IQBAL FORUM

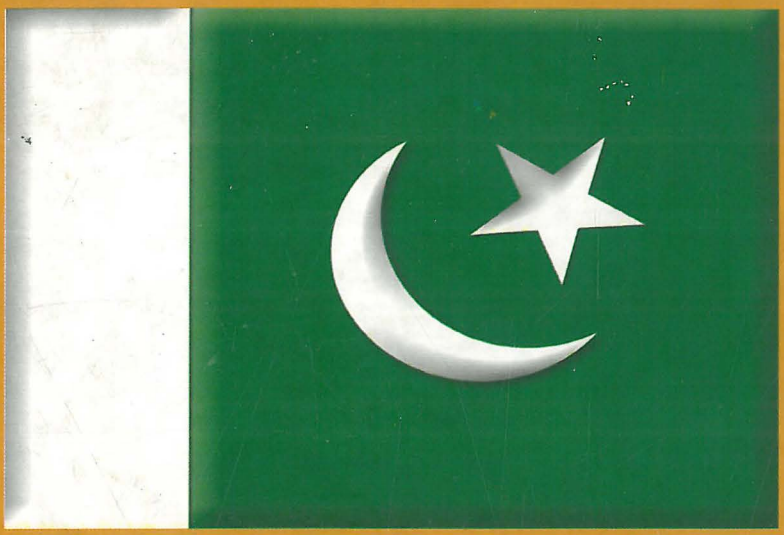

# پاکستان

## 58 سال

۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء سے ۱۴۔ اگست ۲۰۰۵ء تک

رضی الدین رضیؔ ، شاکر حسین شاکرؔ

IQBAL FORUM

(۲) = ۴ ÷ ۸ در روز صفحه (۸) = صفحه ۷۱۵ = ۱۸۰ ÷ ۱۳۶۵

یک تیم ۴ نفره، هر کدام ۲ صفحه در روز ترجمه نمایند هر کتاب در ۶ ماه ترجمه و آماده چاپ خواهد شد. تیم (۴) نفره!

۱.

۲.

۳.

۴.

در سال ۱۴۰۲ - یک کتاب از ایران به نام سیاست خارجی ج.ا. ایران به زبان انگلیسی چاپ می گردد

۲. یک کتاب از پاکستان به نام ۵۸ سال تاریخ پاکستان از ۱۴ اوت ۱۹۴۷ تا اوت ۲۰۰۵

[illegible]

(۱۰۰ دلار) محرمانه ۶ هزار دلار ←

← اولین پاکستان را اسم آن در پاکستان ←!

* آقای محمد ایوب کوهدامن وزیر ایالت سند در اوایل تاسیس پاکستان عجب سیاستمدار مشهوری بود.

IQBAL FORUM

۱. استفاده از هر دو تاریخ شمسی و میلادی.
۲. اسم کاندیدی اگر تغییر کرده اند نام قدیم و جدید را هم بنویسیم.
۳. هر هفته ترجمه بعد از بررسی اولیه جهت بررسی نهایی ارسال گردد.
۴. کل کتاب ۱۳۲۰ صفحه است.
۵. کل جمعیت پاکستان هنگام تاسیس پاکستان + اضافه شدن جمعیت و داشتن صاحب کتاب!

۱. از ۲۸ خرداد سال ۱۹۴۸ تا پیدا به اماریس رسیدا.

(*) اولین تجربه حکومت نظامی در تاریخ پاکستان در مارس ۱۹۵۳ بعد از درگیری خونین میان طرفداران جماعت احمدی و مردم پاکستان آغاز شد و ارتش با اعلام حکومت نظامی طبق خواستهای دولت پاکستان اولین تجربه ی خود را به دست آورد. سیاستمداران بی کفایت و مردم بی مدار پاکستان عامل اصلی این مداخلت ارتش هستند. / یک ماه بعد از حکومت نظامی در ایالت پنجاب و کنترل کشور دست ارتش، فرماندار پاکستان، نخست وزیر پاکستان را برکنار می کند و سفیر پاکستان در آمریکا را به عنوان نخست وزیر جدید معرفی می کند. دولت انگلیس هم از این تصمیم حمایت می کند.

* تراوس مارویز از امور خارجه آمریکا در ۲۴ مه ۱۹۵۳ در سفر به کراچی علاوه بر نخست وزیر و وزیر امور خارجه پاکستان با آقای یحیی خان رئیس ارتش هم دیدار و ملاقات می کند و این شروع مداخلت ارتش پاکستان در سیاست خارجی این کشور است.

Mr. BOOKS
Super Market, Islamabad, Pakistan
Tel: +92-51-2278843,45, 2871383, 2870919, Fax: 2278825 Cell: 0313-6726657
Email: mrbookspk@yahoo.com URL: www.mrbooks.com.pk

IQBAL FORUM

* خود نخست وزیر پاکستان مدت زمان فرمانروایی ژنرال ایوب خان را ۳ سال دیگر در تاریخ ۲۶ مرداد ۱۹۵۳ تمدید کرد!

* فدراسیون برای اولین بار در سال ۱۹۵۳ توسط کوهنوردان استرالیایی فتح شد.

* آقای غلام محمد، فرماندار کل پاکستان هم شیعه بوده است و در ۱۸ اکتبر ۱۹۵۳ برای زیارت به کربلا نجف مشرف شد.

* روابط آمریکا و پاکستان برای اولین بار در سال ۱۹۵۲ میلادی، پس از کمک های نظامی آمریکا که در ~~[illegible]~~ اکتبر همین سال با ۱۱ فروند هواپیما حصل در سال شد تیره شد. دقیقاً پس از برگزاری انتخابات در پاکستان.

روابط چین و پاکستان نیز در سال ۱۹۵۳ استارت خورد و شاخ دهنده ی مرکز جبهه بندی آمریکا و چین علیه هم توسط کشورهای منطقه ای خنثی هند و پاکستان را در ۱ فوریه ۱۹۶۳ هند به پاکستان تبرئه کرد بر اساس مسئله کشمیر آن را تسلیم کرد که پاکستان نپذیرفت.

* موضوع نخوشتان در پاکستان از ۱۹۵۵ شروع شد.

* پرواز تهران کراچی برای اولین بار در ۳ سپتامبر ۱۹۶۳ انجام شد.

* پاکستان در سال ۱۹۶۲-۶۳، ۷۰ میلیون دلار وام دریافت کرد.

IQBAL FORUM

- سازمان همکاری منطقه‌ای میان ایران، پاکستان و ترکیه در ۱ مرداد ۱۳۴۳ برابر با ۲۳ ژوئیه ۱۹۶۴ در استانبول تأسیس شد (معاهده استانبول نیز در استانبول)

- ۲۸ اوت ۶۴ برابر ۶ شهریور ۱۳۴۳ شاه ایران در حین همکاری با وزیر امور خارجه پاکستان آقای ذوالفقار علی بوتو تصمیم را اظهار کرد.

- شعار «روز کراچی را فردا لیبید خانه» برای اولین بار توسط آقای ایوب خان در اسلام‌آباد ۱۹۶۴ استفاده شد.

- وزرای خارجه پاکستان - ترکیه و ایران در ۱۶ اکتبر ۹۶۴ برابر با ۲۴ مهر ۱۳۴۳ ابلاغ شد.

بسم الله الرحمن الرحیم

IQBAL FORUM

# پاکستان ۵۸ سال

۱۴-اگست ۱۹۴۷ء سے ۱۴-اگست ۲۰۰۵ء تک

رضی الدین رضی
شاکر حسین شاکر

سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور

IQBAL FORUM

954.91 Razi, Razi-ud Din ; Shakir, Shakir Hussain
Pakistan 58 Saal: 14 August, 1947 say 14 August, 2005 tak/ Razi-ud Din Razi, Shakir Hussain Shakir.- Lahore : Sang-e-Meel Publications, 2006.
1326pp.
Bibliography : p. 1325-1326
1. History - Pakistan. I. Title.

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ سنگ میل پبلی کیشنز/ مصنف سے باقاعدہ تحریری اجازت کے بغیر کہیں بھی شائع نہیں کیا جاسکتا۔ اگر اس قسم کی کوئی بھی صورتحال ظہور پذیر ہوتی ہے تو قانونی کارروائی کا حق محفوظ ہے۔

2006

نیاز احمد نے
سنگ میل پبلی کیشنز لاہور
سے شائع کی۔

*ISBN 969-35-0832-7*

**Sang-e-Meel Publications**
25 Shahrah-e-Pakistan (Lower Mall), P.O. Box 997 Lahore-54000 PAKISTAN
Phones: 7220100-7228143 Fax: 7245101
http://www.sang-e-meel.com e-mail: smp@sang-e-meel.com
Chowk Urdu Bazar Lahore. Pakistan. Phone 7667970

حاجی حنیف اینڈ سنز پرنٹرز، لاہور

IQBAL FORUM



# پاکستان 47ء سے 2005ء تک

## ترتیب


| | | | |
|---|---|---|---|
| نصف صدی کا قصہ | 7 | 1961ء | 296 |
| 1947ء | 11 | 1962ء | 313 |
| 1948ء | 19 | 1963ء | 332 |
| 1949ء | 35 | 1964ء | 349 |
| 1950ء | 55 | 1965ء | 370 |
| 1951ء | 77 | 1966ء | 390 |
| 1952ء | 97 | 1967ء | 410 |
| 1953ء | 118 | 1968ء | 428 |
| 1954ء | 140 | 1969ء | 445 |
| 1955ء | 164 | 1970ء | 463 |
| 1956ء | 186 | 1971ء | 481 |
| 1957ء | 207 | 1972ء | 504 |
| 1958ء | 232 | 1973ء | 524 |
| 1959ء | 256 | 1974ء | 545 |
| 1960ء | 276 | 1975ء | 566 |

IQBAL FORUM




| | | | |
|---|---|---|---|
| 1976ء | 584 | 1992ء | 914 |
| 1977ء | 610 | 1993ء | 932 |
| 1978ء | 635 | 1994ء | 951 |
| 1979ء | 657 | 1995ء | 972 |
| 1980ء | 677 | 1996ء | 992 |
| 1981ء | 696 | 1997ء | 1012 |
| 1982ء | 716 | 1998ء | 1044 |
| 1983ء | 735 | 1999ء | 1071 |
| 1984ء | 757 | 2000ء | 1091 |
| 1985ء | 774 | 2001ء | 1117 |
| 1986ء | 796 | 2002ء | 1147 |
| 1987ء | 818 | 2003ء | 1189 |
| 1988ء | 840 | 2005ء | 1277 |
| 1989ء | 860 | حوالہ جات | 1325 |
| 1990ء | 880 | کتابیات | 1325 |
| 1991ء | 897 | | |

IQBAL FORUM



# نصف صدی کا قصہ

پاکستان کی نصف صدی میں رونما ہونے والے واقعات کو کتابی صورت میں جمع کرنا شروع کیا تو ہمیں اندازہ نہیں تھا کہ یہ کام پھیلتا ہی چلا جائے گا' اور اس کی تکمیل میں ایک سال سے زیادہ عرصہ لگ جائے گا۔ پاکستان کی تاریخ کے حوالے سے یوں تو بہت سی کتابیں شائع ہو چکی ہیں لیکن ایسی کوئی کتاب موجود نہیں جس میں پاکستان کی 50 سالہ تاریخ کے ہر دن کی روداد موجود ہو۔ ملتان جیسے شہر میں بیٹھ کر یہ کتاب ترتیب دینا اس لئے بھی آسان نہ تھا کہ یہاں کوئی ایسی لائبریری موجود نہیں جہاں ان پچاس برسوں میں شائع ہونے والے تمام اخبارات کا ریکارڈ موجود ہو' کسی لائبریری میں دو تین سال کے اخبارات موجود ہیں تو کسی میں پانچ دس برس کے۔ ایک بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی کی لائبریری ایسی ہے جس میں 1975ء کے بعد سے تمام اہم اخبارات کی فائلیں موجود ہیں۔ سو اس سے پہلے کے اخبارات کا ریکارڈ دیکھنے کے لئے ہمیں لاہور اور بہاولپور کی لائبریریوں اور تاریخ کی مختلف کتابوں سے استفادہ کرنا پڑا۔ امروز' ڈان اور جنگ میں ایک طویل عرصہ تک 24 سال یا 30 سال پہلے کی خبروں کے حوالے سے ایک مستقل کالم شائع ہوا کرتا تھا' جس میں اس روز کی اہم خبریں شائع کی جاتی تھیں۔ ان کالموں نے بھی اس کتاب کی ترتیب میں کسی حد تک معاونت کی لیکن اس میں قباحت یہ تھی کہ ان کالموں میں خبریں صرف شہ سرخی کی حد تک کسی سیاق و سباق کے بغیر شائع کی جاتی تھیں۔ سو جہاں تشنگی کا احساس ہوا یا خبر نامکمل نظر آئی تو اس کی تکمیل کے لئے نئے ذرائع تلاش کرنا پڑے۔ اس کام کے دوران لائبریریوں کی جو حالت زار سامنے آئی اس کا ہم یہاں ذکر کرنا نہیں چاہتے کہ یہ بذات خود ایک الگ کتاب کا موضوع ہے

ہم نے اس کتاب کی ترتیب کے دوران دو چار باتوں کا خاص خیال رکھا۔ ایک تو یہی کہ اس میں گذشتہ پچاس برسوں کے ہر دن کی خبریں شامل کی جائیں۔ اب خبروں کی اہمیت کا تعین کرنا بھی ایک الگ مسئلہ تھا۔ ہر اخبار کی اپنی پالیسی ہوتی ہے اور ہر اخبار اپنی پالیسی کے حوالے سے ہی خبروں کو اہمیت دیتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ اخبار نے جس خبر کو شہہ سرخیوں کے ساتھ شائع کیا' اس کی کوئی اہمیت بھی ہو۔ بلکہ اس دوران یہ بھی احساس ہوا کہ بعض اوقات اخبارات نے جس واقع یا بیان کو شہہ سرخیوں کے ساتھ شائع کیا اس میں سرے سے خبریت ہوتی ہی نہیں۔ ہماری پہلی ترجیح پاکستان تھا۔ ہم نے ایسی خبریں جمع کی ہیں جن کے مطالعے سے پاکستان کی کہانی سامنے آتی ہے۔ یہ خبریں سیاست سے متعلق بھی ہیں اور معیشت سے متعلق بھی' اس میں کھیلوں کا تذکرہ بھی ہے اور ادب و ثقافت کا بھی' یہ خوفناک حادثات اور المناک آفات کی داستان بھی ہے اور جنگوں' فسادات اور قتل و غارت گری کی روداد بھی۔ کس نے کب پاکستان کا نام روشن کیا اور کس نے کب وطن عزیز کی عزت کو داؤ پر لگایا۔ یہ سب کہانیاں یہ تمام واقعات اس ایک کتاب میں موجود ہیں۔ یہ کئی کتابوں کی ایک کتاب ہے۔ ہم نے اپنی تسبیح روز و شب کا دانہ دانہ شمار کیا ہے۔ آپ 14 اگست 1947ء سے مطالعہ شروع کریں جیسے جیسے صفحات

IQBAL FORUM



الٹتے جائیں گے حالات و واقعات اور حادثات ایک فلم کی صورت میں آپ کی نظروں کے سامنے گھومنے لگیں گے۔ یہ کتاب ترتیب دینا ایک مشکل کام تھا اور اگر ہم دونوں نے ملکر اس کام کو شروع نہ کیا ہوتا تو شائد اس بھاری پتھر کو چوم کر ہی چھوڑ دیتے۔ مواد تک رسائی تو خیر ایک مشکل کام تھا ہی لیکن دوسری مشکل یہ تھی کہ کتاب ترتیب دیتے ہوئے ہمیں پاکستان کا ایک ایک زخم دکھائی دیا۔ ہم بار بار اسی اذیت سے گزرتے رہے، جس اذیت سے ان 50 برسوں کے دوران بارہا یہ ملک گزرا۔ خوشی کے لمحات بھی آئے لیکن ان کی تعداد بہت کم تھی۔ آپ اس کتاب کا مطالعہ کریں گے تو آپ بھی یقیناً" اسی اذیت سے گزریں گے۔ آپ کو احساس ہوگا کہ کہنے کو تو ہم نے 50 برس کا سفر طے کر لیا ہے لیکن درحقیقت ہم آج بھی وہیں کھڑے ہیں جہاں سے سفر شروع کیا تھا۔ کوئی خاص فرق نہیں ہے 50 سال پہلے کی اور آج کی کہانی میں ۔چہرے وہی ہیں کردار بدل گئے ہیں۔ وہی سیاسی جوڑ توڑ، وہی لوٹ مار، وہی اقتدار کی جنگ، وہی جمہوریت کی تلاش، وہی اداروں کی شکست و ریخت۔ کچھ بھی تو نہیں بدلا۔ ہم نے ایک دوسرے کو غدار، ملک دشمن اور بھارت کا ایجنٹ 1947ء میں ہی کہنا شروع کر دیا تھا آج 1997ء میں بھی ہمارا انداز تکلم وہی ہے۔ ہم نے سیاسی مخالفین کو قیام پاکستان کے فوراً" بعد ہی جیلوں میں ڈالنا شروع کر دیا تھا، یہ کھیل آج بھی جاری ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ ہر دو چار سال بعد یہاں محب وطن "غدار" اور غدار "محب وطن" بن جاتے ہیں۔ المیہ یہ ہوا کہ اقتدار پر براجمان ہونے والے ہر حکمران نے خود کو پاکستان سمجھنا شروع کر دیا اور حکمران کی مخالفت کو پاکستان کی مخالفت قرار دیا گیا۔ ہر آنے والے نے اس ملک کے پسے ہوئے عوام کو یہ مژدہ جاں فزا سنایا کہ "سنو اے خاک نشینو تم پر جو لوگ کل تک حاکم تھے انہوں نے تمہاری ہڈیوں سے خون نچوڑ لیا۔ وہ اس ملک کو گروی رکھ چکے تھے ہم نہ آتے تو یہ ملک کب کا ختم ہو چکا ہوتا"۔ صد شکر کہ یہ ملک ختم نہیں ہوا یہ الگ بات کہ اس ملک کے ساتھ یہ مکروہ کھیل کھیلنے والے بہت سے کردار خود ختم ہو چکے ہیں۔

معذرت خواہ ہیں کہ ان پچاس برسوں کی روداد بیان کرتے ہوئے ہمارا لہجہ تلخ ہو گیا۔ آزادی کی گولڈن جوبلی کے موقع پر شائع ہونے والی اس کتاب کے پیش لفظ میں لہجہ تلخ نہیں ہونا چاہیے تھا سو ہم اس موضوع کا رخ بدلتے ہیں۔ ہم نے ان مشکلات کا ذکر شروع کیا تھا جو اس کتاب کی ترتیب کے دوران ہمیں پیش آئیں۔ ان مشکلات میں ایک مشکل اخبارات پر عائد پابندیاں بھی تھیں۔ ان پچاس برسوں کا بیشتر حصہ چونکہ آمریت کے سائے میں گزرا سو دور آمریت میں عائد پابندیوں سے اخبارات بھی متاثر ہوئے۔ اخبارات پر پابندیوں کے اصل مضمرات کا اس کتاب کی ترتیب کے دوران ہی احساس ہوا۔ اگر یہ کتاب ترتیب نہ دینا ہوتی تو ہمیں کبھی بھی احساس نہ ہوتا کہ اخبارات کو حقائق مسخ کرنے پر مجبور کرنے والے حکمران تاریخ کو کس قدر مسخ کر دیتے ہیں۔ سنسر شپ اور پریس ایڈوائس کے دور میں شائع ہونے والے اخبارات سے "خبریں" تلاش کرنا ایک الگ مسئلہ تھا۔ بسا اوقات تو یوں ہوا کہ اہم ترین خبریں سنگل کالم سرخی کے ساتھ آخری یا اندرونی صفحات پر شائع کی گئی تھیں۔ کسی شہر میں فسادات کے دوران بیسیوں افراد ہلاک ہو گئے مگر اخبارات میں خبر ہی شائع نہ ہونے دی گئی ۔ فائلیں دیکھتے دیکھتے اچانک ایک اخبار میں فالواپ دیکھ کر احساس ہوا کہ کراچی، لاہور، کوئٹہ یا ملتان میں دو چار روز پہلے فسادات میں کچھ لوگ ہلاک ہوئے۔ اب نئے سرے سے فائل دیکھنا شروع کی اور وضاحتوں، تردیدوں، تبصروں اور تجزیوں کے انبار سے اصل خبر تلاش کی گئی۔

اس کام کے دوران یہ بھی معلوم ہوا کہ ہمارا حافظہ بہت کمزور ہے، اخبارات نے ایک ایک خبر کو وقفے وقفے سے کئی بار شہہ سرخیوں کے ساتھ شائع کیا اور عوام نے ہر بار اس کی صداقت پر اعتبار کیا۔ ایوب خان کے دور میں بھارت کے ساتھ

IQBAL FORUM



مذاکرات ہوئے تو تمام اخبارات نے شہہ سرخیوں کے ساتھ یہ خبر شائع کی کہ "بھارت نے کشمیر کو متنازعہ علاقہ تسلیم کر لیا"۔ اب 1997ء میں نواز شریف اور گجرال کے درمیان مذاکرات کے موقع پر بھی یہی خبر اسی طرح شہہ سرخیوں کے ساتھ شائع ہوئی اور اس تمام عرصے کے دوران جب بھی بھارت کے ساتھ مذاکرات ہوئے یہ شہہ سرخی اسی اہتمام کے ساتھ اخبارات کی زینت بنتی رہی۔ عوام نے ہر بار حکمرانوں کے دعووں پر یقین کیا یہ الگ بات کہ بھارت نے کشمیر کو نہ اس وقت متنازعہ علاقہ تسلیم کیا تھا نہ آج کیا ہے۔ سو اگر کتاب کے مطالعے کے دوران آپ کو ایک ہی خبر بار بار پڑھنے کو ملے تو اسے ہماری غلطی تصور نہ کیجئے گا۔

ایک اور وضاحت مشاہیر کی وفیات کے حوالے سے ضروری ہے۔ ہم نے تمام اہم شخصیات کی اموات کو اس کتاب میں شامل کیا ہے ان میں شاعر' ادیب' سیاستدان' علمائے کرام' سائنس دان' ماہرین تعلیم' کھلاڑی' موسیقار' اداکار' گلوکار' بیوروکریٹ غرضیکہ ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں۔ ان تمام مشاہیر کی وفات کی خبریں ہم نے اخبارات سے تلاش کر کے کتاب میں شامل کیں لیکن بعد ازاں معلوم ہوا کہ اخبارات نے بعض لوگوں کی موت کی خبریں ان کی وفات کے دو تین روز اور بسا اوقات آٹھ دس روز بعد شائع کیں سو ان تواریخ کی درستگی کے لئے بعض دوسری کتابوں سے مدد لی اور ایک طرح سے پورے مسودے پر نظر ثانی کی گئی۔ اس عمل میں ایک خدشہ یہ ہے کہ بعض لوگوں کی اموات دو جگہ بھی درج ہو گئی ہوں گی۔ ہم نے اپنے طور پر ہر ممکن کوشش کی ہے کہ کسی قسم کے ابہام کو باقی نہ رہنے دیا جائے لیکن اس کے باوجود اگر کوئی غلطی ہو گئی ہو تو اس کے لئے ہم پیشگی معذرت خواہ ہیں۔ اس اتنے بڑے پراجیکٹ پر کام کے دوران ممکن ہے کہ ہم سے اور بھی فروگذاشتیں ہوئی ہوں' سو قارئین سے گزارش ہے کہ اگر انہیں کوئی ایسی غلطی نظر آئے یا کتاب کے مطالعے کے دوران احساس ہو کہ کوئی بڑا واقعہ اس میں شامل ہونے سے رہ گیا ہے تو ہمیں ضرور مطلع کریں تاکہ ہم کتاب کے اگلے ایڈیشن میں ان خامیوں کو دور کر سکیں۔

ہماری پہلی ترجیح پاکستان تھا' لیکن اس کے ساتھ ساتھ ہم نے بعض عالمی واقعات اور خبروں کو بھی حوالے کے طور پر درج کیا ہے' بعض ممالک میں رونما ہونے والی ان تبدیلیوں کو کتاب کا حصہ بنایا گیا ہے جو پاکستان کے منظر نامے پر بھی اثر انداز ہوتی رہیں۔ اس کے علاوہ بعض عالمی واقعات پر پاکستان میں جو رد عمل سامنے آیا وہ بھی اس کتاب میں شامل ہے۔

جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ ہم اس کتاب کو اتنی خوش اسلوبی کے ساتھ کبھی بھی مکمل نہ کر پاتے اگر بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی کی سینٹرل لائبریری کے عملے نے ہمارے ساتھ مکمل تعاون نہ کیا ہوتا۔ ہم اس سلسلے میں سینٹرل لائبریری کی سیریل سیکشن کے انچارج مقبول احمد قریشی اور ان کے رفقاء طفیل خان بلوچ اور محمد سلیم کے خصوصی طور پر ممنون ہیں جنہوں نے اس کتاب کے لئے ہمیں بہت سا مواد مہیا کیا۔ ہمیں اپنے دوستوں عبدالقادر یوسفی' قمر رضا شہزاد' قمر الحق قمر' ذاکر حسین اور حمید الحسن کا بھی خاص طور پر شکریہ ادا کرنا ہے جنہوں نے مسودے پر نظر ثانی میں ہم سے تعاون کیا۔

رضی الدین رضی
شاکر حسین شاکر

(گولڈن جوبلی سال کے آخری روز تحریر کیا)

IQBAL FORUM

# دوسرے ایڈیشن کی اشاعت

پاکستان کی 50 سالہ تاریخ کے حوالے سے ہم نے جو کتاب 1997ء میں مرتب کی تھی۔ 3 سال کے اضافے کے ساتھ اس کا نیا ایڈیشن حاضر خدمت ہے۔ اس کاوش کو قارئین کی جانب سے جو غیر معمولی پذیرائی حاصل ہوئی ہم اس پر ان کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں یہ انہی کی محبتوں کا نتیجہ ہے کتاب کا ایڈیشن 99ء میں ہی ختم ہو گیا۔ نئے ایڈیشن کی اشاعت میں ایک سال تاخیر ہوئی تو اس کی وجہ ہماری اپنی مصروفیات تھیں۔ ہمیں اس موقع پر جناب نیاز احمد کا خاص طور پر شکریہ ادا کرنا ہے جن کی تحریک پر ہم نے اس کتاب میں 97ء کے بعد 3 برسوں کا اضافہ کیا اگر وہ اصرار نہ کرتے تو شاید ہم انہی 50 برسوں کا مسودہ دوبارہ اشاعت کیلئے ان کے حوالے کر دیتے۔

ہم برادرم سعید اللہ خان درانی کے بھی ممنون ہیں جنہوں نے کتاب کے دونوں ایڈیشنوں کی ترتیب اور پروف کے مراحل میں ہماری معاونت کی۔

شاکر حسین شاکر
رضی الدین رضی
26 ستمبر 2000ء

IQBAL FORUM



# 1947ء

**اگست 1947ء** 14 اگست۔ ہندوستان کے آخری وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے خطاب کیا۔ بارہ بجے شب پاکستان دنیا کے نقشے پر ایک آزاد اور خود مختار ملک کی حیثیت سے ابھرا۔ قائداعظم محمد علی جناح پاکستان کے پہلے گورنر جنرل اور لیاقت علی خان وزیراعظم منتخب ہوئے۔ آدھی رات سے ایک منٹ قبل ریڈیو سے اعلان نشر ہوا کہ آج آدھی رات کے وقت پاکستان معرض وجود میں آجائے گا۔ ٹھیک بارہ بجے شب پہلے انگریزی اور پھر اردو میں یہ الفاظ فضا میں گونجے "یہ پاکستان براڈ کاسٹنگ سروس ہے" اردو میں یہ اعلان نشر کرنے کا اعزاز مصطفیٰ ہمدانی اور انگریزی میں ظہور آزاد کو ہوا۔

15 اگست۔ قائداعظم محمد علی جناح نے پہلے گورنر جنرل اور لیاقت علی خان نے وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ قائداعظم سے لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس عبدالرشید نے حلف لیا۔ سر فریڈرک بورن نے مشرقی بنگال، سر فرانسس مودی نے پنجاب شیخ غلام حسین نے سندھ اور سر جارج کننگھم نے سرحد کے گورنر اور جیوفرے پرائر نے چیف کمشنر بلوچستان کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ جنرل فرینک میسروی پاک فوج، ائر وائس مارشل ایل پیری کین فضائیہ اور ریئر ایڈمرل جیمز ولفریڈ بحریہ کے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے۔ قائداعظم نے گورنر جنرل کی حیثیت سے قوم سے خطاب کیا۔ لیاقت علی خان نے سردار عبدالرب نشتر، راجہ غضنفر علی خان، فضل الرحمان، آئی آئی چندریگر، غلام محمد اور جوگندر ناتھ منڈل کو اپنی کابینہ میں شامل کیا۔ ملک بھر میں جمعتہ الوداع منایا گیا۔

16 اگست۔ سندھ اور پنجاب میں کابینہ بن گئی۔ ایم اے کھوڑو نے سندھ اور خان افتخار حسین ممدوٹ نے پنجاب کے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کی رکنیت کے لئے درخواست دیدی۔ ریاست بہاولپور کے وزیراعظم مشتاق احمد گورمانی نے پاکستان کے ساتھ الحاق کی درخواست دی۔ مصر نے پاکستان کو تسلیم کرنے کا اعلان کر دیا۔ وزیراعظم لیاقت علی خان مشترکہ دفاعی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے کراچی سے نئی دہلی روانہ ہو گئے۔

17 اگست۔ ریڈ کلف ایوارڈ کا اعلان۔ 1941ء کی مردم شماری کے مطابق مسلم اکثریتی علاقے پاکستان کے حوالے کر دئے گئے۔ راولپنڈی کو پاکستان کی بری فوج اور کراچی کو پاک فضائیہ کا ہیڈ کوارٹر بنا دیا گیا۔

18 اگست۔ پاکستان اقوام متحدہ کا رکن بن گیا۔ صوبہ سرحد کے مسلمانوں نے کانگریس کو شکست دیدی۔ سرحد کو پاکستان میں شامل کر لیا گیا۔ حافظ عبدالمجید پنجاب کے چیف سیکرٹری بنا دئے گئے۔ قیام پاکستان کے بعد پہلی عیدالفطر انتہائی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔

19 اگست۔ حکومت پاکستان کے دفاتر نے کام کا آغاز کر دیا۔ بھارت سے پاکستان کے لئے ٹرین سروس معطل۔ مشرقی پنجاب

IQBAL FORUM



سے لاہور آنے والے پناہ گزینوں کی تعداد 70 ہزار ہو گئی۔

20 اگست۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات دوستانہ رہیں گے۔ خان عبدالقیوم خان۔

21 اگست۔ مہمند قبائل نے قیام پاکستان کی خوشی میں پاکستانی پرچم لہرا دیا۔ امرتسر، جالندھر، لدھیانہ میں ساڑھے بارہ ہزار مسلمان بے گھر کر دیئے گئے۔

22 اگست۔ صوبہ سرحد میں کانگریسی وزارت ختم کر دی گئی۔ دفاتر میں جمعہ کو آدھی چھٹی قرار دیدی گئی۔ پاکستان اور ایران نے سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ [illegible]

23 اگست۔ صوبہ سرحد میں خان عبدالقیوم خان اور ان کی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ پاکستان آنے والی ٹرین کو فرید کوٹ کے قریب روک لیا گیا۔ مسلمانوں کا قتل عام۔ پاکستان آنے والے مہاجرین کی تعداد ڈیڑھ لاکھ ہو گئی۔ حبیب ابراہیم نے جنیوا میں پاکستانی وفد کی قیادت کی۔

24 اگست۔ امن وامان کی صورتحال خراب نہ ہونے دیں۔ قائداعظم کی مسلمانوں کو تلقین۔

25 اگست۔ پاکستان کی اہم دستاویزات اور فائلیں لے کر آنے والی دو مال گاڑیاں بھنڈہ کے قریب نذر آتش۔ "کراچی کے شہریوں نے امن وامان کی صورتحال کو بگڑنے نہیں دیا۔" قائداعظم کا شہریوں سے خطاب۔ چٹاگانگ اور نواکھلی میں سیلاب سے غذائی صورتحال سنگین ہو گئی۔

26 اگست۔ حکومت پاکستان اور ریاست بہاولپور کے درمیان معاہدہ طے پا گیا۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان انکم ٹیکس کا معاہدہ۔

27 اگست۔ پاکستان اقوام متحدہ کے ادارہ خوراک کا رکن بن گیا۔ ریڈیو پاکستان نے مہاجرین کے بارے میں پروگرام نشر کرنا شروع کر دیا۔

28 اگست۔ قائداعظم پاک بھارت گورنر جنرلوں کی کانفرنس میں شرکت کیلئے لاہور پہنچ گئے۔

29 اگست۔ پاکستان اور بھارت کی مشترکہ دفاعی کونسل کا اجلاس۔ پنجاب آنے والے مہاجرین کی تعداد 4 لاکھ ہو گئی۔ کراچی کے سینماؤں میں پاکستان کی پہلی دستاویزی فلم دکھائی گئی۔ فلم 2 اگست سے 15 اگست کے درمیان رونما ہونے والے واقعات پر مشتمل ہے۔

30 اگست۔ پنجاب باؤنڈری فورس ختم کرنے کے لئے پاکستان اور بھارت کے حکام کے درمیان صلاح مشورے۔

31 اگست۔ پنجاب باؤنڈری فورس ختم۔ باؤنڈری فورس کی تحویل میں دیئے گئے علاقوں کا کنٹرول براہ راست پاکستان اور بھارت نے سنبھال لیا۔ "سرحد ایوارڈ ناجائز ہے۔ یہ فیصلہ زبردستی ہم پر مسلط کر دیا گیا۔" قائداعظم کا ریڈیو سے خطاب۔

**ستمبر 1947ء** یکم ستمبر۔ ہمت کے ساتھ آگے بڑھیں۔ مہاجرین کی آبادکاری کیلئے محنت سے کام کریں۔ قائداعظم کا لاہور میں خطاب۔

2 ستمبر۔ اوکاڑہ کے نزدیک ٹرین پر حملہ۔ پاکستان کی پہلی فلم "تیری یاد" ریلیز ہوئی، کاسٹ میں آشا پوسلے اور ناصر خان (دلیپ کمار کے بھائی) شامل ہیں۔

3 ستمبر۔ امیر کویت نے قائداعظم محمد علی جناح کو تلوار کا تحفہ پیش کیا۔ سوئیٹزرلینڈ نے پاکستان کے ساتھ سفارتی تعلقات

IQBAL FORUM



قائم کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

4 ستمبر۔ مہاراجہ کشمیر کی ڈوگرہ فوج کا پونچھ کے مسلمانوں پر حملہ ۔ بھارت کے ساتھ الحاق کیخلاف کشمیری مسلمانوں کا زبردست مظاہرہ۔

5 ستمبر۔ دہلی میں مسلمانوں پر فوج اور پولیس کی مدد سے ہندوؤں کا حملہ ۔ مسلمان لال قلعہ میں محصور ہو گئے۔

6 ستمبر۔ دہلی میں مسلمانوں کے قتل عام پر پاکستان کا شدید احتجاج۔

7 ستمبر۔ کراچی میں سرکاری ملازمین اپنے عزیز و اقارب کو پاکستان لانے کا مطالبہ لے کر سڑکوں پر نکل آئے۔

8 ستمبر۔ سرکاری ملازمین کا گورنمنٹ ہاؤس کراچی پر حملہ' بھارت میں رہ جانے والے عزیز و اقارب کو پاکستان لانے کا مطالبہ۔

9 ستمبر۔ ڈاکٹر عمر حیات ملک کو پنجاب یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کر دیا گیا۔ ڈاکٹر جی ایچ رائس وائس چانسلر کے عہدے سے مستعفی۔

10 ستمبر۔ مہاجرین کے مسائل حل کرنے کے لئے مہاجرین کی وزارت قائم کر دی گئی۔

11 ستمبر۔ مہاجرین کی وزارت نے مہاجروں کے مسائل حل کرنے کے لئے اقدامات شروع کر دئے۔

12 ستمبر۔ پاکستان اور بھارت کے مسلمان ہر ممکن طریقے سے فلسطینیوں کی مدد کریں گے' قائداعظم کی طرف سے مفتی اعظم فلسطین کے تار کا جواب۔

13 ستمبر۔ بیگم تصدق حسین کو اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کی قائد نامزد کر دیا گیا۔ گورنر سندھ غلام حسین سندھ یونیورسٹی کے چانسلر اور ایوب کھوڑو وائس چانسلر مقرر کر دئے گئے۔

14 ستمبر۔ پاکستان آنے والی مہاجروں کی ٹرین پر ہندوؤں کا حملہ' متعدد مسلمان شہید۔

15 ستمبر۔ جوناگڑھ کے حکمران نے پاکستان کے ساتھ ریاست کے الحاق کا فیصلہ کر لیا۔ رسالپور میں پاکستان کا پہلا فلائنگ ٹریننگ سکول قائم کر دیا گیا۔

16 ستمبر۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے سرخ پوش تنظیم کو غیر قانونی قرار دے دیا۔

17 ستمبر۔ میاں افتخار الدین کو مغربی پنجاب کا وزیر مہاجرین مقرر کر دیا گیا۔

18 ستمبر۔ "پاکستان پر کشمیر میں فوجی دستے بھیجنے کا الزام غلط ہے" وزارت دفاع کا اعلان۔ حکومت سرحد نے املاک کی وصولی کا آرڈی نینس جاری کر دیا۔

19 ستمبر۔ برما کی حکومت کی طرف سے مشرقی پاکستان میں غذائی قلت دور کرنے کے لئے 4750 ٹن چاول بھیجنے کا اعلان۔

20 ستمبر۔ بیاس کے مقام پر سکھوں کا مہاجرین کی ٹرین پر حملہ ۔ سرحد اسمبلی کے سپیکر نوابزادہ اللہ نواز خاں مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

21 ستمبر۔ پاکستان کی تعمیر کو اولین حیثیت دی جائے' مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ خواجہ ناظم الدین کا بیان۔

22 ستمبر۔ ریلوے کے 600 مسلمان کارکن پاکستان آنے کیلئے بمبئی پہنچ گئے۔

23 ستمبر۔ ریاست ماناودر کو پاکستان میں شامل کر لیا گیا۔ پال ایچ ایلنگ کو پاکستان میں امریکہ کا پہلا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



24 ستمبر۔ 6 اکتوبر سے ڈاکخانوں کو ڈاک ٹکٹ فراہم کردئے جائیں گے۔ محکمہ ڈاک کا اعلان۔
25 ستمبر۔ بھارت نے جوناگڑھ میں ریفرنڈم کرانے کی تجویز پیش کردی۔
26 ستمبر۔ قائداعظم نے کراچی میں ویلکا ٹیکسٹائل ملز کا سنگ بنیاد رکھا۔
27 ستمبر۔ پنجاب میں شدید سیلاب ایک ہزار افراد ڈوب گئے۔ شیخ شبیر کو مغربی پنجاب کا پہلا مسلمان ایڈووکیٹ جنرل مقرر کر دیا گیا۔
28 ستمبر۔ پنجاب میں سیلاب کی صورتحال بگڑ گئی' سینکڑوں دیہات زیر آب آگئے۔
29 ستمبر۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں' متاثرین کے لئے کیمپ قائم کردئے گئے۔
30 ستمبر۔ پاکستان اقوام متحدہ کا باضابطہ رکن بن گیا۔

**اکتوبر 1947ء** یکم اکتوبر۔ دستور ساز اسمبلی کے رکن ملک رب نواز ٹوانہ انتقال کر گئے۔ میجر ایس ایم کے ملک کو مغربی پنجاب کے سول ہسپتالوں کا انسپکٹر جنرل مقرر کردیا گیا۔
2 اکتوبر۔ مغربی پنجاب کی حکومت نے مہاجرین کو امداد فراہم کرنے کیلئے صوبائی امداد کمیٹی قائم کردی۔ پشاور میں پاکستان کی رضاکار تنظیم کا دفتر قائم کردیا گیا۔
3 اکتوبر۔ وزیراعظم لیاقت علی خان کی پاک فوج کے کمانڈر انچیف سے دفاعی امور پر تفصیلی بات چیت۔
4 اکتوبر۔ ریاست بہاولپور اور خیرپور نے پاکستان میں شامل ہونے کا اعلان کردیا۔ پاکستان کی پہلی غذائی کانفرنس 12 اکتوبر کو ہوگی۔
5 اکتوبر۔۔ جوناگڑھ اور کراچی کے درمیان ہوائی سروس شروع ہوگئی۔
6 اکتوبر۔ کراچی کو ملک کے تمام صوبائی دارالحکومتوں سے فضائی سروس کے ذریعے مربوط کردیا گیا۔
7 اکتوبر۔ خانپور' رحیم یار خان' بہاولنگر اور چشتیاں پر مشتمل ریاست بہاولپور کو پاکستان میں باضابطہ طور پر شامل کرلیا گیا۔
8 اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر پاکستان کے ساتھ الحاق کرے یا پھر ریفرنڈم کرائے' کشمیری لیڈر پنڈت پریم ناتھ بزاز کا مطالبہ۔
9 اکتوبر۔ بھارتی اخبارات کی یہ خبر بے بنیاد ہے کہ بھارت سے ترک وطن کرکے آنے والوں کو پاکستان میں املاک نہیں دی جائیں گی' لیاقت علی خان۔
10 اکتوبر۔۔ عراق نے پاکستان کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔
11 اکتوبر۔ جس پاکستان کے قیام کیلئے ہم نے طویل جدوجہد کی اللہ کے فضل سے وہ اب وجود میں آچکا ہے' قائداعظم کا کراچی میں سرکاری افسروں سے خطاب۔ حکومت پاکستان نے کاٹن بورڈ قائم کردیا۔
12 اکتوبر۔ پاکستان کی پہلی غذائی کانفرنس شروع ہوگئی۔ وزیر خوراک و زراعت راجہ غضنفر علی خان نے افتتاح کیا۔ ریاست خیرپور کو پاکستان میں شامل کرلیا گیا۔
13 اکتوبر۔ ریاست خیرپور کی پاکستان میں شمولیت کا حکومت کی جانب سے خیر مقدم۔
14 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان میں مسلمانوں اور ہندوؤں کے تہواروں کے مسئلہ پر کشیدگی پیدا ہوگئی۔
15 اکتوبر۔ روزنامہ جنگ نے پاکستان کے پہلے اردو روزنامے کی حیثیت سے کراچی سے اشاعت شروع کردی۔ غازی انعام

IQBAL FORUM



نبی پردیسی پہلے ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ پاکستان کے محکمہ موسمیات نے کام شروع کر دیا۔ پنجاب باؤنڈری کمشن کے رکن مہرچند مہاجن مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم مقرر ہوئے۔

16 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان میں مسلمانوں اور ہندوؤں کو اپنے اپنے تہوار آزادی سے منانے کی اجازت ہو گی۔ ہندو مہاسبھا اور مسلم لیگ کے تعاون سے فارمولا تیار کر لیا گیا۔ رائل فورس کا چارج بھی پاک فضائیہ نے سنبھال لیا۔

17 اکتوبر۔ جوناگڑھ کی پاکستان میں شمولیت سے پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعہ پیدا ہو گیا۔

18 اکتوبر۔ بھارت نے جوناگڑھ کی پاکستان میں شمولیت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

19 اکتوبر۔ مسلم مہاجرین کو لیکر مزید 12 ٹرینیں بھارت کے مختلف علاقوں سے پاکستان کی طرف روانہ ہو گئیں۔

20 اکتوبر۔ "مسلمان مسائل سے نہیں گھبراتے مسائل جتنے زیادہ ہیں آپ اپنے حوصلے اتنے ہی بلند رکھیں۔" قائداعظم محمد علی جناح کا یونیورسٹی گراؤنڈ لاہور میں خطاب۔ ایران اور پاکستان کے درمیان سفارتی تعلقات کا قیام قاضی عیسیٰ کو ایران اور اے ایچ اصفہانی کو امریکہ میں پاکستان کا پہلا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

21 اکتوبر۔ ریاست ماناودر کے حکمران نے پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کر لیا۔

22 اکتوبر۔ بھارت نے پاکستان میں شامل ہونے والی ریاست ماناودر پر جارحانہ قبضہ کر لیا۔ بھارتی فوجوں نے ریاست میں داخل ہونے کے بعد علاقے کے مسلمان حکمران کو حراست میں لیکر راجکوٹ منتقل کر دیا۔ ریاست کا تمام نظم و نسق بھارتی حکومت نے اپنے ہاتھ میں لے لیا۔

23 اکتوبر۔ ہوشیار پور سے 60 ہزار مسلمانوں کا قافلہ پیدل پاکستان کی طرف روانہ ہو گیا۔

24 اکتوبر۔ ریاست ماناودر پر بھارت کے غیر آئینی قبضے کیخلاف پاکستان میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ ہم جتنی زیادہ تکلیفیں برداشت کریں گے اتنی ہی زیادہ مضبوط قوم کی حیثیت سے ابھریں گے جیسے سونا آگ میں تپ کر کندن بن جاتا ہے' قائداعظم کا عیدالاضحے کے موقع پر پیغام۔ آزاد کشمیر حکومت نے پونچھ کے علاقے میں پلندری کو اپنا صدر مقام قرار دیدیا۔

25 اکتوبر۔ ریاست کشمیر میں شدید کشیدگی' بھارت کی مداخلت کا خطرہ۔

26 اکتوبر۔ مہاراجہ کشمیر نے بھارتی حکومت سے مسلح مداخلت کی درخواست کر دی۔ بھارتی حکومت نے درخواست قبول کر لی۔ مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان وائرلیس کے ذریعے رابطہ ہو گیا۔

27 اکتوبر۔ بھارت نے ہوائی جہاز کے ذریعے کشمیر میں فوجیں اتار دیں۔ کشمیر کے نئی دہلی سے الحاق کا سرکاری اعلان کر دیا گیا۔ جنرل گریسی نے بھارتی حملے کے بعد پاک فوج کو حرکت میں لانے سے متعلق قائداعظم محمد علی جناح کا حکم ماننے سے انکار کر دیا۔ آزاد کشمیر کی فوج نے مقبوضہ کشمیر کی طرف پیش قدمی شروع کر دی۔ نواب جوناگڑھ اپنی اہلیہ سمیت کراچی پہنچ گئے۔

28 اکتوبر۔ پاکستان بھارت کے ساتھ کشمیر کے الحاق کو تسلیم نہیں کرتا۔ یہ کشمیریوں کو بھارت کا غلام بنانے کی سازش ہے' حکومت پاکستان کا اعلان۔

29 اکتوبر۔ جالندھر' لدھیانہ' دہلی اور ہوشیار پور سے مزید 18 ہزار مسلم مہاجرین لاہور پہنچ گئے۔

30 اکتوبر۔ شیخ عبداللہ نے ریاست جموں و کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ 30 ہزار مسلمانوں کا لٹا پٹا پیدل قافلہ واہگہ کے راستے پاکستان میں داخل ہو گیا

IQBAL FORUM



31 اکتوبر۔ سری نگر کے ہوائی اڈے پر قبضے کیلئے آزاد اور بھارتی فوج میں خونریز لڑائی۔ گلمرگ پر آزاد فوجوں کا قبضہ۔ گلگت صوبے کی حکومت نے مہاراجہ کشمیر کے خلاف بغاوت کر دی۔ ڈوگرہ افسروں کو قید کر لیا گیا۔

**نومبر 1947ء** یکم نومبر۔ جوناگڑھ کے دیوان شاہ نواز بھٹو اور پولیس کمشنر خان بہادر نقوی مستعفی ہو گئے۔ 5 بھارتی طیارے اسلحہ لیکر سری نگر کے ہوائی اڈے پر اتر گئے۔

2 نومبر۔ 25 ہزار پیدل مہاجرین وا ہگہ اور 7 ہزار گنڈا سنگھ والا کی سرحد سے پاکستان میں داخل ہو گئے۔

3 نومبر۔ ماناودر پر جبری تسلط کے خلاف پاکستان کا بھارت سے شدید احتجاج۔ سری نگر کے ہوائی اڈے پر شدید فائرنگ۔ مہتر چترال نے باضابطہ طور پر پاکستان میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔

4 نومبر۔ قائداعظم کے پرسنل سیکرٹری کے ایچ خورشید کو رہا کر دیا گیا۔ "کشمیری مسلمان صرف آزادی کی جنگ ہی نہیں لڑ رہے بلکہ وہ اپنی قسمت کے ساتھ بھی لڑ رہے ہیں" لیاقت علی خان۔

5 نومبر۔ ہنزہ اور نگر کی ریاستوں نے پاکستان میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ گیارہ ہزار سے زیادہ مہاجرین کو والٹن مہاجر کیمپ میں قیام کی اجازت دے دی گئی۔

6 نومبر۔ آزاد کشمیر کی فوجوں نے پتن کا علاقہ دوبارہ فتح کر لیا۔

7 نومبر۔ سرحدی قبائل نے پاکستان کے ساتھ وفاداری کا اعلان کر دیا۔ آزاد کشمیر اور بھارت کی فوجوں کے درمیان کئی گھنٹے تک گھمسان کی جنگ۔ بھاری جانی نقصان۔ جنگلات سے متعلق پاکستان کی پہلی کانفرنس شروع ہو گئی۔

8 نومبر۔ بھارتی فوج نے بارہ مولا پر قبضہ کر لیا۔ سری نگر کے نواح سے آزاد کشمیر کی فوج کی پسپائی۔ چترال اور دیر کی ریاستیں پاکستان میں شامل ہو گئیں۔

9 نومبر۔ سری نگر کے نواح میں گھمسان کی لڑائی' آزاد فوجوں کی پیش قدمی۔

10 نومبر۔ ضلع ہزارہ گڑھی حبیب اللہ کے مقام پر بھارتی فضائیہ کی بمباری۔ جوناگڑھ کی حکومت کا تختہ الٹنے پر پاکستان کا بھارت سے شدید احتجاج۔ لاہور میں پہلی صحت کانفرنس شروع ہو گئی۔

11 نومبر۔ بھارتی فضائیہ کی ہزارہ پر بھی بمباری۔ جوناگڑھ اب بھی پاکستان کا حصہ ہے' دیوان جوناگڑھ سر شاہنواز کا بیان۔ کراچی اور لندن کے درمیان براہ راست ٹیلی فون رابطے کے انتظامات مکمل۔

12 نومبر۔ آزاد کشمیر کی فوجوں نے بھیرہ پر قبضہ کر لیا۔

13 نومبر۔ بھیرہ پر قبضہ کے بعد گھمسان کی لڑائی' بھارتی فوج کی پسپائی۔

14 نومبر۔ مظفر آباد کے ارد گرد خونریز لڑائی میں بھاری جانی نقصان۔

15 نومبر۔ آزاد کشمیر کی فوجیں مظفر آباد میں داخل ہو گئیں۔ باغ' راولاکوٹ' راجوڑی اور میرپور میں بھارتی فوج کو آزاد فوج کے ہاتھوں بھاری نقصان۔ جموں کا دفاع بھی خطرے میں پڑ گیا۔ لاہور میں پہلی آل پاکستان وٹرنری کانفرنس ختم ہو گئی۔

16 نومبر۔ "پاکستان اور بھارت کے درمیان متنازعہ مسائل بین الاقوامی عدالت میں پیش کئے جائیں۔ اقوام متحدہ کشمیر میں جنگ بندی کیلئے نمائندے نامزد کرے۔" وزیراعظم لیاقت علی خان کی تجویز۔

17 نومبر۔ آزاد کشمیر کی فوجوں نے میرپور پر قبضہ کر لیا۔ سلیمانکی کے راستے 80 ہزار پیدل مہاجرین پاکستان پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



18 نومبر۔ کراچی کو پاکستان کا صدر مقام قرار دے دیا گیا۔ پاکستان اور بھارت نے اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے مشاورتی بورڈ قائم کر لئے۔

19 نومبر۔۔ راجوڑی پر آزاد کشمیر کی فوجوں کا قبضہ۔ پاکستان اور مصر کے درمیان بحری تاروں کی ترسیل شروع ہو گئی۔

20 نومبر۔ لیتھو پرنٹنگ کے تحت پہلی مرتبہ عکسی بلاکوں کے ذریعے برطانوی ملکہ الزبتھ اور اس کے شوہر ڈیوک آف ایڈنبرا کی تصاویر کی اشاعت۔

21 نومبر۔ مظفر آباد کے قریب خونریز لڑائی بھارتی فوج کا بھاری جانی نقصان۔

22 نومبر۔ لاہور میں پہلی عالمگیر اسلامی تنظیم کا قیام۔ مولانا شبیر احمد عثمانی ایڈہاک کمیٹی کے صدر منتخب ہوئے۔ علامہ اقبال کی نماز جنازہ پڑھانے والے عالم دین حافظ غلام محی الدین قصوری انتقال کر گئے۔

23 نومبر۔۔ روہتک اور کلانور سے مسلمان مہاجرین کے قافلے بسوں اور ٹرین کے ذریعے پاکستان پہنچ گئے۔

24 نومبر۔ انبالہ کے قریب مسلمان مہاجرین کی ٹرین کو خوفناک حادثہ۔ ٹرین پٹڑی سے اتر گئی 200 افراد ہلاک 300 زخمی۔ قیام پاکستان کے بعد پہلا عاشورہ محرم منایا گیا

25 نومبر۔۔ کشمیری مجاہدین نے پونچھ کا محاصرہ کر لیا۔ پاکستان اور بیلجیئم میں سفارتی تعلقات کے قیام کا اعلان۔

26 نومبر۔ میرپور مکمل طور پر آزاد ہو گیا۔ کشمیری فوج نے چھاؤنی پر بھی قبضہ کر لیا۔ آزاد کشمیر کی حکومت کا نیا جھنڈا بنا لیا گیا۔ نصف حصے پر سفید اور سبز رنگ کی چار دھاریاں ہیں اور درمیان میں چاند ستارہ ہے۔

27 نومبر۔ مزید 70 ہزار مہاجرین پیدل پاکستان پہنچ گئے۔

28 نومبر۔ مسئلہ کشمیر پر پہلی سہ فریقی کانفرنس بھارت میں شروع ہو گئی۔ پاکستان، بھارت اور کشمیر کے وزرائے اعظم کی شرکت۔ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان سفارتی تعلقات کا قیام۔

29 نومبر۔ مسئلہ کشمیر پر سہ فریقی کانفرنس نتیجہ خیز ثابت نہیں ہو سکی۔

30 نومبر۔ میاں افتخار الدین (صدر پنجاب مسلم لیگ) احتجاجاً صوبائی وزارت سے مستعفی ہو گئے۔ تارکین وطن میں اراضی تقسیم کرنے، بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات اور اہم صنعتوں کو قومی ملکیت میں لینے کا مطالبہ۔

**دسمبر 1947ء** یکم دسمبر۔ آزاد کشمیر کی فوجوں نے کوٹلی فتح کر لیا۔ پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کا قیام۔ خان ممدوٹ صدر اور یوسف ہارون نائب صدر مقرر کر دئے گئے۔

2 دسمبر۔ بھارتی فوج کا کوٹلی پر دوبارہ حملہ آزاد فوج نے ناکام بنا دیا۔

3 دسمبر۔ مشرقی پنجاب اور دہلی سے 40 لاکھ مسلمان پاکستان کی طرف ہجرت کر چکے ہیں۔ بھارتی حکومت کا اعلان۔

4 دسمبر۔ آزاد کشمیر کی فوجوں نے اکھنور بھی بھارتی تسلط سے آزاد کرا لیا۔ سلیمانکی سے 70 ہزار مسلمان مہاجرین پیدل پاکستان میں داخل ہوئے

5 دسمبر۔ پاکستان آنے والے مہاجرین پر بھارتی غنڈوں کا حملہ درجنوں مسلمان شہید۔

6 دسمبر۔ بھارتی حکومت پاکستان کو اس کے حصے کے 75 کروڑ روپے دینے پر رضامند ہو گئی۔ عارضی مالیاتی سمجھوتہ ہو گیا۔

IQBAL FORUM



7 دسمبر۔ بھارت نے مالیاتی سمجھوتے کی خلاف ورزیاں شروع کر دیں۔
8 دسمبر۔ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے لاہور میں لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی صدارت میں مشترکہ دفاعی کونسل کا اجلاس۔
9 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مالیات کی تقسیم آرڈیننس فیکٹریوں کی تقسیم' ریلوے کی تقسیم' ملٹری سٹورز کی تقسیم اور پنشنوں کی ادائیگی کا سمجھوتہ۔ پاکستان کے وزیر خزانہ غلام محمد اور بھارت کے وزیر بے محکمہ گوپال سوامی نے سمجھوتہ پر دستخط کئے۔
10 دسمبر۔ آزاد کشمیر کی فوجوں نے نوشہرہ پر قبضہ کر لیا۔ پاکستان کے وزیراعظم لیاقت علی خان اور بھارت کے وزیراعظم جواہر لعل نہرو کے درمیان لاہور میں کشمیر پر مذاکرات۔ اردو کو سرکاری زبان بنانے کے خلاف ڈھاکہ میں کالجوں اور سکولوں کے طلبہ کا احتجاجی مظاہرہ۔ پاکستان شہری ہوابازی کے بین الاقوامی ادارے کا رکن بن گیا۔
11 دسمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کا چیف سکاؤٹ بننے کی درخواست منظور کر لی۔ مزید 95 ہزار مسلمان مہاجرین پاکستان میں داخل ہو گئے۔
12 دسمبر۔ صنعتی کانفرنس میں ریلوے' تار گھر' ڈاک خانے' نشریاتی ادارے اور بجلی کو قومی تحویل میں لینے کی سفارش۔ لیون مارشل کو پاکستان میں فرانس کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔
13 دسمبر۔ ڈھاکہ میں اردو اور بنگالی کے حامیوں کے درمیان تصادم 20 افراد زخمی۔ قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن کی سرپرستی قبول کر لی۔
14 دسمبر۔ ڈھاکہ میں لسانی فسادات پر قابو پانے کے لئے سخت انتظامات۔
15 دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کو 41 سال بعد دو یونٹوں (آل انڈیا مسلم لیگ اور پاکستان مسلم لیگ) میں تقسیم کر دیا گیا۔
16 دسمبر۔ اردو اور بنگالی بولنے والوں کے درمیان جھڑپیں' ڈھاکہ کے کئی علاقوں میں پولیس کا گشت۔
17 دسمبر۔ ڈھاکہ میں لسانی فسادات سے نمٹنے کے لئے سیاسی رہنماؤں سے تجاویز طلب کر لی گئیں۔
18 دسمبر۔ مشرقی پنجاب سے مسلمانوں کے انخلاء کا کام مکمل ہو گیا ہے' سرکاری اعلان۔
19 دسمبر۔ کراچی میں لاؤڈ سپیکروں سے آل انڈیا ریڈیو کی خبریں نشر کرنے پر پابندی۔ صرف ریڈیو پاکستان کی خبریں سنی جا سکیں گی۔ قیام پاکستان کا یادگاری ڈاک ٹکٹ جاری کرنے کا فیصلہ۔ پی سی ایس کا پہلا امتحان 15 جنوری 1948ء کو ہو گا۔
20 دسمبر۔ مہاجرین کی سندھ میں آبادکاری کے مسئلہ پر تنازعہ پیدا ہو گیا۔
21 دسمبر "3 لاکھ مہاجرین سندھ میں پہنچ چکے ہیں۔ 7 لاکھ آباد کئے جائیں گے" وزیراعلیٰ سندھ ایوب کھوڑو۔ بھارتی حکام نے دہلی میں روزنامہ جنگ کے دفتر پر قبضہ کر لیا۔
22 دسمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح نے پاکستان کے پہلے چیف سکاؤٹ کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کے قیام کا حکم جاری کر دیا گیا۔
23 دسمبر۔ آزاد کشمیر میں سرکاری فوجوں اور بھارتی فوجوں کے درمیان کئی مقامات پر جھڑپیں۔
24 دسمبر۔ قومی مسائل پر غور کیلئے علماء کی کانفرنس بلائی جائے گی۔ جمیعت علمائے اسلام کے اجلاس میں فیصلہ۔

IQBAL FORUM



25 دسمبر۔ حکومت پاکستان نے سالانہ سرکاری چھٹیوں کا اعلان کر دیا۔ اقلیتوں کیلئے بھی تہواروں پر چھٹی ہوا کرے گی۔
قائداعظم کے 71 ویں یوم ولادت کے جشن کے موقع پر دنیا بھر سے 100 مشاہیر نے پیغامات تہنیت ارسال کئے۔
26 دسمبر۔ "مسئلہ کشمیر پر ثالثی کی تجویز مجھے پسند نہیں۔" گاندھی جی
27 دسمبر۔ کشمیر کے بارے میں گاندھی کے بیان پر پاکستان کا احتجاج
28 دسمبر عوام مہاجرین سے نفرت نہ کریں' ان کے ساتھ اچھا سلوک کریں۔ ہم انہیں واپس ہندوستان نہیں بھیج سکتے 'وزیر مہاجرین راجہ غضنفر علی خان۔
29 دسمبر۔ سر آغا خان کی طرف سے قائداعظم کے مہاجرین ریلیف فنڈ میں 5 لاکھ روپے کا عطیہ۔ کراچی میں گرلز گائیڈ ایسوسی ایشن کا قیام۔ کشمیر سے حملہ آوروں کو نکال کر ہی دم لیں گے' بھارتی نائب وزیر اعظم پٹیل کی دھمکی۔
30 دسمبر۔ بھارتی نائب وزیر اعظم پٹیل کی دھمکی کے بعد آزاد فوجوں نے کشمیر پر حملے تیز کر دئے۔
31 دسمبر۔ بھارت نے مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اقوام متحدہ سے رجوع کر لیا۔ پاکستان کی طرف سے خیر مقدم۔

# 1948ء

**جنوری 1948ء** یکم جنوری۔ بھارت نے پاکستان کو 55 کروڑ روپے کے بقایا جات ادا کرنے سے انکار کر دیا۔
2 جنوری۔ پاکستان آسام کی سرحد پر گوریلا کارروائی میں حصہ نہیں لے رہا۔ حکومت پاکستان۔
3 جنوری۔ پاکستان کے لئے نئے کرنسی نوٹ اور سکے جاری ہو گئے۔ اقوام متحدہ نے بھارت کی شکایت پر مسئلہ کشمیر کے حوالے سے سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کر لیا۔
4 جنوری۔ نصف کشمیر ہمارے قبضے میں آ چکا ہے۔ کمانڈر انچیف آزاد کشمیر۔
5 جنوری۔ قیام پاکستان کے بعد پنجاب اسمبلی کا پہلا اجلاس۔ سردار جمال خان لغاری نے صدارت کی' شیخ فیض محمد کو سپیکر منتخب کر لیا گیا۔ اقوام متحدہ نے کشمیر کمشن قائم کر دیا۔
6 جنوری۔ وزیر خزانہ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ نے قیام پاکستان کے بعد 5 کروڑ 60 لاکھ روپے خسارے کا بجٹ پیش کر دیا۔
7 جنوری۔ بھارت کو آزاد کشمیر چھوڑنا پڑے گا۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین کا بیان۔
8 جنوری۔ حکومت پاکستان نے سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے لئے 5 رکنی وفد نامزد کر دیا۔
9 جنوری۔ وزیر خزانہ ممتاز دولتانہ نے پنجاب اسمبلی میں شریعت بل پیش کر دیا۔
10 جنوری۔ سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پیش کرنے کے لئے پاکستانی وفد روانہ ہو گیا۔
11 جنوری۔ لاہور میں مزدوروں کی مرکزی تنظیم کا قیام۔ مرزا محمد ابراہیم اور فیض احمد فیض عہدیدار منتخب ہوئے۔
12 جنوری۔ آزاد کشمیر میں استصواب رائے کے لئے تیاریاں شروع کر دی گئیں۔

IQBAL FORUM



13 جنوری۔ عرب حکومتوں کی طرف سے مسئلہ کشمیر پر پاکستان اور بھارت کے درمیان مصالحت کرانے کی پیش کش۔
14 جنوری۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان نے پشاور میں ایئر فورس ریلی کا معائنہ کیا۔
15 جنوری۔ سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث شروع ہو گئی۔
16 جنوری۔ پاکستان نے سلامتی کونسل میں اپنی شکایات پیش کر دیں۔
17 جنوری۔ وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خان کی سلامتی کونسل میں تین گھنٹے طویل تقریر۔
18 جنوری۔ سندھ چھوٹا صوبہ ہے یہاں مہاجرین کا مزید داخلہ روکا جائے وزیر اعلیٰ سندھ ایوب کھوڑو کا مطالبہ۔
19 جنوری۔ کشمیر میں پاک فوج کا ایک دستہ بھی استعمال نہیں کیا جا رہا' چودھری ظفر اللہ خان۔ سماجی کارکن' صدر انجمن حمایت اسلام لاہور مولوی انعام علی انتقال کر گئے۔
20 جنوری۔ اقوام متحدہ نے کشمیر کمشن کی قرارداد منظور کر لی۔ میجر جنرل اکبر خان کو پاک فوج کا قائم مقام ڈپٹی چیف آف جنرل سٹاف مقرر کر دیا گیا۔
21 جنوری۔ برما کے سفیر یو پی کن نے قائد اعظم کو اسناد سفارت پیش کیں۔
22 جنوری۔ میجر جنرل آر سی میکے کو پاک فوج کا چیف آف سٹاف مقرر کر دیا گیا۔
23 جنوری۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان سفارتی تعلقات کا فیصلہ۔
24 جنوری۔ نئی دہلی میں پاک بھارت فضائی افواج کے نمائندوں کے درمیان مذاکرات۔
25 جنوری۔ اسلام ہمیں آزادی مساوات اور اخوت کا درس دیتا ہے' قائد اعظم کا کراچی بار ایسوسی ایشن سے خطاب۔
26 جنوری۔ کاکول میں پاکستان اکیڈمی کا کورس شروع ہو گیا' 207 کیڈٹ افسروں کو داخلہ ملا۔
27 جنوری۔ 21 اپریل کو علامہ اقبال کے یوم وفات پر عام تعطیل کا سرکاری اعلان۔ افتخار حسین ممدوٹ بلامقابلہ پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔
28 جنوری۔ پاکستان اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کا فیصلہ۔
29 جنوری۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے کشمیر میں رائے شماری کرانے کا فیصلہ کر لیا۔
30 جنوری۔ مہاتما گاندھی کا قتل بھارت کے لیے نقصان دہ ہو گا۔ قائد اعظم کا تعزیتی بیان۔
31 جنوری۔ گاندھی کے قتل پر پاکستان میں سوگ۔ سرکاری دفاتر بند رہے۔

**فروری 1948ء** یکم فروری۔ مولانا عبدالقدوس بہاری گرفتار' حکومت پر نکتہ چینی کرنے کا الزام۔
2 فروری۔ کراچی میں قائد اعظم نے بنگال آئل ملز کا افتتاح کیا۔
3 فروری۔ ملتان میں خوراک کی قلت کے باعث ہنگامے پھوٹ پڑے۔
4 فروری۔ اقوام متحدہ کی طرف سے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے حق خود ارادیت پر زور دیا گیا۔؟
5 فروری۔ پاکستانی عوام کی خوشحالی کے لئے امن کی ضرورت ہے' بری فوج کے سبکدوش ہونے والے کمانڈر جنرل سر فرینک میسروی کا بیان؟ سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث شروع ہو گئی۔

IQBAL FORUM



6 فروری۔ آزاد کشمیر حکومت نے کشمیر میں رائے شماری کے لئے شرائط پیش کردیں۔
7 فروری۔ تمام انگریز فوجی سپاہی 24 فروری سے برطانیہ جانا شروع ہو جائیں گے' معاہدہ ہو گیا۔
8 فروری۔ وزیر اعلیٰ سندھ ایوب کھوڑو نے صوبے کا پہلا بجٹ پیش کردیا۔
9 فروری۔ کراچی کو پاکستان کا مستقل دار لحکومت قرار دے دیا گیا۔
10 فروری۔ حکومت کے خلاف مضمون چھاپنے کے پر لاہور کا روزنامہ زمزم دو ماہ کے لئے بند کردیا گیا سر ڈگلس گریسی کو بری فوج کا کمانڈر انچیف مقرر کردیا گیا۔
11 فروری۔ سندھ مسلم لیگ کی طرف سے کراچی کو سندھ سے الگ کرنے کی تجویز کی مخالفت۔
12 فروری۔ قائد اعظم محمد علی جناح سی کے دورے پر پہنچ گئے شاندار استقبال۔ مہاتما گاندھی کی آخری رسومات پاکستان میں اخبارات کے دفاتر بند رہے۔
13 فروری۔ مہاراجہ کشمیر کی فوج کا پاکستان کے گاؤں پر حملہ۔
14 فروری۔ گورنر جنرل پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کا سی میں شاہی دربار سے خطاب۔
15 فروری۔ پاکستان ٹریڈ یونین پاکستان کے صدر مرزا ابراہیم کو راولپنڈی میں گرفتار کرلیا گیا۔
16 فروری۔ سردار شوکت حیات خان پنجاب قانون ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے پاکستان کے پہلے فلم سٹوڈیو "پنچولی" کا افتتاح۔
17 فروری۔ نئے کرنسی نوٹوں اور سکوں پر "دولت پاکستان" درج کردیا گیا۔
18 فروری۔ یو پی حکومت نے لکھنؤ میں جنگ کراچی کے داخلے پر پابندی لگادی۔
19 فروری۔ اردو کو پاکستان کی سرکاری زبان قرار دینے کے لئے بحث کا آغاز ہو گیا۔
20 فروری۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان کی صدارت میں پاکستان کے تمام وزرائے اعلیٰ اور وزرائے داخلہ کی کانفرنس۔
21 فروری۔ ترکی کے پہلے سفیر یحیی کمال کراچی پہنچ گئے۔
22 فروری۔ خواتین کی تنظیم اپوا کا قیام عمل میں آیا۔ پارلیمنٹ میں اسلامی طرز حکومت کے قیام پر بحث کا آغاز۔ سردار نشتر فیروز خان نون اور اشتیاق قریشی نے حصہ لیا۔
23 فروری۔ پاکستان قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس۔ قائد اعظم سمیت 52 ارکان نے حلف اٹھایا۔ اسمبلی نے فیڈرل کورٹ قائم کردی۔ ٤٨
24 فروری۔ جونا گڑھ کو بھارت میں شامل کرلیا گیا۔
25 فروری۔ اردو کو پاکستان کی سرکاری زبان قرار دے دیا گیا وزیر اعظم لیاقت علی خان کا دستور ساز اسمبلی میں بیان۔
26 فروری۔ امریکہ کے پہلے سفیر نے گورنر جنرل پاکستان کو تقرری کی اسناد پیش کردیں۔
27 فروری۔ پاکستان اور ہالینڈ میں سفارتی تعلقات کے قیام کا معاہدہ۔
28 فروری۔ پاکستان کا پہلا بجٹ پیش کردیا گیا۔ پوسٹ کارڈ کی قیمت 2 پیسے سے بڑھا کر 3 پیسے کردی گئی۔

**مارچ 1948ء** یکم مارچ۔ آزاد کشمیر کی فوجیں 13 میں سے 8 اضلاع پر قبضہ کرچکی ہیں' صدر آزاد کشمیر سردار

IQBAL FORUM



ابراہیم کالاہور میں جلسے سے خطاب۔

2 مارچ۔پاکستان کی دستور ساز کے اسمبلی میں مجلس دستور ساز قواعد وضوابط پر بحث۔

3 مارچ۔حیدر آباد دکن کے وزیراعظم میرلائق علی کا دہلی سے کراچی پہنچنے پر استقبال۔ قائداعظم کے مہمان کے طور پر قیام کیا۔ مولانا ظفر علی خان کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔

4 مارچ۔ ترک سفیر یحیی کمال بے تابی نے قائداعظم کو اسناد سفارت پیش کیں۔

5 مارچ۔دہلی' آگرہ' علی گڑھ' میرٹھ' اور مشرقی و مغربی بنگال کو پاکستان میں شامل کیا جائے۔ میمن سنگھ میں جے یو آئی کی قرارداد۔

6 مارچ۔پاکستان اور بھارت میں اقتصادی جنگ دونوں ممالک کی تباہی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔ لیاقت علی خان۔

7 مارچ۔جموں' کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چودھری غلام عباس رہائی کے بعد کشمیر پر بات چیت کے لئے پاکستان پہنچ گئے۔

8 مارچ۔تمام اسلامی ممالک سے دوستانہ روابط رکھیں گے۔ جمہوریہ انڈونیشیا کو تسلیم کرنے کا مسئلہ زیر غور ہے' لیاقت علی خان۔ عالم دین اور مناظر مولانا حبیب اللہ امرتسری بھیرہ میں انتقال کر گئے۔

9 مارچ۔ سردار ولی شاہ کو پاکستان میں افغانستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔ قائداعظم کا دورہ سرحد ملتوی۔ مولانا غلام محمد گھوٹوی بہاول پور میں انتقال کر گئے۔

10 مارچ۔ کپڑے' کاغذ' اناج' کوئلے اور فولاد کی پیداوار' سپلائی اور تقسیم پر ایک سال تک حکومت کا کنٹرول ہوگا۔ پارلیمنٹ نے منظوری دے دی۔

11 مارچ۔پاکستان اور بھارت متنازعہ امور برابری کی سطح پر طے کریں۔ قائداعظم کی غیر ملکی اخبار نویس سے بات چیت۔

12 مارچ۔دریائے راوی میں شدید سیلاب۔پانی بادامی باغ میں داخل ہوگیا۔

13 مارچ۔بینک آف بھوپال کو پاکستان کا شیڈولڈ بنک قرار دے دیا گیا۔

14 مارچ۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کا اجلاس۔ افتخار حسین ممدوٹ کو پارٹی لیڈر اور سردار شوکت حیات کو ڈپٹی لیڈر چنا گیا۔

15 مارچ۔ قائداعظم محمد علی جناح نے ریڈ کراس سوسائٹی کا افتتاح کیا۔ عالم دین مولانا ثناء اللہ امرتسری سرگودھا میں انتقال کر گئے۔

16 مارچ۔نوشہر میں کشمیری فوجوں میں شدید جنگ' دشمن کے 111 سپاہی ہلاک۔

17 مارچ۔ مظفر آباد کے قریب بھارتی طیاروں کی بمباری سے 30 افراد ہلاک۔

18 مارچ۔ مکران' لسبیلہ اور خاران کو پاکستان میں شامل کر لیا گیا۔

19 مارچ۔ قائداعظم اپنی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح کے ہمراہ ڈھاکہ پہنچے۔ شاندار استقبال کیا گیا۔

20 مارچ۔پاکستان اور بھارت کے درمیان اسیروں کے تبادلے کا آرڈیننس منظور۔

21 مارچ۔ پونچھ کے محاذ پر خون ریز لڑائی میں 50 بھارتی فوجی ہلاک۔

22 مارچ۔ پونچھ کے محاذ پر آزاد کشمیر فوج نے 125 بھارتی جہنم واصل کر دیئے۔ حکومت اقلیتوں کی فلاح و بہبود پر یقین رکھتی ہے۔ ڈھاکہ میں ہندوؤں کے وفد سے قائداعظم کی بات چیت۔

IQBAL FORUM



23 مارچ۔ کشمیری مسلمانوں پر ہندو حکمرانوں کا وجود برداشت نہیں کیا جائے گا' سرحد حکومت۔
24 مارچ۔ پاکستان کی مشترکہ زبان صرف اور صرف اردو ہے۔ قائداعظم کا ڈھاکہ یونیورسٹی کے سالانہ کانووکیشن سے خطاب' لائل پور میں علامہ نور بخش توکلی انتقال کر گئے' ان کی کوششوں سے بارہ وفات کو عید میلاد النبیؐ کا نام دیا گیا۔
25 مارچ۔ آزاد فوج نے بھارتی فوج کو نوشہرہ سے پسپا کر دیا۔ 104 سپاہی ہلاک۔
26 مارچ۔ قلات کے وزیر اعظم نوابزادہ محمد اسلم خان مستعفی۔ محمد علی بوگرہ کو برما میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔
27 مارچ۔ ریاست قلات نے پاکستان کے ساتھ الحاق کر لیا۔
28 مارچ۔ پاکستان کی طرف سے اسرائیل کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کی مخالفت۔
29 مارچ۔ ہمیں اپنی قومی وحدت کو برقرار رکھنا ہے۔ مشرقی پاکستان کے دورے کے اختتام پر قائداعظم کا بیان۔
30 مارچ۔ سرحد اسمبلی میں اضافی مطالبات زر منظور۔
31 مارچ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان معاہدہ۔ پاکستان کی طرف سے قائداعظم اور بھارت کی طرف سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے دستخط کئے۔

**اپریل 1948ء** یکم اپریل۔ پاکستان کے نئے نوٹ اور سکے جاری کر دیئے گئے' وزیر خزانہ غلام محمد نے قائداعظم کو نئے نوٹوں اور سکوں کا سیٹ پیش کیا۔ عالم دین اور مصنف مولانا غلام محمود انتقال کر گئے۔
2 اپریل۔ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں خوش آمدید کہا جائے گا۔ وزیر تجارت آئی آئی چندریگر کی پریس کانفرنس۔
3 اپریل۔ ملک میں غلے کی قلت ختم ہو گئی ہے۔ حکومت پاکستان کا اعلان۔
4 اپریل۔ پاکستان کا دستور قرآن و شریعت کی روشنی میں بنایا جائے گا۔ لیاقت علی خان۔
5 اپریل۔ بھارت آزاد کشمیر کا وجود تسلیم نہیں کرے گا۔ پنڈت جواہر لعل نہرو۔
6 اپریل۔ اقتصادی نظام کو فوری طور پر تبدیل کرنے کی ضرورت ہے' وزیر مہاجرین راجہ غضنفر علی۔ ممتاز قانون دان بیرسٹر فخر حسین لاہور میں انتقال کر گئے۔
7 اپریل۔ کشمیری مجاہدین اور بھارتی فوج میں گھمسان کی لڑائی۔ بھارتی طیاروں کی بمباری۔
8 اپریل۔ پاکستان کے پہلے بحری جہاز کا نام محمد بن قاسم کے نام پر رکھ دیا گیا۔
9 اپریل۔ پاکستانی ٹکسال کے مزدوروں نے دو گھنٹوں کی علامتی ہڑتال کر دی۔
10 اپریل۔ بھارتی فوج کشمیر میں جارحانہ پیش قدمی کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ وزارت دفاع آزاد کشمیر۔
11 اپریل۔ مہاجرین کے لئے گزارہ الاؤنس جاری رکھنے کا فیصلہ۔
12 اپریل۔ نئے میدان' نئی منزلیں اور نئے راستے تلاش کریں۔ قائداعظم کا اسلامیہ کالج میں خطاب۔
13 اپریل۔ لڑائی کے دوران بجلی گھر تباہ۔ پوری وادی کشمیر میں بجلی کی فراہمی معطل۔
14 اپریل۔ ہر افسر اپنے دائرہ کار میں رہ کر اپنی ذمہ داریاں پوری کرے۔ قائداعظم کا پشاور میں سرکاری افسروں سے خطاب۔
15 اپریل۔ مجلس دستور ساز کی رکن بیگم شاہنواز کی صاحبزادی ممتاز شاہنواز آئرلینڈ میں ہوائی حادثے میں جاں بحق۔

IQBAL FORUM



16 اپریل۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے سلامتی کونسل نے نئی قرارداد منظور کرلی۔
17 اپریل۔ مسلمانوں میں اتحاد پیدا کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ قائداعظم کا پشاور میں قبائلی سرداروں سے خطاب۔
18 اپریل۔ ہمیں ہر شعبے میں اول درجے کے ماہرین پیدا کرنے ہیں۔ قائداعظم کا ایڈورڈ کالج پشاور میں خطاب۔
19 اپریل۔ اقلیتوں کے جان و مال کے تحفظ کے لئے پاکستان اور بھارت کے درمیان معاہدہ۔
20 اپریل۔ صوبہ سرحد میں چار سو ڈسپنسروں نے ہڑتال کردی۔
21 اپریل۔ پاکستان میں پہلی بار سرکاری طور پر یوم اقبال منایا گیا۔ ہوائی جہازوں نے مزار اقبال پر پھول برسائے۔ ٤٨
22 اپریل۔ سلامتی کونسل نے کشمیر کے بارے میں 6 ممالک کی مشترکہ قرارداد منظور کرلی۔
23 اپریل۔ قائداعظم نے کراچی میں پاکستان کے پہلے اولمپک کھیلوں کا افتتاح کیا۔
24 اپریل۔ کشمیر قرارداد کی منظوری کے بعد سلامتی کونسل جوناگڑھ کے مسئلے پر بھی غور کرے گی۔
25 اپریل۔ سندھ میں وزیراعلیٰ ایوب کھوڑو کے خلاف جوڑ توڑ عروج پر پہنچ گئے۔
26 اپریل۔ سندھ کے وزیراعلیٰ ایوب کھوڑو کو برطرف کردیا گیا۔ بدانتظامی اور رشوت ستانی کے الزامات۔
27 اپریل۔ حکومت وسائل کو زیادہ سے زیادہ آزاد رکھے گی۔ قائداعظم کا چیمبر آف کامرس سے خطاب۔
28 اپریل۔ قیام پاکستان کے بعد پنجاب یونیورسٹی کے زیر اہتمام میٹرک کا پہلا امتحان شروع ہوگیا۔
29 اپریل۔ وزیراعظم لیاقت علی اور بیگم رعنا لیاقت علی کا امریکہ جاتے ہوئے لندن میں قیام۔
30 اپریل۔ ریاست جموں و کشمیر سے ایک لاکھ مسلمان ہجرت کرکے پاکستان میں داخل ہوگئے۔ فخر الاطباء حکیم محمد جلال الدین پاکپتن میں انتقال کرگئے۔

## مئی 1948

یکم مئی۔ پاکستان اور روس نے سفارتی تعلقات کے قیام کا فیصلہ کرلیا۔
2 مئی۔ واہ میں اسلحہ ساز فیکٹری کی تعمیر شروع ہوگئی۔
3 مئی۔ پیر الٰہی بخش نے سندھ کے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ مزدور رہنما مرزا محمد ابراہیم کو کیمبل پور جیل سے رہا کردیا گیا۔
4 مئی۔ پانی کے تنازعے پر نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان عارضی سمجھوتہ۔ بھارت نے اپر باری دوآب اور دیپال پور میں پانی چھوڑ دیا۔
5 مئی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ڈاک کی نئی شرحوں کا معاہدہ۔
6 مئی۔ مرکزی وزیر مواصلات آئی آئی چندری گر اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئے، گورنر جنرل نے استعفیٰ منظور کرلیا۔
7 مئی۔ پاکستان نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے سلامتی کونسل کی شرائط مسترد کردیں۔
8 مئی۔ پاک بھارت تنازعے پر سلامتی کونسل میں بحث۔ پاکستان مندوب نے اپنا نقطہ نظر پیش کیا۔ افغانستان کے سفیر مارشل شاہ ولی نے قائداعظم کو اسناد سفارت پیش کیں۔
9 مئی۔ مسئلہ کشمیر پر پاکستان کا موقف درست نہیں، بھارت کا اعلان۔
10 مئی۔ سندھ کے سابق وزیراعلیٰ ایوب کھوڑو کے بیرون ملک جانے پر پابندی، ان کا بنکوں میں موجود 50 لاکھ روپے کا

IQBAL FORUM



سرمایہ منجمد کردیا گیا۔

11 مئی۔ دارالحکومت کی حیثیت سے کراچی کی از سرنو تعمیر کا منصوبہ تیار کرلیا گیا۔

12 مئی۔ گورنر جنرل پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے گورنر مغربی پنجاب اور وزیر اعلیٰ سے صلاح مشورے کے بعد مغربی پنجاب کی وزارت توڑنے اور صوبائی نظم و نسق خود سنبھالنے کا فیصلہ کرلیا۔ پنجاب کے وزیر تعلیم شیخ کرامت علی خانیوال ریلوے سٹیشن پر کراچی میل کی پڑتال کے دوران بغیر ٹکٹ سفر کرتے ہوئے پکڑے گئے۔

13 مئی۔ بھارت نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے نئی شرائط پیش کردی۔

14 مئی۔ عبدالصمد خان اچکزئی کو کوئٹہ میں نظر بند کردیا گیا۔ اسرائیل کے قیام کے اعلان پر پاکستان میں شدید غم و غصہ کی لہر۔

15 مئی۔ سابق وزیر اعلیٰ سندھ ایوب کھوڑو پر مقدمہ چلانے کے لئے جسٹس عبدالرشید اور جسٹس شہاب الدین پر مشتمل خصوصی عدالت قائم کردی گئی۔

16 مئی۔ وائسرائے کی کونسل کے سابق رکن سر محمد حبیب اللہ کراچی میں انتقال کر گئے۔

17 مئی۔ پاکستان کی پارلیمنٹ کا کراچی میں مولوی تمیزالدین کی صدارت میں اجلاس۔

18 مئی۔ باٹا پور کے قریب جلو میں پاکستان کی پہلی نہر کی کھدائی کا کام شروع ہوگیا۔ سردار شوکت حیات نے افتتاح کیا۔

19 مئی۔ پاکستان جانے والے مسلمانوں کو دوبارہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ بھارت کا اعلان۔

20 مئی۔ ایوب کھوڑو نے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی عدالت سے ضمانت کرائی۔

21 مئی۔ علامہ شبیر احمد عثمانی کی طرف سے 24 مئی کو عرب بھائیوں کی امداد کے لئے "یوم دعا" منانے کی اپیل۔ فارسی زبان کے ماہر پروفیسر شیخ محمد اقبال لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 مئی۔ آئین ساز اسمبلی نے کراچی کو پاکستان کا مستقل دارالحکومت بنانے کی منظوری دے دی۔

23 مئی۔ کراچی کو دارالحکومت بنانے کے لیے تجاویز طلب کرلی گئیں۔

24 مئی۔ پاکستان اور سعودی عرب میں سفارتی تعلقات کے قیام کا فیصلہ۔

25 مئی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان اشیائے ضرورت کے تبادلے کا معاہدہ' رکن صوبائی اسمبلی پیر اکبر علی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

26 مئی۔ بھارتی طیاروں کی گڑھی حبیب اللہ پر بمباری۔ 7 دیہاتی شہید۔

27 مئی۔ قیدیوں کے تبادلے کے لئے دہلی میں ہونے والے پاک بھارت مذاکرات ناکام ہوگئے۔

28 مئی۔ مغربی پنجاب کے وزیر مالیات ممتاز دولتانہ اور وزیر مال گزاری سردار شوکت حیات نے ممدوٹ وزارت سے استعفیٰ دے دیا۔

29 مئی۔ مغربی پنجاب میں وزارتی بحران شدت اختیار کر گیا' ممدوٹ کی وزارت اعلیٰ بچانے کی کوششیں۔

30 مئی۔ مزید کئی وزراء نے ممدوٹ کو استعفے دینے کی دھمکی دے دی۔

**جون 1948** یکم جون۔ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان فضائی معاہدے کے لئے کراچی میں مذاکرات شروع

IQBAL FORUM



ہو گئے۔

2جون۔ کوئٹہ میونسپل کمیٹی حدود میں گداگری کو جرم قرار دے دیا۔

3جون۔ متحدہ بنگال کے سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کو گرفتار کرلیا گیا۔

4جون۔ سہروردی مشرقی اور مغربی بنگال کو متحد کرکے بھارتی یونین میں شامل کرنے کی سازش کررہے تھے۔ بنگال حکومت کا پریس نوٹ۔

5جون۔ آزاد فوجوں نے سرینگر سے 15 میل دور ایک پل اڑادیا۔

6جون۔ آزاد فوجوں کے حملے میں چالیس بھارتی فوجی ہلاک۔

7جون۔ اوڑی اور نوشہرہ کے محاذوں پر گھمسان کی جنگ۔ وزیر خزانہ غلام محمد بھی دستور ساز اسمبلی کے رکن بن گئے۔

8جون۔ پاکستان کا قومی ترانہ لکھنے والے کو 5'5 ہزار کے دو انعام دینے سے متعلق مسٹر احمد اے آر غنی کی پیشکش حکومت پاکستان نے منظور کرلی۔

9جون۔ عالمی اولمپک مقابلوں کے لئے ہاکی ٹیم کی تشکیل' علی اقتدار شاہ دارا کپتان ہوں گے۔

10جون۔ پاکستان کے یادگاری ٹکٹ ڈاک خانوں کو جاری کردیئے گئے۔

11جون۔ اوڑی کے محاذ پر آزاد فوجوں کی بھارت کے ساتھ گھمسان کی لڑائی۔

12جون۔ عوام ہندوستانی نوٹوں کے بدلے جلد از جلد پاکستانی نوٹ حاصل کرلیں۔ سرکاری اعلان۔

13جون۔ نوٹ تبدیل کرانے کے لئے بینکوں کے باہر لوگوں کی قطاریں لگ گئیں۔

14جون۔ پاک فوج ملک کے باشندوں کی جان و مال کی محافظ ہے۔ قائداعظم کا کوئٹہ میں فوجی افسروں سے خطاب۔

15جون۔ سرخپوش رہنما خان عبدالغفار خان حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کرنے کے الزام میں گرفتار۔ پیروکاروں کو جشن آزادی میں شریک نہ ہونے کی بھی ہدایت جاری کرنے کا الزام۔

16جون۔ خان عبدالغفار خان کو بغاوت کے الزام میں 3 سال قید بامشقت کی سزا سنادی گئی۔ سابق رکن مرکزی و صوبائی نواب اللہ بخش ٹوانہ سرگودھا میں انتقال کرگئے۔

17جون۔ حکومت نے ہڑتال پر رہنے والے سول اکاؤنٹس کے ملازمین کو تنخواہیں دینے سے انکار کردیا۔

18جون۔ اکاؤنٹس ملازمین اور حکومت میں تنازعہ شدت اختیار کرگیا۔

19جون۔ اکاؤنٹنٹ جنرل کراچی آفس کے 700 ملازمین احتجاجاً مستعفی ہوگئے۔

20جون۔ مستعفی ہونے والے صازمین اور حکومت کے نمائندوں کے درمیان بات چیت کا آغاز۔

21جون۔ کشمیری پناہ گزینوں کے لئے قائداعظم ریلیف فنڈ سے 5لاکھ روپے کی امداد۔

22جون۔ منٹگمری کے ڈپٹی کمشنر نے اوکاڑہ ٹیکسٹائل ملز مشرقی پنجاب کے مہاجر کو الاٹ کردی۔

23جون۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان فضائی سروس کے معاہدے پر دستخط۔

24جون۔ مہاجرین کی آبادکاری کے لئے حکومت سندھ اور مرکزی حکومت میں معاہدہ۔ پنجاب نے زرعی آمدنی پر ٹیکس کی منظوری دیدی۔

25جون۔ زاہد حسین کو سٹیٹ بنک کا پہلا گورنر مقرر کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



26جون۔ایم ایچ قزلباش کو افغانستان میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔
27جون۔پونچھ سیکٹر میں آزاد فوجوں کی پیش قدمی۔بھارتی فوج کا صفایا۔
28جون۔آزاد فوج نے بھارتی جہاز مار گرایا۔
29جون۔قائداعظم کوئٹہ سے کراچی پہنچ گئے'شاندار استقبال۔
30جون۔بھارتی فوج کو کشمیر میں کئی مقامات سے پسپائی۔

جولائی 1948ء یکم جولائی۔قائداعظم محمد علی جناح نے کراچی میں سٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کیا۔پاک ایئرویز نے کام شروع کردیا۔پہلا طیارہ کراچی سے لاہور پہنچا۔
2جولائی۔بھارت نے بمبئی میں قائداعظم کی کوٹھی پر قبضے کے لئے سوچ بچار شروع کردی۔
3جولائی۔وزیراعظم لیاقت علی خان نے رمضان المبارک کے احترام کے لئے خصوصی احکامات جاری کردیئے۔چاند دیکھنے کے لئے مرکزی حکومت نے رویت ہلال کمیٹی قائم کردی چاند کا اعلان ریڈیو سے نشر ہوا کرے گا۔
4جولائی۔مغربی پنجاب کے وزیراعلیٰ افتخار حسین ممدوٹ نے لاہور میں انشورنس کمپنی کا افتتاح کیا۔
5جولائی۔سرحد حکومت نے باغیانہ سرگرمیوں کے الزام میں عبدالغفار خان کے بیٹے خان عبدالغنی خان'ڈاکٹر خان صاحب کے بیٹے عبداللہ خان اور سرخپوش رہنما ماسٹر عبدالکریم کو گرفتار کرلیا۔
6جولائی۔کراچی کو مرکزی حکومت کے زیر انتظام دینے کے لئے قرارداد منظور۔وزیراعلیٰ سندھ پیر الٰہی بخش کو مکمل اختیار دے دیا گیا۔
7جولائی۔اقوام متحدہ کا کشمیر کمشن بات چیت کے لئے کراچی پہنچ گیا۔فقیرا ایپی کے مسلح باغیوں کا پاک فوج سے تصادم۔حکومت نے قبائلی علاقے سے فوج کو واپس بلالیا۔
8جولائی۔لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے پاکستان اور بھارت کا مشترکہ گورنر بننے میں ناکامی کے بعد 5لاکھ افراد کا قتل عام کرایا۔وزیر خزانہ غلام محمد۔
9جولائی۔رمضان المبارک کا پہلا جمعہ۔وزیراعظم لیاقت علی خان نے جیکب لائنز کی جامع مسجد میں نماز جمعہ ادا کی۔
10جولائی۔پاکستان چیکوسلواکیہ سے 50لاکھ گز کپڑا خریدے گا۔معاہدہ ہوگیا۔
11جولائی۔آزاد فوجوں نے پونچھ سری نگر اور دیگر محاذوں پر بھارتی فوج کو مار بھگایا۔
12جولائی۔پونچھ کے علاقے میں آزاد فوج کی پیش قدمی۔کشمیر میں شکست سے نہرو حواس باختہ ہوگئے ہیں'چودھری غلام عباس۔
13جولائی۔آزاد فوج نے گلگت اور لداخ کا 40ہزار مربع میل علاقہ آزاد کرالیا۔
14جولائی۔پونچھ میں بھارت کا جوابی حملہ پسپا کردیا گیا۔
15جولائی۔پونچھ کے علاقے میں آزاد فوج اور بھارتی فوج میں گھمسان کی جنگ۔
16جولائی۔بھارتی فوج کا ایک اور طیارہ آزاد فوج نے مار گرایا۔
17جولائی۔آزاد فوج نے کشمیر کے متعدد دیہات پر قبضہ کرلیا۔1930میں قائم ہونے والی قلات نیشنل پارٹی کو غیر قانونی

IQBAL FORUM



قرار دے دیا گیا۔

18 جولائی۔ گورنر جنرل پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے ایک حکم جاری کیا جس کے تحت پاکستان کے عارضی آئین کی دفعہ 92 میں دفعہ 92 الف کا اضافہ کیا گیا ہے' نئی دفعہ کے تحت اگر گورنر جنرل کو اس بات کا یقین ہو جائے کہ ایسی ہنگامی صورتحال پیدا ہو گئی ہے جو پاکستان یا اس کے کسی حصے کے تحفظ کے لئے خطرہ بن سکتی ہے یا صوبائی حکومت ایکٹ کے تحت نظم و نسق نہ چلا سکتی ہو تو وہ اس حکومت کو توڑ سکتا ہے۔

19 جولائی۔ پونچھ' نوشہرہ' اور لداخ میں خونریز جنگ۔ آزاد فوجوں نے بھارتی طیارہ مار گرایا۔ آسٹریلوی ہواباز سڈنی کاٹن طیارہ لے کر حیدر آباد دکن سے کراچی پہنچ گیا۔

20 جولائی۔ ہماری مرضی کے بغیر طیارہ لے کر بھارت کیوں گئے؟ سڈنی کاٹن سے حکومت پاکستان کی جواب طلبی۔

21 جولائی۔ لاہور اور دہلی کے درمیان ڈاک کی آمدورفت شروع ہو گئی۔

22 جولائی۔ کراچی اور اس کے نواحی علاقے کو صوبہ سندھ سے الگ کر دیا گیا۔

23 جولائی۔ کراچی کا نظم و نسق مرکزی حکومت نے سنبھال لیا۔ سید ہاشم رضا پہلے ایڈ منسٹریٹر مقرر ہوئے۔

24 جولائی۔ حکومت پاکستان نے آسٹریلوی ہواباز سڈنی کاٹن کا فضائی لائسنس منسوخ کر دیا۔

25 جولائی۔ ریاست قلات کی نئی کابینہ تشکیل دے دی گئی۔

27 جولائی۔ کلکتہ میں مقیم بنگلہ زبان کے شاعر قاضی نذرالاسلام کے لئے حکومت مشرقی پاکستان کی طرف سے ڈیڑھ سو روپے ماہانہ وظیفے کا اعلان۔

28 جولائی۔ قیام پاکستان کی پہلی سالگرہ منانے کے لئے سید ہاشم رضا کی سربراہی میں کمیٹی بنا دی گئی۔

29 جولائی۔ کشمیر پر جارحانہ قبضے سے متعلق پنڈت جواہر لعل نہرو کے بیان پر حکومت پاکستان کا شدید احتجاج۔

30 جولائی۔ ریلوے کے نئے ڈائریکٹر جنرل نظام الدین نے حلف اٹھالیا۔

31 جولائی۔ مہاجرین سے متعلق مرکزی وزیر راجہ غضنفر علی خان نے استعفیٰ دے دیا۔ انہیں ایران میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

**اگست 1948ء** یکم اگست۔ کراچی کے قریب وزارت مواصلات کا ہوائی جہاز گر کر تباہ۔ عملے کے 4 افراد ہلاک۔ لاہور کارپوریشن نے منٹو پارک کا نام اقبال پارک رکھنے کی منظوری دے دی۔

2 اگست۔ مغربی پنجاب کے 5 اضلاع میں زبردست سیلاب۔

3 اگست۔ کراچی کے قریب گرنے والا جہاز اسلحہ لے کر نہیں جا رہا تھا' حکومت پاکستان۔ دریائے چناب کا پانی جھنگ شہر میں داخل ہو گیا۔

4 اگست۔ انجمن وطن کوئٹہ کے صدر عبدالصمد اچکزئی کو نظر بند کر دیا گیا۔

5 اگست۔ بھارت سے چینی کی دس ہزار بوریاں پاکستان پہنچ گئیں۔

6 اگست۔ جھنگ شہر میں ہنگامی حالت کا اعلان' امدادی کارروائیاں تیز کر دی گئیں۔

7 اگست۔ پاکستان بھر میں عیدالفطر منائی گئی۔ بادشاہی مسجد لاہور میں نماز عید کے دوران بھگدڑ' 30 افراد جاں بحق۔

IQBAL FORUM



8اگست۔پاکستان کی ہاکی ٹیم نے ہالینڈ کو چھ گول سے ہرادیا۔
9اگست۔عید کے روز بھگدڑ میں زخمی ہونے والے مزید 3افراد چل بسے۔
10اگست۔کراچی میں کشمیر کمشن کے دو اجلاس' مسئلہ کشمیر پر غور۔
11اگست۔پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان فضائی معاہدہ کے لئے آسٹریلوی وفد کراچی پہنچ گیا۔
12اگست۔گندھک سے تیزاب تیار کرنے والا پہلا کارخانہ گوجرانوالہ میں مکمل ہوگیا۔
13اگست۔حکومت سندھ نے موٹے کپڑے پر محصول میں اضافہ کردیا۔
14اگست۔پاکستان بھر میں آزادی کی پہلی سالگرہ منائی گئی۔کراچی میں ریڈیو پاکستان نے کام شروع کردیا۔
15اگست۔پنجاب میں دور دور تک موسلادھار بارش' سینکڑوں مکانات منہدم' درجنوں افراد ہلاک و زخمی۔
16اگست۔لاہور میں بارش سے شاہ عالمی کے قریب مکان منہدم۔13افراد ہلاک۔لواحقین کا کارپوریشن کی عمارت پر حملہ۔
17اگست۔سندھ میں وسیع اراضی زیر آب آگئی۔
18اگست۔مغربی پنجاب کے دو بڑے شہر اور 400دیہات زیر آب آگئے' بارشوں سے راولپنڈی میں زبردست تباہی۔
19اگست۔کشمیر کمشن کے ارکان کی وزیر خارجہ سر ظفر اللہ سے ملاقات۔
20اگست۔بھارتی فضائیہ کے طیاروں کی مری پر بمباری۔
21اگست۔سیلاب سے سکھر بیراج کو خطرہ۔
22اگست۔بھارتی طیاروں کی شہری آبادی پر اندھا دھند بمباری۔
23اگست۔آزاد فوج نے ایک بھارتی طیارہ مار گرایا۔
24اگست۔منٹگمری میں پناہ گزینوں پر پولیس فائرنگ 5افراد ہلاک 7زخمی۔حکومت مغربی پنجاب نے روزنامہ آغاز کی اشاعت معطل کردی۔
25اگست۔گلگت میں ہسپتال اور رہائشی علاقہ پر بھارتی فضائیہ کی بمباری۔
26اگست۔بھارتی گورکھ سپاہی اپنی پلٹن چھوڑ کر آزاد فوج سے آن ملے۔
27اگست۔پناہ گزینوں کی بحالی کے لئے مرکز کو ہنگامی اختیارات سونپ دیئے گئے' قائداعظم نے آرڈیننس جاری کردیا۔
28اگست۔مغربی پنجاب کے کیمپوں میں موجود 2لاکھ مہاجرین کو سندھ میں بسانے کا فیصلہ۔
29اگست۔12ہزار پاکستانیوں کو حج پر جانے کی اجازت دے دی گئی۔
30اگست۔ایران میں پاکستان کے سفیر راجہ غضنفر علی خان نے شاہ ایران کو کاغذات تقرری پیش کردیئے۔
31اگست۔آزاد فوج نے ایک اور بھارتی جہاز مار گرایا۔

**ستمبر1948ء** یکم ستمبر۔پاکستان اور افغانستان کے درمیان برادرانہ تعلقات کا نیا دور شروع ہوگا۔سردار عبدالرب نشتر افغانستان کے جشن آزادی کی تقریبات میں شرکت کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔
2ستمبر۔حکومت مغربی پاکستان نے 3ادبی جرائد ادب لطیف' سویرا اور نقوش پر پابندی عائد کردی۔

IQBAL FORUM



3 ستمبر۔ وادی کشمیر میں عارضی جنگ بندی کے لئے مذاکرات۔

4 ستمبر۔ پاکستان کے ایک اور دو روپے والے نوٹوں کی تیاری شروع ہو گئی۔

5 ستمبر۔ کشمیر میں اراضی جنگ بندی کے لئے ہونے والے مذاکرات ناکام ہو گئے۔

6 ستمبر۔ بھارت کے ایک ہزار مسلح باشندوں کا بہاول پور کے سرحدی گاؤں پر حملہ۔

7 ستمبر۔ مجاہدین کے دستے سرینگر سے 12 میل دور رہ گئے۔

8 ستمبر۔ سری نگر کے نواح میں آزاد فوج اور بھارتی فوج کے درمیان خونریز لڑائی' دونوں جانب جانی نقصان۔

9 ستمبر۔ اردو کے معروف نظم گو شاعر اختر شیرانی میو ہسپتال لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 ستمبر۔ اقوام متحدہ کا کمشن کشمیریوں کے نقطہ نظر کو اہمیت نہیں دے رہا چودھری غلام عباس۔

11 ستمبر۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح رات 10 بج کر 25 منٹ پر انتقال کر گئے۔ پورے ملک میں صف ماتم بچھ گئی۔ (۴۸)

12 ستمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح کو شام چھ بج کر بیس منٹ پر کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا' مولانا شبیر احمد عثمانی نے نماز جنازہ پڑھائی' چھ لاکھ افراد تدفین میں شریک ہوئے' جنازے پر ہوائی جہازوں سے پھول برسائے گئے۔

13 ستمبر۔ بھارتی افواج نے علی الصبح تین اطراف سے حملہ کر کے حیدر آباد دکن پر قبضہ کر لیا۔

14 ستمبر۔ خواجہ ناظم الدین نے پاکستان کے پہلے قائم مقام گورنر جنرل کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ 31 توپوں نے سلامی دی۔

15 ستمبر۔ پاکستان مصائب کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے' گورنر جنرل ناظم الدین کی پہلی نشری تقریر۔ نورالامین کی سربراہی میں مشرقی پاکستان کی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔

16 ستمبر۔ پاکستان اور لبنان کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کا فیصلہ۔

17 ستمبر۔ صوبہ سرحد کے عوام کی طرف سے وزیر تعلیم میاں جعفر شاہ نے مزار قائد پر پھول چڑھائے۔

18 ستمبر۔ پاکستان اور لبنان کے درمیان سفارتی تعلقات کے قیام کا اعلان۔

19 ستمبر۔ کاؤنٹ برناڈوٹ کو قتل کر دیا گیا۔

20 ستمبر۔ پاک فوج میں تخفیف روک دی گئی۔

21 ستمبر۔ سرکاری اخراجات کی پڑتال کرنے والی دستور ساز اسمبلی کی کمیٹی نے رپورٹ پیش کر دی۔

22 ستمبر۔ فلسطینیوں کے لئے بنائی گئی امدادی کمیٹی کی طرف سے فلسطینی مجاہدین کے لئے 20 ہزار پونڈ کا عطیہ۔

23 ستمبر۔ بہاول پور حکومت نے ریاست میں کپڑا بننے کے کارخانے قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔

24 ستمبر۔ ہندوستان سے پاکستان آنے والوں کے لئے پرمٹ کی پابندی عائد کر دی گئی۔

25 ستمبر۔ وزیراعظم لیاقت علی خان کا لاہور پہنچنے پر شاندار استقبال۔

26 ستمبر۔ پاکستان بھارت کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھنا چاہتا ہے۔ لیاقت علی خان۔

27 ستمبر۔ پاکستان کشمیر میں مداخلت بند کرے' بھارت کا مطالبہ۔

28 ستمبر۔ مجلس احرار کے لیڈر شیخ حسام الدین کو پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔

29 ستمبر۔ حکومت پاکستان اقلیتوں کو ہر قسم کا تحفظ دے گی۔ نورالامین۔

IQBAL FORUM



30 ستمبر۔ پنجاب سرحد میں شراب پر پابندی۔ پاکستان میں چلنے والے ہندوستانی سکے بند کر دیئے گئے۔

**اکتوبر 1948ء** یکم اکتوبر۔ وزیر اعلیٰ سندھ کے ہندو اسسٹنٹ پرسرام کو گرفتار کر لیا گیا۔ خفیہ کاغذات برآمد۔

2 اکتوبر۔ آزاد کشمیر کے علاقہ میں بھارتی طیارہ کی بمباری۔ گورنر سندھ شیخ غلام حسین شدید علیل ہو گئے۔

3 اکتوبر۔ چین پاکستان کو کپڑا اور پاکستان چین کو روئی فراہم کرے گا۔ معاہدہ ہو گیا۔

4 اکتوبر۔ امیر جماعت اسلامی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار۔ گورنر سندھ شیخ غلام حسین ہدایت اللہ انتقال کر گئے۔ چنیوٹ کے قریب قادیانیوں نے ربوہ نامی بستی بسالی۔

5 اکتوبر۔ گورنر سندھ شیخ غلام حسین ہدایت اللہ کو کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ دین محمد نے نئے گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

6 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت میں آنے جانے کیلئے میرٹ سسٹم جاری کرنے کا اعلان۔

7 اکتوبر۔ علوی پاشا کو پاکستان میں مصر کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

8 اکتوبر۔ دولت مشترکہ کانفرنس میں پاکستان کا موقف بھرپور انداز میں پیش کیا جائے گا' وزیر اعظم لیاقت علی خان۔

9 اکتوبر۔ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عبدالرشید کو پاکستان فیڈرل کورٹ کا پہلا چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔

10 اکتوبر۔ لیاقت علی خان دولت مشترکہ کانفرنس میں شرکت کیلئے لندن پہنچ گئے۔

11 اکتوبر۔ لندن میں برطانوی وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر دولت مشترکہ کانفرنس۔ خان لیاقت علی خان بھی شریک ہوئے۔

12 اکتوبر۔ راجوڑی میں بھارتی فوج کا حملہ ناکام۔

13 اکتوبر۔ راجوڑی کے مقام پر آزاد فوج کا حملہ' بھارتی فوج پسپا ہو گئی' بھاری جانی نقصان۔

14 اکتوبر۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ منائی گئی۔

15 اکتوبر۔ دشمن کشمیر میں بری طرح پٹ چکا ہے اس کی قوت پارہ پارہ ہو گئی ہے۔ چودھری غلام عباس۔

16 اکتوبر۔ مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر پاکستان اور بھارت کے تعلقات درست نہیں ہوں گے۔ گورنر جنرل ناظم الدین کا بی بی سی کو انٹرویو۔

17 اکتوبر۔ کوٹلی کے مقام پر بھارتی طیاروں کی ہسپتال پر بمباری۔

18 اکتوبر۔ سیفٹی ایکٹ شہری حقوق کے منافی ہے' کمیونسٹ پارٹی کا رد عمل۔

19 اکتوبر۔ متعدد سیاسی جماعتوں نے سیفٹی ایکٹ ختم کرنے کا مطالبہ کر دیا۔

20 اکتوبر۔ مجید لاہوری نے روزنامہ جنگ میں مزاحیہ کالم لکھنا شروع کر دیا۔

21 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ شروع ہو گیا۔

22 اکتوبر۔ ملک بھر میں بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی رسم چہلم ادا کی گئی۔ مساجد میں قرآن خوانی۔

23 اکتوبر۔ پاکستان میں اسلامی مساوات کے اصولوں کو مدنظر رکھا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان کا لندن میں خطاب۔

24 اکتوبر۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے لئے پے کمشن سفارشات پیش کرے گا۔

25 اکتوبر۔ کشمیری جانبازوں نے لداخ گلگت میرپور پونچھ اور مظفر آباد مکمل طور پر آزاد کرالیا۔

IQBAL FORUM



26 اکتوبر۔ وزیر اعلیٰ سندھ پیر الٰہی بخش نے اپنے ہندو اسسٹنٹ کو بھارت روانگی کے وقت جو سفارشی خط دیا تھا وہ پولیس نے دیگر دستاویزات کے ساتھ قبضے میں لے لیا۔

27 اکتوبر۔ مغربی پنجاب میں انگریزی کی جگہ اردو کو رائج کرنے کے لئے کمیٹی کا قیام۔

28 اکتوبر۔ بھارت اور پاکستان کی حکومتوں نے تجارتی معاہدے کی توثیق کردی۔

29 اکتوبر۔ کشمیر میں لڑائی شدت اختیار کر گئی۔

30 اکتوبر۔ اوڑی کے جنوب میں بھارتی فوجیں دم دبا کر بھاگ گئیں۔

31 اکتوبر۔ بھارت اندرونی معاملات میں مداخلت برداشت نہیں کرے گا۔ سردار پٹیل۔

**نومبر** یکم نومبر۔ خواجہ شہاب الدین نے ریڈیو پاکستان کراچی کے نئے ٹرانسمیٹر کا افتتاح کیا۔ لیاقت علی خان پیرس سے قاہرہ پہنچ گئے۔

2 نومبر۔ گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے کراچی میں پیر الٰہی بخش (پی آئی بی) کالونی کا افتتاح کیا۔

3 نومبر۔ گورنر جنرل کی ہدایت پر مغربی پنجاب کی صدارت سے استعفیٰ لے لیا گیا۔ افتخار حسین ممدوٹ نئی وزارت بنائیں گے؟۔

4 نومبر۔ کراچی میں شراب نوشی کی عارضی ممانعت۔

5 نومبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر اعلیٰ افتخار حسین ممدوٹ کی ممتاز دولتانہ اور فیروز خان نون کے ہمراہ گورنر پنجاب سر فرانس موڈی سے ملاقات؟۔

6 نومبر۔ دولت مشترکہ میں شرکت کے بعد واپسی پر وزیر اعظم لیاقت علی خان کا کراچی میں شاندار استقبال۔

7 نومبر۔ جسٹس حق علی آغا کی جگہ ولی محمد کو سندھ ہائی کورٹ کا قائم مقام چیف جسٹس مقرر کردیا گیا۔

8 نومبر۔ کشمیر کا واحد حل آزادانہ رائے شماری ہے۔ لیاقت علی خان کی نشری تقریر۔

9 نومبر۔ ضلع ہزارہ میں کوئلے کی بڑی کان کی دریافت۔

10 نومبر۔ نوشہرہ کے قریب آزاد فوجوں کی بھارت کے ساتھ گھمسان کی جنگ۔

11 نومبر۔ سندھ کی وزارت ختم کرنے کے لئے اعلیٰ مرکزی حکومتوں میں بات چیت شروع ہوئی۔

12 نومبر۔ پنجاب حکومت کے تنازعہ پر وزیر اعلیٰ افتخار ممدوٹ کی وزیر اعظم لیاقت علی خان سے اہم ملاقات۔

13 نومبر۔ سکھ یاتریوں کو ننکانہ صاحب میں مذہبی رسوم ادا کرنے کی اجازت۔

14 نومبر۔ پنجاب حکومت کا تنازعہ ختم کرنے کے لئے وزیر اعظم لیاقت علی خان نے مختلف رہنماؤں سے ملاقات کی۔

15 نومبر۔ حکومت کا اولین مقصد عوام کو آسودگی فراہم کرنا ہے۔ لیاقت علی خان کا کراچی میں جلسہ عام سے خطاب۔

16 نومبر۔ پاکستان دس کروڑ مسلمانوں کی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ لیاقت علی خان کا جلسہ عام سے خطاب۔

17 نومبر۔ کشمیر بھارت کا حصہ نہیں۔ آزاد کشمیر حکومت کے نگران چودھری غلام عباس کا جلسہ عام سے خطاب۔

18 نومبر۔ بھارت کشمیر سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوگا، پٹیل کا اعلان۔

IQBAL FORUM



19 نومبر۔ کشمیریوں کی جنگ آزادی میں شرکت کے لئے 50 ہزار قبائلیوں کو فوجی تربیت دینے کا فیصلہ۔
20 نومبر۔ پاکستان کا نیا آئین مساوات' اخوت اور اسلامی اصولوں کو مد نظر رکھ کر بنایا جائے گا' لیاقت علی خان کا ڈھاکہ میں جلسہ عام سے خطاب۔
21 نومبر۔ تمام مسلمان سربکف ہو کر پاکستان کی حفاظت کے لئے نکل آئیں۔ وزیر مواصلات سردار عبدالرب نشتر کا خطاب۔
22 نومبر۔ سندھی' پنجابی' بنگالی' بلوچی اور پٹھان کی سوچ ترک کریں۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان کا ڈھاکہ میں اجتماع سے خطاب۔
23 نومبر۔ اقوام متحدہ کے کشمیر کمشن نے اپنی رپورٹ میں ناکامی کا اعتراف کر لیا۔
24 نومبر۔ تعصبات ختم کر کے پاکستان کی سلامتی کے لئے کام کیا جائے' وزیر اعظم لیاقت علی خان۔
25 نومبر۔ پاکستانی عوام علاقائی امتیاز ختم کر کے متحد ہو جائیں۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان کا چٹاگانگ میں جلسہ عام سے خطاب۔
26 نومبر۔ کراچی سے لاہور جانے والا پاک ایئر کمپنی کا مسافر طیارہ لودھراں کے قریب گر کر تباہ۔ 21 مسافر اور ہوا بار' جاں بحق۔ حکومت سندھ روزنامہ ڈان' جنگ اور انجام پر پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت پابندی عائد کر دی۔ پنجابی کے نامور شاعر عشق لہر لاہور میں انتقال کر گئے۔
27 نومبر۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت اخبارات سے پابندی ختم کی جائے' صحافتی تنظیموں کا اعلان۔
28 نومبر۔ اخبارات پر پابندی کے خلاف ملک بھر میں احتجاج۔ ممتاز دولتانہ کو مغربی پنجاب مسلم لیگ کا صدر منتخب کر لیا گیا۔
29 نومبر۔ حکومت سندھ اخبارات پر سے پابندی فوراً ختم کرے۔ علامہ شبیر احمد عثمانی کا کراچی میں جلسہ عام سے خطاب۔
30 نومبر۔ لاہور کے اخبارات کی طرف سے ڈان' انجام اور دیگر اخبارات پر پابندی کے خلاف احتجاج۔ کراچی مسلم لیگ کے صدر اے ایم قریشی کے سندھ میں داخلہ پر پابندی۔

**دسمبر 1948ء** یکم دسمبر۔ مہاجرین کی فلاح و بہبود اور آباد کاری کے لئے مرکزی وزیر خواجہ شہاب الدین کی صدارت میں اہم اجلاس۔
2 دسمبر۔ سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ ایوب کھوڑو کے خلاف تحقیقاتی عدالت میں وکلاء صفائی کی بحث مکمل۔
3 دسمبر۔ اخبارات کی شکایات جلد از جلد دور کر دی جائیں گی۔ حکومت سندھ کی یقین دہانی۔
4 دسمبر۔ بھارت نے آزاد کشمیر میں مورچے بنا لئے۔ وزیر خارجہ سر ظفر اللہ کا سلامتی کونسل کے صدر کے نام خط۔
5 دسمبر۔ ایوب کھوڑو کو بھاری اکثریت سے سندھ مسلم لیگ کا صدر منتخب کر لیا گیا۔
6 دسمبر۔ افغانستان کے روحانی پیشوا آغا شور بازار کا کابل سے پشاور پہنچنے پر شاندار استقبال۔
7 دسمبر۔ حیدر آباد دکن کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر غور کرنے کے لئے اقوام متحدہ کا اجلاس بلایا جائے۔ سر ظفر اللہ خان۔
8 دسمبر۔ ایوب کھوڑو سندھ مسلم لیگ کی صدارت سے مستعفی۔ قلات میں کمیونسٹ انقلاب برپا کرنے کی سازش پکڑی

IQBAL FORUM



گئی۔ تحریک کے رہنما شہزادہ عبدالکریم گرفتار۔

9 دسمبر۔ کیمونسٹ انقلاب برپا کرنے کی کوشش کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا' وزیراعظم لیاقت علی خان۔

10 دسمبر۔ اخبارات نے پابندی ختم نہ ہونے کی صورت میں دوبارہ ہڑتال کی دھمکی دے دی۔

11 دسمبر۔ کشمیر میں بھارتی فوج کئی علاقوں سے پسپا ہو گئی۔

12 دسمبر۔ ملک بھر میں عید میلادالنبیؐ انتہائی جوش و خروش سے منائی گئی۔

13 دسمبر۔ سندھ میں ایوب کھوڑو کے دوبارہ پارٹی صدر منتخل کے ہونے کے بعد جوڑ توڑ عروج پر پہنچ گئے۔

14 دسمبر۔ کراچی میں دستور ساز اسمبلی کا اجلاس۔ مولوی تمیزالدین کو سپیکر منتخب کرلیا گیا۔ قائداعظم کی وفات پر تعزیتی قرارداد منظور۔

15 دسمبر۔ اسلامی دنیا کو متحد کرنے کے لئے عربی رسم الخط اختیار کیا جائے۔ خواجہ ناظم الدین۔

16 دسمبر۔ حکومت پاکستان کی طرف سے بھارتی سفیر ڈاکٹر سید حسین کی سرگرمیوں کا سخت نوٹس۔

17 دسمبر۔ پاکستان مشرقی بنگال کے ڈیڑھ کروڑ ہندوؤں کو تحفظ فراہم کرے۔ بھارتی وزیر داخلہ سردار پٹیل۔

18 دسمبر۔ پارلیمنٹ نے فحاشی اور قحبہ گری کے خاتمے کے بل منظور کرلئے۔ حرام کاری کے اڈے بند کردیئے جائیں گے۔

19 دسمبر۔ کراچی میں نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس کا سالانہ اجلاس 60 مدیران جرائد شریک ہوں گے۔

20 دسمبر۔ جوناگڑھ پاکستان کا حصہ ہے بھارتی قبضہ تسلیم نہیں کرتے۔ لیاقت علی خان کا دستور ساز اجلاس میں خطاب۔

21 دسمبر۔ کراچی میں ایڈیٹروں کی کانفرنس کے دوران اخبارات پر پابندیوں کے خلاف کئی قراردادیں منظور۔

22 دسمبر۔ ڈان کے ایڈیٹر الطاف حسین کو پاکستان ایڈیٹرز کانفرنس کا دوبارہ صدر منتخب کرلیا گیا۔

23 دسمبر۔ کشمیر میں نظربند قائداعظم کے سابق پرنسپل سیکرٹری کے ایچ خورشید کو رہا کردیا گیا۔

24 دسمبر۔ انڈونیشیا کے خلاف ہالینڈ کی جارحانہ کارروائی پر پاکستان کا احتجاج۔ حکومت پاکستان نے ہالینڈ کے طیاروں کی آمدورفت پر پابندی لگادی۔

25 دسمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت جوش و خروش سے منایا گیا ملک بھر میں عام تعطیل۔

26 دسمبر۔ کشمیر کا مسئلہ جلد حل ہو جائے گا۔ اقوام متحدہ کے کمشن کا اعلان۔

27 دسمبر۔ ملک بھر میں عربی رسم الخط اپنایا جائے۔ مرکزی وزیر تعلیم فضل الرحمان کا کراچی میں خطاب۔

28 دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی کے رکن چودھری عبدالمتین کراچی میں انتقال کرگئے۔

29 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت میں بہتر تعلقات ضروری ہیں۔ ملاشور بازار۔

30 دسمبر۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے اقوام متحدہ کے کمشن کی طرف سے پیش کی جانے والی تجاویز بھارت نے مسترد کر دیں۔

31 دسمبر۔ کشمیر میں کئی محاذوں پر لڑائی پھر شدت اختیار کرگئی۔

IQBAL FORUM



# 1949ء

**جنوری 1949ء** یکم جنوری۔ سلامتی کونسل نے کشمیر میں جنگ بندی کیلئے نصف شب کا وقت مقرر کردیا۔ آغا شورش کاشمیری نے لاہور سے ہفت روزہ "چٹان" کا اجراء کیا۔

2 جنوری۔ کشمیر میں جنگ بندی۔ پاکستان کی فوجیں سرینگر تک پہنچ چکی تھیں اس کے باوجود جنگ بندی پر عمل در آمد کیا گیا۔

3 جنوری۔ انڈونیشیا میں ہالینڈ کی جارحیت کے خلاف 6 جنوری کو اخبارات کے دفاتر بند رہیں گے۔ سابق وزیر اعظم بہاولپور نواب مشتاق احمد گورمانی بے محکمہ وزیر مقرر کردیا گیا۔

5 جنوری۔ بھارت کی جانب سے کشمیر میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں۔

4 جنوری۔ گورنر جنرل پاکستان نے دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ملتوی کردیا۔

6 جنوری۔ اقوام متحدہ کے کمشن نے کشمیر میں رائے شماری کرانے کا اعلان کردیا۔

7 جنوری۔ دستور ساز اسمبلی کے صدر کی تنخواہ 3 ہزار مقرر کردی گئی۔ مجلس احرار کے سیکرٹری شیخ حسام الدین کو رہا کردیا گیا۔

8 جنوری۔ شاہ عرب و حجاز کی تخت نشینی کی سالگرہ کے موقع پر گورنر جنرل ناظم الدین کا تہنیتی پیغام۔

9 جنوری۔ پاکستان اور مصر کے درمیان پٹ سن کی خریداری کا معاہدہ۔

10 جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان متروکہ املاک کے مسئلے پر طویل مذاکرات۔

11 جنوری۔ ڈاکٹر محمود حسین کو پاکستان کا نائب وزیر اعظم مقرر کردیا گیا۔

12 جنوری۔ آزاد کشمیر اور بھارتی حکومت کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کا فیصلہ۔

13 جنوری۔ قیدیوں کے تبادلے کے لئے پاکستان اور بھارت کے حکام نے تجاویز تیار کرنا شروع کردی۔

14 جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان متروکہ املاک کے بارے میں اہم فیصلے ہوگئے۔

15 جنوری۔ کشمیر کمشن کے ارکان کا جواہر لعل نہرو کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر بات چیت۔

16 جنوری۔ ڈھاکہ میں ریڈیو پاکستان کی شارٹ ویو ٹرانسمیشن کا افتتاح۔

17 جنوری۔ طلبہ مستقبل کی ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے خود کو تیار کریں۔ لیاقت علی خان۔

18 جنوری۔ جناح کورس کراچی میں قابل اعتراض تقاریر کرنے والے ابراہیم جویا کو سندھ مدرسہ کالج کا پرنسپل مقرر کردیا گیا۔

19 جنوری۔ نرائن گنج کے 500 مزدور ہڑتال پر چلے گئے۔

20 جنوری۔ غذائی قلت دور کرنے کیلئے روس سے منگوائی گئی گندم کراچی پہنچ گئی۔

21 جنوری۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی نے 3 اخبارات پر پابندیاں عائد کردیں۔

22 جنوری۔ مشرقی بنگال میں بہت جلد زمینداری نظام ختم کردیا جائے گا۔ مولوی تمیز الدین۔

23 جنوری۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان کا قیام پاکستان کے بعد پنجاب یونیورسٹی کے پہلے کانووکیشن سے خطاب۔

IQBAL FORUM



24 جنوری۔ مغربی پنجاب کے گورنر نے ممدوٹ وزارت توڑ دی۔
25 جنوری۔ گورنر پنجاب سر فرانسس مودی نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ کی دفعہ 62 کے تحت صوبائی اسمبلی بھی توڑ دی۔
26 جنوری۔ مسلم لیگ میں بحران۔ سابق کارکنوں نے رجعت پسندوں کے خلاف فارورڈ بلاک تشکیل دے دیا۔ پروگریسو مسلم لیگ کے قیام کی کوششیں۔
27 جنوری۔ دفاع پاکستان کیلئے آپ کی شجاعت پر پوری قوم کو فخر ہے۔ لیاقت علی خان کا کشمیر کے مورچوں پر پاک فوج کے دستوں سے خطاب۔
28 جنوری۔ پاکستان کو ریزرو بینک کے اثاثوں کی تقسیم کے سلسلے میں 7 کروڑ روپے کا سونا ملے گا۔
29 جنوری۔ پاکستان نے نئی یہودی ریاست اسرائیل کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔
30 جنوری۔ اسرائیل کو تسلیم کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' وزیراعظم لیاقت علی۔
31 جنوری۔ برطانیہ کی طرف سے اسرائیل کو تسلیم کئے جانے کے خلاف پاکستان کا احتجاج۔ یہودی ریاست کو تسلیم کرنا آئینی طور پر غلط اور اخلاقی طور پر ناجائز ہے' حکومت پاکستان۔

**فروری 1949ء** یکم فروری۔ نوٹ چھاپنے کی کارپوریشن کے قیام سے متعلق حکومت پاکستان اور لندن کی ایک کمپنی میں معاہدہ۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کی کراچی سے اشاعت کا آغاز۔
2 فروری۔ وزیراعظم لیاقت علی خان نے کراچی میں صنعتی ترقی کے مشاورتی بورڈ کا افتتاح کیا۔
3 فروری۔ پاکستان اور یمن میں سیاسی تعلقات کا قیام۔ دفاع ریاستوں اور سرحدی امور کا وزیر ڈاکٹر محمود حسین کو بنا دیا گیا۔
4 فروری۔ سندھ میں پیر الٰہی بخش کی وزارت توڑ دی گئی انتخابات میں حصہ لینے پر پابندی۔ وزیراعظم لیاقت علی خان نے پاکستان کی منصوبہ بندی کے مشاورتی بورڈ کی صدارت کی۔ پنجاب یونیورسٹی نے اردو انسائیکلوپیڈیا اسلام کی ترتیب کے لئے کمیٹی کا اعلان کردیا۔
5 فروری۔ پنجاب کے گورنر نے کہا کہ صوبے میں دفعہ 92 الف کا نفاذ جمہوری حکومت کے قیام کے لئے کیا گیا ہے۔
6 فروری۔ پاکستان اور چلی میں سیاسی تعلقات قائم کرنے کا فیصلہ۔
7 فروری۔ حکومت پاکستان نے گریجوایٹ کلرک کی تنخواہ 60 روپے اور نان گریجوایٹ کی 50 روپے ماہانہ مقرر کردی۔
8 فروری۔ مظفر آباد کو حکومت آزاد کشمیر نے اپنا دارالحکومت بنالیا۔ لیاقت علی خان وزیراعظم پاکستان نے پہلی سہ فریقی لیبر کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم عوام کو ایک روشن اور خوشگوار صبح کی جلد ہی نوید دیں گے۔
9 فروری۔ پاکستان کے تعلیمی مشاورتی بورڈ نے حکومت پاکستان سے سفارش کی کہ پاکستان کی تمام صوبائی زبانوں کے لئے عربی رسم الخط اختیار کیا جائے۔
10 فروری۔ مشرقی پاکستان اور برما کی سرحد بند کردی گئی۔
11 فروری۔ گورنر سندھ نے سندھ الیکشن ٹریبونل کی رپورٹ شائع کرنے کا حکم دے دیا۔
12 فروری۔ پاکستان نے کیوبا سے چینی منگوانے کا فیصلہ کرلیا۔

IQBAL FORUM



13 فروری۔ میں مسلم لیگ کی صدارت سے مستعفی ہوتا ہوں۔ ممتاز دولتانہ۔
14 فروری۔ پاکستانی پارلیمنٹ کا بجٹ سیشن شروع ہوگیا۔
15 فروری۔ گورنر مغربی پنجاب نے تحقیقاتی انتخابی کمیٹی کے قیام کا اعلان کردیا۔
16 فروری۔ یوسف ہارون کو مسلم لیگ سندھ کا نیا پارٹی لیڈر چن لیا گیا۔
17 فروری۔ حکومت کسی ایسے تاجر کو درآمدی لائسنس نہیں دے گی جو صنعتوں میں سرمایہ نہیں لگائے گا۔ میاں محمد رفیع سابق وزیر خزانہ ہندوستان لاہور میں انتقال کرگئے۔
18 فروری۔ کراچی میں منعقدہ موتمر عالم اسلامی کے اجلاس میں شام، لیبیا، فلسطین، لبنان، یمن، تیونس، ملایا، ایران، عراق، مصر، انڈونیشیا، سعودی عرب، افغانستان کے علاوہ پاکستان کی شرکت۔ یوسف ہارون وزیر اعلیٰ سندھ منتخب ہوگئے۔ قاضی فضل اللہ، سید نور محمد شاہ، میر بندے علی تالپور اور میراں محمد شاہ کو صوبائی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔
19 فروری۔ تشکیل پاکستان کے بعد مسلم لیگ کی تنظیم نو کیلئے کراچی میں پہلا اجلاس۔ صدارت دستور ساز اسمبلی کے سپیکر مولوی تمیز الدین نے کی۔ چودھری خلیق الزمان کو پاکستان مسلم لیگ کا پہلا صدر منتخب کرلیا گیا۔
20 فروری۔ پاکستان مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں پاکستانی افواج کو خراج تحسین۔
21 فروری۔ قومی اسمبلی میں سرکاری ملازموں کے ذریعے چندہ جمع کرنے پر پابندی لگانے کا مطالبہ۔
22 فروری۔ خواتین کی تنظیم اپوا کا قیام۔ پاکستانی پارلیمنٹ میں ملک کو اسلامی اصولوں پر ڈھالنے پر بحث۔ سردار عبدالرب نشتر، مسٹر فیروز خان نون اور ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی نے حصہ لیا۔
23 فروری۔ پاکستان کا قومی ترانہ منتخب کرنے کے لئے کمیٹی کا قیام۔
24۔ فروری۔ خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل نے کراچی میں انجمن انسداد تپ دق کا افتتاح کیا۔
25 فروری۔ یوم فلسطین کے موقع پر مادر ملت فاطمہ جناح نے برطانیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ اس سلسلے میں پاکستان کے جذبات کا احترام کرے۔
26 فروری۔ بھارت کی جانب سے سیتا رام کو پاکستان میں نیا ہائی کمشنر تعینات کردیا گیا۔ پارلیمنٹ نے ایک بل کے ذریعے کراچی میں عصمت فروشی کو خلاف قانون قرار دے دیا۔ اسمبلی میں اعلان کے ذریعے کہا گیا کہ بلوچستان کے انتظامی عہدوں کے لئے غیر سرکاری مشیر مقرر کئے جائیں گے۔
27 فروری۔ مغربی پنجاب اور سندھ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان میچ لاہور میں ختم ہوگیا۔
28 فروری۔ وزیر خزانہ نے پاکستان کا دوسرا بجٹ پیش کیا۔ سالانہ بجٹ میں 99 لاکھ کی بچت کا اعلان۔ محمد خان جوگیزئی کی قیادت میں بلوچستان قبائل فیڈریشن کا قیام۔

**مارچ 1949ء** یکم مارچ۔ اسمبلی سے سہروردی کی رکنیت ختم۔ گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کا پشاور، مالاکنڈ اور ریاست دیر کا دورہ۔ سرکاری ملازموں کے تحقیقاتی کمیشن نے مرکزی حکومت کو ملازمتوں کے متعلق تین سو مطبوعہ صفحات پر مشتمل اپنی رپورٹ پیش کردی۔
2 مارچ۔ بھارت کے ساتھ تقسیم پر کوئی خفیہ سمجھوتہ نہیں ہوا پاکستان۔ پارلیمنٹ میں بجٹ پر بحث کا آغاز۔ مس سروجنی

IQBAL FORUM



نائیڈو کا انتقال، حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ سندھ پبلک سیفٹی ایکٹ میں ایک سال کی توسیع۔

3 مارچ۔ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس میں آزاد کشمیر حکومت کی تشکیل نو کا فیصلہ۔ کراچی میں دستور ساز اسمبلی میں بجٹ پر بحث جاری رہی۔

4 مارچ۔ آزادی کے بعد بہاولپور میں پہلے میلہ مویشیاں کا انعقاد۔ 45 کروڑ روپے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ کئے جائیں گے۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان۔ لاہور میں زلزلے کے جھٹکے۔

5 مارچ۔ مولانا شبیر احمد عثمانی عالمی مسلم کانگریس کے صدر منتخب ہوگئے۔ "قبائلی پاکستان کی تعمیر میں حکومت کی مدد کریں" گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین۔ مسز جی الانہ، پیر علی بخش، انور حسین، ہدایت اللہ اور سید حاجی علی اکبر شاہ کو سندھ کا پارلیمانی سیکرٹری مقرر کردیا گیا۔

6 مارچ۔ "مشرقی بنگال سمیت پاکستان کے ایک ایک انچ کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے" وزیر اعظم لیاقت علی خان۔ "غلام محمد نے جس طرح کا بجٹ پیش کیا ہے اس طرح پاکستان آئندہ پچاس سال تک بھی ترقی نہیں کرسکتا" میاں افتخار الدین۔

7 مارچ۔ آزاد کشمیر حکومت کے صدر سردار ابراہیم اور ان کے ساتھیوں نے چودھری غلام عباس کو اپنے استعفے پیش کردیئے۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان نے پارلیمنٹ میں قرارداد مقاصد پیش کی۔

8 مارچ۔ آغا بدر الدین سندھ اسمبلی کے سپیکر منتخب ہوگئے۔ پیر رضا شاہ گیلانی ملتان میں انتقال کر گئے۔ نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت۔ پاکستان مسلم لیگ پنجاب کے پارلیمانی بورڈ کا قیام۔ پاکستان کی تمام علاقائی زبانوں کا ایک رسم الخط ہونا چاہئے، پاکستان کے تعلیمی بورڈ کی سفارش۔

9 مارچ۔ پارلیمنٹ نے بجٹ منظور کرلیا۔ چکوال میں اپریل ۱۹۴۹ء سے ڈگری کالج کام شروع کردے گا "ریاستی نظم و نسق میں مشاورت کیلئے ۲۵ رکنی مجلس کا قیام" امیر آف بہاولپور کا اپنی ۲۵ سالہ سلور جوبلی پر اعلان۔

10 مارچ۔ گلزار محل میں سلور جوبلی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے امیر آف بہاولپور نے کہا کہ دوسری جنگ عظیم شروع نہ ہوتی تو ہم مزید ترقی کرتے۔ موسیقار عاشق علی خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 مارچ۔ امیر آف بہاولپور میجر جنرل ہز ہائی نس نواب الحاج سر صادق محمد خان عباسی بہادر جی بی ایس آئی جی سی آئی ای کے سی او ایل ایل ڈی کو اعزازی لیفٹیننٹ جنرل کا عہدہ دیا گیا فریڈرک لورن کی جگہ جسٹس ابو صالح کو مشرقی بنگال کا قائم مقام گورنر بنا دیا گیا گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین نے پاکستان کے پہلے سیکورٹی پرنٹنگ پریس کا کراچی سے بارہ میل دور سنگ بنیاد رکھا۔

12 مارچ۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان کی پیش کردہ قرارداد مقاصد پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر منظور کرلی اسی روز بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی تشکیل کی گئی پاکستان اور بھارت کے اعلیٰ سطحی نمائندوں کی کانفرنس میں کشمیر کمیشن نے کشمیر میں التوائے جنگ کے معاملات طے کیے۔

13 مارچ۔ قرارداد مقاصد کی منظوری پر پورے ملک میں خوشی کا اظہار کیا گیا۔

14 مارچ۔ اقوام متحدہ کے ہندو پاک کمیشن نے مظفر آباد کا دورہ کیا سندھ کے ہاریوں نے حکومت سے جاگیرداری اور زمینداری کا نظام ختم کرنے کا مطالبہ کردیا۔

15 مارچ۔ کراچی میں پاکستان کی بنیادی اصولوں کی کمیٹی کا اجلاس مولوی تمیز الدین خان کی صدارت میں ہوا جس میں آئین

IQBAL FORUM



کی تشکیل پر بحث ہوئی راولپنڈی میں امور کشمیر سے متعلق سیکرٹریٹ کے قیام کا اعلان۔

16 مارچ۔ مشرقی پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر ابو صالح محمد اکرم نے قائم مقام گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ مسلم لیگ کے صوبائی صدر میاں ممتاز دولتانہ مستعفی ہو گئے۔

17 مارچ۔ آزاد کشمیر میں اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن کا دورہ کراچی میں قائداعظم میموریل فنڈ کے لئے کل پاکستان دنگل کا اعلان۔ بھولو پہلوان اور منظور پہلوان کے درمیان جوڑ پڑے گا۔ سیاست دان مخدوم محمد رضا شاہ گیلانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

18 مارچ۔ پاکستان اور برطانیہ کے اقتصادی مسائل ایک جیسے ہیں' پاکستانی ہائی کمشنر مسٹر ابراہیم رحمت اللہ۔ کشمیر میں ناظم استصواب امیر البحر چیٹر نمٹز کی تقرری اتحاد المسلمین کے صدر قاسم رضوی کے خلاف فرد جرم عائد کر دی گئی۔

19 مارچ۔ صدر آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم نے اپنی کابینہ میں کرنل شیر احمد میر واعظ مولانا محمد یوسف' خواجہ ثناء اللہ نسیم اور کیپٹن میاں نصیر الدین کو شامل کر لیا ہم مرکزی حکومت سے چار کروڑ روپے کا قرضہ لیں گے' حکومت مشرقی بنگال کا اعلان۔

20 مارچ۔ بی بی سی کی نئی سروس کا افتتاح لندن میں حبیب رحمت اللہ ہائی کمشنر برائے پاکستان یکم اپریل کو کریں گے۔ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے ہندو پاک نے میرپور میں عدلیہ اور پولیس کے دفاتر کا معائنہ کیا۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم سری لنکا کے دورہ پر روانہ ہو گئی۔ تحریک ریشمی رومال کے کارکن مولانا عبد القادر دین پوری انتقال کر گئے۔

21 مارچ۔ چھ ماہ میں پاکستان نے امریکہ سے تجارت کے ذریعے 2000000 ڈالر کمائے۔

22 مارچ۔ ریاست بہاولپور کی نئی اصلاحات کو مسلم لیگ نے مسترد کر دیا ایوب کھوڑو کو تین سال تک سیاست کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا۔ کشمیر میں ناظم استصواب کے لئے امیر البحر چیٹر نمٹز کے تقرر پر پاکستان اور بھارت کی منظوری۔ مسئلہ کشمیر پر بحث کے لئے سلامتی کونسل میں پاکستانی وفد کے ناموں کا اعلان۔

23 مارچ۔ پاکستان سے مشرقی افریقہ کے لیے یکم اپریل سے منی آرڈروں کی تقسیم ہوا کرے گی محکمہ ڈاک و تار کا اعلان۔ کشمیر فنڈ میں بحرین نے 25672 روپے کی امداد کا اعلان کیا۔

24 مارچ۔ پاکستان سرخ پوشوں اور صوبہ سرحد کی حکومت کی حمایت میں پنڈت نہرو کے بیان پر حکومت پاکستان کا بھارت سے شدید احتجاج۔ "ہماری حکومت کے ملازمین عوام کے خدمت گزار ہیں" وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خان کا بہاولپور میں افسروں سے خطاب۔

25 مارچ۔ کراچی کی بندرگاہ میں دس سال بعد پولینڈ کا پہلا جہاز لنگر انداز ہوا۔ پاکستانی فوج میں فرنٹیر فورس کی پانچویں پٹالین نے قیام پاکستان کے بعد اپنی 100 ویں سالگرہ منائی۔ یہ پٹالین مارچ 1849ء میں قائم ہوئی تھی۔

26 مارچ۔ طالب علموں کو ہڑتالوں جلسے جلوسوں کی بجائے ملک کی تعمیری سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہئے' انجمن حمایت اسلام کے 47 ویں سالانہ جلسے سے گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین کا خطاب۔ کراچی میں چمڑے اور جوتوں کی پہلی صنعتی نمائش کا بیگم فضل الرحمان نے افتتاح کیا۔

27 مارچ۔ پاکستان اور چلی میں سفارتی تعلقات کا آغاز۔ کراچی میں ادارہ مصنفین پاکستان نامی تنظیم کا پہلا اجلاس مولانا سیماب اکبر آبادی کی صدارت میں منعقد ہوا۔

28 مارچ۔ اسرائیل کو اقوام متحدہ کا رکن نہ بنایا جائے' پاکستان کا مطالبہ۔ اہل حدیث علماء کی اٹھارویں سالانہ کانفرنس ملتان

IQBAL FORUM



میں منعقد ہوئی۔

29 مارچ۔پاکستان میں خواتین کے پہلے کالج فاطمہ جناح میڈیکل کالج کالاہور میں گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کا افتتاح کریں گے۔پاکستان کی پہلی مردم شماری 1951ء میں ہوگی' حکومت پاکستان کا اعلان۔

30 مارچ۔پاکستان میں خواتین کے پہلے کالج کی افتتاحی تقریب سے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے خطاب کرتے ہوئے کہاکہ آپ جس شعبہ کی طرف آئے ہیں اس کا احترام پوری دنیا میں کیا جاتا ہے امید ہے آپ لوگ اس میں خوب نام کمائیں گے۔

31 مارچ۔حکومت آزاد کشمیر کل اپنے وزراء کے محکموں کا اعلان کرے گی۔

**اپریل 1949ء** یکم اپریل فرید روڈ کراچی میں عجائب گھر قائم کرنے کے لئے حکومت پاکستان نے چالیس ہزار روپے منظور کئے۔

2 اپریل۔ورلڈ ریڈیو کانفرنس میں پاکستان کو رکن چن لیا گیا۔نئی دہلی میں بین المملکتی کانفرنس شروع ہوگئی جس میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مختلف امور زیر بحث آئے۔پولینڈ اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدے پر دستخط۔

3 اپریل۔پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے پہلا غیر سرکاری ٹیسٹ میچ سری لنکا سے 280 رنز سے جیت لیا۔"پاکستانی ریاستوں میں بلا تاخیر ذمہ دار حکومتیں بنائی جائیں" کل پاکستان ریاستی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا مطالبہ۔

4 اپریل۔پاکستان میں اسلحہ کا کارخانہ لگانے میں ہم تعاون کرنے کو تیار ہیں۔چیکو سلواکیہ کا اعلان۔پاکستان مسلم لیگ کے خلاف پاکستان کی ریاستی مسلم لیگ نے بغاوت کا اعلان کردیا۔خیبر قبائل نے پاکستان کے ساتھ اپنی وفاداری کا عہد دھرایا۔

5 اپریل۔حکومت پاکستان نے مصر' ترکی عراق' آسام' آسٹریلیا اور برطانیہ سے فضائی معاہدے کے لئے گفتگو کا آغاز کردیا۔آزاد کشمیر کی افواج کی طرف سے انجمن مسلمانان عالم کے عرب ارکان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ہم نے حکومت آزاد کشمیر کا وجود کبھی بھی تسلیم نہیں کیا' بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کا اعلان۔

6 اپریل۔افغانستان کے بعض شہروں میں پاکستان کے خلاف مظاہرے' پاک بحریہ کے چیف آف سٹاف کموڈور نے کہا ہے کہ ہمیں بحری میدان میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے قیام پاکستان والے جذبے کی ضرورت ہے' کراچی میں روئی کے گودام میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان۔

7 اپریل۔گورنر مغربی پنجاب نے محکمہ سول وٹرنری کا نام بدل کے محکمہ اینیمل ہسبنڈری رکھ دیا' پاکستان کے وزیر خارجہ ظفر اللہ خان نے اٹلی میں اطالیہ کی سابق نو آبادیات پر خطاب کیا' پاکستان کی پہلی سائنس کانفرنس لاہور میں منعقد ہوئی۔

8 اپریل۔ترکی' کینیڈا اور برما کے لئے پاکستان نے اپنے سفیروں کا اعلان کردیا' راولپنڈی میں کشمیر کمیشن اور حکومت پاکستان کے درمیان عارضی صلح کی بات چیت کا آغاز' پشاور میں بھی افغانستان کے خلاف مظاہرہ۔

9 اپریل۔مغربی پنجاب کا پہلا منافع کا بجٹ گورنر پنجاب سر فرانسس مودی نے پیش کیا جس میں نو لاکھ روپے کی بچت دکھائی گئی۔تفریحی ٹیکس' انکم ٹیکس' زراعتی ٹیکس اور آبیانہ کی شرح میں اضافہ۔

10 اپریل۔سری لنکا اور پاکستان کے درمیان دوسرے غیر سرکاری کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان نے 270 رنز بنائے نذر محمد نے 157 رنز بنائے۔

IQBAL FORUM



11 اپریل۔ آزاد کشمیر میں معاہدہ عارضی صلح کے مذاکرات میں تعطل' مہاجرین کے لئے گزارہ الاؤنس جاری رہے گا' حکومت پاکستان۔ مولانا محمد اکرم خان انجمن ترقی اردو مشرقی بنگال کے صدر منتخب ہوگئے۔

12 اپریل۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ریلوے بورڈوں کا مسئلہ ختم ہوگیا۔ پاکستان ہاکی کا دوسرا قومی ٹورنامنٹ پشاور میں شروع ہوا۔

13 اپریل۔ "نجی شعبہ کو سرکاری منصوبوں کی تکمیل کے لئے حکومت کا ساتھ دینا چاہئے" گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کا کراچی میں ایوان تجارت کے 89 ویں سالانہ اجلاس سے خطاب۔

14 اپریل۔ وزیراعظم لیاقت علی خان کی برما کے وزیراعظم تھاکن کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ ملاقات۔ مولوی تمیز الدین کی صدارت میں آئین کے بنیادی اصول وضع کرنے کے لئے کراچی میں دوسرا اجلاس۔ برما کے وزیراعظم کی مزار قائد پر حاضری۔ انجمن ترقی سائنس کی پہلی کانفرنس ختم ہوگئی۔

15 اپریل۔ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن نے کشمیر میں معاہدہ عارضی صلح کے بارے میں تجاویز پاکستان اور بھارت کو پیش کیں۔ کراچی پولیس نے تین سو پنجابیوں کو غنڈہ قرار دے کر ملازمت سے نکال دیا۔ آزاد کشمیر کابینہ میں میاں نصیر الدین احمد کی شمولیت۔ لاہور میں جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود نے جماعت کے پہلے سالانہ اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم حضرت ابراہیم کی تقلید میں ایک نیا شہر آباد کرنے کی کوشش کریں گے۔

16 اپریل۔ اگر پاکستان نے ہماری مدد نہ کی ہوتی تو بھارت نے ہمیں ختم کردینا تھا' چودھری غلام عباس کا سیالکوٹ میں خطاب۔ ہم نے التوائے جنگ کی کوئی خلاف ورزی نہیں کی' بھارت جھوٹ کہہ رہا ہے' پاکستان کے فوجی ترجمان کا بیان۔ جہاد کشمیر میں شجاعت کی بہترین مثال قائم کرنے کے صلہ میں ڈیرہ غازی خان کے شیر زمان خان اسماعیل کو بہادر کا خطاب دیا گیا۔

17 اپریل۔ کشمیر میں عارضی صلح کے معاہدے کی شرائط کا بھارت نے کمیشن کو جواب دیدیا۔ بھولو پہلوان کو رستم پاکستان کا خطاب گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے دیا۔ مسلم لیگ پنجاب کے مولوی عبدالباری صدر بن گئے۔ پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن کے مرزا محمد ابراہیم صدر منتخب ہوگئے۔

18 اپریل۔ حکومت پاکستان کا بے بنیاد بھارتی پراپیگنڈے پر کشمیر کمیشن سے احتجاج۔ دولت مشترکہ کانفرنس میں شرکت کے لئے نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے وزراء اعظم کی کراچی آمد۔

19 اپریل۔ بھارت کی جانب سے کشمیر میں التوائے جنگ کی مبینہ خلاف ورزی کے بارے میں حکومت پاکستان نے تفصیلات جاری کردیں۔ سپیکر مولوی تمیز الدین فرانس روانہ ہوگئے۔ مالاکنڈ سے واہ تک بجلی پہنچانے کے انتظامات مکمل۔

20 اپریل۔ "مغربی پنجاب میں غلہ سے کنٹرول اس سال بھی نہیں اٹھایا جائے گا" محکمہ خوراک۔ صوبہ سرحد میں 400 ڈسپنسروں نے ہڑتال کردی۔

21 اپریل۔ پورے ملک میں یوم اقبال منایا گیا۔

22 اپریل۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی پشاور برانچ کا افتتاح۔ بلوچستان کی پندرہ رکنی مشاورتی کونسل کے ارکان کے عہدوں کا اعلان۔ پنجاب کے انگریز گورنر واپس لیا جائے' مسلم لیگی رہنماؤں کا مطالبہ۔ کانگریس کے رہنماء غلام محمد خان رہا کردیئے گئے۔ دولت مشترکہ کانفرنس لندن میں شروع ہوگئی۔

IQBAL FORUM



23 اپریل۔وزیراعظم لیاقت علی خان کی لندن میں آسٹریلوی وزیراعظم اور کینیڈا کے وزیرخارجہ سے ملاقاتیں' متروکہ جائیدادوں کے کمیشن کے اہم فیصلے۔

24 اپریل۔مسلم لیگ کی موجودہ قیادت حکومت کی اہل نہیں ہے' مشرقی پاکستان کی جمعیت علماء اسلام کی جنرل کونسل کا اعلان۔

25 اپریل۔دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں کے پیش نظر ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہئے' لاہور میں خواتین کے اجتماع سے محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کو ایران کے سفیر علی نصر نے اپنی تقرری کے کاغذات پیش کئے۔

26 اپریل۔کاتبوں کی یونین کے سالانہ انتخابات کے باعث لاہور کے کئی اخبار شائع نہ ہوسکے۔

27 اپریل۔بددیانتی کے مرتکب صوبہ سرحد کے 68 افسروں کو ملازمت سے فارغ کردیا گیا۔پولینڈ اور پاکستان کے درمیان ایک سال کے لئے تجارتی معاہدہ طے پاگیا۔

28 اپریل۔پاکستان کی حفاظت کریں یہ قائداعظم کی امانت ہے۔مغربی پنجاب کے عوام کے نام محترمہ فاطمہ جناح کا پیغام۔

30 اپریل۔بددیانت افسروں کی برطرفی پر صوبہ سرحد کی بیوروکریسی میں کھلبلی۔مزید کئی افسروں اور ملازمین کے خلاف تحقیقات شروع ہوگئی۔

**مئی 1949ء** یکم مئی۔مالاکنڈ کی پہلی توسیعی اسکیم کا افتتاح صوبہ سرحد کے گورنر مسٹر ڈنڈاس نے کیا۔سٹیٹ بنک کے ملازمین کے تمام مطالبات حکومت نے مسترد کردیئے۔فیض احمد فیض کی صدارت میں لاہور کے ادیبوں نے یکم مئی منایا۔جسٹس منیر کو لاہور ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنادیا گیا۔

2 مئی۔واہ میں اسلحہ ساز فیکٹری کی تعمیر شروع۔

3 مئی۔بیگم شاہ نواز رکن پاکستان دستور ساز اسمبلی حق رائے دہی کمیٹی مستعفی۔

4 مئی۔لیاقت علی خان وزیراعظم پاکستان نے لندن میں خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ دولت مشترکہ کے بارے میں تمام فیصلے پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کرے گی۔

5 مئی۔بلوچی قبائل فیڈریشن کے اجلاس نے بلوچستان مشاورتی بورڈ کا بائیکاٹ کردیا۔

6 مئی۔افغانستان نے پاکستانی دریائے جہلم کا علاقہ مانگ لیا۔کراچی میں علی آٹو موبائیلز پلانٹ کا گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے افتتاح کیا۔

7 مئی۔وزیراعلیٰ سرحد خان عبدالقیوم خان کے قتل کی سازش میں ملوث چھ سرخ پوشوں کو رہا کردیا گیا۔

8 مئی۔برطانیہ میں جلد ہی تجارتی مشن قائم کیا جائے گا' وزیراعظم لیاقت علی خان۔

9 مئی۔کراچی میں گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین نے پاکستان ایران ایسوسی ایشن کا افتتاح کیا۔گورنر جنرل پاکستان نے ناروے کے پہلے سفیر ایس کے ہن سن سے تقرری کے کاغذات وصول کئے۔

10 مئی۔برطانیہ کی فرم کی جانب سے سستے مکانات بنانے کی پیش کش۔وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان ایک سال میں دوسری مرتبہ مصر کے دورہ پر روانہ ہوگئے۔

IQBAL FORUM



11 مئی۔لندن اور کراچی کے درمیان 2 ہوائی ریکارڈ ٹوٹ گئے۔
12 مئی۔ قاہرہ ریڈیو پر وزیراعظم لیاقت علی خان نے نشری خطاب کیا۔ ڈاکٹر برکت علی کو شام میں پاکستان کا وزیر مختار مقرر کردیا گیا۔
13 مئی۔ حکومت پاکستان نے سرخ پوشوں پر جو الزامات لگائے ہیں اس پر وہ ہم سے معافی مانگے' بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کی پریس کانفرنس۔
14 مئی۔دنیا کے نقشہ پر اسرائیل کا قیام۔ ایران میں پاکستان کی طرف سے پہلے سفیر کے طور پر راجہ غضنفر علی خان کی تقرری۔
15 مئی۔ہم کشمیر کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہادیں گے' کوہاٹ میں محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ ہم فسادات میں تباہ ہونے والی شاہ عالم مارکیٹ کو جدید طرز پر تعمیر کریں گے۔ کلکتہ سے شائع ہونے والے اخبارات کو مشرقی پاکستان میں فروخت کیا جاسکے گا۔
16 مئی۔وزیراعظم لیاقت علی خان مصر کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ایران کے دورہ پر تہران پہنچ گئے۔
17 مئی۔کراچی کی پہلی مردم شماری کا آغاز۔ میاں مشتاق احمد' چودھری عبدالکریم کو شکست دے کر لاہور میونسپل کارپوریشن کے میئر منتخب ہوگئے۔
18 مئی۔بی آر بی نہر کی کھدائی شروع۔ پوری اسلامی دنیا کی نظریں پاکستان کی جانب لگی ہوئی ہیں' وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان۔
19 مئی۔پاکستان جلد ہی دنیا میں ایک علیحدہ شناخت بنالے گا۔لندن کے دورہ سے واپسی پر بیگم رعنا لیاقت علی خان کا بیان۔
20 مئی۔کراچی میں ہڑتال' وزیر خارجہ ظفراللہ خان کا سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب' لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس عبدالرشید ریٹائر ہوگئے۔
21 مئی۔پیر پگاڑا محمد صبغت اللہ شاہ کی موت کے بعد پیر پگاڑا کے سالانہ عرس پر عائد پابندی اٹھالی گئی۔ مشرقی بنگال میں زمینداری ختم کی جائے۔ مشرقی پاکستان مسلم لیگ کا مطالبہ۔ کراچی میں کل پاکستان اردو کانفرنس کا انعقاد۔
22 مئی۔پنجاب کے گورنر سر فرانسس مودی کو ہٹایا جائے' مسلم لیگ پنجاب کا مطالبہ' پاکستان اور مصر کے درمیان پہلے تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے۔
23 مئی۔برما میں محمد علی کی بطور سفیر تقرری۔ گورنر راج مسلم لیگ کو موت کے گھاٹ اتار دے گا' مسلم لیگ پنجاب۔
24 مئی۔گورنر پنجاب شریف آدمی ہیں وزیراعظم لیاقت علی خان' پاکستان کو دولت مشترکہ کے اجلاس میں شرکت سے گریز کرنا چاہئے تھا۔ مولانا اکرم خان صدر مشرقی پاکستان مسلم لیگ۔
25 مئی۔مشتاق احمد گورمانی کی بے محکمہ وزارت کو امور کشمیر کا نام دے دیا گیا۔ صوبہ سرحد اور مغربی پنجاب کے تار و ڈاک کے ملازمین 8 جون سے مکمل ہڑتال کریں گے۔
26 مئی۔اقوام متحدہ حیدر آباد میں رائے شماری کرائے۔ وزیر خارجہ ظفراللہ خان کا مطالبہ۔
27 مئی۔ حکومت پاکستان آزاد جموں و کشمیر کی حکومت کو تسلیم کرے' کشمیر مسلم کانفرنس کا مطالبہ۔
28 مئی۔ڈھاکہ میں بنگالی شاعر قاضی ندرالاسلام کی سالگرہ کی تقریب منعقد ہوئی۔

IQBAL FORUM



30 مئی۔ پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی کی برطرفی کا مطالبہ زور پکڑ گیا۔

**جون 1949ء** یکم جون۔ حکومت آزاد کشمیر کو حکومت پاکستان عارضی طور پر تسلیم کرے' موتمر عالم اسلامی کے عمرانے میں آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم کا خطاب۔

2 جون۔ ریلوے ٹائم ٹیبل اردو میں بھی شائع کرنے کا فیصلہ۔

3 جون۔ کشمیر کی جنگ مسلمانوں کے لئے جہاد ہے۔ عالم اسلام کے علماء کا فتویٰ۔ وزارت خزانہ نے اکتوبر 1949ء سے غیر منقسم ہندوستان کا ایک روپے کا سکہ بند کرنے کا اعلان کر دیا۔

4 جون۔ روزنامہ سندھ آبزرور کراچی نے پولیس کے بارے میں انتہائی توہین آمیز مقالہ چھاپ دیا۔

5 جون۔ پاکستان کی مجلس دستور ساز کے صدر تمیز الدین نے دولت مشترکہ کے پارلیمانی وفد کے دوسرے نمائندوں کے ہمراہ امریکی صدر ٹرومین سے ملاقات کی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر کے مسئلہ پر اختلافات بڑھ گئے۔

6 جون۔ اب کوئی گاڑی پاکستان سے نہیں آئے گی۔ حکومت افغانستان' پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے چار ارکان مستعفی ہو گئے۔ پنجاب کی مجلس قانون ساز کے سابق سپیکر اور پگڑی سنبھال جٹا تحریک کے روح رواں شہاب الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

7 جون۔ گورنر پنجاب سر فرانسس موڈی کو تبدیل کیا جائے اور دیگر اہم آسامیوں پر غیر ملکیوں کی بجائے پاکستانیوں کو رکھا جائے۔ مسلم لیگ مغربی پنجاب کی مجلس عاملہ کا مطالبہ۔

8 جون۔ مغربی پنجاب کی حکومت یکم اپریل 1950ء سے مشرقی پنجاب کو بجلی کی سپلائی بند کر دے گی۔

9 جون۔ روس نے وزیر اعظم پاکستان کو دورے کی دعوت دی۔

10 جون۔ سندھ ہاری کمیٹی نے صوبہ کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ 22 جون کو یوم مائی بختاور شہید منائیں (مائی بختاور نے اپنی محنت کا غلہ زمیندار کو نہ دے کر اس کی گولی سے موت قبول کر لی تھی)۔

11 جون۔ پاکستان کی آئین ساز اسمبلی کے سپیکر مولوی تمیز الدین لندن سے ترکی پہنچ گئے۔

12 جون۔ پاکستان اور روس کے تعلقات ایک نئے دور میں داخل ہونے والے ہیں۔ ماسکو جانے سے پہلے صحافیوں سے وزیر اعظم کی بات چیت۔

13 جون۔ افغان فوج کا پاکستانی علاقہ وزیرستان پر حملہ۔ کراچی کی گودی میں 3 ہزار مزدوروں کی ہڑتال۔

14 جون۔ ہم کشمیر کے مسلمانوں کو کسی غیر مسلم کا غلام نہیں بننے دیں گے۔ وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خان کا واہ کیمپ کے مہاجرین سے خطاب۔

15 جون۔ قلعہ سفید کی سرحدی چوکی سے ایران جلد ہی اپنی فوج واپس بلائے گا۔ حکومت ایران کا اعلان۔

16 جون۔ بالکسر کے تیل کے کارخانوں میں ہڑتال۔ انجمن ترقی اردو کی جانب سے ایک اور ڈگری کالج کے قیام کا اعلان۔ حکومت سندھ مرکز کو ایک لاکھ ٹن گندم دے گی۔

17 جون۔ ہائی کورٹ لاہور نے "نیا زمانہ" کے ایڈیٹر عبداللہ ملک کی اپیل منظور کر کے تین مضامین کی اشاعت کے ضمن میں تین ہزار روپے کی ضمانت جمع کرانے کا حکم منسوخ کر دیا۔

IQBAL FORUM



18 جون۔ ناروے اور پاکستان کے درمیان فضائی سمجھوتہ۔
19 جون۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ کے لئے گفتگو۔
20 جون۔ گورنر جنرل پاکستان کے نمائندہ برائے بلوچستان نے مشاورتی کونسل کا افتتاح کیا۔ تحریک پاکستان کے رہنما ڈاکٹر سید ظفر الحسن لاہور میں انتقال کر گئے۔
21 جون۔ وزیر قانون جوگندر ناتھ منڈل کی خدمات کے صلہ میں پورے ملک میں یوم منڈل کی تقریبات۔ میری خواہش ہے کہ پاکستانی کلیدی عہدوں پر فائز ہوں۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان کا وکٹر پریڈ گراؤنڈ پر خطاب۔
22 جون۔ کشمیر کے حالات خراب ہوتے جا رہے ہیں' وزیر اعظم کا آزاد کشمیر کی فوج سے خطاب۔
23 جون۔ 1950ء میں پشاور میں یونیورسٹی کام شروع کر دے گی۔
24 جون۔ رمضان کے احترام میں تمام شراب خانے بند رہیں گے۔ پاکستان اور بھارت میں ضروری اشیاء کے تبادلہ کا معاہدہ۔
25 جون۔ غیر ملکی بھی مسلح افواج میں کمیشن لے سکیں گے' گورنر جنرل کا آرڈی نینس۔ ہم اقبال کی تمام کتب شائع کریں گے' اقبال اکیڈمی۔
26 جون۔ پاکستانی عورتوں کو ترقی کی خاطر مردوں کے برابر کام کرنا ہوں گے۔ اپوا کی جنرل سیکرٹری بیگم جی اے خان۔
27 جون۔ ہم پاکستان کے خلاف لڑنے کو تیار نہیں' افغان فوج کے افسر کا بیان۔ بھارت نے متروکہ جائیداد کے معاہدہ کراچی کی خلاف ورزی کی ہے۔ پاکستان کا الزام۔
28 جون۔ پاکستانی بغیر اجازت بھارت داخل نہ ہوں' بھارت کا انتباہ۔ پاکستان اور بھارت میں متروکہ جائیداد کے بارے میں معاہدہ ہو گیا۔
29 جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ضروری اشیاء کے معاہدہ پر یکم جولائی سے عمل ہو گا۔
30 جون۔ پاکستان ہی پرانی حکومت ہندوستان اور ملکہ معظمہ کی حکومت کے حقوق کا وارث ہے' دولت مشترکہ برطانیہ کے سیکرٹری مسٹر فلپ بیکر کا بیان۔ عالم دین اور مصنف مولانا حبیب اللہ زروبی مردان میں انتقال کر گئے۔

**جولائی 1949ء** یکم جولائی۔ پاکستان اور برطانیہ میں عارضی فضائی معاہدہ۔
2 جولائی۔ ہم انگریزی کے ذریعے تعلیم دیں گے' سندھ یونیورسٹی سینٹ کا فیصلہ۔
3 جولائی۔ مسلم لیگ کے صدر چودھری خلیق الزمان مستعفی ہوں۔ ریاست مسلم لیگ کے صدر منظر عالم کا مطالبہ۔
4 جولائی۔ سندھ یونیورسٹی نے دینیات کو نصاب سے خارج کر دیا۔ برما آئل کمپنی لمیٹڈ نے بالکسر کے تیل کے کنوؤں سے چوبیس گھنٹوں میں 112 کنستر تیل نکالا۔
5 جولائی۔ پاکستان اور بھارت کشمیر کمیشن کی فوجی کانفرنس میں شرکت کریں۔
6 جولائی۔ سرحد کے انگریز گورنر ایمبروس ڈنڈا کو ہٹا کر لیفٹیننٹ کرنل محمد خورشید کو گورنر بنا دیا گیا۔
7 جولائی۔ پاکستان تاریخی بورڈ نے ملک میں تاریخ پڑھانے کے نصاب کی تشکیل کی۔
8 جولائی حکومت اب تک ساڑھے 37 ہزار ایکڑ زمین بے روزگار مہاجرین کو دے چکی ہے' سرکاری اعلان۔

IQBAL FORUM



9 جولائی۔ ہم نے افغانستان کی فضائی خلاف ورزی نہیں کی' حکومت پاکستان۔

10 جولائی۔ صوبہ سرحد کے انگریز گورنر کا استعفیٰ منظور کرلیا گیا۔

11 جولائی۔ پاکستان افغانستان کے ساتھ اقتصادی تعاون کرنے کو تیار ہے' وزیر خارجہ ظفراللہ خان۔

12 جولائی۔ مہاجرین کو احساس کمتری سے بچانے کے لئے سندھی عوام کو اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ مرکزی وزیر داخلہ و نشریات و اطلاعات خواجہ شہاب الدین کا بیان۔

13 جولائی۔ پاکستان اور فلپائن کے درمیان فضائی معاہدے کے تحت منیلا' فرانس' چین' سیام' برما' بھارت اور پاکستان کا روٹ متعین کیا گیا۔

14 جولائی۔ "پاکستان کا پہلا سال" نامی عربی فلم کی تیاری شروع ہوگئی۔

15 جولائی۔ اگر افغانستان اپنی شرپسندی سے باز نہ آیا تو ہم اس کے خلاف سخت کارروائی کریں گے' وزیر خارجہ ظفراللہ خان۔

16 جولائی۔ سردار عبدالرب نشتر وزیر مواصلات کی قیادت میں ایک وفد افغانستان میں شاہی مہمانوں کی حیثیت سے 18 جولائی کو دورہ کرے گا یہ وفد سرحد میں افغانستان کی بمباری کے بارے میں بات چیت کرے گا۔

17 جولائی۔ کل لیفٹیننٹ جنرل صاحبزادہ خورشید علی خان صوبہ سرحد کے پہلے مسلمان گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھائیں گے۔

18 جولائی۔ کراچی میں پاکستان اور بھارت کی مشترکہ فوجی کانفرنس جلد ہوگی۔ صاحبزادہ خورشید علی نے گورنر کا حلف اٹھالیا۔

19 جولائی۔ توہین عدالت کے ایک مقدمہ میں ڈیلی ڈان کے ایڈیٹر الطاف حسین اور کراچی بار کے صدر سید احمد رفیق کی معذرت قبول کرلی گئی۔

20 جولائی۔ 2 اگست 1949ء کو سردار عبدالرب نشتر مغربی پنجاب کے پہلے مسلمان گورنر کا حلف اٹھائیں گے۔

21 جولائی۔ ریاست جوناگڑھ کے دیوان اور بمبئی و سندھ مشترکہ اسمبلی کے سابق رکن سر شاہنواز بھٹو کی بمبئی کی جائیداد بحق سرکار ضبط کرلی گئی۔

22 جولائی۔ مغربی پنجاب کو سیراب کرنے والی نہروں کا پانی حکومت ہند مشرقی پنجاب نے بند کردیا۔

24 جولائی۔ روسی مصنوعات کو فروغ دینے کی غرض سے پاکستان میں روسی تجارتی وفد کی آمد۔

25 جولائی۔ پاکستان اور ایران کی سرحدوں کی از سر نو حد بندی کی جائے گی۔

26 جولائی۔ جموں و کشمیر میں التوائے جنگ کی حد بندی کے بارے میں پاکستان اور بھارت متفق ہوگئے۔

27 جولائی۔ وزیر مواصلات نے کراچی اور ڈھاکہ کے درمیان ریڈیائی ٹیلی فون کے رابطہ کا افتتاح کیا۔

28 جولائی۔ ہم نے عید تک تمام مہاجرین کو آباد کرنے کے وعدہ کو کسی حد تک پورا کردیا ہے' عیدالفطر کے موقع پر گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کا عوام کے نام پیغام۔

29 جولائی۔ پاکستان نے افغانستان سے بمباری کیس میں ہرجانہ طلب کرلیا۔

30 جولائی۔ متروکہ جائیداد کا قانون ریاستوں میں نافذ ہوگیا۔ پاکستان اور بھارت کی حد بندی کے سمجھوتے کی توثیق۔

31 جولائی۔ میں لوگوں کی خدمت کرنے کے لئے گورنر کا عہدہ سنبھال رہا ہوں' مغربی پنجاب کے نامزد گورنر سردار

IQBAL FORUM



عبدالرب نشتر کا بیان۔

**اگست 1949ء** یکم اگست۔ کراچی کانفرنس پاکستان اور مشرق وسطیٰ کے اسلامی ملکوں کے درمیان تعلق کو مزید مضبوط بنائے گی' وزیر خزانہ غلام محمد۔

2 اگست۔ مغربی پنجاب کے نئے گورنر سردار عبدالرب نشتر نے لاہور میں اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

3 اگست۔ قومی عجائب گھر کراچی میں دو ماہ میں مکمل ہوگا۔ سردار بہادر خان کو عارضی طور پر وزارت مواصلات کا نائب وزیر مقرر کردیا گیا۔

4 اگست۔ شدید بارشوں کی وجہ سے کراچی میں بڑے پیمانے پر تباہی۔ لاہور سے انگریزی کا پہلا ہفت روزہ "گارڈین" 14 اگست سے منظر عام پر آئے گا۔

5 اگست۔ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان اسٹرلنگ کا معاہدہ۔ پوسٹ ماسٹر جنرل مغربی پنجاب کی ملازمت میں توسیع پر شدید احتجاج۔

6 اگست۔ دریائے سندھ کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے سکھر شہر میں سیلاب کا خطرہ پیدا ہوگیا۔

7 اگست۔ مشرقی بنگال کی حکومت نے صوبہ میں تعلیم بالغاں کے لئے 35 ہزار روپے کی رقم مخصوص کی۔ ہم دشمن سے کبھی بھی غافل نہیں ہوئے' گورنر سرحد صاحبزادہ محمد خورشید۔

8 اگست۔ سندھ چیف کورٹ نے سابق وزیر اعلیٰ ایوب کھوڑو کو باعزت بری کردیا۔ پاک بھارت کمیشن نے جموں وکشمیر کی عارضی صلح کے سمجھوتے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کانفرنس طلب کرلی۔ کراچی' ڈھاکہ اور لاہور میں ہومیو پیتھک کالج کھولنے کا فیصلہ۔

9 اگست۔ پٹ سن کی پیداوار میں کمی اور اناج کی فصل پر دس کروڑ روپے کے نقصان کے باعث اس سال حکومت نے 35 کروڑ کے خسارہ سے کام کا آغاز کیا۔ مشرقی بنگال کے وزیر خزانہ حمید الحق چودھری کی پریس کانفرنس۔

10 اگست۔ انڈونیشیا ایشیا کے اسلامی ممالک خصوصاً پاکستان سے تعاون چاہتا ہے' وزیر اعظم انڈونیشیا کا بیان۔

11 اگست۔ شام میں ارمان علی کی بطور سفیر تقرری۔

12 اگست۔ سائنسی ماہرین کی کمیٹی کی چودہ سفارشات حکومت پاکستان نے منظور کرلی ہیں۔ پاک بھارت کمیشن میں مسئلہ کشمیر کے بارے میں مذاکرات۔

13 اگست۔ گورنر پنجاب سردار نشتر نے پرانے سیفٹی ایکٹ کی میعاد ختم ہوتے نئے سیفٹی ایکٹ کو نافذ کردیا۔

14 اگست۔ پوری قوم نے دوسرا یوم آزادی منایا۔

15 اگست۔ کشمیر کا مسئلہ طے ہوئے بغیر بھارت سے اچھے تعلقات کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا' وزیر اعظم لیاقت علی خان۔ سیاستدان اور مصنف سر رضا علی کراچی میں انتقال کرگئے۔

16 اگست۔ پاکستان اور انگلستان کے درمیان اسٹرلنگ کے معاہدے کے تحت پاکستان ایک سال میں ایک کروڑ 20 لاکھ اسٹرلنگ خرچ کرسکتا ہے۔ کوئٹہ میں معمولی زلزلہ۔

17 اگست۔ پاکستان نے ساٹھ قوموں کی جنیوا ریڈ کراس کانفرنس میں جنگ کے نئے بین الاقوامی قوانین کے معاہدہ پر دستخط

IQBAL FORUM



کردیئے۔ کیور آرٹ پیس لاہور میں آتشزدگی سے پانچ لاکھ کا نقصان۔

18 اگست۔ گورنر مغربی پنجاب نے چار نئے ایکٹ نافذ کردیئے ان میں فائر بریگیڈ ایکٹ 1949' منقولہ جائیداد پر سرکاری قبضہ کا عارضی اختیارات کا ایکٹ 1949ء' مغربی پنجاب ایکسائز ایکٹ 1949ء اور پنجاب جنرل کلاز ایکٹ شامل ہیں۔

19 اگست۔ کراچی میں پناہ گزینوں کی بستی کا وزیراعظم لیاقت علی نے سنگ بنیاد رکھا' پاکستان کا پہلا قومی ٹینس ٹورنامنٹ اسی ماہ لاہور میں شروع ہوگا۔

20 اگست۔ صوبہ سرحد میں چینی تیار کرنے کے 2 کارخانے لگائے جائیں گے۔ افغانستان کی طرف سے پاکستان کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے کی حکومتی سطح پر مذمت۔

21 اگست۔ قومی ترانہ کمیٹی کی بنائی ہوئی موسیقی کو حکومت پاکستان نے منظور کرلیا۔

22 اگست۔ سعید اللہ کو اٹلی میں پاکستان کا پہلا تجارتی کمشنر مقرر کردیا گیا۔

23 اگست۔ برٹ انسٹی ٹیوٹ لاہور میں بیگم رعنا لیاقت علی خان نے 29 ویں بٹالین زنانہ نیشنل گارڈ کی پریڈ کا معائنہ کیا۔ مہاجروں کی بستیاں آباد کرنے کے لئے مغربی پنجاب میں کام کا آغاز ہوگیا۔

24 اگست۔ ڈپٹی چیف آف جنرل اسٹاف بریگیڈیئر خالد شیخ کو قائم مقام چیف آف جنرل سٹاف بنادیا گیا۔ گورنر پنجاب کے مشیروں کے لئے 21 لیگی رہنماؤں کے نام پیش کردیئے گئے۔

25 اگست۔ ہم کشمیر کو اپنا حصہ سمجھتے ہیں' لاہور کے جلسہ عام میں وزیراعظم کا خطاب۔

26 اگست۔ بھارت نے پاکستانی مسلمانوں کا بنکوں کا روپیہ' زیورات' حصص اور دیگر قیمتی چیزیں روک لیں۔

27 اگست۔ اقوام متحدہ کے بچوں کے ادارے نے پاکستانی بچوں کے لئے ڈھائی لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا۔ لاہور میں قتل کی پانچ خوفناک وارداتوں کا انکشاف۔

28 اگست۔ آزاد کشمیر کے ہندوؤں نے پاکستان کے کشمیری موقف کی حمایت کا اعادہ کیا۔

29 اگست۔ لندن سے قائداعظم محمد علی جناح کے یادگاری ٹکٹوں کی پہلی قسط کراچی پہنچ گئی۔

30 اگست۔ ہندوستان نے مسلمانوں کی متروکہ املاک کو مساجد میں تقسیم کرنے کا اعلان کردیا۔ مشرقی بنگال میں نومبر کے اختتام تک زمینداری کی تنسیخ کا بل قانون بن جائے گا۔

31 اگست۔ بمباری سے تباہ شدہ مظفر آباد کو حکومت آزاد کشمیر تعمیر کرے گی۔ پاکستان کا نظام تعلیم اسلامی تقاضوں کے مطابق بنایا جائے گا۔ سندھ یونیورسٹی کے پہلے جلسہ تقسیم اسناد میں وزیراعظم کا خطاب۔

**ستمبر 1949ء** یکم ستمبر۔ جاپان پاکستان میں اپنا سفارت خانہ کھولے گا۔ پاکستان اور بھارت اپنے اختلافات ختم کریں' امریکہ کی اپیل۔ چٹاگانگ کی بندرگاہ کو مزید ترقی دینے کا فیصلہ۔ پاکستان کی قومی خبر رساں ایجنسی نے کنٹرول سنبھال لیا۔

2 ستمبر۔ خواجہ ناظم الدین نے کراچی میں پاکستان کے پہلے ملیریا انسٹی ٹیوٹ اور بیورو آف لیبارٹریز کا افتتاح کیا' آزاد کشمیر میں زرعی کمیشن نے کام کا آغاز کردیا۔

3 ستمبر۔ لاہور میں دوسری سالانہ کسان کارکنوں کی کانفرنس کا آغاز۔

IQBAL FORUM



4 ستمبر۔پاکستان کے متعدد کارخانوں کا سامان انڈیا منتقل ہوگیا۔ طلباء کی فیسوں میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔ حکومت سرحد۔
5 ستمبر۔سندھ کے صنعتی اداروں کی الاٹمنٹ کے لئے پانچ رکنی بحالیات کے بورڈ کا قیام۔ آدم منڈر کراچی کے حادثہ کی تحقیقات کا آغاز۔ جہاز بنانے کے کارخانے کی تعمیر کی تیاری مکمل۔
6 ستمبر۔عارضی صلح کے متعلق کمیشن کی سفارشات کا پاکستان نے مثبت جواب دے دیا۔
7 ستمبر۔پاک بھارت کمیشن کی طرف سے مشترکہ کانفرنس کے متعلق خط و کتابت کی اشاعت۔
8 ستمبر۔لاہور میں غیر مسلموں کے تجارتی ادارے بند کردیئے گئے۔ آئندہ عشرہ میں ہمیں ترقی کے لئے تین ارب روپیہ درکار ہوگا۔ وزیراعظم لیاقت علی خان۔ پاکستان نے کشمیر کمیشن کی تجاویز پر بھارت کو اپنے موقف سے آگاہ کردیا۔
9 ستمبر۔پاکستان نے پاک بھارت کمیشن کی تجاویز منظور کرلیں۔ کراچی میں گورنر جنرل پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین نے میمن مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ بارہ لاکھ روپے سے تعمیر ہونے والی اس مسجد میں بیک وقت پندرہ ہزار نمازی نماز پڑھیں گے۔
10 ستمبر۔پاکستان کی وزارت میں چودھری نذیر احمد۔ سردار بہادر خان' ڈاکٹر ملک کو وزیر اور سردار محمد نواز خان کو نائب وزیر لے لیا گیا۔
11 ستمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح کی پہلی برسی انتہائی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔
12 ستمبر۔دلی میں تجارتی سمجھوتہ پر عمل درآمد کی رفتار کا جائزہ لینے کے لئے بین المملکتی کانفرنس کا انعقاد۔ پاکستان کا قیام غریبوں کی دعاؤں کا ثمر ہے' یہاں پر ان کے حقوق کا زیادہ خیال رکھا جائے گا' وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان۔
13 ستمبر۔لاکھڑا میں تیل کا آزمائشی کنواں دو میل گہرا ہوگیا۔
14 ستمبر۔ حکومت پنجاب نے یکم اکتوبر سے صوبہ میں شراب نوشی پر پابندی لگادی۔
15 ستمبر۔کوہاٹ کے قریب تھل میں پینے کے پانی کی آسانی سے فراہمی کی اسکیم کی منظوری۔
16 ستمبر۔ آزاد کشمیر میں پاکستانی افواج نے بھارت کے تمام حملے ناکام بنادیئے۔ ایوب کھوڑو سندھ مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوگئے۔
17 ستمبر۔مذہبی رہنماؤں کی سوانح عمریوں پر مشتمل ہندی تھامس اور ڈینٹل تھامس کی کتابوں پر حکومت پاکستان نے پابندی لگادی۔
18 ستمبر۔وزیراعظم لیاقت علی خان 2 نومبر سے روس کا دورہ کریں گے۔ حکومت سرحد نے اپنا صوبائی صدر مقام نتھیا گلی سے پشاور منتقل کرلیا۔
19 ستمبر۔ مشرقی پاکستان میں نشہ آور ادویات کی تشہیر پر پابندی۔
20 ستمبر۔ سرمایہ دار پاکستان میں صنعتیں لگائیں۔ وزیر صنعت چودھری نذیر احمد۔
21 ستمبر۔ہم نے بھارتی کپڑے کے خلاف کوئی مہم نہیں چلائی۔ بھارت میں پاکستانی سفیر محمد اسماعیل کا بیان۔
22 ستمبر۔پاکستان فلسطین کو 20 ہزار پونڈ کا عطیہ دے گا۔
23 ستمبر۔مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح نے کراچی میں بچوں کی نمائش کا افتتاح کیا۔ پاکستان اپنی کرنسی کی قیمت ہرگز کم نہیں کرے گا' زاہد حسین گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان۔
24 ستمبر۔شاہ عالم گیٹ میں 2 لاکھ روپے کی لاگت سے آزادی کا ستوق تعمیر ہوگا۔

IQBAL FORUM



25 ستمبر۔ بھارت کشمیر کا معاملہ حل کرنے میں پس و پیش کر رہا ہے' وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کا بیان۔
26 ستمبر۔ بلوچستان کونسل نے شراب اور جواء خانے پر پابندی لگانے کی سفارش کر دی۔
27 ستمبر۔ عام آدمی کی خوش حالی کے لئے ضروری ہے کہ روپے کی قیمت کم نہ کی جائے' نور الامین وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال۔
28 ستمبر۔ امریکہ کے قائم مقام وزیر خارجہ جیمس سے وزیر خزانہ غلام محمد کی ملاقات۔
29 ستمبر۔ پنجاب حکومت نے مولانا مودودی' میاں طفیل محمد اور مولانا امین احسن اصلاحی کی میعاد نظر بندی میں چھ ماہ کا اضافہ کر دیا۔
30 ستمبر۔ امتناع شراب کے حکم کے باعث شراب کے تاجروں نے تشہیری بورڈ اتار دیئے۔

**اکتوبر 1949ء** یکم اکتوبر۔ سیفٹی ایکٹ کو منسوخ کرنے کا مطالبہ۔ ہم پاکستان کے تحفظ کو اولین ترجیح دیں گے' گورنر جنرل ناظم الدین۔
2 اکتوبر۔ بلوچستان کونسل کے انتخابات عنقریب ہوں گے۔ کوئٹہ میں بلوچستان کے شاہی جرگے سے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کا خطاب۔
3 اکتوبر۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کو امریکی صحافی کو فروخت نہیں کیا جائے۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان۔
4 اکتوبر۔ ملک بھر میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔
5 اکتوبر۔ پاکستانی عوام کی خدمت ہمارا مقصد حیات ہے' لیاقت علی خان وزیر اعظم پاکستان۔
6 اکتوبر۔ حصول پاکستان کا مقصد عوام کی قسمت بدلنا ہے' گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین۔
7 اکتوبر۔ کراچی میں ملک کے پندرہ معروف صحافیوں کی گرفتاری' ہم کشمیر میں امن قائم کرنا چاہتے ہیں' گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین۔
8 اکتوبر۔ حکومت نے نیا پبلک سیفٹی ایکٹ جاری کر دیا۔ کراچی کے صحافیوں کی گرفتاری پر پورے ملک میں احتجاج۔
9 اکتوبر۔ پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف نے پنفرز کی سو سالہ سالگرہ کے اختتام پر خطاب کرتے ہوئے کہا ہے آپ میں اسلام کی اصل روح تب بیدار ہو گی جب آپ لوگ اپنے شعبہ میں ممتاز ہوں گے۔
10 اکتوبر۔ کراچی میں صحافیوں کی گرفتاری کے خلاف مغربی پنجاب کے اخبار نویسوں نے اخبارات کی ہڑتال کا فیصلہ کر لیا۔ ہم پبلک سیفٹی ایکٹ کو تسلیم نہیں کرتے' مغربی پنجاب کی پاک دستور ساز اسمبلی کے آٹھ غیر سرکاری ارکان کا بیان۔
11 اکتوبر۔ پورے ملک میں اخباری کارکنوں نے ہڑتال کی۔ وزارت دفاع نے حکومت پاکستان کے لئے 17500 پونڈ میں چار سیٹوں والا جہاز خرید لیا۔
12 اکتوبر۔ مغربی پاکستان میں بھی اخباری کارکنوں نے مکمل ہڑتال کی۔ ڈھاکہ میں اخبار نویسوں پر پولیس کا لاٹھی چارج۔ نئے سیفٹی ایکٹ کی کوئی سیاسی اہمیت نہیں' نائب وزیر داخلہ۔
13 اکتوبر۔ ہم روپے کی قیمت میں کمی ہرگز نہیں کریں گے۔ وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خان۔
14 اکتوبر۔ پاکستانی فوج عظیم روایات کی حامل ہے' گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کا کوئٹہ اسٹاف کالج میں خطاب' پاکستان اور سنکیانگ کی سرحد بند کر دی گئی۔ پنجاب یونیورسٹی میں ڈاکٹر عمر حیات ملک کو وائس چانسلر بنا دیا گیا۔

IQBAL FORUM



15 اکتوبر۔ متروکہ جائیداد کے بارے میں نئے آرڈی نینس کا اجراء۔
16 اکتوبر۔ پاکستان سرمایہ دار ملکوں کی بجائے روس سے تجارتی تعلقات بنائے۔ پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن کی جنرل کونسل کا مطالبہ' چین میں ہونے والی ایشیاٹک ٹریڈ یونین کانفرنس میں مرزا محمد ابراہیم' فیض احمد فیض' کامریڈ سلطان احمد' غلام محمد اور مسٹر لوبو پاکستان کی نمائندگی کریں گے۔
17 اکتوبر۔ ہم پنجاب میں نئی روایات قائم کریں گے۔ وائس چانسلر ملک عمر حیات کی پریس کانفرنس۔
18 اکتوبر۔ گورنر جنرل پاکستان نے اقتصادی بحالی کا قانون اور تارکین کی جائیداد کی بابت دو آرڈیننس جاری کردیئے۔
19 اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے آئندہ پانچ سالوں میں 92 ترقیاتی منصوبوں کے لئے 64 کروڑ روپے کی منظوری دے دی۔ دہلی اور مشرقی پنجاب کے مسلمان مہاجرین کو جبری طور ہندو یا سکھ بنانے پر مہاجرین جالندھر کے پاکستانی کیمپ میں پہنچنا شروع ہوگئے۔ مغربی پنجاب کے خزانہ کے مشیر خواجہ عبید اللہ انتقال کرگئے۔
20 اکتوبر۔ شیخ محمد رشید کا بیان شائع کرنے پر ڈپٹی کمشنر لاہور نے روزنامہ احسان کے ایڈیٹر ابوسعید بزمی اور ناشر ملک نور الٰہی سے پانچ سو روپے کی ضمانت طلب کرلی۔
21 اکتوبر۔ روپے کی قیمت ہرگز کم نہ ہوگی وزیر اعظم پاکستان کا اعلان' کراچی ایئرپورٹ پر پیرس سے سائیگان جانے والا ہوائی جہاز الٹ گیا۔
22 اکتوبر۔ سلامتی کونسل میں بھارت کی شرکت نے اتحادی قوموں کے مسئلہ کو مزید الجھادیا ہے حکومت آزاد کشمیر کے نگران چودھری غلام عباس' پٹ سن کی نئی پالیسی کا اعلان۔ عیسائی لیگ کے صدر ایس پی سنگھا لاہور میں انتقال کرگئے۔
23 اکتوبر۔ امریکہ اور پاکستان کے درمیان پروانہ راہداری کے بارے میں معاہدہ ہوگیا۔
24 اکتوبر۔ جب تک ہم ذہنی انقلاب نہیں لائیں گے ترقی ہم سے کوسوں دور رہے گی' وزیر خزانہ غلام محمد۔
25 اکتوبر۔ پاکستانی اخبارات کے ایڈیٹروں نے نیا پبلک سیفٹی ایکٹ مسترد کردیا۔
26 اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے جوٹ بورڈ' تشکیل دے دیا۔ پاکستان کی حکومت نے مکڑوالی اور شاہد گری کوئلے کی کان کا انتظام اپنے ہاتھ لے لیا۔ خان افتخار حسین ممدوٹ کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی۔
27 اکتوبر۔ گورنر مغربی پنجاب کی اوکاڑہ آمد۔ مصر پاکستانی اقتصادی کانفرنس میں شرکت کرے گا۔ ایچ جی ویلز کی کتاب مختصر تاریخ عالم پر پاکستان میں پابندی۔ یکم نومبر 1949ء سے وہ نوٹ ختم ہوجائیں گے جن پر صرف پاکستان لکھا ہوگا۔
28 اکتوبر۔ نیا سیفٹی ایکٹ عوام کے حقوق غصب کرنے کی سازش ہے' سابق وزیر اعظم بنگال حسین شہید سہروردی۔
29 اکتوبر۔ ہم کشمیر سے ایک ایک انچ لے کر رہیں گے گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر۔ ملک دشمن عناصر پر مشتمل بھارتی جاسوسوں کی گرفتاری۔
30 اکتوبر۔ شعیب قریشی کی روس میں پہلے سفیر کے طور پر تقرری۔
31 اکتوبر۔ پاکستان کے سفیر خاص میاں مشتاق احمد گورمانی ڈیڑھ ماہ کے لئے امریکہ یورپ اور مشرق وسطیٰ کا دورہ کریں گے۔

**نومبر 1949ء** یکم نومبر۔ حضرت امام حسینؓ کی قربانی ہمیں درس حیات دیتی ہے وزیر اعظم کا محرم پر پیغام۔ ماہرین فولاد پر مشتمل امریکہ کے ایک وفد کی پاکستان آمد۔

IQBAL FORUM



2 نومبر۔ ننکانہ صاحب میں سکھ زائرین کل آئیں گے۔
3 نومبر۔ ممتاز شاعر میراجی انتقال کر گئے۔
4 نومبر۔ کراچی میں جوناگڑھ کو آزاد کرانے کے لئے کمیٹی کا قیام۔ ملک محمد انور ایڈووکیٹ شیخوپورہ' نسیم حسن ایڈووکیٹ منٹگمری' شیخ صادق حسین' محمد خان لغاری ڈیرہ غازی خان اور سید میر احمد شاہ کیمبل پور کو گورنر مغربی پنجاب نے اپنا مشیر مقرر کر لیا۔
5 نومبر۔ لاہور میں کل پاکستان بلدیاتی کانفرنس کا انعقاد۔ پاکستان میں یوم امداد باہمی کا انعقاد۔ ہم لیبیا کو جنوری 1952ء تک آزادی دینے کی تجویز کی حمایت کرتے ہیں' وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کا انجمن اقوام کی سیاسی کمیٹی کے جلسہ میں خطاب۔
6 نومبر۔ وزارت عمال کی مجلس قائمہ کے ڈھاکہ کے اجلاس میں مزدوروں کی نمائندگی فیض احمد فیض نے کی۔
7 نومبر۔ سندھ میں نئے وزیروں کا اعلان' میر غلام علی تالپور' سید میراں محمد شاہ' رحیم بخش سومرو اور مولا بخش سومرو کے نام شامل ہیں۔ یوسف ہارون کا استعفیٰ قبول۔
8 نومبر۔ پاکستان نیشنل بنک کے قیام کے آرڈیننس کا اجراء۔
9 نومبر۔ پاکستان اور ڈنمارک کے درمیان فضائی رابطہ کا معاہدہ۔ کراچی میں سائیکل رکشہ پر پابندی۔
10 نومبر۔ جنوبی افریقہ نے گول میز کانفرنس کا ایجنڈا تیار کرنے کے لئے پاکستان کو دعوت دے دی۔ ایئر کموڈور ڈگلس لائڈ میک ڈی ایف سی' اے ایف سی نے ایئر وائس مارشل ایچرے کا عہدہ سنبھال لیا۔
11 نومبر۔ میجر جنرل محمد ایوب خان کی پاک بری افواج کے نئے ایڈجوٹنٹ جنرل کے طور پر تقرری۔ پاکستان کے ترقی پسند ادیبوں کی پہلی کانفرنس میں 150 مندوبین کی شرکت۔ کانفرنس لاہور میں منعقد ہوئی۔
12 نومبر۔ لاہور میں منعقدہ ترقی پسند ادیبوں کی کانفرنس نے اپنا منشور جاری کر دیا۔
13 نومبر۔ لاہور سے نور محمد خان اور کراچی سے حاتم علوی کا سٹیٹ بنک آف پاکستان کے مرکزی بورڈ کے ڈائریکٹر کے طور پر تقرر۔ لاہور میں سہ روزہ ترقی پسند ادیبوں کی کانفرنس ختم ہو گئی۔
14 نومبر۔ عالمی امن کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے' وزیر خارجہ ظفر اللہ خان۔
15 نومبر۔ ہم وزیر اعظم انگلستان کے اس اعلان کو نہیں مانتے جس میں انہوں نے پاکستان کو سٹرلنگ کے قرضے کی ادائیگی کی رفتار کو کم کرنے کا کہا ہے' وزیر خزانہ غلام محمد۔
16 نومبر۔ پاکستانی پرزوں سے تیار کردہ ڈکوٹا طیارہ مکمل ہو گیا۔
17 نومبر۔ پاکستان اور خلیج فارس میں ڈاک کی ترسیل بند ہو گئی۔ پاکستان کو مشرق بعید کمیشن کی رکنیت مل گئی۔
18 نومبر۔ کراچی میں تمام افواج کے سکاؤٹوں کا اجتماع۔ 1846ء میں شاہی قلعہ کے ایک تاریخی دروازے کو انگریزوں نے بند کر دیا تھا۔ اسے دوبارہ کھولنے کی تقریب میں گورنر پنجاب نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔
19 نومبر۔ کانگریس کے کارکن خفیہ طور پر سلہٹ کو مشرقی پاکستان سے الگ کرنے کی سازش کر رہے تھے۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں اراکین کی بحث۔
20 نومبر۔ ہم کشمیر کے لئے بھارت سے ہزار سال جنگ کریں گے۔ صدر آزاد کشمیر سردار ابراہیم۔
21 نومبر۔ موسیو باکولن ایون میکولا سیچ کو روس کی جانب سے پاکستان میں پہلا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



22 نومبر۔ سرگودھا میں ٹی بی ہسپتال نے کام شروع کردیا۔ ہندوستان نے 20 ستمبر سے پہلے کے منی آرڈر کی ادائیگی کا فیصلہ کرلیا۔

23 نومبر۔ سکھر سے سندھ اسمبلی کے رکن اور مرکزی وزیر خوراک پیرزادہ عبدالستار نے استعفیٰ دے دیا ہے انہوں نے یہ نشست یوسف ہارون کے لئے خالی کی ہے۔

24 نومبر۔ وزیراعظم لیاقت علی خان نے کراچی، ڈھاکہ اور چٹاگانگ کے درمیان پہلے وائرلیس رابطہ کا افتتاح کیا۔ راول پنڈی میں اسلحہ سازی کے کارخانہ کی تعمیر مکمل۔ انجمن صحافیان سندھ کی جانب سے روسی ادیبوں کے اعزاز میں تقریب۔

25 نومبر۔ وزیراعظم پاکستان خان لیاقت علی خان نے کراچی میں اسلامی ممالک کی اقتصادی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس کانفرنس میں 16 اسلامی ممالک جن میں آزاد کشمیر، لیبیا، مراکش، تیونس، الجزائر، مسقط، افغانستان، ترکی، مصر، عراق، ایران، شام اور سعودی عرب شامل ہیں نے شرکت کی۔

26 نومبر۔ وزیراعظم لیاقت علی خان نے اقتصادی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمیں مشترکہ طور پر صنعت، تجارت اور دیگر شعبوں کے لئے تعاون کرنا چاہئے تاکہ ہم دنیا میں ایک مضبوط قوم کے طور پر سامنے آسکیں۔

27 نومبر۔ کراچی میں ریاست حیدر آباد کی جلاوطن حکومت قائم کرنے کا فیصلہ۔

28 نومبر۔ کراچی میں جلاوطن حکومت کے قیام کا مقصد ریاست حیدر آباد کو ہندوستان کے تسلط سے آزاد کرانا ہے۔

29 نومبر۔ ایک سال کے عرصے کے لئے پاکستان اور فرانس کے درمیان تجارتی معاہدہ۔

30 نومبر۔ گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے کراچی میں بین الاقوامی اسلامی صنعتی تجارتی نمائش کا افتتاح کیا۔

**دسمبر 1949ء** یکم دسمبر۔ پاکستان کی وزارت خارجہ نے پاکستان میں کینیڈا کے ہائی کمشنر کی حیثیت سے ڈیوڈ ھاٹ جانسن کا نام اعلان کردیا۔ پاکستان میں ہندوستانی سکے بند کردیئے گئے۔ کراچی میں بین الاقوامی اسلامی معاشیاتی کانفرنس نے فیڈریشن آف اسلامک چیمبر آف کامرس اور انڈسٹری قائم کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

2 دسمبر۔ پاکستان اقوام متحدہ کی انجمن خوراک و زراعت کا رکن بن گیا۔ سندھ میں تعلیم بالغان لازمی قرار دے دی گئی۔ ریاست سوات میں میاں عبدالحق جہاں زیب نے انتظام سنبھال لیا۔

3 دسمبر۔ ہم پاکستان اور ایران کے درمیان ریلوے لائن بچھائیں گے۔ ایران کا اعلان۔ تاجروں اور صنعت کاروں کے مسائل کو جلد ہی حل کریں گے۔ چیمبر آف کامرس پاکستان کے سالانہ عشائیہ میں وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان کا خطاب۔

4 دسمبر۔ حکومت مشرقی پاکستان نے اسمگلنگ کے خاتمہ کی جو کوششیں کی ہیں اس کی وجہ سے بھارتی صوبہ آسام میں قحط پھیل رہا ہے اور تقریباً 70 ہزار کے قریب لوگ موت کی وادی میں سانس لے رہے ہیں۔

5 دسمبر۔ وزیر خزانہ غلام محمد کو 50-1947 کے لئے اقتصادی کانفرنس کی تنظیم کا پہلا صدر چن لیا گیا۔ اس کانفرنس کو مستقل ادارے کی شکل دی دے گئی اور اس کا نام الحیات الاقتصادیہ الاعالم الاسلامیہ رکھ دیا گیا۔

6 دسمبر۔ بھارتی تاجروں نے پاکستان کے باہمی تجارت کے کروڑوں روپے دینے سے انکار کردیا۔

7 دسمبر۔ بھارتی پولیس نے پاکستان سے یوپی جانے والے پندرہ سو مسلمانوں کو گرفتار کرلیا مالاکنڈ کی پن بجلی ہری پور ہزارہ کو

IQBAL FORUM



سپلائی کرنے والی نئی الیکٹرک لائن کا وزیر اعظم نے افتتاح کیا۔

8 دسمبر۔ ہم کشمیری عوام کی مرضی سے کشمیر کے مسئلہ کا حل چاہتے ہیں وزیر اعظم کا کوہاٹ کے جلسہ میں خطاب۔

9 دسمبر۔ بارہ افراد پر مشتمل کمیٹی کا قیام کمیٹی انگریزی کی جگہ اردو کو دفتری زبان بنانے کے لئے سفارشات بنائے گی۔ پاکستانی فوج کو جلد ہی قومی فوج بنایا جائے گا۔ پشاور اور کوہاٹ میں وزیر اعظم لیاقت علی خان کا خطاب۔

10 دسمبر۔ ہم پاکستان کے آئین کی تشکیل میں کسی قسم کی جلدی نہیں چاہتے۔ اسلامیہ کالج پشاور میں وزیر اعظم کا خطاب۔ امریکہ کی جانب سے وزیر اعظم کو دورہ کی دعوت۔

11 دسمبر۔ وزیر اعظم کا دورہ مردان۔ روس میں پہلے پاکستان سفیر شعیب قریشی کی روانگی۔ مشہور صحافی اور معروف ادیب باری علیگ لائلپور میں انتقال کر گئے۔

12 دسمبر۔ لاہور میں حضرت داتا گنج بخش کا عرس شروع ہو گیا۔

13 دسمبر۔ کراچی سے 45 میل دور جنگ شاہی میں پاک ایئرویز کے طیارے کے حادثہ میں پاک فوج کے نامور سپوت ہلاک۔ ممتاز عالم دین مولانا شبیر احمد عثمانی کراچی میں انتقال کر گئے۔ وزیر اعظم کا دورہ سوات۔ اقبال اکیڈمی نے اقبالیات کے موضوع پر کتابیں لکھنے پر تین انعامات کا اعلان کر دیا۔

14 دسمبر۔ پاک ایئرویز کی سروس غیر معینہ عرصہ کے لئے ملتوی۔ مولانا شبیر احمد عثمانی کی نماز جنازہ مفتی محمد شفیع نے پڑھائی' ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

15 دسمبر۔ ریلویز کے ڈائریکٹر جنرل خان بہادر نظام الدین انتقال کر گئے۔

16 دسمبر۔ پاک ایئرویز کا اجازت نامہ منسوخ کیا جائے' مغربی پنجاب مسلم لیگ۔ صوبہ سرحد کی ترقی کے لئے ہم مزید رقوم دیں گے۔ وزیر اعظم پاکستان کا پشاور میں خطاب۔

17 دسمبر۔ فرینکفرٹ میں پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان تجارتی معاہدہ۔ سلامتی کونسل میں پاک و ہند کمیشن کی رپورٹ کی فراہمی۔ دیوانی مقدمات میں فیڈرل کورٹ آف پاکستان کو سب سے اعلیٰ عدالت تسلیم کر لیا جائے گا۔ لیفٹیننٹ کرنل الطاف قادر کو بریگیڈیئر بنا دیا گیا۔

18 دسمبر۔ بغداد میں غضنفر علی خان نے رسمی طور پر پاکستانی قونصل خانہ کا افتتاح کیا۔ پنجاب میں آبیانہ جلد ختم کر دیا جائے گا۔ عوام جنگ شاہی میں ہونے والے حادثہ کے متعلق اپنے بیانات عدالت کے روبرو قلم بند کرائیں۔

19 دسمبر۔ ہمارا نظام تعلیم اب بھی غلامانہ ذہنیت کو فروغ دے رہا ہے وزیر خزانہ غلام محمد۔ سندھ پبلک سیفٹی ایکٹ میں 17 مارچ 1950 کے بعد توسیع نہ کرنے کا مطالبہ۔

20 دسمبر۔ بحیرہ عرب کی فضا میں پاکستان زندہ باد اور قائد اعظم زندہ باد کے نعروں کے پس منظر میں پاکستان کے جنگی جہاز طارق اور ٹیپو سلطان کراچی کی بندرگاہ میں لنگر انداز ہو گئے۔ راولپنڈی میں مزدوروں کا نئے سیفٹی ایکٹ کے خلاف مظاہرہ۔

21 دسمبر۔ کراچی کو فخر مشرق بنانے کے منصوبہ پر کام کا آغاز۔

22 دسمبر۔ انڈونیشیا میں ڈاکٹر شمس الدین کی پہلے پاکستانی سفیر کی تقرری۔ لاہور میں پاکستان کے سب سے بڑے فون ایکس چینج نے کام شروع کر دیا۔ یہ ایکس چینج 2 لاکھ روپے کی لاگت سے قائم ہوا۔ چترال کی ترقی اور اصلاح کے لئے انتظامی بورڈ

IQBAL FORUM



کی تشکیل۔

23 دسمبر۔پاکستان اور برما کے درمیان تجارتی معاہدہ۔

24 دسمبر۔بھارت سے پاکستان کو کلہ آنا بند ہو گیا۔

25 دسمبر۔ قائداعظم کے یوم پیدائش کے موقع پر پاکستان میں بڑی طاقت کے دوسرے ٹرانسمیٹر سے نشریات کا آغاز' گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے افتتاح کیا۔ امریکہ اور پاکستان کی پہلی ثقافتی اور تعلیمی کانفرنس کا اختتام ہو گیا۔

26 دسمبر۔ہندوستان نے مسئلہ کشمیر کے متعلق جنرل میکناٹن کی تجاویز کا جواب دے دیا۔

27 دسمبر۔پاکستان نے انڈونیشیا کو تسلیم کر لیا۔ چیکوسلواکیہ اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ کی تکمیل۔

28 دسمبر۔پارلیمنٹ نے فیڈرل کورٹ کے اختیارات میں توسیع کا بل منظور کر لیا۔ قانون کے تحت دس ہزار سے زیادہ مالیت کے دیوانی مقدمات میں ہائی کورٹ کے فیصلہ کیخلاف اپیل کی جا سکے گی۔ بریگیڈیئر محمد اعظم خان کو میجر جنرل بنا دیا گیا۔

29 دسمبر۔پاکستان جلد ہی چین کی عوامی حکومت کو تسلیم کر لے گا۔ انکم ٹیکس کی خلاف ورزیوں سے متعلق سزاؤں میں اضافہ کا بل منظور۔

30 دسمبر۔ قرآن پاک کے پشتو کے ترجمہ کی اشاعت۔

31 دسمبر۔ ریاست بہاولپور کے وزیر مال نبی بخش کو حکومت پاکستان نے برطرف کر دیا۔ گورنر جنرل کا دورہ لاڑکانہ۔

# 1950ء

**جنوری 1950ء** یکم جنوری۔ پاکستانی اخبارات کے کابل میں داخلہ پر پابندی۔ مشرقی بنگال پاکستان کا لازمی حصہ ہے' مولانا اکرم خان صدر مشرقی پاکستان مسلم لیگ۔

2 جنوری۔ ملک میں عید میلاد النبیؐ عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

3 جنوری۔ 49-1948 کے مالی سال کے دوران پاکستان نے سولہ کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کمائے' وزیر خزانہ کا بیان۔

4 جنوری۔ پاکستان نے عوامی جمہوریہ چین کو تسلیم کر لیا۔

5 جنوری۔ آرڈیننس فیکٹریوں کی ٹریننگ کی سکیم کا پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ کیمیا میں اجراء۔ ٹریننگ کا افتتاح گورنر پنجاب نے کیا۔

6 جنوری۔ دستور ساز اسمبلی نے پاکستان سے ملحقہ ریاستوں کی سیٹوں کا تعین کر دیا۔ صوبہ مغربی پنجاب کا نام پنجاب رکھ دیا گیا۔

7 جنوری۔ پاکستان میں زرعی اور سائنٹیفک ریسرچ کے ادارہ کا قیام۔

8 جنوری۔ لائل پور میں گورنر پنجاب نے کوہ نور ٹیکسٹائل ملز کا افتتاح کیا۔ انجمن خواتین پاکستان کے مرکزی آئین کی منظوری۔

9 جنوری۔ پارلیمنٹ میں جہاز رانی کے لائسنس دینے کا مسودہ قانون منظور۔ سرحد اسمبلی میں زرعی اصلاحات کے مسودہ قانون کی منظوری۔

10 جنوری۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے قانون میں ترمیم۔ جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی صدارت کے لئے چودھری غلام

IQBAL FORUM



عباس کے نام کی منظوری۔
11 جنوری۔ خواجہ ناظم الدین نے چٹاگانگ میں تپ دق کے ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔ کم آمدنی والے ملازمین کے مشرقی بنگال کی حکومت نے اسکیموں کا اعلان کردیا۔ کراچی میں ثانوی تعلیمی بورڈ کے قیام کی پارلیمنٹ نے منظوری دے دی۔
12 جنوری۔ سابق رکن پنجاب اسمبلی امجد علی کو واشنگٹن کے سفارت خانے میں خزانہ کا نمائندہ بنادیا گیا پارلیمنٹ نے ہندوستانی لاخ اور تیل کے بیج پر ٹیکس لگانے کا بل منظور کرلیا۔
13 جنوری۔ ہم صوبہ سرحد کی خبریں شائع نہیں کریں گے' پنجاب کے اخبارات کا اعلان۔ سندھ میں ہارون حکومت میں اختلافات۔
14 جنوری۔ گورنر سرحد صاحبزادہ محمد خورشید پشاور میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔ خان محمد ابراہیم کو قائم مقام گورنر بنادیا گیا۔
15 جنوری۔ ہم پاکستان کے دفاع کو سب سے اہم مسئلہ جانتے ہیں' گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین۔
16 جنوری۔ ملازم پیشہ خواتین کے لئے زچگی کے دوران زیادہ چھٹیاں دینے کا بل منظور۔ فحش کلامی کے الزام میں معروف افسانہ نگار سعادت حسن منٹو کو 3 ماہ قید بامشقت اور 3 سو روپے جرمانہ کی سزا۔
17 جنوری۔ سردار شوکت حیات اور میاں افتخار الدین کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے مسلم لیگ کی پارلیمنٹری پارٹی سے نکال دیا۔ وزیر اعلیٰ سندھ یوسف ہارون اور کھوڑو گروپ میں شدید اختلافات ختم۔
18 جنوری۔ پاکستان میرے لئے جنم ثابت ہوا ہے' سردار شوکت حیات خان کی پریس کانفرنس۔
19 جنوری۔ دستوریہ نے سندھ اسمبلی میں مہاجرین کے لئے نشستیں مختص کرنے کا فیصلہ کرلیا۔
20 جنوری۔ پاکستانی پارلیمنٹ میں حکومت کے چیف وہیپ ڈاکٹر محمود حسین نے میاں افتخار الدین اور سردار شوکت حیات کو مسلم لیگ سے نکالنے کی وجوہات بیان کیں۔
21 جنوری۔ انجمن ترقی پسند منصفین کا کردار سیاسی جماعتوں والا ہے' حکومت پاکستان۔ 22 جنوری کے بعد بھارت اور پنجاب نیشنل بنک کوئی رقوم جمع نہ کریں' حکومت کی ہدایت۔
22 جنوری۔ پاکستان اور ہندوستان کو ملانے والی مہاسبھائی منصوبے کو ہم تسلیم نہیں کرتے' سرحد اسمبلی کے رکن لالہ کوٹو رام۔
23 جنوری۔ پاکستان اتحادی قوموں کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کا رکن بن گیا۔
24 جنوری۔ ہم بھارت کو کشمیر فتح نہیں کرنے دیں گے۔ سیاسی سیکرٹری آزاد کشمیر قاضی ظہیرالدین۔
25 جنوری۔ بھارت نے پاکستان کے ریلوے کے حساب کے ساڑھے چار کروڑ روپے دینے سے انکار کردیا۔ پاکستان کے ایک روپے کے سکہ کا نمونہ تبدیل کردیا گیا۔
26 جنوری۔ مسلم لیگ سے علیحدگی کے بعد میاں افتخار الدین اور سرادر شوکت حیات خان کو بھارتی اور افغانستان کے میڈیا نے بڑی اہمیت دی۔
27 جنوری۔ نہری پانی کی تقسیم کے جھگڑے کو ختم کرنے کے لئے ماہرین کے فیصلہ کو اہمیت دی جائے گی۔ پاکستان اور بھارت کی تجویز۔
28 جنوری۔ میونسپل کارپوریشن کراچی نے شہریوں کے لئے نئے منصوبے بنانے کا اعلان کردیا۔

IQBAL FORUM



29 جنوری۔ پاکستان سے تجارت بند ہونے پر ہمیں کروڑوں کا نقصان ہوا' نائب وزیر اعظم بھارت کا بیان۔ بھارتی فلموں کی پاکستان میں نمائش بند کی جائے' پاکستانی اداکاروں کا مطالبہ۔

30 جنوری۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر عبدالرحیم سوئیکارنو کی دو دن کے سرکاری دورہ پر پاکستان آمد۔

31 جنوری۔ انڈونیشیا کے صدر نے مزار قائد پر حاضری دی اور اپنے دورہ پاکستان کو یادگار قرار دیا۔

**فروری 1950ء** یکم فروری۔ پاکستان فیڈرل کورٹ میں جسٹس محمد اکرم اور سر عبدالرحمان کا بطور جج تقرر۔ سوئٹزرلینڈ اور پاکستان کے درمیان تجارت کے سلسلہ میں بات چیت کا آغاز۔ لاہور میں امپرووومنٹ ٹرسٹ کے ساڑھے تین سو مزدوروں کی برطرفی کے حکم کے خلاف مظاہرے۔

2 فروری۔ پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان تجارتی معاہدہ۔ آرڈیننس فیکٹری کی تعمیر کا وزیر اعظم لیاقت علی خان نے معائنہ کیا۔ میاں والی ہائیڈرو الیکٹرک سکیم کو جلد مکمل کیا جائے' حکومت پاکستان کی ہدایت۔

3 فروری۔ انڈونیشیا میں ڈاکٹر شمس الدین کو پاکستان کا پہلا سفیر مقرر کر دیا گیا۔ ایس ای کالج بہاول پور میں ای سی ڈکفن کی بطور پرنسپل تقرری۔

4 فروری۔ کاکول ملٹری اکیڈمی کی پہلی پریڈ میں وزیر اعظم لیاقت علی خان نے سلامی لی۔

5 فروری۔ سہ ملکی کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے پاکستان نے جنوبی افریقہ سے تجارتی روابط بڑھانے کا اعلان کر دیا۔

6 فروری۔ کیپ ٹاؤن میں سہ ملکی کانفرنس کا آغاز۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان نے راولپنڈی میں پاکستان کی سب سے بڑی انجینئرنگ ورکشاپ کا معائنہ کیا۔

7 فروری۔ پاکستان کے پہلے ایڈووکیٹ جنرل محمد وسیم انتقال کر گئے۔ چین اور پاکستان میں سفارتی تعلقات کا آغاز۔

8 فروری۔ پاکستان کے وزیر خارجہ ظفر اللہ خان نے سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر تقریر کی۔

9 فروری۔ مشرقی پاکستان کی حکومت نے پٹ سن کی کاشت کے لئے لائسنس کا قانون منظور کر لیا۔ معروف ادیب شیخ عبدالقادر لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 فروری۔ ڈھاکہ میں ہنگاموں کی وجہ سے کرفیو۔ الیگزنڈر جارجی ورچ کو روس کی جانب سے پاکستان میں سفیر مقرر کر دیا گیا۔

11 فروری۔ جسٹس اکرم کی جگہ جسٹس شہاب الدین کو ڈھاکہ ہائی کورٹ کا نیا چیف جسٹس بنا دیا گیا۔

12 فروری۔ 3000 ہزار فٹ لمبے کوٹری بیراج کا گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین نے سنگ بنیاد رکھا۔

13 فروری۔ آزاد کشمیر کے محکمہ تعلیم کو پاکستانی عوام نے ستر ہزار روپے مالیت کا عطیہ دیا۔

14 فروری۔ پاکستانی انٹرنیشنل مالی فنڈ اور تعمیر و ترقی کے عالمی بنک کا رکن بن گیا۔

15 فروری۔ ریلوے نے کراچی سے موہنجو ڈارو تک ریل چلانے کا اعلان کر دیا۔

17 فروری۔ آئی آئی چندریگر کو سرحد کا گورنر بنا دیا گیا۔ مشرقی بنگال اسمبلی نے لگان داری اور تنسیخ زمینداری کا مسودہ قانون منظور کر لیا۔

18 فروری۔ تہران میں پاکستان اور ایران کے درمیان دوستی کا معاہدہ۔ بھارت ایئرویز کے ہوائی جہاز کے حادثہ کی تحقیقات

IQBAL FORUM



مکمل۔

19 فروری۔پاکستان جنوبی افریقہ اور بھارت گول میز کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

20 فروری۔لاہور میں صنعتی نمائش کا انعقاد۔

21 فروری۔گورنر سرحد ابراہیم اسماعیل چندریگر (آئی آئی چندریگر) نے حلف اٹھالیا۔

22 فروری۔گورنر جنرل پاکستان نے کراچی ایوان صنعت و تجارت سے خطاب کیا۔

23 فروری۔پاکستان کشمیر کو آزاد کرانے کے لئے اپنی پوری توانائی صرف کرے۔ قبائلی لیڈروں کا مطالبہ۔

24 فروری۔پاکستانی جہازوں پر پاکستانی جھنڈا لہرانے کا حکم۔لاہور میں اعداد و شمار کی کانفرنس کا انعقاد۔

25 فروری۔وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان نور الامین نے 73ء1 کروڑ روپے خسارہ کا بجٹ اسمبلی میں پیش کردیا۔

26 فروری۔ مسلم لیگی کارکن حکومت پنجاب کے انتظامی معاملات میں دخل اندازی نہ کریں۔

27 فروری۔پاکستان کا دفاع ہماری پہلی ترجیح ہے' وزیر اعظم لیاقت علی خان۔پاکستان اور عراق کے درمیان دوستی کا معاہدہ۔

28 فروری۔کورٹ فیس اور اسٹامپ ڈیوٹی میں اضافہ۔ مشرقی بنگال کی اسمبلی میں امتناع شراب کا بل منظور۔

**مارچ 1950ء** یکم مارچ۔اگر کشمیر کے مسئلہ کا حل نہ نکالا گیا تو ایشیا میں جنگ کا خطرہ ہمیشہ رہے گا اخبار ٹائمز لندن کا اداریہ۔ شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی پاکستان کے سرکاری دورے پر پاکستان آئے۔ محترمہ فاطمہ جناح نے اس موقع پر ایران کو طلائی لائٹر بطور تحفہ پیش کیا۔

2 مارچ۔وزیر اعلیٰ سرحد عبدالقیوم خان نے سرحد اسمبلی میں نئے سال کا بجٹ پیش کیا۔پاکستان اور سوئٹزرلینڈ کے درمیان ریڈیو ٹیلی گراف کا رابطہ۔

3 مارچ۔شہنشاہ ایران کا کراچی کے شہریوں سے خطاب اور پاکستان و سمنز نیشنل گارڈ کی پریڈ کا معائنہ کیا۔

4 مارچ۔کراچی میں شہنشاہ ایران نے پاکستان نیوی کے بحری جہازوں کا معائنہ کیا۔

5 مارچ۔شہنشاہ ایران کی مشرقی پاکستان سے ڈھاکہ آمد۔ گورنر پنجاب نے کل پاکستان پولیٹیکل کالونی کا افتتاح کیا۔ سکھر کے تمام اخبارات ایک ایک ہزار روپے بطور ضمانت جمع کرائیں گے۔

6 مارچ۔ محکمہ آثار قدیمہ نے موہنجو دارو میں کھدائی کے دوران تین ہزار سال قبل مسیح کا ایک قلعہ دریافت کرلیا۔

7 مارچ۔حیدر آباد دکن کے سابق وزیر اعظم میر لائق علی رات کی تاریکی میں برقعہ اوڑھ کر اپنے اہل خانہ کے ہمراہ اپنی قیام گاہ سے فرار ہوگئے' بھارتی خبر رساں ایجنسی کی خبر۔ پریس ٹرسٹ آف انڈیا کی یہ خبر جھوٹی ہے۔پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹر کانفرنس کے صدر الطاف حسین کا بیان۔

8 مارچ۔لاہور کے عوام نے شہنشاہ ایران کا فقید المثال استقبال کیا۔

9 مارچ۔میر لائق علی سابق وزیر اعظم حیدر آباد دکن اپنے اہل خانہ کے ہمراہ کراچی پہنچ گئے۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر عمر حیات خان ملک کو انڈونیشیا میں سفیر بنادیا گیا۔

10 مارچ۔سابق وزیر اعلیٰ سندھ پیر الٰہی بخش کو پانچ سال کے لئے مسلم لیگ سے خارج کردیا گیا۔ مزار علامہ اقبال پر شہنشاہ ایران کی حاضری۔

IQBAL FORUM



11 مارچ۔ سندھ میں چھ لاکھ مہاجرین کو آباد کیا جاچکا ہے' یوسف ہارون وزیر اعلیٰ سندھ۔ میر لائق علی نے پاکستانی شہریت کے لئے درخواست دے دی۔

12 مارچ۔ بھارت کو تباہی سے بچانے کے لئے پاکستان سے فیصلہ کن جنگ کی جائے' ڈاکٹر رام منوہر لوہیہ سوشلسٹ رہنما کی کلکتہ میں پریس کانفرنس۔

13 مارچ۔ پارلیمنٹ میں وزیر خزانہ غلام محمد نے پاکستان کا تیسرا سالانہ بجٹ پیش کیا۔ دفاع کے لئے پچاس کروڑ رکھ دیئے گئے۔ حکومت نے زکواۃ کمیٹی قائم کردی۔

14 مارچ۔ اقوام متحدہ میں کشمیر کا نمائندہ ہونا چاہیے۔ سلامتی کونسل۔

15 مارچ۔ شناختی سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر پاکستان میں دو ماہ سے زائد عرصہ کے لئے رہا جاسکے گا۔ حکومت بھارت کا اعلان۔

16 مارچ۔ حکومت پاکستان نے حیدر آباد دکن کے سابق وزیر اعظم میر لائق علی کے پاکستان آنے کا باضابطہ اعلان کردیا۔

17 مارچ۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں کشمیر کے مسئلہ پر غور۔

18 مارچ۔ حزب اختلاف کے رہنما کے بی دت نے بجٹ اجلاس میں ہندو اقلیت سے سلوک کے بارے میں اشتعال انگیز خطاب کیا۔

19 مارچ۔ میر لائق علی نے وزیر اعلیٰ سندھ یوسف ہارون' اکرام اللہ اور نواب معین نواز جنگ سے ملاقات کی سید حسن محمود کو آل پاکستان مسلم لیگ آگنائزنگ کمیٹی کا کنوینر بنادیا گیا۔ میں پاکستان کے لئے بڑھاپے کے باوجود جہاد کرنے کو تیار ہوں۔ بابائے صحافت مولانا ظفر علی خان۔

20 مارچ۔ نئے کراچی میں بندرگاہ ایئرپورٹ اور مرکزی سیکرٹریٹ ہوگا۔ رقبہ دو سو مربع میل سے زیادہ ہوگا۔

21 مارچ۔ ایوب کھوڑو کی سندھ اسمبلی میں رکنیت بحال ہوگئی۔ گجرات میں محترمہ فاطمہ جناح نے لڑکیوں کے کالج کا افتتاح کیا۔

22 مارچ۔ حکومت نے ڈاک و تار کے ملازمین کے مطالبات پر غور کے لئے کمیٹی بنادی۔

23 مارچ۔ ہم دنیا میں امن کے قیام کے لئے اقوام متحدہ سے تعاون کریں گے' پاکستان کے نائب وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود حسین کا بیان۔

24 مارچ۔ عبدالعزیز پنجاب کے ایڈووکیٹ جنرل بن گئے۔ لاہور میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ٹیسٹ میچ کا آغاز۔

26 مارچ۔ پاکستانی فوج سے غیر ملکیوں کو فارغ کیا جائے اور مذہبی امور کی الگ وزارت قائم کی جائے۔ جمیعت علمائے پاکستان کی سالانہ کانفرنس میں مطالبے۔

27 مارچ۔ پنجاب کے مشیر خزانہ شیخ صادق حسین نے 51-1950 کے لئے 38 لاکھ روپے کے بجٹ کا اعلان کیا۔

28 مارچ۔ تنخواہوں میں اضافہ کے مطالبے کے حق میں دو ہزار کلرکوں نے ہڑتال کی۔

29 مارچ۔ شام کے پہلے نامزد سفیر عمر بہار آمری دمشق سے کراچی پہنچ گئے۔

30 مارچ۔ پاکستان کے احتجاج کے بعد بھارت بنکوں میں پاکستانی رقوم کو واپس کردے گا۔ عالم دین مولانا عبدالتواب غزنوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

31 مارچ۔ ملک فیروز خان کو مشرقی بنگال کا پہلا پاکستانی گورنر بنادیا گیا۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان نے ریڈیو پاکستان سے تقریر

IQBAL FORUM



میں بھارت کے دورے کی تفصیلات بیان کیں۔

**اپریل 1950ء** یکم اپریل۔احمد جعفر کو بلامقابلہ سندھ دستور ساز جماعت کا ممبر منتخب کرلیا گیا۔ ڈان نے اپنا نام بدل لیا' نیا نام ہیرالڈ ہوگا۔ اردو ڈان کا نام نقیب اور گجراتی کا نام پاکستانی سماچار ہوگا۔ مفتی اعظم فلسطین الحاج سید امین الحسینی نے آزاد کشمیر استصواب رائے کی حمایت کا اعلان کردیا۔

2 اپریل۔وزیراعظم لیاقت علی خان کا نئی دہلی میں بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو' برطانیہ' کینیڈا' آسٹریلیا اور لنکا کے ہائی کمشنروں بھارتی وزراء اور خارجہ کے اعلیٰ افسروں نے استقبال کیا۔ جائیداد کے ٹیکس کا قانون مجریہ 1950 یکم اپریل سے نافذ کردیا گیا۔

3 اپریل۔وزیراعظم لیاقت علی خان اور بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کے دوران دہلی کانفرنس کے درمیان اقلیتوں کے بارے میں بہت سے معاملے طے ہوگئے۔ مشرقی بنگال میں عید میلادالنبیؐ کو سرکاری تقریب کے طور پر منایا جائے گا۔

4 اپریل۔ڈان ٹرسٹ کی خود نگرانی کروں گی۔ محترمہ فاطمہ جناح۔ پاکستان ریڈیو سیٹ خود بنا سکے گا۔ پارلیمنٹ میں دو نئے بل اور دو قراردادیں منظور ہوئیں۔

5 اپریل۔گورنر مشرقی بنگال ملک فیروز خان نون نے اپنا عہدہ سنبھال لیا۔ بندرگاہ کراچی میں پانچویں روز بھی ہڑتال جاری رہی۔ پشاور یونیورسٹی میں خان عبدالقیوم خان کو چانسلر لگا دیا گیا۔

6 اپریل۔1949 میں چار اخبارات و رسائل بند اور تین پر سنسر کی پابندیاں لگادی گئیں' خواجہ شہاب الدین کا پارلیمنٹ میں بیان۔

7 اپریل۔پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس نے سیفٹی ایکٹ کے بارے میں اپنا فیصلہ تبدیل کرنے سے انکار کردیا۔

8 اپریل۔دہلی میں پاکستان اور بھارت کے وزرائے کے درمیان مذاکرات کی روشنی میں دونوں ملکوں کی اقلیتوں کے بارے میں بین الملکی معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس کی تنظیم اپنے انجام کو پہنچ گئی۔ ڈاکٹر شمس الدین نے انڈونیشیا کے پہلے سفیر کے طور پر اپنے کاغذات گورنر جنرل پاکستان کو پیش کردیئے۔

9 اپریل۔وزیراعظم لیاقت علی خان نے پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں دورہ بھارت کی تفصیلی رپورٹ پیش کردی۔

10 اپریل۔17 فروری سے 31 مارچ تک پانچ لاکھ نو ہزار مہاجرین پاکستان میں آباد ہوئے۔ پارلیمنٹ میں نائب وزیر خارجہ ڈاکٹر محمود حسین کا بیان۔ صحافی ادیب اور معرخ مولانا دین محمد وفائی انتقال کرگئے۔

11 اپریل۔چلاس سے 35 میل دور رائل پاکستان ایئر فورس کے طیارے کو حادثہ۔ 16 ہلاک۔ ریاست بہاول پور میں کرنل ڈرنگ نے چار لاکھ روپے کے خسارے کا بجٹ پیش کیا۔

12 اپریل۔فیڈرل کورٹ آف پاکستان کو پاکستان کی سب سے بڑی مجلس عدل قرار دے دیا گیا۔

13 اپریل۔پاکستان اور بھارت کی طرف سے کشمیر پر مصالحت کے لئے سروون ڈکسن کے نام کی منظوری۔ پنجہ صاحب میں سکھوں نے بیساکھی کا تہوار منایا۔ مشتاق احمد گورمانی کو امور کشمیر کا وزیر بنادیا گیا۔ پارلیمنٹ کا بجٹ اجلاس ملتوی ہوگیا۔

14 اپریل۔سندھ اور پنجاب کی صوبائی نشستوں میں اضافہ۔ بمبئی میں برتھ آف پاکستان نامی فلم پر پابندی۔

IQBAL FORUM



15 اپریل۔ ایف ایم خان کو کراچی ریل ڈائریکٹر جنرل بنادیا گیا اس سے پہلے وہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر تھے۔
16 اپریل۔ ہم بھارت کے ساتھ جلد ہی تجارت شروع کردیں گے۔ ملک فیروز خان نون گورنر مشرقی بنگال۔
17 اپریل۔ گورنر جنرل پاکستان کی یاد میں خواجہ ناظم الدین نے کراچی میں فرید گارڈنز میں قومی عجائب خانہ کا افتتاح کیا۔ پان اسلامک سٹیم کمپنی کے قیام کا اعلان۔
18 اپریل۔ حفیظ جالندھری کی گولڈن جوبلی کے موقعہ پر انجمن حمایت اسلام لاہور نے ان کو ایک ہزار روپے کا عطیہ دیا۔
19 اپریل۔ کرنسی میں کمی کے باعث تجارتی تعطل کو ختم کرنے کے لئے پاک بھارت نمائندوں کی کانفرنس کا کراچی میں انعقاد۔ 1950 کے زرعی انکم ٹیکس کی منظوری۔ لاہور میں ایران کے سفیر نے پاکستان ایران کلچرل ایسوسی ایشن کا افتتاح کیا۔
20 فروری۔ پاکستان اور بھارت تیرہ کروڑ روپے کے سامان کا تبادلہ کریں گے۔
21 اپریل۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سہ ماہی تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوگئے۔ معاہدہ 31 جولائی تک نافذ رہے گا۔ علامہ اقبال کا یوم وفات پورے ملک میں منایا گیا۔
22 اپریل۔ 49-1948 کے مالی سال میں ڈالر کی درآمد میں 75 فیصد کمی۔
23 اپریل۔ کراچی اور چٹ گام کے درمیان بحری سروس کا آغاز۔
24 اپریل۔ پاکستانی طلبہ دوسرے مذاہب کی تعلیم کی پابندی سے آزاد۔ پی سی ایس راجہ حسن اختر کو ملازمت سے فارغ کردیا گیا۔ مولانا مودودی کی فیڈرل کورٹ میں ضمانت کی درخواست کی سماعت۔ عراقی پارلیمنٹ نے پاکستان کے ساتھ دوستی کے معاہدہ کی تصدیق کردی۔
25 اپریل۔ وزارت خارجہ امریکہ نے پاکستانی وزیراعظم کے دورہ امریکہ کا پروگرام جاری کردیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدے کی تفصیل کا اعلان۔
26 اپریل۔ وزیراعظم پنڈت نہرو کا کراچی میں شاندار استقبال۔ وزارت خارجہ سے ڈاکٹر محمود حسین کو سبکدوش کردیا گیا۔ عبدالغفور خان رکن پاکستان فیڈرل پبلک سروس کمیشن انتقال کر گئے۔ معروف کھلاڑی عبدالغفور خان ہزارہ میں انتقال کر گئے۔
27 اپریل۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو سے محترمہ فاطمہ جناح' لیاقت علی خان اور چودھری ظفراللہ خان نے ملاقات کی حکومت پنجاب نے ویسٹ پنجاب کاٹن مل کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ قبائلی اپنے اختلافات ختم کریں گورنر سرحد۔ خیرپور سندھ میں 104 پونڈ کا شہاب ثاقب گرنے سے زمین میں چار فٹ گڑھا پڑ گیا۔
28 اپریل۔ وزیر خارجہ ظفراللہ خان نے خالق دینا ہال کراچی میں پہلے کل پاکستان ورکنگ جرنلسٹس کنونشن کا افتتاح کیا۔
29 اپریل۔ وزیراعظم لیاقت علی خان اور ان کی اہلیہ امریکہ کے دورے سے پہلے برطانیہ پہنچ گئے' وہاں 3 دن قیام کریں گے۔
30 اپریل۔ پاکستانی صحافیوں کا وفد بھارت کے دورے پر روانہ ہوگیا۔ نائب وزراء کے الاؤنسوں کے بارے میں نئے قواعد بنادیئے گئے۔ سندھ سیفٹی ایکٹ کی میعاد بڑھادی گئی۔

IQBAL FORUM



مئی 1950ء یکم مئی۔ گورنر پنجاب نے زرعی رقبے کو مزارعوں سے بچانے کے لیے قانون نافذ کردیا۔ وزیراعظم پاکستان امریکی صدر لڈومین کے ذاتی طیارے میں لندن سے واشنگٹن روانہ ہوگئے۔

2 مئی۔ فیڈرل کورٹ آف پاکستان کے فل بنچ نے مولانا مودودی کی مسلسل نظربندی کے بارے میں مقدمہ کی سماعت کی۔

3 مئی۔ لاہور ہائی کورٹ نے پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ کو جائز قرار دے دیا۔ وزیراعلیٰ سندھ یوسف ہارون کو آسٹریلیا میں پاکستان کا پہلا ہائی کمشنر بنادیا گیا۔ واشنگٹن آمد پر وزیراعظم پاکستان کا پرجوش استقبال۔ سیفٹی ایکٹ کے تحت نظربند ابراہیم جلیس کو رہا کردیا گیا۔ خواجہ شہاب الدین اطلاعاتی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کے لئے دلی پہنچ گئے۔

4 مئی۔ وزیراعظم لیاقت علی خان کا امریکی سینٹ اور امریکی ایوان نمائندگان سے خطاب۔ امریکی صدر لڑومین کا قائداعظم کو خراج تحسین۔

5 مئی۔ وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان نے امریکی وزیر خارجہ سے ملاقات کے دوران دوطرفہ تعلقات پر گفتگو کی۔ ایک لاکھ روپے کے فنڈ سے حکومت پنجاب نے مترجموں کا ایک بورڈ قائم کردیا۔

6 مئی۔ جرمنی کی کابینہ نے پاکستان اور جرمنی کے درمیان مارچ میں ہونے والے معاہدے کی منظوری دے دی فیض احمد فیض کی صدارت میں لاہور میں آل پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس کی آئینی کمیٹی نے آئین کا مسودہ مکمل کرلیا۔

7 مئی۔ امریکہ میں وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان کی انڈیا لیگ کے وفد سے ملاقات۔

8 مئی۔ وزیراعظم لیاقت علی خان نے اقوام متحدہ کی عمارت کا دورہ کیا۔ کولمبیا یونیورسٹی نے لیاقت علی خان کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔ چٹاگانگ کے ایئرپورٹ پر اورینٹ ایئرویز کے طیارے کو حادثہ۔ قاضی فضل اللہ وزیراعلیٰ سندھ منتخب ہوگئے۔ سرحد اسمبلی کے اجلاس میں کسانوں کے بارے میں تین بل منظور۔

9 مئی۔ وزیراعظم پاکستان کا امریکہ کے دو اہم اداروں کے ارکان سے خطاب۔ لاہور اور راولپنڈی میں راشن بندی ختم کرنے کا اعلان۔

10 مئی۔ ہم پاکستان میں امریکی سرمایہ کاروں سے پورا تعاون کریں گے' وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان کا امریکہ میں اعلان۔ سندھ یونیورسٹی کو کراچی سے حیدرآباد منتقل کردیا جائے گا۔ دہلی میں اخبارات کے ایڈیٹرز اور اخباری نمائندوں نے کہا کہ اقلیتوں کے دلوں میں اعتماد پیدا کیا جائے گا۔

11 مئی۔ وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان کی اقوام متحدہ میں بھارتی نمائندے مسٹر ڈکسن سے ملاقات۔ بمبئی میں پاکستان کے جریدہ ڈان پر پابندی ختم ہوگئی ہے۔ بھارتی وزیر داخلہ مرارجی ڈیسائی کا اعلان۔

12 مئی۔ امریکی سرمایہ کے لیے کسی خاص کمپنی سے بات نہیں ہورہی' شکاگو میں وزیراعظم پاکستان کا بیان۔

13 مئی۔ مغربی پاکستان میں مہاجرین کا داخلہ روکنے کے لیے جودھ پور سندھ سرحد بند کردی گئی۔

14 مئی۔ جودھ پور سندھ سرحد بند کرنے پر بھارتی حکومت کا پاکستان سے احتجاج۔ پاکستان مہاجرین کو پرمٹ جاری کرے گا

15 مئی۔ سان فرانسسکو میں وزیراعظم لیاقت علی خان کا پاکستانیوں سے خطاب۔

16 مئی۔ نئی دہلی میں انجینئروں کی کانفرنس میں پاک بھارت نہری پانی کے جھگڑے کے متعلق تیکنیکی مسائل پر غور کیا گیا'

IQBAL FORUM



وزیراعظم لیاقت علی خان کا کیلیفورنیا خطاب۔

17 مئی۔ خیرپور اسمبلی کے انتخاب میں مسلم لیگ نے چودہ میں سے دس نشستیں جیت لیں۔ بھارت سے اب تک ایک لاکھ 36 ہزار مہاجرین پاکستان آئے' نائب صدر وزیر اشتیاق حسین قریشی کا بیان۔

18 مئی۔ لاہور اور راولپنڈی میں راشن بندی ختم۔

19 مئی۔ فیڈرل کورٹ آف پاکستان کے فل بنچ نے خان آف ممدوٹ کی اپیل کے فیصلہ میں سرکاری عہدوں کے لیے نااہل قرار دینے کے قانون (پیروڈا) کو قانون کے مطابق قرار دے دیا۔

20 مئی۔ لاس اینجلز کے ایوان تجارت نے وزیراعظم لیاقت علی خان کے اعزاز میں ضیافت دی' پاکستان کو عالمی ادارہ صحت کے ایگزیکٹو بورڈ کا رکن بنا دیا گیا۔ لاہور میں زلزلہ۔

21 مئی۔ حکومت پاکستان کے فیصلے کے بعد جودھ پور کے راستے پاکستان آنے والے مہاجرین کی تعداد کم ہو گئی۔

22 مئی۔ کراچی میں طب یونانی کانفرنس کا محترمہ فاطمہ جناح نے افتتاح کیا۔ فیڈرل کورٹ پاکستان نے مولانا مودودی کی حبس بے جا کی درخواست مسترد کر دی۔

23 مئی۔ بیلجیم میں سید لعل شاہ بخاری کو پاکستان کا ناظم الامور بنا دیا گیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ریلوں کی آمدورفت کا سلسلہ بحال کرنے کے لیے دلی میں کانفرنس ختم ہو گئی۔

24 مئی۔ گزشتہ پانچ ماہ سے آگرہ سے ہجرت کرنے والے مسلمانوں کی تعداد 50 ہزار ہو گئی ہے حکومت پاکستان کا اعلان۔

25 مئی۔ وزیر خارجہ ظفر اللہ خان نے انجمن ترقی اردو کی مجلس تاریخ کا افتتاح کیا وا ہگہ سرحد پر محاذ کشمیر کے اسیران جنگ کا تبادلہ عمل میں آیا۔

26 مئی۔ کابل میں پاکستانی سفارت خانہ کی ڈسپنسری کے انچارج عبدالرحیم قریشی کو نکال دیا گیا' پاکستان کا حکومت افغانستان سے شدید احتجاج۔

27 مئی۔ سندھ کے پانچ ہزار ہندوؤں کو واپس لایا جائے گا حکومت پاکستان کا اعلان۔ پنجاب کے سینما اور برف خانے نواب زادوں کو الاٹ کر دیئے گئے۔ ریل کے تیسرے درجے کے ڈبوں میں بجلی کے پنکھے لگانے کی منظوری دے دی۔

28 مئی۔ مولانا مودودی' مولانا امین احسن اصلاحی اور میاں طفیل محمد کو ملتان جیل سے رہا کر دیا گیا۔ ان رہنماؤں نے کشمیر کے بارے میں قابل اعتراض باتیں کہی تھیں۔

29 مئی۔ ملک شوکت علی کو لاہور کارپوریشن کا صدر بنا دیا گیا۔ ضلع ملتان میں مزارعین اور زمینداروں کے درمیان جھگڑے کے بعد بے شمار مزارعین گرفتار۔ ریاست قلات کے سرداری جرگہ کے 9 ممبران نے ریاست کے وزیراعظم ظریف حسین خان کو نوٹس دے دیا کہ وہ آئندہ جرگہ کے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے۔

30 مئی۔ تحریک آزادی کشمیر کے رہنما چودھری غلام عباس نے آزاد کشمیر کابینہ کو از سر نو ترتیب دے دیا۔ کرنل احمد علی شاہ کو سردار ابراہیم کی جگہ نئے صدر مقرر کر دیا گیا وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان کے دورہ امریکہ میں سترہ روز کی توسیع کر دی گئی۔

31 مئی۔ پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کے درمیان نئی دہلی میں تجارتی تعاون کے سلسلہ میں بات چیت شروع ہو گئی۔

IQBAL FORUM



جون 1950ء یکم۔ جون۔ کینیڈا یونیورسٹی میں وزیر اعظم لیاقت علی خان کا خطاب۔ مرکزی پریس مشاورتی کمیٹی کے فیصلہ کے خلاف لاہور کے 21 اخباروں کا احتجاج۔

2۔ جون۔ سندھ میں مہاجرین کی آبادکاری پر مرکزی اور صوبائی حکومت میں اختلاف' جو مہاجرین واپس جانا چاہتے ہیں ان پر کوئی پابندی نہیں' حکومت پاکستان۔

3۔ جون۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان کراچی میں تجارتی معاہدہ۔ مولانا مودودی کو حکومت نے مجبور "ا رہا کیا ہے' بھارتی اخبار کی خبر۔

4۔ جون۔ بھارت کے خیر سگالی وفد کی لاہور آمد۔

5۔ جون۔ نئی در آمدی پالیسی کا اعلان۔ کشمیر سے متعلق پاکستانی نمائندوں کے سراوون ڈکسن کے مذاکرات ختم ہو گئے۔ آزاد کشمیر کے نئے وزیر دفاع کرنل شیر احمد خان مستعفی ہو گئے۔ سندھ میں گیہوں کی قیمت کم ہو گئی۔

6 جون۔ یکم جنوری 1951 سے جنرل گریسی کو پاکستان آرمی کا نیا کمانڈر انچیف بنادیا جائے گا۔ لیک سکس میں پروفیسر احمد شاہ بخاری پطرس کو پاکستان کا مستقل نمائندہ مقرر کر دیا گیا۔

7 جون۔ ڈاکٹر نذیر احمد کو پاکستان ٹیرف کمیشن کا پہلا چیئرمین بنادیا گیا۔ لیگ کونسل میں مشیر اعلیٰ کے خلاف قرارداد پیش کرنے کی اجازت دے دی گئی۔۔

8 جون۔ کراچی میں شاہ برطانیہ ملک معظم شاہ جارج ششم کی سالگرہ منائی گئی۔ پیر محمد علی راشدی پی این ای سی کی صدارت سے مستعفی ہو گئے۔ پاکستان پولیس میں افسروں کی تعداد 368 ہو گئی۔ چڑیا گھر لاہور میں ایک ہزار جانوروں کا اضافہ کر دیا گیا۔

9 جون۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر زاہد حسین کو نیشنل بنک آف پاکستان کا پہلا صدر بنادیا گیا۔ راولپنڈی میں آرٹ ایمپوریم قائم کر دیا گیا۔ پی اے ایف کے طیارے کی ٹکر سے کلفٹن کراچی میں چھ لڑکیاں ہلاک ہو گئیں۔

10 جون۔ حکومت پاکستان نے اطالیہ جاپان' پولینڈ' سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا کے ساتھ تجارتی معاہدے کا اعلان کر دیا۔ پنجاب و سرحد کے جائنٹ پبلک سروس کمیشن کا سردار گل محمد خان کو چیئرمین بنادیا گیا۔ خضر حیات حکومت کی عطا کردہ زمینوں کو بحق سرکار ضبط کرنے کے لئے قانون کی منظوری دے دی گئی۔

11 جون۔ فیاض علی کو ڈھاکہ ہائی کورٹ کا قائم مقام جج مقرر کر دیا گیا لیک سکس میں فنی امداد کی کانفرنس کا جلد انعقاد ہو گا۔ مشرقی بنگال میں حمید الدین احمد اور دوار کا ناتھ بروری کو وزیر بنادیا گیا۔ دریائے کرنافلی پر بند تعمیر کرنے اور بجلی کے کارخانے کے منصوبے پر کام شروع ہو گیا۔

12 جون۔ صوبائی حکومتیں مغربی پاکستان میں موٹر ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت میں لینے پر رضامند ہو گئیں۔ پاکستان کا آئین اردو میں بنایا جائے گا۔ گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر۔ لاہور کو بدمعاشوں سے پاک کرنے کے لیے اہم فیصلے

13 جون۔ تقسیم کشمیر سے متعلق تمام افواہیں جھوٹی ہیں' وزیر خارجہ ظفر اللہ خان۔ مشرقی پنجاب اور پاک پنجاب کے نمائندوں کی لاہور میں منعقدہ کانفرنس میں مغویہ عورتوں کی برآمدگی اور واپسی پر غور۔

14 جون۔ کراچی اور تہران کے درمیان ریڈیو ٹیلی فون اور ٹیلی گراف سروس کا آغاز۔ یوگوسلاویہ تک ٹیلی فون کا رابطہ۔

IQBAL FORUM



ریلوے نے کراچی اور موہنجوڈارو کے درمیان ریل سروس شروع کرنے کا اعلان کردیا۔

15 جون۔ جب تک گول میز کانفرنس کا انعقاد نہیں ہوگا' جنوبی افریقہ کی حکومت نسلی علاقے بندی کے قانون پر عمل نہ کرے۔ پاکستان کی حکومت کا مطالبہ۔ کوہاٹ میں رائل پاکستان ائیر فورس کے پہلے سکوئیڈرن کی پریڈ۔

16 جون۔ جماعت اسلامی نے عام انتخابات میں شرکت اور جاگیرداری نظام کی حمایت کا اعلان کردیا۔ پنجاب میں تمام بس سروسوں کو قومی ملکیت میں لینے کا اعلان۔

17 جون۔ مغویہ عورتوں کی برآمدگی کے لئے مغربی پاکستان اور بھارت میں کمیٹیاں قائم کردی گئیں۔ گرکٹر ملک وزیر علی کراچی میں انتقال کرگئے۔

18 جون۔ جنوبی افریقہ نے نسل پرستی کے خاتمے کے لئے پاکستان کی درخواست مسترد کردی۔ گندم کا سرکاری ریٹ چھ روپے چار آنے فی من مقرر کردیا گیا۔ آل پاکستان نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس کی آرگنائزر کمیٹی میں مولانا محمد اسماعیل ذبیح کو ممبر بنادیا گیا۔

19 جون۔ پہلی مردم شماری کے لئے پاکستان کو پانچ حصوں میں تقسیم کردیا گیا۔

20 جون۔ بھارت پاکستان سے مزید ڈیڑھ لاکھ ٹن گندم خریدے گا۔

21 جون۔ گورنر پنجاب نے صوبائی اسمبلی کے انتخابات کے قانون کی منظوری دے دی۔ میونسپل کمیٹی راولپنڈی کے شیخ مسعود صادق صدر بن گئے۔ پاکستان عراق میں پٹ سن کے کارخانے لگائے گا۔

22 جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سیمنٹ بنانے کی مشینوں کے تبادلے کا معاہدہ۔ ملتان کے دو ایڈیٹر خان محمد اکرم (الشمس) اور شیخ مظفر الدین (زمیندار سدھار) پیر علی محمد راشدی کی انجمن صحافیاں سے الگ ہوگئے۔

23 جون۔ دریائے سندھ میں کوٹری کے مقام پر بند کی تعمیر 1953 تک مکمل ہوگی۔

24 جون۔ متروکہ جائیداد کے مسئلہ پر پاکستان اور بھارت میں سمجھوتہ ہونے کا امکان۔

25 جون۔ مشرقی پاکستان میں مغربی بنگال کے اخبارات پر پابندی ختم۔ لاہور کے تانگہ بانوں نے 4 جولائی سے غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال کا پروگرام دے دیا۔

26 جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان متروکہ جائیداد کے بارے میں نئی دہلی میں کانفرنس کا انعقاد۔ دریائے سندھ میں طغیانی کے باعث موہنجوڈارو کو خطرہ۔

27 جون۔ گورنر سرحد نے لگان داری کے بل کی منظوری دے دی۔

28 جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان متروکہ جائیداد کے بارے میں سمجھوتہ طے پاگیا۔ پاکستانی بغیر پرمٹ کے بھارت میں داخل نہ ہوں۔ بھارت کی وارننگ۔

29 جون۔ کوریا کے بارے میں پاکستانی حکمت عملی کا اعلان پاکستان جاکر کروں گا۔ نیویارک میں وزیراعظم لیاقت علی خان کا اعلان۔

30 جون۔ لندن میں وزیراعظم پاکستان کا شایان شان استقبال ہوگا۔

**جولائی 1950ء** یکم جولائی۔ پاکستان کو کوریا کی جنگ میں غیر جانب دار رہنا چاہیے' پیر الٰہی بخش سابق وزیراعلیٰ

IQBAL FORUM



سندھ۔

2 جولائی۔ سندھ یونیورسٹی اور پنجاب یونیورسٹی اردو کالج سے جلد الحاق کریں گے۔ حکومت پاکستان۔

3 جولائی۔ پاکستان کوریا کی جنگ کے سلسلہ میں اقوام متحدہ کی پالیسی پر کاربند رہے گا۔ امریکہ کے دورہ کے اختتام پر وزیر اعظم لیاقت علی خان کا بیان۔

4 جولائی۔ وزیر اعظم لیاقت علی امریکہ سے لندن پہنچ گئے۔ کراچی میں رنچھوڑ لائن کی سات منزلہ عمارت گرنے سے اٹھارہ افراد ہلاک۔

5 جولائی۔ ایشیا میں کمیونسٹوں کی بالادستی نہیں ہونے دیں گے۔ وزیر اعظم پاکستان۔

6 جولائی۔ پاکستان کا تجارتی وفد لندن روانہ ہو گیا۔

7 جولائی۔ ہم نے کسی مہاجر کو گرفتار نہیں کیا۔ قاضی فضل اللہ وزیر اعلیٰ سندھ۔

8 جولائی۔ پیر الٰہی بخش کالونی ہاؤسنگ سوسائٹی کی انتظامی کمیٹی پر کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ کی خلاف ورزی کا الزام۔ حکومت نے وضاحت طلب کرلی۔

9 جولائی۔ کراچی کھوکھراپار میں بارشوں اور راشن بندی کی وجہ سے مہاجرین کو مشکلات کا سامنا۔

10 جولائی۔ غیر منقولہ جائیداد کے آرڈیننس کی مدت میں تین ماہ کی توسیع۔ سعادت حسن منٹو کو "ٹھنڈا گوشت" کے کیس میں بری کردیا گیا۔ سراوون ڈکسن کا سری نگر میں پاکستان زندہ باد کے نعروں سے استقبال ہوا۔

11 جولائی۔ ایم ای ایس لاہور کے مزدوروں کی ہڑتال ختم۔ پاکستان کی پہلی ٹریڈ ڈائریکٹری انگریزی میں شائع ہو گئی۔

12 جولائی۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان امریکہ کا دورہ کرنے کے بعد کوئٹہ پہنچ گئے۔ پاکستان نے اٹلی اور پولینڈ سے تجارتی معاملات طے کرلئے جرمنی سے تجارتی معاہدے کی توثیق کردی گئی۔

13 جولائی۔ جنگ کوریا میں ہم نے امریکہ کو اپنی بری فوج کی خدمات پیش نہیں کیں۔ وزیر اعظم پاکستان۔

14 جولائی۔ طوفانی بارشوں کے باعث کراچی کے مہاجرین کو مشکلات کا سامنا۔

15 جولائی۔ بارشوں سے متاثرہ مہاجرین نے وزیر اعظم کی رہائش گاہ پر ہنگامہ کردیا۔ وزیر اعظم نے مہاجرین کی امداد کا حکم دے دیا۔

16 جولائی۔ عید پر وزیر اعظم لیاقت علی خان نے مبارک باد کا پیغام دیا۔

17 جولائی۔ پورے ملک میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔

18 جولائی۔ کراچی میں گیہوں چار آنے فی سیر۔ آٹا ساڑھے چار آنے فی سیر۔ میدہ ساڑھے سات آنے فی سیر اور سوجی سات آنے فی سیر فروخت ہوگی۔

19 جولائی۔ اگر ہم نے اپنی حالت تبدیل نہ کی تو پاکستان کا قیام بے کار ہوگا۔ کیونکہ ہم پاکستان کو امریکہ کی تقلید میں چلانا چاہتے ہیں۔ وزیر اعظم پاکستان۔ حضرت میاں خدا بخش قادری ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

20 جولائی۔ کراچی سے دہلی آنے پر لیاقت علی خان کا پر جوش استقبال۔ نئی دہلی میں لیاقت علی خان اور پنڈت نہرو کے درمیان سراوون ڈکسن کی موجودگی میں مسئلہ کشمیر پر مذاکرات کا آغاز۔

21 جولائی۔ برکی لاہور کے مقام پر دو ہزار مہاجرین کو پرمٹ نہ ہونے کی وجہ سے سرحدی پولیس نے روک دیا۔

IQBAL FORUM



22 جولائی۔ 1944 میں اعلیٰ تعلیم کی غرض سے انگلستان جانے والے پیر صاحب پگاڑا کے دونوں صاحبزادے حکومت کی اجازت کے بعد کراچی پہنچ گئے۔

23 جولائی۔ جماعت اسلامی ملک میں انتخابات کے انعقاد' جمہوری اصولوں پر مبنی معاشرے کی تشکیل اور عوام میں نیک نمائندے منتخب کرنے کا شعور دے گی۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی۔

24 جولائی۔ پنجاب مسلم لیگ کونسل نے چودھری رحمت اللہ کی قرارداد پر مشیر اعلیٰ پنجاب ملک محمد انور کے خلاف عدم اعتماد کردیا۔ کراچی میں مسلم لیگ سندھ پارلیمانی بورڈ کے اجلاس میں ایوب کھوڑو کی صدارت میں 60 مہاجر امیدواروں کی درخواستوں پر غور کیا گیا۔

25 جولائی۔ کراچی میں طوفانی بارشوں نے مہاجرین کی مشکلات میں اضافہ کردیا۔ پنجاب مسلم لیگ کے صدر میاں عبدالباری مستعفی ہوگئے۔

26 جولائی۔ کراچی میں مزید بارشوں نے تباہی پھیلادی۔ درجنوں افراد ہلاک و زخمی۔ عمارتیں تباہ ہوگئیں۔

27 جولائی۔ قرضوں کی ادائیگی سے متعلق پاکستان اور برطانیہ کے درمیان معاہدہ ہوگیا۔ گورنر پنجاب کے مشیر اعلیٰ ملک نواب محمد انور نے استعفیٰ دینے کا اعلان کردیا۔

28 جولائی۔ پاکستان اور مصر کے درمیان تجارتی معاہدہ۔ کوہ پیما ہندوکش کی چوٹی پر پہنچ گئے۔

29 جولائی۔ کراچی کے متاثرہ علاقوں کا وزیراعظم لیاقت علی خان کا دورہ۔ عوامی لیگ کے درجنوں سیاسی کارکنوں کو سرحد حکومت نے قید کر رکھا ہے۔ غلام محمد خان لوندخور کا بیان۔

30 جولائی۔ کشمیر کا مسئلہ جلد حل ہوجائے گا۔ وزیراعظم لیاقت علی خان۔

31 جولائی۔ اسلامی نظام کے نفاذ میں ہماری بقاء ہے' امیر جماعت اسلامی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی۔

**اگست 1950** یکم اگست۔ مہاجرین کی سندھ اور کراچی میں آبادکاری کے لئے ایک بورڈ کی تشکیل۔ چار کروڑ روپے کی لاگت سے چٹاگانگ میں اخباری کاغذ تیار کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کی حکومت پاکستان نے اجازت دے دی۔

2 اگست۔ کشمیری سوشلسٹ رہنما پریم ناتھ بزاز کو تین سال بعد مقبوضہ کشمیر سے رہا کردیا گیا۔ کراچی میں ٹرانسپورٹروں نے ہڑتال کردی۔

3 اگست۔ پاکستان نے ایران کی اس تجویز کا خیر مقدم کیا ہے جس میں اس نے پاکستان اور افغانستان اختلافات ختم کرانے کی بات کی ہے۔ پاکستان کی پہلی پنجابی فلم "پھیرے" ریلیز ہوئی' کاسٹ میں سورن لتا اور نذیر شامل ہیں۔

4 اگست۔ مارشل اسٹالن کی دعوت پر وزیراعظم اکتوبر میں ماسکو جائیں گے۔ سندھ آبزرور کراچی نے اپنے ملازمین کو برطرفی کا نوٹس دے دیا۔

5 اگست۔ گندھک کا تیزاب بنانے والا پہلا پاکستانی کارخانہ کراچی میں مکمل ہوگیا۔

6 اگست۔ ڈھاکہ میں آل پاکستان اقتصادی کانفرنس کا انعقاد۔

7 اگست۔ کراچی میں گورنروں کی کانفرنس شروع ہوگئی۔ پنجاب میں آئندہ عام انتخابات کی تیاریاں شروع۔

8 اگست۔ یوپی اسمبلی کے حزب مخالف لیڈر زیڈ ایچ لاری نے لاہور میں استعفیٰ دیتے ہوئے کہا کہ بھارت میں میرے لئے

IQBAL FORUM



رہنا مشکل ہو گیا تھا۔

9 اگست۔ پاکستان اور بھارت نے متروکہ منقولہ جائیداد کی فروخت پر پابندی لگادی۔

10 اگست۔ حمید نظامی ایڈیٹر روزنامہ نوائے وقت کو پنجاب سیفٹی ایکٹ کی دفعہ 17 کے تحت گرفتار کرلیا گیا۔

11 اگست۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان کی رہائش گاہ پر 200 عازمین حج نے احتجاج کیا کہ انکو حج پر جانے کی اجازت دی جائے۔

12 اگست۔ سعودی عرب کی حکومت نے مغربی پاکستان کے حجاج پر سے پابندیاں ختم کردیں۔ کشمیر کے اقوام متحدہ کے نمائندے سر اوون ڈکسن نے کراچی آنے کے بعد وزیر اعظم لیاقت علی خان سے کشمیر کے بارے میں ملاقات کی۔ ایران اور پاکستان کے درمیان سرحدی خط کھینچنے سے متعلق کمیشن قائم کیا جائے گا۔

13 اگست۔ مسلم لیگ کے صدر چودھری خلیق الزمان اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔

14 اگست۔ یوم آزادی کی تقریبات میں عوام نے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ رائل پارک ایئر فورس کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔

15 اگست۔ ملکی دفاع کے بعد ہماری پہلی ترجیح مہاجرین کی آبادکاری ہے' وزیر اعظم کا یوم آزادی پر جہانگیر باغ کراچی میں جلسہ عام سے خطاب۔ پنجاب سیفٹی ایکٹ کے تحت روزنامہ تسنیم لاہور کے ایڈیٹر مصباح الاسلام فاروقی کی گرفتاری۔

16 اگست۔ ڈھاکہ میں زلزلہ' عمارتیں لرز اٹھیں۔

17 اگست۔ برطانیہ کے رائل کالج آف سرجنز کی دندان سازی کی فیلوشپ کے لئے پاکستانی ڈاکٹر عبدالحق کا انتخاب۔

18 اگست۔ موتمر عالم اسلامی سے روس میں پاکستان کے سفیر شعیب قریشی کا خطاب۔

19 اگست۔ کشمیر میں اقوام متحدہ کے نمائندے سر اوون ڈکسن پاکستان کے ایک ہفتہ کے دورہ کے بعد دہلی چلے گئے۔

20 اگست۔ باٹا شو کمپنی کے پندرہ سو مزدوروں نے اپنے مالکوں کے خلاف احتجاج کیا۔ پنجاب مسلم لیگ کونسل نے صوبائی صدر میاں عبدالباری کی جگہ صوفی عبدالحمید کو صدر بنادیا۔

21 اگست۔ ہمارے تمام مرید اپنی مجرمانہ سرگرمیاں ترک کردیں۔ پیر صاحب پگاڑو مرحوم کے دونوں صاحبزادے پیر سکندر شاہ اور پیر نادر شاہ پگاڑو کی مریدوں سے اپیل۔

22 اگست۔ بھارت پورے کشمیر میں استصواب رائے کی تجویز مسترد کردی۔

23 اگست۔ کشمیر میں اقوام متحدہ کی ناکامی کا ذمہ دار بھارت ہے وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خان۔

24 اگست۔ مشرقی پاکستان کی حکومت آسام کے زلزلے اور سیلاب زدگان کی مدد کے لئے 10 ہزار من چاول بھیجے۔ لیاقت علی خان کی حکومت کو ہدایت۔

25 اگست۔ پنڈت نہرو نے آسام کے مصیبت زدگان کی امداد کے اعلان پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔

26 اگست۔ پاکستان میں مہاجر ٹیکس لگانے کا فیصلہ۔ مال روڈ پر موجود پنجاب کے انگریز فاتح کرنل لارنس کا بت شاہی قلعہ میں نصب کردیا گیا۔

27 اگست۔ گورنر پنجاب نے اپنے مشیروں صوفی عبدالحمید' نسیم حسن اور منیر احمد شاہ کے استعفے منظور کرلئے۔ ایس کے

IQBAL FORUM



دہلوی کو پیرس میں پہلا پاکستانی کونسلر بنادیا گیا۔

28 اگست۔ ہر صوبہ میں ایک ٹیکنیکل ادارہ قائم ہوگا۔ فنی تعلیم کو فروغ دیا جائے گا۔ کراچی میں پاکستان کے وزراء تعلیم کی کانفرنس کے فیصلے۔

29 اگست۔ شام اور پاکستان کے درمیان دوستی کے معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ حکومت پاکستان بلوچستان کے قبائل کے معیار زندگی کو بلند بنائے گی' گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین۔

30 اگست۔ گورنر جنرل پاکستان نے بلوچستان کے لئے 20 رکنی کونسل کا اعلان کردیا۔ پاکستان کے گورنر جنرل' پاکستانی صوبوں کے گورنر مرکزی اور صوبائی وزراء' فیڈرل ہائی کورٹ کے جج اور اعلیٰ سرکاری افسر آئندہ شاہ انگلستان کی وفاداری کا حلف نہیں اٹھائیں گے۔

31 اگست۔ بھارت سلامتی کونسل سے کشمیر کے مسئلہ کو واپس لینے کا مجاز نہیں ہے وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ نے جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے لئے پاکستان کے وفد کا اعلان کردیا۔ پاکستان نے اپنی ترقی کے لئے عالمی فنڈ سے 75 کروڑ روپے کا قرضہ طلب کرلیا۔

**ستمبر 1950ء** یکم ستمبر۔ بلوچستان کے ایجنٹ کے مشیر کی حیثیت سے سردار محمد اکبر بگٹی نے حلف اٹھالیا۔ راولپنڈی میں وزیر امور کشمیر میاں مشتاق احمد گورمانی نے ریڈیو سٹیشن کا افتتاح کیا۔ جاپان پاکستان سے ڈیڑھ لاکھ گانٹھ کپاس خریدے گا۔

2 ستمبر۔ پاکستان کو اگر عالمی بنک سے علیحدگی اختیار کرنا پڑی تو پھر بھی روپے کی قیمت کم نہیں کرے گا۔ وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد کا بیان۔

3 ستمبر۔ سکھر کے قریب بیگاری بند کا شگاف مکمل طور پر بند کردیا گیا۔

4 ستمبر۔ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے بھارت و پاکستان نے سرکاری طور پر حکومت آزاد کشمیر کو تسلیم کرلیا۔

5 ستمبر۔ اقوام متحدہ کے کمیشن برائے بھارت و پاکستان کے ارکان نے آزاد کشمیر کے سربراہ چودھری غلام عباس اور صدر آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم سے ملاقات کی۔

6 ستمبر۔ شیخ محمد عبداللہ نے کشمیری عوام کے احتجاج اور مظاہروں کے باوجود کشمیر کی بھارت میں شمولیت کا سرکاری اعلان کردیا۔

7 ستمبر۔ ہم کشمیر سے فوجیں ہٹانے کے بارے میں ڈاکٹر گراہم کی تجاویز مسترد کرتے ہیں' پنڈت نہرو۔

8 ستمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ ظفر اللہ خان نے 49 اقوام کے نمائندوں کے ہمراہ صلح نامہ جاپان پر دستخط کردیئے۔

9 ستمبر۔ گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین نے پنجاب ہائی کورٹ کی رپورٹ پر پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ اور صوبائی مسلم لیگ کے سابق صدر افتخار حسین ممدوٹ کو تمام الزامات سے باعزت بری کردیا۔

10 ستمبر۔ پورے ملک میں شدید بارشیں۔ درجنوں افراد ہلاک' عمارتیں تباہ' سیلاب کا خطرہ۔

11 ستمبر۔ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کا یوم وفات پورے ملک میں منایا گیا۔

IQBAL FORUM



12 ستمبر۔ دریائے راوی بپھر گیا۔ سیلاب سے ملک کے بیشتر دیہات تباہ۔ بھاری جانی نقصان۔
13 ستمبر۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان نے لاہور میں سیلاب زدگان کو ہر ممکن امداد دینے کا اعلان کیا۔
14 ستمبر۔ پاکستان کو بین الاقوامی بنک کا ڈائریکٹر بنا دیا گیا۔
15 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم کشمیر منایا گیا۔ گورنر جنرل پاکستان نے پاکستان کے نامزد کمانڈر انچیف میجر جنرل محمد ایوب کا عہدہ بڑھا کر انہیں لیفٹننٹ جنرل کے عہدے پر فائز کر دیا' وہ کمانڈر انچیف جنرل گریسی کے ریٹائر ہونے کے بعد پاکستان بری فوج کے کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھالیں گے۔
16 ستمبر۔ محمد ایوب کھوڑو کو دوبارہ مسلم لیگ سندھ کا بلامقابلہ صدر منتخب کر لیا گیا۔
17 ستمبر۔ سلامتی کونسل کو جموں و کشمیر میں اب خود انتخابات کا انتظام کرنا چاہئے۔ گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین۔ پاکستان کمیونسٹ پارٹی کی پنجاب کمیٹی نے سیفٹی ایکٹ' پریس ایکٹ اور تمام غیر جمہوری قوانین کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کر دیا۔
18 ستمبر۔ مسئلہ کشمیر کے بارے میں ہم برطانوی وزیر اعظم مسٹر اٹلی سے ملاقات نہیں کریں گے۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو۔ حکومت نے چھ روپے بارہ آنے گندم کا ریٹ طے کر دیا۔
19 ستمبر۔ کشمیر کا مسئلہ پرامن طریقہ سے حل نہیں ہو گا۔ اس لئے بھارت اور پاکستان کو ان کے حال پر چھوڑ دیا جائے۔ سر اوون ڈکسن کی سلامتی کونسل میں رپورٹ۔
20 ستمبر۔ محترمہ فاطمہ جناح اور وزیر اعظم لیاقت علی خان نے مسلم لیگ پر 24 لاکھ روپے کا دعوی کر دیا۔ سیلاب کی وجہ سے سیالکوٹ اور گجرات کے کئی گاؤں ڈوب گئے۔
21 ستمبر۔ پاکستان عربوں کے مفادات کا دفاع کرے گا۔ وزیر خارجہ ظفر اللہ خان۔ نارائن گنج میں پٹ سن کا کارخانہ مکمل ہو گیا۔
22 ستمبر۔ 30 ستمبر کو پاکستان اور بھارت کے درمیان عارضی تجارتی سمجھوتہ ختم ہو جائے گا۔ پاکستان سیفٹی ایکٹ میں ایک سال کی توسیع کر دی گئی۔ اردو زبان کے بعد بنگالی زبان کو مغربی پاکستان میں ثانوی زبان کا درجہ دیا جائے۔ مشرقی پاکستان کی تعلیمی کانفرنس میں مطالبہ۔
23 ستمبر۔ ہم بھارت کو 40 لاکھ ٹن پٹ سن دیں گے' حکومت پاکستان۔ مہاجرین کی آبادکاری کے لئے حیدر آباد سندھ میں خصوصی ہفتہ کا آغاز ہو گیا۔
24 ستمبر۔ عوام مہاجر اور مقامی کا فرق ختم کریں' کلکٹر حیدر آباد کا ہفتہ آبادکاری کے افتتاح پر خطاب۔ حکومت بلوچستان اپنی دفتری زبان انگریزی کی بجائے اردو کو بنائے۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق۔
25 ستمبر۔ اٹلی پاکستان سے 40 ہزار ٹن کپاس اور 40 ہزار ٹن پٹ سن خریدے گا۔ آئندہ اجلاس میں سود کو غیر اسلامی قرار دینے کی قرارداد پیش کی جائے گی۔ عبدالوحید خان ممبر پاکستان دستور ساز اسمبلی۔
26 ستمبر۔ ہم نے اپنی آمدنی سے نوے کروڑ روپے زائد خرچ کئے ہیں' گورنر سٹیٹ بنک آف پاکستان زاہد حسین۔ حکومت پاکستان نے بلوچستان کے سرکاری ملازموں کے لئے کوٹہ مقرر کر دیا۔
27 ستمبر۔ پاکستان کی مجلس قانون ساز دو ایوانوں پر ہونی چاہئے۔ ایوان بالا میں پاکستان کے تمام صوبوں کو برابر نمائندگی دی

IQBAL FORUM



جائے۔ مجلس آئین ساز کے بنیادی اصول طے کرنے والی کمیٹی کی تجاویز۔
28 ستمبر۔ سیالکوٹ ضلع میں سیلاب کے باعث اسی ہزار مکانات منہدم ہو گئے۔
29 ستمبر۔ صوبہ سرحد اسمبلی کی قرارداد کے تحت صوبے کی عدالتوں میں اردو زبان رائج کی جائے گی۔ سلہٹ میں کوئلے کی کان کی دریافت۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے پروفیسر احمد شاہ بخاری کو جنرل اسمبلی کی تیسری کمیٹی کا نائب صدر بنا دیا گیا۔
30 ستمبر۔ پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان معاہدہ کا ڈرافٹ تیار ہو گیا۔ صوبہ سندھ کی کابینہ نے اپنی تنخواہوں میں پانچ سو روپے کمی منظور کر لی۔

**اکتوبر 1950ء** یکم اکتوبر۔ مہاجرین کے لئے نئے محکمہ کے قیام کا فیصلہ۔ دولت مشترکہ کے وزراء خزانہ کی کانفرنس کا پہلا دور اختتام پذیر ہو گیا۔
2 اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان سردار عبدالرشید نے لاہور میں ترقیاتی سکیموں کے ایشیائی تربیتی مرکز کا افتتاح کیا۔
3 اکتوبر۔ خاکسار تحریک کے رہنما علامہ عنایت اللہ المشرقی کو پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 186 کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان کو پاکستان خواتین ایسوسی ایشن کی صدر منتخب کر لیا گیا۔
4 اکتوبر۔ بنیادی حقوق کی کمیٹی نے جمہوریت اور آزادی کے تمام اصولوں کو پامال کیا' ارکان پارلیمنٹ کا خطاب۔ پاکستان پٹ سن کے معاملہ میں دنیا بھر کی منڈیوں میں نمایاں رہے گا۔ پٹ سن بورڈ کے صدر غلام فاروق کا بیان۔
5 اکتوبر۔ پولینڈ اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ ختم ہو گیا۔
6 اکتوبر۔ پاکستانی فوج نے افغان لشکر کو پاکستان کی سرحد سے مار بھگایا' وزارت دفاع کا اعلان۔ دستور ساز اسمبلی نے بنیادی حقوق کی رپورٹ منظور کر لی۔ میں مسلم لیگ کا صدر بننے کو تیار ہوں۔ وزیر اعظم پاکستان خان لیاقت علی خان۔
7 اکتوبر۔ افغانستان پاکستان کا امن تہہ و بالا کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ جس کے نتائج انتہائی خطرناک ہوں گے' وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خان۔
8 اکتوبر۔ اگر کشمیر کا مسئلہ فوری حل نہ ہوا تو پھر کبھی حل نہیں ہو گا' سردار ابراہیم۔ محنت قانون اور پاکستان کابینہ میں اچھوتوں کے نمائندہ وزیر جوگندر ناتھ منڈل نے کلکتہ سے اپنے مستعفی ہونے کی اطلاع دے دی۔ چیکوسلواکیہ اور پاکستان میں سفارتی تعلقات کا آغاز۔
9 اکتوبر۔ مہاجرین کی آبادکاری اور بحالی کے لئے مزید محاصل کے لئے پاکستان کا پہلا ضمنی بجٹ پارلیمنٹ میں پیش کر دیا گیا زائد بجٹ 2 کروڑ دس لاکھ روپے کا تھا' بجٹ پاکستان کے نائب وزیر خزانہ ڈاکٹر محمود حسین نے پیش کیا۔ عالمی ہاکی میچ کے لئے پاکستانی ہاکی ٹیم کے کھلاڑیوں کا اعلان۔
10 اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے "سویرا" سے چار مضامین کی اشاعت کے الزام میں 3 ہزار روپے کی ضمانت طلب کر لی۔
11 اکتوبر۔ کشمیر کے معاملے پر امریکہ اور برطانیہ سے تعاون و انصاف کی بھیک مانگنا پرلے درجے کی حماقت ہے۔ جمعیتہ العلماء اسلام مشرقی پاکستان۔ سرگنگا رام کا بت عجائب گھر لاہور کے سامنے سے ہٹا دیا گیا۔
12 اکتوبر۔ غلام محمد وزیر خزانہ کو تین سال کے لئے اسلامی ممالک کی اقتصادی کانفرنس کا صدر بنا دیا گیا۔ انہوں نے اپنی

IQBAL FORUM



مصروفیات کی بنا پر یہ عہدہ قبول کرنے سے معذرت کرلی۔

13 اکتوبر۔ نواب آف امب کی جاگیر صوبہ سرحد میں ختم کردی گئی۔ روئی اور کپاس کی خرید و فروخت پر غیر معینہ مدت کے لئے پابندی۔ پاکستان کاٹن ایسوسی ایشن کے فیصلے کے بعد پنجاب کاٹن ملز لاہور کے مزدوروں نے ہڑتال کردی۔

14 اکتوبر۔ سیلاب کے متاثرین کے لئے حکومت پاکستان نے ایک کروڑ روپے کی امداد کا اعلان کردیا۔ سیلاب سے تقریباً 80 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ "تسنیم اور قاصد" اخبار ایک سال کے لئے بند کردیئے گئے۔

15 اکتوبر۔ انڈونیشیا میں پاکستان کے پہلے سفیر ڈاکٹر شمس الدین جکارتہ میں انتقال کر گئے۔ جماعت اسلامی کے اخبارات قاصد اور روزنامہ تسنیم پر پابندی کے خلاف مدیران جرائد کی کل پاکستان کانفرنس کا احتجاج۔ مسلم لیگ سندھ سے قاضی محمد اکبر کو پانچ سال کے لئے نکال دیا گیا۔

16 اکتوبر۔ ہم پاکستانی کابینہ کے سابق وزیر جوگندر ناتھ منڈل کے استعفیٰ کو غلط تصور کرتے ہیں' پنڈت جواہر لال نہرو۔ مغربی جرمنی اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ۔ قومی ترانے کی دھن بن چکی ہے۔ مرکزی وزیر خارجہ خواجہ شہاب الدین۔

17 اکتوبر۔ لیاقت علی خان کا مسلم لیگ کے صدر بننے سے جو توقعات قائم کی گئی ہیں اس سلسلہ میں مسلم لیگی ہائی کمان نے تین سالہ جمود توڑنے کے لئے نئے اقتصادی پروگرام کو متعارف کرانے کا ارادہ کرلیا۔

18 اکتوبر۔ سابق وزیر قانون جوگندر ناتھ منڈل کی جگہ وزارت قانون و محنت کا قلم دان وزیر خوراک و زراعت پیر زادہ عبدالستار کو سونپ دیا گیا۔

19 اکتوبر۔ حکومت سندھ نے اپنے کراچی کے ملازمین کے لئے الاؤنس کی نئی شرحوں کا اعلان کردیا۔

20 اکتوبر۔ پاکستان برطانیہ سے 25 لاکھ اسٹرلنگ قرضہ لے گا۔ پاکستان کو امن کمشن کا رکن بنادیا گیا۔ جی معین الدین نے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے دوسرے کورس کا لاہور میں افتتاح کیا۔

21 اکتوبر۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تجارتی معاہدے کی توثیق ہوگئی۔ روسی مصنفین کی انجمن کی جانب سے دورہ روس کی دعوت بابائے اردو مولوی عبدالحق نے نامنظور کردی ان کو سیکرٹری جنرل کو ساتھ لے جانے کی دعوت نہیں دی گئی۔ سوویت یونین کی مسلم ریاستوں کا دورہ کرنے کی اجازت بھی نہیں ملی تھی۔

22 اکتوبر۔ سندھ کا وزیر اعلیٰ بننے کے لئے محمد ایوب کھوڑو نے رابطے شروع کردیئے۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین اور ڈاکٹر محمود حسین کو وزیر مملکت بنادیا گیا' اس سے قبل وہ نائب وزراء کے عہدوں پر فائز تھے۔ بھارت نے مشرقی پاکستان اور آسام کے درمیان حد بندی کے لئے ٹریبونل کی تقرری کردی۔ پاکستان اور بھارت کو متحد کرنا چاہتے ہیں' بھارتی سوشلسٹوں کا بیان۔

23 اکتوبر۔ ملک غلام نبی جائنٹ سیکرٹری اور سابق مسلم لیگی صدر مولانا عبدالباری نے مسلم لیگ سے الگ ہونے کا اعلان کردیا۔

24 اکتوبر۔ مہاجرین اور بحالیات کا محکمہ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اور ریاستوں اور ریاستی امور کا محکمہ ڈاکٹر محمود حسین کو دے دیا گیا۔

25 اکتوبر۔ سرڈکسن کی کشمیر کے بارے میں سفارشات سلامتی کونسل نے مسترد کردیں۔ وزیر اعظم پاکستان لیاقت علی خان نے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا۔

IQBAL FORUM



26 اکتوبر۔ پاکستان نے مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے تین تجاویز پیش کردیں۔ حکومت پنجاب نے گھڑدوڑ پر ٹیکس لگانے کا فیصلہ کرلیا۔

27 اکتوبر۔ مسلم لیگ کا نام آتے ہی لیاقت علی خان کی تقریر کے دوران جلسے میں ہنگامہ کھڑا ہوگیا۔ مرکزی حکومت نے متاثرین سیلاب کے لئے مزید ایک کروڑ روپے کا اعلان کردیا۔

28 اکتوبر۔ پاکستانی فوج دنیا کی بہترین فوج ہے۔ پاکستانی فوج کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل میکے کا بیان۔ کینیڈا کشمیر کے بارے میں پاکستانی موقف کی حمایت کرتا ہے' حکومت کینیڈا۔

29 اکتوبر۔ فن لینڈ میں پاکستان نے اپنا قونصل خانہ قائم کردیا۔

30 اکتوبر۔ وزیراعظم لیاقت علی خان نے پشاور یونیورسٹی کا افتتاح کیا۔

31 اکتوبر۔ مسلم لیگ سے اس لئے علیحدہ ہوگیا ہوں کہ یہ ملکی مفاد کی بجائے ذاتی مفادات کے لئے کام کررہی ہے' خان افتخار حسین خان ممدوٹ کا اعلان۔

**نومبر 1950ء** یکم نومبر۔ سابق پارلیمنٹری سیکرٹری چودھری نصیرالدین اور متعدد ارکان نے مسلم لیگ سے علیحدگی اختیار کرلی۔ مشرقی بنگال کے ایڈووکیٹ جنرل فیاض علی کو پاکستان کا ایڈووکیٹ جنرل بنادیا گیا۔

2 نومبر۔ محمد اکرم کے مقدمہ قتل کے مجرم پیر محمد سعید اور ان کے ایک ساتھی عبدالغنی کو سزائے موت دینے کے فیصلے کی لاہور ہائی کورٹ نے توثیق کردی۔ پاکستان کے اہل قلم نے مشہور برطانوی ڈرامہ نگار جارج برنارڈ شا کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔

3 نومبر۔ پاکستان اور برما کے درمیان اہم مسائل پر سمجھوتہ ہوگیا۔ حکومت پاکستان نے جارج برنارڈ شا کے سوگ میں پاکستانی پرچم سرنگوں کرنے کا اعلان کیا۔ عوامی لیگ کے کارکن متاثرین سیلاب کی امداد کے لئے گھروں سے باہر نکل آئیں۔ سہروردی۔

4 نومبر۔ کراچی میں یوم امداد باہمی منایا گیا۔

5 نومبر۔ وزیراعظم نے کوئٹہ کے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ لاہور میں ریڈ کراس میلے کا گورنر پنجاب نے افتتاح کیا۔

6 نومبر۔ پاکستانی اخباروں کی تنظیم نے اخباری اشتہارات پر ٹیکس لگانے پر احتجاج کیا۔ نامور موسیقار استاد فیاض خان بروڈہ میں انتقال کرگئے۔

7 نومبر۔ گلگت کے علاقے کو سیراب کرنے کے لئے وزیر امور کشمیر نواب مشتاق احمد گورمانی نے گلگت سے بیس میل دور گیارہ میل لمبی نہر کی تعمیر کا افتتاح کیا۔ حکومت پاکستان نے نئی مرکزی سول سروس قائم کرنے کا فیصلہ کیا۔

8 نومبر۔ بنوں اور ہرنائی کے مقام پر اون کے کارخانے لگائے جائیں گے۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے سابق سیکرٹری چودھری نصراللہ مسلم لیگ سے مستعفی ہوگئے۔

9 نومبر۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان کو 1950 میں ملک کے لئے قابل قدر خدمات سرانجام دینے پر تمغہ سے نوازا گیا۔ وہ پہلی پاکستانی خاتون ہیں جنہیں اس اعزاز کا حق دار سمجھا گیا۔

10 نومبر۔ گورنر پنجاب نے گجرات میں زمیندارہ کالج مسجد اور تحقیقاتی مرکز کا افتتاح کیا۔ میاں افتخارالدین اور شوکت حیات

IQBAL FORUM



خان نے آزاد پاکستان کے نام سے نئی پارٹی کے قیام کا اعلان کر دیا۔

11 نومبر۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ریاست خیرپور نے 25 ہزار روپے کی امداد کا اعلان کیا۔ مصر کے سفیر عبدالوہاب نے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کو اپنی تقرری کا کاغذات پیش کئے۔

12 نومبر۔ ہم کراچی میں عربک یونیورسٹی قائم کریں گے۔ پاکستان عرب ثقافتی انجمن کا اعلان۔ پنجاب کے سرکاری کالجوں کے جونیئر لیکچراروں نے اپنے مطالبات کے حق میں 16 نومبر سے احتجاج کا اعلان کر دیا۔

13 نومبر۔ نقلی جنگ میں پاکستانی شاہی بحریہ کے جہازوں نے دشمن کے دو جہاز تارپیڈو مار کر غرق کر دیئے۔

14 نومبر۔ صوبہ سرحد میں ریاست پھلڑا کو شامل کرنے کا مطالبہ۔ لاہور میں آزاد پاکستان طلباء فیڈریشن کا قیام عمل میں آگیا۔

15 نومبر۔ مہاجرین کی آزاد کشمیر کمیٹی سے چودھری غلام عباس مستعفی ہو گئے۔

16 نومبر۔ مسلم لیگ کو زندہ رکھنے کا کوئی حق نہیں' کیونکہ یہ جماعت عوام کو سبز باغ دکھاتی ہے' آزاد پاکستان پارٹی کے کنوینر میاں افتخار الدین۔

17 نومبر۔ آزاد کشمیر میں پبلک سروس کمیشن کا قیام۔ اقوام متحدہ پاکستان کی نشری ترقی کے لئے ایک لاکھ 80 ہزار ڈالر دے گا۔ لالو کھیت کراچی میں مسجد' بازار' ہسپتال' اور بجلی کا انتظام کیا جائے۔ پیر الٰہی بخش کا مطالبہ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ نہ کرنے کی تجویز کے بارے میں خط و کتابت کا سلسلہ ختم ہو گیا۔

18 نومبر۔ نقل و حمل کی مشاورتی کونسل کی سفارش پر بجلی چرانے والوں کا کھوج لگانے کے لئے حکومت پنجاب نے کمیٹی بنادی۔

19 نومبر۔ مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے درمیان متنازعہ علاقوں کی حد بندی کے سلسلہ میں ہائیڈرو گرافیکل اور ٹاپو گرافیکل سروے شروع ہو گیا۔

20 نومبر۔ پاکستان اور مصر کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

21 نومبر۔ کراچی میں نیوز پیپرز ایڈیٹرز ایسوسی ایشن نے کام کا آغاز کر دیا۔ زیڈ اے سلہری اس تنظیم کے کنوینر ہیں۔ پاکستان غریب مسلم لیگ کے نام سے روزنامہ نظام جدید کے ایڈیٹر الحاج امین الدین صحرائی نے نئی سیاسی جماعت بنانے کا اعلان کر دیا۔ مسلم لیگ پنجاب کی مخالفت کے لئے مشترکہ محاذ قائم کرنے کے امکانات پر غور کرنے کے لئے جماعت اسلامی کے مرکزی دفتر میں عوامی مسلم لیگ' جناح مسلم لیگ' آزاد پاکستان پارٹی' جمعیتہ العلمائے اسلام اور جمعیت اہل حدیث کے نمائندوں کا مولانا مودودی کی صدارت میں اجلاس۔

22 نومبر۔ ریاست بہاول پور میں کابینہ کے وزراء کی تعداد چار کر دی گئی۔

23 نومبر۔ کوٹ نجیب اللہ کے لئے مالاکنڈ ہائیڈرو الیکٹرک رابطہ کا صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ خان عبدالقیوم خان نے افتتاح کیا۔ کوریا کمیشن کے لئے اقوام متحدہ نے پاکستان کے نمائندے ضیاء الدین کو پہلا صدر منتخب کر لیا۔

24 نومبر۔ بھارت میں جن خواتین اور لڑکیوں کو اغوا کیا گیا تھا ان میں سے 30'086 خواتین ابھی تک غیر مسلموں کے قبضہ میں ہیں۔ وزیر مہاجرین ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کا اسمبلی میں انکشاف۔

25 نومبر۔ فرانس میں پاکستانی سفیر سردار محمد نواز خان نے فرانس کے پہلے سفیر کے طور پر تقرری کے کاغذات پیش کئے۔

IQBAL FORUM



وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین نے شہریت بل واپس لے لیا۔
26 نومبر۔ پاکستان کے عوام اپنے ترقیاتی منصوبوں کے لئے انتھک محنت کر رہے ہیں۔ جارج ڈبلیو برگیس (انٹرنیشنل بنک کے نمائندے) کا بیان۔
27 نومبر۔ چائے کی فروخت اور کھپت کے لئے چائے بورڈ کا قیام۔ وزیر امور کشمیر کے بیان کے مطابق کشمیر میں کوئی اڈہ نہیں بنانے دیا جائے گا۔
28 نومبر۔ لیکچرار کی کم از کم تنخواہ 250 روپے کرنے کا مطالبہ۔ پارلیمنٹ نے کپاس کی قیمتوں کی تباہ کن کمی پر بحث کرنا منظور نہیں کیا۔
29 نومبر۔ پاکستان کا پہلا سالانہ ترقیاتی منصوبہ تیار ہو گیا۔ وزیر اعظم پاکستان کی دعوت پر بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو پاکستان کا دورہ کریں گے۔
30 نومبر۔ مشہور ادیب اور ماہر تعلیم ڈاکٹر محمد دین تاثیر لاہور میں انتقال کر گئے۔

**دسمبر 1950ء** یکم دسمبر۔ کراچی کی سڑکوں پر 33 ہزار مہاجر زندگی گزار رہے ہیں' ان کو مکانات کی فراہمی کے لئے 5 کروڑ روپے کی ضرورت ہے۔ انجمن پنجابی سوداگران کے جلسہ میں مرکزی وزیر مہاجرین ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کا اعلان۔
2 دسمبر۔ گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر نے خانیوال منٹگمری روڈ کا افتتاح کیا۔ کراچی ٹیسٹ میچ میں پاکستانی ٹیم کی فتح کا پورے پاکستان میں جشن منایا گیا۔
3 دسمبر۔ مسلم لیگ لاہور کے جلسہ عام میں زبردست ہنگامہ۔ متعدد افراد زخمی۔
4 دسمبر۔ سردار عبدالرب نشتر نے مٹھن کوٹ میں کشتیوں کے پل کا افتتاح کیا۔ یہ پل دریائے سندھ پر بنایا گیا ہے۔
5 دسمبر۔ باٹا شو کمپنی کے 13 سو ملازمین نے انتظامیہ کے رویے سے تنگ آکر ہڑتال کر دی۔
6 دسمبر۔ حکومت نے تمام اداروں کو اردو میں خط و کتابت کی ہدایت کر دی۔
7 دسمبر۔ جنگ شاہی کے حادثہ میں ہلاک ہونے والے میجر جنرل افتخار خان اور ان کی بیگم کو کوٹ فضل داد خان لائل پور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔
8 دسمبر۔ حکومت بھارت دس ہزار مسلمان تارکین وطن کو مغربی پاکستان سے بھارت واپس جانے کے پرمٹ جاری کرے گی۔
9 دسمبر۔ ہنگامی قوانین منسوخ کر کے پاکستان میں شہری آزادیاں بحال کی جائیں۔ سول لبرٹیز کانفرنس کا مطالبہ۔ معروف صحافی اور روزنامہ زمیندار کے ایڈیٹر مولانا خدا بخش اظہر 46 سال کی عمر لاہور میں انتقال کر گئے۔
10 دسمبر۔ اقوام متحدہ کے منشور کے تحت پاکستان میں یوم حقوق انسانی منایا گیا۔ مولانا عبدالحمید بھاشانی کو رہا کر دیا گیا۔
11 دسمبر۔ چترال میں ابرق دریافت ہو گیا' سرکاری اعلان۔ پاکستانی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل سر ڈگلس گریسی نے پاکستانی فوج کے 20 افسروں اور سپاہیوں کو بہادری کے تمغے دیئے۔ ملتان میں میڈیکل کالج کے قیام کے لئے جگہ کا انتخاب کر لیا گیا۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ نے گڑھی اسماعیل زئی کی نہری سکیم کا افتتاح کیا۔ معروف فلاسفر خواجہ عبدالحمید لاہور میں

IQBAL FORUM



انتقال کر گئے۔

12 دسمبر۔ تھل میں چینی تیار کرنے کا کارخانہ قائم ہو گا۔ امریکہ نے پاکستان کے لئے 6 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کر دیا۔

13 دسمبر۔ لائل پور میں گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین نے کوہ نور ٹیکسٹائل ملز کے نئے کارخانے کا سنگ بنیاد رکھا۔

14 دسمبر۔ ڈاکٹروں کے لئے لازمی خدمت کا قانون آگیا۔ شاہین ایئر سکاؤٹس کے بہترین کائیڈ ہوا باز کو وزیر اعظم لیاقت علی خان نے ٹرافی دی۔

15 دسمبر۔ بھارت کے نائب وزیر اعظم سردار پٹیل انتقال کر گئے۔ جب تک ہم امریکی بلاک سے وابستہ ہیں ہم ترقی نہیں کر سکتے۔ آزاد پاکستان پارٹی کے میاں افتخار الدین کا ڈیرہ غازی خان میں خطاب۔ گورنر پنجاب سردار عبد الرب نشتر نے لاہور اور کراچی کے درمیان ٹیلی پرنٹر سروس کا افتتاح کیا۔

16 دسمبر۔ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس مسئلہ کشمیر کو طے کرے۔ پاکستان کی حکومت کا مطالبہ۔ کپاس پر درآمدی محصول بڑھانے کی وجہ سے پنجاب کے کاشت کاروں کو کروڑوں کا نقصان۔ پاکستان آرمی رائفل ایسوسی ایشن کی نشانہ بازی کے پہلے مقابلے میں خواجہ ناظم الدین گورنر جنرل نے انعامات تقسیم کئے۔

17 دسمبر۔ گورنر پنجاب سردار نشتر گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کے ساتھ منٹگمری پہنچ گئے۔

18 دسمبر۔ کپاس کو کاروبار کا درجہ مل گیا۔ حکومت پاکستان کا آرڈیننس۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان کا چٹاگانگ میں جلسہ سے خطاب۔ لاہور میں اخبارات کی نمائش کا میاں عبد العزیز فلک پیا نے افتتاح کیا۔

19 دسمبر۔ ایشیا کے سب سے بڑے چینی کے کارخانے کا مردان میں گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے افتتاح کیا۔

20 دسمبر۔ نوشہرہ میں ٹینکوں کی مدد سے مصنوعی جنگ کا گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے معائنہ کیا۔

21 دسمبر۔ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان شاہی ترجیحات کے بارے میں دس روزہ مذاکرات بغیر کسی نتیجہ کے ختم ہو گئے۔

22 دسمبر۔ مرکزی حکومت مشرقی بنگال کے بنیادی حقوق کو نظر انداز کر رہی ہے۔ مشرقی بنگال کے مسلم لیگی کونسلروں کا بیان۔

23 دسمبر۔ ہاورڈ یونیورسٹی پریس نے وزیر اعظم پاکستان کی کتاب "پاکستان ایشیا کا دل" شائع کر دی۔

24 دسمبر۔ مشرق وسطی کی تمام سوشلسٹ پارٹیوں کا مشترکہ اجلاس کراچی میں طلب کیا جائے گا۔ پاکستان سوشلسٹ پارٹی کا فیصلہ۔

25 دسمبر۔ پورے ملک میں یوم ولادت قائد اعظم منایا گیا۔

26 دسمبر۔ مغربی اور مشرقی پاکستان میں سونا لانے اور لے جانے پر سٹیٹ بنک آف پاکستان پرمٹ جاری کرے گا۔

27 دسمبر۔ فن لینڈ کے سفیر کے طور پر موسیو آئی سالان کا تقرر کر دیا گیا۔

29 دسمبر۔ چیف جسٹس آف پاکستان کو پنجاب یونیورسٹی کمیشن کا صدر بنا دیا گیا۔

30 دسمبر۔ مغربی پنجاب کی خالی نشستیں پر کرنے کے لئے مسودہ قانون منظور کر لیا گیا۔

31 دسمبر۔ روس کے صدر کو پاکستان کے سفیر نے اپنی تقرری کے کاغذات پیش کر دیئے۔

IQBAL FORUM



# 1951ء

جنوری 1951ء یکم جنوری۔ دولت مشترکہ کے خلاف پورے پاکستان میں احتجاج۔

2جنوری۔ کراچی میں مردان کے شکر کے کارخانے کی تیار شدہ چینی پہنچ گئی۔

3جنوری۔ واشنگٹن میں پاکستان اور فلپائن کے درمیان دوستی کا معاہدہ ہوگیا۔ وزیراعظم پاکستان لیاقت علی خان کی اس تجویز پر برطانوی کابینہ نے غور کیا کہ کشمیر کے مسئلہ کو مذاکرات کا حصہ بنایا جائے۔ سرحد میں موٹر لاریوں کو قومی ملکیت قرار دینے کا بل منظور۔

4جنوری۔ امریکہ اور برطانیہ نے کشمیر کے مسئلہ کو نظرانداز کردیا ہے' وزیراعظم لیاقت علی خان۔

5جنوری۔ لندن میں دولت مشترکہ کے وزیراء کی کانفرنس سے وزیراعظم لیاقت علی خان سے درخواست کی کہ وہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں اپنے خیالات سے نوازیں۔

6جنوری۔ پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف نے ماڑی پور کراچی میں پاک فضائیہ سکول کے کامیاب طالب علموں کی پہلی پریڈ کا معائنہ کیا۔

7جنوری۔ وزیراعظم کراچی سے لندن روانہ ہوگئے۔ سرحد اور پنجاب میں زلزلہ ۔ آزاد کشمیر کے چیف جسٹس شیخ عبدالرشید 60 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔

8جنوری۔ پاکستان کی حفاظت ہم آخری سانس تک کریں گے' نامزد کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان۔

9جنوری۔ لندن میں لیاقت علی خان اور نہرو' کے درمیان ملاقات ناکام ہوگئی۔ کینیڈا کلب لندن میں وزیراعظم لیاقت علی خان کا خطاب۔

10جنوری۔ تعلیم کی ترقی کے لیے حکومت پاکستان نے وزیر خزانہ کی سربراہی میں چھ سالہ منصوبہ کا پروگرام ترتیب دے دیا۔

11جنوری۔ پاکستان میں تیل کی تلاش کے لیے 3 کمپنیوں کو لائسنس جاری کردیئے گئے۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت خاکسار تحریک کے بانی علامہ عنایت اللہ المشرقی کو گرفتار کرلیا گیا۔

12جنوری۔ پاکستان کا آئین بھارت کے آئین جیسا ہوگا' صدر پاکستان دستور ساز اسمبلی مولوی تمیزالدین۔

13جنوری۔ ویت نام کے تین رکنی خیرسگالی وفد کی پاکستان آمد۔

14جنوری۔ پاکستان کی پہلی مردم شماری یکم فروری 1951ء سے ہوگی' مردم شماری کے کمشنر سلیڈ کا بیان۔

15جنوری۔ احمد علی ڈپٹی سیکرٹری وزارت خارجہ کو پیکنگ میں سفیر بنادیا گیا۔

16جنوری۔ کشمیر کے متعلق پاکستان اور بھارت کے درمیان نقطہ نظر میں بنیادی فرق ہے' بھارت کے وزیراعظم کی پریس کانفرنس۔

17جنوری۔ پاکستانی فوج کے پہلے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان اپنے عہدہ پر فائز ہوگئے' وزیراعظم پاکستان کی جنرل ایوب خان کو مبارکباد۔

18جنوری۔ پنجاب کی سرکاری دستاویزیت کو نستعلیق میں شائع کیا جائیگا سیفٹی ایکٹ کی حمایت کرنے والی سیاسی جماعتوں سے

IQBAL FORUM



ہمارا کوئی تعلق نہیں، فیض احمد فیض صدر آل پاکستان مدیران جرائد کانفرنس کا بیان۔
19جنوری۔ سندھ اسمبلی میں مہاجرین کی نشستیں رکھنے کا فیصلہ۔
20جنوری۔ مشرقی بنگال مسلم لیگ کے صدر مولانا اکرم خان کا استعفیٰ منظور۔
21جنوری۔ پاکستان کی چھ سالہ صنعتی سکیم کے بارے میں مشاورت کے لیے اقوام متحدہ کے فنی امداد کے مشیر کی لاہور آمد۔ کل پاکستان تحریک آزادی کشمیر کی یونین کا سردار ابراہیم کو کنوینر بنا دیا گیا۔
22جنوری۔ پاکستان اور چین کے درمیان میڈرڈ میں تجارتی معاہدہ۔
23جنوری۔ پاکستان میں کوئی مخالف سیاسی پارٹی نہیں ہے' وزیراعظم لیاقت علی خان کا لاہور میں خطاب۔
24جنوری۔ کراچی میں زیب تن ٹیکسٹائل ملز کا گورنر جنرل پاکستان نے افتتاح کیا۔
25جنوری۔ عوامی لیگ اور جناح لیگ کو اکٹھا کر کے نئی سیاسی جماعت جناح عوامی لیگ کا قیام' پہلے صدر کے طور پر سہروردی سامنے آئے۔ ماہر تعلیم سید شریف احمد چشتی لاہور میں انتقال کر گئے۔
26جنوری۔ کراچی میں کپاس کے تحقیقاتی مرکز کا سنگ بنیاد گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے رکھا۔
27جنوری۔ بلوچستان کی اصلاحاتی تحقیقاتی کمیٹی کے سابق رکن اور زکواۃ کمیٹی کے صدر ملک خدا بخش لاہور میں انتقال کر گئے۔
28جنوری۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے چانسلر ملک فیروز خان نے آغا خان کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔
29جنوری۔ پاکستان کے منصوبہ بندی کمیشن کا پہلا اجلاس کراچی میں ہوا۔
30جنوری۔ کراچی کی اٹھارہ سڑکوں کے نئے نام رکھ دیئے گئے۔ شمس العلماء مولانا تاجور نجیب آبادی 57 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔
31جنوری۔ اقبال اکیڈمی نے اقبالیات پر 1950 کی بہترین کتاب پر ایک ہزار روپے کا انعام دینے کا فیصلہ کر دیا۔ معروف شاعر اور صحافی علامہ سیماب اکبر آبادی 71 برس کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔

**فروری 1951ء** یکم فروری۔ سیکورٹی پرنٹنگ پریس نے پہلا نوٹ چھاپا۔ لاڑکانہ میں گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے سول ہسپتال کا افتتاح کیا۔ لاہور میں کپاس کی بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کا اجلاس۔ مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی کراچی پہنچ گئے۔
2فروری۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں چین کے خلاف رائے شماری میں پاکستان نے حصہ نہیں لیا۔ 900 مہاجرین کو لے کر ایک ٹرین بھارت روانہ ہو گئی۔
3فروری۔ کپاس کی فصل بہتر کرنے کے لیے پاکستان پسماندہ ملکوں کی مدد کرے گا' بین الاقوامی کپاس کانفرنس کا اعلان۔ پنجاب یونیورسٹی کے تحقیقاتی کمیشن کا گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر نے افتتاح کیا۔
4فروری۔ جماعت اسلامی نے منشور کا اعلان کر دیا۔
5فروری۔ باٹا شو کمپنی اور باٹا لیگ کے درمیان ایڈیشنل کسٹوڈین پنجاب نے معاہدہ کروا دیا۔ بھمبور شہر کے سروے کے دوران قدیم دور کے 60 سکے برآمد۔

IQBAL FORUM



6فروری۔ بابائے اردو مولوی عبدالحق کے لئے پانچ سو روپے اور قاضی نذرالاسلام کے لیے ڈیڑھ سو روپے ماہوار تاحیات پینشن مقرر کردی گئی۔

7فروری۔ پشاور میں افغان مہاجرین نے اپنی تنظیم کے قیام کا اعلان کیا۔

8فروری۔ 30 ستمبر 1950ء کے بعد آنے والے مہاجرین کو کراچی آباد نہیں کیا جائے گا' سید ہاشم رضا کا بیان۔

9فروری۔ پاکستان کی پہلی مردم شماری کا آغاز۔ موتمر عالم اسلامی کی سالانہ کانفرنس کا کراچی میں انعقاد۔ امریکہ سے چار نکاتی معاہدے کے تحت پاکستان کو چھ لاکھ ڈالر فنی امداد کی بابت ملیں گے۔ محکمہ ڈاک و تار کی گاڑیوں سے رائل میل سروس کی عبارت مٹانے کی ہدایت۔

10فروری۔ پنجاب حکومت نے روزنامہ نوائے وقت پر سنسر کی پابندی لگادی۔ برطانیہ سے خریدے ہوئے پانچ فیوری جہاز نکوسیا پہنچ گئے۔

11فروری۔ موتمر عالم اسلامی کی کانفرنس نے نوجوانان اسلام کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مرکزی ادارے کے قیام کا فیصلہ کرلیا۔

12فروری۔ لفظ پاکستان کے خالق چودھری رحمت علی لندن میں انتقال کر گئے' نوائے وقت پر سنسر کی پابندی کا فیصلہ واپس لیا جائے' میاں محمود علی قصوری۔

13فروری۔ گورنر پنجاب نے تھل کے قریب مولانا محمد علی جوہر کی یاد میں جوہر آباد شہر کا سنگ بنیاد رکھا۔ پورٹ ٹرسٹ کراچی کے ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں غیر معینہ مدت تک ہڑتال کا فیصلہ کرلیا۔

14فروری۔ پاکستان روپے کی قیمت کم نہیں کرے گا' وزیر خزانہ غلام محمد کا امریکہ سے واپسی پر بیان۔

15فروری۔ کوئٹہ میں شدید سردی اور برف باری سے درجنوں افراد ہلاک و زخمی۔

16فروری۔ سلامتی کونسل نے مسئلہ کشمیر پر بحث ملتوی کردی۔

17فروری۔ موتمر عالم اسلامی کا کراچی میں دستور منظور ہوگیا۔

18فروری۔ ایوان ہائے تجارت و صنعت پاکستان کے صدر جی الانہ کی صدارت میں کراچی میں دوسری کل پاکستان صرافہ کانفرنس ہوئی۔ اردو اخبارات کو انگریزی اخبارات کے برابر اشتہارات دیئے جائیں' پاکستان نیوز پیپرز سوسائٹی کا حکومت سے مطالبہ۔

19فروری۔ پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں حصہ لینے والی جماعتوں کے لیے رنگوں کے فرق کا اعلان۔ پاکستان اور بھارت میں تجارتی مذاکرات شروع ہوگئے۔

20فروری۔ سرحد اسمبلی کے انتخابات اگلے سال کرائیں جائیں گے' وزیراعلیٰ سرحد خان قیوم خان۔

21فروری۔ مفتی اعظم فلسطین کو موتمر عالم اسلامی کا سرپرست اعلیٰ اور پروفیسر اے بی علیم کو صدر بنادیا گیا۔

22فروری۔ پاکستان تقسیم کشمیر کی کسی تجویز کو قبول نہیں کرے گا' سرکاری اعلان۔ چائے کی صنعت کو ترقی دینے کیلئے حکومت نے چائے بورڈ قائم کردیا۔

23فروری۔ سیلز ٹیکس کے خلاف کراچی کے تاجروں نے ہڑتال کردی۔ پشاور میں 5 لاکھ روپے کی لاگت سے تپ دق کا ہسپتال بنایا جائے گا' وزیراعلیٰ خان عبدالقیوم خان نے سنگ بنیاد رکھا۔

IQBAL FORUM



24فروری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔ بحری فوج کے کمانڈر انچیف ایڈمرل جیفورڈ کی ملازمت میں ایک سال کی توسیع کردی گئی۔ سماجی کارکن حکیم غلام مجتبیٰ قریشی ملتان میں انتقال کرگئے۔

25فروری۔ سپیشل پاور آرڈیننس کے تحت گرفتار 22 نظربند افراد کو ڈھاکہ ہائی کورٹ کے حکم سے رہا کردیا گیا۔ تجارتی حلقوں نے بھارت کے ساتھ تجارتی معاہدہ کا خیر مقدم کیا۔

26فروری۔ پاک بھارت تجارتی معاہدے کی وجہ سے لاہور میں مہنگائی کی لہر۔ صنعتی نمائش لاہور کا گورنر پنجاب نے افتتاح کیا۔

27فروری۔ ہم بھارت کو پٹ سن بھی دیں گے' وزیر تجارت کا اعلان۔ وزیراعلیٰ سرحد نے مردان میں بجلی کی فراہمی کا افتتاح کیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان منی آرڈروں کی ترسیل کا سلسلہ شروع ہوگیا۔

28فروری۔ ملک بھر میں مردم شماری کا کام مکمل ہوگیا۔ ایشیائی کمیشن کا ساتواں اجلاس لاہور میں شروع ہوگیا۔

**مارچ 1951ء** یکم مارچ۔ پاکستان میں اس سال بجلی کی پیداوار دگنی ہو جائے گی تاجروں سے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین کا خطاب۔ سپیکر سرحد اسمبلی صاحبزادہ اللہ نواز خان کے فیصلہ کے مطابق 15 مارچ 1952 کو اسمبلی کے پانچ سال پورے ہونے پر انتخابات ہوں گے۔

2مارچ۔ مسلم لیگ کے صدر لیاقت علی خان نے انتخابی دورے شروع کردیئے وزیر آباد' گجرات' اور جہلم میں جلسوں سے خطاب' پنجاب کے تین مسلم لیگی ارکان کو جماعت سے باہر کرنے پر غور۔

3مارچ۔ گورنر جنرل نے صوبہ سرحد میں موٹر ٹرانسپورٹ کو قومی ملکیت میں لینے کے قانون کی منظوری دے دی۔ مشرقی بنگال میں مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم کا قانون منظور کرلیا گیا۔

4مارچ۔ مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی کو لاہور کی شہریت دے دی گئی' اس موقع پر میئر لاہور کارپوریشن نے مفتی اعظم کو لاہور کی چابی بھی پیش کی۔ سرحدی گاندھی میرے پرانے محسن ہیں' ان کا قید میں رہنا میرے لیے اذیت ناک ہے' میں ذاتی طور پر دو مرتبہ حکومت پاکستان کو ان کی رہائی کی پیل کرچکا ہوں لیکن بات نہیں بن رہی' وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو کا جلسہ عام میں خطاب۔

5مارچ۔ پنجاب حکومت نے ڈاکٹر محمد دین تاثیر مرحوم کے اہل خانہ کے لیے پانچ ہزار روپے امداد اور ان کی بیٹی کی تعلیم کے لیے 150 روپے ماہوار وظیفہ دینے کا اعلان کیا۔

6مارچ۔ پاکستان کے بحری بیڑہ میں ایک اور تباہ کن جہاز طغرل کا اضافہ۔ صدر مسلم لیگ کے حکم سے لاہور کارپوریشن کے حلقوں کے نو مسلم لیگی کارکنوں کو پانچ سال کے لیے جماعت سے نکال دیا گیا۔

7مارچ۔ مسلمانوں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے کسٹم اور پاسپورٹ کی پابندیاں ختم کی جائیں' پشاور میں مفتی اعظم فلسطین کا طلباء سے خطاب۔

8مارچ۔ سندھ میں عنقریب ٹڈی دل حملہ آور ہوگا' حکومت سندھ کا اعلان۔ ڈاکٹر اوبراڈ سل کو یوگو سلاویہ کی جانب سے پاکستان میں سفیر بنا دیا گیا۔ گوجرانوالہ میں وزیراعظم پاکستان کا جلسہ عام سے خطاب۔

9مارچ۔ فوجی افسروں اور شہریوں پر مشتمل ایک گروہ کو گرفتار کرلیا گیا جو تشدد کے ذریعے ملک میں انقلاب لانا چاہتے تھے'

IQBAL FORUM



گرفتار ہونے والوں میں میجر جنرل اکبر خان' فیض احمد فیض' بیگم اکبر خان اور بریگیڈیر لطیف شامل ہیں' اس کیس کو راولپنڈی سازش کیس کا نام دیا گیا' اس سازش کا انکشاف وزیر اعظم لیاقت علی خان نے کیا۔

10مارچ۔ گورنر سرحد اسمٰعیل چند ریگر نے سرحد اسمبلی توڑ دی۔ پنجاب میں عام انتخابات کا انعقاد۔ راولپنڈی سازش کیس کے چند فوجیوں نے کمیونسٹوں کے ساتھ رابطہ رکھا ہوا تھا' پاکستانی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان کا جی ایچ کیو راولپنڈی کے افسروں سے خطاب۔

11مارچ۔ پنجاب میں مسلم لیگی امیدواروں کو شکست' لاہور کے شہری حلقوں میں جناح عوامی لیگ کو پذیرائی وزیر اعظم نے ممتاز حسین قزلباش کو خیر پور سے قومی اسمبلی کا رکن نامزد کر دیا۔ انجمن صحافیان پنجاب میں اے آر شبلی کو سیکرٹری چن لیا گیا۔

12مارچ۔ دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کیا جائے گا اور ان کی ضمانت بھی نہیں ہوگی گورنر پنجاب۔ پاکستان ایئر فورس کے ڈائریکٹر پرسانل ایئر کموڈور ایم کے جنجوعہ کو ان کی رہائش گاہ پر نظر بند کر دیا گیا پنجاب سیکرٹریٹ کے تین ہزار کلرک اپنے مطالبات کی منظوری تک ہڑتال کریں گے۔

13مارچ۔ پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں نواب ممدوت کو لیگی امیدوار سے 438 ووٹ زیادہ ملے۔

14مارچ۔ حکومت پاکستان کا تختہ الٹنے کی سازش کے مرکزی کردار کمیونسٹ سجاد ظہیر کے بارے میں اطلاع دینے یا ان کو گرفتار کروانے والے کے لیے پانچ ہزار روپے کا انعام مقرر کر دیا گیا۔

15مارچ۔ پاکستان ٹائمز سے فیض احمد فیض کو الگ کر دیا گیا۔ حلقہ خواتین لاہور سے پنجاب کے انتخابات میں باجی رشیدہ لطیف منتخب ہو گئیں۔ منٹگمری بسکٹ فیکٹری نے غیر ملکی مشین منگوانے کا اعلان کر دیا۔

16مارچ۔ جناح عوامی لیگ کے رہنما نواب ممدوٹ' غلام نبی' میاں امیر الدین اور میاں محمد امین پنجاب کے انتخابات میں جیت گئے' میجر جنرل یوسف خان کو پاکستانی فوج کا چیف آف سٹاف بنا دیا گیا۔

17مارچ۔ انتخابات کے مزید نتائج میں میاں مشتاق احمد اور سید شمیم حسین قادری کامیاب ہو گئے۔ حزب مخالف کے تمام امیدواروں نے ملتان میں بطور احتجاج انتخابات کا بائیکاٹ کیا۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے ایک بل کے تحت سرحد اسمبلی میں 50 کی بجائے 85 نشستیں کر دی گئیں۔

18مارچ۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے صدر مولانا عبدالحمید بھاشانی نے صوبہ میں جلد انتخابات کا مطالبہ کر دیا۔ ملیر کراچی میں گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے مویشیوں کی پرورش کے فارم کا افتتاح کیا۔

19مارچ۔ مرکزی اسمبلی میں 20 کروڑ روپے کی بچت کا بجٹ پیش کر دیا گیا۔ ایران کی مختلف فوجی درسگاہوں کا پاکستان کے فوجی وفد نے معائنہ کیا۔ پاکستان کی بری فوج کے سابق کمانڈر انچیف جنرل ڈگلس گریسی برطانیہ چلے گئے۔

20مارچ۔ پنجاب کے انتخابات دس دن بعد ختم ہو گئے۔ عالمی مالی فنڈ نے پاکستانی روپے کی شرح کو تسلیم کر لیا۔ کراچی میں وزیر اعظم لیاقت علی خان نے پاکستان میڈیکل کانفرنس کا افتتاح کیا۔

21مارچ۔ وزیر اعلیٰ سندھ قاضی فضل اللہ نے 30 لاکھ روپے کے خسارے کا بجٹ پیش کیا۔ راولپنڈی سازش کیس کے مرکزی لیڈر میجر جنرل اکبر خان تھے' وزیر اعظم لیاقت علی۔

22مارچ۔ وزیر اعلیٰ سندھ قاضی فضل اللہ مستعفی ہو گئے۔ 1951 کی مردم شماری کے مطابق پاکستان کی آبادی 7 کروڑ 56

IQBAL FORUM



لاکھ 87 ہزار ہو گئی۔ ملک فیروز خان نون نے قرآن پاک کے بنگالی ترجمہ کے لیے ڈھاکہ یونیورسٹی کے پروفیسر شہید اللہ کے تقرر کا اعلان کیا۔

23مارچ۔ وزیر اعلیٰ سندھ کے طور پر محمد ایوب کھوڑو کا نام سامنے آیا۔ گورنر پنجاب نے سیفٹی ایکٹ میں ترمیم کر دی۔ حکومت پنجاب نے روزنامہ نوائے وقت سے سنسر ختم کر دیا۔

24مارچ۔ پیر پگاڑا کی گدی بحال کی جائے' سندھ اسمبلی میں مطالبہ۔ لاہور میں میلہ چراغاں۔

25مارچ۔ سندھ کے نئے وزیر اعلیٰ ایوب کھوڑو نے تین سال بعد دوبارہ وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھال لیا۔ سابق وزیر اعلیٰ قاضی فضل اللہ کو نئی کابینہ میں وزیر داخلہ بنا دیا گیا۔

26مارچ۔ سندھ اسمبلی نے انسداد عصمت فروشی کا بل منظور کر لیا۔

27مارچ۔ پنجاب میں انتخابات دوبارہ کرائے جائیں' جناح مسلم لیگ کے سربراہ حسین شہید سہروردی کا مطالبہ۔

28مارچ۔ گورنر پنجاب نے صوبہ کا فاضل بجٹ پیش کر دیا۔

29مارچ۔ متروکہ جائیداد کے بارے میں بھارت کے دعوے جھوٹ پر مبنی ہیں' وزیر مہاجرین اشتیاق حسین قریشی کا بیان۔ پارلیمنٹ میں اقبال اکیڈمی کے قیام کا بل پیش کر دیا گیا۔

30مارچ۔ کشمیر کے متعلق اینگلو امریکی قرارداد سلامتی کونسل میں منظور کر لی گئی۔

31مارچ۔ بیرون ملک پاکستان کا محفوظ سرمایہ ایک ارب 38 کروڑ روپے ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کے حلقہ انتخاب میں مسلم لیگ نے نامزد امیدوار خلیفہ شجاع الدین 2600 ووٹ لے کر کامیاب ہوئے جبکہ میاں طفیل محمد جماعت اسلامی نے 400 محمد علی باجوہ نے 699 اور آقا بیدار بخت جناح عوامی لیگ نے 1178 ووٹ حاصل کیے۔

**اپریل 1951ء** یکم اپریل۔ پنجاب میں غنڈہ گردی ختم کرنے کے لیے غنڈہ ایکٹ نافذ کر دیا گیا۔ کراچی میں پاکستان اور عراق کے درمیان تجارتی معاہدہ' وزیر اعظم قلات کی حیثیت سے وزیر اعظم لیاقت علی خان کے پرائیویٹ سیکرٹری آغا عبدالحمید نے حلف اٹھا لیا۔

2اپریل۔ ملکی پارلیمنٹ کے دونوں حصوں میں معیاری وقت طے کرنے کی تجویز پیش کر دی گئی' کے ای کالج لاہور کے طلباء اپنے مطالبات کی منظوری کے لیے ہڑتال کریں گے۔

3اپریل۔ پنجاب لیگ کی پارلیمانی پارٹی کے ممتاز دولتانہ لیڈر منتخب ہو گئے۔

4اپریل۔ گزٹڈ اور نان گزٹڈ سرکاری ملازمین کے لیے نظر ثانی شدہ سکیلوں کا جلد اعلان ہو گا' حکومت۔

5اپریل۔ پنجاب کی نئی کابینہ میں سردار عبدالحمید دستی' سید علی حسین گردیزی' شیخ فضل الٰہی پراچہ' محمد حسین چٹھہ' میاں ممتاز دولتانہ' صوفی عبدالحمید اور سردار محمد خان لغاری نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج کی طالبات نے ہڑتال کر لی۔

6اپریل۔ پارلیمنٹ نے اقبال اکیڈمی کے قیام کی منظوری دے دی۔

7اپریل۔ ہم بھارتی اخبارات و رسائل فروخت نہیں کریں گے' لاہور کے ہاکروں کا اعلان۔

8اپریل۔ معروف سکالر ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کو زکواۃ کمیٹی کا چیئرمین بنا دیا گیا۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے کراچی میں

IQBAL FORUM



پنسلین کے موجد سرالیگزنڈر فلیمنگ کے اعزاز میں تقریب کا اہتمام کیا۔

9اپریل۔ متروکہ جائیداد کا ترمیمی بل پارلیمنٹ میں منظور کر لیا گیا۔ ترکی کے ڈپٹی چیف آف جنرل سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ذکائی اوقان کی قیادت میں وفد نے پاکستان کے پندرہ شہروں کا دورہ کیا۔

10اپریل۔ پاکستان کی پارلیمنٹ نے برطانیہ کے ساتھ تجارتی معاہدہ کی منظوری دے دی۔ حمید ہاشمی چیف سب ایڈیٹر روزنامہ امروز کو گرفتار کر لیا گیا۔

11اپریل۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے 1930 کے انڈین ایکٹ میں ترمیم کے تحت سندھ میں 1952 میں بالغ رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات کرانے کا فیصلہ کر دیا' جس کے نتیجہ میں سندھ اسمبلی کے ارکان کی تعداد 107 ہو گی۔

12اپریل۔ پارلیمنٹ میں راولپنڈی سازش کیس کی تحقیقات کے لئے مقدمہ خصوصی عدالت میں پیش کرنے کا بل لایا گیا۔

13اپریل۔ فیڈرل کورٹ آف پاکستان کے تین ججوں پر مشتمل ٹریبونل راولپنڈی سازش کیس کی سماعت کرے گا۔ مردم شماری کے تحت پنجاب کی آبادی ایک کروڑ اٹھاسی لاکھ چودہ ہزار ہو گئی۔

14اپریل۔ پاکستان کو جاپان اور امریکہ کی صلح کے معاہدے کا مسودہ مل گیا۔ فوج کے ارکان پشاور یونیورسٹی میں پرائیویٹ امتحان دے سکیں گے۔

15اپریل۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کشمیر کا مسئلہ جلد از جلد حل کرے' پاکستان مسلم لیگ کا مطالبہ۔

16اپریل۔ آزاد کشمیر ریڈیو کی تیسری سالگرہ منائی گئی۔

17اپریل۔ چیکوسلواکیہ کے سفیر نے اپنی تقرری کے کاغذات کراچی میں گورنر جنرل کو پیش کر دیئے۔ لاہور میں مال روڈ کا نام شاہراہ جناح روڈ' کوئنز روڈ کا نام فاطمہ جناح روڈ میکلوڈ روڈ کا نام نشتر روڈ اور ایمپرس روڈ کا نام نور جہاں روڈ کر دیا گیا' کل 76 سڑکوں کے نئے نام رکھ دیئے گئے۔

18اپریل۔ پاکستان آرمی کے پہلے چیف آف جنرل سٹاف میجر جنرل آر اے ہٹن ریٹائر ہو گئے۔ نیوزی لینڈ میں پاکستان اپنا سفارت خانہ قائم کرے گا گورنر پنجاب سردار نشتر کے نام پر ملتان میں نشتر میڈیکل کالج کا خاکہ منظور۔

19اپریل۔ عوام (3) مئی کو یوم فلسطین منائیں گے' جمعیت العلمائے پاکستان کا فیصلہ۔

20اپریل۔ بلوچستان کو صوبہ کی حیثیت دینے کی سرکاری تجویز۔

21اپریل۔ پورے ملک میں یوم اقبال منایا گیا۔

22اپریل۔ حکومت بہاولپور نے ریاست کی سڑکوں کے لیے (21) لاکھ روپے کا اعلان کیا۔ پنجاب میں (6) کاٹن ملیں لگیں گی۔

23اپریل۔ عزیز الدین احمد نے وزیر مملکت اور غیاث الدین پٹھان نے ڈپٹی وزیر کا حلف اٹھا لیا۔

24اپریل۔ اقوام متحدہ کے لیے بمبئی کے نمائندہ کا جلد تقرر کر دیا جائے گا' وزیر اعظم پاکستان۔

25اپریل۔ کشمیر کے لیے فرینک گراہم کا اقوام متحدہ کے نمائندے کی حیثیت سے تقرر ہو گیا۔

26اپریل۔ 1950 کے سیلاب میں پنجاب کے 1700 گاؤں تباہ اور 40'000 مویشی پانی میں بہہ گئے۔ شام نے پاکستان کے ساتھ دوستی کے تعلق کی توثیق کر دی۔

27اپریل۔ ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی مرکزی حکومت کی تحویل دے دیا جائے گا' سندھ حکومت کا فیصلہ۔ لاہور میں صنعتی

IQBAL FORUM



نمائش کا محترمہ فاطمہ جناح نے دورہ کیا۔

28اپریل۔ پاکستان کا معیاری وقت یکم اکتوبر سے نافذ ہو گا۔ ملتان میں نشتر میڈیکل کالج کا سنگ بنیاد گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر نے رکھا۔ سید سجاد ظہیر جنرل سیکرٹری پاکستان کمیونسٹ پارٹی کو گرفتار کر لیا گیا۔

29اپریل۔ ڈاکٹروں کی جبری ملازمت کے مطالبات کی منظوری کے بعد لاہور کے میڈیکل کالجوں میں ہڑتال ختم ہو گئی۔ خان عبدالقیوم خان کو صوبہ سرحد مسلم لیگ کا صدر منتخب کر لیا گیا۔

30اپریل۔ حکومت پاکستان اور نواب بہاولپور کے درمیان ایک معاہدہ کے تحت ریاست کو قانون سازی اور نظم و نسق کے امور میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935 کے تحت وہی حقوق حاصل ہوں گے جو پاکستان کے دوسرے صوبوں کو ملے ہوئے ہیں۔

**مئی 1951ء** یکم مئی۔ امریکی میگزین ٹیکنالوجی کے جنوری 1951ء کے شمارے میں اسلام اور رسول اکرم کے بارے میں توہین آمیز مضامین شائع کرنے پر پاکستانی حکومت نے شمارہ ضبط کر لیا۔

2مئی۔ لیفٹیننٹ جنرل میکے کی جگہ میجر جنرل ناصر علی خان کو پاکستان فوج کا پہلا چیف آف سٹاف بنا دیا گیا۔

3مئی۔ ڈاکٹر گراہم کو کشمیر میں اتحادی انجمن کا نمائندہ بنا دیا گیا۔

4مئی۔ راولپنڈی سازش کی تحقیقات مکمل ہو گئی' سماعت جلد شروع ہو گی' وزیر اعظم لیاقت علی خان کا بیان۔

5مئی۔ سید علی حسین گردیزی وزیر ترقیات پنجاب نے لاہور میں پاکستان کے پہلے ریشم کے کارخانہ کا افتتاح کیا۔ پیکنگ میں پاکستان کے پہلے قونصل جنرل پروفیسر احمد علی نے اپنے کاغذات چین کے نائب وزیر خارجہ کو پیش کر دیئے۔

6مئی۔ 114میل لمبی جی ٹی روڈ اور کنجاہ روڈ کے چوک میں گجرات سرگودھا روڈ کا گورنر پنجاب سردار نشتر نے افتتاح کیا۔ معراج النبیؐ کے موقع پر ملازمین کو چھٹی نہیں ملے گی' پاکستان تمباکو کمپنی کراچی کا اعلان۔

7مئی۔ پنجاب کی مجلس قانون کا اجلاس چالیس ماہ کے بعد ہوا جس میں 188اراکین نے حلف اٹھایا اجلاس میں ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین کو سپیکر منتخب کر لیا گیا۔ پاکستان کی فضائی فوج کا ایئر وائس مارشل ایل ڈبلیو کینن کو کمانڈر انچیف بنا دیا گیا۔ معروف ادیب میاں عبدالعزیز فلک پیما 72سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

8مئی۔ بلوچستان کی سرحد پر افغانستان کی جارحیت کے خلاف حکومت پاکستان کا افغانستان سے احتجاج 90لاکھ 31ہزار روپے کا کشمیر کا بجٹ برائے 1952-1951 پیش کر دیا گیا۔

9مئی۔ ڈھاکہ میں آثار قدیمہ کا عجائب گھر قائم ہو گا۔ فن لینڈ کے پہلے سفیر نے پاکستان میں اپنی تقرری کے کاغذات گورنر جنرل کو پیش کیے۔

10مئی۔ حکومت نے کمیونسٹوں کو گرفتار کرنے کے لیے چھاپے مارنے شروع کر دیئے۔ 18مئی سے ڈاکٹر محمود حسین کو وزارت خزانہ و اقتصادی امور کا وزیر اور غیاث الدین پٹھان کو نائب وزیر خزانہ اور نائب وزیر اقتصادی امور مقرر کر دیا گیا۔

11مئی۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان تجارتی معاہدہ کا آغاز' یہ معاہدہ 3دسمبر 1952تک نافذ ہو گا۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ سے صوبائی کسان کمیٹی کے سیکرٹری محمد شریف کو گرفتار کر لیا گیا۔

12مئی۔ کراچی میں یونیورسٹی جلد بنے گی۔ میر علی احمد تالپور کو آزاد پاکستان پارٹی کے کنونشن میں سیکرٹری جنرل منتخب کر لیا

IQBAL FORUM



گیا' یہ کنونشن ٹنڈو محمد خان میں ہوا۔

13 مئی۔ اردو کے معروف شاعر اور سیاسی رہنما مولانا حسرت موہانی انتقال کر گئے۔ میلارام کاٹن ملز میں آتشزدگی سے 8 لاکھ روپے کا نقصان۔ جناح عوامی لیگ کے انتخاب کے سلسلہ میں تحقیقاتی کمیشن کا قیام۔

14 مئی۔ پاکستانی مصنوعات کو محفوظ کرنے کے لیے بنک سکوائر لاہور میں حکومت پنجاب نے صنعتی عجائب گھر قائم کر دیا۔

15 مئی۔ راولپنڈی سازش کیس میں مزید گرفتاریاں' گرفتار ہونے والوں میں فوج اور فضائیہ کے دس افسران شامل ہیں' اس کیس کی سماعت کے لیے حکومت پاکستان نے جسٹس عبدالرحمان جسٹس امین الدین اور جسٹس محمد شریف پر مشتمل بنچ قائم کر دیا۔

16 مئی۔ چکوال کے کنویں نمبر 4 میں آٹھ ہزار 212 فٹ کی گہرائی میں تیل مل گیا۔

17 مئی۔ راولپنڈی سازش کیس کے مرکزی ملزمان میجر جنرل اکبر خان' بیگم نسیم اکبر خان' سجاد ظہیر اور فیض احمد فیض سنٹرل جیل لاہور منتقل کر دیئے گئے۔

18 مئی۔ راولپنڈی سازش کیس میں گرفتار ہونے والے افسروں کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا۔ مہاجرین کے لیے حیدر آباد میں الگ بستی قائم کرنے کے لیے حکومت پاکستان نے سندھ حکومت کو 27 لاکھ روپے دیئے۔

19 مئی۔ کراچی میں گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے اسلامک سسٹم شپ کمپنی کے پہلے مسافر جہاز سفینہ عرب کا افتتاح کیا۔ بلوچستان کونسل کے تین ارکان یحیی بختیار' سردار باز محمد خان جوگیزئی اور سیٹھ فدا علی بھائی نے بلوچستان مسلم لیگ کی اپیل پر استعفی دے دیا۔

20 مئی۔ تقسیم پاکستان کے پہلے مسلمان بریگیڈیئر میجر جنرل نذیر احمد کو راولپنڈی سازش کیس میں گرفتار کر لیا گیا اپنے مطالبات منظور کرانے کے لیے پاکستان آبزرور ڈھاکہ کے ملازمین نے ہڑتال کر دی۔

21 مئی۔ پاکستان اور چین میں سفارتی تعلقات قائم ہو گئے۔

22 مئی۔ کراچی میں پاکستان اور ناروے کے درمیان تجارتی معاہدہ۔

23 مئی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ڈاک خانے کے واجبات کی ادائیگی کا معاہدہ ہو گیا۔ 29 مئی کو قتل اور اغوا کے ملزمان پیر سعید اور عبدالغنی کو پھانسی دے دی جائے گی۔

24 مئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے میٹرک کے امتحان میں 28402 میں سے 15875 طلباء و طالبات کامیاب۔

25 مئی۔ پاکستانی نرس مس آئی وائی کو جینوا کی عالمی کمیٹی نے سب سے بڑا اعزاز فلورنس نائٹنگیل میڈل دیا۔

26 مئی۔ جماعت احمدیہ کو اقلیت قرار دیا جائے' مجلس احرار اسلام کا مطالبہ۔ لاہور کارپوریشن کے ملک شوکت علی میئر منتخب ہو گئے۔ کراچی میں گورنر جنرل ناظم الدین نے پراچہ ٹیکسٹائل ملز کا سنگ بنیاد رکھا۔

27 مئی۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت دو صحافیوں احمد علی خان اور غیور الاسلام کو گرفتار کر لیا گیا۔ اپنے مطالبات کے حق میں پنجاب کے چھ ہزار اساتذہ نے لاہور میں جلوس نکالا۔

28 مئی۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت روزنامہ امروز کے ظہیر بابر کو گرفتار کر لیا گیا۔

29 مئی۔ پاکستان آرٹ کونسل میں اردو مطبوعات کی نمائش کا وزیر اعلی پنجاب نے افتتاح کیا۔

30 مئی۔ سلامتی کونسل نے پاکستان اور بھارت سے اپیل کی کہ کشمیر میں اسمبلی کا قیام مسئلہ کشمیر کے حل کو ناممکن کر دے

IQBAL FORUM



گا۔

31مئی۔ بلوچستان کے شمال مشرقی علاقے میں تانبے ' سونے ' کرومائٹ ' بیرائٹ ' مینگانند کے آثار دریافت ہو گئے۔ راولپنڈی اور کیمبل پور میں شدید بارشیں' بھاری جانی و مالی نقصان۔

**جون 1951ء** یکم جون۔ پنجاب کی سماجی ترقی کے لیے 20 کروڑ کے منصوبے۔ عجائب گھر لاہور کو ترقی دینے کے لیے حکومت پنجاب نے چھ سالہ منصوبہ تیار کر لیا۔ سٹینڈرڈ ویلکم آئیل کمپنی کے ملازمین نے ہڑتال کا اعلان کر دیا۔

2جون۔ اصلاحات کمیٹی نے بلوچستان کو صوبائی حیثیت دینے کی سفارش کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

3جون۔ گداگری کے خاتمہ کے لیے کراچی میں مہم کا آغاز ہو گیا' معروف شاعر استاد امام الدین گجراتی کی گولڈن جوبلی سالگرہ منائی گئی۔ راولپنڈی سازش کیس کے مقدمہ کی سماعت 15جون سے ہو گی۔

4جون۔ کرنل سرفراز خان' کرنل عبدالحمید خان اور لیفٹیننٹ کرنل اے ایم یحیی کو بریگیڈیئر کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔

5جون۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعلی کے مطابق سرحد میں عام انتخابات دسمبر میں ہوں گے۔ ہم دونوں ملکوں کی متروکہ جائیداد کے بارے میں حکومتی سطح پر مسئلہ کو حل کرنا چاہتے ہیں' بھارت کے وزیر بحالیات اجیت پرشاد کا بیان۔

6جون۔ سندھ میں عام انتخابات فروری 1952ء میں ہوں گے محمد ایوب کھوڑو وزیر اعلی سندھ۔

7جون۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت پنجاب ڈیموکریٹک سٹوڈنٹس فیڈریشن کے نائب صدر قربان طاہر کو گرفتار کر لیا گیا۔ کراچی میں کپڑے کے بازار کو ایک ہفتہ کے لیے بند کر دیا گیا۔ مشرقی بنگال کے اشتمال اراضی اور لگان داری ایکٹ کو گزٹ میں شائع کر دیا گیا۔

8جون۔ معروف ادیب اے بی راجپوت کو ایرانی ادب و ثقافت کی خدمات کے لیے حکومت ایران نے نشان سپاس دینے کا اعلان کیا۔

9جون۔ پنجاب کے پانچ اضلاع سے ٹڈی دل کا مکمل خاتمہ کر دیا گیا۔

10جون۔ پنجاب اور سرحد کے لیے درآمدی لائسنسوں کا کوٹہ مقرر نہیں کیا جائے گا' مرکزی حکومت کا اعلان۔

11جون۔ کشمیر کے معاملے میں سلامتی کونسل کو دخل نہیں دینے دیں گے' پنڈت نہرو کا اعلان۔

12جون۔ بھارت ہم سے کیے ہوئے وعدوں سے منحرف ہو گیا' وہ دنیا میں امن و امان قائم کرنے کی کوششوں میں سنجیدہ نہیں ہے' وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ۔

13جون۔ ہم پوری دنیا میں امن دیکھنے کے خواہش مند ہیں' وزیر اعظم لیاقت علی خان۔

14جون۔ اگر بھارت متروکہ جائیدادوں کے مسئلہ کا حل چاہتا ہے تو گذشتہ معاہدوں کا خیال کرے۔ حکومت پاکستان۔

15جون۔ راولپنڈی سازش کیس میں میجر خواجہ محمد یوسف اور لیفٹیننٹ کرنل صدیق راجہ وعدہ معاف گواہ بن گئے۔

16جون۔ کوئٹہ کی وادی میں پرانے گاؤں کی دریافت' عورتوں کے مجسمے اور نایاب اشیاء کی برآمدگی' یہ اشیاء پاکستان اور امریکہ کے ماہرین آثار قدیمہ نے برآمد کیں۔

17جون۔ 24جون کو لاہور وائی ایم سی اے ہال میں مہاجرین کے مسائل پر غور کے لیے اجلاس ہو گا۔

IQBAL FORUM



18جون۔ راولپنڈی سازش کیس میں استغاثہ کا بیان مکمل۔ گھوٹکی میں ریل کے حادثہ کی تحقیقات مکمل۔ نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان پرمٹ کانفرنس شروع ہوگئی۔

19جون۔ 1765 کشتیاں لڑنے والا معروف پہلوان دولا 45 سال کی عمر میں حرکت قلب بند ہونے سے لاہور میں انتقال کر گیا۔

20جون۔ حکومت پاکستان نے سڑکوں اور عام مقامات سے تمام بت ہٹانے کا حکم دے دیا۔

21جون۔ لاہور ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کی حیثیت سے جسٹس کارنیلس نے حلف اٹھالیا۔

22جون۔ سیلز ٹیکس کے لیے حکومت نے نئے قوانین کا اعلان کر دیا۔ پاکستان میں بھارت سے روزانہ تین گاڑیاں کوئلہ کی آرہی ہیں۔ حکومت پاکستان۔

23جون۔ سکھر بیراج کے 9 مرمت طلب ستونوں میں سیمنٹ بھرنے کا کام مکمل۔

24جون۔ حکومت نے پٹ سن برآمد کرنے کے لیے کوٹے کا اعلان کر دیا۔

25جون۔ انگریزوں کی الاٹ کی ہوئی زمین حکومت واپس لے سکتی ہے' وزیراعلیٰ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ کا اعلان۔ پاکستان اور فرانس میں تجارتی معاہدہ' شام کے حاجیوں کو حجاز تک لے جانے کے لیے ہمارے جہاز حاضر ہیں۔ حکومت پاکستان کی پیش کش۔

26جون۔ ہم پاکستانی ماہرین تیل کو ایران میں ملازمت دینے کو تیار ہیں' ایران کا اعلان۔

27جون۔ پنجاب حکومت صوبے میں بہترین نظم و نسق قائم کرنے والے 100 ملازمین کو سنہری حروف سے لکھی اسناد دے گی۔

28جون۔ غذائی اشیاء' جانور' سوت کپڑا' نمک' مٹی کا تیل' تمباکو' چائے' کپاس' بجلی' چھالیہ' پٹرول اور دیگر دوسری اشیاء کو حکومت پاکستان نے ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے دیا۔

29جون۔ پاکستان میں چین کے پہلے ناظم الامور مسٹر چنگ وائی چی کراچی پہنچ گئے۔

30جون۔ نمائندہ اقوام متحدہ برائے پاکستان و بھارت ڈاکٹر گراہم کی برصغیر میں آمد۔

**جولائی 1951ء** یکم جولائی۔ پاکستان ایک مذہبی ملک بننے کی بجائے لبرل مملکت کا خواب دیکھے' صدر کانگریس پر شوتم کا بیان۔ کراچی میں سلیمانکی ہیڈ ورکس باؤنڈری کی حد بندی کرنے کے لیے پاک و ہند کے نمائندوں کی کانفرنس۔

2جولائی۔ حکومت سندھ نے سابق وزیراعلیٰ سندھ پیر الٰہی بخش کے چھ سال تک سندھ اسمبلی کا انتخاب لڑنے پر پابندی اٹھا لی۔

3جولائی۔ ڈیڑھ لاکھ روپے کی لاگت سے پاکستانی ماہرین نے موٹر کشتی کو رالبحر تیار کر لی۔ مغربی جرمنی اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدے پر دستخط ہوگئے۔

4جولائی۔ سندھ اسمبلی کے انتخابات میں حزب اختلاف کو بھی حصہ لینے کی اجازت ہوگی' صوبہ سندھ کے وزیر داخلہ قاضی فضل اللہ کا بیان۔

5جولائی۔ کشمیر کے لیے ہر پاکستان اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہادے گا' وزیراعظم کا اعلان۔

IQBAL FORUM



6جولائی۔ پاکستان نے برازیل' جاپان' سپین' مغربی جرمنی اور ارجنٹائن سے سفارتی تعلقات کے قیام کا اعلان کر دیا۔
7جولائی۔ قاضی عیسیٰ کو برازیل میں پاکستان کا پہلا سفیر بنا دیا گیا۔ میں آئندہ صرف دال روٹی والی دعوت میں شرکت کروں گا' وزیر اعظم لیاقت علی خان کا اعلان۔
8جولائی۔ انٹیلی جنس حکام نے سیفٹی ایکٹ کے تحت 2 کیمونسٹ کراچی سے گرفتار کر لیے۔ روزنامہ جنگ کا 10 مئی کا شمارہ دہلی میں ضبط کر لیا گیا۔
9جولائی۔ پاکستان اور انگلستان کے درمیان اسٹرلنگ فاضلات کے لیے معاہدہ ہو گیا۔ چیف ایڈیٹر مولانا چراغ حسن حسرت سمیت روزنامہ امروز لاہور کے سارے ملازموں نے استعفیٰ دے دیا۔
10جولائی۔ نیو اورلینز کے میئر بلدیہ نے روزنامہ جنگ کراچی کے فیجنگ ایڈیٹر میر خلیل الرحمان کو اعزازی شہریت اور سونے کی کنجی پیش کی۔
11جولائی۔ میں پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی اور سینٹ جان ایمبولینس پاکستان کی خاتون صدر کے عہدے قبول نہیں کروں گی' مترمہ فاطمہ جناح کا بیان۔
12جولائی۔ کشمیر کے معاملے میں ہم پاکستان کے موقف کی حمایت کرتے ہیں' سردار محمد ابراہیم۔
13جولائی۔ انتخابی مہم کے دوران مسلم لیگی امیدواروں کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ کرنے کے الزام میں 474 ارکان کو پانچ سال کے لیے مسلم لیگ سے نکال دیا گیا۔
14جولائی۔ چترال میں ہوائی اڈے کی تعمیر مکمل ہو گئی۔
15جولائی۔ بلوچستان میں پاکستان کے پہلے اونی کپڑے کے کارخانے کا افتتاح۔ وزیر اعظم لیاقت علی خان نے کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ سلامتی کونسل کی قرارداد کے تحت مسئلہ کشمیر حل کرائے۔
16جولائی۔ کراچی ریڈیو پاکستان کی پہلی چودہ سٹوڈیو والی نشرگاہ کا وزیر اعظم نے افتتاح کیا' لاہور کے ایک جلسہ عام میں امیر جماعت اسلامی مولانا مودودی نے نو نکاتی منشور کا اعلان کرتے ہوئے انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کیا۔
17جولائی۔ پاکستان عوام کسی بھی قسم کے حالات کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہیں' کراچی میں وزیر اعظم کی پریس کانفرنس۔
18جولائی۔ ہمارا ارسال کردہ فوجی سامان اور تانبا اگر پاکستان کے خلاف استعمال ہوا تو امریکہ بھارت کو سامان بھیجنا بند کر دے گا' حکومت امریکہ کا اعلان۔
19جولائی۔ بھارتی وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد ایران سے بھارت واپس جاتے ہوئے کراچی رکے' جہاں انہوں نے قائداعظم محمد علی جناح کے مزار پر حاضری دی۔
20جولائی۔ مال روڈ لاہور پر ملکہ وکٹوریہ کا بت لاہور کے عجائب گھر میں منتقل کر دیا گیا۔
21جولائی۔ جن لوگوں کو حکومت ہندوستان نے کسی خطاب سے نوازا تھا' ان کو اب تحریری طور پر استعمال نہیں کیا جا سکے گا اس کے علاوہ حکومت پاکستان اب کسی کو خطاب بھی نہیں دے گی۔
22جولائی۔ کشمیر کے آزاد ہونے تک ہم اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے کشمیریوں کا اعلان۔
23جولائی۔ قیام پاکستان کے بعد لاہور میں پہلی بار آٹھ بجے رات بلیک آؤٹ کا کامیاب تجربہ۔
24جولائی۔ ہم پاکستانی سرحدوں سے فوج واپس نہیں بلائیں گے پنڈت نہرو کا اعلان۔

IQBAL FORUM



25جولائی۔ پاکستانی سرحدوں پر بھارتی فوج کی پیش قدمی۔
26جولائی۔ بارش سے متاثرہ مہاجرین نے وزیراعظم لیاقت علی خان کی رہائش پر پرامن احتجاج کیا۔
27جولائی۔ کراچی میں جلوس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم لیاقت علی خان نے کہا کہ آج سے ہمارا قومی نشان مکہ ہوگا' بھارت نے پاکستان کی سرحدوں پر اپنی فوجیں جمع کردیں' پاکستانی فوج میں نیشنل گارڈز کی چار بٹالین کو شامل کرلیا گیا۔
28جولائی۔ ہم بھارت سے نہیں ڈرتے' وزیراعظم لیاقت علی خان کا اعلان۔
29جولائی۔ ہم پاکستان سے جنگ کے لیے تیار ہیں پنڈت نہرو۔ ملک کے متعدد شہروں میں بلیک آؤٹ کی مشق۔ دریائے راوی میں سیلاب کا خطرہ ٹل گیا۔
30جولائی۔ وزیراعظم لیاقت علی خان کو بھارتی وزیراعظم نے اپنے ملک کا دورہ کرنے کی دعوت دے دی۔ مہمند قبائل نے اپنے لیے ایک الگ قبائلی ایجنسی بنالی۔
31جولائی۔ اگر بھارت ہم پر حملہ کرتا ہے تو یہ ایشیا کی خوف ناک ترین جنگ ہوگی' مشرقی بنگال کے گورنر کا بیان۔

**اگست 1951ء** یکم اگست۔ پنڈت نہرو کے خط کا لیاقت علی خان نے جواب بھیج دیا۔ پاکستان کے ایک ہزار حجاج جدہ پہنچ گئے۔ اکبر خان اور بیگم نسیم اکبر خان (راولپنڈی سازش کیس) کے وکیل زیڈ ایچ لاری نے سرکاری گواہ پر جرح ختم کردی۔
2اگست۔ پاکستانی سرحدوں پر بھارتی فوج کی موجودگی سے جنگ کا خطرہ ہروقت رہے گا' وزیراعظم لیاقت علی خان۔ پنجاب یونیورسٹی نے ایم اے اردو کے نتائج کا اعلان کردیا۔
3اگست۔ کراچی میں 18لاکھ کی لاگت سے پاکستان کے سب سے بڑے پریس کا وزیراعظم نے افتتاح کیا۔
4اگست۔ پاکستان میں اتنے جنگلات موجود ہیں کہ اس سے ملک ترقی کے زینے جلد طے کرے گا اقوام متحدہ کے ماہر جنگلات الیگزینڈر زونی کا بیان۔
5اگست۔ پاکستانی وزیراعظم کے پانچ نکاتی پیغام امن کو وزیراعظم بھارت نے پھر مسترد کردیا۔
6اگست۔ حکومت پاکستان نے قبائلی علاقوں کے لیے سو سے زائد تعلیمی وظائف منظور کرلیے۔
7اگست۔ ہم بھارتی فوج کی نقل و حمل پر پوری نظر رکھے ہوئے ہیں' وزیراعظم لیاقت علی۔ پنجاب میں ٹرانسپورٹ نیشنلائزیشن بورڈ کا قیام۔ چودھری ظہور الٰہی مسلم لیگ گجرات کے صدر بن گئے۔
8اگست۔ مصر کی فوج نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کردیا۔ اے پی پی لاہور کے تمام عملہ نے ہڑتال کردی' ہڑتال لاہور آفس کے انچارج خان ممتاز احمد کو ملازمت سے نکالنے کے بعد ہوئی۔
9اگست۔ لاہور میں صنعتی ترقیاتی بورڈ کا قیام' اے پی پی کے ملازمین کی ہڑتال دوسرے دن بھی جاری رہی۔
10اگست۔ ہم پاکستانی سرحد سے فوجیں نہیں ہٹائیں گے' پنڈت نہرو کا نئی دہلی میں جلسہ سے خطاب۔
11اگست۔ ریٹائرڈ جج شیخ محمد حسین کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔
12اگست۔ مسئلہ کشمیر کے بارے میں حکومت پاکستان نے وائٹ پیپر شائع کردیا۔ انسپکٹر جنرل پولیس نے صوبہ سرحد کے پہلے پاکستانی پولیس سربراہ کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف اٹھالیا۔

IQBAL FORUM



13اگست۔ پاکستان کے خلاف جنگی پروپیگنڈہ کے بارے میں حکومت پاکستان نے وائٹ پیپر شائع کر دیا۔
14اگست۔ پورے ملک میں یوم آزادی اس عہد کے ساتھ منایا گیا کہ کشمیر کی آزادی کے لیے ہم خون کا آخری قطرہ بھی بہا دیں گے۔
15اگست۔ سندھ یونیورسٹی میں مسلمان طلباء کے لیے قرآن پاک کی تعلیم لازمی ہوگی۔ ہم پاکستان کے ساتھ دوستی چاہتے ہیں' یوم آزادی پر پنڈت نہرو کا خطاب۔
16اگست۔ آزاد کشمیر میں شہری دفاع کی کمیٹی کا قیام۔ ریاست قلات میں شرعی قوانین نافذ ہوگئے۔ اے پی پی کے ملازمین کی ہڑتال رہی۔
17اگست۔ اے پی پی لاہور کے کارکنوں کی ہڑتال ختم ہوگئی بنوں میں اونی کپڑے کا کارخانہ لگے گا۔
18اگست۔ لاہور کو سیلاب سے محفوظ رکھنے کے لیے چودہ میل لمبا حفاظتی بند مکمل ہوگیا' اس بند پر 40 لاکھ روپے خرچ ہوئے' کراچی میں صنعت کاروں اور سرکاری نمائندوں کی کانفرنس کا انعقاد۔
19اگست۔ پاکستان اور برازیل کے درمیان سفارتی تعلقات کا آغاز۔
20اگست۔ پاکستان اور مصر کے درمیان دوستی کے معاہدہ کی توثیق ہوگئی۔
21اگست۔ لاہور میں وزیراعظم پاکستان کا جلسہ عام سے خطاب۔ ماہر طبیب حکیم محمد عبدالحق خان ابو تراب لاہور میں انتقال کر گئے۔
23اگست۔ پنجاب کی حکومت نے جاگیرداروں کی چھان بین کے لیے کمیٹی کا اعلان کر دیا۔
24اگست۔ لاہور میں اے آر پی کا شاندار مظاہرہ۔
25اگست۔ سٹیٹ بنک یکم ستمبر 1951ء سے پانچ اور دس روپے کے نئے نوٹ جاری کرے گا۔
26اگست۔ پاکستان اور بھارت کو دوبارہ ایک کرنے کے بارے میں رائے کے خلاف ہندوستان سے پاکستان کا احتجاج۔ ڈاکٹر گراہم نے کشمیر سے فوجیں ہٹانے کا پروگرام دے دیا۔
27اگست۔ بھارت نے پاکستان کا احتجاج مسترد کر دیا۔
28اگست۔ قاہرہ میں پاکستان اور مصر کے درمیان دوستی کا معاہدہ ہوگیا۔
29اگست۔ صلح نامہ جاپان میں پاکستان کی بیشتر ترامیم منظور کر لی گئیں' سراج الاسلام رکن مشرقی بنگال مجلس دستور ساز انتقال کر گئے۔
30اگست۔ بھارت نے مہاجرین کی آمد روکنے کے لیے پاکستانی تجاویز رد کر دیں۔ کینیڈا پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر کی امداد دے گا' سرکاری اعلان۔ عالم دین پیر سید جماعت علی شاہ 120 سال کی عمر میں علی پور سیداں میں انتقال کر گئے۔
31اگست۔ جاپانی صلح نامے میں شرکت کے لیے وزیر خارجہ سید ظفر اللہ خان لندن سے نیویارک روانہ ہوگئے۔ وہ کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت بھی کریں گے۔

**ستمبر 1951ء** یکم ستمبر۔ قومی رضاکاروں سے متعلق صوبہ سرحد میں آرڈیننس نافذ کر دیا گیا۔
2ستمبر۔ چین کے پہلے نامزد سفیر ہان نین لنگ کراچی پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



3 ستمبر۔ لندن میں منعقدہ یوم پختونستان ناکام ہوگیا۔ ایوننگ سٹار کراچی کی اشاعت کا آغاز۔ پاکستان اور سپین میں سفارتی تعلقات کا آغاز۔

4 ستمبر۔ مہاجروں کو آباد کرنے کے لیے حکومت نے انتظامات کر لیے۔ جاپان پاکستان سے نمک خریدے گا۔

5 ستمبر۔ لوکل گورنمنٹ کی اصلاحاتی کمیٹی کی سفارشات پنجاب حکومت نے منظور کر لیں۔ ہاری رہنماؤں غلام محمد لغاری اور مولوی عزیز اللہ کو سندھ چیف کورٹ نے رہا کر دیا۔

6 ستمبر۔ پاکستان ریل کی ترقی کے لیے عالمی بنک دس کروڑ روپے کا قرض دے گا۔ اقلیتوں کی اقتصادی ترقی کے لیے حکومت پاکستان نے 5 لاکھ روپے منظور کر لئے۔

7 ستمبر۔ کموڈور ایم ایچ صدیق کو بحریہ کا قائم مقام کمانڈر انچیف بنا دیا گیا۔

8 ستمبر۔ پنجاب کے سابق وزیر تعلیم اور رکن پاکستان پارلیمنٹ شیخ کرامت علی شیخوپورہ میں انتقال کر گئے۔

9 ستمبر۔ ہم نے ڈاکٹر گراہم کی تجاویز پر کوئی غور نہیں کیا' حکومت پاکستان کا موقف۔

10 ستمبر۔ کینیڈا ایک معاہدہ کے تحت پاکستان کو 3 کروڑ روپے کی امداد دے گا۔ کپاس بورڈ نے کپاس کا برآمدی محصول کم کرنے کا اعلان کر دیا۔

11 ستمبر۔ پورے پاکستان میں قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات کے سلسلہ میں تقریبات منعقد ہوئیں۔

12 ستمبر۔ پاکستان نے کشمیر سے متعلق ڈاکٹر گراہم کی تجاویز کا جواب دے دیا۔

13 ستمبر۔ پاکستان تجارتی معاہدے کے تحت لنکا کو ڈیڑھ لاکھ ٹن چاول دے گا۔

14 ستمبر۔ اقوام متحدہ نے بجٹ میں روس' بھارت اور پاکستان کے حصوں میں اضافہ کرنے کی سفارش کر دی۔

15 ستمبر۔ برصغیر کے معروف صحافی ابو سعید بزمی لاس اینجلس میں انتقال کر گئے۔

16 ستمبر۔ کراچی کو کمشنر صوبہ بنانے کا فیصلہ۔ نوعمروانی ریاست خیرپور کو حکمرانی کا اختیار مل گیا۔

17 ستمبر۔ مشرقی بنگال میں بے ڈھنگی تعمیر روکنے کا آرڈیننس آگیا۔ جھنگ میں 95 میل لمبی سڑک کا افتتاح۔ جنوبی وزیرستان میں گورنر سرحد کا شاندار استقبال۔

18 ستمبر۔ آزاد کشمیر میں رضاکار ایکٹ کی منظوری۔ گھریلو صنعتوں کی مالی امداد کی کارپوریشن کا قیام۔ ایوب کھوڑو کے خلاف الزامات کی صداقت کے لیے گورنر سندھ نے ابتدائی تحقیقات کا حکم دے دیا۔

19 ستمبر۔ بٹالہ انجنیئرنگ کمپنی کی سٹیل فونڈری بند ہوگئی۔ ضلع ہزارہ کی ریاست بھلاڑ میں صوبہ سرحد کے 25 قوانین کا نفاذ۔

20 ستمبر۔ پیر مانکی شریف ہزارہ میں داخلہ ہو سکیں گے۔ کراچی کے صحافیوں نے نوائے وقت کا ڈیکلریشن اس کے جائز مالک کو دینے کے حق میں بیانات دیئے۔

21 ستمبر۔ ہم اینگلو ایرانی آئل کمپنی کے اشتہار شائع نہیں کریں گے۔ پاکستانی اخبارات کا عزم' محترمہ فاطمہ جناح نے کنٹرولر ریڈیو اور ریڈیو پاکستان کے حکام پر الزام لگایا ہے کہ ان کی تقریر کو عوام تک نہیں جانے دیا گیا۔

22 ستمبر۔ پاکستان بھر میں محترمہ فاطمہ جناح کی مکمل تقریر نشر نہ کرنے پر احتجاج اور 11 ستمبر کی تقریر دوبارہ نشر کرنے کا مطالبہ۔

IQBAL FORUM



23 ستمبر۔ ہندوستان میں ملک فیروز خان نون کو پاکستان کا ہائی کمشنر بنا دیا گیا۔ خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح کی تقریر دوبارہ نشر ہوگی۔ سرکاری اعلان' قلات میں کرومائٹ دریافت ہوگئی۔

24 ستمبر۔ صوبہ سرحد میں انتخابات 26 نومبر کو ہوں گے۔ ڈاؤ میڈیکل کالج کراچی کے طلباء نے اپنے پرنسپل کرنل قیصر سید کے خلاف ہڑتال کر دی۔ پاک فضائیہ کے جہاز کو حادثہ پائلٹ آفیسر اور فلائنگ آفیسر جاں بحق۔ کھیوڑہ میں سوڈا کاسٹک بنانے کا کارخانہ لگے گا۔ میاں امین الدین نے کوئٹہ میں سٹیٹ بنک آف پاکستان کی برانچ کا افتتاح کیا۔

25 ستمبر۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی لیڈر کے سالانہ انتخاب کی روایت کا خاتمہ۔

26 ستمبر۔ تقرری کے چھ ماہ گزرنے کے بعد بھی کام نہ دینے پر پنجاب کے پانچ پارلیمانی سیکرٹریوں نے استعفا دے دیئے۔

27 ستمبر۔ سید نو بہار شاہ' رانا گل محمد' نواب آف کالا باغ' نواب زادہ نصراللہ خان' عبداللہ خان' نواب زادہ مہدی علی اور سردار ممتاز علی خان پر مشتمل وفد وزیراعلیٰ پنجاب سے زرعی اصلاحات کے مسئلے پر ملاقات کرے گا' اس بات کا فیصلہ زمیندار گروپ نے میجر مبارک علی شاہ کی صدارت میں کیا۔

28 ستمبر۔ وزیراعلیٰ میاں ممتاز دولتانہ سے زرعی اصلاحات سے متعلق وفد کی ملاقات۔ پاکستان کی دستوریہ میں پنجاب کی چھ نشستوں کے لیے مختلف امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کرا دیئے۔

29 ستمبر۔ لاہور میں ایک روپیہ تین آنہ سیر چینی ملے گی' سوشلسٹ کسان پارٹی کے رکن صدیق لودھی کو حکومت پنجاب نے رہا کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

30 ستمبر۔ پاکستان میں ٹھیک آدھی رات کو معیاری وقت نافذ کر دیا گیا۔

**اکتوبر 1951ء** یکم اکتوبر۔ اگر نوائے وقت کا ڈیکلریشن اصل مالکوں کے حوالے نہ کیا گیا تو ہم 11 اکتوبر سے ہڑتال کر دیں گے' حکومت کو انجمن مدیران جرائد کی دھمکی۔

2 اکتوبر۔ مولانا اختر علی خان انجمن مدیران جرائد کے صدر بن گئے' روزنامہ ڈان کراچی کے الطاف حسین نے ان کے حق میں اپنے کاغذات واپس لے لیے تھے۔

3 اکتوبر۔ غریب طلباء کی امداد کے لیے کمیٹی کی تشکیل۔ تحقیقاتی افسر کے سامنے ایوب کھوڑو کے خلاف دو گواہوں کی حاضری۔

4 اکتوبر۔ پاکستان میں 30 ہزار کی آبادی کے لیے صرف ایک ڈاکٹر ہے وزیر صحت ڈاکٹر اے ایم مالک کا بیان۔

5 اکتوبر۔ سیفٹی ایکٹ کے تحت چکوال سے رکن پنجاب اسمبلی چودھری امیر خان کو گرفتار کر لیا گیا۔

6 اکتوبر۔ بھارتی پارلیمنٹ بہار کے رکن حسین امام مستقل کراچی آگئے۔

7 اکتوبر۔ جناح عوامی لیگ کے صدر حسین شہید سہروردی کا صوبہ سرحد میں داخلہ بند کر دیا گیا۔

8 اکتوبر۔ اخبارات کی ہڑتال رکوانے کیلئے حکومت نے مذاکرات شروع کر دیئے۔

9 اکتوبر۔ نوائے وقت کے مسئلہ میں 11 اکتوبر کی اخبارات کی علامتی ہڑتال منسوخ ہوگئی۔

10 اکتوبر۔ تھائی لینڈ اور پاکستان کے درمیان سفارتی تعلقات کا آغاز۔ پبلک سیفٹی ایکٹ میں مزید توسیع۔

11 اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خان کی ایران کے وزیراعظم ڈاکٹر محمد مصدق سے ملاقات۔ بلوچستان کی

IQBAL FORUM



اصلاحاتی کمیٹی کی رپورٹ مکمل ہو گئی۔

12 اکتوبر۔ پیکنگ میں پاکستانی مندوبین میاں افتخار الدین اور ابراہیم جلیس کا خطاب۔ کراچی میں 23 اکتوبر کو وزراء اعلیٰ کا اجلاس ہو گا۔

13 اکتوبر۔ پاکستان اور جرمنی میں سفارتی تعلقات کے قیام کا فیصلہ۔ انجمن احمدیاں لاہور کے امیر مولانا محمد علی لاہوری انتقال کر گئے۔

14 اکتوبر۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے ڈھائی لاکھ روپے کی امداد پاکستان نے قبول کر لی۔

15 اکتوبر۔ سندھ میں مسلم لیگ کے امیدوار کامیاب ہوں گے وزیر اعلیٰ۔ سندھ قاضی فضل اللہ سندھ میں تمام طلباء کے لیے فوجی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔ کمیونسٹ پارٹی پنجاب کے لیڈر شوت علی کو رہا کر دیا گیا۔

16 اکتوبر۔ راولپنڈی کے ایک جلسہ عام میں وزیر اعظم لیاقت علی خان کو سید اکبر نامی ایک شخص نے گولی مار کر شہید کر دیا' پورے ملک میں صف ماتم بچھ گئی۔

17 اکتوبر۔ لیاقت علی خان کو کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ خواجہ ناظم الدین کو وزیر اعظم پاکستان اور غلام محمد کو گورنر جنرل بنا دیا گیا۔

18 اکتوبر۔ کمپنی باغ راولپنڈی میں راولپنڈی کی میونسپل کمیٹی شہید ملت کی یادگار تعمیر کرے گی۔

19 اکتوبر۔ پاکستان کے تیسرے گورنر جنرل کی حیثیت سے غلام محمد نے حلف اٹھا لیا۔ مسئلہ کشمیر پر سکیورٹی کونسل میں بحث ملتوی۔

20 اکتوبر۔ وزیر اعظم کی وفات کے بعد اصولاً" پوری وزارت کو الگ ہونا چاہیے تھا' وزیر خارجہ کا بیان۔ تحقیقات کے دوران ہی ایوب کھوڑو کو ہٹایا جائے' نئے گورنر جنرل سے مطالبہ۔

21 اکتوبر۔ کراچی میں بڑے جلسہ عام میں لیاقت علی خان کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

22 اکتوبر۔ فوج کی پنشن کی شرح میں اضافہ۔ پاکستانی کابینہ میں صرف مسلم لیگی ہی شامل ہوں گے' گراہم رپورٹ نے ہمیں مایوس کیا ہے' وزیر اعظم پاکستان کا بیان۔ پیر طریقت خادم حسین شاہ علی پور سیداں میں حادثے میں جاں بحق۔

23 اکتوبر۔ ریڈیو پاکستان نے پنڈی میں لیاقت علی خان کے قتل کے حادثہ کا ریکارڈ پیش کیا۔ وفاقی کابینہ میں سردار عبدالرب نشتر اور چودھری محمد علی کی شمولیت۔ پاکستان مدیروں نے کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز کے قیام کا اعلان کر دیا۔

24 اکتوبر۔ خواجہ ناظم الدین کی کابینہ میں وزیر صنعت عبدالرب نشتر نے حلف نہیں اٹھایا۔ جسٹس محمد منیر کی قیادت میں ایک کمیشن لیاقت علی خان کے قتل کی تحقیقات کرے گا۔ پاکستان اور ارجنٹائن میں سفارتی تعلقات کا فیصلہ۔

25 اکتوبر۔ کراچی میں پاک فضائیہ کے دو جہاز ٹکرا کر تباہ ہو گئے۔

26 اکتوبر۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے غلام محمد کا گورنر جنرل کی حیثیت سے لاہور آمد پر استقبال کیا۔ وزارت امور خارجہ کا عارضی طور پر ڈاکٹر محمود حسین نے چارج سنبھال لیا۔

27 اکتوبر۔ جناح عوامی مسلم لیگ کا لاہور میں جلسہ' پنجاب مسلم لیگ کے ممتاز دولتانہ صدر بن گئے' ترکیہ کے جہاز کا کراچی میں پر جوش استقبال کیا گیا۔

28 اکتوبر۔ ترکیہ کے وفد نے کراچی شہر اور مزار قائد پر حاضری دی۔

IQBAL FORUM



29اکتوبر۔ انٹر نیشنل ہاکی فیڈریشن نے پاکستان کو ہاکی ٹرافی دینے کا فیصلہ کیا۔ جسٹس صوفی کے لاہور ہائی کورٹ نے جج کا حلف اٹھالیا۔

30اکتوبر۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ کی کراچی آمد۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی میں چھ خالی نشستوں پر چھ مسلم لیگی امیدوار کامیاب۔

31اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد دستور ساز اسمبلی کا اجلاس شروع ہوگیا۔ افواج پاکستان نے جنگی مشقوں کا دوسرا دن مکمل کرلیا۔ احمد ندیم قاسمی کو رہا کردیا گیا۔

**نومبر1951ء** یکم نومبر۔ کراچی میں گورنمنٹ کمرشل ٹرانسپورٹ کے ملازمین کی ہڑتال۔ ترکی کا جہاز سیوے رونا خیر سگالی دورے کے بعد واپس چلا گیا۔

2نومبر۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان کراچی میں تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوگئے۔ تھل کے علاقہ میں قائداعظم کے نام پر قائد آباد اور محمد علی جوہر کے نام پر جوہر آباد کی تعمیر کا آدھا حصہ مکمل ہوگیا۔

3نومبر۔ مسلم لیگ صوبہ سرحد نے انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کا اعلان کردیا۔

4نومبر۔ انڈیا نے کراچی کا ایئرپورٹ استعمال کرنے کیلئے درخواست دے دی۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کے خلاف مشرقی بنگال میں احتجاج۔

5نومبر۔ پنجاب میں آئی آئی چندریگر کو گورنر لگا دیا گیا۔ گورنر سندھ نے ایوب کھوڑو کے خلاف تحقیقات کی درخواست مسترد کردی۔

6نومبر۔ وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے پشاور کا دورہ کیا۔

7نومبر۔ مسلم لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ نے صوبہ سرحد پارلیمنٹری بورڈ کے فیصلوں کے خلاف 18اپیلیں منظور کر لیں زید اے سلہری اور اعجاز احمد کو ضمانت پر رہا کردیا گیا۔

8نومبر۔ لاہور میں لیاقت علی خان کے قتل کی تحقیقات کرنے والے کمیشن نے کام کا آغاز کردیا۔ ایم سی سی کی کرکٹ ٹیم پاکستان کے دورے پر لاہور پہنچ گئی۔ اکتوبر سے قائد آباد میں ہوم پائپ فیکٹری نے کام کا آغاز کردیا۔

9نومبر۔ پاکستان نے مراکش کی آزادی کی حمایت کردی۔ لندن میں 15جنوری سے ہونے والی دولت مشترکہ کانفرنس میں پاکستان شرکت نہیں کرے گا۔ خان عبدالقیوم خان کا مقابلہ کرنے والے دونوں امیدواروں کے کاغذات مسترد کردیئے گئے۔

10نومبر۔ پنجاب کی کرکٹ ٹیم اور ایم سی سی کے درمیان سیالکوٹ میں کرکٹ میچ شروع ہوگیا۔ صوفی شاعر اور ادیب صوفی محمد حسین قیس راولپنڈی میں انتقال کرگئے۔

11نومبر۔ کرکٹ میچ میں ایم سی سی کی ٹیم کی ناقص کارکردگی۔ پنجاب کی کرکٹ ٹیم نے پہلی اننگز میں 364رنز بنائے' جبکہ ایم سی سی نے چھ وکٹوں کے نقصان پر 122رنز بنائے۔

12نومبر۔ چھانگا مانگا ریلوے سٹیشن پر ایک مال گاڑی اور دو انجنوں کی ٹکر ہوگئی۔ سیالکوٹ میں کرکٹ میچ ہار جیت کے بغیر ختم ہوگیا۔

IQBAL FORUM



13نومبر۔ مشرقی بنگال اسمبلی کے اجلاس میں 12 بل منظور کر لیے گئے۔ پاکستان کے چین میں سفیر جنرل رضا نے کاغذات نامزدگی پیش کر دیئے۔

14نومبر۔ پروڈا کے تحت سندھ کے وزیر اعلیٰ کے خلاف ایک اور درخواست۔

15نومبر۔ لیاقت علی خان کی جگہ خواجہ ناظم الدین پاکستان مسلم لیگ کے صدر منتخب ہو گئے۔ ڈیرہ غازیخان ضلع کی تحصیل سنگھر کا نام تونسہ شریف رکھ دیا گیا۔ پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان سفارتی تعلقات کا آغاز جلد ہو گا۔ سویڈن میں محمد میر خان نے پاکستان کے سفیر کے طور پر چارج سنبھال لیا۔

16نومبر۔ بھارت نے 14نومبر سے پاکستان کے لیے واہگہ سرحد بند کر دی۔

17نومبر۔ لاہور میں ایم سی سی اور پاکستان کے درمیان میچ کا تیسرا دن۔

18نومبر۔ پاکستان اور ایم سی سی کے درمیان چار روزہ کرکٹ میچ بغیر فیصلے کے ختم۔

19نومبر۔ پارلیمنٹ میں خواجہ شہاب الدین نے بیان دیا کہ قائد ملت لیاقت علی خان کو 392 پولیس والوں کی موجودگی میں شہید کیا گیا۔ وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین کو سرحد کا گورنر مقرر کر دیا گیا جبکہ مشتاق گورمانی وزیر داخلہ ہونگے' اشتیاق حسین قریشی اور ڈاکٹر محمود حسین کو بھی وزیر بنا دیا گیا۔

20نومبر۔ پورے ملک میں نئی کابینہ کا خیر مقدم کیا گیا۔

21نومبر۔ برطانیہ نے پاکستان کو جیٹ طیاروں کی ترسیل شروع کر دی' بھارت کی تشویش۔

22نومبر۔ پنجاب کے ایڈووکیٹ جنرل عبدالعزیز نے کہا کہ ہم نے لیاقت علی خان کے قتل کا کھوج لگا لیا ہے۔

23نومبر۔ پارلیمنٹ کا اجلاس غیر معینہ مدت کے ملتوی۔

24نومبر۔ سندھ کے انتخابات میں مسلم لیگ کو سپورٹ کیا جائے' پیر پگاڑا کے بیٹے کی اپنے مریدوں کو ہدایت۔

25نومبر۔ پاکستان برٹش طیاروں ایتھنز اور نکوسیا کے درمیان گم ہو گیا۔ ملک میں شہید ملت لیاقت علی خان کا چہلم منایا گیا۔

26نومبر۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ نورالامین نے تحت بائی کے چینی کے کارخانے میں شراب نکالنے کی فیکٹری کا افتتاح کیا۔ خواجہ شہاب الدین نے گورنر سرحد' ابراہیم اسماعیل چندریگر نے پنجاب کے گورنر اور سردار عبدالرب نشتر نے مرکزی وزیر صنعت کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

27نومبر۔ جدہ میں پاکستان اور سعودی عرب کے مابین دوستی کے معاہدے پر دستخط۔ جیکب آباد' کشمور' ڈیرہ غازیخان اور محمود کوٹ پر ریلوے پراجیکٹ کی تعمیر ہو گی۔

28نومبر۔ شہید ملت کے قاتل سید اکبر کی نگرانی سی آئی ڈی والے کر رہے تھے' تحقیقاتی کمیشن کے روبرو گواہ کا بیان۔

29نومبر۔ سویڈن میں پاکستان کے سفیر محمد امیر خان کو ڈنمارک' ناروے اور فن لینڈ میں سفیر بنا دیا گیا۔

30نومبر۔ قائد ملت کے قتل کی تحقیقات کرنے والے کمیشن نے مزید بیانات سنے۔

**دسمبر 1951ء** یکم دسمبر۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے کراچی میں دوسرے ٹیسٹ میچ میں ایم سی سی کی ٹیم کو چار وکٹوں سے ہرا دیا' برصغیر میں ایم سی سی کی کرکٹ ٹیم کی پہلی شکست۔

2دسمبر۔ ملک بھر میں کرکٹ میچ جیتنے کی خوشی منائی گئی' گورنر پنجاب نے خانیوال منٹگمری روڈ کا افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



3دسمبر۔ محمد ایوب کھوڑو نے اپنی وزارت اعلیٰ بچانے کے لیے ہاتھ پاؤں مارنے شروع کر دیئے۔ مسلم لیگ نے سرحد اسمبلی کی پچاس سیٹوں میں سے 30 سیٹوں پر قبضہ کر لیا۔

4دسمبر۔ لیاقت علی خان کے قتل کی تحقیقات کرنے والے کمیشن کا بارہواں اجلاس ہوا۔

5دسمبر۔ آزاد کشمیر کی نگران حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے میر واعظ محمد یوسف نے حلف اٹھایا۔

6دسمبر۔ پاکستان نے اقوام متحدہ میں غیر مستقل رکن کی سلامتی کونسل کی نشست جیت لی۔

7دسمبر۔ وزیر اعلیٰ سندھ محمد ایوب کھوڑو اپنے عہدے سے مستعفی ہو جائیں' گورنر سندھ کی ہدایت۔

8دسمبر۔ پاکستان مجلس دستور ساز کے ممبر سردار امیر اعظم خان نے لیاقت علی خان کے قتل کے تحقیقاتی کمیشن کے سامنے شیخ فیض محمد کے سوال کے جواب میں کہا کہ خفیہ پولیس کے ایک اہلکار نے مسلم لیگ کے بیج تقسیم کیے تاکہ وہ کارکن کی حیثیت سے جلسہ میں شرکت کر سکیں۔

9دسمبر۔ صوبہ سرحد کے انتخابات کے نتائج کالعدم قرار دینے کا مطالبہ۔ حکومت پاکستان نے ضلع کھلنا کے لیے 25 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کر دیا۔

10دسمبر۔ بہاولپور میں ریاست کے ولی عہد نے بجلی گھر کا افتتاح کیا' اس بجلی گھر میں چار مشینیں لگائی گئی ہیں جن میں 225 کلوواٹ کی بجلی پیدا ہو گی۔

11دسمبر۔ پاکستان صلح نامہ اٹلی میں شامل ہو گا۔ سرکاری اعلان۔

12دسمبر۔ وزیر اعلیٰ سندھ محمد ایوب کھوڑو نے گورنر سندھ کے حکم کے باوجود مستعفی ہونے سے انکار کر دیا۔ بہاولپور کی حد بندی کر دی گئی۔

14دسمبر۔ مراکش کے مسئلہ کو جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شامل نہ کرنے پر پاکستان کے سیاسی حلقوں میں تشویش۔ لیاقت علی خان کو پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔

15دسمبر۔ پاکستان اور مغربی جرمنی میں سفارتی تعلقات کا آغاز۔ پنجاب میں صنعتی ترقی کے لیے پانچ سالہ منصوبے کی رپورٹ مکمل ہو گئی۔ ڈھاکہ میں بیگم فیروز خان نون نے نرسوں کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ صوبہ سرحد میں نئی کابینہ کا اعلان۔

16دسمبر۔ پنجاب کے تمام شہروں کے قریب صنعتی علاقے قائم کیے جائیں گے۔

17دسمبر۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے خان لیاقت علی خان کے جلسے میں حفاظتی اقدامات کے متعلق جواب دینے سے انکار کر دیا۔ پنڈی کے جلسہ میں شرکت سے قبل لیاقت علی خان کے قاتل نے چار دن تک مری میں قیام کیا تھا۔ خان عبدالقیوم خان کی قیادت میں سرحد کی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔

18دسمبر۔ وزیر اعلیٰ سندھ محمد ایوب کھوڑو اور قاضی اللہ مستعفی ہو گئے۔ راولپنڈی میں لیاقت علی خان قتل کیس کے تحقیقاتی کمیشن نے اپنا کام ختم کر لیا۔

19دسمبر۔ سندھ میں ووٹروں کی لسٹ شائع کر دی گئی۔

20دسمبر۔ پنجاب اسمبلی میں پبلک سیفٹی ایکٹ اور پنجاب پردہ بل پیش کرنے کی منظوری نہیں دی گئی۔

21دسمبر۔ کراچی کارپوریشن نے مہاجر بستیوں میں رہنے والوں کو نوٹس دے دیا۔ مسلم اوقاف بل پر پنجاب اسمبلی میں تنقید۔

IQBAL FORUM



22 دسمبر۔ لاہور نیلا گنبد کے چوک سے شاہ ایڈورڈ ہفتم کا مجسمہ ہٹا کر لاہور قلعہ میں نصب کر دیا گیا۔
23 دسمبر۔ اخبارات کی تنقید کو ختم کرنے اور سرکاری اشتہارات کے ذریعے دباؤ ڈالنے کی خاطر حکومت پاکستان اب اخبارات پر سیفٹی ایکٹ استعمال نہیں کرے گی سرکاری اعلان۔ سول ڈیفنس آرڈیننس 1951ء کا اجراء۔
24 دسمبر۔ وزیر خوراک پیر زادہ عبدالستار کے خلاف پروڈا کے تحت ایک اور خواست آگئی۔ مشرقی پاکستان کا پہلی ٹیلی فون تار ایکس چینج چٹاگانگ میں مکمل ہو گیا۔
25 دسمبر۔ بانی پاکستان کے یوم پیدائش پر پورے ملک میں تقریبات کا اہتمام۔
26 دسمبر۔ مسلم لیگ سندھ کی پارلیمانی پارٹی نے تالپور کو اپنا لیڈر منتخب کر لیا۔ مسلم لیگ پنجاب کے ساٹھ اراکین نے پارٹی کا اجلاس طلب کر لیا۔
27 دسمبر۔ بلوچستان میں کپاس کاشت کرنے کا تجربہ ناکام رہا۔ سندھ میں گورنر راج ختم کر کے نئی وزارت بنانے کا مطالبہ۔
28 دسمبر۔ پاکستان اور لیبیا کے درمیان دوستی کے نئے سفر کا آغاز۔
29 دسمبر۔ وزارتی بحران ختم کرنے کے لیے سندھ میں دفعہ 192 الف نافذ کر کے سندھ اسمبلی توڑ دی گئی آزاد پاکستان پارٹی نے حکومت سے اشیائے ضرورت کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر تشویش کا اظہار کیا۔
30 دسمبر۔ سندھ اسمبلی توڑنے کے اعلان پر سیاسی حلقوں میں بے چینی پھیل گئی۔
31 دسمبر۔ وزیر خزانہ پاکستان چودھری محمد علی نے عہدہ سنبھالنے کے بعد کراچی میں پہلی مرتبہ ایک بڑے جلسہ سے خطاب کیا۔ اے ٹی ایم مصطفیٰ کو عراق، ڈاکٹر عمر حیات ملک کو مغربی جرمنی اور ڈاکٹر محمود حسن کو شام میں پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔

## 1952ء

**جنوری 1952ء** یکم جنوری۔ کراچی کے نظم و نسق کے بارے میں اختر حسین کی تجویز کو قابل عمل قرار دے دیا گیا، جس میں کراچی کو چیف کمشنر کا صوبہ قرار دینے کا کہا گیا تھا۔
2 جنوری۔ لاہور آرڈی نینس کلو ونگ فیکٹری کی تین روزہ ہڑتال وزارت محنت کے افسر ظفر اللہ خان کی محنت سے ختم ہو گئی۔
3 جنوری۔ مرکز اور صوبوں میں آمدنی کی تقسیم کے بارے میں وزیر اعلیٰ کی کانفرنس نے سرجری ریزمین کی تجاویز منظور کر لیں۔
4 جنوری۔ سید اکبر شاہ نے جب لیاقت علی خان پر گولی چلائی تو میں وزیر اعظم کے پیچھے سٹیج پر کھڑا تھا، پولیس افسر نجف خان کا تحقیقاتی کمیشن کے سامنے بیان۔ امن کی اپیل پر 15000 ہزار لوگوں نے دستخط کر دیئے۔ ہم سندھ کے الیکشن میں بھرپور حصہ لیں گے جماعت اسلامی کا اعلان۔
5 جنوری۔ علامہ عنایت اللہ مشرقی کی نظر بندی میں تیسری بار چھ ماہ کا اضافہ کر دیا گیا۔
6 جنوری۔ 1951 کے دوران ہونے والے پاکستان اور آسٹریلیا کے تجارتی معاہدہ میں توثیق کر دی گئی۔ انڈونیشیا نے پاکستان

IQBAL FORUM



میں اپنا پہلا ناظم الامور مقرر کردیا۔

7 جنوری۔ پنجاب اسمبلی میں گیہوں کی مہنگائی کے متعلق تحریک التوا پیش نہیں کرنے دی گئی۔ مشرقی پاکستان میں کرنافلی ہائیڈل پراجیکٹ مکمل ہوگیا۔

8 جنوری۔ زرعی اصلاحات کے مسودہ قانون پر پنجاب اسمبلی میں بحث کا آغاز۔

9 جنوری۔ لیاقت علی خان کے قتل کے تحقیقاتی کمیشن کے سامنے سات گواہوں کے بیانات۔ پنجاب اسمبلی میں لگان داری کا مسودہ قانون کثرت رائے سے منظور ہوگیا۔ ریاست بہاولپور میں ایک کروز زادہ کپاس خراب ہوگئی۔

10 جنوری۔ پنجاب نے اسمبلی نے کثرت آراء سے بیدخلی کا قانون منظور کرلیا۔ سرحد اسمبلی میں نواب زادہ اللہ نواز خان کو سپیکر چن لیا گیا۔ معروف ادیب ملا رموزی انتقال کرگئے۔

11 جنوری۔ پنجاب اسمبلی میں تنسیخ جاگیرداری کا بل منظور کرلیا گیا۔ بورڈ ٹیچرز یونین پنجاب نے حکومت سے بورڈ اساتذہ کے مطالبات تسلیم کرنے کا مطالبہ کردیا۔

12 جنوری۔ ملک میں انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن بنادی گئی۔

13 جنوری۔ سابق سیکرٹری وزارت خارجہ اکرام اللہ کو کینیڈا میں پاکستان کا ہائی کمشنر بنادیا گیا۔ کینیڈا میں پاکستان کے سابق ہائی کمشنر محمد علی کو امریکہ میں سفیر بنادیا گیا۔ ابو الحسن اصفہانی کو برطانیہ میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا۔

14 جنوری۔ رحیم یار خان میں پاکستان کے وزیراعظم خواجہ ناظم الدین نے تیل کے کارخانے کا افتتاح کیا۔ فوٹوگرافک سوسائٹی آف پاکستان کو پاکستان کی ملٹری اکیڈمی کے کیمرہ کلب نے منظور کرلیا۔

15 جنوری۔ معروف ہاری لیڈر حیدر بخش جتوئی پر عائد تمام پابندیاں ختم کردی گئی۔ پنجاب اسمبلی نے مسئلہ کشمیر حل نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کردیا۔

16 جنوری۔ کشمیر کے بارے میں دوٹوک فیصلہ کیا جائے' کشمیریوں کا پاکستان کی حکومت سے مطالبہ۔

17 جنوری۔ استصواب رائے کیلئے زیادہ سے زیادہ فوجیں سرحدوں سے واپس بلائی جائیں۔ ڈاکٹر گراہم کی تجویز۔

18 جنوری۔ حکومت مسئلہ کشمیر کا جلد سے جلد حل نکالے گی' قائم مقام وزیر خارجہ وزیر امور کشمیر ڈاکٹر محمود حسین کا بیان۔

3 گواہوں نے لیاقت علی خان قتل کیس کے تحقیقاتی کمیشن کو بیانات دیئے۔

19 جنوری۔ لندن سے کراچی پہلی مرتبہ امپیریل ایئرلائنز کی فلائٹ 27 دسمبر 1926ء کو شروع ہوئی اس سروس کے 25 سال مکمل ہونے پر تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا۔

20 جنوری۔ سلطان احمد کو برما میں پاکستان کا سفیر بنادیا گیا۔

21 جنوری۔ پاکستان کے نامزد سفیر عراق ٹی ایم مصطفیٰ بغداد چلے گئے۔ پنجاب نے سرحد سے بجلی کی فراہمی کیلئے معاہدہ کرلیا۔

22 جنوری۔ بحریہ کی ترقی کے لئے حکومت پاکستان نے ساڑھے چار کروڑ روپے مختص کردیئے۔ انٹونیو جونور کو پرتگال نے پاکستان میں وزیر مختار مقرر کردیا۔

23 جنوری۔ کینیڈا نے پاکستان کو ایک کروڑ 25 لاکھ روپے کی مشینری اور ایک سیمنٹ فیکٹری تحفہ میں دے دی۔ یہ سیمنٹ فیکٹری داؤد خیل میں لگائی گئی ہے۔

IQBAL FORUM



24 جنوری۔ حکومتی عہدے داروں کے خلاف پروڈا کے تحت اگر درخواستیں غلط ثابت ہوئیں تو درخواست دھندہ کو تین سال قید کی سزا دی جائے گی۔ حکومت پاکستان کا نیا آرڈیننس۔

25 جنوری۔ کوٹری سندھ میں پاکستان کی پہلی ٹیلی گراف ورکشاپ کا سردار بہادر خان نے افتتاح کیا۔

26 جنوری۔ بھارت نے ڈیوریس پلان کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کردیا۔ کولمبو میں منعقدہ ایشیائی ٹینس چیمپئن شپ کے لئے افتخار احمد اور مس ٹی ڈنشا کو منتخب کرلیا گیا۔

27 جنوری۔ پاکستان میں سپین نے اپنے سفیر کا تقرر کردیا۔ ہم یکم فروری سے ہڑتال کریں گے' پنجاب بورڈ ٹیچرز یونین کا بیان۔

28 جنوری۔ صوبہ سرحد یکم فروری سے پنجاب کو بجلی دے گا اس سلسلہ میں پہلے حسن ابدال کو بجلی ملے گی۔

29 جنوری۔ پاکستان کی معدنی پیداوار میں اضافہ۔ ڈھاکہ میں وزیراعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین نے ریڈیو پاکستان کا افتتاح کیا۔

30 جنوری۔ آزاد کشمیر میں بھارت کے خلاف احتجاجی مظاہرے۔

31 جنوری۔ ضلع جہلم کالا گوجراں میں حکومت پنجاب فوجی ٹیکسٹائل ملز قائم کرے گی۔

**فروری 1952ء** یکم فروری۔ مسئلہ کشمیر کے بارے میں ڈاکٹر گراہم کے مشن میں 2 ماہ کا اضافہ کردیا گیا۔ ڈسٹرکٹ بورڈ پنجاب کے اساتذہ نے ہڑتال کردی۔ جو کچھ اخبارات میں آیا ہے مجھے صرف یہی معلوم ہے' باقی خدا کی ذات بہتر جانتی ہے کہ لیاقت علی خان کی قتل کے سازش کے پیچھے کون ہے' تحقیقاتی کمیشن کو بیگم رعنا لیاقت علی کا خط۔

2 فروری۔ فنی امداد کے لئے امریکہ نے پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر کا قرضہ دینے کا اعلان کردیا۔

3 فروری۔ لاہور میں مہاجرین کی جھونپڑیوں کو آگ لگ گئی' لاکھوں کا نقصان۔ پٹواریوں نے بہاولپور میں ہڑتال کردی۔

4 فروری۔ سندھ میں حروں کی مشہور گدی (پیر پگاڑو) پر پیر سکندر علی شاہ کی رسم دستار بندی میں وزیراعلیٰ سندھ ایوب کھوڑو' مخدوم الملک غلام میراں اور قاضی فضل اللہ سمیت درجنوں افراد نے شرکت کی۔ 4 کروڑ ٹن بھورے کوئلے کے ذخائر کی مشرقی پاکستان میں دریافت۔

5 فروری۔ پاکستان اور مصر کے درمیان ثقافتی معاہدہ کا آغاز۔ پاکستان کے سابق وزیر محنت منڈل بھارت کے عام انتخابات میں شکست کھا گئے۔

6 فروری۔ برطانیہ کے شاہ جارج ششم انتقال کرگئے' ان کے سوگ میں پاکستان کے سرکاری ادارے بند کردیئے گئے۔ پاکستان نے پاکستانی شہریت کے قواعد کا اعلان کردیا۔

7 فروری۔ گورنر جنرل غلام محمد نے ملکہ ایلزبتھ کو تخت نشینی کے موقع پر مبارک باد کا پیغام بھیجا۔ حکومت کی تجاویز ناقابل قبول ہیں' ڈسٹرکٹ بورڈ اساتذہ کا موقف۔

8 فروری۔ ہم اپنی قربانیوں سے قوم کو تعلیم کی تشویشناک صورت حال سے آگاہ کریں گے' ڈسٹرکٹ بورڈ اساذہ کے اجلاس میں فیصلہ۔ ملکہ برطانیہ کی تخت نشینی کا اعلان۔

9 فروری۔ حکومت اساتذہ کے مسائل حل کرے' عوامی حلقوں کا حکومت سے مطالبہ۔

IQBAL FORUM



10 فروری۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ نے لاہور میں انجمن صحافیان کی پہلی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

11 فروری۔ روپے کو عالمی سکہ بنانے کے لئے حکومت پاکستان نے پلاننگ کرلی۔ لاہور میں انجمن صحافیان کی پہلی کانفرنس میں مرکزی کابینہ کا انتخاب۔

12 فروری۔ پاکستان کا شہری دفاع آرڈیننس 1951ء حکومت بہاولپور نے ریاست میں بھی نافذ کردیا۔

13 فروری۔ کراچی میں وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے علماء کانفرنس کا افتتاح کیا' صدارت مفتی اعظم فلسطین الحاج سید امین الحسینی نے کی۔

14 فروری۔ محکمہ تعلیم کے خلاف ڈسٹرکٹ بورڈ اساتذہ نے صوبے میں پرامن مظاہرے کئے۔

15 فروری۔ ڈرگ روڈ کراچی سے پشاور جانے والا پاکستان فضائیہ کا طیارہ جنوبی وزیرستان میں تباہ ہوگیا۔

16 فروری۔ سٹیٹ بینک تین ماہ بعد اردو میں چیک بک جاری کرے گا' گورنر سٹیٹ بینک زاہد حسین کا اعلان۔

17 فروری۔ آٹا مہنگا ہونے پر لاہور میں شدید احتجاج۔ لاہور میں علماء کی کانفرنس کا سردار نشتر نے افتتاح کیا۔

18 فروری۔ سابق وزیر تعلیم صوبہ سرحد قاضی عطاء اللہ انتقال کرگئے۔ برما اور پاکستان کے درمیان منی آرڈروں کی ترسیل کا معاہدہ ہوگیا۔

19 فروری۔ ماسکو میں پاکستان کے سابقہ سفیر شعیب قریشی کو بھارت میں ہائی کمشنر بنادیا گیا۔

20 فروری۔ حکومت لاہور میں 11 روپے پانچ آنے فی من آٹا فروخت کریگی۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ نورالامین نے صوبائی مجلس میں 6954000 روپے خسارے کا بجٹ پیش کیا۔

21 فروری۔ کراچی بندرگاہ میں مغربی گودی کا وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے افتتاح کیا۔ ڈاکٹر کلاڈ برٹن کو امریکہ کی حکومت نے پاکستان میں ٹیکنیکل پروگرام کا ڈائریکٹر مقرر کردیا۔

22 فروری۔ بنگالی زبان کے مسئلہ پر ڈھاکہ پولیس نے ایک جلوس پر گولی چلادی' لاٹھی چارج ہوا' لاہور میں گورنر پنجاب نے پاکستان کی تیسری اولمپک کھیلوں کا افتتاح کیا۔ بنگالی زبان کو پاکستان کی سرکاری زبان بنایا جائے۔ مجلس قانون ساز بنگالی کی قرارداد۔

23 فروری۔ ہماری حکومت ابھی تک غیر اسلامی منشور پر عمل کر رہی ہے' امیر جماعت اسلامی مولانا مودودی کا جلسہ میں خطاب۔

24 فروری۔ کراچی میں جمعیت العلمائے پاکستان اور مرکزی مہاجرین کمیٹی کی مجلس عاملہ کے مشترکہ اجلاس نے مشرقی بنگال میں پاکستان کی قومی زبان اردو کے خلاف ہونے والے مظاہروں اور ہنگاموں پر تشویش کا اظہار کیا۔ لاہور میں گلاب دیوی ہسپتال میں گورنر جنرل پاکستان غلام محمد نے نئے وارڈ کا افتتاح کیا۔

25 فروری۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ نورالامین نے پاکستان سے بنگالی کو سرکاری زبان بنانے کا مطالبہ کردیا۔ ہم اردو کی بجائے بنگالی کو قومی زبان بنانے پر احتجاج کریں گے' ڈال کے سوا مغربی پاکستان کے تمام اخبارات کا اعلان۔

26 فروری۔ قائد اعظم اگر حیات ہوتے تو بنگال کبھی اردو کے خلاف بغاوت نہ کرتا' مشرقی بنگال کے اخبارات کے خیالات۔ کراچی کے تعلیمی اداروں سے بنگالی طلبہ غیر حاضر ہوگئے۔

IQBAL FORUM



27 فروری۔ بنگال کے مسلمانوں میں ابھی غیرت کی روشنی باقی ہے' پاک دستوریہ میں کانگریس کے ہندو رکن سریش چندر کا بیان۔ پاکستان کی قومی زبان کا مسئلہ بڑا نازک ہے' حسین شہید سہروردی کا بیان۔

28 فروری۔ یکم مارچ سے پٹواری ہڑتال کریں گے' اپنی تنخواہوں میں اضافہ چاہتے ہیں۔

29 فروری۔ وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر خزانہ ممتاز دولتانہ نے پنجاب کا سالانہ بجٹ پیش کر دیا' یہ بجٹ خسارے کا تھا۔

**مارچ 1952ء** یکم مارچ۔ بیرون وطن اس وقت ایک ارب 48 کروڑ کا سرمایہ محفوظ ہے۔ ہم انجمن ترقی اردو کو امداد نہیں دے سکتے' پاکستان کی حکومت کا اعلان۔ مغربی پاکستان کے اخبارات نے بنگالی زبان کو سرکاری زبان کے مطالبے کو فضول قرار دے دیا۔

2 مارچ۔ اس وقت پاکستان کی آبادی میں ساڑھے چھ کروڑ مسلمان اور ایک کروڑ پونے ساٹھ لاکھ غیر مسلم ہیں' پاکستان کی پہلی مردم شماری کے نتائج۔ پٹواریوں نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کر دی۔ ریاست بہاولپور میں آئینی اصلاحات کے نفاذ کا اعلان۔

3 مارچ۔ وزیر اعلیٰ سرحد خان عبدالقیوم خان نے صوبے کا 53-1952ء کا سالانہ بجٹ پیش کر دیا۔ 10 اپریل کو وزیر اعلیٰ رسول پراجیکٹ کا افتتاح کریں گے۔ پاکستان سیفٹی ایکٹ خلاف آئین ہے' فیڈرل کورٹ کا فیصلہ۔

4 مارچ۔ پنجاب میں پٹواریوں کی ہڑتال جاری رہی۔ حکومت پاکستان نے اردو کالج کو 50 ہزار روپے کی گرانٹ دی ہے اس سلسلہ میں بابائے اردو مولوی عبدالحق کے الزامات جھوٹ کا پلندہ ہیں' حکومت کا اعلان۔

5 مارچ۔ صوبہ سرحد بہت بڑا جیل خانہ ہے' پیر آف مانکی شریف کا بیان۔ سندھ کے بروہی قبیلہ کے ایک گاؤں اودھ پر حروں کے حملے سے آٹھ افراد ہلاک ہو گئے۔

6 مارچ۔ پاکستان کی حکومت نے نیا سیفٹی ایکٹ نافذ کر دیا۔ لاہور اور کراچی کے درمیان اردو تار ارسال کرنے کا تجربہ شروع ہو گیا۔ کراچی کی ادبی تنظیموں نے اردو کے خلاف مہم کو وطن دشمن قرار دے دیا۔ رکن اسمبلی عبدالحئی سے سپیکر سرحد اسمبلی اللہ نواز خان نے ترمیمی شرعی بل وصول کرنے سے انکار کر دیا۔

7 مارچ۔ سرحد اسمبلی میں صوبہ کا نام پختونستان رکھنے کی تجویز کے محرک نے اپنے حق میں ووٹ نہیں ڈالا۔ 1951ء کے دوران ریلوے پولیس نے 1213 چوریوں اور ڈاکے کے مقدموں کا اندراج کیا' وزیر اعلیٰ پنجاب ممتاز دولتانہ کا انکشاف۔

8 مارچ۔ علامہ عنایت اللہ المشرقی کو علاج کے لئے تین ماہ کے لئے رہا کیا جائے' بیگم مشرقی کی حکومت پنجاب سے درخواست۔

9 مارچ۔ ہماری ہڑتال کا مقصد اپنے جائز مطالبات کی تکمیل ہے' پٹواری کی یونین کا بیان۔ وزیر امور کشمیر ڈاکٹر محمود حسین نے دوسری تاریخ کانفرنس کا افتتاح کیا۔

10 مارچ۔ پاکستان کے آئین بننے میں جتنی تاخیر ہو گی' ترقی میں اتنی ہی رکاوٹ ہو گی' محترمہ فاطمہ جناح کا لائل پور میں خطاب۔ ریاست بہاولپور کے پٹواریوں نے ہڑتال میں شرکت کا اعلان کر دیا۔ پاکستان نے جاپان' یولینڈ' چیکوسلواکیہ اور فرانس کے درمیان تجارتی معاہدوں کے سلسلہ میں بات چیت کا آغاز ہو گیا۔

11 مارچ۔ سندھی کو سرکاری زبان قرار دیا جائے' سندھ سدھار لیگ کا مطالبہ۔

IQBAL FORUM



12 مارچ۔ ہڑتالی پٹواریوں کے وارنٹ گرفتاری۔ 18 مارچ سے ہفتہ زرعی اصلاحات منایا جائے گا' وزیر اعلیٰ پنجاب کا اعلان ۔اے ٹی نقوی جائنٹ سیکرٹری وزارت دفاع کو کراچی کا پہلا چیف کمشنر بنا دیا گیا۔

13 مارچ۔ گورنر سرحد خواجہ شہاب الدین نے کوہاٹ میں لیاقت میموریل ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔

14 مارچ۔ اگر کسی صوبائی زبان کو قومی زبان کا درجہ دیا گیا تو ہم بھی اپنے مطالبات پیش کریں گے' بلوچستان مسلم لیگ کی قرار داد۔ پاکستان کی قومی زبان اردو ہوگی ایوب کھوڑو۔ قانون تنسیخ جاگیرداری 1952ء 20 اپریل 1949ء سے صوبہ سرحد میں نافذ ہو گیا۔

15 مارچ۔ پارلیمنٹ میں پاکستان کا پانچواں بجٹ پیش کر دیا گیا۔ لیاقت علی خان کے قتل کی تحقیق کرنے والے کمیشن نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی۔

16 مارچ۔ اچھے بجٹ کو دیکھ کر عوام یہ اندازہ نہ لگائیں کہ ان کی حالت بھی بہتر ہو جائے گی' بجٹ پر سٹیٹ بنک آف پاکستان کے ڈائریکٹر احاتم علوی کا تبصرہ۔

17 مارچ۔ پشاور میں خواجہ شہاب الدین نے سائنس کانفرنس کا افتتاح کیا' کریسنٹ اینڈ ٹرانسپورٹ سروس نے کراچی اور حیدر آباد کے درمیان پہلی تجرباتی پرواز کا آغاز کیا۔

18 مارچ۔ ربیع کی فصل کے بارے میں حکومت پاکستان نے اپنی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ پاکستان کا ڈپٹی ہائی کمشنر جالندھر جانے سے سات روز پہلے اجازت لے' بھارت کی ہدایت۔

19 مارچ۔ مصد پاکستان میں ہونے والی مسلم ممالک کی کانفرنس میں شرکت کرے گا۔ لاہور کارپوریشن نے 30 لاکھ روپے کا خسارے کا بجٹ پیش کر دیا۔

20 مارچ۔ پاکستان نے اسلامی ممالک کو ایک قوت بنانے کے لئے کراچی میں کانفرنس بلائی ہے۔

21 مارچ۔ مشرقی بنگال اسمبلی کا اجلاس طلباء پر فائرنگ کی وجہ سے 24 مارچ تک ملتوی ہو گیا۔

22 مارچ۔ سرکاری ملازمین کو لازمی پراویڈنٹ فنڈ کی سہولت دے دی گئی' حکومت کا اعلان۔

23 مارچ۔ برما آئل کمپنی کراچی میں سات کروڑ روپے کی لاگت سے تیل صاف کرنے کا کارخانہ لگائے گی۔ لاہور میں خواتین کی پہلی کانفرنس کا انعقاد۔

24 مارچ۔ چٹان کے ایڈیٹر آغا شورش کاشمیری کو گرفتار کر لیا گیا۔

25 مارچ۔ پاکستان کی ترقیاتی سکیموں کے لئے عالمی بنک نے 2 کروڑ 72 لاکھ ڈالر قرض دینے کا اعلان کر دیا۔ شورش کاشمیری کو ضمانت پر رہا کر دیا۔

26 مارچ۔ پاکستان' مصر' ایران اور انگلستان کے درمیان مصالحت کرنے کی کوششیں کر رہا ہے' لندن میں پاکستانی ہائی کمشنر اے ایچ اصفہانی کا بیان

27 مارچ۔ کشمیر کے مسئلہ پر امریکہ اور بھارت میں معاہدہ ہو چکا ہے' مسلم لیگی رہنما ابراہیم خان کا بیان۔

28 مارچ۔ صوبہ سندھ کے سالانہ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس لگائے بغیر 15 لاکھ 45 ہزار کا فاضل بجٹ پیش کر دیا گیا۔

29 مارچ۔ خواتین کانفرنس لاہور کے اجلاس میں ترکی' ایران' مصر اور دوسرے اسلامی ممالک کی خواتین کی شرکت' ماسکو

IQBAL FORUM



کی عالمی کانفرنس میں شرکت کے لئے کمیونسٹ رہنما فیروزالدین منصور کو پاسپورٹ دینے سے انکار کردیا گیا۔
30 مارچ۔ حکومت نے 11 اپریل کو گڈ فرائی ڈے قرار دے دیا ہے' اس دن لازمی عام تعطیل ہوگی۔
31 مارچ۔ تجارت کے اجازت نامے کے لئے 18160 درخواستیں سے 5781 درخواستیں منظور کردی گئیں۔ سندھ کے سابق وزیراعلیٰ محمد ایوب کھوڑو کے خلاف پروڈا کے تحت مقدمہ کی سماعت کا آغاز ہوگیا۔

**اپریل 1952ء** یکم اپریل۔ دستور ساز اسمبلی کے چھ اراکین کو اپریل فول بنایا گیا۔ پارلیمنٹ میں تیونس کے بارے میں ضمنی سوال سردار امیر اعظم نے وزیر خارجہ چودھری ظفراللہ خان سے پہلی بار اردو میں پوچھا۔ جس کا انہوں نے انگریزی میں جواب دیا۔
2 اپریل۔ کرنل اے جے ڈرنگ کی جگہ اے آر خان کو بہاولپور کی ریاست کا وزیراعظم بنا دیا گیا۔ اپوا کانفرنس لاہور کے اختتام پر 30 قراردادیں منظور۔
3 اپریل۔ صلح نامہ جاپان پر پاکستان کی حکومت نے توثیق کردی۔
4 اپریل۔ کراچی میں گورنروں کی کانفرنس کا آغاز۔ ماسکو کانفرنس میں میاں افتخار الدین کو صدارتی کمیٹی کا رکن بنا دیا گیا۔ اردو کو قومی زبان قرار دے کر فوری طور پر نافذ کردیا جائے' لاہور کے 500 سو اہل قلم کا حکومت سے مطالبہ
5 اپریل۔ افغانستان نے جنوری 1951ء سے جنوری 1952ء تک پاکستان کے مختلف علاقوں پر 58 حملے کئے جن میں 8 پاکستانی ہلاک ہوئے' وزیر خارجہ ظفراللہ خان کا پارلیمنٹ میں بیان۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کے ارکان کی تعداد 309 کرنے اور انتخابات کے لئے بالغ رائے دہی کی تجویز۔
6 اپریل۔ جہازوں کی مرمت کے واحد پاکستانی ادارے پاکستان ایوی ایشن لمیٹڈ نے پہلا پاکستانی گلائیڈر تیار کرلیا۔
7 اپریل۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان ہوائی جہازوں کے ذریعے ڈاک کی ترسیل شروع ہوگئی۔ حکومت پاکستان نے یکم جنوری 1952 کے پہلے پاکستان آنے والے مہاجرین کو حقوق شہریت دے دیئے۔
8 اپریل۔ وزارت خزانہ نے پاکستان کے اخراجات کے اعداد و شمار شائع کردیئے۔ پاکستان اور یمن میں دوستی کے معاہدہ آغاز۔
9 اپریل۔ قومی زبان کے بارے میں حتمی فیصلہ دستور ساز مجلس کے سپرد کردیا گیا۔
10 اپریل۔ پاکستان کی دستور ساز مجلس نے قومی زبان کے بارے میں فیصلہ موخر کردیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے رسول پن بجلی گھر کا افتتاح کیا۔ ڈالمیا سیمنٹ فیکٹری کراچی کے قریب ایرو کلب کا طیارہ گر کر تباہ۔
11 اپریل۔ ہمارے زرعی نظام میں خامیاں ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کا گلستان فاطمہ میں خطاب۔
12 اپریل۔ حکومت پانچ سال تک انجمن حمایت اسلام کو 25 ہزار روپے سالانہ ادا کرے گی' گورنر جنرل ملک غلام محمد کا لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے 59 ویں سالانہ جلسہ میں افتتاحی خطاب۔
13 اپریل۔ بلوچستان کی چار ریاستوں قلات' مکران' لسبیلا' اور خاران کی ایک مشترکہ یونین نے خان آف قلات کو ریاستی یونین کا صدر بنا دیا۔ پاکستان اور جرمن کے درمیان ثقافتی ایسوسی ایشن کا قیام۔
14 اپریل۔ پارلیمنٹ نے چار قوانین کے مسودے منظور کرلئے۔ برقابی سٹیشن کی تعمیر کے سلسلہ میں حکومت پنجاب نے

IQBAL FORUM



پی ڈبلیوڈی پنجاب کے پانچ افسروں کو اطلائی تمغے دینے کا اعلان کر دیا۔

15 اپریل گوجرانوالہ میں تجارتی بحران کی وجہ سے کپڑے کے سولہ کارخانے بند۔ لاہور کے مختلف علاقوں میں کارپوریشن کی جانب سے ہاؤس ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

16 اپریل۔ پاکستان اور عراق نے ایک معاہدے کے تحت ویزا فیس کم کر دی۔ سپین کے پہلے سفیر نے پاکستان میں اپنی تقرری کے کاغذات گورنر جنرل کو پیش کر دیئے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مالیاتی کانفرنس ختم ہو گئی۔

17 اپریل۔ کوریا کو پاکستان نے 3 لاکھ 79 ہزار 850 ڈالر کی امداد دے دی۔ حکومت پاکستان پبلک سیفٹی ایکٹ کی جگہ نیا قانون لائے گی۔

18 اپریل۔ سابق وزیر اعلیٰ سندھ کے خلاف پروڈا کے مقدمہ میں 3 گواہوں کے بیانات۔ معاہدہ صلح جاپان پر پاکستان نے دستخط کر دیئے۔ جاپان میں میاں ضیاء الرحمان کو پاکستان کا پہلا سفیر بنا دیا گیا۔

19 اپریل۔ بھیرہ سرگودھا میں وزیر بحالیات و کالونی شیخ فضل الٰہی پراچہ نے نئے بجلی گھر کا افتتاح کیا۔

20 اپریل۔ پنجاب کے نئے ہوم سیکرٹری میاں محمد شفیع ہوں گے۔ مسلم لیگ کے 14 امیدوار بہاول پور ریاست کے انتخابات میں بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔

21 اپریل۔ پورے ملک میں یوم اقبال منایا گیا۔

22 اپریل۔ کراچی میں صنعتی کونسل کے افتتاحی اجلاس میں گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے شرکت کی۔ خان عبدالغفار خان کا پراسٹینٹ غدود کا آپریشن ہوا۔ معروف حکیم فقیر محمد چشتی نظامی امرتسری انتقال کر گئے۔

23 اپریل۔ پنجاب کے سکولوں کے نصاب میں جلد تبدیلی کر دی جائے گی، حکومت پنجاب کا اعلان۔

24 اپریل۔ ملک کے معروف صحافی مولانا چراغ حسن حسرت نے ریڈیو پاکستان کے قومی پروگرام کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

25 اپریل۔ دستوریہ نے نیا سکیورٹی بل 8 کے مقابلہ میں 27 ووٹوں سے منظور کر لیا۔ ریاست جموں و کشمیر میں 15 جولائی سے پاکستان اور بھارت اپنی فوجیں کم کر لیں گے۔

26 اپریل۔ 28 اپریل سے کراچی کو چیف کمشنر کا صوبہ اور ابو طالب نقوی کو چیف کمشنر بنا دیا گیا۔

27 ریاست بہاولپور میں انتخابات کالعدم قرار دے کر نئے عام انتخابات کرائے جائیں گے۔ امیر آف بہاولپور کا فیصلہ۔

28 اپریل۔ پاکستان نے فنی امداد کے لیے اقوام متحدہ کے بنیادی معاہدے پر دستخط کیے۔ پنجاب اسمبلی میں مہاجر ٹیکس کا مسودہ قانون پیش کر دیا گیا۔ ابو طالب نقوی نے ناظم کراچی کا چارج لے لیا۔

29 اپریل۔ مہاجر ٹیکس کا مسودہ قانون پنجاب اسمبلی نے منظور کر لیا۔

30 اپریل۔ ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کا ساتھ دیں گے۔ کشمیریوں کا اعلان۔

**مئی 1952** یکم مئی۔ ہم حکومت کو تب ہتھیار دیں گے جب وہ تمام کمیونسٹ رہا کر دے گی۔ ترقی پسند شاعر مخدوم محی الدین کا بیان۔ نجی تعلیمی اداروں کے کنٹرول کا بل اور دیہاتی مکانات کی ملکیت کا بل صوبائی انتخاب کمیٹی کے سپرد

IQBAL FORUM



کردیا گیا۔

2 مئی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان پاسپورٹ کا طریقہ نافذ نہیں کیا جائے گا۔ دونوں حکومتوں کا فیصلہ۔

3 مئی۔ مشرقی پاکستان کے جزیرہ قطب میں خوفناک آتش فشاں پھٹنے کا امکان' علاقے کے چالیس ہزار لوگوں کی جانیں خطرہ میں پڑ گئیں۔

4 مئی۔ مشرقی و مغربی پاکستان اور بھارت کے درمیان پاسپورٹ کے ذریعے سفر ہو سکے گا۔ محنت کشوں کے مسائل حل کرنے کے لیے سہ فریقی بورڈ قائم کردیا گیا۔

5 مئی۔ کراچی اور ماسکو کے درمیان ٹیلی گراف کا سلسلہ شروع ہوگیا' تار ارسال کرنے کی شرح پندرہ آنے فی لفظ اور صحافیوں کے لیے پچاس فیصد رعایت ہوگی۔ زرعی انکم ٹیکس کا مسودہ پنجاب اسمبلی نے منظور کرلیا۔

6 مئی۔ شدید طوفان سے ضلع فرید پور میں 3 ہزار لوگ بے گھر ہوگئے۔

7 مئی۔ جماعت اسلامی کے امیر مولانا مودودی کل کراچی میں جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔

8 مئی۔ الطاف حسین اور حمید نظامی کو اے پی پی کا بلا مقابلہ ٹرسٹی چن لیا گیا۔ سید ہاشم رضا کو قائمقام چیف سیکرٹری حکومت سندھ بنادیا گیا۔ شریعت کے منافی قوانین ختم کیئے جائیں۔ امیر جماعت اسلامی کا کراچی میں جلسہ عام سے خطاب۔

9 مئی۔ حکومت پاکستان نے عبدالستار سیٹھ کو لنکا میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کردیا۔

10 مئی۔ ریاست بہاولپور کی 49 نشستوں کے ایک سو سترہ امیدواروں کے کاغذات نامزدگی درست قرار پائے' مسلم لیگ (مخدوم زادہ حسن محمود گروپ) کے 14 امیدوار بغیر مقابلے کے چن لیے گئے۔ فاطمہ جناح گرلز کالج گجرات کو یکم مئی سے حکومت پنجاب اپنی تحویل میں لے لے گی۔

11 مئی۔ پاک بھارت نمائندوں کے مابین 15 مئی کو پاسپورٹ کانفرنس ہوگی۔

12 مئی۔ علامہ مشرقی کے خلاف مقدمے کی لاہور ہائی کورٹ میں سماعت شروع ہوگئی۔

13 مئی۔ مہاجرین کو بہتر رہائشی سہولیات دی جائیں گی۔ پنجاب مہاجرین بحالیاتی کمیٹی کا اجلاس۔ حکومت پاکستان نے گوجرانوالہ کو درجہ اول کا شہر قرار دے دیا۔

14 مئی۔ جسٹس ایس اے رحمان وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کے عہدے سے مستعفی ہوگئے' چانسلر نے ان کا استعفیٰ قبول کرتے ہوئے ڈاکٹر بشیر احمد کو وائس چانسلر لگادیا۔ معروف ادیب سعادت حسن منٹو کو ضمانت پر رہا کردیا گیا۔

15 مئی۔ کراچی کے دفتر خارجہ میں پاسپورٹ کانفرنس کا انعقاد۔

16 مئی۔ سکیورٹی ایکٹ کے خلاف انجمن صحافیان کراچی کا اظہار افسوس' پنجاب یونیورسٹی کے نئے وائس چانسلر ڈاکٹر بشیر احمد نے اپنا عہدہ سنبھال لیا۔

17 مئی۔ ریاست بہاولپور کی اسمبلی کے لیے انتخابات شروع۔ لاہور میں امن کنونشن کا انعقاد

18 مئی۔ امن کنونشن میں پیر مانکی شریف کو صدر اور میاں محمود علی قصوری' خان غلام محمد خان لونڈ اور پیر الٰہی بخش کو نائب صدور منتخب کرلیا گیا۔ سکیورٹی ایکٹ کو ختم کرانے کے لیے ہم رائے عامہ کو منظم کریں گے' جناح عوامی لیگ کا اعلان۔

19 مئی۔ انجمن احمدیہ کراچی کے جلسہ منعقدہ جہانگیر پارک میں ہنگامہ' 52 افراد کی گرفتاری۔

20 مئی۔ حکومت پاکستان نے پٹرول کے استعمال میں 35 فیصد کمی کا اعلان کردیا۔

IQBAL FORUM



21 مئی۔ لندن کو پاکستان اور بھارت سے ملانے کے لیے عالمی سڑک بنائی جائے' 62 ملکوں کی کانفرنس کا فیصلہ' پروڈا کے خلاف 46 صفحات پر بیان سابق وزیر اعلیٰ سندھ محمد ایوب کھوڑو نے عدالت کو پیش کیا۔

22 مئی۔ بھارت نے شہری پرواز کے عالمی ادارے میں شکایت کی ہے کہ پاکستان نے اسے براستہ پشاور کابل تک فضائی سروس کی اجازت نہیں دی۔

23 مئی۔ ہم پاکستان کو ہر قسم کی مشینری دینے کو تیار ہیں' آسٹریا کی پاکستان کو پیش کش۔ دہلی کے مجسٹریٹ نے آسٹریلیا میں پاکستان کے ہائی کمشنر یوسف ہارون کے وارنٹ جاری کردیئے۔

24 مئی۔ لاہور کارپوریشن میں چودھری عبدالکریم کو میئر منتخب کرلیا گیا۔ محکمہ بجلی نے دریائے راوی کے آرپار نصب کرنے کے لیے 200 فٹ بلند بجلی کے کھمبے تیار کرلیے۔

25 مئی۔ سکیورٹی ایکٹ کے خلاف پورے ملک کے صحافیوں نے یوم احتجاج منایا۔

26 مئی۔ یونیورسٹی کمیشن پنجاب نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ ایف اے تک تعلیم یونیورسٹی سے لے کر ثانوی تعلیمی بورڈ کے سپرد کردی جائے۔ فیڈرل کورٹ آف پاکستان میں بیگم جوناگڑھ نے سندھ چیف کورٹ کے خلاف اپیل دائر کردی۔

27 مئی۔ مغربی جرمنی پاکستان میں فون اور تار کے سامان کا کارخانہ لگائے گا۔ مسلم لیگ ریاست بہاولپور کی پارلیمانی پارٹی نے وزیر مال حسن محمود کو اپنا پارٹی لیڈر چن لیا' اجلاس کی صدارت غلام میراں شاہ نے کی۔

28 مئی۔ مسلم لیگ بہاولپور کے پارلیمانی لیڈر مخدوم زادہ حسن محمود نے اپنی کابینہ کے نام امیر آف بہاولپور کو پیش کردیئے۔

29 مئی۔ ریاست بہاولپور کے پارلیمانی لیڈر مخدوم زادہ حسن محمود کو وزیر اعلیٰ' سردار محمد اجمل لغاری اور راؤ حفیظ الرحمان کو بطور وزیر شامل کرلیا گیا۔ موجودہ قوانین کو اسلامی بنانے کے لیے عوام کو سوال نامہ جاری کردیا گیا۔

30 مئی۔ کموڈور حافظ محمد صدیق چودھری کو رائل پاکستان بحریہ کا پہلا پاکستانی کمانڈر انچیف مقرر کردیا گیا۔ پنجاب حکومت نے روزنامہ امروز لاہور اور پاکستان ٹائمز پریس کے پرنٹر پبلشرز کی تین تین ہزار کی ضمانتیں ضبط کرلیں۔ علامہ مشرقی کی نظربندی کے خلاف لاہور ہائی کورٹ نے درخواست واپس کردی۔

31 مئی۔ چٹاگانگ میں یونیورسٹی بنائی جائے' عوامی مطالبہ۔

**جون 1952ء** یکم جون۔ ہم مہاجرین کو چھ ماہ کے اندر روٹی کپڑا مکان دیں گے۔ ریاست بہاولپور کے نئے وزیر اعلیٰ کا اعلان۔

2 جون۔ کراچی کے بعد اب لاہور' راولپنڈی' پشاور' ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں بھی محکمہ ڈاک شبانہ ڈاک خانے قائم کرے گا۔

3 جون۔ حکومت سندھ نے کھیتوں میں موجود گیہوں پر پہرہ بٹھادیا اور بڑے دکان داروں کے لائسنس کینسل کردیئے۔ روزنامہ امروز اور پاکستان ٹائمز پریس کی ضمانتیں ضبط کرنے پر کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز لاہور کے عہدے داروں کا احتجاج۔ پاکستان اور ہنگری کے درمیان تجارتی معاہدہ۔

4 جون۔ جوناگڑھ کے نواب کی بڑی بیگم منور جہاں کی پاکستان فیڈرل کورٹ نے اپیل نامنظور کردی۔

5 پاکستان اور سپین کے درمیان تجارتی معاہدہ میں 30 جون 1952ء تک توسیع۔ ڈاکٹر اے ایم مالک وزیر محنت کو

IQBAL FORUM



اسٹینڈنگ کمیٹی کا صدر چن لیا گیا۔

6 جون۔ لندن اور کراچی کے درمیان پاک فضائیہ کے ایف ایس حسین نے تقریباً چار ہزار چھ سو میل کا فاصلہ جیٹ طیارے کے ذریعے سوا دس گھنٹے میں طے کر کے نیا ریکارڈ قائم کر دیا۔ زرعی اصلاحات سے متعلق مجوزہ قواعد حکومت پنجاب نے شائع کر دیئے۔

7 جون۔ تاجر لوہے کی سیاہ چادریں، جی آئی پائپ درآمد نہ کریں، حکومت پاکستان۔ ڈاک ٹکٹ کی صد سالہ سالگرہ کی تقریبات اگست 1952ء میں ہوں گی۔

8 جون۔ سیفٹی ایکٹ کے تحت ایشیاء اور چٹان کی اشاعت پر ایک سال کے لیے پابندی لگا دی گئی۔

9 جون۔ ایشیاء اور چٹان پر پابندی کے خلاف صحافیوں نے احتجاج کیا۔ اگلے سال سے قومی آمدنی کا اندازہ سائنسی طریقوں سے لگایا جائے گا، سرکاری اعلان۔

10 جون۔ مالی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے گندم نر آمد کی جائے گی، حکومت پاکستان کا فیصلہ۔ آزاد کشمیر میں مالیہ معاف کر دیا گیا۔

12 جون۔ تجارتی بر آمد میں پاکستان کو خسارہ ہو گیا۔

13 جون۔ تھل کی بنجر زمین کو آباد کرنے کی خاطر عالمی بینک قرضہ دے گا۔

14 جون۔ کھلنا مشرقی بنگال میں قحط کی وجہ سے 20 ہزار لوگ ہلاک ہو گئے۔ کپاس کی قیمت میں اضافے کے بعد پاکستان کپاس بورڈ کو روئی کی تین لاکھ گانٹھیں دی گئی۔

15 جون۔ پاکستان نے شاہ فاروق کو مصر اور سوڈان کا بادشاہ تسلیم کر لیا۔

16 جون۔ پنجاب میں گندم کی نقل و حرکت پر پابندی ختم۔ شاہ فاروق کو بادشاہ تسلیم کرنے پر سیاسی حلقوں کا اظہار مسرت۔

17 جون۔ ٹریڈ یونین فیڈریشن کے صدر مرزا ابراہیم کو سو روپے ماہوار گزارہ الاؤنس دیا جائے گا، سرکاری اعلان

18 جون۔ غیر ملکی سکے کے بدلے میں پاکستانی سکہ ایک ماہ کے اندر تبدیل کیا جا سکے گا، سرکاری اعلان۔

19 جون۔ آزاد کشمیر میں نگران حکومت نے استعفیٰ دے دیا۔ نئی حکومت 21 جون کو حلف اٹھالے گی۔

20 جون۔ پاکستان کے عوامی حلقوں نے ناصر علی خان کو بری افواج کا ڈپٹی کمانڈر انچیف مقرر کرنے کا پر جوش خیر مقدم کیا۔

21 جون۔ آزاد کشمیر کے چیف جسٹس عبدالحمید نے آزاد کشمیر کی نئی کابینہ کے چار ارکان سے حلف لیا۔ پانچویں وزیر خان عبدالقیوم خان بعد میں حلف اٹھائیں گے۔

22 جون۔ راولپنڈی میں شدید طوفان سے لاکھوں کا نقصان ہوا۔

23 جون۔ ملک بھر میں عید الفطر مذہبی شان و شوکت سے منائی گئی۔

24 جون۔ پاکستان اور سپین کے مابین تجارتی معاہدہ۔

25 جون۔ پاکستان اور برما کے درمیان دوستی کا معاہدہ کراچی میں طے پایا۔

26 جون۔ پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی مذاکرات ناکام ہو گئے۔

27 جون۔ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان کراچی میں معاہدہ ہو گیا۔

28 جون۔ وزیر تجارت نے نئی تجارتی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ پٹ سن اور کپاس کی قیمتوں اور خام پٹ سن کے بر آمدی

IQBAL FORUM



محصول میں کمی کا اعلان۔
29 جون۔ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے۔ آزاد کشمیر کے نئے وزراء کا بیان۔
30 جون۔ مشرقی بنگال کے گورنر ملک فیروز خان نون کل ہفتہ شجر کاری کا افتتاح کریں گے۔

**جولائی 1952ء** یکم جولائی۔ مشرقی بنگال میں انتخابات آئندہ سال کے شروع میں ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال کا بیان
2۔ جولائی۔ پاکستان اور چیکوسلواکیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ۔ مسئلہ کشمیر پر مذاکرات کے لیے اقوام متحدہ نے پاکستان اور بھارت کو ایک میز پر بٹھادیا۔ ریڈیو پر مذہبی پروگراموں کا دورانیہ بڑھادیا گیا۔
3۔ جولائی۔ کشمور جیکب آباد ریلوے پراجیکٹ پر کام شروع ہو گیا۔
4۔ جولائی۔ ہم اس وقت تک پاکستان سے سمجھوتہ نہیں کریں گے جب تک پاکستان اپنی کرنسی کی قیمت کم نہیں کرتا' عالمی ادارے
5۔ جولائی۔ نتھیا گلی مری میں پاکستان کی مجلس دستور ساز کی بنیادی اصولوں کی خاص کمیٹی نے اپنے کام کا آغاز کردیا۔
6۔ جولائی۔ سردار عبدالقیوم خان نے آزاد کشمیر کے پانچویں وزیر کی حیثیت سے مظفر آباد میں حلف اٹھالیا۔ قائداعظم کی یاد میں بلوچستان میں عجائب گھر اور مسجد تعمیر کئے جائیں گے' گورنر جنرل غلام محمد کا اعلان۔ پاکستان صوبہ سرحد کو سولہ ہزار ٹن گندم دے گا۔
7۔ جولائی۔ پاکستان میں امریکی گندم آگئی۔ احمدیوں اور احراریوں کے درمیان متوقع لڑائی کے پیش نظر لاہور میں دفعہ 144 نافذ کردی گئی۔
8۔ جولائی۔ سندھ اسمبلی کے سابق رکن سلطان چانڈیو کو فراڈ کے الزام میں دھر لیا گیا۔
9۔ جولائی۔ اقوام متحدہ میں حکومت پاکستان نے مہاجرین کے تحفظ کا مسئلہ پیش کردیا۔ برطانوی مشرقی افریقہ میں پاکستان نے نواب صدیق علی خان کو ہائی کمشنر بنادیا۔
10 جولائی۔ لائل پور کے دو ایڈیٹر ریاست علی آزاد اور ناسخ سیفی کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز سے مستعفی ہو گئے۔
11 جولائی۔ علامہ عنایت اللہ مشرقی کو لاہور جیل سے رہا کردیا گیا۔
12 جولائی۔ سندھ چیف کورٹ کو ہائی کورٹ کا درجہ دے دیا جائے گا۔ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین۔
13 جولائی۔ پاکستان سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار شدہ پاکستان کمیونسٹ پارٹی کے قائم مقام جنرل سیکرٹری پروفیسر ایرک سپرین کو لاہور کی سنٹرل جیل سے رہا کردیا گیا۔
14 جولائی۔ پاکستان اور بھارت کے نمائندوں کی ڈاکٹر گراہم سے مسئلہ کشمیر پر ملاقاتوں کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ زرعی ترقی کی مالیاتی کارپوریشن کا ایم ڈی' ایم شعیب کو بنادیا گیا۔
15 جولائی۔ امریکہ کو حکومت سندھ نے ایک کروڑ روپے کی مشینری تیار کرنے کا آرڈر دے دیا۔
16 جولائی۔ تھرپارکر۔ حیدر آباد۔ ٹھٹھہ کے دو ہزار مربع میل پر بھارت نے قبضہ کر رکھا ہے۔ پاکستان ترکی سے گندم

IQBAL FORUM



منگوائے گا' سرکاری اعلان۔

17۔ جولائی۔ کراچی میں ہالینڈ اور پاکستان کے فضائی نقل و حمل پر معاہدہ۔

18۔ جولائی۔ علماء کنونشن کے فیصلہ کے مطابق قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کے مطالبے کے حق میں پورے ملک میں احتجاج۔ رکن صوبائی اسمبلی میاں محمد شفیع کو پنجاب یونیورسٹی سنڈیکیٹ نے بورڈ آف سٹڈیز کا رکن نامزد کردیا۔

19 جولائی۔ پولیس کی ملتان کے شہریوں پر فائرنگ' متعدد ہلاک و زخمی۔ میاں ممتاز دولتانہ وزیراعلیٰ پنجاب نے تحقیقات کا حکم دے دیا۔ منصوبہ بندی کمیشن پاکستان نے میانوالی' وارسک اور کرنافلی کے پن بجلی گھروں کا منصوبہ منظور کرلیا۔

20 جولائی۔ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کے بارے میں ہم آئین سے رجوع کریں گے۔ وزیراعلیٰ کا سیالکوٹ میں خطاب۔ کراچی میں شدید بارشوں سے وسیع پیمانے پر تباہی۔

21 جولائی۔ ملتان فائرنگ کیس کی تحقیق کے لیے حکومت پنجاب نے لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس ایم آر کیانی کو نامزد کردیا۔ عبدالرحمان صدیقی کو فیروز خان نون کی جگہ مشرقی بنگال کا قائم مقام گورنر بنادیا گیا۔

22 جولائی۔ کراچی میں بارشیں جاری ہیں' فیکٹری ایریا سمیت بہت سے علاقے زیر آب۔

23 جولائی۔ کراچی میں مہاجر علاقوں میں بارش سے وبائی مراض کا حملہ۔ متاثرین نے وزیراعظم ہاؤس کے سامنے پرامن مظاہرہ کیا۔

24 جولائی۔ ہم پاکستانی طیاروں کو جدہ اترنے کی اجازت نہیں دیں گے' حکومت سعودی عرب کا اعلان۔ ملتان فائرنگ کیس کے بارے میں جسٹس ایم آر کیانی کے دائرہ تحقیق کا اعلان کردیا گیا۔

25 جولائی۔ لاہور' گجرات' شیخوپورہ اور گوجرانوالہ کے جنگلات ڈویژنوں میں 6 ہزار ایکڑ اراضی میں درخت لگائے گئے۔ وزیراعلیٰ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ کا اعلان۔ تھانہ موچی والا جھنگ کے واقعات کی تحقیق حکومت پنجاب خود کرے گی۔

26 جولائی۔ پاکستان ائرلائنز کے کرایہ میں سعودی عرب ائرویز کو کمیشن دینے کے اعلان کے بعد حکومت سعودیہ نے پاکستانی طیاروں کو جدہ اترنے کی اجازت دے دی۔ پاکستان اور ترکی کے مابین دوستی کے معاہدہ پر دستخط۔

27 جولائی۔ وزیر خارجہ ظفراللہ خان کو ان کے عہدے سے ہٹایا جائے۔ احمدی حضرات کو قرار دیا جائے' لاہور کے علماء کے جلوس میں مطالبہ' زبردست ہنگامہ۔ پولیس کا شرکاء پر لاٹھی چارج۔

28 جولائی۔ ملتان فائرنگ کیس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر' اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ایس ایچ او کا حکومت پنجاب نے تبادلہ کردیا۔

29 جولائی۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان نے 82 کروڑ روپے کا منافع ملنے کے بعد حصہ داروں کو چار فیصد منافع تقسیم کردیا۔

30 جولائی۔ آزاد کشمیر کے وزراء کے محکموں کا اعلان کردیا گیا۔

31 جولائی۔ مصر سوڈان کے نابالغ بادشاہ احمد فواد ثانی کو پاکستان نے بادشاہ تسلیم کرلیا۔ آزاد پاکستان پارٹی کے رکن اسداللہ خان بنیادی اصولوں کی کمیٹی سے الگ ہوگئے۔ ماری پور میں پاکستان ٹوبیکو کمپنی کے کارخانے نے کام کا آغاز کردیا۔

**اگست 1952ء** یکم اگست۔ انڈونیشیا میں مدبر حسین کو پاکستان کا سفیر بنادیا گیا۔

IQBAL FORUM



2 اگست۔ بغداد الجدید میں ریاست بہاولپور اسمبلی کا پہلا اجلاس شروع ہوگیا۔
3 اگست۔ ہمیں امریکی صدر ٹرومین کے چار نکاتی پروگرام کے تحت نمائندگی ملنی چاہئے۔ پاکستان کے باربروں کا مطالبہ۔
بہاولپور اسمبلی کا اجلاس حزب اختلاف کی تحریک التواء پر ملتوی کردی گیا۔
4 اگست۔ میاں انور علی کو انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب بنا دیا گیا۔ راولپنڈی کے روزنامہ شریعت کا اجازت نامہ منسوخ کردیا گیا۔
5 اگست۔ 30 جون 1953 تک کے لیے پاکستان اور بھارت میں تجارتی معاہدہ ہوگیا۔ پاکستان کے پہلے تارپیڈو کا بحریہ کے ڈپٹی کمانڈر انچیف کموڈور ایچ ایم صدیقی نے افتتاح کیا۔
6 اگست۔ متروکہ جائیداد کے قانون میں بھارتی مسلمانوں کو ہم رعایت دیں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔ ملزموں کی واپسی کے بارے میں ایران اور پاکستان میں بات چیت۔
7 اگست۔ ہالینڈ نے پاکستان کو ایمسٹرڈیم میں ہونے والے ہاکی میچ میں دو کے مقابلے میں تین گول سے ہرا دیا۔
8 اگست۔ دریائے سندھ میں سکھر کے مقام پر پانی کی سطح بلند ہونے سے بڑے بند کو خطرہ۔ مکتبہ اردو کے مالک چودھری برکت علی انتقال کر گئے۔
9 اگست۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل کرلی۔ رپورٹ 14 اکتوبر کے اجلاس میں بھی پیش ہوگی۔
10 اگست۔ جلد ہی کراچی میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ لگایا جائے گا۔
11 اگست۔ مرزا سکندر علی بیگ کو سوویت یونین میں پاکستان نے سفیر بنا دیا۔ پاکستان کی وزارت امور کشمیر میں میرواعظ کشمیر مولانا محمد یوسف شاہ کو اعزازی مشیر بنا دیا گیا۔
12 اگست۔ آزادی کے کئی سالوں بعد ہم نے ابھی ترقی کی کئی منازل طے کرنی ہیں وزیراعظم' خواجہ ناظم الدین کا بیان۔
13 اگست۔ کاغذ' کپڑے اور سوت کی قیمتوں میں اضافہ۔ دریائے سندھ کے بڑے بند میں 25 فٹ چوڑا شگاف پڑنے سے لاکھوں روپے کی فصلیں تباہ ہوگئیں۔
14 اگست۔ ملک میں آزادی کا جشن منایا گیا۔
15 اگست۔ ہندوستان کی غیر منقسم مرکزی اسمبلی کے سابق صدر میر عبدالرحیم کراچی میں 75 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔
16 اگست۔ مسلم جغرافیہ دانوں کی کانفرنس کراچی میں ہوگی۔ جاپان کا خیر سگالی وفد کراچی پہنچ گیا۔
17 اگست۔ لیاقت علی خان تحقیقاتی کمیشن نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ شاید سید اکبر کا دماغی توازن درست نہیں تھا یا اسے کشمیر کے بارے میں ان کے خیالات سے اختلاف تھا یا وہ ان سے دینی اختلاف رکھتا تھا۔
18 اگست۔ لیاقت علی خان کے کیس کی تحقیقاتی رپورٹ میں 37 فقرے' پیراگراف یا مختلف نام غائب کردیئے گئے۔ تحقیقاتی رپورٹ پڑھنے کے بعد لگتا ہے کہ جیسے ان کے قتل کی سازش پہلے سے تیار کی گئی تھی' بیگم رعنا لیاقت علی خان۔
19 اگست۔ سید خلیل الرحمان اور غیاث الدین پٹھان کو وزیر مملکت بنا دیا گیا۔ غلطی سے افغان علاقے میں اترنے والے پاکستانی طیارہ کو افغان حکومت نے واپس بھیج دیا۔
20 اگست۔ منٹگمری میں سول ہسپتال کا سنگ بنیاد صوبائی وزیر صحت عبدالحمید دستی نے رکھا۔ امید ہے حکومت پاکستان

IQBAL FORUM



میرے والد کے قاتلوں کا سراغ لگالے گی۔ لیاقت علی خان کے بڑے بیٹے ولایت علی خان کا بیان۔

21 اگست۔ آئین پاکستان کا مسودہ مکمل، سرحد کے عوام کو حکومت قرضہ جاری کرے گی۔

22 اگست۔ آفاق کا ڈیکلریشن منسوخ کردیا گیا۔ تار اور فون کے ذریعے کراچی اور ڈھاکہ میں رابطہ شروع۔

23 اگست۔ روزنامہ آفاق کا ڈیکلریشن مولانا محمد سرور سے لے کر میاں ظہور احمد کو دے دیا گیا۔ حکومت پاکستان نے جاپان کے پاکستانی سفارت خانے میں تجارتی شعبہ قائم کردیا۔

24 اگست۔ مزدور لیڈر مرزا محمد ابراہیم کو رہا کردیا گیا۔ بہاولپور میں سردار ایوب خان کو وزیر خوراک بنادیا گیا۔

25 اگست۔ ترکی نے پاکستان کو 35 ہزار ٹن گندم فراہم کردی۔ حکومت پاکستان نے احمدیوں کے مسئلہ پر ملتان میں ہونے والی فائرنگ کے واقعہ پر جسٹس کیانی کی رپورٹ کو شائع کردیا۔

26 اگست۔ پاکستان کی پانچ سالہ تاریخ میں پاک فضائیہ کو تاریخ کا سب سے بڑا حادثہ، 18 اعلیٰ افسران سمیت پاکستان سپیشل پولیس کے انسپکٹر جنرل صاحبزادہ اعتزاز الدین اس حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔

27 اگست۔ فضائیہ کے طیارہ کے حادثہ کے سلسلہ میں تحقیقاتی کمیٹی قائم کردی گئی۔ ڈھاکہ میں صوبائی چیف سیکرٹریوں کی کانفرنس ختم ہوگئی۔ پاکستان روس کو کپاس اور پٹ سن فروخت کرے گا۔

28 اگست۔ شیخ فیض محمد کو بہاولپور میں ہائی کورٹ کا چیف جسٹس بنادیا گیا۔ صوبہ سندھ میں لگان داری کے نئے قانون کے نفاذ سے 20 لاکھ ہاریوں کو فائدہ۔ حکومت پنجاب نے لیاقت علی خان قتل کیس میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس پر فرد جرم عائد کردی۔

29 اگست۔ گندم کا ذخیرہ جمع نہ کرانے والوں کا سٹاک ضبط کرلیا جائے گا، حکومت سندھ۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ کے ڈائریکٹروں کے خلاف حکم امتناعی۔

30 اگست۔ پاکستان کی پہلی وائٹ پینٹ فیکٹری سکھر میں قائم ہوگی۔

31 اگست۔ مشرقی پاکستان کے اندرونی علاقوں سے ہندوؤں کی واپسی شروع۔ ہمیں اقوام متحدہ سے اپنے تعلقات ختم کرلینے چاہئیں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں ممتاز محمد خان دولتانہ۔

## ستمبر 1952ء

یکم ستمبر۔ ملک میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔

2 ستمبر۔ لواری میں حج پر پابندی لگادی گئی۔ اقوام متحدہ نے مسئلہ کشمیر کے لیے کوئی کوشش نہیں کی، مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ کا بیان۔

3 ستمبر۔ سردار عبدالرب نشتر کی غیر موجودگی میں وزیر برائے امور کشمیر ڈاکٹر محمود حسین نے ان کی وزارت کا چارج لے لیا۔

4 ستمبر۔ افغانستان میں نامزد سفیر کرنل اے ایس شاہ جلال آباد چلے گئے۔

5 ستمبر۔ فوج صوبہ سندھ کی سرحد پر ناجائز برآمد روکنے کے لیے ہماری مدد کرے، حکومت سندھ کی درخواست۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ کی شیعہ سنی بورڈ کے جلسہ میں شرکت۔

6 ستمبر۔ تونسہ بیراج سکیم کی مرکزی حکومت نے منظور دے دی۔

IQBAL FORUM



7 ستمبر۔ مشرقی پاکستان میں سرحدوں پر پہرہ سخت کر دیا گیا۔
8 ستمبر۔ امن کانفرنس میں شرکت کرنے والوں کو حکومت پنجاب پاسپورٹ نہیں دے گی۔
9 ستمبر۔ ایک ہزار مہاجرین کو سیالکوٹ سے نکال دیا گیا۔ موٹر ٹرانسپورٹ ورکرز یونین کو پنجاب حکومت نے منظور کر لیا۔
10 ستمبر۔ قائداعظم کا نام پاکستان کی وجہ سے ہمیشہ قائم رہے گا' خواجہ ناظم الدین وزیراعظم پاکستان اور بیگم رعنا لیاقت علی خان کے برسی پر بیانات۔
11 ستمبر۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے یوم وفات پر ملک بھر میں تقریبات کا اہتمام۔
12 ستمبر۔ فولاد کے کارخانے کے قیام کے لیے عالمی بینک پاکستان کو قرضہ دے گا۔ حکومت کی اجازت کے بغیر چاول' جوار' باجرہ وغیرہ صوبوں سے باہر نہیں جا سکے گا۔
13 ستمبر۔ کھیوڑہ میں پاک فضائیہ کے حادثے کی ابتدائی تحقیق مکمل ہو گئی۔
14 ستمبر۔ بھارت جانے والی کرکٹ ٹیم کا عبدالحفیظ کاردار کو کپتان بنا دیا گیا۔ شیخ محمد رشید کو آزاد پاکستان پارٹی کا جنرل سیکرٹری چن لیا گیا۔
15 ستمبر۔ جنیوا کانفرنس کی ناکامی پاکستان اور آزاد کشمیر کے لیے چیلنج رکھتی ہے' سردار ابراہیم۔
16 ستمبر۔ کراچی میں پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ۔
17 ستمبر۔ امریکہ پاکستان کو ڈیڑھ کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔
18 ستمبر۔ پاکستان اور بھارت کے مابین پوسٹل سیونگ سرٹیفکیٹ اور پوسٹل سیونگ بینک کی رقوم کے حسابات کا معاہدہ ہو گیا۔
19 ستمبر۔ لیاقت علی خان قتل کیس کے سلسلہ میں اعلیٰ افسروں کی کمیٹی کا قیام۔ ڈپو ہولڈروں کو 2 ہفتے کا راشن جمع کرنے کا حکم دے دیا گیا۔
20 ستمبر۔ سٹیٹ بینک کے گورنر کے اعلان کے مطابق روپے کی قیمت میں کمی ہرگز نہیں کی جائے گی۔ پنجاب میں ذخیرہ اندوزی کے خلاف کارروائی کا حکم۔ ٹڈی دل بڑے پیمانے پر حملہ آور ہو گیا۔
22 ستمبر۔ باہر سے آنے والی گندم میں سے ڈیڑھ لاکھ ٹن صوبہ پنجاب کو دی جائے گی۔ خوراک سے متعلق کانفرنس میں گورنر پنجاب کا فیصلہ۔
23 ستمبر۔ پاکستان کرکٹ ٹیم انڈیا کا سرکاری دورہ کرے گی۔ حکومت پنجاب 50 ہزار من گندم بنگال اور ریاست بہاولپور کو فروخت کرے گا۔
24 ستمبر۔ پاکستان اپنی غذائی ضرورت پوری کرنے کے لیے جاپان سے کینیڈا کی ایک لاکھ ٹن گندم خریدے گا۔
25 ستمبر۔ تمام صوبے سے چاول اور دھان پنجاب کی حکومت خود خرید کرے گی۔
26 ستمبر۔ ایرانی وزیراعظم ڈاکٹر مصدق' علامہ کاشانی اور ایرانی وزیر خارجہ سے پاکستانی سفیر راجہ غضنفر علی نے ملاقاتیں کیں۔
26 ستمبر۔ کروڑوں روپے کی غیر ملکی کرنسی مشرقی بنگال سے غیر قانونی طور پر بھارت برآمد کرنے والا گروہ پکڑا گیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس ایم آر کیانی کو ایڈیشنل جج مقرر کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



27 ستمبر۔ جہازوں کی مرمت اور تعمیر کے لیے پاکستان بحریہ کے نئے ڈاکیارڈ کا گورنر جنرل پاکستان مسٹر غلام محمد نے سنگ بنیاد رکھا۔ پنجاب میں گندم کی نقل و حمل شروع ہو گئی۔

28 ستمبر۔ ذاکر حسین کو پبلک سروس کمیشن کا صدر بنا دیا گیا۔ حکومت پاکستان فرنٹیئر ریگولیشن ختم کرے۔ حکومت سندھ کا مطالبہ۔

29 ستمبر۔ پاکستان اور فرانس میں تجارتی معاہدہ۔ سندھ میں جاگیرداری نظام ختم کرنے کا مسودہ قانون جاری کر دیا گیا۔ پٹ سن کے برآمدی محصول میں حکومت پاکستان نے کمی کر دی۔

**اکتوبر 1952ء** یکم اکتوبر۔ ہری پور ہزارہ میں پاکستان کی پہلی ٹیلی فون فیکٹری کا سنگ بنیاد کل رکھا جائے گا۔

2 اکتوبر۔ گورنر جنرل پاکستان غلام محمد نے ہری پور میں پاکستان کی پہلی فون تیار کرنے والی فیکٹری کا سنگ بنیاد رکھا۔

3 اکتوبر۔ سندھ میں نظر بندی اور امن عامہ کے قانون کا فوری طور پر نفاذ۔

4 اکتوبر۔ اعتزاز الدین کے انتقال کے بعد حکومت پاکستان نے رحمت اللہ خان کو سپیشل پولیس کا انسپکٹر جنرل بنا دیا۔ ملک کے معروف ماہرین تعلیم نے کراچی میں پہلی تعلیمی کانفرنس سے خطاب کیا۔

5 اکتوبر۔ مجلس قانون ساز مشرقی بنگال کا اجلاس کل شروع ہو گا۔

6 اکتوبر۔ کپاس کی فیس ایک روپیہ فی من سے کم کر کے چار آنے فی من مقرر کر دی گئی۔

7 اکتوبر۔ ترکی میں راجہ غضنفر علی خان کو پاکستان کا سفیر نامزد کر دیا گیا۔ نواب سر محمد اکبر خان رئیس ہوتی انتقال کر گئے۔

8 اکتوبر۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کی سرکاری دورہ پر بھارت روانگی۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی معاہدہ طے پا گیا۔

9 اکتوبر۔ سندھ میں ٹڈی دل کا بڑا حملہ، فصلیں تباہ ہو گئیں۔

10 اکتوبر۔ بلوچستان میں مصنوعی بارش کا پہلا تجربہ کامیاب۔ پنجاب میں گندم کی قیمت میں اضافہ۔

11 اکتوبر۔ پاکستان مسلم لیگ کا خواجہ ناظم الدین کو صدر چن لیا گیا۔ عراق اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدے میں توسیع ہو گئی۔ پاکستان کی درخواست پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث ملتوی۔

12 اکتوبر۔ پولیس نے لیاقت علی خان قتل کیس کی تحقیقاتی رپورٹ نگران بورڈ کو بھیج دی۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم کا نارتھ زون کے ساتھ میچ بغیر فیصلے کے ختم ہو گیا۔

13 اکتوبر۔ ملتان، جھنگ، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان اور میانوالی کے اضلاع میں ٹڈیوں نے فصلوں کو تباہ کر دیا۔ فیڈرل کورٹ میں جسٹس اے آر کار نیلس کو جج بنا دیا گیا۔

14 اکتوبر۔ کوئٹہ میل اور مال گاڑی کا جیکب آباد سی لائن پر تصادم، آٹھ افراد جاں بحق، کئی زخمی۔

15 اکتوبر۔ مشرقی بنگال میں اقلیتوں کو مکمل آزادی ہے، حکومت پاکستان کا بھارت کو جواب۔

16 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے مابین پہلا کرکٹ ٹیسٹ نئی دہلی کے فیروز شاہ کوٹلہ گراؤنڈ میں شروع ہو گیا۔ بھارت نے پہلی اننگز میں سات وکٹوں کے نقصان پر 210 رنز سکور کیے۔

17 اکتوبر۔ پاکستان نے بھارت کے 372 رنز کے جواب میں تین وکٹوں کے نقصان پر 90 رنز بنائے۔ ہائی کمشنر آسٹریلیا یوسف ہارون مستعفی ہو گئے۔ بھارت جانے والے پاکستانی اب پاسپورٹ کم ویزا سسٹم پر عمل کریں گے۔ مجلس دستور ساز

IQBAL FORUM



کے ممبر سید غلام بیگ نیرنگ کو لاہور میں سپرد خاک کردیا گیا۔ سندھ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضابطہ فوجداری میں ترمیم کے باعث دفعہ 110 کے اختیارات سے محروم ہوگئے۔

18 اکتوبر۔ فالو آن کے باعث پاکستان بھارت سے پہلا ٹیسٹ میچ ایک اننگز اور ستر رنز سے ہار گیا۔

19 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت پر اینگلو امریکی طاقتیں اپنی حکمرانی قائم کرنے کے واسطے اختلافی امور کو ہوا دیتی رہتی ہیں۔ پاکستان اور بھارت کی امن کمیٹیوں کا اجلاس۔

20 اکتوبر۔ 28 ملکوں کے اخبارات کی لاہور میں نمائش کا آغاز ہوگیا۔ بیرون ملک سفارتی اسامیاں پر کرنے کے واسطے پاکستان فارن سروس کے قواعد و ضوابط کا اعلان۔

21 اکتوبر۔ صوبہ سندھ میں صوبائی غنڈہ ایکٹ کا نفاذ۔

22 اکتوبر۔ لکھنؤ کے کرکٹ ٹیسٹ میچ کے لیے پاکستانی ٹیم کا اعلان کردیا گیا۔

23 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے دوسرے ٹیسٹ میں بھارتی ٹیم کے پہلی اننگز میں 106 رنز کے جواب میں پاکستان نے 46 رنز بنائے۔

24 اکتوبر۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں حکومت آزاد جموں و کشمیر کی پانچویں سالگرہ منائی گئی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم نے میچ کے دوسرے روز سات وکٹوں کے نقصان پر 239 رنز بنائے۔

25 اکتوبر۔ کراچی ملتان اور ملتان لاہور کے درمیان اورینٹ ایئرویز نے فضائی سروس شروع کردی۔ بھارت نے دوسری اننگز میں 170 رنز نو وکٹوں کے نقصان پر بنائے۔ ٹیسٹ میں پاکستان کی فتح کے امکانات واضح ہوگئے۔

26 اکتوبر۔ پاکستان نے بھارت کو دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں ایک اننگز اور 43 رنز سے شکست دے دی۔

27 اکتوبر۔ عوام کی خوشحالی کے لیے صنعتوں کا قیام ضروری ہے' وزیر صنعت سردار نشتر کا خانیوال میں خطاب۔

28 اکتوبر۔ نومبر کے پہلے ہفتے سے پاکستانی فوج کے لیے روزنامہ الہلال راولپنڈی سے شائع ہوگا۔

29 اکتوبر۔ جنوبی وزیرستان کا گورنر سرحد نے دورہ کیا۔ بھارتی فلموں کی پاکستان میں درآمد پر پابندی۔

30 اکتوبر۔ ملتان میں نئے شہر کی تعمیر کا آغاز۔ آسٹریلیا پاکستان کو 10 لاکھ ٹن کوئلہ دے گا۔

31 اکتوبر۔ ناگپور ٹیسٹ میچ میں پاکستان کھلاڑی امتیاز احمد نے 213 رنز بنائے اور ناٹ آؤٹ رہے۔

**نومبر 1952ء** یکم نومبر۔ بدیع الزمان کیکاؤس کو ایڈیشنل جج بنادیا گیا۔

2 نومبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان واہگہ سرحد پر 26 گھنٹے فائرنگ' متعدد زخمی ہوگئے۔ ناگپور میں پاکستان کرکٹ ٹیم کا سنٹرل زون کے ساتھ میچ بغیر فیصلہ ہوئے ختم ہوگیا۔ بریگیڈیئر امراؤ خان کو میجر جنرل بنادیا گیا۔

3 نومبر۔ تھل میں زمین کی خرید و فروخت پر پابندی ختم۔

4 نومبر۔ کراؤن بس کے مالک میاں محمد دین کے قاتلوں کی سزائے موت بحال۔

5 نومبر۔ بھارت نے پاکستان کو کہا ہے کہ وہ بھارت میں موجود مسلم متروکہ جائیداد لینا چاہتا ہے تو ہمیں مشرقی پاکستان کی ہندو سکھ متروکہ جائیدادوں پر قبضہ دے۔

6 نومبر۔ حکومت پاکستان نے متروکہ جائیدادوں کے بارے میں بھارت کی تجویز مسترد کردی۔ پنجاب میں گندم مہنگی ہوگئی۔ احمد آباد کرکٹ ٹیسٹ میچ بغیر فیصلے کے ختم ہوگیا۔

IQBAL FORUM



7 نومبر۔ فرانس سے پاکستان نے 235 ریل کے ڈبے خرید لیے۔
8 نومبر۔ بمبئی کرکٹ میچ میں پاکستانی ٹیم نے 3 وکٹوں کے نقصان پر 303 رنز بنا لیے۔
9 نومبر۔ بمبئی کرکٹ میچ میں پاکستان کے کم عمر کھلاڑی حنیف محمد نے آؤٹ ہوئے بغیر 203 رنز بنا لئے۔ شاہ عبداللطیف بھٹائی کی سندھ یونیورسٹی نے 200 ویں برسی منائی۔
10 نومبر۔ بمبئی کرکٹ ٹیسٹ بغیر ہار جیت کے ختم ہو گیا۔
11 نومبر۔ عراق اور پاکستان کے درمیان دوستی کے معاہدہ کی توثیق۔ صاحبزادی محمودہ بیگم کی صدارت میں پاکستان امن کونسل کے زیر اہتمام عورتوں کا پہلا امن اجتماع ہوا۔
12 نومبر۔ گورنر سندھ شیخ دین محمد اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ پاکستان نے پنجاب سرحد پر بھارتی فائرنگ پر احتجاج کیا۔ غذائی قلت کی وجہ حکومت کی نااہلی ہے' آزاد پاکستان پارٹی کے رکن سردار شوکت حیات خان کا بیان۔
13 نومبر۔ حکومت بھارت نے پاسپورٹ سسٹم منسوخ کرنے کا پاکستانی مطالبہ مسترد کر دیا۔ التواء کی چھ تحریکوں پر قانونی اعتراضات کے باعث پارلیمنٹ میں بحث اجازت نہیں دی گئی۔
14 نومبر۔ حکومت کی اقتصادی پالیسی انتہائی کمزور ہے' پارلیمنٹ میں بھرپور تنقید۔
15 نومبر۔ دفتری اوقات میں کمرے سے باہر جانے کے لیے اجازت لیں' سرکاری ملازمین کو ہدایت۔
16 نومبر۔ ہندوؤں کا پاکستان سے آنا مذہب کے بجائے سیاسی معاملہ ہے' پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو کا بیان۔
17 نومبر۔ ضلع سبی کی سرحد سے تقریباً 30 میل دور پاکستان میں پہلی بار اڑن طشتریاں دیکھی گئیں۔ کے ایم شیکھر جوڈیشل کمشنر بلوچستان ریونیو کو بلوچستان میں گورنر جنرل پاکستان کا ایجنٹ بنا دیا گیا۔
18 نومبر۔ حکومت پاکستان مرکزی وزارت میں صوبائی کوٹہ مقرر نہ کرے کیونکہ اس سے لسانی تعصب کو فروغ حاصل ہو گا۔ جناح عوامی لیگ کراچی کے رہنما اے آر فرحت کا بیان۔
19 نومبر۔ جماعت اسلامی کے رسالہ ترجمان القرآن اور اس کے پریس سے تین تین ہزار کی ضمانت طلب کر لی گئی۔
20 نومبر۔ آئین میں اسلامی دفعات کو نمایاں مقام دیا جائے۔ جہانگیر پارک کراچی میں امیر جماعت اسلامی مولانا مودودی کا خطاب۔
21 نومبر۔ غیر ممالک کے ساتھ تجارتی توازن موافق بنانے کے لئے پاکستان کی حکومت نے او جی ایل نمبر 14 کھلا لائسنس ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔
22 نومبر۔ راولپنڈی سازش کیس کو پاک دستوریہ میں شائع کرنے کا مطالبہ۔
23 نومبر۔ وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین کی لندن روانگی۔
24 نومبر۔ کوہ نور ٹیکسٹائل ملز راولپنڈی میں کام کا آغاز ہو گیا۔ پاکستان کی پارلیمنٹ نے دو سرکاری مسودہ ہائے قانون منظور کر لئے۔
25 نومبر۔ پاکستان سپیشل پولیس کے کرامت علی کو نیا انسپکٹر جنرل پولیس مقرر کر دیا گیا۔ ناجائز درآمد و برآمد کو روکنے کے لئے پاسپورٹ اور ویزا سسٹم کے نفاذ کے لئے آرڈی ننس کو قانونی شکل دینے کے لئے مسودہ ہائے قانون پیش کر دیئے گئے۔
26 نومبر۔ پارلیمنٹ نے 31 گھنٹوں میں 24 سرکاری قوانین منظور کئے جبکہ التواء کی نو تحریکیں پیش کرنے کی اجازت

IQBAL FORUM



نہیں ملی۔
27 نومبر۔ ہم دفعہ 144 کو نہیں مانتے' جناح عوامی مسلم لیگ۔ پشاور اور لاہور میں زلزلہ۔
28 نومبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مدراس میں چوتھا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع۔
29 نومبر۔ خواجہ ناظم الدین نے لندن میں تجارتی اجلاس میں شرکت کی۔
30 نومبر۔ پنجاب اسمبلی کا نو ماہ بعد اجلاس شروع ہو گیا۔ مشرقی بنگال کے انتخابات میں مسلم لیگ کی شکست دیکھنے والی ہو گی' آزاد پاکستان پارٹی کے لیڈر میاں افتخار الدین کا بیان۔ ڈیرہ اسماعیل خان سے سات میل دور مسافر بس دریائے سندھ میں گرنے سے 30 افراد جاں بحق۔

دسمبر 1952ء یکم دسمبر۔ سید نوبہار شاہ اور نواب زادہ نصراللہ خان کو مسلم لیگ سے نکال دیا گیا۔
2 دسمبر۔ ڈھاکہ میں مجلس دستور ساز کے رکن ممبر مولانا عبدالباقی انتقال کر گئے۔
3 دسمبر۔ اس حکومت نے عوام کو قحط کا شکار کرنے کی کوشش کی ہے' مسلم لیگی حکومت پر عوام کے اعتراضات۔ جناح عوامی لیگ نے مجلس عاملہ کے اراکین نامزد کر دیئے۔
4 دسمبر۔ پنجاب انجینئرنگ کانگریس کے 37 ویں اجلاس میں گورنر جنرل پاکستان غلام محمد کی شرکت۔
5 دسمبر۔ راولپنڈی سے 12 میل دور ایک کروڑ کی لاگت سے نئی یونیورسٹی بنائی جائے گی۔
6 دسمبر۔ کشمیر میں فوجوں کی کمی کے بارے میں پاکستان اور بھارت خود مذاکرات کریں۔ اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل کی ہدایت۔
7 دسمبر۔ پاکستان روس کو پٹ سن فروخت کرے گا۔ امن کمیٹی صوبہ سرحد کے صدر کی بلاوجہ گرفتاری کے خلاف ہنگامہ۔
8 دسمبر۔ ڈھاکہ میں انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز آف پاکستان بنایا جائے گا' سرکاری اعلان۔
9 دسمبر۔ عوام کی اکثریت کو بنیادی سہولتیں بھی میسر نہیں ہیں' محترمہ فاطمہ جناح کا منٹگمری میں عوام سے خطاب۔ بچوں سے متعلق مسودہ قانون پر پنجاب اسمبلی میں بحث۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کی کلکتہ پہنچ گئی۔
10 دسمبر۔ پاکستان کی اس تجویز کو جنرل اسمبلی میں پذیرائی نہیں ملی جس میں یہ کہا گیا تھا کہ جب جنرل اسمبلی تیونس کے بارے میں بحث کرے تو تیونس کے نمائندے کو بحث میں حصہ لینے دیا جائے۔ پاکستان میں انسانی حقوق کا دن منایا گیا۔
11 دسمبر۔ جناح عوامی مسلم لیگ کے رکن شمیم حسن قادری کو پنجاب اسمبلی میں پنجاب سیفٹی ایکٹ میں 2 ترمیمیں پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ وزیراعظم خواجہ ناظم الدین کی لندن میں مختلف تقریبات میں شرکت۔
12 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان آخری ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے 5 کھلاڑیوں کے نقصان پر 230 رنز بنائے۔ چکوال میں تیل کا کنواں مل گیا۔ پاکستان میں کینیڈا سیمنٹ فیکٹری لگائے گا۔ خدائی خدمت گار رہنما نجیب اللہ خان انتقال کر گئے۔
13 دسمبر۔ خان عبدالقیوم خان کے خلاف پروڈا کی درخواست گورنر جنرل نے مسترد کر دی۔ پنجاب میں غذائی قلت کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی کی جائے' اراکین اسمبلی کا مطالبہ۔ بھارت نے پانچ وکٹوں کے نقصان پر 173 رنز بنائے۔
14 دسمبر۔ گورنر جنرل پاکستان نے 13 قوانین کو منظور کر لیا۔ گورنر جنرل سرحد خواجہ شہاب الدین نے مردان میں آرٹ

IQBAL FORUM



اور سائنس کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔ دولت مشترکہ کے ساتھ تجارتی معاہدے کے بعد پاکستان مکمل طور پر برطانیہ کا غلام ہو جائے گا' آزاد پاکستان پارٹی کا موقف۔

15 دسمبر۔ پنجاب میں غذائی صورت حال خراب ہونے کی وجہ سے بہاولپور کے علاقے میں لاکھوں مہاجرین فاقوں پر مجبور ہو گئے۔ حکومت پنجاب نے غذائی کمی پر قابو پانے کے لئے ماہرین کا اجلاس طلب کر لیا۔ کلکتہ ٹیسٹ میچ ہار جیت کے بغیر ختم ہو گیا۔

16 دسمبر۔ راولپنڈی میں ریڈیو اسٹیشن قائم کیا جائے گا' حکومت پاکستان کا اعلان۔ حکومت پنجاب نے اپنی نااہلی کی وجہ سے عوام کو بھوکا مارا۔ سید عابد حسین رکن پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی۔

17 دسمبر۔ امداد باہمی کے اصول کے تحت پنجاب میں کاشت کاری کی جائے' حکومت کی ہدایت۔

18 دسمبر۔ نمائندہ اقوام متحدہ ڈاکٹر گراہم کی موجودگی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات کی تجویز۔

19 دسمبر۔ ترکی کے معروف ماہر تعمیرات واسی اگیلی کو کراچی میں قائداعظم محمد علی جناح کا مزار تعمیر کرنے کے لئے ڈیزائن بنانے کا کہہ دیا گیا۔

20 دسمبر۔ کشمیر کے بارے میں پاکستان کی نئی تجاویز کو بھارت نے مسترد کر دیا۔

21 دسمبر۔ لاہور سے ملتان اور ملتان سے کوئٹہ کے درمیان سیلاب زدہ مقامات کی مرمت کے لئے حکومت پنجاب نے ایک لاکھ روپے کی منظوری دے دی۔ اراکین پنجاب اسمبلی سید عابد حسین اور میجر مبارک علی شاہ مسلم لیگ سے الگ ہو گئے۔

22 دسمبر۔ وفاقی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں مغربی اور مشرقی پاکستان کو برابر نمائندگی دی جائے گی' مجلس دستور ساز میں بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ۔ معروف شاعر فیض احمد فیض کا دوسرا مجموعہ "دست صبا" شائع ہو گیا۔

23 دسمبر۔ گورنر جنرل بلوچستان کے قائم مقام ایجنٹ نے موضع آغا بارگ میں زمین دوز نہر کا افتتاح کیا۔

24 دسمبر۔ بنیادی اصولوں کی کمیٹی نے صوبوں اور مرکز کی تقسیم میں مرکز کو 73ء اور صوبائی اسمبلیوں کو 42 امور کا اختیار دے دیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان پاسپورٹ کے متعلق کانفرنس منسوخ ہو گئی۔

25 دسمبر۔ بانی پاکستان کے یوم پیدائش کے موقع پر ملک میں تقریبات کا اہتمام۔ گورنر جنرل غلام محمد کا ریڈیو پاکستان پر قوم سے خطاب۔ قوم کو پاکستان کے لئے مخلصی سے کام کرنے کی ہدایت۔

26 دسمبر۔ 31 دسمبر کو سٹیٹ بینک آف پاکستان میں تعطیل ہوا کرے گی۔

27 دسمبر۔ چٹاگانگ میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے سات سالہ منصوبہ۔

28 دسمبر۔ دستوری کمیٹی کی تمام سفارشات غیر جمہوری اور غیر آئینی ہیں' ملک کی تمام سیاسی پارٹیوں کا موقف۔ لاہور میں زلزلہ۔

29 دسمبر۔ نئے سال سے گندم کی قیمت پر چیک رکھا جائے گا۔ پنجاب میں گندم سے بنائی ہوئی تمام چیزوں پر پابندی۔ پنجاب سول سیکرٹریٹ کو توسیع دی جائے گی۔

30 دسمبر۔ جاپان پاکستان میں سفارت خانہ قائم کرے گا۔ حکومت کے خلاف اداریہ اور کاٹون شائع کرنے پر "ایوننگ ٹائمز" کراچی کے ایڈیٹر زیڈ اے سلہری' پرنٹر' پبلشر خورشید عالم اور کارٹونسٹ این ایم کپٹال کے خلاف بغاوت کا مقدمہ گرفتار کر لیا گیا۔

31 دسمبر۔ کراچی میں پاکستان کی پہلی سکاؤٹ جمبوری کا انعقاد۔ گورنر جنرل پاکستان نے افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



# 1953ء

**جنوری 1953ء** یکم جنوری۔ 40 منٹ تک جاری رہنے کے بعد مجلس دستور ساز پاکستان کا اجلاس تین ہفتوں کیلئے ملتوی 'بنیادی اصولوں کی کمیٹی کے سامنے دستوری سفارشات پیش کردی گئیں۔

2 جنوری۔ پنجاب میں گندم احتیاط سے استعمال کی جائے۔ حکومت پنجاب کی ہدایت۔

3 جنوری۔ مشرق وسطیٰ کے دفاعی معاہدے میں پاکستان اور ایران کو شامل کیا جائے' ترکی کی تجویز۔ کراچی میں گورنر جنرل پاکستان نے عجائب خانے کا افتتاح کیا۔

4 جنوری۔ امپورٹ پالیسی اس ماہ کے آخر تک آجائے گی' وزارت تجارت۔

5 جنوری۔ مارچ 1951ء میں شروع ہونے والے راولپنڈی سازش کیس پر مقدمہ میں بیگم نسیم اکبر خان کو بری کر دیا گیا۔ سابق میجر جنرل محمد اکبر خان کو 12 سال 'کیپٹن ایم کے جنجوعہ کو 7 سال 'میجر محمد صادق خان کو 7 سال 'بریگیڈئر ایم اے لطیف کو 5 سال 'میجر ضیاء الدین کو 5 سال 'کیپٹن نیاز محمد ارباب کو 5 سال 'لیفٹیننٹ خضر حیات خان کو 4 سال ' کیپٹن حسن خان کو 6 سال ' سجاد ظہیر کو 6 سال 'محمد حسین عطا کو 6 سال قید بامشقت اور لیفٹیننٹ کرنل نذیر احمد کو تابر خاست عدالت قید کی سزا سنادی گئی۔

6 جنوری۔ کراچی کے ڈاؤ میڈیکل کالج کو پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے تسلیم کرلیا۔ پاکستان کو جلد ہی جمہوری ملک کا درجہ دے دیا جائے گا' خواجہ ناظم الدین کا بیان۔

7 جنوری۔ کشمیر کے ضلع لداخ کو بھارت نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

8 جنوری۔ کراچی پولیس نے طلباء پر گولی چلادی 8 طلباء ہلاک ہوگئے' کراچی سراپا احتجاج بن گیا۔

9 جنوری۔ کراچی پولیس کی فائرنگ سے 3 روز میں 27 طلباء ہلاک اور درجنوں زخمی۔ کراچی کے مختلف علاقوں میں کرفیو۔ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے طلباء کے مطالبات تسلیم کرلئے۔ صحافیوں کی گرفتاری کے خلاف ملک بھر میں اخبارات کی ہڑتال۔

10 جنوری۔ طلباء نے وزیر تعلیم اور وزیر داخلہ کی برطرفی کا مطالبہ کردیا۔ کراچی میں 17 گھنٹے کا کرفیو۔ تحریک ختم نبوت کے کارکن حکیم سید مبارک علی حمدانی قصور میں انتقال کرگئے۔

11 جنوری۔ 13 اکتوبر سے حکومت پاکستان ایک پیسہ کا نیا سکہ جاری کرے گی۔

12 جنوری۔ بلوچستان میں میاں امین الدین گورنر جنرل ایجنٹ کو ہٹا کر پنجاب کے انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب خان قربان علی خان کو تعینات کردیا گیا۔

13 جنوری۔ کراچی میں کرفیو ختم۔ ریاست بہاولپور نے بہاولنگر کو ضلع بنادیا۔

14 جنوری۔ مصر میں چودھری خلیق الزمان کو پاکستان کا سفیر بنادیا گیا۔

15 جنوری۔ چوتھی عالمی کراس ملٹری ریس چیمپئن شپ میں پاکستان کی پہلی مرتبہ شرکت

16 جنوری۔ پشاور میں پاکستان کے سب سے بڑے اور جدید طرز کے سردخانے کا گورنر سرحد نے افتتاح کیا۔

17 جنوری۔ حکومت پاکستان نے بھائی پھیرو میں گردوارہ کی زیارت کیلئے آنے والوں کو مکمل سہولیات فراہم کی ہیں

IQBAL FORUM



'بھارت الزام تراشی کر رہا ہے۔

18 جنوری۔ وزیر اعلیٰ سرحد اور پشاور یونیورسٹی کے چانسلر خان عبدالقیوم خان نے پشاور یونیورسٹی کے سائنس کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔

19 جنوری۔ پاکستان سے گزر کر اب بھارتی جہاز کابل جاسکیں گے۔

20 جنوری۔ 3 لاکھ 26 ہزار روپے کے سرمایہ سے ریاست خیرپور میں کمبل بنانے کے کارخانے کا آغاز ہو گیا۔

21 جنوری۔ ایک سو بیس ایکڑ رقبہ پر مشتمل نشتر میڈیکل کالج کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔

22 جنوری۔ برآمد ہونے والی کپاس کی کم سے کم قیمت مقرر کر دی گئی۔

23 جنوری۔ حبیب بنک نے قبائلی علاقہ سوات میں اپنی برانچ کا آغاز کر دیا۔ یہ اس علاقہ کا پہلا بنک ہے۔ لاہور ایچی سن کالج کی طرح حکومت بہاولپور نے صادق پبلک سکول قائم کر دیا۔ کپاس بورڈ کا سید عثمان علی کو چیئرمین بنا دیا گیا

24 جنوری۔ وزیر اعظم کی یقین دہانی پر کراچی کے طلباء نے اپنی احتجاجی تحریک ختم کر دی۔

25 جنوری۔ ڈاؤ میڈیکل کالج کی ایم بی بی ایس کی ڈگری کو کراچی یونیورسٹی تسلیم کرے گی

26 جنوری۔ گورنر جنرل نے ایوب کھوڑو اور قاضی فضل اللہ کو بالترتیب 6 سال اور 4 سال کے لئے سرکاری عہدوں اور اسمبلی کا انتخاب لڑنے کے لئے نااہل قرار دے دیا۔

27 جنوری۔ ایوب کھوڑو اور قاضی فضل اللہ کو نااہل قرار دینے پر سندھ کے سیاسی حلقوں میں خاموشی۔

28 جنوری۔ پاسپورٹ سسٹم کے متعلق نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات کا آغاز۔

29 جنوری۔ پاسپورٹ سسٹم کے متعلق بات چیت میں دونوں ممالک ویزا سسٹم اور پاسپورٹ کے اجراء پر متفق ہو گئے

30 جنوری۔ ٹرسٹ یونین کراچی بندرگاہ کے مزدوروں نے علامتی ہڑتال کر دی۔

31 جنوری۔ بیگم لیاقت علی خان کو اپوا کی صدر چن لیا گیا۔ پاکستان بحریہ کے پہلے مسلمان کمانڈر انچیف کی حیثیت سے ریئر ایڈمرل حاجی محمد صدیق نے حلف اٹھالیا۔

**فروری 1953ء** یکم فروری۔ پٹ سن کے گوداموں میں آگ لگنے سے ڈھاکہ میں ایک لاکھ ٹن پٹ سن جلا کر راکھ ہو گئی۔

2 فروری۔ سابق کمانڈر انچیف ایڈمرل جیفورڈ کی پاکستان بحریہ سے سبکدوش ہونے کے بعد لندن روانگی۔

3 فروری۔ توازن ادائیگی کے سلسلہ میں پاکستان کو 2 کروڑ روپے کا نقصان۔

4 فروری۔ کشمیر کے بارے میں جنیوا مذاکرات کا آغاز' مرکزی وزارت تعلیم کا ڈاکٹر محمود حسین نے عہدہ سنبھال لیا۔

5 فروری۔ قومی ترانہ کی دھن بنانے والے موسیقار استاد غلام علی چھاگلہ انتقال کر گئے۔ عرب پاکستان ثقافتی انجمن کو عربی اردو لغت شائع کرنے کیلئے حکومت پاکستان نے 5 ہزار روپے کا عطیہ دیا۔

6 فروری۔ لاہور کی عدالت میں پنجاب مسلم اوقاف ایکٹ کے جواز کو چیلنج کر دیا گیا۔ کراچی میں زلزلہ

7 فروری۔ کراچی میں پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان تجارتی معاہدہ 9 فروری سے انگریز فلموں سے زیادہ درآمدی محصول نہیں لیا جائے گا۔ حکومت پاکستان کا اعلان۔

IQBAL FORUM



8 فروری۔ جہلم میں الحاج سید پیر ظہور حسین شاہ جلالپوری منارہ شریف انتقال کر گئے۔ بہاولپور میں اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا گیا۔

9 فروری۔ فیڈرل کورٹ میں اپریل سے جسٹس محمد شریف جج کے فرائض سرانجام دیں گے۔ اگلے مالی سال کیلئے لاہور کارپوریشن نے پانی اور چونگی کے ٹیکسوں کی شرح میں اضافہ کا اعلان کر دیا۔

10 فروری۔ تھل میں چودہ ہزار کنبے آباد کر دئے گئے۔

11 فروری۔ پاکستان کے بڑے شہروں میں امریکہ اپنے بنک کھولے گا۔ امریکہ میں تربیت کے دوران پاکستانی کیڈٹ ایس اے قادری فضائی حادثہ میں ہلاک ہو گئے' لاہور میں انگریزی ہفت روزہ "سٹار" پر پابندی اٹھالی گئی۔

12 فروری۔ لاہور میں مغربی اور مشرقی پنجاب کے درمیان بجلی کی فراہمی کا معاہدہ ہو گیا۔

13 فروری۔ پاک دستوریہ کے صدر کے مطابق ایوب کھوڑو کی نشست خالی ہو گئی ہے۔ بھارت کے نہری پانی روکنے کی وجہ سے پاکستان کی پانچ لاکھ ایکڑ قابل کاشت اراضی بنجر بن چکی ہے' حکومت پاکستان کا اعلان۔

14 فروری۔ کاکول اکیڈمی کی سالانہ پریڈ میں وزیر دفاع کی شرکت۔

15 فروری۔ ریاست جموں و کشمیر سے فوجوں کے نکالنے کے بارے میں ڈاکٹر گراہم نے نئی تجاویز دے دیں۔

16 فروری۔ شہری دفاع کی تربیت کیلئے ریاست خیرپور کی حکومت نے ایک لاکھ روپے کی منظوری دے دی۔

18 فروری۔ پاکستان میں این یو کمپنی نے بلب بنانا شروع کر دئے۔

19 فروری۔ ممتاز دولتانہ' وزیر اعلیٰ پنجاب نے کے ای میڈیکل کالج میں تیسری کل پاکستان میڈیکل کانفرنس کا افتتاح کیا۔ جنیوا میں کشمیر کے بارے میں مذاکرات ناکامی کا شکار ہو گئے۔

20 فروری۔ کل ہند مسلم لیگ دہلی شاخ کی مجلس عاملہ کی رکن اور صحافی حمید ہاشمی کی والدہ بیگم ہاشمی انتقال کر گئیں۔

21 فروری۔ غیر ملکی بنکوں کے ملازمین نے کراچی میں ہڑتال کر دی۔ ہر ضلع میں مثالی زرعی فارم قائم کئے جائیں گے' پنجاب حکومت کا فیصلہ۔

22 فروری۔ ریڈیو پاکستان میں کنٹرولر براڈ کاسٹنگ کا عہدہ ختم کر کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ قائم کر دیا گیا۔

23 فروری۔ 25 فروری سے اے جی آفس لاہور کے ملازمین ہڑتال کریں گے۔

24 فروری۔ لیاقت علی خان قتل کیس کے تحقیقاتی بورڈ کو تحقیقاتی سرگرمیوں کے مرکز صوبہ سرحد میں منتقل کر دیا گیا۔

25 فروری۔ مشرقی بنگال اسمبلی میں وزیر اعلیٰ نور الامین نے 54-1953ء کا بجٹ پیش کر دیا۔ بجٹ میں 2 کروڑ 9 لاکھ روپے کا خسارہ ہے۔ ریاست چترال میں لوہے کی کان کی دریافت۔

26 فروری۔ پنجاب کی سرحد پر پولیس اس بات کی نگرانی کرے گی کہ بہاولپور کو غلے کی ناجائز سپلائی تو نہیں ہو رہی ہے۔ گھوڑوں کی نمائش کا لاہور میں گورنر پنجاب نے افتتاح کیا۔

27 فروری۔ کراچی میں ڈائریکٹ ایکشن کے پہلے دن 721 افراد کی گرفتاری۔ مجلس احرار کے اخبار آزاد پر پابندی۔

28 فروری۔ تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں لاہور میں 30 افراد کی گرفتاری۔ پاکستان اور چین کے درمیان یکم مارچ سے کراچی سے وائرلیس سروس شروع ہو جائے گی۔ مردم شماری کا تیسرا خبرنامہ شائع ہو گیا۔

**مارچ 1953ء** یکم مارچ۔ چین اور پاکستان کے درمیان براہ راست ریڈیو ٹیلی گراف سروس شروع ہو گئی۔

IQBAL FORUM



2 مارچ۔ احمدیوں کے خلاف احتجاج کرنے پر لاہور میں پولیس کا جلوس پر لاٹھی چارج' درجنوں زخمی' شہر میں دفعہ 144 کے نفاذ کے بعد فوج کو طلب کرلیا گیا۔ لاہور میں سینکڑوں افراد کی گرفتاری۔ گورنر جنرل غلام محمد سعودی عرب کے دورہ پر روانہ ہوگئے۔

3 مارچ۔ احمدیوں کے خلاف جلوس نکالنے پر سیالکوٹ اور گوجرانوالہ میں پولیس نے فائر کھول دیا' ایک شخص ہلاک اور کئی افراد زخمی۔ پاکستان اور سعودی عرب کی دوستی کے معاہدے کی کراچی میں تجدید' یہ معاہدہ نومبر 1951ء میں جدہ میں ہوا تھا۔ کینیڈا کے ایک طیارے کو کراچی میں حادثہ' گیارہ افراد ہلاک۔

4 مارچ۔ قادیانیوں کے خلاف ہنگامے پورے پنجاب میں پھیل گئے' لاہور میں روزانہ چھ بجے شام سے چھ بجے صبح تک کرفیو کا نفاذ۔ مشتعل عوام نے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو گولی مار کر ہلاک کردیا۔ جواباً" پولیس نے مشتعل ہجوم پر گولی چلادی۔ جس کے نتیجہ میں ایک شخص ہلاک اور ایک زخمی ہوا۔ ہنگاموں میں تشدد کی وجہ سے سیالکوٹ میں کرفیو' شہر میں فوج طلب کرلی گئی۔

5 مارچ۔ لاہور میں ہنگاموں کی وجہ سے حالات کنٹرول سے باہر ہوگئے۔ شہر میں ساڑھے بارہ گھنٹے کا کرفیو۔ مشتعل عوام نے 8 اومنی بسوں سمیت پولیس ٹرک اور دو ڈاک خانوں کو نذر آتش کردیا' پولیس نے گولی چلائی' متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوگئے۔ مارشل سٹالن انتقال کرگئے۔

6 مارچ۔ لاہور شہر اور چھاؤنی میں مارشل لاء لگادیا گیا۔ میجر جنرل اعظم خان کو مارشل لاء کا ناظم' حافظ عبدالمجید اور بریگیڈیئر ایف آر کلو کو نائبین مارشل لاء بنادیا گیا۔

7 مارچ۔ فوج کی نگرانی میں لاہور میں حالات معمول پر آنا شروع ہوگئے۔ کاروباری مراکز میں کام شروع ہوگیا۔ لوگوں کو غیر قانونی اسلحہ تھانوں میں جمع کرانے کا حکم۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل اعظم خان نے عوام سے تعاون کی اپیل کی۔ روس کے وزیراعظم سٹالن کے انتقال پر پاکستان کا قومی پرچم سرنگوں رہا۔

8 مارچ۔ مارشل لاء کے نفاذ کے بعد گیارہ شہری اور دو فوجی جاں بحق ہوئے۔ ناظم مارشل لاء کا اعلان۔ اب جس علاقے میں ہنگامہ ہوگا' ان علاقوں کے رہنے والوں پر اجتماعی جرمانہ کیا جائے گا۔ ناظم اعلیٰ مارشل لاء کا اعلان۔ روزنامہ امروز کراچی پر ایک ہفتہ کے لئے سنسرشپ لگادی گئی۔

9 مارچ۔ لاہور میں زندگی معمول پر آگئی۔ گورنر جنرل غلام محمد سعودی عرب کا دورہ مکمل کرنے کے بعد کراچی آگئے۔ کراچی فائرنگ کیس کی سندھ چیف کورٹ میں تحقیقات کا آغاز ہوگیا۔

10 مارچ۔ وزیر اعلیٰ سرحد خان عبدالقیوم خان نے اسمبلی میں خسارے کا بجٹ پیش کردیا۔

11 مارچ۔ راولپنڈی میں کرفیو کے اوقات میں نرمی۔ کراچی میں سپین کے وزیر خارجہ کی آمد۔

12 مارچ۔ لاہور میں کرفیو کے اوقات میں نرمی ہوگئی۔ سردار شوکت حیات خان کی درخواست پر پاکستان کو دستور ساز اسمبلی کے صدر مولوی تمیزالدین خان نے لاہور اور پنجاب کی صورتحال پر بحث کرنے کی اجازت نہیں دی۔ پاکستان کے ساتھ فضائی معاہدے کے لئے شام کا وفد کراچی پہنچ گیا۔

13 مارچ۔ اورینٹ ایئرویز کا طیارہ کراچی سے ڈھاکہ جاتے ہوئے تباہ ہوگیا' 15 افراد ہلاک۔ ریاست خاران میں پہلا ہائی سکول کھولا گیا۔

IQBAL FORUM



14 مارچ۔ اگر کسی بھی صوبائی زبان کو قومی زبان کا درجہ دیا گیا تو ہم بھی اپنا مطالبہ پیش کریں گے' بلوچستان پر اونشل مسلم لیگ کا موقف۔ پاکستان کی سرکاری زبان صرف اردو ہی ہوگی' کراچی میں ایوب کھوڑو کا بیان

15 مارچ۔ پنجاب میں امن قائم کرنے کے لئے عوام فوج سے تعاون کریں' وزیر اعلیٰ ممتاز دولتانہ۔ مرکزی حکومت ہمیں غذائی صورتحال پر قابو پانے کے لئے 5 لاکھ ٹن گندم فراہم کرے' حکومت پنجاب۔ پاکستان کے سالانہ بجٹ پر لاہور میں مایوسی۔

16 مارچ۔ پنجاب کے چھٹے سالانہ بجٹ میں 5 لاکھ روپے کی بچت۔ نیوز پرنٹ کنٹرول آرڈر نمبر 3 مجریہ 1953ء نافذ کردیا گیا۔

17 مارچ۔ دریائے جہلم میں پی ڈبلیو ڈی کا ایک ہیلی کاپٹر گر کر تباہ۔ پاکستان سپین کو پٹ سن دے کر چینی حاصل کرے گا۔ ایک منزلہ بس میں 7 اور 2 منزلہ بس میں 12 افراد سے زیادہ لوگ کھڑے نہیں ہوسکیں گے۔ چیف مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر میجر جنرل اعظم خان کا مارشل لاء آرڈر نمبر 41 جاری ہوگیا۔

18 مارچ۔ ایک سال کے لئے روزنامہ تعمیر راولپنڈی کی اشاعت پر پابندی۔

19 مارچ۔ غذائی صورتحال ایک سال میں بہتر ہوجائے گی۔ وزیر خوراک عبدالستار پیرزادہ کا بیان۔ ہفت روزہ الفاروق اور روزنامہ تسنیم کی اشاعت پر پابندی۔

20 مارچ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان طویل المیعاد تجارتی سمجھوتہ۔ روزنامہ مغربی پاکستان کی اشاعت پر بھی پابندی لگادی گئی۔

21 مارچ۔ لاہور میں مارشل لاء کے ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے پر متعدد لوگوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ لاہور میں کرفیو کے اوقات میں 2 گھنٹے کی نرمی۔

22 مارچ۔ چیف مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر میجر جنرل اعظم خان نے حکم نمبر 46۔47 اور ضابطہ نمبر 7 اور 8 جاری کردیئے۔ وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین اور وزیر داخلہ مشتاق احمد گورمانی لاہور پہنچ گئے۔

23 مارچ۔ پاکستان کے چین میں سفیر میجر جنرل اے ایم رضا کو فرانس کا سب سے بڑا فوجی اعزاز مل گیا۔

24 مارچ۔ پنجاب کابینہ مستعفی ہوگئی' فیروز خان نون پنجاب کے نئے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ مولانا عبدالستار نیازی کو گرفتار کرلیا گیا۔

25 مارچ۔ پنجاب میں تبدیلی خوش آئند ہے' وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین۔ ایوب کھوڑو کی جگہ سندھ میں پارلیمنٹری بورڈ کا قاضی فضل اللہ کو صدر چن لیا گیا۔ ریاست بہاولپور کی حکومت نے خسارے کا بجٹ پیش کردیا۔

26 مارچ۔ مارشل لاء حکام نے احمد سعید کرمانی کو نو سال قید بامشقت کی سزا سنادی۔

27 مارچ۔ چیف مارشل لاء کے حکم کے تحت میلہ چراغاں نہیں ہوگا اور اس سلسلہ میں کوئی چھٹی بھی نہیں ملے گی۔ سندھ مسلم لیگ کا محمد ایوب کھوڑو کو صدر چن لیا گیا۔

28 مارچ۔ فیروز خان نون وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے لئے لاہور آگئے۔ پارلیمنٹ میں صوبہ پنجاب کی صورتحال' غیر ملکی امداد' نہری پانی اور خوراک جیسے اہم مسائل پر بحث کا آغاز ہوا۔

29 مارچ۔ سندھ کا صوبائی بجٹ کل پیش ہوگا۔

IQBAL FORUM



30 مارچ۔ سندھ کے گورنر نے ایک پریس کانفرنس میں صوبائی بجٹ پیش کر دیا۔
31 مارچ۔ پاکستان کے قومی بجٹ کی پارلیمنٹ میں منظوری۔ مشرقی پاکستان میں چودھری خلیق الزمان کو گورنر بنا دیا گیا۔

**اپریل 1953ء** یکم اپریل۔ جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود کے بھائی اور لڑکے کی گرفتاری۔ ضروری اشیاء کی خریداری پر حکومت اپنا چیک جاری رکھے گی' پارلیمنٹ میں قانون منظور کر لیا گیا۔ ہم جلد ہی چین کے ساتھ تجارت شروع کریں گے' وزیر تجارت فضل الرحمان کا بیان۔
2 اپریل۔ کالے دھن کو باہر لانے کے لئے عدالت کا قیام۔ قانون کی منظوری دے دی گئی۔ خواجہ ناظم الدین کا مسلم لیگ کے صدر کی حیثیت سے انتخاب کالعدم قرار دیا جائے' سندھ چیف کورٹ میں سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ محمد ایوب کھوڑو کی درخواست۔ پاکستان نے چینی کمیونسٹ فوجیں ہنزہ کے قریب سرحد پر جمع ہونے کے بعد اپنے حفاظتی اقدامات مکمل کر لئے ہیں۔ وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان کا اسمبلی میں بیان۔
3 اپریل۔ پنجاب میں وزیر اعلیٰ فیروز خان نون اور ان کے وزراء سردار عبد الحمید دستی' سید مظفر علی شمسی' سید علمدار حسین گیلانی' سردار محمد خان لغاری' چودھری علی اکبر اور شیخ مسعود صادق نے حلف اٹھالیا۔
4 اپریل۔ مشرقی پاکستان کے گورنر کی حیثیت سے چودھری خلیق الزمان نے حلف اٹھالیا۔ عالمی بنک کی کوشش سے پاکستان میں نہری پانی کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ گورنر پنجاب آئی۔ آئی چندریگر کا پنجاب اور صوبہ سرحد کے ایوان تجارت کے اراکین سے خطاب۔
5 اپریل۔ احمدی جماعت کے رہنما مرزا ناصر احمد کو 5 سال قید کی سزا اور 5 ہزار روپے جرمانہ۔ میں بنگالی زبان کے مسئلہ کو حل کر کے دم لوں گا' مشرقی بنگال کے نئے گورنر چودھری خلیق الزمان کا عہد۔ اے پی پی کی سروس کو حکومت پاکستان نے لازمی قرار دے دیا۔
6 اپریل۔ وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے اپنی سرکاری پوزیشن کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مسلم لیگ کا عہدہ سنبھال لیا ہے اس لئے سندھ چیف کورٹ ان کے خلاف حکم امتناعی جاری کرے' سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ محمد ایوب کھوڑو کی کورٹ میں اپیل۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت پشتو زبان کے معروف شاعر اجمل خٹک کو گرفتار کر لیا گیا۔
7 اپریل۔ حیدر آباد میں وزیر اعظم ناظم الدین نے پیر پگاڑو' میر غلام علی تالپور اور پیر علی محمد راشدی سے ملاقاتیں کیں۔ ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ میں بھارت کی جانب جھکاؤ زیادہ ہے' وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کا بیان۔
8 اپریل۔ پاکستان کے گورنر جنرل ملک غلام محمد کا روہڑی کلب میں خطاب۔ وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین انتخابی دورہ ختم کر کے حیدر آباد سے کراچی پہنچ گئے۔ سندھ عوامی محاذ نے اپنا انتخابی منشور شائع کر دیا
9 اپریل۔ ممتاز دولتانہ پنجاب مسلم لیگ کے صدر کے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ ہم اپنی ضرورت کے لئے امریکہ' کینیڈا' آسٹریلیا اور کولمبو سے گندم لیں گے' وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کا بیان۔ سندھ کے سابق وزیر اور چین میں پاکستان کے سفیر سید میراں محمد شاہ سفیر کے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔
10 اپریل۔ اگر کوئی شخص ناجائز غلہ بر آمد کرے گا تو اسے موقع پر گولی مار دی جائے گی' وزیر اعلیٰ پنجاب فیروز خان نون کا حکم۔ ٹوکیو میں پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی معاہدہ۔

IQBAL FORUM



11 اپریل۔ کشتیا میں مہاجرین کی کالونی مکمل ہو گئی۔

12 اپریل۔ آسٹریلیا نے پاکستان کو 45 ہزار ٹن گندم بطور تحفہ دینے کا اعلان کر دیا۔

13 اپریل۔ کشمیر اور نہری پانی پر ہم پاکستان سے مذاکرات کرنے کو تیار ہیں بھارتی وزیر اعظم نہرو کا اعلان۔ احمد ندیم قاسمی امروز کے ایڈیٹر گئے۔

14 اپریل۔ نیوزی لینڈ کولمبو منصوبہ کے تحت پاکستان کو اڑھائی لاکھ پونڈ کی امداد دے گا۔ گورنر سندھ نے صوبائی اسمبلی کے انتخابی قواعد میں ترمیم کر دی۔

15 اپریل۔ ٹڈیوں کی روک تھام کے لئے امریکہ پاکستان کو 40 ہزار ڈالر کی فنی امداد دے گا۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل اعظم خان نے روزنامہ آفاق اور ہفتہ وار اقدام کی اشاعت پر پابندی لگا دی۔

16 اپریل۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی مصر میں پاکستان کے سفیر ہوں گے۔ آئندہ تعلیمی سال میں چترال میں ڈگری کالج کھولا جائے گا۔

17 اپریل۔ پاکستان کے گورنر جنرل غلام محمد نے غذائی صورتحال پر قابو نہ پا سکنے اور امن وامان کی بری صورتحال پر وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کی کابینہ کو برطرف کر کے امریکہ میں پاکستان کے سفیر محمد علی بوگرہ کو وزیر اعظم نامزد کر دیا۔ نئے وزیر اعظم محمد علی بوگرہ کی کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔

18 اپریل۔ گورنر جنرل کے اقدام کو خواجہ ناظم الدین نے عدالت میں چیلنج کر دیا۔

19 اپریل۔ حکومت برطانیہ نے خواجہ ناظم الدین کی حکومت کی برطرفی کی حمایت کر دی۔ نیشنل لیگ آف پاکستان نے انیس الرحمان کی قیادت میں نئی سیاسی جماعت کے قیام کا اعلان کر دیا۔

20 اپریل۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کو کسی ملک میں سفیر نہیں لگایا جائے گا۔ نور الامین صدر مشرقی بنگالی لیگ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کی جائے گی۔ لاہور کینٹ آر آر کیمپ میں پنجاب کے انسپکٹر جنرل پولیس میاں انور علی نے ٹی بی ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔

21 اپریل۔ ملک میں یوم اقبال کی تقریبات میں شاعر مشرق کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

22 اپریل۔ پاکستان میں عراق کے فوجی وفد کی کراچی آمد۔ حکومت پاکستان نے بلوچستان کی ریاستوں کا آئین منظور کر لیا۔ خواجہ ناظم الدین کو حکومت پاکستان تاحیات دو ہزار روپے ماہوار پنشن دے گی۔ پنجاب میں میاں امین الدین کو گورنر لگا دیا گیا۔

23 اپریل۔ صوبہ سرحد کی نئی کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔ کابینہ میں سردار عبدالرشید کی سربراہی میں خان جلال الدین خان، ایم آر کیانی، جعفر شاہ، محمد ایوب اور شمس الحق نے کام کا آغاز کر دیا۔ ملک کے مشہور پہلوان رستم ہند حمیدا پہلوان لاہور میں انتقال کر گئے، سپرد خاک کر دیا گیا۔

24 اپریل۔ امریکہ پاکستان کو دس لاکھ ٹن گندم بطور عطیہ دے گا۔

25 اپریل۔ لاہور کے سینماؤں کی درجہ بندی اور سینما کے ٹکٹوں کے ریٹ کے بارے نئی شرح کا میجر جنرل اعظم خان نے اعلان کیا۔

26 اپریل۔ ممتاز دولتانہ کی حکومت کے وزیر مال چودھری محمد حسین چٹھہ کو گرفتار کر لیا گیا۔

IQBAL FORUM



27 اپریل۔ ریاست بہاولپور میں ہونے والے انتخابات کالعدم۔ ریاست میں نئے انتخابات ہوں گے' امیر آف بہاولپور کا اعلان۔

28 اپریل۔ مرزا سکندر بیگ کو اے کے بروہی کی جگہ سندھ کا ایڈووکیٹ جنرل لگا دیا گیا۔

29 اپریل۔ بلوچستان میں جلد ہی اردو روزنامہ اتحاد شائع ہو گا۔

30 اپریل۔ کشمیر کی جنگ فتح کے لئے لڑیں گے' کشمیری عوام کا فیصلہ

**مئی 1953ء** یکم مئی۔ میں بھارت میں ہائی کمشنر کا عہدہ قبول نہیں کرتا۔ پنجاب کے سابق گورنر آئی آئی چندریگر کا بیان۔ کوئی شخص خان عبدالقیوم خان کا جانشین بننے کا اہل نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ سرحد کا اعلان۔

2 مئی۔ یکی دروازہ لاہور میں شدید آگ بھڑک اٹھی' متاثرہ علاقے میں فیروز خان نون کا دورہ۔ معروف پنجابی شاعر خواجہ عبدالرحیم عاجز نے خودکشی کرلی۔

3 مئی۔ گورنر جنرل پاکستان نے لاہور کا دو گھنٹے تک دورہ کیا اور مسائل کا جائزہ لیا۔

4 مئی۔ کوریا کے جنگی قیدی اگر اپنے وطن نہیں جانا چاہتے تو وہ پاکستان کی نگرانی میں چلے جائیں' اقوام متحدہ کی تجویز۔

5 مئی۔ مسلم لیگ نے سندھ کے انتخابات میں 34 سے 33 نشستیں جیت لیں۔ جسٹس زید ایچ لاری سندھ چیف کورٹ نے روزنامہ ایوننگ ٹائمز کے ایڈیٹر زیڈ اے سلہری پبلشرز خورشید عالم اور کارٹونسٹ این ایم کیتل کی سزا منسوخ کردی۔ سیکرٹری وائی ایم سی ریہارام انتقال کر گئے۔

6 مئی۔ گندم سے بنی ہوئی اشیاء کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل نہیں کیا جاسکے گا' حکومت پنجاب کی ہدایت۔ پنجاب اسمبلی میں سیم اور تھور کی اراضی کو قابل کاشت بنانے کے لئے بورڈ کی تشکیل کے متعلق مسودہ قانون پیش کردیا گیا۔ شدید طوفان کی وجہ سے ضلع فرید پور میں 3 ہزار افراد بے گھر ہو گئے۔

7 مئی۔ ختم نبوت کے سلسلہ میں سول نافرمانی کی تحریک ختم۔ فوجی عدالت نے مولانا عبدالستار نیازی کو مجرم ٹھہراتے ہوئے موت کی سزا سنادی۔

8 مئی۔ فولاد اور لوہے کے سامان کی قیمتوں میں مزید کمی۔ سیاسی جماعتیں اپنے موقف کے لئے عدالت اور الیکشن کمیشن تک جاسکتی ہیں' وزیر اعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کا بیان۔

9 مئی۔ مارچ اپریل 1953ء میں احمدیوں کی تحریک میں پنجاب میں پولیس کی فائرنگ سے 35 افراد ہلاک اور 123 زخمی ہوئے' حکومت پنجاب کی سرکاری خبر۔ جو لاہوں کو ان کی انجمنوں کے ذریعے سوت دیا جائے گا' حکومت پنجاب کا فیصلہ۔

10 مئی۔ ملک بھر میں گورنر جنرل پاکستان نے مارشل لاء انڈ یمنٹی آرڈی نینس جاری کردیا۔ کھیوڑہ میں نمک کی کان میں مزدوروں کی ہڑتال۔ صدر آئزن ہاور اور امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کی بیگمات نے وزیر اعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کی بیگم سے الوداعی ملاقات کی۔

11 مئی۔ فوجی عدالت نے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کو موت کی سزا سنادی۔ دریائے ستلج پر 63 لاکھ روپے کی لاگت سے تیار ہونے والے اسلام بند کے ایک ضمنی بند کا ریاست بہاولپور کے وزیر اعلیٰ نے افتتاح کیا۔ ڈاکٹر ڈی اے ہلول

IQBAL FORUM



پرنسپل پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور دماغ کی شریان پھٹ جانے سے انتقال کر گئے۔
12 مئی۔ آزاد کشمیر میں غیر قانونی داخل ہونے پر ڈاکٹر شاما پرشاد مکرجی کو دو ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا۔
13 مئی۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے مولانا مودودی اور مولانا عبدالستار خان نیازی کی سزائے موت کو چودہ سال قید بامشقت میں بدل دیا۔ ہمیں سرکاری ملازمت کے حقوق دیئے جائیں۔ صوبہ سندھ اور کراچی کے سرکاری ٹرانسپورٹ سروس کے ملازمین نے مطالبہ کرتے ہوئے ہڑتال کر دی۔
14 مئی۔ لاہور میں مارشل لاء ختم' مارشل لاء کے چیف میجر جنرل اعظم خان نے لاہور میں اعظم کلاتھ مارکیٹ کا افتتاح کیا۔ ممتاز دولتانہ مسلم لیگ سے علیحدہ ہو گئے۔ فوجی عدالت نے مولانا اختر علی کو 14 سال کی قید کی سزا سنا دی۔ اس سال 12 ہزار پاکستانی حج کریں گے۔ پاک بھارت وزراء اعظم کانفرنس کا ایجنڈا طے ہو گیا۔
15 مئی۔ تحریک ختم نبوت میں گرفتار ہونے والوں کو رہا کرنے کا فیصلہ۔ قاضی فضل اللہ کو سندھ اسمبلی میں حکومت بنانے کی دعوت دے دی گئی۔ وزارت خارجہ نے کرنل جے اے رحیم کو سیکرٹری مقرر کر دیا۔
16 مئی۔ پاکستان میں ملکہ الزبتھ کی تاج پوشی کے جشن کے موقع پر پاکستانی پرچم کے ساتھ یونین جیک بھی لہرایا جائے گا۔ تحریک ختم نبوت میں گرفتار رکن اسمبلی احمد سعید کرمانی کو رہا کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب فیروز خان نون نے اپنے بیٹے نور حیات نون کو اپنا اسسٹنٹ سیاسی سیکرٹری مقرر کرتے ہوئے فیصلہ کیا ہے کہ اب پنجاب کے ہر ضلع میں اسسٹنٹ سیاسی سیکرٹری کا تقرر ہو گا۔
17 مئی۔ عرب ممالک ہماری ضرورت کے لئے گندم کی فراہمی میں پاکستان کی مدد کریں۔ بھارت میں متروکہ جائیداد کے لئے علیحدہ محکمہ قائم کیا جائے۔ پنجاب کے وزیر بحالیات مظفر علی قزلباش کی تجویز۔
18 مئی۔ ملتان میں ٹڈی دل کے حملہ سے لاکھوں کا نقصان۔ سندھ میں حکومت بنانے کے لئے جوڑ توڑ کا آغاز۔
19 مئی۔ سندھ میں حکومت بنانے سے پہلے میری ہدایات کو مدنظر رکھیں' پاکستان مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین کی خواہش۔ سندھ چیف کورٹ میں کمیونسٹ پارٹی کراچی کے جنرل سیکرٹری حسن ناصر کی گرفتاری کے خلاف رٹ۔ نئے امریکی سفیر ملڈرتھ نے پاکستان میں اپنی تقرری کے کاغذات گورنر جنرل غلام محمد کو پیش کر دیئے۔ پاکستان نے جاپان کے ساتھ اپنے تجارتی معاہدے کی توثیق کر دی۔
20 مئی۔ پنجابی آنرز کے نصاب میں معروف شاعر احمد راہی کے پنجابی شعری مجموعہ "ترنجن" کو شامل کر لیا گیا۔
21 مئی۔ سندھ اسمبلی میں پیرزادہ عبدالستار کو پارلیمانی لیڈر چن لیا گیا۔ پاکستان سیفٹی ایکٹ کے تحت بہاولپور کے ہفتہ وار کائنات کے ایڈیٹر ولی اللہ احد کی گرفتاری۔ ممتاز دولتانہ کی اس تجویز کو ناقابل عمل قرار دے دیا گیا کہ وہاڑی کو ملتان سے الگ کر کے نیا ضلع بنایا جائے۔
22 مئی۔ ممتاز دولتانہ کا مسلم لیگ پنجاب کی صدارت سے استعفیٰ۔ سندھ میں پیر علی محمد راشدی' مسٹر کہر' قاضی محمد اکبر' مہر علی نواز خان اور قاضی منان نے وزراء کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو سے کشمیر کے بارے میں مذاکرات کرنے کے بعد امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کراچی پہنچ گئے۔
23 مئی۔ وزیر اعظم محمد علی بوگرہ' وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ خان اور کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے امریکی وزیر خارجہ سے ملاقاتیں کیں۔

IQBAL FORUM



24 مئی ۔ ڈھاکہ میں امریکی وزیر خارجہ کی آمد پر احتجاج اور ان کا پتلا جلایا گیا۔ مسلم لیگ پاکستان کے صدر خواجہ ناظم الدین کے خلاف عدم اعتماد کرنے کے لئے پاکستان مسلم لیگ کونسل کا اجلاس بلا لیا گیا۔ چینی کی قیمت میں اضافہ ہو گیا۔

25 مئی ۔ پاکستان امریکہ سے دس لاکھ ٹن گندم خرید کرے گا۔ پنجاب میں چینی ایک روپیہ چھ آنے فی سیر فروخت ہو گی ۔

26 مئی ۔ اگر برطانیہ کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت نہیں کرتا تو ہمیں برطانیہ کے بارے میں اپنے تحفظات تبدیل کرنے پڑیں گے' وزیر اعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کا لندن میں اعلان۔ مشرقی پاکستان کے گورنر عبدالرحمان انتقال کر گئے۔

27 مئی ۔ راولپنڈی سازش کیس کے سزا یافتگان نے ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف فیڈرل کورٹ میں اپیل دائر کر دی۔ پیرزادہ عبدالستار وزیر اعلیٰ سندھ نے ملک سکندر خان' پیر غلام رسول شاہ' میر احمد خان تالپور' سید شفقت حسین شاہ اور احمد خان کو پارلیمانی سیکرٹری مقرر کر دیا۔

28 مئی ۔ پنجاب میں گندم کی کمی کی وجہ سے غذائی بحران۔

29 مئی ۔ احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا جائے۔ لاہور کے علماء کا مشترکہ مطالبہ۔

30 مئی ۔ کشمیری اپنی بقاء کی جنگ میں پاکستان کی کوششوں کی سراہتے ہیں۔ کشمیر طلباء فیڈریشن۔

31 مئی ۔ بے روزگاری ختم کرنے کے لئے پنجاب میں بے روزگاروں کو زمین الاٹ کی جائے گی' حکومت کا اعلان۔

**جون 1953ء** یکم جون ۔ ملکہ الزبتھ کی رسم تاج پوشی کے سلسلہ میں پاکستان میں چھٹی رہی ۔ سرحد میں ڈسٹرکٹ بورڈ ختم کر دیئے گئے۔

2 جون ۔ ملکہ الزبتھ نے بکنگھم پیلس میں 226 پاکستانی افراد کو تاج پوشی کے تمغے دیئے۔ جو لوگ ملک دشمنی کی تحریکوں میں ملوث ہیں' ان کو رہا نہیں کریں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب کا اعلان۔

3 جون ۔ یکم مئی 1954ء سے زمیندار کالج گجرات میں مخلوط تعلیم ختم کر دی جائے گی۔

4 جون ۔ مردان شوگر ملز میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان۔ نانگا پربت اور گاڈون آسٹن کی کوہ پیمائی کی مہم کی رنگین فلم بنائی گئی۔ وزارت دفاع کے سیکرٹری کرنل سکندر مرزا کا بیٹا پشاور میں لڑاکا طیارہ اڑاتے ہوئے حادثہ میں ہلاک ہو گیا۔

5 جون ۔ محمد علی بوگرہ اور پنڈت جواہر نہرو میں لندن میں دونوں ملکوں کے متنازعہ امور طے کرنے کے لئے غیر سرکاری ملاقات۔

6 جون ۔ 1952ء میں گرفتار ہونے والے متحدہ بنگال مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری عبدالہاشم کو رہا کر دیا گیا۔

7 جون ۔ تھل میں بڑے بڑے زمینداروں اور جاگیرداروں کو زمینیں دے کر جاگیرداری کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے' رکن اسمبلی چودھری محمد اقبال حمید کا بیان۔

8 جون ۔ ملک کے ہزاروں لوگوں نے گورنر جنرل سے کہا ہے کہ راولپنڈی سازش کیس کے تمام سزا یافتگان کی سزا پر نظر ثانی کی جائے ۔ جب تک بھارت کے ساتھ کشمیر اور نہری پانی کا مسئلہ حل نہیں ہوتا' دونوں ملکوں میں باہمی تحفظ کا کوئی معاہدہ نہیں ہو سکتا' امریکہ میں وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کا بیان۔

9 جون ۔ پنجاب میں ٹڈی دل نے حملہ کر دیا۔ لاکھوں کا نقصان۔

IQBAL FORUM



10 جون۔ شدید گرمی کے باعث مغربی پاکستان میں درجنوں افراد ہلاک۔ اکیڈمک کونسل پنجاب یونیورسٹی نے پنجابی کو ایف اے اور بی اے کے امتحان میں اختیاری مضمون کا درجہ دے دیا۔

11 جون۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت لاہور میں گندم کی قیمت ایک آنہ سیر مقرر کردی۔ پاکستان اور بھارت کو امریکی سینٹ نے 9 کروڑ چالیس لاکھ ڈالر کی امداد کی منظوری دے دی۔ آسٹریلیا سے 45 ہزار ٹن گندم حاصل کرنے کے لئے پاکستان نے بات چیت کا آغاز کردیا۔

12 جون۔ لاہور کے علماء نے آدھی رات کو عید الفطر منانے کا اعلان کردیا۔

13 جون۔ تحریک ختم نبوت میں حصہ لینے والے درجنوں افراد کی جیلوں سے رہائی۔

14 جون۔ پنجاب کے مختلف شہروں میں دو دن عید الفطر منائی گئی۔

15 جون۔ بین المملکتی تنازعوں کے سلسلہ میں رہبر کمیٹی میں جے اے رحیم، آغا بلالی اور انور علی کی تقرری۔ لاہور ہائی کورٹ نے تحریک ختم نبوت میں فسادات کی تحقیقات کے لئے جسٹس محمد منیر اور جسٹس کیانی کو عدالتی کمیشن کا رکن نامزد کردیا۔

16 جون۔ سالٹی سینٹی ٹوریم میں حکومت پنجاب دس لاکھ روپے کی لاگت سے توسیع کرے گی۔

17 جون۔ پاک فضائیہ کے طیارے کو راولپنڈی میں حادثہ ہوا باز ہلاک۔ عدلیہ اور انتظامیہ کو علیحدہ کرنے کے لئے پنجاب میں عملی منصوبہ تیار کرلیا گیا۔ کپاس کے کاروبار کے بارے میں متعدد امور کا جائزہ لینے کے لئے حکومت پاکستان نے تحقیقاتی کمیٹی قائم کردی۔ پنجاب میں مہاجرین کا الاؤنس بند کردیا گیا۔

18 جون۔ لاہور کارپوریشن کے انتخابی قواعد میں حکومت پنجاب نے ترامیم کردیں۔

19 جون۔ پاکستان اور بھارت نے پاسپورٹ کانفرنس کی توثیق کردی۔ پنجاب یونیورسٹی کا آئین منظور کرلیا گیا۔ مفاد عامہ کی خاطر حکومت پنجاب نے 17 قسم کی ملازمتوں اور پیشوں کو لازمی قرار دے دیا۔

20 جون۔ پاکستان مسلم لیگ کی صدارت سے خواجہ ناظم الدین الگ ہوگئے اور چودھری محمد حسین چٹھہ مسلم لیگ کی صدارت کا انتخاب نہیں لڑیں گے۔

21 جون۔ مسلم لیگ پنجاب کے ملک فیروز خان نون صدر بن گئے۔ 18 ہزار کلو واٹ بجلی پیدا کرنے والے کارخانے کی سدھیر گنج میں رسم افتتاح۔

22 جون۔ آزاد کشمیر کے تمام سرکاری اداروں کو اردو میں کام کرنے کی ہدایت۔ ملک فیروز خان نون صدر مسلم لیگ پنجاب نے مجلس کے 22 عہدوں کے ناموں کا اعلان کردیا۔

23 جون۔ گورنر پنجاب نے بڑھتی ہوئی مہنگائی کے پیش نظر صوبے میں روزانہ استعمال کی چیزوں کا آرڈی نینس نافذ کردیا۔ مشرقی بنگال کے دو وزیروں نے استعفیٰ دینے سے انکار کردیا۔ معروف حکیم اور رسالہ الحکیم کے مرید حکیم غلام محی الدین چغتائی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

24 جون۔ مشہور ٹیسٹ کرکٹر نذر محمد اور معروف گلوکارہ نور جہاں مشتبہ حالت میں پکڑے گئے، نذر محمد نے موقع پر کھڑکی سے چھلانگ لگا کر اپنی ٹانگ تڑوالی۔ مشرقی بنگال اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مجیب الحق انتقال کرگئے۔

25 جون۔ لاہور کے دو معروف ادیبوں محمد سعید اور خواجہ عبداللہ اختر کو حکومت پنجاب کی طرف سے انعامات کا اعلان۔

IQBAL FORUM



برطانیہ میں پاکستان کے جمہوری ملک بننے کی خبر خوشی سے نہیں سنی گئی' مولوی تمیز الدین۔

26 جون۔ صدر آئزن ہاور نے پاکستان کے لئے غذائی امداد منظور کرلی۔ غذائی قلت کی کمی کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں زبردست قحط کا امکان پیدا ہو گیا۔

27 جون۔ امریکہ سے 10 لاکھ ٹن گندم پاکستان آنا شروع ہو گئی۔ یونیورسٹی کمیشن کی رپورٹ پر حکومت پنجاب نے مسودہ قانون تیار کرلیا۔

28 جون۔ پانی کی بہم رسانی میں راولپنڈی میں کربلا کا سماں پیدا ہو گیا 10 رکنی پاکستانی وفد ایران روانہ ہو گیا۔

29 جون۔ سویڈن میں پاکستانی سفیر جنرل برکی کو ناروے میں سفیر مقرر کردیا گیا۔ پاکستان نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا۔

30 جون۔ تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ہنگاموں کی عدالتی تحقیقات شروع ہو گئیں۔

**جولائی 1953ء** یکم جولائی۔ مہماتی مہم ماونٹ ایورسٹ کے قائد کرنل سرجان ہنٹ اپنی ٹیم کے ساتھ لندن جاتے ہوئے کراچی پہنچ گئے۔

2 جولائی۔ کراچی میں ملک کی پہلی غذائی کانفرنس میں وزیراعظم محمد علی بوگرہ کی شرکت۔ مشرقی پاکستان میں راجشاہی یونیورسٹی کا قیام۔

3 جولائی۔ دریائے گومتی کے بعد مشرقی پاکستان کے ایک اور دریا میں زبردست سیلاب کا امکان۔ اردو اور فارسی کے شاعر مولانا قاضی عبدالرحمان کیمبلپوری فتح جنگ میں انتقال کر گئے۔

4 جولائی۔ کراچی میں وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے جنرل موٹر اور ریسز کارپوریشن کے موٹر کاروں کے سامان بنانے کے کارخانے کا افتتاح کیا۔

5 جولائی۔ پنجاب کی حکومت نے مجلس احرار اسلام کو خلاف قانون جماعت قرار دے دیا۔

6 جولائی۔ آسٹریا کے کوہ پیما ہل ہرمن نے دنیا کی چوتھی بلند ترین چوٹی نانگا پربت سر کرلی۔

7 جولائی۔ ملتان میں طوفانی بارشوں سے ہزاروں افراد بے گھر۔ نانگا پربت سر کرنے والی مہم کو وزیراعظم محمد علی بوگرہ کی مبارکباد۔

8 جولائی۔ پنجاب میں عدلیہ اور انتظامیہ کو الگ کرنے کے احکام جاری کردیئے گئے۔

9 جولائی۔ نئی درآمدی پالیسی کا اعلان نہیں کیا جائے گا' حکومت پاکستان۔ راولپنڈی سازش میں ملوث فوجی افسروں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہو گئی۔

10 جولائی۔ ماڈل ٹاؤن کو آپریٹو سائٹی لاہور کو پنجاب حکومت نے توڑنے کا فیصلہ کردیا۔

11 جولائی۔ پنجاب کے تمام دریاؤں میں طغیانی کی وجہ سے تباہی کے امکانات۔ اصلاح اراضی کی کارپوریشن حکومت پنجاب نے قائم کردی۔

12 جولائی۔ پنجاب کے دریاؤں میں پانی اترنا شروع ہو گیا۔

13 جولائی۔ آزاد کشمیر اور پاکستان میں یوم شہداء کشمیر منایا گیا۔ پنجاب کی حکومت نے 8 پارلیمانی سیکرٹریوں اور 7

IQBAL FORUM



پرائیویٹ سیکرٹریوں کا تقرر کردیا۔

14 جولائی۔ بھارت میں غضنفر علی خان کو ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا۔ پاکستان اور اٹلی کے مابین تجارتی معاہدہ ہوگیا۔ وزیر مینشن کراچی کو حکومت پاکستان نے محفوظ یادگار بنانے کا اعلان کردیا۔

15 جولائی۔ سید فدا حسین کو فنانشل کمشنر بنادیا گیا۔

16 جولائی۔ تحریک ختم نبوت میں ہنگاموں کی تحقیقات کرنے والی عدالت کے سامنے 25 تحریری بیانات پیش کردیئے گئے ۔پاک بھارت رہبر کمیٹی کی کانفرنس ختم ہوگئی۔ سندھ حکومت نے کاشت کاری کے مسائل حل کرنے کے لئے تحقیقاتی کمیشن قائم کردیا۔

17 جولائی۔ 2 مسلم لیگی اراکین اقبال احمد خان اور ملک بہاول شیر لنگڑیال کا انتخاب غلط قرار دے دیا پاکستان کے لئے انڈیا نے واہگہ 'اٹاری 'گنڈا سنگھ والا اور حسینی والا کے بارڈر کھول دیئے۔

18 جولائی۔ پنجاب میں شیشے کی چادروں کی قیمت مقرر کردی گئی۔

19 جولائی۔ بہاولپور میں غلہ کی تقسیم کا حکم نافذ کردیا گیا۔ کراچی میں نانگا پربت مہم کے ارکان کی آمد۔

20 جولائی۔ جناح عوامی لیگ کی کنوینرشپ سے خان افتخار حسین ممدوٹ کو ہٹادیا جائے گا۔

21 جولائی۔ حبیب ابراہیم رحمت اللہ کو سندھ کا گورنر بنادیا گیا۔ جناح عوامی لیگ کی ہائی کمان نے خان افتخار حسین ممدوٹ کو پنجاب جناح عوامی لیگ کی کنوینرشپ اور رکنیت سے 2 سال کے لئے الگ کردیا۔

22 جولائی۔ 14 اگست 1953ء کے موقع پر پہلا پاکستانی سائیکل فروخت کے لئے مارکیٹ میں لایا جائے گا۔ نانگا پربت کے فاتحین ہرمن بوہل اور مہم کے دیگر ارکان کو گورنر جنرل پاکستان غلام محمد نے تمغے دیئے۔

23 جولائی۔ حیدر آباد سندھ میں پہلے ٹیبہ کالج نے کام کا آغاز کردیا۔ پنڈی سازش کے قیدی رہا کرنے کے لئے کمیٹی کا قیام ۔ برطانیہ پاکستان کو ایک کروڑ پونڈ قرضہ دے گا۔ ایئر مارشل اصغر خان پاک فضائیہ کے پہلے مسلمان کمانڈر انچیف مقرر ہوئے۔

24 جولائی۔ زاہد حسین کی جگہ عبدالقادر کو سٹیٹ بنک آف پاکستان کا گورنر بنادیا گیا۔

25 جولائی۔ وزیراعظم محمد علی بوگرہ اور بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو میں بین المملکتی مسائل سے متعلق مذاکرات شروع ہوگئے۔

26 جولائی۔ متروکہ جائیداد کے متعلق بھارت اور پاکستان کے وزراء اعظم نے یہ مسئلہ اپنے مشیروں کے سپرد کردیا۔

27 جولائی۔ کرشک سرامک پارٹی کے نام سے مولوی فضل الحق نے پارٹی بنالی۔

28 جولائی۔ پبلک سروس کمیشن پنجاب اور سرحد کے لئے اے کے ایم حسین کا تقرر کردیا گیا۔

29 جولائی۔ پاکستان اور فرانس کے درمیان تجارتی معاہدہ کی توثیق 'اگر بھارت ہم سے اچھے تعلقات چاہتا ہے تو کشمیر کا مسئلہ حل کرے' وزیراعظم محمد علی بوگرہ۔

30 جولائی۔ پنجاب میں پانی کی کمی دور کرنے کے لئے ایک اور نہر نکالی جائے گی۔ وزیراعظم محمد علی بوگرہ کو دستور ساز اسمبلی کی خالی نشست کے لئے مسلم لیگ کا ٹکٹ دے دیا گیا۔

31 جولائی۔ کشمیریوں نے پنڈت نہرو کے ساتھ وزیراعظم کی گفتگو کو تسلی بخش قرار دے دیا۔

IQBAL FORUM



**اگست 1953ء** یکم اگست۔ لیفٹیننٹ کرنل سکندر مرزا کو اعزازی میجر جنرل بنا دیا گیا۔ امریکہ سے گندم آنے سے پاکستان میں گندم کی قلت کافی حد تک ختم ہو جائے گی' وزیر اعظم محمد علی بوگرہ۔

2 اگست۔ ریاست کشمیر کو پاکستان یا بھارت کی بجائے آزاد ہونا چاہئے' وزیر اعظم مقبوضہ کشمیر شیخ عبداللہ کا جلسہ میں خطاب۔

3 اگست۔ اورینٹ ایئرویز کا پاکستانی حجاج کا طیارہ بحرین میں گر کر تباہ' ایک ہلاک اور کئی زخمی۔ روزنامہ مغربی پاکستان پر سے پابندی ختم۔

4 اگست۔ جماعت احمدیہ ہمارے سات سوالوں کا جواب دے' تحقیقاتی عدالت کا حکم۔ دریائے راوی میں شدید سیلاب سے سیالکوٹ کے نواحی دیہاتوں کو نقصان۔

5 اگست۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل اعظم خاں نے تحریک ختم نبوت میں ہنگاموں کی تحقیق کرنے والی عدالت میں اپنا تحریری بیان بھیج دیا۔ مری مظفر آباد روڈ میں پہاڑی تودہ گرنے سے ٹریفک بند ہو گئی۔ حکومت پنجاب نے 8 پارلیمانی سیکرٹریوں میں محکمے تقسیم کر دیئے۔

6 اگست۔ کراچی میں زبردست بارشوں سے ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے۔ دریائے راوی اور چناب میں طغیانی سے شیخوپورہ میں درجنوں گاؤں زیر آب آ گئے۔ متروکہ جائیداد کے بارے میں پاکستان اور بھارت میں مذاکرات ناکام۔

7 اگست۔ شاہدرہ لاہور میں دریائے راوی نے 13 گاؤں پانی میں ڈبو دیئے۔

8 اگست۔ سری نگر میں پاکستان کے حق میں نعرے لگانے والوں کو گولی مار کر ہلاک کر دینے کا حکم۔ بھارتی فوجی دستوں نے شیخ عبداللہ کو برطرف کر کے گرفتار کر لیا۔ جناح مسلم لیگ اور عوامی مسلم لیگ میں اتحاد ختم۔ جناح مسلم لیگ کو نئے سرے سے منظم کیا جائے گا۔ پاکستان کی بری فوج میں لیفٹیننٹ جنرل ناصر علی خان کو ڈپٹی کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا۔

9 اگست۔ شیخ عبداللہ کی گرفتاری اور برطرفی فرقہ پرستوں اور ہندوؤں کی جیت ہے' آزاد کشمیر کے رہنماؤں کا رد عمل۔ مغربی پاکستان میں دریاؤں کی سطح مزید بلند ہو گئی۔

10 اگست۔ سانگھڑ سندھ کو نیا ضلع بنا دیا گیا۔

11 اگست۔ مقبوضہ کشمیر کے حالات کی وجہ سے حکومت پاکستان اس سال یوم آزادی نہیں منائے گی۔ کشمیر کے معاملہ کے حل کے لئے میں پاکستان کے وزیر اعظم سے ملاقات کرنے کو تیار ہوں' پنڈت نہرو۔

12 اگست۔ سندھ چیف کورٹ کے چیف جسٹس حسن علی آغا نے گورنر سندھ حبیب ابراہیم رحمت اللہ سے حلف لے لیا۔ حکومت دواؤں کی فیر پرائس شاپس نہ کھولے کیونکہ اس سے ادویات کی اجارہ جاری چند افراد کے ہاتھوں میں چلی جائے گی۔ لاہور کے دکان داروں کی رائے۔

13 اگست۔ عوام یوم آزادی پر ملک کو ترقی کی راہ پر چلانے کا عہد کریں' 14 اگست پر گورنر جنرل اور وزیر اعظم کے بیانات۔

14 اگست۔ مقبوضہ کشمیر کی وجہ سے یوم آزادی سادگی سے منایا گیا۔

15 اگست۔ لاہور میں دفعہ 144 کے نفاذ میں اضافہ کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



16 اگست۔ مسئلہ کشمیر پر بات چیت کرنے کے لئے وزیراعظم محمد علی بوگرہ دھلی پہنچ گئے۔ لاہور میں مقبوضہ کشمیر میں ہونے والے مظالم پر احتجاج

17 اگست۔ نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم نے کشمیر کے مسئلہ پر گھنٹوں مذاکرات کئے۔ جنرل محمد ایوب کی ملازمت میں حکومت پاکستان نے 16 جنوری 1959ء تک توسیع کردی۔

18 اگست۔ دستور ساز اسمبلی کے مشرقی بنگال اسمبلی کے ارکان کی طرف سے تین ارکان کے طریقہ انتخاب کو حسین شہید سہروردی نے غیر آئینی قرار دے دیا۔

19 اگست۔ ہم کشمیر کا مسئلہ جلد ہی حل کرلیں گے' وزیراعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کا بیان۔

20 اگست۔ پاک بھارت کشمیر مذاکرات کے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ کشمیر کے لئے استصواب رائے منتظم کا انتخاب اگلے سال اپریل کے آخر میں کردیا جائے گا۔

21 اگست۔ نیشنل انشورنس کارپوریشن میں سابق وزیر تجارت فضل الرحمان کو ایم ڈی لگا دیا گیا۔ گورنر جنرل کو وزیراعظم نے اپنے دورہ بھارت کی رپورٹ پیش کی۔

22 اگست۔ وزیراعظم پاکستان محمد علی بوگرہ نے پاکستان کا مقدمہ کشمیر درست انداز میں پیش کیا ہے' سیاسی تجزیئے

23 اگست۔ قحط اور معاشی بحران کے باعث اہم قرضے وصول نہ کئے جائیں' بلوچستان کے زمینداروں کا مطالبہ۔

24 اگست۔ صوبہ سرحد کے وزیر مہاجرین وبحالیات وبلدیات خان جلال الدین خان سے بدانتظامی کنبہ پروری اور اقرباپروری کے الزامات کی وجہ سے استعفیٰ لے لیا گیا۔

25 اگست۔ خان جلال الدین خان کی جگہ پر خان محمد فرید خان کو وزیر بنادیا گیا

26 اگست۔ دنیا کی دوسری سب سے بڑی چوٹی کے ٹو سر کرنے کی کوشش میں 7 امریکی مہم جو ہلاک ہوگئے۔

27 اگست۔ سندھ کے ہر گاؤں میں جلد ہی جبری تعلیم نافذ کی جائے گی' سندھ کے وزیر تعلیم قاضی محمد اکبر کا بیان۔

28 اگست۔ کارخانوں میں کام کرنے والوں کو رہائشی مکانات دیے جائیں' حکومت پاکستان سے پاکستان ٹیکسٹائل ایڈوائزری کمیٹی کا مطالبہ۔

29 اگست۔ ریاست بہاولپور میں وزیراعلیٰ حسن محمود اور وزیرمال سردار محمد افضل خان لغاری میں اختلافات ختم نہ ہوسکے

30 اگست۔ کیماڑی کراچی میں ایک کروڑ 30 لاکھ روپے کی لاگت سے جہاز سازی کا کارخانہ لگایا جائے گا

31 اگست۔ پاکستان فوج میں کمی کا فیصلہ

**ستمبر 1953ء** یکم ستمبر۔ ہم کشمیریوں کو جلد آزاد کرائیں گے' وزیراعظم محمد علی بوگرہ۔

2 ستمبر۔ سری نگر میں پاکستانی پرچم لہرائے گئے۔

3 ستمبر۔ ریاست کی کابینہ میں اختلافات بڑھ رہے ہیں' بہاولپور کے وزیراعلیٰ کا بیان۔ پی آئی اے کے بورڈ آف ڈائریکٹر کا اصفہانی کو صدر چن لیا گیا۔

4 ستمبر۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کپاس کے بارے میں اپنا نقطہ نظر مرکزی حکومت کو پیش کردیا۔

IQBAL FORUM



5 ستمبر۔ کراچی مسلم لیگ میں انتخابات درست ہوئے ہیں' پاکستان مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری کا بیان۔
6 ستمبر۔ 6 کروڑ روپے کی اشیاء کی ناجائز در آمد کرنے والے 85 گروہوں کا سراغ مل گیا۔
7 ستمبر۔ سرکاری رازوں کے قانون کے تحت اخبارات کے خلاف حکومت تمام نوٹس واپس لے لے گی۔ بددیانتی کے انسداد کے لئے پنجاب میں قواعد نافذ کردیئے گئے۔
8 ستمبر۔ واشنگٹن میں عالمی بنک کے گورنروں کی آٹھویں سالانہ کانفرنس کا پاکستان کے وزیر خزانہ نے افتتاح کیا۔ ہزارہ میں رال اور تارپین کے کارخانے کا گورنر جنرل غلام محمد نے سنگ بنیاد رکھا۔
9 ستمبر۔ جنرل اسمبلی میں مراکش اور تیونس کے مسئلہ پر پاکستان عرب ایشیائی گروپ کا ساتھ دے گا۔ گورنر پنجاب نے چوہدری محمد صدیق واہلہ کو پنجاب کا پارلیمانی سیکرٹری مقرر کردیا۔
10 ستمبر۔ امریکہ پاکستان کو 50 ٹن گندم دے گا۔ سوتی کپڑا صرف جاپان اور ان ممالک سے منگوایا جاسکے گا جہاں کی کرنسی ڈالر نہیں۔ ملک میں نئی در آمدی پالیسی کا اعلان کردیا گیا۔
11 ستمبر۔ پنجاب میں دفعہ 144 کے نفاذ کی وجہ سے قائداعظم کی وفات کے سلسلہ میں تقریبات کا انعقاد نہ ہوسکا۔
12 ستمبر۔ گورنر جنرل غلام محمد کی کاکول اکیڈمی کی پریڈ میں شرکت۔
13 ستمبر۔ کوریا کی سیاسی کانفرنس میں پاکستان کو شامل کیا جائے' چین کا مطالبہ
14 ستمبر۔ میر غلام علی تالپور کو سندھ اسمبلی کا سپیکر چن لیا گیا۔
15 ستمبر۔ ایشیا میں پہلی بار دس لاکھ وولٹ بجلی پیدا ہوئی۔ شعیب قریشی کو بلامقابلہ دستور ساز اسمبلی کا رکن چن لیا گیا۔ شعیب قریشی وزیر اطلاعات بھی ہیں۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں آزمائشی ایٹمی تجربہ گاہ کامیاب ہوگئی۔
16 ستمبر۔ حکومت پاکستان صوبائی حکومتوں کو 2 کروڑ روپے کی امداد دے گی۔ گورنر پنجاب نے پنجاب اسمبلی میں ابو سعید انور کی بجائے مشتاق احمد گورمانی کو نشست دینے کے متعلق انتخابی کمیشن کی سفارش منظور کرلی۔
17 ستمبر۔ گورنر جنرل کے سابقہ تاریخ سے پبلک سیفٹی آرڈیننس کے نفاذ کی وجہ سے لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس ایس اے رحمان نے مرکزی حکومت اور ایڈووکیٹ جنرل آف پاکستان کو نوٹس جاری کردیا۔ بھارت نے متروکہ جائیداد کے بارے میں پاکستان کو اطلاع کردی۔
18 ستمبر۔ پاکستان اور اٹلی کے درمیان تجارتی معاہدے پر دستخط۔ آزاد کشمیر کے صدر نے وزیر خزانہ آزاد کشمیر کو برطرف کردیا۔
19 ستمبر۔ کشمیر میں کرپشن کی وجہ سے پاکستانی سیاسی حلقوں میں تشویش کا اظہار۔
20 ستمبر۔ ملک میں امام حسین رضی اللہ عنہ کا یوم شہادت منایا گیا۔ پاکستان مسلم لیگ کے قائم مقام صدر کی جانب سے وزیر اعلیٰ سندھ پیرزادہ عبدالستار کے خلاف کارروائی کی دھمکی۔
21 ستمبر۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے 36 اراکین نے محمد علی بوگرہ کو قائد ایوان چن لیا۔ فرانس میں اکرام اللہ کو پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔
22 ستمبر۔ بنگالی اراکین اسمبلی کی وجہ سے عبوری دستور پیش نہیں کیا جائے گا' وزیر اعظم محمد علی بوگرہ کا اعلان۔ پاک دستوریہ کا اجلاس ملتوی۔

IQBAL FORUM



23 ستمبر۔ حکومت سرکاری ملازمت کی مدت میں اضافہ نہیں کرے گی۔ پروڈا کے تحت سندھ کے سابق وزیر مال کو ایک الزام سے عدالت نے بری کردیا۔

24 ستمبر۔ سرکاری محکموں سے بددیانتی جلد ہی ختم کردی جائے گی' حکومت پاکستان کا اعلان۔

25 ستمبر۔ درگئی میں بجلی گھر مکمل ہوگیا۔

26 ستمبر۔ آئین میں اختلافات ختم کرانے کے لئے مسلم لیگی رہنما میدان میں آگئے۔ وزیراعظم قیادت کررہے ہیں۔

27 ستمبر۔ صدر اور وزیراعظم کی ٹیموں میں کرکٹ میچ۔ وزیراعظم الیون کی پانچ وکٹوں سے جیت۔

28 ستمبر۔ مرزا محمود احمد کے اعلان کے بعد احمدی اور غیر احمدی کی بحث ختم ہونی چاہئے' مولانا اختر علی کا بیان

29 ستمبر۔ زمینداروں کے غنڈوں نے سندھ کے ہاریوں کے گاؤں پر حملہ کردیا' جس سے متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوگئے۔

30 ستمبر۔ نئے آئین سے پہلے ایک عارضی آئین بنایا جائے' محمد علی بوگرہ کی تجویز۔

**اکتوبر 1953ء** یکم اکتوبر۔ پاکستان کی بحری فوج کا نیا چیف آف سٹاف کیپٹن خالد جمیل کو مقرر کردیا گیا۔ وزیراعظم محمد علی بوگرہ کی درخواست پر پارلیمنٹ کا اجلاس 7 اکتوبر تک ملتوی۔

2 اکتوبر۔ روزمرہ استعمال کی چیزوں کی قیمتوں پر کنٹرول کے لئے حکومت پنجاب نے آرڈیننس نافذ کردیا۔

3 اکتوبر۔ بھارت نے لاہور کے راستے دھلی اور کابل کے درمیان فضائی سروس شروع کردی۔ پاکستان اسرائیل کے خلاف شام اور مصر کی حمایت کرے گا۔ وزیراعظم محمد علی بوگرہ کا اعلان۔

4 اکتوبر۔ آزاد پاکستان پارٹی کی رکنیت سے سردار شوکت حیات خان اور اسد اللہ جان مستعفی ہوگئے۔ امریکی گندم کی آمدنی سے حکومت پاکستان بیروزگاری دور کرنے کے لئے کارخانے قائم نہیں کرسکے گی۔

5 اکتوبر۔ چترال میں آئینی مصالحتی اصلاحات کا نفاذ۔

6 اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی معاشرتی کونسل کا پاکستان کو رکن چن لیا گیا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان کے جج عبدالرحمان 65 سال کی عمر میں ریٹائر ہوگئے۔

7 اکتوبر۔ دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے کہا ہے کہ بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق نئے فارمولے کے تحت دو ایوان (ایوان بالا اور ایوان زیریں) ہوں گے۔ ایوان زیریں کے ارکان کی تعداد 300 اور ایوان بالا کے ارکان کی تعداد 50 ہوگی۔

8 اکتوبر۔ یہ تجویز علامہ اقبال کی تھی جس میں یہ کہا گیا تھا کہ احمدیوں کو مسلم لیگ کا رکن نہ بنایا جائے' مولانا عبدالحامد بدایونی۔ معروف مصور عبدالرحمان چغتائی کو ان کو فنی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان 500 روپے ماہوار پنشن دے گی۔

9 اکتوبر۔ آزاد کشمیر کو پاکستان کی مرکزی مجلس قانون ساز میں باعزت درجہ دیا جائے گا۔ آزاد کشمیر میں پاکستانی وزیراعظم محمد علی بوگرہ کی اس تجویز کا خیر مقدم۔

10 اکتوبر۔ تحریک ختم نبوت میں تحقیقاتی عدالت میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی کا بیان لکھا گیا۔

IQBAL FORUM



11 اکتوبر۔ مولوی تمیز الدین نے کراچی میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔
12 اکتوبر۔ مرکزی حکومت نے راولپنڈی میں 6 ماہ میں 8 ہزار سرکاری ملازمین کو فارغ کر دیا۔ نسیم حجازی کی ادارت میں راولپنڈی میں روزنامہ کوہستان کا اجراء۔
13 اکتوبر۔ پاکستان کے صحافی اب گلگت نہیں جاسکیں گے' حکومت پاکستان کی پابندی۔
14۔ 25 درآمدی اشیاء کو ضروری قرار دیتے ہوئے حکومت پنجاب نے ضروری اشیاء کا آرڈیننس ایک سال کے لئے نافذ کر دیا۔
15 اکتوبر۔ حیدر آباد میں جلد ہی ریزر بلیڈ فیکٹری حیدر آباد کی فیکٹری آئندہ سال کے درمیان میں اپنا کام شروع کر دے گی۔
16 اکتوبر۔ لیاقت علی خان قتل کیس کی ایمان داری سے تحقیق کی جارہی ہے' وزیر اعظم محمد علی بوگرہ۔
17 اکتوبر۔ گورنر جنرل غلام محمد کی جگہ چیف جسٹس آف پاکستان عبدالرشید کو قائم مقام گورنر جنرل بنا دیا گیا۔ وزیر اعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کو مسلم لیگ پاکستان کا صدر چن لیا گیا۔
18 اکتوبر۔ مقامات مقدسہ کی زیارات کے لئے گورنر جنرل پاکستان غلام محمد بغداد چلے گئے۔
19 اکتوبر۔ پاکستان مسلم لیگ کے نائب صدر یوسف ہارون اور جنرل سیکرٹری چودھری صلاح الدین اپنے عہدوں سے علیحدہ ہوگئے۔ کراچی میں 30 سالہ بھولو پہلوان نے دنیا بھر کے پہلوانوں کو کشتی لڑنے کا چیلنج دے دیا۔ سردار شوکت حیات خان اور اسد اللہ خان مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ میر غلام علی تالپور کو پاکستان مسلم لیگ کا نائب صدر اور چودھری فضل الٰہی کو مسلم لیگ کا جنرل سیکرٹری بنا دیا گیا۔
20 اکتوبر۔ موٹر کاروں میں مٹی کے تیل کے استعمال میں پابندی۔ پاکستان کے ساتھ تجارتی معاہدے میں بھارت اضافہ نہیں کرے گا۔
21 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان متروکہ جائیداد کا قانون غیر مشروط طور پر منسوخ کیا جائے تاکہ متروکہ جائیداد کے بارے میں تعطل ختم ہوسکے' وزیر مہاجرین و بحالیات شعیب قریشی کی رائے۔ مسلم لیگ میں سید الٰہی بخش کی شمولیت۔
22 اکتوبر۔ میں مسلم لیگ میں شریک نہیں ہوا' پیر آف مانکی شریف۔ برسراقتدار حکومت کا احتساب ضروری ہے اس لئے مخالف جماعتوں کے ارکان مسلم لیگ میں شامل ہو کر اپنا وقار ختم نہ کریں' ملک غلام نبی۔
23 اکتوبر۔ ڈرگ روڈ پر محترمہ فاطمہ جناح نے مہاجرین کی بستی کا افتتاح کیا۔ گاؤون آسٹن میں اطالوی کوہ پیما کو موسم بہار میں چوٹی سر کرنے کی اجازت دے دی۔
24 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں حکومت کی چھٹی سالگرہ منائی گئی۔ مارشل لاء آرڈیننس میں ترامیم اور دفعہ 144 ختم کرانے کے لئے آج سے عوام دستخطی تحریک کا آغاز کریں گے۔
25 اکتوبر۔ اورنگ آباد میں لیاقت علی خان کی یاد میں جلسہ میں مطالبہ کیا گیا کہ ان کے قتل کی مکمل تحقیقات کی جائیں۔
26 اکتوبر۔ مولانا احتشام الحق تھانوی' سکندر مرزا' سردار نشتر' آئی آئی چندریگر' مشتاق گورمانی چودھری ظفر اللہ خان اور خواجہ ناظم الدین نے تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں ہونے والے ہنگاموں کی تحقیقاتی عدالت میں اپنے بیانات قلم بند

IQBAL FORUM



کرائے۔

27 اکتوبر۔ ریاست بہاولپور کی اسمبلی نے چھ گھنٹے کی بحث کے بعد پروڈا کے مسودہ قانون پر غور کرنے پر انکار کردیا۔ پارلیمنٹ میں بنیادی اصولوں کی کمیٹی کی رپورٹ کی تمام دفعات پر بحث کا آغاز۔

28 اکتوبر۔ خان قیوم خان نے صوبائی مسلم لیگ کی صدارت سے مستعفی ہونے کے بعد کہا ہے کہ وہ میری جگہ پر سردار عبدالرشید کو مسلم لیگ سرحد کا صدر چن لیں۔

29 اکتوبر۔ پارلیمنٹ نے آئینی کمیٹی کی رپورٹ کا دوسرا باب ترمیم شدہ صورت میں منظور کرلیا۔ چودھری عزیزالدین کی چیف پارلیمانی سیکرٹری کے عہدے پر تقرری کو وزیراعلیٰ پنجاب نے منسوخ کردیا۔

30 اکتوبر۔ ہزاروں سندھیوں نے راولپنڈی سازش کے سزا یافتگان کی رہائی کی اپیل کردی۔ بددیانتی' اقربا پروری اور شہری آزادیوں کو تباہ کرنے میں خان عبدالقیوم خان کا کوئی بھی ثانی نہیں تھا' عوامی حلقوں کی رائے۔ بھارت کے ساتھ متروکہ جائیداد کے علاوہ کشمیر اور نہری پانی کے تنازعات کو بھی ثالث کے سپرد کرنے کی تجویز۔

31 اکتوبر۔ رحیم بخش سومرو کو سندھ کابینہ میں لے لیا گیا۔

**نومبر 1953ء** یکم نومبر۔ کشمیر کے مسئلہ پر رائے شماری جلد کرائی جائے' وزیراعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کی ماہانہ نشری تقریر۔

2 نومبر۔ مارشل لاء دور میں جن افسروں نے قواعد کے تحت جو کارروائیاں کی ہیں ان کو بری الذمہ قرار دیا جائے' پارلیمنٹ میں وزیراعظم کی جانب سے اے کے بروہی نے گورنر جنرل کی منظوری سے بل پیش کردیا۔

3 نومبر۔ اسمبلی نے مارشل لاء ایڈمنسٹی کا ترمیمی بل منظور کرلیا۔ مالیاتی امور کو قرآن وسنت کی پابندیوں سے آزاد کردیا گیا۔ پارلیمنٹ کا فیصلہ سامنے آگیا۔

4 نومبر۔ امریکہ پاکستان کو ڈھائی کروڑ ڈالر کی فوجی امداد دے گا۔

5 نومبر۔ پارلیمنٹ میں رشوت ستانی ختم کرنے کے لئے قانون پیش کردیا گیا۔ جناح لیگ کے مرکزی رہنما خان افتخار حسین ممدوٹ نے دوبارہ مسلم لیگ جوائن کرلی۔

6 نومبر۔ پورے ملک میں مہنگائی کے باعث مزدوروں کا جینا دوبھر ہوگیا۔ مرکزی کابینہ میں جلد ہی تبدیلی آئے گی۔ گھریلو نمک کی تیاری میں مشرقی بنگال نے محصول معاف کردیا۔

7 نومبر۔ اسمبلی میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان مبینہ فوجی معاہدے کے متعلق تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ لاہور کے گورنمنٹ کالج میں ایٹمی قوت کا ایک اور کامیاب تجربہ۔ جلد ہی پاکستان میں سلک کا کارخانہ لگایا جائے گا۔

8 نومبر۔ وزیر صنعت خان عبدالقیوم خان نے کراچی میں سوڈالیمن تیار کرنے والے کارخانے کا افتتاح کیا۔

9 نومبر۔ پاکستان میں سعودی عرب کے شاہ سعود کی وفات پر غم کی لہر پھیل گئی۔ سرحد مسلم لیگ کا سردار عبدالرشید کو صدر چن لیا گیا۔ راولپنڈی میں فنی نمائش اختتام پذیر ہوگئی۔

10 نومبر۔ اطالوی کوہ پیماؤں کی ایک جماعت نے گاڈون آسٹن کا نیا نام دیو قامت پہاڑ رکھ دیا۔ میوزک ڈائریکٹر ماسٹر غلام

IQBAL FORUM



حیدر کو سپرد خاک کردیا گیا۔

11 نومبر۔ پاکستان فضائیہ کا ایک زیر تربیت طیارہ کراچی میں گر کر تباہ' جہاز میں موجود ہوا باز اے ایم چودھری اور نواز خان ہلاک۔ آسٹریلیا کے چیمپئن کو رستم پاکستان کے بھائی اعظم پہلوان نے چت کردیا۔

12 نومبر۔ اخباری کاغذ تیار کرنے کا کرنافلی میں تجربہ کامیاب ہوگیا۔ جناح مسلم لیگ نے 15 نومبر کو اسمبلی پارٹی کا اجلاس خان ممدوٹ کی ہدایت پر طلب کرلیا۔

13 نومبر۔ حکومت پاکستان کے غیر معمولی گزٹ میں بلوچستان کو صوبائی درجہ دینے کی آئینی تجاویز شائع کردی گئیں۔ اردو کو قومی زبان بنانے کے بارے میں مسلم لیگی قیادت میں اختلافات۔ امریکی صدر آئزن ہاور کی گورنر جنرل پاکستان غلام محمد کے ساتھ ملاقات۔

14 نومبر۔ پاکستان اور مصر کے درمیان کراچی میں ثقافتی معاہدہ ہوگیا۔

15 نومبر۔ کراچی یونیورسٹی میں ڈاکٹر عبدالحق کو اردو کا اعزازی پروفیسر مقرر کردیا گیا۔ پنڈت نہرو نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان مبینہ فوجی معاہدے پر تشویش کا اظہار کیا۔ روزنامہ "ڈان" اور "ایوننگ سٹار" کے اشتہارات بند کردیئے گئے۔

16 نومبر۔ فیڈرل کورٹ آف پاکستان نے سرحدی گاندھی عبدالغفار خان کے بیٹے ولی خان کو رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ریلوے افسروں کی کانفرنس

17 نومبر۔ وزیر صحت آزاد کشمیر پیر ضیاء الدین اندرابی اپنے عہدے سے الگ ہوگئے۔

18 نومبر۔ خان عبدالقیوم خان وزیر خوراک و صنعت کو پشاور یونیورسٹی کے چانسلر کے عہدے سے فارغ کردیا گیا۔ پنجاب کے 2 پارلیمانی سیکرٹری ظفر حسین اور سردار ظفر اللہ مستعفی ہوگئے۔

19 نومبر۔ امریکہ سے واپسی پر گورنر جنرل غلام محمد کی لندن میں ملکہ الزبتھ سے ملاقات۔ پنجاب میں اے آر چنگیز کو نیا ایڈووکیٹ جنرل مقرر کردیا گیا۔

20 نومبر۔ ملک بھر میں عید میلادالنبی پورے احترام سے منائی گئی۔

21 نومبر۔ ہم نے امریکہ کو پاکستانی فوجی اڈے دینے کا کوئی وعدہ نہیں کیا۔ لندن میں گورنر جنرل غلام محمد کا بیان۔ کشمیر کی جنگ کے دوران بھارتی اور پاکستانی قیدیوں کا تبادلہ ہوگیا۔

22 نومبر۔ ممتاز عالم دین مولانا سید سلیمان ندوی 68 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کرگئے' مرحوم کئی کتابوں کے مصنف تھے۔

23 نومبر۔ اقوام متحدہ کے تحقیقاتی کمیشن میں نسلی امتیاز کے خلاف پاکستان کی یادداشت شامل کرلی گئی۔

24 نومبر۔ ڈیرہ غازیخان کے بااثر زمینداروں کی مخالفت کے باعث پنجاب حکومت نے ڈیرہ کے قبائلی علاقہ میں سیاسی اور سماجی اصلاحات کا ارادہ ترک کردیا۔ سابق پنجاب کے یونینسٹ وزیر اعلیٰ ملک خضر حیات ٹوانہ برطانیہ سے لاہور آئے تو ان کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔

25 نومبر۔ بھارت کو روزانہ 2 ہزار تولے سونا پاکستان سے برآمد کیا جاتا ہے۔ فنڈ نہ ہونے کے باعث صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ نے پرائمری جماعتوں کے طلبہ کو کتابیں فری دینے کا فیصلہ منسوخ کردیا۔

IQBAL FORUM



26 نومبر۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین سیاست سے علیحدہ ہوگئے پنجاب کابینہ کے پارلیمانی سیکرٹری راجہ خیر مہدی مستعفی ہوگئے۔ 4 دسمبر کو مشرقی پاکستان کی کمیونسٹ پارٹی یوم متحدہ محاذ منائے گی۔ کراچی کے گجراتی روزنامہ وطن سے کراچی کے کمشنر نے تین ہزار کی ضمانت طلب کرلی۔

27 نومبر۔ تحریک ختم نبوت کے دوران پنجاب میں ہنگاموں کی تحقیق کرنے والی عدالت کے سامنے اپنے بیانات دینے کے لئے خواجہ ناظم الدین نواب مشتاق احمد گورمانی اور سردار بہادر خاں لاہور پہنچ گئے۔ 29 نومبر کو سندھ ہاری کمیٹی تشدد کے خلاف یوم احتجاج منائے گی۔

28 نومبر۔ سابق وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے پنجاب میں ہنگاموں کے خلاف تحقیق کرنے والی عدالت کے سامنے 5 گھنٹے کا بیان دیا۔ مسلم لیگ کے صوبائی صدر فیروز نون کے خلاف قرار داد عدم اعتماد پیش کرنے کے لئے پنجاب مسلم لیگ کونسل کے 99 ارکان نے اجلاس طلب کرلیا۔ پنجاب میں اونی کپڑے کی برآمد پر پابندی لگادی گئی۔

29 نومبر۔ مسلم لیگ پنجاب اسمبلی پارٹی کے رکن میاں محمد شفیع اسمبلی پارٹی سے مستعفی ہوگئے۔ میاں عبدالباری کو پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چن لیا گیا۔ جناح مسلم لیگ کے نواب افتخار حسین ممدوٹ اپنے چودہ ساتھیوں سمیت مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے اجلاس میں شریک ہوئے۔

30 نومبر۔ مشرقی بنگال کے عام انتخابات میں مسلم لیگ کی شکست یقینی ہے' آزاد پاکستان پارٹی کے رہنما میاں افتخار الدین کا لائل پور میں بیان۔ پنجاب اسمبلی کا اجلاس نو ماہ بعد شروع ہوگیا۔ ڈیرہ اسماعیل خان سے سات میل کے فاصلے پر دریائے سندھ میں ایک بس گرنے سے 30 افراد جاں بحق۔

**دسمبر 1953ء** یکم دسمبر۔ تحریک ختم نبوت کی تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے اپنے بیان میں سابق وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین نے کہا کہ مجھے وزیر اعلیٰ پنجاب ممتاز دولتانہ نے الٹی میٹم دیا تھا کہ میں 30 منٹ میں قادیانیوں کے مطالبات تسلیم کرلوں۔ وزیر اعلیٰ پنجاب فیروز خان نون نے اپوزیشن کے کہنے پر غلہ اگاؤ آرڈیننس واپس لے لیا۔ گورنر جنرل کی ملک واپسی پر مرکزی کابینہ میں توسیع کی جائے گی' وزیر اعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کی نشری تقریر۔

2 دسمبر۔ روس کا پاکستان' امریکہ مبینہ فوجی معاہدے پر احتجاج۔ گورنر جنرل پاکستان کی مصر کے صدر جنرل نجیب سے ملاقات۔

3 دسمبر۔ پنجاب اسمبلی میں تحریک ختم نبوت کے دوران ہونے والے ہنگاموں کی تحقیق میں عوام کو شامل کرنے کا مطالبہ۔ چار اخبارات کو حکومت پنجاب نے 2 لاکھ 50 ہزار روپے کی امداد دینے کا اعلان کردیا۔

4 دسمبر۔ مشترکہ محاذ کے نام سے مشرقی پاکستان کے عوامی مسلم لیگ کے صدر مولانا عبدالحمید خان بھاشانی اور کرشک سرامک پارٹی کے صدر فضل الحق نے پارٹی بنالی۔ انڈیا میں اب بھی پاکستانی فلمیں آسکتی ہیں' بھارتی موشن پکچرز ایسوسی ایشن کے صدر کا اعلان۔

5 دسمبر۔ گورنر جنرل غلام محمد 6 ہفتوں کا بیرونی ممالک کا دورہ ختم کرکے پاکستان پہنچ گئے۔

6 دسمبر۔ امریکی دفاعی منصوبے میں پاکستانی کی شرکت اور فوجی معاہدے کے متعلق غیر رسمی بات چیت مکمل ہوچکی ہے' امریکی اخبارات کے تجزیئے۔

IQBAL FORUM



7 دسمبر۔ وزیراعظم پاکستان محمد علی بوگرہ نے اپنی کابینہ میں تفضل علی کو وزیر تجارت' عنایت الدین پٹھان کو پارلیمانی امور اور زراعت' مرتضیٰ رضا چودھری کو خزانہ اور سردار امیر اعظم کو دفاع کا وزیر مملکت بنا دیا گیا۔

8 دسمبر۔ تحریک ختم نبوت کے دوران ہنگاموں کی تحقیقات کا بل پنجاب اسمبلی نے منظور کر لیا۔

9 دسمبر۔ متروکہ جائیدادوں کے لئے جسٹس اے ایم جان کو نگران بنا دیا گیا۔ پاکستان میں چاول کی پیداوار میں اضافہ۔

10 دسمبر۔ ملک فیروز خان نون نے لاہور سے دفعہ 144 ہٹانے سے انکار کر دیا۔ مارشل لاء کے تحت گرفتار ہونے والوں کے لئے مرکزی حکومت میجر جنرل اعظم خان سے مذاکرات کرے گی۔ مزدوروں کی ہڑتال کے باعث کراچی میں بندرگاہ پر کام معطل رہا۔

11 دسمبر۔ صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں فتح حاصل کرنے کے لئے مرکزی وزراء اور صوبائی وزراء اعلیٰ ہماری مدد کریں' مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ نورالامین کی اپیل۔ کراچی کی بندرگاہ میں ہڑتال ختم ہو گئی۔

12 دسمبر۔ چین نے پاکستان اور امریکہ کے درمیان مبینہ فوجی معاہدے کی مذمت کی۔ قرآن پاک کے انگریزی مترجم اور اسلامیہ کالج لاہور کے سابق پرنسپل علامہ عبداللہ یوسف علی انتقال کر گئے۔ احمدیوں کے فسادات کے بارے میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی عدالت میں اپنا بیان دیں گے۔

13 دسمبر۔ تحریک ختم نبوت میں مسلم لیگی حضرات نے براہ راست حصہ لیا' تحقیقاتی عدالت میں میاں انور علی کا بیان۔

14 دسمبر۔ روز مرہ کے استعمال کی چیزوں سے متعلق ہنگامی قوانین کو باقاعدہ شکل دے دی گئی۔

15 دسمبر۔ مسلم لیگی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے میں بری طرح ناکام رہی ہے' آزاد پاکستان پارٹی کے لیڈر میاں افتخار الدین کا بیان۔

16 دسمبر۔ گورنر پنجاب میاں امین الدین نے سرگودھا میں فضائیہ کے تربیتی سکول کا آغاز کیا۔ سیفٹی ایکٹ کے نظربندوں کی رہائی کے متعلق پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں غیر سرکاری قرار داد مسترد۔ ابتدائی چھ ماہ کیلئے نئی درآمدی پالیسی کا حکومت پاکستان نے اعلان کر دیا۔

17 دسمبر۔ تحریک ختم نبوت کی تحقیقاتی عدالت میں وزیر تعلیم اشتیاق حسین قریشی اور میر نور احمد کے بیانات۔

18 دسمبر۔ نئی درآمدی پالیسی کے تحت بعض اشیاء کو کھلے عام لائسنس میں شامل کر لیا گیا۔ کپڑے کے لئے اب لائسنس جاری ہوں گے۔

19 دسمبر۔ امریکہ کو اپنے ملک میں اڈے قائم کرنے کی اجازت اس لئے دی ہے کہ ہم اپنے وطن کا تحفظ چاہتے ہیں' پاکستان کا روس کو امریکی اڈے کے بارے میں جواب۔

20 دسمبر۔ حسین شہید سہروردی کو گورنر جنرل پاکستان نے وزراء کی کونسل کا رکن اور وزارت قانون کا وزیر مقرر کر دیا ہے۔ کراچی' ملتان اور پشاور کے درمیان ٹیلیفون کا رابطہ قائم ہو گیا۔

21 دسمبر۔ پاکستان مسلم لیگ پنجاب اور سندھ کی صوبائی شاخیں توڑ دی گئیں' قومی اسمبلی کی خالی نشست کے لئے ڈاکٹر اے ایم مالک کی نامزدگی۔ امریکہ اور پاکستان کے مجوزہ فوجی معاہدوں کے خلاف دہلی میں ہنگامہ۔ احراری رہنما مولانا محمد علی جالندھری کی رہائی۔

22 دسمبر۔ امریکہ سے پاکستان کی مفاہمت کے بعد ہم پاکستان سے متنازعہ امور پر کوئی بات چیت نہیں کریں گے۔ پنڈت

IQBAL FORUM



جواہر لال نہرو کا بھارتی پارلیمنٹ میں بیان۔
23 دسمبر۔ خلافت ربانی پارٹی کا دس نکاتی انتخابی منشور شائع ہو گیا۔ مسلم لیگ کے 19 عہدے داروں نے پنجاب مسلم لیگ توڑنے کے فیصلہ کو نامنظور کر دیا۔ رشوت ستانی کے خصوصی ٹریبونل میں جسٹس دین محمد کو نامزد کر دیا گیا۔
24 دسمبر۔ ملیریا کی دوا کو کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا۔
25 دسمبر۔ پورے ملک میں یوم قائداعظم منایا گیا۔ روزنامہ "ڈان" نے پریس پر پابندیوں کے خلاف احتجاج کے طور پر قائداعظم کے یوم ولادت کے موقع پر اداریہ شائع نہیں کیا۔ ے
26 دسمبر۔ یکم جنوری کو کمیونسٹ پارٹی یوم تحفظ امن و آزادی منائے گی۔
27 دسمبر۔ مارشل لاء کے تمام قیدیوں اور نظربندوں کو رہا کیا جائے' لاہور کے جلسہ عام میں مطالبہ۔ امریکہ پاکستان کو 2 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کی اقتصادی امداد دے گا۔
28 دسمبر۔ مسلم لیگ ملک میں دہشت گردی کر رہی ہے۔ مشرقی پاکستان کے دو مسلم لیگی عہدے دار احتجاجاً" مستعفی ہو گئے۔
29 دسمبر۔ کرنافلی میں کاغذ کے کارخانے کے قیام کے سلسلہ میں حصص کی فروخت شروع ہو گئی۔
30 دسمبر۔ سوات کے لوگوں نے والی سوات کے خلاف مقدمہ چلانے کا گورنر جنرل پاکستان سے مطالبہ کر دیا۔
31 دسمبر۔ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں وزیر اعلیٰ پنجاب ملک فیروز خان نون اور سابق وزیر اعلیٰ میاں ممتاز دولتانہ نے سندھ اور پنجاب مسلم لیگ کو توڑنے کے بارے میں اپنے خیالات سے اجلاس کو آگاہ کیا۔

# 1954ء

**جنوری 1954ء** یکم جنوری۔ لیاقت علی خان کے قتل کی مزید تحقیقات ہوں گی۔
2 جنوری۔ عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کرنے کے لئے پنجاب کے 13 اضلاع میں سکیم کا انعقاد
3 جنوری۔ امریکہ کی پہلی سکوائش چیمپئن شپ ہاشم خان نے جیت لی۔
4 جنوری۔ وارسک پراجیکٹ پر کام کا آغاز۔ حیدر آباد کے قریب گورنر جنرل غلام محمد نے شاہ لطیف کالونی کا افتتاح کیا۔
5 جنوری۔ وفاقی کابینہ نے قومی ترانے کی منظوری دے دی۔ 23 کروڑ کی لاگت سے جہاز سازی اور جہازوں کی مرمت کا کارخانہ تیار ہو گیا۔ ٹنڈو جام (نزد حیدر آباد) میں گورنر جنرل غلام محمد نے زرعی کالج اور تحقیقاتی انسٹی ٹیوٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔ خان عبدالغفار خان کو رہا کر دیا گیا۔
6 جنوری۔ سلطان علی کی جگہ چودھری قادر بخش کو چیف پارلیمانی سیکرٹری مقرر کر دیا گیا۔ حیدر آباد میں گورنر جنرل غلام محمد نے لیاقت میڈیکل کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید نے صوبہ کے تمام سیاسی اسیران کو معافی دے دی۔
7 جنوری۔ اے مہاجر کو مزید تین سال کے لئے نیشنل بنک کا ایم ڈی بنا دیا گیا۔
8 جنوری۔ جنوبی پنجاب اور بہاول پور میں بے روزگاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ حکومت پنجاب۔

IQBAL FORUM



9جنوری۔ تحریک ختم نبوت کے سلسلہ میں 27 نظربند افراد کو رہا کردیا گیا۔
10جنوری۔ پاکستان کے پہلے پبلک سکول کی کراچی میں تعمیر شروع ہوگئی۔
11جنوری۔ حکومت پاکستان نے مصر کے صدر جنرل نجیب کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دے دی۔
12جنوری۔ پاکستان اپنی فوج کو اسلحہ فراہم کرنے میں خود کفیل ہوگیا ہے۔ دفاع کے وزیر مملکت سردار امیر اعظم خان کا بیان۔
13جنوری۔ لنکا کے وزیر اعظم سرجان کو ٹلہ والا کراچی پہنچ گئے۔
14جنوری۔ ایشیائی وزراء اعظم کی کانفرنس میں پاکستان شرکت کرے گا۔
15جنوری۔ احمدیہ فرقہ کے سربراہ مرزا بشیرالدین محمود نے عدالت میں بیان دیا۔
16جنوری۔ احمدیہ جماعت کے سربراہ بشیرالدین محمود نے عدالت کو بتایا ہے کہ ہمارا عقیدہ ہے کہ عیسیٰ ابن مریم دوبارہ اس دنیا میں نہیں آئیں گے۔
17جنوری۔ ٹی بی انسٹی ٹیوٹ ڈھاکہ میں نئے کورس کا باقاعدہ افتتاح ہوا۔
18جنوری۔ چھٹی پاکستان سائنس کانفرنس کا گورنر جنرل غلام محمد نے کراچی میں افتتاح کیا۔
19جنوری۔ 49۔1948 میں پاکستان میں فی کس آمدن 235.4 روپے تھی، محکمہ اعداد و شمار کا اعلان۔
20جنوری۔ مرکزی حکومت کی طرف سے درآمد کئے جانے والے کپڑے کی تقسیم کا اعلان کردیا گیا۔ قدراللہ شہاب نے بی اے قریشی کی جگہ ڈائریکٹر آف انڈسٹریز پنجاب کا چارج لے لیا۔
21جنوری۔ پیٹرول ویگن اور پاکستان میل میں خوفناک ٹکر سے 2 سو افراد جاں بحق۔ حادثہ جھمپیر کے قریب ہوا۔ گاڑی لاہور سے کراچی جارہی تھی۔
22جنوری۔ ریل گاڑی کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔ مشرقی پاکستان اور مغربی بنگال کے متنازعہ حصوں کی حد بندی کے نقشوں پر دستخط کردیئے گئے۔
23جنوری۔ دستور ساز اسمبلی نے بنگالی کو سرکاری زبان قرار دینے کے لئے مسئلہ کی حمایت کردی۔
24جنوری۔ حیدر آباد کے بلدیاتی انتخابات میں سندھ ہاری کمیٹی حصہ لے گی۔
25جنوری۔ پروڈا کے تحت سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ خان عبدالقیوم خان کے خلاف درخواست آگئی۔
26جنوری۔ کراچی کارپوریشن میں محمود ہارون کو میئر منتخب کرلیا گیا۔ پورٹ ٹرسٹ کراچی کے مزدوروں کی ہڑتال کو غیر قانونی قرار دے دیا گیا۔
27جنوری۔ کراچی بندرگاہ میں ہڑتال کے باعث فوج کو طلب کرلیا گیا۔
28جنوری۔ کمیونسٹ پارٹی کے رہنما سید سبط حسن اور مولوی ابراہیم علی چشتی کو رہا کردیا گیا۔
29جنوری۔ سابق صدر آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم خان کو ایک سال بعد رہا کردیا گیا۔
30جنوری۔ سوتی کپڑے پر کنٹرول کے قانون کے نفاذ کا اعلان۔
31جنوری۔ آغا خان پلاٹینم جوبلی کی تقریبات میں شریک ہونے کے لئے کراچی پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



**فروری 1954ء** یکم فروری۔ اپنی نتی بہن کو قتل کرنے کے الزام میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار سرداراں نامی عورت کو پھانسی کی سزادی گئی۔

2 فروری۔ ختم نبوت کی تحریک میں سابق وزیراعلیٰ ممتاز دولتانہ کی پالیسی نے بہت سے لوگوں کی جان لی۔ عدالت میں حکومت پنجاب کے وکیل فضل الٰہی کی بحث۔ مشرقی بنگال میں مارچ تک انتخابات ملتوی کردیئے گئے۔ برطانیہ کے دورہ کے لئے پاکستان کرکٹ ٹیم کا اعلان کردیا گیا۔

3 فروری۔ کراچی بندرگاہ میں مزدوروں کی نوروزہ ہڑتال ختم ہوگئی۔ ریاست خیرپور میں مرزا ممتاز حسین قزلباش کو وزیراعلیٰ چن لیا گیا۔ ہزہائی نس آغاخان کو علامتی طور پر پلاٹینم میں تولا گیا۔

4 فروری۔ امریکی گندم کو لاہور میں مفت تقسیم کرنے کا کام شروع ہوگیا۔ بورے والا ٹیکسٹائل ملز میں مسلم لیگ پنجاب کے نائب صدر اور جنرل سیکرٹری کو مشیر بنایا جائے گا۔

5 فروری۔ ترقیاتی منصوبوں کے لئے کینیڈا نے پاکستان کو 35 لاکھ ڈالر دینے کا اعلان کردیا۔ لاہور میں سینئر سب جج غنی چیمہ کی بیوی اور چار سالہ بچے کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔

6 فروری۔ روڑی انٹرنیشنل کی سالانہ کانفرنس کا گورنر سندھ حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے افتتاح کیا۔

7 فروری۔ مقبوضہ کشمیر کی نام نہاد اسمبلی نے بھارت سے الحاق کا اعلان کردیا۔ پنجاب کی ہر تحصیل میں ریذیڈیٹ مجسٹریٹ کا تقرر ہوگا۔

8 فروری۔ مولانا لال حسین اختر، مولانا فیض الحسن اور مولانا ابوالحسنات احمد کو ہائی کورٹ لاہور کے جسٹس ایس اے رحمان کے حکم پر رہا کردیا گیا۔

9 فروری۔ صوبے میں گندم کی قیمت کم نہیں ہوگی، کیونکہ اس وقت ہمارے پاس پونے تین لاکھ ٹن گندم موجود ہے، وزیراعلیٰ پنجاب ملک فیروز خان نون۔

10 فروری۔ مہنگائی کے پیش نظر حکومت پاکستان نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کردیا۔

11 فروری۔ بھارت سے متروکہ جائیداد کے بارے میں پاکستان کا احتجاج۔ مشرقی بنگال میں دفعہ 92 الف کا انعقاد نہیں ہوا۔ وزیراعظم محمد علی بوگرہ۔

12 فروری۔ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے منٹگمری میں قومی اولمپک مقابلوں کا افتتاح کیا۔

13 فروری۔ قومی اولمپک مقابلوں میں ایشیا کے 6 ریکارڈ توڑے گئے۔ مجلس احرار اسلام اور روزنامہ آزاد کے دفاتر واپس کردیئے گئے۔

14 فروری۔ پاکستان کے دس روزہ دورہ پر شاہ سعود کی کراچی آمد پر پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔

15 فروری۔ ترکی کے ساتھ مختلف معاملات طے کرنے کے لئے مرکزی کابینہ میں تجاویز پیش کی گئیں۔

16 فروری۔ مشرقی پاکستان میں انتخابات ملتوی نہیں ہوں گے، وزیراعلیٰ مشرقی پاکستان نورالامین۔ خان عبدالغفار خان پر عائد تمام پابندیاں ختم کردی گئیں۔

17 فروری۔ سندھ اسمبلی میں وزیراعلیٰ سندھ پیرزادہ عبدالستار کو بلامقابلہ رکن چن لیا گیا۔

IQBAL FORUM



18 فروری۔ مہاراجہ جے پور لاہور پہنچ گئے۔
19 فروری۔ پاکستان اور ترکی میں سیاسی اور ثقافتی' اقتصادی معاملات میں تعاون کرنے پر غور۔
20 فروری۔ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے لئے مشرقی بنگال میں آرڈی نینس آگیا۔
21 فروری۔ مشرقی اور مغربی پنجاب کے درمیان بجلی کی سپلائی کے متعلق سمجھوتہ۔ مسلم لیگ مشرقی بنگال کے صدر کے خلاف مظاہرہ کرنے کے الزام میں متحدہ محاذ کے 70 کارکن گرفتار۔
22 فروری۔ معروف شاعر استاد امام الدین گجراتی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔ سری نگر اسمبلی کا فیصلہ تبدیل نہیں کیا جاسکتا' پنڈت نہرو۔
23 فروری۔ فضل الحق کو مشرقی بنگال کی گورنری کی پیش کش۔ سیفٹی ایکٹ منسوخ کیا جائے۔ پنجاب اسمبلی میں مطالبہ۔
24 فروری۔ تحصیل چونیاں کے 152 دیہاتوں کو تحصیل قصور میں شامل کردیا گیا۔
25 فروری۔ امریکہ نے پاکستان کو فوجی امداد دینے کا اعلان کردیا۔
26 فروری۔ پنجاب میں 62 لاکھ روپے خسارہ کا بجٹ وزیراعلیٰ فیروز نون نے پیش کردیا۔ دہلی پہنچنے پر پاکستانی وزیراعظم کا نہرو نے استقبال کیا۔ کراچی میں آئل ورکروں کی ہڑتال۔
27 فروری۔ قطر کے شیخ کراچی پہنچ گئے۔ احمدیوں کے خلاف ہنگاموں کی تحقیقات مکمل۔ تاریخی کانفرنس پشاور میں شروع ہوگئی۔
28 فروری۔ میوزیم ایسوسی ایشن کا ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کو صدر چن لیا گیا۔

**مارچ 1954ء** یکم مارچ۔ پاکستان اور فلپائن میں سفارتی تعلقات کا آغاز۔ مجلس عمل پنجاب کے رکن شیخ حسام الدین کی لاہور ہائی کورٹ نے نظربندی غیر قانونی قرار دے دی۔
2 مارچ۔ سندھ اسمبلی میں آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کردیا گیا۔ محمد ایوب کھوڑو اور میر غلام علی تالپور نے سندھ کی وزارت اعلیٰ کے لئے کوششیں شروع کردیں۔ ڈاکٹر ایس ڈی مظفر سابق پرنسپل پنجاب کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں انتقال کرگئے۔
3 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں پٹ سن کی کاشت کا رقبہ طے کردیا گیا۔ وفاقی وزیر داخلہ مشتاق احمد گورمانی کی خان عبدالغفار خان سے ملاقات۔
4 مارچ۔ گورنر جنرل غلام محمد نے اہم امور پر عبدالغفار خان سے ملاقات کی۔ تفصیلات منظر عام پر نہیں آسکیں۔ عوامی لیگ مشرقی بنگال کے صدر مولانا عبدالحمید بھاشانی پر قاتلانہ حملہ۔ امریکی فوجی امداد سے کشمیر کے متعلق پاکستان اور بھارت مذاکرات متاثر نہیں ہوں گے' وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کا بیان۔
5 مارچ۔ تحریک ختم نبوت میں شہید ہونے والوں کی یاد میں یوم شہداء منایا گیا۔ کولمبو میں ہونے والی ایشائی وزراء اعظم کانفرنس میں تیونس کا مسئلہ بھی اٹھایا جائے' تیونس کی نیو دستور پارٹی کی پاکستان سے اپیل۔ روزنامہ آزاد کی اشاعت پر حکومت پنجاب نے پابندی لگادی۔
6 مارچ۔ کراچی کو دوبارہ صوبہ سندھ میں شامل کیا جائے۔ سندھ اسمبلی میں مطالبہ' ملک کے تمام صوبوں کو خود مختاری دی

IQBAL FORUM



جائے' خان عبدالغفار خان کا حکومت سے مطالبہ۔
7 مارچ۔ مسافروں کی سہولت کے لئے محکمہ ڈاک کا چیک جاری کرنے کی تجویز پر غور۔ ریاست خیرپور کی پہلی اسمبلی کا افتتاح وزیر داخلہ مشتاق گورمانی نے کیا۔ لاہور میں حفیظ جالندھری کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔
8 مارچ۔ نئے اراکین اسمبلی کے انتخابات کے لئے مشرقی پاکستان کے لوگوں نے ووٹ ڈالے۔ پاکستان بلدیاتی کانفرنس لاہور میں ختم ہوگئی۔
9 مارچ۔ ریاست بہاول پور کے وزیر اعلیٰ کی اہلیہ بیگم رضیہ محمود کو سپرد خاک کردیا گیا۔ حکومت سرحد سرخ پوش تحریک سے پابندی ختم کرے پیر آف مانکی شریف کی درخواست۔
10 مارچ۔ احمدیہ جماعت کے سربراہ مرزا بشیرالدین محمود ربوہ میں قاتلانہ حملے میں زخمی ہوگئے۔ پاک فوج کا جیٹ طیارہ ڈرگ روڈ کے قریب گر کر تباہ ہوگیا۔ جرمن آسٹریا مہم جو کوہ ہمالیہ کی 2 چوٹیوں کو سر کرنے کی حکومت پاکستان نے اجازت دے دی۔ پاکستان میں شرق اردن اپنا سفارت خانہ کھولے گا۔
11 مارچ۔ میں نے مرزا بشیرالدین محمود پر اسی لئے حملہ کیا کہ میں نے بیعت کے لئے وقت مانگا جو انہوں نے مجھے نہیں دیا' ملزم عبدالحمید کا بیان۔ مشرقی بنگال میں انتخابات کے ابتدائی نتائج میں متحدہ محاذ کو مسلم لیگ پر برتری ہے۔ حفیظ جالندھری کو حکومت پنجاب تاحیات 6 ہزار روپے سالانہ پنشن ادا کرے گی۔
12 مارچ۔ مجلس احرار اسلام کے رہنما شیخ حسام الدین کے اعزاز میں لاہور کے شہریوں نے استقبالیہ دیا۔ عراق کے حکمران شاہ فیصل اور ولی عہد امیر عبداللہ 12 دن کے سرکاری دورہ پر کراچی پہنچ گئے۔
13 مارچ۔ عراق کے شاہ فیصل کے اعزاز میں کراچی میں استقبالیہ۔ برآمدی محصول میں اضافہ کی افواہ سے کپاس کا ریٹ کم ہوگیا۔ میاں والی اور گجرات میں اشتمال اراضی کا کام مکمل ہوگیا۔
14 مارچ۔ گورنر مشرقی بنگال نے صوبہ کا نظم و نسق خود سنبھالنے کے بعد دفعہ 92 الف کا نفاذ کردیا۔ پنجاب میں مڈل تک تعلیم لازمی اور فری قرار دینے کی تجویز۔
15 مارچ۔ 2 کروڑ 31 لاکھ روپے کی بچت کے ساتھ پاکستان کا ساتواں سالانہ بجٹ پیش کردیا گیا۔ فیڈرل کورٹ میں مارشل لاء کے افسروں کی عدالتی حیثیت پر اعتراضات۔ اردو کو قومی زبان بنانے کی مہم کا آغاز کردیا گیا۔ کوئٹہ میں عراق کے شاہ فیصل اور ولی عہد کا پرجوش استقبال۔
16 مارچ۔ طالب علم رہنما خالق نواز خان کے ہاتھوں مشرقی بنگال کے سابق وزیر اعلیٰ نورالامین شکست کھا گئے۔ مارشل لاء دور میں فوج نے جو کچھ کیا ہے' اسے لوگ اپنی مرضی سے کوئی بھی درجہ دے سکتے ہیں مولانا عبدالستار خان نیازی کا عدالت میں بیان۔
17 مارچ۔ مسلم لیگ سے جان چھڑانے کے لئے ملک میں یوم نجات منایا جائے گا۔ پاکستان کے پہلے بلیڈ بنانے والے کارخانے نے حیدر آباد میں کام شروع کردیا۔ کراچی میں سوویت یونین کے ثقافتی وفد کی آمد۔
18 مارچ۔ مسلم لیگ مغربی پاکستان میں اختلافات کی خبریں۔ نورالامین کی ساری کابینہ نے شکست کا ذائقہ چکھ لیا۔ میونسپل پبلک لائبریری کے لئے ملتان بلدیہ نے 10 ہزار روپے کی منظوری دے دی۔

IQBAL FORUM



19 مارچ۔ قانون ساز اسمبلی مشرقی پاکستان میں متحدہ محاذ 237 سیٹوں میں سے 151 نشستیں جیت کر اکثریتی پارٹی کے طور پر سامنے آگیا۔ مسلم لیگ مشرقی بنگال کے اراکین نے پارلیمنٹ سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کرلیا۔ عراق کے حکمران شاہ فیصل کو پنجاب یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دے دی۔

20 مارچ۔ مسلم لیگ کی شکست کے باوجود ہم پارلیمنٹ نہیں توڑیں گے اور اسمبلی سے مستعفی بھی نہیں ہوں گے۔ وزیراعظم محمد علی بوگرہ۔ عراق کے فرمانروا شاہ فیصل لاہور سے بہاول پور چلے گئے۔

21 مارچ۔ صوبائی وزیر تعمیرات قاضی عبدالمنان کو بدعنوانی کے الزام میں گورنر سندھ نے برطرف کردیا۔ پولیس اور ہڑتالی مزدوروں میں کھلنا میں شدید لڑائی 53 مزدور زخمی۔

22 مارچ۔ سابق سپیکر مشرقی بنگال اسمبلی میں بھی اپنی نشست سے محروم ہوگئے۔ امریکہ کا فوجی وفد پاکستان کی فوجی ضروریات کا جائزہ لینے کے لئے کراچی پہنچ گیا۔ شاہی قلعہ لاہور میں اڑھائی من وزنی توپ غائب ہوگئی۔ تفسیر نعمانی کے مصنف مولانا محمد حبیب اللہ نعمانی ہارون آباد میں انتقال کرگئے۔

23 مارچ۔ کرنافلی پیپرز ملز میں فساد کی وجہ سے 13 افراد ہلاک اور 35 زخمی۔ عراق کے شاہ فیصل کو کراچی کے شہری حقوق پیش کردیئے گئے۔

24 مارچ۔ دیسی کپڑے پر کنٹرول، کپڑے کی قیمت میں ایک آنہ فی گز کمی کا اعلان۔ حکومت پاکستان گورنر جنرل کے عہدے پر رہنے والوں کو تاحیات 2 ہزار روپے پنشن دے گی۔ عراق کے شاہ فیصل اپنے ولی عہد کے ساتھ پاکستان کا 12 دن کا دورہ مکمل کرنے کے بعد بغداد واپس چلے گئے۔

25 مارچ۔ حکومت کی پالیسیوں پر پارلیمنٹ میں تنقید۔ پنجاب اسمبلی کے حزب اختلاف کے رکن سی ای گبن آزاد پاکستان پارٹی میں شریک ہوگئے۔ سیفٹی ایکٹ میں ترمیم کابل صوبہ سرحد میں پیش کردیا گیا۔

26 مارچ۔ پاکستان میں آئندہ سال انتخابات ہوں گے، وزیراعظم محمد علی بوگرہ کا اعلان۔

27 مارچ۔ پاکستان اور ترکی کے معاہدے کے خلاف لبنان یونیورسٹی کے طلباء کا زبردست احتجاج۔

28 مارچ۔ لاہور میں میلہ چراغاں کے موقع پر جشن کا سماں۔

29 فروری۔ دمشق میں پاک ترکی معاہدے میں عراق کی شرکت کے خلاف مظاہرہ۔ حکومت پاکستان کراچی میں ایک آئینی اور انتظامی کمیٹی کا تقرر کرے گی۔

30 مارچ۔ بلوکی سلیمانی بند مکمل ہوگیا۔

31 مارچ۔ لاہور ڈویژن میں اے۔ ایم خان لغاری کی بطور کمشنر تقرری۔

**اپریل 1954ء** یکم اپریل۔ کراچی میں پاکستان اور ترکی کے درمیان دفاعی معاہدے کے بارے میں مذاکرات جاری رہے۔ فضل الحق کو متحدہ محاذ پارلیمانی پارٹی میں شرکت کی دعوت۔

2 اپریل۔ مشرقی پاکستان کے انتخابات میں متحدہ محاذ نے 223 اور مسلم لیگ نے 10 سیٹیں جیت لیں۔ پاکستان اور ترکی میں دفاعی معاہدہ ہوگیا۔ متحدہ محاذ یا پارلیمانی پارٹی نے فضل الحق کو اپنا لیڈر چن لیا۔ فیروز خان نون وزیراعلیٰ پنجاب نے 7 کروڑ

IQBAL FORUM



35لاکھ روپے کی لاگت سے بلوکی ہیڈ ورکس میں بلوکی اور سلیمانکی کے درمیان 54 میل لمبی نہر کا افتتاح کیا۔
3 اپریل۔ متحدہ محاذ مشرقی بنگال کی کابینہ میں فضل الحق' ابو حسین سرکار' سید عزیز الحق اور اشرف الدین کو شامل کرلیا گیا۔ کراچی ڈھاکہ ٹیلی پرنٹ سروس کا وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے افتتاح کیا۔ اقوام متحدہ کے ریل چلانے اور سگنل کے تربیتی مرکز کا گورنر جنرل پاکستان نے افتتاح کیا۔ نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا گیا۔
4 اپریل۔ چیف جسٹس پاکستان عبدالرشید نے لاہور میں پاکستان کی پہلی فلسفہ کانگریس کا افتتاح کیا۔
5 اپریل۔ سپریم کورٹ ججوں کی تنخواہوں کے بارے میں بااختیار ہے' پارلیمنٹ کا فیصلہ۔ کراچی میں پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوگیا۔ کراچی میں پی آئی اے کا سپر کانٹی لیشن طیارہ پہنچ گیا۔
6 اپریل۔ ترکی اور پاکستان کے درمیان معاہدے پر یونان کا خیر مقدم۔
7 اپریل۔ سرکاری ملازمین کی پنشن کے بارے میں حکومت پاکستان نے پالیسی کا اعلان کردیا۔
8 اپریل۔ حکومت پاکستان نے ملکی کپڑے کی تقسیم کا منصوبہ بنالیا۔
9 اپریل۔ گلاب دیوی لاہور کے ٹی بی ہسپتال کی توسیع کے لئے معروف صنعت کار شیخ محمد سعید سہگل نے 3 لاکھ روپے چندہ کا اعلان کیا۔
10 اپریل۔ تحریک ختم نبوت کی تحقیق کرنے والی عدالت نے حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کردی' رپورٹ جلد ہی شائع کردی جائے گی' حکومت کا اعلان۔ بورے والہ میں وزیراعلیٰ پنجاب ملک فیروز خان نون نے بورے والہ ٹیکسٹائل ملز کا افتتاح کیا۔ رنگین چمڑے کی برآمد کی اجازت دے دی گئی۔
11 اپریل۔ سابق گورنر سندھ دین محمد نے دستور ساز اسمبلی کو توڑنے کا مطالبہ کردیا۔ پشاور اور لاہور میں زلزلہ۔
12 اپریل۔ مولانا امام الدین نقشبندی رائے پوری انتقال کرگئے۔
13 اپریل۔ سپریم کورٹ کے مستقل جج کی حیثیت سے جسٹس محمد شریف نے حلف اٹھالیا۔ یکم مئی سے مغربی پاکستان کا معیاری وقت گرین واچ کے معیار وقت سے پانچ گھنٹے آگے کردیا جائے گا۔ اس سے پہلے مغربی پاکستان کا معیاری وقت گرین واچ سے ساڑھے چار گھنٹے آگے تھا۔ مشرقی پاکستان کے وقت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔
14 اپریل۔ سعودی عرب کے حکمران شاہ سعود پاکستان کے دس روزہ دورہ پر کراچی پہنچ گئے۔ قومی ترانے کی دھن بنانے والے موسیقار چھاگلہ مرحوم کے وارثوں نے اس کے حقوق حکومت پاکستان کو دے دیئے۔
15 اپریل۔ پارلیمنٹ میں نور احمد نے تعلیمی کمیشن کے قیام کی قرارداد پیش کردی۔ ڈھاکہ میں شاہ سعود کے شایان شان استقبال کی تیاریاں مکمل۔

16 اپریل۔ کراچی کے پولو گراؤنڈ میں شاہ سعود کی امامت میں ڈیڑھ لاکھ افراد نے نماز ادا کی' جمعہ کا خطبہ مولانا احتشام الحق تھانوی نے دیا۔ قومی زبان کے مسئلہ پر مسلم لیگ میں اختلافات پیدا ہوگئے۔
17 اپریل۔ پارلیمنٹ کو توڑنے سے ملک کو نقصان ہوگا' جماعت اسلامی کے مولانا امین احسن کا اصلاحی جلسہ میں خطاب۔ مرکزی وزیروں کے خلاف تحریک عدم اعتماد نہیں آئے گی' وزیراعظم۔

IQBAL FORUM



18 اپریل۔ میری کابینہ میں نئے چہرے شامل نہیں کئے جائیں گے' وزیراعظم محمد علی بوگرہ۔ شاہ سعود نے میراں شاہ میں قبائل سے خطاب کیا۔

19 اپریل۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے اجلاس میں اردو اور بنگالی کو وطن کی قومی زبان اور انگریزی کو 20 سال تک سرکاری زبان بنانے کا فیصلہ۔ شب برات کے موقع پر لاہور میں آگ لگنے سے چار جگہوں پر سوا لاکھ روپے کا نقصان۔ حیدر آباد کے قریب ایک گاؤں کے رہائشی شفیع احمد نے پیغمبر ہونے کا دعوی کردیا۔

20 اپریل۔ شاہ سعود کا لاہور میں پر جوش خیر مقدم۔ حکومت جلد ہی پریس کمیشن قائم کرے گی۔ وزیر اطلاعات و نشریات شعیب قریشی کا اعلان۔ حکومت پاکستان نے اردو کو قومی زبان قرار دے دیا۔

21 اپریل۔ احمدیوں کے خلاف تحقیقاتی عدالتی رپورٹ شائع کردی گئی۔ علامہ اقبال کا یوم پیدائش پورے ملک میں منایا گیا۔

22 اپریل۔ کراچی میں بنگالی زبان کو سرکاری زبان قرار دینے کے مسئلہ پر ہڑتال اور ہنگامے۔ مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی نے صدارت اور وزارت کو علیحدہ کرنے کی سفارش منظور کرلی۔

23 اپریل۔ کراچی اور جدہ میں پاکستان اور سعودی عرب کی حکومتوں نے اپنے دفاتر کو سفارتخانوں کا درجہ دے دیا۔ حلقہ ارباب ذوق میں پروفیسر انجم رومانی کو جنرل سیکرٹری چن لیا گیا۔

24 اپریل۔ سعودی فرمانروا دس دن کا دورہ ختم کرکے واپس وطن چلے گئے۔ مولوی عبدالحق سے زبان کے مسئلہ پر وزیراعظم محمد علی بوگرہ کی بات چیت ناکام۔

25 اپریل۔ حادثہ جھمپیر کی تحقیقاتی رپورٹ میں ڈرائیور اور گارڈ کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا۔

26 اپریل۔ کراچی میں چینی کے برتن تیار کرنے کے کارخانے کا گورنر جنرل پاکستان نے افتتاح کیا۔

27 اپریل۔ پنجاب میں گندم کی قیمت ساڑھے گیارہ روپے من مقرر کردی گئی۔ ڈاکٹر رحیم لنگرو (حیدر آباد) سندھ کو جیل میں پھانسی دینے کا اعلان کردیا گیا۔ پارلیمنٹ کا اجلاس 8 مئی تک ملتوی۔

28 اپریل۔ تحریک ختم نبوت میں اردو اور مشرقی پاکستان میں بنگالی کو قومی زبان قرار دینے کی تجویز۔

29 اپریل۔ سندھ حکومت میں بحران کے باعث گورنر سندھ نے پشاور کا دورہ ملتوی کردیا۔ مارشل لاء نے تمام قیدیوں کو رہا کردیا۔ معروف شاعر بیدل بجنوری لاہور میں انتقال کر گئے۔

30 اپریل۔ کمیونسٹوں کو ختم کرکے پاکستان میں اسلام کا قانون نافذ کروں گا۔ مشرقی بنگال کے وزیراعلیٰ اے۔ کے فضل الحق کا بیان۔ کراچی سے سپر کانٹی لیٹن کی آزمائشی پرواز ڈھاکہ پہنچ گئی۔

**مئی 1954ء** یکم مئی۔ مغربی پاکستان کے تیار کردہ مصنوعی ریشم کے کپڑے کے ریٹ کم کردیئے گئے۔ مرکز اور صوبوں میں اختیارات کی تقسیم جلد ہوجائے گی' وزیراعظم محمد علی بوگرہ کا بیان۔ بہاول پور میں اردو کانفرنس کا ڈاکٹر مولوی عبدالحق نے افتتاح کیا۔ بارہ بجے شب مغربی پاکستان کا وقت آدھا گھنٹہ آگے کردیا گیا۔

2 مئی۔ کولمبو کانفرنس میں تیونس اور مراکش کی آزادی کے بارے میں قرارداد منظور کرلی۔ پشاور میں گورنر جنرل غلام محمد

IQBAL FORUM



نے خیبر میڈیکل کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔

3 مئی۔ محمد علی بوگرہ وزیراعظم پاکستان جلد ہی سوڈان کا دورہ کریں گے۔ امن و امان کے اعتبار سے پنجاب کو مثالی صوبہ بنائیں گے' وزیراعلیٰ پنجاب فیروز خان نون۔ آزاد کشمیر کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کردیا گیا۔ ہزارہ اور حویلیاں میں حکومت پنجاب ماچس فیکٹریاں قائم کرے گی۔

4 مئی۔ امریکی فوجی امداد کے بارے میں پاکستان نے روس کا احتجاج مسترد کردیا۔ مارشل لاء دور میں گرفتار ہونے والے قیدیوں کو رہا کرنے کا حکم جاری کردیا گیا۔ پاکستان نے منیلا میں منعقدہ کھیلوں کے مقابلے میں 100 میٹر کی دوڑ میں نیا ایشیائی ریکارڈ قائم کردیا۔

5 مئی۔ پاکستان نے ایشیائی مقابلوں میں 3 نئے ریکارڈ قائم کردیئے۔ احمدیہ جماعت کے اعلان کے مطابق تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں منتقل کردیا جائے گا۔ تھل میں مالکان اراضی کو زمین واپس کردی گئی۔

6 مئی۔ اردو اور بنگالی کو سرکاری زبان قرار دے دیا گیا' دستور ساز اسمبلی نے آٹھ نکاتی فارمولے کی منظوری دے دی' ووٹنگ کے موقع پر سات وزراء ایوان سے غیر حاضر رہے۔ پاکستان کے قومی پرچم کو ہمیشہ بلند اور سیدھا رکھنا چاہئے' اس کو جھکانا ایک جرم ہے۔ پاکستان کی حکومت کا اعلان۔

7 مئی۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی کے اس فیصلے کو مسلم لیگ نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے' جس میں بنگالی اور اردو دونوں زبانوں کو سرکاری حیثیت دی گئی ہے۔

8 مئی۔ مغویہ اشخاص کو وطن واپس لانے کے لئے پاکستان اور بھارت میں معاہدہ ہوگیا۔ اگر سندھ میں حکومتی بحران پر قابو نہ پایا گیا تو میں 24 گھنٹوں میں استعفیٰ دے دوں گا' سندھ کے وزیراعلیٰ پیرزادہ عبدالستار کی اپنے وزراء کو دھمکی۔ گورنر جنرل کو پنشن دینے کا پارلیمنٹ نے مسودہ قانون منظور کرلیا۔ رکن پنجاب اسمبلی رشیدہ لطیف پر چھ سال کی انتخابات میں حصہ لینے کی پابندی ختم کردی گئی۔

9 مئی۔ پاکستانی کابینہ نے پارلیمنٹ کے اس فیصلے کے خلاف احتجاج کیا ہے جس میں اردو بنگالی کو قومی زبانیں قرار دینے کا کہا گیا ہے' وزیراعلیٰ سندھ عبدالستار پیرزادہ نے گورنر سندھ سے کہا ہے کہ وہ بغاوت کرنے والے وزیروں کو فارغ کریں۔ سندھ اسمبلی کے 59 ارکان نے وزیراعلیٰ عبدالستار سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔ کولمبو میں ہونے والے کھیلوں کے مقابلے میں پاکستان نے سونے کے چار اور چاندی کے نو میڈل حاصل کرلئے۔

10 مئی۔ پنجاب یونیورسٹی میں میاں افضل حسین کو وائس چانسلر لگا دیا گیا۔

11 مئی۔ پارلیمنٹ نے گورنر جنرل کو ملک میں ہنگامی حالت کے نفاذ کا اختیار دے دیا گیا۔ پروڈا کے قانون کے تحت سندھ کے سابق وزیر خوراک و زراعت آغا غلام نبی پٹھان کو 3 سال کے لئے نااہل قرار دے دیا۔ بنگالی زبان کو پنجاب یونیورسٹی نے ایف اے کے نصاب میں شامل کرلیا۔ برطانیہ میں پاکستانی کرکٹ ٹیم نے اپنے پہلے میچ میں انگلستان کی کرکٹ ٹیم کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی۔

12 مئی۔ ایم ارشد حسین کو حکومت پاکستان نے بیلجیم میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا۔ جرمن کی مہم جو پارٹی راکاپوشی سر کرنے کی غرض سے کراچی آگئی۔

IQBAL FORUM



13 مئی۔ اے۔ کے فضل الحق وزیر اعلیٰ مشرقی بنگال نے 10 نئے وزیروں کے نام پیش کردیئے۔ مرزا بشیرالدین پر قاتلانہ حملے کے مقدمہ کی سماعت اختتام پذیر ہوگئی۔

14 مئی۔ سپریم کورٹ پروڈا کے تحت ممتاز محمد خان دولتانہ کے خلاف الزامات کی سماعت کرے گی۔

15 مئی۔ مشرقی پاکستان نرائن گنج جیوٹ ملز کے فسادات میں 323 افراد ہلاک۔ مشرقی بنگال میں 10 نئے وزیروں نے حلف اٹھالیا۔ یوگوسلاویہ اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔

16 مئی۔ مسلم لیگ سے تعلق رکھنے والے 59 سندھ اسمبلی کے اراکین نے استعفیٰ دے دیا۔ مشرقی پاکستان میں نرائن گنج جیوٹ ملز کے فسادات میں ہلاک اور زخمی ہونے والوں کی تعداد 363 ہوگئی۔ مشرق وسطیٰ اور یورپی ممالک میں پاکستانی سفیروں کی وزیر اعظم محمد علی بوگرہ نے کانفرنس طلب کرلی۔

17 مئی۔ کراچی میں پاکستان اور امریکہ نے دفاع کے مسئلہ پر دستخط کردیئے۔ مشرقی پاکستان کے فسادات میں غیر ملکی ہاتھ کارفرما ہیں' وزیر اعظم محمد علی بوگرہ کا بیان۔

18 مئی۔ شیخ عبداللہ کو رہا نہیں کریں گے' بھارتی وزیر اعظم کا بیان۔ معروف رقاص بلبل چودھری انتقال کرگئے۔

19 مئی۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان فوجی معاہدہ' معاہدے کے تحت آنے والے فوجی افسروں کو سفارتی حقوق حاصل ہوں گے۔ اجمل خٹک کو رہا کردیا گیا۔ وزیر اعظم محمد علی بوگرہ کو سردار امیر اعظم نے نرائن گنج کے سانحہ کی رپورٹ دی۔

20 مئی۔ نئے آئین کے تحت ملک کے سربراہ کو فوج میں اضافہ کرنے کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ نرائن گنج کے سانحہ میں کمیونسٹ ملوث نہیں ہیں' وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان کا بیان۔

21 مئی۔ ضلع جھنگ کے 22 دیہات دریائے جہلم میں شدید طغیانی سے ڈوب گئے۔ راولپنڈی سے کراچی جانے والی تیز ترین گاڑی کا نام عوامی ایکسپریس رکھنے کی تجویز۔

22 مئی۔ امریکی گندم کی قیمت میں حکومت نے 3 روپے فی من کے حساب سے کمی کردی۔

23 مئی۔ مسلم لیگ مشرقی بنگال کے متعلق ہم مرکزی حکومت کی کوئی بات تسلیم نہیں کریں گے' مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ کا بیان۔

24 مئی۔ 19 مئی کو امریکہ کے ساتھ جو معاہدہ ہوا اس سے پاکستان کی سلامتی اور خود مختاری کو خطرہ لاحق ہوا ہے' پارلیمنٹ میں اس مسئلہ پر میاں افتخار الدین نے تحریک التواء پیش کرنے کی اجازت چاہی۔

25 مئی۔ عراق جانے کے لئے اب پاکستانیوں کو ویزے کی ضرورت نہیں رہی۔ احمدی جماعت کے سربراہ مرزا بشیرالدین محمود پر قاتلانہ حملہ کرنے والے کو 5 سال قید بامشقت کی سزا سنادی گئی۔ لارنس پور مل نے کام کا آغاز کردیا۔

26 مئی۔ مرزا بشیرالدین محمود کی متنازعہ کتاب جس میں مسلمانوں کو کافر کہا گیا ہے کے خلاف مقدمہ دائر کردیا گیا۔

27 مئی۔ مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ فضل الحق کو وزارت اعلیٰ سے ہٹانے کی کوششیں ناکام۔ پارلیمنٹ نے آئین میں ترامیم کے لئے نئے طریق کار کے متعلق دفعہ منظور کرلی۔ 1935 گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم ہوگی۔

28 مئی۔ پاکستانی سفیروں کی 4 جون کو ہونے والی کانفرنس منسوخ۔ صوبوں اور مرکز کے اختیارات کے بارے میں مرکز اور وزراء اعلیٰ میں اختلافات سامنے آگئے۔

IQBAL FORUM



29 مئی۔ مشرقی بنگال میں حالات بگڑ گئے۔
30 مئی۔ فضل الحق کو مشرقی بنگال کی وزارت اعلیٰ سے برطرف کردیا گیا۔ مشرقی بنگال میں گورنر راج آگیا۔ میجر جنرل سکندر مرزا کو گورنر جنرل بناکر 92 الف کے اختیارات دے دیئے گئے۔ مشرقی پاکستان میں 132 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ کراچی میں چار صحافیوں ایم اے شکور، احمد حسن (ڈان)، محمد اختر (ٹائمز آف کراچی) اور ایرک رحیم (پاکستان ٹائمز) کو گرفتار کرلیا گیا۔
31 مئی۔ مشرقی بنگال میں پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت 188 لوگوں کی گرفتاری۔ اطلاعات و نشریات کی وزارت وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے سنبھال لی۔ عروضی استاد پروفیسر اصغر علی روحی گجرات میں انتقال کرگئے۔

**جون 1954ء** یکم جون۔ عالمی بنک نے سوئی گیس کی ترقی کے لئے پاکستان کو 50 لاکھ پونڈ کا قرض دیا۔ پاکستان سکیورٹی ایکٹ کے تحت کراچی میں گرفتاریاں۔ میجر جنرل محمد اعظم خان کو لیفٹننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔
2 جون۔ پنجاب میں ڈسٹرکٹ بورڈوں کے انتخابات نومبر 1954 تک مکمل ہوں گے۔ پروڈا کے تحت سابق وزیراعلیٰ ممتاز دولتانہ کے خلاف تحقیقات شروع۔
3 جون۔ 1951 کی مردم شماری رپورٹ شائع ہوگئی۔
4 جون۔ میاں امین الدین کو ہٹاکر حبیب ابراہیم رحمت اللہ کو پنجاب کا گورنر لگادیا گیا۔ لاہور میں 3 گھنٹے طوفان کی وجہ سے مواصلات کا نظام درہم برہم ہوگیا۔
5 جون۔ 21 جون سے ترکی جانے کے لئے ویزے کی ضرورت نہیں ہوگی، گورنر راج کے بعد مشرقی پاکستان میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد 532 ہوگئی۔
6 جون۔ میجر جنرل محمد موسیٰ خان کو لندن میں امپیریل ڈیفنس کورس میں منتخب کرلیا گیا۔ پاکستان برطانیہ سے ایک کروڑ پونڈ قرض لے گا۔ پاکستان نے برطانیہ سے تباہ کن جہاز کی خریداری کی۔
7 جون۔ پی آئی اے کراچی سے ڈھاکہ کی سپر کانٹی لیشن سروس کا وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے افتتاح کیا۔ مولانا اختر علی خان کو تقریباً سوا سال بعد رہا کردیا گیا، فوجی عدالت نے ان کو چودہ سال قید بامشقت کی سزا سنائی تھی۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے منیلا کے ایشیائی کھیلوں کے مقابلوں میں میڈل حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں تمغے تقسیم کئے۔
8 جون۔ وزیراعظم محمد علی بوگرہ کی ترکی روانگی۔
9 جون۔ مہاجرین کو پنجاب میں مستقل آباد کرنے کے لئے عدالتی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا۔ جماعت اسلامی نے پاکستان کے ساتھ امریکی فوجی معاہدے کی مخالفت کردی۔
10 جون۔ ہالینڈ میں بیگم رعنا لیاقت علی خان کی بطور سفیر تقرری کردی گئی، اس اعتبار سے وہ پہلی پاکستانی خاتون سفیر ہیں۔ تحریک ختم نبوت کے دوران گرفتار ہونے والے 124 افراد کو رہا کردیا گیا۔ لارڈ میں کھیلا جانے والا پاکستان اور برطانیہ میں پہلا ٹیسٹ میچ بارش کے باعث شروع نہ ہوسکا۔
11 جون۔ اس سال پاکستان کے 17 ہزار افراد حج کریں گے۔ دفعہ 40 فرنٹیئر کرائمز ریگولیشن کے تحت سرحد عوامی لیگ کے لیڈر ارباب عبدالغفور خان کو گرفتار کرلیا گیا۔

IQBAL FORUM



12جون۔ لارڈز میں ہونے والے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے 3 وکٹوں کے نقصان پر 53 رنز بنائے۔
13جون۔ پورے ملک میں سیاسی کارکنوں کی گرفتاریاں۔ آزاد پاکستان پارٹی نے متحدہ محاذ کی حکومت بحال کرنے کا مطالبہ کردیا۔
14جون۔ مشرقی بنگال میں گورنر راج ختم کیا جائے' سرحد عوامی لیگ کا مطالبہ۔
15جون۔ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ بغیر فیصلہ کے ختم ہوگیا۔
16جون۔ صوبہ بلوچستان میں ریاستی یونین کو شامل کرنے کا فیصلہ۔ کوہ ہمالیہ کے انتہائی مغرب میں واقع 2 پاکستانی کوہ پیماؤں سلیم الحق اور سلطان محمود نے 16 ہزار 505 فٹ بلند کوہ سیران کی چوٹی کو عبور کرلیا۔
17جون۔ وزیراعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کے اعلان کے مطابق روس کے سفارت خانے پر جلد ہی پابندی لگادی جائیں گی۔ ترقیاتی منصوبوں کے اخراجات میں حکومت پنجاب نے 1 کروڑ روپے کی کمی کردی۔
18جون۔ میجر جنرل ضیاء الدین نے راکاپوشی مہم سر کرنے کی خواہش کا اظہار کردیا۔
19جون۔ پاکستانی فوج نے میجر جنرل اسکاٹ کو تربیتی مشیر مقرر کردیا۔
20جون۔ پاکستان سکیورٹی ایکٹ کے تحت گرفتار ہونے والوں کے لئے نئے قواعد کی اشاعت۔ جنرل سکندر مرزا کی جگہ پر اختر حسین کو سیکرٹری دفاع بنادیا گیا۔ دفعہ 192 الف کے مشرقی بنگال میں نفاذ کی مذمت۔ اعظم پہلوان نے رستم کراچی کا ٹائٹل جیت لیا۔
21جون۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس میں پاکستان تیونس کا مسئلہ پھر پیش کرے' تیونس کی پاکستان سے اپیل۔
22جون۔ بھارتی فائرنگ سے لاہور کے دیہاتوں کو نقصان پہنچنے پر پاکستان کی حکومت کا احتجاج۔ فدا حسین کو پنجاب کا چیف سیکرٹری بنادیا گیا۔ "ڈان" کے گرفتار صحافیوں احمد حسن اور محمد اختر کو اخبار نے ملازمت سے برطرف کردیا' برطرفی کا اعلان صفحہ اول پر شائع کیا گیا۔
23جون۔ پنجاب کابینہ نے پنجاب کے تعلیمی نظام میں اپنا عملہ مقرر کرنے کے بارے میں پے کمیٹی کی سفارشات کو تسلیم کرلیا۔
24جون۔ پنجاب میں حبیب ابراہیم رحمت اللہ اور سندھ میں خان افتخار حسین ممدوٹ نے حلف اٹھالیا۔ سندھ کابینہ میں نجم الدین' احمد خان' سید غلام حیدر شاہ' سید نور محمد شاہ' میر بندے علی تالپور اور قاضی عبدالمنان کو بطور وزیر لے لیا گیا۔
25جون۔ جسٹس محمد منیر کو چیف جسٹس پاکستان میاں عبدالرشید کی جگہ پر گورنر جنرل پاکستان غلام محمد نے چیف جسٹس بنادیا گیا۔
26جون۔ پاکستانی کپڑا اب برآمد بھی ہوسکے گا۔ پاکستان بننے کے بعد اگست میں خوشاب میونسپل کمیٹی کا پہلا انتخاب ہوگا۔ چانڈیو علی نے سندھ کابینہ میں بارہویں وزیر کے طور پر حلف اٹھالیا۔
27جون۔ موسمی خرابی کے باعث گارڈن آسٹن کی اطالوی مہم کی پیش قدمی روک دی گئی۔
28جون۔ راولپنڈی میں انتخابی جھگڑے کے باعث 7 افراد ہلاک۔
29جون۔ جسٹس محمد منیر نے چیف جسٹس کے عہدہ پر حلف اٹھالیا۔

IQBAL FORUM



30 جون۔ وزیر تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کی سربراہی میں پاکستان اور ترکی کے ثقافتی معاہدے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے کمیشن کا قیام۔

**جولائی 1954ء** یکم جولائی۔ میونسپل کارپوریشن کے انجنیئروں کی دھڑے بندی کے باعث لاہور میں پانی کی قلت۔ آئینی بل کا مسودہ مکمل ہو گیا۔ پاکستان اور برطانیہ کے مابین نوٹنگھم کے دوسرے کرکٹ میچ میں پاکستان نے 175 رنز بنائے۔

2 جولائی۔ پے کمیشن کی تمام سفارشات تسلیم کر لی گئیں۔ سکیورٹی ایکٹ کے تحت صحافیوں کو رہا کریں یا پھر ان پر مقدمہ چلایا جائے' کراچی کے صحافیوں کی حکومت سے اپیل۔ ڈھاکہ میں پاکستان آرٹ کا افتتاح گورنر مشرقی پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے کیا۔

3 جولائی۔ پاکستان منٹ لاہور نے 250 ملازمین کو ملازمت سے الگ کر دیا۔

4 جولائی۔ خیرپور میں پٹ سن کی تجرباتی طور پر کاشت۔ ریشم کو بغیر اجازت کے آزاد کشمیر سے باہر فروخت نہیں کیا جا سکے گا۔ کوئلہ کی صنعت کو قومی تحویل میں لینے کے لئے غور۔

5 جولائی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم دوسرا ٹیسٹ میچ ہار گئی۔ ترکی میں سابق گورنر امین الدین کو سفیر لگا دیا گیا۔ کمیونسٹ پارٹی کی سرگرمیاں غیر قانونی ہیں' حکومت مشرقی بنگال۔

6 جولائی۔ گارڈن آسٹن سر کرنے والی کوہ پیما ٹیم کے رکن ماریو یوشے 19 ہزار فٹ کی بلندی میں جا کر انتقال کر گئے۔ ڈھاکہ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن نے فضل الحق کو صدر چن لیا۔ ہائی کورٹ کے اختیارات میں اضافہ کا قانون پارلیمنٹ نے منظور کر لیا۔

7 جولائی۔ درآمدی اشیاء پر کنٹرول کی پابندی حکومت پنجاب نے ختم کر دی۔ فرانس اور پاکستان کے تجارتی معاہدہ میں توثیق ہو گئی۔

8 جولائی۔ دریائے ستلج میں پانی کی کمی کے باعث پاکستانی نہروں میں پانی کی کمی۔

9 جولائی۔ سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی اور موجودہ سربراہ شعبہ کیمیا ڈاکٹر بشیر احمد نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

10 جولائی۔ وزیر اعلیٰ سرحد نے چار اور علاقوں کو ضلع ہزارہ میں شامل کر کے کہا ہے کہ ان علاقوں کو سرحد اسمبلی میں نمائندگی بھی دی جائے گی۔ چھ ماہ کے لئے درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا۔

11 جولائی۔ عراق سے ثقافتی معاہدہ کرنے کے لئے وزیر تعلیم اشتیاق حسین قریشی کی عراق روانگی۔

12 جولائی۔ ستلج کا پانی موڑنے کے بارے میں بھارتی اقدام کے لیے غور کرنے پر حزب اختلاف کے 4 اراکین نے پنجاب اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا۔

13 جولائی۔ عراق اور پاکستان نے ٹرانزٹ ختم کر دی۔

14 جولائی۔ مرکزی حکومت نے مشرقی بنگال کو 21 کروڑ روپے کی مالی امداد کا اعلان کر دیا۔ ریاست بہاول پور کے وزیر مال

IQBAL FORUM



سردار محمد ایوب خان نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا۔

15 جولائی۔ دریائے ستلج کی نہروں کو جلد ہی متبادل پانی فراہم کرنے کے انتظامات کر رہے ہیں وزیر اعظم محمد علی بوگرہ کی کراچی میں پریس کانفرنس۔ جماعت اسلامی کے مولانا مودودی کو ملتان جیل بھیج دیا گیا۔

16 جولائی۔ کریسنٹ ایئرویز کے ڈکوٹا طیارے کے حادثہ تیج گاؤں کی تحقیق شروع ہو گئی۔

17 جولائی۔ ہم نے دریائے ستلج کا پانی بند کیا ہے' بھارت کا اعلان۔ پنجاب میں شہری آزادیوں پر آئینی پابندیاں ختم کی جائیں' عوامی حلقوں کا مطالبہ۔

18 جولائی۔ پاکستان اگر عالمی بنک کی تجویز منظور کرے تو ہم پاکستان سے نہری پانی کے مسئلہ پر مذاکرات کرنے پر تیار ہیں' بھارت کا اعلان۔

19 جولائی۔ دریائے راوی میں سیلاب کا خطرہ۔

20 جولائی۔ پارلیمنٹ نے کراچی کو مستقل دارالحکومت قرار دے دیا۔ لاہور اور منٹگمری کی فصلیں پانی کی کمی سے تباہ ہو گئیں۔

21 جولائی۔ کراچی سے محکمہ ڈاک و تار نے ٹیلی پرنٹر سروس کا آغاز کر دیا۔ امریکہ کے محکمہ دفاع نے پاکستان میں فوجی امداد کے مشاورتی گروپ کے تقرر کی اجازت دے دی۔

22 جولائی۔ حکومت پنجاب کے خلاف ملک خضر حیات خان نہروں کا مقدمہ جیت گئے۔ عوامی مسلم لیگ کے انتخابات میں حصہ لینے کے لئے خان افتخار حسین ممدوٹ کو 2 سال کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا۔ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان مانچسٹر میں تیسرا کرکٹ میچ شروع ہو گیا۔

23 جولائی۔ دریائے راوی میں کشتی الٹنے سے 22 افراد ڈوب گئے۔ فضل الحق مشرقی بنگال کے وزیر اعلیٰ نے سیاست کو خیر باد کہہ دیا۔

24 جولائی۔ کمیونسٹ پارٹی پر مغربی پاکستان میں پابندی لگا دی گئی۔ پٹ سن کی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا۔ پاکستان کی آبادی بڑھنے سے معیار زندگی کم ہو رہا ہے' وزیر خزانہ چودھری محمد علی۔

25 جولائی۔ ممدوٹ گروپ کے لیڈر رانا عبدالحمید نے اعلان کیا ہے کہ نواب ممدوٹ کے گورنر سندھ بن جانے سے ہم مسلم لیگ میں رہیں گے۔

26 جولائی۔ آزاد پاکستان پارٹی کا دفتر بند کر دیا گیا۔ روس کے سفارتی افسران اپنی نقل و حمل 35 میل کے اندر رکھیں۔ روس کی کتابیں اور رسائل بدستور پاکستان میں آتے رہیں گے۔

27 جولائی۔ کمیونسٹ پارٹی کے لاہور (ہیڈ کوارٹر) کو بند کر دیا گیا۔ پارلیمنٹ کے فیصلے کے مطابق نئے آئین کے تحت وفاقی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات اکٹھے کرائے جائیں گے۔ مانچسٹر کرکٹ ٹیسٹ بارش کی نذر ہو گیا۔

28 جولائی۔ قراقرم کی چوٹی کو سر کرنے والی مہم کا ایک رکن ڈوب کر ہلاک ہو گیا' ٹیم 21 ہزار 18 سو پچاس فٹ بلندی پر پہنچ گئی۔ سوتی کپڑے کے کارخانے کا کوئٹہ میں سنگ بنیاد رکھ دیا گیا۔

29 جولائی۔ پاکستان افغانستان سے تجارت کرے گا۔

IQBAL FORUM



30 جولائی۔ پاکستانی کپڑے کی قیمت میں 2 پیسہ فی روپیہ کمی کردی گئی۔ شمس العلماء مولوی عبدالرحمان دہلوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

31 جولائی۔ کشمیر میں جلد ہم کامیاب ہوں گے۔ خان عبدالقیوم خان کا بیان۔

**اگست 1954ء** یکم اگست۔ ہم نہری پانی کی کمی جلد دور کرلیں گے' وزیراعظم پاکستان محمد علی بوگرہ کی نشری تقریر۔

2 اگست۔ کوہ پیماؤں کے لئے پاکستان کا سب سے بڑا کوہ پیما کلب قراقرم ناگر اور سن کے مقام پر جھونپڑے بنائے گا۔ پارلیمنٹ نے رسمی طور پر پورے ملک میں آئین نافذ کردیا۔

3 اگست۔ وائرلیس کے ذریعہ آمدہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ اٹلی کے کوہ پیماؤں نے 31 جولائی کو 3 ماہ بعد کے ٹو کی چوٹی سر کرنے کے بعد وہاں پر پاکستان اور اٹلی کے پرچم لہرادیئے ہیں۔

4 اگست۔ مسلسل بارشوں سے مشرقی پاکستان میں سیلاب آنے کے بعد 10 لاکھ افراد متاثر ہوگئے۔

5 اگست۔ پاکستان نے نہری پانی کے بارے میں عالمی بنک کی شرائط مشروط طور پر منظور کرلیں۔

6 اگست۔ کپاس کے تجارتی نظام کو نئے سرے سے منظم کیا جائے گا۔ سٹاف کالج کوئٹہ میں میجر جنرل ایم اے لطیف کو پہلا پاکستانی پرنسپل بنادیا گیا۔

7 اگست۔ حکومت پنجاب نے عام استعمال کی اشیاء پر اپنا کنٹرول ختم کردیا۔ قومی ترانے کو شائع کردیا گیا۔ کیماڑی کراچی کی گودی میں جاپانی جہاز کو آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان۔

8 اگست۔ 15 ہزار پاکستانیوں نے حج ادا کیا۔

9 اگست۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے مواصلات کا رابطہ ختم ہوگیا۔ ڈھاکہ میں گورنر مغربی پاکستان نے اقامتی یونیورسٹی کے قیام کا اعلان کردیا۔

10 اگست۔ برطانیہ کے دورے کے دوران پاکستانی ٹیسٹ کرکٹر امتیاز احمد نے ایک ہزار رنز مکمل کرلئے۔

11 اگست۔ پاکستان کے گورنر جنرل اور وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے سعودی عرب اور مصر کے رہنماؤں سے ملاقاتیں کیں۔

12 اگست۔ جسٹس محمد منیر نے قائم مقام گورنر جنرل کا حلف اٹھالیا۔ اوول میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان چوتھا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہوگیا۔

13 اگست۔ حکومت نے کنگ پولیس میڈل کی جگہ پولیس کے لئے نئے قائداعظم میڈل کا اعلان کردیا۔ حفیظ جالندھری کا لکھا ہوا اور موسیقار چھاگلہ کی دھن میں بنایا ہوا قومی ترانہ پہلی بار ریڈیو پاکستان سے نشر ہوا۔

14 اگست۔ پورے ملک میں جشن آزادی کے موقع پر ملک کی خوشحالی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔

15 اگست۔ اوول کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان کی پہلی اننگز کے 133 رنز کے جواب میں برطانیہ نے 130 رنز بنائے جبکہ فضل محمود نے 53 رنز دے کر 6 کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔

16 اگست۔ اوول کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان نے اپنی دوسری اننگز میں 164 رنز بنائے اس کے جواب میں برطانیہ نے 6

IQBAL FORUM



وکٹوں کے نقصان پر 125 رنز بنائے۔

17 اگست۔ پاکستان نے اوول ٹیسٹ 24 رنز سے جیت لیا۔ پورے ملک میں خوشی کا سماں۔ کرکٹر فضل محمود کو اوول ٹیسٹ کا ہیرو قرار دے دیا گیا۔ آزاد کشمیر میں یوم شہداء منایا گیا۔

18 اگست۔ کینیڈا اور پاکستان کے مابین غیر سرکاری کرکٹ میچ لندن میں شروع ہو گیا۔

19 اگست۔ پاکستان نے کینیڈا کو غیر سرکاری میچ میں شکست دے دی۔ کراچی کارپوریشن نے اردو کو سرکاری زبان قرار دے دیا۔ پارلیمنٹ میں اقلیتی معاملات کے بارے میں کمیٹی کی رپورٹ پیش کر دی گئی۔

20 اگست۔ مشرقی بنگال میں موسلادھار بارش کی وجہ سے سیلاب آگیا۔ ڈسٹرکٹ بورڈ سرگودھا میں 33 اراکین کا انتخاب کالعدم قرار دے دیا گیا۔

21 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے دریائے کرنافلی میں مسافروں کی چار کشتیاں الٹ گئیں۔ سرحد حکومت نے ولی خان کی رقوم کی ادائیگی کر دی۔

22 اگست۔ اے ڈی اظہر کو لندن میں پاکستانی ہائی کمیشن کا مالی مشیر مقرر کر دیا گیا۔ ریاست بہاول پور میں سید احمد نواز گردیزی نے وزیر زراعت کا حلف اٹھالیا۔

23 اگست۔ حکومت پاکستان نے جرمنی اور آسٹریا کے ان کوہ پیماؤں کو کانسی کے میڈل دینے کا اعلان کیا جنہوں نے کوہ قراقرم کے سلسلہ کوہ کی 239000 فٹ بلندی کی چوٹی سر کی۔

24 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے مشرقی بنگال میں صوبے کے 7 اضلاع میں 75 لاکھ افراد متاثر ہو گئے۔

25 اگست۔ مردان اور چارسدہ کے درمیان 17 میل لمبی ریلوے لائن کا گورنر سرحد خواجہ شہاب الدین نے افتتاح کیا۔

26 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے مشرقی بنگال میں گورنر راج ختم کرنے کا مسئلہ التوا کا شکار ہو گیا۔ راکاپوشی کو سر کرنے والی کوہ پیما ٹیم ناکام ہو گئی۔

27 اگست۔ پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد امریکی اقتصادی وفد واپس چلا گیا۔ نہری پانی کے مسئلہ پر عالمی بنک نے بھارت اور پاکستان کو نئی تجاویز پیش کیں۔

28 اگست۔ کے۔ ٹو کو سر کرنے والی مہم جو پارٹی کے لیے گورنر جنرل پاکستان نے تمغے دینے کا اعلان کر دیا۔ پولیس فائرنگ کی وجہ سے مردان کے ضمنی انتخابات میں 15 افراد زخمی ہو گئے۔

29 اگست۔ سرحد کرائمز ریگولیشن کے تحت خان غلام محمد خان لوند خوڑ کو گرفتار کر لیا گیا۔

30 اگست۔ مشرقی بنگال میں سیلاب کی وجہ سے مزید نقصان کی اطلاعات۔

31 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے مشرقی بنگال میں 4 کروڑ 30 لاکھ افراد متاثر ہوئے اور درجنوں لوگ پانی میں بہہ گئے۔

**ستمبر 1954ء** یکم ستمبر۔ ڈھاکہ اور چٹاگانگ کے درمیان اورینٹ ایئرویز نے فضائی سروس شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ سندھ میں ٹڈی دل کے حملہ پر قابو پالیا گیا۔

2 ستمبر۔ مغربی پاکستان کو ایک صوبہ بنانے کے بارے میں فیصلہ منسوخ کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



3 ستمبر۔ کھلنا میں پٹ سن کے کارخانے نے کام کا آغاز کردیا۔

4 ستمبر۔ پاکستان اور فلپائن کے درمیان کراچی میں تجارتی معاہدے پر دستخط ہوئے۔ جننگ فیکٹریوں کی الاٹ منٹ کے بارے میں پنجاب بحالیاتی بورڈ نے آخری فیصلہ کردیا۔ مغربی پاکستان کو فیڈریشن بنایا جائے' وزیراعلیٰ پنجاب ملک فیروز خان نون کی تجویز۔

5 ستمبر۔ اے۔ کے بروہی نے وزارت اطلاعات و نشریات کا چارج لے لیا۔

6 ستمبر۔ سابق وزیراعلیٰ سندھ پیرزادہ کے خلاف پروڈا میں درخواست دینے والوں کو غیر قانونی تحفظ نہیں ملے گا' گورنر سندھ۔ پاکستانی وزیر خارجہ نے سیٹو کانفرنس میں جارحانہ کاروائی کی تخفیف کی مخالفت کردی۔

7 ستمبر۔ شدید بارش سے کراچی میں کچی بستیاں ختم ہوگئیں۔ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے بارے میں اقلیتی کمیٹی کی رپورٹ پارلیمنٹ نے منظور کرلی۔

8 ستمبر۔ پاکستان نے منیلا میں جنوب مشرقی ایشیا کے دفاعی معاہدے پر دستخط کردیئے۔

9 ستمبر۔ ڈھاکہ میں محرم الحرام کے جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج' کئی افراد زخمی ہوگئے۔

10 ستمبر۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی سب کمیٹی نے مرکز اور صوبوں کے درمیان اختیارات کے بارے میں اپنی پارٹی کو رپورٹ پیش کردی۔ آسٹریا' جرمنی اور پاکستان کے کوہ پیماؤں نے پاکستان کی تیسری بلند ترین چوٹی یشرم بدم سر کرنے کا آغاز کردیا۔

11 ستمبر۔ پورے ملک میں قائداعظم کا یوم وفات منایا گیا۔

12 ستمبر۔ قائداعظم کی یہ خواہش تھی کہ پاکستان ایک جمہوری ملک کے طور پر سامنے آئے' قوم کے نام قائداعظم کی برسی پر محترمہ فاطمہ جناح کا پیغام۔

13 ستمبر۔ سیلاب کے بعد مشرقی بنگال میں حالات معمول پر آنے شروع ہوگئے۔ صنعتی ترقی کے لئے پاکستان نے 12 منصوبوں پر کام کا آغاز کردیا۔

14 ستمبر۔ حکومت نے حکیم' ویدا اور ہومیو پیتھک ڈاکٹروں کو اپنے نام کے ساتھ ڈاکٹر لکھنے سے منع کردیا' حکومت نے یہ ہدایت پارلیمنٹ میں ڈاکٹر مالک کے پیش کردہ مسودہ قانون پر بحث کے بعد دی ہے۔ پاکستان بحریہ کی گودی کا وزیراعظم پاکستان نے افتتاح کیا۔

15 ستمبر۔ مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے حکومت پاکستان نے 3 کروڑ روپے کی منظوری دے دی۔ عوامی لیگ کے رہنما خان غلام محمد لونڈ خوڑ کو 7 سال قید اور 1500 روپے جرمانے کی سزا۔

16 ستمبر۔ مرکز اور صوبوں کے درمیان آمدنی کی تقسیم کا مسئلہ پارلیمنٹ نے ملتوی کردیا' نئے آئین کے تحت مرکز کو وسیع اختیارات حاصل ہوں گے۔ لاہور میں امریکی گندم کے آٹے کے راشن سسٹم کا نفاذ۔ پریس کمیشن کے اختیارات کا اعلان کر دیا گیا۔

17 ستمبر۔ سلامتی کونسل میں آئندہ مسئلہ کشمیر پیش کردیا جائے' وزیر خارجہ ظفراللہ خان کا بیان۔ ڈیزل آئل انجن کی صنعت کو 30 جون 1957 سے حکومت پاکستان اپنی تحویل میں لے لے گی۔ پارلیمنٹ میں ایک یونٹ کے مسودہ قانون پر

IQBAL FORUM



شق وار بحث کا آغاز۔

18 ستمبر۔ مسلم لیگی پارلیمان نے پروڈا کی منسوخی کا قانون منظور کرلیا۔ افغانستان کے وزیر خارجہ سردار محمد نعیم نے پختونستان کے مسئلہ پر وزیر اعظم بوگرہ سے ملاقات کی۔

19 ستمبر۔ حکومت پنجاب کو گندم ذخیرہ کرنے کے ناقص انتظامات کے باعث 5 لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ پشاور میں کپڑے کے چار نئے کارخانوں کی تعمیر کا جلد آغاز ہوگا۔

20 ستمبر۔ پارلیمنٹ میں بلوچستان' بہاول پور اور خیرپور کی ریاستوں کو صوبائی درجہ دینے کی تجویز پیش کردی گئی۔ راجہ غضنفر علی خان کا استعفیٰ منظور کرلیا گیا۔ کراچی میں نئے اسمبلی چیمبر کی تعمیر کا آغاز ہوگیا۔ کے۔ ای میڈیکل کالج کے نئے پرنسپل کرنل ایس ایم کے ملک نے چارج سنبھال لیا۔

21 ستمبر۔ مجلس دستور ساز پاکستان نے قانون حکومت ہند میں مزید ترمیم کرتے ہوئے اس کی دفعات 10 الف اور 10 ب منسوخ کردیں' ان دفعات کی وجہ سے مملکت کے سربراہ کو مرکزی کابینہ کی برطرفی کا حق حاصل تھا اسے ختم کرتے ہوئے ان کی بجائے دفعہ 10 ج کے نام سے نئی دفعہ شام کی گئی ہے' دفعہ کے تحت مرکزی کابینہ اب صرف پارلیمنٹ کو جواب دہ ہوگی۔ مشرقی بنگال کے قائم مقام گورنر جنرل کا ڈھاکہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سر ٹامس ایلس نے عہدہ سنبھال لیا۔

22 ستمبر۔ کے ٹو کے فاتحوں کے ناموں کا سرکاری اعلان 11 اکتوبر کو روم میں کیا جائے گا۔ وزیر اعظم پاکستان اپنے دورہ امریکہ کے دوران وہاں کے سرمایہ کاروں کو پاکستان کے سرمایہ کاروں کے برابر حقوق دینے کا اعلان اور فوجی اور اقتصادی امداد کے بارے میں مذاکرات کریں گے۔

23 ستمبر۔ گورنر مشرقی بنگال میجر جنرل سکندر مرزا لندن پہنچ گئے۔ 3 سال میں مکمل ہونے والے منصوبے گنگا کی باڈ کو کی چھ سالہ سکیم پر مشرقی بنگال میں کام شروع ہوگیا۔

24 ستمبر۔ لاہور میں قیامت خیز بارشوں سے دریائے راوی بپھر گیا' پانی نے تباہی پھیردی۔ جس کی وجہ سے کئی افراد ہلاک اور 3 سو زخمی ہوگئے۔ حکومت پاکستان اور سٹینڈرڈ آئل کمپنی نے واشنگٹن میں ہزار مربع میل کے علاقے میں تیل تلاش کرنے کے معاہدہ کرلیا۔

25 ستمبر۔ درگئی کا بجلی گھر مکمل ہوگیا۔ ضروری اشیاء کی مہنگائی کے خلاف پارلیمنٹ میں شدید احتجاج۔

26 ستمبر۔ سیلاب کے باعث سیالکوٹ کا پورے ملک سے رابطہ ختم۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے فوج کی آمد۔ سیلاب کی وجہ سے زبردست تباہی' لاکھوں کا نقصان۔

27 ستمبر۔ دریائے سندھ اور ہیڈ تریموں میں سیلاب کا خطرہ۔ سیلاب سے سینکڑوں دیہات ڈوب گئے۔ پنجاب کے گورنروں نے وزراء اور اعلیٰ افسران کی کانفرنس بلالی' جس میں سیلاب کی صورت حال کا جائزہ لیا جائے گا۔

28 ستمبر۔ پنجاب میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے باعث درجنوں افراد کی ہلاکت۔

29 ستمبر۔ سیلاب کے متاثرین کی امداد میں حکومت پاکستان بھرپور تعاون کرے گی' وزیر اعظم۔

30 ستمبر۔ سیلاب سے پنجاب میں وبائی امراض پھوٹنے کا خدشہ۔

**اکتوبر 1954ء** یکم اکتوبر۔ سیلاب کے متاثرین سے مالیہ اور آبیانہ وصول نہیں کیا جائے گا' پنجاب کے وزیر مال

IQBAL FORUM



مظفر علی قزلباش کا اعلان۔ لاہور ہائی کورٹ میں جسٹس ایس اے رحمان کو چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔

2 اکتوبر۔ راولپنڈی میں شدید ژالہ باری سے ہزاروں کا نقصان۔ انڈیا سے اختلافات کے باوجود ہم عالمی ذمہ داریاں نبھا سکتے ہیں' وزیر اعظم پاکستان کا بیان۔ حکومت پاکستان نے کان کنی کا ایک بورڈ قائم کر دیا۔

3 اکتوبر۔ مصر پاکستان کے ساتھ ہر میدان میں تعاون چاہتا ہے۔

4 اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے کشمیر کے متعلق 104 صفحات پر مشتمل وائٹ پیپر شائع کر دیا' اس وائٹ پیپرز میں پاکستان اور انڈیا کے وزراء اعظم کی طویل خط و کتابت منظر عام پر آئی۔ ایران میں میجر جنرل رضا کو پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔

5 اکتوبر۔ سیلاب نے ضلع ملتان میں تباہی مچا دی۔ صورت حال پر کنٹرول کے لئے فوج طلب کر لی گئی۔ سدھنائی ہیڈ ورکس کے قریب نہر میں شگاف پڑنے سے 90 مربع میل علاقہ ڈوب گیا۔

6 اکتوبر۔ وزیر تجارت تفصیل علی کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا۔ ہم مسئلہ کشمیر کو جنرل اسمبلی میں پیش کرنے کا ارادہ نہیں رکھتے' وزیر اعظم محمد علی بوگرہ کا اعلان۔ ایمسٹرڈیم اور کراچی کے درمیان ریڈیو ٹیلی گرافی کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

7 اکتوبر۔ عالمی عدالت نے پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری ظفر اللہ کو جج منتخب کر لیا۔ ملتان کا علاقہ سیلاب کی وجہ سے پورے پنجاب سے کٹ گیا۔

8 اکتوبر۔ پنجاب کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے حکومت پاکستان نے ایک کروڑ روپے کی امداد کا اعلان کر دیا۔ ملتان میں سیلاب نے کچی آبادی اور فصلوں میں تباہی پھیلا دی۔ پاکستان کے مستقل آئین کا مسودہ تیار کر لیا گیا۔

9 اکتوبر۔ موجودہ غیر نمائندہ پارلیمنٹ کو توڑ کر بالغ رائے دہندگی کی بنیاد پر انتخابات کرائے جائیں' آزاد پاکستان پارٹی کے صدر میاں محمود علی قصوری کا مطالبہ۔

10 اکتوبر۔ کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز پریس کمیشن سے تعاون نہیں کرے گا۔ وفاقی وزیر خوراک و زراعت خان عبدالقیوم خان کا پشاور چھاؤنی ریلوے سٹیشن پر سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا گیا۔

11 اکتوبر۔ دوبارہ وزیر اعظم بننے کے لئے خواجہ ناظم الدین نے کام شروع کر دیا۔ قدرتی گیس تھل میں دریافت کر لی گئی۔ صوبہ سرحد کی بجلی کی آمدنی مرکز کو دینے کی تجویز خان عبدالقیوم خان نے پیش کی۔

12 اکتوبر۔ چترال کے قریب درہ لواری کے قریب مہتر آف چترال پرنس سیف الرحمان کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ مہتر آف چترال 1949 میں اپنے والد کے جانشین بنے تھے ان کی عمر 28 سال تھی' برطانیہ کی فاتح کرکٹ ٹیم کو گورنر جنرل غلام محمد نے تمغے دیئے۔

13 اکتوبر۔ سیمنٹ کے کارخانے کیلئے نیوزی لینڈ 35 لاکھ روپے کی امداد دے گا' کارخانہ حیدر آباد میں قائم ہو گا۔ لیاقت علی خان کے قتل کا سراغ لگانے کے لئے حکومت پاکستان نے برطانوی حفاظتی افسر سی ڈبلیو ای یورین کو تفتیشی افسر مقرر کر دیا۔ پنڈی میں سکردو ایئر لائنز پر اورینٹ ایئر ویز کے طیارے کو حادثہ۔ اردو اور سندھی کو سندھ یونیورسٹی نے لازمی مضمون قرار دے دیا۔

14 اکتوبر۔ پنجاب کے نئے چیف سیکرٹری کے طور پر سید فدا حسین کا تقرر کر دیا گیا۔ پاکستان کے مجوزہ آئین کا مسودہ منظور کر لیا گیا۔

15 اکتوبر۔ ملتان پاکستان کے سب سے بڑے ہسپتال کا وزیر صحت مخدوم زادہ سید علمدار حسین گیلانی نے سنگ بنیاد رکھا۔

IQBAL FORUM



نوسو بستروں کے اس ہسپتال اور کالج کے پہلے پرنسپل ڈاکٹر محمد جمال بھٹہ ہوں گے' وزیراعظم پاکستان محمد علی بوگرہ اور امریکی حکام کے درمیان واشنگٹن میں بات چیت کا آغاز ہوگیا۔

16 اکتوبر۔ پاکستان میں جو سرمایہ کار جس کرنسی میں سرمایہ لگائیں گے' اس کا منافع بھی اسی کرنسی میں لے جائیں گے' وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے سرمایہ کاری کی نئی پالیسی کا اعلان کردیا۔ سابق وزیراعظم لیاقت علی خان کی برسی کے سلسلہ میں پورے ملک میں قرآن خوانی ہوئی۔

17 اکتوبر۔ امریکہ جلد ہی پاکستان کو فوجی امداد بھیج رہا ہے' حکومت پاکستان کا اعلان۔

18 اکتوبر۔ ترکی کے دورہ پر پاکستان کا فوجی وفد استنبول پہنچ گیا۔ مغربی پاکستان کی علاقائی فیڈریشن کا منصوبہ پنجاب میں روزبروز مقبول ہو رہا ہے۔

19 اکتوبر۔ ایٹمی توانائی کے لئے حکومت نے ایک کروڑ روپے کے فنڈ کے قیام کا اعلان کردیا۔ سعودی عرب میں لیبیا کے پاکستانی سفیر تفصیل علی کا بطور سفیر تقرر کردیا گیا۔

20 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان لاہور اور امرتسر کے درمیان ریلوے کی سروس بحال ہوگئی۔ سابق وزیراعلیٰ پنجاب میاں ممتاز دولتانہ کے خلاف پروڈا کا مقدمہ واپس لینے کی گورنر جنرل غلام محمد نے ہدایت کردی۔

21 اکتوبر۔ برما میں سید خلیل الرحمان کو سفیر مقرر کردیا گیا۔

22 اکتوبر۔ امریکہ پاکستان کو اقتصادی ترقی کے لئے 35 کروڑ روپے دے گا۔ ترکی کے صدر جلال بابا کو پاکستان کے نئے سفیر میاں امین الدین نے اپنی تقرری کے کاغذات پیش کردیئے۔ کراچی اور ڈھاکہ تک پی آئی اے کی سروس میں اضافہ کردیا گیا۔

23 اکتوبر۔ امریکہ کے کامیاب دورے کے بعد وزیراعظم محمد علی بوگرہ کی وطن واپسی۔

24 اکتوبر۔ سرکاری اعلان کے مطابق گورنر جنرل غلام محمد نے پارلیمنٹ کو توڑ کر 8 اراکین پر مشتمل کابینہ کا اعلان کردیا۔ محمد علی بوگرہ وزیراعظم اور نئی وزارت میں جنرل محمد ایوب خان اور میجر جنرل سکندر مرزا کو شامل کرلیا گیا۔ گورنر جنرل نے اپنے اعلان میں کہا کہ دستور سازی نظام ختم ہوچکا تھا اس لئے انہوں نے ہنگامی طور پر اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے یہ اقدام اٹھایا ہے۔

25 اکتوبر۔ آئین معطل' ہنگامی حالات اور نئے انتخابات کے اعلانات کو عوام نے پذیرائی دی۔

26 اکتوبر۔ مسلم لیگ کی مرکزی اسمبلی پارٹی کا اجلاس منسوخ۔ پارلیمنٹ کے انتخابات براہ راست کرائے جائیں' حسین شہید سہروردی کا مطالبہ۔ سرحد عوامی لیگ کے رہنما خان غلام محمد خان لونڈ کو ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ نئی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ نیویارک سے امریکی فوجی امداد کی پہلی قسط پاکستان کو روانہ کردی گئی۔ معروف صحافی حیات ترین بہاولپور میں انتقال کرگئے۔

27 اکتوبر۔ روزنامہ اتفاق ڈھاکہ پر سے پابندی ختم۔

28 اکتوبر۔ ڈاکٹر خان کو مرکزی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ لاہور اور ملتان کے درمیان 7 سال بعد ریل گاڑی چلنی شروع ہوگئی۔

29 اکتوبر۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی معاہدہ کا آغاز۔ مشرقی بنگال میں گورنر راج ختم کیا جائے عوامی مطالبہ۔

IQBAL FORUM



30 اکتوبر۔ واشنگٹن میں 25 نومبر کو پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کے متعلق مذاکرات ہوں گے۔
31 اکتوبر۔ چائے کی قیمت میں اضافہ ہوگیا۔ کارکن صحافیوں نے پریس کمیشن میں مکمل نمائندگی نہ ملنے پر احتجاج کیا۔

**نومبر 1954ء** یکم نومبر۔ امریکہ کی پاکستان کو فوجی امداد بری بات نہیں ہے' وزیر خارجہ جنرل محمد ایوب خان۔ شہزادہ سیف الملک کو مہتر چترال تسلیم کرلیا گیا۔
2 نومبر۔ ریاست بہاول پور میں وزیر اعلیٰ سید حسن محمود کو ان کی کابینہ سمیت برطرف کرنے کے بعد ریاست بہاول پور کے مشیر اعلیٰ 121 اے آر خان کو نواب آف بہاول پور نے نئی حکومت کی تشکیل کی دعوت دے دی۔
3 نومبر۔ رانا عبدالحمید کو پنجاب کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔
4 نومبر۔ ہم پاکستان کی حمایت کا اعلان کرتے ہیں' فقیر آف ایپی کے خلیفہ مہر گل کا بیان۔
5 نومبر۔ پاکستان کی پہلی دواساز کانفرنس کا گورنر جنرل پاکستان غلام محمد نے افتتاح کیا۔
6 نومبر۔ کپڑوں کی تمام ملیں اپنے مشہور اور پسندیدہ کپڑے پرچون اور حکومت کے نامزد دکانداروں کے سوا کسی اور جگہ فروخت کے لئے نہ رکھیں' حکومت پاکستان کی ہدایت۔
7 نومبر۔ ہم پاکستان سے اپنے اختلافات ختم کرنا چاہتے ہیں۔ افغانستان کے وزیر خارجہ کا عہد۔ لاہور میں گورنر پنجاب نے ریڈ کراس کے ہفتے کا آغاز کیا۔ لبنان کا دورہ ختم کرنے کے بعد پاکستان کا بحری بیڑہ مصر پہنچ گیا۔
8 نومبر۔ سندھ کی حکومت کو گورنر سندھ خان افتخار حسین ممدوٹ نے کرپشن کے الزام لگا کر توڑ دیا' سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ محمد ایوب کھوڑو کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دے دی۔ گورنر سرحد خان قربان علی خان اور سردار بہادر خان کو بلوچستان کا ایجنٹ بنادیا گیا۔
9 نومبر۔ علامہ اقبال کے یوم پیدائش کے موقع پر پورے ملک میں تقریبات کا اہتمام ہوا۔ پاکستان میں عید میلادالنبیؐ کا تہوار مذہبی شان و شوکت سے منایا گیا۔
10 نومبر۔ صوبہ سندھ میں نئی کابینہ نے حلف اٹھالیا' نئی کابینہ میں ایوب کھوڑو' علی محمد راشدی اور مولا بخش' شامل ہیں۔ پاکستان میں حکومت پنجاب نے پہلی مرتبہ کسی خاتون بیگم ثریا ارشاد محمد خان کو مجسٹریٹ مقرر کردیا اس سے پہلے وہ ایڈووکیٹ کے طور پر کام کررہی تھیں' حکومت نے سوت کی قیمت اور تقسیم سے کنٹرول ختم کردیا۔
11 نومبر۔ کینیڈا وارسک ڈیم پشاور کی تعمیر کے لئے امداد دے گا۔ مولوی تمیزالدین کی درخواست سندھ چیف کورٹ نے منظور کرلی۔
12 نومبر۔ جی ایم سید کو گرفتار کرلیا گیا۔ بھارت نے دریائے چناب کا رخ موڑنے کا فیصلہ کرلیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے جج جسٹس ایم اے صوفی 52 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کرگئے۔ ننکانہ صاحب میں گورونانک کا جنم دن منایا گیا۔
13 نومبر۔ خیرپور کی ریاست میں مجلس قانون ساز نے تحفظ عامہ اور نظم و نسق برقرار رکھنے کا ایک خاص بل منظور کرکے اجلاس ختم کردیا۔
14 نومبر۔ متحدہ محاذ کے رہنماؤں کے درمیان باہمی اختلافات ختم۔ بیگم نواب مظفر خان انتقال کرگئیں۔
15 نومبر۔ اٹلی اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔ رانا عبدالحمید کو خوراک و زراعت و منصوبہ بندی اور امداد باہمی

IQBAL FORUM



کا وزیر بنادیا گیا۔

16 نومبر۔ گوجرانوالہ کے مزارعین کے مشہور قتل کے مقدمہ کے فیصلہ میں 7 ملزمان کو سزائے موت' 4 کو پانچ پانچ سال قید اور پندرہ رہا کردیئے گئے۔ مقبول رب کو کوائیر کموڈور بنادیا گیا۔

17 نومبر۔ صوبہ سرحد کے گورنر خان قربان علی خان نے حلف اٹھالیا۔ حکومت کو درسی کتب کو قومی ملکیت میں نہیں لینے دیں گے' پبلشرز ایسوسی ایشن کا مطالبہ۔ افغانستان پاکستان مشترکہ دفاع کی خبر کی تردید جاری کردی گئی۔

18 نومبر۔ حسین شہید سہروردی کو گورنر جنرل غلام محمد نے کابینہ میں شرکت کی دعوت دے دی۔ پنجاب کے متاثرین سیلاب کے لئے حکومت پنجاب نے اڑھائی کروڑ روپے کی امداد کا اعلان کردیا۔ حکومت پنجاب نے زیادہ اناج اگاؤ کمیٹی توڑدی۔ پیر سید حمید گل نقشبندی قصور میں انتقال کر گئے۔

19 نومبر۔ یونیورسٹی آرڈیننس واپس نہیں لیں گے' یونیورسٹی سینٹ کا فیصلہ۔ خان قیوم خان سابق وزیر صنعت نے لاہور میں وکالت کا آغاز کردیا۔ مغربی پاکستان کے صوبوں کی اسمبلیاں توڑ کر عبوری حکومت قائم کرنے کی تجویز زیر غور۔

20 نومبر۔ بے دخل کئے جانے والے مزارعین کو متبادل اراضی مہیا کی جائے' آزاد پاکستان پارٹی پنجاب کا مطالبہ۔

21 نومبر۔ دو ہندو تارکین دیوان نند کرشن اور سیتہ وتی کپور کو قیام پاکستان کے بعد متروکہ دفینوں میں کھدائی کے دوران اپنا خزانہ مل گیا۔

22 نومبر۔ مغربی پاکستان میں ایک اور صوبہ بنایا جائے گا' وزیر اعظم پاکستان کا اعلان۔

23 نومبر۔ امریکی فوجی امداد کی پہلی کھیپ اسلحہ اور ٹینک لے کر کراچی پہنچ گئی۔ محکمہ خوراک میں عملے کی جلد ہی چھٹی کروائی جائے گی' وزیر اعلیٰ پنجاب کا اعلان۔ التواء کی نو تحریکوں کو پنجاب اسمبلی میں پیش کرنے کی اجازت نہیں ملی۔ انڈونیشیا میں چودھری خلیق الزماں کو سفیر بنادیا گیا۔ مولانا محمد علی جوہر کی صاحبزادی رشیدہ گلنار کراچی میں انتقال کر گئی۔

24 نومبر۔ گورنر جنرل پاکستان نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ کو فوری کراچی طلب کرلیا۔ عالمی تجارت کمیشن کا پاکستان ممبر بن گیا۔ برطانیہ اور پاکستان کے درمیان دوہرے ٹیکس کا معاہدہ ہوگیا۔

25 نومبر۔ مشتاق گورمانی کو پنجاب کا گورنر بنادیا گیا۔ فیڈرل کورٹ کے جج جسٹس شہاب الدین کو مشرقی بنگال کا قائم مقام گورنر جنرل بنادیا گیا۔

26 نومبر۔ حبیب رحمت اللہ کو وفاقی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ مغربی پاکستان میں ایک نیا صوبہ بنانے کے طریقہ کار کا اعلان جلد ہوگا' حکومت کا اعلان۔

27 نومبر۔ مشتاق گورمانی نے پنجاب کے گورنر کا حلف اٹھالیا۔ عبدالوہاب کو حاجی مہربان احمد کی جگہ پنجاب اسمبلی کا رکن چن لیا گیا۔ مشرقی بنگال میں کپڑے کا کنٹرول ختم۔

28 نومبر۔ خلافت ربانی مشرقی بنگال پارٹی کا نام پاکستان ربانی پارٹی رکھ دیا گیا۔

29 نومبر۔ کراچی اور بمبئی کے درمیان 16 دسمبر سے فضائی سروس کا آغاز ہوگا۔ ضلع مردان میں فرنٹیئر کرائمز ریگولیشنز نافذ کرنے کا فیصلہ۔ پنجابی کے نامور شاعر استاد حمدم انتقال کر گئے۔

30 نومبر۔ لیاقت علی خان کے قتل کی تحقیقات اسکاٹ لینڈ یارڈ کے ماہر سراغ رساں سی ڈبلیو ای یورین نے شروع کردی۔ ایک یونٹ کی قرار داد پنجاب اسمبلی نے منظور کرلی۔ مغربی پاکستان کے ون یونٹ میں کراچی کی بندرگاہ کو شامل کرنے کا

IQBAL FORUM



اعلان۔

دسمبر1954ء یکم دسمبر۔ مجوزہ پارلیمنٹ میں مغربی پاکستان کے چھوٹے یونٹوں کو دس سال تک 60 فیصد نمائندگی ملے گی۔ پریس کمیشن کا کونسل آف پاکستان ایڈیٹرز نے بائیکاٹ کردیا۔

2 دسمبر۔ سرگودھا کے قریب پاک فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ حکومت عوام کو کم قیمت پر گندم فراہم کرے' پنجاب اسمبلی میں مطالبہ۔

3 دسمبر۔ یوسف علی چودھری مالک روزنامہ ملت ڈھاکہ کو پریس کمیشن کا رکن بنادیا گیا۔

4 دسمبر۔ مغربی پاکستان کی حکومت اپنے صوبائی ملازمین کی فہرست فراہم کرے' حکومت پاکستان کا مطالبہ۔

5 دسمبر۔ کراچی اردو کالج میں احتجاجی ہڑتال۔

6 دسمبر۔ حکومت پنجاب اردو' انگریزی اور سائنس کی نصابی کتب خود شائع کرے گی۔ گورنر جنرل کے احکام کے خلاف سندھ چیف کورٹ کے دائرہ اختیار کو چیلنج کردیا گیا۔ علامہ اقبال کے ساتھی پیر تاج دین لاہور میں انتقال کر گئے۔

7 دسمبر۔ اخوان المسلمین کے 6 رہنماؤں کو پھانسی دے دی گئی۔ پاکستان بھارت وزراء اعظم کی ملاقات کا ایجنڈا طے کرلیا گیا۔ پنجاب اسمبلی میں ثانوی تعلیمی بورڈ قائم کرنے کا بل پیش کردیا گیا۔

8 دسمبر۔ زرعی اصلاحات کے بارے میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی میں زبردست اختلافات۔

9 دسمبر۔ مزارعین کو بے دخل کرنے کے لئے زمینداروں کو پنجاب مسلم لیگ کی اسمبلی پارٹی نے مزید سہولتیں فراہم کردیں۔ ہم 7 سال کے عرصہ میں قیام پاکستان کے مقاصد حاصل نہیں کرپائے ہیں' وزیراعلیٰ سندھ۔ یونیسکو کی مجلس عاملہ کا پاکستان کو رکن بنادیا گیا۔

10 دسمبر۔ نہری پانی کے تنازعہ کے حل کے لئے پاکستان اور بھارت کے لئے عالمی بنک نے تجاویز شائع کردیں۔ موٹر وہیکلز ٹیکسیشن بل پنجاب اسمبلی نے منظور کرلیا۔

11 دسمبر۔ ایٹمی تحقیقات کا مرکز کھولنے کے لئے پاکستان کو امریکہ ضروری سامان فراہم کرے گا۔ مغربی پاکستان کو ایک یونٹ بنانے کی سندھ اسمبلی حمایت کرے گی۔ تفضل علی کو پاکستان فیڈرل کورٹ کا ایڈووکیٹ بنادیا گیا۔

12 دسمبر۔ کراچی میں پاکستان اور مصر کے درمیان فضائی معاہدہ کے سلسلہ میں مذاکرات کا آغاز۔ کراچی میں حسین شہید سہروردی کا پرجوش استقبال ہوا۔

13 دسمبر۔ پی آئی اے نے کراچی سے بمبئی تک اپنی سروس کا آغاز کردیا۔ مصر اور پاکستان میں فضائی معاہدہ ہوگیا۔ بہاول پور میں پاکستان نے جرمنی کو ہاکی میچ میں 3 گول سے شکست دے دی۔ سعودی عرب میں خواجہ شہاب الدین کو سفیر بنادیا گیا۔

14 دسمبر۔ حکومت سے مذاکرات کے لئے پاکستان عوامی لیگ نے سہروردی کو اختیار دے دیا۔ فضل الحق کو مرکزی حکومت نے صلاح مشورہ کے لئے کراچی طلب کرلیا۔ مرکزی حکومت' گورنروں اور ریاستی حکمرانوں نے ایک یونٹ بنانے کا حتمی فیصلہ کرلیا۔

15 دسمبر۔ ایک یونٹ کے انتظامی ڈھانچے کو آخری شکل دے دی گئی' پنڈت نہرو کو جرمنی میں وزیراعظم بوگرہ نے کراچی

IQBAL FORUM



آنے کی دعوت دے دی۔

16 دسمبر۔ بھارتی وزیراعظم کو ملاقات کی وزیراعظم بوگرہ کی دعوت کو عوامی حلقوں نے سراہا۔

17 دسمبر۔ ون یونٹ کے قیام کی وجہ سے مغربی پاکستان کا صوبہ 50 اضلاع اور 10 کمشنروں میں تقسیم کردیا گیا۔ مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل کے قیام کے متعلق آرڈر 1945 کا گورنر جنرل غلام محمد خان نے نفاذ کردیا۔

18 دسمبر۔ کسٹم ایکٹ میں گورنر جنرل نے ترمیم کردی۔ بالائی سندھ اور سکھر کے ڈسٹرکٹ بورڈ توڑ دیئے گئے۔ مرکزی کابینہ میں کرنل عابد حسین کو شامل کرلیا گیا۔

19 دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں گورنر راج ختم ہونے کا امکان پیدا ہوگیا۔ عوامی لیگ میں شیخ حسام الدین اور ماسٹر تاج الدین شامل ہوگئے۔

20 دسمبر۔ حسین شہید سہروردی کو وفاقی وزیر قانون بنادیا گیا۔ ملک میں جلد انتخابات کرائے جائیں گے' حسین شہید سہروردی۔ کراچی' ملتان اور پشاور کے درمیان ٹیلی فون رابطہ قائم ہوگیا۔

21 دسمبر۔ سندھ چیف کورٹ میں مولوی تمیز الدین خان کی درخواست سماعت برطانوی وکیل این پرٹ نے بحث کا آغاز کردیا۔ ہند چینی کی ریاست کو پاکستان نے تسلیم کرلیا۔

22 دسمبر۔ سندھ میں 10 لاکھ ایکڑ زمین غریبوں میں تقسیم کی جائے گی۔ سندھ کابینہ کے وزیر پیر علی محمد راشدی کا بیان۔ جسٹس شہاب الدین نے مشرقی بنگال کے قائم مقام گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ 1935 کے ایکٹ کے تحت گورنر جنرل کو اعلانات جاری کرنے کا اختیار واپس لے لیا گیا۔ ایئر کموڈور سید حیدر رضا کو ایئر کموڈور ایل ای جارمین کی جگہ فضائیہ کا چیف آف سٹاف بنادیا گیا۔ سید حیدر رضا پہلے پاکستانی ہیں' جن کو یہ اعزاز حاصل ہوا۔

23 دسمبر۔ لاہور میں لینڈ کسٹم سٹاف نے 2 لاکھ کا سمگل شدہ سامان ضبط کرلیا۔

24 دسمبر۔ نئی درآمدی پالیسی' حکومت پاکستان نے 311 اشیاء درآمد کرنے کی اجازت دے دی۔ اللہ داد خان جتوئی نے وزیراعلیٰ سندھ کھوڑو کے خلاف درخواست دائر کردی۔

25 دسمبر۔ پورے ملک میں یوم ولادت قائداعظم منایا گیا۔

26 دسمبر۔ بریگیڈیئر حبیب اللہ خان کو میجر جنرل بنادیا گیا۔ پاکستان ٹیکسٹائل انسٹی ٹیوٹ ٹرسٹ کے متعلق دستاویزات پر دستخط ہوگئے۔

27 دسمبر۔ ریلوے کے سامان کی تقسیم کے متعلق پاکستان اور بھارت میں اتفاق رائے ہوگیا۔ کولمبو طاقتوں کی کانفرنس میں شرکت کے بعد وزیراعظم محمد علی بوگرہ جکارتہ چلے گئے۔

28 دسمبر۔ میں متحدہ محاذ سے مستعفی نہیں ہوں گا' فضل الحق۔ 18 لاکھ روپے کی تعمیر سے بننے والی راولپنڈی میں نئی ٹیلی فون ایکس چینج کا افتتاح ہوگیا۔

29 دسمبر۔ پاکستان کو امریکہ سے 80 لاکھ پونڈ مکھن کا گھی ملے گا۔ ایشیائی کانفرنس میں عوامی چین اور جاپان کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے' وزیراعظم بوگرہ کا مطالبہ۔

30 دسمبر۔ کشمیر کے بارے میں ہم واضح پالیسی کا اعلان جلد کریں گے۔ حکومت کا اعلان۔

31 دسمبر۔ سندھ میں 10 لاکھ ایکڑ زمینوں کی غریبوں میں تقسیم شروع ہوگئی۔

IQBAL FORUM



# 1955ء

**جنوری 1955ء** یکم جنوری ۔ پاکستان کی سرزمین پر پہلا کرکٹ ٹیسٹ کھیلا گیا۔ ون یونٹ میں بلوچستان کی ریاستوں نے شریک ہونے کے لئے معاہدے پر دستخط کردیئے۔

2 جنوری ۔ پنجاب میں سردی کی شدید لہر سے 10 افراد ہلاک ۔ پاکستان کے دورے پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری ڈاگ شولڈ کی کراچی آمد۔

3 جنوری ۔ ریاستی حکمرانوں کے لئے حکومت پاکستان نے سالانہ جیب خرچ مقرر کردیا ۔ مسلم لیگ کی صدارت سے نورالامین الگ ہوگئے ۔ کراچی میں وزیر مواصلات ڈاکٹر خان نے اسلامی فنون اور ثقافت کی نمائش کا افتتاح کیا۔

4 جنوری ۔ وفاقی وزیر کی حیثیت سے ابو حسین نے حلف اٹھالیا۔ ڈھاکہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان میچ ہار جیت کے فیصلہ کے بغیر ختم ہوگیا۔

5 جنوری ۔ مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل کی 4 سب کمیٹیوں نے اپنی رپورٹ مکمل کرلی ۔ پاکستان کے لئے امریکہ نے بھارتی ملوں کے لئے کپڑا خرید لیا۔

6 جنوری ۔ لیفٹیننٹ کرنل الٰہی بخش کو کے ۔ ای میڈیکل کالج کا پرنسپل لگادیا گیا۔

7 جنوری ۔ ایٹمی ماہرین کی کمیٹی پر مشتمل گیارہ سائنس دانوں نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے بارے میں غور کرنا شروع کردیا۔

8 جنوری بلوچستانی ریاستوں کے ادغام سے متعلق گورنر جنرل نے معاہدہ پر دستخط کردیئے ۔ کراچی کے شہید طلباء کی یاد میں لاہور کے جلسہ عام میں طلباء لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ۔

9 جنوری ۔ ون یونٹ کے مجوزہ صدر مقام ایبٹ آباد' مانسہرہ اور شنکیاری میں مختلف مقامات کا جائزہ لیا گیا۔

10 جنوری ۔ گورنر جنرل پاکستان نے اورینٹ ایئرویز کو پاکستان ایئرلائنز کارپوریشن میں شامل کرنے کا آرڈیننس نافذ کردیا۔ وزیر دفاع سردار امیر اعظم نے ایک نیم سرکاری پاک ایئرلائنز کارپوریشن کے قیام کا اعلان کردیا۔

11 جنوری ۔ امریکہ نے پاکستان سے 6 کروڑ ڈالر کی امداد کا معاہدہ کرلیا۔ حیدر بخش جتوئی صدر سندھ ہاری کمیٹی کی گرفتاری ۔

12 جنوری ۔ مسلم لیگ مغربی پاکستان کے ارکان صدر' وزیر اور گورنر کا عہدے قبول نہیں کریں گے ۔ تمیز الدین نے فیڈرل کورٹ میں دفعہ 192 الف کے جواز کو چیلنج کردیا۔

13 جنوری ۔ مستقبل میں پنجاب کو 3 سندھ اور سرحد کو دو دو ڈویژنوں میں تقسیم کردیا جائے گا۔ معروف سارنگی نواز بندو خان 71 سال کی عمر میں انتقال کرگئے

14 جنوری ۔ بہاولپور میں بھارتی کرکٹ ٹیم کی آمد۔

15 جنوری ۔ مغربی پاکستان کے صوبے کو 3 انتظامی علاقوں میں تقسیم کرنے کی تجویز ۔ بہاولپور میں دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میں انڈیا کی ٹیم نے 7 وکٹوں کے نقصان پر 157 رنز بنائے۔

16 جنوری ۔ کراچی میں جامعہ ملیہ کی لیبارٹری کا افتتاح ہوا۔ بہاولپور ٹیسٹ کے دوسرے روز پاکستان نے انڈیا کے پہلی اننگز

IQBAL FORUM



235 کے جواب میں بغیر نقصان کے 91 رنز بنائے۔

17 جنوری۔ سہالہ میں حکومت پنجاب راولپنڈی یونیورسٹی قائم کرے گی۔ داؤد کاٹن ملز نے سوتی دھاگہ اور سوتی کپڑے کی برآمد شروع کردی۔ بہاولپور ٹیسٹ میں پاکستان نے پہلی اننگز میں 312 رنز بنائے۔

18 جنوری۔ برصغیر پاک و ہند کے نامور افسانہ نگار سعادت حسن منٹو لاہور میں انتقال کر گئے۔ منٹو کا شمار اردو کے نامور اور صاحب اسلوب افسانہ نگاروں میں ہوتا تھا۔ امریکہ نے پاکستان کو 11 کروڑ ڈالر قرض دینے کا معاہدہ کرلیا۔

19 جنوری۔ پاکستانی پرچم اور قومی ترانہ کی امریکہ کے مشہور فلم ساز ادارہ نے فلم تیار کرلی۔

20 جنوری۔ وزیر اطلاعات سردار ممتاز علی کو امور کشمیر کا وزیر بنا دیا گیا۔ کراچی میں پاکستان اور کینیڈا کے درمیان حشرات الارض کے خاتمہ کے لئے معاہدہ ہوگیا۔

21 جنوری۔ ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی نے بہاولپور میں ساتویں کل پاکستان سائنس کانفرنس کا افتتاح کیا۔

22 جنوری۔ پنجاب ہائی کورٹ میں جسٹس آر حسین کو مستقل جج مقرر کردیا گیا۔ کومیلا میں بدھ تہذیب کی دریافت۔

23 جنوری۔ پنجاب میں مزارعوں کی عارضی الاٹمنٹ کو مستقل کرنے کا فیصلہ۔

24 جنوری۔ پاکستان اسپورٹس کنٹرول بورڈ میں عبدالحفیظ کاردار کو سیکرٹری مقرر کردیا گیا۔

25 جنوری۔ میاں افضل حسین وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کی تقرری کو ملک اسلم حیات نے کورٹ میں چیلنج کردیا۔ نئی دہلی میں گورنر جنرل پاکستان غلام محمد پہلے سرکاری دورہ پر پہنچے تو ان کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔

26 جنوری۔ سلہٹ میں تیل کے کنوئیں کی کھدائی کا آغاز ہوگیا۔

27 جنوری۔ سکاٹ لینڈ یارڈ کے سراغرساں لیاقت علی خان کے قتل کی تحقیقات کرنے کے بعد واپس چلے گئے۔ نئی دہلی میں گورنر جنرل غلام محمد نے بھارت کے رہنماؤں سے کشمیر کے بارے میں مذاکرات کئے۔ ون یونٹ کے قیام کے لئے سیکرٹریٹ کی تنظیمی کمیٹی نے کام ختم کرلیا۔

28 جنوری۔ پاکستان اور لنکا کے درمیان 500 ٹن چاول کی خرید پر معاہدہ ہوگیا۔ بھارت کے صدر راجندر پرشاد جلد ہی پاکستان کا دورہ کریں گے۔

29 جنوری۔ لاہور میں پاکستان اور بھارت کے درمیان تیسرا ٹیسٹ میچ شروع ہوگیا۔

30 جنوری۔ مسلمانوں ہندوؤں اور سکھوں نے لاہور میں مشترکہ جلسہ اور جلوس نکالا۔

31 جنوری۔ گورنر پنجاب مشتاق احمد گورمانی نے بوائے سکاؤٹ تحریک سے خطاب کیا۔ سانحہ گجرات کے سلسلہ میں برہنہ عورت کے کپڑے برآمد اور تانگے والے کی گرفتاری۔

**فروری 1955ء** یکم فروری۔ جاری شدہ صنعتی منصوبوں سے پاکستان کو 40 کروڑ روپے کا زرمبادلہ بچے گا' وزیراعظم پاکستان کی نشری تقریر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تیسرا کرکٹ ٹیسٹ لاہور میں ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا۔

2 فروری۔ آزاد کشمیر میں وزیر ترقیاتی عبدالحمید نے ہفتہ شجرکاری کا افتتاح کیا۔ مشرقی پاکستان کیلئے نمک کی درآمد و برآمد کی پابندی ختم۔

IQBAL FORUM



3 فروری ۔ بحالیاتی قواعد مجریہ 1951ء میں حکومت پاکستان نے ترمیم کردی ۔ ڈیرہ غازیخان اور تھل کے درمیان پنجاب ٹرانسپورٹ سروس نے بس چلانے کا اعلان کردیا ۔ پرتگال اور پاکستان کے درمیان مشترکہ ایوان تجارت قائم کردیا گیا۔

4 فروری ۔ منگلا ڈیم پراجیکٹ کی تعمیر کی منظوری ۔ کیوبا اور پاکستان میں سفارتی تعلقات قائم ہوگئے ۔ امریکی امداد کے سمجھوتے کے تحت درآمد کے طریق کار کا اعلان کردیا گیا۔

5 فروری ۔ امریکہ اور پاکستان میں 3 اقتصادی سمجھوتوں پر معاہدہ کراچی میں ہوگیا۔ سیالکوٹ میں پاکستان کے پہلے معذور فوجیوں کے کھیلوں کا آغاز۔ پی آئی اے ۔ کا طیارہ لندن سے کراچی 14 گھنٹے اور 25 منٹ میں پہنچ گیا۔

6 فروری ۔ سوڈا کاسٹک اور ڈی ۔ ڈی ۔ ٹی بنانے کے کارخانے نوشہرہ کے قریب امن گڑھ میں مکمل ہوگئے۔

7 فروری ۔ حکومت پاکستان کے آرڈیننس کے مطابق بھارت میں چھوڑی ہوئی جائیدادوں کے معاوضے مہاجرین کو دیئے جائیں گے ۔ ایک یونٹ کے قیام کے سلسلہ میں احتیاط سے منصوبہ بندی کی جائے' وزیراعلیٰ پنجاب ملک فیروز خان نون ۔ کراچی میں عالمی کشتیوں میں گوگا پہلوان نے ہنگری کے لوئیس کواچ اور اکرم پہلوان نے پولینڈ کے جارج لبکو کو چت کردیا

8 فروری ۔ سندھ کابینہ نے سندھ میں جاگیریں ختم کرنے کا فیصلہ کردیا' ریاست سوات کی مشاورتی کونسل کے پہلے اجلاس کا سوات کے والی بریگیڈیئر جہاں زیب نے افتتاح کیا۔

9 فروری ۔ مولوی تمیز الدین کی درخواست کے حق میں سندھ چیف کورٹ نے اپنے فیصلے میں دستور ساز اسمبلی توڑنے کو غیر قانونی قرار دے دیا' لائل پور میں پنجاب حکومت ٹی بی ہسپتال قائم کرے گی ۔ برما میں سلطان الدین احمد کو سفیر پاکستان مقرر کردیا گیا۔

10 فروری ۔ اخبارات کے متعلق رائے جاننے کے لئے پاکستان پریس کمیشن نے عوام کو سوال نامہ جاری کردیا ۔ پاکستان آبپاشی کا خواجہ عبدالغفور کو کمشنر بنادیا گیا۔

11 فروری ۔ ڈھاکہ میں اسلم پہلوان نے آسٹریلوی پہلوان ورنا کو چت کردیا۔

12 فروری ۔ پشاور میں پاکستان اور بھارت کے درمیان چوتھا کرکٹ ٹیسٹ شروع ہوگیا۔ ڈھاکہ کی عالمی کشتی میں پاکستان کے نوعمر پہلوان گوگا نے برازیل کے دیوہیکل پہلوان کڈامبو کو چاروں شانے چت کردیا۔

13 فروری ۔ ہماری حکومت مولوی تمیز الدین کیس کے فیصلے میں فیڈرل کورٹ کا کہا مانے گی' وزیراعظم پاکستان بوگرہ ۔ بلدیات میں وزارتی نظام نافذ کیا جائے' مغربی پاکستان لوکل باڈیز کانفرنس کی سفارش

14 فروری ۔ مشرقی بنگال میں پارلیمانی حکومت کی بحالی کے لیے صوبائی لیڈروں کا اتحاد ضروری ہے' ڈھاکہ میں وزیراعظم محمد علی بوگرہ کا بیان

15 فروری ۔ چیئرمین تھل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کی حیثیت سے اکرام الحق نے چارج لے لیا۔ کمشنر ملتان ڈویژن کی حیثیت سے ظفر الامین نے چارج سنبھال لیا۔

16 فروری ۔ مغربی پاکستان کے صوبوں کو ایک یونٹ میں ضم کرنے کی تیاریاں مکمل ہوگئیں۔

17 فروری ۔ وزیراعلیٰ مشرقی پاکستان فضل الحق کے خلاف عدم اعتماد منظور' عطاء الرحمن کو اسمبلی میں پارٹی کا لیڈر چن لیا گیا ۔ ایڈووکیٹ جنرل پاکستان نے سندھ چیف کورٹ کے فیصلہ کے خلاف فیڈرل کورٹ میں اپیل دائر کردی۔

IQBAL FORUM



18 فروری۔ ترکی کے صدر جلال بایار پاکستان کے دورے پر کراچی پہنچ گئے۔ قائد اعظم محمد علی جناح کے مقبرہ کی تعمیر کے لئے حیدر آباد دکن کے سابق وزیر تعمیرات نواب زین یار جنگ کا بنایا ہوا نقشہ حکومت پاکستان نے منظور کرلیا۔

19 فروری۔ کوئٹہ میں زلزلہ' سات افراد ہلاک ہوگئے۔

20 فروری۔ لاہور میں گورنر پنجاب مشتاق احمد گورمانی نے میلہ مویشیاں کا افتتاح کیا۔ کراچی میں گورنر جنرل پاکستان نے فلسفہ کانگریس کے دوسرے اجلاس کا افتتاح کیا۔ ملتان میں یونائیٹڈ ٹیکسٹائل ملز نے کام کا آغاز کردیا۔

21 فروری۔ گوجرانوالہ' ملتان' شیخوپورہ' راولپنڈی اور جہلم میں نئے ہائر سیکنڈری سکول کھولے جائیں گے۔ پشاور میں ترکی کے صدر کی آمد۔ موٹر ٹرانسپورٹ کو حکومت سندھ نے قومیانے کا فیصلہ کرلیا۔

22 فروری۔ فیڈرل کورٹ کے فیصلے تک سندھ چیف کورٹ کے احکام پر عمل نہیں ہوگا۔ کوئٹہ کے زلزلہ میں سولہ ہزار گھر تباہ ہوئے۔ یوم شہداء منانے پر ڈھاکہ میں 215 طلباء گرفتار۔

23 فروری۔ مشرقی پاکستان میں تعلیمی اداروں میں حالات معمول پر آنا شروع ہوگئے۔ ترکی کے صدر کی لاہور آمد۔

24 فروری۔ میر علی احمد تالپور نے جاگیرداری ختم کرنے کے خلاف فیصلے کو سندھ چیف کورٹ میں چیلنج کردیا۔ پاکستان کی تجویز پر یسٹو کا ہیڈ کوارٹر بنکاک میں بنے گا۔

25 فروری۔ ترکی کے صدر کو پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری دی

26 فروری۔ ون یونٹ میں پندرہ محکمے ہوں گے' مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل کی رپورٹ۔ پاکستان اور انڈیا کے درمیان پانچواں کرکٹ میچ کراچی میں شروع ہوگیا۔

27 فروری۔ لاہور میں میلہ مویشیاں ختم ہوگیا۔ احمدیہ جماعت کے خلیفہ مرزا بشیر الدین پر فالج کا اٹیک ہوگیا۔

28 فروری۔ ترکی صدر جلال بایار پاکستان کا دورہ ختم کرنے کے بعد جدہ روانہ ہوگئے' لاہور میں پاکستان کے وزیر دفاع اور کمانڈر انچیف بری فوج جنرل محمد ایوب خان نے ایوب سپورٹس اسٹیڈیم کا افتتاح کیا۔

**مارچ 1955ء** یکم مارچ۔ سندھ چیف کورٹ کے فیصلے کے خلاف فیڈرل کورٹ میں اپیل کی سماعت کا آغاز ہوگیا۔ ہائی کورٹ لاہور کے قائم مقام چیف جسٹس کی حیثیت سے ایم آر کیانی نے حلف اٹھالیا۔ پانچویں کرکٹ ٹیسٹ میں کراچی میں علیم الدین نے اپنی پہلی ٹیسٹ سنچری مکمل کرلی۔

2 مارچ۔ پنجاب انجینئرنگ کالج لاہور میں کیمیکل انجینئرنگ کا شعبہ بنایا گیا۔

3 مارچ۔ پاکستان فیڈرل میں ججوں نے اپنی سماعت کے دوران کہا ہے کہ فریقین مذاکرات کے ذریعے اپنے معاملات طے کریں۔ امریکہ پاکستان کو ترجیح بنیادوں پر اقتصادی امداد دیتا رہے گا۔ نگاپور میں پاکستان نے سنگاپور کو ہاکی میچ میں ہرادیا۔

4 مارچ۔ اردن کے شاہ حسین کو کراچی کے حقوق شہریت دے دیئے گئے۔ سندھ میں جاگیرداری ختم کرنے کے خلاف سندھ چیف کورٹ نے عارضی حکم امتناعی جاری کردیا۔ بند ڈبوں میں برآمد کی جانے والی تازہ مچھلی پر حکومت پاکستان نے محصول ختم کردیا۔

5 مارچ۔ پاکستان کے 9 دن کے سرکاری دورہ پر اردن کے شاہ حسین کی کراچی آمد۔ مشرقی بنگال میں پارلیمانی حکومت کی بحالی کا فیصلہ۔ سندھ کابینہ میں سید نور محمد شاہ اور قاضی محمد اکبر کو شامل کرلیا گیا۔

IQBAL FORUM



6 مارچ۔ کراچی میں اردن کے شاہ حسین کے اعزاز میں استقبالیہ۔ پاکستان سے ملحقہ ریاستوں کے حکمرانوں کی طرف تمغوں کے استعمال پر پابندی لگادی گئی۔

7 مارچ۔ حکومت اور مولوی تمیز الدین میں مصالحت ممکن نہیں رہی' کراچی میں شاہ حسین نے فضائی مظاہرے کا معائنہ کیا ۔ گجرات میں چند دنوں بعد ایک اور برہنہ لڑکی کی لاش ملی' گجرات میں شدید احتجاج۔ پنجاب اسمبلی میں بجٹ اجلاس شروع ہوگیا۔ میڈیکل رجسٹریشن کا ترمیمی بل منظور۔

8 مارچ۔ اردن کے شاہ حسین اپنی والدہ زین الشرف کے ہمراہ پشاور پہنچ گئے۔ پاکستان کے پہلے 5 سالہ ترقیاتی منصوبے کے لئے مشرقی بنگال کے ترقیاتی بورڈ نے 292 منصوبوں کی منظوری دے دی۔ سیونگ بنک کھاتے اور بیمہ پالیسیوں کے مسئلہ پر پاکستان اور بھارت میں مذاکرات کا آغاز ہوا۔

9 مارچ۔ پنجاب میں ترقیاتی ٹیکس کا بل منظور کرلیا گیا۔ پشاور یونیورسٹی نے اردن کے شاہ حسین کو ڈاکٹر آف لاء کی اعزازی ڈگری دی۔ ریل گاڑی کے ذریعے شاہ حسین پشاور سے لاہور چلے گئے۔

10 مارچ۔ پنجاب اسمبلی میں آئندہ سال کا بجٹ پیش کردیا گیا۔ لاہور میں شاہ حسین کے اعزاز میں استقبالیہ

11 مارچ۔ ایوب کھوڑو کے تقرر کو سندھ چیف کورٹ نے ناجائز قرار دے دیا۔ پاکستان نے بھارت سے اپنے استعمال کے لئے 12 انجن اور 300 سو ڈبے مستعار لے لئے۔ شاہ حسین کو پاک فوج کے نشانات پیش کردیے گئے۔ پرانے ڈی اے وی کالج کی عمارت میں اسلامیہ کالج کا وزیر اعلیٰ فیروز نون نے سنگ بنیاد رکھا۔

12 مارچ۔ پاکستان کی عالمی ذمہ داریوں میں اضافہ ہوچکا ہے' وزیر دفاع اور پاکستان آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان کا بیان۔

13 مارچ۔ سندھ سکرنڈ میں کیڈٹ کالج کے قیام کی منظوری۔

14 مارچ۔ پاکستان اور بھارت کے وزیر اعظم کی ملاقات ملتوی۔

15 مارچ۔ ترقیاتی ٹیکس میں وزیر اعلیٰ پنجاب فیروز نون نے 30 لاکھ روپے کی معافی کا اعلان کردیا۔ 5 کروڑ 75 لاکھ روپے کی لاگت سے گورنر جنرل غلام محمد نے کوٹری بند کا افتتاح کردیا۔

16 مارچ۔ پی آئی ڈی سی پاکستان میں 60 کروڑ روپے سے فولاد سازی کا کارخانہ لگائے گا۔

17 مارچ۔ وزیر اعلیٰ صوبہ سرحد نے بجٹ پیش کردیا۔ پنجاب اسمبلی نے 7 مطالبات زر منظور کرلئے۔ حج پر جانے کے خواہش مند 31 مارچ تک اپنی درخواستیں بھیج دیں۔

18 مارچ۔ جوہر آباد میں شوگر ملز کا افتتاح کیا گیا۔ پاکستان کے قومی مقابلوں میں ڈھاکہ میں لمبی چھلانگ کا نیا قومی ریکارڈ قائم ہوگیا۔ جہلم میں چودھری علی اکبر خان وزیر تعلیم پنجاب نے ہائر سیکنڈری سکول کا افتتاح کیا۔

19 مارچ۔ پاکستان نے جرمنی کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرلیا۔ کوہ نور ٹیکسٹائل ملز فیصل آباد میں ہڑتال ختم۔

20 مارچ۔ سندھ کابینہ کو قتل کرنے کی سازش کا کھوج لگایا جائے گا۔ پاکستان اور انڈیا نہری پانی کے متعلق اپنے اختلافات ختم کریں' عالمی بنک کی ہدایت۔ محمد علی بوگرہ وزیر اعظم پاکستان کا دورہ ڈھاکہ ناکام ہوگیا۔

21 مارچ۔ حکومت پاکستان کی سندھ اسمبلی کے بارے میں اپیل فیڈرل کورٹ نے منظور کرلی۔ 46 قوانین کو فیڈرل کورٹ نے کالعدم قرار دے دیا۔ میر غلام علی تالپور کو سندھ اسمبلی کی صدارت سے الگ کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



22 مارچ۔ مغربی پاکستان کی اسمبلی نہیں توڑیں گے' وزیر داخلہ میجر سکندر مرزا۔ بجٹ اجلاس میں سندھ اسمبلی نے 10 بل منظور کرلئے۔ پاکستانی فٹ بالر احمد خان کو برطانیہ کی ٹیم میں شامل کرلیا گیا۔

23 مارچ۔ پنجاب میں تقسیم کے بعد 1712 لوگ قتل ہوئے۔ کراچی میں وزیر اعظم بوگرہ نے پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کے دفتر کا افتتاح کیا۔ ون یونٹ کے بارے میں عام انتخابات کرائے جائیں' خان عبدالغفار خان کا مطالبہ۔ پنڈی سازش کیس کے 7 اسیروں نے حبس بے جا کی درخواست دائر کردی۔

24 مارچ۔ مشرقی بنگال اسمبلی میں خسارے کا بجٹ پیش کردیا گیا۔ پنڈی سازش کے اسیروں کو رہائی کے بعد دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ امریکی ادویات کی پہلی قسط کراچی پہنچ گئی۔

25 مارچ۔ پاکستان نے تونسہ بیراج کی تعمیر کے سلسلہ میں امریکہ سے معاہدہ کرلیا۔ بجٹ پر صوبہ سرحد میں بحث ختم ہوگئی۔

26 مارچ۔ میر غلام علی تالپور کو خرابی صحت کی وجہ سے حیدر آباد سنٹرل جیل سے رہا کردیا گیا۔ ڈھاکہ میں طوفان' لاکھوں کا نقصان ہوا۔ بلوچستان کے زلزلہ زدگان کے لئے حکومت پاکستان نے 5 لاکھ کی امداد کا اعلان کردیا۔ پاکستانی ملوں کے کپڑے پر کنٹرول ختم۔

27 مارچ۔ 35 قوانین کو گورنر جنرل غلام محمد نے ایک آرڈیننس کے ذریعے منظور کردیا۔

28 مارچ۔ شب برات اور ایسٹر کے موقعہ پر پنجاب حکومت نے چار چھٹانک فی کس شرح سے چینی کا کوٹہ منظور کردیا۔ پیر الٰہی بخش اور قاضی فضل اللہ کو ضمانت پر رہا کردیا گیا۔

29 مارچ۔ سرحد کا بجٹ منظور ہوگیا۔ کراچی میں غذائی کانفرنس کا انعقاد۔ ہاشم خان نے جزائر برطانیہ کی اوپن چیمپئن شپ جیت لی۔

30 مارچ۔ مغربی پاکستان کو ون یونٹ بنانے کے خلاف کابل میں ہجوم نے پاکستانی سفارت خانہ تباہ کرڈالا۔

31 مارچ۔ وفاقی وزیر خزانہ نے 1 کروڑ 37 لاکھ کے خسارے کا نئے سال کا مالی بجٹ پیش کردیا۔ بیگم وقار النساء نون نے تھل کے علاقہ لیہ میں شوگر ملز کا افتتاح کیا۔ حفیظ جالندھر کو وزارت خزانہ مین دیہی امداد کا ڈائریکٹر تعلقات عامہ بنادیا گیا۔

**اپریل 1955ء** یکم اپریل۔ وزیر اعظم محمد علی بوگرہ نے جلال آباد میں مشتعل ہجوم کے پاکستانی سفارت خانے پر حملہ پر افغانستان سے شدید احتجاج کیا۔ عراق ترکیہ کے معاہدے میں پاکستان نے شرکت کے لئے بات چیت کا آغاز کردیا۔

2 اپریل۔ افغانستان نے حکومت پاکستان کا احتجاج مسترد کردیا۔ یکم جنوری سے پاکستان میں بائیں چلو کی جگہ دائیں چلو کا طریقہ نافذ کردیا جائے گا۔ ہم افغانستان کے خلاف مناسب کارروائی کریں گے' وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا۔ ریاستی یونین بلوچستان میں معدنیات کے وسیع ذخائر کی دریافت۔ جالندھر اور امریکہ جانے والوں کے لئے ویزا لینے کے طریقے کا اعلان کردیا گیا۔

3 اپریل۔ افغانستان میں سفارت خانہ پر حملہ کے باعث قبائلی علاقوں کے رہنے والے لشکروں نے افغانستان پر حملہ کی دھمکی دے دی۔ لاہور میں جلسہ میں عوام نے افغانستان کے خلاف قرارداد مذمت پیش کردی۔ وزیر اعظم محمد علی بوگرہ جنیوا میں پاکستانی سفیروں کی کانفرنس کی صدارت کرنے چلے گئے۔

4 اپریل۔ گورنر جنرل پاکستان غلام محمد نے مغربی پاکستان میں مشتاق احمد گورمانی کو گورنر اور ڈاکٹر خان کو وزیر اعلیٰ مقرر کردیا۔

IQBAL FORUM



حکومت پنجاب نے طبی یونانی بورڈ قائم کردیا۔

5 اپریل ۔ مغربی پاکستان میں این ۔ اے فاروق کو چیف سیکرٹری بنا دیا گیا۔ مشرقی پاکستان کے راستے کلکتہ اور شمال مشرقی بھارت کے ریلوے سٹیشنوں کے درمیان مال گاڑی چلانے کا پاکستان اور بھارت میں معاہدہ ۔ امام بخش تالپور کی حکومت سندھ نے نظربندی کا حکم واپس لے لیا۔

6 اپریل ۔ عوامی لیگ مشرقی پاکستان کے سیکرٹری شیخ مجیب الرحمان کو رہا کردیا گیا۔ ریاست چترال کے وزیراعظم سردار محمد بہرام خان نے ریاست کا فاضل بجٹ پیش کردیا۔

7 اپریل ۔ 3 ارکان پر مشتمل ریونیو بورڈ مغربی پاکستان میں قائم کردیا گیا۔ امرتسر میں ہاکی میچ دیکھنے کے بعد 30 ہزار پاکستانی واپس آگئے ۔ پاکستانی پرچم کی توہین کرنے والوں کو سزا دیں گے' سرکاری اعلان۔ وزیراعظم محمد علی بوگرہ نے لبنان سے تعلق رکھنے والی خوبرو عالیہ سعدی کے ساتھ دوسری شادی کرلی۔

8 اپریل ۔ صوبہ مغربی پاکستان میں نئے سیکرٹریوں کے ناموں کا اعلان کردیا گیا۔ لاہور میں 3 روزہ انٹرنیشنل کانفرنس کا افتتاح میاں مشتاق احمد گورمانی نے کیا۔

9 اپریل ۔ مصری وزیراعظم کرنل ناصر پاکستان کے دورہ پر کراچی پہنچ گئے ۔ گیارہ کمشنر مغربی پاکستان کے صوبہ کا نظم و نسق چلائیں گے ۔ محمد صادق اور سجاد ظہیر کو ضمانت کے بعد دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔

10 اپریل ۔ مصری وزیراعظم کی گورنر جنرل پاکستان اور وزیراعظم پاکستان سے دو طرفہ تعلقات پر ملاقات کی۔ پاکستان اور بھارت میں سفر کی پابندیاں نرم کرنے پر غور کیا گیا۔ مشرقی پاکستان کے مدیران جرائد کی کانفرنس ختم ہوگئی۔

11 اپریل ۔ اقلیتوں کو مشرقی پاکستان میں تمام شہری حقوق حاصل ہوں گے ۔ مصری وزیراعظم کرنل ناصر اپنا دورہ مکمل کرکے واپس چلے گئے۔

12 اپریل ۔ راولپنڈی سازش کیس کے اسیروں کو مقدمہ کے فیصلہ تک ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ گورنر جنرل پاکستان کی طرف 20 مارچ 1955ء کے جاری کردہ ایمرجنسی پاورز آرڈیننس کی دفعہ نمبر 2 کے 35 قوانین کی توثیق کو فیڈرل کورٹ نے غیر قانونی قرار دے دیا۔

13 اپریل ۔ حکومت پرائیویٹ مالکان سے سرکاری دفاتر کے لئے عمارت کرایہ پر لے سکے گی' گورنر پنجاب کا آرڈیننس ۔ آئینی قوانین کی تشریح صرف آئین ہی کرسکتا ہے' کراچی کے محمد یوسف اور دیگر افراد کی رٹ پر فیڈرل کورٹ کا فیصلہ۔

14 اپریل ۔ کراچی میں آگ لگنے سے ہزاروں گھر جل کر خاک ہوگئے' حادثہ میں کئی ہلاک اور درجنوں زخمی۔ 94 قبائلیوں نے بالائی مہند ایجنسی کی طرف سے پاکستان کی وفاداری کا حلف اٹھالیا۔

15 اپریل ۔ یکم جون سے پاکستان اور بھارت کے درمیان ریل گاڑیاں چلنے لگیں گی' وزیر اصلات ڈاکٹر خان کا بیان۔ آئین کی تیاری کے لئے گورنر جنرل پاکستان نے کنونشن طلب کرلیا۔ پاکستان کا عملے افغانستان کے سفارت خانے سے واپس آگیا۔ کابینہ کے اجلاس میں شرکت کے لئے گورنروں کی کراچی میں ہنگامی آمد۔

16 اپریل ۔ گورنر جنرل پاکستان نے سابق آئین کے بنائے ہوئے 35 قوانین کو منظور کردیا' جس کا حوالہ گورنر جنرل کے ایمرجنسی پاورز آرڈیننس 55 کے شیڈول میں دیا گیا تھا۔ گورنر جنرل پاکستان اور یمن کے وزیراعظم سیف الاسلام میں کراچی میں ملاقات ۔ بیرون ملک رہنے والوں کے بنکوں کے حسابات منتقل کرنے کا طریقہ کار بنادیا گیا۔

IQBAL FORUM



17 اپریل۔ حکومت فیڈرل کورٹ سے یہ رائے طلب کرے کہ مجوزہ آئینی کنونشن قانونی طور پر آئین بنانے کا حق دار ہے یا نہیں' سابق چیف جسٹس میاں عبدالرشید کی تجویز۔ کابل سے پاکستانی عورتوں اور بچوں کا پہلا قافلہ واپس آگیا۔

18 اپریل۔ وفاقی عدالت نے حکم دیا ہے کہ گورنر جنرل نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 35 کی دفعہ 213 کے تحت دستوریہ کے قوانین کی توثیق کے سلسلہ میں جو پوچھا ہے جب تک اس کے متعلق رپورٹ نہیں آجاتی' پاکستان کی تمام عدالتیں کوئی ڈگری یا فیصلہ نہ دیں۔ کراچی سے سوئی تک پائپ لائن کی تعمیر مکمل۔

19 اپریل۔ بنڈونگ کانفرس میں قیام امن کے لئے وزیراعظم بوگرہ نے سات اصول پیش کردیئے۔

20 اپریل۔ کشمیر کے متعلق ہم آئین میں اپنا فیصلہ دیں گے' گورنر جنرل پاکستان۔

21 اپریل پورے ملک میں شاعر مشرق کے یوم وفات کی تقریبات میں ان کی شاعری کے افکار کو سراہا گیا۔

22 اپریل۔ قائداعظم محمد علی جناح کے پرنسپل فزیشن کرنل عبدالرحمان کراچی میں انتقال کر گئے۔

23 اپریل۔ ایشیائی افریقی کانفرنس میں پاکستان اور چین کے درمیان مفاہمت ہوگئی۔

24 اپریل۔ حکومت افغانستان سے اپنے تعلقات ختم کرنے کے بارے میں سوچے گی' وزارت خارجہ کا اعلان

25 اپریل۔ جلال آباد میں حکومت پاکستان نے اپنا قونصل خانہ بند کردیا۔

26 اپریل۔ اقبال اکیڈمی کلام اقبال پر مضامین کے مقابلے کرائے گی۔

27 اپریل۔ آئین ساز کنونشن کی رکنیت کی تعداد 80 ہوگی' جس میں سے 10 ارکان حکومت نامزد کرے گی۔ گورنر جنرل پاکستان کا حکم۔

28 اپریل۔ کراچی میں پاک فضائیہ کا جیٹ طیارہ ایک دوسرے طیارے سے ٹکرا گیا جس سے ایک طیارہ کا فلائٹ آفیسر غالب نقوی جاں بحق۔ جبکہ دوسرے جیٹ طیارے کے پائلٹ نے اپنے طیارے کو بحفاظت ہوائی اڈے پر اتار لیا۔

29 اپریل۔ امریکی فوجی امداد کی پہلی کھیپ کراچی پہنچ گئی۔

30 اپریل۔ عوامی حلقوں نے جلال آباد میں پاکستانی سفارت خانہ بند کرنے پر خوشی کا اظہار کیا گیا۔

**مئی 1955ء** یکم مئی۔ گورنر جنرل پاکستان نے انتخابات ملتوی کردیئے۔ پنجاب کابینہ کے 3 ارکان نے ابھی تک استعفے نہیں دیئے' وزیراعلیٰ ملک فیروز خان نون۔

2 مئی۔ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں ملک کی صورتحال پر غور کیا گیا' یہ اجلاس کراچی میں ہنگامی طور پر بلایا گیا تھا۔ فضل محمود کو پاکستان کا بہترین کرکٹر کا قرار دے دیا گیا۔

3 مئی۔ سوڈان کے وزیراعظم اسماعیل الازہری کے دورہ پاکستان کو آخری شکل دے دی گئی۔

4 مئی۔ پنڈی سازش کیس میں ملوث سجاد ظہیر اور محمد صادق خان کو دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔

5 مئی۔ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ فیصل اور سوڈان کے وزیراعظم سید اسماعیل الازہری کا کراچی آنے پر پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ پورے پنجاب میں بجلی کے نرخ یکساں مقرر کردیئے گئے۔ بھارت اور پاکستان کے وزراء اعظم کی ملاقات پھر ملتوی ہوگئی۔

6 مئی۔ اگر افغانستان نے پاکستانی پرچم کی توہین اور سفارت خانہ کے بارے میں 15 مئی تک معافی نہ مانگی تو پاکستان کی

IQBAL FORUM



حکومت خود اس مسئلہ پر نوٹس لے گی۔ امریکی گھی کی پہلی کھیپ پہنچ گئی۔ اسمبلی کی رکنیت کے لئے مولانا عبدالستار خان نیازی کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

7 مئی۔ محمد ایوب کھوڑو۔ پیر علی محمد راشدی اور قربان علی کے خلاف سندھ کے سپیشل مجسٹریٹ نے مقدمہ خارج کر دیا۔ حکومت پاکستان نے اپنے علاقوں کے راستے ہمیں تجارت نہ کرنے دی تو ہم روس کی مدد سے نئی منڈیاں تلاش کر لیں گے۔ افغانستان کے ناظم الامور عتیق خان رفیق کی پاکستان دھمکی۔

8 مئی۔ سوڈان کے وزیر اعظم کراچی سے لاہور پہنچ گئے۔

9 مئی۔ اسمبلی کو توڑنے سے پہلے گورنر جنرل کو وفاقی کورٹ کا مشورہ لینا چاہئے تھا' مولوی تمیز الدین کے وکیل کا عدالت میں بیان۔ پی آئی اے کی ترقی اور توسیع کے لئے 3 سالہ پروگرام کا اعلان۔

10 مئی۔ گورنر جنرل اگر دستور ساز اسمبلی توڑنے میں حق بجانب تھے تو آئین ساز کنونشن کو آئین ساز اسمبلی کہا جائے' فیڈرل کورٹ کی رائے۔ امریکی گھی اور خشک دودھ لاہور میں تقسیم ہونا شروع ہو گیا۔ پاکستان اور اٹلی میں تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

11 مئی۔ پختونستان کے بارے میں کوئی بات نہیں سنیں گے' اس لئے افغانستان ہمیں جنگ کے لئے مجبور نہ کرے' وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا کا بیان۔

12 مئی۔ مغربی پاکستان میں متوقع ایک یونٹ کے قیام کی وجہ سے لاہور سے 3 محکمے منتقل کر دیئے گئے۔ قندھار سے پاکستانی قونصل جنرل میاں محمد عبداللہ واپس کوئٹہ پہنچ گئے۔ مصر کے صدر ناصر نے پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کرانے کی پیش کش کر دی۔

13 مئی۔ نہری پانی کے بارے میں واشنگٹن میں پاک بھارت مذاکرات شروع ہو گئے۔ شاہ سعود پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کرائیں گے۔ انڈیا پاکستان کو ریل گاڑیوں میں استعمال کرنے والا سامان دے گا۔

14 مئی۔ ترکی' عراق اور ایران نے پاکستان اور افغانستان کے تنازعہ میں ثالث بننے کی پیش کر دی۔

15 مئی۔ نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان 3 معاملوں میں سمجھوتہ طے ہو گیا' جس میں سرحدی حادثات کی روک تھام' مقدس مقامات کی حفاظت اور سفری سہولتیں مہیا کرنا ہے' اس معاہدہ پر وزیر داخلہ سکندر مرزا اور پنڈت گوبند نے دستخط کئے۔

16 مئی۔ فیڈرل کورٹ نے گورنر جنرل پاکستان کے استفسارات کے متعلق 122 صفحات کی رپورٹ شائع کر دی۔ شاہ سعود کے چچا شہزادہ مساعد بن عبدالرحمان نے کابل سے آنے کے بعد کراچی میں گورنر جنرل' وزیر خزانہ اور وزیر مواصلات سے ملاقات کی۔

17 مئی۔ پاکستان کے خلاف بمبئی میں مظاہرہ ہوا۔ بوگرہ نہرو کے درمیان نئی دہلی میں بات چیت کسی فیصلے کے بغیر ختم ہو گئی۔

18 مئی۔ کشمیر کے بارے میں میرے اور پنڈت نہرو کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے ہیں' بھارت سے واپسی پر وزیر اعظم بوگرہ کا کراچی میں بیان۔ انڈیا آفس لائبریری کا تقسیم کے بارے میں پاکستان اور بھارت میں معاہدہ ہو گیا۔

19 مئی۔ نئے انتخابات کے بارے میں جلد ہی اعلان کر دیا جائے گا' حکومت پاکستان کا اعلان۔ پاکستان اور بلجیم کے درمیان

IQBAL FORUM



تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

20 مئی۔ گورنر جنرل غلام محمد علاج کی غرض سے یورپ چلے گئے۔ نئی اسمبلی کے بارے میں آرڈیننس کو آخری شکل دے دی گئی۔

21 مئی۔ مشتاق احمد گورمانی گورنر پنجاب نے ملک فیروز نون کی وزارت کو برطرف کر دیا۔ اس کی جگہ پر سردار عبدالحمید دستی، سردار محمد خان لغاری، مخدوم زادہ ملدار حسین گیلانی، شیخ فضل الٰہی پراچہ، چودھری نصیر احمد میلسی، شیخ مسعود صادق، صوفی عبدالحمید نے صوبائی وزراء کا حلف اٹھالیا۔

22 مئی۔ گورنر جنرل نے 1949ء میں دستوریہ کی نشستوں کی تعداد میں اضافہ اور نئے سرے سے تقسیم کے بارے قانون کی منظوری دے دی۔ عید کا چاند صوبہ سرحد میں نظر آگیا۔

23 مئی۔ ملک میں غیر ملکی اثر ورسوخ کی وجہ سے جمہوریت خطرے میں ہے، ملک کو انتشار سے بچانے کا صرف ایک ہی راستہ ہے کہ عوام کی خود مختاری بحال کی جائے، محترمہ فاطمہ جناح کا ملکی صورت حال پر تبصرہ۔ بلوچستان اور صوبہ سرحد کے مختلف علاقوں میں عید الفطر منائی گئی۔

24 مئی۔ ملک میں عید الفطر روایتی جوش و خروش سے منائی گئی۔

25 مئی۔ پاکستان کا آئین برطانوی طرز کا ہو گا اور اس میں صرف ایک ایوان ہو گا، وزیر قانون حسین شہید سہروردی کا بیان۔ پاکستان اور لنکا کے درمیان ایک نئے تجارتی سمجھوتے پر دستخط ہو گئے۔

26 مئی۔ پاکستان نے نجی طور پر امریکی سرمایہ کاروں کی ضمانت کے معاہدے پر دستخط کر دیئے۔ کشمیر کے بارے میں رائے شماری کرائی جائے وزیر اعظم بوگرہ کا بھارت کو پیغام۔

27 مئی۔ پاک بھارت کے درمیان سفری سہولتوں کے بارے میں انڈیا نے بھارتی سکیم کراچی بھیج دی گئی۔ پاکستان کے معروف ٹیسٹ کرکٹر عبدالحفیظ کاردار کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے۔ جسٹس کارنیلیس نائب صدر پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ نے کاردار کی خدمات کو سراہا۔

28 مئی۔ گورنر جنرل پاکستان کے اعلان کے مطابق نئی دستور ساز اسمبلی میں پنجاب کے ارکان کی تعداد 21، 20 مسلمان 1 غیر مسلم مشرقی پاکستان کے ارکان کی تعداد 40 مسلمان 31 غیر مسلم 9) سندھ کے ارکان کی تعداد 45 مسلمان 1 غیر مسلم) صوبہ سرحد کے ارکان کی تعداد 4 سرحدی ریاستوں کے ارکان کی تعداد 1 قبائلی علاقوں اور بہاولپور میں ارکان کی تعداد 2 بلوچستان، بلوچی ریاستی یونین، خیرپور اور کراچی سے 1 نمائندہ چنا جائے گا۔ اسمبلی کے ارکان کا چناؤ 21 جون کو ہو گا۔

29 مئی۔ افغانستان پاکستانی پرچم کی توہین کی آبرومندانہ تلافی کرے گا۔ سعودی عرب نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان بنیادی امور پر سمجھوتہ کروا دیا۔ ملبورن میں ہونے والے اولمپک کے عالمی مقابلوں میں پاکستان شرکت کرے گا۔

30 مئی۔ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اور مولانا عبدالستار نیازی کو رہا کر دیا گیا۔

31 مئی۔ پاکستان نے مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی کوشش ہی نہیں کی، بھارتی وزیر اعظم کا بیان۔ دیسی کوئلے پر حکومت نے کنٹرول ختم کر دیا۔

**جون 1955ء** یکم جون۔ سعودی عرب کے شہزادہ مساعد بن رحمان نے پاکستان اور افغانستان میں سمجھوتہ کے لئے

IQBAL FORUM



جو تجاویز دی تھیں پاکستان نے ان کا جواب دے دیا۔ بھارتی وزیراعظم سے آئندہ ملاقات میں کشمیر کا معاملہ حل نہ ہوا تو ہم دوبارہ مذاکرات کی میز پر نہیں جائیں گے' وزیراعظم بوگرہ کی نشری تقریر۔ افغان ملیشیا اور قبائیلوں میں زبردست تصادم۔

2 جون۔ مسلم لیگ پنجاب کے پارلیمانی لیڈر کے انتخاب کے لئے اجلاس 11 جون کو ہوگا۔ عورت کو قتل کرنے کے الزام میں گجرات کی تاریخ میں ایک شخص کو پھانسی دے دی گئی۔ ہپشائر میں بہاولپور کے سابق وزیراعظم صدر رچرڈ کرافٹن سی آئی ای 64 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

3 جون۔ وزیراعظم بوگرہ نے دفعہ 192 الف کے تحت مشرقی بنگال میں گورنر راج ہٹانے اور پارلیمانی حکومت بحال کرنے کا فیصلہ کر دیا۔ سو ٹزرلینڈ اور پاکستان کے درمیان کراچی میں اقتصادی تعاون کے معاہدے پر دستخط ہو گئے۔

4 جون۔ وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا پاکستان مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ روس کا سفارتی افسر کراچی سے غائب ہو گیا۔ پاکستان اور سویڈن کے درمیان فنی امداد کا معاہدہ ہو گیا۔

5 جون۔ مشرقی بنگال میں پارلیمانی حکومت بحال کرنے کا گورنر جنرل نے فیصلہ کر لیا۔ وزیراعظم بوگرہ نے اے کے فضل الحق کو اپنے جانشین کا نام بتا دیا۔ سعودی عرب کے شہزادہ مساعد بن عبدالرحمان نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان مصالحت کے کرانے کے لئے بات چیت جاری رکھی۔

6 جون۔ شہاب الدین گورنر مشرقی بنگال نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ مشرقی بنگال میں ابو حسین سرکار نے وزیراعلیٰ اور امور داخلہ کا چارج سنبھال لیا۔ ابو حسین سرکار نے اپنی کابینہ میں اشرف الدین چودھری' ہاشم الدین احمد' عبدالسلام خاں اور سید عزیز الدین چودھری کو وزیر لے لیا۔ کراچی' لاہور' راولپنڈی اور پشاور کے درمیان پی آئی اے میں کوچ سروس شروع کر دی گئی۔

7 جون۔ مشرقی بنگال میں پارلیمانی حکومت کی بحالی کے بارے میں وزیراعظم بوگرہ کے رویئے کے باعث میں مرکزی کابینہ سے مستعفی ہو سکتا ہوں' وزیر قانون سہروردی کی دھمکی۔

8 جون۔ پاکستان ائیر فورس کے نئے کمانڈر انچیف ائیر وائس مارشل اے ڈبلیو بی میکڈانلڈ کراچی پہنچ گئے۔

9 جون۔ گورنر مشرقی بنگال کے مستعفی ہونے کے بعد ڈھاکہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس امیرالدین کو قائم مقام گورنر نامزد کر دیا گیا۔ مولانا محمد اکرم خان مشرقی پاکستان کی صوبائی مسلم لیگ کی وزارت سے الگ ہو گئے۔

10 جون۔ آمدنی پر دوہرا ٹیکس نہ لینے کے بارے میں برطانیہ اور پاکستان کے درمیان معاہدہ ہو گیا۔

11 جون۔ پنجاب کے معزول وزیراعلیٰ فیروز خان نون اور مظفر علی قزلباش کو مسلم لیگ پنجاب اسمبلی پارٹی کا ٹکٹ نہ دیا جائے' مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ صوبائی اور مرکزی بورڈ سے پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا مطالبہ۔

12 جون۔ مرکزی پارلیمانی بورڈ نے صوبہ سرحد کے امیدواروں کی درخواستوں پر غور کیا۔ آگ لگنے سے سکھر میں لاکھوں روپے کا نقصان۔

13 جون۔ مسلم لیگ سے خان عبدالقیوم خان نے استعفیٰ دے دیا۔ ملک کے معروف خطاط الملک تاج الدین زریں رقم لاہور میں 47 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

14 جون۔ جب تک دستوریہ متعلقہ قانون کی توثیق نہ کر دے' راولپنڈی سازش کیس کے اسیروں کو گرفتار نہ کیا جائے' لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ۔

IQBAL FORUM



15 جون ۔ پاکستان کے 3 دن کے سرکاری دورہ پر تھائی لینڈ کے وزیراعظم فیلڈ مارشل پیپل سنگرام کراچی پہنچ گئے ۔ تاج الدین زریں رقم کا صوفی خورشید عالم کو جانشین مقرر کردیا گیا۔

16 جون ۔ پنجاب سے دستوریہ کے انتخاب کے سلسلہ میں 1258 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے ۔ میں جلد ہی نئی سیاسی پارٹی بناؤں گا' خان عبدالقیوم خان ۔ ہم دستوریہ کے انتخاب میں بھرپور حصہ لیں گے' پاکستان نیشنل کانگریس ۔ واشنگٹن میں پاکستان اور امریکہ کے ایٹمی تعاون کا معاہدہ ہوگیا۔

17 جون ۔ جن ارکان نے مرکزی پارلیمانی بورڈ کے فیصلہ کی خلاف ورزی کی ہے ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی' وزیراعظم محمد علی بوگرہ کا اعلان ۔ اداروں اور عمارتوں کے نام گورنروں' وزیروں اور سرکاری افسروں کے نام پر نہ رکھنے کی ہدایت ۔ ملتان میں پی آئی اے کا آفس قائم کردیا گیا۔

18 جون ۔ پاکستان کی تمام تجویزوں کو حکومت افغانستان نے معمولی ترمیم کے ساتھ تسلیم کرلیا ۔ اگلے چند ماہ میں امریکہ کا فوجی سازوسامان پاکستان آجائے گا' پاکستان کے وزیر دفاع اور بری فوج کے کمانڈر جنرل ایوب خان کا انکشاف ۔

19 جون ۔ چیکوسلواکیہ میں حکومت پاکستان کے وزیر مختار کی حیثیت سے عمانویل ایرازوہ کا تقرر منظور کرلیا گیا۔

20 جون ۔ پاکستان اور افغانستان میں بات چیت میں تعطل پیدا ہوگیا۔

21 جون ۔ مغربی پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کے انتخابات میں میاں ممتاز محمد خان دولتانہ' کرنل عابد حسین' چوہدری محمد حسین چٹھہ' ملک فیروز خان نون' مظفر علی قزلباش' صوفی عبدالحمید خان' علمدار حسین گیلانی' پیر محی الدین' چوہدری عزیز الدین' میاں مشتاق احمد گورمانی' میجر جنرل سکندر مرزا' سردار امیر اعظم خان چودھری محمد علی' خان ممدوٹ' عبدالغنی گھمن' حمید دستی' امیر محمد خان نواب کالاباغ' میاں عبدالباری سی ای گین' میاں افتخار الدین' میر بلخ شیر مزاری' سردار عبدالرشید' میاں جعفر شاہ' ایم آر کیانی' خان جلال الدین' ایم اے کھوڑو' پیر علی محمد راشدی' میر غلام علی تالپور' مولا بخش سومرو' میر مل کریال' ڈاکٹر خان اور یوسف عبداللہ ہارون کامیاب ہوگئے ۔ پی آئی اے کے طیارے کو حادثہ 5 افراد زخمی ہوگئے ۔

22 جون ۔ دستوریہ مشرقی بنگال کے انتخابات میں جیتنے والے ارکان کا اعلان کردیا گیا ۔ 35 رسل روڈ لندن میں (رہائش گاہ قائداعظم) قائداعظم محمد علی جناح کی ایک یادگار نصب کردی گئی ۔ کراچی میں معروف افسانہ نگار ڈاکٹر اعظم کریوی کو قتل کردیا گیا۔

23 جون ۔ نہری پانی کے متعلق واشنگٹن میں پاکستان اور بھارت میں عبوری سمجھوتہ یکم اپریل 1955ء سے 30 ستمبر 1955ء تک ہوگیا ۔ ہم صوبوں کو زیادہ سے زیادہ خود مختاری دیں گے' وزیراعظم بوگرہ کا مشرقی پاکستان مسلم لیگ کے ارکان سے خطاب۔

24 جون ۔ ہفت روزہ نوائے وطن کوئٹہ بند کردیا گیا۔

25 جون ۔ چھ ابواب پر مشتمل برطانوی سراغ رساں سی ڈبلیو یورین نے لیاقت علی خان کے قتل کی رپورٹ میں لکھا ہے کہ یہ قتل سازش نہیں بلکہ یہ قتل قاتل نے کسی کے مشورے کے بغیر یا کسی کے اشتعال کے بغیر کیا ہے۔

26 جون ۔ کے ٹو کو سر کرنے کی تیسری مہم ناکام ہوگئی۔

27 جون ۔ اردو کے صاحب طرز ادیب اور صحافی مولانا چراغ حسن حسرت 51 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کرگئے ۔ مشرقی پاکستان میں پریس انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے گا۔

IQBAL FORUM



28 جون ۔ حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا ۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان شہزادہ مساعد تنازعے طے کرانے میں ناکام ہوگئے۔

29 جون۔ کراچی میں حکومت ماہی بندر کی تعمیر کرے گی۔

30 جون۔ کشمیر کے بارے میں ہم واضح پالیسی دیں گے' وزیراعظم بوگرہ

**جولائی 1955ء** یکم جولائی۔ ہم ملک کی ترقی کے لئے شب و روز کام کریں گے' دستوریہ ساز اسمبلی کے اراکین کا بیان۔

2 جولائی۔ سوئزرلینڈ میں ڈاکٹر اے ایم ملک کو پاکستان کا سفیر بنادیا گیا۔

3 جولائی۔ محمد علی بوگرہ وزیراعظم نے کراچی میں متحدہ محاذ کے رہنماؤں سے اہم سیاسی ملاقات کی۔ عراقی ترکی معاہدے میں پاکستان کی شمولیت پر عراق نے خوشی کا اظہار کیا۔

4 جولائی۔ لاہور میں جناح عوامی لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس کل منعقد ہوگا۔

5 جولائی۔ جناح عوامی لیگ لاہور کی مجلس عاملہ کے طویل اجلاس میں یہ قرارداد منظور کی گئی کہ دوسرے قوانین کی توثیق سے قبل ہائی کورٹ کے اختیارات سے متعلقہ دفعہ 243 الف کی توثیق کی جائے۔

6 جولائی۔ میجر مبارک علی شاہ اور چودھری صلاح الدین کی شمولیت سے پنجاب کابینہ کے ارکان کی تعداد 9 ہوگئی۔

7 جولائی۔ پاکستان کی نئی دستور ساز اسمبلی کا عارضی چیئرمین میاں مشتاق احمد گورمانی کو چن لیا گیا۔

8 جولائی۔ راولپنڈی سے روزنامہ نوائے وقت نے اپنی اشاعت کا آغاز کردیا۔

9 جولائی۔ وزیر تعلیم کرنل عابد حسین نے فوج سے استعفیٰ دے دیا۔

10 جولائی۔ پاکستان میں شدید بارشوں کے سبب دریائے سندھ' دریائے راوی' دریائے ستلج اور دریائے چناب کی سطح مزید بلند ہوگئی۔

11 جولائی۔ 36 قوانین کی توثیق کا بل دستور ساز اسمبلی سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کردیا گیا۔

12 جولائی۔ دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں وزیر داخلہ میجر سکندر مرزا نے خان عبدالغفار خان پر پابندیاں ختم کرنے کا اعلان کردیا۔

13 جولائی۔ سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کے بارے میں دستور ساز اسمبلی نے بل منظور کرلیا۔

14 جولائی۔ ون یونٹ کے حق میں مسلم لیگ نے قرارداد منظور کرلی۔ پاکستان اور فرانس کے درمیان تجارتی معاہدہ ختم ہوگیا۔

15 جولائی۔ ترکی کے وزیراعظم نے افغانستان اور پاکستان کے درمیان صلح کرانے کی پیش کش کردی۔ قادر بخش نے بارہ سال کی محنت کے بعد مانسہرہ ضلع ہزارہ کی پہاڑیوں میں نیلم کی کان تلاش کرلی۔

16 جولائی۔ پاکستان نے افغانستان کی صلح کے بارے میں ترکی کی پیش کش قبول کرلی۔

17 جولائی۔ خان عبدالغفار خان نے ون یونٹ کے خلاف پشاور میں مہم شروع کردی۔ خیرپور ریاست کے وزیراعلیٰ ممتاز حسین قزلباش دستور ساز اسمبلی کے رکن بن گئے۔

IQBAL FORUM



18 جولائی۔ گورنر سرحد نے سردار عبدالرشید کی وزارت برطرف کردی۔ پاکستانی کوہ پیماؤں نے 9 جولائی کو دن کے اڑھائی بجے کو گوچھر کی 20150 فٹ بلند چوٹی سر کرلی۔ اس ٹیم میں سلیم الحق' الطاف احمد' سلطان اور منظور علی کے نام شامل ہیں۔

19 جولائی۔ پاکستان اور بھارت میں تجارتی معاہدہ ہوگیا۔ سردار بہادر خان' ایم آر کیانی' خان محمد' فرید خان' سالار محمد ایوب خان اور ارباب نور محمد کو صوبہ سرحد کی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ یکم جنوری 1956 سے دائیں طرف چلنے کے قاعدے پر عملدرآمد کرنے کا اعلان کردیا گیا۔

20 جولائی۔ مغربی پاکستان کی انتظامی کونسل نے ایک یونٹ کے محکموں اور عملہ کے نظام کو آخری شکل دے دی۔

21 جولائی۔ والی سوات میجر جنرل محمد عبدالحق جہاں زیب کو دستور ساز اسمبلی میں چترال' دیر' سوات اور امب کی سرحدی ریاستوں کا نمائندہ چن لیا گیا۔

22 جولائی۔ ایوب کھوڑو اپنے انتخابی حلقے سے بلامقابلہ رکن منتخب ہوگئے۔

23 جولائی۔ قراقرم کے کوہ پیماؤں نے مغربی جرمنی کے سلسلہ کوہ میں دھمعیش تھتھ نامی 23154 فٹ بلند چوٹی سر کرلی' اس مہم کی ٹیم میں ایک پاکستانی بھی شامل ہے' اس چوٹی کو سر کرنے کی آخری کوشش 1903 میں ایک برطانوی کوہ پیما جماعت نے کی تھی' لیکن ان کو ناکام لوٹنا پڑا تھا۔

24 جولائی۔ کشمیری مسلمانوں کو یہ اختیار ملنا چاہئے کہ وہ پاکستان یا بھارت میں سے کسی ایک کا انتخاب کرلیں' مظفر آباد میں محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ عوامی لیگ اور سرخ پوشوں کا مشترکہ اجتماع 29 جولائی کو ہوگا۔

25 جولائی صوبہ سرحد نے ون یونٹ کے قیام کی حمایت کردی۔ 2 امریکی کوہ پیماؤں نے قراقرم کے سلسلہ کوہ کی ایک اور چوٹی استرونال سر کرلی' اس چوٹی کی بلندی 22200 فٹ ہے۔

26 جولائی۔ کراچی میں صوبائی چیف سیکرٹری کی کانفرنس ختم ہوگئی۔ آزاد کشمیر کی ترقی کے لئے محترمہ فاطمہ جناح نے 70'000 روپے کے عطیہ کا اعلان کیا۔ حکومت ون یونٹ کے خلاف سرخ پوشوں کو تحریک نہیں چلانے دے گی' وزیر داخلہ میجر جنرل سکندر مرزا۔

27 جولائی۔ 15 دن کے اندر ایک یونٹ قائم کردیا جائے گا' وزیر داخلہ۔

28 جولائی۔ ایوب کھوڑو کو حکومت سے الگ کیا جائے' صوبہ سندھ کی تین سیاسی جماعتوں کا حکومت سے مطالبہ۔ ہم اس وقت تک آئین نہیں بناسکتے' جب تک ون یونٹ نہیں بن جاتا' میجر جنرل سکندر مرزا۔

29 جولائی۔ امریکی امداد سے درختوں کے تحفظ کا منصوبہ تیار کرلیا گیا۔

30 جولائی۔ ہمارا رویہ ایسا ہونا چاہیے جو اسلام کی عظمت کے مطابق ہو' وزیراعظم بوگرہ کا عیدالاضحیٰ پر قوم کو پیغام۔

31 جولائی۔ حکومت پاکستان نے دستوریہ کی تمام جماعتوں کی کانفرنس بلانے کا فیصلہ کرلیا۔

**اگست 1955ء** یکم اگست۔ حکومت نے روپے کی قیمت کم کرکے اپنی شرح بھارتی روپے کے برابر کرلی۔ پاکستان مسلم لیگ سے ملک فیروز خان نون' چودھری اکبر علی اور مظفر علی قزلباش کو نکال دیا گیا۔ حکومت دستوریہ کی تمام سیاسی پارٹیوں کی حکومت کانفرنس بلائے گی۔ سرکاری اعلان' 77 سال کی عمر میں ملک کے معروف فلم کار خواجہ حسن نظامی

IQBAL FORUM



انتقال کر گئے۔

2 اگست۔ میرا یہ ایمان ہے کہ اگر مغربی پاکستان کا ایک یونٹ بن جائے تو صوبہ سرحد کو بہت فائدہ ہو گا' وزیر اعلیٰ سرحد سردار بہادر خان کا اعلان۔ منٹگمری میں وزیر اعلیٰ پنجاب نے نئے بجلی گھر کا افتتاح کیا۔

3 اگست۔ پنجاب کے تمام دریاؤں میں طغیانی کی وجہ سے سیلاب کا خطرہ۔ تھل ڈویلپمنٹ ایکٹ میں گورنر پنجاب نے ترمیم کر دی۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان جلد ہی تصفیہ طے ہونے کے امکانات روشن ہو گئے۔

4 اگست۔ حفیظ جالندھری سے حکومت پاکستان نے قومی ترانے کے الفاظ کا کاپی رائٹ خرید لیا۔ خواتین کے حقوق کے تحفظ کے لئے حکومت پاکستان نے حقوق نسواں کمیشن بنا دیا۔ کمیشن کے صدر خلیفہ شجاع الدین اور جنرل سیکرٹری خلیفہ عبدالحکیم ہوں گے جبکہ مولانا احتشام الحق تھانوی' عنایت الرحمان' بیگم جی احمد' بیگم جہاں آرا شاہنواز اور بیگم شمس النہار محمود کو رکن نامزد کر دیا گیا۔

5 اگست۔ عبدالحکیم اور شاہد علی کو مشرقی بنگال اسمبلی کا بالترتیب سپیکر اور ڈپٹی سپیکر چن لیا گیا۔ صوبہ سرحد میں سالار محمد اسلم خان کو چیف پارلیمانی سیکرٹری بنا دیا گیا۔

6 اگست۔ غلام محمد نے 2 ماہ کے لئے رخصت لے لی' ان کی جگہ پر پاکستان کا قائم مقام گورنر جنرل میجر جنرل سکندر مرزا کو نامزد کر دیا گیا۔

7 اگست۔ وزیر اعظم محمد علی بوگرہ نے استعفیٰ دے دیا۔ مسلم لیگ نے چودھری محمد علی کو پارلیمنٹری پارٹی کا لیڈر چن لیا۔ پاکستان کے قائم مقام گورنر جنرل کی حیثیت سے میجر جنرل سکندر مرزا سے چیف جسٹس پاکستان نے حلف لیا۔

8 اگست۔ دستوریہ کے ارکان میں ون یونٹ کا مسودہ قانون تقسیم کر دیا گیا جس کے مطابق مغربی پاکستان کی اسمبلی میں ارکان کی تعداد 310 ہو گی' جس میں پنجاب کو 40 فیصد نمائندگی ملے گی۔ صوبائی اسمبلی میں آٹھ نشستیں جنرل ہوں گی' مسلمان خواتین کی 10 اور عیسائیوں کے لئے 2 نشستیں ہوں گی۔ 124 پنجاب 57 سندھ 22 قبائلی علاقے 10 سرحدی علاقے 23 بہاول پور 4 خیرپور 8 بلوچستان اور بلوچی قبائلی علاقے 7 بلوچستان اور ریاستی یونین اور 14 کراچی میں نشستیں تقسیم کر دی گئیں۔ وزارت بنانے کے لئے حسین شہید سہروردی کو دعوت دے دی گئی۔ یوم پاکستان کی تقریبات پر لہرانے کے لئے حکومت پاکستان نے قومی پرچموں کے سائز مقرر کر دیئے' تاکہ یکسانیت نہ رہے۔

9 اگست۔ مرکز میں حکومت بنانے کے لئے مختلف سیاسی پارٹیوں نے مذاکرات کا آغاز کر دیا۔

10 اگست۔ وزارت بنانے کے لئے چودھری محمد علی نے دعوت قبول کر لی۔ ہم پاکستان کے خلاف اب پراپیگنڈہ نہیں کریں گے' افغان حکومت کا دعویٰ۔

11 اگست۔ چودھری محمد علی نے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا' کابینہ میں اے کے فضل الحق' پیر علی محمد راشدی' سردار امیر اعظم اور لطف الرحمان خان کو شامل کر لیا گیا۔

12 اگست۔ پاکستان دستوریہ کے عبدالوہاب خان سپیکر اور سی ای گبن سپیکر چن لئے گئے۔ روپے کی شرح میں کمی کے باعث ادویات کی قیمتوں میں چالیس فیصد اضافہ اور آرائش کے سامان کے نرخوں میں کمی واقع ہو گئی۔

13 اگست۔ ہمارا نیا آئین نئی روایات اور ہماری عظمت کے شایان شان ہو گا' قائم مقام گورنر جنرل میجر سکندر مرزا۔ قومی معاشرتی بہبود پر حکومت پاکستان ایک کونسل بنائے گی۔

IQBAL FORUM



14 اگست۔ پاکستان میں یوم آزادی پورے شایان شان طریقہ سے منایا گیا۔
15 اگست۔ ادویات پر حکومت نے درآمدی محصول کم کردیا۔ ڈیرہ غازی خان کے حفاظتی بند میں شگاف کی وجہ سے وسیع علاقہ سیلاب کی زد میں آگیا۔
16 اگست۔ مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے گورنر پنجاب نے ایک لاکھ روپے کا اعلان کیا۔ سرحد عوامی لیگ کی صدارت سے پیر مانکی شریف نے استعفیٰ دے دیا۔
17 اگست۔ جموں و کشمیر کانفرنس کا سردار عبدالقیوم خان کو صدر منتخب کرلیا گیا۔ ریڈیو پاکستان حیدر آباد سندھ کی نشریات کا آغاز ہوگیا۔
18 اگست۔ موٹر گاڑیوں کے قانون مجریہ 1939 میں ترمیم کی وجہ سے گورنر جنرل سکندر مرزا کے ایک آرڈی ننس کے تحت ٹریفک اب دائیں ہاتھ چلے گی' اس آرڈی ننس کا اطلاق یکم جنوری 1956 سے پورے پاکستان پر ہوگا۔
19 اگست۔ پانچویں ہاکی نیشنل چیمپئن شپ پاکستان ریلوے نے پاکستان آرمی کی ٹیم کو ہرا کر جیت لی۔
20 اگست۔ حیدر آباد میں گورنر پنجاب مشتاق احمد گورمانی نے ایک یونٹ کانفرنس کا افتتاح کیا۔
21 اگست۔ آل پارٹیز کشمیر کنونشن ملتوی کردیا گیا۔
22 اگست۔ کراچی سے 20 میل شمال مشرق کی جانب گڈاپ کے مقام پر حکومت پاکستان کا مستقل دارالحکومت تعمیر کیا جائے گا۔
23 اگست۔ دستور ساز اسمبلی میں ون یونٹ کا بل پیش کردیا گیا۔ ارکان اسمبلی نے بحث کا آغاز کردیا۔
24 اگست۔ محمد علی بوگرہ سابق وزیر اعظم کو امریکہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔
25 اگست۔ سیلاب کے باعث بہاول پور اور سندھ کے کئی دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ ون یونٹ کی مخالفت کرنے پر مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی نے میاں جعفر شاہ سے جواب طلب کرلیا۔
26 اگست۔ سیلاب سے تحصیل خوشاب اور سرگودھا میں تباہی' سوئی سے کراچی تک سوئی گیس کی پائپ لائین بچھادی گئی۔
27 اگست۔ 31 اگست تک دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ملتوی۔ بھارت اور پاکستان نے تجارتی معاہدہ کی توثیق کردی۔
28 اگست۔ متروکہ جائیداد کے الاٹیوں سے ہاؤس ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ مرکزی حکومت مشرقی بنگال میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے 2 کروڑ 27 لاکھ روپے دے گی۔
29 اگست۔ پورے پاکستان میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا غم منایا گیا' اس موقع پر ماتمی جلوس نکالے گئے۔
30 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے پشاور اور نوشہرہ کے درمیان ریل گاڑیوں کا رابطہ ختم ہوگیا۔
31 اگست۔ سیلاب کے باعث سندھ میں ہزاروں لوگ اپنے گھروں سے محروم ہوگئے۔ آئی آئی چندریگر کو مرکزی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔

**ستمبر 1955ء** یکم ستمبر۔ سیلاب نے گجرات اور آزاد کشمیر کی 3 تحصیلوں کا پورے ملک سے رابطہ ختم کردیا۔ شمالی افریقہ کے متعلق فرانس کی پالیسی کی پاک دستوریہ کے اجلاس میں مذمت۔
2 ستمبر۔ ہم مشرقی و مغربی پاکستان کو زیادہ سے زیادہ خود مختاری دیں گے' وزیر اعظم پاکستان کی پریس کانفرنس۔

IQBAL FORUM



3 ستمبر۔ کراچی میں سوئی گیس کی فراہمی کا آغاز ہو گیا۔
4 ستمبر۔ چودھری محمد علی وزیر اعظم پاکستان نے کشمیر کے بارے میں غور کرنے کے لئے کشمیری لیڈروں کا اجلاس کراچی میں بلالیا۔
5 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے دریائے چناب کی سطح بلند ہو گئی اور دریائے سندھ کے بند میں مزید سوراخ ہو گئے۔ پاکستانی پرچم کی توہین کے بارے میں تصفیہ کے متعلق حکومت پاکستان نے افغانستان کی نئی تجاویز کا جواب دے دیا۔
6 ستمبر۔ مشرقی بنگال کابینہ میں 10 نئے وزیر لے لئے گئے 3 وزیر ہندو ہیں۔ ہم علاقائی فیڈریشن کی حمایت کا اعلان کرتے ہیں' سردار عبدالرشید دستور ساز اسمبلی سرحد مسلم لیگ کا بیان۔
7 ستمبر۔ ٹھٹھہ سندھ میں بارشوں سے تباہی کی وجہ سے 10 ہلاک اور درجنوں زخمی
8 ستمبر۔ زرعی مقاصد کے لئے سٹیٹ بنک قرضے فراہم کرے گا۔ طوفانی بارشوں کی وجہ سے پنجاب میں کاروبار زندگی معطل ہو گیا۔ لاہور میں زبردست تباہی کی خبریں۔
9 ستمبر۔ خفیہ دستاویز پڑھنے پر پاک دستوریہ میں ہنگامہ۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان تنازعہ حل کرنے کیلئے معاہدہ ہو گیا
۔
10 ستمبر۔ علاقائی فیڈریشن کے بارے میں دستوریہ میں گول میز کانفرنس بلانے کی تجویز۔ پاکستان اور بھارت کے مشرقی علاقوں میں سیلاب کی روک تھام کے لئے مشترکہ لائحہ عمل تیار کرنے کے لئے کراچی میں کانفرنس ہوئی۔
11 ستمبر۔ پورے ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کی آٹھویں برسی منائی گئی۔
12 ستمبر۔ کابل میں پاکستانی سفارت خانے پر افغان وزیر خارجہ پاکستان کا قومی پرچم لہرائیں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔
پیر زکوڑی شریف نے سرحد میں متوازی عوامی لیگ بنالی۔ سرحد عوامی لیگ سے پیر زکوڑی شریف۔ غلام محمد لونڈ خور اور قاضی اسلم کو نکال دیا گیا۔
13 ستمبر۔ کابل کے پاکستانی سفارت خانے پر پورے اعزاز کے ساتھ پرچم لہرا دیا گیا جو لوگ پاکستان میں اپنی جائیداد چھوڑ کر آئے ہیں ہم ان کو معاوضہ دیں گے' حکومت بھارت۔ سیلاب سے سندھ کی کئی سڑکوں کے نام و نشان مٹ گئے۔
14 ستمبر۔ دستوریہ کے اجلاس میں اراکین میں ہنگامہ کرنے کا مقابلہ۔ پاکستانی قونصل خانہ جلال آباد میں پاکستان کا پرچم لہرا دیا گیا۔
15 ستمبر۔ منتخب کمیٹی دستوریہ نے دفعہ 223 الف کی توثیق کرنے کی سفارش کردی۔ آزادانہ انتخاب کے لئے اصلاحاتی کمیشن بنایا جائے گا' وزیر اعظم چودھری محمد علی۔ حکومت نے آرٹ سلک یارن کی درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا گیا
16 ستمبر۔ ون یونٹ پر دستور ساز اسمبلی میں عام بحث ختم۔ کراچی میں گورنر جنرل سکندر مرزا نے تیسری بین الاقوامی صنعتی نمائش کا افتتاح کیا۔ مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کی اپیل پر یوم دستوریہ منایا گیا۔
17 ستمبر۔ بلوچستان میں داخلے پر پابندی کی خلاف ورزی کرنے پر خان عبدالغفار کو سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کرلیا گیا۔ ون یونٹ کے مسودہ قانون پر دستور ساز اسمبلی میں شق وار بحث کا آغاز ہو گیا۔
18 ستمبر۔ مصر کے نائب وزیر اعظم ونگ کمانڈر جمال سالم 15 دن کے سرکاری دورے پر کراچی پہنچ گئے۔ سیلاب کی روک تھام کے لئے دریائے راوی میں ایک نہر نکالی جائے گی۔ بلدیہ ملتان جلد ہی ایک نئی کالونی بنائے گی۔

IQBAL FORUM



19 ستمبر۔ گورنر جنرل پاکستان غلام محمد نے استعفیٰ دے دیا۔ وہ 6 اکتوبر کو اپنی چھٹی ختم ہونے پر اپنے عہدے سے الگ ہوں گے۔ ملکہ الزبتھ نے مستقل گورنر جنرل کی حیثیت نے میجر جنرل سکندر مرزا کی تقرری کی منظوری دے دی۔

20 ستمبر۔ دریائے راوی کا رخ تبدیل کرنے پر پاکستان ایک ہزار ایکڑ زمین سے محروم ہوگیا۔ صوبہ سرحد میں خان غفار خان کی گرفتاری پر احتجاجی جلسوں کا انعقاد ہوا۔

21 ستمبر۔ کراچی کو ون یونٹ میں شامل کیا گیا تو حکومت پر دعوی کریں گے' حسین شہید سہروردی۔ دستوریہ کے خلاف سندھ چیف کورٹ میں درخواست۔ پاکستان اور جاپان کے مابین تجارتی معاہدہ ہوگیا۔

22 ستمبر۔ مرکزی حکومت کراچی کا انتظام اپنے پاس رکھے گی۔ وحدت مغربی پاکستان کے سوال پر دستوریہ نے رائے شماری کا مطالبہ مسترد کردیا۔ جب تک اسمبلی میں دستوری بل پر بحث نہیں ہوتی' مشرقی پاکستان کا نیا نام رکھنے کا معاملہ التواء میں رہنے دیا جائے۔ دستور ساز اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی اور متحدہ محاذ پارٹی کا فیصلہ۔

23 ستمبر۔ پاکستان' ترکی' عراق کے معاہدے میں تیسرے فریق کی حیثیت سے شامل ہوگیا۔ ون یونٹ کے نظم ونسق کے سلسلہ میں چھ ماہ کے قوانین میں ترمیم و تنسیخ کا اختیار دستور ساز اسمبلی نے گورنر جنرل پاکستان کو دے دیا

24 ستمبر۔ مشرقی بنگال کا نام دستوریہ نے بنگال رکھ دیا۔ سرکاری دستاویزات کو آئندہ دستوریہ میں پیش نہیں کیا جائے گا' مجلس دستور ساز کا فیصلہ۔

25 ستمبر۔ معاہدہ بغداد میں پاکستان کی شمولیت سے ظاہر ہورہا ہے کہ ترکی سے تعاون کیا جارہا ہے' مکہ معظّمہ ریڈیو کی خبر۔

26 ستمبر۔ حمید الحق چودھری کو عارضی طور پر پاکستان کا وزیر خارجہ اور متحدہ محاذ کے رکن اکشے کمار داس کو وزیر مملکت بنا دیا گیا۔

27 ستمبر۔ جیل سے خان عبدالغفار خان کی رہائی۔ دستوریہ میں ون یونٹ بل کی تمام دفعات منظور۔ کرنافلی پیپر ملز کو عالمی بینک 42 لاکھ ڈالر کا قرض دے گا۔

28 ستمبر۔ طوفانی بارشوں اور سیلاب کے باعث برساتی نالوں کے رخ بدلنے سے شکر گڑھ اور نارووال کا تقریباً ساڑھے پانچ ہزار ایکڑ رقبہ بھارت کے پاس چلا گیا۔ حکومت حزب اختلاف کے لیڈروں کو تنخواہ اور مکان کی مراعات دے گی۔

29 ستمبر۔ کراچی میں صنعتی کارخانوں میں سوئی گیس فراہم کردی گئی۔

30 ستمبر۔ دستوریہ نے 43 کے مقابلہ میں 13 ووٹوں سے ون یونٹ بل منظور کرلیا۔

**اکتوبر 1955ء** یکم اکتوبر۔ مغربی پاکستان میں ون یونٹ کی منظوری پر خوشی کا اظہار کیا گیا۔ قوانین کی توثیق کا بل دستوریہ نے منظور کرلیا۔ حکومت نے راولپنڈی سازش کیس کے اسیروں کے لئے معافی کا اعلان کردیا۔

2 اکتوبر۔ قوانین کی توثیق کے بل مجریہ 1955ء کی صدر پاکستان نے منظوری دے دی۔ 3 ہفتوں میں انتخابی کمیشن قائم کردیا جائے گا۔ وزیر خارجہ حمید الحق چودھری۔

3 اکتوبر۔ ون یونٹ بل کی قائم مقام گورنر جنرل میجر جنرل سکندر مرزا نے منظوری دے دی۔

4 اکتوبر۔ اسمبلی میں دفعہ 192 الف کی تنسیخ کا بل پیش کردیا گیا۔

5 اکتوبر۔ دفعہ 192 الف کی تنسیخ کا بل دستور ساز اسمبلی نے منظور کرلیا۔ سیلاب کی وجہ سے گجرات لاہور' منٹگمری'

IQBAL FORUM



سیالکوٹ، گوجرانوالہ، جھنگ، لائل پور اور شیخوپورہ کے اضلاع کو خطرہ۔ دستوریہ سندھ کے ارکان کے انتخاب کے خلاف عذر داری کے لیے سپیکر سندھ اسمبلی نے 3 ججوں کا ٹریبونل بنا دیا۔

6 اکتوبر۔ مستقل گورنر جنرل کی حیثیت سے میجر جنرل سکندر مرزا نے حلف اٹھا لیا۔ صوبہ مغربی پاکستان میں مشتاق احمد گورمانی کو گورنر لگا دیا گیا۔ گورنر جنرل نے ایک حکم کے ذریعے مغربی پاکستان میں شامل ہونے والے علاقوں کا اعلان کر دیا۔

7 اکتوبر۔ فوجی خطابات پاکستان میں استعمال کرنے پر پابندی لگا دی گئی۔ دریائے راوی لاہور میں پانی کی سطح کم ہو گئی۔

8 اکتوبر۔ پنجاب اسمبلی کے اسپیکر ڈاکٹر خلیفہ شجاع الدین کو اسلامیہ کالج کے احاطہ میں دفن کر دیا گیا۔ سیلاب کا پانی کمالیہ میں داخل ہو گیا۔ دستوریہ نے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں ترمیم منظور کر لی۔

9 اکتوبر۔ جے اے رحیم کو جرمنی میں پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔ مغربی پاکستان میں ہائی کورٹ کے قیام کا فیصلہ۔ سیلاب نے ضلع ملتان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

10 اکتوبر۔ سدھنائی ہیڈ ورکس کو بچانے کے لئے غوث پور کا بند توڑ دیا گیا۔ ارجنٹائن کی نئی حکومت کو پاکستان نے تسلیم کر لیا۔

11 اکتوبر۔ طوفانی بارشوں نے دریائے ستلج میں تباہی پھیلا دی۔ پرانی انار کلی اور مزنگ لاہور کے نشیبی علاقوں میں پانی آنے کی وجہ سے گیارہ سو مکانات گر گئے۔ 92 الف کی تنسیخ کی گورنر جنرل پاکستان نے منظوری دے دی۔

12 اکتوبر۔ بہاولپور میں دریائے ستلج کے پانی نے رسائی حاصل کر لی۔ پاکستانی سائنس دانوں نے امریکہ میں ایٹم برائے امن کا کورس مکمل کر لیا۔

13 اکتوبر۔ آج رات بارہ بجے مغربی پاکستان کا صوبہ بن جائے گا۔ پشاور ڈویژن میں سرحدی ریاستیں شامل کر دی گئیں۔ کراچی میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کرکٹ ٹیسٹ شروع ہو گیا۔

14 اکتوبر۔ مغربی پاکستان صوبہ بن گیا۔ گورنر کے عہدے پر مشتاق احمد گورمانی اور وزیر اعلیٰ کے لئے ڈاکٹر خان کو نامزد کر دیا گیا۔ مشرقی بنگال کا نام مشرقی پاکستان رکھ دیا گیا۔ دیر، سوات اور چندال کی ریاستیں مغربی پاکستان کے پشاور ڈویژن میں شامل کر دی گئی۔

15 اکتوبر۔ مغربی پاکستان کے وزراء کے محکموں کا اعلان کر دیا گیا۔ نیوزی لینڈ نے پاکستان کی پہلی اننگز 289 رنز کے جواب میں 164 رنز بنائے۔

16 اکتوبر۔ مظفر گڑھ میں سیلاب کا پانی داخل ہو گیا۔ ملک بھر میں لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ بہاولپور ڈویژن میں سیلاب نے سینکڑوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹا دیئے۔ سید امجد علی اور ملک عبدالرحمان کیانی کو کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔ امریکہ سے سرنگیں صاف کرنے والا جہاز مل گیا۔ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو پہلے ٹیسٹ میں ایک اننگز اور ایک رنز سے شکست دے دی۔ مولوی تمیز الدین کو مشرقی پاکستان مسلم لیگ کا صوبائی صدر منتخب کر لیا گیا۔

18 اکتوبر۔ ون یونٹ کے قیام پر افغانستان کے شدید احتجاج پر پاکستان نے کابل سے اپنا سفیر واپس بلا لیا۔

19 اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے انتخابات کرانے کے لئے انتخابی کمیشن بنا دیا۔ پاکستان میں 20 اکتوبر سے اقوام متحدہ کا ہفتہ منایا جائے گا۔

20 اکتوبر۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے انتخابات 5 نومبر کو ہوں گے، وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خان کا اعلان۔ ہفتہ اقوام متحدہ

IQBAL FORUM



کا وزیر خزانہ سید امجد علی نے افتتاح کیا۔

21 اکتوبر۔ سیلاب کی وجہ سے مغربی پاکستان میں 16 کروڑ روپے کی املاک تباہ ہو گئیں۔

22 اکتوبر۔ سترہ کروڑ روپے کی لاگت سے دریائے جہلم پر بند تعمیر کیا جائے گا۔ سیلاب زدہ علاقوں کا گورنر جنرل نے دورہ شروع کر دیا۔

23 اکتوبر۔ مغربی پاکستان کے گورنر نے 55 کروڑ 69 لاکھ روپے کے بجٹ کی منظوری دے دی۔

24 اکتوبر۔ حکومت سیلاب کو روکنے کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کر رہی ہے' حکومت نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مالیہ اور آبیانہ معاف کر دیا۔ گورنر جنرل میجر جنرل سکندر مرزا کا اعلان۔

25 اکتوبر۔ محکمہ تعلیم میں اسلم خٹک کو قائم مقام ڈائریکٹر بنا دیا گیا۔

26 اکتوبر۔ سیلاب کے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھیل گئے۔

27 اکتوبر۔ ضلع ملتان میں سیلاب کی وجہ سے درجنوں دیہات ختم ہو گئے۔

28 اکتوبر۔ سیلاب کے بعد لوگ اپنے گھروں میں واپس آنے لگے۔

29 اکتوبر۔ حکومت نے کشمیر کے مسئلہ کے حل کے لئے اپنی کوششیں تیز کر دیں۔

30 اکتوبر۔ حکومت افغانستان کے ساتھ اپنی شرائط کے تحت مذاکرات کرے گی۔

31 اکتوبر۔ برطانیہ کے تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر اول آف ہوم نے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔

**نومبر 1955ء** یکم نومبر۔ تعلقات دولت مشترکہ کے برطانیہ کے وزیر اول آف ہوم نے کراچی میں خارجہ امور پر مذاکرات کئے۔

2 نومبر۔ پاکستان کشمیریوں کی امداد جاری رکھے گا' گورنر جنرل کا بیان۔

3 نومبر۔ برطانیہ تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر نے ڈیونڈر لائن کو عالمی سرحد قرار دے دیا۔

4 نومبر۔ ترکی کی جانب سے مغربی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے 3 ہزار کمبل لے کر کراچی پہنچ گیا۔ پاکستان اور بھات کے نمائندوں نے نہری پانی کے عبوری معاہدے پر واشنگٹن میں دستخط کر دیئے۔

5 نومبر۔ ڈیونڈر لائن پر افغانستان کے قبائلیوں کا لشکر جمع ہو گیا۔ پاکستان میں کینیڈا کے وزیر خارجہ لسٹربی ہیٹرسن کی آمد۔

6 نومبر۔ کینیڈا کے وزیر خارجہ لسٹربی ہیڈسن نے دونوں ملکوں کے تعلقات بہتر بنانے کے لئے اعلیٰ حکام سے ملاقاتیں کیں۔

7 نومبر۔ اٹک سے ملنے والی گیس کو راولپنڈی پہنچانے کے لئے 60 میل لمبی پائپ لائن بچھانے کا کام مکمل ہو گیا۔

8 نومبر۔ پاکستان نے افغانستان سے معاہدہ کی خلاف ورزی پر شدید احتجاج کیا۔

9 نومبر۔ کراچی میں گورنر جنرل پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے سوئی گیس پائپ لائن کا افتتاح کیا۔

10 نومبر۔ کینیڈا کی حکومت نے وارسک پراجیکٹ کی تعمیر کے معاہدہ پر دستخط کئے۔

11 نومبر۔ ملتان سے بہاولپور کو ملانے کے لئے 60 میل لمبی سڑک کی تعمیر کا آغاز ہو گیا۔

12 نومبر۔ افغانستان سے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر پاکستان کا احتجاج

13 نومبر۔ امریکہ پاکستان کے ہوائی اڈوں' بندرگاہوں اور فوجی اڈوں کو بہتر بنانے کے لئے 2 کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔

IQBAL FORUM



14 نومبر۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے مغربی جرمنی کے امدادی سامان کی پہلی قسط پاکستان پہنچ گئی۔
15 نومبر۔ ہمارے طیاروں نے فضائی حدود کی خلاف ورزی نہیں کی' افغانستان کی وزارت دفاع کا اعلان۔
16 نومبر۔ افغانستان نے فضائی حدود کے بارے میں غلط بیانی کی ہے' پاکستان کی حکومت کا موقف۔
17 نومبر۔ 84 لاکھ روپے کی تعمیر سے نوشہرہ میں کاغذ کے کارخانے نے کام شروع کر دیا۔
18 نومبر۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے محترمہ فاطمہ جناح نے ڈیڑھ لاکھ روپے کا عطیہ دیا۔
19 نومبر۔ ڈیونڈر لائن کی ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں چھوڑیں گے' وزیر اعظم پاکستان کا حکومت افغانستان کو پیغام۔
20 نومبر۔ کشمیر کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے ہمیں اعتماد میں لیا جائے' خان عبدالقیوم خان
21 نومبر۔ کراچی میں افغانستان کے خلاف مظاہرے' حکومت افغانستان کے خلاف سخت ایکشن لے' عوامی حلقوں کا مطالبہ
۔
22 نومبر۔ کراچی کے صنعتی علاقوں میں سوئی گیس کی فراہمی کے بعد کارخانوں میں اشیاء کی تیاری میں تیزی آگئی۔
23 نومبر۔ سیلاب زدگان کی امداد کے لئے پاکستان نے مسلم ممالک سے تعاون کی اپیل کر دی۔
24 نومبر۔ اندرون سندھ میں سیلاب کے باعث زندگی کی رونق واپس آنا شروع ہو گئی۔
25 نومبر۔ مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ کے کارکنوں کو گرفتار کرنے پر عوام کا احتجاج۔
26 نومبر۔ ون یونٹ کے قیام سے ملک میں خوش حالی کا دور دورہ ہو گا' وزیر اعظم پاکستان۔
27 نومبر۔ گورنر جنرل پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا جلد ہی عوام کے مسائل جاننے کے لئے ملک کا دورہ شروع کریں گے۔
28 نومبر۔ محکمہ صحت نے سیلابی علاقوں میں سپرے کرنے کا اعلان کر دیا۔
29 نومبر۔ عوامی لیگ کے کارکنوں کی گرفتاری کی خبریں مسلسل آرہی ہیں' عوامی لیگ مشرقی پاکستان کے آرگنائزنگ سیکرٹری علی احمد کا بیان۔ حکومت نے مشرقی پاکستان پولیس کے 626 ہڑتالی سپاہیوں کے خلاف تحقیقات مکمل کر لی۔
30 نومبر۔ موسم بہار تک آزاد کشمیر میں مجلس قانون ساز بن جائے گی' سابق صدر آزاد کشمیر سردار ابراہیم کا بیان۔

**دسمبر 1955ء** یکم دسمبر۔ حسین شہید سہروردی کی صدارت میں پاکستان عوامی لیگ کی مجلس عاملہ کا چار روزہ اجلاس کراچی میں ختم ہو گیا۔ معروف شاعر جوش ملیح آبادی نے پاکستان کی شہریت حاصل کر لی۔
2 دسمبر۔ امریکہ اور پاکستان کے درمیان ویزا سسٹم شروع ہو گیا۔ مخلوط پارٹی نے وفاقی' صوبائی اور مشترکہ اختیارات کی فہرست پر غور کیا۔ شیخ دین محمد سابق گورنر سندھ کو وزارت امور کشمیر کا مشیر مقرر کر دیا گیا' ان کا درجہ وفاقی وزیر کا ہو گا۔
3 دسمبر۔ ہاشم رضا کو آزاد کشمیر کی پہلی اسمبلی کے انتخابات کی نگرانی کے لئے الیکشن کمشنر بنا دیا گیا۔ پاکستانی علاقوں پر افغانستان کے طیاروں کی فضائی خلاف ورزی پر پاکستان نے پھر افغان حکومت سے احتجاج کیا۔ میمن سنگھ میں مغربی اور مشرقی پاکستان مخالف جماعتوں کے درمیان مذاکرات ہوں گے۔
4 دسمبر۔ 265 ادویات کی قیمتیں مقرر کر دی گئی۔ عوامی لیگ نے ورکرز کنونشن احتجاجاً" ملتوی کر دیا۔
5 دسمبر۔ کراچی میں آئین کے اسلامی کردار پر غور کرنے کے لئے مخلوط پارٹی کے اجلاس کا آغاز ہو گیا۔ حالیہ سیلاب سے صرف مغربی پاکستان میں 40 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ ون یونٹ کے خلاف مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں رٹ دائر کر دی

IQBAL FORUM



گئی۔ معروف شاعر اسرار الحق مجاز انتقال کر گئے۔

6 دسمبر۔ سانحہ گجرات کی مغربی پاکستان کی حکومت دوبارہ تحقیقات کرائے گی۔ ریلوے ملازمین کے لئے 50 ایکڑ رقبہ پر مشتمل کوئٹہ میں 30 لاکھ روپے کی لاگت سے این ڈبلیو آر سینی ٹوریم تیار ہو گیا۔

7 دسمبر۔ افغانستان نے پاکستان اور افغان سرحدوں پر ناکام حملے کئے۔ ون یونٹ کے بارے میں محکمہ ڈاک یادگاری ٹکٹ جاری کرے گا۔

8 دسمبر۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں حکومت مغربی پاکستان نے آبیانہ اور مالیہ کے دو کروڑ روپے کی معافی کا اعلان کر دیا۔ مخلوط پارٹی کے اجلاس میں پاکستان کے آئین کا مسودہ پیش کر دیا گیا۔ پلندری کے فسادات کی تحقیقات کے لئے حکومت نے ٹریبونل بنا دیا۔

9 دسمبر۔ میں کشمیر کو بھارت کا حصہ سمجھتا ہوں' روسی وزیر اعظم بلگانن کا بیان۔ معاہدہ بغداد کے رکن ملکوں نے افغانستان کو خبردار کیا ہے کہ پاکستان کے خلاف اپنا رویہ تبدیل کرے۔

10 دسمبر۔ کشمیر کے بارے میں روسی وزیر اعظم کا بیان پاکستان سے غیر دوستانہ رویئے کی علامت ہے' پاکستان کی وزارت خارجہ کے ترجمان کا بیان۔

11 دسمبر۔ روسی وزیر اعظم کے بیان پر پاکستان کے عوام کا شدید رد عمل۔

12 دسمبر۔ سوویت یونین کے وزیر اعظم کے بیان پر وزیر اعظم پاکستان محمد علی کی صدارت میں مسلم لیگ اور متحدہ محاذ کا مشترکہ اجلاس میں غور۔

13 دسمبر۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں سابق ریاست بہاولپور کے مغربی پاکستان کے ساتھ الحاق کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے رٹ دائر کر دی گئی۔

14 دسمبر۔ کشمیر کا معاملہ وہاں کے عوام کی خواہش کے مطابق حل کیا جانا چاہئے۔ روسی لیڈروں خروشچف اور بلگانن کے بیان۔ امریکہ افغانستان اور پاکستان میں مصالحت کرائے گا۔

15 دسمبر۔ پاکستان انٹر یونیورسٹی بورڈ کے اجلاس میں یونیورسٹیوں کا مسودہ آئین منظور کر لیا گیا۔

16 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان متروکہ و منقولہ جائیداد کے بارے میں فہرستوں کا تبادلہ ہو گیا۔

17 دسمبر۔ روسی وزیر اعظم بلگانن نے پختونستان کی حمایت کر دی۔

18 دسمبر۔ ہم پختونستان کا مسئلہ اقوام متحدہ میں لے جائیں گے' روسی وزیر خارجہ کا اعلان۔ امریکی صدر نے پاکستان اور افغانستان کے تعلقات کشیدہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ حکومت نے ملتان میں سٹیڈیم کی تعمیر کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔

19 دسمبر۔ افغانستان کے شاہ کو چاہئے کہ وہ اپنے مسئلہ کے حل کے لیے پاکستان کے گورنر جنرل میجر جنرل سکندر مرزا سے براہ راست رابطہ کرے' امریکی صدر آئزن ہاور کا افغانستان کے شاہ کو پیغام۔

20 دسمبر۔ 19 جنوری کو مغربی پاکستان اسمبلی کے انتخابات ہوں گے۔

21 دسمبر۔ پاکستان اور ترکی کے درمیان ویزا ختم کر دیا گیا۔ وزیر اعظم پاکستان محمد علی کو پنجاب یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔

IQBAL FORUM



22 دسمبر۔ پاکستان مسلح افواج کے افسران کو امریکہ اپنے ملک میں تربیت دے گا' کراچی میں امریکی بحری فوج کے سربراہ ایڈمرل آرتھر ریڈ فورڈ کا بیان۔

23 دسمبر۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت جواہر لعل نہرو سے پاکستان کے ہائی کمشنر راجہ غضنفر علی نے کشمیر کے بارے میں ملاقات کی۔

24 دسمبر۔ ملک میں انتخابات جلد کرائیں جائیں' خان عبدالغفار خان کا حکومت پاکستان سے مطالبہ۔

25 دسمبر۔ پورے ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش منایا گیا۔

26 دسمبر۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی ناکام ہو چکی ہے' صوبائی مسلم لیگ کے اجلاس میں تقریریں۔ حیدر آباد کے نزدیک ریل گاڑی اور مال گاڑی میں ٹکر سے 21 ویگنیں تباہ ہو گئیں۔

27 دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی کا قانون دستور ساز اسمبلی نے منظور کر لیا۔ پاکستانی روپے کی قیمت میں اضافہ کر دیا گیا۔

28 دسمبر۔ حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ کابل میں پاکستان کے نمائندے اسلم خٹک کو کراچی میں بلا لیا گیا۔

29 دسمبر۔ مخلوط پارٹی نے دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں کراچی کو پاکستان کا وفاقی دارالحکومت قرار دے دیا۔

30 دسمبر۔ نئے آئین میں پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہو گا۔ نئی دہلی میں پاکستان کے وزیر محمد علی اور بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کے مابین کشمیر کے بارے میں مذاکرات ہوئے۔ گورنر جنرل پاکستان نے کراچی میں دولت مشترکہ کی یونیورسٹی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

31 دسمبر۔ ہم نے بیرونی طاقتوں سے جو معاہدے کئے ہیں ان کو وفاقی پارلیمنٹ میں خارجہ پالیسی پر بحث کے دوران ایوان میں پیش کریں گے' بیرون ملک دوروں سے واپسی پر وزیر خاجہ حمید الحق چودھری کا کراچی میں بیان۔

# 1956ء

**جنوری 1956ء** یکم جنوری۔ حکومت پاکستان نے سوڈان کی آزادی کو تسلیم کر لیا۔

2 جنوری۔ آزاد کشمیر میں پہلی بار انتخابات کا انعقاد۔ حکومت نے معاشرتی بہبود کونسل بنانے کا اعلان کیا۔ بحریہ کے 7 افسروں کو ترقی دے کر کمانڈر بنا دیا گیا۔

3 جنوری۔ فورڈ فاؤنڈیشن امریکہ پاکستان کو دیہی ترقی کیلئے 22 لاکھ 23 ہزار روپے کی امداد دے گی۔

4 جنوری۔ لیبیا میں تفضل علی کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

5 جنوری۔ وزیراعظم نے قومی اقتصادی کونسل کے قیام کا اعلان کر دیا۔ 47 اراکین مشرقی بنگال اسمبلی عوامی لیگ سے علیحدہ ہو گئے۔ عالم اسلام کا سب سے بڑا جہاز سازی کا کارخانہ کراچی میں مکمل ہو گیا۔

6 جنوری۔ کراچی میں گورنر جنرل پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے چھٹی "کل پاکستان تاریخ کانفرنس" کا افتتاح کیا۔

7 جنوری۔ پاکستان دشمن سرگرمیوں میں ملوث افغانستان کے قونصل جنرل اکبر خان پروانی کو پاکستان سے نکال دیا گیا۔

8 جنوری۔ وزیراعظم پاکستان چوہدری محمد علی نے آئین ساز اسمبلی میں پاکستان کے پہلے آئین کا مسودہ پیش کیا۔

IQBAL FORUM



9 جنوری۔ مسودہ آئین کے مطابق اسلامیہ جمہوریہ پاکستان کا صدر مسلمان ہوگا۔ گورنر جنرل سکندر مرزا نے پاکستان اکیڈمی آف سائنس کا افتتاح کیا۔

10 جنوری۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے طلباء نے پاکستان کے نئے آئینی مسودے کے خلاف ہڑتال کی۔ منٹگمری میں منٹگمری فلائنگ کلب کا افتتاح۔

11 جنوری۔ میثاق بغداد کے 5 رکن ممالک کے نمائندوں کی اقتصادی کمیٹی کا پہلا اجلاس بغداد میں شروع ہوگیا۔

12 جنوری۔ مغربی پاکستان اسمبلی کی 279 نشستوں کیلئے 700 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرادیئے۔ حسینیہ کالج کابل کے سابقہ پرنسپل مولانا محمد علی قصوری لاہور میں انتقال کرگئے۔

13 جنوری۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے انتخابات میں چیف الیکشن کمشنر نے جانچ پڑتال کے بعد 18 امیدواروں کے بلامقابلے کامیاب ہونے کا اعلان کردیا۔

14 جنوری۔ پاک بھارت بنکنگ معاہدہ پر دونوں حکومتوں نے عملدرآمد کا فیصلہ کرلیا۔

15 جنوری۔ وزیراعظم نے نیوزی لینڈ کے تعاون سے تیار ہونے والی پاکستان کی سب سے بڑی سیمنٹ فیکٹری ذیل پاک کا افتتاح کیا۔

16 جنوری۔ ڈھاکہ میں منعقدہ آٹھویں کل پاکستان سائنس کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں گورنر مشرقی بنگال امیرالدین احمد نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی۔

17 جنوری۔ گلیکسو لیبارٹریز کراچی کی نئی فیکٹری کا وزیر صنعت و تجارت حبیب رحمت اللہ نے افتتاح کیا۔

18 جنوری۔ ڈاکٹر خان مغربی پاکستان اسمبلی کے بلامقابلہ رکن منتخب ہوگئے۔

19 جنوری۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے انتخاب میں وزیر خوراک سید عابد حسین ہار گئے۔

20 جنوری۔ پاکستان افغانستان سرحد پر افغان فوجیوں سے چرس، کپڑا اور اسلحہ برآمد۔

21 جنوری۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں مسلم لیگ کے قیام پر اختلافات سامنے آگئے۔

22 جنوری۔ اسلامیہ کالج لاہور کے سابق پرنسپل مورخ اور معروف ادیب پروفیسر سید عبدالقادر لاہور میں انتقال کرگئے۔

23 جنوری۔ ڈھاکہ میں پاکستان کے فنون و لطیفہ کے ادارے کا گورنر جنرل سکندر مرزا نے افتتاح کیا۔

24 جنوری۔ "چین پاکستان سے دوستانہ تعلقات چاہتا ہے" عوامی جمہوریہ چین کی نائب سربراہ مادام سن یات سن کا بیان۔

25 جنوری۔ لاہور میں پاکستان اور ایم سی سی کے مابین پہلا غیر سرکاری ٹسٹ میچ ہار جیت کے فیصلہ کے بغیر ختم ہوگیا۔ ڈھاکہ یونیورسٹی نے گورنر جنرل میجر جنرل سکندر مرزا اور وزیر داخلہ فضل الحق کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگریاں دیں۔

26 جنوری۔ شورکوٹ، لائل پور، رسول، مالاکنڈ اور درگئی کے بجلی گھروں کو شمال مغربی پاکستان کو بجلی مہیا کرنے کے لئے باہم ملادیا گیا۔

27 جنوری۔ سردار عبدالرب نشتر مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوگئے۔ کراچی میں پاکستان کیبلز لمیٹڈ کا وزیر صنعت نے افتتاح کیا۔

28 جنوری۔ آئین میں صدر کے مسلمان ہونے کی دفعہ ختم کرنے اور مخلوط انتخابات کی دفعہ شامل کرنے کا مطالبہ زور پکڑ

IQBAL FORUM



گیا۔لاہور میں نائب صدر چین مادام سن یات سن نے مختلف ثقافتی اداروں کا دورہ کیا۔

29 جنوری۔ کشمیر پر مذاکرات کرنے کے لئے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاگ ہمر شولڈ کی پاکستان میں آمد۔

30 جنوری۔ "ہم مسئلہ کشمیر کو دوبارہ سلامتی کونسل میں لے جائیں گے" پاکستانی وزارت خارجہ کا بیان۔

31 جنوری۔ غیر مسلم ارکان دستوریہ مخلوط پارٹی سے الگ ہوگئے۔ ہائی کورٹ مغربی پاکستان نے عبدالصمد اچکزئی کو رہا کرنے کا حکم دے دیا۔

**فروری 1956ء** یکم فروری۔ پاکستان کی سرکاری زبانیں اردو اور بنگالی ہونگی وزیراعظم پاکستان چوہدری محمد علی کا دستور ساز اسمبلی میں اعلان۔

2 فروری۔ حسین شہید سہروردی اور وزیراعظم پاکستان کے درمیان اختلافی امور پر خط و کتابت کا آغاز ہوگیا۔ چین کی نائب صدر مادام سن یات سن 9 دن کا دورہ مکمل کرنے کے بعد بھارت چلی گئیں۔

3 فروری۔ اسمبلی نے آزادیٔ تقریر کے متعلق دفعہ منظور کرلی۔

4 فروری۔ صدر مملکت کے خلاف مقدمہ چلانے سے متعلق دفعہ میں ترمیم کی جائے گی۔ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔

5 فروری۔ ڈھاکہ کرکٹ ٹیسٹ میں خان محمد نے پہلی اننگز میں 84 رنز دے کر سات وکٹیں لیں۔ ایم سی سی نے پہلی اننگز میں 172 رنز بنائے۔ مشرقی بنگال کے 16 اضلاع میں راشن بندی کردی گئی۔

6 فروری۔ "ہم پاکستان کو فنی اور تجارتی معاملوں میں تعاون کی پیش کش کرتے ہیں" روس کے وزیراعظم بلگانن کا اعلان۔ مشرقی و مغربی پاکستان کو مرکزی ملازمتوں میں برابر کوٹہ دینے کا فیصلہ۔

7 فروری۔ بنگالی اور اردو کو پاکستان کی سرکاری زبانیں قرار دے دیا گیا۔ نو ٹیفکیشن جاری ہوگیا۔

8 فروری۔ ڈھاکہ میں پاکستان نے ایم سی سی کو دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میں ایک اننگز اور دس رنز سے شکست دے دی۔

9 فروری۔ بنیادی حقوق کے نفاذ کے لئے ہائی کورٹ حکم نامہ جاری کرسکے گی۔

10 فروری۔ کسٹم کے حکام اور اسمگلروں کے درمیان جھڑپ میں چار سمگلر ہلاک ہوگئے۔ سرکاری افسر اب زرعی اراضی پٹہ پر نہیں لے سکیں گے۔

11 فروری۔ یوسف علی چوہدری دستور سازی کے عمل سے الگ ہوگئے۔ صوبے ریل کا نظام خود چلائیں گے۔

12 فروری۔ پٹ سن کے کارخانہ کے قیام کے لئے پاکستان مصر کو مالی امداد دے گا۔

13 فروری۔ "بغیر مقدمہ کے کسی کو گرفتار یا نظربند رکھنا حکمرانوں کا سب سے بڑا جرم ہے" حسین شہید سہروردی۔ غیر ملکی بنکوں کے 1500 سو ملازمین نے کراچی میں ہڑتال کردی۔

14 فروری۔ کراچی میں مشرقی وسطیٰ کے پاکستانی سفیروں کی کانفرنس کا وزیر خارجہ حمید الحق چوہدری نے افتتاح کیا۔

15 فروری۔ یونان جانے کیلئے پاکستانیوں کو ویزے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

16 فروری۔ پاکستان کے ہر شہری کو مذہبی آزادی کی ضمانت دے دی گئی۔ دستور ساز اسمبلی میں دستوری بل منظور کرلیا گیا۔

IQBAL FORUM



17 فروری ''متروکہ جائیدادوں کے مہاجر کرایہ داروں سے آسان قسطوں میں کرایہ لیا جائے گا'' حکومت پاکستان اعلان۔
18 فروری۔ اقلیتی ارکان نے مخلوط انتخاب کے بارے میں فضل الحق کی تجویز مسترد کردی۔ ملتان میں صنعتی علاقہ کیلئے ترقیاتی منصوبہ کی منظوری دیدی گئی۔
19 فروری۔ لاہور میں پاکستان کی بری فوج کے چیف آف جنرل سٹاف لیفٹیننٹ جنرل ناصر علی خان نے قومی ہارس اینڈ کیٹل شو کا افتتاح کیا۔ ملتان کے ائیر پورٹ کو بہتر بنانے کے لئے حکومتِ مغربی پاکستان نے 2 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔
20 فروری۔ ظفرالالحسن کو پی آئی اے کا چیئرمین بنادیا گیا۔
21 فروری۔ ''پاکستان ایک وفاقی جمہوریہ ہوگا جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کہلائے گا''۔ دستور ساز اسمبلی کی اکثریت کا فیصلہ۔
22 فروری۔ متحدہ محاذ پارٹی کے ایک اور رکن مصباح الدین نے بھی دستور سازی کے عمل سے الگ ہونے کا اعلان کردیا۔
23 فروری۔ مملکت پاکستان کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کا نام دے دیا گیا۔ اس موقع پر 23 ملکوں نے پاکستان کو مبارکباد کے پیغامات دیئے۔ جن ملکوں نے ہمارے ساتھ دوستی نبھانے کا عہد کیا ہے ہم ان کے ساتھ دوستی کا عہد نبھائیں گے۔ وزیراعظم پاکستان محمد علی کا جہانگیر پارک میں جلسہ سے خطاب۔
24 فروری۔ پاکستان اور ایم سی سی کے درمیان پشاور میں تیسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہوگیا۔
25 فروری۔ گلگت سے راولپنڈی آنے والا پی آئی اے کا جہاز موسم کی خرابی کی وجہ سے لاپتہ ہوگیا۔
26 فروری۔ چڈبیٹ کے پاکستانی علاقہ میں 18، 19 اور 24 فروری کو بھارتی فوجیوں نے پاکستانی گشتی پولیس پر فائر کھول دیا تھا پاکستان کا بھارت سے احتجاج۔
27 فروری۔ سٹیو کی وزارتی کونسل کا ایجنڈا حکومت پاکستان کو مل گیا۔
28 فروری۔ پاکستان نے ایم سی سی کو پشاور کرکٹ ٹیسٹ میں شکست دے دی۔
29 فروری۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے گیارہ بج کر انسٹھ منٹ پر پاکستان کا پہلا آئین منظور کرلیا۔

**مارچ 1956ء** یکم مارچ۔ پی آئی اے کے گمشدہ طیارے کا سراغ نہیں مل سکا۔ ''پاکستان آمد پر ماؤنٹ بیٹن کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کریں گے'' آل پاکستان کشمیر مسلم لیگ کا فیصلہ۔ ''ہم ڈیورنڈ لائن کو پاکستان اور افغانستان کی عالمی سرحد تسلیم کرتے ہیں'' برطانوی وزیراعظم سرانتھونی ایڈن کا دارالعلوم میں اعلان۔
2 مارچ۔ گورنر جنرل نے آئین کی منظوری دیدی۔ پاکستان خود مختار ملک کے طور پر دولت مشترکہ کا رکن رہے گا۔ سٹیو کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے آسٹریلوی وزیر خارجہ رچرڈ کیسی کی کراچی آمد۔ امریکہ ایک معاہدہ کے تحت مشرقی بنگال کے لئے ایک لاکھ 65 ہزار ٹن چاول دے گا۔ لاہور میں قومی کھیلوں کے پانچویں مقابلوں کا آغاز ہوا۔
3 مارچ۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن پاکستان کا دورہ نہیں کریں گے۔ بھارتی وزیراعظم چڈبیٹ کے مسئلہ پر پاکستان سے رابطہ کریں گے۔ بریگیڈیئر بختیار رانا کو میجر جنرل کے عہدے پر فائز کردیا گیا۔
4 مارچ۔ پاکستان کے پہلے صدر کے طور پر میجر جنرل سکندر مرزا کو بلامقابلہ منتخب کرلیا گیا۔ وہ اپنے عہدے کا 23 مارچ کو

IQBAL FORUM



حلف لیں گے۔

5 مارچ۔ حکومت پاکستان نے میجر جنرل سکندر مرزا کے انتخاب کا باضابطہ نوٹیفکیشن کر دیا۔ مشرقی بنگال میں فضل الحق کو گورنر اور سابق قائم مقام گورنر امیرالدین احمد کو فیڈرل کورٹ آف پاکستان کا جج مقرر کر دیا گیا۔

6 مارچ۔ "ہم پاکستان کے پہلے 5 سالہ منصوبے کے آدھے اخراجات اٹھانے کو تیار ہیں" امریکہ کی پیش کش۔ جنوب مشرقی ایشیاء کی دفاعی تنظیم کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں وزیراعظم پاکستان نے افتتاحی تقریر کی۔ "سیٹو کانفرنس میں کشمیر اور پختونستان کے مسائل کو ضرور زیر بحث لایا جائے"۔ وزیر خارجہ حمیدالحق چوہدری کا وزارتی کونسل کے ارکان سے مطالبہ۔

7 مارچ۔ "ڈیورنڈ لائن پاکستان اور افغانستان کے مابین مستقل سرحد ہے" سیٹو کونسل کے ارکان کا مشترکہ فیصلہ۔ "ہم ڈیورنڈ لائن کو سرحد نہیں مانتے" حکومت افغانستان کا اعلان۔ جامعہ اشرفیہ لاہور کا سردار نشتر نے سنگ بنیاد رکھا۔

8 مارچ۔ کشمیر اور پختونستان کے بارے میں سیٹو کونسل نے پاکستان کی حمایت کر دی۔ رائل پاکستان ایئر فورس کا طیارہ کراچی کے سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا۔ بھارت سے ایران جاتے ہوئے شہنشاہ ایران اور ملکہ ثریا کراچی آئے تو ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔

9 مارچ۔ کراچی میں پاکستان اور ایران کے درمیان ثقافتی معاہدہ ہو گیا۔ گورنر مشرقی بنگال فضل الحق نے حلف اٹھا لیا۔ محکمہ مالیات میں مختار مسعود کو ڈپٹی سیکرٹری تعینات کر دیا گیا۔

10 مارچ۔ "ڈیورنڈ لائن کی خلاف ورزی ایک سنگین معاملہ ہے" نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا کے وزیر خارجہ کے بیانات

11 مارچ۔ پی آئی اے کے گم شدہ طیارہ کا ملبہ یاغستان کے قریب مل گیا۔ وزیر خزانہ مغربی پاکستان نے لاہور میں روح افزا لیبارٹری کا افتتاح کیا۔

12 مارچ۔ وزیر امور قبائل قربان علی خان مستعفی ہو گئے۔ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خان نے ان کا استعفیٰ منظور کر لیا۔ میونسپل کارپوریشن لاہور نے جسم فروشی پر پابندی لگانے کی تجویز منظور کر لی۔

13 مارچ۔ چڈبیٹ کے علاقہ میں بھارت نے مزید فوج بھیج دی۔ "اگر افغانستان پاکستان پر حملہ کرتا ہے تو سیٹو کے رکن ملک پاکستان کی مدد کو آئیں گے"۔ آسٹریلیا کے وزیر خارجہ رچرڈ کیسی کا بیان۔

14 مارچ۔ چڈبیٹ کے بارے میں انڈیا نے بات چیت کرنے سے انکار کر دیا۔ یوم جمہوریہ کے موقع پر حکومت نے اسیروں کی رہائی کے لئے ہدایات جاری کر دیں۔ قومی پرچم کو اگست 1947ء کی قرار داد کے مطابق ترتیب دے دیا گیا۔ کراچی کرکٹ ٹسٹ ایم سی سی نے 2 وکٹوں سے جیت لیا۔

15 مارچ۔ وزیر خزانہ سید امجد علی نے مرکزی بجٹ کوئی نیا ٹیکس لگائے بغیر پیش کر دیا۔ بجٹ میں 58 لاکھ روپے کی بچت دکھائی گئی۔

16 مارچ۔ راولپنڈی اور کوئٹہ ڈویژن میں طوفانی بارشوں اور برف باری سے ریلوے لائنوں کو شدید نقصان پہنچا۔ پاکستان کی قومی آمدن میں پچھلے پانچ برسوں میں ایک ارب 81 کروڑ روپے کا اضافہ۔ 23 مارچ سے آنریبل اور ہزا ایکسیلنسی کے القابات ختم کرنے کا اعلان۔ ایچی سن کالج لاہور کی پلاٹینم جوبلی کا پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل ایوب خان نے افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



17 مارچ۔ پاکستان نے متنازعہ علاقوں کی حد بندی کرنے کے لئے مشترکہ باؤنڈری کمیشن کے قیام کی تجویز کا اعادہ کیا۔ عبدالستار کو داخلہ اور تعلیم کا مرکزی وزیر بنا دیا گیا۔

18 مارچ۔ ترکی کے وزیراعظم عدنان منردیز ایک ہفتہ کے دورہ پر کراچی پہنچ گئے۔ ڈاکٹر خان کو صوبہ سرحد اور قبائلی علاقوں کے منتخب ارکان نے اپنا لیڈر منتخب کرلیا۔

19 مارچ۔ بھارتی فوج نے حسینی والا کے نزدیک پاکستان بارڈر پولیس پر فائرنگ کرکے 10 ارکان کو ہلاک اور 14 کو شدید زخمی کردیا۔ وزیراعظم پاکستان محمد علی نے اس واقعہ پر بھارت سے احتجاج کیا۔ پھانسی پانے والے اسیروں کی سزائیں یوم جمہوریہ کی خوشی میں عمر قید میں تبدیل کردی گئی۔

20 مارچ۔ باؤنڈری کمیشن قائم کرنے کے متعلق پاکستان کی تجویز کو بھارت نے تسلیم کرلیا۔ ترکی کے وزیراعظم کی لاہور آمد۔

21 مارچ۔ پاکستان کے جمہوریہ بننے پر بری فوج کو سینئر فوج کا درجہ دے دیا گیا اور اس کے یونٹوں کے ناموں سے رائل لفظ ختم کردیا گیا۔ پاکستانی بارڈر پولیس نے برکی کے مقام سے بھارتی فوج کو مار بھگا دیا۔

22 مارچ۔ بھارت کی جارحانہ کارروائیوں پر حکومت پاکستان کا احتجاج۔

23 مارچ۔ سکندر مرزا نے پہلے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ پہلا دستور نافذ ہوگیا مشرقی بنگال کا نام مشرقی پاکستان اور فیڈرل کورٹ کا نام سپریم کورٹ رکھ دیا گیا۔ پورے ملک میں یوم جمہوریہ منایا گیا۔ ریلوے پل راولپنڈی کی دیوار گرنے سے 34 افراد ہلاک اور 65 زخمی۔

24 مارچ۔ صدر پاکستان نے قومی اسمبلی کا اجلاس 25 مارچ کو بلالیا۔ کراچی یونیورسٹی نے ترکی کے وزیراعظم کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔ جسٹس زیڈ ایچ لاری جج مغربی پاکستان ہائی کورٹ مستعفی ہوگئے۔

25 مارچ۔ صدر سکندر مرزا کا قومی اسمبلی سے پہلا خطاب۔ وزیراعظم محمد علی قائد حزب اختلاف حسین شہید سہروردی سپیکر عبدالوہاب ڈپٹی سپیکر گبن کے علاوہ مرکزی وزیروں نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ روس کے نائب وزیراعظم کی پاکستان آمد۔

26 مارچ۔ "فوجی افسر کو مقدمہ چلائے بغیر ملازمت سے ہٹایا جاسکے گا" ہائی کورٹ مغربی پاکستان کا فیصلہ۔ آٹے کی قیمت 11 روپے من سے بڑھ کر 18 روپے فی من ہوگئی آئندہ ہماری فوجیں پاکستان میں داخل نہیں ہوں گی' بھارتی وزیر خارجہ کا اعلان۔

27 مارچ۔ پنجاب میں آٹے کی قلت سے قحط پیدا ہوگیا۔ غلام محمد بیراج میں شگاف پڑ گیا۔

28 مارچ۔ پاکستان میں ہولی کا تہوار منایا گیا۔ "ڈاکٹر خان وزیراعلیٰ رہیں گے" وزیراعظم محمد علی۔

29 مارچ۔ "کشمیر میں انتخابات نہیں کرائیں گے" بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کا بیان۔

30 مارچ۔ نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحدی جھڑپوں کی روک تھام کے لئے معاہدہ طے پاگیا۔ ماہر قانون ملک عبدالقیوم لاہور میں انتقال کرگئے۔

31 مارچ۔ "حکومت 31 مئی تک بورڈ سکولوں کو اپنی تحویل میں لے لے"۔ مغربی پاکستان کی حکومت سے پنجاب بورڈ

IQBAL FORUM



ٹیچرز یونین کا مطالبہ۔

**اپریل 1956ء** یکم اپریل۔ صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے دارالشفقت (یتیم خانہ) کا لاہور میں 94 کنال کے رقبہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

2 اپریل۔ "اگر پاکستان کشمیر سے اپنی فوجیں واپس بھی بلالے تو ہم کشمیر میں انتخابات نہیں کرائیں گے"۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کا بیان۔ پاکستان میں پہلے مصری سفیر محمد علی علوبیہ پاشا انتقال کر گئے۔

3 اپریل۔ "کراچی کو مغربی پاکستان میں شامل کیا جائے"۔ عوامی حلقوں کا مطالبہ۔

4 اپریل۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے مظفر آباد آزاد کشمیر میں ڈگری کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔ جاپان اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ بھارتی فوجوں نے مشرقی پاکستان کی سرحدوں پر اپنی نقل و حمل جاری رکھی۔

5 اپریل۔ "سیاسی لیڈروں کی ہوس اقتدار پر حیرت ہوتی ہے" لاہور میں صدر پاکستان سکندر مرزا کا بیان۔

6 اپریل۔ ڈاکٹر خان نے حسن محمود، ارباب نور محمد، افتخار حسین ممدوٹ، قاضی فضل اللہ اور سید جمیل حسین رضوی کو مغربی پاکستان کی کابینہ میں شامل کر لیا۔ محمد ایوب کھوڑو، ممتاز دولتانہ اور سردار بہادر خان اپنے عہدوں سے مستعفی ہو گئے۔ سیکورٹی ایکٹ میں ایک سال کی توسیع کر دی گئی۔

7 اپریل۔ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خان نے اپنی کابینہ کے وزراء کے محکموں کا اعلان کر دیا۔

8 اپریل۔ ریاست سوات کے 1956'57 کے سالانہ بجٹ کی منظوری دے دی گئی۔

9 اپریل۔ پاکستان نے مغربی پاکستان کی سرحدوں پر بھارتی فوجوں کے اجتماع پر بھارت سے احتجاج کیا۔ قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہو گیا۔ مغربی پاکستان میں گندم کی نقل و حمل پر پابندی لگا دی گئی۔

10 اپریل۔ امریکہ ہوا بازی کی ترقی کیلئے پاکستان کو ایک لاکھ تیس ہزار ڈالر دے گا۔

11 اپریل۔ سوویت یونین نے پاکستان کو دوا سازی اور جراحی کے متعلق اپنے تجربے اور معلومات کے تبادلے کی پیش کش کر دی۔

12 اپریل۔ پاکستان اور انڈیا کے درمیان سرحدوں کی نشاندہی کا معاہدہ ہو گیا۔ بلوچستان میں معدنی گیس مل گئی۔

13 اپریل۔ پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کا پہلا صدر ڈاکٹر نذیر احمد خان کو چن لیا گیا۔

14 اپریل۔ کشمیر کو تقسیم کرنے کے بابت پنڈت نہرو کی تجویز مسترد کر دی گئی۔ مالیر کے قریب پاک فضائیہ کا ایک جیٹ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔

15 اپریل۔ 10 جیٹ تربیتی طیارے امریکہ سے پاکستان پہنچ گئے۔ ملاوٹ کو روکنے کے لئے حکومت نے قانون کا نفاذ کر دیا۔

16 اپریل۔ کراچی اور پشاور کے درمیان چلنے والی ٹرین کا نام بدل کر "کراچی ایکسپریس" اور کراچی سے راولپنڈی کے درمیان چلنے والی گاڑی کو "تیز گام" کا نام دیدیا گیا

17 اپریل۔ بریگیڈیئر گیلانی کو میجر جنرل بنا دیا گیا۔ وزارتی کونسل معاہدہ بغداد نے مشترکہ طور پر اقتصادی کمیٹی کی رپورٹ منظور کر لی۔

IQBAL FORUM



18 اپریل۔ "اس سال کے آخر میں عام انتخابات ہوں گے"۔ وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان۔
19 اپریل۔ جسٹس ایس اے رحمان نے جھمید کے قریب ریل گاڑی کے حادثہ (21 جنوری 1954) کی رپورٹ پیش کردی۔ آنریبل کا القاب آزاد کشمیر میں بھی ختم کردیا گیا۔
20 اپریل۔ کراچی اور کابل کے درمیان سروس کے سلسلہ میں کے۔ ایل۔ ایم۔ کے لائن کی معیاد میں اضافہ کردیا گیا۔
21 اپریل۔ پورے ملک میں حکیم الامت علامہ اقبال کے یوم وفات کے سلسلہ میں تقریبات ہوئیں۔
22 اپریل۔ پاکستان مسلم لیگ نے منشور تیار کرلیا۔
23 اپریل۔ ڈاکٹر خان نے ری پبلکن پارٹی کے نام سے نئی سیاسی پارٹی کے قیام کا اعلان کردیا۔ گذشتہ ایک برس میں نیشنل بنک نے 34 کروڑ روپے کے قرضے دیئے۔ سیاستدان حاجی محمد علی خان پشاور میں انتقال کرگئے۔
24 اپریل۔ ہزارہ کے 8 ایم ایل اے ری پبلکن پارٹی میں شامل ہوگئے۔ ڈاکٹر خان نے ری پبلیکشن پارٹی کا منشور تیار کرنے کے لئے کمیٹی بنادی۔
25 اپریل۔ انتخابی اصلاحات کے تحت شناختی کارڈ رکھنے والے بالغ افراد ووٹ ڈال سکیں گے۔
26 اپریل۔ "مسلم لیگ کے منشور میں جلد تبدیلی لائیں گے"۔ سردار عبدالرب نشتر کا بیان۔
27 اپریل۔ چوہدری فضل الٰہی سابق جنرل سیکرٹری پاکستان مسلم لیگ ری پبلکن پارٹی میں شامل ہوگئے۔
28 اپریل۔ "انتخابی کمیشن اس ماہ تشکیل دے دیا جائے گا"۔ وزیر اعظم پاکستان محمد علی۔
29 اپریل۔ اے آر خاں کو کراچی کا چیف کمشنر بنادیا گیا۔
30 اپریل۔ آزاد کشمیر میں پیر ضیاء الدین اندرابی نے جموں و کشمیر فریڈم لیگ کے نام سے سیاسی پارٹی بنالی۔

**مئی 1956ء** یکم مئی۔ 800 کروڑ روپے کا پہلا قومی منصوبہ تیار کرلیا گیا۔ عالمی بنک کے نمائندوں کی موجودگی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پارٹی کے مسئلہ پر مذاکرات جاری رہے۔
2 مئی۔ کوئٹہ ڈویژن کے ارکان اسمبلی آج بھی میری حمایت کرتے ہیں ڈاکٹر خان۔ "میرے چین کے دورہ کے بعد پاکستان کی خارجہ پالیسی تبدیل نہیں ہوگی" چوہدری محمد علی وزیر اعظم پاکستان کا بیان۔
3 مئی۔ حکومت پاکستان نے غیر معمولی خدمات کے صلہ میں تمغوں کا اعلان کردیا جن میں نشان حیدر سب سے بڑا جنگی اعزاز ہوگا یہ اعزاز مسلح افواج کے کسی بھی رکن کو دیا جاسکے گا اس کے علاوہ نشان شجاعت' نشان قائداعظم' ہلال قائداعظم' ستارہ قائداعظم' نشان امتیاز' نشان پاکستان ہلال پاکستان اور ستارہ پاکستان کے نام سے تمغے دیئے جائیں گے۔ سابق چیف سکرٹری حامد حسن کراچی میں انتقال کرگئے۔
4 مئی۔ پی آئی اے کو ترقی دینے کے لئے پونے چار کروڑ روپے سے 3 طیارے خریدے جائیں گے۔ چیئرمین پی آئی اے ایم اے اصفہانی کا بیان۔
5 مئی۔ ری پبلکن پارٹی میں ملک فیروز خان نون کی شمولیت۔ مغربی پاکستان کابینہ میں سردار عبدالرشید کو شامل کرلیا گیا۔
6 مئی۔ مشرقی پاکستان میں خوراک کی ابتر صورت حال کے خلاف مولانا عبدالحمید خان بھاشانی صدر عوامی لیگ نے بھوک

IQBAL FORUM



ہڑتال کردی۔

7 مئی۔ مغربی پاکستان کے خراب سیاسی حالات پر گورنر مغربی پاکستان مشتاق احمد گورمانی نے صدر اور وزیر اعظم سے ملاقاتیں کیں۔

8 مئی۔ کراچی میں مغربی پاکستان کے حالات کے بارے میں اعلیٰ حکام نے ملاقاتیں جاری رکھیں۔ فیروز پور روڈ لاہور پر پنجاب یونیورسٹی کیمپس کی تعمیر کے لئے 1200 ایکڑ زمین حاصل کرلی گئی۔

9 مئی۔ میونسپل کارپوریشن لاہور کے انتخابات ملتوی' پاکستان اور بھارت کے درمیان مالیاتی کانفرنس نئی دہلی میں جاری رہی۔ 31 ہزار روپے کے غبن کے الزام میں پاک بحریہ کی فوجی عدالت نے بحری جہاز دلاور کے کمانڈر عبرت کو چار سال قید بامشقت کی سزا سنادی۔

10 مئی۔ وزیر اعظم پاکستان نے چین جانے کا پروگرام منسوخ کردیا۔ عید کا چاند نظر آگیا۔ "ہم قومی اسمبلی میں وزیر اعظم محمد علی کی پالیسیوں کی حمایت کریں گے" ڈاکٹر خان۔ معروف ادیب اصغر چغتائی چاٹگام میں انتقال کر گئے

11 مئی۔ "وزیر اعظم کے ساتھ ملاقات میں صوبائی گورنر کو ہٹانے کی کوئی بات نہیں ہوئی" ممتاز محمد دولتانہ۔

12 مئی۔ عید کے دن گجرات میں 7 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

13 مئی۔ "مرکز میں ری پبلکن پارٹی اور عوامی لیگ میں اتحاد نہیں ہو سکتا"۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان۔

14 مئی۔ قومی ترقی کے پہلے 5 سالہ منصوبہ کا اعلان کردیا گیا۔ فرانسی میں پیام مشرق کی اشاعت۔

15 مئی۔ عوام نے وزیر اعظم محمد علی کے اس اعلان کو تحسین کو دیکھا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ مغربی پاکستان کے سیاسی بحران کے بارے میں مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی قرار دادوں کے پابند نہیں۔

16 مئی۔ بحریہ کے کمانڈر انچیف ریڈ ایڈمرل محمد صدیق چوہدری کی ملازمت میں وزارت دفاع نے 4 سال کی توسیع کردی۔ ریڈیو پاکستان سے تجارتی اور بلوچی خبریں براڈ کاسٹ ہونا شروع ہو گئیں۔

17 مئی۔ صدر پاکستان سکندر مرزا کی یقین دہانی پر مولانا بھاشانی نے بھوک ہڑتال ختم کردی۔ بھارت پاکستان کو 9 ہزار ٹن گندم دے گا۔

18 مئی۔ وحدت مغربی پاکستان کی عبوری اسمبلی کے پہلے بجٹ اجلاس میں 221 ارکان نے حلف اٹھالیا۔ وزیر خارجہ ظفر اللہ خان نے دوسری شادی کرلی۔

19 مئی۔ مغربی پاکستان کی اسمبلی میں پہلا فاضل بجٹ پیش کردیا گیا پیرزادہ عبدالستار اپنے گروپ سمیت ری پبلکن پارٹی میں شامل ہوگئے۔ پیرزادہ عبدالستار کو صوبائی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔

20 مئی۔ سپیکر مشرقی پاکستان اسمبلی عبدالحکیم نے صوبائی وزیر اعلیٰ ابو حسین کو بجٹ پیش نہیں کرنے دیا۔

21 مئی۔ مغربی جرمنی اور فرانس کے ساتھ تجارتی معاہدوں کی تجدید کیلئے حکومت پاکستان اپنے وفد بھیجے گی۔

22 مئی۔ پانی کے دباؤ کے باعث دریائے سندھ میں کشتیوں کا پل توڑ دیا گیا۔ ریلوے حجاج کرام کو خصوصی سہولتیں دے گا۔

23 مئی۔ سپیکر اپنے رویئے کے باعث ہماری حمایت سے محروم ہو چکے ہیں مشرقی پاکستان اسمبلی کی متحدہ محاذ پارٹی کی قرار

IQBAL FORUM



داد۔ "ہم ون یونٹ کو تسلیم کرنے سے انکار کرتے ہیں"۔ جی ایم سید اور پیر الٰہی بخش۔

24 مئی۔ مغربی پاکستان کابینہ میں جام میر غلام قادر خان آف لس بیلا کی شمولیت سے ارکان کی تعداد 14 ہوگئی۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس گورنر نے ملتوی کردیا۔

25 مئی۔ کراچی میں صدر پاکستان سکندر مرزا نے انسانی تعلقات کی پانچ روزہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔ مشرقی پاکستان کی صورتحال پر کابینہ نے غور کیا۔

26 مئی۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے مشرقی پاکستان میں آئین معطل کرکے صوبائی حکومت اور گورنر کے اختیار خود سنبھال لئے۔ "چترال' نیپال اور ہنزہ بھارت کا حصہ ہیں" پنڈت نہرو

27 مئی۔ مسلم لیگ کو مغربی پاکستان اسمبلی میں شکست' ڈاکٹر عبادت بریلوی نے شادی کرلی۔

28 مئی۔ میرے وزیراعظم سے کوئی اختلاف نہیں' صدر پاکستان' مغربی پاکستان کی اسمبلی میں چترال کے بارے میں پنڈت نہرو کے بیان کی مذمت کی گئی۔

29 مئی۔ 31 جولائی کو ملکہ برطانیہ کے یوم ولادت پر کسی سرکاری عمارت پر یونین جیک نہیں لہرایا جائے گا۔ "حکومت مغربی پاکستان۔ میں اپنے بھائی کے قول و فعل کا ذمہ دار نہیں ہوں" وزیراعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خان

30 مئی۔ آزاد کشمیر کے صدر کرنل شیر احمد خان اپنی کابینہ سمیت مستعفی ہوگئے۔ آل جموں و کشمیر کانفرنس نے میرواعظ محمد یوسف کو صدر نامزد کردیا۔

31 مئی۔ مغربی پاکستان کی اسمبلی نے صوبے کا بجٹ منظور کرلیا۔ صدر آزاد کشمیر میرواعظ محمد یوسف نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

**جون 1956ء** یکم جون۔ مشرقی پاکستان میں ابو حسین سرکار کی حکومت بحال کردی گئی۔

2 جون۔ مغربی پاکستان کی اسمبلی میں پانچ سرکاری مسودہ ہائے قانون منظور کرلئے گئے۔ کراچی میں پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدے کے لئے مذاکرات کا آغاز ہوگیا۔

3 جون۔ ارکان اسمبلی مغربی پاکستان کو 300 روپے ماہوار الاؤنس ملا کرے گا۔

4 جون۔ مغربی اور مشرقی پاکستان میں ایٹمی توانائی کمشن ایٹمی ری ایکٹر نصب کرے گا۔ راولپنڈی میں آسمانی بجلی گرنے سے 18 افراد ہلاک' چاٹگام کے نزدیک 200 مسافروں سمیت ایک سٹیمر ڈوب گیا۔

5 جون۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے سپیکر کے انتخاب کی قانونی حیثیت کو چیلنج کرنے سے متعلق مسلم لیگی ایم ایل اے احمد سعید کرمانی کی درخواست مغربی پاکستان کی ہائی کورٹ نے مسترد کردی۔ مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی ہوگیا۔

6 جون۔ پیرس میں پاکستان اور فرانس کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔ "سٹیمر کے مسافروں کی تلاش نہیں کریں گے" چاٹگام کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اعلان۔

7 جون۔ "سرکاری ہسپتالوں میں انسداد ٹی بی کی ادویہ کا سٹاک ہونا چاہئے"۔ انجمن تپ دق کا حکومت کو مشورہ۔

IQBAL FORUM



8جون۔ مغربی پاکستان کابینہ میں مرزا ممتاز حسن قزلباش اور رانا خداداد خان کو شامل کرلیا گیا۔
9جون۔ سیلاب سے بچاؤ کے لئے حکومت مغربی پاکستان کے انتظامات مکمل۔
10جون۔ سمندر میں شدید طوفان کے باعث کراچی کے نشیبی علاقوں میں ہزاروں ٹن کھارا پانی داخل ہوگیا۔
11جون۔ پاکستانی سائنس دانوں نے کراچی یونیورسٹی کی تجربہ گاہوں میں پاکستانی کوئلے سے ڈی ڈی ٹی کا بدل تیار کرلیا۔
12جون۔ سیلاب زدہ علاقوں میں اناج کی تقسیم کیلئے مشرقی پاکستان کی حکومت نے فوج کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔
13جون۔ ریاض احمد کو حلقہ ارباب ذوق کا جنرل سیکرٹری چن لیا گیا۔
14جون۔ ری پبلکن پارٹی کی تنظیم نو کے لئے ڈاکٹر خان نے مرکزی ایڈہاک کمیٹی مقرر کردی۔
15جون۔ اٹلی میں راجہ غضنفر علی کو سفیر بنا دیا گیا۔ خان بہادر ڈاکٹر مولوی بشیر الدین "اٹاوہ" میں انتقال کرگئے۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر اطہر علی لاہور میں انتقال کرگئے۔
16جون۔ شاہ ظاہر شاہ کی علالت کے باعث صدر پاکستان نے افغانستان کا دورہ منسوخ کردیا۔ بنگال ریگولیشن ایکٹ میں حکومت پاکستان نے ترمیم کردی۔ برما اور پاکستان کے درمیان پوسٹل منی آرڈر دوبارہ شروع ہوگیا۔
17جون۔ پاکستان کے خلاف تقاریر کرنے کے الزام میں خان عبدالغفار خان کو گرفتار کرلیا گیا۔
18جون۔ "گندم کے سرکاری ریٹ میں اضافہ نہیں کیا جائے گا"۔ سرکاری اعلان
19جون۔ "مجھے قومی اسمبلی میں واضح اکثریت حاصل ہے" وزیراعظم محمد علی۔ پاکستان طلباء کی امریکہ میں کانفرنس ختم ہوگئی۔
20جون۔ مرکزی کابینہ کا اجلاس وزیراعظم محمد علی نے صدارت کی پی آئی اے اپنی فلائیٹس پر ائیویٹ ہوسٹز کو پاکستان کے قومی لباس پر مشتمل یونیفارم پہنائے گی۔
21جون۔ ڈاکٹر خان کے انتخاب کو عدالت میں چیلنج کردیا گیا۔ حکومت پاکستان جلد ہی سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کرے گی۔
22جون۔ پاکستان اور روس میں تجارتی مذاکرات مکمل ہوگئے۔ روس میں اختر حسین کو پاکستان کا سفیر بنادیا گیا۔
23جون۔ حکومت پاکستان ہر سال (23) مارچ کو یوم جمہوریہ منائے گی۔
24جون۔ ریفیوجی ٹرانزٹ کیمپ لاہور میں ختم کردیا گیا۔ وزیراعظم محمد علی لندن پہنچ گئے۔
25جون۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے الیکشن کمیشن تشکیل دے دیا۔
26جون۔ غذائی صورتحال خراب ہونے پر مشرقی پاکستان میں قحط کا خدشہ۔ سیاستدان مرزا حمید اللہ بیگ نے لاہور میں خودکشی کرلی۔
27جون۔ سروے بورڈ کی تشکیل نو کردی گئی۔ پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔
28جون۔ کوئٹہ میں میونسپل کمیٹی توڑ دی گئی۔
29جون۔ پورے ملک میں روس کے ساتھ تجارتی معاہدہ کا خیر مقدم کیا گیا۔

IQBAL FORUM



30 جون۔ لندن میں دولت مشترکہ کے اجلاس میں مسئلہ کشمیر پیش کردیا گیا۔ پشاور کینٹ کے قریب ریلوے اسٹیشن کی نئی بلڈنگ ساڑھے سات لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہوگی۔

**جولائی 1956ء** یکم جولائی۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے سیلابی علاقے کے دورے کے بعد متاثرین کی امداد میں اضافہ کردیا۔ سردار بہادر خان کو انتخابی ٹربیونل نے نااہل قرار دے دیا۔ عالم دین ابراہیم سیالکوٹی سیالکوٹ میں انتقال کرگئے۔

2 جولائی۔ پیر صاحب مانکی شریف نے پاکستان عوامی لیگ صوبہ سرحد کی قیادت سنبھال لی۔ تھائی لینڈ میں ایس ایم برقی کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

3 جولائی۔ کراچی سے بمبئی جاتے ہوئے پی آئی اے کے طیارہ کو حادثہ' کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

4 جولائی۔ مشرقی پنجاب کے دریاؤں میں طغیانی سے وسیع علاقہ زیر آب آگیا۔ "مشرقی پاکستان میں غذائی صورتحال بہتر ہونے سے اناج کی قیمتیں کم ہوگئیں" وزیر خزانہ سید امجد علی۔

5 جولائی۔ مسئلہ کشمیر پر لندن میں پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم میں مذاکرات ناکام ہوگئے۔

6 جولائی۔ صوبائی حکومت نے گندم کی نقل و حمل پر پابندی ختم کردی۔

7 جولائی۔ تمام انتخابات مارچ میں ہوں گے۔ وزیر اعظم محمد علی' آزاد کشمیر میں کاشت کار اور غیر کاشت کار کا فرق ختم کردیا گیا۔

8 جولائی۔ ری پبلکن پارٹی کی ضلعی کانفرنس میں وزیر بلدیات مغربی پاکستان سید حسن محمود نے ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات کو توڑ دیا۔

9 جولائی۔ "بے دخل مزارعین کو لاہور کا ٹکٹ جاری نہیں کریں گے"۔ ریلوے حکام۔

10 جولائی۔ "بھارت کے ساتھ کشمیر کا معاملہ خود طے کریں" امریکہ کا اعلان۔ صدر پاکستان سکندر مرزا اور مرکزی وزراء نے امریکہ کے نائب صدر نکسن سے ملاقات کی۔ غذائی اجناس کی نقل و حمل اور تقسیم پر کنٹرول کے لئے مشرقی پاکستان حکومت نے آرڈیننس نافذ کردیا۔

11 جولائی۔ وزیر صحت اے۔ کے ظہیر الحق اور لطیف حسین نے استعفیٰ دے دیا۔ پیرس میں وزیر اعظم پاکستان محمد علی نے فرانس کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔

12 جولائی۔ بیگم جی اے خان۔ خان سخی جان اور نواب زادہ سجاد علی خان کی کابینہ میں شمولیت سے مغربی پاکستان کی کابینہ میں 16 وزراء اور 5 نائب وزراء ہوگئے۔

13 جولائی۔ چین پاکستان کو 64 ہزار ٹن چاول دے گا جس میں 4 ہزار ٹن بطور تحفہ ہوں گے۔ لاہور میں جہانگیر کے مقبرہ کا مینار گرنے سے ایک عورت ہلاک اور چار مزدور زخمی ہوگئے۔

14 جولائی۔ حکومت مغربی پاکستان مہاجر الاٹیوں کو زرعی اراضی کے مالکانہ حقوق دے گی۔

15 جولائی۔ صدر پاکستان سکندر مرزا ترکی کے 15 روزہ سرکاری دورہ پر انقرہ پہنچ گئے۔ جنرل محمد ایوب کی غیر موجودگی میں لیفٹیننٹ جنرل ناصر علی خان کو ڈپٹی کمانڈر انچیف بنادیا گیا۔

IQBAL FORUM



16 جولائی۔ سردار بہادر خان کو قومی اسمبلی کی سیٹ سے محروم کردیا گیا۔ پہاڑی نالوں میں طغیانی سے ڈیرہ غازیخان کے کئی دیہات بہہ گئے۔

17 جولائی۔ "قبرص کے مسئلہ پر پاکستان ترکیہ کی حمایت کرے گا"۔ سرکاری اعلان

18 جولائی۔ طوفانی بارشوں کے باعث خیرپور ڈویژن میں ہزاروں لوگ اپنے گھروں سے محروم ہوگئے۔

19 جولائی۔ پورے پاکستان میں عیدالاضحی کا تہوار منایا گیا۔

20 جولائی۔ آسٹریلیا کے کوہ پیماؤں نے 2 پاکستانی کوہ پیماؤں کے ہمراہ قراقرم کی چوٹی گیشر بروم نمبر 2 کو سر لیا۔ سابق وزیر خزانہ حیدر آباد دکن فخریار جنگ لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 جولائی۔ بے گھر مزارعوں نے تحریک سول نافرمانی ختم کردی۔ قلات ڈویژن کوئٹہ میں سیلاب سے ڈیڑھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ معروف ادیب و شاعر سید رضا علی وحشت کلکتوی 74 سال کی عمر میں ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

22 جولائی۔ 1931ء میں حکومت ہند نے ان کی خدمات کے صلہ میں ان کو "خان بہادر" کا خطاب دیا تھا۔

23 جولائی۔ کراچی میں پرزے جوڑ کر موٹریں بنانے والے کارخانے کا وزیر تجارت حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے افتتاح کیا۔

24 جولائی۔ دریائے چناب اور دریائے راوی میں سیلاب کی وجہ سے پنجاب کے کئی دیہات ڈوب گئے۔

25 جولائی۔ حکومت افغانستان کی جانب سے ترکیہ کے وزیراعظم عدنان مندریس پاکستانی حکام سے بات چیت کے لئے کراچی پہنچ گئے۔

26 جولائی۔ صدر پاکستان سکندر مرزا کو استنبول یونیورسٹی میں ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری پیش کردی گئی۔ لاہور کو سیلاب سے بچانے کے لئے احتیاطی تدابیر تیار کرلی گئی۔ ڈیرہ غازیخان کے پہاڑی نالوں میں طغیانی۔

27 جولائی۔ بھارتی فوج کی فائرنگ سے سیالکوٹ سرحد پر 2 پاکستانی ہلاک۔ دریائے راوی اور دریائے چناب میں پانی کی سطح بلند ہونے سے سیالکوٹ میں پانی داخل ہوگیا۔

28 جولائی۔ "مخلوط پارٹی کے اجلاس میں جو تجاویز پیش کروں گا اگر اس کو میری پارٹی نے منظور کرلیا تو ٹھیک ورنہ وزیراعظم کے عہدے سے استعفیٰ دے دوں گا"۔ وزیراعظم محمد علی کا اعلان۔ آزاد کشمیر میں گندم کی نقل و حمل پر پابندی ختم کردی گئی۔

29 جولائی۔ شکرگڑھ اور گورداسپور سرحد پر بھارتی فوج کی فائرنگ۔ قلات ڈویژن کوئٹہ میں طوفانی بارشوں سے تباہی۔

30 جولائی۔ پاکستان اور ہنگری کے درمیان تجارتی معاہدہ طے پاگیا۔ دریائے سندھ میں پانی کی سطح میں اضافہ' ڈیرہ غازیخان میں 400 مربع میل علاقہ زیر آب آگیا۔

31 جولائی۔ پاکستان اور فرانس کے درمیان نئے تجارتی معاہدہ پر دستخط ہوگئے۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے سردار بہادر خان نے صوبائی اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے لئے میاں امیرالدین کو پارٹی لیڈر نامزد کردیا۔

**اگست 1956ء** یکم اگست۔ صدر پاکستان سکندر مرزا 7 اگست سے افغانستان کا دورہ کریں گے۔

2 اگست۔ "ہم نہر سویز کے مسئلہ کا حل چاہتے ہیں" وزیر خارجہ حمیدالحق چوہدری۔

IQBAL FORUM



3 اگست۔ شدید بارش سے ہندو باغ ریلوے سٹیشن تباہ ہو گیا۔
4 اگست۔ "جداگانہ انتخابات کرائے جائیں" مغربی پاکستان اسمبلی کا مطالبہ۔ پاکستان سویز کانفرنس میں شرکت کرے گا۔
5 اگست۔ جھنگ شہر میں دریائے جہلم اور دریائے چناب کے پانی نے ہزاروں افراد کو بے گھر کر دیا۔
6 اگست۔ کراچی اور حیدر آباد میں بارشوں نے تباہی پھیلا دی۔
7 اگست۔ بارشوں کی وجہ سے حیدر آباد کے تاریخی قلعہ کی دیوار گر گئی۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان غذائی اجناس کا معاہدہ ہو گیا۔ پاکستان بننے کے بعد پہلی بار پاکستانی صدر کا افغانستان کے شہر کابل پہنچنے پر پرجوش استقبال۔
8 اگست۔ سندھ میں سیلاب کا شدید خطرہ روہڑی شہر خالی کروا لیا گیا۔ سیلاب سے اڑھائی ہزار مربع میل کا علاقہ زیر آب آ گیا۔
9 اگست۔ سیلاب کا پانی سکھر میں داخل ہو گیا۔
10 اگست۔ سیلاب پر کنٹرول کرنے کے لئے سکھر میں فوج طلب کر لی گئی۔ کراچی میں وزیر اعظم محمد علی زرعی کانفرنس کا افتتاح کیا۔
11 اگست۔ نہر سویز کے بارے میں کانفرنس میں پاکستانی نقطہ نظر طے کرنے کے لئے کابینہ کا اجلاس بلا لیا گیا۔
12 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے مغربی پاکستان کے 8 ڈویژن آفت زدہ قرار دے دیئے گئے۔
13 اگست۔ سیلاب سے سندھ میں لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔ شیعہ عالم دین علامہ سید ظفر مہدی کراچی میں انتقال کر گئے۔
14 اگست۔ جشن آزادی پورے ملک میں منایا گیا۔
15 اگست۔ چیکوسلوواکیہ اور پاکستان میں تجارتی معاہدہ ہو گیا۔
16 اگست۔ این ایم خان کو کراچی کا چیف کمشنر بنا دیا گیا۔
17 اگست۔ محمد علی نے میکسیکو میں اپنے تقرر کے کاغذات پیش کئے۔
18 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے حیدر آباد میں کاروبار زندگی معطل ہو گیا۔
19 اگست۔ مولانا بھاشانی کسان تحریک چلائیں گے۔ ٹھٹہ اور حیدر آباد میں سیلاب کی صورتحال بہتر ہونا شروع ہو گئی۔
20 اگست۔ کراچی میں آل پاکستان صحت کانفرنس کا وزیر اعظم محمد علی نے افتتاح کیا۔
21 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں 70 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی۔ ادیب اور دانشور سید تقی الدین احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔
22 اگست۔ ماتلی آزاد کشمیر میں سیلاب نے تباہی پھیلا دی۔
23 اگست۔ گورنر مغربی پاکستان اور وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔
24 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سیلاب کانفرنس ختم ہو گئی۔
25 اگست۔ سیلاب کانفرنس کے بارے میں پاکستان اور بھارت کا مشترکہ اعلان جاری کر دیا گیا۔
26 اگست۔ کراچی میں پاکستان مسلم لیگ اور ری پبلکن پارٹی کے اہم اجلاس منعقد ہوئے۔
27 اگست۔ قومی اسمبلی کے مخلوط اجلاس میں وزیر اعظم محمد علی پر اظہار اعتماد سے قبل دو مسلم لیگی وزراء ابراہیم اسماعیل

IQBAL FORUM



چندریگر اور پیر علی محمد راشدی مستعفی ہوگئے۔

28 اگست۔ وزیر خزانہ مشرقی پاکستان پی سی لاہری نے استعفیٰ دے دیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سرحدوں کی حدبندی کا معاہدہ ہوگیا۔

29 اگست۔ سابق گورنر جنرل اور وزیر خزانہ غلام محمد طویل علالت کے بعد دس بج کر بیس منٹ پر کراچی میں انتقال کر گئے۔ غلام محمد کے انتقال پر پوری دنیا کی متعدد شخصیتوں کی جانب سے افسوس کا اظہار کیا گیا۔

30 اگست۔ سابق گورنر جنرل پاکستان غلام محمد کو فوجی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ ہائی کورٹ مغربی پاکستان کے ڈویژن بنچ نے سزائے موت کی معافی واپس لینے کا حکم جائز قرار دے دیا۔ وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان نے گورنر کو اپنی کابینہ کے استعفیٰ پیش کردیئے۔

31 اگست۔ مشرقی پاکستان میں صدارتی راج کا نفاذ۔ وزیر اعلیٰ ابو حسین سرکاء کابینہ کے استعفے گورنر نے منظور کرلیے۔

**ستمبر 1956ء** یکم ستمبر۔ لاہور میں علماء کے اجتماع میں پاکستان سنی بورڈ کا قیام عمل میں آگیا۔

2 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے سندھ میں کروڑوں روپے کی فصلیں تباہ ہوگئیں۔

3 ستمبر۔ پاکستان اور روس کے مابین تجارتی معاہدے کی توثیق ہوگئی۔

4 ستمبر۔ گورنر مشرقی پاکستان فضل الحق نے عطاء الرحمان کو صوبے میں حکومت بنانے کی دعوت دے دی۔

5 ستمبر۔ سیلاب کے بعد سندھ میں زندگی معمول پر آنا شروع ہوگئی۔

6 ستمبر۔ عطاالرحمان کی قیادت میں مشرقی پاکستان کی نئی کابینہ نے حلف اٹھایا لیا۔

7 ستمبر۔ مشرقی پاکستان کابینہ کے محکموں کا اعلان کردیا گیا۔ آزاد کشمیر مسلم کانفرنس نے سردار محمد ابراہیم کو صدر چن لیا۔

8 ستمبر۔ وزیر اعظم محمد علی نے استعفیٰ دے دیا۔ سردار عبدالقیوم خان نے صدر آزاد کشمیر کا حلف اٹھالیا۔

9 ستمبر۔ سابق وزیر اعظم محمد علی مسلم لیگ سے بھی مستعفی ہوگئے۔

10 ستمبر۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے عوامی لیگ کے لیڈر حسین شہید سہروردی کو نئی حکومت بنانے کی دعوت دے دی جو انہوں نے قبول کرلی۔ امریکہ اور پاکستان کے درمیان بحری جہازوں کا سامان عملہ کو دینے کا معاہدہ ہوگیا۔ متحدہ محاذ پارلیمانی پارٹی کی قیادت سے ابو حسین سرکار نے استعفیٰ دے دیا۔

11 ستمبر۔ بانی پاکستان کے یوم وفات پر ان کے ایصال ثواب کے لئے پورے ملک میں قرآن خوانی کی تقریبات ہوئیں۔

12 ستمبر۔ حسین شہید سہروردی نے وزیر اعظم پاکستان کا حلف اٹھالیا ان کے ساتھ کابینہ میں ملک فیروز نون' سید امجد علی' ابوالمنور احمد' عبدالخالق' میر غلام علی تالپور' سردار امیر اعظم خان' دلدار احمد اور میاں جعفر شاہ نے حلف اٹھایا دفعہ 124 الف کے تحت عبدالصمد اچکزئی پر فرد جرم عائد کردی گئی۔

13 ستمبر۔ کرایوں پر کنٹرول کا حکومت پاکستان نے آرڈیننس جاری کردیا۔ پاکستانی آرٹسٹ رشید الدین کا بنایا ہوا ڈیزائن اقوام متحدہ نے یادگاری ٹکٹوں کے لئے منظور کرلیا۔

14 ستمبر۔ سنگاپور اور پاکستان کے درمیان فٹ بال کا آخری میچ برابر رہا۔

15 ستمبر۔ آزاد کشمیر میں 5 رکنی کابینہ کا اعلان کردیا گیا۔ پنجابی کے شاعر لال دین قیصر لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



16 ستمبر۔ دریائے جہلم پر تعمیر ہونے والے منگلا ڈیم کے منصوبے کا ابتدائی کام مکمل ہو گیا۔
17 ستمبر۔ عوامی لیگ کے ظہیرالدین کو مرکزی کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔ 25 لاکھ روپے کے خسارے کا بجٹ وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان نے پیش کیا۔ صوبہ سرحد کے معروف سیاستدان شمین جان خان پشاور میں انتقال کر گئے۔
18 ستمبر۔ سید امجد علی ضمنی انتخابات میں رکن قومی اسمبلی منتخب ہو گئے۔ مشرقی پاکستان میں مزید 7 وزیروں نے حلف اٹھا لیا۔
19 ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کے آئین کا مسودہ تیار ہو گیا۔
20 ستمبر۔ ایسٹ بنگال میں پبلک سیفٹی ایکٹ کا دوبارہ نفاذ' پیر علی محمد راشدی کو مصر میں پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔ خان عبدالقیوم خان اور سردار عبدالرشید خان مغربی پاکستان اسمبلی کے ممبر بن گئے۔ وارسک ڈیم کا ڈاکٹر خان نے معائنہ کیا۔
21 ستمبر۔ پاکستان نے سویز کینال کے بارے میں ماہرین کے اجلاس سے واک آؤٹ کر دیا۔
22 ستمبر۔ کراچی میں 32 لاکھ روپے سے قومی اسمبلی ہال کی تعمیر ہو گی۔
23 ستمبر۔ اولمپک کے لئے ہاکی ٹیم کے انتخابات کے لئے ٹرائل لاہور میں شروع ہو گئے۔
24 ستمبر۔ افضل پور آزاد کشمیر کے نزدیک مسافر بس نہر میں گر گئی۔ 22 افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔
25 ستمبر۔ پاکستان مسلم لیگ نے اپنے منشور کا اعلان کر دیا۔
26 ستمبر۔ قومی اسمبلی کے اچھوت ممبر راشو راج منڈل کو مرکزی کابینہ میں وزیر لیا گیا۔
27 ستمبر۔ آزاد کشمیر کی کابینہ میں راجہ فضل الرحمان کو وزیر لے لیا گیا۔
28 ستمبر۔ ری پبلکن پارٹی نے اپنے منشور کا اعلان کر دیا۔
29 ستمبر۔ اولمپک کے لئے پاکستان ہاکی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا حبیب الرحمان حمیدی کپتان ہوں گے۔
30 ستمبر۔ لاہور میں ری پبلکن پارٹی کے منشور کی منظوری دے دی گئی۔

**اکتوبر 1956ء** یکم اکتوبر۔ مشرقی پاکستان اسمبلی نے مخلوط انتخاب کی حمایت کر دی۔ لاہور میں یک طرفہ ٹریفک کا نظام رائج کر دیا گیا۔
2 اکتوبر۔ گیارہ اکتوبر سے شروع ہونے والے پاکستان اور آسٹریلیا کے کرکٹ ٹسٹ کے لئے پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ نے ٹیم کا اعلان کر دیا "کاردار" کپتان ہوں گے۔
3 اکتوبر۔ وہاڑی ضلع ملتان کے قریب بس کے المناک حادثہ میں 23 مسافر جاں بحق۔
4 اکتوبر۔ سید محمد علی شاہ' محمد رستم خان' خان افتخار حسین ممدوٹ' محمد ایوب خان' خان ملنگ خان اور محمد زریں مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔
5 اکتوبر۔ پاکستان کا پہلا فلمی میلہ 28 دسمبر 1956ء کو کراچی میں ہو گا بہترین فلم کو صدارتی ایوارڈ دیا جائے گا۔
6 اکتوبر۔ پولیس نے ڈھاکہ میں جداگانہ انتخابات کے حامیوں پر لاٹھی چارج کیا۔ متعدد افراد زخمی ہو گئے۔
7 اکتوبر۔ کراچی میں بیگم سکندر مرزا نے پہلی بہبود اطفال کانفرنس کا افتتاح کیا۔
8 اکتوبر۔ حسین شہید سہروردی کو قومی اسمبلی کی مخلوط پارٹی کا لیڈر چن لیا گیا ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا۔

IQBAL FORUM



9 اکتوبر۔ مغربی پاکستان میں جداگانہ انتخاب اور مشرقی پاکستان میں مخلوط انتخابات کے طریق کار پر معاہدہ ہوگیا۔
10 اکتوبر۔ مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان میں انتخابات کے طریقہ کار کا مسودہ قومی اسمبلی میں پیش کردیا گیا۔
11 اکتوبر۔ قومی اسمبلی نے طریق انتخابات کا بل اکثریت سے منظور کرلیا جس کے تحت مغربی پاکستان میں جداگانہ اور مشرقی پاکستان میں مخلوط انتخابات ہوں گے۔ وزیراعظم حسین شہید سروردی نے کہا ہے کہ وہ تحریک چلا کر جداگانہ انتخاب کو ختم کردیں گے۔ کراچی ٹسٹ میں ایک دن میں کم سے کم سکور کرنے کا ریکارڈ۔ نیشنل سٹیڈیم کراچی میں آسٹریلیا کی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں صرف 80 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ کھیل ختم ہونے پر 2 وکٹوں کے نقصان پر پاکستان نے 15 رنز بنائے۔
12 اکتوبر۔ دریائے راوی میں شدید طغیانی کے باعث شاہدرہ اور تحصیل نارووال میں سیلاب کا خطرہ۔ پاکستان نے 199 رنز بنا کر اپنی پہلی اننگز ختم کرنے کا اعلان کردیا۔
13 اکتوبر۔ مغربی پاکستان حکومت نے زرعی ترقیاتی کارپوریشن قائم کردی۔ کراچی ٹسٹ میں آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 148 رنز بنائے۔
14 اکتوبر۔ لیفٹیننٹ جنرل ناصر علی خان کی جگہ میجر جنرل محمد موسیٰ خان کو 28 فروری 1957ء سے پاک فوج کا چیف آف سٹاف مقرر کردیا گیا۔
15 اکتوبر۔ آسٹریلیا کو پہلے ٹسٹ میں شکست کا سامنا۔ دوسری اننگز میں مہمان ٹیم نے 187 رنز بنائے۔
16 اکتوبر۔ ملک بھر میں خان لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔ وزیراعظم حسین شہید سہروردی چین کے دورے پر روانہ ہوگئے۔
17 اکتوبر۔ آسٹریلیا کو کراچی ٹسٹ میں پاکستان نے نو وکٹوں سے شکست دے دی۔ ملک میں عید میلاد النبی کا تہوار منایا گیا۔ کوئٹہ میں ریڈیو پاکستان نے اپنی تجرباتی نشریات کا آغاز کردیا۔
18 اکتوبر۔ چین میں وزیراعظم حسین شہید سہروردی کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔
19 اکتوبر۔ چین کے صدر ماؤزے تنگ اور وزیراعظم چواین لائی کی وزیراعظم پاکستان حسین شہید سہروردی سے ملاقاتیں۔
20 اکتوبر۔ "سلامتی کونسل جنوری میں مسئلہ کشمیر پر غور کرے گی"۔ وزیر خارجہ پاکستان کا اعلان۔ چینی وزیراعظم سے پاکستانی وزیراعظم نے دوبارہ ملاقات کی۔ شیخ عبداللہ کو رہا کردیا گیا۔
21 اکتوبر۔ "جداگانہ انتخابات کا تصور نظریہ پاکستان سے متصادم ہے"۔ میاں افتخار الدین کا جلسہ عام سے خطاب۔ مسلم ٹاؤن اور ملتان روڈ لاہور کے درمیان حکومت مغربی پاکستان ایک ہزار ایکڑ رقبہ میں مضافاتی شہر تعمیر کرے گی۔
22 اکتوبر۔ آہنی شہتیر تلے دب کر کراچی بندرگاہ میں 76 افراد ہلاک ہوگئے۔ پاکستان اور چین کے مابین متعدد امور پر معاہدہ ہوگیا۔
23 اکتوبر۔ "ہم عالمی امن کے لئے ایک دوسرے سے تعاون کریں گے" پاکستان اور چین کا مشترکہ اعلامیہ۔
24 اکتوبر۔ پاکستان کے غیر ملکی ذخائر میں کمی۔ مظفر آباد میں آزاد کشمیر حکومت کی نویں سالگرہ منائی گئی۔
25 اکتوبر۔ کراچی میں بالغ نابیناؤں کی کانفرنس کا صدر پاکستان سکندر مرزا نے افتتاح کیا۔
26 اکتوبر۔ "مشترکہ دفاعی معاملوں میں کوئی بھی بیان دینے سے پہلے وزیر خارجہ سوچ لیں" عوامی لیگ مشرقی پاکستان کے صدر مولانا بھاشانی کا بیان۔

IQBAL FORUM



27 اکتوبر۔ "اگر پاکستان چین اور بھارت مل کر کام کریں تو سیلاب پر قابو پایا جاسکتا ہے" مرکزی وزیر خوراک و زراعت دلدار احمد کا بیان۔

28 اکتوبر۔ "میں اپنے عہدے سے مستعفی ہوتا ہوں" گورنر مشرقی بنگال فضل الحق۔ وزیراعظم پاکستان چین کا بارہ روزہ دورہ ختم کرکے پاکستان روانہ ہوگئے۔

29 اکتوبر۔ ایران اور پاکستان کے درمیان سرحد متعین کرنے کا معاہدہ ہوگیا۔

30 اکتوبر۔ مخلوط طریقہ انتخابات کے لئے ری پبلکن پارٹی پورے ملک میں تحریک چلائے گی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ میں توسیع کردی گئی۔

31 اکتوبر۔ اسرائیل کا مصر پر حملہ۔ پورے ملک میں احتجاج۔ صدر پاکستان سکندر مرزا اپنی اہلیہ کے ہمراہ دس روزہ دورہ ایران روانہ ہوگئے۔

**نومبر 1956ء** یکم نومبر۔ "برطانیہ اور فرانس مصر میں جنگ بند کرائے" حکومت پاکستان کا مطالبہ۔

2 نومبر۔ مصر پر اسرائیلی حملہ کے خلاف پورے ملک میں احتجاج اور ہڑتال۔

3 نومبر۔ پاکستان نے مصر کے لئے رضاکاروں کی پیش کش کردی۔ کراچی اور پشاور میں طلباء کے ہنگامے۔

4 نومبر۔ لاہور میں مصر کی حمایت میں جلوس حکومت سے معاہدہ بغداد توڑو اور دولت مشترکہ چھوڑ دو کے مطالبات۔

5 نومبر۔ پورے ملک میں مصر کی حمایت میں مظاہرے ہڑتالیں، جلسے اور جلوس۔ سندھی تعلیمی بورڈ کا قیام عمل میں آگیا۔

6 نومبر۔ "حکومت غیر مزروعہ زمین کسانوں کو ملکیت کی بنیاد پر تقسیم کرے" مغربی پاکستان کے اقتصادی ماہرین کی کانفرنس کی سفارشات۔ مری میں سول ڈیفنس کالج کا قیام عمل میں آگیا۔ پاکستان دولت مشترکہ سے الگ ہوجائے مسلم لیگ کی قرار داد۔

7 نومبر۔ پاکستان کولمبو میں منعقدہ طاقتوں کی کانفرنس میں شریک نہیں ہوگا۔ مشرقی پاکستان میں یوم مصر کے موقع پر 9 نومبر کو چھٹی ہوگی۔ پاکستان فرانس میں شام کے حقوق کی نگہبانی کرے گا۔

8 نومبر۔ پاکستانی عوام نے مصر کے لئے عطیات اور ادویات جمع کرنے شروع کردیئے۔

9 نومبر۔ "تہران کانفرنس میں پاکستان نے دستخط کرکے ملک کو بے عزت کردیا ہے" رکن اسمبلی میاں افتخار الدین کا بیان۔ فرانس میں محمد میر خان کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

10 نومبر۔ "مصر کے بحران نے معاہدہ بغداد کی اہمیت بڑھا دی ہے ہم اس کی حمایت کرتے ہیں" وزیراعظم سہروردی کا بیان۔

11 نومبر۔ "سہروردی نے معاہدہ بغداد اور دولت مشترکہ کی حمایت کرکے عوام کی بے عزتی کی ہے" میاں افتخار الدین۔ پورے ملک میں معاہدہ بغداد توڑ دو، اور دولت مشترکہ چھوڑ دو کی صدائیں۔

12 نومبر۔ آزاد پاکستان پارٹی اور عوام کی جانب سے وزیراعظم اور وزیر خارجہ سے استعفیٰ کا مطالبہ۔

13 نومبر۔ اسلامی شریعت کے مطابق حملہ آور ملک سے تعلقات یا تجارت کے ذریعہ ان کو فائدہ پہنچا کر مضبوط کرنا حرام ہے۔ مغربی پاکستان مرکزی جمعیت العلماء اسلام کے صدر مولانا احمد علی کا بیان۔ دفعہ 144 کو مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں

IQBAL FORUM



چیلنج کردیا گیا۔

14 نومبر۔ فرنٹیئر ریگولیشن کو مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا گیا۔

15 نومبر۔ صوبوں اور مرکز میں اختیارات کی تقسیم کا معاملہ سب کمیٹی کے سامنے پیش کردیا گیا۔

16 نومبر۔ پاکستانی فوج کو عالمی فوج میں شامل کرلیا گیا۔ پاکستان کے صدر اور وزیراعظم سہروردی مشرق وسطی کے دورہ پر کل روانہ ہوں گے۔ "پاکستان دولت مشترکہ سے الگ ہوجائے" مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی قرارداد۔

17 نومبر۔ صدر پاکستان اور عراق کے صدر کے درمیان مشرق وسطی کے بارے میں بات چیت کا پہلا دور شروع ہوگیا۔ محمود الحق عثمان جنرل سکریٹری کے عہدے سے مستعفی ہوں وزیراعظم سہروردی کی ہدایت۔ صدر پاکستان کے غیر موجودگی میں سپیکر عبدالوہاب خان نے قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

18 نومبر۔ خارجہ پالیسی کے خلاف ملک میں مظاہرے پاکستان اور عراق کے وزراء اعظم نے مصر کے مسئلے پر ملاقات کی۔

19 نومبر۔ مشترکہ جائیدادوں کا آرڈی نس مجریہ 1956 صدر پاکستان نے نافذ کردیا چھ سیاسی جماعتیں آزاد پاکستان پارٹی میں شامل ہوجائیں گی۔ خان عبدالغفار خان کو ہسپتال داخل کردیا گیا۔

20 نومبر۔ مصر کے مسئلہ پر حکومت پاکستان کی سرد مہری پر عوام کو حیرت ہو رہی ہے آزاد پاکستان پارٹی کی صوبائی کونسل کا بیان۔

21 نومبر۔ کوئٹہ میں مغربی پاکستان اور ایران کے درمیان ناجائز تجارت کی روک تھام کے لیے مذاکرت کا آغاز ہوگیا۔ صدر پاکستان سکندر مرزا معاہدہ بغداد کے 4 اسلامی ممالک ترکی، عراق، ایران اور پاکستان سے مذاکرت کے بعد ریاض چلے گئے جبکہ وزیراعظم مصر کے مسئلہ پر بات چیت کرنے کے لیے بیروت روانہ ہوگئے

22 نومبر۔ ریاض میں صدر سکندر مرزا نے سعودی فرمارواشاہ سعود سے ملاقات کی وزیراعظم سہروردی نے بیروت میں لبنان کے صدر کامل شمعون سے ملاقات کی۔ لاہور میں مصنوعی جنگ پر پابندی لگادی گئی۔

23 نومبر۔ پاکستان نے اولمپک ہاکی کے مقابلوں میں بلجیم کو ہرادیا۔ عبدالخالق نے اتھلیٹک کے مقابلوں میں سیمی فائنل کے لیے الیفائی کرلیا۔ صدر پاکستان اور وزیراعظم مشرق وسطی کے دورہ کے بعد واپس وطن پہنچ گئے۔

24 نومبر۔ افغانستان کے وزیراعظم سردار داؤد کراچی پہنچ گئے۔

25 نومبر۔ صدر سکندر مرزا اور وزیراعظم سہروردی نے افغان وزیراعظم سے مشرق وسطی کی صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ "پاکستان دولت مشترکہ سے علیحدہ ہوجائے" سردار عبدالرب نشتر کا مطالبہ۔

26 نومبر۔ افغانستان اور پاکستان کے تعلقات پر وزیراعظم افغانستان سردار داوؤ کا اظہار افسوس

27 نومبر۔ بابائے صحافت مولانا ظفر علی خان انتقال کرگئے۔ اردو صحافت میں ان کی کمی ہمیشہ محسوس کی جائے گی انہوں نے روزنامہ زمیندار کے ذریعے نام کمایا پاکستان کی ہائی ٹیم اولمپک مقابلوں کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔

28 نومبر۔ بابائے صحافت مولانا ظفر علی خان کو ان کے آبائی گاؤں میں سپرد خاک کردیا گیا۔ ان کے سوگ میں اخبارات شائع نہیں ہوئے

29 نومبر۔ "بھارت سلامتی کونسل سے کیئے ہوئے وعدوں سے مکر رہا ہے" وزیر خارجہ پاکستان کا بیان۔

30 نومبر۔ شیخ عبدالمجید سندھی نے 6 جماعتی کنونشن کے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔

IQBAL FORUM



دسمبر 1956ء یکم دسمبر۔ پاکستان اپنی خارجہ پالیسی پر غور کرے' حکومت پاکستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کی اپیل۔ وزیراعظم پاکستان جلد ہی افغانستان کا دورہ کریں گے۔ مولانا ابوالحسنات احمد نے لاہور میں 3 روزہ سنی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

2 دسمبر۔ خدائی خدمت گار' سندھ عوامی محاذ' ہاری کمیٹی' دوروڑے پختون' استھان گل اور آزاد پاکستان پارٹی نے مشترکہ طور پر "نیشنل پارٹی" کے نام سے نئی سیاسی جماعت بنالی۔ وزیراعظم سہروردی کی خارجہ پالیسی عوامی لیگ کی پالیسی کے مطابق نہیں ہے' پاکستان عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری کا بیان۔

3 دسمبر۔ امریکہ پاکستان کو مزید دو لاکھ 75 ہزار ٹن اناج دے گا۔ ادیبوں کی فلاح و بہبود کے لئے تنظیم بنانے کے لئے ابتدائی کمیٹی کا قیام۔ لنکا میں صدیق علی خان کو پاکستان کا ہائی کمشنر بنا دیا گیا۔ پاکستان اولمپک ہاکی میں برطانیہ کو ہرا کر فائنل میں پہنچ گیا۔

4 دسمبر۔ پاکستان کے وزیراعظم کا رویہ ایسا ہے کہ ہم ذہنی طور پر جنگ کے لئے تیار ہو رہے ہیں' بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کا بیان۔

5 دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں خوراک پر اس سال 36 کروڑ روپے خرچ ہوئے (سرکاری اعلان) ۔ لاہور میں زلزلہ' کسی نقصان کی خبر نہیں ملی۔ پاکستان کے دوست ممالک نے کشمیر کے بارے میں سرد رویہ رکھا ہوا ہے' وزارت خارجہ۔

6 دسمبر۔ اولمپک ہاکی کے فائنل میں پاکستان کو بھارت کے ہاتھوں ایک گول سے شکست' حکومت پاکستان اگلے ماہ سلامتی کونسل میں کشمیر کا مسئلہ پیش کرے گی' سٹیٹ بنک آف پاکستان کی برانچ نے لائل پور میں کام کا آغاز کر دیا۔

7 دسمبر۔ اگر انڈیا مقبوضہ کشمیر سے اپنی فوجیں واپس بلالے تو ہم بھی کشمیر سے اپنی فوج کو واپس بلالیں گے' وزیر خارجہ فیروز خان نون۔

8 دسمبر۔ صدر پاکستان نے قومی اسمبلی کے منظور کردہ 11 بلوں کی منظوری دیدی۔

9 دسمبر۔ خارجہ پالیسی کے بارے میں مولانا بھاشانی اور وزیراعظم سہروردی میں مذاکرات۔ ہم اپنی خارجہ پالیسی کو جلد ہی قومی اسمبلی میں منظوری کے لئے پیش کریں گے' وزیراعظم حسین شہید سہروردی کا اعلان۔

10 دسمبر۔ پنجاب میں آٹے کی کمی کے باعث مختلف شہروں میں "ہائے آٹا" کے نعرے بلند ہوتے رہے۔

11 دسمبر۔ اگر زرعی اصلاحات کا معاملہ حل نہ کیا گیا تو آنے والا وقت ہماری مشکلات میں اضافہ کر دے گا' منصوبہ بندی بورڈ کے صدر زاہد حسین کا موقف۔

12 دسمبر۔ مجھے حکومت پاکستان سے انصاف کی امید نہیں ہے' خان غفار خان کا بیان۔ آئندہ چھ ماہ کے لئے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا۔

13 دسمبر۔ وزیراعظم حسین شہید سہروردی اور دین محمد میں مذاکرات جاری رہے مغربی پاکستان اسمبلی میں سردار بہادر خان اور شمیم قادری بلا مقابلہ رکن منتخب ہو گئے۔

14 دسمبر۔ پاک فوج کی نئی تنظیم ایک سال میں مکمل ہو جائے گی' جنرل محمد ایوب خان۔ میونسپل کارپوریشن کراچی کو توڑ دیا گیا۔ ریلوے کے چوتھے درجے کے ملازمین کو مہنگائی الاؤنس دینے کا فیصلہ۔ لنکا کو پاکستان 20 ہزار ٹن چاول دے گا۔

IQBAL FORUM



15 دسمبر۔ مشرقی پاکستان کے ضمنی انتخابات میں عوامی لیگ نے 5 نشستوں پر نظام اسلام پارٹی نے ایک نشست پر کامیابی حاصل کی، مسلم لیگ کے پانچوں امیدوار بری طرح ہار گئے، کرشک سرامک پارٹی کے امیدوار کی ضمانت ضبط ہو گئی۔

16 دسمبر۔ پاکستان کے امور کشمیر کے مشیر شیخ دین محمد اور آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ میں مشترکہ طور پر پیش کریں گے۔

17 دسمبر۔ سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے لئے تاریخ مقرر کرائیں، حکومت پاکستان کی اقوام متحدہ میں اپنے نمائندہ کو ہدایت۔ فوجی تمغوں کے پرانے نشانات تبدیل کر کے ان کی جگہ پر نئے ڈیزائن کے تمغے بنائے جائیں گے۔

18 دسمبر۔ عام انتخابات 1958ء میں ہوں گے۔ پاکستان کو قیام پاکستان کے بعد 3 ارب 21 کروڑ 50 لاکھ کی امداد مل چکی ہے، حکومت پاکستان کا اعلان۔

19 دسمبر۔ "سلامتی کونسل کشمیر کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے جلد اجلاس طلب کرے"، حکومت پاکستان کا مطالبہ۔

20 دسمبر۔ مغربی پاکستان میں چینی پر ٹیکس لگ گیا۔ چین کے وزیراعظم چواین لائی پاکستان کے دورہ پر کراچی پہنچے، وزیراعظم حسین شہید سہروردی نے استقبال کیا۔

21 دسمبر۔ پاکستان اور چین کے وزرائے اعظم میں کشمیر اور پاک و ہند تعلقات پر مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔

22 دسمبر۔ پاکستان کے وزیراعظم حسین شہید سہروردی اور چینی وزیراعظم چواین لائی میں ملاقات، باہمی امور کے معاملات زیر بحث رہے۔

23 دسمبر۔ دہلی میں ایشیائی ادیبوں کی کانفرنس کا آغاز ہو گیا۔ لاہور میں وزیر صنعت ممتاز حسن قزلباش نے عجائب گھروں کے عالمی ہفتہ کا افتتاح کیا۔

24 دسمبر۔ پاکستان اور چین کے درمیان دوستی کے ایک نئے دور کا آغاز ہو گیا۔

25 دسمبر۔ "اگر ملک میں آپ صحیح جمہوریت چاہتے ہیں تو قائداعظم کے اصولوں کی روشنی میں پاکستان کی خارجہ پالیسی مرتب کریں"۔ قائداعظم کے یوم پیدائش پر محترمہ فاطمہ جناح کا عوام کے نام پیغام۔ بابائے قوم کا یوم ولادت نہایت عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

26 دسمبر۔ پاکستان اور چین مشترکہ مقاصد کے لئے ہمیشہ ایک رہیں گے، چینی وزیراعظم کا اعلان۔

27 دسمبر۔ لاہور میں بادامی باغ کے صنعتی علاقے کا چینی وزیراعظم نے دورہ کیا۔

28 دسمبر۔ ڈھاکہ میں چینی وزیراعظم کا پُر جوش کا استقبال۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گورمانی نے علوم مشرقیہ کی پہلی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

29 دسمبر۔ ڈھاکہ میں چین کے وزیراعظم چواین لائی کا خطاب سننے کے لئے ایک لاکھ افراد کا تاریخی اجتماع۔ ڈھاکہ یونیورسٹی نے چین کے وزیراعظم کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری پیش کی۔

30 دسمبر۔ ڈھاکہ میں چین کے وزیراعظم چواین لائی دس دن کا سرکاری دورہ ختم کر کے نئی دہلی روانہ ہو گئے۔

31 دسمبر۔ پاکستان اورینٹل کانفرنس لاہور میں اختتام پذیر ہو گئی۔

IQBAL FORUM



# جنوری 1957ء

**جنوری 1957ء** یکم جنوری۔ پلاننگ بورڈ میں سعید حسن کو چیئرمین بنا دیا گیا۔ "اقوام متحدہ سلامتی کونسل کا اجلاس بلا کر کشمیر کے بارے میں بحث کرے" حکومت پاکستان کا مطالبہ' ناول نگار احمد حسین خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

2 جنوری۔ ایم اے کرنے کے لئے سترہ سال کا کورس پڑھنا پڑے گا۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا بیان۔

3 جنوری۔ وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون نیویارک روانہ ہو گئے۔

4 جنوری۔ نہری پانی کے جھگڑے کے متعلق مذاکرات آخری مرحلے میں داخل ہو گئے۔ امریکہ پاکستان کو مزید گیارہ لاکھ تین ہزار تین سو ڈالر گندم اور آٹا خریدنے کے لئے دے گا۔

5 جنوری۔ کینیڈا پاکستان کو ضلع کھلنا میں بجلی گھر کے قیام کے لئے 20 لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔

6 جنوری۔ "قیام پاکستان کے بعد کینیڈا نے پاکستان کو سب سے زیادہ امداد دی ہے" حکومت کینیڈا کا اعلان۔ امریکہ میں ہاشم خان نے اوپن سکوائش سنگلز چیمپئن شپ جیت لی۔

7 جنوری۔ شام کے صدر پاکستان کے دس دن کے دورہ پر کراچی پہنچ گئے۔

8 جنوری۔ مغربی پاکستان کی جیلوں میں قیدیوں کو جمعہ کی آدھی چھٹی ہو گی۔

9 جنوری۔ مغربی پاکستان کے تمام ہائی سکولوں میں قومی ترانہ لازمی پڑھا جائے گا۔ میپل لیف سیمنٹ فیکٹری داؤد خیل کے تمام حقوق حکومت کینیڈا نے حکومت پاکستان کو دے دیئے۔

10 جنوری۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم چوہدری محمد علی کو امریکہ میں سفیر مقرر کر دیا گیا۔

11 جنوری۔ پاکستان کاٹن کنٹرول بورڈ نے کام شروع کر دیا۔ سوئی سے ملتان تک 200 میل لمبی گیس پائپ لائن بچھانے کے کام کا آغاز ہو گیا۔

12 جنوری۔ پاکستان کے ساتھ دوستی اور امن کے معاہدے کی حکومت سپین نے منظوری دے دی۔ صدر پاکستان نے مشرقی بنگال ہائی کورٹ کا نام مشرقی پاکستان ہائی کورٹ رکھ دیا۔

13 جنوری۔ شام کے صدر کی لاہور آمد۔

14 جنوری۔ گورچندر بالا نے مشرقی پاکستان عوامی لیگ کی کابینہ نے بارہویں وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ کینیڈین سکوائش ٹورنامنٹ اعظم خان نے جیت لیا۔

15 جنوری۔ مغربی پاکستان میں ٹرانسپورٹروں نے ہڑتال ختم کر دی۔ پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے زیر اہتمام مشرقی پاکستان میں پہلا پاور پلانٹ اور مغربی پاکستان میں ایٹمی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے گا۔

16 جنوری۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں کشمیر پر بحث کا آغاز۔ پاکستان کی طرف سے ملک فیروز خان نون نے نمائندگی کی۔ سابق الیکشن کمشنر میاں عبدالحمید خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

17 جنوری۔ صوبائی حکومتوں کا گندم اور چینی کے ریٹ بڑھانے پر مرکزی حکومت سے احتجاج ری پبلکن پارٹی کو آج بھی صوبائی اسمبلی میں واضح اکثریت حاصل ہے" مرکزی وزیر مواصلات کا اعلان۔

18 جنوری۔ پاکستان اور بھارت میں سرحدی تجارت کو قانونی شکل دینے کے لئے مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔ برطانیہ سے

IQBAL FORUM



پاکستان نے 2 جنگی جہاز خرید لئے۔

19 جنوری۔ علامہ اقبال کی اصل تاریخ پیدائش 22 فروری 1873ء ہے بزم اقبال کی تحقیق۔ آر مچل (مچل فارمز لمیٹڈ مغربی پاکستان ایوان صنعت و تجارت کے صدر منتخب ہو گئے۔

20 جنوری۔ دہلی میں حسین شہید سہروردی کے خلاف احتجاج۔ پتلا جلا دیا گیا۔

21 جنوری۔ آئزن ہاور منصوبے کی پاکستان، ترکیہ، ایران اور عراق نے حمایت کر دی۔ چانسلر میاں مشتاق احمد گورمانی نے آئی آئی قاضی کو دوسری مرتبہ سندھ یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کر دیا۔

22 جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

23 جنوری۔ حکومت نے سرکاری ملازمین کے لئے تفریحی الاؤنس بحال کر دیا۔ اٹلی میں پاکستان کے نامزد سفیر سمیع اللہ دھلوی روم پہنچ گئے۔

24 جنوری۔ کراچی میں 1958ء سے سنگ مرمر کا کارخانہ کام شروع کر دے گا۔ معروف طبیب مولوی ذوالفقار علی لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 جنوری۔ دستور ساز اسمبلی مقبوضہ کشمیر کو توڑ کر بھارتی یونین کا لازمی حصہ قرار دینے پر پاکستان کا بھارت سے احتجاج۔ امریکہ پاکستان کو 12 کروڑ 60 لاکھ روپے کی امداد دے گا۔

26 جنوری۔ بھارتی اقدام کے خلاف پاکستان میں یوم سیاہ منایا گیا۔ پاکستان نے بھارتی یوم جمہوریہ کی تمام تقریبات سے لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔

27 جنوری۔ مشرقی پاکستان کے تمام وزراء کے محکمہ بدل دیئے گئے۔

28 جنوری۔ مغربی پاکستان کی صوبائی وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک ناکام ہو گئی۔

29 جنوری۔ "اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کشمیر کے بارے میں رائے شماری کے ذریعے فوری اقدام کرے" مغربی پاکستان اسمبلی کا مطالبہ۔

30 جنوری۔ "ہم مسئلہ کشمیر کو دوبارہ سلامتی کونسل میں پیش کریں گے" حکومت پاکستان کا اعلان۔

31 جنوری۔ "کشمیر کا مسئلہ پوری دنیا کے امن کے لئے خطرہ ہے" سلامتی کونسل کے صدر جنرل رومولو کا بیان۔

**فروری 1957ء** یکم فروری۔ صدر پاکستان سکندر مرزا کے نام پر بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے ڈھاکہ میں فوجیوں کے ہسپتال کا افتتاح کیا۔ پاکستان کی بحریہ نے برطانوی بحریہ سے کیڈر کے نام سے ایک تباہ کن جہاز خرید لیا۔

2 فروری۔ کشمور کے مقام پر گدو بیراج کے ہیڈ ورکس کا صدر پاکستان سکندر مرزا نے سنگ بنیاد رکھا۔ صوبائی اسمبلی مغربی پاکستان نے 3 سرکاری بل پاس کر دیئے

3 فروری۔ "ہم کشمیر میں غیر ملکی فوج کی مداخلت برداشت نہیں کریں گے" بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کا اعلان۔ کرکٹر حنیف محمد نے قائداعظم کرکٹ ٹرافی ٹورنامنٹ میں ڈبل سنچری سکور کی۔

4 فروری۔ وزیروں کی تنخواہ کم کی جائے۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں وزیروں کے تنخواہوں کے بل پر تنقید۔ مسلم لیگ نے

IQBAL FORUM



بھی تنخواہ کم کرنے کا مطالبہ کردیا

5 فروری۔ قرآن پاک کی اشاعت کے لیے کہ نافلی پیپر ملز نے خاص کاغذ تیار کرلیا۔ 3 دن کی بحث کے بعد مغربی پاکستان اسمبلی نے وزیروں کی تنخواہوں کا بل منظور کرلیا۔

6 فروری۔ کولمبو منصوبے کے تحت کینڈا نے حکومت پاکستان کیلئے 5 کروڑ ڈالر کی امداد منظور کرلی۔ "کشمیر کا مستقبل رائے شماری سے طے ہونا چاہیے" امریکہ کے وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کا بیان

7 فروری۔ "مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان بھارت کے راستے ٹرین چلانے پر حکومت نے غور کرنا شروع کردیا ہے" صدر پاکستان سکندر مرزا کا اعلان۔

8 فروری۔ کشمیر کے متعلق بھارت کا رویہ منفی ہے حکومت تیونس۔ نیشنل ہسپتال کراچی کے لیے جاپانی سفیر کی ایلیر نے 23 ہزار روپے کی امداد دی۔

9 فروری۔ قومی اسمبلی میں وزیر خزانہ سید امجد علی نے 58-1957 کا بجٹ پیش کردیا نئے بجٹ میں آمدن اور اخراجات کے بعد 3 لاکھ روپے کی بچت دکھائی گئی ہے۔

10 فروری۔ "کشمیر کے مسئلہ پر بات کرنے کے لئے میری دو شرائط ہیں (1) یہ تسلیم کیا جائے ریاست کشمیر 1947ء میں بھارت کا حصہ بن چکی تھی (2) پاکستان یہ تسلیم کرے کہ اس نے کشمیر پر بغیر اشتعال کے حملہ کیا تھا" بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کا اعلان۔ نئے بجٹ کے آتے ہی کپڑے کے ریٹ بڑھ گئے۔ معروف دانشور ملک حبیب اللہ خان انتقال کر گئے۔

11 فروری۔ مولانا محمد اکرم نے آٹھ سال کی محنت سے بنگلہ زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ اور تفسیر مکمل کرلی۔ اردو کے معروف دانشور ملک حبیب اللہ خان کو لاہور میں سپرد خاک کردیا گیا۔

12 فروری۔ "کشمیر کے مسئلہ پر ہم پاکستان کی حمایت کرتے ہیں" آسٹریلیا کا اعلان۔

13 فروری۔ بھارت کی فوج نے مغربی پاکستان کی سرحد پر نقل و حرکت تیز کردی۔ حکومت نے موٹے کپڑے اور پٹرول پر مجوزہ محصولوں میں کمی کردی۔ زرمبادلہ اور سیمنٹ پر نئے ٹیکس واپس لے لیئے گئے۔

14 فروری۔ "بنگال ریگولیشن منسوخ نہیں کیا جائے گا" وزیر داخلہ میر غلام علی تالپور کا اعلان۔ شاعر حبیب قادری بریلوی ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

15 فروری۔ مسئلہ کشمیر کے بارے میں سلامتی کونسل میں بحث شروع ہوگئی۔

16 فروری۔ سلامتی کونسل کے 10 ارکان کی جانب سے کشمیر کے بارے میں سنی قرارداد کی حمایت کا اعلان۔

17 فروری۔ قومی اسمبلی میں تمام مطالبات منظور کرلئے گئے۔ آزاد کشمیر کو غیر فوجی علاقہ قرار دینے اور سلامتی کونسل کی چار طاقتی قرارداد پر حکومت آزاد کشمیر کا اظہار مسرت۔

18 فروری۔ "کشمیر میں رائے شماری نہ کرائی جائے" روس کے نمائندے کا سلامتی کونسل میں بیان۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جسٹس سی ایم شریف 51 سال کی عمر میں گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔ کارپوریشن لاہور کے سکولوں کے اساتذہ نے ہڑتال کردی۔

19 فروری۔ "شہروں میں جلد ہی متروکہ زرعی اراضی کی الاٹمنٹ کا کام شروع ہوجائے گا" حکومت پاکستان کا اعلان۔

20 فروری۔ امریکہ، برطانیہ اور روس نے 4 طاقتی قراردادوں کی تمام ترامیم مسترد کردی۔ قومی اسمبلی میں بجٹ منظور کرلیا

IQBAL FORUM



گیا۔ قومی اقتصادی کونسل نے 5 سالہ ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی۔

21 فروری۔ حفاظتی کونسل نے مشترکہ طور پر کشمیر کے مسئلہ کے متعلق امریکہ' برطانیہ' اور آسٹریلیا کی دوسری قرار داد منظور کرلی۔ روس نے کشمیر کے بارے میں 4 طاقتی قرار داد کو ویٹو کردیا۔

22 فروری۔ میونسپل کارپوریشن لاہور میں پرائمری اساتذہ نے ہڑتال ختم کردی۔ پورے ملک میں سکاؤٹ تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاول کا صد سالہ یوم ولادت منایا گیا۔ پاکستان کے سکاؤٹوں نے پورے ملک میں تقریبات کا اہتمام کیا۔

23 فروری۔ "اگر جارنگ مشن ناکام رہا تو کشمیر کا معاملہ جنرل اسمبلی میں پیش کریں گے" وزیر خزانہ سید امجد علی کا بیان۔

24 فروری۔ برما میں سید اکبر علی سابق رکن صوبائی اسمبلی کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔ "حکومت جلد ہی مزدوروں کی اجرتوں پر نظر ثانی کے لئے ایک بورڈ قائم کرے گی" مرکزی وزیر محنت کا کراچی میں بیان۔

25 فروری۔ "ہم اسرائیل کو کبھی بھی تسلیم نہیں کریں گے" وزیر اعظم پاکستان کا اعلان۔ "کشمیر کے مسئلہ کے حل کے لئے ہم ہمیشہ پاکستان کی حمایت کریں گے" حکومت سعودیہ کا اعلان۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی کی قومی اسمبلی نے توثیق کردی۔

26 فروری۔ قومی اسمبلی میں بجٹ کمیٹی کے قیام کا اعلان۔ سابق جسٹس محمد اکرم اس کمیٹی کے پہلے چیئرمین منتخب ہوگئے۔

27 فروری۔ "کشمیر کی آزادی کے لئے ہم ہمیشہ پاکستان کے ساتھ رہیں گے" ایران کا اعلان۔

28 فروری۔ لیفٹیننٹ جنرل ناصر علی خان کو ریٹائرڈ کردیا گیا۔ وہ پاکستان آرمی کے چیف آف سٹاف کے عہدے پر فائز تھے۔

**مارچ 1957ء** یکم مارچ۔ لیفٹیننٹ جنرل محمد موسیٰ خان نے پاکستان آرمی کے چیف آف سٹاف کی حیثیت سے چارج لے لیا۔ شاہ جیونہ سٹڈ فارم' کا سکندر مرزا صدر پاکستان نے اپنی اہلیہ کے ہمراہ دورہ کیا۔

2 مارچ۔ "مشرقی پاکستان کو خود مختار صوبہ بنایا جائے" عوامی لیگ ڈھاکہ کی ورکنگ کمیٹی کا مطالبہ۔ "مسئلہ کشمیر جلد حل کیا جائے" کے مطالبہ کو تسلیم کرانے کے لئے کوئٹہ اور راولپنڈی میں احتجاجی ہڑتال۔ لاہور میں وزیر خزانہ سید امجد علی نے فنانس سروس اکیڈمی کا افتتاح کیا۔

3 مارچ۔ "ہم جلد ہی کشمیر کو آزاد کرالیں گے" وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی کا اعلان۔

4 مارچ۔ ڈھاکہ میں سعودی عرب کے تجارتی وفد کی آمد' تجارت کے فروغ کے لئے پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان مذاکرات شروع ہوگئے۔ "میری یہ اولین ترجیح ہے کہ پاکستان کو مستحکم ملک کے طور پر دنیا میں متعارف کرایا جائے" صدر پاکستان سکندر مرزا کا اعلان۔

5 مارچ۔ رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر خان کا انتخاب کالعدم قرار دے دیا گیا۔ بحریہ کے کمانڈر انچیف ریئر ایڈمرل حاجی محمد صدیق کی قیادت میں سیٹو کانفرنس میں شرکت کے لئے وفد آسٹریلیا روانہ ہوگیا۔

6 مارچ۔ امریکہ نے مسئلہ کشمیر کے متعلق پاکستانی رائے کی حمایت کردی۔ صوبائی حکومت نے بنگال ریگولیشنز مجریہ 1818ء کو ختم کردیا۔ مغربی پاکستان کے گورنر الیکشن ٹریبونل کی رکنیت سے استعفیٰ دیں۔ جسٹس اخلاق حسین کی کورٹ میں درخواست۔

7 مارچ۔ "پاکستان میں انتخابات مارچ 1958ء میں ہوں گے" وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی کا اعلان۔ "اقوام

IQBAL FORUM



متحدہ کے لئے مسئلہ کشمیر ایک امتحان کی حیثیت رکھتا ہے" وزیراعظم پاکستان حسین شہید سہروردی۔

8 مارچ۔ "بھارت مغربی بنگال میں فرخابند کی تعمیر نہ کرے" حکومت پاکستان کا بھارت سے مطالبہ۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے سٹیٹ بنک آف پاکستان کی 12 منزلہ عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔

9 مارچ۔ سیٹو ملٹری کونسل کے اجلاس میں مسئلہ کشمیر کے جلد حل کے لئے غور کیا گیا۔ علیم الدین اور مولا بخش سومرو کو کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔

10 مارچ۔ ہرنائی وولن ملز میں پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن توسیع کرے گی۔ پشاور میں زلزلہ' جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

11 مارچ۔ مشرقی پاکستان کی صوبائی اسمبلی میں وزیر خزانہ منورنجن دھر نے بجٹ پیش کیا۔ کینیڈا کی سیٹو کانفرنس میں وزیر خارجہ فیروز خان نون اور وزیر خزانہ سید امجد علی نے مسئلہ کشمیر کے بارے میں پاکستان کے موقف اپنی تقریروں کے ذریعے اجاگر کیا۔

12 مارچ۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں صوبہ میں خوراک کی فراہمی میں درپیش مشکلات پر غور کیا گیا۔

13 مارچ۔ "مغربی بنگال میں فرخابند تعمیر ہوگیا تو ہمارے صوبہ میں قحط کی صورتحال پیدا ہوجائے گی" سنٹرل کمیٹی عوامی لیگ کے چھ ارکان کا بیان۔

14 مارچ۔ "قوم سات مارچ کو یوم کشمیر منائے" موتمر عالم اسلام کے سیکرٹری جنرل انعام اللہ خان کا بیان۔ کراچی میں سلامتی کونسل کے نمائندے برائے کشمیر گنار جارنگ نے صدر پاکستان سکندر مرزا سے ملاقات کی۔ قائداعظم ٹرافی پنجاب کرکٹ ایسوسی ایشن نے جیت لی۔ پنجاب یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر بشیر احمد انتقال کرگئے۔

15 مارچ۔ "متروکہ جائیداد کی مالیت کے متعلق پاکستان کا فارمولا تسلیم نہیں کرتے" بھارت کی حکومت کا اعلان۔ پاکستان اور بھارت کے مابین دہلی میں مذاکرات ناکام ہوگئے۔ مغربی پاکستان کا بجٹ منظور کرلیا گیا۔ سلامتی کونسل کے نمائندے برائے کشمیر گنار جارنگ نے وزیراعظم پاکستان سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر بشیر احمد سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی کو سپرد خاک کردیا گیا۔

16 مارچ۔ اقوام متحدہ کے نمائندے جارنگ اور وزیراعظم پاکستان حسین شہید سہروردی میں مسئلہ کشمیر کے بارے میں مذاکرات کا دوسرا دور شروع ہوگیا۔ برازیل میں پاکستان کی سابق سفیر شہزادی عابدہ سلطانہ کو چلی میں پاکستان کی سفیر مقرر کردیا گیا۔

17 مارچ۔ پاکستان کے دورہ پر مغربی جرمنی کے وائس چانسلر ڈاکٹر فرانز ایچ سی بلوشر کی آمد۔

18 مارچ۔ عوامی لیگ کی حکومت نے اپنی ناقص منصوبہ بندی کے تحت صوبہ میں خوراک کا بحران پیدا کردیا ہے۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں حزب اختلاف کے لیڈر ابو حسین سرکار کا بیان۔

19 مارچ۔ "مغربی پاکستان کی کابینہ میں ابھی توسیع نہیں ہوگی" ڈاکٹر خان۔ "کشمیر کے بارے میں بھارتی صدر کا بیان شرانگیز ہے" وزیر خارجہ فیروز خان نون کا بیان

20 مارچ۔ اقوام متحدہ کے نمائندے برائے کشمیر گنار جارنگ نے وزیراعظم پاکستان کے ساتھ کشمیر کے مسئلہ کے بارے میں مذاکرات کا پہلا دور مکمل کرلیا۔

IQBAL FORUM



21 مارچ۔ پولیس کی فائرنگ سے مشرقی پاکستان میں پانچ افراد ہلاک۔ مغربی جرمنی کے وائس چانسلر ڈاکٹر فرانز کو پنجاب یونیورسٹی کے چانسلر میاں مشتاق احمد گورمانی نے ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری پیش کی۔ جسٹس محمد شریف کو سپریم کورٹ نے اسلامی لاء کمیشن کا صدر مقرر کردیا۔

22 مارچ۔ ملک میں پہلا یوم جمہوریہ منانے کے لئے انتظامات مکمل ہوگئے۔ فلپائن کے سابق صدر ایچ ای رامن میگا سی کی تدفین کے موقع پر پاکستان کا پرچم سرنگوں رہا۔

23 مارچ۔ پاکستان کے جمہوریہ بننے کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر ملک بھر میں تقریبات کا اہتمام۔ عوام میں زبردست جوش و خروش

24 مارچ۔ چترال کی مشاورتی کونسل توڑ دی گئی۔

25 مارچ۔ مغربی جرمنی کے وائس چانسلر نے پاکستان کا دورہ مکمل کرلیا۔

26 مارچ۔ مغربی پاکستان کے لئے نئی خوراک پالیسی کا اعلان کردیا گیا۔ بصیرہ میں پیر محمد کرم شاہ ازھری کے والد حضرت پیر محمد شاہ (امیر جنداللہ) انتقال کرگئے۔

27 مارچ۔ "مغربی پاکستان میں بحران ختم کرائیں" صدر پاکستان سکندر مرزا سے مغربی پاکستان کے معطل شدہ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر خان کا مطالبہ۔ "مولانا بھاشانی اپنا استعفیٰ واپس لیں" عوامی لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا مطالبہ۔ وزرات خارجہ اور دولت مشترکہ کے جائنٹ سیکرٹری کی حیثیت سے اقبال اطہر نے عہدہ سنبھال لیا۔

28 مارچ۔ بجلی کے محکمہ نے مستونگ کو بجلی فراہم کرنے کے لئے ضروری مشینری نصب کردی۔ "اسمبلی کو توڑا جائے" ری پبلکن پارٹی کے رہنماؤں کی صدر پاکستان سکندر مرزا سے اپیل۔ کراچی کے علاقہ ناظم آباد میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان۔

29 مارچ۔ شہری جائیدادوں پر ٹیکس کا قانون پاس ہوگیا۔ کراچی میں وزیر اعظم حسین شہید سہروردی نے مہاجرین کے سہ روزہ کنونشن کا افتتاح کیا۔ حکومت پاکستان بحالیاتی کونسل قائم کرے گی۔

30 مارچ۔ مشرقی پاکستان اسمبلی نے صوبائی بجٹ کی منظوری دے دی۔ صدر پاکستان نے مغربی پاکستان کی حکومت کے تمام اختیارات گورنر مغربی پاکستان کو منتقل کردیئے۔ اس کے ساتھ ہی گورنر مغربی پاکستان نے تین ماہ کے لئے صوبائی بجٹ بھی منظور کردیا۔

31 مارچ۔ سیاسی بحران ختم کرنے کے لئے وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی نے سیاسی رہنماؤں سے گفت و شنید شروع کردی۔ تپدق کے مریضوں کی فلاح و بہبود کی انجمن کے پہلے مرکز نے لاہور میں کام کا آغاز کردیا۔

**اپریل 1957ء** یکم اپریل۔ "اگر بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو ہم پاکستان کے ساتھ کھڑے ہوں گے" امریکہ کا اعلان۔ "حکومت خان عبدالغفار خان کے خلاف 11 مقدمات واپس لے۔ اس کے علاوہ ملزم کو باقی ماندہ مقدمات میں فارغ کردیا جائے" مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جسٹس شبیر احمد کی حکومت کو ہدایت۔

2 اپریل۔ امریکہ کے آئزن ہاور فنڈ سے پاکستان 10 لاکھ ڈالر کا قرضہ لے گا۔ نہری پانی کے معاہدہ کے بارے میں پاکستان

IQBAL FORUM



ورلڈ بنک اور بھارت کے درمیان مذاکرات جاری رکھے گا۔ انسداد رشوت ستانی کے بارے میں مشرقی پاکستان اسمبلی نے مسودہ قانون منظور کرلیا۔

3 اپریل۔ "ہمیں مکمل علاقائی خود مختاری دی جائے" مشرقی پاکستان اسمبلی کا مطالبہ۔ 7 اپریل سے پاکستان ریلوے کوئٹہ لاہور اور کوئٹہ کراچی تک ایئر کنڈیشنڈ سروس شروع کرے گا۔ پولیس کی فائرنگ سے اصفہانی جیوٹ ملز میں دو کارکن ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔

4 اپریل۔ جن رسائل، کتب اور اخبارات میں جرائم کی کوریج زیادہ ہوگی ان کی درآمد پر حکومت پاکستان نے پابندی لگادے گی۔

5 اپریل۔ جنگ آزادی کا پہلا صد سالہ جشن پشاور میں 25 مئی کو منایا جائے گا۔ کراچی میں امداد باہمی کے بارے میں کل پاکستان کانفرنس ختم ہوگئی۔

6 اپریل۔ حکومت نے محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین کی یونین کے 7 مطالبات پورے کردیئے۔ شدید بارشوں سے مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں میں کئی مکانات منہدم اور کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں۔

7 اپریل۔ طوفانی بارشوں سے دریائے چناب اور راوی میں سیلاب۔ مغربی پاکستان میں صدر راج میں دو ماہ کی مدت ختم ہونے کے بعد چار ماہ کا اضافہ متوقع ہے۔ غنڈہ عناصر کی لاہور میں فائرنگ سے دو راہ گیر ہلاک اور ایک شدید زخمی ہوگیا۔

8 اپریل۔ "حکومت چینی کے درآمدی محصول میں کمی کرے" حکومت پاکستان سے پاکستان مرچنٹس ایسوسی ایشن کا مطالبہ۔ مغربی پاکستان کی مخلوط پارٹی نے قومی اسمبلی میں مغربی پاکستان میں صدر راج میں اضافہ کی تجویز کو منظور کرلیا۔ مغربی پاکستان میں اشیاء خوردنوش پر کنٹرول کا نیا آرڈیننس جاری کردیا۔

9 اپریل۔ "امریکی سفیر کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے کر پاکستان سے نکالا جائے" قومی اسمبلی میں ارکان کا مطالبہ۔ اسمبلی میں ملک کے پہلے عام انتخابات کے لئے راستہ ہموار کرنے کے لئے مسودہ قانون پیش کردیا گیا۔ قومی اسمبلی میں ڈاکٹر خان کی خالی نشست کو پر کرنے کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کے شیڈول کا اعلان کردیا گیا۔

10 اپریل۔ قومی اسمبلی نے صدر راج کی منظوری اور توسیع کے بارے میں قرار داد واپس لے لی۔ حکومت پاکستان نے بھارت کو متروکہ منقولہ جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والا 10 لاکھ روپیہ ادا کردیا ہے۔

11 اپریل۔ "10 مئی کو جنگ آزادی کی سالگرہ سرکاری طور پر منائی جائے گی" حکومت پاکستان کا اعلان۔ شدید طوفانی بارش نے لائل پور میں تباہی پھیلادی۔

12 اپریل۔ صدر آزاد کشمیر خان عبدالقیوم خان نے استعفیٰ دے دیا۔ سردار محمد ابراہیم کو آزاد کشمیر کا نیا صدر بنادیا گیا۔ مکہ مکرمہ اور کراچی کے درمیان براہ راست ٹیلی فون سروس کا آغاز ہوگیا۔ پاکستان اور بھارت کے مابین دریائی حد بندی کا کام مکمل ہوگیا۔

13 اپریل۔ آزاد کشمیر کے صدر کے طور پر سردار محمد ابراہیم نے حلف اٹھالیا۔ مغربی پاکستان میں 20 ستمبر تک صدر راج نافذ کردیا گیا۔

14 اپریل۔ "اگر کبھی پاکستان میں برا وقت آیا تو مشرقی پاکستان کے عوام پاکستان کی حفاظت کے لئے سب سے آگے کھڑے ہوں گے" مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے صدر مولانا عبدالحمید خان بھاشانی کا اعلان۔ "آئین میں ترمیم کرنے کا حق عام

IQBAL FORUM



انتخابات کے بعد بننے والی اسمبلی کو حاصل ہو گا" راجہ غضنفر علی۔

15 اپریل۔ قومی اسمبلی میں وزیر قانون سردار امیر اعظم خان نے عوامی نمائندگی کا بل پیش کیا۔ کراچی اور کابل کے درمیان جلد ہی روزانہ فضائی سروس کا آغاز ہو گا۔ نوائے وقت پرنٹرز لمیٹڈ کے نئے پرنٹنگ پریس کا کوئینز روڈ پر صدر جامعہ اشرفیہ لاہور مولانا مفتی محمد حسن نے افتتاح کیا۔

16 اپریل۔ قومی اقتصادی کونسل نے نظرثانی شدہ پانچ سالہ منصوبے کی منظوری دے دی۔ ریلوے یونین نے حکومت کی طرف سے ملازمین کو مراعات کے اعلان کے بعد ہڑتال نہ کرنے کا اعلان کر دیا۔

17 اپریل۔ رجسٹریشن کا بل قومی اسمبلی میں منظور کر دیا گیا۔ مسلم لیگ کے میاں ممتاز دولتانہ نے مغربی پاکستان کے تین معطل شدہ وزراء کے تقرر کو قانونی حیثیت دینے کے لئے آئین کے آرٹیکل 199 میں ترمیم کے صدارتی حکم کے بارے میں تحریک پیش کی۔

18 اپریل۔ گودی مزدوروں پر پولیس ظلم و تشدد کے بارے میں قومی اسمبلی میں تحریک التواء مسترد کر دی گئی۔

19 اپریل۔ ملتان میں قدرتی گیس سے جلنے والے بجلی گھر کی تعمیر کے لئے صنعتی ترقیاتی کارپوریشن فنڈ مہیا کرے گی۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے مرکزی حکومت سے بھارت کی مغربی سرحدوں کی حفاظت کرنے والی ستلج کانسٹبلری کے لئے ایک کروڑ روپیہ طلب کر لیا۔

20 اپریل۔ پاکستان فضائیہ میں ائر وائس مارشل میکڈانلڈ کی جگہ پر پاکستان فضائیہ کے ائر کموڈور محمد اصغر خان کو نیا کمانڈر انچیف بنا دیا گیا۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی ہیں۔ قومی اسمبلی میں مخلوط طریقہ انتخاب کے بارے میں مسودہ قانون پیش کر دیا گیا۔

21 اپریل۔ منصوبہ بندی کے بارے میں حکومت پاکستان نے مستقل بورڈ قائم کر دیا۔ وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی اس کے پہلے صدر ہوں گے کراچی میں دو نئے اور جدید ٹیلی فون ایکس چینجوں نے کام کرنا شروع کر دیا۔ علامہ اقبال کے یوم وفات پر ملک میں تقریبات کا اہتمام ہوا۔

22 اپریل۔ جاپان کے سرکاری دورہ پر وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی ٹوکیو روانہ ہو گئے۔

23 اپریل۔ 2 ووٹوں کی اکثریت سے ڈاکٹر خان دوبارہ اپنی ہی خالی کردہ نشست پر قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے کراچی میں پاک بحریہ کے دو نئے جہازوں کو خوش آمدید کہا۔ مادھو پور اور فیروز پور ہیڈ ورکس کی نگرانی کے لئے صوبائی حکومت مشرقی پنجاب کو 19 لاکھ روپے ادا کرے گی۔

24 اپریل۔ قومی اسمبلی نے پورے ملک کے لئے مخلوط انتخاب کا بل منظور کر لیا۔ ملک فیروز خان نون کو مرکزی ری پبلکن پارلیمانی پارٹی کا لیڈر چن لیا گیا۔ جاپان کے وزیر اعظم نوبو سو کیشی نے ٹوکیو میں پاکستان کے وزیر اعظم حسین شہید سہروردی سے باہمی معاملات پر ملاقات کی۔ قومی اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے ڈاکٹر خان نے حلف اٹھا لیا۔

25 اپریل۔ گورنر پنجاب کو آدھ گھنٹہ پہلے کراچی سے لاہور لانے والا طیارہ والٹن میں گر کر تباہ ہو گیا۔ حادثہ میں ہوا باز موقع پر ہلاک ہو گیا۔ دریائے راوی کا رخ موڑنے سے قدیم شہر شرق پور کو خطرہ لاحق ہو گیا۔ بیکو لاہور کے مزدوروں کی ہڑتال جاری رہی۔ وزیر اعظم پاکستان ٹوکیو کی اعزازی شہریت پیش کر دی گئی۔

26 اپریل۔ وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی نے جاپان کے شاہ ہیرو ہیٹو سے ملاقات کی۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے

IQBAL FORUM



مستقل مندوب بنادیا گیا۔

27 اپریل۔ جاپانی تاجروں سے وزیراعظم پاکستان کی ملاقات' وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون نے افغانستان کے وزیر خارجہ سردار نعیم سے دو طرفہ تجارتی اور سفارتی تعلقات پر ملاقات کی۔ امریکہ اور پاکستان کے مابین چاندی کی ادائیگی پر معاہدہ ہوگیا۔

28 اپریل۔ آرڈیننس کے ذریعے صدر پاکستان سکندر مرزا نے سکیورٹی ایکٹ میں ایک سال کی توسیع کردی۔

29 اپریل۔ اقوام متحدہ کا کشمیر مشن ناکام ہوگیا۔ مغربی پاکستان میں برقی قوت اور پانی کی ترقی کے لئے اتھارٹی قائم کی جائے گی۔ گجرات میں شدید بارشوں سے 7 افراد ہلاک اور 10 سے زائد زخمی' بیکو کے مزدوروں اور مالکوں میں تنازعہ طے ہوگیا۔

30 اپریل۔ اقوام متحدہ نے یارنگ رپورٹ شائع کردی۔ پاکستان اور جاپان کے وزرائے اعظم میں تمام مسائل پر اتفاق رائے ہوگیا۔

**مئی 1957ء** یکم مئی۔ "عرب لیگ کے رکن کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کے موقف کی حمایت کریں" عراق کی اپیل۔ فلپائن کے تین دن کے سرکاری دورہ پر وزیراعظم پاکستان حسین شہید سہروردی منیلا پہنچ گئے۔

2 مئی۔ عیدالفطر کے موقعہ پر لاہور میں مسلمانوں نے پہلی بار اردو میں نماز عید ادا کی۔ امام مسجد نے عربی کے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ بھی پڑھا۔

3 مئی۔ فلپائن کے ایوان نمائندگان اور سینٹ سے وزیراعظم پاکستان حسین شہید سہروردی نے خطاب کیا۔

4 مئی۔ ایک تحقیق کے مطابق آج کل پاکستان میں 797 روزنامے' سہ روزہ' ہفت روزہ' پندرہ روزہ اور ماہانہ جرائد شائع ہوتے ہیں۔ وزیراعظم منیلا سے دو روزہ سرکاری دورہ پر بنکاک چلے گئے۔

5 مئی۔ اخباری کاغذ تیار کرنے والے کارخانے کی کھلنا میں تعمیر کا آغاز ہوگیا۔ "اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو ہم ہڑتال کردیں گے" پاکستان ریلوے میل سروس کے کم تنخواہ پانے والے ملازمین کی دھمکی۔

6 مئی۔ وزیراعظم پاکستان نے جاپان کا دورہ مکمل کرلیا۔ ملک میں پہلے عام انتخاب کے لئے حکومت نے ابتدائی کام کا آغاز کردیا۔ "ہم کشمیر کے بارے میں انڈیا سے از خود رابطہ نہیں کریں گے" وزیراعظم پاکستان کا اعلان۔

7 مئی۔ "مشرقی پاکستان کو اس سال مرکزی حکومت 7 لاکھ ٹن اناج فراہم کرے گی" ڈھاکہ میں ہونے والی غذائی کانفرنس میں وزیر خوراک دلدار احمد کا خطاب۔ "اگر ہمارے مطالبات منظور نہ کئے گئے تو ہڑتال کے ذریعے اپنے مطالبات منوائیں گے" پنجاب ٹرانسپورٹ سروس کے ملازمین کا اعلان۔

8 مئی۔ ایوان صدر کے سامنے سول لبرٹیز کانفرنس کے پانچ ارکان نے بھوک ہڑتال شروع کردی۔ سنگاپور اور تھائی لینڈ کے سرکاری دورہ کے بعد وزیراعظم حسین شہید سہروردی واپس وطن پہنچ گئے۔

9 مئی۔ قائداعظم محمد علی جناح کی وصیت کے مطابق محترمہ فاطمہ جناح نے ان کی ذاتی جائیداد سے پشاور کے اسلامیہ کالج کو 2,1,3 لاکھ روپے دینے کا فیصلہ کرلیا۔

10 مئی۔ 1857 کی جنگ آزادی کی صد سالہ تقریبات کا پورے ملک میں آغاز ہوگیا۔

11 مئی۔ کراچی میں علاقائی الیکشن کمشنروں نے انتخابی قواعد و ضوابط کے بارے میں مسودہ کو آخری شکل دے دی۔ سفر حجاز

IQBAL FORUM



مقدس کے لئے بس کمپنیوں کو مشروط شرائط کے ساتھ اجازت دے دی گئی۔ لاہور میں او منی بس کے ملازموں اور مالکوں کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے۔

12 مئی۔ مہنگائی کے خلاف مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے مولانا بھاشانی نے احتجاجی ہفتہ منانے کا اعلان کر دیا۔

13 مئی۔ حکومت پاکستان ملکی کارخانوں کی پیداوار کی قیمتوں میں کنٹرول کرے گی۔

14 مئی۔ سیفٹی ایکٹ کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں 9 درخواستیں سماعت کے لیے منظور کر لی گئیں۔ مشرقی پاکستان میں راشن بندی کے ذریعے لوگوں کو کھانے پینے کی اشیاء ملیں گی۔

15 مئی۔ پاکستان کے پہلے جہاز کی تعمیر کا وزیر اعظم پاکستان سہروردی نے افتتاح کیا۔ یہ جہاز 800 ٹن وزنی 200 فٹ لمبا اور 38 فٹ چوڑا ہے۔ مغربی پاکستان میں پارلیمانی نظام بحال کر دیا گیا۔

16 مئی۔ قاسم باغ ملتان سے بلدیہ ملتان نے برطانوی افسروں کی 108 سالہ یادگار ہٹانے کا فیصلہ کر دیا۔ پشاور پاکستان نیشنل پارٹی کی کانفرنس میں پختونستان زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔

17 مئی۔ پاکستان کے وفد کے قائد کو کراچی میں معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کے اجلاس کے باہر حفاظتی انتظامات کے تحت روک لیا گیا۔ مستقبل قریب میں ملتان میں بڑا بجلی گھر کام شروع کر دے گا۔

18 مئی۔ بغداد میں ایٹمی مرکز جلد ہی قائم کیا جائے گا۔ کراچی میں معاہدہ بغداد کانفرنس کی قرار داد۔ مشہور ایرانی ڈاکو احمد شاہ کو پاکستان سے نکال دیا گیا۔

19 مئی۔ سوئی سے ملتان تک 200 میل لمبی پائپ لائن مکمل ہو گئی۔ تہران میں پاکستان اور ایران کے مابین فضائی معاہدہ ہو گیا۔ معروف تاجر شیخ عنایت اللہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

20 مئی۔ کیا آئین کے تحت گورنر عبوری اسمبلی توڑ سکتا ہے۔ مرکزی حکومت کا سپریم کورٹ سے استفسار۔

21 مئی۔ سپریم کورٹ عبوری اسمبلی کو توڑنے کے متعلق گورنر کے اختیارات کے متعلق درخواست کی 15 جولائی کو سماعت کرے گی۔

22 مئی۔ پاکستان کے دونوں حصوں میں صنعتی کارپوریشن قائم کرنے کے لئے ترقیاتی قرضہ کی رقم میں سے صوبائی حکومت کو ایک 'ایک کروڑ روپیہ دے گی۔

23 مئی۔ پاکستان فضائیہ کے جیٹ طیارے کو کراچی میں حادثہ پائلٹ سلیم مرزا سمیت چار مزدور جاں بحق۔ کپاس کنٹرول ایکٹ میں حکومت پاکستان جلد ہی ترمیم کرے گی۔

24 مئی۔ چین کے نائب وزیر خارجہ چانگ ون نے کراچی میں حکومت پاکستان کے اعلیٰ عہدے داروں سے ملاقات کی۔ دو طرفہ تعلقات پر غور کیا۔ حکومت نے چینی کی قیمت میں اضافہ کر دیا۔ چینی کی نئی قیمت سوا روپے فیصد ہو گی۔

25 مئی۔ پاکستان کے 3 دن کے دورہ پر جاپان کے وزیر اعظم نوبوسو کیشی کراچی پہنچ گئے۔

26 مئی۔ وزیر اعظم جاپان نے وزیر اعظم حسین شہید سہروردی سے ملاقات کے بعد پاکستان کے پانچ سالہ منصوبے کی تکمیل کے لئے امداد کا اعلان کر دیا۔

27 مئی۔ جاپان اور پاکستان کے درمیان کراچی میں پانچ سالہ ثقافتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ غلام محمد بیراج کی 50 ہزار ایکڑ زمین حکومت مغربی پاکستان ہاریوں میں تقسیم کرے گی۔ بحریہ کے چیف آف سٹاف کموڈور عبدالرشید کو ریئر ایڈمرل کے

IQBAL FORUM



عہدے پر ترقی دے کر قائم مقام کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا۔

28 مئی۔ ڈھاکہ الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کو حکومت مشرقی پاکستان اپنی تحویل میں لے لی گی۔

29 مئی۔ کل جماعتی غذائی کانفرنس ڈھاکہ میں شروع ہو گئی۔ غلام محمد بیراج کی 10 ہزار ایکڑ زمین کو حکومت مغربی پاکستان فروخت کرے گی۔

30 مئی۔ نصابی کتب کی اشاعت کے لئے سیکنڈری بورڈ لاہور نے نئی حکمت عملی تیار کر لی۔

31 مئی۔ پاکستان' ایران' ترکی اور عراق پہلی بار ایک دفاعی تنظیم میں شامل ہو گئے۔ آل پاکستان غذائی کانفرنس ڈھاکہ میں اختتام پذیر ہو گئی۔

**جون 1957ء** یکم جون۔ ترکیہ اور عراق کے وزراء اعظم معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے کراچی پہنچ گئے۔

2 جون۔ محکمہ صحت مغربی پاکستان نے طبی معائنہ کے لئے واہگہ' گنڈا والا ریلوے سٹیشن لاہور اور لاہور ائیرپورٹ پر چوکیاں قائم کر دی۔

3 جون۔ معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کا افتتاحی اجلاس کراچی میں وزیر اعظم پاکستان کی صدارت میں ہوا۔ عراق اور ترکیہ کے وزراء اعظم نے شرکت کی۔

4 جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کے مسئلہ پر عالمی بنک ثالث کا کردار ادا کرے گا۔

5 جون۔ طوفانی آندھی سے لاہور میں چھ افراد ہلاک۔

6 جون۔ وزارتی کونسل معاہدہ بغداد کا اجلاس 6 دن بعد ختم ہو گیا۔ اجلاس میں فوجی نظام کے بارے میں منصوبہ بندی پر غور کیا گیا۔ "وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی کا افغانستان میں پرتپاک استقبال کیا جائے گا" حکومت افغانستان کا اعلان۔

7 جون۔ حکومت پاکستان نے بے دخل مزارعین کو سرکاری زمین الاٹ کرنے کے بارے میں حکمت عملی تیار کر لی۔

8 جون۔ کابل میں افغانستان اور پاکستان کے مابین تعلقات کا جائزہ لینے کے لئے مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔

9 جون۔ متروکہ جائیداد کے کرائے میں 60 فیصد رعایت کا اعلان۔ انفلوئنزا کے خطرہ کے باعث لاہور کے تمام سکول بند کر دیئے گئے۔

10 جون۔ نہری پانی کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے عالمی بنک کے نمائندے ایلف لاہور پہنچ گئے۔ کابل اور کراچی میں دوبارہ سفیر مقرر کئے جائیں گے۔

11 جون۔ پاکستان اور افغانستان نے ایک مشترکہ اعلان میں کہا ہے کہ دونوں ممالک عالمی اداروں اور اقوام متحدہ سے تعاون کریں گے۔ ڈپٹی کمشنروں کو انفلوئنزا کی روک تھام کے لئے وسیع اختیارات دے دیئے گئے۔

12 جون۔ غذائی صورتحال پر غور کرنے کے لئے ڈھاکہ میں اعلیٰ سطحی کانفرنس کا انعقاد۔

13 جون۔ ڈھاکہ میں سہروردی اور مولانا بھاشانی کے حامیوں کے درمیان جھڑپیں۔ متعدد زخمی۔

14 جون۔ امریکہ نے پاکستان کی امداد میں 2 کروڑ ڈالر کی کمی کر دی۔ پاکستانیوں کو بھارت میں غیر ملکی قرار دے دیا گیا۔ عالمی بنک اور پاکستان کے مابین نہری پانی کے مسئلہ پر بات چیت ختم ہو گئی۔

IQBAL FORUM



15 جون۔ "ہمیں زرعی اور صنعتی ترقی کے لئے دن رات ایک کردینا چاہئے" وزیراعظم حسین شہید سہروردی کا ڈھاکہ میں اعلیٰ سطحی خوراک و زراعت کانفرنس میں خطاب۔

16 جون۔ مولانا بھاشانی سے مغربی پاکستان نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما جی ایم سید اور میاں افتخار الدین کی ملاقات۔ میرپور خاص میں ری پبلکن پارٹی کے جلسہ میں ہنگامہ۔ انفلوئنزا پر کراچی میں کنٹرول کرلیا گیا۔

17 جون۔ بشیر احمد ہاشمی کو اے بی حلیم کی جگہ کراچی یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کردیا گیا۔

18 جون۔ مولانا بھاشانی نے عوامی لیگ کو خیرباد کہہ دیا۔ وارسک منصوبے کی تکمیل کے لئے پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے شپ یارڈ اور انجینئرنگ کے شعبہ نے کام کا آغاز کردیا۔

19 جون۔ کوٹلی آزاد کشمیر میں کوئلہ کی دریافت۔ درآمد کرنے والے صنعت کاروں کے ناموں کا حکومت پاکستان نے اعلان کردیا۔

20 جون۔ ماسکو اولمپک میں 200 پاکستانی کھلاڑیوں پر پابندی کے خلاف اعزازی سیکرٹری شیخ ظفر علی نے پاکستان اولمپک کے صدر حسین شہید سہروردی کو اپنا استعفیٰ پیش کردیا۔ مشہور اداکارہ میناشوری کو پاکستان کی شہریت دے دی گئی۔

21 جون۔ مغربی پاکستان میں ٹریفک کے مسائل اور اسے کنٹرول کرنے کے لئے کمیٹی قائم کردی گئی۔

22 جون۔ لبنان کے وزیراعظم نے پاکستان کے وزیراعظم سے کشمیر کے مسئلہ پر ملاقات میں اپنی حمایت کا یقین دلادیا۔

23 جون۔ ہیمبرگ میں پاکستان کے سابق وزیر خارجہ سر ظفراللہ خان نے احمدیوں کی مسجد کا افتتاح کیا۔ 2 سیٹوں والا پاکستانی طیارہ لاپتہ ہوگیا۔

24 جون۔ کاٹن ایکسچینج بلڈنگ اور کراچی کاٹن ایسوسی ایشن کی تمام جائیداد کو متروکہ قرار دے دیا گیا۔ "نہری پانی کے حل کے لئے پاکستان اور بھارت خود گفتگو کریں" عالمی بنک کے نائب صدر ایلف کی تجویز۔

25 جون۔ ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ توڑ دیا گیا۔

26 جون۔ اردو کے مشہور طنزیہ و مزاحیہ شاعر صحافی اور کالم نگار مجید لاہوری کراچی میں انفلوئنزا سے انتقال کرگئے مرحوم کی عمر 40 سال تھی۔

27 جون۔ مزدوری پر زمین حاصل کرنے والوں کو زمیندار قرار نہیں دیا جائے گا۔ ری پبلکن پارٹی کے ارکان کی اکثریت نے ایک یونٹ کی مخالفت کردی۔ معروف مزاح نگار مجید لاہوری کو آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا۔

28 جون۔ سکھر سے 45 میل دور موضع گاہے جی میں مسلح افراد نے 12 افراد کو گولی مار کر ہلاک اور 2 کو زندہ جلادیا۔

29 جون۔ 6 جولائی کو گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گورمانی مری میں جشن مری کا افتتاح کریں گے۔

30 جون۔ مغربی پاکستان میں 2 جولائی کو ری پبلکن وزارت بحال ہو جائے گی" میر غلام علی تالپور کا بیان۔ سابق وزیر مشرقی پاکستان چودھری غیاث الدین احمد مکہ مکرمہ میں انتقال کرگئے۔

**جولائی 1957ء** یکم جولائی۔ چاڈ گام سے ڈھاکہ جاتے ہوئے پی آئی اے کا مسافر طیارہ راستہ میں لاپتہ ہوگیا۔ 24 مسافر سوار تھے۔ حکومت نے آئندہ 2 سال کے لئے گندم کا سرکاری ریٹ 2/1/11 روپے من مقرر کردیا۔

2 جولائی۔ مرکزی حکومت سے ری پبلکن پارٹی کے 145 ارکان نے وزارت بحال کرنے کا مطالبہ کردیا۔

IQBAL FORUM



3 جولائی۔ پی آئی اے کے گم شدہ طیارے کا سراغ مل گیا۔ 450 پاکستانیوں کو بھارت سے نکل جانے کا حکم دے دیا گیا۔ ری پبلکن پارٹی کے ارکان کی صوبائی گورنر سے ملاقاتیں۔

4 جولائی۔ مغربی پاکستان میں میڈیکل کالج کے اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ۔

5 جولائی۔ وزیراعظم پاکستان حسین شہید سہروردی اور بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کے درمیان برطانیہ کی سرکاری رہائش گاہ 10 ڈاؤننگ سٹریٹ میں اچانک ملاقات۔ مغربی پاکستان میں انتخابی کمشن نے انتخابی لسٹوں کی تیاری کے لئے 82 رجسٹریشن افسر مقرر کردیئے۔ قلات ڈویژن میں ضلع بولان کو شامل کرلیا گیا۔

6 جولائی۔ امکان ہے کہ عید سے پہلے ری پبلکن وزارت بحال کردی جائے گی۔ صوبائی گورنر صدر پاکستان کے طلب کرنے پر نتھیا گلی پہنچ گئے۔ پی آئی اے کے طیارہ کے حادثے کی تحقیقات کا آغاز۔ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں مختلف اہم امور پر پاکستان نے اپنا موقف پیش کیا۔

7 جولائی۔ ڈاکٹر خان کے ری پبلکن پارٹی سے مستعفی ہونے کے بعد سردار عبدالرشید کو پارٹی کا قائد چن لیا گیا۔ "اگر ہمیں نہری پانی سے محروم کیا گیا تو پاکستان بنجر بن جائے گا" لندن میں وزیراعظم حسین شہید سہروردی کا بیان۔ حلقہ بندی کمشن کا چیف جسٹس محمد منیر کو سربراہ بنا دیا گیا۔

8 جولائی۔ میڈرڈ میں وزیراعظم پاکستان سید حسین شہید سہروردی نے سپین کے ساتھ دوستی کے معاہدے پر دستخط کئے۔

9 جولائی۔ پورے ملک میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔

10 جولائی۔ حکومت پاکستان اور امریکہ کے درمیان ملتان اور لائل پور کے درمیان بجلی کی ٹرانسمشن لائن کی تنصیب کا معاہدہ ہوگیا۔ واشنگٹن میں وزیراعظم حسین شہید سہروردی کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ حکومت بھارت نے پاکستانیوں کو بی ویزا دینے سے انکار کردیا۔

11 جولائی۔ وزیراعظم پاکستان حسین شہید سہروردی اور امریکی صدر آئزن ہاور کے مابین واشنگٹن میں مذاکرات شروع ہوگئے۔ اسماعیلی فرقہ کے رہنما سر آغا خان انتقال کرگئے۔

12 جولائی۔ "ہم پاکستان کو فی الحال بمبار طیارے نہیں دے سکتے" امریکہ کا اعلان۔ پورے ملک میں اسماعیلی فرقہ کے رہنما سر آغا خان کی وفات کا سوگ منایا گیا۔ لندن میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر سلیم خان انتقال کرگئے۔

13 جولائی۔ سر آغا خان کے پوتے شہزادہ کریم نے اسماعیلی فرقہ کے روحانی پیشوا ہونے کا اعلان کردیا۔ "کشمیر کے مسئلہ کا منصفانہ طور پر حل ہونا چاہیئے" امریکہ کے دورہ کے اختتام پر امریکی صدر اور پاکستانی وزیراعظم کا مشترکہ اعلامیہ۔

14 جولائی۔ "کیا میں صوبائی اسمبلی توڑ سکتا ہوں" صدر پاکستان کا سپریم کورٹ سے استفسار۔

15 جولائی۔ 3 ماہ اور 25 دن بعد مغربی پاکستان میں ڈاکٹر خان کی کابینہ بحال ہوگئی۔ صدر راج ختم۔ حکومت کراچی میں تیل صاف کرنے کا ایک اور کارخانہ لگائے گی۔ عالم دین اور مصنف قاضی ابوالفضل ڈیرہ غازیخان میں انتقال کرگئے۔

16 جولائی۔ مغربی پاکستان کے گورنر نے ڈاکٹر خان کا استعفیٰ منظور کرلیا۔

17 جولائی۔ سردار عبدالرشید کی کابینہ میں شیخ مسعود صادق، خان خداداد خان، قاضی فضل اللہ، نجم الدین لغاری، چوہدری عبدالغنی گھمن، مہر محمد صادق، سید جمیل حسین رضوی، افتخار حسین ممدوٹ، پیرزادہ عبدالستار، ممتاز حسن قزلباش، مخدوم زادہ حسن محمود، سید عابد حسین، مظفر علی قزلباش، سردار عبدالحمید دستی اور میر علی احمد تالپور نے حلف اٹھالیا۔

IQBAL FORUM



18 جولائی۔ صدر پاکستان کی اجازت کے بعد صوبائی حکومت روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ قائم کر سکے گی۔ مہنگائی کی بڑھتی ہوئی رفتار پر صوبہ مغربی پاکستان کے نئے وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید کا اظہار تشویش۔

19 جولائی۔ انفلوئنزا نے لاہور میں وبائی مرض کی صورت اختیار کر لی۔ عوام کو اس وبائی مرض سے بچانے کے لیے حکومت نے ہر ممکن اقدامات کا اعلان کر دیا۔ پاکستان اور امریکہ میں کیمیاوی کھاد کے کارخانے کے قیام کا معاہدہ۔

20 جولائی۔ 25 جولائی کو نہری پانی کے بارے میں واشنگٹن میں مذاکرات ہوں گے۔ انڈیا کی وزارت خارجہ نے کشمیر اور نہری پانی کے متعلق وزیر اعظم پاکستان کی تقریروں پر پاکستان سے شدید احتجاج کیا۔

21 جولائی۔ نہری پانی کے متعلق عالمی بنک کے تمام تجاویز کو بھارت نے تسلیم کر لیا۔ "انفلوئنزا کا مقابلہ کرنے کے لیے حکمت عمل تیار کر لی ہے" وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان سردار عبدالرشید۔

22 جولائی۔ "کشمیر کے بارے میں اگر حق تنسیخ استعمال کیا گیا تو ہم اس جھگڑے کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں لے جائیں گے" وزیر اعظم پاکستان کا اعلان۔ بلوچستان میں سونے کے ذخائر مل گئے۔

23 جولائی۔ پاکستان نے نہری پانی کے متعلق عالمی بنک کی تجاویز کو منظور کر لیا۔ پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف کے طور پر ایئر وائس مارشل اصغر خان نے حلف اٹھالیا۔

24 جولائی۔ وزیر اعظم پاکستان اب کینیڈا کا دورہ نہیں کریں گے۔ مزدور رہنما مرزا محمد ابراہیم کو گرفتار کر لیا گیا۔ سہروردی کا طیارہ حادثہ سے بال بال بچ گیا۔

25 جولائی۔ بھاشانی کنونشن میں ہنگامے کے باعث میاں افتخار الدین، مرزا غلام حافظ دیوان، محبوب علی اور دیگر رہنما زخمی ہو گئے۔ کنونشن میں عوامی نیشنل پارٹی کے نام سے نئی جماعت کو قیام عمل میں لایا گیا۔ دریائے راوی میں سیلاب آ گیا۔

26 جولائی۔ وزیر مال محمود علی کو گورنر مشرقی پاکستان نے وزارت سے علیحدہ کر دیا۔ دریائے راوی میں سیلاب کے باعث شکر گڑھ اور نارووال کی تحصیلوں میں لاکھوں روپے کا نقصان۔ نیشنل عوامی پارٹی نے ڈھاکہ میں جمہوریت پسندوں کے اجلاس میں اپنا دستور منظور کر لیا۔

27 جولائی۔ دریائے راوی میں شدید سیلاب سے شیخوپورہ کے درجنوں دیہات زیر آب آ گئے۔ مغربی پاکستان کے 2 نائب وزراء بیگم جی اے خان اور سخی جان خان نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ نیو یارک سے وزیر اعظم پاکستان لندن روانہ ہو گئے۔

28 جولائی۔ سیلاب کے باعث لاہور اور راولپنڈی کے درمیان بس سروس بند ہو گئی۔ ضلع جھنگ میں کئی بستیاں صفحہ ہستی سے مٹ گئیں۔ "امریکہ کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت کرے گا" وزیر اعظم پاکستان کا اعلان۔ 270 ایکڑ اراضی پر ملتان میں کھاد کا کارخانہ لگایا جائے گا۔

29 جولائی۔ وارسک پراجیکٹ پر آبپاشی کے منصوبے کے لیے ساڑھے تین میل لمبی سرنگ کی کھدائی کا وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان نے افتتاح کیا۔ مغربی پاکستان کے دریاؤں میں پھر سیلاب کا خطرہ۔

30 جولائی۔ سیلاب کے باعث لاہور کے 7 افراد ہلاک ہو گئے۔ اخباری کاغذ کے کارخانے نے کرنافلی میں کام شروع کر دیا۔

31 جولائی۔ "حکومت عام انتخابات میں تاخیر چاہتی ہے" انتخابی کمیشن کا الزام۔

IQBAL FORUM



**اگست 1957ء** یکم اگست۔ شاہدرہ کے نزدیک دریائے راوی میں پانی کی سطح مزید بلند ہوگئی۔ "ہم کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کے ہر فیصلے کی پابندی کریں گے" وزیراعظم پاکستان کا اعلان۔

2 اگست۔ دریائے راوی میں سیلاب کے باعث سندھنائی ہیڈ ورکس کا بند ٹوٹ گیا۔ "ہم اسرائیل کو تسلیم نہیں کریں گے پاکستان کے وزیراعظم کا بنان میں پریس کانفرنس سے خطاب۔

3 اگست۔ لائل پور اور ملتان کے درمیان سیلاب کی وجہ سے ٹرینیں چلنا بند ہوگئیں۔ جمہوریہ تیونس کو حکومت پاکستان نے تسلیم کرلیا۔

4 اگست۔ عبدالستار کی قومی اسمبلی کی نشست کو سپیکر نے خالی قرار دے دیا۔ بیرونی ممالک کے دورے سے واپسی پر وزیراعظم حسین شہید سہروردی نے کراچی میں مرکزی کابینہ کا اجلاس بلالیا۔

5 اگست۔ "آئین کی دفعہ 5 کے تحت قائم کردہ صوبائی اسمبلی توڑنے کا گورنر کو کوئی اختیار نہیں ہے" سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ۔ کراچی میں اسماعیلی فرقہ کے نئے روحانی پیشوا پرنس کریم آغا خان کی تاج پوشی کی رسم ادا کی گئی۔

6 اگست۔ ملتان میں زمیندار سدھار اور کار زار کے اجراء کے بعد تیسرے روزنامے نوائے عام نے اپنی اشاعت کا آغاز کردیا۔ شیخ منور الدین اس کے پہلے ایڈیٹر ہوں گے۔

7 اگست۔ مخلوط وزارت میں کریشک سرامک پارٹی کی شرکت کا امکان۔

8 اگست۔ مشرقی پاکستان کے وزیر صنعت و تجارت شیخ مجیب الرحمان نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

9 اگست۔ ڈھاکہ میں صدر مملکت۔ وزیراعظم۔ مرکزی وزراء اور ڈاکٹر خان کے درمیان اعلیٰ سطحی سیاسی اجلاس شروع ہوگیا۔ پاکستان آرمی میں لیفٹیننٹ جنرل محمد موسیٰ خان کو ڈپٹی کمانڈر انچیف مقرر کردیا گیا۔

10 اگست۔ "ری پبلکن پارٹی اور کریشک سرامک پارٹی میں اتحاد ہونا چاہئے" وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان سردار عبدالرشید کا بیان۔

11 اگست۔ "ہم مخلوط وزارت میں شامل نہیں ہوں گے" کریشک سرامک پارٹی کا اعلان۔ میو ہسپتال لاہور میں اعضا کے علاج کے شعبہ نے کام کرنا شروع کردیا۔

12 اگست۔ افغانستان میں پاکستان سفارت خانہ کے ناظم الامور کو وہیں پر سفیر بنادیا گیا۔

13 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے شاہدرہ نارووال ریلوے لائن 2 جگہ سے ٹوٹ گئی۔

14 اگست۔ یوم آزادی کے موقع پر پورے پاکستان میں تقریبات کا انعقاد۔

15 اگست۔ کھاد تیار کرنے والے ایک اور کارخانے نے لائل پور میں کام کا آغاز کردیا۔

16 اگست۔ "احمد پور شرقیہ میں ہونے والے حالیہ سنی شیعہ فسادات کی تحقیقات عدالت کرے گی" مغربی پاکستان کے وزیر برائے معاشرتی بہبود سید حسن محمود کا اعلان۔

17 اگست۔ دریائے راوی میں سیلاب کے باعث لاہور سیالکوٹ اور شیخوپورہ کے اضلاع کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔ صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے قانون کمیشن کے ارکان کے ناموں کا اعلان کردیا۔

18 اگست۔ ڈیک نالہ میں سیلاب کی وجہ سے شیخوپورہ کے بیشتر دیہات زیر آب آگئے۔ تیونس اور مراکش میں حکومت پاکستان سفارت خانے کھولے گی۔ مراکش کے وزیر خارجہ احمد بالفرج کراچی پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



19 اگست۔ جماعت اسلامی کے امین احسن اصلاحی کے مستعفی ہونے کے بعد جماعت کے اندرونی اختلافات نمایاں ہوگئے۔ ملیریا کے انسداد کے لئے مشرقی پاکستان کی حکومت نے 7 کروڑ روپے کی منظوری دے دی۔ پرائمری تعلیم کے لئے سکولوں کو مشرقی پاکستان کی حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

20 اگست۔ برما سے چاول منگوانے کے لئے حکومت پاکستان نے معاہدہ پر دستخط کردیئے۔ قومی اسمبلی میں کام میں سہولت پیدا کرنے کے لئے طریق کار کے قواعد وضوابط میں ترمیم کردی گئی۔

21 اگست۔ نیشنل عوامی پارٹی نے اپنے آئین کے مسودہ کو منظور کرلیا۔ صوبائی کابینہ کے اس فیصلہ کے بعد کہ غلام محمد بیراج کی اراضی تقسیم کی جائے گی ارکان اسمبلی کی حمایت کے لئے مہم کا آغاز کردیا گیا۔ پٹ سن کی کاشت کا حیدر آباد سندھ اور خیرپور سندھ میں تجربہ کامیاب ہوگیا۔ بنگالی زبان کے ادیب فرید الدین احمد ڈھاکہ میں انتقال کرگئے۔

22 اگست۔ قومی اسمبلی میں عوامی نمائندگی کے بل کی پہلی خواندگی مکمل منگلا بند کی تعمیر کے خلاف بھارت نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے احتجاج کیا۔

23 اگست۔ قومی مالیاتی کمیشن قائم کردیا گیا۔ قومی اسمبلی میں ری پبلکن وزارت کی بحالی پر 2 گھنٹے تک گرما گرم بحث ہوئی۔ افغانستان میں پاکستان کے نامزد سفیر اسلم خٹک نے دکشا محل میں شاہ ظاہر شاہ کو اپنی تقرری کی اسناد پیش کیں۔

24 اگست۔ کراچی ایئرپورٹ پر جیٹ طیارے اتارنے کے انتظامات مکمل کرلئے گئے۔ حزب اختلاف کی چھ تحاریک التواء کو قومی اسمبلی میں خلاف ضابطہ قرار دے دیا گیا۔ قومی اسمبلی اور مغربی پاکستان اسمبلی میں قبائلی علاقوں کو مزید نمائندگی دینے کا بل پیش کردیا گیا۔

25 اگست۔ لاہور میں طوفانی بارشوں سے 5 افراد ہلاک اور 7 زخمی ہوگئے۔ رکن قومی اسمبلی اے کے داس ری پبلکن پارٹی سے علیحدہ ہوگئے۔ "پاکستان پختونستان کا مسئلہ جلد حل کردے گا" افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ کا اعلان۔

26 اگست۔ "پاکستان کو اب تک بیرونی ممالک سے 55 کروڑ 38 لاکھ روپے کی امداد ملی ہے" قومی اسمبلی میں وزیر مملکت برائے اقتصادی امور کا بیان۔ سیلاب نے پنجاب کے متعدد اضلاع میں تباہی پھیلا دی۔

27 اگست۔ مشتاق احمد گورمانی مغربی پاکستان کے گورنر کے عہدے سے مستعفی ہوگئے۔ تریموں ہیڈ ورکس کو سیلاب سے محفوظ رکھنے کے لئے اس کا دایاں حفاظتی بند توڑنے کا فیصلہ۔ اسمبلی نے عوامی نمائندگی اور فہرست رائے دہندگان کے بل منظور کرلئے۔

28 اگست۔ سیلاب سے سدھنائی اور بلو کی ہیڈ ورکس کو خطرہ۔ وزیر آباد اور شیخوپورہ میں سیلاب کی وجہ سے حالات خراب ہوگئے۔ مغربی پاکستان میں اختر حسین کو گورنر بنا دیا گیا۔ صحافی اسلم چشتی لندن میں انتقال کرگئے۔

29 اگست۔ سیلاب سے دریائے چناب میں طغیانی۔ ملتان اور مظفر گڑھ میں لاکھوں روپے کا نقصان۔ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی امداد کے لئے فلڈ ریلیف فنڈ میں وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید نے 5 لاکھ روپے دیئے قومی اسمبلی قانون طریق انتخاب 1956ء میں ترمیم کے متعلق سرکاری مسودہ قانون منظور کرلیا۔

30 اگست۔ سدھنائی ہیڈ ورکس کو محفوظ رکھنے کے لئے حفاظتی بند توڑ دیا گیا۔ ری پبلکن پارٹی سے سردار امیر اعظم خان مستعفی ہوگئے۔

31 اگست۔ محکمہ اطلاعات میں اے کے قریشی کو سیکرٹری بنا دیا گیا۔

IQBAL FORUM



ستمبر 1957ء یکم ستمبر۔ پنجند کے مقام پر پانی کی سطح مزید بلند ہوگئی۔ ریڈیو اسٹیشن کوئٹہ کی آزمائشی نشریات شروع ہوگئیں۔

2 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے کھڑی فصلیں تباہ' کروڑوں روپے کا نقصان۔ سیلاب کے متاثرہ علاقوں میں وزیراعظم پاکستان حسین شہید سہروردی کا دورہ۔ اختر حسین نے پنجاب کے نئے گورنر کے طور پر حلف اٹھالیا۔ ضلع ہزارہ میں یورینیم کی دریافت۔

3 ستمبر۔ ریاست بہاولپور کا بھارت کے ساتھ الحاق نہیں کیا جائے گا۔ سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی امداد کے لئے مغربی پاکستان کی حکومت نے 3 لاکھ روپے کا اعلان کیا۔

4 ستمبر۔ مغربی پاکستان میں سیلاب سے 4000 مربع میل کا علاقہ متاثر ہوا۔ ہزارہ میں حکومت مغربی پاکستان سیمنٹ کا نیا کارخانہ بنائے گی۔

5 ستمبر۔ سیلاب خانیوال اور ملتان کے درمیان ریلوے لائن کو بہا کر لے گیا۔ حسینی والا ستلج اور بلوکی کے مقام پر راوی میں پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ۔ انسٹی ٹیوٹ آف پرنسپل ٹریننگ کالج کا لاہور میں افتتاح ہوا۔

6 ستمبر۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں نیشنل عوامی پارٹی کا گروپ بنایا جائے گا۔

7 ستمبر۔ پاکستان اور جاپان میں تجارتی معاہدہ ہوگیا۔

8 ستمبر۔ "بھارت نے اپنے بجٹ میں اسلحہ کی خریداری کے لئے کروڑوں روپے مختص کئے ہیں" وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون کا بیان۔

9 ستمبر۔ مختلف ممالک کی جانب سے پاکستان کو فوجی امداد کی فراہمی بھارت کے لئے خطرہ ہے۔ پنڈت نہرو مغربی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے مرکزی حکومت ایک کروڑ روپیہ دے گی۔

10 ستمبر۔ قومی اسمبلی کے 8 منظور کردہ قوانین کی صدر پاکستان نے منظوری دے دی۔ سردار امیر اعظم خان کا استعفیٰ سرکاری طور پر منظور کرلیا گیا۔ پاکستان ملایا میں اپنا ہائی کمشن قائم کرے گا۔

11 ستمبر۔ قومی اسمبلی میں سی ای گبن نے سپیکر کے فرائض سنبھال لئے۔ قائداعظم محمد علی جناح کی 9 ویں برسی کے موقعہ پر پورے ملک میں قرآن خوانی کی محافل ہوئیں۔

12 ستمبر۔ ارباب نور محمد خان کو صوبائی وزیر بنادیا گیا۔

13 ستمبر۔ نیشنل عوامی پارٹی اور ری پبلکن پارٹی میں اتحاد ہوگیا۔ مغربی پاکستان کے سرکاری ملازمین کے لئے حکومت نے الاؤنسوں کی نئی شرحوں کا اعلان کردیا۔

14 ستمبر۔ مغربی پاکستان کابینہ میں میر غلام قادر خان جام آف لسبیلا کو شامل کرلیا گیا۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں حکومت مغربی پاکستان تقاوی قرضے دے گی۔ اس قرضے کے لئے 30 لاکھ روپے مختص کردیئے گئے۔

15 ستمبر۔ میر عزیز الحق سمیت 5 دوسرے لیڈروں کو مشرقی پاکستان کریشک سرامک پارٹی کونسل سے نکال دیا گیا۔

16 ستمبر۔ صوبائی اسمبلی میں محکمہ مال کے مطالبہ زر پر غور کیا گیا۔

17 ستمبر۔ ابو حسین سرکاء کو کریشک سرامک پارٹی کا صدر منتخب کرلیا۔ حکومت کے اعلان کے مطابق مغربی پاکستان کو لسانی

IQBAL FORUM



صوبوں میں تقسیم کرنے کے مسئلہ کا جائزہ لینے کے لئے ایک کمیشن بنایا جائے گا۔

18 ستمبر۔ نیشنل عوامی پارٹی کی اس قرار داد کو مغربی پاکستان اسمبلی میں بھاری اکثریت سے منظور کرلیا گیا۔ جس میں مغربی پاکستان کی وحدت کو ختم کرنے کا اعلان کیا گیا تھا۔ معطلی کے زمانے کی مغربی پاکستان اسمبلی کے ارکان کو تنخواہیں دی جائیں گی۔

19 ستمبر۔ 58-1957ء کا مغربی پاکستان اسمبلی کا بجٹ منظور کرلیا گیا۔ بیگم ممتاز جمال کو سردار عبدالرشید کی کابینہ میں نائب وزیر کی حیثیت سے شامل کرلیا گیا۔

20 ستمبر۔ "پاکستان اور بھارت کو دوستوں کی طرح رہنا چاہئے" سید قاسم رضوی۔

21 ستمبر۔ ری پبلکن پارٹی کے مہر علی کو مغربی پاکستان کی قومی اسمبلی کا بلا مقابلہ ڈپٹی سپیکر چن لیا گیا۔

22 ستمبر۔ ملک میں اسلامی ریسرچ کا مرکزی ادارہ قائم کرنے کے لئے کمیٹی کا قیام۔

23 ستمبر۔ فلائنگ کلب مشرقی پاکستان کا طیارہ دریا میں گر کر تباہ ہوگیا۔ پاک بحریہ کے کمانڈر انچیف بیج ایم ایس چوہدری کو ترقی دے کر وائس ایڈ مرل بنا دیا گیا۔ بیگم زینت فدا حسن اور رانا چندر سنگھ سودھو کو مغربی پاکستان کابینہ میں نائب وزیر کی حیثیت سے شامل کرلیا گیا۔

24 ستمبر۔ صوبائی کابینہ نے اپنے اجلاس میں ون یونٹ کی بجائے چار یا اس سے زیادہ خود مختار صوبوں کی ذیلی فیڈریشن بنانے کے متعلق قرار داد پر عملدر آمد کا فیصلہ کیا گیا۔ مغربی پاکستان کابینہ میں آغا غلام نبی پٹھان کو شامل کرلیا گیا۔

25 ستمبر۔ مرکزی کابینہ میں ون یونٹ توڑنے کے مسئلہ پر اختلافات پیدا ہوگئے۔ واہ آرڈیننس فیکٹری کے مزدوروں اور پولیس کے درمیان تصادم۔

26 ستمبر۔ "واہ میں مزدور مظاہرین پر فائرنگ کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے" عوامی مطالبہ۔

27 ستمبر۔ ڈھاکہ میں پلٹن میدان کے جلسہ عام میں اقوام متحدہ سے کشمیر میں جلد استصواب کرانے کا مطالبہ۔

28 ستمبر۔ مغربی پاکستان کی انتخابی حلقہ بندیوں کا اعلان کردیا گیا۔ مسلم لیگ کے لیڈروں کی ون یونٹ کے خلاف دستاویزات شائع کردی گئیں۔ آئین میں ترمیم کی وجہ سے جلد انتخابات کرانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔

29 ستمبر۔ دوسری کل جماعتی کانفرنس میں انتخابات کے بارے میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکا۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے ارکان کے الاؤنس میں اضافہ کردیا گیا۔ عوامی لیگ اور ری پبلکن پارٹی میں اتحاد کرانے کی کوششیں۔ حافظ کفایت حسین اور مولانا ظفر احمد عثمانی کو قانونی کمیشن کا رکن نامزد کردیا گیا۔

30 ستمبر۔ کراچی ایکسپریس کا منٹگمری کے نزدیک گیمبر ریلوے سٹیشن پر سامنے سے آنے والی گاڑی سے تصادم۔ درجنوں افراد جاں بحق۔ پاکستان کا تجارتی وفد سویٹ یونین اور مشرقی یورپ کے دورہ پر روانہ ہوگیا۔

**اکتوبر 1957ء** یکم اکتوبر۔ کراچی ایکسپریس کے حادثہ کے مزید 5 زخمی چل بسے۔

2 اکتوبر۔ حکومت نے پاکستان سیکورٹی ایکٹ کی معیاد میں ایک سال کی توسیع کردی۔ "ہم افغانستان کے ساتھ دوستی کا ایک نیا دور چاہتے ہیں" صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا کا بیان۔

3 اکتوبر۔ ملک میں عام انتخابات نومبر میں ہوں گے چیف الیکشن کمشنر۔

IQBAL FORUM



4 اکتوبر۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے پشاور یونیورسٹی کے ہوسٹل کا افتتاح کیا۔
5 اکتوبر۔ گیمبر منٹگمری کے حادثہ میں جاں بحق ہونے والے ریلوے ملازمین کو حکومت معاوضہ دے گی۔ حادثہ گیمبر کی عدالتی تحقیقات کے لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ منٹگمری پیر صلاح الدین کا تقرر۔
6 اکتوبر۔ "ہمیں امن کی خاطر مستقل جنگ کی حالت برقرار رکھنے کی بہت زیادہ قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے" وزیر اعظم حسن شہید سہروردی کا بیان۔
7 اکتوبر۔ پاکستان' اٹلی اور روم میں فضائی معاہدہ طے پا گیا۔ پاکستان اور اٹلی کے درمیان روم میں فضائی معاہدہ طے پا گیا۔
8 اکتوبر۔ "ہمارے لئے پے کمشن مقرر کر دیا جائے تو ہم ہڑتال نہیں کریں گے" مرکزی حکومت کے ملازمین کا اعلان۔
9 اکتوبر۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں مسئلہ کشمیر پر بحث کا آغاز ہوا۔ تیل کے کنوئیں کی کومیلا میں کھدائی شروع ہو گئی۔
10 اکتوبر۔ صدر پاکستان میجر جنرل پاکستان سکندر مرزا نے وزیر اعظم حسین شہید سہروردی گورنر مغربی پاکستان اور وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان کے درمیان وزارتی بحران کو حل کرنے کے لئے تجاویز پر مذاکرات کئے۔
11 اکتوبر۔ وزیر اعظم پاکستان حسین شہید سہروردی نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ مغربی پاکستان قومی اسمبلی کے انتخابی حلقوں کا اعلان کر دیا گیا۔
12 اکتوبر۔ "ملک میں مضبوط قومی حکومت کا قیام وقت کی ضرورت ہے" صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا کا اعلان۔
13 اکتوبر۔ مسلم لیگ کونسل نے جماعت کا منشور منظور کر لیا۔ پاکستان اور افغانستان میں فضائی معاہدہ ہو گیا۔
14 اکتوبر۔ صدر پاکستان نے کل جماعتی کانفرنس طلب کر لی۔ انتخابات میں اتحاد کے لئے پاکستان مسلم لیگ اور ری پبلکن پارٹی کے درمیان بات چیت کا آغاز ہو گیا۔
15 اکتوبر۔ لیاقت علی خان شہید کے قتل کی دوبارہ تحقیقات کرائی جائے بیگم لیاقت علی رعنا کا مطالبہ۔ مرکز میں نئی حکومت کے قیام کے لئے مختلف سیاسی پارٹیوں میں مذاکرات جاری رہے۔
16 اکتوبر۔ پورے ملک میں خان لیاقت علی خان کی برسی کے موقع پر قرآن خوانی کی محافل ہوئیں۔ روس اور پاکستان میں تجارتی بات چیت کا اختتام ہو گیا۔
17 اکتوبر۔ آئی آئی چندریگر کو صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے وزارت بنانے کی دعوت دے دی۔ بیگم سردار عبدالرشید وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان نے والٹن لاہور میں گرل گائیڈز کی پہلی کل پاکستان ریلی کا افتتاح کیا۔ میر نبی بخش خان کھوسو کو سپریم کورٹ نے سی سے کامیاب قرار دے دیا۔
18 اکتوبر۔ آئی آئی چندریگر کو وزیر اعظم نامزد کر دیا گیا۔ نئی حکومت میں ایک آزاد' کریشک پارٹی کے 3 پاکستان مسلم لیگ کے 4 اور ری پبلکن پارٹی کے 7 ارکان کو شامل کیا گیا ہے' میاں ممتاز دولتانہ دفاع فضل الرحمان تجارت و قانون' یوسف ہارون پارلیمانی امور اور امور کشمیر ملک فیروز خان نون وزیر خارجہ تعلقات دولت مشترکہ۔ امجد علی وزیر خزانہ۔ مظفر علی قزلباش وزیر صنعت۔ میر غلام علی تالپور وزیر داخلہ۔ میاں بقر شاہ۔ اطلاعات و نشریات۔ قبائلی علاقے اور ریاستیں۔ عبداللطیف لبسواس خوراک و زراعت۔ عبدالعلیم وزیر بحالیات لطف الرحمان وزیر صحت و تعلیم۔ مصباح الدین احمد وزیر مواصلات۔ مولانا بخش سومرو اور اے کے داس کو وزیر مملکت کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔ ملک فیروز خان نون پہلے وزیر

IQBAL FORUM



ہیں جو نیویارک میں اپنے عہدے کا حلف لیں گے۔

19 اکتوبر۔ "اگر نئی حکومت نے ہم سے تعاون نہ کیا تو مشرقی پاکستان سے اسے نکلنا ہوگا" صوبہ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ عطاء الرحمان کا بیان۔ "اگر پاکستان میں جداگانہ انتخابات ہوئے تو مشرقی پاکستان کے عوام آبادی کی بنیاد پر نمائندگی کا مطالبہ کریں گے" سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کا بیان۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم چوہدری محمد علی نئی سیاسی جماعت بنائیں گے۔

20 اکتوبر۔ نیویارک میں ملک فیروز خان نون نے پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ کے عہدے کا حلف لے لیا۔ ملک میں یہ اپنی طرز کا انوکھا واقعہ ہے۔

21 اکتوبر۔ سرکاری تقریبات میں شراب پیش نہ کی جائے۔ بچت کمیٹی کی حکومت کو سفارش۔ ایک آرڈیننس کے ذریعہ امدادی سوسائیٹوں پر پابندی لگادی۔ موسیقار مبارک علی خان کراچی میں انتقال کر گئے۔

22 اکتوبر۔ جداگانہ انتخابات سے عام انتخابات کے انعقاد میں تاخیر نہیں ہوگی۔ "کراچی کے لئے ایک اجرت بورڈ قائم کردیا گیا" مرکزی حکومت کا اعلان۔ پی آئی اے نے کراچی سے کابل تک دوسری آزمائشی پرواز کا آغاز کردیا۔ مزدوروں نے آدم جی جیوٹ ملز میں ہڑتال ختم کردی۔

23 اکتوبر۔ نظام اسلام پارٹی کے رہنما فرید احمد کو مرکزی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ حلقہ بندی کمیشن کے صدر جسٹس محمد منیر نے وزیر اعظم پاکستان ابراہیم اسماعیل چندریگر سے ملاقات کی۔

24 اکتوبر۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم آزاد کشمیر منایا گیا۔ سکاؤٹ ریلی کا والٹن لاہور میں آغاز ہوگیا۔

25 اکتوبر۔ عام انتخابات کے لئے انتخابی فہرستوں کے قواعد میں ترمیم کردی گئی۔ ڈھاکہ آمد پر سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کا لاکھوں افراد نے پرجوش استقبال کیا۔ صدر پاکستان سکندر مرزا کے دورہ یورپ کے دوران قومی اسمبلی کے سپیکر مولوی عبدالوہاب قائم مقام صدر رہوں گے۔

26 اکتوبر۔ لاہور میں سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کا شاندار خیر مقدم ہوا۔ لاہور میں ثانوی تعلیمی بورڈ کی عائد کردہ پابندیوں کی وجہ سے لاہور کے پرائیویٹ تعلیمی ادارے بطور احتجاج بند رہے۔

27 اکتوبر۔ "ہم میں اتنی صلاحیت ہے کہ ہر دشمن کو سبق سکھا سکتے ہیں" جنرل محمد ایوب خان کا بیان۔ پاکستان میں ہر قسم کے آمرانہ نظام کے خلاف جدوجہد کریں گے۔ سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کا بیان۔ فلپائن نے کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت کا اعلان کردیا۔ ٹھٹھہ کی تاریخی شاہ جہاں مسجد کی مرمت کے لئے حکومت پاکستان 6 لاکھ روپے کا عطیہ دے گی۔

28 اکتوبر۔ (جداگانہ طریق انتخاب سے عام انتخابات میں تاخیر نہیں ہوگی) وزیر دفاع میاں ممتاز دولتانہ۔

29 اکتوبر۔ مزدوروں کی حالت بہتر کرنے کے لئے حکومت قومی اسمبلی میں بل پیش کرے گی۔ مرکزی وزیر محنت فرید احمد کا بیان۔ شام کی حکومت شاہ سعود کی پیش کش قبول کرلے' پاکستان کا حکومت شام کو مشورہ۔ قومی اقتصادی کونسل کی تشکیل نو کردی گئی۔

30 اکتوبر۔ حفاظتی کونسل کے اجلاس میں کشمیر کے بارے میں بحث نومبر میں ہوگی۔ پبلک سروس کمشن میں میاں امین

IQBAL FORUM



الدین کو پانچ سال کے لئے چیئرمین بنا دیا گیا۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں امدادی کمیٹیوں کے خلاف آرڈیننس کو چیلنج کر دیا گیا۔

31 اکتوبر۔ حکومت سرکاری محکموں میں زائد ملازمین کی چھانٹی کرے گی۔ وزارت خزانہ نے تنخواہ کمشن قائم کر دیا۔ علامہ عنایت اللہ المشرقی کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔

**نومبر 1957ء** یکم نومبر۔ سیلاب کی روک تھام کے لیے مغربی پاکستان میں نیا سیلاب کمیشن قائم کر دیا گیا۔ مغربی پاکستان میں روڈ ٹرانسپورٹ قائم کر دی گئی۔ گورنر مغربی پاکستان نے آرڈی ننس کے ذریعے ویسٹ پاکستان ترقیاتی فنڈ ایکٹ مجریہ 1957 میں ترمیم کر دی۔

2 نومبر۔ مولانا بھاشانی کا لائل پور میں شاندار استقبال۔ ملک بھر میں یوم امداد باہمی منایا گیا۔

3 نومبر۔ جو بھی پاکستان کے عوام کی خود مختاری اور جمہوریت کو نقصان پہنچائے گا۔ ہم اس کے خلاف سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوں گے، نیشنل عوامی پارٹی کے صدر مولانا بھاشانی کا عوامی جلسوں سے خطاب۔ ڈھاکہ میڈیکل کالج و ہسپتال کی نرسوں نے اپنے مطالبات کی حمایت میں ہڑتال کر دی۔ قلات ڈویژن میں نوشکی کے مقام پر 20 کروڑ روپے کی مالیت کے سونے کے ذخائر برآمد ہونے کی اطلاع۔

4 نومبر۔ چینی کی تقسیم کے لئے مغربی پاکستان حکومت نے بورڈ قائم کر دیئے۔ ڈسٹرکٹ بورڈ لائل پور کے انتخابات کالعدم قرار دے دیئے گئے۔

5 نومبر۔ پاکستان کے عوام وطن عزیز کے دفاع کے لئے خود کو ہر وقت تیار رکھیں، وزیر اعلیٰ سردار عبدالرشید۔

6 نومبر۔ آزاد کشمیر میں یوم شہدائے کشمیر منایا گیا۔ کوئٹہ میں نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما مولانا بھاشانی اور دوسرے لیڈروں کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔

7 نومبر۔ سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کے پشاور میں منعقدہ جلسہ عام میں ہنگامہ۔ درجنوں افراد زخمی۔ صدر پاکستان سکندر مرزا پیرس پہنچ گئے۔ زمین کے کٹاؤ اور بنجر اور نیم بنجر علاقوں میں اس کے کنٹرول پر کانفرنس کا کراچی میں انعقاد۔ وزیر اعظم پاکستان آئی آئی چندریگر نے افتتاح کیا۔

8 نومبر۔ پنجاب رجمنٹ کی ڈیرہ نواب میں 100 سالہ سالگرہ منائی گئی۔ جماعت اسلامی کے مولانا امین احسن اصلاحی نے جماعت کی مرکزی تنظیم سے بھی استعفیٰ دے دیا۔

9 نومبر۔ تنخواہ کمیشن کا مشرقی پاکستان کے ریٹائرڈ جج مسٹر جسٹس محمد ابراہیم کو صدر بنا دیا گیا۔

10 نومبر۔ عدلیہ سے انتظامیہ سے علیحدگی کا بل صدر مملکت نے منظور کر لیا۔ امریکہ کی امداد پر زندہ رہنے کا تصور ختم کیا جائے، کراچی میں مولانا بھاشانی کا خطاب۔ مشرقی پاکستان کی سٹیمر کمپنیوں کے 10 ہزار اہلکاروں کی ہڑتال سے دریائی راستوں پر آمد و رفت معطل ہو گئی۔ سیلاب کی وجہ سے صرف ملتان ڈویژن میں 2،1،3 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔

11 نومبر۔ نیشنل عوامی پارٹی نے اپنے پارٹی پرچم کے رنگوں کا اعلان کر دیا۔ پرچم کا ایک تہائی حصہ سبز اور دو تہائی حصہ سرخ ہو گا۔ حکومت کے فیصلے کے مطابق فوجداری مقدمات بھی جرگے کے سپرد نہیں کئے جائیں گے۔

IQBAL FORUM



12 نومبر۔ قائم مقام صدر سپیکر مولوی عبدالوہاب خان نے صدر کے اختیارات استعمال کرتے ہوئے 28 نومبر کو قومی اسمبلی کا اجلاس بلا لیا۔ اچھوتوں کے متعلق حکومت پاکستان نے آرڈیننس جاری کر دیا۔ غلام محمد بیراج میں کاشتکاروں کو زمین دینے کے قواعد بنا لئے گئے۔

13 نومبر۔ رکن صوبائی اسمبلی میجر غنی ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔ انتخابات میں تاخیر ملک کے لئے نقصان دہ ثابت ہوگی' مولانا بھاشانی۔

14 نومبر۔ سٹیٹ بنک کے پہلے گورنر اور ماہر اقتصادیات زاہد حسین 62 برس کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔

15 نومبر۔ کراچی میں نہری پانی کے متعلق مذاکرات تیسرے دن بھی جاری رہے۔ صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا سپین کے دورہ پر میڈرڈ پہنچ گئے۔

16 نومبر۔ "ہم مسقط کو امداد دینے کے لئے تیار ہیں" حکومت پاکستان کا اعلان۔

17 نومبر۔ پاکستان اور ہندوستان کی سرحد پر حد بندی کے کام کا آغاز ہو گیا۔

18 نومبر۔ عالمی بنک کے نمائندوں کو حکومت پاکستان نے بھارت سے معاہدہ کے لئے 4 شرائط پیش کر دی۔ "انتخابات کے طریقہ میں تبدیلی کو ہم منظور نہیں کریں گے" ری پبلکن پارٹی کی تنظیمی کمیٹی فیصلہ۔

19 نومبر۔ ون یونٹ کے خلاف پشاور میں ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا۔ "قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں طریق انتخاب کے بارے میں بل پیش نہیں کریں گے" ری پبلکن پارٹی کا فیصلہ۔ بھارت سے بات چیت کے لئے عالمی بنک کے نمائندے نئی دہلی چلے گئے۔ بریگیڈیئر آغا یحییٰ خان اور بریگیڈیئر وصال محمد خان کو میجر جنرل بنا دیا گیا۔ ذوالفقار علی بھٹو کے والد سر شاہنواز بھٹو گڑھی خدا بخش میں انتقال کر گئے۔

20 نومبر۔ 28 نومبر سے ہونے والے قومی اسمبلی کے اجلاس میں طریق انتخاب پر غور کیا جائے گا۔ وزیراعظم چندریگر اور وزیر امور کشمیر یوسف ہارون نے کراچی میں کشمیر کی تازہ صورتحال پر غور کیا۔

21 نومبر۔ قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں طریق انتخاب کے بارے میں مسودہ قوانین کو پیش نہ کیا جائے۔ وزیراعظم پاکستان آئی آئی چندریگر کو ری پبلکن پارٹی کے صدر ڈاکٹر خان کا تار۔ ہم خط متارکہ جنگ سے اپنی فوجیں ہٹانے کو تیار ہیں ملک فیروز خان نون۔

22 نومبر۔ پنجاب کے متعدد اضلاع میں ہیضہ اور انفلوئنزا کی وبا پھیل گئی۔ متعدد افراد ہلاک۔

23 نومبر۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے طریق انتخاب کے متعلق بات چیت کرنے کے لئے ری پبلکن کے لیڈروں کو ملاقات کے لئے کراچی بلا لیا۔ منٹگمری میونسپل کمیٹی کا انتظام حکومت مغربی پاکستان نے سنبھال لیا۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبے کے تمام اول اور دوم درجہ کے سول ججوں اور سب کوسینٹ ججوں کو مغربی پاکستان کے شہری جائیدادوں کے کرایہ پر کنٹرول کے قانون مجریہ 1957ء کے تحت چارج سنبھالنے کا اختیار دے دیا۔

24 نومبر۔ جہاز سازی کے کارخانے نے کھلنا میں کام کا آغاز کر دیا۔ صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا بیرونی ممالک کا دورہ ختم کر کے وطن واپس پہنچ گئے۔

25 نومبر۔ طریق انتخاب کے بارے میں ری پبلکن پارٹی اور مسلم لیگ کے درمیان کراچی میں بات چیت کا آغاز ہو گیا۔

IQBAL FORUM



26 نومبر۔ مخلوط پارٹی کے اجلاس میں قومی اسمبلی کے اجلاس کے ایجنڈے پر غور کیا گیا۔ امریکہ سے گذشتہ 3 ماہ میں حکومت مغربی پاکستان نے 50 ہزار ٹن گندم برآمد کی۔ مسیحوں کی تعلیم کی نگرانی کے لئے بورڈ قائم کردیا گیا۔

27 نومبر۔ مسلم لیگ اور ری پبلکن میں طریقہ انتخاب کے متعلق مذاکرات ناکام ہوگئے۔ "مرر" کی اشاعت کے خلاف سپریم کورٹ نے حکم امتناعی جاری کردیا۔

28 نومبر۔ اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر پر بحث کا آغاز ہوگیا۔ وزارت داخلہ نے کراچی کا انتظام اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔ پاکستان کی بحری فوج نے بحیرہ عرب میں جنگی مشقیں شروع کردی۔

29 نومبر۔ محترمہ فاطمہ جناح نے لاہور میں فاروق گنج میں پبلک چیسٹ کلینک کا افتتاح کیا۔

30 نومبر۔ قومی اسمبلی میں مسلم لیگ کے غنڈوں کے خلاف تحریک التواء پیش کردی گئی۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں انتخابات کے طریقہ کا فیصلہ نہ ہوسکا۔ اجلاس 11 دسمبر تک ملتوی ہوگیا۔

**دسمبر 1957ء** یکم دسمبر۔ مسلم لیگ کے غنڈوں کی ہلڑ بازی سے مخلوط حکومت کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا۔ "انتظامیہ غنڈہ گردی کی حوصلہ افزائی کررہی ہے"۔ مسلم لیگی رہنما راجہ غضنفر علی خان کا بیان۔ پٹ سن کے بارے میں عالمی کانفرنس ڈھاکہ میں ختم ہوگئی۔ کوئٹہ میں زلزلہ۔

2 دسمبر۔ ری پبلکن پارٹی نے انتخابات کے طریقہ کے بارے میں مشرقی پاکستان کے عوام کی رائے جاننے کے لئے کمیٹی مقرر کردی۔ مشرقی پاکستان میں جلد ہی دفعہ 193 نافذ کردی جائے گی۔ پاکستان اور بھارت میں وقف املاک کے مسائل پر مذاکرات مکمل ہوگئے۔

3 دسمبر۔ کشمیر کے متعلق اقوام متحدہ کی نئی قرار داد مسترد کردی گئی۔ کراچی میں ترقیاتی ادارے (کے ڈی اے) نے کام شروع کردیا۔

4 دسمبر۔ ملتان نشتر میڈیکل کالج کے بلاکوں کی تعمیر کا کام شروع ہوگیا۔ لاہور میں چین سے آئے ہوئے ثقافتی وفد نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔

5 دسمبر۔ ری پبلکن پارٹی کی تحقیقاتی کمیٹی نے طریق انتخاب کے بارے میں کومیلا۔ چٹاگانگ اور ڈھاکہ کا دورہ مکمل کرلیا۔ جمعیت العلمائے ہند کے صدر اور مدرسۃ العلوم دیوبند کے سربراہ مولانا حسین احمد مدنی انتقال کرگئے۔ بہاولپور میں جلد ہی ٹیکنیکل ٹیچرز ٹریننگ کالج قائم کیا جائے گا۔

6 دسمبر۔ ری پبلکن پارٹی کی تحقیقاتی کمیٹی نے طریق انتخاب کے سلسلہ میں 3 اضلاع کا دورہ مکمل کرلیا۔ احمدیوں کی جانب سے سرکاری راز معلوم کرنے کی ناکام کوشش۔ پولیس سروس کے قواعد کی سرکاری توجیہہ مغربی پاکستان ہائی کورٹ نے غلط قرار دے دی۔

7 دسمبر۔ نوجوان ملک کی ترقی کے لئے انتھک محنت کریں اسلامیہ کالج لاہور کے طلبا سے محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ حکومت نے نشتر میڈیکل کالج اور ہسپتال کو 5 سالہ منصوبہ میں شامل کرلیا۔

8 دسمبر۔ مشرقی پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ری پبلکن پارٹی کے رہنما مغربی پاکستان واپس پہنچ گئے نیشنل عوامی پارٹی

IQBAL FORUM



سرگودھا کے 4 بھوک ہڑتالی کارکنوں نے مطالبات کی منظوری کے بعد بھوک ہڑتال ختم کردی۔

9 دسمبر۔ ری پبلکن پارٹی کی تنظیمی کمیٹی نے اپنے اجلاس میں 2/1/6 گھنٹے تک طریق انتخاب کے متعلق حقائق جمع کرنے والی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کیا لیکن وہ حتمی فیصلہ نہ کرسکی۔ فاقہ کشی کے باعث ڈیرہ غازیخان میں متعدد افراد موت کی وادی میں چلے گئے۔

10 دسمبر۔ حکومت نے اپنے ایک سرکاری اعلان میں بتایا ہے کہ ری پبلکن پارٹی کی مرکزی تنظیمی کمیٹی نے ڈاکٹر خان کو متفقہ طور پر یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ انتخابات کے طریقے کے بارے میں جیسا بہتر ہو وہی فیصلہ کریں۔ وزیراعظم آئی آئی چندریگر کی صدارت میں اعلیٰ سطح کی غذائی کانفرنس میں بری فوج کے کمانڈر انچیف محمد ایوب خان نے بھی شرکت کی۔ یہ کانفرنس کراچی میں منعقد ہوئی۔ پبلک سیفٹی ایکٹ کی دفعہ تین کو پنجاب میں جائز قرار دے دیا گیا۔ بریگیڈیئر سرفراز خان کو میجر جنرل کے عہدہ پر ترقی دے دی گئی۔ بزرگ سیاستدان خواجہ یوسف لدھیانوی لاہور میں انتقال کرگئے۔

11 دسمبر۔ وزیراعظم پاکستان آئی آئی چندریگر نے استعفیٰ دے دیا۔ چندریگر کے استعفیٰ پر ڈھاکہ میں خوشی منائی گئی۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے فیروز خان نون کو وزارت بنانے کی دعوت دے دی گئی۔ شاہ ظاہر شاہ ابھی پاکستان کا دورہ نہ کریں حکومت پاکستان کی افغانستان کی حکومت کو درخواست۔ قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا گیا۔

12 دسمبر۔ جس خط میں ڈاکٹر خان نے انتخابات کے بارے میں اپنی تجاویز دی تھیں صدر پاکستان سکندر مرزا نے اس کا جواب نہیں دیا۔ 22 دسمبر کو نیشنل عوامی پارٹی پنجاب میں یوم خوراک منائے گی۔

13 دسمبر۔ ملک فیروز خان نون صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا کی دعوت پر حکومت بنانے کے لئے 14 دسمبر کو نئے ارکان کے نام پیش کریں گے۔ 44 ارکان قومی اسمبلی کی جانب سے متحدہ حکومت بنانے کا فیصلہ۔ وزارتی بحران حل ہونے پر مغربی پاکستان میں اطمینان کی لہر دوڑ گئی۔

14 دسمبر۔ لندن ٹائمز کے مطابق قائداعظم مخلوط طریقہ انتخاب کی حمایت کرتے تھے۔ نہری پانی کے حل کے لئے عالمی بنک کی مذاکراتی ٹیم نئی دہلی سے کراچی پہنچ گئی۔ کراچی میں ایران اور پاکستان کے مابین تجارتی بات چیت کا آغاز ہوا۔ ریاست جموں کشمیر میں فوجی کارروائی میں حصہ لینے والوں کو صدر پاکستان نے تمغہ دفاع کشمیر 1948ء کے الفاظ لکھنے کی اجازت دے دی۔

15 دسمبر۔ ملک فیروز خان نون نے اپنی کابینہ کو حتمی شکل دے دی۔ خیراتی اشیاء پر مرکزی حکومت نے درآمدی محصول ختم کردیا۔ ڈھاکہ میں چین کے ثقافتی طائفے کی آمد۔ لائل پور میں نئے ڈگری کالج کا قیام۔

16 دسمبر۔ ملک فیروز خان نون نے وزیراعظم کا حلف اٹھالیا۔ کابینہ میں اے کے داس۔ حاجی مولا بخش سومرو۔ کے۔ کے دتہ' امیرالدین' عبدالعلیم میاں جعفر شاہ' میر غلام علی تالپور' مظفر علی قزلباش اور سید امجد علی کو شامل کیا گیا۔ صدر پاکستان نے ڈھاکہ میں 28 دسمبر کو قومی اسمبلی کا طلب کرنے کو مشورہ دے دیا۔

17 دسمبر۔ "میری حکومت کی پہلی ترجیح روز مرہ کی اشیاء کی قیمتوں پر کنٹرول کرنا ہے" وزیراعظم پاکستان فیروز خان نون کا خطاب۔

18 دسمبر۔ "انتخابات کے انعقاد تک متنازعہ امور کو زیر بحث نہیں لایا جائے گا" ری پبلکن پارٹی کے قائد ڈاکٹر خان کا بیان' ہم پاکستان کو نہری پانی کا کوئی معاوضہ نہیں دیں گے' بھارت کا اعلان۔ معاہدہ کولمبو کے تحت 70 ہزار ٹن گندم لے کر 6

IQBAL FORUM



جہازوں کی کراچی میں آمد۔

19 دسمبر۔ ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کے اجلاس کی تیاریاں شروع۔ "ہم ہر پاکستانی کے حالات کو بہتر بنائیں گے" وزیر خزانہ امجد علی کا انسٹی ٹیوٹ آف بینکرز کے چھٹے سالانہ اجلاس میں خطاب۔

20 دسمبر۔ آئین کی تشکیل کے بعد سیکورٹی ایکٹ کی دفعہ 12 غیر موثر ہو گئی ہے جس کی وجہ سے حکومت کوئی بھی اخبار بند نہیں کر سکتی۔ سپریم کورٹ۔

21 دسمبر۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان تجارتی مذاکرات مکمل ہو گئے۔ اردو کے نامور نقاد اور تاریخ داد رام بابو سکینہ انتقال کر گئے۔ تنخواہ کمیشن میں ایس ایم اکرم کو چیئرمین بنا دیا گیا۔

22 دسمبر۔ انتخابات کے طریقہ کے بارے میں جو ابہام پیدا ہوا ہے اس کے بعد میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ 9 نومبر 1958ء کو انتخابات ہو سکیں گے صدر پاکستان سکندر مرزا کی رائے۔

23 دسمبر۔ فوج نے مشرقی پاکستان میں سمگلنگ کے خلاف مہم تیز کر دی۔ بجٹ کمیٹی کی متعدد سفارشات مرکزی کابینہ نے منظور کر لی۔ حکومت نے جداگانہ انتخابات کی بنیاد پر رائے دہندگان کی فہرستوں کی پرنٹنگ روک دی۔ حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

24 دسمبر۔ پاکستان کے کرنسی نوٹوں پر قائداعظم محمد علی کی تصویر کی اشاعت۔ "ہم مخلوط انتخابات میں حصہ نہیں لیں گے" مسلم لیگی رہنما چوہدری خلیق الزمان کا بیان۔ پنڈی بھٹیاں سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی میاں دوست محمد انتقال کر گئے۔

25 دسمبر۔ پورے ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت منایا گیا۔ لاہور میں کوآپریٹو ایمپوریم کا افتتاح ہوا۔

26 دسمبر۔ "حکومت قیمت کنٹرول کرنے والے ادارے کو ختم کرے" بجٹ کمیٹی کی سفارش۔

27 دسمبر۔ وزیراعظم نون نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے قبل عوامی لیگ کے لیڈروں سے ملاقات کی۔ بریگیڈیئر شوکت علی شاہ کو میجر جنرل بنا دیا گیا۔

28 دسمبر۔ غذا کی قلت کی وجہ سے روز مرہ اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی رپورٹ۔

29 دسمبر۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے دس روزہ انٹرنیشنل کانفرنس کا لاہور میں افتتاح کیا۔ "سیکورٹی آرڈیننس کو ختم نہیں کیا جائے گا بلکہ موجودہ آرڈیننس پر نظر ثانی کی جائے گی" مرکزی حکومت کا اعلان۔

30 دسمبر۔ صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے پنجاب یونیورسٹی کے جلسہ تقسیم اسناد میں شرکت کے علاوہ شاہی قلعہ لاہور میں اسلامی فنون لطیفہ اور ثقافت کے نادر نمونوں کا افتتاح اور فیروز پور روڈ پر یونیورسٹی ٹاؤن کی عمارتوں کا سنگ بنیاد رکھا۔

31 دسمبر۔ "عام انتخابات وقت پر کرانے کے بارے میں سنجیدگی سے سوچ رہے ہیں" وزیراعظم ملک فیروز خان نون کا بیان۔

IQBAL FORUM



# 1958ء

**جنوری 1958ء** یکم جنوری۔ پاک فوج نے گذشتہ پندرہ دنوں میں تقریباً 24 لاکھ روپے مالیت کا سمگل شدہ سامان پکڑا ہے۔ مشرقی پاکستان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل امراؤ خان کا بیان۔

2 جنوری۔ سپیکر قومی اسمبلی مولوی عبدالوہاب کی صدارت میں ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوگیا۔ ہم بھارت سے دوستانہ تعلقات چاہتے ہیں صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا۔

3 جنوری۔ وزارت داخلہ اور وزارت اطلاعات و نشریات کو ایک وزارت بنایا جائے۔ بچت کمیٹی کی حکومت کو سفارش۔ ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کے اجلاس میں لازمی ملازمتوں کے قانون میں ترمیم کا بل منظور کرلیا گیا۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم ویسٹ انڈیز پہنچ گئی۔

4 جنوری۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں امدادی کمپنیوں کی رجسٹریشن ممنوع قرار دینے کا بل پاس کردیا گیا۔

5 جنوری۔ ہم مشرقی پاکستان کے لوگوں کے مالی واجبات ادا نہیں کریں گے (بھارت کا اعلان) مشرقی پاکستان میں غلہ کی نئی قیمتوں کا تعین کردیا گیا۔

6 جنوری۔ وزیراعظم پاکستان ملک فیروز خان نون کی صدارت میں ڈھاکہ میں غذائی کانفرنس کا آغاز۔

7 جنوری۔ پاکستان سیکورٹی ایکٹ کا ترمیمی بل قومی اسمبلی نے منظور رلیا تحریک خلافت کے رہنما اور جمیعت العلمائے سندھ کے صدر پیر غلام مجدد سرھندی 70 سال کی عمر میں حیدر آباد میں انتقال کرگئے۔

8 جنوری۔ مشرقی پاکستان کے گورنر نے وزراء کے محکموں میں از سرنو ردوبدل کردیا۔

9 جنوری۔ فولاد کے کارخانے کے قیام کے سلسلہ میں منصوبہ بندی بورڈ کے نائب صدر سعید حسن نے حکومت کو اپنی رپورٹ پیش کردی۔ آئین ہال کے لئے ڈھاکہ میں جگہ کا انتخاب کرلیا گیا۔

10 جنوری۔ پاکستان کی حکومت نے ساڑھے چار سال بعد بھارتی جیل سے شیخ محمد عبداللہ کی رہائی کا خیر مقدم کیا۔ رکن سرحد اسمبلی خان محمد اسلم خان پشاور میں انتقال کرگئے۔

11 جنوری۔ امریکہ نے سرنگیں صاف کرنے والا ایک بحری بیڑا پاکستان کے حوالے کردیا۔

12 جنوری۔ پاکستان میں برطانوی وزیراعظم میکملن کی آمد پر ان کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ آرٹ سلک کنٹرول آرڈر کو مغربی پاکستان ہائی کورٹ نے جائز قرار دے دیا۔ فیروز خان نون نے راجہ احمد علی کو اپنا سیاسی سیکرٹری مقرر کردیا۔

13 جنوری۔ لاہور اور منگلا کے درمیان ٹیلی فون رابطہ کا آغاز۔ کراچی میں اجرت کمیشن کے پہلے اجلاس کا انعقاد۔ قانون دان حکیم عباس علی شاہ لاہور میں انتقال کرگئے۔

14 جنوری۔ صنعت اور تجارت کی وزارتوں کو اکٹھا کرنے کا فیصلہ۔ صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے امتیازی خدمات انجام دینے والوں کے لئے نشان شجاعت، نشان پاکستان، نشان امتیاز، نشان قائداعظم، ہلال پاکستان، ہلال قائداعظم، ستارہ پاکستان، ستارہ قائداعظم، تمغہ قائداعظم درجہ اول، تمغہ خدمت درجہ اول، تمغہ قائداعظم درجہ دوم، تمغہ حمیت درجہ اول، درجہ دوم اور تمغہ خدمت درجہ دوم جاری کرنے کا اعلان کیا۔

15 جنوری۔ حکومت پاکستان نے صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے مکمل کارخانوں کو نجی اداروں کے ہاتھ فروخت کرنے کا فیصلہ

IQBAL FORUM



کرلیا۔

16 جنوری۔ سابق چیف جسٹس میاں عبدالرشید کی نگرانی میں گیمبر کے حادثہ ریل کی تحقیقات کا آغاز ہوگیا۔ کراچی میں مسئلہ کشمیر پر بات چیت کے لئے اقوام متحدہ کے نمائندے ڈاکٹر گراہم کی آمد۔ پاکستان اور بار بارڈوس (ویسٹ انڈیز) کے مابین کرکٹ ٹسٹ میچ ہار جیت کے فیصلہ کے بغیر ختم ہوگیا۔

17 جنوری۔ کراچی میں ملک فیروز خان نون اور ڈاکٹر گراہم کے درمیان کشمیر کے بارے میں مذاکرات کا آغاز ہوگیا جماعت اسلامی سے مولانا امین احسن اصلاحی نے علیحدگی کا اعلان کردیا۔

18 جنوری۔ نواب آف بھوپال کی صاحبزادی شہزادی عابدہ سلطانہ نے برازیل میں پاکستانی سفیر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ سرکاری سکولوں کے اساتذہ کے برابر بلدیاتی سکولوں کے اساتذہ کی تنخواہیں کردی گئیں۔ ملک شیر بہادر کو میجر جنرل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔

19 جنوری۔ روس کے پارلیمانی وفد کی کراچی آمد۔ مہاجرین کو مسترو کہ مکانات سے بے دخل نہیں کیا جائے گا۔ صوبائی حکومت کا فیصلہ۔

20 جنوری۔ داؤد خیل کے مقام پر پاکستان کے پہلے کھاد تیار کرنے والے کارخانے نے کام کا آغاز کردیا۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو کا کراچی میں پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔

21 جنوری۔ حکومت پاکستان نے سائنسی ترقی کے لئے کام کرنے والے سائنس دانوں کو انعامات دینے کے لئے 98 ہزار روپے سے ایک فنڈ قائم کرکے ڈاکٹر سلیم الزمان کو صدر بنادیا۔ سر کریم آغا خان کی کراچی میں آمد۔

22 جنوری۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو کراچی سے لاہور پہنچ گئے۔ حکومت پاکستان اور ڈاکٹر گراہم کے درمیان مسئلہ کشمیر پر ابتدائی مذاکرات مکمل ہوگئے۔ موٹر وھیکلز آرڈیننس 1958ء نافذ کردیا گیا۔

23 جنوری۔ پاکستان بھارت سے آئندہ بجلی نہیں خریدے گا۔ 80 ہزار افراد کی موجودگی میں آغا خان چہارم کی تخت نشینی کی تقریب منعقد ہوئی۔ "عالمی جھگڑوں کو پرامن طریقہ سے حل کیا جائے" پاکستان کے دورہ کے اختتام پر انڈونیشیا کے صدر اور پاکستان کا مشترکہ اعلامیہ۔

24 جنوری۔ چاٹگام سے تعلق رکھنے والے مشرقی پاکستان سے قومی اسمبلی کے آزاد رکن محفوظ الحق کو مرکزی کابینہ میں وزیر صحت کا عہدہ دے دیا گیا۔ میجر جنرل محمد موسیٰ خان کو ڈپٹی کمانڈر انچیف بنادیا گیا۔

25 جنوری۔ پاکستان کے زرعی نظام میں تبدیلی لائی جائے ملک کے معروف اقتصادی ماہرین کا حکومت سے مطالبہ۔ 19 لاکھ روپے کی لاگت سے ملتان اور بہاولپور کے درمیان پختہ سڑک تعمیر کی جائے گی۔

26 جنوری۔ تہران میں عراق، ایران اور پاکستان کے وزراء اعظم میں مذاکرات۔ ڈی جی خان کی نہر میں توسیع کا منصوبہ ترک کردیا گیا۔

27 جنوری۔ انتخابی فہرستوں کو مخلوط طریق انتخاب کی بنیاد پر تیار کیا جائے" انتخابی کمیشن کی رجسٹریشن افسروں کو ہدایت۔ لاہور میں اقتصادی ماہرین کی کانفرنس ختم ہوگئی۔

28 جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کے مذاکرات حتمی شکل میں پہنچ گئے۔

29 جنوری۔ کراچی اور کابل کے درمیان وائرلیس سروس کا آغاز۔ افغانستان کے شاہ ظاہر کی آمد۔ فضائی مظاہرے کی

IQBAL FORUM



ریہرسل کا آغاز۔ ٹریڈ یونین کو لازمی تسلیم کرنے کا آرڈیننس گورنر مشرقی پاکستان نے جاری کردیا۔

30 جنوری۔ پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اکنامکس کے سربراہ ڈاکٹر ایس ایم اختر کو روس کا اعلیٰ ترین اعزاز دیا گیا۔ انقرہ میں معاہدہ بغداد کے ملکوں کے وزراء اعظم کا اجلاس ختم ہوگیا۔ تونسہ بیراج مکمل ہوگیا۔

31 جنوری۔ سیم اور تھور کے مسئلہ پر غور کرنے کے لئے حکومت نے کانفرنس طلب کرلی۔ کابل اور ڈھاکہ کے درمیان ریڈیو ٹیلی فون سروس کا آغاز ہوگیا۔

**فروری 1958ء** یکم فروری۔ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ کا کراچی آمد پر پرتپاک استقبال۔ حکومت پاکستان نے 3 پیسے کے نئے ڈیزائن کا سبز رنگ کا پوسٹ کارڈ جاری کردیا۔ پاکستان کے قائم مقام چیف جسٹس کی حیثیت سے جسٹس شہاب الدین نے حلف اٹھالیا۔

2 فروری۔ کراچی میں شاہ افغانستان کے اعزاز میں پاکستان فضائیہ نے شاندار فضائی مظاہرہ کیا۔ بھارت سے بجلی نہ لینے کے بعد پاکستان کو اٹھارہ لاکھ روپے کے زرمبادلہ کی بچت ہوگی۔

3 فروری۔ عالمی بنک کے نائب صدر ایف نہری پانی کے مسئلہ پر بات چیت کرنے کے بعد واپس چلے گئے۔

4 فروری۔ وزیراعظم پاکستان ملک فیروز خان نون اور ڈاکٹر گراہم کے درمیان کراچی میں نہری پانی کے بارے میں بات چیت کا آغاز ہوگیا۔

5 فروری۔ ظاہر شاہ کو کراچی یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔ حکومت نے کابینہ کے فیصلہ کے مطابق خوراک اور زراعت کی وزارت کو اکٹھا کردیا۔

6 فروری۔ پاکستان اور ایران نے سو سال پرانے سرحدی تنازعے کے معاہدے پر دستخط کردیئے۔ اقوام متحدہ میں ہزہائی نس پرنس علی خان کو پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔ ڈاکٹر گراہم اور وزیراعظم نون کے مابین مذاکرات کا دوسرا دور ختم ہوگیا۔ افغانستان کے شاہ کراچی کا دورہ مکمل کرکے واپس کابل روانہ ہوگئے۔ پورٹ آف سپین میں دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میں ویسٹ انڈیز نے 325 رنز بنائے۔

7 فروری۔ امریکہ نے پاکستان سے فاضل اشیاء کی فراہمی کے لئے 72 لاکھ ڈالر کی امداد کا معاہدہ کرلیا۔ پورٹ آف سپین میں پاکستانی کرکٹ ٹیم 282 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔

8 فروری۔ راولپنڈی میں پولی ٹیکنیک انسٹی ٹیوٹ کا وزیراعلیٰ مغربی پاکستان سردار عبدالرشید نے سنگ بنیاد رکھا۔

9 فروری۔ کراچی میں میمن برادری کی جانب سے بنائے گئے کنڈر گارٹن سکول کا محترمہ فاطمہ جناح نے افتتاح کیا۔

10 فروری۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبے میں آبی اور برقی قوت کے وسائل کو ترقی دینے کے لئے ایک آرڈیننس کے ذریعہ نیم سرکاری ادارہ واپڈا قائم کردیا۔

11 فروری۔ پاکستان کو پورٹ آف سپین کے دوسرے کرکٹ ٹسٹ میں 120 رنز سے شکست۔ اقوام متحدہ میں پاکستان تیونس کی حمایت کرے گا۔ تحریک آزادی کی مجاہدہ فاطمہ بیگم لاہور میں انتقال کر گئیں۔

12 فروری۔ اسماعیلیہ فرقہ کے 49 ویں امام شہزادہ کریم آغا خان کی تخت نشینی کی تقریب ڈھاکہ میں منعقد ہوئی۔ اردو اور قلم کی کتب پر اقوام متحدہ کا ادارہ یونیسکو انعامات دے گا۔

IQBAL FORUM



13 فروری۔ کراچی اور لاہور کے درمیان ٹیلی فون کا براہ راست رابطہ شروع ہوگیا۔ ضمنی انتخابات میں گوجرانوالہ سے مسلم لیگی امیدوار میاں رحمت خاں بھٹی اور پشاور سے ری پبلکن امیدوار کرنل محمد امیر خان ہوتی اسمبلی کے رکن بن گئے۔

14 فروری۔ تحریک پاکستان کے رہنما' قائداعظم کے ساتھی' پاکستان مسلم لیگ کے صدر اور گورنر پنجاب سردار عبدالرب نشتر انتقال کرگئے۔ مزار قائداعظم کے قریب ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کردیا گیا۔

15 فروری۔ مہاجرین کے معاوضہ کے بل کے لئے مرکزی کابینہ نے منظوری دے دی۔

16 فروری۔ سویڈن کے تعاون سے کراچی میں انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی نے کام شروع کردیا۔ جشن معراج النبیؐ کے سلسلہ میں آتش بازی کی وجہ سے لاہور میں 50 جھونپڑیاں جل گئیں۔

17 فروری۔ کراچی میں پاکستان اور فرانس کے درمیان تجارتی معاہدے پر دستخط ہوگئے۔

18 فروری۔ بورڈ کے اساتذہ نے 18 مارچ سے ہڑتال کا اعلان کردیا۔

19 فروری۔ پاکستان اور انڈیا نے دونوں ملکوں کے 200 مقدس مقامات کی فہرستیں تیار کرنا شروع کردیں۔

20 فروری۔ مصنوعی ریشم کے کپڑے کی درآمد سے پابندی ختم کردی گئی۔

21 فروری۔ معروف ادیب اور بھارت کے وزیر تعلیم مولانا ابوالکلام آزاد انتقال کرگئے۔ ان کے انتقال پر پاکستان میں سوگ منایا گیا۔

22 فروری۔ داؤد خیل میں صدر سکندر مرزا نے کیمیاوی کھاد کے پاک امریکی کارخانے اور میپل لیف سیمنٹ فیکٹری کا افتتاح کیا۔ لاہور میں مولانا ابوالکلام آزاد کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھائی گئی۔

23 فروری۔ گورنر مغربی پاکستان اختر حسین نے فورٹریس سٹیڈیم لاہور میں ہارس اینڈ کیٹل شو کا افتتاح کیا۔

24 فروری۔ مغربی پاکستان میں 400 خاندانوں کو بسانے کا منصوبہ منسوخ کردیا گیا۔ مغربی پاکستان میں سیم اور تھور پر قابو پانے کا منصوبہ منظور کرلیا گیا۔

25 فروری۔ "مستحق لوگوں میں سرکاری زمین تقسیم کردی جائے گی" وزیراعظم ملک فیروز خان نون کا اعلان۔ لائل پور اور ڈھاکہ میں ایٹمی توانائی کمیشن نے زرعی تحقیقاتی مرکز قائم کرنے کا اعلان کردیا۔

26 فروری۔ کھدائی کے دوران خیرپور کے موضع کوٹ ڈیجی میں آثار قدیمہ کی تہذیب کی دریافت۔ کنگٹن میں پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان تیسرا کرکٹ میچ شروع ہوگیا۔

27 فروری۔ کشمیر کے مسئلہ پر ہم اقوام متحدہ کو اپنے موقف کی طرف قائل کرلیں گے۔ حکومت پاکستان کا اعلان۔

28 فروری۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان محمود اور نعیم الغنی کی جگہ اور کھلاڑی طلب کرلئے۔ سیاستدان امیر محمد خان پشاور میں انتقال کرگئے۔

**مارچ 1958ء** یکم مارچ۔ آئین پاکستان کی دستخط شدہ نقل گم ہوگئی۔ اگلے مالی سال میں مشرقی پاکستان میں بے خانماں افراد کی آبادکاری کے لئے حکومت نے 4 کروڑ 32 لاکھ روپے امداد کی منظوری کردی ہے۔ قومی اسمبلی میں حاجی مولا بخش سومرو کا بیان۔

IQBAL FORUM



2 مارچ۔ منٹو پارک لاہور میں گورنر مغربی پاکستان نے چوتھی کل پاکستان صنعتی نمائش کا افتتاح کیا۔
3 مارچ۔ بجٹ پر قومی اسمبلی میں بحث ختم ہوگئی۔ کراچی میں پچاس ہزار ٹن امریکی گندم پہنچ گئی۔ ڈاکٹر اللہ ڈتہ کنجاہی انتقال کر گئے۔
4 مارچ۔ مرکزی کابینہ کے اخراجات کے لئے مطالبہ زر منظور کرلیا گیا۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم ویسٹ انڈیز سے تیسرے میچ میں ہار گئی۔
5 مارچ۔ کراچی میں صدر پاکستان سکندر مرزا نے خشک گودی کا افتتاح کیا۔ رسم افتتاح کے بعد 10 ہزار چھ سو ٹن وزنی جہاز کو سمندر میں اتارا گیا۔ "بھارت دریائے سندھ اور ستلج کا رخ تبدیل کررہا ہے" وزیراعظم پاکستان۔
6 مارچ۔ تھائی لینڈ اور پاکستان کے درمیان کراچی میں تجارتی معاہدہ ہوگیا۔ پاکستان کے خلاف بھارت کے زہریلے پراپیگنڈے میں تیزی آگئی۔
7 مارچ۔ سمگلنگ کو روکنے کے لئے مشرقی پاکستان کی حکومت نے کمیٹی قائم کردی۔ کراچی میں آتشزدگی سے 38 افراد ہلاک اور درجنوں جھلس گئے۔ دیا سلائی کی صنعت میں پاکستان خود کفیل ہوگیا۔ "مسلم ہے تو مسلم میں آ" کے خالق معروف شاعر افضل ہاپوڑی لاہور میں انتقال کر گئے۔
8 مارچ۔ قومی اسمبلی نے بجٹ اجلاس میں 104 مطالبات زر کی منظوری دے دی۔ کشمیر کی وجہ سے پاکستان کو اپنی خارجہ پالیسی تبدیل کرنا پڑے گی وزیراعظم ملک فیروز خان نون۔
9 مارچ۔ غلام محمد بیراج کے علاقہ میں گورنر مغربی پاکستان اختر حسین نے زمینداروں اور ہاریوں میں زمینوں کے ملکیت نامے تقسیم کئے۔ صوبائی پولیس کو حکومت نے سمگلنگ کی روک تھام کے لئے اختیارات دے دیئے۔
10 مارچ۔ نئے سال کا مالی بجٹ قومی اسمبلی میں منظور ہوگیا۔
11 مارچ۔ 1960ء سے مالی سال یکم جنوری سے شروع ہوگا۔ قومی اسمبلی میں بل منظور کرلیا گیا۔
12 مارچ۔ 5 گھنٹے کی طویل بحث کے بعد مسترد کہ املاک کے معاوضہ کا بل قومی اسمبلی نے منظور کرلیا۔
13 مارچ۔ "نومبر 1958ء تک آئین کے تحت انتخابات کرانے کے لئے ضروری اقدامات کئے جائیں" قومی اسمبلی کا اجلاس اس قرارداد کے ساتھ ختم ہوگیا۔
14 مارچ۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں وزیر خزانہ منور نجن دھر نے 4 کروڑ روپے کے خسارے کا بجٹ پیش کردیا۔
15 مارچ۔ اسمبلی میں ری پبلکن پارٹی دو گروہوں میں تقسیم ہوگئی۔
16 مارچ۔ ری پبلکن پارٹی میں اختلافات کی وجہ سے سید عابد حسین نے استعفیٰ دے دیا۔ سرکاری ملازمین کے بچوں کو مڈل تک فری تعلیم دی جائے گی۔ بلدیاتی اداروں کے اساتذہ کو سرکاری اساتذہ کے برابر تنخواہ دی جائے گی۔ وزیر بلدیات مغربی پاکستان سید حسن محمود کا اعلان۔
17 مارچ۔ مسلم لیگ اور نیشنل عوامی پارٹی میں ری پبلکن وزارت کو ختم کرنے کا معاہدہ ہوگیا۔ بورڈ کے اساتذہ کا لاہور میں پرامن مظاہرہ۔ وزیراعلیٰ سردار عبدالرشید کو ری پبلکن پارٹی کے رہنما ڈاکٹر خان نے اپنا استعفیٰ پیش کردیا۔
18 مارچ۔ سردار عبدالرشید خان کی جگہ نواب مظفر علی خان قزلباش کو مغربی پاکستان کا وزیراعلیٰ بنا دیا گیا۔ چاول کی نقل و حمل پر پورے صوبے میں پابندی ختم کردی گئی۔ میر غلام علی تالپور مرکزی وزیر داخلہ نے استعفیٰ دے دیا۔

IQBAL FORUM



19 مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان نے روئی، گنا اور تیل کے بیجوں پر تجویز کردہ ٹیکس واپس لے لئے۔ صدر پاکستان نے ایک تقریب میں پاکستان کے چیف سکاؤٹ کے عہدہ کا حلف اٹھالیا۔ پیر نادر علی شاہ نے قومی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں اے کے بروہی کو شکست دے دی۔ پاکستان کرکٹ ٹیم ویسٹ انڈیز سے چوتھے ٹیسٹ میچ میں ہار گئی۔

20 مارچ۔ مسلم لیگ کو مغربی پاکستان اسمبلی کے اجلاس میں مطالبہ زر پر کٹوتی کی ایک تحریک میں ری پبلکن پارٹی کے مقابلہ میں 26 ووٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

21 مارچ۔ مسلم لیگ کو خیرباد کہنے اور ری پبلکن پارٹی میں شمولیت کے بعد بیگم سلمیٰ تصدق حسین کو صوبہ مغربی پاکستان کی نائب وزیر کے عہدے پر فائز کردیا گیا۔ ہائی کورٹ کے جج جسٹس لاری نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

22 مارچ۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے ضمنی مطالبات زر منظور کرلئے۔ مغربی اور مشرقی پاکستان کے اتحاد کے نام پر ہم مشرقی پاکستان سے بے انصافی برداشت نہیں کریں گے۔ عوامی لیگ کے جنرل سیکرٹری شیخ مجیب الرحمان کا بیان۔

23 مارچ۔ صوبائی اسمبلی میں صدر پاکستان کی طرف سے دیئے گئے اعزازات کے بارے میں بحث ہوئی۔ جمہوریہ بننے کی دوسری سالگرہ کے موقع پر محکمہ ڈاک نے 15 روپے کا ٹکٹ شائع کیا۔

24 مارچ۔ پاکستان کے چار روزہ دورہ پر نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم والڈناش کی کراچی آمد۔ وزارت بحالیات توڑ دی گئی۔

25 مارچ۔ مغربی پاکستان حکومت نے تفریحی ٹیکس میں اضافہ کردیا۔ معروف سیاستدان مہر محمد یار خان سرگودھا میں انتقال کر گئے۔

26 مارچ۔ سوئی کی قدرتی گیس سے چلنے والے بجلی گھر کی مشینوں کی تنصیب کا کام ملتان میں شروع ہوگیا۔ صوبہ مغربی پاکستان میں ماہی گیری ایکٹ کا نفاذ ہوگیا۔

27 مارچ۔ "شہری جائیداد پر ٹیکس نہ لگایا جائے" مغربی پاکستان اسمبلی میں حزب اختلاف کا موقف۔ باٹا پور میں باٹا شو کمپنی میں مزدوروں نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کردی۔

28 مارچ۔ پشاور، راولپنڈی، لائل پور اور لاہور میں زلزلہ۔ شہری جائیداد کا بل مغربی پاکستان اسمبلی نے منظور کرلیا۔

29 مارچ۔ سردار امیر اعظم خان اور سردار عبدالرشید کو مرکزی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔

30 مارچ۔ سردار عبدالرب نشتر مرحوم کی جگہ خان عبدالقیوم خان کو مسلم لیگ کا صدر چن لیا گیا۔ یوم الجزائر منانے والے طلباء کے جلوس پر لاہور میں پولیس کا لاٹھی چارج۔

31 مارچ۔ حسین شہید سہروردی کی پارٹی کے وزیر اعلیٰ عطاالرحمان کی حکومت ختم ہونے کے بعد صدر پاکستان نے گورنر مولوی فضل الحق کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا ابو سرکار کابینہ نے صوبہ میں حلف اٹھالیا۔ پورٹ آف سپین میں پاکستان نے ویسٹ انڈیز کے خلاف آخری ٹسٹ میچ ایک اننگز سے جیت لیا۔

**اپریل 1958ء** یکم اپریل۔ "جب میں بھارت میں تھا تو وہاں پر مجھے ریاست بہاولپور کے وزیر اعظم کا خط دکھایا گیا تھا جس میں انہوں نے بھارت سے الحاق کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تھا" بھارت میں پاکستان کے سابق ہائی کمشنر شعیب قریشی کا مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں بیان۔ گورنر مشرقی پاکستان حامد علی نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ پارلیمانی اور اقتصادی امور کے وزیر سردار امیر اعظم خان کو منصوبہ بندی بورڈ کا چیئرمین بنا دیا گیا۔

IQBAL FORUM



2 اپریل۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ میں شدید اختلافات۔ پولیس نے سمگلنگ کی روک تھام کے لئے الگ شعبہ قائم کردیا۔ یوم الجزائر کے موقع پر لاہور میں طالب علموں پر پولیس کے لاٹھی چارج کی عدالتی تحقیقات کا آغاز ہوگیا۔

3 اپریل۔ کشمیر کے بارے میں بھارت کا رویہ غیر مناسب رہا ہے۔ ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ۔ کشمیر کو بھارت کا حصہ تسلیم کروا کر دم لیں گے بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کا بیان۔

4 اپریل۔ "کسی سیاسی جماعت پر پابندی نہیں لگائیں گے" وزیر اعلیٰ مغربی پاکستان نواب مظفر علی قزلباش۔ مرکزی کابینہ میں محمد نواز گردیزی اور خان جلال الدین خان کی شمولیت۔

5 اپریل۔ میونسپل کارپوریشن لاہور کا بجٹ پیش کردیا گیا۔

6 اپریل۔ تونسہ بیراج مکمل ہوگیا۔ گراہم تجاویز مسترد کرنے پر بھارت کے خلاف آزاد کشمیر میں مظاہرے۔ مشتاق احمد گورمانی نے کبھی بھی بھارت کے ساتھ الحاق کا مشورہ نہیں دیا۔ امیر آف بہاولپور۔

7 اپریل۔ گیمبر کے قریب ہونے والا ریل کا حادثہ کیبن مین اور اسٹیشن ماسٹر کی مقابت کا نتیجہ تھا۔ تحقیقاتی عدالت کے سامنے اوکاڑہ کے سٹیشن ماسٹر کا بیان۔

8 اپریل۔ پشاور میں ایئر فورس کے طیارہ کو حادثہ پائلٹ افتخار حسین موقع پر ہلاک۔ تونسہ بیراج کا وسیع رقبہ دریائے سندھ میں طغیانی کی وجہ سے زیر آب آگیا۔ مرکزی کابینہ میں ایوب کھوڑو اور میر غلام علی تالپور کی شمولیت۔

9 اپریل۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے حلقہ ہائے نیابت کی حد بندی کا کام حد بندی کمیشن نے مکمل کرلیا۔

10 اپریل۔ "مشتاق احمد گورمانی کا فارمولا متحدہ ہندوستان پر مشتمل تھا" عدالت میں انعام الرحمان کا بیان۔ حکومت زمینداروں سے نقد قیمت پر گندم خرید کرے گی۔

11 اپریل۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کے 2 ارکان نے نیشنل عوامی پارٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ مسجد اقصیٰ کی مرمت کے لئے حکومت پاکستان نے ایک لاکھ روپے کا عطیہ دیا۔ مغربی پاکستان سیکرٹریٹ کے نظم و نسق کی اصلاح کے لئے سیکشن آفیسر کا تقرر کیا جائے گا۔

12 اپریل۔ مغربی پاکستان میں گندم کی سرکاری قیمت میں اضافہ کردیا گیا۔ قیمت خرید ساڑھے گیارہ روپے کی بجائے 12/1/2 روپے فی من ہوگی۔ پاکستان ہاکی ٹیم نے ولنگٹن میں پہلے میچ میں نیوزی لینڈ کو تین صفر سے شکست دے دی۔

13 اپریل۔ دریا کا پاکستانی علاقہ بھارت کے حوالے کیا جائے۔ سلہٹ کے ڈپٹی کمشنر کو آسام کے سرحدی ضلع کچھار کے ڈپٹی کمشنر کا الٹی میٹم۔

14 اپریل۔ "دریائے سرما کا پاکستانی علاقہ بھارت کے حوالے نہیں کریں گے طاقت کا جواب طاقت سے دیں گے" حکومت پاکستان کا بھارت کو جواب۔ حکومت نے بنکنگ کمپنیوں کے کنٹرول ایکٹ مجریہ 1948ء میں ترمیم کردی۔

15 اپریل۔ "اگر بھارت ہم سے پرامن طریقے سے متنازعہ امور پر بات چیت کرے تو ہم اس سے جنگ نہ کرنے کا معاہدہ کرنے کو تیار ہیں" وزیر اعظم پاکستان ملک فیروز خان نون کا بیان۔

16 اپریل۔ بھارتی وزیر اعظم نہرو سے ملاقات میں مشرقی پاکستان کی سرحد پر بھارتی شرانگیزی پر پاکستان کے ہائی کمشنر کا احتجاج

17 اپریل۔ "ہم آسام کی سرحد پر فوج جمع نہیں کر رہے" پاکستان کی تردید۔ مشتاق احمد گورمانی کیس میں صفائی کی شہادتیں

IQBAL FORUM



ختم ہو گئیں۔
18 اپریل۔ سوئی سے ملتان تک گیس پائپ لائن بچھانے کے لئے صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے منصوبہ تیار کر لیا۔
19 اپریل۔ پاکستان کے کسی حصے میں چاند نظر نہ آنے کے باوجود پشاور میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔
20 اپریل۔ ملک بھر میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔
21 اپریل۔ علامہ اقبال کے یوم وفات پر ملک میں تقریبات کا انعقاد۔
22 اپریل۔ ریڈ کراس سوسائیٹی کے اعلان کے مطابق مشرقی پاکستان میں چیچک کے 10 لاکھ مریض ہیں۔
23 اپریل۔ حکومت مغربی پاکستان نے ایک نیا محکمہ سپلائی قائم کر دیا۔ اس محکمے کا نواب امیر محمد خاں آف ہوتی کو وزیر بنایا گیا۔
24 اپریل۔ چیچک کے مرض سے مغربی پاکستان میں 70 افراد ہلاک ہو گئے۔ برقی منصوبوں کے لئے عالمی بنک 14 ملین ڈالر کا قرضہ دے گا۔ گیمبر کے حادثہ کی عدالتی تحقیقات مکمل۔
25 اپریل۔ منصوبہ بندی بورڈ نے زرعی اصلاحات کے خلاف حکومت سے احتجاج کیا اور پنج سالہ منصوبے کو نظر انداز کرنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ رکن قومی اسمبلی رائے صاحب سیٹھ ھرومل کرپال داس انتقال کر گئے۔
26 اپریل۔ صدر پاکستان سکندر مرزا کے ساتھ ڈھاکہ میں حزب اختلاف کے رہنماؤں کی ملاقاتیں۔ مشرقی پاکستان میں سلطان الدین احمد کو گورنر نامزد کر دیا گیا۔ ولنگٹن میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا ہاکی میچ 2'2 گول سے برابر۔
27 اپریل۔ "ہم مغربی پاکستان میں زرعی املاک کے بارے میں معلومات اکٹھی کر رہے ہیں" وزیر اعظم ملک فیروز خان نون کا بیان۔ "ہم نئی سیاسی جماعت قائم کریں گے" سندھ مسلم لیگ کے ارکان کا فیصلہ۔
28 اپریل۔ ڈھاکہ میں صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے سابق گورنر فضل الحق سے ملاقات کی۔ حکومت نے مشرقی وسطی سے سونا منگوانے پر پابندی عائد کر دی۔
29 اپریل۔ "انتخابی فہرستوں کی درستگی کے انتظامات مکمل کر لئے گئے" مغربی پاکستان کی حکومت کا اعلان۔ برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر اے ڈی اظہر ریٹائر ہو گئے۔ لازمی ملازمتوں کے قانون کی گورنر مغربی پاکستان نے منظوری دے دی۔
30 اپریل۔ مشتاق احمد گورمانی کے مقدمہ میں وکیل استغاثہ نے بحث کا آغاز کر دیا۔

**مئی 1958ء** یکم مئی۔ یوم مئی کے موقع پر ملک بھر کے مزدوروں نے شکاگو کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔
2 مئی۔ "پریس ایکٹ کی دفعہ 7 آئین کے منافی ہے" ہائی کورٹ کا فیصلہ۔ برازیل میں راجہ محمد عبداللہ کو پاکستان کا سفیر نامزد کر دیا گیا۔
3 مئی۔ وباؤں کے انسداد کے لئے مغربی پاکستان کی حکومت نے قانون نافذ کر دیا۔ چینی کی قیمت میں 2 آنے فی سیر اضافہ کر دیا گیا۔ تعلیم کے سیکرٹری محمد شریف کو پنجاب یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کر دیا گیا۔
4 مئی۔ "کشمیر کی جدوجہد آزادی میں ہم کشمیریوں کے ساتھ ہیں" وزیر اعظم پاکستان ملک فیروز خان نون۔
5 مئی۔ سندھ مسلم لیگ کو توڑ دیا گیا۔ محمد ایوب کھوڑو کو 7 سال کے لئے مسلم لیگ سے نکال دیا گیا۔ سوات سے صاحبزادہ

IQBAL FORUM



میاں گل اورنگ زیب قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوگئے۔ بچوں کی بہبود کونسل کے پہلے اجلاس کا لاہور میں بیگم وقار النساء نون نے افتتاح کیا۔ ملک بھر کے ادیب شاعر 23 مئی کو یوم الجزائر منائیں گے۔

6 مئی۔ مہاجرین کو زرعی زمینوں کے مالکانہ حقوق جلد دے دیئے جائیں گے۔ وزیراعظم پاکستان ملک فیروز خان نون کا اعلان۔ یوسف خٹک نے مسلم لیگ سے استعفیٰ دے دیا۔

7 مئی۔ محکمہ خوراک کے صدر دفتر لاہور میں آگ لگنے سے ایک لاکھ روپے کا نقصان۔ پاکستان نے سلامتی کونسل سے شیخ عبداللہ کی دوبارہ گرفتاری پر احتجاج کیا۔ تنخواہوں میں کمی کے خلاف مزدوروں نے لاہور میں جلوس نکالا۔ بھارت نے حکومت پاکستان کو مہاجرین کی متروکہ اشیاء کی فہرست ارسال کردی۔

8 مئی۔ خط متارکہ جنگ پر بھارت نے بارودی سرنگیں بچھادی۔ سرحد کے نزدیک نظر آنے والوں کو گولی سے اڑانے کا حکم۔ ریڈ کراس کی 100 ویں سالگرہ پر پاکستان میں مختلف تقریبات۔ انعقاد۔ ملایا میں میجر جنرل نوابزادہ شیر علی خان کو پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا۔

9 مئی۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور سابق وزیراعلیٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خان کو لاہور میں ایک پٹواری نے قتل کردیا۔ ملتان میں انجمن اسلامیہ ملتان کے تحت تعمیر کئے جانے والے اسلامیہ کالج کا صدر پاکستان سکندر مرزا نے سنگ بنیاد رکھا۔

10 مئی۔ علامہ عنایت اللہ المشرقی اور ان کے آٹھ ساتھیوں کو صوبائی پولیس نے گرفتار کرلیا۔ علامہ عنایت اللہ المشرقی کے لڑکے پر بغیر لائسنس اسلحہ رکھنے کا الزام تھا۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں یوسف خٹک قبائلی علاقے سے منتخب کرلئے گئے۔ لاہور میں منعقدہ جلسہ عام میں ڈاکٹر خان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا اور ان کی وفات پر اظہار افسوس کیا گیا۔

11 مئی۔ ڈاکٹر خان کے قتل کے سلسلہ میں مزید 2 خاکساروں کو گرفتار کرلیا گیا۔ محمد یوسف خٹک ری پبلکن پارٹی میں شامل ہوگئے۔ پاکستانی عازمین حج پر حکومت سعودی عرب نے فضائی راستے سے حجاز مقدس آنے پر پابندی لگادی۔

12 مئی۔ پہلے پنج سالہ منصوبے کی وزیراعظم ملک فیروز خان نون نے منظوری دے دی۔ ایران اور عراق جانے کے لئے حکومت پاکستان نے سفری کوٹہ ختم کردیا۔

13 مئی۔ میں نے قومی ترانہ لکھنے کے لئے 75 ہزار روپے نہیں لئے۔ یہ مجھ پر سراسر بہتان ہے۔ حفیظ جالندھری کی تردید۔

14 مئی۔ "ری پبلکن پارٹی ڈاکٹر خان کے قتل کے سلسلے میں مسلم لیگ کو بلیک میل کررہی ہے" پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان عبدالقیوم خان کا الزام۔ مغربی پاکستان میں ووٹروں کی لسٹیں شائع کردی گئیں۔ ڈاکٹر خان کے قتل کے خلاف پشاور میں ماتمی ہڑتالیں اور تعزیتی اجلاس منعقد ہوئے۔

15 مئی۔ نئی دہلی میں پی آئی اے کے مسافر بردار طیارے کو حادثہ 21 افراد ہلاک۔

16 مئی۔ پنجاب یونیورسٹی میں یوکرامت نے وائس چانسلر کی حیثیت سے اپنا عہدہ سنبھال لیا۔ سپریم کورٹ آف پاکستان نے ڈسٹرکٹ بورڈ لائل پور کے انتخابات کو جائز قرار دے دیا۔

17 مئی۔ ٹائمز آف کراچی کے چیف ایڈیٹر زیڈ اے سلہری کو نواب مشتاق احمد گورمانی کیس میں 2 سال قید اور چھ ہزار روپے جرمانے کی سزا سنادی گئی۔ پی آئی اے کے طیارے کے مسافروں کی نعشیں پاکستان پہنچ گئیں۔ پاکستان عازمین حج کی

IQBAL FORUM



تمام پروازیں منسوخ کردی گئیں۔ پاکستان اور سنگاپور کے درمیان سنگاپور میں فٹ بال میچ برابر رہا۔

18 مئی۔ "پاکستانی مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے لئے حکومت پاکستان 59-1958ء میں منعقد ہونے والے تجارتی میلوں میں شریک ہوگی"۔ مرکزی وزارت صنعت و تجارت کا اعلان۔ بہاولپور کی نہروں میں پانی ختم ہوگیا۔ بہاولپور اور خیرپور کے الحاق کے متعلق نوائے وقت نے خط و کتابت شائع کردی۔

19 مئی۔ کل پاکستان خاکسار مسلم لیگ کو خلاف قانون جماعت قرار دے دیا گیا۔ عدالت نے عمر قریشی اور زیڈ اے سلہری کو ضمانت پر رہا کردیا۔

20 مئی۔ ڈھاکہ ہائی کورٹ کی سپیشل بنچ میں حمید الحق چوہدری نے مطالبہ کیا ہے کہ صوبائی اسمبلی کے حزب مخالف کے رہنما ابو حسین سرکار کی وزارت اعلیٰ کے عہدہ سے اپنی برطرفی کے احکام کے خلاف رٹ پٹیشن کی سماعت میں وزیراعظم نون کو فوراً" عدالت میں بلایا جائے۔ مغربی پاکستان میں چیچک کا خاتمہ ہوگیا۔

21 مئی۔ "انتخابات کے دوران سرکاری ملازمین کسی امیدوار کی حمایت یا مخالف نہ کریں"۔ حکومت پاکستان کی ملازمین کو ہدایت۔ مغربی پاکستان کی حکومت نے مجلس ترقی ادب کے لئے 2 لاکھ روپے سندھی ادبی بورڈ اور پشواکاری کے لئے ایک ایک لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔ علامہ عنایت اللہ مشرقی اور ان کے ساتھیوں کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل میں بھیج دیا گیا۔

22 مئی۔ پاکستان بمبئی اور چندی گڑھ میں سفارتی دفتر بند کرے اور اپنی سفارتی سرگرمیاں نئی دہلی کلکتہ اور شیلانگ تک محدود رکھے۔ (بھارت کا مطالبہ) حکومت پاکستان نے جوابی کارروائی کے طور پر بھارت سے مطالبہ کیا کہ وہ لاہور اور حیدر آباد میں اپنے سفارتی دفتر بند کرے۔ جیل میں علامہ مشرقی کو بی کلاس دے دی گئی۔

23 مئی۔ میری حکومت نومبر میں انتخابات کرائے گی' لاڑکانہ میں وزیراعظم ملک فیروز خان نون کا خطاب۔ امریکہ پاکستان میں فولاد کے کارخانے کے قیام کے لئے امداد دے گا۔

24 مئی۔ بمبئی اور چندی گڑھ میں حکومت پاکستان اپنے سفارتی دفاتر یکم جولائی کو ختم کردے گی۔ تیسرے ایشیائی کھیلوں کا ٹوکیو میں آغاز ہوگیا۔ ہم 1962ء کے کھیلوں کے مقابلے کرانے کو تیار ہیں پاکستان کی پیش کش۔

25 مئی۔ روس ٹڈی دل کے خاتمے کے لئے پاکستان کی امداد کرے گا۔ ٹوکیو میں پاکستان اور ویت نام کے درمیان فٹ بال کا میچ برابر رہا۔

26 مئی۔ سردار محمد اکبر خان بگٹی بلا مقابلہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔ ٹوکیو میں منعقدہ ایشیائی کھیلوں کے مقابلے میں پاکستان نے 2 سونے کے تمغے جیت لئے۔ پاکستان میں کوئی ایٹمی اڈہ نہیں ہے اور نہ ہی ہم امریکہ کو یہاں ایٹمی اڈہ قائم کرنے کی اجازت دیں گے روس کو پاکستان کی یقین دہانی۔

27 مئی۔ "گورمانی کیس میں وزیراعظم کو سپریم کورٹ میں اپیل کرنے کی اجازت ہے" سپریم کورٹ کا فیصلہ۔ ٹوکیو میں پاکستان نے کوریا سے 8 گول سے ہاکی میچ جیت لیا۔ منیر ڈار نے 5 گول کرکے عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔

28 مئی۔ ٹوکیو میں منعقدہ ایشیائی کھیلوں کے مقابلے میں پاکستان نے 3 طلائی تمغے جیت لئے۔

29 مئی۔ پاکستان نے ٹوکیو میں مزید 2 تمغے حاصل کرلئے۔

30 مئی۔ بھارت کو پاکستان نے ایشیائی کھیلوں کے فائنل ہاکی میچ میں شکست دے کر سونے کا تمغہ حاصل کرلیا۔ ری پبلکن

IQBAL FORUM



پارٹی میں ملک فیروز خان نون کو سربراہ اور ارباب نور محمد خان کو جنرل سیکرٹری چن لیا گیا۔ لاہور میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

31 مئی۔ وباؤں سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 20 ہزار ہو گئی' حکومت مشرقی پاکستان کا اعلان۔

**جون 1958ء** یکم جون۔ پاکستان کی زرعی معیشت کو نقصان پہنچانے کی خاطر بھارت نے پاکستان کے نہری پانی میں کمی کر دی۔ ملتان میں سوئی گیس کی فراہمی کا کام قبل از وقت مکمل ہو گیا۔ ٹوکیو میں منعقد ایشیائی کھیلوں کے مقابلوں میں پاکستان نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

2 جون۔ خان عبدالغفار خان پختونستان قائم کرنے کی خاطر ون یونٹ کی مخالفت کر رہے ہیں' وزیراعظم پاکستان ملک فیروز خان نون۔

3 جون۔ پاکستان اور انڈیا نے اپنے اپنے بعض سفارتی دفاتر بند کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ حکومت پاکستان نے پریس کمیشن قائم کر دیا۔ یہ کمیشن حکومت اور پریس کے درمیان رابطہ کا فریضہ ادا کرے گا۔

4 جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان بہاولپور فیروز پور سرحد پر فاضلکا کے مقام پر مسلسل دس گھنٹے فائرنگ۔ حکومت پاکستان نے 20 کروڑ کی جائیداد کو غیر متروکہ قرار دے دیا۔

5 جون۔ کراچی میں قومی مالی کمیشن کا اجلاس ختم ہو گیا۔ "ہم کسی کی دوستی کی خاطر اپنے وقار کو ختم نہیں کریں گے"۔ وزارت خارجہ کا اعلان۔

6 جون۔ عدالت میں ڈاکٹر خان کے مقدمہ قتل کی سماعت کا آغاز ہو گیا۔ بھارت نے ستلج پراجیکٹ کی ان نہروں میں پانی بند کر دیا ہے جن کو فیروز پور ہیڈ ورکس سے پانی ملتا تھا۔ وزیراعلیٰ مغربی پاکستان نواب مظفر علی قزلباش کا انکشاف۔

7 جون۔ بھارت نہری پانی کے معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے کیونکہ نہری پانی کی بندش سے 50 لاکھ ایکڑ زمین بنجر ہو جائے گی۔ عالمی بینک کے معاہدہ کی پاسداری کی جائے' وزیراعظم ملک فیروز خان نون۔

8 جون۔ "ہم عالمی بینک کے نہری پانی کے معاہدے کو تسلیم نہیں کرتے" بھارت کا اعلان۔ "جن علاقوں میں بھارت نے پانی بند کیا ہے ان علاقوں میں ہمارا محکمہ آب پاشی پانی دینے کا انتظام کرے گا"۔ حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔ سابق صوبائی وزیر اور مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن خان محمد فرید خان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

9 جون۔ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان کی ملازمت کی مدت میں وزارتِ دفاع نے مزید دو سال کی توسیع کر دی۔

10 جون۔ مہاجرین کو معاوضہ کے طور پر 450 ایکڑ زمین الاٹ کی جائے گی وزیراعظم پاکستان ملک فیروز خان نون کا اعلان۔ ڈاکٹر خان کے مقدمۂ قتل کے سلطانی گواہ خورشید خالد نے این ایم رضوی کی عدالت میں بیان دیا ہے کہ خان قیوم خان اور علامہ مشرقی کی ملاقات میں خاکساروں کے علاوہ کوئی دوسرا شخص موجود نہیں تھا۔

11 جون۔ 'میں پولیس تشدد کی وجہ سے سلطانی گواہ بنا ہوں' ڈاکٹر خان کے مقدمۂ قتل کے سلطانی گواہ کا عدالت کو بیان۔ حکومت کی قائم کردہ تحقیقاتی کمیٹی نے ٹیکس کے نظام کے لئے سوال نامہ جاری کر دیا۔

12 جون۔ میں نے پولیس کے کہنے پر خان عبدالقیوم خان کا نام ڈاکٹر خان کے قتل کی سازش میں شامل کیا تھا' سلطانی گواہ

IQBAL FORUM



خورشید خالد کا بیان۔ ملکی سیاسی حالات کے پیش نظر جلد ہی کراچی میں کل جماعتی کانفرنس بلاؤں گا' وزیر اعظم پاکستان ملک فیروز خان نون کا بیان۔

13 جون۔ میں نے ڈاکٹر خان کا قتل اپنی مرضی سے نہیں کیا' عدالت میں ڈاکٹر خان کے قاتل عطا محمد کا بیان۔ مغربی پاکستان میں بھارت کی جانب سے نہری پانی کی بندش کے باعث متعدد حصے بنجر ہونا شروع ہو گئے۔

14 جون۔ بھارت نے پاکستان کو دریائے بیاس کے پانی سے محروم کرنے کے لئے نہر سرہند مکمل کرلی۔ پولیس نے مجھے گواہ بنانے کے لئے 20 ہزار روپے خرچ کرنے کا منصوبہ بنایا تھا' عدالت میں ڈاکٹر خان قتل کیس کے سلطانی گواہ خورشید خالد کا بیان۔

15 جون۔ 27 جون 1958ء کو کشمیر لبریشن فرنٹ خط متارکہ جنگ عبور کرے گی۔

16 جون۔ عدالت میں ڈاکٹر خان کے مقدمہ قتل کا ایک اور گواہ اپنے بیان سے مکر گیا۔ ڈاکٹر خان کے بیٹے خان سعد اللہ خان کو صوبائی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔

17 جون۔ میں نے ڈاکٹر خان کو قتل کرنے کے لئے کئی بار پروگرام بنایا لیکن کامیاب نہ ہو سکا تھا' ڈاکٹر خان کے قاتل عطا محمد کا عدالت میں بیان۔

18 جون۔ گورنر مشرقی پاکستان کو وزیر اعلیٰ مشرقی پاکستان عطاء الرحمان نے رات کے نو بجے اپنی کابینہ کا استعفیٰ پیش کر دیا۔ ون یونٹ کے بارے میں ریفرنڈم کرایا جائے' مرکزی وزیر میر غلام علی تالپور کا مطالبہ۔ جماعت اسلامی پاکستان نے اپنے انتخابی منشور کو آخری شکل دے دی۔

19 جون۔ سلطان الدین احمد گورنر مشرقی پاکستان نے نئی سیاسی جماعت کولیشن پارٹی کے رہنما ابو حسین سرکار کو حکومت بنانے کی دعوت دے دی۔

20 جون۔ لائل پور کی کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز کے ہڑتالی مزدوروں پر فائرنگ سے 6 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ ابو حسین سرکار کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پر 23 جون کو مشرقی پاکستان اسمبلی میں غور کیا جائے گا۔

21 جون۔ کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز کے واقعہ کے بعد لائل پور میں بڑے پیمانے پر گرفتاریاں۔ شہر میں کشیدگی کے باعث دفعہ 144 کا نفاذ۔ انڈیا نے نہروں میں پانی چھوڑنا شروع کر دیا۔

22 جون۔ لائل پور میں کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز کے واقعہ کے خلاف مکمل ہڑتال۔ نہری پانی کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ضروری اعداد و شمار کا تبادلہ۔

23 جون۔ ابو حسین سرکار وزارت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کامیاب ہو گئی۔ ملک میں فولاد کا کارخانہ قائم کیا جائے گا' مرکزی کابینہ کا فیصلہ۔ لاہور میں نہری پانی کے مسئلہ پر بات چیت کرنے کے لئے عالمی بنک اور بھارت کے وفود کی آمد۔ عالم دین اور مناظر مولانا عبد الحفیظ مقانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

24 جون۔ ہمیں مقبوضہ کشمیر میں داخل ہونے سے مت روکیں چوہدری غلام عباس کی وزیر اعظم پاکستان ملک فیروز خان نون سے اپیل۔

25 جون۔ ابو حسین سرکار اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا نے مشرقی پاکستان کی حکومت کے تمام اختیارات سنبھال لئے۔

IQBAL FORUM



26 جون۔ نہری پانی کی بندش کی وجہ سے ہمیں 2 کروڑ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔ حکومت پاکستان کا اعلان۔
27 جون۔ حکومت آزاد کشمیر نے چوہدری غلام عباس کو گرفتار کرلیا گیا۔
28 جون۔ عوام کو چاہئے کہ وہ تباہ کن زمینداری نظام سے چھٹکارہ حاصل کریں، محترمہ فاطمہ جناح کا عیدالاضحی پر عوام کے نام ایک پیغام۔
29 جون۔ سیکورٹی ایکٹ کی مدت میں 2 سال کی توسیع کردی گئی۔
30 جون۔ ملک میں عیدالاضحی کا تہوار جوش و خروش سے منایا گیا۔ چوہدری غلام عباس کو رہا کرنے کے بعد دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔

**جولائی 1958ء** یکم جولائی۔ سابق صدر آزاد کشمیر کرنل شیر احمد کو گرفتار کرلیا گیا۔
2 جولائی۔ مظفر آباد آزاد کشمیر میں طلباء اور خواتین نے احتجاجی جلوس نکالے۔ مرکزی کابینہ کے اجلاس میں تحریک آزادی کشمیر کے بارے میں غور کیا گیا۔
3 جولائی۔ ہم کشمیریوں کو کسی بھی صورت خط متارکہ جنگ پار کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ وزیراعظم پاکستان ملک فیروز خان نون۔
4 جولائی۔ بھارت نے تحریک آزادی کشمیر کے ان رضاکاروں کو گرفتار کرلیا جنہوں نے خط متارکہ جنگ کو کراس کرنے کی کوشش کی ہے۔
5 جولائی۔ ہم کسی بھی مسئلہ پر بھارت سے جنگ نہیں کریں گے وزیراعظم پاکستان فیروز خان نون۔ مقبوضہ کشمیر میں 400 کشمیری خواتین کو جانے سے روک دیا گیا۔
6 جولائی۔ میرپور میں آزاد کشمیر پولیس کی بھاری تعداد بھیج دی گئی۔
7 جولائی۔ لندن میں پاکستان بھارت اور عالمی بنک کے نمائندوں کے درمیان نہری پانی کے متعلق کانفرنس کا آغاز ہوگیا۔ ملک غلام نبی نے عوامی لیگ کی کنوینرشپ سے استعفیٰ دے دیا۔ روڈ ٹرانسپورٹ کانفرنس نے حکومت سے روڈ ٹرانسپورٹ کو قومی بنانے کی سفارش کردی۔ بیگم مولانا صلاح الدین احمد انتقال کرگئے۔
8 جولائی۔ ہم کشمیر کے مسئلہ پر غور کے لئے قومی نمائندوں کی کانفرنس بلانے پر غور کریں گے۔ وزیراعظم پاکستان ملک فیروز خان نون۔
9 جولائی۔ تحریک آزادی کشمیر کے جنرل سیکرٹری خواجہ یوسف صراف کو گرفتار کرلیا گیا۔
10 جولائی۔ صدر پاکستان سکندر مرزا سے کراچی میں ملک فیروز خان نون اور مظفر علی قزلباش نے اہم ملاقاتیں کیں۔ ڈاکٹر خان کے مقدمہ قتل کے مرکزی ملزم علامہ عنایت اللہ مشرقی نے صحت جرم تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔
11 جولائی۔ 15 رضاکاروں کے ایک گروپ نے جنگ بندی لائن پار کرلی۔ انسپکٹر جنرل پولیس مغربی پاکستانی ایوب بخش اعوان نے استعفیٰ دے دیا۔ کراچی میں حکومت پاکستان قومی عجائب گھر کی عمارت تعمیر کرے گی۔
12 جولائی۔ دریائے سندھ کے سیلاب سے تونسہ بیراج کے بڑے بند کو نقصان۔
13 جولائی۔ حکومت نے گندم کی تقسیم کے لئے آرڈیننس نافذ کردیا۔ فورڈ فاؤنڈیشن پاکستان کو 12 لاکھ 49 ہزار ڈالر کی

IQBAL FORUM



امداد دے گی۔ آزاد کشمیر اور پاکستان میں یوم شہداء کشمیر منایا گیا۔
14 جولائی۔ ڈاکٹر خان کو علامہ مشرقی نے 2 وزیروں کے کہنے پر قتل کرایا' قاتل عطا محمد۔
15 جولائی۔ دریائے جہلم' چناب اور راوی میں طغیانی کی وجہ سے لاکھوں روپے کا نقصان۔
16 جولائی۔ دریائے جہلم' راوی اور چناب میں پانی اترنا شروع ہو گیا۔
17 جولائی۔ کراچی میں آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد ابراہیم کو حکومت پاکستان نے طلب کرلیا۔ تنخواہ کمیشن کی تمام سفارشات کو حکومت پاکستان نے تسلیم کرلیا۔
18 جولائی۔ سیلاب کی وجہ سے شیخوپورہ اور شاہدرہ کی تحصیلوں میں 20 گاؤں زیر آب آگئے۔
19 جولائی۔ عام انتخابات فروری تک ملتوی کردیئے گئے۔
20 جولائی۔ بھارت نے سلہٹ کی سرحد پر 3 بٹالین فوج متعین کردی۔ حکومت پاکستان نے اردو زبان و ادب کے فروغ کے لئے بورڈ کا ممتاز حسین کو سیکرٹری اور مسز شائستہ اکرام کو نائب صدر نامزد کردیا۔ عراق کے شاہ فیصل کے انتقال پر پاکستان نے 3 دن تک سوگ منانے کا اعلان کیا۔
21 جولائی۔ ڈاکٹر خان کے مقدمہ قتل کی سماعت جاری رہی۔
22 جولائی۔ پنجاب یونیورسٹی نے بی ایس سی کے نتائج کا اعلان کردیا۔
23 جولائی۔ نیشنل عوامی پارٹی اپنی سالگرہ کے موقع پر تقریبات کا اہتمام کرے گی۔
24 جولائی۔ دریائے راوی اور چناب میں شدید سیلاب نے بہت سے دیہاتوں کو تباہ کردیا۔
25 جولائی۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے بارے میں غور کرنے کے لئے حکومت مغربی پاکستان نے ایک کمیٹی قائم کردی۔ ہم عراق کی نئی حکومت کو جلد ہی تسلیم کرلیں گے' وزیراعظم پاکستان۔
26 جولائی۔ روز مرہ کی اشیاء کی قیمتوں پر کنٹرول کے لئے حکومت نے آرڈیننس جاری کردیا۔ جو فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔
27 جولائی۔ تمام دریاؤں میں پانی اترنا شروع ہو گیا۔
28 جولائی۔ یوم عاشور کے موقع پر ملک بھر میں علم اور تعزیئے کے جلوس برآمد ہوئے۔ لاہور میں سردار محمد ابراہیم کے خلاف احتجاج کیا گیا۔
29 جولائی۔ آزاد کشمیر کوٹلی میں بس کے المناک حادثہ میں 24 افراد جاں بحق۔ موٹر گاڑیوں کی مرمت اور بجلی کے کام کی تربیت کے لئے خیرپور میں فنی ادارے کا قیام عمل میں لایا گیا۔
30 جولائی۔ کرنافلی میں اخباری کاغذ کے کارخانے نے کام کا آغاز کردیا۔
31 جولائی۔ دریائے راوی میں سیلاب کے باعث 8 افراد ہلاک۔

**اگست 1958ء** یکم اگست۔ سرحدی جھگڑوں کو طے کرنے کے لئے پاکستان اور بھارت میں مذاکرات ہوں گے۔
2 اگست۔ مشرقی پاکستان کے سرحدی علاقوں میں بھارتی فوج نے جارحیت شروع کردی۔ وزارت اطلاعات میں آرائے

IQBAL FORUM



محمدی کو سیکرٹری مقرر کردیا گیا۔

3 اگست۔ حسین شہید سہروردی کو قائد پاکستان کا خطاب دے دیا گیا۔ تری پورہ سرحد حکومت مشرقی پاکستان نے بند کردی۔ مشرقی پاکستان میں فنانس بل منظور کرلیا گیا۔

4 اگست۔ شیروبند میں شگاف پڑجانے سے ڈیرہ غازیخان میں سیلاب کا خطرہ۔

5 اگست۔ صوبے میں غذائی مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے گا' مرکزی وزیر خوراک میاں جعفر شاہ کا بیان۔ کراچی میں کسٹم حکام نے ساڑھے سات لاکھ روپے کا سونا پکڑ لیا۔

6 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے جہلم شہر میں 3 فٹ پانی جمع ہوگیا۔ لاہور سے جہلم کا رابطہ ختم۔ مشرقی پاکستان کے گشتی دستوں پر بھارتی فوج نے فائرنگ کی۔

7 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے سیالکوٹ میں ریل کی پٹڑیاں بہہ گئیں۔ جہلم میں سیلاب نے مزید تباہی پھیلا دی۔ بھارت ہمارے علاقوں سے اپنی فوجیں واپس بلائے۔ حکومتِ پاکستان کی بھارت کو تنبیہ۔ میجر محمد طفیل (نشان حیدر) لکشمی پور کے مقام پر شہید ہوگئے۔

8 اگست۔ جماعت اسلامی اور نظام اسلام پارٹی کے درمیان عام انتخابات کے لئے معاہدہ ہوگیا۔ لکشمی پور کے علاقہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان فوجی جھڑپوں میں پاکستان کا ایک اور بھارت کے 2 فوجی افسر ہلاک۔

9 اگست۔ رکن قومی اسمبلی نورالحق چوہدری انتقال کرگئے۔ مرکزی کابینہ کے ارکان ملکی سالمیت کے لئے اپنی تمام تر صلاحیت صرف کردیں۔ "وزیراعظم پاکستان ملک فیروز نون کی لندن سے ہدایت"۔ سیلاب کی وجہ سے مغربی پاکستان کا 500 مربع میل علاقہ زیر آب آگیا۔ لاکھوں روپے کا نقصان۔ کھڑی فصلیں تباہ اور ہزاروں لوگ اپنے گھروں سے محروم ہوگئے۔

10 اگست۔ بھارتی فوج کی سلہٹ اور آسام کی سرحدوں پر فائرنگ پاکستان کا شدید جانی و مالی نقصان۔ ملتان اور مظفر گڑھ میں سیلاب نے تباہی پھیلا دی۔

11 اگست۔ حکومت ون یونٹ کو فوراً" ختم کرے صوبائی وزیر قانون پیرزادہ عبدالستار کا مطالبہ۔ نیپال کے راجہ مہندر اپنی مہارانی کے ہمراہ نجی دورے پر کراچی آئے۔

12 اگست۔ خیرپور میں نئی قسم کی گیس دریافت ہوئی۔

13 اگست۔ سیلاب نے ملتان کے گردونواح میں مزید تباہی پھیلا دی۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی کا تہوار پورے اہتمام سے منایا گیا۔

15 اگست۔ کراچی میں بیگم ناہید سکندر مرزا نے بچوں کی بہبود کے ایک مرکز کا افتتاح کیا۔ آسام کی سرحد پر بھارت نے ایک بار پھر فائرنگ کردی۔

16 اگست۔ بھارتی فوج نے مشرقی پاکستان کے کئی سرحدی مقامات پر فائرنگ کردی۔

17 اگست۔ دریائے سندھ میں سکھر کے قریب شدید سیلاب نے مٹھن کوٹ میں حالات مزید خراب کردیئے۔ کراچی میں اردن کے سفیر مختار نے استعفیٰ دے دیا۔ دریائے سوات نے اپنا راستہ تبدیل کرلیا۔

IQBAL FORUM



18 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے ضلع ڈیرہ غازیخان کا 450 مربع میل علاقہ پانی میں ڈوب گیا حکومت نے مجلس احرار اسلام سے پابندی ختم کردی۔

19 اگست۔ مغربی پاکستان کی کابینہ میں خواجہ مظفر الحق کو شامل کرلیا گیا۔ اغواء شدہ خواتین کی بازیابی کا آرڈیننس حکومت نے منسوخ کردیا۔

20 اگست۔ 10 ستمبر کو نئی دہلی میں نہرو اور نون میں ملاقات ہوگی۔ پارلیمانی حکومت کی بحالی کے متعلق مرکزی کابینہ کوئی فیصلہ نہ کرسکی۔ پنجابی اکیڈمی نے لاہور میں کام کا آغاز کردیا۔

21 اگست۔ پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے امریکہ 17 کروڑ روپے کی امداد دے گا۔

22 اگست۔ ایبٹ آباد کے قریب ڈھڈیال کے علاقہ میں مغربی پاکستان کے وزیر صحت خان خداداد خان نے دماغی امراض کے ایک ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔ لندن میں ہیمر تعرف کے ایشیائی چیمپئن صوبے داد محمد اقبال نے عالمی اولمپک ہیمر تھرو کا ریکارڈ توڑ دیا۔

23 اگست۔ خواجہ شہاب الدین کو متحدہ عرب جمہوریہ میں پاکستان کا سفیر نامزد کردیا گیا۔ اس سال 18197 پاکستانی حج ادا کریں گے۔ حکومت پاکستان کا اعلان۔

24 اگست۔ گورنر مشرقی پاکستان سلطان الدین نے عوامی لیگ مخلوط پارٹی کے رہنما عطاالرحمان خان کو حکومت بنانے دعوت دے دی۔

25 اگست۔ عطاالرحمان خان نے اپنے 6 ارکان کی مخلوط کابینہ کے ہمراہ ڈھاکہ میں حلف اٹھالیا۔ رودبار انگلستان پار کرنے کے مقابلہ میں پاکستانی تیراک بروجن داس کی کامیابی کی خوشی میں ملک میں چھٹی کا اعلان۔

26 اگست۔ ضروری اشیاء کی تیاری اور تقسیم پر کنٹرول سے متعلق مغربی پاکستان اسمبلی نے مسودہ قانون منظور کرلیا۔

27 اگست۔ انتخابی قواعد میں یکسانیت پیدا کرنے کے لئے بلدیاتی کمیشن کے تقرر کے متعلق مسودہ قانون مغربی پاکستان اسمبلی نے منظور کرلیا۔

28 اگست۔ پاکستان اور تھائی لینڈ کے درمیان دوستی کے معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ لاہور میں امریکی گندم کھانے سے 4 افراد ہلاک ہوگئے۔

29 اگست۔ سیلاب کے نقصان کے بعد ضلع شیخوپورہ کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔

30 اگست۔ یکم ستمبر کو قومی اسمبلی میں مہاجرین کو متروکہ زرعی املاک کے مالکانہ حقوق دینے کا مسودہ قانون پیش کیا جائے گا۔

31 اگست۔ سیلاب کے باعث مظفر گڑھ اور ملتان میں وبائی امراض پھیل جانے کا خدشہ۔

**ستمبر 1958ء** یکم ستمبر۔ سرحدی جھگڑوں کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے امور خارجہ کے سیکرٹریوں کی کانفرنس ناکام ہوگئی۔ قومی اسمبلی میں وزیراعظم ملک فیروز خان نون کا بیان۔ علامہ مشرقی کی لاہور ہائی کورٹ نے ضمانت کی درخواست مسترد کردی۔ پاکستان کے متعدد ترقیاتی منصوبوں کے لئے امریکہ نے امداد روک دی۔

IQBAL FORUM



2 ستمبر۔ قومی اسمبلی میں بچوں کے اغوا پر عبرتناک سزا۔ بنکنگ کمپنیوں اور صنعتی تنازعات کے بل منظور کر لئے گئے۔
3 ستمبر۔ طوفانی بارشوں سے لاہور میں تباہی کئی مکان گرنے سے 12 افراد ہلاک ہو گئے۔
4 ستمبر۔ لاہور میں بارش نے تباہی پھیلا دی۔ تقریباً ڈھائی ہزار مکانات زمین بوس ہو گئے۔ عوامی نمائندگی کا بل قومی اسمبلی میں منظور کر لیا گیا۔
5 ستمبر۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان نئے تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے۔
6 ستمبر۔ پاکستان کا ایٹمی ری ایکٹر آئندہ سال کے آخر میں کام شروع کر دے گا۔
7 ستمبر۔ مسقط کے سلطان نے خیر سگالی کے جذبہ کے تحت گوادر کا ساحلی علاقہ پاکستان کے حوالے کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ گوادر کا ساحلی علاقہ 18 ویں صدی سے مسقط کے قبضہ میں ہے لیکن پاکستان نے کبھی اس پر سلطان کا اقتدار تسلیم نہیں کیا اس سلسلہ میں برطانوی حکومت نے دونوں ملکوں کے درمیان مصالحت کنندہ کے فرائض انجام دیئے۔ کراچی اور لاہور کے درمیان ریلوے لائن ٹوٹ گئی۔
8 ستمبر۔ گوادر میں حکومت پاکستان نے انتظام سنبھال لیا۔ حکومت پاکستان نے سیکورٹی ایکٹ میں ایک سال کی توسیع کر دی۔
9 ستمبر۔ پاکستانی سبز ہلالی پرچم گوادر میں لہرا دیا گیا۔ نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان اعلیٰ سطحی مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔ لاہور میں حضرت ابو الفیض قلندر علی سہروردی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
10 ستمبر۔ ہم پاکستان کے عوام کے ساتھ تعاون کریں گے' گوادر کے عوام کا عہد۔
11 ستمبر۔ نون اور نہرو کے درمیان نئی دہلی میں مذاکرات کامیاب ہو گئے۔ بھارت متعدد متنازعہ علاقوں کا تبادلہ کرے گا۔ مشرقی پاکستان کے 11 میں سے 9 سرحدی تنازعات حل کر لئے گئے۔ بابائے قوم کا یوم وفات پورے ملک میں منایا گیا۔
12 ستمبر۔ لیبیا کے قریب 350 حاجیوں کی لانچ ڈوب گئی 50 حاجی شہید۔
13 ستمبر۔ خان عبد الغفار خان کو گرفتار کر لیا گیا۔ حلقہ ارباب ذوق کے بانی رکن صدیق احمد صدیقی لندن میں انتقال کر گئے۔
14 ستمبر۔ خان عبد الغفار خان کو رہا کر دیا گیا۔
15 ستمبر۔ میری اور نون کی ملاقات سود مند رہی ہے' پنڈت نہرو۔
16 ستمبر۔ اپر چناب موضع خانپور کے قریب نہر میں کشتی الٹ گئی۔ بارہ افراد ہلاک ہو گئے۔ کابینہ میں عوامی لیگ کو دو سے زیادہ نشستیں دینے کے سوال پر تعطل پیدا ہو گیا۔
17 ستمبر۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کے اسپیکر کے اختیارات میں مزید کمی کر دی گئی۔ حمید الحق چوہدری کو قائم مقام وزیر خزانہ بنا دیا گیا۔
18 ستمبر۔ بورڈ اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ اسی ہفتے کر دیا جائے گا' حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔
19 ستمبر۔ آزاد الجزائر کو پاکستان نے تسلیم کر لیا۔ سعودی عرب میں چوہدری علی اکبر کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔
20 ستمبر۔ نواب محمد اکبر بگٹی اور چوہدری عبد السلام کو مرکزی کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔ حکومت پاکستان نے سیاسی رضا کار تنظیموں پر پابندی لگا دی۔
21 ستمبر۔ قومی اسمبلی کے ارکان پاکستانی عوام کی نمائندگی نہیں کرتے' محترمہ فاطمہ جناح۔

IQBAL FORUM



22 ستمبر۔ حکومت کو گوادر کے بارے میں ابتدائی رپورٹ پیش کردی گئی۔ کراچی میں ترکیہ کے صدر جلال بایار کی آمد۔ ڈاکٹر خان کے قاتل نے اپنا جرم تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ مشرقی پاکستان کے اساتذہ نے اپنے مطالبات کے لئے ہڑتال کردی۔

23 ستمبر۔ پاکستان اردن کی درخواست پر متحدہ عرب جمہوریہ میں اردن کے مفادات کی نگہداشت کرے گا۔ مغربی پاکستان کابینہ میں خان عبدالغنی خان' اسمٰعیل برہان اور خان محمد یوسف مہمند اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ خان عبدالقیوم خان کی کراچی میں آمد پر ہنگامہ۔

24 ستمبر۔ ابو حسین سرکار اور 7 ارکان اسمبلی گرفتار کرلئے گئے۔

25 ستمبر۔ ڈپٹی سپیکر مشرقی پاکستان اسمبلی شاہد علی ڈھاکہ میں انتقال کرگئے۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کے اجلاس میں شدید ہنگامہ' اجلاس ملتوی ہوگیا۔ سیلاب سے متاثرہ ضلع لاہور میں آبیانہ اور مالیہ معاف کردیا گیا۔

26 ستمبر۔ بورڈ کے اساتذہ نے ہڑتال کو کامیاب بنانے کے انتظامات کا آغاز کردیا۔

27 ستمبر۔ عید میلادالنبی کے موقع پر پورے ملک میں روح پرور تقریبات کا اہتمام۔ پورے ملک میں مشرقی پاکستان اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر شاہد علی کے انتقال کا سوگ منایا گیا۔

28 ستمبر۔ ری پبلکن پارٹی کے صدر اور وزیراعظم پاکستان ملک فیروز خان نون نے پاکستان ری پبلکن پارٹی کے 2 روزہ کنونشن میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں جمہوری نظام کو خطرہ لاحق ہونے والا ہے' اس نظام کو بچانے کے لئے ہم کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ مجلس احرام اسلام کی سیاسی حیثیت کو دوبارہ منظم کیا جائے گا۔

29 ستمبر۔ گوادر حاصل کرنے کے لئے پاکستان نے 40 لاکھ پونڈ اسٹرلنگ ادا کردیئے۔ حکومت نے 36 ہزار بورڈ اساتذہ کے استعفے منظور کرلئے۔

30 ستمبر۔ حکومت نے پنجاب کے 36 ہزار بورڈ اساتذہ کی ہڑتال ناکام بنانے کے لئے اقدامات کرنا شروع کردیئے۔ لاہور میں بیگم ناہید سکندر مرزا نے دارالفلاح کا افتتاح کیا۔ سوڈان میں نواب صدیق علی خان کو پاکستان کا سفیر بنادیا گیا۔

**اکتوبر 1958ء** یکم اکتوبر۔ پنجاب کے 36 ہزار بورڈ اساتذہ نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کردی۔ معروف فلمی جوڑی سنتوش کمار اور صبیحہ خانم نے شادی کرلی۔

2 اکتوبر۔ مرکزی کابینہ میں عوامی لیگ کے 3 وزراء کی شمولیت کے بعد کابینہ میں وزیروں کی تعداد 26 ہوگئی۔ عوامی لیگ کے ظہیرالدین۔ دلدار احمد اور نورالامین نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔

3 اکتوبر۔ حکومت نے ہڑتالی اساتذہ کو ایک ہفتے کے اندر ڈیوٹی پر حاضر ہونے کا حکم دے دیا۔ 36 ہزار اساتذہ کی ہڑتال تیسرے دن بھی جاری رہی۔

4 اکتوبر۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں کے ہائی سکولوں کو سرکاری تحویل میں لینے کی پیش کش مسترد کردی گئی۔

5 اکتوبر۔ ہڑتالی اساتذہ کی حمایت میں مظاہرہ کرنے والے طلباء کو گرفتار کرلیا گیا۔

6 اکتوبر۔ باغیانہ سرگرمیوں کی وجہ سے خان آف قلات کو گرفتار کرلیا گیا۔

IQBAL FORUM



7 اکتوبر۔ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان نے ملک میں مارشل لاء لگا دیا' ملک کا آئین معطل' قومی اور صوبائی اسمبلیاں اور وزارتیں توڑنے کا اعلان' مرکزی حکومت کے تمام وزراء' ڈپٹی وزراء اور صوبائی گورنر اور صوبائی وزارتیں ختم کر دی گئیں۔ جنرل محمد ایوب خان چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر ہوں گے۔

8 اکتوبر۔ میں صاف صاف اعلان کرتا ہوں کہ ہمارا آخری مقصد یہ ہے کہ جمہوریت کو پورے وقار کے ساتھ بحال کریں لیکن وہ جمہوریت ایسی ہوگی جس میں عوام کا اعتماد بحال ہوگا۔ یہ جمہوریت کب بحال ہوگی یہ آنے والے واقعات ہی بتا سکیں گے لیکن میری عوام سے یہ اپیل ہے کہ وہ ملکی ترقی کے لئے سخت محنت کریں' ملک کی تعمیر نو کے لئے ہمیں مل کر محنت کرنا ہوگی چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ایوب کا ریڈیو پاکستان پر پہلا خطاب۔

9 اکتوبر۔ جنرل محمد موسیٰ خان کو ڈپٹی کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا ''عوام ناجائز اسلحہ پولیس کے حوالے کر دیں'' حکومت کی عوام کو ہدایت۔ اناج کی ذخیرہ اندوزی، سمگلنگ، ڈکیتی، بچوں اور عورتوں کے اغوا پر سخت سزاؤں کا اعلان۔

10 اکتوبر۔ ''ہم مستقبل قریب میں عوام کی حکومت عوام کو واپس کر دیں گے'' چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر محمد ایوب خان کا بیان۔ سابق وزیر اعلیٰ سندھ محمد ایوب کھوڑو کو گرفتار کر لیا گیا۔

11 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے نئے گورنر کی حیثیت سے خالد حسین نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ مارشل لاء حکام نے جی ایم سید اور خان عبدالغفار خان کو گرفتار کر لیا۔

12 اکتوبر۔ مولانا بھاشانی سمیت کئی سابق وزیروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ پنجاب میں اشیا خورد و نوش کے نئے نرخ مقرر کر دیئے گئے۔ گندم 5 آنے سیر' سوجی پونے گیارہ آنے سیر دیسی گھی ساڑھے چار روپے سیر بناسپتی گھی کھلا ہوا 2 روپے 14 آنے' دودھ آٹھ آنے فی سیر' چھوٹا گوشت 2 روپے فی سیر' مٹی کا تیل 3 آنے فی بوتل۔

13 اکتوبر۔ کراچی میں صدر پاکستان سکندر مرزا نے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ تحریک آزادی کشمیر کے دوران گرفتار ہونے والوں کو رہا کر دیا گیا۔ ملک کے بدنام سمگلر اسماعیل کے قبضہ سے 2 ہزار 900 تولے سونا اور ساڑھے لاکھ روپے کی بھارتی کرنسی برآمد۔

14 اکتوبر۔ سندھ ہاری کمیٹی کو توڑ دیا گیا۔ کھانے پینے کی اشیاء کے پرچون کے ریٹ مقرر کر دیئے گئے۔ آئندہ سال سے گندم کی قیمت خرید ساڑھے بارہ روپے فی من ہوگی۔ حکومت مغربی پاکستان کا فیصلہ۔

15 اکتوبر۔ مارشل لاء حکام نے اخبارات پر سنسر ختم کر دیا۔ تحریک آزادی کشمیر کے رہنما چوہدری غلام عباس اور محمد یوسف صراف کو رہا کر دیا گیا۔

16 اکتوبر۔ قائد ملت لیاقت علی خان کی برسی پورے ملک میں منائی گی۔ لاہور میں 50 لاکھ کا مصنوعی ریشمی کپڑا پکڑا گیا۔ کراچی میں بیگم ناہید مرزا نے لیاقت نیشنل ہسپتال کا افتتاح کیا۔

17 اکتوبر۔ ''ہم ضرورت سے ایک منٹ زیادہ مارشل لاء نافذ نہیں کریں گے''۔ سپریم کمانڈر اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ایوب خان کا عہد۔ ری پبلکن پارٹی اور حکومت کے نامزد افراد کی انتظامیہ سے چھٹی کرانے کا فیصلہ۔ میرا سابقہ بیان درست ہے ڈاکٹر خان کے قاتل عطا محمد کا بیان۔ معروف صحافی اور مولانا ظفر علی خان کے فرزند مولانا اختر علی خان اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



18 اکتوبر۔ مغربی پاکستان کے گورنر کو زرعی اصلاحات کمیشن کا صدر بنا دیا گیا۔ مارشل لاء حکام نے مرکزی حکومت کے نظم و نسق میں اہم تبدیلیاں کرنے کا اعلان کر دیا۔

19 اکتوبر۔ "فوج آہستہ آہستہ اپنے بیرکوں میں واپس جا رہی ہے" ناظم اعلیٰ مارشل لاء جنرل محمد ایوب کا کراچی میں خطاب۔

20 اکتوبر۔ راولپنڈی میں فوجی عدالتیں قائم کر دی گئیں۔ حکومت کراچی میں آئندہ 2 برسوں میں 50 ہزار کوارٹر تعمیر کرے گی۔

21 اکتوبر۔ میں نے ڈاکٹر خان کا قتل علامہ مشرقی کے کہنے پر نہیں کیا تھا' ڈاکٹر خان کا قاتل اپنے بیان سے منحرف ہو گیا۔ ہم پختونستان بنا کر دم لیں گے کیونکہ یہ تحریک 1929 سے اپنے مقاصد کے لئے کام کر رہی ہے' ہائی کورٹ مغربی پاکستان میں خان عبدالغفار خان کا بیان۔

22 اکتوبر۔ کراچی میں فوجی عدالتوں نے کام شروع کر دیا۔ "پاکستان کشمیر کی آزادی تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گا"۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد ایوب خان کا عہد۔ علامہ مشرقی نے عدالت میں ڈاکٹر خان کے قتل سے متعلق بیان قلمبند کرایا۔ چیچہ وطنی میں کشتیوں کا بل ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا۔ معروف سائنسدان ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی کو پاکستان کی سائنسی اور صنعتی تحقیقات کی کونسل نے ان کی خدمات کے صلہ میں ڈاکٹریٹ کی اعزازی سند عطا کی۔

23 اکتوبر۔ غبن اور سمگلنگ کے الزامات میں مغربی پاکستان کے سابق وزیر چوہدری عبدالغنی گھمن کو گرفتار کر لیا گیا۔

24 اکتوبر۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے پاک فوج کے سپریم کمانڈر جنرل محمد ایوب خان کو وزیر اعظم نامزد کر دیا۔ اس کے علاوہ وہ دفاع اور امور کشمیر کے وزیر بھی ہوں گے ان کی کابینہ میں درج ذیل وزراء بھی ہوں گے۔ جنرل اعظم خان' ایف ایم خان' مولوی محمد ابراہیم' محمد شعیب' ذوالفقار علی بھٹو' حفیظ الرحمان' کے ایم شیخ' ابوالقاسم خان' حبیب الرحمان' جنرل برکی' کے ایم شیخ۔ عالم دین سید محمد سونی پتی ملتان میں انتقال کر گئے۔

25 اکتوبر۔ معروف شاعر ادیب اور صحافی امروز کے ایڈیٹر احمد ندیم قاسمی کو سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ نئی کابینہ حکومت کے لئے مشاورتی کونسل کے فرائض انجام دے گی۔ (حکومت کا بیان)۔ مارشل لاء حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ غیر ملکی کرنسی اور ہنڈی ایک ماہ کے اندر فروخت کر دیں۔

26 اکتوبر۔ چوہدری ظہور الٰہی کو 6 ماہ قید بامشقت کی سزا سنا دی گئی۔

27 اکتوبر۔ صدر پاکستان سکندر مرزا نے اپنے تمام اختیارات جنرل محمد ایوب خان کے حوالے کر دیئے۔ صدر پاکستان کے طور پر جنرل محمد ایوب خان نے اپنا چارج سنبھال لیا۔ اس کے ساتھ 9 ارکان پر مشتمل نئی مرکزی کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔ "آئین کو تبدیل کرنے کا بین الاقوامی طریقہ یہ ہے کہ کامیاب انقلاب لایا جائے" چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس محمد منیر کا فیصلہ۔ مشاورتی کونسل کو مرکزی کابینہ نے توڑ دیا۔ جنرل محمد موسیٰ خان نے کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھال لیا۔

28 اکتوبر۔ نظام حکومت میں وزیر اعظم کا عہدہ ختم کر کے صدارتی نظام رائج کر دیا گیا۔ جنرل محمد اعظم خان نئی کابینہ میں سینئر وزیر ہوں گے جبکہ بری بحری اور فضائی افواج کے کمانڈر انچیف مارشل لاء کے نائب ناظم اعلیٰ ہوں گے۔

29 اکتوبر۔ مغربی پاکستان کے ناظم اعلیٰ کے طور پر جنرل بختیار رانا نے اپنا عہدہ سنبھال لیا۔

30 اکتوبر۔ سکندر مرزا کو سیاست دان بلیک میل کر رہے تھے (جنرل محمد ایوب خان)۔

31 اکتوبر۔ ہم مہاجرین کی جلد آبادکاری کے منصوبے پر کام شروع کر دیں گے' وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان

IQBAL FORUM



کا بیان۔

**نومبر 1958ء** یکم نومبر۔ "حکومت تاجروں صنعت کاروں اور عام صارفین کے مفاد کو مدنظر رکھے گی" صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان کی نشری تقریر۔ بھارتی فوج نے پاکستانی علاقوں پر فائرنگ کی۔

2 نومبر۔ پاکستان میں رجسٹرڈ ہونے والے بحری جہازوں کے لئے حکومت پاکستان نے قومی پرچم کی جگہ کا تعین کردیا۔ سابق صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا لندن روانہ ہوگئے۔ گورنر مغربی پاکستان نے الحمرا لاہور میں پاکستان نیشنل آرٹ گیلری کا افتتاح کیا۔

3 نومبر۔ حکومت کے اعلان کے مطابق عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ نہیں کیا جائے گا۔ کراچی میں معاہدہ بغداد کے رکن ملکوں کے زیر اہتمام بحری جہازوں کی مشقوں کا آغاز ہوگیا۔ کراچی میں 50 لاکھ روپے کا ناجائز سونا پکڑا گیا۔

4 نومبر۔ مغربی پاکستان کی تمام میونسپل کمیٹیاں اور ڈسٹرکٹ بورڈ توڑ دیئے گئے۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان ایوان صدر کراچی منتقل ہوگئے۔ مشرقی پاکستان کے ناظم مارشل لاء میجر جنرل امراؤ خان نے نئی لیبر پالیسی کا اعلان کیا۔ 19 سمگلروں کی لاہور میں جائیدادیں بحق سرکار ضبط کرلی گئیں۔

5 نومبر۔ لاہور کے سابق میئر ہادی علی شاہ کو رہا کردیا گیا۔ چوہدری عبدالغنی گھمن کی درخواست ضمانت مسترد کردی گئی۔ پاکستان فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایئر وائس مارشل اصغر خان کو ایئر مارشل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔

6 نومبر۔ پاکستان کینیڈا سے 20 لاکھ ڈالر کی گندم خریدے گا۔

7 نومبر۔ کرنل نوازش علی خان کو صدر پاکستان کا ملٹری سیکرٹری بنا دیا گیا۔ جی احمد کی جگہ غلام فاروق کو واپڈا کا چیئرمین بنا دیا گیا۔ ناجائز اسلحہ جمع کرانے کی تاریخ میں 15 نومبر تک توسیع۔ لاہور میو ہسپتال میں 100 بستروں کا اضافہ کیا جائے گا۔

8 نومبر۔ حکومت نے پاکستانی کپڑے کی بعض اقسام اور سوتی دھاگہ کی قیمتیں مقرر کردیں۔

9 نومبر۔ حکومت نے سمندر سے 11 من سونا برآمد کرلیا۔ گورنر مغربی پاکستان نے انجمن حمایت اسلام لاہور کی 75 ویں سالگرہ کی تقریب میں شرکت کی۔

10 نومبر۔ مغربی پاکستان میں مارشل لاء کے فرائض پر مامور فوج کو واپس بلا لیا گیا۔ ہم جلد ہی پاکستان کی صورت حال کو بہتری کی طرف لے جائیں گے (صدر ایوب خان) خیام ہند استاد حیدر دھلوی کراچی میں انتقال کرگئے۔

11 نومبر۔ کراچی اور مشرقی پاکستان سے فوج واپس بلالی گئی۔ مارشل لاء حکام نے ضابطہ نمبر 47 جاری کردیا۔ کراچی کی خاتون ایڈووکیٹ مسز بلقیس سلمان کو سپریم کورٹ میں وکالت کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

12 نومبر۔ گنی کی آزاد حکومت کو پاکستان نے تسلیم کرلیا۔ سابق وزیراعلیٰ مغربی پاکستان مظفر علی قزلباش نے اپنے 6 سالہ پرانے واجبات ادا کردیئے۔

13 نومبر۔ حکومت نے سوتی کپڑے کی قیمت مزید کم کردی۔ دودھ 10 آنے فی سیر کے حساب سے فروخت کیا جائے گا۔ کراچی میں کینیڈا کے وزیراعظم ڈیفن بیکر کی آمد۔

14 نومبر۔ حکومت نے سرکاری ملازمین کے کردار۔ املاک' دیانت اور اہلیت کا جائزہ لینے کے لئے سکریننگ کمیٹیاں بنا

IQBAL FORUM



دیں۔ "ہمیں مسئلہ کشمیر حل نہ ہونے پر خاصی تشویش ہے" کینیڈا کے وزیر اعظم کا کراچی میں اظہار خیال۔
15 نومبر۔ شعیب محمد کو وزیر خزانہ بنا دیا گیا۔ ہیضہ کی وبا کی وجہ سے لیاری میں آنے جانے پر پابندی لگا دی گئی۔
16 نومبر۔ ایشیائی کانفرنس میں پاکستان شرکت کرے گا۔
17 نومبر۔ ڈاکٹر خان کے تاریخی مقدمہ قتل کا فیصلہ سناتے ہوئے سیشن جج شیخ انوار الحق نے عطا محمد کو بری اور علامہ مشرقی کو رہا کر دیا۔ پنجاب یونیورسٹی نے وزیر اعظم کینیڈا ڈاکٹر بیکر کو ڈاکٹر آف لاز کی ڈگری دی۔
18 نومبر۔ آمدنی کے حسابات داخل کرانے کی آخری تاریخ 15 دسمبر سے 31 دسمبر تک بڑھا دی گئی۔
19 نومبر۔ چاٹگام کے اسٹیشن لکشم کے قریب میل ایکسپریس اور ایک مال گاڑی میں تصادم 70 افراد ہلاک، پچاس زخمی۔
زرعی اصلاحات کمیشن نے اپنا ابتدائی کام مکمل کر لیا۔
20 نومبر۔ چوہدری عبدالغنی گھمن سابق وزیر مغربی پاکستان کی درخواست ضمانت منسوخ کر دی گئی۔
21 نومبر۔ روہڑی اور اس کے گردونواح میں ہیضہ کی وبا پھیل گئی، 50 افراد ہلاک ہو گئے۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان نے گلاب دیوی ہسپتال کے ایک وارڈ کا افتتاح کیا۔ ٹھٹھہ میں کمشنر حیدر آباد ڈویژن سید ہاشم رضا نے جیل کا افتتاح کیا۔ کوٹری میں ٹی بی سینی ٹوریم اور حیدر آباد میں تپ دق ہسپتال کا افتتاح۔
22 نومبر۔ سوڈان کی نئی حکومت کو پاکستان نے تسلیم کر لیا۔ بنگال کے ہفتہ وار میگزین دیش کو حکومت پاکستان نے ضبط کر لیا۔ معروف عالم اور سکالر شمس العلماء ڈاکٹر بو اے داؤد پوتہ 60 سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
23 نومبر۔ مشرقی پاکستان پیٹرول پر کنٹرول ختم کر دیا گیا۔ قانونی اصلاحات کمشن مقرر کر دیا گیا۔
24 نومبر۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جج اخلاق حسین کو معطل کر دیا گیا۔ ڈھاکہ میں 5 روزہ میڈیکل کانفرنس کا افتتاح۔ ترقیاتی منصوبوں پر غور کرنے کے لئے کراچی میں اعلیٰ سطح کی کانفرنس کا انعقاد۔
25 نومبر۔ مشرقی پاکستان میں سرسری سماعت کے لئے فوجی عدالت کا قیام۔ سونے کی تقسیم اور درآمد پر حکومت مشرقی پاکستان نے کنٹرول قائم کر دیا۔
26 نومبر۔ مغربی پاکستان میں دوبارہ فوجی عدالتیں قائم کر دی گئیں۔ مشرقی پاکستان میں پبلک سیفٹی آرڈی نس نافذ کر دیا گیا۔ امریکہ اور پاکستان کے درمیان زرعی اجناس کی فراہمی کا معاہدہ۔
27 نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان اختر حسین کی بیگم نے کراچی میں خواتین کے رفاہی مرکز کا افتتاح کیا۔
28 نومبر۔ جھوٹے گوشوارے پیش کرنے والوں کے لئے 7 سال قید اور جائیداد کی ضبطی کی سزا کا قانون آ گیا۔
29 نومبر۔ بھارت کو یک طرفہ طور پر پانی روکنے کا کوئی حق نہیں ہے (جی معین الدین)۔ کراچی میں برقی ٹرین چلائی جائے گی۔
30 نومبر۔ زرعی اصلاحات کے کمشن نے اپنا کام مکمل کر لیا۔ مشرقی پاکستان اس سال خوراک کے معاملہ میں خود کفیل ہو جائے گا (وزیر خوراک کا اعلان)۔

دسمبر 1958ء یکم دسمبر۔ قومی دولت میں اضافہ کے لئے ہمیں اپنی زرعی پیداوار بڑھانا ہوگی۔ (وزیر خوراک

IQBAL FORUM



حفیظ الرحمان)۔ مشرقی پاکستان میں پریس کمیشن کے چیئرمین جسٹس طیب جی نے اپنا کام مکمل کرلیا۔

2 دسمبر۔ وزارت خزانہ کو 3 ڈویژنوں میں تقسیم کردیا گیا یہ ڈویژن اقتصادی امور' آمدنی اور خرچ کے ہیں۔ پاکستان میں جلد ہی جمہوری اور نمائندہ حکومت بن جائے گی' صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان۔

3 دسمبر۔ لائل پور کے زرعی کالج میں توسیع کی اسکیم منظور کرلی گئی۔

4 دسمبر۔ مارشل لاء کے ضابطے کے تحت عورتوں کو چھیڑنے کی سزا 5 سال قید بامشقت ہوگی۔ لاہور' ملتان اور بہاولپور ڈویژنوں کے لئے 3 خصوصی عدالتیں قائم کردی گئیں۔ حکومت کے اعلان کے مطابق آئندہ سے ملک میں گوشت کا ناغہ جمعرات اور جمعہ کو ہوگا۔

5 دسمبر۔ معروف مزاح نگار پروفیسر احمد شاہ بخاری (پطرس بخاری) نیویارک میں انتقال کرگئے۔ کورنگی کراچی میں صدر ایوب خان نے نئی بستی کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ راولپنڈی میں بجلی کی قیمت مقرر کردی گئی۔

6 دسمبر۔ نہری پانی کی تقسیم کے لئے مذاکرات کی خاطر پاکستان اور بھارت کے وفود واشنگٹن پہنچ گئے۔ مغربی پاکستان میں 1960ء تک مزید 6 لاکھ ایکڑ زمین کاشت کی جائے گی۔

7 دسمبر۔ حکومت پاکستان سابق فوجیوں کی بہبود کے لئے شکر سازی کا کارخانہ قائم کرے گی۔ مرکزی حکومت کے اثاثوں کی رقم 88 کروڑ روپے سے زائد ہوگئی (سٹیٹ بنک آف پاکستان کا اعلان)۔ عراق میں لال شاہ بخاری کو پاکستان کا سفیر نامزد کردیا گیا۔

8 دسمبر۔ عدالت نے خان عبدالصمد خان اچکزئی کو 16 سالہ قید کی سخت سزا سنادی۔

9 دسمبر۔ مرکزی حکومت کا انتظام چلانے کے لئے اعلیٰ اختیارات کی کمیٹی قائم کردی گئی۔ محکمہ ڈاک نے عالمی حقوق انسانی کے منشور کے دن کے موقع پر یادگاری ٹکٹ جاری کردیئے۔ پنجاب انجینئرنگ کالج لاہور کے سابق پرنسپل حاکم علی سیالکوٹ میں انتقال کرگئے۔

10 دسمبر۔ بنیادی حقوق کے بارے میں قانون اب نافذ العمل نہیں رہے' مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے فل بنچ کا فیصلہ۔

11 دسمبر۔ متروکہ جائیداد کے سابقہ احکام منسوخ کرکے حکومت نے کرائے کے سلسلہ میں نئی پالیسی جاری کردی۔ معدنیات کی ترقیاتی کارپوریشن کا مرکزی حکومت نے انتظام سنبھال لیا۔ معروف روحانی پیشوا اور شاہ جیونہ ضلع جھنگ کے سجادہ نشین مخدوم سید خضر حیات انتقال کرگئے۔

12 دسمبر۔ چٹاگانگ میں مشتعل ہجوم پر فائرنگ سے درجنوں افراد ہلاک ہوگئے مارشل لاء کے خلاف پورے ملک کے صحافیوں نے ہڑتال کی۔ "میری اقتصادی پالیسی ایسی ہوگی جس کا مقصد عوام کو مالی مشکلات سے بچانا ہوگا اور غیر ملکی امداد پر انحصار ختم کرنا ہوگا"۔ ڈھاکہ میں سٹیٹ بنک آف پاکستان کی نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر جنرل ایوب خان کا خطاب۔

13 دسمبر۔ قومی تعلیمی پالیسی بنانے کے لئے صدر پاکستان ایوب خان نے لاہور میں 10 افراد پر مشتمل ایک تعلیمی کمیٹی قائم کرنے کا اعلان کیا۔ متروکہ املاک کے اعداد و شمار جمع کرنے کا کام شروع ہوگیا۔ معروف روحانی پیشوا اور شاہ جیونہ ضلع جھنگ کے سجادہ نشین مخدوم سید خضر حیات انتقال کرگئے۔

14 دسمبر۔ اعلیٰ سطحی کانفرنس میں سیم اور تھور کی روک تھام کے علاوہ خاندانی منصوبہ بندی کو تمام مسائل پر فوقیت دینے کا

IQBAL FORUM



فیصلہ۔

15 دسمبر۔ "ہم جلد ہی ملک کو ایک نیا آئین دیں گے" راولپنڈی میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ کھڈی کا کپڑا اب مشرقی پاکستان سے مغربی پاکستان ارسال کیا جاسکے گا۔

16 دسمبر۔ سابق ری پبلکن حکومت کے تعمیر کردہ کوٹ لکھیت کے ویلفیئر ہوم کو حکومت مغربی پاکستان ہسپتال میں تبدیل کرے گی۔

17 دسمبر۔ کراچی میں پولیس نے مارشل لاء کے تحت رنگون والا سمیت 2 معروف تاجروں کو گرفتار کرلیا۔

18 دسمبر۔ عالمی ادارہ تعاون پاکستان کو پونے چھے کروڑ ڈالر کا سامان دے گا۔ کینیڈا میں پاکستان کے ہائی کمشنر مرزا عثمان علی بیگ کو معاہدہ بغداد کا جنرل سیکرٹری بنا دیا گیا۔

19 دسمبر۔ "ہم مزدوروں کو ضروری سہولتیں اور دیگر آسائشیں دینا چاہتے ہیں" کراچی میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ یتیم خانوں کے متعلق نظم و نسق کے قانون مجریہ 1958ء کو حکومت مغربی پاکستان نے 12 دسمبر سے نافذ کردیا۔ پنجابی کے شاعر محمد بشیر احمد بٹ کراچی میں انتقال کرگئے۔

20 دسمبر۔ ہم کشمیر کو آزاد کروا کر دم لیں گے۔ صدر ایوب کا عہد۔ صحافی محمد اختر کراچی میں انتقال کرگئے۔

21 دسمبر۔ مغربی پاکستان میں شدید بارشوں سے تباہی کی اطلاعات

22 دسمبر۔ کراچی لیاری میں ہیضہ کی وباء سے 30 افراد ہلاک۔ گجرات کے صنعت کار چوہدری ظہور الٰہی کی مشروط ضمانت منسوخ کردی گئی۔

23 دسمبر۔ زمین کی انفرادی ملکیت کی حد مقرر کرنے کی اسکیم کو ناکام کرنے کے لئے اگر کسی نے اپنی زمین دوسروں کے نام منتقل کرنے کی کوشش کی تو مارشل لاء حکام سخت کارروائی کریں گے۔ صدر پاکستان جنرل ایوب خان نے کراچی یونیورسٹی کے سالانہ کانووکیشن میں شرکت کی۔

24 دسمبر۔ کراچی میں ہیضہ سے مرنے والوں کی تعداد 50 ہوگئی۔ ملتان میں بجلی کی نئی شرح طے کردی گئی۔

25 دسمبر۔ "سابق حکمرانوں نے حکومت کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا"۔ یوم قائداعظم پر صدر ایوب خان کا خطاب۔ ملک بھر میں حضرت قائداعظم کا یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ ہماری حکومت کے قیام کے بعد ترقی کی رفتار تیز ہونے کے علاوہ اقتصادی حالت اور غذائی حالت بہتر ہوگئی ہے۔ صدر ایوب خان کا بیان حکومت نے آمدنی گوشوارے داخل کرانے کے لئے مرکزی ریونیو بورڈ قائم کردیا۔

27 دسمبر۔ کراچی میں پیٹ کی بیماری سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 138 ہوگئی۔ روہی نالہ کے رخ بدلنے کی مہم کا صوبائی گورنر اختر حسین نے افتتاح کیا۔

28 دسمبر۔ معروف شاعر اور صحافی احمد ریاض اپنے گاؤں چک جھمرہ میں انتقال کرگئے۔

29 دسمبر۔ فوج نے کراچی میں مکھیوں کو ختم کرنے کے لئے مہم کا آغاز کردیا۔ ہم پاکستان کو 1960ء میں نہری پانی کی سپلائی بند کردیں گے ہندوستان کے وزیر آبپاشی محمد براہیم کا اعلان۔

30 دسمبر۔ وزارت خوراک و زراعت کی طرف سے چاول کی بعض اقسام برآمد کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

31 دسمبر۔ امریکہ اور پاکستان کے درمیان اقتصادی امداد کا معاہدہ ہوگیا۔

IQBAL FORUM



# 1959ء

**جنوری 1959ء** یکم جنوری۔ عوام نے اب تک ایک ارب روپے کی پوشیدہ دولت ظاہر کی ہے حکومت پاکستان نے مزید پندرہ دنوں کی مہلت دے دی۔

2 جنوری۔ مارشل لاء کے نئے ضابطے کے تحت غلط اطلاع دینے والوں کو پانچ سال قید کی سزا دی جائے گی۔ حکومت نے سائیکلوں کے نئے ریٹ طے کردیئے سہراب سائیکل 196 روپے میں فروخت ہوگا۔

3 جنوری۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک معاہدہ کے تحت براہ راست ٹیلی فون کا رابطہ قائم ہوگیا۔

4 جنوری۔ حکومت پاکستان نے مہاجرین کے لئے معاوضہ سکیم کا اعلان کردیا۔ پاکستان کے سابق وزیر قانون کامنی کمار دتہ 83 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔

5 جنوری۔ کراچی میں فضائی فوج کے سٹاف کالج کا ڈرگ روڈ پر صدر محمد ایوب خان نے افتتاح کیا۔

6 جنوری۔ ایبٹ آباد میں سابق رکن اسمبلی خان فقیرا خان جدون انتقال کرگئے۔

7 جنوری۔ سرکاری ملازمین کی املاک کی تحقیقات کا آرڈیننس جاری کردیا گیا۔

8 جنوری۔ سرکاری ملازمین حکومت کو اپنی مالی حیثیت کے متعلق تفصیل مہیا کریں۔ حکومت پاکستان کی ہدایت۔

9 جنوری۔ فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے مغربی پاکستان میں غلہ کے 270 نئے گودام تعمیر نہیں کئے جائیں گے۔

10 جنوری۔ حکومت برآمدات میں اضافے اور فروغ کے لئے خصوصی بونس دے گی۔

11 جنوری۔ کراچی میں قائداعظم کرکٹ ٹرافی ٹورنامنٹ میں پاکستان کے ٹسٹ کھلاڑی ٹل ماسٹر حنیف محمد نے آسٹریلیا کے سرڈان بریڈمین کا عالمی ریکارڈ 497 رنز بنا کر توڑ دیا۔ وزارت آبادکاری میں تعمیرات کا نیا شعبہ قائم کردیا گیا۔

12 جنوری۔ حکومت پاکستان نے امریکہ اور پاکستان کے درمیان ہونے والے دفاعی معاہدہ کے خلاف روس کا احتجاج مسترد کردیا۔

13 جنوری۔ کپاس کی پیداوار بڑھانے کے لئے حکومت نے خاص علاقوں کی نشان دہی کردی۔ پنجابی کے شاعر کرم امرتسری لاہور میں انتقال کرگئے۔

14 جنوری۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے شرح سود تین فیصد سے بڑھا کر 4 فیصد کردی۔ درآمدی سکیم پر حکومت نے بونس کے قواعد اور طریق کار کا اعلان کردیا۔

15 جنوری۔ خریف کی پیداوار بڑھانے کے لئے مغربی پاکستان حکومت نے منصوبہ تیار کرلیا۔ مغربی پاکستان میں اناج کی نقل و حمل پر پابندیوں کی وضاحت کردی گئی۔

16 جنوری۔ حیدر آباد سندھ میں مرکزی وزیر تعلیم حبیب الرحمان نے پہلے پری کیڈٹ کالج کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ کرکٹ کنٹرول بورڈ کی رکنیت سے عبدالحفیظ کاردار مستعفی ہوگئے۔

17 جنوری۔ صدر ایوب خان نے اپنے سفارتی نمائندوں کے غیر ملکی اعزاز لینے پر پابندی لگادی۔

18 جنوری۔ سوئی گیس کے خریداروں کی تعداد میں اضافہ ہوگیا' سرکاری رپورٹ۔

19 جنوری۔ 1956ء ایشائی کھیلوں کے بہترین پولو کھلاڑی خیراللہ شریف سرگودھا میں انتقال کرگئے۔ پاک فضائیہ کا 4

IQBAL FORUM



نشستوں والا طیارہ سرگودھا کے قریب گر کر تباہ ہو گیا۔

20 جنوری۔ میڈیکل کالجوں کو حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ کرکٹ کنٹرول بورڈ کی رکنیت سے عبدالحفیظ کاردار نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا۔

21 جنوری۔ کیوبا کو پاکستان نے تسلیم کر لیا۔ حکومت کا آئندہ مالی سال جولائی سے شروع ہو گا۔ دارالحکومت کی حیثیت سے کراچی کا جائزہ لینے کے لئے کمشن نے کام شروع کر دیا۔

22 جنوری۔ تپ دق کے خاتمہ کے لئے ہمیں مل کر کام کرنا ہو گا' خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح کا مغربی پاکستان ٹی بی ایسوسی ایشن کے نام ایک پیغام۔

23 جنوری۔ برطانیہ نئے منصوبوں کے آغاز کے لئے پاکستان کو ساڑھے آٹھ لاکھ پونڈ سالانہ امداد دے گا۔

24 جنوری۔ ملک میں زرعی اصلاحات کے تحت کسی شخص کے پاس پانچ سو ایکڑ نہری یا ایک ہزار ایکڑ بارانی سے زیادہ زمین نہیں رہے گی۔ معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں شریک ہونے کے لئے ترکیہ کے وزیراعظم عدنان میندریس اور ایران کے وزیراعظم منوچہر اقبال کراچی پہنچ گئے۔

25 جنوری۔ جرمن فرم کے تعاون سے پاکستان سائنس دان سلطان علی چوہدری نے جراثیم کش ادویات تیار کر لیں۔ جامعہ عباسیہ بہاولپور کے نائب شیخ مولانا احمد علی انتقال کر گئے۔

26 جنوری۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے معاہدہ بغداد کی وزارتی کونسل کے اجلاس کا افتتاح کیا۔ زرعی کمشن کا گورنر مغربی پاکستان کو صدر بنا دیا گیا۔

27 جنوری۔ حکومت پاکستان نے منشیات بورڈ قائم کر دیا۔ لوہے اور فولاد کی تقسیم کے لئے حکومت پاکستان نے کنٹرول ختم کر دیا۔

28 جنوری۔ معاہدہ بغداد کی فوجی تنظیم کو مزید مضبوط بنایا جائے گا کراچی کے اجلاس میں فیصلہ۔

29 جنوری۔ پنجاب کے دیہاتوں میں 14 لاکھ 20 الاہیٹوں کو مستقل مالکانہ حقوق دینے کا حکم دے دیا گیا کراچی میں ادیبوں کی 3 روزہ کانفرنس کا انعقاد۔ مغربی پاکستان کے 200 ادیبوں نے شرکت کی۔ کوٹ لکھیت میں گورنر مغربی پاکستان اختر حسین نے 500 بستروں کے ہسپتال کا افتتاح کیا۔

30 جنوری۔ ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور کے بانی ڈائریکٹر خلیفہ عبدالحکیم انتقال کر گئے۔ ادیبوں کی کانفرنس میں رائیٹرز گلڈ کا قیام عمل میں آیا۔

31 جنوری۔ ہمارا تجارتی وفد ستمبر 1958ء میں فرانس کے دورہ سے ناکام واپس لوٹ آیا تھا۔ وزیر تجارت ذوالفقار علی بھٹو کا انکشاف۔ کراچی میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان 9 سمجھوتوں پر دستخط ہوئے۔

## فروری 1959ء

یکم فروری۔ امریکہ پاکستان کو 10 کروڑ روپے کی امداد دے گا۔

2 فروری۔ حکومتی اداروں میں رشوت ستانی ختم کرنے کے لئے راشی افسروں پر مارشل لاء کے تحت مقدمات چلائے جائیں گے۔ معروف شاعر اور ادیب احمد ندیم قاسمی کو رہا کر دیا گیا۔ ان کو اکتوبر 1958ء میں سیفٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا تھا۔

3 فروری۔ مغربی پاکستان کی حکومت حیدر آباد۔ خیرپور' بہاولپور اور پشاور میں پولی ٹیکنیک سکول قائم کرے گی۔ نوڈیرو سٹیشن

IQBAL FORUM



کا نام نارتھ ویسٹرن ریلوے نے شاہ نواز ریلوے سٹیشن رکھ دیا۔ یار اچنار اور مری میں برف باری کی وجہ سے شدید سردی۔

4 فروری۔ پاکستان کے پندرہ دن کے دورے پر ملکہ الزبتھ کے شوہر ڈیوک آف ایڈنبرا کی ڈھاکہ آمد۔ مشتاق احمد گورمانی سے ٹائمز آف کراچی کے ایڈیٹروں نے غیر مشروط طور پر معافی مانگ لی۔

5 فروری۔ کراچی میں کل پاکستان 11 ویں سائنس کانفرنس کا صدر ایوب خان نے افتتاح کیا۔ ڈیوک آف ایڈنبرا ڈھاکہ سے کراچی پہنچ گئے۔ امریکہ میں عزیز احمد کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

6 فروری۔ کراچی یونیورسٹی نے شہزادہ فلپ ڈیوک آف ایڈنبرا کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔ لائل پور اور ٹنڈو محمد خان میں حکومت پاکستان چینی کے کارخانے لگائے گی۔

7 فروری۔ پی آئی اے نے اپنے کرایوں میں اضافہ کر دیا۔ مارشل لاء کے تحت زرعی اصلاحات کے نفاذ کے لئے ضابطہ نمبر 64 جاری کر دیا۔

8 فروری۔ گورنر مغربی پاکستان اختر حسین نے لاہور سٹیڈیم کا افتتاح کیا اس کا سنگ بنیاد 1952ء میں اس وقت کے گورنر سردار نشتر نے رکھا تھا۔ سابق ایڈیٹر چیئر میل پشاور شیخ ثناء اللہ انتقال کر گئے۔

9 فروری۔ پتنگ بازی پر پابندی کا حکم واپس لے لیا گیا۔ لاہور میں ہارس اینڈ کیٹل شو کا افتتاح۔

10 فروری۔ کراچی کا دورہ مکمل کرنے کے بعد ڈیوک آف ایڈنبرا کی لاہور آمد۔

11 فروری۔ آزاد کشمیر کے معروف سیاست دان غلام حیدر جنڈیالوی انتقال کر گئے۔

12 فروری۔ عوام اپنی زندگی میں سادگی کو شعار بنائیں صدر پاکستان کی عوام سے اپیل۔ ڈیوک آف ایڈنبرا لائل پور پہنچ گئے۔

13 فروری۔ پنجاب یونیورسٹی میں جسٹس ایس اے رحمان نے ریاضی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ چٹان پرنٹنگ پریس کا جامعہ اشرفیہ کے ناظم اعلیٰ مولانا مفتی محمد حسین نے افتتاح کیا۔

14 فروری۔ حکومت نے زرعی اصلاحات کی رپورٹ شائع کر دی۔

15 فروری۔ پاکستان کا قومی تعلیمی کمشن ملک بھر کے عوام کے لئے ایک جیسا رسم الخط تیار کرے۔

16 فروری۔ حکومت پاکستان نے زہدان ریلوے کو ایران کے حوالے کرنے کا معاہدہ کر لیا۔ پچاس میل کا یہ ٹکڑا ایران میں واقع تھا اور اس کا انتظام نارتھ ویسٹرن ریلوے کے پاس تھا۔ پاکستانی عوام نے فیڈل کاسترو کے وزیر اعظم کیوبا نہتے پر خوشی کا اظہار کیا۔

17 فروری۔ ٹوکیو میں پاکستان اور جاپان کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے کا معاہدہ طے پا گیا۔ پاکستان میں ویسٹ انڈیز کی کرکٹ ٹیم کی آمد۔

18 فروری۔ امریکہ پاکستان کو 5 قرضے فراہم کرے گا۔

19 فروری۔ اگر پاکستان نے کوئی غیر ملکی اڈہ قائم کیا تو اسے سخت نقصان اٹھانا پڑے گا روس کی پاکستان کو دھمکی۔ چھ فوجی ڈاکٹروں کو میڈیکل کالجوں اور ہسپتالوں میں نگران لگا دیا گیا۔

20 فروری۔ حکومت نے نئی صنعتی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

21 فروری۔ حکومت پاکستان نے دیہی ترقی کے لئے 5 سالہ منصوبے کا خاکہ تیار کر لیا۔ بریگیڈیئر محمد اسلم کو میجر جنرل امراؤ

IQBAL FORUM



خان کی جگہ مشرقی پاکستان کا عارضی ناظم مارشل لاء بنا دیا گیا۔

22 فروری۔ پاکستان میں اردو یونیورسٹی بنائی جائے بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق کا حکومت سے مطالبہ۔

23 فروری۔ آئندہ سے ملک میں منگل اور بدھ کو گوشت کا ناغہ ہو گا۔

24 فروری۔ صدر پاکستان ایوب خان نے لاہور میں خاندانی منصوبہ بندی کی عالمی مجلس مذاکرہ کا افتتاح کیا۔

25 فروری۔ کراچی ٹسٹ میں پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے ویسٹ انڈیز کو دس وکٹوں سے شکست دے دی۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے پاکستان انجینئرنگ کانگریس کا افتتاح کیا۔ صحافی محمد علی شمس لاہور میں انتقال کر گئے۔

26 فروری۔ سیالکوٹ، گوجرانوالہ، گجرات، جہلم، راولپنڈی اور کمبل پور میں کشمیری مہاجرین کو ڈپٹی کمشنر اراضی دینے کا بندوبست کریں۔ وزیر بحالیات جنرل محمد اعظم خان کی ہدایت۔

27 فروری۔ ایوب کھوڑو کو پانچ سال قید اور ڈیڑھ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا۔ شاعر قاضی فتح محمد فاتح بھکر میں انتقال کر گئے۔

28 فروری۔ وزیر محنت نے گیارہ نکاتی لیبر پالیسی کا اعلان کر دیا۔

**مارچ 1959ء** یکم مارچ۔ کراچی میں صدر محمد ایوب خان نے عالمی سیرت النبی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کاشتکاروں کی مالی امداد کے لئے حکومت مغربی پاکستان نے ادارہ قائم کر دیا۔

2 مارچ۔ کراچی میں صدر محمد ایوب خان اور جنرل محمد اعظم خان نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے ملاقاتیں کیں۔ صدر پاکستان سپریم کمانڈر اور مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ جنرل محمد ایوب خان نے مارشل لاء کا ضابطہ نمبر 65 نافذ کر دیا جس کے تحت چور بازاری، سمگلنگ اور رشوت کے واقعات کی اطلاع دینا لازمی قرار دے دیا گیا۔

3 مارچ۔ پاکستان کے تیسرے بڑے منصوبہ آب پاشی تونسہ بیراج کا صدر ایوب خان نے افتتاح کیا۔ پاکستان اور ایران کی چھ سو میل لمبی سرحد پر حد بندی کا کام مکمل ہو گیا۔

4 مارچ۔ قائداعظم محمد علی جناح کے مقبرے کا برطانیہ کی کمپنی رامگن سکوبر نے نیا اور خوبصورت ڈیزائن تیار کر دیا۔ انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسہ میں صدر ایوب خان نے شرکت کی۔ مستروکہ عمارت کی نئی الاٹمنٹ حکومت نے بند کر دی۔

5 مارچ۔ امریکہ ہر مشکل میں پاکستان کی فوجی امداد کرے گا۔ انقرہ میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان دفاعی معاہدہ ہو گیا۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان نے ایوب نیشنل پارک کا افتتاح کیا۔ پاکستان کو آسٹریلیا نے کولمبو منصوبے کے تحت نو ہزار آٹھ سو ٹن گندم بھیج دی۔

6 مارچ۔ ائیر کموڈور نور خان کو پی آئی اے کا ایم ڈی مقرر کر دیا گیا۔ 4 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے ہسپتال کا صدر محمد ایوب خان نے راولپنڈی میں سنگ بنیاد رکھا۔ 250 بستروں پر مشتمل یہ ہسپتال سابق فوجیوں کے لئے تعمیر ہو گا۔

7 مارچ۔ کراچی میں حکومت پاکستان سٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ قائم کرے گی۔ ڈھاکہ کرکٹ ٹسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے پہلی اننگز میں 76 رنز بنائے جبکہ پاکستان نے اپنی دوسری اننگز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 120 رنز بنائے۔

8 مارچ۔ پاکستان نے ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرا ٹسٹ میچ 41 رنز سے جیت لیا۔ بھارت کی روز روز کی نہری پانی بند کرنے کی دھمکی کے پیش نظر ہم کو چاہئے کہ ملکی وسائل پر ایسے منصوبے تیار کریں جن سے پانی کی قلت پر قابو پایا جا سکے صدر محمد ایوب خان۔

IQBAL FORUM



9 مارچ۔ وزارت تجارت کو تجارتی امور میں مشورہ دینے کے لئے مشاورتی کمیٹی قائم کی جائے گی۔ حکومت پاکستان کا فیصلہ۔
10 مارچ۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے بدعنوان سرکاری ملازمین کے خلاف کارروائی کے لئے نیا حکم جاری کردیا اس حکم کے تحت جو کارروائی ہوگی اس کے خلاف کوئی بھی اپیل نہیں کی جاسکے گی۔ ملک میں رمضان کا چاند نظر آگیا۔
11 مارچ۔ پہلے 5 سالہ منصوبے کی معیاد جون 1960ء تک بڑھادی گئی۔
12 مارچ۔ صوبے میں غیر مسلموں کے مکانات کی تعداد 3 لاکھ ہے' حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔ شاہی قلعہ لاہور سے فیض احمد فیض کو رہا کردیا گیا۔
13 مارچ۔ زرعی اصلاحات کے تحت بڑے زمینداروں کی مقررہ حد سے زائد زمین پر مالکانہ حقوق حاصل کرنے والے مزارعین کی مالی امداد کیلئے حکومت پاکستان نے 5 کروڑ روپے کی منظوری دے دی۔
14 مارچ۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے پانچ نئے اعزازات تمغہ پاکستان' ہلال شجاعت' ستارہ جرات' تمغہ شجاعت اور ستارہ خدمت دینے کا اعلان کردیا۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار فتح ٹیکسٹائل ملز حیدر آباد میں خوشبودار کپڑا بنائے گی۔
15 مارچ۔ اس سال کے آخر میں 6 نئے کارخانے اپنا کام شروع کردیں گے پی آئی ڈی سی کا اعلان۔
16 مارچ۔ انڈونیشیا کے سیلاب سے متاثرین کے لئے پاکستان نے 2 لاکھ انڈونیشی روپے کی امداد دی۔
17 مارچ۔ کراچی بندرگاہ پر نئی گودیاں تعمیر کی جائیں گی۔
18 مارچ۔ دوسرے 5 سالہ منصوبے کی تکمیل کے لئے 14 ارب روپے خرچ کرنے کی قومی اقتصادی کمشن نے سفارش کردی۔
19 مارچ۔ دکانوں کی الاٹمنٹ کے بارے میں نئی پالیسی کا اعلان کردیا۔ حکومت 5 سالہ منصوبے کے لئے ایک ارب 40 کروڑ روپے کی گرانٹ دے گی۔
20 مارچ۔ آزاد کشمیر کے علاقے میں بھارتی فوج داخل ہوگئی۔
21 مارچ۔ آزاد کشمیر کی پولیس نے بھارتی فوج کو مار بھگایا۔
22 مارچ۔ ملتان' لاہور اور بہاولپور ڈویژنوں میں فوجی عدالتیں قائم کردی گئیں۔ صدر پاکستان ایوب خان نے یوم پاکستان پر جرمن کے ماہر اقتصادیات ڈاکٹر ووک' ڈاکٹر مولوی عبدالحق' حفیظ جالندھری' کرکٹر حنیف محمد' مولانا محمد اکرم خان اور استاد بندو خان کو ہلال پاکستان کا اعزاز دیا۔
23 مارچ۔ ملک میں یوم پاکستان کی تقریبات کا انعقاد ہوا۔
24 مارچ۔ یکم اپریل 1959ء سے بجلی کے تمام معاملات کی واپڈا دیکھ بھال کرے گا۔ گورنر کی مشاورتی کونسل کا فیصلہ۔
25 مارچ۔ پریس کمشن کے چیئرمین اور ارکان نے پریس کمشن کی رپورٹ پر دستخط کردیئے۔ مردم شماری کا نیا آرڈیننس جاری کردیا گیا۔
26 مارچ۔ پاکستان اور ویسٹ انڈیز میں تیسرا اور آخری کرکٹ ٹسٹ میچ لاہور میں شروع ہوگیا۔
27 مارچ۔ بری فوج کے ریٹائرڈ جنرل ناصر علی خان کو گورنر مغربی پاکستان اور اختر حسین کو مغربی پاکستان پبلک سروس کمشن کا چیئرمین مقرر کردیا۔
28 مارچ۔ لاہور کرکٹ ٹسٹ میچ میں کنہائی کی ڈبل سنچری کی بدولت ویسٹ انڈیز نے پہلی اننگز میں 469 رنز بنائے۔

IQBAL FORUM



29 مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان نے واپڈا کے دائرہ کار میں اضافہ کردیا۔ لاہور ٹسٹ میں پاکستان کی کرکٹ ٹیم کو فالو آن کا سامنا۔

30 مارچ۔ یکم اپریل سے 30 جون 1959ء تک تین ماہ کے لئے گورنر مغربی پاکستان نے صوبائی بجٹ کی منظوری دے دی۔ مغربی پاکستان میں رینجرز کی تشکیل کے لئے آرڈیننس نافذ کردیا گیا۔ لاہور میں بارش کے باعث ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان کرکٹ میچ نہ ہوسکا۔ ایم ڈی حبیب بنک سیٹھ محمد علی حبیب کراچی میں انتقال کرگئے۔

31 مارچ۔ متوسط لوگوں اور نئے صنعت کاروں کے لئے مرکزی وزیر خزانہ نے مرکزی بجٹ میں متعدد سہولتیں دینے کا اعلان کردیا۔ ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو لاہور میں ایک اننگز اور 156 رنز سے شکست دے دی۔

**اپریل 1959ء** یکم اپریل۔ حکومت نے گندم کی پیداوار بڑھانے کے لئے کمیٹی قائم کردی۔ گوادر کو ضلع مکران میں شامل کردیا گیا۔ حکومت نے ہومیوپیتھک پر سیکٹیشنرز اور یونانی آیورویدک ایکٹ منسوخ کردیا۔

2 اپریل۔ کابینہ کی اقتصادی کمیٹی نے دکانوں کو ہفتہ وار چھٹی سے مستثنیٰ قرار دیدیا۔

3 اپریل۔ امریکہ پاکستان کو ہلکے جیٹ طیارے فراہم کرے گا۔ پی آئی اے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے اس کی انتظامیہ میں وسیع ردوبدل کردیا گیا۔ کراچی سے ایران تک حکومت پاکستان سڑک تعمیر کرے گی۔

4 اپریل۔ امریکہ پاکستان کی بھارت کے ساتھ کشمیر اور نہری پانی کے معاملات میں مفاہمت کرائے گا۔ خدائی خدمت گار خان عبدالغفار خان کو رہا کردیا گیا۔

5 اپریل۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان پی آئی اے نے اپنی سروس میں اضافہ کردیا۔ شاعرہ فردوس انجم کراچی میں انتقال کرگئیں۔

6 اپریل۔ ملتان، بہاولپور اور لاہور میں مزید فوجی عدالتوں کا قیام۔ کراچی، کوئٹہ سڑک کی تعمیر ملتوی۔ حکومت نے درجہ چہارم کے ملازمین کے لئے امدادی فنڈ قائم کردیا۔

7 اپریل۔ کروڑوں روپے کی مسروکہ جائیداد کو لاہور میں غیر قانونی طور پر فروخت کردیا گیا۔ ہم لیبر پالیسی پر عملدرآمد کرائیں گے۔ سماجی بہبود کے وزیر جنرل برکی کا عہد۔

8 اپریل۔ اٹارنی جنرل پاکستان فیاض علی دل کا دورہ پڑنے سے کراچی میں انتقال کرگئے۔ کشمیر کے مہاجرین کو آباد کردیا گیا۔ وزیر آبادکاری جنرل محمد اعظم خان۔

9 اپریل۔ ہم اسلام کی تعلیمات پر عمل کرکے ملک کو خوشحال بنا سکتے ہیں، عیدالفطر پر محترمہ فاطمہ جناح کا قوم کے نام پیغام۔ کوئٹہ اور پشاور کے کچھ علاقوں میں عید منائی گئی۔

10 اپریل۔ ملک میں عیدالفطر کا تہوار پورے جوش و خروش سے منایا گیا۔

11 اپریل۔ بھارتی طیارے کو پاکستان کے علاقے پر ناجائز پرواز کے دوران راولپنڈی سے 40 میل دور پاک فضائیہ کے لڑاکا طیارے نے مار گرایا۔ میں پاکستان کے اہم مقامات کی تصاویر لینے کے لئے آیا تھا۔ بھارتی پائلٹ کا انکشاف اس واقعہ پر بھارت نے پاکستان سے شدید احتجاج کیا۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے بنیادی علوم کے میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کیا۔

12 اپریل۔ بھارتی طیارے کے دو گرفتار افسروں کو بھارت بھیج دیا گیا۔ دریائے سندھ میں پانی کی سطح بڑھ جانے کی وجہ سے

IQBAL FORUM



نشتر گھاٹ میں کشتیوں کا پل توڑ دیا گیا۔

13 اپریل۔ حکومت مغربی پاکستان نے کمشنروں کے اختیارات میں اضافہ کر دیا 26 سالہ فلائیٹ لیفٹیننٹ یونس نے بھارتی طیارے کو مار گرایا تھا۔

14 اپریل۔ بھارت کی حکومت وہاں کے مسلمانوں پر ہونے والے ظلم ختم کرے۔ پاکستان کا بھارت سے مطالبہ۔

15 اپریل۔ صدر ایوب خان اور محترمہ فاطمہ جناح سے آزاد الجزائر حکومت کے وزیر اعظم فرحت عباس نے ملاقات کی۔

16 اپریل۔ بھارت جلد ہی پاکستان سے دوستانہ تعلقات کی ضرورت محسوس کرے گا۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان۔

17 اپریل۔ ہم بڑی بڑی اصلاحات کی تکمیل اور صوبائی نظم و نسق کی اصلاح کے بعد آئین کو بحال کریں گے۔ آئین کی بحالی کے بعد سیاسی سرگرمیوں کا آغاز ہو جائے گا فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کا اعلان۔

18 اپریل۔ حکومت نے روز نامہ امروز' پاکستان ٹائمز پر قبضہ کر لیا۔ محمد سرفراز کو ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔ نہری پانی کے عبوری معاہدہ پر پاکستان اور بھارت نے دستخط کر دیئے۔

19 اپریل۔ پاکستان ٹائمز کے ایڈیٹر مظہر علی خان نے استعفیٰ دے دیا۔ نومبر تک آئین ساز کمشن کی تشکیل دے دی جائے گی' صدر پاکستان کا اعلان

20 اپریل۔ مستقبل میں عوام کو خوشحال بنانے کے لیے ہم اقدامات کر رہے ہیں' جنرل محمد ایوب خان کا اعلان۔ آزاد کشمیر کے صدر اور کابینہ مستعفی ہو گئی۔

21 اپریل۔ تہران میں پاکستان اور ایران نے مجرموں کی واپسی کے بارے میں ایک معاہدہ پر دستخط کر دیئے' یوم اقبال کے سلسلہ میں ملک میں عام تعطیل اور تقریبات کا اہتمام ہوا۔

22 اپریل۔ قیامت خیز بارش سے ملتان میں 15 افراد ہلاک ہو گئے

23 اپریل۔ حکومت مغربی پاکستان کے ناپسندیدہ مقاصد کے لیے کاروبار کرنے والی کمپنیوں کو توڑنے کا آرڈیننس جاری کر دیا۔ بھارتی طیارے ہمارے علاقوں کی دیکھ بھال کے لیے نہ ہی آئیں تو بہتر ہے کیونکہ ہمارے طیارے اپنے گھر کی بہتر حفاظت کر رہے ہیں' پاکستان کا حکومت بھارت کو مشورہ۔

24 اپریل۔ پاکستان نے بھارت میں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات پر تشویش کا اظہار کیا۔

25 اپریل۔ پاکستان مغربی جرمنی سے قرضے لے گا۔ حکومت نے غیر رجسٹرڈ فیکٹریوں کا سروے شروع کر دیا ہے۔

26 اپریل۔ حکومت نے افراط زر پر قابو پا لیا ہے' گورنر سٹیٹ بنک عبدالقادر کا بیان۔

27 اپریل۔ آزاد کشمیر میں کے ایچ خورشید کو صدر مقرر کر دیا گیا۔

28 اپریل۔ ملتان سے لائل پور اور لاہور تک سوئی گیس کی پائپ لائن بچھائی جائے گی۔

29 اپریل۔ سابق ریاستی حکمرانوں کو زرعی اصلاحات سے مستثنیٰ قرار نہیں دیا جائے گا' گورنر مغربی پاکستان کا اعلان۔

30 اپریل۔ حکومت نے چائے پر کسٹم ڈیوٹی میں چار آنے فی پونڈ اضافہ کر دیا۔ لاہور کے شاہی قلعہ میں قدیم آثار کی دریافت۔

**مئی 1959ء** یکم مئی۔ ملک میں جلد ہی سیاسی نظام یونین کونسلوں کے انتخابات کے ذریعے عمل میں لایا جائے

IQBAL FORUM



گا۔

2 مئی۔ حکومت نے سیاست دانوں کی بدعنوانی کے خلاف تحقیقات کا آغاز کردیا۔

3 مئی۔ معاشرے کو بہتری کی جانب لانے کے لئے علماء اپنا کردار ادا کریں۔ صدر ایوب خان۔

4 مئی۔ جسٹس طیب جی چیئرمین پاکستان پریس کمیشن نے وزیر تعلیم حبیب الرحمان کو اپنی رپورٹ پیش کردی۔

5 مئی۔ مارشل لاء کے ضابطہ نمبر 7 کے تحت صنعتی تنازعات کے قانون مجریہ 1947ء کے تحت خلاف قانون ہڑتالوں اور تالہ بندیوں کی انتہائی سزا دس سال سے کم کرکے دو سال کردی گئی۔

6 مئی۔ ہم فی الحال گندم کے ریٹ نہیں بڑھا سکتے' حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔

7 مئی۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان کو چیف سکاؤٹ بنا دیا گیا۔ ہم مشرقی پاکستان میں یونین بورڈوں کا نظام رائج کرنے کی بجائے بنیادی جمہوری ادارے قائم کریں گے۔ صدر ایوب۔

8 مئی۔ ملکی مصنوعات تیار کرنے کے لئے پاکستان سٹینڈرڈ انسٹی ٹیوٹ نے بجلی کے پنکھے۔ کھیلوں کا سامان۔ سوتی کپڑا اور کیمیکلز کی تیاری کے لئے ایک معیار مقرر کردیا۔

9 مئی۔ ہم عوام کو جلد ہی تعمیری سرگرمیوں کے لئے مواقع فراہم کریں گے' کراچی میں منعقدہ دو روزہ صنعتی ترقی کے اجلاس میں صدر محمد ایوب خان کا خطاب۔ حکومت نے سیلز ٹیکس میں متعدد ترمیم کردی۔ سابق جسٹس اے ایم جان لاہور میں انتقال کرگئے۔

10 مئی۔ اس سے پہلے کہ پاکستان اور بھارت مشترکہ دفاع کے کسی معاہدہ پر کام کریں پہلے نہری پانی اور کشمیر کا مسئلہ حل ہونا چاہئے' کوئٹہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ ٹیکس چوروں سے ٹیکس وصول کے لئے نیا فارمولا بنا دیا گیا۔

11 مئی۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے جلال الدین حیدر' احمد ریاض مرحوم' قابل اجمیری۔ مولانا صدیق حسن' مولانا عبدالحمید سالک' رحیم داد خان' روشن اروانی' اور عبدالکریم گدائی کے لئے وظیفہ مقرر کردیا۔ شاعر بابا عالم سیاہ پوش اور شاعرہ ادیب تاج عرفانی لاہور میں انتقال کرگئے۔

12 مئی۔ حکومت نے سابق مشرقی پاکستان اسمبلی کے ہنگاموں کی تحقیقاتی رپورٹ شائع کردی۔

13 مئی۔ اونی اور ریشمی کپڑے کی خریداری پر حکومت نے پابندی لگا دی۔ حکومت نے جاوا موٹر سائیکل 50 سی سی ماڈل 1959ء کی قیمت 1378 روپے مقرر کردی۔

14 مئی۔ ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال کے لئے پاکستان اور کینیڈا کے درمیان معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ لاہور شاہی قلعہ میں کھدائی کا آغاز ہوگیا۔

15 مئی۔ حکومت پاکستان نے بھارتی طیارہ مار گرائے جانے پر بھارت کا احتجاجی مراسلہ مسترد کرنے کے علاوہ معاوضہ کے مطالبے کو بھی مسترد کردیا۔ صدر ایوب خان نے نہری پانی کے بارے میں اپنے کابینہ کے وزیروں سے مشورہ کیا۔

16 مئی۔ نہری پانی کے مسئلہ کے متعلق عالمی بنک کے صدر نے صدر پاکستان جنرل ایوب خان سے ملاقات کی۔

17 مئی۔ یکم جنوری 1959ء سے 31 مارچ کی مدت میں 28 کمپنیوں کو 13 کروڑ روپے سے زائد سرمایہ جاری کرنے کی اجازت دی گئی۔

18 مئی۔ چیف سٹیلمنٹ کمشنر سید ہاشم رضا نے مکانوں اور دکانوں کو منتقل کرنے کی سکیم کا اعلان کردیا۔ سابق وزیر مال

IQBAL FORUM



ریاست ناہید میجر سردار صدیق خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

19 مئی۔ پاکستان کے پہلے سفری شفاخانے کا صدر پاکستان محمد ایوب خان نے قصر صدارت میں افتتاح کیا۔ یہ شفاخانہ ایک موٹر پر مشتمل ہے۔

20 مئی۔ برطانیہ نہری پانی کے منصوبے پر پاکستان کو امداد دے گا۔ صدر کا عہدہ خالی ہونے پر جانشین کونسل فوراً نیا انتخاب کر سکے گی صدر پاکستان نے نیا حکم جاری کر دیا۔

21 مئی۔ عام زراعت میں مشینی آلات استعمال نہ کئے جائیں حکومت کی ہدایت۔

22 مئی۔ پاکستان اور کینیڈا کے درمیان گندم کے بارے میں معاہدہ ہو گیا۔ اعلیٰ حکام نے مجھ سے لاکھوں روپے لئے ہیں۔ مشہور سمگلر قاسم بھٹی کا اعلیٰ حکام کے سامنے بیان۔

23 مئی۔ حکومت پاکستان نے معاشرتی اور اقتصادی مقاصد کے بارے میں اپنی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ سابق وزیر دفاع ایوب کھوڑو کے خلاف دھوکہ دہی کے مقدمہ کی مغربی پاکستان ہائی کورٹ کراچی بنچ نے سماعت روک دی۔

24 مئی۔ امریکہ کے سابق وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس کے انتقال پر صدر پاکستان کا اظہار افسوس۔

25 مئی۔ میری ماضی کی غلطیوں کو معاف کر کے مجھے ایمان دارانہ زندگی گزارنے کا ایک موقعہ دیا جائے سمگلروں کے مبینہ بادشاہ قاسم بھٹی کی صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان سے اپیل۔ سمال انڈسٹریز کارپوریشن کا میجر جنرل شاہد حامد کو چیئرمین بنا دیا گیا۔

26 مئی۔ امسال کے اختتام تک ہم آئین کمشن کی تشکیل کر دیں گے' صدر پاکستان ایوب خان کا اعلان۔ صوبہ مغربی پاکستان کا محکمہ ترقی دیہات اپنے چھ تربیتی اداروں میں گوبر سے گیس حاصل کرنے والا ایک ایک پلانٹ لگائے گا۔

27 مئی۔ علامہ آئی آئی قاضی کی جگہ ڈاکٹر رضی الدین صدیقی نے سندھ یونیورسٹی کے وی سی کی حیثیت سے عہدہ سنبھال لیا۔

28 مئی۔ پاکستان اور لبنان میں اجناس کے بارے میں معاہدہ ہو گیا۔ ہالہ سندھ میں سیلاب کی وجہ سے 51 دیہات ڈوب گئے۔

29 مئی۔ رہن شدہ متروکہ زمین دعویداروں کو الاٹ کر دی جائیں گی۔ حکومت کا فیصلہ۔

30 مئی۔ حکومت کو صوبائی ٹیکسوں کے بارے میں گورنر سٹیٹ بنک عبدالقادر نے اپنی رپورٹ پیش کر دی۔

31 مئی۔ کراچی میں وزیر تعلیم نے دارالعلوم کا سنگ بنیاد رکھا۔

**جون 1959ء** یکم جون۔ گورنر کی مشاورتی کونسل کے اجلاس میں پراپرٹی ٹیکس اور ہاؤس ٹیکس کو اکٹھا کرنے کا فیصلہ۔

2 جون۔ طاس (سندھ) کے علاقہ میں پانی کے وسائل کو ترقی دینے اور نہری پانی کے جھگڑے کے بارے میں عالمی بنک کے منصوبے کی روشنی میں پاکستان کی حکومت کی تجاویز کو آخری شکل دینے کے لئے ایک نئے ادارے کا قیام۔

3 جون۔ گورنر مغربی پاکستان نے حکومت پاکستان کی ہدایت پر مغربی پاکستان کے سابق وزیروں اور سیاستدانوں کے کردار اور ان کی بدعنوانیوں کو منظر عام پر لانے کے لئے تحقیقاتی کمیٹی قائم کر دی۔

IQBAL FORUM



4 جون۔ حکومت نے غنڈہ گردی کے خاتمہ کے لئے نیا آرڈیننس جاری کردیا۔

5 جون۔ جو سرکاری ملازم تخریبی کارروائیوں کے مرتکب یا راشی ہوں گے ان کو برطرف کیا جاسکے گا۔ حکومت مغربی پاکستان نے سرکاری ملازمین کے لئے نئے قواعد کا اعلان کردیا۔

6 جون۔ ماہی پروری کے لئے حکومت نے بورڈ قائم کردیا۔ افغانستان میں عبدالرحمان خان کو پاکستان کا سفیر نامزد کردیا گیا۔

7 جون۔ اردو ترقیاتی بورڈ میں شان الحق حقی کو سیکرٹری مقرر کردیا گیا۔

8 جون۔ صدر پاکستان جنرل ایوب خان نے بالاکوٹ میں پل کا افتتاح کیا۔

9 جون۔ کراچی بندرگاہ کی ترقی کے لئے حکومت پاکستان نے 2 کروڑ روپے کی منظوری دے دی۔

10 جون۔ دریائے سندھ کے پانی کی تقسیم کے بارے میں اصولی سمجھوتہ ایک اہم اقدام ہے' بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کا بیان۔

11 جون۔ غیر ترقی یافتہ علاقوں کے ملازمین کو ایک ماہ کی اتفاقی چھٹی مل سکے گی۔

12 جون۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان کی صدارت میں گورنروں اور صدارتی کابینہ نے ارکان کی کانفرنس میں وفاقی دارالحکومت راولپنڈی کے قریب بنانے کا فیصلہ۔

13 جون۔ مغربی پاکستان اور مشرقی پاکستان کے صوبوں میں یونین پنچایتیں اور علاقائی کونسلیں قائم کرنے کا فیصلہ۔

14 جون۔ حکومت پاکستان جلد ہی فولاد کا کارخانہ قائم کرے گی۔

15 جون۔ پشاور سے کراچی تک بجلی کے ذریعے ریل گاڑی چلانے کی تجویز۔

16 جون۔ کراچی میں حکومت پاکستان نے سائیکل رکشا بند کردیا۔ سکھر میں 30 ہزار کلوواٹ کی طاقت کا تھرمل بجلی گھر تعمیر کرنے کی غرض سے کراچی میں پاکستان اور کینیڈا کے درمیان معاہدہ ہوگیا۔

17 جون۔ فلمی صنعت کے فروغ کے لئے دوسرے پنج سالہ منصوبے میں ایک کروڑ روپے کی رقم مختص کردی گئی۔ واپڈا کو اپنے منصوبوں کی تکمیل کے لئے امریکہ 2 کروڑ 30 لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔ پشاور میں عیدالاضحی منائی گئی۔

18 جون۔ عیدالاضحی کا تہوار ملک میں جوش و خروش سے منایا گیا۔

19 جون۔ حکومت معاوضہ کے قانون میں ترمیم نہیں کرے گی۔ مرکزی وزیر آبادکاری جنرل محمد اعظم خان کا اعلان۔

20 جون۔ سرکاری واجبات ادا نہ کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے گی وزیر بحالیات جنرل محمد اعظم خان کا بیان۔

21 جون۔ پاکستان کے سابق وزیر پیٹر پال گومز ٹائپسٹ بن گئے۔

22 جون۔ ایم ایس اے بیگ کو سوئٹزرلینڈ میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

23 جون۔ جی ایم سید کی نظربندی کے خلاف رٹ درخواست مسترد کردی گئی۔ حکومت نے 2 ہزار ایکڑ اراضی متروکہ قرار دے دی۔

24 جون۔ سپین میں پاکستان کے سفیر جلال الدین عبدالکریم کو مراکش میں بھی پاکستان کے سفیر کی ذمہ داریاں سونپ دی گئیں۔

25 جون۔ پاکستان کو امریکی بحریہ نے سرنگیں صاف کرنے والا جہاز دے دیا۔ محمد ایوب کھوڑو کو رہا کردیا گیا۔

26 جون۔ جاپان پاکستان کو 70 لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔ جرمنی واپڈا کو اقتصادی ترقی کے لئے امداد دے گا۔ سمگلر قاسم

IQBAL FORUM



بھٹی کو 3 سال قید بامشقت کی سزا۔

27 جون۔ متروکہ املاک کی قیمتوں کے تعین کے بعد کراچی میں متروکہ املاک کا نیلام شروع ہو گیا۔ درہ خیبر میں تصویریں اتارنے پر پابندی ختم۔

28 جون۔ ملتان، بہاولپور اور منٹگمری میں تیل تلاش کرنے کے لئے ایک کمپنی کو لائسنس دے دیا گیا۔

29 جون۔ مرکزی سروسز کے متعدد افسروں کو ریٹائرڈ کر دیا گیا۔

30 جون۔ اردو انسائیکلو پیڈیا آف اسلام کی اشاعت کے لئے حکومت مغربی پاکستان نے 50 ہزار روپے کی امداد کا اعلان کیا۔

**جولائی 1959ء** یکم جولائی۔ گورنروں کی مشاورتی کونسلیں قائم کرنے کا اعلان۔

2 جولائی۔ سید فدا حسن کو دفاع کا سیکرٹری مقرر کر دیا گیا۔ نہری پانی کی متبادل تعمیرات کے لئے آسٹریلیا پاکستان کی امداد کرے گا۔

3 جولائی۔ بنیادی جمہوریتوں کے متعلق قانون کو جلد ہی آخری شکل دے دی جائے گی گورنر مشرقی پاکستان ذاکر حسین۔

4 جولائی۔ طوفانی بارشوں سے مغربی پاکستان کے کئی علاقوں میں سیلاب۔ رائیٹرز گلڈ کی مرکزی مجلس عاملہ کا دو روزہ اجلاس لاہور میں شروع ہو گیا۔

5 جولائی۔ سیلاب کا پانی سیالکوٹ شہر میں داخل ہونے کے بعد فوج نے امدادی کاموں کا آغاز کر دیا۔ 400 کشمیری خواتین کو مقبوضہ کشمیر میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔

6 جولائی۔ بارشوں نے لاہور اور راولپنڈی کے درمیان ٹرینوں کا رابطہ ختم کر دیا۔ سیلاب سے ڈیرہ غازیخان اور جھنگ کے اضلاع کو خطرہ۔ مری میں کمشنروں کی کانفرنس میں صدر ایوب خان کی شرکت۔

7 جولائی۔ دریائے راوی میں بلوکی اور شاہدرہ کے مقام پر طغیانی۔ چنیوٹ اور لالیاں کے درمیان ریلوے لائن بارشوں کی وجہ سے ٹوٹ گئی۔ کراچی ایئرپورٹ کی توسیع کے لئے امریکہ پاکستان کو 48 لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

8 جولائی۔ دریائے چناب کے ہیڈ تریموں ورکس میں شدید طغیانی کے باعث سیالکوٹ اور جہلم کے اضلاع کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔ وزیر خوراک و زراعت حفیظ الرحمان نے آٹھ ارکان پر مشتمل خوراک و زراعت کے کمیشن کے قیام کا اعلان کر دیا۔

9 جولائی۔ مال گزاری کمشن کے صدر نے گورنر مشرقی پاکستان کو رپورٹ پیش کر دی۔ سیلاب نے مظفر گڑھ کا دایاں حفاظتی بند توڑ دیا۔

10 جولائی۔ ملتان ریلوے سٹیشن کے قریب شیر شاہ کے مقام پر مین ریلوے لائن کو سیلاب سے شدید خطرہ۔

11 جولائی۔ سیلاب کی وجہ سے ضلع ملتان کو مصیبت زدہ علاقہ قرار دیدیا گیا۔ لاہور اور راولپنڈی کے درمیان ریلوں کی آمدورفت شروع ہو گئی۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدہ جلد ہو جائے گا۔ ہم نئی تجارتی پالیسی کے تحت پوری دنیا کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کریں گے، وزیر تجارت ذوالفقار علی بھٹو کا بیان۔

12 جولائی۔ سیلاب سے ملتان اور مظفر گڑھ کے سینکڑوں دیہات زیر آب آ گئے۔ حکومت نے متروکہ کارخانوں کا نیلام

IQBAL FORUM



ملتوی کردیا۔ والٹن لاہور کے ایئرپورٹ پر لیفٹیننٹ جنرل بختار رانا نے پاکستان کی پہلی خاتون ہوا باز پائلٹ کو کمرشل لائسنس دیا۔

13 جولائی۔ ملتان کے بعد مظفر گڑھ' ڈیرہ غازیخان اور شیخوپورہ کو بھی آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم شہدائے کشمیر کی تقریبات کا انعقاد ہوا۔

14 جولائی۔ سیلاب کی وجہ سے مختلف علاقوں میں درجنوں افراد ہلاک۔ لاہور اور کوئٹہ کے درمیان ریل کی آمدورفت کا آغاز ہوگیا۔

15 جولائی۔ پاکستان کے نئے دارالحکومت کے لئے جگہ تجویز کرنے کی غرض سے حکومت نے فوج کے چیف آف جنرل سٹاف میجر اے ایم یحییٰ خان کی رپورٹ شائع کردی۔

16 جولائی۔ حکومت نے 21 روپے ماہانہ سے کم کرائے کے متروکہ مکانوں کے بارے میں تحقیقات کا آغاز کردیا۔ زرعی اصلاحات کے تحت سابق امیر بہاولپور نے سوا تین لاکھ ایکڑ زمین دینے کا اعلان کردیا۔

17 جولائی۔ پورے ملک میں عاشورہ محرم الحرام پورے عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

18 جولائی۔ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کے بعد گورنروں کی مشاورتی کونسلیں قائم کی جائیں گی۔

19 جولائی۔ حکومت پاکستان کو اوقاف کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کردی۔

20 جولائی۔ دسمبر تک تمام دعاوی کا فیصلہ کرکے دعاوی کا محکمہ توڑ دیا جائے گا۔ حکومت پاکستان کا فیصلہ۔

21 جولائی۔ پاکستان نے بھارتی کینبرا جیٹ طیارے کو مار گرانے پر حکومت بھارت کا احتجاج مسترد کردیا۔

22 جولائی۔ مرکزی سیکرٹریٹ کے اہم شعبے اس سال راولپنڈی میں منتقل کردیئے جائیں گے۔ حکومت پاکستان کا اعلان۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان نئی دہلی میں تجارتی کانفرنس شروع ہوگئی۔ جمہوریہ عراق میں پاکستان کے سفیر اور سابق اولمپئن کراچی میں لال شاہ بخاری انتقال کرگئے۔

23 جولائی۔ راولپنڈی کے علاقے میں جائیداد کو سرکاری طور پر حاصل کرنے کے سلسلہ میں مارشل لاء کا ضابطہ نمبر 71 مارشل لاء کے چیف جنرل محمد ایوب خان نے جاری کردیا۔

24 جولائی۔ طوفانی بارشوں نے سرگودھا' گوجرانوالہ اور شیخوپورہ میں تباہی پھیلادی۔ مشاورتی کونسل نے بنیادی جمہوریتوں کے متعلق آرڈیننس کی منظوری دے دی۔ معروف عالم دین اور واعظ مولانا محمد ترنم لاہور میں انتقال کرگئے۔

25 جولائی۔ سابق وزراء پر مقدمات چلانے کے لئے صوبائی حکومت نے ٹریبونل قائم کردیا۔ چوہدری نذیر احمد خان کو پاکستان کا اٹارنی جنرل بنادیا گیا۔

26 جولائی۔ ستلج کے سوا مغربی پاکستان کے تمام دریاؤں میں پھر سیلاب آگیا۔

27 جولائی۔ راوی اور ڈیک نالہ میں طغیانی کی وجہ سے سیالکوٹ کا وسیع علاقہ زیر آب ہوگیا۔

28 جولائی۔ بھارت پاکستان کو کوئلہ اور سیمنٹ فراہم کرے گا۔ دادو سندھ کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔

29 جولائی۔ مشرقی پاکستان کے تین سابق وزیروں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ڈیک نالہ کا پانی چوہڑکانہ منڈی اور ننکانہ صاحب میں داخل ہوگیا۔

30 جولائی۔ بوائے اسکاؤٹس ایسوسی ایشن کے بارے میں صدر ایوب خان نے آرڈیننس نافذ کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



31 جولائی۔ پاکستان اور بھارت کے وزراء خزانہ کے درمیان نئی دہلی میں مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔

**اگست 1959ء** یکم اگست۔ کراچی میں صدر محمد ایوب خان نے کورنگی کالونی کا افتتاح کیا۔ دریائے راوی میں پانی کی سطح مزید بلند ہو گئی۔

2 اگست۔ شدید بارشوں سے صوبہ مغربی پاکستان کے تمام دریاؤں میں پانی کی سطح مزید بلند ہو گئی۔ مرکزی حکومت کے دفاتر اکتوبر سے راولپنڈی میں کام شروع کر دیں گے' جنرل برکی۔ راولپنڈی کے قریب نئے دارالحکومت کے نام کے بارے میں عوامی خواہشات کو مدنظر رکھا جائے گا۔ وزیر صحت کا اعلان۔

3 اگست۔ جسٹس ظہیرالدین کی سربراہی میں متروکہ جائیدادوں کے تحقیقاتی ٹریبونل کا قیام۔

4 اگست۔ کراچی سے راولپنڈی میں مرکزی دفاتر اور ملازمین کی منتقلی فوج کی نگرانی میں ہو گی۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے سائنس کمشن کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی۔

5 اگست۔ زرعی اصلاحات کی تیاری آخری مرحلے میں داخل ہو گئی۔

6 اگست۔ مغربی پاکستان میں ہفتہ شجرکاری منایا جائے گا۔

7 اگست۔ سیاستدانوں کو عوامی عہدوں سے باہر رکھنے کے لئے پورڈ آرڈیننس نافذ کر دیا گیا۔ یہ مجریہ 1959ء کا نااہلی کا حکم کہلائے گا اور 31 دسمبر 1966ء تک نافذ رہے گا۔

8 اگست۔ گھریلو صنعتوں کی حوصلہ افزائی کے لئے حکومت نے بکری ٹیکس معاف کر دیا۔

9 اگست۔ صوبے کا مستقل دارالحکومت لاہور ہی رہے گا۔ گورنر مغربی پاکستان اختر حسین کا اعلان۔

10 اگست۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کا آئی اے عباسی کو چیئرمین مقرر کر دیا گیا۔

11 اگست۔ جسٹس اخلاق حسین کو ان کے عہدے سے ہٹایا جائے' سپریم کورٹ کی حکومت سے درخواست۔ نئے آئین کے تحت پارلیمنٹ قائم ہوتے ہی مارشل لاء اٹھا لیا جائے گا' صدر پاکستان محمد ایوب خان کی پریس کانفرنس۔ مرکزی سیکرٹریٹ کی تنظیم نو کی سکیم پر عملدرآمد کا آغاز ہو گیا۔ نواب اکبر خان مروٹ لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 اگست۔ مغربی پاکستان کے محکمہ انسداد بدعنوانی نے پورڈ کے تحت مغربی پاکستان کے سابق وزیر اعلیٰ سردار عبدالحمید خان دستی' سید علی حسین شاہ گردیزی اور سید علمدار حسین شاہ گیلانی کے خلاف تحقیقات کا آغاز کر دیا۔

13 اگست۔ ترکیہ کے عوام کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کے ساتھ ہیں' پاکستان کے ترکیہ میں سفیر جنرل مظفر کا اعلان۔ نعت گو شاعر ساحر صدیقی انتقال کر گئے۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی منایا گیا۔

15 اگست۔ حکومت نے مصنوعی ریشمی کپڑے پر کنٹرول اٹھا لیا۔

16 اگست۔ ضلع نواب شاہ میں دریائے سندھ نے بڑا بند کاٹ دیا۔

17 اگست۔ کھلنا کے اخباری کاغذ کی پہلی کھیپ بازار میں آ گئی۔ ماسکو میں پاکستان فلم جاگو ہوا سویرا کو سونے کا تمغہ ملا۔ لاہور میں شکر کانفرنس کا انعقاد۔

18 اگست۔ چیف سٹیلمنٹ کمشنر پاکستان نے صنعتی بحالیاتی بورڈ کے الاٹ شدہ متروکہ صنعتی اداروں کی جن میں سینما گھر

IQBAL FORUM



اور پرنٹنگ پریس شامل ہیں 31 اگست تک درخواستیں طلب کرلیں۔ رستم پاکستان بھولو پہلوان اور اس کے دو بھائیوں اسلم پہلوان اور اکرم پہلوان نے دنیا بھر کے پہلوانوں کو کشتی لڑنے کا چیلنج دے دیا۔

19 اگست۔ متروکہ املاک کی منتقلی کا کام شروع ہوگیا۔ پریس کمیشن کی حکومت پاکستان نے سفارشات منظور کرلی۔

20 اگست۔ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابی حلقوں کی حد بندی مکمل ہوگئی۔

21 اگست۔ غیر منقولہ متروکہ املاک کو حکومت مغربی پاکستان نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

22 اگست۔ حکومت پاکستان نے تین افراد پر مشتمل ریلوے بورڈ بنانے کا فیصلہ کرلیا جو ملک میں ریلوے کا انتظام اپنے ہاتھ میں لے گا۔ حکومت نے روزنامہ ہلال پاکستان کی ضمانت ضبط کرلی۔

23 اگست۔ ملازمت کی غرض سے باہر جانے کے لئے حکومت نے نئے قواعد کا اعلان کردیا۔

24 اگست۔ آزاد پتن پل کا جنرل محمد موسیٰ خان نے افتتاح کیا۔ ضلع ہزارہ میں یورینیم دریافت کرلیا گیا۔

25 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے آزاد کشمیر میں ایک کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔

26 اگست۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان کو تعلیمی کمشن نے 7 ابواب پر مشتمل اپنی رپورٹ پیش کردی۔ لاہور میں حضرت داتا گنج بخش ہجویری کے سالانہ عرس میں لاکھوں افراد کی شرکت۔

27 اگست۔ متروکہ صنعتی اداروں کو فروخت کرنے کے سلسلہ میں حکومت نے بعض تبدیلیوں کا فیصلہ کرلیا۔

28 اگست۔ صدر پاکستان ایوب خان نے غذائی پیداوار بڑھانے کے لئے 8 نکاتی پروگرام کا اعلان کردیا۔ پنجند کے بائیں حفاظتی بند میں 40 فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا۔

29 اگست۔ پاکستان کے ٹیکسوں کے نظام میں انقلابی تبدیلی لائی جائے۔ ٹیکسوں کی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات۔

30 اگست۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبے میں تمام میونسپل حکام کو بنیادی جمہوریتوں کے پروگرام کے تحت 15 ستمبر تک میونسپل وارڈوں کی نئے سرے سے حلقہ بندی کرنے کی ہدایت کردی۔

31 اگست۔ حکومت پاکستان نے بیرون ملک ڈاک کے نرخ بڑھا دیئے۔

**ستمبر 1959ء** یکم ستمبر۔ پنڈت نہرو اور صدر محمد ایوب خان کے درمیان مسئلہ کشمیر اور نہری پانی کے مسئلہ پر مذاکرات کا آغاز۔

2 ستمبر۔ بنیادی جمہوری اداروں کے قیام کے متعلق قانون کو آخری شکل دے دی گئی۔ گورنروں کی کانفرنس میں اہم قومی مسائل زیر غور آئے۔ کانفرنس ڈھاکہ میں منعقد ہوئی۔

3 ستمبر۔ نیا آئین اگلے سال کے آخر میں تیار ہوجائے گا۔ صدر محمد ایوب خان کا بیان۔ ملتان کے بجلی گھر میں واپڈا توسیع کرے گا۔

4 ستمبر۔ ڈویژنل کمشنروں کے اختیارات میں اضافہ کردیا گیا' اختیارات میں اضافہ اس لئے کیا ہے تاکہ وہ لوگوں کی مشکلات کو حل کرسکیں' صدر محمد ایوب خان۔

5 ستمبر۔ صدر پاکستان کے اعلان کے مطابق قانون کمیشن 10 ستمبر تک اپنی رپورٹ پیش کردے گا۔ ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کی تنخواہوں کا سکیل گزیٹڈ افسروں کے برابر کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



6 ستمبر۔ کراچی میں موسلا دھار بارش سے زندگی کا نظام درہم برہم ہو گیا' چیف کمشنر بحالیات ہاشم رضا نے شہری علاقوں کی زرعی زمین کی الاٹ منٹ کے لئے ضمنی سکیم نمبر2 کا اعلان کر دیا۔

7 ستمبر۔ نیا وفاقی دارالحکومت بنانے کے لئے کمیشن کا قیام۔ چیف جسٹس پاکستان محمد منیر نے گورنمنٹ ٹی بی سینی ٹوریم سالی کی سلور جوبلی کی تقریب میں شرکت کی۔

8 ستمبر۔ حکومت کو چھوٹی صنعتوں کی ترقی کے لئے منصوبہ پیش کر دیا گیا۔

9 ستمبر۔ سابق وزراء خواجہ مظفر الحق اور اسماعیل برہانی کو گرفتار کر لیا گیا۔

10 ستمبر۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان کو جسٹس ایس اے رحمان نے قانون کمیشن کی رپورٹ پیش کر دی۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں پورے احترام کے ساتھ بابائے ملت قائداعظم محمد علی جناح کی برسی منائی گئی۔

12 ستمبر۔ انسائیکلو پیڈیا برٹلونیکا 1955ء ایڈیشن میں کراچی کو ہندوستان کی تیسری بڑی بندر گاہ قرار دینے پر پاکستان کا احتجاج۔

13 ستمبر۔ وزارت مواصلات نے ملک میں سیاحت کی ترقی کے لئے 12 کروڑ 23 لاکھ روپے کا منصوبہ بنا دیا۔

14 ستمبر۔ اراضی کے تعین سے متعلق زرعی اصلاحات کا پہلا مرحلہ ختم ہو گیا۔ آصف حیات کو سیکرٹری ریلوے بورڈ مقرر کر دیا گیا۔ ضلع ملتان میں آثار قدیمہ کی دریافت۔

15 ستمبر۔ مغربی پاکستان کے 22 اضلاع کے لئے اشتمال اراضی کا منصوبہ منظور کر لیا گیا۔

16 ستمبر۔ عید میلاد النبی کے موقعہ پر لاہور میں بہت بڑا جلوس نکالا گیا۔ حکومت نے ریشمی کپڑے پر کسٹم ڈیوٹی میں اضافہ کر دیا۔

17 ستمبر۔ اسلامی تحقیق کا مرکزی ادارہ قائم کر دیا گیا۔ آئندہ فصل سے صوبے میں گندم کی راشن بندی ختم کر دی جائے گی' حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔

18 ستمبر۔ حکومت نے 4 تیل کمپنیوں کے ساتھ کراچی میں سمندر کے کنارے تیل صاف کرنے کا کارخانہ لگانے کا معاہدہ کر لیا۔

19 ستمبر۔ ٹیکسوں کی تحقیقاتی کمیٹی نے مالیہ میں 25 فیصد اضافے کی سفارش کر دی۔ پاکستان میں فضائی ڈاک کی سکیم جاری کر دی گئی۔

20 ستمبر۔ متروکہ قطعات اراضی کی الاٹمنٹ کے متعلق سکیم کا اعلان آئندہ ماہ کر دیا جائے گا۔ پاکستان کے وزیر بحالیات جنرل اعظم خان کا جلسہ عام میں خطاب۔

21 ستمبر۔ جو لوگ صوبے کا امن تہہ و بالا کرنا چاہتے ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی' زون بی کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل بختیار رانا کا اعلان۔

22 ستمبر۔ گزٹ آف پاکستان میں انتخابی اداروں کے لئے نااہل قرار دینے کا طریقہ کار جاری کر دیا گیا۔

23 ستمبر۔ مرکزی حکومت کے ملازمین کی پہلی سپیشل ٹرین 20 اکتوبر کو راولپنڈی پہنچے گی۔ پٹ سن سے کاغذ تیار کرنے کا ڈھاکہ میں کامیاب تجربہ۔

24 ستمبر۔ حکومت نے 27 اکتوبر کو مارشل لاء کی پہلی سالگرہ کے موقعہ پر پورے ملک میں چھٹی کا اعلان کر دیا۔ تحریک

IQBAL FORUM



پاکستان نے کارکن سید ابن علی نقوی ملتان میں انتقال کر گئے۔

25 ستمبر۔ کرپٹ سیاستدانوں کے خلاف حکومت نے ٹریبونل قائم کر دیئے۔

26 ستمبر۔ سوتی کپڑے کی صنعت کے فروغ کے لئے 3 شفٹوں کی پابندی ختم کر دی گئی۔

لنکا کے وزیر اعظم بندرانائیکے کے انتقال پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔

27 ستمبر۔ ممتاز صحافی، مشہور مزاح نگار، کالم نگار اور شاعر مولانا عبدالمجید سالک انتقال کر گئے۔ ملک بھر کے صحافیوں، ادیبوں اور شاعروں کا اظہار افسوس۔

28 ستمبر۔ پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے پاکستان کا پہلا بحری جہاز سمندر میں اتار دیا۔ یہ جہاز 22 لاکھ روپے کی لاگت سے تیار کیا گیا۔ ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں مولانا عبدالمجید سالک کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

29 ستمبر۔ پاکستان اور آزاد کشمیر کے علاقوں میں نامعلوم طیاروں کی ناجائز پرواز، حکومت نے ان کے خلاف کارروائی کی ہدایت کر دی۔ شیعہ عالم دین مفتی خادم علی خان لیہ میں انتقال کر گئے۔

30 ستمبر۔ چین نے گلگت ایجنسی میں 300 میل کے پاکستانی علاقہ پر اپنے قبضے کا دعوی کر دیا۔

**اکتوبر 1959ء** یکم اکتوبر۔ لنکا کے وزیر اعظم بندرانائیکے کی تدفین کے موقعہ پر پاکستانی پرچم سرنگوں رہا۔ مچھلی کے تھوک کے کاروبار کے لئے حکومت نے کراچی میں مارشل لاء کے نئے ضابطے کا اعلان کر دیا۔

2 اکتوبر۔ کراچی میں جدید مچھلی مارکیٹ کا صدر محمد ایوب نے افتتاح کیا۔ وزیر بحالیات جنرل محمد اعظم خان نے حیدر آباد میں مہاجرین کی بستی کا سنگ بنیاد رکھا۔

3 اکتوبر۔ آزاد تجارتی علاقے کی تشکیل کی سکیم کراچی میں منسوخ کر دی گئی۔ ارجنٹائن میں علی خان کو پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔

4 اکتوبر۔ قدرتی گیس کو سیال مادے میں تبدیل کر کے غیر ممالک کو برآمد کرنے کے امکانات پیدا ہو گئے ہیں۔ صدر ایوب۔

5 اکتوبر۔ ملک بھر میں عالمی یوم اطفال کے موقعہ پر تقریبات کا انعقاد۔ حکومت کی نئی صنعتی پالیسی کی وجہ سے صنعتی پیداوار میں اضافہ ہو گیا۔

6 اکتوبر۔ پاکستان کے دو روزہ دورہ پر برما کے وزیر اعظم جنرل نی ون کی کراچی آمد۔ پاکستان میں سید ناطاہر سیف الدین 2 لاکھ 52 ہزار روپے سے ایک فاؤنڈیشن قائم کریں گے۔ کیمرج یونیورسٹی نے 34 سالہ پاکستانی سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام کو 58-1957ء کا انعام دینے کا اعلان کر دیا۔ ڈاکٹر عبدالسلام اس وقت امپیریل سائنس کالج لندن میں پڑھا رہے ہیں۔

7 اکتوبر۔ درآمدی لائسنسوں کے اجراء کی نئی پالیسی کے بعد درآمدی لائسنس چند گھنٹے میں جاری کر دئے جائیں گے (سرکاری اعلان) نی ون نے کابینہ کے ارکان کے ساتھ ملاقات کی۔

8 اکتوبر۔ حکومت نے بنیادی جمہوریتوں کے قانون کو آخری شکل دے دی۔

9 اکتوبر۔ ریشمی دھاگہ پر حکومت نے کنٹرول ختم کر دیا۔ نئے دارالحکومت کی راولپنڈی میں منتقلی کی تیاریاں مکمل۔

10 اکتوبر۔ زرعی اصلاحات کے تحت تقریباً "ڈیڑھ لاکھ مزارعین کو زمین دی جائے گی" گورنر مغربی پاکستان کا اعلان۔ منصوبہ بندی کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین اور سابق سیکرٹری خزانہ ممتاز حسن کے لئے مغربی جرمنی کے اعزاز کا اعلان کیا۔

IQBAL FORUM



11 اکتوبر۔ تعلیمی کمشن کی رپورٹ اگلے ماہ شائع کردی جائے گی وزیر تعلیم و نشریات حبیب الرحمان کا ڈھاکہ میں اعلان۔ معروف سیاستدان قاضی محمد عبدالولی خان 74 سال کی عمر میں پشاور میں انتقال کر گئے۔

12 اکتوبر۔ لائل پور کے دھوبی گھاٹ میدان میں صدر محمد ایوب خان نے جلسہ سے خطاب کیا۔ مولانا عبدالستار نیازی کی درخواست حبس بے جا مغربی پاکستان ہائی کورٹ نے مسترد کردی۔

13 اکتوبر۔ ہم چین کے نقشوں کا کوئی نوٹس نہیں لیں گے۔ وزیر خارجہ منظور قادر کا اعلان۔

14 اکتوبر۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے مغربی پاکستان رینجرز کی سالگرہ کی تقریب میں شرکت کرکے کھیلوں کے ہفتے کے انعامات تقسیم کئے۔

15 اکتوبر۔ پنجاب رجمنٹ کی شیر دل بٹالین کی پریڈ میں صدر پاکستان محمد ایوب خان نے سلامی لی۔ متنازعہ مالی امور پر پاکستان اور بھارت میں بات چیت کا آغاز ہوگیا۔

16 اکتوبر۔ ملک بھر میں شہید ملت کی آٹھویں برسی کے موقعہ پر قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔

17 اکتوبر۔ پاکستانی امریکہ سے نوے لاکھ ڈالر کی گندم اور آٹا خریدے گا۔ نئی دہلی میں پاک بھارت نمائندوں کے درمیان سرحدی جھگڑوں کے متعلق بات چیت ختم ہوگئی۔

18 اکتوبر۔ حکومتی نظم و نسق چلانے کے لئے اہم تبدیلیوں کا اعلان کردیا گیا۔ مغربی پاکستان نے گورنر کو زرعی اصلاحات کمشن کا صدر مقرر کردیا گیا۔

19 اکتوبر۔ ہم جلد ہی ترکیہ کے ساتھ تجارت کا آغاز کریں گے' وزیر تجارت ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان۔ وزیر بحالیات کے اعلان کے مطابق جن دعویداروں کے کلیموں کا فیصلہ متروکہ جائیداد سے نہیں ہوگا ان کو حکومت نقد معاوضہ دے گی۔ مشہور اداکارہ اور گلوکارہ نورجہاں نے اداکار اعجاز سے شادی رچالی۔

20 اکتوبر۔ مزدور عدالتوں کے قیام کے لئے حکومت نے قانون بنا دیا۔ راولپنڈی میں کراچی سے مرکزی ملازمین کی آمد۔ ملازمین کی سہولت کے لئے خاص انتظامات کا اہتمام۔

21 اکتوبر۔ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کرانے کے لئے مغربی پاکستان میں الیکشن اتھارٹی قائم کردی گئی۔ حکومت نے صنعتی تنازعات نمٹانے کے لئے قانون کا نفاذ کردیا۔

22 اکتوبر۔ کراچی سے مرکزی ملازمین کی ٹرین راولپنڈی پہنچی تو سینکڑوں لوگوں نے ان کا خیر مقدم کیا۔

23 اکتوبر۔ پاکستان میں آرمی چیف آف سٹاف کا عہدہ ختم کردیا گیا۔

24 اکتوبر۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم آزاد کشمیر منایا گیا۔

25 اکتوبر۔ نئے دارالحکومت میں منتقل ہونے کے لئے صدر پاکستان محمد ایوب خان کراچی سے روانہ ہوگئے۔

26 اکتوبر۔ کابینہ کے اجلاس میں صدر پاکستان محمد ایوب خان کو فیلڈ مارشل کا عہدہ دینے کا فیصلہ۔ مغربی پاکستان حکومت نے جیلوں سے 633 قیدی رہا کردیئے۔

27 اکتوبر۔ یوم انقلاب کی پہلی سالگرہ کے موقع پر پورے ملک میں سرکاری چھٹی۔

28 اکتوبر۔ کراچی سے مرکزی ملازمین کی منتقلی کا پہلا مرحلہ مکمل۔ متروکہ جائیداد کے غیر الاٹی قابضین سے درخواستیں مانگ لی گئیں۔

IQBAL FORUM



29 اکتوبر۔ صوبہ مغربی پاکستان میں اصلاحی کمیٹیاں توڑ دی گئیں۔ زرعی اصلاحات کے دوسرے مرحلے کو عملی جامہ پہنانے کے لئے انتظامات شروع کر دیئے گئے۔

30 اکتوبر۔ مرکزی حکومت کے منتقل ہونے والے ملازمین انتخابات میں ووٹ نہیں ڈال سکیں گے۔ وزیر بحالیات نے متروکہ سینما اور صنعتی کارخانوں کو فروخت کرنے کا فیصلہ کر دیا۔

31 اکتوبر۔ چین پاکستان سے دوستانہ تعلقات کا خواہش مند ہے۔ چینی سفیر کا پاکستان میں بیان۔

**نومبر 1959ء** یکم نومبر۔ اس ملک کا سب سے بڑا مسئلہ غذا کی پیداوار بڑھانا ہے' وزیر خزانہ شعیب کا بیان۔

2 نومبر۔ حکومت مغربی پاکستان کراچی سے لیبلا تک سڑک تعمیر کرے گی۔

3 نومبر۔ مغربی پاکستان میں گھوڑوں میں پراسرار بیماری پھیل گئی۔ 4 ہزار گھوڑے مر گئے۔ حکومت نے سابق حکمرانوں کی لوٹ مار کے بارے میں وائٹ پیپرز شائع کرنے کی تیاریاں شروع کر دیں۔

4 نومبر۔ کراچی میں مزدوروں کے جلسہ سے صدر ایوب خان نے خطاب کیا۔

5 نومبر۔ ایوان صدر کراچی میں صدر پاکستان نے مختلف لوگوں میں تمغے اور اعزازات تقسیم کئے۔ صدر پاکستان نے مشرقی پاکستان کے لئے 2 لاکھ روپے کی گرانٹ کا اعلان کیا۔ کراچی کے شمالی نواحی علاقہ میں صدر پاکستان ایوب خان نے دوسری نواحی بستی کا سنگ بنیاد رکھا۔

6 نومبر۔ تیز ترین ریل گاڑیوں میں تیسرا درجہ ختم کر دیا گیا۔

7 نومبر۔ حکومت نے چائے اور اخباری کاغذ کی قیمت پر کنٹرول ختم کر دیا۔ نواب آف جوناگڑھ نواب مہابت خان جی کراچی میں انتقال کر گئے۔ نامور عالم دین مولانا عبدالمجید سوہروردی سویہ زہ میں میں انتقال کر گئے۔

8 نومبر۔ سرحد عبور کرتے ہوئے مینگل قبیلے رکے 90 افراد ہلاک۔ نواب آف جوناگڑھ نواب مہابت خان جی کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

9 نومبر۔ ایران میں صدر پاکستان ایوب خان کا پرجوش خیر مقدم' وہ ایران کے دس دن کے دورے پر گئے ہیں۔

10 نومبر۔ قائم مقام صدر اور وزیر بحالیات جنرل اعظم خان نے کلیم کرنے والوں کے معاوضے کی شرح میں اضافہ کر دیا۔ حکومت نے متروکہ جائیداد کے بارے میں درخواست دینے کی تاریخ میں اضافہ کر دیا۔ ایران میں فیلڈ مارشل جنرل محمد ایوب خان کی مختلف تقریبات میں شرکت۔

11 نومبر۔ حکومت نے بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کے پروگرام کا اعلان کر دیا۔

12 نومبر۔ کراچی اور لندن کے درمیان براہ راست ریڈیو ٹیلی گراف سروس کا آغاز۔

13 نومبر۔ روزنامہ جنگ نے راولپنڈی سے اپنی اشاعت کا آغاز کیا۔ ڈھاکہ ٹسٹ کے پہلے دن پاکستان نے اپنی پہلی اننگز میں آسٹریلیا کے خلاف 4 وکٹوں کے نقصان پر 146 رنز بنائے۔ ہائی کورٹ مغربی پاکستان نے ڈاکٹر خان کے قاتل عطا محمد کی اپیل مسترد کر دی۔

14 نومبر۔ ڈھاکہ کرکٹ ٹسٹ میں پاکستان کے 200 رنز کے جواب میں آسٹریلیا نے پہلی اننگز میں 5 کھلاڑیوں کے نقصان پر 125 رنز بنا لئے۔ ڈیرہ اسماعیل خان اور پشاور میں بحالیات کا کام مکمل۔ گھوڑوں کی بیماری کا علاج کرنے کے لئے مارشل

IQBAL FORUM



لاء کا ضابطہ جاری کر دیا گیا۔

15 نومبر۔ ڈھاکہ ٹسٹ میں پاکستان نے دوسری اننگز میں 5 کھلاڑیوں کے نقصان پر 125 رنز بنائے۔ منتقل شدہ مکان اور دکان کرائے پر دیئے جاسکیں گے۔ شیراز میں صدر ایوب کا پرجوش خیر مقدم۔

16 نومبر۔ حکومت نے روزمرہ اشیاء کی قیمتیں مقرر کر دیں۔

17 نومبر۔ معروف شاعر علامہ اسد ملتانی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ پاکستان جلد ہی چین سے سرحدی معاملات پر مذاکرات کرے گا وزیر داخلہ جنرل کے ایم شیخ کا اعلان۔

18 نومبر۔ روس اور چین کے جہازوں نے پاکستانی علاقوں پر غیر قانونی پرواز کی۔ انتخابات میں سابق سیاستدانوں پر کوئی پابندی نہیں ہے وزیر داخلہ جنرل اعظم خان کا بیان۔

19 نومبر۔ عمدہ قسم کے چاول کی آزادانہ تجارت کی اجازت دے دی گئی۔ حکومت نے ترکیہ کے صدر جلال بایار کو نشان پاکستان کا اعزاز دیا۔ صدر ایوب خان اور صدر بایار میں مذاکرات کا آغاز۔

20 نومبر۔ بھارت نے 3 سرحدی چوکیاں پاکستان کے حوالے کر دیں۔

21 نومبر۔ کراچی میں صنعتی میلے کا آغاز ہو گیا۔

22 نومبر۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے تجارتی معاہدے کی معیاد 30 جون 1960ء تک بڑھا دی گئی۔ شمس العماء ڈاکٹر داؤد پوتہ ٹھٹھ شاہ میں انتقال کر گئے۔

23 نومبر۔ ہم چین اور بھارت کے درمیان لداخ کے معاہدے کو تسلیم نہیں کرتے' صدر پاکستان کا اعلان۔

24 نومبر۔ مغربی پاکستان حکومت نے 6 ڈویژنوں میں مارکیٹ کمیٹیاں توڑ دیں پاکستان نے 2 اور تجارتی جہاز خرید لئے۔

25 نومبر۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خاں کی صدارت میں کابینہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں انڈیا کے ساتھ نہری پانی کے تصفیے پر غور کیا گیا۔

26 نومبر۔ پاکستان دوسرے کرکٹ ٹسٹ میچ میں آسٹریلیا سے ہار گیا۔

27 نومبر۔ لاہور میں معاشرتی علوم کے تحقیقاتی مرکز کا گورنر مغربی پاکستان اختر حسین نے افتتاح کیا۔ ڈھاکہ میں پریس کمشن کا اجلاس شروع ہو گیا۔

28 نومبر۔ پاکستان اور متعدد غیر ملکی کمپنیوں میں تیل صاف کرنے کے کارخانوں کی تعمیر کا معاہدہ ہو گیا۔

29 نومبر۔ مختلف ممالک کے دوروں سے وزیر تجارت ذوالفقار علی بھٹو کی وطن واپسی۔

30 نومبر۔ عراق میں اسلم خٹک کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔ معروف عالم دین حفیظ اللہ حفیظ بہاولپور میں انتقال کر گئے۔

**دسمبر 1959ء** یکم دسمبر۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے مارشل لاء کے ضابطہ نمبر 55 میں ترمیم کر کے بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کے سلسلہ میں پبلک جلسے کرنے کی اجازت دے دی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔

2 دسمبر۔ امیدوار ایک سے زیادہ وارڈوں سے انتخابات میں حصہ لے سکیں گے۔ مکانات مختص کرنے کی اسکیم کے دائرہ کار میں توسیع کر دی گئی۔

IQBAL FORUM



3 دسمبر۔ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ادائیگیوں کے سمجھوتے کو آخری شکل دے دی گئی۔ پشاور میں 50 لاکھ روپے کی لاگت سے ہسپتال تعمیر کیا جائے گا۔

4 دسمبر۔ جمیعت العلمائے ہند کے مولانا احمد سعید انتقال کر گئے۔

5 دسمبر۔ ترقی دیہات کے محکمہ کو بنیادی جمہوریتوں میں شامل کرنے کا فیصلہ۔

6 دسمبر۔ امریکی صدر آئزن ہاور کا استقبال کرنے کے لئے صدر محمد ایوب خان کراچی پہنچ گئے۔

7 دسمبر۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور پاکستان کے دورہ پر کراچی پہنچ گئے۔ پاکستان اور امریکہ کو عالمی امن کے قیام کے لئے مشترکہ کام کرنا چاہئے۔ آئزن ہاور۔ مورخ اور عالم دین حفیظ بہاولپور میں انتقال کر گئے

8 دسمبر۔ ایشیاء کے آزاد ملکوں کو آپس کے اختلافات ختم کر دینے چاہئیں۔ امریکی صدر کو بادشاہی مسجد کا نقرئی نمونہ پیش کیا گیا۔

9 دسمبر۔ کراچی کرکٹ ٹسٹ بغیر کسی فیصلہ کے ختم ہو گیا۔ امریکی صدر آئزن ہاور کابل میں افغان رہنماؤں سے مذاکرات کے بعد دہلی پہنچ گئے۔

10 دسمبر۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کھیلوں اور ثقافتی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لئے کمیٹی بنا دی۔ وزیر خزانہ نے زکواۃ اجتماعی بنیادوں پر جمع کرنے کی تجویز پیش کر دی۔

11 دسمبر۔ پوٹھوہار کے مقابلے میں ڈھاکہ میں اضافیہ صدر مقام کی تعمیر کو ترجیح دی جائے گی' صدر محمد ایوب خان کا بیان۔

12 دسمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح میموریل فنڈ کی مرکزی کمیٹی نے مقبرہ قائداعظم کا وہ نقشہ منظور کر لیا جو بمبئی کے ممتاز ماہر تعمیرات یحییٰ مرچنٹ نے تیار کیا ہے۔

13 دسمبر۔ صوبہ مغربی پاکستان میں چاول کی نقل و حمل پر بدستور پابندی ہے۔ (سرکاری اعلان)

14 دسمبر۔ فیلڈ مارشل صدر ایوب خان مغربی پاکستان کے سات روزہ دورے پر پاک جمہوریت ٹرین میں کراچی سے روانہ ہو گئے۔

15 دسمبر۔ صوبائی دارالحکومت کے لئے پشاور میں زمین حاصل کر لی گئی۔ پاکستان کی دوسری مردم شماری فروری 1960ء میں ہو گی۔

16 دسمبر۔ 10 جنوری 1960ء کو پاکستان بھر میں مسلح افواج کا دن منایا جائے گا۔ حکومت کے فیصلہ کے مطابق یہ دن ہر سال ماہ جنوری کے دوسرے اتوار کو منایا جائے گا۔

17 دسمبر۔ ملتان میں 5 ہزار کلو واٹ کے گیس ٹربائن بجلی گھر کا صدر ایوب خان نے افتتاح کیا۔ پاکستان کا نیا آئین اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بنایا جائے گا' صدر ایوب خان

18 دسمبر۔ پاکستان میں ریسرچ کو ترقی دینے کے لئے سائنس فاؤنڈیشن بنا دی گئی۔

19 دسمبر۔ مغربی پاکستان میں اعلیٰ تعلیم اردو زبان میں اور پرائمری تعلیم مقامی زبان میں ہو گی۔

20 دسمبر۔ صوبہ مغربی پاکستان میں پولنگ شیڈول کا اعلان کر دیا گیا۔

21 دسمبر۔ امریکہ کی فورڈ فاؤنڈیشن پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لئے 10 لاکھ ڈالر دے گی۔

22 دسمبر۔ وزیر خارجہ نے سرحدی امور کے بارے میں اپنی بات چیت مکمل کر لی۔

IQBAL FORUM



23 دسمبر۔ حکومت نے گندم پالیسی کی منظوری دے دی۔
24 دسمبر۔ 15 اپریل 1960ء سے مغربی پاکستان کی حکومت نے صوبہ میں راشن ختم کرنے کا اعلان کردیا۔ 6 دن کے سرکاری دورہ پر ایران کے وزیراعظم منوچہر کی کراچی آمد۔
25 دسمبر۔ ملک بھر میں قائداعظم کا یوم ولادت منایا گیا۔
26 دسمبر۔ ہم پاکستان کی خدمت کرکے ہی حضرت قائداعظم کے پیغام کو حقیقی تصور دے سکتے ہیں' صدر ایوب خان۔
27 دسمبر۔ گورنر مشرقی پاکستان ذاکر حسین کے مطابق حکومت پنج گاؤں کو دوسرا دارالحکومت بنانے کے لئے 5 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ تحریک آزادی کے رہنما شیخ صادق حسن لاہور میں انتقال کرگئے۔
28 دسمبر۔ ملک کے اندرونی حصوں میں ادویات کی درآمد کا طریقہ کار مزید آسان کردیا گیا۔
29 دسمبر۔ نئی درآمدی پالیسی کے تحت 200 اشیاء درآمد کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ اخباری کاغذ کو فہرست سے خارج کردیا گیا۔ رئیس القراء قاری عبدالمالک لاہور میں انتقال کرگئے۔
30 دسمبر۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے دوسرے پنج سالہ منصوبے کا خاکہ پیش کردیا۔
31 دسمبر۔ کراچی کورنگی میں مرکزی وزیر بحالیات جنرل محمد اعظم نے نوتعمیر شدہ کالونی کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ آج سے مقامی مہاجر کا فرق ختم ہوگیا ہے اس موقعہ پر سویڈن کے وزیراعظم نے کہا کہ حکومت پاکستان نے چھ ماہ کی قلیل مدت میں 40 ہزار کوارٹر تعمیر کرکے تیز رفتاری کا عالمی ریکارڈ قائم کیا ہے۔ سابق مشیر زرعی پلاننگ کمیشن میاں سلطان علی رانجھا بھلوال میں انتقال کرگئے۔

## 1960ء

**جنوری 1960ء** یکم جنوری۔ دوسرے 5 سالہ منصوبہ میں مشرقی پاکستان کی ترقی کے لیے آٹھ ارب روپے مختص کیئے گئے ہیں' گورنر مشرقی پاکستان کا اعلان۔
2 جنوری۔ وزیر خوراک کے اعلان کے مطابق خوراک و زراعت کا کمیشن جون کے اختتام تک اپنا کام مکمل کرلے گا۔
3 جنوری۔ مشرقی پاکستان کے 81 کاشت کار خاندانوں کا کراچی آنے پر پرجوش خیر مقدم۔
4 جنوری۔ لاہور میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مغربی پاکستان کے سرحدی جھگڑوں کے حل کے لیے مذاکرات کا آغاز۔
5 جنوری۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان سرحدی تنازعات کے بارے میں مذاکرات کا پہلا دور اختتام پذیر ہوگیا۔
6 جنوری۔ چترال میں 45 افراد برف کے نیچے دب کر ہلاک ہوگئے۔ سرکاری ملازموں کے طرز عمل کے نئے قواعد کی مرکزی کابینہ نے منظوری دے دی۔
7 جنوری۔ تجارت کو فروغ دینے کے لئے کراچی میں پاکستان اور ایران کے درمیان مذاکرات کا آغاز۔ صدر پر اظہار اعتماد کے لئے بنیادی جمہوریتوں کے 80 ہزار منتخب ممبران سے رائے لی جائے گی۔ جنرل محمد اعظم خان کو بحالیات کے علاوہ خوراک و زراعت' آبپاشی اور تعمیرات کا محکمہ بھی الاٹ کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



8 جنوری۔ دوسرے پنج سالہ منصوبہ میں تعلیم کیلئے ایک ارب 30 کروڑ روپے مختص کر دیئے گئے۔

9 جنوری۔ نئی تعلیمی پالیسی کے تحت ابتدائی 8 سال تک قرآن مجید اور سیرت النبیؐ کی تعلیم لازمی ہوگی۔

10 جنوری۔ ملک میں پہلی بار یوم مسلح افواج منایا گیا۔ مشرقی اور مغربی پاکستان میں ٹیکنیکل یونیورسٹیاں قائم کی جائیں گی' وزیر صنعت کا اعلان۔

11 جنوری۔ حضرت داتا گنج بخش کے مزار کو صوبائی حکومت نے اپنی تحویل میں لے لیا۔

12 جنوری۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان سے ملاقات کے بعد افغان وزیر خارجہ نے کہا کہ پاکستان اور افغانستان میں اختلافات جلد ختم نہیں ہوں گے۔ بنیادی جمہوریتوں کے چیئرمینوں کے انتخاب کے قواعد کا اعلان کر دیا گیا۔

13 جنوری۔ انتخابی کمیشن صدر پر اعتماد کے ووٹ کے لیے انتظامات کرے گا۔

14 جنوری۔ مولانا عبدالستار خان نیازی کو فوجی عدالت نے بری کر دیا۔ مارشل لاء حکام نے ہلال پاکستان کے پبلشر کو 6 ماہ قید بامشقت کی سزا سنادی۔

15 جنوری۔ پاکستان رائیٹرز گلڈ کے جنرل سیکرٹری قدرت اللہ شہاب نے ملتان میں گلڈ ہاؤس کا افتتاح کیا۔

16 جنوری۔ زرعی ترقیاتی کارپوریشن اور زرعی بنکوں کو ملا کر ایک ادارہ بنایا جائے' زرعی تحقیقاتی کمیشن کی سفارش۔

17 جنوری۔ سکھر' کوئٹہ' پشاور' لاہور اور راولپنڈی میں صنعتی زون بنائے جائیں گے' وزیر صنعت کا اعلان۔

18 جنوری۔ پاکستان کا پہلا ایٹمی ری ایکٹر چند روز تک مکمل ہو جائے گا' ایٹمی توانائی کے کمیشن کے صدر ڈاکٹر نذیر احمد کا بیان۔

19 جنوری۔ حال ہی میں آزاد ہونے والے ملک کیمرون کو پاکستان نے تسلیم کر لیا۔ حکومت نے آنجہانی کامنی کمار وتہ کو نشان پاکستان کا اعزاز دیا۔

20 جنوری۔ مغربی پاکستان میں افیون کے کاروبار پر پابندی کا قانون نافذ کر دیا گیا۔

21 جنوری۔ پاکستان ایئر فورس کے طیارے کو حادثہ' طیارہ تباہ' پائلٹ اور بریگیڈیئر جاں بحق۔ گورنروں کی کانفرنس میں شرکت کے لیے صدر ایوب خان ڈھاکہ پہنچ گئے۔

22 جنوری۔ انگلستان کی بندرگاہ ڈنڈی میں پاکستان کا پہلا مال بردار جہاز پٹ سن لے کر پہنچ گیا۔

23 جنوری۔ لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان کو بجلی کے محکمہ کا انچارج بنا دیا گیا۔

24 جنوری۔ عدالت نے مغربی پاکستان کے سابق وزیر مال نواب افتخار حسین ممدوٹ پر چارج شیٹ لگا دی۔

25 جنوری۔ آئین کے نفاذ کے بعد سیاسی پارٹیاں بنانے کی اجازت دے دی جائے گی' صدر محمد ایوب خان کا اعلان۔

26 جنوری۔ کراچی میں وزیر تجارت حفیظ الرحمان سے یوگوسلاویہ کے تجارتی وفد نے مذاکرات کیئے۔

27 جنوری۔ کراچی میں پاکستان کے وزیر خارجہ منظور قادر سے یوگوسلاویہ کے وزیر خزانہ نے ملاقات کی۔ حکومت نے مولانا محمد اکرم کو ہلال قائد اعظم اور فضل الحق کو ہلال پاکستان کا اعزاز دیا۔

28 جنوری۔ چیچو کی ملیاں میں پن بجلی گھر کی تعمیر کے لیے امداد دیں گے' یوگوسلاویہ کے وزیر خزانہ کا لاہور میں اعلان۔ پیر صاحب مانکی شریف انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



29 جنوری۔ پیر صاحب مانکی شریف سید امین الحسنات کو ہزاروں سوگ واروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ اٹھارہ سالہ سید روح الامین کو جانشین مقرر کر دیا گیا۔ فلسفہ کے ماہر اور شیعہ عالم قمر الزمان سبزواری لاہور میں انتقال کر گئے۔

30 جنوری۔ منتخب اداروں کی رکنیت کے لیے نواب محمڈوٹ اور ممتاز حسن قزلباش کو چھ سال کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا۔

31 جنوری۔ پاکستان کے دوسرے پنج سالہ منصوبہ کے لیے مشینری خریدنے کے لیے یوگوسلاویہ قرضہ دے گا۔

**فروری 1960ء** یکم فروری۔ داؤد خیل میں صدر محمد ایوب خان نے پی آئی ڈی سی کی پنسلوں اور رنگوں کی فیکٹری کا افتتاح کیا۔

2 فروری۔ کشمیر کے بارے میں ہمارا موقف طے شدہ ہے' اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب شہزادہ علی خان کا بیان۔

3 فروری۔ تاریخی مساجد کی دیکھ بھال کے لیے ٹیکسوں کے ذریعے فنڈ قائم کر دیا گیا۔ سابق ڈی آئی جی کراچی پولیس ملک حق نواز ٹوانہ کو رشوت لینے کے الزام میں 5 سال قید بامشقت اور 25 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنا دی گئی۔

4 فروری۔ یوگوسلاویہ اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

5 فروری۔ ایبڈو ٹریبونل نے طریقہ کار اعلان کر دیا۔ میری خواہش ہے کہ پاکستان سے سیاسی جماعتوں کا وجود ختم کر دوں' ماری پور کراچی کے ایئرپورٹ پر صدر محمد ایوب خان کا بیان۔

6 فروری۔ اپریل سے پی آئی اے کی لندن کراچی سروس کا آغاز ہو جائے گا' پی آئی اے کے سربراہ ریٹائرڈ ایئر مارشل نور خان کا اعلان۔

7 فروری۔ مرکزی تحقیقاتی کمیٹی کو پبلک عہدوں کی نااہلی کے بارے میں قانون تیار کرنے کے لیے از سر نو منظم کر دیا گیا۔ سیاسی رہنما پیر سید شاہ گیلانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

8 فروری۔ مزدور تنظیموں کو تسلیم کرنے کے بارے میں جلد ہی قانون نافذ کر دیا جائے گا' سرکاری اعلان۔

9 فروری۔ آزاد کشمیر کی حکومت نے اپنے ملازمین کے لئے بیمہ لازمی قرار دے دیا۔ کراچی میں فن لینڈ کے وزیر اعظم کی آمد۔

10 فروری۔ پاکستان 30 سال کے عرصہ میں اپنی ضروریات خود پوری کرنے کے قابل ہو جائے گا' صدر محمد ایوب خان کا عالمی ادارہ تعاون کی سالانہ کانفرنس میں خطاب۔

11 فروری۔ دوسرے 5 سالہ منصوبے کے لیے ہمیں 32 کروڑ 50 لاکھ ڈالر سالانہ کی امداد درکار ہوگی' چیئرمین منصوبہ بندی کمیشن جی احمد۔

12 فروری۔ ڈاکٹر خان کے قاتل عطا محمد کی سپریم کورٹ نے سزائے موت بحال رکھی۔ پاکستان کے دوسرے پنج سالہ منصوبے کی تکمیل کے لیے فن لینڈ نے تعاون کی پیش کش کر دی۔

13 فروری۔ پاکستان کے خیر سگالی دورہ پر مغربی جرمنی کے وزیر خارجہ کی کراچی آمد۔

14 فروری۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان پر تقریباً 95 فیصد ووٹروں نے اعتماد کا اظہار کیا۔ لاہور میں صدر پاکستان ایوب خان نے ٹھوکر نیاز بیگ نامی بستی کا افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



15 فروری۔ آئین کمیشن کی جلد ہی تشکیل ہو جائے گی' صدر محمد ایوب خان کا نشری تقریر میں اعلان۔ سرکاری طور پر الیکشن کمیشن نے صدر محمد ایوب خان کی کامیابی کا اعلان کر دیا۔

16 فروری۔ میں 31 دسمبر 1966ء تک سیاست میں حصہ نہیں لوں گا' پیر زادہ عبدالستار کا اعلان۔

17 فروری۔ صدر کی حیثیت سے ایوب خان نے اپنی کابینہ سمیت دوبارہ حلف اٹھالیا' پورے ملک میں ایوب خان کے صدر بننے کی خوشی میں تعطیل۔

18 فروری۔ ایبڈو کے تحت ممتاز محمد خان دولتانہ کو نوٹس جاری کر دیا گیا۔ روز مرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں کو کم کرنے کے لیے چند ریگر کی قیادت میں کمیشن قائم کر دیا گیا۔

19 فروری۔ سپریم کورٹ آف پاکستان میں صدر پاکستان نے شہاب الدین کو چیف جسٹس مقرر کر دیا۔

20 فروری۔ گھوڑوں اور مویشیوں کی نمائش دیکھنے کے لیے ایران کے شہنشاہ محمد رضا شاہ پہلوی اور ترکی کے صدر جلال بایار کی پاکستان آمد۔

21 فروری۔ ہارس اینڈ کیٹل شو کے افتتاحی پروگرام میں شرکت کے لیے صدر ترکیہ لاہور پہنچ گئے۔

22 فروری۔ جولائی 1960ء سے شجاعت علی حسن کو سٹیٹ بنک کا گورنر مقرر کرنے کا اعلان۔ قدرتی گیس کے بجلی گھر نے ملتان میں کام کا آغاز کر دیا۔

23 فروری۔ صدر ایوب خان شہنشاہ ایران کے ہمراہ لاہور پہنچ گئے۔ سابق وزیر پیر الٰہی بخش نے 31 دسمبر 1966ء تک عملی سیاست سے علیحدگی اختیار کر لی۔

24 فروری۔ ایران اور ترکیہ کے سربراہان کی موجودگی میں حکومت پاکستان نے راولپنڈی کے نزدیک نئے دارالحکومت کا نام اسلام آباد رکھ دیا۔

25 فروری۔ مجھ پر بدعنوانی کے الزامات غلط ہیں' سابق پارلیمنٹ کے ڈپٹی سپیکر گبن کا بیان۔ 6 سال کے لیے سیاسی زندگی سے کنارہ کشی کرتا ہوں' میاں ممتاز محمد خاں دولتانہ کا اعلان۔

26 فروری۔ ایبڈو ٹریبونل نے سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کے نام نوٹس جاری کر دیا۔ غلام اسحاق خان کی سربراہی میں سیم اور تھور کے خاتمہ کے لیے کمیٹی بنادی گئی۔

27 فروری۔ سابق وزیر خوراک وزارعت دلدار احمد نے 6 سال کے لیے سیاست سے علیحدگی اختیار کر لی۔

28 فروری۔ ڈھاکہ میں ساتویں اولمپکس مقابلے ختم ہو گئے۔

29 فروری۔ برما پاکستان کو کروڑوں روپے کے قرضے جاری کرے گا۔

**مارچ 1960ء** یکم مارچ۔ قاضی فضل اللہ نے سیاسی زندگی سے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔

2 مارچ۔ یکم جنوری 1961ء سے ملک میں اعشاری نظام رائج کیا جائے گا' صدارتی کابینہ کا فیصلہ۔ مراکش کے شہر آغادیر کے زلزلہ زدگان کی امداد کے لیے حکومت پاکستان نے 3 ہزار پونڈ کی امداد کا اعلان کر دیا۔

3 مارچ۔ ہم ریاست جموں و کشمیر کی موجودہ حد بندی کو تسلیم نہیں کرتے' صدر پاکستان کا اعلان۔

4 مارچ۔ اعشاری سکے کا نظام رائج کرنے کے لیے ملک میں منصوبہ بندی شروع۔

IQBAL FORUM



5 مارچ۔ ایبڈو میں ایک اور ترمیم کے ذریعے اصل حکم کے آرٹیکل کی دفعہ 2 سے چند الفاظ نکال دیئے گئے۔
6 مارچ۔ پختونستان کے مسئلہ پر روس افغانستان کی حمایت کرتا ہے' روسی وزیر اعظم کا اعلان۔
7 مارچ۔ مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان جیٹ بوئنگ سروس کے بعد سفر کی مدت اڑھائی گھنٹے رہ جائے گی' ایئر مارشل اصغر خان کی نشری تقریر۔
8 مارچ۔ سمندری جہازوں کے ملاحوں کے علاج معالجہ کی سہولتوں کے لیے حکومت پاکستان نے عالمی ادارہ محنت کی 4 سفارشات منظور کرلیں۔
9 مارچ۔ لاہور' ڈھاکہ اور کراچی میں مرکزی حکومت 15 مارچ تک صنعتی عدالتیں قائم کردے گی۔
10 مارچ۔ کراچی میں امریکہ اور آسٹریلیا سے 63 ہزار ٹن گندم کے جہاز پہنچ گئے۔ راولپنڈی میں پاکستان اور کینیڈا کے درمیان معاہدہ ہوگیا۔
11 مارچ۔ اخبارات وزراء کے بارے میں احتیاط سے خبریں شائع کریں' وزیر خارجہ منظور قادر۔
12 مارچ۔ مغربی پاکستان میں اشتمال اراضی کا قانون آگیا۔
13 مارچ۔ پاکستان کے نئے دارالحکومت اسلام آباد میں عجائب گھر قائم کیا جائے گا۔ مغربی پاکستان کی حکومت نے صنعتی عدالتوں کے قیام کا قانون جاری کردیا۔
14 مارچ۔ ایبڈو ٹریبونل نے 2 سابق وزراء نواب مظفر علی قزلباش اور سید حسن محمود کو چھ سال کے لیے نااہل قرار دے دیا۔
15 مارچ۔ خواتین کے متعلق عائلی کمیشن کی رپورٹ کو حکومت پاکستان نے منظور کرلیا۔
16 مارچ۔ کابینہ نے پاکستان اور ایران کے درمیان سرحدوں کی حد بندی کی منظوری دیدی۔ حکومت نے مسجد نیلا گنبد اور دہلی مسلم ہوٹل اپنی تحویل میں لے لیا۔
17 مارچ۔ مشرقی پاکستان کے ابو حسین سرکار کے منتخب اداروں کی رکنیت کے انتخاب میں حصہ لینے پر پابندی لگادی گئی۔
18 مارچ۔ حکومت نے مسجد وزیر خان اور اس سے ملحقہ جائیداد کو اپنی تحویل میں لے لیا۔
19 مارچ۔ آئین کمیشن کے لاہور میں منعقدہ اجلاس میں سوال نامہ جاری کرنے پر غور کیا گیا۔ بنیادی جمہوری اداروں کے ارکان عوام کو بیدار کریں' صدر محمد ایوب خان۔
20 مارچ۔ مغربی پاکستان میں 12 ہزار کھڈیوں کو مصنوعی ریشم کی سپلائی بند کردی گئی۔
21 مارچ۔ حکومت نے 3 نئے سول ایوارڈ جاری کردیئے۔
22 مارچ۔ مزار قائداعظم پر بھارت کے وزیر خزانہ مرارجی ڈیسائی نے پھولوں کی چادر چڑھائی۔ کاشت کاروں کو جدید قسم کے آلات فراہم کرنے کے لیے حکومت پاکستان نے ڈیڑھ کروڑ روپے کی رقم مختص کردی۔
23 مارچ۔ یوم پاکستان کی تقریبات کا پورے ملک میں انعقاد ہو' منٹو پارک لاہور میں مغربی پاکستان کے گورنر اختر حسین نے مینار پاکستان کا سنگ بنیاد رکھا۔ عوام کو چاہیے کہ وہ قومی ترقی کے معاملات میں فوج کے ساتھ تعاون کریں' یوم پاکستان پر صدر محمد ایوب خان کا پیغام۔

IQBAL FORUM



24 مارچ۔ راولپنڈی کے قریب ایٹمی ری ایکٹر کی تنصیب کے ساتھ ہی پاکستان ایک نئے ایٹمی دور میں داخل ہو جائے گا' پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین آئی ایچ عثمانی کا اعلان۔ پاکستان اور بھارت کے وزراء خزانہ میں راولپنڈی میں متنازعہ امور پر مذاکرات شروع ہو گئے۔

25 مارچ۔ حکومت نے سرکاری ملازمین کے خاندانوں کی مالی امداد کے لیے قانون جاری کر دیا۔

26 مارچ۔ مغربی پاکستان کی حکومت ایک ہزار نئے سکول کھولے گی' سرکاری اعلان۔

27 مارچ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مالی امور پر مذاکرات ناکام ہو گئے۔ لیفٹیننٹ جنرل بختیار رانا کو بری فوج کا ڈپٹی کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا۔

28 مارچ۔ کمپنی لاء کمیشن کے اجلاس میں سوالنامہ کا مسودہ منظور کر لیا گیا۔

29 مارچ۔ پورے ملک میں عید الفطر کا تہوار پورے احترام سے منایا گیا۔

30 مارچ۔ مغربی پاکستان میں سیلاب کی روک تھام کے لیے سیلاب کمیشن نے ڈیڑھ کروڑ روپے کی گرانٹ کی منظوری دے دی۔

31 مارچ۔ حکومت نے گنے اور شکر کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے کمیٹی قائم کرنے کا اعلان کر دیا۔

**اپریل 1960ء** یکم اپریل۔ حکومت نے گندم کی نقل و حمل پر پابندی ختم کر دی۔

2 اپریل۔ ڈھاکہ میں پاکستان اور بھارت کے چیف سیکرٹریوں کی کانفرنس ختم ہو گئی۔ پاکستان امریکہ سے ایک لاکھ ٹن گندم خریدے گا۔

3 اپریل۔ کشمیر کے مسئلہ پر مصر کے صدر ناصر کے پاکستان کی حمایت میں بیان پر حکومت نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

4 اپریل۔ پیر آف زکوڑی شریف کو مارشل لاء حکام نے گرفتار کر لیا۔ قائداعظم محمد علی جناح کے ذاتی معالج کرنل الٰہی بخش راولپنڈی میں دل کا دورہ پڑنے سے لاہور میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 54 سال تھی۔

5 اپریل۔ کینیڈا شادیوال ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ کی تعمیر کے سلسلہ میں پاکستان کو 35 لاکھ ڈالر قرضہ دے گا۔ شاعر شرقی چاند پوری گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

6 اپریل۔ پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ نے باہمی تجارت کو بڑھانے کے لیے مذاکرات کا آغاز کر دیا۔

7 اپریل۔ لالہ امرناتھ کی قیادت میں بھارت کی کرکٹ ٹیم کی پاکستان آمد۔

9 اپریل۔ حکومت نے خاندانی منصوبہ بندی کے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے لاہور میں سروے کا آغاز کر دیا۔ کشمیر کے مسئلہ پر ہم مصالحت کرنے کو تیار ہیں' صدر پاکستان محمد ایوب خان کی پیش کش۔

10 اپریل۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر پاکستان کے دورے پر کراچی پہنچ گئے۔ سجادہ نشین خواجہ غلام سدید الدین تونسوی تونسہ شریف میں انتقال کر گئے۔

11 اپریل۔ صدر محمد ایوب خان اور صدر ناصر کے درمیان مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔ جنرل محمد اعظم خان کو مشرقی پاکستان اور نواب آف کالا باغ کو مغربی پاکستان کا گورنر مقرر کر دیا گیا' جبکہ مشرقی پاکستان میں میجر جنرل قاضی عبدالرحیم کو مارشل لاء

IQBAL FORUM



ایڈمنسٹریٹر بنا دیا گیا۔ صوبہ سرحد کے سابق وزیر صحت مرزا شمس الحق کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

12 اپریل۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے بلدیات کے متعلق ایک نیا قانون جاری کر دیا اس قانون کے تحت میونسپل کمیٹی کے منتخب ارکان کی تعداد زیادہ سے زیادہ 30 ہو گی۔

13 اپریل۔ لاہور پہنچنے پر صدر ناصر کا پرجوش استقبال ہوا۔ حکومت کو پٹرول پر ٹیکس لگانے کے بعد ایک کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔

14 اپریل۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے میں ثالث بننے کو تیار ہوں' متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر کا بیان۔

15 اپریل۔ پاکستان اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ ملک میں جلد ہی دیہی عدالتیں قائم کی جائیں گی' وزیر قانون کا اعلان۔

16 اپریل۔ ملک میں آئندہ آئینی ڈھانچہ کیا ہونا چاہیے؟ آئین کمیشن نے سوال نامہ جاری کر دیا۔ صدر محمد ایوب خان اور صدر ناصر کی بات چیت کے بعد مشترکہ اعلان جاری کر دیا گیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان پشاور ٹیسٹ میچ شروع ہو گیا۔

17 اپریل۔ کراچی میں وزیر تعلیم حبیب الرحمان نے عالمی اخوت کے ہفتے کا افتتاح کیا۔

18 اپریل۔ پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان کراچی میں تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ مغربی پاکستان کے گورنر اختر حسین نے چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن کا قانون نافذ کر دیا۔ پاکستان کے میڈیکل کالجوں کی ڈگریاں اب برطانیہ کے میڈیکل کالج بھی تسلیم کریں گے۔

19 اپریل۔ سپریم کورٹ نے محمد ایوب کھوڑو کو بری کر دیا۔ از سر نو۔

20 اپریل۔ حکومت نے وزراء کے محکموں میں از سر نو تقسیم اور تبدیلی کر دی' ایندھن' بجلی' اور قدرتی وسائل کا ایک نیا محکمہ قائم کر دیا گیا۔

21 اپریل۔ ملک بھر میں شاعر مشرق کے یوم وفات کے موقعہ پر تقریبات کا اہتمام۔

22 اپریل۔ دولت مشترکہ کانفرنس میں مسئلہ کشمیر کو بھی زیر بحث لایا جائے گا' صدر پاکستان محمد ایوب خان کا اعلان۔ لاہور میں چوتھی ٹی بی کانفرنس کا انعقاد۔

23 اپریل۔ میں 1921ء سے عوام کی خدمت کر رہا ہوں' حسین شہید سہروردی کا ایبڈو ٹریبونل کے سامنے بیان۔ جن لوگوں کو جائیداد نہیں ملی ان کو حکومت نقد معاوضہ دے گی' چیف سٹیلمنٹ کمشنر سید ہاشم رضا کا بیان۔

24 اپریل۔ کشمیر میں آزاد رائے شماری کرائی جائے' مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعظم شیخ عبداللہ کا مطالبہ۔

25 اپریل۔ پاکستان لداخ کے بارے میں چین اور بھارت کے کسی معاہدہ کا پابند نہیں ہے' وزیر خارجہ منظور قادر کا بیان۔ حکومت نے ٹریڈ یونین آرڈی نینس (ترمیمی) مجریہ کا 1960ء نافذ کر دیا' یوگوسلاویہ اور پاکستان کے درمیان سائنسی اور فنی تعاون کا معاہدہ ہو گیا۔

26 اپریل۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے ملک میں پریس اور پبلیکیشن آرڈیننس مجریہ 1960ء نافذ کر دیا۔ حکومت نے مغربی پاکستان میں آٹے کی تقسیم کے لیے 20 فلور ملوں کو نامزد کر دیا۔

27 اپریل۔ کارکن صحافیوں کی شرائط ملازمت کا قانون تیار کر لیا گیا۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان کی لندن روانگی کے بعد

IQBAL FORUM



لیفٹیننٹ جنرل ڈبلیو اے برکی نے قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

28 اپریل۔ حسین شہید سہروردی کا مرکزی ایبڈو ٹریبونل میں بیان مکمل ہو گیا۔

29 اپریل۔ سہروردی کے خلاف پولیس کے سامنے نور علی کے بیان کو ایبڈو ٹریبونل نے ماننے سے انکار کر دیا' اٹارنی جنرل اور سہروردی کے درمیان شدید جھڑپ۔

30 اپریل۔ خطیب اہل سنت مولانا قاری احمد حسین فیروز پوری گجرات انتقال کر گئے۔

**مئی 1960ء** یکم مئی۔ ملک میں گندم اور آٹے کی آزاد تجارت شروع ہو گئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے نئے میونسپل آرڈیننس کا نفاذ کر دیا۔

2 مئی۔ نیا آئین عدلیہ کی آزادی کا پیغام لے کر آئے گا' جسٹس منیر احمد۔ زرعی اصلاحات کا قانون آزاد کشمیر میں نافذ کر دیا گیا۔

3 مئی۔ پاکستان کے نئے چیف جسٹس شہاب الدین نے حلف اٹھالیا۔

4 مئی۔ صدر پاکستان اور بھارتی وزیر اعظم میں لندن میں غیر رسمی ملاقات' باہمی امور کے معاملات پر مذاکرات ہوئے۔ ایبڈو ٹریبونل نے خان عبد الغفار خان عبد الغفار خان کو نااہل قرار دینے کا نوٹس دے دیا۔

5 مئی۔ ثانوی تعلیم کی نصاب کمیٹی نے نویں اور دسویں جماعت میں اردو کو لازمی مضمون قرار دینے کی سفارش کر دی۔

6 مئی۔ حسین شہید سہروردی نے اپنے رشتہ دار بدیع السلام کو ڈیڑھ لاکھ روپے کے غیر قانونی در آمدی لائسنس دیئے تھے' عدالت میں اٹارنی جنرل آف پاکستان کا الزام۔

7 مئی۔ یکم مئی کو جو امریکی طیارہ روس میں گرایا گیا تھا وہ پشاور سے اڑ کر نہیں گیا تھا' حکومت پاکستان کا اعلان۔

8 مئی۔ یونیسکو ہمیں تعلیمی ترقی کے لیے ٹیلی ویژن لگانے کے لیے امداد مہیا کرے' حکومت پاکستان کی درخواست۔

9 مئی۔ پاکستان کے آئین کو قرآن و سنت کے مطابق بنایا جائے' مختلف مکاتب فکر کے لوگوں کی آراء۔

10 مئی۔ روس میں امریکی طیارہ مار گرانے کی ذمہ داری پاکستان یا کسی دوسرے ملک پر نہیں ڈالی جا سکتی کیونکہ اس معاملہ میں روس براہ راست ملوث ہے' امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان کا اعلان۔

11 مئی۔ ہم روس کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے' لندن میں صدر محمد ایوب خان کا بیان۔

12 مئی۔ چیف جسٹس شہاب الدین اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ امریکی طیارہ روس پہنچنے سے پہلے پشاور سے نہیں اڑا تھا اس بارے میں تحقیقات کا نتیجہ جلد سامنے آجائے گا' قومی تعمیر نو اور اطلاعات کے وزیر ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان۔ حکومت نے ادویات کے لیے در آمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

13 مئی۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے پرنس علی خان انتقال کر گئے۔ جسٹس اے آر کار نیلیس نے چیف جسٹس آف پاکستان کا حلف اٹھالیا۔

14 مئی۔ پنجاب اور سرحد میں بجلی کے استعمال کی مقدار سے متعلق پابندی ختم کر دی گئی۔

15 مئی۔ تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پشاور کے ایئر پورٹ سے روس کی طرف کسی طیارے نے پرواز نہیں کی' سیکرٹری وزارت خارجہ پاکستان اکرام اللہ کا بیان۔

IQBAL FORUM



16 مئی۔ دولت مشترکہ کی کانفرنس میں حصہ لینے کے بعد صدر محمد ایوب خان کراچی پہنچ گئے۔
17 مئی۔ اگر روس نے پشاور میں بمباری کی تو ہم روس کے ہر شہر پر ایٹم بموں سے حملے کریں گے' صدر ایوب کا اعلان۔
اوم اولمپک کے لئے ہاکی ٹیم کا عبدالحمید حمیدی کو کپتان بنا دیا گیا۔
18 مئی۔ حکومت افغانستان نے امریکہ اور پاکستان کو طیارے کی پرواز پر احتجاجی مراسلہ روانہ کیا۔
19 مئی۔ روس کی دھمکیوں کے پیش نظر ہمیں ہر لمحہ چوکس رہنا ہوگا' پنڈی میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ ایبڈو ٹریبونل نے خان عبدالغفار خان کو نااہل قرار دے دیا۔ محکمہ اوقاف نے حضرت شاہ شمس سبزواری' حضرت موسیٰ پاک شہید' حضرت محی الدین' شیخ سید عبدالحسن جمال الدین' پیر بہاؤ الحق اور بی بی پاک دامن کے مزار اپنی تحویل میں لے لیئے۔
20 مئی۔ ڈیورنڈ لائن کے مشرق میں سارا علاقہ پاکستان کا ہے' برطانیہ کے وزیر اعظم میکملن کا بیان۔
21 مئی۔ وزارت صنعت نے سوت کی 84 اقسام کی قیمتیں کم کر دیں۔ اخباری صنعت کے ملازمین پاکستان انڈسٹریل فنانس کارپوریشن سے قرضے حاصل کر سکیں گے۔
22 مئی۔ اسلام آباد کی تعمیر کے لیے اعلیٰ اختیارات کا ادارہ قائم کیا جائے گا' حکومت پاکستان کا اعلان۔
23 مئی۔ رستم زماں گاما پہلوان 84 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔
24 مئی۔ پاکستان کے ہوائی اڈے جاسوسی پرواز کے لیے استعمال نہیں کئے جائیں گے' پاکستان کی امریکہ کو یقین دہانی۔ سرگودھا ڈویژن کے قیام کا اعلان کر دیا گیا۔ کابینہ نے اپنے اجلاس میں نئے دارالحکومت کے ابتدائی خاکہ کی منظوری دے دی۔
25 مئی۔ کابینہ نے مال کے کنٹرول کا نیا طریقہ کار منظور کر لیا۔
26 مئی۔ آئین میں عدلیہ کی آزادی برقرار رکھ جائے گی' وزیر تعلیم و اقلیتی امور حبیب الرحمان کا بیان۔ سید ہاشم رضا کی جگہ پیر احسن الدین کو چیف سیٹلمنٹ کمیشنر مقرر کر دیا گیا۔
27 مئی۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے مارشل لاء کا ضابطہ نمبر 79 جاری کر دیا۔
28 مئی۔ اس سال 7900 پاکستانی فریضہ حج ادا کریں گے۔ حکومت پاکستان کا اعلان۔ میرپور آزاد کشمیر میں مسافر بس نہر میں گرنے سے 22 مسافر ہلاک ہو گئے۔
29 مئی۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان جلد ہی آزاد کشمیر کا دورہ کریں گے۔
30 مئی۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے جج جسٹس سجاد احمد جان کو ویج بورڈ کمیشن کا چیئرمین مقرر کر دیا گیا۔
31 مئی۔ ڈیرہ غازیخان کے قریب مہاتما بدھ کے زمانے کے شہر کی دریافت۔

**جون 1960ء** یکم جون۔ مغربی پاکستان کے تیسرے گورنر ملک امیر محمد خان آف کالا باغ نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ مرکزی کابینہ نے نئے دارالحکومت اسلام آباد کی تعمیر و ترقی کے لئے خود مختار ادارے کے قیام کی منظوری دے دی۔
2 جون۔ برصغیر پاک و ہند میں اپنی نوعیت کی پہلی زرعی گنتی کی مہم مغربی پاکستان میں شروع ہو گئی۔ ہم نے دریائے ستلج کا پاکستان پانی اپنی نہروں کو دیا ہے' بھارت کا اعتراف۔

IQBAL FORUM



3جون۔ درآمدی ادویات پر علاقائی کنٹرول ختم کردیا گیا۔
4جون۔ ایبڈو نے مولا بخش سومرو اور خان جلال الدین خان کو دسمبر 1966ء تک کے لئے نااہل قرار دے دیا۔
5جون۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا گیا' اس موقعہ پر قوم کے نام پیغام میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح نے کہا کہ اس وقت ہماری اولین ترجیح آئین کی تشکیل ہونی چاہیے۔
6جون۔ لاہور میں شدید گرمی کے باعث متعدد افراد ہلاک ہو گئے۔
7جون۔ روس کی جنوبی سرحد سے پاکستانی سرحد تک 450 میل لمبی سڑک کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔
8جون۔ ایبڈو کے تحت چوہدری محمد حسین چٹھہ کو نوٹس جاری کردیا گیا۔ صدارتی کابینہ کے اجلاس میں چائے اور گندم کی پالیسیوں کا جائزہ لیا گیا۔
9جون۔ پاکستان امریکہ سے مزید ایک کروڑ ڈالر کا صنعتی خام مال خریدے گا۔ مغربی پاکستان میں تمام متروکہ زمین سرکاری تحویل میں لے لی گئی۔
10جون۔ مغربی پاکستان میں صحت کے مراکز قائم کرنے کی سکیم پر 5 کروڑ روپے خرچ کئے جائیں گے۔ شیعہ عالم دین باقر چکڑالوی میانوالی میں انتقال کر گئے۔
11جون۔ واپڈا ملتان میں قدرتی گیس کے بجلی گھر میں توسیع اور کنہار میں پن بجلی کے منصوبوں کو مکمل کرنے کے لئے بیرونی ممالک سے قرضے لے گا' مغربی پاکستان کے بجلی اور پانی کے ادارے کے قائم مقام چیئرمین غلام اسحاق خان کا بیان۔
12جون۔ ملتان میں مکان گرنے سے 30 عورتیں اور بچے جاں بحق ہو گئے۔
13جون۔ مشرقی پاکستان ہائی کورٹ کا جسٹس امام حسین چوہدری کو چیف جسٹس بنادیا گیا۔ صدر پاکستان ایوب خان کو حسین شہید سہروردی کے خلاف ایبڈو تحقیقاتی رپورٹ پیش کردی گئی۔
14جون۔ میونسپل کمیٹی لاہور کے انتخابات مکمل ہو گئے۔
15جون۔ پاکستان میں خلافت راشدہ کے نمونے پر اسلامی جمہوریت قائم کی جائے گی' (سرکاری)۔ بابائے ہومیو پیتھی ڈاکٹر حمید کراچی میں انتقال کر گئے۔
16جون۔ سپریم کورٹ میں جسٹس حمود الرحمان کو جج مقرر کردیا گیا۔ واپڈا کے زیر اہتمام تعمیر کیا جانے والا راول ڈیم اس سال کے آخر میں مکمل ہو جائے گا۔ شاعر راشد برہانپوری کراچی میں انتقال کر گئے۔

17جون۔ ایبڈو کے تحت پاکستان کے سابق وزیر تجارت و صنعت ابو المنصور کو ایک سال قید کی سزا سنادی گئی۔
18جون۔ ایبڈو ٹریبونل نے نواب محمد اکبر بگٹی' قاضی محمد اکبر اور احمد حسن فاروقی کو نوٹس جاری کردئے' کرنل ایف ایس وحید الدین اور ولی محمد جاموٹ کو سات سال کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا۔
19جون۔ مینٹل ہسپتال لاہور کا کیپٹن ڈاکٹر محمد رشید چوہدری کو سربراہ مقرر کردیا گیا۔ دوسرے پنج سالہ منصوبے کو آخری شکل دینے کے لئے چیئرمین جی احمد کی صدارت میں اجلاس۔
20جون۔ عوام پولیس کی تنظیم نو کے لئے ہمیں تجاویز دیں' پاکستان پولیس کمیشنر کی عوام سے اپیل۔
21جون۔ اسلام آباد کی تعمیر و ترقی کے لئے کیپٹل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کا میجر جنرل اے ایم یحییٰ خان کو چیئرمین مقرر کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



22 جون۔ صدر پاکستان نے دارالحکومت کے ترقیاتی ادارے (سی ڈی اے) کے قیام کا آرڈی نینس جاری کر دیا۔
23 جون۔ مشرقی پاکستان میں کھلنا کا نیا ڈویژن قائم کیا جائے گا۔ ہائی کورٹ کے جسٹس اے آر خان اور جسٹس انوار الحق کو مزید 2 سال کے لئے جج نامزد کر دیا گیا۔ کابینہ کے فیصلہ کے مطابق اب صرف صدر' چیف جسٹس اور گورنر اپنی کار پر قومی پرچم لہرا سکیں گے۔
24 جون۔ 28 روز مرہ اشیاء کی درآمد کا طریقہ کار آسان بنا دیا گیا۔
25 جون۔ ایبڈو ٹریبونل کے تحت سابق وزیر اعظم ملک فیروز خان نون کو نااہل قرار دے دیا گیا۔ اشیاء خورد و نوش میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی' کمیشنروں کی کانفرنس کا فیصلہ۔
26 جون۔ اردو کے معروف ناول نگار محبوب طرزی لکھنؤ میں انتقال کر گئے۔ پاکستان کے ادیبوں کا اظہار افسوس۔
27 جون۔ آئین کمیشن کے دائرہ کار میں توسیع کر دی گئی۔
28 جون۔ مشہور روحانی پیشوا اور سیاسی رہنما مخدوم مرید حسین قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان ٹیکسوں کے معاہدہ پر ٹوکیو میں دستخط ہو گئے۔
29 جون۔ حکومت مغربی پاکستان نے پہلا ترقیاتی بجٹ پیش کر دیا گیا۔
30 جون۔ مرکزی وزیر خزانہ شعیب نے نئے سال کا مرکزی بجٹ پیش کر دیا۔

**جولائی 1960ء** یکم جولائی۔ نئے بجٹ میں مالیاتی کنٹرول کا نیا نظام نافذ کر دیا گیا۔ اس وقت پاکستان کے حالات پارلیمانی طرز کی حکومت کے لئے سازگار نہیں ہیں' وزیر خارجہ منظور قادر۔
2 جولائی۔ حکومت کم تنخواہ پانے والے ملازمین کو امدادی الاؤنس دے گی' وزیر خزانہ کا اعلان۔ آئین کمیشن کے سوال ناموں کی آڑ میں سیاسی سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جائے گی' مارشل لاء کے ناظم اعلیٰ کے ہیڈ کوارٹر سے جاری ہونے والے حکم کا متن۔
3 جولائی۔ وارسک بجلی گھر کے تیسرے جنریٹر نے کام کا آغاز کر دیا۔ حویلیاں کے نزدیک ٹرین کا المناک حادثہ' چودہ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ادیب سلیم جعفر انتقال کر گئے۔
4 جولائی۔ چاٹگام کی بندرگاہ کو پورٹ ٹرسٹ قرار دے گیا۔ حکومت مغربی پاکستان نے آٹے کا نیا ریٹ گیارہ روپے چھ آنے فی من مقرر کر دیا۔
5 جولائی۔ پاکستان میں عاشورہ محرم الحرام انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔
6 جولائی۔ پاکستان کے پہلے فضائی کنونشن کا افتتاح پشاور میں فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل اصغر خان نے کیا۔
7 جولائی۔ ہمیں پنجابی صوبہ کی تحریک کے لئے پاکستان کی حمایت حاصل نہیں ہے' اکالی دل کا اعلان۔
8 جولائی۔ پاک فضائیہ کا پہلا کنونشن ختم ہو گیا۔
9 جولائی۔ حکومت پاکستان کو ٹیکسوں کی تحقیقاتی کمیٹی نے اپنی رپورٹ پیش کر دی۔
10 جولائی۔ ملتان اور لائل پور میں مکانات اور بجلی گرنے سے 10 افراد ہلاک اور 16 زخمی ہو گئے۔
11 جولائی۔ طوفانی بارشوں سے جہلم' لالہ موسیٰ پنڈ دادن خان اور سیالکوٹ کے علاقے سیلاب کی زد میں آ گئے۔ لاہور اور

IQBAL FORUM



راولپنڈی کے درمیان ریلوں اور موٹر گاڑیوں کی ٹریفک روک دی گئی۔ ملک میں انعامی بانڈز کی سکیم یکم اگست 1960ء سے نافذ کردی جائے گی' وزیر خزانہ۔

12 جولائی۔ سیلاب سے تربیلا ہیڈ ورکس کے حفاظتی بند کو خطرہ۔ ا۔بڈو نے قاضی محمد اکبر' آغا غلام نبی پٹھان اور کرنل ارباب نیاز محمد کے سیاست میں حصہ لینے پر 6 سال کے لئے پابندی لگادی۔

13 جولائی۔ چناب میں طغیانی کے باعث ضلع جھنگ پانی میں ڈوب گیا۔ ایوب کھوڑو اور نواب محمد اکبر بگٹی کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

14 جولائی۔ سیلاب کے باعث گجرات' جھنگ اور جہلم کے درجنوں دیہات ڈوب گئے۔ ا۔بڈو کے تحت نواب زادہ محمد سعید قریشی اور حامد حسین فاروقی کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

15 جولائی۔ ا۔بڈو ٹریبونل کے فیصلہ کے تحت حسین شہید سہروردی کو نااہل قرار دے دیا گیا۔ دوسرے پنج سالہ منصوبے کی ترقیاتی سکیمیں 3 سال میں مکمل ہو جائیں گی' حکومت کا اعلان۔

16 جولائی۔ دریائے سندھ میں سیلاب کے باعث ڈیرہ اسماعیل خان کو خطرہ۔

17 جولائی۔ مشرقی پاکستان میں چینی کے 7 اور پٹ سن کے 8 کارخانے قائم کئے جائیں گے۔ انقرہ میں پاکستان اور ترکیہ میں تجارتی بات چیت کا آغاز ہو گیا۔

18 جولائی۔ حکومت نے کارکن صحافیوں کیلئے اجرت بورڈ کا جاری کردہ سوال نامہ شائع کردیا۔

19 جولائی۔ ٹیکسلا کے قریب فوجی ٹرک اور جیپ میں تصادم 22 فوجی ہلاک ہو گئے۔ سیلاب کا پانی ڈیرہ اسماعیل خان میں داخل ہو گیا۔ سٹیٹ بنک کے گورنر کی حیثیت سے ایس اے حسن نے اپنا عہدہ سنبھال لیا۔

20 جولائی۔ پاک فوج کے کپتان محمد جاوید اکبر اور 3 امریکی کوہ پیماؤں نے قراقرم کے 25660 فٹ بلند چوٹی سر کرلی۔

21 جولائی۔ سیلاب کی وجہ سے سکھر کا بیشتر حصہ پانی میں ڈوب گیا۔

22 جولائی۔ 21 مئی کو طے پانے والے پاکستان ایران سرحدی معاہدے کی صدارتی کابینہ نے منظوری دے دی۔

23 جولائی۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان ڈھاکہ پہنچ گئے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان نہری پانی کی بات چیت آخری مراحل میں پہنچ گئی۔

24 جولائی۔ اسرائیل کو سکاؤٹ جمبوری میں دعوت دینے پر پاکستان احتجاجاً" ایران میں ہونے والی سکاؤٹ جمبوری میں شرکت نہیں کرے گا۔ سیالکوٹ میں پیٹ کی بیماری سے 7 افراد ہلاک۔

25 جولائی۔ پروڈا کا قانون قابل عمل ہے' صدر محمد ایوب خان کا اعلان۔

26 جولائی۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

27 جولائی۔ ڈھاکہ میں منعقدہ گورنرز کانفرنس میں ملیریا کے خاتمے کے لئے 10 سالہ منصوبہ پیش کردیا گیا۔

28 جولائی۔ صدر پاکستان جنرل ایوب خان نے کنٹرول اینڈ ریگولیشن آف ایئر ٹرانسپورٹ کا قانون جاری کردیا۔

29 جولائی۔ بھارت کے وزیر خزانہ مرارجی ڈیسائی کو پاکستان آنے کی دعوت دے دی گئی۔ حکومت سیاحت کے فروغ کے لئے 1960ء میں 165 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔

IQBAL FORUM



30 جولائی ۔ راولپنڈی میں جلد ہی ایٹمی انسٹی ٹیوٹ قائم کر دیا جائے گا' پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی کا بیان۔

31 جولائی ۔ کراچی میں حضرت قائداعظم محمد جناح کے مزار کا صدر محمد ایوب نے سنگ بنیاد رکھا۔

**اگست 1960ء** یکم اگست ۔ کراچی میں بانی پاکستان کے مقبرے کی تعمیر کا آغاز۔

2 اگست ۔ وزارت خزانہ نے انعامی بانڈز سکیم کا اعلان کر دیا' سکیم کے تحت دس روپے کے بانڈ پر سو روپے سے لے کر 20 ہزار روپے تک کے انعام مل سکیں گے۔ اسلام آباد کی تعمیر تک راولپنڈی کو مرکزی حکومت کا صدر مقام بنا دیا گیا۔

3 اگست ۔ سردار جمال خان لغاری 66 سال کی عمر میں انتقال کر گئے ۔ ان کا شمار ملک کے ممتاز سیاست دانوں میں ہوتا تھا' ملک خضر حیات ٹوانہ کی کابینہ میں وزیر تعمیرات بھی رہے۔

4 اگست ۔ سابق صوبائی وزیر مال چوہدری محمد حسین چٹھہ 6 سال کے لئے سیاست میں حصہ لینے پر پابندی عائد کر دی گئی۔

5 اگست ۔ قائداعظم محمد علی جناح کے مزار کے لئے حکومت آزاد کشمیر لکڑی فراہم کرے گی۔

6 اگست ۔ پاکستان کی پہلی خانہ شماری مہم کو کامیاب بنایا جائے' وزیر داخلہ۔

7 اگست ۔ حکومت مزدوروں اور صنعتکاروں کے باہمی رابطے میں ترقی کے لئے دفاتر روزگار کی تنظیم نو کرے گی۔

8 اگست ۔ اعشاری نظام کے تحت نئے سکے یکم جنوری 1961ء سے جاری کئے جائیں گے' حکومت پاکستان کا اعلان ۔ ایبڈو کے تحت کرنل امیر محمد خان آف ہوتی کے سیاست میں حصہ لینے پر پابندی لگا دی گئی۔

9 اگست ۔ روس نے پاکستان میں تیل اور معدنی وسائل کی تلاش میں مدد دینے کی پیش کش کر دی۔

10 اگست ۔ پاکستان اور بھارت میں نہری پانی کے عبوری انتظامات کا معاہدہ ہو گیا۔

11 اگست ۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے یوگنڈا کی ٹیم کو گیارہ گول سے ہرا دیا۔

12 اگست ۔ عالمی بنک کے نائب صدر ڈبلیو اے بی ایف نے دریائے سندھ کے پانی کے مجوزہ معاہدہ کے غیر طے شدہ نکات پر حکومت پاکستان کے نمائندوں سے مذاکرات کئے

13 اگست ۔ مغربی پاکستان میں پہلی خانہ شماری کا کام تیزی سے جاری ہے' سرکاری اعلان۔ صحافی اور مصنف وارث کامل لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 اگست ۔ یوم آزادی کے موقعہ پر پورے ملک میں تقریبات منعقد ہوئیں۔

15 اگست ۔ پاک فضائیہ کے دو گم شدہ طیارے قندھار میں اتار لئے گئے' حکومت پاکستان کا اس بارے میں افغانستان کے سفیر سے استفسار۔

16 اگست ۔ افغانستان ہمارے طیارے واپس کرے' حکومت پاکستان کا مطالبہ ۔ مشرقی پاکستان میں قدرتی گیس کی فراہمی شروع ہو گئی۔

17 اگست ۔ ہمارے طیارے دھند کی وجہ سے راستہ بھول کر افغانستان چلے گئے تھے' کابل میں پاکستانی سفیر طیاروں کے متعلق معلومات فراہم کریں ۔ صدر ایوب خان۔

18 اگست ۔ حکومت کے اعلان کے مطابق 5 ستمبر سے ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ کی سرکاری چھٹی ہوا کرے گی۔

IQBAL FORUM



19 اگست۔ ملک سے سماجی برائیوں اور فضول خرچی کے خاتمے کے لئے کابینہ نے کمیشن قائم کردیا۔
20 اگست۔ افغانستان نے ابھی تک 2 پاکستانی ہوا باز رہا نہیں کئے' حکومت پاکستان کی تشویش۔ پاکستان کو امریکہ پہلے ری ایکٹر کے قیام کے لئے ساڑھے تین کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔
21 اگست۔ پاکستان اور ایران کے پولیس افسروں کی لاہور میں کانفرنس۔ پاکستان میں فولاد کے کارخانے لگانے میں جاپان مدد کرے گا۔
22 اگست۔ صوبائی ا۔بڈو ٹریبونل نے سات سیاستدانوں سید عابد حسین' ارباب نور محمد خان' سردار عبدالحمید دستی' ملک فیض حسین' ہادی علی شاہ' قاضی عبدالحمید عابد اور چوہدری ظہور الٰہی کو اظہار وجوہ کے نوٹس جاری کردئے۔
23 اگست۔ بندوں کی تعمیر اور آبپاشی کے نظام کے منصوبوں کی تکمیل کے لئے مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خان نے ایک نیا محکمہ قائم کردیا۔ ا۔بڈو نے سردار حمید دستی اور ہادی علی شاہ کو نااہل قرار دے دیا۔
24 اگست۔ راولپنڈی میں حکومت پاکستان فوجی عجائب گھر قائم کرے گی۔ ماہر طبیب حکیم عبدالمجید سیفی لاہور میں انتقال کرگئے۔
25 اگست۔ ریلوے نے نئی تیز رفتار گاڑی لاہور سے راولپنڈی تک چلادی۔
26 اگست۔ قائداعظم کے مزار کی تعمیر کے دوران بنیادوں میں رائج الوقت سکے دفن کئے جائیں' مقبرہ قائداعظم کے جمالیاتی مشیر ڈاکٹر عبداللہ چغتائی کی تجویز۔
27 اگست۔ نئے وفاقی صدر مقام کی تعمیر کے ابتدائی اخراجات کے لئے حکومت نے 2 کروڑ روپے کی رقم منظور کرلی۔
28 اگست۔ پہلی مردم شماری کے لئے پاکستان کو 2 بلاکوں میں تقسیم کردیا گیا' انتظامیہ کی مدد کے لئے اڑھائی لاکھ رضاکاروں کا تقرر کردیا گیا' مردم شماری پر پانچ کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔
29 اگست۔ ا۔بڈو کے تحت علمدار حسین گیلانی اور چوہدری گھمن کو نوٹس جاری کردیا گیا۔
30 اگست۔ ملک میں نئے سکوں کا اعشاری نظام رائج کرنے کے لئے گوشوارہ بھی شائع کردیا گیا سکوں کی تصاویر شائع کردی گئیں۔
31 اگست۔ اولمپک مقابلوں کے ہاکی میچ میں پاکستان نے جاپان کو صفر کے مقابلہ میں دس گول سے ہرادیا۔ درآمدی اخباری کاغذ پر کنٹرول ختم کردیا گیا۔

## ستمبر 1960ء

یکم ستمبر۔ بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کے دورہ پاکستان کے شیڈول کا اعلان کردیا گیا۔
2 ستمبر۔ پاک بھارت نہری معاہدہ کے تحت پاکستان میں 2 بڑے اور 4 چھوٹے بند سات لنک نہریں اور 5 پانچ بیراج بنائے جائیں گے۔
3 ستمبر۔ کراچی میں نہری پانی کے معاہدہ پر دستخطوں کے موقع 3 اور معاہدے بھی کئے جائیں گے' وزیر خزانہ کا اعلان۔
4 ستمبر۔ نہری پانی کے معاہدہ پر عمل درآمد کے لئے کمیشن قائم کیا جائے گا' صدر محمد ایوب خان۔
5 ستمبر۔ جشن عید میلادالنبیؐ کے موقعہ پر پورے ملک میں تقریبات منعقد ہوئیں' پاکستان میں پہلی بار سرکاری تعطیل رہی۔

IQBAL FORUM



6 ستمبر۔ مجلس زبان دفتری نے انگریزی دفتری اصطلاحات کو اردو میں ترجمہ کرنے کا کام مکمل کرلیا۔ پاکستان کے ساتھ مشرقی پنجاب کی حد بندی کا کام مکمل ہوگیا۔ اولمپک مقابلوں میں پاکستانی پہلوان محمد منشا نے اٹلی کے پہلوان کو چت کردیا۔

7 ستمبر۔ اولمپک مقابلوں میں پاکستان نے ہاکی میچ میں سپین کو ہرادیا۔

8 ستمبر۔ پاکستان میں آئندہ کسی شہر قصبہ یا گاؤں کا نام اسلام آباد نہ رکھا جائے' حکومت کی ہدایت۔

9 ستمبر۔ روم اولمپک ہاکی کے فائنل میں پاکستان نے بھارت کو صفر کے مقابلے میں ایک گول سے شکست دے کر اولمپک چیمپئن شپ جیت لی۔ اولمپک ہاکی میں فتح حاصل کرنے پر عوام کا زبردست جوش و خروش۔ ممتاز غزل گو شاعر جگر مراد آبادی ستر سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

10 ستمبر۔ پاکستان کی بحری فوج کے کمانڈر انچیف ریئر ایڈمرل افضل الرحمان خان کو امریکہ کی حکومت نے تمغہ دیا۔

11 ستمبر۔ یکم اکتوبر سے کراچی کو نئے ڈویژن کا درجہ دے دیا جائے گا۔ قائداعظم محمد علی جناح کی بارہویں برسی کے موقعہ پر قرآن خوانی کی تقریبات منعقد ہوئیں۔

12 ستمبر۔ گلگت کی دو ریاستیں ہماری ہیں' چین کا اعلان۔ مشرقی پاکستان کے سابق وزیر شیخ مجیب الرحمان کو 2 الزامات کے تحت 4 سال قید اور پانچ ہزار روپے جرمانے کی سزا۔

13 ستمبر۔ پاکستان کشمیر کے مسئلہ پر کبھی سودے بازی نہیں کرے گا' وزیر قدرتی وسائل ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان۔

14 ستمبر۔ گورنمنٹ ٹرانسپورٹ سروس کی نج کاری نہیں کی جائے گی' صدارتی کابینہ کا فیصلہ۔

15 ستمبر۔ پی آئی اے نے کراچی اور پنڈی کے درمیان روزانہ 2 پروازیں چلانے کا فیصلہ کرلیا۔

16 ستمبر۔ آزاد کشمیر میں بنیادی جمہوریت کا نظام نافذ کیا جائے گا۔ کراچی میں ریڈیو ٹرانسمیشن کا افتتاح ہوا۔

17 ستمبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے ضلع شاہ پور کا نام ضلع سرگودھا رکھ دیا۔

18 ستمبر۔ نہری پانی کے بارے میں صدر ایوب خان' وزیر خارجہ منظور قادر' وزیر خزانہ محمد شعیب اور بھارت میں پاکستان کے ہائی کمیشنر اے کے بروہی میں صلاح مشورہ۔

19 ستمبر۔ کراچی میں نہری پانی کے معاہدہ پر صدر ایوب خان اور بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے دستخط کردیئے۔ اس موقع پر عالمی بنک کے نائب صدر ہی نے دستخط کیئے

20 ستمبر۔ صدر محمد ایوب خان اور بھارتی وزیراعظم نہرو کے درمیان مذاکرات کا آغاز۔

21 ستمبر۔ فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اور بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو کے درمیان مری میں مسئلہ کشمیر پر بات چیت

22 ستمبر۔ پاکستان کے نئے دارالحکومت اسلام آباد کا پنڈت نہرو نے دورہ کیا۔ لاہور میں اپنے اعزاز میں استقبالیہ تقریب میں خطاب کرتے ہوئے بھارتی وزیراعظم پنڈت نہرو نے کہا کہ میرے دورہ پاکستان کے بعد کئی مسائل ختم ہوگئے ہیں۔

23 ستمبر۔ نہرو کے پاکستان کے پانچ روزہ دورہ کے اختتام پر دونوں ملکوں کی جانب سے مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ ہم جلد ہی مسئلہ کشمیر پر مزید مذاکرات کریں گے۔ ایبڈو کے تحت سید علمدار حسین گیلانی' میر علی نواز خان تالپور' محمد اشرف اور جان محمد کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

24 ستمبر۔ حکومت مغربی پاکستان میں آٹھ نئے ڈیم تعمیر کرے گی۔

25 ستمبر۔ لاہور اور پنڈی کے درمیان نئی ریل کار سروس یکم اکتوبر سے شروع ہوگی۔

IQBAL FORUM



26 ستمبر۔ پاکستان کے سابق وزیراعظم آئی آئی چندریگر افغانستان نے پاکستان کے دونوں ہوا باز رہا کردے۔ سان مرکزی وزیر خان قیوم خان کو گرفتار کرلیا گیا انتقال کرگئے۔

27 ستمبر۔ آئندہ سال کے آخر تک نیا آئین نافذ کردیا جائے گا۔ صدر ایوب خان۔

28 ستمبر۔ پاکستانی علاقے پر افغان لشکر کا حملہ پسپا کردیا گیا۔

29 ستمبر۔ حکومت افغانستان نے کابل اور پشاور کے درمیان چلنے والے ٹرکوں کو پٹرول کی سپلائی بند کردی۔

30 ستمبر۔ سابق وزیراعظم آئی آئی چندریگر کو کراچی میں سپرد خاک کردیا گیا۔ صدر محمد ایوب خان نے یہاں سندھ مدرسۃ الاسلام کی پلاٹینم جوبلی کی تقریبات کا افتتاح کیا۔

**اکتوبر 1960ء** یکم اکتوبر۔ گورنر مشرقی پاکستان عبدالمنعم خان نے کھلنا کے نئے ڈویژن کا افتتاح کیا۔ راولپنڈی میں جنرل کے ایم شیخ نے پہلا بانڈ خرید کر قومی انعامی بانڈ سکیم کا افتتاح کیا۔ پی آئی اے نے لاہور اور ڈھاکہ کے درمیان افرانہ سروس کا آغاز کردیا۔ پاکستان کے وزیر خزانہ محمد شعیب کو عالمی بنک کا ڈائریکٹر منتخب کرلیا گیا۔

2 اکتوبر۔ کراچی میں پرنس کریم آغا خان نے اردو یونیورسٹی کا افتتاح کیا۔ راول ڈیم کی تعمیر مکمل ہوگئی۔

3 اکتوبر۔ ٹیکسلا میں قدیم تاریخی لائبریری کا افتتاح۔

4 اکتوبر۔ اولمپک مقابلوں میں بہترین کارکردگی پر نصیر بندہ کو اٹک آئل کمپنی نے انعام دینے کا اعلان کیا۔

5 اکتوبر۔ پاکستان میں ٹیلی ویژن قائم کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا گیا۔

6 اکتوبر۔ اولمپک ہاکی کا اعزاز حاصل کرنے کے بعد ہاکی ٹیم جب لاہور پہنچی تو عوام نے زبردست استقبال کیا۔

7 اکتوبر۔ قدرتی گیس سے مصنوعی ریشہ اور تیل بنانے کے تجربات کرنے کا فیصلہ۔

8 اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے نواب دیر کو معزول کرکے گرفتار کرلیا۔ مسلم لیگی لیڈر سید زین العابدین گیلانی ملتان میں انتقال کرگئے۔

9 اکتوبر۔ پرنس کریم آغا خان کا لاہور میں پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ راولپنڈی آمد پر فاتح اولمپک ہاکی ٹیم کا شاندار استقبال۔

10 اکتوبر۔ حکومت کے اعلان کے مطابق گذشتہ سال مغربی پاکستان کی آبادی میں 7 لاکھ کا اضافہ ہوا۔

11 اکتوبر۔ متروکہ املاک کی قیمتوں کی از سر نو تشخیص کے لیے قانون نافذ کردیا گیا۔ ریاست دیر میں شہزادہ حرنے نواب کا عہدہ سنبھال لیا۔

12 اکتوبر۔ لاہور میں واپڈا ہاؤس کی تعمیر اگلے ہفتے شروع ہوگی۔ آزاد کشمیر میں ا۔بلڈو نوٹس جاری کرنے کے انتظامات مکمل۔ عالم دین اور شاعر مولانا ابوالمحمود اٹک میں انتقال کرگئے۔

13 اکتوبر۔ روس کے ماہرین پاکستان میں تیل نکالنے کے منصوبے پر کام کریں گے۔ مارشل لاء کے ضوابط نمبر 20 اور 24 کی خلاف ورزی کرنے پر خان عبدالقیوم خان کو 3 سال قید کی سزا دی گئی۔

14 اکتوبر۔ طبی اصلاحات کمیشن کی سفارشات کا اعلان کردیا گیا۔

15 اکتوبر۔ شکار کے متعلق 3 گوشواروں کا مغربی پاکستان حکومت نے اعلان کردیا۔

16 اکتوبر۔ ضلع نواکھلی میں طوفان کے باعث 3 ہزار افراد ہلاک اور اسی فیصد مکانات تباہ ہوگئے۔ پورے ملک میں قائد ملت

IQBAL FORUM



خان لیاقت علی خان کی برسی کے موقعہ پر قرآن خوانی ہوئی۔
17 اکتوبر۔ 27 اکتوبر کو فیلڈ مارشل جنرل محمد ایوب خان اسلام آباد کا سنگ بنیاد رکھیں گے' سرکاری اعلان۔
18 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے ضلع نواکھلی کے طوفان سے تقریباً ایک لاکھ افراد اپنے گھروں سے محروم ہو چکے ہیں' پاکستان نے حکومت امریکہ کو اطلاع کر دی۔ محکمہ اوقاف نے خواجہ غلام فرید کی درگاہ کو اپنی تحویل میں لے لیا۔
19 اکتوبر۔ پوری دنیا میں تخفیف اسلحہ کے بارے میں مذاکرات کا آغاز کیا جائے' اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ذوالفقار علی بھٹو کا خطاب۔
20 اکتوبر۔ صدارتی سکیم کے تحت طلباء کو ہر سال ڈیڑھ کروڑ روپے کے وظائف دیئے جائیں گے۔ لاہور کے سابق میئر ہادی علی شاہ کو 3 سال قید اور 2 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنادی گئی۔
21 اکتوبر۔ مسئلہ کشمیر کی اہمیت پہلے سے بڑھ گئی ہے' اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ذوالفقار علی بھٹو کی تقریر۔ ملتان میں واپڈا بجلی فراہم کرے گا۔
22 اکتوبر۔ ڈھاکہ میں شکر کانفرنس شروع ہو گئی۔
23 اکتوبر۔ اوکاڑہ میں جنرل برکی نے برلا ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔
24 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں آزادی کی سالگرہ منائی گئی۔ قائد ملت لیاقت علی خان کے قاتل سید اکبر کو ہلاک کرنے والے پولیس سب انسپکٹر کو گجرات میں ہلاک کر دیا گیا۔ مشرقی پاکستان میں طوفان سے متاثرہ لوگوں کی امداد کی جائے' عوام سے صدر ایوب خان کی اپیل۔
25 اکتوبر۔ حکومت نے سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال مقرر کر دی۔
26 اکتوبر۔ کابینہ نے اسلام آباد کی تعمیر کے جامع منصوبہ کی منظوری دے دی۔
27 اکتوبر۔ پورے ملک میں انقلاب کی دوسری سالگرہ کے موقع پر تقریبات کا انعقاد ہوا۔ صدر پاکستان نے پنجاب رجمنٹ کی 2 صد سالہ تقریب پر پریڈ کا معائنہ کیا' قابل فخر خدمات اور غیر معمولی جرائت کے سلسلے میں 57 افراد کو قومی تمغے عطا کیئے۔ صدر ایوب نے اسلام آباد کا سنگ بنیاد رکھا۔
28 اکتوبر۔ پاکستان اور تیونس کے درمیان ویزا ختم کر دیا جائے گا۔
29 اکتوبر۔ صدر محمد ایوب خان کی دورہ سعودی رعرب کے سلسلہ میں 2 شہزادے سعودی عرب سے کراچی پہنچ گئے۔
30 اکتوبر۔ سعودی عرب کے عوام بڑی شدت سے صدر ایوب خان کا انتظار کر رہے ہیں' سعودی فرمانروا شاہ سعود کا بیان۔
یوم انقلاب کے سلسلہ میں کراچی میں نوجوانوں کی رنگا رنگ پریڈ صدر محمد ایوب نے سلامی لی۔
31 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان میں چٹاگانگ' نواکھلی اور باقرگنج کے ساحلی علاقوں میں پھر شدید طوفان آگیا۔

**نومبر 1960ء** یکم نومبر۔ مشرقی پاکستان میں طوفان سے 40 افراد ہلاک ہو گئے۔ سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔
2 نومبر۔ طوفان کے متاثرین کی امداد کے لیے مشرقی پاکستان میں فوج حرکت میں آگئی۔ شاہ سعود کو صدر ایوب خان نے نشان پاکستان اور شہزادہ امیر فیصل کو امتیاز پاکستان کے اعزازت دیے۔
3 نومبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں مزید چار ہزار افراد ہلاک ہو گئے' سرکاری اعلان۔ پاکستان جاپان سے 10 کروڑ روپے

IQBAL FORUM



کی ٹیکسٹائل مشینری منگوائے گا۔ صدر محمد ایوب خان نے شاہ سعود کے ساتھ بین الاقوامی امور پر بات چیت کی۔

4 نومبر۔ طوفان کی وجہ سے مشرقی پاکستان کے مختلف علاقوں میں وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ۔

5 نومبر۔ صدر پاکستان ایوب خان سعودی عرب کا دورہ مکمل کرنے کے بعد 7 روزہ دورہ پر قاہرہ پہنچ گئے۔ پاکستان اور بھارت کے پولیس افسروں کے درمیان لاہور میں مذاکرات شروع ہو گئے۔

6 نومبر۔ لاہور میں ایٹمی نمائش کا افتتاح کرتے ہوئے ذوالفقار علی بھٹو نے کہا عالمی امن کے لیے ہمیں اسلحہ میں کمی کرنا ہوگی۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے ریڈ کراس کے میلے کا افتتاح کیا۔

7 نومبر۔ پاکستان اور بھارت کے تنازعات سے عربوں کی لاتعلقی پر پاکستان کو مایوسی ہوئی ہے' قاہرہ میں صدر محمد ایوب خان کا خطاب۔ مشرقی پاکستان کے طوفان زدہ علاقوں میں جہازوں کے ذریعے اشیاء گرانے کا امدادی کام تیز تر ہو گیا۔ ایبڈو کے تحت چودھری عبدالغنی گھمن' صوبے دار محمد داؤد اور چودھری نصیر باہی کو نااہل قرار دے دیا۔

8 نومبر۔ طوفان سے متاثرہ علاقوں کا قائم مقام صدر جنرل برکی نے دورہ کیا۔

9 نومبر۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے قاہرہ میں خطاب کیا۔ اعشاری سکوں کے نفاذ سے متعلق انتظامات مکمل ہو گئے۔

10 نومبر۔ پاکستان اور عرب جمہوریہ میں تجارت اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق ہو گیا۔ قائم مقام صدر کے حکم کے مطابق سالانہ تنخواہ کے حکم مجریہ 1960 کے تحت صدر پاکستان کی تنخواہ 65 ہزار ہو گی۔

11 نومبر۔ پاکستان روس اور افغانستان سمیت تمام ممالک سے دوستانہ تعلقات کا خواہش مند ہے' قاہرہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

12 نومبر۔ مغربی پاکستان کے صنعت کاروں کی جانب سے طوفان زدہ علاقوں کے متاثرین کے لیے 5 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان۔

13 نومبر۔ شادیوال میں پن بجلی کے منصوبے کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ شاہی قلعہ لاہور میں قید سیاسی کارکن حسن ناصر پر اسرار طور پر ہلاک حکومت نے موت کو خودکشی قرار دیدیا

14 نومبر۔ بھارت نے نہری پانی کے معاہدے کی توثیق کر دی۔ سید علی حسین گردیزی نے چھ سال کے لیے سیاست سے علیحدگی اختیار کر لی۔

15 نومبر۔ آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں پاکستان کے لیے امداد کا بل پیش کر دیا گیا۔

16 نومبر۔ لاہور کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج کی صد سالہ تقریبات کا محمد ایوب خان نے افتتاح کیا۔ صدارتی کابینہ نے نہری پانی کے معاہدے کی منظوری دے دی۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم بمبئی پہنچ گئی۔

17 نومبر۔ مغربی بنگال سے آسام تک اور پاکستان کے دونوں صوبوں کے درمیان ریل چلانے کے لیے پاکستان اور بھارت میں اتفاق رائے ہو گیا۔

18 نومبر۔ برطانوی پارلیمنٹ نے پاکستان کی امداد کا بل منظور کر لیا۔ حکومت نے ملک میں آٹھ صنعتی علاقے قائم کرنے کے لیے 2 کروڑ روپے کی منظوری دے دی۔ ذوالفقار علی بھٹو کو قومی تعمیر نو اور اطلاعات کے محکمہ کا وزیر بنا دیا گیا۔

19 نومبر۔ حکومت پاکستان "مشرقی پاکستان کے طوفان کے متاثرین کی بھرپور امداد کرے گی۔

IQBAL FORUM



20 نومبر۔ طوفان سے بچاؤ کے لیے مشرقی پاکستان میں جدید نظام قائم کیا جائے گا' ڈھاکہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔
21 نومبر۔ پاکستان اور تیونس میں ویزا سسٹم منسوخ کر دیا گیا۔
22 نومبر۔ لاہور میں آکسیجن بنانے کے کارخانے کا برٹش آکسیجن کمپنی کے چیئرمین نے افتتاح کیا۔
23 نومبر۔ ایف اے تک اردو کو لازمی مضمون قرار دے دیا گیا۔ مڈل تک مذہبی تعلیم لازمی ہوگی۔ صدر پاکستان نے طوفان زدہ لوگوں ک امداد کے لئے صدارتی امدادی فنڈ قائم کر دیا۔
24 نومبر۔ وزیر صنعت ابوالقاسم خان نے چھوٹی اور بڑی صنعتوں کے لیے سرمایہ کاری کے نظرثانی شدہ شیڈول کا اعلان کر دیا۔
25 نومبر۔ آئین اگلے سال تک نافذ کر دیا جائے گا' صدر پاکستان ایوب خان کا اعلان۔
26 نومبر۔ فاضل افرادی قوت کمیشن کا اجلاس ختم ہو گیا۔
27 نومبر۔ حکومت نے کسانوں کے لیے زرعی ترقیاتی بنک قائم کر دیا۔
28 نومبر۔ مغربی پاکستان کو گیارہ ڈویژنوں میں تقسیم کر دیا گیا۔ پشاور' ڈیرہ اسماعیل خان' راولپنڈی' سرگودھا' ملتان' بہاولپور' لاہور' خیرپور' حیدر آباد اور کوئٹہ نئے ڈویژن ہوں گے۔
29 نومبر۔ صدر پاکستان کو خوراک وزارعت کمیشن نے اپنی رپورٹ پیش کر دی۔
30 نومبر۔ مغربی پاکستان کے نئے ڈویژن سرگودھا کا 9 دسمبر کو افتتاح ہو گا۔

**دسمبر 1960ء** یکم دسمبر۔ برما کے سرکاری دورہ پر صدر محمد ایوب خان رنگون پہنچ گئے۔ 8 دن کے سرکاری دورہ پر لنکا کے وزیر تعلیم کی پاکستان آمد۔ گورنر مغربی پاکستان نے صدر کے نمائندہ کی حیثیت سے کراچی کا انتظام سنبھال لیا۔
2 دسمبر۔ پاکستان اور برما کے درمیان اقتصادی تعاون اور مواصلات کو ترقی دینے پر اتفاق۔
3 دسمبر۔ جھنگ اور چنیوٹ میں حکومت 2 ہسپتال قائم کرے گی۔
4 دسمبر۔ ہم ہر جگہ نو آبادیاتی نظام کی مذمت کرتے ہیں صدر پاکستان ایوب خان اور برما کے وزیر اعظم یونو کا مشترکہ اعلان۔ خان عبدالقیوم خان نے سیاست سے کنارہ کشی کر لی۔ انجمن حمایت اسلام کے نئے کالج کی عمارت کے لئے گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے گیارہ لاکھ روپے دیئے۔
5 دسمبر۔ تاجروں کی عالمی کانفرنس میں جنرل برکی کا خطاب' تاجروں کو ملک کی ترقی کے لیے کام کرنے کی ہدایت۔
6 دسمبر۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان ثقافتی معاہدہ ہو گیا۔
7 دسمبر۔ بمبئی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ہونے والا کرکٹ ٹیسٹ میچ برابر رہا۔
8 دسمبر۔ کراچی میں وزیر خزانہ محمد شعیب نے سٹاک ایکس چینج کی چھ منزلہ عمارت کا افتتاح کیا۔
9 دسمبر۔ بالی کے خوبصورت جزیرہ میں صدر ایوب خان نے ثقافتی پریڈ دیکھی۔ روہڑی کے نئے پل کا وزیر مواصلات نے سنگ بنیاد رکھا۔
10 دسمبر۔ وقت کا تقاضا ہے کہ اقوام متحدہ کے ادارے کی نئے سرے سے تنظیم کی جائے' صدر ایوب۔
11 دسمبر۔ صوبائی ملازمتوں کے قوانین کو یکجا کرنے کے لیے صوبائی حکومت نے مسودہ قوانین مرتب کر لیا۔

IQBAL FORUM



12 دسمبر۔ صدر ایوب خان ٹوکیو پہنچے تو جاپان کے شہنشاہ ہیرو ہٹو نے ان کا استقبال کیا۔ کالعدم مسلم لیگ کے صدر خان عبدالقیوم خان کو ان کی درخواست پر رہا کردیا گیا۔13 نومبر کو لاہور کے شاہی قلعہ میں خودکشی کرنے والے حسن ناصر کی لاش کا دوبارہ پوسٹ مارٹم کیا گیا حسن ناصر سیکیورٹی ایکٹ کے تحت نظربند تھے۔ شاعر شاد جے پوری کراچی میں انتقال کر گئے

13 دسمبر۔ اکبری منڈی لاہور میں آتش بازی کی دکان میں آگ لگنے سے 12 افراد ہلاک ہوگئے۔ پاکستان اور جاپان میں اقتصادی تعاون بڑھانے پر بات چیت شروع ہوگئی۔

14 دسمبر۔ جاپان پاکستان میں صنعتی ترقی کے لیے تعاون کرے گا۔

15 دسمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح کے زیر تعمیر مقبرے کے لیے سنگ مرمر مردان سے آئے گا۔

16 دسمبر۔ کانپور میں پاکستان' اور بھارت میں دوسرا کرکٹ میچ شروع ہوگیا۔ پاکستان اور جاپان میں جلد ہی تجارتی معاہدہ ہوجائے گا' اوساکا میں صدر ایوب خان کا بیان۔

17 دسمبر۔ ایک' پانچ اور دس پیسے کے بارہ کروڑ سکے اس ماہ کے آخر میں ڈھال دیئے جائیں گے۔

18 دسمبر۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان دوستی اور تجارت کا 5 سالہ معاہدہ ہوگیا۔ دونوں ملکوں کے درمیان ویزا ختم کردیا گیا۔

19 دسمبر۔ صدر ایوب جنوبی مشرقی ممالک کا 19 روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد کراچی واپس پہنچ گئے۔ حکومت نے چیئرمین واپڈا غلام فاروق کا استعفیٰ منظور کرلیا

20 دسمبر۔ بڑے ممالک نے چھوٹے ممالک کو سرد جنگ کا مرکز بنادیا ہے' صدر محمد ایوب کا بیان۔

21 دسمبر۔ کانپور کرکٹ ٹیسٹ ہار جیت کے فیصلہ کے بغیر ختم ہوگیا۔ کینیڈا اور پاکستان کے درمیان فضائی معاہدہ ہوگیا۔

22 دسمبر۔ حکومت کے سونے' ڈالر اور پونڈ کے محفوظ ذخائر میں 56 کروڑ روپے کا اضافہ ہوگیا۔

23 دسمبر۔ پاکستان میں تیل کی تلاش کے لیے روسی امداد کے متعلق بات چیت شروع ہوگئی۔

24 دسمبر۔ حکومت کی اصلاحات کا بڑا مقصد حقیقی جمہوریت کا قیام ہے' صدر ایوب خان۔ لاہور میں تیسری قومی سکاؤٹس جمبوری کا آغاز ہوگیا۔

25 دسمبر۔ پاکستان میں قائداعظم محمد علی جناح کے یوم ولادت پر تقریبات کا اہتمام ہوا۔

26 دسمبر۔ حکومت نے کارکن صحافیوں کے اوقات کار' چھٹیوں اور پراویڈنٹ فنڈ کے قواعد کا اعلان کردیا۔

27 دسمبر۔ پٹ سن کمیشن کی رپورٹ صدر پاکستان کو پیش کردی گئی۔ محکمہ اوقاف کے اعلان کے مطابق محکمہ 467 مزارات اور مسجدیں اپنی تحویل میں لے چکا ہے۔

28 دسمبر۔ بہاولپور ڈویژن میں سوت کی کمی کے باعث دستی کھڈیوں کی صنعت بحران کا شکار ہوگئی۔

29 دسمبر۔ حکومت نے چینی کی قیمت ایک روپیہ 37 پیسے فی سیر مقرر کردی۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان کی شخصیت میں ایک اور قائداعظم نظر آیا ہے' برطانوی مصنف پروفیسر بروک و لیمز کا بیان۔

30 دسمبر۔ راولپنڈی میں لیبر کمیٹی کا دو دوزہ اجلاس ختم ہوگیا۔

31 دسمبر۔ صدر ایوب خان اور برطانوی وزیر مملکت ڈنکن سنڈیز نے کشمیر کے مسئلہ پر بات چیت کی۔

IQBAL FORUM



# 1961ء

جنوری 1961ء یکم جنوری۔ پاکستان میں اعشاری نظام کے تحت ایک روپے کو 100 پیسوں میں تقسیم کردیا گیا۔ ایک پیسہ 2 پیسہ 5 پیسہ 10 پیسہ 25 پیسہ اور 50 پیسہ کے نئے سکے جاری کردیئے گئے۔

2 جنوری۔ ائیر مارشل اصغر خان نے پشاور سے ڈھاکہ 1212 میل کا فاصلہ اڑھائی گھنٹے میں طے کرکے نیا ریکارڈ قائم کردیا۔ غلام اسحاق خان کو واپڈا کا چیئرمین بنادیا گیا۔

3 جنوری۔ صدر پاکستان نے مختلف ادیبوں میں آدم جی ادبی انعامات تقسیم کئے۔

4 جنوری۔ کلکتہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان تیسرا کرکٹ ٹسٹ میچ بغیر فیصلے کے ختم ہوگیا۔

5 جنوری۔ پاکستان یوگوسلاویہ سے ایک کروڑ ڈالر قرضہ لے گا۔

6 جنوری۔ محکمہ وزارت مواصلات نے شہری ہوابازی کو اپنی نگرانی میں لے لیا۔

7 جنوری۔ عصمت فروشی کو روکنے کے لئے قانون منظور ہوگیا۔

8 جنوری۔ ملک میں یوم مسلح افواج نہایت شان دار طریقے سے منایا گیا۔

9 جنوری۔ 12 جنوری سے 31 جنوری تک 80 ہزار کارکن مردم شماری کا کام کریں گے' حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔

10 جنوری۔ حکومت نے کراچی میں فولاد کے کارخانے کے لئے سرمایہ کاری تجاویز کی طلب کرلیں۔

11 جنوری۔ روس پاکستان کے اقتصادی ترقی کے منصوبوں کے لئے تعاون کرے گا' وزیر معدنیات ذوالفقار علی بھٹو کا بیان۔

12 جنوری۔ ملک میں پہلی مردم شماری کا کام شروع ہوگیا۔ پاکستان اور بھارت کے مابین نہری پانی کے معاہدے پر عملدرآمد شروع۔

13 جنوری۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان یوگوسلاویہ کے 4 دن کے دورہ پر بلغراد پہنچ گئے۔ مجھے میرے عہدے سے فارغ کیا جائے' چوہدری نذیر احمد اٹارنی جنرل کی حکومت سے درخواست۔ مدراس میں پاکستان اور بھارت کے درمیان چوتھا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہوگیا۔

14 جنوری۔ سعید احمد کی سنچری کی بدولت مدراس کرکٹ ٹسٹ میں پاکستان کا سکور 8 وکٹوں کے نقصان پر 449 ہوگیا۔ قاضی عیسیٰ کے سیاست پر حصہ لینے پر 31 دسمبر 1966ء تک پابندی لگادی گئی۔

15 جنوری۔ یوگوسلاویہ پاکستان کو ڈیڑھ کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔

16 جنوری۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان مغربی جرمنی کے آٹھ روزہ دورہ پر بون پہنچ گئے۔

17 جنوری۔ متنازعہ علاقوں کے تبادلہ کی رو سے بھارت سے پاکستان کو چودہ دیہات ملے۔

18 جنوری۔ مدراس کرکٹ ٹسٹ میچ بھی برابر ہوگیا۔

19 جنوری۔ حکومت نے عازمین حج کے لئے زرمبادلہ کے کوٹے کا اعلان کردیا۔

20 جنوری۔ گیارہویں قومی ہاکی چیمپئن شپ کے مقابلے حیدر آباد سٹیڈیم میں شروع ہوگئے۔ خطیب اور مترجم ابوالحسنات محمد احمد لاہور میں انتقال کرگئے۔

21 جنوری۔ کرنافلی بند کی تعمیر کے لئے امریکی قرضہ میں 3 کروڑ ڈالر کی توسیع۔

IQBAL FORUM



22 جنوری۔ گجرات کے قریب شادیوال بجلی گھر کا وزیر قدرتی وسائل بجلی وایندھن ذوالفقار علی بھٹو نے افتتاح کیا۔ صدر ایوب خان میونخ پہنچ گئے۔

23 جنوری۔ کراچی ایئرپورٹ کا 10 ہزار فٹ لمبا اور 150 فٹ چوڑا رن وے مکمل ہو گیا۔

24 جنوری۔ کینیڈا کا تیار کردہ بجلی گھر مشرقی پاکستان کے حوالے کر دیا گیا۔ حکومت نے وقف املاک کا آرڈیننس منسوخ کر دیا۔

25 جنوری۔ امریکہ کی امداد سے مکمل ہونے والے کراچی ایئرپورٹ کے رن وے کا وزیر خزانہ محمد شعیب نے افتتاح کیا۔ حکومت پاکستان نے نارتھ ویسٹرن ریلوے کا نام پاکستان ویسٹرن ریلوے اور ایسٹ پاکستان ریلوے کا نام پاکستان ایسٹرن ریلوے رکھ دیا۔

26 جنوری۔ مغربی جرمنی پہلا ملک ہے جس نے پاکستان کو غیر مشروط امداد دینے کی پیش کش کی ہے وزیر خزانہ محمد شعیب کا بیان۔

27 جنوری۔ صدر ایوب خان نے وارسک ڈیم کا افتتاح کیا۔

28 جنوری۔ سائنسی مضامین کو اردو میں پڑھایا جائے' ڈاکٹر سید عبداللہ۔

29 جنوری۔ پی آئی اے کے طیارے نے کراچی اور تہران کے درمیان 1230 میل کا فاصلہ ایک گھنٹہ 52 منٹ میں طے کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔

30 جنوری۔ ایبڈو ٹریبونل نے چوہدری ظہور الٰہی کو بری کر دیا۔

31 جنوری۔ سوت اور سوتی کپڑے پر سے کنٹرول ختم ہوتے ہی ان کے نرخوں میں اضافہ ہو گیا۔

**فروری 1961ء** یکم فروری۔ کراچی میں 10 لاکھ افراد نے ملکہ الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا کا استقبال کیا۔

2 فروری۔ پاکستان نے مشکل حالات میں بھی آبادکاری کا کام جاری رکھا ہے جو حکومت پاکستان کا بڑا کارنامہ ہے' کراچی میں ملکہ الزبتھ کا خطاب۔

3 فروری۔ گیارہویں نیشنل ہاکی چیمپئن شپ آرمی ریڈز نے جیت لی۔

4 فروری۔ امریکہ پاکستان کی امداد بڑھائے' وزیر خزانہ محمد شعیب۔

5 فروری۔ سوئی گیس پائپ لائن ملتان سے راولپنڈی تک بچھانے کا منصوبہ جلد شروع ہو جائے گا۔ ملکہ الزبتھ کا کوئٹہ میں شاندار استقبال

6 فروری۔ ملکہ الزبتھ اور ڈیوک آف ایڈنبرا نے پشاور یونیورسٹی اور وارسک پراجیکٹ کا دورہ کیا۔

7 فروری۔ ملکہ الزبتھ اور ڈیوک 2 روزہ دورہ پر سیدو شریف پہنچ گئے۔ سرکاری اعلان کے مطابق پاکستان میں اس وقت روزانہ 59 اخبارات شائع ہوتے ہیں۔

8 فروری۔ حکومت نے صنعتی اور عام استعمال کی مزید 29 اشیاء سے کنٹرول ختم کر دیا۔

9 فروری۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان نے ہارس اینڈ کیٹل شو کا افتتاح کیا۔

10 فروری۔ ڈاکٹر خان کے قاتل عطا محمد کو بہاولپور جیل میں پھانسی دے دی گئی۔ لاہور میں ملکہ الزبتھ کا شاندار خیر مقدم کیا

IQBAL FORUM



گیا۔

11 فروری۔ ملکہ الزبتھ نے لاہور میں گھوڑوں اور مویشیوں کی نمائش دیکھی۔ دہلی ٹسٹ بھی برابر ہو گیا۔

12 فروری۔ کشمیر بھارت کا حصہ نہیں ہے' چین کا اعلان۔

13 فروری۔ روس پاکستان کے ساتھ تیل کا معاہدہ کرے گا۔

14 فروری۔ پاکستان روس کو پٹ سن فروخت کرے گا۔ ملکہ الزبتھ ڈھاکہ میں پہنچ گئیں۔

15 فروری۔ ملکہ الزبتھ نے پاکستان کا دورہ مکمل کر لیا۔

16 فروری۔ لاہور کے لئے صدر ایوب خان نے پراپرٹی ٹیکس کا فارمولا تبدیل کر دیا۔

17 فروری۔ کشمیر کے مسئلہ کے حل کے لئے ہم پوری توانائی صرف کریں گے' وزیر داخلہ

18 فروری۔ پاکستان کا نیا آئین اسلامی تعلیمات کے مطابق ہو گا' وزیر داخلہ ذاکر حسین۔

19 فروری۔ یکم مارچ 1961ء سے آزاد کشمیر میں بنیادی جمہوریتوں کا نظام نافذ کر دیا جائے گا۔

20 فروری۔ حکومت پاکستان مردم شماری کے ڈپٹی ڈائریکٹر اے ایم قزلباش کو انکی خدمات کے صلہ میں 2 طلائی تمغے دے گی۔

21 فروری۔ پاکستان کی عدلیہ کی تاریخ میں پہلی بار سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے پانچ سے زیادہ ججوں پر مشتمل خاص بنچ کی تشکیل کا اعلان کیا گیا' یہ بنچ سرکاری ملازمین کے مسائل کی حمایت کرے گا۔

22 فروری۔ جبل پور میں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کی پورے ملک میں مذمت۔ پاکستان میں جلد ہی قومی رضا کاروں کی فوج تیار کی جائے گی' وزیر تعلیم۔

23 فروری۔ صدارتی کابینہ نے سائنس کمیشن کی رپورٹ منظور کر لی۔

24 فروری۔ بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر اے کے بروہی نے استعفیٰ دے دیا۔

25 فروری۔ صدر پاکستان کی ہدایت پر مختلف وزارتوں کے نام تبدیل کر دیئے گئے۔

26 فروری۔ اکتوبر 1960ء کے چٹاگانگ کے طوفان میں 16 ہزار افراد ہلاک ہوئے' کمشنر چٹاگانگ۔

27 فروری۔ بھارت میں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کے خلاف کراچی میں احتجاج۔

28 فروری۔ مراکش کے شاہ محمد خامس کی وفات پر حکومت پاکستان نے تعزیتی پیغام ارسال کیا۔

**مارچ 1961ء** یکم مارچ۔ ایبڈو ٹریبونل نے میاں افتخار الدین کو 31 دسمبر 1966ء تک منتخب اداروں کی رکنیت کیلئے نااہل قرار دے دیا۔

2 مارچ۔ صدر پاکستان ایوب خان نے مسلم خاندانی قوانین کا آرڈیننس جاری کر دیا جس کے تحت طلاق یا ایک سے زیادہ شادی کرنے کے لئے بنیادی جمہوری اداروں کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہو گا۔

3 مارچ۔ مردم شماری کمشنر کے اعلان کے مطابق اس وقت پاکستان کی آبادی نو کروڑ 38 لاکھ ہے اس طرح پاکستان آبادی کے اعتبار سے چھٹا بڑا ملک ہے۔

4 مارچ۔ ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے کراچی میں تیل کی تلاش کا روس کے ساتھ معاہدہ کر لیا۔

IQBAL FORUM



5 مارچ۔ روس کے ساتھ تیل کا معاہدہ کرنے سے ہماری خارجہ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے' لندن میں صدر پاکستان ایوب خان کا بیان۔

6 مارچ۔ صدر محمد ایوب خان نے لندن میں برطانوی وزیر اعظم ہیرلڈ میکمن سے ملاقات کی۔

7 مارچ۔ حکومت نے یونین کمیٹیوں کے اجلاس کے طریقہ کار کے متعلق نئے قواعد کا اعلان کردیا۔ رکن دستور ساز اسمبلی پی ڈی بھنڈارہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

8 مارچ۔ صدر پاکستان ایوب خان نے پاکستان میں چارٹرڈ اکاؤنٹنٹوں کا ادارہ قائم کرنے کے لئے آرڈیننس جاری کردیا۔

9 مارچ۔ منصوبہ بندی کمیشن کی ترقیاتی ورکنگ پارٹی نے صوبائی ٹرانسپورٹ سروس میں اضافہ کے لئے سوا چھ لاکھ روپے کی منظوری دے دی۔

10 مارچ۔ حکومت نے کھلے عام لائسنس کے تحت اشیاء درآمد کرنے کے طریقہ کار کا اعلان کردیا۔

11 مارچ۔ ڈھاکہ میں روزنامہ جنگ اور روزنامہ انجام کے داخلہ پر پابندی لگادی گئی۔

12 مارچ۔ ٹریکٹروں کی مرمت کے لئے حکومت پاکستان ملتان اور لائل پور میں ورکشاپ کھولے گی۔

13 مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان کے ایک حکم کے تحت بعض علاقوں میں 5 سیر سے زیادہ چاول یا دھان کی فروخت پر پابندی لگادی گئی۔

14 مارچ۔ حکومت پاکستان نے متروکہ مکان سے ملحق قطعہ اراضی یا باغ منتقل کرانے پر پابندی لگادی۔

15 مارچ۔ سیاستدانوں پر پابندی لگانا نہ صرف عدل و انصاف کے تسلیم شدہ بنیادی اصولوں کے منافی ہے بلکہ یہ پاکستان کے آئین کے خلاف بھی ہے' ایبڈو ٹریبونل کے سامنے مغربی پاکستان کے سابق گورنر میاں مشتاق احمد گورمانی کا بیان۔

16 مارچ۔ لندن میں صدر ایوب خان اور بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو میں ملاقات۔

17 مارچ۔ اگر کسی افغانی فوجی نے پاکستان کی سرحد پار کی تو اس کو سبق سکھادیں گے' صدر محمد ایوب خان کی لندن میں پریس کانفرنس

18 مارچ۔ پاکستان میں متنازعہ روزہ رکھا گیا' کراچی میں نماز عید کے بعد روزہ داروں نے امام مسجد پر حملہ کردیا' امام صاحب کو مار مار کر شدید زخمی کردیا' رویت ہلال کمیٹی کے غلط فیصلے نے ملک میں افسوس ناک صورتحال پیدا کردی۔

19 مارچ۔ لوگ چاند تک جانے کی کوشش کررہے ہیں اور رویت ہلال والوں کو ابھی تک چاند نظر نہیں آتا' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔ صدر پاکستان ایوب خان دولت مشترکہ کانفرنس میں شرکت کے بعد واپس کراچی پہنچ گئے۔

20 مارچ۔ امریکہ نے میری حکومت پر اعتماد کا اظہار کیا ہے' صدر ایوب خان

21 مارچ۔ مشرقی پاکستان کے چار مختلف اضلاع فرید پور' ڈھاکہ' رنگ پور اور میمن سنگھ میں طوفان سے 225 افراد ہلاک ہوگئے۔

22 مارچ۔ یوم پاکستان کے موقعہ پر صدر پاکستان نے بنگالی ادب میں فرخ احمد' موسیقی میں استاد نزاکت علی' استاد سلامت علی' کھیلوں میں کیپٹن راجہ جواد اختر خان اور سکوائش میں اعظم خان کو حسن کارکردگی کا تمغہ دیا۔

23 مارچ۔ ملک میں یوم جمہوریہ بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ صدر پاکستان نے اولمپک جیتنے والی ہاکی ٹیم کے کپتان حمیدی کو نشان امتیاز دیا۔

IQBAL FORUM



24 مارچ۔ حکومت نے مرکزی فلم سنسر بورڈ قائم کردیا۔ جیکب آباد کے قریب ریلوے انجن اور بس کی ٹکر سے 20 افراد ہلاک ہوگئے۔

25 مارچ۔ گورنروں کی کانفرنس میں زرعی سفارشات منظور کرلی گئیں۔

26 مارچ۔ کراچی ڈویژن کو مغربی پاکستان میں شامل کرلیا گیا۔ لاہور میں میلہ چراغاں ختم ہوگیا۔

27 مارچ۔ حکومت نے یونیورسٹیوں کو سائنسی آلات درآمد کرنے کی اجازت دے دی۔

29 مارچ۔ مرکزی حکومت نے ڈھاکہ میں پٹ سن تحقیقاتی بورڈ قائم کردیا۔

30 مارچ۔ اگر کپڑے کی قیمتیں کم نہ کی گئی تو حکومت بیرونی ممالک سے کپڑا منگوائے گی' گورنر مغربی پاکستانی۔

31 مارچ۔ لاہور' پشاور' حیدر آباد' ملتان اور لائل پور کو ترقی دینے کیلئے ماسٹر پلان ترتیب دے دیا گیا۔

**اپریل 1961ء** یکم اپریل۔ کراچی' ڈھاکہ' لاہور اور راولپنڈی میں قومی انعامی بانڈوں کی پہلی قرعہ اندازی۔

2 اپریل۔ دوسرے پنج سالہ منصوبے پر اخراجات میں 4 ارب روپے کا اضافہ ہوگیا۔

3 اپریل۔ واپڈا کے حکام سیم و تھور کو ختم کرنے کے لیے نیا ماسٹر پلان تیار کریں' صدر پاکستان محمد ایوب خان کی ہدایت۔

4 اپریل۔ مشرقی پاکستان کے گورنر جنرل اعظم خان نے آل پاکستان میوزیم کانفرنس کے 11 ویں اجلاس کا افتتاح کیا۔

5 اپریل۔ امریکہ نے پاکستان کو مزید قرضہ دینے کا معاہدہ کرلیا۔

6 اپریل۔ اگر اسی طرح فرقہ وارانہ فسادات ہوتے رہے تو بھارت تباہ ہوجائے گا' بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو

7 اپریل۔ وزیر مواصلات خان ایف ایم خان نے محکمہ ڈاک و تار کے ریڈیو ٹرانسمیشن سٹیشن کا راولپنڈی میں سنگ بنیاد رکھا۔

8 اپریل۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان کراچی میں فضائی معاہدہ ہوگیا۔

9 اپریل۔ مقبوضہ کشمیر کے بھارتی دستوں نے 3 روز قبل جموں سیالکوٹ کی سرحد پر سچیت گڑھ کے قریب ستلج رینجرز کے ایک گشتی دستے پر گولی چلائی۔

10 اپریل۔ پاکستان امریکہ سے مزید آٹھ لاکھ 23 ہزار 68 ڈالر کی گندم خریدے گا۔

11 اپریل۔ کشمیر پاکستان کی شہہ رگ ہے' وزیر خارجہ۔

12 اپریل۔ آئندہ عید اور دوسرے مذہبی تہواروں کی تاریخوں کا اعلان مرکزی رویت ہلال کمیٹی کرے گی جس میں ایک ممتاز عالم دین بھی شامل ہوگا' حکومت پاکستان کا اعلان۔

13 اپریل۔ بدقسمت جہاز دارا کے 42 پاکستانی مسافر کراچی پہنچ گئے۔

14 اپریل۔ پاکستان افغان حکمرانوں کی سازشیں کبھی برداشت نہیں کرے گا' سرحدی علاقوں کے وزیر کے ایم شیخ کا اعلان۔

15 اپریل۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے کوہاٹ میں کور آف سگنلز کو قومی پرچم پیش کیا۔

16 اپریل۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں کانگو کے متعلق پاکستان کی قرارداد منظور کرلی گئی۔

17 اپریل۔ مشرقی اور مغربی پاکستان میں ترقی دیہات کا محکمہ توڑنے کا فیصلہ

18 اپریل۔ وکٹوریہ روڈ کراچی پر صدر پاکستان محمد ایوب خان نے امریکی سفارت خانے کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



19 اپریل۔ مغربی پاکستان میں ریلوے کی ترقی و توسیع کے لیے امریکہ پاکستان کو 95 لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔ ریڈیو فنکار علی بابا لاہور میں انتقال کر گئے۔

20 اپریل۔ کراچی میں داؤد کالونی میں داؤد فاؤنڈیشن کا صدر پاکستان ایوب خان نے افتتاح کیا۔

21 اپریل۔ شاعر مشرق کے یوم وفات پر لاہور میں علامہ اقبال کی تصاویر کی نمائش ہوئی اس کے علاوہ پورے ملک میں قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔

22 اپریل۔ حکومت نے میڈیکل کالجوں کے لیے خود مختار ادارے قائم کرنے کا قانون نافذ کر دیا۔ حکومت پاکستان نے فلمی صنعت میں اداکاری اور فنی شعبوں میں نمایاں کارکردگی پر 12 صدارتی ایوارڈ دینے کا فیصلہ کیا۔

23 اپریل۔ نئے دارالحکومت اسلام آباد کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔ اردو کے معروف ادیب حسن امام کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 اپریل۔ لاہور میں انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کا گورنر ملک امیر محمد خان نے افتتاح کیا۔ جنرل بخیار رانا کو ڈپٹی کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا۔

25 اپریل۔ پاکستان میں جلد ہی 3 ایٹمی بجلی گھر قائم کیے جائیں گے' ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین آئی ایچ عثمانی کا بیان۔

26 اپریل۔ پاکستانی سٹیمر فتح آباد کو دریائے سندھ میں حادثہ۔

27 اپریل۔ پاکستان میں اب تک خاندانی منصوبہ بندی کے 700 مراکز قائم ہو چکے ہیں' وزارت صحت کا اعلان۔

28 اپریل۔ سکولوں میں موسم گرما کی چھٹیاں جون کے وسط میں شروع کرنے کی تجویز پیش کر دی گی۔

29 اپریل۔ آئین کمیشن کی رپورٹ کو آخری شکل دے دی گئی۔

30 اپریل۔ مغربی پاکستان میں کلیم داخل کرانے کا محکمہ ختم کر دیا گیا۔

**مئی 1961ء** یکم مئی۔ مارشل لاء حکام نے لاہور میں 19 ٹیلی فون آپریٹر گرفتار کر لیے۔ پاکستان اور جاپان میں فضائی معاہدہ ہو گیا۔

2 مئی۔ اسلام آباد اور لاہور میں مرغیوں کا گوشت خشک کرنے کے کارخانے لگائے جائیں گے۔

3 مئی۔ ریاست دیر میں رسے کا پل ٹوٹنے سے پاکستان ماہر طبقات الارض اختر امام اور 4 دیگر افراد ہلاک ہو گئے۔ لاہور کینٹ میں سابق فوجیوں کے لپاہج گھر میں لپاہجوں کی کھیلوں کا انعقاد ہوا۔

4 مئی۔ اگر افغانستان نے پاکستان پر حملہ کیا تو اسے منہ توڑ جواب دیا جائے گا' صدر ایوب۔

5 مئی۔ کراچی میں پولی ٹیکنیک کالج میں ٹیکسٹائل ونگ کا قیام۔ آئندہ سال پاکستان میں پہلی بار ٹیکسٹائل ٹیکنالوجی کے کورسوں کا آغاز ہو گا۔

6 مئی۔ نیا آئین جلد ہی مکمل ہو جائے گا' صدر ایوب خان۔ آزاد کشمیر مسلم کانفرنس کا خان عبدالقیوم خان کو صدر منتخب کر لیا گیا۔

7 مئی۔ لاہور میں 107 فلتھ ڈپو قائم کیے جائیں گے۔

8 مئی۔ مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقوں میں طوفان کی پیش گوئی' علاقہ میں حفاظتی اقدامات کر لیے گئے۔

IQBAL FORUM



9 مئی۔ مشرقی پاکستان میں طوفان کے باعث 3 بڑے جہاز اور سینکڑوں کشتیاں ڈوب گئیں۔
10 مئی۔ طوفان سے متاثرہ افراد کی امداد کے لیے فوج حرکت میں آ گئی۔
11 مئی۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں 188 افراد ہلاک ہو گئے۔
12 مئی۔ گوجرانوالہ ہائیڈل پراجیکٹ کی پختہ نہر ٹوٹ گئی۔ حکومت نے سوئی گیس کے نرخوں میں مزید کمی کر دی۔
13 مئی۔ صدر پاکستان ایوب خان 22 مئی کو مشرقی پاکستان کے طوفان سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے۔ 14 مئی۔ مشرقی پاکستان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 430 تک پہنچ گئے۔
15 مئی۔ راولپنڈی میں صدر ایوب نے اوپن ایئر آڈیٹوریم کا افتتاح کیا۔
16 مئی۔ اس سال عیدالاضحیٰ جمعہ 26 مئی کو ہوگی، محکمہ موسمیات کا اعلان۔
17 مئی۔ مشرقی پاکستان کے سیلاب میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک ہزار تک پہنچ گئی۔
18 مئی۔ مرکزی حکومت کو ملک کی حدود میں واقع تمام علاقوں پر معدنیات کے سارے حقوق حاصل ہوں گے، حکومت کا نیا قانون
19 مئی۔ گوجرانوالہ ہائیڈل پراجیکٹ کی نکاسی نہر ٹوٹنے کی ساری ذمہ داری یوگوسلاویہ کے انجینئروں پر عائد ہوتی ہے چیئرمین واپڈا غلام اسحاق خان۔
20 مئی۔ حکومت کے اعلان کے مطابق اس سال 17800 پاکستانی فریضہ حج ادا کریں گے۔
21 مئی۔ ایبڈو ٹریبونل نے مشتاق احمد گورمانی اور خان عبدالقیوم خان کے سیاست میں حصہ لینے پر پابندی لگا دی۔
22 مئی۔ برصغیر کے معروف صنعت کار سید مراتب علی 78 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔
23 مئی۔ ہم افغان ایجنٹوں کو تباہ و برباد کر دیں گے، صدر ایوب خان۔ سید مراتب علی شاہ کو سپرد خاک کر دیا گیا۔
24 مئی۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان کو اٹلی میں پاکستان کی سفیر مقرر کر دیا گیا۔
25 مئی۔ پاکستان کی دستاویزی فلم "کھیلوں کی جھلک" نے عالمی انعام حاصل کر لیا۔
26 مئی۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ کا تہوار جوش و خروش سے منایا گیا۔
27 مئی۔ حکومت نے ظریف مرحوم کو صدارتی ایوارڈ دیا۔ شاعر اور ریاضی دان خاوجہ دل محمد لاہور میں انتقال کر گئے۔
28 مئی۔ تحریک پاکستان کے پہلے شہید محمد مالک کی یادگار تعمیر کی جائے گی۔
29 مئی۔ مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقوں اور جزیروں میں پھر طوفان۔
30 مئی۔ کراچی کو مغربی پاکستان میں ضم کرنے کا قانون جولائی میں نافذ کر دیا جائے گا، گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔
31 مئی۔ پشاور اور مردان میں 13 سرخ پوش گرفتار کر لیے گئے۔

**جون 1961ء** یکم جون۔ حکومت ریلوے کی ترقی کے لیے ایک ارب چالیس کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ جامعہ اشرفیہ لاہور کے بانی مفتی محمد حسن کراچی میں انتقال کر گئے۔
2 جون۔ سگریٹوں کے استعمال میں کمی کا جائزہ لینے کے لیے کمیشن قائم کر دیا گیا۔ بیکو لاہور میں آگ لگنے سے لاکھوں کا سامان جل کر کوئلہ ہو گیا۔

IQBAL FORUM



3 جون۔ صدر پاکستان نے ایک قانون کے ذریعے ملیریا کی روک تھام کے لیے مرکزی بورڈ قائم کردیا۔ کوئٹہ میں گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے ایوب سٹیڈیم کا افتتاح کیا۔

4 جون۔ بنگالی شاعر قاضی نذر الاسلام کی 62 ویں سال منائی گئی۔

5 جون۔ حکومت نے متروکہ مکانات اور دکانوں کو منتقل کرنے کے لیے قواعد کا اعلان کردیا۔

6 جون۔ ا۔بلڈ ٹریبونل نے آزاد کشمیر کے سابق صدر میرواعظ محمد یوسف کو بریت کا سرٹیفکیٹ دے دیا۔

7 جون۔ اسلام آباد میں ایٹمی سائنس انجینئرنگ کا انسٹی ٹیوٹ قائم کیا جائے گا۔

8 جون۔ سردار محمد خان لغاری کو ا۔بلڈ ٹریبونل نے انتخابی اداروں کی رکنیت کے لیے نااہل قرار دے دیا۔

9 جون۔ امریکہ اب بھی پاکستان کے لیے اچھے خیالات رکھتا ہے' امریکی سفیر ولیم روندی کا بیان۔

10 جون۔ برطانیہ کی ملکہ نے اپنی سالگرہ کی تقریب میں پاکستان کے سفیروں کو انعامات دینے کا اعلان کیا۔

11 جون۔ ہم افغانستان کے خلاف ہر قسم کا اسلحہ استعمال کریں گے' پاکستان کا اعلان۔

12 جون۔ مشرقی پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ لوگوں کی امداد کے لیے فنڈ قائم کردیا گیا۔

13 جون۔ حکومت نے ایسوسی ا۔ٹڈ پریس (اے پی پی) کو سرکاری تحویل میں لے لیا۔

14 جون۔ حیدر آباد سندھ میں مردہ خوروں کا گروہ کا سراغ مل گیا۔

15 جون۔ بھارت کو فوجی امداد دینے کا مطلب کشمیر' جوناگڑھ اور حیدر آباد پر جارحیت کی حمایت کرنا ہے' صدر آزاد کشمیر۔

17 جون۔ مغربی پاکستان کے لیے 60 کروڑ روپے کی ترقیاتی سکیمیں منظور کرلی گئیں۔

18 جون۔ ڈھاکہ سے چاٹگام تک نئی ٹرانسمشن لائن مکمل ہوگئی۔

19 جون۔ افغانستان کا جیٹ طیارہ غلطی سے پشاور کے ہوائی اڈہ پر اتر گیا۔

20 جون۔ گورنروں کی کانفرنس نے سوتی اور ریشمی کپڑے کی درآمد پر پابندی جاری رکھنے کا فیصلہ۔

21 جون۔ مری میں گورنروں کی 3 روزہ کانفرنس ختم ہوگئی۔ صحافی اور شاعر ثمر جالندھری راولپنڈی میں انتقال کرگئے۔

22 جون۔ پاکستان اور نائیجیریا میں تجارتی معاملات پر مذاکرات شروع ہوگئے۔

23 جون۔ بھارت ریلوں کی آمد و رفت کے معاہدہ سے منحرف ہوگیا۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کو کراچی یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنادیا گیا۔

24 جون۔ ملک بھر میں عاشورہ محرم پورے احترام سے منایا گیا۔

25 جون۔ اردو کے معروف شاعر حرمان فیر آبادی انتقال کرگئے۔

26 جون۔ باروزئی کے پاکستانی قبائلیوں نے افغان لشکر کا ایک اور حملہ ناکام بنادیا۔ معروف ڈاکٹر کرنل سمیع کو غیر قانونی اسقاط حمل کرنے اور اسے چھپانے کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔

27 جون۔ وزیر مواصلات نے پاکستان ریلوے کا پہلا علیحدہ بجٹ پیش کیا۔

28 جون۔ حکومت نے اشیاء کی درآمد میں مزید سہولیات کا اعلان کردیا۔

29 جون۔ کشمیر ایک عالمی مسئلہ ہے' جسے حل کرنا بہت ضروری ہے' شیخ عبداللہ

30 جون۔ سیکنڈری سکولوں کے امتحان سے پہلے مڈل کا امتحان پاس کرنے کی شرط ایک سال کے لیے ختم کردی گئی۔ علی

IQBAL FORUM



گڑھ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے صدر سید محمد حسین ملتان میں انتقال کر گئے۔

**جولائی 1961ء** یکم جولائی۔ سید ہاشم رضا کو مشرقی پاکستان کا گورنر بنادیا گیا۔ نئے سال کے مرکزی بجٹ میں پنکھوں' سلائی مشینوں اور سائیکلوں کی قیمت کم کردی گی۔ عائلی قوانین کا آرڈی نینس 15 جولائی کو نافذ ہوگا۔ کراچی مغربی پاکستان کا 12واں ڈویژن بن گیا۔

2 جولائی۔ تحریک آزادی کشمیر دوبارہ شروع کرنے کے لیے رضا کار بھرتی کیے جائیں گے' سردار عبدالقیوم خان

3 جولائی۔ ہم پاکستان کو جمہوری اور آئینی نظام دے کر جائیں گے' صدر ایوب خان۔

4 جولائی۔ صدر محمد ایوب خان کے نام پر روہڑی پل کا نام رکھ دیا گیا۔

5 جولائی۔ سردار محمد اکبر بگٹی کو ان کے قبیلہ بگٹی نے سردار کے منصب سے الگ کردیا۔

6 جولائی۔ پاکستان کے بارے میں ہمیں امریکی پالیسی پر تشویش ہے' امریکہ جانے سے پہلے صدر ایوب خان کا بیان۔ ذوالفقار علی بھٹو کو قائم مقام وزیر خارجہ بنادیا گیا۔

7 جولائی۔ صدر پاکستان امریکہ کے دورے پر روانہ ہوگئے۔

8 جولائی۔ حکومت نے سکھر اور لاڑکانہ کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا۔

9 جولائی۔ امریکہ میں صدر ایوب خان نے مختلف سیاسی لیڈروں سے ملاقات کی۔ شاعر عطاء اللہ جنوں ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

10 جولائی۔ حکومت مغربی پاکستان نے ہر ضلع کے لیے لوکل ریٹ کی نئی شرح کا اعلان کردیا۔

11 جولائی۔ امریکہ میں پاکستان اور امریکہ کے سربراہوں میں مذاکرات کا آغاز ہوگیا۔

12 جولائی۔ صدر ایوب اور صدر جان کینیڈی کے درمیان کشمیر پر بات چیت۔ شیخوپورہ کے قریب بس اور واپڈا کے کیریئر کے درمیان تصادم 31 افراد ہلاک۔

13 جولائی۔ امریکہ کا پاکستان کے بارے میں رویہ مناسب نہیں ہے' صدر ایوب خان۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم شہدائے کشمیر منایا گیا۔

14 جولائی۔ صدر ایوب نے امریکی صدر کینیڈی کے ساتھ 3 روزہ مذاکرات پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ہمارے لیے کشمیر اتنا ہی اہم ہے جتنا مغربی ممالک کے لیے برلن' قائم مقام وزیر خارجہ بھٹو کا بیان۔

15 جولائی۔ حکومت نے چنبیلی کے پھول کو پاکستان کا قومی پھول قرار دیا۔ امریکہ نے پاکستان کی فوجی امداد میں اضافہ کردیا۔

16 جولائی۔ امریکی صدر جان کینیڈی کشمیر کے مسئلہ کو حل کرواسکتے ہیں' امریکہ پاکستان کے بیشتر ترقیاتی منصوبوں کے لیے امداد دے گا' صدر ایوب

17 جولائی۔ دہلی میں آغا ہلالی کو ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا۔

18 جولائی۔ لاہور میونسپل کمیٹی کو کارپوریشن کا درجہ دے دیا گیا۔

19 جولائی۔ کیپٹن عبداللہ بیگ نے پی آئی اے کے بوئنگ 707 طیارے کے ذریعے جس میں صدر ایوب خان بھی موجود تھے لندن سے کراچی کا چار ہزار میل کا فاصلہ 7 گھنٹے اور 53 منٹ میں طے کرکے نیا ریکارڈ قائم کردیا۔

IQBAL FORUM



20 جولائی۔ ارباب سکندر خان کو 10 سال قید بامشقت کی سزا تمام جائیداد ضبط۔
21 جولائی۔ اگر امریکہ نے پاکستان کو جدید اسلحہ فراہم کیا تو ہم امریکہ سے اپنے تعلقات پر نظر ثانی کریں گے' بھارتی وزیر اعظم نہرو کا بیان۔ ارباب عبدالغفور خان کو چودہ سال قید کی سزا سنادی گئی۔
22 جولائی۔ پاکستان میں سیم و تھور کے خاتمہ کے لیے امریکی صدر کے مشیر نے کام کا آغاز کردیا۔
23 جولائی۔ دوسرے پنج سالہ منصوبے میں دریائے جہلم کے نئے پل کی تعمیر کو شامل کرلیا گیا۔
24 جولائی۔ پاکستان تیونس کی آزادی کی تحریک کی حمایت کرتا ہے' صدر ایوب کا تیونس کے صدر حبیب بوار قیبہ کے نام ذاتی پیغام۔
25 جولائی۔ ضلع لاہور میں ابتدائی تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔
26 جولائی۔ صدر پاکستان اور صدر آزاد کشمیر کے ایچ ایم خورشید کے درمیان اہم مذاکرات۔ برما میں پی ایم چودھری کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔
27 جولائی۔ مغربی پاکستان میں بارشوں سے مختلف علاقوں میں بھاری نقصان۔
28 جولائی۔ پاکستان مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا' صدر ایوب خان کا اعلان۔
29 جولائی۔ جرمنی پاکستان کی امداد کم نہیں کرے گا' گورنر مشرقی پاکستان جنرل محمد اعظم خان کو مغربی جرمنی کے حکام کی یقین دہانی۔
30 جولائی۔ یکم اگست سے مشرقی پاکستان کی پہلی زرعی یونیورسٹی کام شروع کردے گی۔
31 جولائی۔ عوام کو گھر گھر بجلی کی سہولت دینے کے لیے واپڈا حکام دن رات ایک کردیں گے' چیئرمین واپڈا غلام اسحاق خان

**اگست 1961ء** یکم اگست۔ ضلع سیالکوٹ اور گجرات میں سیلاب کی تباہی۔
2 اگست۔ افغانستان میں لفظ پاکستان کا استعمال جرم قرار دے دیا گیا۔ ضلع شیخوپورہ میں دریائے راوی کناروں سے بہہ نکلا۔
3 اگست۔ حکومت نے اگست کے آخر میں چائے کے برآمدی نیلام کی اجازت دے دی۔
4 اگست۔ سیلاب کے متاثرین کی امداد کے لیے فوج کو طلب کرلیا گیا۔
5 اگست۔ کے ایم شیخ کی جگہ ذوالفقار علی بھٹو کو قائم مقام وزیر خوراک و زراعت بنادیا گیا۔
6 اگست۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے نے تیز گام کے نام سے تیز رفتار ٹرین چلانے کا اعلان کردیا۔ پاکستان فوج کا ایک دستہ کانگو روانہ ہوگیا۔
7 اگست۔ الجزائر کی حکومت کو پاکستان نے تسلیم کیا۔ جنرل اسمبلی کی صدارت کے لیے پاکستان تیونس کی حمایت کرے گا۔
8 اگست۔ سید طیب حسین کو پاکستان کی جانب سے متحدہ عرب جمہوریہ میں سفیر مقرر کردیا گیا۔ سابق وزیر خزانہ سید امجد علی کو ادارہ فروغ سرمایہ کاری کا سربراہ نامزد کردیا گیا۔
9 اگست۔ مشرقی پاکستان میں بارش اور سیلاب کے باعث زبردست تباہی' حکومت نے تیل اور گیس کی کارپوریشن کے قیام کی منظوری دے دی۔
10 اگست۔ پٹ سن کی درآمدی قیمت مقرر کردی گئی۔

IQBAL FORUM



11اگست۔ گنے کی خرید و فروخت پر پابندی لگادی گئی۔

12اگست۔ سیلاب کی وجہ سے ڈیرہ غازی خان کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔

13اگست۔ پاکستان اپنی سرحدوں کی حفاظت کے لیے اپنے تمام وسائل استعمال کرے گا' یوم آزادی پر صدر پاکستان کا قوم کے نام پیغام۔

14اگست۔ یوم آزادی پر پورے ملک میں تقریبات کا اہتمام ہوا۔

15اگست۔ راولپنڈی میں پاکستان اور فلپائن کے درمیان ثقافتی معاہدہ ہو گیا۔

16اگست۔ بابائے اردو اور معروف ادیب مولوی عبدالحق انتقال کر گئے' ان کی عمر 93 سال تھی وہ تمام عمر اردو کی ترقی کے لئے کوشاں رہے۔

17اگست۔ حکومت مغربی پاکستان لاہور کے نزدیک 2 لاکھ افراد کے لیے ایک نیا شہر آباد کرے گی۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب کی حیثیت سے چودھری ظفراللہ خان نے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

18اگست۔ گورنر نے نئے آرڈی نینس کے ذریعے لاہور ثانوی تعلیمی بورڈ کی از سر نو تنظیم کر دی۔

19 اگست۔ سوڈان میں ایس اے اے کے درانی کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔ پیر طریقت صوفی خواجہ برکت علی شاہ گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

20اگست۔ پاکستان آزاد جموں و کشمیر کی حکومت کو تسلیم کرے' صدر آزاد کشمیر کی حکومت پاکستان سے اپیل۔

21 اگست۔ ممتاز عالم دین' شعلہ بیان مقرر امیر شریعت سید عطاءاللہ شاہ بخاری ملتان میں انتقال کر گئے' وہ گزشتہ کئی برس سے علیل تھے۔

22اگست۔ انگلستان میں پاکستانی ہائی کمیشن کے 3 ملازموں پر گورے دہشت گردوں کا حملہ۔

23 اگست۔ پاکستان نے قندھار اور جلال آباد میں اپنے قونصل خانے بند کر دیئے' حکومت افغانستان نے پاکستانی حکام کے لیے کام کرنا ناممکن بنادیا تھا۔

24اگست۔ پورے ملک میں حضور اکرمؐ کے یوم ولادت باسعادت کے موقع پر میلادالنبیؐ کی تقریبات کا اہتمام ہوا۔

25اگست۔ مشرقی پاکستان کے تمام دریاؤں میں پانی کی سطح بلند ہو گئی۔

26اگست۔ پاکستان میں صنعتوں کے فروغ کے لیے حکومتی سطح پر سروے کیا جائے گا۔

27اگست۔ 24 گھنٹوں کے دوران کراچی میں 15 انچ بارش۔

28اگست۔ پروفیسر عبدالسلام کو صدر ایوب خان کا مشیر اعلیٰ برائے سائنسی امور مقرر کر دیا گیا۔ صدر ایوب خان نے لاہور میں جلسہ عام سے خطاب کیا۔

29اگست۔ روس میں ارشد حسین کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

30اگست۔ زون بی میں میجر جنرل سرفراز حسین کو مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔ افغانستان نے پشاور میں اپنے قونصل خانے اور تجارتی دفاتر بند کر دیئے۔ حکومت نے پنڈی میں پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کی جائے شہادت پر یادگار تعمیر کرنے کا فیصلہ منسوخ کر دیا۔ چیف سیکرٹری مغربی پاکستان خورشید نے استعفیٰ دے دیا۔

31اگست۔ 6 سو روپے ماہوار تنخواہ پانے والے سرکاری ملازمین ایئر کنڈیشنڈ بوگیوں میں سفر کر سکیں گے' حکومت مغربی

IQBAL FORUM



پاکستان۔

ستمبر1961ء یکم ستمبر۔ ضلع ہزارہ میں معدنیات کی مکمل دریافت کے لیے 4 سالہ پروگرام ترتیب دے دیا گیا۔
2 ستمبر۔ ناری بولان کے آبپاشی کے منصوبہ کا اسی فیصد کام مکمل ہو گیا۔
3 ستمبر۔ ڈاکٹر اے ایم مالک کو فلپائن میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔ شاعر قاری عابد بلہوری کراچی میں انتقال کر گئے۔
4 ستمبر۔ صنعتی ترقیاتی کارپوریشن پہلی بار ملک میں صنعت کاروں کو منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد پر قرض دے گی۔ پاکستان میں افغانستان کا سامان آنا بند ہو گیا۔
5 ستمبر۔ افغانستان نے پاکستان سے اپنے سفارتی تعلقات ختم کر لیے۔
6 ستمبر۔ اس برس سے قائداعظم محمد علی جناح کی برسی سرکاری طور پر منائی جائے گی۔ افغانستان کو سفارتی تعلقات ختم نہیں کرنے چاہیے تھے' حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔
7 ستمبر۔ پاکستان افغانستان سے کیے گئے تمام معاہدوں کی پاس داری کرے گا' حکومت پاکستان۔ آئینی سب کمیٹی نے اپنا کام مکمل کر لیا۔
8 ستمبر۔ کابل سے پاکستانی سفارت خانے کا عملہ پشاور پہنچ گیا۔
9 ستمبر۔ پاکستان اور ایران افغانستان کی تقسیم نہیں چاہتے' روس کا الزام غلط ہے' پاکستانی وزارت خارجہ کا اعلان۔
10 ستمبر۔ بابائے قوم کے مزار کے چبوترے کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔ ہم اپنی زندگی قائداعظم کے اصولوں پر گزار کر پاکستان کو بہتر ملک بنا سکتے ہیں' قائداعظم کے یوم وفات پر محترمہ فاطمہ جناح کا پیغام۔ صدر پاکستان ایوب خان نے کراچی میں شاہ نیپال اور ان کی ملکہ کا استقبال کیا۔
11 ستمبر۔ پورے ملک میں بابائے قوم کی برسی پورے تقدس اور احترام سے منائی گئی۔ ڈیرہ غازی خان میں بس کی حادثہ میں 30 افراد ہلاک ہو گئے۔ نیپال اور پاکستان کے سربراہوں کے مابین باہمی دلچسپی کے امور پر مذاکرات کا آغاز۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں جسٹس بشیر احمد کو چیف جسٹس بنا دیا گیا۔
12 ستمبر۔ چودھری غلام عباس کو مسلم کانفرنس کا صدر بنا دیا گیا۔
13 ستمبر۔ شاہ نیپال اور ملکہ رتنا کی لاہور آمد۔ ایران نے پاکستان اور افغانستان میں متنازع امور ختم کرانے کی پیش کش کر دی۔
14 ستمبر۔ افغانستان نے طورخم کے مقام پر چوبی رکاوٹ کھڑی کر کے سرحد مکمل طور پر بند کر دی۔ حکومت نے پرانے کپڑوں کے درآمدی محصول میں 2 تہائی کمی کر دی۔
15 ستمبر۔ شاہ نیپال پاکستان کے دورہ کے آخری مرحلہ میں پنڈی پہنچ گئے۔ آغا ہلالی کو نیپال میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔
16 ستمبر۔ نیپال کے شاہ پاکستان کا دورہ مکمل کر کے واپس چلے گئے۔ عدنان مندریس کو پھانسی دے دی گی جبکہ جلال بایار کی سزا عمر قید میں تبدیل کر دی گئی۔
17 ستمبر۔ راولپنڈی میں 65 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے شدید طوفان کے باعث دو ٹرینیں ٹکرا گئیں' 41 افراد زخمی' ایک ہلاک۔

IQBAL FORUM



18 ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاگ ہمر شولڈ فضائی حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔ صدر پاکستان کا ان کے انتقال پر اظہار افسوس۔

19 ستمبر۔ ڈاگر ہمر شولڈ کے انتقال پر پاکستان کا قومی پرچم سرنگوں کردیا گیا۔

20 ستمبر۔ پختونستان کے علاوہ تمام مسائل پر افغانستان سے بات چیت ہوسکتی ہے' وزارت خارجہ کا اعلان۔

21 ستمبر۔ نصرت حسین زبیری کو تیل اور گیس کارپوریشن کا پہلا چیئرمین بنادیا گیا۔

22 ستمبر۔ صدر ایوب خان نومبر میں آئین کے بارے میں اپنے فیصلہ کا اعلان کریں گے۔

23 ستمبر۔ پاکستان اپنی سرحدوں پر جارحانہ سرگرمیاں برداشت نہیں کرے گا' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان کا اعلان۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے انٹرکانٹی نینٹل ہوٹل کا افتتاح کیا۔

24 ستمبر۔ پاکستان کا نیا آئین اسلامی روح کے عین مطابق ہوگا' صدر ایوب خان

25 ستمبر۔ عالمی بینک نے نہری تعمیرات کے لیے زمینوں کے حصول کے لیے تمام اخراجات کی ذمہ داری لے لی۔

26 ستمبر۔ مشہور ادیب' صاحب طرز شاعر' مزاح نگار اور صحافی حاجی لق لق لاہور میں انتقال کرگئے۔

27 ستمبر۔ حاجی لق لق نے اپنی وفات سے کچھ دیر پہلے درج ذیل آخری شعر کہا تھے

دارفانی سے چل دیا لق لق　　لو یہ قصہ بھی آج ختم ہوا

حاجی لق لق کو بیگم پورہ لاہور کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

28 ستمبر۔ ہندوستانیوں نے پاکستان کو علاقہ دینے سے پہلے اسے بنجر بنادیا تھا اور اب اسی علاقے کو آباد کرنے کے لیے پاکستان کو خاصی دقت کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے' سرکاری رپورٹ۔

29 ستمبر۔ صدر پاکستان نے کم سے کم اجرت کا قانون جاری کردیا۔

30 ستمبر۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان نے صنعتی ریل نمائش کا افتتاح کیا۔

**اکتوبر 1961ء**　یکم اکتوبر۔ لاہور سے رسالہ تہذیب الاخلاق دوبارہ شائع ہونا شروع ہوگیا۔

2 اکتوبر۔ بچوں کے عالمی دن کے موقع پر ملک میں مختلف تقریبات کا انعقاد

3 اکتوبر۔ آئندہ انتخابات جماعتی نہیں ہوں گے' صدر ایوب خان۔ ایم سی سی کے خلاف کرکٹ ٹیسٹ میچ کھیلنے والی کرکٹ ٹیم کا امتیاز احمد کو کپتان مقرر کردیا گیا۔

4 اکتوبر۔ سویڈن پاکستان کو دوسرے پنج سالہ منصوبہ کے لیے سرمایہ دے گا۔

5 اکتوبر۔ امریکہ نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان متنازع امور طے کرانے کی پیش کش کردی۔

6 اکتوبر۔ سویڈن میں ایس ایم حسن کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

7 اکتوبر۔ آزاد کشمیر کے صدارتی انتخابات میں کے ایچ خورشید کامیاب ہوگئے۔ انہوں نے سردار عبدالقیوم خان کو شکست دی۔

8 اکتوبر۔ ملتان میں 2 منزلہ مکان گرنے سے 6 افراد ہلاک ہوگئے۔

9 اکتوبر۔ حیدر آباد میں صدر ایوب خان نے بجلی گھر کا افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



10 اکتوبر۔ عالمی ایٹمی توانائی ایجنسی کے بورڈ آف گورنرز کا آئی ایچ عثمانی کو چیئرمین چن لیا گیا۔
11 اکتوبر۔ ایس ایم حسن کو سوئیڈن کے علاوہ ڈنمارک میں بھی پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔
12 اکتوبر۔ پاکستان نے جذام کی بیماری کے خاتمہ کے لیے یونیسف اور عالمی ادارہ صحت کے ساتھ معاہدہ کر لیا۔
13 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں 12 ارکان کی مشاورتی کونسل منتخب کی جائے گی۔
14 اکتوبر۔ کراچی کا بشیر شتریان امریکہ کے نائب صدر بی جانسن کی دعوت پر امریکہ پہنچ گیا۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر تاج محمد خیال چک لالہ کے ایئرپورٹ پر دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
15 اکتوبر۔ چاٹگام میں وزیر صحت جنرل برکی نے نرسوں کے تربیتی مرکز کا سنگ بنیاد رکھا۔
16 اکتوبر۔ ملک بھر میں لیاقت علی خان کی برسی کے موقع پر قرآن خوانی کی تقریبات کا اہتمام ہوا۔ سابق سیاست دانوں کو امتحانات میں حصہ لینے کی مکمل آزادی ہوگی' صدر ایوب خان۔
17 اکتوبر۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان فضائی حدود کا معاہدہ ہو گیا۔
18 اکتوبر۔ امریکہ نے پاکستان اور افغانستان کے درمیان جھگڑا ختم کرانے کے لیے کوششوں کا آغاز کر دیا۔
19 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں کے ایچ خورشید نے صدر کے عہدہ کا حلف اٹھالیا۔ وزیر صحت جنرل برکی نے ڈھاکہ میں تابکاری مرکز کا افتتاح کیا۔ شام کی نئی حکومت کو پاکستان نے تسلیم کر لیا۔ شاعر ن۔ م۔ راشد کی اہلیہ لاہور میں انتقال کر گئیں۔
20 اکتوبر۔ میں جلد ہی اپنے عہدے سے مستعفی ہو جاؤں گا' اٹارنی جنرل چودھری نذیر احمد۔
21 اکتوبر۔ لاہور میں پاکستان کے پہلے ایٹمی تحقیقاتی اور تربیتی مرکز کا صدر ایوب خان نے افتتاح کیا۔ لاہور میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہو گیا۔
22 اکتوبر۔ امریکہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد بشیر شتریان سعودی عرب روانہ ہو گیا۔
23 اکتوبر۔ راولپنڈی میں گورنروں کی کانفرنس شروع ہوئی۔
24 اکتوبر۔ گورنروں کی کانفرنس میں فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان کا مکمل آئین مارچ میں نافذ کر دیا جائے گا۔ پنڈی میں بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ خان نے پاکستان کے پہلے فوجی عجائب گھر کا افتتاح کیا۔
25 اکتوبر۔ اٹارنی جنرل پاکستان نذیر احمد اپنے عہدہ سے مستعفی ہو گئے۔
26 اکتوبر۔ برطانیہ نے پاکستان کو لاہور کرکٹ ٹیسٹ میچ میں 5 وکٹوں سے ہرا دیا۔
27 اکتوبر۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے یوم انقلاب کی تیسری سالگرہ کے موقع پر مختلف شخصیات میں تمغے اور اعزازات دیئے۔ اکتارہ نواز سائیں مرنا جڑانوالہ میں انتقال کر گئے۔
28 اکتوبر۔ دولت مشترکہ پریس یونین کی نویں سالانہ کانفرنس کا صدر پاکستان نے افتتاح کیا۔ ڈھاکہ میں ذیلی دارالحکومت تعمیر کرنے کے لیے جگہ کا انتخاب کر لیا گیا۔
29 اکتوبر۔ آزاد الجزائر کے قیام کے لیے پاکستان کی کوششیں قابل تحسین ہیں' وزیر اعظم الجزائر کا اظہار تشکر۔
30 اکتوبر۔ اگر مذہبی تہوار مہینہ کے آخری دس دنوں میں آتے ہوں تو سرکاری ملازمین آدھی تنخواہ پیشگی لے سکتے ہیں' حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔
31 اکتوبر۔ راولپنڈی میں صدر ایوب نے آرٹ گیلری کا افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



**نومبر 1961ء** یکم نومبر۔ کمشنر ڈیرہ اسماعیل خان عطاء اللہ خان ہوائی حادثہ میں جاں بحق ہوگئے۔ لائل پور میں زرعی یونیورسٹی کی تعمیر شروع ہوگئی۔

2 نومبر۔ حکومت نے پشاور کے قریب ہوائی حادثہ کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔ اس حادثہ میں کمشنر ڈیرہ اسماعیل خان ہلاک ہوگئے تھے۔

3 نومبر۔ دس برسوں میں پاکستان کی آبادی میں ایک کروڑ 79 لاکھ افراد کا اضافہ ہوا ہے' وزیر داخلہ ذاکر حسین نے مردم شماری کے آخری اعداد و شمار پیش کردیئے۔

4 نومبر۔ کراچی میں صدر محمد ایوب خان نے سٹیٹ بینک کی گیارہ منزلہ عمارت کا افتتاح کیا۔

5 نومبر۔ حکومت نے ملک کے تمام انگلش میڈیم سکولوں کو انگریزی کا نصاب تبدیل کرنے کی ہدایت کردی۔

6 نومبر۔ پاکستان کو عالمی ادارہ خوراک و زراعت کا نائب صدر چن لیا گیا۔ برما کے وزیراعظم یونو نے پاکستان کا دورہ ملتوی کردیا۔

7 نومبر۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان کو اپوا کی تاحیات صدر چن لیا گیا۔ پاکستان اور افغانستان میں تجارتی تعلقات بحال نہیں ہوسکیں گے' امریکی صدر کے نمائندہ مرچنٹ نے اپنی ناکامی تسلیم کرلی۔ مغربی پاکستان کے تمام دیہی سکولوں میں زراعت کو لازمی مضمون قرار دے دیا گیا۔

8 نومبر۔ کوئٹہ میں چاندی کی کان دریافت ہوئی۔ اردو پنجابی کے شاعر حافظ برکت علی قادری لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 نومبر۔ پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان پنڈی میں ثقافتی معاہدہ ہوگیا۔

10 نومبر۔ طیب حسین کو آزاد الجزائر میں سفیر مقرر کردیا گیا۔

11 نومبر۔ صنعتی مزدوروں کے لیے حکومت نے سماجی تحفظ کی سکیم کا اعلان کردیا۔

12 نومبر۔ پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے منصوبوں کی تکمیل' امریکہ نے 3 کروڑ روپے کا قرض دیا۔ صدر پاکستان کے بیٹے شوکت ایوب کی شادی بلجیم میں پاکستان کے سفیر خان عبدالرحمٰن کی بیٹی سے طے پائی۔

13 نومبر۔ جاپان پاکستان کو ایک معاہدہ کے تحت 2 کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

14 نومبر۔ حکومت نے خان عبدالغفار خان کی نظربندی میں 6 ماہ کی توسیع کردی۔

15 نومبر۔ کراچی میں حضرت قائداعظم محمد علی جناح کے مقبرہ کا چبوترہ تیار ہوگیا۔ کراچی ریڈیو میں سیکرٹری اطلاعات سید ہاشم رضا نے کمرشل سروس کا افتتاح کیا۔

16 نومبر۔ منگلا بند اور تربیلا کی تعمیر کے باعث بے گھر ہونے والے افراد کو اجازت دے دی گئی کہ وہ اپنی زمینوں کا معاوضہ ترقیاتی اداروں سے حاصل کرسکتے ہیں۔

17 نومبر۔ صدر ایوب خان اور جاپان کے وزیراعظم کے درمیان مذاکرات کا آغاز

18 نومبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے قومی عجائب گھر میں سکھوں کے تاریخی نوادر کی نمائش کا افتتاح۔

19 نومبر۔ پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے ہمارا تعاون ہمیشہ جاری رہے گا' جاپانی وزیراعظم ہیاتو کیدا کا بیان۔

20 نومبر۔ پاکستان ریلوے آئندہ سے افغانستان کے مال پر گودام کا کرایہ وصول کیا کرے گا۔ سردار محمد خان لغاری نے

IQBAL FORUM



استعفیٰ دے دیا۔

21 نومبر۔ نیا آئین قوم کو نئی نوید دے گا' صدر ایوب خان کا بیان۔ حکومت نے پروگریسو پیپرز لمیٹڈ میں میاں افتخار الدین اور عارف افتخار کے حصوں کی نیلامی کردی۔

22 نومبر۔ افغان ایجنٹ بادشاہ گل باجوڑ کے علاقے سے غائب ہوگئے۔

23 نومبر۔ پاکستان کے مختلف علاقوں پر قبضہ کرنے کے لیے مغربی پاکستان رینجرز کی چوکیوں پر بھارتی فوج کی فائرنگ۔

24 نومبر۔ ہم بھارت سے اچھے تعلقات قائم کرنا چاہتے ہیں' صدر محمد ایوب خان۔ پولیس نے وزیر آباد کے قریب کال کوٹھڑی سے 15 لڑکے برآمد کرلیے۔

25 نومبر۔ اقوام متحدہ میں جلد ہی کشمیر کا مسئلہ پیش کردیا جائے گا' صدر ایوب خان۔ آئین کی مسودہ کمیٹی جلد ہی اپنا کام مکمل کرے گی' وزیر خارجہ منظور قادر

26 نومبر۔ حکومت مشرقی پاکستان میں 5 بندرگاہیں قائم کرے گی۔ محکمہ تعمیرات عامہ کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے حکومت پاکستان کمیٹی قائم کرے گی۔ ریلوے سٹیشن لاہور میں ریل نمائش کا افتتاح ہوا۔

27 نومبر۔ ہم پاکستان کی حفاظت کرنا جانتے ہیں اگر افغانستان نے پاکستان کے خلاف کوئی کارروائی کی تو ہم منہ توڑ جواب دیں گے' صدر ایوب خان۔

28 نومبر۔ مصالحتی عدالتیں قائم کرنے کے بارے میں قانون جاری کردیا گیا۔

29 نومبر۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان نے چھوٹی صنعتوں کی کارپوریشن کی دستکاریوں کے مرکز کا افتتاح کیا۔

30 نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے لاہور میں پولیس کے صد سالہ جشن کی تقریبات کا افتتاح کیا۔ انتخابی کمیشن نے عام انتخابات کے لیے کوائف جمع کرنا شروع کردیئے۔ معروف خوش نویس مولوی عبدالرشید محبوب رقم لاہور میں انتقال کرگئے۔

**دسمبر 1961ء** یکم دسمبر۔ صوبائی حکومت نے امداد باہمی کی بنیاد پر مشینی کاشت کاری کا طریقہ رائج کرنے کے لیے سکیم تیار کرلی۔

2 دسمبر۔ بونس ووچر پر درآمد کی اجازت ملنے کی وجہ سے چینی کے ریٹ کم ہوگئے۔

3 دسمبر۔ پشین میں بجلی گھر کا افتتاح ہوا۔ ہاؤس ٹیکس اور پراپرٹی ٹیکس کو اکٹھا کرنے کے لیے مغربی پاکستان حکومت نے انتظامات مکمل کرلیے۔

4 دسمبر۔ برآمدی مصنوعات میں استعمال ہونے والے خام مال پر درآمدی محصول میں کمی کا اعلان کردیا۔

5 دسمبر۔ گورنمنٹ کالجوں کے 900 جونیئر اساتذہ کو مستقل کردیا گیا۔ سوتی کپڑا تیار کرنے والے کارخانہ داروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کپڑے کے تھان پر ایکس مل قیمت کی مہر ضرور لگائیں۔

6 دسمبر۔ کارخانے کے لیے گنے کی قیمت میں اضافہ کردیا گیا۔ حکومت نے سیمنٹ کے کارخانوں پر سرچارج عائد کرنے کا آرڈی نینس نافذ کردیا۔

7 دسمبر۔ آزاد کشمیر کے علاقہ پر بھارتی مسلح افواج کا حملہ 2 مسلمان شہید۔

IQBAL FORUM



8 دسمبر۔ ضلع لاہور اور سیالکوٹ کی 56 یونین کونسلوں کو شادی بیاہ اور دعوتوں پر ٹیکس لگانے کی اجازت دے دی گئی۔ نیا آئین آئندہ ماہ کے آخر میں آجائے گا۔ تلہ گنگ میں صدر پاکستان محمد ایوب خان کا جلسہ عام سے خطاب۔

9 دسمبر۔ زرعی یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو ممتحن کی حیثیت سے 3 سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ پاکستان الجزائر کے عوام کو مادی امداد دے گا' سرکاری اعلان۔

10 دسمبر۔ طلبہ ملک کو اسلامی خطوط پر چلانے کے لیے آگے آئیں' محترمہ فاطمہ جناح۔ 30 دسمبر کو 40 ہزار اساتذہ احتجاج کریں گے۔

11 دسمبر۔ مغربی پاکستان کی حکومت دور افتادہ تحصیلوں کو سب ڈویژن بنائے گی۔

12 دسمبر۔ امریکی فرم کراچی میں فولاد کا کارخانہ قائم کرے گی۔

13 دسمبر۔ بلدیاتی حدود میں مالیہ اراضی وصول نہیں کی جائے گی' گورنروں کی کانفرنس کا فیصلہ۔ پاکستانی ملاحوں کو تجارتی جہازوں پر کام کرنے کی اجازت دے دی گئی۔ گوادر اور کراچی کے درمیان جلد ہی جہاز کی سروس شروع کردی جائے گی۔

14 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے غیر منظور شدہ علاقوں کے بینکوں کے حسابات کا تبادلہ منظور کرلیا گیا۔

15 دسمبر۔ برما کے وزیر خارجہ کی کراچی آمد۔ پاکستان نظریاتی اختلاف کے باوجود روس سے دوستی کا خواہش مند ہے' کراچی میں صدر ایوب خان کا خطاب

16 دسمبر۔ چودہ برسوں میں پاکستان میں ملیریا کا نام و نشان نہیں رہے گا' مرکزی وزیر صحت کا اعلان۔ ضلع جیکب آباد میں دوبارہ جرگہ کا نظام نافذ کردیا جائے' مغربی پاکستان حکومت کی حکومت پاکستان کو سفارش۔

17 دسمبر۔ نیا آئین نافذ ہونے تک سیاسی جماعتیں بحال نہیں کریں گے اور بدعنوان سیاست دانوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں کی جائے گی' صدر ایوب خان کا بیان۔

18 دسمبر۔ دریائے راوی لاہور کے قریب نیشنل پارک تعمیر کرنے کا فیصلہ۔ موسیقار استاد توکل خان ڈیرہ غازیخان میں انتقال کر گئے۔

19 دسمبر۔ حیدر آباد ڈویژن میں آبیانے اور مالگزاری میں 50 لاکھ روپے کی عام معافی دے دی گئی۔

20 دسمبر۔ کالا باغ میں لوہے کی تلاش کے لیے آزمائشی کھدائی شروع کردی گئی۔ پاکستان اور برما میں معذور مجرموں کی واپسی کا معاہدہ ہوگیا۔

21 دسمبر۔ حکومت پاکستان کے اعلان کے مطابق ا۔بڈو کا اطلاق امداد باہمی کی انجمنوں پر نہیں ہوگا۔ ملکی تعمیر کے لیے ہمیں اچھے سائنس دانوں کی ضرورت ہے' صدر ایوب خان کا بیان۔

22 دسمبر۔ محکمہ ڈاک و تار کو 2 علیحدہ محکموں میں تقسیم کردیا گیا۔ آزاد کشمیر کونسل کے ارکان نے حلف اٹھالیا۔

23 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدے کو مزید ایک سال تک بڑھا دیا گیا۔

24 دسمبر۔ نئے آئین میں کسی خاص جماعت یا گروہ کی اجارہ داری نہیں ہوگی۔ صدر ایوب خان

25 دسمبر۔ منگلا بند کی تعمیر کے لیے امریکی فرم کا ٹینڈر منظور کرلیا گیا۔ ملک بھر میں حضرت قائداعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ 27 لاکھ روپے سے اسلام آباد میں لیاقت نیشنل لائبریری کی عمارت تعمیر کی جائے گی۔ درآمدی پالیسی میں

IQBAL FORUM



مخصوص صنعتوں کو زیادہ سہولتیں دینے کا اعلان کر دیا گیا۔

27 دسمبر۔ صدر پاکستان ایوب خان کے سائنسی مشیر پروفیسر عبدالسلام کے لیے فزکس میں نمایاں کام انجام دینے پر میکوئل میڈل اور انعام کا اعلان۔

28 دسمبر۔ ملایا کے بادشاہ اور ملکہ پاکستان کے 15 روزہ دورہ پر ڈھاکہ پہنچ گئے۔

29 دسمبر۔ اگر سیم و تھور پر قابو نہ پایا گیا تو مغربی پاکستان کا سارا علاقہ بنجر ہو جائے گا' صدر محمد ایوب خان۔ نجی تعلیمی اداروں کے لیے رجسٹریشن کی پابندی لازمی کر دی گئی۔

30 دسمبر۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان جلد ہی بھارت کا دورہ کریں گے۔

31 دسمبر۔ لاہور میں ملایا کے حکمران کا شاندار استقبال کیا گیا۔ مسز نسیم یعقوب کی تلاش کے لیے صوبے کے تمام تھانوں کو خبردار کر دیا گیا۔

# 1962ء

**جنوری 1962ء** یکم جنوری۔ ہم پاکستان کی ترقی سے بڑے خوش ہیں' ملائیشیا کے حکمران کا لاہور میں خطاب۔

2 جنوری۔ پی آئی اے کے بوئنگ 720 طیارے نے لندن اور کراچی کے درمیان پرواز کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا' اس طیارے کو عبداللہ بیگ چلا رہے تھے۔

3 جنوری۔ صوبائی حکومت نے مس گلشن آرا عالم کو پاکستان کی پہلی خاتون نوٹری پبلک مقرر کر دیا۔

4 جنوری۔ پاکستان افغانستان کی طرف سے ہر حملے کو ناکام بنانے کے لئے تیار ہے' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔

5 جنوری۔ پاکستان کی سرحدوں پر بھارت نے فوج جمع کر دی۔ ہم بھارتی حملہ کا منہ توڑ جواب دیں گے' صدر ایوب خان۔

6 جنوری۔ امیر آف بہاولپور الحاج امیر صادق خان کو صدر ایوب خان نے نشان قائداعظم دیا۔

7 جنوری۔ مغربی پاکستان میں نافذ قوانین کا اطلاق گوادر پر بھی ہو گا' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے آرڈیننس جاری کر دیا۔ ممتاز صحافی رشید احمد رزاقی حادثے میں جاں بحق۔

8 جنوری۔ پاکستان کے نامور کھلاڑی اعظم خان نے نیو جرسی امریکہ میں اوپن سکوائش چیمپئن شپ جیت لی۔ مترجم شیخ محمد احمد پانی پتی لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 جنوری۔ پاکستان بڑا خوبصورت ملک ہے' کراچی کے دورہ کے بعد ملائیشیا کے حکمران کا بیان۔ نیاز احمد نے لاہور میں سنگ میل پبلیکیشنز کے نام سے اشاعتی ادارہ قائم کیا۔

10 جنوری۔ کشمیر کے شمال مغرب میں واقع گلگت کا ایک ہزار مربع میل رقبہ واپس کرو' چین کا پاکستان سے مطالبہ۔ نعت گو شاعر آثم بزمی گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

11 جنوری۔ ملائیشیا کے حکمران پندرہ روز کا دورہ ختم کرنے کے بعد واپس چلے گئے۔ لاہور شہر میں ٹرکوں کی آمدورفت پر پابندی لگا دی گئی۔

12 جنوری۔ مسئلہ کشمیر پر ہم پاکستان کی حمایت کرتے ہیں' حکومت عراق کا اعلان۔ راولپنڈی میں جنرل محمد موسیٰ خان نے

IQBAL FORUM



مسلح افواج کے زیر اہتمام نمائش کا افتتاح کیا۔
13 جنوری۔ ہم دشمن کے تمام حربوں کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں' یوم مسلح افواج پر صدر ایوب خان کا خطاب۔
14 جنوری۔ ملک میں یوم مسلح افواج منایا گیا۔ جہلم سے 14 میل دور بس کے حادثہ میں 32 افراد ہلاک۔
15 جنوری۔ پاکستان کی درخواست پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس بلا لیا گیا۔ حکومت نے میاں افتخار الدین کے بیرون ملک جانے پر پابندی لگا دی۔
16 جنوری۔ معروف صحافی اور مزاح نگار علامہ حسین میر کاشمیری لاہور میں انتقال کر گئے۔
17 جنوری۔ 5 برس سے زیادہ عمر کے بچے حج پر نہیں جا سکیں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔
18 جنوری۔ گمشدہ خاتون لیکچرار نسیم یعقوب کو ہلاک کر دیا گیا پولیس نے ملزموں کی کار برآمد کر لی۔ صدر پاکستان ایوب خان کی ہدایت پر فقیر محمد تشدد کیس کی دوبارہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا۔
19 جنوری۔ پاکستان کی سرحدوں پر بھارت نے 8 ڈویژن فوج جمع کر دی۔ صدر پاکستان ایوب خان نے وزیر تعلیم اختر حسین کو چیف الیکشن کمشنر نامزد کر دیا۔ ڈھاکہ میں پاکستان اور برطانیہ کے درمیان دوسرا کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہو گیا۔
20 جنوری۔ واپڈا نے منگلا ڈیم پراجیکٹ کی تعمیر کا ٹھیکہ امریکی فرم کو دے دیا۔ اگر بھارت نے ہم پر حملہ کیا تو ہم امریکی اسلحہ سے اس کا جواب دیں گے' صدر ایوب خان۔ صدر جے یو پی ابو الحسنات قادری لاہور میں انتقال کر گئے۔
21 جنوری۔ مغربی پاکستان میں بارشوں اور برف باری سے شدید سردی کی لہر۔
22 جنوری۔ پاکستان آزاد کشمیر کا علاقہ خالی کرے' بھارتی وزیر اعظم نہرو کا مطالبہ۔ امریکہ نے پاکستان کے بجلی کے منصوبوں کی تکمیل کے لئے 2 کروڑ ڈھائی لاکھ ڈالر قرضہ دینے کا اعلان کر دیا۔
23 جنوری۔ پاکستان کے 7 روزہ سرکاری دورہ پر جاپان کے ولی عہد شہزادہ اکی ہیٹو اور شہزادی میچیکو کی کراچی آمد۔
24 جنوری۔ چاٹگام میں حکومت مشرقی پاکستان فولاد کا کارخانہ لگائے گی۔
25 جنوری۔ مغربی پاکستان میں سعید الدین کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کر دیا گیا۔
26 جنوری۔ مصر' برطانیہ' آئرلینڈ اور گھانا نے کشمیر کے مسئلے پر پاکستان کی حمایت کر دی۔
27 جنوری۔ حکومت نے مرکزی آمدنی کی تقسیم کے نئے نظام کا اعلان کر دیا۔
28 جنوری۔ حکومت نے مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے دفاتر کے طریق کار اور سرکاری کارروائیوں میں استعمال ہونے والے فارم کو آسان بنانے کے لئے کمیٹیوں کے قیام کا اعلان کر دیا۔
29 جنوری۔ حکومت نے افغانستان سرحد کھول دی۔
30 جنوری۔ سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کو سکیورٹی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ محمد شعیب کو ہٹا کر حکومت نے عبد القادر کو مرکزی وزیر خزانہ مقرر کر دیا۔
31 جنوری۔ مرکزی رویت ہلال کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے رائٹرز گلڈ کے جلسہ سے خطاب کیا۔

**فروری 1962ء** یکم فروری۔ مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل میں بحث کا آغاز ہو گیا۔ ہائیکورٹ کے جسٹس شبیر احمد

IQBAL FORUM



نے کوئٹہ کے کمشنر لیفٹیننٹ کرنل محمد یوسف کے خلاف شادی شدہ عورت کو بھگا لے جانے اور اس سے ناجائز طور پر جنسی تعلقات قائم کرنے کے الزام میں فرد جرم عائد کردی۔

2 فروری۔ مسئلہ کشمیر پر بحث سلامتی کونسل نے مارچ 1963ء تک ملتوی کردی۔

3 فروری۔ ہائیکورٹ نے کرنل یوسف کے خلاف مقدمہ کی سماعت 15 دن کیلئے ملتوی کردی۔

4 فروری۔ فیپنجو گنج کے مقام پر صدر پاکستان ایوب خان نے مصنوعی کھاد کے سب سے بڑے کارخانے کا افتتاح کیا۔

5 فروری۔ کشمیر کے مسئلہ پر ہم سودے بازی نہیں کریں گے' ایندھن بجلی اور قدرتی وسائل کے وزیر ذوالفقار علی بھٹو کا بیان۔ لیکچرار مسز نسیم یعقوب کے قاتلوں نے اعتراف جرم کرلیا۔

6 فروری۔ نیشنل بنک میں ممتاز حسن کو ایم ڈی مقرر کردیا گیا۔ قدرتی وسائل اور ایندھن کے وزیر ذوالفقار علی بھٹو نے کورنگی کراچی میں تیل صاف کرنے کے کارخانے کا سنگ بنیاد رکھا۔

7 فروری۔ شیخ مجیب الرحمان' ابوالمنصور اور تفضل حسین کو گرفتار کرلیا گیا۔

8 فروری۔ کابینہ کی اقتصادی کمیٹی کا سابق وزیر خزانہ محمد شعیب کو چیئرمین مقرر کردیا گیا۔ خاتون لیکچرار نسیم یعقوب کے مقدمہ قتل کا ایک ملزم وعدہ معاف گواہ بن گیا۔

9 فروری۔ مشرقی پاکستان کے وقف جائیدادوں کے آرڈیننس میں ترمیم کردی گئی۔ خاتون لیکچرار نسیم یعقوب کے قتل کے الزام میں 4 افراد گرفتار کرلئے گئے۔

10 فروری۔ مولانا محمد حسین آزاد کے نواسے اور معروف ادیب آغا محمد اشرف لاہور میں انتقال کرگئے۔ وہ اقوام متحدہ میں محکمہ اطلاعات کے ڈائریکٹر تعلقات خارجہ تھے۔ لاہور مغل پورہ ورکشاپ میں وزیر مواصلات ایف ایم خان نے پاکستان میں پہلی بار بننے والے ریلوے کے فولادی ڈبوں کا افتتاح کیا۔

11 فروری۔ بھارتی غنڈوں کا مغربی بنگال کے ریلوے سٹیشنوں پر حملہ' پاکستان کا بھارت سے احتجاج۔

12 فروری۔ ریلوے کا نظام بہتر بنانے کیلئے حکومت پاکستان نے کمیٹی قائم کردی۔

13 فروری۔ پاکستان نے 7 پارٹیوں پر مشتمل کنسورشیم قائم کردیا' یہ کنسورشیم کراچی میں فولاد کے کارخانہ میں سرمایہ لگائے گا۔ خاتون لیکچرار نسیم یعقوب کے مبینہ قاتل مسعود کو سرگودھا منتقل کردیا گیا۔

14 فروری۔ مشرقی پاکستان میں علیحدگی کی کوئی تحریک نہیں ہے' گورنر مشرقی پاکستان جنرل محمد اعظم خان۔

15 فروری۔ مینار پاکستان کی تعمیر کا کام روک دیا گیا۔

16 فروری۔ حکومت نے لاہور کے لئے پراپرٹی ٹیکس کا فارمولا تبدیل کردیا۔

17 فروری۔ پاکستان اور بلغاریہ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔

18 فروری۔ مسز نسیم یعقوب کے مبینہ قاتل مسعود احمد کا نامکمل چالان پیش کردیا گیا۔

19 فروری۔ پاکستان میں 31 دسمبر 1956ء سے پہلے سرٹیفکیٹ حاصل کرنے والی بھارتی فلموں کی نمائش منسوخ کردی گئی۔ پنجاب اسمبلی کے سابق سپیکر شیخ فیض محمد ڈیرہ غازی خان میں انتقال کرگئے۔ کراچی میں صدر محمد ایوب خان نے عظیم تر آب رسانی کی سکیم کا افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



20 فروری۔ امن فوج میں شرکت کے لئے پاکستان نے اپنی فوج کے 96 جوانوں کو کانگو بھیج دیا۔
21 فروری۔ رومانیہ پاکستان میں تیل صاف کرنے کے کارخانے کے قیام میں تعاون کرے گا۔
22 فروری۔ کراچی کو بذریعہ سڑک کوئٹہ تک ملا دیا گیا' صوبے ریلوے کا انتظام خود سنبھالیں گے۔ صدارتی کابینہ کا فیصلہ۔ سیالکوٹ میں فیکٹو انڈسٹری کے نام سے کھیلوں کا سامان تیار کرنے کے لئے کارخانہ لگا دیا گیا۔ معروف سماجی کارکن شہزادی امراؤ بخت کراچی میں انتقال کر گئیں۔
23 فروری۔ امیر انجمن خدام الدین مولانا احمد علی لاہور میں انتقال کر گئے۔
24 فروری۔ کراچی میں وزیر مواصلات ایف ایم خان نے مسافر بردار جہاز سفینہ عرب کا افتتاح کیا۔
25 فروری۔ معروف صحافی' تحریک پاکستان کے کارکن اور روزنامہ نوائے وقت کے بانی مدیر حمید نظامی انتقال کر گئے۔ کراچی میں سابق مرکزی وزیر شعیب قریشی انتقال کر گئے۔
26 فروری۔ حمید نظامی کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ حمید نظامی کے سوگ میں ملک بھر میں اخبارات نے چھٹی کی۔
27 فروری۔ ٹمپل روڈ لاہور کا نام حمید نظامی روڈ رکھ دیا گیا۔
28 فروری۔ محکمہ آبپاشی صوبہ مغربی پاکستان کی تنظیم نو کر دی گئی۔

**مارچ 1962ء** یکم مارچ۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے نئے آئین پر دستخط کر کے اس کو نافذ کر دیا۔ حکومت پاکستان نے اختر حسین کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کر دیا۔
2 مارچ۔ چیف الیکشن کمشنر نے قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کیلئے انتخابی حلقوں کی فہرست جاری کر دی۔
3 مارچ۔ کراچی میں صدر پاکستان نے امریکی صدر کے مشیر چسٹ باؤلز سے ملاقات کی۔ جمہوریہ منگولیا کو حکومت پاکستان نے تسلیم کر لیا۔
4 مارچ۔ حکومت پاکستان تیسرے پنج سالہ منصوبہ میں مشرقی اور مغربی پاکستان میں بھاری صنعتیں قائم کرے گی۔
5 مارچ۔ سلامتی کونسل کی ناکامی کی صورت میں کشمیری ہر اقدام پر آزاد ہوں گے' صدر آزاد کشمیر۔
6 مارچ۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایٹمی سامان اور ری ایکٹر فراہم کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔
7 مارچ۔ حکومت پاکستان نے چینی کی پرچون قیمت ایک روپیہ 37 پیسے فی سیر مقرر کر دی۔ معرف مسلم لیگی کارکن عبدالحکیم صدیقی ملتان میں انتقال کر گئے۔
8 مارچ۔ پاکستان میں عیدالفطر کا تہوار بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔
9 مارچ۔ نئے آئین کے مطابق مملکت کے اداروں میں سے کسی ایک (صدر' مقننہ اور عدلیہ) کو مکمل اختیارات حاصل نہیں ہوں گے' وزیر خارجہ منظور قادر۔
10 مارچ۔ سیٹھی برادرز نے راہوالی شوگر ملز کو 18 لاکھ روپے کی سب سے زیادہ بولی دے کر خرید لی۔
11 مارچ۔ کراچی میں فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے تھائی لینڈ کے بادشاہ بھومی نول اولیادت اور ملکہ کا استقبال کیا۔
12 مارچ۔ حکومت نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے طریقہ کار کا اعلان کر دیا۔ مغربی پاکستان

IQBAL FORUM



ہائی کورٹ کے جسٹس مسعود احمد اور جسٹس مجیب الرحمان کو الیکشن کمیشن کا رکن مقرر کر دیا گیا۔

13 مارچ۔ اسمبلیوں کے انتخابات میں کوئی گورنمنٹ ملازم حصہ نہیں لے سکے گا' صدر محمد ایوب خان۔

14 مارچ۔ پاکستان اور کینیڈا کے درمیان سکھر میں بجلی گھر کی تعمیر کا معاہدہ ہو گیا۔

15 مارچ۔ پشاور یونیورسٹی نے تھائی لینڈ کے حکمران کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔

16 مارچ۔ فیڈرل کورٹ کے جج اور پنجاب یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر محمد عبدالرحمن کراچی میں انتقال کر گئے۔

17 مارچ۔ قومی اسمبلی کے انتخابات 20 اپریل اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 6 مئی کو ہوں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔ گورنر مغربی پاکستان نے لاہور میں گھوڑوں اور مویشیوں کے نویں سالانہ میلے کا افتتاح کیا۔

18 مارچ۔ سلہٹ کے نزدیک گیس کے دھماکے میں 25 افراد ہلاک۔ صدارتی کابینہ نے انتخابی قوانین کی منظوری دے دی۔

19 مارچ۔ میں اپنا انتخابی منشور 22 مارچ کو عوام کے سامنے پیش کروں گا' لاہور میں صدر پاکستان محمد ایوب خان کا بیان۔

20 مارچ۔ سلہٹ میں گیس حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 55 ہو گئی۔

21 مارچ۔ لاہور میں امریکی صدر کینیڈی کی اہلیہ کی آمد۔ کابینہ کی اقتصادی کمیٹی نے گندم کی قیمت کم کر دی۔

22 مارچ۔ اسلامی تعلیمات ہمارے لئے مشعل راہ ہیں اور یہی میرا انتخابی منشور ہے' صدر ایوب خان نے انتخابی منشور پیش کر دیا۔ حکومت پاکستان نے معروف صحافی حمید نظامی مرحوم کے لئے ستارہ امتیاز کا اعلان کیا۔ صدر پاکستان ایوب خان نے پاکستان کے سب سے بڑے شہری کا اعزاز نشان پاکستان قبول کر لیا۔

23 مارچ۔ مسز کینیڈی کی لاہور آمد۔ پاکستان میں یوم پاکستان کے موقعہ پر تقریبات کا اہتمام ہوا۔

24 مارچ۔ امریکہ کی خاتون اول لاہور سے پشاور پہنچ گئیں۔

25 مارچ۔ لاہور میں وزیر اطلاعات حبیب الرحمان نے نئی نشرگاہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ کراچی میں مسز کینیڈی کا پرجوش استقبال ہوا۔

26 مارچ۔ پاکستانی بڑے خوش مزاج ہیں' کراچی میں امریکہ کی خاتون اول کا خطاب۔ مسز نسیم یعقوب کے مقدمہ قتل کی سرگودھا میں سماعت شروع ہو گئی۔

27 مارچ۔ الیکشن کمشنر نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لئے ریٹرننگ آفیسر مقرر کر دیئے۔

28 مارچ۔ انتخابات کے لئے بیلٹ بکسوں کی تقسیم شروع ہو گئی۔

29 مارچ۔ انتخابات کے لئے فیروز خان نون' ملک خضر حیات اور قاضی فضل اللہ نے اپنی سرگرمیوں کا آغاز کر دیا۔ روزنامہ وفاق اب سرگودھا سے بھی شائع ہوا کرے گا۔

30 مارچ۔ کراچی لانڈھی سیکشن پر ٹریفک کنٹرول کرنے کے جدید طریقے کا وزیر مواصلات ایف ایم خان نے افتتاح کیا۔

31 مارچ۔ صدر ایوب خان نے کرنافلی پراجیکٹ کا افتتاح کیا۔

**اپریل 1962ء** یکم اپریل۔ حکومت نیا کاپی رائٹ ایکٹ جلد نافذ کرے گی' ڈھاکہ میں صدر ایوب خان کا اعلان۔

2 اپریل۔ مسز نسیم یعقوب کے مقدمہ قتل کا وعدہ معاف گواہ اپنے بیان سے مکر گیا۔ پاکستان میں 1974ء تک ملیریا کا خاتمہ

IQBAL FORUM



ہو جائے گا' حکومت کا اعلان۔

3 اپریل۔ پاکستان نے بھارت سے مالدہ میں مسلمانوں کے خون خرابے پر احتجاج کیا۔

4 اپریل۔ ملک بھر میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا کام شروع ہو گیا۔ پاکستان ریلوے نے اپنی صد سالہ سالگرہ کا جشن منایا۔

5 اپریل۔ حکومت نے انتخابی جلسے منعقد کرنے کی اجازت دے دی۔ 99 فیصد امیدواروں کے کاغذات نامزدگی درست قرار پائے گئے۔ سوات اور ریاست بہاولپور کے ولی عہد بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ صدارتی کابینہ نے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کی لازمی رجسٹریشن کے آرڈیننس کی منظوری دے دی۔

6 اپریل۔ 24 اپریل کو سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر پر غور کرے گی۔ صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خان نے چیف الیکشن کمشنر اختر حسین کو 3 سال کے لئے انجمن ترقی اردو کا صدر اور معروف شاعر جمیل الدین عالی کو جنرل سیکرٹری نامزد کر دیا۔

7 اپریل۔ اگلے سال تمام عازمین حج کو بذریعہ ہوائی جہاز پہنچانے کا منصوبہ۔

8 اپریل۔ حکومت نے مشرقی پاکستان میں انتخابات کرانے کے انتظامات مکمل کر لئے۔

9 اپریل۔ مشرقی پاکستان میں گورنر جنرل محمد اعظم خان کو ہٹا کر غلام فاروق کو گورنر نامزد کر دیا گیا۔ کراچی میں پاکستان کے خلاف کامن ویلتھ کرکٹ ٹیم نے ٹسٹ میچ جیت لیا۔

10 اپریل۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کے انتخابات کے لئے انتخابی نشانات الاٹ کر دیئے۔

11 اپریل۔ اقبال پارک لاہور میں تعمیر کئے جانے والے مینار پاکستان کا نمونہ گورنر مغربی پاکستان نے منظور کر لیا۔ حکومت نے کاپی رائٹ ایکٹ کی منظوری دے دی۔

12 اپریل۔ صوبائی اسمبلیوں کے 225 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی واپس لے لئے۔

13 اپریل۔ سیاسی جماعت بنانے کی شرائط کا قانون جلد سامنے آجائے گا' وزیر خارجہ پاکستان منظور قادر۔

14 اپریل۔ کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے پاکستان نے حکمت عملی تیار کر لی ہے۔ جنرل بزکی۔

15 اپریل۔ بنوں سے 8 میل دور صدر ایوب خان نے باران ڈیم کا افتتاح کیا۔ حکومت نے وزیر قانون محمد ابراہیم کو سبکدوش کر دیا۔

16 اپریل۔ چوہدری محمد حسین چٹھہ کے کاغذات نامزدگی منظور کر لئے گئے۔ 31 مئی تک ڈھاکہ یونیورسٹی بند کر دی گئی۔

17 اپریل۔ مشرقی پاکستان کے 19 امیدواروں کے کاغذات نامزدگی منظور کر لئے گئے

18 اپریل۔ وزیر قانون کا چارج منظور قادر نے سنبھال لیا۔

19 اپریل۔ انتخابی بدعنوانیوں کی سماعت کے لئے ڈسٹرکٹ ٹریبونل قائم کئے جائیں گے' کوئٹہ میں چیف الیکشن کمشنر کا بیان۔

20 اپریل۔ کوہاٹ میں ٹانڈا بند کی تعمیر کی صدارتی کابینہ نے منظوری دے دی۔

21 اپریل۔ حکیم الامت علامہ اقبال کے یوم وفات پر قرآن خوانی کی تقریبات کا اہتمام ہوا۔

22 اپریل۔ مرکزی مجلس اقبال لاہور کے زیر اہتمام سیمینار میں علامہ اقبال کی شاعری پر معروف جرمن سکالر اور شعبہ علوم شرقیہ بون یونیورسٹی کی سربراہ ڈاکٹر این میری شمل نے ان کو خراج تحسین پیش کیا۔

23 اپریل۔ حکومت جلد ہی قومی آمدنی کا کمیشن قائم کرے گی' اقتصادی رابطہ کے وزیر محمد شعیب کا بیان۔

24 اپریل۔ کمشنر کوئٹہ کرنل یوسف پر علی نواز گردیزی کی غیر ملکی بیوی کرسٹار سینیٹا کو ورغلانے اور بداخلاقی کا جرم ثابت

IQBAL FORUM



ہو گیا' 20 ہزار روپے جرمانے کی سزا۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم انگلستان روانہ ہو گئی۔

25 اپریل۔ ہم اپنے جانوروں کو لاہور سے نہیں نکالیں گے' لاہور کے گوالوں نے عدالت میں رٹ دائر کر دی۔ 10 کلو واٹ کے ٹرانسمیٹر نے چٹاگانگ میں کام شروع کر دیا۔

26 اپریل۔ نئے آئین کے نفاذ کی روشنی میں مرکزی حکومت کے ڈھانچہ میں اہم تبدیلیوں کا اعلان کر دیا گیا۔ آئین کے مطابق صدر پاکستان کا سیکرٹریٹ 5 ڈویژنوں اور 11 وزارتوں پر مشتمل ہو گا۔ 11 وزارتیں مزید 17 ڈویژنوں میں تقسیم ہوں گی۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے پی ایچ ڈی کی تدریس کے لئے انتظامات مکمل کر لئے۔

27 اپریل۔ ڈھاکہ میں قرار داد پاکستان کے محرک مولوی فضل الحق انتقال کر گئے۔ کراچی میں پاکستان اور مراکش کے درمیان تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔

28 اپریل۔ قومی اسمبلی کے انتخابات میں نظریہ پاکستان کے حامی بھاری اکثریت سے کامیاب ہو گئے' مشرقی پاکستان میں مولوی تمیز الدین' ابوالقاسم' حبیب الرحمان' عبدالعلیم' نواب آف ڈھاکہ اور محمد علی کامیاب۔

29 اپریل۔ راجشاہی میں فرقہ وارانہ فسادات' متعدد افراد ہلاک و زخمی۔

30 اپریل۔ ملک کے معروف شاعر فیض احمد فیض کو روسی حکومت نے ان کی ادبی خدمات کے صلہ میں لینن انعام دینے کا اعلان کیا۔

**مئی 1962ء** یکم مئی۔ حکومت مغربی پاکستان نے غیر منظور شدہ تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے قواعد و ضوابط کا اعلان کیا۔

2 مئی۔ کرنل یوسف نے جسٹس شبیر احمد کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کر دی۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے مرکزی وزیر خزانہ محمد شعیب کو تمغہ پاکستان دیا۔ جیکب آباد سے نور محمد لنڈ بلا مقابلہ رکن قومی اسمبلی منتخب ہو گئے۔

3 مئی۔ مشرقی پاکستان میں صدر پاکستان کے حکم پر ہنگاموں میں ملوث طلباء کو رہا کر دیا گیا۔

4 مئی۔ پاکستان اور چین کے درمیان جلد ہی سرحد بندی پر مذاکرات ہوں گے۔

5 مئی۔ نئی سیاسی پارٹیوں کے قیام پر پابندی کا آرڈیننس جلد آجائے گا' وزیر خارجہ منظور قادر۔

6 مئی۔ سکھر میں صدر ایوب خان نے دنیا کے تیسرے بڑے محرابی پل (ایوب برج) کا افتتاح کیا' یہ پل سکھر اور روہڑی کے درمیان دریائے سندھ پر تعمیر کیا گیا ہے۔ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں بھی نظریہ پاکستان کے حامی افراد بھاری تعداد میں منتخب ہوئے۔

7 مئی۔ 11 مئی سے غلام فاروق مشرقی پاکستان کے گورنر کے طور پر کام کریں گے۔ منٹگمری کے معروف صوفی شاعر عمرالدین مثالی فیروز پوری انتقال کر گئے۔ مغربی پاکستان میں سید یعقوب شاہ کو وزیر خزانہ مقرر کر دیا گیا۔ جنرل بختیار رانا نے وزیر آباد کے قریب جرنیلی سڑک پر چناب کریک پل کا افتتاح کیا۔

8 مئی۔ منگلا ڈیم کی تعمیر کا آغاز ہو گیا۔

9 مئی۔ صدر پاکستان ایوب خان کو کراچی یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی' لاہور میں انجینئرنگ یونیورسٹی 7 دن کے لئے بند کر دی گئی۔ کراچی میں حکومت پاکستان جیپ گاڑیاں تیار کرنے کا کارخانہ لگائے گی۔

10 مئی۔ حکومت نے سیاسی جماعتوں کی تشکیل اور بے قاعدہ سرگرمیوں پر پابندی کا آرڈیننس جاری کر دیا۔ پاکستان ٹائمز

IQBAL FORUM



میں زیڈ اے سلہری نے چیف ایڈیٹر کا عہدہ سنبھال لیا۔

11 مئی۔ جنرل محمد اعظم خان کی جگہ غلام فاروق نے گورنر مشرقی پاکستان کا عہدہ سنبھال لیا۔

12 مئی۔ 8 جون سے ملک سے مارشل لاء اٹھا لیا جائے گا' اسی روز قومی اسمبلی کا اجلاس بلایا جائے گا یہ اجلاس بجٹ کے سلسلہ میں منعقدہ ہو گا' حکومت پاکستان کا اعلان۔ ملک میں جلد ہی اعشاری نظام کو مکمل طور پر رائج کر دیا جائے گا۔ لاہور کے سردار احمد علی کے انتخاب کو چیلنج کر دیا گیا۔

13 مئی۔ صدارتی حکم کے تحت کل پاکستان میڈیکل سروس آف پاکستان قائم کر دی گئی۔

14 مئی۔ غیر سرکاری ملازمین کے لئے سماجی تحفظ کا آرڈیننس نافذ کر دیا گیا۔

15 مئی۔ ملک میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا گیا' اس موقع پر مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح اور صدر ایوب نے قوم کے نام پیغامات جاری کئے۔

16 مئی۔ مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل میں بحث 28 مئی تک ملتوی کر دی گئی۔

17 مئی۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لئے 140 خواتین نے کاغذات نامزدگی داخل کئے۔ صدر ایوب خان نے پنڈی کے قریب راول بند کا افتتاح کیا۔

18 مئی۔ عبدالقادر کو وزیر خزانہ اور جسٹس محمد منیر کے وزیر قانون مقرر کر دیا گیا۔

19 مئی۔ حکومت نے لاہور انجینئرنگ یونیورسٹی کو غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیا۔ ہم حضور پاک ﷺ کے بارے میں فلم نہیں بنائیں گے' اٹلی کے سفارت خانے کا اعلان۔ احمد کبیر قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

20 مئی۔ تہران میں پاکستان اور ایران کے درمیان تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ قدرت اللہ شہاب کو پاکستان رائٹرز گلڈ کا دوبارہ سیکرٹری جنرل چن لیا گیا۔

21 مئی۔ خان عبدالغفار خان کی نظر بندی کی معیاد میں توسیع کر دی گئی۔ کراچی میں گھانا کے ہائی کمیشن نے کام شروع کر دیا۔

22 مئی۔ اقتصادی کونسل نے 3 ارب 44 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروگرام کی منظوری دے دی۔

23 مئی۔ دریائے سندھ میں کشتی ڈوبنے سے 12 افراد ہلاک ہو گئے۔

24 مئی۔ ایک سال سے کم مدت کی سزا پانے والے سیاسی کارکنوں کو رہا کر دیا گیا۔ سابق نیشنل عوامی پارٹی کے کارکنوں کی 2 کروڑ روپے کی ضبط شدہ املاک بحال کر دی گئیں۔ چین پاکستان کو اقتصادی امداد دے گا۔

25 مئی۔ کراچی میں صومالیہ کی بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل داؤد کی آمد۔

26 مئی۔ حکومت پاکستان نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ صنعتی اور تجارتی اداروں کے ملازمتوں کے لئے سماجی بیمہ سکیم کا آرڈیننس جاری کر دیا گیا۔

27 مئی۔ صاحبزادی محمودہ بیگم' بیگم شاہنواز' ڈاکٹر عباسی' عائشہ عزیز اور محمودہ سلیم کو صوبائی اسمبلی کی رکن چن لیا گیا۔

28 مئی۔ مشرقی پاکستان میں حفیظ الرحمان کو وزیر خزانہ نامزد کر دیا گیا۔

29 مئی۔ بیگم سرفراز' بیگم جی اے خان اور بیگم مجیب النساء قومی اسمبلی مغربی پاکستان کی رکن منتخب ہو گئیں جبکہ مشرقی پاکستان اسمبلی میں بیگم شمس النساء محمود' مسز رقیہ انور اور مسز سراج النساء چوہدری کامیاب ہو گئیں۔

IQBAL FORUM



30 مئی۔ سلامتی کونسل پہلی جیسی مضبوط تنظیم نہیں رہی' صدر ایوب۔
31 مئی۔ کراچی میں فولاد کا کارخانہ لگانے کے لئے 50 کروڑ روپے سے کمپنی قائم کردی گئی۔

**جون 1962ء** یکم جون۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے 1914ء کے کاپی رائٹ ایکٹ کی جگہ نیا کاپی رائٹ ایکٹ نافذ کردیا۔
2 جون۔ ریٹائرڈ جج اب وکالت کرسکیں گے' حکومت پاکستان نے نیا حکم جاری کردیا۔ حکومت نے مرکزی اردو بورڈ کے قیام کی منظوری دے دی۔
3 جون۔ 8 جون 1962ء کو صدر پاکستان محمد ایوب خان نئے آئین کے تحت حلف اٹھائیں گے۔ میں پارلیمانی طرز حکومت اور سیاسی جماعتوں کی بحالی کا حامی ہوں' مولوی تمیز الدین خان کا بیان۔
4 جون۔ ہمارا گروپ حکومت کی اصولی مخالفت سے گریز نہیں کرے گا' رکن قومی اسمبلی مشرقی پاکستان مولوی فرید احمد۔
5 جون۔ مشرقی پاکستان میں اے ٹی ایم مصطفیٰ کو وزیر قانون مقرر کردیا گیا۔
6 جون۔ میاں افتخار الدین دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے' ان کی عمر 54 سال تھی۔ مشرقی پاکستان قومی اسمبلی کے سپیکر کے لئے 72 ارکان نے مولوی تمیز الدین کی حمایت کا اعلان کردیا۔
7 جون۔ شیخ خورشید احمد کو مرکزی وزیر قانون بنادیا گیا۔
8 جون۔ لاہور گورنمنٹ پرنٹنگ پریس میں آگ لگنے سے لاکھوں کا نقصان۔
9 جون۔ مولوی تمیز الدین کو مشرقی پاکستان اسمبلی کا بلا مقابلہ سپیکر چن لیا گیا۔ اردو پریس سروس قائم کردی گئی۔
10 جون۔ مغربی پاکستان کی قومی اسمبلی میں برصغیر کی تاریخ کے سب سے کم عمر سپیکر معین الحق صدیقی کو بلا مقابلہ سپیکر چن لیا گیا' ان کی عمر 32 سال ہے۔ ابوالقاسم جونیئر کو مشرقی پاکستان کی اسمبلی میں ڈپٹی سپیکر چن لیا گیا۔ پاکستان کی خلائی تحقیقاتی کمیٹی (سپارکو) نے دوسرا موسمیاتی راکٹ رہبر دوم خلا میں چھوڑ دیا۔
11 جون۔ مغربی پاکستان قومی اسمبلی میں چوہدری محمد افضل چیمہ کو سینئر ڈپٹی سپیکر چن لیا گیا۔
12 جون۔ قومی اسمبلی میں وزیر خزانہ عبدالقادر نے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کردیا۔
13 جون۔ صدارتی کابینہ کے وزراء نے حلف اٹھالیا۔ سابق وزیر اعظم محمد علی بوگرہ کو وزیر خارجہ اور قائد ایوان مقرر کردیا گیا۔
14 جون۔ پورے ملک میں یوم عاشور مذہبی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ عالمی بنک واپڈا کو پونے 2 کروڑ ڈالر قرض دے گا۔
15 جون۔ مینار پاکستان کی تعمیر کے منصوبے کو آخری شکل دے دی گئی' ہم بھارت کی دھمکیوں سے ڈرنے والے نہیں ہیں وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ کا اعلان۔
16 جون۔ قومی اسمبلی میں حسین شہید سہروردی کی نظربندی پر بحث کے لئے تحریک التواء پیش کردی گئی۔
17 جون۔ وزراء قومی اسمبلی میں اپنی نشستیں برقرار رکھ سکیں گے' قومی اسمبلی میں آئین میں ترمیم کے لئے بل جلد

IQBAL FORUM



آجائے گا' مرکزی وزیر قانون محمد منیر۔ یکم جولائی سے مغربی پاکستان میں ٹیکسٹ بک بورڈ اپنا کام شروع کردے گا۔
18 جون۔ شیخ مجیب الرحمان کو رہا کردیا گیا۔ معمولی الزامات کی بنا پر گرفتار سیاسی کارکنوں کو جلد رہا کردیا جائے گا' وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ کا اعلان۔ حکومت پاکستان نے پیر علی محمد راشدی کو فرانس اور آغا محمد رضا خان کو چین میں پاکستان کا سفیر نامزد کردیا۔
19 جون۔ مسئلہ کشمیر پر سلامتی کونسل میں بحث کا آغاز ہوگیا۔
20 جون۔ صدر پاکستان ایوب خان نے بھارتی جاسوس کرنل بھٹاچاریہ کی سزائے قید کی مدت 8 سال سے کم کرکے 4 سال کردی۔ قومی اسمبلی میں مرکزی بجٹ پر عام بحث کے تیسرے دن ملک کے دونوں حصوں کے متعدد ارکان اسمبلی نے حکومت کی اقتصادی پالیسی پر تنقید کی۔
21 جون۔ مغربی پاکستان میں ملک قادر بخش' خان پیر محمد خان اور عبدالقادر سنجرانی نے بطور وزیر حلف اٹھالیا۔ ملک میں اتوار کی بجائے جمعہ کو ہفتہ وار چھٹی کی جائے' مشرقی پاکستان اسمبلی کے رکن مولوی فرید احمد کی قرارداد۔
22 جون۔ محمد علی بوگرہ کو ڈیموکریٹک پارٹی کا لیڈر چن لیا گیا۔ قومی اسمبلی کے سپیکر اپنی گاڑی اور رہائش گاہ پر قومی پرچم لہرا سکیں گے۔
23 جون۔ جماعت اسلامی کے رہنما میاں طفیل محمد کو رہا کردیا گیا۔
24 جون۔ مشرقی پاکستان کے ارکان پارلیمنٹ میں محمد علی بوگرہ کو واضح اکثریت حاصل ہوگئی۔ منٹگمری میں مفتی محمد رمضان انتقال کرگئے۔
25 جون۔ قومی اسمبلی میں حکومت کی زرعی پالیسی پر شدید تنقید کی گئی۔
26 جون۔ حکومت ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہوں اور الاؤنسوں میں اضافہ کا بل پیش نہیں کرے گی۔ پاکستان ائیر فورس کا مال بردار طیارہ پنڈی کے قریب گر کر تباہ ہوگیا۔ مشرقی پاکستان میں عبدالسلام' بشیر احمد' بھان ماتی' شنکر بسواس' مفیض الدین احمد قاضی عبدالقادر اور حسین علی کو کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔
27 جون۔ قومی اسمبلی میں تخفیف زر کی تحریک بھاری اکثریت سے مسترد ہوگئی۔ سیکورٹی قوانین میں ترمیم کے لئے بل پیش کردیا گیا۔ حکومت نے آٹا کی نئی قیمت 14 روپے 65 پیسے فی من مقرر کردی۔
28 جون۔ 5 سالہ منصوبہ کی طویل المیعاد سکیموں کے لئے 21 کروڑ روپے کی منظوری دے دی گئی۔ مشرقی پاکستان میں نواب خواجہ حسن عسکری کو کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔
29 جون۔ وکلاء نے مغربی پاکستان میں آرڈیننسوں پر غور کرنے کے لئے کمیٹی قائم کردی۔
30 جون۔ پاکستان کو حکومت امریکہ 3 کروڑ دس لاکھ ڈالر کا قرض دے گا۔

**جولائی 1962ء** یکم جولائی۔ مری میں شہنشاہ ایران اور صدر پاکستان ایوب خان کے درمیان مذاکرات ہوئے۔
2 جولائی۔ ایران کے شہنشاہ نے نانگا پربت چوٹی دیکھی۔ اسمبلی میں خاندانی قوانین کا آرڈیننس منسوخ کرنے کے بارے میں غیر سرکاری بل رائے شماری کے بعد بحث کے لئے منظور کرلیا گیا۔ مشرقی پاکستان میں خواجہ حسن عسکری کو کابینہ میں شامل

IQBAL FORUM



کرلیا گیا۔

3 جولائی۔ میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان مصالحت کراؤں گا' شاہ ایران۔

4 جولائی۔ سیاسی جماعتوں کو تشکیل کی مسودہ قانون منتخب کمیٹی کے حوالے کردیا گیا۔ مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والی خواتین نے خاندانی قوانین منسوخ کرنے کے بل کے خلاف ایوان صدر اور اسمبلی کے سامنے احتجاج کیا۔

5 جولائی۔ امتناع نظربندی کا مسودہ قانون منتخب کمیٹی کے سپرد کردیا گیا۔

6 جولائی۔ تخریبی سرگرمیوں کے الزام میں خان عبدالقیوم خان کو گرفتار کرلیا گیا۔ مغربی پاکستان کی کابینہ میں مزید 4 وزیروں کا اضافہ۔

7 جولائی۔ اسلامی مشاورتی کونسل میں خواتین کو بھی نمائندگی دی جائے' قومی اسمبلی کی خواتین ارکان اسمبلی کا مطالبہ' اسمبلی میں 5 مسودہ قوانین پیش کردیئے گئے۔

8 جولائی۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے خان عبدالقیوم خان کی گرفتاری کے خلاف تحریک التواء اکثریت رائے سے مسترد کردی۔ گورنر مغربی پاکستان نے مالی بل کی منظوری دے دی۔ اسمبلی میں منتخب کمیٹی کو سیاسی جماعتوں کے متعلق مسودہ قانون کی رپورٹ پیش کردی گئی۔

9 جولائی۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں زلزلہ' جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ فیض احمد فیض کو لینن انعام لینے کے لئے ماسکو جانے کی اجازت پر قومی اسمبلی میں تحریک التواء پیش کردی گئی۔

10 جولائی۔ امریکہ پاکستان کی موجودہ حکومت کو ناپسند کرتا ہے' آزاد مسلم لیگ کے رہنما سردار بہادر خان۔

11 جولائی۔ فلپائن کے صدر بیگل کا کراچی میں شان دار استقبال۔

12 جولائی۔ اسمبلی میں سیاسی جماعتوں کی تشکیل کے متعلق مسودہ قانون پر بحث جاری رہی۔

13 جولائی۔ میں نے امریکہ کی ہدایت پر پاکستان کا آئین منسوخ کیا تھا' سابق صدر سکندر مرزا' لاہور میں فلپائن کے صدر ڈیوسڈ اڈومیکا پیگل کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام ہوا۔

14 جولائی۔ قومی اسمبلی نے سیاسی جماعتوں کی تشکیل کا مسودہ قانون منظور کرلیا۔ سرگودھا میں شائی خاندان کے 2 بھائیوں ذکاء اللہ اور بہار اللہ کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔

15 جولائی۔ فلپائن کے صدر نے قومی اسمبلی میں خطاب کیا۔ انڈین ایئرلائنز کے ڈکوٹا طیارے کو لاہور میں حادثہ' پائلٹ ہلاک ہوگیا۔

16 جولائی۔ جماعت اسلامی اور مسلم لیگ کو بحال کردیا گیا۔ پونے چار سال کی پابندی بعد صدر پاکستان نے سیاسی جماعتوں کی بحالی کے مسودہ قانون پر دستخط کردیئے۔

17 جولائی۔ فلپائن کے صدر اور ان کی اہلیہ پاکستان کا دورہ کرنے کے بعد واپس اپنے وطن چلے گئے۔

18 جولائی۔ نواب زادہ نصراللہ خان نے عوامی لیگ کے جہاد کا اعلان کردیا۔

19 جولائی۔ ہائی کورٹ نے کرنل یوسف کو بری کردیا' کرسٹار کے ساتھ شادی جائز قرار دے دی گئی۔

20 جولائی۔ میں اپنی کوئی پارٹی نہیں بناؤں گا' صدر ایوب خان۔ شدید بارش سے چناب راوی اور ستلج میں سیلاب آگیا۔

IQBAL FORUM



21 جولائی۔ خاکسار جماعت کو بحال کر دیا گیا۔
22 جولائی۔ لاہور میں حضرت داتا گنج بخش کا عرس شروع ہو گیا۔
23 جولائی۔ شیخ حسام الدین نے مجلس احرار کے احیا کا اعلان کیا۔
24 جولائی۔ مشرقی پاکستان کابینہ نے سیفٹی ایکٹ کے تحت نظر بندوں کے قانون میں ترمیم کا مسودہ منظور کر لیا۔
25 جولائی۔ مسلح افواج کی تنخواہوں کے مسئلہ کا جائزہ لینے کے حکومت نے 5 ارکان پر مشتمل کمیٹی قائم کر دی۔
26 جولائی۔ نچلے اور درمیانے درجے کے ملازمین کی تنخواہوں میں آئندہ ماہ سے اضافہ کر دیا گیا۔ پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کرانے کیلئے شاہ ایران کابل پہنچ گئے۔
27 جولائی۔ قومی اقتصادی کونسل نے 19 سکیموں کی منظوری دے دی۔
28 جولائی۔ شاہ ایران اور شاہ ظاہر کے درمیان مذاکرات مکمل ہو گئے۔
29 جولائی۔ ہم آزاد تجارت کی پالیسی پر عمل کر رہے ہیں' وزیر خزانہ عبدالقادر۔
30 جولائی۔ اسلامی نظریاتی کونسل قائم کر دی گئی' جسٹس محمد اکرام کو اس کا پہلا چیئرمین مقرر کیا گیا۔
31 جولائی۔ راولپنڈی میں شاہ ایران اور صدر ایوب خان میں پاک افغان تعلقات کی بحالی کے بارے میں ملاقات۔

**اگست 1962ء** یکم اگست۔ حکومت مسئلہ کشمیر جلد حل کرے گی' صدر ایوب خان۔

2 اگست۔ ہم پاکستان سے تجارت کرنا چاہتے ہیں' روس کی خواہش۔
3 اگست۔ پاکستانی غلاف کعبہ کا نمونے بے حد عمدہ ہے' شاہ سعود۔ پاکستان جلد ہی شام سے سفارتی تعلقات قائم کرے گا۔
4 اگست۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے داؤد بوہرہ انجینئرنگ کالج کا سنگ بنیاد رکھا۔ پاکستان آرٹ کونسل میں زیڈ اے بخاری کو جنرل سیکرٹری مقرر کر دیا گیا۔
5 اگست۔ نیشنل ڈیموکریٹس کے نام سے مشرقی پاکستان اسمبلی میں حزب اختلاف کا گروپ وجود میں آگیا۔ بھارت کی خواہش ہے کہ پاکستان کا وجود ختم ہو جائے' صدر ایوب خان۔
6 اگست۔ آئین میں تبدیلیوں کے خواہش مند انتشار پسند ہیں' صدر ایوب خان۔
7 اگست۔ مغربی پاکستان کی حکومت نے منگل اور بدھ کو گوشت کی چھٹی ختم کر دی۔ پنڈی کی خاتون لیکچرار مسز نسیم یعقوب کے مبینہ قاتل مسعود احمد کو 24 سال قید بامشقت' تمام منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد ضبط کر لی گئی۔
8 اگست۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ منظور قادر کو صدر پاکستان ایوب خان نے ہلال پاکستان کا اعزاز دیا۔
9 اگست۔ ایم آر کیانی کی جگہ منظور قادر کو مغربی پاکستان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔ ایم آر کیانی 18 اکتوبر 1962ء کو ریٹائر ہوں گے۔
10 اگست۔ کراچی میں آل پاکستان مہاجر کنونشن کے انعقاد کا اعلان۔ صنعتی قرضہ کی سرمایہ کاری کارپوریشن کے چیئرمین کے عہدے سے پاکستان کے سابق وزیر اعظم چوہدری محمد علی نے استعفیٰ دے دیا۔ سندھی شاعر عزیز اللہ گڑھی سین میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



11 اگست۔ آزاد کشمیر میں جموں و کشمیر لبریشن لیگ کا قیام عمل میں آگیا۔
12 اگست۔ اٹلی کی حکومت نے پاکستان کے معروف سائنس دان پروفیسر عبدالسلام کو حقوق شہریت دیدیئے۔
13 اگست۔ چیف الیکشن کمشنر اختر حسین نے 3 انتخابی ٹریبونل قائم کردیئے۔
14 اگست۔ ملک بھر میں پہلی بار عید میلادالنبی اور یوم آزادی کا تہوار بیک وقت منایا گیا۔
15 اگست۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ سردار عبدالرب نشتر کے بیٹے اجمل نشتر انتقال کرگئے۔
16 اگست۔ ممتاز عالم دین مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری ڈھڈیاں میں انتقال کرگئے' ان کی عمر 90 برس تھی۔ ستلج' راوی اور چناب میں پھر سیلاب آگیا۔
17 اگست۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے 50 روپے اور 500 روپے کے نئے نوٹ جاری کردیئے۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں مولوی مشتاق حسین اور سردار محمد اقبال کو جج نامزد کردیا گیا۔
18 اگست۔ تنخواہ کمیشن کی سفارش پر صدارتی کابینہ نے چھوٹے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں فوری اضافہ کردیا۔
19 اگست۔ سابق وزیراعظم حسین شہید سہروردی کو کراچی جیل سے رہا کردیا گیا۔
20 اگست۔ پاکستان نیوگنی میں اپنے فوجی دستے بھیجے' اقوام متحدہ کی درخواست۔
21 اگست۔ مرکزی حکومت نے سوت کو برآمدی بونس سکیم میں شامل کرلیا۔ اخبارات میرے خلاف بے بنیاد خبریں شائع نہ کریں' حسین شہید سہروردی۔
22 اگست۔ نواب محمد اکبر بگٹی کو گرفتار کرلیا گیا' مارشل لاء کے تحت بگٹی کو سزائے موت سنائی گئی' لیکن صدر پاکستان نے ان کی سزا معاف کردی۔ اکتوبر میں اسلام آباد میں ایٹمی ری ایکٹر کی تعمیر کا کام شروع ہوگا۔
23 اگست۔ سرحدی مذاکرات کے خلاف پاکستان اور چین نے بھارت کا احتجاج مسترد کردیا۔ علامہ مشرقی کی نقل و حرکت پر سے پابندی ختم کردی گئی۔
24 اگست۔ شدید سیلاب سے مشرقی پاکستان میں 15 ہزار مکانات مسمار ہوگئے۔ سردار بہادر خان نے سیاست سے علیحدگی اختیار کرلی۔
25 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں سینکڑوں مربع میل رقبہ زیر آب آگیا' فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا۔
26 اگست۔ سیلاب کے باعث مشرقی پاکستان میں 70 لاکھ افراد متاثر ہوئے۔ چوتھے ایشیائی کھیلوں میں پاکستان نے نیزہ پھینکنے کے مقابلوں میں چاندی کا تمغہ حاصل کرلیا۔ سفارت کار فضل سبحان کراچی میں انتقال کرگئے۔
27 اگست۔ رائے دہی کمیشن نے رائے عامہ معلوم کرنے کے لیے نو نکاتی سوال نامہ جاری کردیا۔ چوتھے ایشیائی کھیلوں میں مبارک شاہ نے 5 ہزار میٹر کی دوڑ میں نیا ریکارڈ قائم کردیا۔
28 اگست۔ جکارتہ میں ہونے والے ایشیائی کھیلوں کے مقابلوں میں پاکستان کے اللہ دتہ نے کانسی کا تمغہ حاصل کرلیا۔
29 اگست۔ ایشیائی گیمز میں پاکستان کے محمد یوسف نے 26 میل کی دوڑ میں چاندی کا تمغہ جیت لیا۔ سیلاب کا پانی گجرات میں داخل ہوگیا۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کے باعث حالات تشویش ناک ہوگئے۔
30 اگست۔ کراچی میں پاکستان ایئر فورس کا تربیتی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ جکارتہ کے ایشیائی کھیلوں کے مقابلوں میں پاکستان

IQBAL FORUM



نے 3 طلائی تمغے جیت لیے۔

31 اگست۔ چوتھے ایشیائی گیمز میں پاکستان نے باکسنگ کے مقابلوں سونے کے 2 تمغے جیت لیے۔

**ستمبر 1962ء** یکم ستمبر۔ سیلاب سے مشرقی پاکستان میں 30 افراد ہلاک ہو گئے۔

2 ستمبر۔ پاکستان ایشیائی ہاکی فائنل میں پہنچ گیا۔ پاکستان نے والی بال کے مقابلوں میں کانسی کا تمغہ حاصل کر لیا۔

3 ستمبر۔ پاکستان نے ایشیائی گیمز ہاکی کے فائنل میں بھارت کو 2 گول سے شکست دے دی۔ اوکاڑہ کو سب ڈویژن بنانے کا فیصلہ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں قادیانیوں کی مسجد کی تعمیر غیر قانونی قرار دے دی گئی۔

4 ستمبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے جامعہ تعلیمات اسلامی کا سنگ بنیاد رکھا۔

5 ستمبر۔ مسلم لیگ کنونشن نے دوسرے اور آخری روز کالعدم مسلم لیگ کے آئین کو معمولی ترامیم کے ساتھ منظور کر لیا' جس کے تحت ورزاء مسلم لیگ کے عہدے دار نہیں بن سکیں گے۔

6 ستمبر۔ نئے آئین میں بنیادی انسانی حقوق کو اولیت دی جائے گی' وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ۔

7 ستمبر۔ مولوی تمیز الدین خان نے قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

8 ستمبر۔ لندن میں صدر ایوب خان نے برطانوی وزیر اعظم میکملن سے ملاقات کی۔

9 ستمبر۔ دولت مشترکہ نے یورپی مشترکہ منڈی میں پاکستان کی شمولیت کیلئے صلاح مشورے شروع کر دیئے۔

10 ستمبر۔ لندن میں دولت مشترکہ نے وزراء اعظم کی کانفرنس کے موقعہ کشمیر کے حق میں مظاہرے ہوئے' ملک میں سکولوں کی کمی دور کرنے کے لیے دوہری شفٹ کا تجربہ۔

11 ستمبر۔ بابائے قوم کی برسی پر انہیں ملک بھر میں خراج تحسین پیش کیا گیا۔ صدر ایوب خان نے دولت مشترکہ کانفرنس سے خطاب کیا۔

12 ستمبر۔ کشمیر کے لیے ہم سودے بازی نہیں کریں گے' صدر ایوب خان۔

13 ستمبر کشمیر کے بارے میں رائے عامہ ہموار کرنے کے لیے لندن میں صدر ایوب خان نے مختلف لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔

14 ستمبر۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کے باعث ہزاروں مویشی ہلاک۔

15 ستمبر۔ پاکسانی علاقوں پر افغان قزاقوں کا حملہ ناکام بنا دیا گیا۔

16 ستمبر۔ پروگریسو پیپرز لیمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں چودھری ظہور الٰہی کو ایم ڈی چن لیا گیا۔

17 ستمبر۔ تعلیمی کمیشن کے خلاف ڈھاکہ میں ہڑتال' مظاہرے اور ہنگامے' حالات درست کرنے کے لیے حکومت نے فوج طب کر لی۔

18 ستمبر۔ تعلیمی کمیشن کی سفارشات 1962ء کے خلاف مغربی پاکستان میں ہنگامے شروع ہو گئے پنجاب کے سابق گورنر میاں امین الدین مری میں انتقال کر گئے۔

19 ستمبر۔ طلباء پر فائرنگ کرنے والوں کے خلاف تحقیقاتی کمیشن قائم کیا جائے گا' حکومت مشرقی پاکستان کا اعلان۔

20 ستمبر۔ لاہور میں اردو ڈرامے کی ترقی کے لیے مشہور گلوکارہ مختار بیگم کی سربراہی میں آغا حشر اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا گیا۔

IQBAL FORUM



21 ستمبر۔ راولپنڈی میں قومی ہاکی ٹیم کا شاندار استقبال کیا گیا۔
22 ستمبر۔ ہم اپنی ہڑتال 24 ستمبر سے ختم کر کے پرامن طریقوں سے اپنے مطالبے منوائیں گے' مشرقی پاکستان کے طلباء کا اعلان۔ بلوچ لیڈر غوث بخش بزنجو کو گرفتار کر لیا گیا۔
23 ستمبر۔ پاکستان کا نیا آئین عوام کی خواہشوں کا ترجمان ہونا چاہیے' حسین شہید سہروردی۔ حکومت طلباء کے مطالبات پر ہمدردی سے غور کرے گی' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔
24 ستمبر۔ طلباء پر فائرنگ کی تحقیقات کے لیے حکومت مشرقی پاکستان نے کمیشن قائم کر دیا۔ پاکستان کی آئین ساز اسمبلی کے سابق ڈپٹی سپیکر ایڈورڈ گبن انتقال کر گئے۔
25 ستمبر۔ حسین شہید سہروردی نے لاہور کے جلسہ عام میں بنیادی حقوق کی بحالی کا مطالبہ کیا۔
26 ستمبر۔ پاکستان کی 3 یونیورسٹیوں کے طلباء نے ہڑتال کر دی۔
27 ستمبر۔ چاٹگام کے پہاڑی علاقہ میں بھارتی فوج کی پاکستانی گشتی دستے پر گولہ باری بھارت سے پاکستان کا احتجاج۔
28 ستمبر۔ حکومت کے اعلان کے مطابق امریکی صدر کے ساتھ صدر ایوب خان کے مذاکرات کامیاب رہے۔ جن لوگوں نے ملک کو تباہ کیا ہے ان سے بات چیت نہیں کروں گا' صدر ایوب خان۔
29 ستمبر۔ جیکب آباد میں خوفناک دھماکہ' 6 افراد ہلاک ہو گئے۔ مشرقی پاکستان میں طلباء نے 24 روزہ ہڑتال ختم کر دی۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔
30 ستمبر۔ قومی محاذ کا مقصد ملک کی سالمیت اور قومی مفاد کو نقصان پہنچانا ہے' صدر ایوب خان۔

**اکتوبر 1962ء** یکم اکتوبر۔ زرعی ترقیاتی کارپوریشن کی پہلی سالگرہ منائی گئی۔
2 اکتوبر۔ کراچی اور ڈھاکہ کے درمیان بوئنگ سروس بحال کر دی گئی۔ کرنل یوسف کی بریت کے خلاف گردیزی کی اپیل کی سماعت شروع ہو گئی۔ مغربی پاکستان میں الیکشن ٹریبونل نے کام شروع کر دیا۔
3 اکتوبر۔ پاکستانی فوج کا آخری دستہ جو فوج اور بحریہ کے 64 افراد پر مشتمل ہے نیوگنی روانہ ہو گیا۔
4 اکتوبر۔ کراچی میں طلبا کے ہنگاموں میں ایک ہلاک 186 زخمی ہو گئے۔ قومی جمہوری محاذ کے قیام کا حسین شہید سہروردی نے اعلان کر دیا۔
5 اکتوبر۔ پاکستان مسلم لیگ کے سابق صدر خان عبدالقیوم خان کو رہا کر دیا گیا۔ معروف شاعر قابل اجمیری حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔
6 اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے خان عبدالقیوم خان کو 6 ماہ کے لیے تقریریں کرنے اور بیان دینے سے روک دیا۔
7 اکتوبر۔ عوام جمہوری آئین اور جمہوری حکومت کے قیام کے لیے متحد ہو جائیں' سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی۔
8 اکتوبر۔ کراچی میں تمام تعلیمی اداروں میں یوم احتجاج منایا گیا۔
9 اکتوبر۔ پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل نے 3 سالہ ڈگری کورس ختم کر دیا۔
10 اکتوبر۔ صدر ایوب خان نے سیاسی رہنماؤں کی گول میز کانفرنس بلانے کی تجویز مسترد کر دی۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمان کی پاکستان آمد۔

IQBAL FORUM



11 اکتوبر۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم نے مزار قائد پر حاضری دی۔
12 اکتوبر۔ پاکستان کی بری فوج کی جوابی کاروائی سے مشرقی پاکستان میں بھارتی فوج کا بھاری جانی ومالی نقصان۔
13 اکتوبر۔ حیدر آباد جیل کے قیدیوں نے سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو شدید زخمی کردیا۔
14 اکتوبر۔ پنڈی میں صدر پاکستان اور ملائیشیا کے وزیر اعظم میں مذاکرات ہوئے۔ حسین شہید سہروردی حادثہ میں بال بال بچ گئے۔
15 اکتوبر۔ پاکستان ہمیں تسلیم کرے' یمن کی نئی حکومت کا مطالبہ۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمان کی لاہور آمد۔
16 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے علاقے سے بھارت فوج واپس بلائے گا۔ سابق وزیر اعظم لیاقت علی خان کی برسی پورے ملک میں قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔ مولانا مودودی کو 5 سال کے لیے جماعت اسلامی کا امیر چن لیا گیا۔
17 اکتوبر۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں ہڑتال شروع ہوگئی۔ ٹسٹ کرکٹر امتیاز احمد نے ریٹائر ہونے کا اعلان کردیا۔ لاہور میں بوہرہ فرقہ کے روحانی پیشوا سید ناطاہر سیف الدین کی آمد۔
18 اکتوبر۔ جمہوریت ایک روحانی غذا ہے' سابق ایم۔ آر کیانی۔
19 اکتوبر۔ کراچی میں پاکستان اور نیپال کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔
20 اکتوبر۔ لاہور میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح نے تپ دق کلینک کا افتتاح کیا۔
21 اکتوبر۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم 10 دن کا دورہ ختم کرکے واپس چلے گئے۔ لاہور میں مادر ملت فاطمہ جناح نے چھٹی آل پاکستان ٹی بی کانفرنس کا افتتاح کیا۔
22 اکتوبر۔ مادر ملت فاطمہ جناع نے لاہو میں ریلوے سٹیشن پر خطاب کیا۔ صدر پاکستان نے ایک آرڈی نینس نافذ کرکے بری فوج کے کمانڈر انچیف کو یہ اختیار دے دیا کہ مارشل لاء کے زمانہ میں فوجی عدالتوں نے جو سزائیں دی تھیں وہ انہیں معاف یا کم کرسکیں گے۔
23 اکتوبر۔ صدر ایوب خان کی جانب سے اقوام متحدہ کے منشور پر اعتماد کا اظہار۔
24 اکتوبر۔ قائداعظم محمد علی جناح کے مقبرے کے چبوترے کا کام مکمل ہوگیا۔
25 اکتوبر۔ گورنر مشرقی پاکستان غلام فاروق نے استعفیٰ دے دیا' ان کی جگہ صدر پاکستان نے عبدالمنعم خان کو نیا گورنر نامزد کردیا' مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح نے پشاور میں قائداعظم کالج آف کامرس کا سنگ بنیاد رکھا۔
26 اکتوبر۔ کراچی میں طلبا نے ہڑتال کردی۔ پنڈی میں گورنروں کی کانفرنس ختم ہوگئی۔
27 اکتوبر۔ یوم انقلاب کی چوتھی سالگرہ منائی گئی۔ خواجہ ناظم الدین کو پاکستان مسلم لیگ کا صدر منتخب کرلیا گیا۔ صدر ایوب خان نے گلگت کا دورہ کیا۔
28 اکتوبر۔ خان عبدالمنعم خان نے گورنر مشرقی پاکستان کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ مرکزی وزیر صنعت ذوالفقار علی بھٹو کے بھائی سکندر علی بھٹو انتقال کرگئے۔
29 اکتوبر۔ مغربی پاکستان کابینہ میں احمد نواز گردیزی کو شامل کرلیا گیا۔
30 اکتوبر۔ بھارت نے پاکستانی سرحدوں پر فوج میں اضافہ کردیا۔
31 اکتوبر۔ حضرت غوث الاعظم کے سجادہ نشین السید ابراہیم جیلانی بغداد میں انتقال کرگئے' وہ پاکستان میں عراق کے سفیر سید

IQBAL FORUM



عبدالقادر جیلانی کے بھائی تھے۔

**نومبر 1962ء** یکم نومبر۔ پاکستان اور چین کے درمیان پیکنگ میں سرحدی مذاکرات جاری ہے۔

2 نومبر۔ پاکستان کا تجارتی وفد افریقہ روانہ ہوگیا۔ آزاد کشمیر کے صدر اور وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ کے درمیان بھارت کو امریکی اسلحہ کی فراہمی پر غور کیا گیا۔

3 نومبر۔ صدر ایوب خان کی صدارت میں پنڈی میں اعلیٰ سطحی کانفرنس کا انعقاد۔

4 نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کی طلباء یونین کے انتخابات 14 نومبر تک ملتوی کردیئے گئے۔

5 نومبر۔ برطانیہ نے پاکستان کو ایک کروڑ پونڈ کا عطیہ دیا۔ مولانا بھاشانی نے بھوک ہڑتال ختم کردی۔

6 نومبر۔ معزول خان آف قلات میر احمد یار کو بحال کردیا گیا۔

7 نومبر۔ امریکی اسلحہ کی بھارت کو امداد ہمارے لیے خطرہ ہے' صدر ایوب۔

8 نومبر۔ پے کمیشن کی رپورٹ کے مطابق بلدیات کے ادارے اپنے ملازمین کو عبوری امداد دیں' حکومت مغربی پاکستان کی ہدایت۔

9 نومبر۔ ہندوستان کو اسلحہ کی فراہمی سے پاکستان کی سالمیت کو خطرہ لاحق ہوا ہے' مولانا بھاشانی۔

10 نومبر۔ کراچی میں بھارت کو امریکی اسلحہ کی فراہمی پر غور کرنے کے لیے کل جماعتی کانفرنس طلب کرلی گئی۔

11 نومبر۔ یورپ کی مشترکہ منڈی میں پاکستان کے لیے برطانوی مندوب مراعات حاصل کرنے میں ناکام رہے۔

12 نومبر۔ مغربی پاکستان کے نئے پارلیمانی سیکرٹری مقرر کردیئے گئے۔

13 نومبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے فلپس ٹی وی سٹوڈیو کا دورہ کیا۔

14 نومبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے تیل صاف کرنے کے کارخانے کا افتتاح کیا۔ پنجاب یونیورسٹی طلبا یونین کے انتخابات میں نصراللہ شیخ صدر اور تنویر شیخ نائب صدر منتخب ہوگئے۔

15 نومبر۔ جمہوریت کے بے لوث علمبردار سماجی اور طنزیہ کالم نگاری کے بے تاج بادشاہ اور خوب صورت مقرر جسٹس ایم آر کیانی چٹاگانگ میں انتقال کرگئے ان کی عمر 60 سال تھی' صدر ایوب خان محترمہ فاطمہ جناح اور دیگر رہنماؤں کا ان کے انتقال پر اظہار افسوس۔ کراچی میں مغربی جرمنی کے صدر لیوبکے کا استقبال۔

16 نومبر۔ ایم آر کیانی کو ان کے آبائی گاؤں میں سپرد خاک کردیا گیا۔ مردان میں خیبر ٹوبیکو کمپنی کا افتتاح ہوا۔

17 نومبر۔ لاہور میں مغربی جرمنی کے صدر لیوبکے کی آمد۔ کراچی میں صدر ایوب نے ایک نئی بستی کا افتتاح کیا۔

18 نومبر۔ مغربی طاقتوں کا اسلحہ پاکستان کے خلاف استعمال ہوگا' صدر ایوب خان۔

19 نومبر۔ ہماری فوج اپنے ملک کی سرحد کی حفاظت کرسکتی ہے' سکھر میں صدر کا پاکستان کا خطاب۔

20 نومبر۔ میں پاکستان سے خوش گوار تعلقات کا خواہش مند ہوں' پنڈت نہرو کا بیان۔

21 نومبر۔ کشمیر کا مسئلہ حل کیئے بغیر بھارت سے مفاہمت نہیں کرسکتے' صدر ایوب خان۔

22 نومبر۔ امریکہ اور بھارت کے درمیان خفیہ معاہدہ پاکستان کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے' وزیر خارجہ محمد علی۔

23 نومبر۔ گیارہ امریکی طیارے اسلحہ لے کر دہلی پہنچ گئے' پاکستان کو سخت تشویش۔

IQBAL FORUM



24 نومبر۔ مختلف جماعتوں کے ارکان پر مشتمل اپوزیشن قائم کردی گئی۔
25 نومبر۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن گروپوں کی مخلوط جماعت کا نام پاک پیپلزپارٹی رکھ دیا گیا۔ لاہور میں موسیقار لعل بھائی انتقال کر گئے۔
26 نومبر۔ قومی اسمبلی میں خارجہ پالیسی پر ارکان کی شدید تنقید۔
27 نومبر۔ برطانیہ نے بھی ہندوستان کی ضرورت کے مطابق اسلحہ دینے کا اعلان کردیا۔ قومی اسمبلی میں منیرالدین کو پاک پیپلزپارٹی کا قائد چن لیا گیا۔
28 نومبر۔ امریکہ کو کوئی دوسرا ملک فوجی امداد دینے سے نہیں روک سکتا' وزیر خارجہ امریکہ کا اعلان۔ پاکستان اپنی آزاد خارجہ پالیسی بنائے' قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے ارکان کا مطالبہ۔
29 نومبر۔ مرکزی حکومت نے نان گزٹڈ ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ کردیا۔
30 نومبر۔ قومی اسمبلی کے اپوزیشن لیڈروں سے وزیر صنعت ذوالفقار علی بھٹو نے ملاقات کرکے ایوب نہرو معاہدہ کے بارے میں آگاہ کیا۔ کرنل یوسف کے مقدمے کے فیصلے کی اشاعت پر پابندی لگادی گئی۔

**دسمبر 1962ء** یکم دسمبر۔ کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان آئندہ بھارت سے دھوکہ نہیں کھائے گا' وزیر صنعت بھٹو۔
2 دسمبر۔ صوبہ مغربی پاکستان کی حکومت نے نان گزٹیڈ سٹاف کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ کردیا۔
3 دسمبر۔ پاکستان اپنی خارجہ پالیسی پر نظرثانی کر رہا ہے' حزب اختلاف کے رہنماؤں سے صدر ایوب خان کا وعدہ۔ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی میں شیخ مسعود صادق کو قائد چن لیا گیا۔ زیڈ اے سلہری نے پاکستان ٹائمز کے چیف ایڈیٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔
4 دسمبر۔ پاکستان چین کے ساتھ جنگ نہ کرنے کے معاہدہ پر قائم ہے وزیر قدرتی وسائل بھٹو۔
5 دسمبر۔ قومی اسمبلی میں وزراء اور حزب اختلاف کے ارکان میں زبردست جھڑپیں۔ مشرقی پاکستان میں عام فوجی بھرتی کا حکم دے دیا گیا۔
6 دسمبر۔ حکومت نے مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لیے 36 کروڑ روپیہ دیا۔ 7 دسمبر۔ قومی اسمبلی نے فوجی عدالتوں کی سزاؤں کی توثیق کا آرڈی نینس منظور کرلیا۔
8 دسمبر۔ چین نے پاکستان کو جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کی پیش کش نہیں کی' صدر ایوب خان۔
9 دسمبر۔ حکومت نے خان عبدالقیوم خان کی زبان بندی ختم کردی۔
10 دسمبر۔ امریکہ کی امدادی رقم سٹیٹ بینک سے امریکی بنکوں میں منتقل کردی گئی۔
11 دسمبر۔ اگر عوام چاہیں گے تو میں صدر رہوں گا ورنہ اس عہدہ سے فوراً الگ ہو جاؤں گا' صدر ایوب خان کا اعلان۔
12 دسمبر۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان اور آزاد کشمیر کے صدر خورشد کے درمیان ملاقات میں مسئلہ کشمیر پر بات چیت ہوئی۔ قاری کریم بخش لاہور میں انتقال کر گئے۔
13 دسمبر۔ محمد شعیب' رانا عبدالحمید اور شیخ خورشید احمد کو مرکزی کابینہ میں شامل کرلیا گیا' محمد میز اور عبدالقادر کے استعفے

IQBAL FORUM



قبول کر لیے گئے۔

14 دسمبر۔ محمد شعیب نے دوبارہ مرکزی وزیر خزانہ کا حلف اٹھالیا۔

15 دسمبر۔ ملک کا موجودہ آئین غیر آئینی ہے' خواجہ ناظم الدین۔ مولانا بہاء الحق قاسمی کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔

16 دسمبر۔ شیخ خورشید احمد اور رانا عبدالحمید نے مرکزی وزیر کا حلف اٹھالیا۔

17 دسمبر۔ روس پاکستان کی اقتصادی امداد کرے گا۔

18 دسمبر۔ پاکستان اس وقت ایک سنگین دور سے گزر رہا ہے اگر عوام نے چاہا تو ہم اقتدار میں رہیں گے' صدر ایوب خان کا اعلان۔

19 دسمبر۔ انتخابی ٹریبونل نے میر غلام علی تالپور کا انتخاب ناجائز قرار دے دیا۔

20 دسمبر۔ مسئلہ کشمیر صرف جنگ کے ذریعے حل ہو گا' صدر مسلم لیگ خواجہ ناظم الدین۔

21 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت اپنے اختلافات ختم کریں' صدر کینیڈی اور وزیر اعظم برطانیہ۔ میکملن کی اپیل۔ نہرو پاکستان کو صفحہ ہستی سے مٹا کر اکھنڈ بھارت بنانا چاہتے ہیں' لاہور میں خواجہ ناظم الدین کا بیان۔

22 دسمبر۔ امریکہ پاکستان کا شیرازہ بکھیرنا چاہتا ہے' نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈر میاں محمود علی قصوری کا بیان۔

23 دسمبر۔ جہاد کے بغیر کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہو گا' خواجہ ناظم الدین۔

24 دسمبر۔ اگر ہم اسلامی تعلیمات سے ہٹ گئے تو پاکستان کا وجود خطرہ میں پڑ جائے گا میں پاکستان اور بھارت کے وفاق کی تجویز کو مسترد کرتا ہوں' یوم قائد اعظم پر صدر ایوب خان کا پیغام۔

25 دسمبر۔ ملک بھر میں بابائے قوم حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش پر مختلف تقریبات کا انعقاد ہوا جس میں ان کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ کشمیر میں سیاسی اور اقتصادی بنیادوں پر رائے شماری کرانے کو تیار ہیں' بھارتی وزیر اعظم نہرو۔ صدر ایوب خان نے نمایاں خدمات کے صلہ میں تمغہ تقسیم کیئے۔

26 دسمبر۔ چین اور پاکستان کے درمیان سنکیانگ کی سرحدوں کے بارے میں سمجھوتہ ہو گیا۔ راولپنڈی میں کشمیر کے مسئلہ پر پاک و ہند مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔ صدر ایوب خان کو کشمیر کے مسئلہ پر امریکی صدر کینیڈی کا خط مل گیا۔

27 دسمبر۔ ہم کشمیر کے متعلق بھارت کا نقطۂ نظر تسلیم نہیں کرتے کیونکہ بھارت کشمیر کو اپنا حصہ سمجھتا ہے' پاکستانی وفد کے قائد ذوالفقار علی بھٹو نے مسئلہ کشمیر پر بھارت سے مزید مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا۔

28 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشمیر کے بارے میں مزاکرات 17 جنوری کو ہوں گے۔ حیدر آباد میں صدر ایوب نے ریڈیو پاکستان کی 2 منزلہ عمارت کا افتتاح کیا۔ پیر علی محمد راشدی نے سیاست سے کنارہ کشی کر لی۔

29 دسمبر۔ مذاکرات میں شرکت کے لیے بھٹو نے دہلی جانے کی حامی بھر لی۔ ممتاز عالم دین علامہ محمد سردار احمد کراچی میں انتقال کر گئے۔

30 دسمبر۔ صدر پاکستان جلد ہی بھارت کا دورہ کریں گے' سرکاری اعلان۔

31 دسمبر۔ موجودہ حالات میں میرا بھارت جانا فائدہ مند نہیں ہو گا' صدر ایوب۔ حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ صدر پاکستان نے نمایاں کارکردگی پر 31 افراد کو تمغے دیئے۔

IQBAL FORUM



# 1963ء

**جنوری 1963ء** یکم جنوری۔ منگلا کو سڑک ریل اور ہوائی جہاز کے ذریعے دوسرے علاقوں سے ملادیا گیا۔

2 جنوری۔ تربیلا بند کی تعمیر کے لئے ہم امداد نہیں دیں گے' امریکہ کا اعلان۔

3 جنوری۔ پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی معاہدہ کی شرائط طے ہو گئیں۔ ماہر تعلیم چودھری غلام عباس لاہور میں انتقال کر گئے۔

4 جنوری۔ مرکزی کابینہ نے سائیکل کی صنعت کو تحفظ دے دیا' جنگ آزادی کے شیر دل مجاہد خان صنوبر خان انتقال کر گئے۔

5 جنوری۔ کراچی میں پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔

6 جنوری۔ پاکستان چین سے اقتصادی امداد لے گا۔

7 جنوری۔ قلعہ منگلا میں دھماکہ 8 مزدور موقع پر ہلاک ہو گئے۔

8 جنوری۔ پولینڈ پاکستان کو اقتصادی امداد دے گا۔ ثنائی برادران کا قاتل احسان اللہ کابل پہنچ گیا۔

9 جنوری۔ ملیریا کے خاتمے کے لئے امریکہ پاکستان کو 38 لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

10 جنوری۔ سابق صدر آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم پاکستان نظام اسلام پارٹی میں شامل ہو گئے۔

11 جنوری۔ ملک میں تباہی کے ذمے دار سیاست دانوں کو معاف نہیں کریں گے' صدر ایوب خان کا جیکب آباد میں خطاب۔

12 جنوری۔ ملک بھر میں یوم مسلح افواج منایا گیا۔ پاکستان مسلم لیگ نے رکنیت سازی شروع کر دی۔

13 جنوری۔ ایبڈو کے تحت میرا مقدمہ فائل کیا جائے' خان عبدالقیوم خان کا مطالبہ۔

14 جنوری۔ مغربی پاکستان مسلم لیگ نے میاں امیرالدین کو آرگنائزر مقرر کر دیا گیا۔ بھوپال کے سابق چیف جسٹس محمد احمد خان دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

15 جنوری۔ کشمیر کے بارے میں مذاکرات میں حصہ لینے کے لئے ذوالفقار علی بھٹو دہلی پہنچ گئے۔

16 جنوری۔ سپیکر قومی اسمبلی مولوی تمیزالدین نے غلاف کعبہ کے 62 ٹکڑوں کا افتتاح کیا۔ نئی دہلی میں کشمیر کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات کا آغاز۔ پاکستان جلد ہی کویت کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کرے گا۔

17 جنوری۔ حکومت پاکستان 25 اور 50 پیسے کے سکے رائج کرے گی۔

18 جنوری۔ چین نے آزاد کشمیر کو تسلیم کر لیا ہے' صدر آزاد کشمیر کے ایچ خورشید۔

19 جنوری۔ نئی دہلی میں کشمیر کے بارے میں پاکستان اور بھارت کی وزارتی بات چیت کا دوسرا دور بھی ناکام ہو گیا۔ نامور قانون دان جلال الدین قریشی لاہور میں انتقال کر گئے۔

20 جنوری۔ پاکستان نے امریکہ سے 3 ہیلی کاپٹر خرید لئے۔ جماعت اسلامی کے رہنما مولانا محمد باقر ملتان میں انتقال کر گئے۔

21 جنوری۔ روڈ ٹرانسپورٹ کے 12 ہزار ملازمین نے ہڑتال کر دی۔ سیاسی جماعتوں کا سرکاری تحویل کا تمام سرمایہ حکومت نے ضبط کر لیا۔

22 جنوری۔ حکومت نے روڈ ٹرانسپورٹ کے ملازمین کے لئے عبوری امداد کا مطالبہ منظور کر لیا' ملازمین نے ہڑتال ختم کر

IQBAL FORUM



دی۔ مصنف حسن دین سہروردی لاہور میں انتقال کر گئے۔

23 جنوری۔ وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ صوبائی اسمبلی میں اردو کو سرکاری حیثیت دے دی گئی۔

24 جنوری۔ سابق وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ کو ڈھاکہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ حکومت نے ذوالفقار علی بھٹو کو قائم مقام وزیر خارجہ مقرر کر دیا۔

25 جنوری۔ پاکستان کے 11 دن کے سرکاری دورہ پر لبنان کے وزیر اعظم رشید کرامی کی کراچی آمد۔

26 جنوری۔ لاہور میں غلاف کعبہ کی تیاری کا کام شروع ہو گیا۔ کراچی میں آگ لگنے سے 25 جھونپڑیاں جل کر تباہ' 15 افراد ہلاک ہو گئے۔

27 جنوری۔ کراچی میں آگ کے متاثرین کے لئے صدر پاکستان ایوب خان نے ایک لاکھ روپے کی منظوری دی۔ کریسنٹ شوگر ملز لائل پور میں آگ لگنے سے چینی کی 5000 ہزار بوریاں جل گئیں۔

28 جنوری۔ ہمارے پاس پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے لئے کوئی رقم نہیں ہے' امریکہ کا پاکستان کو کھرا جواب۔

29 جنوری۔ امریکہ برطانیہ کینیڈا اور آسٹریلیا نے بھارت کو طیاروں سے چلائے جانے والے میزائل راڈار اور دوسرے آلات دینے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان کا سخت احتجاج۔

30 جنوری۔ مشرقی پاکستان میں بجلی کے ایک منصوبے کے لئے کینیڈا پاکستان کو 42 لاکھ ڈالر قرضہ دے گا۔

31 جنوری۔ آدم جی ادبی انعامات کا اعلان کر دیا گیا۔

**فروری 1963ء** یکم فروری۔ جس ملک کا جی چاہتا ہے وہ دفاعی معاہدوں سے علیحدہ ہو سکتا ہے' ہم پاکستان کو مزید اسلحہ نہیں دیں گے' امریکہ کا اعلان۔

2 فروری۔ کورنگی میں حکومت پاکستان تیل صاف کرنے کا کارخانہ لگائے گی۔

3 فروری۔ ذوالفقار علی بھٹو کو وزیر خارجہ بنا دیا گیا۔

4 فروری۔ مرکزی وزیر قانون و پارلیمانی امور خورشید احمد نے مملکت پاکستان کا نام "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھنے کے فیصلے کی توثیق کر دی۔

5 فروری۔ "مذہبی بنیاد پر کشمیر کا حل تسلیم نہیں کریں گے" بھارت کا اعلان۔

6 فروری۔ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ کے خلاف ترمیمی آرڈی نینس کے تحت کارروائی ہو گی' حکومت پاکستان کا فیصلہ۔

7 فروری۔ بھارت کے وزیر ریلوے سردار سورن سنگھ کی سربراہی میں وفد کشمیر کے بارے میں مذاکرات کرنے کراچی پہنچ گیا۔ میونسپل کونسلر مرزا سعید بیگ شجاع آباد میں انتقال کر گئے۔

8 فروری۔ کراچی میں ہونے والے مذاکرات میں بھارت کے وفد نے کشمیر کی تقسیم کا منصوبہ پیش کر دیا۔ متحدہ پنجاب کے سابق وزیر اعظم سر سکندر حیات کی بھابی اور نواب سر لیاقت حیات وزیر اعلیٰ ریاست پٹیالہ کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔

9 فروری۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے بھارت نے نئی تجاویز پیش کر دیں۔ مرکزی حکومت نے سرکاری ملازمین کے نئے

IQBAL FORUM



پے سکیل مقرر کردیئے، جس کے تحت لوئر ڈویژن کلرک کی بنیادی تنخواہ 125 روپے ہوگی۔
10 فروری۔ حکومت پاکستان نے کشمیر کو تقسیم کرنے کی بھارتی تجویز مسترد کردی۔
11 فروری۔ پاکستان نے عراق کی حکومت اور حکومت کویت کو تسلیم کرلیا۔
12 فروری۔ تربیلا بند ہمارے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے، عالمی بینک کو پاکستان کا پیغام۔
13 فروری۔ قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے ڈپٹی لیڈر مسیح الرحمٰن کو ایک ماہ کے بعد رہا کردیا گیا۔ بھارت کے سرحدی دستوں نے پاکستانی سرحد کی خلاف ورزی کی۔
14 فروری۔ کشمیر کا مسئلہ تقسیم سے حل نہیں ہوگا، صدر ایوب خان۔
15 فروری۔ پاکستانی افواج کے انجینئروں کے تعاون سے کوئٹہ کے قریب بند تعمیر کرنے کا پروگرام سامنے آگیا۔
16 فروری۔ پی آئی اے کی پہلی بوئنگ پرواز کالاہور اور ڈھاکہ سے آغاز ہوگیا، جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے سرپرست اعلیٰ مفتی فقیر اللہ جالندھری انتقال کرگئے۔
17 فروری۔ ہم مشرقی پاکستان کو امریکی امداد براہ راست دینے پر امریکہ سے احتجاج کریں گے، گورنر مشرقی پاکستان عبدالمنعم کا بیان۔
18 فروری۔ صدر پاکستان ایوب خان کو رائے دہی کمیشن نے اپنی رپورٹ پیش کی۔
19 فروری۔ محمد یعقوب انصاری کا بنایا ہوا غلاف کعبہ کراچی روانہ ہوگیا۔
20 فروری۔ حکومت نے تمام وزیروں کے جائیداد خریدنے، تعمیر کرنے اور تحفے لینے پر پابندی عائد کردی۔
21 فروری۔ اگر کشمیر کا مسئلہ حل نہ ہوا تو ہم پھر بھی بھارت کو امداد دیں گے، امریکہ کا اعلان۔
22 فروری۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار ڈھاکہ میں خواتین پولیس کی نوکری کرسکیں گی۔
23 فروری۔ پاکستان اور لنکا کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔
24 فروری۔ پاکستان نے چین سے سرحدی معاہدہ کے متعلق بھارت کا احتجاج مسترد کردیا۔
25 فروری۔ کشمیر کے مسئلہ حل کئے بغیر ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے، صدر ایوب۔
26 فروری۔ ملک بھر میں عیدالفطر کا تہوار پورے مذہبی جوش و جذبے سے منایا گیا۔
27 فروری۔ میاں محمود علی قصوری کو تحفظ امن عامہ آرڈی نینس کے تحت گرفتار کرلیا گیا۔ وزیر خارجہ بھٹو پاک چین سرحدی معاہدے کے لئے چین پہنچ گئے۔
28 فروری۔ راولپنڈی کے نزدیک پاک فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا، دونوں ہوا باز جاں بحق۔ میاں محمود علی قصوری کو ہائی کورٹ نے ضمانت پر رہا کردیا۔

**مارچ 1963ء** یکم مارچ۔ کشمور سے 10 میل دور صدر پاکستان ایوب خان نے گدو بیراج کا افتتاح کیا۔ کراچی میں پولیس کی فائرنگ سے 7 ہڑتالی مزدور ہلاک۔
2 مارچ۔ پیکنگ میں پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی معاہدہ ہوگیا۔ اس معاہدہ کے تحت چین 750 مربع علاقہ سے دستبردار ہوگیا اور چین نے کے ٹو پر پاکستان کا قبضہ تسلیم کرلیا۔

IQBAL FORUM



3 مارچ۔ ملک بھر میں پاک چین معاہدہ کا خیر مقدم کیا گیا۔ بھارت کا احتجاج۔ بہاولپور میں ملک کی پہلی اسلامی یونیورسٹی قائم کی جائے گی' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔

4 مارچ۔ آل پارٹیز کشمیر کمیٹی نے 12 مارچ کو ملک بھر میں یوم کشمیر منانے کی اپیل کی۔

5 مارچ۔ مشرقی پاکستان کے 2 وزراء' نواب زادہ سید علی حسن اور بشیرالدین احمد نے استعفیٰ دے دیا۔ مزدوروں نے کراچی میں اپنا احتجاج جاری رکھا۔

6 مارچ۔ کراچی میں ہڑتال مزدوروں کے احتجاجی مظاہرے۔

7 مارچ۔ ایبڈو کے متاثرہ سیاست دانوں کی نگرانی جاری رہے گی' وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان۔

8 مارچ۔ ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کا اجلاس سابق وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ کی یاد میں ملتوی کر دیا گیا۔

9 مارچ۔ حکومت بدعنوان سیاست دانوں کے خلاف وائٹ پیپر شائع نہیں کرے گی۔ سابق ایم پی اے سلطان احمد نگیانہ (سرگودھا) میں انتقال کر گئے۔

10 مارچ۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے جنرل پوسٹ آفس کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔

11 مارچ۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں شدید ہنگامہ آرائی۔ حزب اختلاف واک آؤٹ کر گئی۔ پاکستان کے نامور فاسٹ باؤلر محمد نثار انتقال کر گئے۔

12 مارچ۔ قومی اسمبلی میں سینٹ کی قلت کے متعلق تحریک التواء پر حکومت کو شکست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کلکتہ میں کشمیر کے بارے میں چوتھا دور شروع ہو گیا۔

13 مارچ۔ لاہور فورٹریس سٹیڈیم میں ہارس اینڈ کیٹل شو شروع ہو گیا۔

14 مارچ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کلکتہ کانفرنس ناکام ہو گئی۔ عربی زبان و ادب کے ماہر پروفیسر مولوی محمد شفیع لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 مارچ۔ کشمیر کے بارے میں لاحاصل مذاکرات غیر معین مدت کے لئے نہیں ہو سکتے' وزیر خارجہ پاکستان بھٹو کا بیان۔

16 مارچ۔ کشمیر کی تقسیم کی تجویز اگر قبول کر لی گئی تو قوم ہمیں معاف نہیں کرے گی' سردار ابراہیم۔ سیاسی رہنما حاجی رب نواز (قصور) میں انتقال کر گئے۔

17 مارچ۔ قومی اسمبلی میں بنیادی حقوق کے متعلق بل کے بارے میں مختلف گروپوں میں زبردست اختلافات پیدا ہو گئے۔

18 مارچ۔ مغربی پاکستان میں ناریل کی کاشت کا منصوبہ۔

19 مارچ۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے کل پاکستان پندرھویں سائنس کانفرنس کا افتتاح کیا' سابق صدر سکندر مرزا پر مقدمہ چلایا جائے' ارکان قومی اسمبلی کا حکومت سے مطالبہ۔

20 مارچ۔ سرگودھا میں غلاف کعبہ کو دیکھنے کی کوشش میں 2 افراد ہجوم میں پھنس کر ہلاک ہو گئے' حکومت فرنٹیئر کرائمز ریگولیشنز کو منسوخ کر دے گی' صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق۔ مغربی پاکستان کی اسمبلی نے ضمنی بجٹ کی منظوری دیدی۔

21 مارچ۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے قیام کے متعلق مسودہ قانون 9 رکنی کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا۔

22 مارچ۔ پاکستان امریکہ کو ایک کروڑ 65 لاکھ ڈالر کا قرض دے گا۔

IQBAL FORUM



23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان پورے جوش و خروش سے منایا گیا۔
24 مارچ۔ بھارت پاکستان اور چین کے درمیان غلط فہمی پیدا کر رہا ہے' چینی وزیر خارجہ کا بیان۔
25 مارچ۔ بوگرہ سے سابق وزیر خارجہ محمد علی بوگرہ کی اہلیہ بیگم حمیدہ محمد علی قومی اسمبلی کی رکن منتخب ہو گئیں۔ کریمینل امنڈمنٹ ایکٹ کے بارے میں کابینہ نے مسودہ منظور کر لیا۔
26 مارچ۔ پی آئی اے کے طیارہ کو چترال میں حادثہ پیش آگیا' پائلٹ زخمی ہو گیا۔
27 مارچ۔ امریکہ پاکستان کو سوا تین کروڑ روپے کا قرضہ دے گا۔
28 مارچ۔ سعودی عرب کے شاہ کے ذاتی معالج حکیم محمود علی لاہور میں انتقال کر گئے۔
29 مارچ۔ بریگیڈیئر ٹکا خان اور بریگیڈیئر اختر حسین کو میجر جنرل بنا دیا گیا۔
30 مارچ۔ ڈھاکہ میں شدید طوفان سے 850 افراد ہلاک ہو گئے۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں ہنگامہ' ارکان کو پولیس ٹاؤٹ کہا گیا۔ معروف شاعر علامہ طالوت ملتان میں انتقال کر گئے۔
31 مارچ۔ سٹیٹ بینک نے مشرقی پاکستان میں قرضہ کی سہولتیں بڑھانے کے لئے 75 کروڑ روپے کے منصوبے کا اعلان کیا۔

**اپریل 1963ء** یکم اپریل۔ گندھارا انڈسٹریز نے جنرل موٹرز کا کاروبار سنبھال لیا۔
2 اپریل۔ کراچی لاہور اور کوئٹہ کے لئے پی آئی اے نے روزانہ سروس شروع کر دی۔
3 اپریل۔ پاکستان ریلوے کو مغربی جرمنی 3 کروڑ 70 لاکھ مارک کا اضافی قرضہ دے گا۔ اسلام آباد میں سیکرٹریٹ کی تعمیر کا آغاز ہو گیا۔
4 اپریل۔ کشمیر کا مسئلہ حل نہ ہوا تو ہم پاکستان اور بھارت کی امداد بند کر دیں گے' امریکہ کا اعلان۔ اوکاڑہ کی مسجد میں فرقہ وارانہ فسادات میں 3 ہلاک اور کئی افراد زخمی 2 گھنٹے میں قومی اسمبلی نے 3 سرکاری بل منظور کر لئے۔
5 اپریل۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے فیصلہ کے مطابق کوئی وزیر اسمبلی کا رکن نہیں بن سکتا' اس فیصلہ کے تحت صدارتی کابینہ کے 3 وزراء کو قومی اسمبلی کی رکنیت سے محروم کر دیا گیا۔
6 اپریل۔ قومی اسمبلی میں گورنر مغربی پاکستان کے خلاف الزام تراشی پر ہنگامہ ہوا۔
7 اپریل۔ اس سال تمام عازمین حج جیٹ طیاروں کے ذریعے حجاز مقدس جائیں گے' اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو پورے پاکستان کی بجلی بند کر دیں گے' واپڈا ملازمین۔
8 اپریل۔ مسز نسیم یعقوب کے مقدمہ قتل میں میجر یعقوب کو 7 سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا' یہ سزا میجر یعقوب کو قتل کی شہادت ضائع کرنے پر دی گئی۔
9 اپریل۔ پاکستان نے کشمیر کی تقسیم کا نیا امریکی منصوبہ مسترد کر دیا۔
10 اپریل۔ ڈھاکہ قومی اسمبلی کے اجلاس میں حزب اقتدار اور حزب اختلاف میں جھڑپیں۔ قائداعظم محمد علی جناح کے مزار کے لئے پتھر بھارت سے نہیں منگوائیں گے' حکومت کا اعلان۔
11 اپریل۔ پاکستان کے احتجاج پر امریکہ نے بھارت کی فوجی امداد روک دی۔
12 اپریل۔ سرگودھا میں 3 روزہ شیعہ کانفرنس شروع ہو گئی۔

IQBAL FORUM



13اپریل۔ وزیر قانون نے قومی اسمبلی میں آئین کے پہلے ترمیمی بل کی رپورٹ کو پیش کیا۔
14اپریل۔ حکومت نے ضابطہ فوجداری کا ترمیمی بل پیش کر کے عدلیہ کی توہین کی ہے' خواجہ ناظم الدین
15اپریل۔ پاکستان کے پہلے تیل بردار سمندری جہاز کی تعمیر مکمل ہو گئی۔
16اپریل۔ اسلام آباد میں دارالحکومت کی منتقلی کے بعد صدر پاکستان ایوب خان کی کار کا نمبر آئی ڈی ون ہو گا۔ ا۔بلڈو سے متاثرہ سیاست دانوں کو سپریم کورٹ کے ذریعے صفائی کا موقعہ دیا جائے' اپوزیشن لیڈروں کا حکومت سے مطالبہ۔
17اپریل۔ بزرگ سیاستدان راجہ غضنفر علی خاں پنڈ دادنخان میں انتقال کر گئے ان کی عمر 67 سال تھی۔ سیاسی جماعتوں کے ترمیمی آرڈی نینس کی قومی اسمبلی نے منظوری دے دی۔
18اپریل۔ ہندوؤں نے کشمیر کی تقسیم کا امریکی منصوبہ مسترد کر دیا۔
19اپریل۔ اگر 1958ء میں مارشل لاء نافذ نہ ہوتا تو مسلم لیگ کی کامیابی یقینی تھی' خواجہ ناظم الدین۔
20اپریل۔ وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو نے اسلام آباد میں ایٹمی ری ایکٹر کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔
21اپریل۔ یوم اقبال کے موقعہ پر قرآن خوانی کی تقریبات کا انعقاد ہوا۔ کراچی میں پاکستان کے وزیر خارجہ بھٹو اور بھارتی وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ کے درمیان کشمیر کے بارے میں مذاکرات کا پانچواں دور شروع ہو گیا۔
22اپریل۔ ہیضہ کی وباء پھوٹنے سے مشرقی پاکستان میں 100 افراد ہلاک ہو گئے۔
23اپریل۔ مسئلہ کشمیر پر کراچی میں پاک بھارت مذاکرات ناکام۔
24اپریل۔ مینگل قبیلے کے نئے سردار میر کرم خان کو ان کے مکان میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ 27 اپریل سے کامرس بنک کام شروع کر دے گا۔
25اپریل۔ کشمیر پر مذاکرات کا چھٹا دور نئی دہلی میں جلد شروع ہو گا۔
26 اپریل۔ پاکستان کی موجودہ خارجہ پالیسی ملک کے لئے نقصان دہ ہے' علامہ عنایت اللہ مشرقی' کشمیری عوام پر ان کی مرضی کے خلاف فیصلہ مسلط نہیں کیا جاسکتا' وزیر خارجہ بھٹو
27اپریل۔ خواجہ ناظم الدین کے جلوس پر ملتان میں پتھراؤ' متعدد شرکاء زخمی ہو گئے۔
28اپریل۔ کنونشن مسلم لیگ میں جلد ہی صدر ایوب خان شمولیت اختیار کر لیں گے۔
29اپریل۔ مینگل قبیلے کے معزول سردار اور رکن قومی اسمبلی سردار عطاء اللہ مینگل کو میر کرم خان مینگل کے قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔
30 اپریل۔ مولوی فضل الحق کو قانونی اعتبار سے پاکستان کا بانی قرار دیا جائے' کیونکہ انہوں نے ہی تاریخی قرارداد پیش کی تھی' چاٹگام کے جلسہ عام میں مقررین کا مطالبہ۔ چاول راشن ڈپو کے ذریعے تقسیم ہوں گے' حکومت کا فیصلہ۔ معروف نقاد اور ماہنامہ "نگار" کے مدیر علامہ نیاز فتح پوری کراچی میں انتقال کر گئے۔

**مئی 1963ء** یکم مئی۔ میلسی میں بہاول لنک نہر کی کھدائی کا آدھا کام ختم ہو گیا۔
2 مئی۔ صدر ایوب خان سے امریکی وزیر خارجہ ڈین رسک نے کشمیر کے بارے میں ملاقات کی۔

IQBAL FORUM



3 مئی ۔ عالمی بنک کے امدادی کلب نے پاکستان کو ساڑھے 42 کروڑ ڈالر کا قرضہ دینے کا اعلان کیا۔ امریکہ بھارت کی غیر مشروط فوجی امداد جاری رکھے گا' امریکی وزیر خارجہ۔

4 مئی ۔ معروف مزاح نگار ڈرامہ اور صحافی شوکت تھانوی انتقال کر گئے۔

5 مئی ۔ پورے ملک میں عیدالاضحی کا تہوار پوری عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

6 مئی ۔ کراچی میں وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو نے برطانوی وزیر امور دولت مشترکہ ڈسکن سنڈیز اور امریکی نائب وزیر خارجہ فلپس ٹالبوٹ سے ملاقات کی۔

7 مئی ۔ حکومت نے بغاوت کے الزام میں خواجہ محمد رفیق 'نوابزادہ نصراللہ خان 'میاں طفیل محمد ' مولانا عبدالستار نیازی ' میاں محمود علی قصوری 'شیخ عبدالمجید سندھی اور دیگر سیاسی رہنماؤں کو گرفتار کر لیا۔ دریائے چناب اور دریائے جہلم میں اچانک طغیانی کے باعث کئی گاؤں ڈوب گئے۔

8 مئی ۔ علی نواز گردیزی نے اپنی اہلیہ کرسٹارینا کو طلاق دیدی۔

9 مئی ۔ صدر پاکستان ایوب خان نیپال کے دورے پر چلے گئے۔ بغاوت کیس کے 5 ملزموں نے مشروط ضمانت پر رہا ہونے سے انکار کر دیا۔

10 مئی ۔ صدر ایوب خان کو شاہی نیپالی فوج کا اعزازی فیلڈ مارشل بنا دیا گیا' پاکستان میں جلد ہی روحانی انقلاب آنے والا ہے' چوہدری محمد علی۔

11 مئی ۔ پاکستان جلد ہی کھٹمنڈو میں اپنا قونصل خانہ کھولے گا' صدر ایوب خان۔ محمود قصوری 'طفیل محمد اور خواجہ محمد رفیق کو ملتان جیل بھیج دیا گیا۔

12 مئی ۔ لیفٹیننٹ جنرل واجد علی برکی کو سپین میں پاکستان کا سفیر نامزد کر دیا۔

13 مئی ۔ سپریم کورٹ نے مرکزی وزراء کو قومی اسمبلی کی رکنیت کے لئے نااہل قرار دینے کا فیصلہ بحال رکھا۔ شیر شاہ کالونی کراچی میں آگ لگنے سے 12 بچے اور ایک خاتون ہلاک ہو گئی۔

14 مئی ۔ صوبائی روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے قیام کی منظوری دیدی گئی۔

15 مئی ۔ خالد اسحاق کو مغربی پاکستان میں ایڈووکیٹ جنرل مقرر کر دیا گیا۔ پنڈی میں پاکستان کے پہلے وزیراعظم لیاقت علی خان کی یادگار 15 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔

16 مئی ۔ سپریم کورٹ کے حکم پر بغاوت کیس کے ملزم میاں محمود علی قصوری' مولانا طفیل محمد' مولانا عبدالستار نیازی ' نوابزادہ نصراللہ خان اور خواجہ محمد رفیق کو رہا کر دیا گیا۔

17 مئی ۔ پاکستان کشمیر کے مسئلہ پر اپنی شرائط منوائے بغیر مصالحت کنندہ کا تقرر منظور نہیں کرے گا سرکاری اعلان۔

18 مئی ۔ سپریم کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کی حیثیت سے ایس اے رحمان نے حلف اٹھالیا۔

19 مئی ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خلاف مواد شائع کرنے پر امریکی رسالہ "لائف" کے پاکستان آنے پر پابندی لگادی گئی۔

20 مئی ۔ پشتو اکیڈمی قاضی نذرالاسلام کی شاعری کا ترجمہ کرائے گی۔

21 مئی ۔ شاہ ایران کی کوششوں سے پاکستان اور افغانستان کے درمیان تعلقات بحال کرانے کے لیے جلد ہی مذاکرات شروع ہوں گے۔

IQBAL FORUM



22 مئی۔ صدر ایوب خان کنونشن مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو پاک افغان بات چیت میں حصہ لینے کے لیے تہران پہنچ گئے۔

23 مئی۔ پاکستان کی بقاء کے لئے تربیلا ڈیم کی تعمیر بہت ضروری ہے واپڈا کے چیئرمین غلام اسحاق خان کا بیان۔ کراچی میں پراپرٹی ٹیکس کے قانون کے خلاف ہڑتال۔

24 مئی۔ امریکہ میں جی احمد کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

25 مئی۔ صدر ایوب خان کی صدارت میں پنڈی میں دونوں صوبوں کے گورنروں کی کانفرنس ہوئی۔

26 مئی جنرل واجد علی برکی کے سپین میں سفیر مقرر ہوتے ہی مارشل لاء دور کی کابینہ کی آخری نشانی رخصت ہوگئی۔

27 مئی۔ ایس کے دہلوی کو متحدہ عرب جمہوریہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

28 مئی۔ شاہ ایران کی کوششوں سے پاکستان اور افغانستان کے سفارتی اور تجارتی تعلقات بحال ہوگئے۔

29 مئی۔ سیاسی جماعتوں کے بغیر حکومت چلانے میں مجھے دقت کا سامنا کرنا پڑا ہے' ایوب خان کا اعتراف۔ صحافی اور پشتو کے ادیب راحت زاخیل انتقال کرگئے۔

30 مئی۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ ہوگئی' پاکستان میں پختونستان کا کوئی مسئلہ نہیں ہے' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔

31 مئی۔ 2 بل منظور کرنے کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس 8 جون تک ملتوی۔

**جون 1963ء** یکم جون۔ مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقوں میں قیامت خیز طوفان سے تقریباً 50 ہزار افراد ہلاک۔ عالم دین اور مورخ سلیمان بدایونی انتقال کرگئے۔

2 جون۔ ملک بھر میں یوم عاشور پورے عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

3 جون۔ عاشورہ کے موقع پر لاہور میں فرقہ وارانہ فسادات میں 2 افراد ہلاک ہوگئے۔ حکومت نے امن و امان کی بحالی کے لئے فوج طلب کرلی۔

4 جون۔ عاشورہ کے موقع پر خیرپور سندھ کے علاوہ دیگر شہروں میں فرقہ وارانہ فسادات' لاہور میں کرفیو لگادیا گیا۔

5 جون۔ متروکہ زرعی زمین کی الاٹ منٹ پھر شروع کردی گئی۔

6 جون۔ صوبہ پنجاب میں فرقہ وارانہ فسادات ختم کرانے کے لئے امن کمیٹیاں قائم کردی گئیں۔

7 جون۔ ملکی صورتحال پر غور کرنے کے لئے لاہور میں صدر پاکستان ایوب خان کی صدارت میں اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا۔

8 جون۔ لاہور میں کرفیو ختم کردیا گیا۔ وزیر خزانہ محمد شعیب نے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کردیا۔

9 جون۔ قومی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں ٹنڈو محمد خان سے میر اعجاز علی تالپور کامیاب ہوگئے۔

10 جون۔ مغربی پاکستان کی صوبائی اسمبلی میں بجٹ پیش کردیا گیا۔ الجزائر میں اختر حسین کو سفیر مقرر کردیا گیا۔

11 جون۔ پشاور میں باب خیبر کا افتتاح ہوا۔ بھارت سے مسلمانوں کا جبری انخلاء برداشت نہیں کریں گے' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔

12 جون۔ پاکستان' ترکی' ایران اور افغانستان کا وفاق بنایا جائے' صدر ایوب خان کی تجویز۔

IQBAL FORUM



13 جون۔ میں نے مارشل لاء سے پہلے وحدت مغربی پاکستان کے خلاف کسی مسودہ پر دستخط نہیں کئے' ولی خان نے جھوٹ کہا ہے' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔ مشرقی پاکستان کے سابق وزیر تعلیم عبدالحمید چودھری ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

14 جون۔ قومی اسمبلی میں بجٹ پر شدید تنقید کی گئی۔ خان لیاقت علی خان کے قتل کی دوبارہ تحقیقات کرائی جائے' ارکان قومی اسمبلی کا مطالبہ۔

15 جون۔ بھارت اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے کشمیر کے حل میں روڑے اٹکا رہا ہے' حکومت پاکستان۔

16 جون۔ حکومت نے تپ دق پر قابو پانے کے لئے ماسٹر پلان کا اعلان کر دیا۔

17 جون۔ چین پوری دنیا میں پاکستان کے مفادات کی حفاظت کرے گا' چینی وزیر اعظم چو این لائی۔

18 جون۔ حکومت نے چینی کا ریٹ ڈیڑھ روپے فی سیر کر دیا۔

19 جون۔ سکھر میں صدر ایوب خان نے جلسہ عام سے خطاب کیا۔ معروف موسیقار استاد برکت علی خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

20 جون۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کا آئینی بحران ختم ہو گیا۔

21 جون۔ گوریلا جنگ کی تربیتی سکیم اسی سال نافذ کر دی جائے گی۔ وزارت دفاع کے پارلیمانی سیکرٹری ملک قاسم کا اعلان۔

22 جون۔ یکم جولائی سے محکمہ ڈاک نے رجسٹری فیس کی قیمت میں اضافہ کر دیا۔

23 جون۔ حکومت نے کالجوں اور سکولوں میں طالبات کے ٹیڈی لباس پہننے پر پابندی لگا دی۔

24 جون۔ کراچی میں 3 روزہ دورہ پر انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو کی آمد۔

25 جون۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں مجموعی فنڈ پر بحث کے دوران ہنگامہ ہوا۔ انڈونیشیا کے صدر نے راولپنڈی میں تقریب میں شرکت کی۔

26 جون۔ ملک کے معروف شاعر اثر صہبائی لاہور میں انتقال کر گئے۔ پاکستان دوسری ایشیائی کانفرنس میں شرکت کرے گا۔

27 جون۔ بجٹ کے بعد روزمرہ کی اشیاء مہنگی ہو گئیں۔

28 جون۔ ایوبی مارشل لاء میں عوام کو ذہنی طور پر مفلوج کرنے کی سازش کی گئی ہے' سردار بہادر خان۔

29 جون۔ حکومت پاکستان نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

30 جون۔ جنرل برکی کو سویڈن کے علاوہ ناروے میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

**جولائی 1963ء** یکم جولائی۔ مشرقی پاکستان کی اسمبلی نے عصمت فروشی پر پابندی کی قرارداد منظور کر لی۔

2 جولائی۔ مغربی پاکستان نے 4 پرائیویٹ بل متفقہ طور پر منظور کر لئے۔

3 جولائی۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے عائلی قوانین منسوخ کرنے کی سفارش کر دی' ہم اپنے جہاز مشرقی پاکستان کی بندرگاہوں میں نہیں بھیجیں گے' امریکی کمپنیوں کا اعلان۔

4 جولائی۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے سپیکر مبین الحق صدیقی کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور ہو گئی۔ پاکستان اور عراق کے درمیان ثقافتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔

IQBAL FORUM



5جولائی۔ قائم مقام سپیکر کی قانونی حیثیت کو چیلنج کردیا گیا۔
6جولائی۔ کراچی میں لانڈھی کے صنعتی علاقہ کو وسیع کرنے کے لئے مزید جگہ لے لی گئی۔
7جولائی۔ مغربی پاکستان کنونشن لیگ کی طرف سے بالغ رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات کرانے کا مطالبہ۔
8جولائی۔ اگر بڑی طاقتوں نے بھارت کی امداد بند نہ کی تو ہم راست اقدام کریں گے' صدر ایوب خان۔
9جولائی۔ کراچی میں پانی کی فراہمی اور نکاسی کے انتظامات کے منصوبے ترتیب دے دیئے گئے۔
10جولائی۔ صدر ایوب خان نے نور پور ہیڈ ورکس کا افتتاح کیا۔
11جولائی۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے زرعی ترقیاتی کارپوریشن اور موٹر وہیکلز ایکٹ کے ترمیمی آرڈی نینس منظور کرلئے۔
12جولائی۔ لاہور میں خوفناک طوفان سے 24 افراد ہلاک اور 150 افراد زخمی ہوگئے۔ مسجد داتا دربار کے دونوں مینار گر گئے۔ کنونشن لیگ نے سپیکر کے طور پر چودھری محمد انور بھنڈر کو نامزد کردیا۔
13جولائی۔ چٹاگانگ میں موسلادھار بارش سے بے شمار افراد ہلاک' ہزاروں لوگ بے گھر ہوگئے۔
14جولائی۔ مرکزی ترقیاتی بورڈ نے 2 ہزار ایسے بنیادی الفاظ جمع کیے ہیں' جن سے ہر آدمی استفادہ کرسکے گا۔ بورڈ نے اردو ٹائپ رائٹر کی بھی منظوری دے دی۔
15جولائی۔ زیارت میں پاکستان اور ایران نے سرحدی علاقوں کی منتقلی کے معاہدے پر باضابطہ طور پر دستخط کردیئے۔
16جولائی۔ چودھری محمد انور بھنڈر واضح اکثریت سے سپیکر منتخب ہوگئے۔
17جولائی۔ اگر بھارت نے ہم پر حملہ کیا تو چین ہمارے ساتھ کھڑا ہوگا' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کا بیان۔
18جولائی۔ ڈپٹی سپیکر کے خلاف قومی اسمبلی میں حزب اختلاف واک آؤٹ کرگئی۔
19جولائی۔ مغربی پاکستان کی اسمبلی نے زرعی انکم ٹیکس کا بل منظور کرلیا۔
20جولائی۔ پشاور میں افغان قونصل خانہ دوبارہ کھول دیا گیا۔
21جولائی۔ پاک افغان سرحد کھولنے سے مال کی آمدورفت شروع ہوگئی۔ مرکزی وزیر صحت و تعمیرات رانا عبدالحمید نے اوکاڑہ میں ٹی بی ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔
22جولائی۔ میں پاکستان کی بجائے بھارت میں رہنا پسند کروں گا' جوش ملیح آبادی۔
23جولائی۔ "پاکستان سینٹو اور سیٹو سے فوراً الگ ہوجائے" ارکان قومی اسمبلی کا مطالبہ۔
24جولائی۔ "اگر بھارت نے ہم پر حملہ کیا تو پاکستان کے دونوں بلاک مل کر مقابلہ کریں گے' ذوالفقار علی بھٹو۔
25جولائی۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب نے روزمرہ کی زندگی معطل کردی۔
26جولائی۔ مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقوں میں سیلاب سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 10 ہزار ہوگئی۔
27جولائی۔ "مرکز میں قومی حکومت کے قیام کا کوئی امکان نہیں' وزیر مواصلات
28جولائی۔ چیف الیکشن کمشنر نے قومی اور صوبائی اسمبلی کے انتخابات کے لئے تاریخوں کا اعلان کردیا۔
29جولائی۔ صوبہ میں نئی سڑکوں کی تعمیر کے لیے حکومت مغربی پاکستان نے 3 کروڑ روپے کی رقم مختص کردی۔
30جولائی۔ ضلع تھرپارکر کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔
31جولائی۔ "کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کے موقف کی حمایت نہیں کریں گے" امریکہ کا اعلان

IQBAL FORUM



**اگست 1963ء** یکم اگست۔ کراچی میں فولاد کے کارخانے کے قیام کا منصوبہ کھٹائی میں پڑ گیا۔

2 اگست۔ مشرقی پاکستان اور تری پورہ کے درمیان سرحدی نشان بندی کی بات چیت ناکام ہو گئی۔

3 اگست۔ پاکستان میں جشن عید میلاد النبی پورے مذہبی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ملک کے نامور ڈاکٹر پیرزادہ انتقال کر گئے' انہیں میڈیکل کے شعبہ میں گراں قدر خدمات پر 1958ء میں تمغہ پاکستان بھی ملا تھا۔ معروف ادیب عبدالباسط کراچی میں انتقال کر گئے۔

4 اگست۔ "حکومت مغربی پاکستان صوبے کو سیم اور تھور سے بچانے کے لئے منصوبہ تیار کر رہی ہے" صوبائی وزیر صحت محمد خان جونیجو۔

5 اگست۔ حکومت نے سرکاری ملازمین کے لئے یکساں لباس تجویز کر دیا' "اگر لوگ اپنا زر مبادلہ پاکستان منتقل کریں تو حکومت ان کو 30 فیصد منافع دے گی" حکومت کا اعلان۔

6 اگست۔ مینار پاکستان کی تعمیر کے لئے سینما کے ٹکٹوں پر سرچارج لگا دیا گیا۔

7 اگست۔ پاکستان اور چین کے درمیان سرحدوں کی حد بندی کے کام کا آغاز ہو گیا۔

8 اگست۔ عالمی بینک کو تربیلا بند کی تعمیر کے لئے متبادل سکیم پیش کر دی گئی۔

9 اگست۔ امریکہ نے پاکستان کی امداد کم کر دی۔

10 اگست۔ قومی اسمبلی نے کثرت رائے سے میڈیکل سروس کا حکم منسوخ کر دیا۔

11 اگست۔ "پاکستان کسی طاقت سے خوف زدہ نہیں' وزیر خارجہ بھٹو۔

12 اگست۔ "تربیلا بند ضرور بنایا جائے گا۔ اس سے عام آدمی کو فائدہ پہنچے گا" وزیر خزانہ محمد شعیب

13 اگست۔ پاکستان کے لئے نمایاں خدمات انجام دینے پر صدر ایوب خان نے بھٹو' جنرل محمد موسیٰ خان' ملک امیر محمد خان اور عبدالمنعم خان کو ہلال پاکستان کا اعزاز دیا۔ شیخ طریقت سید حبیب اللہ شاہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں انتقال کر گئے۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی منایا گیا۔

15 اگست۔ مسئلہ کشمیر پر بھارت نے مصالحت کی تجویز مسترد کر دی' کراچی اور ماسکو کے درمیان ہوائی سروس شروع کرنے کا فیصلہ۔

16 اگست۔ پاکستان اور چین کے درمیان فضائی معاہدے کے سلسلہ میں مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہو گیا۔ "انتخابات براہ راست اور بالغ رائے دہی کی بنیاد پر کرائے جائیں" حکومت کو رائے دہی کمیشن کی سفارش

17 اگست۔ ڈھاکہ اور چاٹگام کے شہروں میں پینے کے پانی کی فراہمی اور گندے پانی کے نکاس کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے عالمی بینک 5 کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

18 اگست۔ پاکستان نے ہالینڈ میں اپنا قونصل خانہ کھول لیا۔

19 اگست۔ قومی اسمبلی کے سپیکر مولوی تمیزالدین دل کا دورہ پڑنے سے ڈھاکہ میں انتقال کر گئے' وہ دل اور سینہ کے امراض میں مبتلا تھے' مولوی تمیزالدین کا شمار ملک کے معروف پارلیمینٹرین میں ہوتا تھا۔ انہوں نے سپیکر شپ کے دوران سپیکر کے عہدے کو وقار بخشا۔

IQBAL FORUM



20 اگست۔ مشرقی پاکستان کے تمام صحت مند افراد فوجی تربیت لیں' حکومت کی ہدایت۔
21 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے تحصیل شکر گڑھ کے بیشتر دیہات زیر آب آ گئے۔
22 اگست۔ صدر ایوب نے سابق نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماء مولانا عبدالحمید بھاشانی سے ملاقات کی۔
23 اگست۔ لاہور میں انجمن حمایت اسلام کے 68 ویں سالانہ جلسہ کا صدر پاکستان ایوب خان نے افتتاح کیا۔ پاکستان نے نیپال میں اپنا سفارت خانہ کھول لیا۔
24 اگست۔ بھارت نے پاکستان کی سرحدوں پر نئے فوجی کیمپ قائم کر دیئے گئے۔ حکومت نے 50 چینیوں کو پاکستان کی شہریت دے دی۔
25 اگست۔ حکومت نے خیبر میڈیکل کالج کے قیام کا فیصلہ کر لیا۔
26 اگست۔ پاکستان کی 5 لڑکیوں نے سوات میں 200'17 فٹ اونچی چوٹی سر کر لی۔
27 اگست۔ خاکسار تحریک کے بانی علامہ عنایت اللہ مشرقی انتقال کر گئے' ان کی عمر 75 سال تھی۔ حکومت نے قدرت اللہ شہاب کے استعفیٰ کی تردید کر دی۔
28 اگست۔ علامہ عنایت اللہ مشرقی کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ جنازے میں لاکھوں افراد میں شرکت کی۔
29 اگست۔ پاکستان اور چین کے درمیان کراچی میں فضائی معاہدہ پر دستخط۔
30 اگست۔ روس اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔
31 اگست۔ اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو ہم سول نافرمانی کی تحریک شروع کریں گے' مولانا بھاشانی۔

**ستمبر 1963ء** یکم ستمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان 2 سال کے لئے نیا تجارتی معاہدہ ہو گیا۔
2 ستمبر۔ حکومت نے اخبارات پر پابندیوں کا آرڈی نینس نافذ کر دیا۔ مرزا غلام احمد کے بیٹے مرزا بشیر احمد ربوہ میں انتقال کر گئے۔
3 ستمبر۔ برصغیر کا قدیم ترین انگریزی اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" بند کر دیا گیا۔
4 ستمبر۔ صوبائی حکومت نے مولانا مودودی کی نظر بندی میں 6 ماہ کی توسیع کر دی۔ پاکستان' ترکی اور ایران میں مشترکہ ایوان صنعت و تجارت قائم کئے جائیں گے۔
5 ستمبر۔ صدر پاکستان ایوب خان اور امریکہ کے نائب وزیر خارجہ کے درمیان مذاکرات کی روشنی میں امریکہ پاکستان کو فوجی امداد دے گا۔
6 ستمبر۔ پاکستان اور چین کے درمیان سرحد بندی کے بارے میں معاہدہ ہو گیا۔
7 ستمبر۔ چین کے جہاز آئندہ ہمارے علاقے سے نہیں گزریں گے' بھارت کا فیصلہ
8 ستمبر۔ بھارتی ہائی کمیشن کے 4 افسروں پر جاسوسی کا الزام ثابت ہو گیا۔
9 ستمبر۔ صحافیوں نے اخبارات پر نئی پابندیوں کے خلاف ہڑتال کر دی۔
10 ستمبر۔ پی آئی اے نے قراقرم کے اوپر سنکیانگ تک طیارے کی پہلی تجرباتی پرواز کی۔
11 ستمبر۔ ملک بھر میں بانی پاکستان حضرت قائداعظم محمد علی جناح کا یوم وفات منایا گیا۔

IQBAL FORUM



12 ستمبر۔ بھارت نے کشمیر کے مسئلہ پر ہمیشہ ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کیا ہے' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔ بیگم شائستہ اکرام اللہ کے شوہر اکرام اللہ کراچی میں انتقال کر گئے۔

13 ستمبر۔ کراچی اور تہران کے درمیان پی آئی اے کی ہوائی سروس کا آغاز۔

14 ستمبر۔ کراچی میں پاکستان کے ساتھ فضائی معاہدہ کرنے کے لئے روس کے وفد کی آمد۔

15 ستمبر۔ معروف سیاست دان اور قانون دان مولانا غلام محی الدین قصوری لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 ستمبر۔ پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی معاہدہ پر بھارت کا شدید احتجاج۔

17 ستمبر۔ اقبال اطہر کو روس میں پاکستان کا سفیر نامزد کر دیا گیا۔ پانی کی شدید قلت سے لاہور میں کربلا کا سماں پیدا ہو گیا۔

18 ستمبر۔ چیف جسٹس منظور قادر نے استعفیٰ دے دیا۔ قومی جہاز ران کارپوریشن قائم کر دی گئی۔

19 ستمبر۔ بنیادی جمہوریتوں کے قانون میں ترمیم کی جائے' حزب اختلاف کا مطالبہ۔

20 ستمبر۔ پولیس نے لاہور میں 15 اغوا شدہ بچے بر آمد کر لئے' سول اینڈ ملٹری گزٹ دوبارہ شائع کیا جائے' عوام کا مطالبہ

21 ستمبر۔ حکومت نے چیف جسٹس منظور قادر کا استعفیٰ منشور کر لیا۔ مشرقی پاکستان کی سرحد پر بھارت نے 6 ڈویژن فوج جمع کر دی۔

22 ستمبر۔ محکمہ شہری بحالیات ختم کر دیا گیا۔ مسئلہ کشمیر پر وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو نے روس کے وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔

23 ستمبر۔ ہمیں حکومت پر اعتبار نہیں کہ وہ ہمارے مطالبے منظور کرے گی' بورڈ ٹیچرز یونین کا اعلان

24 ستمبر۔ پاک افغان سرحد پر کروڑوں روپے کے سامان کی کھلی سمگلنگ کا حکومت نے سراغ لگا لیا۔

25 ستمبر۔ حکومتی اعلیٰ سطحی کانفرنس میں بنیادی جمہوریتوں کے حکم میں ترمیم کرنے کا فیصلہ۔

26 ستمبر۔ حکومت نے میسی گیٹ کو نیلام کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

27 ستمبر۔ لاکھوں مسلمانوں کو بھارت سے نکل جانے کا حکم' پاکستان کا حکومت بھارت سے شدید احتجاج۔

28 ستمبر۔ ٹاؤن شپ لاہور کی تعمیر کے ابتدائی کام کا آغاز ہو گیا۔ پاکستان' روس اور پولینڈ کے درمیان تجارتی معاہدہ۔

29 ستمبر۔ حکومت عوام کی بھلائی کے لئے پروگرام بنائے' مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح۔

30 ستمبر۔ پاکستان اور ہنگری کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

**اکتوبر 1963ء** یکم اکتوبر۔ ہم اپنے وطن کی حفاظت کے لئے سر دھڑ کی بازی لگانے سے گریز نہیں کریں گے' صدر ایوب خان کی ماہانہ نشری تقریر

2 اکتوبر۔ کینیڈا کا 2 دن کا دورہ کرنے کے بعد وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو واپس وطن پہنچ گئے۔ یونیورسٹی آرڈی نینس منسوخ نہیں کریں گے' وزیر تعلیم بیگم محمودہ سلیم۔

3 اکتوبر۔ کوئی سرکاری ٹھیکے دار قومی یا صوبائی اسمبلی کا رکن نہیں بن سکتا' سپریم کورٹ کا فیصلہ

4 اکتوبر۔ صدر پاکستان پریس آرڈی نینس میں ترمیم کریں' صوبائی حکومتوں کا مطالبہ۔ ہماری تنخواہ اور الاؤنس بڑھائے جائیں' میو ہسپتال لاہور کے ڈاکٹروں نے اپنے مطالبہ کو منوانے کے لئے ہڑتال کر دی۔

IQBAL FORUM



5اکتوبر۔ کشمیر ایک مسلمہ حقیقت ہے جسے بھارت کو تسلیم کرنا پڑے گا' صدر پاکستان

6اکتوبر۔ پنجاب بورڈ کے 40 ہزار اساتذہ نے اپنے اپنے اضلاع میں مطالبات کی منظوری کے لئے احتجاج کیا۔

7اکتوبر۔ کراچی میں پاکستان اور روس کے درمیان فضائی معاہدہ ہوگیا۔ مشرقی پاکستان میں طوفان سے پھر تباہی۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے انجینئرنگ کانگریس کا افتتاح کیا۔

8اکتوبر۔ صدر ایوب خان نے بہاولپور میں جلسہ عام سے خطاب کیا۔

9اکتوبر۔ مغربی پاکستان کی حکومت نے اسمبلیوں اور عدالتوں کی کارروائی کی اشاعت پر پابندی ختم کردی۔

10اکتوبر۔ افغانستان نے پاکستان سے درآمد ہونے والی بعض چیزوں پر محصول دوگنا کردیا۔

11اکتوبر۔ مشرقی پاکستان میں طوفان سے 400 افراد ہلاک ہوگئے۔ پاکستان اور چیکوسلواکیہ کے مابین فضائی معاہدہ ہوگیا۔

12اکتوبر۔ اپنے مطالبات کے حق میں مغربی پاکستان کے تمام میڈیکل کالجوں کے طلبہ نے ہڑتال کردی۔

13اکتوبر۔ کراچی میں مرکزی ملازمین اسلام آباد پہنچنا شروع ہوگئے۔ مزدوروں نے لاہور میں اپنے مطالبات کے حق میں بہت بڑا جلوس نکالا۔

14اکتوبر۔ پاکستان کی مسلح افواج وطن کے چپے چپے کی حفاظت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں' لنڈی کوتل میں صدر پاکستان ایوب خان کا خطاب۔

15اکتوبر۔ میڈیکل کالج کے طلبہ نے ہڑتال ختم کرنے سے انکار کردیا۔

16اکتوبر۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں کام شروع ہوگیا۔

17اکتوبر۔ پاکستان نے مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں ضم کرنے سے بھارت سے احتجاج کیا۔ میڈیکل کالج کے طلبہ اور باٹا شوز فیکٹری کے 2000 ملازمین کی ہڑتال جاری رہی۔ احمد سعید کرمانی کونسل مسلم لیگ سے الگ ہوگئے۔ معروف شاعر حیرت وارثی کراچی میں انتقال کرگئے۔

18اکتوبر۔ میڈیکل کالج کے طلبہ نے ہڑتال ختم کردی۔

19اکتوبر۔ سابق وزیر میر غلام علی تالپور ٹنڈو محمد خان انتقال کرگئے' ان کی عمر 55 سال تھی۔

20اکتوبر۔ اگر بھارت نے کشمیر پر حملہ کیا تو ہم منہ توڑ جواب دیں گے' وزیر خارجہ بھٹو اور وزیر داخلہ خان حبیب اللہ خان کا اعلان

21اکتوبر۔ یونین کونسلوں' یونین کمیٹیوں کے چیئرمینوں اور میونسپل کمیٹیوں کے نائب چیئرمینوں کو تحریک اعتماد کے ذریعہ ہٹایا جاسکے گا' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے آرڈی نینس جاری کردیا۔

22اکتوبر۔ عالمی عدالت انصاف میں چودھری ظفر اللہ خان کو جج منتخب کرلیا گیا۔

23اکتوبر۔ صدارتی کابینہ نے اپنے اجلاس میں سرحدوں پر بھارتی فوجوں کے اجتماع سے پیدا ہونے والی صورتحال پر غور کیا۔

24اکتوبر۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم آزاد کشمیر منایا گیا' ڈھاکہ اور راج شاہی میں بھارت کی تمام لائبریاں بند کی جائیں' مرکزی وزیر تعلیم و اطلاعات اے ٹی ایم مصطفیٰ کا حکم

25اکتوبر۔ باٹا شو فیکٹری کے مزدوروں نے مطالبات کے حق میں ہڑتال جاری رکھی۔ جماعت اسلامی لاہور کے اجتماع پر

IQBAL FORUM



فائرنگ سے ایک کارکن ہلاک۔

26 اکتوبر۔ پاکستان کی سالمیت صدارتی نظام میں مضمر ہے' صدر ایوب خان۔

27 اکتوبر۔ وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو نے صدر ایوب خان کو اپنے دورہ امریکہ کی رپورٹ پیش کی۔ ملک میں یوم انقلاب منایا گیا۔

28 اکتوبر۔ دارالحکومت کے رقبہ کی تخصیص کا آرڈی نینس جاری کردیا گیا۔ صدر ایوب کی کابینہ سے وزیر صحت فضل القادر چودھری نے استعفیٰ دے دیا۔ ڈنمارک کی شہزادی مارگریٹ کی پاکستان آمد۔

29 اکتوبر۔ چودھری ظفراللہ کی جگہ سید امجد علی کو اقوام متحدہ میں پاکستان کا مستقل مندوب مقرر کردیا گیا۔

30 اکتوبر۔ اسمبلی میں جماعت اسلامی کے گروپ رہنما راؤ خورشید علی خان کو گرفتار کرلیا گیا۔

31 اکتوبر۔ مکران سے صوبائی اسمبلی کے آزاد رکن میر عبدالباقی بلوچ کو گرفتار کرلیا گیا۔ پونچھ سیکٹر میں بھارتی فوجوں کو آزاد کشمیر پولیس نے مار بھگایا۔

**نومبر 1963ء** یکم نومبر۔ مذہبی عناصر نے اگر پاکستان کا اتحاد پارہ پارہ کرنے کی کوشش کی تو ہم منہ توڑ جواب دیں گے' دوسری ماہانہ نشری تقریر میں صدر ایوب خان کا اعلان۔

2 نومبر۔ قومی اسمبلی کا اجلاس ڈھاکہ میں بلانے کے انتظامات مکمل ہوگئے۔ کراچی میں موتمر عالم اسلام کے زیر اہتمام 3 روزہ مشائخ کانفرنس کا صدر ایوب خان نے افتتاح کیا۔

3 نومبر۔ یونیورسٹی کے طلبہ نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کا فیصلہ کرلیا۔

4 نومبر۔ ہم نے شعبہ سیاسیات کے متعلم بارک اللہ خان کو یونیورسٹی سے خارج نہیں کیا' پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر حمید احمد خان کا بیان۔ لاہور میں طلبہ اور پولیس میں زبردست جھڑپیں' آنسو گیس اور لاٹھی چارج کا استعمال۔

5 نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے تینوں کالجوں اور تدریسی شعبے 4 دن کے لئے بند کردیئے گئے۔ لاہور میں یونیورسٹی کے طلبہ اور پولیس کے درمیان بار بار تصادم۔ لائل پور میں بھی طلبہ کے ہنگامے شروع ہوگئے۔ فضل القادر چودھری نے وزیر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

6 نومبر۔ راولپنڈی میں طلبہ کے ہنگاموں کے بعد کالج بند کردیئے گئے۔ لاہور پولیس نے شہر کے تمام کالجوں اور ہوسٹل پر قبضہ کرلیا۔ غلط خبر شائع کرنے پر روزنامہ "کوہستان" لاہور' ملتان کو 2 ماہ کے لئے بند کردیا گیا' اخبار کے ایڈیٹر نسیم حجازی کو گرفتار کرلیا گیا۔ صحافی اور ماہر حمید عظیم آبادی سکھر میں انتقال کرگئے۔

7 نومبر۔ جماعت اسلامی اپنے مذموم مقاصد کی خاطر ہنگامے کروا رہی ہے' صدر ایوب خان۔ جماعت اسلامی طلبہ کو استعمال کرکے ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچا رہی ہے' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔

8 نومبر۔ پاکستان اس وقت نازک دور سے گزر رہا ہے' ڈھاکہ میں صدر ایوب کا خطاب۔ پنجاب کے مختلف شہروں میں طلبہ کے ہنگامے جاری رہے۔

9 نومبر۔ پنجاب کے تعلیمی ادارے اور پنجاب یونیورسٹی مزید 10 دن کے لیے بند کردیئے گئے روزنامہ کوہستان ملتان کے ایڈیٹر حمید انور گرفتار کرلیے گئے بھارت کو امریکی اور دوسرے ملکوں کی اسلحہ کی امداد سے ہماری سلامتی کو خطرہ ہے لیکن ہم

IQBAL FORUM



اس کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں ڈھاکہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

10 نومبر۔ سوات میں صدر پاکستان ایوب خان نے عجائب گھر کا افتتاح کیا روزنامہ کوہستان ملتان کے ایڈیٹر حمید انور کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

11 نومبر۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان فضائی معاہدہ میں ترمیم کے مذاکرات ناکام ہو گئے۔

12 نومبر۔ پاکستان کے وزیر خزانہ محمد شعیب اور عالمی بنک کے صدر میں سندھ طاس منصوبے اور تربیلا بند کی تعمیر کے لیے سرمایہ مہیا کرنے پر مذاکرات۔

13 نومبر۔ آزاد کشمیر میں بھارتی فوج کی نئی جارحیت 2 افراد شہید ہو گئے۔ مغربی پاکستان حکومت نے ماہنامہ "ترجمان القرآن" کے پرنٹر اور پبلشرز کو پریس آرڈیننس کے تحت نوٹس دے دیا' کیونکہ رسالہ میں ایران کی دینی قوتوں کے خلاف مضمون شائع کیا تھا۔

14 نومبر۔ نئی فلمی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا۔ حکومت نے ڈرائیوروں کی تنخواہ 50 روپے مقرر کر دی۔

15 نومبر۔ حکومت نے قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر کو بھی کار اور اپنی رہائش گاہ پر پاکستان کا پرچم لہرانے کی اجازت دے دی۔

16 نومبر۔ سمگلنگ کی روک تھام کا آرڈیننس آ گیا۔ اومنی بس سروس لاہور کے ملازمین کی جزوی ہڑتال 12 ملازمین گرفتار۔

17 نومبر۔ ہم پاکستان کو طیارے نہیں دیں گے' امریکہ کا اعلان۔ بھولو پہلوان کو رستم زمان گاماں پہلوان کا جانشین مقرر کر دیا گیا۔

18 نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی اور دیگر تعلیمی ادارے دوبارہ کھل گئے واپڈا کے منصوبوں کی تکمیل کے لیے روس مدد کرے گا۔

19 نومبر۔ ہر صحت مند پاکستانی کو فوجی تربیت دینے کا منصوبہ ترتیب دے دیا گیا ہے' کوئٹہ میں صدر ایوب کا خان خطاب۔

20 نومبر۔ بھارت کو دیا ہوا اسلحہ ہمارے خلاف استعمال ہو گا وزیر خارجہ بھٹو۔

21 نومبر۔ پاکستان بھاری صنعتوں کے قیام کے لیے روس سے قرضہ لے گا' وزیر صنعت۔

22 نومبر۔ امریکی صدر کینیڈی کے قتل پر ملک میں اظہار افسوس۔ پاک و ہند جھگڑا ختم کرنے کے لئے ایشیائی ممالک کی کانفرنس بلائی جائے' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کی تجویز۔

23 نومبر۔ کینیڈی کی موت امریکہ کے لیے ایک عظیم نقصان ہے' حکومت پاکستان۔

24 نومبر۔ کراچی میں پاکستان اور ہنگری کے درمیان تجارتی معاہدہ کے لیے مذاکرات شروع ہو گئے۔

25 نومبر۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں مولوی تمیزالدین خان اور صدر کینیڈی کی موت پر اظہار افسوس۔

26 نومبر۔ عائلی قوانین منسوخ کرانے کی تمام کوشش ناکام ہو گئیں۔ متروکہ جائیداد کی مستقل منتقلی کے احکامات کے اجراء کے لیے چیف سیٹلمنٹ کمشنر نے 31 دسمبر تک درخواستیں طلب کر لیں۔ حکیم غلام محبوب سبحانی ہاشمی ملتان میں انتقال کر گئے۔

27 نومبر۔ لاہور میں ایرانی بحریہ کے ڈپٹی کمانڈر انچیف کی آمد۔

28 نومبر۔ راج شاہی میں بھارت نے اسسٹنٹ ہائی کمشنر کا دفتر بند کر دیا۔

29 نومبر۔ قومی اسمبلی کے نئے سپیکر فضل القادر چوہدری نے حلف اٹھا لیا۔

30 نومبر۔ قومی اسمبلی نے اسمگلروں کو کوڑے لگانے کا آرڈیننس منظور کر لیا۔

IQBAL FORUM



دسمبر 1963ء یکم دسمبر۔ ہزاروں میل کے فاصلے کے باوجود تمام پاکستانی اپنے وطن کی حفاظت کے لیے متحد رہیں گے' ماہانہ نشری تقدیر میں صدر ایوب خان کا اظہار خیال۔ انتخابات کے لیے الیکشن اتھارٹی بنادی گئی۔

2 دسمبر۔ مغربی پاکستان کی حکومت نے سرکاری اور بلدیاتی سکولوں کے اساتذہ کی تنخواہیں یکساں کرنے کا اعلان کر دیا۔

3 دسمبر۔ پاکستان اور روس میں فضائی معاہدہ ہو گیا ملک میں عام انتخابات کے لیے سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا۔

4 دسمبر۔ اسمبلی کے ارکان کو نظر بند نہیں کیا جائے گا' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔

5 دسمبر۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی انتقال کر گئے ان کی تدفین کے موقعہ پر پاکستانی پرچم سرنگوں رہے گا ادویات اور ریڈ کراس کا بل قومی اسمبلی نے منظور کر لیا۔

6 دسمبر۔ مرکزی حکومت نے ملازمت کی مدت 55 سال تک کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

7 دسمبر۔ قومی اسمبلی نے فوجی عدالتوں کی سزاؤں کی توثیق کا آرڈیننس منظور کر لیا۔

8 دسمبر۔ سابق وزیر اعظم حسین شہید سہروردی کو ڈھاکہ میں سپرد خاک کر دیا گیا قائم مقام صدر کی حیثیت سے فضل القادر چوہدری نے حلف اٹھالیا۔

9 دسمبر۔ سہروردی کے سوگ میں قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

10 دسمبر۔ صدر ایوب خان نے زنجبار کی آزادی پر زنجبار کے سلطان کو مبارک باد کا پیغام ارسال کیا۔

11 دسمبر۔ صدر ایوب خان نے لنکا کے دورے کے دوران کانڈی میں مہاتما بدھ کے مقدس دانت کا مندر دیکھا صوبہ مغربی پاکستان میں سرکاری زمین نیلام نہ کی جائے حکومت کی ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت۔

12 دسمبر۔ مغربی پاکستان کی ملوں میں گندم کی پسائی کے بارے میں شرائط کا اعلان کر دیا گیا۔

13 دسمبر۔ پاکستان نے 63-1962 کے دوران مختلف ممالک سے ساڑھے 47 کروڑ ڈالر کا قرضہ لیا۔

14 دسمبر۔ چیکوسلواکیہ میں پاکستانی سفارتی دفتر کو سفارت خانہ کا درجہ دے دیا گیا۔

15 دسمبر۔ صدر ایوب خان نے لنکا کے دورہ کے اختتام پر مسز بند رانائیکے کے ساتھ مل کر مشترکہ اعلان جاری کیا جس میں کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے پر غور کیا گیا۔

16 دسمبر۔ عالم دین اور سیاستدان مولانا داؤد غزنوی لاہور میں انتقال کر گئے ان کی عمر 70 سال تھی۔

17 دسمبر۔ صدر ایوب خان اور چواین لائی کی ملاقات سے علاقہ کی کشیدگی کم ہو گی وزیر خارجہ بھٹو۔

18 دسمبر۔ قومی اسمبلی نے شپنگ کارپوریشن کے آرڈیننس کی منظوری دے دی۔

19 دسمبر۔ جنرل بٹلر صدر ایوب خان کے ساتھ بات چیت کے لیے کراچی پہنچ گئے۔

20 دسمبر۔ سردار بہادر خان مخلوط حزب اختلاف کی قیادت سے مستعفی ہو گئے۔ ماہر قانون شیخ چراغ الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 دسمبر۔ عالمی ادارہ خوراک پاکستان کو مچھلیاں پکڑنے والے انجن فراہم کرے گا۔

22 دسمبر۔ کراچی میں آل پاکستان سوشل سروس لیگ کا افتتاح صدر ایوب خان نے کیا۔

23 دسمبر۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں بنیادی حقوق کے بل پر عام بحث ختم ہو گئی۔ پریس آرڈیننس سے قومی اسمبلی کے

IQBAL FORUM



حقوق میں مداخلت ہوئی ہے اسمبلی کو سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ۔

24 دسمبر۔ ڈھاکہ میں منعقدہ پاکستان مسلم لیگ کنونشن کے اجلاس میں صدر ایوب خان کو سربراہ چن لیا گیا۔ یوسف خٹک اپوزیشن لیڈر منتخب ہوگئے۔

25 دسمبر۔ بھارت پاکستان کے بارے میں جارحانہ عزائم رکھتا ہے' وزیر خارجہ بھٹو پورے ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت پورے احترام سے منایا گیا۔

26 دسمبر۔ صدر پاکستان اور کنونشن مسلم لیگ کے صدر ایوب خان کے مطابق وزیروں کے مسلم لیگ کے عہدے قبول کرنے سے کوئی مسئلہ پیش نہیں آئے گا پیر آف مکھڈ شریف سید محی الدین لال بادشاہ انتقال کر گئے ان کی عمر 53 سال تھی۔

27 دسمبر۔ جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی راؤ خورشید علی خان کو جیل سے رہا کر دیا گیا۔

28 دسمبر۔ سری نگر میں رسول اکرم کے موئے مبارک کی گم شدگی پر مسلمانوں کا مظاہرہ وائیڈا ہاؤس لاہور کے لیے حصول جائیداد کے آرڈیننس کی توثیق کر دی گئی۔ متحدہ ہندوستان کی قانون ساز اسمبلی کے رکن وجیہ الدین انتقال کر گئے۔

29 دسمبر۔ سری نگر میں موئے مبارک کی گمشدگی کی وجہ سے حالات کنٹرول سے باہر ہوگئے۔

30 دسمبر۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کے 2 ارکان ایم اے قریشی اور جمال عبداللہ کو نااہل قرار دے دیا۔

31 دسمبر۔ زرعی انکم ٹیکس کے قانون میں ترمیم کر دی گئی پاکستان میں موئے مبارک کی چوری پر یوم احتجاج منانے کی اپیل۔

## 1964ء

**جنوری 1964ء** یکم جنوری۔ ہم بھارت کی جنگی تیاریوں سے ڈر کر اپنا اصولی موقف تبدیل نہیں کر سکتے' حکومت پاکستان۔ پاکستان میں موئے مقدس کی چوری پر مکمل ہڑتال رہی۔

2 جنوری۔ مقبوضہ کشمیر میں حضرت بل کی درگاہ سے موئے مبارک کی چوری' مغربی پاکستان اسمبلی نے متفقہ طور پر غم و غصہ کے اظہار کی قرارداد منظور کر لی۔

3 جنوری۔ موئے مقدس کی چوری کے خلاف ملک میں زبردست احتجاج۔ حکومت نے پریس اینڈ پبلی کیشنز کی دفعہ 27 کے تحت ماہنامہ ترجمان القرآن 6 ماہ کے لیے بند کر دیا۔

4 جنوری۔ موئے مقدس کی چوری کشمیری مسلمانوں کے خلاف گہری سازش ہے' لاہور میں صدر محمد ایوب خان کا بیان۔

5 جنوری۔ موئے مقدس کی بازیابی ایک ڈرامہ ہے کوئی دوسرا بال رکھ کر مسلمانوں کے جذبات ٹھنڈے کرنے کی سازش کی گئی ہے' حکومت آزاد کشمیر۔

6 جنوری۔ حکومت پاکستان نے جماعت اسلامی کو خلاف قانون قرار دے کر اس کے تمام دفاتر سربمہر کر دیئے' پولیس کا پہرہ بٹھا دیا گیا' مولانا مودودی کو گرفتار کر لیا گیا۔ سابق ہوم سیکرٹری سید احمد علی شاہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



7 جنوری۔ قائد اعظم محمد علی جناح کے معالج ڈاکٹر ریاض علی شاہ انتقال کر گئے۔ مرحوم کے ای کالج میں اعزازی پروفیسر اور قومی ٹی۔ بی ایسوسی ایشن کے سرپرست بھی تھے۔

8 جنوری۔ مرکزی وزیر اطلاعات کی حیثیت سے عبدالوحید خان نے حلف اٹھالیا۔ قائد اعظم کے ہیرڈریسر محمد یوسف انتقال کر گئے۔

9 جنوری۔ معروف ادیبہ خالدہ ادیب خانم انتقال کر گئیں ادبی حلقوں میں اداسی اور سوگ کی لہر دوڑ گئی۔

10 جنوری۔ پاکستان کنونشن مسلم لیگ میں عبدالوحید خان کو جنرل سیکرٹری بنا دیا گیا۔

11 جنوری۔ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ معروف شاعر عبدالمجید ملک لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 جنوری۔ ملک میں یوم مسلح افواج منا دیا گیا۔ خواجہ ناظم الدین کو پاکستان کونسل مسلم لیگ کا دوبارہ صدر منتخب کر لیا گیا۔

13 جنوری۔ کراچی میں قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں تیسرے پنجالہ منصوبے کے خاکے پر غور کیا گیا۔ معروف سیاست دان میر علی نواز تالپور ٹنڈو محمد خان میں انتقال کر گئے۔

14 جنوری۔ قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں تیسرے پنج سالہ منصوبے کے خاکہ کی منظوری دے دی۔ یہ ساڑھے انچاس ارب روپے سے مکمل ہو گا۔

15 جنوری۔ آئین کے پہلے ترمیمی ایکٹ 1963 کے ذریعے بنیادی حقوق کے قانون کو صدر پاکستان نے منظور کر دیا۔

16 جنوری۔ مشرقی پاکستان میں آسام اور تری پورہ کے فسادات کے شکار مسلمانوں کے لیے صدر پاکستان نے 75 لاکھ روپے کی منظوری دے دی۔

17 جنوری۔ ملک میں بالواسطہ انتخابات کرائے جائیں وزارت قانون کی خاص کمیٹی کا فیصلہ۔ ملک میں سابق وزیر اعظم محمد علی بوگرہ کی برسی منائی گئی۔

18 جنوری۔ یوگوسلاویہ جہاز سازی کی صنعت میں پاکستان کی مدد کرے گا۔

19 جنوری۔ آسام، کلکتہ اور مغربی بنگال کے دوسرے علاقوں میں مسلم کش فسادات کی وجہ سے ایک لاکھ افراد مشرقی پاکستان آچکے ہیں، وزیر مواصلات خان عبدالصبور خان۔

20 جنوری۔ سودی کاروبار ختم کیا جائے۔ اسلامی مشاورتی کونسل کی حکومت کو سفارش۔

21 جنوری۔ اس سال 18900 پاکستانی حج ادا کریں گے، حکومت کا اعلان۔

22 جنوری۔ حکومت پاکستان نے تحریک پاکستان کے حامی سردار ہری سنگھ کو اوقاف بورڈ کی مشاورتی کمیٹی میں شامل کر لیا۔ صدر پاکستان نے ایئر کموڈور نور خان کو یکم فروری 1964 سے محکمہ شہری ہوابازی کا چیف ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا۔

23 جنوری۔ گورنر مغربی پاکستان نے میاں محمد یاسین وٹو اور غفار پاشا کو صوبائی کابینہ میں شامل کر لیا۔

24 جنوری۔ پاکستان افغانستان اور لبنان کے درمیان فضائی معاہدہ ہو گیا۔ 2 سال کے عرصہ میں انگریزی کی بجائے اردو کو سرکاری زبان کی حیثیت دی جائے مغربی پاکستان اسمبلی کی سفارش۔ صدارتی کابینہ نے مرکزی اطلاعات سروس کے قیام کی منظوری دے دی۔

25 جنوری۔ اسلام آباد میں صدر پاکستان ایوب خان نے ایرانی وزیر خارجہ عباس آرام کو ہلال پاکستان کا اعزاز دیا۔

26 جنوری۔ پی۔ آئی۔ اے برطانوی فضائی کمپنی سے طیارے خرید کرے گا۔

IQBAL FORUM



27 جنوری۔ انجمن ترقی اردو بورڈ اور پاکستان رائٹرز گلڈ نے بچوں کی کتابوں پر انعامات کے نتائج کا اعلان کر دیا۔
28 جنوری۔ مشرقی پاکستان اسمبلی نے پریس آرڈیننس منظور کر لیا۔
29 جنوری۔ مغربی پاکستان میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس ہوئے۔
30 جنوری۔ یوگوسلاویہ پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر قرضہ دے گا۔ قالین بافی کے ماہر خواجہ غلام محمد نقاش لاہور میں انتقال کر گئے۔
31 جنوری۔ ملک میں نیوز پرنٹ کی مہنگائی اور انتہائی غیر منصفانہ قیمتوں کے خلاف احتجاج کے طور پر پاکستان کے اخبارات شائع نہیں ہوئے۔

**فروری 1964ء** یکم فروری۔ معلوم نہیں بھارت مقبوضہ کشمیر پر کس لیے اپنا قبضہ رکھنا چاہتا ہے' ماہانہ نشری تقریر میں صدر پاکستان ایوب خان کا خطاب۔ رائٹرز گلڈ نے ادبی انعامات کے لیے ناموں کا اعلان کر دیا۔
2 فروری۔ حکومت نے کراچی سے چٹاگانگ تک ٹیلی فون لائن بچھانے کے لیے سروے کا آغاز کر دیا۔
3 فروری۔ پاکستان کی درخواست پر کشمیر کے مسئلہ پر غور کرنے کے لیے سلامتی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا۔
4 فروری۔ سیالکوٹ کی سرحد پر بھارتی فوج نے نقل و حرکت شروع کر دی۔ چینی وزیر اعظم چو این لائی افریقہ کے دورے سے وطن واپس جاتے ہوئے کراچی اور ڈھاکہ سے گزرے تو ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ کراچی میں پاکستان اور لبنان کے درمیان فضائی معاہدہ ہو گیا۔
5 فروری۔ مغربی پاکستان میں صنعتی اور تجارتی ترقی کے لیے حکومت نے مشاورتی کونسل قائم کر دی۔
6 فروری۔ منیار پاکستان کی تعمیر کے لیے فنڈ اکٹھا کرنے کی غرض سے سینما کے ٹکٹ پر 5 پیسے اور گھڑ دوڑ کے ٹکٹ پر 50 پیسے ٹیکس لگا دیا گیا۔ حکومت نے پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات کے سربراہ علاء الدین صدیقی کو اسلامی مشاورتی کونسل کا چیرمین مقرر کر دیا۔
7 فروری۔ درگاہ حضرت بل کے نزدیک ہزاروں کشمیری مسلمانوں نے پاکستان میں شامل ہونے کے لیے نعرے لگائے۔
8 فروری۔ ریٹائرڈ جج اور چیف جسٹس صاحبان کو ان عدالتوں میں مقدمہ لڑنے کی اجازت نہیں ہو گی' جہاں پر وہ ریٹائرمنٹ سے پہلے ملازمت کرتے رہے ہوں' صدر نے آرڈیننس جاری کر دیا۔
9 فروری۔ ڈپٹی کمشنر لاہور کے حکم کے خلاف قومی جمہوری محاذ کا اجلاس احتجاجاً" منسوخ کر دیا گیا۔
10 فروری۔ حکومت نے ہفت روزہ المنبر لائل پور کی اشاعت پر 6 ماہ کے لیے پابندی لگا دی۔
11 فروری۔ کشمیر میں رائے شماری سے مزید خون خرابہ ہو گا' اقوام متحدہ میں بھارتی نمائندہ چھاگلہ کا خطاب۔
12 فروری۔ پاکستان میں بھارتی ہفت روزہ اردو جریدہ "پرچم ہند" پر مستقل پابندی لگا دی گئی۔
13 فروری۔ کراچی میں ڈویژنل کنونشن مسلم لیگ توڑ دی گئی۔
14 فروری۔ خوشاب کے نزدیک المناک حادثہ میں 40 بچے جاں بحق ہو گئے۔
15 فروری۔ کشمیر کو آزادی دلائے بغیر ہماری عید کی خوشیاں ادھوری ہیں' عید الفطر پر صدر پاکستان کا پیغام۔ ملک میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔

IQBAL FORUM



16 فروری۔ کشمیر کا مسئلہ فوری طور پر حل کیا جائے' اقوام متحدہ سے پاکستان کا مطالبہ۔
17 فروری۔ اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر پر بحث چند دنوں کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی نشان بندی کمیشن کا تیسرا اجلاس کراچی میں منعقد ہوا۔
18 فروری۔ پاکستان کشمیر میں رائے شماری کرانا چاہتا ہے' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔
19 فروری۔ سیالکوٹ کی سرحد پر بھارت نے 9 ڈویژن فوج جمع کر دی۔
20 فروری۔ راولپنڈی میں صدر ایوب نے چینی وزیر اعظم چواین لائی کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔
21 فروری۔ چواین لائی 24 فروری کو صوبائی ایوان سے خطاب کریں' مغربی پاکستان اسمبلی کے ارکان کی چینی وزیر اعظم سے اپیل۔
22 فروری۔ صدر ایوب خان اور چینی وزیر اعظم چواین لائی کے درمیان پنڈی میں کشمیر کے مسئلہ پر ملاقات ہوئی۔ 1900 پاکستانی کلکتہ کی بندر گاہ سے مستعفی ہو گئے۔
23 فروری۔ کشمیر کا مسئلہ جلد حل کیا جائے' چینی وزیر اعظم کی خواہش۔
24 فروری۔ چینی وزیر اعظم چواین لائی نے مغربی پاکستان اسمبلی سے خطاب کیا۔ چین کے وزیر اعظم ڈھاکہ پہنچ گئے۔
25 فروری۔ پاکستان امریکہ اور چین کے درمیان مصالحت کرائے گا۔ صدارتی کابینہ نے مزدوروں کے لیے بیمہ سکیم منظور کر لی۔ پورے ملک میں باکسر محمد علی کے عالمی ہیوی ویٹ چیمپئن بننے پر خوشی کا سماں۔ استاد العلماء ماہر معقولات مولانا قاضی محمد دین بدھوی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔
26 فروری۔ بھارت کی فوج کو آزاد کشمیر کی فوج نے مار بھگایا' اس لڑائی میں 25 بھارتی فوجی جان کی بازی ہار گئے۔
27 فروری۔ جرمن ریل کاروں کی بریکوں میں فنی خرابی کے باعث ریلوے نے اپنی تمام سروس منسوخ کر دی۔
28 فروری۔ مجھے گذارہ الاؤنس اور فری علاج کی سہولت دی جائے' خان عبدالغفار خان کا مطالبہ۔
29 فروری۔ سیم اور تھور کے خاتمہ کے لیے مغربی پاکستان میں ایک بورڈ بنا دیا گیا۔

**مارچ 1964ء** یکم مارچ۔ کشمیر کی آزادی تک ہم ان کے عوام کا ساتھ دیں گے' ماہانہ نشری تقریر میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ صنعتی ملازموں کی لازمی انشورنس کی جائے گی' مرکزی حکومت کی ہدایت۔
2 مارچ۔ ہمیں پاکستان اور چین کی دوستی پر خاصی تشویش کا سامنا ہے' امریکی نائب وزیر خارجہ جارج بال۔ کراچی میں فولاد کا کارخانہ لگایا جائے' امریکی مشیروں کی سفارش۔
3 مارچ۔ پی' آئی' اے جلد ہی کراچی سے ماسکو' پیکنگ سروس کا آغاز کرے گی۔ منگلا بند کے 1700 متاثرہ خاندانوں کو حکومت نے 5 کروڑ روپے کا معاوضہ ادا کر دیا۔ پاکستان کی درخواست پر مسئلہ کشمیر پر غور کرنے کے لیے سلامتی کونسل کا اجلاس جلد ہو گا۔
4 مارچ۔ بھارت مسلمانوں کا وجود ختم کرنے کی پالیسی پر گامزن ہے' صدر ایوب خان۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے گیارہویں سالانہ قومی میلہ کا افتتاح کیا۔
5 مارچ۔ مشرقی پاکستان کی سرحد پر بھارتی فوجوں کی زبردست نقل و حمل شروع ہو گئی۔ بغیر پاسپورٹ حج پر جانے والے

IQBAL FORUM



500افراد کو واپس کراچی بھیج دیا گیا۔

6مارچ۔ حکومت پاکستان غیر ملکی کمپنیوں پر ترقیاتی ٹیکس عائد کرے گی۔

7مارچ۔پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارتی مذاکرات منسوخ ہوگئے۔ ستلج رینجرز نے 12بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے۔

8مارچ۔ اگر بھارت نے ہم پر حملہ کیا تو منہ توڑ جواب دیں گے۔ مرکزی وزیر داخلہ و امور کشمیر خان حبیب اللہ خان لاہور میں صدر پاکستان ایوب خان نے سکاؤٹ لیڈروں کی پہلی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

9مارچ۔ کل پاکستان عوامی لیگ کا نواب زادہ نصراللہ خان کو صدر چن لیا گیا۔ بھارتی فوج کی گولہ باری سے سیالکوٹ کی سرحد پر رینجر کا ایک جوان شہید ہوگیا۔

10مارچ۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ فلپس ٹالبوٹ نئی دہلی سے کراچی پہنچ گئے۔ ریاستی اسمبلی میں مقبوضہ کشمیر کی خاص حیثیت ختم کرنے کا بل پیش کر دیا گیا۔

11مارچ۔ لاہور میں امریکی نائب وزیر خارجہ فلپس ٹالبوٹ نے صدر پاکستان اور وزیر خارجہ سے الگ الگ ملاقات میں پاکستان نے کشمیر کے بارے میں اپنا موقف پیش کیا۔

12مارچ۔ حفاظتی کونسل کا اجلاس کشمیر کے مسئلہ پر غور کرنے کے لیے 12مارچ کو شروع ہوگا۔ ملک کے نامور قوال استاد فتح علی خان لائل پور میں انتقال کر گئے۔

13مارچ۔پاکستان اسرائیل کو کبھی تسلیم نہیں کرے گا' وزیر تجارت۔ کراچی میں وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کی اہلیہ بیگم نصرت بھٹو نے روسی فلمی میلہ کا افتتاح کیا۔ خط متارکہ جنگ توڑنے کی غرض سے جموں کشمیر کانفرنس نے ابتدائی تیاریاں شروع کر دیں۔

14مارچ۔ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج وکالت نہیں کر سکیں گے قومی اسمبلی نے آرڈیننس مجریہ 1964ء کی منظوری دے دی۔

15مارچ۔ پاکستان اور چین کے سرحدی کمشن کا اجلاس کراچی میں ہوا۔ ملک بعض سیاسی قوتیں مشرقی پاکستان کو مغربی پاکستان سے الگ کرنا چاہتی ہے' صدر ایوب خان۔ فلم "باجی" کو گریجویٹس فلم ایوارڈ کونسل نے 1963ء کی بہترین فلم قرار دیا۔

16مارچ۔ گرما گرم بحث کے بعد قومی اسمبلی نے نیشنل شپنگ آرڈیننس (ترمیمی) منظور کر لیا۔

17مارچ۔ ہم آزاد کشمیر پر حملہ ضرور کریں گے پنڈت نہرو کا بیان۔ ملتان سے 6میل دور پیراں غائب میں قدرتی گیس سے کیمیاوی کھاد تیار کرنے کے کارخانے کا صدر پاکستان ایوب خان نے افتتاح کیا۔

18مارچ۔ ہم بھارت کے حملہ کا جواب ضرور دیں گے صدر آزاد کشمیر نے کے ایچ خورشید۔

19مارچ۔ ہم بھارت کا علاج بہتر طریقے سے کریں گے' کراچی میں صدر ایوب کی غیر ملکی نمائندوں سے بات چیت۔ براہ راست انتخاب کی حمایت میں ڈھاکہ میں مظاہرہ ہوا۔

20مارچ۔ صدر ایوب خان نے کراچی میں عراق کے صدر فیلڈ مارشل عبدالسلام عارف کو خوش آمدید کہا۔ پی آئی اے کے طیارے اب مغربی جرمنی کے ایئرپورٹ استعمال کر سکیں گے۔ چٹاگانگ میں گورنر مشرقی پاکستان عبدالمنعم خان نے پاکستان کی سب سے بڑی سگریٹ فیکٹری کا افتتاح کیا۔

IQBAL FORUM



21 مارچ۔ اگر انڈیا نے ہم پر حملہ کیا تو پاکستان اسے کچل کر رکھ دے گا' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔ چودھری ظہور الٰہی نے قومی اسمبلی میں رائے دہی کمیٹی کی خاص رپورٹ پیش کر دی۔ سابق وزیر خوراک غیاث الدین پٹھان ڈھاکہ میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 67 سال تھی۔ میں سیاست سے علیحدگی اختیار کرتا ہوں' شیخ مسعود صادق کا اعلان۔

22 مارچ۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے کانووکیشن میں شدید ہنگامہ یونیورسٹی بند کر دی گئی۔

23 مارچ۔ ملک میں یوم جمہوریہ منایا گیا' اس موقع پر لاہور میں نو عمر غنڈوں کی ہلڑ بازی کے ناقابل بیان مظاہرے دیکھنے کو ملے۔

24 مارچ۔ عراق کے صدر نے مغربی پاکستان اسمبلی سے خطاب کیا۔ کراچی میں امریکہ کے سابق نائب صدر رچرڈ نکسن کی آمد۔ لائل پور میں صدر ایوب خان نے سولہویں کل پاکستان سائنس کانفرنس کا افتتاح کیا۔

25 مارچ۔ بھارتی فوج نے آزاد کشمیر کے 29 دیہاتیوں کو شہید کر دیا۔

26 مارچ۔ مرکزی حکومت نے ٹیکسوں اور محصولات کا کمیشن قائم کرنے کی منظوری دے دی۔

27 مارچ۔ حکومت نے نیشنل پریس ٹرسٹ قائم کر دیا۔ معروف سارنگی نواز استاد اکبر خان انتقال کر گئے۔

28 مارچ۔ صدر پاکستان نے ارشد الزمان کو اپنا افسر تعلقات عامہ مقرر کر دیا۔

29 مارچ۔ لائل پور میں کل پاکستان سائنس کانفرنس اختتام پذیر ہو گئی۔

30 مارچ۔ ملک میں ٹیلی ویژن سٹیشن قائم کرنے کی غرض پاکستان اور جاپان کی ایک کمپنی کے درمیان راولپنڈی میں معاہدہ ہو گیا۔

31 مارچ۔ حکومت نے شراب پر مکمل پابندی لگا دی' مغربی پاکستان کے وزیر قانون غلام نبی میمن۔ بازار حسن کو ختم کیا جائے' لاہور میونسپل کارپوریشن کا مطالبہ۔

**اپریل 1964ء** یکم اپریل۔ ساڑھے تیرہ کروڑ روپے زر مبادلہ عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ کیا جائے گا' صدر پاکستان کا ماہانہ نشری خطاب۔

2 اپریل۔ قرآن پاک کا برمی زبان میں ترجمہ مکمل کر لیا گیا۔

3 اپریل۔ پی آئی اے نے پشاور سے کابل سروس شروع کر دی۔

4 اپریل۔ رکن قومی اسمبلی خان سیف اللہ خان بنوں میں انتقال کر گئے۔ پاکستان کی مسلح افواج نے اپنے روزنامہ ہلال کو 5 اپریل سے ہفت روزہ میں تبدیل کر دیا۔

5 اپریل۔ جماعت اسلامی پر پابندی کے بارے میں مولانا مودودی کی درخواست کی سماعت 27 اپریل کو ہو گی۔

6 اپریل۔ اردو کے نفاذ کے بارے میں علامہ رحمت اللہ کابل منتخب کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ صاحبزادی محمودہ بیگم کا عائلی عدالتوں کے قیام کا مسودہ قانون سٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ پنجابی کے معروف شاعر عبدالغنی وفا گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔ 7 اپریل۔ قومی اسمبلی میں انتخابی ادارے کے بل پر عام بحث مکمل ہو گئی۔ انڈیا سے مسلمانوں کا اخراج بند کیا جائے پاکستان کے وزیر داخلہ کا بھارت سے مطالبہ۔ حکومت نے اختر حسین کی جگہ پر معین الدین کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کر دیا۔ نئی دہلی میں پاک بھارت کے وزراء داخلہ میں اقلیتوں کے مسئلہ پر کانفرنس جاری رہی۔

8 اپریل۔ ملک میں شیخ عبداللہ کی رہائی کا خیر مقدم کیا گیا۔

IQBAL FORUM



9 اپریل۔ کشمیر کا مسئلہ جمہوری طریقے سے حل کیا جائے شیخ محمد عبداللہ محمد ضیاء اللہ بلا مقابلہ صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔

10 اپریل۔ سابق ریاست خیرپور کے سابق وزیر اعلیٰ ممتاز حسن قزلباش مدینہ منورہ میں انتقال کر گئے۔

11 اپریل۔ کراچی میں کشمیر کے بارے میں صدر ایوب خان اور آزاد کشمیر کے صدر میں ملاقات ہوئی۔

12 اپریل۔ لاہور میں بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ خان نے اسمبلی ہال میں ایشیائی ہاکی فیڈریشن کے اجلاس کا افتتاح کیا۔

13 اپریل۔ عیدالاضحیٰ 23 اپریل کو ہوگی' مرکزی رویت ہلال کمیٹی۔

14 اپریل۔ میری اطلاع کے مطابق انڈیا کا مقبوضہ کشمیر سے الحاق عارضی نوعیت کا تھا' شیخ عبداللہ۔ انتخابی ادارہ قائم کرنے کے مسودہ قانون کی قومی اسمبلی نے منظوری دے دی۔ دریائے ستلج نے اپنا رخ تبدیل کر لیا۔

15 اپریل۔ دھمکی اور طاقتوں کے استعمال سے کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوگا' شیخ عبداللہ۔

16 اپریل۔ پاکستان کے خلائی راکٹ نے 2 لاکھ فٹ کی بلندی پر پہنچ کر فضا میں تانبے کی سوئیاں بکھیر دیں۔ شیخ عبداللہ کو گرفتار کیا جائے' ٹائمز آف انڈیا کا مطالبہ۔

17 اپریل۔ صدر پاکستان ایوب خان نے انتخابات ملتوی کرانے کی سازش کو ناکام بنا دیا۔ مولوی فرید احمد کو ایوان سے نکال دیا گیا۔ قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔

18 اپریل۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے صوبائی اسمبلی کے منظور کردہ 30 بلوں کی توثیق کر دی پاکستان مسلم لیگ کے سابق جنرل سیکرٹری سردار بہادر خان نے عملی سیاست سے علیحدگی کر لی۔

19 اپریل۔ اگر شیخ عبداللہ کو گرفتار کیا گیا تو ساری دنیا کے امن کو خطرہ ہوگا' کشمیری رہنما چودھری غلام عباس۔

20 اپریل۔ خط متارکہ جنگ کے دونوں طرف جموں و کشمیر کے عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لیے رائے شماری کا مطالبہ کر رہے ہیں' اقوام متحدہ کے انڈر سیکرٹری برائے خاص سیاسی امور ڈاکٹر رالف بنچ کا بیان۔

21 اپریل۔ یوم علامہ اقبال کے سلسلہ میں قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔

22 اپریل۔ عوام قیام پاکستان کے مقاصد کو سامنے رکھیں' عیدالاضحیٰ پر مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا پیغام۔

23 اپریل۔ پورے ملک میں عیدالاضحیٰ منائی گئی۔

24 اپریل۔ کشمیریوں کا مقدمہ لڑنے کے لیے نئی دہلی جا رہا ہوں' شیخ عبداللہ۔

25 اپریل۔ جب تک کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوگا' میں چین سے نہیں بیٹھوں گا' شیخ عبداللہ۔

26 اپریل۔ پی۔ آئی اے نے سنگھائی تک اپنی تجرباتی پرواز کا آغاز کر دیا۔

27 اپریل۔ مینار پاکستان کی تعمیر کے لیے مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خان نے ایک سال کے لیے خاص ٹیکس لگانے کے مسودہ قانون کی منظوری دے دی۔

28 اپریل۔ صدر پاکستان کی دعوت پر سوڈان کے صدر 13 مئی کو پاکستان آئیں گے۔

29 اپریل۔ خان پور سٹیمر گھاٹ کے نزدیک دریا میں لانچ ڈوبنے سے 250 افراد ہلاک ہو گئے۔ پنڈت نہرو اور شیخ عبداللہ کے درمیان کشمیر پر بات چیت کا آغاز ہو گیا۔

IQBAL FORUM



30 اپریل۔ انڈیا ہمارے قیدیوں سے غیر انسانی سلوک کر رہا ہے' حکومت پاکستان۔

مئی 1964ء یکم مئی۔ حکومت پاکستان نے کشمیر میں اقوام متحدہ کے مبصر اعلیٰ کو بھارتی جنگ بندی لائن کی خلاف ورزیوں کے بارے میں بتایا۔

2 مئی۔ قوم نے ہمیشہ فوج کا ساتھ دیا ہے' اسی لیے فوج ہی ہمیشہ قوم کے ساتھ رہے گی' صدر ایوب کا نشری خطاب۔ لاہور میں حکومت پاکستان سٹیٹ بنک آف پاکستان کی عمارت تعمیر کرے گی۔

3 مئی۔ پاکستان کی رضامندی کے بغیر مسئلہ کشمیر حل نہیں ہو گا' شیخ محمد عبداللہ۔

4 مئی۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے خلاف مظاہروں کی وجہ سے جنگ بندی لائن کے قریب سرحدوں پر کرفیو لگا دیا گیا۔

5 مئی۔ آئین کے دوسرے ترمیمی بل پر حکومت اور حزب اختلاف میں معاہدہ ناکام۔ مسئلہ کشمیر پر غور کرنے کے لیے سلامی کونسل کا اجلاس شروع ہو گیا کشمیر کے مسئلہ کا حل تلاش کر لیا گیا ہے' شیخ محمد عبداللہ۔

6 مئی۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے شیخ عبداللہ کو سلامتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کی اجازت دی جائے' پاکستان کا اقوام متحدہ سے مطالبہ۔

7 مئی۔ پاکستان نے انڈیا سے بھارتی فوج کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف احتجاج کیا۔

8 مئی۔ نیشنل بنک آف پاکستان کو 1963ء میں 2 کروڑ 29 لاکھ روپے کا منافع ہوا۔ معروف خطاط مولوی محمد حسین عادلی 73 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

9 مئی۔ ہم کشمیر کو آزاد کروا کر دم لیں گے۔ لاہور میں پاکستان کشمیر کمیٹی کا جلسہ۔

10 مئی۔ کراچی میں صدر پاکستان ایوب خان نے آدم جی ادبی انعامات تقسیم کیے اور پاکستان کے پہلے انٹر کانٹی نینٹل ہوٹل کا افتتاح کیا۔ کشمیر کے الحاق پر ہم کسی سے کوئی بات نہیں کریں گے' انڈیا کا اعلان۔

11 مئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے ملاقات میں کشمیر کے بارے میں بات چیت کی۔

12 مئی۔ پاکستان میں آبادکاری کے لیے چیکوسلواکیہ قرضہ دے گا۔

13 مئی۔ پاکستان میں سوڈان کے صدر جنرل عبود کی آمد' صدر ایوب خان سے دو طرفہ معاملات پر ملاقات کی۔

14 مئی۔ صدر پاکستان اور سوڈان کے صدر کے درمیان ملاقات کا دوسرا مرحلہ ملتوی کر دیا گیا۔

15 مئی۔ انتخابی حلقہ بندیوں اور ووٹوں کے اندراج میں کسی سیاسی جماعت کا دباؤ قبول نہیں کریں گے' چیف الیکشن کمشنر جی معین الدین۔ سوڈان کے صدر جنرل ابراہیم عبود لاہور پہنچ گئے۔

16 مئی۔ پاکستان کو جدید مشینری کی ترقی کے لیے ہالینڈ قرضہ دے گا

17 مئی۔ حکومت پاکستان نے دیہاتوں میں صحت کے مراکز بنانے کا منصوبہ تیار کر لیا۔

18 مئی۔ امریکہ پاکستان کو 50 ہزار ٹن تیل اور سویابین دے گا۔

19 مئی۔ مسئلہ کشمیر پر بلایا گیا سلامتی کونسل کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا گیا بھارت نے آزاد کشمیر کے سرحدی گاؤں پر حملہ کر کے 4 دیہاتیوں کو ہلاک کر دیا۔

20 مئی۔ حکومت نے شیخ محمد عبداللہ کے دورہ پاکستان کے پروگرام کا اعلان کر دیا۔ معروف صحافی ابو صالح اصلاحی قاہرہ میں

IQBAL FORUM



انتقال کر گئے۔

21 مئی۔ مشرقی پاکستان کے متعدد اضلاع میں طوفان سے درجنوں افراد ہلاک ہو گئے۔

22 مئی۔ پاکستان اور بھارت کے سروے افسروں کی کانفرنس ملتوی ہو گئی۔

23 مئی۔ ملک میں یوم عاشورہ کے موقعہ پر علم اور ذوالجناح کے جلوس نکالے گئے۔

24 مئی۔ پاکستان کے پہلے دورہ پر شیخ عبداللہ اپنے ساتھیوں سمیت جب راولپنڈی پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا گیا ایوان صدر میں انہوں نے مسئلہ کشمیر پر صدر ایوب خان سے ملاقات کی۔

25 مئی۔ صدر ایوب خان اور شیخ عبداللہ کے درمیان مسئلہ کشمیر کے حل کے لیے مذاکرات جاری رہے۔

26 مئی۔ مسئلہ کشمیر کے لیے صدر ایوب نہرو سے ملاقات کے لیے تیار ہیں' شیخ عبداللہ۔ ایوب خان اور شیخ عبداللہ کے درمیان بات چیت کا پہلا مرحلہ ختم ہو گیا۔

27 مئی۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو 74 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ حکومت پاکستان نے پنڈت نہرو کی اچانک موت پر قومی پرچم سرنگوں کرنے کا فیصلہ کیا۔ بھارت ایک عظیم سیاستدان سے محروم ہو گئی' صدر ایوب خان۔ نہرو کے انتقال کی وجہ سے شیخ عبداللہ نے پاکستان کا بقیہ دورہ منسوخ کر دیا۔

28 مئی۔ صدر پاکستان ایوب خان طوفان کے متاثرین کی امداد کے لیے ڈھاکہ پہنچ گئے۔

29 مئی۔ ہم پاکستان سے نپٹنا جانتے ہیں' بھارتی وزیر اعظم شاستری۔ رکن قومی اسمبلی چوہدری عزیز دین لائل پور میں انتقال کر گئے۔

30 مئی۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے پنڈت نہرو کی وفات پر تعزیتی قرارداد منظور کر لی۔

31 مئی۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے طور پر پاکستان اور بھارت کے درمیان وفاق کی کوئی تجویز قبول نہیں کریں گے' پشاور میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

**جون 1964ء** یکم جون۔ کشمیر کا مسئلہ فوری حل کیا جائے' نشری تقریر میں صدر پاکستان کا خطاب۔ پاک بحریہ کو پہلی آبدوز دے دی گئی' جس کا نام غازی رکھا گیا ہے۔

2 جون۔ ہم متنازعہ امور پر بھارتی وزیر اعظم سے تعاون کریں گے' وزیر خارجہ بھٹو۔

3 جون۔ صدارتی کابینہ نے تاریخ پاکستان پر نصابی کتب لکھنے کیلئے تاریخ دانوں کا ایک بورڈ تشکیل دے دیا گزٹیڈ افسروں کی تنخواہوں کے نئے سکیل میں ترمیم کے بعد حکومت کو 77 لاکھ روپے سالانہ اضافی برداشت کرنے پڑیں گے۔

4 جون۔ منگلا ڈیم کی پانچ سرنگوں کی تعمیر مکمل ہو گئی۔ مغربی پاکستان میں ناگہانی آفات کی صورت میں مالیہ اور آبیانہ میں رعایت کا اعلان۔

5 جون۔ بنیادی جمہوریتوں کو ہم مزید ذمہ داریاں سونپ سکتے ہیں' صدر ایوب۔ انتخابی حلقہ بندیوں کا کام 15 جولائی تک مکمل ہو جائے گا' چیف الیکشن کمشنر جی معین الدین۔

6 جون۔ اگر مسئلہ کشمیر حل نہ ہوا تو پاک بھارت جھگڑا مستقل رہے گا' شیخ عبداللہ۔ معروف نقاد حامد حسن قادری انتقال کر گئے' ان کی عمر 78 برس تھی۔

7 جون۔ میں چاہتا ہوں کہ بھارت کے ساتھ ہمارے تعلقات دوستانہ ہوں' صدر ایوب خان۔

IQBAL FORUM



8جون۔ آئین میں دوسری ترمیم کے بل کی پہلی خواندگی قومی اسمبلی نے مکمل کرلی۔

9جون۔ یکم جولائی سے ریل کے کرایہ میں اضافہ کر دیا گیا' اس بات کا اعلان مغربی پاکستان اسمبلی میں وزیر ریلوے محمد خان جونیجو نے ریلوے بجٹ پیش کرتے ہوئے کیا۔

10جون۔ ڈھاکہ کا عالمی معیار کا ائیرپورٹ امریکی امداد کے بغیر تعمیر کیا جائے' حکومت کا اعلان۔ منجم الملک حاجی محمد صادق لاہور میں انتقال کر گئے۔

11جون۔ آئین میں دوسری ترمیم کا بل قومی اسمبلی نے منظور کر لیا۔

12جون۔ مرکزی ٹیکسوں کی شرح میں اضافہ کر دیا گیا' قائداعظم کی تصویر کے ساتھ سٹیٹ بنک نے 50 روپے کا نیا نوٹ جاری کر دیا۔

13جون۔ ہم امریکہ سے ڈرنے والے نہیں ہیں' وزیر خارجہ بھٹو

14جون۔ اردو کے صاحب طرز ادیب مولانا صلاح الدین احمد 62 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

15جون۔ مولانا صلاح الدین احمد کے انتقال پر صدر ایوب خان' قدرت اللہ شہاب اور دیگر ادیبوں کا اظہار افسوس۔

16جون۔ حیدر آباد اور تھرپارکر میں طوفان کی وجہ سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 700 ہو گئی۔

17جون۔ قومی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں ملک نور محمد کھوکھر منٹگمری کے علاقہ دیپالپور سے رکن منتخب ہو گئے۔ روس پاکستان کو گیارہ ملین ڈالر کی ڈرلنگ مشین دے گا۔

18جون۔ حیدر آباد تھرپارکر اور سانگھڑ کے اضلاع کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔

19جون۔ سرکاری اعلان کے مطابق حالیہ طوفان میں حیدر آباد ڈویژن میں تقریباً 600 افراد ہلاک ہوئے۔

20جون۔ یکم جولائی کو تہران جاتے ہوئے افغانستان کے شاہ ظاہر سے صدر ایوب ملاقات کریں گے۔

21جون۔ صدر ایوب خان نے وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کو ہلال پاکستان کا اعزاز دیا۔

22جون۔ مجاہدین آزاد کشمیر نے بھارتی فوج کے تقریباً 100 حملہ آور ہلاک اور زخمی کر دیئے۔

23جون۔ لاؤڈ سپیکر استعمال کرنے کی اجازت دینے کے معاملہ میں نرم رویہ اختیار کریں حکومت مغربی پاکستان کی انتظامیہ کو ہدایت۔

24جون۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں 39 کروڑ روپے کے 31 مطالبات زر منظور کر لیے گئے۔ حکومت نے حیدر آباد ڈویژن میں طوفان سے متاثرہ افراد کے لیے مزید 25 لاکھ روپے کی امداد منظور کر لی۔

25جون۔ مس زہرہ عزیز قومی اسمبلی کی رکن منتخب ہو گئیں۔

26جون۔ عوام کا باشعور طبقہ ہمارے ساتھ ہے' پاکستان کونسل مسلم لیگ کے صدر خواجہ ناظم الدین کا بیان۔ حکومت یکم جولائی کو 5 روپے کا انعامی بانڈ جاری کرے گی۔

27جون۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے فنانس بل منظور کر لیا۔

28جون۔ حکومت نے حیدر آباد ڈویژن میں امدادی کاموں کے لیے 50 لاکھ روپے کی منظوری دے دی۔

29جون۔ صوبائی اسمبلی نے مغربی پاکستان کریمنل لاء ایکٹ میں ترمیم کے آرڈیننس کی منظوری دے دی۔ قومی اسمبلی میں اسمبلیوں کے انتخابات کا بل پیش کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



30۔جون۔لاہور لائل پور اور سرگودھا کے درمیان براہ راست ٹرنک کال سسٹم شروع ہو گیا۔

**جولائی 1964ء** یکم جولائی ۔ شہنشاہ ایران نے تہران میں صدر ایوب خان اور وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کا پرجوش استقبال کیا حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

2جولائی۔بھارت جنگ بندی لائن پر جاں بحق ہونے والے افراد کو خون بہا ادا کرے 'حکومت پاکستان کا مطالبہ۔

3جولائی۔پاکستان چار اسلامی ملکوں کا مشترکہ پلیٹ فارم قائم کرنے کا حامی ہے 'صدر ایوب۔ احمد ندیم قاسمی کے افسانوں کا روسی ترجمہ شائع ہو گیا۔

4جولائی۔حکومت نے چیف الیکشن کمشنر کے جاری کردہ انتخابی ادارے کے قواعد کا اعلان کر دیا۔

5جولائی۔واپڈا کے ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کر دی۔

6جولائی۔ آزاد کشمیر میں بھارتی فوج کی فائرنگ سے 4افراد ہلاک ہو گئے۔

7جولائی۔لندن میں صدر ایوب خان نے برطانوی وزیر اعظم سرڈگلس ہوم سے ملاقات کی۔بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات جنوری تک ملتوی کئے جائیں 'قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے رہنما مسیح الرحمن کا مطالبہ۔

8جولائی۔صدر ایوب خان نے لندن میں ملکہ الزبتھ سے ملاقات کی۔

9جولائی۔دولت مشترکہ کے سربراہوں کی کانفرنس سے صدر پاکستان نے خطاب کیا۔

10جولائی۔راوی میں پانی کی سطح میں اضافہ ہو گیا۔ حکومت 14جولائی کو ایک روپیہ کا نیا نوٹ جاری کرے گی۔تار اور ٹیلی فون کے 40 ہزار ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کر دی۔چیئرمین فیررز سنز عبدالمجید خان لاہور میں انتقال کر گئے۔بم ناکارہ کرنے کے ماہر ڈاکٹر میاں عبدالحفیظ لاہور میں انتقال کر گئے۔

11جولائی۔ محکمہ تار و ٹیلی فون کے ملازمین کی ملک گیر ہڑتال سے ڈاک اور مواصلاتی نظام درہم برہم ہو گیا 'امداد کے لیے فوج طلب کر لی گئی۔

12جولائی۔حیدر آباد میں طوفان کے باعث حکومت کو کروڑوں روپے کا نقصان ہوا صدر ایوب خان نے لندن میں اپنے ہم وطنوں سے خطاب کیا۔لاہور میں حکومت کے نمائندوں نے تار اور ڈاک کے ہڑتالی ملازمین سے مذاکرات شروع کر دیئے۔

13جولائی ۔ حکومت اور محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین میں مذاکرات ناکام ہونے سے صورتحال مزید بگڑ گئی عدالت نے جماعت اسلامی پر پابندی کا حکم کالعدم قرار دے دیا۔

14جولائی۔ڈاک و تار کے ملازمین نے ہڑتال ختم کر دی۔ماہر امراض قلب ڈاکٹر اے قاسم کراچی میں انتقال کر گئے۔

15جولائی۔لاہور میں مرکزی ملازمین کے لیے سستی اشیاء کا سٹور قائم کر دیا۔گندم کا سرکاری نرخ 15روپے 12پیسے فی من مقرر کر دیا گیا۔

16جولائی۔مراکش میں بیگم شائستہ اکرام اللہ کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

17جولائی۔مغربی پاکستان کو مسلسل بارشوں سے سیلاب کا سامنا گاڑیوں کی آمدورفت رک گئی۔

18جولائی۔صدر ایوب خان نے آئرلینڈ کا دورہ مکمل کر لیا۔مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خان نے سرکاری ملازمین کے چندے سے بنائی گئی مارکیٹ الفلاح کا لاہور میں افتتاح کیا 'اس عمارت پر 70لاکھ روپے خرچ کیے گئے ہیں۔

IQBAL FORUM



19 جولائی۔ پاکستان میں ڈائنامائیٹ تیار کرنے والے پہلے کارخانے نے کام شروع کر دیا' یہ کارخانہ واہ میں قائم کیا گیا ہے۔
20 جولائی۔ ترکی پہنچنے پر صدر ایوب خان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔
21 جولائی۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ نے لاؤڈ سپیکر آرڈیننس کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ استنبول میں پاکستان ایران اور ترکی کے درمیان فنی تعاون بڑھانے کے لیے کانفرنس شروع ہو گئی۔
22 جولائی۔ ملک میں جشن عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جلسے جلوس نکالے گئے۔ استنبول کانفرنس کے اختتام پر تینوں ملکوں کے سربراہوں نے معاہدہ استنبول پر دستخط کیے۔
23 جولائی۔ اقتصادی تعاون کو تیز کرنے کے لیے پاکستان ایران اور ترکی نے علاقائی ترقیاتی تنظیم کے قیام کا اعلان کر دیا۔
24 جولائی۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔
25 جولائی۔ دریائے جہلم میں طغیانی کی وجہ سے جہلم شہر پانی میں ڈوب گیا۔
26 جولائی۔ راولپنڈی میں صدر پاکستان ایوب خان کا پرجوش استقبال ہوا۔
27 جولائی۔ ملک کے سیاسی حلقوں میں "معاہدہ استنبول" کا خیر مقدم ہوا۔ لاہور میں رکشہ اور ٹیکسی کی مکمل ہڑتال کے باعث شہر میں لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔
28 جولائی۔ دریائے چناب کے پانی نے درجنوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹا دیئے۔ ماہر تعلیم پروفیسر ایس ایم انور لاہور میں انتقال کر گئے۔
29 جولائی۔ دریائے چناب کا پانی لائل پور' چنیوٹ اور سرگودھا میں داخل ہو گیا' کشتی الٹنے سے ڈھاکہ میں 90 افراد ہلاک ہو گئے' لاہور میں ٹیکسی اور رکشہ کی ہڑتال ختم ہو گئی۔ بیسیویں عالمی جغرافیہ کانفرنس نے ملک کے معروف جغرافیہ دان ڈاکٹر قاضی سعید الدین کو اعزازی فیلوشپ کے ڈپلومے کا اعزاز دیا۔
30 جولائی۔ دریائے چناب میں شدید سیلاب سے تریموں ہیڈ ورکس کے دونوں حفاظتی بندوں کے لیے خطرہ پیدا ہو گیا۔
31 جولائی۔ صدر پاکستان محمد ایوب خان نے اپنی خود نوشت لکھنی شروع کر دی۔

**اگست 1964ء** یکم اگست۔ پاکستان اور افغانستان میں جلد ہی دوستانہ تعلقات قائم ہو جائیں گے۔ صدر ایوب خان کا ماہانہ نشری تقریر میں خطاب۔
2 اگست۔ ملک میں شراب پر مکمل پابندی لگائی جائے' اسلامی مشاورتی کونسل کی حکومت کو سفارش۔
3 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے پنجند کا بند ٹوٹ گیا' جس سے مظفر گڑھ ضلع میں سیلاب آ گیا' لوگوں کی امداد کے لیے فوج طلب کر لی گئی۔
4 اگست۔ محکمہ ڈاک و تار کے ملازمین نے پھر ہڑتال کرنے کی دھمکی دے دی۔
5 اگست۔ مغربی پاکستان کی سرحد پر انڈیا نے 2 بکتر بند بریگیڈ بھیج دیئے۔ روسی ماہرین نے پاکستان میں متعدد مقامات پر تیل تلاش کر لیا۔ حیدر آباد میں ہوائی اڈہ مکمل ہو گیا۔
6 اگست۔ شمالی ویت نام پر امریکی حملہ کے خلاف ڈھاکہ میں طلباء نے امریکی سفارت خانہ پر حملہ کر دیا۔
7 اگست۔ قومی اسمبلی میں مسلم لیگ کی پارلیمانی پارٹی کے سیکرٹری جنرل چودھری ظہور الٰہی مستعفی ہو گئے۔ مشرقی پاکستان

IQBAL FORUM



میں شدید طوفان کے باعث 7 لاکھ افراد خانہ بدوش ہو گئے۔

8 اگست۔ مغربی پاکستان کے تمام میڈیکل کالجوں میں داخلہ کے لیے یہ شرط رکھی گئی ہے کہ ڈاکٹر بننے کے بعد ہر ڈاکٹر کو 3 سال کے لیے دیہات میں لازمی کام کرنا ہو گا۔ اسلامی مشاورتی کونسل کے تعزیرات پاکستان کو اسلام کے مطابق ڈھالنے کا کام شروع کر دیا۔

9 اگست۔ مغربی پاکستان مسلم لیگ نے اپنا آئین منظور کر لیا۔

10 اگست۔ پاکستانی علاقہ پر بھارتی طیارے کی ناجائز پرواز' طیارے کو لاہور اتار لیا گیا۔

11 اگست۔ صدارتی انتخاب کے بل پر قومی اسمبلی میں زور دار بحث کا آغاز ہو گیا۔ مسلم لیگ اسلامی پارٹی نے ملک محمد قاسم کو جنرل سیکرٹری چن لیا۔

12 اگست۔ صدارتی انتخاب کے بل کی پہلی خواندگی مکمل ہو گئی۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب سے 25 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔

13 اگست۔ قومی ترقی کے لیے ہمیں مل کر کام کرنا ہو گا۔ یوم آزادی پر صدر ایوب خان کا قوم کے نام پیغام۔

14 اگست۔ یوم آزادی کے موقعہ پر جشن آزادی کی تقریبات کا اہتمام ہوا۔

15 اگست۔ میں بلا مقابلہ صدر منتخب نہیں ہونا چاہتا' صدر ایوب خان۔ دریائے راوی میں سیلاب آ گیا۔

16 اگست۔ پاکستان کی مسلح افواج اعلیٰ روایات کی حامل ہیں' صدر ایوب۔

17 اگست۔ پاکستان کے مشہور طبیب حکیم عبد الطیف شادانی لاہور میں انتقال کر گئے۔

18 اگست۔ لاہور میں طوفان کے باعث درجنوں مکانات گرنے سے 19 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔

19 اگست۔ صدر مملکت اور قومی اسمبلی کے درمیان اختلافات کی صورت میں ریفرنڈم کا بل منظور کر لیا گیا۔ صدر ایوب خان کو کنونشن مسلم لیگ نے اپنا صدارتی امیدوار نامزد کر دیا۔

20 اگست۔ ممتاز عالم دین مولانا حافظ محمد عبد اللہ روپڑی انتقال کر گئے۔

21 اگست۔ نیپال میں پاکستان کے سفارت خانے نے کام کا آغاز کر دیا۔

22 اگست۔ پی آئی اے اور کویت ایئرویز کے درمیان فضائی معاہدہ ہو گیا۔

23 اگست۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے انجمن حمایت اسلام کے 68 سالانہ جلسہ کا افتتاح کیا۔

24 اگست۔ آئندہ انتخابات میں فتح میرے قدم چومے گی' ڈھاکہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ آر سی ڈی کی ثقافتی تعاون کی تجویز آخری مرحلے پر پہنچ گئی۔

25 اگست۔ سیلاب پر کنٹرول کرنے کے لیے مشرقی پاکستان میں ماسٹر پلان پر کام کیا جائے' صدر ایوب کی ہدایت۔

26 اگست۔ لوگوں کی بہتری اسلامی سوشلزم نظام میں نظر آ رہی ہے' ڈھاکہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ قحط کے باوجود بھارت نے ایٹم بم بنانے کا اعلان کر دیا۔

27 اگست۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی روک تھام کے لیے 20 کروڑ روپے کی منظوری۔ گورنر مغربی پاکستان نے سیلاب زدگان مشرقی پاکستان کے لیے ایک لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔

28 اگست۔ علاقائی تعاون برائے ترقی کو آخری شکل دینے پر شاہ ایران نے پاکستان کے وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کو آڈر

IQBAL FORUM



آف ہمایوں درجہ اول کا اعزاز دیا۔ بھارت کے ساتھ ایک فوجی جھڑپ میں پاکستان کے 3 فوجی شہید ہو گئے۔
29 اگست۔ مشرقی پاکستان کے علاقہ فتح پور میں صدر ایوب خان نے یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھا پنجابی کے معروف شاعر سائیں فیروز انتقال کر گئے۔
30 اگست۔ پاکستان دنیا میں امن قائم کرنے کے لیے ہمیشہ کوشاں رہے گا' صدر ایوب خان۔
31 اگست۔ ڈیلی "پاکستان ٹائمز" "روزنامہ امروز" اور "مشرق" کو نیشنل پریس ٹرسٹ نے خرید لیا۔

**ستمبر 1964ء** یکم ستمبر۔ حکومت ہر شہری کو روٹی' کپڑا اور مکان دینا چاہتی ہے' ماہانہ نشری تقریر میں صدر پاکستان ایوب خان کا خطاب۔
2 ستمبر۔ ریاستی کونسل آزاد کشمیر نے تیسرے پنج سالہ منصوبے کی منظوری دے دی' یہ منصوبہ ایک کروڑ 30 لاکھ روپے میں مکمل ہو گا۔ بالاکوٹ کے بنیادی جمہوری اداروں کے ممبران سے صدر پاکستان ایوب خان نے خطاب کیا۔
3 ستمبر۔ حکومت پاکستان نے 52 ارب روپے کے تیسرے پنج سالہ منصوبے کے خاتمے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان 1970ء تک خوراک میں خود کفیل ہو جائے گا' منصوبہ بندی کمیشن کے نائب صدر سعید حسن کا بیان۔ پنجاب یونیورسٹی میں اردو کو دفتری زبان کا درجہ دے دیا گیا۔
4 ستمبر۔ پاکستان' ایران اور ترکی کے درمیان مشترکہ ایوان صنعت و تجارت قائم کیا جائے گا۔ مولانا مودودی کی نظربندی میں 6 ماہ کا اضافہ کر دیا گیا۔
5 ستمبر۔ پاکستان کسی ملک کا حاشیہ بردار نہیں بنے گا' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔ معروف پبلشر مولانا ثناء اللہ لاہور میں انتقال کر گئے۔
6 ستمبر۔ پاکستان کے سائنسی شعبوں کی ترقی کے لیے چین نے تعاون کا یقین دلایا۔ درآمد کئے جانے والے ٹیلی ویژن سیٹ سے کسٹم ڈیوٹی نہیں لی جائے گی' حکومت کا اعلان۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خان کی والدہ بیگم رستم علی خان انتقال کر گئیں۔
7 ستمبر۔ نالہ ڈیک میں طوفان اور طغیانی کے باعث بدو ملہی کے دیہات ڈوب گئے۔
8 ستمبر۔ میں آئندہ انتخابات میں بھرپور حصہ لوں گی۔ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا اعلان۔ حکومت کے آرڈیننس کے تحت ڈپٹی کمشنر کی اجازت کے تحت لاؤڈ سپیکر استعمال کیا جا سکے گا۔
9 ستمبر۔ انڈیا کی خارجہ پالیسی کا واحد مقصد پاکستان کا خاتمہ ہے' صدر ایوب خان۔ شاعر ادیب حیرت شملوی کراچی میں انتقال کر گئے۔
10 ستمبر۔ جون 1965 سے پاکستان کا پہلا ایٹمی ری ایکٹر اپنے کام کا آغاز کر دے گا' ایٹمی سائنس کے ناظم میجر جے۔ اے قریشی کا اعلان۔ مینار پاکستان کا نقشہ منظور کر لیا گیا۔
11 ستمبر۔ کونسل مسلم لیگ کی مجلس عاملہ سے بیگم شاہنواز نے استعفیٰ دے دیا۔ پورے ملک میں بابائے قوم حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کا یوم وفات منایا گیا۔
12 ستمبر۔ بھارت کے ہر حملہ کا منہ توڑ جواب دیں گے' مستونگ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

IQBAL FORUM



13 ستمبر۔ تحفظ امن عامہ کی دفعہ 3 کے تحت نظام اسلام پارٹی کے رہنما مولوی فرید احمد کو گرفتار کر لیا گیا۔

14 ستمبر۔ صدر پاکستان ایوب خان جلد ہی روس کا دورہ کریں گے۔

15 ستمبر۔ مغربی پاکستان میں اے ایچ قریشی کو چیف سیکرٹری بنا دیا گیا۔

16 ستمبر۔ اگر ہم قائد اعظم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتے ہیں' تو ہمیں محب وطن بننا ہو گا' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔

17 ستمبر۔ امتناع بدکاری کے آرڈیننس کو ہائی کورٹ لاہور میں چیلنج کر دیا گیا۔ اپوزیشن پارٹیوں نے مادر ملت محترمہ جناح کو اپنا صدارتی امیدوار نامزد کر دیا۔

18 ستمبر۔ ڈھاکہ میں پولیس نے ہڑتالی طلباء پر گولی چلا دی۔ حزب اختلاف کی جماعتیں مشترکہ انتخابی پروگرام کے تحت مہم چلائیں گی۔ گورنر مغربی پاکستان امیر محمد خان نے لیبر قوانین میں ترمیم کر دی۔

19 ستمبر۔ راولپنڈی میں انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو اور صدر پاکستان ایوب خان میں باہمی امور پر بات چیت ہوئی۔

20 ستمبر۔ 29 ستمبر کو حزب اختلاف یوم احتجاج منائے گی۔

21 ستمبر۔ قیام پاکستان کے مقاصد ابھی تک نامکمل ہیں' کراچی میں محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔

22 ستمبر۔ کونسل مسلم لیگ میں سردار شوکت حیات خان کو جنرل سیکرٹری بنا دیا گیا۔

23 ستمبر۔ پاکستان اور ایران کی سرحد پر نشان لگانے کا کام مکمل ہو گیا۔

24 ستمبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے عوام کی رہائشی مشکلات ختم کرنے کے لیے ایک ارب ساڑھے 88 کروڑ روپے مختص کر دیئے۔ پاکستان نے ایک اور موسمیاتی راکٹ چھوڑا جو دو لاکھ فٹ کی بلندی تک گیا۔

25 ستمبر۔ عدالت نے جماعت اسلامی پر پابندی کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ ہائی کورٹ میں پریس اینڈ پبلی کیشنز آرڈیننس کو چیلنج کر دیا گیا۔ عوام ہمارے ساتھ مل کر پر امن طریقے سے 29 ستمبر کو یوم احتجاج منائیں' حزب اختلاف۔

26 ستمبر۔ کشمیر کی آزادی تک ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے' وزیر خارجہ پاکستان۔

27 ستمبر۔ جامعہ اسلامیہ بہاولپور کو یونیورسٹی کا درجہ دے دیا گیا۔ چودھری فضل الٰہی' میاں محمد اکبر اور نوابزادہ اصغر علی کنونشن مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

28 ستمبر۔ جماعت اسلامی پر پابندی کا حکم حکومت مغربی پاکستان نے منسوخ کر دیا۔ چین پاکستان کو چھ کروڑ ڈالر کا بلا سود قرضہ دے گا۔

29 ستمبر۔ حزب اختلاف کے یوم احتجاج نے روزمرہ زندگی معطل کر دی۔ مشرقی پاکستان میں احتجاج کی وجہ سے مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا۔

30 ستمبر۔ جب تک قیام پاکستان کے مقاصد کی تکمیل نہیں ہو جاتی میں چین سے نہیں بیٹھوں گی' مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا کراچی میں خطاب۔

**اکتوبر 1964ء** یکم اکتوبر۔ میرا آخری قطرہ خون عوام کے لیے وقف ہے' صدر پاکستان کا ماہانہ نشری تقریر میں خطاب۔ ہم چاہتے ہیں کہ عوام براہ راست انتخابات میں حصہ لیں' پشاور میں محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔

2 اکتوبر۔ آئندہ انتخابات مقررہ وقت پر اور منصفانہ طریقے سے ہوں گے' صدر ایوب خان۔ صدر آزاد کشمیر جسٹس

IQBAL FORUM



عبدالحمید خان کو اعتماد کا ووٹ مل گیا۔ نامور مصور فیضی کراچی میں انتقال کر گئے۔

3 اکتوبر۔ علاقائی اور لسانی اختلافات کے باعث ہم ترقی سے کوسوں دور ہیں 'لاہور میں صدر ایوب خان کا مسلم لیگ کے اجلاس میں خطاب۔ کوئی عورت سربراہ مملکت نہیں بن سکتی۔ مولانا غلام غوث ہزاروی۔

4 اکتوبر۔ خواجہ ناظم الدین اور چودھری محمد علی محترمہ فاطمہ جناح کے جلسہ عام میں خطاب نہ کر سکے۔ لاہور میں نیو یونیورسٹی کیمپس میں صدر ایوب خان نے دانشوروں کی ایک کانفرنس سے خطاب کیا۔

5 اکتوبر۔ الیکشن کمیشن نے ووٹروں کے اندراج کا سلسلہ مکمل کر لیا۔ ہم پاکستان میں مساوی اور اسلامی نظام کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں 'لاہور میں شہریوں کی جانب سے دیئے گئے استقبالیہ سے محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ علامہ اقبال کے بیٹے ڈاکٹر جاوید اقبال کونسل مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

6 اکتوبر۔ عوام جب چاہے میری جائیداد کا حساب لے سکتے ہیں 'محترمہ فاطمہ جناح۔

7 اکتوبر۔ پاکستان نے جنوبی افریقہ سے تجارتی تعلقات ختم کر دیئے۔ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابی پروگرام کا اعلان کر دیا گیا۔

8 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں مجاہدین نے بھارتی حملہ ناکام کر دیا۔

9 اکتوبر۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے فل بنچ نے امیر جماعت اسلامی مولانا مودودی ان کے 43 ساتھیوں اور رکن قومی اسمبلی مولوی فرید احمد کو رہا کر دیا۔

10 اکتوبر۔ محمد شعیب کو آمدنی کمیشن نے اپنی رپورٹ پیش کر دی۔ 8 اکتوبر سے پاکستان فوج کے ڈپٹی انچیف جنرل بختیار رانا کو قائم مقام کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا۔ معروف مورخ ڈاکٹر ظفر السلام لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 اکتوبر۔ ٹوکیو اولمپک مقابلوں میں پاکستان کی ہاکی ٹیم نے جاپان کو ہرا دیا۔ انہی مقابلوں میں شریک پاکستان کے 3 باکسرز زخمی ہو گئے۔

12 اکتوبر۔ ٹوکیو اولمپک میں ہاکی میچ میں پاکستان نے کینیا کو شکست دے دی۔ پاک و ہند کے درمیان تعاون بڑھانے کے لیے ضروری ہے کہ مذاکرات کا انعقاد ہو 'صدر ایوب۔ اور بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاشتری کی خواہش۔

13 اکتوبر۔ ٹوکیو اولمپک میں پاکستان کے پہلوان ابتدائی مراحل میں شکست سے دوچار ہو گئے۔ بنیادی جمہوریتوں کے مخالف اب اس نظام کے ثمر سے لطف اندوز ہو رہے ہیں 'صدر ایوب خان۔

14 اکتوبر۔ پشاور میں صدر ایوب نے ایوب ہوسٹل کا افتتاح کیا۔ پشاور میں صدر پاکستان ایوب خان شیر دل بٹالین کی پریڈ دیکھی۔

15 اکتوبر۔ ٹوکیو اولمپک میں ہاکی کے میچ میں پاکستان نے انگلستان کو ہرا دیا۔ مغربی پاکستان مسلم لیگ کے صدر راجہ حسن اختر انتقال کر گئے۔

16 اکتوبر۔ پاکستان 'ایران اور ترکی کے درمیان ایک معاہدہ کے تحت ویزا ختم کر دیا گیا۔ عوام ہی اس ملک کے اصل مالک ہیں 'صدر ایوب خان۔

17 اکتوبر۔ حکومت تبدیل ہونے کے بعد عوام کی حالت بہتر ہو جائے گی 'اور ملک میں استحکام پیدا ہو گا۔ حزب اختلاف کی صدارتی امیدوار محترمہ فاطمہ جناح کا چٹاگانگ میں خطاب۔

18 اکتوبر۔ سید شاہنواز کرمانی انتخابی ادارہ کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہو گئے۔ عائلی قوانین کے متعلق مجھے قومی اسمبلی کا ہر

IQBAL FORUM



فیصلہ قبول ہوگا' صدر ایوب خان کا گجرات میں جلسہ میں خطاب۔ پاکستان میں آمریت چند دن کی مہمان ہے۔ کھلنا میں صدارتی امیدوار محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔

19 اکتوبر۔ موجودہ حکومت نے عوام کی بجائے سرمایہ داروں کے لیے کام کیا ہے۔ صدارتی امیدوار محترمہ فاطمہ جناح کا راجشاہی میں خطاب۔

20 اکتوبر۔ حزب اختلاف ملک کو تباہ کرنے کے لیے بنائی گئی ہے۔ لاہور میں صدر ایوب کا خطاب۔ پولو اور گھڑ دوڑ کے ماہر کیپٹن اصغر علی حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔ 21 اکتوبر۔ بنیادی جمہوریتوں کے لیے کمیشن نے 16 انتخابی نشان الاٹ کر دیئے۔ اگر مرد ملک کے لیے نقصان دہ ثابت ہوں' تو عورت سربراہ مملکت بن سکتی ہے' مولانا مودودی۔ حریت پسندوں کی ناکامی سے ملک کا مستقبل تاریک ہو سکتا ہے' مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح۔

22 اکتوبر۔ بانی پاکستان حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کے دست راست خواجہ ناظم الدین ڈھاکہ میں انتقال کر گئے' ان کے انتقال پر صدر پاکستان 'صوبائی گورنروں مرکزی کابینہ کے وزراء اور محترمہ فاطمہ جناح نے گہرے افسوس کا اظہار کیا۔ حکومت نے نیا الیکشن کمیشن قائم کر دیا۔

23 اکتوبر۔ آخری وقت تک حقیقی جمہوریت کے لیے لڑنے والے سپاہی خواجہ ناظم الدین کو ڈھاکہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ عوام محترمہ فاطمہ جناح کو کامیاب بنائیں' مولانا مودودی کی اپیل۔

24 اکتوبر۔ آزاد کشمیر اور پاکستان میں یوم کشمیر منایا گیا۔ میں انتخابات نگران حکومت کی بجائے اپنی نگرانی میں کراؤں گا' صدر ایوب خان۔ کراچی میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان پہلا کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہو گیا۔

25 اکتوبر۔ صدر ایوب خان نے 1300 الفاظ پر مشتمل اپنا انتخابی منشور جاری کر دیا۔ قرآن پاک کے بنگالی ترجمہ کا کام شروع کر دیا گیا۔

26 اکتوبر۔ مولانا مودودی قرآن و حدیث کی غلط تشریح کر رہے ہیں' صدر پاکستان ایوب خان کالائل پور میں خطاب۔

27 اکتوبر۔ ملک میں یوم انقلاب منایا گیا۔

28 اکتوبر۔ لاہور کے تمام اخبارات نے متفقہ فیصلہ کے مطابق چھٹی کی۔

29 اکتوبر۔ میری حکومت عوام کے معیار زندگی کو بلند کرے گی' کھلنا میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ مادر ملت کی کامیابی سے ملک ایک نئے دور میں داخل ہو جائے گا' مولانا مودودی۔

30 اکتوبر۔ انتخابات میں کامیابی کے لیے سرکاری مشینری کی خدمات جا رہی ہیں۔ صدارتی امیدوار محترمہ فاطمہ جناح۔ ٹینس کے قومی کھلاڑی پیرزادہ عبدالحمید ملتان میں انتقال کر گئے۔

31 اکتوبر۔ ہماری حکومت ووٹروں پر کوئی دباؤ نہیں ڈال رہی' صدر ایوب خان۔ عوامی حکومت کے قیام کے بعد مہاجرین کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ مشرقی پاکستان کے سابق گورنر جنرل اعظم خان۔ میانوالی سے ملک سردار خان بلا مقابلہ بنیادی جمہوریتوں کے رکن منتخب ہو گئے۔

**نومبر 1964ء** یکم نومبر۔ ملکی تاریخ میں پہلی بار بالغ حق رائے دہی کی بنیاد پر عام انتخابات ہو رہے ہیں' ماہانہ نشری تقریر میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ لاہور میں تقریباً 75 ہزار افراد نے 126 ارکان منتخب کیے۔

IQBAL FORUM



2 نومبر۔ لاہور میں مزید 133 امیدوار کامیاب ہوگئے۔ پاکستان کے صدر ایوب خان نے سعودی عرب کے نئے بادشاہ فیصل کو مبارک باد کا پیغام ارسال کیا۔

3 نومبر۔ پاکستان مسلم لیگ 80 فیصد نشستیں جیت چکی ہے، شیخ مسعود صادق۔

4 نومبر۔ متحدہ حزب اختلاف کے پاس عوام کی بھلائی کا کوئی پروگرام نہیں ہے، سید پور اور دیناج پور میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

5 نومبر۔ حکومت نے تربیلا بند منصوبہ کے بارے میں جانچ پڑتال کی۔

6 نومبر۔ کراچی میں پاکستان اور چیکوسلواکیہ کے مابین مشینری کی برآمد پر معاہدہ ہوگیا۔

7 نومبر۔ اگر حزب اختلاف انتخابات جیت گئی، تو دوبارہ انقلاب آئے گا، صدر ایوب خان۔ کرکٹر حنیف محمد (ٹل ماسٹر) کو آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے لیے کپتان مقرر کردیا گیا۔

8 نومبر۔ بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات میں جھگڑوں میں 75 افراد ہلاک اور 500 زخمی ہوگئے۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان نے اپوا کی چار روزہ کانفرنس کا افتتاح کیا۔ صدر پاکستان جنرل ایوب خان کو 16 فروری 1960 سے ریٹائر کردیا گیا۔ حکومت نے نوٹیفیکیشن جاری کردیا۔

9 نومبر۔ وزیر مواصلات محمد خان جونیجو نے کراچی میں سرکلر ریلوے کی پسنجر سروس کا افتتاح کیا۔

10 نومبر۔ اگر صدر ایوب خان انتخابات ہار گئے تو ہمارا ملک تباہی کے کنارے پہنچ جائے گا، مرکزی وزیر صحت الحاج عبداللہ ظہیرالدین لال میاں۔

11 نومبر۔ حکومت کے اعلان کے مطابق امریکہ اور برطانیہ سے مزید فوجی امداد ملنے کی وجہ سے بھارتی حکومت نے پاکستان کی سرحدوں پر اپنی فوجیں جمع کردی ہیں۔ شاہ ایران کی ہمشیرہ شہزادی اشرف کی لاہور میں آمد۔

12 نومبر۔ لاہور میں بنیادی جمہوری ارکان کے بڑے اجتماع نے صدر پاکستان ایوب خان کی حمایت کا اعلان کردیا۔ پاک پتن میں بابا فرید شکر گنج کا مزار محکمہ اوقاف سے واپس دلایا جائے۔ عدالت میں اس بارے رٹ دائر کردی گئی۔

13 نومبر۔ تونس میں عبدلغیور کو پاکستان کا سفیر نامزد کردیا گیا۔

14 نومبر۔ حزب اختلاف کی اپیل پر مغربی پاکستان میں یوم احتجاج ناکام ہوگیا۔

15 نومبر۔ سابق مرکزی وزیر خوراک و زراعت عبداللطیف بسواس ڈھاکہ میں انتقال کرگئے۔

16 نومبر۔ جنرل محمد اعظم خان کا لاہور کے ہوائی اڈے پر کالی جھنڈیوں سے استقبال کیا گیا۔ مغربی پاکستان کے تمام شہروں میں اپنے مطالبات کے حق میں ٹرانسپورٹ کے 4 لاکھ ملازموں نے ہڑتال کردی۔

17 نومبر۔ مغربی پاکستان میں ٹرانسپورٹ کے ملازمین کی ہڑتال دوسرے دن بھی جاری رہی رکشہ اور ٹیکسی ڈرائیوروں نے ہڑتال ختم کردی۔

18 نومبر۔ پاکستان نے گیارہواں موسمی راکٹ فضا میں چھوڑ دیا جو 2 لاکھ 10 ہزار فٹ کی بلندی تک گیا۔ ٹرانسپورٹ ملازمین کی ہڑتال تیسرے دن بھی جاری رہی۔ اگر عوام اپنا مستقبل بہتر چاہتے ہیں۔ تو وہ صدر ایوب کو دوبارہ منتخب نہ کریں، گجرات میں محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔

19 نومبر۔ رستم زمان گاما پہلوان انتقال کرگئے۔ ٹرانسپورٹ ملازمین کے تمام مطالبات منظور کرلیے گئے، ہڑتال ختم ہوگئی۔

IQBAL FORUM



بنیادی جمہوریتوں کے انتخابات مشرقی پاکستان میں مکمل ہو گئے۔

20 نومبر۔ بھارت کو ملنے والا امریکی اسلحہ پاکستان کے خلاف استعمال ہو گا' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کا بیان۔

21 نومبر۔ روس کے نائب وزیر خارجہ سے صدر پاکستان ایوب خان اور وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کی ملاقات میں قومی مسائل کو زیر بحث لایا گیا مرکزی حکومت نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لیے انتخابی اداروں کی تشکیل کا اعلان کر دیا۔

22 نومبر۔ مستقبل میں پاکستان اور روس کے تعلقات مزید بہتر ہو جائیں گے' روس کے نائب وزیر خارجہ لاپن کا بیان۔

23 نومبر۔ صدارتی انتخاب کے لیے صدر پاکستان ایوب خان نے کاغذات نامزدگی جمع کروا دیئے۔ ملتان میں نرسوں کی تیرہویں سالانہ کانفرنس کا صوبائی وزیر صحت بیگم محمودہ سلیم نے افتتاح کیا۔ مغربی پاکستان کے الیکشن کمیشن نے بنیادی جمہوریتوں کے انتخاب میں کامیاب ہونے والے ارکان کے نتیجہ کی ترتیب مکمل کر لی۔

24 نومبر۔ پارلیمانی نظام میں پاکستان کی بقا ہے کوہاٹ کے جلسہ میں محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ سر آغا خان نے راولپنڈی پریس کلب کو سوا لاکھ روپے کی گرانٹ دی۔ الیکشن کمیشن نے انتخابی عذرداریاں دائر کرنے کے طریقے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان رائٹرز گلڈ سے 3 علاقائی زبانوں کے چیرمین اور جنرل سیکرٹری نے استعفیٰ دے دیا۔

25 نومبر۔ اگر مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں شامل کیا گیا۔ تو جنگ شروع ہو سکتی ہے۔ وزیر خارجہ پاکستان ذوالفقار علی بھٹو۔

26 نومبر۔ لاہور صدر پاکستان محمد ایوب خان نے ٹیلی ویژن اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ جمعیت العلمائے اسلام کے صدارتی امیدوار مولانا عبید اللہ انور کاغذت نامزدگی جمع نہ کروا سکے۔

27 نومبر۔ صدارت کے لیے صدر ایوب خان اور محترمہ فاطمہ جناح سمیت 7 امیدواروں کے کاغذات درست پائے گئے۔ چراغ محترمہ فاطمہ جناح کا انتخابی نشان ہو گا۔

28 نومبر۔ صدارتی انتخابات میں محمد شعیب' ذوالفقار علی بھٹو اور عبدالغفور خان نے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے لیے۔ یاد رہے یہ تینوں امیدوار کابینہ کے ارکان ہیں۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے لاہور اور راولپنڈی کے درمیان براہ راست فون کے رابطہ کا افتتاح کیا۔

29 نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے پریس اینڈ پبلی کیشنز آرڈیننس میں ترمیم کر دی۔

30 نومبر۔ صدر پاکستان ایوب خان جلد ہی امریکہ کی دعوت پر امریکہ کا دورہ کریں گے۔

**دسمبر 1964ء** یکم دسمبر۔ جماعت اسلامی نے انتخابی دھاندلیوں کے بارے میں وائٹ پیپر جاری کر دیا۔

2 دسمبر۔ پاکستان اس وقت نازک دور سے گزر رہا ہے اس لیے عوام سوچ سمجھ کر ووٹ کا استعمال کریں ٹھٹھہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ سرگودھا کے وکلاء نے مادر ملت کی حمایت کا اعلان کر دیا۔

3 دسمبر۔ سرحدی صورت حال کے پیش نظر یہ ضروری ہو گیا ہے کہ پاکستان میں سیاسی استحکام ہو' صدر ایوب خان۔ کراچی میں مختلف کالجوں میں طلبہ پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال ہوا۔

4 دسمبر۔ کراچی میں طلبہ کا احتجاج جاری رہا۔ بنیادی جمہوریتوں کے ارکان آئندہ انتخابات میں عوامی خواہش کا احترام کریں حزب اختلاف کی رہنما اور صدارتی امیدوار محترمہ فاطمہ جناح کا بہاولپور میں خطاب۔

IQBAL FORUM



5 دسمبر۔ پولیس کارروائی کے خلاف حیدر آباد اور کراچی میں طلبہ نے احتجاجی جلوس نکالے۔ سرکاری وسائل کے استعمال کے باوجود ایوب خان کی شکست لازمی ہے۔ ملتان میں محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔

6 دسمبر۔ طلبا کی تحریک کراچی' حیدر آباد کے بعد سکھر تک پھیل گئی۔ موجودہ حکومت کی نااہلی کی وجہ سے امریکہ بھارت کو امداد دے رہا ہے ہماری عوامی تحریک ایوب کو کچل کر رکھ دے گی متحدہ حزب اختلاف کی لیڈر مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ کنونشن مسلم لیگ جھنگ کے مہر فلک شیر بھروانہ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ معروف سیاستدان محمد ابراہیم خان پشاور میں انتقال کر گئے۔ 7 دسمبر۔ کراچی کے تمام تعلیمی ادارے غیر معینہ مدت کے لیے بند کر دیئے گئے۔ صدارتی امیدواروں کے مشترکہ تعارفی جلسوں کا انتظام کیا جائے لاہور میں مادر ملت کا خطاب۔ نہری پانی کے معاہدے نے ملک کو محفوظ کر دیا ہے۔ صادق آباد میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

8 دسمبر۔ صدارتی امیدواروں کے پہلے تعارفی جلسہ میں محترمہ فاطمہ جناح نے الزام لگایا ہے کہ انتظامیہ اور کنونشن لیگ کے غنڈوں نے تعارفی جلسہ کا مقصد ختم کر دیا ہے۔ اس موقعہ پر صدر ایوب نے کہا کہ سربراہ مملکت کو جرات ایمان کا حامل اور فوجی امور کا ماہر ہونا چاہیے۔ علماء کے خیال میں عورت سربراہ مملکت نہیں بن سکتی۔

9 دسمبر۔ پاکستان میں کوئی بھی ملک دشمن نہیں ہے۔ پشاور میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ کراچی میں طلبہ کے تشدد کے خلاف لاہور کے طالب علموں نے احتجاجی جلوس اور جلسے کئے۔ راولپنڈی میں جلسوں اور جلوسوں پر پابندی لگادی گئی۔

10 دسمبر۔ میں قائد اعظم محمد علی جناح کی بہن ہوں اور مجھے بھی قائد اعظم کی طرح نہ خریدا جاسکتا ہے اور نہ ہی آلہ کار بنایا جاسکتا ہے' پشاور میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ محترمہ فاطمہ جناح جگتو فرنٹ کے لیے کام کر رہی ہیں' صدر ایوب خان۔ پنجاب یونیورسٹی سمیت لاہور کے تمام تعلیمی ادارے 5 جنوری تک بند کر دیئے گئے۔ طلبہ کے جلسے اور جلوسوں پر پولیس لاٹھی چارج کے خلاف پشاور' راولپنڈی' حیدر آباد اور سرگودھا میں ہنگامے۔

11 دسمبر۔ عوام بیدار ہو چکے ہیں اس لیے تبدیلی کوئی نہیں روک سکتا۔ لاہور میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ کراچی میں طلبہ کی اپیل پر مکمل ہڑتال۔ پشاور میں طلبہ پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال۔

12 دسمبر۔ اگر قوم میرا ساتھ دے تو ملک کی تقدیر بدل دوں گی' محترمہ فاطمہ جناح۔ 25 دسمبر کو قوم متحدہ حزب اختلاف کی اپیل پر یوم احتجاج منائے گی۔ یونیورسٹی آرڈیننس منسوخ کیا جائے' پاکستان کے تمام یونیورسٹی کے وائس چانسلروں کی حکومت سے اپیل۔

13 دسمبر۔ یونیورسٹی آرڈیننس کے لیے صدر ایوب خان نے ترمیمی کمیشن مقرر کر دیا۔ 1958 کا مارشل لاء ملک پر عذاب ہے' ملتان میں محترمہ فاطمہ جناح کا جلسہ عام۔

14 دسمبر۔ حیدر آباد میں محترمہ فاطمہ جناح کو جلسہ کرنے سے روک دیا گیا۔ لاکھوں افراد کو جناح سٹیڈیم سے واپس جانا پڑا۔ ممتاز سکالر ڈاکٹر آئی ایچ زیدی اور سفارتکار ڈاکٹر عشرت حسین زبیری انتقال کر گئے۔

15 دسمبر۔ فاطمہ جناح عوام میں انتشار پیدا کر رہی ہیں' حیدر آباد میں صدر ایوب خان کا جلسہ عام' اس جلسہ میں حزب اختلاف کے حامیوں نے لاٹھیوں' ہاکیوں اور کلہاڑیوں سے حملہ کر دیا۔ حکومت یونیورسٹی آرڈیننس منسوخ کر دے' حکومت

IQBAL FORUM



سے مادر ملت کا مطالبہ۔

16 دسمبر۔ موجودہ جمہوریت اصل میں مارشل لاء کی دین ہے جو ہم قبول نہیں کریں گے۔ کراچی میں بنیادی جمہوریتوں کے ارکان سے محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب موجودہ جمہوریت پاکستان کی اصل روح کی اساس ہے' صدر ایوب خان۔

17 دسمبر۔ اگر صدارتی انتخابات میں محترمہ فاطمہ جناح کامیاب ہو گئیں تو ان کو اقتدار دینے میں دیر نہیں لگاؤں گا' صدر ایوب خان۔ صدارتی انتخابات میں امیدواروں کے پولنگ ایجنٹوں کو پولنگ سٹیشنوں پر پریذائیڈنگ آفیسروں کے ساتھ بیٹھنے کی اجازت ہوگی' رکن الیکشن کمیشن جسٹس سردار محمد اقبال۔

18 دسمبر۔ سیاست میں مزید حصہ نہیں لے سکتا شیخ مسعود صادق کا اعلان محترمہ فاطمہ جناح کا مشرقی پاکستان میں پرجوش استقبال کیا گیا۔

19 دسمبر۔ اس حکومت نے عوام کی آزادی چھین لی ہے' محترمہ فاطمہ جناح۔

20 دسمبر۔ پریس آرڈیننس میں جلد ہی تبدیلی کی جائے گی' حکومتی یقین دہانی۔ ملک کے تمام طلباء نے 2 جنوری تک مادر ملت فاطمہ جناح کے ساتھ کام کرنے کا عزم کیا۔

21 دسمبر۔ میں مسئلہ کشمیر ایک ماہ میں حل کر دوں گا' صدارتی امیدوار کے ایم کمال کا بیان۔ متحدہ حزب اختلاف صرف اقتدار کی جنگ لڑ رہی ہے' صدر ایوب خان۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے جشن ڈیرہ اسماعیل خان کا افتتاح کیا۔

22 دسمبر۔ جمہوری نظام میں حکومت عوام کے سامنے جواب دہ ہوتی ہے۔ جبکہ صدارتی نظام میں صدر اپنے اختیارات کا غلط استعمال کرتا ہے۔ راجشاہی میں محترمہ فاطمہ جناح کا خطاب۔ صدارتی نظام میں آمریت ممکن نہیں ہے۔ راجشاہی میں صدر ایوب خان کا اظہار خیال۔

23 دسمبر۔ الیکشن کمیشن نے 2 جنوری 1965 کو ہونے والے صدارتی انتخابات کے انتظامات مکمل کر لیے۔

24 دسمبر۔ اگر آپ ملک میں انتشار اور افراتفری کا خاتمہ چاہتے ہیں کو صدارتی انتخاب میں مجھے ووٹ دیں ڈھاکہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

25 دسمبر۔ پورے ملک میں صدارتی انتخابی تیاریوں کے سائے میں بابائے قوم کا یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ صدارتی انتخاب اصل میں حق و باطل کی جنگ ہے' ڈھاکہ میں صدر ایوب خان کا بیان۔ رکن قومی اسمبلی اختر علی چک عبداللہ بہاولپور میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ اگر مقبوضہ کشمیر کا بھارت کے ساتھ الحاق کیا گیا تو ہم جوابی اقدام کریں گے' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔

28 دسمبر۔ حزب اختلاف کے لیڈر مارشل لاء سے پہلے کے حالات پیدا کرنا چاہتے ہیں' شیخوپورہ میں انتخابی اداروں کے ارکان سے صدر ایوب خان کا خطاب۔

29 دسمبر۔ کامیابی ہمارے قوم چومے گی۔ متحدہ حزب اختلاف کی جانب سے جنرل محمد اعظم خان کی پریس کانفرنس۔

30 دسمبر۔ اگر آپ ملک کو خوش حال دیکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ووٹ سے نوازیں' صدر ایوب خان۔

31 دسمبر۔ اگر قوم فرقہ پرستی کا خاتمہ چاہتی ہے تو متحدہ حزب اختلاف کو مسترد کرے' صدر ایوب خان۔

IQBAL FORUM



# 1965ء

جنوری 1965ء یکم جنوری۔ کل ملک میں صدارتی انتخابات ہوں گے۔ صدر ایوب خان' محترمہ فاطمہ جناح' میاں بشیر احمد اور کے ایم کمال صدارتی امیدوار ہیں' الیکشن کمیشن نے انتظامات مکمل کر لئے۔

2 جنوری۔ صدارتی انتخابات میں صدر ایوب خان 49647 ووٹ لے کر ملک کے صدر منتخب ہو گئے جبکہ ان کی قریبی حریف محترمہ فاطمہ جناح نے 28343 ووٹ حاصل کئے' میاں بشیر احمد اور کے ایم کمال نے بالترتیب 65 اور 183 ووٹ حاصل کئے۔

3 جنوری۔ صدارتی انتخاب ملک میں آمریت کے خلاف تحریک کا آغاز ہے (محترمہ فاطمہ جناح) ملک کے پہلے صدارتی انتخاب میں صدر ایوب خان کی کامیابی کی خوشی میں پورے ملک میں 4 جنوری کو عام چھٹی کا اعلان۔

4 جنوری۔ پورے ملک میں ایوب خان کے صدر بننے کا جشن منایا گیا۔ کراچی میں ہنگاموں کے باعث کرفیو کا نفاذ۔

5 جنوری۔ کراچی میں کرفیو کے وقفہ میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں شروع ہو گئیں۔ اگر کوئی شخص قانون شکنی کرتے ہوئے پایا گیا تو فوراً گولی مار دی جائے گی (حکومت کا اعلان)۔

6 جنوری۔ الیکشن کمیشن نے اسمبلیوں کے انتخابی قواعد کا اعلان کر دیا۔

7 جنوری۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان جلد ہی پہلا تجارتی معاہدہ ہو جائے گا' پاکستان میں افغانستان کے سفیر کا اعلان۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے لیے انتخابی حلقوں کا اعلان کر دیا گیا۔ سابق ایم پی اے مرزا مظہر حسین جہلم میں انتقال کر گئے۔

8 جنوری۔ الیکشن کمیشن نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کا اعلان کر دیا۔

9 جنوری۔ حکومت مغربی پاکستان نے غذا میں ملاوٹ کے انسداد کے لئے قانون میں ترمیم کا مسودہ منظور کر لیا۔

10 جنوری۔ حکومت نے نئی درآمد پالیسی کا اعلان کر دیا۔

11 جنوری۔ پنجاب کے 40 ہزار اساتذہ نے ہڑتال کر دی۔

12 جنوری۔ ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا۔ ماسکو میں پاکستان کے وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو روسی وزیر خارجہ گرومیکو میں کشمیر کے مسئلہ پر ملاقات ہوئی۔

13 جنوری۔ پاکستان اور روس کے درمیان اہم عالمی مسائل پر اتفاق رائے ہو گیا۔ پاکستان کے دارالحکومت کی پہلی عمارت "پاکستان ہاؤس" کو ہوٹل میں تبدیل کر دیا گیا۔

14 جنوری۔ قومی اسمبلی نے انتخابی ایکٹ میں ترمیم کے آرڈی نینس کی منظوری دے دی۔

15 جنوری۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی آئین کی دفعہ 356۔357 کے نفاذ پر آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں زبردست ہنگامے۔

16 جنوری۔ قومی اسمبلی میں یونانی آیورویدک اور ہومیو پیتھک معالجوں کی رجسٹریشن کا بل پیش کر دیا گیا۔

17 جنوری۔ جلد ہی 6 ممالک میں سفارتی مشن قائم کئے جائیں گے۔ صدارتی کابینہ کا فیصلہ۔

18 جنوری۔ عصمت فروشی پر پابندی کا صوبائی اسمبلی نے آرڈی نینس منظور کر لیا۔

19 جنوری۔ کراچی میں الجزائر کے سفارت خانے نے کام شروع کر دیا۔ حزب اختلاف کی 5 جماعتوں کے درمیان انتخابات

IQBAL FORUM



میں حصہ لینے کے لئے مذاکرات ناکام ہوگئے۔

20 جنوری۔ اسمبلی نے حکیموں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی رجسٹریشن کا بل منظور کرلیا۔

21 جنوری۔ عراق۔ کویت اور نیپال کے لیے گورنمنٹ سیکیورٹی پرنٹنگ پریس نے ڈاک ٹکٹ شائع کیے

22 جنوری۔ بار کونسلوں کا ترمیمی بل منظور کردیا گیا۔ رکن قومی اسمبلی خیر بخش مری نے ماموں اور معروف قبائلی رہنما میر ڈوڈا خان مری کو ان کے ۳ ساتھیوں سمیت گولی مار کر ہلاک کردیا گیا

23 جنوری۔ صدر ایوب خان امریکہ کے صدر جانس کی دعوت پر جلد ہی امریکہ کا دورہ کریں گے

24 جنوری۔ سرونسٹن چرچل کے انتقال پر پاکستان کا قومی پرچم سرنگوں کردیا گیا' صدر ایوب خان کا برطانوی حکومت اور عوام سے اظہار افسوس۔ مشرقی پاکستان میں صدر پاکستان نے ساحلی سروس کا افتتاح کیا۔

25 جنوری۔ حکومت نے بنیادی جمہوری اداروں میں نامزدگیوں کا سلسلہ ختم کردیا۔

26 جنوری۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں متحدہ حزب اختلاف حصہ لے گی۔

27 جنوری۔ اپنے مطالبات کے حق میں راولپنڈی کے طلباء و طالبات نے ہڑتال کردی۔ مورخ و مصنف پروفیسر شجاع الدین لاہور میں انتقال کرگئے۔

28 جنوری۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لیے مسلم لیگ کو پھول کا نشان الاٹ کردیا گیا۔

29 جنوری۔ صوبائی اسمبلی کے رکن عبدالباقی بلوچ پر قاتلانہ حملہ ہوا جس میں ضمیر قریشی ہلاک ہوگئے ضمیر قریشی کا تعلق مجافت سے تھا۔

30 جنوری۔ ضمیر قریشی کے قتل کی پورے ملک میں مذمت اور صحافیوں نے ہڑتال کا اعلان کیا۔

31 جنوری۔ پورے ملک کے صحافیوں نے ضمیر قریشی کے قتل کے خلاف یوم احتجاج منایا اخبارات کے دفاتر بند اور اخبار شائع نہیں ہوئے۔ معروف دانشور تجمل راٹھور نے سیالکوٹ میں خودکشی کرلی۔

**فروری 1965ء** یکم فروری۔ ضمیر قریشی کے قتل کے خلاف صحافیوں کا احتجاج جاری رہا۔ صوبہ سندھ کے سابق گورنر شیخ دین محمد گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔

2 فروری۔ ہائی کورٹ نے عبوری ضمانت پر چوہدری ظہور الٰہی کو رہا کردیا۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان آک لینڈ میں دوسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا۔

3 فروری۔ "میرے خیال میں پاکستان بھی جلد ایٹم بم بنا سکتا ہے" وزیراعظم انگلستان کا خیال۔

4 فروری۔ ملک میں عیدالفطر منائی گئی۔

5 فروری۔ نور احمد اعتمادی کو افغانستان کی طرف سے پاکستان میں سفیر نامزد کردیا گیا۔

6 فروری۔ فرانس کے وزیراعظم موسیو اور صدر ایوب خان میں 2 روزہ بات چیت ختم ہوگئی۔ باقی بلوچ اور ضمیر قریشی پر حملہ کے الزام میں 35 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔

7 فروری۔ کشمیر کی وجہ سے پورے علاقہ کا سکون تباہ ہوگیا ہے۔ فرانس کے وزیراعظم کے دورہ پاکستان کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ۔

IQBAL FORUM



8 فروری۔ راولپنڈی میں ایران کے شاہ کا صدر ایوب خان نے پرجوش استقبال کیا۔
9 فروری۔ شاہ ایران راولپنڈی سے لاہور پہنچ گئے۔ اسلامی مشاورتی کونسل کے رکن عبدالجبار خان نے استعفیٰ دے دیا۔
10 فروری۔ لاہور میں صدر پاکستان نے ادب و ثقافت کے بارے میں اندیشیائی مجلس مذاکرہ کا افتتاح کیا۔
11 فروری۔ شاہ ایران پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد واپس ایران چلے گئے۔ مسلم لیگ نے قومی اسمبلی کے انتخابات کے لیے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا
12 فروری۔ لاہور میں برما کے صدر جنرل نیون کا شاندار استقبال کیا گیا۔ 53 ارکان قومی اسمبلی مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے انتخابات میں حصہ لیں گے۔
13 فروری۔ اسلامی مشاورتی کونسل سے مولانا عبدالحئی نے استعفیٰ دے دیا
14 فروری۔ بھارتی فوج کے دستوں نے آزاد کشمیر میں 3 دنوں میں 18 حملے کیے
15 فروری۔ حکومت مغربی پاکستان نے یکم جولائی 1965ء کو بلوچستان میں نئے ضلع کچھی کے قیام کا اعلان کر دیا
16 فروری۔ ملک مظفر خان' میاں گل اورنگ زیب اور ملک دماز خان بلا مقابلہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔ جماعت اسلامی نے متحدہ حزب اختلاف سے علیحدگی اختیار کر لی۔
17 فروری۔ 12 جولائی سے ایئر وائس مارشل نور خان فضائیہ کے کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھالیں گے۔ قومی اسمبلی میں مسلم لیگ سے تعلق رکھنے والے 6 افراد رکن منتخب ہو گئے۔
18 فروری۔ ریڈیو کے معروف صداکار اور فلمی اداکار سلطان علی کھوسٹ (چاچا چندو) انتقال کر گئے۔ چوہدری ظہور الٰہی کو گرفتار کر لیا گیا۔ پاکستان اور چین کے درمیان کراچی میں 30 کروڑ روپے قرضے کے معاہدہ پر دستخط ہوئے۔
19 فروری۔ حکومت کے اعلان کے مطابق 1964 کے اختتام تک پاکستان کو 2 ارب 41 کروڑ روپے کا قرضہ ملا۔ چوہدری ظہور الٰہی کو عبوری ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ تار ٹیلی فون اور ریلوے میل سروس کے ملازمین نے ہڑتال کر دی۔ سابق رکن مغربی پاکستان اسمبلی میر رحمان گل ٹانک میں انتقال کر گئے۔
20 فروری۔ ڈاکیوں کی ہڑتال کی وجہ سے لاہور میں فوج کے اہلکاروں نے ڈاک تقسیم کی۔ ماہر تعلیم پروفیسر خلیل احمد مراد لاہور میں انتقال کر گئے۔
21 فروری۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے نیشنل آئل ملز لمیٹڈ کا افتتاح کیا
22 فروری۔ محکمہ ڈاک کے ہڑتالی ملازمین اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہوں' مرکزی حکومت کا انتباہ
23 فروری۔ محکمہ تار۔ ڈاک اور فون کے ملازموں نے ہڑتال ختم کر دی۔
24 فروری۔ حکومت نے مہنگائی کا جائزہ لینے کے لیے کمیٹی قائم کر دی۔ پاکستان روس سے 7 کروڑ ڈالر کا قرضہ لے گا۔ معروف ناول نگار اے آر خاتون لاہور میں انتقال کر گئیں۔
25 فروری۔ پاکستان لنکا کو 50 ہزار ٹن چاول دے گا۔
26 فروری۔ قومی اسمبلی کی 137 نشستوں کے لئے 581 امیدوار سامنے آ گئے۔
27 فروری۔ 28 فروری سے پی۔ آئی۔ اے نے حج پروازیں شروع کرنے کا اعلان کر دیا۔ لاہور ہائی کورٹ میں میاں محمود علی قصوری کو صدر چن لیا گیا۔

IQBAL FORUM



28 فروری۔ جنوبی سرکل کے ڈاکیوں نے 3 ماہ کے لئے ہڑتال ملتوی کردی۔

**مارچ 1965ء** یکم مارچ۔ حکومت مغربی پاکستان نے قومی اسمبلی کے رکن مولوی فرید احمد کے مغربی پاکستان میں داخلہ پر پابندی ختم کردی۔ ڈاک کے ملازمین نے بطور احتجاج تنخواہ لینے سے انکار کردیا۔

2 مارچ۔ چین کے وزیر اعظم چواین لائی نے صدر ایوب خان کا پیکنگ میں پرجوش استقبال کیا۔

3 مارچ۔ صدر پاکستان ایوب خان اور چین کے صدر لیو شاؤ چی کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔ حکومت نے محکمہ ڈاک کے ملازمین کے خلاف مقدمات واپس لے لئے۔

4 مارچ۔ پاکستان میں سیم و تھور کے خاتمہ کے لئے چین امداد دے گا۔

5 مارچ۔ دورہ چین کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ میں کشمیر کی آزادی پر زور دیا گیا۔

6 مارچ۔ صدر ایوب خان نے دنیا کی سب سے لمبی "دیوار چین" دیکھی۔

7 مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے لاہور میں گھوڑوں اور مویشیوں کے میلے کا افتتاح کیا۔

8 مارچ۔ حکومت پاکستان نے محکمہ تار و ڈاک کے ملازمین کے مطالبات پر غور کرنے کے لئے کمیٹی قائم کردی۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

9 مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان نے 5 ہزار روپے اور 9 صوبائی وزراء نے ایک ایک ہزار روپے کا عطیہ ضمیر قریشی کے فنڈ میں دیا۔

10 مارچ۔ اگر 3 ماہ میں ہمارے مطالبات منظور نہ کئے گئے تو دوبارہ ہڑتال کریں گے' محکمہ ڈاک کے ملازمین کی دھمکی۔

11 مارچ۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے 15 میل دور ملتان روڈ پر ریڈیو پاکستان کے 100 کلو واٹ ٹرانسمیٹر کا افتتاح کیا۔

12 مارچ۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے ہارس اینڈ کیٹل شو دیکھا۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے الحمراء میں دستکاری کی ایک نمائش کا افتتاح کیا۔ پاکستان اپنی حفاظت کے لئے ایٹم بم بنائے گا' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔

13 مارچ۔ پاکستان ایران اور ترکی کی علاقائی تنظیم کی منصوبہ بندی کونسل نے تینوں ملکوں کی مشترکہ جہاز راں اور فضائی کمپنیاں قائم کرنے کی منظوری دیدی۔

14 مارچ۔ لاہور میں زلزلہ' جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ سردار خضر حیات خان' دیوان قطب الدین' سردار غلام مہر اور ارشاد اللہ خان تارڑ قومی اسمبلی کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہو گئے۔

15 مارچ۔ ٹل ماسٹر حنیف محمد کو پاکستان کی کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کردیا گیا۔ ملک محمد انور ٹوانہ خوشاب سے بلا مقابلہ رکن قومی اسمبلی منتخب ہو گئے۔

16 مارچ۔ کرنل عابد حسین کو رہا کردیا گیا۔ اگر اجازت کے بغیر کسی سرکاری ملازم نے الیکشن لڑا تو اس کی پنشن ضبط کرلی جائے گی۔ حکومت مغربی پاکستان۔

17 مارچ۔ ملک کی نئی صورت حال کے پیش نظر ہم کو چوکس رہنا ہوگا۔ وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔ صوبائی اسمبلی کے آزاد رکن احمد سعید کرمانی مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ تحریک پاکستان کی کارکن سعیدہ صالحہ ملتان میں انتقال کر گئیں۔

18 مارچ۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کے انتخابات کیلئے انتظامات مکمل کرلئے۔

IQBAL FORUM



19 مارچ۔ دعوتوں پر پابندی کا حکم نافذ رہے گا' حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔
20 مارچ۔ ملک دساز خان' میجر خان محمد خسروائی' میاں گل اورنگزیب اور محمد حنیف خان بلا مقابلہ رکن قومی اسمبلی منتخب ہو گئے۔ قومی اسمبلی کی 132 نشستوں کے لئے پولنگ کل ہو گا۔
21 مارچ۔ قومی اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ نے 120 نشستیں جیت لیں نواب زادہ نصراللہ خان' میر یاقی بلوچ' ملک غلام جیلانی' چوہدری ظہور الٰہی' شوکت حیات خان' میاں عبدالباری' یوسف خٹک اور دیگر اہم رہنما ہار گئے۔ انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹ صدر ایوب خان کے صاحبزادے گوہر ایوب خان نے حاصل کئے۔
22 مارچ۔ مرکزی وزیر صنعت و قدرتی وسائل عبدالحمود نے استعفیٰ دیدیا۔ آزاد امید نصراللہ خٹک کو کامیاب قرار دیدیا گیا۔ کموڈور خالد رکن قومی اسمبلی منتخب ہو گئے۔
23 مارچ۔ ملک میں قرارداد پاکستان کا جشن پورے اہتمام سے منایا گیا۔ صدر پاکستان ایوب خان نے دوسری بار صدر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ 23 مارچ۔ کے موقع پر صدر پاکستان نے مختلف افراد کو ہلال پاکستان اور صدارتی تمغے دئے
24 مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے اپنے وزراء کے چار اراکین شیخ مسعود صادق خان' حبیب اللہ خان' غلام نبی میمن اور یاسین وٹو کے ناموں کا اعلان کردیا۔ مرکزی حکومت نے محمد شعیب خان' عبدالصبور خان' ذوالفقار علی بھٹو اور خواجہ شہاب الدین پر مشتمل کابینہ کا اعلان کردیا۔
25 مارچ۔ سرکاری اعلان کے مطابق صدر ایوب خان 3 اپریل کو روس کا دورہ کریں گے۔ مشرقی پاکستان میں طوفان سے مرنے والوں کی تعداد 25 تک پہنچ گئی۔
26 مارچ۔ پی آئی اے کے ایک طیارہ کو پشاور سے چترال جاتے ہوئے حادثہ 22 افراد ہلاک ہو گئے۔
27 مارچ۔ پاکستان اور چین کے درمیان براہ راست فون رابطہ کا انتظام ہو گیا۔ محکمہ ڈاک کے ملازمین کے جائز مطالبات جلد منظور کر لئے جائیں گے' وزیر مواصلات اے صبور خان۔ پنڈی میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہو گیا۔
28 مارچ۔ گورنر پاکستان امیر محمد خان نے کہا ہے کہ ہر حملہ آور کو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔
29 مارچ۔ مرکزی کابینہ کے نامزد ارکان غلام فاروق' الطاف حسین' ایس ایم ظفر اور قاضی انوارالحق نے اپنے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا خواجہ شہاب الدین کو سینئر وزیر نامزد کردیا گیا۔ 5 ارکان پر مشتمل مشرقی پاکستان کی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔
30 مارچ۔ پنڈی ٹسٹ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو ایک اننگز اور 64 رنز سے شکست دے دی۔ بھارت نے مقبوضہ کشمیر کو اپنا صوبہ بنادیا۔
31 مارچ۔ خواتین کے پہلے بنک نے گلبرگ لاہور میں کام شروع کردیا۔

**اپریل 1965ء** یکم اپریل۔ پاکستان دنیا میں امن چاہتا ہے' ماہانہ نشری تقریر میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ میاں جمال شاہ (کنونشن لیگ) کو پشاور سے قومی اسمبلی کا رکن چن لیا گیا
2 اپریل۔ کراچی میں چین کے وزیر اعظم چو این لائی کی آمد' انہوں نے کراچی میں صدر ایوب خان اور وزیر خارجہ ذوالفقار

IQBAL FORUM



علی بھٹو سے ملاقات کی' اگر شیخ عبداللہ چین کا دورہ کرنا چاہتے ہیں ہم پاسپورٹ دینے کو تیار ہیں' حکومت پاکستان کی پیش کش

3 اپریل ۔ صدر ایوب خان روس کے دورہ پر روانہ ہو گئے ۔ سپیکر فضل القادر چوہدری نے قائم مقام صدر پاکستان کا منصب سنبھال لیا۔ صدر ایوب خان اور روسی وزیراعظم میں دو طرفہ تعلقات پر بات چیت کا آغاز ہوا۔ لاہور میں نیوزی لینڈ اور پاکستان کے درمیان ٹسٹ میچ شروع ہو گیا۔

4 اپریل ۔ ماسکو میں صدر ایوب نے مختلف تقریبات میں خطاب کیا۔

5 اپریل ۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سید امجد علی کو مشترکہ طور پر اقوام متحدہ کی کونسل برائے تجارت و ترقیاتی کا چیئرمین منتخب کر لیا گیا۔ کنونشن مسلم لیگ نے صوبائی اسمبلی کے انتخابات کے لئے 128 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا۔

6 اپریل ۔ صدر پاکستان کا لینن گراڈ میں شاندار استقبال کیا گیا۔

7 اپریل ۔ پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ بھارتی فوج رن کچھ کے پاکستانی علاقہ میں داخل ہو گئی ۔ لاہور کرکٹ ٹسٹ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔

8 اپریل ۔ اگر شیخ عبداللہ کو گرفتار کیا گیا تو نتائج انتہائی خطرناک ہوں گے' وزیر خارجہ پاکستان۔

9 اپریل ۔ صدر ایوب خان تاشقند پہنچ گئے۔

10 اپریل ۔ سمرقند میں صدر ایوب خان کا والہانہ استقبال کیا گیا۔

11 اپریل ۔ میرا دورہ روس کامیاب رہا' صدر ایوب خان ۔ صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں 16 امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔

12 اپریل ۔ عوام بد دل نہ ہوں ہم عوام کے ساتھ ہمیشہ رہیں گے' مادر ملت فاطمہ جناح کا عید پر پیغام۔

13 اپریل ۔ ملک میں عید الاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔

14 اپریل ۔ حکومت پاکستان نے رن کچھ میں بھارتی فوج کا مقابلہ کرنے کے لئے مزید فوج بھیج دی۔ کراچی میں پاکستان اور چین کے درمیان جہاز رانی کا معاہدہ ہو گیا۔ مادام تساؤ کا بنایا ہوا صدر ایوب خان کا مومی مجسمہ لندن کے عجائب گھر میں رکھ دیا گیا۔

15 اپریل حیدر آباد میں شمس العلماء داؤد پوتہ کی صاحبزادی ڈاکٹر نسیمہ داؤد کو قتل کر دیا گیا۔

16 اپریل ۔ امریکی صدر جانسن کی اپیل پر صدر ایوب خان نے امریکہ کا دورہ ملتوی کر دیا۔

17 اپریل ۔ پاکستان میں تیار ہونے والے سب سے بڑے جہاز کا وزیر خزانہ محمد شعیب نے افتتاح کیا۔

18 اپریل ۔ پشاور میں صدر ایوب خان نے جشن خیبر کا افتتاح کیا۔

19 اپریل ۔ قائداعظم محمد علی جناح کی سوانح حیات لکھنے کے منصوبے سے جی الانہ کا کوئی تعلق نہیں ہے' محترمہ فاطمہ جناح۔

20 اپریل ۔ انڈونیشیا کے صدر سوئیکارنو نے پاکستان کے وزیر خارجہ بھٹو کو اپنے ملک کا سب سے بڑا اعزاز دیا۔

21 اپریل ۔ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان 26 اپریل کو تجارتی بات چیت شروع ہو گی

22 اپریل ۔ چین سے سرحدی معاہدہ کرنے پر پاکستان نے بھارت کا احتجاج مسترد کر دیا۔

IQBAL FORUM



23 اپریل۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے کی ترقی کے لئے امریکہ ساڑھے تیرہ کروڑ روپے کا قرضہ دے گا
24 اپریل۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے لیٹر آف کیڈٹ کھولنے کے لئے 25 فیصد ایڈوانس رقم جمع کرانے کی شرط ختم کردی۔
25 اپریل۔ ڈویژنل سکاؤٹ کونسل لاہور کے جنرل سیکرٹری اور معروف سماجی کارکن ابراہیم نور کو قتل کردیا گیا۔
26 اپریل۔ پاکستانی فوج نے رن کچھ کے علاقہ میں بھارتی فوج کو پسپا کرکے 10 میل کے مزید علاقے پر قبضہ کرلیا۔
27 اپریل۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے ایٹمی طاقت کے مرکز کا افتتاح کیا۔ لاہور میں بیگم مسعود صادق نے چھٹی آل پاکستان میوزک کانفرنس کا افتتاح کیا۔
28 اپریل۔ رن کچھ کے معرکہ میں پاکستانی فوج نے بھارت کے 350 فوجی ہلاک کرگئے
29 اپریل۔ مسلسل ناکامیوں نے بھارت کو پاکستان سے بات چیت کرنے پر آمادہ کرلیا
30 اپریل۔ رن کچھ میں شرمناک شکست پر بھارت نے مشرقی پاکستان کی سرحد پر اپنی فوج جمع کرنا شروع کردی۔

**مئی 1965ء** یکم مئی۔ گوجرانوالہ میونسپل کمیٹی کے وائس چیئرمین میاں بدرالدین کو قتل کردیا گیا۔ اگر بھارت نے ہم پر حملہ کیا تو وسیع پیمانے پر جنگ کا آغاز ہو جائے گا' صدر ایوب خان کا اپنی ماہانہ نشری تقریر میں خطاب۔
2 مئی۔ رن کچھ کے علاقہ میں جنگ بند کرانے کیلئے برطانیہ نے نئی تجاویز پیش کردیں۔
3 مئی۔ ہم ہر قیمت پر رن کچھ کی حفاظت کریں گے' لندن میں وزیر خارجہ بھٹو کا بیان۔ رن کچھ کے علاقہ میں باضابطہ جنگ بندی کے لئے کوشش جاری رہیں۔
4 مئی۔ اسلامی نظریاتی کونسل کا لاہور میں اجلاس شروع ہوگیا۔
5 مئی۔ رن کچھ کے جھگڑے کا جلد فیصلہ ہو جائے گا' برطانوی وزیراعظم ولسن کا بیان۔ بھارت کے جنگی جہازوں نے کراچی کے نزدیک گشت کی۔
6 مئی۔ ہم جنگ بند نہیں کریں گے' بھارت نے برطانیہ کو کھرا جواب دے دیا۔
7 مئی۔ رن کچھ کے مسئلہ پر چین نے پاکستان کی حمایت کرکے زیادتی کی ہے' بھارت کا موقف
8 مئی۔ بھارت نے شیخ عبداللہ اور مرزا افضل بیگ کو گرفتار کرلیا۔ ان کی گرفتاری پر حکومت پاکستان کا احتجاج۔ مجاہدین آزاد کشمیر نے 49 بھارتی فوجی ہلاک کردئے۔
9 مئی۔ شیخ عبداللہ کی گرفتاری پر پورے مقبوضہ کشمیر میں ہنگاموں میں 60 افراد ہلاک ہوگئے۔ اور 300 افراد زخمی ہو گئے۔ صدر ایوب خان کو نیشنل فنانس کمیشن نے اپنی رپورٹ دیدی۔
10 مئی۔ رن کچھ میں جنگ بند نہیں کرتے' صدر ایوب خان نے برطانوی سے معذرت کرلی۔
11 مئی۔ انڈیا نے ڈاک لے جانے والے پاکستانی طیاروں کو روک دیا۔
12 مئی۔ شیلانگ میں پاکستان کے اسسٹنٹ ہائی کمشنر کا دفتر بند کیا جائے' بھارت کا اعلان۔
13 مئی۔ خوفناک طوفان کی وجہ سے 200 افراد مشرقی پاکستان میں ہلاک ہوگئے۔
14 مئی۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں 5 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوگئے۔ سکھر میں نئے بجلی گھر نے کام کا آغاز کردیا۔

IQBAL FORUM



15 مئی۔ پاکستانی فوج تیار ہو جائے۔ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ کی ہدایت۔
16 مئی۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں 5492 افراد ہلاک ہو گئے۔ پاکستان مسلم لیگ نے صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں 8 میں سے 6 نشستیں جیت لی۔
17 مئی۔ رن کچھ کے متعلق پاکستان نے برطانوی تجاویز کا جواب دے دیا۔
18 مئی۔ پاکستان کی فوجیں اپنا فرض پورا کریں گی' صدر ایوب خان۔ اردو ٹائپ رائٹر کا نمونہ تیار کر لیا گیا۔
19 مئی۔ مظفر آباد کے قریب بھارتی حملہ ناکام بنا دیا گیا۔ نور خان کو ائیر وائس ماشل بنا دیا گیا۔ غلام مصطفےٰ جتوئی کے والد غلام رسول جتوئی انتقال کر گئے۔
20 مئی۔ اسلام آباد میں پاکستان اور رومانیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا یہ معاہدہ اسلام آباد میں ہونے والا پہلا معاہدہ تھا۔ پی آئی اے کے طیارہ کو قاہرہ کے نزدیک حادثہ 121 افراد جاں بحق ہو گئے یہ قاہرہ جانیوالی پی آئی اے کی پہلی فلائیٹ تھی۔
21 مئی۔ قاہرہ میں طیارے کے حادثہ میں جاں بحق ہونے والے 104 افراد کو قاہرہ میں دفن کر دیا گیا۔ حادثہ کے سوگ میں پاکستان کے اخبارات نے چھٹی کی۔ کیونکہ طیارے میں پاکستان کے نامور صحافی بھی حادثہ کا شکار ہوئے تھے پورے ملک میں طیارے کے حادثہ کی وجہ سے سوگ کی کیفیت رہی۔
22 مئی۔ حکومت نے منصوبہ بندی کمیشن کے سعید حسن کو نیشنل پریس ٹرسٹ کا چیرمین مقرر کر دیا۔
23 مئی۔ پی آئی اے قاہرہ میں ہلاک ہونے والے مسافروں کے وارثوں کو مالی امداد دے گی۔ پاکستان کے تیسرے پنج سالہ منصوبے کی قومی اقتصادی کونسل نے منظوری دے دی۔
24 مئی۔ اے۔ پی۔ پی میں حامد جلال کو ایڈ منسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔
25 مئی۔ عالمی بنک نے تیسرے پنج سالہ منصوبے کی منظوری دے دی۔ اگر ہم پر جنگ مسلط کی گئی تو ہم دشمن کو برباد کر دیں گے' صدر ایوب خان۔
26 مئی۔ میاں جمال شاہ کو منتخب قرار دینے کا فیصلہ غیر قانونی قرار دے دیا۔ پاکستان نے بھارتی حکومت سے بھارتی طیاروں کی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر احتجاج کیا۔
27 مئی۔ آزاد کشمیر کے دیہات پر بھارتی فوج کی فائرنگ' کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔
28 مئی۔ 16 سے 45 سال تک کے تمام افراد لازمی فوجی تربیت لیں' آزاد کشمیر حکومت نے احکام جاری کر دیا۔
29 مئی۔ پولیس کی چٹاگانگ میں مشتعل ہجوم پر فائرنگ سے 2 افراد ہلاک ہو گئے۔
30 مئی۔ اگر جنگ ہوئی تو پوری قوم ہمارے ساتھ مل کر دشمن کا مقابلہ کرے گی' صدر ایوب خان۔
31 مئی۔ صدر ایوب خان نے ایک آرڈی نینس کے ذریعے اٹامک انرجی کمیشن کے قیام کا اعلان کر دیا۔ محمد خان جونیجو۔ جام میر غلام قادر خان۔ نوبزادہ محمد علی اور ملک محمد حیات ٹمن کو صوبائی کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔ قاہرہ میں پی۔ آئی۔ اے کے طیارے میں جاں بحق ہونے والوں کی یادگار تعمیر ہونا شروع ہو گئی۔

**جون 1965ء** یکم جون۔ "ہم بھارت سے جنگ نہیں کرنا چاہتے" ماہانہ نشری تقریر میں صدر ایوب خان کا

IQBAL FORUM



خطاب۔ آزاد کشمیر کے مجاہدوں اور بھارتی فوج کے درمیان جنگ بندی لائن پر جھڑپیں۔

2 جون۔ چین کے وزیر اعظم چو این لائی کی پاکستان آمد پر شان دار استقبال کیا گیا۔ مسلم لیگ نے قومی اور صوبائی اسمبلی کے لیے خواتین امیدواروں کا اعلان کر دیا۔

3 جون۔ ایوبی دور میں چین کے ساتھ تعلقات میں اضافہ ہوا ہے وزیر اعظم چو۔ این لائی کا بیان

4 جون۔ ریٹائرمنٹ کی عمر 55 سال کرنے کا فیصلہ گورنروں کی کانفرنس میں کر دیا گیا۔ حکومت نے دفاتر کے اوقات کار میں اضافہ کر دیا۔ مولانا مودودی نے اپنے پاسپورٹ کی ضبطی کے خلاف عدالت میں رٹ دائر کر دی۔

5 جون۔ پاکستان اور روس کے درمیان ثقافتی معاہدہ ہو گیا۔

6 جون۔ ہم صدر ایوب خان کی خارجہ پالیسی کی حمایت کرتے ہیں (نیشنل عوامی پارٹی) پاکستان کی سرحدوں پر بھارت نے اپنی فوج کے 10 ڈویژن جمع کر دیئے۔

7 جون۔ حزب اختلاف نے نور الامین کو اپنا لیڈر چن لیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تنازعات صرف جنگ سے طے ہو سکتے ہیں بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاستری۔ حضرت نظام الدین تونسوی انتقال کر گئے۔ ان کی عمر 20 سال تھی۔

8 جون۔ پاکستان کی نئی قومی اسمبلی کے ارکان نے حلف اٹھالیا۔

9 جون۔ بلدیہ کراچی نے پہلی بار اردو میں اپنا بجٹ پیش کیا۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے ارکان نے حلف اٹھالیا۔

10 جون۔ قومی اسمبلی میں عبدالجبار خان کو سپیکر اور چوہدری محمد انور مغربی پاکستان اسمبلی کے سپیکر منتخب ہو گئے۔

11 جون۔ ریگولر فورس کی طرح حکومت نے مجاہد فورس قائم کر دی۔ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح نے کونسل مسلم لیگ کا صدر بننے سے انکار کر دیا۔

12 جون۔ راولپنڈی میں قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا۔ صوبائی اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکروں نے حلف اٹھالیا۔

13 جون۔ پاکستان کی حفاظت کے لیے اگر ہمیں جنگ بھی کرنا پڑی تو گریز نہیں کریں گے صدر ایوب خان۔ قانون دان رفیق میر لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 جون۔ قومی اسمبلی میں مرکزی وزیر خزانہ نے آئندہ سال کا بجٹ پیش کیا' جس کے تحت صابن' دودھ' برف اور تیل کے چولہے سستے اور سگریٹ۔ پنکھے اور کپڑا مہنگا ہو گیا۔ صدر ایوب خان مصر کے 2 روزہ دورہ پر قاہرہ پہنچ گئے۔

15 جون۔ قاہرہ میں صدر ایوب خان اور صدر ناصر میں باہمی امور پر ملاقات ہوئی۔ مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے ایک ارب 77 کروڑ روپے کا صوبائی بجٹ پیش کیا۔

16 جون۔ تمام دنیا کی اقوام کو اپنے فیصلے خود کرنے کا حق ملنا چاہیے سپر طاقتیں اپنی مرضی کی بجائے دوسروں کی رائے کا احترام کریں' قاہرہ میں صدر ایوب خان اور ناصر کا مشترکہ اعلان۔ دولت مشترکہ کانفرنس میں شرکت کرنے کے لیے صدر ایوب خان لندن پہنچ گئے۔

17 جون۔ لندن میں صدر ایوب خان اور بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاستری کے درمیان رن کچھ کے مسئلہ پر معاہدہ ہو گیا۔

18 جون۔ بھارت نے آزاد کشمیر کی سرحد پر مزید 3 بریگیڈ فوج بھیج دی۔ حالیہ طوفان کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں تقریباً 15000 افراد جاں بحق اور 3000 افراد لاپتہ ہو گئے۔

IQBAL FORUM



19 جون۔ سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے صوبائی اسمبلی کے رکن چوہدری انور عزیز مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔
20 جون۔ بھارت نے مشرقی پاکستان کی سرحد پر اپنی فوج میں مزید اضافہ کر دیا۔ ضمیر قریشی کے قتل کی تحقیقات روک دی گئی۔ ننکانہ صاحب سے فلمی اداکارہ گل رخ کو برآمد کر لیا گیا۔
21 جون۔ حکومت مغربی پاکستان نے مالیاتی بل میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کر لیا۔
22 جون۔ رن کچھ کا معاہدہ دونوں ملکوں کے اصل مسائل کا حل نہیں ہو سکتا' وزیر خارجہ بھٹو۔
23 جون۔ فی الحال افریشیائی کانفرنس کا انعقاد ممکن نہیں ہے' وزیر خارجہ بھٹو۔ مٹی کے تیل پر ٹیکس کا اضافہ واپس لیتا ہوں' وزیر خزانہ محمد شعیب۔
24 جون۔ فضائی خلاف ورزی کرنے پر بھارتی لڑاکا طیارہ کراچی اتار لیا گیا۔
25 جون۔ قومی اسمبلی نے 62 کروڑ روپے کے مطالبات منظور کر لیے۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں جسٹس انعام اللہ کو چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا پاکستان اور بھارت میں رن کچھ کو متنازعہ علاقہ خالی کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔
26 جون۔ حکومت نے کراچی کے فریڈ ہال کو محفوظ یادگار قرار دے دیا۔
27 جون۔ حکومت اسلامی تعلیم کے فروغ کے لیے بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ وزیر اوقاف۔
28 جون۔ اگر ہم قیام پاکستان کے مقاصد پورے کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں محب وطن پاکستانی بننا ہو گا۔ محترمہ فاطمہ جناح۔ مظفر گڑھ کی معروف سیاسی شخصیت میاں عطاءاللہ بودلہ انتقال کر گئے۔
29 جون۔ پاکستان اور بھارت نے رن کچھ کے متعلق برطانوی تجاویز قبول کر لیں۔ پاکستان کے معروف صنعت کار میاں سعید سہگل انتقال کر گئے۔
30 جون۔ کونسل مسلم لیگ کے رہنما ذکاءالرحمان نے استعفیٰ دے دیا۔

**جولائی 1965ء** یکم جولائی۔ واپڈا نے بجلی کے نرخوں میں کمی کر دی۔
2 جولائی۔ کراچی میں مخلوط تعلیم پر پابندی لگا دی گئی۔
3 جولائی۔ رن کچھ کے معاہرے کے بعد اس خطے می امن ہو جائیگا' صدر ایوب۔
4 جولائی۔ جس طرح رن کچھ کا معاہدہ ہوا ہے اس طرح بھارت کو چاہیے کہ وہ باقی جھگڑے بھی مذاکرات کی میز پر طے کرے' مرکزی وزیر اطلاعات خواجہ شہاب الدین۔
5 جولائی۔ بھارت نے معاہدہ کے تحت رن کچھ سے اپنی فوجیں واپس بلانے کا اعلان کر دیا۔
6 جولائی۔ ڈیرہ غازی خان کے علاقہ میں یورینیم کے ذخائر کا پتہ چلا۔
7 جولائی۔ صوبائی اسمبلی نے روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے ناپسندیدہ ملازمین کی ملازمت سے برطرفی کا آرڈی نینس منظور کر دیا۔
8 جولائی۔ رن کچھ سے پاکستان فوج کی واپسی کے بعد بھارت رن کچھ کے معاہدہ سے منحرف ہو گیا۔ قومی اسمبلی نے 6 آرڈی نینسوں کی منظوری دے دی سیکرٹری سنت نے اتفاق فونڈری کے تیار کیئے ہوئے پاکستان کے پہلے انجن کا افتتاح کیا۔ اداکار آغا سلیم 49 کی عمر میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



9 جولائی۔ مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک دبانے کے لیے انڈیا نے 4 ڈویژن فوج جمع کر دی۔ دریاؤں کی سطح بلند ہونے کی وجہ سے مشرقی پاکستان کے کئی علاقے زیر آب آ گئے۔

10 جولائی۔ ملاوٹ کرنے والے کو عمر قید اور جائیداد سے محروم کیا جائے' اسلامی نظریاتی کونسل کی حکومت کو سفارش۔

11 جولائی۔ مغربی پاکستان کی سرحد پر بھارت نے فوج جمع کر دی۔

12 جولائی۔ امریکہ نے پاکستان کی امداد روک دی ہے' اسمبلی میں خارجہ پالیسی پر وزیر خارجہ بھٹو کا اظہار خیال۔ پاکستان نے وزارتی مذاکرات نئی دہلی میں ہونے کی تجویز سے اتفاق کر لیا۔

13 جولائی۔ ہم نے انگریزوں سے اس لیے آزادی حاصل نہیں کی کہ پھر سے پاکستان ان کے غلام بن جائیں' مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

14 جولائی۔ چٹاگانگ میں خشک گودیوں کی تعمیر کے لیے یوگوسلاویہ امداد دے گا۔

15 جولائی۔ پاکستان کے اقتصادی ماہرین ملکی وسائل سے ضروریات پوری کرنے کے لیے تجاویز مرتب کریں' صدر ایوب خان کی اعلیٰ سرکاری افسروں کو ہدایت۔

16 جولائی۔ قومی اسمبلی نے 2 آرڈی نینس منظور کر لئے۔

17 جولائی۔ اسمبلی نے پٹ سن کی برآمد کا آرڈی نینس منظور کر لیا۔ بھارتی فوج کی فائرنگ سے خط متارکہ جنگ پر 27 کشمیری ہلاک ہو گئے۔

18 جولائی۔ ایئر وائس مارشل نور خان پی آئی اے کے مینجنگ ڈائریکٹر کے عہدے سے مستعفی ہو گئے' ملتان میں قیامت خیز بارش سے 7 افراد ہلاک ہو گئے۔ زندگی کا نظام درہم برہم ہو گیا۔

19 جولائی۔ تیسرے پانچ سالہ منصوبے میں کوئی بنیادی تبدیلی نہیں آئے گی۔

20 جولائی۔ ہم امریکہ کے دباؤ میں نہیں آئیں گے' وزیر تجارت غلام فاروق۔ لاہور میں طلبہ نے امریکہ کے خلاف احتجاج کیا۔

21 جولائی۔ پاکستان نے معاہدہ استنبول کی وزارتی کونسل میں امریکی امداد روک دینے کے متعلق قرارداد پیش کی۔

22 جولائی۔ بھارت کی جارحانہ کارروائیوں کے خلاف پاکستان نے شدید احتجاج کیا۔

23 جولائی۔ کسی سیاسی جماعت پر تین ماہ سے زیادہ پابندی نہ لگائی جائے' قومی اسمبلی میں بل پیش کر دیا گیا۔ ایئر مارشل نور خان نے پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف کا عہدہ سنبھال لیا۔

24 جولائی۔ حکومت نے اسلامی تحقیقات کا ادارہ قائم کر دیا۔ صدر پاکستان کی اجازت کے بغیر غیر ملکی اعزاز قبول کرنے پر پابندی لگا دی۔

25 جولائی۔ صدر ایوب خان کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئیں۔

26 جولائی۔ اہم اور نازک مسائل کے بارے میں پاکستانیوں کی رائے معلوم کرنے کی مہم بالکل بند' حکومت پاکستان کی امریکی سفارت خانے کو ہدایت۔

27 جولائی۔ مغربی پاکستان میں زبردست بارش کی وجہ سے کئی مقامات پر ریل کی لائن ٹوٹ گئی۔ سرکاری ملازموں کے لیے آمدنی سے زیادہ املاک رکھنا جرم ہو گا۔

IQBAL FORUM



28 جولائی۔ امریکی امداد نہ ملنے سے واپڈا کی سکیموں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا' چیئرمین واپڈا
29 جولائی۔ پاکستان کے تیسرے پنج سالہ منصوبے کے لیے روس سے مذاکرات شروع ہوگئے۔ معروف سماجی کارکن لیڈی عبدالقادر لاہور میں انتقال کر گئیں۔
30 جولائی۔ حکومت روس کو پاکستان نے اپنی مختلف ترقیاتی سکیموں کے بارے میں آگاہ کیا۔
31 جولائی۔ سکیورٹی ایکٹ میں ترمیم کابل قومی اسمبلی نے منظور کرلیا۔

**اگست 1965ء** یکم اگست۔ ہم اپنی آزادی کے لیے کسی قسم کا کوئی سودا نہیں کریں گے' ماہانہ نشر تقریر میں صدر ایوب خان کا خطاب۔
2 اگست۔ قومی اسمبلی نے آئین میں چوتھی ترمیم کابل منظور کرلیا' جس کے تحت سرکاری ملازمین کو 55 سال کی عمر کو پہنچنے یا 25 سال ملازمت مکمل ہونے پر ریٹائر کیا جاسکے گا۔ حکومت نے چھوٹی گاڑیوں پر سیلز ٹیکس ختم کردیا۔
3 اگست۔ پاکستان اور بھارت رن کچھ کے جنگی قیدیوں کے تبادلے پر تیار ہوگئے۔
4 اگست۔ بنیادی جمہوریتوں کے ترمیمی بل کی قومی اسمبلی نے منظوری دے دی۔
5 اگست۔ عوام کو دیئے گئے قرضوں پر 6 سے 9 فیصد تک سود لیا جائے گا۔ حکومت مغربی پاکستان کا فیصلہ
6 اگست۔ اگر امریکہ نے امداد بند کردی تو ہم بھوکے نہیں مریں گے' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان۔ میں جلد ہی بھارت کا دورہ کروں گا' خان عبدالغفار خان
7 اگست۔ مغربی پاکستان میں جمعہ اور ہفتہ کو گوشت کا ناغہ ہوگا' مغربی پاکستان کی کابینہ کا فیصلہ۔ رن کچھ کے جنگی قیدیوں کا تبادلہ 14 اگست۔ کو ہوگا' حکومت کا اعلان۔
8 اگست۔ کشمیر کی جنگ نئے اور فیصلہ کن موڑ میں داخل ہوگئی ہے' وزیر خارجہ بھٹو کا اعلان۔
9 اگست۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے ریڈیو کی نئی نشرگاہ کا افتتاح کیا۔ مقبوضہ کشمیر میں مسلح حریت پسندوں نے بغاوت اور لڑائی کا آغاز کرنے کے بعد قومی حکومت کے قیام کا اعلان کردیا۔
10 اگست۔ کشمیر کی انقلابی کونسل نے جہاد کا اعلان کردیا۔ راولپنڈی اور نیپال کے درمیان مواصلاتی رابطہ قائم ہوگیا۔
11 اگست۔ حریت پسندوں نے سری نگر پر حملہ کردیا۔ محمود اے ہارون' مخدوم حمید الدین اور ملک خدا بخش بچہ کو مغربی پاکستان کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔
12 اگست۔ مقبوضہ کشمیر کے مجاہدین نے سری نگر کے ہوائی اڈہ پر فوجی ڈپو تباہ کردیا۔
13 اگست۔ مجاہدین نے سری نگر کے ریڈیو سٹیشن پر حملہ کردیا۔
14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی منایا گیا۔
15 اگست۔ آزاد کشمیر میں جہاد کونسل قائم کردی گئی۔ مجاہدین نے سول سیکرٹریٹ سری نگر کو آگ لگا دی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان رن کچھ کے فوجی قیدیوں کا تبادلہ مکمل ہوگیا۔
16 اگست۔ بھارت کے جنگی طیارے سری نگر کو بچانے کے لیے میدان میں آگئے۔
17 اگست۔ مسلح مجاہدین آزادی نے پونچھ کے علاقہ میں 8 بھارتی چوکیوں پر قبضہ کرلیا۔' شمس الضحیٰ اور چودھری علی اکبر کو

IQBAL FORUM



مرکزی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔

18 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان رن کچھ کے معاہدے کی بھارتی لوک سبھا نے منظوری دے دی۔

19 اگست۔ انڈیا بات بات پر جنگ کی دھمکی نہ دے' وزیر خارجہ بھٹو

20 اگست۔ بھارت نے آزاد کشمیر پر حملہ کردیا۔ پاکستان کے علاقوں پر بھارتی طیاروں نے ناجائز پرواز کی۔

21 اگست۔ مسلح مجاہدین آزادی نے بھارتی فوج کو نکال کر ضلع بارہ مولا پر قبضہ کرلیا۔

22 اگست۔ پونچھ کے ہوائی اڈہ پر مجاہدین آزادی نے بھارتی طیارہ کو مار گرایا۔ چھمب کے علاقہ میں لڑائی نے خوفناک صورت اختیار کرلی۔

23 اگست۔ مجاہدین آزادی نے بھارت کے مزید 22 فوجی ہلاک کردیئے۔ ہم مجاہدین کی حمایت کرتے ہیں' جماعت اسلامی کے مولانا مودودی کا اعلان۔

24 اگست۔ آزاد کشمیر کے سابق صدر کے ایچ خورشید کو گرفتار کرلیا گیا۔ پاکستان کے علاقہ گاؤں اعوان پر بھارت نے حملہ کردیا' جس سے 25 افراد ہلاک ہوگئے۔

25 اگست۔ پاکسان پر بھارتی حملہ کی شدید مذمت کی گئی۔ مجاہدین نے راجوری پر حملہ کردیا' جس سے 195 بھارتی ہلاک ہوگئے۔

26 اگست۔ آزاد کشمیر پر حملہ کرنے والی بھارتی فوج کی پیش قدمی روک دی گئی۔ معروف عالم اور شاعر رحمت علی گجرات میں انتقال کرگئے۔

27 اگست۔ یوم کشمیر پر عوام کے جوش و خروش نے تحریک پاکستان کی یاد تازہ کردی۔

28 اگست۔ مجاہدین آزادی نے پونچھ کے علاقہ میں 2 بھارتی کمپنیوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ سفارتکار انور غوری انتقال کرگئے۔

29 اگست۔ مجاہدین آزادی سے مختلف جھڑپوں میں 90 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔

30 اگست۔ ٹیٹول کے علاقہ میں پیر سوہاوہ کے مقام پر قبضہ کرنے کی بھارتی کوشش ناکام بنادی گئی۔

31 اگست۔ بھارت اور آزاد کشمیر کی فوجوں میں درہ حاجی پیر میں زبردست جنگ ہوئی۔

**ستمبر 1965ء** یکم ستمبر۔ جنگ کا آغاز چونکہ بھارت نے کیا ہے اس لیے نتائج کی ذمہ دار اب بھارتی حکومت ہے' صدر ایوب خان کا ماہانہ نشری تقریر میں خطاب۔ پاکستانی فوج نے آزاد کشمیر کی فوج کے ساتھ مل کر جنگ بندی لائن عبور کرکے بھمبر سیکٹر میں مقبوضہ کشمیر کی دو بھارتی چوکیوں دیوا اور چھمب پر قبضہ کرلیا۔

2 ستمبر۔ بھارت کشمیر میں جنگ بند کرے' صدر ایوب کی بھارتی وزیراعظم شاستری سے اپیل۔ پاکستان اور آزاد کشمیر کی فوجوں نے جموں کی جانب تیزی سے پیش قدمی شروع کردی۔

3 ستمبر۔ پاکستان کی فضائیہ نے 3 بھارتی طیارے مار گرائے' ایک پائلٹ کو زندہ گرفتار کرلیا گیا۔

4 ستمبر۔ پاک فضائیہ نے بھمبر سیکٹر میں بھارتی فوجی ٹھکانوں پر زبردست گولہ باری کی۔ پاکستانی فوج جوڑیاں پر قبضہ کرنے کے بعد اکھنور کے نواح میں چلی گئی۔

IQBAL FORUM



5 ستمبر۔ پاک فضائیہ نے بری فوج کی پیش قدمی میں مدد دینے کے لیے دشمن کے ٹینکوں اور گاڑیوں پر زبردست گولہ باری کی' جس سے دشمن کو بے تحاشا نقصان پہنچا۔

6 ستمبر۔ کشمیر میں مسلسل شکستوں کے بعد بھارتی فوج نے اعلان جنگ کے بغیر لاہور کے تین اطراف پر حملہ کردیا۔ صدر پاکستان ایوب خان نے ملک میں ہنگامی حالت کے نفاذ کا اعلان کردیا۔ لاہور کے محاذ پر شکست کھانے کے بعد انڈیا نے اپنی فضائیہ بھی جنگ میں جھونک دی۔ پہلا "نشان حیدر" حاصل کرنے والے کیپٹن سرور شہید ہوئے

7 ستمبر۔ پاک فضائیہ نے بھارت کے 31 طیارے مار گرائے' پاکستانی ہوا بازوں نے سری نگر' جام نگر اور مشرقی پاکستان کی سرحد کے آس پاس بھارتی ہوائی اڈوں پر متعدد حملے کیے' اس کے جواب میں بزدل بھارتی فضائیہ نے پاکستان کی سنتی آبادی (جس میں راولپنڈی' کراچی اور ڈھاکہ کے مقامات شامل ہیں) پر بم گرائے' لاہور کے سیکٹر میں بھارتی فوج کے دو حملوں کو ناکام بنادیا گیا۔

8 ستمبر۔ جموں سیالکوٹ سیکٹر میں انڈیا نے اچانک حملہ کرکے 3 نئے محاذ کھول لیے لیکن یہاں بھی ناکامی نے اس کا استقبال کیا۔ پاک فوج نے اپنی فتوحات جاری رکھیں اور اس نے 21 ٹینک تباہ کرکے متعدد میدانی توپوں اور ٹینکوں پر قبضہ کرلیا۔ جنگ میں پاکستان کی بحری فوج نے اپنا حصہ یوں بٹایا کہ اس نے کراچی سے تقریباً 200 میل دور بھارتی ساحل کے اندر دوار کا قلعہ پر بمباری کرکے اسے تباہ کردیا اور انڈیا کے راڈار سسٹم کو ناکام بنادیا۔ فضائیہ نے ہلواڑہ' آدم پور اور جودھ پور کے ایئرپورٹ کو نقصان پہنچایا۔

9 ستمبر۔ سیالکوٹ سیکٹر میں پاکستان کی بری فوج نے بھارت کے دس ٹینک تباہ کرکے اسلحہ کے ذخیرے پر قبضہ کرلیا۔ پاک فضائیہ کے سربراہ نور خان نے فضائیہ کے جوانوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرکے ان کی ہمت بڑھائی۔ انڈونیشیا کے عوام نے جکارتہ میں بھارت کے سفارت خانے کو آگ لگادی۔ ایران' چین' اردن' سری لنکا' الجزائر' اور سعودی عرب نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کردیا۔

10 ستمبر۔ پاک فضائیہ نے ہلواڑہ' آدم پور' جودھپور' پٹھان کوٹ اور جام نگر کے ایئرپورٹ کو تباہ کردیا۔ پاکستانی فوج کھیم کرن کے نزدیک پہنچ گئی۔ صدر ایوب خان نے دفاعی فنڈ کے قیام کا اعلان کردیا۔ حکومت نے پاک فضائیہ کے 116 افسران اور کمانڈر انچیف ایئروائس مارشل نور خان کو جنگ کے دوران بہادری کی بے مثال کارکردگی پر اعلیٰ اعزازات دینے کا اعلان کیا۔ نور خان کو ایئرمارشل کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔

11 ستمبر۔ انڈیا کی فضائیہ کا سیالکوٹ پر حملہ میں 10 افراد شہید اور 28 زخمی حملے کے نتیجہ میں 150 دکانیں اور عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ پاک فضائیہ نے مشرقی پنجاب میں ہلواڑہ اور مغربی بنگال میں باغ ڈوگرہ کے بھارتی اڈوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ پاکستان کی بری فوج کھیم کرن پر قبضہ کرنے کے بعد آگے چلی گئی۔ انڈیا نے چونڈہ کے میدان میں 600 ٹینک لے آیا' جس کے جواب میں 150 ٹینکوں سے پاک فوج نے انڈیا کا حملہ روکا۔ قوم نے حضرت قائداعظم محمد علی جناح کا یوم وفات منایا۔

12 ستمبر۔ سیالکوٹ سیکٹر میں ٹینکوں کی زبردست جنگ ہوئی ہے' جس کو جنگ کے مبصرین نے جنگ عظیم کے بعد ٹینکوں کی دوسری سب سے بڑی جنگ قرار دیا۔ لاہور سیکٹر میں دشمن کا حملہ پسپا کردیا۔ ملتان' نواب شاہ اور مشرقی پاکستان پر بھارتی فضائیہ کا حملہ ناکام کردیا گیا۔

13 ستمبر۔ بھارت کے مزید 50 ٹینک سیالکوٹ سیکٹر میں تباہ کردیئے گئے۔ پاک فضائیہ کے شاہینوں نے پٹھان کوٹ' آدم

IQBAL FORUM



پور، جام نگر کے مرمت شدہ ہوائی اڈوں کو تباہ کردیا۔

14 ستمبر۔ پاک فوج نے دشمن کا منہ پھیر دیا۔ اب تک کی جنگ میں بھارت کے 209 ٹینک اور 140 طیارے تباہ کردیئے۔

15 ستمبر۔ راجستھان سیکٹر میں پاک فوج نے مزید کامیابی حاصل کرلی۔ بھارت نے لاہور اور سیالکوٹ پر حملہ کیے، لیکن اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، ہم اپنی بقا کے لیے آخری دم تک لڑائی لڑیں گے، صدر ایوب خان کی پریس کانفرنس

16 ستمبر۔ دس روزہ جنگ میں بھارت کے 7000 فوجی ہلاک ہوگئے۔ ہماری فوج نے بہادری کی لازوال مثالیں قائم کی ہیں، گورنر مغربی پاکستان۔

17 ستمبر۔ پاک فوج نے ہندوستان کے 500 مربع میل کے علاقہ پر قبضہ کرلیا۔ پاک فضائیہ نے مختلف سیکٹروں میں فضائی حملے جاری رکھے۔

18 ستمبر۔ قصور سیکٹر میں پاک فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے بھارت کے 2 سینٹ ہوائی جہاز مار گرائے، عرب لیگ نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کردیا۔ واہگہ سیکٹر میں میجر ضیاء الدین اوپل بھارتی توپ خانے کی گولہ باری سے شہید ہر گئے۔

19 ستمبر۔ ایئر کموڈور اختر ایئر وائس مارشل بنا دیئے گئے۔ پاکستان نے سیالکوٹ جموں محاذ پر بھارت کے 40 ٹینک تباہ کردیئے۔ راجستھان سیکٹر میں دشمن کی ایک چوکی اور ایک ٹینک تباہ کردیا گیا۔ ہم بھارت کو تین دن کی مہلت دیتے ہیں۔ چین کا اعلان۔

20 ستمبر۔ پاکستان اور بھارت 22 ستمبر تک جنگ بند کردیں، سلامتی کونسل کی ہدایت۔ پاک فضائیہ نے لاہور شہر میں انڈیا کے 2 طیارے مار گرائے، انڈیا کو سیالکوٹ جموں محاذ پر شکست کا سامنا۔

21 ستمبر۔ بدین کے ایئرپورٹ پر بھارتی فضائیہ کا اچانک حملہ۔ راجوری کے علاقہ میں 30 بھارتیوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

22 ستمبر۔ راجستھان میں مزید 6 بھارتی چوکیوں پر قبضہ کرلیا۔ جودھپور کے ہوائی اڈے پر پاک فضائیہ کی زبردست بمباری، انڈیا نے غیر مشروط جنگ بندی قبول کرلی۔ دفاعی فنڈ میں صدر ایوب خان نے 5 ہزار روپے کا عطیہ دیا۔ پاکستان کی حمایت کا اعلان کرتے ہیں، سعودی عرب کا اعلان۔

23 ستمبر۔ پاک بحریہ نے دشمن کا جنگی جہاز ڈبو دیا۔ مغربی پاکستان میں بلیک آؤٹ کی پابندیاں ختم کردی گئیں۔ جنگ بند کردی۔ سلامتی کونسل میں پاکستان کو زبردست کامیابی ہوئی، سرکاری ترجمان کا بیان۔

24 ستمبر۔ انڈیا کی طرف سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی گئی۔ اگر پاکستان علاقہ خالی نہ کیا گیا تو ہم دوبارہ جنگ شروع کردیں گے، حکومت پاکستان کا اعلان۔ پاکستان نے جنگ کے دوران بھارت کے 1600 مربع میل علاقہ پر قبضہ کرلیا۔

25 ستمبر۔ غلام فاروق کو صدر ایوب خان کا مشیر دفاع مقرر کردیا۔ حکومت نے پاک فوج کو جوابی کارروائی کا حکم دے دیا۔ سیالکوٹ سیکٹر میں ریلوے لائن اڑانے کی بھارتی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ بارہ مولا کے بریگیڈ ہیڈ کوارٹر پر مجاہدین کا حملہ 200 ہلاک ہوگئے۔

26 ستمبر۔ فاضل کا سیکٹر میں بھارتی فوج کا حملہ پسپا کردیا۔ 90 بھارتی فوجی ہلاک۔

27 ستمبر۔ اوتھانٹ نے جنگ بندی کے معاہدے کی خلاف ورزی کرنے پر بھارت کو مجرم قرار دے دیا۔ اکھنور کے بعض مقامات پر بھارتی فوج نے قبضہ کرلیا۔

IQBAL FORUM



28 ستمبر۔ بھارت نے جنگ بندی کی نئی خلاف ورزیاں کرکے پاکستان چوکی پر طیاروں سے حملہ کردیا۔ صدر پاکستان ایوب خان نے پاک فوج کے مزید 194 افسروں اور جوانوں کو اعزازات دیئے۔ بریگیڈیئر شامی شہید کو ہلال جرات کا اعزاز دے دیا۔

29 ستمبر۔ ہم نے دشمن کی فوج کے پرخچے اڑادیئے ہیں۔ لاہور کے محاذ پر دشمن کو ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے' جنرل موسیٰ کمانڈر انچیف کا بیان۔ صنعتکار سعید سہگل لاہور میں انتقال کرگئے۔

30 ستمبر۔ بھارت کو ایسا سبق دیا ہے کہ وہ یاد رکھے گا۔ پاک فوج کے ترجمان کا بیان۔

**اکتوبر 1965ء** یکم اکتوبر۔ عوام اپنی زکواۃ کی رقم بھی دفاعی فنڈ میں دے سکتے ہیں' علماء کرام کا فیصلہ۔ انڈیا نے اکھنور سیکٹر میں چھمب کے شمال میں پاکستان کی کئی چوکیوں پر حملے کیے۔

2 اکتوبر۔ پاکستانی فوج نے چھمب سیکٹر میں بھارتی فوج کا حملہ ناکام بنادیا۔ شہدائے ستمبر کی یاد میں لاہور میں مساجد تعمیر کی جائیں گی۔

3 اکتوبر۔ بھارت ہمارے جنگی قیدیوں کو تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد قتل کررہا ہے' حکومت پاکستان کا اعلان۔ بھارتی فوج کو چھمب کے مقام پر ذلت آمیز شکست کا سامنا۔ ہم رن کچھ کے معاہدہ پر قائم ہیں' بھارتی حکومت کا اعلان۔

4 اکتوبر۔ پاک فوج نے چھمب میں پاکستانی چوکیوں پر بھارت کے حملے کو ناکام بنادیا۔ چونڈہ میں بھارت کے 125 ٹینک تباہ ہوئے۔

5 اکتوبر۔ وزیر خارجہ بھٹو کی پریس کانفرنس کے مطابق پاکستان نے ملائشیا سے سفاتی تعلقات ختم کردیئے۔

6 اکتوبر۔ ہمیں خدشہ ہے کہ بھارت ایک اور حملہ کی تیاری کررہا ہے' سلامتی کونسل میں پاکستان کی درخواست۔

7 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں دشمن کے حملے مسلسل ناکام بنادیئے گئے۔ حکومت نے دفاعی فنڈ' مجاہد فنڈ اور گورنر مشرقی پاکستان دفاعی فنڈ کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے دیے۔ بیگم آئی آئی چندریگر انتقال کرگئیں۔

8 اکتوبر۔ بھارت کو راجستھان میں شکست کا سامنا' وادی کاغان میں پی آئی اے کا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا' طیارہ میں عملہ کے 4 ارکان سوار جاں بحق ہوگئے۔

9 اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں بغارت کی لہر مزید پھیل گئی۔ عوام کے پر زور مطالبہ پر حکومت نے ریڈ کراس کا نام ہلال احمر رکھ دیا۔

10 اکتوبر۔ اگر دوبارہ جنگ شروع ہوئی تو ہم جنگ بندی قبول نہیں کریں گے' وزیر قانون ایس ایم ظفر (سید محمد ظفر)۔ بھارتی فوج کی سری نگر میں مظاہرین پر فائرنگ۔

11 اکتوبر۔ بھارت کا مشرقی پاکستان پر حملہ ناکام کردیا گیا۔ آزاد کشمیر میں 65 ہزار مقبوضہ کشمیر سے کشمیریوں کی آمد' ہم پاکستانی فوج کے برابر جنگ لڑنے کو تیار ہیں۔ 10 ہزار قبائلیوں کا حکومت پاکستان کو پیغام

12 اکتوبر۔ سری نگر میں بغاوت کی اطلاعات۔ مرکزی دفاعی شعبہ کمیٹی قائم کردی گئی۔

13 اکتوبر۔ راجستھان میں بھارتی حملہ ناکام ہوگیا۔ حکومت نے غیر آہنی دھاتوں کی فروخت پر پابندی لگادی۔

14 اکتوبر۔ بھارت پہلے تو جنگ بندی کے لیے بڑا بے چین تھا اب انسانوں کی طرح اس پر عمل درآمد بھی ضرور کرے'

IQBAL FORUM



صدر ایوب خان کا انڈیا کو مشورہ

15 اکتوبر۔ برکی، ظفر اقبال اور ٹیٹوال کے علاقوں میں بھارتی فوج کے نئے حملے ناکام بنادیئے گئے۔

16 اکتوبر۔ کشمیر میں رائے شماری کرائی جائے لیبیا کی حکومت کا مطالبہ۔ پورے ملک میں قائد ملت لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔ آئی آئی چندریگر کی اہلیہ حلیمہ چندریگر انتقال کر گئیں۔

17 اکتوبر۔ بھارت جلد ہی پاکستان پر دوبارہ حملہ کرے گا۔ دفاعی ماہرین کی رائے۔

18 اکتوبر۔ جب تک بھارت کے درمیان سیاسی مسئلہ حل نہیں ہوگا۔ امریکہ اور عالمی بینک اقتصادی امداد کے سلسلہ میں دونوں ملکوں سے برابر سلوک کریں گے، وزیر خزانہ محمد شعیب کا اعلان۔

19 اکتوبر۔ ہماری فضائی فوج نے سترہ روزہ جنگ میں دشمن کے دانت کھٹے کردیئے ہیں، پاکستان کی فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل نور خان کا بیان۔ پانچ سال کے لیے حکومت پاکستان نے ڈیفنس بانڈ جاری کرنے کا اعلان کردیا۔

20 اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل فوجوں کی واپسی کے ساتھ ساتھ مسئلہ کشمیر کا انتظام کرے، پاکستان کا مطالبہ۔

21 اکتوبر۔ بھارت راجستھان سیکٹر میں بڑے حملے کی تیاریاں کررہا ہے، اقوام متحدہ کے نام پاکستان کا مراسلہ

22 اکتوبر۔ قومی دفاعی فنڈ میں 20 کروڑ روپے کے عطیات جمع ہوگئے ہیں، وزیر خزانہ محمد شعیب

23 اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں صورتحال انتہائی خطرناک ہوگئی۔

24 اکتوبر۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم کشمیر منایا گیا۔

25 اکتوبر۔ انڈیا کی مخالفت کے باوجود سلامتی کونسل کا اجلاس شروع ہوگیا، پاکستان اور بھارت نے اپنے اپنے ہائی کمشنر بلا لیے۔ بھارتی طیاروں نے لاہور اور سیالکوٹ سیکٹروں کی خلاف ورزی کی۔

26 اکتوبر۔ اگر سلامتی کونسل نے مسئلہ کشمیر حل نہ کیا تو جنوبی ایشیا میں جنگ دوبارہ شروع ہوسکتی ہے۔ سلامتی کونسل میں وزیر خارجہ بھٹو کا خطاب۔ راجوڑی سیکٹر میں 20 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔

27 اکتوبر۔ بھارت کی جنگی تیاری کے پیش نظر ہمیں ہر صورت حال کے لیے تیار رہنا چاہیے، صدر ایوب خان کا نیوز پیپرز ایڈیٹرز سے خطاب، ملک میں یوم انقلاب سادگی اور پروقار طریقہ سے منایا گیا۔

28 اکتوبر۔ پاکستان اور روس کے درمیان اقتصادی تعاون کا معاہدہ جلد ہوجائے گا۔

29 اکتوبر۔ قومی اقتصادی کونسل نے 66-1965 کے ترقیاتی پروگرام کے لیے 3 ارب 42 کروڑ روپے کی منظوری دے دی۔ اگر چین نے پاکستان کی مزید حمایت کی تو ہم اس پر حملہ کرنے سے گریز نہیں کریں گے، بھارتی وزیر اعظم شاستری کی دھمکی۔ رکن صوبائی اسمبلی پیر غلام علی چشتی حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔

30 اکتوبر۔ راجوڑی اور مینڈھر کے علاقہ میں 18 ہزار مسلمانوں کو شہید کیا جاچکا ہے۔

31 اکتوبر۔ اگر سلامتی کونسل نے کشمیر کا مسئلہ 3 ہفتے میں حل نہ کیا تو پاکستان اس مسئلہ کو جنرل اسمبلی میں لے جائے گا، وزیر خارجہ بھٹو کا اعلان۔

**نومبر 1965ء** یکم نومبر۔ جب تک مسئلہ کشمیر حل نہیں ہوگا۔ یہ علاقہ امن سے دور رہے گا۔ صدر ایوب خان کا ماہانہ نشری تقریر میں خطاب۔

IQBAL FORUM



2 نومبر۔ ملک میں ہنگامی حالات کے پیش نظر حکومت نے ایک آرڈیننس کے ذریعے قومی امور اور صوبائی اسمبلیوں کے ضمنی انتخابات ملتوی کردیئے۔

3 نومبر۔ عدالت نے چودھری ظہور الٰہی کے خلاف تمام مقدمات کالعدم قرار دے دیئے۔ کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ نہیں ہے' کمیونسٹ پارٹی بھارت کا بیان۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں چودھری کرم الٰہی چوہان اور محمد فضل غنی کو جج مقرر کردیا گیا۔

4 نومبر۔ پاکستان غیر جانب دار ملکوں کے جہازوں میں غیر ممنوعہ بھارتی سامان ضبط نہیں کرے گا۔ بھارت نے معاہدہ سندھ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان کی نہروں کا پانی بند کردیا۔

5 نومبر۔ لوک سبھا میں سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی کے مسئلہ پر بحث ہوئی۔

6 نومبر۔ پاکستان سلامتی کونسل کی نئی قرارداد سے اس لیے مطمئن ہے کہ اس میں کشمیر کے بارے میں بہتر رویہ اختیار کیا گیا ہے' وزیر خارجہ بھٹو کا بیان۔

7 نومبر۔ بھارت نے کشمیر کے مسئلہ پر سلامتی کونسل کی نئی قرارداد کی منظوری کے بعد کشمیر میں سلامتی کونسل کی مداخلت قبول کرنے سے انکار کردیا۔ صدر ایوب خان کو وزیر خارجہ بھٹو نے اپنے دورہ امریکہ کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔

8 نومبر۔ اس وقت ہمارے 11500 فوجی ہلاک' زخمی اور لاپتہ ہیں' بھارتی وزیر جنگ چوان کا اعلان۔ احمدیہ جماعت کے سربراہ مرزا بشیر الدین محمود طویل بیماری کے بعد 77 برس کی عمر میں انتقال کرگئے' وہ 1914ء سے اپنی جماعت احمدیہ کے سربراہ چلے آرہے تھے۔ کشمیر کے بارے میں ہمیں سلامتی کونسل کی نئی قرارداد منظور نہیں' کشمیر انقلابی کونسل۔ صوبائی کنونشن لیگ میں صوبائی وزیر تعلیم ملک خدا بخش بچہ کو صدر چن لیا گیا۔

9 نومبر۔ جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا بشیر الدین کو دفنا دیا گیا۔ جماعت کے نئے امام مرزا ناصر احمد نے نماز جنازہ پڑھائی۔

10 نومبر۔ سری نگر میں تعلیمی ادارے کھلتے ہی پھر ہنگامے شروع ہوگئے۔ پاکستان سے سفارتی تعلقات ختم کیے جائیں' لوک سبھا میں مطالبہ

11 نومبر۔ ملکی صورت حال پر غور کرنے کے لیے مختلف ملکوں سے پاکستانی سفیروں کی وطن آمد۔

12 نومبر۔ بوہرہ فرقہ کے سربراہ سیدنا طاہر سیف الدین بمبئی میں انتقال کرگئے' ان کی عمر 76 سال تھی۔

13 نومبر۔ طلبہ کے مسائل کے بارے میں سپریم کورٹ کے جج جسٹس حمود الرحمٰن نے صدر ایوب خان کو رپورٹ پیش کی۔

14 نومبر۔ بھارت اپنی اشتعال انگیزی کی وجہ سے نتائج بھگتنے کے لیے تیار ہوجائے' چین کا اعلان۔ انگریزی خبروں کے ریڈیو پاکستان نے 3 بلیٹن بند کردیئے۔

15 نومبر۔ ملک کے دونوں حصوں کے لیے دفاعی سامان کی تیاری اور حصول کا ایک ادارہ قائم کردیا گیا' صدر ایوب خان کا قومی اسمبلی میں بیان۔

16 نومبر۔ دونوں صوبوں کے درمیان نیا فضائی راستہ بنایا جائے گا۔ ہنڈی میں صدر ایوب خان کا اعلان۔ پاکستان کو غذائی اعتبار سے خود کفیل بنانے کے لیے مہم کا آغاز ہوگیا۔

17 نومبر۔ اگر اب جنگ شروع ہوئی تو دشمن کے گھر ہوگی' وزیر خارجہ بھٹو۔ مفتی اعظم فلسطین نے صدر پاکستان ایوب خان

IQBAL FORUM



کو غازی کا لقب دیا۔

18 نومبر۔ پاکستان اقوام متحدہ سے علیحدگی اختیار کرے' مولانا بھاشانی کی رائے۔ ملکہ ترنم نور جہاں کو صدر ایوب خان نے حسن کارکردگی پر صدارتی اعزاز پرائیڈ آف پرفارمنس دیا۔

19 نومبر۔ آئین میں پانچویں ترمیم منظور کی جائے' مجلس قائمہ کا مطالبہ۔ گلبرگ لاہور میں مولانا محمد شفیع نے جامعہ حنفیہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

20 نومبر۔ اگر بھارت ایٹم بم بنا سکتا ہے تو ہم بھی ایسا کر سکتے ہیں' وزیر خارجہ

21 نومبر۔ ملک میں عید میلاد النبیؐ روایتی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

22 نومبر۔ قومی اسمبلی میں وزیر خزانہ محمد شعیب نے ضمنی بجٹ پیش کر دیا جس کے تحت دفاع پر مزید ایک ارب 15 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ بڑی کاروں کی درآمد پر پابندی لگا دی گئی۔

23 نومبر۔ آئین میں پانچویں ترمیم کا بل قومی اسمبلی نے منظور کر لیا۔ وزیر خارجہ بھٹو ماسکو پہنچ گئے۔ نئی دلی اور کلکتہ سے حکومت پاکستان نے اپنا بیشتر عملہ واپس بلا لیا۔ پشتو کے شاعر نصر اللہ خان کو قتل کر دیا گیا۔

24 نومبر۔ حکومت پاکستان بھارت کے ساتھ سفارتی تعلقات ختم کرنے کا سوچ رہی ہے' ترجمان کا بیان۔ وزیر خارجہ بھٹو نے وزیر خارجہ روس کے ساتھ مختلف امور پر بات چیت کی۔

25 نومبر۔ ضمنی بجٹ قومی اسمبلی نے منظور کر لیا۔ قومی اسمبلی نے 6 آرڈی نینس بھی منظور کر لیے۔ کویت کے سربراہ امیر عبداللہ السالم الصباح کے انتقال پر پاکستان پرچم سرنگوں رہا۔

26 نومبر۔ وزیر خارجہ بھٹو کی کوششوں سے روس پاکستان کو مزید 10 کروڑ روپے کی امداد دے گا۔

27 نومبر۔ مسئلہ کشمیر کو بھارت کا داخلی معاملہ قرار دینے پر حکومت پاکستان نے یوگوسلاویہ کی حکومت سے احتجاج کیا۔

28 نومبر۔ صدر ایوب خان غیر ملکی دوروں میں کشمیر کے بارے میں اپنے موقف کی تبدیلی نہ کریں' حزب اختلاف کا مطالبہ۔

29 نومبر۔ بھارت رن کچھ معاہدہ کی خلاف ورزی کر رہا ہے' پاکستان کا احتجاج

30 نومبر۔ راجوری میں 50 جن سنگھیوں کی ہلاکت کے بعد مسلمانوں کا قتل عام شروع ہو گیا۔ 200 محبان وطن کشمیری جلا دیئے گئے۔

**دسمبر 1965ء** یکم دسمبر۔ مسئلہ کشمیر حل کیے بغیر برصغیر میں امن قائم نہیں ہو گا' ماہانہ نشری تقریر میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں ہوم سیکرٹری پر حملہ ہو گیا۔ قومی اسمبلی نے 9 قوانین منظور کر لیے۔

2 دسمبر۔ مشرقی پاکستان کی سرحد پر بھارتی فوج کی فائرنگ' چھمب اور جوڑیاں کا انتظام حکومت آزاد کشمیر نے سنبھال لیا۔

3 دسمبر۔ پاکستانی سائنس دانوں نے فولاد تیار کرنے کا آسان طریقہ دریافت کر لیا۔

4 دسمبر۔ حکومت پاکستان کے اعلان کے مطابق 1965 کی جنگ میں پاکستان کے 1033 افراد شہید' 2171 زخمی اور 630 لاپتہ ہوئے' 165 ٹینک (جن میں تقریباً آدھے مرمت کر لیے گئے) اور 16 طیارے تباہ ہوئے۔ اس کے برعکس انڈیا کے 9500 افراد ہلاک' 11000 زخمی اور 5000 لوگ لاپتہ ہوئے جبکہ اس جنگ میں انڈیا کے 475 ٹینک اور

IQBAL FORUM



110 طیارے تباہ ہوئے۔

5 دسمبر۔ صدر ایوب خان سے امریکی ایوان نمائندگان کے وفد نے ملاقات کی۔

6 دسمبر۔ حکومت نے جنگ کے دوران بے لوث خدمات انجام دینے پر 222 افراد کو سول ایوارڈ دینے کا اعلان کیا۔

7 دسمبر۔ مشرقی پاکستان کی ریل گاڑیوں پر بھارتی فوج کی فائرنگ۔ دفاعی فنڈ میں 35 کروڑ روپے جمع ہوگئے' جس میں 27 کروڑ روپے مغربی پاکستان کی عوام نے دیئے۔

8 دسمبر۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے ضمنی بجٹ کی منظوری دے دی۔ عام استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہونے دیں گے' گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان

9 دسمبر۔ لندن جاتے ہوئے صدر ایوب خان تہران ٹھہرے اور وہاں پر شاہ ایران اور شاہ فیصل سے ملاقات کی۔ صدر پاکستان نے 55 سال سے زیادہ عمر کے سرکاری ملازموں کی ریٹائرمنٹ کے بارے میں قانون نافذ کردیئے۔

10 دسمبر۔ لندن جاتے ہوئے صدر ایوب خان نے لبنان کے وزیراعظم کے ساتھ مذاکرات کیے۔ لندن میں صدر ایوب خان اور برطانوی وزیراعظم ہیرلڈوس کے درمیان مذاکرات شروع ہوگئے۔ ممتاز ماہر تعلیم ادارہ تحقیق اسلام کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ایم ایم شریف انتقال کرگئے۔

11 دسمبر۔ پاکستان میں امریکی سفارت کاروں کی سرگرمیوں کا پھر آغاز ہوگیا۔ پاکستان پر بھارت نے بغیر اعلان کے حملہ کیا اور اپنی 90 فیصد طاقت استعمال کی' صدر ایوب خان۔ مصنف اور فلسفی پروفیسر میاں محمد شریف لاہور میں انتقال کرگئے۔

12 دسمبر۔ بھارت کشمیری عوام کو اپنا حق خود اختیاری استعمال کرنے کا موقعہ دے اور ہمارے ساتھ متنازعہ معاملات طے کرے' صدر ایوب کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں خطاب

13 دسمبر۔ صدر ایوب خان نے امریکی صدر جانسن اور اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے ملاقاتیں کیں' پاک فوج نے مشرقی پاکستان کی سرحدوں پر بھارت کا حملہ ناکام بنادیا۔

14 دسمبر۔ مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقوں میں طوفان سے تقریباً 2000 افراد ہلاک ہوگئے۔ امریکی صدر جانسن اور صدر ایوب خان کے درمیان مذاکرات مکمل ہوگئے۔

15 دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں طوفان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 15000 ہوگئی۔ مواصلات کا نظام درہم برہم ہوگیا۔

16 دسمبر۔ ہم سلامتی کونسل کی نئی قرارداد کی حمایت کرتے ہیں امریکی صدر جانسن کا اعلان۔

17 دسمبر۔ پاکستان کا ایک غیر مسلح ہوائی جہاز بھارتی لڑاکا طیاروں نے مار گرایا' صدر ایوب خان کی مغربی جرمنی کے چانسلر ارہارڈ سے ملاقات میں مسئلہ کشمیر اور پاک جرمنی تعلقات پر غور کیا۔

18 دسمبر۔ یورپ اور امریکہ کا کامیاب دورہ کرنے کے بعد صدر ایوب خان وطن واپس پہنچ گئے۔ راولپنڈی میں پاکستان اور بلغاریہ کے درمیان تجارتی معاہدہ طے ہوگیا۔ حکومت پاکستان نے ایک پیسے کے نئے پیتل کے سکے جاری کردیئے۔

19 دسمبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کی امداد کے لیے صدر ایوب خان نے 25 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔

20 دسمبر۔ جب تک کشمیر کا مسئلہ ہے جنگ ہوتی رہے گی' کراچی میں صدر ایوب خان کی پریس کانفرنس

21 دسمبر۔ انڈونیشیا پاکستان کو 50 لاکھ امریکی ڈالر کا پٹ سن کا سامان بطور قرض دے گا۔

22 دسمبر۔ اسلام آباد میں ملک کے پہلے ایٹمی ریکٹر کے ذریعے پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کے سائنس دانوں اور انجینئروں

IQBAL FORUM



نے پہلی بار ایٹم کو منتشر کیا۔ اس طرح پاکستان ایٹمی دور میں داخل ہو گیا۔

23 دسمبر۔ جنگ بندی کے باوجود ہمیں ہر وقت تیار رہنا ہو گا' صدر ایوب خان

24 دسمبر۔ قائداعظم کی شخصیت آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے' قائداعظم محمد علی جناح کے یوم پیدائش پر محترمہ فاطمہ جناح کا قوم کے نام پیغام۔ روڈیشیا اور پاکستان کے درمیان تجارتی معاہدہ ختم ہو گیا۔

25 دسمبر۔ پورے ملک میں حضرت قائداعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش منایا گیا۔

26 دسمبر۔ تاشقند کانفرنس کی کامیابی کا دارومدار بھارتی رہنماؤں کے رویے پر ہے' صدر ایوب خان

27 دسمبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان سے متاثرین کی ہر ممکن امداد کی جائے' مشرقی پاکستان کے دورہ کے بعد صدر ایوب خان کی انتظامیہ کو ہدایت۔

28 دسمبر۔ دریائے چناب پر نیا پل تعمیر کیا جائے گا' حکومت کا اعلان۔

29 دسمبر۔ افغانستان کے شاہ ظاہر شاہ کی دعوت پر صدر ایوب خان جلد ہی افغانستان کا دورہ کریں۔

30 دسمبر۔ حزب اختلاف بنیادی جمہوریتوں کے نظام کو ختم کرنا چاہتی ہے' راولپنڈی میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ پوری قوم جمہوریت کے پرچم تلے جمع ہو چکی ہے' محترمہ فاطمہ جناح کا بیان۔

31 دسمبر۔ محترمہ فاطمہ جناح کو پورے انتخابی ادارہ کے 80 ہزار ارکان ووٹ دیں گے' سابق گورنر مشرقی پاکستان جنرل محمد اعظم خان۔

## 1966ء

**جنوری 1966ء** یکم جنوری۔ صدر پاکستان ایوب خان نے کابل میں افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ سے مسئلہ کشمیر کے متعلق بات چیت کی۔

2 جنوری۔ افغانستان نے مسئلہ کشمیر پر پاکستانی موقف کی حمایت کر دی۔

3 جنوری۔ روسی وزیراعظم کوسیجن کی دعوت پر صدر پاکستان ایوب خان بھارتی وزیراعظم لال بہادر شاستری سے مذاکرات کرنے تاشقند روانہ ہو گئے۔

4 جنوری۔ راولپنڈی میں اقوام متحدہ کے مبصر اعلیٰ جنرل نمورا انتقال کر گئے۔ صدر ایوب خان اور بھارتی وزیراعظم شاستری کے درمیان تاشقند میں پاک بھارت جنگ سے پیدا ہونے والی صورت حال پر بات چیت۔

5 جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تاشقند مذاکرات میں تعطل۔

6 جنوری۔ معروف ادیب تلک چند انتقال کر گئے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تاشقند کانفرنس ناکام ہونے کے امکانات پیدا ہو گئے۔ صدر ایوب خان کو تاشقند میں ازبک ٹوپی اور وہاں کا روایتی لباس تحفہ میں دیا گیا۔ مفسر قرآن پیر سید غلام وارث کو لاہور میں قتل کر دیا گیا۔

7 جنوری۔ صدر ایوب خان نے تاشقند کانفرنس کو ناکام ہونے سے بچانے کے لئے ایک بار پھر شاستری سے ملاقات کی۔

IQBAL FORUM



پاکستان کے وفد نے ہوانا کانفرنس میں مسئلہ کشمیر کو اجاگر کیا۔

8 جنوری ۔ تاشقند میں پاکستان نے جنگ نہ کرنے کے معاہدہ کی تجویز مسترد کر دی۔ ہوانا میں پاکستان کے سابق وزیر تعلیم اے ٹی ایم مصطفیٰ انتقال کر گئے۔

9 جنوری ۔ پاکستان نے تاشقند معاہدہ کے سلسلہ میں بھارت کے اعلامیہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ تاشقند میں پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

10 جنوری ۔ تاشقند میں پاکستان اور بھارت کے درمیان نو نکاتی پروگرام "اعلان تاشقند" پر دستخط کرتے ہی بھارتی وزیر اعظم لال بہادر شاستری انتقال کر گئے۔

11 جنوری ۔ بھارت کے وزیر اعظم شاستری کی آخری رسومات میں شرکت کے لئے پاکستان کے وزیر تجارت ارشد حسین نئی دہلی پہنچ گئے۔ حکومت نے سید منیر حسین کو ریڈیو پاکستان کا ڈائریکٹر جنرل مقرر کر دیا۔

12 جنوری ۔ روسی صدر نے صدر ایوب خان اور آنجہانی شاستری کو معاہدہ تاشقند کرنے پر خراج تحسین پیش کیا۔ بنیادی جمہوریتوں کا نظام آئین کے منافی ہے' ہائی کورٹ مشرقی پاکستان کا فیصلہ۔

13 جنوری ۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان فضائی معاہدہ ہو گیا۔

14 جنوری ۔ پاکستان نے 13 واں موسمیاتی راکٹ خلاء میں چھوڑا۔

15 جنوری ۔ حکومت بھارت نے اعلان تاشقند کی منظوری دیدی۔

16 جنوری ۔ مسلم لیگ کے لیڈر سردار شوکت حیات خان کو دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے پر لاہور میں گرفتار کر لیا گیا۔

17 جنوری ۔ سردار شوکت حیات خان کو رہا کر دیا گیا۔ جنگ ستمبر کے بعد بھارتی ہائی کمشنر نے پاکستان میں اپنا عہدہ سنبھال لیا۔

18 جنوری ۔ چودھری محمد حسین چٹھہ' خواجہ محمد رفیق اور دوسرے لیڈروں کو دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے پر گرفتار کر لیا گیا۔ بنیادی جمہوریتوں کے چیئرمینوں کے لئے مغربی پاکستان میں انتخابات کا انعقاد ہوا۔ پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

19 جنوری ۔ لاہور پولیس نے چٹھہ اور دوسرے رہنماؤں کو رہا کر دیا۔

20 جنوری ۔ مشرقی پاکستان میں ایٹمی ری ایکٹر لگانے کے لئے ناروے نے قرضہ دینے سے انکار کر دیا۔ کراچی میں پاکستان اور کویت کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

21 جنوری ۔ پاکستانی فوجیوں کی واپسی کے بارے میں مذاکرات کے لئے پاک بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ خان نئی دہلی پہنچ گئے۔ واپڈا کے کنکریٹ پول بنانے والے کارخانے نے روہڑی میں کام شروع کر دیا۔ پبلشر سیٹھ عبداللہ آدم جی بمبئی والے انتقال کر گئے۔

22 جنوری ۔ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان فضائیہ کے جنگی قیدیوں کا تبادلہ ہوا۔ آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر کے ایچ خورشید کو رہا کر دیا گیا۔ مغربی پاکستان میں شراب پر پابندی لگا دی گئی۔

IQBAL FORUM



23 جنوری۔ ملک میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔
24 جنوری۔ 2 ماہ کے لئے کراچی میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔ میدہ سکینڈل کے بارے میں صدر ایوب خان نے تحقیقات کا حکم دے دیا۔
25 جنوری۔ پاکستانی علاقہ سے بھارتی فوج کی واپسی شروع ہو گئی۔
26 جنوری۔ اعلان تاشقند کے خلاف جلسہ کرنے پر لاہور میں 5 سیاسی کارکن گرفتار کر لئے گئے۔
27 جنوری۔ صوبہ مغربی پاکستان میں گورنر مغربی پاکستان امیر محمد خان نے نئی سماجی بہبود کونسل قائم کر دی۔
28 جنوری۔ شیخ مجیب الرحمان کو ایک سال قید کی سزا سنا دی گئی۔
29 جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان فوجوں کی واپسی کا معاہدہ ہو گیا۔
30 جنوری۔ چاند پور کے قریب میگھنا اور دکاتیا دریاؤں کے سنگم پر لانچ کے حادثے میں 70 افراد ہلاک ہو گئے۔
31 جنوری۔ آدم جی' داؤد اور نیشنل بینک کے ادبی انعامات کا اعلان کر دیا گیا۔

**فروری 1966ء** یکم فروری۔ ایئر مارشل اصغر خان نے حیدر آباد کے ہوائی اڈے کا افتتاح کیا۔ پاکستان کشمیری عوام کی حمایت اور دفاعی تیاری جاری رکھے گا' صدر پاکستان ایوب خان کی نشری تقریر۔
2 فروری۔ پاکستان ایران اور ترکیہ کی وزارتی کونسل کا اجلاس اسلام آباد میں ہوا۔ مشرقی پاکستان میں ہیلی کاپٹر کے حادثہ میں 23 افراد جاں بحق ہو گئے۔ ڈپٹی میئر لاہور کارپوریشن سردار محمد شیخ انتقال کر گئے۔
3 فروری۔ طبیبوں' ویدوں اور ہومیو پیتھک ڈاکٹروں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنی رجسٹریشن کے لئے درخواستیں دیں' حکومت کا اعلان۔
4 فروری۔ بھارت کی سپریم کورٹ میں اعلان تاشقند کو چیلنج کر دیا گیا۔ اقوام متحدہ کے نقشہ میں پہلی بار کشمیری کو متنازعہ علاقہ تسلیم کر لیا گیا۔
5 فروری۔ حزب اختلاف نے لاہور میں اعلان تاشقند پر غور کیا۔ فوجی افسروں اور ملازموں کی پنشن کی نئی شرح کا وزارت دفاع نے اعلان کر دیا۔
6 فروری۔ اعلان تاشقند ملکی وقار کے منافی ہے' حزب اختلاف کی دو روزہ کانفرنس کی قرارداد۔ تحریک آزادی مجاہد چاچا محمدی لاہور میں انتقال کر گئے۔
7 فروری۔ کوئٹہ' لاہور' ملتان' سرگودھا' بہاولپور' منٹگمری' گوجرانوالہ اور لورالائی میں زلزلے سے 5 عورتیں ہلاک اور درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔
8 فروری۔ تنزانیہ کا 8 رکنی تجارتی وفد پاکستان کا 7 روزہ دورہ ختم کر کے کویت روانہ ہو گیا۔
9 فروری۔ کشمیر کو آزادی دلانے کا وعدہ پورا کیا جائے گا' اعلان تاشقند کشمیر کے مسئلہ کا حل نہیں ہے' وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان۔
10 فروری۔ بارکھان کو زلزلہ کی وجہ سے آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔

IQBAL FORUM



11 فروری۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے مفتی اعظم الشیخ السعید احمد اسماعیل سے ملاقات کی۔ اعلان تاشقند پر دستخط صدر ایوب خان نے وزراء سے مشورے کے بعد کئے' وزیر اطلاعات ونشریات۔

12 فروری۔ صدر پاکستان ایوب خان نے مسلح افواج کو زبردستی خراج تحسین پیش کیا۔

13 فروری۔ ملک میں یوم مسلح افواج انتہائی جوش و خروش سے منایا گیا۔ کراچی میں جنرل محمد موسیٰ خان نے ہاکی سٹیڈیم کا افتتاح کیا۔

14 فروری۔ پی آءاے نے ڈھاکہ اور کٹھمنڈو کے درمیان سروس شروع کر دی۔

15 فروری۔ کراچی میں صدر ایوب خان اور امریکی نائب صدر ہمفرے میں ملاقات ہوئی' ملاقات کے بعد امریکی نائب صدر نے پاکستان کو 5 کروڑ ڈالر کا قرضہ دینے کا اعلان کیا۔

16 فروری۔ پاکستان کی خلائی تحقیقاتی کمیٹی نے فضا میں اکیسواں اور بائیسواں راکٹ چھوڑ دیا۔

17 فروری۔ کراچی میں صدر ایوب خان اور جاپانی وزیر اعظم کے خصوصی ایلچی شوجیرو کے درمیان مختلف امور پر بات چیت ہوئی۔ نوابزادہ نصراللہ خان' سردار شوکت حیات' خواجہ محمد رفیق اور غلام جیلانی کو گرفتار کر لیا گیا۔

18 فروری۔ حکومت پاکستان کے مطابق امریکہ جلد ہی پاکستان کی فوجی امداد بحال کر دے گا۔ شیخ مجیب الرحمان کا چھ نکاتی پروگرام پاکستان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا' جماعت اسلامی کے رہنما مولانا مودودی کا اعلان۔

19 فروری۔ ہم اپنی خارجہ پالیسی تبدیل نہیں کریں گے' وزیر خارجہ بھٹو کا اعلان۔

20 فروری۔ چین کے خلاف ہم بھارت سے مفاہمت نہیں کریں گے' امریکی نائب صدر کو وزیر خارجہ بھٹو کا جواب۔

21 فروری۔ لوک سبھا پر اعلان تاشقند میں احتجاج کیا گیا۔ کونسل مسلم لیگ سے ظہیر الحسن لاری کو 5 سال کے لئے نکال دیا گیا۔ بیگم سیماب آکبر آبادی انتقال کر گئیں۔

22 فروری۔ کراچی میں گھانا کے صدر نکرومہ نے صدر ایوب خان سے ملاقات کی۔

23 فروری۔ بریگیڈیئر شامی شہید کی میت بھارت سے لاہور آنے کے بعد آر اے بازار لاہور میں دفن کر دی گئی' وہ جنگ ستمبر میں کھیم کرن کے محاذ پر شہید ہوئے تھے۔ پاکستان کے لئے ڈنمارک کی حکومت نے 7 لاکھ 50 ہزار سٹرلنگ کی مالیت کے برابر سود معاف کر دیا۔

24 فروری۔ کراچی میں پاکستان اور سویڈن کے درمیان پیشہ وارانہ تربیت کے شعبہ میں فنی تعاون کا معاہدہ ہو گیا۔

25 فروری۔ جب تک کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہو گا اس علاقہ میں امن قائم نہیں ہو گا' وزیر خارجہ بھٹو کا اعلان۔

26 فروری۔ پاکستان اور بھارت نے مقبوضہ علاقے خالی کر دئے۔

27 فروری۔ کراچی میں پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان امداد کی فراہمی کا معاہدہ ہو گیا۔

28 فروری۔ کراچی میں گمنام مصوروں کی تصاویر کی نمائش کا اہتمام ہوا۔

**مارچ 1966ء** یکم مارچ۔ راولپنڈی میں پاک بھارت جنگ کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان وزارتی سطح پر مذاکرات میں بھارت نے مسئلہ کشمیر پر بات چیت کرنے سے انکار کر دیا۔ صدر پاکستان ایوب خان نے ڈھاکہ یونیورسٹی کے

IQBAL FORUM



ناخوشگوار واقعات پر تشویش کا اظہار کیا۔

2 مارچ۔ پاک بھارت مذاکرات میں بھارت نے مسئلہ کشمیر کو متنازعہ علاقہ تسلیم کرلیا۔ کراچی میں تاج العلماء مولانا مفتی محمد عمر نعیمی انتقال کر گئے۔

3 مارچ۔ میرپور خاص شوگر ملز نے کام شروع کردیا۔

4 مارچ۔ اعلان تاشقند کی وجہ سے پنڈی میں پاک بھارت وزارتی مذاکرات ہوئے ہیں' مرکزی وزیر قانون ایس ایم ظفر۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے انجینئرنگ یونیورسٹی کے پہلے کانووکیشن میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی۔

5 مارچ۔ جنگ کے دوران بے گھر ہونے والے افراد کو آباد کرنے کے لئے حکومت ہر سطح پر تعاون کرے گی' صدر ایوب خان۔ نامور صحافی روزنامہ "حریت" کے مدیر اعلیٰ اور مالک فخر ماتری کراچی میں انتقال کر گئے۔ اخباری کارکنوں نے فخر ماتری کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔

6 مارچ۔ ملک میں ہنگامی حالت ختم کی جائے' پاکستان نیشنل عوامی پارٹی کے سیکرٹری جنرل محمود الحق عثمانی۔

7 مارچ۔ فخر ماتری کے انتقال پر ملک کے تمام اخبارات نے چھٹی کی' ان کے سوگ میں کراچی شہر کے مین بازار بھی بند رہے۔

8 مارچ۔ قومی اسمبلی میں سرکاری املاک پر ناجائز قبضہ ختم کرانے کا آرڈی نینس آگیا۔ مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان اختلاف پیدا کرنے والے سیاست دانوں سے عوام ہوشیار رہیں' صدر ایوب خان۔ ملک کے نامور خطاط شمشاد علی کراچی میں انتقال کر گئے۔

9 مارچ۔ ناجائز قبضہ ختم کرانے کے متعلق قومی اسمبلی میں آرڈی نینس پاس ہوگیا۔ میں آئین میں اہم تبدیلیاں کرنا چاہتا ہوں' صدر ایوب خان۔ قومی اسمبلی نے ایک بل منظور کرلیا جس کے تحت ڈپٹی اسپیکروں کو 4500 روپے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔

10 مارچ۔ جنگ ستمبر میں بے گھر ہونے والوں کو آباد کرنے کے سلسلے میں حکومت مغربی پاکستان نے سیالکوٹ کے سیکٹر کے لوگوں کے لئے 9 کروڑ روپے کی امداد کی منظوری دیدی۔ پاکستان میں انڈونیشیا کے سفیر نے لاہور میں پاکستان نیشنل گیمز کا افتتاح کیا۔

11 مارچ۔ حکومت پاکستان تنزانیہ اور سینی گال سے جلد سفارتی تعلقات قائم کرے گی۔

12 مارچ۔ حیدر آباد میں ہفتہ نقوش حیدر آباد منانے کی تیاری شروع ہوگئی۔

13 مارچ۔ بھارتی فضائیہ نے پاکستانی علاقوں میں پھر ناجائز مداخلت شروع کردی۔

14 مارچ۔ کشمیر کا مسئلہ حل کئے بغیر اس علاقہ میں امن قائم نہیں ہوگا' وزیر خارجہ بھٹو۔ بھارت کے 2 روزہ دورہ پر ایئر مارشل نور خان دہلی پہنچ گئے۔

15 مارچ۔ 1965ء کی جنگ میں ہم نے دشمن کو بڑے موثر انداز میں شکست دی ہے' قومی اسمبلی میں وزیر خارجہ کا بیان۔ پاکستان اور بھارت کے جنگی جہاز سرحد کے نزدیک پرواز نہیں کریں گے' نور خان اور ارجن سنگھ کے درمیان معاہدہ

IQBAL FORUM



ہو گیا۔

16 مارچ۔ کراچی میں مرکزی وزیر تجارت غلام فاروق نے چینی مصنوعات کی نمائش کا افتتاح کیا۔

17 مارچ۔ آئین میں چھٹی ترمیم کے ذریعے 55 سال کی عمر میں ریٹائرمنٹ کا قانون پاس کر لیا گیا۔

18 مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان نے 6 نئے آرڈی نینسوں کی منظوری دیدی۔ آئین میں چھٹی ترمیم کابل قومی اسمبلی نے منظور کر لیا۔

19 مارچ۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

20 مارچ۔ پی آئی اے نے تیز رفتار طیاروں کی خریداری کا آرڈر دے دیا۔

21 مارچ۔ پاکستان اور بھارت برطانیہ سے اسلحہ خرید سکیں گے۔ مغربی پاکستان کی حکومت صوبے میں پٹ سن کا کارخانہ لگائے گی۔ ہائی کورٹ مغربی پاکستان نے خواجہ محمد رفیق کو رہا کرنے کا حکم دے دیا۔

22 مارچ۔ بچہ اغواء کرنے کی سزا موت ہو گی اور چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا' کی اسلامی نظریاتی کونسل نے سفارش کر دی۔ ڈھاکہ میں کشتی الٹنے سے 100 افراد ہلاک ہو گئے۔ چیچک کی وجہ سے جیسور میں 1000 افراد موت کی وادی میں اتر گئے۔

23 مارچ۔ یوم جمہوریہ کے موقع پنڈی میں چین کے بنے ہوئے جنگی سامان کی نمائش ہوئی۔

24 مارچ۔ ویج بورڈ پر عمل کرانے کے لئے ہم جلد ہی قانون سازی کریں گے' مغربی پاکستان کے وزیر قانون و اطلاعات غلام نبی میمن کا بیان۔ خواجہ محمد رفیق کو بہاولپور سنٹرل جیل سے رہا کرنے کے بعد دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔

25 مارچ۔ حکومت پاکستان کی امداد بحال نہیں کی' امریکی وزیر خارجہ۔

26 مارچ۔ راولپنڈی میں چین کے صدر لیو شاؤ چی کا شاندار استقبال کیا گیا۔

27 مارچ۔ جہاد کشمیر میں چین پاکستان کے ساتھ برابر کھڑا ہے' صدر چین لیو شاؤ چی معروف مسلم لیگی رہنما سر یامین خان کراچی میں انتقال کر گئے۔

28 مارچ۔ لاہور میں چین کے صدر کا شاندار استقبال کیا گیا۔ کراچی میں پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان پاکستانی اشیاء کے بدلے میں واپڈا کے لئے 300 ٹیوب ویل کی تعمیر اور برقی قوت فراہم کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔

29 مارچ۔ لاہور میں چین کے صدر نے علامہ اقبال کے مزار پر حاضری دی۔ پاکستانی قوم اتنی بہادر ہے کہ اس کو کوئی بھی شکست نہیں دے سکتا' چینی صدر کا لاہور میں خطاب۔

30 مارچ۔ لاہور کے باغ جناح میں ایک استقبالیہ تقریب میں چین کے صدر لیو کو شہر کا سب سے بڑا اعزاز دیا گیا۔ چین کے صدر پاکستان کا 5 روزہ دورہ مکمل کر کے وطن روانہ ہو گئے۔

31 مارچ۔ آئین میں چھٹی ترمیم کے باعث سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر 58 سال ہو گئی۔

**اپریل 1966ء** یکم اپریل۔ اگر سیاستدان ملک میں حکمران ہوتے تو بھارت کو پاکستان پر حملہ کرنے کی جرات نہ ہوتی' مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح۔

2 اپریل۔ ملک میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔

IQBAL FORUM



3اپریل۔ چین میں پاکستان کے سفیر جنرل این ایم رضا کو اٹلی میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔
4اپریل۔ تیسرے پنجسالہ منصوبے کے لئے 10ارب 88کروڑ 52لاکھ روپے کے صنعتی سرمایہ کاری کے گوشوارے کا اعلان کر دیا گیا۔ کراچی میں بیگم اصغر خان نے ایئر ہوسٹسوں کے لئے ہاسٹل کا افتتاح کیا۔
5اپریل۔ انڈونیشیا کے سیلاب زدگان کے لئے حکومت پاکستان نے 10ہزار ڈالر کا عطیہ دیا۔
6اپریل۔ سیاست دان عوام کو گمراہ نہ کریں' مرکزی وزیر مواصلات عبدالصبور خاں کا اعلان۔
7اپریل۔ شیخ مجیب الرحمان کا چھ نکاتی پروگرام ہمیں قبول نہیں' مولانا عبدالحمید بھاشانی۔
8اپریل۔ پاکستان اور بلغاریہ کے درمیان کراچی میں تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ ہم پاکستان کو فوجی امداد کی پیش کش کرتے ہیں' روس کا اعلان۔ ملک میں تپ دق پر قابو پانے کے لئے حکومت نے منصوبہ تیار کر لیا۔
9اپریل۔ صدر ایوب خان نے کینیڈین نیشنل ڈیفنس کالج کے ارکان سے ملاقات کی پاکستان بار کونسل کا افتتاح ہوا۔
10اپریل۔ مشرقی پاکستان کی پہلی اسلحہ ساز فیکٹری نے کام کا آغاز کر دیا۔ درگاہ چورہ شریف کیمبل پور کے سجادہ نشین حضرت پیر محمد شفیع انتقال کر گئے۔
11اپریل۔ اگر پاکستان چین کا فراہم کردہ اسلحہ استعمال کرے گا تو ہم اس پر کارروائی کریں گے' بھارت کا اعلان۔ لاہور میں پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔ واپڈا میں اے جی این قاضی کو چیئرمین بنا دیا گیا۔
12اپریل۔ انڈونیشیا کے پہلے وزیراعظم سلطان شہریار کی وفات پر صدر پاکستان ایوب خان نے تعزیت کا پیغام ارسال کیا۔ چترال میں برف کے تودے گرنے سے مکانوں میں موجود پورے کنبے زندہ دفن ہو گئے' اس حادثہ میں 46افراد ہلاک ہو گئے۔ ایس ایم یوسف کو سیکرٹری خارجہ مقرر کر دیا گیا۔
13اپریل۔ الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کراچی کے ملازمین نے ہڑتال ختم کر دی۔
14اپریل۔ عراق کے صدر عارف کی المناک حادثہ میں ہلاکت پر پاکستان کا قومی پرچم سرنگوں کر دیا گیا۔ غلام اسحاق خان کو مرکزی حکومت کا سیکرٹری مقرر کر دیا گیا۔
15اپریل۔ پی آئی اے نے کراچی سے راولپنڈی کے درمیان پہلی جیٹ سروس کا آغاز کر دیا۔ اگر بھارت نے دوبارہ پاکستان پر حملہ کیا تو چین منہ توڑ جواب دے گا' چین کے نائب وزیراعظم مارشل چن ژی کا ڈھاکہ میں اعلان۔
16اپریل۔ برما کی انقلابی کونسل کے چیئرمین کے دورہ پاکستان کا اعلان کر دیا گیا۔
17اپریل۔ ہم پاکستان پر دوبارہ حملہ کر سکتے ہیں' بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کا اعلان۔ صدر ایوب خان نے ڈھاکہ میں اعلیٰ سطحی کانفرنس کی صدارت کی۔
18اپریل۔ ٹانک ڈیرہ اسماعیل خان میں رکن صوبائی اسمبلی حبیب اللہ خان کو قتل کر دیا گیا۔ شیخ مجیب الرحمان کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ ہم اپنا دفاع کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں' مشرقی پاکستان کے عوام کو صدر ایوب خان کی یقین دہانی۔
19اپریل۔ پاکستان میں سعودی عرب کے شاہ فیصل کی آمد۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے ان کا شایان شان استقبال کیا۔ صدر ایوب خان نے ایوان صدر میں شاہ فیصل کے اعزاز میں ضیافت کا اہتمام کیا۔ اسلام اور پاکستان کے لئے گراں قدر خدمات انجام دینے پر صدر ایوب خان نے شاہ فیصل کو نشان پاکستان کا خطاب دیا۔

IQBAL FORUM



20 اپریل۔ صدر ایوب خان اور شاہ فیصل کے درمیان مذاکرات کا ایک دور مکمل ہو گیا جس کے بعد شاہ فیصل نے اعلان کیا کہ ہم ہمیشہ پاکستان کے ساتھ رہیں گے۔

21 اپریل ۔ راولپنڈی میں شاہ فیصل کا پرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ بغاوت کے الزام میں شیخ مجیب الرحمان کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو کو سندھ یونیورسٹی نے ملک کے لئے اعلیٰ خدمات انجام دینے پر ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دینے کا اعلان کیا۔ ملک میں یوم اقبال منایا گیا۔

22 اپریل۔ اگر آئندہ کبھی پاکستان پر حملہ ہوا تو وہ حملہ سعودی عرب پر تصور ہو گا' لاہور میں شاہ فیصل کا خطاب۔

23 اپریل ۔ پاکستان کی تمام کشمیری جماعتوں نے اپنے باہمی اختلافات ختم کر دیئے۔ پشاور میں سعودی عرب کے شاہ کا شان دار استقبال کیا گیا۔

24 اپریل۔ مجھے بہادر پاکستانیوں سے ملاقات پر فخر ہے' شاہ فیصل کا پاکستانی عوام کے نام الوداعی پیغام۔

25 اپریل۔ چین کی دوستی کی وجہ سے پاکستان اور امریکہ پہلے سے زیادہ نزدیک آگئے ہیں' وزیر خارجہ بھٹو کا بیان۔

26 اپریل۔ مالی میں جمشید مارکر کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

27 اپریل۔ بھارتی سیاستدان وہاں کے عوام میں جنگی جنون پیدا کر رہے ہیں' مرکزی وزیر مواصلات کا بیان۔ معروف شاعر اور ذاکر بہار ملتانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

28 اپریل۔ مغربی پاکستان صنعتی ترقیاتی کارپوریشن کے چیئرمین شیخ نور محمد مکہ میں انتقال کر گئے۔

29 اپریل۔ رنگون میں پاکستان اور برما کے درمیان سرحدوں کی نشاندہی کا معاہدہ ہو گیا۔

30 اپریل ۔ پاکستان کے پہلے ایٹمی ری ایکٹر نے کام شروع کر دیا۔ پاکستان کی پہلی غیر ملکی فلم "رشتہ" کی شوٹنگ لندن میں مکمل ہو گئی۔

**مئی 1966ء** یکم مئی۔ ہم اپنی نظریاتی اساس قائم رکھنے کے لئے بڑی سے بڑی قربانی سے گریز نہیں کریں گے' صدر ایوب خان کا ماہانہ نشری خطاب۔ گورنر مغربی پاکستان کی یقین دہانی پر صحافیوں نے سرکاری تقریبات کا بائیکاٹ ختم کر دیا۔

2 مئی۔ ملک میں یوم عاشور انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

3 مئی۔ چٹاگانگ جیل میں مشتعل عوام نے حملہ کر دیا پولیس نے عوام پر گولی چلادی' ایک شخص ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے ۔ حکومت مغربی پاکستان نے سرکاری املاک پر قبضہ حاصل کرنے کے لئے آرڈی نینس جاری کر دیا۔

4 مئی۔ کراچی میں صدر پاکستان ایوب خان نے پاکستان کے پہلے بڑے جہاز العباس کو سمندر میں اتارنے کی رسم ادا کی۔

5 مئی۔ ایوان صدر کراچی میں صدر ایوب خان نے 76 افراد کو مختلف شعبوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر تمغے دیئے۔

6 مئی۔ کراچی میں پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان ثقافتی تعاون کا معاہدہ ہو گیا۔

7 مئی۔ پاکستان کے سرکاری دورہ پر برما کے صدر جنرل نی ون کا راولپنڈی میں پرتپاک استقبال کیا گیا۔ حکومت نے گندم کی سرکاری قیمت خرید ساڑھے 14 روپے فی من مقرر کر دی۔ شاعر پیر خورشید علی مہر کراچی میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



8 مئی۔ پاکستان میں شیخ عبداللہ کی نظربندی کے خلاف احتجاجی مظاہرے ہوئے۔
9 مئی۔ برما کے صدر جنرل نی ون کی ڈھاکہ آمد۔ عائلی قوانین میں گورنر مغربی پاکستان نے ترمیم کا آرڈی نینس جاری کر دیا۔
10 مئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے امتحانات میں بدعنوانیوں کے سدباب کا گورنر مغربی پاکستان نے آرڈی نینس جاری کردیا۔
11 مئی۔ پاکستان اعلان تاشقند سے منحرف نہیں ہوگا' مرکزی وزیر مواصلات عبدالصبور خان۔
12 مئی۔ اگر پاکستان نے اعلان تاشقند کی خلاف ورزی کی تو ہم دوبارہ جنگ مسلط کردیں گے' بھارت۔
13 مئی۔ پشاور میں صدر ایوب خان نے پاکستان فارسٹ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کیا۔
14 مئی۔ جنگ بندی لائن پر بھارتی فوج کی نقل و حمل پر پاکستان نے انڈیا سے بھرپور احتجاج کیا۔
15 مئی۔ مرچنٹ نیوی نے جنگ کے دوران شجاعت کے اعلیٰ نمونے قائم کئے ہیں' مرکزی وزیر مواصلات عبدالصبور خان۔ اس وقت پاکستان کے دفاعی قوانین بہتر نہیں ہیں' چوہدری محمد علی۔ میں نے یورپ اور مشرق وسطیٰ میں نئے تجارتی رابطے پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے' وزیر تجارت غلام فاروق۔ کراچی میں ممتاز شیعہ عالم دین محمد ناصر موسوی انتقال کر گئے۔
16 مئی۔ پاکستان اعلان تاشقند کی خلاف ورزی نہیں کررہا ہے۔ نیپال میں روس کے سفیر کا بیان۔ کوئٹہ میں شدید زلزلہ۔ اگر پاکستان نے اپنا رویہ درست نہ کیا تو ہم بھارت میں پی آئی اے کی املاک نیلام کردیں گے' حکومت بھارت۔
17 مئی۔ پاکستان میں صدارتی نظام ناکام ہوگیا ہے' سابق وزیر اعظم چوہدری محمد علی کا بیان۔
18 مئی۔ انڈیا میں پی آئی اے کے اثاثے نیلام کرنے کی خبر غلط ہے' حکومت بھارت۔
19 مئی۔ ہم پاکستان کے ساتھ مذاکرات کرنے کو تیار ہیں' مسز اندرا گاندھی۔
20 مئی۔ حکومت نے کراچی میں سینما گھروں کا سروے کرنے کا حکم دے دیا۔
21 مئی۔ جنگ ستمبر کے دوران جن شہروں اور علاقوں میں جرات کا مظاہرہ کیا گیا تھا۔ حکومت ان کو اعزازات دے گی۔ مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کا قتل عام شروع ہوگیا۔
22 مئی۔ صدر ایوب خان نے پاکستان کی شیر دل بٹالین سے خطاب کیا اور فوج کی کارکردگی کو سراہا۔
23 مئی۔ اسلام آباد میں مغربی جرمنی' ترکی' افغانستان' گھانا' فرانس اور کینیڈا کے سفارت خانے مکمل طور پر منتقل ہو گئے۔ صدر ایوب خان کو ٹیکس کمیشن نے اپنی رپورٹ پیش کی تھی
24 مئی۔ امیر آف بہاولپور سر صادق محمد خان عباسی انتقال کر گئے ان کی عمر 61 سال تھی۔ حکومت نے ایران کے وزیر اعظم اور شہزادی اشرف کو اعلیٰ ترین اعزازات دیئے۔ بس کے حادثہ میں مالاکنڈ میں 27 افراد ہلاک ہوگئے۔
25 مئی۔ راولپنڈی میں صدر ایوب کی صدارت میں گورنروں نے سمگلنگ روکنے کے بارے میں اقدامات شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔
26 مئی۔ آزاد امیدوار میر غوث بخش بزنجو نے قومی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں نشست جیت لی۔
27 مئی۔ لندن سے امیر آف بہاولپور کی میت کراچی پہنچ گئی۔

IQBAL FORUM



28 مئی۔ روس کے وفد نے دورہ پاکستان کے دوران کشمیر کے مسئلہ پر اپنی حمایت کا یقین دلایا۔
29 مئی۔ 16 ویں میوزیم کانفرنس کراچی میں اختتام پذیر ہوگئی۔ گورنر مغربی پاکستان نے 128 افسروں کو ملازمت سے سبکدوش کردیا۔ حکومت نے وکیلوں کے لئے انرولمنٹ قواعد کا اعلان کردیا۔
30 مئی۔ حکومت نے سلطان محمد خان کو چین میں اپنا سفیر مقرر کردیا۔
31 مئی۔ عوام پانچسالہ منصوبہ کو کامیاب بنانے کے لئے ہم سے تعاون کریں' کوئٹہ میں صدر ایوب خان کا قبائلی سرداروں سے خطاب۔

**جون 1966ء** یکم جون۔ پشین میں صدر ایوب خان نے ترین قبیلے کے سربراہ خیر محمد خان ترین کی دستار بندی کی۔ منصوبہ بندی کمیشن میں ایم ایم احمد کو ڈپٹی چیئرمین بنادیا گیا۔
2 جون۔ پاکستان میں ہنگامی حالات ختم کئے جائیں' معاہدہ تاشقند منسوخ کیا جائے' حزب اختلاف کا مطالبہ۔
3 جون۔ صدر ایوب خان کے دور میں چین اور پاکستان کے تعلقات میں مثبت سمت میں اضافہ ہوا ہے چینی وزیراعظم چو این لائی۔
4 جون۔ سید ہاشم رضا عالمی مزدور کانفرنس کے صدر منتخب ہوگئے۔
5 جون۔ یکم جون 1966ء سے ریڈیو پاکستان نے اپنی تیسری مجلس کے پروگرام کا وقت ڈیڑھ گھنٹہ بڑھادیا۔ پاکستانی فوج کے ایکٹ کا ترمیمی بل قومی اسمبلی نے منظور کرلیا۔
6 جون۔ ہم اس علاقے کے جھگڑے جنگ کی بجائے مذاکرات کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں' صدر ایوب خان۔
7 جون۔ کشمیر کے لوگوں کو اپنی آزادی کے لئے اپنے خون کے آخری قطرے کی قربانی دینی پڑے گی۔ سردار عبدالقیوم خان' ماہر تعلیم اختر عالم ہاشمی الہ آبادی انتقال کرگئے۔
8 جون۔ حکومت بھارت سے مذاکرات کیساتھ پہلے عوام کو اعتماد میں لے' حزب اختلاف کا مطالبہ۔
9 جون۔ یکم جولائی 1966ء سے ریل کے کرایہ میں 5 فیصد اضافہ کردیا گیا۔ حکومت نے سکولوں اور کالجوں میں ناچ' گانے کی تربیت پر پابندی لگادی۔
10 جون۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے 3 آرڈی نینسوں کی منظوری دے دی۔
11 جون۔ قومی اسمبلی میں وزیر خزانہ محمد شعیب نے سالانہ بجٹ پیش کرتے ہوئے ڈاک' پیٹرول' تیلوں' سوت اور سوڈا ایش کے نرخوں میں اضافہ کردیا۔ مغربی پاکستان اسمبلی نے ایک کروڑ 60 لاکھ 24 ہزار روپے کے مطالبات زر منظور کر لئے۔
12 جون۔ بجٹ میں نئے ٹیکس عوام کے تمام طبقوں پر برابر لگائے گئے ہیں' وزیر خزانہ محمد شعیب۔ نیا بجٹ عوام دشمن ہے' حزب اختلاف۔
13 جون۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں صوبائی وزیر خزانہ شیخ مسعود صادق نے صوبائی بجٹ پیش کیا۔
14 جون۔ نیا بجٹ نوکر شاہی ذہنیت کی پیداوار ہے نئے بجٹ پر اپوزیشن کی اسمبلی میں بحث۔

IQBAL FORUM



15جون۔ آزاد کشمیر کونسل نے خسارہ کا بجٹ پیش کردیا۔
16 جون ۔ امریکہ نے پاکستان اور بھارت کی اقتصادی امداد بحال کر دی ۔ فوجی امداد بحال نہیں ہوسکتی' امریکی وزارت خارجہ۔ ایئرمارشل اصغر خان کے والد بریگیڈیئر رحمت اللہ خان ایبٹ آباد میں انتقال کرگئے۔
17جون۔ ہم ایسی کوئی امداد قبول نہیں کریں گے جس کے تحت شرائط وابستہ ہوں' خزانہ کے پارلیمانی سیکرٹری محمد حنیف۔
18جون۔ ذوالفقار علی بھٹو وزیر خارجہ کے عہدے سے سبکدوش ہوگئے۔ ملکی سطح پر ان کی خدمات کو خراج تحسین۔
19جون۔ اس سال محکمہ اوقاف کو وقف املاک سے 39لاکھ روپے کی آمدن ہوئی۔
20جون۔ ہم غیر ملکی امداد کو اسلحہ کی خریداری کے لئے استعمال نہیں کریں گے۔ وزیر خزانہ محمد شعیب۔
21جون۔ لاہور میں ریلوے اسٹیشن پر سابق وزیر خارجہ بھٹو کا شاندار خیر مقدم کرنے کی تیاریاں۔
22جون۔ میری زندگی کا آخری سانس بھی پاکستان کے لئے ہوگا۔ لاہور ریلوے سٹیشن پر بھٹو کا خطاب۔
23جون۔ امریکہ میں آغا ہلالی کو پاکستان کا سفیر نامزد کردیا گیا۔ قومی اسمبلی نے 10 کروڑ 55 لاکھ روپے کے مطالبات زر کی منظوری دیدی۔ جماعت اسلامی جنگ سے متاثرہ 683 مساجد کی مرمت اور تعمیر نو کرے گی۔
24جون۔ سابق وزیر خارجہ بھٹو کا کراچی میں پرجوش استقبال ہوا۔
25جون۔ راولپنڈی میں افغانستان اور پاکستان کے درمیان ریلوے لائن کی تعمیر کا معاہدہ ہوگیا۔
26جون۔ کراچی میں حکومتی رویئے کے خلاف صحافیوں نے علامتی ہڑتال کی۔
27جون ۔ معروف صحافی ابراہیم جلیس کو روزنامہ انجام کراچی سے فارغ کردیا گیا۔ محکمہ اوقاف پنجاب علاقائی زبانوں میں قرآن شریف کے تراجم کرائے گا۔
28جون ۔ راولپنڈی میں چین کے وزیراعظم چواین لائی کا صدر ایوب نے پرجوش خیر مقدم کیا۔ حکومت نے مینار پاکستان اور پارک کے لئے تخمینوں کی منظوری دے دی۔
29جون ۔ ڈرامائی انداز میں عامل صحافیوں کے حالات کار کابل سٹینڈنٹ کمیٹی کے سپرد کردیا گیا۔ صدر ایوب خان اور چینی وزیراعظم چورین لائی کے درمیان مسئلہ کشمیر اور ویت نام کی صورت حال پر طویل بات چیت ہوئی۔
30جون۔ چینی وزیراعظم چواین لائی نے کشمیر کے موقف پر پاکستان کی حمایت کردی۔

**جولائی 1966ء** یکم جولائی۔ حکومت نے ڈاک کی نئی شرح کا اعلان کردیا پوسٹ کارڈ کی قیمت 7 پیسے ہوگی۔ پاکستان کے آڈیٹر جنرل کی حیثیت سے این ایم رضا نے حلف اٹھالیا۔ لاہور میں صنعتی اداروں کو سوئی گیس کی فراہمی شروع ہوگئی۔
2جولائی۔ ملک میں عید میلادالنبیؐ انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔
3جولائی۔ میرے نزدیک مسئلہ کشمیر اب ختم ہوچکا ہے' بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی کا صوبہ مدراس میں اسلحہ بنانے کے 2 نئے کارخانوں کے افتتاح کے موقع پر خطاب۔
4جولائی۔ پاکستان اور چین کے درمیان تجارتی معاہدہ طے پاگیا۔
5جولائی۔ دریائے ستلج میں کوکلاں والا پتن پر کشتی کے حادثہ میں 75 افراد ہلاک ہوگئے۔ روزنامہ مشرق کے ایم ڈی عنایت

IQBAL FORUM



اللہ نے استعفیٰ دے دیا۔

6 جولائی۔ قومی اسمبلی نے خالص غذا کا بل منظور کرلیا۔ ایئر مارشل نور خان نے ماسکو میں روس کے اعلیٰ فوجی افسروں کے اعزاز میں دعوت دی۔

7 جولائی۔ قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا گیا۔

8 جولائی۔ پلاسٹک کے سامان پر حکومت پاکستان نے ایکسائز ڈیوٹی ختم کردی۔

9 جولائی۔ بیرونی ملکوں کو امداد دینے والے ادارے نے پاکستان کے لئے 55 کروڑ ڈالر کی منظوری دے دی۔

10 جولائی۔ پاکستان کے نامور فٹ بالر سعید احمد شاہ پشاور کے قریب جیپ کے حادثے میں جاں بحق ہوگئے۔ عالم دین اور مصنف عبدالعزیز بلوچ انتقال کر گئے۔

11 جولائی۔ جنرل محمد موسیٰ خان کو ایران میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

12 جولائی۔ 25 اگست سے صدر ایوب خان نے وزیر خزانہ محمد شعیب کا استعفیٰ منظور کرلیا' ان کی جگہ پر این ایم عقیلی اس عہدے پر کام کریں گے۔ کراچی' لاہور' راولپنڈی' پشاور اور مشرقی پاکستان کے صحافیوں نے علامتی ہڑتال کا اعلان کیا۔

13 جولائی۔ پاکستان' آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر میں یوم شہدائے کشمیر منایا گیا۔ سوڈا واٹر کی بوتل پر حکومت نے ایکسائز ڈیوٹی ختم کردی۔

14 جولائی۔ حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا۔

15 جولائی۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان نے آموں کی نمائش کا افتتاح کیا۔

16 جولائی۔ پاکستان کو مضبوط بنانے کے لئے عوام حکومت کے ساتھ تعاون کریں' گورنر مغربی پاکستان کا نشری خطاب۔ خیبر میل جھمپیر کے نزدیک مال گاڑی سے ٹکرا گئی' 6 ڈبے تباہ ہوگئے۔

17 جولائی۔ کشمیر کے مسئلہ کے حل کے لئے ہم روس کی ہر تجویز کو تسلیم کرتے ہیں' وزیر امور کشمیر۔

18 جولائی۔ قومی اقتصادی کونسل کے اجلاس میں کئی ترقیاتی منصوبوں کی منظوری۔ مغربی پاکستان کی حکومت نے ایلوپیتھی طریقہ علاج میں بدعنوانیاں ختم کرنے کے آرڈیننس کے تحت قوانین کو آخری شکل دے دی۔

19 جولائی۔ حکومت نے بیڑی کے لئے تیندو کے پتے بھارت سے منگوانے پر پابندی لگادی۔

20 جولائی۔ حکومت نے شریف الدین پیرزادہ کو وزیر خارجہ مقرر کردیا۔ لودھراں کے نزدیک چناب ایکسپریس اور بس میں ہولناک تصادم 28 ہلاک' 40 زخمی ہوگئے۔ معروف کرکٹر غلام محمد کراچی میں انتقال کر گئے۔

21 جولائی۔ کراچی میں بارش کی وجہ سے لیاری ندی میں سیلاب آگیا۔

22 جولائی۔ لودھراں کے حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 40 ہوگئی۔ شاعر اسعد شاہجہان پوری کراچی میں انتقال کر گئے۔

23 جولائی۔ لودھراں کے حادثہ میں مرنے والوں کو ہم معاوضہ نہیں دیں گے' ریلوے حکام کا اعلان۔ اسلام آباد مسلم لیگ نے صدر ایوب خان کو رکن بنالیا۔

24 جولائی۔ شیخ غیاث الدین کو پاکستان کا نیا اٹارنی جنرل مقرر کردیا گیا۔

25 جولائی۔ عوام نے عوامی لیگ کے 6 نکاتی پروگرام کو پسند نہیں کیا' سپیکر قومی اسمبلی عبدالجبار۔

IQBAL FORUM



26 جولائی۔ حبیب بینک کی سلور جوبلی کے موقع پر محکمہ ڈاک 15 پیسے کا ٹکٹ 25 اگست کو جاری کرے گا۔ شدید طوفانی بارشیں' ڈیرہ غازیخان کا رابطہ ملک سے کٹ گیا۔

27 جولائی۔ معروف ادیب و شاعر راجہ مہدی علی خان انتقال کر گئے۔

28 جولائی۔ ہماری پولیس ملک کے معیار کے مطابق نہیں ہے' ڈی آئی جی سرگودھا فضل الحق چوہدری کا بیان۔

29 جولائی۔ درجہ چہارم کے سرکاری ملازمین کی پنشن یکم جولائی 1966ء سے دگنا کردی گئی۔

30 جولائی۔ دورہ چین کے لئے وفد میں رکن قومی اسمبلی بیگم ڈولی آزاد کو شامل کرلیا گیا۔

31 جولائی۔ پنڈی میں بارش سے 10 افراد ہلاک ہوگئے' امدادی کاموں کے لئے فوج طلب کرلی گئی۔ رومانیہ میں احسان الحق کو پاکستان کا سفیر نامزد کردیا گیا۔

**اگست 1966ء** یکم اگست۔ ہمارے ارکان متحدہ پارلیمانی پارٹی سے مستعفی ہوجائیں' پاکستان کونسل مسلم لیگ کی اپنے ارکان قومی اسمبلی کو ہدایت۔

2 اگست۔ لورالائی اور کوئٹہ میں زلزلے سے درجنوں افراد ہلاک و زخمی ہوگئے۔ سابق گورنر صوبہ سرحد خان قربان علی خان کوئٹہ میں انتقال کر گئے۔ چین پاکستان کو ایک معاہدے کے تحت ایک لاکھ ٹن چاول دے گا۔

3 اگست۔ لورالائی میں زلزلہ کی وجہ سے 1300 مکانات تباہ ہوگئے۔

4 اگست۔ کراچی یونیورسٹی میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی کو دوبارہ وائس چانسلر لگا دیا گیا۔

5 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان فضائی سروس کی بحالی کیلئے بات چیت کا آغاز ہوگیا۔

6 اگست۔ یکم ستمبر سے اخبار کی قیمت بڑھادی جائیگی' مالکان کا اعلان۔

7 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان فضائی رابطہ بحال کرنے کا معاہدہ ہوگیا۔ اگر حکومت تبدیل ہوئی تو اس کے نتائج کے لئے عوام تیار رہیں' صدر ایوب خان۔

8 اگست۔ ٹانڈہ ڈیم میں شگاف پڑ گیا۔ سلہٹ میں صدر ایوب خان نے جلسہ عام سے خطاب کیا۔

9 اگست۔ ہم بھارت کے ساتھ امن چاہتے ہیں' صدر ایوب خان۔

10 اگست۔ حیدر آباد سے 55 میل دور پاکستان کی پہلی ہوائی چکی کا گورنر مغربی پاکستان نے افتتاح کیا' یہ چکی 78 فٹ بلند ہے اور روزانہ 35 ہزار گیلن پانی نکالے گی۔

11 اگست۔ لاہور میں ہفت روزہ "جہاں نما" کی اشاعت کا آغاز۔

12 اگست۔ صدر ایوب خان نے مشرقی پاکستان کا دورہ مکمل کرلیا۔ انگلستان پاکستان کو 36 لاکھ پونڈ کا قرضہ دے گا۔

13 اگست۔ حکومت نے ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی کے لئے صدارتی ایوارڈ اور آصف مجید کے لئے پولیس میڈل کا اعلان کیا۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی منایا گیا۔

15 اگست۔ کشمیر پر بھارت کا قبضہ ناجائز ہے۔ برٹینڈ رسل۔ کراچی کے نزدیک ریل کے حادثہ میں 5 افراد ہلاک ہوگئے۔

16 اگست۔ اخبارات کے مقدمات کی سماعت کے لئے گورنر مغربی پاکستان نے ٹریبونل قائم کردیا۔

IQBAL FORUM



17 اگست۔ اجناس کی خریداری کے لئے امریکہ پاکستان کو 33 کروڑ 33 لاکھ روپے کا قرضہ دے گا۔
18 اگست۔ حکومت مغربی پاکستان نے لائل پور' داؤد خیل اور ملتان میں کھاد کے کارخانے لگانے کی منظوری دے دی۔
19 اگست۔ آئندہ سے یوم دفاع 6 ستمبر کو منایا جائے گا' حکومت کا اعلان۔ کراچی اور ملتان کے درمیان براہ راست ڈائلنگ شروع ہو گئی۔
20 اگست۔ طلباء کے مسائل کے بارے میں کابینہ کی سب کمیٹی کی رپورٹ مکمل ہو گئی۔
21 اگست۔ پاکستان بھارتی سرحدوں پر فوج جمع کر رہا ہے' بھارت کا الزام۔
22 اگست۔ تاجر غیر ممالک کو مصنوعات اور اجناس کی برآمد میں غفلت نہ کریں' مرکزی وزیر تجارت غلام فاروق۔
23 اگست۔ کرنسی نوٹ' اسٹامپ' ڈاک اور رسیدی ٹکٹ شائع کرنے کے لئے کراچی میں مرکزی وزیر تجارت غلام فاروق نے پاکستان کی پہلی سیکورٹی پیپرز ملز کا سنگ بنیاد رکھا۔
24 اگست۔ صدر ناصر اخوان المسلمون کے رہنماؤں کو موت کی سزا نہ دیں' پاکستان کے علماء کی اپیل۔
25 اگست۔ حکومت پاکستان نے نجی شعبہ کے تحت قائم حبیب بنک کی سلور جوبلی کے موقعہ پر 15 پیسے کا ڈاک ٹکٹ شائع کیا۔
26 اگست۔ ہم فی الحال ملائیشیا سے سفارتی تعلقات بحال نہیں کریں گے' وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ کا اعلان۔ لاہور میں سائینسی عجائب گھر قائم کیا جائے گا۔
27 اگست۔ مسئلہ کشمیر پر سعودی عرب نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کر دیا۔
28 اگست۔ لاہور' گوجرانوالہ' پشاور اور راولپنڈی میں زلزلہ' کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔
29 اگست۔ مصر میں اخوان المسلمون کے 3 رہنماؤں سید قطب' یوسف حواش اور ابوالفتح کو پھانسی دینے پر پاکستان میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی۔
30 اگست۔ 6 ستمبر کو یوم دفاع کے موقعہ پر پورے ملک میں عام چھٹی ہو گئی' حکومتی اعلان۔
31 اگست۔ بارشوں سے مشرقی پاکستان کے کئی اضلاع میں سیلاب آ گیا۔

**ستمبر 1966ء** یکم ستمبر۔ سیلاب نے مشرقی پاکستان کے 12 اضلاع کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ انڈیا نے سیلاب کا رخ پاکستان کی طرف موڑ دیا۔
2 ستمبر۔ قائم مقام چیف الیکشن کمشنر کے طور پر جسٹس ایس اے رحمان نے کام شروع کر دیا۔
3 ستمبر۔ سیلاب سے مشرقی پاکستان میں 150000 افراد متاثر ہوئے۔ جنرل منیجر اے پی پی انوار الرحمان انتقال کر گئے' سپرد خاک کر دیا گیا۔
4 ستمبر۔ پاک بھارت جنگ پر پہلی انگریزی کتاب شائع ہو گئی' جس کو خالد غزنوی نے مرتب کیا۔
5 ستمبر۔ بیگم زاہدہ خلیق الزمان نے صوبائی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔
6 ستمبر۔ ملک میں پہلی بار یوم دفاع منایا گیا۔
7 ستمبر۔ ملک میں پہلی بار یوم فضائیہ منایا گیا۔

IQBAL FORUM



8 ستمبر۔ پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان سفارتی تعلقات بحال ہو گئے۔

9 ستمبر۔ سیلاب کا پانی پسرور شہر میں داخل ہو گیا۔ رویت ہلال کمیٹی کا وزیر داخلہ کو صدر بنا دیا گیا۔ ریلوے میل سروس کے چوتھے درجے کے ملازمین اور ٹیلی کمیونی کیشن لائن سٹاف کے ملازمین نے ہڑتال کر دی۔

10 ستمبر۔ کراچی اور جبوتی کے درمیان ہوائی رابطہ قائم ہو گیا۔

11 ستمبر۔ یوم قائداعظم محمد علی جناح کے موقعہ پر ملک میں قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔

12 ستمبر۔ روس پاکستان کو 40 کروڑ روپے کا قرضہ دے گا۔ ٹیلی کمیونی کیشن کے ملازموں نے ہڑتال ختم کر دی۔

13 ستمبر۔ مغربی پاکستان کے درجنوں دیہات سیلاب کے باعث صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔

14 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے مغربی پاکستان میں لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے۔

15 ستمبر۔ حکومت نے تعلیمی کمیشن کی رپورٹ پر عملدرآمد کے لئے اقدامات کا فیصلہ کر لیا۔

16 ستمبر۔ جو صنعتیں خسارے میں جا رہی ہیں ان کے مالک مزید کارخانے نہیں لگائیں گے۔ گورنروں کی کانفرنس کا فیصلہ۔

17 ستمبر۔ مغربی پاکستان میں جنرل محمد موسیٰ خان کو گورنر اور جنرل یحییٰ خان کو بری فوج کا کمانڈر انچیف بنا دیا گیا۔ سابق وزیر خزانہ محمد شعیب نے عالمی بنک کے نائب صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

18 ستمبر۔ ترکیہ کے سابق صدر جمال گرسل کی تدفین کے موقعہ پر پاکستانی پرچم سرنگوں رہا۔

19 ستمبر۔ ملک کے دفاع کے لئے ہم اعلیٰ عسکری قوت کا انتخاب کر کے رہیں گے' پاک فوج کے کمانڈر انچیف جنرل یحیی خان کا اعلان۔

20 ستمبر۔ ہندوکش کی پہاڑی چوٹی نکیال کو سر کرنے کی کوشش میں پاکستانی مہم کے 7 ارکان طوفان میں پھنس کر ہلاک ہو گئے۔ پی آئی اے نے ایئر ہوسٹسوں کی نئی یونیفارم کا اعلان کر دیا۔

21 ستمبر۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے۔

22 ستمبر۔ مشرقی پاکستان میں فرانس ایٹمی بجلی گھر قائم کرنے کے لئے امداد دے گا۔

23 ستمبر۔ مغربی پاکستان کے نئے گورنر جنرل محمد موسیٰ خان کا لاہور میں شاندار استقبال کیا گیا۔ سائنس دان ڈاکٹر ایم ایم سرور لاہور میں انتقال کر گئے۔

24 ستمبر۔ رشوت ستانی کو برداشت نہیں کروں گا' گورنر مغربی پاکستان جنرل موسی خان۔

25 ستمبر۔ مغربی پاکستان میں ملک خدا بخش بچہ' میاں یاسین وٹو' محمد خان جونیجو' مخدوم حمید الدین' محمد علی اور بیگم زاہدہ خلیق الزمان نے بطور وزیر حلف اٹھا لیا۔

26 ستمبر۔ صدر ایوب خان نے روس کے نائب وزیر خارجہ فیروبن سے ملاقات کی۔

27 ستمبر۔ خلیل قیصر (جن کو 20' 21 ستمبر کی درمیانی رات کو قتل کیا گیا) کے قتل کی تحقیقات کرائمز برانچ کے حوالے کر دی گئی۔ صدر ایوب خان نے قدرت اللہ شہاب کو مرکزی سیکرٹری تعلیم اور ایم اے علوی کو ہالینڈ میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا۔

28 ستمبر۔ مشرقی پاکستان کی ہاکی ٹیم نے مغربی جرمنی کو دوسرے ٹسٹ میں بھی شکست دے دی۔

29 ستمبر۔ اقوام متحدہ کو چاہئے کہ وہ کشمیر کے بارے میں اپنی واضح پالیسی بنائے' وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ۔

IQBAL FORUM



30 ستمبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں 150 افراد ہلاک ہو گئے۔

**اکتوبر 1966ء** یکم اکتوبر۔ جب تک کشمیر آزاد نہیں ہو گا ہم آرام سے نہیں بیٹھیں گے' صدر ایوب خان کا ماہانہ نشری خطاب۔

2 اکتوبر۔ پاکستان کو غیر ملکی امداد پر بھاری سود ادا کرنا پڑ رہا ہے' وزیر تجارت غلام فاروق۔

3 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں مرنے والوں کی تعداد 600 ہو گئی۔ لاہور میں بجلی گھر کی خرابی کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔ مسلم لیگی رہنما راؤ ظفر الحسن مظفر گڑھ میں انتقال کر گئے۔

4 اکتوبر۔ طوفان سے مرنے والوں کی تعداد 2000 سے بڑھ گئی ہے' حکومت مشرقی پاکستان کا اعلان۔

5 اکتوبر۔ صدارتی کابینہ نے حج پالیسی کی منظوری دے دی۔

6 اکتوبر۔ نئی حج پالیسی کے تحت اس سال 16500 پاکستانی حج کی سعادت حاصل کریں گے۔ عطاءاللہ سجاد اور شمیم حسین قادری کو ہائی کورٹ میں جج مقرر کر دیا گیا۔

7 اکتوبر۔ پاک بحریہ میں ایس ایم احسن کو کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا' ان کے پیش رو وائس ایڈمرل اے آر خان کو وزیر دفاع مقرر کر دیا گیا۔ ترکیہ کے صدر جودت ثنائی کا پاکستان آمد پر شاندار استقبال کیا گیا۔ نور خان کو ہاکی فیڈریشن کا صدر مقرر کر دیا گیا۔

8 اکتوبر۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان اور جنرل ثنائی کے درمیان مذاکرات کا آغاز ہو گیا۔

9 اکتوبر۔ 1965ء کی جنگ میں ہمارے دل آپ کے ساتھ ہی دھڑک رہے تھے' ترکیہ کے صدر جنرل جودت ثنائی کا لاہور میں خطاب۔

10 اکتوبر۔ حکومت نے ٹیلی گراف واک مین یونین کے بیشتر مطالبات مان لئے۔ سابق سفیر ایس بی شاہ شاہ انتقال کر گئے۔

11 اکتوبر۔ صوبائی کابینہ میں احمد سعید کرمانی' غلام سرور خان' ملک اللہ یار اور اے بی اخوند کو شامل کر لیا گیا۔ حکومت مغربی پاکستان نے 19 سیاسی نظربندوں کو رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ ریلوے کو خود مختاری دے دی گئی۔

12 اکتوبر۔ لاہور میں دریائے راوی کے پل کو گرانے کا کام شروع ہو گیا۔ اردو کے معروف شاعر شاد امرتسری انتقال کر گئے۔ ترکیہ کے صدر جنرل جودت ثنائی نے کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت کر دی۔

13 اکتوبر۔ تیسرے پنجسالہ منصوبے کے لئے آئندہ دنوں میں 55 کروڑ روپے کی امداد ملے گی' وزیر خزانہ کا اعلان۔ ڈھاکہ یونیورسٹی کے سابق وی سی محمد ابراہیم انتقال کر گئے۔

14 اکتوبر۔ صدر ایوب خان نے بنیادی جمہوریتوں کے حکم مجریہ 1959ء میں ترمیم کا آرڈیننس نافذ کر دیا۔ شہنشاہ ایران سے ملاقات کے لئے صدر ایوب خان تہران پہنچ گئے۔ صدر ایوب کی غیر موجودگی میں عبدالجبار خان قائم مقام صدر رہوں گے۔

15 اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے 9 پارلیمانی سیکرٹری مقرر کر دیئے۔ مشرقی پاکستان میں طوفان سے مرنے والوں کی تعداد 850 ہو گئی۔

16 اکتوبر۔ ملک میں شہید ملت لیاقت علی خان کی پندرھویں برسی منائی گئی۔

IQBAL FORUM



17 اکتوبر۔ عوام کی مشکلات ختم کرنے کے لئے حکومت اپنی تمام توانائیاں صرف کرے گی' گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ خان کی پہلی نشری تقریر۔ کراچی میں بدنام زمانہ سمگلر قاسم بھٹی کو گرفتار کرلیا گیا۔

18 اکتوبر۔ صدر ایوب خان ایران کا نجی دورہ کرکے واپس آگئے۔

19 اکتوبر۔ پاکستان ایران میں تیل کی مشترکہ تلاش کرنے میں دلچسپی رکھتا ہے' صدر ایوب خان۔

20 اکتوبر۔ پاک بحریہ پاکستان کے دفاع کے لئے ہمیشہ تیار رہے گی' وائس ایڈ مرل ایس ایم احسن کا بیان۔ ا۔بلڈو کی مدت میں مزید اضافہ کیا جائے گا' حکومت کا اعلان۔ امریکہ کراچی میں فولاد کے کارخانے کی تعمیر کے لئے 12 کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔

21 اکتوبر۔ اے آر خان نے وزیر دفاع کا حلف اٹھالیا۔ ہم چین کے ساتھ اس سے بہتر تعلقات چاہتے ہیں' وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ کا بیان۔ کراچی میں کمشنر نے پیک فرین پاکستان کی بسکٹ فیکٹری کا افتتاح کیا۔

22 اکتوبر۔ وحدت مغربی پاکستان کو ختم نہیں کیا جائے گا' مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات خواجہ شہاب الدین کا بیان۔

23 اکتوبر۔ پیکنگ میں وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ کا شاندار استقبال ہوا۔ روزنامہ وفاق نے رحیم یار خان سے اپنی اشاعت کا آغاز کردیا۔

24 اکتوبر۔ پورے ملک اور آزاد کشمیر میں یوم کشمیر منایا گیا۔ چین کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے وزیر خارجہ پاکستان کے اہم مذاکرات ہوئے۔

25 اکتوبر۔ پاکستان میں چینی کی راشننگ ختم کردی گئی۔

26 اکتوبر۔ سلامتی کونسل کی نشست کے انتخاب میں پاکستان شام کے حق میں دستبردار ہوگیا۔

27 اکتوبر۔ یوم انقلاب کے سلسلہ میں ملک میں چھٹی رہی۔

28 اکتوبر۔ معروف وکیل میاں محمود علی قصوری برٹرینڈرسل کی عدالت کے رکن بن گئے۔

29 اکتوبر۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی تبدیل نہیں ہوگی' صدر ایوب خان۔

30 اکتوبر۔ جماعت اسلامی کا انتخابی طریق کار تبدیل کردیا گیا۔ چین پاکستان کی مکمل حمایت کرتا رہے گا' وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ۔

31 اکتوبر۔ انڈونیشیا کی حکومت سابق وزیر خارجہ سوباندریو کو موت کی سزا نہ دے' سابق وزیر خارجہ بھٹو کی اپیل۔ فرانس کو پاکستان نے 2 آبدوزیں بنانے کا آرڈر دے دیا۔

**نومبر 1966ء** یکم نومبر۔ ملک میں اناج کی مصنوعی قلت پیدا کرنے کی اجازت نہیں دیں گے' صدر ایوب خان کی ماہانہ نشری تقریر۔ حکومت نے بدعنوان سرکاری افسروں کے خلاف ٹریبونل قائم کردیئے۔

2 نومبر۔ صدارتی کابینہ نے آئین میں ساتویں ترمیم کے بل منظوری دے دی۔ مغربی پاکستان کے دریاؤں پر حکومت 6 پل تعمیر کرے گی' وزیر مواصلات و تعمیرات محمد خان جونیجو۔ پی آئی اے نے جدہ اور نیروبی کے لئے پرواز کا آغاز کردیا۔

3 نومبر۔ گوجرانوالہ کی جیل سے 7 ملزم فرار ہوگئے۔

4 نومبر۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ کی پاکستان میں آمد۔

IQBAL FORUM



5 نومبر۔ انڈونیشیا مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی حمایت کرے گا' انڈونیشیا کے وزیر خارجہ آدم ملک کا اعلان۔
6 نومبر۔ اگر پاکستان قائم رکھنا ہے تو ہمیں اپنے مرکز کو مضبوط بنانا ہوگا' احمد سعید کرمانی۔
7 نومبر۔ حکومت نے سنٹرل ایکسائز انٹیلی جنس کا شعبہ قائم کر دیا یہ شعبہ اسسٹنٹ کلکٹر کے ماتحت ہوگا۔
8 نومبر۔ جڑانوالہ میں بارود کے دھماکے میں 11 افراد جاں بحق ہوگئے۔ مشرقی پاکستان کے گاؤں تلگرام پر حملہ کر کے بھارتی غنڈوں نے لاکھوں روپے کا اسباب لوٹ لیا۔ ملک کے معروف صنعت کار خواجہ ریاض احمد انتقال کر گئے۔ شیعہ عالم غلام حسین پنڈٹ لاہور میں انتقال کر گئے۔
9 نومبر۔ پاکستان کے عوام کو آبادی بڑھانے کی بجائے اس کے کنٹرول پر کام کرنا چاہئے' صدر ایوب خان۔
10 نومبر۔ ٹنڈو جام کے زرعی کالج کالج صدر ایوب خان نے دورہ کیا۔
11 نومبر۔ اقوام متحدہ نے غیر ایٹمی طاقتوں کی کانفرنس بلانے کی پاکستانی تجویز منظور کر لی۔
12 نومبر۔ "روشنی اے روشنی" کے معروف مصنف اور شاعر شکیب جلالی نے خودکشی کر لی۔
13 نومبر۔ اردن کے سرکاری دورہ پر صدر ایوب خان کا عمان میں پرتپاک استقبال کیا گیا۔ اردن کی فتح تک ہم اس کے ساتھ ہیں' اردن کے شاہ حسین کو پاکستان کی یقین دہانی۔
14 نومبر۔ عمان میں صدر ایوب خان نے مختلف تقریبات میں شرکت کی۔ گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ خان نے ایک تقریب میں منٹگمری کا نام سرکاری طور پر ساہیوال رکھ دیا۔
15 نومبر۔ عمان میں صدر ایوب اور شاہ حسین کے درمیان مختلف امور پر بات چیت جاری رہی۔
16 نومبر۔ صدر ایوب خان نے اردن کا دورہ مکمل کر لیا۔
17 نومبر۔ معروف رقاص غلام حسن شاہ کتھک انتقال کر گئے۔ صدر ایوب خان کا لندن میں پرجوش استقبال کیا گیا۔
18 نومبر۔ بڑی طاقتیں چھوٹے ملکوں کو ختم کرنا چاہتی ہیں لندن میں صدر ایوب کا خطاب۔ حکومت نے کاٹن کنٹرول بورڈ قائم کر دیا۔
19 نومبر۔ بھارت کشمیر کا مسئلہ حل نہیں کرنا چاہتا' صدر ایوب کا لندن میں خطاب۔ صدر پاکستان سکاٹ لینڈ کے دورہ پر ایڈنبرا پہنچ گئے۔
20 نومبر۔ صوبے میں امن وامان کی صورتحال پہلے سے بہتر ہو رہی ہے' گورنر جنرل موسیٰ خان' اسمبلی پارٹی مسلم لیگ میں ملک خدا بخش بچہ کو لیڈر چن لیا گیا۔
21 نومبر۔ مفتی محمود کو رہا کر دیا گیا۔ ایڈنبرا میں صدر ایوب نے ایٹمی مرکز کا دورہ کیا۔ صوبائی اسمبلی مغربی پاکستان نے تیندو کے پتے پر پابندی کا آرڈیننس منظور کر لیا۔
22 نومبر۔ گڑ سے چینی بنانے کی اجازت دے دی گئی۔ مینار کمیٹی کے اعلان کے مطابق مینار پاکستان ٹیکس آئندہ سال جون تک وصول کیا جائے گا۔
23 نومبر۔ چین کو اقوام متحدہ کا رکن بنایا جائے' پاکستان کا مطالبہ۔ عالم دین قاضی احسان احمد شجاع آبادی انتقال کر گئے۔
24 نومبر۔ پاکستان کشمیریوں کی حمایت کرتا رہے گا' صدر ایوب خان۔
25 نومبر۔ صدر ایوب خان نے برطانوی وزیر اعظم ولسن کو بھارت کی جنگی تیاریوں سے آگاہ کیا۔ آئین میں ساتویں ترمیم کا

IQBAL FORUM



بل قومی اسمبلی میں پیش کردیا گیا۔

26 نومبر۔ صدر ایوب 64 لاکھ روپے کے بیکار فنڈ کو استعمال کرسکیں گے' قومی اسمبلی نے اجازت دے دی۔ کشمیر کے بارے میں انڈیا بات چیت نہیں کرنا چاہتا ہے' وزیر خارجہ پیرزادہ۔

27 نومبر۔ کیمبل پور سے حاجی محمد اقبال خان رکن قومی اسمبلی منتخب ہوگئے۔

28 نومبر۔ صدر ایوب خان سے پیرس میں صدر ڈیگال نے ملاقات کی' باہمی امور کے مسائل پر بات چیت ہوئی۔ پاکستان بار کونسل کے انتخابات مکمل ہوگئے۔

29 نومبر۔ صدر ایوب خان کی خودنوشت مکمل ہوگئی۔ سابق سیشن جج مرزا عبدالرب لاہور میں انتقال کرگئے۔

30 نومبر۔ اردن' برطانیہ اور فرانس کے کامیاب دورہ کے بعد صدر ایوب خان واپس وطن پہنچ گئے۔ وزیر داخلہ چوہدری علی اکبر کو ان کے عہدے سے ہٹادیا گیا۔

دسمبر 1966ء یکم دسمبر۔ اسرائیل کا وجود اردن کے لئے خطرہ بن رہا ہے' صدر ایوب خان کا نشری خطاب۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے اندر ہوم سیکرٹری پر حملہ۔ قومی اسمبلی نے 9 قوانین منظور کرلئے۔

2 دسمبر۔ حکومت گندم اور دوسری اجناس کی سمگلنگ روکنے کے لئے مہم چلائے گی' گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان کا اعلان۔

3 دسمبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے طبی تحقیقات کے انسٹی ٹیوٹ کا سنگ بنیاد رکھا۔

4 دسمبر۔ گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان نے صوبے میں گندم کی نقل و حمل پر پابندی عائد کردی۔ لاڑکانہ کے مختلف علاقوں کا صدر ایوب خان نے دورہ کیا۔ ملتان میں تھرمل پاور سٹیشن کے تیسرے یونٹ نے کام شروع کردیا۔

5 دسمبر۔ کراچی میں متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب صدر اول عبدالحکیم عامر کی آمد۔

6 دسمبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب صدر اول عبدالحکیم عامر سے ملاقات کی۔ تعلیم کے فروغ کے لئے حکومت اس سال 2000 سکول کھولے گی' مغربی پاکستان کے وزیر تعلیم خان محمد علی خان کا اعلان۔

7 دسمبر۔ صوبے کے تمام بنک گندم کے اسٹاک کا 3 دن کے اندر اعلان کریں گے' گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان کی ہدایت۔ مالیہ اراضی کی 41 دفعات صوبائی اسمبلی نے منظور کرلیں۔

8 دسمبر۔ اسلام آباد میں ایوان صدر کی عمارت کے نقشہ کی صدر ایوب خان نے منظوری دے دی۔ مالیہ اراضی بل کی دفعہ 42 پر طویل بحث کے بعد مغربی پاکستان اسمبلی کا اجلاس ختم ہوگیا۔ پاکستان ہمیشہ فلسطین کی حمایت کرتا رہے گا' صدر ایوب خان۔

9 دسمبر۔ صوبہ مغربی پاکستان میں غذائی صورتحال بہتر ہوگئی' لاہور میں 44 ہزار من درآمدی گندم پہنچ گئی۔ قومی اسمبلی نے طریق کار کے ضابطوں کی تیسری خواندگی کو منظور کرلیا گیا۔

10 دسمبر۔ کابینہ نے مغربی پاکستان کی تمام فلور ملوں کو گندم کے آٹے سے میدہ اور سوجی نکالنے پر پابندی لگادی۔ سردار شوکت حیات خان' غلام جیلانی اور نوابزادہ نصراللہ خان کو رہا کردیا گیا۔

11 دسمبر۔ اگر بھارت نے اب سرحدی کی خلاف ورزی کی تو ہم منہ توڑ جواب دیں گے' صدر ایوب خان۔

IQBAL FORUM



12 دسمبر۔ایشیائی گیمز بنکاک میں پاکستان کے غلام رزاق نے رکاوٹوں کی دوڑ میں گولڈ میڈل جیت لیا۔
13 دسمبر۔نیشنل بینک آف پاکستان کے ملازمین نے ہڑتال ختم کردی۔
14 دسمبر۔قومی اسمبلی نے آئین میں ساتویں ترمیم منظور کرلی جس کے تحت صوبائی اسمبلیاں مارشل لاء کے بعض ضابطوں میں گورنر کی پیشگی منظوری کے بغیر ترمیم کرسکیں گی۔پاکستان اور انڈونیشیا مشترکہ اقتصادی سیکرٹریٹ قائم کریں گے۔
15 دسمبر۔حکومت نے شوگر ملوں میں کام کرنے والوں کی اجرتوں کا تعین کردیا۔
16 دسمبر۔گندم کے ذخیرہ اندوزوں کے خلاف سخت کارروائی کریں گے' گورنر مغربی پاکستان کا اعلان۔بنکاک کی ایشیائی گیمز میں 2 پاکستانی باکسروں نے چاندی کے 2 تمغے جیت لئے۔
17 دسمبر۔ملک کے انتشار پسند عناصر کے خلاف سخت کارروائی کروں گا' صدر ایوب خان۔
18 دسمبر۔پاکستان کے سابق مرکزی وزیر فضل الرحمان انتقال کرگئے۔
19 دسمبر۔قومی اسمبلی نے اسلام آباد کے ترقیاتی ادارہ کے بل کی منظوری دے دی۔ایشیائی گیمز ہاکی کے فائنل میں بھارت نے پاکستان کو ہرادیا۔
20 دسمبر۔دریاؤں میں پانی کی کمی کی وجہ سے مغربی پاکستان میں بجلی کی پیداوار میں 80 ہزار کلوواٹ کی کمی ہوگئی۔
21 دسمبر۔حزب اختلاف کا ہنگامی حالت ختم کرنے کا مطالبہ قومی اسمبلی نے مسترد کردیا۔
22 دسمبر۔بھارت مسلمانوں کے جبری انخلاء کو روکے' پاکستان کا حکومت بھارت سے مطالبہ۔
23 دسمبر۔صحافی' ادیب اور مقرر آغا شورش کاشمیری کو گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان نے رہا کرنے کا حکم دے دیا۔اگر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی صد سالہ تقریبات میں بھارت کو مدعو کیا گیا تو ہم بطور احتجاج شرکت نہیں کریں گے' ہائی کورٹ بار ایسوایشن مغربی پاکستان کی قرارداد۔
24 دسمبر۔معروف تاجر سید معین الدین چشتی ڈھاکہ میں انتقال کرگئے۔
25 دسمبر۔ملک میں یوم قائداعظمؒ کے موقعہ پر تقریبات کا اہتمام ہوا۔
26 دسمبر۔کسانوں کو چاہئے کہ وہ ملک میں خوراک کی کمی نہ ہونے دیں اور خوب محنت سے اناج اگائی' ٹھٹھہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔
27 دسمبر۔صدر ایوب خان نے آئین میں ساتویں ترمیم کی منظوری دیدی۔سیکرٹری قومی اسمبلی ڈبلیو بی قادری انتقال کرگئے۔
28 دسمبر۔مجید مفتی نے مرکزی حکومت کے تعلقات عامہ کے ڈائریکٹر جنرل کے طور پر عہدہ سنبھال لیا۔
29 دسمبر۔مغربی پاکستان ہائی کورٹ نے یکم جنوری 1966ء سے 10 دسمبر 1966ء تک 4453 رٹ درخواستوں کا فیصلہ کیا ہے' چیف جسٹس انعام اللہ خان۔
30 دسمبر۔حکومت نے فنانس ایکٹ 1966ء شائع کردیا۔
31 دسمبر۔کراچی میں ڈرگ' ملیر اور سعود آباد کی آبادیوں کو ٹاؤن کمیٹیوں کے اختیارات دے دیئے گئے۔کراچی میں مولانا ناصر جلالی انتقال کرگئے۔سابق جسٹس سکندر علی ڈھاکہ میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



# 1967ء

جنوری 1967ء یکم جنوری۔ حکومت پاکستان نے 8 سال پہلے نااہل قرار دیئے جانے والے سیاست دانوں پر سیاست میں حصہ لینے پر پابندی ختم کردی۔ جنگ گروپ نے کراچی سے ہفت روزہ اخبار جہاں کی اشاعت کا آغاز کردیا۔

2 جنوری۔ اسلام آباد میں گندھک ملے پانی کے چشمہ کی دریافت۔ مسلم لیگ میں سید علمدار حسین گیلانی شامل ہوگئے۔ عدالت نے غلام احمد کو جماعت اسلامی کے رکن اللہ بخش کے قتل کے الزام سے بری کردیا۔ ہاکی کے معروف کھلاڑی انور احمد خان ریٹائر ہوگئے۔

3 جنوری۔ ملک فیروز خان نون نے سیاست سے علیحدگی اختیار کرلی۔ ایوب کے دور میں ملک نے مثالی ترقی کی ہے' وزیر اطلاعات مغربی پاکستان احمد سعید کرمانی۔

4 جنوری۔ معروف ادیبہ بیگم عطیہ فیضی انتقال کرگئیں۔ ابتدائی تعلیم کے لئے کتب قرآنی رسم الخط میں شائع کی جائیں گی۔

5 جنوری۔ حکومت نے راشن ڈپوؤں میں آٹے کے کوٹہ میں اضافہ کردیا۔

6 جنوری۔ سعودی عرب اور لیبیا سے پاکستان تیل خرید کرے گا۔

7 جنوری۔ حکومت پاکستان کے اعلان کے مطابق ملک میں گندم کی فراہمی کی حالت بہتر ہوگئی۔ شاہ فیصل سے ہلال پاکستان کا خطاب پانے والے سید عبدالحق چشتی قادری لائل پور میں انتقال کرگئے۔

8 جنوری۔ سوئٹزرلینڈ پاکستان کو 16 لاکھ پونڈ کا قرضہ دے گا۔ سیاستدان پیرزادہ سلیم اسلم بہاولپور میں انتقال کرگئے۔

9 جنوری۔ اعلان تاشقند ہوئے سال ہوگیا ہے لیکن وعدہ پورا نہیں ہوا' صدر ایوب خان کا روسی وزیراعظم کو سیچن کو پیغام۔

10 جنوری۔ پاکستان کے سابق وزیر خارجہ اور رن کچھ ٹریبونل جنیوا میں مندوب منظور قادر نے ساڑھے تین گھنٹے تک دلائل دیئے۔ حکومت پاکستان نے ٹائر ٹیوب کی درآمد پر 30 فیصد ڈیوٹی عائد کردی۔

11 جنوری۔ وطن کی آزادی برقرار رکھنے کے لئے ہمیں قربانی دینے سے گریز نہیں کرنا چاہئے' صدر ایوب۔

12 جنوری۔ ملک میں عیدالفطر کا تہوار منایا گیا۔

13 جنوری۔ عید ٹھیک ہوئی ہے' رکن مرکزی رویت ہلال کمیٹی مولانا سید فیض کا اعلان۔

14 جنوری۔ حیدر آباد میں مغربی پاکستان کی وزیر صحت بیگم زاہدہ خلیق الزمان نے 260 بستروں کے ہسپتال کا افتتاح کیا۔ پنجابی کے نعت گو شاعر اویسی انتقال کرگئے۔

15 جنوری۔ راولپنڈی' اسلام آباد میں صدر ایوب خان نے ٹیلی ویژن سٹیشن کا افتتاح کیا۔

16 جنوری۔ مغربی جرمنی کے وفاقی وزیر ڈاکٹر کارلو کی پاکستان کے 4 روزہ دورہ پر لاہور پہنچ گئے۔

17 جنوری۔ قاضی عیسیٰ مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

18 جنوری۔ حکومت نے کھلے بناسپتی گھی کا ریٹ 5 روپے فی صد مقرر کردیا؟

19 جنوری۔ مخدوم زادہ حسن محمود' مولا بخش سومرو بھی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ ملک خدا بخش بچہ کو صوبائی لیگ کی صدارت سے ہٹا کر احمد سعید کو قائم مقام صدر مقرر کردیا گیا۔

20 جنوری۔ موہنجو ڈارو میں صدر ایوب خان نے عجائب گھر کا افتتاح کیا۔ حکومت نے ظہور آذر کو وزارت دفاع میں

IQBAL FORUM



جوائنٹ سیکرٹری مقرر کردیا۔

21 جنوری۔ رسالپور کالج کو صدر ایوب خان نے پاکستان ائیر فورس اکیڈمی کا درجہ دے دیا۔

22 جنوری۔ قاضی اکبر علی، فضل اللہ منگی اور عبدالمجید فاروقی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

23 جنوری۔ حیدر آباد میں میونسپلٹی کارپوریشن بنانے کا اعلان کردیا گیا۔

24 جنوری۔ سیٹو اور سینٹو پاکستان جیسے چھوٹے ملکوں کے لئے بے کار ہوچکے ہیں، مرکزی وزیر مواصلات کا اعلان۔

25 جنوری۔ صدارتی کابینہ کا راولپنڈی میں اجلاس منعقد ہوا۔ عالم دین مفتی عبیداللہ بہاولپور میں انتقال کرگئے۔

26 جنوری۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کی ہڑتال غیر قانونی قرار دیدی گئی۔ مشرقی پاکستان کے لئے 11 لاکھ ٹن غلہ کی منظوری۔

27 جنوری۔ مری، بگٹی اور مینگل کو صدر ایوب نے عام معافی دے دی۔ نواب محمد اکبر بگٹی کو جیل سے رہا کردیا گیا۔

28 جنوری۔ چوہدری ظہور الٰہی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

29 جنوری۔ کراچی میں گورنر موسیٰ خان نے چوتھی سکاؤٹنگ جمبوری کا افتتاح کیا۔

30 جنوری۔ لاہور میں پاکستان اور ایم سی سی کے درمیان دوسرا کرکٹ ٹسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا۔ کونسل مسلم لیگ میں خان عبدالقیوم خان کی شمولیت۔

31 جنوری۔ اہل قلم پاکستانی ادب تخلیق کریں، صدر ایوب خان کا رائٹرز گلڈ کی آٹھویں سالگرہ پر خطاب۔ جماعت اسلامی میں مولانا مودودی کی جگہ میاں محمد طفیل کو نیا امیر مقرر کردیا گیا۔

**فروری 1967ء** یکم فروری۔ ریلوے ملازمین کی ہڑتال کی وجہ سے ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی۔ مغربی پاکستان میں مسعود بنی نور کو ہوم سیکرٹری مقرر کردیا گیا۔

2 فروری۔ ملازمین کی ہڑتال کی وجہ سے ریل کا پہیہ جام رہا۔ لاہور فلائنگ کلب کا ایک طیارہ بھارت نے مار گرایا۔ پائلٹ یوسف ملک جاں بحق ہوگئے۔

3 فروری۔ لاہور میں ریلوے ہڑتالیوں پر لاٹھی چارج اور پولیس فائرنگ سے 6 افراد زخمی۔ گورنمنٹ ٹریننگ کالج لاہور میں پروفیسر اشفاق علی خان کو پرنسپل مقرر کردیا گیا۔

4 فروری۔ ملتان، کوئٹہ اور راولپنڈی ڈویژن میں ریلوے کی ہڑتال ختم ہوگئی۔ ٹریکٹر تیار کرنے پر روس پاکستان کی امداد کرے گا۔

5 فروری۔ پاکستانی فوج اور بھارتی فوج کے درمیان سیالکوٹ کی سرحد پر لڑائی۔ غزل گو شاعر ارم لکھنوی کراچی میں انتقال کرگئے۔

6 فروری۔ پورٹ ٹرسٹ کراچی کی ہڑتال تیرھویں روز میں داخل ہوگئی۔ حکومت سعودی عرب نے پاکستانیوں پر تمام پابندیاں ختم کردی۔

7 فروری۔ راولپنڈی میں افغانستان کے شاہ ظاہر اور ملکہ حمیرا کی آمد۔

8 فروری۔ گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان نے لاہور میں شاہ ظاہر، ملکہ حمیرا، شہزادہ داؤد اور شہزادی مریم کا شاندار استقبال کیا۔ حکومت بھارت نے لاہور فلائنگ کلب کے طیارے کو مار گرانے کے واقعہ کی مشترکہ تحقیقات کے لئے پاکستان

IQBAL FORUM



کا مطالبہ مسترد کردیا۔

9 فروری۔ شاہ ظاہر لاہور کے دورے کے بعد کراچی پہنچ گئے۔ لاہور مغل پورہ ریلوے ورکشاپ میں تالہ بندی ختم کردی گئی۔

10 فروری۔ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔ معروف شاعر اللہ نواز خان تمن دار ڈیرہ غازیخان میں انتقال کرگئے۔

11 فروری۔ راولپنڈی میں پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان قرضے کا معاہدہ ہوگیا۔

12 فروری۔ کراچی میں شاہ ظاہر نے تاجروں اور صنعت کاروں سے خطاب کیا۔

13 فروری۔ بھارت نے ایٹم بم بنایا تو ہم بھی ایٹم بم بنائیں گے' صدر ایوب خان۔

14 فروری۔ ہم ملک سے جلد ہی سیم و تھور کا خاتمہ کردیں گے' صدر ایوب خان۔

15 فروری۔ تھرمل بجلی گھر ملتان کا ایک اور جنریٹر خراب ہونے کی وجہ سے بجلی کی سپلائی میں مزید 40 فیصد کمی ہوگئی۔

16 فروری۔ صوبے میں امن وامان قائم کرنے کے لئے تمام صلاحیتیں صرف کریں گے' گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ خان کا ماہانہ نشری خطاب۔

17 فروری۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے صد سالہ جشن کی تقریبات کا افتتاح کیا۔

18 فروری۔ کالا شاہ کاکو میں صدر ایوب خان نے سہگل کمپلیکس کا افتتاح کیا۔

19 فروری۔ حکومت مغربی پاکستان نے معذور سرکاری ملازمین کے بچوں کے لئے تعلیمی وظائف کی سکیم نافذ کردی۔ مشرقی پاکستان میں فولاد کے کارخانے نے کام شروع کردیا۔ شاعرہ و ادیبہ بیگم حسن مخفی کراچی میں انتقال کرگئیں۔

20 فروری۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے اپوا کالج کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔ محمد ایوب کھوڑو کنونشن مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

21 فروری۔ منگلا بند کی جھیل میں پانی داخل ہونا شروع ہوگیا۔

22 فروری۔ تجارت کے محکموں میں افسروں کی تقرری کیلئے حکومت پاکستان نے ٹریڈ سروس کا آغاز کردیا۔

23 فروری۔ راولپنڈی میں منعقدہ گورنروں کی کانفرنس نے ملک میں یکساں تعلیمی نصاب رائج کرنے کا فیصلہ کردیا۔ نیا نصاب 1968ء سے رائج ہوگا۔

24 فروری۔ مزدور تنظیموں کے لئے سستے اناج کی دکانیں کھولی جائیں گی' گورنروں کی سہ روزہ کانفرنس کا فیصلہ۔

25 فروری۔ مغربی پاکستان انجینئرنگ یونیورسٹی کے سٹاف ایڈوائزر ایس ایم اسلم انتقال کرگئے۔

26 فروری۔ پورٹ ٹرسٹ کراچی کے ملازمین کی ہڑتال 33 ویں دن میں داخل ہوگئی۔

27 فروری۔ ذوالفقار علی بھٹو نے کنونشن لیگ سے علیحدگی کا اعلان کردیا۔ معروف شاعر حبیب جالب کو 2 ماہ کے لئے نظر بند کردیا گیا۔

28 فروری۔ کراچی میں عراق اور پاکستان کے وزراء خارجہ کے درمیان مذاکرات شروع ہوگئے۔

**مارچ 1967ء** یکم مارچ۔ لاہور میں عراق کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عدنان پشاش کی آمد۔ لائل پور میں وزیر آبپاشی

IQBAL FORUM



مخدوم حمید الدین نے مزدوروں کے سماجی تحفظ کی سکیم کا افتتاح کیا۔ ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت سے علیحدگی جمہوریت کی فتح ہے' احمد سعید کرمانی۔

2 مارچ۔ مسلمانوں کی جدوجہد کا آغاز قرار داد پاکستان کی منظوری سے ہو گیا تھا' میاں امیر الدین۔

3 مارچ۔ کشمیر کی بقاء کے لئے عراق ہمیشہ کشمیریوں کا ساتھ دیتا رہے گا۔ وزیر خارجہ عراق عدنان پشاشی کا اعلان۔ نیپال کے شاہ مہندرا مشرقی پاکستان کا دورہ مکمل کر کے وطن واپس چلے گئے۔

4 مارچ۔ علاقائی اخبارات کے مسائل کے بارے میں لاہور میں کنونشن ختم ہو گیا۔

5 مارچ۔ لاہور میں گورنر جنرل محمد موسیٰ خان نے تیرھویں سالانہ ہارس اینڈ کیٹل شو کا افتتاح کیا۔ سندھ یونیورسٹی میں ڈاکٹر ایم ایس قریشی کو وائس چانسلر مقرر کر دیا گیا۔

6 مارچ۔ راولپنڈی میں شاہ ایران اور ملکہ فرح پہلوی کا شاندار استقبال کیا گیا۔ پاکستان اور ایران بھائی بھائی ہیں' پنڈی میں عشائیہ سے شاہ ایران کا خطاب۔

7 مارچ۔ ہم نے ستمبر کی جنگ میں امداد اپنا فرض سمجھ کر کی ہے' پشاور میں شاہ ایران کا خطاب۔ پشاور یونیورسٹی نے شہنشاہ ایران کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔ شادی بیاہ کی تقریب میں 200 سے زیادہ مہمان نہ بلائے جائیں' حکومت مغربی پاکستان کی عوام کو ہدایت۔

8 مارچ۔ شاہ ایران کو لاہور کارپوریشن نے شہر کی چابی اور حقوق شہریت کے اعزاز دیئے۔ کراچی ڈرگ روڈ کے قریب فرانس کا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا 11 افراد ہلاک اور 9 زخمی ہو گئے۔

9 مارچ۔ لاہور میں شاہ ایران نے فضائیہ کی تاریخ کا سب سے بڑا مظاہرہ دیکھا۔ کراچی میں فرانسیسی طیارے کے حادثے کی تحقیقات شروع ہو گئی۔

10 مارچ۔ خواجہ شہاب الدین لاڑکانہ کی بجائے لاہور میں مجھ سے مناظرہ کر لیں' سابق وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔

11 مارچ۔ لاہور میں ملکہ فرح پہلوی نے لباس تیار کرنے والے ادارے دارالنسواں کا افتتاح کیا۔ شاہ ایران اور صدر ایوب کے درمیان لاہور میں مذاکرات شروع ہو گئے۔

12 مارچ۔ پاکستان کا حالیہ دورہ مجھے تمام عمر یاد رہے گا' وطن واپسی پر شہنشاہ ایران کا بیان۔

13 مارچ۔ مسلم لیگ ہی پاکستان کی نظریاتی اساس کی محافظ ہے' صدر ایوب خان۔ بلدیات کا محکمہ یونانی دواخانے قائم کرے' حکومت کی ہدایت۔

14 مارچ۔ پشاور کے تمام اخبارات 16 مارچ کو ہڑتال کریں گے۔ حکومت نے لاہور' سرگودھا اور سیالکوٹ کے شہریوں کو جنگ ستمبر 1965 کے موقع پر شجاعت کی اعلیٰ مثالیں قائم کرنے پر ہلال استقلال کا اعزاز دیا' یہ اعزاز ایک پرچم پر مشتمل ہے۔

15 مارچ۔ میں لاہور کی بجائے لاڑکانہ میں مناظرہ کرنا چاہوں گا' مرکزی وزیر اطلاعات خواجہ شہاب الدین کا بیان۔

16 مارچ۔ امریکہ اس سال پاکستان کو 15 لاکھ ٹن اناج 10 لاکھ ٹن کھاد دے گا۔ حکومت نے مولانا سید مودودی سمیت تمام علماء کرام کو رہا کر دیا۔ رکن صوبائی اسمبلی خان محمد یوسف پنڈی میں انتقال کر گئے۔

17 مارچ۔ پولینڈ پاکستان سے 6 کروڑ روپے کا سامان خریدے گا۔

IQBAL FORUM



18 مارچ۔ لاہور مال روڈ کا نام شاہراہ قائداعظم رکھنے کی تجویز۔ پاکستان کو آج بھی اچھی قیادت کی ضرورت ہے' ائیر مارشل نور خان۔ میں اعلان تاشقند پر خواجہ شہاب سے لاڑکانہ میں مناظرہ کروں گا' ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان۔

19 مارچ۔ بیگم رفعت سکندر مرزا کو خراسان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

20 مارچ۔ بھارت جنگی تیاریوں پر مزید 10 ارب روپے خرچ کرے گا' بھارتی وزیر خزانہ مرارجی ڈیسائی۔

21 مارچ۔ منگلا بند کے سپل وے سے کامیابی کے ساتھ پانی گذارا گیا۔

22 مارچ۔ ملک میں عیدالاضحی کا تہوار منایا گیا۔

23 مارچ۔ سابق ٹسٹ کرکٹر امتیاز احمد کو صدر ایوب خان نے ترقی کے سلسلہ میں حسن کارکردگی کا تمغہ دیا۔ ملک میں یوم جمہوریہ منایا گیا۔ چین میں پاکستانی سفیر کی دعوت سے بھارتی ناظم الامور واک آؤٹ کر گئے۔

24 مارچ۔ کراچی میں ہولناک طوفان کی وجہ سے 5 افراد ہلاک ہوگئے' 75 زخمی۔ ریاست سوات میں بس کے حادثہ میں 18 افراد ہلاک اور 52 زخمی ہوگئے۔

25 مارچ۔ پشاور میں طوفانی بارشوں سے 25 افراد ہلاک۔ روزنامہ انجام کراچی 16 اپریل سے بند کردیا جائے گا۔

26 مارچ۔ لاہور میں انجمن حمایت اسلام کی ڈائمنڈ جوبلی کی تقریبات اختتام پذیر ہوگئی۔

27 مارچ۔ حکومت پاکستان نے آئندہ 3 سالوں کے لئے گندم' مکئی' چاول اور گنے کے کم از کم نرخ مقرر کردیئے۔ تحریک خلافت کے رہنما صوفی غلام محمد ترک انتقال کر گئے۔

28 مارچ۔ مسلم لیگ کے رہنما سر یامین خان کو سپرد خاک کردیا گیا۔ پاکستان میں فرانس کے قونصل جنرل اے ایم جے گھوٹس کار کے حادثہ میں انتقال کر گئے۔

29 مارچ۔ ایڈیٹر روزنامہ اتفاق ڈھاکہ تفضل حسین کو رہا کردیا گیا۔

30 مارچ۔ نظرثانی شدہ تیسرے پنجسالہ منصوبے کے مطابق حکومت کو ٹیکسوں کے سلسلہ میں دوگنی آمدن ہوگی۔

31 مارچ۔ پاکستان نے سپر بم تیار کرلیا۔

**اپریل 1967** یکم اپریل۔ پانی کے مسئلہ پر ہمیں اب بھی بھارت کی طرف دیکھنا پڑتا ہے ماہانہ نشری تقریر میں صدر ایوب کا خطاب۔ پاکستان اور روس کے درمیان بجلی کا بھاری سامان تیار کرنے کا کارخانہ لگانے کا معاہدہ ہوگیا۔

2 اپریل۔ میاں ممتاز محمد خان دولتانہ کو مسلم لیگ کونسل کا صدر چن لیا گیا۔

3 اپریل۔ لندن میں پی آئی اے کے طیارے سے 14 لاکھ روپے کی چرس پکڑی گئی۔ مغربی پاکستان کونسل مسلم لیگ میں یحییٰ بختیار کو صدر چن لیا گیا۔

4 اپریل۔ پاکستان سلامتی کونسل کی نشست کا انتخاب لڑے گا۔ لاہور میں اہل لاہور کے لئے جنگ ستمبر میں شجاعت کے اعلیٰ نمونے قائم کرنے پر صدر ایوب خان نے ہلال استقلال کا اعزاز دیا۔ تحریک خلافت کے رہنما مولانا تاج الاسلام انتقال کر گئے۔

5 اپریل۔ اردو زبان کو آزاد کشمیر کی حکومت نے قومی زبان قرار دے دیا۔

6 اپریل۔ حکومت نے کوئٹہ اور قلات میں شراب نوشی پر پابندی لگادی۔

IQBAL FORUM



7 اپریل۔ تحریک پاکستان کے کارکن ظہیر الدین لال میاں اور میاں جعفر خان جمالی انتقال کر گئے۔ روزنامہ جنگ کراچی کے میر خلیل الرحمان اے پی این ایس کے صدر منتخب ہو گئے۔

8 اپریل۔ چیف الیکشن کمشنر جی معین الدین اپنے عہدے سے سبکدوش ہو گئے۔ اسرائیل کے خلاف ہم شام کی حمایت کریں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔

9 اپریل۔ لیبیا میں عطا اللہ کو پاکستان کا سفیر نامزد کر دیا گیا۔

10 اپریل۔ حیدر آباد کے نزدیک وین دریا میں گر گئی' 8 افراد ہلاک ہو گئے۔

11 اپریل۔ کونسل مسلم لیگ کو مسلم لیگ میں ضم نہیں کریں گے میاں ممتاز دولتانہ کا بیان۔ پی آئی اے نے ریلوے کو 2 گول سے شکست دے کر قومی ہاکی چیمپئن شپ جیت لی۔

12 اپریل۔ پاکستان میں امریکہ کے فوجی مراکز ختم کر دیئے گئے۔ اس وجہ سے امریکہ نے پاکستان کی فوجی امداد بند کر دی۔ کینیڈا کی مدد سے تعمیر کئے جانے والے سکھر تھرمل بجلی گھر کے 2 نئے جنریٹروں کا افتتاح جنرل موسیٰ خان گورنر مغربی پاکستان نے کیا۔

13 اپریل۔ مشکلات کے باوجود ہم امریکہ کے سامنے ہاتھ نہیں پھیلائیں گے' صدر ایوب خان۔

14 اپریل۔ سٹیو کے اجلاس منعقدہ واشنگٹن میں پاکستان نے بائیکاٹ کر دیا جس کی وجہ سے کانفرنس روم میں پاکستان کا پرچم ہٹا کر لپیٹ دیا گیا۔

15 اپریل۔ این پی ٹی کا مشہور روزنامہ انجام کراچی اپنے انجام کو پہنچ گیا۔

16 اپریل۔ میر غوث بخش بزنجو کو الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کی نشست سے برطرف کر کے ایک سال کے لئے نااہل قرار دے دیا۔ سینٹو کی فوجی کمیٹی کے اجلاس کا بھی پاکستان نے بائیکاٹ کر دیا۔ فلمی دنیا کے مشہور فلم ساز شاہد لطیف انتقال کر گئے' وہ عصمت چغتائی کے شوہر تھے۔

17 اپریل۔ ملتان اور سرگودھا میں ثانوی تعلیمی بورڈ قائم کئے جائیں گے۔ لاہور میں فیض احمد فیض کی والدہ 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔

18 اپریل۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری نے راولپنڈی میں صدر ایوب خان سے مسئلہ کشمیر پر ملاقات کی۔

19 اپریل۔ کشمیر کا مسئلہ حل نہیں کر سکتا' اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل اوتھانٹ کا بیان۔

20 اپریل۔ راولپنڈی میں نیپال کے شاہ مہندرا کی آمد۔ مسئلہ ویت نام پر حکومت پاکستان اور اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کے درمیان مکمل اتفاق ہو گیا۔

21 اپریل۔ ملک میں یوم اقبال منایا گیا راولپنڈی میں نیپال کے شاہ مہندرا اور صدر ایوب میں مذاکرات کا آغاز۔

22 اپریل۔ شاہ نیپال اور صدر ایوب کے درمیان مذاکرات جاری رہے۔ مشرقی پاکستان میں طوفان نے ہزاروں مکانوں کو گرا دیا۔

23 اپریل۔ اگر بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو پورا عالم اسلام ہمارے ساتھ ہو گا' وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ۔

24 اپریل۔ تربیلا بند کی تعمیر کے سلسلہ کا ابتدائی کام مکمل کر لیا گیا۔

25 اپریل۔ پشاور میں طلباء اور ریلوے پولیس کے درمیان جھڑپیں۔ مسلم لیگی رہنما شیخ اکرام ربانی گوجرانوالہ میں انتقال

IQBAL FORUM



کر گئے۔

26 اپریل۔ دریائے راوی کے نئے پل کا گورنر موسیٰ خان نے افتتاح کیا۔ صدارتی کابینہ کا پہلا اجلاس اسلام آباد میں ہوا۔

27 اپریل۔ راولپنڈی میں صدر ایوب اور ترکیہ کے وزیر اعظم سلیمان ڈیمرل نے مذاکرات کئے۔ ترکیہ وزیر اعظم نے منگلا بند کی تعمیر کا معائنہ کیا۔

28 اپریل۔ راولپنڈی میں ترکیہ اور پاکستان کے سربراہوں کے درمیان مذاکرات جاری رہے۔

29 اپریل۔ پاکستان کے وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ جکارتہ روانہ ہو گئے۔

30 اپریل۔ یکم مئی سے ریڈیو پاکستان ڈھاکہ کمرشل سروس کا آغاز کر دے گا۔

**مئی 1967ء** یکم مئی۔ ملک کے دفاع کے لیے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے گریز نہیں کریں گے' صدر ایوب کا ماہانہ نشری خطاب۔

2 مئی۔ ڈھاکہ میں خوفناک طوفان سے درجنوں افراد ہلاک ہو گئے۔

3 مئی۔ کراچی کے لیے مستقل غنڈہ ایکٹ کا ترمیمی آرڈیننس 1967 منظور کر لیا گیا۔ مراکش کے شہر فیض کو لاہور کا جڑواں شہر قرار دیدیا گیا۔

4 مئی۔ حنیف محمد کو انگلستان کے دورہ کے لیے کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا۔

5 مئی۔ مشرقی پاکستان میں طوفان کی وجہ سے زبردست تباہی۔

6 مئی۔ حکومت نے جعلی ادویات بنانے والوں کے خلاف کارروائی کا فیصلہ کر لیا۔

7 مئی۔ سیالکوٹ کے شہریوں کو گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ خان نے ہلال پاکستان کا اعزاز دیا۔ مغربی پاکستان میں گورنر نے ناپ تول کے نئے قوانین لاگو کر دیئے۔

8 مئی۔ کھلنا میں خود کار ٹیلی فون ایکس چینج کا آغاز ہو گیا۔

9 مئی۔ حکومت پاکستان ذاکر حسین کو بھارت کا صدر بننے پر مبارکباد کا پیغام ارسال کیا۔

10 مئی۔ ماسکو میں وزیر خاجہ شریف الدین پیرزادہ نے اسلحہ کے متعلق گرومیکو اور کوسیجن سے مذاکرات کئے۔

11 مئی۔ بھارت جلد ہی پاکستان پر دوبارہ حملہ کرے گا' بھارتی اخبارات کے تجزیئے۔

12 مئی۔ جہیز اور دیگر رسومات کے خلاف حکومت نے مہم چلانے کا اعلان کر دیا۔

13 مئی۔ آئندہ سال کے ترقیاتی پروگرام کی قومی اقتصادی کونسل نے منظوری دے دی۔

14 مئی۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان نے مشرقی پاکستان ہاؤس کا افتتاح کیا۔

15 مئی۔ ہائی کورٹ نے غلام مصطفیٰ کھر کی ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست منظور کر لی۔ صدر ایوب خان نے اسلام آباد قومی پبلسٹی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

16 مئی۔ جاپان پاکستان کو اقتصادی امداد دے گا۔ مغربی پاکستان میں گندم کی نقل و حمل پر پابندی ختم کر دی گئی۔

17 مئی۔ ایس اے یوسف کو ایئر فورس میں ایئر وائس مارشل بنا دیا گیا۔

18 مئی۔ ڈاکو محمد خان کو زندہ یا مردہ برآمد کیا جائے' پولیس کو گورنر جنرل موسیٰ خان کی ہدایت۔

IQBAL FORUM



19 مئی۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کے پہلے دن حزب اختلاف نے بائیکاٹ کیا۔
20 مئی۔ اسرائیل کی جارحیت کے خلاف پاکستان عرب ممالک کے ساتھ ہے' حکومت پاکستان کا اعلان۔
21 مئی۔ جاپان پاکستان کو اقتصادی امداد دے گا۔
22 مئی۔ صدر ایوب خان نے کراچی ایکسپورٹ پروموشن بیورو کے تیسرے سالانہ اجلاس سے خطاب کیا۔
23 مئی۔ قدرتی گیس پر سرچارج قومی اسمبلی نے منظور کرلیا۔ نوابزادہ نصراللہ خان کو تحریک پاکستان کا صدر چن لیا گیا۔ مولانا مفتی محمد صادق انتقال کرگئے۔
24 مئی۔ پاک فضائیہ کے طیارے کو کراچی میں حادثہ 4 افراد جاں بحق ہوگئے۔ لاہور میں پاکستان اور رومانیہ کے درمیان ثقافتی تعاون کا معاہدہ ہوگیا۔
25 مئی۔ پاکستان کے وزیر دفاع اے۔ آر۔ خان چین پہنچ گئے۔
26 مئی۔ ملک محمد حیات خان ٹمن سابق وزیر ریلوے مغربی پاکستان کو گرفتار کرلیا گیا۔
27 مئی۔ وزیر قانون ایس ایم ظفر نے قانون کمیشن کی تشکیل کا اعلان کردیا۔ امریکہ اسرائیل دوستی کے خلاف لاہور میں طلبہ نے مظاہرہ کیا۔ اردو کے نامور ادیب شاہد احمد دہلوی کراچی میں انتقال کرگئے' ے ان کی عمر 61 سال تھی۔
28 مئی۔ پاکستان اردن سے 30 ہزار ٹن کا فاسفیٹ خریدے گا۔
29 مئی۔ واہ کینٹ میں میجر جنرل فضل مقیم نے مکتب سکیم کا افتتاح کیا۔
30 مئی۔ کراچی میں سمندر کے نزدیک ایک کروڑ روپے کا سونا پکڑا گیا۔ لندن میں رستم زمان بھولو پہلوان نے فرانس کے چیمپئن ہنری ہیری کو ہرا کر اپنا عالمی اعزاز برقرار رکھا۔ سابق ایم این اے ڈاکٹر غلام مولا ڈھاکہ میں انتقال کرگئے۔
31 مئی۔ صوبائی اسمبلی نے بنیادی جمہوریتوں کا ترمیمی آرڈیننس منظور کرلیا۔ تربیلا ڈیم کے تعمیر کے لیے عالمی بنک امداد دے گا۔

**جون 1967ء** یکم جون۔ حکومت پاکستان نے عرب ممالک کی حمایت کا اعلان کردیا۔
2 جون۔ ہر پاکستانی کو عربوں کی حمایت کرنی چاہیے' سابق وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔
3 جون۔ ملک کے تمام معتبر حلقوں نے اسرائیل کے خلاف عربوں کے موقف کی حمایت کردی۔
4 جون۔ لاہور میں اسرائیل کے خلاف لڑنے کے لیے مجاہدین کی بھرتی شروع ہوگئی۔
5 جون۔ پاکستان نظام اسلام پارٹی نے عربوں کی مکمل حمایت کا اعلان کردیا۔
6 جون۔ پاکستان اسرائیل کے خلاف جنگ لڑنے کو تیار ہے' صدر ایوب۔
7 جون۔ لندن میں پاکستان کے اسلم' اکرم اور گوگا نے تمام کشتیاں جیت لیا۔
8 جون۔ ہم اسرائیل کے خلاف اپنا تمام اسلحہ دینے کا اعلان کرتے ہیں' حکومت پاکستان۔
9 جون۔ انڈیا جس طریقے سے فوجی تیاریاں کررہا ہے اس سے پاکستان کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہوگیا ہے' صدر ایوب خان۔
10 جون۔ قومی اسمبلی میں وزیر خزانہ این ایم عقیل نے سالانہ بجٹ پیش کرتے ہوئے کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا۔ حکومت نے گندم اور آٹے کی نقل و حمل پر پھر پابندی لگادی۔

IQBAL FORUM



11 جون۔ پیر آف مکھڈ شریف سید محی الدین کنونشن مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ ملک کے معروف اداکار آصف خان المعروف اکمل لاہور میں انتقال کرگئے۔

12 جون۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں سالانہ بجٹ پیش کردیا گیا۔

13 جون۔ حکومت پاکستان کو چین نے 2 ڈویژن فوج کا سامان جنگ دے دیا جس پر حکومت بھارت نے شدید احتجاج کیا۔

14 جون۔ روس نے مشرق وسطی کی صورت حال پر غور کرنے کے لیے جنرل اسمبلی کا اجلاس بلانے کی پاکستانی تجویز کی حمایت کردی۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں سالانہ صوبائی بجٹ پیش کردیا گیا۔

15 جون۔ ملتان انجمن صحافیاں کے صدر اور زمیندار سدھار کے ایڈیٹر شیخ مظفرالدین انتقال کرگئے۔

16 جون۔ حکومت نے عربوں کی امداد کے لیے فنڈ قائم کردیا۔ اسرائیل کے خلاف لاہور میں مظاہرے شروع ہوگئے۔

17 جون۔ 7 جولائی 1967ء سے جسٹس وحید الدین احمد کو چیف جسٹس مغربی پاکستان ہائی کورٹ مقرر کردیا گیا۔

18 جون۔ زمبیا کے صدر کینتھ کونڈا پاکستان پہنچ گئے۔

19 جون۔ صدر ایوب خان نے زمبیا کے صدر کینتھ کونڈا کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔ سابق وزیر قانون شیخ خورشید احمد لاہور میں انتقال کرگئے۔

20 جون۔ زمبیا کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت جاری رکھے گا' صدر ڈاکٹر کینتھ کونڈا۔

21 جون۔ صدر ایوب خان نے اسلام آباد میں اسلام آباد یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھا۔ شیخ حسام الدین صدر مجلس احرار اسلام انتقال کرگئے۔

22 جون۔ حکومت کے اعلان کے مطابق پاکستان تیسرے پنجسالہ منصوبے میں خود کفیل ہو جائے گا۔

23 جون۔ قومی اسمبلی نے پونے سولہ کروڑ روپے کے مطالبات زر کی منظوری دے دی۔

24 جون۔ لاہور میں دفعہ 144 نافذ کردی گئی۔ لاہور میں قانونی اصلاحات کے کمیشن کا پہلا اجلاس ہوا۔

25 جون۔ گورنر مشرقی پاکستان عبدالمنعم خان نے ٹونگی کے نزدیک استودا نامی بستی کا سنگ بنیاد رکھا۔

26 جون۔ مشرقی وسطی کی جنگ نے ہمیں ہوشیار کردیا ہے' صدر ایوب خان۔

27 جون۔ حمایت کے اعلان پر متحدہ عرب جمہوریہ کے نائب وزیر اعظم زکریا محی الدین نے حکومت پاکستان اور پاکستان کے عوام کا شکریہ ادا کیا۔

28 جون۔ 68-1967 کے مالی بجٹ پر قومی اسمبلی میں بحث شروع ہوگئی۔

29 جون۔ قومی اسمبلی نے نئے سال کا بجٹ منظور کرلیا۔

30 جون۔ حکومت مشرقی پاکستان میں 2 نئے میڈیکل کالج قائم کرنے اور صحت کے منصوبوں پر ایک ارب 17 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔

**جولائی 1967ء** یکم جولائی۔ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن نے ادویات کی 19 پیٹیاں قاہرہ روانہ کردیں۔

2 جولائی۔ حکومت نے دربار حضرت داتا گنج بخش کی اوقاف لائبریری کا نقشہ منظور کرلیا۔

3 جولائی۔ قومی اسمبلی میں وزیر تجارت غلام فاروق نے استعفیٰ دے دیا۔ کابینہ میں قاضی فضل اللہ کو شامل کرلیا گیا' ان کو

IQBAL FORUM



وزیر داخلہ کا عہدہ دیا گیا۔

4 جولائی۔ میں نے بھارت میں اپنی جائیداد کے لیے جو قانونی کارروائی کی تھی اس کی اطلاع حکومت پاکستان کو بھی دی تھی' سابق وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو۔ صوبائی اسمبلی واپڈا اور دوسرے خود مختار اداروں کے حسابات کی جانچ پڑتال کر سکے گی۔

5 جولائی۔ جنرل اسمبلی میں اسرائیل کے خلاف پاکستانی قرار داد منظور ہو گئی۔ مرکزی کابینہ میں نوابزادہ عبدالغفور ہوتی کو وزیر تجارت کی حیثیت سے شامل کر لیا گیا۔ ادیب اور صحافی طالب الہ آبادی کراچی میں انتقال کر گئے۔

6 جولائی۔ چیکوسلواکیہ پاکستان کو بلاسود قرضہ دے گا۔

7 جولائی۔ بیت المقدس کے بارے میں قرار داد پر عرب ملکوں کی حمایت کرنے پر ہم شکر گزار ہیں' وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ۔

8 جولائی۔ حکومت نے 6 ماہ کے لیے درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

9 جولائی۔ مادر ملت' خاتون پاکستان محترمہ فاطمہ جناح 8 اور 9 جولائی کی درمیانی شب انتقال کر گئیں' ان کی عمر 74 سال تھی۔ صدر پاکستان ایوب خان' مرکزی کابینہ اور تمام مکاتب فکر کی جانب سے مادر ملت کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کیا گیا۔ حکومت نے مرحومہ کے سوگ میں 10 جولائی کو عام چھٹی کا اعلان کیا۔

10 جولائی۔ آہوں اور اشکوں کے سائے میں مادر ملت کو مزار قائد اعظم کے احاطہ میں سپرد خاک کر دیا گیا' ان کی نماز جنازہ میں لاکھوں افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے موقع پر حضرت قائد اعظم محمد علی جناح کے مزار پر ہنگامہ' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال ہوا۔ محترمہ فاطمہ جناح کے سوگ میں ملک میں چھٹی رہی اور اخبارات شائع نہیں ہوئے۔ پوری دنیا کے رہنماؤں کا خاتون پاکستان کو خراج تحسین۔

11 جولائی۔ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی وصیت ان کے قانونی مشیر ایم کوتوال کے پاس مل گئی۔ قصر فاطمہ کلفٹن میں محترمہ فاطمہ جناح کی رسم قل خوانی ادا کی گئی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی مادر ملت کے جنازے کی فلم تیار کر لی گئی۔

12 جولائی۔ کشتی الٹنے سے دریائے راوی لاہور میں 50 افراد جاں بحق ہو گئے۔

13 جولائی۔ ملک میں یوم آزادی کشمیر منایا گیا۔ عربوں سے دوستی کی وجہ سے پاکستان ہمارا بھی دشمن ہے' اسرائیلی وزیر خارجہ۔

14 جولائی۔ پاکستان حق و انصاف کی وجہ سے عربوں کی حمایت کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے آغا شاہی کا بیان

15 جولائی۔ رن کچھ ٹریبونل نے اپنا کام مکمل کر لیا۔

16 جولائی۔ تیونس کے وزیر خارجہ حبیب بورقیبہ جونیئر نے پاکستان کا دورہ منسوخ کر دیا۔ حکومت مغربی پاکستان نے کافرستان نامی کتاب کو ضبط کر لیا۔

17 جولائی۔ اسلام آباد میں صدر ایوب خان نے صحت کی تجربہ گاہ کا افتتاح کیا۔

18 جولائی۔ اردن نے سلامتی کونسل کی خالی نشست پر پاکستان کی حمایت کا اعلان کر دیا۔

19 جولائی۔ حکومت کے اعلان کے مطابق اسلام آباد میں 9 ہزار فٹ چوڑا ہوائی اڈہ تعمیر کیا جائے گا۔

20 جولائی۔ سٹیٹ بینک میں محبوب رشید نے گورنر کا عہدہ سنبھال لیا۔

IQBAL FORUM



21 جولائی۔ بھولو برادران کے لیے صدر ایوب نے ایک لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا۔
22 جولائی۔ پاکستان کشمیر کے مسئلہ پر اپنا موقف تبدیل نہیں کرے گا' وزیر دفاع و امور کشمیر وائس ایڈمرل اے آر خان کا بیان۔
23 جولائی۔ کراچی میں بارش نے معمول کی زندگی معطل کردی۔ عالم دین صوفی مولانا احمد حسن فتح پوری گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔
24 جولائی۔ بارشوں نے کراچی میں 25 ہزار افراد بے گھر کردیئے۔
25 جولائی۔ حکومت مغربی پاکستان نے کوئنز روڈ لاہور کا نام تبدیل کر کے شارع فاطمہ جناح رکھ دیا۔
26 جولائی۔ کراچی میں بارشوں سے متاثرہ لوگوں کی امداد کے لیے فوج کو طلب کر لیا گیا۔ کراچی کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔
27 جولائی۔ کراچی میں بارشوں نے 100 سالہ ریکارڈ توڑ دیا۔ کراچی میں بارشوں سے 2 کروڑ روپے کی سرکاری اور نجی املاک تباہ ہوگئی۔
28 جولائی۔ سربراہوں کی کانفرنس میں شرکت کے لیے صدر ایوب خان استنبول پہنچ گئے۔
29 جولائی۔ کراچی میں طوفانی بارش پھر شروع ہوگئی۔
30 جولائی۔ کراچی میں بارش سے ہزاروں افراد کا روزگار زندگی ختم ہوگیا' تقریباً 10 ہزار مکانوں کو نقصان پہنچا۔
31 جولائی۔ استنبول کانفرنس میں صدر پاکستان نے ایران اور ترکی کے سربراہوں سے دو طرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔ آئندہ اگر بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو ہم پاکستان کا ساتھ دیں گے' چین کا اعلان۔

**اگست 1967ء** یکم اگست۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کی پیش کردہ قرار دادوں پر عمل درآمد نہ ہوا تو عرب ممالک مستقل طور پر جنگ کی حالت میں رہیں گے' صدر ایوب خان کا ماہانہ نشری خطاب۔ پولیس نے ڈاکو محمد خان کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا۔
2 اگست۔ ہمارے ہاں بھارت کے سفارتی نمائندے چھاگلہ کے ساتھ کسی نے بدتمیزی نہیں کی' حکومت پاکستان۔ ڈاکو محمد خان کی 2 آپریشنوں کے ذریعے جان بچالی گئی۔
3 اگست۔ صدر ایوب خان نے امیر بہاولپور کی جائیداد کا جھگڑا ختم کرنے کے لیے اعلیٰ سطح کا کمیشن قائم کردیا۔
4 اگست۔ تربیلا ڈیم کی تعمیر کے لیے مغربی جرمنی نے پاکستان کو 50 کروڑ روپے کے قرضہ کی پیش کش کردی۔
5 اگست۔ پاکستانی فوج کی امداد حاصل کرنے کے لیے سعودی فوج کے شہزادہ سلطان کی کراچی آمد۔ صدر ایوب خان کی سوانح حیات "فرینڈز ناٹ ماسٹرز" کا اردو ترجمہ جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی" کے نام سے بازار میں آگیا۔
6 اگست۔ حیدر آباد میں بارشوں سے مزید تباہی کی اطلاعات۔
7 اگست۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان فوجی معاہدہ ہوگیا۔ اکبر عادل کو آر سی ڈی کا سیکرٹری مقرر کردیا گیا۔
8 اگست۔ پاکستان نے بھارت سے داہاگرام میں پاکستانیوں کے قتل کے خلاف احتجاج کیا۔
9 اگست۔ ہم مادر ملت کی جائیداد کے وارث ہیں' کمشنر سید دربار علی شاہ کو 7 افراد کی درخواست۔ صحافی یعسوب الحسن لاہور

IQBAL FORUM



میں انتقال کر گئے۔

10 اگست۔ صدر ایوب خان کی قیادت میں ہماری خارجہ پالیسی بہتر جا رہی ہے' صوبائی وزیر داخلہ قاضی فضل اللہ۔

11 اگست۔ آر۔ سی۔ ڈی کونسل کے ساتویں دو روزہ اجلاس کا صدر ایوب نے افتتاح کیا۔

12 اگست۔ ایران اور ترکی نے پاکستان کو ہر آڑے وقت میں تعاون کا یقین دلا دیا۔

13 اگست۔ حکومت پاکستان نے اسلم پہلوان کو حسن کارکردگی کا اعزاز دینے کا اعلان کر دیا۔

14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی منایا گیا۔

15 اگست۔ دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں انگلستان نے پاکستان کو 10 وکٹوں سے شکست دے دی۔

16 اگست۔ سمگلروں کو کوڑے لگائیں جائیں گے' حکومت مغربی پاکستان کا فیصلہ۔ کراچی میں 5 منزلہ عمارت گرنے سے 20 افراد ہلاک ہو گئے۔

17 اگست۔ صدر پاکستان ایوب خان نے دستور پاکستان پر کتاب لکھنے کے لیے مرکزی وزیر قانون ایس ایم ظفر کی نگرانی میں کمیٹی قائم کر دی اراکین میں امین الاسلام اور قدرت اللہ شہاب کے نام شامل ہیں۔

18 اگست۔ حکومت سیلاب سیم و تھور پر قابو پانے کے لیے چین سے مدد لے گی۔

19 اگست۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ کونسل نے عوامی لیگ کے سیکرٹری جنرل ظہیر الدین کو معطل کر دیا گیا۔

20 اگست۔ شام کی حکومت نے وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ کو اپنے ملک کا سب سے بڑا اعزاز دیا۔

21 اگست۔ کراچی اور حیدر آباد میں بارشوں کے بعد زندگی معمول کی طرف آنا شروع ہو گئی۔

22 اگست۔ ملک کی حفاظت ہماری حکومت کا منشور ہے' صدر ایوب خان۔

23 اگست۔ پاکستان کی جاسوسی کرنے کے الزام میں انڈیا کے 3 سفارتی افسروں کو پاکستان سے نکال دیا گیا۔

24 اگست۔ پاکستان کے پہلے فولاد کے کارخانے کا صدر ایوب نے چٹاگانگ میں افتتاح کیا۔ فلمساز اور شاعر نخشب جارچوی انتقال کر گئے۔

25 اگست۔ کرکٹر وقار احمد کے والد اور ممتاز ماہر تعلیم ڈاکٹر دلاور حسین لاہور میں انتقال کر گئے۔ ملک کے نامور ہاکی کے کھلاڑی اور ایمپائر شیخ اقبال احمد راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

26 اگست۔ اسرائیلی فوجوں کو عرب ممالک سے نکالنے کے لیے ہماری فوج حاضر ہے' حکومت پاکستان کی پیش کش۔

27 اگست۔ مغربی پاکستان کی پاکستان جمہوری پارٹی میں خواجہ محمد صفدر کو صدر چن لیا گیا۔ پنجابی کے شاعر الفت جالندھری لائل پور میں انتقال کر گئے۔

28 اگست۔ آصف اقبال نے اوول میں پاکستان اور انگلستان کے درمیان تیسرے کرکٹ ٹسٹ میچ میں 146 رنز بن کر پاکستانی ٹیم کو انگلز کی شکست سے بچا لیا' انتخاب عالم کے ساتھ مل کر نویں وکٹ کی رفاقت میں 187 رنز بنا کر نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔

29 اگست۔ پاکستان اور یوگو سلاویہ کے درمیان پراگ میں ثقافتی معاہدہ ہو گیا۔

30 اگست۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان فضائی معاہدہ میں ترمیم کر دی گئی۔

31 اگست۔ واہا گرام میں بھارتی فوجیوں کی حالیہ خلاف ورزی پر حکومت پاکستان نے حکومت مغربی بنگال سے احتجاج کیا۔

IQBAL FORUM



ستمبر 1967ء یکم ستمبر۔ کشمیر کی جنگ ہماری جنگ ہے' ماہانہ نشری تقریر میں صدر ایوب کا خطاب۔

2 ستمبر۔ چیف سیکرٹری اکرام الحق کو مغربی پاکستان میں قائم مقام گورنر بنا دیا گیا۔

3 ستمبر۔ پاکستان اور بلغاریہ کے درمیان مال کے بدلے مال کا تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

4 ستمبر۔ پاکستان روس سے جلد ہی اقتصادی امداد لے گا۔

5 ستمبر۔ یوم دفاع پاکستان کے موقع پر بھارت کے سفارت خانے نے اپنے دفاتر بند کرنے سے انکار کر دیا۔ قائم مقام گورنر مغربی پاکستان اکرام الحق نے حلف اٹھالیا۔

6 ستمبر۔ یوم دفاع پاکستان کے سلسلہ میں مختلف تقریبات کا انعقاد ہوا۔

7 ستمبر۔ لاہور میں قائم مقام گورنر مغربی پاکستان نے ہلال استقلال کی پہلی رسم تجدید ادا کی۔ ملک میں پاک فضائیہ نے یوم فضائیہ منایا۔

8 ستمبر۔ مشرق وسطی کا بحران ختم کرانے کے لیے آپ اپنی کوششیں جاری رکھیں' یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو کا صدر ایوب کے نام ذاتی خط۔

9 ستمبر۔ پنڈی میں صدر ایوب خان نے ہوٹل انٹر کانٹی نینٹل کا افتتاح کیا۔

10 ستمبر۔ وزیر داخلہ قاضی فضل اللہ نے بھولو برادران کی لاہور میں رسم تاج پوشی ادا کی۔ ہرجن کموڈور جلال شاہ کراچی میں انتقال کر گئے۔

11 ستمبر۔ ملک میں یوم قائداعظم کے موقعہ پر قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔

12 ستمبر۔ لاہور میں قائم مقام گورنر اکرام الحق نے ہوٹل انٹر کانٹی نینٹل کا افتتاح کیا۔

13 ستمبر۔ بیرونی خلاء کے معاہدہ پر پاکستان نے دستخط کر دیئے۔

14 ستمبر۔ گاڑیوں پر نمبر پلیٹ اردو میں لگائے جائیں' حکومت کی ہدایت۔

15 ستمبر۔ اسلام آباد میں نئے ایوان صدر کی تعمیر کا آغاز ہو گیا۔

16 ستمبر۔ صدر ایوب خان کے دورہ روس میں توسیع کر دی گئی۔ سابق وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان پیپلز پارٹی کے قیام کا اعلان کر دیا۔ محکمہ اوقاف نے لاہور میں بی بی پاک دامن کا مزار اپنی تحویل میں لے لیا۔

17 ستمبر۔ میرا دورہ پاکستان انتہائی کامیاب ہے' وزیر آبپاشی تنزانیہ۔

18 ستمبر۔ واپڈا ہاؤس کی تعمیر مکمل ہو گئی' 15 اکتوبر سے دفاتر کام کرنا شروع کر دیں گے۔

19 ستمبر۔ پاکستان ایک لمحے کے لیے اپنے دفاع سے غافل نہیں ہے' صدر ایوب خان۔

20 ستمبر۔ راولپنڈی میں اردن کے شاہ حسین کا شاندار استقبال۔ پاکستانی عوام کا شکریہ ادا کرنے آیا ہوں' شاہ حسین۔ سابق مرکزی وزیر خان بہادر سید مصباح الرحمان ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

21 ستمبر۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان اور شاہ حسین کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔ عوامی لیگ سے ملک حامد سرفراز کو خارج کر دیا گیا۔ تربیلا ڈیم اور فولاد کے کارخانوں کے لیے مغربی جرمنی امداد دے گا۔

22 ستمبر۔ اسرائیل کے خلاف پاکستان کی امداد ہمیں مضبوط کر دے گی' شاہ حسین۔

IQBAL FORUM



23 ستمبر۔ پنجاب میں ٹرانسپورٹ ورکروں کی ہڑتال سے بسوں کا نظام درہم برہم۔ سابق رکن مشرقی پاکستان اسمبلی چوہدری شہاب الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

24 ستمبر۔ ٹرانسپورٹ ورکروں نے ہڑتال ختم کردی۔ محترمہ فاطمہ جناح کو صوبائی اسمبلی میں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔

25 ستمبر۔ ماسکو کے عوام صدر ایوب خان کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے۔

26 ستمبر۔ ہم روس کے ساتھ تعلقات بہتر بنانا چاہتے ہیں' صدر ایوب خان کا ماسکو میں بیان۔

27 ستمبر۔ بس ڈرائیور کی ہڑتال غیر قانونی ہے' مغربی پاکستان حکومت کا اعلان۔

28 ستمبر۔ صدر ایوب خان نے روسی رہنماؤں سے اہم مذاکرات کے پیش نظر اپنے دورہ روس میں مزید اضافہ کر دیا۔ روس نے پاکستان کے اقتصادی منصوبوں میں تعاون کا اعلان کر دیا۔

29 ستمبر۔ رن کچھ کے محاذ پر تیار ہیں' بھارتی جنرل کا اپنی فوج سے خطاب۔

30 ستمبر۔ لاہور میں پاکستان اور روس کے درمیان معاہدہ ہو گیا۔

**اکتوبر 1967ء** یکم اکتوبر۔ لاہور بادامی باغ میں نئے جنرل بس سٹینڈ نے کام شروع کر دیا۔ صوبہ سرحد کے معروف صحافی عبدالرحمان پشاور میں انتقال کر گئے۔

2 اکتوبر۔ سویڈن کے قائم مقام وزیر خارجہ سے پاکستان کے وزیر خارجہ نے سٹاک ہوم میں ملاقات کی۔

3 اکتوبر۔ پاکستان نے راولپنڈی میں آسٹریلیا کو ہاکی کے دوسرے میچ میں ہرا کر سیریز جیت لی۔

4 اکتوبر۔ صدر ایوب کے دورہ روس کے اختتام پر پاکستان اور روس نے مشترکہ اعلان جاری کر دیا۔ پاکستان کے نامور کارٹونسٹ عبدالسمیع دہلوی انتقال کر گئے۔

5 اکتوبر۔ دورہ روس کے بعد پاکستان اور روس کے درمیان تجارت کے نئے مواقع سامنے آ گئے۔

6 اکتوبر۔ بھارت کی جنگی تیاریوں سے ہمیں پریشانی لاحق ہے' وزیر خارجہ پاکستان۔ صحافی اور شاعر عبدالعزیز فطرت راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

7 اکتوبر۔ گوجر خان کے قریب صدر ایوب خان نے ڈونگی بند کا افتتاح کیا۔

8 اکتوبر۔ لاہور میں صدر ایوب خان نے ایڈمنسٹریٹو سٹاف کالج کے ہوسٹل کا افتتاح کیا۔ سابق وفاقی وزیر داخلہ چوہدری علی اکبر لائل پور میں انتقال کر گئے۔

9 اکتوبر۔ پاکستان آئندہ دو سالوں میں غلہ برآمد کرنے کے قابل ہو جائے گا' صدر ایوب خان۔

10 اکتوبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان کی سوانح کو ایم اے کے نصاب میں شامل کر لیا گیا۔

11 اکتوبر۔ عالمی بنک کیمیاوی کھاد تیار کرنے کے مزید 2 کارخانوں کی تعمیر کے لئے پاکستان کو 6 کروڑ روپے قرض دے گا۔

12 اکتوبر۔ تھرمل پاور سٹیشن ملتان کا تیسرا یونٹ بند ہو گیا۔

13 اکتوبر۔ بادشاہی مسجد لاہور کے مینار سے گر کر رکن قومی اسمبلی چوہدری سلطان احمد جاں بحق ہو گئے۔

IQBAL FORUM



14 اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں بغاوت کے خطرہ کے باعث فوج کو تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا۔
15 اکتوبر۔ کراچی میں البانیہ کے وزیراعظم محمد شیخو کی آمد۔ مولانا مودودی کو آئندہ 5 سال کے لئے جماعت اسلامی کا امیر منتخب کرلیا گیا۔
16 اکتوبر۔ ملک میں سابق وزیراعظم لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔
17 اکتوبر۔ صدر پاکستان ایوب خان فرانس کے 4 روزہ دورے پر فرانس کے دارالحکومت پیرس پہنچے تو ان کا شاندار استقبال کیا۔ انہوں نے فرانس کے صدر ڈیگال سے ملاقات کی۔ پاکستان نے ریڈیو آئسوٹوپ تیار کرلئے۔
18 اکتوبر۔ مینار پاکستان کی تعمیر مکمل ہوگئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ گورنر آف لیجن کا اعزاز دیا۔
19 اکتوبر۔ فرانس کے صدر جنرل ڈیگال نے کشمیر کے مسئلہ پر پاکستان کی حمایت کردی۔
20 اکتوبر۔ رومانیہ کے دارالحکومت بخارسٹ میں صدر ایوب خان کا شاندار استقبال کیا گیا۔
21 اکتوبر۔ رومانیہ کے عوام پاکستان سے اپنی دوستی کو بہت پسند کرتے ہیں رومانیہ کے صدر سٹوئیگا۔ نوابزادہ محمد امیر خاں بلامقابلہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔
22 اکتوبر۔ ملک میں خواجہ ناظم الدین کی برسی بڑے اہتمام سے منائی گئی۔
23 اکتوبر۔ اسلم خٹک مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ مشرقی پاکستان کے ساحلی علاقوں میں پھر طوفان کی پیش گوئی کی گئی۔
24 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان میں طوفان سے 500 افراد ہلاک ہوگئے۔
25 اکتوبر۔ پاکستان کو رومانیہ سے دوستی پر ناز ہے' رومانیہ کے دورہ کے اختتام پر صدر ایوب خان کا بیان۔
26 اکتوبر۔ صدر ایوب خان کا انقرہ میں شاندار استقبال کیا گیا۔ پاکستان میں شاہ ایران کی تاجپوشی کا جشن منایا گیا۔
27 اکتوبر۔ ملک میں یوم انقلاب کی تقریبات کا انعقاد ہوا۔ عام چھٹی ہوئی۔
28 اکتوبر۔ پاکستان اور ایران ایک ہی لڑی کے 2 موتی ہیں' گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ خان۔ پی آئی اے یکم نومبر سے ڈیرہ اسماعیل خان میں اپنی پرواز شروع کردے گا۔
29 اکتوبر۔ صدر ایوب خان نے ترکیہ کے صدر جودت شنائی سے تنہائی میں مذاکرات کئے۔
30 اکتوبر۔ صدر ایوب خان کا استنبول میں لاکھوں لوگوں نے استقبال کیا اور ان کو خوش آمدید کہا۔
31 اکتوبر۔ ڈھاکہ اور چٹاگانگ میں پراسرار اشیاء پرواز کرتی پائی گئیں۔ لوگوں کو پریشانی لاحق ہوگئی۔

**نومبر 1967ء** یکم نومبر۔ پاکستان اپنے ہمسایہ ملکوں سے تعلقات اچھے چاہتا ہے۔ صدر ایوب خان کا ماہانہ خطاب۔ جہیز اور تحائف کی نمائش پر حکومت مغربی پاکستان نے پابندی لگادی۔
2 نومبر۔ پاکستان میں ٹیلی ویژن کا تجرباتی دور ختم ہوگیا' کراچی میں صدر پاکستان محمد ایوب خان نے پاکستان کے پہلے مکمل ٹیلی ویژن سٹیشن کا افتتاح کیا۔ ملتان اور نواب شاہ کے درمیان پی آئی اے نے اپنی سروس کا آغاز کردیا۔
3 نومبر۔ سلامتی کونسل میں پاکستان کو بلامقابلہ رکن منتخب کرلیا گیا۔ آئندہ چار سال تک پنڈی میں ریل کے ڈبے بنانے کا کارخانہ اپنے کام کا آغاز کردے گا۔

IQBAL FORUM



4 نومبر۔ کراچی میں ابو ظبی کے سلطان شیخ زید بن سلطان النہیان کی آمد۔ کراچی سے 30 میل دور صدر ایوب خان نے حب ڈیم کا معائنہ کیا۔

5 نومبر۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان نے ریڈ کراس کے ہفتے کا افتتاح کیا۔

6 نومبر۔ شیخ زید بن سلطان کراچی سے رحیم یار خان چلے گئے۔ حکومت پاکستان نے آغا شاہی کو جمہوریہ مانامہ اور محمد شہریار کو گیمبیا میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کر دیا۔

7 نومبر۔ کراچی میں معذور سکاؤٹوں کی دوسری ریلی کا انعقاد ہوا۔ حکومت کے اعلان کے مطابق اس سال پاکستان کے 15500 افراد حج ادا کر سکیں گے۔

8 نومبر۔ کوہاٹ کے نزدیک ٹانڈہ ڈیم مکمل ہو گیا۔

9 نومبر۔ مرکزی کابینہ نے کراچی میں فولاد کے کارخانے کے قیام کے سلسلہ میں غور و خوض کیا۔ کوہاٹ میں صدر ایوب خان نے ٹانڈہ ڈیم کا افتتاح کیا۔

10 نومبر۔ پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعلقات مزید بہتر کرنے کے لئے مرکزی وزیر خزانہ این ایم عقیلی نے 4 نکاتی منصوبہ پیش کر دیا۔

11 نومبر۔ چیف جسٹس مشرقی پاکستان ہائی کورٹ ایس ایم مرشد نے استعفیٰ دے دیا۔

12 نومبر۔ مسئلہ کشمیر حل نہ ہوا تو دوبارہ جنگ چھڑ سکتی ہے' وزیر دفاع پاکستان اے آر خان۔

13 نومبر۔ پرائمری تعلیم کا نظام بنیادی جمہوریتوں کی نگرانی میں دے دیا گیا' گورنروں کی کانفرنس کا فیصلہ۔

14 نومبر۔ پاکستان سے آزاد کشمیر لے کر رہیں گے' بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کا بیان۔

15 نومبر۔ مشرقی پاکستان ہائی کورٹ میں جسٹس بی اے صدیقی کو چیف جسٹس بنا دیا گیا۔ آئندہ سے قومی شاہراہوں کے نزدیک صنعتیں قائم نہیں کی جائیں گی۔ گورنروں کی کانفرنس کا فیصلہ۔

16 نومبر۔ جسٹس بی اے صدیقی نے مشرقی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔

17 نومبر۔ پورے ملک میں شب برات منائی گئی۔

18 نومبر۔ وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ کے اعلان کے مطابق پاکستان قبرص کے ترکوں کی حمایت کرتا رہے گا۔

19 نومبر۔ قلعہ منگلا کے لئے حکومت امریکی گھاس منگوائے گی' حکومتی ذرائع۔

20 نومبر۔ حکومت نے ایک پونڈ سٹرلنگ کی قیمت 11 روپے 43 پیسے مقرر کر دی۔

21 نومبر۔ پاکستان جرمنی سے 2 کروڑ مارکس قرضہ لے گا۔

22 نومبر۔ ماسٹر تارا سنگھ انتقال کر گئے۔ غذا میں ملاوٹ کرنے والوں کو کوڑے مارنے کا فیصلہ۔ قائد اعظم کی بہن محترمہ شیریں بائی نے پاکستان کی شہریت اختیار کر لی۔ آسٹریلیا تربیلا بند کے لئے امداد دے گا۔ تھاکوٹ کے مقام پر جنرل یحییٰ خان نے پل کا افتتاح کیا۔

23 نومبر۔ صدر پاکستان ایوب خان نے عظیم منگلا بند کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر معروف آرٹسٹ صادقین نے دنیا کی سب سے بڑی تصویر کی منگلا ڈیم میں نمائش کی۔

IQBAL FORUM



24 نومبر۔ انڈیا نے کشمیر کو انا کا مسئلہ بنایا ہوا ہے' صدر ایوب۔
25 نومبر۔ پاکستان نے قبرص کے مسئلہ پر ترکیہ کی حمایت کا اعلان کردیا۔
26 نومبر۔ سابق گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان آف کالا باغ کو ان کے بیٹے ملک اسد اللہ خان نے گولی مار کر ہلاک کردیا' گھر کے جھگڑوں کی وجہ سے سابق گورنر اپنے انجام کو پہنچ گئے۔ راولپنڈی میں مغربی جرمنی کے چانسلر کینگر کا شاندار استقبال۔
27 نومبر۔ میں نے اپنی جان بچانے کے لئے اپنے باپ کو گولی ماری ہے' ملک اسد خان کا بیان۔ سابق گورنر ملک امیر محمد خان کے قتل کی تحقیق کرنے کے لئے حکومت نے کرائمز برانچ کو ہدایت کردی۔ تنہائی میں صدر ایوب خان اور مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ہنری کینگر کی ملاقات۔
28 نومبر۔ مجھے پاکستان اور مغربی جرمنی کی دوستی پر فخر ہے' مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ہنری کا دورہ پاکستان کے اختتام پر اعلان۔ سابق گورنر ملک امیر محمد خان کے قتل کی تحقیقات شروع ہو گئیں۔
29 نومبر۔ سعودی عرب زرعی امور میں پاکستان کی مدد کرے گا۔
30 نومبر۔ سابق وزیر خاجہ ذوالفقار علی بھٹو نے اپنی نئی پارٹی پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اسلام ہمارا ایمان اور سوشلزم ہماری معیشت ہے۔ پشاور میں گورنر مغربی پاکستان جنرل محمد موسیٰ خان نے ایوب ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔

**دسمبر 1967ء** یکم دسمبر۔ موہنجو ڈارو کی حفاظت کی جائے' صدر ایوب خان۔ نواب آف کالا باغ مرحوم کے پرانے ملازم نورا کا ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا۔
2 دسمبر۔ صوبہ مغربی پاکستان میں صوبائی اطلاعات سروس قائم کردی گئی۔ سابق گورنر نواب آف کالا باغ کے قتل کی رپورٹ صوبائی حکومت کو پیش کردی گئی۔
3 دسمبر۔ پاکستان صدر ایوب کی قیادت میں دن بدن ترقی کررہا ہے' ابو ظبی کے حکمران شیخ زید بن سلطان النہیان کا بیان۔
4 دسمبر۔ انتخابی ادارے کے قانون میں ترمیمی بل پر قومی اسمبلی میں مجلس قائمہ کو جو رپورٹ پیش کی گئی ہے اس کے تحت جن لوگوں کو 2 سال قید یا عمر قید کی سزا دی گئی ہے ان کو انتخابی ادارے کی رکنیت کے لئے بدستور نااہل رکھا جائے گا۔
5 دسمبر۔ لاہور میں ذوالفقار علی بھٹو کا جلسہ بری طرح ناکام ہوا ہے' قاضی فضل اللہ۔ قومی اسمبلی کے نئے سپیکر مولوی فرید احمد نے حلف اٹھالیا۔
6 دسمبر۔ قومی اسمبلی کے انتخابی ادارے کے ارکان کی تعداد میں 50 فیصد اضافہ کے ترمیمی بل پر پہلی خواندگی مکمل کرلی گئی۔
7 دسمبر۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے جلسہ عام سے خطاب کیا۔
8 دسمبر۔ آئین میں آٹھویں ترمیم کا بل اسمبلی میں پیش کردیا گیا۔ اسمبلیوں کی مخصوص نشستوں پر سابق صدر' گورنر اور وزراء بھی منتخب ہو سکیں گے۔

IQBAL FORUM



9 دسمبر۔ سابق گورنر مغربی پاکستان نواب آف کالا باغ کے قتل کے تحقیقات دوبارہ کرائیں گے' گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے 66 افراد کو اعزاز اور تمغے دیئے۔

10 دسمبر۔ یونائیٹڈ پبلشرز کے چیئرمین اور معروف ڈرامہ نگار سید امتیاز علی تاج کے بڑے بھائی سید حامد علی انتقال کر گئے۔

11 دسمبر۔ صوبائی وزیر خوراک و زراعت ملک خدا بخش بچہ نے شادی اور دوسری تقریبات میں پیش کئے جانے والے مشروبات کا اعلان کر دیا۔ الیکشن کمیشن نے انتخابی ادارے کے ارکان کی تعداد میں اضافہ کر دیا۔

12 دسمبر۔ نواب کالا باغ کے قاتل بیٹے ملک اسد کو 2 لاکھ روپے کی ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

13 دسمبر۔ پاکستان اور روس کے درمیان نیا تجارتی معاہدہ طے پا گیا۔

14 دسمبر۔ جمہوریہ جنوبی یمن کو پاکستان نے تسلیم کر لیا۔

15 دسمبر۔ راولپنڈی سے 50 میل دور 2 بسوں میں تصادم 40 افراد ہلاک ہو گئے۔

16 دسمبر۔ سرکاری ملازمتوں میں ہر علاقے کو منصفانہ طور پر نمائندگی دی جائے گی' گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان کا ماہانہ نشری خطاب۔

17 دسمبر۔ مشرقی پاکستان کے افسروں سے صدر ایوب خان نے ڈھاکہ میں خطاب کیا۔

18 دسمبر۔ ممتاز کشمیری رہنما چوہدری غلام عباس راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ معروف موسیقار رشید عطرے انتقال کر گئے۔

19 دسمبر۔ چوہدری غلام عباس کو فیض آباد اسلام آباد میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نامور خطاط یوسف دھلوی کی بڑی بہن اور مشہور خطاط فاطمہ ا لکبری 50 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔

20 دسمبر۔ غیر ایٹمی ملکوں کی کانفرنس کے متعلق اقوام متحدہ میں پاکستان کی قرارداد منظور کر لی گئی۔

21 دسمبر۔ کراچی میں گراں فروشوں کے خلاف کارروائی شروع ہو گئی۔

22 دسمبر۔ طلبہ ملکی تعمیر و ترقی کے لئے دل جمعی سے کام کریں' وزیر خزانہ مغربی پاکستان احمد سعید کرمانی۔

23 دسمبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے امریکی صدر جانسن سے ملاقات کی۔

24 دسمبر۔ پاکستان قرآن کونسل کا قیام عمل میں آگیا۔

25 دسمبر۔ ملک میں یوم قائداعظم انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

26 دسمبر۔ ہفت روزہ مشرق لندن کے ایڈیٹر اور معروف صحافی افضل حق انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ کشمیری عوام کی تحریک کو کچلنے کے لئے بھارتی اسمبلی نے قانون کی منظوری دے دی۔

28 دسمبر۔ مہنگائی کو روکنے کے لئے حکومت جلد اقدامات کرے گی۔ گورنر موسیٰ خان۔

29 دسمبر۔ جشن نزول قرآن کی ایمان افروز تقریبات شروع ہو گئیں۔

30 دسمبر۔ بیرون ملک شائع ہونے والی کتب کو بغیر اجازت شائع کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

31 دسمبر۔ چین ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھی رہے گا' حکومت چین کا اعلان۔

IQBAL FORUM



# 1968ء

**جنوری 1968ء** یکم جنوری۔ جب تک کشمیر آزاد نہیں ہوگا ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے' وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ۔

2 جنوری۔ عوام کو چاہیے کہ وہ پاکستان کی ترقی کے لیے مل کر کام کریں' عیدالفطر پر صدر ایوب خان کا قوم کے نام پیغام۔

3 جنوری۔ حکومت پاکستان اپنے ملازمین کو تفریحی چھٹی کے ساتھ ایک ماہ کی تنخواہ کے برابر مالی امداد بھی دے گی۔

4 جنوری۔ نواب مرزا داغ دہلوی مرحوم کی نواسی بیگم ہدایت اشرف گورگانی کراچی میں انتقال کر گئیں وہ معروف اہل قلم اشرف گورگانی کی اہلیہ تھیں۔

5 جنوری۔ کراچی میں ایران کے اعلیٰ فوجیوں پر مشتمل ایک وفد کی آمد۔

6 جنوری۔ حکومت نے مشرقی پاکستان کو ملک سے علیحدہ کرنے کی سازش کو پکڑ لیا۔

7 جنوری۔ علیحدگی کی سازش میں بھارت کے سفارتخانے کا عملہ ملوث ہے' حکومت پاکستان۔ ماہر اقبالیات ظہیرالدین جامعی کراچی میں انتقال کر گئے۔

8 جنوری۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے ملک میں اردو ٹیلی پرنٹر سروس شروع کر دی۔ معروف تاجر شیخ ذکاء الدین اوپل ملتان میں ٹریفک کے حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔

9 جنوری۔ کے ایل ایم کے ڈسٹرکٹ منیجر ابراہیم زبیری انتقال کر گئے۔

10 جنوری۔ راولپنڈی میں یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو کا شاندار استقبال کیا گیا۔

11 جنوری۔ مغربی پاکستان کے سابق نائب وزیر امداد باہمی مہر محمد صادق انتقال کر گئے۔ لاہور کے معروف تاجر مولوی شمس الدین انتقال کر گئے۔

12 جنوری۔ حکومت نے نئی درآمد پالیسی کا اعلان کر دیا۔

13 جنوری۔ ملک میں آئندہ عام انتخابات 1969ء میں ہوں گے' الیکشن کمیشن کا اعلان۔ ملک کے مشہور ڈاکٹر پروفیسر میجر حسن کراچی میں انتقال کر گئے۔

14 جنوری۔ پاکستان پریس ایسوسی ایشن کا نام پاکستان پریس انٹرنیشنل رکھ دیا گیا۔

15 جنوری۔ یکم اکتوبر 1968 کو 21 سال کی عمر کو ہونے والے لوگ اپنے ووٹ کا استعمال کر سکیں گے الیکشن کمشنر کا اعلان۔ ڈھاکہ میں یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو کی آمد۔

16 جنوری۔ جو نقشے سروے آف پاکستان کے منظور شدہ نہیں ہوں گے' ان کی فروخت پر حکومت پاکستان نے پابندی لگا دی۔

17 جنوری۔ کشمیر کے مسئلہ پر یوگوسلاویہ پاکستان کے ساتھ ہے صدر ٹیٹو۔

18 جنوری۔ نواب آف بھوپال کی بیٹی نے برازیل میں پاکستان کے سفیر کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا'۔ شہزادی عابدہ سلطانہ اس سے پہلے اقوام متحدہ میں پاکستان کی مندوب تھیں۔

19 جنوری۔ آئندہ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ کرائیں گے' چیف الیکشن کمشنر این اے فاروقی کا اعلان۔ لاہور میں فلم ساز

IQBAL FORUM



عباس اجمیری انتقال کر گئے۔

20 جنوری۔ صدر ایوب خان نے امریکہ کے صدر نکسن کو صدر کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد کا پیغام دیا۔

21 جنوری۔ آپ پاکستان نہیں جاسکتے' شیخ عبداللہ کو بھارت کی ہدایت۔

22 جنوری۔ میری حکومت عوام کا معیار زندگی بلند کرنا چاہتی ہے' صدر ایوب

23 جنوری۔ مرکزی حکومت نے اعلان کیا کہ ملک سے باہر جانے کے لئے پرمٹ حاصل کرنے کا طریقہ اس لئے دوبارہ رائج کیا گیا ہے کہ لوگ قانونی کاغذات کے بغیر باہر کے ملک کا دورہ نہ کریں۔

24 جنوری۔ لاہور میں پاکستان کی ہاکی ٹیم نے ملائیشیا کو 2 گول سے ہرا دیا۔

25 جنوری۔ امریکہ پاکستان کو 65 ڈیزل انجن دے گا۔

26 جنوری۔ راولپنڈی میں اردن کے شاہ حسین کا شاندار استقبال کیا گیا' صدر ایوب خان نے ان کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔

27 جنوری۔ اردن کے دفاع کو مضبوط بنانے کے لئے پاکستان ہر موقع پر ساتھ دے گا' صدر ایوب خان۔

28 جنوری۔ پاکستان پری اولمپک ہاکی فیسٹول لاہور کا غیر سرکاری چیمپئن بن گیا۔ معروف صحافی ضمیر قریشی کو قتل کر دیا۔

29 جنوری۔ جموں و کشمیر کے سابق مفتی اعظم مولوی ضیاء الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔ اردن کے شاہ حسین کا لاہور میں شاندار استقبال کیا گیا۔

30 جنوری۔ سوشلزم کی حمایت میں پیغمبر اسلام کے نام کا استعمال افسوس ناک گستاخی ہے' اسلام اور سوشلزم دو الگ الگ نظام ہیں' مولانا کوثر نیازی۔

31 جنوری۔ اردن کے شاہ حسین کراچی پہنچ گئے۔ پنجابی کے شاعر عبدالمجید امر حافظ آباد میں انتقال کر گئے۔

## فروری 1968ء

یکم فروری۔ عالم اسلام کے لئے پاکستان قائد اعظم کا ایک تحفہ ہے' شاہ حسین کا کراچی میں بیان۔

2 فروری۔ پاکستان کو اقوام متحدہ کی تجارت کانفرنس کا نائب صدر چن لیا گیا۔ شاعر اور انشاد پرداز مولانا ارشد تھانوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

3 فروری۔ علی امام کی تصاویر کی نمائش کا لاہور میں اہتمام ہوا' سیکرٹری اطلاعات الطاف گوہر نے افتتاح کیا۔

4 فروری۔ صدر ایوب خان نے قومی بچتوں کے ہفتے کا افتتاح کیا۔

5 فروری۔ 2 سال تک ملک کی اکثریت ٹیلی ویژن کی نشریات دیکھ سکے گی' وزیر اطلاعات خواجہ شہاب الدین۔

6 فروری۔ حکومت کی نئی زرعی اصلاحات کے تحت 2 لاکھ مزارعین زمین کے مالک بن گئے ہیں' صوبائی وزیر خوراک ملک خدا بخش ٹوانہ۔

7 فروری۔ معروف گلوکارہ نور جہاں بیگم انتقال کر گئیں۔ گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان نے صوبے میں ہفتہ زرعی اصلاحات کا افتتاح کیا۔

8 فروری۔ اسلام آباد میں پاکستان اور برازیل کے درمیان ادبی' فنی اور سائنسی شعبوں پر معاہدہ ہوا۔ اسلام آباد میں امریکہ

IQBAL FORUM



کے ساتھ واپڈا کو 20 لاکھ 40 ہزار ڈالر دینے کا معاہدہ ہو گیا۔

9 فروری۔ جاپان کے ساتھ کراچی میں فولاد کا کارخانہ لگانے کے بارے میں معاہدہ ہو گیا۔

10 فروری۔ سپیکر قومی اسمبلی عبدالجبار خان نے راولپنڈی میں عالمی اسلامی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

11 فروری۔ مشرقی پاکستان نیشنل عوامی پارٹی کی صدارت سے مولانا بھاشانی کو الگ کر دیا گیا۔ دستور ساز اسمبلی کے سابق ڈپٹی سپیکر ہاشم گزدر 76 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

12 فروری۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان نے کل پاکستان ساتویں لائبریری کانفرنس کا افتتاح کیا۔ حکومت نے حامد جلال کو اپنا پرنسپل انفارمیشن افسر مقرر کر دیا۔

13 فروری۔ بھارت سے ڈر کر ہم کشمیر کی حمایت سے دست بردار نہیں ہوں گے 'وزیر خارجہ شریف الدین پیر زادہ کا بیان۔

14 فروری۔ جب تک انڈیا سے کشمیر کا مسئلہ طے نہیں ہو گا ہم اس سے تجارت نہیں کریں گے 'وزیر تجارت عبدالغفور ہوتی کا اعلان۔

15 فروری۔ حکومت نے نو تعمیر رہائشی عمارتوں کو 3 سال کے لئے پراپرٹی ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا۔

16 فروری۔ امریکی رسالے سائنس ڈائجسٹ نے حضور اکرم صلعم کی خیالی تصویر شائع کرنے پر معذرت کر لی۔

17 فروری۔ پاکستان کی سرحدوں پر بھارت نے ایک بار پھر فوج جمع کر دی۔

18 فروری۔ صوبہ مغربی پاکستان میں وارڈ کمیٹیاں اپنا کام شروع کر دیں 'حکومت کی ہدایت۔

19 فروری۔ رن کچھ ٹریبونل نے کانجرکوٹ اور چھڈ بیٹ پر پاکستان کا حق تسلیم کر لیا۔ اس فیصلے کے تحت پاکستان کو ساڑھے 3 سو مربع میل کا علاقہ مل گیا۔ سابق ایم پی اے شیخ محبوب الٰہی لائل پور میں انتقال کر گئے۔

20 فروری۔ گوجرانوالہ میں امیر جمیعت اہل حدیث مولانا محمد اسماعیل دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

21 فروری۔ رن کچھ ٹریبونل کے فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہیں 'صدارتی کابینہ۔

22 فروری۔ حکومت جرمنی نے پاکستان کے وزیر خزانہ ایم این عقیلی کو جرمنی کا سب سے بڑا شہری اعزاز دیا۔

23 فروری۔ گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان نے مغربی پاکستان انجینئرنگ کانفرنس کے 50 ویں سالانہ اجلاس کا افتتاح کیا۔

24 فروری۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان مشترکہ طور پر جہاز سازی کا کارخانہ لگانے کا معاہدہ ہو گیا۔

25 فروری۔ لاہور میں کمانڈر انچیف جنرل محمد یحییٰ خان ہارس اینڈ کیٹل شو کے عالمی میلہ کا افتتاح کیا۔

26 فروری۔ بھارتی بحریہ نے پاکستان کی 30 لانچیں پکڑ لیں۔

27 فروری۔ بھارت ہمارے ماہی گیر اور لانچیں واپس کرے 'حکومت پاکستان کا بھارت سے مطالبہ۔

28 فروری۔ بنکاری کے شعبہ میں تعاون پر پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان جدہ میں معاہدہ ہو گیا۔ صدر پاکستان ایوب خان صحت یاب ہو گئے۔

29 فروری۔ بھارتی لوک سبھا نے رن کچھ ٹریبونل کے فیصلے کی منظوری دے دی۔

IQBAL FORUM



**مارچ 1968ء** یکم مارچ۔ جسٹس ایس اے رحمان نے پاکستان کے چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ بویریا کے وزیراعظم ڈاکٹر گوپل کابل کے راستے تورخم سے ہوتے ہوئے پشاور پہنچ گئے۔ اس سال 24 ہزار پاکستانی حج ادا کریں گے حکومت کا اعلان۔

2 مارچ۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان سے بویریا کے وزیراعظم ڈاکٹر گوپل نے ملاقات کی۔ فی الحال قومی اسمبلی کے اخراجات نہیں بڑھائیں گے' مرکزی وزیر خزانہ ایف ایم عقیلی۔

3 مارچ۔ فولاد کے کارخانے کی تنصیب کے سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون کریں' روس کو حکومت پاکستان کی اپیل۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم کینیا روانہ ہوگئی۔

4 مارچ۔ نئی دہلی میں رن کچھ ٹریبونل کے فیصلے پر عملدرآمد کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان کانفرنس شروع ہوگئی۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم نے ملتان میں دولت مشترکہ کی ٹیم کو 105 رنز سے ہرا کر پہلا ٹیسٹ جیت لیا۔ ہم پاکستان کو ترجیحی بنیادوں پر قرضہ دینے کی پیش کش کرتے ہیں' حکومت ڈنمارک۔

5 مارچ۔ حکومت پاکستان یکم جنوری 1968ء سے اپنے ملازمین کو ہر 3 سال بعد تفریحی الاؤنس دیا کرے گی۔

6 مارچ۔ استغاثہ کا بیان غلط ہے۔ میں بے گناہ ہوں' پولیس کو مغربی پاکستان کے سابق گورنر ملک امیر محمد خان کے قتل میں ملوث ان کے بیٹے ملک اسد کا بیان۔ فرانس اور اٹلی کی کنسورشیم کو تربیلا ڈیم کی تعمیر کا ٹھیکہ مل گیا۔ حکومت نے کراچی میں سوئٹزرلینڈ کو اپنا قونصل خانہ کھولنے کی اجازت دے دی۔

7 مارچ۔ جسٹس شبیر احمد دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ ایئر مارشل اصغر خان کی جگہ ایئر وائس مارشل ایم اختر خان کو پی آئی اے کا صدر اور شہری ہوابازی کی تنظیم کا ناظم اعلیٰ مقرر کر دیا گیا۔

8 مارچ۔ کشمیر کے الحاق کا فیصلہ کشمیری عوام کو کرنا چاہئے' پاکستان کے سابق وزیر خارجہ ظفر اللہ خان کا بیان۔

9 مارچ۔ تحریک پاکستان کے کارکن صوفی عبدالحمید انتقال کر گئے۔

10 مارچ۔ ملک میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔

11 مارچ۔ مسلم لیگ کے رہنما حاجی شاہنواز خان جمالی روجھان جمالی میں انتقال کر گئے۔

12 مارچ۔ مغربی جرمنی نے پاکستان کی امداد میں اضافہ کر دیا۔

13 مارچ۔ بویریا کے وزیراعظم پاکستان کا دورہ مکمل کرنے کے بعد وطن واپس چلے گئے۔ حکومت نے ابھی کالا باغ ڈیم اور کراچی سٹیل مل کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا' مرکزی وزیر خزانہ این ایم عقیلی۔ ہفت روزہ الاخبار کے مدیر اللہ بخش یوسفی انتقال کر گئے۔

14 مارچ۔ حکومتِ پاکستان کی طرف سے رہوڈیشیا میں 5 افریقی قوم پرستوں کو پھانسی دینے کی مذمت کی گئی۔ ڈھاکہ میں ریڈیو پاکستان کے ڈائریکٹر سعید الحق انتقال کر گئے۔ سابق ریاست بہاولپور کے سابق وزیراعظم مولوی شمس الدین انتقال کر گئے۔ کرکٹر پرویز سجاد کو پاکستان کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔

15 مارچ۔ جسٹس سجاد احمد جان کو سپریم کورٹ میں جج بنا دیا گیا۔

16 مارچ۔ حکومت نے محکمہ اوقاف کے ذریعے علماء اکیڈمی کے قیام کا اعلان کر دیا۔

17 مارچ۔ گورنر سٹیٹ بینک سید شجاعت علی حسنی لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



18 مارچ۔ جسٹس سجاد احمد جان نے سپریم کورٹ کے جج کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ اگر پاکستان نے 1965ء کی جنگ کی طرح کوئی غلطی کی تو اسے ایسا سبق دیں گے کہ وہ یاد رکھے گا' بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی پاکستان کو وارننگ۔ اپوا نے بیگم رعنا لیاقت علی خان کو تاحیات صدر منتخب کر لیا۔

19 مارچ۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے علاقہ میں ہنگامہ' کئی افراد زخمی ہو گئے۔ آئین میں ترمیمی بل کو آخری شکل دیدی گئی۔

20 مارچ۔ گورنر مغربی جنرل موسیٰ خان نے ملتان میں 1200 افراد کے بیٹھنے کیلئے ایوان ملتان کا سنگ بنیاد رکھا۔

21 مارچ۔ اسرائیل کی جارحانہ کارروائی پر پاکستان کو تشویش لاحق ہے' وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ کا بیان۔

22 مارچ۔ یوم پاکستان کے موقعہ پر صدر پاکستان ایوب خان نے فوجی اعزازات دینے کا اعلان کیا۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔

24 مارچ۔ تلہ سازش کیس کے سلسلہ میں مزید لوگ گرفتار کر لئے گئے۔

25 مارچ۔ میر غوث بخش بزنجو کو زیر دفعہ 124 الف' ت' پ کے تحت پھر گرفتار کر لیا گیا۔

26 مارچ۔ امریکہ پاکستان کو 2/1-11 کروڑ ڈالر کی اشیاء کی خریداری کے لئے امداد دے گا۔ پاکستان اور بلغاریہ کے درمیان تجارتی معاہدے میں 31 مئی 1968ء تک اضافہ کر دیا گیا۔

27 مارچ۔ امریکہ اپنے شہریوں کو تحفظ فراہم کرے گا جو پاکستان میں سرمایہ کاری کریں گے' حکومت پاکستان نے اس سلسلہ میں امریکہ سے معاہدہ کر لیا۔

28 مارچ۔ پاکستان کی خلائی اور بالائی فضا کی تحقیقاتی کمیٹی نے ایک اور راکٹ خلاء میں چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔ میں پاکستان سے بہتر تعلقات چاہتی ہوں' انڈیا کی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی خواہش۔

29 مارچ۔ اٹلی پاکستان کو اپنے ٹینک فروخت کر سکتا ہے' امریکہ نے اجازت دے دی شاعر علامہ عیش خیرمندپوری کوئٹہ میں انتقال کر گئے۔

30 مارچ۔ حکومت ہندوستان نے ساحل رن کچھ کے نزدیک گرفتار شدہ پاکستانی مچھیروں کو قید اور جرمانے کی سزائیں سنا دی۔

31 مارچ۔ ادب میں نمایاں خدمات انجام دینے پر سید علی ناصر زیدی کے لیے حکومت نے تمغہ امتیاز کا اعلان کیا۔

**اپریل 1968ء** یکم اپریل۔ بنیادی جمہوریتوں کا نظام ہماری سیاسی زندگی کا حصہ بن گیا' صدر ایوب خان کا اپنی ماہانہ نشری تقریر میں خطاب۔ ہم روس کے ساتھ تعلقات مزید بہتر بنانا چاہتے ہیں' صدر ایوب خان۔

2 اپریل۔ تربیلا بند کی تعمیر کا اجازت نامہ ٹھیکیداروں کے حوالے کر دیا گیا۔ محکمہ ڈاک کے افسروں کی لاہور میں کانفرنس شروع ہو گئی۔

3 اپریل۔ کراچی میں وزیر دفاع اے آر خان نے خشک گودی کے 2 نئے برتھوں کا افتتاح کیا۔

4 اپریل۔ ممتاز شیعہ عالم دین حافظ کفایت حسین لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 اپریل۔ کنٹرول آرڈیننس کے تحت ملک سے باہر جانے والوں کو پولیس سے اجازت لینا ضروری ہو گی۔

6 اپریل۔ اسلام آباد میں پاکستان اور رومانیہ کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

IQBAL FORUM



7 اپریل۔ دوبئی کے نزدیک بادبانی جہاز ڈوبنے سے 28 پاکستانی حجاج ڈوب گئے۔ جہاز میں 500 حاجی سوار تھے۔
8 اپریل۔ 2000 سکھ یاتریوں کو بھارت نے ننکانہ صاحب آنے کی اجازت دے دی۔
9 اپریل۔ ملک میں یوم عاشورہ منایا گیا۔
10 اپریل۔ حکومت نے گندم کی سرکاری قیمت خرید 17 روپے فی من مقرر کردی۔
11 اپریل۔ کراچی میں صدر ایوب خان نے پاکستان اکنامک ایسوسی ایشن کے اجلاس کی صدارت کی۔
12 اپریل۔ ڈھاکہ میں گورنر مشرقی پاکستانی عبدالمنعم خان نے چودھویں پاکستان اولمپک کھیلوں کا افتتاح کیا۔ عوام شادیوں کی تقریبات میں سادگی اپنائیں صدر ایوب۔
13 اپریل۔ کراچی میں روپ پور ایٹمی بجلی گھر کے لئے روسی امداد کا معاہدہ ہوگیا۔
14 اپریل۔ مشرقی پاکستان اسمبلی میں حزب اختلاف کے رکن ابو الکلام آزاد کو ہلاک کردیا گیا' ان کی عمر 45 سال تھی۔ سندھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر علامہ آئی آئی قاضی نے خودکشی کرلی۔
15 اپریل۔ ملتان میں ہیضہ کی وباء سے 50 افراد ہلاک ہوگئے۔ صدر ایوب کو آئین کی باضابطہ کاپی پیش کردی گئی' یہ کاپی وزیر قانون ایس ایم ظفر نے پیش کی۔ پاکستان کے 146 بے گناہ ماہی گیر بھارت کی سزا کاٹنے کے بعد کراچی پہنچ گئے۔
16 اپریل۔ یزید پر مضمون شائع کرنے پر حکومت پاکستان نے کراچی سے شائع ہونے والا پندرہ روزہ جویدہ کا یکم اپریل کا شمارہ ضبط کرلیا۔
17 اپریل۔ پاکستان کے 5 دن کے دورہ پر وزیراعظم الیکسی کوسیگن اسلام آباد پہنچ گئے۔ معروف شاعر لطیف انور انتقال کرگئے۔
18 اپریل۔ روس اور پاکستان کے تعلقات میرے دورہ پاکستان کے بعد مزید بہتر ہوں گے' روسی وزیراعظم کوسیگن۔ کالاباغ میں فولاد کا کارخانہ لگانے کے لئے روس پاکستان کی مدد کرے گا۔
19 اپریل۔ پاکستان ایک آزاد قومی پالیسی پر کام کررہا ہے' لاہور میں روس کے وزیراعظم کا خطاب۔
20 اپریل۔ کراچی میں پاکستان اور روس کے درمیان ثقافتی اور سائنسی تعاون پر معاہدہ ہوگیا۔ روسی وزیراعظم کی کراچی آمد۔
21 اپریل۔ روسی وزیراعظم پاکستان کا دورہ ختم کرنے کے بعد نئی دہلی روانہ ہوگئے۔ صدر ایوب خان نے اپنے اختیارات سے کام لیتے ہوئے نیا آرڈیننس جاری کردیا'۔ جس کے تحت قائم ہونے والے خصوصی ٹریبونل کو سازش کے جرائم اور دفاعی ملازمین کو بہکانے بغاوت کے جرائم کے مقدمات کی سماعت کا اختیار دے دیا گیا۔
22 اپریل۔ کراچی میں صدر پاکستان ایوب خان کے مشیر سید فدا حسین نے علامہ اقبال لائبریری کا افتتاح کیا۔
23 اپریل۔ راولپنڈی میں صدر ایوب خان نے سعودی عرب کے وزیر پٹرولیم ڈاکٹر زکی یمنی سے ملاقات کی۔ وزیر خارجہ شریف الدین پیرزادہ نے استعفیٰ دے دیا۔
24 اپریل۔ استاد بڑے غلام علی خان انتقال کرگئے۔ حکومت نے ہفت روزہ چٹان کا ڈیکلریشن منسوخ کرکے پرنٹنگ پریس ضبط کردیا۔
25 اپریل۔ رن کچھ میں حدبندی کا کام جاری رہا۔

IQBAL FORUM



26 اپریل۔ بلغاریہ پاکستان کو زرعی مشینری کا سامان مہیا کرے گا۔
27 اپریل۔ ہم بھاتی فوجی کو منہ توڑ جواب دیں گے گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان۔
28 اپریل۔ ڈھاکہ ریلوے اسٹیشن کا افتتاح ہو گیا۔
29 اپریل۔ حکومت نے راولپنڈی گیس پیپروں کے سکینڈل کی تحقیقات کا آغاز کر دیا۔
30 اپریل۔ صوبے میں غنڈہ گردی ختم کی جائے' پولیس کو گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان کی ہدایت۔ سابق وزیر دفاع سردار نواز کیمبل پور میں انتقال کر گئے۔

مئی 1968ء یکم مئی۔ مغربی پاکستان کے شمالی علاقہ میں پاک فضائیہ کا ٹرانسپورٹ طیارہ گر گیا جس سے 22 افراد ہلاک ہو گئے۔ پاکستان اور روس کے درمیان راولپنڈی میں ایک معاہدہ طے پا گیا' جس کے تحت روس پاکستان کو 6 طاقتور ٹرانسمیٹر مہیا کرے گا۔
2 مئی۔ پاکستان کے ہنرمند انجینئروں نے تربیلا بند کی تعمیر کا ابتدائی کام مکمل کر لیا۔ تربیلا ڈیم کی تعمیر کے لئے کینیڈا پاکستان کو 50 لاکھ ڈال قرض دے گا۔
3 مئی۔ واپڈا آرڈیننس پر رائے شماری میں مغربی پاکستان اسمبلی میں حزب اختلاف کو شکست ہو گئی۔
4 مئی۔ پاکستان کے معروف سرجن ڈاکٹر ایس خواجہ نے لندن میں تبدیلی قلب کا کامیاب آپریشن کیا۔ اگر مسئلہ کشمیر حل نہ ہوا تو جنگ کا امکان دوبارہ پیدا ہو سکتا ہے' شیخ عبداللہ۔
5 مئی۔ غنڈوں کے مقدمات کا جلد فیصلہ کرنے کے لئے خصوصی ٹریبونل بنائے جائیں گے' گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان۔
6 مئی۔ ہفت روزہ چٹان کی اشاعت پر اس لئے پابندی لگائی ہے کہ یہ رسالہ فرقہ وارانہ منافرت کو ہوا دے رہا تھا' وزیر اطلاعات مغربی پاکستان احمد سعید کرمانی۔ ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت نواب محمد اکبر بگٹی کو گرفتار کر لیا گیا۔
7 مئی۔ ارشد حسین کو پاکستان کا وزیر خارجہ بنا دیا گیا۔ مرکزی وزیر صنعت الطاف کا استعفیٰ صدر ایوب خان نے منظور کر لیا۔
8 مئی۔ 4 جون 1968ء سے جسٹس فضل اکبر کو سپریم کورٹ آف پاکستان کا چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔
9 مئی۔ مصر میں آئی اے اخوند کو پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔
10 مئی۔ قومی اسمبلی نے حزب اختلاف کی تمبا کو بورڈ آرڈیننس کے خلاف تحریک کو مسترد کر دیا۔
11 مئی۔ مقدمہ اگر تلا سازش کے خصوصی ٹریبونل نے کام کا آغاز کر دیا۔ حکومت نے کراچی کی بندرگاہ کے لئے منصوبہ تیار کر لیا۔ کراچی میں وزیر دفاع اے آر خان نے نیشنل شپنگ کارپوریشن کی عمارت کا افتتاح کیا۔
12 مئی۔ ہم ملک کے قوانین کو اسلامی روح کے مطابق بنا رہے ہیں' گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان۔
13 مئی۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں ضابطہ دیوانی کے آرڈیننس پر بحث شروع ہو گئی۔
14 مئی۔ حسن امام کو حکومت پاکستان نے سنگاپور میں اپنا ہائی کمشنر مقرر کر دیا۔
15 مئی۔ حکومت نے کاپی رائٹ ایکٹ جاری کر دیا۔ حکومت مغربی پاکستان نے فارمیسی کونسل قائم کر دی۔
16 مئی۔ قومی اسمبلی میں مہاجر اور مقامی بیوہ کو برابر حق دینے کا بل منتخب کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



17 مئی۔ قومی اسمبلی نے ضابطہ فوجداری میں ترمیم کا بل منظور کرلیا۔ ائیر مارشل ایم نور خان کو حکومت پاکستان نے محکمہ شہری ہوابازی اور سیاست کا ناظم اعلیٰ مقرر کردیا۔

18 مئی۔ پاکستان تمباکو بورڈ میں میجر جنرل (ریٹائرڈ) وصال الدین کو چیئرمین مقرر کردیا گیا۔

19 مئی۔ پاکستان پیپلزپارٹی آئندہ انتخابات میں بھرپور حصہ لے گی' ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان

20 مئی۔ سجاد حیدر کو انڈیا میں پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا۔

21 مئی۔ کوہاٹ میں گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان نے کوہاٹ کیڈٹ کالج کے ایوب ہال کا افتتاح کیا۔

22 مئی۔ بیت المقدس میں اسرائیل اپنی کارروائیاں بند کرے۔ سلامتی کونسل میں پاکستان کی قرارداد منظور کرلی گئی۔

23 مئی۔ سمگلروں کو گولی مارنے کا حکم۔ حکومت پاکستان کے اعلان کے مطابق بھارت نے رن کچھ کا علاقہ خالی نہیں کیا۔

24 مئی۔ ملتان اور سرگودھا میں نئے تعلیمی بورڈ قائم کردیئے گئے۔

25 مئی۔ صدر پاکستان نے تمباکو آرڈیننس کی منظوری دیدی۔ کراچی میں سابق وزیر صنعت اور نامور صحافی الطاف حسین انتقال کرگئے۔

26 مئی۔ روزنامہ ڈان کے سابق ایڈیٹر اور سابق وزیر الطاف حسین مرحوم کے سوگ میں تمام اخبارات کے دفاتر بند رہے۔

27 مئی۔ حاجی عبدالرزاق کی حکومت پاکستان نے ماریشس کے ہائی کمشنر کی حیثیت سے تقرری کردی۔

28 مئی۔ ملک کے معروف شاعر اکبر وفافانی انتقال کرگئے۔

29 مئی۔ قومی اسمبلی نے سرکاری رازوں کے قانون میں ترمیم کا بل منظور کرلیا۔

30 مئی۔ یہودی تنظیم فری میسن پاکستان میں قائم رہے گی کیونکہ آئین میں مذہبی آزادی کا حق دیا گیا ہے' حکومت کا قومی اسمبلی میں اعلان۔

31 مئی۔ نہر سویز بند کردی گئی۔ خیرپور میں ریڈیو سٹیشن جلد قائم کیا جائے گا' حکومت پاکستان کا اعلان۔

**جون 1968ء** یکم جون۔ کراچی میں فولاد کا کارخانہ جلد لگایا جائے' صدر ایوب خان کی متعلقہ حکام کو ہدایت۔

2 جون۔ بہاولپور شہر اور تحصیل کے بعض علاقوں کو فوری طور پر بہاولپور چھاؤنی کے علاقے قرار دے دیا گیا۔

3 جون۔ مغربی پاکستان اسمبلی میں ریلوے کا بجٹ پیش کردیا گیا۔

4 جون۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس فضل اکبر نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ سابق والیان ریاست کے جیب خرچ کے لئے قومی اسمبلی نے ساڑھے 37 لاکھ روپے سالانہ کی ادائیگی کا بل منظور کرلیا۔

5 جون۔ مرکزی حکومت نے ٹیلی ویژن کے لئے سنسر بورڈ قائم کردیا۔

6 جون۔ خان آف قلات کو گورنر مغربی پاکستان کا مشیر مقرر کردیا گیا۔

7 جون۔ پاکستان سٹیل ملز کارپوریشن میں ایس ایس جعفری کو چیئرمین مقرر کردیا گیا۔

8 جون۔ مرکزی وزیر خزانہ نے نئے مالی سال کے بجٹ کا اعلان کردیا۔ پوسٹ کارڈ کی قیمت 7 پیسے سے بڑھا کر 10 پیسے کردی گئی۔

IQBAL FORUM



9جون۔ ملک میں عید میلادالنبی کا تہوار انتہائی عقیدت واحترام سے منایا گیا۔
10جون۔ گورنر مغربی پاکستان نے گجرات ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا نام میجر عزیز بھٹی کے نام پر رکھ دیا۔
ے11جون۔ پاکستان انڈیا میں ہونے والے مسلمانوں کے قتل عام پر خاموش نہیں رہ سکتا' وزیر خارجہ ارشد حسین۔
12جون۔ مشرقی پاکستان صوبائی اسمبلی میں سالانہ بجٹ پیش کر دیا گیا۔
13جون۔ پان امریکن ایئر لائنز کا کراچی آنے والا ایک طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔
14جون۔ ہم اپنے ملک میں پاکستانی فوجیوں کو تربیت کی پیش کش کرتے ہیں' حکومت ترکی کا اعلان۔
15جون۔ بھارتی خطرے کی وجہ سے ملک میں ابھی ہنگامی حالت برقرار رہے گی' دفاع کے پارلیمانی سیکرٹری ملک محمد قاسم کا اعلان۔ امیر آف بہاولپور شہزادہ عباس عباسی پر قاتلانہ حملہ ہوا۔
16جون۔ صدر پاکستان ایوب خان نے خانپور بند کے منصوبے کا معائنہ کیا۔
17جون۔ راولپنڈی میں مسلح افواج کے کمانڈر انچیف جنرل یحییٰ خان نے آرمی ہاؤسنگ سکیم کا افتتاح کیا۔ حکومت مغربی پاکستان تمام پلوں سے برابر ٹول ٹیکس وصول کرے گی۔
18جون۔ محبوب کا لفظ پارلیمانی ہے' اسمبلی کا فیصلہ۔
19جون۔ ڈھاکہ میں اگر تلا سازش کیس میں ملوث ملزموں کے خلاف سماعت کا آغاز ہو گیا۔
20جون۔ صوبہ مغربی پاکستان میں پیر محمد اشرف کو قائم مقام امیر جماعت اسلامی مقرر کر دیا گیا۔
21جون۔ ہم نے مشرقی پاکستان کو آزاد کرا کے بنگلہ دیش بنانے کا پروگرام بنایا تھا۔ اس سلسلہ میں ہم نے سنہرا اور سبز قومی پرچم بھی تیار کر لیا تھا' اگر تلا سازش کیس کے ملزموں کا بیان۔
22جون۔ مراکش میں اے ایچ بی طیب کو پاکستان کا سفیر بنا دیا گیا۔
23جون۔ انڈیا فرخابند کی تعمیر مکمل کر کے پاکستان کو گنگا کے پانی سے محروم کرنا چاہتا ہے' مشیر آبپاشی بی ایم عباسی۔
24جون۔ چین مشرقی پاکستان میں اسلحہ لگانے کے کارخانے کے لئے پاکستان کو امداد دے گا۔
25جون۔ علی گڑھ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر ولی محمد انتقال کر گئے۔
26جون۔ واشنگٹن میں عالمی بنک کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور پاکستان کے سابق سیکرٹری خزانہ ایم ایوب انتقال کر گئے۔
27جون۔ بری فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد یحییٰ خان روس کے دورے پر روانہ ہو گئے۔ لیفٹیننٹ جنرل عبدالحمید خان کو ڈپٹی کمانڈر انچیف بنا دیا گیا۔
28جون۔ جنرل یحییٰ خان اور روسی وزیر دفاع گریچکو کے درمیان ماسکو میں مذاکرات شروع ہو گئے۔
29جون۔ نگار ایوارڈ کی بارہویں سالانہ تقریب۔ اداکار ندیم اور اداکارہ شبنم کو 1967ء کی بہترین ہیرو اور ہیروئن قرار دے دیا گیا۔
30جون۔ یکم جولائی 1968ء سے ٹیلی فون کے کرایہ میں اضافہ کر دیا گیا۔ شیعہ عالم دین عنایت علی شاہ بخاری سیالکوٹ میں انتقال کر گئے۔

**جولائی 1968ء** یکم جولائی۔ ہم تعلیم کے نظام میں مناسب تبدیلیاں کریں گے' صدر ایوب خان کا ماہانہ نشری شی

IQBAL FORUM



خطاب۔

2 جولائی۔ پاکستان اور فرانس کے درمیان صنعتی منصوبوں کی مدد کے لئے معاہدہ ہوگیا۔

3 جولائی۔ پاکستان اور اردن کے درمیان براہ راست فون کا نظام قائم کردیا گیا۔

4 جولائی۔ حکومت پاکستان نے غیر ایٹمی ممالک کی کانفرنس میں شرکت کی دعوت قبول کرلی۔

5 جولائی۔ شدید سیلاب کی وجہ سے مشرقی پاکستان کے 6 اضلاع زیر آب آگئے۔ جس سے لاکھوں افراد بے گھر ہوگئے۔

6 جولائی۔ اجمل چوہدری کو کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ اگر تلہ سازش میں انڈیا ملوث ہے' حکومت پاکستان۔

7 جولائی۔ سیلاب سے مشرقی پاکستان میں تباہی' لاکھوں روپوں کا نقصان ہوا۔

8 جولائی۔ اسلام آباد یونیورسٹی کے فزکس کے پروفیسر ڈاکٹر مظفر علی نقوی انتقال کرگئے۔

9 جولائی۔ ملک میں محترمہ فاطمہ جناح کو ان کی برسی کے موقعہ پر خراج تحسین پیش کیا گیا۔

10 جولائی۔ پاکستان اور فن لینڈ کے درمیان ویزا سسٹم ختم کرنے کا معاہدہ ہوگیا۔

11 جولائی۔ مشرقی پاکستان کے تمام دریاؤں میں تباہ کن سیلاب سے 54 افراد ہلاک ہوگئے۔

12 جولائی۔ نئی قومی شاہراہ ہلکی ٹریفک کے لئے کھول دی گئی۔

13 جولائی۔ پاکستان دشمن کا خاتمہ کرکے دم لے گا۔ علالت کے بعد صدر ایوب خان کا پہلی مرتبہ لاہور اور گوجرانوالہ میں خطاب۔

14 جولائی۔ پاکستان کی فوج ہر لمحہ کی صورتحال کے لئے تیار ہے۔ ایوب خان کا لاہور میں خطاب۔ منصف کرنل فقیر وحید الدین لاہور میں انتقال کرگئے۔

15 جولائی۔ مس ثروت اکرام اللہ کی شادی اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن طلال سے ہوگی' حکومت پاکستان کا اعلان۔

16 جولائی۔ روہڑی کینال میں ایک اور شگاف پڑ گیا' جس کی وجہ سے کراچی اور لاہور کے درمیان ٹریفک بند ہوگئی۔

17 جولائی۔ حکومت پاکستان نے درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا۔

18 جولائی۔ مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کے لئے مرکزی حکومت نے 50 لاکھ روپے مختص کردیئے۔

19 جولائی۔ پاکستان اور رومانیہ کے درمیان ثقافتی معاہدہ ہوگیا۔

20 جولائی۔ صدر ایوب خان نے تہران میں شاہ ایران کے ساتھ مذاکرات شروع کردیئے۔

21 جولائی۔ اسلام آباد میں پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان معاہدہ ہوگیا۔

22 جولائی۔ انڈیا نے 80 فیصد فوج پاکستان کی سرحد پر لگا رکھی ہے' لندن میں صدر ایوب خان کا خطاب۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ نے ہفت روزہ چٹان کے ڈیکلریشن کی منسوخی کا حکم کالعدم قرار دے دیا۔

23 جولائی۔ پشاور میں شدید طوفان میں 6 ہلاک 40 زخمی ہوگئے۔

24 جولائی۔ مشرقی پاکستان دیناج پور اور رنگ پور میں سیلاب سے زبردست تباہی پھیل گئی۔

25 جولائی۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے مختلف علاقوں میں کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں۔

26 جولائی۔ انجینئرنگ یونیورسٹی کے وائس چانسلر اے آر زبیر لاہور میں انتقال کرگئے۔

27 جولائی۔ سٹیل ملز کی تعمیر کے لئے کالا باغ کو موزوں مقام قرار دے دیا' روسی ماہرین۔

IQBAL FORUM



28 جولائی۔ 14 اگست 1968ء کو صدر ایوب خان مینار پاکستان کا افتتاح کریں گے۔
29 جولائی۔ لندن میں صدر ایوب خان نے ملکہ الزبتھ کے ظہرانے میں شرکت کی۔ اگر تلا سازش کیس میں وکیل صفائی کے تمام قانونی اعتراضات مسترد کر دیئے گئے۔
30 مشرقی پاکستان کی خود مختاری کے لئے شیخ مجیب الرحمان نے پرامن ذرائع کی حمایت نہیں کی تھی' اگر تلا سازش کیس میں گواہ مزمل حسین کا بیان۔
31 جولائی۔ اگر تلا سازش کیس میں استغاثے کا گواہ منحرف ہو گیا۔

**اگست 1968ء** یکم اگست۔ ہم اپنے دفاع کے لئے اسلحہ کی خریداری کرتے رہیں گے'۔ وزیر خارجہ پاکستان ارشد حسین۔
2 اگست۔ یکم ستمبر سے کراچی میں رکشوں اور ٹیکسیوں کا کرایہ بڑھا دیا گیا' گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان نے تنگی ڈیم کا افتتاح کیا۔
3 اگست۔ ہم اقوام متحدہ میں دوبارہ کشمیر کا مسئلہ اٹھائیں گے' وزیر خارجہ ارشد حسین۔
4 اگست۔ مینار پاکستان کی افتتاحی تقریب ملتوی کر دی گئی۔
5 اگست۔ ہائی کورٹ مشرقی پاکستان نے حکومت پاکستان کو اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کر دیا ہے جس کے تحت کہا گیا ہے کہ کیوں نہ خصوصی ٹریبونل کو کالعدم قرار دیا جائے جو عوامی لیگ کے سربراہ مجیب الرحمان اور ان کے ساتھیوں کے خلاف اگر تلہ سازش کیس کی سماعت کر رہا ہے۔
6 اگست۔ ہم نے رنگروٹوں کو چٹا گانگ میں گوریلا جنگ کی تربیت دینے کا منصوبہ بنایا تھا' اگر تلا سازش کی سماعت کرنے والے خصوصی ٹریبونل میں استغاثہ کے گواہ کا بیان۔
7 اگست۔ کیپٹن محمد شریف کو کموڈور کے عہدے پر ترقی دے دی گئی۔
8 اگست۔ معروف شاعر' م راشد کو تہران میں اقوام متحدہ کے مرکز اطلاعات کا ڈائریکٹر بنا دیا گیا۔
9 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں 50 لاکھ افراد اپنے گھروں سے محروم ہو گئے۔
10 اگست۔ برطانیہ کے 3 ہفتوں کے دورے کے بعد صدر ایوب واپس وطن پہنچ گئے۔
11 اگست۔ استنبول میں میثاق استنبول کے سربراہوں کی ایک اور کانفرنس کے انعقاد پر اتفاق رائے ہو گیا۔
12 اگست۔ پاکستان ٹیلی ویژن نے بیرونی ممالک سے وطن واپسی پر صدر ایوب خان کے مناظر پہلی بار ٹیلی کاسٹ کئے۔
13 اگست۔ حکومت پاکستان نے یوم پاکستان پر مختلف شہریوں' فوجیوں اور مختلف شعبوں کے متعلق افراد کے لئے خصوصی انعامات کا اعلان کیا۔
14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی کا جشن منایا گیا۔
15 اگست۔ قائداعظم کی سوانح حیات پڑھنے کے بعد میرا ذہن تبدیل ہو گیا تھا' اگر تلہ سازش کیس کے گواہ امیر حسین میاں کا بیان۔
16 اگست۔ جنوبی علاقوں اور بلوچستان میں شراب کے استعمال پر پابندی مزید سخت کر دی گئی۔

IQBAL FORUM



17 اگست۔ انقلابی ارکان کی یہ خواہش نہیں تھی کہ بھارت پاکستان پر قبضہ کرے' وعدہ معاف گواہ اگر تلہ کیس امیر حسین کا بیان۔ معروف شاعر امین حزیں سیالکوٹ میں انتقال کر گئے۔

18 اگست۔ قائداعظم کے ساتھی اور صحافی مولانا محمد اکرم خان ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

19 اگست۔ صوبائی قائد حزب اختلاف خواجہ محمد صفدر کے بیٹے کار کے حادثے میں ہلاک ہو گئے۔

20 اگست۔ اگر تلہ سازش کیس کے وعدہ معاف گواہ امیر حسین میاں کا بیان مکمل ہو گیا۔

21 اگست۔ دریائے جہلم کے نئے پل کا مغربی پاکستان کے گورنر محمد موسیٰ خان نے افتتاح کیا۔

22 اگست۔ حکومت نے آٹے کی راشن بندی ختم کر دی۔

23 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے مشرقی پاکستان میں ایک کروڑ 18 لاکھ 67 ہزار افراد متاثر ہوئے۔

24 اگست۔ پاکستان نے بھارت کو فرخابیراج کے بارے میں مذاکرات کی دوبارہ پیش کش کر دی۔

25 اگست۔ نئے کسٹمز ایکٹ کے تحت سمگلروں کو کوڑے مارے جائیں گے۔ اردو اور بنگالی کو میڈیکل تعلیم کا ذریعہ بنانے کے لئے کمیٹی بنا دی گئی۔

26 اگست۔ گورنر مشرقی پاکستان نے اپنے صوبہ میں شراب پر پابندی لگا دی۔

27 اگست۔ اردن کے شاہ حسین اور ولی عہد شہزادہ حسن بن طلال کراچی پہنچ گئے۔

28 اگست۔ بیگم شائستہ اکرام اللہ کی بیٹی کے ساتھ اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن بن طلال کا نکاح ہو گیا۔

29 اگست۔ ہم رہو ڈیشیا میں اسمتھ حکومت تسلیم نہیں کرتے' حکومت پاکستان کا اعلان۔

30 اگست۔ حکومت پاکستان نے قائداعظم کے مزار کی تعمیر کا جائزہ لینے کے لئے ایک بورڈ بنا دیا۔

31 اگست۔ پاکستان کے غدار مطیع الرحمان نے راشد منہاس کو کلوروفارم سنگھا کر طیارہ اغواء کرنے کی کوشش کی تھی۔ ڈھاکہ میں ممتاز مسلم لیگی رہنما ابو الہاشم انتقال کر گئے۔

**ستمبر 1968ء** یکم ستمبر۔ صدر ایوب خان نے خراسان میں آنے والے زلزلہ پر شاہ ایران سے اظہار افسوس کیا۔

2 ستمبر۔ میر ممتاز علی بھٹو کو مسلم لیگ سے نکال دیا گیا۔

3 ستمبر۔ حکومت قبائلی علاقوں میں تیار ہونے والے اسلحہ پر کنٹرول کا سوچ رہی ہے' صوبائی وزیر داخلہ قاضی فضل اللہ۔

4 ستمبر۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کے اسپیکر عبدالحمید چوہدری ڈھاکہ میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ کراچی میں وزیر دفاع نے جہازوں اور بندرگاہوں کے ہفتہ کا افتتاح کیا۔

5 ستمبر۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فضل الرحمان نے استعفیٰ دے دیا۔

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع منایا گیا۔

7 ستمبر۔ ملک میں یوم فضائیہ منایا گیا۔

8 ستمبر۔ گرڈ سٹیشن گوجرانوالہ میں آگ لگنے سے کروڑوں روپے کی مشینری تباہ۔ ماہر تعلیم و ادیب مفتی انتظام اللہ انتقال کر گئے۔

9 ستمبر۔ روس پاکستان کو اسلحہ فراہم کرے گا۔

IQBAL FORUM



10 ستمبر۔ پاکستان' ایران اور ترکی کے درمیان ناجائز تجارت ختم کردی گئی۔ پاکستان ٹائمز میں زیڈ اے سلہری کو ایڈیٹر بنا دیا گیا۔
11 ستمبر۔ ملک میں یوم قائداعظم منایا گیا۔
12 ستمبر۔ پاکستان کے ماہر ڈاکٹروں نے ڈھاکہ میں ایک مریض کے پیٹ میں الیکٹرونک ٹیوب پیوست کردیا۔
13 ستمبر۔ پی آئی اے میں ایس یو درانی کو ایم ڈی بنا دیا گیا۔
14 ستمبر۔ روس پاکستان کو ڈھاکہ میں بھاری مشینری کے کارخانے لگانے کے لئے قرضہ دے گا۔
15 ستمبر۔ ہم عوام کی حالت بہتر بنانے کے لئے اقدامات کررہے ہیں' صدر ایوب خان۔
16 ستمبر۔ اپوزیشن کے عزائم کو ناکام کریں گے اور ہم عوام کی یونہی خدمت کرتے رہیں گے' گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان۔
17 ستمبر۔ کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کے لئے پوری دنیا کا ضمیر بیدار کریں گے' وزیر خارجہ پاکستان۔
18 ستمبر۔ صدر ایوب خان کا ڈھاکہ میں شاندار استقبال کیا گیا۔
19 ستمبر۔ ماسکو میں گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان نے روسی وزیراعظم الیکسی کوسیگن سے ملاقات کی۔
20 ستمبر۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے پاکستان مسلم لیگ کے اجلاس کی صدارت کی۔
21 ستمبر۔ حکومت مغربی پاکستانی نے چنے کے کاروبار میں جواء پر پابندی لگادی۔
22 ستمبر۔ دولت مشترکہ کے وزراء خزانہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے وزیر خزانہ عقیلی لندن روانہ ہوگئے۔
23 ستمبر۔ آر سی ڈی کی ثقافتی کمیٹی نے اسلام آباد کو ایک آئیڈیل شہر قرار دیا۔
24 ستمبر۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے ہائی کورٹ کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔
25 ستمبر۔ ڈھاکہ میں صدر پاکستان نے ٹیلی ویژن کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔
26 ستمبر۔ کینیڈا پاکستان کو مالی امداد دے گا۔ صدر ایوب خان کا نرائن گنج میں شاندار استقبال کیا گیا۔
27 ستمبر۔ مشرقی پاکستان کی عوام نے سیلاب کا بڑی ہمت سے مقابلہ کیا' ڈھاکہ سے لاہور آنے پر صدر ایوب کا خطاب۔
28 ستمبر۔ وزیر دفاع اے آر خان نے گلگت کو سکردو سے ملانے والی 155 میل لمبی سڑک کا افتتاح کیا۔
29 ستمبر۔ پی آئی اے کے تمام ملازمین کی ہڑتال کے باعث غیر ملکی پروازیں منسوخ' حکومت نے مطالبات تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔ صحافی اور مزاح نگار عبداللہ بٹ لاہور میں انتقال کرگئے۔
30 ستمبر۔ جمیعت العلمائے پاکستان میں مولانا عبدالغفور ہزاروی کو صدر چن لیا گیا۔

**اکتوبر 1968ء** یکم اکتوبر۔ پی آئی اے میں ہڑتال ختم۔
2 اکتوبر۔ اس سال 15000 افراد حج کرسکیں گے۔ حکومت کا اعلان۔
3 اکتوبر۔ حکومت کے اعلان کے مطابق پشاور کے نزدیک امریکہ کا مواصلاتی اڈہ جلد ہی منتقل کردیا جائے گا۔
4 اکتوبر۔ واپڈا اپنے ملازمین کو 10 فیصد خصوصی الاؤنس دے گا۔
5 اکتوبر۔ سپریم کورٹ کے سابق جج ایوب صالح محمد اکرم لاہور میں انتقال کرگئے۔ پاکستان کے سابق وزیر قانون جوگندر ناتھ منڈل کلکتہ میں انتقال کرگئے۔
6 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے مختلف علاقوں میں پھر سیلاب آگیا۔

IQBAL FORUM



7 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے دیناج پور میں 10'10 فٹ پانی کھڑا جمع ہو گیا۔

8 اکتوبر۔ لاہور میں جشن ہند شروع ہو گیا۔ چڑیا گھر لاہور کے مشہور ہاتھی شہ زور کو ہلاک کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا۔

9 اکتوبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے حیدر آباد میں جشن حیدر آباد کی تقریبات کا افتتاح کیا۔

10 اکتوبر۔ پاکستان اور ماریش کے درمیان جلد ہی سفارتی اور تجارتی تعلقات قائم ہو جائیں گے' ماریش کے وزیر اطاعات رام ناتھ جیٹھ کا کراچی میں بیان۔

11 اکتوبر۔ ہم نظریہ پاکستان کے محافظ ہیں' گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان۔

12 اکتوبر۔ لاہور میں کمشنر لاہور ڈویژن نے مسجد شہداء کا سنگ بنیاد رکھا۔

13 اکتوبر۔ حیدر آباد میں کاروان ترقی ریل پہنچ گئی۔

14 اکتوبر۔ حکومت کے اقدامات کے تحت کراچی کے شہریوں کو جلد ہی وافر مقدار میں پانی ملنے لگے گا' صوبائی وزیر بلدیات میاں محمد یاسین خان وٹو۔

15 اکتوبر۔ حزب اختلاف ملک میں افراتفری پیدا کرنا چاہتی ہے' صدر ایوب خان۔

16 اکتوبر۔ ملک میں سابق وزیر اعظم لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ حکومت نے نجی شعبہ میں چینی کی قیمت پونے دو روپے فی سیر مقرر کر دی۔ مرکزی کابینہ نے 10 پیسے کے نئے سکے کا ڈیزائن منظور کر دیا۔ سابق وائس چانسلر پشاور یونیورسٹی کرنل ایم کے آفریدی کوہاٹ میں انتقال کر گئے۔

18 اکتوبر۔ ضرورت پڑنے پر چینی کا راشن بڑھا دیا جائے گا' وزیر تجارت۔

19 اکتوبر۔ کشمیر کے مسئلہ پر بھارت پاکستان سے بات چیت کرے' شیخ عبداللہ۔ 65ء کی جنگ کے ہیرو کیپٹن فرید بخاری حادثے میں جاں بحق۔

20 اکتوبر۔ پاکستان نے فرخابند کے متعلق بھارت کی تجاویز کا جواب دے دیا۔ عالم دین مولانا شبیر علی تھانوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

21 اکتوبر۔ سپریم کورٹ میں جسٹس حمود الرحمان کو چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔ مغربی پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں چینی کی راشن بندی کا اعلان کر دیا گیا۔

22 اکتوبر۔ ووٹروں کے فوٹو شائع نہیں کئے جا سکتے' الیکشن کمیشن کا اعلان۔

23 اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے ممالک عالمی معاہدوں کی پابندی کریں' صدر ایوب خان۔

24 اکتوبر۔ نامور استاد شاعر قمر جلالوی کراچی میں انتقال کر گئے۔ ملک میں یوم آزاد کشمیر اور یوم اقوام متحدہ منایا گیا۔

25 اکتوبر۔ ہم صدارتی انتخابات میں لازمی حصہ لیں گے' ذوالفقار علی بھٹو۔

26 اکتوبر۔ ہماری فوج اپنی دفاعی ذمہ داریوں سے بخوبی آگاہ ہے' صدر ایوب خان۔

27 اکتوبر۔ ملک میں یوم انقلاب منایا گیا۔

28 اکتوبر۔ رکن قومی اسمبلی میاں عبدالباری انتقال کر گئے' ان کی عمر 73 سال تھی۔ معروف ادیب اور صحافی رئیس احمد جعفری کراچی میں انتقال کر گئے۔

29 اکتوبر۔ دونوں صوبوں میں مزید ٹیلی ویژن سٹیشن قائم کئے جائیں گے۔ قومی اقتصادی کونسل کا فیصلہ۔

IQBAL FORUM



30 اکتوبر۔ 15 نومبر سے چینی کا کوٹہ بڑھا دیا گیا۔

31 اکتوبر۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف ڈیرہ اسماعیل خان میں مظاہرہ۔

**نومبر 1968ء** یکم نومبر۔ چوتھے پنج سالہ منصوبے کے اہم نکات کا صدر ایوب خان نے اعلان کر دیا۔

2 نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان موسیٰ خان نے انگوری باغ آرڈیننس منسوخ کر دیا۔

3 نومبر۔ قوم کی دعاؤں اور ہاکی ٹیم کی اجتماعی محنت سے ہم نے اولمپک کا اعزاز جیتا ہے' پاکستان ہاکی فیڈریشن کے سربراہ ائیر مارشل نور خان کا اعلان۔

4 نومبر۔ صدر ایوب خان نے تربیلا بند کی کھدائی کا آغاز کیا۔

5 نومبر۔ ملک امیر محمد خان سابق گورنر مغربی پاکستان کے مقدمہ قتل کی سماعت سیشن جج سرگودھا نے شروع کر دی۔

6 نومبر۔ ملک میں شب برات منائی گئی۔

7 نومبر۔ پاکستان کی علاقائی سالمیت میرے ایمان کا حصہ ہے اور آزاد پختونستان پر یقین نہیں ہے' خان عبدالولی خان۔ پنڈی پولیس کی فائرنگ سے طالب علم عبدالحمید ہلاک ہو گیا۔

8 نومبر۔ پنڈی میں ہنگاموں پر کنٹرول کرنے کے لئے حکومت نے فوج طلب کر لی۔ سانحہ پنڈی میں ہلاک ہونے والے طالب علم عبدالحمید کی نماز جنازہ میں ذوالفقار علی بھٹو نے بھی شرکت کی۔ حکومت نے نجی چینی کی فروخت پر پابندی لگا کر راشنگ نظام کی تفصیلات کا اعلان کر دیا۔

9 نومبر۔ راولپنڈی میں پولیس فائرنگ سے مزید 2 افراد ہلاک ہو گئے' کرفیو میں ایک ہفتہ کا اضافہ کر دیا گیا۔ لاہور میں تمام تعلیمی ادارے 17 نومبر تک بند کر دیئے گئے۔

10 نومبر۔ صدر ایوب خان پر جناح پارک پشاور کے جلسہ عام پر ایک نوجوان نے گولی چلا دی' نوجوان کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ کراچی اور پشاور کی تمام یونیورسٹیاں بھی غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دی گئیں۔

11 نومبر۔ جنرل یحییٰ خان نے چین میں ماؤزے تنگ سے ملاقات کی۔ شہزادی ثروت اپنے سسرال اردن چلی گئیں۔

12 نومبر۔ عبدالحمید خان کو آزاد کشمیر کا بلا مقابلہ صدر چن لیا گیا۔

13 نومبر۔ ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت ذوالفقار علی بھٹو اور میر رسول بخش تالپور کو گرفتار کر لیا گیا۔

14 نومبر۔ شرپسند عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کر رہے ہیں' گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان۔

15 نومبر۔ عالمی ادارے جلد ہی پاکستان کو آسان شرائط پر قرضہ دیں گے' صدر عالمی بنک رابرٹ میکنمارا کا اعلان۔

16 نومبر۔ سیلاب کی روک تھام کے لئے مشرقی پاکستان کو عالمی بنک امداد دے گا۔ مرثیہ گو شاعر کلیم بخاری لاہور میں انتقال کر گئے۔

17 نومبر۔ ملک میں طلبہ کے احتجاجی مظاہرے جاری رہے۔

18 نومبر۔ حکومت پاکستان نے ملکہ ترنم نور جہاں کو حسن کارکردگی پر صدارتی تمغہ دینے کا اعلان کیا۔

19 نومبر۔ ذوالفقار علی بھٹو کو سنٹرل جیل ساہیوال منتقل کر دیا گیا۔ انڈیا نے دریائے گنگا پر پاکستان کا حق تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

20 نومبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے بسوں کے لئے روٹ پرمٹ جاری کرنے کا موجودہ طریقہ منسوخ کر دیا۔

IQBAL FORUM



21 نومبر۔ پشاور میں رکن صوبائی اسمبلی ملک قیمت خان کو گولی مار دی گئی۔ پورے مغربی پاکستان میں طلبہ کے ہنگامے جاری رہے۔

22 نومبر۔ پشاور میں قائم شدہ امریکی مواصلاتی مرکز اگلے سال جنوری میں ختم کرنے کا فیصلہ۔ پاکستان نے فرانک اور مارک میں لین دین بند کردیا۔

23 نومبر۔ صوبہ مغربی پاکستان میں ہنگامے جاری رہے۔

24 نومبر۔ ہنگاموں کے خلاف پورے صوبے میں پولیس نے طلبہ کو پسپا کرنے کا آغاز کردیا۔

25 نومبر۔ صوبہ مغربی پاکستان میں تحریک جمہوریت کے تحت مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے۔ یونیورسٹی آرڈیننس میں ڈگریاں ضبط کرنے کی دفعہ منسوخ کردی جائے گی' وزیر تعلیم قاضی انوار الحق۔

26 نومبر۔ صوبہ مغربی پاکستان کے تمام تعلیمی ادارے غیر معینہ مدت کے لئے بند کردیئے گئے۔

27 نومبر۔ کونسل مسلم لیگ سے خان عبدالقیوم خان نے استعفیٰ دے دیا۔

28 نومبر۔ حزب اختلاف کی اپیل پر لاہور میں پی پی اور نیپ نے احتجاجی جلوس نکالے۔ پورے صوبے میں مظاہرے ہوئے۔

29 نومبر۔ بدعنوانی کے الزامات کے تحت کیپٹن گوہر ایوب نے گندھارا انڈسٹریز سے استعفیٰ دے دیا۔ صوبہ مغربی پاکستان میں وکلاء کے احتجاجی مظاہرے جاری رہے۔

30 نومبر۔ طلباء اور وکلاء نے مغربی پاکستان میں احتجاج جاری رکھا۔

دسمبر 1968ء یکم دسمبر۔ طلبہ کی تمام جائز شکایات دور کردی جائیں گی' صدر ایوب خان نے ضمنی امتحان بحال کردیئے' آئندہ سے سیکنڈ ڈویژن 45 فیصد نمبروں پر ہوگی۔

2 دسمبر۔ حکومت پاکستان کے اعلان کے مطابق آئندہ ہر سال سرکاری ملازمین کو اپنے اثاثوں کے گوشوارے پیش کرنا ہوں گے۔

3 دسمبر۔ حکومت نے گندم کی قیمت کم کردی۔ عوامی لیگ کے رہنما اخوند کر مشتاق احمد کو رہا کردیا گیا۔

4 دسمبر۔ ہم حزب اختلاف سے مذاکرات نہیں کریں گے' صدر ایوب خان۔ ڈاکٹر مبشر حسن اور ممتاز علی بھٹو کو رہا کردیا گیا۔

5 دسمبر۔ ملک میں امن قائم نہ رہا تو ترقی نہیں ہوگی' ڈھاکہ میں صدر ایوب خان کا خطاب۔

6 دسمبر۔ سرکاری محکموں کو کمرشل بنکوں سے اپنی رقوم نکالنے کا حکم دے دیا گیا۔ میں جلد ہی سیاست میں آجاؤں گا' جنرل اعظم کا اعلان۔ طلباء پر دوبارہ پنڈی میں پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ شاعر فروغ علوی کاکوری میں انتقال کر گئے۔

7 دسمبر۔ ممتاز کشمیری رہنما میرواعظ محمد یوسف 76 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

8 دسمبر۔ میرواعظ محمد یوسف کے انتقال پر پورے مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال رہی' ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے 47 ممتاز شخصیات کو تمغے دیئے۔

9 دسمبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے ٹوٹا چاول کی نقل و حمل پر پابندی ختم کردی۔ تحریک جمہوریت نے حکومت کے خلاف

IQBAL FORUM



کئی شہروں میں جلوس نکالے۔

10 دسمبر۔ صوبوں کے لئے جداگانہ درآمدی پالیسی کی تشکیل کا مطالبہ قومی اسمبلی نے مسترد کردیا۔

11 دسمبر۔ پورے ملک میں صحافیوں نے احتجاجی ہڑتال کی۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان نے سٹیٹ بنک آف پاکستان کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔ چٹاگانگ میں مشتعل ہجوم پر فائرنگ سے کئی افراد ہلاک ہوگئے۔

12 دسمبر۔ کراچی میں پاکستان اور روس کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون پر دستخط ہوگئے۔

13 دسمبر۔ چٹاگانگ میں دوبارہ فائرنگ سے 15 افراد زخمی 12 بسوں کو نذر آتش کردیا گیا۔

14 دسمبر۔ آئندہ سال سے پشاور میں امریکی فوجی اڈہ ختم کردیا جائے گا' وزیر خارجہ پاکستان ارشد حسین کا بیان۔

15 دسمبر۔ اگر انڈیا نے ہٹ دھرمی ختم نہ کی تو برصغیر میں کبھی امن قائم نہیں ہوگا' وزیر خارجہ میاں ارشد حسین۔

16 دسمبر۔ تعلیمی ادارے کھولنے سے قبل ہم پرسکون فضا کی خواہش رکھتے ہیں' گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان۔

17 دسمبر۔ پنجاب یونیورسٹی کی اسٹوڈنٹس یونین بحال کردی گئی۔ مشہور زمانہ ڈاکو محمد خان کو 24 مقدمات میں 87 سال قید اور 14 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنادی گئی۔ سرکاری ملازموں کی بہبود اور بیمہ سکیم کابل قومی اسمبلی نے منظور کرلیا۔

18 دسمبر۔ موجودہ آئین 1958 سے پہلے ہی تیار کیا جاچکا تھا' ائیر مارشل اصغر خان۔

19 دسمبر۔ امریکی اڈے کوتل ابیب منتقل کرنے کا کام شروع کردیا گیا۔

20 دسمبر۔ پاکستان کے مختلف شہروں میں حکومت کے خلاف جلوس نکالے گئے۔

21 دسمبر۔ ملک میں عیدالفطر کا تہوار منایا گیا۔

22 دسمبر۔ پاکستان چین سے مزید 2 قرضے لے گا۔

23 دسمبر۔ کرکٹ سابق ٹیسٹ ایمپائر سعید احمد انتقال کرگئے۔ موجودہ حکومت مساجد کی حرمت کو پامال کررہی ہے' جنرل محمد اعظم خان جمیعت العلمائے اسلام کے جلوس پر پنڈی میں لاٹھی چارج کیا گیا۔

24 دسمبر۔ سپریم کورٹ میں جسٹس قدیرالدین کو ایڈہاک جج مقرر کردیا گیا۔

25 دسمبر۔ یوم قائداعظم پر شاہ ایران اور وزیراعظم ترکیہ سلیمان ڈیمرل نے مزار قائداعظم پر حاضری دی اور فاتحہ خوانی کی۔

26 دسمبر۔ کراچی میں صدر ایوب خان شاہ ایران اور ترکی کے وزیراعظم ڈیمرل نے مختلف امور پر بات چیت کی۔ شورش کاشمیری کو رہا کردیا گیا۔ چین پاکستان کو 20 کروڑ روپے کا بلاسود قرضہ دے گا۔ مسلم لیگ پشاور کے جلسہ میں گولی چلنے سے 6 افراد زخمی ہوگئے۔

27 دسمبر۔ لاہور ڈویژن کے کمشنر شیخ عطاء اللہ انتقال کرگئے۔

28 دسمبر۔ امریکی خلاء بازوں کی خلاء میں کامیاب پرواز پر صدر ایوب خان نے مبارکباد دی۔

29 دسمبر۔ پشاور میں سیاسی جلسے جلوسوں پر پابندی عائد کردی گئی۔ گورنر موسیٰ خان نے لاہور ٹیلی ویژن سنٹر کے نئے طاقتور ٹرانسمیٹر کا افتتاح کیا۔

30 دسمبر۔ پشاور میں سیاسی آزادی شروع کی جائے' حزب اختلاف کا مطالبہ۔

31 دسمبر۔ پاکستان ہاکی ٹیم کے کپتان طارق عزیز نے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہونے کا اعلان کردیا۔

IQBAL FORUM



# 1969ء

**جنوری 1969ء** یکم جنوری۔ ہمارے آئین میں شخصی یا خاندانی حکومت کے دوام کی کوئی گنجائش نہیں ہے صدر ایوب خان کا ماہانہ نشری خطاب۔

2 جنوری۔ خیرپور میں جسٹس الٰہی بخش خمیسانی انتقال کر گئے۔ علامہ اقبال کے پرانے ملازم علی بخش انتقال کر گئے۔

3 جنوری۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی توجہ کشمیر کے مسئلہ کی طرف دلائی جائے گی' وزیر خارجہ ارشد حسین کا بیان۔

4 جنوری۔ مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن پیر محمد زمان چشتی انتقال کر گئے۔ شاعر' ادیب اور ڈرامہ نگار حکیم احمد شجاع انتقال کر گئے۔ مرکزی وزیر قانون ایس ایم ظفر کی نگرانی میں اسلام آباد کی جدید سڑکوں کا نام رکھنے کے لئے کمیٹی قائم کر دی گئی۔

5 جنوری۔ ہم دولت مشترکہ کانفرنس میں کشمیر اور فرخابند کا مسئلہ پیش کریں گے' وزیر خارجہ پاکستان ارشد حسین۔

6 جنوری۔ آئندہ انتخابات میں ہم حصہ نہیں لیں گے' تحریک جمہوریت پاکستان کا اعلان۔ صدر ایوب خان نے 24 جنوری کو ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا۔

7 جنوری۔ مغربی پاکستان میں بی اے قریشی کو نیا چیف سیکرٹری مقرر کر دیا گیا۔ مسلم لیگ سے ملک معراج خالد نے علیحدگی اختیار کر لی۔

8 جنوری۔ صدر ایوب خان کے خلاف پاکستان کی 8 سیاسی جماعتوں نے متحدہ محاذ بنا لیا۔ جمہوریت کی بحالی کے لئے ہم 8 نکاتی پروگرام کے تحت تحریک چلائیں گے' متحدہ محاذ کا اعلان۔

9 جنوری۔ ہالینڈ کا بنک پاکستان کو 26 سال میں واپسی کی شرط پر 33 ملین ڈالر کا قرض دے گا۔

10 جنوری۔ پاکستان کے آغا شاہی کو اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کی گورننگ باڈی کے لئے بلا مقابلہ صدر چن لیا گیا۔

11 جنوری۔ حکومت نے یونیورسٹی آرڈیننس میں تبدیلی کے لئے مسودہ قانون تیار کر لیا گیا۔

12 جنوری۔ ترکی کے پارلیمانی وفد کی 9 دن کے دورے پر پاکستان آمد۔

13 جنوری۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کی نظربندی کے خلاف رٹ درخواست کی سماعت کا آغاز ہو گیا۔

14 جنوری۔ صوبہ مغربی پاکستان میں حکومت نے شراب پر مکمل پابندی لگا دی۔

15 جنوری۔ پورے ملک میں طلباء' مزدوروں اور پولیس کے درمیان جھڑپیں شروع ہو گئیں۔

16 جنوری۔ ڈاکٹروں کو اپنے مطالبات تسلیم کرانے کے لئے ہڑتال نہیں کرنی چاہئے' صوبائی وزیر صحت بیگم زاہدہ خلیق الرحمان۔ اپنے والد کے قتل میں ملوث ملک اسد خان آف کالا باغ کی ضمانت منظور ہو گئی۔

17 جنوری۔ پاکستان میں جمہوریت بحال کی جائے۔ جمہوری مجلس عمل کی اپیل پر ملک میں احتجاجی جلوس و جلسے منعقد ہوئے۔ پنڈی میں پاکستان اور مصر کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

18 جنوری۔ جاپان پاکستان کو 7 کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

19 جنوری۔ ڈھاکہ پولیس نے طلباء پر لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال کیا۔ ہنگامے کے بعد مشرقی پاکستان اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہو گیا۔

20 جنوری۔ بلوچستان میں آبکاری کے تحت اشیاء کے استعمال پر پابندی لگا دی گئی۔

IQBAL FORUM



21 جنوری۔ طلبا اور پولیس کے درمیان پنڈی میں پھر تصادم۔ متعدد گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔
22 جنوری۔ حکومت پاکستان نے 10 پیسے کا نیا سکہ جاری کر دیا۔
23 جنوری۔ حکومت مغربی پاکستان نے بدنام زمانہ یونیورسٹی آرڈیننس واپس لے لیا۔
24 جنوری۔ بحالی جمہوریت کے سلسلہ میں لاہور ہائی کورٹ کے وکلاء نے جلوس نکالا۔ ڈھاکہ میں شدید ہنگاموں کے بعد کرفیو لگا دیا گیا۔
25 جنوری۔ کراچی، کھلنا، نرائن گنج اور سدھیر گنج میں کرفیو لگا دیا گیا۔ صدر ایوب خان نے پنڈی میں ابو ظہبی کے حکمران شیخ زید بن سلطان کے ساتھ ملاقات کی۔
26 جنوری۔ جمیعت العلمائے اسلام کے سرپرست مولانا نصیرالدین آف غورغشتی انتقال کر گئے۔ ڈہاکہ اور نرائن گنج میں کرفیو کے دوران فائرنگ سے 3 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے۔
27 جنوری۔ حکومت مغربی پاکستان نے لاہور میں حکومت کے خلاف ہونے والے ہنگاموں کے بعد کرفیو لگا دیا۔ پاکستان میں برما کے صدر جنرل نے ون کی آمد۔
28 جنوری۔ پورا مغربی پاکستان ہنگاموں کی لپیٹ میں آگیا۔ کراچی میں 6 افراد ہلاک ہو گئے۔
29 جنوری۔ حکومت سے اختلاف کی بناء پر ریٹائرڈ ائیر مارشل اصغر خان نے ہلال پاکستان اور ہلال قائداعظم کے اعزازات واپس کر دیئے۔ لاہور میں کرفیو کی میعاد میں 72 گھنٹوں کا اضافہ۔ ڈھاکہ اور کراچی میں پابندیاں نرم کر دی گئیں۔
30 جنوری۔ گوجرانوالہ شہر کرفیو کی معیاد میں 24 گھنٹے کا اضافہ کر دیا گیا۔
31 جنوری۔ صوبہ مغربی پاکستان میں کرفیو کے باوجود ہنگامے جاری رہے۔ سیاستدان فضل حق پراچہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

**فروری 1969ء** یکم فروری۔ صدر پاکستان ایوب خان نے عوامی مطالبات کو پورا کرنے کے لئے سیاسی جماعتوں کے اعلیٰ نمائندوں کی کانفرنس بلانے کا اعلان کر دیا۔
2 فروری۔ کراچی میں کرفیو ختم کر دیا گیا۔ فضائیہ کے کمانڈر انچیف ائیر مارشل نور خان کی ملازمت میں صدر ایوب خان نے 2 سال کی توسیع کر دی۔ صدر ایوب خان کی پیش کش پر حزب اختلاف کے رہنماؤں نے آپس میں مشورے شروع کر دیئے۔
3 فروری۔ رائے ونڈ لاہور کے نزدیک ریل کار اور بس میں تصادم سے 30 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ پروفیسر حمید احمد خان کی جگہ علامہ علاؤالدین صدیقی کو پنجاب یونیورسٹی کا وائس چانسلر نامزد کر دیا گیا۔
4 فروری۔ لاہور میں پولیس کا طلبہ پر تشدد، متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ کراچی کے ہنگاموں میں ملوث 153 افراد کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم۔
5 فروری۔ میں نواب زادہ نصراللہ خان کو کسی بھی جگہ پر ملاقات کی پیش کش کرتا ہوں، صدر ایوب خان۔
6 فروری۔ ملک میں ہنگامی حالات جلد ہی ختم کر دیئے جائیں گے، صدر ایوب خان۔ پاکستان رائٹرز گلڈ نے 1968 کے ادبی انعامات کا اعلان کر دیا۔

IQBAL FORUM



7 فروری۔ میں اپنی کتاب پنجاب رنگ پر رائٹرز گلڈ کا انعام قبول نہیں کروں گا' کیونکہ گلڈ نے انعامات دینے میں ادب اور تخلیق کی بجائے ذاتی تعلقات اور شخصیات کو سامنے رکھا ہے' معروف ادیب شفیع عقیل۔ دفاعی قانون کے تحت تمام نظربند افراد کو رہا کرنے کا فیصلہ کر دیا گیا۔

8 فروری۔ کراچی کی تاریخ کی سب سے بڑی آتشزدگی سے ٹی بی ایکس کے گودام جل گئے۔

9 فروری۔ کراچی میں ٹی بی ایکس کے گوداموں میں آگ لگنے سے 10 کروڑ روپے کی روئی تمباکو اور غلہ جل کر راکھ ہو گیا۔

10 فروری۔ ڈھاکہ میں صدر ایوب خان اور نوابزادہ نصراللہ خان کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔ حکومت نے گول میز کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے ہنگامی حالت کے خاتمے' سیاسی نظربندوں کی رہائی اور شہری آبادی جیسے مسائل حل کر لئے۔

11 فروری۔ ہائی کورٹ مغربی پاکستان کے حکم پر ذوالفقار علی بھٹو کو ان کی رہائش گاہ لاڑکانہ میں نظربند کر دیا گیا۔

12 فروری۔ لاہور میں طلبہ کے ہنگاموں پر قابو پانے کے لئے پولیس نے فوج کو طلب کر لیا۔ مجیب الرحمان چوہدری' مسیح الرحمان اور عارف افتخار نے قومی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ علماء کے لئے دروازے ہر وقت کھلے ہیں' صدر ایوب خان۔ غزل گو صفدر بخاری سرگودھا میں انتقال کر گئے۔

13 فروری۔ ملک میں قومی حکومت قائم کی جائے' ائیر مارشل اصغر خان۔ لاہور میں طلبہ اور خواتین پر پولیس کا لاٹھی چارج 100 افراد زخمی ہو گئے۔

14 فروری۔ ذوالفقار علی بھٹو پر قاتلانہ حملہ' حملہ آور کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ حزب اختلاف کی اپیل پر پورے ملک میں ہڑتال رہی۔ ملک کے متعدد علاقوں میں ہنگاموں میں 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ ولی خان' اجمل خٹک اور بھٹو کو رہا کر دیا گیا۔

15 فروری۔ ڈھاکہ میں خواجہ شہاب الدین اور دیگر رہنماؤں کے مکانات کو نذر آتش کر دیا گیا۔

16 فروری۔ اگر تلہ سازش کیس میں ملوث سارجنٹ ظہور الحق کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

17 فروری۔ کراچی میں خونریز ہنگاموں میں 4 ہلاک اور 120 زخمی ہو گئے۔ 19 فروری کو ہونے والی گول میز کانفرنس میں صدر ایوب خان نے جنرل اعظم خان' بھٹو' اصغر خان' مولانا بھاشانی اور دیگر سیاسی لیڈروں کو شرکت کی دعوت دے دی۔

18 فروری۔ اگر مجھے رہا کر دیا گیا تو گول میز کانفرنس میں شرکت کروں گا' شیخ مجیب الرحمان۔ مرشد' اعظم خان' اصغر خان' بھٹو اور مولانا بھاشانی نے حکومت سے مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا۔

19 فروری۔ حزب اختلاف اور صدر ایوب کے درمیان گول میز کانفرنس ملتوی کر دی گئی۔

20 فروری۔ کراچی میں زیر تعمیر ایٹمی بجلی گھر کے ہزاروں مشتعل مزدوروں نے 11 گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا۔ اسلام آباد میں پاکستان اور کینیڈا کے درمیان 95 لاکھ ڈالر کے قرضہ دینے کا معاہدہ ہو گیا۔

21 فروری۔ میں آئندہ صدارتی انتخابات میں حصہ نہیں لوں گا' عہدے اور اقتدار آنی جانی چیز ہیں' پاکستان کو قائم رہنا چاہئے' صدر ایوب خان۔

22 فروری۔ ملک کی تمام سیاسی پارٹیوں اور مغربی پاکستان کے عوام کے مطالبہ پر اگر تلہ کیس واپس لے لیا گیا۔ شیخ مجیب الرحمان کو ان کے ساتھیوں سمیت رہا کر دیا گیا۔

23 فروری۔ ہم پاکستان سے علیحدگی نہیں چاہتے' شیخ مجیب الرحمان' ہم گول میز کانفرنس میں شریک ہوں گے' جسٹس

IQBAL FORUM



محبوب مرشد کا اعلان۔ اداکارہ مدھوبالہ بھارت میں انتقال کر گئیں۔ پاکستان کے فلمی حلقوں کا اظہار افسوس۔

24 فروری۔ مجھے ہلال پاکستان کا اعزاز نہیں چاہئے' ذوالفقار علی بھٹو۔

25 فروری۔ حیدر آباد میں صدر ایوب خان کے حامیوں اور مخالفوں میں تصادم۔ متعدد زخمی ہو گئے۔

26 فروری۔ پنڈی میں حزب اختلاف اور صدر ایوب کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔ اگلے مذاکرات 10 مارچ کو ہوں گے۔

27 فروری۔ ملک میں عیدالاضحیٰ منائی گئی۔

28 فروری۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان اقتصادی اور سماجی تعاون بڑھانے کا معاہدہ ہو گیا۔

**مارچ 1969ء** یکم مارچ۔ حکومت پاکستان نے اپنے تمام ملازمین کیلئے جو 500 روپے تک تنخواہ لیتے ہیں عبوری امداد کا اعلان کر دیا۔

2 مارچ۔ لاہور میں صدر ایوب خان اور بھٹو کے حامیوں میں تصادم۔ صدر ایوب خان مجھ سے معاہدہ تاشقند پر مناظرہ کریں' ذوالفقار علی بھٹو۔ مجھے ملکی مفاد عزیز ہے اس لئے آئندہ انتخابات میں حصہ نہیں لے رہا ہوں' صدر ایوب خان۔

3 مارچ۔ پوسٹ مینوں' ڈاک کے نچلے درجے کے 13000 ملازمین اور مغربی پاکستان کے سرکاری ہسپتالوں کے ڈاکٹروں نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کر دی۔ مشرقی پاکستان میں پیپلز پارٹی توڑ دی گئی۔

4 مارچ۔ بوگرہ میں ہنگاموں کے بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ مدیر "میزان" کوئٹہ مولانا عبدالکریم انتقال کر گئے۔

5 مارچ۔ ملک کے مختلف علاقوں میں ہنگامے اور ہڑتالیں جاری رہی۔

6 مارچ۔ ریاست دیر کے ہنگاموں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 17 ہو گئی۔ مغربی پاکستان کے ڈاکٹروں کو درجہ اول دے دیا گیا۔

7 مارچ۔ حکومت نے نیشنل بنک کے ملازمین کے مطالبات تسلیم کر لئے حکومت نے صدارتی ایوارڈ کی تقریب ملتوی کر دی۔ صحافی اور شاعر ادیب کاکوری ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

8 مارچ۔ کراچی سٹیڈیم میں مشتعل طلبا کے حملہ سے تیسرا ٹسٹ میچ ملتوی کر دیا گیا۔ ون یونٹ ختم کیا جائے حزب اختلاف کی آئینی کمیٹی کا حکومت سے مطالبہ۔ پنڈی میں مزدوروں کی ہڑتال کی وجہ سے پی آئی اے کی پروازیں معطل ہو گئیں۔ لاہور میں ڈاک تقسیم کرنے کے لئے فوج کو طلب کر لیا گیا۔

9 مارچ۔ حزب اختلاف اختلافات کا شکار ہو گئی۔ مولانا بھاشانی اور ذوالفقار علی بھٹو کے درمیان 3 نکاتی معاہدہ ہو گیا۔ چک لالہ کے ہوائی اڈے پر جماعت اسلامی کے غنڈوں نے نہتے شہریوں اور طلباء پر حملہ کر دیا۔

10 مارچ۔ پنڈی میں صدر ایوب خان اور حزب اختلاف کے درمیان گول میز کانفرنس شروع ہو گئی۔ بھٹو بھاشانی اور جنرل اعظم نے کانفرنس کا بائیکاٹ کیا۔

11 مارچ۔ ملک میں عیدالفطر کے دن مغربی پاکستان کے ڈاک و تار کے لائن سٹاف کی ہڑتال جاری رہی۔ حزب اختلاف کے 8 رہنماؤں نے گول میز کانفرنس میں اپنی تجاویز پیش کیں۔ اگر دوبارہ مارشل لاء لگایا گیا تو ملک تباہ ہو جائے گا' جسٹس مرشد کا انتباہ۔

IQBAL FORUM



12 فروری۔ تربیلا بند کی تعمیر کے لئے فرانس اور اٹلی نے ایک کروڑ ڈالر کی امداد کا اضافہ کردیا۔ گول میز کانفرنس میں وزیر دفاع کے بیان پر ائیر مارشل اصغر خان نے کانفرنس کا بائیکاٹ کردیا۔

13 مارچ۔ حزب اختلاف اور حکومت کے درمیان گول میز کانفرنس میں پارلیمانی نظام کی بحالی۔ حق بالغ رائے دہی کی بنیاد پر انتخابات کے انعقاد کا معاہدہ ہوگیا۔ جمہوری مجلس عمل توڑ دی گئی۔ اصغر خان نے جسٹس پارٹی کے نام سے نئی سیاسی پارٹی بنا لی۔ شیخ مجیب الرحمان نے اپوزیشن سے علیحدگی اختیار کرلی۔

14 مارچ۔ لاہور میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف یوم احتجاج منایا گیا۔ ملک میں ٹیلی فون آپریٹروں کی ہڑتال سے مواصلات کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ حکومت ووٹروں کی نئی فہرستیں تیار کرائے' اپوزیشن کا صدر ایوب خان سے مطالبہ۔ جلد ہی دونوں صوبوں میں نئے گورنر مقرر کردیئے جائیں گے' وزیر اطلاعات خواجہ شہاب الدین۔

15 مارچ۔ صدر پاکستان ایوب خان نے یوسف ہارون کو مغربی پاکستان کا گورنر نامزد کردیا۔ مولانا بھاشانی پر ساہیوال ریلوے سٹیشن پر ٹرین کے ڈبہ میں قاتلانہ حملہ۔ ملزم گرفتار کرلئے گئے۔

16 مارچ۔ حکومت نے محکمہ ڈاک کے ملازموں کے تمام مطالبات منظور کرلئے' جس پر ملازمین نے ہڑتال ختم کردی

17 مارچ۔ صوبہ مغربی پاکستان میں 25 لاکھ مزدوروں نے ہڑتال اور مظاہرے کئے۔

18 مارچ۔ اسلامی سوشلزم کے ذریعے ہم عوام کے مسائل حل کرسکتے ہیں' مولانا بھاشانی۔ محکمہ تار و ٹیلی فون کے 2000 ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں ہڑتال کردی۔

19 مارچ۔ حکومت نے صوبائی حکومتوں کو امن وامان کی بحالی کے لئے فوج طلب کرنے کے اختیارات دے دیئے۔

20 مارچ۔ صوبہ مغربی پاکستان کے نئے گورنر یوسف ہارون نے گورنر کا عہدہ سنبھال لیا۔ وزیر قانون ایس ایم ظفر نے گول میز کانفرنس کے فیصلوں کے مطابق آئین میں مجوزہ ترامیم کا اعلان کردیا۔

21 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں ڈاکٹر ایم این ہدی کو گورنر نامزد کردیا گیا۔ کراچی میں پھر ہنگامے شروع ہوگئے۔ 3 ہلاک 50 زخمی۔

22 مارچ۔ ایم نورالہدی نے مشرقی پاکستان کے نئے گورنر کا منصب سنبھال لیا۔

23 مارچ۔ ملک میں یوم جمہوریہ منایا گیا۔

24 مارچ۔ ہمیں مغربی پاکستان کے لئے الگ کرنسی نہیں چاہئے' مجیب الرحمان۔ حکومت مغربی پاکستان نے مزدوروں کے لئے کم از کم 150 روپے ماہوار تنخواہ کا مطالبہ منظور کرلیا۔ عالم دین احمد شاہ بخاری اجنالہ سرگودھا میں انتقال کرگئے۔

25 مارچ۔ صدر ایوب خان نے صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے ملک کا انتظام چلانے کے لئے جنرل یحییٰ خان کو اقتدار سونپ دیا' جنہوں نے آتے ہی ملک میں ایک بار پھر مارشل لاء نافذ کردیا' مرکزی اور صوبائی اسمبلیاں اور وزارتیں توڑ دیں گئیں' جنرل عبدالحمید خان وائس ایڈمرل ایس ایم احسن ائیر مارشل نور خان نے اپنے عہدوں کے علاوہ نائب ناظمین اعلیٰ مارشل لاء کے عہدے سنبھال لئے' مغربی پاکستان میں جنرل عتیق الرحمان کو اور جنرل مظفر الدین کو مشرقی پاکستان میں گورنر مقرر کردیا گیا۔

26 مارچ۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل یحییٰ خان نے کہا ہے کہ آئینی حکومت کی بحالی کے لئے ہم سازگار ماحول مہیا کریں گے۔ مغربی پاکستان کو 7 سیکٹروں میں تقسیم کردیا گیا۔ پورے ملک میں صدر ایوب خان کی حکومت کے خاتمہ کے بعد

IQBAL FORUM



امن وامان کی صورتحال بحال ہو گئی۔

27 مارچ۔ گذشتہ 3 ماہ کے ہنگاموں سے پاکستان کو 3 ارب روپے کا نقصان ہوا۔ تربیلا ڈیم کی 4 بڑی سرنگوں میں تہہ بچھانے کے لئے ٹینڈر کھول دیئے گئے۔ ذوالفقار علی بھٹو اور اے کے بروہی نے اپنا تمام اسلحہ تھانوں میں جمع کرا دیا۔

28 مارچ۔ طلباء کی مراعات ختم نہیں کریں گے' مارشل لاء حکومت کا اعلان۔ ملک میں روز مرہ اشیاء کی قیمتوں میں کمی ہو گئی۔

29 مارچ۔ پاکستان کی خلائی اور بالائی فضا کی تحقیقاتی کمیٹی نے کامیابی سے ایک راکٹ خلاء میں چھوڑ دیا۔

30 مارچ۔ ملک میں یوم عاشورہ نہایت عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

31 مارچ۔ چیف مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر جنرل یحیی خان نے 25 مارچ سے صدر مملکت کا عہدہ سنبھال لیا۔

**اپریل 1969ء** یکم اپریل۔ اقربا پروری کرنے والوں کو 14 سال قید بامشقت کی سزا دی جاسکے گی' جنرل یحییٰ خان نے مارشل لاء کا نیا ضابطہ جاری کر دیا۔ کمشنر اپنے شہروں میں سینما گھر کی تعمیر کی منظوری دے سکیں گے۔

2 اپریل۔ اسرائیل کے خلاف سلامتی کونسل میں پاکستان کی قرار داد مذمت منظور کر لی گئی۔ سرکاری دفاتر سے سابق صدر ایوب خان کی تصاویر ہٹانے کا حکم جاری کر دیا گیا۔

3 اپریل۔ ڈھاکہ میں کوہ نور کیمیکل کمپنی کے گیس ٹینک میں آگ لگنے سے 50 مزدور زخمی ہو گئے۔

4 اپریل۔ چوک ریگل لاہور کا نام چوک شہداء رکھ دیا گیا۔

5 اپریل۔ چیف مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر جنرل یحییٰ خان نے ضابطہ نمبر 31 جاری کر دیا۔

6 اپریل۔ فرانس کے ایٹمی سائنس دان راولپنڈی پہنچ گئے۔

7 اپریل۔ پاکستان بحریہ نے ہوائی اڈوں کے قریب پرندے پالنے پر پابندی لگا دی۔

8 اپریل۔ ترکی ہر مسئلہ پر پاکستان کی حمایت کرے گا' ترکی کے صدر ثنائی کا بیان۔ حکومت پاکستان نے ابنارمل سائیکالوجی نامی کتاب پر پابندی لگا دی۔

9 اپریل۔ آل انڈیا خلافت تحریک کے صدر مولانا احمد علی قصوری انتقال کر گئے۔

10 اپریل۔ روزنامہ نوائے وقت کے ایڈیٹر مجید نظامی پالیسی کے بارے میں اختلاف کی بنا پر اخبار کی ادارت سے علیحدہ ہو گئے۔

11 اپریل۔ عوام سرکاری واجبات 40 دنوں میں ادا کر دیں' مغربی پاکستان کے مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر کی ہدایت۔

12 اپریل۔ حکومت پاکستان نے گندم کے ریٹ میں 2 روپے فی من کمی کر دی۔ ہمارے پاس 25 فیصد مولوی ایسے کام کر رہے ہیں جو نماز کا درست اردو ترجمہ کرنے کی صلاحیت بھی نہیں رکھتے ہیں' محکمہ اوقاف کے چیف ایڈ منسٹریٹر کا بیان۔

13 اپریل۔ حکومت نے بغیر لائسنس اسلحہ جمع کرانے کی معیاد 20 اپریل تک بڑھا دی۔

14 اپریل۔ ڈھاکہ میں طوفان سے 128 افراد ہلاک اور 2000 زخمی ہو گئے۔

15 اپریل۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں 518 افراد ہلاک اور 5000 زخمی ہو گئے۔

16 اپریل۔ صدر یحیی خان نے ڈھاکہ متاثرین کے لئے 20 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔

IQBAL FORUM



17 اپریل۔ مشرقی پاکستان کے سابق وزیر اعلیٰ ابو حسین سرکار انتقال کر گئے۔ فلم ڈائریکٹر اخلاق احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔
18 اپریل۔ صدر یحییٰ خان نے لاہور میں سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ حکومت نے چیف الیکشن کمشنر این اے فاروقی کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا۔
19 اپریل۔ کاکول اکیڈمی میں کیڈٹوں کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے صدر یحییٰ خان نے خطاب کیا۔
20 اپریل۔ حکومت نے مشرقی پاکستان میں امدادی کام کی رفتار تیز کر دی۔
21 اپریل۔ کینیڈا پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔
22 اپریل۔ مشرقی پاکستان میں بھارتی طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ 44 افراد ہلاک ہو گئے۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے مارشل لاء کا ضابطہ نمبر 36 جاری کر دیا جس کے تحت کھانے پینے کی اشیاء اور ادویات میں ملاوٹ کرنے والوں کو 14 سال تک قید کی سزا دی جائے گی۔
23 اپریل۔ سرکاری افسر تمام ناجائز اثاثے ہمارے حوالے کر دیں' حکومت کا اعلان۔
24 اپریل۔ لاہور میں صدر یحییٰ خان نے متعدد سیاسی لیڈروں سے ملاقات کی۔
25 اپریل۔ صدر یحییٰ خان نے مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کے امداد کے لئے مزید 20 لاکھ روپے کی منظوری دے دی۔
26 اپریل۔ نابالغ لڑکیوں اور لڑکوں کو اغواء کرنے والوں کو سزائے موت دی جائے گی' مارشل لاء نے ضابطہ نمبر 39 جاری کر دیا۔
27 اپریل۔ عدالتیں مارشل لاء کے مقدمات میں ضمانت لے سکیں گی
28 اپریل۔ جو مارشل لاء حکام کی ہدایت پر حاضر نہیں ہوں گے ان کو 14 سال قید کی سزا ہو گی' حکومت مارشل لاء کا ضابطہ نمبر 40 جاری کر دیا گیا۔
29 اپریل۔ لاہور ڈینٹل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر حسن رضا شاہ انتقال کر گئے۔ ماہرہ تعلیم میں خدیجہ فیروز الدین لاہور میں انتقال کر گئیں۔
30 اپریل۔ سابق مرکزی وزیر قانون ایس ایم ظفر نے لاہور میں پونے چار سال کے بعد پھر وکالت کا آغاز کر دیا۔

**مئی 1969ء** یکم مئی۔ سلامتی کونسل میں آغا شاہی کو صدر چن لیا گیا۔
2 مئی۔ میں انتخابات کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لئے سیاست دانوں سے ملاقاتیں کر رہا ہوں' صدر یحییٰ خان۔
3 مئی۔ صدر پاکستان یحییٰ خان نے بھارت کے صدر ڈاکٹر ذاکر حسین کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا۔ پاکستان کے تیسرے پنج سالہ منصوبے کے لئے عالمی بنک 50 کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔
4 مئی۔ ملتان کے نزدیک ہیلی کاپٹر کا حادثہ' کرنل بشیر بابر ہلاک ہو گئے۔ کراچی مین عزیز احمد نے نیشنل پریس ٹرسٹ کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔
5 مئی۔ بھارتی صدر ذاکر حسین کو سپرد خاک کر دیا گیا' پاکستان کی جانب سے ائیر مارشل نور خان نے نمائندگی کی۔ عالم دین مولانا ضیاء الدین برنی کراچی میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



6 مئی۔ انڈیا کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی سے ایئر مارشل نور خان نے دہلی میں ملاقات کی۔
7 مئی۔ ناجائز ذرائع سے حاصل کرنے والی املاک حکومت کے حوالے کریں' صدر یحییٰ خان۔
8 مئی۔ پرنٹنگ کارپوریشن کے ایم ڈی عبدالرحمان کو 6 ماہ قید اور ڈیڑھ لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی گئی۔
9 مئی۔ 1965ء کی پاک بھارت جنگ میں شکست کے ذمہ دار تمام بھارتی فوجی افسروں کو بھارتی حکومت نے سبکدوش کردیا۔
10 مئی۔ 1958ء سے 1968ء تک ستارہ شجاعت یا تمغہ شجاعت پانے والوں کو حکومت پاکستان نقد انعامات دے گی۔ ماہر تعلیم شیخ حبیب اللہ لاہور میں انتقال کرگئے۔ 11 مئی۔ لاہور کنونشن مسلم لیگ کے مستقبل کے متعلق مسلم لیگ کے رہنماؤں میں بات چیت ختم ہوگئی۔
12 مئی۔ پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر حمید احمد خان نے استعفیٰ دے دیا۔ کراچی میں قانونی اصلاحات کے کمیشن کا اجلاس شروع ہوگیا۔
13 مئی۔ مارشل لاء کے مقدمات فوجداری عدالتوں میں شفٹ کئے جاسکیں گے' جنرل یحییٰ خان نے نیا حکم جاری کردیا۔ ماہر تعلیم قاضی خوشی محمد میاں چنوں میں انتقال کرگئے۔
14 مئی۔ کنونشن لیگ کے صدر محمد ایوب خان نے نواب ممدوٹ' قاضی یحییٰ' عبدالصبور خان اور عبدالجبار خان کو نائب صدر ملک محمد قاسم کو جنرل سیکرٹری اور اور عبدالغفور ہوتی کو خزانچی مقرر کردیا۔
15 مئی۔ صدر یحییٰ خان اور وزیر اعظم ایران کے درمیان کشمیر' فلسطین اور دوسرے اہم امور پر مکمل اتفاق ہوگیا۔
16 مئی۔ 23 مئی کو صدر یحییٰ خان نے لاہور میں پاکستانی سفیروں کی کانفرنس طلب کرلی۔ شاعر انوار انجم ملتان میں انتقال کرگئے۔
17 مئی۔ تحریک پاکستان کے کارکن مولوی فرقان احمد انصاری ملتان میں انتقال کرگئے۔
18 مئی۔ سیاستدانوں کو پاکستان کی سالمیت کے لئے مل کر کام کرنا چاہئے' صدر یحییٰ خان۔
19 مئی۔ سلامتی کونسل میں جلد ہی مسئلہ کشمیر دوبارہ پیش کردیں گے' حکومت کا اعلان۔
20 مئی۔ عالمی امدادی کلب پاکستانی کو 50 کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔
21 مئی۔ معروف بنگال شاعر قاضی نذر الاسلام 70 برس کے ہوگئے۔ خان قیوم خان تینوں مسلم لیگوں کے انضمام پر رضامند ہوگئے۔
22 مئی۔ واپڈا میں آئی اے خان کو چیئرمین بنادیا گیا۔
23 مئی۔ لاہور میں صدر یحییٰ خان نے امریکی وزیر خارجہ ولیم راجرس سے ملاقات کی۔
24 مئی۔ جب تک کشمیر کا مسئلہ حل نہیں ہوگا پاک بھارت تعلقات معمول پر نہیں آسکتے' صدر یحییٰ خان کا امریکی وزیر خارجہ ولیم راجرس سے مکالمہ۔
25 مئی۔ جی ایم سید اور میاں ممتاز دولتانہ کے درمیان ون یونٹ کے مسئلہ پر بات چیت ہوئی۔
26 مئی۔ سابق گورنر ملک امیر محمد خان کے مقدمہ قتل کی سماعت مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں شروع ہوگئی۔ شہید ملت

IQBAL FORUM



لیاقت علی خان کے بڑے بھائی نواب سجاد علی خان منٹرل لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 مئی۔ صدر یحییٰ خان نے گورنروں کو مرکزی اور صوبائی بجٹ تیار کرنے کا حکم دیدیا۔

28 مئی۔ امریکہ کا عالمی ترقیاتی ادارہ پاکستان کو ایک کروڑ 20 لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

29 مئی۔ ملک میں جشن عید میلادالنبی کے سلسلہ میں تقریبات کا اہتمام ہوا۔

30 مئی۔ روس کے وزیراعظم نے پنڈی میں پاکستان کے صدر سے دو طرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔

31 مئی۔ پاکستان افغانستان اور بھارت اپنے مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کریں' روسی وزیراعظم کوسیگن کا پنڈی میں خطاب۔

**جون 1969ء** یکم جون۔ روزنامہ اتفاق ڈھاکہ کے ایڈیٹر تفضل حسین مانک میاں انتقال کر گئے۔

2 جون۔ زرمبادلہ اور بیرونی ممالک میں املاک کے بارے میں گوشواروں کی تحقیقات کے لئے کمیٹی قائم کی جائے' صدر یحییٰ خان۔

3 جون۔ تحریک پاکستان کے رہنما انجمن حمایت اسلام لاہور کے سابق صدر سید محسن شاہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

4 جون۔ پاکستان میں چین کے نئے سفیر چنگ اسلام آباد پہنچ گئے۔

5 جون۔ ہم اسرائیل کی مخالفت کرتے رہیں گے' صدر یحییٰ خان۔

6 جون۔ حکومت نے مارشل لاء کے تحت گرفتار ہونے والے طلباء کو رہا کردیا۔

7 جون۔ مارشل لاء حکام نے سرکاری دفاتر میں بدعنوانیوں کی روک تھام کرنے کے لئے معائنہ ٹیم قائم کردی۔

8 جون۔ روس نے پاکستان کو ٹی یو 54 قسم کے 150 ٹینک دیئے ہیں' حکومت بھارت کا خدشہ۔

9 جون۔ امریکہ پاکستان کو ساڑھے 7 لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

10 جون۔ حکومت مغربی پاکستان نے نان گزیٹڈ ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر 50 برس مقرر کردی۔ اسلامیہ کالج کراچی کے بانی اے ایم قریشی کو مارشل لاء عدالت نے 9 ماہ قید اور 5 لاکھ روپیہ جرمانہ کی سزا سنادی۔

11 جون۔ میرپور آزاد کشمیر میں خوفناک دھماکہ میں 6 افراد ہلاک ہوگئے۔

12 جون۔ حکومت پاکستان نے جنوبی ویت نام سے امریکی فوجوں کی واپسی کا فیصلہ کا خیر مقدم کیا۔

13 جون۔ کراچی ایکسپریس ساہیوال کے نزدیک بیل گاڑی سے ٹکرا گئی' 6 افراد ہلاک ہوگئے۔

14 جون۔ ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لئے 1956 کا آئین ضروری ہوگیا ہے' مولانا مودودی۔ مشرقی پاکستان کے لئے آبادی کی بنیاد پر نمائندگی کی حمایت کرتے ہیں' خان قیوم خان' حکومت نے ریلوے ملازمین کے لئے بہبود فنڈ قائم کرنے کا آرڈیننس جاری کردیا۔

15 جون۔ ڈھاکہ میں 5 سیاسی جماعتوں کے اتحاد کے لئے مذاکرات شروع ہوگئے۔

16 جون۔ قومی جمہوری محاذ نے مشروط طور پر 1956 کے آئین کی حمایت کردی۔

17 جون۔ زرعی ترقیاتی بنک میں ایم اے ایچ قرنی کو چیئرمین بنادیا گیا۔

IQBAL FORUM



18 جون۔ ریڈیو پاکستان کے ڈپٹی ڈائریکٹر جنرل سید انصار ناصری کے بیان کے مطابق قائد اعظم کی تاریخی تقریر کا ترجمہ میں نے کیا تھا۔ ایتھوپیا کے طیاروں پر کراچی میں بموں اور برین گنوں سے حملہ۔ مصنف صولت علی خان کراچی میں انتقال کر گئے۔

19 جون۔ سوئٹزرلینڈ کی حکومت پاکستان کو ساڑھے چار کروڑ سوئس فرانک کا قرضہ دے گی۔

20 جون۔ مجید نظامی لاہور سے روزنامہ "ندائے ملت" کے نام سے نیا اخبار شائع کریں گے۔

21 جون۔ ملک میں مجموعی قومی پیداوار میں 2.3 فیصد کمی ہو گئی۔

22 جون۔ فٹ بال کے معروف ریفری غلام حسین شیدی انتقال کر گئے۔

23 جون۔ مغربی پاکستان میں پولیس کے تنظیمی ڈھانچے کا جائزہ لینے کے لئے کمیٹی بنادی گئی۔

24 جون۔ قومی جمہوری محاذ' نظام اسلام پارٹی' عوامی لیگ اور جسٹس پارٹی توڑ دی گئیں۔ نورالامین کو کنوینر مقرر کر دیا گیا۔ یہ چاروں پارٹیاں پاکستان ڈیموکریٹک میں ضم ہو گئیں۔

25 جون۔ ملک میں ابن الہیثم کی ایک ہزار سالہ تقریبات منانے کا اعلان کر دیا گیا۔

26 جون۔ اتحاد ثلاثہ کے وزارتی کونسل نے اتحاد ثلاثہ کے 55 ترقیاتی منصوبوں کی منظوری دے دی۔

27 جون۔ پاکستان کے سائیکل سوار سردار خان نے تمام عالمی ریکارڈ توڑ دیئے۔

28 جون۔ ہم کشمیر کی حمایت آزادی کی خبر تک کرتے رہیں گے جنرل یحییٰ خان کا اعلان۔

29 جون۔ ملک گرمی کی لہر سے سڑکیں سنسان ہو گئیں ہیں۔ لو سے متعدد افراد جاں بحق ہو گئے۔

30 جون۔ ریلوے کے نئے بجٹ میں 15 فیصد کرایہ بڑھا دیا گیا۔

**جولائی 1969ء** یکم جولائی۔ ملتان میں قیامت خیز طوفان سے 10 افراد ہلاک ہو گئے' درجنوں زخمی۔

2 جولائی۔ جیسے ہی حالات بہتر ہوئے ہم مارشل لاء ختم کر دیں گے' صدر یحییٰ خان

3 جولائی۔ صدر کی انتظامی کونسل کے رکن ائیر مارشل نور خان میں نے نئی تعلیمی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

4 جولائی۔ حکومت نے دکانوں' تجارتی اداروں کے ملازمین کی رخصت اور اوقات کار کے بارے میں آرڈیننس جاری کر دیا۔ ہم مغربی پاکستان کو 4 زونوں میں تقسیم نہیں کریں گے' صدر یحییٰ خان۔

5 جولائی۔ حکومت نے یونین سازی پر پابندی ختم کر دی۔ کراچی میں صدر یحییٰ خان نے سیکورٹی پیپرز ملز کا افتتاح کیا۔

6 جولائی۔ عراق میں متعدد پاکستانیوں کو گولی سے اڑا دیا گیا۔ بھارتی فوج نے رن کچھ کے پاکستانی علاقہ کا قبضہ ختم کر دیا۔

7 جولائی۔ وائس ایڈمرل ایس ایم احسن نے بحریہ کے اعزازات تقسیم کئے۔ حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

8 جولائی۔ گورنر مغربی پاکستان نے غیر ملکی کتب کی اشاعت کے متعلق آرڈیننس جاری کر دیا۔

9 جولائی۔ حسن اے شیخ کے مطابق محترمہ فاطمہ جناح کی موت قدرتی نہیں تھی بلکہ ان کا گلا گھونٹ کر ہلاک کیا گیا تھا کیونکہ ان کی گردن پر ہاتھوں کے نشانات پائے گئے تھے۔

10 جولائی۔ وقت آنے پر آئین کے بارے میں اپنے خیالات سے آگاہ کروں گا' جنرل یحییٰ خان۔

IQBAL FORUM



11 جولائی۔ اے آر کار نیلس (سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ) کو نسلی امتیاز کے انسداد کی کمیٹی کا رکن چن لیا گیا۔
12 جولائی۔ مرکزی حکومت نے اسلام آباد' ڈھاکہ اور ایوب نگر میں ماڈل سکولوں کے بورڈ آف گورنرز کی نئی تشکیل کردی۔
13 جولائی۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم شہدائے کشمیر منایا گیا۔ ماہر لسانیات ڈاکٹر شہید اللہ ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔
14 جولائی۔ چین کے وزیر اعظم چو این لائی اور ائیر مارشل نور خان کے درمیان باہمی امور پر مذاکرات ہوئے۔
15 جولائی۔ حکومت مغربی پاکستان نے صوبائی۔ ضلعی اور ڈویژنل سطح پر نئی انٹی کرپشن کمیٹیوں کی تشکیل کردی۔
16 جولائی۔ صدر یحییٰ خان آئین کے متعلق جو بھی فیصلہ کریں گے ہمیں قبول ہوگا' مولانا بھاشانی۔ سندھ کے معروف روحانی پیشوا طالب المولیٰ پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہوگئے۔
17 جولائی۔ علامہ علاؤالدین صدیقی کو پنجاب یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کردیا گیا۔ ائیر مارشل نور خان چین کے کامیاب دورے سے واپس آگئے۔
18 جولائی۔ پشاور کے نزدیک امریکی مواصلاتی اڈہ بند کردیا گیا۔
19 جولائی۔ شیخ مجیب الرحمان کے 6 نکاتی پروگرام سے کوئی تعلق نہیں چوہدری محمد علی کا اعلان۔
20 جولائی۔ حکومت نے کراچی میں پانی کی فراہمی کے منصوبے کے لئے مزید 2 کروڑ روپے مخصوص کردیئے۔
21 جولائی۔ پاکستان کی بنیاد اسلام میں مضمر ہے' نوابزادہ نصراللہ خان۔ ملک میں آر سی ڈی تعاون کے معاہدہ کی پانچویں سالگرہ منائی گئی۔
22 جولائی۔ ملکی سالمیت اسلامی سوشلزم کے نظام میں نظر آرہی ہے' ذوالفقار علی بھٹو۔
23 جولائی۔ صدر اور مارشل لاء کے ناظم یحییٰ خان نے 12 ارکان پر مشتمل پولیس کمیشن کی تشکیل کا اعلان کردیا' یہ کمیشن اکتوبر تک اپنی رپورٹ تیار کرے گا۔
24 جولائی۔ ملتان میں ہولناک آگ لگنے کی وجہ سے لاکھوں روپے کا نقصان ہوگیا۔
25 جولائی۔ میں ملکی سیاست سے باز آیا۔ قاضی عیسیٰ کا اعلان
26 جولائی۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے دفتر کی ضروریات کی تکمیل کے لئے منصوبہ تیار کردیا گیا۔
27 جولائی۔ ڈھاکہ میں مسلم لیگ کنونشن کے غیر رسمی اجلاس میں زبردست ہنگامہ۔
28 جولائی۔ صوبہ مغربی پاکستان میں سوات دیر' چترال کو شامل کرلیا گیا۔ جسٹس عبدالستار کو نیا چیف الیکشن کمشنر مقرر کردیا گیا۔
29 جولائی۔ ملتان بار ایسوسی ایشن میں اصغر خان کے خطاب کے دوران پی پی کے کارکنوں کا ہنگامہ۔ شاعر عندلیب شادانی ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔
30 جولائی۔ پاکستان اور قائداعظم کے خلاف بولنے والوں کو سزا سنائی جائے گی' ناظم مارشل لاء یحیی خان نے مارشل لاء کا ضابطہ نمبر 51 جاری کردیا۔
31 جولائی۔ صوبہ مغربی پاکستان میں غیر ملکی کتب شائع کرنے پر پابندی لگادی گئی۔

IQBAL FORUM



**اگست 1969ء** یکم اگست۔ لاہور میں امریکہ کے صدر نکسن کو نشان پاکستان کا اعزاز دیا گیا۔

2 اگست۔ امریکہ پاکستان سے بہتر تعلقات چاہتا ہے۔ امریکہ کے صدر نکسن کی خواہش۔ امریکہ کے صدر نے پاکستان کو اسلحہ دینے کی پابندی ختم کردی۔

3 اگست۔ چترال دیر اور سوات کے سول ملازمین کو سرکاری ملازمین کا درجہ مل گیا۔

4 اگست۔ راولپنڈی میں صدر یحییٰ خان نے وزارتی کونسل کے 7 ارکان سے حلف لیا۔

5 اگست۔ وزارتی کونسل کے ارکان نے کام شروع کردیا۔

6 اگست۔ حکومت نے سابق ایوب خان کی کتاب کو نصاب سے خارج کردیا۔ ڈائریکٹر ریڈیو پاکستان سجاد سرور نیازی انتقال کر گئے۔

7 اگست۔ پاکستان کو تخفیف اسلحہ کانفرنس میں شامل کرلیا گیا۔ آغا شاہی۔

8 اگست۔ در آمد بر آمد کے کنٹرولر سجاد حسین نے اپنے آفس میں خودکشی کرلی۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس عبدالستار خان نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

9 اگست۔ صدر یحییٰ خان نے شاہ حسین کر عربوں کی مستقل حمایت کا یقین دلایا۔ ملک میں ون یونٹ آبادی کی بنیاد پر نمائندگی پر ریفرنڈم کرایا جائے' شیخ مجیب کا صدر یحییٰ خان سے مطالبہ۔

10 اگست۔ شاہراہ قراقرم کی تعمیر پر انڈیا نے پاکستان سے احتجاج کیا۔

11 اگست۔ 1965ء کی جنگ میں ذوالفقار علی بھٹو کا کردار بڑا مثبت تھا' مولانا غلام غوث ہزاروی۔

12 اگست۔ پاکستان اور مغربی جرمنی کے درمیان براہ راست فون کا رابطہ ہوگیا۔ صوبہ مغربی پاکستان میں بارشوں نے تباہی پھیلادی۔

13 اگست۔ پاکستان اور شام کے درمیان تجارتی معاہدہ ہوگیا۔

14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی پورے جوش و جذبے سے منایا گیا۔

15 اگست۔ مغربی پاکستان میں نور خان اور مشرقی پاکستان میں ایس ایم احسن کو گورنر بنا دیا گیا۔ جبکہ محمود اے ہارون کو مرکزی وزیر زراعت و تعمیرات بنا دیا گیا۔ ریٹرائیڈ مرل مظفر حسین کو پاک بحریہ اور ایئر وائس مارشل عبدالرحیم خان کو پاک فضائیہ کا سربراہ بنا دیا گیا۔ دیر' سوات' اور چترال پر مشتمل ایک نیا ڈویژن قائم کردیا گیا۔

16 اگست۔ معروف صحافی زیڈ اے سلہری کو پاکستانی ٹائمز سے علیحدہ کردیا گیا۔ اردو اور فارسی کے ماہر جہانگیر علی خان قدسی کراچی میں انتقال کر گئے۔

17 اگست۔ مشرقی پاکستان کے متعدد علاقوں میں پھر طوفان آگیا۔

18 اگست۔ میری حکومت جلد انتخابات کے لئے کوشاں رہے گی' مشرقی پاکستان کے نامزد گورنر ایس ایم احسن کا اعلان۔

19 اگست۔ حکومت نے پاکستان نیشنل کانگریس پر پابندی ختم کردی۔

20 اگست۔ پاکستان ڈیموکریٹک پارٹی نے اپنے منشور کا اعلان کردیا۔

21 اگست۔ پورے ملک میں مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے خلاف مظاہرے ہوئے۔

IQBAL FORUM



22 اگست۔ اسرائیل کے خلاف احتجاجی مظاہرے دوسرے روز بھی جاری رہے۔ جنرل اختر حسین ملک ترکی میں انتقال کر گئے۔

23 اگست۔ ہم بیت المقدس آزاد کرانے کے لئے تمام مسلم ممالک کے ساتھ ہیں' صدر یحییٰ خان۔ زون بی میں صاحبزادہ یعقوب علی خان کو مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔

24 اگست۔ مغربی پاکستان کے بیشتر علاقوں میں اسرائیل کے خلاف ہڑتال رہی۔

25 اگست۔ حکومت نے نئے سال کے لئے برآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ اردو کے معروف شاعر مخدوم محی الدین حیدر آباد دکن میں انتقال کر گئے۔

26 اگست۔ بھٹو کے خلاف مقدمہ ہائی کورٹ میں منتقل کرنے کی درخواست مسترد کر دی گئی۔

27 اگست۔ جنرل اختر حسین ملک کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

28 اگست۔ اسرائیل کے خلاف مغربی پاکستان میں احتجاجی مظاہرے جاری رہے۔

29 اگست۔ اسلامی سوشلزم کے ذریعے میں انقلاب برپا کر دوں گا' بھٹو۔

30 اگست۔ کشمیر کی جنگ ہماری جنگ ہے' صدر یحییٰ خان۔

31 اگست۔ پروفیسر ایرک سپرین کو برطرف کر دیا گیا۔

**ستمبر 1969ء** یکم ستمبر۔ نور خان نے مغربی پاکستان کے نئے گورنر کا حلف اٹھا لیا۔

2 ستمبر۔ الیکشن کمیشن نے انتخابی فہرستوں کی تیاری کے قواعد کا اعلان کر دیا۔

3 ستمبر۔ بلغاریہ پاکستان کو 80 لاکھ ڈالر قرضہ دے گا۔

4 ستمبر۔ جسٹس فضل اکبر 30 ستمبر کو تقسیم اختیارات کے بارے میں اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔

5 ستمبر۔ ہماری فوج دنیا کی چند بہترین فوجوں میں ایک ہے' صدر یحییٰ خان کا یوم دفاع پر پیغام۔

6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع مارشل لاء کے سائے میں منایا گیا۔

7 ستمبر۔ یوم فضائیہ کے موقعہ پر ملک کے مختلف علاقوں میں تقریبات کا اہتمام ہوا۔ وزارت اطلاعات و نشریات کا نام تبدیل کر کے وزارت اطلاعات و قومی امور رکھ دیا گیا۔

8 ستمبر۔ پاکستان نے لیبیا کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ جمیعت اہل حدیث کے نائب ناظم حاجی اسحاق حنیف کو پراسرار طور پر قتل کر دیا گیا۔ جسٹس سر چارلز کنٹنائن 67 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

9 ستمبر۔ حکومت جلد ہی نئی لیبر پالیسی بنا رہی ہے' گورنر مغربی پاکستان نور خان۔

10 ستمبر۔ فلمساز خواجہ خادم حسین حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔

11 ستمبر۔ یوم قائداعظم نے موقعہ پر ملک میں قرآن خوانی کے اجتماعات ہوئے۔

12 ستمبر۔ قائداعظم کے پرائیویٹ سیکرٹری فرخ امین انتقال کر گئے۔

13 ستمبر۔ الیکشن کمیشن نے عام انتخابات کے لئے ووٹروں کی فہرستوں کی تیاری کے لئے انتخابی علاقے متعین کر دیئے۔

IQBAL FORUM



14 ستمبر۔ کراچی فری میس ہال سے معبد سلیمانی کا ماڈل ہٹا دیا گیا۔
15 ستمبر۔ صدر یحییٰ نے ریٹائرڈ ججوں پر سرکاری عہدہ قبول کرنے پر پابندی ختم کردی۔
16 ستمبر۔ اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن سے ملاقات کے بعد صدر یحیی خان نے اسلامی ممالک کی سربراہی کانفرنس میں جانے کا فیصلہ کرلیا۔
17 ستمبر۔ صدر یحییٰ خان فوری طور پر انتخابات کرائیں' خان قیوم خان۔ حکومت نے جسٹس اے آر کار نیلس کو مرکزی وزیر قانون نامزد کردیا۔
18 ستمبر۔ حکومت جلد ہی مہنگائی ختم کرنے کے لئے اقدامات کررہی ہے' وزیر صنعت اے کے ایم حفیظ الدین۔
19 ستمبر۔ سابق صدر ایوب خان نے سیاست سے کنارہ کشی کرلی۔
20 ستمبر۔ رباط کانفرنس میں صدر یحییٰ خان نے اسلامی ملکوں کے اتحاد پر زور دیا۔ مزاحیہ شاعر ڈیوٹ اجمیری میرپور خاص میں انتقال کرگئے۔
21 ستمبر۔ سابق گورنر مغربی پاکستان جنرل موسیٰ خان نے سیاست سے علیحدہ ہونے کا اعلان کردیا۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں جسٹس قدیر الدین احمد نے اپنا عہدہ سنبھال لیا۔
22 ستمبر۔ سپریم کورٹ کے جج کی حیثیت سے وحید الدین احمد نے حلف اٹھالیا۔
23 ستمبر۔ پاکستان بیت المقدس کی آزادی کے لئے اسلامی دنیا کے ساتھ ہے رباط کانفرنس میں صدر یحییٰ خان کا خطاب۔
24 ستمبر۔ ہم صوبہ سرحد کو پختونستان نہیں بننے دیں گے' غلام لونڈ خوڑ کا اعلان۔
25 ستمبر۔ بھارت اپنے ملک میں مسلمانوں کا قتل عام ختم کرائے' پاکستان کا مطالبہ۔
26 ستمبر۔ پاکستان جمہوریت سے بنا ہے اور جمہوریت میں اس کی اصل روح ہے' نورالامین۔
27 ستمبر۔ پاکستان غیر جانبدار ممالک کے اجلاس میں شرکت نہیں کرے گا۔
28 ستمبر۔ نورالامین کو ڈیموکریٹک پارٹی کا چیئرمین چن لیا گیا۔
29 ستمبر۔ نیشنل عوامی پارٹی مردان کے جلسہ میں ہنگامہ خاکسار تحریک کے سربراہ میاں بشیر احمد صدیقی گرفتار کرلئے گئے۔ معروف بینکار منظور احمد انتقال کرگئے۔
30 ستمبر۔ چین غیر ملکی حملہ کی صورت میں پاکستان کا ساتھ دے گا' حکومت کی یقین دہانی۔

**اکتوبر 1969ء** یکم اکتوبر۔ انتخابی فہرستوں کی تیاری کا کام شروع ہوگیا۔
2 اکتوبر۔ آئندہ انتخابات امن طریقے سے ہوں گے صدر یحییٰ خان۔
3 اکتوبر۔ چین کے وزیر اعظم سے لیفٹیننٹ جنرل عبدالحمید نے ملاقات کی۔
4 اکتوبر۔ سابق گورنر مغربی پاکستان نواب آف کالا باغ کی لاش قبر سے نکلوا کر دوبارہ پوسٹ مارٹم کرانے کا مطالبہ سامنے آگیا۔
5 اکتوبر۔ ملک کے مسائل صرف سوشلزم سے حل ہوسکتے ہیں' مولانا بھاشانی۔

IQBAL FORUM



6اکتوبر۔ جنگ آزادی کے رہنما سید اکبر علی انتقال کر گئے۔

7اکتوبر۔ حکومت نے گندم کی کاشت کے نئے پروگرام کی منظوری دے دی۔

8اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں بریگیڈیئر عبدالرحمان نے صدر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حکومت نے مرکزی رویت ہلال کمیٹی ختم کردی' اور عوام سے کہا ہے کہ وہ خود ہی اسلامی تہوار منانے کا فیصلہ کریں۔

9اکتوبر۔ حکومت نے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر بڑھادی۔

10اکتوبر۔ سابق صدر ایوب خان کے خلاف مقدمہ کی سماعت ملتوی کردی گئی۔

11اکتوبر۔ حکومت نے 18سال سے کم عمر لڑکیوں کو حج پر جانے سے منع کردیا۔

12اکتوبر۔ واپڈا نے گھریلو استعمال کے لئے نئے کنکشنوں پر پابندی نرم کردی۔ پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ نے سعید احمد پر فرسٹ کلاس کرکٹ میچ کھیلنے پر پابندی لگادی۔

13اکتوبر۔ ہم صوبوں میں وزیروں کا تقرر نہیں کریں گے' صدر یحییٰ خان۔

14اکتوبر۔ اگر انڈیا مسئلہ کشمیر پر بات کرے تو ہم تمام اختلافات ختم کردیں گے' وزیر اطلاعات نوابزادہ شیر علی خان۔

15اکتوبر۔ پاکستان پنجابیوں' بنگالیوں اور پٹھانوں ہی کا نہیں بلکہ برصغیر کے تمام مسلمانوں کا ملک ہے' پاکستان مہاجر بورڈ کا اعلان۔ سابق رکن قومی اسمبلی راجہ حسن اختر کھوٹہ میں انتقال کر گئے۔

16اکتوبر۔ ملک میں سابق وزیراعظم لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔

17اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے پہلے ووٹر کی حیثیت سے اپنا نام درج کرایا۔

18اکتوبر۔ سابق وزیراعلیٰ پنجاب اور تحریک پاکستان کے رہنما نواب افتخار حسین ممدوٹ انتقال کر گئے۔

19اکتوبر۔ نواب افتخار حسین ممدوٹ کو ان کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

20اکتوبر۔ یکم نومبر سے محکمہ ڈاک ٹوکیو سروس کے اجراء پر یادگاری ٹکٹ جاری کرے گا۔

21اکتوبر۔ بلغاریہ پاکستان کو 80لاکھ ڈالر قرضہ دے گا۔ جسٹس فضل اکبر کے بیٹے سکندر اکبر کار کے حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔

22اکتوبر۔ مرکزی اردو بورڈ کے چیئرمین مولانا عبدالقادر انتقال کر گئے۔ حکومت کے اعلان کے مطابق اس سال 17ہزار 500افراد حج کریں گے۔

23اکتوبر۔ تھرپارکر کے متاثرین کی امداد کے لئے حکومت مغربی پاکستان نے 20لاکھ کی گرانٹ کا اعلان کیا۔ مولوی ہدایت اللہ کا قرآن پاک کا پنجابی ترجمہ شائع ہوگیا۔

24اکتوبر۔ کراچی میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہوگیا۔

25اکتوبر۔ انتخابات جلد ہوں گے' صدر یحییٰ خان' میری سیاست ہیرا پھیری کی سیاست نہیں ہے' شیخ مجیب الرحمان۔

26اکتوبر۔ کرکٹ کنٹرول بورڈ سے کرکٹر سعید احمد نے معافی مانگ لی۔ گورنر مغربی پاکستان نور خان نے ہاریوں کی ضبط شدہ زمین واپس کرنے کا حکم جاری کردیا۔

27اکتوبر۔ حکومت نے یوم انقلاب کی چھٹی ختم کردی۔ ملک میں کاروبار زندگی حسب معمول رہا۔

IQBAL FORUM



28 اکتوبر۔ چوہدری محمد علی نے سیاست سے علیحدہ ہونے کا اعلان کر دیا۔
29 اکتوبر۔ ہماری حکومت آئینی مسائل پر ریفرنڈم نہیں کرائے گی' مرکزی وزیر قانون جسٹس اے آر کار نیلس۔
30 اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان کو تہران کی اعزازی شہریت دے دی گئی۔
31 اکتوبر۔ ہم پاکستان سے تجارت کرنا چاہتے ہیں' اٹلی کی خواہش۔

**نومبر 1969ء** یکم نومبر۔ صدر یحییٰ خان اور شاہ ایران کے درمیان تہران میں مذاکرات شروع ہو گئے۔ ٹل ماسٹر حنیف محمد کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے۔
2 نومبر۔ تہران یونیورسٹی نے صدر یحییٰ خان کو ڈاکٹر آف لاز کی اعزازی ڈگری دی۔
3 نومبر۔ صدر یحییٰ خان ایران کے کامیاب دورے کے بعد واپس وطن پہنچ گئے۔ حکومت نے مزدوروں کو یونین سازی اور ہڑتال کا حق دے دیا۔
4 نومبر۔ اگر ملک میں امن وامان رہا تو انتخابات اپنے وقت پر ہوں گے' صدر یحییٰ خان۔
5 نومبر۔ شاہ ایران جلد ہی پاکستان کا دورہ کریں گے۔
6 نومبر۔ پیکجز لمیٹڈ میں مزدوروں نے مالکان کے خلاف ہڑتال جاری رکھی۔
7 نومبر۔ خلیج کچھ کے ساحل سے 142 پاکستانی ماہی گیروں کو بھارتی پولیس نے گرفتار کر لیا۔
8 نومبر۔ اردو اور فارسی کے شاعر نواب قیصر حسن خان انتقال کر گئے۔
9 نومبر۔ ملائیشیا میں ارتضیٰ حسین کو پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کر دیا گیا۔
10 نومبر۔ اسلام آباد میں صدر یحییٰ خان نے قومی آرٹ گیلری کا سنگ بنیاد رکھا۔
11 نومبر۔ ڈھاکہ کرکٹ میچ میں ہنگامہ' تماشائیوں نے نشستوں کو آگ لگا دی۔
12 نومبر۔ حجاج کرام کی سہولت کے لئے سٹیٹ بنک نے حج نوٹ شائع کرنے کا فیصلہ کیا۔ پیکجز اور سروس شوز میں ہڑتال جاری رہی۔
13 نومبر۔ پاکستان کے سابق صدر میجر جنرل سکندر مرزا لندن میں انتقال کر گئے۔
14 نومبر۔ بیکو فیکٹری میں ہڑتالی کارکنوں پر پولیس کا لاٹھی چارج' متعدد زخمی ہو گئے۔
15 نومبر۔ پاکستان کے سابق صدر سکندر مرزا کو تہران میں پورے اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔
16 نومبر۔ میری پارٹی امیر اور غریب کا فرق دور کرے گی' اصغر خان۔ کراچی کے 7 بڑے صنعتی اداروں میں ہڑتال ختم ہو گئی۔
17 نومبر۔ کشمیر کے مذہبی رہنما مولانا سید سعید شاہ پنڈی میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔
18 نومبر۔ مشرقی پاکستان میں انتخابی فہرستیں بنگالی میں اور مغربی پاکستان میں اردو میں تیار کریں گے' الیکشن کمیٹی کا اعلان۔
19 نومبر۔ اگر مجھے حکومت کا لالچ ہوتا تو میں وزیر اور ایوب خان صدر ہی رہتے ذوالفقار علی بھٹو۔
20 نومبر۔ اسلام آباد میں قومی مسجد کی تعمیر کے لئے ترکی کے ماہر تعمیرات وحدت دلو کا نقشہ منظور کر لیا گیا۔

IQBAL FORUM



21 نومبر۔ حکومت نے قائداعظم کی جائیداد کی تحقیقات کرانے کے لئے کمیشن قائم کردیا۔
22 نومبر۔ اگر انتخابی فہرست سندھی میں تیار نہ کی گئی تو پی پی پی انتخابات میں حصہ نہیں لے گی۔ ذوالفقار علی بھٹو۔
23 نومبر۔ مشرقی پاکستان کے حالیہ ہنگاموں میں سابق گورنر کا بیٹا ملوث ہے' مولانا بھاشانی۔ ہم 3 نکاتی پروگرام کے تحت انتخابات میں حصہ لیں گے' ذوالفقار علی بھٹو۔ خان بہادر مفتی محمد خان اور شیخ منور الحق انتقال کر گئے۔
24 نومبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے لاہور کارپوریشن اور پنڈی کی میونسپل کمیٹیاں توڑ دی۔
25 نومبر۔ کراچی میں گیس کمپنی کے مزدوروں نے پھر ہڑتال کردی۔
26 نومبر۔ پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ پریس کے مزدوروں نے ہڑتال کردی۔
27 نومبر۔ کراچی میں آقائے محمد مہدی پویا نے جامعۃ المنتظر کا سنگ بنیاد رکھا۔
28 نومبر۔ یکم جنوری 1970ء سے سیاسی سرگرمیاں بحال۔ 17 اکتوبر 1970 کو قومی اسمبلی کے انتخابات ہوں گے۔ صدر یحیی خان کا اعلان۔ قومی اسمبلی 120 کے دن آئین تیار کرے گی۔
29 نومبر۔ میں نے ون یونٹ توڑنے کا فیصلہ عوام کی خواہشوں کے مطابق کیا ہے' صدر یحیٰی خان۔ سندھی بولنے والوں کے ووٹوں کا اندراج سندھی میں کیا جائے گا' الیکشن کمیشن کا اعلان۔ ذوالفقار علی بھٹو پر قاتلانہ حملہ بال بال بچ گئے۔ ماہر اقبالیات ڈاکٹر رفیع الدین انتقال کر گئے۔
30 نومبر۔ صوبائی حکومت کے ایک آرڈیننس کے تحت مغربی پاکستان میں جرگہ سسٹم ختم کردیا گیا۔

**دسمبر 1969ء** یکم دسمبر۔ جو انتخابات کی راہ میں رکاوٹ بنے گا حکومت اس سے سختی کے ساتھ پیش آئے گی۔ حکومت کا اعلان۔
2 دسمبر۔ اب سیاست میرے بس کی بات نہیں ہے' اصغر خان نے سیاست سے علیحدگی اختیار کرلی۔
3 دسمبر۔ حکومت بھٹو کے خلاف غنڈہ گردی کی مذمت کرتی ہے' وزیر اطلاعات نوابزادہ شیر علی خان۔
4 دسمبر۔ بھٹو یہ بات ثابت کریں کہ انہوں نے ایوب خان کو جتوانے کے لئے مولانا بھاشانی کو 5 لاکھ روپے نہیں دیئے تھے' کے ایچ خورشید حکومت نے 75 اعلی افسروں کے خلاف تحقیقات مکمل کرلی۔
5 دسمبر۔ ریڈیو' ٹیلی ویژن کی اداکارہ سلطانہ انتقال کر گئیں۔ حکومت نے 300 اعلی افسروں کو بدعنوانی اور اقربا پروری کے الزام میں ملازمت سے خارج کردیا۔
6 دسمبر۔ اقوام متحدہ کی سیاسی کمیٹی نے فلسطینی مہاجرین کے بارے میں پاکستان کی قرارداد منظور کرلی۔
7 دسمبر۔ بدعنوانی میں معطل ہونے والوں میں الطاف گوہر' سید دربار علی شاہ' ایم کے مزاری' حماد رضا حسین حیدر' نیاز احمد اور دیگر افسران شامل ہیں معطل شدہ افسران کو اپنے اثاثے ایک سال تک فروخت کرنے پر پابندی لگادی گئی۔
8 دسمبر۔ ہائی کورٹ مغربی پاکستان نے ملک محمد اسد کو امیر محمد خان آف کالاباغ سابق گورنر مغربی پاکستان کو قتل کے الزام سے بری کردیا۔ پاکستان مسلم لیگ نے انتخابات سے حصہ لینے کا اعلان کردیا۔ احمد سعید کرمانی کو پارٹی سے نکال دیا گیا۔

IQBAL FORUM



9 دسمبر۔ لاہور میں میاں یٰسین وٹو نے تالا توڑ کر صوبائی مسلم لیگ کے دفتر پر قبضہ کر لیا۔
10 دسمبر۔ صحافی اور روزنامہ آغاز کراچی کے ایڈیٹر محمد عمر فاروق انتقال کر گئے۔
11 دسمبر۔ میری خواہش ہے کہ آئندہ وزیر اعظم مشرقی پاکستان سے ہو' صدر یحییٰ خان ملک میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔
12 دسمبر۔ افسروں کے بعد اب سیاست کا احتساب بھی کیا جائے' پیر صاحب مانکی شریف۔
13 دسمبر۔ جب تک پاکستان کے نقشہ پر آسام نہیں آجاتا پاکستان مکمل نہیں ہو گا۔ مولانا بھاشانی۔
14 دسمبر۔ محمد ایوب کھوڑو مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ مولانا محمد ایوب دھلوی 80 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔
15 دسمبر۔ کراچی کو مرکز کے حوالہ نہ کیا جائے' کراچی کے شہریوں کا مطالبہ۔
16 دسمبر۔ ون یونٹ ختم کرنے سے کوئی اختلاف پیدا نہیں ہو گا' گورنر مغربی پاکستان نور خان صحافی سید وحید قیصر ندوی ڈھاکہ میں انتقال کر گئے ان کی عمر 41 سال تھی۔
17 دسمبر۔ ہم تمام نشستوں سے انتخابات لڑیں گے۔ جماعت اسلامی کا فیصلہ۔ الیکشن کمیشن نے فہرستوں کے مسودے کی تیاری کا کام شروع کر دیا۔
18 دسمبر۔ پاکستان کو اسلامی قوانین کے مطابق ملک بنایا جا رہا ہے' وزیر اطلاعات شیر علی خان۔
19 دسمبر۔ پولینڈ کے صدر جلد ہی پاکستان کا دورہ کریں گے۔
20 دسمبر۔ شام میں ہمایوں خان کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔
21 دسمبر۔ صدر یحییٰ خان نے سیاسی سرگرمیوں کے ضابطے کا اعلان کر دیا۔ جس کے تحت سیاسی اجتماعات میں اسلحہ لے جانے پر اور نظریہ پاکستان اور ملک دشمن تقاریر پابندی ہو گی۔
22 دسمبر۔ فلم انڈسٹری کے معروف کہانی کار اور مکالمہ نگار حسرت لکھنوی 65 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔
23 دسمبر۔ صوبائی خود مختاری کا فیصلہ عوام خود کریں گے' صدر یحییٰ خان۔
24 دسمبر۔ یکم جنوری سے ٹیلی ویژن کی فیس 50 روپے کر دی گئی۔
25 دسمبر۔ پورے ملک میں قائد اعظم کا یوم ولادت منایا گیا۔
26 دسمبر۔ ڈھاکہ میں صدر یحییٰ خان نے 32 افراد کو اعزازات تقسیم کئے۔ عوامی لیگ 6 نکاتی پروگرام کے تحت انتخابات میں حصہ لے گی' شیخ مجیب
27 دسمبر۔ کونسل مسلم لیگ نے انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا۔
28 دسمبر۔ ڈھاکہ میں صدر یحییٰ خان نے ہفتہ عجائب گھر کا افتتاح کیا۔
29 دسمبر۔ بھارتی فوج کو راجشاہی کے علاقے پر پاکستانی فوج کے جوانوں نے قبضہ نہیں کرنے دیا۔
30 دسمبر۔ مغربی پاکستان ہائی کورٹ میں اسلم ریاض حسین کو ایڈیشنل جج مقرر کر دیا گیا۔ سابق جسٹس اے آر خان انتقال کر گئے۔
31 دسمبر۔ میری پارٹی عوام کے حقوق کی نگہبانی کرے گی' پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان۔ اردو انسائیکلوپیڈیا کے مصنف حیفظ الرحمان منہاس لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



# 1970ء

**جنوری 1970ء** یکم جنوری۔ ملک میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی ختم کردی گئی۔ پاکستان کے آڈیٹر جنرل ایس ایم رضا انتقال کرگئے۔ گورنر مغربی پاکستان نے صوبہ کے مختلف اضلاع میں سب ڈویژن سکیم نافذ کرکے 65 سب ڈویژن نئے بنادیئے۔

2 جنوری۔ کراچی شپ یارڈ اینڈ انجینئرنگ ورکس کا انتظام وزارت دفاع نے سنبھال لیا۔

3 جنوری۔ ملک کا نیا آئین علما کے 22 نکات پر مشتمل ہونا چاہیے' مولانا مفتی محمود۔

4 جنوری۔ ہماری جماعت کسی کے ساتھ اتحاد نہیں کرے گی۔ بلکہ ہم انتخابات میں 6 نکات کی بنیاد پر حصہ لیں گے' شیخ مجیب الرحمٰن۔

5 جنوری۔ اصغر خان دوبارہ سیاست میں لوٹ آئے۔ مولانا بھاشانی نے جماعت اسلامی اور عوامی لیگ کے خلاف اتحاد بنانے کے لیے سیاسی رہنماؤں کی کانفرنس بلالی۔

6 جنوری۔ سری لنکا میں اے اے شیخ کو پاکستان کا ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا۔

7 جنوری۔ محکمہ اوقاف نے علماء اکیڈمی قائم کردی۔ قائداعظم محمد علی جناح کے مسودات اور یادگار اشیاء کو محفوظ کرنے کے لیے حکومت پاکستان نے کمیشن قائم کردیا۔

8 جنوری۔ زیڈ اے سلہری 30 جنوری سے پنڈی سے نیا روزنامہ "دی نیو ٹائمز" شائع کریں گے۔

9 جنوری۔ مشیر پیش امام' سعید اللہ خان اور رحیم بخش سومرو پی ڈی پی سے علیحدہ ہوگئے۔

10 جنوری۔ قائداعظم مسلم لیگ اور کنونشن مسلم لیگ کے باغی گروپ کا ادغام ہوگیا' خان قیوم خان سربراہ ہوں گے۔ فلمساز' ہدایت کار اور کہانی نویس نذیر اجمیری لاہور میں انتقال کرگئے۔

11 جنوری۔ ہمارے 6 نکات سے ملک مضبوط ہوگا' شیخ مجیب الرحمٰن

12 جنوری۔ میری جماعت انتخابات میں حصہ ضرور لے گی' مولانا بھاشانی۔ بہاولپور کو پنجاب' کراچی کو سندھ اور مالاکنڈ ڈویژن کو سرحد میں مدغم کرنے کا فیصلہ۔

13 جنوری۔ میرے خلاف الزامات کے ثبوت سامنے لائے جائیں' ذوالفقار علی بھٹو۔

14 جنوری۔ پاکستان کے آئندہ انتخابات میں 5 کروڑ 10 لاکھ ووٹرز حصہ لیں گے' چیف الیکشن کمشنر' جسٹس عبدالستار

15 جنوری۔ کراچی میں مجاہد دکن سید قاسم رضوی انتقال کرگئے۔

16 جنوری۔ پرنس کریم آغا خان اور پرنسس سلیمہ آغا خان نے منگلا ڈیم کا معائنہ کیا۔

17 جنوری۔ ڈھاکہ میں جماعت اسلامی کے کارکنوں اور سامعین کے درمیان تصادم ایک ہلاک 12 زخمی ہوگئے۔ تحریک آزادی اور مجلس احرار اسلام کے کارکن غلام احمد آہیر جالندھری انتقال کرگئے۔ لاہور میں فیروز پور روڈ کا نام شاہراہ کرومی رکھ دیا گیا۔

18 جنوری۔ پاکستان میں جیپ کے پرزوں کی تیاری کا کام شروع ہوگیا۔

19 جنوری۔ ڈھاکہ میں ہنگامے' شہر میں احتجاجی ہڑتال ہوئی۔

IQBAL FORUM



20 جنوری۔ ڈھاکہ میں مولانا بھاشانی اور شیخ مجیب کے حامیوں میں تصادم 150 زخمی ہو گئے۔
21 جنوری۔ ڈھاکہ میں ڈپٹی کمشنر اور ایس ایس پی کا تبادلہ کر دیا گیا۔ اسلام آباد میں شیخ زید نے کثیر المقاصد ہال کا افتتاح کیا۔ بلوچستان میں طوفان سے لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔
22 جنوری۔ پاکستان اور روس کے درمیان پپری کے مقام پر فولاد کا کارخانہ لگانے کا معاہدہ ہو گیا۔
23 جنوری۔ کنونشن مسلم لیگ پنڈی کے جلسہ میں ہنگامے کے باعث ملک قاسم اور یاسین وٹو تقریر نہ کر سکے۔
24 جنوری۔ کراچی سے حافظ آباد آنے والی شاہین ایکسپریس حادثے کا شکار ہو گی صدر یحییٰ خان نے ٹھٹھہ کے نزدیک سجاول کے مقام پر دریائے سندھ پر نئے پل کا افتتاح کیا۔
25 جنوری۔ میری جماعت عوام کو علاج، تعلیم اور رہائش کی سہولتیں مہیا کرے گی، کنونشن لیگ کے صدر فضل القادر چودھری کا اعلان۔
26 جنوری۔ حیدر آباد میں 2 گروہوں میں تصادم کے بعد فوج طلب کر لی گئی۔
27 جنوری۔ حیدر آباد میں ہنگاموں پر فوج بھی قابو نہ پا سکی۔ حملہ آوروں نے پیپلز پارٹی کے سندھی روزنامہ "ہلال پاکستان" کے دفتر کو آگ لگا دی۔
28 جنوری۔ ملک کے ممتاز ماہر تعلیم ماسٹر جمال الدین گورداسپوری لاہور میں انتقال کر گئے۔
29 چین نے مزار قائد کے لیے فانوس کا تحفہ دیا۔ امیر جماعت اسلامی چودھری غلام محمد انتقال کر گئے، انہوں نے افریقہ کی کسی زبان میں قرآن پاک کا پہلی بار ترجمہ کیا تھا۔
30 جنوری۔ ہیلی کالج آف کامرس لاہور کے سابق پرنسپل پروفیسر محمد حسن انتقال کر گئے۔
31 جنوری۔ ایئر مارشل نور خان نے گورنر مغربی پاکستان کی حیثیت سے استعفیٰ دے دیا۔ صدر پاکستان نے عتیق الرحمٰن کو گورنر نامزد کر دیا۔

**فروری 1970ء** یکم فروری۔ جنرل عتیق الرحمٰن نے مغربی پاکستان کے گورنر کا حلف اٹھا لیا۔
2 فروری۔ قومی اقتصادی کونسل نے 75 ارب روپے کے پنج سالہ منصوبے کی منظوری دے دی۔
3 فروری۔ پاکستان کے ادیبوں نے لارڈ برٹرینڈ رسل کی وفات پر گہرے افسوس کا اظہار کیا۔
4 فروری۔ ادارہ فروغ برآمدات کے وائس چیئرمین سعود الرحمٰن جاپان میں انتقال کر گئے۔
5 فروری۔ ناظم مارشل لاء جنرل یحییٰ خان نے مارشل لاء کا ضابطہ نمبر 62 جاری کر دیا۔
6 فروری۔ پاکستان اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ ہو گیا۔
7 فروری۔ حکومت پاکستان نے ملک میں ہپیوں کے داخلے پر پابندی لگا دی۔
8 فروری۔ ہمارے تمام مطالبات فوری طور پر تسلیم کیے جائیں، شیعہ مطالبات کمیٹی کے رکن سید جمیل حسین رضوی کا مطالبہ
9 فروری۔ کراچی میں تمام غیر سیاسی جلوسوں اور جلسوں پر پابندی لگا دی گئی۔
10 فروری۔ پاکستان اور پولینڈ کے درمیان اسلام آباد میں تجارتی معاہدہ ہو گیا۔

IQBAL FORUM



11 فروری۔ مغربی پاکستان کے نئے صوبوں کے لیے ساڑھے 3 ارب روپے کا بجٹ تیار ہو گیا۔
12 فروری۔ ہم نے اردن میں اپنی فوج نہیں بھیجی' حکومت پاکستان کا اعلان
13 فروری۔ اردن کی خراب صورتحال کے پیش نظر شاہ حسین نے پاکستان کا دورہ ملتوی کر دیا۔
14 فروری۔ زکوڑی شریف کے پیر عبدالحفیظ زکوڑی نیشنل عوامی پارٹی میں شامل ہو گئے۔
15 فروری۔ سوات اور منگورہ میں ہنگاموں کے بعد فرنٹیر کور کو بلالیا گیا۔ ریاست ٹانک کے نواب قطب الدین خان انتقال کر گئے۔
16 فروری۔ جسٹس ایس اے رحمٰن نے نیشنل پریس ٹرسٹ کے چیئرمین کا عہدہ سنبھال لیا۔
17 فروری۔ ملک میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔
18 فروری۔ جو ریلوے ملازمین حج پر جائیں گے ان کو پوری تنخواہ ملے گی' ریلوے کا اعلان۔
19 فروری۔ ممتاز عالم دین شیخ الحدیث مولانا عبدالغنی انتقال کر گئے۔
20 فروری۔ سفینہ عرب میں چیچک پھیلنے سے 1300 پاکستانی حجاج کو حج پر جانے سے روک دیا گیا۔
21 فروری۔ کراچی میں صدر یحییٰ خان نے قومی عجائب گھر کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔ عالمی عدالت انصاف میں سر ظفر اللہ خان کو صدر چن لیا گیا۔ پیر پگاڑو پاکستان مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔
22 فروری۔ کوئٹہ میں سی میلہ شروع ہو گیا۔
23 فروری۔ کرکٹ کنٹرول بورڈ نے شفقت رانا کے 6 ماہ کے لیے کرکٹ کھیلنے پر پابندی لگا دی۔
24 فروری۔ سوشلزم اسلام کے خلاف ہے' 113 علماء کا فتویٰ۔ کراچی میں صدر یحییٰ خان نے پاکستان کے بارہویں قومی کھیلوں کا افتتاح کیا۔
25 فروری۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن نے اسلامی مشاورتی کونسل سے استعفیٰ دے دیا۔
26 فروری۔ ون یونٹ جلد ہی توڑ دیا جائے گا' گورنر مغربی پاکستان جنرل عتیق الرحمٰن
27 فروری۔ حکومت نے مختلف صنعتی اور کاروباری اداروں کی اجارہ داریاں ختم کرنے کے لیے آرڈی نینس جاری کر دیا۔
28 فروری۔ کویت میں پاکستان کے 25 افراد بس کے حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔

**مارچ 1970ء** یکم مارچ۔ عوام کی نمائندہ جماعت ہی پاکستان کے مسائل حل کر سکتی ہے' ذوالفقار علی بھٹو۔ سندھ میں 400 لیکچراروں نے اپنے استعفے پیش کر دیئے۔
2 مارچ۔ حکومت نے معطل شدہ بدعنوان 303 افسروں میں سے 19 کو برطرف اور 8 کو ریٹائر کر دیا۔
3 مارچ۔ لاہور میں گورنر مغربی پاکستان جنرل عتیق الرحمٰن نے گھوڑوں اور مویشیوں کے میلہ کا افتتاح کیا۔
4 مارچ۔ ہوزری کے سامان پر 20 فیصد ایکسائز ڈیوٹی کی وجہ سے تمام کارخانے بند ہو گئے۔
5 مارچ۔ شاہ ایران پاکستان کے پانچ روزہ دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ ہمیں ایران کی دوستی پر فخر ہے' صدر یحییٰ خان
6 مارچ۔ صدر یحییٰ خان نے شہزادہ کریم آغا خان کو اعزازی کمیشن دے کر کرنل بنا دیا۔ گورنر مشرقی پاکستان نے ڈھاکہ میں شاہ ایران کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔

IQBAL FORUM



7 مارچ۔ شہنشاہ ایران کا لاہور میں شاندار استقبال کیا گیا۔ جو لیکچرار یکم جنوری 1966ء سے پہلے یا اس تاریخ سے عارضی بنیاد پر ملازمت کر رہے ہیں ان کو مسلسل 4 سال ملازمت کرنے کے بعد باقاعدہ ملازم تصور کر لیا جائے گا' حکومت مغربی پاکستان کا اعلان۔

8 مارچ۔ صدر یحییٰ خان نے گورنر مغربی پاکستان عتیق الرحمٰن کو ہلال قائداعظم کا اعزاز دیا۔

9 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں غیر سرکاری سکولوں کے 50 ہزار اساتذہ نے غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال کر دی۔ ملک غلام نبی پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے۔ شاہ ایران نے پاکستان کا دورہ مکمل کر لیا۔

10 مارچ۔ حکومت نے پریس ٹرسٹ کے اخبارات کے لیے نظریہ پاکستان اور اسلامی اقتصادی نظام کی تبلیغ لازمی قرار دے دی۔

11 مارچ۔ پی پی کے چیئرمین بازاری زبان استعمال کر رہے ہیں' چودھری رحمت الٰہی جنرل سیکرٹری جماعت اسلامی کا بیان۔

12 مارچ۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ پر مزدوروں کی ہڑتال ختم ہو گئی۔ ڈھاکہ میں مولانا عزیز الرحمٰن نے اسلامک ڈیموکریٹک پارٹی کے نام سے نئی سیاسی جماعت بنالی۔ ہاسکو انڈسٹریز گجرات مالک ایس ایم بشیر انتقال کر گئے۔

13 مارچ۔ شیخ مجیب' ولی خان اور جی ایم سید بھارت کے ایجنٹ ہیں' صدر مسلم لیگ خان قیوم خان۔

14 مارچ۔ اسلام آباد میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان دوہرے ٹیکس سے بچنے کے لیے معاہدہ ہو گیا۔

15 مارچ۔ پاکستان کے 3 دن کے سرکاری دورہ پر اردن کے شاہ حسین پنڈی پہنچ گئے۔ صدر یحییٰ خان کو شاہ حسین نے اردن کا اعلیٰ ترین اعزاز دیا۔

16 مارچ۔ آئندہ انتخابات میں ہم میر جعفروں کا خاتمہ کر دیں گے' شیخ مجیب الرحمٰن

17 مارچ۔ شاہ حسین نے سرگودھا کے ایئرپورٹ کا دورہ کیا۔ عوامی لیگ کا 6 نکاتی پروگرام ملک دشمنی کا منشور ہے' ذوالفقار علی بھٹو۔

18 مارچ۔ پاکستانی طیاروں نے انڈیا کے چار لڑاکا طیاروں کو پاکستان کی حدود کی خلاف ورزی کرنے پر مار بھگایا۔ اردن کے شاہ حسین پاکستان کا دورہ مکمل کر کے چلے گئے۔

19 مارچ۔ ملک میں یوم عاشور منایا گیا۔

20 مارچ۔ آزاد کشمیر میں بالغ رائے دہی کے اصول کے تحت ووٹروں کا اندراج شروع ہو گیا۔

21 مارچ حکومت نے بدعنوان معطل افسروں میں سے مزید 14 بر طرف' 5 ریٹائرڈ اور ایک کو بحال کر دیا۔

22 مارچ۔ پاکستان کے چوتھے پنج سالہ منصوبے کے لیے چین نے امداد کی پیش کش کر دی۔ شاعر و ادیب صمد ساز رضوی لاڑکانہ میں انتقال کر گئے۔

23 مارچ۔ ملک میں یوم جمہوریہ منایا گیا۔ معروف خوش نویس منشی محمد شریف لاہور میں انتقال کر گئے۔

24 مارچ۔ ہم 1956ء کا آئین تسلیم نہیں کرتے۔ حیدر آباد میں ذوالفقار علی بھٹو کا خطاب۔

25 مارچ۔ ون یونٹ توڑنا ملک کی تاریخ کا سب سے غلط فیصلہ ہے' پی ڈی پی کے نائب صدر میجر جنرل سرفراز خان کا بیان۔ پاکستان ریڈ کراس سوسائٹی کا نام جلد ہی انجمن ہلال احمر رکھ دیا جائے گا' گورنر مغربی پاکستان جنرل عتیق الرحمٰن۔

26 مارچ۔ نئی تعلیمی پالیسی کی صدارتی کابینہ نے منظوری دے دی۔

IQBAL FORUM



27 مارچ۔ سابق سندھ میں زرعی اصلاحات کے تحت حاصل کی جانے والی اور چھوڑی جانے والی اراضی سمیت ہر قسم کی زرعی اراضی کا نیلام حکومت مغربی پاکستان کی ہدایت پر بند کر دیا گیا۔

28 مارچ۔ صدر یحییٰ خان کے اعلان کے مطابق پاکستان کے آئین کے 5 بنیادی اصولوں کے مطابق دستوریہ کے ارکان کی تعداد 300 ہوگی۔ اکتوبر میں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ہوں گے۔ 30 مارچ کو قانونی ڈھانچہ شائع ہوگا۔ آئندہ انتخابات میں میری جماعت واضح اکثریت لے گی' چیئرمین پیپلز پارٹی بھٹو۔

29 مارچ۔ یحییٰ خان نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لیے نشستوں کی تعداد کا اعلان کر دیا۔

30 مارچ۔ ہم نئے آئین میں مشرقی پاکستان کے مفاد کے تحفظ کی ضمانت چاہتے ہیں' شیخ مجیب الرحمٰن۔ حکومت نے معطل افسروں میں سے مزید 27 کو برطرف' 8 ریٹائرڈ اور 5 بحال کر دیئے۔

31 مارچ۔ ذوالفقار علی بھٹو پر سانگھڑ (سندھ) میں قاتلانہ حملہ' 4 افراد جاں بحق' درجنوں زخمی ہوگئے۔ بھٹو بال بال بچ گئے۔ ہم روپے کی قیمت کم نہیں کریں گے' صدر یحییٰ خان۔

**اپریل 1970ء** یکم اپریل۔ صدر یحییٰ خان نے ون یونٹ توڑ دیا' جس کے تحت ہر صوبہ میں ہائی کورٹ قائم کی جائے گی۔ صدر نے جنرل رحمٰن گل کو سندھ میں' جنرل ریاض حسین کو بلوچستان میں' جنرل محمد اظہر خان کو سرحد میں گورنر نامزد کر دیا۔

2 اپریل۔ حکومت نے سانگھڑ کے سانحہ کی تحقیقات کے لیے مارشل لاء حکام پر مشتمل ٹیم مقرر کر دی۔

3 مارچ۔ بھٹو پر سانگھڑ میں قاتلانہ حملہ نہیں ہوا بلکہ یہ ایک ڈرامہ ہے' میاں طفیل محمد۔

4 مارچ۔ ملک کو کسی بھی سیاسی جماعت سے خطرہ نہیں ہے' صدر یحییٰ خان۔

5 اپریل۔ پنجاب' سرحد' بلوچستان اور سندھ میں صوبائی بجٹ کی تیاری شروع ہوگئی۔

6 اپریل۔ چین کے تعاون سے ڈھاکہ کے نزدیک غازی پور کے مقام پر صدر یحییٰ خان نے مشرقی پاکستان کی پہلی اسلحہ ساز فیکٹری کا افتتاح کیا۔ ہم اسلامی جمہوری پاکستان میں سوشلزم نافذ نہیں کرنے دیں گے' مولانا احتشام الحق تھانوی۔

7 اپریل۔ ملک میں عام انتخابات ملتوی کیے جائیں' کنونشن مسلم لیگ کے صدر فضل القادر چودھری کا مطالبہ۔

8 اپریل۔ پاکستان میں چار نئے کارخانے لگانے کے لیے چین امداد دے گا۔

9 اپریل۔ یونیورسٹی کے اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ عوامی لیگ کے 6 نکات ملک کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں گے' صدر پاکستان مسلم لیگ خان قیوم خان۔ گوجرانوالہ کے غلام دستگیر کنونشن لیگ سے الگ ہو کر کونسل مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

10 اپریل۔ صوبے میں ٹرانسپورٹروں نے نئی ٹرانسپورٹ پالیسی میں ترمیم کرانے کے لیے علامتی ہڑتال کی۔

11 اپریل۔ پورے پاکستان میں انتخابات ایک ہی روز ہوں گے۔ چیف الیکشن کمشنر کا اعلان۔

12 اپریل۔ مغربی پاکستان میں ٹرانسپورٹروں نے 24 گھنٹے تک پہیہ جام رکھا۔

13 اپریل۔ آبادی کی بنیاد پر مشرقی پاکستان میں انتخابات کے بعد ناانصافیوں کا ازالہ ہو جائے گا' مسلم لیگ کے سربراہ خان قیوم خان کا خیال۔ کراچی داؤد کاٹن ملز میں ہنگامہ۔

IQBAL FORUM



14 اپریل۔ ڈھاکہ میں طوفان آنے سے 150 افراد ہلاک اور 1200 زخمی ہو گئے۔
15 اپریل۔ تحریک پاکستان کے رہنما مظہر عالم کراچی میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
16 اپریل۔ 15 مئی کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے لیے انتخابی قوانین کا اعلان کر دوں گا' چیف الیکشن کمیشن کا اعلان۔
17 اپریل۔ ڈھاکہ میں طوفان سے متاثرین کے لیے حکومت نے امداد کا اعلان کر دیا۔
18 اپریل۔ اردو کے نامور ڈرامہ نگار سید امتیاز علی تاج کے گھر نامعلوم افراد نے ان پر قاتلانہ حملہ کر دیا' جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔
19 اپریل۔ سید امتیاز علی تاج زخموں کی تاب نہ لا کر ہسپتال میں انتقال کر گئے' ان کے انتقال سے اردو ڈرامہ نگاری کا ایک باب ختم ہو گیا' ملک کے ادیبوں کا اظہار افسوس۔
20 اپریل۔ اردو کے معروف ڈرامہ نگار سید امتیاز علی تاج کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ گوجرانوالہ میں جماعت اسلامی کے رہنما محمد اسماعیل انتقال کر گئے' یاد رہے مرحوم کو ایک بے قابو ہجوم نے زبردست پتھراؤ کے ذریعے زخمی کر دیا تھا۔
21 اپریل۔ ملک میں یوم اقبال کے سلسلہ میں چھٹی رہی۔
22 اپریل۔ اسلام آباد میں جلد ہی مزید مساجد تعمیر کی جائیں گی' حکومتی ذرائع۔
23 اپریل۔ مشرقی پاکستان میں طوفان سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 250 تک پہنچ گئی۔
24 اپریل۔ اخبار نویسوں نے اپنی 10 روزہ ہڑتال ختم کر دی۔
25 اپریل۔ کراچی اور حیدر آباد کے درمیان سپر ہائی وے مکمل ہو گئی۔ پاکستان پیپلز پارٹی میں اختلافات' انتخابات کے بائیکاٹ پر غور کیا گیا۔
26 اپریل۔ "پاکستان ٹائمز" اور "امروز" میں انتظامیہ کے نوٹس کے باوجود ہڑتال رہی۔
27 اپریل۔ مغربی پاکستان کے نئے صوبوں نے کام شروع کر دیا۔ صدر یحییٰ خان نے مزید 450 افسروں کو برطرف' 20 کو ریٹائر اور 6 کو بحال کر دیا۔
28 اپریل۔ کراچی' حیدر آباد ہائی وے کا صدر یحییٰ خان نے افتتاح کیا۔
29 اپریل۔ حیدر آباد میں اپنے مطالبات کے حق میں ڈاکٹروں نے ہڑتال جاری رکھی۔
30 اپریل۔ وزیر محنت ڈاکٹر اے ایم مالک نے قائمقام صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔ حیدر آباد میں ڈاکٹروں کی ہڑتال جاری رہی۔

**مئی 1970ء** یکم مئی۔ تحریک خلافت کے رہنما ماسٹر تاج الدین انصاری انتقال کر گئے' ان کی عمر 80 سال تھی۔
2 مئی۔ حکومت پاکستان نے قدرت اللہ شہاب کا استعفیٰ منظور کر لیا۔ اردو کو قومی زبان کا درجہ دیا جائے' ادیبوں' شاعروں' صحافیوں' طالب علموں اور اساتذہ نے اس مطالبہ کے حق میں جلوس نکالا۔
3 مئی۔ کونسل مسلم لیگ اور مرکزی جمعیت العلماء اسلام میں انتخابی اتحاد پر اتفاق رائے ہو گیا۔ اردن کے شاہ حسین نے پی آئی اے کے ایم ڈی ایس یو درانی کو تمغہ استقلال درجہ اول عطا کیا۔

IQBAL FORUM



4 مئی۔ محمد یوسف خٹک سرحد مسلم لیگ کے صدر منتخب کر لیے گئے۔
5 مئی۔ صدر یحییٰ خان نے ترکی کا دورہ مکمل کر لیا۔
6 مئی۔ نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما ولی خان پر سیدو شریف پر قاتلانہ حملہ' جس سے 2 افراد جاں بحق اور 8 زخمی ہو گئے۔ سرائیکی کے معروف شاعر الحاج نبی بخش شوق شجاع آباد میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 78 برس تھی۔ کونسل مسلم لیگ کے رہنما چودھری صلاح الدین چٹھہ لندن میں انتقال کر گئے۔
7 مئی۔ پاکستان اور یوگوسلاویہ کے درمیان ویزے کا نظام ختم کر دیا گیا۔
8 مئی۔ پاکستان میں میٹر ٹیسٹنگ مشین تیار کر لی گئی۔
9 مئی۔ ایئر مارشل ریٹائرڈ اصغر خان نے اپنی نئی سیاسی جماعت تحریک استقلال کے اغراض و مقاصد کا اعلان کر دیا۔
10 مئی۔ شیخوپورہ کے نزدیک ریل گاڑی اور ٹرک کے تصادم میں 7 افراد ہلاک ہو گئے۔
11 مئی۔ گورنر مغربی پاکستان جنرل عتیق الرحمٰن نے صوبے کی انتظامی کونسل کا اعلان کیا۔ اردو اور فارسی کے معروف شاعر مرزا بیضا خان مروی ایرانی انتقال کر گئے۔
12 مئی۔ جو پاکستانی اس سال سفینہ عرفات کے ذریعے حج نہیں کر سکے ان کو اگلے سال بغیر قرعہ اندازی کے حج کرنے کی اجازت دی جائے گی' صدر یحییٰ خان۔
13 مئی۔ سپارکو نے پاکستان کا 59 واں خلائی راکٹ چھوڑ دیا۔ سندھ کے روحانی پیشوا مولانا غلام رسول 76 برس کی عمر میں لاڑکانہ میں انتقال کر گئے۔ سابق رکن اسمبلی بابو رفیق کو فوجی عدالت نے 3 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنائی۔
14 مئی۔ کراچی میں بس سروس کا آغاز ہو گیا۔
15 مئی۔ مغربی پاکستان کی کابینہ نے چاول کی نقل و حمل سے پابندی ختم کر دی۔
16 مئی۔ پاکستان کو عالمی کنفیڈریشن کا ممبر بنا لیا گیا۔ لیاقت علی خان کو اس لیے شہید کیا گیا کہ وہ پاکستان میں سوشلزم کا نظام لانا چاہتے تھے' ذوالفقار علی بھٹو۔ غلام رسول تارڑ کے خلاف چودھری ظہور الٰہی نے ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا۔
17 مئی۔ مرکزی جمعیت العلماء اسلام نے اپنا منشور شائع کر دیا۔ میاں ممتاز دولتانہ کو مزید 3 سال کے لیے کونسل مسلم لیگ کا صدر اور ابوالقاسم کو جنرل سیکرٹری چن لیا گیا۔
18 مئی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو نے خیرپور میں ایک بڑے جلسہ عام سے خطاب کیا۔
19 مئی۔ ملک میں عید میلاد النبیؐ کا تہوار منایا گیا۔
20 مئی۔ لاہور کینٹ میں بم دھماکہ سے 14 افراد ہلاک ہو گئے۔ اساتذہ نے نئے اسکیل کے تحت تنخواہ لینے سے انکار کر دیا۔
21 مئی۔ معروف ہاری لیڈر حیدر بخش جتوئی حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔ لاہور واپڈا ہاؤس کی عمارت میں آگ لگ گئی' لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔
22 مئی۔ گورنر مغربی پاکستان جنرل عتیق الرحمٰن نے جہلم کے قریب قلعہ روہتاس کا معائنہ کیا۔ صدر یحییٰ خان نے معطل شدہ 303 افسروں میں سے 41 کے خلاف کارروائی مکمل کر لی' 22 برطرف' 14 ریٹائر اور 5 بحال کر دیئے گئے۔
23 مئی۔ ڈھاکہ میں فائرنگ سے مرنے والوں کی تعداد 12 تک پہنچ گئی۔ ریٹائرڈ میجر جنرل امراؤ خان جماعت اسلامی میں

IQBAL FORUM



شامل ہوگئے۔ شیعہ عالم دین اکبر عباس زیدی لاہور میں انتقال کر گئے۔

24 مئی۔ میں پاکستان میں اسلام کے خلاف ایک لفظ بھی برداشت نہیں کروں گا' سردار شوکت حیات خان۔

25 مئی۔ لاہور میں وزیر مواصلات نوابزادہ شیر علی خان نے فنی تربیت کے ادارے کا افتتاح کیا۔ پاکستان اور نیپال میں کھٹمنڈو میں ثقافتی معاہدے پر دستخط ہوگئے۔

26 مئی۔ ہم نے عام انتخابات کے لیے تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر کا اعلان۔

27 مئی۔ 31 مئی کو یوم شوکت اسلام منایا جائے گا۔

28 مئی۔ ملک کے مختلف علاقوں میں دھماکوں کے بعد سرکاری دفاتر میں حفاظتی انتظامات سخت کردیئے گئے۔

29 مئی۔ کئی ماہ حجاز مقدس میں اذیتیں برداشت کرنے والے 600 پاکستانی حجاج کراچی واپس پہنچ گئے۔

30 مئی۔ پنڈی انٹرکانٹی نینٹل میں حیاسوز پروگرام کرانے کی تجویز پر ہوٹل کے 400 ملازمین نے ہڑتال کردی۔

31 مئی۔ ملک میں یوم شوکت اسلام بڑے جوش وجذبے سے منایا گیا۔

**جون 1970ء** یکم جون۔ ڈھاکہ میں مزدوروں نے بجلی گھر کا گھیراؤ کرلیا' جس کی وجہ سے صوبائی دارالحکومت اور نارائن گنج مکمل طور پر تاریکی میں ڈوب گئے۔ ظہیر بابر نے امروز سے استعفیٰ دے دیا۔ وہ یہاں پر ایڈیٹر کے طور پر کام کررہے تھے۔

2 جون۔ ملک کے 118 علمائے کرام نے اسلامی معاشی اصلاحات کا خاکہ پیش کردیا۔

3 جون۔ مغربی پاکستان کی وحدت کو ختم کرنے کے لیے آخری شکل دے دی گئی۔

4 جون۔ پاکستان کے عوام نے نیوز ویک میں حضور اکرمؐ کے خلاف توہین آمیز مواد شائع کرنے پر بھرپور احتجاج کیا۔

5 جون۔ لاہور میں اسرائیل کے خلاف جلوس میں روس کے تجارتی وفد کے ارکان نے بھی شرکت کی۔ مشرقی پاکستان عوامی لیگ نے شیخ مجیب کو 2 سال کے لیے صدر چن لیا گیا۔

6 جون۔ کوئٹہ سے 150 میل دور شاہد گر کے علاقے میں دکانوں میں بارود خانہ میں آگ لگنے سے درجنوں افراد ہلاک ہوگئے۔ پیپلزپارٹی کے رہنما اور صحافی چودھری اصغر علی گھرال کونسل مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

7 جون۔ نظریہ پاکستان اور اسلام کے خلاف نظام لانے والوں کے خلاف ہم سیسہ پلائی دیوار ثابت ہوں گے' مولانا مودودی۔

8 جون۔ حکومت نے سابق صدر ایوب خان کو فیلڈ مارشل کے عہدے کی تمام سہولیتیں مہیا کردیں۔

9 جون۔ اگر تلہ سازش صدر ایوب اور شیخ مجیب نے مل کر تیار کی تھی' پاکستان مسلم لیگ قیوم گروپ کے نائب صدر وحید الزماں کا بیان

10 جون۔ مارشل لاء نے کنونشن مسلم لیگ کا فنڈ استعمال کرنے پر پابندی لگادی۔ کراچی میں مہاجر نمائندوں نے پاکستان مہاجر محاذ قائم کرنے کا اعلان کردیا۔

11 جون۔ ہر گھر میں سرخ پرچم لہرایا جائے' مولانا بھاشانی کی ہدایت۔ شیعہ عالم دین مرزا امجد علی امرتسری لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 جون۔ صدر ایوب خان سیٹو سے الگ ہونے کو تیار ہوگئے تھے' بھٹو کا بیان۔

IQBAL FORUM



13 جون۔ اگر انتخابات میں اسلام پسندوں کو شکست ہوگئی تو پاکستان کا مستقبل اچھا نہیں ہوگا' جماعت اسلامی کے امیر مولانا مودودی کا اعلان۔

14 جون۔ انتخابی پروگرام کا اعلان اگست میں کردیا جائے گا۔ چیف الیکشن کمشنر کا اعلان۔

15 جون۔ پاکستان میں اسلامی سوشلزم کا نظام لانے والے یہودی ایجنٹ ہیں' پاکستان جمہوری پارٹی کا اعلان۔

16 جون۔ یکم جولائی سے کام کرنے والے نئے صوبوں میں جسٹس انوار الحق پنجاب' جسٹس بشیر الدین کو پشاور میں اور جسٹس قدیر الدین کو سندھ بلوچستان میں چیف جسٹس مقرر کردیا گیا۔

17 جون۔ پیر صاحب آف کھڈ شریف پیر صفی الدین اپنے مریدوں سمیت کونسل مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ چھوٹے صوبوں کی اسمبلیوں میں نشستوں کی تعداد میں اضافہ نہیں کیا جائے گا' چیف الیکشن کمشنر کا اعلان۔

18 جون۔ حکومت نے مغربی پاکستان کے صوبوں کے لیے نئے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کردیئے۔ تحریک پاکستان کے رہنما دلاور خان بھنڈارہ پاکپتن میں انتقال کرگئے۔

19 جون۔ ہم انتخابات میں بھرپور طریقے سے حصہ لیں گے' اصغر خان۔

20 جون۔ گورنر مغربی پاکستان نے لینڈ کمیشن توڑ دیا۔ جسٹس پارٹی کا لاہور میں 2 روزہ کنونشن شروع ہوگیا۔

21 جون۔ انڈونیشیا کے سابق صدر ڈاکٹر سوئیکارنو کی وفات پر پاکستان کا قومی پرچم سرنگوں کردیا گیا۔

22 جون۔ ملتان میں قیامت خیز آتشزدگی سے 11 مکان اور 8 گودام جل گئے' جس سے کروڑوں روپے کا نقصان ہوا۔

23 جون۔ جسٹس پارٹی کے منشور کا اعلان کردیا گیا۔

24 جون۔ پاکستان اور روس میں اقتصادی تعاون بڑھانے کے لیے معاہدہ ہوگیا۔

25 جون۔ ون یونٹ توڑنے کے متعلق صدر کے حکم کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا' صدر یحییٰ خان۔

26 جون۔ سابق صوبائی گورنر ایئر مارشل نور خان سیاست میں آگئے۔

27 جون۔ حکومت نے نجی کالجوں کے اساتذہ کی ملازمت کے معاہدے کو بہتر بنانے کے لیے آرڈی نینس جاری کردیا۔

28 جون۔ ملتان میں ریڈیو سٹیشن کی تنصیبات کا کام مکمل ہوگیا۔

29 جون۔ نئے مرکزی بجٹ کا نقصان پورا کرنے کے لیے 40 کروڑ روپے کے نئے ٹیکس لگادیئے گئے۔

30 جون۔ 15 سال کے بعد ون یونٹ توڑ دیا گیا' نئے صوبے جلد وجود میں آجائیں گے' گورنر مغربی پاکستان جنرل عتیق الرحمٰن نے نئے صوبوں کے بجٹوں کا اعلان کردیا۔

**جولائی 1970ء** یکم جولائی۔ جنرل رحمٰن گل نے سندھ میں جنرل ریاض حسین نے بلوچستان میں جنرل عتیق الرحمٰن نے پنجاب اور جنرل کے ایم اظہر نے سرحد میں گورنر کی حیثیت سے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ چوتھے پنج سالہ منصوبہ پر عمل شروع ہوگیا۔

2 جولائی۔ میری جماعت آئندہ انتخابات میں ضرور حصہ لے گی' بھٹو کا اعلان۔ پاک فضائیہ کا ایک طیارہ گم ہوگیا۔

3 جولائی۔ عالمی بینک پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے 2 کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

4 جولائی۔ اسلامی نظام میں پاکستان کی بقا مضمر ہے' مولانا مودودی۔

IQBAL FORUM



5 جولائی۔ کشمیر ہماری شہہ رگ ہے' ذوالفقار علی بھٹو۔
6 جولائی۔ کراچی میں شدید بارشوں سے کاروبار زندگی معطل ہو گیا۔
7 جولائی۔ نور خان کونسل مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ لاہور ایورنیو سٹوڈیو میں آگ لگ گئی۔
8 جولائی۔ پورے ملک میں محترمہ فاطمہ جناح کی برسی منائی گئی۔ حکومت مشرقی پاکستان نے 16 ہزار ہڑتالی ملازمین کو معطل کر دیا۔ انتظام سنبھالنے کے لیے انصار کو بلالیا گیا۔ کراچی میں طوفانی بارش جاری رہی۔
9 جولائی۔ غذائی صورتحال پر غور کرنے کے لیے پنڈی میں پانچوں صوبائی گورنروں کی کانفرنس کا انعقاد۔ کنونشن مسلم لیگ نے کونسل مسلم لیگ سے انتخابی اتحاد کا فیصلہ کر لیا۔
10 جولائی۔ حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ اوتھل پل کراچی کے بہہ جانے سے 10 افراد ہلاک ہو گئے۔ مولانا محمد اسماعیل ذبیح جمعیت علمائے اسلام میں شامل ہو گئے۔
11 جولائی۔ دولتانہ' شیخ مجیب' جی ایم سید' ولی خان اور اچکزئی پاکستان کو بھارت کے حوالے کرنا چاہتے ہیں' قیوم خان۔ عام انتخابات سول حکام کی نگرانی میں کرائیں گے' چیف الیکشن کمشنر کا اعلان۔
12 جولائی۔ قومی اسمبلی کے لیے انتخابی اخراجات کی مد میں 25 ہزار روپے اور صوبائی اسمبلی کے اخراجات کے 15 ہزار روپے خرچ کرنے کی اجازت ہو گی۔ ووٹ ڈاک کے ذریعے ارسال کیے جاسکیں گے' جو افسر انتخابات پر اثر انداز ہو گا اس کو 2 سال قید بامشقت کی سزا دی جائے گی' چیف الیکشن کمشنر کا اعلان۔
13 جولائی۔ آئندہ انتخابات میں لاڑکانہ سوشلزم کا قبرستان بن جائے گا' ایوب کھوڑو۔ حکومت نے ابھی تک اگرتلہ کیس واپس نہیں لیا' سابق وزیر قانون ایس ایم ظفر۔
14 جولائی۔ بھٹو نے لاڑکانہ سے انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا۔ مشہور نعت خواں سرفراز خان لاہور میں انتقال کر گئے۔
15 جولائی۔ حکومت نے بیرون ملک سفر کے لیے پی آئی اے سے سفر کی پابندی ختم کر دی۔ عوام ہمیں دل کھول کے چندہ دیں' خان قیوم خان۔
16 جولائی۔ اگر خان قیوم خان نے 7 دن کے اندر معذرت نہ کی تو میں مقدمہ دائر کر دوں گا' ممتاز دولتانہ۔ حکومت سونے' چاندی اور دوسری اشیاء پر ٹیکس واپس نہیں لے گی' وزیر خزانہ۔
17 جولائی۔ دولت مشترکہ کی کھیلوں میں پاکستان نے فلائی ویٹ لفٹنگ میں چاندی کا میڈل حاصل کر لیا۔ مشرقی پاکستان میں جمعیت العلماء اسلام' پی ڈی پی' کونسل لیگ میں انتخابی اتحاد ہو گیا۔
18 جولائی۔ کراچی میں اسلامی ممالک کی کانفرنس کرانے کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔
19 جولائی۔ آزاد کشمیر میں اسمبلی کے ارکان کی تعداد میں اضافہ کر دیا گیا' نشستیں 25 کر دی گئیں۔ کنونشن مسلم لیگ میں فضل القادر چودھری کو صدر اور ملک محمد قاسم کو جنرل سیکرٹری چن لیا گیا۔
20 جولائی۔ ممتاز عالم دین اور تحریک پاکستان کے رہنما مولانا عبدالحامد بدایونی انتقال کر گئے۔ انتخابات کے لیے پولنگ کے پروگرام کا اعلان اگلے ہفتے کر دیا جائے گا' چیف الیکشن کمشنر کا بیان۔
21 جولائی۔ عبدالصمد اچکزئی نے پختون نیشنل عوامی پارٹی کے نام سے ایک نئی سیاسی جماعت کے قیام کا اعلان کر دیا۔

IQBAL FORUM



22 جولائی۔ کرکٹر حفیظ کاردار پاکستان پیپلزپارٹی میں شامل ہوگئے۔
23 جولائی۔ شاہی قلعہ لاہور کے نزدیک اورنگ زیب عالمگیر پارک کا گورنر پنجاب جنرل عتیق الرحمٰن نے افتتاح کیا۔
24 جولائی۔ سید امتیاز علی تاج کے قتل کے سلسلے میں مرحوم کے گھریلو ملازم کو گرفتار کرلیا گیا۔
25 جولائی۔ گجرات سے نوابزادہ کرنل اصغر علی خان قیوم لیگ میں شامل ہوگئے۔
26 جولائی۔ پاکستان نے دولت مشترکہ کی کھیلوں میں چھٹی پوزیشن حاصل کرلی۔
27 جولائی۔ مشرقی پاکستان میں شدید سیلاب کی وجہ سے ایک ہزار مربع میل علاقہ پانی میں ڈوب گیا۔
28 جولائی۔ پاکستان جمہوری پارٹی کے نائب صدر شہزادہ مامون رشید کو مارشل لاء کی عدالت نے 10 سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی۔
29 جولائی۔ میاں محمود علی قصوری نیپ سے الگ ہو کر پیپلزپارٹی میں شامل ہوگئے۔ اگر کوئی سانحہ نہ ہوا تو انتخابات اپنے مقررہ وقت پر ہوں گے' صدر یحییٰ خان کا قوم سے نشری خطاب۔
30 جولائی۔ سونے اور چاندی کے زیورات پر 25 فیصد ایکسائز ڈیوٹی کی بجائے 10 فیصد سیلز ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ مرکزی وزیر خزانہ مظفر علی قزلباش کا اعلان۔
31 جولائی۔ کنونشن مسلم لیگ اور کونسل مسلم لیگ کے درمیان انتخابی معاہدہ ناکام ہوگیا۔ ممتاز عالم دین پیر ولایت شاہ گجرات میں انتقال کرگئے' ان کی عمر 80 برس تھی۔

**اگست 1970ء** یکم اگست۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے ڈھاکہ شہر صوبے سے کٹ گیا۔ کنونشن مسلم لیگ کے فنڈ کی تحقیقات کے لیے کمیٹی قائم کردی گئی۔
2 اگست۔ ملتان کے صادق حسین قریشی پیپلزپارٹی میں شامل ہوگئے۔ ڈھاکہ میں مسافر بس پانی سے بھرے ہوئے کھڈ میں گر گئی' 18 افراد ہلاک ہوگئے۔ مسیح الرحمٰن نیپ کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے۔ مولانا بھاشانی نے پابندیاں توڑ کر جلوس نکالنے کا اعلان کردیا۔
3 اگست۔ ڈھاکہ میں سیلاب نے تباہی پھیلادی۔
4 اگست۔ سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کے لیے صدر یحییٰ خان ڈھاکہ پہنچ گئے۔
5 اگست۔ قرآن پاک کے ہوتے ہوئے کوئی دوسرا آئین بنانے کی ضرورت نہیں ہے ساہیوال میں بھٹو کا جلسہ سے خطاب۔
6 اگست۔ پی آئی اے کے ایک فوکر طیارے پر پنڈی کے روات کے مقام پر آسمانی بجلی گر گئی' جس سے طیارہ تباہ ہوگیا' 30 افراد ہلاک ہوگئے۔
7 اگست۔ عالمی بینک پاکستان میں انسداد سیلاب کے 3 منصوبوں کے لیے ایک ارب 65 کروڑ ڈالر امداد دے گا۔ مخدوم طالب المولیٰ کے بیٹے امن فہیم نے مشہور گلوکارہ رونا لیلیٰ سے شادی کرلی۔
8 اگست۔ پی آئی اے کے حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کے ورثا کو حکومت 39 ہزار روپے فی کس معاوضہ دے گی۔ ہم برسراقتدار آتے ہی بیمہ کمپنیوں اور بڑی صنعتوں کو قومی تحویل میں لے لیں گے' قصور میں پیپلزپارٹی کے چیئرمین بھٹو کا

IQBAL FORUM



اعلان۔

9اگست۔ پاکستان میں ایرانی بادشاہت کی 25 سو سالگرہ منانے کے لیے مرکزی کمیٹی قائم کردی گئی۔

10اگست۔ مشرقی پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے چیف الیکشن کمشنر نے انتخابی شیڈول کا اعلان ملتوی کردیا۔

11اگست۔ پی آئی اے کے طیارہ کے حادثہ کی تحقیقات کے لیے غیر ملکی ماہرین طلب کرلیے گئے۔

12اگست۔ حنیف سولجر پیپلزپارٹی اور غلام فاروق نیشنل عوامی پارٹی میں شامل ہوگئے۔

13اگست۔ حکومت نے یوم پاکستان کے موقع پر مختلف افراد میں اعزازات دینے کا اعلان کیا۔ ہم اقوام متحدہ کی 25 ویں سالگرہ میں شرکت کریں گے' صدر یحییٰ خان کا اعلان۔ ہاکی کے نامور کھلاڑی نصیر بندہ پی پی پی میں شامل ہوگئے۔

14اگست۔ ملک میں یوم آزادی منایا گیا۔ ڈھاکہ میں یوم آزادی پر ہنگامہ میں 9 افراد ہلاک ہوگئے۔

15اگست۔ قومی اسمبلی مشرقی پاکستان کے انتخابات سیلاب کی وجہ سے 7 دسمبر کو ہوں گے' صدر یحییٰ خان کا اعلان۔

16اگست۔ انتخابات سے پہلے کابینہ نہیں توڑوں گا' صدر یحییٰ خان۔

17اگست۔ صدر یحییٰ خان نے مارشل لاء ضابطہ نمبر 60 میں ایک نئے ضابطہ نمبر 67 کے ذریعے ترمیم کردی۔

18اگست۔ نئے جہانگیر نگر میں مسلم یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔ حکومت مشرقی پاکستان نے ایک آرڈی نینس جاری کردیا۔

19اگست۔ کراچی میں بارش نے نظام زندگی معطل کردیا۔ مشہور سائنس دان ڈاکٹر نیاز احمد انتقال کرگئے۔

20اگست۔ پاکستان مسلم لیگ قیوم گروپ نے اپنے منشور کا اعلان کردیا۔ حکومت نے خاص ہوٹلوں پر ایکسائز ڈیوٹی ختم کر دی۔

21اگست۔ ملک میں یوم مسجد اقصیٰ منایا گیا۔ مزدوروں کے دو گروپوں میں تصادم میں چٹاگانگ میں درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔

22اگست۔ انتخابات میں حکومت امن و امان قائم کرنے کے ضروری اقدامات کررہی ہے' زون سی کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل ٹکا خان کا اعلان۔

23اگست۔ اگرچہ ہم چھ نکات کے حامی نہیں ہیں لیکن مشرقی پاکستان کے لیے شیخ مجیب سے تعاون کرنے کو تیار ہیں' تحریک استقلال کا اعلان۔

24اگست۔ پاکستان کے 5 دن کے سرکاری دورہ پر عراق کے نائب صدر بروان عبدالغفار پنڈی پہنچ گئے۔

25اگست۔ صدر یحییٰ خان اور عراق کے نائب صدر کے درمیان اسلام آباد میں مذاکرات شروع ہوگئے۔

26اگست۔ مفرور ڈاکو مبین ڈار ہری کو گولی مار کر زخمی کردیا گیا۔

27اگست۔ ڈھاکہ میں کشتی الٹ گئی' 37 افراد ہلاک ہوگئے۔

28اگست۔ عراق مسئلہ کشمیر پر پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے' عراقی نائب صدر کا اعلان۔

29اگست۔ ڈھاکہ میں طوفان کی وجہ سے درجنوں افراد لاپتہ ہوگئے۔

30اگست۔ کیبنٹ ڈویژن میں غلام اسحاق خان کو سیکرٹری بنادیا گیا۔

31اگست۔ منصوبہ بندی کمیشن میں ایم ایچ صوفی کو ڈپٹی چیئرمین تعینات کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



ستمبر 1970ء یکم ستمبر۔ پولیس کے تشدد سے نوجوان کی ہلاکت کے خلاف ملتان میں مشتعل ہجوم نے پولیس چوکی پر حملہ کر کے آگ لگادی۔

2 ستمبر۔ ملتان میں مشتعل ہجوم پر پولیس کی دوبارہ فائرنگ سے 2 افراد ہلاک اور 7 زخمی ہوگئے' حالات کنٹرول کرنے کے لیے فوج طلب کرلی گئی' اس سانحہ کی تحقیقات کے لیے حکومت نے لاہور ہائی کورٹ کے ایک جج جسٹس عبدالحمید کو مقرر کردیا۔

3 ستمبر۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم کا دورہ کینیا اچانک منسوخ کردیا گیا۔

4 ستمبر۔ صدر یحییٰ خان نے ایم ایم احمد کو اپنا اقتصادی مشیر مقرر کردیا۔

5 ستمبر۔ فوجی عدالت نے معروف شاعر یوسف کامران کو ایک سال قید بامشقت کی سزا سنادی۔

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع منایا گیا۔

7 ستمبر۔ صدر آزاد کشمیر عبدالرحمٰن نے ایک قانون کے ذریعے آزاد کشمیر کی 25 رکنی کابینہ بنانے کا اعلان کردیا' کابینہ کے 24 ارکان کا انتخاب عوام کریں گے۔ کوئٹہ میں کوئلہ کی کان میں حادثہ' 34 افراد ہلاک ہوگئے۔

8 ستمبر۔ مولانا مودودی پر قاتلانہ حملہ ناکام ہوگیا۔ 12 دن بعد فلمی صنعت نے ہڑتال ختم کردی۔

9 ستمبر۔ تحریک پاکستان کے کارکن اور سرسید احمد خان کے پوتے جمیل الدین پنڈی میں اور ممتاز عالم دین مولانا محمد ابراہیم میاں چنوں میں انتقال کرگئے۔

10 ستمبر۔ پاکستان کی ترقی اور استحکام کے لیے قائداعظم کے اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہوگیا ہے' صدر یحییٰ خان کا قائداعظم کی برسی پر پیغام۔

11 ستمبر۔ ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے سلسلہ میں قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔

12 ستمبر۔ آزاد جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کردیا۔

13 ستمبر۔ میں نے عوام کی خدمت کرنے کے لیے اپنی ملازمت چھوڑی ہے' ایئر مارشل نور خان۔

14 ستمبر۔ حکومت نے سابق صدر ایوب خان پر فائرنگ کے ملزم محمد ہاشم کی سزا 7 سال سے کم کرکے 3 سال کردی۔

15 ستمبر۔ قومی اسمبلی کے لیے کاغذات نامزدگی 15 اکتوبر اور صوبائی اسمبلیوں کے لیے 19 اکتوبر تک جمع کرائے جاسکیں گے' چیف الیکشن کمشنر جسٹس عبدالستار کا اعلان۔

16 ستمبر۔ مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری عبدالصبور خان نے استعفیٰ دے دیا۔

17 ستمبر۔ جب تک ملک میں سرمایہ داری نظام ختم نہیں ہوتا' عوام خوش حال نہیں ہوسکتے' بھٹو۔

18 ستمبر۔ اس انتخابات میں خواتین اسلام پسند جماعتوں کو سپورٹ کریں' مولانا مودودی۔

19 ستمبر۔ مسلم لیگ کے صدر میاں ممتاز دولتانہ کا استعفیٰ منظور کرلیا گیا۔

20 ستمبر۔ ہم ملک میں سیاسی اسیروں کو رہا کرنے کے لیے مہم چلائیں گے' ذوالفقار علی بھٹو کا فیصلہ۔

21 ستمبر۔ آزاد کشمیر کے صدارتی انتخابات کے لیے شریف طارق' سردار قیوم خان' کے ایچ خورشید اور سردار ابراہیم نے کاغذات نامزدگی جمع کروادیئے۔

22 ستمبر۔ چین اور انڈیا کی سرحدی جھڑپوں کے موقع پر بھٹو نے برصغیر کے مشترکہ دفاع کی تجویز پیش کی تھی' پاکستان مسلم

IQBAL FORUM



لیگ کے سربراہ خان قیوم خان کا بیان۔
23 ستمبر۔ ملتان پیپلزپارٹی کے کنوینر بابو فیروزالدین انصاری کو پارٹی سے خارج کردیا گیا۔ بھٹو جو بات کہہ رہے ہیں وہ پوری نہیں کرسکیں گے' چودھری ظہور الٰہی۔ پاکستان جلد ہی اردن سے اپنی فوج واپس بلالے گا' صدر یحییٰ خان کا فیصلہ۔
24 ستمبر۔ حکیم اجمل خان مرحوم کے بیٹے حکیم جمیل خان 72 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کرگئے۔
25 ستمبر۔ حکومت نے میٹرک پاس نوجوانوں کے لیے ایک سال کی فوجی تربیت لازمی قرار دے دی۔
26 ستمبر۔ جنرل ٹکا خان نے قائم مقام گورنر پنجاب کا عہدہ سنبھال لیا۔
27 ستمبر۔ ممتاز دولتانہ مسلم لیگ کے صدر ہیں' مرکزی کونسل نے ان کا استعفیٰ مسترد کردیا۔
28 ستمبر۔ مصر کے صدر ناصر کے انتقال پر پاکستان میں صف ماتم بچھ گئی۔
29 ستمبر۔ حکومت پاکستان نے صدر ناصر کے انتقال پر 3 دن کے سوگ کا اعلان کردیا۔
30 ستمبر۔ صدر ناصر کے سوگ میں پاکستان بھر کے سرکاری دفاتر بند کرنے کا اعلان کردیا گیا۔

**اکتوبر 1970ء** یکم اکتوبر۔ مصر کے صدر ناصر کی ملک بھر میں غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔
2 اکتوبر۔ ڈھاکہ میں ہزاروں کسانوں اور مزدوروں نے گورنر ہاؤس کا گھیراؤ کرلیا۔
3 اکتوبر۔ حیدر آباد میں حکیم فضل الرحمٰن انتقال کرگئے۔
4 اکتوبر۔ حکومت نے حیدر آباد میں بارش کے متاثرین کے لیے لگان اور آبیانہ معاف کردیا۔
5 اکتوبر۔ بھٹو کی حماقت سے ہم جنگ ستمبر ہار سکتے تھے' ممتاز دولتانہ
6 اکتوبر۔ پیرزادہ عبدالستار قیوم لیگ میں شامل ہوگئے۔ عالم دین سید امیر علوی اجمیری سرگودھا میں انتقال کرگئے۔
7 اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان 22 اکتوبر کو نیویارک میں جنرل اسمبلی سے خطاب کریں گے۔
8 اکتوبر۔ سیاسی جماعتوں کو انتخابی نشانات الاٹ کردیئے گئے۔
9 اکتوبر۔ وزیر آباد کے نزدیک ممتاز عالم دین مولانا عبدالغفور ہزاروی کار کے حادثہ میں جاں بحق ہوگئے۔
10 اکتوبر۔ جماعت اسلامی' کونسل لیگ' نظام اسلام پارٹی اور پی ڈی پی نے مشرقی پاکستان سے 95 مشترکہ امیدواروں کا اعلان کردیا۔
11 اکتوبر۔ بلوچستان اسمبلی کے لیے قیوم لیگ نے اپنے امیدواروں کے ناموں کا اعلان کردیا۔
12 اکتوبر۔ میں لاڑکانہ' ملتان' حیدر آباد' لاہور اور ڈیرہ اسماعیل خان سے انتخابات میں حصہ لوں گا' بھٹو کا اعلان۔ پولنگ کے دوران مسلح افواج چھاؤنیوں میں مقیم ہوں گی' گورنر سندھ جنرل رحمٰن گل۔
13 اکتوبر۔ ملک کے نامور شاعر اور سابق اعلیٰ افسر مصطفیٰ زیدی نے خودکشی کرلی' وہ اپنے گھر میں مردہ حالت میں پائے گئے' دوسرے کمرے میں ایک خاتون شہناز بیگم بے ہوش پائی گئیں۔
14 اکتوبر۔ کراچی میں برآمد شدہ اسلحہ کی جانچ پڑتال کے لیے کمیٹی قائم کرنے کا اعلان۔
15 اکتوبر۔ قومی اسمبلی کے انتخابات کے لیے 2000 ہزار امیدوار سامنے آگئے' مصطفیٰ زیدی کی موت پراسرار ہے' خاندان والوں کی طرف سے شک کا اظہار کیا گیا۔ مینار پاکستان کا نقشہ بنانے والے مرات خان لاہور میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



16 اکتوبر۔ ملک میں قائد ملت لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔
17 اکتوبر۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کے امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال مکمل کرلی۔ معروف شاعر ہوش ترمذی 50 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔
18 اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان مرحوم جمال عبدالناصر کی تعزیت کے لیے قاہرہ پہنچ گئے۔
19 اکتوبر۔ انتخابات کے بعد ملک میں بہتری کے آثار پیدا ہوجائیں گے۔ لندن میں صدر یحییٰ خان کا خطاب۔ صوبائی اسمبلیوں کے لیے 5500 امیدوار سامنے آگئے۔ سماجی کارکن باجی رشیدہ لطیف لاہور میں انتقال کر گئیں۔
20 اکتوبر۔ مصطفیٰ زیدی کے گھر سے پولیس نے ایک اہم خط برآمد کرلیا۔
21 اکتوبر۔ صوبائی اسمبیوں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال جاری رہی' حکومت نے صنعتی اداروں میں نئی بھرتی پر پابندی لگادی۔
22 اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کیا۔ ممتاز عالم دین اور مدرسہ خیرالمدارس کے بانی مولانا خیر محمد جالندھری ملتان میں انتقال کر گئے۔
23 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان میں طوفان کی وجہ سے درجنوں افراد لاپتہ ہوگئے۔
24 اکتوبر۔ مغربی پاکستان قومی اسمبلی کے 265 امیدوار مقابلہ سے دستبردار ہوگئے۔ پیر صاحب مانکی شریف صاحبزادہ روح الامین نیشنل عوامی پارٹی میں شام ہوگئے۔
25 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان نے 25 لاکھ افراد کو بے گھر کردیا۔ پنجاب اسمبلی کے ایک امیدوار اور پنجاب بس سروس گجرات کے مالک میاں محمد اکبر کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔
26 اکتوبر۔ نیویارک میں صدر یحییٰ خان نے صدر رچرڈ نکسن سے ملاقات کی۔
27 اکتوبر۔ آئین سازی کے لیے 120 دن کی مدت میں توسیع نہیں کی جائے گی' صدر یحییٰ خان
28 اکتوبر۔ عوامی لیگ کے رہنما شیخ مجیب الرحمٰن نے ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر انتخابی تقریر کی۔ پاکستان کی انتخابی تاریخ کی یہ پہلی تقریر تھی' جس کو 2 نشریاتی اداروں نے نشر کیا۔ صوبائی اسمبلیوں کے 30 فیصد امیدوار مقابلہ سے دستبردار ہوگئے۔
29 اکتوبر۔ راولپنڈی میں پولینڈ کے صدر اسپائی کی آمد' صدر یحییٰ خان نے شاندار استقبال کیا۔ تحریک پاکستان کے رہنما پیر سعید شاہ بنوری کوہاٹ میں انتقال کر گئے۔
30 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں صدارتی انتخابات کا انعقاد ہوا۔
31 اکتوبر۔ سردار قیوم خان آزاد کشمیر کے صدر بن گئے۔

**نومبر 1970ء** یکم نومبر۔ کراچی ایئرپورٹ پر پی آئی اے کی وین صدر پولینڈ کا استقبال کرنے والے معززین کی قطار پر چڑھ گئی' جس سے پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ سمیت 4 افراد ہلاک ہوگئے پولینڈ کے صدر اور صوبائی گورنر بال بال بچ گئے' صدر یحییٰ خان نے تحقیقات کا حکم جاری کردیا' وین ڈرائیور کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولینڈ کے صدر پائی کراچی سے اپنے نائب وزیر خارجہ کی میت لے کر دار سا روانہ ہوگئے۔ زرعی کالج لائلپور کے سابق پرنسپل میاں افضل حسین انتقال کر گئے۔
2 نومبر۔ کراچی ایئرپورٹ کے حادثہ میں 3 پولیس افسر معطل اور 24 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔

IQBAL FORUM



3 نومبر۔ پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ کا قتل ایک عالمی سازش کا حصہ ہے' بھٹو

4 نومبر۔ میں نے پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ کا قتل دانستہ طور پر کیا تھا' ملزم فیروز کا بیان۔ جماعت اسلامی نے 8 جماعتوں کے متحدہ اتحاد سے لاتعلقی کا اعلان کردیا۔ کرشک سرامک پارٹی کے سربراہ اے ایس سلیمان نے ٹیلی ویژن پر اپنی انتخابی تقریر کی۔

5 نومبر۔ مولانا بھاشانی نے نیشنل عوامی پارٹی (بھاشانی گروپ) کی جانب سے ٹیلی ویژن پر اپنا منشور پیش کیا۔

6 نومبر۔ مصطفیٰ زیدی کیس کے سلسلہ میں شہناز گل کو گرفتار کرلیا گیا۔ ٹیلی ویژن پر نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ ولی خان نے اپنا منشور پیش کیا۔

7 نومبر۔ حکومت پاکستان نے لازمی فوجی تربیت کا آرڈی نینس جاری کردیا۔

8 نومبر۔ انتخابات اپنے وقت پر ہی ہوں گے' صدر یحییٰ خان۔

9 نومبر۔ فرانس کے مرد آہن ڈیگال کے انتقال پر حکومت پاکستان نے اظہار افسوس کیا۔

10 نومبر۔ صدر یحییٰ خان 5 دن کے دورہ پر چین پہنچ گئے۔

11 نومبر۔ کنونشن مسلم لیگ کے صدر فضل القادر چودھری نے ٹی وی پر اپنے انتخابی منشور کا اعلان کردیا۔ سابق سپیکر بہاولپور اسمبلی سید عنایت علی شاہ لاہور میں انتقال کرگئے۔

12 نومبر۔ سردار عبدالقیوم نے آزاد کشمیر میں نئے صدر کا حلف اٹھالیا۔ فوجی عدالت نے مولانا کوثر نیازی کو 5 سال قید با مشقت کی سزا سنادی۔

13 نومبر۔ مشرقی پاکستان میں ہولناک طوفان سے 15 ہزار افراد ہلاک اور زخمی ہوگئے۔

14 نومبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ ہوگئی۔ بلوچستان یونین کے سابق وزیر اعظم ملک محمد یار کھنڈا انتقال کرگئے۔

15 نومبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 2 لاکھ تک پہنچ گئی۔ امداد کاموں کے لیے فوج کو طلب کرلیا گیا۔

16 نومبر۔ مشرقی پاکستان کے حالیہ طوفان میں 50 لاکھ افراد متاثر ہوئے۔ میری بیوی بے گناہ ہے' مصطفیٰ زیدی کے قتل میں ملوث ملزمہ شہناز کے شوہر سلیم کا بیان۔

17 نومبر۔ مشرقی پاکستان تواکھالی کے طوفان میں ایک بھی بچہ زندہ نہیں بچا۔ برطانیہ نے طوفان کے متاثرین کے لیے 50 ہزار پونڈ کا اعلان کیا۔

18 نومبر۔ حکومت نے مشرقی پاکستان کے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ علاقے قرار دے دیا۔ عالم دین حافظ حمید اللہ لاہور میں انتقال کرگئے۔

19 نومبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں ایک لاکھ افراد ہلاک ہوئے اور 25 کروڑ روپے کی املاک کو نقصان پہنچا۔ کراچی میں پیپلزپارٹی نے شاندار جلوس نکالا۔ کراچی پولیس نے شہناز کا مزید 15 دن کا ریمانڈ لے لیا۔

20 نومبر۔ مشرقی پاکستان کے طوفان میں 6 لاکھ سے زائد بچے گم ہوگئے۔ معروف شاعر ایوب علی قادری لاہور میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



21 نومبر۔ ملتان ریڈیو سٹیشن کا افتتاح ہوا' افتتاح کے موقع پر سب سے پہلے مشرقی پاکستان کے لوگوں کے لیے تعزیتی پیغام نشر ہوا۔

22 نومبر۔ پورے مشرقی پاکستان کو آفت زدہ علاقہ قرار دیا جائے' مولانا بھاشانی

23 نومبر۔ صدارتی کابینہ مستعفی ہو' مولانا بھاشانی۔ مرکزی حکومت نے طوفان کے متاثرین کے لیے 5 کروڑ روپے کی امداد کا اعلان کیا۔ ہائی کورٹ نے مصطفیٰ زیدی کیس میں ملوث شہناز گل کی درخواست ضمانت مسترد کردی۔

24 نومبر۔ طوفان کی وجہ سے انتخابات ملتوی کیے جائیں' نورالامین۔ مشرقی پاکستان میں طوفان کے نقصان کی وجہ سے عوام عید سادگی سے منائیں' صدر یحییٰ خان

25 نومبر۔ 21 ہزار لاشوں کو سپرد خاک کردیا گیا۔ صدر یحییٰ خان نے دن بھر طوفان زدہ ساحلی علاقوں کا دورہ کیا۔ مصطفیٰ زیدی کیس میں ملوث شہناز گل کو کلفٹن کراچی تھانہ سے سنٹرل جیل میں منتقل کردیا گیا۔

26 نومبر۔ اگر انتخابات ملتوی ہوئے تو بنگلہ دیش کے عوام مزید 10 لاکھ جانیں قربان کردیں گے' عوامی لیگ کے شیخ مجیب کا بیان۔ فوجی عدالت نے معراج محمد خان اور پرویز رشید کو 6' 6 سال قید سنادی۔

27 نومبر۔ ملک میں جمعتہ الوداع بڑی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

28 نومبر۔ اگر قانون کے مطابق آئین نہ بنا تو مارشل لاء نافذ رہے گا' صدر یحییٰ خان۔ حکومت نے متاثرین کی آبادکاری کے لیے 86 کروڑ روپے کا منصوبہ تیار کرلیا۔

29 نومبر۔ حکومت نے ڈاکٹر عثمان غنی کو تنزانیہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا۔

30 نومبر۔ عیدالفطر کی خوشیوں میں مشرقی پاکستان کے بنگالی بھائیوں کو ضرور یاد رکھیں' عید پر صدر یحییٰ خان کا پیغام

دسمبر 1970ء یکم دسمبر۔ سرحد اور بلوچستان میں عیدالفطر منائی گئی۔

2 دسمبر۔ کونسل لیگ اور پیپلزپارٹی کے حامیوں میں جھڑپیں' 2 کاریں تباہ کردیں گئیں۔

3 دسمبر۔ اگر انتخابات میں کسی نے گڑبڑ کی تو ہم برداشت نہیں کریں گے' صدر یحییٰ خان

4 دسمبر۔ انتخابات کے لیے 7 دسمبر اور 17 دسمبر کو عام تعطیل کا اعلان کردیا گیا۔

5 دسمبر۔ حکومت امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے اپنے تمام وسائل استعمال کرے گی' چیف الیکشن کمشنر جسٹس عبدالستار۔

6 دسمبر۔ عوامی لیگی قومی اسمبلی میں اکثریت حاصل کرے گی' شیخ مجیب۔

7 دسمبر۔ ملک میں پہلی بار ایک آدمی ایک ووٹ کی بنیاد پر انتخابات ہوئے۔ مغربی پاکستان میں پاکستان پیپلزپارٹی اور مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ نے واضح کامیابی حاصل کرلی۔ انتخابات میں دھاندلی ہوئی ہے' مولانا مودودی

8 دسمبر۔ قومی اسمبلی کے انتخابات میں عوامی لیگ نے 133 اور پیپلزپارٹی نے 81 نشستیں حاصل کرلیں۔

9 دسمبر۔ پاکستان کے سابق وزیراعظم ملک فیروز خان نون طویل علالت کے بعد انتقال کرگئے۔ ان کی عمر 77 سال تھی۔ میں اپنی پاوٹی کو مشرقی پاکستان میں منظم کروں گا' بھٹو

IQBAL FORUM



10 دسمبر۔ یحییٰ خان نے انتخابات میں کامیابی پر شیخ مجیب اور ذوالفقار علی بھٹو کو مبارک باد دی۔

11 دسمبر۔ طوفان کی بروقت اطلاع نہ دینے کے الزام میں تحقیقات کرانے کے لیے صداری کابینہ نے میجر جنرل خادم حسین کی سربراہی میں تحقیقاتی بورڈ قائم کردیا۔

12 دسمبر۔ مولانا بھاشانی اور عارف افتخار نیپ سے الگ ہوگئے۔ ہم نے کمیونزم کی یلغار کو اسلامی سوشلزم کے ذریعے ختم کردیا ہے' بھٹو

13 دسمبر۔ کنونشن مسلم لیگ سے فضل القادر چودھری مستعفی ہوگئے۔

14 دسمبر۔ مرکزی وزیر اطلاعات نوابزادہ شیر علی خان نے استعفیٰ دے دیا' بھٹو نے آئین کی تدوین کے لیے کمیشن قائم کردیا۔

15 دسمبر۔ پی پی نے اراضی کی حد ملکیت 150 ایکڑ مقرر کی ہے محمود علی قصوری

16 دسمبر۔ اگر انتخابات منصفانہ ہوتے تو پیپلزپارٹی مزید کامیابیاں حاصل کرلیتی' جے اے رحیم کا دعویٰ

17 دسمبر۔ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ' پنجاب و سندھ میں پیپلزپارٹی اور بلوچستان اور سرحد میں نیپ نے برتری حاصل کرلی۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کے کامیاب امیدواروں کا اعلان کردیا۔ صدر یحییٰ خان نے تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی کا حکم جاری کردیا۔ مصنف سید نور احمد لاہور میں انتقال کرگئے۔

18 دسمبر۔ پیپلزپارٹی نے پنجاب اسمبلی میں 133 اور سندھ اسمبلی میں 32 نشستیں حاصل کرلیں۔

19 دسمبر۔ پاکستان نے ایشیائی ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں بھارت کو ہراکر چیمپئن شپ جیت لی۔

20 دسمبر۔ پی پی کی شرکت کے بغیر مرکزی حکومت کام نہیں کرسکتی' بھٹو۔

21 دسمبر۔ طاقت کا سرچشمہ پنجاب اور سندھ نہیں بلکہ عوام ہیں' عوامی لیگ کے سیکرٹری جنرل تاج الدین کا بیان

22 دسمبر۔ عوامی لیگ کے ڈاکٹر کمال حسین بلامقابلہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔ ہم پی پی کے ساتھ مل کر حکومت نہیں بنائیں گے' بلوچستان میں ولی نیپ کا اعلان

23 دسمبر۔ مشرقی پاکستان اسمبلی کے نومنتخب رکن رفیق احمد کو قتل کردیا گیا۔ روزنامہ "جسارت" بند کردیا گیا۔

24 دسمبر۔ پاک بحریہ میں 2 نئی آبدوزوں کی شمولیت کے بعد آبدوزوں کا دستہ مکمل ہوگیا۔

25 دسمبر۔ ملک بھر میں یوم قائداعظم منایا گیا۔

26 دسمبر۔ کراچی میں صدر یحییٰ خان نے اسلامی ممالک کے وزراء خارجہ کی دوسری کانفرنس کا افتتاح کیا۔

27 دسمبر۔ مسلم وزراء خارجہ کے مندوبین نے قائداعظم کے مزار پر حاضری دی۔

28 دسمبر۔ کراچی میں اسلامی وزراء خارجہ کی کانفرنس کی کامیابی کے بعد مشترکہ اعلامیہ جاری کردیا گیا۔

29 دسمبر۔ کراچی میں بلیک آؤٹ کی مشق ناکام رہی' کسی پارٹی نے چھ نکات کے خلاف کچھ بھی بولا تو اس سے معاہدہ نہیں کریں گے' عوامی لیگ کا اعلان۔ مولانا مفتی محمود پر چنیوٹ میں قاتلانہ حملہ' بال بال بچ گئے۔

30 دسمبر۔ بحریہ کے کمانڈر انچیف وائس ایڈمرل مظفر حسین نے کراچی میں پی این ایس کے نئے تربیتی ادارہ کا افتتاح کیا۔

31 دسمبر۔ حکومت نے کاروں کی درآمد بند کرنے کے بعد موجودہ سٹاک کو منجمد کردیا۔

IQBAL FORUM



# 1971ء

**جنوری 1971ء** یکم جنوری۔ علامہ رشید ترابی کے بھائی پشاور یونیورسٹی کے استاد اور ممتاز شیعہ عالم ڈاکٹر مظہر علی انتقال کر گئے۔

2 جنوری۔ حکومت نے بناسپتی گھی کی قیمت 2 روپے 41 پیسے فی پونڈ مقرر کر دی۔ لاہور جیل میں قیدیوں نے ہنگامہ کر دیا' جس کے جواب میں پولیس نے گولی چلادی' 5 قیدی زخمی ہو گئے۔

3 جنوری۔ ہمیں صرف بنگال میں نہیں بلکہ پورے پاکستان میں اکثریت حاصل ہوئی ہے' شیخ مجیب

4 جنوری۔ جسٹس یعقوب علی خان نے سپریم کورٹ نے چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

5 جنوری۔ لاہور میں برطانوی کتاب میں حضور پاکؐ کی شان میں گستاخی شائع ہونے پر طلبہ نے احتجاج کیا۔

6 جنوری۔ برطانوی کتاب "ترکی کا فن محبت تصویروں میں" کو حکومت نے ضبط کر لیا' اس کتاب کے خلاف پورے ملک میں احتجاجی مظاہرے ہوئے' لاہور میں مظاہرین نے برطانوی قونصل خانہ جلادیا اور شراب کی دکانیں بھی لوٹ لی گئیں۔

7 جنوری۔ راولپنڈی میں صدر یحییٰ خان اور کینیڈا کے وزیر اعظم پائرے کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔

8 جنوری۔ کراچی میں کئی شراب خانے' بار اور نائب کلب نذر آتش کر دیئے گئے۔

9 جنوری۔ صدر یحییٰ خان نے ایس ایم قریشی' سلیم مظہر' ذکی الدین پال اور چودھری محمد صدیق کو ایڈیشنل جج مقرر کر دیا۔

10 جنوری۔ میری پارٹی آئین بنانے میں زیادہ سے زیادہ تعاون کے گی' بھٹو۔

11 جنوری۔ مسلسل ہنگاموں کے بعد لاہور فوج کے حوالے کر دیا گیا۔ آئین مکمل ہوتے ہی حکومت منتخب نمائندوں کے سپرد کر دی جائیگی' ڈھاکہ میں صدر یحییٰ خان کا اعلان۔

12 جنوری۔ ڈھاکہ میں صدر یحییٰ خان اور شیخ مجیب الرحمٰن کے درمیان ملاقات کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس بلانے کا فیصلہ کر لیا گیا۔

13 جنوری۔ پی آئی اے میں ہڑتال کی وجہ سے کئی پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔

14 جنوری۔ شیخ مجیب کو صدر یحییٰ خان نے حکومت بنانے کی دعوت دے دی۔

15 جنوری۔ مزار قائد کی تعمیر مکمل ہو گئی۔

16 جنوری۔ کراچی سٹیل ملز کی تفصیلات طے کرنے کے لیے پاکستان سٹیل ملز کارپوریشن کے چیئرمین ماسکو چلے گئے۔

17 جنوری۔ قومی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں میاں محمود علی قصوری لاہور سے' صاحبزادہ فاروق علی خان ملتان سے میر علی احمد تالپور بدین سے اور مخدوم امین فہیم ٹھٹھہ سے پیپلز پارٹی کے ٹکٹ پر کامیاب ہو گئے۔ حیدر آباد میں لسانی مسئلہ کو کنٹرول کرنے کے لیے فوج کو طلب کر لیا گیا۔

18 جنوری۔ آئینی مسائل پر بات کرنے کے لیے بھٹو نے کھر کو شیخ مجیب سے مذاکرات کرنے ڈھاکہ بھیج دیا۔

19 جنوری۔ حکومت نے 1965 کی جنگ میں چھمب سیکٹر پر جرات کے بے مثال مظاہر پر سوار محمد حسین شہید کو نشان حیدر کا اعزاز دینے کا اعلان کر دیا۔ پشتو کے شاعر تاج محمد میکش پشاور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



20 جنوری۔ مسلم لیگ کے تینوں دھڑے ضم ہو گئے۔ ملک کے ممتاز شاعر اور نقاد سید عابد علی عابد لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 جنوری۔ ہماری کمیٹی ایک ہفتہ کے اندر آئین تیار کرے گی' جمعیت العلمائے اسلام

22 جنوری۔ حیدر آباد میں اردو کے حامیوں نے ہنگامے جاری رکھے۔

23 جنوری۔ پنڈی میں سٹیل ملز کے قیام کے لیے روس 20 کروڑ روپے کا قرضہ دے گا۔

24 جنوری۔ مقبوضہ کشمیر میں الفتح کو منظم کرنے کے الزام میں بھارت میں پاکستان کے ہائی کمیشن کے فرسٹ سیکرٹری کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا گیا۔

25 جنوری۔ جاسوسی اور تخریبی سرگرمیوں میں مصروف پاکستان میں بھارت کے ہائی کمیشن کے فرسٹ سیکرٹری کو حکومت نے پاکستان سے جانے کا حکم جاری کر دیا۔

26 جنوری۔ عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمٰن سے آئینی مسائل پر بات چیت کرنے کے لیے بھٹو اپنے ساتھیوں سمیت ڈھاکہ پہنچ گئے۔ تحریک آزادی کے رہنما سابق رکن صوبائی اسمبلی میاں عبدالحق ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

27 جنوری۔ بھٹو اور مجیب کے درمیان ڈھاکہ میں مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہو گیا۔

28 جنوری۔ کراچی اور حیدر آباد میں لسانی فسادات نے زور پکڑ لیا۔ بھٹو اور مجیب کے درمیان آئین کے بنیادی اصولوں پر اتفاق رائے ہو گیا۔

29 جنوری۔ 6 نکات کی بنیاد پر آئین بنانے پر بھٹو اور مجیب کے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا۔

30 جنوری۔ 2 کشمیریوں اشرف اور ہاشم نے ہندوستان کے مسافر طیارے کو اغوا کر کے لاہور کے ہوائی اڈہ پر اتار لیا' حکومت پاکستان نے کارروائی کر کے طیارے کے مسافروں کو بحفاظت ہندوستان روانہ کر دیا۔

31 جنوری۔ حکومت پاکستان نے انڈین طیارہ اغوا کرنے والے اشرف اور ہاشم کو سیاسی پناہ دے دی۔ مظاہرین نے سندھ یونیورسٹی کے سندھی شعبہ کو آگ لگا کر تباہ کر دیا۔

**فروری 1971ء** یکم فروری۔ سندھ یونیورسٹی میں اردو کتب کو آگ لگا دی گئی۔ اردو کی حمایت میں کراچی میں یوم سیاہ منایا گیا۔ انڈین طیارہ اغوا کرنے والے افراد کے مطالبات مسترد کرتے ہیں' حکومت بھارت

2 فروری۔ لاہور کے ہوائی اڈہ پر ہاشم اور اشرف نے بھارتی طیارہ تباہ کر دیا۔ کراچی کی طرح دادو میں بھی اردو کتابوں کو آگ لگا دی گئی۔

3 فروری۔ پاکستان نے بھارتی طیارے کے اغوا کنندگان کو سیاسی پناہ دے کر ان کی حوصلہ افزائی کی ہے' اس سلسلہ میں پاکستان سنگین نتائج کے لیے تیار رہے' بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی کی دھمکی۔

4 فروری۔ بھارت نے پاکستانی طیاروں کی اپنے علاقوں پر سے پرواز پر پابندی لگا دی۔

5 فروری۔ بھارتی مظاہرین نے نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن پر دوبارہ حملہ کر دیا۔

6 فروری۔ نئی دہلی میں پاکستان کے سفارت خانے پر چوتھے روز بھی حملہ ہوا۔ آئین بنانے کے لیے قربانی کے جذبے سے کام لینا ہو گا' صدر یحییٰ خان

7 فروری۔ ملک میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔ جلیانوالہ باغ کے ہیرو علامہ عزیز ہندی لاہور میں 76 برس کی عمر میں انتقال

IQBAL FORUM



کر گئے۔

8 فروری۔ نئی دہلی میں 25 افراد نے لاہور میں بھارتی طیارے کے اغوا اور اس کی تباہی کے خلاف پاکستان کے ہائی کمیشن کے سامنے دھرنا دے دیا۔

9 فروری۔ انڈیا نے پاکستانی طیاروں کی پروازوں پر پابندی ختم کرنے سے انکار کر دیا۔ اسلام آباد پولیس نے بھارتی ہائی کمیشن کے عملہ کی اپنے ہی فرنیچر اور کاروں کو نذر آتش کرنے کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔

10 فروری۔ اگر عوامی لیگ کے شیخ مجیب الرحمٰن کے مطالبہ پر 15 فروری کو قومی اسمبلی کا اجلاس بلایا گیا تو پی پی اس اجلاس میں شرکت نہیں کرے گی' حفیظ پیرزادہ۔ ملک کے بڑے بڑے شہروں میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔

11 فروری۔ پیپلز پارٹی آئینی بحران کو ختم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے گی' بھٹو۔

12 فروری۔ کراچی میں عظیم تر منصوبہ آب رسانی کے دوسرے مرحلہ کی تکمیل کے لیے پانی کی بہم رسانی 48 گھنٹے کے لیے بند کر دی گئی۔

13 فروری۔ آئین کی تشکیل کے لیے صدر یحییٰ خان نے 3 مارچ کو ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کا اجلاس بلا لیا۔ پی پی اس اجلاس میں شرکت نہیں کرے گی' بھٹو کا اعلان۔

14 فروری۔ نیا آئین 6 نکات کی بنیاد پر ہی بنے گا' شیخ مجیب الرحمٰن کا ڈھاکہ میں بیان۔

15 فروری۔ جب تک 6 نکات پر دستخط نہیں ہوں گے میں کسی سے اتحاد نہیں کروں گا' شیخ مجیب۔ ہم اس وقت تک قومی اسمبلی کے اجلاس میں شریک نہیں ہوں گے جب تک ہمیں یہ یقین نہ دلایا جائے کہ اکثریتی پارٹی کس حد تک ہم خیال ہے' بھٹو۔

16 فروری۔ چیف آف سٹاف جنرل عبدالحمید نے شاہراہ قراقرم کا افتتاح کیا۔ پاکستان اور بھارت کی سنگین صورتحال کے پیش نظر دونوں ملکوں نے اپنے اپنے ہائی کمشنروں کو واپس بلا لیا۔

17 فروری۔ نیشنل عوامی پارٹی (ولی گروپ) اور جمعیت العلمائے اسلام نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کا فیصلہ کر لیا۔ صحافی اشرف عطاء لاہور میں انتقال کر گئے۔

18 فروری۔ آئینی معاملات پر بات چیت کے لیے صدر یحییٰ خان نے بھٹو کو پنڈی آنے کی دعوت دے دی۔

19 فروری۔ اگر کرنسی' بیرونی تجارت اور ٹیکس لگانے کے معاملات میں ترامیم کی گنجائش رکھی جائے تو میری پارٹی 6 نکات پر تعاون کرے گی' صدر یحییٰ خان سے ملاقات کے بعد بھٹو کا اعلان۔

20 فروری۔ اگر پی پی رہنماؤں کی شرکت کے بغیر قومی اسمبلی کا اجلاس ہوا تو ہم سب مستعفی ہو جائیں گے' پی پی کے قومی اور صوبائی اسمبلی کے ارکان کی بھٹو کو یقین دہانی۔

21 فروری۔ صدر یحییٰ خان نے سیاسی صورتحال کے پیش نظر کابینہ توڑ دی۔

22 فروری۔ میری جماعت قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کرے گی' پاکستان مسلم لیگ کے صدر خان قیوم خان کا اعلان

23 فروری۔ شیخ مجیب کے 6 نکات غلط ہیں لیکن فیصلہ اسمبلی کے اندر ہونا چاہیے' مولانا مودودی۔

24 فروری۔ مشرقی پاکستان میں ڈاک کے ملازمین کی ہڑتال ختم ہو گئی۔ تربیلا میں عوام نے واپڈا کی 3 گاڑیاں نذر آتش

IQBAL FORUM



کردیں۔

26 فروری۔ تربیلا میں حالات پر قابو پانے کے لیے فوج طلب کرلی۔ صدر یحییٰ خان نے بھٹو اور مشرقی پاکستانی کے گورنر ایس ایم احسن کے ساتھ اہم مذاکرات کیے۔

27 فروری۔ پاکستان کے وجود کے لیے جو کچھ بھی کرنا پڑا کروں گا' شیخ مجیب الرحمٰن۔ ملک میں آئینی بحران فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہوگیا۔

28 فروری۔ قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کیا جائے یا 120 دن کی پابندی ختم کی جائے تاکہ عوامی لیگ اور پی پی کو آئینی مفاہمت کرنے کے سلسلہ میں مزید وقت مل سکے' بھٹو کا لاہور میں جلسہ عام سے خطاب۔

**مارچ 1971ء** یکم مارچ۔ صدر یحییٰ خان نے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کردیا۔ سندھ' سرحد' پنجاب اور بلوچستان کے گورنروں کو مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر بنا دیا گیا۔ گونر مشرقی پاکستان وائس ایڈمرل احسن نے استعفیٰ دے دیا۔ جسٹس عبدلستار نے 3 سال کے لیے چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

2 مارچ۔ قومی اسمبلی کے اجلاس کے التوا کی خبر ملنے ہی ڈھاکہ میں ہنگاموں کے بعد کرفیو لگا دیا گیا۔

3 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں ڈھاکہ کے بعد کھلنا' رنگپور اور سلہٹ میں کرفیو لگا دیا گیا۔ صدر یحییٰ خان نے سیاست دانوں کی کانفرنس طلب کرلی۔ شیخ مجیب نے شرکت سے انکار کردیا۔ ترکی میں پاکستان کے سابق سفیر میاں بشیر احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔

4 مارچ۔ ہم عوامی لیگ کے ساتھ آئینی مفاہمت میں صدر یحییٰ خان کو ثالث تسلیم کرتے ہیں' بھٹو کا اعلان۔ نورالامین نے ڈھاکہ کانفرنس میں جانے سے انکار کردیا۔ مشرقی پاکستان کے مختلف علاقوں میں کرفیو جاری رہا۔

5 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں مکمل ہڑتال' ڈھاکہ میں ہنگاموں کے دوران فائرنگ سے 3 افراد ہلاک ہوگئے' حکومت نے ڈھاکہ سے فوج کو واپس بلالیا۔

6 مارچ۔ 25 مارچ کو صدر یحییٰ خان نے قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرلیا۔ پی پی اجلاس میں شرکت کرے گی۔ مشرقی پاکستان میں ہڑتال کے دوران جنرل ٹکا خان کو گورنر مقرر کردیا گیا۔

7 مارچ۔ جب تک مارشل لاء ختم نہیں کیا جاتا' اقتدار عوامی نمائندوں کو منتقل نہیں ہوتا' فوج بیرکوں میں واپس نہیں جاتی اور مشرقی پاکستان میں فائرنگ کی تحقیقات کا حکم جاری کرنے تک ہم قومی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے' شیخ مجیب الرحمٰن

8 مارچ۔ مشرقی پاکستان کے ہنگاموں میں 172 افراد ہلاک اور 385 زخمی ہوئے ہیں' سرکاری اعلان۔ کراچی میں یوم عاشور پر فسادات میں ایک ہلاک 14 زخمی ہوگئے۔ مولانا بھاشانی نے شیخ مجیب الرحمٰن کی حمایت کا اعلان کردیا۔

9 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں سول نافرمانی کی تحریک آٹھویں دن بھی جاری رہی' لوگوں نے سرکاری واجبات ادا کرنے بند کردیئے' ملک کو بچانے کے لیے ہمیں مل جل کر کام کرنا ہوگا' شیخ مجیب کو بھٹو کا تار۔

10 مارچ۔ بینک لاکروں سے کوئی چیز نہیں نکالی جائے گی اور بندرگاہ کے حکام سے کسی قسم کا تعاون نہیں کریں گے' عوامی لیگ کا اعلان۔

IQBAL FORUM



11 مارچ۔ فوج کی نقل و حمل پر رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا' مشرقی پاکستان کے مارشل لاء حکام کا اعلان۔

12 مارچ۔ کومیلا۔ باریسال اور بوگرہ کی جیلوں میں قیدیوں کی بغاوت' فائرنگ سے 6 ہلاک' 59 زخمی ہوگئے۔ اس سال 23 مارچ کو یوم پاکستان پر فوجی پریڈ ہوگی۔

13 مارچ۔ مشرقی پاکستان کی 5 جیلوں سے 430 قیدی بھاگ گئے۔ ملک کے معروف شاعر اور نقاد ڈاکٹر تصدق حسین خالد 72 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں عوامی لیگ اور مغربی پاکستان میں ہمیں اقتدار دیا جائے' کراچی میں بھٹو کا جلسہ سے خطاب' (روزنامہ آزاد لاہور نے ادھر تم ادھر ہم کی سرخی لگائی) مشرقی پاکستان کے فوجی دفتروں میں سول ملازمین کام پر نہیں آئیں گے' شیخ مجیب۔

15 مارچ۔ صدر یحییٰ خان' شیخ مجیب سے مذاکرات کرنے کے لیے ڈھاکہ پہنچ گئے۔ روزنامہ جنگ نے لندن سے اپنی اشاعت کا آغاز کردیا۔

16 مارچ۔ ڈھاکہ میں صدر یحییٰ خان سے آئینی مسائل پر بات چیت کے بعد شیخ مجیب نے عوامی لیگ کی ہائی کمان کا اجلاس طلب کرلیا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ مشرقی پاکستان کے ایک ایک گھر کو قلعہ بنادیں۔

17 مارچ۔ میں اقتدار جلد ہی عوام کے سپرد کرنا چاہتا ہوں' شیخ مجیب سے ملاقات کے بعد صدر یحییٰ خان کا اعلان۔ گورنر مشرقی پاکستان جنرل ٹکا خان نے فوج کی فائرنگ کی تحقیقات کے لیے کمیشن قائم کردیا' یہ کمیشن مارشل لاء حکام کو اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔

18 مارچ۔ شیخ مجیب نے فوجی کمیشن کو مسترد کردیا۔

19 مارچ۔ کراچی کے قریب پاک فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ ڈھاکہ میں صدر یحییٰ خان سے شیخ مجیب اور ان کے مشیروں نے ملاقاتیں جاری رکھیں۔ انہوں نے صدر سے مطالبہ کیا کہ جب تک مارشل لاء کا ضابطہ نافذ ہے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کو قانون سازی کے اختیارات دے دیئے جائیں۔

20 مارچ۔ عوامی لیگی نے چاٹگام میں پاکستان کے جہاز ایم وی سوات کے ذریعے لائی جانے والی فوجی رسد میں رکاوٹ ڈال دی' اس اشتعال انگیزی کے باوجود صدر یحییٰ خان نے عوامی لیگ کے راہنماؤں کے ساتھ مذاکرات جاری رکھے۔

21 مارچ۔ صدر یحییٰ خان کی دعوت پر پی پی کے چیئرمین آئینی بحران حل کرنے کے لیے اپنے مشیروں کے ساتھ ڈھاکہ پہنچ گئے۔

22 مارچ۔ ہم اس سال 23 مارچ کو یوم پاکستان کی بجائے یوم مزاحمت منائیں گے' مشرقی پاکستان کے طلبہ کا اعلان۔ ڈھاکہ میں شیخ مجیب کے مشیروں اور بھٹو کے درمیان آئینی بحران کو ختم کرنے کے لیے مذاکرات شروع ہوگئے۔ مفتی محمود' ولی خان' بزنجو' سردار شوکت حیات اور دولتانہ سے صدر یحییٰ خان نے ملاقات کی۔ صدر نے اپنی ملاقات میں سیاست دانوں کو کہا کہ وہ شیخ مجیب الرحمٰن کو ملاقات کے ذریعے بحران ختم کرنے کا کہیں۔

23 مارچ۔ شیخ مجیب الرحمٰن کے مختلف سیاسی جماعتوں کے درمیان مذاکرات ناکام ہوگئے۔ اس ناکامی کے بعد شیخ مجیب الرحمٰن نے ہتھیار بند دستوں کی سلامی لی۔ شیخ مجیب الرحمٰن نے اپنی رہائش گاہ اور اہم عمارات پر بنگلہ دیش کا پرچم لہرادیا۔

IQBAL FORUM



مشرقی پاکستان میں یوم پاکستان کا نام بدل کر یوم مزاحمت رکھ دیا گیا۔

24 مارچ۔ صدر یحییٰ خان سے ڈھاکہ میں بھٹو اور شیخ مجیب الرحمٰن کے مشیروں نے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد عوامی لیگ نے اعلان کیا کہ اب مذاکرات کا وقت گزر گیا ہے۔

25 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں فوج نے اپنی کارروائی کا آغاز کردیا۔ میری خواہش تو یہ تھی کہ صدر سے معاملات طے پاجاتے لیکن ایسا نہ ہوا' جس کا مجھے افسوس رہے گا' شیخ مجیب۔

26 مارچ۔ صدر یحییٰ خان نے پورے ملک میں سیاسی سرگرمیوں پر پابندی لگا کر شیخ مجیب الرحمٰن کو گرفتار کرلیا۔ مشرقی پاکستان میں فوج کی مرکز کی حاکمیت بحال کردی گئی۔ حکومت نے شیخ مجیب الرحمٰن کو غدار قرار دے دیا' خدا کا شکر ہے پاکستان بچ گیا ہے' کراچی میں بھٹو کا بیان۔

27 مارچ۔ مشرقی پاکستان میں ہنگامے شروع ہوگئے' حکومت کے اعلان کے مطابق جنرل ٹکا خان زخمی نہیں ہوئے۔ نواب آف کمالیہ نوابزداہ سرفراز خان کمالیہ میں انتقال کر گئے۔

28 مارچ۔ ڈھاکہ میں کرفیو کی پابندیاں نرم کردی گئیں' حکومت نے بہاولپور میڈیکل کالج کا نام قائداعظم میڈیکل کالج رکھ دیا۔

29 مارچ۔ ڈھاکہ میں زندگی کے آثار نظر آنے شروع ہوگئے۔ بازاروں میں رونق اور گاہک نظر آنے لگے۔ کوئی بھی ملک پاکستان کے اندرونی مسائل میں مداخلت نہ کرے' ایران کی دنیا کے ملکوں کو ہدایت

30 مارچ۔ حکومت نے بھارت سے پاکستان کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کرنے پر احتجاج کیا۔ حکومت مشرقی پاکستان نے عوام کو ٹیکس اور دیگر واجبات فوری طور پر ادا کرنے کا حکم دے دیا۔

31 مارچ۔ بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی کی موجودگی میں لوک سبھا میں ایک قرار داد منظور ہوئی' جس کے تحت مشرقی پاکستان میں امن و امان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا گیا' انڈیا نے مشرقی پاکستان کے شرپسند عناصر کو اپنے تعاون کا یقین دلایا' حکومت پاکستان کا شدید احتجاج۔

**اپریل 1971ء** یکم اپریل۔ مشرقی پاکستان میں مسلح بھارتی فوج کے داخل ہونے کی اطلاع' مشرقی پاکستان میں مسلح افواج نے صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لیے کارروائی شروع کردی۔ حکومت پاکستان نے ایک روپے کا نیا سکہ جاری کردیا۔

2 اپریل۔ مشرقی پاکستان میں شرپسندوں کے خلاف سخت ایکشن لینے کا فیصلہ۔ لاہور میں سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس شہاب الدین انتقال کر گئے۔

3 اپریل۔ مشرقی پاکستان میں شرپسندوں کو اسلحہ پہنچانے والا بھارت کا فوجی قافلہ تباہ کردیا گیا۔

4 اپریل۔ مشرقی پاکستان کی سرحدوں پر انڈیا نے فوج منتقل کردی۔ جنرل ٹکا خان سے نورالامین نے مشرقی پاکستان کی صورتحال پر ملاقات کی۔

5 اپریل۔ میں پاکستان کے اندرونی معاملات میں کسی ملک کی مداخلت برداشت نہیں کروں گا اور مشرقی پاکستان میں نمائندہ لوگوں سے مذاکرات کا خواہش مند ہوں' یحییٰ خان

IQBAL FORUM



6 اپریل۔ پاک فوج نے بڑی تعداد میں جیسور میں بھارتی فوجی ہلاک کردیئے اور 800 بھارتی فوجیوں کو گرفتار کرلیا۔ ہم پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کریں گے' برطانیہ اور امریکہ کا اعلان۔ کالعدم عوامی لیگ کے روپوش رہنما ڈاکٹر کمال حسین نے خود کو فوج کے حوالے کردیا۔

7 اپریل۔ پاک فضائیہ نے سلہٹ' رنگ پور اور راج شاہی میں بھارتی تخریب کاروں کو تباہ کردیا۔ ملک کے معروف سارنگی نواز استاد نتھو خان میونخ میں انتقال کرگئے۔

8 اپریل۔ ڈھاکہ یونیورسٹی اور دیگر دوسرے شہروں میں اسلحہ کے ڈپوؤں کو عوامی لیگ کے طلبہ نے تباہ کردیا۔ ڈھاکہ میں کرفیو کے اوقات میں کمی کردی گئی۔ پاکستان اپنے اندرونی حالت کو بہتر بنانے میں امریکی اسلحہ استعمال کرسکتا ہے' امریکی نائب وزیر خارجہ کا اعلان۔

9 اپریل۔ مشرقی پاکستان کے متعدد علاقوں میں لوگوں نے اپنے آپ کو فوج کے حوالے کردیا' مشرقی پاکستان کے گورنر کی حیثیت سے ٹکا خان نے حلف اٹھالیا۔ ملک دشمن لوگوں کو پاکستان سے نکالنے کا صدر یحییٰ خان نے آرڈی نینس جاری کردیا۔

10 اپریل۔ ڈھاکہ میں بھارتی ہائی کمیشن کو ناجائز ٹرانسمیٹر ہٹانے کا حکومت پاکستان نے حکم دے دیا۔

11 اپریل۔ پاکستانی فوج نے جیسور میں بھارتی فوج کی 2 کمپنیوں کا خاتمہ کردیا۔ ہمارے ہائی کمیشن میں کوئی ٹرانسمیٹر کام نہیں کررہا' حکومت بھارت۔ لاہور ریلوے سٹیشن کے 700 قلیوں نے ہڑتال کردی۔

12 اپریل۔ چین کے وزیراعظم چو این لائی نے پاکستان کو اپنے تعاون کا مکمل یقین دلایا۔ مشرقی پاکستان میں جنگ کا خطرہ پیدا ہوگیا' پی آئی اے نے مشرقی پاکستان کے لیے معمول کی پروازیں شروع کردیں۔

13 اپریل۔ وزیراعظم چو این لائی کی جانب سے پاکستان کی بھرپور حمایت پر نئی دہلی میں کھلبلی مچ گئی۔ ڈھاکہ میں لاکھوں شہریوں نے بھارت کی جارحانہ مداخلت کے خلاف جلوس نکالا۔ سابق مرکزی وزیر کرنل عابد حسین شاہ جیوشہ میں انتقال کر گئے۔

14 اپریل۔ کالعدم عوامی لیگ کے متعدد ارکان بھارت سے امداد حاصل کرنے کے لیے کلکتہ پہنچ گئے۔

15 اپریل۔ حکومت پاکستان نے انڈیا کا وہ احتجاجی مراسلہ مسترد کردیا جس میں اس نے 3 فوجیوں کو اغوا کرنے کا بے بنیاد الزام لگایا تھا۔

16 اپریل۔ مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے درمیان ڈاک کا نظام بحال ہوگیا۔

17 اپریل۔ پاک فوج نے کشتیا' چوڈنگا میں بھارتی شرپسندوں کا خاتمہ کردیا۔

18 اپریل۔ ہم بھارت کے تمام تخریب کاروں کو ان کے انجام تک پہنچا کر دم لیں گے' جنرل ٹکا خان

19 اپریل۔ بھارت نے مشرقی پاکستان میں تخریبی کارروائیوں کے لیے اسلحہ اور سرمایہ جمع کرنے کی رفتار تیز کردی۔

20 اپریل۔ بھارتی طیارے کے اغوا کے متعلق جسٹس نور العارفین کی تحقیقاتی رپورٹ منظر عام پر آگئی۔

21 اپریل۔ یوم اقبال اور آخری چہار شنبہ کے موقع پر ملک میں تعطیل رہی۔ ممتاز عالم دین مولانا محمد علی جالندھری ملتان میں انتقال کرگئے۔

22 اپریل۔ کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مہدی مسعود پر بھارتی غنڈوں نے حملہ کرکے ان کو زخمی کردیا' انڈیا نے

IQBAL FORUM



مشرقی پاکستان کی سرحدی چوکی پر توپوں اور بھاری مشین گنوں سے حملہ کردیا۔
23 اپریل۔ حکومت نے ڈھاکہ میں بھارتی ہائی کمیشن بند کرنے کا حکم دے دیا۔ کلکتہ میں پاکستانی کمیشن بند کرنے کا فیصلہ۔
24 اپریل۔ پاک فوج نے بوگرہ' میمن سنگھ اور جمال پور میں تخریب کاروں کا خاتمہ کردیا۔ پاکستان کی درآمدی پالیسی میں تبدیلی کے تحت 46 اشیاء کی درآمد پر پابندی لگادی گئی۔
25 اپریل۔ آزاد کشمیر اسمبلی میں اردو کو سرکاری زبان کا درجہ مل گیا۔
26 اپریل۔ انڈیا نے پاکستانی ہائی کمیشن کے ارکان اور سفارتی عملہ کے بیوی بچوں کو ملک سے باہر جانے پر پابندی لگادی۔
27 اپریل۔ کلکتہ میں پاکستان نے ڈپٹی ہائی کمشنر مہدی مسعود کو نظر بند کردیا گیا۔ پاکستانی فوج نے سلٹ کے قریب 300 بھارتی فوجیوں کو گھیرے میں لے کر ہلاک کردیا۔
28 اپریل۔ پاکستان کے ممتاز فلم اسٹار اعجاز درانی نے ملکہ ترنم نور جہاں کو طلاق دے دی۔
29 اپریل۔ پاکستان نے بھارتی علاقہ میں داخل ہونے کا بھارتی الزام مسترد کردیا۔
30 اپریل۔ کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔

**مئی 1971ء** یکم مئی۔ چین نے پاکستان کو اقتصادی امداد کی پیش کش کردی۔ عوامی لیگ کے رکن صوبائی اسمبلی ایس بی زمان نے اپنی پارٹی سے علیحدگی اختیار کرلی۔
2 مئی۔ بھارت کے لڑاکا طیاروں کی پاکستان کے علاقہ پر پرواز۔ بھٹو نے اپنی پارٹی کے بانی رکن احمد رضا قصوری کو پارٹی سے نکال دیا۔
3 مئی۔ اسرائیل کی طرف سے نام نہاد بنگلہ دیش کو فوجی امداد کی پیش کی گئی۔ میں نے بھٹو کو پیپلزپارٹی سے نکال دیا ہے' احمد رضا قصوری۔
4 مئی۔ کراچی میں سٹیل ملز کے قیام کے متعلق مسودے پر دستخط ہوگئے۔ حکومت نے ڈیزل' مٹی کے تیل اور پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کردیا۔ احمد رضا قصوری کے دماغ کا معائنہ کرنے کے لیے 3 ڈاکٹروں کا بورڈ قائم کیا جائے گا' بھٹو۔ لاہور میں میاں افتخار الدین کے صاحبزادے سہیل افتخار مردہ حالت میں پائے گئے۔
5 مئی۔ کومیلا سے چٹاگانگ تک پاکستان نے پوری سرحد بند کردی۔ مارشل لاء حکام نے ملک غلام جیلانی کو ان کے گھر نظر بند کردیا۔
6 مئی۔ 26 مارچ کی صبح کو آزاد بنگلہ دیش کے قیام کا اعلان ہونا تھا' حکومتی ترجمان کا اعلان۔ جی ایم سید کو اپنے گاؤں میں نظر بند کردیا گیا۔ سندھ یونیورسٹی میں حسن علی عبدالرحمٰن کو وائس چانسلر مقرر کردیا گیا۔
7 مئی۔ نام نہاد بنگلہ دیش کی حکومت کا ہیڈ کوارٹر سکول کی عمارت میں قائم کیا گیا تھا۔ کالعدم عوامی لیگ کے رہنما اور معروف شاعر شیخ ایاز کو سکھر سے گرفتار کرلیا گیا۔
8 مئی۔ ملک میں عید میلادالنبیؐ جوش و خروش سے منایا گیا۔
9 مئی۔ کھلنا کے علاقہ میں طاقتور بھارتی وائرلیس سیٹ پر پاکستان آرمی نے قبضہ کرلیا۔
10 مئی۔ یکم نومبر 1970ء کو پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ اور 3 دیگر افراد پر ویگن چڑھا کر ہلاک کرنے کے الزام میں

IQBAL FORUM



خصوصی عدالت نے پی آئی اے کے ڈرائیور محمد فیروز عبداللہ کو سزائے موت سنادی۔ مارشل لاء حکام نے افضل بنگش کو نظر بند کردیا۔

11 مئی۔ موجودہ سیاسی صورتحال کے پیش نظر مشرقی پاکستان میں اقتدار منتقل نہ کیا جائے' نور الامین کا حکومت سے مطالبہ۔ سوئٹزر لینڈ کی طرف سے پاکستان اور بھارت کے درمیان سفارتی تعطل کو ختم کرانے کی پیش کش کو حکومت پاکستان نے منظور کرلیا۔ لاہور سٹاک ایکس چینج کا گورنر پنجاب جنرل عتیق الرحمٰن نے افتتاح کیا۔

12 مئی۔ عوامی لیگ کا منتخب رکن نور احمد ملک ملک سے فرار ہو کر برما پہنچ گیا۔

13 مئی۔ پاک فوج نے سلٹ میں 127 تخریب کاروں کو ہلاک کردیا۔ اقوام متحدہ میں مشرقی پاکستان کی صورتحال کو زیر بحث لانے کی بھارتی کوشش ناکام کردی گئی۔

14 مئی۔ مشرقی پاکستان کے امدادی فنڈ میں نائیجیریا نے 2100 پونڈ کا عطیہ دیا۔ جیکب آباد سندھ میں ہینڈ بل شائع کرنے والے اور اسلحہ رکھنے والے 9 افراد کو گرفتار۔

15 مئی۔ مشرقی پاکستان میں منظم مسلح مزاحمت کو ختم کردیا گیا ہے' گورنر مشرقی پاکستان جنرل ٹکا خان۔ چٹاگانگ اور چالنا کی بندرگاہوں پر کام شروع ہوگیا۔ چین نے پاکستان کو 30 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی امداد دینے کا اعلان کیا۔

16 مئی۔ انڈیا نے فرخا بیراج کی تعمیر مکمل کرلی۔ مجھے بھٹو کو پارٹی کی صدارت سے ہٹانے کا حق حاصل ہے' احمد رضا قصوری

17 مئی۔ کوئٹہ کے قریب کان کے حادثہ میں 32 کانکن ہلاک ہوگئے۔ حکومت نے مشرقی پاکستان میں مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں کو مزید اختیارات دے دیئے۔ کالعدم عوامی لیگ بلوچستان کے صدر میر محمد خان رئیسانی کو گرفتار کرلیا گیا۔ کورنگی کراچی میں پائپ لائن پھٹ گئی' پورا علاقہ جھیل بن گیا۔ شاعر محمد حسین شوق سرگودھا میں انتقال کرگئے۔

18 مئی۔ رنگ پور کے 3 ارکان اسمبلی نے عوامی لیگ سے لاتعلقی کا اعلان کردیا۔

19 مئی۔ انڈیا پاکستان سے جنگ کے لیے تیار ہے' اندرا گاندھی

20 مئی۔ ڈھاکہ میں دستی بموں کے دھماکے' 10 افراد گرفتار

21 مئی۔ مشرقی پاکستان کے محب وطن شہری دشمنوں کے جھوٹے پراپیگنڈے سے متاثر نہ ہوں' صدر یحییٰ خان۔ ملک میں تیسری مردم شماری نومبر 1971 کو ہوگی' حکومت کا اعلان۔ ہاری رہنما حیدر بخش جتوئی کراچی میں انتقال کرگئے۔

22 مئی۔ فوجی عدالت نے لاہور بورڈ کے مشہور نیلو فرکیس میں 8 ملزموں کو جعل سازی' دھوکہ دہی اور امتحانی پرچوں کے بارے میں ناجائز ذرائع سے معلومات حاصل کرنے کے الزام میں قید' کوڑوں اور جرمانوں کی سزائیں سنائیں۔ رکن قومی اسمبلی مختار رانا کو رہا کردیا گیا۔

23 مئی۔ ایم ایم عباس کو آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں ہائی کمشنر مقرر کردیا گیا۔ ترقی پسند ادیب نذیر احمد چودھری لاہور میں انتقال کرگئے۔

24 مئی۔ عوامی لیگ کے رہنما مجھے گرفتار کرنا چاہتے تھے' صدر یحییٰ خان۔ فوجی عدالت نے روزنامہ "آزاد" لاہور کے ادارتی بورڈ کے رکن عبداللہ ملک کو ایک سال قید اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنادی۔ سابق گورنر مشرقی پاکستان ذاکر

IQBAL FORUM



حسین انتقال کر گئے۔

25 مئی۔ صوبائی حکومتوں کو لوکل کونسلیں اور بلدیاتی ادارے توڑنے کا اختیار دے دیا گیا۔

26 مئی۔ مشرقی پاکستان کی سرحد پر سمگلنگ کا خاتمہ ہو گیا۔

27 مئی۔ سوشلسٹ ممالک نے پاکستان کو امداد دینے کا اعلان کر دیا۔

28 مئی۔ پنڈی میں پاکستان اور آسٹریا کے درمیان فضائی معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔ بھارتی فوج آگے بڑھ کر مشرقی پاکستان کی سرحد پر چوکیوں کا کنٹرول سنبھال لیں' حکومت بھارت کا حکم۔ صحافی حمید اے شیخ لاہور میں انتقال کر گئے۔

29 مئی۔ حکومت نے سیالکوٹ میں علامہ اقبال کا گھر خرید لیا۔

30 مئی۔ پاکستان اور چین کے درمیان سرحدی تجارت کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔

31 مئی۔ مشرقی پاکستان کے درجنوں پناہ گزینوں کو بھارت نے گرفتار کر لیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے جج جسٹس فضل غنی نے استعفیٰ دے دیا۔

**جون 1971ء** یکم جون۔ چاٹگام اور چالنا کی بندرگاہوں کو قابل استعمال بنا لیا گیا۔

2 جون۔ حکومت کے ترجمان کے مطابق انڈیا مشرقی پاکستان میں 30 ہزار تخریب کاروں کو فوجی تربیت دے رہا ہے۔

3 جون۔ کالعدم عوامی لیگ کے محب وطن ارکان اسمبلی نے نئی سیاسی پارٹی بنانے کا اعلان کر دیا۔

4 جون۔ نام نہاد بنگلہ دیش ریڈیو اصل میں آل انڈی ریڈیو ہے' لندن ٹائمز۔ کرنسی نوٹوں کی قانونی حیثیت برقرار رہے گی' حکومت کا اعلان۔

5 جون۔ مغربی پاکستان میں گرمی سے درجنوں افراد ہلاک ہو گئے۔

6 جون۔ قوم انتقال اقتدار کے منصوبے کا بے چینی سے انتظار کر رہی ہے۔ پی پی کے سیکرٹری اطلاعات اور رکن قومی اسمبلی مولانا کوثر نیازی کا بیان۔

7 جون۔ وزارت خزانہ نے 100 روپے اور 500 روپے والے کرنسی نوٹ منسوخ کر دیئے۔

8 جون۔ ملک کے تمام بینکوں میں منسوخ شدہ نوٹ جمع کرانے والوں کا رش رہا۔

9 جون۔ ایک' 5' 10 اور 50 روپے کے نوٹ منسوخ نہیں کیے گئے' سٹیٹ بینک کا اعلان۔

10 جون۔ جو لوگ ملک چھوڑ کر جا چکے ہیں ان کو عام معافی دی جاتی ہے' گورنر مشرقی پاکستان جنرل ٹکا خان کا اعلان۔

11 جون۔ جمیل یوسف کو حکومت نے ابو ظہبی میں ٹریڈ ایجنٹ مقرر کر دیا۔

12 جون۔ سانحہ کراچی ایئرپورٹ کے مجرم فیروز عبداللہ کو پھانسی دے دی گئی۔

13 جون۔ پاکستان کی پہلی دستور ساز اسمبلی کے رکن اسد اللہ انتقال کر گئے۔

14 جون۔ میری دلی خواہش ہے کہ اقتدار جلد از جلد عوام کو سونپ دوں' یحییٰ خان۔ سندھ میں بلدیاتی ادارے توڑ دیئے گئے۔

15 جون۔ مسلم لیگ وہ واحد جماعت ہے جو پاکستان کے استحکام کی ضمانت دے سکتی ہے' محمد یوسف خٹک۔

IQBAL FORUM



16 جون۔ حکیم حبیب اشعر دھلوی لاہور میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 52 برس تھی۔ ایران کے وزیر خارجہ پاکستان پہنچ گئے۔

17 جون۔ مشرقی پاکستان کے مختلف علاقوں میں بھارتی توپ خانے کی زبردست فائرنگ سے درجنوں افراد شہید و زخمی ہوگئے۔

18 جون۔ صدر یحییٰ خان نے پاکستان کے تمام باشندوں سے اپیل کی کہ وہ وطن لوٹ آئیں۔ بھارتی پارلیمینٹ کے ایوان زیریں میں حزب اختلاف نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے لیے قرار داد پیش کردی۔

19 جون۔ انڈیا نے پاکستان آنے والے تمام راستوں پر خاردار تاروں کی باڑھ لگادی ہیں' گورنر مشرقی پاکستانی جنرل ٹکا خان کا انکشاف

20 جون۔ اندرا گاندھی نے اپنی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے دیا۔ اسلام آباد میں 2 کروڑ روپے کی لاگت سے عظیم جامع مسجد کی تعمیر شروع ہوگئی۔

21 جون۔ آزاد کشمیر حکومت کے تمام ارکان کے لیے قومی لباس لازمی قرار دے دیا گیا۔

22 جون۔ ٹرامنے کا بھارتی ایٹمی ری ایکٹر عالمی کنٹرول میں دیا جائے۔ پاکستان ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی کا مطالبہ

23 جون۔ امریکہ نے پاکستان کو جنگی ساز و سامان بھیج دیا۔ مشرقی پاکستان میں بھارتی فوج کی فائرنگ سے 15 پاکستانی ہلاک ہوگئے۔ صحافی مولانا عبداللہ جیکب آباد میں انتقال کر گئے۔

24 جون۔ ہم نے پوری دنیا کو بھارت کے جنگی عزائم سے آگاہ کردیا ہے' پاکستان کی وزارت خارجہ کا اعلان۔ کلکتہ میں پاکستانی سفارتی عملہ پر بدستور کڑی پابندیاں جاری ہیں۔

25 جون۔ آزاد کشمیر کی قانون ساز اسمبلی نے آزاد کشمیر حکومت کے ترمیمی ایکٹ 71 کی دفعہ 31 کو متفقہ طور پر منظور کرلیا' جس کے تحت کشمیر کے پاکستان سے الحاق کے مقاصد کے منافی تمام سیاسی اور غیر سیاسی سرگرمیوں پر پابندی لگادی گئی۔

26 جون۔ صدر یحییٰ خان کے اقتصادی مشیر ایم ایم احمد نے سال میں 94 کروڑ روپے خسارے کا مالی بجٹ پیش کردیا' جس کو پورا کرنے کے لیے 46 کروڑ روپے کے نئے ٹیکس لگادیئے گئے۔ حکومت نے سٹیٹ بینک میں گورنر ایس یو درانی اور پی آئی میں ایئر وائس مارشل ظفر چودھری کو چیئرمین مقرر کردیا۔

27 جون۔ ہم مشروط غیر ملکی امداد قبول نہیں کریں گے' خزانہ کے مشیر ایم ایم احمد کا بیان۔ حکومت نے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا۔ آزاد کشمیر میں بنیادی جمہوریتوں کا نظام ختم کردیا گیا۔

28 جون۔ حکومت پاکستان نے 100 اور 500 روپے کے نوٹوں کی منسوخی کے بارے میں افغانستان کا احتجاج مسترد کردیا۔ عوامی نمائندوں کو 4 ماہ تک اقتدار منتقل کردوں گا' آئین تیار کرنے کے لیے کمیٹی قائم کردی ہے' صدر یحییٰ خان کا اعلان۔

29 جون۔ بھارتی فوج نے مشرقی پاکستان کے سرحدی علاقوں پر فائرنگ کرکے 10 افراد کو ہلاک کردیا۔

IQBAL FORUM



30 جون۔ بھارت اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل کے لیے مشرقی پاکستان کو مرکز مت بنائے' حکومت پاکستان کی بھارت کو وارننگ۔

**جولائی 1971ء** یکم جولائی۔ پاکستانی باشندوں کو رہا کیا جائے' اقوام متحدہ کی بھارت سے اپیل۔

2 جولائی۔ مغربی بنگال کے کیمپوں میں ہزاروں پاکستانی ہیضے کا شکار ہو گئے۔

3 جولائی۔ بھارتی طیاروں نے پاکستان کے 6 میل علاقہ میں اندر آکر بمباری کی۔

4 جولائی۔ سرکاری طور پر آزاد کشمیر میں ہفتہ الحاق پاکستان منانے کا اعلان۔ مغربی بنگال میں پناہ گزینوں کے کیمپوں میں ہیضہ پھیلنے سے 300 افراد ہلاک ہو گئے۔

5 جولائی۔ حکومت پاکستان نے برطانیہ میں پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے پر حکومت برطانیہ سے احتجاج کیا۔

6 جولائی۔ مشرقی پاکستان میں پاک فوج اپنا صحیح کردار ادا کر رہی ہے۔ غیر ملکی وفد اور نمائندوں نے پاک فوج پر ناجائز تنقید کی ہے' سرکاری ترجمان کا اعلان۔

7 جولائی۔ ہم پاکستان پر سفارتی پابندیاں ختم نہیں کریں گے' حکومت بھارت۔ مشرقی پاکستان کے معروف سیاست دان مولوی فرید احمد نے سیاست کو خیرباد کہہ دیا۔

8 جولائی۔ مغربی جرمنی نے پاکستان کی اقتصادی امداد بند کر دی۔

9 جولائی۔ پاکستان اور انڈیا میں سفارتی عملہ کی واپسی کا معاہدہ ہو گیا۔ امریکہ نے پاکستان کو بڑے پیمانے پر اسلحہ دینے کا اعلان کر دیا۔

10 جولائی۔ لاہور میں ڈرائی پورٹ کے قیام کے تمام انتظامات مکمل ہو گئے۔

11 جولائی۔ شاہراہ آر سی ڈی کا ایک حصہ مکمل ہو گیا۔

12 جولائی۔ لاہور میں معروف صحافی سیاسی و سماجی کارکن سردار محمد صادق انتقال کر گئے۔

13 جولائی۔ منسوخ شدہ نوٹوں کی تحقیقاتی کمیٹی نے کام مکمل کر لیا۔ دریائے سوات میں مسافر بس گرنے سے 55 افراد ہلاک ہو گئے۔

14 جولائی۔ امریکہ نے پاکستان کی امداد بند کر دی۔ امداد تب بحال ہو گی' جب ملکی حالات بہتر ہوں گے' امریکہ کی نئی شرط

15 جولائی۔ ہم دولت مشترکہ سے علیحدگی حاصل کرنا چاہتے ہیں' حکومت پاکستان کا اعلان۔ کراچی میں پیپلز پارٹی کی سنٹرل کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا۔

16 جولائی۔ پاکستان کی وجہ سے امریکہ اور چین قریب ہوئے ہیں' صدر نکسن۔

17 جولائی۔ ہم مشرقی پاکستان کی صورتحال میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کریں گے' ناروے کے وزیر خارجہ کیلپن کا بیان۔

18 جولائی۔ حکومت نے مشرقی پاکستان کی امداد میں 10 سالوں میں 12 فیصد اضافہ کیا۔

19 جولائی۔ انڈیا نے پاکستان کے سفارتی اہل کاروں کے آنے جانے پر نئی پابندیاں عائد کر دیں۔

20 جولائی۔ عالمی بینک کے افسران نے پاکستان کے بارے میں جو گمراہ کن رپورٹ تیار کی تھی اس کی اشاعت پر پابندی کے

IQBAL FORUM



باوجود اس کے کچھ حصے منظر عام پر آ گئے۔

21 جولائی۔ کومیلا پر بھارتی فوج کی شدید گولہ باری سے درجنوں افراد ہلاک اور زخمی ہو گئے۔

22 جولائی۔ بے گھر لوگوں کی مشرقی پاکستان میں واپسی کے لیے پاکستان اور بھارت میں اقوام متحدہ کا سول عملہ مقرر کرنے پر اقوام متحدہ نے پاکستان کی تجویز کو منظور کر لیا۔

23 جولائی۔ بھارتی فضائیہ کو پاکستانی طیارے مار گرانے کا حکم دے دیا گیا۔

24 جولائی۔ پاکستانی طیاروں نے سری نگر ایئرپورٹ پر پرواز نہیں کی' حکومت پاکستان کا اعلان۔

25 جولائی۔ نام نہاد بنگلہ دیش کے خود ساختہ وزیر اعظم تاج الدین اور اس کے 2 ساتھیوں کی جائیداد نیلام کر دی گئی۔

26 جولائی۔ بھارتی فوج نے کومیلا پر فائرنگ کر دی' جس سے کئی پاکستانی ہلاک ہو گئے' حکومت کا بھارت سے احتجاج

27 جولائی۔ عمان کا 6 رکن تجارتی وفد علی داؤد کی قیادت میں اسلام آباد پہنچ گیا۔

28 جولائی۔ ایئرمارشل ریٹائرڈ نور خان مسلم لیگ سے الگ ہو گئے۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور قائداعظم کے ساتھی میاں عبدالعزیز مالواڑہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

29 جولائی۔ پاکستانی عملہ کو تنخواہ نہ دینے کی وجہ سے کراچی کی بندرگاہ میں یونانی جہاز روک دیا گیا۔

30 جولائی۔ لاہور ہائی کورٹ میں ڈاکٹر جاوید اقبال' شیخ آفتاب حسین اور سعد سعود کو جج مقرر کر دیا گیا۔ بھارت اور اسرائیل نے پاکستان اور عربوں کے خلاف متحدہ محاذ قائم کر دیا۔

31 جولائی۔ دریائے چناب اور نالہ ڈیک میں زبردست سیلاب سے 35 دیہات پانی میں ڈوب گئے۔

**اگست 1971ء** یکم اگست۔ میں پاکستان کی خاطر کسی کے دباؤ میں نہیں آؤں گا' شیخ مجیب اور اس کے ساتھیوں کے خلاف مقدمہ چلے گا' صدر یحییٰ خان۔

2 اگست۔ پنڈی میں جنرل عبدالحمید خاد نے نیشنل ڈیفنس کالج کا افتتاح کیا۔

3 اگست۔ پاکستان دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائے' حکومت سے بھٹو' نورانی اور میاں طفیل کا مطالبہ۔

4 اگست۔ اگر بھارت نے مشرقی پاکستان پر حملہ کیا تو علاقہ کا امن مستقل خطرے میں پڑ جائے گا' صدر یحییٰ خان

5 اگست۔ مشرقی پاکستان کے فسادات میں اب تک ایک لاکھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں' حکومت پاکستان کی مشرقی پاکستان کے متعلق قرطاس ابیض کی رپورٹ۔

6 اگست۔ قرطاس ابیض کی رپورٹ کو عالمی زبانوں میں ترجمہ کروا کر پوری دنیا میں پیش کیا جائے۔

7 اگست۔ کالعدم عوامی لیگ کے محب وطن اراکین کے نام شائع کر دیئے گئے۔ ملک میں البیرونی کا ہزار سالہ جشن منایا جائے گا۔

8 اگست۔ بھارت نے نام نہاد بنگلہ دیش کے لئے روسی حمایت حاصل کرنے کی سفارتی کوششیں تیز کر دیں۔

9 اگست۔ مشرقی پاکستان میں بھارتی فوج کی فائرنگ سے 30 پاکستانی ہلاک ہو گئے۔

10 اگست۔ مشرقی پاکستان کی سرحد پر بھارتی حملہ ناکام' 72 بھارتی ہلاک ہو گئے۔ مسلم لیگ نظام اسلام اور جمہوری پارٹی

IQBAL FORUM



کے ساتھ انضمام کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا۔

11 اگست۔ اگر انڈیا نے پاکستان پر حملہ کیا تو وہ حملہ ہم پر ہو گا' امریکہ کا اعلان۔

12 اگست۔ ڈھاکہ کے قریب ریلوے پل کو تباہ کرنے کی سازش ناکام بنادی گئی۔ معروف سائنسی مصنف پروفیسر حمید عسکری لاہور میں انتقال کر گئے۔

13 اگست۔ حکومت پاکستان نے جنرل ٹکا خان' ڈاکٹر مالک' ایس کے دہلوی اور مسرت حسین زبیری کے لیے ہلال پاکستان کا اعلان کر دیا۔

14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی بڑے اہتمام سے منایا گیا۔ مترجم اور عالم دین مفتی غام معین الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 اگست۔ ہم حکومت میں آ گئے تو پی پی کے جاگیرداروں کی زمینیں کاشت کاروں میں تقسیم کر دیں گے' صدر پاکستان مسلم لیگ خان عبدالقیوم خان۔ انتقال اقتدار واحد پاکستان کی بنیاد پر کروں گا' صدر یحییٰ خان۔

16 اگست۔ بھارتی فوج کی ضلع کھلنا میں فائرنگ' جوابی فائرنگ سے 40 بھارتی ہلاک ہو گئے۔

17 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کم کرنے کے لیے سلامتی کونسل کے ارکان پر مشتمل کمیٹی قائم کی جائے' اقوام متحدہ میں پاکستان کے مندوب آغا شاہی کا مطالبہ

18 اگست۔ بھارت کا مشرقی پاکستان پر حملہ ناکام ہو گیا۔ حکومت نے مارشل لاء زونل ایڈمنسٹریٹروں کو خصوصی فوجداری عدالتیں قائم کرنے کا اختیار دے دیا۔

19 اگست۔ حکومت پاکستان نے کالعدم عوامی لیگ سے تعلق رکھنے والے قومی اور صوبائی اسمبلی کے ارکان کی چھانٹی کا کام مکمل کر لیا۔ حکومت نے مزید 29 ارکان کو انڈیا سے تعلق بنانے' قتل و غارت کے الزامات میں سامنے آنے کا حکم جاری کر دیا۔ ہم پاکستان کے ایک ایک انچ کی حفاظت کریں گے' جنرل نیازی

20 اگست۔ پاک فوج نے سندرین میں انڈیا کے تخریب کاروں کی رہائش گاہ پر حملہ کر کے 51 تخریب کار مار دیئے۔ شیعہ عالم دین سید محمد دہلوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

21 اگست۔ مشرقی پاکستان میں حکومت نے رضا کار فورس قائم کرنے کے بارے میں آرڈی نینس جاری کر دیا۔

22 اگست۔ مزید 13 ارکان کو مارشل لاء حکام کے سامنے پیش ہونے کا حکم دے دیا گیا۔

23 اگست۔ ست کھیڑا پر بھارتی تخریب کاروں کا حملہ ناکام بنادیا گیا' درجنوں افراد ہلاک ہو گئے۔

24 اگست۔ راج شاہی اور سٹ کھیڑا میں رضا کاروں نے بھارتی ایجنٹوں کو ہلاک کر دیا۔ اگر روس نے انڈیا کی مدد کی تو ہم پاکستان کو دوبارہ اسلحہ کی فراہمی شروع کر دیں گے' امریکہ کا اعلان۔

25 اگست۔ اگر تلہ میں بھارتی فوج اور مشرقی پاکستان کے بھگوڑے فوجیوں میں تصادم کے بعد کرفیو لگا دیا گیا۔ رکن سندھ اسمبلی حاجی صادق علی ٹھٹھہ میں انتقال کر گئے۔ شاعر اور ماہ تعلیم سبطین بدایونی کراچی میں انتقال کر گئے۔

26 اگست۔ بھارتی فوج نے مسلمان لڑکیوں کو اغوا کرنے کے لیے تری پورہ میں پناہ گزین کیمپ پر حملہ کر دیا۔

27 اگست۔ حکومت بھارت نے بھگوڑے عوامی لیگی ارکان کو ان کے گھروں میں نظر بند کر دیا۔ ملک کے نامور سرجن

IQBAL FORUM



پروفیسر صدیقی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

28 اگست۔ صدر یحییٰ خان نے مشرقی پاکستان کے سیلاب زدگان کے لیے 25 لاکھ روپے دینے کا اعلان کر دیا۔

29 اگست۔ پاک فضائیہ کے نامور جانباز' بہادر اور فرض شناس ہوا باز پائلٹ آفیسر راشد منہاس نے جان کی بازی لگا کر پاکستان کے ایک طیارے کو بھارت لے جانے کی کوشش کو ناکام کر دیا' طیارے کو ایک انسٹرکٹر پائلٹ نے اغوا کرنے کی کوشش کی تھی' کیپٹن راشد منہاس نے بھارتی سرحد سے 32 میل دور ہی طیارے کو تباہ کر دیا' طیارہ پاکستانی علاقہ میں گرا اور راشد منہاس شہید ہو گئے۔ صدر پاکستان یحییٰ خان نے راشد منہاس کو نشان حیدر کا اعزاز دینے کا اعلان کیا۔

30 اگست۔ راشد منہاس کے گھر عوام نے جا کر شہید کو دل کھول کر خراج تحسین پیش کیا۔ ڈھاکہ کے مختلف علاقوں میں حکومت نے چھاپے مار کر بھاری اسلحہ بر آمد کر لیا۔

31 اگست۔ راشد منہاس کو غدار مطیع الرحمٰن نے کلوروفارم سنگھا کر طیارہ کو اغوا کرنے کی کوشش کی تھی۔ حکومت نے ڈاکٹر اے ایم مالک کو مشرقی پاکستان میں گورنر اور جنرل نیازی کو مشرقی پاکستان میں مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا۔ ممتاز مسلم لیگی رہنما ابو الہاشم ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔ پاکستان نے ایشین باکسنگ چیمپئن شپ میں 6 کانسی کے تمغے حاصل کر لیے۔

**ستمبر 1971ء** یکم ستمبر۔ فوجی عدالت میں شیخ مجیب کے خلاف مقدمہ کی سماعت 2 ہفتوں میں مکمل ہو گی۔ پاکستان کی سالمیت اور یک جہتی کے خلاف بیان جاری کرنا مارشل لاء کے تحت جرم قرار دے دیا گیا۔

2 ستمبر۔ حکومت نے اخبارات پر سنسر شپ عائد کر دیا گیا۔ پی پی غیر نمائندہ گورنروں کا تقرر قبول نہیں کرے گی' بھٹو

3 ستمبر۔ مشرقی پاکستان میں ڈاکٹر اے ایم مالک نے گورنر کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ مشرقی پاکستان نے 44 ارکان صوبائی اسمبلی اور 44 اعلیٰ سول حکام کو فوجی عدالت میں طلب کر لیا۔ زون بی میں جنرل نیازی کو مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔

4 ستمبر۔ جنرل ٹکا خان کو کور کمانڈر مقرر کر دیا گیا۔ صدر یحییٰ خان نے مشرقی پاکستان میں ہنگاموں میں جرائم کے مرتکب لوگوں کو عام معافی دے دی۔ صدر یحییٰ خان نے قانونی ڈھانچے میں ترمیم کے تحت قومی یا صوبائی اسمبلی کی نشست خالی ہونے کے چند ماہ کے اندر ضمنی انتخابات لازمی کرانا ہو گا۔

5 ستمبر۔ صدر یحییٰ خان نے آغا شاہی کو اپنا مشیر مقرر کر دیا۔ کراچی میں بھٹو نے عوامی لیگ کے 2 ارکان سے ملاقات کی۔

6 ستمبر۔ پورے ملک میں یوم دفاع منایا گیا۔

7 ستمبر۔ پاکستان کو غیر ملکی قرضے اپنی کرنسی میں ادا کرنے کی اجازت مل جائے گی' اقتصادی مشیر ایم ایم احمد

8 ستمبر۔ جب تک ملک میں اسلامی نظام نافذ نہیں ہو گا موجودہ بحران ختم نہیں ہو گا' چودھری ظہور الٰہی۔ اگر ہمیں اقتدار نہ ملا تو ہم کارخانے' بینک اور تعلیمی ادارے کو کھلنے نہیں دیں گے' بھٹو کا اعلان

9 ستمبر۔ پاکستان کی اقتصادی امداد بحال کی جائے' امریکی وزیر خارجہ کا سینٹ میں خطاب۔ حکومت راشد منہاس شہید کی یادگار تعمیر کرے گی۔ اوکاڑہ میں قومی اسمبلی کے رکن رانا غلام صابر انتقال کر گئے۔

10 ستمبر۔ مارشل لاء نے لوکل کونسلوں کے بارے میں نیا حکم جاری کر دیا۔

11 ستمبر۔ یوم قائداعظم کے موقع پر ملک کے تمام حصوں میں قرآن خوانی کی تقریبات ہوئیں۔

IQBAL FORUM



12 ستمبر۔ صدر یحییٰ خان نے کراچی میں بھٹو سے آئینی امور پر بات چیت کی۔

13 ستمبر۔ صدر یحییٰ خان سے اقتدار کی فوری منتقلی کے مطالبہ سے ذوالفقار علی بھٹو کے مذاکرات ناکام ہوگئے۔

14 ستمبر۔ بھارتی فوج کا مشرقی پاکستان پر حملہ پسپا کردیا گیا۔ 60 بھارتی فوجی جہنم واصل کردیئے گئے۔ شاہ ایران سے مذاکرات کے لیے صدر یحییٰ خان تہران پہنچ گئے۔ ملک کے نامور فوٹوگرافر زیدی انتقال کرگئے۔

15 ستمبر۔ صدر یحییٰ خان کے اقتصادی مشیر ایم ایم احمد پر قاتلانہ حملہ۔ شاہ ایران نے ہر مشکل گھڑی میں پاکستان کی حمایت کا یقین دلایا۔ امریکہ نے پاکستان کو سوا 3 لاکھ ڈالر کا قرضہ دیا۔

16 سابق صدر ایوب خان نے متحدہ مسلم لیگ کا صدر بننے سے انکار کردیا۔ پاکستان نے سٹرلنگ پونڈ سے روپے کا تعلق ختم کرکے ڈالر کے ساتھ کرنسی کا الحاق کرلیا۔

17 ستمبر۔ بھارت نے مشرقی پاکستان پر ایک اور حملہ کردیا' 78 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے' مصطفیٰ زیدی قتل کیس میں ملوث شہناز گل کے بالوں کے بارے میں کراچی کی عدالت میں بحث ہوئی۔

18 ستمبر۔ قومی اسمبلی پہلے 3 ماہ کے اندر آئین میں سادہ اکثریت سے ترمیم کرسکے گی' صدر یحییٰ خان۔ گورنر مشرقی پاکستان نے اپنی کابینہ کے وزراء کے محکموں کا اعلان کردیا۔

19 ستمبر۔ پاکستان کے زرمبادلہ اور سونے کے ذخائر میں 42 کروڑ کی کمی ہوگئی۔ 9 دسمبر تک مشرقی پاکستان کی 78 نشستوں پر ضمنی انتخابات مکمل ہوجائیں گے' الیکشن کمیشن کا اعلان۔

20 ستمبر۔ اگر سیاسی جماعتوں میں پھوٹ ڈالنے کی کوشش کی گئی تو پاکستان کا وجود خطر میں پڑجائے گا' نورالامین۔ پشاور میں راشد منہاس کی یاد میں ہسپتال تعمیر کیا جائے گا۔

21 ستمبر۔ مشرقی پاکستان کے ضمنی انتخابات میں 3 ہفتوں کی توسیع کردی گئی۔ سیاستدان سردار محمد خان لغاری چوٹی زیریں میں انتقال کرگئے۔

22 ستمبر۔ پاک فوج نے بھارتی تخریب کاروں کے خفیہ اڈے پر حملہ کرکے درجنوں تخریب کاروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ہم مشرقی پاکستان کے انتخابات میں حصہ ضرور لیں گے' بھٹو کا اعلان

23 ستمبر۔ میں اپنی پارٹی میں کسی قسم کے فارورڈ بلاک کی اجازت نہیں دوں گا' کوئٹہ میں بھٹو کا اعلان۔ مشرقی پاکستان کا مسئلہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پیش نہیں کرسکتے' انڈونیشیا کے وزیر خارجہ آدم ملک کا بیان

24 ستمبر۔ لاہور کینٹ تھانہ شمالی میں نوجوان کی پراسرار ہلاکت کے خلاف مشتعل ہجوم نے تھانہ پر حملہ کردیا' علاقہ میں زبردست کشیدگی۔ مارشل لاء حکام نے تحقیقات کا حکم دے دیا۔

25 ستمبر۔ صدر یحییٰ خان اقتدار پر قابض رہنا چاہتے ہیں' ذوالفقار علی بھٹو۔ مشرقی پاکستان کے وزیر بلدیات مولانا محمد اسحاق کی کار میں بم دھماکہ' وزیر زخمی ہوگئے۔

26 ستمبر۔ اگر دسمبر میں قومی اسمبلی کا اجلاس نہ ہوا تو ہم بلوچستان کے پہاڑوں اور سندھ کے ریگزاروں میں اسمبلی کا اجلاس طلب کرلیں گے' ذوالفقار علی بھٹو کا اعلان

27 ستمبر۔ لاہور میں بلیک آؤٹ کی ریہرسل کی گئی۔ مشرقی پاکستان کا مسئلہ اٹھانے پر جنرل اسمبلی میں پاکستان اور سعودی

IQBAL FORUM



عرب کے مندوبین کی جھڑپیں۔
28 ستمبر۔ شیخ مجیب الرحمٰن کے مقدمہ میں استغاثہ کے 20 گواہوں کے بیان قلم بند کیے گئے' حکومت نے صوبائی وزراء کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے ضمنی انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت دے دی۔ دولت مشترکہ نے وزرائے خزانہ کی کانفرنس میں پاکستان اور بھارت کے نمائندوں میں جھڑپ ہوگئی۔
29 ستمبر۔ صدر یحییٰ خان نے گورنروں کی کانفرنس کی صدارت کی۔ گلوکارہ نسیم بیگم لاہور میں انتقال کر گئیں۔
30 ستمبر۔ انڈیا مشرقی پاکستان میں قحط کی صورت حال پیدا کر رہا ہے' دفتر خاجہ کا اعلان۔ بھارتی فوج نے مشرقی پاکستان کے 5 سرحدی دیہات پر گولہ باری کردی' 28 افراد ہوگئے۔

**اکتوبر 1971ء** یکم اکتوبر۔ حکومت پاکستانی نے پاکستان جہازوں کو ہراساں کرنے کے سلسلہ میں بھارت سے سخت احتجاج کیا۔ سابق والئی سوات باچا خان گل عبدالودود انتقال کر گئے۔
2 اکتوبر۔ مغربی ممالک نے پاکستان کی مدد بحال کرنے سے انکار کردیا۔ حکومت نے ڈاکٹروں اور انجینئروں کو افواج میں طلب کرنے کا آرڈی نینس جاری کردیا۔ کراچی میں معروف ادیب و شاعر منظر صدیقی اکبر آبادی انتقال کر گئے۔
3 اکتوبر۔ بھارتی گولہ باری سے مشرقی پاکستان کے سرحدی دیہاتوں میں 28 ہلاک اور 53 زخمی ہوگئے۔ ہدایت کار محمد صادق لاہور میں انتقال کر گئے۔
4 اکتوبر۔ نواکھلی میں نام نہاد مکتی فوج کے اڈے کا قلع قمع کردیا گیا۔ ڈھاکہ میں انڈیا کے تربیت یافتہ تخریب کاروں نے ہتھیار ڈال دیئے۔
5 اکتوبر۔ شب برات کے سلسلہ میں ملک میں عبادات کی خصوصی محافل کا انعقاد ہوا۔
6 اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے اسلام آباد یونیورسٹی کے نیو کیمپس کا افتتاح کیا۔
7 اکتوبر۔ بہاولپور میں قائداعظم میڈیکل کالج کی تعمیر کا کام شروع ہوگیا۔ اردو کے معروف شاعر کیفی جامپوری ملتان میں انتقال کر گئے۔
8 اکتوبر۔ امریکہ پاکستان کو ایک معاہدے کے تحت مشرقی پاکستان میں انسانی بنیادوں پر امدادی کوششوں کے لیے مزید 5 کروڑ روپے دے گا۔
9 اکتوبر۔ ملک میں سیاسی سرگرمیوں پر ہر قسم کی پابندیاں ختم کردی گئیں۔
10 اکتوبر۔ سری لنکا کی وزیر اعظم بندرانا لیکے نے کولمبو سے نیویارک جاتے ہوئے کچھ دیر کے لیے کراچی میں قیام کیا۔
11 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے سابق گورنر عبدالمنعم خان کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ صدر کے قانونی مشیر اے آر کار نیلئس نے استعفیٰ دے دیا۔ کراچی میں ایرانی شہنشاہیت کے ڈھائی ہزار سالہ جشن کی تقریبات شروع ہوگئیں۔
12 اکتوبر۔ حکومت نے آئین کا اعلان 20 دسمبر کو اور قومی اسمبلی کا اجلاس 27 دسمبر کو طلب کرلیا۔ انڈیا کسی وقت بھی پاکستان پر حملہ کرسکتا ہے' صدر یحییٰ خان
13 اکتوبر۔ اگر بھارت نے مداخلت کا سلسلہ جاری رکھا تو صورتحال کنٹرول سے باہر ہوجائے گی' اقوام متحدہ میں پاکستان کے

IQBAL FORUM



مستقل مندوب آغا شاہی کا بیان۔

14 اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان ایران کے ڈھائی ہزار سالہ جشن میں شرکت کے لیے کراچی سے تہران پہنچ گئے۔ سابق گورنر عبدالمنعم خان کو ڈھاکہ میں قتل کر دیا گیا۔

15 اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے شاہ ایران کے ولی عہد شہزادہ رضا کو پاکستان کی فرنٹیئر کنسٹیبلری کا کرنل کمانڈنٹ بنا دیا۔

16 اکتوبر۔ ملک میں شہید ملت لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ اگر بھارت سرحدوں سے اپنی فوجیں واپس بلائے گا تو ہم بھی اپنے فوجیں واپس بلالیں گے' صدر یحییٰ خان

18 اکتوبر۔ مسلح تصادم سے پناہ گزینوں کے مسائل حل نہیں ہوں گے' صدر یحییٰ خان

19 اکتوبر۔ ڈھاکہ میں بم دھماکہ متعدد افراد ہلاک ہوگئے۔ سندھ بلوچستان ہائی کورٹ میں طفیل علی عبدالرحمٰن کو چیف جسٹس بنا دیا گیا۔

20 اکتوبر۔ پاک فوج نے دیناج پور میں بھارتی فوج کا حملہ پسپا کر دیا۔

21 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے ضمنی انتخابات میں 11 امیدوار بلا مقابلہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔ بھارت نے پاکستان کی سرحدوں پر توپ خانے نصب کر دیئے۔

22 اکتوبر۔ صدر یحییٰ خان نے پی پی پی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو سے 3 گھنٹے تک تبادلہ خیال کیا۔

23 اکتوبر۔ بھارت میں عام لام بندی کا حکم دے دیا گیا۔ حیدر آباد کے سابق وزیراعظم میر لائق علی نیویارک میں انتقال کر گئے۔

24 اکتوبر۔ پاکستان نے عالمی ہاکی کپ کے فائنل میچ میں سپین کو ایک گول سے ہرا دیا۔ میچ کا فیصلہ کن گول اختر الاسلام نے کیا۔

25 اکتوبر۔ جسٹس محمد علی سید نے استعفیٰ دے دیا۔ مرکز میں 6 جماعتوں کی مخلوط حکومت کے قیام کے امکانات پیدا ہوگئے۔ صدر یحییٰ خان نے برصغیر میں کشیدگی ختم کرنے کے لیے 3 نکاتی فارمولا پیش کر دیا۔

26 اکتوبر۔ اقوام متحدہ نے تائیوان کی جگہ پر چین کو رکن بنانے پر چین کو مبارک باد پیش کی۔ نیویارک میں میر لائق علی کو بطور امانت سپرد خاک کر دیا۔ معروف وکیل مولوی محمد عظمت اللہ کراچی میں انتقال کر گئے۔

27 اکتوبر۔ بھارتی فوج کی گولہ باری سے 64 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔ پاکستان کے خلاف بھارت نے روس سے امداد طلب کر لی۔

28 اکتوبر۔ نور الامین وزارت عظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے لیے تیار ہوگئے۔ روس بھارت کو مزید فوجی امداد دے گا' روسی فضائیہ کے سربراہ کا اعلان۔ یکم نومبر سے کراچی اور مسقط کے درمیان پی آئی اے کی پروازیں شروع ہو جائیں گی۔

29 اکتوبر۔ سلٹ کے قریب بھارتی فوج کا حملہ پسپا کر دیا گیا۔ 86 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔ کراچی جیل میں خون ریز تصادم سے 55 قیدی زخمی ہوگئے۔

30 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے سرحدی دیہات میں بھارتی فوج کی گولہ باری سے 38 دیہاتی ہلاک ہوگئے۔

31 اکتوبر۔ حکومت کے اعلان کے مطابق مشرقی پاکستان میں سیلاب کی وجہ سے 60 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ پاکستان کے

IQBAL FORUM



طیارے ہماری فضائی حدود کی خلاف ورزی کر رہے ہیں' بھارت کا الزام

**نومبر 1971ء** یکم نومبر۔ پاکستان کو بنگلہ دیش قائم کرنا پڑے گا' اندرا گاندھی کا اعلان۔ اگر بھارت نے ہم پر حملہ کیا تو اس صورت میں چین ہمیں اسلحہ کی امداد دے گا' صدر یحییٰ خان۔ بھارت نے ہمارے علاقہ میں کٹھ پتلی بنگلہ دیش قائم کرنے کی کوشش کی تو جنگ چھڑ جائے گی' حکومت کا اعلان

2 نومبر۔ شیخ مجیب الرحمٰن کی رہائی کے امکانات ختم ہو گئے۔ حکومت پاکستان نے پاکستان میں سکھوں کے مقدس مقامات کی دیکھ بھال اور ان سے متعلق تمام انتظامات سکھوں کے سپرد کر دیئے۔ انڈیا نے سندھ پر حملے کی تیاریاں مکمل کر لیں۔ میجر جنرل جمال دار کو مرکزی وزیر مملکت بنا دیا گیا۔

3 نومبر۔ انڈیا کی امداد کے لیے روس کا جنگی بیڑا خلیج بنگال پہنچ گیا۔ کراچی اور چٹاگانگ کے درمیان بھارت کے بحری جہازوں نے اشتعال انگیز کارروائیاں شروع کر دیں۔ پنڈی میں پی پی کے چیئرمین بھٹو نے صدر یحییٰ خان سے اہم مذاکرات کیے۔

4 نومبر۔ ریڈیو پاکستان کے مفسر قرآن اور معروف عالم دین مولانا عبدالجبار انتقال کر گئے۔ حیدر آباد دکن کے آخری وزیر اعظم میر لائق علی کو جنت البقیع میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ انڈیا نے میمن سنگھ کی اہم سرحدی چوکی پر حملہ کر دیا۔ کرنافلی پیپر ملز اچانک بند ہو گئی۔

5 نومبر۔ کراچی شپ یارڈ میں پاک بحریہ کے سربراہ وائس ایڈمرل مظفر حسن نے نئے جہاز رمنا کا افتتاح کیا۔ پی پی کے چیئرمین ذوالفقار علی بھٹو کی قیادت میں پاکستان کا ایک وفد اچانک پیکنگ پہنچ گیا۔

6 نومبر۔ مشرقی پاکستان کی ایک سرحدی چوکی پر انڈیا نے ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں سے حملہ کر دیا۔ بھارتی فوج 45 لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئی۔ سیلون کا دورہ کرنے والے پاکستانی کرکٹ ٹیم میں آصف اقبال کو کپتان بنا دیا گیا۔

7 نومبر۔ انڈیا نے تری پورہ میں مسلمانوں کے سرحدی گاؤں پر حملہ کر دیا' 24 افراد شہید ہو گئے۔

8 نومبر۔ امریکہ نے پاکستان کو 36 لاکھ ڈالر کے فوجی سامان کی فراہمی کے لائسنس منسوخ کر دیئے۔ نرائن گنج اور دوسرے بڑے شہروں میں بموں کے دھماکے' درجنوں زخمی ہو گئے۔ شیخ مجیب الرحمٰن کے مستقبل کا فیصلہ فوجی عدالت ہی کرے گی' صدر یحییٰ خان

9 نومبر۔ پاک فوج نے کومیلا میں بھارتی ٹینکوں کا ایک اور حملہ ناکام بنا دیا۔ خصوصی عدالت نے مشرقی پاکستان کے 55 اعلیٰ سرکاری افسروں اور 4 پروفیسروں کو 14 سال قید بامشقت کی سزا کا حکم سنا دیا۔ اگر امریکہ نے فوجی سامان کی ترسیل بند کر دی تو ہمیں کوئی فرق نہیں پڑے گا' حکومت پاکستان کا اعلان۔ ملک کے معروف ڈرامہ نگار خواجہ معین الدین 46 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

10 نومبر۔ انڈیا نے نواکھالی پر بکتر بند گاڑیوں سے حملہ کر دیا۔ پاکستان نے دشمن کا حملہ ناکام بنا دیا۔

11 نومبر۔ مشرقی پاکستان پر دشمن کے 3 حملے ناکام بنا دیئے۔ بھارتی ایجنٹوں کی 4 جنگی کشتیاں ڈبو دی گئیں۔

12 نومبر۔ پاک فوج نے مشرقی پاکستان پر بھارت کے 5 حملے ناکام بنا دیئے' 94 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔

13 نومبر۔ میری رائے میں آئندہ وزیر اعظم مشرقی پاکستان سے ہونا چاہیے' نور الامین کا بیان۔

IQBAL FORUM



14 نومبر۔ صدر نکسن نے پاک بھارت صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے کمیشن قائم کردیا۔ نور الامین کو صرف ایک سیٹ ملی ہے اور وہ پورے ملک کے نمائندے بننے کی کوشش کررہے ہیں' ہم 100 نشستیں لے کر بیٹھے ہیں لیکن ہمیں 6 جماعتوں کی جانب دیکھنا پڑ رہا ہے' بھٹو کا بیان۔

15 نومبر۔ قومی اسمبلی کی 7 جماعتوں نے پاکستان جمہوری پارٹی کے سربراہ نور الامین کی قیادت میں متحدہ پارلیمانی پارٹی قائم کرلی۔

16 نومبر۔ ملک کے نامور صحافی ادیب اور محقق مولانا غلام رسول مہر انتقال کرگئے۔ ان کی عمر 76 برس تھی۔ اندرا گاندھی کی جانب سے بھارت کے نئے ہائی کمشنر نے صدر یحییٰ خان سے ملاقات کی۔ مشرقی پاکستان میں بھاری فوج کے حملے ناکام بنادیئے۔

17 نومبر۔ صدر یحییٰ خان نے قومی ہاکی ٹیم کے مینیجر جنرل ظفر علی خان اور کپتان خالد محمود کو بالترتیب تمغہ پاکستان اور تمغہ قائداعظم دیا۔ حکومت نے شرپسندوں کو کچلنے کے لیے کرفیو لگادیا۔

18 نومبر۔ پاکستان کے سابق چیف جسٹس عبدالعزیز خان انتقال کرگئے۔ موجودہ بحران عوامی نمائندوں کو اقتدار کی منتقلی کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے' نور الامین۔

19 نومبر۔ اس وقت 50 ہزار بھارتی ایجنٹ مشرقی پاکستان میں تخریبی کارروائیاں کررہے ہیں' سیکرٹری وزارات خارجہ سلطان محمد خان کا بیان

20 نومبر۔ ملک میں عیدالفطر کا تہوار منایا گیا۔

21 نومبر۔ پاک فوج نے جیسور کے محاذ پر گھمسان کی جنگ کے بعد 7 بھارتی ٹینکوں کو تباہ کردیا۔

22 نومبر۔ انڈیا نے حسب روایت پیدل اور بکتر بند فوج کے ذریعے تمام عالمی آداب کو پامال کرتے ہوئے کسی باضابطہ اعلان کے بغیر مشرقی پاکستان پر بھرپور حملہ کردیا۔ جیسور' چٹاگانگ اور سلہٹ میں زوردار جنگ کا آغاز ہوگیا' دونوں جانب سے جانی و مالی نقصان کی اطلاعات۔

23 نومبر۔ ملک میں بھارتی حملہ کے پیش نظر ہنگامی حالت نافذ کردی گئی۔ پاکستان کی بہادر فوج نے اپنے محاذوں پر بھارتی فوج کے تمام حملے ناکام بنادیئے۔ متعدد مقامات پر پاک فوج نے دوبارہ قبضہ کرلیا۔ دونوں جانب بھاری جانی نقصان ہوا۔ بھارتی حملہ پر غور کے لیے پاکستان نے سلامتی کونسل کا اجلاس بلالیا۔ چین اس گھڑی میں پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے' حکومت چین کا اعلان۔

24 نومبر۔ بھارتی فوج نے ضلع دیناج پور کے ایک گاؤں ہلی پر حملہ کردیا' جواب میں پاک فوج کے جوانوں نے 670 بھارتی سپاہی ہلاک کردیئے۔ بھارتی فوج نے بیناپول پر حملہ کردیا لیکن دشمن کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا' ہم دوسرا تاشقند معاہدہ قبول نہیں کریں گے' بھٹو کا گجرات میں اعلان۔ ملک میں دفاع آف پاکستان کے قانون نافذ کردیئے گئے۔

25 نومبر۔ بھاری فوج کو جیسور' ہلی' سلہٹ' بیناپول اور چٹاگانگ کے علاقوں میں شکست کا سامنا' ڈھاکہ' چٹاگانگ اور سلہٹ میں بھارتی حملوں کے خلاف جلوس نکالے گئے۔ بھارت کے خلاف مغربی پاکستان میں احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے۔

IQBAL FORUM



26 نومبر۔ دہلی کے مقام پر بھارت اور پاکستان کی فوجوں میں زبردست لڑائی ہوئی۔
27 نومبر۔ گزشتہ ایک ہفتہ کی جنگ میں انڈیا کے 1200 فوجی ہلاک ہوئے جبکہ پاکستان کے 30 فوجی شہید ہوگئے' 100 زخمی ہوگئے' سرکاری اعلان۔ کومیلا' جیسور اور نواکھلی کے اضلاع میں پاکستان کی فوج نے بھارتی فوج کے 5 بڑے حملے ناکام کردیئے۔
28 نومبر۔ پاکستان کی فوج نے مشرقی پاکستان کے تمام محاذوں پر بھارت کی فوج کے تمام حملے ناکام کردیئے۔
29 نومبر۔ بھارت نے 130 ملی میٹر کی روسی توپوں سے جیسور کے علاقے میں گولہ باری کی' جس کے جواب میں پاک فوج نے بھارت کے 500 فوجی ہلاک اور ہزاروں زخمی کردیئے۔
30 نومبر۔ بھارت نے ہلی کے مقام پر نیا حملہ کردیا۔ بلونیا میں پاکستان کی فوج نے انڈیا کے تمام حملے ناکام کردیئے۔ پاکستان نام نہاد بنگلہ دیش سے اپنی فوجیں واپس بلالے' اندرا گاندھی کی دھمکی۔

دسمبر 1971ء یکم دسمبر۔ مشرقی پاکستان کے علاقہ کھلنا' کشیتا' دیناج پور اور سلہٹ میں انڈیا نے محاذ کھول دیئے۔
2 دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں بھارت نے مزید 3 ڈویژن فوج کو جنگ لڑنے کے لیے بھیج دیا۔
3 دسمبر۔ بھارت نے جنگ کے دائرہ کار میں اضافہ کرتے ہوئے مغربی پاکستان پر بھی حملہ کردیا' بھارت کے حملے کو ناکام بنانے کے لیے پک فوج نے فوراً جوابی کارروائی کردی' جس کے نتیجہ میں پاک فضائیہ نے امرتسر' پٹھان کوٹ' سری نگر اور کرونتی پور کے ہوائی اڈے تباہ کردیئے۔
4 دسمبر۔ بھارتی حملہ کے پیش نظر صدر یحییٰ خان نے پاکستانی عوام' بری' بحری اور فضائی فوج کے جوانوں کے نام پیغام میں کہا کہ پاکستان کی خاطر اپنے ایمان' جوش اور یقین محکم کے ساتھ باطل پر خدا کا قہر بن کر ٹوٹ جاؤ اور پاکستان کے ذرے ذرے کی خوب حفاظت کرو۔
5 نومبر۔ پاک فوج نے حسینی والا برکی کے مقامات پر بھارت کی 20 چوکیوں پر قبضہ کرکے پیش قدمی شروع کردی۔ میجر محمد اکرم (نشان حیدر) شہید ہوگئے۔
6 دسمبر۔ پاکستان کی جری فوج مقبوضہ کشمیر کے علاقہ میں 15 میل دور تک گھس گئی جبکہ مشرقی پاکستان کے تمام محاذوں پر بھارت کو کامیابیاں ملنی شروع ہوگئیں۔ سلامتی کونسل میں روس نے جنگ بند کرانے کے لیے 2 بار ویٹو کا استعمال کیا۔ میجر شبیر شہید (نشان حیدر) لاہور کے قریب شہید ہوگئے۔
7 دسمبر۔ پاکستانی فوج نے مقبوضہ کشمیر کے ایک گاؤں چھمب پر قبضہ کرلیا۔ دوسری جانب مشرقی پاکستان میں بھارتی فوج نے مزید علاقوں پر کامیابیاں حاصل کرلیں۔
8 دسمبر۔ مغربی پاکستان میں چھمب' حسینی والا اور راجستھان کے محاذوں پر انڈیا کے 75 ٹینک تباہ کردیئے گئے۔
9 دسمبر۔ مشرقی پاکستان میں بھارت کو برہمن باڑیہ اور کشیتا میں شدید مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ لاہور سیکٹر میں پاکستانی فوج کو مزید کامیابیاں مل گئی۔ میجر ملک محمد شفیع (ستارہ جرات) لاہور سیکٹر میں لڑائی کے دوران شہید ہوگئے۔

IQBAL FORUM



10 دسمبر۔ بھارتی بحریہ کے ایک آبدوز شکن طیارہ کو کراچی میں تباہ کردیا گیا۔ پاک فوج نے مغربی پاکستان کے تمام محاذوں پر بھارتی فوج کا مقابلہ کیا' جس کے نتیجہ میں پاک فوج نے ضلع امرتسر کے 3 دیہاتوں پر قبضہ کرلیا۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کی جنگ بند کرنے اور فوجیں ہٹانے کے بارے میں قرار داد منظور کرلی۔ سوار محمد حسین (نشان حیدر) شکر گڑھ کے محاذ پر شہید ہوئے۔

11 دسمبر۔ بھارت نے ڈھاکہ' ٹیٹوال' پونچھ' واہگہ اور اٹاری پر تازہ فوج سے حملے کیے' جس سے مشرقی پاکستان سے صورتحال خراب ہوگئی۔ پاک بحریہ نے دشمن کا ایک بھاری جنگی جہاز بحیرہ عرب میں غرق کردیا۔

12 دسمبر۔ انڈیا جنگ بند کرے' امریکی صدر نکسن کی بھارت کو ہدایت۔ حکومت کے اعلان کے مطابق اب تک مشرقی پاکستان میں 2214 اور مغربی پاکستان میں 1094 بھارتی فوجی ہلاک ہوچکے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان شکر گڑھ سیکٹر میں زبردست جنگ ہوئی۔ واہگہ سیکٹر میں پاک فوج نے مختلف مقامات پر دشمن کے حملے ناکام کردیئے۔

13 دسمبر۔ پاکستان کے نامزد نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو نے سلامتی کونسل کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم انڈیا کی علاقے میں بالادستی قائم نہیں ہونے دیں گے' ہم مشرقی پاکستان کے لیے آخری دم تک لڑیں گے۔ لاہور کے مختلف علاقوں میں بھارتی طیاروں کی فائرنگ سے درجنوں افراد ہلاک و زخمی ہوگئے۔ ڈھاکہ پر قبضہ کرنے کے لیے انڈیا کو میری لاش سے گزرنا ہوگا' جنرل نیازی

14 دسمبر۔ بھارتی فضائیہ کی بمباری سے 19 افراد شہید اور 37 زخمی ہوگئے۔ پونچھ سیکٹر میں 610 بھارتی فوجیوں کو ہلاک کردیا گیا۔ پاک فضائیہ کے جوانوں نے پٹھان کوٹ اور امرتسر کے ہوائی اڈوں کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔

15 دسمبر۔ جب تک بھارتی جارحیت ختم نہیں ہوگی' ہم جنگ جاری رکھیں گے' پاک فضائیہ کے کمانڈر انچیف ایئر مارشل اے رحیم خان۔ پاک فضائیہ کے جوانوں نے امرتسر' سری نگر' پٹھان کوٹ اور جیسلمیر کے ہوائی اڈے پر تباہی مچادی۔ انڈیا کی فضائیہ نے لاہور کی شہری آبادی پر بمباری کی 18 افراد شہید اور 80 زخمی ہوگئے۔ پاکستان کے نامزد نائب وزیراعظم بھٹو نے سلامتی کونسل میں اقوام متحدہ میں قرار داد پھاڑ کر اجلاس سے واک آؤٹ کردیا۔

16 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے مقامی کمانڈروں کے درمیان معاہدے کے تحت مشرقی پاکستان میں جنگ بند کردی گئی' پاکستانی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے' انڈیا کی فوج ڈھاکہ میں داخل ہوگئی۔ اس وقت مشرقی پاکستان میں 96 ہزار سپاہی اور 1058 افسر موجود ہیں' جنرل اروڑا کا بیان۔ تمام بھارتی فوجیں جلد ہی مغربی پاکستان کے تمام محاذوں پر یک طرفہ طور پر جنگ بند کردیں گی' بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی کا اعلان۔

17 دسمبر۔ بھارت نے مشرقی پاکستان پر قبضہ کرلیا۔ اس قبضہ کی سرکاری سطح پر تصدیق بھی کردی گئی۔ ملک میں مشرقی پاکستان پر بھارتی قبضہ کے خلاف شدید رد عمل' لوگ روتے ہوئے سڑکوں پر نکل آئے' عوام کی اکثریت نے صدر یحییٰ خان سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔

18 دسمبر۔ پورا ملک صدر یحییٰ خان کے خلاف سراپا احتجاج بن گیا' عوام نے صدر سے صرف ایک مطالبہ کیا کہ وہ اقتدار جلد از جلد عوامی نمائندوں کے حوالے کریں۔ صدر یحییٰ خان نے ذوالفقار علی بھٹو کو اسلام آباد طلب کرلیا۔ مشرقی پاکستان کے رہنما اور مصنف مولوی فرید احمد ڈھاکہ میں قتل کردیئے گئے۔

IQBAL FORUM



19 دسمبر۔ اسلام آباد واپسی سے پہلے بھٹو نے امریکی صدر نکسن سے ملاقات کی، جس میں نکسن نے اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

20 دسمبر۔ نامزد نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ ذوالفقار علی بھٹو نیویارک سے اسلام آباد پہنچ گئے۔ اس شام صدر یحییٰ خان نے استعفیٰ دے کر صدر اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے عہدے بھٹو کے حوالے کر دیئے۔ ذوالفقار علی بھٹو ایسے وقت میں اقتدار پر بیٹھے جب پاکستان کے تقریباً ایک لاکھ باشندے انڈیا کے قیدی بن چکے تھے۔ مغربی پاکستان کا تقریباً 5 ہزار مربع میل علاقہ دشمن کے قبضہ میں آچکا تھا۔ بھٹو نے اقتدار سنبھالتے ہی یحییٰ خان سمیت 8 فوجی جرنیلوں کو ریٹائر کر دیا اور 22 امیر خاندانوں کے پاسپورٹ ضبط کر لیے۔

21 دسمبر۔ ذوالفقار علی بھٹو نے غلام مصطفیٰ کھر کو پنجاب، ممتاز بھٹو کو سندھ اور محمد حیات خان شیرپاؤ کو سرحد میں گورنر نامزد کر دیا، میجر جنرل رحیم سمیت 1740 پاکستانی برما پہنچ گئے۔ غلام اسحاق خان کو سٹیٹ بینک آف پاکستان میں گورنر اور یحییٰ بختیار کو ایڈووکیٹ جنرل مقرر کر دیا گیا۔ عالم دین مولانا محمد عمر اچھروی لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 دسمبر۔ نور الامین نے نائب صدر کا عہدے کا حلف اٹھالیا۔ سلامتی کونسل نے جنگ بندی کی قرارداد منظور کر لی۔

23 دسمبر۔ مرکزی کابینہ میں میاں محمود علی قصوری، ڈاکٹر مبشر حسن، حفیظ پیرزادہ، شیخ رشید، ملک معراج خالد، حنیف محمد، جے اے رحیم، غلام مصطفیٰ جتوئی، فیض اللہ اور تری دیو رائے کو شامل کر لیا گیا۔ بھٹو نے بحریہ اور فوج کے 9 افسروں کو ریٹائر کر دیا۔ کموڈور حسن حفیظ احمد کو بحریہ کا کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا حکومت نے والیان ریاست کی مراعات اور وظائف بند کر دیئے۔

24 دسمبر۔ صدر اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر ذوالفقار علی بھٹو نے مشرقی پاکستان کی حالیہ جنگ میں جرات کا بہترین مظاہرہ کرنے پر میجر محمد اکرم کے لیے نشان حیدر کے اعزاز کا اعلان کیا۔ ممتاز علی بھٹو نے گورنر سندھ کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ معروف شاعر حبیب جالب کو رہا کر دیا گیا۔ صدر بھٹو نے رفیع رضا کو اپنا خصوصی مشیر مقرر کر لیا۔ حکومت نے جسٹس حمود الرحمٰن کی سربراہی میں جنگ بندی اور فوجی شکست کی تحقیقات کرنے کے لیے کمیشن قائم کر دیا۔

25 دسمبر۔ ملک میں قائداعظم کا یوم پیدائش منایا گیا۔

26 دسمبر۔ بلوچستان میں میر غوث بخش رئیسانی کو گورنر مقرر کر دیا گیا۔ حکومت نے ریٹائرڈ جنرل حبیب اللہ کو نظربند کر دیا۔ پنجابی کے شاعر سراج الدین اللہ لوک لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ شیخ مجیب الرحمٰن زیر حراست نہیں ہیں۔ ان کو ہر جگہ جانے کی اجازت ہے لیکن ان سے ہم کچھ معاملات طے کرنا چاہتے ہیں، صدر بھٹو۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس فضل اکبر انتقال کر گئے۔

28 دسمبر۔ مولانا کوثر نیازی، محمود علی، معراج محمد خان اور اکبر خان کو صدارتی مشیر مقرر کر دیا گیا۔ حسن حفیظ احمد کو ریئر ایڈمرل بنا دیا گیا۔

29 دسمبر۔ ہم نے آمریت کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ کر دیا ہے۔ صدر بھٹو۔ اسلم اظہر کو پی ٹی وی کا ایم ڈی مقرر کر دیا گیا۔

30 دسمبر۔ پنڈی میں پاسپورٹوں کا ریکارڈ جل کر تباہ ہو گیا۔ ایم ایم احمد کو کنسورشیم اور غیر ملکی قرضوں کا مشیر مقرر کر دیا گیا۔

31 دسمبر۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو نے لاہور میں روسی سفیر سے اہم ملاقات کی۔ وزیر خوراک و زراعت کی یقین دہانی پر 25 انجینئروں نے بھوک ہڑتال ختم کر دی۔

IQBAL FORUM



# 1972ء

**جنوری 1972ء** یکم جنوری۔ جسٹس حمود الرحمٰن کمیشن نے مشرقی پاکستان کے سقوط اور جنگ بندی کے بارے میں مسلح افواج کے ارکان اور عوام سے معلومات طلب کرنے کا اعلان کردیا۔

2 جنوری۔ صدر بھٹو نے پنجاب سے 14' صوبہ سندھ سے 12 سرکاری ادارے تحویل میں لے لیے جبکہ ان کے ایم ڈی اور ڈائریکٹر کو برطرف کردیا گیا' اداکارہ شمیم آرا اور حسنہ کے شوہر سردار رند کراچی میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔ اس کے علاوہ لوہے' فولاد' دھاتوں' بھاری انجینئرنگ' سیمنٹ اور بجلی کی بھاری صنعتوں کو قومی تحویل میں لینے کا اعلان کردیا۔

3 جنوری۔ کراچی میں منعقدہ جلسہ عام میں بھٹو نے عوام سے شیخ مجیب کی رہائی کی اجازت حاصل کرلی۔ اکبر بگٹی نیپ سے الگ ہوگئے۔

4 جنوری۔ حکومت نے سٹیٹ بینک کی منظوری کے بغیر زرمبادلہ حاصل کرنے والے تمام افراد' فرموں اور دوسرے لوگوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 10 جنوری تک اپنے زرمبادلہ کا اعلان کردیں۔ خاکسار رہنما صفدر سلیمی انتقال کرگئے۔

5 جنوری۔ حکومت نے مغربی پاکستان زرعی ترقیاتی کارپوریشن کو ختم کرنے اور اس کی ذمہ داریاں پنجاب' سرحد اور بلوچستان کے صوبوں کے سپرد کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ پاک فوج کا طیارہ معمول کی پرواز کے دوران زبردستی اغوا کرکے بھارت میں اتار لیا گیا۔ بھگوڑے لیفٹیننٹ ہمایوں رضا نے پائلٹ میجر قاسم کو گولی مار کر شہید کردیا۔ بھارتی حکومت سے پاکستان نے پائلٹ میجر قاسم کی لاش واپس کرنے کا مطالبہ کیا۔

6 جنوری۔ ملک میں جلد ہی پرائمری تعلیم لازمی اور میٹرک تک مفت تعلیم کا نظام رائج کردیا جائے گا' وزیر تعلیم حفیظ پیرزادہ کا اعلان۔

7 جنوری۔ صدر بھٹو کی خصوصی دعوت پر شاہ ایران پنڈی پہنچ گئے۔ 300 ملزم کراچی جیل توڑ کر فرار ہوگئے۔ 17 ہزار پاکستانی فوجی ڈھاکہ سے بھارت منتقل کردیئے گئے۔ منگلا اور وارسک کے آبی ذخیروں میں کمی کے باعث سندھ اور سرحد میں بجلی کی قلت پیدا ہوگئی۔

8 جنوری۔ سابق صدر یحییٰ خان اور جنرل عبدالحمید کو گرفتار کرلیا گیا۔ معروف شاعر باقی صدیقی راولپنڈی میں انتقال کرگئے۔ شیخ مجیب کو رہا کردیا گیا۔ شہنشاہ ایران نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کردیا۔

9 جنوری۔ شیخ مجیب الرحمٰن ڈھاکہ جاتے ہوئے اچانک ماسکو پہنچ گئے۔ شیخ مجیب کی مشرقی پاکستان آمد پر عام چھٹی کا اعلان کردیا گیا۔ سنٹرل جیل کراچی میں قیدیوں کی بغاوت ختم ہوگئی۔

10 جنوری۔ بنگلہ دیش مغربی پاکستان سے کوئی تعلق نہیں رکھے گا۔ ڈھاکہ میں شیخ مجیب کا اعلان۔ میجر جنرل ملک عبدالعلی اور میجر جنرل عبدالحمید خان کو ترقی دے کر لیفٹیننٹ جنرل بنادیا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل بہادر شیر اور گورنر سٹیٹ بینک غلام اسحاق خان کو فوری طور پر ریٹائر کردیا گیا۔ بلوچستان میں حکومت کی تشکیل کے لیے جمعیت علمائے اسلام اور نیپ میں معاہدہ ہوگیا۔ مرکز میں ہم بھٹو کی حمایت کریں گے' مفتی محمود

11 جنوری۔ صدر بھٹو اچانک کابل پہنچ گئے' شاہ ظاہر شاہ سے پاک بھارت صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔

IQBAL FORUM



12جنوری۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے پر پاکستان نے بلغاریہ سے تعلقات منقطع کر لیے۔

13جنوری۔ برما نے بھی بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا۔ ہم مشرقی پاکستان کو غیر مشروط غذائی امداد کی پیش کش کرتے ہیں' صدر بھٹو

14جنوری۔ پشاور میں صدر بھٹو اور اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن بن طلال کے درمیان ملاقات میں دو طرفہ تعلقات پر بات چیت ہوئی۔

15جنوری۔ اگر انڈیا ہمارے جنگی قیدی رہا کردے تو میں اپنے بیٹے کو یرغمال رکھنے کے لیے بھارت بھیج سکتا ہوں' صدر بھٹو

16جنوری۔ حکومت نے کئی اور صنعتی ادارے سرکاری تحویل میں لے لیے۔ بسوں' ٹرکوں' کاروں اور ٹریکٹروں کی در آمد بند کردی گی۔ جماعت اسلامی کے بانی رکن چودھری محمد اکبر سیالکوٹ میں انتقال کر گئے۔

17جنوری۔ صدر بھٹو نے 1971ء کی جنگ میں جرات کا بہترین مظاہرہ کرنے پر میجر شبیر شریف شہید کو نشان حیدر دینے کا اعلان کیا۔

18جنوری۔ ٹنڈو جام کے زرعی کالج کو جلد ہی یونیورسٹی کا درجہ دے دیا جائے گا' گورنر سندھ

19جنوری۔ بلوچستان سے اسمبلی کے رکن میاں سیف اللہ پراچہ پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے۔

20جنوری۔ ملتان میں صدر بھٹو نے ملک کے ممتاز سائنس دانوں کی کانفرنس کا افتتاح کیا' جس کے نتیجہ میں ملک میں پہلی بار سائنسی امور کی نئی وزارت اور فنی ایجادات پر سائنس دانوں کے لیے صداری انعامات کا اعلان کیا گیا۔ منیر احمد خان کو ایٹمی توانائی کمیشن میں چیئرمین اور ڈاکٹر آئی ایچ عثمانی کو نئی وزارت کا سیکرٹری مقرر کردیا گیا۔

21جنوری۔ اگر برطانیہ نے بنگلہ دیش کو تسلیم کیا تو پاکستان دولت مشترکہ سے الگ ہو جائے گا' صدر بھٹو

22جنوری۔ لاڑکانہ میں صدر بھٹو نے 49 ملکوں کے سفیروں کی دعوت کی۔ حکومت نے صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس 23 مارچ کو بلا لیے۔

23جنوری۔ بنگلہ دیش نے پاکستان کے کیے ہوئے تمام معاہدے منسوخ کردیئے۔ سابق صدر آزاد کشمیر کرنل شیر احمد خان پلندری میں انتقال کر گئے۔

24جنوری۔ نو اسلامی ملکوں کے دورہ پر صدر بھٹو پہلے مرحلہ پر انقرہ پہنچ گئے۔ روس نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا۔ صدر بھٹو نے یوگوسلاویہ کے ساتھ سفارتی تعاقات منقطع کرنے کا اعلان کردیا۔

25جنوری۔ ہم روس سے سفارتی تعلقات ختم نہیں کریں گے' صدر بھٹو کا اعلان۔ سید قسور گردیزی نیپ میں شامل ہو گئے۔

26جنوری۔ تیونس اور الجزائر نے پاکستان کے اتحاد اور سالمیت کی مکمل حمایت کا اعلان کردیا۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے بعد پاکستان نے پولینڈ اور منگولیا سے سفارتی تعلقات ختم کردیئے۔ جب تک قومی وقار بحال نہیں ہوتا مغربی پاکستان میں خوشی کی تقریبات کا اہتمام نہیں ہو گا۔ صدر بھٹو

27جنوری۔ حکومت پاکستان نے ہنگری سے سفارتی تعلقات ختم کردیئے۔

28جنوری۔ مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے اسلامی ممالک نے پاکستان کے موقف کی حمایت کا اعلان کردیا۔

29جنوری۔ پاکستان نے قبرص اور چیکو سلواکیہ سے اپنے تعلقات ختم کردیئے۔ تحریک پاکستان کے کارکن حمید اللہ خان

IQBAL FORUM



انتقال کر گئے۔

30 جنوری۔ برطانیہ' آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کی جانب سے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے بعد پاکستان نے دولت مشترکہ سے علیحدگی اختیار کرلی۔

31 جنوری۔ صدر پاکستان ذوالفقار علی بھٹو چین کے دورہ پر پیکنگ پہنچ گئے۔ دولت مشترکہ سے علیحدگی کے بعد بیرون ملک پاکستانی مشنوں کے نام تبدیل کردیئے گئے۔

**فروری 1972ء** یکم فروری۔ 31 جنوری 1972ء سے ریئر ایڈمرل ایچ ایچ احمد کو بحریہ کا کمانڈر انچیف مقرر کردیا گیا۔ چین کے وزیر اعظم چو این لائی نے انڈیا سے مطالبہ کیا کہ وہ پاکستان کے علاقوں سے اپنی فوجیں واپس بلائے۔

2 فروری۔ صدر بھٹو کے دورہ چین کے بعد چین نے پاکستان کو گیارہ کروڑ ڈالر کے قرضوں کی ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دے دیا۔

3 فروری۔ گورنر سندھ ممتاز بھٹو نے رسول بخش تالپور کو سینئر مشیر اور قائم علی شاہ' وحید کٹپر' حاجی قاسم عباس پٹیل' عبدالستار گبول' میر اعجاز علی تالپور' مخدوم امین فہیم اور محمد خان سومرو کو اپنے مشیر مقرر کردیا۔

4 فروری۔ سندھ خدمت گار کے نام سے جی ایم سید نے نوجوان رضاکاروں کی تنظیم بنادی۔

5 فروری۔ بھاریوں کا قتل عام روکا جائے' شیخ مجیب سے صدر بھٹو کا مطالبہ۔ الطاف گوہر ایڈیٹر انچیف "ڈان" کو مارشل لاء کے تحت گرفتار کرلیا گیا۔

6 فروری۔ افغانستان میں جنرل رحمان گل کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

7 فروری۔ سنٹرل پبلک سروس کمیشن میں منظور الٰہی کو چیئرمین مقرر کردیا گیا۔ پی آئی اے میں ایئر ویز ایمپلائز یونین ریفرنڈم جیت گئی۔

8 فروری۔ مغربی پاکستان اور کشمیر کی جنگ بندی لائن پر بھارت نے فوجوں کا اضافہ کردیا۔

9 فروری۔ حیدر آباد میں پولیس کی ہڑتال پر قابو پانے کے لیے فوج طلب کرلی گئی۔ صدر بھٹو نے شیخ مجیب کے خلاف مقدمے کی کارروائی کو کالعدم قرار دینے کا اعلان کردیا۔

10 فروری۔ حکومت نے نئی لیبر پالیسی کا اعلان کردیا۔ پاک بحریہ کی آبدوز غازی کراچی سے چٹاگانگ جاتے ہوئے تباہ ہوگئی۔ میں بھٹو سے تب مذاکرات کروں گا جب یہ بنگلہ دش کو تسلیم کرلیں گے' شیخ مجیب

11 فروری۔ ہالینڈ اور لکسمبرگ نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرلیا۔

12 فروری۔ مارشل لاء اس سال کے آخر میں ختم کردیں گے' صدر بھٹو کا اعلان۔ شیخ مجیب نے بنگالیوں کے تبادلے میں بہاریوں کو مغربی پاکستان منتقل کرنے کی تجویز پیش کردی۔ فرانس نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرلیا۔ حکومت نے غلام محمد بیراج کا نام بدل کر کوٹری بیراج رکھ دیا۔ عالم دین اور خطیب حافظ عبدالمجید نابینا لائلپور میں انتقال کر گئے۔

13 فروری۔ جماعت اسلامی نے بلدیاتی انتخابات کا بائیکاٹ کردیا۔

14 فروری۔ پاکستان کی قومی ہاکی ٹیم کے کپتان خالد محمود نے عالمی ہاکی سے ریٹائر ہونے کا اعلان کردیا۔

15 فروری۔ مارشل لاء کے ضابطہ نمبر 35 کے تحت صدر نے نیشنل پریس ٹرسٹ کے بورڈ آف ٹرسٹیز کو توڑ دیا۔

IQBAL FORUM



16 فروری۔ ریحانہ سرور اور حسینہ بیگم پنجاب اسمبلی کی رکن منتخب ہو گئیں۔
17 فروری۔ تھائی لینڈ نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا۔
18 فروری۔ حکومت نے غیر ملکی زرمبادلہ کی صورت میں پاکستان کو ارسال کی جانے والی رقم پر 45 فیصد بونس دینے کا اعلان کر دیا۔
19 فروری۔ صدر نکسن نے پاکستان کی فوجی اور اقتصادی امداد بحال کر دی' سرحد میں حکومت بنانے پر مسلم لیگ قیوم لیگ اور پی پی میں معاہدہ ہو گیا۔
20 فروری۔ پی پی نے سندھ اور پنجاب سے صوبائی اسمبلیوں کی تمام نشستیں (خواتین کی) جیت لیں۔
21 فروری۔ اگر مارشل لاء ختم کر دیں تو ہم پی پی سے اتحاد کر لیں گے' مولانا مفتی محمود
22 فروری۔ بنگلہ دیش کی حکومت نے جنرل یحییٰ خان' جنرل نیازی اور 99 دوسرے اعلیٰ فوجی اور سول افسروں پر مقدمے چلانے کا اعلان کر دیا۔
23 فروری۔ پولیس فائرنگ سے ملتان سنٹرل جیل میں 4 قیدی ہلاک اور 29 زخمی ہو گئے۔ شاعر غلام حسن بخت امرتسری انتقال کر گئے۔
24 فروری۔ پولیس ملازمین کی لاہور میں ہڑتال اور ہنگامے کے بعد رینجرز کے دستے طلب کر لیے گئے۔ فرانس میں صاحبزادہ یعقوب علی خان کو پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔
25 فروری۔ حکومت نے نان گزیٹڈ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا اعلان کر دیا۔
26 فروری۔ ملک میں یوم عاشور پوری عقیدت و احترام سے منایا گیا۔
27 فروری۔ انڈونیشیا اور ملائیشیا نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا۔ جنرل گل حسن اور ایئر مارشل رحیم خان نے پولیس کی ہڑتال کچلنے کے لیے وزیر اعظم بھٹو کے احکامات ماننے سے انکار کر دیا۔
28 فروری۔ پنجاب میں پولیس نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔
29 فروری۔ حکومت پاکستان نے 50 روپے کا کرنسی نوٹ منسوخ کر دیا۔

**مارچ 1972ء** یکم مارچ۔ صدر بھٹو نے زرعی اصلاحات کا اعلان کر دیا' جس کے تحت کوئی شخص 150 ایکڑ نہری اور 300 ایکڑ بارانی زمین سے زیادہ زمین نہیں رکھ سکے گا۔ آبیانہ اور مالیہ کی ادائیگی بھی مالک کے ذمہ ہو گی۔ جنگ آزادی کے مجاہد لالہ اکبر قریشی ہری پور میں انتقال کر گئے۔
2 مارچ۔ اردو کے ممتاز شاعر ناصر کاظمی لاہور میں انتقال کر گئے۔ شاعر اور نقاد یوسف ظفر راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔
3 مارچ۔ فوج میں تینوں مسلح افواج میں کمانڈر انچیف کا عہدہ ختم کر دیا گیا۔ بری' بحری اور ہوائی افواج کے سربراہ چیف آف سٹاف کہلائیں گے۔ بری فوج میں جنرل ٹکا خان' ہوائی فوج میں ایئر مارشل ظفر چودھری کو سربراہ بنا دیا گیا' لیفٹیننٹ جنرل گل حسن اور ایئر مارشل رحیم خان کو جبری ریٹائر کر دیا گیا۔ بحریہ کے سربراہ کو وائس ایڈمرل کے عہدہ پر ترقی دے دی گئی۔ آئی آئی چندریگر کے بیٹے عبداللہ چندریگر انتقال کر گئے۔ زرعی اصلاحات کی خوشی میں ملک بھر میں عام تعطیل۔
4 مارچ۔ صدر بھٹو نے نیپ اور جمعیت العلمائے اسلام کے لیڈروں سے ملاقاتیں کیں۔

IQBAL FORUM



5 مارچ۔ حکومت نے تاجروں اور صنعت کاروں پر ملک سے باہر جانے پر پابندی ختم کردی۔
6 مارچ۔ حکومت نے 14 اگست کو مارشل لاء ختم کرنے کا اعلان کردیا۔ پی پی' نیپ اور جمعیت میں سیاسی معاہدہ ہوگیا۔
14 اپریل کو قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرلیا گیا۔ حکومت نے مولانا کوثر نیازی کو وزیر اطلاعات مقرر کردیا۔
7 مارچ۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر بشیر احمد خان لاہور میں انتقال کرگئے۔
8 مارچ۔ حکومت نے 50 روپے کے پرانے نوٹ تبدیل کرانے کی تاریخ میں 11 مارچ تک اضافہ کردیا۔
9 مارچ۔ عالمی کنسورشیم نے پاکستان کی اقتصادی امداد بحال کردی۔
10 مارچ۔ سوئٹزرلینڈ میں پاکستان کے سفیر کے این حسین نے خودکشی کرلی۔
11 مارچ۔ زرعی اصلاحات کی خلاف ورزی کرنے پر 7 سال قید کی سزا کا آرڈی نینس آگیا۔ گورنروں کی کونسل کے ڈپٹی سیکرٹری اکرام الحق قریشی انتقال کرگئے۔
12 مارچ۔ حکومت نے 1300 سے زائد سرکاری افسروں کو سبکدوش کردیا۔
13 مارچ۔ جنگی قیدیوں پر بھارتی فوج کی فائرنگ کے خلاف قیدی فوجیوں کی بیگمات نے جلوس نکالا۔ روزنامہ "جنگ" نے کوئٹہ سے اپنی اشاعت کا آغاز کردیا۔
14 مارچ۔ کونسل مسلم لیگ کے رہنما ظہیر الحسن لاری کراچی میں انتقال کرگئے۔
15 مارچ۔ صدر بھٹو نے نئی تعلیمی پالیسی کا اعلان کردیا' جس کے تحت میٹرک تک تعلیم فری ہوگی۔ داغ دہلوی کے نواسے مرزا غلام قطب الدین لاہور میں انتقال کرگئے۔
16 مارچ۔ ماسکو میں صدر بھٹو نے روسی وزیراعظم الیکسی کوسیجن سے ملاقات کی۔
17 مارچ۔ سپریم کورٹ جلد ہی اسلام آباد میں منتقل کردیا جائے گا' وزیر قانون میاں محمود علی قصوری۔
18 مارچ۔ صدر بھٹو نے روس کا دورہ مکمل کرلیا۔
19 مارچ۔ لاہور سٹیڈیم کا نام صدر قذافی کے نام پر قذافی سٹیڈیم رکھ دیا گیا۔ زندگی کا بیمہ کرنے والی 43 کمپنیوں کو قومیا لیا گیا۔
20 مارچ۔ ہم پاکستان سے بہتر تعلقات چاہتے ہیں' روس کی کمیونسٹ پارٹی کے سربراہ برزنیف کا بیان۔
21 مارچ۔ گورنر پنجاب کھرنے لاہور کی 2 طالبات کے اغوا اور جلوس پر پولیس کے لاٹھی چارج کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔
سابق مسٹر ایشیا و پاکستان اقبال بٹ لاہور میں انتقال کرگئے۔
22 مارچ۔ نیشنل عوامی پارٹی کے ممتاز رہنما جسٹس عبدالحمید پشاور میں انتقال کرگئے۔
23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔
24 مارچ۔ صوبہ سرحد میں سکندر خان خلیل اور بلوچستان میں غوث بخش بزنجو کو گورنر مقرر کردیا گیا۔ صحافی اکرم رہبر دریائے سوات میں ڈوب کر ہلاک ہوگئے۔
25 مارچ۔ اگر بھارت نے جنگی قیدی بنگلہ دیش کے حوالے کردیئے تو اس کے نتائج خطرناک ہوں گے' صدر بھٹو
26 مارچ۔ ہم پاکستان کے جنگی قیدیوں پر ڈھاکہ میں مقدمہ چلانے کی اجازت نہیں دیں گے' صدر بھٹو
27 مارچ۔ جب تک ہمارے جنگی قیدی واپس نہیں آئیں گے ہم بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کریں گے' صدر بھٹو کا اعلان

IQBAL FORUM



28 مارچ۔ پاکستان ایشیائی سلامتی کے متعلق روس کا منصوبہ قبول نہیں کرے گا' صدر بھٹو

29 مارچ۔ انڈیا سے غیر مشروط طور پر سفارتی تعلقات بحال نہیں کیے جاسکتے' صدر بھٹو

30 مارچ۔ حکومت نے سرحد اور بلوچستان کے نئے گورنروں کی تقرری کا اعلان۔

31 مارچ۔ زبان کے مسئلہ پر تشدد کی اجازت نہیں دوں گا' صدر بھٹو

**اپریل 1972ء** یکم اپریل۔ 199 افراد نے حمود الرحمٰن کمیشن کے روبرو بیانات قلم بند کرائے۔ پاکستان کی معیشت اور اس کی زرمبادلہ کی ضروریات کے لئے عالمی بینک کی ٹیم نے سروے مکمل کرلیا۔

2 اپریل۔ چین میں آغا شاہی کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔ کونسل مسلم لیگ میں سردار شوکت حیات خان کو صدر چن لیا گیا۔

3 اپریل۔ ہاکس بے کراچی میں بے حیائی اور غنڈہ گردی کرنے والوں کو سخت سزائیں دی جائیں گی' صدر بھٹو

4 اپریل۔ امریکہ نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرلیا۔ حکومت نے سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر 57 سال مقرر کردی۔

5 اپریل۔ کیڈٹ کالج پشاور پر طلبہ نے قبضہ کرلیا۔ لاہور میں چودھویں قومی کھیل اختتام پذیر ہوگئے۔

6 اپریل۔ مولانا مفتی محمود کو نیپ اور جمعیت العلمائے اسلام سرحد پارلیمانی پارٹی کا قائد چن لیا گیا۔

7 اپریل۔ ہاکس بے میں ہنگامے کے سلسلہ میں 19 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ سابق صدر یحییٰ خان نے حمود الرحمٰن کمیشن میں اپنا بیان قلم بند کرلیا۔ آئینی امور پر بات چیت کے لیے صدر بھٹو نے تمام پارلیمانی گروپوں کے سربراہوں کا اجلاس طلب کرلیا۔

8 اپریل۔ سرحد میں پی پی' نیپ اور جمعیت کے درمیان معاہدہ ختم ہونے کے بعد صوبہ میں پی پی اور قیوم لیگ کی مخلوط اسمبلی پارٹی گورنر سرحد حیات محمد خان شیرپاؤ کی قیادت میں قائم کردی گئی۔

9 اپریل۔ پی پی کی 6 نکاتی تجاویز کو نیپ اور جمعیت نے مسترد کردیا۔

10 اپریل۔ پنڈی میں صدر بھٹو اور پارلیمانی لیڈروں نے آئینی مذاکرات کا پہلا دور مکمل کرلیا۔ فیروز قیصر کو صدر نے اپنا اقتصادی امور کے لیے خصوصی مشیر مقرر کردیا۔ انڈیا سے 35 شدید زخمی اور بیمار جنگی قیدی وطن واپس پہنچ گئے۔

11 اپریل۔ عبوری آئین میں صدارتی طرز حکومت قائم کرنے کی پی پی نے تجویز پیش کردی۔

12 اپریل۔ حمود الرحمٰن کمیشن کے سامنے سابق صدر ایوب خان نے اپنا بیان قلم بند کرایا' صدر بھٹو نے پولیس اصلاحات کا اعلان کردیا۔ 4 سیاسی جماعتوں نے حکومت کا عبوری مسودہ آئین مسترد کردیا۔ لاہور میں معروف شاعر دولت جالندھری 72 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔

13 اپریل۔ حکومت نے ستلج کاٹن ملز اوکاڑہ اور بنوں شوگر ملز کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ معروف قانون دان اور ادیب صادق جیلانی لاہور میں انتقال کرگئے۔

14 اپریل۔ اسلام آبادی میں قومی اسمبلی کا تاریخی اجلاس شروع ہوگیا' اسمبلی نے بھاری اکثریت سے صدر بھٹو پر اعتماد کی قرارداد منظور کرلی' اس موقع پر صدر بھٹو نے 20 اپریل سے مارشل لاء ختم کرنے کا اعلان کردیا۔ ذوالفقار علی بھٹو کو بھاری اکثریت سے اسمبلی کا صدر چن لیا گیا۔

IQBAL FORUM



15 اپریل۔ عبوری آئین کے تحت سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر 58 سال مقرر کردی گئی۔ اسمبلی میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کا مسودہ پیش کردیا گیا۔ دسمبر 1971ء کی جنگ میں لانس نائیک محمد محفوظ شہید کو جرات کے بے مثال مظاہرے پر نشان حیدر دینے کا اعلان کردیا گیا۔

16 اپریل۔ ہم پی پی کے ساتھ مرکز میں تعاون کرنے کو تیار ہیں' ولی خان اور مفتی محمود کا اعلان۔ لاہور میں مسلم لیگی رہنما اور قانون دان سردار محمد ظفر اللہ انتقال کرگئے۔

17 اپریل۔ قومی اسمبلی نے عبوری آئین کی منظوری دے دی۔ اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی ہوگیا۔ قومی اسمبلی نے آئین کی مستقل تیاری کے لیے 25 ارکان پر مشتمل کمیٹی مقرر کردی۔

18 اپریل۔ حکومت نے خان عبدالقیوم خان کو وزیر داخلہ مقرر کردیا۔ صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس 2 مئی تک ملتوی کردیئے گئے۔ مسلم لیگی رہنما سید خلیل الرحمٰن لاہور میں انتقال کرگئے۔

19 اپریل۔ چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر ذوالفقار علی بھٹو نے لائسنسوں کی تنسیخ کے بارے میں مارشل لاء کا ضابطہ جاری کردیا۔

20 اپریل۔ صدر بھٹو نے عبوری آئین پر دستخط کرکے ملک سے مارشل لاء ختم کردیا۔ نائب صدر' چاروں صوبائی گورنروں' مرکزی وزراء اور مشیروں نے صدر کو اپنے استعفے پیش کردیئے۔ حکومت نے جنرل گل حسن کو آسٹریلیا اور ایئر مارشل رحیم خان کو سپین میں سفیر مقرر کردیا۔

21 اپریل۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو نے لاکھوں افراد کے سامنے حلف وفاداری اٹھالیا۔ سپریم کورٹ میں جسٹس حمود الرحمٰن نے چیف جسٹس کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

22 اپریل۔ ملک غلام مصطفیٰ کھر نے گورنر پنجاب کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ مرکزی حکومت نے دفاعی سامان کی پیداوار اور خریداری کے لیے نئی وزارت قائم کردی۔

23 اپریل۔ صدر بھٹو نے زرعی اراضی کی حد ملکیت 15 ہزار یونٹ سے کم کرکے 12 ہزار یونٹ مقرر کردی۔ نورالامین نے نائب صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ ہم انڈیا سے مذاکرات سے پہلے سفارتی تعلقات بحال کرنے پر تیار ہیں' صدر بھٹو

24 اپریل۔ حکومت نے بابائے قوم کی جائیداد کا انتظام سنبھالنے کے لیے ایڈمنسٹریٹر مقرر کردیئے۔

25 اپریل۔ صدر بھٹو نے یوم مئی پر چھٹی کا اعلان کردیا۔ حکومت نے میاں ممتاز محمد خان دولتانہ کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا۔ حکومت سے برطانیہ میں مذاکرات کے لیے 17 افراد پر مشتمل بھارتی وفد اسلام آباد پہنچ گیا۔

26 اپریل۔ اسلام آباد میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہوگیا۔

27 اپریل۔ ملک میں عید میلادالنبیؐ کا تہوار منایا گیا۔

28 اپریل۔ لاہور میں ہنگاموں کے بعد پنجاب یونیورسٹی بند کردی گئی' گورنر کھر نے تحقیقات کا حکم جاری کردیا' طالب علم برکات احمد کے قتل کی تحقیقات کا آغاز ہوگیا۔

29 اپریل۔ سرحد میں ارباب سکندر خان کو بلوچستان میں بزنجو اور سندھ میں میر رسول بخش تالپور کو گورنر مقرر کردیا گیا۔ پنجاب یونیورسٹی کے انتخابات کے دوران ہنگاموں کی تحقیقات سی آئی اے کے حوالے کردی گی۔ جے اے رحیم' غلام

IQBAL FORUM



مصطفیٰ جتوئی اور عبدالقیوم خان نے مرکزی وزراء کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

30 اپریل۔ سندھ' سرحد اور بلوچستان کے گورنروں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد اپنے پارٹی عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔

**مئی 1972ء** یکم مئی۔ ملک میں یوم مئی منایا گیا۔ مولانا مفتی محمود' عطاء اللہ مینگل اور ممتاز علی بھٹو نے بالترتیب سرحد' بلوچستان اور سندھ میں وزراء اعلیٰ کا حلف اٹھالیا۔

2 مئی۔ پنجاب میں ملک معراج خالد نے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھالیا۔ صوبائی اسمبلی پنجاب اور سرحد میں شیخ رفیق احمد اور محمد اسلم خٹک کو سپیکر چن لیا گیا۔

3 مئی۔ صدر بھٹو اور نیشنل عوامی پارٹی میں معاہدہ ہوگیا۔ سندھ اسمبلی میں سید عبداللہ شاہ کو ڈپٹی سپیکر چن لیا گیا۔

4 مئی۔ حکومت نے یحییٰ خان دور کے 1700 سرکاری افسران کی جبری ریٹائرمنٹ کے بارے میں معاملات پر نظر ثانی کا کام مکمل کرلیا۔ سرحد اسمبلی میں ارباب سیف الرحمٰن کو ڈپٹی سپیکر چن لیا گیا۔ حکومت نے فیڈرل پبلک سروس کمیشن میں ریٹائرڈ جسٹس فیض اللہ کنڈی کو چیئرمین مقرر کردیا۔ نامور صحافی اور روزنامہ "انجام" کے مدیر فہیم الدین نوری دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

5 مئی۔ رانا حنیف' میاں محمود علی قصوری' شیخ محمد رشید اور راجہ تری دیو رائے کو مرکزی کابینہ میں بطور وزیر شامل کرلیا گیا۔

6 مئی۔ معروف ادیب اور شاعر سراج الدین ظفر 60 سال کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے کراچی میں انتقال کرگئے۔ حکومت نے پی آئی اے میں رفیق سہگل کو ایم ڈی مقرر کردیا۔

7 مئی۔ بلوچستان کے سابق گورنر میر غوث بخش رئیسانی کو مرکزی کابینہ میں شامل کریا گیا۔

8 مئی۔ حکومت بلوچستان نے اردو کو عارضی طور پر بلوچستان کی سرکاری زبان قرار دے دیا۔ معراج محمد خان اور اکبر خان کو مرکزی کابینہ میں شامل کریا گیا۔

9 مئی۔ وزیر اعلیٰ سندھ ممتاز علی بھٹو کے اعلان کے مطابق سندھی زبان کو سندھ کی سرکاری زبان بنانے کے لیے تحریک اسمبلی میں پیش کی جائیگی۔ صدر بھٹو اور شیخ زید کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور پر ملاقات

10 مئی۔ بنگلہ دیش میں جگہ جگہ پاکستان کے پرچم نظر آنے لگے۔ کراچی میں رکشہ ٹیکسی ڈرائیوروں کی ہڑتال کی وجہ سے عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

11 مئی۔ حکومت نے روپے کی قیمت کم کردی' جس کے بعد ایک ڈالر اب 11 روپے میں ملا کرے گا۔

12 مئی۔ روپے کی قیمت میں کمی کی وجہ سے گندم' چینی' چاول اور پٹرولیم کی قیمتیں بڑھ گیں۔

13 مئی۔ سرحدی گاندھی باچاخان نے پاکستان آنے کا اعلان کردیا۔ لاہور میں مولانا محمد شریف نوری انتقال کرگئے۔

14 مئی۔ صدر بھٹو کو مسز اندرا گاندھی کا خط مل گیا۔ حکومت نے درآمدی اور برآمدی پالیسی کا اعلان کردیا۔

15 مئی۔ حکومت نے مقامات مقدسہ کی زیارت پر پابندی ختم کردی۔ عالم دین مصنف مولانا عبدالعزیز جالندھری لاہور میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



16 مئی۔ ویت نام کی حمایت میں کراچی میں مظاہرے ہوئے۔

17 مئی۔ حکومت نے 58 سال کی عمر کے تمام ملازمین کو ریٹائر کرنے کا اعلان کردیا۔

18 مئی۔ پاکستان اور روس کے درمیان اب کوئی جھگڑا نہیں ہے' پاکستان اور روس کے سفیر کا اعلان۔

19 مئی۔ لائل پور میں طلبہ نے بھٹو پارک کا نام رانا پارک رکھ دیا۔

20 مئی۔ ویت نام میں امریکی جارحیت کے خلاف مظاہرین کے جلوس پر کراچی میں پولیس نے لاٹھی چارج کیا۔ عالمی مالیاتی فنڈ نے پاکستان کو 10 کروڑ 80 لاکھ ڈالر کا قرضہ دینے کا اعلان کردیا۔ ذاتی استعمال کے لیے حکومت نے کاروں کی درآمد پر پابندی لگادی۔

21 مئی۔ لائل پور میں ہنگامے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا۔ ولی خان قاتلانہ حملہ میں بال بال بچ گئے۔

22 مئی۔ لائل پور میں پولیس اور طلبہ کے درمیان جھڑپیں' لاٹھی چارج' درجنوں طلبہ کے خلاف مقدمے درج کرلیے گئے۔ لائل پور میں زرعی یونیورسٹی اور تمام تعلیمی ادارے بند کردیئے گئے۔

23 مئی۔ حکومت نے دیر میں فائرنگ کے واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا۔ پنجاب اور اردو کے شاعر محمد علی فائق گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔

24 مئی۔ کراچی میں پی پی کے کارکنوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ لائل پور میں ہنگاموں میں ملوث تمام طلبہ کو رہا کردیا گیا۔

25 مئی۔ کراچی میں جیل میں قیدیوں نے بڑے پیمانے پر بھوک ہڑتال شروع کردی۔ ہمارے صوبے کی سرکاری زبان اردو ہوگی' پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک معراج خالد کا اعلان۔

26 مئی۔ پاکستان اور بھارت نے ایک دوسرے کے خلاف پراپیگنڈہ بند کرنے کا معاہدہ کرلیا۔ مصطفیٰ زیدی کیس میں شہناز گل کو بری کردیا گیا۔

27 مئی۔ لائل پور میں ہنگاموں میں کئی افراد زخمی ہوگئے۔

28 مئی۔ لائل پور کے ایک صنعتکار نے ایٹمی توانائی کمیشن کے ریسرچ سکالر اور دانشور ڈاکٹر عزیز الحق کو گولی مار کر بعد میں خود کو بھی گولی مار کر ہلاک کرلیا۔

29 مئی۔ صدر بھٹو کے دورہ کویت کے دوران نور الامین قائم مقام صدر بن گئے۔

30 مئی۔ سندھی رہنما حمید جتوئی کو رہا کرنے کے بعد دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ عراق کے صدر احمد حسن اکبر نے صدر بھٹو کو عراق کا سب سے بڑا اعلیٰ سول اعزاز دیا۔ حکیم اور 18 کتابوں کے مصنف صابر ملتانی لاہور میں انتقال کرگئے۔

31 مئی۔ صدر بھٹو نے عراق اور لبنان کا دورہ مکمل کرلیا۔ لائل پور کے قومی اسمبلی کے ضمنی انتخابات کا معرکہ پی پی کے افضل احسن رندھاوا نے جیت لیا۔

**جون 1972ء** یکم جون۔ برصغیر میں امن کے قیام کے لیے تمام غریب ملکوں نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کردیا۔ بنگلہ دیش کو تسلیم نہ کیا جائے' سابق صدر ایوب خان

2 جون۔ پنجاب کابینہ نے آئندہ مالی سال کا ترقیاتی پروگرام منظور کرلیا۔

IQBAL FORUM



3 جون۔ بنگلہ دیش کی بنیاد صدر ایوب نے رکھی تھی' صدر بھٹو۔ انڈیا سے مذاکرات سے پہلے ملک میں ریفرنڈم کراؤں گا' بھٹو کا اعلان۔ حکومت نے 10 اور 5 کے کرنسی کے نوٹ منسوخ کردیئے۔

4 جون۔ شاہ فیصل اور بھٹو میں مذاکرات مکمل ہوگئے۔ سنٹرل جیل سکھر میں پولیس کی فائرنگ سے 13 قیدی ہلاک 35 زخمی ہوگئے۔ کراچی میں بنگلہ دیش کا پرچم تیار کرکے صدر یحییٰ خان کے بھائی کی نگرانی میں ڈھاکہ بھیجا گیا تھا' ملک غلام جیلانی

5 جون۔ حکومت نے سکھر جیل کے واقعہ کی تحقیقات کا حکم جاری کردیا۔

6 جون۔ صدر بھٹو کی صدارت میں ازمیر میں پاکستانی سفیروں کی کانفرنس شروع ہوگئی۔ قائداعظم کے ساتھی مولانا محمد اسماعیل ذبیح پی پی میں شامل ہوگئے۔

7 جون۔ مشتعل مزدوروں پر کراچی میں پولیس فائرنگ سے درجنوں ہلاک و زخمی ہوگئے۔ مولانا ابو الاعلیٰ مودودی نے قرآن پاک کی تفسیر تفہیم القرآن کے نام سے مکمل کرلی۔

8 جون۔ کراچی میں مزدوروں پر دوسرے دن بھی فائرنگ' 11 ہلاک۔ چودھری ارشاد احمد اور ملک حاکمین خان کو پنجاب کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ رکن قومی اسمبلی اور جماعت اسلامی ڈیرہ غازی خان کے رہنما ڈاکٹر نذیر احمد کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔

9 جون۔ ڈاکٹر نذیر احمد کے قتل پر ڈیرہ غازی خان میں مکمل ہڑتال رہی۔ صدر بھٹو اور شاہ ایران کے درمیان برصغیر کی صورت حال پر مذاکرات ہوئے۔

10 جون۔ پنجاب یونیورسٹی ہنگاموں کے بعد بند کردی گی۔ ہڑتالیں اور ہنگامے مذاکرات دہلی کو ناکام بنانے کی سازشیں ہیں' صدر بھٹو

11 جون۔ گورنروں کی کانفرنس میں شرپسندوں کی سرگرمیوں کو کچلنے کے لیے لائحہ عمل تیار کرلیا گیا۔ تحریک خلافت کے سرگرم رہنما صوفی محمد اکبر کو میانوالی میں قتل کردیا گیا۔

12 جون۔ میرے باہر جانے کا مقصد یہ نہیں تھا کہ شرپسند ملک کو تخریب کاری کا مرکز بنالیں' صدر بھٹو۔

13 جون۔ محمود علی کو کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ پشاور جیل میں قیدیوں پر پولیس کے لاٹھی چارج سے 60 قیدی زخمی ہوگئے۔

14 جون۔ سرحد اسمبلی میں 85 لاکھ روپے کا فاضل بجٹ پیش کردیا گیا۔ حکومت پنجاب نے جہیز پر پابندی عائد کرنے کے لیے مسودہ قانون کی منظوری دیدی۔ اور اردو کو پنجاب کی سرکاری زبان قرار دے دیا۔

15 جون۔ رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر نذیر احمد کے قتل کا ملزم شاہنواز گرفتار کرلیا گیا۔

16 جون۔ وزیر مواصلات غلام مصطفیٰ جتوئی نے ریلوے کا بجٹ پیش کرتے ہوئے کرایوں میں اضافہ کردیا۔

17 جون۔ مرکزی وزیر خزانہ ڈاکٹر مبشر حسن نے نئے مالی سال کا بجٹ پیش کردیا۔ راجن پور جیل میں قیدیوں کا ہنگامہ' 4 ہلاک ہوگئے۔

18 جون۔ پنجاب کے پہلے عوامی بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ کمال اظفر کو سندھ کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔

19 جون۔ ہم پنجاب میں جلد ہی شراب پر پابندی لگادیں گے' صوبائی وزیر خزانہ محمد حنیف رامے۔ اداکار حبیب نے اداکارہ نغمہ سے شادی کرلی۔

IQBAL FORUM



20 جون۔ صدر بھٹو نے سمگلنگ ختم کرنے کے لیے اقدامات کا اعلان کر دیا۔

21 جون۔ پاک بھارت مذاکرات میں کشمیری عوام کے نمائندوں کو شامل کیا جائے' شیخ عبداللہ

22 جون۔ روس کے اہل قلم کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لیے فیض احمد فیض ماسکو پہنچ گئے۔

23 جون۔ بنگلہ دیس کے مسئلہ پر بیرونی دباؤ قبول نہیں کریں گے' صدر پاکستان کا اعلان

24 جون۔ حکومت اچھی فلمیں بنانے والوں کو صدارتی اعزاز دے گی۔ پاکستان کی سالمیت کا سودا کرنے کے بجائے موت کو ترجیح دوں گا' صدر بھٹو کا اعلان۔ پاکستان کے 200 بیمار اور زخمی فوجی وطن پہنچ گئے۔

25 جون۔ شملہ مذاکرات کی رپورٹ آخری فیصلہ کے لیے قومی اسمبلی میں پیش کر دی جائے گی' صدر بھٹو

26 جون۔ کوئٹہ میں قیامت خیز طوفان سے 50 ہلاک' 400 زخمی ہو گئے۔ معروف شاعر درد کاکوری کراچی میں انتقال کر گئے۔

27 جون۔ ہم اپنی سرحدوں میں کسی قسم کا ردوبدل قبول نہیں کریں گے' شملہ روانگی سے پہلے صدر بھٹو کا قوم سے خطاب۔ کوئٹہ میں طوفان سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 75 ہو گئی۔

28 جون۔ شملہ میں صدر بھٹو اور اندرا گاندھی میں مذاکرات شروع ہو گئے۔

29 جون۔ شملہ میں مذاکرات فیصلہ کن موڑ پر پہنچ گئے۔

30 جون۔ شملہ میں صدر بھٹو اور انڈیا کی وزیر اعظم اندرا گاندھی میں مذاکرات جاری رہے۔

**جولائی 1972ء** یکم جولائی۔ صدر بھٹو نے شملہ میں بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی سے تیسری بار ملاقات کی' جس میں جنگی قیدیوں کی واپسی کا مسئلہ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے تک ملتوی کر دیا گیا۔

2 جولائی۔ بھارتی فوجیں جلد ہی مقبوضہ علاقے خالی کر دیں گی' پاکستان اور بھارت میں معاہدہ طے پا گیا۔

3 جولائی۔ معاہدہ شملہ کی توثیق کے لیے صدر بھٹو نے 10 جولائی کو قومی اسمبلی کا اجلاس بلا لیا۔ اگر اسمبلی نے منظوری دی تو شملہ معاہدہ پر عمل درآمد ہو گا' اس معاہدے کے تحت بھارت پاکستان کا 5 ہزار مربع میل اور پاکستان بھارت کا 750 مربع میل علاقہ خالی کرے گا۔

4 جولائی۔ جنگی قیدیوں کی رہائی کے لیے بھارت اور ڈھاکہ کی انتظامیہ سے بات چیت کریں گے' صدر بھٹو۔ کراچی کے نزدیک امریکہ کا مال بردار جہاز غرق ہو گیا' 5 افراد ہلاک ہو گئے۔ سندھ حکومت نے سندھی زبان کو سرکاری زبان بنانے کا اعلان کر دیا۔

5 جولائی۔ سندھ اسمبلی میں وزراء کی تنخواہوں کا بل 3 منٹ میں منظور ہو گیا۔ اسمبلی نے 11 بل منظور کر لیے۔ میں اپنی زندگی میں پاکستان کے جنگی قیدیوں پر مقدمے ضرور چلاؤں گا' شیخ مجیب الرحمٰن

6 جولائی۔ سندھی زبان کے بل کی منظوری کے خلاف سندھ میں ہڑتال کا اعلان کر دیا گیا۔ صدر ذوالفقار علی بھٹو نے سرداری نظام کے خاتمہ کا حکم جاری کر دیا۔

7 جولائی حیدر آباد میں زبان کے مسئلہ پر ہنگامے شروع ہو گئے۔ سندھ اسمبلی میں حکومت نے اپنی اکثریت کے بل بوتے پر لسانی بل منظور کیا ہے' حزب اختلاف کا واک آؤٹ۔

IQBAL FORUM



8 جولائی۔ کراچی میں لسانی بل کے خلاف مظاہرے' حالات پر کنٹرول پانے کے لیے فوج بلائی گئی۔ متنازعہ لسانی بل نظر ثانی کے لیے صدر بھٹو نے طلب کرلیا۔

9 جولائی۔ کراچی اور حیدر آباد میں لسانی بل کے خلاف ہنگاموں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 40 ہو گئی۔

10 جولائی۔ کراچی اور اس کے مضافات میں 24 گھنٹے کا کرفیو نافذ کردیا گیا۔ صدر بھٹو نے لسانی تنازعہ کا حل تلاش کرنے کے لیے 4 رکنی کمیٹی مقرر کردی۔ اخبارات پر سنسر لگا دیا گیا۔

11 جولائی۔ کراچی میں کرفیو کے دوران بھی ہنگامے جاری رہے' ٹھٹھہ میں دفعہ 144 نافذ کردی گئی۔ اسلام آباد میں قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا۔ ارکان نے صدر بھٹو سے متنازعہ بل میں ترمیم کا مطالبہ کیا۔

12 جولائی۔ اسمبلی میں سندھ کی صورتحال پر بحث کی اجازت نہ ملنے پر حزب اختلاف واک آؤٹ کر گئی۔ ملتان میں حکومت کے خلاف ہڑتال اور جلوس نکالے گئے۔

13 جولای۔ سندھ کا مسئلہ لسانی نہیں ہے' حفیظ پیرزادہ۔ مسلم لیگی رہنما مرزا اختر حسین کراچی میں انتقال کر گئے۔

14 جولائی۔ قومی اسمبلی نے بھاری اکثریت سے شملہ معاہدہ کی توثیق کردی۔ نئے اور پرانے سندھیوں کے نمائندوں کے درمیان معاہدہ طے پا گیا۔ لاڑکانہ میں طلبہ کے جلوس کے بعد 24 گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا۔

15 جولائی۔ کراچی میں ہنگامے جاری رہے' میں صدارت تو چھوڑ سکتا ہوں لیکن پاکستان کے ساتھ غداری نہیں کر سکتا' صدر بھٹو کا اعلان۔ ذوالفقار علی بھٹو نے شملہ معاہدہ کی تفصیلات کا اعلان کردیا۔ روزنامہ "مشرق" کے ایم ڈی اور نامور صحافی عنایت اللہ انتقال کر گئے۔

16 جولائی۔ عنایت اللہ کو سپرد خاک کردیا گیا' صدر پاکستان اور ملک کے تمام صحافیوں کا اظہار تعزیت۔

17 جولائی۔ حکومت نے روزنامہ سن کراچی کا ڈیکلریشن منسوخ کردیا۔ حکومت نے سابق والیان ریاست کے اعزازی فوجی رینک واپس لے لیے۔

18 جولائی۔ حکومت نے دو اخباروں "نوائے وقت" اور "امروز" ملتان کو اظہار وجوہ کا نوٹس دے دیا۔

19 جولائی۔ کراچی میں کرفیو کی پابندی ختم کردی گئی۔

20 جولائی۔ ہائی کورٹ میں سن مطبوعات کی پابندی کے خلاف رٹ دائر کردی گئی جبکہ روزنامہ سن کے ڈیکلریشن کی بحالی کے لیے قائم کی گئی ایکشن کمیٹی کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا۔ عالم دین حافظ حبیب اللہ لاہوری مدینہ منورہ میں انتقال کر گئے۔

21 جولائی۔ لسانی آرڈی نینس کا متن حکومت نے جاری کردیا۔

22 جولائی۔ اخبارات پر سنسر کی پابندیاں ختم کردی گئیں۔

23 جولائی۔ کراچی' حیدر آباد' نواب شاہ' دادو اور لاڑکانہ میں امدادی کمیٹیاں بنادی گئیں۔ کراچی اور حیدر آباد کے ہنگاموں کے دوران جو لوگ اپنے گھر چھوڑ گئے تھے وہ واپس آجائیں' صدر بھٹو

24 جولائی۔ ملک میں حکومت کے خلاف صحافیوں کی ہڑتال' کوئی اخبار شائع نہیں ہوا۔ کراچی میں ہنگامے پھر شروع ہو گئے۔

25 جولائی۔ کراچی میں ہنگامے دوسرے دن بھی جاری رہے' مختلف علاقوں میں کرفیو کا نفاذ۔

26 جولائی۔ کراچی میں ہنگاموں کی خبریں تشویش ناک ہیں' صدر بھٹو

IQBAL FORUM



27 جولائی۔ سندھ کے عوام اردو کے دشمن نہیں ہیں' صدر بھٹو۔ سابق رکن قومی اسمبلی سردار غلام محمد خان مہر پی پی میں شامل ہو گئے۔

28 جولائی۔ وڈیروں کو چھوڑ کر سندھی مسلمان دین دار اور مہمان نواز ہیں' مولانا احتشام الحق تھانوی کا اعلان۔ پنجاب اسمبلی کے ارکان کو وی آئی پی کا درجہ مل گیا۔

29 جولائی۔ سندھ علیحدہ ہو گا نہ سندھو دیس کی تحریک کو برداشت کریں گے' صدر بھٹو

30 جولائی۔ حکومت کے اعلان کے مطابق بھارت اور پاکستان کی فوجوں کی واپسی 9 اگست سے ہو گی۔

31 جولائی۔ لسانی آرڈی نینس سندھی عوام کے خلاف ہے' جی ایم سید۔ کوئٹہ میں ہڑتالی پولیس اور شہریوں میں جھڑپ۔ روزنامہ "سن" کے 20 کارکنوں کو برطرفی کے نوٹس جاری کر دیئے گئے۔ اردو' فارسی' عربی اور سنسکرت کے ماہر مولانا زبیر نسیم جعفری انتقال کر گئے۔

**اگست 1972ء** یکم اگست۔ گورنر پنجاب غلام مصطفیٰ کھر نے شورش کاشمیری کا چیلنج قبول کر لیا۔ وزیر اعلیٰ سرحد مفتی محمود نے پورے صوبہ میں جوئے پر مکمل پابندی کا آرڈی نینس نافذ کر دیا۔

2 اگست۔ شورش کاشمیری کی تقریر کے دوران لاہور میں مسلح افراد نے ہنگامہ کر دیا جس پر شورش کاشمیری نے گورنر پنجاب کھر کے خلاف الزامات کی تحقیقات کے لیے عدالت سے رجوع کر لیا۔

3 اگست۔ وفاقی کابینہ نے کتابوں کی اشاعت کے لیے نیشنل بینک فاؤنڈیشن کے قیام کی منظوری دے دی۔

4 اگست۔ اقوام متحدہ پاکستان کو پاک بھارت جنگ کے دوران متاثر ہونے والے افراد کی آباد کاری کے لیے آئندہ 6 ماہ میں ساڑھے سات کروڑ دے گا۔ روزنامہ "سن" کراچی کے ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں بھوک ہڑتال شروع کر دی۔ صوفی میاں خوشی محمد ملتان میں انتقال کر گئے۔

5 اگست۔ ادیب اور صحافی مدیر ماہنامہ "آداب عرض" لاہور وحشی مار ہروی انتقال کر گئے۔

6 اگست۔ بہاولپور سے 48 کلومیٹر دور لیاقت پور ریلوے سٹیشن پر تیز رو مسافر گاڑی ایک مال گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق 80 افراد موقع پر ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ صدر کے مشیر برائے فنون لطیفہ و ثقافت فیض احمد فیض نے کوئٹہ میں بلوچستان کے پہلے عجائب گھر کا افتتاح کیا۔

7 اگست۔ تیز رو کے حادثہ کے بعد ریلوے کے چیئرمین کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا۔

8 اگست۔ لیاقت پور کے حادثہ کی تحقیقات شروع ہو گئی۔ عثمان کینیڈی' نواب مظفر اور محمود الحق عثمانی کو گرفتار کر لیا گیا۔ زرعی اصلاحات کے تحت مارشل لاء کے ضابطہ نمبر 115 میں ترمیم کے لیے گورنر پنجاب نے آرڈی نینس نافذ کر دیا۔

9 اگست۔ سندھ میں علیحدگی پسندوں کی گرفتاریاں شروع ہو گئیں۔ جی ایم سید کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔ میرپور خاص میں طلبہ اور پولیس کے درمیان آنکھ مچولی جاری رہی۔ حیدر آباد میں ہڑتال کے باعث کاروبار زندگی معطل رہا۔ روزنامہ "سن" کے ملازمین نے انتظامیہ کو دفتری کام کرنے سے منع کر دیا۔

10 اگست۔ چین اقوام متحدہ میں بنگلہ دیش کے داخلہ کے خلاف ویٹو کا اختیار استعمال کرے گا' صدر بھٹو۔ ٹی اینڈ ٹی کے

IQBAL FORUM



ملازمین نے ہڑتال شروع کردی۔

11 اگست۔ حکومت سندھ نے صوبہ میں 16 لاکھ ایکڑ زرعی زمین ہاریوں میں تقسیم کرنے کا اعلان کیا۔

12 اگست۔ قومی اسمبلی میں صدر بھٹو کو متفقہ طور پر پی پی پارلیمانی پارٹی کا قائد تسلیم کرلیا گیا۔ صدر نے عدیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے کے لیے آرڈی نینس نافذ کردیا۔ اخبارات کو مزید 2 صفحے شائع کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

13 اگست۔ حکومت نے روزنامہ "سن" کی پابندی ختم کردی۔

14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی منایا گیا۔

15 اگست۔ قومی اسمبلی میں چودھری فضل الٰہی کو سپیکر اور حنیف خان کو ڈپٹی سپیکر چن لیا گیا۔ صدر کے اقتصادی مشیر ایم ایم احمد نے استعفیٰ دے دیا۔

16 اگست۔ آئین بنانے کے لیے معیاد میں 31 دسمبر تک توسیع کردی گئی۔

17 اگست۔ آغا شورش کاشمیری نے حکومت کو بدنام کرنے کے لیے میرے خلاف جھوٹے الزامات لگائے ہیں' گورنر پنجاب کھر

18 اگست۔ اخبار احسان اور شہباز کے بانی ملک نور الٰہی انتقال کرگئے۔

19 اگست۔ زرعی اصلاحات کے تحت 12 لاکھ ایکڑ اراضی حاصل کی جاچکی ہے' غلام مصطفیٰ جتوئی

20 اگست۔ صدر بھٹو سے ملاقات کے بعد مرکزی اور صوبائی حکوموں کے درمیان تعاون پر اتفاق رائے ہوگیا' وزیر اعلیٰ سرحد مولانا مفتی محمود

21 اگست۔ بنگلہ دیش کو اقوام متحدہ کا رکن نہ بنایا جائے' پاکستان کا سلامتی کونسل سے مطالبہ

22 اگست۔ سلامتی کونسل کے ارکان میں بنگلہ دیش کی رکنیت کے سوال پر شدید اختلافات پیدا ہوگئے۔

23 اگست۔ مرکزی وزیر محنت رانا محمد حنیف نے مزدور قوانین میں اہم ترامیم کا اعلان کردیا۔

24 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان شملہ معاہدہ پر عمل درآمد کے لیے نئی دہلی میں مذاکرات جلد ہوں گے۔

25 اگست۔ چین نے بنگلہ دیش کی رکنیت کے بارے میں روسی قرارداد کو ویٹو کردیا۔ قومی اسمبلی کی پہلی رائے شماری میں حکومت 45 ووٹوں سے جیت گئی۔ آئین میں ترمیم کابل وزیر قانون نے واپس لے لیا۔

26 اگست۔ شیخ مجیب الرحمٰن نے صدر بھٹو سے بنگلہ دیش تسلیم کرنے پر اصرار کیا۔

27 اگست۔ پاکستان پہلے بنگلہ دیش تسلیم کرے' پھر جنگی قیدیوں کی واپسی پر بات چیت ہوسکتی ہے' بھارت کا اعلان۔

28 اگست۔ بنگلہ دیش کو اقوام متحدہ کا رکن بنانے کے مسئلہ پر چین صدر بھٹو کے موقف کی حمایت کرتا رہے گا' چین کا اعلان۔

29 اگست۔ دونوں ممالک کی افواج ایک دوسرے کے مقبوضہ علاقے 15 ستمبر تک خالی کردیں گی۔ پاکستان اور بھارت کا فیصلہ۔ ہم چین کی دوستی پر فخر کرتے ہیں' صدر بھٹو

30 اگست۔ 5 سال بعد واہگہ سرحد کھول دی گئی۔

31 اگست۔ شیخ مجیب سے ملاقات کے لیے بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کریں گے' اگر مجیب اپنے 6 نکات میں ترمیم کرلیں تو میں قومی اسمبلی میں اپوزیشن کی نشستوں پر بیٹھنے کو تیار ہوں صدر بھٹو۔ حکومت نے 175 پرائیویٹ کالجوں کو سرکاری تحویل

IQBAL FORUM



میں لے لیا۔ کونسل مسلم لیگ کی صدارت سے چودھری محمد حسین چٹھہ نے استعفیٰ دے دیا۔

**ستمبر 1972ء** یکم ستمبر۔ حکومت نے پاکستان سے بھارتی شہریوں کی واپسی کے انتظامات کا اعلان کر دیا۔

2 ستمبر۔ ہم نیشنل پریس ٹرسٹ کو نہیں توڑیں گے' مولانا کوثر نیازی

3 ستمبر۔ کراچی میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔

4 ستمبر۔ پنجاب میں کھیلوں کی عوامی کونسل قائم کر دی گئی۔

5 ستمبر۔ مجھے اپنی مسلح افواج پر فخر ہے' صدر بھٹو

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع پورے جذبے سے منایا گیا۔ عوام کے جذبات اگر ٹھنڈے ہو گئے ہوں تو مجھے رہا کر دیا جائے۔ سابق صدر یحییٰ خان کی اپیل۔ الیکشن کمیشن نے ضمنی انتخابات ملتوی کر دیئے۔

7 ستمبر۔ پاک فضائیہ نے ملک میں یوم دفاع منایا۔

8 ستمبر۔ سندھ اور سرحد کی صورتحال صدر بھٹو اور مولانا مودودی میں بات چیت کا آغاز ہوا۔ تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق شورش کاشمیری کو قتل کرنے یا زہر دینے کے بارے میں کوئی گواہی نہیں ملی۔

9 ستمبر۔ پی پی کی پارلیمانی پارٹی میں ادویات کے جینرک ناموں کے متعلق بل پر اختلاف ہو گیا۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تجارت شروع ہو گئی۔

10 ستمبر۔ میونخ اولمپک ہاکی کے فائنل میں ایمپائروں کی کھلم کھا جانب داری نے پاکستان کو ہرا دیا' مغربی جرمنی جیت گیا' پاکستان کی ہاکی ٹیم نے وکٹری سٹینڈ پر تمغے گلے میں ڈالنے کی بجائے احتجاجاً" پیروں میں ڈال دیئے۔ صدر بھٹو کی اپیل پر یوم کفارہ منایا گیا۔ گلگت میں ہولناک زلزلہ میں 100 افراد ہلاک ہو گئے۔

11 ستمبر۔ ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم وفات منایا گیا۔

12 ستمبر۔ ہاکی کی عالمی تنظیم نے پاکستان کو 4 سال کے لیے اور 11 کھلاڑیوں کو تاحیات انٹرنیشنل ہاکی سے نکال دیا۔ قومی اسمبلی میں لندن پلان پر ہنگامہ' حزب اختلاف کا واک آؤٹ۔

13 ستمبر۔ اگر بنگلہ دیش تسلیم کیا گیا تو میں قومی اسمبلی کی نشست سے مستعفی ہو جاؤں گا' مولانا ظفر احمد انصاری۔

14 ستمبر۔ اگر ہم نے بنگلہ دیش سے تعلق رکھنا ہے تو اسے تسلیم کرنا پڑے گا' صدر بھٹو۔ میں پاکستان کے جنگی قیدی رہا نہیں کروں گا شیخ مجیب کی اندرا گاندھی کو یقین دہانی۔

15 ستمبر۔ عوام پاکستان پر یقین رکھتے ہیں اس لیے پاکستان کو کوئی ختم نہیں کر سکتا' بھٹو۔ طالبعلم رہنما تسلیم عالم منظر کراچی میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

16 ستمبر۔ 12 مئی 1972ء سے ہونے والے سودوں اور لیٹر آف کریڈٹ کا حساب روس نے پاکستان کو معاف کر دیا۔

17 ستمبر۔ ایران' ترکی' چین اور پاکستان کی دوستی سے عالمی امن پائیدار ہو گا' صدر بھٹو۔ اردو قومی کونسل کے نام سے کراچی کے غیر سندھیوں نے ایک نئی سیاسی جماعت بنانے کا اعلان کر دیا۔

18 ستمبر۔ معروف ادیب' نقاد اور براڈ کاسٹر مختار صدیقی لاہور میں انتقال کر گئے۔ پاکستان کی کرکٹ ٹیم کا انتخاب عالم کو کپتان بنا دیا گیا۔

IQBAL FORUM



19 ستمبر۔ میں نئے انتخابات نہیں کراؤں گا' صدر بھٹو۔ حکومت نے بسوں کے کرایہ میں ایک پیسہ فی میل کے حساب سے اضافہ کردیا۔

20 ستمبر۔ کنٹرول لائن کے مسئلہ کے حل کے بعد ہی بھارتی فوجیں واپس بلائیں گے' اندرا گاندھی۔

21 ستمبر۔ 6 نکات میری تخلیق ہیں اور نہ اگر تلہ کیس میں مجیب الرحمٰن کی رہائی سے میرا کوئی تعلق ہے' الطاف گوہر۔ حکومت نے سید نذیر نیازی' پروفیسر محمد عثمان' پروفیسر قیوم' پروفیسر فتح محمد ملک اور احمد ندیم قاسمی پر مشتمل کمیٹی کو شاعر مشرق کا صد سال یوم ولادت منانے کے لیے ہدایات جاری کردیں۔

22 ستمبر۔ واپڈا ملازمین کی تنخواہوں پر نظر ثانی کے قواعد کا اعلان کردیا گیا۔

23 ستمبر۔ ملک بھر میں شب برات کا تہوار عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

24 ستمبر۔ گندم کی قیمت خرید 17 روپے سے بڑھا کر 20 روپے فی من کردی گی۔

25 ستمبر۔ قومی اسمبلی میں حزب اختلاف کے رکن سردار شوکت حیات خان نے عبوری آئین میں ترمیم کا بل پیش کیا' جس کو اکثریت سے مسترد کردیا گیا۔

26 ستمبر۔ سندھ کے پانی کی تقسیم پر گورنروں کی کانفرنس میں اتفاق رائے ہوگیا۔

27 ستمبر۔ ہم نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے اور لیپا کی چوکیاں بھارت کو دینے کا خفیہ معاہدہ نہیں کیا' حکومت پاکستان۔ اس سال 50 ہزار پاکستانی حج کی سعادت حاصل کریں گے۔

28 ستمبر۔ 124 زخمی قیدی بھارت سے کل پاکستان واپس پہنچ جائیں گے' صدر بھٹو نے محمود علی قصوری کا استعفیٰ منظور کردیا۔ شمیم پکچرز کے مالک چودھری بشیر احمد انتقال کرگئے۔

29 ستمبر۔ ممتاز بھٹو کے معافی مانگنے پر مرکزی وزیر غلام مصطفیٰ جتوئی نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا۔

30 ستمبر۔ حکومت نے ٹریکٹروں کو سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے دیا۔

**اکتوبر 1972ء** یکم اکتوبر۔ معروف شاعر فلمی مصنف اور صحافی ریاض شاہد لاہور میں انتقال کرگئے۔

2 اکتوبر۔ بھارتی فوج کی نقل و حرکت پر ہماری پوری نظر ہے' صدر بھٹو۔ سیاست دان حافظ مبارک علی شاہ 55 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ اسلام آباد میں یونیورسٹی کے قیام کا آرڈی نینس جاری کردیا گیا۔

3 اکتوبر۔ انڈین فوج کی فائرنگ سے 8 پاکستانی جنگی قیدی شہید اور 20 زخمی ہوگئے۔ مرکزی حکومت نے ماچسوں کی درآمد پر پابندی لگادی۔

4 اکتوبر۔ مرکزی وزیر قانون و پارلیمانی امور محمود علی قصوری نے دوبارہ استعفیٰ دے دیا۔ تالا بندی کے باعث کراچی کے صنعتی یونٹوں کو کروڑوں روپے کا نقصان۔

5 اکتوبر۔ کراچی کے ایٹمی بجلی گھر میں بجلی تیار ہونے لگی۔

6 اکتوبر۔ میرے حامی اراکین اسمبلی کو فون پر دھمکیاں دی گئی ہیں' میاں محمود علی قصوری

7 اکتوبر۔ ہم دشمن سے غافل نہیں ہیں' صدر بھٹو۔

8 اکتوبر۔ پاکستان میں قومیتوں کی بات کرنے والے ملک کے دشمن ہیں' مرکزی وزیر داخلہ خان قیوم خان

IQBAL FORUM



9 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت میں کنٹرول لائن کے تعین کے سوال پر اختلافات سامنے آگئے۔ آئین کمیٹی میں حفیظ پیرزادہ کو چیئرمین منتخب کرلیا گیا۔ صدر بھٹو کی ہمشیرہ بیگم کرنل مصطفیٰ کو سپرد خاک کردیا گیا۔ شاعرہ پنہاں بریلوی کراچی میں انتقال کرگئیں۔

10 اکتوبر۔ پاکستان پر دباؤ ڈال کر بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کرایا جاسکتا' اقوام متحدہ

11 اکتوبر۔ پاکستان اور سنگاپور میں فضائی رابطہ کے لیے بات چیت مکمل ہوگئی۔

12 اکتوبر۔ حکومت نے لاہور ہائی کورٹ میں جسٹس سردار اقبال کو چیف جسٹس اور سپریم کورٹ میں جسٹس انوار الحق کو جج مقرر کردیا۔ معروف ادیب شیخ محمد اسماعیل پانی پتی لاہور میں انتقال کرگئے۔

13 اکتوبر۔ پاکستان کے جنگی قیدیوں پر بھارتی فوج کی فائرنگ 6 پاکستانی شہید' حکومت کا شدید احتجاج۔ میں نے اکبر بگٹی کو کوئی دھمکی نہیں' وزیر اعلیٰ بلوچستان عطاء اللہ مینگل۔ عالم دین سید انور حسین علی پور سیداں میں انتقال کرگئے۔

14 اکتوبر۔ صدر بھٹو نے 17 اکتوبر کو آئین کانفرنس طلب کرلی۔

15 اکتوبر۔ حکومت نے مزدوروں کے بیماری الاؤنس کی مدت 121 دن کردی۔

16 اکتوبر۔ ملک میں سابق وزیر اعظم لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ سیدو شریف کے طلبہ نے ہنگاموں کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو اغوا کرلیا۔ ایوان صدر میں آئینی امور پر مذاکرات کا پہلا دور کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔

18 اکتوبر۔ برصغیر کے معروف صحافی اور تحریک پاکستان کے ترجمان اخبار روزنامہ "منشور" دہلی کے سابق مدیر حسن ریاض کراچی میں انتقال کرگئے۔

19 اکتوبر۔ حکومت نے نئی حج پالیسی کا اعلان کردیا۔

20 اکتوبر۔ صدر بھٹو اور پارلیمانی لیڈروں نے آئینی معاہدہ پر دستخط کردیئے' جس کے تحت چاروں صوبوں سے سینٹ کے چودہ چودہ ارکان لیے جائیں گے۔ لانڈھی کراچی کے صنعتی علاقہ میں پولیس اور مزدوروں کے درمیان جھڑپوں میں 3 افراد ہلاک ہوگئے۔

21 اکتوبر۔ بھارت سے فوجوں کی واپسی 24 اکتوبر سے شروع ہوگی' حکومت کا اعلان۔

22 اکتوبر۔ حکومت نے آئینی امور کی متفقہ کمیٹی کے معاہدہ کے اعلان کردیا۔

23 اکتوبر۔ وفاقی وزیر برائے عوامی امور معراج محمد خان نے استعفیٰ دے دیا' صدر بھٹو نے ان کا استعفیٰ منظور کرلیا۔ لاہور میں صدر بھٹو نے قذافی سٹیڈیم میں پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کے نئے ہیڈ کوارٹر کا افتتاح کیا۔

24 اکتوبر۔ صدر بھٹو اور بھارتی وزیر اعظم گاندھی کے درمیان خیر سگالی کے پیغامات کا تبادلہ ہوا۔

25 اکتوبر۔ کراچی لانڈھی میں صنعتی علاقہ کے مزدوروں اور انتظامیہ میں معاہدہ ہوگیا۔

26 اکتوبر۔ ہم عوام کی اجازت کے بغیر بنگلہ دیش تسلیم نہیں کریں گے' صدر بھٹو۔

27 اکتوبر۔ اقوام متحدہ کے صدر دفتر میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے نمائندوں کے درمیان انفرادی رابطہ قائم ہوگیا۔

28 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کے عوام ہم سے علیحدگی چاہتے تھے' اسی لیے انہوں نے مسلح جدوجہد کی' صدر بھٹو۔ کراچی کی صنعتی ہڑتال کے باعث ہمیں روزانہ 60 لاکھ روپے کا خسارہ برداشت کرنا پڑا' حکومی ذرائع

IQBAL FORUM



29 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان ایک حقیقت ہے' صدر بھٹو۔ میاں محمد طفیل کو جماعت اسلامی کا امیر چن لیا گیا۔
30 اکتوبر۔ مزدوروں نے جمعتہ الوداع کو یوم سیاہ منانے کا اعلان کردیا۔ پاکستان کے جنگی قیدیوں پر بھارت نے پھر فائرنگ کردی۔ 4 جنگی قیدی شہید ہوگئے۔
31 اکتوبر۔ مشرقی پاکستان کو تسلیم کرنے کے متعلق صدر بھٹو کے بیان پر حزب اختلاف کا شدید رد عمل۔ احمد رضا قصوری کو پی پی سے نکال دیا گیا۔

**نومبر 1972ء** یکم نومبر۔ معروف شاعر نغمہ نگار تنویر نقوی لاہور میں انتقال کرگئے۔
2 نومبر۔ دو ہفتوں کی ہڑتال کے بعد لانڈھی کے کارخانوں میں دوبارہ کام شروع ہوگیا۔
3 نومبر۔ جب تک پاکستان سے تاخوچک واپس نہ لے لیں ہم پاکستانی علاقہ خالی نہیں کریں گے۔
4 نومبر۔ لانڈھی کراچی میں جلوس نکالنے کی کوشش ناکام بنادی گئی۔ کمپنیوں کے منافع میں کارکنوں کو 5 فیصد حصہ دینے کے لیے آرڈی نینس نافذ کردیا گیا۔
5 نومبر۔ جنرل مانک شا نے تاخوچک میں کنٹرول لائن کے تعین پر مذاکرات کے لیے ٹکا خان کی تجویز منظور کرلی۔
6 نومبر۔ چین کے صدر لیو شاؤ چی کے انتقال پر صدر بھٹو کا اظہار افسوس۔
7 نومبر۔ جنگی قیدیوں کی واپسی تک ہم عید نہیں منائیں گے' صدر بھٹو۔ شمالی ویت نام کو پاکستان نے تسلیم کرلیا۔ مرکزی سنسر بورڈ کے چیئرمین مجاہد کاظمی کو سپرد خاک کردیا گیا۔
8 نومبر۔ پورے ملک میں عید الفطر انتہائی سادگی اور احترام سے منائی گئی۔
9 نومبر۔ حکومت نے شمالی کوریا کو تسلیم کرنے اور سیٹو سے علیحدگی اختیار کرنے کا فیصلہ کرلیا۔
10 نومبر۔ صدر بھٹو نے ایشیائی ممالک میں پاکستانی سفیروں کی کانفرنس طلب کرلی۔
11 نومبر۔ پاکستان کی وجہ سے اب برصغیر میں امن قائم نہیں ہوسکے گا' اندرا گاندھی۔
12 نومبر۔ پنڈی میں صدر بھٹو نے ایشیائی سفیروں کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔
13 نومبر۔ پاکستان سے پھر جنگ چھڑ سکتی ہے' بھارتی وزیر خارجہ
14 نومبر۔ نائب صدر نور الامین نے پی ڈی پی سے استعفیٰ دے دیا۔ قائداعظم کے پیش امام' عالم دین اور شاعر ظہور الحسن صدیقی کراچی میں انتقال کرگئے۔
15 نومبر۔ پاکستان نے مشرقی جرمنی کو تسلیم کرلیا۔
16 نومبر۔ سندھ اسمبلی میں لسانی آرڈی نینس کے بل پر بحث شروع ہوگئی۔
17 نومبر۔ سندھ اسمبلی نے لسانی بل منظور کرلیا۔ پاکستان اور فلپائن کے درمیان ویزا ختم کردیا گیا۔
18 نومبر۔ شہزادہ ہارون رشید اور ان کے بھتیجے کار کے حادثہ میں جاں بحق ہوگئے۔
19 نومبر۔ انڈیا شملہ معاہدہ سے بھاگ رہا ہے' صدر بھٹو۔ اگر پاکستان اپنی غلطیوں کا اعتراف کرلے تو ہم اسے معاف کردیں گے' شیخ مجیب الرحمٰن۔ صدر بھٹو نے پشاور کے اغوا شدہ جمیل کی برآمدگی کا حکم جاری کردیا۔
20 نومبر۔ مشرقی پاکستان کے سابق گورنر ڈاکٹر ایم مالک کو بنگلہ دیش سے نکال دیا گیا۔

IQBAL FORUM



21 نومبر۔ ہم بنگلہ دیش میں محب وطن افراد پر مقدمات رکوانے کے لیے عملی اقدام کر رہے ہیں' صدر بھٹو۔ آسٹریلیا نے پاکستان کو 4 روزہ کرکٹ ٹیسٹ میچ میں 8 وکٹوں سے ہرادیا۔

22 نومبر۔ اگر ہم نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرلیا تو جنوب مشرقی ایشیا میں طاقت کا توازن ہمارے پاس آجائے گا' صدر بھٹو

23 نومبر۔ جسٹس حمود الرحمٰن کمیشن رپورٹ میں جنرل یحییٰ خان کو سقوط مشرقی پاکستان کے سلسلہ میں مجرم قرار دیا گیا ہے' صدر بھٹو کا انکشاف

24 نومبر۔ یوگوسلاویہ کی جانب سے بنگلہ دیش کے متعلق اقوام متحدہ کی جنرا سمبلی میں قرار داد پیش کرنے پر صدر بھٹو کا احتجاج۔ پاکستان اور بھارت کے فوجی سربراہوں کے درمیان رابطہ قائم ہوگیا۔

25 نومبر۔ ٹیلی فون آپریٹروں نے غیر معینہ مدت کے لیے ہڑتال کردی۔

26 نومبر۔ اقوام متحدہ میں بنگلہ دیش کی شمولیت کے بعد قیدی واپس نہ ہوئے تو برصغیر کا امن تباہ ہوجائے گا' بنگلہ دیش کو آج نہیں تو کل تسلیم کرنا پڑے گا' صدر بھٹو۔ آپریٹروں کی ہڑتال نے مواصلات کا نظام درہم برہم کردیا۔

27 نومبر۔ صدر بھٹو نے بھارت کے تمام جنگی قیدی غیر مشروط رہا کردیئے۔ کراچی میں صدر پاکستان نے ایٹمی بجلی گھر کا افتتاح کیا۔ شاعر و ادیب تمنا عمادی کراچی میں انتقال کر گئے۔

28 نومبر۔ تاخوچک کے بارے میں پاکستان اور ہندوستان کے فوجی سربراہوں کے درمیان بات چیت ناکامی کا شکار ہوگئی۔

29 نومبر۔ بنگلہ دیش نے جنگی قیدیوں کی رہائی کی شرط قبول کرلی۔

30 نومبر۔ ہنگاموں کے باعث بلوچستان کے تمام تعلیمی ادارے بند کردیئے گئے۔

**دسمبر 1972ء** یکم دسمبر۔ پاکستان نے 616 بھارتی جنگی قیدی واہگہ سرحد پر انڈیا کے حوالہ اور بھارت نے 540 پاکستان کے جنگی قیدی واپس کردیئے۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے بارے میں جو بھی فیصلہ کریں گے' وہ عوام کے وسیع تر مفاد میں ہوگا' صدر بھٹو

2 دسمبر۔ قومی اسمبلی کی آئینی کمیٹی کے اجلاس میں مستقل آئین کا مسودہ پیش کردیا گیا۔ سابق وزیر اطلاعات و نشریات نوابزادہ شیر علی خان کو رہا کردیا گیا۔

3 دسمبر۔ حکومت بلوچستان نے باغی مری قبائل کو اگلے دن تک ہتھیار ڈالنے کا الٹی میٹم دے دیا۔ کوئٹہ میں 102 مسلح بگٹی گرفتار کرلیے گئے۔ پی پی کے عبدالواحد نے نارووال کے ضمنی انتخابات میں کامیابی حاصل کرلی۔

4 دسمبر۔ بلوچستان میں حملہ آور قبائلیوں نے پنجابی آباد کاروں کے 3 دیہات خالی کردیئے۔ میر غوث بخش بزنجو نے قومی اسمبلی کی آئین کمیٹی سے مستعفی ہونے کی تصدیق کردی۔ صدر کے ایک آرڈی نینس کے بعد اب پاکستان میں غیر ملکی کتب شائع ہوسکیں گی۔ مغربی پاکستان کے سابق وزیر قانون اے بی اخونہ انتقال کر گئے۔

5 دسمبر۔ ملک محمد قاسم کو گرفتار کرلیا گیا۔

6 دسمبر۔ مری قبائل نے ہتھیار ڈالنے اور پنجابی آباد کاروں کے دیہات پر حملہ کے مجرموں کی لسٹ حکومت کے حوالے کرنے کی شرائط منظور کرلیں۔ ملک میں چینی کی مکمل راشن بندی کردی گئی۔

7 دسمبر۔ بلوچستان میں پنجابی آباد کاروں نے ملیشیا کے تحفظ کے بغیر اپنے دیہات میں آباد ہونے سے انکار کردیا۔ رکن قومی

IQBAL FORUM



اسمبلی احمد رضا قصوری کو گرفتار اور الطاف گوہر کو رہا کر دیا گیا۔

8 دسمبر۔ سکردو سے پنڈی جانے والا طیارہ لاپتہ ہو گیا۔ جہاز میں 33 مسافر سوار ہیں۔

9 دسمبر۔ پی آئی اے کا فوکر طیارہ کا ڈھانچہ گلگت کے نزدیک مل گیا۔ طیارے میں سوار تمام مسافر جاں بحق ہو گئے۔

10 دسمبر۔ ہم بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے پابند نہیں ہیں' صدر بھٹو

11 دسمبر۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے سے پہلے ہمیں بیرونی قرضوں اور اثاثوں اور واجبات کو طے کرنا ہو گا' صدر بھٹو۔ مقبوضہ علاقوں سے پاکستان اور بھارت کی فوجوں کی واپسی 21 دسمبر تک مکمل ہو جائے گی۔

12 دسمبر۔ اگر بھارت نے مزید جنگی قیدی رہا نہ کیے تو شملہ معاہدہ کی اہمیت ختم ہو جائے گی' سیکرٹری اطلاعات و نشریات نسیم احمد۔ مفتی سراج احمد خانپوری خانپور میں انتقال کر گئے۔

13 دسمبر۔ 20 دسمبر۔ سے حکومت پاکستان ایک روپیہ کا نیا نوٹ جاری کرے گی۔

14 دسمبر۔ صدر بھٹو نے حکومت کے لیے 7 رہنما اصول متعین کر دیئے' صدر نے قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے اور طلبہ پر تشدد کے خلاف کراچی میں احتجاجی مظاہرے شروع ہو گئے۔

15 دسمبر۔ سندھ اور پنجاب کے مختلف شہروں میں حزب اختلاف' وکلاء اور طلبہ کے جلوس اور مظاہرے۔ شاعر اخگر مراد آبادی کراچی میں انتقال کر گئے۔

16 دسمبر۔ ہم جنگی قیدیوں پر مقدمہ ضرور چلائیں گے' شیخ مجیب الرحمٰن

17 دسمبر۔ غیر جمہوری طریقے اختیار کرنے سے ملک کو شدید نقصان پہنچے گا' صدر بھٹو

18 دسمبر۔ پاک بحریہ میں فضائی شعبہ قائم کر دیا گیا۔

19 دسمبر۔ حزب اختلاف جلوسوں سے ملک کا امن تہہ و بالا نہ کرے' صدر بھٹو

20 دسمبر۔ پاکستان اتحاد پارٹی اور تحریک استقلال کے مشترکہ جلوس کے بعد پاکستان اتحاد پارٹی کے صدر خواجہ محمد رفیق کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

21 دسمبر۔ خواجہ محمد رفیق کو میانی صاحب لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ خواجہ رفیق کے قاتل ہرگز سزا سے نہیں بچ سکیں گے' صدر بھٹو۔ لاہور میں صدر ذوالفقار علی بھٹو نے پی ٹی وی کی نئی عمارت کا افتتاح کیا۔ توہین عدالت کے الزام میں مجیب الرحمٰن شامی اور اعجاز حسن قریشی کو لاہور ہائی کورٹ نے قید اور جرمانہ کی سزا کا حکم سنایا۔

22 دسمبر۔ آئین کمیٹی نے مستقل دستور کے مسودے کو آخری شکل دے دی۔ شاعر مائل کرنالی گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔ پی ٹی وی نے آسٹریلیا کے شہر ایڈیلیڈ سے پہلی بار مواصلاتی سیارے کے ذریعے کرکٹ میچ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا۔

23 دسمبر۔ پاکستان کے جنگی متاثرین کو بارودی سرنگوں کے ذریعے ہلاک کرنے کی بھارتی کوشش ناکام بنا دی گئی۔

24 دسمبر۔ پاکستان اور سعودی عرب میں فضائی سروس کے معاہدے کی تصدیق ہو گئی۔ خان عبدالغفار خان آٹھ سال کی جلا وطنی کے بعد کابل سے واپس پاکستان پہنچ گئے۔

25 دسمبر۔ ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ وزارت دفاع نے نیشنل گارڈ سکیم کا اعلان کر دیا۔

27 دسمبر۔ آسٹریلیا نے پاکستان کہ پہلے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں ایک اننگز اور 114 رنز سے ہرا دیا۔ مشرقی پاکستان کے قرضوں

IQBAL FORUM



اور اثاثوں پر سمجھوتے کے بغیر بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کریں گے' صدر بھٹو

28 دسمبر۔ ملتان سے 39 میل دور ظریف شہید ریلوے سٹیشن پر کراچی ایکسپریس کو حادثہ 9 ہلاک 201 زخمی ہو گئے۔

29 دسمبر۔ صدر پاکستان نے براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے قیام کا آرڈی نینس جاری کر دیا۔

30 دسمبر۔ صدر پاکستان ذوالفقار علی بھٹو نے آئین کمیٹی کے مسودہ آئین پر دستخط کر دیئے۔ مسلم لیگ نے سردار شوکت حیات خان کو آئین کے مسودہ پر دستخط نہ کرنے کی ہدایت کر دی۔

31 دسمبر۔ قومی اسمبلی میں نئے آئین کا مسودہ پیش کر دیا گیا۔ نیا آئینی مسودہ ہمارے لیے ناقابل قبول ہے' مسلم لیگی رہنماؤں کا اعلان۔

# 1973ء

**جنوری 1973ء** یکم جنوری۔ حکومت نے قائداعظم کے مزار پر احتراماً" فوج کے یونٹ کا پہرہ لگا دیا۔ نئے آئین میں وزیراعظم کو آمر بنا دیا گیا ہے' میاں محمود علی قصوری۔ سید عبداللہ شاہ کو سندھ کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔

2 جنوری۔ قومی اسمبلی میں زبردست ہنگامہ' ولی خان اور حفیظ پیرزادہ کے درمیان ہاتھا پائی۔ حکومت نے پاسپورٹ کی فیس دوگنا کر دی۔ نسیم احمد کو براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کا پہلا چیئرمین مقرر کر دیا گیا۔

3 جنوری۔ پاکستان نے 1972ء کے میونخ اولمپک میں کھلاڑیوں کے رویے پر معذرت کر لی۔ آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف ٹیسٹ میچوں کی سیریز جیت لی۔

4 جنوری۔ قومی اسمبلی نے خاندانی منصوبہ بندی کا محکمہ ختم کرنے کی قرارداد مسترد کر دی۔ ممتاز شیعہ عالم دین مولانا سید آغا حسین شاہ آف بھکر انتقال کر گئے۔ پنجابی کے شاعر حکیم شیر محمد ناصر لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 جنوری۔ حزب اختلاف نے قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔ پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ ختم کرنے اور مستقل آئین کے نفاذ کے بعد فوری انتخابات کرانے کا فیصلہ۔

6 جنوری۔ پاکستانی جنگی قیدیوں کا مسئلہ فوراً حل کیا جائے' اندرا گاندھی کے نام صدر بھٹو کا پیغام۔

7 جنوری۔ کینیا میں پاکستان کے سفارتی افسر امان اللہ حادثہ میں ہلاک ہو گئے۔

8 جنوری۔ رومانیہ کے صدر چاؤشسکو پاکستان کے 5 روزہ دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے۔

9 جنوری۔ بھارت میں جنگی قیدیوں کے کیمپ میں ایک اور پاکستانی جنگی قیدی کو شہید کر دیا گیا۔ پشاور میں روزنامہ "مشرق" کے دفتر پر پختون زملے کا حملہ۔ معاشی محقق اظہر الرحمٰن خان انتقال کر گئے۔

10 جنوری۔ رومانیہ کے صدر اور ان کی اہلیہ ایلینا نے تربیلا ڈیم پراجیکٹ کا معائنہ کیا۔ ملک کے نامور شاعر حفیظ ہوشیار پوری کراچی میں 61 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

11 جنوری۔ افغانستان نے بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا۔ آر سی ڈی کونسل کا اجلاس اسلام آباد میں شروع ہو گیا۔ بلوچستان اسمبلی

IQBAL FORUM



نے شراب پر پابندی کی قرارداد منظور کرلی۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر مسعود حسن خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 جنوری۔ بھارت نے پاکستانی جنگی قیدیوں کی کیمپوں میں مزید قیدی شہید کردیئے۔ پیکنگ میں جنرل ٹکا خان نے چینی فوج کے ڈپٹی چیف آف جنرل سٹاف سے ملاقات کی۔

13 جنوری۔ آغا شورش کاشمیری نے جیل میں بھوک ہڑتال ختم کردی۔

14 جنوری۔ گورنر پنجاب نے ملتان یونیورسٹی کے قیام کی منظوری دے دی۔ آغا شورش کاشمیری کو رہا کردیا گیا۔

15 جنوری۔ روس کے ماہی گیر جہازوں کی طرف سے پاکستان کی سمندری حدود کی خلاف ورزی کی گئی۔

16 جنوری۔ ملک میں عید الاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔

17 جنوری۔ جب تک آئین منظور نہیں ہوگا' ہنگامی حالت ختم نہیں کریں گے' وزیر خزانہ ڈاکٹر مبشر حسن۔ انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک کلچر لاہور کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ایس ایم اکرام انتقال کر گئے۔

18 جنوری۔ سعید احمد پر پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ نے تاحیات فرسٹ کرکٹ کھیلنے پر پابندی لگادی۔

19 جنوری۔ انڈیا پاکستان کے جنگی قیدیوں کو یکطرفہ طور پر رہا کرے' پیلو مودی۔

20 جنوری۔ حکومت نے جی ایم سید کی نقل و حرکت پر پابندی لگادی۔ آئین کے مسئلہ پر قوم کے لیے ہم اپنا موقف تبدیل کرنے کو تیار ہیں' ولی خان۔

21 جنوری۔ جب تک جنگی قیدی رہا نہیں ہوں گے' اندرا گاندھی کو پاکستان نہیں آنے دیں گے' اصغر خان

22 جنوری۔ آئین پر مفاہمت کے لیے قومی اسمبلی کی حزب اختلاف نے 6 نکاتی فارمولا پیش کردیا۔

23 جنوری۔ ہر مزدور کے بچے کے لیے میٹرک تک تعلیم فری ہوگی' قومی اسمبلی نے قانون منظور کرلیا۔

24 جنوری۔ حکومت کی مزدور اصلاحات کے تحت صرف پنجاب میں سوا تین لاکھ مزدوروں کو فائدہ ہوا' سرکاری اعلان۔

25 جنوری۔ حزب اختلاف نے پانچویں روز بھی قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ پی پی کے مرکزی کمیٹی کے رکن مرزا طاہر احمد خان کو کوئٹہ میں گرفتار کرلیا گیا۔ پنجابی کے معروف شاعر منظور جھلا لاہور میں انتقال کر گئے۔

26 جنوری۔ لسبیلا میں ہنگاموں پر قابو پانے کے لیے مسلح افواج کو طلب کرلیا گیا۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے معاملہ میں قومی اسمبلی کی بجائے عوام کو ترجیح دیں گے' صدر بھٹو۔

27 جنوری۔ صدر بھٹو کی یقین دہانی پر کراچی شپ یارڈ میں ہڑتال ختم ہوگئی۔ قومی اسمبلی نے بار کونسل کا بل منظور کرلیا۔

28 جنوری۔ اگلے ماہ گورنر' وزراء اور مشیر پی پی کے عہدوں سے علیحدہ ہوجائیں گے' صدر بھٹو کا اعلان۔

29 جنوری۔ پاکستان کے ذمہ سوا اکتالیس ارب روپے غیر ملکی قرضہ ہے' جس پر پاکستان ساڑھے پانچ کروڑ روپے سالانہ کے حساب سے سود ادا کررہا ہے' وزیر خزانہ ڈاکٹر مبشر حسن۔

30 جنوری۔ حکومت بلوچستان میں امن و امان کے لیے اپنے اختیارات استعمال کرے' نواب اکبر بگٹی

31 جنوری۔ مفتی محمود کے طیارے کو آگ لگ گئی' بال بال بچ گئے۔ پنجاب اسمبلی میں حفیظ کاردار اور یعقوب مان میں جھگڑا۔ گورنر پنجاب مصطفیٰ کھر کی شادی محبوب الحق کی بیٹی سے طے پاگئی۔

IQBAL FORUM



**فروری 1973ء** یکم فروری۔ 1971ء کی جنگ سے پاکستان کی شہری املاک کو سوا 2 ارب روپے کا نقصان ہوا' 2 ہزار دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ حزب اختلاف کے تمام ارکان اور آزاد ارکان نے دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کا اعلان کر دیا۔

2 فروری۔ اسمبلی میں آئینی بل پیش کر دیا گیا' 17 فروری کو بحث ہوگی۔

3 فروری۔ حزب اختلاف کی کسی تجویز پر اسمبلی سے باہر غور نہیں کیا جائے گا' وزیر قانون حفیظ پیرزادہ۔ ہڑتال کی وجہ سے کوئٹہ میں کوئی اخبار شائع نہیں ہوا۔

4 فروری۔ لاہور کیمپ جیل میں فائرنگ سے 2 افراد ہلاک 30 زخمی ہو گئے۔

5 فروری۔ میاں امیرالدین کے داماد اور بلوچستان کے سابق گورنر ریاض حسین لاہور میں انتقال کر گئے۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔

6 فروری۔ میں پاکستان بنانے والوں کا مخالف ہوں' غفار خان۔ بلوچستان میں فوج نے امن بحال کر دیا۔

7 فروری۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر والڈ ہائیم کی پاکستان آمد۔

8 فروری۔ نیوزی لینڈ میں کھیلے جانے والے دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے اپنی پہلی اننگز میں 507 رنز بنائے' جس میں آصف اقبال کے 175 رنز شامل ہیں۔

9 فروری۔ پنجاب اسمبلی نے مغربی پاکستان موٹر وہیکلز (ترمیمی) بل منظور کر لیا۔

10 فروری۔ لسبیلا میں فوج نے ہنگاموں پر قابو پا لیا۔ اسلام آباد کے عراقی سفارت خانے سے روسی ہتھیاروں کا بہت بڑا ذخیرہ برآمد ہوا' جس کے باعث عراق کے سفیر کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے دیا گیا۔

11 فروری۔ اسلام آباد میں اسلحہ سکینڈل کا مرکزی کردار ناصر السعودی فرار ہو گیا۔ پاکستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ ایک اننگز اور 166 رنز سے جیت لیا۔

12 فروری۔ روسی اسلحہ کے سکینڈل کو بے نقاب کرنے والوں کو انعامات دوں گا' صدر بھٹو

13 فروری۔ ڈالر کی قیمت میں 10 فیصد کمی کے باعث پاکستان کے تمام بینک 3 روز کے لیے بند کر دیئے گئے۔ سندھ کے گورنر میر رسول بخش تالپور کے استعفیٰ کے بعد بیگم رعنا لیاقت علی خان کو گورنر سندھ نامزد کر دیا گیا۔

14 فروری۔ پاکستان کی تاریخ کی پہلی خاتون گورنر بیگم رعنا لیاقت علی خان نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ صوبہ سرحد میں ارباب سکندر خان کی جگہ اسلم خٹک کو اور صوبہ بلوچستان میں میر غوث بخش بزنجو کی جگہ نواب اکبر بگٹی کو گورنر مقرر کر دیا گیا۔ الطاف گوہر کو ملک سے فرار ہونے کی کوشش میں گرفتار کر لیا گیا۔

15 فروری۔ اکبر بگٹی اور اسلم خٹک نے گورنر کے عہدہ کا حلف اٹھا لیا۔ بلوچستان میں صدر راج نافذ کر دیا گیا۔ ملک میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ مصنف اور استاد حبیب اللہ غضنفر کراچی میں انتقال کر گئے۔

16 فروری۔ میاں محمود علی قصوری کو پی پی سے نکال دیا گیا۔

17 فروری۔ قومی اسمبلی اور سینٹ کے مشترکہ اجلاس میں آئین پر بحث کا آغاز ہو گیا۔ کوہ قراقرم کے راستہ پیکنگ کے لیے

IQBAL FORUM



پی آئی اے کی باضابطہ پروازیں شروع ہو گئیں۔

18 فروری۔ واشنگٹن میں پاکستانی باشندوں نے بھارتی سفارت خانے کے سامنے جنگی قیدیوں کی رہائی کے لیے مظاہرہ کیا۔

19 فروری۔ 179 بیمار اور زخمی جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔

20 فروری۔ لندن میں بھارتی ہائی کمیشن پر نقاب پوشوں نے حملہ کردیا' پولیس اور نقاب پوشوں کی فائرنگ سے 2 نقاب پوش ہلاک ہوگئے' 2 گرفتار ہوگئے' نقاب پوش ہمارے قیدی رہا کرو کے نعرے لگا رہے تھے۔

21 فروری۔ صوبہ سرحد کی کابینہ کا استعفیٰ منظور کرلیا گیا۔

22 فروری۔ الطاف گوہر پر مقدمہ چلانے کے لیے خصوصی ٹریبونل قائم کردیا گیا۔

23 فروری۔ سرحد اسمبلی کو توڑنے' صدر راج نافذ کرنے کے خلاف مزاحمت کریں گے' مفتی محمود۔

24 فروری۔ حیات محمد خان شیرپاؤ کو سرحد کابینہ بنانے کی دعوت دے دی گئی۔ سونے کا ریٹ ساڑھے چار سو روپے فی تولہ ہوگیا۔

25 فروری۔ نیپ اور جماعت اسلامی کے گٹھ جوڑ کا مقصد پاکستان کو ختم کرنا ہے' قیوم خان۔

26 فروری۔ جب تک جنگی قیدی رہا نہیں کیے جاتے اس وقت تک بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کریں گے' صدر بھٹو۔

27 فروری۔ اسلحہ کی سمگلنگ کی مکمل چھان بین کے بعد مجرموں کو عوام کی خواہش کے مطابق سزا دیں گے' صدر بھٹو۔

28 فروری۔ صوبہ سندھ کو صنعتی صوبے کے طور پر ترقی دوں گا' وزیر اعلیٰ سندھ ممتاز بھٹو کا اعلان۔

**مارچ 1973ء** یکم مارچ۔ لندن میں بھارتی سفارتخانے پر حی میں شہید ہونے والے بشارت اور حنیف کی میتوں کی آمد پر پنڈی میں بھارت اور برطانوی پولیس کے خلاف مظاہرہ۔

2 مارچ۔ بلوچستان میں چھاپہ ماروں کے کمانڈر شیر محمد مری عرف جنرل شیروف کو ان کی باغیانہ سرگرمیوں کے باعث گرفتار کرلیا گیا۔ قومی اسمبلی میں آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے بشارت اور حنیف کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی۔

3 مارچ۔ پی پی کی صوبائی کمیٹیاں توڑ دی گئیں۔

4 مارچ۔ مسلم بنگال اور پاکستانی عوام کے تعلقات ختم نہیں ہوسکتے' پنڈی میں صدر بھٹو کا اعلان۔

5 مارچ۔ خواجہ محمد رفیق کے قتل کی عدالتی تحقیقات کا آغاز ہوگیا۔

6 مارچ۔ صدر بھٹو نے غلام مصطفیٰ کھر کو خصوصی نمائندہ مقرر کرکے واشنگٹن روانہ کردیا۔

7 مارچ۔ ملکی صورتحال پر غور کرنے کے بعد گورنروں کی 2 روزہ کانفرنس ختم ہوگئی۔ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ بغیر ہار جیت کے فیصلے کے ختم ہوگیا۔

8 مارچ۔ صدر بھٹو نے کھر کو صدر بھٹو کا ذاتی پیغام دیا۔ 16 اگست سے اسمبلی کی رکنیت نہ رکھنے والے وزراء کو فارغ کردیا جائے گا۔

9 مارچ۔ ہم جنگی قیدیوں پر ہر صورت میں مقدمہ چلائیں گے' شیخ مجیب الرحمٰن۔ پاکستان کے مستقل آئین کے تحت "اسلام" کو پاکستان کا سرکاری مذہب قرار دے دیا گیا۔

IQBAL FORUM



10 مارچ۔ اکثریت کی بنا پر پی پی کو حکومت کرنے کا حق تو ہے مگر وہ آئین نہیں بنا سکتی' ولی خان۔

11 مارچ۔ اسمبلی میں زاہد سرفراز نے علیحدہ گروپ بنا لیا۔ روزنامہ "جسارت" کراچی پر پابندی لگا دی گئی۔ ممتاز ناول نگار ممتاز شیریں اسلام آباد میں انتقال کر گئیں۔

12 مارچ۔ اورینٹل کالج لاہور کے 100 سالہ جشن کی تقریبات شروع ہو گئیں۔ قومی اسمبلی کے آئینی بل میں 3 نئی دفعات کو شامل کرنے کی منظوری دے دی گئی۔

13 مارچ۔ بل کی تنسیخ کی کوشش یا سازش کو سنگین درجہ کی غداری قرار دے دیا گیا۔ حزب اختلاف کی جماعتوں نے متحدہ جمہوری محاذ قائم کر لیا۔

14 مارچ۔ جنرل ٹکا خان اردن سے سعودی عرب پہنچ گئے۔ پیر پگاڑا کو متحدہ محاذ کا صدر' نصر اللہ خان اور مفتی محمود کو نائب صدر اور پروفیسر غفور کو جنرل سیکرٹری نامزد کر دیا گیا۔

15 مارچ۔ سہالہ میں 3 روزہ پولیس کانفرنس کا صدر بھٹو نے افتتاح کیا۔

16 مارچ۔ بلوچستان میں گورنر راج کے میعاد میں مزید ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی۔

17 مارچ۔ عالمی ہاکی فیڈریشن نے پاکستان کی ہاکی ٹیم سے پابندی اٹھالی۔

18 مارچ۔ بہاریوں کو واپس نہ لے کر صدر بھٹو نئی مشکلات مول لیں گے' شیخ مجیب۔

19 مارچ۔ موجودہ اسمبلی کی میعاد 14 اگست 1977ء کو ختم ہو گی۔ ممتاز ادیب ڈاکٹر شوکت سبزواری کراچی میں انتقال کر گئے۔

20 مارچ۔ صدر بھٹو نے کراچی شپ یارڈ اینڈ انجینئرنگ کا تیار کردہ تجارتی جہاز لالہ زار سمندر میں اتار دیا' اس موقع پر صدر نے جہاز تیار کرنے والے عملہ کے لیے 13 لاکھ 63 ہزار روپے انعام دینے کا اعلان کیا۔ چھمب پر پاکستان اور آزاد کشمیر کے پرچم لہرا دیئے گئے۔

21 مارچ۔ حکومت پاکستان نے بنگلہ دیش کے مقدمات چلانے والے ٹریبونل کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان حیدر آباد کرکٹ ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔

22 مارچ۔ ہم پاکستان سے بہتر تعلقات کی بحالی چاہتے ہیں' بھارتی وزیر سردار سورن سنگھ۔ پاکستان میں تیار کردہ پہلی لنسان جیپ صدر بھٹو کو پیش کی گئی۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔ لیاقت باغ پنڈی میں متحدہ حزب اختلاف کا جلسہ ہنگامہ کا شکار ہو گیا' فائرنگ سے 9 افراد ہلاک' 75 زخمی ہو گئے' مشتعل عوام نے بسوں' فرنیچر وغیرہ کو آگ لگا دی۔ پاکستان میں موٹر سازی کی صنعت کا آغاز ہوا۔

24 مارچ۔ لیاقت باغ فائرنگ کے واقعہ کی ذمہ دار حکومت ہے' پیر پگاڑا۔ کراچی میں پاکستان اور انگلستان کے درمیان کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہو گیا۔

25 مارچ۔ جنگی قیدیوں کی رہائی کے لیے تمام اسلامی ممالک کو پاکستان کی مدد کرنی چاہیے' وزیر اعظم ملائشیاء تنکو عبد الرحمٰن

26 مارچ۔ حزب اختلاف سے مذاکرات کے لیے تیار ہوں' صدر بھٹو۔ اسلامی ممالک کے وزراء خارجہ کی کانفرنس منعقدہ

IQBAL FORUM



بن غازی (لیبیا) میں پاکستان کے جنگی قیدیوں کے مسئلہ پر غور کیا گیا۔ عدالت نے روزنامہ "جسارت" کراچی کی اشاعت پر پابندی کے حکم کو غیر قانونی قرار دے دیا۔

27 مارچ۔ حکومت سندھ نے روزنامہ "جسارت" پر پھر سے پابندی لگادی۔

28 مارچ۔ فوجی سربراہوں کے تقرر کا اختیار وزیر اعظم کی بجائے صدر کو دے دیا گیا۔

29 مارچ۔ کراچی میں پاکستان اور ایم سی سی کے درمیان تیسرا کرکٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔ پاکستان کا نیا آئین 14 اگست کو نافذ کر دیا جائے گا' صدر بھٹو کا قوم سے خطاب۔

30 مارچ۔ حکومت کے خلاف سازش کے الزام میں 59 فوجی افسر گرفتار کر لئے گئے۔ حکومت نے حزب اختلاف کے 6 لیڈروں کو آئینی امور کے سلسلہ میں بات چیت کے لیے دعوت دے دی۔ صدر بھٹو نے لیاقت باغ پنڈی کے سانحہ میں گرفتار ہونے والوں کو رہا کرنے کا حکم دے دیا۔

31 مارچ۔ لاہور میں صدر ذوالفقار علی بھٹو نے عوامی میلے کا افتتاح کیا۔

**اپریل 1973ء** یکم اپریل۔ 21 اپریل تک مستقل آئین ترتیب دے دیا جائے گا' صدر بھٹو کا اعلان۔

2 اپریل۔ اگر جلے جلوسوں پر پابندی ختم نہ کی گئی تو ہم عوام کے پاس دوسرے طریقے سے جائیں گے' حزب اختلاف کا اعلان۔ حکومت نے مزید 34 ادویات کو جنرک ناموں کے قانون سے مستثنیٰ قرار دے دیا۔ حکومت پاکستان نے ملک کے بڑے شہروں میں سستے کپڑے کی 750 دکانیں کھولنے کا اعلان کر دیا۔

3 اپریل۔ حکومت اور حزب اختلاف میں اختلافات جلد ختم ہو جائیں گے' بی بی سی۔

4 اپریل۔ حزب اختلاف سے مذاکرات کے بعد صدر بھٹو نے مزید آئینی مراعات کا اعلان کر دیا' جس کے تحت انتخابات کے لیے ووٹروں کی عمر 21 سال سے کم کر کے 18 سال کر دی گئی۔ پاکستان کے چیف الیکشن کمشنر کی حیثیت سے جسٹس سجاد احمد جان نے حلف اٹھالیا۔

5 اپریل۔ قومی اسمبلی کے 95 ارکان نے صدر بھٹو کے آئینی فارمولے کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ 15 ہزار بنگالیوں کو واپس جانے کی اجازت دے دی گئی۔

6 اپریل۔ صدر بھٹو نے سرحد اور بلوچستان کے ذمہ مرکزی حکومت کے تمام قرضے معاف کر دیئے۔ میری پارٹی کے رہنما اجمل خٹک 23 مارچ 1973ء سے لاپتہ ہیں' ولی خان۔

7 اپریل۔ آئین سے اسلامی سوشلزم کو خارج کر دیا گیا اور پنجاب اسمبلی کی 200 نشستیں بڑھا کر 240 کر دی گئیں۔ عبدالمجید صحرائی بہاولپور میں انتقال کر گئے۔ اجمل خٹک ملک سے فرار ہو گئے ہیں' حکومت پاکستان۔

8 اپریل۔ قومی اسمبلی نے آئین کی تمام دفعات منظور کر لیں۔ اگر بھارت ہمارے جنگی قیدی رہا کر دے تو ہم بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیں گے' صدر بھٹو۔

9 اپریل۔ بنگلہ دیش کے وزیر اعظم شیخ مجیب الرحمٰن نے صدر بھٹو سے ملاقات کے لیے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کی شرط

IQBAL FORUM



واپس لے لی۔ وزیر قانون حفیظ پیرزادہ اور پروفیسر غفور احمد میں آئینی مسائل پر بات چیت کا آغاز ہو گیا۔

10 اپریل۔ قومی اسمبلی کے 125 ارکان کی منظوری کے بعد پاکستان کا پہلا مستقل آئین منظور کر لیا گیا۔ حزب اختلاف نے بائیکاٹ ختم کر کے آئین کی منظوری میں اپنا حصہ ڈالا۔ پاکستان کے نئے آئین میں بنگلہ دیش کو پاکستان کا حصہ قرار دیا گیا۔

11 اپریل۔ آئین کی تیاری اور منظوری کے بعد قائداعظم کے مشن کی تکمیل ہو گئی ہے' صدر بھٹو۔ اپوزیشن سے مصالحت کرانے میں مولانا ظفر احمد انصاری اور ملک غلام مصطفیٰ کھر نے مرکزی کردار ادا کیا' وزیر قانون حفیظ پیرزادہ۔ روزنامہ "جسارت" کے ایڈیٹر صلاح الدین کو رہا کر دیا گیا۔

12 اپریل۔ صدر پاکستان ذوالفقار علی بھٹو نے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کی منظوری دے دی۔ قومی اسمبلی کے ارکان نے پر وقار تقریب میں پر دستخط کیے۔ ہم مشرقی پاکستان کے قرضے ادا نہیں کریں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔ جماعت اسلامی کے رہنما مولانا عبدالعزیز انتقال کر گئے۔

13 اپریل۔ آئین منظور ہونے کی خوشی میں ملک میں چھٹی رہی اخبارات کے دفاتر بھی بند رہے۔

14 اپریل۔ مولانا ظفر احمد انصاری کو متحدہ جمہوری محاذ سے نکال دیا گیا۔

15 اپریل۔ صدر بھٹو نے مختلف مسائل کے حل کے لیے اندرا گاندھی کو پاکستان آنے کی دعوت دے دی۔ صوبہ سرحد میں اسلم خٹک کو مخلوط پارلیمانی پارٹی کا لیڈر چن لیا گیا۔

16 اپریل۔ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ کا تہوار عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

17 اپریل۔ حکومت پاکستان نے بنگلہ دیش منتقلی کے لیے 11 ہزار بنگالیوں کو اجازت نامے جاری کر دیئے۔ جنگی قیدیوں کی رہائی کے لیے بھارت نے نیا منصوبہ پیش کر دیا۔ الطاف گوہر کو رہا کر دیا گیا۔ سرحد اسمبلی کے رکن فردوس خان مردان میں انتقال کر گئے۔

18 اپریل۔ پاکستان کے دفاعی قوانین میں ترمیم کر دی گئی۔

19 اپریل۔ جنگی قیدیوں کی رہائی کے بھارتی منصوبہ پر صدر بھٹو نے اعلیٰ فوجی افسروں سے مشورے شروع کر دیئے۔ انڈیا کے فوجی کیمپوں میں علاج کی مناسب سہولتیں نہ ملنے پر 47 پاکستانی فوجی جاں بحق ہو گئے۔

20 اپریل۔ گورنروں کی کانفرنس میں چاروں صوبوں کی غذائی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔

21 اپریل۔ ریڈیو پاکستان نے عالمی سروس کی نشریات شروع کر دیں۔ بھارت کے فوجی کیمپوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد 165 ہو گئی۔ صدر بھٹو نے پیر علی محمد راشدی کو مشیر اطلاعات مقرر کر دیا۔

22 اپریل۔ حکومت بنگلہ دیش نے نورالامین' راجہ تری دیو رائے اور محمود علی کی شہریت منسوخ کر دی' حکومت نے مرزا ابوالحسن اصفہانی کو افغانستان میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا۔

23 اپریل۔ گورنر پنجاب نے سیاسی رہنماؤں کے خلاف مقدمات واپس لینے کا حکم دے دیا۔ لاہور ہائی کورٹ نے جنرل جیلانی کی درخواست ضمانت منظور کر لی۔

24 اپریل۔ جنرل جیلانی کی ضمانت کے فیصلہ پر عمل درآمد روک دیا گیا۔ زرعی یونیورسٹی بل کی 12 دفعات پنجاب اسمبلی نے منظور کر لیں۔

IQBAL FORUM



25 اپریل۔ ہم جنگی قیدیوں کے مسئلہ پر پاکستان سے مذاکرات نہیں کرسکتے' بھارت کا اعلان۔ حکومت نے ریٹائرڈ ایڈمرل یو اے سعید کے خلاف تمام مقدمات واپس لے لیے۔ جامعہ احمدیہ ربوہ کے پرنسپل سید میر داؤد احمد انتقال کر گئے۔

26 اپریل۔ نیا آئین 14 اگست کو نافذ کردیا جائے گا' وزیر داخلہ کا اعلان۔ پنڈی میں صدر بھٹو نے اقلیتی فرقوں کی کانفرنس کا افتتاح کیا۔

27 اپریل۔ بلوچستان میں جام لسبیلا نے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھالیا' گورنر بگٹی نے کابینہ کے 2 وزیروں سے حلف لیا۔

28 اپریل۔ گورنر سرحد اسلم خٹک نے وزیر اعلیٰ عنایت اللہ گنڈا پور کو حکومت بنانے کی دعوت دے دی۔

29 اپریل۔ سرحد میں عنایت اللہ گنڈا پور کی قیادت میں 13 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ آئین کے نافذ ہوتے ہی ہنگامی حالات ختم کردیئے جائیں گے' وزیر قانون کا اعلان۔ آزاد کشمیر میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دے دیا گیا۔ صدر بھٹو پر اصغر خان کے رکیک حملے کے خلاف لاہور میں ہزاروں افراد نے مظاہرہ کیا۔

30 اپریل۔ اسلام آباد میں صدر بھٹو نے سائنس دانوں' انجینئروں اور فن تعمیر کے ماہرین کی سالانہ کانفرنس سے خطاب کیا' اس کانفرنس سے ڈاکٹر عبدالسلام اور نورالامین نے بھی خطاب کیا۔

**مئی 1973ء** یکم مئی۔ ملک بھر میں یوم مئی کے موقع پر چھٹی رہی۔

2 مئی۔ حکومت نے پاک فوج اور پاک فضائیہ کے 12 افسروں کو غداری کے الزام میں گرفتار کرلیا۔

3 مئی۔ لاہور میں سیاسی کارکن جاوید نذیر کے قتل کی شدید مذمت کی گئی۔

4 مئی۔ ایک نہ ایک دن پاکستان کو بنگالی واپس لینے ہوں گے' بنگلہ دیش کے وزیر اعظم مجیب الرحمٰن کا بیان۔ حکومت نے سٹیٹ بینک کے سابق گورنر ایس یو درانی کے خلاف تمام مقدمات واپس لے لیے۔

5 مئی۔ آل پاکستان میمن جماعت کے صدر ابراہیم قاسم کو قتل کردیا گیا۔

6 مئی۔ جی ایم سید کو گرفتار کرلیا گیا۔ ماہر امراض چشم ڈاکٹر محمد شفیع پنڈی بھٹیاں میں انتقال کر گئے۔

7 مئی۔ بلوچستان کے گورنر محمد اکبر بگٹی نے اپنے صوبے میں گوشت کا ناغہ ختم کردیا۔ نواب شاہ میں مولانا مفتی عبدالحمید قادری انتقال کر گئے۔

8 مئی۔ پاکستان کے فوجی حکمت عملی کے لیے ایران ناگزیر ہے' حکومت پاکستان کا اعلان۔

9 مئی۔ آمریت جلد ختم ہوگی' متحدہ جمہوری محاذ کا اعلان

10 مئی۔ کنگ فو کے بادشاہ بروس لی کے انتقال پر پاکستان کے عوام کا اظہار تعزیت۔ صدر بھٹو ایران کے دورے پر روانہ ہوگئے۔ متحدہ جمہوری محاذ کے چودھری ظہور الٰہی' خلیفہ عاقل' غوث علی شاہ' ذوالفقار علی جاموٹ وغیرہ کو گرفتار کرلیا گیا۔

11 مئی۔ حزب اختلاف کے 5 رہنماؤں نے اپنی نظربندی کو ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا۔

12 مئی۔ ایران پاکستان کو ختم کرنے کی سازش کامیاب نہیں ہونے دے گا' شاہ ایران۔

13 مئی۔ 167 پاکستانی باشندوں کو مسقط سے نکال دیا گیا۔

14 مئی۔ صدر بھٹو ایران کا دورہ ختم کرکے وطن واپس پہنچ گئے۔ اورنگ زیب خان نے نیپ سے علیحدگی اختیار کرلی۔

IQBAL FORUM



15 مئی۔ چودھری ظہور الٰہی کو رہا کر دیا گیا۔
16 مئی۔ حکومت بنگلہ دیش نے ان تمام لوگوں کو معاف کر دیا جن پر پاکستان سے ساز باز کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ ملکی صورتحال پر ہم خاموش نہیں رہ سکتے' متحدہ جمہوری محاذ۔
17 مئی۔ بھارتی طیارہ گنگا کے اغوا کنندگان کو ہائی کورٹ نے 19 سال قید کی سزا سنادی۔ 26 مئی کو نیپ نے مہنگائی کے خلاف یوم احتجاج منانے کا اعلان کر دیا۔
18 مئی۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما اور قائداعظم محمد علی جناح کے قریبی ساتھی چودھری خلیق الزمان کراچی میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 84 سال تھی۔ ولی خان نے سرحد اسمبلی سے استعفیٰ دے دیا۔ مری قبائل کے چھاپہ ماروں کے اچانک حملہ میں دیر سکاؤٹس کے 8 جوان ہلاک ہو گئے۔
19 مئی۔ سکاؤٹس کے قتل کے ذمہ دار افراد کے خلاف کارروائی ضرور ہو گی۔ حکومت کا اعلان۔
20 مئی۔ متحدہ جمہوری محاذ جلد ہی رضا کار کور قائم کرے گی' مفتی محمود۔ قمرالزمان نے آسٹریلیا سکوائش کا امیچور ٹائٹل جیت لیا۔
21 مئی۔ ولی خان نے اپنا استعفیٰ واپس لے لیا۔ پشاور میں طوفان سے 25 افراد ہلاک ہو گئے۔ الطاف گوہر نے صحت جرم سے انکار کر دیا۔ ریڈیو بنگلہ دیش نے پاکستان کے بارے میں گیت نشر کیے۔
22 مئی۔ صدر بھٹو نے صوبائی بار کونسلوں کے پہلے انتخابات کے سلسلہ میں ترمیمی آرڈی نینس جاری کر دیا۔ بلوچستان میں امن قائم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کر رہے ہیں' صدر بھٹو۔
23 مئی۔ بلوچستان کے مسئلہ کا سیاسی حل نکالا جائے' اصغر خان۔
24 مئی۔ بلوچستان کی آگ سے ملک کی سلامتی کو خطرے میں پڑ سکتی ہے' ولی خان۔ حزب اختلاف بلوچستان کی صورتحال پر خاموش نہیں رہے گی' متحدہ محاذ کے صدر پیر پگاڑا کا اعلان۔
25 مئی۔ قومی اسمبلی میں بلوچستان کی صورتحال کے بارے میں بحث شروع ہو گئی' پی پی کے باغی ارکان اور حزب اختلاف نے حکومت پر سنگین الزامات لگائے' انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس سیاسی مسئلہ کو سیاسی طریقے سے حل کیا جائے۔ آزاد کشمیر کے صدر سردار قیوم کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کر دی گئی۔
26 مئی۔ سردار عبدالقیوم خان کو گرفتار کر لیا گیا۔
27 مئی۔ پاکستان پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں نے ملتان میں اصغر خان پر حملہ کر دیا۔
28 مئی۔ پی آئی اے کا فوکر طیارہ لائل پور ایئرپورٹ پر تباہ ہو گیا' مسافر اور عملہ کے ارکان بچ گئے۔ صدر نے آزاد کشمیر کا بحران حل کرنے کے لیے سردار ابراہیم کو طلب کر لیا۔
29 مئی۔ قومی اسمبلی نے سابق صدر یحییٰ خان پر مقدمہ چلانے کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ ہم گولی کا جواب گولی کے ذریعے دے سکتے ہیں' ولی خان۔
30 مئی۔ قومی اسمبلی سے حزب اختلاف واک آؤٹ کر گئی۔ صدر بھٹو اور سردار قیوم خان کے درمیان مفاہمت ہو گئی۔
31 مئی۔ ہم آزاد کشمیر کی کسی ایسی حکومت کا تحفظ نہیں کریں گے' جس کے منتخب نمائندے ہی اس کے خلاف ہوں'

IQBAL FORUM



حکومت پاکستان۔

**جون 1973ء** یکم جون۔ بنگلہ دیش سے زبردستی نکالے جانے والے بہاریوں کو قبول نہیں کریں گے' حفیظ پیرزادہ۔ وزیر خزانہ نے نچلی درجے کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں اضافہ کردیا۔

2 جون۔ خیر بخش مری نے اپنے بھائیوں سمیت خود کو گورنر بلوچستان محمد اکبر بگٹی کے حوالے کردیا۔ میں نے نہیں بلکہ پگاڑا نے مجھے قتل کرانے کی سازش بنائی ہے' سندھ کے وزیر بلدیات جام صادق علی کا بیان۔

3 جون۔ جب تک حقیقی جمہوریت بحال نہیں ہوگی ہم تحریک جاری رکھیں گے' پیر پگاڑا۔

4 جون۔ جنگی قیدیوں کی رہائی کے مسئلے پر بھارت نے عالمی عدالت کا بائیکاٹ کردیا۔ حکومت نے بلوچستان میں عام معافی کا اعلان کردیا۔ ولی خان نے حکومت سے بات چیت کرنے کے لیے شرائط پیش کردی۔

5 جون۔ بھارت جنگی جرائم کے 195 ملزموں کے نام ظاہر کرے' عالمی عدالت سے پاکستان کی درخواست

6 جون۔ وزیر آباد ریلوے سٹیشن پر ہمارے ڈبے پر 2 دستی بم مارے گئے' جس کے نتیجہ میں ظہور الٰہی اور ان کے 6 ساتھی زخمی ہوگئے' پیر پگاڑا

7 جون۔ پی پی کے سابق رہنما میاں محمود علی قصوری تحریک استقلال میں شامل ہوگئے۔

8 جون۔ قومی اسمبلی میں وزیر مواصلات غلام مصطفیٰ جتوئی نے ریلوے کا بجٹ پیش کیا۔ خیر پور میں بیگم نصرت بھٹو نے سٹیڈیم کا سنگ بنیاد رکھا۔

9 جون۔ وزیر خزانہ نے نئے قومی بجٹ کا اعلان کردیا۔ ہم بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کریں گے' صدر بھٹو۔ حکومت نے بنگلہ دیش کے قرضوں کی ادائیگی بند کردی۔

10 جون۔ قلات میں پولیس چوکی پر مینگل قبائل کا حملہ ناکام بنادیا گیا۔

11 جون۔ روس بلوچستان میں اسلحہ تقسیم کررہا ہے' صدر بھٹو۔

12 جون۔ عالمی بینک نے پاکستان کے لیے ساڑھے چار کروڑ ڈالر کا قرضہ منظور کردیا۔ عالم دین سید خورشید احمد ہمدانی عبدالحکیم میں انتقال کرگئے۔

13 جون۔ حزب اختلاف جنگی قیدیوں کی رہائی میں رکاوٹیں ڈال رہی ہے' صدر بھٹو۔ نیشنل عوامی پارٹی نے اپنی ملک دشمن سرگرمیاں ترک نہ کیں تو اس پر پابندی لگادیں گے' حکومت سرحد کا اعلان۔

14 جون۔ پنجاب میں جلسوں پر پابندی ختم کردی گئی۔ بلوچستان کے 4 دن کے دورہ پر صدر بھٹو کوئٹہ پہنچ گئے۔ نیشنل عوامی پارٹی سول نافرمانی کی تحریک بیرونی طاقتوں کے کہنے پر چلا رہی ہے' گورنر بلوچستان اکبر بگٹی۔ عالم دین محمد مصنف مولانا احمد دین گکھڑوی انتقال کرگئے۔

15 جون۔ علیحدگی پسندوں کے لیے پاکستان میں کوئی جگہ نہیں ہے۔' صدر بھٹو۔

16 جون۔ آڈٹ اور اکاؤنٹس کے ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں لاہور میں ہڑتال کردی۔ صحافی حکم چند آنند راولپنڈی میں انتقال کرگئے۔

17 جون۔ بلوچستان میں نیپ اور جمعیت کی اکثریت کو ختم نہیں کیا جاسکتا' ولی خان۔ دہشت گردوں نے جھلاواں کے علاقہ میں مزید 5 سکاؤٹ ہلاک کردیئے۔ پاکستان اور چین کے وزراء خارجہ کے درمیان کراچی میں مذاکرات۔

IQBAL FORUM



18 جون۔ شیخ مجیب پاکستان کے 195 جنگی قیدیوں پر مقدمات چلانے میں حق بجانب ہیں' بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی

19 جون۔ حکومت پنجاب نے زرعی آمدنی پر ٹیکس عائد کردیا۔ لاہور میں آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے ملازمین کی ہڑتال جاری رہی۔

20 جون۔ دہشت گردوں کو لگام ڈالنے کے لیے جھلاواں میں فوج آگئی۔ دریائے چناب اور جہلم میں طغیانی کے باعث 156 دیہات متاثر ہوئے۔

21 جون۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے ملازمین ہڑتال ختم کردیں ورنہ ان کو نوکری سے برخاست کردیا جائے گا' آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی ہدایت۔

22 جون۔ اگر اجمل خٹک ملک سے باہر چلے گئے ہیں تو میں ان کے قول و فعل کا ذمہ دار نہیں ہوں' ولی خان۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے ہڑتالی ملازمین کی گرفتاریاں شروع کردی گئیں۔ ملازمین نے اپنے مطالبات کی منظوری تک ہڑتال ختم کرنے سے انکار کردیا۔

23 جون۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے ملازمین کی ہڑتال جاری رہی۔ پنجاب اسمبلی میں حزب اختلاف کے ڈپٹی لیڈر امان اللہ لک پی پی میں شامل ہوگئے۔

24 جون۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے ملازمین نے ہڑتال ختم کرنے کے لیے شرائط پیش کردیں۔

25 جون۔ سندھ میں گوریلوں کا داخلہ روکنے کے لیے سندھ کانسٹیبلری متعین کردی گئی۔ لاہور میں آڈٹ کے ملازمین کی ہڑتال جاری رہی۔

26 جون۔ بنگلہ دیش ہماری مرضی کے بغیر پاکستان کے جنگی قیدی رہا نہیں کرے گا' بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی۔ وزیراعظم بھٹو نے تنخواہوں میں اضافہ کے لیے کمیشن قائم کردیا۔

27 جون۔ حکومت نے درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا۔ صدر بھٹو نے پارلیمانی رہنماؤں کی کانفرنس طلب کرلی۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس ملازمین کی ہڑتال جاری رہی۔ 1100 پولیس ملازمین نے اپنی برطرفی کے احکامات کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا۔

28 جون۔ حکومت نے آڈٹ ملازمین کے جائز مطالبات منظور کرلیے۔ صدر بھٹو اور ولی خان میں مذاکرات شروع ہوگئے۔

29 جون۔ اگر بھارت نے اب پاکستان پر حملہ کیا تو اس بار ایرانی اسلحہ اس کے خلاف استعمال ہوگا' شاہ ایران کا اعلان۔

30 جون۔ حکومت پاکستان نے 450 بنگالیوں کو بنگلہ دیش جانے کی اجازت دے دی۔

**جولائی 1973ء'** یکم جولائی۔ پاکستان میں شناختی کارڈ سکیم شروع ہوگئی۔ جے اے رحیم کو ان کی باغیانہ سرگرمیوں کی وجہ سے پیپلزپارٹی کے سیکرٹری جنرل کے عہدہ سے ہٹایا جائے' سابق گورنر سندھ رسول بخش تالپور کا مطالبہ۔ بلوچستان میں ملک دشمن عناصر نے اپنی سرگرمیاں تیز کردیں۔

2 جولائی۔ بلوچستان کی کسٹم چوکی پر دہشت گردوں نے حملہ کردیا۔ جنگی قیدیوں کی بیوی بچوں نے اسلام آباد میں قومی اسمبلی کی عمارت کے سامنے مظاہرہ کیا۔ ملکہ موسیقی روشن آراء بیگم کے شوہر چودھری احمد خان لا للہ موسیٰ میں انتقال کرگئے۔

3 جولائی۔ جب تک جنگی قیدی واپس نہیں آئیں گے' بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کریں گے' غلام مصطفیٰ جتوئی۔

4 جولائی۔ پی پی نے پنجاب سے سینٹ کی تمام نشستیں جیت لیں۔ حزب اختلاف کے واحد امیدوار نوار فضل الٰہی پراچہ بھی پی پی میں شامل ہوگئے۔ صدر بھٹو نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے قانونی پہلوؤں کے بارے میں سپریم کورٹ سے مشورہ

IQBAL FORUM



طلب کرلیا۔

5 جولائی۔ قومی اسمبلی بنگلہ دیش کے متعلق سپریم کورٹ کی رائے پر عمل کرنے کی پابند نہیں ہے' حفیظ پیرزادہ۔

6 جولائی۔ پنجاب میں بارشوں نے وسیع پیمانے پر تباہی پھیلادی۔ بلوچستان میں مینگل قبیلہ کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے 7 افراد ہلاک ہوگئے۔ مجھے قتل کرانے کے لیے سعید پگانوالہ کی سزائے موت معاف کردی گئی ہے' چودھری ظہور الٰہی۔ حکومت نے جنگی قیدیوں کی واپسی کے سلسلہ میں 28 جولائی کی تاریخ تجویز کردی۔

7 جولائی۔ قومی اسمبلی بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کی قرارداد منظور کرسکتی ہے' صدر بھٹو کے ریفرنس پر سپریم کورٹ کا فیصلہ۔ سندھ میں شدید بارشوں سے نظام زندگی معطل ہوگیا۔

8 جولائی۔ کراچی میں شدید بارش سے 35 افراد ہلاک ہوگئے۔

9 جولائی۔ مینگل قبیلہ کے 26 ارکان نے حکومت سے وفاداری کا اعلان کردیا۔ حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش میں ملوث فوجی افسروں کے خلاف مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی' کورٹ مارشل بریگیڈیئر ضیاء الحق کی سربراہی میں قائم عدالت کیا۔

10 جولائی۔ صدر بھٹو جب چاہیں بنگلہ دیش تسلیم کرسکتے ہیں' قومی اسمبلی نے قرارداد منظور کرلی۔ اصغر خان نے طاہرہ مسعود کے خاوند' اخبارات اور خبر رساں ایجنسی پر 10 لاکھ روپے کا ہرجانہ کا دعویٰ دائر کردیا۔

11 جولائی۔ 438 بیمار جنگی قیدی وطن واپس پہنچ گئے۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کی قرارداد کے خلاف ہر تحریک کو ختم کردیں گے' وزیر داخلہ قیوم خان۔

12 جولائی۔ صدر بھٹو یورپی ملکوں کے دورے پر روانہ ہوگئے۔

13 جولائی۔ صدر بھٹو نے صدر نکسن کی اچانک علالت کے باعث امریکہ کا دورہ ملتوی کردیا۔

14 جولائی۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے سلسلہ میں بڑی طاقتیں پاکستان پر زور ڈال رہی ہیں' زاہد سرفراز۔ 195 پاکستانی جنگی قیدیوں پر بنگلہ دیش کی پارلیمینٹ نے مقدمات چلانے کی منظوری دے دی۔

15 جولائی۔ بنگلہ دیش کو فوری تسلیم کیا جائے' ورنہ وہاں پر انڈیا مزید مسلط ہوجائے گا' سردار شوکت حیات خان اور مولانا کوثر نیازی کا بیان۔

16 جولائی میں قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کروں گا' گورنر بلوچستان اکبر بگٹی۔ پورے ملک میں بارشوں نے تباہی پھیلادی' ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے۔ حکومت کے اعلان کے مطابق صدر بھٹو اب 11 ستمبر کو امریکہ جائیں گے۔ شیعہ عالم دین علامہ ابن حسن جارچوری کراچی میں انتقال کرگئے۔

17 جولائی۔ گورنر پنجاب کھر کو صدر بھٹو نے لندن طلب کرلیا۔ پاکستان کے علاوہ ہمارا کسی ملک سے کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ افغانستان کے سردار داؤد کا اعلان۔ ممتاز شیعہ عالم دین آقائے مرزا مہدی پویا 77 برس کی عمر میں انتقال کرگئے' ان کو کراچی میں سپرد خاک کردیا گیا۔

18 جولائی۔ حزب اختلاف ملک میں انتشار کی بجائے اتحاد کی جانب عوام کو راغب کرے' گورنر پنجاب کھر۔

19 جولائی۔ سابق سپیکر اور سابق وزیر اطلاعات فضل القادر چودھری ڈھاکہ میں انتقال کرگئے۔

20 جولائی۔ آج سارا بلوچستان بھٹو حکومت کا باغی ہے' سردار عطاءاللہ مینگل

21 جولائی۔ شدید بارشوں سے پنجاب کے مختلف دیہات زیر آب آگئے۔

IQBAL FORUM



22 جولائی۔ حکومت پاکستان نے افغانستان کی حکومت کو تسلیم کرلیا۔ صوبہ سندھ کو شدید سیلاب کا سامنا۔

23 جولائی۔ 24 رکنی بھارتی وفد حکومت پاکستان سے مذاکرات کے لیے اسلام آباد پہنچ گیا۔

24 جولائی۔ صدر بھٹو نے لندن میں برطانوی وزیراعظم سے ملاقات کی۔ اسلام آباد میں پاک بھارت نمائندوں کے درمیان پر مذاکرات شروع ہوگئے۔

25 جولائی۔ صدر بھٹو نے فرانس کے صدر سے ملاقات میں میراج طیاروں کے علاوہ 3 آبدوزیں لینے کے بارے میں بات چیت کی۔ صدر بھٹو اور شیخ مجیب کی ملاقات تک قیدیوں پر مقدمے نہ چلائے جائیں' لندن میں شاہ ایران اور صدر بھٹو کے درمیان ملاقات کے بعد مشترکہ اعلامیہ۔

26 جولائی۔ حکومت پاکستان نے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے سلسلہ میں چند شرائط پیش کردی۔

27 جولائی۔ حمودالرحمٰن کمیشن رپورٹ شائع کی جائے' مفتی محمود کا مطالبہ۔ دریائے سندھ میں سیلاب آنے سے ڈیرہ غازی خان میں زبردست تباہی۔

28 جولائی۔ واپڈا کو تقسیم کرنے کے متعلق منصوبہ بلوچستان اور صوبہ سرحد کی حکومتوں نے مسترد کردیا۔

29 جولائی۔ اسلام آباد میں پاکستان اور بھارت کے درمیان بنیادی انسانی مسائل کو حل کرنے کے لیے مذاکرات جاری رہے۔ قلات اور مری کے علاقوں میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے فوج کے 8 جوان ہلاک ہوگئے۔

30 جولائی۔ مسلم لیگ کی ہائی کمان نے ممتاز دولتانہ اور سردار شوکت حیات خان کو 5 سال کے لیے مسلم لیگ سے نکال دیا' ملک قاسم کی پریس کانفرنس۔

31 جولائی۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں فائرنگ کرانے کے الزام میں سردار عطاءاللہ مینگل کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ اسلام آباد میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات ختم ہوگئے۔

**اگست 1973ء** یکم اگست۔ چھانگا مانگا کو قومی پارک قرار دے دیا گیا۔

2 اگست۔ اگر پاکستان کے جنگی قیدیوں پر مقدمہ چلایا گیا تو ہم بھی بنگالیوں پر مقدمے چلائیں گے' صدر بھٹو۔ نئے آئین کے تحت نورالامین نے قومی اسمبلی کے رکن کا حلف اٹھالیا۔ فضائیہ کے 14 افسروں نے جنرل کورٹ مارشل کے سامنے فرد جرم سے انکار کردیا۔ صدر بھٹو نے مشرقی جرمنی کے صدر والٹر کی وفات پر تعزیتی پیغام ارسال کیا۔

3 اگست۔ دریائے راوی میں درمیانے درجے کا سیلاب آگیا۔

4 اگست۔ جب تک پاکستان کے جنگی قیدی رہا نہیں کردیئے جاتے ہم بنگلہ دیش کو اقوام متحدہ کا رکن نہیں بننے دیں گے' چین کا اعلان۔

5 اگست۔ حکومت نے 203 بنگالی افسروں پر مقدمات چلانے کے سلسلہ میں بین الاقوامی ٹریبونل قائم کرنے کا اعلان کردیا۔

6 اگست۔ حبیب اللہ خان سینٹ کے چیئرمین اور مرزا طاہر خان ڈپٹی چیئرمین منتخب ہوگئے۔

7 اگست۔ قلات کے قریب مسلح جھڑپیں ایک فوجی اور ایک شرپسند قبائلی ہلاک ہوگیا۔ چودھری فضل الٰہی نے سپیکر کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا۔

8 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے پورے پنجاب میں زبردست تباہی پھیل گئی۔ قومی اسمبلی میں صاحبزادہ فاروق علی خان کو

IQBAL FORUM



بلامقابلہ سپیکر چن لیا گیا۔ بلوچستان میں شرپسندوں کی فائرنگ سے 2 سکاؤٹ جاں بحق ہوگئے۔

9 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے سیالکوٹ اور گجرات کے علاقوں میں زبردست تباہی پھیل گئی' 150 افراد ہلاک ہوگئے' متاثرین کی امداد کے لیے فوج طلب کرلی گئی۔

10 اگست۔ چودھری فضل الٰہی بھاری اکثریت سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کے صدر منتخب ہوگئے۔ ممتاز ماہر تعلیم سید ہادی حسن جعفری ملتان میں انتقال کرگئے۔

11 اگست۔ اشرف عباسی کو قومی اسمبلی کی ڈپٹی سپیکر چن لیا گیا۔ سیلاب کی وجہ سے لاہور' وزیر آباد اور جھنگ کے سینکڑوں دیہات زیر آب آگئے۔

12 اگست۔ ذوالفقار علی بھٹو نے آئین کے تحت پاکستان کے وزیراعظم منتخب ہوگئے۔ سیالکوٹ شہر کو سیلاب کی وجہ سے خطرہ لاحق ہوگیا۔ ایٹمی توانائی کمیشن کے بانی ڈاکٹر نذیر احمد کراچی میں انتقال کرگئے۔

13 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے جشن آئین کی تمام تقریبات منسوخ کردی گئیں۔

14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی منایا گیا۔ پاکستان میں مستقل آئین نافذ کردیا گیا۔ نئے آئین کے تحت چودھری فضل الٰہی نے صدر اور ذوالفقار علی بھٹو نے وزیراعظم کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

15 اگست۔ پنجاب کے بعد صوبہ سندھ بھی سیلاب کی لیٹ میں آگیا۔

16 اگست۔ چاروں صوبائی گورنروں اور وزرائے اعلیٰ نے حلف اٹھالیا۔ حکومت نے غوث بخش بزنجو' عطاءاللہ مینگل اور خیر بخش مری کو گرفتار کرلیا۔

17 اگست۔ فی الحال ہنگامی حالت ختم نہیں کروں گا' وزیراعظم بھٹو۔

18 اگست۔ برطانیہ نے پاکستان کے سیلاب زدگان کے لیے 40 لاکھ پونڈ کی امداد کا اعلان کیا۔ سی کے قریب سکاؤٹوں سے جھڑپوں میں 6 شرپسند ہلاک ہوگئے۔

19 اگست۔ حزب اختلاف سیلاب کے بعد اپنی سیاست چمکالے' وزیراعظم بھٹو۔

20 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مذاکرات فیصلہ کن موڑ پر پہنچ گئے۔ حکومت نے سی ایس پی کلاس ختم کردی۔

21 اگست۔ وزیر خارجہ عزیز احمد نے بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی کو وزیراعظم بھٹو کا پیغام دیا۔ لاڑکانہ شہر میں دریائے سندھ کا پانی داخل ہوگیا۔ پنجاب میں بدامنی پھیلانے والوں سے سختی سے پیش آؤں گا' گورنر کھر۔ ماہر تعلیم اور قانون دان امیرالدین قدوائی لاہور میں انتقال کرگئے۔

22 اگست۔ رائس کینال ٹوٹنے سے دادو شہر میں پانی داخل ہوگیا' وسیع پیمانے پر تباہی۔ لائل پور اور لاہور کے درمیان ریل کی سروس بحال ہوگئی۔ پاک بھارت مذاکرات میں تعطل پیدا ہوگیا۔

23 اگست۔ سیلاب کا پانی خان پور شہر میں داخل ہوگیا' وسیع پیمانے پر تباہی۔

24 اگست۔ رحیم یار خان کو سیلاب سے بچانے کے لیے کوششیں شروع کردی گئیں۔ صوبہ سرحد میں مفتی محمود نے سول نافرمانی کی تحریک شروع کرنے کا اعلان کردیا۔

25 اگست۔ سیلاب کا پانی احمد پور شرقیہ میں داخل ہوگیا۔

26 اگست۔ وزیر خارجہ عزیز احمد نے نئی دہلی میں اندرا گاندھی سے ملاقات کی۔ بلوچستان میں فوج سے جھڑپوں میں 2

IQBAL FORUM



دہشت گرد ہلاک 4 گرفتار کر لیے گئے۔ متحدہ محاذ نے لاہور میں حکومت کے خلاف تحریک شروع کر دی 7 افراد گرفتار۔

27 اگست۔ حکومت نے چودھری محمد حسین چٹھہ کو ان کے چار ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا۔

28 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان معاہدہ دہلی ہو گیا' معاہدے کے تحت بھارت پاکستان کے جنگی قیدیوں کو رہا کر دے گا۔

29 اگست۔ سیلاب کا پانی بھلوال شہر میں داخل ہو گیا۔ نوابزادہ نصراللہ خان کو رہا کر دیا گیا۔

30 اگست۔ خواجہ محمد صفدر اور میاں محمد یٰسین وٹو کو گرفتار کر لیا گیا۔

31 اگست۔ عالمی ہاکی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پاکستان بھارت سے ایک گول سے ہار گیا۔ چین میں پاکستان کے وزیر خارجہ عزیز احمد اور چینی وزیر خارجہ کے درمیان مذاکرات شروع ہو گئے۔ صوبہ سندھ میں سیلاب کی صورتحال خراب ہو گئی۔

**ستمبر 1973ء** یکم ستمبر۔ دریائے سندھ کے حفاظتی بند میں ایک اور شگاف پڑ گیا' دریائے چناب بھی بپھر گیا۔ لاہور میں حزب اختلاف کے مزید 5 لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا۔

2 ستمبر۔ گورنروں کی کانفرنس میں وزیر اعظم بھٹو نے سیلاب کی صورت حال اور امدادی منصوبوں پر غور کیا۔ صادق آباد میں سیلاب کی وجہ سے 27 گاؤں زیر آب آ گئے۔ لاہور میں حزب اختلاف کے کارکنوں نے دفعہ 144 کی خلاف ورزی کر کے گرفتاری دی۔

3 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے وفاقی حکومت نے پنجاب اور سندھ کی حکومتوں کے تمام قرضے معاف کر دیئے۔ روزنامہ "جسارت" کراچی کے ایڈیٹر صلاح الدین کو گرفتار کر لیا گیا۔

4 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے پنجاب میں چاول کی 15 فیصد اور کپاس کی 21 فیصد فصل تباہ ہو گئی۔ ایم پی اے مہر علی ہری لائلپور میں انتقال کر گئے۔

5 ستمبر۔ قومی اسمبلی نے ہنگامی حالات کی مدت میں مزید 6 ماہ کا اضافہ کر دیا۔

6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع منایا گیا۔

7 ستمبر۔ خواجہ محمد صفدر' نوابزادہ نصراللہ خان اور خواجہ انور بھنڈر کو ڈیفنس آف پاکستان ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔

8 ستمبر۔ حکومت نے نیپ اور جمعیت کے دور اقتدار میں ہونے والی بے ضابطگیوں کے بارے میں قرطاس ابیض شائع کر دیا۔

9 ستمبر۔ اگر صنعت کاروں نے حکومت سے تعاون کیا تو مزید کوئی صنعت سرکاری تحویل میں نہیں لیں گے' وزیر اعظم بھٹو۔

10 ستمبر۔ عالمی سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنے کی پوری صلاحیت رکھتے ہیں' وزیر اعظم بھٹو۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائد اعظم محمد علی جناح کا یوم وفات منایا گیا۔

12 ستمبر۔ آئین کو منسوخ کرنے والے کو عمر قید کی سزا دی جائے گی' قومی اسمبلی میں بل پیش کر دیا گیا۔

13 ستمبر۔ وزارت داخلہ نے پولیس افسران اور ارکان کے اعزازت منسوخ کر دیئے۔ آئندہ کوئی افسر قائد اعظم اور صدر

IQBAL FORUM



پولیس میڈل استعمال نہیں کرسکے گا۔ معروف ادیب سید سجاد ظہیر انتقال کر گئے۔

14 ستمبر۔ قومی اسمبلی نے آئین کو منسوخ کرنے اور غداری کے مرتکب افراد کو سزا دینے کا بل منظور کرلیا۔ 195 جنگی قیدیوں کی واپسی تک بنگلہ دیش کو اقوام متحدہ کا ممبر نہیں بننے دیں گے' وزیر خارجہ عزیز احمد۔

15 ستمبر۔ حکومت نے سیلاب کے نقصانات پورے کرنے کے لیے مزید ٹیکس لگادیئے۔ حالیہ سیلاب نے پاکستان کی معیشت کو 1965ء اور 1971ء کی پاک بھارت جنگوں سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے' وزیراعظم بھٹو۔ امریکہ جانے کے لیے وزیراعظم بھٹو ایمسٹرڈیم روانہ ہوگئے۔

16 ستمبر۔ متحدہ جمہوری محاذ نے احتجاجی تحریک ختم کردی۔

17 ستمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے عالمی بینک کے نائب صدر سے ملاقات کی۔ بلوچ رجمنٹ نے مینگل قبیلہ کے شرپسندوں کی پناہ گاہ پر قبضہ کرلیا۔

18 ستمبر۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کی ہڑتال کا مقصد معیشت کو مفلوج کرنا ہے' مواصلات اور ریلوے کے نگران وفاقی وزیر خورشید حسن میر کا بیان۔ معروف گلوکار استاد امانت علی خان انتقال کر گئے۔

19 ستمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے صدر نکسن کو پاکستان کی اقتصادی' ثقافتی اور دفاعی ضروریات سے آگاہ کیا۔ بنگلہ دیش سے 300 پاکستانی لاہور پہنچ گئے۔

20 ستمبر۔ امریکہ پاکستان کی آزادی اور سالمیت کی پوری حفاظت کرے گا' صدر نکسن۔

21 ستمبر۔ روزنامہ "حریت" کی اشاعت پر پابندی ختم کردی گئی۔ کابل میں پاکستان کی حمایت کرنے پر متعدد فوجی اور سیاسی رہنما گرفتار کرلیے گئے۔

22 ستمبر۔ بنگلہ دیش کو 195 جنگی قیدیوں پر مقدمہ چلانے کا کوئی حق نہیں' وزیراعظم بھٹو

23 ستمبر۔ پاکستان امن کے لیے کوشش کرتا رہے گا' وزیراعظم بھٹو۔ واپڈا کے مزدوروں نے ہڑتال دوسرے دن بھی جاری رکھی۔

24 ستمبر۔ وزیراعظم بھٹو کو کولمبیا یونیورسٹی نے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی۔ بلوچستان اسمبلی کے رکن میر شیر علی خان کی رکنیت بحال کردی گئی۔

25 ستمبر۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان سیاسی غلط فہمیاں دور ہوگئی ہیں' وزیراعظم بھٹو

26 ستمبر۔ جمہوری محاذ کی تحریک سے جماعت اسلامی نے لاعلمی کا اظہار کردیا۔ ڈھاکہ سے 789 پاکستانی کراچی پہنچ گئے۔

27 ستمبر۔ اس وقت 6 ہزار پاکستانی فوجی لاپتہ ہیں اور 75 سنٹرل جیل ڈھاکہ میں قید ہیں' جنگی قیدیوں کی بہبود کمیٹی کے چیئرمین میجر جنرل قمر علی مرزا کا بیان۔

28 ستمبر۔ نامعلوم افراد نے ولی خان پر قاتلانہ حملہ کردیا' ایک ملازم ہلاک' دوسرا زخمی ہوگیا۔ پاک بھارت معاہدہ دہلی کے تحت 842 پاکستانی جنگی قیدیوں کی پہلی جماعت واہگہ پہنچ گئی۔

29 ستمبر۔ انڈیا سے مزید 847 جنگی قیدی وطن واپس پہنچ گئے۔ سیلاب سے ہونے والے نقصان کی تلافی ایک سال میں کردیں گے' وزیراعظم بھٹو۔

30 ستمبر۔ ملکی پیداوار بڑھانے کے لیے وزیراعظم بھٹو نے لاہور میں ایک کانفرنس کی صدارت کی۔

IQBAL FORUM



**اکتوبر 1973ء** یکم اکتوبر۔ متحدہ جمہوری محاذ کی تحریک کا مقصد آئینی حکومت کا خاتمہ تھا' ملک معراج خالد۔ واہ آرڈیننس فیکٹری میں خوفناک دھماکہ 10 ہلاک اور 12 زخمی ہوگئے۔

2 اکتوبر۔ ہم دباؤ کے تحت بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کریں گے' وزیراعظم بھٹو۔

3 اکتوبر۔ بھارت سے 841 جنگی قیدیوں کی ایک جماعت پاکستان پہنچ گئی۔

4 اکتوبر۔ بھارت سے 441 فوجیوں اور 399 شہریوں کی ایک اور جماعت واہگہ پہنچ گئی۔

5 اکتوبر۔ ولی خان اپنے مقصد میں ناکامی کے بعد عوام کو ایک دوسرے کے خلاف اکسا رہے ہیں' مولانا کوثر نیازی۔

6 اکتوبر۔ سندھ یونیورسٹی میں ہنگامہ' 2 طلبہ ہلاک ہوگئے۔

7 اکتوبر۔ پاکستان عربوں کے ساتھ ہے' اسرائیل کو سب علاقے خالی کرنے چاہیں' وزیراعظم بھٹو

8 اکتوبر۔ اغلاط سے مبرا قرآن پاک کی طباعت کے بارے میں قانون تیار کرلیا گیا۔

9 اکتوبر۔ آگرہ کیمپ سے پاکستان آنے والے جنگی قیدیوں کے ناموں کا اعلان کردیا گیا۔

10 اکتوبر۔ پاکستان کے مزید 480 فوجی جوان اور افسر پاکستان پہنچ گئے۔

11 اکتوبر۔ پاکستان عربوں کی ہر ممکن امداد کرتا رہے گا' وزیراعظم بھٹو۔ حکومت نے دمشق اور قاہرہ کے زخمیوں کی امداد کے طبی جماعتیں بھیجنے کا اعلان کردیا۔

12 اکتوبر۔ اسرائیل کے خلاف جہاد میں ہم اپنے عرب بھائیوں کے ساتھ ہیں' وزیراعظم بھٹو۔

13 اکتوبر۔ بنگلہ دیش سے واپس آنے والے ہنرمند افراد کو روزگار دیا جائے گا' حکومت کا اعلان۔

14 اکتوبر۔ قائداعظم کے قریبی ساتھی اور تحریک پاکستان کے رہنما راجہ صاحب آف محمود آباد انتقال کرگئے۔ صحافی اور انشاد پرواز شیخ ضیاء الدین لاہور میں انتقال کرگئے۔

15 اکتوبر۔ اگر انڈیا نے پاکستان پر حملہ کردیا تو امریکہ ہماری مدد کو نہیں آئے گا' اصغر خان۔

16 اکتوبر۔ مشرق وسطیٰ کی جنگ پر وزیراعظم بھٹو اور شاہ ایران کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہوگیا۔ پنجاب حکومت نے صوبہ میں بجلی کی تقسیم کا کام سرکاری تحویل میں لینے کا فیصلہ کرلیا۔

17 اکتوبر۔ وزیراعظم بھٹو اور شہنشاہ ایران کے درمیان بات چیت کا مشترکہ اعلامیہ جاری کردیا گیا۔ پاکستان کے ڈاکٹر شام اور مصر کے لیے روانہ ہوگئے۔

18 اکتوبر۔ مشرق وسطیٰ کا مسئلہ سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق حل کیا جائے' بھٹو بھارت سے 810 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔

19 اکتوبر۔ وزیراعظم بھٹو ایران' ترکی اور سعودی عرب کے کامیاب دورہ کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔ ہم حزب اختلاف سے بات چیت کرنے کو تیار ہیں' خورشید حسن میر۔ بھارت کے میرٹھ کیمپ سے مزید 838 جنگی قیدی پاکستان واپس پہنچ گئے۔

20 اکتوبر۔ صوبہ سرحد میں لوٹ مار کرنے والے عناصر کے خلاف کارروائی شروع ہوگئی۔ پاکستان اسرائیل کے خلاف جنگ میں عربوں کی مناسب امداد کررہا ہے' وزیراعظم بھٹو۔

IQBAL FORUM



21 اکتوبر۔ میرٹھ سے 840 قیدی پاکستان واپس آگئے۔ رکن صوبائی اسمبلی شیخ محمد صفدر انتقال کرگئے۔ سیلاب کی وجہ سے قوم عید سادگی سے منائے' مولانا کوثر نیازی۔

22 اکتوبر۔ عربوں کی بھرپور امداد کرنے پر ہم پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہیں' مصر کے صدر انور سادات کا بیان۔

23 اکتوبر۔ میں پاکستان کے وزیراعظم بھٹو سے ملنا چاہتا ہوں' شیخ مجیب الرحمٰن۔ 840 شہری اور فوجی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔

24 اکتوبر۔ ملک بھر میں یوم اقوام متحدہ منایا گیا۔

25 اکتوبر۔ اس سال پاکستان سے 40 ہزار افراد حج ادا کریں گے۔

26 اکتوبر۔ صوبائی حکومت نے نمک کا کاروبار نہ کرنے والوں کے پرمٹ منسوخ کردیئے۔

27 اکتوبر۔ کلام پاک کا متفقہ ترجمہ شائع کرنے کے لیے حکومت نے علماء کا بورڈ قائم کردیا۔

28 اکتوبر۔ ملک میں عیدالفطر کا تہوار سیلاب کی وجہ سے سادگی سے منایا گیا۔

29 اکتوبر۔ گورنر پنجاب اور صوبائی کابینہ نے واہگہ بارڈر پر جنگی قیدیوں کے ساتھ نماز ادا کی۔

30 اکتوبر۔ واپڈا نے اگر اپنی کارکردگی بہتر نہ بنائی واسے توڑ دیا جائے گا' وزیراعظم بھٹو۔

31 اکتوبر۔ امریکی وزیر خارجہ 9 نومبر سے پاکستان کا دورہ کریں گے' سرکاری اعلان۔

**نومبر 1973ء** یکم نومبر۔ دوہری رکنیت رکھنے والے ارکان اسمبلی کو 10 نومبر تک کسی ایک نشست سے مستعفی ہونا پڑے گا' حکومت کا اعلان۔

2 نومبر۔ مزید 911 جنگی قیدی وطن واپس پہنچ گئے۔

3 نومبر۔ وزیراعظم بھٹو نے ملٹری انجینئرنگ کالج کے کانووکیشن میں شرکت کی۔

4 نومبر۔ گورنر پنجاب نے صوبے میں دودھ' مکھن اور گوشت کی فراہمی کے لیے بورڈ کے قیام کا آرڈی نینس جاری کردیا۔

5 نومبر۔ بھارت میں پاکستان کے جنگی قیدیوں کی شہادت پر حکومت نے رپورٹ طلب کرلی۔ وزیراعظم بھٹو نے آزاد کشمیر کے 14 کروڑ روپے کے قرضے معاف کردیئے۔

6 نومبر۔ اگر انڈیا نے اب ہم پر حملہ کرنے کی کوشش کی تو اسے چوتھی جنگ کا سامنا کرنا پڑے گا' وادی نیلم آزاد کشمیر میں وزیراعظم بھٹو کا جلسہ عام سے خطاب۔

7 نومبر۔ ایوب خان نے معاہدہ تاشقند میں حق خودارادیت پر سودے بازی کرلی تھی' وزیراعظم بھٹو۔ نور خان کو پی آئی اے کا سربراہ بنادیا گیا۔

8 نومبر۔ پاکستان نے سیٹو سے علیحدگی اختیار کرلی۔ مقبوضہ کشمیر کے عوام میری اپیل پر ایک دن کی ہڑتال کریں تاکہ رائے عامہ کو پتہ چل سکے کہ آزاد کشمیر کے عوام کس ملک کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں' وزیراعظم بھٹو۔

9 نومبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ ڈاکٹر ہنری کسنجر نے وزیراعظم بھٹو سے مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے لیے ملاقات کی۔ بلوچستان اور سرحد کی علیحدگی کا خواب دیکھنے والے کبھی اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوں گے' وزیراعظم بھٹو۔

IQBAL FORUM



10 نومبر۔ ملک غلام مصطفیٰ کھر کو وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب کرلیا گیا۔ 840 فوجیوں کی ایک جماعت بھارت سے پاکستان پہنچ گئی۔ بھٹو کے بیانات سے کشمیر میں صورتحال تبدیل نہیں ہوگی۔ شیخ عبداللہ۔

11 نومبر۔ بلوچستان کے گورنر نواب اکبر بگٹی نے استعفیٰ دے دیا۔ بگٹی نئے گورنر کے تقرر تک کام کریں' وزیر اعظم بھٹو۔ سید اسعد گیلانی امیر جماعت اسلامی اور پیر محمد اشرف جنرل سیکرٹری پنجاب کو 5 سال کے لیے جماعت کے عہدوں کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ پنجاب کی کابینہ نے استعفیٰ دے دیا۔

12 نومبر۔ روزنامہ "مشرق" لاہور کے دفتر میں بم دھماکہ' کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ہم افغانستان کو پاکستان کے معاملات میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے' وزیر اعظم بھٹو۔

13 نومبر۔ اگر افغانستان نے ہم پر حملہ کیا تو ہم اس کا منہ توڑ جواب دیں گے' وزیر اعظم بھٹو۔

14 نومبر۔ جہلم میں مسافر بس میں آگ لگ گئی' 11 افراد زندہ جل گئے۔

15 نومبر۔ 915 پاکستانیوں کو لے کر روسی بحری جہاز چاٹگام کی بندرگاہ سے کراچی بندرگاہ میں داخل ہوگیا۔

16 نومبر۔ جب تک پاکستان کے تمام قیدی واپس نہیں آجاتے ہم بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کریں گے' وزیر اعظم بھٹو۔

17 نومبر۔ لاہور میں مختلف مقامات پر ہونے والے دھماکوں کی تحقیقات شروع ہوگئی۔ 70 کالجوں میں فوجی تربیت کا پہلا مرحلہ شروع ہوگیا۔ عالم دین مولانا عبدالحکیم مظفر نگری لاہور میں انتقال کر گئے۔

18 نومبر۔ شملہ معاہدہ میں مسئلہ کشمیر پر کوئی سودے بازی نہیں ہوئی' شریف پیرزادہ۔ 775 فوجی جوان اور افسر واہگہ کی سرحد سے پاکستان پہنچ گئے۔

19 نومبر۔ وزیر اعظم بھٹو کی تقاریر کا مقبوضہ کشمیر میں خاصا اثر پڑا ہے' اس کے بعد سری نگر میں فسادات کے بعد مشتعل ہجوم نے جہلم کے پل کو آگ لگادی۔

20 نومبر۔ پنجاب کابینہ میں میاں افضل وٹو' محمد حنیف رامے' ممتاز کاہلوں' ڈاکٹر عبدالخالق' حفیظ کاردار' محمد ارشاد چودھری' چودھری طالب حسین' مختار اعوان' ملک حاکمین خان اور شوکت محمود نے حلف اٹھالیا۔ ڈیزل' مٹی کے تیل اور پٹرول کی قیمتیں بڑھادی گئیں۔

21 نومبر۔ پاکستان کا اعلیٰ سطحی وفد تیل کی ضرورت کا جائزہ لینے کے لیے تہران روانہ ہوگیا۔

22 نومبر۔ ملک کی سالمیت کے منافی سرگرمیوں میں ملوث تنظیموں کو وطن دشمن قرار دے دیا جائے گا' وزیر اعظم بھٹو نے آرڈی نینس جاری کردیا۔

23 نومبر۔ پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف لاہور میں ٹیکسی ڈرائیوروں نے ہڑتال کردی۔ پٹرول کے ڈیلروں کو ملک کی اقتصادی زندگی درہم برہم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے' وزیر خزانہ ڈاکٹر مبشر حسن۔

24 نومبر۔ 883 فوجی اور 7 شہری پاکستانی پہنچ گئے۔

25 نومبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے بلوچستان کی صورتحال پر غور کرنے کے لیے بلوچستان کے گورنر اور وزیر اعلیٰ کو کراچی طلب کرلیا۔

26 نومبر۔ حکومت نے عام استعمال کے کپڑوں کی قیمتوں میں اضافہ پر پابندی لگادی۔ باہر جانے کے لیے شناختی کارڈ کے بغیر زرمبادلہ نہیں ملے گا' سٹیٹ بینک آف پاکستان کا اعلان۔

IQBAL FORUM



27 نومبر۔ گروپ کیپٹن سجاد حیدر کو سازش کے مقدمہ سے بری کردیا گیا۔ میں نے اپنا استعفیٰ واپس نہیں لیا' گورنر بلوچستان بگٹی۔

28 نومبر۔ بسوں میں کرائے میں اضافے کے خلاف ملک میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ ملتان کے دوران ہنگاموں میں ایک طالب علم افتخار حسین ہلاک ہوگیا۔

29 نومبر۔ ملتان میں ہلاک ہونے والے طالب علم کے لواحقین کے لیے وزیراعلیٰ نے 10 ہزار روپے دیئے اور قتل کی تحقیقات کے لیے ہائی کورٹ کے ایک جج کو نامزد کردیا۔ افتخار حسین کی موت کے خلاف پورے پنجاب میں طلبہ نے ہنگامے کیے۔ صحافی مشرق بن شائع لاہور میں انتقال کر گئے۔

30 نومبر۔ مظاہروں کے دوران مواصلات کا نظام درہم برہم نہ کیا جائے' وزیراعظم بھٹو کا بیان۔ پنجاب میں طلبہ کے مظاہرے جاری رہے۔

**دسمبر 1973ء** یکم دسمبر۔ کراچی میں مشتعل ہجوم نے 2 بینکوں کو آگ لگادی۔ حکومت سندھ نے کراچی میں بسوں کے کرائے کم کردیئے۔ شیخ مجیب نے خان عبدالصبور خان اور ڈاکٹر اے ایم مالک کے علاوہ پاک فوج سے تعاون کرنے والے 40 افراد رہا کردیئے۔

2 دسمبر۔ رکن بلوچستان اسمبلی اور پختون خواہ نیپ کے صدر خان عبدالصمد خان اچکزئی کو ان کے گھر پر دستی بم مار کر ہلاک کردیا گیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مصطفیٰ کھر نے ہنگاموں کے دوران گرفتار ہونے والے طلبہ کو رہا کرنے کا حکم جاری کردیا۔

3 دسمبر۔ کراچی میں ہنگامے جاری رہے۔ عبدالصمد اچکزئی کو سپرد خاک کردیا گیا۔

4 دسمبر۔ لاہور میں ہونے والی اسلامی سربراہی کانفرنس کی تیاری مکمل کرلی گئی۔ اچکزئی کے قتل کی تحقیقات کے لیے جسٹس حلیم کو نامزد کردیا گیا۔ 899 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔

5 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے مولانا مفتی محمود سے ملاقات کی۔ بلوچستان کے رہنما سردار امین کھوسو کراچی میں انتقال کر گئے۔

6 دسمبر۔ کراچی میں صدر فضل الٰہی چودھری نے سلور جوبلی میڈیکل کانفرنس کا افتتاح کیا۔

7 دسمبر۔ مصنوعی قلت اور مہنگائی پیدا کرنے والوں کو سخت سزا دیں گے' وزیراعظم بھٹو۔

8 دسمبر۔ بلوچستان میں فوج سے تصادم میں 13 شرپسند ہلاک اور 2 فوجی شہید ہوگئے۔ 904 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے

9 دسمبر۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر مظاہرے اور املاک تباہ کرنے سے کوئی مسئلہ حل نہیں ہوتا' وفاقی وزیر حفیظ پیرزادہ۔ غلام غوث ہزاروی نے مفتی محمود سے اختلافات کے بعد جمعیت کا متوازی گروپ قائم کرلیا۔

10 دسمبر۔ جب تک پاکستان بنگلہ دیش کو تسلیم نہیں کرے گا' ہم بھی تسلیم نہیں کریں گے' ایرانی وزیر خارجہ کا اعلان۔ وزیراعظم بھٹو بحرین اور قطر کے دورے پر روانہ ہوگئے۔ 888 جنگی قیدیوں کی ایک اور جماعت پاکستان آگئی۔ ریاست کیور تھلہ کے سابق وزیراعظم دیوان سر عبدالحمید انتقال کر گئے۔

11 دسمبر۔ ہاکی کے 8 کھلاڑیوں کو کھیلنے کی اجازت مل گئی۔ دنیا کے تمام اسلامی ممالک نے اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لیے حامی بھرلی' حکومت کا اعلان۔

IQBAL FORUM



12 دسمبر۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کراچی سٹیل ملز کا سنگ بنیاد رکھا۔ ملک میں پہلی بار سرکاری طور پر علامہ شبیر احمد عثمانی کی برسی منائی گئی۔ سرائیکی کے ماہر گیہ خان چوٹی زیریں ڈیرہ غازیخان میں انتقال کر گئے۔

13 دسمبر۔ پاکستان کسی غیر ملک کے دباؤ میں آکر بنگلہ دیش تسلیم نہیں کرے گا' وزیراعظم بھٹو۔

14 دسمبر۔ تشدد سے حکومت ختم نہیں کی جاسکتی' وزیر داخلہ کا اعلان۔

15 دسمبر۔ کوئٹہ میں 7 دن کے اندر 300 افغانی گرفتار کر لیے گئے۔ وزیراعظم بھٹو نے ہوا باز گریجوایٹوں کی پریڈ سے خطاب کیا۔ جدہ میں اسلامی ممالک کے وزراء خارجہ کے اجلاس سے غلام اسحاق خان نے خطاب کیا۔

16 دسمبر۔ لاہور میں ضمنی انتخاب کا معرکہ پی پی کے ایس ایم مسعود نے جیت لیا۔ 932 جنگی قیدی بھارت سے پاکستان اور پاکستان سے 698 بنگالی باشندے ڈھاکہ پہنچ گئے۔

17 دسمبر۔ بلوچستان میں کوئی بغاوت نہیں ہے' وزیراعظم بھٹو۔ صوبہ پنجاب میں سکولوں کو قومی تحویل میں لینے کا دوسرا مرحلہ شروع ہو گیا۔

18 دسمبر۔ وزیراعلیٰ سندھ ممتاز علی بھٹو نے استعفیٰ دے دیا۔ ان کی جگہ پر غلام مصطفیٰ جتوئی کو وزیراعلیٰ سندھ مقرر کر دیا گیا۔ شیخوپورہ کے رکن قومی اسمبلی محمد اقبال چودھری ٹریفک حادثہ میں ہلاک ہو گئے۔ ملک کے نامور عالم دین علامہ رشید ترابی کراچی میں انتقال کر گئے۔

19 دسمبر۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کے انعقاد کے سلسلہ میں اسلامی سیکرٹریٹ کا خصوصی عملہ لاہور پہنچ گیا۔

20 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے اپنی حکومت کے 2 سال پورے ہونے پر دیہی عوام کو مکان بنانے کے لیے مفت زمین دینے کی نوید دی۔

21 دسمبر۔ علامہ رشید ترابی کے انتقال پر ملک کے مختلف لوگوں نے تعزیت کی۔

22 دسمبر۔ مرکزی کابینہ نے 10 اور 5 پیسے کے نئے سکوں کے نئے ڈیزائن کی منظوری دے دی۔ اسمبلی میں مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے قیام کی قرارداد پر بحث شروع ہو گئی۔

23 دسمبر۔ مکران اور گوادر میں ماہی گیری کی جدید بندرگاہوں کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے' گورنر بلوچستان

24 دسمبر۔ غلام مصطفیٰ جتوئی نے سندھ کے وزیراعلیٰ کا حلف اٹھالیا۔

25 دسمبر۔ ملک بھر میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ ریڈیو' ٹی وی اور فلم کی معروف گلوکارہ زاہدہ سلطانہ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

27 دسمبر۔ اقتصادی کونسل کی مجلس عاملہ نے 38 منصوبوں کی منظوری دے دی۔

28 دسمبر۔ پی آئی اے نے جنوری 1974ء سے الجزائر کے لیے فضائی سروس شروع کر دی۔

29 دسمبر۔ نواب شاہ کے قریب گجرواہ میں 50 فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا۔

30 دسمبر۔ کراچی میں وزیراعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستان کی پہلی سٹیل ملز کا سنگ بنیاد رکھا۔

31 دسمبر۔ حکومت پاکستان نے تمام بینکوں کو قومی تحویل میں لے لیا۔ تمام حصص وفاقی حکومت کو منتقل کر دیئے گئے' حصہ داروں کو معاوضہ دینے کا اعلان کر دیا گیا۔ اس کے ساتھ حکومت نے پٹرولیم کمپنیوں کو بھی اپنی تحویل میں لے لیا۔ بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی نے پاکستان کا دورہ کرنے سے انکار کر دیا۔

IQBAL FORUM



# 1974ء

**جنوری 1974ء** یکم جنوری ۔ وزیراعظم بھٹو نے بلوچستان کے گورنر بگٹی کا استعفیٰ منظور کرلیا۔ ملک میں اعشاری نظام اوزان نافذ ہوگیا سپرٹو کلوگرام اور گیلن کو لیٹر میں تبدیل کردیا گیا' موسیقار خان صاحب اختر حسین خان پٹیالے والے لاہور میں انتقال کرگئے۔

2 جنوری ۔ حکومت سندھ نے روزنامہ سٹار کراچی کی اشاعت پر 60 دن کے لیے پابندی لگادی۔ کراچی میں وزیراعظم بھٹو نے عباسی شہید ہسپتال کا افتتاح کیا۔

3 جنوری ۔ گورنر بلوچستان خان آف قلات میر احمد یار خان نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا' گورنر پنجاب کے وزیراعلیٰ غلام مصطفیٰ کھر کوٹ ادو سے بلامقابلہ صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔

4 جنوری ۔ حکومت سندھ نے روزنامہ سٹار کی اشاعت پر پابندی ختم کردی۔

5 جنوری ۔ چین کے فوجی وفد کی پاکستان آمد۔ وزیراعظم بھٹو کے مطابق سرحد اور بلوچستان میں بیرونی مداخلت ہورہی ہے۔

6 جنوری ۔ ملک کے ممتاز صحافی اور شاعر خلیق قریشی لائل پور میں انتقال کرگئے۔

7 جنوری ۔ بار کونسلوں کے انتخابی نتائج کا اعلان کردیا گیا۔ چینی فوجی وفد کے ارکان نے جنرل ٹکا خان اور وزیر خارجہ عزیز احمد سے ملاقات کی۔

8 جنوری ۔ وزیراعلیٰ سندھ غلام مصطفیٰ جتوئی بلامقابلہ سندھ اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔ پاکستان کی معروف گلوکارہ رونا لیلیٰ واپس بنگلہ دیش چلی گئیں۔

9 جنوری ۔ سابق وزیراعظم لیاقت علی خان کے بھائی نواب صدیق علی خان 71 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کرگئے۔ صحافی جی ایم شید لائل پور میں انتقال کرگئے۔

10 جنوری ۔ وفاقی وزیر حیات محمد خان شیرپاؤ نے ڈھلیاں کے مقام پر سیال گیس کو سلنڈروں میں بند کرنے کے کارخانے کا افتتاح کیا۔

11 جنوری ۔ وزیراعظم بھٹو نے بلوچستان میں شنک کی وصولی کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔

12 جنوری ۔ کراچی میں سندھ کابینہ کے 5 ارکان نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔

13 جنوری ۔ تحریک آزادی کے معروف رہنما ڈاکٹر اقبال احمد شیدائی لاہور میں انتقال کرگئے۔

14 جنوری ۔ پی پی میں تطہیر کی مہم شروع کردی گئی۔ بلوچستان میں نیشنل عوامی پارٹی نے قومی اسمبلی کے ضمنی انتخابات کا بائیکاٹ کردیا۔

15 جنوری ۔ سیالکوٹ میں گورنر پنجاب صادق حسین قریشی نے جناح ہیپلز سٹیڈیم کا سنگ بنیاد رکھا۔

16 جنوری ۔ کراچی میں وزیراعظم بھٹو نے سپورٹس کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ ساہیوال میں وزیراعلیٰ پنجاب مصطفیٰ کھر نے اوور ہیڈ برج کا افتتاح کیا۔

17 جنوری ۔ نیشنل عوامی پارٹی کے عمرا خان نے قومی اسمبلی اور شیر دل خان نے صوبائی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں کامیابی حاصل کرلی' جبکہ پی پی کے محسن علی خان نے کرک صوبائی اسمبلی کے انتخاب میں کامیابی حاصل کی۔ مولانا عبیداللہ سندھی

IQBAL FORUM



کے شاگرد شیخ بشیر احمد لودھیانوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

18 جنوری۔ کراچی کی رضویہ کالونی میں بیگم نصرت بھٹو نے زین العابدین ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔ جماعت اسلامی کے رہنما سید صدیق الحسن گیلانی انتقال کر گئے۔

19 جنوری۔ افضل وٹو پنجاب اسمبلی اور وحید کپڑ سندھ اسمبلی سے پی پی کے ٹکٹ پر بلامقابلہ رکن منتخب ہو گئے۔

20 جنوری۔ اگر جنگ ہوئی تو ہندوستان تباہ ہو جائے گا' وزیر اعظم بھٹو۔ کراچی میں آر سی ڈی فٹ بال ٹورنامنٹ ختم ہو گیا۔

21 جنوری۔ پنجاب اسمبلی نے صوبائی پبلک سروس کمیشن کی تشکیل کے متعلق مسودہ قانون کی منظوری دیدی۔

22 جنوری۔ پنجابی زبان کے مشہور شاعر علامہ یعقوب انور گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

23 جنوری۔ قومی اسمبلی نے ریڈ کراس کا نام انجمن ہلال احمر رکھنے کی منظوری دیدی۔ غلام مجتبیٰ جتوئی نواب شاہ سے ضمنی انتخابات میں بلامقابلہ رکن قومی اسمبلی منتخب ہو گئے۔

24 جنوری۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کھرنے بجلی کی کمی کے باعث صوبہ میں چراغاں پر پابندی لگا دی۔ قومی اسمبلی نے رویت ہلال کمیٹی کے قیام کی قرارداد منظور کر لی۔

25 جنوری۔ 911 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔

26 جنوری۔ حکومت سندھ نے آزاد کشمیر کا بحران نامی کتاب ضبط کر لی۔

27 جنوری۔ سیہون شریف میں وزیر اعظم بھٹو نے ترقیاتی مرکز کا سنگ بنیاد رکھا۔ کراچی میں ایک ہاکی میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو ایک گول سے ہرا دیا۔

28 جنوری۔ پنجابی کے معروف شاعر خضر تمیمی چنیوٹ میں انتقال کر گئے۔

29 جنوری۔ سوشل سیکورٹی پنجاب میں اپنے ملازمین کے لئے 3 ہسپتال قائم کرے گی۔

30 جنوری۔ وزیر اعظم بھٹو نے نوڈیرو لاڑکانہ میں شوگر ملز کا افتتاح کیا۔ محمود خان اچکزئی بلوچستان اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔ افغانستان اسلامی سربراہی کانفرنس میں شرکت کرے گا۔

31 جنوری۔ بلوچستان اسمبلی کے گل خان نصیر کی رکنیت ختم کر دی گئی۔

**فروری 1974ء** یکم فروری۔ فضائیہ کے 14 افسران کو حکومت کے خلاف سازش کرنے پر مختلف مدت کی سزائیں سنا دی گئیں۔

2 فروری۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے 10 ارکان کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا۔ کراچی کی بندرگاہ میں یونانی جہاز پر فدائین نے اپنے 2 ساتھی رہا کرانے کے لئے قبضہ کر لیا۔

3 فروری۔ ملک میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

4 فروری۔ مصر' شام اور لیبیا کے سفیروں کی مداخلت کے بعد فدائین نے یونان کے جہاز پر قبضہ ختم کر دیا۔ فدائین کو مصر روانہ کر دیا گیا۔

5 فروری۔ حکومت نے ریلوے میں پارسل اور مال گاڑیوں کے کرایوں میں 30 فیصد اضافہ کر دیا۔

6 فروری۔ احمد سعید کرمانی کو متحدہ عرب جمہوریہ میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

7 فروری۔ 871 جنگی قیدی بھارت سے پاکستان پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



8 فروری۔ پاکستان اور روس کے درمیان سائینسی اور فنی تعاون کا معاہدہ ہوگیا۔

9 فروری۔ کراچی میں وزیراعظم بھٹو نے جیورسٹ کانفرنس کا افتتاح کیا۔

10 فروری۔ یاسر عرفات اسلامی سربراہی کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

11 فروری۔ بنکوں کو قومی تحویل میں لینے کا بل قومی اسمبلی نے منظور کرلیا۔ کراچی میں وزیراعظم بھٹو نے 2 روزہ یوتھ فیسٹول کا افتتاح کیا۔ حکومت نے 3 رکنی قومی فنانس کمیشن قائم کردیا۔

12 فروری۔ وزیر زراعت سردار غوث بخش رئیسانی' وزیر بجلی حیات محمد خان شیرپاؤ اور وزیر مملکت برائے جیل خانہ جات محمود علی کو سبکدوش کردیا گیا۔ مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے قیام کی قومی اسمبلی نے منظوری دیدی۔

13 فروری۔ حکومت بلوچستان نے 14 برطرف افسر بحال کردیئے۔ 935 قیدی پاکستان پہنچ گئے۔

14 فروری۔ لاہور میں ہونے والی اسلامی سربراہی کانفرنس کے سلسلہ میں زمردی نشان تیار کرلیا گیا۔ بزرگ سیاسی رہنما اور تاجر خواجہ عبدالغفور ملتان میں انتقال کرگئے۔

15 فروری۔ 848 جنگی قیدیوں کی ایک جماعت پاکستان پہنچ گئی۔ بلوچستان میں مزید 2 وزراء نے حلف اٹھالیا۔

16 فروری۔ پاکستان نے کرائسٹ چرچ میں ہالینڈ کو فائنل میچ میں شکست دیکر عالمی ہاکی کپ جیت لیا۔ مرزا طاہر بیگ نے پنجاب اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا۔

17 فروری۔ لاہور میں اسلامی سربراہی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے غیر ملکی وفود آنا شروع ہوگئے۔

18 فروری۔ لاہور میں 30 اسلامی ممالک کے اعلیٰ افسروں کا اجلاس شروع ہوگیا۔

19 فروری۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کا ایجنڈا طے کرنے کے لئے لاہور میں اسلامی سربراہی کانفرنس کے ممالک کے وزراء خارجہ کا اجلاس شروع ہوگیا۔ اسلامی کانفرنس کی انتظامیہ نے گنی بساؤ' کیمرون' جمہوریہ جنوبی یمن' یوگنڈا' گیمبیا اور ایروولٹا کو رکن بنالیا۔

20 فروری۔ لاہور میں اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے سربراہ کانفرنس کے لئے اتفاق رائے سے ایجنڈا طے کرلیا۔ کانفرنس کے لئے قرار دادیں اور مشترکہ اعلامیہ تیار کرنے کے لئے 17 ملکوں پر مشتمل مسودہ کمیٹی بنادی گئی۔ میر تاج محمد جمالی (پی پی پی) نے قومی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں سلیم اکبر بگٹی کو شکست دیدی۔

21 فروری۔ 25 اسلامی ممالک کے سربراہ اسلامی سربراہی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے لاہور پہنچ گئے۔

22 فروری۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اسلامی سربراہی کانفرنس شروع ہونے سے چند منٹ پہلے بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کا اعلان کردیا' پاکستان کے اس اعلان کے ساتھ ایران اور ترکی نے بھی بنگلہ دیش کو تسلیم کرلیا۔ وزیراعظم پاکستان بھٹو نے لاہور میں اسلامی سربراہی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ بنگلہ دیش کے وزیراعظم شیخ مجیب الرحمان کو خصوصی طور پر کانفرنس میں شرکت کے لئے ڈھاکہ سے لاہور لانے کے لئے انتظامات مکمل کرلئے گئے۔

23 فروری۔ اسلامی سربراہی کانفرنس نے تنظیم آزادی فلسطین کو فلسطینیوں کی واحد نمائندہ تنظیم تسلیم کرلیا۔ لاہور میں منعقدہ اسلامی سربراہی کانفرنس نے مشرق وسطیٰ کے مسئلہ' بیت المقدس' فلسطین کی عوام کے حقوق اور تیسری دنیا کے اتحاد کو مضبوط بنانے کے بارے میں اہم فیصلے کئے۔ بنگلہ دیش کے وزیراعظم شیخ مجیب الرحمان اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لئے اپنے 12 رکنی وفد کے ساتھ لاہور پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



24 فروری۔ لاہور میں دوسری اسلامی سربراہی کانفرنس ختم ہوگئی' کانفرنس کے اختتام پر "اعلان لاہور" جاری کردیا گیا۔ اختتامی تقریر میں وزیراعظم بھٹو نے کہا کہ عالم اسلام کے لئے ہم خون کا آخری قطرہ تک بہادیں گے۔ معروف ادیب و شاعر اے ڈی اظہر کراچی میں انتقال کرگئے۔ کلاسیکی موسیقی کے ماہر جی اے فاروق لاہور میں انتقال کرگئے۔

25 فروری۔ قذافی سٹیڈیم لاہور میں لیبیا کے صدر معمر قذافی نے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کو اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ اخبار ہلال پاکستان کے بانی اور معروف صحافی اسمٰعیل منشی انتقال کرگئے۔

26 فروری۔ صدر پاکستان فضل الٰہی نے بنگلہ دیش سے سفارتی تعلقات کے لئے آئین میں ترمیم کرنے کے لئے 3 مارچ کو قومی اسمبلی اور سینیٹ کا اجلاس طلب کرلیا۔

27 فروری۔ لیبیا کے صدر قذافی نے اسلامی سیکرٹریٹ کے لئے 45 لاکھ ڈالر کے عطیہ کا اعلان کیا۔ کراچی میں صدر قذافی کا شاندار استقبال کیا گیا۔

28 فروری۔ لیبیا اور پاکستان کے درمیان تمام شعبوں میں تعاون کے لئے 10 سالہ معاہدہ پر دستخط ہوگئے۔ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مصالحت کرانے کو تیار ہوں' شیخ مجیب الرحمان۔

**مارچ 1974ء** یکم مارچ۔ زمبیا کے صدر کینتھ کونڈا پاکستان کے سرکاری دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے۔

2 مارچ۔ 851 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔ ملک کے نامور موسیقار رفیق غزنوی کراچی میں انتقال کرگئے۔

3 مارچ۔ زمبیا کے صدر نے اپنا دورہ پاکستان مکمل کرلیا۔

4 مارچ۔ قومی اسمبلی نے مزید 6 ماہ تک ملک میں ہنگامی حالت جاری کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

5 مارچ۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کی سندھ اسمبلی نے قرارداد منظور کرلی۔

6 مارچ۔ پاکستان کے ساتھ جلد سفارتی تعلقات قائم ہوجائیں گے' وزیراعظم بنگلہ دیش شیخ مجیب الرحمان۔ ریڈ کراس سوسائٹی کا نام انجمن ہلال احمر رکھ دیا گیا۔

7 مارچ۔ حکومت پاکستان نے ایک روپے کے نئے کرنسی نوٹ جاری کردیئے۔ حکومت نے طالب علموں کو قرض دینے کی سکیم کی شرائط کا اعلان کردیا۔ وفاقی ملازمتوں میں سندھیوں کا 19 فیصد کوٹہ مقرر کردیا گیا۔

8 مارچ۔ صوبہ سندھ میں گوشت کے 3 ناغے ہوں گے۔

9 مارچ۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زید بن سلطان اسلام آباد پہنچ گئے۔

10 مارچ۔ وزیراعظم بھٹو کے ساتھ لاہور میں شیخ زید بن سلطان نے عوامی میلہ دیکھا۔ وزیراعلیٰ پنجاب غلام مصطفیٰ کھر نے استعفیٰ دے دیا۔ لاہور میں اسلامی سربراہی کانفرنس کی یادگار کے طور پر حکومت مینار تعمیر کرے گی۔

11 مارچ۔ حنیف رامے کو پنجاب کا وزیراعلیٰ مقرر کردیا گیا۔

12 مارچ۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زید بن سلطان نے لاڑکانہ میں شیخ زید ویمن ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھا۔

13 مارچ۔ بلوچستان اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مولوی شمس الدین اپنی کار میں مردہ حالت میں پائے گئے۔

14 مارچ۔ پاکستان اور لیبیا کے درمیان پی آئی اے کی فضائی سروس کا آغاز ہوگیا۔ اسلامی سربراہی کانفرنس کے دوران۔ محکمہ اطلاعات اور ریڈیو پاکستان لاہور کے ملازمین کو ایک ہفتے کی تنخواہ دینے کا اعلان کردیا گیا۔

15 مارچ۔ عبدالوحید کپڑ کو سندھ میں سینئر وزیر مقرر کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



16 مارچ۔ بلوچستان میں مولوی شمس الدین کے قتل کے خلاف ہڑتال ہوئی۔ کراچی میں 53 کالجوں میں طلباء یونینوں کے انتخابات ہوئے۔

17 مارچ۔ پنجاب میں کسی قسم کی ہنگامہ آرائی برداشت نہیں کروں گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے۔

18 مارچ۔ وفاقی حکومت نے تمام سرکاری سکولوں کی پہلی جماعت کے تمام طالب علموں کو درسی کتب مفت دینے کا اعلان کردیا۔

19 مارچ۔ میڈیکل کالج میں داخلہ کے لئے گورنروں کا کوٹہ ختم کردیا گیا۔

20 مارچ۔ 800 جنگی قیدی وطن واپس پہنچ گئے۔

21 مارچ۔ پیاسی نے پی آئی اے میں ریفرنڈم جیت لیا۔ سندھ بلوچستان ہائی کورٹ نے گل خان نصیر کی کے حکم کو غیر قانونی قرار دیدیا۔

22 مارچ۔ پنجاب یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر پروفیسر حمید احمد خان انتقال کر گئے۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم استقلال منایا گیا۔

24 مارچ۔ پاکستان سے بنگلہ دیشیوں کی منتقلی کا کام مکمل ہوگیا۔

25 مارچ۔ وزیر اعظم بھٹو نے دیسہ منداد کے مقام پر پاکستان کے پہلے ارضی مواصلاتی سٹیشن کا افتتاح کیا۔

26 مارچ۔ اسلام آباد میں پاک بحریہ کے ہیڈ کوارٹرز کا افتتاح ہوا۔

27 مارچ۔ ملک میں آئندہ عام انتخابات اپنے وقت پر ہوں گے' وزیر اعظم بھٹو۔ لیڈی نصرت ہارون کو سپرد خاک کردیا گیا۔

28 مارچ۔ ہم نے بنگلہ دیش کی یقین دہانی پر اسے تسلیم کیا ہے' وزیر اعظم بھٹو۔

29 مارچ۔ سوات میں زمینداروں نے کسانوں کے مکانات کو آگ لگادی۔

30 مارچ۔ پاکستان اور ایران کے درمیان اقتصادی تعاون بڑھانے کا اعلان کردیا گیا۔ صحافی اور کالم نگار منظور حسین منظور انتقال کر گئے۔

31 مارچ۔ 735 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔

**اپریل 1974ء** یکم اپریل۔ پاکستان مناسب وقت پر مسئلہ کشمیر اٹھائے گا' وزیر خارجہ عزیز احمد۔

2 اپریل۔ میکسیکو میں محمد انور آفریدی کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

3 اپریل۔ فرانس کے صدر جارج پومپیرو کی وفات پر وزیر اعظم بھٹو نے فرانس کی حکومت سے اظہار تعزیت کیا' ہماری کوشش ہے کہ بنگلہ دیش ہمارے 195 قیدیوں پر مقدمہ نہ چلائے' وزیر خارجہ عزیز احمد۔

4 اپریل۔ لاہور کمرشل پاک سرحد اور آسٹریلیا بنک کو ملا کر الائیڈ بنک بنایا جائے گا' پاکستان بنکنگ کونسل کے چیئرمین ایم آر پیر بھائی کا اعلان۔ نئی دہلی میں وزیر خارجہ عزیز احمد نے سردار سورن سنگھ سے ملاقات کی۔

5 اپریل۔ پاکستان بنگلہ دیش اور بھارت کے درمیان نئی دہلی میں 195 جنگی قیدیوں کی واپسی کے مسئلہ پر بات چیت شروع ہوگئی۔

6 اپریل۔ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ کا تہوار پوری عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

7 اپریل۔ وزیر اعظم بھٹو نے فرانس کے قائم مقام صدر راپلن پولر سے ملاقات کی۔ پاکستان' بھارت اور بنگلہ دیش کے وزراء

IQBAL FORUM



خارجہ کے درمیان نئی دہلی میں 195 جنگی قیدیوں کی واپسی کے بارے میں مذاکرات جاری رہے۔ معروف صحافی عبدالصمد خان درانی لاہور میں انتقال کر گئے۔

8 اپریل۔ اگر 195 جنگی قیدیوں کا مسئلہ حل نہ ہوا تو برصغیر میں امن نہیں رہے گا' پیرس میں وزیراعظم بھٹو کا بیان۔

9 اپریل۔ بھارت نے غیر مشروط طور پر 195 جنگی قیدی رہا کرنے کا اعلان کر دیا' پاکستان بھارت اور بنگلہ دیش کے وزراء خارجہ کے مذاکرات کا نتیجہ سامنے آگیا۔

10 اپریل۔ سہ فریقی معاہدہ ہماری بڑی کامیابی ہے' وزیر خارجہ عزیز احمد۔ پنجابی زبان و ادب کے ماہر اور ماہنامہ "پنج واہا" کے مدیر چودھری محمد افضل خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 اپریل۔ ممتاز ڈرامہ آرٹسٹ اور تھیٹر کی دنیا کی جانی پہچانی شخصیت رفیع الدین پیرزادہ لاہور میں انتقال کر گئے۔ برطانیہ نے 1971 سے پہلے میں پہنچنے والے پاکستانیوں کو سکونت کا حق دے دیا۔

12 اپریل۔ مسلم لیگ کے ممتاز رہنما خان غلام محمد خان لونڈ خور مردان میں انتقال کر گئے۔

13 اپریل۔ بنگلہ دیش کو تسلیم کرنے کے فیصلے کو قانونی شکل دینے کے لیے آئین میں ترمیم کی جائے گی' وزیر قانون حفیظ پیرزادہ۔

14 اپریل۔ بلوچستان میں 15 مئی سے سول انتظامیہ کی امداد کے لیے تمام فوجی کاروائیاں ختم کر دی جائیں گی' وزیراعظم بھٹو۔

15 اپریل۔ قومی اسمبلی میں دستور سے مشرقی پاکستان کے الفاظ خارج کرنے کے بارے میں بل نہیں دیا گیا۔ ایئر مارشل ظفر چودھری کی جگہ پر ایئر وائس مارشل ذوالفقار علی کو فضائیہ کا سربراہ مقرر کر دیا گیا۔ پنجاب میں پرائیویٹ بسوں اور ٹرکوں کے ڈرائیوروں نے ہڑتال کر دی۔

16 اپریل۔ سینیٹ نے جائیداد کی منتقلی کا آرڈیننس منسوخ کرنے کا بل منظور کر لیا۔ چودھری انور عزیز پی پی میں شامل ہو گئے۔

17 اپریل۔ 30 جون تک محکمہ بحالیات ختم کر دیا جائے گا' حکومت پاکستان۔

18 اپریل۔ لاہور میں وزیراعظم بھٹو نے خشک بندرگاہ کا افتتاح کیا۔ لاہور کی خشک گودی کو کسٹم پورٹ قرار دے دیا گیا۔

19 اپریل۔ حمود الرحمان کمیشن رپورٹ مکمل ہونے کے بعد شائع کر دی جائے گی' وزیراعظم بھٹو۔ وزیراعظم بھٹو نے وزیراعلیٰ حنیف رامے اور کھر میں مصالحت کرا دی۔

20 اپریل۔ پاکستان کے سابق صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ پی پی کے بابو حنیف نے مری کے حلقہ سے صوبائی اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں کامیابی حاصل کر لی۔

21 اپریل۔ سابق صدر ایوب خان کو ان کے آبائی گاؤں ریحانہ میں پورے فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کر دیا گیا۔ جنرل راؤ فرمان علی' جنرل قاضی مجید' ایڈمرل شریف سمیت 37 اعلیٰ فوجی افسر بھارت سے وطن پہنچ گئے۔ علامہ اقبال کا صد سالہ جشن منانے کے لیے وزیراعظم نے اعلیٰ سطحی کمیٹی قائم کر دی۔

22 اپریل۔ سیاسی جماعتوں پر پابندی لگانے کے متعلق آئین میں ترمیم پر قومی اسمبلی نے غور کرنا شروع کر دیا۔ برما کے صدر جنرل نی ون 2 روزہ دورہ پر لاہور پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



23 اپریل۔ دستور سے مشرقی پاکستان کے بارے میں دفعہ ختم کرنے کا ترمیمی بل قومی اسمبلی نے منظور کرلیا۔ اسمبلی نے اوپن یونیورسٹی بل مجریہ 1974 منظور کرلیا۔ 881 جنگی قیدی وطن واپس پہنچ گئے۔

24 اپریل۔ 779 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔ امریکہ نے پاکستان کے سیلاب زدگان کی امداد کے لیے 5 کروڑ ڈالر کا اعلان کیا۔

25 اپریل۔ بنگلہ دیش سے آنے والے غیر بنگالیوں کے لیے 8000 مکانات تعمیر کئے جائیں گے' حکومت پاکستان۔ سینیٹ نے آئین میں ترمیم کے پہلے بل کی منظوری دے دی۔

26 اپریل۔ کوئٹہ میں وزیراعظم بھٹو نے 150 کلو واٹ میڈیم ویو ٹرانسمیٹر کا افتتاح کیا۔ 784 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔

27 اپریل۔ 788 جنگی قیدی پاکستان پہنچ گئے۔ جنگی قیدیوں کی واپسی کی خوشی میں حکومت پاکستان نے جمعہ 3 مئی کو یوم تشکر اور عام چھٹی کا اعلان کردیا۔

28 اپریل۔ پنجاب کے وزیر صنعت حفیظ کاردار نے استعفیٰ دے دیا۔

29 اپریل۔ لینڈ کمیشن نے بزنجو' مری اور میر بلوچ خاں کے خلاف زرعی اصلاحات کے تحت کارروائی کرنے کا حکم جاری کردیا۔ حفیظ کاردار کا استعفیٰ منظور کرلیا گیا۔

30 اپریل۔ مشرقی کمان کے آخری سپاہی جنرل امیر عبداللہ خان نیازی کی بھارت سے واپسی کے بعد جنگی قیدیوں کی واپسی کا کام مکمل ہوگیا۔

**مئی 1974ء** یکم مئی۔ پورے ملک میں یوم مئی منایا گیا۔ مزدور رہنما عبدالرحمٰن کو قتل کردیا گیا۔

2 مئی۔ مزدور رہنما عبدالرحمٰن کو گجرات میں سپرد خاک کردیا گیا حکومت نے عبدالرحمٰن کے پسماندگان کے لیے 30 ہزار روپے امداد کا اعلان کیا۔ پولیس نے مجھے گرفتار کرکے 20 گھنٹے کے بعد رہا کیا' سابق وزیراعلیٰ کھر کا بیان۔ وزیراعظم بھٹو نے ڈیرہ اسماعیل خان میں یونیورسٹی کا سنگ بنیاد رکھا۔

3 مئی۔ جنگی قیدیوں کی مکمل واپسی کے بعد ملک میں یوم تشکر منایا گیا' عام تعطیل رہی۔

4 مئی۔ حکومت نے اساتذہ کی تنخواہوں کے قومی اسکیل کا اعلان کردیا۔

5 مئی۔ گلگت کے شمال میں 37 میل دور ہنزہ کے مقام پر کوہ قراقرم کی شمالی ڈھلوانوں سے ایک بڑے برفانی تودے کے گرنے کی وجہ سے قدرتی طور پر ایک بڑا بند اور ساڑھے چار میل لمبی جھیل بن گئی۔ پنجاب کی کابینہ میں مزید وزراء نے حلف اٹھالیا۔

6 مئی۔ ڈیورنڈ لائن پر حفاظتی چوکیاں قائم کردی گئیں۔

7 مئی۔ بھارت پاکستان کے اربوں روپے کا مقروض ہے' بھارتی وزیر خزانہ چاون کا اعلان۔

8 مئی۔ پنجاب میں کالجوں کے اساتذہ کی ہڑتال کے بعد کالج بند ہوگئے۔

9 مئی۔ پنجاب کے ہڑتال اساتذہ نے اپنے مطالبات کی منظوری کے بعد ہڑتال ختم کردی۔ مسئلہ بلوچستان کا مسئلہ حل کرانے میں تعاون کریں گے' نیشنل عوامی پارٹی کے 5 ارکان اسمبلی کا بیان۔ صحافی اور ادیب منظور احمد بھٹی سیالکوٹ میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



10 مئی۔ پیاز کی قیمت میں اضافے کے بعد حکومت نے پیاز کی برآمد کا ارادہ ترک کر دیا۔

11 مئی۔ پیکنگ میں وزیراعظم بھٹو کا شاندار استقبال کیا گیا' وہاں انہوں نے چیئرمین ماؤزے تنگ سے اہم مسائل پر بات چیت کی۔ نامور شاعر مجید امجد انتقال کر گئے' ملک کے تمام معروف اہل قلم کا مجید امجد کے انتقال پر اظہار تعزیت۔

12 مئی۔ چین میں وزیراعظم بھٹو کے اعزاز میں ضیافت سے بھارتی سفیر واک آؤٹ کر گئے۔ ہم پاکستان کی آزادی اور کشمیریوں کے حق خوداختیاری کی حمایت کرتے ہیں' حکومت چین کا اعلان۔

13 مئی۔ پیکنگ کے گریٹ پیپلز ہال میں وزیراعظم بھٹو نے خطاب کرتے ہوئے مسئلہ کشمیر پر روشنی ڈالی۔

14 مئی۔ اسلامی کانفرنس کی کامیابی پر چینی وزیراعظم نے وزیراعظم بھٹو کو مبارکباد پیش کی۔ دورہ چین کے اختتام پر وزیراعظم بھٹو اور چیئرمین تنگ نے مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا۔

15 مئی۔ حکومت نے اخباری کاغذ کی قیمت فوری طور پر 4100 روپے ٹن کر دی۔ ڈرامہ نگار سید صمدانی نقوی انتقال کر گئے۔

16 مئی۔ کنوریشم نے پاکستان کے لیے 50 کروڑ ڈالر کی امداد دینے کا اعلان کر دیا۔ واہ میں وزیر خزانہ ڈاکٹر مبشر حسن نے شورے کے تیزاب کے کارخانے کا افتتاح کیا۔ حکومت سندھ نے بدعنوان افسروں کی فہرست جاری کر دی' جس میں 65 افسر ریٹائر اور 225 کو معطل کر دیا گیا۔

17 مئی۔ پیپلز سٹیل ملز کراچی میں فولاد کی تیاری کا کام شروع ہو گیا۔

18 مئی۔ حیدر آباد تھرمل پاور سٹیشن میں آگ لگ گئی' لاکھوں روپے کی مشینری تباہ ہو گئی۔ بھارت نے ایٹمی دھماکہ کیا' راجستھان کے علاقے میں دھماکے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔

19 مئی۔ ہم اپنے ایٹمی پروگرام پر سودے بازی نہیں کریں گے' وزیراعظم بھٹو۔ خان غفار خان کو مزید 2 ماہ کے لیے نظربند کر دیا گیا۔ سردار شوکت حیات خان کو 5 سال کے لیے مسلم لیگ سے نکال دیا گیا۔

20 مئی۔ سوات میں زمینداروں اور کسانوں میں تصادم' 2 ہلاک 20 زخمی۔

21 مئی۔ ملک کی تمام یونیورسٹیوں کے اساتذہ کی ہڑتال آٹھویں دن بھی جاری رہی۔

22 مئی۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے صحافیوں کی گرفتاری پر ایک تحریک التواء کی مخالفت کرتے ہوئے تمام گرفتار شدہ صحافیوں کی غیر مشروط رہائی کا اعلان کر دیا۔

23 مئی۔ صوبہ سرحد کے گورنر محمد اسلم خٹک نے استعفیٰ دے دیا۔ 25 مئی سے اخبار 45 پیسے کا ملا کرے گا۔

24 مئی۔ صحافیوں کی ہڑتال کے باعث کوئی اخبار شائع نہ ہو سکا۔ نواب شاہ میں وزیراعلیٰ سندھ غلام مصطفیٰ جتوئی نے گرلز میڈیکل کالج کا افتتاح کیا۔ شیعہ عالم آقائے بارتیوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 مئی۔ صحافیوں کی ملک گیر ہڑتال کے سبب اخبارات شائع نہیں ہوئے۔ ایٹمی پروگرام کے بارے میں وزیراعظم بھٹو نے عالمی رہنماؤں کو اپنے پیغامات ارسال کیے۔

26 مئی۔ صحافیوں کی ہڑتال جاری رہی اور کوئی اخبار بھی شائع نہیں ہوا۔

27 مئی۔ سرکاری تحویل میں لیے جانے والے کالجوں کے اساتذہ کے اکثر مطالبات تسلیم کر لیے گئے۔ خیرپور' سکھر اور حیدر آباد میں خوفناک طوفان سے درجنوں ہلاک و زخمی ہو گئے۔ مولانا دوست محمد قریشی راجن پور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



28 مئی۔ کھر کی قیادت میں قائم ہونے والا پنجاب اسمبلی کا گروپ ختم کر دیا گیا۔

29 مئی۔ چناب ایکسپریس کے ذریعے پشاور سے ملتان جانے والے نشتر میڈیکل کالج ملتان کے طلباء پر ربوہ ریلوے اسٹیشن پر قادیانیوں کا حملہ' 30 طالب علم زخمی' سامان لوٹ لیا گیا۔ ٹرین کی آمد پر لائل پور ریلوے سٹیشن پر زبردست احتجاجی مظاہرہ' طالب علموں کو طبی امداد دی گئی' ملتان میں شدید اشتعال' نشتر ہاسٹل میں قادیانی طلباء پر حملے' سامان کو آگ لگا دی گئی۔

30 مئی۔ طلباء پر حملے کے خلاف لائل پور' سرگودھا' جڑانوالہ' چک جھمرہ میں ہڑتال۔ گوجرہ اور چک جھمرہ میں قادیانیوں کے مکان اور دکانیں نذر آتش۔ پنجاب میں تمام تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے' پولیس اور طالب علموں کے درمیان مختلف شہروں میں جھڑپیں۔ واقعے کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے' وزیر اعلیٰ حنیف رامے کا پنجاب اسمبلی میں بیان۔ رکن قومی اسمبلی میاں منظور احمد حسن انتقال کر گئے۔

31 مئی۔ عوام قانون ہاتھ میں نہ لیں' وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کا پنجاب میں گڑبڑ پر اظہار افسوس۔ ربوہ کے واقع میں ملوث افراد سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی' وزیر اعلیٰ حنیف رامے کی ریڈیو اور ٹی وی پر تقریر۔ مختلف شہروں میں مظاہرے۔ رحیم یار خان میں قادیانیوں کی دکانوں اور مکانوں پر حملے' لائل پور میں مظاہرین نے قادیانیوں کے 200 مکانات' 5 کوٹھیاں' 150 پاور لومز اور کھڈیاں جلا دیں' قادیانیوں کی جوابی فائرنگ سے ایک مسلمان جاں بحق' گوجرانوالہ میں قادیانیوں کی لائبریری اور عبادت گاہیں نذر آتش۔ وزیر اعلیٰ سندھ غلام مصطفیٰ جتوئی نے ساڑھے 77 کروڑ روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر دیا۔

**جون 1974ء** یکم جون۔ بھارت سے آنے والے فوجیوں اور سول ملازمین سے جنگی تحقیقاتی ٹریبونل نے بیانات طلب کر لئے۔ ڈاکٹر نذیر احمد کے قتل کے سلسلے میں قومی اسمبلی میں تحریک استحقاق خلاف ضابطہ قرار دے دی گئی۔

2 جون۔ پنجاب میں تمام سماج دشمن عناصر کو گرفتار کرنے کا حکم۔ سابق ایم پی اے نجم الدین ولی بھائی کراچی میں انتقال کر گئے۔ حیدر آباد کے ضمنی انتخاب میں پیپلز پارٹی کے بہ بدیع الحسن زید کامیاب ہو گئے۔

3 جون۔ ربوہ کے واقعہ کے بعد ہمیں ذمہ دارانہ اور باوقار رویہ اختیار کرنا چاہیے قادیانیت کا مسئلہ اب طے ہونا چاہیے' وزیر اعظم بھٹو۔ بورے والا میں ہنگاموں کے بعد اے سی اور ڈی ایس پی کو برطرف کر دیا گیا' 21 افراد گرفتار۔ سمہ سٹہ اور بہاولپور کے درمیان عوام ایکسپریس کو حادثہ' 4 افراد ہلاک 50 زخمی۔ مبلغ اسلام مولانا فضل الرحمان انصاری کراچی میں انتقال کر گئے۔ بابائے نشریات لائل فیلڈن چل بسے۔

4 جون۔ گوجرہ میں زبردست ہنگامہ' 22 افراد گرفتار۔ بہاولپور میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔ حیات محمد خان شیرپاؤ کو سرحد کابینہ میں سینئر وزیر کی حیثیت سے شامل کر لیا گیا۔

5 جون۔ ربوہ کے واقعے کی تحقیقات ٹریبونل کے ذریعے کرائی جائے گی' حکومت کا اعلان۔ پنجاب اسمبلی میں سیاسی رہنماؤں اور علمائے کرام کی گرفتاریوں کے خلاف التوائے کار کی 5 تحریکیں مسترد' اپوزیشن نے اجلاس سے واک آؤٹ کر دیا۔

6 جون۔ ربوہ کے واقعہ کی تحقیقات کرنے والے ٹریبونل میں پہلے گواہ نے بیان قلم بند کرا دیا۔ بہاولپور میں دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر 7 اور دیگر الزامات میں 11 افراد گرفتار۔ ظاہر پیر میں مظاہرین کے ساتھ تصادم میں 3 پولیس اہلکار زخمی۔

IQBAL FORUM



7 جون۔ لاہور میں طلباء کے مظاہرے 25 طلباء گرفتار' نماز جمعہ کے اجتماعات کے بعد مختلف مقامات پر پولیس سے جھڑپیں ۔ حافظ آباد میں قادیانیوں کی املاک جلا دی گئیں ۔ پنجاب میں قادیانی فرقے پر مظالم ڈھائے جا رہے ہیں' عالمی ادارے حالات کا جائزہ لینے کے لئے مبصرین بھیجیں۔ سابق وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان کی لندن میں پریس کانفرنس ۔ مرزا ناصر احمد نے لاہور ہائی کورٹ میں درخواست ضمانت قبل از گرفتاری دائر کر دی۔ پنجاب اسمبلی میں ایک ارب 22 کروڑ روپے کا ضمنی بجٹ پیش کر دیا گیا۔

8 جون۔ پنجاب میں اخبارات پر عائد سنسر شپ اور مساجد میں ڈی پی آر کی پابندی ختم۔ گرفتار شدگان کو رہا کیا جا رہا ہے' حنیف رامے کی پریس کانفرنس۔ وفاقی وزیر خزانہ ڈاکٹر مبشر حسن نے قومی اسمبلی میں نئے سال کا بجٹ پیش کر دیا۔

9 جون۔ جاوید ہاشمی سمیت تمام طالب علم رہنما رہا کر دیئے گئے۔ حکومت دوکانوں کو اپنی ملکیت میں نہیں لے رہی' وزیر خزانہ ڈاکٹر مبشر۔ سجادہ نشین دیوان آل رسول پشاور میں انتقال کر گئے۔

10 جون۔ مردان میں احتجاجی مظاہرین پر قادیانیوں کی فائرنگ ایک شخص ہلاک۔ قصبہ ٹوپی میں دو فرقوں کے درمیان تصادم 6 افراد ہلاک ۔ وزیر اعظم بھٹو اہم دورے پر لاہور پہنچ گئے ۔ وزیر خارجہ عزیز احمد کی برطانوی وزیر اعظم ولسن سے ملاقات' بھارت کے ایٹمی دھماکے سے پیدا شدہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ آزاد کشمیر میں پارلیمانی نظام رائج کر دیا گیا۔

11 جون۔ لاہور میں وزیر اعظم بھٹو کی اہم سیاسی و مذہبی رہنماؤں سے ملاقاتیں' قادیانیت کے مسئلے پر صلاح مشورے کئے' امن و امان پر غور' شورش کاشمیری نے بھی وزیر اعظم سے ملاقات کی۔

12 جون۔ وزیر اعظم بھٹو کی لاہور میں نوابزادہ نصر اللہ' مولانا یوسف بنوری مولانا' مولانا احسان الٰہی ظہیر' عبید اللہ انور سے ملاقاتیں' تحریک ختم نبوت نے جمعہ 14 جون کو ہڑتال ختم نہ کرنے کا اعلان کر دیا۔ بلوچستان اسمبلی میں ضمنی بجٹ پیش کر دیا گیا۔ منہاج برنا اور دوسرے گرفتار سیاسی رہنماؤں کو رہا کر دیا گیا۔ سندھ سے تعلق رکھنے والے 39 ادیب اور شاعر رائیٹرز کلڈ' کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے۔

13 جون۔ بجٹ اجلاس کے بعد قادیانیت کا مسئلہ قومی اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا' کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دینگے' قادیانیوں کا مسئلہ 90 سال پرانا ہے دو تین روز میں حل نہیں ہو سکتا' جو ختم نبوت پر ایمان نہیں رکھتا وہ مسلمان نہیں' وزیر اعظم بھٹو کا ریڈیو اور ٹی وی پر خطاب۔

14 جون۔ احمدیوں کو اقلیت قرار دینے کے لئے ملک بھر میں مکمل ہڑتال' نماز جمعہ کے اجتماعات کے بعد احتجاجی جلسے منعقد ہوئے۔ لاہور میں آئی جی جلسے سے نصر اللہ' یوسف بنوری' ستار نیازی' شورش کاشمیری' اور دیگر رہنماؤں کا خطاب۔ وزیر اعلیٰ سندھ مصطفیٰ جتوئی نے 2 کروڑ 68 لاکھ روپے خسارے کا صوبائی بجٹ پیش کر دیا۔

15 جون۔ تحفظ امن و امان کے تحت راولپنڈی میں 13 علماء اور 7 طالب علم گرفتار۔ علماء کی گرفتاریوں کے خلاف قومی اسمبلی سے اپوزیشن کا واک آؤٹ ۔ متحدہ مجلس عمل کی اپیل پر مسلمانوں نے قادیانیوں کا اقتصادی و سماجی بائیکاٹ کر دیا' دکانوں کے باہر قادنیوں کا داخلہ ممنوع ہے کے بورڈ لگا دیئے گئے۔

16 جون۔ پاکستانی سائنس دانوں نے ایٹمی دھماکے کے تابکار اثرات کا پتا چلا لیا۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے 60 ہزار ملازمین نے ملک گیر ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا۔

17 جون۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے ملازمین نے ہڑتال شروع کر دی۔ قدرت اللہ شہاب کی اہلیہ ڈاکٹر عفت شہاب انتقال کر

IQBAL FORUM



گئیں۔

18 جون۔ بلوچستان کے وزیر خزانہ نے صوبائی بجٹ اسمبلی میں پیش کر دیا۔ بھارت کے ایٹمی دھماکہ کے پیش نظر پاکستان اپنے دفاع کو مضبوط بنائے گا' وزیر خارجہ عزیز احمد۔

19 جون۔ سرحد اسمبلی میں قادنیوں کو اقلیت قرار دینے کی قرار داد منظور کر لی گئی۔

20 جون۔ حیدر آباد سے رکن صوبائی اسمبلی بدیع الحسن کو اپوزیشن نے تقریر نہیں کرنے دی۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے ملازمین نے گرفتاریاں پیش کرنے کا اعلان کر دیا۔ خان غفار خان کو نظر بند کر دیا گیا۔

21 جون۔ ملتان سے جانے والے طلبا کو ربوہ اسٹیشن پر ٹرین سے نکال کر مارا گیا۔ حملہ آور توبہ کرو اور غلام احمد کو نبی مانو کے نعرے لگا رہے تھے۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے 150 ملازمین کو برطرف کر دیا گیا۔

22 جون۔ قادیانیوں نے اپنا صدر دفتر ربوہ سے بیرون ملک منتقل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑہ شریف کے صاحبزادے حضرت خواجہ سید غلام محی الدین گولڑوی انتقال کر گئے۔ قادیانیت سے توبہ تائب ہو چکا ہوں میرا بائیکاٹ نہ کیا جائے' کالونی ٹیکسٹائل ملز ملتان کے چیئرمین نصیر احمد شیخ کا بیان۔

23 جون۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس نے ہڑتالی ملازمین مصالحتی بات چیت پر آمادہ ہو گئے۔ ہنگاموں میں ملوث 27 قادیانیوں سمیت 42 افراد کی گرفتاریوں کا سرکاری اعلان۔

24 جون۔ رسول پاکؐ کو آخری نبی نہ ماننے والے ہماری نظر میں مسلمان نہیں' وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس کے مزید 10 ملازمین گرفتار کر لیے گئے۔

25 جون۔ بنگلہ دیش نے پاکستان کے خلاف اچانک پروپیگنڈہ شروع کر دیا۔ مسلم ملکوں کے وزراء خارجہ کی کانفرنس نے بھارت کے ایٹمی دھماکہ کے خلاف پاکستان کی قرار داد منظور کر لی۔ اردو اور فارسی کے استاد آثم پانی پتی انتقال کر گئے۔

26 جون۔ بنگلہ دیش نے پاکستان کے خلاف پروپیگنڈہ بند کر دیا۔

27 جون۔ وزیر اعظم بھٹو بنگلہ دیش کے پہلے 3 روزہ دورہ پر ڈھاکہ پہنچ گئے' شیخ مجیب الرحمان نے استقبال کیا۔

28 جون۔ وزیر اعظم بھٹو اور وزیر اعظم بنگلہ دیش شیخ مجیب میں مذاکرات کا پہلا دور اختتام پذیر ہو گیا۔ مولانا کوثر نیازی نے ٹی وی کارپوریشن کے ملازمین کی ہڑتال ختم کروا دی۔

29 جون۔ بھارت مزید ایٹمی دھماکے نہ کرے تو ہم بات چیت کے لیے تیار ہیں' وزیر اعظم بھٹو۔

30 جون۔ قادیانیت کے مسئلے پر غور کے لیے قومی اسمبلی پر مشتمل خصوصی کمیٹی قائم کر دی گئی۔

**جولائی 1974ء** یکم جولائی۔ قومی اسمبلی کا اجلاس اسلام آباد میں شروع ہو گیا۔ بلوچستان میں شرعی قوانین کے نفاذ کی قرار داد منظور کر لی گئی۔

2 جولائی۔ حکومت پنجاب نے ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت فرقہ وارانہ مسائل پر مبنی خبروں' تبصروں اور دیگر مواد کی اشاعت پر پابندی لگا دی۔ وزیر اعظم بھٹو کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر غور کیا گیا۔

3 جولائی۔ چترال' دیر اور سوات میں عشر ختم کر دیا گیا۔ قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے 12 رکنی رہبر کمیٹی قائم کر دی۔

4 جولائی۔ مفتی اعظم فلسطین امین الحسینی انتقال کر گئے' عالم اسلام میں صف ماتم بچھ گئی۔ بلوچستان میں لوگوں نے پہاڑوں سے اتر کر ہتھیار ڈالنا شروع کر دیئے۔ شاعر اصغر علی غافل کراچی میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



5 جولائی۔ روزنامہ "سچائی" کوئٹہ سے پابندی ختم کردی گئی۔ امریکہ پاکستان کو 83 لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔ حکومت سرحد نے بھٹو مائی ماسٹر کے نام سے کتابچہ ضبط کرلیا۔

6 جولائی۔ اخباری صنعت کے ملازمین کے اجرت بورڈ کے فیصلوں کا سرکاری طور پر اعلان کردیا گیا۔ کنور شیم پاکستان کو 65 کروڑ ڈالر کی چھوٹ دینے پر رضامند ہوگیا۔ چٹان کاڈ یکلریشن منسوخ کردیا گیا۔

7 جولائی۔ چترال میں ہوست کی کاشت پر پابندی لگادی گئی۔

8 جولائی۔ حکومت پاکستان نے 75-1974ء کے لیے نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا۔

9 جولائی۔ وزیراعظم بھٹو سرحد کے 5 دن کے دورہ پر پشاور پہنچ گئے۔ بورے والا کے قریب 2 بسوں میں تصادم 22 افراد زندہ جل گئے۔

10 جولائی۔ پی آئی اے نے کابل کی پروازیں معطل کردیں۔

11 جولائی۔ افغان حکمرانوں نے اگر حد سے تجاوز کیا تو وہ خود اپنا نقصان کریں گے' وزیراعظم بھٹو۔

12 جولائی۔ جب تک میں وزیراعظم ہوں پاکستان کی سالمیت کی ضمانت دیتا ہوں' وزیراعظم بھٹو کا خطاب۔ حیدر جتوئی ریلوے سٹیشن کا افتتاح ہوگیا۔ کراچی کے نزدیک پاک فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا۔ ہوا باز فلائیٹ لفٹیننٹ شفقت محمود موقعہ پر ہلاک ہوگئے۔

13 جولائی۔ احمدیوں کے بارے میں حتمی فیصلہ ارکان اسمبلی کے مشورے کے بعد کروں گا' وزیراعظم بھٹو۔

14 جولائی۔ گورنر سندھ نے کراچی میں قائد ملت روڈ کا افتتاح کیا۔

15 جولائی۔ گورنر سندھ بیگم رعنا لیاقت علی خان نے کراچی لائنز کلب آئی بنک کو اپنی آنکھوں کا عطیہ دیا۔ جماعت اسلامی نے آزاد کشمیر میں اپنی سیاست کا آغاز کردیا۔ مسلم لیگی رہنما نوابزادہ رشید علی خان لاہور میں انتقال کرگئے۔

16 جولائی۔ قومی اسمبلی نے متروکہ املاک کا آرڈیننس منظور کرلیا۔ ربوہ میں ہم خود ہی چوروں کو ہلاک کردیتے ہیں۔ تحقیقاتی ٹریبونل کے سامنے ناظم امور عامہ ربوہ کا بیان۔

17 جولائی۔ حمود الرحمان کمیشن نے دوبارہ اپنے کام کا آغاز کردیا۔ سیاستدان غلام باری حمید حادثہ میں جاں بحق۔ معروف شاعر ساغر صدیقی 50 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کرگئے۔

18 جولائی۔ حکومت نے بہاریوں کا ندارہ الاؤلنا بحال کردیا ایسٹرن کمانڈ کے سابق چیف آف سٹاف بریگیڈیئر جی ایم باقر صدیق نے حمود الرحمان کمشنر کے سامنے بیان دیا۔

19 جولائی۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں کشمیر کے الحاق کا دن منایا گیا۔

20 جولائی۔ سندھ بلوچستان ہائی کورٹ میں صدر فضل الٰہی نے کراچی میں 2 ایڈیشنل ججوں جسٹس فخرالدین جی ابراہیم اور جسٹس رحیم محمود کو جج مقرر کردیا۔ کراچی گودی میں مزدوروں کی ہڑتال غیر قانونی قرار دے دی گئی۔

21 جولائی۔ پولینڈ پاکستان کو فیٹ کاریں فراہم کردے گا۔

22 جولائی۔ 4 ہفتوں کی بندش کے بعد کراچی کے تعلیمی ادارے دوبارہ کھل گئے۔ حکومت نے ملک سے باہر جانے اور آنے والوں کے لیے امیگریشن چیک پوسٹ مقرر کردی۔ ملک کے دیہی علاقوں میں پاکستان نیشنل سنٹر کے ذیلی مراکز کھولنے کی منظوری دے دی۔

IQBAL FORUM



23 جولائی۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر حضور پاکؐ کے نام کے ساتھ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پڑھنا لازمی قرار دے دیا گیا۔ ہم بھارت کے جوہری دھماکے کے فوائد اور نقصانات کا جائزہ لے رہے ہیں' وزیراعظم بھٹو۔

24 جولائی۔ بلوچستان کے کسی علاقہ پر بمباری نہیں کی گئی' وزیراعظم بھٹو۔

25 جولائی۔ بلوچستان میں ہماری فوجی کارروائی کو بند کرنے کو ہمارے کمزوری سمجھا گیا' وزیراعظم بھٹو۔ انٹرنیشنل کرکٹ کانفرنس کے اجلاس کے پہلے دن پاکستان نے اسرائیل کو ممبر بنانے کی برطانوی تجویز کے خلاف واک آؤٹ کیا۔ لیڈز میں پاکستان اور انگلستان کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہو گیا۔

26 جولائی۔ اگر افغانستان ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت سے باز نہ آیا تو ہم انتقام ضرور لیں گے' وزیراعظم بھٹو۔

27 جولائی۔ 4 قومیتوں کا نعرہ لگانے والے پاکستان کے دشمن ہیں' وزیراعظم بھٹو۔

28 جولائی۔ حکومت نے فلم پالیسی کا اعلان کر دیا۔ ممتاز عالم دین مولانا محمد ادریس کاندھلوی لاہور میں انتقال کر گئے۔ وزیراعظم بھٹو نے علامہ اقبال کی سو سالہ سالگرہ منانے کے لیے 29 ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی کا اعلان کیا۔

29 جولائی۔ پختونستان میری لاش پر ہی بن سکتا ہے' بلوچ ولی خان کی سازشوں سے باخبر رہیں' وزیراعظم بھٹو۔

30 جولائی۔ واقعہ ربوہ کے تحقیقاتی ٹریبونل میں گواہوں نے بیانات مکمل کر لیے قادیانی مسئلہ کے حل کے سلسلہ میں جلد ہی قطعی تاریخ کا اعلان کر دیا جائے گا' وزیراعظم بھٹو۔

31 جولائی۔ پاکستان جارحیت کے مقابلہ کے لیے بیرونی حمایت حاصل کرے گا' وزیراعظم بھٹو۔

**اگست 1974ء** یکم اگست۔ حکومت نے سوتی کپڑے' روئی کی مصنوعات اور ہوزری پر ڈیوٹی ختم کر دی۔

2 اگست۔ نیشنل عوامی پارٹی کے مفرور اور روپوش کارکنوں کو ایک ہفتہ کے اندر اندر حکومت کے حوالے کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو نے خیرپور میں یونیورسٹی اور ریڈیو سٹیشن کے قیام کی منظوری دے دی۔

3 اگست۔ کراچی میں فائن آرٹس کالج کے قیام کے سلسلہ میں ایک کمیٹی قائم کر دی گئی۔ قومی اسمبلی کی خصوصی کمیشن نے رہبر کمیٹی کی سفارشات کو آخری شکل دے دی' انجمن احمدیہ ربوہ اور انجمن اشاعت اسلام لاہور کے سربراہوں کے بیانات کے بارے میں غور کیا گیا۔

4 اگست۔ ترک وزیراعظم بلند ایجوت نے ترکی کے برے وقت میں پاکستان کی حمایت کا شکریہ ادا کیا۔ ربوہ کے واقعہ میں ملوث 86 ملزموں کی درخواست ضمانت لاہور ہائی کورٹ نے سماعت کے لیے منظور کر لی۔

5 اگست۔ 7 ستمبر تک قومی اسمبلی احمدیوں کے مسئلہ کا فیصلہ کر دے گی' وزیراعظم بھٹو پاکستان نے بھارت اور افغانستان کے ساتھ ملنے والی اپنی سرحدیں بند کر دیں۔

6 اگست۔ قومی اسمبلی کے پورے ایوان پر مشتمل خصوصی کمیٹی انجمن احمدیہ ربوہ کے سربراہ پر کل جرح کرے گی۔ پاکستان آئندہ چند برسوں میں غیر ملکی قرضے لینا بند کر دے گا' وزیر خزانہ ڈاکٹر مبشر حسن۔

7 اگست۔ وزیراعظم بھٹو نے جیرالڈ فورڈ کو امریکہ کا صدر منتخب ہونے پر مبارک باد کا پیغام ارسال کیا۔

8 اگست۔ بلوچستان میں بمباری کی بجائے صرف سپر سانک جیٹ طیاروں نے ساؤنڈ بیریئر کراس کیا تھا' وزیر خارجہ عزیز احمد۔

9 اگست۔ جعلی ادویات تیار اور فروخت کرنے والوں کو 5 سال قید کی سزا دی جا سکے گی۔

10 اگست۔ ہم پاکستان کے جنگی قیدیوں پر مقدمات ضرور چلائیں گے' شیخ مجیب الرحمان۔ قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کے

IQBAL FORUM



اجلاس میں مرزا ناصر احمد پر اٹارنی جنرل نے جرح کی۔ اجلاس کی صدارت سپیکر قومی اسمبلی صاحبزادہ فاروق علی خان نے کی۔

11 اگست۔ مولانا احترام الحق تھانوی رویت ہلال کمیٹی کے چیرمین منتخب ہوگئے۔ ماہر تعلیم اعظم علی خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 اگست۔ وزیر اعظم بھٹو پر قاتلانہ حملہ' 22 افراد گرفتار کر لیے گئے۔ حکومت نے نئی حج پالیسی کا اعلان کر دیا۔ معروف شاعر' کالم نگار اور صحافی طفیل احمد جمالی کراچی میں انتقال کر گئے۔

13 اگست۔ آزاد کشمیر اسمبلی میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے بل کا خیر مقدم کیا گیا۔ اصغر خان اور ناصر احمد کے درمیان مفاہمت ناقابل تردید حقیقت ہے' تحریک استقلال کے ڈپٹی چیف آرگنائزر ڈاکٹر اے آر اعوان کی پریس کانفرنس۔ شاعر ضیاء القادری کراچی میں انتقال کر گئے۔

14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی کے موقعہ پر وزیر اعظم بھٹو نے اسلام آباد میں پارلیمنٹ کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔

15 اگست۔ پاکستان کونسل آف سائنٹیفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ کے چیرمین ڈاکٹر خواجہ صلاح الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔ صوبہ پنجاب میں قادیانیوں کے خلاف ہنگامے جاری رہے۔ مختلف علاقوں میں ہڑتالیں اور جلسے منعقد ہوئے۔

16 اگست۔ لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس ایس رحمان نے ربوہ کیس کے 86 ملزموں کی ضمانتیں منظور کر لی۔

17 اگست۔ جسٹس ایس رحمان نے پنڈی میں گرفتار کیئے جانے والے 31 علماء اور طلبا کی اجرائے پروانہ کی درخواست کو داخل دفتر کر دیا۔ روزنامہ مساوات کے جھگڑے میں خدا بخش کو ثالث مقرر کر دیا گیا۔

18 اگست۔ جنگی تحقیقاتی کمیشن نے مزید 8 اعلیٰ فوجی افسروں کے بیانات قلم بند کیئے۔ حکومت نے سوتی دھاگے پر برآمدی ٹیکس ختم کر دیا۔ شیخوپورہ میں قادیانی کی بیوی کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنے پر ہنگامہ' شہر میں ہڑتال رہی۔

19 اگست۔ اپوزیشن قادیانی مسئلہ پر خصوصی کمیشن کی کارروائی سے پوری طرح مطمئن ہے' مولانا نورانی۔

2 اگست۔ جسٹس صمدانی ٹریبونل نے سانحہ ربوہ کی تحقیقاتی رپورٹ وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے کو پیش کر دی۔ صوبائی حکومت اس رپورٹ پر غور کے بعد مرکز کو بھیج دے گی۔ قومی اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں مرزا ناصر احمد پر جرح جاری رہی۔

21 اگست۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں مرزا ناصر احمد پر جرح جاری رہی۔ 75-1974ء کے سالانہ ترقیاتی پروگرام پر حکومت 15 ارب 38 کروڑ روپے خرچ کرے گی۔ وفاقی حکومت نے پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے لیے 47 کروڑ روپے کی منظوری دے دی۔ قادیانیوں کے خلاف پنجاب کے مختلف شہروں میں ہنگامے جاری رہے۔

22 اگست۔ بہاول نگر کے عید گاہ گراؤنڈ میں ختم نبوت کانفرنس سے نواب زادہ نصراللہ خان' علامہ سید محمود احمد رضوی' ملک محمد قاسم' عبدالرشید قریشی اور علامہ احسان الٰہی ظہیر نے خطاب کیا۔ قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کے اجلاس میں اٹارنی جنرل آف پاکستان یحییٰ بختیار نے مرزا ناصر احمد پر جرح کی۔ تربیلا بند کی سرنگ نمبر 2 کا گیٹ پانی میں بہہ گیا۔ تربیلا بند کی سرنگ نمبر 2 کا ٹوٹنا ہولناک نقصان ہے (سرکاری ذرائع)۔ اوول میں پاکستان اور انگلستان کے تیسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہو گیا۔

23 اگست۔ تربیلا بند کو تباہی سے بچانے کوشش کی جا رہی ہے' وفاقی وزراء حفیظ پیرزادہ رانا محمد حنیف اور ڈاکٹر مبشر حسن کا بیان۔ وزیر اعلیٰ پنجاب رامے نے جسٹس صمدانی ٹریبونل کی رپورٹ وزیر اعظم بھٹو کو اپنی سفارشات کے ساتھ پیش کر دی۔

IQBAL FORUM



قومی اسمبلی کے اجلاس میں مرزا ناصر احمد پر جرح جاری رہی۔ اجلاس کی صدارت سپیکر صاحبزادہ فاروق علی خان نے کی۔ کابینہ نے صمدانی ٹریبونل کی رپورٹ پر غور کیا۔

24 اگست۔ قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے انجمن احمدیہ ربوہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد پر اپنی جرح مکمل کرلی۔ سابق وزیر اعلیٰ سندھ عبدالستار پیرزادہ سکھر میں انتقال کرگئے۔ رکن قومی اسمبلی احمد رضا قصوری قاتلانہ حملہ میں بال بال بچ گئے۔

25 اگست۔ آزاد کشمیر میں عبوری آئین صدر کی منظوری کے بعد نافذ کردیا گیا۔

26 اگست۔ ملک میں ہنگامی حالت میں مزید 6 ماہ کی توسیع کردی گئی۔ تربیلا بند کا پورا ڈھانچہ سخت خطرہ میں ہے' وزیر اعظم بھٹو۔ ایران میں اسلم خٹک کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

27 اگست۔ قومی اسمبلی میں لاہوری گروپ کے صدر مسٹر صدر الدین' جنرل سیکرٹری مرزا مسعود بیگ اور عبدالمنان عمر لاہوری پر جرح ہوئی۔

28 اگست۔ قومی اسمبلی میں لاہوری گروپ پر جرح جاری رہی۔ سابق ایم این اے چودھری امیر خان چکوال میں انتقال کرگئے۔

29 اگست۔ تربیلا بند کی ٹوٹی ہوئی سرنگ کے نقصان کا اندازہ لگانے کے لیے کمیٹی قائم کردی گئی۔

30 اگست۔ تربیلا بند کی سرنگ میں ایک اور دھماکہ۔ شگاف پر لگا ہوا مصالحہ بہہ گیا۔

31 اگست۔ تربیلا ڈیم سے پانی رسنا کم ہوگیا' جس سے بند کی حالت بہتر ہونا شروع ہوگئی۔ حکومت قادیانیوں کے مسئلے کو مسلمانوں کی امنگوں کے مطابق حل کرے' مولانا نورانی کا سرگودھا اور گکھڑ منڈی میں خطاب۔

**ستمبر 1974ء** یکم ستمبر۔ قادیانیوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ان کا اقلیت قرار دیا جانا ضروری ہے' مولانا نورانی۔ تہران میں ایشیائی کھیلوں کے آغاز پر پاکستانی ٹیم ایران پہنچ گئی۔

2 ستمبر۔ حکومت 7 ستمبر کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں قادیانیوں کے بارے میں حتمی فیصلہ کرے' مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام بادشاہی مسجد لاہور میں جلسہ عام سے مقررین کا خطاب۔ واپڈا ہاؤس لاہور میں بم دھماکہ 2 افراد جاں بحق 11 زخمی' عمارت کے بعض حصے مکمل طور پر تباہ۔ مورخ عباس بن عبدالقادر کو ربوہ میں قتل کردیا گیا۔

3 ستمبر۔ واپڈا ہاؤس میں دھماکے کی تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم کردی گئی۔

4 ستمبر۔ قادیانیوں کے مسئلے پر رفقاء سے صلاح مشورے جاری ہیں' وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ لاہور میں سخت حفاظتی انتظامات' اہم مقامات پر فوج تعینات۔ سری لنکا کی وزیر اعظم بندرانائیکے اسلام آباد پہنچ گئیں۔ ممتاز ماہر تعلیم ڈاکٹر عباس کو کراچی میں قتل کردیا گیا۔

5 ستمبر۔ لاہور' ملتان' رحیم یار خان' بہاولپور' خانیوال اور دیگر شہروں میں طلباء کا تعلیمی بائیکاٹ' پولیس کے ساتھ جھڑپیں' قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کا مطالبہ۔ مسز بندرانائیکے کی دو طرفہ امور پر وزیر اعظم بھٹو سے بات چیت۔

6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع پاکستان منایا گیا۔ قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے کے سلسلے میں اسلام آباد میں صلاح مشورے عروج پر پہنچ گئے۔ وزیر اعظم بھٹو کی رات گئے تک سیاسی رہنماؤں سے ملاقاتیں۔

7 ستمبر۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے متفقہ طور پر منکرین ختم نبوت کو دائرہ اسلام سے خارج کردیا' آئین کی دفعات 106 اور 261 میں ترمیم کا بل منظور' سرور کائنات حضرت محمدؐ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنے والا یا اسے نبی تسلیم کرنے

IQBAL FORUM



والوں کو کافر قرار دیدیا گیا۔ یہ فیصلہ انفرادی نہیں پورے پاکستان کا فیصلہ ہے' اس کا کریڈٹ پوری قوم کو جاتا ہے' ہم نے 90 سال پرانا مسئلہ حل کردیا ہے' وزیراعظم بھٹو کا قومی اسمبلی میں خطاب۔

8 ستمبر۔ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے فیصلے کا پورے ملک میں خیر مقدم۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے ایشیائی کھیلوں میں ملائیشیا کو 4 گول سے ہرادیا۔

9 ستمبر۔ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیکر بھٹو نے پاکستان کو خانہ جنگی سے بچالیا ہے' برطانوی اخبارات کے تبصرے۔ پولینڈ کے نائب وزیر خارجہ زپالہ اسلام آباد پہنچ گئے۔

10 ستمبر۔ میرپور کے قریب بس کھڈ میں جاگری' 18 مسافر ہلاک' 50 زخمی۔ پاکستان نے سری لنکا کو ہاکی میچ میں 14 گول سے ہرادیا۔ فارسی اور پنجابی کے شاعر علامہ محبوب عالم گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائداعظم کا یوم وفات عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ شاعر اور صحافی انور گوندی سرگودھا میں انتقال کرگئے۔

12 ستمبر۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم نے ایشیائی کھیلوں میں جاپان کو 3 گول سے ہرادیا۔ پنجابی کے نامور شاعر' محقق اور نقاد ڈاکٹر فقیر محمد فقیر 74 برس کی عمر میں گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔

13 ستمبر۔ سفر کی سہولتوں' ڈاک تار اور ٹیلی فون رابطوں کی بحالی کیلئے پاک بھارت مذاکرات آخری مراحل میں داخل ہوگئے۔

14 ستمبر۔ مجلس ختم نبوت توڑ دی گئی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مواصلاتی رابطے بحال کرنے کا فیصلہ۔ پاکستان اور بھارت کا ہاکی میچ برابر رہا۔

15 ستمبر۔ رکشا اور ٹیکسی ڈرائیوروں کی ہڑتال غیر قانونی قرار دے دی گئی۔

16 ستمبر۔ گندم کی سرکاری قیمت خرید 37 روپے فی من مقرر کردی گئی' جبکہ گنے کی قیمت میں بھی ایک روپیہ فی من اضافہ کردیا گیا۔

17 ستمبر۔ تحریک ختم نبوت کے دوران گرفتار کیئے جانے والے تمام افراد کو وزیراعظم بھٹو کے حکم پر رہا کردیا گیا۔

18 ستمبر۔ پنجاب کے 5 میڈیکل کالجوں میں 120 نشستوں کا اضافہ کردیا گیا۔ نامور گلوکار استاد امانت علی خان لاہور میں انتقال کرگئے۔

19 ستمبر۔ جاپان نے پاکستان کی اس تجویز کی حمایت کا اعلان کیا کہ جنوبی ایشیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک علاقہ قرار دیا جائے۔

20 ستمبر۔ انڈیا کے ایٹمی تجربے سے جنوبی ایشیا میں طاقت کا توازن بگڑ گیا ہے' امریکی نائب وزیر خارجہ کا بیان۔

21 ستمبر۔ عوام کو سستی روٹی فراہم کرنے کے لیے حکومت نے منصوبہ بنالیا۔ بیگم نصرت بھٹو کو پی پی کے شعبہ خواتین کی سربراہ مقرر کردیا گیا۔

22 ستمبر۔ امریکی اسلحہ کی فراہمی کو روک کر پاکستان سے امتیازی سلوک کیا جارہا ہے' وزیراعظم بھٹو۔

23 ستمبر۔ اگر بھارت اور افغانستان اپنا رویہ بہتر کرلیں تو علاقے میں امن قائم ہوسکتا ہے' وزیراعظم بھٹو۔

24 ستمبر۔ ریاست ہنزہ کو حکومت نے اپنی تحویل میں لے کر اس کا نظم و نسق سنبھال لیا۔

25 ستمبر۔ چین نے جنوبی ایشیا کو ایٹمی اسلحہ سے پاک رکھنے کی پاکستانی تجویز کی حمایت کردی۔

IQBAL FORUM



26 ستمبر۔ پاکستان اڑھائی لاکھ بہاریوں کو واپس بلائے' شیخ مجیب الرحمان۔
27 ستمبر۔ پاکستان میں 2 نئے اضلاع کا اضافہ کر دیا گیا۔
28 ستمبر۔ بلوچستان میں مزید 45 قبائلیوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔
29 ستمبر۔ تربیلا بند کی سرنگ نمبر 3 اور 4 کی مرمت کا کام شروع ہو گیا۔
30 ستمبر۔ حکومت نے جونیئر ڈاکٹروں کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا۔

**اکتوبر 1974ء** یکم اکتوبر۔ تنخواہوں میں اضافہ کے باوجود سینئر ڈاکٹروں نے ہڑتال جاری رکھی۔
2 اکتوبر۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور معروف سیاست دان نور الامین انتقال کر گئے۔ تربیلا جھیل خالی ہونے سے زرعی شعبے کو 6 ارب روپے کا نقصان ہوا' وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے۔ وزیر اعظم بھٹو نے جونیئر ڈاکٹروں کو گریڈ نمبر 18 دینے کا حکم جاری کر دیا۔
3 اکتوبر۔ نور الامین کو قائد اعظم کے مزار کے احاطہ میں دفن کر دیا گیا۔
4 اکتوبر۔ تربیلا بند کو جلد مکمل کیا جائے' وزیر اعظم بھٹو۔ ڈاکٹروں کی ہڑتال چوتھے دن بھی جاری رہی۔
5 اکتوبر۔ ملک غلام جیلانی کو تحریک استقلال سے نکال دیا گیا۔ تحریک پاکستان کے رہنما عبد الہاشم ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔ کرشنا منین انتقال کر گئے۔
6 اکتوبر۔ کمشنر اور ڈی آئی جی سرگودھا کو ان کے عہدوں سے ہٹا دیا گیا۔ حکومت نے ڈاکٹروں کی ہڑتال کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ بلوچستان میں بموں کے دھماکے کرنے والوں کو گرفتار کر لیا گیا۔
7 اکتوبر۔ وزیر اعظم بھٹو کے سائنسی مشیر پروفیسر عبد السلام نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے اپنے استعفے میں لکھا کہ قومی اسمبلی نے قادیانیوں کے بارے میں جو فیصلہ کیا ہے اس کے بعد وہ کوئی الجھن پیدا نہیں کرنا چاہتے۔ ہڑتالی ڈاکٹروں کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے گئے۔
8 اکتوبر۔ ہم ڈاکٹروں کو اس سے زیادہ مراعات نہیں دے سکتے' وزیر صحت۔ ڈاکٹر اپنی ہڑتال ختم کر کے ڈیوٹی پر آجائیں' وزیر اعظم بھٹو۔ حکومت نے اسلحہ کے لائسنس پر پابندی لگا دی۔
9 اکتوبر۔ حکومت نے 8 پارلیمنٹری سیکرٹری مقرر کر دیئے۔
10 اکتوبر۔ وزیر اعظم بھٹو کی اپیل پر جونیئر ڈاکٹروں نے ہڑتال ختم کر دی۔ نامور نعت گو شاعر بہزاد لکھنوی 89 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔
11 اکتوبر۔ مردان کے بنک میں بم دھماکہ' 2 طلباء جاں بحق 19 زخمی ہو گئے۔
12 اکتوبر۔ ممتاز قانون دان اور سابق وفاقی وزیر منظور قادر انتقال کر گئے۔
13 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ڈاک کی ترسیل 17 اکتوبر سے شروع ہو جائے گی۔
14 اکتوبر۔ لاہور ریلوے سٹیشن پر بم دھماکہ' 4 زخمی ہو گئے' ایک ملزم گرفتار کر لیا گیا۔
15 اکتوبر۔ بلوچستان میں منظم مزاحمت ختم ہو چکی ہے' وزیر اعظم بھٹو۔
16 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں عام انتخابات ملتوی کر دیئے گئے۔

IQBAL FORUM



17 اکتوبر۔ اعلان اکتوبر کے بعد بلوچستان کے متعلق اندیشے ختم ہونے چاہئیں' وزیر اعظم بھٹو۔ حکومت دھماکہ کے مجرموں کی پشت پناہی کرنے والوں سے واقف ہے' وزیر داخلہ قیوم خان۔

18 اکتوبر۔ ملک میں عید الفطر کا تہوار پورے جوش و خروش سے منایا گیا۔

19 اکتوبر۔ بلوچستان میں کسی بھی موقع پر فضائیہ کو بمباری کے لیے استعمال نہیں کیا گیا' حکومت پاکستان کے شائع کردہ بلوچستان کے بارے میں قرطاس ابیض کا اقتباس۔

20 اکتوبر۔ لاڑکانہ میں وزیر اعظم بھٹو نے پاکستان نیشنل سنٹر کا افتتاح کیا۔

21 اکتوبر۔ بزنجو' مینگل' مری اور سلطان محمد خان کو مختلف جیلوں میں منتقل کر دیا گیا۔ اگر ضروری ہوا تو نیشنل عوامی پارٹی اور جماعت اسلامی پر پابندی لگا دی جائے گی' وزیر داخلہ قیوم خان۔

22 اکتوبر۔ سائنس اور ٹیکنالوجی کو بھی مکمل وزارت کا درجہ دے دیا گیا۔

23 اکتوبر۔ وزارت اطلاعات کی مرکزیت ختم کر دی گئی۔ سرحد سے عنایت اللہ گنڈاپور پی پی میں شامل ہو گئے۔

24 اکتوبر۔ در محمد اوستو اور بدیع الحسن زیدی نے سندھ کے وزراء کے حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔

25 اکتوبر۔ پشاور' لاہور اور پشاور کراچی کے درمیان ڈائریکٹ ڈائلنگ شروع ہو گئی۔

26 اکتوبر۔ سیاسی جماعتوں کے قانون میں ترمیم کر دی گئی۔ جس کے تحت پارٹی بدلنے سے متعلق شق حذف کر دی گئی۔ سٹیل ملز کراچی کے لیے روس 22 کروڑ 80 لاکھ روبل دے گا۔

27 اکتوبر۔ نئی دہلی میں بھارت اور پاکستان کے درمیان ویزا کے معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ سوات میں 3 مقامات پر دھماکے' درجنوں زخمی ہو گئے۔

28 اکتوبر۔ امریکہ برصغیر کے معاملات میں مداخلت نہیں کرے گا' امریکی وزیر خارجہ ڈاکٹر ہنری کسنجر۔ سابق سیکرٹری خزانہ اور نیشنل بنک کے ایم ڈی ممتاز حسن کراچی میں انتقال کر گئے۔

29 اکتوبر۔ آزاد کشمیر میں انتخابات اگلے سال اپریل میں ہوں گے' سردار عبد القیوم۔

30 اکتوبر۔ کپاس کی تمام موجودہ فصل برآمدی کارپوریشن خریدے گی' وزیر پیداوار رفیع رضا۔

31 اکتوبر۔ وزیر اعظم بھٹو اور امریکی وزیر خارجہ ہنری کسنجر کے درمیان 2 گھنٹے تک بات چیت ہوئی۔

**نومبر 1974ء** یکم نومبر۔ وزیر اعظم بھٹو کو یکسر بند دستے کے کرنل انچیف کا اعزاز دیا گیا۔ کراچی جی پی او میں دھماکہ کے سلسلہ میں 25 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

2 نومبر۔ حکومت افراط زر پر قابو پانے کی کوشش کر رہی ہیں' صدر فضل الٰہی۔

3 نومبر۔ کراچی میں دیسی شراب پینے سے 25 افراد ہلاک ہو گئے۔

4 نومبر۔ کراچی میں زہریلی شراب پینے سے مزید 11 افراد ہلاک ہو گئے۔

5 نومبر۔ زہریلی شراب پینے سے مرنے والوں کی تعداد 43 ہو گئی۔ حکومت نے کراچی کے شراب کے واقعات کی تحقیقات کے لئے ٹریبونل قائم کر دیا۔

6 نومبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے بہاولپور میں جلسہ عام سے خطاب کیا۔ ماہر اقبالیات اور ممتاز قانون دان بیرسٹر خواجہ عبد الرحمان

IQBAL FORUM



لاہور میں انتقال کر گئے۔ ماہر اقتصادیات انور علی مدینہ منورہ میں انتقال کر گئے۔

7 نومبر۔ 1978ء کے آٹھویں ایشیائی کھیل اسلام آباد میں ہوں گا' وزیر تعلیم حفیظ پیرزادہ۔

8 نومبر۔ بہاولپور اور کراچی کو صوبہ بنانے کا مطالبہ تسلیم نہیں کیا جائے گا' وزیر اعظم بھٹو۔

9 نومبر۔ ہم نے سندھو دیش پختونستان کی تحریکوں اور بلوچستان میں بغاوت کا خاتمہ کر دیا ہے' وزیر اعظم بھٹو۔

10 نومبر۔ ملک میں ہونے والے دھماکے نیشنل عوامی پارٹی کروا رہی ہے' وزیر اعظم بھٹو۔

11 نومبر۔ لاہور میں احمد رضا قصوری کی کار پر اندھا دھند فائرنگ سے ان کے والد محمد احمد خان ہلاک ہو گئے۔ حکومت نے نواب محمد احمد خان کے قتل کی تحقیقات کے لیے جسٹس شفیع الرحمان کو نامزد کر دیا۔ حکومت ملزموں کے سراغ کے لیے تمام کوششیں بروئے کار لائے گی' وزیر اعلیٰ پنجاب رامے۔

12 نومبر۔ نواب محمد احمد خان کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ تحریک استقلال کے علامہ احسان الٰہی ظہیر نے پڑھائی۔

13 نومبر۔ حکومت نے سمگلنگ کی روک تھام کے لیے سرحدیں بند کر دی۔

14 نومبر۔ بری فوج کے سربراہ جنرل ٹکا خان نے شاہراہ قراقرم کے ایک حصہ تھاکوٹ حویلیاں روڈ کا افتتاح کیا۔ جرمنی پاکستان کو 2 کروڑ 50 لاکھ مارکس کا قرضہ دے گا۔

15 نومبر۔ سعودی عرب کے وزیر خارجہ عمر سقاف انتقال کر گئے' حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔

16 نومبر۔ الیکشن کمیشن نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لیے حلقہ وار نشستوں کا اعلان کر دیا۔ اس وقت صرف محکمہ فون کے 6 کروڑ روپے عوام نے دینے ہیں' وزیر مواصلات ممتاز علی بھٹو۔

17 نومبر۔ وزیر اعلیٰ سندھ کے مطابق سندھ یونیورسٹی اور اسلامیہ کالج کراچی کے طلبہ نے اپنے اساتذہ سے معافی مانگ لی ہے۔ آئندہ اپنے اساتذہ کا احترام کرنے کا یقین دلایا ہے۔ روزنامہ حریت کراچی کے ظہیر الدین انتقال کر گئے۔

18 نومبر۔ سندھ اسمبلی کے ارکان اور قائد حزب اختلاف کی تنخواہ کا بل منظور کر لیا گیا۔ پاکستان اور بھارت کے حکام میں فضائی سروس بحال کرنے کے لیے پنڈی میں مذاکرات ہوئے۔

19 نومبر۔ فضائی رابطہ کی بحالی پر پاکستان اور بھارت میں اتفاق رائے ہو گیا۔ پی آئی اے جلد ہی شمالی علاقوں میں ہیلی کاپٹر سروس شروع کر دے گی۔

20 نومبر۔ اقوام متحدہ کی پہلی کمیٹی نے جنوبی ایشیا کو غیر ایٹمی علاقہ قرار دینے کی پاکستانی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کر لی۔ کراچی واٹر سپلائی سکیم پر عمل درآمد شروع ہو گیا۔ والد کے قتل کا بدلہ لوں گا' احمد رضا قصوری خون آلود قمیض لیکر قومی اسمبلی میں پہنچ گئے۔

21 نومبر۔ ریڈیو پاکستان کے ملازمین کی تنخواہوں میں 35 سے 45 فیصد کے اضافے کا اعلان کر دیا گیا۔

22 نومبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان پنڈی میں 5 روزہ مذاکرات ختم ہو گئے۔ شیر پاؤ کے جلسہ عام میں چار سدہ کے مین چوک میں بم کے 3 دھماکوں میں 40 افراد زخمی ہو گئے۔ سرحد اسمبلی میں گومل یونیورسٹی کے قیام کا بل پیش کر دیا گیا۔

23 نومبر۔ کینیڈا ایک معاہدے کے تحت پاکستان کو 50 لاکھ ڈالر کا قرضہ دے گا۔ معروف شاعر اور دانشور آغا شیر احمد خاموش ملتان میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



24 نومبر۔ اجمل خٹک اور نیشنل عوامی پارٹی کے لیڈروں کے درمیان خفیہ خط و کتابت کو خصوصی عدالت میں پیش کیا جائے گا' صوبائی وزیر داخلہ حیات محمد خان شیرپاؤ۔

25 نومبر۔ پنڈی میں صدر فضل الٰہی نے سپریم کورٹ کی عمارت کا افتتاح کیا۔ وزیر اعظم بھٹو کو سقوط ڈھاکہ کے متعلق جنگی کمشن کی رپورٹ پیش کردی گئی۔ ربوہ میں حکومت نے 4 ہزار 600 کنال اراضی اپنے قبضے میں لے لی۔

26 نومبر۔ کوئٹہ ٹیلی ویژن سٹیشن کا افتتاح ہوا۔

27 نومبر۔ ملک میں جلد ہی فون کا جدید ترین نظام رائج کیا جائے گا' وزیر مواصلات ممتاز علی بھٹو۔

28 نومبر۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری اوتھان کے انتقال پر وزیر اعظم بھٹو نے اظہار افسوس کیا۔

29 نومبر۔ ملک میں جلد ہی گورمکھی کلاسیں شروع کردی جائیں گی' وزیر سیاحت اور اقلیتی امور ملک محمد جعفر۔

30 نومبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان نئی دہلی میں 7 دسمبر سے تجارت بحال کرنے کا معاہدہ ہوگیا۔ افغانستان میں ریڈیو پاکستان کی نشریات سننے پر پابندی لگادی گئی۔

**دسمبر 1974ء** یکم دسمبر۔ سکرنڈ سے تعلق رکھنے والے پاکستانی نوجوان محمد اسلم نے بمبئی سے آنے والے سوئز طیارہ کو اغواء کرلیا۔

2 دسمبر۔ عام انتخابات وقت پر ہوں گے' وزیر اعظم بھٹو۔ طیارہ اغواء کرنے والے ملزم اسلم کا 14 دسمبر تک ریمانڈ لے لیا گیا۔ ملک میں علامہ رشید ترابی کی پہلی برسی منائی گئی۔

3 دسمبر۔ قومی اسمبلی نے پیپلز فنانس کارپوریشن کا ترمیمی بل منظور کرلیا۔

4 دسمبر۔ لاہور ہائی کورٹ میں وکیلوں کو مقدمات میں اردو میں بحث کی اجازت دے دی گئی۔ مصطفیٰ کھر کی رہائش گاہ پر وزیر اعظم بھٹو کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا' جس میں وزیر اعلیٰ حنیف رامے پر تنقید کی گئی۔

5 دسمبر۔ وزیر داخلہ خان قیوم خان نے پشاور میں ٹیلی ویژن سٹیشن کا افتتاح کیا۔ پشاور کے نزدیک پاکستان ایئر فورس کا تربیتی طیارہ گر کر تباہ ہوگیا' طیارہ کا ہوا باز فلائنگ آفیسر شفقت علی شاہ موقعہ پر ہلاک ہوگیا۔ پاکستان اقوام متحدہ کی سماجی کونسل کا ممبر منتخب ہوگیا۔ ہائی کورٹ لاہور میں پہلی بار اردو میں کارروائی کا آغاز ہوگیا۔

6 دسمبر۔ ملک کے ممتاز سائنس دان اور جامعہ کراچی کے شعبہ سائنس کے سابق سربراہ ڈاکٹر افضل قادری کراچی میں انتقال کرگئے۔ حزب اختلاف میں پاکستان کے دشمن شامل ہیں' وزیر اعظم بھٹو۔ علامہ اقبال کے معالج حکیم محمد حسن قریشی لاہور میں انتقال کرگئے۔

7 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی پابندیاں ختم کردی گئی۔ حکومت نے تعلیمی کونسل قائم کردی۔

8 دسمبر۔ معروف شاعر ناصر کاظمی لاہور میں انتقال کرگئے۔ معروف عالم دین مولانا ظفر عثمانی 86 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔

9 دسمبر۔ قومی اسمبلی نے انکم ٹیکس (ترمیمی) بل منظور کرلیا' جنرل اسمبلی نے جنوبی ایشیا کو غیر ایٹمی علاقہ قرار دینے کی پاکستانی قرارداد منظور کرلی۔

10 دسمبر۔ ہم پاکستان سے مسلسل دوستی چاہتے ہیں' ملائیشیا کے حکمران اعلیٰ تنکو عبدالحکیم کا بیان۔ قومی اسمبلی نے سکہ بنانے

IQBAL FORUM



کے قانون اور پاکستان انکوائری ایکٹ کے ترمیمی بل کی منظوری دے دی۔

11 دسمبر۔ ملائیشیا کے حکمران اعلیٰ اور ملکہ کراچی پہنچ گئے۔ اسمبلی نے فیڈرل انو سٹی گیشن ایجنسی کا بل منظور کرلیا۔

12 دسمبر۔ حکومت نے نصابی کتب سے نظریہ پاکستان اور قائد اعظم کے خلاف مواد حذف کرنے کا حکم جاری کردیا۔ معروف کشمیری رہنما غازی الٰہی بخش انتقال کرگئے۔

13 دسمبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے پنڈی میں روس سے تعلق رکھنے والے ماہر تعلیم باباجان غفور روف نے ملاقات کی۔

14 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ٹیلیکس سروس کے انتظامات مکمل ہوگئے۔

15 دسمبر۔ حکومت اس وقت کالجوں کے ایک لاکھ 80 ہزار طلبہ کو فوجی ٹریننگ دے رہی ہے' وزیر داخلہ خان قیوم۔

16 دسمبر۔ پنجاب اسمبلی کے رکن محمد خان خاکوانی نے صوبائی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

17 دسمبر۔ وفاقی وزیر صحت محنت و سماجی بہبود اور آبادی و منصوبہ بندی خورشید حسن میر نے استعفیٰ دے دیا۔

18 دسمبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے وفاقی وزیر صحت خورشید حسن میر کا استعفا منظور کرلیا۔ مسلم لیگی رہنما شیخ مسعود صادق دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

19 دسمبر۔ وزیر تعلیم حفیظ پیرزادہ نے اسلام آباد میں ملک کی پہلی آرٹ گیلری کا افتتاح کیا۔

20 دسمبر۔ پشاور پریس کلب کا افتتاح ہوا۔ قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کردیا گیا۔

21 دسمبر۔ اگر امریکہ نے اسلحہ نہ دیا تو ہم دوسرے ممالک سے فوجی امداد حاصل کرلیں گے' وزیر اعظم بھٹو۔ فرانس نے پاکستان کو 12 کروڑ فرانک کا قرضہ دیا۔

22 دسمبر۔ پنجاب اور سرحد میں بجلی کی کمی کا ہنگامی بنیادوں پر مقابلہ کریں گے' وزیر بجلی و پانی یوسف خٹک۔

23 دسمبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے حمود الرحمان کمیشن کی رپورٹ کا جائزہ لینے کے لیے کابینہ کی دو سب کمیٹیاں قائم کردیں۔ احمد رضا قصوری کے قتل کی تحقیقات کے سلسلہ میں جسٹس شفیع الرحمان نے گواہوں کے بیانات قلم بند کیئے۔ سردار ذوالفقار علی کھوسہ پنجاب اسمبلی کے بلامقابلہ رکن منتخب ہوگئے۔ ممتاز عالم مولانا بشیر احمد پسروری انتقال کرگئے۔

24 دسمبر۔ لاہور میں وزیر اعظم بھٹو نے حضرت داتا گنج بخش کے مزار کے طلائی دروازے کا افتتاح کیا۔

25 دسمبر۔ ملک میں قائد اعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش منایا گیا۔

26 دسمبر۔ پاکستان جموں و کشمیر کی تقسیم کی کوئی تجویز قبول نہیں کرے گا' وزیر اعظم بھٹو۔ کوئٹہ کے نزدیک ریلوے لائن پر بموں کے 2 دھماکے۔

27 دسمبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے افغانستان کے صدر سردار داؤد کو پاکستان کا دورہ کرنے کی دعوت دے دی۔

28 دسمبر۔ نیشنل پریس کمیشن نے کام شروع کردیا۔ ہاکی کے معروف کھلاڑی عابد لطیف میر کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔

29 دسمبر۔ سوات میں قیامت خیز زلزلہ سے 2 گاؤں تباہ ہوگئے' 350 سے زائد افراد ہلاک' وزیر اعظم بھٹو کا اظہار تعزیت ۔ صحافی اور ادیب شیر محمد اختر لاہور میں انتقال کرگئے۔

30 دسمبر۔ سوات کے زلزلے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 5000 تک پہنچ گئی۔

31 دسمبر۔ زلزلہ سے ہزارہ کے متعدد دیہات میں تباہی پھیل گئی' سینکڑوں ہلاک و زخمی ہوگئے۔

IQBAL FORUM



# 1975ء

**جنوری 1975ء** یکم جنوری۔ سوات (پتن) کے زلزلہ زدگان کے لئے پوری دنیا کے ممالک نے امداد کا اعلان کیا۔ ادارہ شاہکار نے بڑے سائز میں سستی کتابوں کی اشاعت شروع کی۔

2 جنوری۔ ترکی' ایران' رومانیہ اور مغربی جرمنی نے زلزلہ زدگان کی امداد کا اعلان کردیا۔

3 جنوری۔ نیپال کے وزیراعظم نگندر پرشاد رجال پاکستان پہنچ گئے۔

4 جنوری۔ خوراک کے عالمی پروگرام کے تحت زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے پونے چھ لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کردیا گیا۔

5 جنوری۔ بیشام میں پھر زلزلہ' خراب موسم کی وجہ سے ہیلی کاپٹروں کی آمدورفت بحال نہ ہوسکی۔

6 جنوری۔ متحدہ عرب امارات نے پاکستان کے زلزلہ زدگان کے لئے 80 لاکھ ڈالر کی امداد دینے کا اعلان کیا۔

7 جنوری۔ لیبیا کے صدر معمر قذافی نے سوات کے متاثرین کے لئے ایک کروڑ 60 لاکھ ڈالر کی امداد کا اعلان کیا۔ شمالی علاقوں میں بجلی کی کمی کے باعث دکانوں اور کاروباری اداروں میں 5 بجے شام سے 9 بجے رات تک بجلی کے استعمال پر پابندی لگادی گئی۔ صوبہ سندھ کے سابق وزیراعلیٰ بندے علی تالپور انتقال کرگئے۔

8 جنوری۔ سعودی عرب نے پاکستان کے زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے 10 کروڑ ڈالر کا چیک حکومت پاکستان کے حوالے کیا۔

9 جنوری۔ آسٹریلیا اور بھارت نے پاکستان کے زلزلہ زدگان کے لئے امداد کا اعلان کردیا۔ مسلم لیگی رہنما اکرام اللہ راٹھور گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔

10 جنوری۔ حفیظ اللہ حمید اور شہزادہ سعید الرشید عباسی کو وفاقی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ پشاور کے قصہ خوانی بازار میں ہولناک آگ لگ گئی' کروڑوں روپے کا نقصان۔ لاہور میں پاکستان جیورسٹ کانفرنس شروع ہوگئی۔

11 جنوری۔ نئی دہلی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان جہاز رانی کی سروسیں بحال کرنے کے سلسلے میں مذاکرات شروع ہوگئے۔

12 جنوری۔ زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے کویت نے 5 کروڑ روپے عطیہ کا اعلان کیا۔

13 جنوری۔ بیشام اور پتن میں پھر شدید زلزلہ۔ گذشتہ زلزلہ سے شاہراہ قراقرم کو 5 کروڑ روپے کا نقصان پہنچا۔ پاک پتن کا نام پاک پتن شریف رکھ دیا گیا۔ وزیراعظم بھٹو نے شکارپور کو ضلع بنانے کا اعلان کردیا۔ معروف قانون دان ملک اسلم حیات لاہور میں انتقال کرگئے۔

14 جنوری۔ کراچی کے نزدیک سندھ ایکسپریس حادثہ کا شکار ہوگئی' 3 افراد ہلاک۔ برصغیر کے نامور صحافی بی اے چوہدری انتقال کرگئے۔

15 جنوری۔ نئی دہلی میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جہازوں کی آمدورفت کا معاہدہ ہوگیا۔ حکومت نے بھکر' خوشاب اور وہاڑی کو ضلع بنانے کا درجہ دے دیا۔ بزرگ صحافی شیخ علاؤالدین ملتان میں انتقال کرگئے۔

16 جنوری۔ سندھ ہائیکورٹ کے چیف جسٹس طفیل علی عبدالرحمان انتقال کرگئے۔ پشاور کی خصوصی عدالت نے نیشنل

IQBAL FORUM



عوامی پارٹی کے اجمل خٹک کو مفرور ملزم قرار دے دیا۔

17 جنوری۔ برصغیر کے نامور اور صاحب طرز مصور عبدالرحمان چغتائی انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال پر صدر پاکستان اور وزیراعظم نے اظہار افسوس کیا۔

18 جنوری۔ قومی اسمبلی میں ختم نبوت کے خلاف عقیدے کا پرچار جرم قرار دینے کا بل پیش کر دیا گیا۔

19 جنوری۔ آسٹریلیا کے وزیراعظم گف وٹلم پاکستان کے دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔

20 جنوری۔ معروف سیاستدان اور متحدہ پنجاب کے آخری وزیراعلیٰ ملک خضر حیات ٹوانہ سرگودھا میں انتقال کر گئے' وزیراعظم کا اظہار افسوس۔ وزیراعظم چین چواین لائی کو چوتھی نیشنل پیپلز کانگریس میں دوبارہ چین کا وزیراعظم بننے پر وزیراعظم بھٹو نے مبارک باد کا پیغام ارسال کیا۔ شاہ ایران کی ہمشیرہ شہزادی اشرف پہلوی نے پشاور میں ایران اور پاکستان کی خواتین کی تنظیموں کے درمیان روابط بڑھانے پر خوشی کا اظہار کیا۔ بیشام میں پھر زلزلہ' لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

21 جنوری۔ لبنان نے زلزلہ زدگان کی امداد کیلئے 90 ہزار پونڈ عطیہ دینے کا اعلان کیا۔

22 جنوری۔ وزیراعظم بھٹو کے لئے آکسفورڈ یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف سول لاز کی اعزازی ڈگری دینے کا اعلان کیا۔ جسٹس عبدالقادر شیخ کو سندھ و بلوچستان ہائی کورٹ میں چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔ میجر جنرل سعد طارق کو واپڈا کا چیئرمین مقرر کر دیا گیا۔

23 جنوری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارتی معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ چین کا تجارتی وفد اسلام آباد پہنچ گیا۔

24 جنوری۔ لاہور پولیس میں ایس ایس پی کا عہدہ ختم کرنے کے بعد دلشاد نجم الدین کو ڈی آئی جی لاہور مقرر کر دیا گیا۔

25 جنوری۔ وزیراعظم بھٹو کے حکم پر ملک کی تمام یونیورسٹیوں کے طلباء و طالبات کے ہوسٹلوں میں واٹر کولر لگانے کا حکم جاری کر دیا گیا۔

26 جنوری۔ انڈس ہائی وے پر بسوں کی ہڑتال جاری رہی۔ رحیم بخش پہلوان گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

27 جنوری۔ ملک کے نامور مصور شاکر علی لاہور میں انتقال کر گئے۔

28 جنوری۔ وزیراعظم بھٹو نے جہلم کا دورہ مکمل کر لیا۔ شاعر ذکی کیفی لاہور میں انتقال کر گئے۔

29 جنوری۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے کرتہ شلوار کو قومی لباس قرار دینے کی سفارش کر دی۔ گجرات کے جلسہ عام میں کشمیر کے مسئلہ پر ہڑتال کرانے کا اعلان کر دیا۔

30 جنوری۔ اسلام آباد میں قومی مالیاتی کمیشن کے پہلے اجلاس کا انعقاد ہوا۔

31 جنوری۔ بشام کے زلزلہ زدگان کے لئے آنے والی تمام امداد ان کی بحالی پر خرچ کریں گے' وزیراعظم بھٹو کا اعلان۔ روزنامہ اعلان کراچی کا ڈیکلریشن بحال کر دیا گیا۔

**فروری 1975ء** یکم فروری۔ ملک میں پٹرول اور مٹی کے تیل کی قیمت میں ایک روپیہ فی گیلن کے حساب سے اضافہ کر دیا گیا۔

2 فروری۔ روس کا پانچ رکنی تجارتی وفد کراچی سے اسلام آباد پہنچ گیا۔

3 فروری۔ وزیراعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو امریکہ کے 3 دن کے دورے کے پہلے مرحلے میں روم پہنچ گئے۔ کراچی میں

IQBAL FORUM



وزیر اعلیٰ سندھ غلام مصطفیٰ جتوئی نے 25 ایکڑ اراضی پر تعمیر ہونے والے سندھ ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔

4 فروری۔ وزیر اعظم بھٹو امریکہ کے سرکاری دورے پر واشنگٹن پہنچ گئے۔ امریکہ نے پاکستان کو اسلحہ کی فراہمی پر پابندی نرم کرنے کا اعلان کردیا۔ کراچی میں 90 سال پرانی ٹرام وے سروس ختم کردی گئی۔

5 فروری۔ اسلام آباد میں اوقاف کانفرنس منعقد ہوئی۔

6 فروری۔ وزیر اعظم بھٹو نے وائٹ ہاؤس میں امریکہ کے صدر فورڈ کے عشائیے میں شرکت کی۔ پی پی اور حزب اختلاف کے درمیان معاہدہ ہوگیا۔

7 فروری۔ وزیر اعظم بھٹو نے امریکہ کا دورہ مکمل کرلیا۔

8 فروری۔ پشاور یونیورسٹی میں منعقدہ' ایک تقریب کے دوران بم کا ہولناک دھماکہ' صوبہ سرحد کے سینئر وزیر اور سرحد پی پی کے صدر حیات محمد خان شیرپاؤ جاں بحق ہوگئے' وزیر اعظم بھٹو کا اظہار افسوس۔

9 فروری۔ حیات محمد خان شیرپاؤ کو سپرد خاک کردیا گیا۔ حیات محمد خان شیرپاؤ کے قتل کے الزام میں ولی خان سمیت نیشنل عوامی پارٹی کے تمام اہم لیڈر گرفتار کرلئے گئے۔

10 فروری۔ حکومت نے نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی لگا دی' پارٹی کی تمام املاک اور فنڈز ضبط کرلئے گئے' حکومت کے اعلان کے مطابق پارٹی ملک دشمن سرگرمیاں تیز کررہی تھی۔ پورے ملک میں نیشنل عوامی پارٹی کے دفاتر سربمہر کردیئے گئے' ولی خان' ارباب سکندر خلیل اور میر بخش مری سمیت تمام مرکزی قائدین گرفتار۔

11 فروری۔ قومی اسمبلی میں ہنگامی حالت ختم کرنے کا اختیار پارلیمنٹ کو دینے کا بل پیش کردیا گیا۔ قومی اسمبلی میں مولانا مفتی محمود کو قائد حزب اختلاف چن لیا گیا۔

12 فروری۔ قومی اسمبلی نے آئین میں تیسری ترمیم کا بل منظور کرلیا۔ صوبہ سرحد میں شیرپاؤ کے قتل کے بعد ولی خان کے خلاف مظاہرے شروع ہوگئے۔ شیرپاؤ کی یاد میں برہنہ پا جلوس نکالا گیا۔

13 فروری۔ پاکستان اور ایران کی وزارتی کمیشن کے فیصلوں کے مطابق صنعت' زراعت' مواصلات اور تجارت کے شعبوں میں مشترکہ منصوبے شروع ہوگئے۔

14 فروری۔ نیشنل عوامی پارٹی کے خلاف کارروائی ٹھوس ثبوت کے بعد کی گئی ہے' وزیر تعلیم حفیظ پیرزادہ۔

15 فروری۔ افغانستان کے مذموم پراپیگنڈے کے خلاف اسلام آباد کے طلبہ نے سفارت خانے پر حملہ کردیا۔

16 فروری۔ اسلام آباد میں افغانستان کے خلاف مظاہرے جاری رہے۔

17 فروری۔ صوبہ سرحد میں گورنر راج نافذ کردیا گیا' صوبائی کابینہ توڑ دی گئی۔

18 فروری۔ گورنر سرحد نے انتظامی معاملات کو چلانے کے لئے 3 مشیر مقرر کردیئے۔ سابق ٹسٹ کرکٹر اور پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کی سلیکشن کمیٹی کے چیئرمین نذیر علی انتقال کرگئے۔ ایم پی اے ظہور حسین قریشی میاں چنوں میں انتقال کرگئے۔

19 فروری۔ پاکستان اور متحدہ عرب امارات نئے مشترکہ منصوبہ کے تحت بڑے پیمانے پر ایک زرعی اور مویشی فارم کے قیام پر رضامند ہوگئے۔

20 فروری۔ لائل پور میں مرکزی مجلس احرار کے صدر مولانا عبید اللہ احرار انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



21 فروری۔ عمر قریشی نے کرکٹ کمنٹری سے ریٹائر ہونے کا اعلان کردیا۔
22 فروری۔ صدر فضل الٰہی شاہ نیپال کی رسم تاجپوشی کے سلسلہ میں کٹھمنڈو پہنچ گئے۔ لاہور میں وزیراعظم بھٹو نے دوسری سربراہی اسامی کانفرنس کی یادگار کے سنگ بنیاد کی تختی کی نقاب کشائی کی۔
23 فروری۔ امریکہ نے پاکستان کو اسلحہ کی فراہمی بحال کردی۔ سرحد میں نصراللہ خٹک کو پی پی کا صدر بنا دیا گیا۔ قانون دان شیخ سعید اختر لاہور میں انتقال کر گئے۔
24 فروری۔ حکومت نے نیشنل عوامی پارٹی کے سلسلہ میں سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کردیا۔ اندرا گاندھی اور عبداللہ اتحاد کے خلاف وزیراعظم بھٹو نے 28 فروری کو ہڑتال کا اعلان کردیا۔
25 فروری۔ لاڑکانہ میں وزیراعظم بھٹو اور شاہ ایران کے درمیان مذاکرات ہوئے۔
26 فروری۔ امریکہ نے پاکستان کو اسلحہ کی فراہمی پر بھارت کا احتجاج مسترد کردیا۔ "ادبستان صوفیہ" کی بانی صوفیہ مجید طوری لاہور میں انتقال کر گئیں۔
27 فروری۔ شہنشاہ ایران نے پاکستان اور افغانستان میں مصالحت کرانے کی پیشکش کردی۔
28 فروری۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں اندرا شیخ عبداللہ گٹھ جوڑ کے خلاف مکمل ہڑتال ہوئی۔

**مارچ 1975ء** یکم مارچ۔ کراچی میں پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان دوسرا کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہوگیا۔ ممتاز شیعہ عالم دین اور ادارہ تحفظ حقوق شیعہ پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا طالب حسین انتقال کر گئے۔
2 مارچ۔ آسٹریلیا کے گورنر جنرل سرجان کرپا پاکستان کے 4 دن کے دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔
3 مارچ۔ لاہور میں خاتون اول بیگم نصرت بھٹو نے خواتین کے انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کیا۔
4 مارچ۔ بھارت میں لوک سبھا نے اندرا عبداللہ گٹھ جوڑ کی منظوری دے دی۔
5 مارچ۔ اگر بھارت نے ہماری پرامن کوششوں کو ناکام بنایا تو دوبارہ جنگ چھڑ سکتی ہے' وزیراعظم بھٹو۔
6 مارچ۔ بیگم اختر سلیمان کو مہاجرین کی آبادکاری کے لئے کیبنٹ ڈویژن کی مشیر مقرر کردیا گیا۔
7 مارچ۔ حزب اختلاف کا قومی اسمبلی اور سینیٹ سے بائیکاٹ ختم کرانے کے لئے حکومت اور حزب اختلاف کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور شروع ہوگیا۔
8 مارچ۔ حکومت اور حزب اختلاف کے درمیان بحران ختم کرنے کے لئے قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرلیا گیا۔ صوبہ سندھ میں قومی و صوبائی اسمبلیوں کی نشستوں کی از سرنو تقسیم کا اعلان کردیا گیا۔
9 مارچ۔ پاک بحریہ کے سربراہ وائس ایڈمرل حسن حفیظ اللہ انتقال کر گئے۔
10 مارچ۔ ہم ملک میں کسی اور ملک کا فوجی اڈہ قائم کرنے کی اجازت نہیں دیں گے' وزیراعظم بھٹو۔
11 مارچ۔ حکومت نے افغانستان کی اس شرط کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا جس میں اس نے کہا تھا کہ اگر نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی ختم کردی جائے تو پاکستان سے تعلقات معمول پر آسکتے ہیں۔
12 مارچ۔ سیمنٹ کی قیمت میں 40 فیصد اضافہ کردیا گیا۔
13 مارچ۔ پنجاب کے گورنر نواب صادق حسین قریشی نے استعفیٰ دے دیا۔ ملک غلام مصطفیٰ کھر کو پنجاب کا گورنر مقرر کردیا

IQBAL FORUM



گیا۔ شیر پاؤ کے مبینہ قاتل کے قریبی ساتھی حسن آغا کو کوئٹہ سے گرفتار کرلیا گیا۔

14 مارچ۔ ملک غلام مصطفیٰ کھر نے پنجاب کے گورنر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ وزیراعظم بھٹو نے لاڑکانہ میں شوگر ملز کا افتتاح کیا۔

15 مارچ۔ ولی خان اور اجمل خٹک سمیت 43 افراد کے خلاف افغانستان سے اسلحہ اسمگل کرنے کے مقدمے کی سماعت شروع ہوگئی۔ تیسرے عالمی ہاکی کپ کے فائنل میں بھارت نے پاکستان کو شکست دے دی۔

16 مارچ۔ بلوچستان کے شہر لسبیلہ میں شدید زلزلہ' درجنوں مکان تباہ۔ بنگلہ دیش میں پاکستان کے بارے میں تمام تاریخی کتابوں اور لٹریچر کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا۔

17 مارچ۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں یوم حق خود ارادیت منایا گیا۔ پاکستان اور اٹلی کے درمیان ثقافتی معاہدے پر دستخط ہوگئے۔

18 مارچ۔ اگر میری پارٹی اسلام کے خلاف ہوتی تو احمدیوں کا مسئلہ کیوں حل کرتی' وزیراعظم بھٹو۔

19 مارچ۔ میڈیکل کالجوں میں داخلے کے لئے وزیراعظم نے گورنروں کا کوٹہ ختم کردیا۔

20 مارچ۔ میں ایک صوبے کو دوسرے صوبے کے استحصال کی اجازت نہیں دوں گا' وزیراعظم بھٹو۔ تحریک ختم نبوت کے دوران گرفتار ہونے والوں کو حکومت سندھ نے رہا کردیا۔

21 مارچ۔ اقلیتوں کے لئے قومی اسمبلی میں 6 نشستیں مخصوص کردی گئیں۔

22 مارچ۔ وزیراعظم بھٹو نے کمبوڈیا کے وزیر خارجہ سرونن چک سے اسلام آباد میں دو طرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔ پاک بحریہ میں وائس ایڈمرل محمد شریف نے چیف آف سٹاف کا عہدہ سنبھالا۔ آزاد کشمیر کے صدارتی انتخابات میں سردار محمد ابراہیم 4 سیاسی جماعتوں کے امیدوار بن گئے۔

23 مارچ۔ ملک میں یوم پاکستان منایا گیا۔ شجاع آباد میں ٹی وی بوسٹر نے کام شروع کردیا۔

24 مارچ۔ پاکستان میں احمدیوں پر پابندی کے بعد یوگنڈا میں بھی احمدیوں پر پابندی لگادی گئی۔ مرکزی فلم سنسر بورڈ کے چیئرمین ایم ایم پیرزادہ لیاقت پور میں حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔ دوبئی کا ایک جہاز منوڑہ (کراچی) کے قریب ڈوب گیا۔ روس میں سجاد حیدر کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔

25 مارچ۔ سعودی عرب کے شاہ فیصل کو ان کے بھتیجے نے گولی مار کر ہلاک کردیا' پاکستان کی عوام نے یہ خبر بڑے افسوس سے سنی' صدر اور وزیراعظم کا اظہار تعزیت' شاہ فیصل کی وفات کی خبر سنتے ہی قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کردیا گیا۔

26 مارچ۔ ملک میں عید میلادالنبیؐ کی تقریبات شاہ فیصل کے انتقال کی وجہ سے سادگی سے منائی گئیں۔

27 مارچ۔ وزیراعظم بھٹو شاہ فیصل کے جنازہ میں شرکت کے لئے ریاض پہنچ گئے۔ شاہ فیصل کو سپرد خاک کردیا گیا۔ وزیراعظم بھٹو سعودی عرب کے نئے شاہ خالد کو اپنے تعاون کا یقین دلایا۔

28 مارچ۔ قومی اسمبلی نے صوبہ سرحد میں سنگین جرائم کی روک تھام کا بل منظور کرلیا۔

29 مارچ۔ جاپان نے پاکستان کا 8 کروڑ ڈالر کا قرضہ معاف کردیا۔

30 مارچ۔ ہم نے اسمبلیوں کا بائیکاٹ قومی مفاد کے تحت کیا ہے' مولانا مفتی محمود۔

31 مارچ۔ ہارون ہاؤس کراچی میں پلاسٹک بم کا زبردست دھماکہ' 3 زخمی۔

IQBAL FORUM



اپریل 1975ء یکم اپریل۔ حیات محمد شیرپاؤ کے قتل کی تفتیش مکمل ہوگئی۔
2 اپریل۔ شیرپاؤ کو سیاسی اختلافات کی بناء پر قتل کیا گیا ہے' ملزموں میں پی پی کے سابق لیڈر نثار محمد بھی شامل ہیں۔ حیات محمد شیرپاؤ کے 3 قاتلوں نے اقبال جرم کرلیا۔
3 اپریل۔ نواب صادق حسین قریشی پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں بلا مقابلہ منتخب ہوگئے۔ ہم پختونستان کا مطالبہ تسلیم نہیں کریں گے۔ وزیراعظم بھٹو۔
4 اپریل۔ وزیراعظم بھٹو نے گوجرانوالہ میں فیصل شہید ہسپتال کا افتتاح کیا۔ ممتاز صنعت کار اور آدم جی خاندان کے سربراہ زکریا آدم جی کو سپرد خاک کردیا گیا۔
5 اپریل۔ وزیراعظم بھٹو نے صوفی شاعر وارث شاہ کے مقبرے کی تعمیر کے لئے 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا۔
6 اپریل۔ سرحد اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں نصراللہ خٹک بھاری اکثریت سے منتخب ہوگئے۔ سینٹرل فلور ملز قصور میں آگ لگ گئی 800 بوری گندم جل گئی۔ پاکستان جمہوری پارٹی میں نوابزادہ نصراللہ خان کو صدر چن لیا۔
7 اپریل۔ حکومت نے گندم' چینی اور گھی کی قیمتوں میں اضافہ کردیا۔ گندم 32 روپے فی من۔ چینی 4 روپے فی سیر اور گھی 9 روپے فی سیر فروخت ہوگا۔
8 اپریل۔ راشن ڈپو میں آٹا 34 روپے 80 پیسے فی من ہوگا۔ لاہور کے ترقیاتی ادارہ کے قیام کا قانون نافذ کردیا گیا۔
9 اپریل۔ حکومت نے شناختی کارڈ کے اجراء کے نئے طریق کار کا اعلان کردیا۔ 18 سال سے کم عمر افراد کے لئے فارم بی کی 2'2 درخواستیں پیش کرنا ہوں گی۔
10 اپریل۔ کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر اور دانشور ڈاکٹر محمود حسین 67 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ سینٹ نے بلوچستان کانسٹیبلری کا بل منظور کرلیا۔
11 اپریل۔ ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی کو کراچی یونیورسٹی کا وائس چانسلر مقرر کردیا گیا۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے ایک روپے کے نئے نوٹ جاری کرنے کا اعلان کردیا۔ خواجہ پیر غلام محی الدین انتقال کرگئے۔ ملک کے تمام علاقوں میں ٹرینوں کی آمدورفت بحال ہوگئی۔
12 اپریل۔ پاکستان نے بلوچستان کی صورتحال کی تحقیقات کے لئے اقوام متحدہ کا مشن بھیجنے کی افغان تجویز کو مسترد کردیا۔
13 اپریل۔ رومانیہ کے صدر چاؤشکو پاکستان کے سرکاری دورہ پر کراچی پہنچ گئے۔ مسلم لیگی رہنما خواجہ خیرالدین پاکستان میں مستقل رہائش رکھنے کے لئے کراچی پہنچ گئے۔
14 اپریل۔ پاکستان اور رومانیہ نے ایٹمی اسلحہ کی تیاری کی مخالفت کردی۔ ممتاز صنعت کار ایم اے جواد انتقال کرگئے۔
15 اپریل۔ خان غفار خان کو تاحکم ثانی نظربند کردیا گیا۔
16 اپریل۔ وفاقی حکومت نے اردو کالج کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ منظر مسعود نے آزاد کشمیر میں قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔
17 اپریل۔ انڈیا کے صدر ڈاکٹر رادھا کرشن کے انتقال پر وزیراعظم بھٹو کا اظہار افسوس۔

IQBAL FORUM



18 اپریل۔ قائداعظم فاؤنڈیشن کے لئے قائداعظم کی ہمشیرہ محترمہ شیریں جناح نے اپنی جائیداد کا ایک چوتھائی حصہ عطیہ کے طور پر دینے کا اعلان کردیا۔ صدر المشائخ مولانا فضل عثمان فاروقی مجددی لاہور میں انتقال کر گئے۔

19 اپریل۔ عریاں فلمی اشتہار' پوسٹر اور مواد شائع کرنے والوں کے خلاف فوری کارروائی کا حکم جاری کردیا گیا۔

20 اپریل۔ چین کے نائب وزیراعظم پاکستان پہنچ گئے۔ کراچی یونیورسٹی کے پہلے وائس چانسلر پروفیسر اے بی حلیم کراچی میں انتقال کر گئے۔

21 اپریل۔ سندھ کے پرائمری سکولوں کے 40 ہزار اساتذہ نے ہڑتال ختم کردی۔

22 اپریل۔ دہلی میں پاک بھارت تجارتی بات چیت کا آغاز ہوگیا۔

23 اپریل۔ تربیلا بند کی سرنگ 3 میں پانی کے بہاؤ سے سیمنٹ بھی بہہ گیا۔

24 اپریل۔ چین کے نائب صدر نے کراچی کے ایٹمی بجلی گھر کا معائنہ کیا۔ گھانا میں اکرم ذکی کو پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔ تربیلا بند کی مرمت کا کام مکمل ہوگیا۔ وزیراعظم بھٹو کو پشاور میں شیرپاؤ کے قتل کے بارے میں تفصیلات سے آگاہ کیا گیا۔

25 اپریل۔ نصراللہ خٹک کو صوبہ سرحد کی اسمبلی میں پی پی مسلم لیگ مخلوط گروپ کا لیڈر چن لیا گیا۔ میراں شاہ میں خود ساختہ برہنہ پیر مبارک شاہ کو گولی ماردی گئی۔

26 اپریل۔ برصغیر کے نامور عظیم سنیٹر فارورڈ میجر عبدالشکور کراچی میں انتقال کر گئے۔

27 اپریل۔ امریکی ہتھیاروں کی فراہمی سے پاکستان کا رویہ جارحانہ ہوگیا ہے' اندرا گاندھی۔

28 اپریل۔ کراچی میں ٹیکسی ڈرائیور کے قتل کے خلاف رکشا ٹیکسی اور منی بس کے ڈرائیوروں نے ہڑتال کردی۔

29 اپریل۔ کالعدم نیشنل عوامی پارٹی کے نوابزادہ شیر علی خان پی پی میں شامل ہوگئے۔

30 اپریل۔ 90 سالہ قدیم محمد علی ٹرام وے کمپنی نے کراچی میں اپنا کاروبار ختم کرنے کا اعلان کردیا۔ سرحد اسمبلی میں نصراللہ خٹک کو بلامقابلہ قائد ایوان چن لیا گیا۔

**مئی 1975ء** یکم مئی۔ ملک میں یوم مئی کی وجہ سے چھٹی رہی۔ مختلف تقریبات کا انعقاد ہوا۔

2 مئی۔ صوبہ سرحد میں نصراللہ خٹک کو وزیراعلیٰ منتخب کرلیا گیا۔ پاکستان نے جنوبی ویت نام کی انقلابی حکومت کو تسلیم کرلیا۔

3 مئی۔ نصراللہ خٹک نے وزیراعلیٰ سرحد کی حیثیت سے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ صوبہ سرحد میں گورنر راج ختم کردیا گیا۔

4 مئی۔ کوئٹہ سے 60 میل دور کوئلہ کی ایک کان میں زبردست دھماکہ' درجنوں ہلاک و زخمی۔ حکومت پاکستان نے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ کا اعلان کردیا۔

5 مئی۔ حکومت بلوچستان نے بلوچستان کے تمام نظربند طلباء کو رہا کردیا۔

6 مئی۔ آزاد کشمیر کی 4 سیاسی جماعتوں کے سربراہوں کے ایچ خورشید' سردار ابراہیم' خان عبدالحمید اور چوہدری نور حسین کا مشترکہ اجلاس پنڈی میں ہوا۔

7 مئی۔ بلوچستان کے وزیراعلیٰ جام غلام قادر نے وزیراعظم کی ہدایت پر پٹ فیڈر کے علاقہ کی زرعی اصلاحات کے تحت

IQBAL FORUM



حاصل کردہ 5 لاکھ ایکڑ اراضی فوری طور پر تقسیم کرنے کا حکم جاری کردیا۔ معروف گلوکارہ' ملکہ کافی زاہدہ پروین لاہور میں انتقال کر گئیں۔

8 مئی۔ پاکستان کی اوسط عمر 49.4 سال ہے' سرکاری اعلان۔ کراچی میں پاکستان اور لیبیا کا مشترکہ ایوان تجارت قائم کردیا گیا۔

9 مئی۔ اسلام آباد میں پاکستان اور ایران کے درمیان طویل مدت کے لئے تجارتی معاہدہ ہوگیا۔

10 مئی۔ کراچی اور پشاور کے درمیان دوہری ریلوے پٹڑی کے بارے میں تجاویز پر پاکستان ریلوے کی مشاورتی کمیٹی نے غور کیا۔

11 مئی۔ حکومت سندھ نے پریس آرڈیننس کے تحت 36 کتب و رسائل پر پابندی لگادی۔

12 مئی۔ سندھ بلوچستان الیکشن ٹریبونل نے محمود اعظم فاروقی کی جگہ مولانا محمد شفیع اوکاڑی کو قومی اسمبلی کا رکن قرار دے دیا۔

13 مئی۔ عالمی بنک پاکستان کو 3 کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔

14 مئی۔ سابق صدر سردار قیوم کے خلاف آزاد کشمیر کی 4 پارٹیوں کے متحدہ محاذ نے قرطاس ابیض شائع کردیا۔

15 مئی۔ نیشنل عوامی پارٹی کا تمام ریکارڈ پارٹی کے سیکرٹری جنرل سید قسور گردیزی کے حوالے کیا جائے' سپریم کورٹ کی حکومت کو ہدایت۔

16 مئی۔ حزب اختلاف نے غیر معینہ بائیکاٹ کی نئی مثال قائم کی ہے' وزیر اعظم بھٹو۔

17 مئی۔ سپریم کورٹ کی ہدایت پر کالعدم نیشنل عوامی پارٹی کے رہنماؤں کو دوبارہ سہالہ جیل منتقل کردیا گیا۔

18 مئی۔ سردار ابراہیم آزاد کشمیر کے صدر منتخب ہوگئے۔ کراچی کے صحافی رحیم اختر انتقال کر گئے۔

19 مئی۔ آزاد کشمیر کے انتخابات میں پی پی 22 لبریشن لیگ 5 مسلم کانفرنس ابراہیم گروپ 4 مسلم کانفرنس قیوم گروپ 3 آزاد مسلم کانفرنس 3 نشستیں لے سکی 3 آزاد امیدوار کامیاب ہوئے۔

20 مئی۔ وزیر اعلیٰ سندھ غلام مصطفیٰ جتوئی نے نواب شاہ میں پاکستان نیشنل سنٹر کا افتتاح کیا۔

21 مئی۔ حکومت پاکستان نے زرعی کالج ٹنڈو جام اور انجینئرنگ کالج جام شورو کو آئندہ تعلیمی سال سے یونیورسٹیوں کا درجہ دینے کا اعلان کردیا۔

22 مئی۔ پاک فوج نے بلوچستان سے مزید اسلحہ برآمد کرلیا۔ زرعی ماہر ڈاکٹر عزیز احمد کراچی میں انتقال کر گئے۔

23 مئی۔ شمالی علاقوں میں انتخابات ستمبر میں ہوں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔ چاروں صوبوں کے مزدور لیڈروں سے وزیر اعظم بھٹو نے دو روزہ بات چیت مکمل کرلی۔

24 مئی۔ حضور پاک ﷺ پر فلم بنانے کی اجازت نہیں دیں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔

25 مئی۔ فلم سنسر بورڈ میں سجاد حیدر کو چیئرمین مقرر کردیا گیا۔

26 مئی۔ مولانا شفیع اوکاڑوی قومی اسمبلی کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھاتے ہی واک آؤٹ کر گئے۔ اگر اپوزیشن اسمبلی میں نہیں آنا چاہتی تو مستعفی ہوجائے' وزیر اعظم بھٹو۔ سابق صوبائی وزیر میجر مبارک علی شاہ جیونہ میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



27 مئی۔ نثار گل کو اقدام خودکشی کے جرم میں ایک سال قید کی سزا سنادی گئی' نثار گل نے لاہور کالج کی طالبہ غزالہ لطیف کو قتل اور دوسری 7 طالبات کو زخمی کردیا تھا۔

28 مئی۔ ہم نے قومی اسمبلی کا بائیکاٹ عوام کی خواہشات کے مطابق کیا ہے' مولانا مفتی محمود۔ معروف طبیب حکیم غلام قادر امرتسری ملتان میں انتقال کرگئے۔

29 مئی۔ وفاقی وزیر یوسف خٹک نے زمین کھود کر 500 کلوواٹ تربیلا لائل پور ٹرانسمیشن لائن کا افتتاح کیا۔

30 مئی۔ چترال میں زلزلہ' کسی جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

31 مئی۔ پاکستان نے 1978ء کے ایشیائی کھیل اسلام آباد میں منعقد کرانے سے میں معذوری ظاہر کردی۔ حیدر آباد میں طلباء کے ہنگاموں نے تباہی پھیلادی۔ چار سدہ پیپر ملز میں آتشزدگی سے 2 کروڑ روپے کا نقصان۔

**جون 1975ء** یکم جون۔ حکومت نے کنٹونمنٹ بورڈ کے تحت چلنے والے 160 تعلیمی اداروں کو اپنی تحویل میں لے لیا۔

2 جون۔ قومی اسمبلی میں ریلوے بجٹ پیش کردیا گیا۔

3 جون۔ قومی اسمبلی میں لیگل پریکٹیشنر ایکٹ اور نیشنل رجسٹریشن ایکٹ میں ترمیم کا بل منظور کرلیا گیا۔

4 جون۔ ہائیکورٹ نے بلوچ لیڈر شیروف کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم جاری کردیا۔

5 جون۔ سردار ابراہیم نے آزاد کشمیر کے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

6 جون۔ قومی اسمبلی میں ریلوے بجٹ منظور کرلیا گیا۔ میں نے شیخ عبداللہ کو کوئی خط نہیں لکھا' سردار عبدالقیوم خان۔ سابق کمشنر سید قاسم رضوی لاہور میں انتقال کرگئے۔ عالم دین زکریا بنوری کراچی میں انتقال کرگئے۔

7 جون۔ وفاقی وزیر خزانہ نے نئے مالی سال کا بجٹ پیش کردیا۔ فون' ڈاک و تار اور بجلی کی شرح' ٹیلی ویژن اور ریڈیو کی لائسنس فیسوں میں اضافہ کردیا گیا۔

8 جون۔ وزیر خزانہ نے ملکی معیشت کو بہتر بنانے کے لئے 5 نکاتی پروگرام کا اعلان کردیا۔ تحریک خلافت کے کارکن پیر انور علی ہاشمی شیخوپورہ میں انتقال کرگئے۔

9 جون۔ پنجاب کا ایک ارب 43 کروڑ روپے کا ضمنی بجٹ پیش کردیا گیا۔ حکومت نے بنکوں اور مالیاتی اداروں کے ملازموں کو یکساں سکیل دینے کا اعلان کردیا۔

10 جون۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبے کی تاریخ کا سب سے بڑا ترقیاتی بجٹ پیش کردیا۔ معروف فوٹوگرافر ایم بھٹی لاہور میں اپنے فرائض کی ادائیگی کے دوران انتقال کرگئے۔

11 جون۔ حکومت نے ٹیکسوں کے بقایا جات کی وصولی اور نادہندگان کے خلاف مہم چلانے کا اعلان کردیا۔ ورلڈ کرکٹ کپ میں ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو شکست دے دی۔

12 جون۔ لاہور ریس کلب میں گھڑدوڑ کے دوران ہنگامہ۔ لاکھوں روپے کا نقصان۔

13 جون۔ صادق حسین قریشی نے صوبائی اسمبلی پنجاب کی رکنیت کا حلف اٹھالیا۔ ہاکی کے معروف کھلاڑی افتخار احمد جہلم

IQBAL FORUM



میں انتقال کر گئے۔

14جون۔ عالمی کرکٹ کپ میں پاکستان نے سری لنکا کو 192 رنز سے ہرا دیا۔

15جون۔ پاکستان اور ڈنمارک کی حکومتوں نے ویزے پر دوبارہ پابندی لگا دی۔

16جون۔ سپریم کورٹ میں نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی کے مقدمے کی سماعت شروع ہو گئی۔ پاکستان اسلامی اسرائیل ہے' ولی خان کا تحریری بیان۔

17جون۔ سرحد اسمبلی نے ڈپٹی سپیکر ارباب سیف الرحمان کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد منظور کر لی۔ آزاد کشمیر کی نئی اسمبلی کے 38 ارکان نے حلف اٹھا لیا۔

18جون۔ لاہور ہائی کورٹ نے فری میسن تنظیم پر پابندی کے نوٹیفکیشن کو غیر قانونی قرار دیدیا۔ قاری حسن امروہی کراچی میں انتقال کر گئے۔

19جون۔ کالعدم نیشنل عوامی پارٹی کے سربراہ ولی خان سپریم کورٹ سے واک آؤٹ کر گئے۔ سرحد اسمبلی میں محمد نواز خان بلامقابلہ ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔

20جون۔ سرکاری تحویل میں لی جانے والی صنعتوں کی پیداوار میں 20 فیصد اضافہ ہو گیا۔

21جون۔ سینیٹ کے مسلمان ارکان کے لئے عقیدہ ختم نبوت پر ایمان رکھنا لازمی قرار دے دیا گیا۔

22جون۔ گوجرانوالہ میں اوور ہیڈ پل کا وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے نے افتتاح کیا۔ شاعر اور نقاد نشتر جالندھری انتقال کر گئے۔

23جون۔ اپوزیشن بائیکاٹ ختم کر دے' ہم ہر شرط منظور کر لیں گے' وزیر اعظم بھٹو۔

24جون۔ پاکستان نے موزمبیق کی نئی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ پرتگال نے موزمبیق کو 477 سال کے بعد آزادی دی۔ پنجاب میں سپاہ خدمت کو ختم کر دیا گیا۔

25جون۔ پنجاب اسمبلی نے آئندہ مالی سال کا بجٹ منظور کر لیا۔ پیر پگاڑا کے ساتھی عطا محمد خان مری پی پی میں شامل ہو گئے۔

26جون۔ قومی اسمبلی نے آئندہ مالی سال کے بجٹ کی منظوری دے دی۔ پیر طریقت بابا اسماعیل شاہ چشتی میرپور خاص میں انتقال کر گئے۔

27جون۔ وزیر اعظم بھٹو نے مالدیپ کے نائب صدر امیر عبدالستار سے ملاقات کی۔

28جون۔ بنک ملازموں کی ہڑتال غیر قانونی قرار دیدی گئی۔

29جون۔ آزاد کشمیر میں وزیر اعظم عبدالحمید خان نے اپنے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔

30جون۔ صنعتی پیداوار بڑھانے کے لئے مشینری کی درآمد کے لئے مزید مراعات کا اعلان کر دیا گیا۔

**جولائی 1975ء** یکم جولائی۔ پاکستان ریلوے نے کراچی اور لاہور کے درمیان بیٹری سسٹم شروع کر دیا۔ آزاد کشمیر میں 4 رکنی کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔

IQBAL FORUM



2 جولائی۔ آزاد کشمیر کے 4 وزیروں کے محکموں کا اعلان کر دیا گیا۔

3 جولائی۔ بنک ملازمین نے غیر مشروط طور پر ہڑتال ختم کر دی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سلال بند پر مذاکرات ناکام ہو گئے۔

4 جولائی۔ متحدہ عرب امارات کے تعاون سے ملتان میں تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کیا جائے گا۔

5 جولائی۔ شمالی ویت نام میں غذا کی صورتحال بہتر بنانے کے لئے پاکستان نے چاول کا تحفہ پیش کر دیا۔

6 جولائی۔ مری کے قریب مسافر بس کو حادثہ 52 ہلاک۔ ہلاک ہونے والوں میں حیدر آباد کے 44 طالب علم بھی شامل تھے جو سیر و تفریح کی غرض سے مری آ رہے تھے' حکومت نے تحقیقات کا حکم جاری کر دیا۔

7 جولائی۔ مری کے حادثہ میں جاں بحق ہونے والے 44 طلباء کو حیدر آباد میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ کے موقعہ پر حیدر آباد کے ہر گھر میں کہرام مچ گیا۔ حکومت نے مری کے علاقوں میں بڑی بسیں چلانے پر پابندی لگا دی۔

8 جولائی۔ حکومت پنجاب نے اوچ شریف کو سب تحصیل کا درجہ دے دیا۔ لاہور ترقیاتی ادارہ (ایل ڈی اے) قائم کر دیا گیا۔ شپنگ کارپوریشن کے بل کی منظوری کے بعد قومی اسمبلی کا اجلاس ختم ہو گیا۔ امداد باہمی کی 23 انجمنیں ختم کر دی گئیں۔

9 جولائی۔ نیشنل گارڈز کی تربیت حاصل کرنے والے طلباء کو 20 فیصد نمبر زائد دینے کا بل منظور کر لیا گیا۔ سابق ایم این اے چوہدری محمد اسلم ٹوبہ ٹیک سنگھ میں انتقال کر گئے۔

10 جولائی۔ گوجرانوالہ کے ممتاز عالم دین مولانا ابو احمد محمد عبداللہ انتقال کر گئے۔

11 جولائی۔ وزیر اعلیٰ پنجاب محمد حنیف رامے نے استعفیٰ دے دیا۔ قومی اسمبلی نے سابق حکومت کے نافذ کردہ 220 قوانین جاری رکھنے کی منظوری دے دی۔

12 جولائی۔ وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین سے عقیدہ کی وضاحت کے لئے حلف نامہ پر دستخط کرانا شروع کر دیا۔ ملک کے منفرد شاعر' ادیب' فنکار اور ممتاز براڈ کاسٹر زیڈ اے بخاری کراچی میں انتقال کر گئے۔

13 جولائی۔ پنجاب اسمبلی میں نواب صادق حسین قریشی کو پی پی کا قائد منتخب کر لیا گیا۔ جدہ میں منعقدہ مسلم وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں پاکستان نے غیر ایٹمی ملکوں کے تحفظ کی قرارداد پیش کی۔

14 جولائی۔ صدر مملکت اور وزیر اعظم کی تنخواہ میں اضافہ کر دیا گیا۔

15 جولائی۔ صادق حسین قریشی نے پنجاب کے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھا لیا۔ وزیر خارجہ عزیز احمد کو سینیٹر منتخب کر لیا گیا۔

16 جولائی۔ اسلامی ممالک نے اسرائیل کو اقوام متحدہ سے نکالنے کا مطالبہ کیا۔ جدہ میں مسلم وزراء خارجہ کی کانفرنس ختم ہو گئی' پاکستان نے اس کانفرنس میں اہم کردار ادا کیا۔

17 جولائی۔ حکومت نے نئی حج پالیسی کا اعلان کر دیا۔

18 جولائی۔ ممتاز فلمی ہدایت کار اکبر عباس انتقال کر گئے۔

19 جولائی۔ پنجاب میں سیلاب سے اربوں روپے کا نقصان۔

20 جولائی۔ پنجاب میں سیلاب سے 1800 دیہات متاثر ہوئے۔ پیپلز پارٹی کے رہنما جے اے رحیم وزیر اعظم ذوالفقار

IQBAL FORUM



علی بھٹو سے اختلافات کے بعد ملک چھوڑ کر لندن چلے گئے۔

21 جولائی۔ پاکستان اور جنوبی ویت نام کی حکومتوں نے سفارتی تعلقات کے قیام کا فیصلہ کر لیا۔

22 جولائی۔ پاکستان کے زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے انڈونیشیا نے خشک دودھ دینے کا اعلان کر دیا۔

23 جولائی۔ پاکستان نے انڈونیشیا کو مواصلات' زراعت اور آبپاشی کے میدان میں تعاون کی پیش کش کی۔

24 جولائی۔ پنجاب میں پی پی کے امیدوار حنیف رامے' آصف فاروقی' فاروق لغاری' محمد اسلم اور مسعود احمد سینیٹ کے رکن منتخب ہو گئے۔ اسلامی بنک کے قیام کے سلسلے میں پاکستان نے اپنے حصے کے 50 لاکھ دینار ادا کر دیئے۔

25 جولائی۔ سیلاب کی وجہ سے پنجاب میں 5 لاکھ 70 ہزار ایکڑ زیر کاشت رقبہ زیر آب آگیا۔

26 جولائی۔ کراچی سٹیل ملز کے لئے روس نے پاکستان کے ساتھ 5 ارب 23 کروڑ روپے کی مشینری اور دوسرا سامان دینے کا معاہدہ کر لیا۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے ربا یعنی سود کے خاتمہ اور زکواۃ کا نظام رائج کرنے کی سفارش کر دی۔

27 جولائی۔ وزیر اعظم بھٹو نے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے 70 لاکھ روپے کی عبوری امداد کا اعلان کر دیا۔

28 جولائی۔ بلوچستان سے سینیٹ کے 4 امیدوار منتخب کر لئے گئے۔

29 جولائی۔ پاکستان کو اسلامی بنک کا ڈائریکٹر منتخب کر لیا گیا۔

30 جولائی۔ صوبہ سندھ سے سینٹ کے پانچوں امیدواروں کی کامیابی کا اعلان کر دیا گیا۔ صوبہ سرحد سے سینٹ کے پانچ ارکان کامیاب ہو گئے۔

31 جولائی۔ گورنر پنجاب ملک غلام مصطفیٰ کھر نے استعفیٰ دیدیا' محمد عباس عباسی نے پنجاب کے نئے گورنر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

**اگست 1975ء** یکم اگست۔ عام انتخابات ڈیڑھ سال بعد ہوں گے' وزیر اعظم بھٹو۔ تربیلا بند کی مرمت کے لئے عالمی بنک نے اسی لاکھ ڈالر دینے کا اعلان کر دیا۔

2 اگست۔ لاہور اور نواحی علاقہ میں بجلی کے استعمال پر پابندی ختم کر دی گئی۔ منگلا جھیل میں باراتیوں سے بھری ہوئی کشتی الٹ گئی 50 افراد ہلاک ہو گئے۔

3 اگست۔ جسٹر کے مقام پر دریائے راوی میں پانی کی سطح بلند ہو گئی۔ منگلا جھیل میں کشتی ڈوبنے سے ہلاک ہونے والے 33 افراد کو سپرد خاک کر دیا گیا' میرپور میں سوگ میں مکمل ہڑتال رہی۔ کیمرہ مین اور ہدایت کار ایم فاضل انتقال کر گئے۔

4 اگست۔ عوام کی جان و مال کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ صادق حسین قریشی۔

5 اگست۔ فلڈ کمیشن نے سیلاب سے بچاؤ کے لئے پختہ بند بنانے کی تجویز پیش کر دی۔ شاعر خان محمد نیاز کراچی میں انتقال کر گئے

6 اگست۔ حبیب اللہ خان اور طاہر محمد خان بالترتیب سینیٹ کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین منتخب ہو گئے۔

7 اگست۔ تربیلا بند نے باقاعدہ طور پر کام شروع کر دیا۔

8 اگست۔ آزاد کشمیر اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا گیا۔

IQBAL FORUM



9 اگست۔ پورے ملک میں ہفتہ شجر کاری شروع ہو گیا۔
10 اگست۔ سیلاب زدگان کو بلا سود تقاوی قرضے دیئے جائیں گے۔ قائمقام صدر حبیب اللہ خان۔
11 اگست۔ کوئٹہ میں مقدمہ بغاوت کی سماعت شروع ہو گئی۔
12 اگست۔ لاہور ہائی کورٹ میں جسٹس مشتاق حسین قائم مقام چیف جسٹس مقرر ہوئے۔
13 اگست۔ باڑہ میں گھی کا کارخانہ لگانے کا اعلان کر دیا گیا۔
14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی نہایت شان و شوکت سے منایا گیا۔
15 اگست۔ بنگلہ دیش میں انقلاب آ گیا' شیخ مجیب الرحمان کو قتل کر دیا گیا' فسادات شرع ہو گئے۔
16 اگست۔ پنجاب کابینہ میں 2 نئے وزراء ملک غلام نبی (تعلیم) اور رانا شوکت محمود (مال) کو شامل کر لیا گیا۔
17 اگست۔ زرعی یونیورسٹی لائل پور میں زرعی تعلیم کا ایک نیا کورس بی ایس سی آنرز شروع کر دیا گیا۔
18 اگست۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان اسلام آباد میں سلال ڈیم کے بارے میں رسمی بات چیت شروع ہو گئی۔
19 اگست۔ ملیر ندی کراچی میں زبردست طغیانی کے باعث 10 ہزار خاندان بے گھر ہو گئے۔
20 اگست۔ سیلاب اور بارش سے بالائی سندھ کے علاقہ میں سینکڑوں افراد بے گھر ہو گئے۔
21 اگست۔ ضلع دادو اور بالائی سندھ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔
22 اگست۔ اسلام آباد میں پاکستان اور بھارت کے درمیان سلال ڈیم کے بارے میں مذاکرات ختم ہو گئے۔
23 اگست۔ ممتاز ماہر تعلیم سید عسکری حسن جعفری ملتان میں انتقال کر گئے۔
24 اگست۔ پاکستان کا مستقل آئین تاریخی دستاویز کی حیثیت سے عجائب گھر میں رکھ دیا گیا۔
25 اگست۔ جام شورو انجینئرنگ کالج کو یونیورسٹی بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا۔
26 اگست۔ ملک میں منشیات کے استعمال کی روک تھام کے لئے پنڈی میں پہلی قومی مجلس مذاکرہ ہوئی۔ ماہر تعلیم کرم شاہ مجددی ملتان میں انتقال کر گئے۔
27 اگست۔ دریائے سندھ میں شدید سیلاب کچے علاقوں کو فوری طور پر خالی کرنے کی ہدایت کر دی گئی۔
28 اگست۔ صوبہ سندھ میں 6 محکموں میں نئی بھرتی پر پابندی لگا دی گئی۔
29 اگست۔ جیکب آباد' لاڑکانہ' سکھر اور دادو کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کام جلد نمٹانے کے لئے فوج طلب کر لی گئی۔
30 اگست۔ سیلاب سے متاثرین کی مدد کے لئے پاک بحریہ کے جوان طلب کر لئے گئے۔
31 اگست۔ حکومت سیلاب کے متاثرین' ہر ممکن امداد کرے گی' وزیر اعظم بھٹو۔

**ستمبر 1975ء** یکم ستمبر۔ اسٹیٹ بنک نے لائف انشورنس کے تینوں بیمہ یونٹوں کو ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا۔
2 ستمبر۔ وزیر اعظم بھٹو اور شہزادہ فہد کے درمیان مختلف امور پر مذاکرات ہوئے۔ سعودی عرب نے ختم نبوت پر ایمان نہ رکھنے والوں پر فریضہ حج ادا کرنے کے سلسلے میں پابندی لگا دی۔
3 ستمبر۔ سکھر بیراج میں پانی کی سطح کم ہو گئی۔

IQBAL FORUM



4 ستمبر۔ بیگم نصرت بھٹو ماسکو پہنچ گئیں۔ حیدر آباد اور ٹھٹھہ کے اضلاع میں حفاظتی بندوں کی نگرانی سخت کردی گئی۔
5 ستمبر۔ تربیلا بند کی مرمت کے لئے جرمنی پاکستان کو امداد دے گا۔
6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع منایا گیا۔
7 ستمبر۔ ملک میں یوم فضائیہ منایا گیا۔ منچھر جھیل میں پانی کا دباؤ بڑھنے سے دو میل لمبے حفاظتی بند کا آدھا حصہ پانی میں بہہ گیا۔
8 ستمبر۔ چترال کو ملک کے دوسرے حصوں سے ملانے کے لئے لواری سرنگ کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا۔
9 ستمبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے بنگلہ دیش کی نئی حکومت کو مذاکرات کی پیشکش کردی۔ گدو تھرمل بجلی گھر کو گیس فراہم کرنے والی پائپ لائن سیلاب کی وجہ سے ٹوٹ گئی۔
10 ستمبر۔ بلوچستان سے سیلاب کا دوسرا ریلا سندھ میں داخل ہو گیا۔
11 ستمبری۔ ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم وفات منایا گیا۔
12 ستمبر۔ پنجاب کابینہ میں نصراللہ دریشک' خالد ملک اور ملک عبدالقیوم نے حلف اٹھالیا۔
13 ستمبر۔ ترکی کے زلزلہ زدگان کی مدد کے لئے امدادی سامان کی پہلی کھیپ روانہ کردی گئی۔
14 ستمبر۔ سویڈن کا 10 رکنی پارلیمانی وفد حکومت پاکستان کی دعوت پر کراچی پہنچ گیا۔
15 ستمبر۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے لئے وزیر اعظم لاڑکانہ پہنچ گئے۔ میجر جنرل حمید اصغر کیانی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
16 ستمبر۔ پنجاب کے سیلاب زدہ علاقوں میں مالیہ اور آبیانہ معاف کردیا گیا۔ کالعدم نیشنل عوامی پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی ولی محمد خان پی پی میں شامل ہو گئے۔
17 ستمبر۔ سپریم کورٹ نے نیشنل عوامی پارٹی کے متعلق ریفرنس کی سماعت مکمل کرلی۔
18 ستمبر۔ سیلاب زدگان کی امداد اور بحالی پر غور کرنے کے لئے ہنگامی اجلاس وزیر اعظم نے طلب کرلیا۔
19 ستمبر۔ جسٹس یعقوب علی خان کو پاکستان کی سپریم کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کردیا گیا۔
20 ستمبر۔ کراچی کے نزدیک سمندر سے بھارتی لانچ پکڑی گئی۔
21 ستمبر۔ آرمی ایکٹ میں ترمیم کا آرڈیننس نافذ کردیا گیا۔ شیعہ عالم دین امداد حسین کاظمی گجرات میں انتقال کر گئے۔
22 ستمبر۔ اوپن یونیورسٹی اسلام آباد اور ریڈیو پاکستان نے مشترکہ طور پر نشریات کے ذریعے تعلیم کا آغاز کردیا۔
23 ستمبر۔ پیرس کے قریب پی آئی اے کا طیارہ پرندوں کے غول سے ٹکرا گیا۔ پائلٹ نے جہاز کو انتہائی مہارت کے ساتھ نیچے اتار لیا۔ پنجاب کابینہ میں رانا اقبال احمد کو شامل کرلیا گیا۔
24 ستمبر۔ غلام مصطفیٰ کھر نے پی پی سے علیحدگی اختیار کرلی۔ شپ یارڈ کراچی میں جہاز کی تیاری شروع ہو گئی۔
25 ستمبر۔ پاکستان نے معاہدہ شملہ پر عمل درآمد نہیں کیا' اندرا گاندھی۔ برطانیہ نے تربیلا بند کی مرمت کے لئے امداد کا اعلان کردیا۔
26 ستمبر۔ دو برطانوی کوہ پیماؤں نے ماؤنٹ ایورسٹ کو جنوب مغربی راستے کے ذریعے سر کرلیا۔

IQBAL FORUM



27 ستمبر۔ لاہور میں جعلی ڈگریاں جاری کرنے والی خود ساختہ یونیورسٹی کا انکشاف' 8 ملزم گرفتار کر لئے گئے۔
28 ستمبر۔ کھر ملک میں زرعی اصلاحات نافذ کرنے کے سخت مخالف رہے' وزیر خوراک شیخ رشید۔
29 ستمبر۔ محکمہ ریلوے نے ریلوے سٹیشن سالار والا کا نام بدل کر دارالامان رکھ دیا۔
30 ستمبر۔ پاکستان کی جانب سے چاول اور کپڑے کا تحفہ لے کر پہلا جہاز کراچی سے بنگلہ دیش روانہ ہو گیا۔

**اکتوبر 1975ء** یکم اکتوبر۔ تیل کے بحران اور دیگر مسائل پر وزیر اعظم بھٹو اور شاہ ایران کے درمیان تہران میں مذاکرات شروع ہو گئے۔ حکومت نے واپڈا ملازمین کو سرکاری ملازمین کا درجہ دے دیا۔
2 اکتوبر۔ پاکستان اور بنگلہ دیش سفارتی تعلقات کے قیام پر رضامند ہو گئے۔
3 اکتوبر۔ ملک میں جمعتہ الوداع کا تہوار انتہائی جوش و خروش سے منایا گیا۔
4 اکتوبر۔ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہو گئے۔ یونیسکو کانفرنس میں پاکستان کے احتجاج پر نام نہاد پختونستان کا نقشہ واپس لے لیا گیا۔
5 اکتوبر۔ رکن قومی اسمبلی میاں ساجد پرویز کے والد میاں عبداللہ ارائیں ملتان میں انتقال کر گئے۔
6 اکتوبر۔ مجھ پر غداری کا الزام درست نہیں ہے' کھر۔
7 اکتوبر۔ ملک میں عیدالفطر کا تہوار منایا گیا۔
8 اکتوبر۔ معروف مسلم لیگی رہنما اور بزرگ سیاستدان پیر الٰہی بخش 80 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔
9 اکتوبر۔ معروف شاعر ن۔ م راشد انتقال کر گئے۔
10 اکتوبر۔ چاول کی خریداری کی نئی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا۔
11 اکتوبر۔ لاہور میں زیر زمین گاڑیاں چلانے کا منصوبہ تیار کر لیا گیا۔
12 اکتوبر۔ عازمین حج کوئی نشہ آور چیز اپنے ہمراہ نہیں لے جا سکتے' وفاقی وزارت مذہبی امور کا اعلان۔
13 اکتوبر۔ صدر پاکستان فضل الٰہی نے لاہور میں سیم اور تھور کو ختم کرنے کے سلسلے میں بلائی گئی کانفرنس کا افتتاح کیا۔
14 اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے مزدوروں کے خلاف تمام مقدمات واپس لے لئے۔
15 اکتوبر۔ محمد حنیف رامے نے پی پی سے علیحدگی اختیار کر لی۔
16 اکتوبر۔ پی پی ملک میں نظام مصطفیٰ نافذ کرے گی' وزیر اعلیٰ سندھ جتوئی۔ ملک میں لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔ میر رسول بخش تالپور پی پی سے علیحدہ ہو گئے۔
17 اکتوبر۔ شیخ عبداللہ نے بھارت سے مقبوضہ کشمیر کے الحاق کی مخالفت کا بیان جاری کر دیا۔ سابق ہوم سیکرٹری شہزادہ عالمگیر لاہور میں انتقال کر گئے۔
18 اکتوبر۔ ضمنی انتخابات میں کراچی میں پی پی کے امیدوار نور العارفین نے حاجی حنیف طیب اور مولانا عبدالستار ایدھی کو شکست دے دی۔ جبکہ لاہور کے ضمنی انتخابات میں پی پی کے شیر محمد بھٹی نے مصطفیٰ کھر کو شکست دے کر نشست جیت لی۔
19 اکتوبر۔ پاکستان کو سلامتی کونسل کی نشست کے لئے بھارت پر برتری حاصل رہی۔ فرانس کے صدر اور وزیر اعظم بھٹو

IQBAL FORUM



کے درمیان اہم مذاکرات ہوئے۔

20 اکتوبر۔ وزیراعظم بھٹو نے فرانس کے رہنماؤں سے ایٹمی صنعتی منصوبوں' قرضوں اور اسلحہ کی فراہمی کے بارے میں مذاکرات کئے۔

21 اکتوبر۔ حکومت کی نئی حج پالیسی کے تحت اس سال 30 ہزار عازمین حج ادا کریں گے۔ پنجابی کے معروف شاعر حاجی فضل الدین بخت لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 اکتوبر۔ پورٹ قاسم کے لئے ابتدائی امداد کے تحت ایشیائی ترقیاتی بنک 5 کروڑ ڈالر دے گا۔

23 اکتوبر۔ وزیراعظم بھٹو اور رومانیہ کے صدر کے درمیان اہم مذاکرات کا آغاز ہوا۔ پاکستان 2 سال کے لئے سلامتی کونسل کا رکن منتخب ہو گیا۔

24 اکتوبر۔ نامور صحافی' دانشور' مقرر شعلہ بیان آغا شورش کاشمیری لاہور میں انتقال کر گئے۔ متحدہ محاذ سے نوابزادہ نصراللہ نے علیحدگی اختیار کر لی۔

25 اکتوبر۔ صدر فضل الٰہی چوہدری نے امیر خسرو کی 700 ویں برسی کی تقریبات کا افتتاح کیا۔

26 اکتوبر۔ اعظم طبیہ کالج کے بانی حکیم عبدالحق قریشی انتقال کر گئے۔

27 اکتوبر۔ آغا شورش کاشمیری کے سوگ میں ملک کے تمام اخبارات نے چھٹی کی۔

28 اکتوبر۔ لاہور ہائی کورٹ نے لیل و نہار پر پابندی کے حکم کو معطل کر دیا۔

29 اکتوبر۔ کراچی میں رکشا ٹیکسی ڈرائیوروں کی ہڑتال ختم ہو گئی۔

30 اکتوبر۔ کاٹن ایکسپورٹ کارپوریشن نے کپاس کی قیمت مقرر کر دی۔ سپریم کورٹ آف پاکستان نے نیشنل عوامی پارٹی پر پابندی کے ریفرنس کو جائز قرار دے دیا۔

31 اکتوبر۔ واپڈا میں ملازمین کی چھانٹی شروع کر دی گئی۔

**نومبر 1975ء** یکم نومبر۔ سپریم کورٹ کے نئے چیف جسٹس یعقوب علی خان نے حلف اٹھا لیا۔ کھر اور رامے پاکستان مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

2 نومبر۔ اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن بن طلال اور وزیراعظم بھٹو کے درمیان دو طرفہ تعلقات پر مذاکرات ہوئے۔

3 نومبر۔ پاکستان جینوا میں عالمی ریڈ کراس کی مجلس عاملہ کا رکن منتخب ہو گیا۔

4 نومبر۔ پاکستان اور الجزائر کے درمیان تجارتی معاہدہ طے پایا جس کے تحت پاکستان الجزائر کو 6000 ٹن چاول فراہم کرے گا۔

5 نومبر۔ پاکستان اور اردن کے درمیان فنی تعاون کے معاہدہ پر دستخط ہو گئے۔

6 نومبر۔ علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش 9 نومبر قرار دے دی گئی۔ شیر باز خان مزاری نے نیشنل عوامی پارٹی کی جگہ نیشنل ڈیمو کریٹک پارٹی کے قیام کا اعلان کر دیا۔ معروف شاعر شیوا بریلوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

7 نومبر۔ ایران پاکستان کی نرسوں کو تربیت دے گا' بیگم نصرت بھٹو۔

IQBAL FORUM



8 نومبر۔ حکومت پاکستان نے علامہ اقبال کے یوم پیدائش کے موقعہ پر ملک میں پہلی بار 9 نومبر کو سرکاری تعطیل کا اعلان کردیا۔ قومی و صوبائی اسمبلیوں کی حلقہ بندی کیلئے ابتدائی تجاویز کا اعلان کردیا گیا۔

9 نومبر۔ ملک میں یوم اقبال سرکاری اور غیر سرکاری سطح پر منایا گیا۔

10 نومبر۔ انگولا پرتگال کے تسلط سے آزاد ہوگیا۔ حکومت پاکستان کی انگولا کو مبارکباد۔

11 نومبر۔ بھارت بنگلہ دیش کے معاملات میں دخل اندازی نہ کرے' وزیراعظم بھٹو۔

12 نومبر۔ کینیڈا ایک معاہدہ کے تحت پاکستان کو ایک کروڑ ڈالر کا قرضہ دے گا۔ ملک میں بسوں' ٹیکسیوں اور رکشاؤں کے کرایہ میں اضافہ کردیا گیا۔

13 نومبر۔ قومی اسمبلی میں آئین کے چوتھے ترمیمی بل پر عام بحث شروع ہوگئی۔

14 نومبر۔ قومی اسمبلی نے آئین میں چوتھی ترمیم کا بل منظور کرلیا' اس موقع پر اسمبلی میں شدید ہنگامہ' سارجنٹ ایٹ آرمز نے اپوزیشن کے ارکان کو ایوان سے نکال دیا۔

15 نومبر۔ نامور موسیقار فیروز نظامی انتقال کرگئے۔

16 نومبر۔ پنجاب اسمبلی میں چوہدری طالب حسین کو حزب اختلاف کا قائد منتخب کرلیا گیا۔ پنڈی کے قریب ریل کار اور بس میں تصادم' 11 افراد جاں بحق۔

17 نومبر۔ ترکیہ کے صدر مخری کورو ترک پاکستان کے 6 دن کے سرکاری دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے۔

18 نومبر۔ برصغیر کے نامور کرکٹر یو آر چیپہ انتقال کرگئے۔

19 نومبر۔ پاکستان اور ترکیہ نے مشترکہ وزارتی کمیشن کے قیام کا فیصلہ کرلیا۔

20 نومبر۔ پاکستان اور لیبیا کا مشترکہ ایوان تجارت قائم ہوگیا۔ وزیراعلیٰ سرحد نے سینئر وزیر عنایت اللہ گنڈاپور کو برطرف کردیا۔

21 نومبر۔ پاکستان اور ترکیہ کے درمیان اسلام آباد میں اقتصادی اور فنی تعاون کے معاہدہ پر دستخط ہوگئے۔

22 نومبر۔ شہزادہ جان کارلوس کو سپین کے بادشاہ کی حیثیت سے حلف اٹھانے پر صدر اور وزیراعظم نے مبارکباد کا پیغام ارسال کیا۔

23 نومبر۔ برصغیر کے ممتاز فلمی اداکار ایم اسماعیل لاہور میں انتقال کرگئے۔

24 نومبر۔ غلام اسحاق خان کو سیکرٹری جنرل دفاع اور ایس عثمان علی کو سٹیٹ بنک آف پاکستان کا گورنر مقرر کردیا گیا۔

25 نومبر۔ پاکستان عالمی ادارہ خوراک کا رکن بن گیا۔

26 نومبر۔ قومی اسمبلی میں جہیز بل پیش کردیا گیا اس کے تحت اگر 5000 روپے سے زائد جہیز دیا گیا تو حکومت اسے ضبط کرلے گی۔

27 نومبر۔ پاکستان کو پیرس کانفرنس کے لئے ایشیائی ملکوں کا نمائندہ منتخب کرلیا گیا۔

28 نومبر۔ ترکی اور پاکستان کے درمیان اسلحہ سازی کے مشترکہ کارخانوں کے قیام کے سلسلے میں اتفاق رائے ہوگیا۔ تحریک آزادی کے کارکن مولانا راغب احسن انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



29 نومبر۔ پاکستان میں کیمبلپور (اٹک) میں طیارہ اور ہیلی کاپٹر کے دو کارخانے لگائے جائیں گے' حکومت کا اعلان۔
30 نومبر۔ کراچی ایئرپورٹ پر زبردست دھماکے سے آگ لگ گئی' لاکھوں روپے کا نقصان ہوا۔

**دسمبر 1975ء** یکم دسمبر۔ سندھ اسمبلی میں اعشاری ناپ تول کا بل منظور کرلیا گیا۔
2 دسمبر۔ اپوزیشن حکومت کو غیر آئینی طریقوں سے بدلنا چاہتی ہے' وزیراعظم بھٹو۔ پنجابی ڈرامہ نویس کشور نصیر لاہور میں انتقال کرگئے۔
3 دسمبر۔ قومی اسمبلی نے کمپنیوں کے لئے قانونی مشیر کا تقرر لازمی قرار دے دیا۔
4 دسمبر۔ سینٹ میں بھی کمپنیوں کا ترمیمی بل منظور کرلیا گیا۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما اور وکیل پیر بخش مرحوم کو سپرد خاک کردیا گیا۔
5 دسمبر۔ پیر پگاڑو نے غلام مصطفیٰ کھر کو پاکستان مسلم لیگ کا نائب صدر نامزد کردیا۔ قومی اسمبلی نے واپڈا کے ترمیمی بل سمیت 2 بل منظور کرلئے۔
6 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے پی این ایس رہبر میں مڈشپ مین کی 24 ویں پاسنگ آؤٹ پریڈ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔
7 دسمبر۔ رومانیہ کے قدیم ثقافتی مرکز ریاسی اور ملتان کو جڑواں شہر قرار دے دیا گیا۔ وزارت خارجہ کے سیکرٹری آغا شاہی عراق کے 4 روزہ دورہ پر روانہ ہوگئے۔
8 دسمبر۔ آئین میں چوتھی ترمیم عوام کے بہترین مفاد میں ہے' معراج خالد۔ مشہور شاعر اور نغمہ نگار مشیر کاظمی انتقال کرگئے۔
9 دسمبر۔ واپڈا میں بدعنوانیوں کے خاتمہ کے لئے سینٹ میں ترمیمی بل منظور کرلیا گیا۔
10 دسمبر۔ جہیز پر پابندی کے بل پر رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے حکومت نے سوال نامہ جاری کردیا۔ ملک میں اس وقت 38000 نہیں بلکہ صرف 9 سیاسی نظربند ہیں' اٹارنی جنرل یحییٰ بختیار۔ پارلیمنٹ نے طلاق کے ترمیمی بل کو اتفاق رائے سے منظور کرلیا۔
11 دسمبر۔ قومی اسمبلی میں توہین عدالت کے قانون میں ترمیم کے لئے بل پیش کردیا گیا۔ ممتاز شیعہ عالم دین علامہ محسن اعظم گڑھی کراچی میں انتقال کرگئے۔
12 دسمبر۔ ہم ملک میں صرف نظام مصطفیٰ چاہتے ہیں' مولانا شاہ احمد نورانی۔ قومی اسمبلی میں پاکستان براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کی سالانہ رپورٹ پیش کردی گئی۔
13 دسمبر۔ عوام پاکستان کی سالمیت کا تحفظ کریں' صدر پاکستان فضل الٰہی چوہدری۔
14 دسمبر۔ ملک میں عیدالاضحیٰ کا تہوار منایا گیا۔ سی آئی اے کے سربراہ چوہدری جلیس باجوہ کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔
15 دسمبر۔ پاکستان سری لنکا کو تجارتی خریداری کے لئے قرضہ دے گا۔ ممتاز ادیب مرزا محمود بیگ کا دہلی میں انتقال ہوگیا' ان کی عمر 68 برس تھی' پاکستان کے ادیبوں کا اظہار تعزیت۔

IQBAL FORUM



16 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو سری لنکا کے دورے پر کولمبو پہنچ گئے۔ سری لنکا کی قومی اسمبلی کے اجلاس سے بھٹو کا خطاب۔ مشہور قوال کلف خان انتقال کر گئے۔

17 دسمبر۔ جامع مسجد اسلام آباد کا نام شاہ فیصل مسجد رکھ دیا گیا۔

18 دسمبر۔ سابق چیف پاسپورٹ آفیسر حکومت پاکستان اور سینئر سفارتی نمائندے بیرسٹر محمد احمد کراچی میں انتقال کر گئے۔

19 دسمبر۔ کولمبو سے اسلام آباد واپسی پر وزیراعظم بھٹو کا شاندار استقبال کیا گیا۔

20 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے نئی پنشن سکیم کا اعلان کر دیا۔ پاکستان میں ہر سال 80 کروڑ روپے کی چائے پی جاتی ہے جو دنیا میں ریکارڈ ہے' وزیراعظم بھٹو کا انکشاف۔

21 دسمبر۔ ہفت روزہ زندگی کے ڈیکلریشن کی بحالی کا حکم معطل کر دیا گیا۔ صدر پاکستان نے اصلاحات کو قانونی شکل دینے کے لئے آرڈیننس نافذ کر دیا۔

22 دسمبر۔ کمبوڈیا کے سربراہ پرنس سہانوک دمشق سے پاکستان کے 6 روزہ دورہ پر پنڈی پہنچ گئے۔ حسین شہید سہروردی کے پولٹیکل سیکرٹری مخدوم سید رمضان شاہ جیلانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

23 دسمبر۔ کمبوڈیا کے صدر اور وزیراعظم بھٹو کے درمیان باہمی تعلقات کے بارے میں مذاکرات ہوئے۔ صدر نے بڑھاپے کی مراعات اور مزدور قوانین میں ترمیم کے لئے دو آرڈیننس جاری کر دیئے۔ مشہور ادیب اور شاعر حضرت سلیم اللہ فہمی ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

24 دسمبر۔ جسٹس محمد اکرم اور جسٹس دراب پٹیل سپریم کورٹ کے جج بنا دیئے گئے۔ قومی اسمبلی کے ڈپٹی سیکرٹری زیڈ اے بقائی انتقال کر گئے۔

25 دسمبر۔ ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش منایا گیا۔

26 دسمبر۔ یکم جنوری 1976ء سے کراچی اور لائل پور کے درمیان سپر ایکسپریس چلنا شروع ہو جائے گی' یہ گاڑی پندرہ گھنٹے میں اپنا سفر طے کرے گی' وزیر ریلوے میاں عطاء اللہ کا اعلان۔ 1976ء کو قائداعظم کی صد سالہ تقریبات کا سال قرار دے دیا گیا۔

27 دسمبر۔ سندھ بلوچستان ہائی کورٹ نے فلیگ سٹاف ہاؤس کراچی کی فروخت کی اجازت دے دی۔

28 دسمبر۔ پی پی کے امیدوار پیار علی الانہ 31000 ووٹ لے کر سندھ اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔

29 دسمبر۔ جمعیت العلمائے اسلام ہزاروی گروپ کے رہنما مولانا محمد ایوب کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

30 دسمبر۔ پنجاب میں گذشتہ 5 برسوں میں ساڑھے گیارہ ہزار قتل ہوئے' ہی حکومت کا اعلان۔

31 دسمبر۔ بلوچستان میں صدر راج نافذ کر دیا گیا۔ سابق صدر ایوب خان کے بھائی سردار بہادر خان ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔

## 1976ء

جنوری 1976ء یکم جنوری۔ ملک بھر میں قائداعظم کے صد سالہ یوم پیدائش کی تقریبات شروع ہو گئیں۔ وزیراعظم

IQBAL FORUM



بھٹو نے مزار قائداعظم پر حاضری دیکر تقریبات کے سال کا آغاز کیا۔

2 جنوری۔ بلوچستان میں تبدیلی ضروری ہوگئی تھی' صوبائی کابینہ اور اسمبلی کو عارضی طور پر معطل کیا گیا ہے' وزیراعظم کا کراچی میں خطاب۔ کراچی کو میٹروپولیٹن کا درجہ دے دیا گیا۔

3 جنوری۔ بنگلہ دیش میں متحدہ پاکستان کے حامی سیاستدانوں پر پابندی ختم کردی گئی۔ انتخابات میں اپوزیشن کو شکست فاش ہوگی' وزیراعظم بھٹو۔

4 جنوری۔ عائلی قوانین کی بنیادی حقوق کے منافی دفعات 13 فروری کے بعد غیر موثر ہوجائیں گی' وفاقی وزیر معراج خالد کا بیان۔ پہاڑوں میں چھپے ہوئے لوگوں کو واپس آنے پر مجبور کروں گا' گورنر بلوچستان میر احمد یار خان۔

5 جنوری۔ پاکستان کی سلامتی کیلئے موثر اور معقول دفاعی نظام بے حد ضروری ہے' امریکی سینیٹر میک گورن کی وزیراعظم بھٹو سے لاڑکانہ میں بات چیت۔ شاعر اور ادیب اکبر لاہوری انتقال کر گئے۔

6 جنوری۔ بھارت کے ایٹمی طاقت بن جانے سے برصغیر میں طاقت کا توازن بگڑ گیا ہے' میک گورن۔ کالم نگار اور ماہر تعلیم حفیظ اللہ خان حادثے میں جاں بحق

7 جنوری۔ پنجاب کابینہ میں مناسب وقت پر توسیع کی جائے گی' وزیراعلیٰ پنجاب صادق حسین قریشی۔

8 جنوری۔ ٹیکس چوری کی روک تھام کیلئے قانون تیار کیا جارہا ہے' پنجاب کے وزیر خزانہ ڈاکٹر عبدالخالق کا بیان۔ چین کے وزیراعظم چواین لائی کے انتقال پر وزیراعظم بھٹو کا اظہار تعزیت' ملک بھر میں سوگ۔

9 جنوری۔ چواین لائی کے سوگ میں پاکستانی پرچم سرنگوں کردیا گیا۔ قائداعظم کے صد سالہ جشن ولادت کے موقع پر یادگاری سکہ جاری کرنے کا فیصلہ۔

10 جنوری۔ ایشیا کی شمع بجھ گئی' پاکستان ایک قابل اعتماد دوست سے محروم ہوگیا' وزیراعظم بھٹو کا اظہار تعزیت۔

11 جنوری۔ بھارت کے تجارتی وفد کی پاکستان ٹریڈنگ کارپوریشن کے حکام سے بات چیت شروع ہوگئی۔

12 جنوری۔ پاکستان' ایران اور ترکی کی مشترکہ اسلحہ سازی کا مقصد بھارت یا روس کیخلاف محاذ آرائی نہیں' شاہ ایران۔

13 جنوری۔ ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ ابو ظبی کی طرف سے پاکستان کے خام تیل کی ضروریات پوری کرنے کی پیشکش۔

14 جنوری۔ بنگلہ دیش میں پاکستان کے نامزد سفیر ایم خورشید کا ڈھاکہ پہنچنے پر پرتپاک خیر مقدم۔

15 جنوری۔ وفاقی کابینہ میں اہم ردوبدل کا امکان۔ مسلم لیگ کے مرکزی نائب صدر اور سابق گورنر مصطفیٰ کھر' ان کی بیگم اور بھائیوں کے خلاف اختیارات کے ناجائز استعمال' رشوت' دھاندلی اور بدعنوانیوں کے الزام میں مقدمہ۔ وزیراعلیٰ سندھ مصطفیٰ جتوئی ملائیشیا کے وزیراعظم تن عبدالرزاق کی تدفین میں شرکت کیلئے کوالالمپور روانہ ہوگئے۔

16 جنوری۔ زرعی اصلاحات کے باقی ماندہ کام کو فوری طور پر ختم کرنے کیلئے اہم اقدامات کا فیصلہ۔ عام انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ ہوا تو متحدہ محاذ کے امیدوار مشترکہ پلیٹ فارم سے انتخاب لڑیں گے' مفتی محمود۔

17 جنوری۔ مرکب دواؤں کے جنرک نام رکھنے کی سکیم ختم کردی گئی۔ صدر مملکت نے آرڈی نینس جاری کردیا۔ مصطفیٰ کھر کے 2 بھانجوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ عرب ریاستوں میں ناجائز طور پر داخل ہونے والے 12 ہزار پاکستانی گرفتار۔

IQBAL FORUM



18 جنوری۔ بڑے شہروں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے منی بسیں اور ٹیکسیاں تیار کی جارہی ہیں' وفاقی وزیر پیداوار رفیع رضا۔

19 جنوری۔ بددیانت در آمد کنندگان کیخلاف سخت کارروائی کی مہم شروع کردی گئی۔

20 جنوری۔ الیکشن کمیشن نے کالعدم نیپ کے ارکان پارلیمینٹ کی رکنیت کا فیصلہ کرنے کیلئے نوٹس جاری کردئے۔ سوات میں زمرد کی کانیں سربمہر۔

21 جنوری۔ پاک فضائیہ کے 19 افسروں کو سویڈن کے کسٹمز حکام نے چرس سمگل کرنے کے الزام سے بری کردیا۔

22 جنوری۔ سال رواں کے دوران پنجاب کے ترقیاتی منصوبوں پر ایک ارب 80 کروڑ روپے خرچ ہوں گے' وزیر خزانہ عبدالخالق۔ میری بیوی کو ہتھکڑی پہنائی گئی تو وہ اسے زیور سمجھ کر پہنے گی' مصطفیٰ کھر۔

23 جنوری۔ سابق صوبائی وزیر مال چودھری انور سماں ایم۔پی۔اے کو گجرات کی عدالت میں گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ مقررہ تاریخ تک آمدنی کے گوشوارے داخل نہ کرنے والوں کا محاسبہ ہوگا' وزیر خزانہ محمد حنیف۔

24 جنوری۔ پاکستان نے سلامتی کونسل میں فلسطینیوں کے حق خود اختیاری کیلئے قرارداد پیش کردی۔ حکومت جدید دفاعی انتظامات پر بھرپور توجہ دے رہی ہے' وزیراعظم بھٹو۔

25 جنوری۔ پاکستان کو برصغیر کا سب سے طاقت ور ملک بنادیا جائے گا' وزیراعظم بھٹو کا حیدر آباد میں خطاب۔ اپوزیشن عوام میں آکر حکومت کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہے' مفتی محمود۔ کالعدم نیپ کے ارکان اسمبلی کی نشستیں بحال رہیں گی' صدارتی آرڈی نینس۔ صحافی ابوالحسنات قادری لاہور میں انتقال کرگئے۔

26 جنوری۔ تمام غیر معیاری اور جعلی ادویات ضبط کرلی جائیں گی' وفاقی حکومت کا اعلان۔ مولانا عبدالستار نیازی نے اپنی نظربندی کے خلاف رٹ کی سماعت کے دوران ہائیکورٹ میں بیان قلمبند کرایا۔ سابق ایم پی اے رائے محمد اقبال چچہ وطنی میں انتقال کرگئے۔

27 جنوری۔ بیرون ملک مقیم پاکستانی اپنی آمدنی کا 20 فیصد بطور ٹیکس دیں گے' وفاقی وزیر محنت حفیظ اللہ چیمہ۔

28 جنوری۔ بھارت میں مارشل لاء کی حالت ہے' ملک کے ٹکڑے ٹکڑے ہوسکتے ہیں' وزیراعظم بھٹو کا واشنگٹن پوسٹ کو انٹرویو۔

29 جنوری۔ آر سی ڈی ممالک کے عوام کی توقعات کو عملی شکل دینے کا وقت آگیا ہے' وزیراعظم بھٹو کا وزارتی کونسل کے اجلاس کے نام پیغام۔ اسلام آباد میں شاہ فیصل کے نام پر مسجد کی تعمیر مارچ میں شروع ہوگی۔

30 جنوری۔ پنجاب کابینہ میں بہت جلد توسیع کی جائے گی' وزیراعظم بھٹو۔

31 جنوری۔ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے مراعات دی جائیں گی' وزیر مملکت قائم علی شاہ۔

**فروری 1976ء** یکم فروری۔ اسلام کے مضبوط رشتے نے پاکستانی قوم کو متحد کر رکھا ہے' وزیراعظم بھٹو کا ایشیا آبزرور کو انٹرویو۔ احمد یار خان لاشاری' اکبر منہاس اور رئیس شبیر احمد کو پنجاب کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔ سابق صوبائی وزیر قانون ممتاز کاہلوں کے خلاف مقدمات واپس لے لئے گئے۔

IQBAL FORUM



2 فروری۔ بیرونی ممالک سے آئے ہوئے تمام پاکستانیوں کی واپسی کے اجازت نامے منسوخ۔ آزاد کشمیر میں بر فباری اور تودے گرنے سے 14 افراد جاں بحق۔

3 فروری۔ کالعدم نیپ کے بارہ ارکان پارلیمینٹ کی رکنیت کے خلاف ریفرنس غیر موثر قرار دے دیئے گئے۔ فیصل مسجد کی تعمیر کے لئے ٹینڈر طلب کر لئے گئے۔

4 فروری۔ حکومت کی مبہم پالیسی کے باعث ہزاروں تارکین وطن کو پریشانی۔ اسلام آباد سے خلیج فارس کے لئے پروازیں منسوخ ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نواب صادق قریشی کی ہدایت پر ملتان یونیورسٹی نے فوری طور پر کام شروع کر دیا' کالجوں کے امتحانات کا نظام سنبھال لیا۔

5 فروری۔ دلاور خان کو سندھ اور نصیر اللہ بابر کو سرحد کا گورنر بنا دیا گیا۔ حکومت نے تارکین وطن کا نیا آرڈی نینس واپس لے لیا۔

6 فروری۔ مسجد اقصیٰ میں یہودیوں کو عبادت کی اجازت دینے کیخلاف ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا۔ جنرل محمد شریف کو جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا چیئرمین اور لیفٹیننٹ جنرل ضیاء الحق کو بری فوج کا نیا چیف آف سٹاف مقرر کر دیا گیا۔ چودھری ظہور الحق کو انور سماں قتل کیس میں گرفتار کر لیا گیا۔

7 فروری۔ جمعہ کو ہفتہ وار چھٹی قرار دینے کیلئے قومی اسمبلی میں قرارداد پیش کی جائے گی' وزیر قانون ملک اختر۔ عام انتخابات جون 77ء سے پہلے کسی بھی وقت ہو سکتے ہیں' حفیظ پیرزادہ۔

8 فروری ۔ کالعدم نیپ کے صوبائی عہدیدار بھی اسمبلیوں کی رکنیت کیلئے نااہل قرار دیئے جاسکتے ہیں' سپیکر قومی اسمبلی صاحبزادہ فاروق علی خان۔ حیات محمد شیرپاؤ کے مشن کو جاری رکھیں گے۔ بھٹو نے پہلی برسی پر شیرپاؤ کے مزار پر حاضری دی۔ گلبرگ لاہور میں زیر تعمیر پل شیرپاؤ کے نام سے منسوب کر دیا گیا۔

9 فروری۔ لاہور ہائیکورٹ نے مولانا عبدالستار نیازی کی نظربندی کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ علماء کی کمیٹی نے شاہ فیصل مسجد کیلئے قبلہ کی سمت کا تعین کیا۔

10 فروری۔ خطرناک ترین متعدی مرض کا شکار موسیٰ خان چل بسا' علاج کرنے والے ممتاز سرجن ڈاکٹر متین صدیقی بھی اسی مرض میں جاں بحق ہو گئے۔ لاہور میں اسلامی کانفرنس کے یادگار مینار کی تعمیر اسی سال مکمل ہو جائے گی' وفاقی وزیر تعمیرات ناصر علی رضوی۔ کوئٹہ ریلوے اسٹیشن پر مسافر بوگی میں بم دھماکہ 4 افراد ہلاک۔

11 فروری۔ پنجاب میں جرائم کی روک تھام کیلئے پولیس کو 38 ہزار قومی رضاکاروں کی خدمات فراہم کر دی گئیں۔

12 فروری۔ پاکستان کو مائیکرو ویو نظام کی تکمیل کیلئے نیٹو کی طرف سے 20 لاکھ ڈالر کی امداد دی جائے گی۔

13 فروری۔ چودھری ظہور الٰہی کی رہائی کیلئے حبس بے جا کی درخواست ہائیکورٹ میں پیش کر دی گئی۔ مسجد نبویؐ کے امام شیخ عبدالعزیز بن صالح کا اسلام آباد پہنچنے پر استقبال۔

14 فروری۔ امام مسجد نبویؐ کی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس یعقوب علی سے ملاقات۔ پنجاب کے عوام سے کبھی غداری نہیں کروں گا' کھر کا چیچہ وطنی میں اجتماع سے خطاب۔

15 فروری۔ ڈھاکہ اور اسلام آباد کے درمیان تجرباتی طور پر فون اور ٹیلی پرنٹر رابطے بحال ہو گئے۔

IQBAL FORUM



16 فروری۔ افغانستان 'پاکستان سے مخاصمت برقرار رکھ کر خسارے میں رہے گا' وزیراعظم بھٹو کا ایرانی اخبار کو انٹرویو۔
17 فروری۔ لاہور میں مسجد نبویؐ کے امام کے استقبال کی تیاریاں۔
18 فروری۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو مغربی جرمنی کے 3 روزہ دورے پر بون پہنچ گئے۔ چانسلر شمٹ سے دو طرفہ امور پر تبادلہ خیال۔ پاکستان کی سالمیت اور کشمیریوں کے حق خودارادیت کیخلاف کسی بڑی طاقت کا دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا' بھٹو کا مصری اخبار کو انٹرویو۔
19 فروری۔ نیا عالمی اقتصادی نظام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے' وزیراعظم بھٹو کا چانسلر شمٹ کی طرف سے دیئے گئے عشائیے میں خطاب۔ پاکستان کی فوجی امداد کے مسئلہ پر جرمن وزیر دفاع سے وزیر خارجہ عزیز احمد کی اہم بات چیت۔
20 فروری۔ جرمن لیڈروں کے ساتھ تسلی بخش مذاکرات ہوئے' وزیراعظم بھٹو کا شمٹ کے اعزاز میں عشائیے سے خطاب۔ مغربی جرمنی کے دورے کے بعد سٹاک ہوم روانہ ہوگئے۔ مسلمان متحد ہو جائیں' امام مسجد نبویؐ کا بادشاہی مسجد لاہور میں نماز جمعہ کے اجتماع سے خطاب۔ اعتزاز احسن بلامقابلہ پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے۔
21 فروری۔ سٹاک ہوم میں وزیراعظم بھٹو کی سویڈن کے وزیراعظم سے اہم ملاقات۔ پنڈی وائرس' جیسی پراسرار بیماری سے لاہور میں بھی ایک خاتون انتقال کر گئی۔ معروف شاعر کشفی ملتانی دائرہ دین پناہ میں انتقال کر گئے۔
22 فروری۔ لسانی اور صوبائی تعصب پھیلانے والوں کی سازشیں ناکام بنادی جائیں گی' گورنر پنجاب محمد عباسی۔ سویڈن اور پاکستان کے وزرائے اعظم کے درمیان مذاکرات مکمل ہوگئے۔
23 فروری۔ وزیراعظم بھٹو کینیڈا کے 3 روزہ دورے پر اوٹاوہ پہنچ گئے' وزیراعظم ٹروڈو نے استقبال کیا۔ پنجاب میں سکول اساتذہ نے غیر معینہ مدت کیلئے ہڑتال کردی۔
24 فروری۔ کینیڈا تربیلا' لائل پور ٹرانسمیشن لائن بچھانے کیلئے مالی امداد دے گا' وزیراعظم بھٹو اور وزیراعظم ٹروڈو میں غیر رسمی بات چیت۔ سابق ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی ابوالقاسم ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔
25 فروری۔ بین الاقوامی کمیشن نے پاکستان میں فرانس کی مدد سے ایٹمی پلانٹ لگانے کی منظوری دے دی ہے' وزیراعظم بھٹو کی اوٹاوہ میں پریس کانفرنس۔
26 فروری۔ سادھوکی کے قریب بس کا المناک حادثہ' 14 افراد ہلاک 20 زخمی۔ جمہوریت کی آڑ میں ملک کے خلاف کام کرنے والوں سے نرمی نہیں برتی جائے گی' وزیراعظم بھٹو کا ٹورنٹو میں پاکستانیوں سے خطاب۔ پارلیمینٹ کے مشترکہ اجلاس سے اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ ہمیں بولنے کی اجازت نہیں دی جاتی' مفتی محمود۔ ایم ڈی پی آئی اے ظفرالاحسن کراچی میں انتقال کر گئے۔
27 فروری۔ پاکستان اپنے ایٹمی پلانٹوں کا معائنہ کرانے کو تیار ہے' بھٹو کے نیویارک میں امریکی وزیر خارجہ کسنجر سے مذاکرات۔ کراچی میں 10 لاکھ فرزندان توحید نے امام مسجد کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔
28 فروری۔ تیسری دنیا منصفانہ اور فلاحی اقتصادی نظام کی جدوجہد تیز کردے گی وزیراعظم بھٹو کا اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل والڈہائم کی طرف سے دیئے گئے عشائیے سے خطاب۔
29 فروری۔ پاک فوج کو ناقابل تسخیر بنانے میں جنرل ٹکا خان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں' ٹکا خان کے اعزاز میں الوداعی

IQBAL FORUM



عشائیے سے لیفٹیننٹ جنرل ضیاء الحق کا خطاب۔

**مارچ 1976ء** یکم مارچ۔ پاکستان ایٹم بم نہیں بنائے گا' وزیر اعظم بھٹو کا غیر ملکی دورے سے واپسی پر اجتماع سے خطاب۔ سندھ اور سرحد کے نئے گورنروں نے اپنے عہدے سنبھال لئے۔ جنرل محمد ضیاء الحق نے چیف آف آرمی سٹاف کا عہدہ سنبھال لیا۔

2 مارچ۔ سندھ میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر سزائے قید منسوخ' جرمانہ کی رقم میں اضافہ۔ پاکستان اب ایٹمی ہتھیار بنا سکے گا' بی بی سی۔

3 مارچ۔ نوع انسانی کے درخشاں مستقبل کیلئے رسول اللہ کی تعلیمات کو مشعل راہ بنایا جائے' راولپنڈی میں پہلی بین الاقوامی سیرت کانگریس سے وزیر اعظم بھٹو کا خطاب۔ مشیر پاکستان اچھا پہلوان گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے نظر بند رہنما چودھری ظہور الٰہی کو ہائیکورٹ میں پیش کرنے کیلئے پنجاب بھیجنے سے انکار کر دیا۔

4 مارچ۔ اسلامی ممالک متحد ہو کر دنیا کی اہم ترین طاقت بن سکتے ہیں' سیرت کانگریس سے عالم اسلام کے ممتاز سکالروں کا خطاب۔

5 مارچ۔ وفاقی حکومت نصابی کتابوں کی نگرانی کیلئے ادارہ قائم کرے گی' قومی اسمبلی نے بل منظور کر لیا۔ امام کعبہ کی اقتداء میں بادشاہی مسجد لاہور میں 4 لاکھ افراد نے نماز جمعہ ادا کی۔

6 مارچ۔ مغربی دنیا میں اسلام کا پیغام توجہ سے سنا جا رہا ہے' لاہور میں سیرت کانگریس کے دوسرے اجلاس سے مقررین کا خطاب۔

7 مارچ۔ شاہ ایران اور ملکہ فرح پہلوی کا اسلام آباد پہنچنے پر فقید المثال استقبال۔ ملتان کے قریب خان پور مڑل میں گیارہ افراد کو قتل کر دیا گیا۔

8 مارچ۔ پاکستان اور ایران میں بین الاقوامی امور پر مکمل ہم آہنگی ہے' شاہ ایران کا صدر فضل الٰہی چودھری کی ضیافت میں خطاب۔

9 مارچ۔ شاہ ایران اور وزیر اعظم بھٹو میں اڑھائی گھنٹے تک اہم امور پر بات چیت۔ شاہ ایران کا لاہور پہنچنے پر شاندار استقبال۔ مولانا مودودی کو سیرت کانگریس میں مندوب کی حیثیت سے شرکت کی اجازت' امام کعبہ سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں' سرکاری اعلان۔

10 مارچ۔ وزیر اعظم بھٹو اور شاہ ایران میں باضابطہ مذاکرات کا دوسرا دور لاہور میں مکمل ہو گیا۔ پشاور میں سیرت کانگریس کا تیسرا اجلاس ختم ہو گیا۔

11 مارچ۔ شاہ ایران پاکستان کا دورہ مکمل کر کے لاڑکانہ سے وطن واپس چلے گئے۔

12 مارچ۔ انسان کی رہنمائی کیلئے قرآن حکیم سے بہتر کوئی کتاب نہیں کراچی میں سیرت کانگریس سے پرنس کریم آغا خان کا خطاب۔ کراچی میں لاکھوں فرزندان توحید نے نیشنل سٹیڈیم میں امام کعبہ کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔

13 مارچ۔ تمام یونیورسٹیوں کیلئے ایک جیسا نصاب تیار کیا جائے گا' وزیر تعلیم حفیظ پیرزادہ

14 مارچ۔ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ جوش و خروش سے منائی گئی۔ کراچی میں بین الاقوامی سیرت کانگریس ختم ہو گئی۔

IQBAL FORUM



15 مارچ۔ کوئٹہ کے ہوٹل میں بم کا خوفناک دھماکہ ' 5 افراد زخمی۔
16 مارچ۔ پرائس کمیشن نے نچلے درجے کے صارفین کی تنخواہیں بڑھانے اور اعلیٰ درجے کے ملازمین کی تنخواہیں کم کرنے کی سفارش کردی۔
17 مارچ۔ اعتزاز احسن نے پنجاب کے وزیر اطلاعات کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔
18 مارچ۔ لاہور ہائیکورٹ نے سابق صوبائی وزیر افتخار احمد تاری کے اغوا کے الزام میں 4 پولیس افسروں کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم دیدیا۔
19 مارچ۔ ملتان میں لاکھوں فرزندان توحید نے امام کعبہ کی اقتداء میں نماز جمعہ ادا کی۔ پنجاب اسمبلی میں سپیکر شیخ محمد رفیق احمد کے رویے کے خلاف اپوزیشن کا واک آؤٹ۔
20 مارچ۔ اسلام تمام مشکلات اور مصائب کا حل ہے ' امام کعبہ کا ملتان میں شہریوں کے استقبالیے سے خطاب۔ مردان میں مکان گرنے سے 10 افراد جاں بحق۔
21 مارچ۔ پاکستان آئندہ سال تک گندم میں خود کفیل ہو جائے گا' وزیر مملکت برائے خوراک ممتاز احمد کی پریس کانفرنس۔
22 مارچ۔ شہری آزادیوں سے قبل حکومت سے تعاون کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' مفتی محمود۔
23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔ وزیر اعظم بھٹو نے اسلام آباد میں سپریم کورٹ کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ قوانین میں تبدیلی سے عدلیہ کی آزادی پر زد نہیں پڑتی ' بھٹو۔
24 مارچ۔ امام کعبہ پاکستان کا دورہ مکمل کر کے وطن روانہ ہوگئے۔ وزیر اعظم بھٹو اسلام سے گہری محبت رکھتے ہیں ' امام کعبہ۔
25 مارچ۔ ریلوے نے تیسرے درجے کے سوا تمام درجوں کے کرائے میں 20 فیصد اضافہ کردیا۔
26 مارچ۔ بجلی کے نرخوں میں بھی 20 فیصد اضافہ کردیا گیا۔
27 مارچ۔ سابق گورنر مصطفیٰ کھر اور بیگم شہزاد کھر کو دھوکہ دہی کے مقدمہ میں عدالت میں طلب کرلیا گیا۔ شجاع آباد کے قریب دریائے چناب میں کشتی الٹنے سے 6 خواتین جاں بحق۔
28 مارچ۔ وزیر اعظم بھٹو کاسی پہنچنے پر شاندار استقبال ' سولہ معروف قبائلی سربراہ پیپلزپارٹی میں شامل ہوگئے۔
29 مارچ۔ ڈیرہ غازی خان کے قریب بس نے 6 مزدور کچل ڈالے۔ بلوچستان میں صدیوں پرانے جاگیرداری نظام کی بنیادیں ہل گئی ہیں ' وزیر اعظم کاسی میں کنونشن سے خطاب۔ مسلم لیگی رہنما حنیف رامے کو ڈیفنس آف پاکستان رولز کے تحت گرفتار کرلیا گیا۔
30 مارچ۔ مصطفیٰ کھر' ان کی بیگم اور محکمہ مال کے اہلکاروں کیخلاف چالان عدالت میں پیش کردیئے گئے۔ جعلی انتقال کے ذریعے اراضی منتقل کرانے کا الزام۔
31 مارچ۔ حنیف رامے کی گرفتاری کیخلاف تحریک التواء مسترد ہونے پر پنجاب اسمبلی سے اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ اب میری گرفتاری ہونے والی ہے ' مصطفیٰ کھر۔

**اپریل 1976ء** یکم اپریل۔ جمہوریت کے نام پر کسی شخص کو من مانی کرنے کی اجازت نہیں دیں گے ' خضدار

IQBAL FORUM



میں پی پی کنونشن سے وزیراعظم بھٹو کا خطاب۔

2 اپریل۔ پوری قوم نے اسرائیلی مظالم اور مقامات مقدسہ کی بے حرمتی کے خلاف یوم احتجاج منایا۔ صوبائی حکومت نے پنجاب میں نئے راشن ڈپوؤں کی الاٹمنٹ پر پابندی لگادی۔ خصوصی ٹریبونل نے حنیف رامے کی درخواست ضمانت پر فیصلہ محفوظ رکھا۔

3 اپریل۔ تربیلا بند 7 اپریل سے کام شروع کردے گا۔ وفاقی وزیر تعلیم عبدالحفیظ پیرزادہ۔

4 اپریل۔ سرکاری خزانے پر بوجھ کم کرنے کے لئے نرخوں میں اضافہ کیا گیا ہے' عام آدمی متاثر نہیں ہوگا' عبدالحفیظ پیرزادہ۔

5 اپریل۔ حکومت کے مطابق پاکستان میں 200 برس تک کی ضروریات کے لئے تیل موجود ہے۔

6 اپریل۔ وفاقی حکومت نے زرعی گریجویٹوں کو انجینئروں اور ڈاکٹروں کے برابر درجہ دینے کا فیصلہ کرلیا۔

7 اپریل۔ عوام کو موجودہ حالات سے آگاہ کرنے کے لئے متحدہ محاذ کے راہنما ملک کا مشترکہ دورہ کریں گے' مفتی محمود۔ جعلی اور غیر معیاری ادویہ کے مقدمات کی سماعت کے لئے خصوصی عدالتیں قائم کردی گئیں۔ حنیف رامے کی گرفتاری کے خلاف لاہور میں خواتین کا جلوس۔

8 اپریل۔ پورے ملک میں فوری طور پر سرداری نظام ختم کردیا گیا۔ سرداری نظام کے خاتمہ کا اعلان وزیراعظم بھٹو نے کوئٹہ میں کیا۔ خوشی میں عام تعطیل ہوئی۔ چودھری ظہور الٰہی کی نظربندی کے خلاف رٹ درخواست کی سماعت جاری رہی۔

9 اپریل۔ پاور لومز کے بحران پر قابو پانے کے لئے 20 کروڑ روپے کے سرمائے سے کارپوریشن قائم کی جائے گی' وفاقی وزیر صنعت قائم علی شاہ کی یقین دہانی۔

10 اپریل۔ وفاقی حکومت نے سندھ میں مزدوروں کے لئے اقامتی سکیم کی منظوری دے دی۔ میں عام انتخابات میں اپوزیشن کے اتحاد کا منتظر ہوں' وزیراعظم بھٹو۔ خصوصی ٹریبونل نے حنیف رامے کی درخواست ضمانت مسترد کردی۔ معروف قانون دان مولوی سراج الدین پال انتقال کرگئے۔

11 اپریل۔ عوام کو اقامتی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے پنجاب میں 5 سکیموں پر عمل درآمد جاری ہے' وزیراعلیٰ صادق قریشی۔

12 اپریل۔ تحصیل صدر مقامات پر لڑکوں اور لڑکیوں کے انٹرمیڈیٹ کالجوں کی سکیم پر آئندہ برس سے عمل شروع کردیا جائے گا' اسمبلی میں صوبائی وزیر تعلیم ملک غلام نبی کا اعلان۔ صحافی مولانا غلام ربانی لودھی ہزارہ میں انتقال کرگئے۔

13 اپریل۔ نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کے متعدد لیڈروں کو مختلف شہروں سے گرفتار کرلیا گیا۔ متحدہ جمہوری محاذ نے مشترکہ منشور کا مسودہ تیار کرلیا ہے' مفتی محمود۔

14 اپریل۔ پنجاب اسمبلی نے میلاد النبیؐ کے جلوس کی اجازت منسوخ کرنے کے خلاف تحریک التوا مسترد کردی شاعر اور صحافی صادق شاز لاہور میں انتقال کرگئے۔

15 اپریل۔ حیدر آباد میں خصوصی ٹریبونل میں کالعدم نیپ کے سربراہ ولی خان سمیت 44 افراد کے خلاف مقدمہ سازش کی سماعت شروع ہوگئی۔ ہائی کورٹ نے حنیف رامے کو عدالت میں پیش کرنے کا حکم دے دیا۔ کپاس کی سرکاری قیمت خرید 300 روپے فی من مقرر کردی گئی۔

IQBAL FORUM



16 اپریل۔ ملک کے تمام بڑے شہروں میں لاہور کی طرز پر سستے روٹی گھر قائم کئے جائیں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب صادق قریشی۔

17 اپریل۔ یک جماعتی نظام ملکی مفاد میں نہیں' وزیر اعظم بھٹو اپوزیشن مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں' بہاولپور میں پیپلز ٹیکسٹائل ملز کی سنگ بنیاد کی تقریب میں وزیر اعلیٰ پنجاب کا خطاب۔ پاکستان ہر حملہ آور کو دندان شکن جواب دے گا' کاکول اکیڈمی کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں صدر فضل الٰہی کا خطاب۔

18 اپریل۔ مولانا عبدالستار نیازی پر قاتلانہ حملہ کے خلاف حزب اختلاف کا احتجاج' قومی اسمبلیکا اجلاس ملتوی کر کے آرڈی نینس جاری کرنا افسوس ناک ہے' پروفیسر غفور۔

19 اپریل۔ میری تقریروں کی رپورٹنگ میں سیاق و سباق کو ملحوظ نہیں رکھا گیا' ہائی کورٹ میں حنیف رامے کا بیان۔

20 اپریل۔ گاؤں کی سطح پر کمیٹیاں اور کونسلیں 30 جون تک قائم کر دی جائیں گی' وفاقی وزیر معاشرتی بہبود معراج خالد۔ وزیر اعظم بھٹو آر سی ڈی سربراہی کانفرنس میں شرکت کے لئے ترکی روانہ ہو گئے۔

21 اپریل۔ پوری قوم نے تصور پاکستان کے خالق علامہ اقبال کو ان کی برسی کے موقعہ پر شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔

26 اپریل کو پارلیمینٹ کے مشترکہ اجلاس میں بلوچستان میں صدر راج میں مزید 2 ماہ کی توسیع کی جائے گی' ملتان میں قومی اسمبلی کے سپیکر صاحبزادہ فاروق علی خان کا بیان۔

22 اپریل۔ ازمیر (ترکی) میں آر سی ڈی سربراہ کانفرنس میں بات چیت کا دوسرا دور مکمل ہو گیا۔ عام انتخابات کی وجہ سے مجھے مقدمات میں ملوث کیا جا رہا ہے' حنیف رامے کا عدالت میں بیان مکمل ہو گیا۔

23 اپریل۔ گوگی علاؤ الدین نے سکوائش کا عالمی کپ کراچی میں جیت لیا۔ چودھری ظہور الٰہی کا 4 مئی تک عدالتی ریمانڈ دے دیا گیا۔

24 اپریل۔ لاہور میں مسلح افراد نے چوکیدار اور چپڑاسی کو باندھ کر مسلم لیگ کے مرکزی دفتر کا ریکارڈ چوری کر لیا۔ یہ واردات سرکاری ایجنسی نے کرائی ہے' ملک محمد قاسم۔

25 اپریل۔ عام انتخابات ایک ہی دن منعقد ہوں تو اپوزیشن حصہ لے گی' مفتی محمود۔ جعلی اور غیر معیاری ادویہ فروخت کرنے والوں کو 10 سال قید اور ایک لاکھ روپیہ جرمانہ کی سزا دی جائے گی' حکومت کا اعلان۔ ممتاز دانشور اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور کے وائس چانسلر مولانا پروفیسر سید ابوبکر غزنوی انتقال کر گئے۔ افغانستان کے زلزلہ اور سیلاب زدگان کے لئے پاکستان کی طرف سے ایک کروڑ روپے کی غذائی امداد۔ تحریک استقلال کے رہنما گوہر ایوب کو گرفتار کر لیا گیا۔

26 اپریل۔ جمہوریت کے دعویداروں نے ملک بھر میں دفعہ 144 نافذ کر رکھی ہے' قائم مقام امیر جماعت اسلامی جان محمد عباسی۔

27 اپریل۔ بلوچستان میں 3 مقامات پر 86 کھرب 2 ارب مکعب فٹ گیس کے نئے ذخائر کی دریافت۔ فرانسیسی ماہرین نے ایٹمی پروگرام کے بارے میں پاکستانی حکام کے ساتھ بات چیت شروع کر دی۔

28 اپریل۔ اراضی کے گوشوارے داخل نہ کرانے پر اکبر بگٹی کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا۔ نامور۔

29 اپریل۔ لیہ کے قریب دریائے سندھ میں کشتی ڈوب گئی۔ 9 افراد جاں بحق۔ کھر اور ان کی بیگم کے خلاف مقدمہ کی سماعت 22 مئی تک ملتوی ہو گئی نامور مزاحیہ اداکار منور ظریف دل کا دورہ پڑنے سے لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



30 اپریل۔ حکومت گندم کے تھریشروں کو بجلی کے عارضی کنکشن دے گی۔

## مئی 1976ء

یکم مئی۔ یوم مئی کے موقعہ پر ملک میں جلوسوں اور مختلف تقریبات کا انعقاد ہوا' جن میں شکاگو کے مزدوروں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا تحرک پاکستان کے کارکن سید قلندر حسین شاہ جہانیاں میں انتقال کر گئے۔

2 مئی۔ تربیلا بند کی سرنگ نمبر 3 اور نمبر 4 کی مرمت سے پہلے بند بنا کر طاس کو خشک کیا جائے گا۔ تربیلا بند کی سرنگوں کو نقصان پہنچنے کے باوجود فصل خریف کے لئے پانی کی قطعاً کمی نہیں ہوگی' حکومت کا اعلان

3 مئی۔ وزیراعظم بھٹو نے اعلیٰ سطحی اجلاس میں تربیلا کی صورت حال میں جائزہ لیا' سرنگیں فوری مرمت کرنے کا حکم جاری کردیا۔

4 مئی۔ گوہر ایوب کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم۔ اپوزیشن کی تمام جماعتیں مشترکہ انتخابی پروگرام ترتیب دیں گی۔ حکومت نے جہیز اور تحائف کی مالیت 5 ہزار روپے سے زائد کرنے کا بل اسمبلی میں پیش کردیا۔

5 مئی۔ پنجاب کے لئے نئی غذائی پالیسی جلد آجائے گی' صوبائی وزیر خوراک یار محمد لشاری۔

6 مئی۔ خصوصی ٹریبونل نے لائل پور میں قابل اعتراض تقریر پر رامے کے خلاف فرد جرم عائد کردی۔

7 مئی۔ قومی اسمبلی نے ڈیفنس آف پاکستان رولز میں دوسری ترمیم کا مسودہ قانون منظور کرلیا۔

8 مئی۔ متحدہ جمہوری محاذ کی مرکزی کونسل کے اجلاس میں انتخابی منشور اور سیاسی صورتحال پر غور۔ حکومت پنجاب نے فلور ملوں کو بازاری گندم پیسنے کی ممانعت کردی۔ لاہور میں پنجاب بار کونسل کے زیراہتمام بانی پاکستان محمد علی جناح کی صد سالہ تقریبات کے سلسلہ میں وکلاء کا 2 روزہ کنونشن شروع ہوگیا۔

9 مئی۔ حویلیاں کے قریب بس کے حادثے میں 36 افراد جاں بحق۔ اگر منصفانہ انتخابات کا یقین دلایا جائے تو اپوزیشن حصہ لینے کے لئے تیار ہے۔ حزب اختلاف نے انتخابات کے لئے پیر پگاڑو کو صدر اور پروفیسر غفور کو جنرل سیکرٹری منتخب کرلیا۔

10 مئی۔ شمالی علاقوں میں پیپلزپارٹی کا کنونشن ختم ہوگیا اختتامی تقریب میں وزیراعظم بھٹو نے شرکت کی۔

11 مئی۔ اٹلی کے قیامت خیز زلزلہ پر صدر مملکت فضل الٰہی اور وزیراعظم بھٹو کا اٹلی کے وزیراعظم آلڈو مورو کے نام پیغام ہمدردی۔

12 مئی۔ اسلام آباد میں سفارتی تعلقات کی بحالی اور دو طرفہ مسائل پر پاک بھارت مذاکرات شروع ہوگئے۔ رامے کیس کی سماعت اب روزانہ ہوگی۔

13 مئی۔ سینیٹ نے سرداری نظام کے خاتمے کے بل کی منظوری دے دی۔ میں فیلڈ مارشل نہیں بننا چاہتا' وزیراعظم بھٹو کا فوجیوں سے خطاب۔

14 مئی۔ نواب زادہ نصراللہ خان کے گھر چوری کے الزام میں سردار منظور احمد خان گوپانگ کو گرفتار کرلیا گیا۔

15 مئی۔ قومی یکجہتی اور اقتصادی ترقی و خوشحالی پر بھرپور توجہ دی جارہی ہے' وزیراعظم بھٹو کا شمالی علاقوں میں خطاب۔

IQBAL FORUM



16 مئی۔ حکومت حزب اختلاف اور عوام کے درمیان حائل نہ ہو تربیلا میں اصغر خان کا جلسہ سے خطاب۔
17 مئی۔ ملتان میں 170 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے طوفان میں 7 افراد ہلاک ہو گئے۔ نوابزادہ نصراللہ خان کا تمام مسروقہ سامان برآمد مرثیہ گو شاعر علی مظہر عابدی کراچی میں انتقال کر گئے۔
18 مئی۔ حکومت کے اعلان کے مطابق پاکستان اور بھارت میں 24 جولائی تک سفارتی تعلقات بحال ہو جائیں گے۔ خصوصی ٹریبونل کی کارروائی کے خلاف حنیف رامے کی رٹ درخواست سماعت کیلئے منظور کر لی گئی۔
19 مئی۔ حکومت آئندہ چھ سال تک کپڑے کی صنعت کو قومی تحویل میں نہیں لے گی' وزیر اعلیٰ سندھ غلام مصطفیٰ جتوئی۔ وزیر اعظم بھٹو شمالی کوریا اور چین کے 10 روزہ دورے پر روانہ ہو گئے۔
20 مئی۔ عالمی ترقیاتی ایجنسی نے پاکستان کے لئے 76 کروڑ روپے کے قرضہ کی منظوری دے دی۔ بھٹو نے ہانگ کانگ میں پاکستانیوں کے اجتماع سے خطاب کیا۔
21 مئی۔ وزیر اعظم بھٹو اور شمالی کوریا کے صدر کم ال سنگ میں دو طرفہ تعلقات پر پیانگ یانگ میں مذاکرات شروع ہو گئے۔
22 مئی۔ وزیر اعظم بھٹو اور صدر کم ال سنگ میں صنعتی تعاون اور دوسرے امور پر مذاکرات کا دوسرا دور مکمل ہو گیا۔ وزیر اعظم بھٹو نے کوریا میں اپنے اعزاز میں ایک تقریب میں سوہنی دھرتی کا گیت گایا۔
23 مئی۔ وزیر اعظم بھٹو اور صدر کم ال سنگ میں ایشیا کی صورت حال اور اسلحہ کی خرید پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔
24 مئی۔ ہم امریکہ کی مخالفت کے باوجود پاکستان کو ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ مہیا کریں گے' فرانس کے صدر ذیشان کابیان۔ وزیر اعظم بھٹو ہم ہونگ پہنچ گئے۔
25 مئی۔ محمد علی کا ہیوی ویٹ کا اعزاز برقرار رکھنے پر پاکستان میں خوشی کا سماں۔ حکومت آئندہ پانچ سالوں میں زرعی صنعتوں کی ترقی پر 20 ارب روپے خرچ کرے گی۔
26 مئی۔ پیکنگ میں وزیر اعظم بھٹو کا شاندار استقبال' وزیر اعظم چین ہوا کو فنگ اور وزیر اعظم پاکستان بھٹو کے درمیان باضابطہ بات چیت کا پہلا دور مکمل ہو گیا۔ شمالی اور جنوبی کوریا کو متحد کرانے کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں' وزیر اعظم بھٹو۔
27 مئی۔ چین کی قوت پاکستان کی قوت ہے' وزیر اعظم بھٹو۔ چو این لائی کی بیوہ سے بھٹو نے اظہار تعزیت کیا۔ چین ہمیشہ پاکستان کا قابل اعتماد دوست ثابت ہو گا' وزیر اعظم چین کی یقین دہانی خصوصی ٹریبونل نے حنیف رامے کی تقریر کی ٹیپ عدالت میں سنانے کی اجازت دے دی۔
28 مئی۔ پاکستان اور چین کے وزرائے اعظم میں مذاکرات کا تیسرا دور مکمل ہو گیا۔ وزیر اعظم بھٹو نے چیئرمین ماؤزے تنگ سے ملاقات کی۔ خصوصی ٹریبونل میں حنیف رامے کی طرف سے درخواست ضمانت پیش کر دی گئی۔
29 مئی۔ پاکستان اور چین کے مابین فوجی' اقتصادی' تعلیمی اور ثقافتی تعاون کو فروغ کا فیصلہ۔ کشمیر کے مسئلہ پر ہم پاکستان کی حمایت کرتے ہیں' چین کا اعلان۔
30 مئی۔ پاکستان اور چین کی دوستی بامقصد اور ٹھوس بنیادوں پر قائم ہے' چین میں وزیر اعظم بھٹو کی پریس کانفرنس۔

IQBAL FORUM



31 مئی۔ موجودہ حکومت نے اقلیتوں کے مسائل کے حل کرنے کے لئے اہم اقدامات کئے ہیں۔ اقلیتوں کے ہفتے کے موقعہ پر وزیراعظم کا پیغام۔

**جون 1976ء** یکم جون۔ گجرات کے قریب دو بسوں میں ہولناک تصادم' 9 افراد ہلاک 18 زخمی۔ افغان حکومت نے اجمل خٹک اور ان کے ساتھیوں کو جلال آباد میں نظربند کردیا۔

2 جون۔ تونسہ کے قریب بس کے حادثہ میں 12 افراد ہلاک 30 زخمی۔

3 جون۔ آئندہ برس ریلوے کے ترقیاتی پروگرام پر 68 کروڑ روپے خرچ ہوں گے' وزیر ریلوے حفیظ اللہ چیمہ نے قومی اسمبلی میں محکمہ ریلوے کا بجٹ پیش کردیا۔

4 جون۔ سندھ اسمبلی میں 33 کروڑ 45 لاکھ روپے کا ضمنی بجٹ پیش کردیا گیا۔ پنجاب اسمبلی میں حزب اختلاف اور حزب اقتدار میں جھڑپ' شیم شیم اور سکھاشاہی کے نعرے۔

5 جون۔ وفاقی وزیر خزانہ رانا محمد حنیف نے قومی اسمبلی میں 77-1976 کا بجٹ پیش کیا۔ بجٹ کی وفاقی کابینہ نے منظوری دے دی۔ پنجابی کے سکالر افضل الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 جون۔ سنٹرل ٹیلی گراف آفس لاہور میں آتشزدگی سے لاکھوں روپے کی مشینری جل گئی۔

7 جون۔ وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو افغانستان کے 4 دن کے سرکاری دورے پر کابل پہنچ گئے۔ کابل ایئرپورٹ پر صدر داؤد نے ان کا استقبال کیا۔

8 جون۔ پاکستان اور افغانستان کے تعلقات پر وزیراعظم بھٹو اور صدر داؤد کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور مکمل ہوگیا۔ کراچی میں فلسطینی طلبہ نے سیرین ایئرلائنز کے دفتر پر قبضہ کرلیا۔

9 جون۔ وزیراعظم بھٹو اور افغانستان کے صدر داؤد کے درمیان چوتھے روز بھی کابل میں اہم مذاکرات۔

10 جون۔ صوبائی وزیر خزانہ ڈاکٹر عبدالخالق نے پنجاب کا بجٹ پیش کردیا' کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ گھڑدوڑ پر شرط ٹیکس کی شرح میں 5 فیصد اضافہ۔

11 جون۔ سندھ میں آئندہ برس ترقیاتی پروگرام پر 80 کروڑ 45 لاکھ روپے خرچ ہوں گے' وزیراعلیٰ سندھ غلام مصطفیٰ جتوئی نے صوبائی بجٹ پیش کردیا۔ پاک افغان اختلافات بقائے باہمی کے اصولوں کے تحت حل کرلئے جائیں گے' وزیراعظم کا وطن واپسی پر پشاور میں خطاب۔

12 جون۔ اقلیتوں کو قائداعظم کے وعدوں کے مطابق حقوق حاصل ہوگئے ہیں' راولپنڈی میں اقلیتوں کے ہفتے کے سلسلہ میں دو روزہ اقلیتی کانفرنس سے مقررین کا خطاب۔ پنجاب آرٹس کونسل میں صادقین کی تصویروں کی نمائش کے دوران دھماکہ' نمائش روک دی گئی۔

13 جون۔ اقلیتوں کو اکثریتی طبقہ کی طرح مساوی حقوق و مراعات حاصل ہیں۔ وزیراعظم بھٹو کا اقلیتی کانفرنس سے خطاب۔ برطانوی حکومت تارکین وطن کا مسئلہ افہام و تفہیم سے حل کرے' بھٹو

14 جون۔ حکومت نے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لئے 8 نکاتی پالیسی کا اعلان کردیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان فضائی رابطوں کی بحالی کیلئے مذاکرات شروع ہوگئے عالم دین قاری حکیم احمد پیلی بھیتی کراچی میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



15 جون۔ عام صارفین اور تجارتی اداروں کے لئے چینی کے کوٹے میں اضافہ۔ شہروں میں فی کس ایک سیر' قصبوں میں 12 چھٹانک اور دیہات میں 4 چھٹانک چینی ملے گی۔

16 جون۔ وطن واپس نہ آنے والی ڈاکٹروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی' پنجاب اسمبلی میں صوبائی وزیر صحت کا بیان۔ دریائے سندھ میں طغیانی سے میانوالی کے 15 دیہات زیر آب آگئے۔

17 جون۔ سینیٹ نے مزار قائداعظم کی حفاظت کا ترمیمی بل منظور کرلیا۔ بھارت اور افغانستان سے تعلقات معمول پر آجانے کے بعد ہنگامی حالت جاری رکھنے کا کوئی جواز نہیں' مفتی محمود کا قومی اسمبلی میں خطاب۔

18 جون۔ عام انتخابات منعقد کرانے کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں' وزیراعلیٰ سندھ مصطفیٰ جتوئی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان پروازوں کی بحالی کا معاہدہ ہوگیا۔

19 جون۔ قائداعظم کے ساتھی' تحریک پاکستان کے کارکن قاضی محمد عیسیٰ 62 برس کی عمر میں کوئٹہ میں انتقال کرگئے' پشین کے قریب سپرد خاک کردیا گیا۔ ممتاز شیعہ رہنما مظفر علی شمسی لاہور میں انتقال کرگئے۔

20 جون۔ وہاڑی اور قصور کے نئے اضلاع یکم جولائی سے کام شروع کردیں گے' وزیراعلیٰ پنجاب صادق حسین قریشی کی ملتان میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

21 جون۔ پاکستان کشمیریوں کو حق خودارادیت دلا کر رہے گا' وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کا کشمیریوں کے اجتماع سے خطاب۔ آل جموں کشمیر کانفرنس کے سربراہ سردار محمد ابراہیم نے اپنی جماعت آزاد کشمیر پیپلزپارٹی میں ضم کردی۔ خواجہ صفدر' ملک قاسم سمیت 50 مسلم لیگیوں کے خلاف مقدمہ۔

22 جون۔ پنجاب میں سکولوں اور کالجوں کیلئے الگ الگ ڈائریکٹوریٹ قائم کئے جائیں گے' صوبائی وزیر تعلیم غلام نبی۔ ضلع کچہری ملتان میں پولیس اور حوالاتیوں میں تصادم' متعدد افراد زخمی۔

23 جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ریلوں کی آمدورفت کے انتظامات کیلئے بات چیت شروع ہوگئی۔ ملتان کے تاجر محصول چونگی میں اضافہ کے خلاف کل ہڑتال کریں گے' ٹریڈرز چیمبر کے صدر شیخ عبدالحمید اور جنرل سیکرٹری احمد خان درانی کا اعلان۔

24 جون۔ لاہور اور امرتسر کے درمیان سمجھوتہ ایکسپریس چلانے کیلئے پاکستان اور بھارت کے درمیان سمجھوتہ ہوگیا' ایک ماہ بعد دونوں ممالک کے سفارتخانے کھل جائیں گے۔ سو روپے کا نیا نوٹ جاری کردیا گیا۔

25 جون۔ پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن نے ایم۔ کے خاکوانی کی بے عزتی کے خلاف بجٹ کارروائی کا بائیکاٹ کردیا۔ پاکستان کیخلاف نازیبا کلمات کہنے پر وزیراعظم بھٹو نے احمد فراز کے خلاف تحقیقات کا حکم دیدیا۔

26 جون۔ وفاقی وزیر خزانہ رانا محمد حنیف نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بلوچستان کا بجٹ پیش کردیا' کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔

27 جون۔ پرائمری تعلیم عام کرنے کیلئے اعلیٰ اختیارات کا ادارہ قائم کیا جائے گا' وفاقی وزیر تعلیم حفیظ پیرزادہ کا اعلان۔ لاہور میں فیصل ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم کیلئے 373 ایکڑ اراضی حاصل کرلی گئی۔ ماسکو میں بھارتی سفیر اندر کمار گجرال نے پاکستانی شاعر فیض احمد فیض کے اعزاز میں شام غزل منعقد کی۔

28 جون۔ ملک بھر کے لاء کالجوں کا انتظام محکمہ قانون کی تحویل میں دے دیا گیا۔ ساتھیوں کی اجازت کے بغیر وزیراعظم بھٹو

IQBAL FORUM



سے بات چیت نہیں ہو سکتی' مفتی محمود۔ رکن صوبائی اسمبلی راجہ منور نے لاہور ہائیکورٹ میں خود کو پولیس کے حوالے کردیا۔

29 جون۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے جمعہ کو ہفتہ وار چھٹی کرنے کی سفارش کردی۔ سیشلز آزاد ہوگیا' آزادی کی تقریبات میں پاکستان سمیت 61 ملکوں نے شرکت کی۔

30 جون۔ ناجائز دولت کا سراغ لگانے کے لئے مزید اقدامات کئے جائیں' پنجاب اسمبلی کی وفاقی حکومت سے سفارش۔ بلوچستان میں صوبائی اسمبلی بحالی' وزیراعلیٰ اور وزیراعلیٰ کے عہدے ختم کردیئے گئے' صوبے کا نظم و نسق گورنر چلائیں گے۔

**جولائی 1976ء** یکم جولائی۔ وہاڑی اور قصور کے نئے اضلاع نے کام شروع کردیا۔ فلاحی معاشرے کا قیام حکومت اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے' وزیراعظم بھٹو کا سماجی اور دیہی ترقی کے سال کے آغاز پر پیغام۔ پنجابی کے شاعر اشرف بٹ لاہور میں انتقال کرگئے۔

2 جولائی۔ افریقی عوام کی جدوجہد سے آزادی اور خوشحالی کا نیا دور شروع ہوگا' وزیراعظم بھٹو کا افریقی سربراہوں کی کانفرنس کے نام پیغام۔

3 جولائی۔ امریکہ کو امن عالم اور منصفانہ نظام کے قیام میں مدد دینی چاہیے' وزیراعظم بھٹو کا دو سو سالہ جشن آزادی پر صدر فورڈ کے نام پیغام۔

4 جولائی۔ حکومت مسئلہ کشمیر حل کرنے میں مخلص ہے تو اسے اقوام متحدہ میں پیش کرے' لاہور میں مسلم لیگ لائیرز کانفرنس سے پیر پگاڑو کا خطاب۔

5 جولائی۔ فلسطینی طلبہ نے اسلام آباد میں شامی سفارتخانے پر قبضہ کرکے عمارت اور فرنیچر کو آگ لگادی' پولیس نے قبضہ ختم کرایا۔

6 جولائی۔ وزیراعظم بھٹو غیر سرکاری دورے پر تہران پہنچ گئے' شاہ ایران سے باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت۔ یوگنڈا پر اسرائیلی حملہ کھلی جارحیت ہے' پاکستان کا ردعمل۔

7 جولائی۔ پاکستان اور ایران میں گہرا تعاون عوامی امنگوں کے عین مطابق ہے' وزیراعظم بھٹو کا ایران میں وزیراعظم ہویدا کے عشائیے سے خطاب۔ بنگلہ دیش سے پہلی پرواز دوبئی کے راستے کراچی پہنچی' بھارت نے اپنی حدود سے گزرنے کی اجازت نہیں دی۔

8 جولائی۔ بلدیاتی اداروں کے نئے قواعد و ضوابط مرتب کئے جارہے ہیں' وزیر بلدیات رئیس شبیر کا پنجاب اسمبلی میں بیان۔ بھارت کو آر سی ڈی میں شامل ہونے سے پہلے مسئلہ کشمیر حل کرنا ہوگا' وزیراعظم بھٹو کی تہران میں پریس کانفرنس۔

9 جولائی۔ کوئی عدالت خصوصی ٹریبونل سے سزایافتہ افراد کو ضمانت پر رہا کرنے کی مجاز نہ ہوگی' صدر نے آرڈی نینس جاری کردیا۔ سرگودھا کے قریب شاہین آباد ریلوے سٹیشن پر سپر ایکسپریس اور بس میں تصادم' 19 افراد ہلاک 38 زخمی۔

10 جولائی۔ پاکستان اور انڈونیشیا اقتصادی' ثقافتی اور فنی تعاون کو فروغ دیں گے' پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے

IQBAL FORUM



انڈونیشی وفد سے مذاکرات کے بعد اعلامیہ۔

11 جولائی۔ ملتان میں موسلا دھار بارش سے متعدد مکانات گر گئے۔ قادر پور راں سے پل رانگو تک سڑک زیر آب آگئی۔

12 جولائی۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے اسلام کے سماجی اور تعلیمی نظام کی ترویج کیلئے سفارشات کو آخری شکل دیدی۔ سیاسی رہنماؤں پر سب سے زیادہ ظلم کھر اور رامے کے دور میں ہوا' رامے کیس میں اٹارنی جنرل یحییٰ بختیار کے دلائل۔

13 جولائی۔ دریائے کرمان میں طغیانی سے پارہ چنار کے متعدد دیہات زیر آب' 12 افراد ہلاک۔ حنیف رامے نے صوبائی عصبیت نہیں پھیلائی صوبائی خود مختاری مانگی تھی' وکیل صفائی رفیق باجوہ کا بیان۔ راولپنڈی کے قریب بس کے حادثہ میں 21 افراد ہلاک 26 زخمی۔ جاپانی پہلوان انوکی نے بھولو برادران کا چیلنج قبول کرلیا۔ سابق رکن اسمبلی چودھری ظفرالحسن راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

14 جولائی۔ مین لائن پھٹنے سے کراچی میں پانی کی سپلائی معطل۔ واہگہ سرحد پر نئے ریلوے سٹیشن کی تعمیر شروع ہوگئی۔

15 جولائی۔ کراچی میں دوسرے روز بھی پانی کی سپلائی بحالی نہ ہوسکی' پائپ لائن پھٹنے سے 20 فٹ گہری جھیل بن گئی۔ سپریم کورٹ کے فل بنچ نے 2 مقدمات میں ظہور الٰہی کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیدیا۔

16 جولائی۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس نسیم حسن شاہ اور ایم ایس ایچ قریشی نے حنیف رامے' ایم کے خاکوانی' راجہ منور' الطاف حسین قریشی اور اعجاز حسن قریشی کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیدیا۔ صوبوں میں انتظامی ردوبدل عام انتخابات تک ملتوی کردیا جائے' چیف الیکشن کمشنر سجاد احمد جان کی پریس کانفرنس۔ عالم دین صوفی حامد علی لیہ میں انتقال کر گئے۔

17 جولائی۔ فلور ملوں' چاول چھڑنے کے کارخانوں اور کاٹن جننگ فیکٹریوں کو قومی تحویل میں لے لیا گیا' وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کا قوم سے خطاب میں اعلان۔

18 جولائی۔ اس سال 34 ہزار خوش نصیب فریضہ حج ادا کریں گے' وزیر مذہبی امور مولانا کوثر نیازی نے حج پالیسی کا اعلان کردیا۔ ملیں قومی تحویل میں لئے جانے کے بعد ذخیرہ اندوزوں نے میدے' سوجی اور آٹے کے نرخوں میں 35 روپے فی بوری کا اضافہ کردیا۔

19 جولائی۔ لاہور امرتسر ایکسپریس آزمائشی طور پر بھانو چک تک چلائی گئی۔ گندم سکینڈل کے ملزم پیر ہمایوں شاہ نے خود کو ایف آئی اے کے سپرد کردیا۔

20 جولائی۔ کراچی اور اندرون سندھ شدید بارشوں سے متعدد افراد ہلاک و زخمی۔ مانٹریال اولمپک ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان اور سپین کا میچ دو دو گول سے برابر۔

21 جولائی۔ پاکستان اور بھارت میں فضائی سروس شروع' پہلی پرواز کے ذریعے بھارتی سفیر اسلام آباد پہنچ گئے۔ پاکستان میں ہزاروں افراد نے امریکی خلائی گاڑی کے مریخ پر اترنے کا منظر ٹی وی پر دیکھا۔

22 جولائی۔ بلوچستان کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کرنے کیلئے حکومت نے متعدد اقدامات کئے ہیں' وزیراعظم بھٹو نے لسبیلہ میں سرکاری اراضی پر قابض مزارعین کو مالکانہ حقوق دیدیئے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان 11 برس بعد ریلوے سروس بحال ہوگئی۔

IQBAL FORUM



23 جولائی۔ پاکستان کے ساتھ تعلقات کو مزید مستحکم بنایا جائے گا' بنگلہ دیش کے صدر صائم کی پاکستان کے سیکرٹری خارجہ آغا شاہی سے بات چیت۔ گندم سکینڈل کے ملزم پیر ہمایوں شاہ کے رشتہ داروں کے گھروں پر چھاپے۔

24 جولائی۔ پاکستانی ہاکی ٹیم مانٹریال اولمپک کے سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔ سرکاری تحویل میں لئے گئے کارخانوں کا معاوضہ ادا کرنے کیلئے الگ شعبہ قائم کیا جائے گا' وزیر زراعت قائم علی شاہ۔

25 جولائی۔ وزیراعظم بھٹو نے پٹ فیڈر کے کاشتکاروں کو پانچ لاکھ ایکڑ اراضی کے مستقل مالکانہ حقوق دیدیئے۔ پاکستان نے گروپ میچ میں نیوزی لینڈ کو 2 کے مقابلہ میں 5 گول سے ہرا دیا۔ پولیس نے ملتان میں جمہوری محاذ کا کنونشن منعقد نہیں ہونے دیا۔

26 جولائی۔ لاہور میں ملتان کے نئے انتخابی حلقوں کی حد بندی کا اعلان کر دیا گیا۔ ہائی کورٹ نے ظہور الٰہی کی رہائی کا حکم دے دیا۔ بلوچستان کے عوام نے ملکی سالمیت کے خلاف سازشیں ناکام بنادی ہیں' بھٹو کا خضدار میں اجتماع سے خطاب۔

27 جولائی۔ پاکستان لیبیا کو 10 ہزار ٹن چاول فروخت کرے گا' معاہدے پر دستخط ہو گئے۔

28 جولائی۔ بسال کے قریب بس نالے میں گر گئی' 11 افراد ہلاک۔ آسٹریلیا نے مانٹریال اولمپک سیمی فائنل میں پاکستان کو دو ایک سے ہرا دیا۔

29 جولائی۔ جمہوری نظام کے تحت عوام کی ترقی و خوشحالی کی کوششیں جاری رکھیں گے' وزیراعظم بھٹو کا زیارت میں خطاب۔ دریائے سندھ اور راوی میں سیلاب سے 40 دیہات زیر آب آگئے۔

30 جولائی۔ پاکستان ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ سے صرف بجلی پیدا کرے گا' وزیراعظم بھٹو۔ ملتان میں زبردست بارش' متاثرہ علاقوں میں مکانات گر گئے۔

31 جولائی۔ لاہور میں مسلسل بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آگئے۔ راولپنڈی میں ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی سربراہی میں انجینئرنگ ریسرچ لیبارٹری کا افتتاح۔

**اگست 1976ء** یکم اگست۔ لاہور میں قیامت خیز بارش 8 افراد ہلاک 50 زخمی' آبادیاں پانی میں ڈوب گئیں۔

2 اگست۔ پنجاب کے تمام دریاؤں میں سیلاب' مواصلاتی رابطے منقطع' لاہور' راولپنڈی اور پشاور کے درمیان ریلوں کی آمدورفت معطل' پہاڑی تودے گرنے سے مری کے نواح میں 30 افراد ہلاک۔

3 اگست۔ ملتان' کبیروالہ اور شجاع آباد کے 36 دیہات پانی میں گھر گئے۔ لاہور راولپنڈی سیکشن پر ٹرینوں کی آمدورفت بحال کر دی گئی۔

4 اگست۔ میانوالی اور عیسیٰ خیل کے 300 دیہات میں سیلاب سے زبردست تباہی' نوشہرہ' مردان اور چارسدہ میں سیلاب سے سینکڑوں مکانات منہدم۔

5 اگست۔ حفاظتی بند ٹوٹنے سے دریائے سندھ کا پانی بھکر شہر میں داخل ہو گیا۔ ہنگامی حالت کی موجودگی میں کسی عدالت سے

IQBAL FORUM



بنیادی حقوق کیلئے چارہ جوئی نہیں کی جاسکتی' لاہور ہائی کورٹ۔ وزیراعظم نے پورٹ قاسم بندرگاہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

6 اگست۔ پنجاب میں پھر بارش۔ سیلاب کی صورتحال نازک ہوگئی۔ 3 ہزار قصبے اور دیہات زیر آب آگئے۔ ڈسکہ میں بارشوں سے 2600 مکانات گر گئے' 12 افراد ہلاک۔ موریطانیہ کے صدر مختار الداداپاکستان پہنچ گئے۔

7 اگست۔ شدید سیلاب سے ڈیرہ غازی خان' ملتان اور سیالکوٹ کے سینکڑوں دیہات میں تباہی۔ وزیراعظم بھٹو اور موریطانیہ کے صدر میں 3 گھنٹے تک اہم مذاکرات۔

8 اگست۔ وزیراعظم بھٹو سے بہت مفید بات چیت ہوئی' کراچی پہنچنے پر مختار الداداکا انٹرویو۔ بھٹو کسنجر سے ملاقات کیلئے لاہور آگئے۔

9 اگست۔ لاہور میں امریکی وزیرخارجہ ہنری کسنجر سے وزیراعظم بھٹو کے اہم مذاکرات' کشمیر کا مسئلہ کچھ لو اور کچھ دو' کی پالیسی کے تحت حل نہیں ہوگا' بھٹو کا کسنجر کے اعزاز میں عشائیہ سے خطاب۔ بھٹو کا ایٹمی پلانٹ کے مسئلے پر امریکہ کے دباؤ میں آنے سے انکار۔ ہم تمھیں عبرتناک سزا بنادیں گے' کسنجر کی بھٹو کو دھمکی۔

10 اگست۔ فرانس امریکی دباؤ کے باوجود پاکستان کو ایٹمی پلانٹ فروخت کرے گا' وزیراعظم بھٹو نے کسنجر کے دباؤ میں آنے سے انکار کردیا ہے' ترجمان خارجہ

11 اگست۔ سیلاب زدہ علاقوں میں ساڑھے بارہ ایکڑ تک اراضی کے مالکان کو تقاوی قرضے معاف کردیئے گئے' سیلاب زدہ علاقوں کے دورے کے موقع پر بھٹو کا بیان۔ پاکستان فرانس کے ساتھ ری پراسیسنگ پلانٹ کے سودے کی پابندی کرے گا' وزیراعظم بھٹو کا پیرس ریڈیو کو انٹرویو۔

12 اگست۔ ملک بھر میں شب برات منائی گئی۔

13 اگست۔ کچی آبادیوں میں رہنے والوں کو مکانات تعمیر کیلئے قرضے دیئے جائیں گے' ملتان کے سیلاب زدہ علاقے میں وزیراعظم بھٹو کا خطاب۔

14 اگست۔ سیلاب کے باعث ملک بھر میں یوم آزادی انتہائی سادگی سے منایا گیا۔

15 اگست۔ کبیروالا اور شورکوٹ کے 73 گاؤں زیر آب آگئے۔ متاثرین کی کشتی الٹنے سے 7 افراد ڈوب گئے۔

16 اگست۔ پنجاب سے سیلاب کا شدید ریلا گزر گیا۔ صادق آباد' خانپور اور خانپور روہڑی سیکشن پر ریل گاڑیوں کی آمدورفت معطل۔

17 اگست۔ حق خودارادیت کی بنیاد پر مسئلہ کشمیر حل ہوئے بغیر پاکستان اور بھارت کے تعلقات معمول پر نہیں آسکتے' خارجہ امور کے وزیر مملکت عزیز احمد کی پریس کانفرنس۔

18 اگست۔ لاڑکانہ میں سیہون بند ٹوٹ گیا۔ ایک سو دیہات زیر آب۔ وولر بند میں شگاف سے دریائے گھاگرا کا پانی تحصیل فورٹ عباس میں داخل ہوگیا۔ نامور موسیقار استاد غلام حسین خان انتقال کرگئے۔

19 اگست۔ سندھ میں سیلاب کی صورتحال مزید سنگین ہوگئی۔ کئی دیہات زیر آب۔ لیبیا کے صدر معمر قذافی وزیراعظم

IQBAL FORUM



بھٹو سے ملاقات کیلئے اچانک پشاور پہنچ گئے' باہمی دلچسپی کے امور پر اہم بات چیت کے بعد واپس روانگی۔

20 اگست۔ پنجاب میں شدید بارشیں' دریائے راوی کی سطح پھر بلند ہونا شروع ہو گئی۔

21 اگست۔ افغانستان کے صدر داؤد پاکستان پہنچ گئے۔ اسلام آباد میں وزیراعظم بھٹو سے اہم مذاکرات۔ اقلیتی رہنما بی ایف جیکب پشاور میں انتقال کر گئے۔

22 اگست۔ کوٹ ڈیجی اور قومی شاہراہ زیر آب آنے کا خطرہ' سیہون کا نواحی علاقہ پانی میں ڈوب گیا۔ صدر داؤد کا لاہور پہنچنے پر پرجوش خیر مقدم۔ بزرگ' ادیب اور صحافی ملا واحدی 90 برس کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔

23 اگست۔ مری میں وزیراعظم بھٹو اور صدر داؤد میں اہم بات چیت۔ دادو کے قریب منچھر کے حفاظتی بند میں 100 فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا۔

24 اگست۔ سیہون چاروں طرف سے پانی میں گھر گیا۔ پاکستان اور افغانستان کے وفد میں بات چیت کا تیسرا دور مکمل ہو گیا۔ خصوصی ٹریبونل نے سینیٹر حنیف رامے کا 10 دن کا ریمانڈ دیدیا۔

25 اگست۔ پاکستان اور افغانستان میں اچھے تعلقات قائم ہو جائیں گے' وطن واپسی پہ صدر داؤد کا وزیراعظم بھٹو کے نام پیغام۔

26 اگست۔ سندھ میں سیلاب کی صورتحال نازک ہو گئی۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں سیلاب کی روک تھام کیلئے اہم فیصلے۔

27 اگست۔ کینیڈا کے ساتھ ایٹمی شعبے میں تعاون کیلئے بات چیت جاری ہے' عزیز احمد۔

28 اگست۔ خفیہ دولت کا اعلان کرنے کی مقررہ تاریخ میں توسیع نہیں کی جائے گی' سرکاری اعلان۔ طالبہ سے زیادتی کے الزام میں نیشنل کالج آف آرٹس لاہور کے پرنسپل اقبال حسن اور 3 اساتذہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ سابق ایم این اے ذوالفقار احمد باجوہ گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

29 اگست۔ لاہور میں 3 کوٹھیوں پر چھاپہ ایک کروڑ روپے کے کرنسی نوٹ اور 70 لاکھ روپے مالیت کا سمگل شدہ سونا برآمد' سیٹھ عابد کے 3 کارندے گرفتار۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے چیف ججوں کی مدت عہدہ مقرر کر دی گئی۔

30 اگست۔ عزیز احمد مختصر دورے پر ایران پہنچ گئے۔

31 اگست۔ صوبائی حکومتوں نے سیلاب سے بچاؤ کیلئے طویل مدت کے منصوبے تیار کر لئے۔

**ستمبر 1976ء** یکم ستمبر۔ حکومت نے قائداعظم کے یوم پیدائش کی صد سالہ تقریبات کے لئے ایک کروڑ 90 لاکھ روپے مختص کر دیئے۔ ہائی کورٹ کے جج غیر معمولی اختیارات کے تحت ضمانت کا عبوری حکم جاری نہیں کر سکیں گے' وزیر قانون

3 ستمبر۔ آئین کی پانچویں ترمیم سے بنیادی باتیں متاثر نہیں ہوں گی' وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو۔ پنجاب اور سندھ میں موسلا دھار بارشوں نے ایک بار پھر تباہی پھیلا دی۔

IQBAL FORUM



4 ستمبر۔ شدید بارشوں نے پنجاب میں دور دور تک تباہی پھیلادی۔

5 ستمبر۔ قومی اسمبلی نے آئین میں پانچویں ترمیم کا بل منظور کرلیا۔ ملتان' مظفر گڑھ' بہاولنگر اور عارف والا میں بارشوں سے ہزاروں مکانات منہدم ہوگئے۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر وحید مرزا لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے پوری قوم نے یوم دفاع سادگی سے منایا۔

7 ستمبر۔ ملتان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں بارشوں سے زبردست تباہی' 12 افراد جاں بحق۔ سفارت کار ایس کے دہلوی انتقال کر گئے۔

8 ستمبر۔ سینٹ نے بھی آئین میں پانچویں ترمیم کی منظوری دے دی۔ خدائے ذوالجلال کی حاکمیت اعلیٰ میں کسی شک شبے کی مطلق گنجائش نہیں' وزیر اعظم بھٹو۔ حیدر آباد میں ہیضے کی وباء سے 15 افراد جاں بحق ہوگئے۔ سیلاب کی وجہ سے کراچی اور حیدر آباد کے مابین سڑک کا رابطہ منقطع ہوگیا۔

9 ستمبر۔ جمہوریہ چین کے بانی اور کمیونسٹ پارٹی کے چیئرمین ماؤزے تنگ کے انتقال پر صدر پاکستان اور وزیر اعظم کا اظہار افسوس۔ ماؤزے تنگ کے انتقال پر پاکستانی پرچم سرنگوں کردیا گیا۔

10 ستمبر۔ نامعلوم چھاپہ ماروں نے انڈین ایئرلائنز کا بوئنگ طیارہ اغواء کرکے لاہور کے ہوائی اڈے پر اتار لیا۔ سیلاب کی وجہ سے صوبہ سندھ کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔

11 ستمبر۔ پوری قوم نے بانی پاکستان کو ان کے یوم وفات پر نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ بھارتی طیارہ اغوا کرنے والے تمام چھاپہ مار گرفتار کرلئے گئے۔

12 ستمبر۔ لالہ موسیٰ میں بس اور 2 آئل ٹینکروں کے تصادم میں 7 افراد ہلاک ہوگئے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے لئے وزیر اعظم بھٹو ملتان پہنچ گئے۔ صحافی بشیر احمد صحرائی لاہور میں انتقال کر گئے۔

13 ستمبر۔ کراچی میں 6 منزلہ رہائشی عمارت گرنے سے 45 افراد ہلاک 49 شدید زخمی۔ سیالکوٹ میں ہیضے کی وباء سے 15 افراد جاں بحق۔ اردو پنجابی کے شاعر عبدالمجید بھٹی لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 ستمبر۔ لیاری کراچی کے حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 100 سے تجاوز کر گئی۔

15 ستمبر۔ لیاری کے حادثہ میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 137 تک پہنچ گئی۔ نوائے وقت کے سب ایڈیٹر یوسف ثمر کو قتل کردیا گیا۔ صحافی' ادیب اور سندھی شاعر مولانا غلام محمد گرامی حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔

16 ستمبر۔ شاہ خالد اور وزیر اعظم بھٹو 13 اکتوبر کو لاہور میں مذاکرات کریں گے۔

17 ستمبر۔ کشمیر کے بنیادی مسئلہ پر ہمارا موقف کبھی تبدیل نہیں ہوسکتا' وزیر اعظم بھٹو۔

18 ستمبر۔ ماؤزے تنگ کی آخری رسومات کے موقع پر ملک میں 3 منٹ کے لئے خاموشی ہر شخص کھڑا ہوگیا اور ٹریفک روک دی گئی۔

19 ستمبر۔ ملتان کے قریب سپرے کرنے والا طیارہ گر کر تباہ ہوگیا' ہواباز اور معاون ہلاک ہوگئے۔

IQBAL FORUM



20 ستمبر۔ عام انتخابات کی تیاریاں 3 ماہ میں مکمل کرلیں گے' وفاقی وزیر قانون ملک محمد اختر۔

21 ستمبر۔ پنجاب کے وزیر آبپاشی سردار نصراللہ خان دریشک کے مطابق پنجاب میں سیلاب سے 15 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔

22 ستمبر۔ ریاست فجیرہ میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش میں مرنے والے 30 پاکستانیوں کو سپرد خاک کردیا گیا۔

23 ستمبر۔ حکومت نے اردو کو دفتری زبان کی حیثیت سے رائج کرنے کے لئے مربوط پروگرام مرتب کرلیا' سینئر وزیر ڈاکٹر عبدالخالق۔

24 ستمبر۔ میال ضلع کیمبل پور میں تیل نکل آیا۔

25 ستمبر۔ برطانیہ نے کوہ نور ہیرا پاکستان کو واپس کرنے سے انکار کردیا۔

26 ستمبر۔ ملک بھر میں عیدالفطر منائی گئی' عید کے روز گکھڑ منڈی کے قریب ٹریفک حادثے میں 16 افراد ہلاک 15 زخمی۔

27 ستمبر۔ صدارتی یا پارلیمانی نظام کے انتخابات کا معاملہ عوام پر چھوڑ دیں' وزیراعظم بھٹو کا تہران جرنل کو انٹرویو۔

28 ستمبر۔ شادی بیاہ پر فضول خرچی کرنے والوں کا سخت محاسبہ ہوگا' وفاقی وزیر خزانہ رانا حنیف۔

29 ستمبر۔ عالمی چیمپئن محمد علی نے کن نارٹن کو شکست دیدی' پاکستان میں جشن کا سماں۔

30 ستمبر۔ محنت کشوں کے حقوق کا مکمل تحفظ کیا جائے گا' وزیراعظم بھٹو کا مزدوروں کے ہفتہ پر پیغام۔

**اکتوبر 1976ء** یکم اکتوبر۔ صوبہ سرحد میں ہماری پارٹی کے تمام ارکان ہمیں چھوڑ کر بھاگ چلے ہیں' وفاقی وزیر داخلہ اور پاکستان مسلم لیگ قیوم گروپ کے سربراہ خان عبدالقیوم خان کا بیان۔

2 اکتوبر۔ لائل پور میں ٹریفک کے حادثات میں 7 افراد ہلاک۔

3 اکتوبر۔ پاکستان نے ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ کی تنصیب کے لئے ابتدائی تیاریاں شروع کردی ہیں' ایٹمی توانائی کمیشن کے چیئرمین منیر احمد خان کا انکشاف۔ بعض فنی خرابیوں کی وجہ سے تربیلا ڈیم کی تکمیل التوا میں پڑ گئی' ڈیم پراجیکٹ کے جنرل منیجر بنگش کا بیان۔ حکومت نے بناسپتی گھی کے تمام کارخانے خریدنے کا اعلان کردیا۔

4 اکتوبر۔ جہیز اور دولہا کو دیئے جانے والے تحائف کی مجموعی مالیت 5 ہزار روپے سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے' وفاقی حکومت نے تحائف اور جہیز کے بارے میں قانون کے ضابطوں کا اعلان کردیا۔

5 اکتوبر۔ سلال پراجیکٹ کے بارے میں پاک بھارت مذاکرات کا تیسرا دور ہوا۔ شاعر اور ماہر تعلیم مولانا انوار الحسن شیرکوٹی لائل پور میں انتقال کرگئے۔

6 اکتوبر۔ مولانا مفتی محمد شفیع کراچی میں انتقال کرگئے۔ وزیر مواصلات ممتاز علی بھٹو کے مطابق لاہور میں الیکٹرانک سسٹم کے تحت کام کرنے والا ماڈل ٹیلی فون ایکس چینج قائم کیا جائے گا۔

7 اکتوبر۔ پاکستان کو عظیم مملکت بنانا عوامی حکومت اور محنت کشوں کا مشترکہ نصب العین ہے' راولپنڈی میں منعقدہ لیبر

IQBAL FORUM

کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے وزیراعظم بھٹو کا خطاب۔

8 اکتوبر۔ پاک بھارت کے درمیان سلال بند پر مذاکرات کا اگلا دور 19 اکتوبر سے اسلام آباد میں ہوگا۔

9 اکتوبر۔ شاہ خالد کے ساتھ فوجی شعبے میں تعاون پر بھی بات چیت ہوگی' وزیراعظم بھٹو۔

10 اکتوبر۔ پاسبان حرم شاہ خالد کا فقید المثال والہانہ استقبال کیا گیا۔ لاہور میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہوگیا' جاوید میاں داد نے پہلے ٹسٹ میچ میں 166 رنز بنائے۔

11 اکتوبر۔ شاہ خالد اور وزیراعظم بھٹو میں مذاکرات کا پہلا دور اسلام آباد میں مکمل ہوگیا۔

12 اکتوبر۔ شاہ خالد کا لاہور میں تاریخی استقبال' شالیمار باغ میں استقبالیہ دیا گیا۔ حکومت پاکستان کا آنجہانی ماؤزے تنگ کی اہلیہ مادام چیانگ کی گرفتاری پر تبصرے سے گریز۔

13 اکتوبر۔ شاہ خالد نے ٹھیک اسی جگہ پر نماز شکرانہ ادا کی جہاں شاہ فیصل شہید نے نماز پڑھی تھی' عالم اسلام کے اتحاد و استحکام اور سلامتی کے لئے دعا کی۔

14 اکتوبر۔ شاہ خالد اور وزیراعظم بھٹو کے درمیان بات چیت کا آخری دور کل ہوگا۔ شاہ خالد کے اعزاز میں ہارس اینڈ کیٹل شو کا خصوصی پروگرام پیش کیا گیا۔

15 اکتوبر۔ کراچی میں 2 لاکھ افراد نے شاہ خالد کی معیت میں نماز جمعہ ادا کی۔ ہم پاکستان کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار ہیں' شاہ خالد کا اعلان۔ شاہ خالد کو نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ رخصت کردیا گیا۔

16 اکتوبر۔ شاہ خالد کی دعوت پر صدر پاکستان فضل الٰہی اور وزیراعظم بھٹو سعودی عرب کا جلد دورہ کریں گے۔ ادیبہ بیگم زینب عبدالقادر لاہور میں انتقال کر گئیں۔

17 اکتوبر۔ پاکستان میں خواتین کو اہم مقام دیں گے' ہفتہ خواتین کے آغاز پر وزیراعظم بھٹو کا پیغام۔ حکومت نے 163 سے زائد اعلیٰ سرکاری افسروں اور ملازمین کو سبکدوش کردیا۔

18 اکتوبر۔ کاکول میں پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم بھٹو نے کہا کہ پاکستان کی مسلح افواج کو جدید ترین سازوسامان سے لیس کریں گے۔ مسلم عائلی قوانین کے آرڈی نینس میں ترمیم کرکے اسے اسلامی تعلیمات کے مطابق بنایا جارہا ہے وفاقی وزیر مذہبی امور کوثر نیازی۔

19 اکتوبر۔ پنجاب میں حکومت نے سیلاب زدگان کے لئے مزید 5 کروڑ روپے کی رقم مختص کردی۔

20 اکتوبر۔ حکومت نے بڑے شہروں میں سفر کے مسائل حل کرنے کے لئے شہری ٹرانسپورٹ کارپوریشن قائم کرنے کا اعلان کردیا۔

21 اکتوبر۔ عوام کو راشن ڈپوؤں کے ذریعے میدہ نکالے بغیر خالص آٹا مہیا کریں گے' وفاقی وزیر زرعی انتظام قائم علی شاہ کی یقین دہانی۔

22 اکتوبر۔ شیخ عبداللہ نے کانگریس پارٹی کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے' مقبوضہ کشمیر میں قومی حکومت کے قیام پر آمادگی ظاہر

IQBAL FORUM



کردی۔

23 اکتوبر۔ حیدر آباد میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان دوسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہو گیا۔

24 اکتوبر۔ پاکستان اور چین میں دوستی اور اخوت کے رشتے مزید مستحکم ہوں گے' وزیر اعظم بھٹو کا ہوا کو فنگ کو کمیونسٹ پارٹی کے چیئرمین منتخب ہونے پر پیغام تہنیت۔

25 اکتوبر۔ نئی نسل کو قیام پاکستان کے محرکات اور 1971ء کے المیہ کی وجوہ سے آگاہ کیا جائے' چیف جسٹس یعقوب علی خان۔

26 اکتوبر۔ اپوزیشن کے بائیکاٹ کے باوجود تمام انتخابات وقت پر ہوں گے' وزیر اعظم بھٹو کی حیدر آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

27 اکتوبر۔ پاکستان نے حیدر آباد میں نیوزی لینڈ کو کرکٹ ٹیسٹ میچ میں شکست دے کر سیریز جیت لی پانچویں ترمیم کا مقصد عدلیہ کو کمزور کرنا نہیں ہے' حیدر آباد میں وزیر اعظم بھٹو کا بیان۔

28 اکتوبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے بری فوج کے سربراہ جنرل ضیاء الحق کی جانب سے دیئے گئے عشائیہ میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ دونوں نے ایک دوسرے کیلئے جام صحت تجویز کیا۔

29 اکتوبر۔ عام انتخابات کے دوران رشوت ستانی اور بدعنوانی پر سزا دی جائے گی' وزیر قانون ملک اختر۔

30 اکتوبر۔ عالمی طاقتوں نے ایٹمی پروگرام کے بارے میں پاکستان کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھا ہے' وزیر اعظم بھٹو کے 73 صفحات پر مشتمل مقالہ کا متن۔ کراچی میں نیوزی لینڈ اور پاکستان کے درمیان تیسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہو گیا۔ ماجد خان نے لنچ سے پہلے سنچری بنائی' میانداد نے ڈبل سنچری بنانے والے کم عمر پاکستانی کھلاڑی کا اعزاز حاصل کر لیا۔

31 اکتوبر۔ متحدہ جمہوری محاذ نے مشروط طور پر عام انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا۔

**نومبر 1976ء** یکم نومبر۔ پاکستان بیرونی خطرات کا مقابلہ کرنے کی تیاریوں میں کمی نہیں کر سکتا۔ جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے چیئرمین جنرل محمد شریف کا اعلان۔ پنجاب میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ایک کروڑ 12 لاکھ روپے کا آبیانہ معاف کر دیا گیا۔

2 نومبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے مہمند اور باجوڑ ایجنسیوں کے دشوار گزار علاقوں کا دورہ کیا۔ حکومت پنجاب نے کمشنروں کو سیمنٹ کی تقسیم کی نگرانی کے لئے خصوصی ہدایات جاری کر دیں۔

3 نومبر۔ صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان نے ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدوار جمی کارٹر کو امریکہ کا صدر منتخب ہونے پر مبارک باد کا پیغام بھیجا۔ اس سال 34100 پاکستان حج کریں گے' وزیر مذہبی امور کوثر نیازی۔

4 نومبر۔ پنجاب اسمبلی نے پہلی سے دسویں جماعت تک قرآن پاک کی باترجمہ تعلیم کے انتظام کی قرارداد منظور کر لی۔

5 نومبر۔ قبائلی عوام کی بہبود کے لئے ہر شعبے میں ترقی کی رفتار تیز کی جا رہی ہے' وزیر اعظ بھٹو کا رزمک شمالی وزیرستان میں خطاب۔ بیگم حمید نظامی لاہور میں انتقال کر گئیں۔ معروف شاعر طالب انصاری لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



6 نومبر۔ زرعی اجناس کی فروخت کا نیا نظام رائج کیا جائے گا' وزیر اعلیٰ پنجاب نواب صادق حسین قریشی۔ ملک میں غیر جانبدار انتخابات کی توقع نہیں' مولانا مفتی محمود۔

7 نومبر۔ قومی تحویل میں لئے گئے چھوٹے زرعی یونٹوں کے سابقہ مالکان کو معاوضہ آئندہ ماہ ادا کر دیا جائے گا' وفاقی وزیر زرعی انتظام قائم علی شاہ۔ راولپنڈی میں تحریک استقلال کے کنونشن کو پولیس کی مدد سے درہم برہم کیا گیا' اصغر خان۔

8 نومبر۔ اپوزیشن کی کوئی جماعت انتخابات کی تاریخوں میں توسیع کی متمنی نہیں ہے' پروفیسر غفور احمد۔ عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے' مانسہرہ میں وزیر اعظم بھٹو کا خطاب۔

9 نومبر۔ ملک میں یوم اقبال عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

10 نومبر۔ پنجاب میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر و مرمت کے لئے پانچ سالہ منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے' وزیر اعلیٰ پنجاب صادق قریشی۔

11 نومبر۔ حکومت عام آدمی کی حالت بہتر بنانے کے لئے دور دراز علاقوں میں ترقی کی رفتار اور تیز کر رہی ہے' ملک میں شریعت کو مکمل طور پر نافذ کیا جائے گا' دیر میں وزیر اعظم بھٹو کا خطاب۔

12 نومبر۔ رجعت پسند اور استحصالی قوتوں کے ساتھ کبھی سمجھوتہ نہیں کریں گے' وزیر اعظم بھٹو کابنوں کے جلسہ عام میں خطاب۔ حالات نے مجبور کیا تو پاکستان سینٹو سے الگ ہو جائے گا' وزیر اعظم بھٹو۔

13 نومبر۔ کراچی اور پشاور کے مابین نچلے درجے کی ایئر کنڈیشنڈ ٹرین جلد چلنے لگے گی' حکومت کا اعلان۔ عام آدمی اور سرکاری ملازمین کی حالت بہتر بنانے کی پوری کوشش کی جا رہی ہے' وزیر اعظم بھٹو کی قومی تنخواہ کمیشن اور مسلح افواج کے تنخواہ کمیشن کے سربراہ جسٹس انوار الحق سے بات چیت۔

14 نومبر۔ ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ کے سلسلہ میں فرانس سے کئے گئے معاہدہ کی دفعات کو تبدیل کیا جا سکتا ہے' وزیر اعظم بھٹو۔

15 نومبر۔ بلدیاتی اداروں کے انتخابات عام انتخابات کے بعد ہوں گے' وفاقی وزیر بلدیات ملک معراج خالد۔ چودھری ظہور الٰہی' حنیف رامے اور دیگر تمام سیاسی اسیروں کو رہا کیا جائے' مسلم لیگ کا مطالبہ۔ پاکستان کے لئے فرانسیسی ایٹمی پلانٹ کی مخالفت جاری رہے گی' امریکی صدر جمی کارٹر۔ انتخابات کے وقت اپوزیشن کو تقاریر کی اجازت ہوگی۔ عام انتخابات کیلئے ہم پوری طرح تیار ہیں' وزیر اعظم بھٹو۔

16 نومبر۔ سعودی عرب پاکستان کو فوجی اور اقتصادی منصوبوں کے لئے 10 ارب روپے کی امداد دے گا۔ 1978ء کے آغاز میں ملک کے 49 شہروں کو ٹیلی فون کے براہ راست ڈائیلنگ نظام سے ملا دیا جائے گا۔

17 نومبر۔ قومی تحویل میں آنے کے بعد تجارتی بینکوں کی کارکردگی بڑھ گئی ہے' گورنر پنجاب محمد عباس عباسی۔ معروف سیاستدان مولانا عبدالحمید خان بھاشانی انتقال کر گئے' ان کی عمر 96 سال تھی' ان کو آبائی گاؤں تا گیل میں پورے اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا' جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

IQBAL FORUM



18 نومبر۔ وزیراعظم بھٹو نے سندھ میں 8 روزہ عوامی رابطے کا آغاز کردیا۔ معروف ادیب اور ماہر تعلیم پروفیسر سید وقار عظیم لاہور میں انتقال کرگئے۔ سیاسی پارٹی بدلنے والے ارکان اسمبلی کی رکنیت ختم ہوجائے گی۔ عوامی نمائندگی کا بل قومی اسمبلی میں پیش کردیا گیا۔

19 نومبر۔ کپاس اور چاول کے کارخانوں کو قومی تحویل میں لینے کے انقلابی اقدام کی مخالفت برداشت نہیں کریں گے' وزیراعظم بھٹو۔

20 انتخابات قریب آرہے ہیں' تاریخ کے بارے میں مجھے علم نہیں' نواب شاہ میں عوام کے اجتماع سے وزیراعظم بھٹو کا خطاب۔ حزب اختلاف کے سربراہی اجلاس میں عام انتخابات اور سیاسی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔

21 نومبر۔ پاکستان نے قائداعظم انٹرنیشنل ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں ہالینڈ کو ایک کے مقابلہ میں 2 گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔

22 نومبر۔ اپوزیشن کو انتخابی سرگرمیوں کے لئے دستور کے مطابق معقول وقت دیں گے' وزیراعظم بھٹو۔ سرکاری ملازمین کی براہ راست بھرتی بند' تقرریاں وفاقی پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوں گی' ریٹائرمنٹ کی عمر 60 برس کردی گئی' وزیراعظم بھٹو کا ہفتہ ملازمین کے موقعہ پر خطاب۔

23 نومبر۔ پاکستان ترکی اور ایران میں بہت جلد تجارتی معاہدہ ہوجائے گا' وفاقی وزیر صنعت میاں عطاء اللہ۔

24 نومبر۔ اس سال درخواستیں دینے والے تمام افراد کو حج ادا کرنے کی اجازت ہے' مولانا کوثر نیازی وفاقی وزیر مذہبی امور کا اعلان۔ قومی اسمبلی نے توہین عدالت کا بل منظور کرلیا۔ آئین کی رو سے اسمبلیوں کی معیاد میں توسیع نہیں ہوسکتی' مفتی محمود۔

25 نومبر۔ سماج دشمن عناصر کے خلاف سخت کارروائی کریں گے' ملتان میں وزیراعلیٰ پنجاب صادق قریشی کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ رکن قومی اسمبلی مولانا محمد ذاکر جھنگوی انتقال کرگئے۔

26 نومبر۔ حکومت کے تمام اقدامات عوام کے لئے ہیں' سکھر میں وزیراعظم کا خطاب۔ عام انتخابات کی حتمی تاریخ کے تعین کا اختیار صرف وزیراعظم کو حاصل ہے' پروفیسر غفور احمد۔

27 نومبر۔ ضروری اشیاء کی قیمتوں پر سختی سے کنٹرول کیا جائے' وزیراعظم بھٹو کی صوبائی حکومت کو ہدایت۔

28 نومبر۔ گزشتہ 2 سالوں میں نجی سرمایہ کاری میں سو فیصد اضافہ ہوا ہے' وفاقی وزیر صنعت میاں عطاء اللہ۔

29 نومبر۔ حکومت پنجاب کے اعلان کے مطابق سال رواں کے دوران پنجاب میں بنیادی صحت کے 100 نئے مراکز کھولے جائیں گے۔

30 نومبر۔ اپوزیشن حکومت کی تبدیلی کے لئے جمہوریت کی راہ اختیار کرے گی' ملک محمد قاسم۔

دسمبر 1976ء یکم دسمبر۔ حکومت نے تاجروں کو قیمتوں کی فہرست دکانوں پر آویزاں کرنے کی ہدایت کردی۔

IQBAL FORUM



2 دسمبر۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ جوش و خروش سے منائی گئی۔

3 دسمبر۔ حکومت نے ملک میں سماج دشمن عناصر کے خلاف زبردست مہم شروع کردی۔ جاوید میاں داد کے والد انتقال کر گئے۔

4 دسمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں غیر ایٹمی ممالک کے تحفظ کے لئے پاکستان کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور۔

5 دسمبر۔ حکومت منصفانہ انتخابات کرانے کے لئے اپوزیشن کی تجاویز پر غور کرے گی' وفاقی وزیر قانون ملک محمد اختر۔

6 دسمبر۔ محمد خان بادوزئی نے بلوچستان کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ ان کے ساتھ غوث بخش رئیسانی' میاں سیف اللہ پراچہ اور فضیلہ علیانی نے بطور وزیر حلف اٹھایا۔ وزیر اعظم بھٹو نے کوئٹہ میں مختلف وفود سے ملاقاتیں کیں۔

7 دسمبر۔ پاکستان کو ایشیا کا بہترین ملک بنادیں گے' کوئٹہ میں قبائل کے وفد سے وزیر اعظم کا خطاب۔ شاعر حسین بخش سروری کراچی میں انتقال کر گئے۔

8 دسمبر۔ پاکستان میں ایران کے تعاون سے مزید 14 صنعتی منصوبے مکمل کئے جائیں گے' پاکستان ایران مشترکہ وزارتی کمیشن کا اعلان۔

9 دسمبر۔ تیسری دنیا اور سوشلسٹ ملکوں کے سفارت خانوں کو حملوں سے بچایا جائے' حکومت پاکستان کا اقوام متحدہ کی قانون کمیٹی سے مطالبہ۔

10 دسمبر۔ میرا عوام سے گہرا رابطہ ہے کوئی شخص مجھے ان سے الگ نہیں کر سکتا' ملتان ڈویژن میں وزیر اعظم بھٹو کا خطاب۔ ملتان ایئرپورٹ پر مخدوم حامد رضا گیلانی اپنے کیمرے سے وزیر اعظم بھٹو کی تصاویر اتارتے رہے۔

11 دسمبر۔ ہمسایہ ملکوں کی طرح پاکستان میں انتخابات ملتوی نہیں کئے جائیں گے' بھٹو کا ساہیوال میں خطاب۔ بعض لوگ اپنے آقاؤں کی خوشنودی کے لئے سوشلزم کی باتیں کرتے ہیں' وفاقی وزیر داخلہ خان قیوم خان۔ وہاڑی میں وزیر اعظم بھٹو کا شاندار استقبال۔ ایڈیٹر مشرق مکین احسن کلیم انتقال کر گئے۔

12 دسمبر۔ کپاس کی پیداوار میں کمی کے اسباب کا جائزہ لینے کے لئے کمیشن قائم کروں گا' وزیر اعظم بھٹو کا ملتان میں خطاب۔ اردو کو عملاً سرکاری زبان بنایا جائے' قائداعظم کانفرنس کے شرکاء کا مطالبہ' کانفرنس لاہور میں منعقد ہوئی۔

13 دسمبر۔ وزیر اعظم بھٹو نے منڈی بہاؤ الدین میں کاشتکاروں کی عظیم الشان ریلی سے خطاب کرکے کسانوں کے ہفتے کا افتتاح کیا۔

14 دسمبر۔ حکومت انتخابات کے بارے میں فیصلہ کرے تو ہم بات چیت کریں گے' اصغر خان۔

15 دسمبر۔ اسلام آباد میں پاکستان اور یونان کے وزرائے اعظم نے علاقائی سیاسی و اقتصادی صورتحال کا جائزہ لیا۔

16 دسمبر۔ یونان کے وزیر اعظم کرامانلز نے پاکستانی وزیر اعظم بھٹو کے ساتھ مذاکرات مکمل کرلئے' جس کے تحت پاکستان اور یونان میں اقتصادی فنی اور ثقافتی تعاون کا معاہدہ ہوگیا۔ شجاع آباد (ملتان) میں وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات محمد حنیف خان نے ٹیلی ویژن بوسٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ٹی وی پر رنگین نشریات 20 دسمبر سے شروع ہوجائیں گی۔

IQBAL FORUM



17 دسمبر۔ قومی اسمبلی نے عوامی نمائندگی کا بل منظور کرلیا۔

18 دسمبر۔ پاکستان برادر ملکوں کے افراد کو دفاعی تربیت کی سہولتیں دینے کے قابل ہوگیا ہے' وزیراعظم بھٹو کا پی این ایس راہبر کی پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب۔ پنجاب میں گندم بوری سمیت 41 روپے فی من فروخت ہوگی۔

19 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو کے نئے منشور کے تحت 10 لاکھ خاندانوں کو زرعی اراضی کے حقوق ملکیت حاصل ہوجائیں گے۔

20 دسمبر۔ اسلام آباد میں وزیراعظم بھٹو نے سپورٹس و ثقافتی کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ قائداعظم بین الاقوامی کانگریس کا وزیراعظم بھٹو نے افتتاح اسلام آباد میں کیا۔ پی ٹی وی کی رنگین نشریات کا آغاز ہوا۔

21 دسمبر۔ قائداعظم عصرحاضر کی عظیم ترین شخصیتوں میں سے تھے' پارلیمینٹ کے خصوصی اجلاس میں بانی پاکستان کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ پیرپگاڑا اور کھر مسلم لیگ کی رابطہ عوام مہم کا آغاز کریں گے' نواب مظفر حسین قزلباش۔ ڈھوڈک کے مقام پر تیل اور گیس کے بڑے ذخائر کی دریافت۔

22 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے لاہور میں کے ای میڈیکل کالج میں اساتذہ کے پہلے قومی کنونشن کا افتتاح کیا۔ حکومت نے ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں میں 6 فیصد اضافہ کردیا۔

23 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے لاہور میں شیرپاؤ اوورہیڈ برج کا افتتاح کیا۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر کرامت حسین جعفری لاہور میں انتقال کرگئے۔

24 دسمبر۔ ملک میں جلد ہی انتخابی مہم شروع کردی جائے گی' وزیراعظم بھٹو کا گوجرانوالہ پارٹی ورکروں سے خطاب۔

25 دسمبر۔ ملک میں بابائے قوم کا صد سالہ یوم پیدائش نہایت جوش و خروش سے منایا گیا۔

26 دسمبر۔ وزیراعظم بھٹو نے تہران میں شاہ ایران سے دو طرفہ معاملات پر مذاکرات کئے۔

27 دسمبر۔ پنجاب میں ایک کروڑ ایکڑ سرکاری اراضی بے زمین کسانوں میں تقسیم کی جائے گی' صوبائی وزیر مال رانا شوکت محمود۔ ملتان کے تمام بس سٹینڈ 15 اپریل تک شہر سے باہر نئے اڈے پر منتقل کردیئے جائیں گے۔ حکومت نے ریکروٹنگ ایجنسیوں کی رجسٹریشن فیس 5 ہزار روپے سے بڑھا کر 20 ہزار روپے کردی۔

28 دسمبر۔ نئے عالمی اقتصادی نظام کے قیام کے لئے پاکستان اور ایران مشترکہ جدوجہد کریں گے' وزیراعظم بھٹو کے دورہ ایران کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ۔

29 دسمبر۔ ایڈیلیڈ میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ برابر ہوگیا' دنیا بھر میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کو سراہا جارہا ہے' انگلستان میں پاکستانی سفیر کا بیان۔

30 دسمبر۔ بدعنوان وزراء اور پارلیمانی سیکرٹریوں کو اسمبلیوں کی رکنیت سے محروم کردیا جائے گا' وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بل سے مستثنیٰ ہوں گے' سینٹ میں بل پیش کردیا گیا۔

31 دسمبر۔ سینیٹ نے بدعنوان ارکان اسمبلی کی رکنیت ختم کرنے کے بل کی منظوری دیدی۔

IQBAL FORUM



# 1977ء

**جنوری 1977ء** یکم جنوری۔ ملک بھر میں عاشورہ محرم عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

2 جنوری۔ قومی و صوبائی اسمبلیوں کی حلقہ بندیوں کا اعلان کر دیا گیا۔ میلبورن ٹیسٹ میں پاکستان نے آسٹریلیا کے سکور 517 رنز کے جواب میں ایک وکٹ پر 186 رنز بنا لئے۔

3 جنوری۔ ری پراسیسنگ پلانٹ کا سودا کسی قیمت پر ترک نہیں کیا جائے گا' امور خارجہ کے وزیر مملکت عزیز احمد کی پریس کانفرنس۔ آصف اقبال اور اقبال قاسم نے پاکستان کو فالو آن سے بچا لیا' پاکستان 333 پر آؤٹ۔

4 جنوری۔ مزدوروں کیلئے مزید مراعات کا اعلان کر دیا گیا۔ وزیر اعظم بھٹو نے درگاہ لعل شہباز قلندر کے طلائی دروازے کا افتتاح کیا۔ عوام انتخابات میں جو فیصلہ دیں قبول ہو گا' بھٹو۔

5 جنوری۔ قومی اسمبلی 10 جنوری اور صوبائی اسمبلیاں 13 جنوری کو توڑ دی جائیں گی' انتخابات کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں۔ پاکستان کو میلبورن ٹیسٹ میں شکست کا خطرہ' دوسری اننگز میں 7 وکٹوں پر 128 رنز بنائے۔ مزید زرعی اصلاحات کا اعلان' فاضل اراضی معاوضہ دے کر حاصل کی جائے گی اور مفت تقسیم کر دی جائے گی' وزیر اعظم بھٹو کا قوم سے خطاب۔

6 جنوری۔ پنشن کی رقم دوگنا کر دی گئی۔ سول و فوجی پنشنروں کیلئے مراعات کا اعلان' وزیر خزانہ رانا حنیف کی پریس کانفرنس۔ پاکستان میلبورن ٹیسٹ 348 رنز سے ہار گیا۔ ممتاز سکالر' صحافی' عالم اور نقاد مولانا عبدالماجد دریا آبادی لکھنؤ میں انتقال کر گئے' عمر 95 سال تھی' پاکستان میں ادیبوں' شاعروں کا اظہار افسوس۔ تحریک خلافت کے رہنما خدا بخش حضروی انتقال کر گئے۔

7 جنوری۔ وزیر اعظم بھٹو نے مزار اقبال پر پھول چڑھا کر "سال اقبال" کی تقریبات کا افتتاح کیا۔ قومی اسمبلی کے انتخابات 7 مارچ اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 10 مارچ کو ہوں گے' وزیر اعظم بھٹو نے قومی اسمبلی میں خطاب کے دوران انتخابات کی تاریخ کا اعلان کر دیا۔ جمعہ کو ہفتہ وار تعطیل قرار دیدیا گیا۔ آئندہ مالی سال سے عملدرآمد ہو گا۔

8 جنوری۔ سینیٹ نے زرعی اصلاحات کے بل کی منظوری دیدی۔

9 جنوری۔ نیدرلینڈ اور نیپال کے وزراء کی وزیر اعظم بھٹو سے ملاقاتیں۔

10 جنوری۔ قومی اسمبلی توڑ دی گئی' صوبائی اسمبلیاں 13 جنوری کو توڑی جائیں گی۔ الیکشن کمیشن نے عام انتخابات کے قواعد و ضوابط کا اعلان کر دیا۔

11 جنوری۔ گورنر پنجاب نے 13 جنوری سے صوبائی اسمبلی توڑنے کے احکامات جاری کر دیئے۔ قومی اسمبلی کے انتخابات کیلئے ریٹرننگ افسروں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا۔

12 جنوری۔ پنجاب میں 10 ہزار پولنگ سٹیشن قائم کئے جائیں گے' الیکشن کمیشن۔

13 جنوری۔ پیپلز پارٹی نے قیوم لیگ کی طرف سے اتحاد کی تجویز مسترد کر دی۔ صوبائی اسمبلیوں کیلئے انتخابی شیڈول کا اعلان کر دیا گیا۔

14 جنوری۔ تنازعہ کشمیر کا صرف جمہوری حل قبول کر سکتے ہیں' موقف سے انحراف نہیں کریں گے' وزیر اعظم بھٹو کا خشونت سنگھ کو انٹرویو۔ سڈنی ٹیسٹ کے پہلے روز عمران اور سرفراز نے 198 رنز پر آسٹریلیا کے 9 کھلاڑی آؤٹ کر دیئے۔

IQBAL FORUM



عالم دین مولانا غلام جہانیاں ڈیروی مظفر گڑھ میں انتقال کر گئے۔

15 جنوری۔ حکومت پاکستان نے مسئلہ کشمیر کے بارے میں قرطاس ابیض شائع کر دیا۔ پاکستان کی ٹیم نے پہلی اننگز میں 5 وکٹوں پر 281 رنز بنا لئے' آسٹریلیا 211 پر آؤٹ۔

16 جنوری۔ پنجاب میں جلسوں اور جلوسوں پر پابندی ختم کر دی گئی۔ سڈنی ٹیسٹ میں پاکستان کی فتح یقینی ہو گئی' آسٹریلیا کے 9 کھلاڑی 180 رنز پر آؤٹ۔

17 جنوری۔ فلسطینی عوام کے حقوق کی بحالی کے بغیر مشرق وسطیٰ کا مسئلہ حل نہیں ہو سکتا' وزیر اعظم بھٹو کا قاہرہ کے اخبار کو انٹرویو۔ عراقی نائب صدر طٰہٰ محی الدین اسلام آباد پہنچ گئے۔ اپوزیشن نے انتخابات میں حصہ لینے کیلئے اتحاد قائم کر لیا۔

18 جنوری۔ وزیر اعظم بھٹو اور عراق کے نائب صدر کے درمیان اہم امور پر مذاکرات۔ پاکستان نے سڈنی ٹیسٹ 8 وکٹوں سے جیت کر سیریز برابر کر دی' عمران خان نے دونوں اننگز میں 12 وکٹیں لیں۔ گندم کا سرکاری ریٹ 42 روپے فی من مقرر کر دیا گیا۔

19 جنوری۔ قومی اسمبلی کے انتخابات کیلئے ملک بھر میں امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کرا دیئے۔

20 جنوری۔ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو این اے 163 لاڑکانہ سے بلا مقابلہ اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔ ہم عظیم الشان فتح حاصل کریں گے' لاڑکانہ میں اجتماع سے خطاب۔ پاکستان اور امریکہ کی دوستی مستحکم ہو گی' صدر کا عہدہ سنبھالنے پر بھٹو کی جمی کارٹر کو مبارکباد۔

21 جنوری۔ ممتاز بھٹو اور طالب المولیٰ سمیت پیپلز پارٹی کے 8 ارکان بلا مقابلہ منتخب ہو گئے۔ میں نے کاغذات نامزدگی واپس نہیں لئے' پیپلز پارٹی کا امیدوار ہوں' جمیل الدین عالی۔ چودھری ظہور الٰہی کے کاغذات مسترد ہو گئے۔

22 جنوری۔ سندھ اور بلوچستان سے پیپلز پارٹی کے 17 امیدوار قومی اسمبلی کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہو گئے۔ ملک بھر میں صوبائی اسمبلیوں کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرائے گئے۔

23 جنوری۔ دوبارہ برسر اقتدار آ کر مزید اصلاحات کروں گا' وزیر اعظم بھٹو کا راولپنڈی میں انتخابی جلسے سے خطاب۔ وزیر اعلیٰ سندھ مصطفیٰ جتوئی' وزیر اعلیٰ پنجاب نواب صادق حسین قریشی سمیت سندھ سے 26 اور بلوچستان سے 12 صوبائی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب۔ محقق سخاوت مرزا کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 جنوری۔ پیپلز پارٹی اپنے بنیادی اصولوں پر قائم رہے گی' ملکی معیشت کو مزید مستحکم بنائیں گے' وزیر اعظم بھٹو نے پیپلز پارٹی کے منشور کا اعلان کر دیا۔

25 جنوری۔ رومانیہ کے وزیر خارجہ جارج ماکوف اسلام آباد پہنچ گئے' وزیر اعظم بھٹو سے اہم ملاقات۔

26 جنوری۔ انتخابات آزادانہ اور منصفانہ ہوں گے' چیف الیکشن کمشنر۔

27 جنوری۔ پوری دنیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک کر دیا جائے گا' رومانیہ کے وزیر خارجہ کا لاہور پہنچنے پر بیان۔

28 جنوری۔ اگر 9 جماعتیں ایک انتخابی نشان کے تحت الیکشن لڑنا چاہتی ہیں تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں' شکست ان کا مقدر بن چکی ہے' وزیر اعظم بھٹو۔

29 جنوری۔ پیپلز پارٹی کی حکومت نے اپنے 90 فیصد وعدے پورے کئے' وزیر اعظم بھٹو نے منشور پر عملدرآمد کی رپورٹ جاری کر دی۔ قانون دان مس رابعہ سلطان لاہور میں انتقال کر گئیں۔

IQBAL FORUM



30 جنوری۔ قومی دفاع پر کوئی سودے بازی برداشت نہیں کی جائے گی' وزیراعظم بھٹو کا قوم سے خطاب۔
31 جنوری۔ ملک بھر میں مسلح افواج کا ہفتہ شروع ہوگیا' برسراقتدار آکر قیمتیں 1970 کی سطح پر لائیں گے' اپوزیشن کا اعلان۔

**فروری 1977ء** یکم فروری۔ پاک افغان تعلقات بہتر ہوں گے' اختلافات خوش اسلوبی سے طے ہوجائیں گے' صدر داؤد کا لوئی جرگہ سے خطاب۔
2 فروری۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہیں اپریل میں بڑھادی جائیں گی۔ میرے بلامقابلہ انتخاب پر کسی کو اعتراض ہے تو الیکشن کمیشن کے دروازے کھلے ہیں' بھٹو کی لاہور میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔
3 فروری۔ وزیراعظم بھٹو سینکڑوں بسوں' ٹرکوں اور گاڑیوں کا کے قافلے کے ساتھ لاہور سے ملتان پہنچ گئے۔ عوام کی خدمت ہمارا مشن ہے۔ بھٹو کا پتوکی اور بھائی پھیرو میں اجتماعات سے خطاب۔ ملک قاسم نے کنونشن مسلم لیگ کے کروڑوں روپے کے فنڈ ہڑپ کرلیے تھے' انتخابی جلسے سے پی پی امیدوار منظور موہل کا خطاب۔
4 فروری۔ اپوزیشن خانہ جنگی کرانا چاہتی ہے' سردار' سرداری نظام واپس لانا چاہتے ہیں' وزیراعظم بھٹو کا ملتان میں بہت بڑے جلسہ عام سے خطاب۔
5 فروری۔ مسلح افواج کے ہفتہ کے سلسلہ میں ملک بھر میں عام تعطیل۔ اپوزیشن لیڈر آزاد خارجہ پالیسی ناکام بنانا چاہتے ہیں۔ وزیراعظم بھٹو کے لودھراں اور بہاولپور میں جلسے۔
6 فروری۔ اپوزیشن ملک کو گروی رکھ دے گی' یہ لوگ پاکستان کے مزید ٹکڑے کرنا چاہتے ہیں' وزیراعظم بھٹو کا ساہیوال میں انتخابی جلسہ۔
7 فروری۔ پوسٹل بیلٹ کے لیے فارم ریٹرننگ افسروں کو فراہم کردیئے گئے۔ اپوزیشن استحصالی نظام واپس لانا چاہتی ہے' وزیراعظم بھٹو کا ایبٹ آباد میں جلسے سے خطاب۔
8 فروری۔ عوام نعروں کے فریب میں نہیں آئیں گے' وزیراعظم بھٹو کا سیدو شریف میں جلسہ۔ اپوزیشن قومیائی گئی صنعتیں واپس نہیں کرے گی' مولانا مفتی محمود نے قومی اتحاد کے منشور کا اعلان کردیا۔
9 فروری۔ فلسطینی رہنما یاسر عرفات وزیراعظم سے ملاقات کے لیے اچانک لاڑکانہ پہنچ گئے۔ سرحد کے سابق گورنر خواجہ شہاب الدین کراچی میں انتقال کرگئے۔
10 فروری۔ فلسطینی رہنما یاسر عرفات وزیراعظم بھٹو کے ساتھ اہم مذاکرات کے بعد لاڑکانہ سے واپس فلسطین روانہ ہوگئے۔ ہیلی کاپٹر کے حادثے میں اردن کی ملکہ کی ہلاکت پر صدر فضل الٰہی اور وزیراعظم بھٹو کے شاہ حسین کے نام تعزیتی پیغامات۔
11 فروری۔ عوام کی طاقت سے اپوزیشن کو شکست دوں گا' وزیراعظم بھٹو کا سکھر میں جلسہ عام۔ بھارتی صدر فخرالدین علی احمد کے انتقال پر صدر فضل الٰہی اور وزیراعظم بھٹو کا اظہار تعزیت۔ پاکستانی پرچم سرنگوں رہا۔
12 فروری۔ پیپلزپارٹی کے انقلاب کو نہیں روکا جاسکتا' عوام اصغر خان کو دوبارہ پاکستان میں غیر ملکی اڈے قائم نہیں کرنے دیں گے' بھٹو کا میرپور خاص میں جلسہ۔ الیکشن کمیشن نے وزیراعظم بھٹو کا بلامقابلہ انتخاب درست قرار دیدیا۔

IQBAL FORUM



13 فروری۔ اپوزیشن کا منشور فریب ہے' وزیراعظم بھٹو کا حیدر آباد میں جلسہ۔ اصغر خان کا احمدیوں سے قریبی رابطہ ہے' ملک معراج خالد۔

14 فروری۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی اپوزیشن ذمہ دار ہے' وزیراعظم بھٹو کا گوجرانوالہ میں جلسہ۔ راولپنڈی اور گردونواح میں زلزلہ 3 افراد ہلاک متعدد زخمی' سینکڑوں مکانات منہدم۔

15 فروری۔ اپوزیشن تاجروں کو قیمتیں بڑھانے پر اکسا رہی ہے' وزیراعظم بھٹو کے سیالکوٹ میں جلسے۔ ہل کے انتخابی نشان کی شکل اب تبدیل نہیں ہو سکتی' چیف الیکشن کمشنر کا اپوزیشن کی درخواست پر جواب۔

16 فروری۔ اسلام کو کوئی خطرہ نہیں' اللہ اپنے دین کی خود حفاظت کرتا ہے' وزیراعظم بھٹو کا سرگودھا میں جلسہ۔ فرانس پاکستان کو ایٹمی پلانٹ فراہم کرنے کا پابند ہے' صدر پیس کارڈ دیساں کا اعلان۔ ملتان میں انتخابی ہنگامے قومی اتحاد کے کارکنوں نے پیپلزپارٹی کے کارکن کو قتل کر دیا۔

17 فروری۔ الیکشن کمیشن نے این اے 172 سے پیپلزپارٹی کے عبداللہ ہالی پوتہ کا انتخاب کالعدم قرار دیدیا۔ بہاولپور میں مسجد اور قرآن پاک کو نذر آتش کرنے کی ناپاک جسارت عوام کا زبردست احتجاج' تحقیقات کا حکم دیدیا گیا۔

18 فروری۔ اپوزیشن علیحدگی کے بیج بو رہی ہے' نسیم ولی خان صوبائی منافرت پھیلا رہی ہیں' وزیراعظم بھٹو کا پشاور میں جلسے سے خطاب۔ حیدر آباد میں پولیس فائرنگ سے ہلاک ہونے والے فیض محمد تالپور کی تدفین کے موقع پر ہنگامے۔

19 فروری۔ کسی کو جعلی ووٹ ڈالنے کی اجازت نہیں دیں گے' چیف الیکشن کمشنر۔ وزیراعلیٰ پنجاب نواب صادق قریشی کے بلامقابلہ انتخاب کو کالعدم قرار دیدیا گیا۔ برطانوی وزیر خارجہ کراس لینڈ کے انتقال پر وزیراعظم بھٹو کا اظہار تعزیت۔

20 فروری۔ مہنگائی اور غربت کے خلاف جہاد کروں گا' میں نے کبھی سرکاری خزانے سے تنخواہ نہیں لی' وزیراعظم بھٹو کا لاہور میں جلسہ۔ غلط انتخابی نتائج کو ہم قبول نہیں کریں گے' قومی اتحاد کے رہنما اصغر خان کا کراچی میں جلسہ سے خطاب۔

21 فروری۔ ہم نے ملکی بنیادوں کو مستحکم بنایا۔ وزیراعظم بھٹو کا نیوز ویک کو انٹرویو۔ کسی کو زبردستی اقتدار پر قابض نہیں رہنے دیں گے' اصغر خان۔ شاعر عبدالحمید لاشاری لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 فروری۔ وزیراعظم بھٹو نے لاہور میں اسلامی سربراہی کانفرنس کے یادگاری مینار کا افتتاح کیا۔ قانون شکنی کرنے والوں کو سختی سے کچل دیں گے' بھٹو کا گجرات میں جلسہ۔

23 فروری۔ پاکستان صنعتی خودکفالت کی طرف گامزن ہے' وزیراعظم نے ٹیکسلا میں ہیوی فونڈری کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ برج ٹاؤن میں پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان کرکٹ ٹیسٹ سنسنی خیز مقابلے کے بعد ڈرا۔

24 فروری۔ پریذائڈنگ افسر انتخابی قواعد پر سختی سے عمل کریں' چیف الیکشن کمشنر کی ہدایت۔ اصغر خان نے سکردو میں اپنے مزارعین پر بدترین مظالم کئے تھے' معراج خالد۔

25 فروری۔ لندن پلان پر پھر عمل ہونے والا ہے' وزیراعظم بھٹو کا لائل پور میں جلسہ سے خطاب۔ حیدر آباد میں پولیس سے تصادم میں متعدد افراد ہلاک و زخمی' دونوں طرف سے دو گھنٹے تک گولیاں چلتی رہیں۔

26 فروری۔ ملک کو کسی نئے بحران کا شکار نہیں ہونے دوں گا' بھٹو کا شورکوٹ' کمالیہ' ٹوبہ ٹیکھ سنگھ' جھنگ اور قصور میں جلسوں سے خطاب۔

27 فروری۔ ملکی تقدیر بدلنے کیلئے دو اہم کام کرنا چاہتا ہوں' فی الحال ان کی نوعیت نہیں بتا سکتا' بھٹو کا مردان اور نوشہرہ میں

IQBAL FORUM



جلسوں سے خطاب۔
28 فروری۔ مختلف شہروں میں انتخابی تشدد کے خلاف کراچی اور دیگر شہروں میں قومی اتحاد کی اپیل پر ہڑتال۔ صنعتیں اور بینک سرمایہ داروں کو واپس نہیں کئے جائیں گے' وزیراعظم بھٹو کا ڈیرہ اسماعیل خان میں جلسہ سے خطاب۔

**مارچ 1977ء** یکم مارچ۔ جمہوریت میرے ایمان کا جزو ہے' اپوزیشن کو تحریر و تقریر کی آزادی ہے' وزیراعظم بھٹو کا کوئٹہ اور پشین میں جلسوں سے خطاب۔ میلسی میں انتخابی تصادم کے دوران پیپلزپارٹی کے کارکن سمیت 2 افراد ہلاک۔ کڑیانوالہ میں ظہورالٰہی کے جلسہ میں فائرنگ ایک ہلاک متعدد زخمی۔
2 مارچ۔ وزیراعظم بھٹو نے کراچی میں 20 لاکھ افراد کے 20 میل طویل جلوس کی قیادت کی۔ ریڈیو اور ٹی وی پیپلزپارٹی اور قومی اتحاد کو یکساں کوریج دیں' ہائیکورٹ کی ہدایت۔
3 مارچ۔ ملک بھر میں جشن عید میلاد النبیؐ روایتی جوش و جذبے سے منایا گیا۔ منصفانہ انتخابات کیلئے انتظامات کرلئے گئے ہیں' بھٹو کی لاہور میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔
4 مارچ۔ جمہوریت کی راہ میں کوئی رکاوٹ قبول نہ کی جائیگی' چیف الیکشن کمشنر جسٹس سجاد احمد جان کی ریڈیو ٹی وی پر نشری تقریر۔
5 مارچ۔ انتخابات منصفانہ ہوں گے' گڑبڑ کی کوشش ناکام بنادی جائے گی' وزیراعظم بھٹو کا لاہور میں لاکھوں افراد کے جلوس سے خطاب۔ ملک بھر میں انتخابی مہم ختم ہوگئی۔
6 مارچ۔ فرانس نے ایٹمی پلانٹ نہ دیا تو پاکستان چند برسوں میں خود بنالے گا' وزیراعظم بھٹو کا امریکی جریدے کو انٹرویو۔ ملک بھر میں انتخابات کے انتظامات مکمل ہوگئے۔
7 مارچ۔ پیپلزپارٹی نے قومی اسمبلی کا انتخاب بھاری اکثریت سے جیت لیا۔ پیپلزپارٹی کو 141 اور قومی اتحاد کو 21 نشستیں ملیں۔ اتحاد کے متعدد امیدواروں کی ضمانتیں ضبط۔ مختلف شہروں میں انتخابی ہنگامے' متعدد افراد ہلاک و زخمی' ملک بھر میں دفعہ 144 نافذ کردی گئی۔
8 مارچ۔ قومی اتحاد نے دھاندلی کا الزام عائد کرکے صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا' راولپنڈی میں اصغر خان کی پریس کانفرنس۔ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات مقررہ وقت پر ہوں گے' وزیراعظم بھٹو کی پریس کانفرنس۔ پیپلزپارٹی نے قومی اسمبلی میں تین چوتھائی سے زیادہ اکثریت حاصل کرلی۔ پی پی کے 155' اتحاد کے 36 امیدوار کامیاب ہوئے۔ معروف ناول نگار افسانہ نگار کرشن چندر 62 سال کی عمر میں بمبئی میں انتقال کرگئے' پاکستان کے ادیبوں کا اظہار تعزیت۔
9 مارچ۔ بعض سیاسی پارٹیاں شکست کے بعد بدحواس ہوگئی ہیں' وزیراعظم بھٹو۔ ملکی سالمیت کا تقاضا ہے کہ انتخابات دوبارہ کرائے جائیں' مفتی محمود۔ قومی اتحاد نے 11 مارچ کو ملک گیر ہڑتال کی کال دیدی' منتخب ارکان اسمبلی مستعفی ہوجائیں گے۔
10 مارچ۔ چاروں صوبائی اسمبلیوں میں پیپلزپارٹی کے امیدوار بھاری اکثریت سے جیت گئے۔ سندھ میں 100 فیصد نشستیں ملیں۔ اپوزیشن نے الیکشن کا بائیکاٹ کیا۔ الیکشن دوبارہ کرائے جائیں' پروفیسر غفور۔
11 مارچ۔ لاہور' پنڈی' ملتان' حیدرآباد اور دوسرے شہروں میں قومی اتحاد کی اپیل پر ہڑتال' پشاور میں مشتعل ہجوم پر لاٹھی

IQBAL FORUM



چارج۔ کراچی میں ہنگامہ آرائی کے الزام میں 200 افراد گرفتار۔ نامور خوشنویس یوسف دہلوی حادثے میں زخمی ہونے کے بعد کراچی میں چل بسے۔

12 مارچ۔ وزیراعظم کی طرف قومی اتحاد کے رہنماؤں کا مذاکرات کی پیشکش۔ انتخابات دوبارہ نہیں ہوں گے' اتحاد کے رہنما الیکشن ہار چکے اب بچوں والی باتیں چھوڑ دیں' وزیراعظم کا قوم سے خطاب۔ قومی اتحاد نے از سر نو انتخابات کیلئے کل سے احتجاجی مظاہروں کا اعلان کردیا۔

13 مارچ۔ وزیراعظم بھٹو نے مفتی محمود کو مذاکرات کی تحریری دعوت دیدی۔ تمام شکایات پر بات ہوگی' بھٹو۔ کراچی میں روزنامہ "صداقت" دوماہ کے لئے بند کردیا گیا۔

14 مارچ۔ ملک بھر میں دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر قومی اتحاد کے متعدد لیڈر گرفتار۔ کراچی میں شراب خانوں پر حملے' پولیس اور فوج کا گشت۔ لاہور میں میاں طفیل' پگارو' ملک قاسم کی قیادت میں جلوس۔

15 مارچ۔ قومی اتحاد کے سیکرٹری جنرل رفیق باجوہ کو بھٹو سے ملاقات کے الزام میں اتحاد سے نکال دیا گیا' بنیادی رکنیت بھی ختم۔ ملتان میں دکانوں پر حملے' ریکارڈ روم نذر آتش' فائرنگ سے ایک ہلاک' لاہور' راولپنڈی پشاور اور ساہیوال میں بھی جلوس۔ کراچی میں ہنگامے اور فائرنگ۔

16 مارچ۔ وزیراعظم کی طرف سے قومی اتحاد کو مذاکرات کی نئی پیشکش۔ خط کا جواب تیار کررہے ہیں' مفتی محمود۔ پروفیسر غفور کو اتحاد کا نیا سیکرٹری جنرل منتخب کرلیا گیا۔ کراچی میں دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر بوستان ہوٹل اور عبدالحمید گرفتار۔

17 مارچ۔ صدر مملکت نے قومی اسمبلی کا اجلاس 26 مارچ کو طلب کرلیا۔ کراچی میں دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر چار لیڈر گرفتار' لاہور سمیت مختلف شہروں میں جلوس۔

18 مارچ۔ نورانی' محمود اعظم فاروقی' اصغر خان' علی احمد تالپور' شیرباز مزاری اور محمود قصوری گرفتار' پولیس شیرباز مزاری کے ساتھ مزاری ہاؤس سے بیگم نسیم ولی خان کو بھی لے گئی۔ کامیابیوں کے کئی ریکارڈ قائم کرنے والی اردو فلم "آئینہ" ریلیز ہوئی۔

19 مارچ۔ شدید ہنگاموں اور جلاؤ گھیراؤ کے بعد مغربی کراچی' لانڈھی اور کورنگی میں کرفیو لگا دیا گیا۔ لاہور میں پولیس کی گاڑی پر آتش گیر مادے سے حملہ۔ پروفیسر غفور کو کراچی میں گرفتار کرلیا گیا۔

20 مارچ۔ وزیراعظم بھٹو کی طرف سے مفتی محمود کو مذاکرات کی ایک اور پیشکش۔ ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال' سرکاری املاک پر حملے۔ بھارت کے انتخابات میں اندرا گاندھی اور ان کی پارٹی ہار گئی۔

21 مارچ۔ وزیراعظم کے خط پر غور کیلئے قومی اتحاد کا اجلاس کل طلب کرلیا گیا۔ چیف الیکشن کمشنر کو بے ضابطگی پر انتخاب کالعدم قرار دینے کا اختیار مل گیا' صدر آرڈیننس جاری کردیا۔ ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے اور گرفتاریاں۔

22 مارچ۔ کراچی میں ہنگامہ آرائی کے دوران ایک نوجوان ہلاک ایک زخمی' کرفیو سخت کردیا گیا۔ لاہور اور سرگودھا میں ہنگامے۔ ایس ایم ظفر مسلم لیگ پگارو گروپ میں شامل ہوگئے۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا' صدر فضل الٰہی اور وزیراعظم بھٹو نے پریڈ کی سلامی لی۔ کراچی میں ہنگاموں کے بعد ڈرگ کالونی کے علاقہ میں بھی کرفیو لگادیا گیا۔

24 مارچ۔ حیدرآباد میں ہنگاموں کے بعد فوج طلب کرلی گئی' قومی اتحاد نے وزیراعظم کی طرف سے مذاکرات کی پیش کش

IQBAL FORUM



تیسری بار مسترد کردی۔ مرار جی ڈیسائی نے بھارت کے وزیراعظم کی حیثیت سے حلف اٹھالیا' وزیراعظم بھٹو کی مبارکباد۔

25 مارچ۔ مفتی محمود' میاں طفیل' پروفیسر غفور' شیرباز مزاری اور نورانی کو دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ حکومت کی اعتدال پسندی کو کمزوری سمجھا گیا' سرکاری اعلان۔

26 مارچ۔ قومی اسمبلی کے 161 نو منتخب ارکان نے حلف اٹھالیا۔ خواتین کی مخصوص نشستوں پر بیگم نصرت بھٹو سمیت تمام خواتین بلامقابلہ منتخب۔ قومی اتحاد کی اپیل پر مختلف شہروں میں ہڑتال اور توڑ پھوڑ۔

27 مارچ۔ قومی اسمبلی نے معراج خالد کو سپیکر اور عبدالفتح میمن کو ڈپٹی سپیکر منتخب کرلیا۔ اپوزیشن کو مذاکرات کی پیش کش مناسب وقت تک برقرار رہے گی' وزیراعظم بھٹو کا قومی اسمبلی سے خطاب۔ سیاسی بحران کے بعد مقبوضہ کشمیر میں گورنر راج' اسمبلی توڑدی گئی' وزیراعلیٰ شیخ عبداللہ مستعفی۔

28 مارچ۔ ذوالفقار علی بھٹو 168 ارکان کے ووٹ سے آئندہ پانچ سال کیلئے دوبارہ وزیراعظم منتخب ہوگئے۔ صدر فضل الٰہی چودھری نے حلف لیا۔ حلف برداری کے بعد وزیراعظم کی طرف سے اپوزیشن کو ہنگامی حالات ختم کرنے کی پیشکش۔

29 مارچ۔ مختلف شہروں میں ہنگامے' دفعہ 144 کی خلاف ورزی' پتھراؤ سے رحیم یار خان کے ڈپٹی کمشنر زخمی' کراچی میں ٹرین کو آگ لگانے کی کوشش۔

30 مارچ۔ 22 رکنی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ عزیز احمد وزیر خارجہ' حفیظ پیرزادہ وزیر خزانہ ہوں گے۔ دیگر وزراء میں طاہر محمد خان' کوثر نیازی' شیخ رشید' افضل خان' یاسین وٹو' حامد رضا گیلانی' تاج محمد جمالی' ارباب جہانگیر' فاروق احمد لغاری' ڈاکٹر غلام حسین' انور عزیز چودھری اور عبدالستار گبول شامل ہیں۔ مختلف شہروں میں قومی اتحاد کی اپیل پر ہنگامے۔

31 مارچ۔ مصطفیٰ جتوئی نے دوسری مدت کیلئے وزیراعلیٰ سندھ کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ الیکشن کمیشن نے سابق وزیر حفیظ اللہ چیمہ کا انتخاب کالعدم قرار دے دیا۔ مٹھن کوٹ کے قریب نشتر گھاٹ پر کشتیوں کا پل ٹوٹنے سے بس دریائے سندھ میں جاگری' 22 افراد ہلاک۔ لاہور میں ہنگامے' بسیں نذر آتش' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال۔

**اپریل 1977ء** یکم اپریل۔ تشدد کی سیاست سے کسی کو فائدہ نہیں پہنچے گا' وزیراعظم بھٹو کی صنعتکاروں سے بات چیت۔ بھٹو نے کھلی جیپ میں بیٹھ کر کراچی کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ نواب شاہ میں پولیس فائرنگ سے ایک شخص ہلاک۔

2 اپریل۔ بنگلہ دیش میں سمندری طوفان سے سینکڑوں افراد کی ہلاکت پر پاکستان کا اظہار تشویش۔ پنجاب اور سندھ کے مختلف شہروں میں قومی اتحاد کے احتجاجی مظاہرے' پولیس سے جھڑپیں۔

3 اپریل۔ بلوچستان اسمبلی کے 39 ارکان نے حلف اٹھالیا۔ وزیراعظم بھٹو دو روزہ دورے پر کراچی سے کوئٹہ پہنچ گئے۔ ملتان میں احتجاجی مظاہرین نے حکومت کیخلاف اذانیں شروع کردیں۔

4 اپریل۔ بھارتی وزیراعظم مرار جی ڈیسائی کے نام بھٹو کا خصوصی پیغام' نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ چیف الیکشن کمشنر نے 30 انتخابی حلقوں کا ریکارڈ سربمہر کردیا۔ جام غلام قادر نے بلوچستان اسمبلی کے سپیکر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ شاعر رسا جالندھری لاہور میں انتقال کرگئے۔

5 اپریل۔ 13 وزراء پر مشتمل سندھ کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ کراچی کے مختلف علاقوں سے کرفیو اٹھالیا گیا۔ مختلف شہروں

IQBAL FORUM



میں احتجاجی مظاہروں کے دوران متعدد افراد گرفتار۔ بھٹو پشاور پہنچ گئے۔

6 اپریل۔ انتخابی بدعنوانیوں کے مرتکب افسروں پر مقدمہ چلے گا' چیف الیکشن کمشنر۔ اقبال جدون صوبہ سرحد کے وزیر اعلیٰ اور سیف الرحمٰن کیانی سپیکر نامزد ہوگئے۔ پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو چوتھے کرکٹ ٹیسٹ میں ہرا کر سیریز برابر کردی۔ بھٹو نے میری تجاویز کو مسترد کردیا ہے' مولانا مودودی۔

7 اپریل۔ وزیر اعظم نے مولانا مودودی کی تجاویز منظور یا مسترد نہیں کیں' سرکاری اعلان۔ گولیمار کراچی میں ہنگامہ' فائرنگ سے متعدد افراد زخمی۔ گوجرانوالہ میں خواتین کے جلوس پر لاٹھی چارج۔

8 اپریل۔ موجودہ تعطل کا واحد حل مذاکرات ہیں' وزیر اعظم بھٹو کی لاہور پہنچنے پر پریس کانفرنس۔ اقبال جدون وزیر اعلیٰ سرحد منتخب ہوگئے۔ کراچی میں مختلف مقامات پر احتجاجی مظاہرے' آنسو گیس اور لاٹھی چارج کا استعمال۔ تاج لنگاہ' احمد رضا قصوری اور حامد یاسین کو پیپلزپارٹی سے نکال دیا گیا۔

9 اپریل۔ پنجاب اسمبلی کے 238 ارکان نے حلف اٹھالیا۔ لاہور میں ہنگامے' فائرنگ سے 16 افراد جاں بحق' سینکڑوں افراد زخمی۔ ملتان میں احتجاجی جلوس پر فائرنگ' پیپلزپارٹی کے رہنماؤں کے گھروں کو نذر آتش کرنے کی کوشش۔

10 اپریل۔ لاہور میں دو بینک نذر آتش' پولیس کا لاٹھی چارج' شہر میں فوج کا گشت۔ ملتان میں بینکوں پر حملے دن بھر پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں ہوتی رہیں۔ کراچی میں پولیس فائرنگ سے ایک شخص ہلاک' حیدر آباد میں بھی فائرنگ۔

11 اپریل۔ کراچی میں کئی جلوس نکالے گئے' بینکوں' ڈاکخانوں اور پیپلزپارٹی کے دفاتر پر حملے۔ لاہور میں بینکوں کو نذر آتش کرنے کی کوشش پولیس فائرنگ سے ایک شخص ہلاک۔ ملتان میں ایک اور لائلپور میں دو بسیں جلادی گئیں۔ قومی اتحاد نے عوام کو ٹیکس نہ دینے کی اپیل کردی۔

12 اپریل۔ لاہور میں دو مقامات پر دستی بموں سے پولیس پر حملے' 34 پولیس اہلکار زخمی۔ کراچی میں دھان چھڑنے کا کارخانہ نذر آتش' شراب کی دکان لوٹ لی گئی۔ ملتان میں قومی اتحاد اور پیپلزپارٹی کے کارکنوں میں مسلح تصادم' متعدد افراد زخمی۔ پیپلزپارٹی کے سیکرٹری جنرل مبشر حسن اور ملتان سے پی پی پی کی خاتون رہنما فخر النساء نے پارٹی سے استعفیٰ دیدیئے۔

13 اپریل۔ اعتزاز احسن اور عبدالحفیظ کاردار پنجاب اسمبلی اور سردار احمد علی قومی اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی۔ سپین میں پاکستان کے سفیر ائرمارشل رحیم نے احتجاجاً استعفیٰ دیدیا۔ قومی اتحاد کی طرف سے بینکوں سے رقوم نکالنے کی اپیل کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا' چیئرمین بینکنگ کونسل مشتاق یوسفی کا بیان۔

14 اپریل۔ اپوزیشن لیڈر میرے ساتھ بیٹھ کر فارمولا تیار کریں' وزیر اعظم بھٹو کا لاہور میں کارکنوں سے خطاب۔ لائلپور سے پیپلزپارٹی کے ایم پی اے چودھری علی اصغر وڑائچ مستعفی۔ یونان میں پاکستان کے سفیر جنرل حسن مستعفی ہوگئے۔ 49 شہروں کے درمیان براہ راست فون نظام' کوڈ ملانا ہوگا۔

15 اپریل۔ وزیر اعظم بھٹو نے اچھرہ جاکر مولانا مودودی سے طویل ملاقات کی' آپ مستعفی ہوجائیں' مولانا مودودی کا اصرار۔ پنجاب کے مختلف شہروں میں ہنگامے' متعدد افراد ہلاک۔ لاہور میں پیپلزپارٹی کا دفتر' سینما اور متعدد دکانیں نذر آتش' جام پور میں جلوس پر پولیس فائرنگ 3 افراد ہلاک' سردار شوکت حیات نے پیپلزپارٹی کے ارکان قومی اسمبلی کا اجلاس بلالیا۔ وزیر اعظم کو اصل صورتحال بتائیں گے' شوکت حیات کی پریس کانفرنس۔

16 اپریل۔ ڈسپلن کی خلاف ورزی پر چیئرمین بھٹو نے سردار شوکت حیات کو پیپلزپارٹی سے نکال دیا۔ الیکشن کمیشن نے

IQBAL FORUM



پنجاب سے قومی اسمبلی کے 2 مزید حلقوں کا انتخاب کالعدم قرار دیدیا۔ رتن سینما لاہور کے مالک چودھری عید محمد نے اپنا سینما جلائے جانے کے بعد پنجاب اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا۔

17 اپریل۔ شراب اور جوئے پر مکمل پابندی' نائٹ کلبوں کو بند کردیا گیا۔ دفعہ 144 کا خاتمہ' 6 ماہ میں اسلامی قوانین بنانے کیلئے مولانا مودودی' شاہ احمد نورانی' مفتی محمود کو اسلامی نظریاتی کونسل میں شامل ہونے کی دعوت' وزیراعظم بھٹو کی گورنر ہاؤس لاہور میں ہنگامی پریس کانفرنس۔ سردار شوکت حیات' بلخ شیر مزاری' عبداللہ سمیت 9 ارکان اسمبلی مستعفی ہوگئے۔

18 اپریل۔ سول و فوجی ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا اعلان۔ قومی اتحاد نے بھٹو کی طرف سے نفاذ شریعت کے اعلانات بھی مسترد کردیئے۔

19 اپریل۔ صدر نے 26 اپریل کو قومی اسمبلی کا اجلاس طلب کرلیا۔ کراچی حیدر آباد' لائلپور اور گوجرانوالہ میں ہنگامے' بموں کے دھماکے۔

20 اپریل۔ کراچی میں ہنگامے' متعدد افراد ہلاک' اتحاد اور پیپلزپارٹی کے کارکنوں میں دست بدست لڑائی' کرفیو لگادیا گیا' مظاہرین نے ٹرین نذر آتش کردی۔ الیکشن کمیشن نے امیر عبداللہ روکڑی اور راؤ حفیظ اللہ کا انتخاب کالعدم قرار دیدیا' دھاندلیوں کا الزام۔

21 اپریل۔ پورے ملک میں پہیہ جام' زندگی مفلوج' آگ اور خون کا رقص' کراچی' حیدر آباد اور لاہور میں مارشل لاء لگادیا گیا۔ جلسے جلوسوں پر پابندی۔

22 اپریل۔ لائلپور میں صورتحال خراب ہوجانے کے بعد کرفیو نافذ کردیا گیا۔ سندھ کے مختلف شہروں میں مظاہرے' کراچی میں کرفیو کی خلاف ورزی پر 5 افراد کو گولی ماردی گئی۔ پنجاب میں پیپلزپارٹی کے حق میں مظاہرے بھی شروع ہوگئے۔ قومی اتحاد کے رہنما جنرل نیازی گرفتار۔

23 اپریل۔ سیالکوٹ اور بہاول نگر میں ہنگاموں کے بعد کرفیو کا نفاذ۔ ملازمین کو ڈیوٹی پر جانے سے روکنے والوں کو سزائے موت دی جائے گی' فوجی حکام کا اعلان۔ قومی اتحاد کی تحریک کی خبروں کی اشاعت پر پابندی لگادی گئی۔

24 اپریل۔ مارشل لاء حکام نے لاہور میں اخبارات پر سنسر لگادیا۔ امریکہ نے پاکستان کو آنسو گیس کی فراہمی روک دی۔ مصر میں پاکستان کے سفیر احمد سعید کرمانی خورد برد کے الزام میں برطرف۔

25 اپریل۔ مارشل لاء حکام نے کرفیو کے دوران اشیائے خوردنی کی نقل و حمل کی اجازت دیدی۔ ریٹائرڈ جنرل ٹکا خان بلامقابلہ سینیٹ کے رکن منتخب ہوگئے۔

26 اپریل۔ سہالہ ریسٹ ہاؤس میں وزیراعظم بھٹو کی مفتی محمود سے اہم ملاقات' مفتی محمود سے پگاڑا کے بھی اہم مذاکرات۔ نئے سینیٹروں نے حلف اٹھالیا' عبدالمالک ڈپٹی چیئرمین منتخب ہوگئے۔

27 اپریل۔ سیاسی بحران کے حل کیلئے سہالہ میں مزید اہم مذاکرات۔ مسلح افواج پوری طرح متحد ہیں' اگر کوئی غلط فہمی ہے تو دور کرلی جائے' مسلح افواج کے سربراہوں کا مشترکہ بیان۔

28 اپریل۔ موجودہ بحران بین الاقوامی سازش کا نتیجہ ہے' ہاتھی مجھ سے ناراض ہے' لیکن اس کا واسطہ "بندہ صحرا" سے آن پڑا ہے' بیرونی کرنسی پانی کی طرح بہائی جارہی ہے وزیراعظم بھٹو کا پارلیمینٹ سے خطاب۔

29 اپریل۔ پاکستان امریکہ سے سفارتی تعلقات منقطع نہیں کرے گا' بھٹو۔ امریکہ کے پاکستان سے دوستانہ تعلقات ہیں'

IQBAL FORUM



سازش کا کوئی جواز نہیں امریکی ترجمان۔
30 اپریل۔ امریکی وزیر خارجہ سائرس وانس نے خط لکھا ہے کہ پاکستان کو جو بھی شکایت ہو اس پر خاموشی سے بات چیت کر لی جائے' میں دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوں گا' وزیر اعظم بھٹو نے راولپنڈی کے چوراہے میں امریکی وزیر خارجہ کا خط عوام کو دکھا دیا۔ پیر پگاڑا سے بھٹو کی طویل ملاقات' تنازعہ ختم کرنے پر تبادلہ خیال۔

**مئی 1977ء** یکم مئی۔ ملک بھر میں یوم مئی منایا گیا۔ مفتی محمود کے نام وزیر اعظم کا ایک اور خط' سعودی سفیر ریاض الخطیب بھی مذاکرات کیلئے سرگرم ہو گئے۔
2 مئی۔ سکولوں میں گڑبڑ سختی سے کچل دی جائے گی' مارشل لا حکام کا انتباہ' تربیلا بند کی سرنگ نمبر 1 کے پہلے جنریٹر نے کام شروع کر دیا۔
3 مئی۔ مفتی محمود کا جواب کل وزیر اعظم کو پہنچ جائے گا' پیر پگاڑا کا انکشاف۔ سکول کالج کھلنا شروع ہو گئے۔ آٹھویں جماعت تک کے طلبہ کو تعلیمی ریکارڈ کی بنیاد پر اگلی جماعتوں میں ترقی دینے کا فیصلہ۔
4 مئی۔ قومی اتحاد نے وزیر اعظم بھٹو کو اپنی تجاویز سے تحریری طور پر آگاہ کر دیا۔ بھٹو اور مفتی محمود میں کئی گھنٹے تک مذاکرات۔ لیبیا کے وزیر خارجہ کی وزیر اعظم بھٹو اور مفتی محمود سے ملاقات۔ اصغر خان نے خط لکھ کر مسلح افواج کو بغاوت پر اکسایا ہے' وزارت دفاع۔
5 مئی۔ اپوزیشن کی جانب سے مطالبات کی طویل فہرست سے معاملہ الجھ جائے گا' وزیر اعظم بھٹو۔ لاہور اور کراچی میں دوبارہ کرفیو لگا دیا گیا۔
6 مئی۔ لاہور میں جلوس نکالنے کی کوشش' فوج کی فائرنگ سے 2 افراد ہلاک 9 زخمی۔ لاہور چھاؤنی میں بھی کرفیو کا نفاذ۔ حکومت اصغر خان کیخلاف قانونی کارروائی پر غور کر رہی ہے' وزارت داخلہ۔ کراچی ٹی وی کا رابطہ منقطع ہو گیا' بھارتی نشریات ٹیلی کاسٹ ہونے لگیں۔
7 مئی۔ سعودی عرب اور لیبیا کے سفیروں کی مفتی محمود سے اہم ملاقاتیں۔
8 مئی۔ مذاکرات پر رضامندی کے بعد کرفیو کی خلاف ورزی کا کوئی جواز نہیں' اصغر خان کے خلاف قانونی کارروائی ہو سکتی ہے' وزیر اعظم بھٹو کی لاہور میں پریس کانفرنس۔ وزیروں کی سطح پر مذاکرات کی تجویز قابل قبول نہیں' پگارو۔
9 مئی۔ میرپور خاص میں جلوس پر فائرنگ ایک شخص ہلاک۔ لاہور میں جلوس نکالنے کی کوشش 5 افراد فائرنگ سے زخمی۔
10 مئی۔ اپوزیشن کے ساتھ براہ راست مذاکرات پر تیار ہوں' وزیر اعظم بھٹو کی پریس کانفرنس۔ قومی اسمبلی نے شراب پر پابندی کا بل منظور کر لیا۔ ملتان میں ٹاؤن ہال پر حملہ' توڑ پھوڑ' ریکارڈ سڑک پر پھینک دیا گیا۔
11 مئی۔ وزیر اعظم بھٹو کے سہالہ میں مولانا مفتی محمود سے طویل مذاکرات۔ اساتذہ کی تنخواہوں میں 40 سے 100 روپے تک اضافہ۔
12 مئی۔ مجھے ابھی سیاسی بحران کے تصفیہ کی توقع ہے' گرفتار رہنماؤں کی رہائی پر بھی بات ہو سکتی ہے' وزیر اعظم بھٹو۔ لیاقت آباد میں فوجی چوکی پر حملہ' جوابی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک۔ بی بی سی پاکستان کیخلاف شرانگیز پراپیگنڈہ کرتا رہا' بھٹو۔ سینیٹ نے جمعہ کو ہفتہ وار تعطیل کا بل منظور کر لیا۔

IQBAL FORUM



13 مئی۔ بحران کے خاتمے کیلئے وزیراعظم نے ریفرنڈم کی تجویز پیش کردی۔ عوام سے پوچھ لیا جائے وہ مجھے وزیراعظم دیکھنا چاہتے ہیں یا نہیں ذوالفقار علی بھٹو کا قومی اسمبلی میں خطاب۔ لیاقت آباد کراچی میں دو مقامات پر فائرنگ' ایک شخص ہلاک۔ ملتان میں مشتعل ہجوم پر فوج کی فائرنگ دو افراد ہلاک۔

14 مئی۔ ملتان میں زبردست ہنگامے۔ فائرنگ سے دو افراد ہلاک' شہر کو فوج کے حوالے کردیا گیا۔ ریفرنڈم سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ججوں کی نگرانی میں کرایا جائے گا' وزیر خزانہ حفیظ پیرزادہ۔ کارٹونسٹ جمشید انصاری کراچی میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

15 مئی۔ کویت کے وزیر خارجہ کی اچانک اسلام آباد آمد۔ وزیراعظم بھٹو کو امیر کویت کا پیغام پہنچایا۔

16 مئی۔ کویت کے وزیر خارجہ کی سہالہ ریسٹ ہاؤس میں مفتی محمود سے اہم ملاقات۔ مارشل لاء حکام نے بکری کے گوشت کی قیمت 15 روپے اور گائے کے گوشت کی قیمت ساڑھے 7 روپے سیر مقرر کردی۔ لاہور میں کرفیو اٹھالیا گیا۔

17 مئی۔ سانگھڑ میں جلوس' فوج پر حملہ 19 افراد گرفتار۔ کراچی میں مارشل لاء حکام نے ہر قسم کے اجتماعات پر پابندی لگادی۔

18 مئی۔ وزیراعظم بھٹو کی سہالہ ریسٹ ہاؤس میں مولانا مفتی محمود سے ملاقات۔ عوام فوج کیخلاف مہم میں حصہ نہ لیں ورنہ مارشل لاء آجائے گا' ریفرنڈم کی حمایت کرتا ہوں' کھر۔ مسلم لیگ نے ریفرنڈم کی حمایت پر کھر کی رکنیت معطل کردی۔ اداکارہ رانی اور حسن طارق میں طلاق ہوگئی۔

19 مئی۔ سیاسی تعطل دور کرنے کیلئے نیا فارمولا' سردار قیوم کو رہا کردیا گیا۔ ہفت روزہ چٹان اور اسلامی جمہوریہ کے ڈیکلریشن منسوخ کردیئے گئے۔ ملتان میں ہنگاموں کے بعد کرفیو کا نفاذ۔

20 مئی۔ سیالکوٹ میں پولیس فائرنگ سے چار افراد ہلاک' کرفیو نافذ کردیا گیا۔ سردار قیوم نے سندھ میں نظربند قومی اتحاد کے رہنماؤں سے مذاکرات مکمل کرلیے۔

21 مئی۔ مذاکرات میں ولی خان' بزنجو اور چودھری ظہور الٰہی کی شمولیت کا امکان۔

22 مئی۔ نئی حج پالیسی کا اعلان' اس سال 55 ہزار پاکستانی فریضہ حج ادا کریں گے' مولانا کوثر نیازی کی پریس کانفرنس۔ پاکستان جونیئر ہاکی کپ ٹورنامنٹ کے زونل فائنل میں ملائیشیا کو 2 گول سے ہرادیا۔

23 مئی۔ کراچی میں پائپ لائن پھٹنے سے پانی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ سردار قیوم اور وزیراعظم بھٹو میں 40 منٹ تک اہم مذاکرات۔ سنسر جلد اٹھالیا جائے گا' وفاقی وزیر اطلاعات طاہر محمد خان کا ملتان پریس کلب میں خطاب۔ آزادی اظہار کا تقدس برقرار رہنا چاہیے' مسعود اشعر صدر پریس کلب۔

24 مئی۔ پپری کے قریب پانی کی ایک اور پائپ لائن پھٹ گئی' پانی کی قلت کے باعث 50 فیصد کارخانے بند۔

25 مئی۔ قومی اتحاد حکومت کے ساتھ مذاکرات پر آمادہ ہوگیا ہے' سردار قیوم کی بہاولپور میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ کالعدم نیشنل عوامی پارٹی کے جنرل سیکرٹری قسور گردیزی ملتان میں گرفتار۔ شاعر جعفر طاہر جھنگ میں انتقال کرگئے۔

26 مئی۔ اپوزیشن نے مفتی محمود' نصراللہ اور پروفیسر غفور کو بھٹو سے مذاکرات کیلئے نمائندہ نامزد کردیا۔ میری ہمدردیاں اپوزیشن کے ساتھ ہیں' کھر کا ساتھ نہیں دوں گا' میاں ساجد پرویز۔ غیر قانونی تحریروں والے کرنسی نوٹ منسوخ کردیئے گئے۔

IQBAL FORUM



27 مئی۔ وزیراعظم کی سردار قیوم سے دو گھنٹہ طویل ملاقات' سعودی سفیر بھی موجود تھے۔ کراچی اور لاہور میں مظاہرین پر لاٹھی چارج۔ قصور گردیزی کو رہا کردیا گیا۔

28 مئی۔ وفاقی کابینہ نے وزیراعظم بھٹو کو مذاکرات کا عملی اختیار دیدیا۔ ملتان میں پی پی رہنماؤں ایم اے گوہیر' بی اے جگر اور بیگم ارشاد رانا کے گھروں پر بموں سے حملے۔

29 مئی۔ حکومت اور اپوزیشن میں مذاکرات کی تیاریاں مکمل' گرفتار رہنماؤں کی رہائی کا امکان۔

30 مئی۔ حکومت اور قومی اتحاد میں مذاکرات 3 جون کو شروع ہوں گے' مولانا کوثر نیازی کی پریس کانفرنس۔ بیگم نسیم ولی خان کی رہائی کا حکم۔

31 مئی۔ اتحاد کی تحریک سے قومی پیداوار میں 5 ارب روپے کا نقصان ہوا' وزیر خزانہ حفیظ پیرزادہ۔ میاں طفیل اور جان محمد عباسی کو رہا کردیا گیا۔

**جون 1977ء** یکم جون۔ سعودی سفیر ریاض الخطیب کی وزیراعظم بھٹو اور مفتی محمود سے اہم ملاقات۔

2 جون۔ مارشل لاء کا نفاذ غیر آئینی ہے' لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ۔

3 جون۔ حکومت اور اپوزیشن میں مذاکرات شروع' پہلا دور مکمل ہوگیا۔ اخبارات پر سنسرشپ ختم۔ گرفتار رہنماؤں کی رہائی کا فیصلہ۔ شیرباز مزاری اور خان اشرف خان رہا کردیئے گئے۔ سپریم کورٹ نے لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ معطل کرنے کی درخواست معطل کردی۔

4 جون۔ تحریک کے دوران گرفتار کئے جانے والوں کی رہائی شروع ہوگئی۔ حکومت اور اپوزیشن میں دو دن میں تصفیہ ہوسکتا ہے' پروفیسر غفور۔

5 جون۔ ہم کل مذاکرات میں بنیادی نکات اٹھائیں گے' مفتی محمود۔

6 جون۔ مذاکرات کے دوسرے دور میں حکومت نے اپوزیشن کو دو فارمولے پیش کردیئے۔ دوبارہ پولنگ چاہتے ہیں یا نئے انتخابات؟ ایک دن میں جواب دیں' حکومتی ٹیم۔

7 جون۔ حکومت اور اپوزیشن کے مذاکرات کا تیسرا دور' حکومت نے از سر نو انتخابات کرانے کا مطالبہ تسلیم کرلیا۔ کراچی' حیدرآباد اور لاہور سے مارشل لاء اٹھالیا گیا۔ گرفتار کئے جانے والے 12 ہزار 9 سو افراد رہا کردیئے گئے۔

8 جون۔ مذاکراتی سب کمیٹی متعدد امور ابھی تک طے نہیں کرسکی' حفیظ پیرزادہ۔ حکومت کے خلاف نظم لکھنے کے الزام میں 26 فروری سے مانسہرہ میں نظربند کئے جانے والے شاعر احمد فراز کو فوج نے لاہور ہائیکورٹ میں پیش کردیا۔

9 جون۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات کے چوتھے مرحلے میں اختلاف رائے پیدا ہوگیا۔ کھر نے پیپلزپارٹی کی حمایت کا اعلان کردیا۔ وزیراعظم بھٹو کی 23 سالہ صاحبزادی بینظیر بھٹو نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے سیاسیات اور فلسفہ میں ڈگری لینے کے بعد فارن سروس کا کورس مکمل کرلیا۔ اسی ماہ وطن واپس آئیں گی' والد کے مشورے پر سیاست میں حصہ نہیں لوں گی' بینظیر کا جنگ کو انٹرویو۔

10 جون۔ مذاکرات کے پانچویں دور میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلافات طے ہوگئے' مذاکرات سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں' مفتی محمود۔ سیف الدین سیف کی جانب سے حبس بے جا کی رٹ پر ہائیکورٹ نے احمد فراز کی

IQBAL FORUM



رہائی کا حکم دیدیا۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور کے سابق پرنسپل ڈاکٹر شجاعت علی لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 جون۔ 3 ارب 3 کروڑ روپے خسارے کا وفاقی بجٹ پیش کر دیا گیا' 154 کروڑ روپے کے ٹیکس' ایٹمی پلانٹ کیلئے 40 کروڑ روپے مختص ہیں۔

12 جون۔ بجٹ کے تخمینوں کو پورا کرنے کیلئے غیر ملکی امداد کا انتظام کر لیا گیا ہے' حفیظ پیرزادہ۔ مذاکرات میں حکومت نے اتحاد کے مطالبات پر اپنا نقطہ نظر پیش کر دیا۔

13 جون۔ مذاکرات کا فیصلہ کن مرحلہ آن پہنچا ہے' وزیراعظم بھٹو۔ ابھی کچھ مشکلات باقی ہیں' مفتی محمود۔ چودھری ظہور الٰہی' حنیف رامے اور صلاح الدین کو رہا کر دیا گیا۔

14 جون۔ مذاکرات کے دوران حکومت اور قومی اتحاد دوبارہ انتخابات کرانے پر متفق ہو گئے۔ سندھ اسمبلی میں 9 کروڑ روپے خسارے کا بجٹ پیش کر دیا گیا۔

15 جون۔ عام انتخابات اکتوبر میں ہوں گے' حکومت اور اپوزیشن میں سمجھوتہ ہو گیا۔ مزید تفصیلات طے کرنے کیلئے پیرزادہ اور پروفیسر غفور پر مشتمل کمیٹی بنا دی گئی۔

16 جون۔ عام انتخابات کا فیصلہ عوام کے مطالبہ پر کیا ہے' وزیراعظم بھٹو کا قومی اسمبلی میں خطاب۔ پنجاب اسمبلی میں 11 ارب 53 کروڑ روپے کا ریکارڈ بجٹ پیش کر دیا گیا۔ سینما ٹیکس میں 25 فیصد اضافہ۔ مصطفیٰ کھر کو بھٹو کا سیاسی مشیر مقرر کر دیا گیا۔

17 جون۔ چیف الیکشن کمشنر سجاد احمد 3 ماہ کی رخصت پر علاج کیلئے وارسا روانہ ہو گئے' جسٹس دراب پٹیل نے قائم مقام چیف الیکشن کمشنر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ مصطفیٰ کھر نے نئے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔

18 جون۔ وزیراعظم بھٹو عرب ممالک کے دورے پر سعودی عرب پہنچ گئے' شاہ خالد سے اہم مذاکرات۔

19 جون۔ وزیراعظم بھٹو کی طرابلس میں لیبیا کے صدر قذافی سے ملاقات' پاکستان کے سیاسی بحران پر تبادلہ خیال۔

20 جون۔ وزیراعظم بھٹو کی ابو ظہبی میں شیخ زید بن سلطان اور دوبئی میں شیخ راشد سے ملاقاتیں۔ اسلامی ممالک مشترکہ دفاعی معاہدہ کریں۔ بھٹو کا ٹی وی انٹرویو۔ حکومت اور اپوزیشن کی مذاکراتی کمیٹی تعطل کا شکار ہو گئی۔

21 جون۔ وزیراعظم بھٹو کی تہران میں شاہ ایران سے اہم ملاقات۔ کویت کے امیر اور ولی عہد سے بھی تفصیلی بات چیت کی۔ حفیظ پیرزادہ کا فون پر مفتی محمود سے رابطہ' تعطل ختم ہو گیا۔

22 جون۔ وزیراعظم بھٹو کا افغانستان کے صدر داؤد سے اسلامی ممالک کے دفاعی معاہدے پر تبادلہ خیال۔ اختلافات طے ہو گئے تو 24 یا 25 جون کو حکومت سے سمجھوتے پر دستخط ہو جائیں گے' اصغر خان۔

23 جون۔ قومی اتحاد نے سمجھوتے کا مسودہ حکومت کو پیش کر دیا۔ اسلامی ممالک کا دورہ کامیاب رہا' وطن واپسی پر وزیراعظم بھٹو کا بیان۔

24 جون۔ صوبائی اسمبلیاں توڑنے کے بعد چاروں صوبوں میں گورنر راج قائم کیا جائے' قومی اتحاد کی تجویز۔ حکومت نے اتحاد کی طرف سے پیش کئے گئے مسودے کا جائزہ لیا۔

25 جون۔ حکومت نے سمجھوتے کیلئے اپنا مسودہ قومی اتحاد کو پیش کر دیا۔ مذاکرات کا گیارہواں دور اسلام آباد میں ختم۔

26 جون۔ قومی اتحاد اپنا آخری مسودہ حکومت کو پیش کرے گا' حکومت اسے قبول کرے یا مسترد ہم مزید انتظار نہیں

IQBAL FORUM



کر سکتے' پروفیسر غفور کی پریس کانفرنس۔

27 جون۔ حکومت دھمکی کے تحت قومی اتحاد کا مسودہ وصول نہیں کرے گی' حفیظ پیرزادہ۔ حکومت اور اتحاد کے درمیان مذاکرات میں تعطل پیدا ہو گیا۔

28 جون۔ تعطل ختم نہ ہوا تو آئین اور جمہوریت سب کچھ ختم ہو جائے گا' میرے بعد کوئی فرشتہ یا راسپوٹین آگیا تو میری ذمہ داری نہ ہوگی' بھٹو کی پریس کانفرنس۔

29 جون۔ وزیراعظم بھٹو اور مفتی محمود میں ایک گھنٹے تک اہم مذاکرات۔ ہم اپنے حتمی مسودے میں تبدیلی نہیں کریں گے' مفتی محمود۔

30 جون۔ کراچی میں شدید بارش نے قیامت صغریٰ برپا کر دی' 150 افراد ہلاک۔ حکومت اپوزیشن سب کمیٹی کے اجلاس میں سمجھوتے کے مسودہ پر تین گھنٹے تک غور۔

**جولائی 1977ء** یکم جولائی۔ پاکستان بھر میں جمعہ کے روز پہلی ہفتہ وار تعطیل ہوئی' تمام ادارے بند رہے۔ کراچی میں بارش سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 200 تک پہنچ گئی۔ حکومت اور اپوزیشن میں رات بھر مذاکرات' صبح چھ بجے تک بات چیت جاری رہی۔

2 جولائی۔ مفتی محمود نے قومی اتحاد کی مرکزی کونسل کو مذاکرات کی رپورٹ پیش کر دی۔

3 جولائی۔ سمجھوتے پر از سر نو بات چیت نہیں ہو سکتی' وزیراعظم بھٹو کی پریس کانفرنس۔

4 جولائی۔ حکومت قومی اتحاد سے مزید مذاکرات کے لئے تیار ہے' طے شدہ مسودے پر کل دستخط ہو سکتے ہیں' وزیراعظم کی نصف شب کو پریس کانفرنس۔

5 جولائی۔ ملک بھر میں مارشل لاء کا نفاذ' سیاسی سرگرمیاں معطل' اسمبلیاں توڑ دی گئیں۔ وزیراعظم بھٹو' ان کے رفقاء اور قومی اتحاد کے رہنماؤں کو فوج نے حفاظت میں لے لیا۔ آئین کے بعض حصوں پر عملدرآمد معطل۔ جنرل محمد ضیاء الحق نے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھال لیا۔ سینیٹ بھی توڑ دی گئی۔ "عام انتخابات 90 روز میں ہوں گے' الیکشن کے بعد فوج واپس چلی جائے گی" جنرل ضیاء الحق کی نشری تقریر۔

6 جولائی۔ ملک میں نئے انتخابات کیلئے قواعد و ضوابط تیار کرنے کا حکم۔ انتقامی کارروائی نہیں ہوگی' جنرل ضیاء الحق کا سیکرٹریوں سے خطاب۔ ہائیکورٹ کے چیف جسٹسوں نے صوبائی گورنروں کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

7 جولائی۔ سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ مارشل لاء کے ضابطوں کے خلاف رٹ درخواستوں کی سماعت نہیں کر سکیں گی' مارشل لاء ضابطہ۔ سندھ اور پنجاب کے ایڈووکیٹ جنرل مستعفی' سرحد کا بر طرف' شریف الدین پیرزادہ کو اٹارنی جنرل بنا دیا گیا۔ امریکہ میں پاکستان کے سفیر صاحبزادہ یعقوب کی امریکی وزیر خارجہ سائرس وانس سے ملاقات۔

8 جولائی۔ دریائے سندھ' راوی اور چناب میں سیلاب' متعدد مقامات پر سڑکیں اور ریلوے لائنیں ٹوٹ گئیں۔

9 جولائی۔ صدر فضل الٰہی چودھری سے فوجی کونسل کے ارکان کی ملاقات۔ پنجاب میں تمام سیاسی و ٹریڈ یونین سرگرمیوں پر پابندی' اسلحہ کے لائسنس منسوخ' صوبائی مارشل ایڈمنسٹریٹر جنرل اقبال خان کے احکامات۔

10 جولائی۔ چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا' ڈاکو کو پھانسی دی جائے گی' خواتین کی بے حرمتی پر کوڑے لگیں گے' سیاسی سرگرمیوں

IQBAL FORUM



اور ہڑتالوں پر بھی کوڑوں کی سزا دی جائے گی' مارشل لاء کے ضابطوں کا اعلان۔ بھٹو کی مخالفت کرنے پر مجھے دہران جزیرے میں چھوڑ دیا گیا' نومبر سے مارشل لاء کے نفاذ تک روپوش رہا' خواجہ خیرالدین۔

11 جولائی۔ فوجی کونسل نے انتخابات کا قانونی طریقہ کار طے کرنے کیلئے کمیٹی بنادی۔ ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں اور سب مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں کی تقرری کا اعلان۔

12 جولائی۔ کراچی میں بارش سے پھر تباہی' 14 افراد ہلاک 150 لاپتہ۔ چوروں کے ہاتھ کاٹنے کی سزا کا خیر مقدم کرتے ہیں' مفتی محمود۔

13 جولائی۔ رمضان المبارک کے بعد سیاسی سرگرمیاں شروع ہوجائیں گی' جنرل ضیاء الحق کا امریکی جریدے کو انٹرویو۔ انتخابات کیلئے قانونی ڈھانچہ تیار کیا جارہا ہے' جنرل ضیاء الحق کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ چاروں صوبوں میں قائم مقام چیف جسٹسوں کا تقرر۔

14 جولائی۔ تمام زیر حراست سیاسی رہنماؤں کو عنقریب رہا کردیا جائے گا۔ فوج کارروائی نہ کرتی تو بہت خونریزی ہوتی' جنرل ضیاء الحق کی طویل پریس کانفرنس۔

15 جولائی۔ جنرل ضیاء الحق کی مری کے ریسٹ ہاؤس میں بھٹو اور مفتی محمود سے طویل ملاقاتیں۔ سابق وزیراعظم سے سوا دو گھنٹے مذاکرات۔ تعلیم مکمل کرلی ہے' اب میں مستقل طور پر پاکستان میں رہوں گی' بینظیر بھٹو۔

16 جولائی۔ پنجاب کے مختلف دریاؤں میں سیلاب' 100 سے زیادہ دیہات بہہ گئے۔

17 جولائی۔ الیکشن کمیشن ایک دو روز میں تشکیل دے دیا جائے گا' چیف الیکشن کمشنر جسٹس مشتاق حسین کا حلف اٹھانے کے بعد بیان۔ پشاور سے سیالکوٹ تک موسلا دھار بارش اور سیلاب' 35 افراد ہلاک ہزاروں بے گھر۔

18 جولائی۔ پنجاب میں 653 دیہات زیر آب' پونے دو لاکھ افراد بے گھر' پانی کالاباغ میں داخل ہوگیا۔

19 جولائی۔ زیر حفاظت رہنماؤں کے ساتھ مہمانوں کی ملاقات پر پابندی لگادی گئی۔ ملاقاتیوں کے ذریعے سیاسی نظریات کا پراپیگنڈہ کیا گیا' مارشل لاء حکام

20 جولائی۔ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے حکومت کی پوری مشینری حرکت میں آگئی۔

21 جولائی۔ ملکی سالمیت کے خلاف کام کرنے والوں کو سزائے موت دی جائے گی' حکومت یا چیف مارشل لاء اینڈ منسٹریٹر کے خلاف عوام کو ورغلانے کی سزا بھی موت ہوگی' مارشل لاء کے ضابطے۔

22 جولائی۔ کسی بھی شخص کو نظربند کیا جاسکے گا یا اس کی سرگرمیوں پر پابندی لگائی جاسکے گی' حکم کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکے گا' مارشل لاء کے نئے ضابطے۔

23 جولائی۔ چودھری ظہور الٰہی' سعید حسن اور صلاح الدین کو رہا کردیا گیا' جے اے رحیم کی نظربندی ختم۔

24 جولائی۔ بھٹو نے افتخار تاری اور چودھری ارشاد کی رہائی کا یقین دلایا تھا' لاہور کے حلقہ 6 میں مجھے شکست دینے کیلئے دھاندلی کی گئی۔ مصطفیٰ کھر کا مری میں ہائیکورٹ کے جسٹس ذکی الدین پال کی عدالت میں طویل بیان۔

25 جولائی۔ سوات میں بارش اور سیلاب سے 50 افراد ہلاک۔ بھٹو پر ملک توڑنے کا مقدمہ چلانے کیلئے پشاور ہائیکورٹ میں صحافی یوسف لودھی کی رٹ۔

26 جولائی۔ لیاقت باغ کے جلسہ میں ہنگامہ کے الزام میں بھٹو' خان قیوم' کھر اور دیگر 8 افراد کے خلاف استغاثہ۔ پاکستان

IQBAL FORUM



اور فرانس میں ری پراسیسنگ پلانٹ کا معاہدہ منسوخ ہو سکتا ہے' امریکی صدر کارٹر کا انٹرویو۔

27 جولائی۔ اگست سے محدود سیاسی سرگرمیوں کی اجازت ہوگی' دنیا دیکھے گی کہ انتخابات اکتوبر میں ہوں گے' مہمانوں کو آج کل میں رہا کر دیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق کا ریڈیو' ٹی وی پر قوم سے خطاب۔

28 جولائی۔ مری میں پیپلزپارٹی اور اتحاد کے زیر حراست لیڈر رہا کر دیئے گئے۔ پیپلزپارٹی انتخابات میں مارشل لاء کے جواز کو نہیں اچھالے گی' بھٹو۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ہی دن ہوں گے' چیف الیکشن کمشنر نے قواعد و ضوابط کا اعلان کر دیا۔ سابق گورنر سرحد نصیراللہ بابر کی پیپلزپارٹی میں شمولیت۔

29 جولائی۔ مولانا مفتی محمود ڈیرہ اسماعیل خان اور بھٹو لاڑکانہ پہنچ گئے۔ نصیراللہ بابر کو نظربند کر دیا گیا۔

30 جولائی۔ ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف نواب محمد احمد خان کو قتل کرانے کا استغاثہ دائر کر دیا گیا۔

31 جولائی۔ پیپلزپارٹی ملکی مفاد کو پیش نظر رکھ کر الیکشن میں حصہ لینے کا فیصلہ کرے گی' بھٹو کا لاڑکانہ میں اجتماع سے خطاب۔ میرے شوہر کو بھٹو نے قتل کرایا' بیگم نواب محمد احمد خان کا اے ڈی سی جی کی عدالت میں بیان۔

**اگست 1977ء** یکم اگست۔ قومی و صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 18 اکتوبر کو ہوں گے' چیف الیکشن کمشنر کی پریس کانفرنس۔ انتخابات کے بارے میں فیصلہ قومی مفاد کو مدنظر رکھ کر کیا جائے گا' بھٹو کا کراچی میں استقبالی ہجوم سے خطاب۔

2 اگست۔ انتخابات میں حصہ لینے کے سوال پر پیپلزپارٹی 2 گروپوں میں تقسیم ہوگئی۔ اسحاق خان کی شاہ خالد سے ملاقات' جنرل ضیاء الحق کا پیغام پہنچایا۔

3 اگست۔ پیپلزپارٹی نے انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کر لیا ہے' ذوالفقار علی بھٹو کی کراچی میں پریس کانفرنس۔

4 اگست۔ انتخابات کے بعد ملک میں مستحکم جمہوری حکومت قائم ہوگی' جنرل ضیاء الحق۔ ولی خان کے مقدمہ کو خصوصی عدالت سے ہائیکورٹ میں منتقل کیا جائے' شیر باز مزاری۔ نواب محمد احمد خان پر سکیورٹی فورس نے فائرنگ کی تھی' تفتیشی ٹیم کا انکشاف۔

5 اگست۔ ججوں کو انتخابی فرائض کی ادائیگی کیلئے طلب کر لیا گیا۔

6 اگست۔ سیاسی لیڈر ریل کی جائے طیارے سے سفر کریں' مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر سیکرٹریٹ کے احکامات۔

7 اگست۔ انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ کیلئے درخواستیں طلب کر لی گئیں۔ ہم پر دباؤ ڈالا گیا تو یہ انتخابات نہیں یکطرفہ ٹریفک ہوگی' بھٹو کا ملتان میں کارکنوں سے خطاب۔

8 اگست۔ لاہور میں بھٹو کا شاندار استقبال' پی پی کارکنوں کا مولانا نورانی اور ان کی کار پر حملہ' نورانی کی پگڑی اتار لی' کار کے شیشے توڑ دیئے۔ پاکستان فلسطینی عوام کی جدوجہد میں ان کے ساتھ ہے جنرل ضیاء الحق کا اسلام آباد میں اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن بن طلال کے اعزاز میں استقبالیے سے خطاب۔

9 اگست۔ لاہور میں ہنگامہ کرنے کے الزام میں پیپلزپارٹی کے 43 کارکن گرفتار' متعدد رہنماؤں کی مارشل لاء ہیڈکوارٹر طلبی۔

10 اگست۔ آزاد کشمیر اسمبلی توڑ دی گئی۔ انتخابات اکتوبر میں ہوں گے۔ اسرائیلی جارحیت کے خاتمہ تک پائیدار امن قائم

IQBAL FORUM



نہیں ہوگا' شہزادہ حسن کے دورے کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ۔ لاہور میں رشوت لینے کے الزام میں کانسٹیبل کو سرعام کوڑے مارے گئے۔ ماہر تعمیرات محمد شریف قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

11۔ اگست۔ انتخابات میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کی جائے گی' جنرل ضیاء الحق۔ لاہور میں غیر قانونی جلوس نکالنے پر جہانگیر بدر سمیت پیپلزپارٹی کے 11 کارکنوں کو قید اور کوڑوں کی سزا۔

12 اگست۔ الیکشن میں حصہ لیں گے مگر "سلیکشن" کا بائیکاٹ کریں گے' کراچی پہنچنے پر بھٹو کی تقریر۔

13 اگست۔ پنجاب کے تمام ڈویژنل کمشنر تبدیل کر دیئے گئے۔ سابق وفاقی وزیر صحت تاج محمد جمالی پیپلزپارٹی سے مستعفی ہو گئے۔

14 اگست۔ جمہوریت کے سفر میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا' جنرل ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔ ملک بھر میں یوم آزادی منایا گیا۔

15 اگست۔ بینک افسروں کیلئے تنخواہوں کے نئے سکیلوں کا اعلان۔ سابق گورنر عباس عباسی کے صاحبزادے اور سابق ایم این اے شہزادہ صلاح الدین عباسی پیپلزپارٹی سے الگ ہو گئے۔

16 اگست۔ دوکاندار زیادہ قیمتیں وصول نہ کریں' مارشل لاء حکام کا انتباہ۔ رمضان المبارک کے دوران ریڈیو ٹی وی سے اذانیں نشر ہوں گی۔ سحری کی خصوصی نشریات ہوا کریں گی۔ مرد اناؤنسر اور نیوز ریڈر شیروانی پہنیں گے' خواتین دوپٹے لیں گی۔

17 اگست۔ پیپلزپارٹی میں بھٹو کے خلاف بغاوت' ڈپٹی سیکرٹری جنرل ناصر رضوی اپنے ساتھیوں ریاض حسین قریشی' آغا سلیم خورشید اور جعفر ہاشمی کے ساتھ مستعفی ہو گئے۔ سابق وزراء جہانگیر علی اور رانا اقبال نے آزاد گروپ بنا لئے۔ ملک بھر میں رمضان المبارک کا آغاز' دن بھر ہوٹل اور کھانے پینے سے متعلق دکانیں بند رہیں۔

18 اگست۔ ملک بھر میں کاغذات نامزدگی داخل کرنے کا مرحلہ مکمل ہو گیا۔ خان عبدالغفار خان کی نقل و حرکت پر محدود پابندیاں۔

19 اگست۔ قومی اتحاد نے سندھ سے قومی و صوبائی اسمبلیوں کے امیدواروں کا اعلان کر دیا۔ لیاقت جتوئی پیپلزپارٹی سے مستعفی ہو کر قومی اتحاد میں شامل ہو گئے۔

20 اگست۔ مصطفیٰ کھر اور ڈاکٹر غلام حسین کی بدعنوانیوں کا ریکارڈ قبضہ میں لے لیا گیا۔ غفار خان کو سندھ بدر کر دیا گیا' روانگی سے قبل پہلی بار مزار قائداعظم پر فاتحہ خوانی کی۔ سابق وزیر میاں عطاء اللہ ساتھیوں سمیت پیپلزپارٹی سے مستعفی۔

21 اگست۔ سابق سپیکر صاحبزادہ فاروق علی خان نے بھی پیپلزپارٹی سے کنارہ کشی اختیار کر لی۔ سابق وزراء ارباب جہانگیر اور میر افضل پارٹی سے مستعفی۔

22 اگست۔ افتخار تاری کے مقدمہ میں مصطفیٰ کھر اور ظہور الٰہی کو ہائیکورٹ میں بطور گواہ طلب کر لیا گیا۔ ایف ایس ایف کے بعض اہلکاروں نے نواب محمد خان کے قتل کا اعتراف کر لیا۔

23 اگست۔ جو بھی الیکشن جیتے گا اقتدار اس کے حوالے کر دوں گا' ضیاء الحق۔ چودھری ظہور الٰہی نے بھٹو کے خلاف بیان ریکارڈ کرا دیا' کھر ہائیکورٹ میں پیش نہیں ہوئے۔

24 اگست۔ قومی اتحاد کو ہل اور پیپلزپارٹی کو تلوار کا نشان الاٹ کر دیا گیا۔ ملتان میں زنا کے ملزم کو سرعام کوڑے مارے گئے'

IQBAL FORUM



ہزاروں لوگ جمع ہو گئے۔

25 اگست۔ نواب محمد احمد خان قتل کیس میں ایف ایس ایف کے سابق ڈائریکٹر مسعود محمود کو گرفتار کر لیا گیا۔

26 اگست۔ راولپنڈی اسلام آباد میں بھٹو کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی گئی۔

27 اگست۔ افتخار تاری کیس میں مسعود محمود نے اقبال جرم کر کے عدالت عالیہ سے معافی مانگ لی' کھرنے بیان ریکارڈ کرا دیا۔

28 اگست۔ جنرل ضیاء الحق سے ذوالفقار علی بھٹو کی دو گھنٹے طویل ملاقات۔ مجھے گرفتار کیا گیا تو اپنا دفاع کروں گا' بھٹو۔

29 اگست۔ نواب محمد احمد خان کے مقدمہ قتل کی تفتیش آخری مرحلہ میں داخل ہو گئی۔ جماعت اسلامی کے میاں طفیل کی ضیاء الحق سے طویل ملاقات۔

30 اگست۔ بھٹو اور ان کے ساتھیوں پر جلد مقدمے چلائے جائیں' جماعت اسلامی کے رہنما مولانا مودودی کا مطالبہ۔

31 اگست۔ قومی اتحاد نے پولنگ ملتوی کرانے کا مطالبہ کر کے شکست تسلیم کر لی ہے' بھٹو۔

**ستمبر 1977ء** یکم ستمبر۔ ناجائز ذرائع سے دولت حاصل کرنے والے انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گے' تمام امیدواروں کو گوشوارے پیش کرنے کا حکم۔ آٹا پیسنے اور چاول چھڑنے کے کارخانے واپس کر دیئے گئے ہیں' ضیاء الحق کی پریس کانفرنس۔ یحییٰ خان کو رہا کر دیا گیا۔ لائل پور کا نام فیصل آباد رکھ دیا گیا۔

2 ستمبر۔ برآمدات پر تمام صوبائی اور بلدیاتی ٹیکس ختم کر دیئے جائیں گے' سیکرٹری جنرل انچیف غلام اسحاق خان کا ریڈیو ٹی وی پر اعلان۔

3 ستمبر۔ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا' گرفتاری چار بجے صبح 70 کلفٹن کراچی سے عمل میں آئی۔

4 ستمبر۔ ایف آئی اے نے بھٹو کا بیان قلمبند کیا۔ ہائیکورٹ میں درخواست ضمانت دائر کر دی گئی۔ گرفتاری کیخلاف کراچی میں جلوس' گاڑیوں پر پتھراؤ۔ نوائے وقت راولپنڈی کے ریذیڈنٹ ایڈیٹر ہدایت یار انتقال کر گئے۔

5 ستمبر۔ ایف ایس ایف کے سابق ڈائریکٹر جنرل مسعود محمود کو توہین عدالت پر چھ ماہ قید کی سزا۔

6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع پاکستان منایا گیا۔ کراچی میں حضرت علیؓ کے یوم شہادت کے موقع پر نکالے گئے جلوس پر لاٹھی چارج۔

7 ستمبر۔ پنجاب اسمبلی کے امیدواروں سے گوشوارے طلب کر لئے گئے۔

8 ستمبر۔ غیر متوقع صورتحال رونما نہ ہوئی تو انتخابات وقت پر ہوں گے' جنرل ضیاء الحق۔

9 ستمبر۔ جنرل ضیاء الحق سعودی عرب روانہ ہو گئے۔

10 ستمبر۔ جنرل ضیاء الحق کی شاہ خالد سے ملاقات' عمرہ ادا کیا۔ بھٹو کے حکم پر احمد رضا قصوری کو تین بار قتل کرنے کی کوشش کی گئی' وکیل استغاثہ ایم انور کے دلائل۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائداعظم کی برسی منائی گئی۔ پنجاب کے ہرڈویژنل کونسل ہال کا نام جناح ہال رکھ دیا گیا۔

12 ستمبر۔ بھٹو کی درخواست ضمانت پر دونوں جانب کے وکلاء نے دلائل مکمل کر لئے۔ جنرل ضیاء الحق نے ڈرگ روڈ کو شاہ

IQBAL FORUM



فیصل کے نام سے منسوب کرنے کے موقع پر تختی کی نقاب کشائی۔

13 ستمبر۔ ذوالفقار علی بھٹو کو ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ انتخابات وقت پر نہ ہوئے تو ملک سنگین بحران کا شکار ہو جائے گا' بھٹو کا رہائی کے بعد بیان۔

14 ستمبر۔ نواب محمد احمد خان کیس کی سماعت 24 ستمبر کو شروع ہوگی۔ جنرل ضیاء الحق ایک روزہ دورے پر تہران پہنچ گئے۔

15 ستمبر۔ ہنگامی حالات اور ڈیفنس رولز کا نفاذ ختم کردیا گیا۔ ہنگامی حالت کی خبر کا قبل از وقت انکشاف کرنے پر جنرل ضیاء الحق کی پروفیسر غفور سے بازپرس' پروفیسر غفور نے معذرت کرلی۔

16 ستمبر۔ ملک بھر میں عیدالفطر منائی گئی۔ بھٹو اور ان کے ساتھی سزا سے نہیں بچ سکیں گے' جنرل ضیاء الحق کا اردو ڈائجسٹ کو انٹرویو۔

17 ستمبر۔ بھٹو سمیت پیپلزپارٹی کے 10 رہنماؤں کو نظربند کردیا گیا۔ نظربند کئے جانے والوں میں ممتاز بھٹو' پیرزادہ' شیخ رشید' خالد ملک' رئیسانی' نصراللہ خٹک' اقبال جدون' ہمایوں سیف اللہ' حیات محمد ٹمن اور غلام حسین شامل ہیں۔ مارشل لاء کے ضابطہ 12 کے تحت کارروائی' بھٹو اور ان کے ساتھیوں پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلے گا' فیصلہ انتخابات سے پہلے ہو جائے گا۔ جنرل ضیاء

18 ستمبر۔ بھٹو پرلے درجے کے بے اصول انسان ہیں' میرے پاس ان کے خلاف ناقابل تردید ثبوت ہیں' جنرل ضیاء الحق۔

19 ستمبر۔ ہم ہر حالت میں الیکشن لڑیں گے' انتخابی جلسے سے نصرت بھٹو کا خطاب۔ میری والدہ نسیم ولی خان کی طرح سیاہ چادر نہیں اوڑھیں گی' بینظیر۔

20 ستمبر۔ سپریم کورٹ نے بھٹو اور دیگر رہنماؤں کی نظربندی کیخلاف درخواست سماعت کیلئے منظور کرلی۔

21 ستمبر۔ نواب محمد احمد خان قتل کیس میں بھٹو کی ضمانت منسوخ کرنے کیلئے حکومت نے درخواست دائر کردی۔

22 ستمبر۔ جسٹس انوارالحق کو سپریم کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کردیا گیا۔ سپریم کورٹ اور ہائیکورٹ کے تمام ججوں کو 24 گھنٹے کے اندر نئے سرے سے حلف اٹھانے کا حکم۔ چیف جسٹس یعقوب علی خان کو ریٹائر کردیا گیا۔

23 ستمبر۔ بھٹو نے قومی اتحاد کے 15 رہنماؤں کے قتل کی سازش تیار کی تھی' نورانی۔

24 ستمبر۔ پنجاب میں سرکاری اراضی کی ناجائز الاٹمنٹیں منسوخ کرنے کیلئے مارشل لاء کا حکم جاری کردیا گیا۔ فل بنچ میں بھٹو کی ضمانت مسترد کردی گئی۔

25 ستمبر۔ عدالت میں نظربندوں کی حاضری کی فی الحال کوئی ضرورت نہیں' سپریم کورٹ۔

26 ستمبر۔ بھٹو اور دوسرے نظربندوں کو 4 دن کیلئے لاہور میں یکجا کرنے کا حکم' سپریم کورٹ نے وکلاء کو ملاقات کی اجازت دیدی۔

27 ستمبر۔ پاک چین دوستی مثالی حیثیت اختیار کرگئی ہے' جنرل ضیاء الحق کا اسلام آباد میں چینی سفارتخانے کی نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر خطاب۔

28 ستمبر۔ کلفٹن میں بھٹو کے دفاتر سربمہر کردیئے گئے۔ مولانا احترام الحق تھانوی کو گرفتار کرلیا گیا۔

29 ستمبر۔ انتخابات ملتوی ہونے یا نہ ہونے کے متعلق فیصلہ 10 اکتوبر تک کرلیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق۔ بینظیر کو 3 اکتوبر تک ان کے مکان میں پابند کردیا گیا۔ سیٹھ عابد نے خود کو حکام کے حوالے کردیا۔ صحافی اور ادیب بلال زبیری جھنگ میں

IQBAL FORUM



انتقال کر گئے۔

30 ستمبر۔ اصغر خان نے اپنی انتخابی مہم اچانک منسوخ کر دی' کوئی وجہ بیان نہیں کی۔

**اکتوبر 1977ء** یکم اکتوبر۔ انتخابات غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیئے گئے' ہر قسم کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی' محاسبے کی کارروائی مکمل ہونے تک التواء ناگزیر تھا' جنرل ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔

2 اکتوبر۔ رستم ہند امام بخش پہلوان 94 برس کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے' لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ سونے کے حروف میں قرآن پاک شائع کرنے والے مفتی خلیل الرحمان لاہور میں انتقال کر گئے۔

3 اکتوبر۔ پیپلز پارٹی کے نظر بند رہنماؤں کی رہائی پر غور کیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق۔ غفار خان محب وطن ہیں' باچا خان سے ملاقات کے بعد ضیاء الحق کا بیان۔

4 اکتوبر۔ کسی ناگوار واقع کے بغیر انتخابات ملتوی کرنے کا کوئی جواز نہیں تھا' بھٹو کی غیر ملکی صحافیوں سے بات چیت۔

5 اکتوبر۔ تعلیمی معاملات کی نگرانی کیلئے مستقل تعلیمی کونسل قائم کی جائے گی' جنرل ضیاء الحق کا قومی تعلیمی کانفرنس سے خطاب۔ بھٹو کو عدالت میں پہلی بار کٹہرے میں کھڑا کیا گیا' ضمانت کی منسوخی کی سرکاری درخواست پر دلائل مکمل۔

6 اکتوبر۔ پاکستان اپنے دفاع سے غفلت نہیں برت سکتا' جنرل ضیاء الحق۔

7 اکتوبر۔ میانوالی کے قریب باراتیوں سے بھری ہوئی اونٹ گاڑی نہر میں گر گئی' 40 افراد جاں بحق۔

8 اکتوبر۔ جنرل ضیاء الحق ابو ظہبی پہنچ گئے' شیخ زید سے ملاقات۔ مسلح افواج زیادہ عرصہ بر سر اقتدار نہیں رہیں گی' جنرل ضیاء الحق کا پاکستانی باشندوں سے خطاب۔ انتخابات کا التواء بالکل درست ہے' تاج لنگاہ۔

9 اکتوبر۔ نواب محمد احمد خان قتل کیس میں بھٹو کی ضمانت منسوخ' حکومت کی درخواست منظور۔ بھٹو کو عدالتی حوالات میں رکھنے کا حکم' چیف جسٹس مشتاق کے خلاف بھٹو کا اعتراض مسترد۔ دوبئی کے حکمران شیخ راشد سے جنرل ضیاء الحق کی ملاقات۔ ریٹائرڈ جج جسٹس صفدر شاہ کو سپریم کورٹ کا جج بنا دیا گیا۔

10 اکتوبر۔ جنرل ضیاء الحق کابل پہنچ گئے' صدر داؤد سے اہم امور پر بات چیت۔ لاہور ہائیکورٹ کے جج جسٹس سعید حسن ملک مستعفی ہو گئے۔

11 اکتوبر۔ نواب محمد احمد خان کیس میں بھٹو اور پانچ دوسرے ملزموں پر باضابطہ فرد جرم عائد کر دی گئی۔

12 اکتوبر۔ جنرل ضیاء الحق کی قیوم لیگ اور جمہوری پارٹی کے نمائندوں سے ملاقات۔ سیاسی رہنماؤں سے ملاقاتیں شروع۔ سب سے پہلے ملاقات کرنے والوں میں خان عبدالقیوم خان' بیگم شیریں وہاب' علی شہزاد جعفری' خورشید حسن میر اور تاج محمد لنگاہ شامل ہیں۔ لاہور میں قیوم نظامی سمیت پیپلز پارٹی کے 18 کارکن گرفتار۔

13 اکتوبر۔ مفتی محمود' نصراللہ' پگارو' اصغر خان' نورانی' مزاری' پروفیسر غفور' محمود اچکزئی اور دیگر سیاستدانوں نے جنرل ضیاء الحق کے ساتھ کھانا کھایا' سیاسی صورتحال پر بات چیت۔ قیوم نظامی اور 3 ساتھیوں کو ایک ایک سال قید سخت اور کوڑوں کی سزا۔

14 اکتوبر۔ جنرل ضیاء الحق نے جنرل نیازی کی رہائی کے احکامات جاری کر دیئے ہیں' مفتی محمود کا انکشاف۔

15 اکتوبر۔ جنرل ضیاء الحق کا مختصر دورہ ایران' شاہ ایران کے ساتھ اہم امور پر بات چیت

IQBAL FORUM



16 اکتوبر۔ نواب احمد خان کے قتل کی ابتدائی رپورٹ میں بھٹو کا نام درج کرایا تھا۔ احمد رضا قصوری کا جرح کے دوران ہائیکورٹ میں بیان

17 اکتوبر۔ ہائیکورٹ کی خبریں درست طور پر شائع کی جائیں' چیف جسٹس مولوی مشتاق کی ہدایت۔ ممتاز عالم دین مولانا یوسف بنوری انتقال کر گئے' کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

18 اکتوبر۔ بھٹو نے احمد رضا قصوری کے قتل کا حکم دیا تھا' ہائیکورٹ میں مسعود محمود کا بیان۔ مارشل لاء کے نفاذ کا کوئی جواز نہیں' سپریم کورٹ میں بھٹو کا جواب دعویٰ۔ افتخار تاری کو بدعنوانی کے دو مقدمات میں ایک ایک سال قید بامشقت کی سزا۔

19 اکتوبر۔ نواب محمد احمد خان کیس میں وعدہ معاف گواہ مسعود محمود کا بیان مکمل۔

20 اکتوبر۔ بھٹو کے تحریری بیان میں جسٹس مولوی مشتاق کے بارے میں ریمارکس پر سپریم کورٹ کا اعتراض۔ خان آف قلات میر احمد یار خان انتقال کر گئے۔

21 اکتوبر۔ تونسہ کے قریب بس کھڈ میں جا گری' 27 افراد جاں بحق 33 زخمی۔ عالم دین عبدالغفار سلفی کراچی میں انتقال کر گئے۔

22 اکتوبر۔ آئین نہ ہونے کے باعث وفاق پاکستان کو 1971 سے زیادہ خطرہ ہے' میری عزت کو پھانسی لگا دیا گیا ہے' اب جسمانی سزا کی کوئی حیثیت نہیں' بھٹو کا سپریم کورٹ میں بیان۔ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں این ڈی خان اور انصار برنی کو کراچی میں گرفتار کر لیا گیا۔ ایڈیٹر "حیات" نذیر ناجی کے بھائی اور ٹی وی پروڈیوسر علی اکبر عباس کو گرفتار کر لیا گیا۔

23 اکتوبر۔ بھٹو ٹرسٹ اور دیگر اداروں پر مارشل لاء حکام کے قبضہ کے بعد روزنامہ مساوات اور ہلال پاکستان کی اشاعت معطل۔

24 اکتوبر۔ 5 جولائی کے بعد 1973 کا آئین غیر موثر ہو چکا ہے' سپریم کورٹ میں وفاق کے وکیل اے کے بروہی کے دلائل۔ علی اکبر عباس کو رہا کر دیا گیا۔

25 اکتوبر۔ بار ایسوسی ایشنوں اور بار کونسلوں کو ضابطہ 25 سے مستثنیٰ قرار دیدیا گیا۔ روزنامہ "حیات" کے ایڈیٹر نذیر ناجی کو گرفتار کر لیا گیا۔ نامور ادیب اور مدیر مساوات ابراہیم جلیس پر فالج کا حملہ' دماغ کی شریان پھٹ گئی۔

26 اکتوبر۔ ممتاز ادیب و صحافی ابراہیم جلیس 54 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ بھٹو نے پاکستان کو ذاتی جاگیر بنا رکھا تھا' سپریم کورٹ میں حکومت کا جواب۔

27 اکتوبر۔ فی الحال سیاسی سرگرمیوں پر پابندی برقرار رہے گی' فوجی کونسل۔

28 اکتوبر۔ ابراہیم جلیس کے سوگ میں ملک بھر میں اخبارات کے دفاتر بند رہے۔

29 اکتوبر۔ کم قیمت پر پھٹی کی خریداری کو مارشل لاء کے تحت جرم قرار دیدیا گیا۔ میاں طفیل جماعت اسلامی کے امیر منتخب ہو گئے۔ فوجی عدالت نے اردو ڈائجسٹ کے مدیر الطاف حسن قریشی کے ریمانڈ میں ایک ہفتہ کی توسیع کر دی۔

30 اکتوبر۔ نجی شعبے میں سیمنٹ اور گھی کے نئے کارخانے لگانے کی اجازت دیدی گئی۔ جنرل ضیاء الحق کویت پہنچ گئے۔

31 اکتوبر۔ عرب اسرائیل جنگ میں پاکستان عربوں کا ساتھ دے گا' جنرل ضیاء الحق کی کویت میں پریس کانفرنس۔

**نومبر 1977ء** یکم نومبر۔ جنرل ضیاء الحق کی ترک صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات۔ سپریم کورٹ نے نصرت بھٹو

IQBAL FORUM



کی درخواست پر فیصلہ محفوظ رکھا۔ این ڈی خان' سردار حنیف اور انصار برنی کو فوجی عدالت نے سزا سنادی۔

2 نومبر۔ سر آغا خان سوم کے صد سالہ یوم ولادت پر ملک بھر میں عام تعطیل۔ جنرل ضیاء الحق کی طرابلس میں صدر قذافی سے ملاقات۔

3 نومبر۔ جنرل ضیاء الحق کی اردن کے شاہ حسین سے اہم ملاقات۔ کوشش کروں گا کہ الیکشن مارچ میں ہو جائیں' جنرل ضیاء الحق۔

4 نومبر۔ پاکستان کی نظریاتی بنیادوں کو مضبوط بنانے کی ضرورت ہے' جنرل ضیاء الحق۔ مصنف اور مترجم ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 نومبر۔ ملک کا نظم و نسق چلانے کیلئے جلد ہی مشاورتی کونسل قائم کی جائے گی' جنرل ضیاء الحق۔ نواب احمد خان قتل کیس کی سماعت کرنے والے لاہور ہائیکورٹ کے فل بنچ پر بھٹو کا عدم اعتماد۔

6 نومبر۔ معروف برطانوی وکیل جان میتھیو بھٹو کے مقدمے کی پیروی کیلئے لاہور پہنچ گئے۔

7 نومبر۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کے صد سالہ یوم ولادت کی تقریبات شروع ہو گئیں۔

8 نومبر۔ محنت کش کارکنوں کی مشکلات دور کرنے کی کوشش کی جائے گی' جنرل ضیاء الحق۔ الطاف قریشی' نذیر ناجی اور بدر الدین کو رہا کر دیا گیا۔

9 نومبر۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا صد سالہ یوم ولادت منایا گیا' لاہور میں علامہ اقبال کی یادگار تعمیر کی جائے گی۔ اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کا نام علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی رکھ دیا گیا۔

10 نومبر۔ سپریم کورٹ نے مارشل لاء کو قانونی قرار دیدیا' بیگم نصرت بھٹو کی درخواست مسترد۔ انتخابی دھاندلی اور احتجاجی تحریک کے بعد مارشل لاء کا نفاذ ضروری ہو گیا تھا' سپریم کورٹ۔

11 نومبر۔ تحریک استقلال قومی اتحاد سے الگ ہو گئی۔ اہم مسائل پر تحریک کو نظر انداز کیا گیا' اصغر خان۔

12 نومبر۔ طلبہ کی یونینوں' پیشہ ورانہ تنظیموں اور ایسوسی ایشنوں کے انتخابات پر پابندی لگا دی گئی۔

13 نومبر۔ تحریک استقلال الگ نہ ہوتی تو اسے قومی اتحاد سے نکال دیا جاتا' پیر پگاڑا۔ بھٹو کیخلاف قتل کیس کی سماعت آئندہ ماہ مکمل ہو جائے گی' چیف جسٹس ہائیکورٹ۔ ممتاز قانون دان بیرسٹر ایم انور لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 نومبر۔ لاہور ہائیکورٹ کی تشکیل اور قائم مقام چیف جسٹس کے بارے میں بھٹو کے اعتراضات مسترد کر دیئے گئے۔

15 نومبر۔ کراچی کی بندرگاہ پر ہولناک آتشزدگی' ایک کروڑ روپے کا نقصان' کئی کاریں اور قیمتی سامان جل گیا۔ ولی خان اور ان کے ساتھیوں کی نظر بندی کیخلاف درخواست سماعت کیلئے منظور۔

16 نومبر۔ جنرل ضیاء الحق سے پروفیسر غفور اور چودھری ظہور الٰہی کی ملاقات' اہم سیاسی امور پر تبادلہ خیال۔ سابق وزیر بلدیات مسز اشرف عباسی کو نظر بند کر دیا گیا۔ پنجابی کے شاعر عبد الغفور اظہر لاہور میں انتقال کر گئے۔

17 نومبر۔ سندھ ہائیکورٹ نے ولی خان کی نظر بندی کیخلاف درخواست کی سماعت شروع کر دی۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر تحریک استقلال سے مستعفی ہو گئے' مرکزی سیکرٹری اطلاعات تھے۔

18 نومبر۔ تحریک استقلال کے رہنما اعتزاز احسن کی جنرل ضیاء الحق سے ملاقات۔ ضیاء جالندھری کو پی ٹی وی کا سربراہ مقرر

IQBAL FORUM



کردیا گیا۔

19 نومبر۔ بھٹو کیس میں استغاثہ کے مزید 2 گواہوں کے بیانات قلمبند کئے گئے۔ مصر کے صدر انور سادات اسرائیل کے دورے پر یروشلم پہنچ گئے۔ دورے کے خلاف عالم اسلام میں غم و غصہ' پاکستان میں احتجاجی مظاہرے۔

20 نومبر۔ میٹرک کی سطح تک نجی شعبے میں سکول قائم کرنے کی اجازت دیدی گئی۔

21 نومبر۔ ہائیکورٹ نے بھٹو کو جیل سے باہر نماز عید ادا کرنے کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ ایم انور کی جگہ اعجاز بٹالوی بھٹو کیس میں حکومت کی طرف سے پیش ہوں گے۔ مصطفیٰ کھر اچانک لندن روانہ ہوگئے۔

22 نومبر۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ جوش و خروش سے منائی گئی۔

23 نومبر۔ مقبوضہ عرب علاقے خالی کئے بغیر مشرق وسطیٰ میں امن قائم نہیں ہوگا' جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی میں پاکستانی مندوب جسٹس جاوید اقبال کا خطاب۔

24 نومبر۔ مصطفیٰ کھر بھٹو کے مستقبل سے مایوس ہو کر لندن گئے ہیں' نئی بیوی ٹینا بھی ساتھ ہیں۔ جلد واپس نہیں آئیں گے' قریبی حلقے۔ اے پی پی کے نیوز ایڈیٹر احمد معصوم ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔ عالم دین مولانا اسد الرحمان قدسی چکوال میں انتقال کرگئے۔

25 نومبر۔ بدعنوانی کے مرتکب صدر اور وزیراعظم 7 سال تک انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گے' صدارتی حکم۔ ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں پولیس فائرنگ ایک نظربند رہنما ہلاک 3 زخمی۔

26 نومبر۔ امن مذاکرات میں تنظیم آزادی فلسطین کی نمائندگی ضروری ہے' پاکستان کے نمائندے اے کے بروہی کی طرف سے جنرل اسمبلی میں صدر سادات کے دورہ اسرائیل کی حمایت۔

27 نومبر۔ بھٹو نے ہائیکورٹ کے مقرر کردہ میڈیکل بورڈ سے طبی معائنہ کرانے سے انکار کردیا۔ مجھے ہائیکورٹ کے فل بنچ میں مقدمہ کی منصفانہ سماعت کا یقین نہیں' بھٹو کی سپریم کورٹ میں اپیل۔

28 نومبر۔ سندھ ہائیکورٹ نے خصوصی ٹریبونل کی طرف سے معراج محمد خان کو دی گئی سزا کالعدم قرار دیدی۔ قتل کیس کی سماعت' بھٹو کو 3 دسمبر کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ کے ٹو سر کرنے والی جماعت کے رکن کرنل عطااللہ پشاور میں انتقال کرگئے۔

29 نومبر۔ سابق چیف الیکشن کمشنر جسٹس سجاد احمد جان اسلم خٹک کے گھر میں زہریلی گیس سے بے ہوش' دوست ہلاک ہوگیا۔ میں ہمیشہ ملکی سالمیت کا علمبردار رہا ہوں' ولی خان کا سندھ ہائی کورٹ میں بیان۔

30 نومبر۔ فیڈرل سکیورٹی فورس (ایف ایس ایف) توڑ دی گئی۔ پنجاب میں 14 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس برطرف کردیئے گئے۔ نورجہاں اور فریدہ خانم کے بیرون ملک جانے پر پابندی۔

**دسمبر 1977ء** یکم دسمبر۔ جنرل ضیاء سے قومی اتحاد کے وفد کی ملاقات' 20 نکاتی ایجنڈے پر تبادلہ خیال۔ ہائیکورٹوں کے 3 ایڈیشنل جج اپنے عہدوں سے مستعفی۔ لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس چودھری محمد الیاس کی تنزلی۔

2 دسمبر۔ جنرل ضیاء کے ساتھ ملاقات سے ظاہر ہوتا ہے کہ الیکشن مئی کے بعد ہوسکیں گے' پروفیسر غفور۔

IQBAL FORUM



3 دسمبر۔ قومی اتحاد کے دستور پر نظرثانی' نو ستاروں والے پرچم میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی' خصوصی کمیٹی۔ روزنامہ مساوات کے برطرف صحافیوں کی بحالی کیلئے منہاج برنا کی قیادت میں 11 صحافیوں کی کراچی پریس کلب کے باہر بھوک ہڑتال۔

4 دسمبر۔ غیر محدود سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دینا مناسب نہیں' جنرل ضیاء الحق۔

5 دسمبر۔ حالات بہتر ہوتے ہی عام انتخابات کرادوں گا' جنرل ضیاء الحق۔ کراچی میں بھوک ہڑتالیوں سمیت 21 صحافی گرفتار' مزید اخباری کارکنوں نے بھوک ہڑتال کردی۔ گرفتار کئے جانے والوں میں منہاج برنا' حفیظ راقب' مجید گل' ولی محمد واجد' جی این پراچہ اور دیگر شامل ہیں۔ حکومت کے خلاف نفرت پھیلانے کا الزام۔

6 دسمبر۔ ولی خان' افضل خان' خیر بخش مری' غوث بخش بزنجو' شیر محمد سمیت کالعدم نیشنل عوامی پارٹی کے 15 رہنماؤں کی ضمانت پر رہائی کا حکم۔ مزید 6 بھوک ہڑتالی صحافی گرفتار' 2 خواتین صحافیوں کو حالت بگڑنے پر ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ حکومت سندھ نے بیگم بھٹو کو مساوات شائع کرنے کی اجازت دیدی۔

7 دسمبر۔ ایک سے زیادہ فوجداری مقدمات کے باعث ولی خان اور سات ساتھیوں کی رہائی عمل میں نہ آسکی۔ گرفتار کئے جانے والے 35 اخباری کارکنوں کو مارشل لاء حکام نے رہا کردیا۔

8 دسمبر۔ انتخابات میں دھاندلیوں کی چھان بین شروع۔ بھٹو کیخلاف قتل کیس میں استغاثہ کے مزید 4 گواہوں پر جرح مکمل۔ ولی خان رہا' حکومت نے مقدمات واپس لے لئے۔

9 دسمبر۔ پاکستان لاء کمیشن کے قیام کا اعلان کردیا گیا۔

10 دسمبر۔ سابق صوبائی وزیر خارجہ صاحب داد خان کو نو ماہ قید اور 10 ہزار روپے جرمانہ کی سزا۔ سفارتکار سید فدا حسن لاہور میں انتقال کرگئے۔

11 دسمبر۔ اصغر خان کی جنرل ضیاء الحق سے دو گھنٹہ تک ملاقات۔ بھٹو کے خلاف مزید 16 مقدمات کی تحقیقات مکمل ہوگئیں۔

12 دسمبر۔ نیشنل عوامی پارٹی پر سے پابندی ہٹائی جائے یا دوبارہ ریفرنس پیش کیا جائے' مفتی محمود کا مطالبہ۔

13 دسمبر۔ نواب محمد خان قتل کیس میں مزید 4 گواہوں کی شہادتیں قلمبند ہوگئیں۔ مصطفیٰ گوکل کو چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا اعزازی مشیر مقرر کردیا گیا۔ مشرقی پاکستان کے آخری گورنر اے ایم مالک انتقال کرگئے۔

14 دسمبر۔ جنرل ضیاء الحق 5 روزہ دورے پر سنگھائی پہنچ گئے۔

15 دسمبر۔ پاک چین دوستی کو اس علاقہ کے امن اور استحکام میں بہت اہمیت حاصل ہے' جنرل ضیاء الحق کا سنگھائی کی انقلابی کمیٹی سے خطاب۔ لاہور میں برطانیہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے دوسرے روز ہارون رشید اور مدثر نذر کی پہلی ٹیسٹ سنچریاں۔

16 دسمبر۔ قذافی سٹیڈیم میں کرکٹ میچ کے دوران بیگم بھٹو کی آمد پر ہنگامہ' پولیس کے لاٹھی چارج سے بیگم بھٹو زخمی۔ مظاہرین نے دو بسیں جلادیں۔ شیخ رفیق احمد اور عارف اقبال بھٹی گرفتار۔ جنرل ضیاء الحق پیکنگ پہنچ گئے۔ چینی رہنماؤں کے ساتھ اہم مذاکرات۔

IQBAL FORUM



17 دسمبر۔ اپنے وکیل کو سرزنش کرنے پر بھٹو کو کمرہ عدالت سے نکال دیا گیا۔ ''میں پہلے ہی بہت پریشان ہوں میری توہین نہ کی جائے'' بھٹو۔ جنرل ضیاء الحق نے دیوار چین کی سیر کی۔

18 دسمبر۔ کراچی میں بسوں کو آگ لگانے کی کوشش' پولیس پر پتھراؤ' 26 افراد گرفتار۔ بینظیر کو قرآن خوانی کی مجلسوں میں شریک ہو کر قابل اعتراض تقاریر کرنے کی پاداش میں نظربند کر دیا گیا۔

19 دسمبر۔ ملک بھر میں محرم الحرام کے دوران امن و امان قائم رکھنے کیلئے خصوصی انتظامات۔ شاعر حسرت ترمذی کراچی میں انتقال کر گئے۔

20 دسمبر۔ ایران میں ہولناک زلزلے سے 2 ہزار افراد کی ہلاکت پر پاکستان کا اظہار افسوس۔ بیگم نادرہ خاکوانی اور ڈاکٹر انور سجاد کو نظربند کر دیا گیا۔

21 دسمبر۔ ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

22 دسمبر۔ بنگلہ دیش کے صدر ضیاء الرحمان پاکستان پہنچ گئے' جنرل ضیاء الحق سے دو طرفہ امور پر تبادلہ خیال۔

23 دسمبر۔ بنگلہ دیش اور پاکستان باہمی تجارت میں توسیع پر متفق ہو گئے۔ جنرل ضیاء اور صدر ضیاء الرحمان کے مذاکرات کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ۔

24 دسمبر۔ بنگلہ دیش سے پنجابیوں کو پاکستان بھیجنے کے انتظامات کئے جائیں گے' ضیاء الرحمان

25 دسمبر۔ آٹا 45 روپے من ہو یا 60 روپے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا' مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی' جنرل ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔ مزاحیہ اداکار چارلی چپلن انتقال کر گئے' پاکستان میں اداکاروں کا اظہار افسوس۔

26 دسمبر۔ بھٹو کی رہائی کیلئے لاہور میں خواتین کا احتجاجی مظاہرہ' بینظیر کی نظربندی میں 10 جنوری تک توسیع۔

27 دسمبر۔ ہسپتال میں زیر علاج بیگم نصرت بھٹو کو 10 جنوری تک نظربند کر دیا گیا۔ آئندہ ہفتے بھٹو کے خلاف غداری اور قتل کے 6 مقدمات پیش کئے جانے کا امکان۔ شاعر فرید جاوید کراچی اور پنجاب یونیورسٹی کے سابق وی سی علامہ علاؤالدین صدیقی لاہور میں انتقال کر گئے۔

28 دسمبر۔ پیپلزپارٹی کی طرف سے 5 جنوری کو بھٹو کی سالگرہ کے موقع پر یوم دعا منانے کا اعلان۔

29 دسمبر۔ اصغر خان کی جنرل ضیاء الحق سے دوبارہ ملاقات' سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال۔ ملک بھر میں 11 ہزار سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا گیا۔

30 دسمبر۔ مفتی محمود قومی اتحاد کے صدر' نصراللہ نائب صدر اور پروفیسر غفور جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے۔ اتحاد ایک پارٹی کی حیثیت سے کام کرے گا۔ بیگم بھٹو ہسپتال سے گھر منتقل ہو گئیں۔

31 دسمبر۔ معروف شاعر قمر میرٹھی لاہور میں انتقال کر گئے۔ کویت کے امیر شیخ صباح السالم الصباح کے انتقال پر پاکستان میں ۷ روز تک سوگ منانے کا اعلان۔ الہلال ویجی ٹیبل گھی ملز ملتان نجی شعبے کو دیدی گئی۔

IQBAL FORUM



# 1978ء

**جنوری 1978ء** یکم جنوری۔ تیل، تمباکو، ربڑ کی مصنوعات، بیٹری سیل، کاغذ اور پرانے کیمروں پر ڈیوٹی ختم۔ سائیکل کی قیمت میں ڈیڑھ سو روپے کی کمی۔ حیدر آباد ٹریبونل توڑ دیا گیا۔ ولی خان اور ساتھیوں کے خلاف مقدمہ واپس، جنرل ضیاء الحق کا پریس کانفرنس میں اعلان۔ ممتاز عالم دین مولانا محمد عبداللہ شجاع آباد میں انتقال کر گئے۔

2 جنوری۔ جنرل ضیاء الحق کویت کے مختصر دورے کے بعد اچانک تہران پہنچ گئے۔ پی پی کے رہنما عارف اقبال بھٹی کو ایک سال قید کی سزا۔

3 جنوری۔ کالونی ٹیکسٹائل ملز ملتان میں پولیس فائرنگ سے درجنوں مزدور ہلاک و زخمی، پورا ملک سراپا احتجاج بن گیا۔ تہران میں جنرل ضیاء کی شاہ ایران سے ایک گھنٹہ تک اہم بات چیت۔

4 جنوری۔ کالونی ملز میں فائرنگ کے ذمہ دار افراد کو مارشل لاء کے تحت عبرتناک سزا دی جائے گی، پنجاب کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل محمد اقبال کا بیان۔ ایس ایس پی ملتان اور اسسٹنٹ کمشنر ملتان کو ڈیوٹی سے فارغ کر دیا گیا۔ حیدر آباد سازش کیس کے 8 ملزمان رہا۔

5 جنوری۔ جمعیت علمائے پاکستان نے قومی اتحاد کے ساتھ اختلافات ختم کرنے کے لیے کمیٹی قائم کر دی۔

6 جنوری۔ جے یو پی نے اتحاد کے ساتھ وابستگی برقرار رکھنے کے لیے 3 شرائط رکھ دیں، مطالبات نہ مانے گئے تو قومی اتحاد کو خدا حافظ کہہ دیں گے، نورانی۔ ملک حاکمین کو کیمبل پور میں گرفتار کر لیا گیا۔

7 جنوری۔ پاکستان فرانس کے ساتھ ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ کی فراہمی کے سمجھوتے میں کوئی ردوبدل قبول نہیں کرے گا، ترجمان خارجہ۔

8 جنوری۔ ٹریفک حادثات میں مرنے یا زخمی ہونے والوں کے لئے معاوضہ کی رقم دوگنا کر دی گئی، موٹر سائیکل سواروں کے لئے ہیلمٹ کے استعمال کی پابندی لازمی قرار دے دی گئی۔

9 جنوری۔ ذوالفقار علی بھٹو نے نواب احمد خان کے مقدمہ قتل کی کارروائی سے لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔

10 جنوری۔ فوج احتساب کا کام سنبھال لے، محاسبے میں تاخیر درست نہیں، ولی خان۔

11 جنوری۔ لاہور ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس مولوی مشتاق حسین کو مستقل چیف جسٹس بنا دیا گیا۔ مولوی مشتاق حسین نے دھمکی دینے کے الزام میں بھٹو کے خلاف مقدمہ درج کرا دیا۔ برطانوی وزیر اعظم جیمز کالیہان کی اسلام آباد آمد، صدر فضل الٰہی چودھری سے ملاقات۔

12 جنوری۔ معروف کالم نگار، مزاح نگار اور شاعر ابن انشاء انتقال کر گئے۔ جنرل ضیاء الحق پاکستان میں جمہوریت بحال کرنا چاہتے ہیں، جیمز کالیہان۔ برطانوی وزیر اعظم لاہور پہنچ گئے۔

13 جنوری۔ بدعنوان سیاستدانوں کو نااہل قرار دینے کا کام 15 جنوری سے شروع ہو گا، جنرل ضیاء الحق۔ مقدمے چلانے کے لئے 12 ٹریبونل قائم کر دیئے گئے۔ پاکستان نے ایک روزہ میچ میں انگلینڈ کو 136 رنز سے ہرا دیا، وسیم راجہ مین آف دی میچ قرار پائے۔

14 جنوری۔ جنرل ضیاء الحق نے 16 مشیر مقرر کر دیئے، مشیروں میں غلام اسحاق خان، اے کے بروہی، جنرل چشتی، محمود

IQBAL FORUM



علی' اے جی این قاضی' مولا بخش سومرو' آغا شاہی' شریف الدین پیرزادہ اور محمد علی ہوتی بھی شامل ہیں۔ لیفٹیننٹ جنرل فضل حق کو صوبہ سرحد کا نیا مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔ کالونی ملز ملتان میں مزدوروں نے ہڑتال ختم کر دی۔

15 جنوری۔ اردن کی مسلح افواج کے کمانڈر انچیف لیفٹیننٹ جنرل شریف زید بن شاکر کی چیف آف آرمی سٹاف جنرل ضیاء الحق سے ملاقات۔ صدر فضل الٰہی چودھری نے عوامی نمائندوں پر مقدمے چلانے کے لیے 12 خصوصی عدالتوں کے قیام کا حکم جاری کر دیا۔ پاکستان میں گونگے بہروں کی تعلیم کے بانی مخدوم صدیق اکبر لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 جنوری۔ خصوصی عدالتوں کے ججوں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس جسٹس مشتاق حسین نے چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔

17 جنوری۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے 105 سیاستدانوں کو نااہل قرار دینے کی سفارش۔

18 جنوری۔ وزیر اعظم اور وزرائے اعلیٰ کے معاونین کا بھی محاسبہ ہو گا' صدر فضل الٰہی چودھری نے حکم جاری کر دیا۔ سابق وفاقی وزیر حفیظ اللہ چیمہ کو اشتہاری ملزم قرار دے دیا گیا' جائیداد قرق کرنے کا حکم۔ ادیب' نقاد اور کہانی نویس محمد حسن عسکری دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ بیگم نصرت بھٹو ملتان آئیں' کالونی ملز فائرنگ میں شہید ہونے والے مزدوروں کے ورثاء سے تعزیت کے لئے ان کے گھر گئیں۔

19 جنوری۔ کالونی ملز فائرنگ کے واقعہ کی تحقیقات تیز کی جائے' صدر ضیاء الحق کی ہدایت۔ بیگم نصرت بھٹو کو 10 دن کے لیے نظر بند اور بے نظیر بھٹو کو کراچی بدر کر دیا گیا۔ مصنف' شاعر فہرست نگار' قاضی عبدالنبی کوکب لاہور میں انتقال کر گئے

20 جنوری۔ پی آئی اے کے فوکر طیارے کو اغواء کر کے بمبئی پہنچانے کی کوشش ناکام' پی آئی اے کے چیئرمین ایئر مارشل نور خان نے ہائی جیکر کو قابو کر لیا' ہاتھا پائی کے دوران گولی لگنے سے زخمی ہو گئے۔ مرثیہ گو شاعر رسوا میرٹھی کراچی میں انتقال کر گئے۔

21 جنوری۔ طیارہ اغواء کرنے والے کا ایک ہفتے کا ریمانڈ حاصل کر لیا گیا۔ ہوائی اڈوں پر حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے۔

22 جنوری۔ جنرل ضیاء الحق نے روزنامہ "سن" کے کارکنوں وسیم اور طارق کی قید اور کوڑوں کی سزا معاف کر دی' چیف مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر کے بارے میں توہین آمیز الفاظ شائع کیے تھے۔ سیاست دان حاجی سلیمان آدم جی کراچی میں انتقال کر گئے۔

23 جنوری۔ بھٹو کے خلاف مقدمہ قتل میں استغاثہ کی شہادتیں مکمل ہو گئیں' حنیف رامے سمیت 31 گواہ ترک کر دیئے گئے۔

24 جنوری۔ ذوالفقار علی بھٹو نے ہائی کورٹ میں اپنی صفائی میں بیان دینے سے انکار کر دیا۔

25 جنوری۔ طیارہ اغوا کرنے والوں کو سزائے موت دی جائے گی' مارشل لاء کا ضابطہ جاری کر دیا گیا۔ ذوالفقار علی بھٹو کا بند کمرے میں بیان قلمبند کیا گیا۔ غزل گو شاعر محمد صادق ساھنی سرگودھا میں انتقال کر گئے۔

26 جنوری۔ بیگم نصرت بھٹو کے کراچی سے باہر جانے پر پابندی لگا دی گئی۔ لیفٹیننٹ جنرل اقبال خان کی جگہ لیفٹیننٹ جنرل سوار خان کو پنجاب کا مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



27 جنوری۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے سرکاری دفاتر میں نماز کے وقفے کی سفارش کر دی۔

28 جنوری۔ جنرل ضیاء الحق نے لاہور میں حضرت داتا گنج بخش کے عرس کے موقع پر داتا دربار کی جامع مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ تحریک پاکستان کی رہنما گیتی آراء بیگم 78 برس کی عمر میں انتقال کر گئیں۔

29 جنوری۔ آٹھویں جماعت سے عربی تعلیم لازمی قرار دینے کی تجویز۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیاء الحق سے مولانا مفتی محمود کی طویل ملاقات۔ سابق رکن اسمبلی راجہ جمیل اللہ خان وزیر آباد میں انتقال کر گئے۔

30 جنوری۔ پاکستان میں نفاذ اسلام کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی' امام کعبہ شیخ عبدالعزیز کا جنرل ضیاء الحق سے ملاقات کے بعد بیان۔

31 جنوری۔ کالونی ملز کے سانحے کی ذمہ داری مل انتظامیہ' ورکرز یونین اور مقامی انتظامیہ تینوں پر عائد ہوتی ہے' جنرل ضیاء الحق۔ پیپلز پارٹی نے ضیاء الحق کی بلائی ہوئی سیاسی کانفرنس میں شرکت سے انکار کر دیا۔

**فروری 1978ء** یکم فروری۔ بھٹو نے حمود الرحمان کمیشن رپورٹ کی کاپی حکومت کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

2 فروری۔ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف بدعنوانیوں کے چھ مقدمات کا چالان خصوصی عدالت میں پیش کر دیا گیا۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما عبدالطیف پیرزکوڑی شریف انتقال کر گئے۔

3 فروری۔ بدعنوان سیاستدانوں کو نااہل قرار دینے کے لیے 11 ٹریبونل قائم کر دیئے گئے۔ بیگم نصرت بھٹو' شیخ رشید' ممتاز بھٹو' معراج خالد' حفیظ پیرزادہ' صادق قریشی' خورشید میر' ناصر رضوی اور افتخار تاری سمیت 89 سیاستدانوں کی نااہلی کے معاملات ٹریبونل میں پیش کر دیئے گئے۔ نامور سرجن ڈاکٹر سردار علی شیخ 65 برس کی عمر میں ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔

4 فروری۔ جنرل ضیاء الحق کی صدارت میں سیاسی کانفرنس کا انعقاد' نوابزادہ نصراللہ' مفتی محمود' پروفیسر غفور' میاں طفیل' چودھری ظہور الٰہی اور ولی خان شریک ہوئے۔

5 فروری۔ شاہ ایران کی ایک روزہ دورے پر پاکستان آمد' جنرل ضیاء الحق سے مذاکرت کئے۔

6 فروری۔ بھارتی وزیر خارجہ اٹل بہاری واجپائی کشمیر پر مذاکرات کے لیے اسلام آباد پہنچ گئے۔ سندھ میں 1748 سرکاری ملازمین کو برطرف کر دیا گیا۔

7 فروری۔ معروف شاعر' ادیب صوفی غلام مصطفیٰ تبسم لاہور میں انتقال کر گئے۔ پاک بھارت تعلقات معمول پر آنے کے بعد تنازعہ کشمیر کا تصفیہ کیا جائے گا' واجپائی۔ بھٹو کے خلاف مقدمہ قتل میں صفائی کی شہادتیں مکمل ہو گئیں۔

8 فروری۔ صوفی غلام مصطفیٰ تبسم کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ پاک و ہند کا مستقبل محاذ آرائی کی بجائے باہمی تعاون میں مضمر ہے' واجپائی۔

9 فروری۔ جنرل ضیاء الحق کی رحیم یار خان میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زید بن سلطان النہیان سے ملاقات۔ سپریم کورٹ نے ولی خان کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کر دیا' 25 فروری کو پیش ہونے کا حکم۔

10 فروری۔ شیخ زید بن سلطان نے رحیم یار خان میں دو سو بستروں کے ہسپتال کے قیام کا اعلان کیا۔

11 فروری۔ پاکستان کی عدلیہ کی تاریخ میں پہلی بار سپریم کورٹ کی کارروائی اردو میں ہوئی' چودھری نذیر احمد خان ایڈووکیٹ

IQBAL FORUM



نے اردو میں دلائل دیئے۔ کشمیری لیڈر سردار محمد حسین انتقال کر گئے۔ کراچی میں 8 سالہ بچی ترنم کو اغواء کے بعد قتل کر دیا گیا۔

12 فروری۔ ترنم کے قاتلوں کی گرفتاری کے لیے انتظامیہ حرکت میں آ گئی۔ قاتلوں کو عبرتناک سزا دی جائے گی' جنرل ضیاء الحق۔ پاکستان نے بنگلور میں بھارت کے خلاف دوسرا ہاکی ٹیسٹ بھی دو کے مقابلے میں تین گول سے جیت لیا۔

13 فروری۔ ملتان میں مزدوروں پر فائرنگ کرنے والے تھانیدار اور کنسٹیبل کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم۔ کراچی میں ترنم کے قتل کے خلاف طلباء کے مظاہرے دو گاڑیاں نذر آتش' سرکاری عمارتوں پر پتھراؤ۔

14 فروری۔ متحدہ عرب امارات کے تعاون سے پاکستان میں قائم ہونے والے تمام ادارے شیخ زید بن سلطان کے نام سے منسوب ہوں گے' سرکاری اعلان۔

15 فروری۔ ترنم کے قتل کے الزام میں 2 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ اداکار شاہد اور اداکارہ بابرہ شریف شادی کے بعد ہنی مون منانے چلے گئے۔

16 فروری۔ لیفٹیننٹ جنرل اقبال خان کو سندھ کا مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا گیا۔ پاکستان نے بھارت کو ہاکی میچ میں 6 گول سے ہرا کر ریکارڈ قائم کر دیا' ٹیسٹ سیریز جیت لی۔

17 فروری۔ ایندھن' گیس یا لبریکنٹ میں ملاوٹ کو قابل سزا جرم قرار دے دیا گیا۔

18 فروری۔ پاکستان ٹیلی ویژن کے تمام سنٹروں سے حکومت کے مخالف ملازمین کو گرفتار کر لیا گیا۔

19 فروری۔ پی ٹی وی کے سات ملازمین کو ایک سال قید سخت اور 10 سے 15 کوڑوں کی سزا سنا دی گئی۔ لاہور کا ہاکی ٹیسٹ بھارت ایک گول سے جیت گیا۔ بیگم نصرت بھٹو 3 دن کے لئے نظر بند کر دی گئیں۔

20 فروری۔ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر کراچی میں فرقہ وارانہ فساد 6 افراد ہلاک 22 زخمی۔

21 فروری۔ پی ٹی وی کے معاملات کی تحقیقات کے لیے کمیٹی قائم کر دی گئی۔

22 فروری۔ ایک خاندان کی لمیٹڈ کمپنی بنایا گیا تو پیپلز پارٹی تباہ ہو جائے گی' مولانا کوثر نیازی۔

23 فروری۔ ترنم عزیز کے 5 قاتل گرفتار کر لیے گئے۔ انتخابات اسی وقت منعقد ہوں گے جب مجھے مثبت نتائج کا یقین ہو جائے گا' جنرل ضیاء الحق کا سی میں خطاب۔

24 فروری۔ جنرل ضیاء الحق کی غوث بخش بزنجو سے ایک گھنٹہ تک ملاقات' اہم امور پر بات چیت۔

25 فروری۔ سپریم کورٹ نے کالعدم عوامی نیشنل پارٹی کے خلاف ریفرنس اور ولی خان کے خلاف توہین عدالت کا نوٹس خارج کر دیا۔ مسلم لیگ کے چیف آرگنائزر محمد حنیف رامے کو پارٹی سے نکال دیا گیا' بنیادی رکنیت منسوخ کر دی گئی۔

26 فروری۔ فوجی عدالتیں سزائے موت' ہاتھ کاٹنے' عمر قید اور 15 کوڑوں سے زیادہ کی سزائیں دے سکیں گی' مارشل لاء کا ضابطہ جاری کر دیا گیا۔ معروف نقاد اور ادیب ڈاکٹر احسن فاروقی انتقال کر گئے۔

27 فروری۔ شاہدرہ کے قریب ریلوے پھاٹک پر ریل کار اور مسافر بس میں تصادم' 24 افراد ہلاک 71 زخمی' بارہ کی حالت نازک۔ نااہلی کے زیر سماعت مقدمات میں ملوث افراد کے سیاست میں حصہ لینے پر پابندی۔ خوشاب کے سیاسی و سماجی اور ہاکی اور ٹینس کے سابق کھلاڑی ملک ظفر اللہ کوٹلہ انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



28 فروری۔ ہر قسم کی سیاسی سرگرمیوں پر 31 مارچ تک پابندی عائد کر دی گئی۔ انٹی کرپشن جج نے پی پی رہنما رانا شوکت محمود کو 18 ماہ قید اور 20 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنادی۔

**مارچ 1978ء** یکم مارچ۔ بعض سیاسی جماعتیں گڑبڑ پھیلانا چاہتی ہیں' سیاسی سرگرمیوں پر پابندی لگانے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا' سرکاری ترجمان۔ لاہور میں ہولناک ژالہ باری ایک ایک فٹ اولوں کی تہہ جم گئی۔ معروف شاعر سید آل رضا کراچی میں انتقال کر گئے۔

2 مارچ۔ تین افراد نے پی آئی اے کے جمبو جیٹ کے اغواء کی کوشش ناکام بنادی' سابق فوجی عبدالمالک نے ملزم سید حسین کو دبوچ لیا۔ عبدالمالک کے لیے نشان شجاعت اور 50 ہزار روپے کا انعام۔ لاہور ہائی کورٹ نے ذوالفقار علی بھٹو کے خلاف مقدمہ قتل کا فیصلہ محفوظ رکھا۔

3 مارچ۔ اداکار اعجاز کو لندن میں سمگلنگ کے جرم میں پانچ سال قید اور 25 ہزار پونڈ جرمانے کی سزا سنادی گئی۔

4 مارچ۔ پی آئی اے کا فوکر طیارہ اغوا کرنے والے ملزم نذیر کو فوجی عدالت نے سزائے موت سنادی۔ قومی اتحاد کے لیڈروں کی جنرل ضیاء الحق سے اہم ملاقات۔

5 مارچ۔ افغانستان کے صدر داؤد کا اسلام آباد پہنچنے پر شاندار استقبال۔ جنرل ضیاء الحق اور محمد داؤد میں اہم امور پر مذاکرات۔

6 مارچ۔ پاکستان کے 20 سیاسی رہنماؤں کی صدر داؤد سے ملاقات۔ افغان صدر کی جنرل ضیاء الحق سے علاقائی صورتحال پر بات چیت۔

7 مارچ۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان خیرسگالی کے نئے دور کا آغاز ہوا ہے' صدر داؤد۔ افغان صدر کا لاہور پہنچنے پر شاندار استقبال۔

8 مارچ۔ پاکستان اور افغانستان تجارت بڑھانے کے لیے کمیشن قائم کریں گے' صدر داؤد کی وطن واپسی سے قبل لاہور میں پریس کانفرنس۔

9 مارچ۔ عوامی جمہوریہ کوریا کے نائب صدر سنگ چول پاکستان پہنچ گئے۔ بیگم زیڈ اے سلہری انتقال کر گئیں۔

10 مارچ۔ رحیم یار خان کے قریب ٹریفک حادثات میں 15 افراد ہلاک۔ پاکستان اور عوامی جمہوری کوریا میں اقتصادی و تجارتی تعاون بڑھانے پر اتفاق رائے۔

11 مارچ۔ پپو کیس کا فیصلہ سنا دیا گیا' 3 ملزموں کو سزائے موت۔ کراچی پورٹ ٹرسٹ کے گودام میں ہولناک آتشزدگی' کروڑوں روپے مالیت کی کپاس اور چاول جل کر راکھ ہو گئے۔

12 مارچ۔ پیپلزپارٹی کی قائم مقام چیئرپرسن بیگم نصرت بھٹو کو پندرہ روز کے لئے گھر پر نظربند کر دیا گیا۔ روزنامہ "حیات" کا ڈیکلریشن منسوخ کر دیا گیا۔

13 مارچ۔ الیکشن سیل کے سربراہ جنرل چشتی کی طرف سے سیاسی رہنماؤں کو تازہ ترین صورتحال پر مذاکرات کی دعوت۔

14 مارچ۔ فوجی حکومت انتخابات کے انعقاد اور مختلف نمائندوں کو اقتدار منتقل کرنے کے وعدے پر قائم ہے' جنرل ضیاء الحق۔ حکومت کی طرف سے شاہی قلعہ لاہور میں تشدد سیل ختم کرنے کا اعلان۔

IQBAL FORUM



15 مارچ۔ فوج 5 جولائی کی کارروائی میں تاخیر کرتی تو ملک خون خرابے کا شکار ہو جاتا' جنرل ضیاء الحق کا قبائلی سرداروں سے خطاب۔ ظہیر کاشمیری کو فوجی عدالت کی طرف سے ایک سال قید سخت کی سزا۔

16 مارچ۔ پاکستان کی بین الاقوامی پوزیشن بہت اچھی ہو گئی ہے' جنرل ضیاء الحق۔

17 مارچ۔ نیک نیتی سے کام کیا جائے تو پاک بھارت تنازعات حل ہو سکتے ہیں' جنرل ضیاء الحق کا بھارتی وزیر اعظم کے نام خط۔ ممتاز ماہر عمرانیات پروفیسر ڈاکٹر حیدر علی انتقال کر گئے۔

18 مارچ۔ نواب محمد احمد خان کے مقدمہ قتل میں لاہور ہائی کورٹ نے ذوالفقار علی بھٹو کو سزائے موت سنا دی۔ دوسرے چار ملزموں کو بھی سزائے موت کا حکم۔ ملک بھر میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے سخت حفاظتی انتظامات۔

19 مارچ۔ ذوالفقار علی بھٹو سزائے موت کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کریں گے۔ ملک بھر میں طلباء کے احتجاجی مظاہرے' پولیس کے ساتھ جھڑپیں۔ لاہور کارپوریشن کے سابق وائس چیئرمین اور رکن اسمبلی چودھری محمد حسین انتقال کر گئے۔

20 مارچ۔ لاہور میں ہنگامہ آرائی' چھ بسیں اور کاریں نذر آتش۔ پی پی کے ایڈیشنل سیکرٹری جنرل ٹکا خان کو گرفتار کر لیا گیا۔ مختلف ممالک کے سربراہوں کی جانب سے بھٹو کی سزائے موت معاف کرنے کی اپیل۔

21 مارچ۔ لاہور میں طلباء کے احتجاجی مظاہرے' گذشتہ روز پولیس فائرنگ سے زخمی ہونے والا طالب علم امین اللہ خان جاں بحق۔ پی پی رہنما معراج خالد گرفتار۔ سابق آئی جی پولیس راؤ عبدالرشید کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔

22 مارچ۔ پاکستان کی تاریخ میں سرعام پھانسی دینے کا پہلا واقعہ' لاہور میں لاکھوں افراد نے کیمپ جیل کے باہر پپو کے قاتلوں کو تختہ دار پر لٹکتے دیکھا۔ پشاور اور سیہون شریف میں بھٹو کے حق میں مظاہرے' پولیس سے جھڑپیں دادو میں مشتعل ہجوم نے تھانے پر حملہ کر کے نظر بند رہا کرا لئے۔ روزنامہ "مساوات" کا پریس ضبط کر لیا گیا۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان جوش و خروش سے منایا گیا۔

24 مارچ۔ قومی حکومت سیاسی رہنماؤں کے اتفاق رائے سے قائم کی جائے گی' جنرل ضیاء الحق۔ پی پی کے سابق سیکرٹری جنرل ڈاکٹر مبشر حسن کو گرفتار کر لیا گیا۔

25 مارچ۔ شاہ ایران اور امیر قطر کی طرف سے بھٹو کے لیے رحم کی اپیل۔ اسلامی ممالک کی اپیلیں انصاف کے منافی ہیں' مفتی محمود' ستار نیازی اور محمود اعظم فاروقی کا ردعمل۔ شیخ رفیق کی نظر بندی میں ایک ماہ کی توسیع۔

26 مارچ۔ لیبیا کے نائب وزیر اعظم کی قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد کی جنرل ضیاء الحق سے ملاقات۔ بھٹو کے لیے رحم کی اپیل۔ پاکستان ملائیشیاء کو ہرا کر عالمی ہاکی کپ کے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ نصرت بھٹو کی نظر بندی میں توسیع۔

27 مارچ۔ پاکستان میں صدارتی نظام رائج ہونا چاہیے' جنرل ضیاء الحق۔

28 مارچ۔ آفتاب شیر پاؤ رہا کر دیئے گئے۔ یکم اپریل سے ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانا جرم قرار دے دیا گیا۔

29 مارچ۔ مارشل لاء کے ضابطہ 35 کے تحت سیاسی سرگرمیوں پر غیر معینہ عرصے کے لیے پابندی عائد کر دی گئی۔ بیگم نصرت بھٹو کی کوٹ لکھپت جیل میں ذوالفقار علی بھٹو سے ملاقات۔

30 مارچ۔ پاکستان بیونس آئرس میں عالمی ہاکی کپ ٹورنامنٹ میں مغربی جرمنی کو ہرا کر فائنل میں پہنچ گیا۔

31 مارچ۔ سپریم کورٹ کے خصوصی بینچ نے لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف بھٹو اور دیگر چار ملزموں کی اپیلیں سماعت

IQBAL FORUM



کے لئے منظور کرلیں۔

**اپریل 1978ء** یکم اپریل۔ بھٹو اور دیگر ملزمان کی اپیلوں کی سماعت 6 مئی سے شروع ہو گی۔

2 اپریل۔ پاکستان نے ہالینڈ کو دو کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا کر ہاکی کا عالمی کپ جیت لیا۔ نااہل قرار دینے والے ٹریبونل نے حفیظ پیرزادہ پر فرد جرم عائد کر دی۔

3 اپریل۔ چیف مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر کی طرف سے عالمی کپ جیتنے والی ہاکی ٹیم کے لیے طلائی تمغوں کا اعلان۔

4 اپریل۔ فیصل آباد سے قومی اسمبلی کے سابق رکن کیپٹن نثار اکرم کو 7 سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ اصل پیپلزپارٹی ہم ہیں' طبقاتی نظام کے خلاف جدوجہد کریں گے' مولانا کوثر نیازی۔

5 اپریل۔ حفیظ اللہ چیمہ اور ملک محمد اعظم کو بھی سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ چیف مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر نے پی ٹی وی کی تنظیم نو کا اعلان کر دیا۔

6 اپریل۔ فیصل صالح حیات کو 7 سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا' عوامی جمہوریہ چین کی طرف سے بھٹو کی سزائے موت معاف کرنے کی اپیل۔

7 اپریل۔ اہم سرکاری عمارتوں کو تباہ کرنے کی کوششوں میں ملوث گروہ کے خلاف تحقیقات دو تین روز تک مکمل ہو جائیں گی' آئی جی پنجاب۔

8 اپریل۔ پاکستان جلد ہی تیل کی دولت سے مالا مال ہو جائے گا' ضیاء الحق۔ بھٹو نے جیل کی کوٹھری میں اپنی کتاب مکمل کر لی۔

9 اپریل۔ فوجی عدالتوں کے ذریعے محاسبے کا عمل جلد مکمل کرنے کی تجویز زیر غور ہے' جنرل ضیاء کا کسان انٹرنیشنل کو انٹرویو۔

10 اپریل۔ شرائط تسلیم ہونے پر قومی اتحاد مجوزہ حکومت میں شامل ہو جائے گا' مولانا مفتی محمود۔ قومی ہاکی ٹیم کا کراچی پہنچنے پر شاندار استقبال۔ پاک فضائیہ کا طیارہ سرگودھا کے قریب گر کر تباہ' پائلٹ اور دو شہری ہلاک۔

11 اپریل۔ محاسبہ مکمل ہونے تک سیاستدانوں کے بینک اکاؤنٹ منجمد کرنے پر غور ہو رہا ہے' میرا ایمان ہے کہ میری زندگی میں اسلام نافذ ہو جائے گا' جنرل ضیاء الحق کی پریس کانفرنس۔ جنرل ضیاء الحق نے قومی ہاکی ٹیم کے کھلاڑیوں میں طلائی تمغے تقسیم کیے۔

12 اپریل۔ پی ٹی وی کے 45 ملازمین معطل کر دیئے گئے۔ سلال بند کی تعمیر اور ڈیزائن کے بارے میں پاکستان اور بھارت کے درمیان سمجھوتہ' امور خارجہ کے مشیر نئی دہلی سے وطن واپس پہنچ گئے۔

13 اپریل۔ مسلح افواج ملک کی نظریاتی سرحدوں کا بھی دفاع کریں' جنرل ضیاء الحق۔ قومی ہاکی ٹیم کا لاہور پہنچنے پر شاندار استقبال' داتا دربار پر حاضری دی۔

14 اپریل۔ اپیل مسترد ہونے کی صورت میں بھٹو کو جلاوطن نہیں کیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق۔

15 اپریل۔ سزائے موت کے خلاف سپریم کورٹ میں بھٹو کی اپیل کی سماعت 20 مئی تک ملتوی۔ سیاستدانوں کے ساتھ جنرل ضیاء الحق کے مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہو گیا۔

IQBAL FORUM



16 اپریل۔ جنرل ضیاء الحق کا سعودی عرب پہنچنے پر شاندار استقبال۔ صوبہ سرحد کے سابق وزیر عبدالرزاق خان کو 7 سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔

17 اپریل۔ جنرل ضیاء الحق کی شاہ خالد سے دو طرفہ امور پر اہم بات چیت۔ بے نظیر بھٹو کی نظربندی میں ایک ماہ کی توسیع کر دی گئی۔

18 اپریل۔ سعودی عرب نے جنرل ضیاء الحق کی پالیسیوں کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ معروف شاعر فاخر ہریانوی پسرور میں انتقال کر گئے۔

19 اپریل۔ سعودی عرب کا دورہ توقعات سے بڑھ کر کامیاب رہا' شاہ خالد سے بھٹو کے بارے میں کوئی بات چیت نہیں ہوئی' جنرل ضیاء الحق کا وطن واپسی پر پریس کانفرنس سے خطاب۔

20۔ اپریل بھارتی اخبارات نے اندرا اور بھٹو کے درمیان کشمیر کے بارے میں ہونے والے خفیہ معاہدے کا متن شائع کر دیا' بھارتی وزیر خارجہ واجپائی کا تصدیق یا تردید سے انکار۔ چیف جسٹس انوار الحق نے قائم مقام صدر کے فرائض سنبھال لیے' فضل الٰہی چودھری ویانا چلے گئے۔ معروف صحافی علامہ عبدالرشید ارشد لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 اپریل۔ الیکشن سیل کے سربراہ جنرل چشتی سے قومی اتحاد کے رہنماؤں کی ملاقات' قومی حکومت کے متعلق تبادلہ خیال۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم وفات منایا گیا۔

22 اپریل۔ قومی حکومت میں شمولیت کی مخالفت کرنے پر نیشنل ڈیموکریٹک پارٹی کو قومی اتحاد سے نکالنے پر غور۔

23 اپریل۔ مارشل لاء کے تحت بننے والی کسی حکومت میں شرکت نہیں کی جاسکتی' شیر باز مزاری۔

24 اپریل۔ بیگم نصرت بھٹو کی نظربندی میں 22 مئی تک توسیع کر دی گئی۔

25 اپریل۔ مرکز میں قومی حکومت کی تشکیل کے بعد صوبوں میں سیاسی جماعتوں کے تعاون سے حکومتیں بنانے کا فیصلہ۔

26 اپریل۔ علامہ اقبال میموریل کا نام ایوان اقبال رکھ دیا گیا۔ جمیل حسن منج اور سرحد کے سابق وزراء ہارون بادشاہ اور مزمل شاہ کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔

27 اپریل۔ افغانستان میں خونریز لڑائی کے بعد حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا' صدر داؤد کو قتل کر دیا گیا۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان ٹیلی فون کا رابطہ منقطع ہو گیا۔

28 اپریل۔ راولپنڈی میں 4 تخریب کار گرفتار' دستی بم اور ڈیٹونیٹر برآمد کر لیے گئے۔

29 اپریل۔ ملک معراج خالد' حنیف خان اور حاجی حالات خان کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔

30 اپریل۔ نور محمد ترکئی نے افغانستان کے صدر کا عہدہ سنبھال لیا' روس نے افغان حکومت کو فوراً تسلیم کر لیا۔ پنجاب میں حامد یٰسین اور سندھ میں علی نواز شاہ کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔

## مئی 1978ء

یکم مئی۔ ملک بھر میں مزدوروں کا عالمی دن منایا گیا۔

2 مئی۔ پاکستان ایشیاء اور افریقہ کے 24 ممالک کے مالیاتی گروپ کا چیئرمین منتخب ہو گیا۔

3 مئی۔ ناصر رضوی' خالد ملک' شہادت خان بھٹی اور فرزند علی سات سال کے لئے نااہل قرار دے دیئے گئے۔ قومی حکومت کے قیام کے سلسلے میں جنرل ضیاء الحق کے سیاسی رہنماؤں سے مذاکرات۔ ماہر موسیقی موتی شاہ لاہور میں انتقال کر

IQBAL FORUM



گئے۔

4 مئی۔ گلوکار مہدی حسن کو جالندھر میں ایک تقریب کے دوران بھارت کا سب سے بڑا سہگل ایوارڈ دیا گیا۔

5 مئی۔ پاکستان نے افغانستان کی نئی انقلابی حکومت کو تسلیم کر لیا۔ انتخابات کی قطعی تاریخ طے کیے بغیر قومی حکومت میں شمولیت درست نہیں ہو گی' نوابزادہ نصراللہ خان۔

6 مئی۔ قومی حکومت کے قیام کی راہ میں حائل معمولی سی الجھن جلد دور کر لی جائے گی' جنرل ضیاء الحق کا ملتان میں کاٹن کانفرنس سے خطاب۔ خانیوال سے تعلق رکھنے والے سابق ایم این اے چودھری برکت اللہ سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیئے گئے۔

7 مئی۔ آغا شاہی جنرل ضیاء الحق کا اہم پیغام لے کر تہران پہنچ گئے۔ سابق وزیر اکبر مہناس اور سابق ایم این اے چودھری غلام قادر نااہل قرار دے دیئے گئے۔ ممتاز صنعت کار سیٹھ ابراہیم یوسف گارڈی انتقال کر گئے۔

8 مئی۔ خان عبدالقیوم کی مسلم لیگ پگاڑا لیگ میں ضم ہو گئی۔ سرحد کے سابق وزیر عبدالصمد خان سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیئے گئے۔

9 مئی۔ موت' عمر قید اور قید بامشقت کے جرائم میں اعانت کرنے والوں کو سات سال قید کوڑوں اور جرمانے کی سزا ہو گی' مارشل لاء کا نیا ضابطہ۔ سابق ایم پی اے اور ٹرانسپورٹر چودھری بشیر احمد گوجرہ میں انتقال کر گئے۔

10 مئی۔ ڈی آئی جی پنجاب سلمان خالق اور 2 سابق سینئر پولیس افسروں کو توہین عدالت کے الزام میں چھ چھ ماہ قید کی سزا۔

11 مئی۔ پاکستان کو ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ حاصل کرنے سے روکنے کا کوئی جواز نہیں' جنرل ضیاء الحق کا واشنگٹن پوسٹ کو انٹرویو۔ لیبیا کے وزیر خارجہ عبدالسلام الطریقی اسلام آباد پہنچ گئے۔

12 مئی۔ معروف ادیب اور شاعر مولانا ماہر القادری جدہ میں انتقال کر گئے۔ لاہور ائیرپورٹ کے مسافر لاؤنج سے بم برآمد۔

13 مئی۔ اداکارہ شبنم کے گھر ڈکیتی' ڈاکو 10 لاکھ روپے نقد اور سامان لے کر فرار ہو گئے۔ پریس پر پابندیوں کے خلاف احتجاج پر 4 صحافیوں مسعود اللہ' اقبال جعفری' خاور نعیم ہاشمی' اور ناصر زیدی کو کوڑے مارے گئے۔

14 مئی۔ پاکستان اپنے دفاع سے غافل نہیں رہ سکتا' صدر فضل الٰہی چودھری۔

15 مئی۔ بے نظیر بھٹو کی نظر بندی میں تین ماہ کی توسیع کر دی گئی۔ کراچی سے قومی اسمبلی کے سابق رکن حاکم علی زرداری کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

16 مئی۔ کراچی میں پاکستان ٹائمز کے بیورو چیف منہاج برنا کو برطرف کر دیا گیا۔ بھٹو نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو اپیل کی سماعت نہ کرنے کی درخواست دے دی۔ قائم علی شاہ کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

17 مئی۔ ذوالفقار علی بھٹو کو راولپنڈی جیل منتقل کر دیا گیا۔ سابق صوبائی وزیر ملک غلام نبی کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

18 مئی۔ اداکارہ شبنم کے گھر ڈکیتی کے 4 ملزمان گرفتار' لوٹا ہوا سامان برآمد۔ فوجی عدالت نے معراج محمد خان کو ایک سال قید بامشقت کی سزا سنا دی۔ معروف صحافی آغا محمد علی اصفہانی راولپنڈی میں انتقال کر گئے عمر 90 سال تھی۔

19 مئی۔ پیپلز پارٹی کی تنظیم نو' کوثر نیازی کو قائم مقام چیئرمین اور کمال اظفر کو سیکرٹری جنرل بنا دیا گیا۔

20 مئی۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے خلاف بھٹو کے اعتراضات مسترد کر دیئے' بھٹو نے جیل میں بھوک ہڑتال کر

IQBAL FORUM



دی۔

21 مئی۔ ایران نے بھٹو کو پھانسی دیئے جانے کی صورت میں امداد بند کرنے کی دھمکی نہیں دی' ایرانی سفیر کا بیان۔

22 مئی۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے سیکرٹریٹ میں خوفناک آتشزدگی' کروڑوں روپے مالیت کا فرنیچر اور دوسرا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ ہم نے بھٹو کی جان بخشی کے لئے تجاویز پیش کی ہیں' شاہ ایران۔

23 مئی۔ سپریم کورٹ نے نواب محمد احمد خان قتل کیس کا تحقیقاتی ریکارڈ طلب کر لیا۔ شبنم ڈکیتی کیس کا سرغنہ فاروق بندیال گرفتار۔

24 مئی۔ معروف صحافی اور سیاسی رہنما شیخ عبدالمجید سندھی ٹھٹھہ میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 90 برس تھی۔

25 مئی۔ قومی اتحاد نے حکومت میں شمولیت کے لیے اپنی شرائط جنرل ضیاء الحق کو بھیج دیں۔

26 مئی۔ عام انتخابات سے قبل بلدیاتی انتخابات کے انعقاد پر غور ہو رہا ہے' جنرل ضیاء الحق کے سیاسی مشیر الٰہی بخش سومرو کا بیان۔

27 مئی۔ سپریم کورٹ نے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے نام ایف ایس ایف کے بارے میں مسعود محمود کا خط طلب کر لیا

28 مئی۔ سپریم کورٹ نے قومی اسمبلی میں احمد رضا قصوری کی آخری تقریر کا ریکارڈ طلب کر لیا۔ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب نواب صادق حسین قریشی کو سرکاری اراضی فروخت کرنے کے الزام میں نااہل قرار دے دیا گیا۔ سیاست دان ریاست علی چٹھہ گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

29 مئی۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار کراچی بنک ڈکیتی کے 3 ملزموں کو ہاتھ کاٹنے کی سزا سنائی گئی' جنرل ضیاء الحق نے سزا کی توثیق کر دی۔ روزنامہ "مساوات" کی اشاعت بحال کر دی گئی۔ ملک مختار احمد اعوان کو نااہل قرار دے دیا گیا۔

30 مئی۔ خان پور کے قریب آئل ایکسپریس کی بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں' کراچی اور لاہور کے درمیان ٹرینوں کی آمدورفت معطل۔

31 مئی۔ بنکوں کے قرضے واپس نہ کرنے والوں کو سات سال قید اور جرمانہ کی سزا دی جائے گی' صدر نے آرڈیننس جاری کر دیا۔

**جون 1978ء** یکم جون۔ صدر مملکت نے لاہور ہائی کورٹ میں 9 ججوں کی تقرری کی منظوری دے دی' ججوں میں آفتاب فرخ' دلاور محمود' افضل لون اور چوہدری ظفر اللہ شامل ہیں۔

2 جون۔ کنسورشیم نے پاکستان کے ترقیاتی منصوبوں کے لیے 80 کروڑ ڈالر کی امداد منظور کر لی۔

3 جون۔ صدر نے اسلام آباد میں پہلے فائیو سٹار ہوٹل کا افتتاح کیا۔ سابق صدر یحییٰ خان کا 57 صفحات پر مشتمل بیان حلفی لاہور ہائی کورٹ میں داخل کرا دیا گیا۔ بنگلہ دیش کے صدارتی انتخابات میں جنرل ضیاء الرحمان نے بھاری اکثریت حاصل کر لی۔

4 جون۔ سیمنٹ کارپوریشن کے چیئرمین مظہر علی اور متعدد دوسرے اعلیٰ افسر معطل۔ استاد الحفاظ مولانا غلام محمد قادری میانوالی میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



5 جون ۔ راؤ رشید کو مارشل لاء کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔ انگلینڈ نے پاکستان کے خلاف پہلا کرکٹ ٹیسٹ ایک اننگز اور 57 رنز سے جیت لیا۔

6 جون ۔ چشتیاں میں وبائی مرض سے 30 افراد جاں بحق ۔ ملک معراج خالد' ایس ایم مسعود اور شیخ رفیق سمیت پیپلزپارٹی کے 11 رہنما گرفتار۔

7 جون ۔ لاہور ہائی کورٹ نے پیپلزپارٹی کے بارہ کارکنوں اور رہنماؤں کی نظربندی غیر قانونی قرار دے دی ۔ قائداعظم یونیورسٹی کے وائس چانسلر عبدالہاشم خان مستعفی' وحید الزمان نئے وی سی ہوں گے۔

8 جون ۔ امور خارجہ گروپ کے 120 اعلیٰ افسر فوری طور پر برطرف کر دیئے گئے۔ بھٹو کی سزا پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے' مرارجی ڈیسائی۔

9 جون ۔ جنرل گل حسن اور ائیر مارشل رحیم خان کے خلاف مقدمات واپس لے لیے گئے۔

10 جون ۔ عام قرضوں پر سود کی شرح 14 فیصد سے کم کر کے 12 فیصد کر دی گئی ۔ تحریر شناس سرل جی بھان لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 جون ۔ ضلع اٹک میں تیل کے دسویں کنوئیں کی کھدائی شروع ہو گئی ۔ کراچی یونیورسٹی میں فارمیسی کے طالب علم الطاف حسین نے آل پاکستان مہاجر سٹوڈنٹس آرگنائزیشن قائم کر لی۔

12 جون ۔ فوج اقتدار نہ سنبھالتی تو آج پاکستان کا وجود نہ ہوتا' جنرل ضیاء الحق۔ قومی اتحاد کے رہنماؤں نے جنرل ضیاء الحق سے ملاقات کے لیے وفد کا اعلان کر دیا' وفد میں مفتی محمود' پروفیسر غفور' پگاڑا' میاں طفیل اور ظہور الٰہی شامل ہوں گے۔

14 جون ۔ سندھ ہائی کورٹ نے بے نظیر بھٹو کی نظربندی کو غیر قانونی قرار دے دیا ۔ جنرل ضیاء الحق کی قومی اتحاد کے رہنماؤں سے طویل ملاقات ۔ میجر عزیز بھٹی کے والد انتقال کر گئے۔

15 جون ۔ فیصل آباد کے قریب ٹرک اور پک اپ میں تصادم' 16 افراد ہلاک 40 زخمی۔

16 جون ۔ چین کے نائب وزیراعظم کی پاکستان آمد' جنرل ضیاء الحق کے ساتھ مذاکرات کا پہلا دور مکمل ۔ حنیف رامے نے مساوات پارٹی کے نام سے نئی سیاسی جماعت قائم کر لی۔

17 جون ۔ پاکستان فرانس سے ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ ضرور حاصل کرے گا' جنرل ضیاء الحق۔

18 جون ۔ جنرل ضیاء الحق نے پاکستان اور چین کے درمیان تعمیر کی جانے والی تاریخی شاہراہ قراقرم کا افتتاح کیا۔ پاک چین دوستی کا نیا دور شروع ہو گیا ہے' جنرل ضیاء الحق۔

19 جون ۔ لاہور ہائی کورٹ نے ہیلمٹ کے استعمال پر عملدرآمد کا قانون معطل کر دیا ۔ پاکستان انگلینڈ کے خلاف دوسرا کرکٹ ٹیسٹ بھی ہار گیا۔

20 جون ۔ چین بیرونی جارحیت کے خلاف پاکستان کی بھرپور مدد کرے گا' چینی نائب وزیراعظم کینگ پیاؤ کا اعلان۔

21 جون ۔ راولپنڈی جیل میں بے نظیر بھٹو کی 25 ویں سالگرہ منائی گئی ۔ سٹیٹ بنک کے گورنر عثمان علی مستعفی ہو گئے۔

22 جون ۔ برطانیہ میں پاکستان کے سفیر جنرل اکبر خان انتقال کر گئے۔

23 جون ۔ سابق حکومت کی انتخابی دھاندلیوں کے بارے میں قرطاس ابیض شائع کرنے کا فیصلہ۔

24 جون ۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان کشمیر کے محاذ پر جھڑپ ۔ ایم این اے رائے شہادت خان شیخوپورہ کے قریب

IQBAL FORUM



ٹریفک حادثہ میں انتقال کر گئے۔ پاکستان میں 1328 خواتین حجام ہیں' ہیئر فیڈریشن کا اعلان۔

25 جون۔ مرکز اور صوبوں میں 5 جولائی تک وزارتیں قائم کر دی جائیں گی' قومی و دینی تقریبات کے سوا ہر قسم کے چراغاں پر پابندی عائد کر دی گئی' جنرل ضیاء الحق کا ریڈیو ٹی وی پر قوم سے خطاب۔

26 جون۔ پنجاب کی تاریخ کا سب سے بڑا ترقیاتی بجٹ پیش کر دیا گیا' ہر قسم کی گاڑیوں پر ٹیکس میں اضافہ۔ ممتاز ماہر تعلیم سماجی کارکن سید محبوب عالم لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 جون۔ ممتاز شیعہ مجتہد علامہ سید محمد رضی کو اسلامی نظریاتی کونسل کا رکن مقرر کر دیا گیا۔

28 جون۔ ائیر وائس مارشل انور شمیم کو چیف آف ائیر سٹاف نامزد کر دیا گیا' ائیر مارشل ذوالفقار خان 22 جولائی کو ریٹائرڈ ہوں گے۔

29 جون۔ جنرل ضیاء الحق نے قومی بجٹ پیش کر دیا۔ بناسپتی گھی کی قیمت میں ایک روپیہ فی سیر کے حساب سے اضافہ کر دیا گیا۔

30 جون۔ گھی کی نئی قیمتیں مقرر کر دی گئیں۔ ملتان اور بہاولپور کی جرنلسٹ یونینوں کو توڑ دیا گیا۔ لیڈز میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان تیسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہو گیا۔ ملتان میں فٹ بال کے معروف کھلاڑی شیخ امین کو سٹیڈیم میں قتل کر دیا گیا۔

**جولائی 1978ء** یکم جولائی۔ ریلوے بورڈ کے چیئرمین گلزار احمد نے ریلوے کے سال 79/ 1978ء کا بجٹ پیش کیا۔ مسلم لیگ نے حکومت میں شامل ہونے کے لیے کمیٹی قائم کر دی۔ حکومت نے نئی در آمدی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ شاعر ادیب محمد افضل شاہ بخاری سرگودھا میں انتقال کر گئے۔

2 جولائی۔ واپڈا نے گھریلو صنعتی اور زرعی صارفین کے لیے بجلی کے نئے نرخوں کا اعلان کر دیا۔ گھریلو صارفین سے پہلے 40 یونٹوں پر 26 پیسے اور بعد کے ہر یونٹ پر 29 پیسے وصول کیئے جائیں گے۔ جنرل ضیا نے کابینہ کی تشکیل کے لیے چودھری ظہور الٰہی' میاں طفیل محمد اور کوثر نیازی سے ملاقات کی۔

3 جولائی۔ حکومت کے اعلان کے مطابق آئندہ پانچ سالہ منصوبہ پر 2 کھرب 10 ارب روپے خرچ کیئے جائیں گے۔ چیف جسٹس نے بھٹو کی درخواست مسترد کر دی۔

4 جولائی۔ ہم جلد ہی حکومت میں شامل ہو جائیں گے' جماعت اسلامی کے سربراہ میاں محمد طفیل کا اعلان۔

5 جولائی۔ 17 وزراء اور 5 وزرائے مملکت پر مشتمل وفاقی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ کراچی میں جنرل ضیاء نے پہلی ایشیائی اسلامی کانفرنس کا افتتاح کیا۔ کرکٹ کنٹرول بورڈ کے صدر چودھری محمد حسین نے استعفا دے دیا۔

6 جولائی۔ جنرل ضیاء نے پہلی ایشیائی اسلامی کانفرنس کے انعقاد پر کراچی کا نام باب السلام رکھ دیا۔ جمعیت العلمائے پاکستان نے قومی اتحاد سے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔

7 جولائی۔ اگر میں مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں غدار ثابت ہو جاؤں تو مجھے بر سر عام پھانسی دینے کے بعد میری نعش کو گلیوں میں گھسیٹا جائے' جنرل یحییٰ خان۔ اے جی این قاضی کو سٹیٹ بنک کا گورنر مقرر کر دیا گیا کراچی میں 10 لاکھ مسلمانوں نے امام کعبہ کے پیچھے نماز جمعہ ادا کی۔

IQBAL FORUM



8 جولائی ۔ صدر پاکستان نے کرکٹ کنٹرول بورڈ کے آئین کو معطل کردیا۔ کراچی میں نامور خطاط محمود اللہ صدیقی کو قتل کردیا گیا۔ سرحد کے سابق وزیر اعلیٰ نصراللہ خاں خٹک کو 7 سال کے لیے عوامی نمائندگی کا نااہل قرار دے دیا۔

9 جولائی ۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون سی نے شیرپاؤ گارڈن کا نام باغ جناح رکھ دیا۔ پی آئی اے نے کرایوں میں 25 فیصد اضافہ کردیا۔ مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی گیارھویں برسی عقیدت اور احترام سے منائی گئی۔

10 جولائی ۔ میاں عباس نے احمد رضا قصوری کے قتل کی سازش میں شریک کا اعتراف کرلیا۔ حکومت پنجاب نے بسوں کے کرایوں میں اضافہ کردیا۔ سابق وزیر محنت احمد نواز گردیزی انتقال کرگئے۔

11 جولائی ۔ سیلاب راجن پور شہر میں داخل ہوگیا۔ ملتان میں قیامت خیز بارش' درجنوں ہلاک و زخمی ہوگئے۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے فحاشی کے خاتمہ کے لیے مسودہ قانون کو حتمی شکل دے دی۔

12 جولائی ۔ انڈیا کے ساتھ تجارت صرف سرکاری سطح پر ہوگی' حکومت پاکستان۔ مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژنوں میں سیلاب سے مزید 31 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ملتان کی کئی کچی بستیاں سیلاب میں ڈوب گئیں۔

13 جولائی ۔ بھٹو کا مسئلہ پاکستان کا اندرونی مسئلہ ہے' ترکی مداخلت نہیں کرے گا۔ ترک وزیر خارجہ کا اسلام آباد میں بیان۔

14 جولائی ۔ امریکہ غیر ملکی مداخلت کی صورت میں پاکستان کی بھرپور امداد کرے گا' حکومت امریکہ کا اعلان۔

15 جولائی ۔ پنجاب کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل سوار خان نے سیلاب زدگان کو ایک ہزار روپے تک کے نقاوی قرضے معاف کردیئے۔

16 جولائی ۔ ممتاز بھٹو کے خلاف فوجی عدالت میں مقدمہ چلانے کا فیصلہ۔ سیاسی سرگرمیوں پر پابندی جاری رہے گی۔

17 جولائی ۔ حکومت میں شامل ہونے کے لیے جنرل ضیا کے ساتھ پیر پگاڑا اور میاں طفیل نے ملاقات کی۔ پنجاب بھر میں راشن ڈپوؤں کا ریکارڈ قبضے میں لے لیا گیا۔ لاہور میں طوفانی بارش' 6 ہلاک 50۔ زخمی غیر ملکی برانڈ کے سگریٹ فروخت کرنے والوں کو فی پیکٹ پانچ ہزار روپے جرمانہ کیا جائے گا۔ سندھی ادیب اور افسانہ نگار نسیم کھرل خیرپور میں انتقال کرگئے۔

18 جولائی ۔ آغا شاہی اور محمد خان جونیجو نے وزراء کے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ موٹر سائیکل سواروں کے لیے ہیلمٹ کے لازمی استعمال کے خلاف رٹ مسترد کردی گئی۔

19 جولائی ۔ سیاست دانوں کے علاوہ سرکاری افسروں کا بھی محاسبہ کیا جائے' مولانا مفتی محمود۔

20 جولائی ۔ برطانیہ نے پاکستان کا دس کروڑ پونڈ کا قرضہ معاف کردیا۔ قومی اتحاد کے فیصلے کے تحت مسلم لیگ کو حکومت سے الگ ہونا پڑے گا' مفتی محمود۔

21 جولائی ۔ انشورنس کے پے کمیشن کی سفارشات منظوری کے لیے چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کو پیش کردی گئیں۔

22 جولائی ۔ بلوچستان مسلم لیگ کے صوبائی صدر میر مراد خاں جمالی کو جمعہ کی نماز کے دوران گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔ عوام کو انصاف مہیا کرنے کے لیے خصوصی عدالتیں قائم کی جائیں گی' جنرل ضیاء۔

23 جولائی ۔ ملک میں بلدیاتی انتخابات دسمبر میں ہوں گے' جنرل ضیاء۔

24 جولائی ۔ ملتان میں قیامت صغریٰ' شدید بارشوں نے تباہی مچادی۔ حکومت نے مارچ 1977 کے انتخابات کے متعلق وائٹ پیپر جاری کردیا۔

25 جولائی ۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایم قمرالزمان گمبیا میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



26 جولائی۔ ٹسٹ ٹیوب کے ذریعے پہلی انسانی بچی کی پیدائش پر پاکستان کے میڈیکل حلقوں نے مبارک باد کا پیغام ارسال کیا۔ جنرل ضیاء نے دوبئی کے حکمران شیخ راشد بن مکتوم کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔ عراق سے پاکستان کے سفیر کو واپس بلا لیا گیا۔ کراچی میں جنرل ضیاء اور مفتی محمود کے درمیان مذاکرات ہوئے۔

27 جولائی۔ پوری قوم ایٹمی پلانٹ حاصل کرنے کا تہیہ کر چکی ہے' جنرل ضیاء۔ ذوالفقار علی خان کو کینیڈا میں سفیر مقرر کر دیا گیا۔

28 جولائی۔ اس سال عازمین حج اپنی پسند کا معلم مقرر کر سکیں گے۔

29 جولائی۔ سیلاب ملتان شہر میں داخل ہو گیا۔ ہمارا کام سالوں میں نہیں بلکہ مہینوں میں ختم ہو گا' جنرل ضیاء۔

30 جولائی۔ ضروری ہوا تو بلدیاتی انتخابات کے متعلق ریفرنڈم کرایا جائے گا' جنرل ضیاء۔ زیارت ریزیڈنسی کا نام قائد اعظم ریزیڈنسی رکھ دیا گیا۔

31 جولائی۔ قوم ریفرنڈم نہیں اقتدار کی منتقلی چاہتی ہے' نصراللہ خان' اصغر خان اور شاہ احمد نورانی کا بیان۔

## اگست 1978ء

یکم اگست۔ طلبا سیاست سے علیحدہ ہو جائیں' جنرل ضیاء۔

2 اگست۔ بیگم نصرت بھٹو کو اسلام آباد میں نظر بند کر دیا گیا۔ ہیلمٹ کی پابندی لازمی قرار دے دی گئی۔ لندن کی عدالت نے بیگم نسیم ولی خان کو انڈویئر چوری کرنے کے الزام میں جرمانے کی سزا سنا دی۔ کراچی میں عراقی قونصل خانہ کے اعلیٰ افسر کو گولی مار کر زخمی کر دیا گیا۔

3 اگست۔ پنڈی میں قیامت خیز بارش نے تباہی مچا دی۔ لیبیا کے نائب صدر عبدالسلام جالود سرکاری دورہ پر پاکستان پہنچ گئے۔ قومی اتحاد نے فوجی حکومت میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔

4 اگست۔ حکومت پنجاب نے ڈاکٹر غلام حسین سمیت قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے دس سابق ارکان کے معاملات ٹریبونلوں کو پیش کر دیئے۔ میڈیکل بورڈ نے بھٹو کا جیل میں طبی معائنہ کیا۔

5 اگست۔ امریکہ نے اپریل 1977ء سے پاکستان کی امداد بند کر رکھی ہے' حکومت کا اعلان۔ اسلام آباد میں پی ایل او کے دفتر پر حملہ' 4 ہلاک۔

6 اگست۔ تمام قیدیوں کی سزا میں 2 ماہ کی سزا معاف کر دی گئی' جنرل ضیاء کا قوم سے خطاب۔ بابرہ شریف نے اداکار شاہد سے طلاق لے لی۔ بلوچستان میں سرداری نظام بحال کر دیا گیا۔

7 اگست۔ پوپ پال ششم کے انتقال پر حکومت کا اظہار افسوس۔ حکومت نے گھی کی نئی قیمتیں مقرر کر دیں۔ جس کے تحت کھلا گھی 9 روپے 65 پیسے فی گلوگرام کے حساب سے فروخت ہو گا۔ اداکار شاہد نے خودکشی کی کوشش کی' ڈاکٹروں نے جان بچا لی۔

8 اگست۔ بیگم نسیم ولی خان نے لندن میں چوری کے الزام میں اپنی سزا کے خلاف اپیل دائر کر دی۔ حکومت اور قومی اتحاد کے درمیان اگلے سال اکتوبر میں انتخابات کرانے کا معاہدہ ہو گیا۔

9 اگست۔ ایک ہی شہر میں آنے والی بارات کو مشروبات پیش کرنے ہوں گے' حکومت پنجاب۔ سابق ایم پی اے ملک شہباز خان اور شیخ محمد انور کو 7 سال کے لیے پارلیمنٹ کا انتخاب لڑنے کا نااہل قرار دے دیا گیا۔ ممتاز سیاست دان اور تحریک

IQBAL FORUM



پاکستان کے رہنما مخدوم علمدار حسین گیلانی ملتان میں انتقال کر گئے۔ ملتان شہر کو آفت زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا۔

10 اگست۔ جنرل چشتی نے لندن میں مصطفےٰ کھر سے ملاقات کی۔ لندن میں سزا کے بعد این ڈی پی کی نائب صدر بیگم نسیم ولی خان نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی ذمہ داری مجھ پر عائد نہیں ہوتی' جنرل یحییٰ خان۔

11 اگست۔ 5 ہزار پاکستانیوں کو برطانیہ میں شہریت مل گئی۔ بوہرہ فرقہ کے روحانی پیشوا ڈاکٹر سید نا برہان الدین کے چچا شیخ طیب جی عبدالقیوم بمبئی میں انتقال کر گئے۔

12 اگست۔ امریکہ کے محکمہ دفاع نے پاکستان سمیت 7 ممالک کو 78 کروڑ ڈالر کا دفاعی سامان دینے کی منظوری دے دی۔

13 اگست۔ مردم شماری 1981ء میں کرائی جائے گی' وفاقی کابینہ۔ صدر پاکستان فضل الٰہی چودھری نے قوم سے خطاب کیا۔

14 اگست۔ ملک میں 31 واں یوم آزادی بڑے جوش و خروش سے منایا گیا۔ پاکستان کی سالمیت کے لیے ضروری ہے کہ انتخابات اکتوبر 1979ء میں کرائے جائیں' چودھری محمد حسین بھٹہ۔

15 اگست۔ سپریم کورٹ میں نواب محمد احمد خان کے مقدمہ قتل میں لاہور ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سابق وزیر اعظم بھٹو اور دوسرے چار ملزموں کی طرف سے دائر کی گئی اپیلوں کی سماعت میں بھٹو کے وکیل یحییٰ بختیار نے اپنے دلائل جاری رکھے۔ لیبیا کے نائب صدر سلام جالود پاکستان پہنچ گئے۔

16 اگست۔ جنرل ضیاء اور لیبیا کے نائب صدر عبدالسلام جالود کے درمیان مذاکرات مکمل ہو گئے۔ این ڈی پی نے پاکستان قومی اتحاد سے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔ پولیس تشدد سے زمیندار کی ہلاکت کے خلاف شجاع آباد کے شہریوں نے تھانہ کا گھیراؤ کر لیا۔ ممتاز صحافی اور ادیب خلیل صحافی انتقال کر گئے۔

17 اگست۔ ہم نے لیبیا سے کوئی اقتصادی امداد طلب نہیں کی' جنرل ضیاء۔

18 اگست۔ کراچی میں قیامت خیز بارش سے 13 افراد ہلاک' بحریہ کو طلب کر لیا گیا۔

19 اگست۔ قومی اتحاد کے رہنماؤں اور جنرل ضیاء الحق میں مذاکرات ہوئے۔ صوبہ سرحد میں کئی تعلیمی ادارے فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے بند کر دیئے گئے۔

20 اگست۔ بھٹو کے وکیل یحییٰ بختیار نے عدالت میں اپنے دلائل مکمل کر لیے۔ زکوۃ جمع کرنے کے لیے حکومت جلد ہی بیت المال قائم کرے گی' جنرل ضیاء۔

21 اگست۔ ملک میں یوم مسجد اقصیٰ منایا گیا۔ سابق ایم پی اے کوثر علی شاہ کو تخریبی کارروائی کے الزام میں مزید دس سال قید کی سزا سنا دی گئی۔ قومی اتحاد نے اپنے وزیروں کی فہرست جنرل ضیاء کو پیش کر دی۔ بیگم نصرت بھٹو کو اسلام آباد میں مزید 3 ماہ کے لیے نظر بند کر دیا گیا۔

22 اگست۔ کینیا کے صدر جومو کنیاٹا کے انتقال پر حکومت پاکستان نے 31 اگست کو سوگ منانے کا اعلان کر دیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس شیم حسین قادری نے ہائی کورٹ کی سو سالہ تاریخ میں پہلی بار چھ فیصلوں کا اعلان اردو میں کیا۔

23 اگست۔ 21 وفاقی وزراء اور 3 وزرائے مملکت نے حلف اٹھا لیا۔ چک جھمرہ میں سربراہ تحریک جہاد پروفیسر خالد محمود قریشی اور کراچی میں نعت گو شاعر صوفی ذہین شاہ تاجی انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



24 اگست۔ تعلیمی اداروں، عبادت گاہوں اور تفریحی مراکز کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال نہیں کیا جاسکے گا، جنرل ضیاء نے مارشل لاء کا ضابطہ جاری کردیا۔

25 اگست۔ بحالی جمہوریت کے لیے پی پی سے تعاون کریں گے، نواب اکبر بگٹی۔

26 اگست۔ موجودہ حکومت انتخابات سے پہلے مستعفی نہیں ہوگی، مفتی محمود۔

27 اگست۔ بھٹو نے ذرائع ابلاغ کو ذاتی مفاد کے لیے استعمال کیا، قرطاس ابیض۔

28 اگست۔ موجودہ حکومت کو انتخابات سے 3 ماہ قبل مستعفی ہونا چاہیے، مولانا کوثر نیازی۔

29 اگست۔ ہم نے قائداعظم کو کافراعظم نہیں کہا تھا، مفتی محمود۔

30 اگست۔ جماعت اسلامی کے پروفیسر خورشید احمد نے وفاقی وزیر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ جنرل ضیاء سعودی عرب پہنچ گئے۔ حنیف رامے نے پاکستان مساوات پارٹی بنانے کا اعلان کردیا۔

31 اگست۔ پاکستانی روپے کی عالمی قیمت میں 36 فیصد کمی ہوگئی۔

ستمبر 1978ء

یکم ستمبر۔ ملک میں جمعتہ الوداع منایا گیا۔

2 ستمبر۔ گندم کے بیج کی خریداری کیلئے وفاقی وزیر زراعت خواجہ محمد صفدر دہلی پہنچ گئے۔

3 ستمبر۔ سابق رکن قومی اسمبلی چودھری محمد خاں کو فیصل آباد میں سرعام کوڑے لگائے گئے، تین کوڑے لگنے کے بعد وہ بے ہوش ہوگئے۔

4 ستمبر۔ بھارت پاکستان کو ایک معاہدہ کے تحت فیصل ربیع کے لیے اعلیٰ قسم کی پانچ ہزار دوسو ستر من گندم کا بیج دے گا۔ وفاقی وزیر زراعت و خوراک خواجہ محمد صفدر۔ مسلح افواج منصفانہ انتخابات کرانے کے مقدس عہد کی پابند ہیں، جنرل ضیاء۔

5 ستمبر۔ ملک میں عیدالفطر کا تہوار جوش و خروش سے منایا گیا۔

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع جوش و جذبے سے منایا گیا۔

7 ستمبر۔ پی پی کسی دوسری پارٹی سے اتحاد نہیں کرے گی۔ مس بے نظیر بھٹو۔ امریکی کوہ پیماؤں کی ایک ٹیم نے دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی کے ٹو کو سر کرلیا۔

8 ستمبر۔ پاکستان نے بھارت اور افغانستان کے سیلاب سے متاثرہ افراد کے لیے امداد کا اعلان کردیا۔

9 ستمبر۔ جنرل ضیاء الحق ایران کے دو روزہ دورے پر تہران پہنچ گئے۔

10 ستمبر۔ جنرل ضیاء نے دو طرفہ تعلقات اور دفاع کے مسئلہ پر شاہ ایران سے بات چیت کی۔

11 ستمبر۔ ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کی برسی انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ منائی گئی۔

12 ستمبر۔ سابق رکن پنجاب اسمبلی بابو محمد حنیف طویل علالت کے باعث پنڈی میں انتقال کرگئے۔

13 ستمبر۔ پاکستان افغانستان سے مذاکرات کے لیے تیار ہے، جنرل ضیاء۔ گجرات کے قریب تیل بردار مال گاڑی میں آگ لگ گئی، 17 بوگیاں جل کر راکھ ہوگئیں۔

14 ستمبر۔ صدر پاکستان فضل الٰہی چوہدری سبکدوش ہوگئے۔ اگر نظام مصطفےٰ قائم نہ کیا گیا تو تحریک چلائیں گے، خاکسار تحریک کے رہنما خان اشرف خان کا بیان۔

IQBAL FORUM



15 ستمبر۔ مسلم لیگ کی طرح قومی اتحاد کو بھی جنرل ضیاء کے صدر بننے پر اعتراض نہیں ہوگا' پیر پگاڑا۔ چودھری رحمت الٰہی کی جگہ پر قاضی حسین احمد کو جماعت اسلامی کا سیکرٹری جنرل مقرر کردیا گیا۔ معروف حکیم محمد خلیل کو سیالکوٹ میں سپرد خاک کردیا گیا۔

16 ستمبر۔ جنرل ضیاء الحق نے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا' سپریم کورٹ کے چیف جسٹس انوار الحق نے حلف لیا۔ پی ٹی وی نے معروف باکسر محمد علی اور لیون سپنکس کا مقابلہ براہ راست دکھایا۔ محمد علی کی فتح پر پاکستان میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔

17 ستمبر۔ ایران کے شہر خراسان میں قیامت خیز زلزلہ' 13 ہزار ہلاک و زخمی' حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ جسٹس محمد منیر فاروقی کو ویج بورڈ کا چیئرمین مقرر کردیا گیا۔

18 ستمبر۔ چاروں صوبوں کے مارشل لاء ایڈ منسٹریٹرز جنرل صادق الرشید عباسی (سندھ) میجر جنرل سید رفاقت (سرحد) جنرل رحیم الدین (بلوچستان) اور جنرل سوار خان (پنجاب) نے گورنر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

19 ستمبر۔ فلم خاک اور خون کی نمائش کی اجازت دے دی گئی۔ بھارت کے لیے مشتاق محمد کو کپتان اور آصف اقبال کو نائب کپتان مقرر کردیا گیا۔

20 ستمبر۔ مسلم لیگ کے مرکزی جائنٹ سیکرٹری اور تحریک پاکستان کے کارکن انعام بنی پردیسی انتقال کر گئے۔

21 ستمبر۔ صوبہ سرحد کے سابق گورنر اور پی پی کے رہنما میجر جنرل ریٹائرڈ نصیر اللہ بابر کو گرفتار کرلیا گیا۔ علی پور کے قریب دریائے سندھ میں کشتی الٹنے سے 11 افراد ہلاک ہوگئے۔

22 ستمبر۔ روزنامہ آزاد کے سابق ایڈیٹر اور نامور صحافی عباس اطہر کو گرفتار کرلیا گیا۔ پنڈی میں بھٹو کے حامیوں کا مظاہرہ۔

23 ستمبر۔ بھٹو کے دانتوں کا علاج کرنے کے لیے جیل میں منی ہسپتال قائم کرنے کا فیصلہ۔ حکومت کے سیاسی عزائم نہیں عوام کے مسائل حل کریں گے' وزیر دفاع علی احمد تالپور۔

24 ستمبر۔ نامور عالم دین اور شیخ الحدیث حضرت علامہ ابو البرکات سید احمد قادری رضوی انتقال کر گئے۔ اپنے والد کی خواہش پر پارٹی قیادت سنبھال رہی ہوں' مس بے نظیر بھٹو۔ صدر نے جداگانہ انتخابات کے لیے قوانین نافذ کردیئے۔

25 ستمبر۔ یحییٰ بختیار نے وائٹ پیپر کے جواب کا مسودہ جیل سے سمگل کرنے کا اعتراف کرلیا۔

26 ستمبر۔ سپریم کورٹ نے قرطاس ابیض کا مسودہ جیل سے باہر لے جانے پر یحییٰ بختیار کے اقدام کی سخت مذمت کی۔

27 ستمبر۔ اقوام متحدہ میں آغا شاہی نے بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ محمد شمس الحق سے ملاقات کی۔ مس بے نظیر بھٹو کے خلاف قابل اعتراض تقریر کرنے پر مقدمہ درج کرلیا گیا۔

28 ستمبر۔ صدر جنرل ضیاء الحق نے سرگودھا میں پاک فضائیہ کے افسروں اور جوانوں سے خطاب کیا۔

29 ستمبر۔ نئے پاپائے روم پوپ جان پال بھی چل بسے' حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ نور خان کی جگہ پی آئی اے کے ایم ڈی انور جمال کو چیئرمین مقرر کردیا گیا۔

30 ستمبر۔ بھارتی طیارہ اغواء کرکے پاکستان لانے والے 6 کشمیری باشندوں کو ایک ایک ماہ کی قید سزا سنادی گئی۔ شریف الدین پیرزادہ نے وفاقی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

**اکتوبر 1978ء** یکم اکتوبر۔ رائے دہندگان کی فہرست کی تیاری کا کام 21 اکتوبر سے شروع ہوگا۔ حکومت کے

IQBAL FORUM



خلاف پیپلزپارٹی کے کارکنوں نے کپڑوں کو آگ لگالی۔

2 اکتوبر۔ لاہور میں دو افراد کے زندہ جل مرنے کی کوشش کے دوران زبردست ہنگامہ۔

3 اکتوبر۔ لاہور میں حکومت کے خلاف ہنگامے جاری رہے' متعدد بسوں کو آگ لگا دی گئی۔ مہران انجینئرنگ یونیورسٹی' لیاقت میڈیکل کالج اور سندھ یونیورسٹی ہنگاموں کے باعث بند کردی گئی۔ قائداعظم کے قریبی دوست اور معروف برطانوی مورخ رشبروک لندن میں انتقال کرگئے۔ خودسوزی کا مرتکب پی پی کا کارکن یعقوب پرویز انتقال کرگیا۔

4 اکتوبر۔ ذوالفقار علی بھٹو کی خاطر لاہور میں خودسوزی سے ہلاک ہونے والے یعقوب پرویز مسیح کی آخری رسومات گوجرانوالہ میں ادا کی گئیں۔ مس بے نظیر بھٹو کو ملتان کے ایئرپورٹ سے گرفتار کرکے پنڈی پہنچا دیا گیا اس موقعہ پر زبردست ہنگامہ ہوا۔

5 اکتوبر۔ گوجرانوالہ کے یعقوب پرویز کی موت کے بعد ملک کے مختلف علاقوں میں ہنگامے جاری رہے۔ پنڈی میں ایک پریس فوٹوگرافر نے بھی خود کو آگ لگالی۔

6 اکتوبر۔ حیدرآباد میں 14 طلباء کو قید اور کوڑوں کی سزا سنادی گئی۔ کھوڑا ضلع اٹک کے معروف شاعر حکیم کوثر علی میں انتقال کرگئے۔ کراچی سے 400 میل لمبی کار ریلی شروع ہوگئی۔

7 اکتوبر۔ اسلام آباد میں پاک و ہند مذاکرات شروع ہوگئے' بے نظیر بھٹو۔ ڈاکٹر غلام حسین اور فاروق لغاری کی نظربندی کے خلاف رٹ سماعت کے لیے منظور ہوگئی۔

8 اکتوبر۔ روزنامہ آزاد بند کردیا گیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے سابق جسٹس خواجہ سلیم مظہر انتقال کرگئے۔ سپریم کورٹ میں اعجاز حسین بٹالوی نے بھٹو کے مقدمہ کے متعلق دلائل مکمل کرلیے۔

9 اکتوبر۔ ووٹروں کی فہرستیں بنانے والے عملہ کی تربیت کا کام 15 اکتوبر تک مکمل کرنے کا حکم جاری کردیا گیا۔

10 اکتوبر۔ نرگس زمان کیانی' خادم علی شاہ' عثمان چانڈیو' بہادر خان بنگل زئی' خورشید انور اور سید پیر محمد شاہ کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ نامور قاری محمد شریف ابوالشریف لاہور میں انتقال کرگئے۔ پروین مینو الا کو پاکستان کی بہترین کار چلانے والی خاتون کا اعزاز دے دیا گیا۔ ایم اے گوہیر کو فوجی عدالت نے 2 سال قید بامشقت اور 20 کوڑوں کی سزا سنا دی۔

11 اکتوبر۔ پنڈی کے معروف فوٹوگرافر عزیز ملک انتقال کرگئے' یاد رہے انہوں نے بھٹو کی رہائی کیلئے خود کو آگ لگائی تھی۔

12 اکتوبر۔ ملک میں نئی قومی تعلیمی پالیسی کا اعلان کردیا گیا۔ ایم اے گوہیر کی کوڑوں کی سزا معاف کردی گئی۔

13 اکتوبر۔ لاہور میں خود کو آگ لگانے والا پی پی کا کارکن عبدالرشید عاجز بھی چل بسا۔

14 اکتوبر۔ ایئرمارشل نور خان کو پاکستان ہاکی فیڈریشن کا دوبارہ صدر چن لیا گیا۔

15 اکتوبر۔ ملک کے مختلف حصوں میں پی پی کے کارکنوں نے گرفتاریاں پیش کیں۔ اوکاڑہ میں پی پی کے ایک کارکن نے خود کو آگ لگالی۔ جبکہ لاہور میں ایک خاتون کو خودسوزی سے قبل گرفتار کرلیا گیا۔

16 اکتوبر۔ پاکستان نیٹو میں اپنی رکنیت کے معاملہ پر نظرثانی کررہا ہے' آغا شاہی۔ فیصل آباد میں بھارت اور پاکستان کے

IQBAL FORUM



درمیان پہلا کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہوگیا۔ ملک میں شہید ملت لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔ ملتان میں دو روزہ عظیم الشان سنی کانفرنس شروع ہوگئی' مولانا حامد علی خاں نے افتتاحی اجلاس کی صدارت کی۔ ملک کے بعض اخبارات و جرائد پر سنسر شپ عائد کردی گئی۔

17 اکتوبر۔ صابر علی بلوچ اور کھر کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ پاکستان نے بھارت کے خلاف 8 وکٹوں کے نقصان پر 503 رنز بنائے۔ میاں داد اور ظہیر عباس کی سنچریاں۔ نظام مصطفےٰ کا مطالبہ سیاست ہے تو یہ سیاست سعادت ہے' مولانا نورانی۔

18 اکتوبر۔ بیگم بلقیس حبیب اللہ کو نااہل قرار دے دیا گیا۔ بھٹو نے اپنے خلاف شہادتوں کا جواب دینے سے انکار کردیا۔ برصغیر کے نامور مصور استاد اللہ بخش 83 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔ علامہ احمد سعید کاظمی کو مرکزی جماعت اہل سنت کا صدر منتخب کرلیا گیا۔

19 اکتوبر۔ لاہور میں دستی بم پھٹنے سے ایک ہلاک ایک زخمی۔

20 اکتوبر۔ اگر قومی اتحاد کی جماعتیں ایک جماعت میں شامل ہو جائیں تو میں اقتدار ان کو سونپ دوں گا' جنرل ضیاء الحق۔

21 اکتوبر۔ علی ارشد کو ایران میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔ فیصل آباد کرکٹ ٹسٹ میچ ڈرا ہوگیا۔ ظہیر عباس مین آف دی میچ قرار پائے۔

22 اکتوبر۔ سود سے پاک معیشت کے قانون کے لیے جلد ہی تاریخ مقرر کردوں گا' جنرل ضیاء الحق۔

23 اکتوبر۔ امریکہ نے پاکستان کی اقتصادی امداد بحال کردی۔

24 اکتوبر۔ اگر پاکستان میں مکمل اسلامی نظام نافذ کردیا جائے تو سعودی عرب پاکستان پر خزانے کے دروازے کھول دے گا' شاہ خالد۔

25 اکتوبر۔ زرعی یونیورسٹی کے ہنرمندوں نے کھل کا متبادل تیار کرلیا۔

26 اکتوبر۔ عبدالقادر شاہ جیلانی' علی حسن منگھی' عثمان چانڈیو' امیر علی شاہ جاموٹ' ممتاز علی تالپور' غلام شبیر شاہ اور چودھری محمد خان کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔

27 اکتوبر۔ لاہور میں پاکستان اور بھارت کے درمیان دوسرا کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہوگیا۔

28 اکتوبر۔ پاکستان کے لیبر کمیشن نے سوال نامہ جاری کردیا۔

29 اکتوبر۔ نصیراللہ بابر کو قید کی سزا سنادی گئی۔

30 اکتوبر۔ سردار ابراہیم آزاد کشمیر کے صدر کی حیثیت سے سبکدوش' بریگیڈئر محمد حیات کو صدر مقرر کردیا گیا۔

31 اکتوبر۔ بریگیڈئر محمد حیات نے آزاد کشمیر کے صدر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

**نومبر 1978ء** یکم نومبر۔ لاہور کرکٹ میچ میں بھارت کو آٹھ وکٹوں سے پاکستان نے ہرادیا' میچ جیتنے کی خوشی میں ملک میں عام چھٹی کا اعلان کردیا گیا۔

2 نومبر۔ مسلم لیگ کے متحارب دھڑوں میں مفاہمت ہوگئی' پیر پگاڑا کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک واپس۔

IQBAL FORUM



3 نومبر۔ آئندہ انتخابات 1973ء کے آئین کے مطابق نہیں ہوں گے' وزیر داخلہ تالپور۔

4 نومبر۔ پیر پگاڑہ نے چودھری ظہور الٰہی' میاں زاہد سرفراز سمیت 7 ارکان کو مسلم لیگ کی مجلس عاملہ سے نکال دیا۔

5 نومبر۔ جنرل ضیاء کی عدم موجودگی میں جسٹس انوار الحق نے قائم مقام صدر کی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

6 نومبر۔ ملک میں حکومت کی ہدایت پر انتخابی فہرستوں کی تیاری کا کام ملتوی کر دیا گیا۔

7 نومبر۔ نصر اللہ خاں دریشک تحریک استقلال میں شامل ہو گئے۔ اردو اور فارسی کے نامور شاعر ماہر تعلیم ڈاکٹر نذیر مرزا پشاور میں انتقال کر گئے۔

8 نومبر۔ امیر جماعت اسلامی ضلع سانگھڑ مرزا عبدالنذیر بیگ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ ڈاکٹر خان صاحب کے بیٹے عبید اللہ خان انتقال کر گئے۔

9 نومبر۔ ملک میں علامہ اقبال کا یوم پیدائش منایا گیا۔

10 نومبر۔ پاکستان سے ہزاروں افراد نے فریضۂ حج ادا کیا۔

11 نومبر۔ وی اے جعفری کو بیلجیم اور اے بی اعوان کو سویڈن میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

12 نومبر۔ ملک میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔

13 نومبر۔ انتخابات جلد کراؤں گا' جنرل ضیاء کا مکہ میں عہد۔ مشہور ادیب اور شاعر عبداللہ خان اسیر صوابی میں انتقال کر گئے۔

14 نومبر۔ سید عبداللہ شاہ اور جام صادق علی کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ کراچی میں پاک بھارت کے درمیان تیسرا کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہو گیا۔ سوات میں دشمنی کی بنا پر 13 افراد کو زندہ جلا دیا گیا۔

15 نومبر۔ محمد نعیم کھوکھر کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ انڈونیشیا کے حجاج کے طیارہ کو حادثہ 200 حجاج جاں بحق' حکومت کا اظہار افسوس۔

16 نومبر۔ بھٹو کی سزا درست ہے' حکومت کا سپریم کورٹ میں اعلان۔ رانا شوکت محمود اور جہانگیر بدر کو سزا سنا دی گئی۔ سید حسن محمود کے بھائی اور پیر پگاڑہ کے برادر نسبتی اقبال محمود کو قتل کر دیا گیا۔ ایڈیٹر خیبر میل سید عسکری علی شاہ کوہاٹ میں انتقال کر گئے۔

17 نومبر۔ ہائی کورٹ نے بیگم نصرت بھٹو کی نظر بندی غیر قانونی قرار دے دی۔

18 نومبر۔ پاکستان نے بھارت کو کراچی کرکٹ ٹسٹ میچ میں ہرا کر سیریز جیت لی۔

19 نومبر۔ اکبر بگٹی نے تحریک استقلال سے علیحدگی اختیار کر لی۔ مکان میں آگ لگنے سے ملتان میں ایک ہی گھر کے سات افراد زندہ جل گئے۔

20 نومبر۔ حکومت نے بسوں کے کرایوں میں اضافہ کر دیا۔

21 نومبر۔ جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے چیئرمین جنرل محمد شریف ریٹائرمنٹ سے پہلے چھٹی پر چلے گئے۔

22 نومبر۔ ڈاکٹر نیازی کو بھٹو کے دانتوں کا علاج کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

23 نومبر۔ بیگم نصرت بھٹو نے جنرل ضیاء کے صدر کا عہدہ سنبھالنے کے اقدام کو ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا۔

IQBAL FORUM



24 نومبر۔ پاکستان نے آسٹریلیا کو ہرا کر چیمپینز ٹرافی ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا۔ کراچی میں انڈیا کا قونصل خانہ قائم کردیا گیا۔ سید زین الدین چشتی آف مکھڈ شریف انتقال کر گئے۔

25 نومبر۔ اس سال 57000 پاکستانیوں نے حج ادا کیا' حکومت کا اعلان۔

26 نومبر۔ مولانا مفتی محمود نے انتخاب کے بغیر اتحاد کو اقتدار کی منتقلی کی تجویز مسترد کردی۔ مسلم لیگ دو دھڑوں میں دوبارہ تقسیم ہو گئی۔

27 نومبر۔ عدلیہ کے کام میں مداخلت نہیں کروں گا' صدر ضیاء۔

28 نومبر۔ مسلم لیگ کا انتشار افسوس ناک ہے' تیسری لیگ بھی بن سکتی ہے' جنرل ضیاء الحق۔

29 نومبر۔ پانی کی تقسیم کے لیے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کی صدارت میں جو کمیشن قائم کیا گیا تھا اس نے کام شروع کردیا۔ بے نظیر بھٹو نے بھی ضیاء کے صدر بننے کے خلاف رٹ دائر کردی۔

30 نومبر۔ حکیم قریشی' مس طلعت یعقوب' خالد رانجھا' اعتزاز احسن' اے آر شوکت' راجہ افراسیاب اور چودھری فاروق پنجاب بار کونسل کے رکن منتخب ہو گئے۔

**دسمبر 1978ء** یکم دسمبر۔ مسلم لیگ اور پگارہ گروپ میں اختلافات ختم کرانے کے لیے کمیٹی قائم کردی گئی' کمیٹی کے اراکین میں طفیل محمد اور نوابزادہ نصراللہ خان ہوں گے۔

2 دسمبر۔ جنرل ضیاء الحق نے چاروں صوبوں میں ہائی کورٹ کی سطح پر شریعت بنچ قائم کردیئے۔ پیر پگارہ نے مصالحاتی کمیٹی کو تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔

3 دسمبر۔ ڈاکٹر غلام حسین اور فاروق لغاری کو ایک ایک سال کی قید سنادی گئی۔

4 دسمبر۔ قائداعظم یونیورسٹی میں شریعت کمیٹی قائم کردی گئی۔

5 دسمبر۔ سینیٹ کے سابق چیئرمین خان حبیب اللہ خان انتقال کر گئے۔ سپریم کورٹ نے بھٹو کو ذاتی طور پر دلائل پیش کرنے کی مشروط اجازت دے دی۔

6 دسمبر۔ لاہور اے پی پی کے آفس میں بم دھماکہ۔

7 دسمبر۔ منوہاؤس لاہور کی آٹھ منزلہ عمارت میں آگ لگ گئی' چوتھی منزل مکمل طور پر تباہ۔

8 دسمبر۔ سابق رکن اسمبلی احمد علی سومرو کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔

9 دسمبر۔ مصوری کے کلاسیکی اسلوب کے آخری نمائندے این سی اے کے پرنسپل حاجی محمد شریف اور متحدہ ہندوستان کے اولمپک کے کھلاڑی شہزادہ یوسف جان لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 دسمبر۔ لاہور میں 30 کے قریب ایرانی طلبا نے ریگل چوک میں مسجد شہدا کے سامنے 30 گھنٹے کے لیے بھوک ہڑتال شروع کردی۔

11 دسمبر۔ ملک میں یوم عاشورہ انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

12 دسمبر۔ کپاس کی برآمد پر حکومت نے پابندی لگادی۔

IQBAL FORUM



13 دسمبر۔ حکومت پاکستان نے سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر 60 سال مقرر کردی۔ سپریم کورٹ میں بھٹو کے وکیل یحییٰ بختیار نے دلائل پیش کیئے۔ دانشور سید عابد حسین انڈیا میں انتقال کر گئے۔

14 دسمبر۔ سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ کے چیئرمین پروفیسر محمد صالح انتقال کر گئے۔ پنجاب حکومت نے زرعی قرضوں کی بدعنوانیوں کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔

15 دسمبر۔ ایشیائی گیمز میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو ہاکی میچ میں صفر کے مقابلے میں 17 گول سے ہرا کر نیا ریکارڈ قائم کردیا۔

16 دسمبر۔ نامور مورخ' ناول نگار عزیز احمد ٹورنٹو میں انتقال کر گئے۔

17 دسمبر۔ حکومت نے بنکوں سے قرضے حاصل کرنے والوں کی فہرستیں تیار کرنے کی ہدایت کردی۔

18 دسمبر۔ بھٹو نے سپریم کورٹ میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ مجھے کورٹ پر مکمل اعتماد ہے' میں صرف انصاف کا طلب گار ہوں۔

19 دسمبر۔ پاکستان نے ایشیائی گیمز میں سونے کے 2 چاندی کے 2 اور کانسی کا ایک تمغہ حاصل کرلیا۔ پاکستان نے بھارت کو شکست دے کر ایشیا ہاکی چیمپئن شپ کا اعزاز برقرار رکھا۔

20 دسمبر۔ ملک میں پٹرول کی قیمت بڑھادی گئی۔ سپریم کورٹ میں بھٹو نے اپنے بیان میں کہا کہ مسعود محمود کو وعدہ معاف گواہ بنانے کا فیصلہ درست نہیں ہے۔

21 دسمبر۔ سپریم کورٹ نے بھٹو کے بیان کی سماعت مکمل کرلی۔ ہم نے بھٹو کے حکم پر ارتکاب جرم کیا ہے' محمد احمد خان قتل کے چار اپیل کنندگان کا بیان۔ ملک میں پہلی لگژری سائز سگریٹ کی تیاری کا اعلان کردیا گیا' اس کا نام پرنسٹن ہوگا۔

22 دسمبر۔ عباس اطہر کو دوبارہ لاہور پریس کلب کا صدر چن لیا گیا۔

23 دسمبر۔ سپریم کورٹ نے سزائے موت کے خلاف بھٹو اور چاروں مجرموں کی اپیلوں کا فیصلہ محفوظ رکھا۔

24 دسمبر۔ اصغر خان' پگاڑا اور شاہ احمد نورانی کے درمیان نئے سیاسی اتحاد پر بات چیت۔

25 دسمبر۔ ملک میں یوم قائداعظم اور کرسمس کا تہوار منایا گیا۔

26 دسمبر۔ بزرگ صحافی ادیب اور دانشور ممتاز ملک لاہور میں انتقال کر گئے۔ بزرگ سیاست دان مولانا محمد ایوب خان بنوری انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ صدر الجزائر بومدین انتقال کر گئے۔ صدر ضیاء الحق کا اظہار تعزیت' سات دن سوگ منانے کا اعلان۔

28 دسمبر۔ سیاسی مقاصد کے لیے پولیس کو استعمال نہیں کریں گے' جنرل ضیاء الحق۔

29 دسمبر۔ ملک میں شراب پر مکمل پابندی لگادی گئی۔

30 دسمبر۔ جنرل ضیاء الحق نے الجزائر میں سعودی عرب کے لیڈروں سے مشرق وسطیٰ پر بات چیت کی۔ ملتان میں سعادت بلوچ نے 3 افراد کو قتل کردیا۔

31 دسمبر۔ سلیم الزمان کو عراق میں پاکستان کا سفیر مقرر کردیا گیا۔ سندھ ہائی وے پر اجیکٹ ختم کر دیا گیا۔ ملتان میں دن دیہاڑے ڈیڑھ گھنٹے تک پولیس مقابلہ' سعادت بلوچ کا ساتھی عرفانہ ہلاک ہوگیا۔

IQBAL FORUM



# 1979ء

**جنوری 1979ء** یکم جنوری۔ ملک بھر میں ووٹوں کے اندراج کا کام شروع ہو گیا۔

2 جنوری۔ مفتی محمود نے لاہور میں قومی اتحاد کے وزراء کا اجلاس طلب کر لیا۔

3 جنوری۔ قیوم لیگ کو بحال کر دیا گیا' انتخابات تک حکومت کی حمایت کرنے کا اعلان۔

4 جنوری۔ پی ٹی وی نے بھٹو دور کے مظالم کی کہانی کے نام سے پروگرام شروع کر دیا' افتخار تاری پیش ہوئے۔

5 جنوری۔ زکواۃ و عشر کی وصولی جولائی سے شروع ہو جائے گی' وزیر مذہبی امور افتخار انصاری کا بیان۔ ملک بھر میں بھٹو کی سالگرہ منائی گئی' جیل کے نقشے والے کیک کاٹے گئے۔ ممتاز عالم دین مولانا حشمت اللہ خان رامپوری کراچی میں انتقال کر گئے۔

6 جنوری۔ جلسہ کرنے اور جلوس نکالنے کے الزام میں فاروق لغاری کو ایک سال قید اور پچاس ہزار روپے جرمانے کی سزا۔

7 جنوری۔ "سکھوں کے مقدس مقامات کا مکمل تحفظ کیا جائے" صدر ضیاء الحق کی ہدایت۔

8 جنوری۔ سابق ایم این اے عباس بخاری کو سات سال کیلئے نااہل قرار دیدیا گیا۔ ممتاز ادیب اور صحافی زہیر صدیقی اسلام آباد کے قریب ٹریفک حادثہ میں جاں بحق۔

9 جنوری۔ "بھٹو اپنے اقتدار کی خاطر کسی بھی شخص سے ساز باز کے لیے تیار رہتے تھے" جے اے رحیم کا ٹی وی انٹرویو۔ بیگم اشرف عباسی اور قطب شاہ کو سات سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔ شہباز شیخ عالمی ہاکی سے ریٹائر ہو گئے۔

10 جنوری۔ "مثبت نتائج کی آڑ میں انتخابات ملتوی نہیں کرنے دیں گے" اصغر خان کا کوٹ ادو میں جلسہ۔ ممتاز صحافی روزنامہ "امروز" ملتان کے سینئر سب ایڈیٹر حشمت وفا انتقال کر گئے۔

11 جنوری۔ امریکہ پاکستان کو فوجی سامان فروخت کرنے پر آمادہ ہو گیا۔

12 جنوری۔ خالد ملک اور حاکمین کیخلاف بدعنوانیوں کے مقدمات فوجی عدالت میں پیش کر دیئے گئے۔ تمام ریلوے سٹیشنوں پر نماز کا انتظام کیا جائے گا' وزیر ریلوے محمد خان جونیجو۔

13 جنوری۔ تحریک استقلال' جے یو پی اور پگاڑا لیگ میں سیاسی تعاون کا فیصلہ۔ ہاکی ٹیم کے کپتان اصلاح الدین نے بھی ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔

14 جنوری۔ وفاقی حکومت نے غیر ترقیاتی اخراجات میں 10 فیصد کمی کا فیصلہ کر لیا' جنرل ضیاء الحق کی صدارت میں کابینہ کا اجلاس۔ وفاقی وزیر مصطفیٰ گوکل مستعفی ہو گئے۔ موسیقار استاد امیر علی خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 جنوری۔ بھٹو خاندان کی بے ضابطگیوں کے بارے میں پہلا قرطاس ابیض شائع کر دیا گیا۔ مصطفیٰ کھر کو بے ہوشی کی حالت میں لندن کے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا' شراب پیتے پیتے حالت غیر ہو گئی۔ شاعر رعنا اکبر آبادی کراچی میں انتقال کر گئے۔

16 جنوری۔ شاہ ایران رضا شاہ پہلوی شدید ہنگاموں کے بعد ملک چھوڑ کر چلے گئے' پاکستان میں مختلف طبقوں سے تعلق رکھنے والے رہنماؤں کا اظہار مسرت۔ پاکپتن کے سابق ایم پی اے افتخار حسین شاہ کو نو ماہ قید بامشقت کی سزا۔

IQBAL FORUM



17 جنوری۔ قرطاس ابیض میں میرے خلاف بے بنیاد الزامات عائد کئے گئے ہیں' کوثر نیازی۔

18 جنوری۔ لاہور میں ایرانی قونصل جنرل پر قاتلانہ حملہ کی کوشش' پولیس اور ایرانی طلبہ میں دست بدست لڑائی۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی میں اہم تبدیلیاں ہو رہی ہیں' چیف مارشل لاء و ایڈ منسٹریٹر سیکرٹریٹ میں اعلیٰ سطحی اجلاس' مفتی محمود بھی شریک ہوئے۔

19 جنوری۔ چور دروازے سے اقتدار میں شریک ہونے والی قومی اتحاد کی جماعتیں اپنا اقتدار بچانے میں مصروف ہیں' نورانی۔

20 جنوری۔ بھٹو دور میں بدعنوانی کے مرتکب تمام افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی' سرکاری ترجمان۔ فوجی عدالت میں پیش نہ ہونے پر اکبر بگٹی کے وارنٹ گرفتاری۔

21 جنوری۔ چین کے نائب وزیراعظم لی سین نین کی اسلام آباد میں صدر ضیاء الحق سے اہم امور پر بات چیت۔ پنجابی کے شاعر استاد برکت علی خورشید لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 جنوری۔ "بھٹو نے معدے کی خرابی کے سبب کھانا پینا چھوڑ دیا ہے" جیل میں ملاقات کے بعد بیگم نصرت بھٹو کا بیان۔ لاہور ہائیکورٹ میں بینظیر کی نظربندی کے خلاف رٹ کی سماعت شروع ہو گئی۔

23 جنوری۔ مارشل لاء حکام نے قرطاس ابیض کا دوسرا حصہ شائع کر دیا' سرکاری ملازمین کو حقوق و تحفظات سے محروم کرنے کا الزام۔ خواجہ سلیمان تونسوی کو نااہل قرار دیدیا گیا۔

24 جنوری۔ امریکہ پاکستان کو 4 کروڑ ڈالر کی امداد فراہم کرے گا' معاہدے پر دستخط ہو گئے۔

25 جنوری۔ قرطاس ابیض کی تیسری قسط شائع کر دی گئی۔ ملائیشیا کے وزیراعظم داتو حسین اسلام آباد پہنچ گئے۔

26 جنوری۔ پاکستان اور ملائیشیا سائنسی اور فنی امور میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گے' صدر ضیاء الحق۔ وزیراعظم ملائیشیا نے سمجھوتے پر دستخط کر دیئے۔

27 جنوری۔ ظلم کی داستان نشر کرنے اور قرطاس ابیض شائع کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے' بھٹو کی سپریم کورٹ میں رٹ درخواست۔ شاعر انور غازی آبادی انتقال کر گئے۔

28 جنوری۔ پاکستان اور ایران جلد ہی اقتصادی و فنی تعاون کا ایک اور معاہدہ کریں گے' داتو حسین۔

29 جنوری۔ قرطاس ابیض کی ایک اور جلد شائع ہو گئی' انتظامیہ سے شہریوں کی حفاظت کی جائے مخالفین کو ٹھکانے لگوانے کا الزام۔

30 جنوری۔ لاہور میں دو مقامات پر دھماکہ 3 افراد زخمی۔

31 جنوری۔ پگاڑا گروپ نے مسلم لیگ کے اتحاد کے لئے نیا فارمولا پیش کر دیا۔ سائیکلوں کی قیمتوں میں اضافہ' قیمت 900 روپے تک پہنچ گئی۔

**فروری 1979ء** یکم فروری۔ آیت اللہ خمینی ایران واپس پہنچ گئے' شاندار استقبال' پاکستان میں بھی اظہار مسرت۔ خیبر ایجنسی کے گاؤں میں بم دھماکہ 7 افراد ہلاک۔

2 فروری۔ مسلم لیگ کے دونوں دھڑوں کے سربراہ مستعفی ہو جائیں' محمد حسین چٹھہ کی تجویز۔

IQBAL FORUM



3 فروری۔ پاکستان کو دفاعی میدان میں خود کفیل بنایا جائے گا' صدر رضیا۔ پیپلزپارٹی کے سینکڑوں کارکن گرفتار۔ بھٹو کی اپیل کا فیصلہ سننے کے لیے درجنوں غیر ملکی صحافی پاکستان پہنچ گئے۔

4 فروری۔ 12 ربیع الاول کا انتظار ہے' صدر نے اسلام نافذ کرنے کا وعدہ پورا نہ کیا' تو ہم اپنے وزیر واپس بلوالیں گے' مفتی محمود۔

5 فروری۔ ملک بھر میں تعلیمی ادارے بند کردیئے گئے' امتحانات ملتوی۔ بھٹو کی اپیل کے فیصلہ سے قبل بیگم نصرت بھٹو کو ایک ماہ کے لئے نظر بند کردیا گیا۔ پیپلزپارٹی کے سینکڑوں کارکن گرفتار۔ جے اے رحیم تحریک استقلال میں شامل ہوگئے۔

6 فروری۔ سپریم کورٹ نے نواب محمد احمد خان کیس میں لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ بحال رکھا' سزائے موت کی توثیق' اپیل مسترد کردی گئی' فیصلہ اکثریت رائے سے ہوا' جسٹس صفدر شاہ' جسٹس حلیم اور جسٹس دراب پٹیل نے چیف جسٹس سے اختلاف کیا۔ نصرت بھٹو نظربندی توڑ کر بھٹو کو ملنے جیل پہنچ گئیں۔

7 فروری۔ پاکستان میں قانون کی بالادستی ہے' عدلیہ مکمل طور پر آزاد ہے' جنرل ضیاء الحق۔ بھٹو ایک ہفتہ میں سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کریں گے' وکلاء سے صلاح مشورے۔ پاکستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا کرکٹ ٹیسٹ 128 رنز سے جیت لیا۔

8 فروری۔ اعلیٰ عدالتوں کو غیر اسلامی قوانین کالعدم قرار دینے کا اختیار دیدیا گیا۔

9 فروری۔ ترکی کی جانب سے بھٹو کو سیاسی پناہ دینے کی پیش کش۔ رحم کی درخواستوں پر مقدمے کے پس منظر میں غور کیا جائے گا' اے کے بروہی۔

10 فروری۔ ملک بھر میں جشن عید میلاد النبیؐ منایا گیا۔ صدر نے چار اسلامی قوانین کے نفاذ کا اعلان کردیا' زکوٰۃ و عشر کا نظام رائج کردیا گیا۔

11 فروری۔ زکوٰۃ و عشر کے بقایا جات مالیہ کے واجبات کے طور پر وصول کئے جائیں گے' صدارتی حکم۔ عدالت عالیہ کے ججوں اور وکلاء نے اسلامی قوانین کے نفاذ کے بعد شلوار اور شیروانی زیب تن کرلی۔ نامور ماہر قانون ایس اے رحمان لاہور میں انتقال کرگئے۔

12 فروری۔ آیت اللہ خمینی کے مقرر کردہ مہدی بازرگان نے ایران کے وزیر اعظم کا عہدہ سنبھال لیا۔ پاکستان نے نئی ایرانی حکومت کو فوری طور پر تسلیم کرلیا۔ نصرت بھٹو اور بینظیر کو پولیس کیمپ سہالہ منتقل کردیا گیا۔ ریلوے کے نامور افسر الحاج چودھری طفیل محمد لاہور میں انتقال کرگئے۔

13 فروری۔ میں بھٹو کی جاں بخشی کی اپیلوں سے قطعاً متاثر نہیں ہوا صدر ضیاء الحق کا بی بی سی کو انٹرویو۔ سابق صدر فضل الٰہی چودھری نے بھی جاں بخشی کی اپیل کردی۔ بھٹو کی طرف سے سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کردی گئی۔ سابق وزیر تعلیم ممتاز صحافی قاضی اکبر حیدر آباد میں انتقال کرگئے۔

14 فروری۔ سپریم کورٹ نے نظر ثانی کی درخواست کا فیصلہ ہونے تک بھٹو کی سزائے موت پر عملدرآمد روک دیا۔

15 فروری۔ عام انتخابات سے قبل بلدیاتی انتخابات ضروری ہیں' صدر ضیاء الحق

16 فروری۔ ملک بھر میں اسلامی نظام کے نفاذ پر یوم تشکر منایا گیا۔ نماز جمعہ کے اجتماعات میں حکومتی فیصلہ کا خیر مقدم۔

IQBAL FORUM



17 فروری۔ بھٹو کے لئے رحم کی اپیلوں پر کابینہ اور فوجی کونسل غور کرے گی' جنرل ضیاء الحق کا امریکی ٹی وی کو انٹرویو۔
18 فروری۔ بھٹو کیلئے غیر ملکی رہنماؤں کی طرف سے رحم کی اپیلیں پاکستان کے معاملات میں مداخلت ہے"' نسیم ولی خان۔ سابق وزیر میاں افضل وٹو کو نااہل قرار دیدیا گیا۔
19 فروری۔ پیر پگاڑو کی صدر ضیاء الحق سے اہم ملاقات' سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال۔
20 فروری۔ آزاد کشمیر میں بھی اسلامی قوانین نافذ کردیئے گئے۔
21 فروری۔ لاہور میں بارود پھٹنے سے دھماکہ' 14 افراد ہلاک 75 زخمی۔ بھٹو کے ساتھ سزا پانے والے غلام مصطفیٰ' ارشد اقبال اور رانا اقبال کی رحم کی اپیلوں پر کارروائی جاری ہے' گورنر پنجاب سوار خان۔
22 فروری۔ لاہور کے دھماکے میں مرنے والوں کی تعداد 20 ہوگئی۔ بھٹو کی جاں بخشی کیلئے ترک وفد اسلام آباد پہنچ گیا۔
23 فروری۔ لاہور دھماکے کی تحقیقات شروع' مرنے والوں کی تعداد 26 ہوگئی۔
24 فروری۔ سعودی عرب نے بھٹو کی جاں بخشی کی اپیل کردی۔ "شاہ خالد کی اپیل سے پاکستانیوں کو صدمہ پہنچا ہے"' احمد رضا قصوری۔
25 فروری۔ سپریم کورٹ کی طرف سے بھٹو کے وکیل کو اپنے دلائل جلد مکمل کرنے کا حکم۔ صدر ضیاء نے شاہ خالد کے پیغام کا جواب بھیج دیا۔
26 فروری۔ حیدر آباد کے قریب ریل کار اور وین میں تصادم 10 افراد ہلاک۔ ریئر ایڈمرل کرامت رحمان نیازی کو پاک بحریہ کا نیا سربراہ مقرر کردیا گیا۔
27 فروری۔ "اعلیٰ عدالتوں کو بدنام کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے"' بھٹو کے وکلاء کو چیف جسٹس سپریم کورٹ کا انتباہ۔
28 فروری۔ پاکستان عالم اسلام کے اتحاد کی کوششوں میں تعاون جاری رکھے گا' صدر ضیاء الحق کا لاہور میں حج کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ سعودی حکومت بھٹو کے متعلق شاہ خالد کی اپیل کے جواب کی منتظر ہے' سعودی سفیر ریاض الخطیب۔ عالم دین مولانا عارف اللہ قادری انتقال کرگئے۔

**مارچ 1979ء** یکم مارچ۔ انتخابی پروگرام کا اعلان 14 اگست تک کردیا جائے گا' صدر ضیاء الحق کی لاہور میں پریس کانفرنس۔ سندھی شاعر محمد خان غنی حیدر آباد میں انتقال کرگئے۔
2 مارچ۔ بھٹو کے 5 وکلاء کو توہین عدالت کے نوٹس وصول ہوگئے۔
3 مارچ۔ بینظیر کی جیل میں اپنے والد سے دو گھنٹے تک ملاقات' آنکھوں میں آنسو تھے۔
4 مارچ۔ ملک بھر میں ضلعی سطح پر شرعی عدالتیں قائم کردی گئیں' وعدہ معاف گواہ کی شہادت کو بھٹو کے خلاف استعمال نہیں کیا جاسکتا' سپریم کورٹ میں یحییٰ بختیار کے دلائل۔
5 مارچ۔ بھٹو کے وکیل نے نظر ثانی کی درخواست پر دلائل مکمل کرلئے۔ ملک کے طول و عرض میں بارشیں۔ کئی پروازیں منسوخ۔
6 مارچ۔ ججوں کی رائے میں اختلاف کو نظر ثانی کی بنیادی نہیں بنایا جاسکتا' سپریم کورٹ میں سرکاری وکیل اعجاز بٹالوی کے دلائل۔

IQBAL FORUM



7 مارچ۔ رشوت اور بدعنوانیوں کے خلاف کمیشن ایک ماہ میں رپورٹ پیش کردے گا' صدر ضیاء۔ بھٹو سے ان کی ہمشیرہ منور الاسلام' بہنوئی' بیگم نصرت بھٹو اور بینظیر بھٹو کی ملاقاتیں۔

8 مارچ۔ بھٹو کے متعلق عدالتی فیصلے کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھایا جائے گا' صدر ضیاء الحق کی ماچھی گوٹھ کھاد فیکٹری کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت۔ وزیر خارجہ آغا شاہی ایران پہنچ گئے' ایرانی وزیر خارجہ سے اہم ملاقات۔

9 مارچ۔ بھٹو کے وکیل صفائی غلام علی میمن انتقال کرگئے۔ وزیر مملکت جاوید ہاشمی کے والد محمد شاہ ہاشمی مخدوم رشید میں انتقال کرگئے۔ طیبہ' ادیبہ اور شاعرہ الطاف النساء خذینہ لاہور میں انتقال کرگئیں۔

10 مارچ۔ آقائے خمینی اور وزیر اعظم مہدی بازرگان سے وزیر خارجہ آغا شاہی کی ملاقاتیں۔

11 مارچ۔ پاکستان اور ایران کے درمیان علاقائی تبدیلیوں اور اہم امور پر مکمل اتفاق ہے' وطن واپسی پر آغا شاہی کا بیان۔ سپریم کورٹ نے بھٹو کی نظر ثانی کی درخواست کی سماعت 17 مارچ تک ملتوی کردی۔

12 مارچ۔ پاکستان اور ایران نے سینٹو سے علیحدگی اختیار کرلی۔

13 مارچ۔ رشوت اور بدعنوانی کے خاتمہ کیلئے کمیشن قائم کردیا گیا۔ بنگلہ دیش کے سینئر وزیر مسیح الرحمان انتقال کرگئے۔

14 مارچ۔ شریعت بنچوں کے ضوابط کار کا اعلان کردیا گیا۔ عطاء اللہ مینگل نے این ڈی پی میں شمولیت اختیار کرلی۔

15 مارچ۔ پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف میلبورن ٹیسٹ 71 رنز سے جیت لیا' سرفراز نواز نے 9 وکٹیں لے کر نیا ریکارڈ قائم کیا۔ قائداعظم کے بھانجے شیریں جناح کے بیٹے اکبر علی ایڈووکیٹ 74 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کرگئے۔

16 مارچ۔ مسلم لیگ کے چاروں وزیر پارٹی اتحاد کی خاطر مستعفی ہونے کو تیار ہیں' چودھری ظہور الٰہی

17 مارچ۔ سپریم کورٹ نے سزائے موت کے خلاف بھٹو کی نظر ثانی کی درخواست پر فیصلہ محفوظ رکھا' فیصلہ کی تاریخ کا ایک دو روز میں اعلان کیا جائے گا۔

18 مارچ۔ وفاقی کابینہ نے لاہور کے قریب آزاد صنعتی علاقہ کے قیام کی منظوری دیدی۔ مجھے ابھی تک میری تنخواہ کے بقایا جات ادا نہیں کئے گئے' سابق صدر فضل الحق چودھری۔ سابق وائس چانسلر انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور اے جی اصغر لاہور میں انتقال کرگئے۔

19 مارچ۔ سیاستدانوں سے صلاح مشورے کے بعد آئین میں معمولی ترامیم کی جائیں گی' پاکستان افغانستان کی داخلی صورتحال میں مداخلت نہیں کرے گا' صدر ضیاء الحق۔ بھٹو نے جیل میں وصیت لکھنا شروع کردی۔

20 مارچ۔ پاکستان اور ایران آئندہ کسی فوجی اتحاد میں شامل نہیں ہوں گے' آغا شاہی۔ صدر ضیاء الحق اپنے بیٹے اعجاز الحق کی بارات لے کر بذریعہ ٹرین ملتان پہنچ گئے۔

21 مارچ۔ "انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کی تاخیر ہوسکتی ہے"' صدر ضیاء الحق۔ ملتان میں صدر ضیاء الحق کے بیٹے اعجاز الحق کی کور کمانڈر رحیم الدین خان کی بیٹی سے شادی۔

22 مارچ۔ سپریم کورٹ بھٹو کی نظر ثانی کی درخواست کا فیصلہ 24 مارچ کو سنائے گی۔ جیل میں بھٹو سے ممتاز بھٹو کی طویل ملاقات۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان جوش و خروش سے منایا گیا۔ عام انتخابات اسی سال 17 نومبر کو ہوں گے' جنرل ضیاء الحق

IQBAL FORUM



کا یوم پاکستان کے موقع پر پریڈ سے خطاب۔

24 مارچ۔ سپریم کورٹ نے بھٹو کی سزائے موت برقرار رکھی۔ نظرثانی کی درخواست متفقہ طور پر مسترد کردی گئی۔ میں رحم کی اپیل نہیں کروں گا' سپریم کورٹ کے فیصلہ پر بھٹو کا ردعمل۔

25 مارچ۔ پاکستانی علاقہ میں افغان پناہ گزینوں کے کیمپوں پر گولہ باری' پاکستان کا افغانستان سے شدید احتجاج۔ صدر ضیاء الحق سے ولی خان اور شیرباز مزاری کی ملاقات۔

26 مارچ۔ جیل میں بھٹو کے ساتھ روزانہ ملاقاتیں ختم کردی گئیں' گھر سے کھانا منگوانے کی سہولت بحال کردی گئی۔

27 مارچ۔ ذوالفقار علی بھٹو کیلئے ممتاز بھٹو کی طرف سے رحم کی اپیل' موت کا پروانہ جیل حکام کو موصول ہوگیا۔ میرے والد سے تمام مراعات واپس لے لی گئی ہیں' بینظیر بھٹو۔ صحافی محمد حیات لاہور میں انتقال کرگئے۔

28 مارچ۔ شوہر کی مرضی کے بغیر رحم کی اپیل نہیں کروں گی' بھٹو کی دوسری بیوی امیر بیگم کا بیان۔ جیل میں بھٹو سے ان کی ہمشیرہ' بہنوئی اور بھانجے کی ملاقات۔

29 مارچ۔ سندھ ہائیکورٹ نے بھٹو اور بینظیر کی حبس بے جا کی درخواستیں مسترد کردی۔ عبدالحفیظ پیرزادہ نے دوسری شادی کرلی' اسلام آباد میں رخصتی کی تقریب۔ ملک حاکمین لیاقت باغ فائرنگ کیس میں گرفتار۔ ماہر اقبالیات بشیر احمد ڈار لاہور میں انتقال کرگئے۔

30 مارچ۔ کابینہ یکم اپریل کو رحم کی اپیلوں پر غور کرے گی۔ عربی زبان و ادب کے ماہر ڈاکٹر سخاء اللہ لاہور میں انتقال کرگئے۔

31 مارچ۔ پیپلزپارٹی کی ایگزیکٹو کمیٹی نے بھٹو کی جان بخشی کیلئے اپیل کردی۔

**اپریل 1979ء** یکم اپریل۔ بھٹو سے جیل میں رشتہ داروں کی ملاقاتیں' بڑی بہن نے بھی صدر ضیاء سے رحم کی اپیل کردی۔ جسٹس صفدر شاہ کے خلاف ہائیکورٹ میں آئینی درخواست کی سماعت شروع ہوگئی۔

2 اپریل۔ بھٹو کی رحم کی اپیلیں مسترد ہونے کی صورت میں پھانسی دینے کے انتظامات مکمل کرلئے گئے۔

3 اپریل۔ صدر نے بھٹو کیلئے رحم کی تمام اپیلیں مسترد کردیں۔ بلیک وارنٹ میں 10 اپریل سے قبل پھانسی دینے کا حکم۔ بھٹو نے اپنے اہل خانہ کو وصیت کردی۔ نصرت بھٹو اور بینظیر کی جیل میں بھٹو سے آخری ملاقات۔ "بھٹو کی پھانسی کی بعد غیریقینی صورتحال ختم ہوجائے گی" میاں طفیل۔

4 اپریل۔ سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کو دو بجے شب راولپنڈی جیل میں پھانسی دیدی گئی۔ جلاد تارا مسیح نے تختہ دار پر چڑھایا۔ میت طیارے کے ذریعے جیکب آباد اور وہاں سے ہیلی کاپٹر میں گڑھی خدا بخش لے جائی گئی۔ فوجی حکام نے سخت حفاظتی انتظامات میں سپرد خاک کردیا۔ ملک بھر میں پھانسی کی اطلاع ملتے ہی احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے۔

5 اپریل۔ ملک بھر میں بھٹو کی غائبانہ نماز جنازہ' مختلف مقامات پر توڑ پھوڑ اور آتشزنی۔ مختلف اسلامی ممالک کے رہنماؤں کی جانب سے بھٹو کو پھانسی دینے پر احتجاجی بیانات۔ شاعر و ادیب عثمان فرخ مظفر گڑھ میں انتقال کرگئے۔ تاجر بصارت علی خان ملتان میں انتقال کرگئے۔

6 اپریل۔ لاہور' ملتان' کراچی' راولپنڈی اور دوسرے شہروں میں ہنگامے' کئی سرکاری عمارتیں نذر آتش' نصرت بھٹو اور

IQBAL FORUM



بینظیر بھٹو کو خصوصی طیارے میں بھٹو کی قبر پر لے جایا گیا۔ کراچی میں بھٹو کی قل خوانی' سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ وزیراعظم کے عہدے کا شخص فوجداری جرائم میں ملوث ہو تو رحم کی کوئی گنجائش نہیں رہتی' صدر ضیاء الحق۔

7 اپریل۔ مختلف شہروں میں مزید ہنگامے' بینک جلا دیئے گئے۔ حفیظ پیرزادہ نے سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔

8 اپریل۔ رحیم یار خان میں ایک شخص کی طرف سے خود سوزی کی کوشش' فوجی عدالت نے قید اور کوڑوں کی سزا سنادی۔ بیگم نصرت بھٹو کے ساتھ ان کی بہنوں کی ملاقات۔ ایک بہن کو عدت کے دنوں میں ساتھ رہنے کی اجازت دیدی گئی۔

9 اپریل۔ ریلوے میں گریڈ 16 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا گیا۔

10 اپریل۔ قومی اتحاد نے عام انتخابات تک حکومت سے تعاون جاری رکھنے کا فیصلہ کر لیا۔ پنڈی گھیپ میں زہریلی گیس سے ایک ہی خاندان کے 12 افراد جاں بحق۔

11 اپریل۔ راولپنڈی میں باروری ذخیرے میں خوفناک دھماکہ 40 افراد ہلاک 100 زخمی۔ اسلام آباد میں اکادمی ادبیات کے زیر اہتمام پہلی اہل قلم کانفرنس کا صدر ضیاء الحق نے افتتاح کیا۔

12 اپریل۔ راولپنڈی دھماکہ کی تحقیقات شروع ہو گئی' علاقہ مجسٹریٹ اور دو پولیس افسر معطل۔ آئندہ انتخابات نئے قانونی ڈھانچے کے تحت ہوں گے' مولانا مفتی محمود۔

13 اپریل۔ شاہکوٹ کے قریب مسافر بسوں میں تصادم 25 افراد ہلاک 100 زخمی۔ قومی اتحاد نے پگاڑا کو مسلم لیگ کا صدر اور ملک قاسم کو سیکرٹری جنرل تسلیم کر لیا۔

14 اپریل۔ امریکہ کی جانب سے پاکستان کو ایٹمی ری ایکٹر فراہم کرنے کی مشروط پیشکش۔

15 اپریل۔ صدر ضیاء الحق قومی اتحاد کے وزراء کو سبکدوش کرنے پر رضامند ہو گئے۔

16 اپریل۔ ایک سو سے زیادہ سرکاری ملازمین کو بدعنوانیوں کا مرتکب قرار دیدیا گیا۔

17 اپریل۔ نئی وفاقی کابینہ 21 اپریل کو حلف اٹھائے گی' قومی اتحاد کے وزراء سبکدوش ہو جائیں گے۔ پیر طریقت خواجہ فخر جہاں تونسوی تونسہ شریف میں انتقال کر گئے۔

18 اپریل۔ راشن ڈپوؤں پر آٹے کی قیمتوں میں یکم مئی سے اضافہ کر دیا جائے گا۔

19 اپریل۔ دفاعی تیاریوں کا مقصد کسی ملک کے خلاف جارحیت نہیں' صدر ضیاء بزنجو گروپ نے این ڈی پی سے علیحدگی اختیار کر لی۔

20 اپریل۔ عالمی کی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے ملائیشیا کو صفر کے مقابلے میں نو گول سے ہرا دیا۔ چینی کی قیمت 4 روپے 30 پیسے فی کلو گرام مقرر کر دی گئی۔ کلاسیکی موسیقی کے ماہر خان عبداللطیف خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 اپریل۔ نئی وفاقی کابینہ کے پندرہ وزراء اور چھ مشیروں نے حلف اٹھالیا' وزراء میں جنرل چشتی' ائر مارشل انعام الحق' جنرل غلام حسن' ایڈمرل جنجوعہ' جمال سعید' اسحاق خان' محمود اے ہارون' جاوید ہاشمی اور دیگر شامل ہیں۔ تیز رو سے ریلوے انجن کا تصادم 20 مسافر جاں بحق۔

22 اپریل۔ گورنر پنجاب نے ملتان یونیورسٹی کے نئے کیمپس کا سنگ بنیاد رکھا' یونیورسٹی کا نام بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی رکھ دیا گیا۔ عالمی ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے برطانیہ کو 3 کے مقابلے میں 5 گول سے ہرا دیا۔

23 اپریل۔ "بھٹو کو پھانسی سے پہلے ہلاک نہیں کیا گیا تھا" میں نے صاحب کو سٹریچر سے اتر کر اپنی جانب آتے دیکھا' وہ کچھ

IQBAL FORUM



پریشان دکھائی دیتے تھے۔ جلاد تارا مسیح کا انٹرویو۔ پاکستان بین الاقوامی ہاکی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔

24 اپریل۔ بھارت میں 30 فوجی افسر پاکستان کے لیے جاسوسی کے الزام میں گرفتار۔

25 اپریل۔ کچی آبادیوں کے مکینوں کو رعائیتی قیمتوں پر مالکانہ حقوق دئے جائیں گے۔ پنجاب حکومت کا فیصلہ۔

26 اپریل۔ اہل تشیع کا وفد یکم مئی کو علامہ جعفر حسین کی قیادت میں صدر ضیاء سے ملے گا۔ بھارت میں محفل مشاعرہ کے دوران شاعر شراب پی پی کر بے حال ہوگئے' مشاعرے میں پاکستان سے فہمیدہ ریاض' عزیز وارثی اور مظفر وارثی نے شرکت کی۔

27 اپریل۔ افغانستان کے بیشتر علاقوں میں مسلح بغاوت' ترکئی حکومت کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا۔ راولپنڈی کی شرعی عدالت نے شہرہ آفاق مصور پکاسو کے پوتے کو چرس رکھنے پر سزا سنادی۔

28 اپریل۔ پاکستان ہالینڈ کو 3 گول سے شکست دے کر عالمی ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچ گیا۔ افغانستان میں فوج نے بھی بغاوت کردی۔

29 اپریل۔ پاکستان نے عالمی ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا' آسٹریلیا کو 2 کے مقابلے میں 4 گول سے شکست۔ جیکب آباد کے قریب ٹرین اور ٹرک میں تصادم 16 افراد جاں بحق۔

30 اپریل۔ مفتی جعفر حسین اسلامی نظریاتی کونسل کی رکنیت سے احتجاجاً مستعفی ہوگئے۔ معروف ادیب اور ماہر تعلیم طاہر غنی کبیر والا میں انتقال کر گئے۔ بے نظیر کی نظر بندی میں ایک ماہ کی توسیع۔

**مئی 1979ء** یکم مئی۔ ملک بھر میں مزدوروں کا عالمی دن منایا گیا۔

2 مئی۔ ایرانی انقلابی کونسل کے سربراہ آیت اللہ مطہری کے قتل پر پاکستان میں اظہار افسوس۔

3 مئی۔ بہاولپور فراڈ کیس کے 2 ملزموں کو عمر قید اور ایک کروڑ روپے جرمانہ۔ جعلسازی کے ذریعے سرکاری خزانہ سے کروڑوں روپے نکلوالئے تھے علامہ رضی بھی اسلامی نظریاتی کونسل سے مستعفی۔

4 مئی۔ برطانیہ میں مارگریٹ تھیچر کے وزیراعظم منتخب ہونے پر صدر ضیاء الحق کی مبارکباد۔ فقہ جعفریہ کے نفاذ کے لیے ملک بھر میں اہل تشیع کے مظاہرے۔ ممتاز سیاستدان خواجہ خان محمد تونسوی تونسہ شریف میں انتقال کر گئے۔

5 مئی۔ صدر ضیاء کی طرف سے شیعہ رہنماؤں کو فقہ جعفریہ نافذ کرنے کی یقین دہانی۔

6 مئی۔ تمام تعلیمی اداروں اور دفاتر میں سگریٹ نوشی کی ممانعت۔

7 مئی۔ جام شورو کے قریب بس اور ٹرک میں تصادم 17 افراد ہلاک۔ صحافی اور مصنف چودھری شاہ محمد عزیز فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

8 مئی۔ منتخب بلدیاتی ادارے ہی مقامی مسائل بہتر طور پر حل کرسکتے ہیں' صدر ضیاء الحق۔

9 مئی۔ عام انتخابات ہر حال میں مقررہ پروگرام کے مطابق 17 نومبر کو ہونگے' صدر ضیاء الحق۔

10 مئی۔ منافع اور انکم ٹیکس میں چھوٹ کے بارے میں بجٹ سے پہلے اعلان کردیا جائے گا۔ ضیاء الحق۔

11 مئی۔ بھٹو کے چہلم پر گڑھی خدا بخش میں لاکھوں افراد کا اجتماع' قرآن خوانی و گریہ زاری' قبر پر ماتم کیا گیا' بہت سے لوگوں نے خود کو زخمی کرلیا۔

IQBAL FORUM



12 مئی۔ موجودہ حکومت ملک میں 17 نومبر کو انتخابات کرانے کی پابند ہے' صدر جنرل ضیاء الحق۔
13 مئی۔ ملتان میں غیر قانونی جلوس نکالنے پر مفتی جعفر حسین سمیت متعدد شیعہ رہنماؤں کے خلاف مقدمہ۔
14 مئی۔ آئندہ پانچ چھ ماہ میں باقی ماندہ تعزیری قوانین کو اسلام کے مطابق ڈھال دیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔
15 مئی۔ عوام کی بھرپور حمایت کے بغیر اسلامی قوانین کے مطلوبہ نتائج برآمد نہیں ہونگے' صدر ضیاء الحق کا خفرار میں خطاب۔
16 مئی۔ بلدیاتی انتخابات اور آئین میں ترمیم کا فیصلہ قومی تقاضوں کے مطابق ہوگا' صدر ضیاء الحق' مظفر گڑھ کے قریب فلائنگ کلب کے دو طیاروں میں تصادم 2 ہوا باز جاں بحق۔
17 مئی۔ ملکی سلامتی اور بقا کو کوئی خطرہ نہیں' ضیاء الحق کا اعلان لندن۔ میں سابق مشیر اطلاعات یوسف بچ کی اہلیہ حشیش کی سمگلنگ کے الزام میں گرفتار۔
18 مئی۔ افغانستان نے پاکستان کے ساتھ جنگ کے لیے رضاکاروں کی بھرتی شروع کردی۔
19 مئی۔ وزیر خارجہ آغا شاہی کی پیکنگ میں چیئرمین ہوا کو فنگ سے اہم ملاقات۔
20 مئی۔ اہل تشیع کو چوری اور ڈکیتی کے جرائم میں فقہ جعفریہ کے مطابق سزائیں دی جائیں گی' حکومت نے مطالبہ تسلیم کرلیا۔ ممتاز شاعر گلاؤ ٹھوی کراچی میں انتقال کر گئے۔
21 مئی۔ ٹکا خان' شیخ رفیق' نادرہ خاکوانی اور دیگر سیاسی رہنما رہا کردیئے گئے۔ بھٹو کی قبر سے فوج اور پولیس کا پہرہ ہٹا دیا گیا۔ ممتاز گلوکار مہدی حسن شراب نوشی کے الزام میں گرفتار۔
22 مئی۔ پاکستان افریقی عوام کی منصفانہ جدوجہد کی حمایت جاری رکھے گا' افریقی عوام کے ساتھ ہفتہ یکجہتی کے موقع پر وزارت خارجہ کا بیان۔
23 مئی۔ پاکستان اپنی سرزمین کو افغان حکومت کے خلاف اڈہ نہ بنائے' روس کا انتباہ۔ جام صادق علی کو مفرور قرار دیکر 5 سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی گئی۔ ممتاز بھٹو نے لیاقت علی خان کے چھوٹے بیٹے اکبر لیاقت کی اہلیہ مریم کو طلاق دلوا کر اس سے شادی کرلی۔
24 مئی۔ افغان چھاپہ ماروں نے افغان فضائیہ کا طیارہ مار گرایا۔ محکمہ انکم ٹیکس نے اداکار محمد علی' سلطان راہی اور نیلو کی املاک قرق کرلیں۔
25 مئی۔ جماعت اسلامی سوچے سمجھے منصوبے کے تحت عام انتخابات ملتوی کرانا چاہتی ہے۔ شاہ فرید الحق۔ نصرت بھٹو کو پیپلزپارٹی کی چیئرپرسن منتخب کرلیا گیا۔
26 مئی۔ پاکستان کو کمزور نہ سمجھا جائے' ہم افغانستان میں مداخلت نہیں کر رہے' صدر ضیاء الحق۔ میرا مریم کی سرگرمیوں سے کوئی تعلق نہیں اسے طلاق دے چکا ہوں' یوسف بچ۔
27 مئی۔ صدر ضیاء الحق کے ایلچی کی افغان صدر نور محمد ترکئی اور وزیراعظم حفیظ اللہ امین سے ملاقاتیں۔
28 مئی۔ بیگم نصرت بھٹو اور بے نظیر کو رہا کردیا گیا' رہائی کے بعد خصوصی طیارے کے ذریعے کراچی پہنچا دیا گیا۔
29 مئی۔ پاکستان ہی ہمارا ملک ہے ملک سے باہر نہیں جائیں گے' بے نظیر بھٹو۔
30 مئی۔ بھٹو کو پھانسی سے قبل جسمانی اذیتیں دی گئیں' نصرت بھٹو کا عدت کے دوران بی بی سی کو تحریری انٹرویو۔

IQBAL FORUM



31 مئی۔ اٹارنی جنرل شریف الدین پیرزادہ نے وزیر قانون کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

**جون 1979ء** یکم جون۔ پاکستان اور افغانستان کے تنازعہ پر روس خاموش تماشائی نہیں بنے گا' روس کا اعلان۔

2 جون۔ اوکاڑہ کے قریب دو بسوں میں تصادم 13 افراد ہلاک 50 زخمی۔ رائیٹرز گلڈ نے 78۔1977ء کے لیے ادبی انعامات کا اعلان کر دیا۔ انعامات حاصل کرنے والوں میں عرش صدیقی' خلیل صدیقی' پروین شاکر' عطاالحق قاسمی' حفیظ تائب' عبدالعزیز خالد' حسین سحر اور ابعار عبدالعلی شامل ہیں۔ سابق گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان محبوب الرشید کراچی میں انتقال کر گئے۔

3 جون۔ پاکستان افغانستان کے خلاف کوئی فوجی منصوبہ نہیں رکھتا' ترجمان خارجہ۔

4 جون۔ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد سے پہلے سیاسی رہنماؤں سے مشورہ کیا جائے گا۔ صدر ضیاء۔

5 جون۔ کولمبو میں غیر جانبدار ممالک کے رابطہ اجلاس میں پاکستان کو تنظیم کارکن بنانے کی حمایت۔ ہائیکورٹ ڈاکٹر غلام حسین کی سزا کالعدم قرار دیدی۔

6 جون۔ افغانستان کی جانب سے مسلسل فضائی خلاف ورزیوں پر پاکستان کا اظہار تشویش۔

7 جون۔ انتخابات پروگرام کے مطابق 17 نومبر کو ہونگے ابھی انتخابی مہم کی اجازت نہیں دی جا سکی' صدر ضیاء الحق۔ صدر ضیاء نے اوکاڑہ کے قریب بابا فرید شوگر ملز کا سنگ بنیاد رکھا۔

8 جون۔ پاکستان افغان مجاہدین کو توپیں اور ٹینک شکن راکٹ فراہم کر رہا ہے' افغان صدر ترکئی کا ریڈیو پر خطاب۔

9 جون۔ امریکی فضائی سٹیشن کا ٹکڑا نواب شاہ کے قریب گر پڑا بہت بڑا گڑھا پڑ گیا۔ عالمی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں پاکستان نے کینیڈا کو 8 وکٹوں سے ہرا دیا۔

10 جون۔ فوج نے گرنے والے سکائی لیب کو اپنی تحویل میں لے لیا' قریب جانے اور تصاویر اتارنے کی ممانعت۔

11 جون۔ ہزاروں افغان فوجیوں نے ہتھیار ڈال دیئے' مجاہدین کا 95 ٹینکوں پر قبضہ۔

12 جون۔ خیرپور میں ٹنڈو مستی کے قریب ایک اور فضائی سیارہ گر پڑا۔ قوم آئندہ مالی سال میں قربانیاں دینے کے لیے تیار رہے' سیکرٹری خزانہ آفتاب احمد۔

13 جون۔ روس بیرونی مداخلت کے خلاف افغانستان کا بھرپور ساتھ دے گا' صدر برزنیف کا اعلان۔

14 جون۔ پاکستان آسٹریلیا کو 89 رنز سے ہرا کر عالمی کرکٹ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔ قومی اتحاد نے بلدیاتی انتخابات کے بارے میں گول میز کانفرنس کی تجویز مسترد کر دی۔

15 جون۔ شہرہ آفاق جاپانی پہلوان انوکی زبیر عرف جھارا سے کشتی لڑنے کے لیے پاکستان پہنچ گئے۔ عراق نے ایران پر حملہ کر دیا' پاکستان کا صورتحال کے بارے میں محتاط رد عمل۔

16 جون۔ انوکی اور جھارا کی کشتی دیکھنے کے لیے دور دور سے لوگ لاہور پہنچ گئے۔ انگلینڈ نے پاکستان کو 14 رنز سے ہرا دیا۔ ملتان میں ٹریفک کنسٹیبل مسیحا بن گیا۔ پیر سپاہی مائیک کے ذریعے ہزاروں افراد پر اجتماعی دم کرتا ہے۔

17 جون۔ لاہور میں انوکی اور جھارا کے درمیان تاریخی مقابلہ برابر' انوکی نے جھارا کی برتری تسلیم کر لی۔ کوئی پہلوان پوائنٹ سکور نہ کر سکا۔

IQBAL FORUM



18 جون۔ کراچی میں انوکی اور رجیت سنگھ میں وحشیانہ مقابلہ' دونوں پہلوان لہولہان ہو کر بے سدھ ہو گئے' دونوں کو ناک آؤٹ قرار دیدیا گیا۔ رجیت سنگھ کی کشتی دیکھ کر لوگوں نے جھار کے مقابلے کو نورا قرار دے دیا۔ انوکی کے سامنے بے بس کیوں بنا رہا؟ عوام حلقے۔

19 جون۔ انوکی اور جھارا نے نورا کشتی لڑی' جھارا میرے ساتھ مقابلہ کرے' طارق پہلوان کا چیلنج۔ قرآن پر حلف دیتا ہوں نورا کشتی نہیں تھی' جھارا۔

20 جون۔ میں نے ملک میں سول حکومت قائم کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے' صدر ضیاء الحق۔ ویسٹ انڈیز نے عالمی کرکٹ کپ کے سیمی فائنل میں پاکستان کو ہرا دیا۔

21 جون۔ گورنر پنجاب جنرل سوار خان نے پنجاب کا 12 ارب 26 کروڑ روپے کا بجٹ پیش کر دیا کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔

22 جون۔ بادامی باغ لاہور میں کاغذ کے گودام میں ہولناک آتشزدگی لاکھوں روپے کا نقصان۔

23 جون۔ امریکی سکائی لیب 15 جولائی کو زمین پر گرے گا' پوری دنیا میں خوف و ہراس۔ سکائی لیب کو گرنے سے قبل کنٹرول کرنے کی کوششیں۔

24 جون۔ زکوٰۃ و عشر کا آرڈی نینس نافذ کر دیا گیا' مرکزی و صوبائی کونسلیں توڑ دی گئیں۔ پی پی کارکن اپنی نااہلیوں کے خلاف اپیل نہ کریں' فاروق لغاری۔

25 جون۔ شورکوٹ کے قریب فضائیہ کا طیارہ گر کر تباہ 4 افراد جاں بحق۔

26 جون۔ انتخابی مہم اور سیاسی سرگرمیوں کے حوالے سے آئندہ دو تین ماہ اہم ہونگے' صدر ضیاء۔

27 جون۔ ثقافت اور سیاحت کے وفاقی وزیر جاوید ہاشمی مستعفی ہو گئے' انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان۔ محمد علی باکسر نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔

28 جون۔ وزیر خزانہ غلام اسحاق خان نے وفاقی بجٹ پیش کر دیا۔ سرکاری ملازمین کے لیے بعض الاؤنسوں میں اضافہ۔

29 جون۔ ملتان اور مضافات میں شدید گرمی سے 12 افراد ہلاک 70 بے ہوش۔

30 جون۔ سندھ اور پنجاب میں گرمی نے مزید 79 افراد کی جان لے لی' سینکڑوں بے ہوش۔ نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا۔ پروگرام منیجر ریڈیو پاکستان معروف ادیب مترجم بزل حق محمود لاہور میں انتقال کر گئے۔

**جولائی 1979ء** یکم جولائی۔ پاکستان ایٹم بم نہیں بنائے گا' آغا شاہی کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ افغان نائب وزیر خارجہ پاکستان پہنچ گئے۔ پوسٹ کارڈ کی قیمت 20 پیسے اور لفافے کی 40 پیسے کر دی گئی۔

2 جولائی۔ افغان نائب وزیر خارجہ کی ضیاء الحق سے ملاقات' علاقے کی صورت حال پر بات چیت۔ 60 ٹیکنیکل کتب کے مصنف سید عسکر برکات الحسن لاہور میں انتقال کر گئے۔

3 جولائی۔ افغان نائب وزیر خارجہ وطن واپس چلے گئے' اعلیٰ سطح کے مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق۔ اداکارہ سنگیتا نے اداکار ہمایوں قریشی سے شادی کر لی۔ معروف لوک گلوکار عالم لوہار لالہ موسیٰ کے قریب ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔

4 جولائی۔ سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی' حکومت پنجاب کا اعلان۔

IQBAL FORUM



5 جولائی۔ قومی اتحاد کی طرف سے بجٹ کے خلاف 8 جولائی کو ملک گیر ہڑتال کی اپیل۔

6 جولائی۔ سکائی لیب مقررہ وقت سے پہلے گرنے کا امکان' پاکستان میں بھی شدید خوف و ہراس۔

7 جولائی۔ پاکستانی سفیر نظریہ پاکستان اور اُسلامی ثقافت کے فروغ کے لیے کام کریں' جنرل ضیاء الحق کا سفیروں کی کانفرنس سے خطاب۔

8 جولائی۔ ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف جنرل اقبال خان نے ٹیکسلا میں ہیوی ری بلڈ فیکٹری کا افتتاح کیا۔ ملک کے بیشتر علاقوں میں قومی اتحاد کی ہڑتال ناکام۔

9 جولائی۔ سکائی لیب ایک آدھ روز میں گرنے کا امکان' پاکستان میں سخت حفاظتی انتظامات' خطرے کا سائرن بجتے ہی لوگوں کو محفوظ مقامات میں پناہ لینے کی ہدایت۔ مادر ملت فاطمہ جناح کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ محکمہ ڈاک کے صارفین نے ہڑتال کر دی۔

10 جولائی۔ سکائی لیب کے خوف نے لوگوں کی نیندیں حرام کر دیں' بہت سے مقامات پر لوگ گنجان آبادیاں چھوڑ کر کھلے علاقوں میں منتقل ہو گئے۔

11 جولائی۔ سکائی لیب مغربی آسٹریلیا میں گر گیا پاکستان محفوظ رہا۔ محکمہ ڈاک کے ملازمین کی ہڑتال غیر قانونی قرار دیدی گئی۔

12 جولائی۔ ریلوے میل سروس کے صارفین بھی محکمہ ڈاک کی ہڑتال میں شریک ہو گئے' ملک بھر میں ڈاک کی تقسیم رک گئی۔

13 جولائی۔ محکمہ ڈاک کی ہڑتال پانچویں روز میں داخل ہو گئی' مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے۔

14 جولائی۔ ڈائریکٹر جنرل سے سمجھوتے کے بعد ڈاک ملازمین کی ہڑتال ختم۔ بسوں اور ریلوے کے درجہ اول کے کرایوں میں اضافہ۔

15 جولائی۔ بھارتی وزیراعظم مرارجی ڈیسائی سیاسی بحران کے بعد مستعفی' جنتا پارٹی کی حکومت ختم' حکومت پاکستان کا صورتحال پر تبصرے سے انکار۔

16 جولائی۔ پیپلزپارٹی کے رہنماؤں شیخ رشید اور ملک مختار اعوان کو رہا کر دیا گیا۔ عراقی صدر حسن البکر مستعفی' نائب صدر صدام حسین نے صدر کا عہدہ سنبھال لیا' پاکستان کی طرف سے صدام حسین کو مبارکباد۔

17 جولائی۔ افغانستان میں مجاہدین نے سرکاری فوجوں سے لڑائی کے بعد گردیز شہر پر قبضہ کر لیا۔

18 جولائی۔ بلدیاتی انتخابات پہلے کرانے کا پروگرام ملتوی کرا کے عام انتخابات اسی سال ضرور کرائے جائیں گے' صدر ضیاء الحق۔

19 جولائی۔ قدرتی وسائل کی وزارت کے سابق سیکرٹری شہزاد صادق کو برطرف کر دیا گیا۔

20 جولائی نواب محمد احمد خان قتل کیس کے باقی چار مجرموں کو 26 جولائی سے قبل پھانسی دیئے جانے کا امکان۔

21 جولائی۔ بجٹ پر نظر ثانی کے لیے قائم کی گئی کمیٹی نے صدر کو رپورٹ پیش کر دی۔ تصدق جیلانی کو اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب مقرر کر دیا گیا۔

22 جولائی۔ کراچی اور ملتان کے درمیان 300 کلومیٹر لمبی تیل کی پائپ لائن مکمل ہو گئی۔ صدر نے متناسب نمائندگی کے تحت انتخابات کے لئے سیاسی رہنماؤں سے رائے طلب کر لی۔

IQBAL FORUM



23 جولائی۔ لاہور سے وزیر آباد جانے والی مال گاڑی پٹڑی سے اتر کر چالیس فٹ گہرے تالاب میں جا گری۔ 20 ہزار لیٹر تیل ضائع ہو گیا۔

24 جولائی۔ نواب احمد خان قتل کے باقی چار مجرموں میاں عباس، ارشد اقبال، غلام مصطفیٰ اور رانا افتخار کو پنجاب کی مختلف جیلوں میں پھانسی دیدی گئی۔ حفیظ پیرزادہ نے پیپلزپارٹی سے لاتعلق کا اعلان کر دیا۔ ملتان کے زمیندار اسحاق بچہ پر غریب لڑکی کو ہوس کا نشانہ بنانے کا الزام۔

25 جولائی۔ رمضان المبارک کے دوران ناجائز منافع خوری کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کا حکم۔

26 جولائی۔ دو ہفتوں کے دوران مزید 20 ہزار افغان پناہ گزین پاکستان میں داخل ہو گئے۔

27 جولائی۔ مٹی کے تیل، گھریلو استعمال کی گیس اور خشک دودھ پر اضافی ڈیوٹی واپس لے لی گئی، صدر ضیاء الحق نے قوم سے خطاب میں نظر ثانی شدہ بجٹ کا اعلان کیا۔

28 جولائی۔ کیوبا کے ایلچی کی صدر ضیاء الحق سے ملاقات، صدر کاسترو کا پیغام پہنچا دیا گیا۔ زیڈ اے سلہری کو پی پی ایل کا چیف ایگزیکٹو اور پاکستان ٹائمز کا چیف ایڈیٹر مقرر کر دیا گیا۔

29 جولائی۔ ضیاء الحق کی طرف سے چرن سنگھ کو بھارتی وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے پر مبارکباد۔ پاکستان کو غیر جانبدار ممالک کی سربراہ کانفرنس میں مکمل رکن کی حیثیت سے شرکت کی دعوت۔

30 جولائی۔ پاکستان اور کیوبا سفارتی تعلقات کے قیام پر رضامند ہو گئے۔

31 جولائی۔ نااہل قرار دیئے جانے والوں کو گھر کے اندر بھی سیاست کی اجازت نہیں ہو گی، صدارتی آرڈیننس۔

**اگست 1979ء** یکم اگست۔ ذہین طلباء کو وظائف دینے کے لئے امتحانات کا نیا نظام رائج کرنے کا فیصلہ۔

2 اگست۔ عالمی بینک نے ریلوے کے مائیکرو ویو ٹیلی مواصلاتی نظام کے لئے 38 کروڑ روپے کی منظوری دیدی۔

3 اگست۔ قیوم لیگ اور پگاڑا لیگ نے متناسب نمائندگی کی تجویز مسترد کر دی۔

4 اگست۔ متناسب نمائندگی کے تحت ہر ووٹر دو ووٹ استعمال کر سکے گا، صدر کے آئینی مشیر حمود الرحمان کا ٹی وی انٹرویو۔

5 اگست۔ پگاڑا لیگ اور چٹھہ لیگ میں اتحاد کا فارمولا طے پا گیا۔ پگاڑا مسلم لیگ کے صدر اور ملک قاسم سیکرٹری جنرل بنا دئے گئے۔ کابل میں فوجی بغاوت، شہر میں شدید لڑائی۔

6 اگست۔ کابل کی جھڑپوں میں پاکستانی باشندے ملوث نہیں، ترجمان خارجہ

7 اگست۔ کراچی میں قیامت خیز بارش، کئی افراد ہلاک و زخمی، بحریہ کو تیار رہنے کا حکم۔

8 اگست۔ کراچی میں بارش سے مزید کئی افراد ہلاک ہو گئے۔ الیکشن کمیشن نے پولنگ سٹیشنوں کے قیام کے لئے ہدایات جاری کر دیں۔

9 اگست۔ قومی اتحاد کی جنرل کونسل کی طرف سے متناسب نمائندگی کی تجویز کی مشروط حمایت کا اعلان۔

10 اگست۔ جمعیت علمائے پاکستان نے بھی متناسب نمائندگی کی حمایت کر دی۔ بیگم نصرت بھٹو عدت ختم ہونے پر کراچی سے لاڑکانہ پہنچ گئیں، بھٹو کی قبر پر حاضری دی۔

11 اگست۔ برآمدات کی آمدنی کا 55 فیصد انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیدیا گیا۔

IQBAL FORUM



12 اگست۔ امریکہ نے پاکستان کی ایٹمی تنصیبات کو تباہ کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا ہے' نیویارک ٹائمز کا انکشاف۔ علامہ اقبال کے بڑے بیٹے آفتاب اقبال کراچی میں انتقال کر گئے۔

13 اگست۔ پاکستان اپنی ایٹمی تنصیبات کے تحفظ کی پوری صلاحیت رکھتا ہے' وزیر دفاع میر علی احمد تالپور۔

14 اگست۔ ایٹمی پروگرام کے بارے میں امریکی رویے پر پاکستان کی تشویش' امریکی سفیر کی دفتر خارجہ میں طلبی۔ ملک بھر میں یوم آزادی جوش و خروش سے منایا گیا۔

15 اگست۔ پنجاب میں نرسوں نے مطالبات کے حق میں ہڑتال کردی۔ ملک بھر میں حضرت علی کا یوم شہادت عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

16 اگست۔ امریکہ پاکستان میں فوجی مداخلت کا ارادہ نہیں رکھتا' امریکی سفیر آرتھر کا بیان۔

17 اگست۔ ملک بھر میں یوم القدس پورے جوش ایمانی کے ساتھ منایا گیا۔ نئی دہلی میں افغان سفارتخانے کے فوجی اتاشی کرنل سرور اپنا عہدہ چھوڑ کر پاکستان آگئے' پناہ طلب کرلی۔

18 اگست۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے لئے عبوری پروگرام کا اعلان کردیا گیا۔ نرسوں کی ہڑتال جاری رہی' متعدد نرسیں معطل کردی گئیں۔

19 اگست۔ شریعت بنچ نے سیاسی جماعتوں کے قانون کیخلاف رٹ مسترد کردی۔ نرسوں کے انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات ناکام ہوگئے۔

20 اگست۔ بھارتی وزیراعظم چرن سنگھ بھی مستعفی ہوگئے' نیا سیاسی بحران پیدا ہوگیا۔ ہڑتالی نرسوں کو فوراً" کام پر آنے کی ہدایت۔

21 اگست۔ عام انتخابات سے قبل بلدیاتی سطح پر اقتدار منتقل کیا جائے گا' صدر ضیاء کا عرب نیوز کو انٹرویو

22 اگست۔ بھارت میں لوک سبھا توڑ دی گئی' درمیانی مدت کے انتخابات نومبر میں ہوں گے' صدر سنجیوا ریڈی۔ پنجاب کے تمام نرسنگ سکول بند کردئے گئے' نرسوں نے ہاسٹل خالی کرنے سے انکار کردیا۔

23 اگست۔ ہاسٹل خالی نہ کرنے پر ملتان میں نرسوں اور پولیس میں خونریز تصادم' متعدد نرسیں زخمی' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال۔ ہاکی ٹیم کے کپتان میاں محمد سعید لاہور میں انتقال کر گئے۔

24 اگست۔ 1982ء تک پاکستان کے ایندھن کے وسائل ختم ہو جائیں گے' صدر ضیاء الحق۔ معروف تاریخ دان سردار محمد جعفر پشاور میں انتقال کر گئے۔

25 اگست۔ ملک بھر میں عید الفطر جوش و خروش سے منائی گئی۔

26 اگست ملک بھر میں نرسوں کی ہڑتال جاری رہی' احتجاجی جلوس اور جلسے' مریضوں کو شدید پریشانی۔

27 اگست۔ پاکستان قومی اتحاد نے بلدیاتی انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کردیا۔ لارڈ ماؤنٹ بیٹن پوتے سمیت کشتی میں بم دھماکے سے ہلاک' نرسوں نے ہڑتال ختم کردی۔

28 اگست۔ پاکستان تمام رکاوٹوں کے باوجود ایٹمی ٹیکنالوجی حاصل کرے گا' صدر ضیاء الحق۔

29 اگست۔ صدر ضیاء کی صدارت میں اعلیٰ سطح کا اجلاس' متناسب نمائندگی کے تحت عام انتخابات کرانے کا فیصلہ۔

30 اگست۔ "بلدیاتی انتخابات ستمبر میں ہوں گے" صدر ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔ نظریہ پاکستان' عدلیہ اور فوج کی

IQBAL FORUM



مخالف جماعتیں عام انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گی' سیاسی جماعتوں کے قانون میں ترمیم۔
31 اگست۔ پاکستان' ایران اور 5 دیگر ممالک کو غیر جانبدار تحریک کا مکمل رکن بنالیا گیا' جنرل ضیاء الحق سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے ہوانا چلے گئے۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات 25 ستمبر اور بلوچستان میں 27 ستمبر کو ہوں گے۔

**ستمبر 1979ء** یکم ستمبر۔ سندھ میں بلدیاتی انتخابات کی تاریخ 25 ستمبر مقرر کردی گئی۔ ایرانی وزیراعظم مہدی بازرگان مستعفی ہوگئے۔
2 ستمبر۔ پاکستان نے پہلا جونیئر عالمی کپ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا' مغربی جرمنی کو صفر کے مقابلہ میں 2 گول سے شکست۔
3 ستمبر۔ غیر جانبدار ممالک کی سربراہ کانفرنس کے موقع پر ہوانا میں صدر ضیاء الحق کی مختلف ممالک کے سربراہوں سے ملاقات۔
4 ستمبر۔ پاکستان اپنا پرامن ایٹمی پروگرام جاری رکھے گا' ہوانا میں صدر ضیاء الحق کی بات چیت۔
5 ستمبر۔ انتخابات 17 نومبر کو منصفانہ بنیادوں پر ہوں گے' جنرل فیض علی چشتی
6 ستمبر۔ مسئلہ کشمیر عالمی ادارے کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے' ہوانا کانفرنس میں جنرل ضیاء الحق کا خطاب۔ ملک بھر میں یوم دفاع منایا گیا۔
7 ستمبر۔ کسی امیدوار کو سیاسی جماعت سے تعلق کی بنیاد پر بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہوگی۔ صوبائی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں کا ترمیمی آرڈی نینس۔
8 ستمبر۔ سیاسی جماعتوں کی پشن کے قانون سے مثبت نتائج برآمد ہوں گے' صدر ضیاء الحق۔ پیٹ کے آپریشن کے بعد امریکہ میں مولانا مودودی پر دل کا دورہ۔
9 ستمبر۔ ہوانا میں صدر ضیاء الحق کی صدر فیدل کاسترو سے اہم ملاقات۔ صدر نیویارک سے فرینکفرٹ پہنچ گئے۔
10 ستمبر۔ "عام انتخابات کے پروگرام کا جلد اعلان کردیا جائے گا" وطن واپسی پر صدر ضیاء الحق کی پریس کانفرنس۔
11 ستمبر۔ پنجاب اور سندھ میں بلدیاتی انتخابات کیلئے کاغذات جمع کرانے کا کام مکمل ہوگیا۔ قائداعظم کا یوم وفات عقیدت و احترام سے منایا گیا۔
12 ستمبر۔ "پاکستان غیر جانبدار تحریک میں شمولیت کے بعد زیادہ محفوظ ہوگیا ہے" صدر ضیاء کا ہوانا کے اخبار کو انٹرویو۔ مولانا مودودی کی حالت خطرے میں ہے۔
13 ستمبر۔ عام انتخابات متناسب نمائندگی کی بنیاد پر ہوں گے' صدارتی حکم جاری کردیا گیا۔ نامور ادیب محمد رمضان راتھر گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔
14 ستمبر۔ آئندہ عام انتخابات کیلئے ریٹرننگ افسروں کا تقرر کردیا گیا۔ خطیب شاہی مسجد لاہور مولانا غلام مرشد خوشاب میں انتقال کرگئے۔
15 ستمبر۔ پنجاب اور سندھ میں بلدیاتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کا کام مکمل ہوگیا۔
16 ستمبر۔ نور محمد ترکئی کی جگہ حفیظ اللہ امین افغانستان کے صدر بن گئے۔ مصطفیٰ کھر کو برطانیہ میں سیاسی پناہ مل گئی۔
17 ستمبر۔ نور محمد ترکئی اور ان کے وزیروں کو گولی مار کر شدید زخمی کردیا گیا' ہلاکت کی افواہیں۔ ہم صدر ضیاء اور آغا شاہی

IQBAL FORUM



کے دورے کے منتظر ہیں' نئے صدر حفیظ اللہ امین کا بیان۔ قومی اتحاد کی طرف سے رجسٹریشن نہ کرنے کا فیصلہ۔

18 ستمبر۔ پیپلزپارٹی اور قومی اتحاد سمیت 21 جماعتوں نے حسابات کے گوشوارے پیش کر دیئے۔ ملک بھر میں کنٹونمنٹ بورڈز کے انتخابات 6 اکتوبر کو ہوں گے۔ صحافی' شاعر' نقاد' محقق اطہر صدیقی کراچی میں انتقال کر گئے۔

19 ستمبر۔ نئی کاٹن پالیسی کا اعلان' نجی شعبے کو بنولے اور لمبے ریشے کی کپاس کی تجارت کرنے کی اجازت دیدی گئی۔

20 ستمبر۔ عوام بلدیاتی انتخابات میں بے لوث نمائندوں کو منتخب کریں' صدر ضیاء الحق۔ نقاد' ادیب' شاعر شرر نعمانی پشاور میں انتقال کر گئے۔

21 ستمبر۔ حکومت نے پیپلزپارٹی' این ڈی پی اور نیشنل پارٹی کے گوشواروں کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا عام انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گی۔ مولانا مودودی کی حالت بگڑ گئی' امریکی ڈاکٹروں کی طرف سے جان بچانے کی کوششیں۔

22 ستمبر۔ "رجسٹریشن نہ کرانے والی جماعتیں بخوشی انتخابات سے الگ رہ سکتی ہیں" صدر ضیاء الحق کی کوہاٹ میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ جماعت اسلامی کے بانی ابو الاعلیٰ مودودی امریکہ میں انتقال کر گئے۔ صدر ضیاء الحق کا اظہار تعزیت۔

23 ستمبر۔ بلدیاتی اداروں کیلئے سچے مسلمانوں کو منتخب کیا گیا تو زکوٰۃ کا نظام بھی انہیں سونپ دوں گا' صدر ضیاء الحق۔ مولانا مودودی کی میت امریکہ سے پاکستان لانے کی کوششیں۔

24 ستمبر۔ "ریفرنڈم کیلئے بلدیاتی ارکان کی بجائے عوام سے براہ راست رجوع کیا جائے گا" صدر ضیاء الحق

25 ستمبر۔ پنجاب' سندھ اور سرحد میں بلدیاتی انتخابات کیلئے پولنگ' لوگوں کی بڑی تعداد نے ووٹ ڈالا۔ عام انتخابات کے پروگرام کا اعلان کر دیا گیا۔ کاغذات نامزدگی کل سے وصول کیے جائیں گے۔ مولانا مودودی کی میت پاکستان پہنچ گئی' کراچی میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔

26 ستمبر۔ "ملکی سالمیت کو خطرہ ہوا تو عام انتخابات کا وعدہ منسوخ ہو جائے گا" صدر ضیاء الحق۔ مولانا مودودی کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

27 ستمبر۔ رجسٹریشن نہ کرانے والی پارٹیوں کے ارکان آزاد امیدوار کی حیثیت سے بھی انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گے' صدر ضیاء الحق۔ ملتان کے نوجوان صحافی احسن فار قلیط نے بھوک سے تنگ آکر ٹرین کے آگے لیٹ کر خودکشی کر لی۔

28 ستمبر۔ قومی اتحاد نے رجسٹریشن نہ کرانے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔

29 ستمبر۔ تحریک استقلال سمیت 30 سے زیادہ جماعتوں نے رجسٹریشن کیلئے درخواستیں دیدیں۔

30 ستمبر۔ جمعیت علماء پاکستان نے بھی رجسٹریشن کیلئے درخواست دیدی۔

**اکتوبر 1979ء** یکم اکتوبر۔ جماعت اسلامی نے بھی رجسٹریشن کیلئے درخواست دیدی۔

2 اکتوبر۔ "55 میں سے 16 جماعتوں کی رجسٹریشن' قومی اتحاد اور پیپلزپارٹی انتخابات میں حصہ نہیں لے سکتیں" الیکشن کمیشن کا اعلان۔

3 اکتوبر۔ پیپلزپارٹی اور قومی اتحاد کے تمام امیدواروں کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیئے گئے۔

4 اکتوبر۔ صدر ضیاء الحق سے مفتی محمود' پیر پگاڑا اور میاں طفیل کی اہم ملاقات۔

5 اکتوبر۔ انتخابات میں حصہ لینے پر جماعت اسلامی کو قومی اتحاد سے نکال دیا گیا۔

IQBAL FORUM



6اکتوبر۔ ملک بھر میں کنٹونمنٹ بورڈز کے انتخابات منعقد ہوئے۔

7اکتوبر۔ صدر نے سیاسی پارٹیوں کی تجاویز مان لیں پولنگ کی تاریخ تبدیل' سیاسی جماعتوں کو ضروری دستاویزات فراہم کرنے کی مہلت دے دی گئی۔

8اکتوبر۔ عام انتخابات کی نئی تاریخ کا اعلان چند روز میں ہوگا' صدر ضیاء۔ ممتاز صحافی رشید جاوید لاہور میں انتقال کر گئے۔

9اکتوبر۔ قومی اتحاد میں شامل جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت۔ سابق افغان صدر نور محمد ترکئی وفات پاگئے۔ سیاستدان' صحافی ملک امیر عالم خان ہراره میں انتقال کر گئے۔

10اکتوبر۔ چینی' گنے اور چقندر کی قیمتوں میں اضافہ' گھریلو صارفین کو چینی چار روپے اسی پیسے فی کلوگرام ملے گی۔

11اکتوبر۔ قومی اتحاد عام انتخابات میں حصہ نہیں لے گا' مولانا مفتی محمود کا اعلان۔ مصطفیٰ کھر کو ان کی غیر موجودگی میں خصوصی فوجی عدالت نے 14سال قید اور 5لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنادی۔

12اکتوبر۔ صدر ضیاء کے فوجی کونسل اور کابینہ کے ارکان سے اہم صلاح مشورے۔

13اکتوبر۔ پگاڑا لیگ سمیت قومی اتحاد کے کسی امیدوار نے آئندہ انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی داخل نہیں کرائے۔ قوال خواجہ محمد علی فریدی شیخوپورہ میں انتقال کر گئے۔

14اکتوبر۔ احمد آباد میں ہندو مسلم فسادات میں درجنوں مسلمانوں کی شہادت پر پاکستان کا شدید احتجاج۔

15اکتوبر۔ پاکستان کے نامور سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کیلئے فزکس کے نوبل انعام کا اعلان۔ سابق گورنر سٹیٹ بینک عبدالقادر کراچی میں انتقال کر گئے۔

16اکتوبر۔ عام انتخابات غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی' ہر قسم کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی' تمام سیاسی جماعتیں توڑ دی گئیں' اخبارات و جرائد پر سنسرشپ کا نفاذ' قوم سے خطاب کے دوران صدر ضیاء الحق کا اعلان۔ میاں طفیل' نصراللہ' اصغر خان اور مفتی محمود نظر بند کر دیئے گئے۔

17اکتوبر۔ ملک بھر میں 32 ہزار زکوٰۃ کمیٹیاں قائم کر دی گئیں۔

18اکتوبر۔ ذخیرہ اندوزوں کو آٹھ دن میں سٹاک ظاہر کرنے کا حکم' خلاف ورزی پر کوڑے لگائے جائیں گے۔

19اکتوبر۔ پنجند کے مقام پر کشتی الٹنے سے بہاولپور میڈیکل کالج کے 8طلبہ جاں بحق۔

20اکتوبر۔ راولپنڈی میں چینی فوجی وفد کی آمد' صدر ضیاء نے خوش آمدید کیا۔ ملک بھر میں اشیائے صرف کی دکانوں پر مارشل لاء حکام کے چھاپے۔ "نقوش" کے مدیر محمد طفیل کار کے حادثہ میں شدید زخمی۔ ممتاز ماہر تعلیم ڈاکٹر حمید الدین بوسٹن (امریکہ) میں انتقال کر گئے۔

21اکتوبر۔ اسلامی نمائندہ حکومت کے قیام کیلئے جلد اقدامات کئے جائیں گے' صدر ضیاء الحق۔

22اکتوبر۔ مختلف شہروں میں گراں فروشوں اور ذخیرہ اندوزوں کو قید' کوڑوں اور جرمانوں کی سزائیں۔

23اکتوبر۔ حکومت اشیائے صرف کی قیمتیں معقول سطح پر رکھنے کیلئے سخت اقدامات کرے گی' صدر ضیاء الحق۔

24اکتوبر۔ شبنم ڈکیتی کیس کے پانچ ملزموں کو فوجی عدالت نے سزائے موت سنادی۔

25اکتوبر۔ راولپنڈی میں بدکاری کے 27 مجرموں کو سرعام کوڑے مارے گئے' ایک کا منہ کالا کیا گیا۔

26اکتوبر۔ افغان حکومت پاکستان اور ایران کے ساتھ تعلقات معمول پر لانا چاہتی ہے' حفیظ اللہ امین۔

IQBAL FORUM



27 اکتوبر۔ مارشل لاء کے مقاصد حاصل ہوتے ہی عام انتخابات کرادیئے جائیں گے' صدر ضیاء الحق۔

28 اکتوبر۔ "پاکستان اور چین کے درمیان تمام اہم امور پر مکمل مفاہمت پائی جاتی ہے" چینی سفارخانے میں اپنے اعزاز میں تقریب کے دوران صدر ضیاء الحق کا خطاب۔

29 اکتوبر۔ یونائیٹڈ شوگر ملز صادق آباد میں 13 ہزار بوریوں میں سے چینی کی جگہ ریت برآمد۔ چین کا خیر سگالی فوجی وفد واپس چلا گیا۔

30 اکتوبر۔ صدر کے حکم پر ریلوے کا چیف انجینئر' تین ایگزیکٹو انجینئر اور دو اکاؤنٹ افسر معطل۔

31 اکتوبر۔ تھوک منڈیوں میں بار بار نیلامی کا طریقہ ختم کردیا گیا' خلاف ورزی پر سزا دی جائے گی۔

**نومبر 1979ء** یکم نومبر۔ چودھویں صدی ہجری کی آخری عیدالاضحیٰ پورے جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی۔

2 نومبر۔ آیت اللہ خمینی کے ذاتی نمائندے آیت اللہ طباطبائی کو قتل کردیا گیا' پاکستان کا اظہار افسوس۔

3 نومبر۔ افغان مجاہدین پر زبردست بمباری' 200 ہلاک۔

4 نومبر۔ ملتان ایئرپورٹ پر پرواز کے دوران بوئنگ طیارہ رن وے میں دھنس گیا۔ تہران میں امریکی سفارتخانے پر طلبہ کا قبضہ۔ سابق سفارت کار اختر حسین کراچی میں انتقال کرگئے۔

5 نومبر۔ نئی صدی ہجری کی تقریبات اسلام کی روح کے مطابق منائی جائیں گی' صدر ضیاء الحق۔ سگریٹ کے پیکٹ پر مضر صحت لکھنا لازمی ہوگا۔

6 نومبر۔ ایرانی وزیراعظم مہدی بازرگان نے کابینہ سمیت استعفیٰ دیدیا۔

7 نومبر۔ ڈیرہ غازی خان کے قریب بس اور ٹرک میں حادثہ' آٹھ افراد ہلاک۔

8 نومبر۔ پاکستانی وفد کی قم میں آیت اللہ خمینی سے ملاقات' صدر کا پیغام پہنچایا۔

9 نومبر۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم ولادت منایا گیا۔

10 نومبر۔ فوجی افسر حکومت کی پالیسیوں پر موثر طریقہ سے عملدرآمد کرائیں' صدر ضیاء الحق کی ہدایت۔

11 نومبر۔ حکومت میں بڑے پیمانے پر کوئی ردوبدل نہیں کیا جارہا' صدر ضیاء الحق کی کراچی میں ایڈیٹروں سے بات چیت۔ بدنام ڈاکو غیاث عرف غیاثا کراچی سے گرفتار۔

12 نومبر۔ پاکستانی سفیر نے امریکی یرغمالیوں کی رہائی کے متعلق صدر ضیاء کا پیغام آیت اللہ خمینی کو پہنچادیا۔ مصطفیٰ کھرکی 217 ایکڑ زرعی اراضی ضبط کرلی گئی۔ کراچی کے ایک مکان سے 8 لاشیں برآمد' سب کے گلے کٹے ہوئے تھے۔

13 نومبر۔ "پاکستان کا مسئلہ سیاسی نہیں' اقتصادی ہے" صدر ضیاء الحق۔

14 نومبر۔ وفاقی حکومت نے بینکوں کو کمپیوٹر درآمد کرنے کی اجازت دیدی۔

15 نومبر۔ مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر پاکستان اور بھارت میں حقیقی دوستی نہیں ہوسکتی' صدر ضیاء الحق۔

16 نومبر۔ کراچی میں 25 لاکھ روپے مالیت کا سمگل شدہ سونا' چاندی اور غیر ملکی کرنسی پکڑی گئی۔ 25 سمگلر گرفتار۔

17 نومبر۔ صدر ضیاء الحق کی طرف سے کفایت شعاری کا مظاہرہ' سائیکل پر سوار ہوکر دفتر گئے۔

18 نومبر۔ پاکستان میں لادینی نظریات رکھنے والوں کی کوئی گنجائش نہیں' صدر ضیاء الحق۔

IQBAL FORUM



19 نومبر۔ "پندرھویں صدر ہجری کے استقبال کی دو سالہ تقریبات شروع ہو گئیں' اسلامی ممالک مل جل کر سماجی و اقتصادی پیش رفت کیلئے کام کریں" صدر ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔

20 نومبر۔ نئی صدی ہجری کے موقع پر یادگاری سکے' ڈاک کے ٹکٹ اور کرنسی نوٹ جاری کئے جائیں گے' صادقین کی خطاطی کی بین الاقوامی نمائش ہوگی' تقریبات کمیٹی کے چیئرمین اے کے بروہی کی پریس کانفرنس۔

21 نومبر۔ خانہ کعبہ پر قبضہ کی کوشش ناکام بنادی گئی۔ امام مہدی کا دعویٰ کرنے والے شخص نے 300 ساتھیوں کی مدد سے کعبہ شریف پر قبضہ کیا۔ تمام قابضین باریش اور مسلح تھے' لڑائی میں متعدد افراد ہلاک و زخمی' پاکستان میں واقعہ کے خلاف غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی۔ اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے پر حملہ' ایک ہلاک۔ لاہور اور پنڈی میں امریکن سنٹر نذر آتش۔ اسلام آباد میں سفارتخانے پر حملہ کے موقع پر صدر ضیاء راولپنڈی میں سائیکل چلا رہے تھے۔

22 نومبر۔ حرم شریف پر قبضہ کرنے والے بیشتر افراد گرفتار کر لیے گئے۔ اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 6 ہو گئی۔ 1400ھ شروع ہو گیا۔

23 نومبر۔ حرم شریف کی بازیابی پر ملک بھر میں نماز شکرانہ ادا کی گئی۔

24 نومبر۔ پاکستان ایران کے خلاف امریکی جارحیت پر الگ تھلگ نہیں رہے گا' سلامتی کونسل کا اجلاس بلانے کا مطالبہ۔ پنجابی کے معروف شاعر راسخ فرید کوٹی ملتان میں انتقال کر گئے۔

25 نومبر۔ امام مہدی ہونے کا دعوے دار اور اس کے ساتھی گرفتار' خانہ خدا کو سات روز بعد قبضہ سے آزاد کرالیا گیا۔

26 نومبر۔ سعودی عرب میں پی آئی اے کے طیارے کو المناک حادثہ' 108 پاکستانی حاجیوں سمیت 157 مسافر جاں بحق' ملک بھر میں شہداء کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔

27 نومبر۔ جاں بحق ہونے والے حاجیوں کو طائف میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مصنفہ' سیاستدان بیگم شاہنواز جہاں آراء لاہور میں انتقال کر گئیں۔

28 نومبر۔ "پاکستان کسی ملک کے خلاف جارحانہ عزائم نہیں رکھتا" صدر ضیاء الحق۔ فارنگ نیوز کی اشاعت پر پابندی عائد کر دی گئی۔

29 نومبر۔ پورے ملک میں فلسطینیوں کے ساتھ یک جہتی کا دن منایا گیا۔

30 نومبر۔ "پاکستان اسرائیل کے ساتھ یروشلم کے الحاق کی ہر کوشش مسترد کر دے گا" جنرل اسمبلی میں پاکستان کے مندوب کی تقریر۔

**دسمبر 1979ء** یکم دسمبر۔ ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

2 دسمبر۔ راولپنڈی میں طلبہ اور پولیس میں تصادم' متعدد طلبہ گرفتار۔

3 دسمبر۔ "بلدیاتی کونسلروں کو وزیر نہیں بنایا جائے گا" صدر ضیاء الحق۔

4 دسمبر۔ "ایران میں طاقت کا استعمال امریکہ کیلئے نتیجہ خیز نہیں ہوگا" صدر ضیاء الحق۔

5 دسمبر۔ حرم شریف پر قابض تمام افراد گرفتار' 75 آخری مقابلہ میں مارے گئے' قبضہ کرنے والوں میں بعض پاکستانی بھی شامل تھے۔

IQBAL FORUM



6 دسمبر۔ پنجاب میں دیہی ترقیاتی مراکز کو سب تحصیل کا درجہ دے دیا گیا۔
7 دسمبر۔ قبضہ ختم ہونے کے بعد پہلی بار حرم شریف میں نماز جمعہ ادا کی گئی' نماز جمعہ براہ راست ٹی وی پر دکھائی گئی۔
8 دسمبر۔ "کوئی طاقت پاکستان کو ایٹمی ٹیکنالوجی حاصل کرنے کے حق سے محروم نہیں کر سکتی" صدر ضیا الحق۔
9 دسمبر۔ "شخصیات کو خاطر میں لائے بغیر محاسبے کا عمل جاری رہے گا" گورنر پنجاب سوار خان
10 دسمبر۔ بجلی چوری کرنے والوں کو تین سال قید اور پانچ ہزار روپے جرمانہ کی سزا دی جاسکے گی' صدر کا ترمیمی آرڈی نینس۔
11 دسمبر۔ خانہ کعبہ پر قبضہ کے دوران 9 پاکستانی حاجی بھی شہید ہوئے' سرکاری اعلان۔ ڈاکٹر عبدالسلام نے نوبل انعام وصول کرلیا۔
12 دسمبر۔ حکومت پاکستان کی طرف سے ڈاکٹر عبدالسلام کیلئے ستارہ امتیاز کا اعلان' پنجاب میں بلدیاتی اداروں کی مخصوص نشستوں کے انتخابات مکمل ہوگئے۔ تاریخ دان مصنف دکن کی تاریخ کے ماہر پروفیسر عبدالمجید صدیقی کراچی میں انتقال کر گئے۔
13 دسمبر۔ قاتل کا سر قلم کرنے کا مسودہ قانون کابینہ کی منظوری کیلئے پیش کردیا گیا۔
14 دسمبر۔ وادی پنج شیر میں مجاہدین کا افغان فوج پر بھرپور حملہ۔
15 دسمبر۔ "حکومت صنعتی ترقی کی رفتار تیز کرنے کیلئے پالیسی وضع کر رہی ہے" صدر ضیاء الحق۔
16 دسمبر۔ جیوتی کے صدر حسن خولہ کا اسلام آباد پہنچنے پر شاندار استقبال۔ نوبل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کی ملتان آمد' اپنے بوڑھے اساتذہ سے ملے۔ معروف فوٹو گرافر انور امروہوی کی چار سالہ بچی کھولتے پانی میں گر کر جاں بحق۔
17 دسمبر۔ طاقتور اور باصلاحیت پاکستان عالم اسلام کے استحکام میں مددگار ثابت ہوگا' جیوتی کے صدر حسن کاواہ میں خطاب۔
18 دسمبر۔ مجموعی قومی آمدنی کا ایک فیصد سائنسی تحقیق کیلئے مختص کیا جائے گا' صدر ضیاء الحق کا ڈاکٹر عبدالسلام کی تجویز سے اتفاق۔ سجاد ظہیر کی اہلیہ انتقال کر گئیں۔
19 دسمبر۔ "اسلام اور نظریہ پاکستان پر یقین رکھنے والوں کو بلدیاتی اداروں کا چیئرمین منتخب کیا جائے" گورنر پنجاب کی ہدایت۔
20 دسمبر۔ پاکستانی سائنس دانوں کے بیرون ملک جانے پر پابندیاں ختم۔ ڈاکٹر سلام کے آبائی گھر کو قومی آثار میں شامل کردیا گیا۔ ڈاکٹر سلام کے اعزاز میں عشائیے سے صدر ضیاء کا خطاب۔
21 دسمبر۔ بین الاقوامی زرعی ادارے کی طرف سے پاکستان کیلئے ایک کروڑ 60 لاکھ ڈالر کے قرضے کا اعلان۔
22 دسمبر۔ "دو سال تک جیل میں رہنے والے سزائے موت کے زیر سماعت ملزم کو ضمانت پر رہا کیا جاسکے گا" صدارتی آرڈی نینس۔
23 دسمبر۔ لاہور کے قریب مسافر ٹرین اور مال گاڑی میں تصادم' 2 افراد ہلاک 20 زخمی۔
24 دسمبر۔ مٹی کے تیل' پٹرول اور ہر قسم کے ڈیزل کی قیمت میں اضافہ۔ صدر ضیاء سعودی عرب پہنچ گئے' شاہ خالد سے اہم مذاکرات۔
25 دسمبر۔ ملک بھر میں قائداعظم کا یوم ولادت منایا گیا۔ صدر ضیاء الحق کی سعودی رہنماؤں سے دو طرفہ امور پر بات

IQBAL FORUM



چیت۔

26 دسمبر۔ دورہ کامیاب رہا' حرم شریف پر قبضہ سیاسی نوعیت کا نہیں تھا' صدر ضیاء۔ سابق پرنسپل ایچی سن کالج لاہور سید ذوالفقار علی شاہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ افغانستان میں حفیظ اللہ امین کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا' ببرک کارمل نئے صدر بن گئے۔

28 دسمبر۔ "افغانستان میں حفیظ اللہ امین کو گولی مار دی گئی" روس کی طرف سے ببرک کارمل کی حمایت کا اعلان۔ روسی فوج افغانستان میں داخل ہو گئی۔ اسلام اور الاسلام کے مدیر خواجہ عبدالوحید کراچی میں انتقال کر گئے۔

29 دسمبر۔ مزید روسی فوج کابل پہنچ گئی۔ روسی فوجیں واپس بلائی جائیں' پاکستان کا مطالبہ۔ الفلاح سینما میں بم رکھنے کے الزام میں گرفتار پی پی رہنما قیوم نظامی کی ضمانت پر رہائی۔ سابق رکن صوبائی اسمبلی میجر امیر عبداللہ سرگودھا میں انتقال کر گئے۔

30 دسمبر۔ روس نے بکتر بند اور چھاتہ فوج کے مزید 3 ڈویژن کابل میں اتار دیئے۔ معروف براڈ کاسٹر انور بہزاد انتقال کر گئے۔

31 دسمبر۔ روسی فوج اور افغان مجاہدین میں خونریز جھڑپیں' سینکڑوں ہلاک۔ ملتان میں تعینات معروف شاعر جعفر شیرازی ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت کی حیثیت سے ریٹائرڈ ہو گئے۔

# 1980ء

**جنوری 1980ء** یکم جنوری۔ روسی فوجیں جلال آباد اور ہرات بھی پہنچ گئیں۔ افغانستان کی تمام سرحدیں بند کرنے کی کوششیں۔

2 جنوری۔ افغان پناہ گزینوں کو دل کھول کر عطیات دیئے جائیں گے' صدر ضیاء۔

3 جنوری۔ افغانستان میں روسی مداخلت نے علاقے اور عالمی امن کے لئے پریشان کن صورتحال پیدا کر دی ہے' صدر ضیاء۔ پاکستان نے دوسرے پی آئی اے چیمپئنز ٹرافی میں بھارت کو ایک کے مقابلے میں 7 گول سے ہرا دیا' حنیف خان کی ہیٹ ٹرک۔ نامور شاعر سرور بارہ بنکوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

4 جنوری۔ روس نے بدخشاں' جلال آباد اور قندھار میں چھاتہ فوج اتار دی۔ پاکستان نے چیمپئنز ٹرافی میں سپین کو ایک کے مقابلے میں 5 گول سے ہرا دیا۔ چٹاگانگ میں ہنگامے کے باعث پاکستان اور بنگلہ دیش کا کرکٹ میچ نہ ہو سکا' مظاہریں کے حملوں سے اقبال قاسم زخمی۔

5 جنوری۔ راولپنڈی میں اعلیٰ سطح کے اجلاس میں افغانستان کی صورتحال پر غور۔

6 جنوری۔ گجرات کے قریب دو بسوں میں تصادم' 12 افراد ہلاک اور 13 زخمی۔ پاکستان نے آسٹریلیا کو ایک کے مقابلے میں سات گول سے ہرا دیا' سمیع اللہ نے تین گول کئے۔

7 جنوری۔ ریلوے نے مسافروں اور مال کے کرایوں میں اضافہ کر دیا۔ ملتان میں معروف سیاسی رہنما اور عالم دین مولانا حامد علی خان انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



8 جنوری۔ روسی جارحیت کو ناکام بنایا جائے' صدر ضیاء کی اسلامی ممالک سے اپیل۔ مولانا حامد علی خان کو ملتان میں سپرد خاک کردیا گیا' تمام بازار سوگ میں بند رہے۔

9 جنوری۔ مسجد الحرام پر قبضہ کرنے والے 63 افراد کے سر قلم کردیئے گئے۔

10 جنوری۔ کرم ایجنسی میں بس کھڈ میں گر گئی' 25 افراد ہلاک 35 زخمی۔

11 جنوری۔ پاکستان نے چیمپینز ٹرافی عالمی ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا' ہالینڈ کو 2 کے مقابلے میں 3 گول سے شکست۔

12 جنوری۔ پاکستان میں سعودی عرب کے سفیر ریاض الخطیب انتقال کر گئے۔ افغانستان میں روسی فوج پر 300 مذہبی رہنماؤں کو گولی مارنے کا الزام۔

13 جنوری۔ پاکستان کی سلامتی کے لئے تمام ضروری اقدامات کرلئے ہیں' صدر ضیاء کا پشاور میں قبائلی جرگے سے خطاب۔

14 جنوری۔ اندرا گاندھی نے دوبارہ بھارت کی وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھالیا' صدر ضیاء الحق کا پیغام مبارکباد۔

15 جنوری۔ روسی فوج افغانستان سے فوراً" نکل جائے' جنرل اسمبلی نے بھاری اکثریت سے قرار داد منظور کرلی۔ احمد بخش پہلوان لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 جنوری۔ برطانیہ پاکستان کی آزادی و خود مختاری کی مکمل حفاظت کرے گا' برطانوی وزیر خارجہ لارڈ کیرنگٹن نے پاک افغان سرحد کا دورہ کیا۔

17 جنوری۔ بلدیاتی اداروں نے کام شروع کردیا' چیئرمینوں اور وائس چیئرمینوں نے عہدے سنبھال لئے۔

18 جنوری۔ چینی وزیر خارجہ پانچ روزہ دورے پر پاکستان پہنچ گئے' علاقائی امور پر پاکستانی رہنماؤں سے اہم مذاکرات۔

19 جنوری۔ چین پاکستان کو ہر قسم کی دفاعی اور اقتصادی امداد دے گا' وزیر خارجہ ہوانگ ہوا کے ساتھ پاکستان کے مزید مذاکرات۔

20 جنوری۔ چینی وزیر خارجہ کی صدر ضیاء سے ملاقات چیئرمین ہوا کو فنگ کا پیغام پہنچایا۔ بھارت نے پاکستان کے خلاف مدراس ٹسٹ 10 وکٹ سے جیت کر ٹسٹ سیریز جیت لی۔

21 جنوری۔ پاکستان کی حفاظت کے لئے امریکہ فوجی طاقت بھی استعمال کرے گا' امریکی صدر کارٹر کا اعلان۔

22 جنوری۔ پاکستان کے لئے فوجی و اقتصادی امداد منظور کی جائے' کانگریس سے صدر کارٹر کا مطالبہ۔

23 جنوری۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کیرٹ والڈہائم پاکستان پہنچ گئے' صدر ضیاء الحق اور آغا شاہی سے مذاکرات۔ ماہر تعلیم اور ملت کالج ملتان کے بانی پرنسپل مرزا مسرت بیگ انتقال کر گئے۔

24 جنوری۔ حکومت ملکی سالمیت کے تحفظ کی ذمہ داری پوری کرے گی' صدر ضیاء۔

25 جنوری۔ پاکستان کو اتنا مضبوط ہونا چاہئے کہ روس کو حملے کی جرات نہ ہو' صدر ضیاء الحق۔

26 جنوری۔ حکومت سرحدوں پر پیدا شدہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے ضروری اقدامات کررہی ہے' وزیر داخلہ محمود ہارون۔

27 جنوری۔ امت مسلمہ کے لئے اجتماعی دفاعی نظام ناگزیر ہوگیا ہے' صدر ضیاء کا اسلام آباد میں اسلامی وزراء خارجہ کی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب۔ ملتان میں قتل کے 3 مجرموں کو پھانسی دیدی گئی۔ ماہر تعلیم محمد اکرم لاہور میں انتقال

IQBAL FORUM



کر گئے۔

28 جنوری۔ اسلامی وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں روس کے خلاف قرار داد متفقہ طور پر منظور۔

29 جنوری۔ اسلامی ممالک کی کانفرنس میں افغانستان کی رکنیت معطل کردی گئی' افغانستان کی غیر قانون حکومت تسلیم نہ کرنے اور سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا فیصلہ۔ وزرائے خارجہ کانفرنس کا اختتامی اعلان۔

30 جنوری۔ صدر کارٹر کے مشیر صدر ضیاء سے مذاکرات کے لئے یکم فروری کو پاکستان آئیں گے' پاکستان کی سلامتی میں امریکی کردار پر بات چیت ہوگی۔ آغا شاہی۔ سابق وزیر صحت ظہیر الدین ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

31 جنوری۔ ملک بھر میں جشن عید میلاد النبی جوش و جذبے اور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

**فروری 1980ء** یکم فروری۔ روسی جارحیت کے خلاف پاکستان کو ٹھوس مدد دی جائے گی' اسلام آباد پہنچنے پر امریکی مشیر بریزنسکی کا بیان۔

2 فروری۔ علاقے کی صورتحال پر صدر ضیاء الحق کے بریزنسکی سے تفصیلی مذاکرات۔

3 فروری۔ پاکستان اور امریکہ مل کر جارحیت کا مقابلہ کریں گے' مشترکہ اعلان۔

4 فروری۔ پاکستان کا دفاع مستحکم بنایا جائے گا' بریزنسکی کی سعودی عرب روانگی سے قبل پریس کانفرنس۔

5 فروری۔ پنوں عاقل کے قریب شاہین ایکسپریس کو حادثہ' دو بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں' متعدد افراد زخمی۔

6 فروری۔ روسی فوج کو ہٹانے کے لئے بھارت عالمی برادری کا ساتھ دے' اندرا گاندھی کے نام صدر ضیاء کا خط۔

7 فروری۔ مزید روسی فوج کابل پہنچ گئی' چینی سرحد پر ایٹمی میزائل نصب کر دیئے گئے۔

8 فروری۔ مرکزی اور صوبائی مشاورتی کونسلیں جلد قائم کی جائیں گی' گورنر بلوچستان جنرل رحیم الدین۔

9 فروری۔ پاکستان چوکس ہے اور دفاع کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے' صدر ضیاء۔ جاوید میانداد کو قومی کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا' مشتاق محمد منیجر ہونگے۔ معروف سرجن ڈاکٹر عبدالعزیز لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 فروری۔ پوری قوم قربانیوں کے لئے تیار رہے' وزیر اطلاعات میجر جنرل شاہد حامد۔

11 فروری۔ پاکستانی سرحد سے 8 میل دور روسی ٹینکوں کا اجتماع۔

12 فروری۔ 14 صوبائی محکموں کے اہم اختیارات بلدیاتی اداروں کو سونپ دیئے گئے۔

13 فروری۔ پنجاب میں سب مارشل اور ایڈمنسٹریٹروں کو واپس بلانے کا فیصلہ' ڈپٹی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کام کرتے رہیں گے۔

14 فروری۔ مرکز میں مشاورتی کونسل اسی ماہ قائم کردی جائے گی' صدر ضیاء الحق۔ پاکستان کے تمام فلائنگ کلب پٹرول کی قلت کے باعث بند ہو گئے۔

15 فروری۔ سوویت یونین کی جانب سے پاکستان کو مسلسل دھمکیوں پر امریکہ کا اظہار تشویش۔

16 فروری۔ روسی وزیر خارجہ گرومیکو دنیا کی توجہ ہٹانے کے لئے پاکستان پر الزام تراشیاں کر رہے ہیں' آغا شاہی۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں مکمل اور جزوی سورج گرہن۔

IQBAL FORUM



17 فروری۔ راولپنڈی دھماکہ کیس میں 4 بھائیوں کو چودہ' چودہ سال قید اور 3' 3 لاکھ روپے جرمانہ۔
18 فروری۔ پاکستان اور الجزائر میں سمجھوتہ' مشترکہ وزارتی کمیشن قائم کیا جائے گا۔
19 فروری۔ صدر نے داتا دربار مسجد کے لئے ڈیزائن کی منظوری دیدی' مسجد ترکی طرز کی ہوگی۔
20 فروری۔ بلدیاتی نمائندوں کا کنونشن 5 مارچ کو اسلام آباد میں طلب کرلیا گیا۔
21 فروری۔ گوجر خان کے قریب تیل دریافت کرلیا گیا۔
22 فروری۔ کارمل حکومت غیر قانونی ہے مذاکرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' آغا شاہی۔
23 فروری۔ میجر جنرل کی قیادت میں افغان فوج کے 24 افسروں نے پاکستان آکر ہتھیار ڈال دیئے۔
24 فروری۔ افغانستان میں سول نافرمانی سرکاری ملازمین کا ڈیوٹی دینے سے انکار۔ فلم "مولاجٹ" کی نمائش پر پابندی لگادی گئی۔
25 فروری۔ حکومت اخبارات پر سے سنسرشپ ختم کرنے پر غور کررہی ہے' جنرل چشتی۔
26 فروری۔ فوج اور پوری قوم ملکی سالمیت کا دفاع کرے گی' صدر ضیاء الحق۔
27 فروری۔ تحصیل کی سطح پر مرکز کونسلیں توڑ دی گئیں۔ جاوید میانداد کی قیادت میں کرکٹ ٹسٹ' آسٹریلیا نے 7 وکٹ پر 199 رنز بنائے۔
28 فروری۔ سابق وفاقی وزیر حفیظ اللہ چیمہ کو ایک سال قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا۔
29 فروری۔ حکومت نئی صنعتوں کے لئے نجی شعبے کو مکمل سرمایہ فراہم کرے گی۔ آسٹریلیا کے خلاف پہلے کرکٹ ٹسٹ میں پاکستان کی جیت کے امکانات' اقبال قاسم نے 4 توصیف نے 2 وکٹیں لیں۔

**مارچ 1980ء** یکم مارچ۔ پاک فضائیہ نے پاکستانی علاقے پر پرواز کرنے والا روسی طیارہ مار بھگایا۔
2 مارچ۔ افغانستان کی صورتحال پر صدر ضیاء الحق کے میاں طفیل' پروفیسر غفور' ستار نیازی' خواجہ صفدر' ظہور الٰہی' اور دیگر سیاستدانوں سے صلاح مشورے۔ پاکستان نے پہلے ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا کو سات وکٹوں سے ہرادیا' اقبال قاسم مین آف دی میچ۔
3 مارچ۔ صدر کی افغان صورتحال پر پگاڑا' رئیسانی' زہری اور دیگر رہنماؤں سے بات چیت۔ ماہر اقبالیات عبدالواحد معین کراچی میں انتقال کرگئے۔
4 مارچ۔ افغان جماعتوں نے انقلابی کونسل قائم کرلی' 10 مارچ کو پشاور میں اجلاس طلب کرلیا گیا۔
5 مارچ۔ اسلام آباد میں بلدیاتی نمائندوں کا کنونشن شروع ہوگیا۔ افغانستان میں روسی مداخلت سے پاکستان کی سلامتی کو خطرہ ہے' آغا شاہی کا کونشن سے خطاب
6 مارچ۔ افغانستان میں امن فوج بھیجی جائے' بلدیاتی کنونشن سے صدر کا خطاب۔
7 مارچ۔ پاکستان اور جاپان علاقے کے امن و استحکام کے لئے باہمی تعاون کریں گے' جاپان کے خصوصی ایلچی کا بیان۔
8 مارچ۔ ایف اے کے طلباء کے لئے اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کے مضامین لازمی قرار دیدیئے گئے۔

IQBAL FORUM



9 مارچ۔ پاکستان اپنی غیر وابستہ حیثیت برقرار رکھے گا' صدر ضیاء الحق۔
10 مارچ۔ 23 مارچ تک نئی قومی حکومت قائم ہو جائے گی' صدر ضیاء الحق کا اعلان۔
11 مارچ۔ لیبیا نے پاکستانیوں کے داخلے پر پابندی لگا دی' پی آئی اے کے دو طیارے طرابلس سے واپس آ گئے۔ فیصل آباد کرکٹ ٹیسٹ ڈرا ہو گیا' تسلیم عارف کی ڈبل سینچری۔
12 مارچ۔ نئے نظام تعلیم کے تحت پرائمری کی سطح تک خواتین اساتذہ مقرر کی جائیں گی' گورنر پنجاب سوار خان۔
13 مارچ۔ پاکستان کو امریکی امداد کی فراہمی کے منصوبے پر بات چیت شروع ہو گئی۔
14 مارچ۔ پاک بھارت تعلقات پر وزیر خوراک ریئر ایڈمرل فاضل جنجوعہ کی اندرا گاندھی سے تفصیلی بات چیت۔
15 مارچ۔ 23 مارچ تک نئی کابینہ کی تشکیل ممکن نہیں' چند روز میں اہم تبدیلیوں کا اعلان ہو گا' صدر ضیاء۔
16 مارچ۔ سونے کی قیمتوں میں ساڑھے تین سو روپے تولہ کی ریکارڈ کمی' ریٹ 1750 روپے تولہ ہو گی۔
17 مارچ۔ گورنر کو رکمانڈر نہیں رہیں گے فوج میں ان کی ملازمت برقرار رہے گی' صدر ضیاء الحق۔
18 مارچ۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر اور صدر کے عہدے الگ الگ نہیں کئے جائیں گے' صدر کی لاہور میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔
19 مارچ۔ کراچی میں 18 ویں قومی کھیل شروع ہو گئے' صدر ضیاء الحق نے افتتاح کیا۔ معروف شاعر مسعود میکش کراچی میں انتقال کر گئے۔
20 مارچ۔ پاکستان سیاسی محاذ آرائی کا متحمل نہیں ہو سکتا' وزیر دفاع علی احمد تالپور۔ بنگلہ دیش کے قیام سے نظریہ پاکستان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا' چیف جسٹس انوار الحق۔
21 مارچ۔ لیاقت باغ فائرنگ کیس میں سابق گورنر پنجاب غلام مصطفیٰ کھر کو اشتہاری قرار دے دیا گیا۔
22 مارچ۔ میال کے مقام پر ایک اور کنویں سے تیل نکل آیا۔
23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔ پاکستان سرحدوں پر ہونے والے واقعات سے لاتعلق نہیں رہ سکتا' صدر ضیاء کا پریڈ سے خطاب۔
24 مارچ۔ ملک بھر کے ہسپتالوں میں بچوں کے وارڈ قائم کرنے کی ہدایت۔ پاکستان نے کرکٹ سیریز جیت لی آخری ٹسٹ ڈرا ہو گیا' ماجد خان مین آف دی سیریز قرار پائے۔
25 مارچ۔ روسی فوجوں کی واپسی کے بغیر افغانستان سے مذاکرات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' صدر ضیاء۔
26 مارچ۔ صدر کاسترو کے ایلچی نے علاقائی صورتحال پر صدر ضیاء الحق کو خصوصی پیغام پہنچایا۔ بھارت پہنچنے پر خان عبدالغفار خان کا شاندار استقبال' اندرا گاندھی سے ملاقات کی۔
27 مارچ۔ مسلح افواج کسی بھی صورتحال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں' صدر ضیاء الحق۔
28 مارچ۔ پاکستان نے افغان مسئلے پر علاقائی کانفرنس کی تجویز مسترد کر دی۔
29 مارچ۔ وفاقی کابینہ میں توسیع کی جائے گی' صدر ضیاء الحق۔ صوبائی سیکرٹری تعلیم بریگیڈیئر اکرام امین انتقال کر گئے۔
30 مارچ۔ جنرل چشتی اور جنرل سید میاں نے آخری بار کابینہ کے اجلاس میں شرکت کی' کل وزارت سے سبکدوش

IQBAL FORUM



ہو جائیں گے۔ ادھی کے تیل کے کنویں سے پیداوار شروع ہو گئی۔

31 مارچ۔ وزیر مذہبی امور محمود ہارون نے حج پالیسی کا اعلان کر دیا' 45 ہزار پاکستانی اس سال حج ادا کریں گے۔ ہائیکورٹ نے بیگم بھٹو اور بے نظیر کو آدھ گھنٹے کیلئے بھٹو کی قبر پر جانے کی اجازت دیدی۔

**اپریل 1980ء** یکم اپریل۔ کبیر والا کے قریب باراتیوں سے بھری ویگن اور ٹرک میں تصادم' 5 افراد ہلاک 8 زخمی۔

2 اپریل۔ بلدیاتی انتخابات اسلامی جمہوریت کے قیام کی طرف پہلا قدم ہے' صدر ضیاء الحق کا مردان میں خطاب۔

3 اپریل۔ سندھ میں 45 رکنی صوبائی کونسل قائم کر دی گئی۔ صوبائی کابینہ کے ارکان' میئر اور ضلع کونسلوں کے چیئرمین شامل ہونگے۔ بیگم بھٹو' بے نظیر اور صنم نے بھٹو کی قبر پر حاضری دی فاتحہ پڑھی۔

4 اپریل۔ ذوالفقار علی بھٹو کی پہلی برسی کے موقع پر پابندیوں کے باوجود ہزاروں افراد گڑھی خدا بخش پہنچ گئے' نوڈیرو ٹیلیفون ایکسچینج پر پتھراؤ' پولیس فائرنگ سے ایک شخص ہلاک 6 زخمی۔

5 اپریل۔ منتخب کونسلروں میں سے اعزازی مجسٹریٹ تعینات کئے جائیں گے' گورنر پنجاب کا اعلان۔

6 اپریل۔ پاک فضائیہ اور فوج افغان باغیوں کی مدد نہیں کر رہی' دفتر خارجہ پاکستان۔ خورشید حسن میر لیاقت باغ فائرنگ کیس میں گرفتار۔

7 اپریل۔ پاکستان ہمیشہ قائم رہے گا' ملکی وجود کو کوئی خطرہ نہیں' صدر ضیاء الحق۔ لیاقت باغ فائرنگ کیس میں افتخار تاری بھی گرفتار۔

8 اپریل۔ بیگم بھٹو اور بے نظیر کی نظر بندی کا حکم واپس لے لیا گیا۔ فی الحال انتخابات کرانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' صدر ضیاء۔

9 اپریل۔ پاکستان کسی بھی جارحیت میں ایران کا ساتھ دے گا' آغا شاہی۔

10 اپریل۔ بھارتی حکومت کے ایلچی سردار سورن سنگھ پاکستان پہنچ گئے۔

11 اپریل۔ ممتاز عالم دین مولانا احتشام الحق تھانوری مدراس میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے' میت کراچی پہنچا دی گئی۔ سردار سورن سنگھ اور آغا شاہی میں مذاکرات کا پہلا دور مکمل۔ پاکستان نے ہنوئی میں اپنا سفارتخانہ بند کر دیا' کشمیر کے بارے میں وزیر اعظم ویت نام کے بیانات پر احتجاج۔

12 اپریل۔ مولانا احتشام الحق تھانوی کو کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا' لاکھوں افراد نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ ناول نگار زبیدہ خاتون راولپنڈی میں انتقال کر گئیں۔

13 اپریل۔ لیفٹیننٹ جنرل محمد اقبال خان کو جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا چیئرمین اور جنرل بنا دیا گیا۔

14 اپریل۔ پھٹی' چاول اور گندم کی قیمتوں میں اضافہ کا اعلان۔ اندرا گاندھی قاتلانہ حملے میں بال بال بچ گئیں۔

15 اپریل۔ سندھ میں سب مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر واپس بلا لئے گئے' فوجی عدالتیں بدستور کام کرتی رہیں گی۔

16 اپریل۔ صدر ضیاء الحق زمبابوے کی تقریبات آزادی میں شرکت کیلئے سالسبری پہنچ گئے۔ عظیم دانشور اور فلسفی ژاں

IQBAL FORUM



پال سارتر انتقال کر گئے' پاکستان میں اظہار افسوس۔

17 اپریل۔ روس نے افغانستان میں کھلی جارحیت کا مظاہرہ کیا ہے' صدر ضیاء۔ زمبابوے آزاد ہو گیا' تقریبات میں عالمی رہنما شریک ہوئے۔

18 اپریل۔ سالسبری میں صدر ضیاء الحق اور اندرا گاندھی میں اہم مذاکرات۔ اصغر خان کو رہا کر دیا گیا۔

19 اپریل۔ پنجاب کونسل کا پہلا اجلاس پنجاب اسمبلی ہال میں شروع ہو گیا 110 ارکان کی شرکت۔

20 اپریل۔ صدر ضیاء الحق وطن واپس پہنچ گئے۔ اندرا گاندھی سے مفید ملاقات ہوئی' صدر ضیاء الحق۔

21 اپریل۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم وفات عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

22 اپریل۔ سوار خاں کو جنرل کے عہدے پر ترقی دے کر وائس چیف آف آرمی سٹاف مقرر کر دیا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل غلام جیلانی خان پنجاب کے نئے گورنر ہوں گے۔ استاد القراء قاری حبیب اللہ کراچی میں انتقال کر گئے۔

23 اپریل۔ وفاق کی سطح پر بھی مشاورتی کونسل کے قیام پر غور۔

24 اپریل۔ وفاقی کابینہ کا اہم اجلاس ملکی و علاقائی صورتحال پر غور۔

25 اپریل۔ یرغمالیوں کی رہائی کے لئے ایران کیخلاف امریکی چھاپہ مار کارروائی ناکام' امریکی طیارے آپس میں ٹکرا گئے۔ 8 امریکی فوجی ہلاک' امریکی اقدام پر پاکستان کا اظہار مایوسی۔ امریکہ نے بین الاقوامی ضابطوں کی خلاف ورزی کی' ترجمان۔

26 اپریل۔ میڈیکل کالجوں میں ڈبل شفٹ شروع کرنے کی تجویز پر غور۔

27 اپریل۔ روس نے امریکہ کو فوجی کارروائی سے روکنے کیلئے ایٹمی میزائل افغانستان پہنچا دیئے۔

28 اپریل۔ عوام ہر صورتحال کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں' صدر ضیاء۔

29 اپریل۔ افغانستان کی صورتحال پر صدر سوہارتو کو آغا شاہی نے صدر ضیاء الحق کا پیغام پہنچا دیا۔

30 اپریل۔ کابل میں مظاہرین اور فوج میں جھڑپیں' متعدد طلباء ہلاک۔

**مئی 1980ء** یکم مئی۔ پنجاب کے نئے گورنر لیفٹیننٹ جنرل غلام جیلانی خان نے حلف اٹھا لیا۔ ملک بھر میں مزدوروں کا عالمی دن منایا گیا۔

2 مئی۔ صدر ضیاء الحق پیکنگ پہنچ گئے' وزیر اعظم ہوا کو فنگ سے دو طرفہ امور پر بات چیت۔

3 مئی۔ صدر ضیاء کے چینی رہنماؤں سے علاقائی صورتحال پر تفصیلی مذاکرات۔

4 مئی۔ صدر ضیاء اور چینی وزیر اعظم ہوا کو فنگ کے درمیان تمام اہم امور پر اتفاق رائے۔

5 مئی۔ عظیم مدبر اور یوگو سلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو کے انتقال پر پاکستان میں اظہار افسوس' قومی پرچم سرنگوں کر دیا گیا' صدر نے دورہ چین مختصر کر دیا۔

6 مئی۔ افغانستان سے متعلق بریزنیف کے پیغام پر چینی رہنماؤں سے مذاکرات ہوئے۔ صدر ضیاء' بلوچی زبان کے لوک گلوکار فیض محمد بلوچ انتقال کر گئے۔

7 مئی۔ صدر ضیاء الحق ٹیٹو کی آخری رسوم میں شرکت کے لئے بغراد پہنچ گئے۔ سپریم کورٹ نے ڈاکٹر غلام حسین' حاکمین

IQBAL FORUM



اور دیگر ملزمان کی درخواست ضمانت مسترد کردی۔

8 مئی۔ مارشل ٹیٹو کی تدفین کے موقع پر صدر ضیاء الحق کی کم ال سنگ' چیاؤ شسکو' مسز تھیچر اور ضیا الرحمان سے ملاقاتیں۔ پشاور کے تھانے میں بم دھماکہ' 18 پولیس والے ہلاک۔

9 مئی۔ ضیاء الحق کا بغداد میں مختلف عالمی رہنماؤں سے ملاقاتیں۔ پاکستان نے ماسکو اولمپکس میں شرکت نہ کرنے کا اعلان کردیا۔

10 مئی۔ عالمی رہنماؤں سے بات چیت مفید رہی' وطن واپسی پر صدر ضیاء کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ شکار پور کے قریب ہولناک آتشزدگی' 18 افراد جاں بحق' پورا گاؤں جل گیا۔

11 مئی۔ اسلامی وزرائے خارجہ کانفرنس میں شرکت کیلئے وفود اسلام آباد پہنچنا شروع ہوگئے۔ استاد شاعر حسن عظیم آبادی کراچی میں انتقال کرگئے۔

12 مئی۔ وزرائے خارجہ کانفرنس کی تیاریاں' اسلام آباد کو دلہن کی طرح سجادیا گیا۔ معروف اداکار' ہدایت کار پروڈیوسر شیخ مختار کراچی میں انتقال کرگئے۔

13 مئی۔ راولپنڈی اسلام آباد میں زبردست ژالہ باری' 15 منٹ تک اخروٹ کے برابر اولے پڑے۔

14 مئی۔ دادو کے قریب ہولناک آتشزدگی' 9 افراد زندہ جل گئے۔ اسلامی وزرائے خارجہ کے اجلاس کے لئے 28 نکاتی ایجنڈے کی منظوری دیدی گئی۔ معروف شاعر سط علی صباواہ میں انتقال کرگئے۔

15 مئی۔ اسلامی وزرائے خارجہ کانفرنس کے لئے مزید مندوبین اسلام آباد پہنچ گئے۔

16 مئی۔ فیصل مسجد اسلام آباد میں پہلی بار اذان دی گئی' صدر ضیاء الحق اور اسلامی وزرائے خارجہ کانفرنس کے مندوبین نے نماز جمعہ ادا کی۔

17 مئی۔ اسلام آباد میں اسلامی وزرائے خارجہ کی گیارہویں کانفرنس شروع ہوگئی۔

18 مئی۔ لیبیا نے پاکستانیوں کو نکالنے کا فیصلہ واپس لے لیا' لیبیا کے وزیر خارجہ طریقی نے صدر ضیاء کو آگاہ کردیا۔ وزرائے خارجہ کانفرنس سے مختلف اسلامی ممالک کے وزراء کا خطاب۔

19 مئی۔ اسلامی وزرائے خارجہ کے دو اجلاس منعقد ہوئے' آج سفارشات مرتب کی جائیں گی۔

20 مئی۔ اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے افغانستان کے حالات کا مستقل جائزہ لینے کے لئے کمیٹی کے قیام کی پاکستانی تجویز منظور کرلی۔

21 مئی۔ اسلامی وزرائے خارجہ کے معمول کے اجلاس میں افغان صورتحال پر غور۔

22 مئی۔ افغانستان سے روسی فوجیں غیر مشروط طور پر واپس بلائی جائیں۔ اسلام آباد میں وزرائے خارجہ کانفرنس اعلامیے کی منظوری کے بعد اختتام پذیر ہوگئی' مندوبین نے لاہور جاکر استقبالئے میں شرکت کی۔

23 مئی۔ اسلامی وزرائے خارجہ اپنے اپنے وطن واپس چلے گئے۔ شاعر حسن لطیفی لاہور میں انتقال کرگئے۔ سازندہ نواز منیر سرحدی پشاور میں انتقال کرگئے۔

24 مئی۔ پنجاب میں فی الحال مشیروں کی کونسل قائم نہیں کی جائے گی' گورنر جیلانی۔

IQBAL FORUM



25 مئی۔ تیل اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا۔ صدر نے شبنم ڈکیتی کیس کے ملزموں کی سزائے موت 10'10 سال قید میں تبدیل کردی' رحم کی اپیلیں منظور

26 مئی۔ جسٹس کرم الٰہی چوہان کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کردیا گیا' جسٹس مولوی مشتاق سپریم کورٹ کے قائم مقام جج اور جسٹس شمیم قادری لاہور ہائیکورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس ہونگے۔ معروف ستار نواز استاد شریف خان پونچھ والے لاہور میں انتقال کرگئے۔

27 مئی۔ ممتاز عالم دین مولانا غلام اللہ خان دوبئی میں انتقال کرگئے۔

28 مئی۔ بھولو پہلوان کے اکھاڑے پر پولیس کا چھاپہ' اعظم اور حسو پہلوان سمیت 26 جواری گرفتار۔ مولانا غلام اللہ خان کو اٹک میں سپرد خاک کردیا گیا۔ جنازے میں صدر ضیاء الحق کی شرکت۔

29 مئی۔ امور خارجہ کے مشیر آغا شاہی کو وزیر بنا دیا گیا۔ دائرہ دین پناہ کے قریب دریائے سندھ میں کشتی الٹ گئی 6 افراد ہلاک۔

30 مئی۔ ہرات میں شدید لڑائی' مجاہدین نے 4 روسی ہیلی کاپٹر مار گرائے۔

31 مئی۔ پاکستان کا ہتک آمیز پراپیگنڈے پر روس سے شدید احتجاج۔ مورخ' مصنف اور سیاستدان چوہدری حبیب احمد فیصل آباد میں انتقال کرگئے۔

**جون 1980ء** یکم جون۔ اسلامی وزرائے خارجہ کی افغان کمیٹی کا اجلاس 4 جون کو تہران میں منعقد ہوگا' آغا شاہی۔

2 جون۔ افغانستان کے بحران کے سیاسی حل کیلئے افغان حکومت سے مذاکرات کئے جائیں' روسی صدر برنیزنیف کا صدر ضیاء کو خط۔

3 جون۔ 200 ارکان پر مشتمل وفاقی کونسل قائم کی جائے گی' وفاقی کابینہ میں توسیع ہوگی' گورنر بھی جلد اپنی کابینہ تشکیل دیں گے' صدر ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔ مارشل لاء حکام نے ہفت روزہ زندگی ڈیکلریشن منسوخ کردیا۔

4 جون۔ تہران میں افغان کمیٹی کا اجلاس شروع' آغا شاہی' او آئی سی کے سیکرٹری جنرل حبیب شطی اور ایرانی وزیر خارجہ قطب زادہ میں مذاکرات۔

5 جون۔ آغا شاہی نے آقائے خمینی کو صدر ضیاء الحق کا خصوصی پیغام پہنچا دیا۔

6 جون۔ چینی وزیر خارجہ ہوانگ ہوا کا یورپ جاتے ہوئے اسلام آباد میں مختصر قیام' صدر ضیا الحق سے ملاقات کی۔

7 جون۔ وزیر خارجہ آغا شاہی مغربی جرمنی اور رومانیہ کے دورے پر روانہ ہوگئے۔

8 جون۔ حکومت کو اسلامی بنانے کے لئے آئین میں ترامیم کی جائیں گی' صدر ضیاء الحق۔

9 جون۔ اندرونی و بیرونی خطرات سے نمٹنے کے لئے متحد رہیں' صدر کا ملتان میں بلدیاتی کنونشن سے خطاب۔

10 جون۔ کراچی میں ماڈل گرل شبنم کا لرزہ خیز قتل' سرکاٹ کر ڈائننگ ٹیبل پر رکھ دیا گیا۔

11 جون۔ دریائے جہلم میں کشتی الٹنے سے 18 افراد ہلاک۔

IQBAL FORUM



12جون۔ روس نے افغان بحران پر حبیب شطی کے ساتھ بات چیت سے انکار کردیا۔ جاپانی وزیراعظم وہیرا کی موت پر صدر ضیاء کا اظہار تعزیت۔ ماڈل گرل شبنم کے قتل کے الزام میں 2 افراد حراست میں لئے گئے۔

13جون۔ کنسورشیم پاکستان کو 10 ارب روپے کی امداد دے گا۔

14جون۔ شبنم قتل کیس میں 5 اہم شخصیات کو شامل تفتیش کرلیا گیا۔

15جون۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے بلا سود معاشی نظام کی منظوری دیدی۔ ماڈل گرل شبنم کی ماں اور سہیلی کو شامل تفتیش کرلیا گیا۔

16جون۔ حق شفع کے قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لئے مسودہ تیار کرلیا گیا۔ شبنم کے قتل کے وقت اونچی آواز میں ٹیپ چلایا گیا' چیخوں کی آواز باہر نہ آسکی۔

17جون۔ پولیس مقابلہ دکھا کر ہمارے قتل کے منصوبے بنائے جارہے ہیں' رستم زماں بھولو پہلوان کی پریس کانفرنس۔

18جون۔ عورتیں اور مرد متحد ہو کر ملک کو مشکلات سے نکالیں' صدر ضیاء نے خواتین کونسلروں کے کنونشن سے خطاب کیا۔

19جون۔ آغا شاہی کی فرانس کے صدر جسکارڈ سے افغان صورتحال پر بات چیت۔

20جون۔ صدر ضیاء الحق نے نماز جمعہ کے موقع پر اسلام آباد کی مرکزی جامع مسجد میں زکوٰۃ و عشر کے نفاذ کا اعلان کردیا۔ زکوٰۃ و عشر ادا کرنے والے دولت ٹیکس اور مالیہ سے مستثنیٰ ہونگے۔ آرڈیننس جاری ہوگیا۔

21جون۔ پنجاب کے صوبائی بجٹ میں آبیانے کی شرح میں 25 فیصد اضافہ' گورنر پنجاب نے بجٹ کا اعلان کیا۔

22جون۔ رمضان المبارک کے دوران اشیائے ضرورت کی گرانی نہیں ہونے دی جائے گی' وفاقی کابینہ۔

23جون۔ بھارتی وزیراعظم اندرا گاندھی کا بیٹا سنجے گاندھی فضائی حادثے میں ہلاک' صدر ضیاء الحق کا اظہار افسوس۔

24جون۔ سالانہ اقتصادی جائزہ جاری کردیا گیا' قومی پیداوار میں 2ء6 فیصد اضافہ۔ شبنم قتل کیس میں چھ افراد گرفتار۔

25جون۔ کوئی فلمساز اپنے آپ کو رجسٹر کرائے بغیر فلم تیار نہیں کرسکے گا' صدر کی صدارت میں فلم سنسر بورڈ کے اجلاس میں فیصلہ۔ ماڈل گرل شبنم کی سہیلی سیما رضا بھی گرفتار کرلی گئی۔

26جون۔ وزیر خزانہ غلام اسحاق خان نے ریڈیو' ٹی وی پر قومی بجٹ کا اعلان کیا۔ سرکاری و نجی شعبے کے ملازمین' پنشنروں اور قومی صنعتوں کے لئے مراعات کا اعلان۔ بلا سود بینکاری کا آغاز' بینکوں میں بلا سود رقوم کی وصولی کے کاؤنٹر کھولے جائیں گے۔

27جون۔ زکوٰۃ آرڈیننس کے تحت ملک بھر کے بینکوں میں سیونگز اکاؤنٹس سے زکوٰۃ وضع کرلی گئی' ساڑھے 48 کروڑ روپے وصول ہوئے۔ غلاف کعبہ تیار کرنے والے حاجی یعقوب بنارس لاہور میں انتقال کرگئے۔

28جون۔ سندھ کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل ایس ایم عباسی نے صوبائی بجٹ کا اعلان کردیا' کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔

29جون۔ میرپور کے قریب مسافر بس اپر جہلم نہر میں جاگری' 91 افراد جاں بحق۔

30جون۔ درآمدی پابندی کی پالیسی کا اعلان' روغنی ٹائلوں' شیشوں اور ٹائلٹ کی اشیاء کی درآمد پر پابندی لگادی گئی۔ اسلام آباد ضلع بن گیا۔

IQBAL FORUM



**جولائی 1980ء** یکم جولائی۔ غلط طور پر وصول کی جانے والی زکوٰۃ واپس کردی جائے گی۔ شبنم قتل کیس میں گرفتار کی جانے والی سیما رضا کو رہا کرنے کا حکم۔

2 جولائی۔ زکوٰۃ رمضان المبارک میں تقسیم کردی جائے گی' مستحقین کی فہرستیں مکمل کرلی گئیں۔ مفتی جعفر حسین کی قیادت میں شیعہ وفد کی صدر ضیاء سے ملاقات زکوٰۃ کے مسئلے پر بات چیت۔

3 جولائی۔ عالم اسلام ترقی' خوش حالی اور عظمتوں کے نئے دور میں داخل ہوجائے گی' تاریخ و ثقافت کانفرنس سے صدر ضیاء کا خطاب۔ شبنم کے ملازم فرمو کی پولیس کو تلاش جگہ جگہ چھاپے۔ ڈرامہ نویس صوفی محمد نثار لاہور میں انتقال کرگئے۔

4 جولائی۔ پاکستان میں فقہ جعفریہ کو نظرانداز کردیا گیا ہے' اہل تشیع سے فقہ جعفریہ کے مطابق زکوٰۃ وصول کی جائے' اسلام آباد میں شیعہ کنونشن۔

5 جولائی۔ اسلام آباد میں اہل تشیع کا مظاہرہ' پولیس سے تصادم' ایک شخص ہلاک 14 زخمی۔

6 جولائی۔ اہل تشیع کے لئے قوانین میں ترامیم کی جائیں گی' مفتی جعفر حسین کی قیادت میں شیعہ وفد کو صدر کی یقین دہانی' مظاہرین سمجھوتے کے بعد اسلام آباد سے واپس چلے گئے۔

7 جولائی۔ پاکستان افغان مجاہدین کو اسلحہ فراہم نہیں کررہا' گورنر سرحد فضل حق۔ پولیس کو شبنم کے آشنا کسٹم افسر کی تلاش' قتل کا سراغ نہیں مل سکا۔

8 جولائی۔ کینیڈا نے پاکستان کی امداد بند کرنے کی دھمکی دے دی' ایٹمی صلاحیت میں اضافے پر احتجاج۔ شبنم کو کرائے کے قاتلوں سے قتل کرایا گیا' سیما رضا سلطانی گواہ بننے کو تیار ہوگئی۔ ضیاء الحق کے 3 سالہ دور میں پریس کو جو آزادی ملی اتنی گذشتہ 33 برسوں میں بھی نہیں ملی' سلہری۔

9 جولائی۔ صدر ضیاء الحق سعودی عرب پہنچ گئے' شاہ خالد سے اہم مذاکرات کا پہلا دور مکمل۔

10 جولائی۔ صدر ضیاء کی افغان مسئلے پر شاہ خالد سے تفصیلی بات چیت دو روزہ دورے کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔

11 جولائی۔ پاکستان اور جاپان اقتصادی شعبوں میں تعاون بڑھائیں گے' وزیر خزانہ اسحاق خان کی جاپان سے واپسی پر اخبار نویسوں سے بات چیت۔

12 جولائی۔ روزے کے اوقات میں کھانے پینے کی اشیاء کی فروخت پر پابندی عائد کردی گئی۔

13 جولائی۔ ملک بھر میں زکوٰۃ کی تقسیم کا کام کل یکم رمضان المبارک 1400ھ سے شروع ہوگا۔ اداکارہ مسرت شاہین نے اپنے شوہر محمد افضل سے طلاق لے لی۔

14 جولائی۔ کالعدم پیپلز پارٹی سے تعلق رکھنے والے بلدیاتی اداروں کے متعدد سربراہوں کی رکنیت کالعدم قرار دیدی گئی۔ شبنم قتل کیس میں دو نوجوان گرفتار پولیس کو سندھی وڈیروں کی تلاش۔

15 جولائی۔ آغا شاہی کا دورہ بھارت' اندرا گاندھی کو صدر ضیاء کا خط پہنچایا' اہم امور پر بات چیت۔

16 جولائی۔ وزیر خارجہ آغا شاہی کی بھارتی وزیر خارجہ نرسیما راؤ سے افغان مسئلے پر بات چیت۔

17 جولائی۔ خصوصی فوجی عدالت نے بدنام ڈاکو غیاث عرف غیاثا کو سزائے موت سنادی۔ کال گرل شبنم کے ملازم فرمو کو

IQBAL FORUM



قتل کردیا گیا۔

18 جولائی۔ افغان مسئلے پر آغا شاہی کے موقف سے ہم مطمئن ہیں' نرسیماراؤ۔

19 جولائی۔ پولیس کی زیر حراست' اشتہاری غنڈے مجید موچی نے شبنم کے قتل کا اعتراف کرلیا۔ شبنم ایک زمیندار کو بلیک میل کررہی تھی میں نے بھاری معاوضہ لیکر واردات کی' مجید۔

20 جولائی۔ خان عبدالغفار خان کی افغانستان کے صدر ببرک کامل سے اہم ملاقات۔ سابق سفارتکار جمیل الزماں لاہور میں انتقال کرگئے۔

21 جولائی۔ آزاد کشمیر میں پہلی یونیورسٹی قائم کردی گئی۔

22 جولائی۔ وزیر خارجہ آغا شاہی نیویارک پہنچ گئے۔

23 جولائی۔ واضح طریقہ کار وضع ہونے تک زرعی پیداوار پر عشر وصول نہیں کیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔ گلشن اقبال کراچی مین ایک اور دوشیزہ شہناز کو قتل کردیا گیا۔ ممتاز عالم دین مفتی محمد حسین نعیمی کو اشتہاری قرار دے دیا گیا۔

24 جولائی۔ افغان بحران کے حل کے لئے صدر ضیاء الحق کا روسی رہنماؤں سے رابطہ۔ ملتان کو ٹسٹ سنٹر کا درجہ دیدیا گیا' ویسٹ انڈیز کے خلاف میچ کھیلا جائے گا۔

25 جولائی۔ وزیر خارجہ آغا شاہی کی نیویارک میں مختلف ممالک کے وزراء سے اہم ملاقاتیں۔

26 جولائی۔ پاکستان اور بھارت کے وزرائے خارجہ کی نیویارک میں اہم ملاقات' افغان مسئلے پر تبادلہ خیال۔ سابق چیئرمین فیروز سنز عبدالحمید خان لاہور میں انتقال کرگئے۔ جاسوسی ناول نگار ابن صفی انتقال کرگئے۔

27 جولائی۔ ایران کے معزول شاہ محمد رضا شاہ پہلوی قاہرہ میں انتقال کرگئے' حکومت پاکستان نے موت پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا۔

28 جولائی۔ سرینگر میں مکمل ہڑتال' بھارتی فوج کی فائرنگ سے 4 افراد ہلاک' سینکڑوں زخمی۔

29 جولائی۔ رضا شاہ پہلوی کو سپرد خاک کردیا گیا' جنازے میں پاکستان کی طرف سے کسی نے شرکت نہیں کی۔

30 جولائی۔ لاہور میں قیامت خیز بارش' مکانات منہدم' ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے۔

31 جولائی۔ لاہور میں بارش کا 25 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا' 48 گھنٹوں میں 19 انچ بارش ہوئی' شہر اور چھاؤنی آفت زدہ قرار دیدئے گئے' 6 افراد ہلاک۔

**اگست 1980ء** یکم اگست۔ لاہور میں بارش سے متاثرہ افراد کے لئے ایک کروڑ روپے کی امداد کا اعلان۔ عظیم گلوکار محمد رفیع بمبئی میں انتقال کرگئے' پاکستان میں فنکاروں اور گلوکاروں کا اظہار افسوس۔ اخبار کی قیمت 75 پیسے سے بڑھا کر ایک روپیہ کردی گئی۔

2 اگست۔ دریائے راوی میں شگاف سے لاہور کے نواحی علاقے زیر آب آگئے۔

3 اگست۔ افغان مسئلے کے حل کے لئے کسی ملک سے خفیہ رابطہ قائم نہیں کیا' صدر ضیاء۔

4 اگست۔ لاہور میں مزید 2 انچ بارش' صورتحال پھر بگڑ گئی۔ صوفی شاعر خواجہ غلام فرید کی پوتی بی بی غلام زینب کوٹ مٹھن میں انتقال کرگئیں۔ مقبول گانا "بات بن جائے" گانے والی کمسن گلوکارہ نازیہ حسن بھارت سے پاکستان پہنچ گئی' ریڈیو پاکستان

IQBAL FORUM



نے پہلا خصوصی انٹرویو براڈ کاسٹ کیا۔

5 اگست۔ مشیر پیش امام اور احترام الحق تھانوی کو گرفتار کر کے 90 روز کیلئے نظر بند کر دیا گیا۔

6 اگست۔ لاہور میں مزید موسلا دھار بارش' راوی میں اونچے درجے کا سیلاب۔ ٹی وی اداکار معین اختر کے انتقال کی افواہ۔

7 اگست۔ صدر ضیاء الحق سعودی عرب پہنچ گئے' عمرہ ادا کیا' مسجد الحرام میں محفل شبینہ میں شریک ہوئے۔

8 اگست۔ چودھویں صدی ہجری کا آخری جمعتہ الوداع پورے احترام سے منایا گیا۔

9 اگست۔ سابق صدر یحییٰ خان طویل علالت کے بعد 63 سال کی عمر میں انتقال کر گئے' پشاور میں سپرد خاک کر دیا گیا' صدر ضیاء الحق کا اظہار افسوس۔

10 اگست۔ روس سے کہا ہے کہ وہ پاکستان میں اپنا سفارتی عملہ کم کر دے' صدر ضیاء الحق۔

11 اگست۔ زکوٰۃ کمیٹیوں کو مستحقین میں تقسیم کے لئے مزید رقوم فراہم کی جائیں گی' صدر ضیاء

12 اگست۔ افغان مجاہدین کا غزنی اور فیض آباد میں سرکاری فوجوں پر زبردست حملہ' بھاری نقصان۔

13 اگست۔ ملک بھر میں عید الفطر جوش و جذبے کے ساتھ منائی گئی۔ کراچی میں کلفٹن کے ساحل پر 9 افراد نہاتے ہوئے سمندر میں ڈوب گئے۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی جوش و جذبے سے منایا گیا۔

15 اگست۔ لاہور میں ہولناک طوفان' رنگ محل میں مکان گرنے سے 7 افراد ہلاک' دیگر علاقوں میں 5 افراد ہلاک ہوئے۔ کالم نگار میاں انور علی لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 اگست۔ احمد آباد اور دوسرے بھارتی شہروں میں عید کے موقع پر مسلم کش فسادات پر پاکستان کا اظہار تشویش۔ کالونی ملتان کے مزدوروں پر فائرنگ کے ملزم راجہ خضر حیات کو گورنر کے حکم پر ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔

17 اگست۔ کہوٹہ کے قریب ٹرک الٹنے سے 17 افراد ہلاک۔

18 اگست۔ مسلمانوں کے قتل عام کی ذمہ داری بھارت پر عائد ہوتی ہے' مفتی محمود۔

19 اگست۔ ممتاز سماجی کارکن بیگم زینت فدا حسن لاہور میں انتقال کر گئیں۔

20 اگست۔ کراچی سے جدہ جانے والا سعودی ایئر لائنز کا مسافر طیارہ ہولناک آتشزدگی کے بعد تباہ' 74 پاکستانیوں سمیت 300 افراد ہلاک۔

21 اگست۔ علماء فقہی اختلافات دور کرنے میں ہماری رہنمائی کریں' صدر ضیاء الحق کا اسلام آباد میں علماء کنونشن سے خطاب۔

22 اگست۔ نفاذ اسلام کی رفتار تیز کرنے کیلئے علماء کا بورڈ تشکیل دیدیا گیا۔

23 اگست۔ ملک میں صحت سے متعلق تحقیقاتی کام کو مربوط بنایا جائے' صدر ضیاء کا طبی تحقیقی سیمینار سے خطاب۔

24 اگست۔ عازمین حج کے لئے معلموں کے ایجنٹوں کی تقرری پر پابندی لگا دی گئی' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔

25 اگست۔ مسلح افواج ملکی دفاع اور موجودہ ذمہ داریاں سنبھالنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں' صدر ضیاء۔

26 اگست۔ پاکستان گندم میں خود کفیل ہو چکا ہے' صدر ضیاء کا اسلام آباد میں سیمینار سے خطاب۔ عمران خان اور زینت

IQBAL FORUM



میں معاشقہ عروج پر پہنچ گیا' دسمبر میں شادی کرنے کا فیصلہ۔
27 اگست۔ بلوچستان میں عام معافی کا اعلان ابھی برقرار رہے' گورنر بلوچستان۔
28 اگست۔ پاکستان اس سال درآمدات پر 50 ارب روپے خرچ کرے گا' سیکرٹری تجارت۔
29 اگست۔ کراچی اور حیدر آباد میں ملکی سالمیت کے خلاف لٹریچر تیار کرنے والا گروہ پکڑا گیا ہے' سرکاری اعلان۔
30 اگست۔ پاکستان مسلمانوں سے روا رکھی جانے والی زیادتیوں سے لاتعلق نہیں رہ سکتا' صدر ضیاء الحق۔
31 اگست۔ پاکستان یورینیم سے ایٹمی ایندھن تیار کرنے والا دنیا کا بارہواں ملک بن گیا۔

**ستمبر 1980ء** یکم ستمبر۔ پاکستان علاقائی امن و استحکام کے لئے نہایت اہم کردار ادا کر رہا ہے' جاپانی وزیر خارجہ کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔
2 ستمبر۔ فخر امام ضلع کونسل ملتان کے چیئرمین منتخب ہو گئے۔
3 ستمبر۔ تہران ریڈیو' پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات میں بگاڑ پیدا کرنا چاہتا ہے' حکومت پاکستان۔
4 ستمبر۔ پاکستان رواں عشرے کے دوران تیل میں خود کفیل ہو جائے گا' عالمی بنک کی رپورٹ۔
5 ستمبر۔ سرگودھا میں طوفان باد و باراں ایک خاندان کے 11 افراد ہلاک' مختلف مقامات پر چھتیں گرنے سے 25 زخمی۔
6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع انتہائی جوش و خروش سے منایا گیا۔
7 ستمبر۔ یوم فضائیہ کے موقع پر لاہور میں فضائیہ کا طیارہ کرتب دکھاتا ہوا تباہ ہو گیا' ونگ کمانڈر اور ہوا باز ہلاک۔
8 ستمبر۔ امیر کویت شیخ جابر الاحمد الصباح کی اسلام آباد میں صدر ضیاء الحق سے ملاقات' دو طرفہ امور پر بات چیت۔ جاوید میانداد کو دوبارہ قومی ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا۔
9 ستمبر۔ پاکستان اور کویت علاقے میں امن اور استحکام چاہتے ہیں' وطن واپسی پر امیر کویت کا بیان۔
10 ستمبر۔ کونسلروں کا سیاسی طرز عمل برداشت نہیں کیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔ سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ انعام اللہ جان کراچی میں انتقال کر گئے۔
11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائداعظم محمد علی جناح کی برسی منائی گئی۔
12 ستمبر۔ آئندہ دس بارہ روز میں اہم اعلان کروں گا' صدر ضیاء الحق۔
13 ستمبر۔ ترکی میں وزیر اعظم سلیمان ڈیمرل کا تخت الٹنے پر نئے صدر جنرل کنعان ایوان کو جنرل ضیاء الحق کی مبارکباد۔
14 ستمبر۔ لیبیا اور شام کی طرف سے انضمام کے اعلان پر پاکستان کا اظہار مسرت۔
15 ستمبر۔ زکوٰۃ و عشر آرڈیننس میں ترمیم کر دی گئی' نیا آرڈیننس نافذ کرنے کا فیصلہ۔ عقیدے اور فقہ کے خلاف زکوٰۃ کی کٹوتی پر گوشوارے داخل کرانا ہوں گے۔
16 ستمبر۔ چاروں صوبائی مارشل لاء ایڈمنسٹریٹروں کا چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر جنرل ضیاء الحق کی صدارت میں اجلاس' ملکی صورتحال پر غور۔
17 ستمبر۔ سابق صدر آزاد کشمیر عبدالحمید خان کو اثاثوں کے آرڈیننس کی خلاف ورزی پر جرمانے کی سزا۔

IQBAL FORUM



18 ستمبر۔ زکوٰۃ کے مسئلے پر تصفیے' ملک دشمنوں کے عزائم خاک میں مل گئے ہیں' صدر ضیاء الحق۔
19 ستمبر۔ عوام کو انصاف فراہم کرنے کے لئے شرعی عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ بدنام زمانہ ڈاکو سعادت بلوچ کی گرفتاری کے لئے ملتان میں جھنگ پولیس کے چھاپے' متعدد افراد گرفتار۔
20 ستمبر۔ شیخوپورہ کے قریب زائرین سے بھری ہوئی بس نہر میں جاگری' 51 افراد جاں بحق۔
21 ستمبر۔ مسلح افواج آزادی کی حفاظت کی ذمہ داری پورا کریں گی' صدر ضیاء الحق' صدر نے نیشنل سنٹر اسلام آباد کے ریذیڈنٹ ڈائریکٹر احمد فراز کی معطلی کی مدت میں 3 ماہ کی توسیع کردی۔
22 ستمبر۔ مشائخ نفاذ اسلام کے لئے اپنا تاریخی کردار ادا کریں' صدر ضیاء الحق میں اسلام آباد کا مشائخ کنونشن سے خطاب۔
23 ستمبر۔ پاکستان کو عراق اور ایران کے درمیان جنگ پر سخت تشویش ہے' وزیر خارجہ آغا شاہی۔
24 ستمبر۔ عراق' ایران' جنگ پھیل گئی تو روس مداخلت کرے گا' صدر ضیاء الحق کا انتباہ۔
25 ستمبر۔ پاکستان نے جنگ سے پیدا شدہ صورتحال بہتر بنانے کے لئے کوشش شروع کردیں' اسلامی وزرائے خارجہ کا ہنگامی اجلاس بلانیہ کی تجویز۔
26 ستمبر۔ پاکستان میں عراق اور ایران کے سفارتخانوں پر پہرہ سخت کردیا گیا۔
27 ستمبر۔ صدر ضیاء الحق ایران اور عراق میں مصالحت کے مشن پر روانہ ہوگئے' تہران میں ایرانی صدر بنی صدر اور دیگر رہنماؤں سے ملاقاتیں۔ ایرانی وزیراعظم محمد علی رجائی نے مصالحتی مشن کو مسترد کردیا۔
28 ستمبر۔ صدر ضیاء الحق کے ایرانی رہنماؤں سے مزید مذاکرات' یا سر عرفات بھی بات چیت میں شریک ہوں گے۔ صدر ضیا دورے کے اگلے مرحلے میں بغداد روانہ ہوگئے۔
29 ستمبر۔ صدر ضیاء الحق کی جنگ کے مسئلے پر عراقی صدر صدام حسین سے تفصیلی بات چیت۔ سابق صدر فضل الٰہی چودھری کار کے حادثے میں زخمی ہوگئے۔
30 ستمبر۔ صدر ضیاء کی پیرس میں فرانس کے صدر جسکارڈ دیشاں سے اہم امور پر بات چیت۔

**اکتوبر 1980ء** یکم اکتوبر۔ صدر ضیاء الحق نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کیا۔ اسلام عالمی مسائل کے حل میں مدد دے سکتا ہے' جنرل ضیاء الحق۔
2 اکتوبر۔ پاکستان استحصالی قوتوں کا مقابلہ کرنے کے لئے اسلامی ممالک کو متحدہ کرے گا' صدر ضیاء الحق۔
3 اکتوبر۔ محمد علی باکسر چوتھی بار عالمی چیمپئن بننے کی کوشش مین لیری ہومز سے ہار گیا۔ پاکستان میں تماشائیوں کو مایوسی۔ ملتان میں بدنام ڈاکو سعادت بلوچ پولیس مقابلے کے بعد فرار ہوگیا۔
4 اکتوبر۔ بڑی طاقتیں ایران' عراق جنگ میں مداخلت سے باز رہیں' صدر ضیاء الحق کی واشنگٹن میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ ملتان پولیس سعادت بلوچ کو سوتے میں گرفتار کرنے میں کامیاب ہوگئی' ایک ساتھی لاہور میں پکڑا گیا۔
5 اکتوبر۔ پاکستان میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کو تحفظ دیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔
6 اکتوبر۔ صدر ضیاء الحق کی لندن میں برطانوی وزیراعظم مارگریٹ تھیچر سے ملاقات۔ چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے غیاثا کی

IQBAL FORUM



سزائے موت کی توثیق کردی۔

7 اکتوبر۔ عراق' ایران جنگ بند کرانے کی کوشیں جاری رکھی جائیں گی' صدر ضیاء الحق کی آسٹریلیا کے صدر سے اہم ملاقات۔

8 اکتوبر۔ ایک کے سوا تمام سیاسی جماعتوں نے انتخابات ملتوی کرنے کی درخواست کی تھی' صدر ضیاء کا ویانا میں پاکستانیوں سے خطاب۔

9 اکتوبر۔ صدر کی اہم امور پر مغربی جرمنی کے چانسلر ہلمٹ شمٹ اور دیگر رہنماؤں سے ملاقاتیں۔ جسٹس اے وی اخونہ حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔

10 اکتوبر۔ صدر ضیاء الحق کا وطن واپسی پر شاندار استقبال' گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

11 اکتوبر۔ الجزائر میں زلزلے سے 25 ہزار افراد کی ہلاکت پر پاکستان کا اظہار افسوس۔ اسلام آباد کے شہریوں نے صدر کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔

12 اکتوبر۔ اسلام اور پاکستان کے اصولوں پر سودے بازی نہیں ہو سکی' راولپنڈی کے شہریوں کی طرف سے دیئے گئے استقبالئے میں صدر کا خطاب۔

13 اکتوبر۔ سعادت بلوچ سے کراچی کی ڈکیتیوں کے بارے میں بھی پوچھ گچھ شروع ہو گئی۔

14 اکتوبر۔ سعادت بلوچ سے پوچھ گچھ کے لئے ڈسکہ پولیس بھی ملتان پہنچ گئی۔ بزرگ سیاستدان مولانا مفتی محمود کراچی میں انتقال کر گئے' عمر 61 برس تھی۔

15 اکتوبر۔ گنی کے صدر سیکو طورے کی صدر ضیاء الحق سے اہم امور پر بات چیت۔ مولانا مفتی محمود کو ڈیرہ اسماعیل خان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

16 اکتوبر۔ اسلامی کانفرنس کے مشن کے لئے میرا ایران اور عراق سے مسلسل رابطہ ہے' صدر ضیاء الحق۔

17 اکتوبر۔ ایران' عراق جنگ کے بارے میں بات چیت کے لئے حبیب شطی اسلام آباد پہنچ گئے۔

18 اکتوبر۔ اسلامی ممالک کے سربراہ ایران عراق جنگ بند کرانے کے لئے اثر و رسوخ استعمال کریں' سربراہوں کے نام جنرل ضیاء الحق کے مراسلے۔ 14 ویں صدی ہجری کا آخری حج ادا کیا گیا۔ مقدمہ قتل میں بھٹو کے حق میں فیصلہ دینے والے سپریم کورٹ کے جج غلام صفدر شاہ مستعفی ہو گئے۔

19 اکتوبر۔ منیٰ میں پاکستانی حاجیوں کے کیمپ میں آتشزدگی' 3 پاکستانی جاں بحق۔

20 اکتوبر۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ جوش و جذبے سے منائی گئی۔ سندھ کے پہلے وزیر اعلیٰ سابق وزیر دفاع اور تحریک پاکستان کے رہنما ایوب کھوڑو کراچی میں انتقال کر گئے۔

21 اکتوبر۔ ایوب کھوڑو کو لاڑکانہ میں سپرد خاک کر دیا گیا' تدفین میں شرکت کے لئے جاتے ہوئے گاڑی الٹنے سے کھوڑو کی بیوہ اور بیٹی زخمی ہو گئیں۔

22 اکتوبر۔ معاشرے کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے تک موجودہ حکومت برقرار رہے گی' صدر ضیاء کا لاہور میں شہریوں کے استقبالیے سے خطاب۔

IQBAL FORUM



23 اکتوبر۔ پرنس کریم آغاخان نے لاہور میں اسلامی فن تعمیر کے ماہرین کو پہلا انٹرنیشنل ایوارڈ دیا۔
24 اکتوبر۔ پاکستانی علاقے میں افغان مہاجرین کے کیمپوں پر چھ ہیلی کاپٹروں کا حملہ' متعدد ہلاک و زخمی۔
25 اکتوبر۔ سیاسی و سماجی شعبوں کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کا عمل جاری رہے گا' موجودہ حالات میں انتخابات خودکشی کے مترادف ہونگے' صدر ضیاء الحق کی کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔
26 اکتوبر۔ وفاقی سطح پر مجلس شوریٰ قائم کی جائے گی جس کی اکثریت بلدیاتی کونسلروں پر مشتمل ہوگی' صدر ضیاء کا حیدر آباد میں بلدیاتی چیئرمینوں سے خطاب۔ برصغیر کے معروف شاعر ساحر لدھیانوی 57 برس کی عمر میں بمبئی میں انتقال کر گئے' پاکستان میں ادبی حلقے اداس ہو گئے۔
27 اکتوبر۔ ملک کو درپیش خطرات ٹل گئے ہیں' صدر ضیاء الحق۔ تحریک استقلال کے رہنما کرنل تصدق حسین راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔
28 اکتوبر۔ پاکستان کو سرحدوں پر مشکل صورتحال کا سامنا ہے' جنرل ضیاء الحق۔ پٹرول اور مٹی کے تیل کی قیمت بڑھا دی گئی' گندم کی قیمت خرید میں اضافہ۔
29 اکتوبر۔ باسمتی چاول کی نئی قیمت 137 روپے فی 40 کلو گرام مقرر کر دی گئی۔ زکوٰۃ و عشر کا ترمیمی آرڈیننس جاری ہو گیا۔ سرحد اسمبلی کے سابق سپیکر محمد حنیف خان کو ایک سال قید سخت کی سزا۔
30 اکتوبر۔ ایران' عراق جنگ بندی کے لئے آغا شاہی کی صدر صدام سے اہم بات چیت۔ الجزائر کے سابق صدر احمد بن بیلا کی 15 سال بعد رہائی۔
31 اکتوبر۔ نومبر کے پہلے ہفتے کے دوران وفاقی کابینہ میں توسیع کرنے کا فیصلہ۔

**نومبر 1980ء** یکم نومبر۔ خود اعتمادی و خود کفالت ملکی سلامتی کی بہترین ضامن ہے' صدر ضیاء کا پشاور میں شہریوں کے استقبالیئے میں خطاب۔
2 نومبر۔ افغانستان فضائی حدود کی خلاف ورزی کر کے ہمیں مشتعل کر رہا ہے' صدر ضیاء الحق۔
3 نومبر۔ وفاقی کابینہ نے ریلوے بوگیوں کے نئے ڈیزائن کی منظوری دیدی۔
4 نومبر۔ پاکستان گندم میں خود کفالت کے قریب پہنچ گیا ہے' وزیر خزانہ اسحاق خان۔
5 نومبر۔ رونالڈ ریگن امریکہ کے صدر منتخب ہو گئے' صدر ضیاء الحق کی طرف سے صدر منتخب ہونے پر ریگن کو مبارکباد۔
6 نومبر۔ اعلیٰ عدالتوں کے ججوں کو سیاہ شیروانی اور جناح کیپ پہننا ہوگی' سردیوں کے لئے کالا گاؤن مخصوص کر دیا گیا' صدارتی حکم۔
7 نومبر۔ کوئٹہ میں بھی صدر ضیاء کو استقبالیہ دیا جائے گا' استقبال کے لئے تیاریاں شروع کر دی گئیں۔
8 نومبر۔ پاکستان وفاقی تقاضوں سے بے خبر نہیں' صدر ضیاء الحق۔ معروف اداکار درپن 49 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



9 نومبر۔ نئی صدی ہجری کو اسلام کی سربلندی کی صدی بنایا جائے' 14ویں صدی ہجری کے اختتام اور 15ویں صدی کے آغاز پر صدر کا قوم سے خطاب۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم ولادت منایا گیا۔

10 نومبر۔ نئی صدی ہجری کے آغاز پر ملک بھر میں شکرانے کے نوافل ادا کئے گئے' نماز ظہر کے ایمان افروز اجتماعات۔

11 نومبر۔ جنوبی ایشیاء کو ایٹم سے پاک علاقہ قرار دیا جائے' اقوام متحدہ کی کمیٹی میں پاکستان کی قرار داد۔

12 نومبر۔ نیپال کے شاہ بریندرا پاکستان پہنچ گئے۔ معروف صحافی ایم ایف ایچ بیگ لندن میں انتقال کر گئے۔

13 نومبر۔ کراچی سے ملتان تک تیل پہنچانے والی پائپ لائن مکمل ہو گئی۔

14 نومبر۔ شاہ بریندرا اور ملکہ واپس چلے گئے۔

15 نومبر۔ ملتان' بہاولپور' فیصل آباد میں انجینئرنگ کالج قائم کرنے کی ہدایت۔

16 نومبر۔ پنجاب میں بسوں کے کرایوں میں 20 فیصد اضافہ۔ اے کے بروہی کو صدر کا گشتی سفیر مقرر کر دیا گیا۔

17 نومبر۔ افغانستان میں روسی مداخلت پر جنرل اسمبلی میں بحث شروع' آغا شاہی نے روسی اعتراضات کا جواب دیا۔

18 نومبر۔ پاکستان روسی فوجوں کی واپسی کے بعد بننے والی ہر افغان حکومت کو تسلیم کرے گا' آغا شاہی۔ سماجی کارکن پیر امیر حمزہ خان ملتان میں انتقال کر گئے۔

19 نومبر۔ ملک بھر میں یوم عاشور مذہبی جوش و عقیدت سے منایا گیا۔

20 نومبر۔ جنرل اسمبلی نے افغانستان سے روسی فوجوں کی واپسی کی قرار داد منظور کر لی۔

21 نومبر۔ دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی' صدر ضیاء۔ ویسٹ انڈیز نے پہلے ایک روز میچ میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد پاکستان کو آخری گیند پر ہرا دیا۔ شاعر' ادیب اور صحافی اطہر نفیس کراچی میں انتقال کر گئے۔

22 نومبر۔ افغان مسئلے پر ہمارا روس سے رابطہ ہے' کوئٹہ میں شہریوں کے استقبالیے سے صدر کا خطاب۔

23 نومبر۔ پاکستان کے اندرونی حالات مستحکم اور اطمینان بخش ہیں' صدر ضیاء الحق کا کوئٹہ میں کونسلروں سے خطاب۔

24 نومبر۔ مسلح افواج ملک کے چپے چپے کا دفاع کریں گی' صدر ضیاء الحق۔

25 نومبر۔ ادیب نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کریں' صدر کا اسلام آباد میں ادیبوں کی کانفرنس سے خطاب۔ لاہور ٹسٹ میں عمران خان کی سنچری' پاکستان نے 9 وکٹ پر 329 رنز بنائے۔

26 نومبر۔ ادیبوں کی کانفرنس نے حکومت کی بھرپور حمایت کا اعلان کر دیا۔

27 نومبر۔ سپریم کورٹ کے سابق جج صفدر شاہ افغانستان فرار ہو گئے۔ حکومت نے صفدر شاہ کی تعلیمی اسناد کو جعلی قرار دے دیا۔

28 نومبر۔ انڈونیشیا کے صدر سوہارتو کی لاہور میں صدر ضیاء الحق سے ملاقات' افغان مسئلے پر پاکستان کی حمایت کا اعلان۔

29 نومبر۔ علاقائی اور بین الاقوامی امور پر صدر سوہارتو کی صدر ضیاء سے مزید بات چیت۔ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پہلا کرکٹ ٹسٹ ہار جیت کے بغیر ختم ہو گیا۔

30 نومبر۔ صدر سوہارتو کراچی پہنچ گئے۔ ایٹمی بجلی گھر کا دورہ کیا۔

IQBAL FORUM



دسمبر 1980ء یکم دسمبر۔ سابق وزیراعظم چوہدری محمد علی 75 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے' صدر کا اظہار تعزیت۔ ریڈیو پاکستان سے خبروں کے ہر بلیٹن کا آغاز "اسلام علیکم" سے کیا جانے لگا۔ پپو کے قاتل اقبال احمد کو لاہور میں پھانسی دیدی گئی۔

2 دسمبر۔ قائداعظم کی ہمشیرہ محترمہ شیریں بائی 90 سال کی عمر میں کراچی میں وفات پا گئیں۔ چودھری محمد علی کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

3 دسمبر۔ سعودی وزیر داخلہ شہزادہ نائف پاکستان پہنچ گئے۔ پنجاب یونیورسٹی لاہور میں طلباء کے درمیان مسلح تصادم ایک طالب علم جاں بحق۔ محترمہ شیریں بائی کو کراچی میں عبداللہ شاہ غازی کے مزار کے احاطے میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

4 دسمبر۔ شہزادہ نائف نے لاہور میں تاریخی عمارتوں کا دورہ کیا' افغان مہاجرین کی بستی دیکھنے کے لئے پشاور پہنچ گئے۔

5 دسمبر۔ افغان بحران سے پوری دنیا متاثر ہو رہی ہے' شہزادہ نائف کا افغان پناہ گزینوں سے خطاب۔

6 دسمبر۔ شیریں بائی کی علالت کے دوران قائداعظم کی بہت سی اہم دستاویزات غائب کر دی گئیں' وزیر قانون شریف الدین پیرزادہ کا انکشاف۔

7 دسمبر۔ روسی صدر بریزنیف کا دورہ بھارت پاکستان کے خلاف نہیں' اسلام آباد میں روسی سفیر کا بیان۔

8 دسمبر۔ سعودی عرب کے شہزادہ فہد کا اسلام آباد پہنچنے پر شاندار استقبال' صدر ضیاء الحق سے اہم مذاکرات۔ تاریخ دان ڈاکٹر عبدالحمید لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 دسمبر۔ شہزادہ فہد اور صدر ضیاء کے درمیان بات چیت کا دوسرا دور مکمل ہو گیا۔

10 دسمبر۔ پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت سعودی عرب میں مداخلت تصور کی جائے گی' شہزادہ فہد۔

11 دسمبر۔ کارمل حکومت نے افغانستان میں غفار خان کی نقل و حرکت پر پابندی لگا دی۔ برطانوی شہزادے چارلس اور ڈیانا کے معاشقے کی خبریں پاکستانی اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوں گئیں۔

12 دسمبر۔ پاکستان خفیہ طور پر امریکہ سے جوہری سامان حاصل کر رہا ہے' بھارتی وزیر خارجہ نرسیماراؤ کا لوک سبھا میں خطاب۔ ویسٹ انڈیز نے دوسرے ٹسٹ میں پاکستان کو 156 رنز سے ہرا دیا۔ شاعر' ادیب اکرم محمد راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

13 دسمبر۔ حیات محمد شیرپاؤ کے قاتل امجد علی بچہ کو افغانستان سے وطن واپس آتے ہی گرفتار کر لیا گیا۔

14 دسمبر۔ ہاکی ٹیم کے کپتان منور الزمان اور رائٹ فل بیک منظور الحسن احتجاجاً "بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہو گئے۔

15 دسمبر۔ میں نے منور الزمان اور منظور الحسن کو بتا دیا تھا کہ وہ ہاکی ٹیم کے لئے منتخب نہیں کئے جائیں گے' نور خان۔

16 دسمبر۔ پاکستانی خطرے کے پیش نظر ہم نے بھارتی فوجیں چوکس کر دی ہیں' اندرا گاندھی۔

17 دسمبر۔ تعلیمی اداروں میں ہر طالبعلم اور استاد کے لئے ظہر کی باجماعت نماز لازمی قرار دیدی گئی۔

18 دسمبر۔ بینک یکم جنوری سے نفع میں شراکت کی بنیاد پر کام شروع کریں گے' کابینہ کا فیصلہ۔ چیمپینز ٹرافی کے لئے ہاکی ٹیم کا اعلان' اختر رسول کپتان اور سمیع اللہ نائب کپتان ہونگے۔

19 دسمبر۔ پاکستان پرامن بقائے باہمی کے اصولوں پر کاربند ہے' صدر ضیاء۔ روس کے سابق وزیراعظم کوسیجن کے انتقال

IQBAL FORUM



پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ ویسٹ انڈیز نے ایک روزہ میچ بھی 7 رنز سے جیت لیا۔

20 دسمبر۔ پاکستانی فوج سعودی عرب میں متعین نہیں کی جارہی' ترجمان۔

21 دسمبر۔ پنجاب کے کالجوں میں طلباء تنظیموں کے انتخابات' زیادہ تر کالجوں میں پی ایس ایف اور جمعیت کے امیدوار کامیاب ہوئے۔

22 دسمبر۔ لاہور کی مسجد کے حجرے میں دم گھٹنے سے 10 محنت کش جاں بحق ہوگئے۔

23 دسمبر۔ ایران سے کراچی آنے والے سعودی طیارے میں دوران پرواز دھماکے سے سوراخ ہوگیا' دو پاکستانی بچے باہر جاگرے' باقی مسافر معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔ وزیر خارجہ آغا شاہی پیکنگ پہنچ گئے۔

24 دسمبر۔ پاکستان اور چین کے وزرائے خارجہ میں مذاکرات شروع ہوگئے۔ کراچی ٹسٹ میں نیا ریکارڈ پاکستان کے چھ کھلاڑی کوئی رن بنائے بغیر آؤٹ ہوگئے۔

25 دسمبر۔ ملک بھر میں بابائے قوم کا یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ پاکستان شملہ معاہدے کے تحت مسئلہ کشمیر کا حل چاہتا ہے' آغا شاہی۔

27 دسمبر۔ افغانستان میں روسی جارحیت کا ایک سال مکمل ہونے پر دنیا بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ ویسٹ انڈیز اور پاکستان کے درمیان کراچی ٹسٹ ڈرا ہوگیا' وسیم حسن راجہ مین آف دی میچ قرار دیئے گئے۔

28 دسمبر۔ نئی لیبر پالیسی میں تمام فریقوں کو عملی تحفظ دیا گیا ہے' صدر ضیاء کا سہ فریقی لیبر کانفرنس سے خطاب۔

29 دسمبر۔ افغانستان سے روسی فوجوں کی واپسی کا وقت متعین کیا جائے' آغا شاہی۔

30 دسمبر۔ روس اور پاکستان میں تعلقات مستقبل قریب میں مستحکم ہوں گے' صدر ضیاء۔ پاکستان اور ویسٹ انڈیز کے درمیان چوتھا ٹسٹ ملتان میں شروع ہوگیا۔

31 دسمبر۔ لیبر پالیسی کو حتمی شکل دینے کے لئے صدر ضیاء الحق کی کارکنوں اور مالکان کے نمائندوں سے الگ الگ ملاقاتیں۔

## 1981ء

**جنوری 1981ء** یکم جنوری۔ نواب شاہ کے قریب عوام ایکسپریس کو حادثہ 4 مسافر جاں بحق' 150 زخمی۔ ملک بھر میں بلاسود بنکاری کا آغاز ہوگیا۔

2 جنوری۔ افغان مجاہدین نے کابل کے قریب مزید دو علاقوں پر قبضہ کرلیا۔

3 جنوری۔ قومی تحویل میں لئے گئے تعلیمی ادارے واپس نہیں کئے جائیں گے' صدر ضیاء۔ ممتاز موسیقار ناشاد لاہور میں دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق۔ سابق وفاقی وزیر خان بہادر جلال الدین ایبٹ آباد میں انتقال کرگئے۔

4 جنوری۔ حج کیلئے ہر سال خصوصی پاسپورٹ حاصل کرنا لازمی ہوگا' صدر ضیاء۔ ملتان ٹیسٹ ڈرا ہوگیا' ویسٹ انڈیز نے پہلی

IQBAL FORUM



بار پاکستان میں ٹیسٹ سیریز جیت لی۔ ماہر اقبالیات ڈاکٹر شجاع ناموس لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 جنوری۔ حج پالیسی کا اعلان اسی ماہ ہو گا' درخواستوں کی قرعہ اندازی 4 جون کو کی جائے گی' محمود ہارون۔ ملتان' بہاولپور' اور راولپنڈی میں ہائیکورٹ بنچوں کیلئے 11 ججوں کی تقرری کا اعلان۔

6 جنوری۔ پاکستان نے کسی سودے بازی کے بغیر افغان مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی ہے' صدر ضیاء۔

7 جنوری۔ قومی اسمبلی کی طرز پر وفاقی مشاورتی کونسل مارچ تک قائم ہو جائے گی' صدر ضیاء الحق۔ دوبئی کے امیر شیخ راشد بن المکتوم نے ملتان میں شاہراہ راشد کا افتتاح کیا۔

8 جنوری۔ بیرونی مداخلت کے خلاف بھارت سے مذاکرات کرنے کو تیار ہیں' آغا شاہی۔

9 جنوری۔ چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ کراچی میں شروع ہو گیا' پاکستان نے سپین کو تین گول سے ہرا دیا۔

10 جنوری۔ ملتان' بہاولپور اور راولپنڈی میں ہائیکورٹ بنچوں نے کام شروع کر دیا۔

11 جنوری۔ صدر ضیاء الحق اسلامی ممالک کے دورے کے پہلے مرحلے میں کویت پہنچ گئے۔ ہاکی میچ میں ہالینڈ نے پاکستان کو ہرا دیا۔

12 جنوری۔ صدر ضیاء کی امیر کویت سے اہم امور پر بات چیت' ترکی پہنچنے پر جنرل کنعان ایوان نے شاندار استقبال کیا۔

13 جنوری۔ سیاسی جماعتوں کی بحالی پر عام انتخابات کا انعقاد ممکن نہیں' صدر کا ترکی میں خطاب۔ چیمپینز ٹرافی ٹورنامنٹ میں پاکستان کو آسٹریلیا نے بھی ہرا دیا۔

14 جنوری۔ صدر ضیاء الحق قطر کے دورے پر دوہا پہنچ گئے' قطر کے حکمران سے بات چیت۔

15 جنوری۔ صدر ضیاء الحق اردن پہنچ گئے' شاہ حسین سے اہم امور پر تفصیلی بات چیت۔

16 جنوری۔ چوہڑکانہ ریلوے سٹیشن پر ریل کار اور مال گاڑی میں تصادم' 3 افراد ہلاک 18 زخمی۔ چیمپینز ٹرافی ہالینڈ نے جیت لی' پاکستان تیسرے نمبر پر رہا۔ ہاکی ٹیم کے سابق کپتان کرنل اقتدار دارا انتقال کر گئے۔ سیاسی رہنما میاں عالی جاہ اوکاڑہ میں انتقال کر گئے۔

17 جنوری۔ صدر ضیاء الحق کی بحرین کے امیر کے ساتھ تفصیلی بات چیت۔ مرید کے ریلوے سٹیشن کے قریب ماں اور تین بچیاں تیز گام کی زد میں آ کر ہلاک۔

18 جنوری۔ صدر ضیاء الحق کے مسقط میں سلطان قابوس سے اہم مذاکرات' دورہ مکمل کر کے راولپنڈی پہنچ گئے۔ ممتاز ادیب' صحافی اور ماہنامہ "نیرنگ خیال" کے مدیر حکیم یوسف حسن راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

19 جنوری۔ ملک بھر میں عید میلاد النبی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور بزرگ سماجی کارکن صاحب علی شاہ گردیزی ملتان میں انتقال کر گئے۔

20 جنوری۔ ایران نے تمام شرائط پوری ہونے کے بعد 444 روز بعد امریکی یرغمال رہا کر دیئے' پاکستان کی طرف سے رہائی کا خیر مقدم۔

21 جنوری۔ لاہور میں شدید زلزلہ' لوگ خوفزدہ ہو کر گھروں سے نکل آئے۔

22 جنوری۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زید بن سلطان اسلام آباد پہنچ گئے' صدر ضیاء سے اہم مذاکرات۔ ممتاز ماہر

IQBAL FORUM



تعلیم ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

23 جنوری۔ اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں اضافے پر قابو پالیا گیا ہے' صدر ضیاء الحق کا اسلام آباد میں جمعہ بازار کی پہلی سالگرہ کی تقریب سے خطاب۔

24 جنوری۔ صدر ضیاء الحق اسلامی سربراہ کانفرنس میں شرکت کے لئے طائف پہنچ گئے۔ نئی حج پالیسی کا اعلان' 50 ہزار پاکستانی حج ادا کریں گے۔ ماہر اقبالیات نذیر نیازی لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 جنوری۔ اسلامی سربراہ کانفرنس شروع ہو گئی۔ اسلامی سربراہوں نے حرم شریف میں باجماعت نماز ادا کی اور خانہ کعبہ کا طواف کیا۔

26 جنوری۔ اسلامی کانفرنس افغانستان سے روسی فوجوں کی واپسی کے لئے دباؤ ڈالے' صدر ضیاء الحق کا کانفرنس سے خطاب۔ ماہنامہ سپورٹس کے مدیر مہار اللہ رکھا سیالکوٹ میں انتقال کر گئے۔

27 جنوری۔ صدر ضیاء الحق کی طائف میں شیخ زید بن سلطان' شاذلی بن جدید اور دیگر رہنماؤں سے ملاقاتیں۔

28 جنوری۔ اسلامی سربراہ کانفرنس نے "اعلان مکہ" جاری کر دیا' افغانستان سے روسی فوجوں کے انخلاء کا مطالبہ۔

29 جنوری۔ اسلامی سربراہ کانفرنس ختم ہو گئی' افغان مسئلے کے حل کے لئے 4 ملکی کمیٹی بنادی گئی۔

30 جنوری۔ صدر ضیاء الحق اسلامی سربراہ کانفرنس میں شرکت کے بعد طائف سے وطن واپس پہنچ گئے۔

31 جنوری۔ موزمبیق پر جنوبی افریقہ کے حملے کے خلاف پاکستان کا شدید احتجاج۔

**فروری 1981ء** یکم فروری۔ فرانس کے صدر جسکارڈ دیساں کی افغان صورتحال پر صدر ضیاالحق سے فون پر بات چیت۔

2 فروری۔ آغا شاہی ایرانی رہنماؤں سے مذاکرات کیلئے ایران پہنچ گئے۔

3 فروری۔ پاکستان ایران عراق جنگ کا خاتمہ چاہتا ہے' آغا شاہی کے ایرانی صدر بنی صدر اور وزیراعظم رجائی سے مذاکرات۔

4 فروری۔ ممتاز عالم دین اور قومی اسمبلی کے سابق رکن مولانا غلام غوث ہزاروی 90 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

5 فروری۔ پاکستان ایران کی سیاسی آزادی اور علاقائی سلامتی کے تحفظ کا پابند ہے' آغا شاہی۔ معروف ادیب صحافی اور کالم نویس عبدالرحیم شبلی (اے آر شبلی) انتقال کر گئے۔

6 فروری۔ پاکستان کیلئے روسی خطرے میں روزانہ اضافہ ہو رہا ہے' صدر ضیاء الحق۔

7 فروری۔ متحدہ عرب امارات کے نائب صدر راشد المکتوم کی صدر ضیاء الحق سے اہم امور پر بات چیت۔

8 فروری۔ افغانستان کے ساتھ دو طرفہ بات چیت کا کوئی امکان نہیں' آغا شاہی۔

9 فروری۔ بینکوں نے حج درخواستوں کی وصولی کا کام شروع کر دیا۔

10 فروری۔ غیر جانبدار ممالک کی وزرائے خارجہ کانفرنس نے نئی دہلی میں اجلاس کے دوران افغانستان سے روسی فوج کی واپسی کا مطالبہ کر دیا۔

IQBAL FORUM



11 فروری۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کرٹ والڈہائم نے افغان مسئلے پر بات چیت کیلئے پیریز ڈی کوئیار کو نمائندہ مقرر کر دیا۔ ملتان میں ہنگاموں کے بعد تمام کالج بند کر دیئے گئے طلباء اور بس مالکان میں تصادم' متعدد افراد گرفتار۔

12 فروری۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کافون پر صدر ضیاء الحق سے رابطہ' افغان مسئلے پر بات چیت۔

13 فروری۔ اسماعیلی فرقے کے روحانی پیشوا پرنس کریم آغا خان 4 روزہ دورے پر کراچی پہنچ گئے۔

14 فروری۔ لاہور میں بھی طلباء کے زبردست ہنگامے' کالج اور یونیورسٹیاں غیر معینہ عرصہ کے لیے بند کر دی گئیں۔

15 فروری۔ انتخابات کرانا ملکی مفاد کے منافی ہے' صدر ضیاء الحق کا ملتان میں کونسلروں سے خطاب۔

16 فروری۔ پوپ جان پال دوم کا کراچی پہنچنے پر شاندار استقبال' 21 توپوں کی سلامی دی گئی' صدر ضیاء الحق نے خوش آمد کہا۔ نیشنل سٹیڈیم میں پوپ کی آمد سے قبل بم دھماکہ' دہشت گرد خود ہلاک ہو گیا 2 افراد زخمی۔

17 فروری۔ مظفر گڑھ میں گجرات کے قریب آئل ٹرمینل کی تعمیر کا 90 فیصد کام مکمل ہو گیا۔

18 فروری۔ کراچی میں پوپ کی آمد پر بم دھماکے کی وسیع پیمانے پر تحقیقات' متعدد افراد کو شامل تفتیش کر لیا گیا۔

19 فروری۔ پاکستان اور لیبیا اقتصادی تعاون بڑھائیں گے' لیبیا کے وزیر صحت کا اسلام آباد پہنچنے پر بیان۔

20 فروری۔ بھارت نے پاکستان کو بمبئی میں قونصل خانہ قائم کرنے کیلئے زمین کی خریداری کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

21 فروری۔ کراچی جانے والی خیبر میل خوفناک حادثے سے بچ گئی' دو افراد خان پور کے قریب فش پلیٹیں اکھاڑتے ہوئے گرفتار۔ ہنگاموں کے بعد شیخوپورہ میں بھی تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔

22 فروری۔ زرعی اجناس کی قیمتوں کے تعین کیلئے اعلیٰ سطحی کمیشن قائم کر دیا گیا' صدر ضیاء کی صدارت میں وفاقی کابینہ کا اجلاس۔

23 فروری۔ پاکستان اور لیبیا کا وزارتی کمیشن مختلف شعبوں میں تعاون پر اتفاق رائے کے بعد ختم ہو گیا۔ گومل یونیورسٹی ڈیرہ اسماعیل خان اور اس سے ملحقہ تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔

24 فروری۔ ذاتی اغراض و مقاصد کیلئے طلباء کو اکسانے والوں سے کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی' گورنر بلوچستان جنرل رحیم الدین خان۔ انکم ٹیکس ادا نہ کرنے پر اداکار محمد علی کے وارنٹ گرفتاری' گلوکارہ ناہید اختر کی کوٹھی قرق۔ اداکار شاہد نے چوتھی شادی کر لی۔

25 فروری۔ طلباء کی حالیہ گڑبڑ میں اندرونی و بیرونی عناصر ملوث ہیں' صدر ضیاء الحق۔ گوگا پہلوان ڈیرہ غازیخان میں اپنے بھتیجے ناصر بھولو کے ساتھ کشتی کے دوران فلائنگ کک لگنے سے جاں بحق ہو گئے۔ کبڈی کے نامور کھلاڑی حافظ سلیمان لاہور میں انتقال کر گئے۔

26 فروری۔ گڑبڑ کرنے والوں کو مناسب وقت پر بے نقاب کروں گا۔ صدر ضیاء۔ لاہور میں جلوس نکالنے کے الزام میں بیگم بھٹو' معراج محمد خان سمیت 87 افراد حراست میں لے لئے گئے' نصرت بھٹو پنجاب بدر' بے نظیر کے پنجاب میں داخلے پر پابندی۔ ٹی وی کمپیئر مہتاب چنا کی شادی اکبر راشدی کے ساتھ انجام پائی۔

27 فروری۔ صدر ضیاء الحق ایران عراق جنگ بندی کیلئے قائم اسلامی امن مشن کے اجلاس میں شرکت کیلئے جدہ پہنچ گئے۔ راولپنڈی میں ڈاکٹروں کو ہڑتال پر اکسانے والے ڈاکٹر رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا۔

IQBAL FORUM



28 فروری۔ اسلامی امن مشن کے ارکان ایرانی رہنماؤں سے بات چیت کیلئے تہران پہنچ گئے۔

**مارچ 1981ء** یکم مارچ۔ ملک بھر میں چوتھی مردم شماری شروع ہوگئی۔ اسلامی امن مشن ایرانی رہنماؤں سے بات چیت کے بعد بغداد پہنچ گیا۔ تصفیہ کے بارے میں پرامید ہوں' صدر ضیاء الحق۔ بحالی جمہوریت کیلئے قائم سیاسی جماعتوں کے اتحاد ایم آر ڈی کے رہنماؤں میں اختلافات پیدا کرنے کی حکومتی کوشش ناکام۔

2 مارچ۔ کراچی سے پشاور جانے والی پی آئی اے کا بوئنگ طیارہ اغوا کرکے کابل پہنچا دیا گیا' عملے سمیت 148 افراد سوار تھے۔ ہائی جیکر نے اپنا نام عالمگیر بتایا اور کالعدم پیپلز پارٹی سے تعلق ظاہر کیا۔

3 مارچ۔ مسافروں اور طیارے کی واپسی کیلئے پاکستانی وفد نے کابل پہنچ کر مذاکرات شروع کر دیئے۔ ہائی جیکنگ میں ایک سے زیادہ افراد کے ملوث ہونے کا امکان۔

4 مارچ۔ ہائی جیکروں نے 18 عورتوں اور 9 بچوں کو رہا کر دیا۔ رہا شدہ افراد کو لینے کیلئے جانے والے پاکستانی طیارے کو کابل اترنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

5 مارچ۔ عورتوں اور بچوں کو خصوصی طیارے کے ذریعے پشاور پہنچا دیا گیا۔ ہائی جیکروں نے 2 بیمار مسافروں کو بھی رہا کر دیا۔ افغان حکومت مسافروں اور طیارے کی واپسی کی ذمہ دار ہے' صدر ضیاء الحق کی وطن واپسی پر پریس کانفرنس۔

6 مارچ۔ طیارہ اغوا کرنے والوں نے ایک مسافر میجر طارق رحیم کو گولی مار کر نعش طیارے سے باہر پھینک دی۔ ہائی جیکروں نے اپنا تعلق الذوالفقار تنظیم سے ظاہر کر دیا' کابل میں مرتضیٰ بھٹو سے ملاقات کی۔ نارنگ منڈی میں ہولناک طوفان' 150 افراد ہلاک' سینکڑوں مکانات تباہ۔

7 مارچ۔ نارنگ منڈی میں ہولناک تباہی' سینکڑوں نعشیں ملبے میں دبی ہوئی ہیں' ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے۔ میجر طارق رحیم کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ حکومت پاکستان کو بلیک میل نہیں کیا جا سکتا' مطالبات پر غور کیلئے تیار ہیں' صدر ضیاء الحق۔

8 مارچ۔ ہائی جیکروں نے یرغمالیوں کی رہائی کیلئے 92 افراد کی رہائی کی شرط عائد کر دی۔ ہائی جیکر عالمگیر نے متعدد بم دھماکوں کی ذمہ داری قبول کر لی۔ اغوا شدہ طیارہ کابل سے دمشق کی جانب پرواز کر گیا۔

9 مارچ۔ اغوا شدہ طیارہ دمشق پہنچ گیا۔ مسافروں کی رہائی کیلئے صدر ضیاء کی شام کے صدر حافظ الاسد سے فون پر بات چیت ہوئی۔ وفاقی کابینہ نے حلف اٹھا لیا 22 رکنی کابینہ میں آغا شاہی' علی محمد تالپور' ظفر الحق' غلام اسحاق خان' فخر امام' راؤ فرمان علی' الٰہی بخش سومرو شامل ہیں۔

10 مارچ۔ ہائی جیکروں نے 11 مارچ کو 3 بجے تک 55 افراد کی رہائی کا الٹی میٹم دیا' انتہائی اقدام کی دھمکی۔ ممتاز غزل گو شاعر عبدالحمید عدم طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے' ادبی حلقوں کی طرف سے اظہار رنج و غم۔

11 مارچ۔ ہائی جیکروں نے 55 سیاسی قیدیوں کی رہائی کیلئے ڈیڈ لائن میں 30 گھنٹے کی توسیع کر دی۔ اغوا کنندگان کے دو رشتہ داروں کو بات چیت کیلئے دمشق بھیج دیا گیا۔

IQBAL FORUM



12 مارچ۔ ڈیڈ لائن ختم ہونے سے چند منٹ قبل حکومت پاکستان نے ہائی جیکروں کا مطالبہ تسلیم کر لیا' 55 افراد کی رہائی پر آمادگی۔ ہائی جیکروں نے اپنے رشتہ داروں کے ساتھ بات چیت سے انکار کر دیا۔

13 مارچ۔ ہائی جیکر کا اصل نام اسلام اللہ ٹیپو ہے اسکا ایک ساتھی ناصر جمال ہے دوسرے کا نام معلوم نہیں ہو سکا۔ میرا باپ بھٹو اور ماں نصرت بھٹو ہے' ٹیپو۔ پاکستان نے 49 قیدیوں کو رہا کر کے کراچی پہنچا دیا۔

14 مارچ۔ رہا کئے جانے والے سیاسی قیدیوں کو شام پہنچا دیا گیا۔ ہائی جیکروں نے 13 دن بعد تمام یرغمالی مسافر رہا کر دے' ہائی جیکر جئے بھٹو کا نعرہ لگاتے ہوئے طیارے سے باہر آئے۔

15 مارچ۔ رہا شدہ مسافروں کو دمشق کے فوجی ہسپتال میں علاج معالجے کے بعد ہوٹل منتقل کر دیا گیا۔ طیارے کا اغوا ملکی سالمیت کیخلاف سازش تھا' ہم نے ہائی جیکروں کے کہنے پر کچھ گندے انڈے ملک سے باہر پھینک دیئے ہیں' جنرل ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔

16 مارچ۔ رہا شدہ مسافروں کو دمشق سے طائف پہنچا دیا گیا' عمرہ ادا کر کے وطن واپس آئیں گے۔ ہائی جیکروں کے مطالبے پر رہا کئے جانے والے بعض افراد کی فہرست جاری کر دی گئی' ڈاکٹر غلام حسین (سیکرٹری جنرل پی پی)' سردار مظہر علی' وہاب صدیقی (صحافی)' طارق بشیر چیمہ' قادر بخش جتوئی' راشد ربانی' شامل ہیں۔

17 مارچ۔ دمشق بھیجے جانے والے مزید 27 سیاسی قیدیوں کے ناموں کا اعلان' رہا کئے جانے والوں میں ریٹائرڈ کرنل حبیب' فرخندہ بخاری زوجہ شہرت بخاری' مسرور احسن اور کامران حیدر بھی شامل ہیں۔ حکومت نے جرائم کی فہرست بھی شائع کر دی۔

18 مارچ۔ شام نے رہا کئے جانے والے 54 پاکستانی قیدیوں کو سیاسی پناہ دیدی۔ مرتضیٰ بھٹو نے راجہ انور کو الذوالفقار سے نکال دیا' حکومت کا ایجنٹ قرار دیکر قتل کا حکم جاری کر دیا۔

20 مارچ۔ ہائی جیکروں کے مطالبے پر رہا کئے جانے والوں کیخلاف اغوا کی سازش میں اعانت کے مقدمات درج کر لئے گئے۔

21 مارچ۔ ایم آر ڈی کے صدر سردار عبدالقیوم خان نے تحریک بحالی جمہوریت کی سرگرمیاں معطل کرنے کا اعلان کر دیا۔ پی پی کو طیارے کے اغوا کا علم تھا لاتعلقی بے معنی ہے' سردار قیوم۔

22 مارچ۔ ہائی جیکروں کو پاکستان کے حوالے کیا جائے' صدر ضیاء الحق کا شام سے مطالبہ۔ گنی کے صدر سیکو طورے پاکستان پہنچ گئے۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان جوش و خروش سے منایا گیا۔

24 مارچ۔ صدر ضیاء الحق نے عبوری آئین نافذ کر دیا' رجسٹرڈ سیاسی جماعتیں کام کر سکیں گی' غیر رجسٹرڈ جماعتوں کے اثاثے ضبط تصور ہوں گے۔

25 مارچ۔ جسٹس حلیم نے عبوری آئین کے تحت سپریم کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس کے عہدے کا حلف اٹھا لیا' جسٹس انوار الحق اور بعض دوسرے ججوں کا حلف اٹھانے سے انکار۔ ٹی وی آرٹسٹ مہناز رفیع کی نظر بندی کے احکامات واپس لے لئے گئے۔

26 مارچ۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ انوار الحق' فرخ الدین جی' ابرہیم' دراب پٹیل' مولوی مشتاق حسین' حفیظ میمن' کے

IQBAL FORUM



ایم صدانی' ذکی الدین پال' آفتاب فرخ' اور خلیل الرحمان کا عبوری آئین کے تحت حلف اٹھانے سے انکار۔
27 مارچ۔ برطانوی وزیر خارجہ لارڈ کپر نگٹن پاکستان پہنچ گئے' آغا شاہی سے علاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال۔
28 مارچ۔ صدر ضیاء الحق جدہ روانہ ہوگئے۔ 73ء کا آئین منسوخ نہیں کیا گیا' صدر ضیاء۔ اداکار محمد علی کی نظربندی کے خلاف رٹ دائر کردی گئی۔
29 مارچ۔ ہائی جیکروں کو پناہ دینے سے فضائی قذامی کی حوصلہ افزائی ہو رہی ہے' ترجمان خارجہ۔ نظربندی کیخلاف اداکار محمد علی کی رٹ مسترد۔
30 مارچ۔ اسلامی امن مشن کی ایرانی صدر سے بات چیت۔ حکومت پاکستان کی طرف سے صدر ریگن پر قاتلانہ حملے کی مذمت' ریگن بال بال بچ گئے۔
31 مارچ۔ امن مشن 3 نکاتی ایرانی فارمولا لیکر بغداد پہنچ گیا۔ بدعنوانیوں کے الزام میں یحییٰ بختیار کو 5 سال قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا۔

**اپریل 1981ء** یکم اپریل۔ اسلامی امن مشن کے ارکان بغداد سے جدہ پہنچ گئے' صدر ضیاء نے مسجد نبوی میں حاضری دی۔ معروف تاجر شیخ محمد نواز ملتان میں انتقال کرگئے۔
2 اپریل۔ پاکستان امریکہ سمیت ہر ملک سے اسلحہ حاصل کرے گا' صدر ضیاء الحق کی وطن واپسی پر پریس کانفرنس۔ ٹی وی اوکار راشد خان المعروف ہیگا حادثے میں جاں بحق۔
3 اپریل۔ افغان مجاہدین نے ایک مگ طیارہ اور 3 ہیلی کاپٹر مار گرائے۔
4 اپریل۔ بھٹو کی برسی کے موقع پر گڑھی خدا بخش میں ہزاروں افراد کا اجتماع' نوڈیرو میں بینکوں پر پتھراؤ' آتشزنی کی کوشش' متعدد افراد گرفتار۔
5 اپریل۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں عازمین حج کیلئے ایک اور بحری بیڑہ حاصل کرنے کا فیصلہ۔ کرکٹر جاوید میانداد رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئے۔ سیاستدان ظفر اللہ خان واہل جہانیاں میں انتقال کرگئے۔
6 اپریل۔ 12 افراد کے قاتل غیاثا کو کوٹ لکھپت جیل لاہور میں پھانسی دے دی گئی۔
7 اپریل۔ سعودی عرب نے افغانستان سے سفارتی تعلقات توڑ دیئے۔ معروف ادیب' شاعر اور محقق اثر جلیلی انتقال کر گئے۔
8 اپریل۔ مارشل لاء کے تحت مقدمات کے ذریعے ملک دشمنوں کا قلع قمع کردوں گا' صدر ضیاء الحق
9 اپریل۔ اسلامی نظام کا تعین کرنے کیلئے کابینہ کی سب کمیٹی قائم کی جائے گی۔ صدر ضیاء الحق' غیاثا کے دو ساتھیوں کو بھی تختہ دار پر چڑھا دیا گیا۔
10 اپریل۔ پاکستان کو اسلحہ حاصل کرنے کا حق ہے' مارگریٹ تھیچر۔
11 اپریل۔ لاڑکانہ کے قریب بس دادو نہر میں جا گری' 100 افراد ہلاک۔ قابل عمل سیاسی نظام کے فیصلے کا وقت آگیا ہے' صدر ضیاء۔

IQBAL FORUM



12اپریل۔افغان فوجی روسی ٹینک میں چھپ کر پاکستان پہنچ گیا۔
13اپریل۔وفاقی شرعی عدالت میں علماء کی شرکت کیلئے آئین میں ترمیم کردی گئی۔
14اپریل۔امریکی خلائی شٹل کولمبیا تاریخی سفر مکمل کرکے زمین پر واپس آگئی پاکستان کے بہت سے علاقوں میں بھی شٹل کو دیکھا گیا۔
15اپریل۔فضائی قزاقوں پر مقدمے کیلئے پاکستان نے شام سے رابطہ قائم کرلیا۔
16اپریل۔مرتضیٰ کے ساتھی الذوالفقار کے سرگرم رکن راجہ انور کے قتل کے بارے میں متضاد اطلاعات۔
17اپریل۔لاہور میں فخر پاکستان دنگل' جھارا نے گوگا پہلوان کو پون منٹ میں چت کردیا۔
18اپریل۔بدنام زمانہ ڈاکو سعادت بلوچ حکام سے ساز باز کرکے فرار ہوگیا' ملتان جیل کے 3 اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اور چار وارڈن حراست میں لے لئے گئے۔
19اپریل۔امریکہ پاکستان کو ایک ارب ڈالروں کی امداد دینے پر رضامند ہوگیا۔
20اپریل۔آغاشاہی اور امریکی وزیر خارجہ الیگزنڈر ہیگ کے درمیان مذاکرات شروع ہوگئے۔
21اپریل۔ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم وفات عقیدت واحترام سے منایا گیا۔
22اپریل۔وفاقی مشاورتی کونسل آئندہ ماہ کے شروع میں قائم کردی جائے گی' صدر ضیاء۔
23اپریل۔وفاقی کابینہ کا اجلاس' کپاس کی قیمت 166 اور دھان کی قیمت 45 روپے فی 40 کلو گرام مقرر کردی گئی۔ حکیم محمد سعید کو وفاقی وزیر بنادیا گیا۔
24اپریل۔ہائی جیکر اور رہا شدہ 25 پاکستانی قیدی کابل پہنچ گئے' مرتضیٰ اور شاہنواز بھٹو سے ملاقات۔
25اپریل۔پنجاب کی 9 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔وزراء میں عبدالغفور' اللہ یار کھنڈا' غضنفر محمد خان' غلام محمد احمد مانیکا' حامد ناصر چٹھہ' نواز شریف' رفیق لغاری' صلاح الدین' محمد ذاکر قریشی شامل ہیں۔
26اپریل۔ڈاکو سعادت بلوچ کی تلاش میں پولیس کے مختلف مقامات پر چھاپے' کوئی کامیابی نہ ہوسکی۔
27اپریل۔کنسور ریشم پاکستان کو 10 ارب روپے کی امداد دے گا۔
28اپریل۔سعادت بلوچ کے 3 ساتھی لاہور سے گرفتار کرلئے گئے۔
29اپریل۔یوم مئی پر ہنگامہ آرائی کا منصوبہ ناکام بنادیا گیا۔
30اپریل۔ہائی جیکروں کی گرفتاری کیلئے 4 لاکھ روپے انعام مقرر کردیا گیا۔

مئی 1981ء یکم مئی۔ملک بھر میں مزدوروں کا عالمی دن منایا گیا۔
2مئی۔پاکستان کسی ملک کو فوجی اڈے قائم کرنے کی اجازت نہیں دے گا' آغاشاہی۔
3مئی۔ہولناک سمندری طوفان سے دوبئی میں 50 پاکستانی مزدور جاں بحق۔اداکارہ نرگس بمبئی میں انتقال کرگئیں' پاکستان کے فلمی حلقوں میں اظہار افسوس۔
4مئی۔حکومت کی پوری مشینری کو اسلامی سانچے میں ڈھالنا ضروری ہے' صدر ضیاء الحق کا پشاور میں کونسلروں سے

IQBAL FORUM



خطاب۔

5 مئی۔ رحیم یار خان کے قریب قدرتی گیس کے وسیع ذخائر دریافت ہوئے ہیں' راؤ فرمان علی۔ اداکارہ رانی اور کرکٹر سرفراز نواز نے شادی کرلی۔

6 مئی۔ بلدیاتی اداروں کیلئے ضابطہ اخلاق مرتب کرلیا گیا ہے' گورنر پنجاب۔

7 مئی۔ پی آئی اے کا طیارہ اغوا کرنے کے الزام میں 50 افراد پر مقدمہ چلانے کا فیصلہ۔

8 مئی۔ افغان فوج کے آٹھویں ڈویژن کے دستوں نے بغاوت کردی۔

9 مئی۔ پاکستان میں افغان پناہ گزینوں کی تعداد 20 لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے۔ سرکاری اعلان۔

10 مئی۔ افغانستان' مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کی صورتحال پر پاکستان اور مراکش کا اظہار تشویش' شاہ حسن دوم کے ایلچی کی صدر ضیاء سے ملاقات۔ متراں فرانس کے صدر منتخب ہوگئے' صدر ضیاء الحق کی مبارکباد۔

11 مئی۔ خان پور کے قریب عوام ایکسپریس کی دو بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں' 2 افراد جاں بحق 12 زخمی۔

12 مئی۔ پاکستان کی مغربی سرحدوں پر مستقبل قریب میں حالات بہتر ہونے کا کوئی امید نہیں' گورنر سرحد فضل حق۔

1940ء میں قرارداد لاہور کا چبوترہ بنانے والا معمار حاجی الف دین انتقال کرگئے۔

13 مئی۔ تخریب کاری کے واقعات میں الذوالفقار کا ہاتھ ہے' فضل حق۔

14 مئی۔ سندھ کی 8 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا' رسول بخش تالپور' دوست محمد فیضی' جسٹس ریٹائرڈ غوث علی شاہ' احد یوسف' نذر شاہ' بیگم تزئین فریدی' اشرف تابانی 4 اور غلام محمد مہر شامل ہیں۔

15 مئی۔ امریکی سینیٹ نے پاکستان کیلئے اقتصادی امداد اور ہتھیاروں کی فراہمی کی منظوری دیدی۔

16 مئی۔ پاک بھارت سرحدی صورتحال معمول کے مطابق ہے' ترجمان خارجہ۔

17 مئی۔ مخدوم رشید ضلع ملتان میں اراضی کے تنازعہ پر خونریز تصادم 7 افراد ہلاک۔

18 مئی۔ افغانستان ہائی جیکروں کی غیر مشروط واپسی یقینی بنائے' حکومت پاکستان کا مطالبہ۔ تلاوت نہ کرنے والا وزیر نہیں بن سکے گا' خٹک ناچ پر بھی پابندی لگادی جائے گی' صدر ضیاء۔ صحافی اور تحریک پاکستان کے کارکن سید سردار علی شاہ انتقال کرگئے۔

19 مئی۔ پنجاب میں بجلی کی تمام کمپنیاں واپڈا کی تحویل میں دیدی گئیں۔ کوئٹہ میں حکومت کیخلاف طلباء کے مظاہرے' لاٹھی چارج آنسو گیس' پرنسپل کو یرغمال بنانے والے متعدد طلباء گرفتار۔

20 مئی۔ تاجروں اور مزدوروں کے درمیان نئی لیبر پالیسی کے بنیادی نکات پر اتفاق رائے۔ ناول نگار ڈاکٹر قمر عباس ندیم کراچی میں انتقال کرگئے۔

21 مئی۔ میجر جنرل غلام صفدر بٹ واپڈا کے نئے چیئرمین بنادیئے گئے۔

22 مئی۔ معروف ادیب شاعر اور صحافی حافظ مظہرالدین راولپنڈی میں انتقال کرگئے۔

23 مئی۔ اسلام آباد پہنچنے پر زمبابوے کے وزیراعظم رابرٹ موگابے کا استقبال۔ افغانستان میں روسی مداخلت پر پاکستان اور زمبابوے کا اظہار تشویش۔

IQBAL FORUM



24 مئی۔ پاکستان اور زمبابوے مختلف شعبوں میں ایک دوسرے سے بھرپور تعاون کریں گے' ورکنگ گروپ قائم کردیئے گئے۔

25 مئی۔ ملک بھر میں سیمنٹ کی کھلے عام فروخت شروع' پرمٹ سسٹم ختم کردیا گیا۔ ٹی وی اداکار ظفر مسعود قاہرہ میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

26 مئی۔ نصرت بھٹو اور بے نظیر پر بھی طیارے کے اغوا کا مقدمہ چلایا جائے گا' وزیر قانون شریف الدین پیرزادہ۔ زمبابوے کے وزیراعظم رابرٹ موگابے پاکستان کا دورہ مکمل کرکے واپس چلے گئے۔

27 مئی۔ وفاقی شرعی عدالت کے ججوں کی تعداد 5 سے بڑھا کر 8 کردی گئی۔

28 مئی۔ مرتضیٰ بھٹو اور ہائی جیکروں کیخلاف کارروائی شروع کردی ہے' شریف الدین پیرزادہ۔ لاہور ہائیکورٹ کے سابق جج کرار حسین زیدی ملتان میں انتقال کرگئے۔

29 مئی۔ مجاہدین کا کابل ریڈیو پر حملہ' نشریات کئی گھنٹے تک معطل رہیں۔

30 مئی۔ بنگلہ دیش کے صدر ضیاء الرحمان کو قتل کردیا گیا' پاکستان میں قومی پرچم سرنگوں کردیا گیا' صدر ضیاء الحق کا اظہار تعزیت۔

31 مئی۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی تشکیل نو' ارکان کی تعداد 19 کردی گئی۔

**جون 1981ء** یکم جون۔ چینی وزیراعظم ژاؤ ژیانگ کا اسلام آباد پہنچنے پر شاندار استقبال۔ صدر ضیاء الحق کے ساتھ مذاکرات کئے۔

2 جون۔ چین آزادی کی جنگ میں افغان عوام کے ساتھ ہے' ژاؤ ژیانگ۔

3 جون۔ چینی وزیراعظم کا لاہور پہنچنے پر شاندار استقبال' ہوائی اڈے سے سٹیٹ گیسٹ ہاؤس تک راستہ دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔

4 جون۔ چینی وزیراعظم پاکستان کا دورہ مکمل کرکے نیپال روانہ ہوگئے۔ فی الحال محدود سیاسی سرگرمیوں کی اجازت بھی نہیں دی جائے گی' جنرل ضیاء۔ سابق کمانڈر انچیف افواج آزاد کشمیر میجر جنرل محمد زمان کیانی اسلام آباد میں انتقال کرگئے۔

5 جون۔ اسلامی وزرائے کے خارجہ کانفرنس کی طرف سے افغانستان میں روسی مداخلت کی مذمت۔

6 جون۔ جلال آباد کے ہوائی اڈے پر افغان مجاہدین کا راکٹ لانچروں سے حملہ۔

7 جون۔ صدر ضیاء الحق کی صدارت میں پاکستانی سفیروں کا اجلاس' خارجہ پالیسی کے اہم نکات پر غور۔

8 جون۔ بھارتی وزیر خارجہ نرسیمارا ؤ کی اسلام آباد آمد۔ وزیر خارجہ آغا شاہی کے ساتھ مذاکرات کے دو دور۔ اسرائیل کی طرف سے عراق کا ایٹمی ایکٹر تباہ کرنے پر پاکستان کا شدید احتجاج۔

9 جون۔ صدر ضیاء الحق کی صدارت میں کابینہ کا اجلاس' عراق پر اسرائیلی حملے کی مذمت۔

10 جون۔ نرسیمارا ؤ لاہور پہنچ گئے۔ بات چیت تسلی بخش رہی' نرسیمارا ؤ کا بیان۔

11 جون۔ بھارت پاکستان کی آزادی و خود مختاری کا احترام کرتا رہے گا' کراچی میں نرسیمارا ؤ کا عشائیے سے خطاب۔

12 جون۔ کنسوریشم کی طرف سے پاکستان کو ایک ارب 17 کروڑ ڈالر کی امداد دینے کا اعلان۔

IQBAL FORUM



13جون۔ ایران میں سیاسی بحران' صدر بنی صدر روپوش ہوگئے' پاکستان کا صورتحال پر تبصرے سے گریز۔
14جون۔ شورش پسندانہ سرگرمیوں پر سرکاری ملازمین کو قید اور کوڑوں کی سزا دی جائے گی' مارشل لاء آرڈیننس۔
15جون۔ امریکہ پاکستان کو ایف 16 لڑاکا طیارے فراہم کرے گا۔ چار قومی ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان اور ہالینڈ کا ہاکی میچ برابر۔
16جون۔ رحیم یار خان چینی سکینڈل میں ملوث 8 ملزموں کو قید اور جرمانے کی سزائیں۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان بھی ہاکی میچ برابر۔ معروف شاعر' ماہر نجوم مولانا عبدالحق جگرادری سرگودھا میں انتقال کر گئے۔
17جون۔ ملک بھر میں شب برات منائی گئی۔
18جون۔ ڈپٹی کمشنروں کو ہر تحصیل میں ماہانہ کھلی کچہری لگانے کا حکم۔
19جون۔ ڈاکٹروں کو لازمی طور پر 3 سال تک دیہات میں خدمات انجام دینا ہوں گی' وزیر صحت جوگیزئی۔ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے مغربی جرمنی کو ایک گول سے ہرادیا۔
20جون۔ پاکستان 55 کروڑ ڈالر کی کپاس اور 70 کروڑ ڈالر کا چاول برآمد کریگا۔ قیوم مسلم لیگ کے رہنما سعداللہ جاناں ژوب کے قریب حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔
21جون۔ پاکستان نے چار ملکی ہاکی ٹورنامنٹ میں ہالینڈ کو دو گول سے ہرا کر دوسری پوزیشن حاصل کرلی۔
22جون۔ آزاد کشمیر کے سابق صدر کے ایچ خورشید کو 7 سال کیلئے سیاست میں حصہ لینے کا نااہل قرار دیدیا گیا۔
23جون۔ آزاد کشمیر کے 64 کروڑ 80 لاکھ روپے کے ترقیاتی بجٹ کا اعلان کردیا گیا۔
24 جون۔ ساڑھے آٹھ کروڑ عوام وطن کے دفاع کی بھرپور حمایت رکھتے ہیں' احترام رمضان آرڈیننس یکم رمضان المبارک سے نافذ ہوگا' روزے کے دوران کھانا پینا جرم ہوگا' صدر ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔ معروف شاعر الطاف مشہدی سرگودھا میں انتقال کر گئے۔
25جون۔ 66 ارب 53 کروڑ 70 لاکھ روپے کا خسارے کا بجٹ پیش کردیا گیا' سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ۔ آٹے' چینی اور سیمنٹ کی قیمتیں بڑھادی گئیں' وزیر خزانہ غلام اسحاق خان کی بجٹ تقریر۔
26جون۔ بجٹ سے قیمتوں میں صرف 142 فیصد اضافہ ہوگا' اسحاق خان۔ سابق چیف جسٹس محمد منیر فاروقی لاہور میں انتقال کر گئے۔
27جون۔ پنجاب کے بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا' متعدد ٹیکسوں میں چھوٹ' وزیر خزانہ نواز شریف نے بجٹ کا اعلان کیا۔
28جون۔ افغان مسئلے کا واحد حل روسی فوج کی واپسی ہے' چینی وزیر خارجہ ہوانگ ہوا۔
29جون۔ ایران میں حکمران پارٹی کے دفتر میں بم دھماکہ' آیت اللہ بہشتی سمیت 70 ممتاز سیاستدان ہلاک' صدر ضیاء الحق کا اظہار افسوس۔ مغربی پاکستان کے سابق گورنر نواب مشتاق احمد گورمانی انتقال کر گئے۔
30جون۔ دمشق میں پی آئی اے کے طیارے کے عملے کے دو ارکان پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئے۔

**جولائی 1981ء** یکم جولائی۔ پاکستانی خیر سگالی وفد کی بنگلہ دیش کے قائم مقام صدر حسین عبدالستار سے ملاقات'

IQBAL FORUM



صدر ضیاء کا پیغام پہنچایا۔

2 جولائی۔ بدنام ڈاکو سعادت بلوچ کو شیخوپورہ میں گرفتار کر لیا گیا۔

3 جولائی۔ شام میں لاپتہ ہونے والے پی آئی اے کے ملازمین کرنسی تبدیل کراتے ہوئے گرفتار کر لئے گئے تھے۔

4 جولائی۔ رمضان المبارک کا مہینہ شروع ہو گیا' بینکوں نے زکوٰۃ کاٹی' احترام رمضان آرڈیننس پر سختی سے عملدرآمد۔

5 جولائی۔ پنجاب میں زکوٰۃ فنڈ سے سوا کروڑ روپیہ دینی مدارس کو فراہم کر دیا گیا۔

6 جولائی۔ برطانیہ میں نسلی فسادات' عمارتیں نذر آتش' ایشیائی باشندوں پر حملے' متعدد پاکستانی ہلاک و زخمی۔ ہلاک ہونے والوں میں ملتان کی خاتون اور اس کے 3 بچے شامل ہیں۔ ممتاز عالم دین اور ادیب حسن عطاء کراچی میں انتقال کر گئے۔

7 جولائی۔ لیورپول برطانیہ میں نسلی فسادات میں سینکڑوں افراد زخمی' 50 عمارتیں جلا دی گئیں' فوج کو تیار رہنے کا حکم۔

8 جولائی۔ نسلی فسادات شمالی لندن اور مانچسٹر تک پہنچ گئے' پاکستانیوں کی ہلاکت پر حکومت پاکستان کا اظہار تشویش۔

9 جولائی۔ برطانیہ میں لوٹ مار اور آتشزنی' 140 عمارتیں تباہ' فسادات میں پاکستانی کنبہ کی ہلاک کو برطانوی پولیس نے قتل قرار دیدیا۔

10 جولائی۔ برطانیہ میں پاکستانیوں اور دیگر ایشیائی باشندوں کی حفاظت کیلئے فوج طلب کر لی گئی۔

11 جولائی۔ فسادات کی آگ پورے برطانیہ میں بھڑک اٹھی۔ گلی کوچے میدان جنگ بن گئے۔ وزیر خارجہ آغا شاہی نے برطانوی سفیر کو دفتر خارجہ طلب کر کے تشویش سے آگاہ کر دیا۔

12 جولائی۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں امن و امان کی صورتحال پر اظہار اطمینان۔

13 جولائی۔ پنجاب میں کپڑے اور چینی کے تمام سرکاری کارخانے نجی شعبے کو منتقل کرنے کا فیصلہ۔ ملک بھر میں یوم باب الاسلام منایا گیا

14 جولائی۔ لندن کے فسادات میں زندہ جلائی جانے والی خاتون اور اس کے 3 بچوں کی نعشیں ملتان پہنچ گئیں۔

15 جولائی۔ سکاٹ لینڈ میں بھی نسلی فسادات' متعدد ایشیائی باشندے ہلاک۔

16 جولائی۔ وزیر خارجہ آغا شاہی کی افغان مسئلے پر اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کرٹ والڈہائم سے اہم بات چیت۔ پنجاب میں شدید بارش' فیصل آباد میں مکان گرنے سے 7 افراد ہلاک۔

17 جولائی۔ فیصل آباد میں نامعلوم شخص کی طرف سے متوقع زلزلے کا اعلان' ہزاروں افراد گھروں سے باہر نکل آئے۔ نوجوان شاعر طاہر محمود بہاولپور میں انتقال کر گئے۔

18 جولائی۔ پیر قمرالدین سیالوی سرگودھا سے لاہور جاتے ہوئے کار کے حادثہ میں شدید زخمی' دو ساتھی جاں بحق۔

19 جولائی۔ جمہوریہ جرمنی کے پارلیمانی وفد نے پشاور کے قریب افغان خیمہ بستی کا دورہ کیا' مہاجرین کی امداد جاری رکھنے کا اعلان۔

20 جولائی۔ پیر قمرالدین سیالوی زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسے' صدر ضیاء الحق کا اظہار افسوس۔

21 جولائی۔ ہائی جیکروں کو پناہ دینے پر سات صنعتی ممالک نے افغانستان کے ساتھ فضائی سروس معطل کر دی۔

22 جولائی۔ بیگم نصرت بھٹو کو طویل نظربندی کے بعد رہا کر دیا گیا۔

23 جولائی۔ سیالکوٹ میں سیلاب سے تباہی' نارووال اور پسرور کے 100 گاؤں زیر آب آ گئے۔

IQBAL FORUM



24 جولائی۔ لاہور اور ڈیرہ اسماعیل خان میں تباہ کن بارش' 23 افراد جاں بحق درجنوں زخمی۔
25 جولائی۔ کبیر والا اور ملحقہ علاقوں میں موسلادھار بارشوں سے وسیع علاقہ زیر آب آگیا۔ نیشنل پریس ٹرسٹ کے سابق چیئرمین شیخ حامد محمود انتقال کر گئے۔
26 جولائی۔ کراچی اور لاہور میں شدید بارش' مواصلات کا نظام' درہم برہم' ٹرینوں کی آمد و رفت معطل۔
27 جولائی۔ چناب اور راوی میں زبردست طغیانی' پنجاب اور سندھ کی مختلف شاہراہوں پر ٹریفک معطل۔ صدر ضیاء الحق عمرہ ادا کرنے جدہ پہنچ گئے۔ ملتان میں 10 ہزار افراد آشوب چشم میں مبتلا ہو گئے۔
28 جولائی۔ بھارت نے فرانس سے 200 میراج طیارے حاصل کرنے کا اعلان کر دیا' پاکستان کا اظہار تشویش۔
29 جولائی۔ برطانوی شہزادہ چارلس اور لیڈی ڈیانا کی شادی ہو گئی' دنیا بھر میں کروڑوں افراد نے ٹی وی پر شادی کی تقریبات دیکھیں' پاکستان کی طرف سے شاہی جوڑے کیلئے قالین کا تحفہ۔
30 جولائی۔ دریائے چناب میں سیلاب سے سینکڑوں دیہات زیر آب آگئے۔ ایران میں زلزلے سے ہزاروں افراد کی ہلاکت پر صدر ضیاء کا اظہار تعزیت۔
31 جولائی۔ بہاولپور کے قریب پشاور جانے والے عوام ایکسپریس کو خوفناک حادثہ' 46 افراد ہلاک 50 زخمی۔ ٹرین کی اگلی 6 بوگیاں پٹڑی سے اتر کر ایک دوسرے میں پیوست ہو گئیں۔

**اگست 1981ء** یکم اگست۔ عوام ایکسپریس کے حادثے کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا' مزید دو زخمی چل بسے۔ سیلاب سے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر تباہی۔
2 اگست۔ ملک بھر میں عید الفطر جوش و جذبے سے منائی گئی۔
3 اگست۔ عوام ایکسپریس کے حادثے میں زخمی ہونے والے مزید 3 مسافر چل بسے۔
4 اگست۔ کابل میں الذوالفقار کے ہیڈ کوارٹر پر مسلح افراد کا حملہ' 10 پاکستانی ہلاک و زخمی۔
5 اگست۔ راولپنڈی اسلام آباد میں موسلادھار بارش' 2 ہزار افراد بے گھر ہو گئے۔
6 اگست۔ پاکستان روس کے ساتھ اچھے دوستوں جیسے تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے' آغا شاہی۔
7 اگست۔ یوم آزادی شایان شان طریقے سے منانے کا فیصلہ' پرچم کشائی کی تقریبات ہونگی' تمام گاڑیوں پر قومی پرچم لہرائے جائیں گے' بازاروں کو سجایا جائے گا' پوری قوم مل کر ترانہ گائے گی۔
8 اگست۔ پنجاب میں جشن آزادی کی تیاریوں کیلئے 11 کمیٹیاں قائم کر دی گئیں۔ لاہور' راولپنڈی اور پشاور میں شدید بارش۔
9 اگست۔ جشن آزادی منانے کیلئے قوم کا جذبہ قابل تحسین ہے' وفاقی کابینہ۔ پاکستان میں نستعلیق کتابت کیلئے کمپیوٹر ایجاد ہو گیا' کمپیوٹر کی تیاری پر مطلوب سید اور جمیل مرزا نے 16 برس تک کام کیا۔
10 اگست۔ علاقائی صورت حال کے پیش نظر پاکستان اپنی دفاعی صلاحیت میں اضافہ کرے گا' وزیر دفاع علی احمد تالپور۔
11 اگست۔ عازمین حج کا پہلا جہاز سفینہ عرب جدہ روانہ ہو گیا' صدر ضیاء الحق نے رخصت کیا۔
12 اگست۔ وفاقی کونسل کی تشکیل آخری مراحل میں ہے' صدر ضیاء الحق۔

IQBAL FORUM



13 اگست۔ گھر گھر' گاؤں گاؤں جشن آزادی کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی کے موقع پر عید کا سماں' گلی کوچے ۔بقعۂ نور بن گئے' پاکستان کے استحکام کیلئے تحریک پاکستان والے جذبے کی ضرورت ہے' صدر کا قوم سے خطاب۔

15 اگست۔ پی آئی اے کے ملازموں کی تمام تنظیموں پر پابندی لگادی گئی' خلاف ورزی پر سزائیں دی جائیں گی' جنرل رحیم خان۔

16 اگست۔ حکومت نے کپاس کی امدادی قیمت میں اضافے کا اعلان کردیا۔

17 اگست۔ محتسب اعلیٰ کو عدالتی اختیارات بھی حاصل ہونگے' سرکاری اعلان۔

18 اگست۔ کراچی میں قیامت خیز بارش' ملیر کے سیلاب نے تباہی مچادی' متعدد افراد ہلاک' ٹرینیں روک دی گئیں۔ بیگم حکیم محمد سعید دھلوی کراچی میں انتقال کر گئیں۔

19 اگست۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو فرائض سونپے ہیں انہیں پورا کرونگا' صدر ضیاء الحق۔

20 اگست۔ کونسلروں کو مزید اختیارات سونپنے کیلئے قانون سازی کی جائے گی' صدر ضیاء الحق کا مری میں خطاب۔

21 اگست۔ ملک بھر میں یوم اقصیٰ منایا گیا۔ اقتصادی امداد اور اسلحہ کی خریداری کے سلسلے پر آغا شاہی کی امریکی وزیر خارجہ الیگزنڈر ہیگ سے ملاقات۔

22 اگست۔ بلدیاتی اداروں کو سیاسی پلیٹ فارم نہیں بننے دیں گے' گورنر پنجاب۔ ممتاز ماہر تعلیم ایس ایم شریف لاہور میں انتقال کر گئے۔

23 اگست۔ مصطفےٰ کھر کی پاکستان واپسی کیلئے حکومت کا انٹرپول سے رابطہ۔ پی آئی اے کے سینکڑوں ملازمین برطرف کردے گئے۔

24 اگست۔ ریٹائرڈ جسٹس جمیل حسین رضوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 اگست۔ میاں چنوں کے قریب دو بسوں میں تصادم 11 افراد ہلاک۔

26 اگست۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے آئینی ڈھانچے میں تبدیلی کیلئے سفارشات تیار کرلیں' جلد ہی صدر کو پیش کی جائیں گی۔

27 اگست۔ دالوں پر سیلز ٹیکس ختم کردیا گیا' وفاقی کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ۔

28 اگست۔ پاکستان کو ایف 16 طیاروں کی فراہمی میں تاخیر نہیں کی جائے گی' امریکہ کا اعلان۔

29 اگست۔ روس کا اعلیٰ سطح کا وفد سٹیل ملز کی افتتاحی تقریب میں شرکت کیلئے پاکستان پہنچ گیا۔

30 اگست۔ روسی وفد کے ارکان کی کراچی میں صدر ضیاء الحق سے ملاقات' باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت۔ ایرانی صدر اور وزیر اعظم بم دھماکے میں زخمی۔

31 اگست۔ ایرانی صدر محمد علی رجائی اور وزیر اعظم جواد باہنر زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسے' پاکستان میں قومی پرچم سرنگوں کردیا گیا۔ صدر ضیاء الحق نے کراچی میں سٹیل ملز کا افتتاح کیا' روسی ماہرین کیلئے ستارہ پاکستان کا اعزاز۔

ستمبر 1981ء یکم ستمبر۔ وفاقی حکومت نے گوشت برآمد کرنے کی اجازت دیدی۔

IQBAL FORUM



2 ستمبر۔ پاکستان مسئلہ افغانستان کے بارے میں اپنے موقف پر کوئی سودے بازی نہیں کرے گا' صدر ضیاء۔

3 ستمبر۔ مکہ مکرمہ کے قریب بس کے حادثے میں 14 پاکستانی عازمین حج جاں بحق۔

4 ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کرٹ والڈہائم کے ساتھ آغا شاہی کے افغان مسئلے پر مذاکرات۔

5 ستمبر۔ افغان طیاروں کا بلوچستان میں پاکستان کی سرحدی چوکی پر حملہ۔ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں قائد اعظم کی نئی سرکاری تصویر کا انتخاب کیا گیا' آئندہ اچکن اور جناح کیپ والی تصویر سرکاری سطح پر شائع ہوگی۔

6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ افغان فوج نے چین کے قریب پاکستانی علاقے میں گھس کر شہریوں کو لوٹ لیا۔

7 ستمبر۔ نامور شاعر اور ادیب ظہور نظر بہاولپور میں انتقال کر گئے' ادبی حلقوں کا اظہار افسوس۔

8 ستمبر۔ افغانستان سرحدی خلاف ورزیاں کر کے حالات خراب کر رہا ہے' صدر ضیاء الحق۔

9 ستمبر۔ امریکی نائب وزیر خارجہ کی اسلام آباد میں صدر ضیاء الحق سے ملاقات۔

10 ستمبر۔ امریکی سینیٹ نے پاکستان کیلئے 10 کروڑ ڈالر امداد کی منظوری دیدی۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائد اعظم کا یوم وفات عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

12 ستمبر۔ خیانت' جعلسازی اور دھوکہ دہی کی سزا 7 سال کر دی گئی۔

13 ستمبر۔ گلگت اور شمالی علاقوں میں زلزلہ' 10 افراد جاں بحق۔

14 ستمبر۔ زلزلے سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 50 ہو گئی' مواصلات کا نظام درہم برہم۔

15 ستمبر۔ زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں' مرنے والوں کی تعداد 110 سے تجاوز کر گئی' ہیلی کاپٹروں کے ذریعے امدادی سامان کی ترسیل۔

16 ستمبر۔ زلزلے سے متاثرہ علاقے میں 500 لاشیں برآمد 5 ہزار افراد زخمی ہو گئے۔ صدر نے متاثرین کی بحالی کیلئے 25 لاکھ روپے کی امداد کا اعلان کر دیا۔

17 ستمبر۔ وفاقی کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے اری چاول کی قیمت 50 سے 72 روپے فی چالیس کلو گرام مقرر کر دیں۔

18 ستمبر۔ پاکستان نے مواصلاتی سیارہ فضا میں چھوڑنے کیلئے ابتدائی تیاریاں شروع کر دی۔

19 ستمبر۔ افغان مسئلے کے حل کیلئے پاکستان کی نیک نیتی پر بھارت کا شبہ افسوسناک ہے' آغا شاہی۔

20 ستمبر۔ کرنسی نوٹوں پر "رزق حلال عین عبادت ہے" درج کرنے کا فیصلہ۔

21 ستمبر۔ پاکستان افغان مسئلے پر اپنے موقف سے انحراف نہیں کرے گا' صدر ضیاء۔

22 ستمبر۔ پاک امریکہ تعلقات وقت کی ہر آزمائش پر پورے اتریں گے' جنرل اعجاز عظیم کی اسناد سفارت وصول کرنے کی تقریب سے امریکی صدر ریگن کا خطاب۔

23 ستمبر۔ پاکستان افغان مسئلے پر بین الاقوامی کانفرنس کے انعقاد کا حامی ہے' صدر ضیاء کا کوئٹہ میں خطاب۔

24 ستمبر۔ افغان مہاجروں اور مقامی باشندوں میں کوئی اختلاف نہیں' پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے' جنرل فضل حق۔

25 ستمبر۔ مسلم لیگی رہنما چوہدری ظہور الٰہی کو ماڈل ٹاؤن لاہور میں قتل کر دیا گیا' فائرنگ سے ڈرائیور بھی ہلاک۔

26 ستمبر۔ ظہور الٰہی کو سپرد خاک کر دیا گیا' الذوالفقار نے قتل کی ذمہ داری قبول کر لی۔

IQBAL FORUM



27 ستمبر۔ غیر معیاری ادویہ بنانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی' صدر ضیاء الحق۔
28 ستمبر۔ باسمتی چاول کی قیمت 150 روپے اور اری کی 83 روپے فی چالیس کلو گرام مقرر کردی گئی' دس روز کے دوران قیمتوں میں دوبار اضافہ۔
29 ستمبر۔ بھارتی بوئنگ طیارہ اغواء کرکے لاہور پہنچا دیا گیا ہائی جیکر سکھ ہیں' ائیر پورٹ سیکورٹی فورس نے طیارے کو گھیرے میں لے لیا۔
30 ستمبر۔ پاک فوج کے چھاپہ ماروں نے طیارہ چھڑالیا۔ 5 ہائی جیکر گرفتار' مسافر اور عملے کے ارکان دہلی بھیج دیئے گئے۔

**اکتوبر 1981ء** یکم اکتوبر۔ نئے بلدیاتی ڈھانچے کا اعلان جلد کردیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔ لاہور سے روزنامہ جنگ کی اشاعت کا آغاز۔
2 اکتوبر۔ پاکستان افغان مسئلے پر سہ فریقی مذاکرات کیلئے تیار ہے' آغا شاہی۔
3 اکتوبر۔ پی آئی اے سے ملازمین کی چھانٹی مکمل' 1040 افراد کو برطرف کیا گیا۔
4 اکتوبر۔ بلوچستان میں پاکستانی چوکی پر افغان فضائیہ کی پھر فائرنگ۔ بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان بشن سنگھ بیدی نے کراچی میں ایک پاکستانی بچے کو خون دیکر اس کی جان بچالی۔
5 اکتوبر۔ بہاولپور کے چوک بازار میں ہولناک آتشزدگی' درجنوں دکانیں خاکستر' 3 بازار آگ کی لپیٹ میں آگئے' کروڑوں کا نقصان۔
6 اکتوبر۔ امریکی صدر سادات کو فوجی پریڈ کے دوران قتل کردیا گیا' پاکستان کا اظہار افسوس۔ بہاولپور میں آگ پر قابو پالیا گیا' 38 دکانیں جل کر راکھ ہوگئیں۔
7 اکتوبر۔ صدر ضیاء الحق نے مصری سفارتخانے جاکر تعزیت کی۔ 25 لاکھ افراد نے پندرھویں صدی ہجری کا پہلا حج ادا کیا۔
8 اکتوبر۔ برطانوی وزیر اعظم مارگریٹ تھیچر پاکستان پہنچ گئیں' صدر ضیاء الحق سے مذاکرات کئے۔ افغانستان میں غیر ملکی تسلط قبول نہیں' تھیچر۔
9 اکتوبر۔ ملک بھر میں عید الاضحیٰ جوش و جذبے سے منائی گئی۔
10 اکتوبر۔ بھارت عدم جارحیت کا سمجھوتہ کرے خدشات دور ہوجائیں گے' آغا شاہی۔
11 اکتوبر۔ امریکہ اقوام عالم کی مساوی خود مختاری کی بنا پر پاکستان کی حمایت جاری رکھے گا' امریکی نائب صدر جارج بش کا اعلان۔ خطاط' ادیب شاعر عارف ہوشیار پوری کراچی میں انتقال کرگئے۔
12 اکتوبر۔ چودھری ظہور الٰہی کے قتل کی تفتیش کے بارے میں قوم کو اعتماد میں لیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔
13 اکتوبر۔ مورو میں تجاوزات ہٹانے کے خلاف عوام کا مظاہرہ' قومی شاہراہ پر ٹریفک بلاک کردی' آنسو گیس کا استعمال' لاٹھی چارج کیا گیا۔
14 اکتوبر۔ سنسر شپ کا مقصد منفی رجحانات کی اشاعت روکنا ہے' صحافیوں کے اجرت بورڈ پر عملدرآمد کے لئے خصوصی

IQBAL FORUM



شعبہ قائم کردیا گیا ہے' وزیر اطلاعات راجہ ظفر الحق۔

15 اکتوبر۔ پاکستان عالمی خوراک کانفرنس کے معیار کے مطابق غذائی پیداوار میں اضافے کی حد پوری کر چکا ہے' صدر ضیاء الحق۔

16 اکتوبر۔ پاکستان کی طرف سے عدم جارحیت کے سمجھوتے کی پیشکش پر ہمیں شبہات ہیں' اندرا گاندھی۔

17 اکتوبر۔ صدر نے پشاور کے توسیع شدہ ہوائی اڈے کا افتتاح کیا۔ نرسوں کے نئے پے سکیل کا اعلان کردیا گیا۔

18 اکتوبر۔ عدم جارحیت کی تجویز کا جواب نہ ملنے پر پاکستان کو تشویش ہے' صدر ضیاء الحق۔

19 اکتوبر۔ پاکستان سے خوشگوار تعلقات کیلئے بھارتی پہل کرے' صدر ضیاء۔ پنجاب میں چینی کا کوٹہ بڑھا دیا گیا۔

20 اکتوبر۔ ساہیوال کے قریب دو بسوں میں خوفناک تصادم' 7 افراد ہلاک 30 کی ٹانگیں اور بازو ٹوٹ گئے۔

21 اکتوبر۔ امریکی سینیٹ نے پاکستان کی فوجی امداد پر پابندی ختم کردی۔

22 اکتوبر۔ معروف سیاستدان خان عبدالقیوم خان اسلام آباد میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

23 اکتوبر۔ قیوم خان کو پشاور میں سپرد خاک کردیا گیا۔ چنیوٹ کے قریب بس نہر میں گر گئی' 11 مسافر جاں بحق۔

24 اکتوبر۔ پاکستان میں غیر ملکی نظریات کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے' راجہ ظفر الحق۔

25 اکتوبر۔ تین سال تک ملک سے سودی نظام ختم کردیا جائے گا' جسٹس تقی عثمانی۔

26 اکتوبر۔ افغان طیاروں اور ہیلی کاپٹروں کی طرف سے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی۔

27 اکتوبر۔ کوئی طاقت پاکستان پر بری نظر ڈالنے کی جرات نہیں کر سکتی' صدر ضیاء الحق۔

28 اکتوبر۔ اسلامی اصولوں پر مبنی نیا سیاسی ڈھانچہ وضع کیا جارہا ہے' صدر ضیاء الحق کا پشاور میں جرگے سے خطاب۔

29 اکتوبر۔ اقتدار کی پرامن منتقلی کا مناسب طریقہ کار تلاش کیا جارہا ہے' صدر ضیاء الحق۔

30 اکتوبر۔ افغان مسئلے کے سیاسی حل پر ایران اور پاکستان کے درمیان مذاکرات مکمل ہوگئے۔

31 اکتوبر۔ افغانستان میں روسی مداخلت کے بعد 3 صوبوں میں 280 مساجد شہید کردی گئیں۔

**نومبر 1981ء** یکم نومبر۔ پاکستان کشمیر میں کنٹرول لائن کو سرحد میں تبدیل نہیں ہونے دے گا' صدر ضیاء الحق۔ ریلوے میں ریفرنڈم پریم نے مرزا ابراہیم کی ورکرز یونین کو ہرا دیا۔

2 نومبر۔ چھوٹے سرکاری ملازمین کی شرائط کار کو بہتر بنایا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔

3 نومبر۔ واپڈا نے صنعتی صارفین کیلئے بجلی کے نرخوں میں اضافہ کردیا۔

4 نومبر۔ حسن عابدی کے بینک بی سی سی آئی کی پراسرار سرگرمیوں کا انکشاف' حکومتوں سے خفیہ لین دین۔

5 نومبر۔ اقوام متحدہ کا ترقیاتی فنڈ پاکستان کو 9 کروڑ 20 لاکھ ڈالر کی امداد دے گا۔

6 نومبر۔ قندھار اور صوبائی دارالحکومتوں پر روس کی وحشیانہ بمباری۔ پاکستان کے پہلے چیف جسٹس میاں عبدالرشید انتقال کر گئے۔

7 نومبر۔ فیصل آباد اور جھنگ کے قریب بسوں کے حادثات میں 14 مسافر ہلاک 60 زخمی۔

IQBAL FORUM



8 نومبر۔ ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

9 نومبر۔ عام پٹرول اور ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں اضافہ کردیا گیا۔ یوم اقبال جوش و جذبے سے منایا گیا۔ افغان فوج کا بریگیڈیئر 30 ماتحتوں کے ہمراہ فرار ہو کر پاکستان پہنچ گیا۔

10 نومبر۔ پاکستان اپنی دفاعی ضروریات کو نظرانداز نہیں کرسکتا' وزیر دفاع۔

11 نومبر۔ پاکستان اور لیبیا میں کارکنوں کے مسائل کے بارے میں سمجھوتہ ہوگیا۔

12 نومبر۔ عوام ملک میں حقیقی اسلامی نظام کا نفاذ چاہتے ہیں' صدر ضیاء۔

13 نومبر۔ روسی جارحیت روکنے کیلئے پاکستان کو امریکی ہتھیاروں کی فراہمی ضروری ہے' امریکی نائب وزیر خارجہ۔ لاہور ریڈیو کے صداکار رشید حبیبی "قائم دین" انتقال کر گئے۔

14 نومبر۔ افغان ٹی وی کے چیف نیوز ایڈیٹر فرار ہو کر پاکستان پہنچ گئے۔ سابق صدر چودھری فضل الٰہی کو لاہور کے ہسپتال میں داخل کرادیا گیا حالت بگڑ گئی۔

15 نومبر۔ سیاستدانوں کے ساتھ بامقصد مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں' جنرل ضیاء الحق۔ لیہ' راجن پور' خوشاب' بھکر' اوکاڑہ' ٹوبہ ٹیک سنگھ کو آئندہ مالی سال سے ضلع کا درجہ دینے کا اعلان۔ احمدی مبلغ مولوی صدر الدین سیالکوٹ میں انتقال کر گئے۔

16 نومبر۔ مجلس شوریٰ کا اعلان چند ہفتوں میں کردیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔

17 نومبر۔ افغان فوج کا ایک اور کرنل 40 باغیوں سمیت پاکستان پہنچ گیا' آسٹریلیا نے پہلے کرکٹ ٹسٹ میں پاکستان کو 286 رنز سے ہرادیا۔

18 نومبر۔ قائد اعظم کے ساتھی ایم اے ایچ اصفہانی کراچی میں انتقال کر گئے۔ افغانستان سے روسی فوج ہٹالی جائے' جنرل اسمبلی میں پاکستان کی قرار داد منظور۔ جاوید میانداد سے بدتمیزی پر آسٹریلوی فاسٹ باؤلر ڈینس لی کو ایک روزہ میچوں میں کھیلنے سے روک دیا گیا۔

19 نومبر۔ ابوالحسن اصفہانی کو سپرد خاک کردیا گیا۔ شیعہ رہنما مولانا عبدالمالک مہدی حسن علوی انتقال کر گئے۔

20 نومبر۔ کراچی میں پولیس مقابلہ چودھری ظہور الٰہی کا ایک قاتل ہلاک دوسرا گرفتار۔ مسلم لیگی راہنما سعید اے ہارون 55 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔

21 نومبر۔ پاکستان نے پہلے ہاکی ٹسٹ میں بھارت کو 3' 5 سے ہرادیا حنیف خان کی ہیٹ ٹرک۔

22 نومبر۔ ترک صدر کنعان ایورن کا اسلام آباد پہنچنے پر پرتپاک استقبال۔ پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ایک روزہ میچ جیت لیا۔

23 نومبر۔ صدر ضیاء اور کنعان ایورن میں اہم امور پر بات چیت' 2 سمجھوتوں پر دستخط ہوگئے۔ ممتاز موسیقار استاد فتح علی خان راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

24 نومبر۔ بھارت کے 4 سفارتکاروں کو پاکستان سے نکل جانے کا حکم۔ بھارت نے دوسرے ہاکی ٹسٹ میں پاکستان کو 3۔ 4 سے ہرادیا۔

IQBAL FORUM



25 نومبر۔ کنعان ایورن کا لاہور میں شاندار استقبال' ہر آڑے وقت میں پاکستان کا ساتھ دینے کا عزم۔
26 نومبر۔ کراچی میں جنرل کنعان ایورن کا والہانہ استقبال' مزار قائد پر حاضری اور استقبالئے میں شرکت۔
27 نومبر۔ کنعان ایورن پاکستان کا دورہ مکمل کر وطن واپس چلے گئے۔ پاکستان اور بھارت کا ہاکی ٹسٹ برابر رہا۔
28 نومبر۔ پاکستان نے ہاکی ٹسٹ میں ہالینڈ کو دو کے مقابلے میں تین گول سے ہرادیا۔
29 نومبر۔ جہانگیر خان نے سکواش کی عالمی چیمپین شپ جیت لی۔
30 نومبر۔ پاکستان نے چوتھے ہاکی ٹسٹ میں بھارت کو ہرا کر سیریز جیت لی' حسن سردار نے 2 منظور الحسن اور سعید خان نے ایک ایک گول کیا۔

دسمبر 1981ء یکم دسمبر۔ برطانیہ' فرانس اور مغربی جرمنی نے بھی افغانستان کیلئے اپنی پروازیں معطل کردیں۔ آسٹریلیا نے دوسرے ٹسٹ میں پاکستان کو 10 وکٹوں سے ہرا کر ٹسٹ سیریز جیت لی۔ ماہر عبدانی و سنگرت اصغر گود گھوری انتقال کر گئے۔
2 دسمبر۔ سعودی وزیر دفاع سلطان بن عبدالعزیز کی اسلام آباد میں وزیر دفاع میر علی احمد تالپور سے ملاقات۔ مصنف استاد محمد رفیع انور لاہور میں انتقال کر گئے۔
3 دسمبر۔ تجاوزات ہٹانے کیلئے مارشل لاء کا حکم جاری کردیا گیا۔
4 دسمبر۔ بھارت پاکستان کے جذبہ دوستی کی قدر کرے' صدر ضیاء الحق۔
5 دسمبر۔ بینکوں اور مالیاتی اداروں کے ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کردیا گیا۔ پاکستان نے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ہرادیا۔
6 دسمبر۔ کراچی یونیورسٹی اور این ای ڈی یونیورسٹی طلباء کے ہنگاموں کے بعد غیر معینہ مدت کیلئے بند کردی گئیں' 18 طلباء کو 3 سال کیلئے خارج کردیا گیا۔ آسٹریلیا نے بینسن اینڈ ہیجز ٹورنامنٹ میں پاکستان کو 38 رنز سے ہرادیا۔
7 دسمبر۔ واپڈا نے بجلی کی پیداوار میں کمی کے باعث سائن بورڈ روشن کرنے اور چراغاں پر پابندی عائد کردی۔
8 دسمبر۔ کراچی یونیورسٹی سے بھاری تعداد میں اسلحہ برآمد' دن بھر تلاشی جاری رہی' متعدد افراد حراست میں لے لئے گئے۔
9 دسمبر۔ چار سال سے قرعہ اندازی میں ناکام رہنے والوں کو اس سال حج پر بھیجنے کا فیصلہ' اسلام آباد میں دو روزہ حج کانفرنس ختم ہوگئی۔
10 دسمبر۔ سرکاری اداروں میں معذور افراد کیلئے دو فیصد اسامیاں مختص کی جائیں گی' صدر ضیاء کا راولپنڈی میں مصنوعی اعضاء بنانے کے مرکز کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔
11 دسمبر۔ امریکی ایوان نمائندگان نے پاکستان کی امداد بحال کرنے کی منظوری دیدی۔
12 دسمبر۔ نئے اضلاع کے قیام سے عوام کے مسائل حل ہونگے' گورنر پنجاب غلام جیلانی خان۔
13 دسمبر۔ کوئٹہ کے قریب شدید زلزلے سے پورا گاؤں تباہ' 19 افراد ہلاک و زخمی۔
14 دسمبر۔ بھٹو نے شملہ معاہدہ کن شرائط پر کیا ہمیں آج تک علم نہیں' صدر ضیاء۔ ملتان کی معروف روحانی شخصیت

IQBAL FORUM



مخدوم خورشید عالم سبحانی انتقال کر گئے۔

15 دسمبر۔ نوشہرہ کے گاؤں میں خوفناک آتشزدگی ایک ہی خاندان کے 7 افراد جاں بحق۔ پاکستان نے آخری ٹسٹ میں آسٹریلیا کو ایک اننگز اور 82 رنز سے ہرادیا۔

16 دسمبر۔ بھارت کے تمام اہم ٹھکانے پاکستان کے ایف 16 طیاروں کی زد میں آجائیں گے' بھارتی وزیر دفاع کا پارلیمنٹ میں واویلا۔ ممتاز طبیب حکیم آفتاب احمد قریشی لاہور میں انتقال کر گئے۔

17 دسمبر۔ مجلس شوری 31 دسمبر تک قائم کردی جائے گی' گورنر جیلانی۔

18 دسمبر۔ قانون شہادت میں ترامیم کیلئے لاء کمیشن کی کمیٹی نے سفارشات مرتب کرلیں۔

19 دسمبر۔ مجلس شوری کیلئے ارکان کے ناموں کی فہرست پیش کردی گئی ہے' حتمی انتخاب صدر خود کریں گے' گورنر پنجاب۔

20 دسمبر۔ مجلس شوری عبوری پارلیمنٹ کے طور پر کام کرے گی' صدر ضیاء الحق۔

21 دسمبر۔ سپریم کورٹ کے سابق چیف جسٹس حمود الرحمان لاہور میں انتقال کر گئے' سپرد خاک کردیا گیا۔ پنجاب میں طلباء یونینوں کے انتخابات منعقد ہوئے۔ ماہر شیکسپیئر پروفیسر سید جمیل واسطی کراچی میں انتقال کر گئے۔

22 دسمبر۔ امریکہ پاکستان کو 45 کروڑ ڈالر کا اسلحہ فراہم کرے گا' سمجھوتے پر دستخط ہوگئے۔

23 دسمبر۔ نئی دہلی میں پاکستانی سفارتکار پر تشدد' ہراساں کیا جارہا ہے۔ وفاقی کابینہ نے مجلس شوری کے ارکان کی منظوری دیدی۔

24 دسمبر۔ 287 ارکان پر مشتمل مجلس شوری قائم کردی گئی' شوری انتخابات کے بعد ختم ہوجائے گی' صدر ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔

25 دسمبر۔ ملک بھر میں بابائے قوم کا یوم ولادت منایا گیا۔ قائد اعظم کے بارے میں ولی خان کے بیان پر پورے ملک میں احتجاج۔

26 دسمبر۔ ولی خان نے بابائے قوم کی عظمت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی' راجہ ظفر الحق۔

27 دسمبر۔ پاکستان افغانستان سے غیر ملکی فوجوں کی واپس کیلئے بین الاقوامی ضمانت قبول کرنے کو تیار ہے' صدر ضیاء۔ بے نظیر کو جیل سے لاڑکانہ میں ان کے گھر پر منتقل کرکے نظر بند کردیا گیا۔ سابق وفاقی ایڈیشنل سیکرٹری اطلاعات اور منٹو کے بھانجے حامد جلال لاہور میں انتقال کر گئے۔

28 دسمبر۔ بیرونی آقاؤں کے اشارے پر سرگرم عمل عناصر کیلئے اس ملک میں کوئی جگہ نہیں' اسلام آباد میں ادیبوں کی کانفرنس سے صدر ضیاء الحق کا خطاب۔ معروف ناشر ملک حسین دین لاہور میں انتقال کر گئے۔

29 دسمبر۔ کابل کے تربیت یافتہ 12 تخریب کار لاہور میں گرفتار' اسلحہ برآمد۔

30 دسمبر۔ پاکستان نے امریکہ سے اواکس طیارے حاصل کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ کبیر والا کے قریب بس کا خوفناک حادثہ 11 افراد ہلاک 30 شدید زخمی۔

31 دسمبر۔ نئی حج پالیسی کا اعلان' اس برس 50 ہزار پاکستان فریضہ حج ادا کریں گے۔ جنرل ضیاء الحق نے مرنے کے بعد اپنی آنکھوں کا عطیہ دینے کا اعلان کردیا۔

IQBAL FORUM



# 1982ء

**جنوری 1982ء** یکم جنوری۔ نجی شعبے کی سرپرستی کی جائے گی' صدر ضیاء الحق۔ پاکستان نے عالمی ہاکی ٹورنامنٹ میں سپین کو 3 گول سے ہرادیا۔ شاعر افضل طور گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

2 جنوری۔ زرعی اصلاحات ایکٹ میں ترمیم' بعض اداروں اور افراد کو اصلاحات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا۔ پاکستان نے عالمی کپ مقابلوں میں نیوزی لینڈ کو 3 کے مقابلے میں 12 گول سے ہرادیا' حسن سردار نے 4 حنیف نے 3 گول کئے۔

3 جنوری۔ پاکستان کسی غیر ملکی طاقت کے دباؤ میں نہیں آئے گا' صدر ضیاء الحق۔

4 جنوری۔ گیس کے نرخوں میں اضافہ کردیا گیا۔

5 جنوری۔ سیمنٹ کی قیمت بڑھادی گئی۔ پاکستان نے عالمی کپ مقابلے میں مغربی جرمنی کو 2 گول سے ہرادیا۔

6 جنوری۔ افغان مسئلہ جنرل اسمبلی کی قرار دادوں کے مطابق حل کرایا جائے' پاکستان کا جنرل اسمبلی میں مطالبہ۔ سیاستدان میاں غلام محمد اوکاڑہ میں انتقال کر گئے۔

7 جنوری۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں روپے کی ڈالر سے وابستگی ختم کرنے کا فیصلہ۔ پاکستان نے پولینڈ کے خلاف ہاکی میچ بھی جیت لیا۔

8 جنوری۔ پاکستان غیر جانبدار پالیسی پر کاربند ہے' صدر ضیاء کا سفیروں سے خطاب۔ ادیب شاعر مائل نقوی انتقال کر گئے۔

9 جنوری۔ ملک بھر میں جشن عید میلاد النبیؐ عقیدت و احترام سے منایا گیا' حیات طیبہ کو مشعل راہ بنایا جائے۔ صدر کا سیرت کانفرنس سے خطاب۔

10 جنوری۔ پاکستان ہالینڈ کو 2 کے مقابلے میں 4 گول سے ہرا کر عالمی ہاکی کپ کے فائنل میں پہنچ گیا۔

11 جنوری۔ مجلس شوریٰ کا اجلاس شروع ہوگیا' صدر ضیاء الحق نے افتتاح کیا۔ خواجہ صفدر کو شوریٰ کا چیئرمین مقرر کردیا گیا۔ اب اقتدار کی منتقلی کی راہ ہموار ہوجائے گی' صدر ضیاء اخبارات پر سے پیشگی سنسر شپ ختم۔

12 جنوری۔ پاکستان نے عالمی ہاکی کپ پھر جیت لیا۔ حسن سردار' منظر جونیئر اور کلیم اللہ نے ایک ایک گول کیا۔ پورے ملک میں جشن۔ سیاستدان غلام حیدر چیمہ انتقال کر گئے۔

13 جنوری۔ مجلس شوریٰ نے اتفاق رائے سے خارجہ پالیسی کی توثیق کردی۔

14 جنوری۔ وطن واپسی پر قومی ہاکی ٹیم کا والہانہ استقبال' ہزاروں افراد کراچی ایئرپورٹ پر پہنچ گئے۔

15 جنوری۔ 51 قوانین کو اسلامی سانچے میں ڈھالنے کے لئے سفارشات کو آخری شکل دے دی گئی۔

16 جنوری۔ مجلس شوریٰ کے اجلاس میں امن وامان کی صورتحال پر اظہار اطمینان' طلباء یونینوں کے انتخابات پر پابندی لگانے کی تجویز۔ شیعہ عالم دین ذوالفقار علی شاہ جلال پور جٹاں میں انتقال کر گئے۔

17 جنوری۔ صدر ضیاء الحق کا روم پہنچنے پر گرم جوشی سے استقبال۔ لاہور میں ہاکی ٹیم کا شاندار استقبال' جلوس کے ساتھ داتا دربار لے جایا گیا۔

18 جنوری۔ روم میں اٹلی کے صدر سے صدر ضیاء الحق کے افغان مسئلہ پر مذاکرات۔

19 جنوری۔ افغان بحران ہماری علاقائی سلامتی کے لئے خطرہ ہے' صدر ضیاء کا روم میں استقبالیے سے خطاب۔

IQBAL FORUM



20 جنوری۔ صدر ضیاء الحق رومانیہ پہنچ گئے' صدر چیاؤ شسکو سے اہم امور پر مذاکرات۔

21 جنوری۔ مسئلہ افغانستان روسی فوجوں کی واپسی ہی سے حل ہوگا' صدر ضیاء کا چیاؤ شسکو کی ضیافت میں خطاب۔

22 جنوری۔ صدر ضیاء الحق بغداد پہنچ گئے' یوگو سلاویہ کے صدر سے دو طرفہ امور پر تبادلہ خیال۔ راولپنڈی' اسلام آباد میں شدید برفباری۔

23 جنوری۔ بھارت کو جنگ نہ کرنے کی پیشکش پاکستان کا نیا اقدام ہے' صدر ضیاء الحق کا بغداد میں خطاب۔ مجلس شوری کے رکن رانا خداداد خان عارف والا میں انتقال کر گئے۔

24 جنوری۔ یوگو سلاویہ اور پاکستان کے درمیان تعلیم' ثقافت اور اطلاعات کے شعبوں میں تعاون کا سمجھوتہ۔

25 جنوری۔ فرانس کے ساتھ ری پراسیسنگ پلانٹ کا سمجھوتہ برقرار ہے' صدر ضیاء الحق کی پریس کانفرنس۔ صدر ضیاء کا پیرس پہنچنے پر شاندار استقبال' فرانسیسی صدر سے اہم امور پر بات چیت۔ مسلم لیگی رہنما خان عبدالصوبر خان ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

26 جنوری۔ امریکی فوج کو پاکستان میں اڈے بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی' ترجمان خارجہ۔

27 جنوری۔ پاکستان کی ایٹمی تنصیبات بھی اسرائیل کی زد میں ہیں' اسرائیلی وزیر دفاع کا اعلان۔ صدر ضیاء الحق پیرس سے جدہ پہنچ گئے۔ فلمساز' ہدایتکار نجم نقوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

28 جنوری۔ انقلابی کونسل کے رہنما احسان باری کے گھر سے دہشت گرد جاوید اقبال برآمد' دونوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

29 جنوری۔ جنگ نہ کرنے کے مجوزہ سمجھوتے پر بھارتی شبہات رفع کروں گا' آغا شاہی۔ وزیر خارجہ بھارتی رہنماؤں سے مذاکرت کے لئے دہلی پہنچ گئے۔

30 جنوری۔ بھارت اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کے درمیان بات چیت کا پہلا رد عمل ہو گیا۔

31 جنوری۔ پاکستان اور بھارت بہتر تعلقات کے لئے مشترکہ کمیشن قائم کریں گے' آغا شاہی۔ وزرائے خارجہ کے مذاکرات میں توسیع ہو گئی۔ احسان باری' جاوید اقبال انجم اور ہدایت الحق کو شاہی قلعہ منتقل کر دیا گیا۔

**فروری 1982ء** یکم فروری۔ بھارت عدم جارحیت کی پاکستانی تجویز کے بعض نکات سے متفق ہو گیا' بات چیت کے اختتام پر دونوں وزرائے خارجہ نے مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا۔

2 فروری۔ ایٹمی تنصیبات کی حفاظت کا مکمل بندوبست کر لیا گیا ہے' وزیر دفاع۔

3 فروری۔ پاکستان نے فائرنگ کے بارے میں افغانستان کا احتجاج مسترد کر دیا۔

4 فروری۔ گرفتار شدہ 481 تخریب کاروں پر جلد فوجی عدالتوں میں مقدمے چلیں گے' محمود اے ہارون۔ سپریم کورٹ کے جج جسٹس کرم الٰہی چوہان بیٹے کی شادی کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق۔

5 فروری۔ مجلس شوری کی جمہوریت کی بحالی کی راہ ہموار کرے گی' خواجہ صفدر۔

6 فروری۔ آزاد کشمیر میں مسافر بس 5 ہزار فٹ گہرے کھڈ میں جا گری' 23 افراد ہلاک متعدد زخمی۔

7 فروری۔ بھارتی حکومت نے پاکستان کی پیشکش کا مثبت جواب دیا ہے' صدر ضیاء۔

8 فروری۔ افغان فضائی کمپنی کا فلائٹ انجینئر فرار ہو کر پاکستان پہنچ گیا۔ شاعر ایوب صابر کوہاٹ میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



9 فروری۔ ایف آئی اے نے پی آئی اے کے طیارے کے اغواء کی تحقیقات مکمل کرلیں۔

10 فروری۔ سیاسی سرگرمیوں کے بارے میں حکومت کی پالیسی تبدیل نہیں کی جائے گی' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔

11 فروری۔ شہری ہوابازی کا خود مختار ادارہ قائم کردیا گیا' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ بلدیہ بہاولپور کے چیئرمین سیٹھ عبیدالرحمان کو برطرف کردیا گیا۔

12 فروری۔ اخبارات پر سنسر بتدریج ختم کیا جائے گا' ہفتے میں 88 صفحات شائع کرنے کے وعدے کی پابندی کی جائے' راجہ ظفرالحق۔

13 فروری۔ مجلس شوری انتقال اقتدار کے لئے کام کرے گی' خواجہ صفدر۔ خطاط رحمت علی کپور تھلوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 فروری۔ سیاستدان لوگوں کے لئے الجھنیں پیدا کررہے ہیں' صدر ضیاء الحق کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔

15 فروری۔ 73ء کے آئین سے اسلام کے متصادم دفعات نکال کر نئی ترامیم کی جائیں گی۔ مالاکنڈ میں دینی مدرسے کی چھت گرنے سے 11 افراد جاں بحق۔ سابق جج شرعی عدالت جسٹس کریم اللہ خان درانی پشاور میں جاں بحق۔ شاعر انور حارث کراچی میں انتقال کرگئے۔

16 فروری۔ وزیر خارجہ آغا شاہی خرابی صحت کی بناء پر اچانک مستعفی ہوگئے۔ صدر نے استعفی منظور کرلیا۔ صاحبزادہ یعقوب خان نئے وزیر خارجہ ہونگے۔ شاعر حکیم مجید احمد تاثیر لاہور میں انتقال کرگئے۔

17 فروری۔ میں نے کسی اختلاف کے بناء پر استعفی نہیں دیا' آغا شاہی۔

18 فروری۔ قادیانی غیر مسلم ہیں' غبوری آئین کے تحت ان کی حیثیت تبدیل نہیں ہوئی' وزارت قانون۔

19 فروری۔ پاک بھارت تعلقات سے دونوں ممالک کے تعلقات میں مثبت تبدیلی ہوئی' بھارتی وزیر خارجہ نرسیماراؤ۔ اختر رسول نے ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ ممتاز شاعر جوش ملیح آبادی کی حالت نازک ہوگئی' اسلام آباد کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

20 فروری۔ بلوچستان میں سابق دور کا انتشار ختم ہوچکا ہے' صدر ضیاء۔

21 فروری۔ آتش گیر مادے والے قرآن پاک پکڑے گئے' 2 دہشت گرد گرفتار۔ جوش ملیح آبادی کی جان بچانے کے لئے سرتوڑ کوششیں۔

22 فروری۔ شاعر انقلاب جوش ملیح آبادی اسلام آباد میں انتقال کرگئے۔ ملک بھر کے ادبی حلقوں میں دکھ اور صدمے کی لہر۔ جوش صاحب کو اسلام آباد میں سپرد خاک کردیا گیا۔

23 فروری۔ بلدیاتی کونسلوں کو غیر ذمہ دار افراد سے پاک کردیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔ فلائنگ کلب کا طیارہ نواب شاہ کے قریب گر کر تباہ' 2 افراد جاں بحق۔

24 فروری۔ اردن کے ولی عہد شہزادہ حسن بن طلال اور شہزادی ثروت کا لاہور پہنچنے پر پرتپاک استقبال۔ بچوں کے اخبار میں کہانی لکھنے پر ملتان کے نوجوان غلام علی شیخ کو پمفلٹ کیس میں گرفتار کرلیا گیا۔

25 فروری۔ لاہور میں صدر ضیاء الحق کے اردن کے ولی عہد سے اہم مذاکرات۔ ممتاز گلوکارہ مختار بیگم کراچی میں انتقال کرگئیں۔ ادیب اور مزاح نگار سلیم واسطی لاہور میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



26 فروری۔ جاوید میانداد کو دوبارہ کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا۔ ماجد خان اور ظہیر عباس کی قیادت میں بغاوت کرنے والوں کو ٹیم سے نکال دیا گیا۔

27 فروری۔ امن وامان برقرار رکھنے کے لئے ملک بھر میں 2132 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے' صدر ضیاء الحق۔ سر شیخ عبدالقادر کے صاحبزادے جنرل الطاف قادر انتقال کر گئے۔

28 فروری۔ وفاقی کابینہ نے غیر معیاری ادویہ تیار کرنے والوں کو سخت سزا دینے کا مسودہ قانون منظور کر لیا۔

**مارچ 1982ء** یکم مارچ۔ پولیس اور فوج نے سماج دشمن عناصر کے خلاف آپریشن تیز کر دیا' ملک بھر میں گرفتاریاں۔ پمفلٹ کیس میں گرفتار غلام علی شیخ اور اس کے ساتھیوں کو تفتیش کے لئے لاہور لے جانے کا فیصلہ۔

2 مارچ۔ سماج دشمن عناصر کے خلاف مہم میں ملک بھر سے 10 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

3 مارچ۔ بھارت پاکستان کے ساتھ کشمیر کا تنازعہ شملہ معاہدے کے تحت حل کرنے کو تیار ہے' اندرا گاندھی۔ معروف شاعر فراق گورکھ پوری نئی دہلی میں انتقال کر گئے' پاکستان کے ادبی حلقوں کا اظہار افسوس۔

4 مارچ۔ انتخابات اچانک ہو سکتے ہیں' کارکن تیاریاں کریں' خواجہ صفدر۔

5 مارچ۔ حکومت اور سیاستدانوں میں مذاکرات ہونے چاہئیں' خواجہ صفدر۔ صدر ضیاء کی جدہ میں اسلامی امن مشن کے اجلاس میں شرکت ایران' عراق جنگ بندی کیلئے کوششیں۔

6 مارچ۔ سماج دشمن افراد کے خلاف مہم میں مزید 158 افراد گرفتار' گرفتار کئے جانے والوں میں اکثریت سیاسی کارکنوں کی ہے۔ سرائیکی کے معروف شاعر فیض محمد دلچسپ احمد پور شرقیہ کے قریب ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

7 مارچ۔ سرحد کے سابق گورنر ارباب سکندر خان خلیل کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا' صدر ضیاء الحق کا اظہار تعزیت۔

8 مارچ۔ اسلامی امن کمیٹی نے جنگ بندی کے لئے نئی تجاویز پر عراق اور ایران سے بات چیت مکمل کر لی۔

9 مارچ۔ پاکستان کی فضائی اور زمینی حدود کی خلاف ورزیاں جاری ہیں' صدر ضیاء۔

10 مارچ۔ صدر ضیاء الحق دمشق پہنچ گئے' شامی صدر سے باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال۔ پاکستان نے سری لنکا کے خلاف پہلا ٹسٹ 204 رنز سے جیت لیا' سلیم ملک نے اپنے پہلے ہی ٹسٹ میچ میں سنچری بنائی۔ سابق رکن صوبائی اسمبلی بیگم امت الحمید خانم لاہور میں انتقال کر گئیں۔

11 مارچ۔ ایران' عراق جنگ جلد بند ہو جائے گی' صدر ضیاء کی وطن واپسی پر اخبار نویسوں سے بات چیت۔

12 مارچ۔ پاکستان نے سری لنکا کے خلاف ایک روزہ میچ 8 وکٹوں سے جیت لیا' میچ کے دوران بار بار ہنگامہ آرائی' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال۔

13 مارچ۔ اسلام آباد میں طلباء کے ہنگامے' فائرنگ کے تبادلے میں ایک طالب علم ہلاک' ٹیکنالوجی کالج بند کر دیا گیا۔ کرکٹ کے باغی کھلاڑیوں نے فیصل آباد ٹسٹ کھیلنے سے انکار کر دیا۔ میانداد کو ہٹانے کا مطالبہ۔ اداکارہ رانی اور کرکٹر سرفراز نواز کی شادی کی تصدیق ہو گئی' نکاح میں صرف 4 افراد شریک ہوئے۔

14 مارچ۔ پشاور میں کالعدم این ڈی پی کا جلسہ منتشر کرنے کے لئے لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال' متعدد رہنما گرفتار' ولی خان اور بیگم نسیم ولی نظر بند۔

IQBAL FORUM



15 مارچ۔ کھاد کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا۔
16 مارچ۔ طلباء نے اپنے مطالبات منوانے کے لئے کراچی یونیورسٹی پر قبضہ کرلیا' پولیس کا لاٹھی چارج۔
17 مارچ۔ مسلم لیگ پگارا اور قیوم گروپ نے اتحاد کا فیصلہ کرلیا' اعلان 11 اپریل کو ہوگا۔ ڈیرہ غازیخان میں بھی قرآن پاک کی بے حرمتی' جلے ہوئے ورق پکڑے گئے۔
18 مارچ۔ قرآن پاک کی بے حرمتی پر عمر قید کی سزا دی جائے گی' صدر نے آرڈیننس نافذ کردیا۔ لاہور میں اساتذہ کے جلوس پر لاٹھی چارج' 150 زخمی' متعدد گرفتار۔ میانداد کرکٹ ٹیم کی کپتانی سے دستبردار ہوگئے۔
19 مارچ۔ پاکستان نے بھارت کو 4 گول سے ہرا کر ہاکی کا ایشیائی کپ جیت لیا' قاسم ضیاء نے دو گول کئے۔
20 مارچ۔ بلدیاتی اداروں کے منتخب ارکان کو مجسٹریٹوں کے اختیارات دینے کا فیصلہ۔ رباعی گو شاعر ایوب گونڈوی کراچی میں انتقال کرگئے۔
21 مارچ۔ میں تمام اخبارات بند کرسکتا ہوں آپ جلسہ کریں گے تو سب کو اندر کردوں گا' صدر ضیاء کی صحافیوں سے بات چیت۔ معروف شاعر احسان دانش لاہور میں انتقال کرگئے۔
22 مارچ۔ فتح یاب علی خان اور معراج محمد خان کو گرفتار کرلیا گیا۔ احسان دانش کو سپرد خاک کردیا گیا۔
23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔ تربت کے قریب بم مار کر 5 افراد کو ہلاک کردیا گیا۔
24 مارچ۔ بنگلہ دیش میں جنرل ارشاد نے تختہ الٹ کر اقتدار سنبھال لیا' سابق صدر عبدالستار اور انکے ساتھی نظر بند۔ تحریک پاکستان کے کارکن ملک احسان الٰہی لاہور میں انتقال کرگئے۔
25 مارچ۔ حکومت ہڑتالی اساتذہ کی تنخواہوں میں اضافے پر آمادہ ہوگئی' صوبائی وزیر تعلیم اساتذہ کے نمائندوں سے مذاکرات کریں گے۔ سری لنکا کے خلاف میچ میں محسن حسن خان کی پہلی ٹسٹ سنچری۔
26 مارچ۔ سنسر کی موجودہ پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی' راجہ ظفر الحق۔
27 مارچ۔ پاکستان نے سری لنکا کو ایک اننگز اور 102 رنز سے ہرا کر ٹیسٹ سیریز جیت لی' عمران خان نے ایک میچ میں 14 وکٹیں لیکر فضل محمود کا ریکارڈ توڑ دیا۔
28 مارچ۔ پاک فضائیہ ملکی فضائی حدود کی حفاظت کیلئے چوکس اور تیار رہے' صدر ضیاء۔
29 مارچ۔ پاکستان میں سوزوکی ویگن اور کاروں کی تیاری جلد شروع ہوجائے گی' سعید قادر۔
30 مارچ۔ ذمہ دار صحافت پر کوئی پابندی ہے نہ لگائی جائیگی' صدر ضیاء کا اے پی این ایس کے سالانہ اجلاس سے خطاب۔ ایرانی وزیر خارجہ اکبر ولایتی اسلام آباد پہنچ گئے۔
31 مارچ۔ آئین میں مناسب وقت پر ترمیم کی جائے گی' صدر ضیاء۔

**اپریل 1982ء** یکم اپریل۔ پنجاب میں بسوں کے کرائے بڑھادئے گئے۔ معروف دانشور پیر حسام الدین راشدی کراچی میں انتقال کرگئے۔ ایرانی وزیر خارجہ کے صدر ضیاء اور دیگر حکام سے مذاکرات۔
2 اپریل۔ پاکستان اور ایران کی خارجہ پالیسیاں' بڑی طاقتوں کے اثر و رسوخ سے آزاد ہیں' مشترکہ اعلامیہ۔ ممتاز عالم دین مولانا جعفر شاہ پھلواری کراچی میں انتقال کرگئے۔ کالعدم مزدور کسان پارٹی کے سربراہ ریٹائر میجر اسحاق 65 سال کی عمر میں

IQBAL FORUM



فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

3 اپریل۔ حالات ساز گار ہوتے ہی انتخابات کرا دیئے جائیں گے' مجلس شوری کے دوسرے اجلاس سے صدر کا خطاب۔

4 اپریل۔ محتسب اعلیٰ کے فیصلے کو کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جائے گا' مسودہ قانون پر مجلس شوری میں بحث شروع ہو گئی۔ بھٹو کی برسی پر گڑھی خدا بخش میں ہزاروں افراد کا اجتماع۔

5 اپریل۔ صدر اور گورنروں کو احتساب سے بالاتر نہیں ہونا چاہئے' مجلس شوری۔

6 اپریل۔ پاکستان ایٹمی محاذ آرائی میں ملوث نہیں ہو گا' وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان۔

7 اپریل۔ مجلس شوری نے محتسب اعلیٰ کے تقرر کا حکم 24 ترامیم کے ساتھ منظور کر لیا۔

8 اپریل۔ ملک بھر کے اساتذہ نے 14 اپریل سے پھر احتجاج کی دھمکی دیدی' کراچی میں علامتی ہڑتال۔

9 اپریل۔ جھارا پہلوان نے رستم زماں کے ٹائٹل کے لئے دنیا بھر کے پہلوانوں کو چیلنج کر دیا۔ واپڈا کے 37 ملازمین برطرف کر دیئے گئے۔

10 اپریل۔ شفعہ کا مسودہ قانون اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ کے ساتھ شوری میں پیش کر دیا گیا۔ معروف فوٹو گرافر رفیق اللہ خان ملتان میں انتقال کر گئے۔

11 اپریل۔ اسلام آباد میں صاحبزادہ یعقوب اور اقوام متحدہ کے نمائندے کارڈویز میں افغان بحران پر اہم مذاکرات۔

12 اپریل۔ مسجد اقصیٰ میں نمازیوں پر بموں سے حملے کے خلاف ملک بھر میں شدید احتجاج۔

13 اپریل۔ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے خلاف کل ملک بھر میں ہڑتال کا اعلان۔

14 اپریل۔ مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے خلاف پورا ملک سراپا احتجاج بن گیا' مکمل ہڑتال کی گئی۔

15 اپریل۔ پنجاب کے کالجوں اور سکولوں کے اساتذہ نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر احتجاج شروع کر دیا' مطالبات جلد تسلیم کرنے کا مطالبہ۔

16 اپریل۔ پاکستان کو اسلحہ کی فراہمی کے لئے امریکی صدر ریگن نے کانگریس سے 27 کروڑ ڈالر کی منظوری مانگ لی۔ کارڈویز اور صاحبزادہ یعقوب کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور مکمل۔

17 اپریل۔ گنی کے صدر سیکو طورے کی کراچی آمد' صدر ضیاء سے اہم امور پر تبادلہ خیال۔

18 اپریل۔ خیرپور میں خوفناک آتشزدگی' درجنوں دکانیں اور مکانات جل کر راکھ ہو گئے' کروڑوں روپے کا نقصان۔

19 اپریل۔ وفاقی بجٹ پہلے قوم کے سامنے پیش کیا جائے گا بعد میں مجلس شوری اس پر بحث کرے گی' صدر ضیاء الحق۔

20 اپریل۔ نجی شعبے کو ہر قسم کے کارخانے لگانے کی آزادی ہے' صدر ضیاء۔ راولپنڈی میں ویگن اور ٹرک میں تصادم' ایک ہی خاندان کے 6 افراد اور ڈرائیور ہلاک۔

21 اپریل۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم وفات عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب چین کے دورے پر بیجنگ پہنچ گئے۔

22 اپریل۔ ایک سال میں انتخابات کرائے جا سکتے ہیں' صدر ضیاء۔

23 اپریل۔ لاہور میں جنگ اور نوائے وقت کے دفاتر پر اسلامی جمعیت طلباء کے مسلح کارکنوں کا حملہ' اخباری کارکنوں کو زخمی کر دیا' قتل کی دھمکیاں۔ بیجنگ میں چینی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے ساتھ صاحبزادہ یعقوب کے مذاکرات۔

IQBAL FORUM



24 اپریل۔ اساتذہ کی ملک گیر ہڑتال، تعلیم و تدریس کا سلسلہ منقطع ہو گیا۔ فلمساز و ہدایت کار حسن طارق لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 اپریل۔ اخبارات کے دفاتر پر حملے کے خلاف ہڑتال کے باعث ملک بھر میں کوئی اخبار شائع نہیں ہوا۔

26 اپریل۔ اخبارات کے دفاتر پر حملے میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کا حکم۔ اساتذہ کی علامتی ہڑتال ختم، 5 مئی سے مکمل ہڑتال ہوگی۔

27 اپریل۔ بھارت نے پاکستان کی سرحد پر 25 ڈویژن فوج جمع کر دی۔

28 اپریل۔ خان عبدالغفار خان 5 برس بعد افغانستان سے واپس پاکستان پہنچ گئے، سرحد کے دونوں طرف افغان انقلاب زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔

29 اپریل۔ لاہور میں طلباء اور پولیس کے درمیان تصادم، متعدد طلباء گرفتار کر لئے گئے۔ گجرات کے قریب ٹریفک کا حادثہ ایک ہی خاندان کے 7 افراد ہلاک۔

30 اپریل۔ قائداعظم اور قائد ملت کے بارے میں اہانت آمیز بیان پر سردار شوکت حیات کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا۔

**مئی 1982ء** یکم مئی۔ ملک بھر میں یوم مئی جوش و خروش سے منایا گیا۔ تحریک پاکستان کے کارکن فدا حسین قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

2 مئی۔ سندھ کے سینئر وزیر اور سابق گورنر میر رسول بخش تالپور انتقال کر گئے، حیدر آباد میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

3 مئی۔ مسلح افواج اندرون ملک تخریب کاری اور بیرونی جارحیت سے ملک کا دفاع کریں، صدر ضیاء الحق۔ ٹی وی اداکارہ طاہرہ نقوی علیل ہو گئیں، علاج کے لئے بیرون ملک بھجوانے پر غور۔

4 مئی۔ پاکستان کسی کی بالادستی قبول نہیں کرے گا، کھاریاں میں فوجی جوانوں سے صدر ضیاء کا خطاب۔

5 مئی۔ مثبت نتائج کا یقین ہوتے ہی انتخابات کرا دئے جائیں گے، صدر ضیاء کی ڈیرہ غازیخان میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

6 مئی۔ امور مملکت میں مسلح افواج کے کردار کا تعین ہونا چاہئے، صدر ضیاء الحق۔ ڈیرہ غازیخان کو ڈویژن کا درجہ دے دیا گیا، ساہیوال کو ملتان ڈویژن میں شامل کر دیا گیا۔

7 مئی۔ پنوعاقل میں بس کا المناک حادثہ، 16 افراد ہلاک 19 زخمی، ہلاک ہونے والے 9 افراد کا تعلق ایک ہی خاندان سے تھا۔

8 مئی۔ دو تین جماعتیں رہ جانے پر سیاسی پابندیاں ختم کر دی جائیں گی، صدر ضیاء الحق۔ عمران خان کو قومی کرکٹ ٹیم کا کپتان ظہیر عباس کو نائب کپتان بنا دیا گیا۔

9 مئی۔ سردست عام انتخابات کی کوئی قطعی تاریخ مقرر نہیں کی جا سکتی، صدر ضیاء۔

10 مئی۔ افغان مہاجرین کی واپسی تک ان کی مدد جاری رکھی جائے گی، صدر ضیاء۔

11 مئی۔ وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب علی خان کی ریاض میں سعودی فرمانروا شاہ خالد سے ملاقات۔

IQBAL FORUM



12 مئی۔ عام انتخابات کے امیدواروں کے لئے سابق کونسلر ہونے کی شرط ہوگی' صدر ضیاء الحق کا اسلام آباد میں بلدیاتی کنونشن سے خطاب۔ جھنگ میں طوفانی بارش دو سو گرام کے اولے پڑے' 4 بچے جاں بحق۔

13 مئی۔ وفاقی صوبائی اور لوکل کونسلوں میں رابطے کے لئے اعلیٰ اختیاراتی کمیشن قائم کردیا گیا۔

14 مئی۔ مسلسل بارشوں اور ژالہ باری سے گندم اور آم کی 20 فیصد فصلیں تباہ ہوگئیں۔

15 مئی۔ مخدوم رشید' جہانیاں' حاصل پور اور دوسرے علاقوں میں زبردست ژالہ باری۔ سیاسی و سماجی رہنما مخدوم رحمت حسین گیلانی ملتان میں انتقال کرگئے۔

16 مئی۔ پاک و ہند تعلقات پر پاکستان کا موقف شک و شبہ سے بالاتر ہے' صاحبزادہ یعقوب۔

17 مئی۔ ملک بھر میں اساتذہ کی ہڑتال' 13 ویں روز میں داخل ہوگئی' تعلیمی بائیکاٹ جاری رہا۔ پاکستان امریکی بلاک میں گیا تو روس کوئی بھی اقدام کرسکتا ہے' اندرا گاندھی۔

18 مئی۔ صدر ضیاء الحق نے نوشہرہ گلاس شیٹ فیکٹری کا افتتاح کیا۔

19 مئی۔ اساتذہ نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کردیا' گورنر کی طرف سے مسائل حل کرانے کی یقین دہانی۔

20 مئی۔ بلدیہ بہاولپور کے سابق چیئرمین عبیدالرحمان کو ان کے عہدے پر بحال کردیا گیا۔

21 مئی۔ شملہ سمجھوتہ معاہدہ عدم جارحیت کے مترادف ہے' اندرا گاندھی۔ نوابزادہ نصراللہ کو لیہ ریسٹ ہاؤس میں نظربند کردیا گیا۔

22 مئی۔ قرآن پاک میں آتش گیر مادہ رکھنے کے ملزم کو پشاور میں 40 سال قید بامشقت کی سزا سنادی گئی۔

23 مئی۔ تنظیم آزادی فلسطین کے سربراہ یاسر عرفات کا اسلام آباد آمد پر شاندار استقبال' صدر ضیاء الحق سے علاقے اور باہمی دلچسپی کے امور پر بات چیت۔ کپاس اور چاول کی سرکاری قیمت خرید میں اضافہ۔

24 مئی۔ ملک بھر کے ڈاکٹروں نے مطالبات کے حق میں دو روز کے لئے ہڑتال کردی۔ یاسر عرفات پاکستان کا دورہ مکمل کرکے واپس روانہ ہوگئے۔

25 مئی۔ لاہور میں غیر قانونی طور پر پارٹی اجلاس کرنے والے این ڈی پی کے رہنماؤں ولی خان' بیگم ولی خان' شیریاز مزاری اور عطا محمد بلور کو گرفتار کرلیا گیا۔

26 مئی۔ نامور طبیب اور دانشور حکیم نیر واسطی انتقال کرگئے۔ میجر جنرل مجیب الرحمان' خوشدل آفریدی' شمس الرحمان کلو اور سید رفاقت کی لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی۔

27 مئی۔ سیاستدان ذمہ داری کا ثبوت دیں سیاسی پابندیاں ختم کردی جائیں گی' محمود ہارون کی کوئٹہ میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

28 مئی۔ بلوچستان میں مکمل امن و امان ہے عوام حکومت سے تعاون کررہے ہیں' محمود ہارون۔ مجلس شوریٰ کے رکن گل محمد دریائے سندھ میں گر کر جاں بحق' نعش نہیں ملی۔ کراچی کے سردار محمود سلمان کا 14 سالہ مغوی بھانجے کی بازیابی کے لئے کراچی سے اسلام آباد تک پیدل مارچ۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر عمر حیات پشاور میں انتقال کرگئے۔

29 مئی۔ قومی اقتصادی کونسل نے نئے مالی سال کے لئے منصوبوں کی منظوری دے دی۔ نصراللہ خان کو بیٹے کی شادی میں شرکت کی اجازت۔

IQBAL FORUM



30 مئی۔ میں امریکی ایجنٹ نہیں' سابق وزیر خارجہ آغا شاہی نے اپنے خلاف اداریے کی اشاعت پر روزنامہ مسلم کے خلاف ہرجانے کا دعوی کردیا۔

31 مئی۔ بھارت کے سیکرٹری خارجہ نٹور سنگھ اندرا گاندھی کا خصوصی پیغام لیکر اسلام آباد پہنچ گئے۔

**جون 1982ء** یکم جون۔ سابق صدر فضل الٰہی چوہدری لاہور میں انتقال کرگئے' صدر اور گورنروں کے تعزیتی پیغامات۔ سابق صدر ایوب خان کی صاحبزادی اور گوہر ایوب کی ہمشیرہ بیگم جہانگیر نے عبوری ضمانت کرالی' خاوند جہانگیر ترین اور 3 ملازم مقدمہ قتل میں گرفتار' چوری کے شبے میں اپنے گھریلو ملازم کو اذیتیں دیکر ہلاک کردیا' الٹا لٹکا کر جسم کو گرم سلاخوں سے داغا' زخموں میں مرچیں ڈالی گئیں۔

2 جون۔ سابق صدر فضل الٰہی چوہدری کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ آبائی گاؤں مرالہ میں سپرد خاک کردیا گیا۔ ٹی وی کی معروف اداکارہ طاہرہ نقوی راولپنڈی میں انتقال کرگئیں۔

3 جون۔ طاہرہ نقوی کو لاہور میں سپرد خاک کردیا گیا' نماز جنازہ میں فنکاروں' ادیبوں' شاعروں اور دانشوروں کی شرکت۔ ایران' عراق جنگ بند کرانے کے لئے صدر ضیاء الحق امن مشن پر پھر جدہ پہنچ گئے۔

4 جون۔ امت مسلمہ دو اسلامی ممالک کے درمیان جنگ بندی چاہتی ہے' صدر ضیاء۔

5 جون۔ صدر ضیاء الحق کی جدہ میں ترک وزیر اعظم سے ملاقات۔

6 جون۔ پاکستان نے چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں مغربی جرمنی کو ایک کے مقابلے میں 6 گول سے ہرادیا۔

7 جون۔ پاکستان نے چیمپینز ٹرافی ٹورنامنٹ میں روس کو 2۔5 سے ہرادیا۔ ملک بھر میں شب برات منائی گئی۔

8 جون۔ ایف 16 طیاروں کی کھیپ اس سال کے آخر تک پاکستان پہنچ جائے گی' صدر ضیاء الحق۔ مجلس شوری کے رکن سردار دودا خان ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

9 جون۔ جماعت احمدیہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان ہاکی میچ 4۔4 گول سے برابر۔

10 جون۔ صاحبزادہ یعقوب کی اقوام متحدہ میں وزیر خارجہ گرومیکو سے ملاقات' افغان تصفیے کے لئے کی جانے والی کوششوں سے آگاہ کیا۔

11 جون۔ ممتاز فلمی اداکار سنتوش کمار دماغ کی شریان پھٹنے سے لاہور میں انتقال کرگئے' اداکارہ صبیحہ خانم کے شوہر ہے۔ افغانستان کی صورتحال پر یعقوب خان کی امریکی نائب صدر جارج بش سے ملاقات۔

12 جون۔ بارشوں کی تباہ کاری کے باوجود پاکستان گندم میں خود کفیل ہوگیا' اقتصادی جائزہ۔ بھارت نے چیمپینز ٹرافی میں پاکستان کو 4 کے مقابلے میں 5 گول سے ہرادیا۔

13 جون۔ سعودی فرمانروا شاہ خالد انتقال کرگئے' ملک بھر میں قومی پرچم سرنگوں' 10 روز کے سرکاری سوگ کا اعلان۔ شہزادہ فہد نے سلطنت کی باگ ڈور سنبھال لی۔

14 جون۔ وزیر خزانہ غلام اسحاق خان نے وفاقی بجٹ کا اعلان کردیا' سرکاری ملازمین کے لئے 45 فیصد مہنگائی الاؤنس دینے کا اعلان' مشروبات کی قیمتوں میں اضافہ' عشر کا نظام نئے مالی سال سے نافذ کردیا جائے گا۔

IQBAL FORUM



15 جون۔ شاہ خالد کے انتقال پر تعزیت کے لئے صدر ضیاء الحق سعودی عرب پہنچ گئے۔ سعودی عرب سے 70 پاکستانیوں کو نکال دیا گیا۔

16 جون۔ جنیوا میں افغان مسئلے پر مذاکرات' اقوام متحدہ کے نمائندے کارڈویز' افغان وزیر خارجہ شاہ محمد دوست اور پاکستانی وزیر خارجہ یعقوب خان میں ملاقاتیں۔

17 جون۔ کارڈویز کے ساتھ صاحبزادہ یعقوب کی دو گھنٹے تک بات چیت۔

18 جون۔ جنیوا مذاکرات کے رخ کا تعین ہو گیا ہے اب ٹھوس بات چیت ہو گی' کارڈویز۔

19 جون۔ سیالکوٹ سے راولپنڈی جانے والی بس جہلم کے قریب کھڈ میں جا گری' 29 افراد ہلاک' 40 زخمی۔

20 جون۔ صوبہ سرحد کے وزیر خزانہ سلیم سیف اللہ نے ریڈیو اور ٹی وی پر صوبائی بجٹ کا اعلان کر دیا۔

21 جون۔ ملک بھر میں ڈاکٹروں کی ہڑتال' ہسپتالوں میں مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا۔

22 جون۔ پاکستان نے بیروت کی لڑائی میں فلسطینیوں کے لئے امدادی سامان بھیجنے کا اعلان کر دیا۔

23 جون۔ فنانس کمپنیوں کے روپوش مالکان کو تلاش کیا جا رہا ہے' وزیر خزانہ اسحاق خان۔ ادیبہ زبیدہ بیگم کراچی میں انتقال کر گئیں۔

24 جون۔ وفاقی شرعی عدالت نے 13 قوانین کو اسلامی تعلیمات کے مطابق قرار دیدیا۔ نظر بند کئے گئے رہنما نوابزادہ نصر اللہ خان کو لیہ ریسٹ ہاؤس سے ان کے گھر منتقل کر دیا گیا۔

25 جون۔ ملک بھر میں فلسطینیوں سے یکجہتی کا دن منایا گیا' نماز جمعہ کے اجتماعات خصوصی دعائیں۔

26 جون۔ نظام حکومت کے بارے میں سفارشات جلد ضیاء الحق کو پیش کئے جانے کا امکان۔ فحاشی پھیلانے والے اخباروں کے خلاف سخت کارروائی ہو گی' وزیر اطلاعات راجہ ظفر الحق۔

27 جون۔ دہلی یا اسلام آباد میں اندرا گاندھی سے ملاقات کے لئے تیار ہوں' صدر ضیاء الحق۔

28 جون۔ مانسہرہ کے قریب بس دریا میں گر گئی' 24 افراد ہلاک۔

29 جون۔ نجی شعبے میں قائم کئے جانے والے گھی کے گیارہ میں سے ایک کارخانے نے کام شروع کر دیا۔

30 جون۔ لاہور میں شدید آندھی' درخت جڑوں سے اکھڑ گئے' مواصلات کا نظام درہم برہم۔

**جولائی 1982ء** یکم جولائی۔ ادویہ اور کتابوں پر سرچارج ختم کر کے مشروبات پر ڈیوٹی بڑھا دی گئی۔ ارکان شوریٰ کی باقی تجاویز ناقابل قبول ہیں' اسحاق خان۔ معروف معالج اور سابق سیکرٹری صحت ڈاکٹر حفیظ طوسی انتقال کر گئے۔ شیعہ عالم نجم الحسن کراروی پشاور میں انتقال کر گئے۔

2 جولائی۔ حادثات کی روک تھام کے لئے 5 کروڑ روپے سے ہائی وے فورس قائم کرنے کا فیصلہ۔ شاکر کامل القادری کراچی میں انتقال کر گئے۔

3 جولائی۔ پاکستان نے فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی جارحیت پر غور کیلئے اسلامی وزرائے خارجہ کا ہنگامی اجلاس بلانے کی تجویز پیش کر دی۔ سابق وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان علیل ہو گئے۔

4 جولائی۔ پاکستان دنیا بھر میں چاول اور روئی برآمد کرنے والا تیسرا بڑا ملک بن گیا۔

IQBAL FORUM



5 جولائی۔ یرغمال مسافروں کے بدلے رہا کئے گئے سیاسی قیدیوں وہاب صدیقی' جان عالم اور خاقان مرزا کو سویڈن میں سیاسی پناہ مل گئی۔

6 جولائی۔ شوری کے اراکین کو حکومت کی حمایت پر بھاری رقوم سے نوازا جارہا ہے' مولانا نورانی۔

7 جولائی۔ لبنان کی صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے پاکستان کا اعلیٰ اختیاراتی فوجی وفد دمشق جائے گا۔

8 جولائی۔ پاکستان کے ساتھ آئندہ مذاکرات میں مسئلہ کشمیر بھی زیر بحث آئے گا' نرسیماراؤ۔ بیگم خواجہ ناظم الدین کراچی میں انتقال کر گئیں۔

9 جولائی۔ پاکستان فلسطینی بھائیوں کی بھرپور مدد کرے گا' صدر ضیاء۔ مادر ملت کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

10 جولائی۔ بھارت نے قیدیوں کے تبادلے کی پاکستانی تجویز سے اتفاق کرلیا۔

11 جولائی۔ پاکستان نے اپنی فوجیں لبنان بھیجنے کا اختیار اسلامی کانفرنس کو دیدیا۔

12 جولائی۔ نئے سیاسی ڈھانچے کا اعلان عید الفطر کے بعد کیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔

13 جولائی۔ پاکستان مسئلہ لبنان کے حل کے لئے کوششیں جاری رکھے گا' صاحبزادہ یعقوب۔

14 جولائی۔ سندھ میں سیاسی قیدیوں کی رہائی پر غور ہو رہا ہے' حکومتی ذرائع۔

15 جولائی۔ صدر نے سیاسی ڈھانچے کے متعلق رپورٹ اسلامی نظریاتی کونسل کو واپس بھیج دی' قابل عمل تجاویز بھجوانے کی ہدایت۔

16 جولائی۔ عالمی برادری دہشت پسند اسرائیل سے تعلقات ختم کردے' وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب۔ ملک بھر میں جمعتہ الوداع عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

17 جولائی۔ صدر ضیاء الحق سعودی عرب پہنچ گئے' عمرہ ادا کیا۔ ملتان میں نوعمر طالب علم غلام علی شیخ اور پمفلٹ کیس میں گرفتار کئے گئے دیگر افراد کو بری کردیا گیا۔ انگلینڈ نے پاکستان کو پہلے ایک روزہ میچ میں ہرادیا۔

18 جولائی۔ صدر ضیاء کے سعودی عرب میں شاہ فہد سے اہم مذاکرات۔

19 جولائی۔ نواب شاہ کے قریب بس نہر میں گر گئی' 16 افراد ہلاک۔ انگلینڈ نے پاکستان کے خلاف دوسرا ایک روزہ میچ بھی جیت لیا۔

20 جولائی۔ عید کے موقع پر کسی سیاسی رہنما کو رہا نہیں کیا جائے گا' سرکاری ترجمان۔ موتمر عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل صاحبزادہ محمود علی خان انتقال کر گئے۔ پنجابی کے شاعر ضیاء اللہ ضیاء لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 جولائی۔ فیصل آباد کے قریب تیز رفتار بس راہگیروں پر چڑھ دوڑی' 8 افراد ہلاک۔

22 جولائی۔ ملک بھر میں عید الفطر منائی گئی۔

23 جولائی۔ نصرت بھٹو علیل ہوگئیں' ہسپتال داخل کرادیا گیا' بینظیر اور صنم بھٹو نے عیادت کی۔

24 جولائی۔ پاکستان فلسطینیوں کی حمایت جاری رکھے گا' وزیر خارجہ یعقوب خان۔

25 جولائی۔ بیگم بھٹو کی حالت سنبھل گئی' دولتانہ سمیت متعدد سیاسی رہنماؤں نے عیادت کی۔

26 جولائی۔ معروف افسانہ نگار خدیجہ مستور لندن میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئیں' معروف صحافی ظہیر بابر کی اہلیہ تھیں۔

IQBAL FORUM



27 جولائی۔ امریکہ مسئلہ افغانستان کے حل کے لئے پاکستان سے صلاح مشورہ کر رہا ہے' امریکی محکمہ خارجہ کے افسر کا بیان۔
28 جولائی۔ امریکہ نے پاکستان کے ایٹمی پروگرام میں رکاوٹ نہ ڈالنے کی یقین دہانی کرائی ہے' صدر ضیاء الحق۔
29 جولائی۔ لیگل پریکٹیشنرز ایکٹ میں ترامیم کے خلاف ملک بھر کے وکلاء کا احتجاج' پابندیاں مسترد کر دیں۔
30 جولائی۔ پاکستان کو ایف 16 طیارے نہیں دیئے جا رہے' بھارتی حکام کو امریکہ کی یقین دہانی۔
31 جولائی۔ پاکستان کسی اور کے خلاف بھی ایٹم بم نہیں بنائے گا' جنرل ضیاء الحق۔ پاکستان کی فوجی تیاریاں بھارت کے خلاف ہیں' اندرا گاندھی۔

**اگست 1982ء** یکم اگست۔ پی آئی اے کے آٹھ ہزار ملازمین کو برطرفی کے پروانے جاری کر دیئے گئے۔ انگلینڈ نے پاکستان کے خلاف پہلا کرکٹ ٹسٹ 113 رنز سے جیت لیا۔
2 اگست۔ لاہور ائیرپورٹ پر خوفناک دھماکہ' سات کاریں تباہ۔ کاہنہ کے قریب بس اور ٹریکٹر میں تصادم' 12 افراد ہلاک۔
3 اگست۔ مجلس شوریٰ کو کسی بھی صورت قانون ساز ادارے کا درجہ نہیں دیا جائے گا' خواجہ صفدر۔
4 اگست۔ پاکستان نے اغواء شدہ بھارتی طیارہ لاہور میں اتارنے کی کوشش ناکام بنا دی' ائیرپورٹ پر گاڑیاں کھڑی کر کے رن وے بند کر دیا گیا۔
5 اگست۔ کوئٹہ میں طوفان باد و باراں سے 30 افراد جاں بحق' کئی لاپتہ' مکانات تباہ ہو گئے۔ شاعر' ادیب رئیس فروغ کراچی میں انتقال کر گئے۔
6 اگست۔ صدر ضیاء الحق سیاسی لیڈروں کے ساتھ مذاکرات کرنا چاہتے ہیں' خواجہ صفدر۔
7 اگست۔ جنوبی ایشیاء میں امن و سلامتی کا تحفظ علاقائی ممالک کی ذمہ داری ہے۔ صاحبزادہ یعقوب۔ معروف شاعر احمد شمیم راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔
8 اگست۔ حکومت کو اقتدار چھوڑ کر بھاگنے کی کوئی جلدی نہیں۔ صدر ضیاء کی کراچی میں پریس کانفرنس' معروف صحافی اقبال احمد خان کراچی میں انتقال کر گئے۔
9 اگست۔ پشاور میں مکان کی چھت گرنے سے ایک ہی خاندان کے 7 افراد جاں بحق۔ ریلوے سے چھانٹی نہیں کی جا رہی۔ چیئرمین ریلوے۔
10 اگست۔ لاہور میں طوفان باد و باراں سے زبردست تباہی' فوج طلب کر لی گئی۔ پی آئی اے میں مزید چھانٹیوں کا امکان' گذشتہ ہفتے ساڑھے پانچ ہزار افراد کو برطرف کیا گیا۔
11 اگست۔ غیر جماعتی بنیادوں پر منتخب ہونے والے ارکان اسمبلی اپنی جماعت بنا سکیں گے' صدر ضیاء الحق۔
12 اگست۔ صدر نے انتخابی فہرستیں فوری طور پر مکمل کرنے کا حکم دیدیا۔ ریلوے میں بھی چھانٹیاں ہو سکتی ہیں' وزیر پیداوار سعید قادر۔
13 اگست۔ ملک بھر میں جشن آزادی منانے کی تیاریاں' سڑکوں پر جھنڈیاں اور آرائشی صحرابیں' در و دیوار سجا دیئے گئے۔
14 اگست۔ اسلامی سیاسی نظام کا ڈھانچہ جلد پیش کر دیا جائے گا' یوم آزادی کے موقع پر ایوان صدر میں پرچم کشائی کے بعد صدر کا قوم سے خطاب۔

IQBAL FORUM



15 اگست۔ طلباء یونینوں پر پابندی لگائے جانے کا امکان' صرف اول' دوم یا سوم آنے والے طلباء ہی یونین کے عہدیدار بن سکیں گے۔

16 اگست۔ لارڈز کرکٹ ٹسٹ میں پاکستان کی تاریخی کامیابی' انگلینڈ کو 10 وکٹوں سے ہرا دیا' محسن حسن خان ڈبل سنچری بنانے پر مین آف دی میچ قرار پائے۔

17 اگست۔ خواجہ خیرالدین کے پنجاب میں داخلے پر 90 روز کیلئے پابندی عائد کردی گئی۔ معروف فلمی گیت نگار تسلیم فاضلی کراچی میں انتقال کرگئے' اداکارہ نشو کے شوہر تھے۔

18 اگست۔ رشوت کے خاتمے کے لئے خصوصی مہم چلائی جارہی ہے' راجہ ظفرالحق۔ برطانوی اخبارات میں عمران خان کی نامعلوم حسینہ کے ساتھ رقص کی تصاویر شائع ہوئیں۔

19 اگست۔ وفاقی حکومت نے پولیس مقابلوں کی تفصیلات طلب کرلیں' مقابلوں میں جاں بحق ہونے والے پولیس اہلکاروں کے ورثاء کو معاوضہ دیا جائے گا۔ میں نے کسی حسینہ کی کمر میں ہاتھ ڈال کر رقص نہیں کیا' تصویر میرے ہم شکل کی ہوگی' عمران خان۔

20 اگست۔ ایک اور اغواء شدہ بھارتی طیارہ لاہور اتارنے کی کوشش ناکام بنادی گئی' طیارہ واپس امرتسر پہنچا تو بھارتی فوج نے سکھ ہائی جیکر کو ہلاک کردیا۔

21 اگست۔ واپڈا کے 25 اعلیٰ افسروں کو برطرف کردیا گیا۔ برطانوی اخبارات میں شائع ہونے والی عمران خان کی متنازعہ تصاویر پاکستان کے اخبارات میں بھی شائع ہوگئیں۔ تصاویر 100 فیصد عمران کی ہیں' اخبارات کا اصرار۔ ماہر تعلیم چودھری عبدالرحمان ملتان میں انتقال کرگئے۔

22 اگست۔ واپڈا کے مزید 179 ملازمین کو برطرف کردیا گیا۔ ہائی جیکر سلام اللہ ٹیپو پاکستان نہیں آیا' افغانستان میں ہے' محمود ہارون۔

23 اگست۔ بیگم نصرت بھٹو نے علاج کے لئے بیرون ملک جانے کی اجازت طلب کرلی۔

24 اگست۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے قومی پرچم میں تبدیلی کی تجویز پیش کردی' ہلال کے اندر کلمہ طیبہ ستارے میں "اللہ اکبر" تحریر کیا جائے۔

25 اگست۔ رشوت خوروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی' صدر ضیاء الحق۔

26 اگست۔ آسٹریلیا نے جونیئر ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پاکستان کو ہرادیا۔

27 اگست۔ عدالتی نظام میں انقلابی تبدیلیاں کی جائیں گی' صدر ضیاء۔ بیگم بھٹو کی طبیعت پھر بگڑ گئی' تمام مصروفیات ترک کردیں۔

28 اگست۔ بھارتی فوج کا بڑا حصہ پاکستانی سرحدوں پر جمع ہے' آغا شاہی۔

29 اگست۔ وزارت داخلہ نے بیرون ملک جانے کی اجازت سے متعلق بیگم نصرت بھٹو کی درخواست وزارت صحت کو بھیج دی۔

30 اگست۔ پنجاب کے وزیر بلدیات غلام محمد احمد مانیکا مستعفی ہوگئے۔

31 اگست۔ لاہور کے جی پی او میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی۔ تیسرا کرکٹ ٹسٹ برابر' پاکستان سیریز ہار گیا۔

IQBAL FORUM



ستمبر1982ء یکم ستمبر۔ بیگم نصرت بھٹو کی درخواست کا فیصلہ چند روز میں کردیا جائے گا' محمود ہارون۔جی پی او لاہور میں آتشزدگی تخریب کاری کا نتیجہ تھی' مشکوک افراد بھی دیکھے گئے' تحقیقات کاری شروع۔

2 ستمبر۔ خواجہ صفدر کے مکان میں دھماکہ۔ دستی بم پھینکا گیا (خواجہ صفدر) بم نہیں پٹاخہ تھا۔ (سرکاری پریس نوٹ)۔

3 ستمبر۔ واپڈا ہاؤس لاہور کے تہہ خانے اور محکمہ اوقاف کے دفتر میں بھی آگ لگ گئی۔ احمد پارک ملتان میں مجسٹریٹ' ایگزیکٹو انجینئر اور ڈاکٹر سمیت 9 بااثر افراد رنگ رلیاں مناتے ہوئے پکڑے گئے۔

4 ستمبر۔ جموں کشمیر کنٹرول لائن پر پاکستان اور بھارتی فوجوں میں جھڑپیں۔

5 ستمبر۔ بیگم بھٹو کو بیرون ملک علاج کیلئے جانے کی اجازت دینے پر غور ہو رہا ہے' حکومتی ذرائع۔ شاعر تائب رضوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع پاکستان جوش و جذبے سے منایا گیا۔

7 ستمبر۔ صدر آزاد کشمیر بریگیڈیئر حیات کے جلسے میں رکاوٹ ڈالنے کے الزام میں سردار عبدالقیوم اور سردار ابراہیم نظربند کردئے گئے۔

8 ستمبر۔ کوٹ لکھپت لاہور میں بسوں کے ڈپو میں خوفناک آتشزدگی' 35 لاکھ روپے مالیت کی 39 بسیں جل کر تباہ۔ آگ اشتعال مادہ پھینکنے سے لگی۔ مقبوضہ کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ شیخ محمد عبداللہ انتقال کر گئے۔

9 ستمبر۔ روس نے مسئلہ افغانستان پر پاکستان کو رعایتیں دینے سے انکار کردیا۔

10 ستمبر۔ عدالتوں کے اختیارات محدود کرنے والے تمام قوانین منسوخ کئے جائیں' آل پاکستان بار کونسل کانفرنس کا مطالبہ۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائداعظم کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

12 ستمبر۔ ایم آر ڈی نے جیلوں میں اذیتوں کا شکار ہونے والے سیاسی کارکنوں کی فہرست جاری کردی۔

13 ستمبر۔ مجلس شوریٰ کے رکن ظہور الحسن بھوپالی اور دو ساتھیوں کو کراچی میں قتل کردیا گیا' حملہ آوروں نے دفتر میں گھس کر گولیوں کی بوچھاڑ کردی' قاتل جاتے ہوئے اپنے ساتھی کو بھی مار گئے۔

14 ستمبر۔ ظہور الحسن بھوپالی کے قاتلوں کو سرعام پھانسی دی جائے گی' صدر ضیاء کی مرحوم کے والد اور عزیز و اقارب سے تعزیت۔

15 ستمبر۔ نوابزادہ نصراللہ خان کو رہا کردیا گیا۔ مجلس شوریٰ کے رکن جبرائیل صدیقی حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔

16 ستمبر۔ کراچی میں کویت کے سفارتکار پر قاتلانہ حملہ' بال بال بچ گئے۔ ایران میں سابق وزیر خارجہ قطب زادہ کو فائرنگ سکواڈ کے آگے گولی سے اڑادیا گیا۔

17 ستمبر۔ کشمیری لیڈروں کی شمولیت کے بغیر پاک بھارت معاہدہ بے معنی ہوگا' سردار سکندر حیات۔ شاعر بابا چشتی لاہور میں انتقال کر گئے۔

18 ستمبر۔ ایف 16 طیارے صدر کے دورہ امریکہ سے پہلے پاکستان پہنچ جائیں گے' صاحبزادہ یعقوب خان' ذی الحجہ کا چاند نظر نہیں آیا' عیدالاضحیٰ 29 ستمبر کو ہوگی۔ رویت ہلال کمیٹی۔

IQBAL FORUM



19 ستمبر۔ اسرائیلی فوج کے ہاتھوں ڈیڑھ ہزار فلسطینیوں کے قتل عام پر صدر ضیاء الحق کا احتجاج' اسرائیلی فوج نے نعشیں سڑکوں پر بکھیر دیں۔

20 ستمبر۔ پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ایک روزہ میچ 59 رنز سے جیت لیا۔ احترام الحق تھانوی نے عید الضحیٰ 28 ستمبر کو منانے کا اعلان کر دیا۔

21 ستمبر۔ شریعت کے مطابق شہادتیں مل جائیں تو رویت ہلال سے متعلق فیصلہ تبدیل کیا جاسکتا ہے' مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین علامہ محمود احمد رضوی کا بیان۔ المرتضیٰ تنظیم نے مرتضیٰ بھٹو کے قتل کی سازش پر راجہ انور کو سزائے موت سنادی۔

22 ستمبر۔ بیروت میں مسلمانوں کے قتل عام کے خلاف پورے ملک میں ایک گھنٹے کی ہڑتال۔ مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ نواب مظفر علی قزلباش لندن میں انتقال کر گئے۔

23 ستمبر۔ مرکزی رویت ہلال کمیٹی نے فیصلہ تبدیل کر لیا' عید 29 ستمبر کی بجائے 28 ستمبر کو ہوگی' سرکاری اعلان۔

24 ستمبر۔ ملک بھر میں نماز جمعہ کے اجتماعات میں فلسطینی بھائیوں سے مکمل یکجہتی۔

25 ستمبر۔ پشاور کے قریب شمالی وزیرستان کے پولیٹیکل ایجنٹ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

26 ستمبر۔ 73 ہزار پاکستانیوں سمیت 20 لاکھ فرزندان توحید نے فریضہ حج ادا کیا۔ پنجاب میں 30 ستمبر تک چوکیدارہ نظام رائج کرنے کی ہدایت۔

27 ستمبر۔ سرکاری املاک تباہ کرنے والوں کو سزائے موت دی جائے گی' مارشل لاء کا ضابطہ جاری کر دیا گیا۔ پاکستان نے پہلے کرکٹ ٹسٹ میں آسٹریلیا کو 9 وکٹوں سے ہرا دیا' عبد القادر مین آف دی میچ۔

28 ستمبر۔ ملک بھر میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔

29 ستمبر۔ میڑھ میں عید کے موقع پر مسلم کش فسادات پر پاکستان کا شدید احتجاج۔

30 ستمبر۔ ساہیوال جیل کے عملے اور سزائے موت کے قیدیوں میں فائرنگ کا تبادلہ' ایک قیدی فرار ہو گیا باقی پر قابو پالیا گیا۔ بولان میڈیکل کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عبد الستار ناگی کو کوئٹہ میں قتل کر دیا گیا۔ کبڈی کے معروف کھلاڑی طفیل گورکھا لاہور میں انتقال کر گئے۔

**اکتوبر 1982ء** یکم اکتوبر۔ امریکی کانگریس نے افغان مجاہدین کو فوجی امداد دینے کی قرارداد منظور کر لی۔

2 اکتوبر۔ جدید ترین میزائلوں اور تارپیڈو سے مسلح تباہ کن امریکی جہاز پاک بحریہ کے حوالے کر دیا گیا۔

3 اکتوبر۔ سوئی گیس کے نرخوں میں 20 فیصد اضافہ کا فیصلہ۔

4 اکتوبر۔ بھارت میں مزید مسلم کش فسادات' بھارت اقلیتوں کو تحفظ دے' حکومت پاکستان۔ پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف دوسرا کرکٹ ٹسٹ جیت کر سیریز جیت لی۔

5 اکتوبر۔ افغان بحران کے حل کیلئے امریکی اراکین سینٹ پاکستان سے تعاون کریں گے۔

6 اکتوبر۔ واشنگٹن میں مختلف امریکی رہنماؤں سے وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان کی ملاقاتیں۔

7 اکتوبر۔ مسلح افواج ہر چیلنج کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں' صدر ضیاء۔

IQBAL FORUM



8 اکتوبر۔ پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ایک روزہ میچوں کی سیریز بھی جیت لی۔

9 اکتوبر۔ ملکی سالمیت کو نقصان پہنچانے والوں کو سختی سے کچل دیا جائے گا' صدر ضیاء الحق کا مجلس شوری سے خطاب۔

10 اکتوبر۔ کھاد کے نرخوں میں 16 فیصد اضافہ کر دیا گیا۔

11 اکتوبر۔ سیاسی سرگرمیوں پر پابندیاں نرم نہیں کی جائیں گی' صدر ضیاء۔ بیگم نصرت بھٹو کو میڈیکل بورڈ کے روبرو پیش ہونے کی ہدایت۔

12 اکتوبر۔ انسداد دہشت گردی کیلئے ملک بھر میں خصوصی دستے مقرر کئے جائیں گے' محمود ہارون۔ ملتان میں فحاشی کے اڈے سے پکڑے گئے افسروں اور بااثر افراد کو قید اور کوڑوں کی سزائیں سنادی گئیں۔

13 اکتوبر۔ صدر کے طبی مشیر حکیم محمد سعید مستعفی ہوگئے۔ پہلا ایف 16 طیارہ پاکستان کو مل گیا۔

14 اکتوبر۔ مجلس شوری نے حق شفعہ سے متعلق قانون کی طویل بحث کے بعد منظوری دیدی۔

15 اکتوبر۔ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے ایک نیا منصوبہ زیر غور ہے' صدر ضیاء۔

16 اکتوبر۔ مثبت نتائج کا یقین ہونے تک انتخابات نہیں ہونگے' صدر ضیاء۔

17 اکتوبر۔ صدر ضیاء الحق چین کے دورے پر بیجنگ پہنچ گئے' چینی وزیر اعظم ژیاؤ ژیانگ سے مذاکرات۔

18 اکتوبر۔ ہائی جیکنگ کی سازش کرنے والے 18 دہشت گرد ہمارے حوالے کئے جائیں' ہالینڈ سے پاکستان کا مطالبہ۔

19 اکتوبر۔ جنوبی ایشیا میں علاقائی تعاون کا منصوبہ تیار کیا جارہا ہے' صدر ضیاء کا بیجنگ میں پریس کانفرنس سے خطاب۔ پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف تیسرا ٹسٹ بھی جیت لیا۔

20 اکتوبر۔ سکھوں نے آزاد خالقان کیلئے جنگ کا اعلان کر دیا۔ پاکستان سکھوں کی تحریک سے لاتعلق رہے گا' سرکاری ذرائع۔

21 اکتوبر۔ افغان مجاہدین نے 13 روسی طیارے اور ہیلی کاپٹر مار گرائے۔ بیگم نصرت بھٹو کی حالت خراب ہوگئی' چہرے پر ورم آگیا۔

22 اکتوبر۔ کراچی میں آخری ایک روزہ میچ کے دوران ہنگامہ' تماشائیوں کے پتھراؤ پر مہمان ٹیم نے کھیلنے سے انکار کیا تو لوگ مشتعل ہوگئے' شامیانے جلاڈالے۔

23 اکتوبر۔ صدر ضیاء الحق شگھائی سے شمالی کوریا پہنچ گئے۔ سابق وزیر خارجہ عزیز احمد واشنگٹن میں انتقال کر گئے۔

24 اکتوبر۔ افغان بحران کے سیاسی حل کیلئے سپر طاقت کی مداخلت ختم ہونا ضروری ہے' صدر ضیاء۔

25 اکتوبر۔ جب بھی ممکن ہوا انتخابات کرادوں گا' صدر ضیاء الحق۔

26 اکتوبر۔ فیصل آباد کے میئر ریاض شاہد اور ان کے چار ساتھیوں پر بدعنوانیوں کے الزام میں فرد جرم عائد کر دی گئی۔

27 اکتوبر۔ صدر ضیاء الحق سے آزاد کشمیر کے سیاسی رہنماؤں کی اہم ملاقات۔

28 اکتوبر۔ ملک بھر میں عاشورہ محرم عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

29 اکتوبر۔ ٹبروہ میں مسلم کش فسادات کے دوران 29 افراد کی ہلاکت پر پاکستان کا اظہار تشویش۔

30 اکتوبر۔ خان عبدالغفار خان کو نوشہرہ میں نظر بند کر دیا گیا۔ ہاکی ٹیم کے وائس کپتان سلیم شیروانی کو انٹرنیشنل ہاکی کھیلنے سے روک دیا گیا۔

IQBAL FORUM



31 اکتوبر۔ سابق میئر فیصل آباد ریاض شاہد کو ایک سال قید اور 20 لاکھ روپے جرمانے کی سزا۔

**نومبر 1982ء** یکم نومبر۔ صدر ضیاء الحق دہلی پہنچ گئے' اندرا گاندھی سے اہم مذاکرات۔ مسئلہ کشمیر پر کوئی بات نہیں ہوئی' جنرل ضیاء۔

2 نومبر۔ صدر ضیاء الحق جکارتہ پہنچ گئے' صدر سہارتو نے استقبال کیا۔ قیدیوں کو سہولتیں دینے کیلئے پاکستان اور بھارت میں معاہدہ۔

3 نومبر۔ افغانستان اور کمپوچیا سے فوجیں واپس جائیں' صدر ضیاء اور صدر سہارتو کا مطالبہ۔

4 نومبر۔ فوجی عدالت نے کراچی بار ایسوسی ایشن کے صدر عبدالحفیظ لاکھو اور سیکرٹری جنرل عبدالمالک کو قید بامشقت کی سزا سنادی۔

5 نومبر۔ بیگم بھٹو کے بیرون ملک علاج کی درخواست پر کوئی فیصلہ نہیں ہوسکا۔ فلمی شاعر کہانی نویس' ہدایت کار شباب کیرانوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 نومبر۔ بیگم نصرت بھٹو کی حالت پھر بگڑ گئی' مختلف رہنماؤں کی جانب سے بیرون ملک بھجوانے کا مطالبہ۔

7 نومبر۔ صدر ضیاء کے ملائیشیا میں وزیراعظم داتوک مطاہر سے اہم مذاکرات۔

8 نومبر۔ جے یو پی نے سیاسی جماعتوں کی مجوزہ گول میز کانفرنس غیر معینہ عرصہ کیلئے ملتوی کردی۔

9 نومبر۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم ولادت منایا گیا۔

10 نومبر۔ بیگم بھٹو پر بے ہوشی کے دورے' ہسپتال داخل کروادیا گیا۔

11 نومبر۔ نصرت بھٹو کے بائیں پھیپھڑے میں سرطان ہے علاج کیلئے بیرون ملک بھیجا جائے' وفاقی میڈیکل بورڈ کی سفارش۔ روس کے صدر بریز پنف انتقال کر گئے' حکومت پاکستان کا اظہار افسوس' قومی پرچم سرنگوں رہے گا۔

12 نومبر۔ حکومت نے بیگم نصرت بھٹو کو علاج کیلئے بیرون ملک جانے کی اجازت دیدی۔ آندرے یوف کو روس کے آنجہانی صدر بریز پنف کا جانشین مقرر کردیا گیا۔

13 نومبر۔ میرے دورے نے بھارت سے نئے تعلقات کی راہ متعین کردی ہے' صدر ضیاء الحق کا وطن واپسی پریس کانفرنس سے خطاب۔ نصرت بھٹو کو بیرون ملک روانگی کیلئے پاسپورٹ جاری کردیا گیا۔

14 نومبر۔ صدر ضیاء برژنیف کی آخری رسومات میں شرکت کیلئے ماسکو پہنچ گئے۔

15 نومبر۔ بے نظیر بھٹو کو سخت حفاظتی انتظامات میں لاڑکانہ سے کراچی منتقل کردیا گیا۔ 70 کلفٹن کو سب جیل قرار دیدیا گیا۔ جنرل ضیاء کی آندرے یوف کے ساتھ افغان مسئلے پر بات چیت۔

16 نومبر۔ آندرے یوف سے بات چیت مفید رہی' صدر ضیاء الحق کی وطن واپسی پر اخبار نویسوں سے بات چیت۔ نصرت بھٹو کی بیرون ملک روانگی ملتوی کردی گئی' فی الحال طویل سفر کے قابل نہیں۔

17 نومبر۔ روس سے براہ راست تصادم کا خطرہ نہیں' صدر ضیاء۔

18 نومبر۔ بیگم نصرت بھٹو کی بیرون ملک روانگی کی تیاریاں' ذاتی معالج اور صنم بھٹو ساتھ جائیں گی۔

19 نومبر۔ بیگم نصرت بھٹو علاج کیلئے بیرون ملک روانہ ہوگئیں۔ خان عبدالغفار خان کو رہا کردیا گیا۔ نقاد ابراہیم خلیل حیدر

IQBAL FORUM



آباد میں انتقال کر گئے۔

20 نومبر۔ نئے سیاسی ڈھانچے کا اعلان آئندہ سال 14 اگست تک کر دیا جائے گا' صدر ضیاء۔ پاکستان میں انصاف ہے نہ سیاست' بیگم بھٹو کی میونخ پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت۔

21 نومبر۔ نظر بندیوں کو رہا کر کے فضا آلودہ نہیں کی جاسکتی' صدر ضیاء الحق۔

22 نومبر۔ جمہوریت کی بحالی کیلئے ملک بھر میں عدالتوں کا بائیکاٹ' ضیاء کے خلاف احتجاجی جلسے اور مظاہرے۔

23 نومبر۔ نیا سیاسی ڈھانچہ تیزی سے نافذ کیا جائے گا' صدر ضیاء۔ معروف شاعر راز مراد آبادی کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 نومبر۔ پاکستان افغان صورتحال کو بہانہ بنا کر اسلحہ جمع کر رہا ہے' اندرا گاندھی۔ پشاور میں پولیس اور طلباء میں تصادم 12 افراد زخمی' پتھراؤ اور ہوائی فائرنگ۔

25 نومبر۔ بدنام زمانہ ڈاکو سعادت بلوڈ کو سینٹرل جیل ملتان میں پھانسی دیدی گئی۔ جیل کے اطراف میں سخت پہرہ۔ پھانسی سے قبل سعادت بلوچ کے بھائی اور جماعت اسلامی کے رہنما لیاقت بلوچ نے عزیز و اقارب کے ہمراہ جیل میں ان سے آخری ملاقات کی۔

26 نومبر۔ اب گول میز کانفرنس ہم بلائیں گے جو کامیاب بھی ہوگی' پیر پگارا۔

27 نومبر۔ مردان میں پولیس کے ساتھ طلباء کا خوفناک تصادم' فائرنگ سے متعدد پولیس والے زخمی' کالج بند کر دیئے گئے۔

28 نومبر۔ خواجہ خیرالدین اور معراج محمد خان کو پنجاب بدری کے بعد لاہور سے کراچی پہنچتے ہی گرفتار کر لیا گیا۔

29 نومبر۔ غلام مصطفیٰ جتوئی ایک ماہ کیلئے نظر بند' ممتاز بھٹو کے مکان پر پولیس تعینات' کے خدائے نور کو پنجاب بدر کر دیا گیا۔

30 نومبر۔ میں پاکستان نہیں جاؤں گی' سیاست میں حصہ نہیں لوں گی' پارٹی کی قیادت بے نظیر سنبھالے گی' نصرت بھٹو۔

**دسمبر 1982ء** یکم دسمبر۔ ایشائی کھیلوں کے ہاکی فائنل میں پاکستان نے بھارت کو ایک کے مقابلے میں 7 گول سے ہرا کر اپنا اعزاز برقرار رکھا' حنیف خان اور کلیم اللہ نے دو دو گول کئے۔

2 دسمبر۔ ہرات پر افغان مجاہدین کا بڑا حملہ' گلی کوچوں میں گھمسان کی لڑائی۔

3 دسمبر۔ پاک امریکہ تعلقات مشترکہ فوجی مفادات پر مبنی ہونے چاہیں' صدر ضیاء۔ پاکستان نے بھارت کے خلاف پہلا ایک روزہ میچ جیت لیا' میانداد کی سنچری۔

4 دسمبر۔ کوشش کروں گا کہ اگست 83 میں نمائندہ حکومت کے قیام کے اعلان پر عملدرآمد کر لوں' صدر ضیاء۔

5 دسمبر۔ صدر ضیاء الحق امریکہ کے دورے پر روانہ ہوگئے۔ صدر ریگن سے بات چیت میں افغان مسئلہ سرفہرست ہوگا' صدر ضیاء۔ ملکہ موسیقی روشن آراء بیگم 62 سال کی عمر میں لالہ موسی میں انتقال کر گئیں۔

6 دسمبر۔ صدر ضیاء الحق امریکہ پہنچ گئے۔ امریکی وزیر خارجہ جارج شلز سے مذاکرات۔

7 دسمبر۔ صدر ضیاء الحق کی ریگن سے ملاقات' باہمی تعلقات مزید مستحکم بنانے کا فیصلہ۔ وہائٹ ہاؤس میں صدر ضیاء کیلئے استقبالیہ تقریب۔ 21 توپوں کی سلامی۔

8 دسمبر۔ امریکہ پاکستان سے کئے گئے تمام وعدے پورے کرے گا' صدر ریگن کا ضیاء الحق کے اعزاز میں ضیافت سے

IQBAL FORUM



خطاب۔

9 دسمبر۔ ہماری حکومت آئینی ہے۔ انتخابات دو تین سال میں ہوں گے' صدر ضیاء کی واشنگٹن میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

10 دسمبر۔ پاکستان امریکی دباؤ میں آکر ایٹمی پروگرام سے دستبرار نہیں ہوگا' صدر ضیاالحق کا وائس آف امریکہ سے انٹرویو۔

11 دسمبر۔ مری اور کوئٹہ میں برفباری' اسلام آباد میں شدید سردی۔ کوئٹہ سے ٹرین اور فضائی رابطہ منقطع' ایک ٹرین قلعہ سیف اللہ کے قریب پھنس گئی۔ ممتاز عالم دین مفتی عبدالوحد گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

12 دسمبر۔ ہمیں اپنے دفاع کیلئے امریکی ٹاسک فورس کی ضرورت نہیں' صدر ضیاء الحق۔

13 دسمبر۔ عوامی نمائندوں کو اقتدار کی منتقلی مرحلہ وار ہوگی' صدر ضیاء الحق کا سان فرانسسکو میں خطاب۔

14 دسمبر۔ ایسا طرز حکومت تلاش کر رہا ہوں جس میں کبھی مارشل لا نہ نافذ ہو' صدر ضیاالحق۔ شیخوپورہ میں طلباء کے درمیان تصادم۔ متعدد طلباء گرفتار۔

15 دسمبر۔ پاکستان امریکہ کو ہمیشہ قابل اعتماد دوست پائے گا' صدر ضیاء' پاکستان اور بھارت کے درمیان پہلا کرکٹ ٹسٹ ڈرا ہوگیا۔ سرفراز نواز نے فضل محمود کی وکٹوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔

16 دسمبر۔ اسلامی جمہوری نظام وضع ہونے پر ہی انتخابات کرائے جائیں گے' صدر ضیاء الحق کا مانٹریال میں پاکستانیوں سے خطاب۔ افغانستان میں زبردست زلزلہ فیصل آباد' پشاور' راولپنڈی اور اسلام آباد بھی لرز اٹھے۔

17 دسمبر۔ روس کی فوجی مداخلت علاقے کیلئے سنگین خطرہ ہے' صدر ضیاء کا کینیڈا میں ضیافت سے خطاب۔ پاکستان نے دوسرے ایک روزہ میچ میں بھارت کو 37 رنز سے ہرادیا' ظہیر عباس اور محسن خان کی سنچریاں۔ قرآن پاک شائع کرنے والے ادارے تاج کمپنی کے مینجنگ ڈایریکٹر شیخ عنایت اللہ کراچی میں انتقال کر گئے' سپرد خاک کردیا گیا۔

18 دسمبر۔ روس نے پاکستانی سرحد عبور کی تو نتائج سنگین ہونگے' امریکہ کا انتباہ۔ معروف صحافی' ڈان کے سپورٹس رپورٹر نواب انور حسین (انو بھائی) انتقال کر گئے' کراچی میں سپرد خاک کردیا گیا۔

19 دسمبر۔ ایم آر ڈی پنجاب کے سیکرٹری راؤ رشید احمد کو ساہیوال جیل میں نظربند کردیا گیا۔

20 دسمبر۔ سکھر بیراج کے تمام آہنی دروازے ناکارہ ہوگئے۔

21 دسمبر۔ معروف شاعر اور قومی ترانے کے خالق ابوالاثر حفیظ جالندھری 80 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔ کراچی میں بچوں کیلئے وڈیو گیمز نصب ہوگئیں۔

22 دسمبر۔ حفیظ جالندھری کو ماڈل ٹاؤن قبرستان میں امانتاً" دفن کردیا گیا' مرحوم کی آخری خواہش یہ تھی کہ علامہ اقبال کے پہلو میں دفن کیا جائے۔

23 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کا مشترکہ کمیشن قائم کردیا گیا۔

24 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مجوزہ معاہدوں کے بعض نکات پر اتفاق ہوگیا۔

25 دسمبر۔ ملک بھر میں قائد اعظم کا یوم ولادت جوش و خروش سے منایا گیا۔ یوم قائد اعظم کی تقریب سے خطاب کے دوران امور کشمیر کے وزیر ریٹائرڈ میجر جنرل جمالدار خان انتقال کر گئے۔

26 دسمبر۔ صدر ضیاء الحق کا امریکہ اور کینیڈا کے دورے سے واپسی پر اسلام آباد میں شاندار استقبال۔ فضا فلک شگاف

IQBAL FORUM



نعروں سے گونج اٹھی۔

27 دسمبر۔ افغانستان پر روسی فوج کشی کے تین سال مکمل ہونے پر پاکستان سمیت دنیا بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ پاکستان نے دوسرے ٹسٹ میں بھارت کو ایک اننگز سے شکست دیدی۔

28 دسمبر۔ پاک فضائیہ نے مزید 32 میراج طیارے حاصل کر لئے' آخری کھیپ پاکستان پہنچ گئی۔

29 دسمبر۔ ملک بھر میں جشن عید میلا النبیؐ منایا گیا۔ حیدر آباد میں دینی جلسے میں سیاسی تقریر کرنے پر شاہ فرید الحق پر پتھراؤ' زبردست ہنگامہ۔

30 دسمبر۔ بار کونسلوں کے عہدیداروں نے اجتماعی استعفے دینے پر غور شروع کر دیا' حکومتی پابندیوں پر احتجاج۔

31 دسمبر۔ بھارت نے پاکستان کے خلاف ایک روزہ میچ بہتر اوسط کی بنا پر جیت لیا۔ شاعر سائل کاشمیری لاہور میں انتقال کر گئے۔

# 1983ء

**جنوری 1983ء** یکم جنوری۔ پنجاب میں مجلس شوری کے ارکان کو جسٹس آف پیس مقرر کر دیا گیا۔ لیگل پریکٹیشنرز ایکٹ میں ترمیم کیخلاف پنجاب سندھ بار کے وائس چیئرمین مستعفی۔

2 جنوری۔ پاکستان بیرونی تعاون کے بغیر بھی ایٹمی پروگرام کو عملی جامعہ پہنا سکتا ہے' صدر ضیاء الحق کا قوم سے خطاب۔

3 جنوری۔ قومی حکومت کی تشکیل کیلئے کسی کو پیش کش نہیں کی گئی' صدر ضیاء الحق۔ ہائی جیکر سلام اللہ ٹیپو اور 3 ساتھیوں کو انکی عدم موجودگی میں قید اور کوڑوں کی سزا۔ حروں کے مقدمہ قتل میں پھانسی کی سزا سننے کے بعد فرار ہونے والے سابق ڈی آئی جی بشیر کلیار علاقہ غیر میں چل بسے۔

4 جنوری۔ مولانا احترام الحق تھانوی گرفتار کر لئے گئے۔

5 جنوری۔ فیصل آباد ٹسٹ کے تیسرے دن پاکستان نے بھارت کے خلاف 6 وکٹ پر 594 رنز بنا لئے' ایک اننگز میں 4 سنچریاں بنانے کا ریکارڈ' جاوید میانداد' ظہیر عباس سلیم ملک اور عمران خان نے سنچریاں بنائیں۔

6 جنوری۔ وقت آنے پر بھرپور سیاسی عمل شروع کیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔

7 جنوری۔ ولی خان کو 3 ماہ کیلئے سندھ بدر کر کے راولپنڈی پہنچا دیا گیا۔ معروف شاعر اعجاز سلیم اٹک میں انتقال کر گئے۔

8 جنوری۔ ایف 16 طیاروں کی پہلی کھیپ امریکہ سے پاکستان روانہ کر دی گئی۔ پاکستان نے تیسرے ٹسٹ میں بھارت کو 10 وکٹوں سے ہرا دیا۔

9 جنوری۔ پٹرول' پٹرولیم کی دیگر مصنوعات اور گیس کی قیمتیں بڑھا دی گئیں۔

10 جنوری۔ ملک بھر میں سردی کی شدید لہر' کئی شہروں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے گر گیا۔

11 جنوری۔ دریاؤں میں پانی کی کمی کے باعث ملک بھر میں بجلی کا بحران شدت اختیار کر گیا۔

12 جنوری۔ اس برس 56 ہزار افراد حج ادا کرینگے' حج پالیسی کا اعلان۔ کراچی میں آئل ٹینکروں کے مالکان نے اچانک ہڑتال

IQBAL FORUM



کردی۔

13 جنوری۔ ملک بھر میں کاروباری ادارے ساڑھے پانچ بجے شام بند کردینے کا حکم' بجلی کا بحران مزید شدت اختیار کر گیا۔

14 جنوری۔ چھوٹی صنعتوں کو قدرتی گیس کی فراہمی میں کمی کردی گئی۔

15 جنوری۔ ایف 16 طیاروں کی پہلی کھیپ پاکستان پہنچ گئی' ونگ کمانڈر شاہد حمید طیارے لیے کر پاکستان آئے۔ چودھری ظہور الٰہی کے قتل کے الزام میں الذوالفقار کے مبینہ رکن عبدالرزاق عرف جھرنا کو سزائے موت سنادی گئی۔ حیدر آباد ٹیسٹ میں پاکستان نے 3 وکٹوں پر 515 رنز بنالئے جاوید میانداد اور مدثر نذر کا تاریخ ساز کھیل' دونوں نے ڈبل سنچریاں بنائیں' کئی عالمی ریکارڈ توڑے۔

16 جنوری۔ حیدر آباد ٹسٹ میں جاوید میاندار 280 رنز پر ناٹ آوٹ رہے' عمران خان نے اننگز ڈکلیئر کرکے میانداد کو 300 رنز بنانے سے روک دیا۔

17 جنوری۔ بھارتی سیکرٹری خارجہ اندرا گاندھی کا پیغام لیکر اسلام آباد پہنچ گئے۔

18 جنوری۔ پاکستان غیر جاندار کانفرنس کی کامیابی کیلئے تعمیری کردار ادا کرے گا' صدر ضیاء الحق کی بھارتی سفیر کو یقین دہانی۔

19 جنوری۔ پاکستان نے بھارت کو ایک اننگز 119 رنز سے ہرا کر کرکٹ سیریز جیت لی۔

20 جنوری۔ ریٹائرڈ میجر جنرل عبدالرحمان کو آزاد کشمیر کا نیا صدر مقرر کردیا گیا۔ بریگیڈیئر حیات کی خدمات فوج کو دوبارہ واپس۔

21 جنوری۔ پاکستان نے بھارت کو ایک روزہ میچ میں 8 وکٹوں سے ہرا کر ایک روزہ میچوں کی سیریز جیت لی۔ ظہیر عباس مین آف دی میچ قرار پائے۔

22 جنوری۔ گورنمنٹ کالج ساہیوال کے طلباء اور پولیس میں تصادم' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال' کالج بند کردیا گیا۔ راولپنڈی میں 33 طلباء کو قید اور کوڑوں کی سزا۔ لفافوں میں بند دودھ تیار کرنے والے پہلے پلانٹ نے ساہیوال کے قریب کام شروع کردیا۔

23 جنوری۔ افغانستان کے بارے میں اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے ڈیگو کارڈویز اسلام آباد پہنچ گئے۔

24 جنوری۔ ملک کا نیا سیاسی ڈھانچہ 73ء کے آئین کے مطابق ہوگا' صدر ضیاء الحق۔ افغان بحران پر کارڈویز اور صاحبزادہ یعقوب خان میں مذاکرات۔ شاعر عبدالمجید وحشی کراچی میں انتقال کر گئے۔

25 جنوری۔ جسٹس سردار محمد اقبال کو وفاقی محتسب مقرر کردیا گیا' تمام سرکاری اداروں کے خلاف شکایات کا ازالہ کریں گے۔

26 جنوری۔ صدر ضیاء کی صدارت میں اعلیٰ سطح کا اجلاس' ملک بھر میں ضلعی شرعی عدالتوں کے قیام کا فیصلہ۔ ہاکی کے سابق اولمپین حبیب علی کڈی کراچی میں انتقال کر گئے۔

27 جنوری۔ پاکستان اپنے دفاع کو مضبوط بنائے گا' ایف 16 طیارے پاک فضائیہ کے حوالے کرنے کی تقریب سے صدر ضیاء کا خطاب۔ ہاکی ٹیم کے سابق کپتان سمیع اللہ نے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ پنجابی شاعر استاد گام لاہور میں انتقال کر گئے۔

28 جنوری۔ اسلامی نظام کے بارے میں ریفرنڈم نہیں کرایا جائے گا' لوگ قیام پاکستان کے وقت پہلے ہی اسلام کے حق میں

IQBAL FORUM



ووٹ دے چکے ہیں' صدر کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔

29 جنوری۔ سرکاری سکولوں میں بھی ٹیوشن فیس عائد کرنے پر غور کیا جارہا ہے' پنجاب کے وزیر تعلیم حامد ناصر چٹھہ کا بیان۔

30 جنوری۔ کارڈویز کے افغانستان میں افغان رہنماؤں سے اہم مذاکرات۔

31 جنوری۔ میں آسانی سے اقتدار نہیں چھوڑوں گا' صدر ضیاء الحق کی لاہور میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ کراچی میں اسلامی جمعیت طلباء کے کارکنوں نے 10 سڑکوں پر ٹریفک کا نظام معطل کردیا' پولیس کے ساتھ تصادم۔

**فروری 1983ء** یکم فروری۔ آزاد کشمیر کے سابق صدر سردار عبدالقیوم کو رہا کردیا گیا۔ بے نظیر بھٹو' جی ایم سید' اصغر خان اور نصراللہ خان گرفتار نہیں' نظر بند ہیں' گورنر سندھ جنرل عباسی کی وضاحت۔

2 فروری۔ عبدالحفیظ پیرزادہ کو علاج کیلئے بیرون ملک جانے کی اجازت دے دی گئی۔

3 فروری۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان آخری کرکٹ ٹیسٹ کے چوتھے روز نیشنل سٹیڈیم میں زبردست ہنگامہ' طلباء کو آنسو گیس پھینک کر منتشر کیا گیا' زبردست توڑ پھوڑ' کھیل روک دیا گیا۔ طلباء کے ہنگاموں کے باعث اسلامیہ کالج لاہور بند کردیا گیا۔ خاکسار رہنما بشیر احمد صدیق پشاور میں انتقال کر گئے۔

4 فروری۔ کراچی میں طلباء کے ہنگاموں نے ٹریفک میں خلل ڈالا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان آخری ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہوگیا۔

5 فروری۔ سیاستدانوں کو عوام سے محدود رابطے کی اجازت دی جاسکتی ہے' صدر کا مجلس شوریٰ سے خطاب۔ امام بارگاہ' مسجد اور قرآن مجید کی بے حرمتی کے خلاف ایم اے جناح روڈ کراچی پر اہل تشیع کا دھرنا۔

6 فروری۔ اہل تشیع نے دھرنا ختم کردیا' ایم اے جناح روڈ ٹریفک کیلئے کھول دی گئی۔ امام بارگاہ کا ثمین نئی جگہ منتقل کردی گئی۔ ایم آر ڈی کا دوسرا یوم تاسیس منایا گیا۔

7 فروری۔ جامعہ کراچی میں طلباء کے دو گروپوں میں تصادم' زبردست ہنگامہ' اندھا دھند فائرنگ' متعدد زخمی۔

8 فروری۔ کالعدم پیپلز پارٹی کے راہنما غلام مصطفیٰ جتوئی کو 3 ماہ کیلئے پنجاب بدر کردیا گیا۔ ملک بھر میں 15 مارچ سے عشر نافذ کرنے کا اعلان۔ سابق اولمپین شہاب الدین سکھر میں انتقال کر گئے۔

9 فروری۔ کراچی میں ٹرانسپورٹروں کی ہڑتال سے شہری زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔

10 فروری۔ سیاسی سرگرمیاں مناسب وقت پر بحال کی جائیں گی' صدر ضیاء الحق۔

11 فروری۔ ملک میں کسی نئے سیاسی ڈھانچے کی ضرورت نہیں' نظر بندوں کو رہا کیا جائے' سردار قیوم۔

12 فروری۔ سکواش کے عالمی شہرت یافتہ پاکستانی کھلاڑی محب اللہ کو لندن میں ہیروئن کی سمگلنگ کے الزام میں 9 سال قید کی سزا۔ لاہور میں قانون شہادت کے خلاف خواتین کے جلوس پر پولیس کا زبردست لاٹھی چارج' آنسو گیس کا استعمال 40 خواتین کو حراست میں لے لیا گیا۔ شاعر سید ظفر ہاشمی لاہور میں انتقال کر گئے۔

13 فروری۔ فوجی کونسل قائم کرنے پر غور کیا جارہا ہے' صدر ضیاء الحق کا بھارتی صحافی کلدیپ نیر کو انٹرویو۔ خواتین پر لاٹھی چارج کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی' وزیر داخلہ محمود ہارون۔ ملک بھر کے سینماؤں نے ٹیکس میں اضافے کے

IQBAL FORUM



خلاف ہڑتال کردی۔

14 فروری۔ ایم آرڈی کے 14 رہنماؤں کیخلاف مارشل لاء ضوابط کے تحت مقدمہ پرویز صالح سمیت 4 گرفتار۔

15 فروری۔ ایم آرڈی نے 24 فروری کو یوم اسیران جمہوریت منانے کا اعلان کردیا' ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے ہونگے۔

16 فروری۔ نظریہ پاکستان نام کی کوئی چیز موجود نہیں' جام ساقی پر نفرت پھیلانے کا الزام بے بنیاد ہے' ولی خان کا فوجی عدالت میں بیان۔

17 فروری۔ اخبارات کو فلمی ایڈیشن چھاپنے کیلئے الگ ڈیکلریشن لینا ہوگا' وزیر اطلاعات راجہ ظفر الحق۔ مطالبات منظور ہونے تک سینماؤں کی ہڑتال جاری رہے گی' مالکان کا اعلان۔

18 فروری۔ لاہور میں پورے جوش و خروش کے ساتھ بسنت منائی گئی' 50 افراد زخمی ہوگئے۔ برطانوی ٹیلی ویژن پر "بلڈ آف حسین" نامی فلم کی نمائش پر پاکستانی سفارتخانے کا احتجاج۔

19 فروری۔ لاہور اور کراچی میں فرانسیسی اداروں کی عمارتوں میں بموں کے 3 دھماکے۔ راولپنڈی میں جلوس نکالنے سے روکنے کیلئے 50 خواتین کے وارنٹ جاری کردئے گئے۔

20 فروری۔ فرانسیسی اداروں کے دفاتر میں دھماکوں کے الزام میں 12 ایرانی طلباء کو گرفتار کرلیا گیا۔ راولپنڈی میں پیپلزپارٹی کی رہنما بیگم نصرت رشید گرفتار کرلی گئیں۔

21 فروری۔ کراچی میں امام بارگاہ کی اراضی کے تنازعے پر اہل تشیع اور سواد اعظم اہلسنت کے کارکنوں میں تصادم' آتشزنی کی وارداتیں' 70 افراد گرفتار۔

22 فروری۔ کراچی میں فرقہ وارانہ تصادم میں 5 افراد ہلاک' 5 زخمیوں کی حالت نازک' تھانے پر حملہ' کراچی غربی میں کرفیو نافذ کردیا گیا' فوج نے کنٹرول سنبھال لیا۔

23 فروری۔ تفریحی ٹیکس میں کمی پر سینما گھروں کی ہڑتال ختم۔ کراچی میں کرفیو میں نرمی کے دوران پتھراؤ کے واقعات۔ کراچی کے اخبارات پر سنسرشپ عائد کردی گئی۔

24 فروری۔ زیارت کیلئے عراق جانے کے خواہش مند 13 افراد کراچی کے قریب سمندر میں ڈوب گئے' 8 لاپتہ' مرنے والوں کا تعلق چکوال سے ہے' ہمیں حضرت امام مہدی نے سمندر کے راستے کربلا جانے کا حکم دیا تھا' سو ہم سمندر میں اتر گئے' زندہ بچ جانے والے کا بیان۔ ایم آرڈی نے یوم اسیران جمہوریت منایا' بے نظیر' نصراللہ اور دیگر سیاسی رہنماؤں کی رہائی کا مطالبہ۔

25 فروری۔ کراچی کے سمندر میں ڈوبنے والوں کی تعداد 14 ہوگئی' نیو کراچی اور ناظم آباد سے کرفیو اٹھالیا گیا۔

26 فروری۔ قانون شہادت کا نظر ثانی شدہ مسودہ مجلس شوری میں پیش کردیا گیا۔

27 فروری۔ پاکستان مسئلہ کشمیر کے بارے میں اپنے موقف پر قائم رہے گا' صدر ضیاء الحق۔

28 فروری۔ ادائیگیوں کے توازن میں پاکستان کو ساڑھے گیارہ ارب روپے کا خسارہ' سٹیٹ بینک نے رپورٹ جاری کردی۔

IQBAL FORUM



**مارچ 1983ء** یکم مارچ۔ میں نے ابھی ریٹائرمنٹ کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا' صدر ضیاء الحق۔

2 مارچ۔ خان عبدالولی خان اور بیگم نسیم ولی خان کو ایک ماہ کیلئے گھر پر نظر بند کر دیا گیا۔ روزنامہ جنگ کے اشتہارات اسے سمجھانے کیلئے بند کئے ورنہ ہم اخبار بھی بند کر سکتے ہیں' راجہ ظفر الحق۔

3 مارچ۔ میں ذاتی طور پر صدارتی نظام کے حق میں ہوں' صدر ضیاء الحق۔

4 مارچ۔ پاک بھارت مشترکہ وزارتی کمیشن کے سمجھوتے پر 8 مارچ کو دستخط ہونگے' سرکاری اعلان۔ آفتاب شیرپاؤ اور غلام احمد بلور رہا کر دئے گئے۔

5 مارچ۔ تین نئے وزراء ڈاکٹر افضل' عبدالغفور ہوتی اور لیفٹیننٹ جنرل جمال سید میاں نے حلف اٹھالیا' وزیر تعلیم محمد علی خان مستعفی۔ طارق کمال خان کو بحریہ کا نیا سربراہ مقرر کر دیا گیا۔

6 مارچ۔ صدر ضیاء الحق غیر جانبدار ممالک کی سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے دہلی پہنچ گئے۔ راولپنڈی میں طلباء کے زبردست ہنگامے' بسیں نذر آتش' شہر کے تمام کالج بند کر دئے گئے۔

7 مارچ۔ سیاست کا نام سن سن کر ہمارے کان پک گئے ہیں' محمود ہارون۔ بھارت میں غیر جانبدار ممالک کی سربراہ کانفرنس شروع ہو گئی' صدر ضیاء الحق نے شرکت کی۔

8 مارچ۔ صدر ضیاء کی نئی دہلی میں اندرا گاندھی' کوئیار اور دیگر رہنماؤں سے ملاقاتیں۔ الفوذہ نواز خمیسو خان حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔

9 مارچ۔ پاک بھارت تعلقات کی راہ میں حائل شبہات ختم ہونے چاہئیں' مسئلہ کشمیر کا حل تلاش کیا جائے' صدر ضیاء کا غیر جانبدار کانفرنس سے خطاب۔ بے نظیر بھٹو کی نظر بندی میں توسیع کر دی گئی۔

10 مارچ۔ پاکستان اور بھارت نے مشترکہ وزارتی کمیشن کے معاہدے پر دستخط کر دئے' دستخط صاحبزادہ یعقوب اور نرسیما راؤ نے کئے' صدر ضیاء اور اندرا گاندھی بھی موجود تھیں۔ عالم دین صادق اللہ ندوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

11 مارچ۔ مزید دو تین سال تک ملک کا سربراہ رہونگا' صدر ضیاء الحق کی مغربی صحافیوں سے بات چیت۔

12 مارچ۔ امریکہ کو اڈے دینے کا الزام من گھڑت اور سفید جھوٹ ہے' صدر ضیاء الحق کی وطن واپسی پر اخبار نویسوں سے بات چیت۔ کراچی میں طلباء اور پولیس میں تصادم' 100 سے زائد طلباء گرفتار متعدد زخمی۔

13 مارچ۔ گلگت میں برفانی تودوں نے تباہی مچادی' 84 افراد ہلاک' 2 گاؤں مکمل طور پر تباہ۔ کراچی میں پولیس اور طلباء کے درمیان جھڑپیں' 35 طالب علم گرفتار۔ ادیب کرنل خواجہ عبدالرشید لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 مارچ۔ طلباء کے ہنگاموں کے بعد کراچی یونیورسٹی اور انجینئرنگ یونیورسٹی بند کر دی گئی' جگہ جگہ پولیس کے ساتھ تصادم۔ ظہور الحسن بھوپالی الذوالفقار نے نہیں مروایا' سیاسی رقابت کی بنا پر قتل کیا گیا' بھوپالی کے والد اور عزیز و اقارب کی پریس کانفرنس۔

15 مارچ۔ بھارت کی خاطر دوسرے ملکوں سے تعلقات قربان نہیں کئے جائیں گے' صدر ضیاء الحق۔ پرنس کریم آغا خان اور شہزادی سلمہ کا کراچی پہنچنے پر شاندار استقبال۔

16 مارچ۔ حکومت میں سیاسی نمائندوں کی شمولیت ضروری نہیں' کیا سیاستدان زیادہ محب وطن ہیں؟ جنرل ضیاء الحق کی

IQBAL FORUM



کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ سیالکوٹ سے اغواء کئے جانے والے مولانا اسلم قریشی کی تلاش کیلئے پولیس ٹیموں کی تشکیل۔ کراچی میں آغا خان یونیورسٹی نے کام شروع کر دیا۔

17 مارچ۔ بینکوں کو دوبارہ نجی ملکیت میں نہیں دیا جائے گا' مجلس شوریٰ کو یقین دہانی۔

18 مارچ۔ پرنس کریم آغا اور انکی اہلیہ کا لاہور پہنچنے پر پرتپاک استقبال۔ سابق چیف اکانومنٹ جاوید اظفر انتقال کر گئے۔

19 مارچ۔ پنجاب میں بسوں اور ویگنوں کے کرائے بڑھا دئے گئے۔ کراچی میں زبردست ہنگامے' لیاقت آباد میں کرفیو لگا دیا گیا' ہنگاموں میں ایک شخص جاں بحق' 8 شیعہ رہنماؤں سمیت 144 افراد گرفتار۔

20 مارچ۔ مجلس شوریٰ کا معیار سابق اسمبلی سے بدرجہا بہتر ہے' خواجہ صفدر۔ سابق گورنر سرحد اور پیپلز پارٹی کے رہنما نصیر اللہ بابر نے ایم اے کر لیا' پہلی پوزیشن حاصل کی۔

21 مارچ۔ کسی شخص کو 7 سال تک سیاست میں حصہ لینے سے نہیں روکا جا سکتا' سپریم کورٹ۔ کراچی میں کرفیو میں وقفے کے دوران مکانوں کو آگ لگانے کی کوشش۔

22 مارچ۔ وفاقی وزراء کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ کر دیا گیا۔ کراچی میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں' موٹر سائیکل نذر آتش' گاڑیوں پر پتھراؤ۔ کراچی میں امن و امان کا کوئی مسئلہ نہیں' صدر ضیاء۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان جوش و جذبے سے منایا گیا' پریڈ کے دوران ایف 16 طیاروں کا فلائی پاسٹ۔

24 مارچ۔ کوئی طاقت پاکستان کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی' وزیر دفاع میر علی احمد تالپور۔

25 مارچ۔ مکمل اسلامی نظام کے نفاذ میں بعض فقہی اختلافات حائل ہیں' خواجہ صفدر۔ معروف عالم دین' مفتی سرحد مولانا عبدالقیوم پوپلزئی انتقال کر گئے' پشاور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

26 مارچ۔ صدر نے راولپنڈی کے مرکز قومی بچت میں ہفتہ قومی بچت کا افتتاح کیا۔

27 مارچ۔ کوٹ لکھیت ریلوے سٹیشن پر کوئلے سے بھرا ہوا ٹرک چلتی ٹرین کی پچھلی بوگیوں سے ٹکرا گیا' مسافر پائیدانوں سے گر کر ٹرین تلے آ گئے' 13 ہلاک 40 زخمی۔ ہفت روزہ جرائد پر سنسر شپ ختم کر دیا گیا۔

28 مارچ۔ فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والے پاکستانی نہیں' صدر ضیاء۔

29 مارچ۔ افغان مسئلے پر آندرولوف اور کویئار کے مذاکرات ناکام ہو گئے۔

30 مارچ۔ سپریم کورٹ نے آزاد کشمیر میں ہنگامی اختیارات کے قانون کو جائز قرار دیدیا۔

31 مارچ۔ الیکشن کمیشن نے حتمی انتخابی فہرستیں جاری کر دیں۔

**اپریل 1983ء** یکم اپریل۔ سکھر جیل سے 7 خطرناک قیدی فرار۔ سیالکوٹ میں ظہیر عباس کا امدادی میچ تماشائیوں کے ہنگامے کے باعث ادھورا چھوڑنا پڑا۔ ماہر اقتصادیات خواجہ محمد اسلم انتقال کر گئے۔

2 اپریل۔ پانچویں پنج سالہ منصوبے پر 90 فیصد عمل درآمد مکمل ہو گیا۔

3 اپریل۔ بار کونسل ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے والے وکلاء سے سرکاری مقدمات واپس لینے کا حکم۔

4 اپریل۔ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کے موقع پر گڑھی خدا بخش میں ہزاروں افراد کا اجتماع۔

5 اپریل۔ قومی تنخواہ کمیٹی حتمی رپورٹ اسی ماہ کے آخر میں پیش کر دے گی۔

IQBAL FORUM



6 اپریل۔ وفاقی کابینہ نے بلدیاتی انتخابات اسی سال کرانے کی منظوری دیدی۔ پاکستان نے فرانس سے ایٹمی پلانٹ حاصل کرنے کا منصوبہ ترک کر دیا۔

7 اپریل۔ صوبائی حکومتوں کو سرکاری تحویل میں لے گئے، تعلیمی اداروں کی واپسی کا اختیار دے دیا گیا۔

8 اپریل۔ بجلی کے نرخوں میں فی الحال اضافہ نہیں کیا جائے گا، وزیر بجلی راجہ سکندر زمان۔ اداکارہ مسرت شاہین نے نوجوان زمیندار سے شادی کر لی۔

9 اپریل۔ دین اور سیاست کو الگ کہنے والے ملک میں افراتفری پیدا کرنا چاہتے ہیں، صدر ضیاء الحق۔ ایم آر ڈی کے جنرل سیکرٹری راؤ رشید احمد کو رہا کر دیا گیا۔

10 اپریل۔ لیبر پالیسی میں آجر کو کوئی وجہ بتائے بغیر ملازم برطرف کرنے کا اختیار دینے کی سفارش۔

11 اپریل۔ نئے سیاسی ڈھانچے کا اعلان 14 اگست سے پہلے بھی ہو سکتا ہے، صدر ضیاء الحق کی کوئٹہ میں پریس کانفرنس۔ نامور گلوکار احمد رشدی دل کا دورہ پڑنے سے کراچی میں انتقال کر گئے۔ تبلیغی مرکز رائیونڈ کے بانی حاجی محمد عبداللہ انتقال کر گئے۔

12 اپریل۔ مصر کے صدر حسنی مبارک کے اسلام آباد میں صدر ضیاء الحق سے مذاکرات، دو طرفہ تعاون بڑھانے پر اتفاق۔

13 اپریل۔ پاکستان عالمی کنسورشیم سے 15 ارب روپے کی امداد طلب کرے گا۔

14 اپریل۔ ڈاکٹر محبوب الحق منصوبہ بندی و ترقی کے وفاقی وزیر بنا دیئے گئے۔ عوام پر خواہشات کے منافی کوئی سیاسی نظام مسلط نہیں کیا جائے گا، وزیر دفاع علی احمد تالپور۔

15 اپریل۔ موسلا دھار بارش سے متعدد شہروں میں زندگی کا نظام درہم برہم، لاہور میں 67 ملی میٹر بارش، اوکاڑہ کے 40 دیہات میں فصلیں تباہ۔

16 اپریل۔ ملک کے مختلف حصوں میں مزید بارشیں، سیالکوٹ نارووال سیکشن پر ریلوے لائن اور سڑکیں زیر آب آ گئیں۔

17 اپریل۔ شدید بارشوں نے پنجاب کے 11 اضلاع میں تباہی مچا دی، مظفر گڑھ کے 19 دیہات آفت زدہ قرار دیدئے گئے، 5 بچوں سمیت متعدد افراد جاں بحق۔ 73 کے آئین میں بنیادی تبدیلیاں نہیں کی جائیں گی، صدر ضیاء الحق۔ ادیب، صحافی، ڈرامہ نگار ریاض فرشوری کراچی میں انتقال کر گئے۔

18 اپریل۔ قومیائی گئی صنعتیں واپس نہیں کی جائیں گی، صدر ضیاء الحق۔ بارشوں کا زور ٹوٹ گیا، 400 دیہات متاثر ہوئے۔

19 اپریل۔ سرحدوں پر فوجوں کی غیر معمولی نقل و حرکت نہیں ہوئی، صدر ضیاء الحق۔

20 اپریل۔ جون میں سیاسی ڈھانچے کے اعلان کی خبریں بے بنیاد ہیں، میں بھی اتنا ہی سیاستدان ہوں جتنا کوئی دوسرا ہے، صدر ضیاء کی کراچی میں پریس کانفرنس۔ ڈاکٹر وحید قریشی نے مقتدرہ قومی زبان کے چیئرمین کی حیثیت سے کام شروع کر دیا۔

21 اپریل۔ ملک بھر میں یوم اقبال، عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ سیاسی ڈھانچے میں انتخابی امیدواروں کیلئے قابلیت متعین کی جائیگی، گوجرانوالہ میں صدر ضیاء الحق کا جلسہ سے خطاب۔ فلمی ہدایت کار رشید اختر انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



22 اپریل۔ پی ٹی وی نے جمعہ کے روز صبح کی نشریات کا آغاز کر دیا' 3 گھنٹے کے پروگرام ٹیلی کاسٹ کئے گئے۔ فلموں میں کام کروں گا نہ کبھی سیاست میں آؤں گا' عمران خان۔

23 اپریل۔ پاکستان میں لگائے جانے والے بیرونی سرمائے کو مکمل تحفظ دیا جائے گا' صدر ضیاء۔ معروف شیعہ عالم دین علامہ شبیر احمد انصاری ٹیکسلا میں انتقال کر گئے۔

24 اپریل۔ ملک میں پہلی بار خواتین کی ہاکی ٹیم کا اعلان کیا گیا' ٹیم آئرلینڈ کا دورہ کرے گی۔

25 اپریل۔ قومی تحویل میں لی گئی بہت سی صنعتوں کو واپس کیا جا رہا ہے' وزیر خزانہ غلام اسحاق خان کا لندن میں خطاب۔

26 اپریل۔ صوبہ سرحد میں طلباء کے ہنگاموں کے بعد طلباء تنظیموں پر پابندی لگا دی گئی' کالج اور یونیورسٹیاں بند کر دئے گئے۔ نظر بند رہنما بے نظیر کیلئے ٹیلی فون کی سہولت ختم' رشتہ داروں سے ملاقات کی اجازت منسوخ۔

27 اپریل۔ ایم آر ڈی نے حکومت کیخلاف تحریک چلانے کیلئے صلاح مشورے شروع کر دئے۔ مزدور کسان پارٹی کے رہنما فتحیاب عمل کے پنجاب میں داخلے پر پابندی۔

28 اپریل۔ کراچی میں دو بسوں کے درمیان ہولناک تصادم' 14 افراد جاں بحق 30 زخمی' 15 کی حالت نازک۔ مولانا فضل الرحمان کو رہا کر دیا گیا۔ لاہور میں بھوک ہڑتال مسیحی رہنما جے سالک اور ان کے 27 ساتھی اقدام خودکشی کے مقدمے میں گرفتار۔

29 اپریل۔ پاکستان نے امریکہ کو اڈے دئے تو جنوبی ایشیا کے حالات پیچیدہ ہو جائیں گے' اندرا گاندھی۔

30 اپریل۔ قومیائی گئی دو گھی ملیں پنجاب ویجی ٹیبل گھی ملز اور خیبر ویجی ٹیبل گھی ملز مالکان کو واپس کرنے کا حکم۔

**مئی 1983ء** یکم مئی۔ ملک بھر میں مزدوروں کا عالمی دن جوش و خروش سے منایا گیا۔

2 مئی۔ کنسورشیم پاکستان کو ڈیڑھ ارب ڈالر کی امداد دے گا' ڈاکٹر محبوب الحق۔

3 مئی۔ مارشل لاء کے تحت گرفتار اور نظر بند وکلاء کی رہائی کا فیصلہ۔

4 مئی۔ پنجاب میں صرف 10 وکیل زیر حراست تھے 4 رہا کر دئے گئے ہیں' سرکاری اعلان۔

5 مئی۔ نظر بندوں کی رہائی کے مسئلے پر وفاقی کابینہ میں غور کیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔ لاہور میں قومیائے گئے سکول ہنگامہ آرائی کے بعد بند کر دئے گئے' 15 اساتذہ گرفتار۔

6 مئی۔ پہلے اپنا رویہ درست کرو پھر بات کروں گا' صدر ضیاء نے قومیائے گئے اسکولوں کے اساتذہ سے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا۔

7 مئی۔ چودھری ظہور الٰہی کے قتل کے الزام میں گرفتار عبدالرزاق عرف جھرنا کو کوٹ لکھپت جیل میں پھانسی دیدی گئی۔

8 مئی۔ حکومت کو انتخابات کیلئے کسی ثالث کی ضرورت نہیں' صدر ضیاء الحق۔ ملک بھر میں احتجاج کرنے والے متعدد اساتذہ کو نظر بند کر دیا گیا۔

9 مئی۔ مرتضیٰ بھٹو اور شاہنواز بھٹو بیویوں سمیت لیبیا منتقل ہو گئے اجمل خٹک دہلی کے دورے کے بعد واپس کابل پہنچ گئے۔

10 مئی۔ میرپور کے قریب تیز رفتار بس کھڈ میں جا گری' 20 افراد ہلاک۔ اساتذہ نے ہڑتال ختم کرنے کا اعلان کر

IQBAL FORUM



دیا۔ معروف طبیب کلیم امین اللہ خان ملتان میں انتقال کر گئے۔ پشاور یونیورسٹی کے سابق وی سی شیخ محمد تیمور انتقال کر گئے۔

11 مئی۔ پرنس کریم آغا خان کا اسلام آباد آمد پر پرتپاک استقبال۔ ایم آر ڈی نے 14 اگست سے سول نافرمانی کی تحریک چلانے کا اعلان کر دیا' 5 جولائی کو یوم احتجاج منایا جائے گا۔

12 مئی۔ ناخواندگی دور کرنے کیلئے اعلیٰ اختیارات کی قومی کمیٹی قائم کر دی گئی۔

13 مئی۔ معروف اداکار علاؤالدین طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔ بے نظیر پر پابندیاں سخت کر دیں گئیں' مکان کے باہر پولیس کے پہرے میں اضافہ۔

14 مئی۔ نجی شعبے کے ملازمین کی پنشن میں اضافہ کر دیا گیا۔

15 مئی۔ افغان بحران کے حل میں ابھی رکاوٹیں ہیں' صاحبزادہ یعقوب کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ وزیر خارجہ چینی رہنماؤں سے مذاکرات کیلئے بیجنگ پہنچ گئے۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر شریف طوسی وزیر آباد کے قریب ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

16 مئی۔ وفاقی کابینہ کا اجلاس' کپاس اور دھان کے نرخ بڑھا دئے گئے۔

17 مئی۔ نئے سیاسی ڈھانچے سے جمہوریت کی منزل قریب آجائے گی' خواجہ صفدر۔ صاحبزادہ یعقوب چینی رہنماؤں سے مذاکرات کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔ صحافی اسماعیل قریشی لاہور میں انتقال کر گئے۔

18 مئی۔ ادائیگیوں کا توازن بہتر ہو گیا' برآمدات میں 7ء18 فیصد اضافہ ہوا' وفاقی برآمدی بورڈ۔

19 مئی۔ اسلامی طرز حکومت کے بارے میں اہم نکات پر اتفاق رائے' شوریٰ کی خصوصی کمیٹی وسط جون میں رپورٹ مکمل کرے گی۔

20 مئی۔ خواجہ خیرالدین' معراج محمد خان' راؤ رشید اور پرویز صالح کے خلاف مارشل لاء کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا۔

21 مئی۔ بلدیاتی اداروں کے انتخابات بروقت کرانے کیلئے انتظامات کئے جا رہے ہیں' گورنر پنجاب جیلانی۔ لاہور ہائیکورٹ ملتان بینچ نے روزنامہ امروز ملتان کے رپورٹر سعید صدیقی کی گرفتاری کو ناجائز قرار دیکر مقدمہ ختم کرنے کا حکم دیدیا۔

22 مئی۔ پاکستان افغانستان سے غیر ملکی فوجوں کے انخلاء کیلئے کوشاں ہے' صاحبزادہ یعقوب خان۔ وزیر خارجہ سعودی رہنماؤں سے مذاکرات کیلئے ریاض پہنچ گئے۔

23 مئی۔ پاکستان کا اندرا گاندھی کی دھمکی امیز تقریر پر شدید احتجاج۔ پنجاب کونسل نے بھی تعلیمی اداروں میں طلباء یونینوں کا مطالبہ کر دیا۔

24 مئی۔ صدر ضیاء الحق نیپال کے دورے پر روانہ ہو گئے' کٹھمنڈو میں نیپالی شاہ اور وزیر اعظم سے مذاکرات' قدیم بدھ عبادت گاہ دیکھی۔

25 مئی۔ پاکستان اور نیپال' علاقے میں کشیدگی کے خاتمے کیلئے تعاون کر رہے ہیں' صدر ضیاء الحق۔

26 مئی۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قرار دادوں اور شملہ سمجھوتے کے تحت حل ہونا چاہیے' صدر ضیاء کا کٹھمنڈو میں خطاب۔

27 مئی۔ علاقائی کشیدگی سے عالمی امن کیلئے خطرہ پیدا ہو گیا ہے' پاکستان اور نیپال کا مشترکہ اعلامیہ۔

28 مئی۔ بیرونی مداخلت کے سدباب کی یقین دہانی کے بغیر روسی فوج افغانستان سے نہیں جائے گی' روسی سفیر۔

29 مئی۔ وفاقی بجٹ میں تنخواہ دار طبقے کو مزید سہولتیں دی جائینگی' صدر ضیاء الحق۔

IQBAL FORUM



30 مئی۔ راشن کے آٹے کے نرخوں میں 16 روپے فی بوری اضافہ کر دیا گیا' نرخ ایک روپے 66 پیسے کی بجائے ایک روپے 80 پیسے فی کلو گرام ہو گیا۔ مولانا نورانی نے سول نافرمانی کی تحریک کی حمایت کر دی۔ اخبارات کل سے فلمی ایڈیشن ختم کر دیں گے' صفحات کی تعداد کم ہو گی' اے پی این ایس اور محکمہ اطلاعات کے اجلاس میں فیصلہ۔

31 مئی۔ بھارت نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے دریائے راوی کا رخ موڑ دیا' شکر گڑھ کے 60 دیہات زیر آب۔ وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خان کیلئے خوابگاہ اور دوسری آسائشوں والا طیارہ خریدنے پر غور۔

**جون 1983ء** یکم جون۔ صدر ضیاء الحق کے پتے کا کامیاب آپریشن۔ سیاسی سرگرمیوں پر مکمل پابندی خطرناک ثابت ہو گی' محمود ہارون۔

2 جون۔ پاکستان اور بھارت مشترکہ صنعتی منصوبے شروع کریں گے' کمشنوں کے اجلاس میں فیصلہ۔

3 جون۔ حکومت پنجاب نے آٹے کے تھیلے کی قیمت میں اضافہ کر دیا۔

4 جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تجارت کے فروغ اور قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق رائے۔ ادیب اور طبیب حکیم ظفر عسکری لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 جون۔ مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کے موقع پر خونریز جھڑپیں' متعدد افراد ہلاک ہو گئے۔

6 جون۔ سعودی عرب میں پاکستانی حاجیوں کے قیام کی مدت کم کر دی گئی۔

7 جون۔ زنا کی تہمت لگانے والوں کو 80 کوڑوں کی سزا دی جائے گی' صدارتی آرڈیننس۔

8 جون۔ ملک بھر میں وکلاء نے اپنے مطالبات کے حق میں بھوک ہڑتال جاری رکھی۔

9 جون۔ مجموعی قومی پیداوار میں 5ء6 فیصد اضافہ ہوا' اقتصادی جائزہ جاری کر دیا گیا۔ تیسرا عالمی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ شروع' پاکستان نے سری لنکا کو ہرا دیا' محسن حسن خان مین آف دی میچ قرار پائے۔

10 جون۔ مانسہرہ کے قریب ویگن کے حادثے میں 11 افراد جاں بحق۔ برطانیہ کے انتخابات میں مارگریٹ تھیچر کی کامیابی پر صدر ضیاء کا پیغام مبارکباد' بے نظیر بھٹو کی نظر بندی میں توسیع۔

11 جون۔ وزیر خزانہ اسحاق خان نے مجلس شوریٰ میں بجٹ پیش کر دیا' ریلوے کرایوں' ڈاک' گیس' کھاد اور سیمنٹ کے نرخوں میں اضافہ۔ صدر ضیاء الحق کو ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ ادیب اور صحافی خوشتر امروہوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 جون۔ پاکستان اپنے دفاع میں خود کفیل ہو چکا ہے' غلام اسحاق خان۔

13 جون۔ محکمہ فون و تار میں اردو ٹیلی پرنٹر نے کام شروع کر دیا۔ ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں انگلینڈ نے پاکستان کو 8 وکٹوں سے ہرا دیا۔

14 جون۔ مسلم لیگ نے پگاڑا کی ہدایت پر بحالی جمہوریت کیلئے اذانوں کی تحریک شروع کر دی۔

15 جون۔ وزیر خارجہ یعقوب افغان بحران پر بات چیت کیلئے جینوا پہنچ گئے۔

مذاکرات کا تیسرا دور شروع ہو گیا۔ فری میسن تحریک کو غیر قانونی قرار دیدیا گیا' تنظیم کی تمام املاک ضبط۔

16 جون۔ جینوا میں افغان بحران پر بالواسطہ مذاکرات کا تیسرا دور شروع ہو گیا۔ فری میسن تحریک کو غیر قانونی قرار دیدیا گیا' تنظیم کی املاک ضبط۔

IQBAL FORUM



17 جون۔ افغان مہاجرین کے ساتھ صلاح مشورے کا طریقہ کار طے کیا جائے' جینوا مذاکرات میں پاکستان کا موقف۔ رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل محمد علی الحرکان کا انتقال کر گئے' صدر کا اظہار تعزیت۔

18 جون۔ پنجاب کے وزیر خزانہ نواز شریف نے صوبائی بجٹ پیش کر دیا' کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا۔ ورلڈ کپ میں انگلینڈ نے پاکستان کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا۔

19 جون۔ آئندہ انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر ہونے کا امکان۔ ریٹائرڈ لیفٹیننٹ بہادر شیر خان انتقال کر گئے۔

20 جون۔ پاکستان نیوزی لینڈ کو 11 رنز سے ہرا کر ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔

21 جون۔ سیاسی سمجھوتے پر افغان مہاجرین سے مشورہ کیا جائے' پاکستانی وفد کی جینوا میں کارڈویز سے ملاقات۔

22 جون۔ ویسٹ انڈیز نے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پاکستان کو اور بھارت نے انگلینڈ کو ہرا دیا۔ صوبہ سندھ کا بجٹ پیش کر دیا گیا' آنسو گیس اور ہتھکڑیوں کیلئے ایک کروڑ 33 لاکھ روپے مختص ہیں۔

23 جون۔ جینوا مذاکرات میں پیش رفت کے کوئی آثار نہیں' امریکی وزیر خارجہ جارج شلز کا بیان۔ شاعر عاشق ذ بجی کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 جون۔ جینوا میں افغان مسئلے پر بالواسطہ مذاکرات کا تیسرا دور ختم ہو گیا' نئی تاریخ کا تعین نہیں ہو سکا۔

25 جون۔ پاکستان کا ایٹمی اسلحہ تیار کرنے کا کوئی ارادہ نہیں' دفتر خارجہ۔ بھارت نے ویسٹ انڈیز کو ہرا دیا کرکٹ کا ورلڈ کپ ایشاء کو مل گیا۔ صحافی سردار فضلی برین میں انتقال کر گئے۔

26 جون۔ جینوا مذاکرات معطل نہیں ہوئے' قابل قبول مسودہ تیار کیا جا رہا ہے' صاحبزادہ یعقوب۔

27 جون۔ بلدیاتی انتخابات کیلئے بلدیاتی افسروں کا تقرر۔ بحریہ کے سابق سربراہ اور ایوب دور کے وزیر دفاع اے آر خان کراچی میں انتقال کر گئے۔

28 جون۔ شوریٰ کمیٹی نے متناسب نمائندگی اور غیر جماعتی بنیاد پر انتخابات کی تجویز مسترد کر دی۔

29 جون۔ درآمدی پالیسی کا اعلان' 122 نئی اشیاء درآمد کرنے کی اجازت مل گئی۔

30 جون۔ لاہور میں اعلیٰ سطح کا اجلاس بلدیاتی انتظامات کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

**جولائی 1983ء** یکم جولائی۔ لاہور اور فیصل آباد کے قریب ٹریفک کے دو المناک حادثے 21 افراد ہلاک 47 زخمی' سینٹرل جیل خیر پور میں گرمی کی شدت سے قیدی کی ہلاکت کے بعد زبردست ہنگامہ۔ ملک بھر میں عشر کی وصولی شروع ہو گئی۔

2 جولائی۔ افغان بحران سے نمٹنے کیلئے امریکہ پاکستان کا ساتھ دے گا' امریکی وزیر خارجہ جارج شلز کا اسلام آباد آمد پر بیان۔ راولپنڈی اسلام آباد میں طوفان باد و باراں 6 افراد ہلاک' متعدد زخمی۔

3 جولائی۔ پاکستان کی ایٹمی تنصیبات پر اسرائیلی حملے کی سازش کا ثبوت مل گیا ہے' صدر ضیاء الحق۔ شیر باز مزاری کے سندھ میں داخلے پر بھی پابندی' پنجاب' سرحد اور بلوچستان میں داخلے پر پہلے ہی پابندی ہے۔ ملک بھر میں حضرت علی کا یوم شہادت عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

4 جولائی۔ امریکہ پاکستان کے پرامن ایٹمی پروگرام کے خلاف نہیں' جارج شلز کا اسلام آباد سے واپسی پر بیان۔ ایم آر ڈی

IQBAL FORUM



نے یوم سیاہ منانے کی تیاریاں مکمل کرلیں' شیر باز مزاری نظر بند کردئے گئے۔

5 جولائی۔ ایم آر ڈی کا یوم سیاہ ناکام بنانے کیلئے ملک بھر میں گرفتاریاں' گرفتار شدگان میں ٹکا خان' خواجہ خیرالدین اور راؤ رشید بھی شامل ہیں۔ ہم پر امن مقاصد کیلئے بھی ایٹمی دھماکہ نہیں کریں گے' صدر ضیاء۔

6 جولائی۔ 14 اگست کو نئے سیاسی ڈھانچے کے اعلان کا وعدہ پورا کروں گا' صدر ضیاء۔ نصراللہ نے نظر بندی کے دوران اپنے کمرے پر سیاہ پرچم لہرادیا۔ مصنف شرافت نوشاہی گجرات میں انتقال کرگئے۔

7 جولائی۔ پاکستان اور کینیڈا کے وزرائے خارجہ کے درمیان اسلام آباد میں افغان بحران پر تبادلہ خیال۔

8 جولائی۔ ملک بھر میں جمعتہ الوداع عقیدت اور جوش و جذبے سے منایا گیا' کینیڈا نے پاکستان کے ساتھ ایٹمی تعاون سے انکار کردیا۔ بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات' شہری علاقوں میں 31 اگست اور دیہی علاقوں میں 7 ستمبر کو ہوں گے۔

9 جولائی۔ ملک بھر میں مادر ملت کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

10 جولائی۔ بھارت نے بکتر بند ڈویژن پاکستانی سرحد پر پہنچا دیا۔ نئے نظام حکومت سے متعلق رپورٹوں کا جائزہ لینے کیلئے مولانا ظفر انصاری کی سربراہی میں کمیشن بنادیا گیا۔

11 جولائی۔ پنجاب میں مالیے کی شرح میں اضافہ کردیا گیا۔

12 جولائی۔ ملک بھر میں عیدالفطر جوش و خروش سے منائی گئی' عید کے روز بے نظیر کی کزن فخری بیگم کو ان سے ایک گھنٹہ ملاقات کی اجازت ملی۔ ہیڈ مرالہ کے قریب سوزکی پک اپ نہر میں جاگری' پکنک کے لیے جانے والے ایک ہی خاندان کے 13 افراد ہلاک۔

13 جولائی۔ مسلم لیگ متناسب نمائندگی کو ہرگز قبول نہیں کرے گی' پگاڑا۔

14 جولائی۔ معروف کلاسیکی گلوکار نزاکت علی خان راولپنڈی میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کرگئے۔

15 جولائی۔ پاکستان میں عام انتخابات اب زیادہ دور کی بات نہیں' صدر ضیاء۔ سابق گورنر مغربی پاکستان اختر حسین کراچی میں انتقال کرگئے۔ شیر باز مزاری پابندیاں توڑ کر کراچی پہنچ گئے۔

16 جولائی۔ صدر ضیاء الحق 6 روزہ دورے پر جاپان روانہ ہوگئے۔ غفار خان کو میانوالی میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔ انتظامیہ نے ملتان پریس کلب واگزار کرکے صدر پریس کلب ایثار راعی کے حوالے کردیا۔

17 جولائی۔ پابندی کی خلاف ورزی پر شیر باز مزاری کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔

18 جولائی۔ پاکستان افغان بحران کے بارے میں اپنے موقف پر سودے بازی نہیں کرے گا' صدر ضیاء کی جاپانی وزیراعظم سے بات چیت۔

19 جولائی۔ پاکستان اور جاپان کے درمیان مشترکہ اقتصادی کمشن قائم کرنے کا فیصلہ' صدر کیساتھ جاپانی وزیر اعظم کی بات چیت مکمل۔ شیر باز مزاری کو سینٹرل جیل ملتان میں نظر بند کردیا گیا۔

20 جولائی۔ سیاسی ڈھانچے کا اعلان 14 اگست سے پہلے کردیا جائے گا' صدر کا ٹوکیو میں پاکستانی سفارتخانے میں خطاب۔

21 جولائی۔ مینگورہ کے قریب پشاور سے دیر جانے والی بس کھڈ میں جاگری' 26 افراد ہلاک 21 شدید زخمی۔ سابق چیف آف سٹاف ریٹائرڈ جنرل عبدالحمید خان انتقال کرگئے۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر بشیر حسین لاہور میں انتقال کرگئے۔

22 جولائی۔ اسلام جمہوریت کیلئے مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے' صدر ضیاء کا ہانگ کانگ میں پاکستانیوں سے خطاب۔

IQBAL FORUM



23 جولائی۔ شوریٰ کمیٹی نے پارلیمانی نظام اور بالغ رائے دہی کی اساس پر انتخابات کی سفارش کر دی۔
24 جولائی۔ ایم آر ڈی نے بلدیاتی انتخابات کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔ سندھ میں بلدیاتی انتخابات 28 ستمبر کو ہوں گے۔
25 جولائی۔ لاہور میں پی پی کارکن اور وکیل آفتاب گل کے گھر سے سام میزائل پکڑے گئے' فوجی حکام کا چھاپہ۔ مسلم لیگی رہنما میاں فضل کریم قریشی مظفر گڑھ میں انتقال کر گئے۔
26 جولائی۔ میزائل میری غیر موجودگی میں "برآمد" کیا گیا اب لندن میں ہی رہوں گا' آفتاب گل۔
27 جولائی۔ سیاسی ڈھانچے کو حتمی شکل دینے کیلئے مختلف رپورٹوں پر غور۔ میزائل کیس کے ملزم آفتاب گل کے والد اور بھائی کو گرفتار کر کے شاہی قلعے بھیج دیا گیا۔
28 جولائی۔ آفتاب گل کے والد اور بھائی سے شاہی قلعے میں پوچھ گچھ' آفتاب گل نے برطانوی حکومت سے سیاسی پناہ طلب کر لی۔ ایم آر ڈی نے سول نافرمانی کی تحریک چلانے کیلئے کمیٹیاں قائم کر دیں۔
29 جولائی۔ برطانیہ نے آفتاب گل کو سیاسی پناہ دینے سے انکار کر دیا۔ مولانا نورانی نے ایم آر ڈی کی تحریک کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ ایم ایم عالم کا تاریخی سیر طیارہ جناح ہال لاہور کے باہر رکھ دیا گیا۔
30 جولائی۔ بے نظیر بھٹو کے کان کا آپریشن' ہسپتال سے گھر پر منتقل کر دیا' اڑھائی سال سے نظر بند ہیں' کسی کو عیادت کی بھی اجازت نہیں ملی۔
31 جولائی۔ چینی کی راشن بندی ختم' ریٹ 7 روپے 75 پیسے فی کلوگرام مقرر کر دیا گیا۔

**اگست 1983ء** یکم اگست۔ افغانستان کی جانب سے پاکستان فضائی حدود کی خلاف ورزی' پاکستان نے سلامتی کونسل کو آگاہ کر دیا۔ سردار فاروق لغاری اور انکے ٹولے نے بھٹو کو پھانسی لگوائی' آفتاب گل۔
2 اگست۔ غلام مصطفیٰ جتوئی کو وزارت عظمیٰ کے عہدے کی پیشکش' صلاح مشورے کیلئے لندن چلے گئے۔ رکن اسلامی نظریاتی کونسل نظریاتی کونسل قاضی نصراللہ کوئٹہ میں انتقال کر گئے۔
3 اگست۔ شیر باز مزاری کی درخواست ضمانت مسترد' ہائیکورٹ نے نظر بندی کیخلاف رٹ بھی غیر موثر قرار دیکر نمٹا دی۔
4 اگست۔ اسلام کا شورائی نظام رائج کیا جائے' انصاری کمیشن نے صدر کو رپورٹ پیش کر دی' کمیشن نے تجویز پیش کی ہے کہ صدر یا وزیر اعظم کے عہدے پر خاتون کے تقرر پر پابندی عائد کر دی جائے۔
5 اگست۔ راولپنڈی اسلام آباد اور کراچی میں زبردست بارشیں' نشیبی علاقے زیر آب گئے۔ جتوئی' پیش امام اور فتح یاب کے پنجاب میں داخلے پر پابندی۔
6 اگست۔ بلوچستان میں شدید زلزلہ' زیارت کے دو نواحی گاؤں تباہ ہو گئے۔ بھارت کے دورے کیلئے ظہیر عباس کو کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا۔
7 اگست۔ صدر ضیاء الحق 12 اگست کو نئے سیاسی ڈھانچے کا اعلان کریں گے۔ سکردو میں طوفانی بارش سے تباہی' 30 افراد لاپتہ' ایک ہی گاؤں میں 100 مکانات منہدم۔
8 اگست۔ تربیلا ڈیم کے قریب بس پہاڑی سے ٹکرا گئی' 9 افراد ہلاک' جسٹس سردار اقبال نے وفاقی محتسب کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔

IQBAL FORUM



9 اگست۔ راولپنڈی میں 3 خواتین سمیت ایم آر ڈی کے 6 رہنما نظربند کردئے گئے۔ ماہر تعلیم پروفیسر صدرالدین صدیقی ملتان میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

10 اگست۔ راولپنڈی اور لاہور میں ایم آر ڈی کے 4 ارکان گرفتار' ٹکا خان کے وارنٹ گرفتاری جاری کردئے گئے۔ ملتان' فیصل آباد اور کراچی میں بھی گرفتاریاں

11 اگست۔ ایم آر ڈی کی تحریک کچلنے کیلئے مولانا فضل الرحمان' آفتاب شیرپاؤ اور نصیراللہ بابر سمیت سینکڑوں کارکنوں اور رہنماؤں کو نظربند کردیا گیا۔ غلام احمد بلور ایم آر ڈی کے کنوینئر کے عہدے سے مستعفی ہوگئے۔ جہلم کے بزرگ صحافی احسان بٹ ٹریفک کے حادثے میں جاں بحق۔

12 اگست۔ صدر نے سیاسی ڈھانچے کا اعلان کردیا' آئندہ نظام حکومت صدارتی ہوگا' 23 مارچ 1985ء تک قومی و صوبائی اسمبلیوں اور سینیٹ کے انتخابات مکمل ہو جائیں گے۔ تحریک پاکستان کی کارکن بیگم شیریں وہاب انتقال کر گئیں' پشاور میں سپرد خاک کردیا گیا۔

13 اگست۔ پاکستان ہمسایہ ممالک کے ساتھ برابری کی بنیاد پر تعلقات چاہتا ہے' صدر ضیاء کا فضائیہ کے افسروں سے خطاب۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ایم آر ڈی کی تحریک شروع ہوگئی۔ کراچی میں مزار قائداعظم پر جلسے کی کوشش 27 افراد گرفتار۔ پولیس نے مختلف شہروں میں چھاپے مار کر ٹکا خان' مصطفےٰ جتوئی' معراج محمد خان اور اعتزاز احسن کو گرفتار کرلیا۔

15 اگست۔ سکھر میں ایم آر ڈی کے جلسے پر لاٹھی چارج' آنسو گیس کا استعمال' متعدد افراد گرفتار۔ میرپور ماتھیلو اور سرحد ریلوے سٹیشنوں کے درمیان ریلوے لائن اکھاڑ دی گئی۔ مظاہرین نے آئل ٹینکر اناج کے دو ٹرک جلادئے گھوٹکی کے اسٹیشن ماسٹر کا اغواء' ریلوے سٹیشن نذر آتش۔ (اخبارات نے تحریک کی خبروں کو غیر نمایاں شائع کیا)۔

16 اگست۔ دادو ریلوے سٹیشن پر ایم آر ڈی کے کارکنوں کا زبردست ہنگامہ' ٹرینیں روک دی گئیں۔ سٹیشن ماسٹر کے اغوا کے بعد گھوٹکی ریلوے سٹیشن بند کردیا گیا۔ اندرون سندھ ہنگامے شدت اختیار کر گئے' سندھ میں 2 روز کے دوران 124 افراد گرفتار۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مولانا شمس الحق افغانی چارسدہ میں انتقال کر گئے۔

17 اگست۔ دادو میں مظاہرین پر فائرنگ سے ایک شخص ہلاک' ڈسٹرکٹ جیل پر حملہ کرکے 102 قیدی فرار کرادئے گئے۔ بیگم نسیم ولی خان اور نصرت بھٹو کو گرفتار کرلیا گیا۔ مختلف شہروں میں رہنماؤں اور کارکنوں نے گرفتاریاں دیں۔ ملک دشمن عناصر کامیاب نہیں ہونگے' وزیر دفاع۔

18 اگست۔ ضلع نواب شاہ میں ایم آر ڈی کے مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ سے 4 افراد ہلاک' عوام نے نوشہرو فیروز میں بنک' ٹیلی فون ایکس چینج اور ہوٹل پر حملے کئے۔ ریتی ریلوے سٹیشن کو آگ لگادی گئی۔ اسٹنٹ سٹیشن ماسٹر اغوا کرلیا گیا' ایم آر ڈی کے مزید 50 سے زیادہ کارکن اور رہنما گرفتار۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ کردیا گیا۔

19 اگست۔ گھوٹکی کے قریب ریلوے لائن اکھاڑ دی گئی۔ بجلی اور ٹیلی فون کے تار کاٹ دئے گئے' مختلف شہروں میں مظاہرے۔ تحریک بحالی جمہوریت کے چھٹے روز مختلف شہروں میں گرفتاریاں پیش کی گئیں۔ سندھ میں گرفتار شدگان کو فوجی عدالتوں سے کوڑوں کی سزائیں۔

IQBAL FORUM



20 اگست۔ خیرپور میں مشتعل ہجوم کا جیل پر حملہ' پولیس فائرنگ سے دو افراد ہلاک' متعدد زخمی' بینک اور سرکاری نذر آتش' پنجاب میں بھی گرفتاریاں پیش کی گئیں۔ دادو میں گرفتار کئے جانے والوں کو کوڑوں کی سزائیں سنادی گئیں۔ شرپسند عناصر جمہوریت کی راہ میں رکاوٹیں ڈال رہے ہیں' صوبائی وزیر رفیق لغاری کا تقریب میں خطاب۔

21 اگست۔ شہداد پور کے قریب مظاہرین نے 42 فٹ پٹڑی ناکارہ بنادی۔ سکھر میں سب جیل توڑنے کی کوشش' مختلف شہروں میں مظاہرے اور جلاؤ گھیراؤ' پنجاب میں گرفتاریاں پیش کی گئیں۔ سندھ میں گرفتار شدگان کو کوڑوں کی سزائیں سنائی گئیں۔ پانچ ملکی ٹورنامنٹ میں پاکستان اور بھارت کا ہاکی میچ برابر رہا۔

22 اگست۔ تحریک بحالئ جمہوریت شدت اختیار کرگئی۔ خیرپور میں ایک لاکھ افراد کا جلوس' پولیس فائرنگ سے 2 افراد ہلاک۔ دستکاری' سیٹلمنٹ' میونسپل کمیٹی' سٹی کورٹ کا دفتر نذر آتش' تھانوں پر حملے' جوس رانی پور سے لایا گیا تھا' مظاہرین نے مال خانے سے اسلحہ لوٹ لیا' شکارپور میں زبردست توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ' 50 افراد گرفتار' دادو' حیدر آباد اور سانگھڑ میں کوڑوں کی سزائیں۔ پنجاب میں گرفتاریاں پیش کی گئیں۔

23 اگست۔ خیرپور اور رانی پور میں پولیس فائرنگ سے 3 افراد ہلاک' درجنوں زخمی' عدالتوں اور سرکاری دفاتر کو آگ لگا دی گئی۔ پولیس چوکی پر حملہ' کندھکوٹ ریلوے سٹیشن پر مال گودام کو آگ لگادی گئی' بنک' فائر بریگیڈ سٹیشن اور دیگر سرکاری دفاتر بھی نذر آتش' پولیس فائرنگ سے 2 افراد ہلاک' مظاہرین نے قنبر ریلوے سٹیشن کو آگ لگادی' پولیس کی اندھا دھند فائرنگ' مشتعل ہجوم نے حوالات پر حملہ کرکے 47 قیدی رہا کرائے۔ لاہور' پشاور' راولپنڈی' ملتان اور کوئٹہ میں گرفتاریاں پیش کی گئیں۔ گڑبڑ میں بیرونی ہاتھ ہے' صدر ضیاء۔

24 اگست۔ شہداد کوٹ میں عدالتوں' بینکوں اور دوسری سرکاری عمارتوں پر مظاہرین کے حملے' عمارتیں جلادیں' ریلوے سٹیشن پر توڑ پھوڑ' سکھر کے قریب 3 آئل ٹینکر نذر آتش کردئے گئے۔ مورو میں توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ۔ مٹھی بھر افراد ہنگامے کررہے ہیں مجھے کوئی پرواہ نہیں' صدر ضیاء الحق کی اخبار نویسوں نے بات چیت۔ سیاسی کارکنوں کو کوڑوں کی سزائیں دینا غیر اسلامی اور غیر آئینی ہے' لاہور ہائیکورٹ بار اور ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن کی قرار دادیں۔

25 اگست۔ شہداد کوٹ' سکھر' رانی پور اور دیگر شہروں میں زبردست مظاہرے' سرکاری عمارتیں نذر آتش۔ پنجاب میں سیاسی کارکنوں نے گرفتاریاں دیں۔

26 اگست۔ خیرپور' دادو اور دیگر شہروں میں پولیس فائرنگ سے 4 افراد ہلاک درجنوں زخمی' گرفتار شدگان کو کوڑوں کی سزائیں سنائی گئیں۔ پاکستان کی حکومت سندھ میں مخالفین پر مظالم ڈھارہی ہے' اندرا گاندھی۔

27 اگست۔ ایم آرڈی کی تحریک کے دوران مظاہرین نے سندھ میں کوبر ریلوے سٹیشن نذر آتش کردیا۔ لاکھوں روپے مالیت کا سامان جل گیا۔ ٹرینوں کی آمدورفت میں تاخیر۔ شہداد پور میں احتجاجی مظاہرہ۔ جلاؤ گھیراؤ اور توڑ پھوڑ۔ بھارتی وزیراعظم اور وزیر خارجہ کا بیان ہمارے معاملات میں مداخلت ہے' حکومت پاکستان کا ردعلم۔ پنجاب میں بلدیاتی الیکشن کے شیڈول کا اعلان' پولنگ 28 ستمبر کو ہوگا۔

28 اگست۔ نوڈیرو میں ذوالفقار علی بھٹو کے مزار سے جلوس نکالا گیا' مظاہرین کا دو ریسٹ ہاؤسوں اور نیشنل بنک پر حملہ' حیدر آباد اور سجاول میں پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں۔ پنجاب میں مختلف مقامات پر رہنماؤں اور کارکنوں نے گرفتاریاں پیش کیں۔ ایم آرڈی کے بعض رہنما معافی نامے جمع کرا کے رہا ہوگئے۔ ملتان سے پی پی کے سابق ایم این اے عباس حسن

IQBAL FORUM



گردیزی کو آئندہ سیاست میں حصہ نہ لینے کی یقین دہانی پر رہا کر دیا گیا۔ ماہر تعلیم مفتی انور افضل لاہور میں انتقال کر گئے۔

29 اگست۔ ایم آر ڈی کی تحریک کے دوران احتجاجی مظاہرے توڑ پھوڑ اور گرفتاریاں' کراچی میں گرفتاری پیش کرنے کے موقع پر نامعلوم افراد کا ایم آر ڈی کے کارکنوں پر بم سے حملہ 28 افراد زخمی۔ ممتاز شیعہ رہنما مفتی جعفر حسین انتقال کر گئے' لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا' صدر و وزیر اعظم کا اظہار تعزیت۔ معروف صحافی آغا رفیق جاوید راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ صدر ضیاء الحق ترکی کے دورے پر انقرہ چلے گئے۔

30 اگست۔ سندھ کے 18 قصبوں میں احتجاجی مظاہرے اور پولیس سے جھڑپیں متعدد افراد ہلاک' (اخبارات نے مظاہروں کی کوئی تفصیل شائع نہیں کی) پنجاب میں مختلف مقامات پر گرفتاریاں۔

31 اگست۔ رتو اور ڈنڈی ریلوے سٹیشنوں کے درمیان پولیس کی ٹرالی پر فائرنگ' قصبہ حیات پتافی میں مسلم کمرشل بینک کو آگ لگا دی گئی۔ ایم آر ڈی کی تحریک دم توڑنا شروع ہو گئی۔

**ستمبر 1983ء** یکم ستمبر۔ لاڑکانہ میں احتجاجی جلوس' نصیر آباد میں ٹیلی فون ایکس چینج پر حملہ' زبردست توڑ پھوڑ۔ پنجاب میں اکا دکا گرفتاریاں پیش کی گئیں۔ کراچی میں غوث بخش بزنجو گرفتار کر لے گئے۔ سرحد اور بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کے انتخابات مکمل ہو گئے۔ معروف شاعر اور انقاد سلیم احمد کراچی میں انتقال کر گئے۔

2 ستمبر۔ علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر ترکی اور پاکستان کا موقف یکساں ہے' صدر ضیاء کا کنعان ایوان کی طرف سے دیئے گئے عشائیے میں خطاب۔

3 ستمبر۔ جمہوریت کی بحالی کے پروگرام پر مکمل عملدر آمد ہو گا' صدر ضیاء کی استنبول میں پریس کانفرنس۔ مورو میں ایم آر ڈی کے کارکنوں کا زبردست احتجاجی مظاہرہ' پولیس اور مظاہرین میں فائرنگ کا تبادلہ متعدد افراد ہلاک و زخمی' فائرنگ کافی دیر جاری رہی۔ پنجاب میں گرفتاریاں پیش کی گئیں۔ وکلاء نے آئین کی کاپیاں اٹھا کر جلوس نکالے۔

4 ستمبر۔ مورو میں گذشتہ روز کی فائرنگ کے دوران 7 پولیس اہلکار ہلاک ہوئے (سرکاری اعلان) مورو میں درجنوں افراد گرفتار کر لئے گئے۔ صدر ضیاء الحق سعودی عرب پہنچ گئے' علاقائی امور پر شاہ فیصل سے اہم بات چیت عمرہ ادا کیا۔

5 ستمبر۔ ایم آر ڈی کی تحریک کے پس پردہ کئی ملکوں کا ہاتھ ہے' صدر ضیاء الحق کی وطن واپسی پر پریس کانفرنس۔ معروف شاعر ماہر القدری کراچی میں انتقال کر گئے۔

6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع پاکستان جوش و جذبے سے منایا گیا۔ فلم ساز آغا جی اے گل لاہور میں انتقال کر گئے۔

7 ستمبر۔ کراچی میں گیس سلنڈر پھٹنے سے 8 افراد جاں بحق 30 زخمی 4 کی حالت نازک۔

8 ستمبر۔ ضیاء الحق نے سندھ کا دورہ شروع کر دیا' جیکب آباد میں میونسپل کونسل کے ارکان سے خطاب۔ خیرپور' کنڈیارو اور متعدد دیگر شہروں میں وسیع پیمانے پر گرفتاریاں۔ لاہور میں ملک حاکمین سمیت 3 افراد نے گرفتاری پیش کی۔

9 ستمبر۔ حکومت مفاد پرستوں کے حوالے نہیں کی جائے گی' صدر ضیاء کا سکھر میں خطاب۔

10 ستمبر۔ بہتر متبادل سیاسی خاکے پر غور کیا جا سکتا ہے' صدر ضیاء الحق کا دادو میں خطاب۔ بھارت نے پاکستان کیخلاف پہلا ایک روزہ میچ 4 وکٹوں سے جیت لیا۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائد اعظم کا یوم وفات منایا گیا۔

12 ستمبر۔ خیرپور ناتھن شاہ میں مظاہرین اور فوج میں تصادم' 5 افراد ہلاک اور متعدد زخمی۔ بوچھڑی اور روڈ ریلوے

IQBAL FORUM



سٹیشنوں کے درمیان ٹرین پر فائرنگ۔ شرپسند عناصر پرامن انتقال اقتدار کے مخالف ہیں' جنرل ضیاء کا ٹھٹھہ اور بدین میں خطاب۔ کراچی کے ٹی وی فنکار عبدالرزاق راجو انتقال کر گئے۔

13 ستمبر۔ ہالہ میں کار بنک نذر آتش کردئے گئے' فوج کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک 5 زخمی۔ ریلوے کالونی جیک آباد میں دھماکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا' شہداد پور میں 27 افراد کو کوڑوں کی سزا سنادی گئی۔ لاہور میں اسمبلی ہال کے باہر دھماکہ 2 افراد زخمی۔

14 ستمبر۔ لاہور میں میکلوڈ روڈ پر بم دھماکہ کرنے والے کے پرخچے اڑ گئے۔ حیدر آباد میں احتجاجی جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج' متعدد افراد زخمی۔

15 ستمبر۔ حکومت کسی خاص سیاسی جماعت کو انتقامی کارروائی کا نشانہ نہیں بنا رہی' جنرل ضیاء کی کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

16 ستمبر۔ پنجاب میں خواتین سمیت ایم آر ڈی کے 72 کارکنوں کی رہائی کا حکم۔ اکبر بگٹی' شیر محمد مری کو کوئٹہ میں نظر بند کردیا گیا۔

17 ستمبر۔ عید کے موقع پر مختلف جیلوں سے 1070 سیاسی قیدیوں کو رہا کردیا گیا۔

18 ستمبر۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ جوش و جذبے سے منائی گئی۔

19 ستمبر۔ بلدیاتی انتخابات میں کوئی دھاندلی برداشت نہیں کی جائے گی' پنجاب کے قائم مقام گورنر ایف ایس لودھی کا بیان۔ صحافی محمد سرور جامعی لاہور میں انتقال کر گئے۔

20 ستمبر۔ ایم آر ڈی کی تحریک ناکام ہوگئی ہے' جوگیزئی۔ بدین میں مظاہرین پر فائرنگ 2 افراد ہلاک۔

21 ستمبر۔ حکومت اور سیاستدانوں میں مذاکرات کیلئے مولانا نورانی اور فرید الحق سے علی احمد تالپور اور شریف الدین پیرزادہ کی ملاقاتیں۔

22 ستمبر۔ روس کی مخالفت کے باوجود افغان مسئلہ جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کرلیا گیا۔

23 ستمبر۔ کراچی سے ابو ظہبی جانے والے طیارے کو حادثہ 106 پاکستانی جاں بحق' گلف ایئر لائنز کے طیارے میں آگ بھڑک اٹھی' تحقیقات کا حکم دیدیا گیا۔ معروف علمی شخصیت اور مجلس شوریٰ کے رکن علامہ رحمت اللہ ارشد بہاولپور میں انتقال کر گئے۔

24 ستمبر۔ طیارے کا حادثہ تخریب کاری بھی ہوسکتا ہے' غیر ملکی ماہرین۔ پنجاب کے تعلیمی ادارے مزید ایک ماہ تک بند رکھنے کا فیصلہ۔

25 ستمبر۔ ایجی ٹیشن کرنے والی جماعتوں کے ساتھ بات چیت نہیں ہوسکتی' صدر ضیاء الحق۔

26 ستمبر۔ ولی خان کو لندن سے اسلام آباد پہنچتے ہی گرفتار کرلیا گیا۔

27 ستمبر۔ شکار پور کے قریب کوئٹہ ایکسپریس پر نامعلوم افراد کی فائرنگ۔ لاہور میں مسلم لیگ خیرالدین گروپ کی رہنما صاحبزادی محمودہ بیگم کو نظر بند کردیا گیا۔

28 ستمبر۔ پنجاب اور سندھ میں بلدیاتی انتخابات کا انعقاد' پنجاب میں انتخابی ہنگاموں میں 3 افراد ہلاک متعدد زخمی۔ سندھ

IQBAL FORUM



سے مجلس شوریٰ کے دو ارکان لیاقت جتوئی اور اصغر علی خان مستعفی ہو گئے۔
29 ستمبر۔ بھارت کے مخالفانہ رویے سے باہمی تعلقات متاثر ہونگے' پاکستان کا انتباہ۔ 23 ستمبر کو پراسرار طور پر لاپتہ ہونے والے مولانا احترام الحق تھانوی کا سراغ مل گیا' گرفتاری کے بعد نظر بند کر دیئے گئے تھے۔
30 ستمبر۔ امریکی وزیر دفاع وائن برگر اسلام آباد پہنچ گئے' پاک امریکہ تعلقات مستحکم ہونگے' برگر۔

**اکتوبر 1983ء** یکم اکتوبر۔ عمل آزادی تک افغان عوام کی امداد جاری رہے گی' وائن برگر کا افغان خیمہ بستی کے دورے کے موقع پر خطاب۔ سندھ میں 36 سیاسی کارکنوں کو کوڑوں کی سزا۔ پنجاب میں تمام تعلیمی ادارے کھل گئے۔
2 اکتوبر۔ پاکستان کو ایف 16 طیاروں سمیت ہر قسم کا جدید اسلحہ فراہم کیا جائے گا' وائن برگر کی وطن واپسی سے قبل پریس کانفرنس۔ بھارت نے تیسرا ایک روزہ میچ بھی 4 وکٹوں سے جیت لیا۔
3 اکتوبر۔ میزائل کیس کے ملزم آفتاب گل کے والد کو جیل سے ہسپتال منتقل کر دیا گیا' حالت تشویشناک ہے۔
4 اکتوبر۔ میرپور بھٹو میں ایم آر ڈی کے جلوس پر فوج کی فائرنگ' ایک شخص ہلاک متعدد زخمی' رادھن اور سٹر ریلوے سٹیشنوں کے درمیان ریلوے سلیپروں کو آگ لگا دی گئی۔ سرفراز نواز کے ٹسٹ کرکٹ اور فرسٹ کلاس کرکٹ کھیلنے پر مارچ 84ء تک پابندی لگا دی گئی۔
5 اکتوبر۔ افغان بحران کا حل انتظامیہ کی تجاویز کی بنیاد پر ہی حل ہو سکتا ہے' روسی سفیر کا جنرل اسمبلی میں خطاب۔
6 اکتوبر۔ لاہور میں ملک بھر کے وکلاء کا زبردست احتجاجی مظاہرہ' اسمبلی ہال کے سامنے ایم آر ڈی کی تحریک میں جاں بحق ہونے والوں کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی گئی۔
7 اکتوبر۔ کوئٹہ میں ایم آر ڈی کا احتجاجی مظاہرہ پولیس کی فائرنگ سے ایک کارکن ہلاک' 39 افراد گرفتار کر لئے گئے۔
8 اکتوبر۔ افغان بحران کا سیاسی حل تلاش کیا جائے' غیر جانبدار ممالک کے وزراء خارجہ کا مطالبہ۔
9 اکتوبر۔ فضائی حادثے میں جاں بحق ہونے والے پاکستانیوں کو ابو ظبی کے قریب آہوں اور سسکیوں کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔
10 اکتوبر۔ سیاسی بحران پر حکومت اور جے یو پی کے درمیان مذاکرات' مولانا نورانی نے صدر کو سندھ کی صورتحال سے آگاہ کیا۔ شیر باز مزاری کو رہا کر دیا گیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان دو سرا ٹسٹ بھی ڈرا' سیریز ہار جیت کے بغیر ختم ہو گئی۔
11 اکتوبر۔ ایم آر ڈی کی نام نہاد تحریک میں غیر ملکی ہاتھ ہے' صاحبزادہ یعقوب خان۔
12 اکتوبر۔ لاہور میں ایم آر ڈی کے کارکنوں کی گرفتاری کے وقت بیڈن روڈ پر بم سے حملہ' 5 افراد شدید زخمی' سرفراز نواز نے کرکٹ بورڈ کے حکم کیخلاف حکم امتناعی حاصل کر لیا۔
13 اکتوبر۔ جے یو آئی نے عین وقت پر حکومت کے ساتھ مذاکرات سے انکار کر دیا۔ کرکٹ کے امور میں مداخلت کے خلاف بی سی سی پی سلیکشن کمیٹی نے حسیب احسن کی قیادت میں استعفے کا اعلان کر دیا' نور خان نے عمران خان کو آسٹریلیا جانے والی ٹیم کا کپتان بنا دیا۔
15 اکتوبر۔ پاکستان میں جمہوریت کی بات کرنا ہمارا حق ہے' اندرا گاندھی۔ صدر ضیاء الحق سے مسلم لیگ کے مذاکرات مکمل

IQBAL FORUM



ہو گئے' پیر پگاڑا نے صدر کو پارٹی موقف سے آگاہ کیا۔
16 اکتوبر۔ صدر کے چیف آف سٹاف لیفٹیننٹ جنرل کے ایم عارف کی اصغر خان سے ملاقات۔ ملک بھر میں لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔
17 اکتوبر۔ ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔
18 اکتوبر۔ خاکسار تحریک اور جمعیت اہل حدیث کے وفود کی صدر سے ملاقاتیں' سیاسی ڈھانچے پر تفصیلی بات چیت۔
19 اکتوبر۔ کشمیر میں کنٹرول لائن پر بھاری فوج کی اندھا دھند فائرنگ پاکستان کا احتجاج۔ آزاد کشمیر کے معروف عالم دین مولانا حیات چشتی 100 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔
20 اکتوبر۔ مولانا کوثر نیازی کی کالعدم پراگریسو پیپلز پارٹی کے وفد کی صدر ضیاء الحق سے ملاقات' اہم امور پر تبادلہ خیال۔
21 اکتوبر۔ انتخابات کے بارے میں حتمی اعلان ڈیڑھ ماہ تک کر دیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔ میاں طفیل کی قیادت میں جماعت اسلامی کے وفد نے بھی صدر ضیاء الحق سے ملاقات کر لی۔
22 اکتوبر۔ موجودہ حالات میں انتخابات غیر جماعتی بنیاد پر ہی مفید رہیں گے' صدر ضیاء الحق کا مجلس شوریٰ سے خطاب۔
23 اکتوبر۔ نظر بند رہنماء نوابزادہ نصر اللہ خان سے اعلیٰ افسروں کے وفد کی ملاقات' سیاسی امور پر تبادلہ خیال۔
24 اکتوبر۔ صدر نے الیکشن کمیشن کو انتخابات کیلئے تیار رہنے کی ہدایت کر دی۔ سکھر میں ہنگامہ آرائی' توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ' متعدد افراد گرفتار۔
25 اکتوبر۔ دہلی میں سندھی کانفرنس کے انعقاد پر پاکستان کا بھارت سے شدید احتجاج' بھارتی سفیر کی وزارت خارجہ میں طلبی۔ بھاٹی چوک لاہور میں بم دھماکہ 2 افراد ہلاک۔
26 اکتوبر۔ ملک بھر میں کنٹونمنٹ بورڈوں کے انتخابات منعقد ہوئے۔ مختلف شہروں میں گرفتاری دینے کیلئے آنے والے ایم آر ڈی کے کارکنوں کو پولیس نے گرفتار کرنے سے انکار کر دیا۔
27 اکتوبر۔ پاکستان نے گرینا ڈا سے امریکی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کر دیا۔
28 اکتوبر۔ چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو صفر کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔
29 اکتوبر۔ پنجاب میں بلدیاتی اداروں کی مخصوص نشستوں کے انتخابات کے مکمل ہو گئے۔ مسلم کمرشل بینک کے صدر اجمل خلیل دوبئی میں انتقال کر گئے۔
30 اکتوبر۔ ترکی میں قیامت خیز زلزلے سے 1000 افراد کی ہلاکت پر پاکستان کا اظہار افسوس۔ پاکستان نے چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں بھارت کو دو گول سے ہرا دیا۔
31 اکتوبر۔ نو منتخب بلدیاتی کونسلروں کی تربیت کا کام شروع ہو گیا۔

**نومبر 1983ء** یکم نومبر۔ آسٹریلیا نے چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان کو دو گول سے ہرا دیا۔
2 نومبر۔ بلوچستان میں ہنگامے روس نے کرانے کی کوشش کی تھی' صدر ضیاء الحق۔
3 نومبر۔ پاکستان ایٹمی پروگرام کے بارے میں کوئی دباؤ قبول نہیں کرے گا' ڈاکٹر محبوب الحق۔ سندھ میں ایم آر ڈی کی

IQBAL FORUM



تحریک کا زور ختم ہو گیا' صرف گرفتاریاں پیش کی جارہی ہیں۔

4 نومبر۔ مذاکرات صرف رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں سے ہو رہے ہیں' بنیادی نکات پر اتفاق نہیں ہوا' صدر ضیاء الحق۔ آسٹریلیا نے چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا' پاکستان دوسرے نمبر پر رہا۔

5 نومبر۔ پاکستان کے معاملات میں بیرونی مداخلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی' صاحبزادہ یعقوب۔

6 نومبر۔ سنٹرل جیل سکھر میں قیدیوں کا ہنگامہ پتھراؤ سے دو وارڈن زخمی۔

7 نومبر۔ امن کیلئے مسئلہ کشمیر کا قطعی حل ناگزیر ہے' صاحبزادہ یعقوب۔

8 نومبر۔ وزیر بلدیات سید فخر امام نے ضلع کونسل ملتان کی چیئرمین شپ کے انتخابات میں یوسف رضا گیلانی کے ہاتھوں شکست کے بعد وزارت سے استعفا دیدیا۔

9 نومبر۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم ولادت منایا گیا۔

10 نومبر۔ عوام نے ایم آر ڈی کو مسترد کر دیا ہے' وزیر داخلہ محمود اے ہارون کا شوریٰ میں خطاب۔ تحریک بحالی جمہوریت کے دوران 61 افراد ہلاک اور 200 زخمی ہوئے 4691 کو گرفتار کیا گیا' سرکاری اعداد و شمار۔

11 نومبر۔ عام انتخابات جلد از جلد کرائے جائیں گے' وزیر دفاع علی احمد تالپور۔ بیگم ریحانہ سرور کو نظر بند کر دیا گیا۔

12 نومبر۔ بھارت کو شمالی علاقوں پر دعوے کا کوئی حق نہیں' شریف الدین پیرزادہ۔

13 نومبر۔ ایم آر ڈی کی تحریک میں بظاہر آنے والا ٹھراؤ کسی طوفان کا پیش خیمہ ہے' مولانا نورانی۔

14 نومبر۔ پنجاب اور سندھ میں نو منتخب کونسلروں نے فرائض سنبھال لیے۔ سابق صوبائی وزیر رانا شوکت محمود کی نظر بندی میں توسیع کر دی گئی۔

15 نومبر۔ باسپتی چاول کی قیمت بڑھا کر 160 روپے فی چالیس کلو گرام کر دی گئی۔ پاکستان کے ایٹمی سائینسدان ڈاکٹر عبدالقدیر کو ایٹمی ٹیکنالوجی پاکستان منتقل کرنے کے الزام میں ہالینڈ کی عدالت نے انکی غیر موجودگی میں سزا سنا دی۔

16 نومبر۔ سیاستدانوں کیساتھ کسی سودے بازی کیلئے۔ ملاقاتیں نہیں کر رہا' صدر ضیاء الحق۔

17 نومبر۔ مشرقی پنجاب کی گڑبڑ میں پاکستان ملوث نہیں' اندرا گاندھی الزام تراشیاں کر رہی ہیں' سرکاری ترجمان۔ ہنگاموں کے بعد بند کیا جانے والا گھوٹکی ریلوے سٹیشن کھول دیا گیا۔

18 نومبر۔ امریکہ نے پاکستان کو دفاعی اسلحہ کی فروخت پر بھارتی اعتراضات مسترد کر دئے۔

19 نومبر۔ مولانا نورانی اور شاہ فرید الحق کے خلاف اشتعال انگیز تقاریر کے الزام میں مقدمہ۔

20 نومبر۔ افغان ہوا باز لڑاکا طیارے میں فرار ہو کر پاکستان پہنچ گیا۔

21 نومبر۔ سیاسی جماعتوں کو پارٹی انتخابات بھی کرانا پڑیں گے' صدر ضیاء الحق۔

22 نومبر۔ الیکشن کمشن نے جماعتی بنیادوں پر انتخابات کرنے کی سفارش کر دی۔ بے نظیر بھٹو کے کان میں تکلیف' کلینک میں صفائی کے دوران غشی طاری ہو گئی۔ آسٹریلیا کیخلاف کرکٹ سیریز میں عمران خان کی جگہ ظہیر عباس کو کپتان بنا دیا گیا۔

23 نومبر۔ معروف فلمسٹار اور فلم انڈسٹری کے چاکلیٹ ہیرو وحید مراد حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے' عمر 45 سال تھی' فلمی صنعت میں کہرام مچ گیا' نگار خانے بند کر دیئے گئے۔ معروف ناول نگار ایم اسلم 102 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



24 نومبر۔ بناسپتی گھی کی قیمت میں 2 روپے 80 پیسے فی کلو گرام اضافہ' اڑھائی کلو کا ڈبہ 35 روپے 55 پیسے میں فروخت ہوگا۔ ممتاز فلمی اداکار وحید مراد کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ ہزاروں مداحوں نے جنازے میں شرکت کی۔ ناول نگار ایم اسلم کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ ڈرامہ نگار مصنف اور شاعر پروفیسر رفیق احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 نومبر۔ ٹنڈو اللہ یار میں پولیس تشدد سے سیاسی کارکن کی ہلاکت کے بعد زبردست ہنگامے' مشتعل ہجوم نے گاڑیاں جلا ڈالیں۔ گلوکار سلیم رضا کینیڈا میں انتقال کر گئے۔

26 نومبر۔ 1984 عام انتخابات کا سال ہے' قطعی تاریخ ابھی مقرر نہیں کی' علی احمد تالپور۔ معروف دانشور ڈاکٹر ایوب قادری کراچی میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

27 نومبر۔ کالعدم مسلم لیگ اور جماعت اسلامی نے اتحاد و اشتراک کیلئے بات چیت شروع کر دی۔

28 نومبر۔ بے نظیر بھٹو کو علاج کیلئے بیرون ملک بھیجنے کے مشورے شروع ہو گئے۔

29 نومبر۔ پنجاب میں گورنر کے حکم پر 51 وکلاء کو رہا کر دیا گیا۔ اسلام آباد میں پیپلز پارٹی کا لانگ مارچ روکنے کیلئے 60 کارکن اور رہنما گرفتار کر لیے گئے۔

30 نومبر۔ عام انتخابات جلد ہونے والے ہیں' مسلم لیگ ضرور حصہ لے گی' پیر پگاڑا۔

دسمبر 1983ء یکم دسمبر۔ مارچ 84 میں انتخابات ہو نہیں سکتے' اکتوبر زیادہ دور نہیں' صدر ضیاء الحق۔ خیرپور میں مظاہرین نے جی ٹی ایس کی بس جلا دی' ڈوگری میں ریلوے سلیپر نذر آتش کر دئے۔

2 دسمبر۔ 1973ء کے آئین کی افادیت ختم ہو چکی ہے' پیر پگاڑا۔

3 دسمبر۔ امریکہ نے بھارت کو ایف 16 طیارے دینے سے انکار کر دیا' پاکستان کو اسی سال مل جائیں گے۔

4 دسمبر۔ پنجاب میں کپاس کی فصل کو 50 فیصد سے زائد نقصان ہونے کی صورت میں آبیانہ معاف کر دیا گیا۔

5 دسمبر۔ اگر انتخابات ہوئے تو غیر جماعتی بنیادوں پر ہوں گے' صدر ضیاء الحق کی راولپنڈی میں دولت مشترکہ کے صحافیوں سے بات چیت۔

6 دسمبر۔ بیگم نصرت بھٹو کی حالت بگڑ گئی' بے نظیر نے فرانس جانے کی اجازت طلب کر لی۔ معروف اداکارہ نجمہ محبوب فلم کی شوٹنگ کے دوران کوٹ لکھپت ریلوے سٹیشن پر ٹرین کی زد میں آ کر جاں بحق۔

7 دسمبر۔ اداکارہ نجمہ محبوب کو آہوں اور سسکیوں کے ساتھ لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا' جنازے میں ہزاروں افراد کی شرکت۔

8 دسمبر۔ جھوٹی گواہی دینے والے کو کوڑے لگانے کی سزا دی جائے' قانون کمیشن کی سفارش۔

9 دسمبر۔ شکار پور ریلوے سٹیشن کی انتظار گاہ میں بم دھماکہ دو افراد زخمی ہو گئے۔

10 دسمبر۔ پنجاب کی صوبائی کونسل کیلئے 96 نئے ارکان نامزد کر دیئے گئے۔

11 دسمبر۔ بنگلہ دیش میں جنرل ارشاد نے صدر احسن الدین سے استعفیٰ دلوا کر خود صدارت کا منصب سنبھال لیا' پاکستان کے صدر جنرل ضیاء کی طرف سے جنرل ارشاد کو مبارکباد۔ صحافی کاظم حسین راز لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



12 دسمبر۔ ممتاز بھٹو نے جیل میں علامتی بھوک ہڑتال کر دی۔
13 دسمبر۔ کار چوری کے الزام میں گرفتار ملزم ایاز سومرو نے ڈرامائی طور پر ظہور الحسن بھوپالی کے قتل کا اعتراف کر لیا۔
14 دسمبر۔ بیرونی جارحیت کا کوئی خطرہ نہیں ہے' صدر ضیاء کی لاہور میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔
15 دسمبر۔ پاکستان طیارہ سازی کے دور میں داخل ہو گیا' کامرہ ایرو ناٹیکل کمپلیکس میں تیار کردہ 5 طیارے فوج کے حوالے کر دیئے گئے۔
16 دسمبر۔ جنوبی ایشیاء کو ایٹم سے پاک علاقہ قرار دیا جائے' جنرل اسمبلی میں پاکستان کی قرار داد منظور۔
17 دسمبر۔ پاکستان بھارت کو ہرا کر ہانگ کانگ میں کھیلے جانے والے انٹرنیشنل فیلڈ ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچ گیا۔
18 دسمبر۔ ملک بھر میں عید میلاد النبی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ دس ملکی ہاکی ٹورنامنٹ آسٹریلیا نے جیت لیا' پاکستان دوسرے نمبر پر آیا۔
19 دسمبر۔ بھارت دو طرفہ تعلقات پر پاکستان سے جلد بات چیت چاہتا ہے' سیکرٹری خارجہ' نٹور سنگھ۔ صحافی راؤ ریاست علی لاہور میں انتقال کر گئے۔
20 دسمبر۔ خرابیوں کے ذمہ دار سیاستدانوں کو نااہل قرار دیدیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔
21 دسمبر۔ اسلام کا شورائی نظام نافذ کیا جائیگا' مغربی جمہوریت کیلئے اس ملک میں کوئی گنجائش نہیں' صدر ضیاء الحق کا ملتان میں جلسہ سے خطاب۔
22 دسمبر۔ پنجاب میں طلباء یونینوں کے انتخابات مکمل ہو گئے۔
23 دسمبر۔ مارشل لاء کے نفاذ اور 77ء کے بحران کے ذمہ دار افراد انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گے' جنرل ضیاء الحق۔ ہاکی ٹیم کے کھلاڑیوں حسن سردار کلیم اللہ اور حنیف خان پر شراب سمگل کر کے لانے کا الزام۔
24 دسمبر۔ ووٹ نہ ڈالنا جرم قرار دیدیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق۔
25 دسمبر۔ ملک بھر میں بابائے کے قوم کا یوم ولادت منایا گیا۔
26 دسمبر۔ الیکشن کمشن کا اہم اجلاس' انتخابی اور انتظامی امور پر تفصیلی غور کیا گیا۔
27 دسمبر۔ بھارتی انتخابات سے قبل پاکستان پر حملے کا خطرہ موجودہ ہے' صاحبزادہ یعقوب۔
28 دسمبر۔ ملتان سے پاکپتن جانے والی بس کو المناک حادثہ' 26 افراد ہلاک 14 زخمی۔ ڈسکہ میں ایک ہی خاندان کے 4 افراد کو پٹرول چھڑک کر زندہ جلا دیا گیا۔
29 دسمبر۔ ملک بھر میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ 13 جنوری سے شروع ہو گی' واپڈا کا اعلان۔ بشری رحمان اور شاہین عتیق الرحمان کو پنجاب کونسل کا رکن نامزد کر دیا گیا۔
30 دسمبر۔ بھارت جنگی تیاریاں کر رہا ہے' ہم بھی دفاع سے غافل نہیں' وزیر دفاع میر علی احمد تالپور۔
31 دسمبر۔ ملک کے مختلف شہروں میں شدید زلزلہ 12 افراد ہلاک متعدد زخمی۔ چترال میں 500 مکانات منہدم ہو گئے۔ 50 ہزار کی آبادی پر مشتمل مسلمان ملک برونائی دار السلام آزاد ہو گیا۔ اداکار افضل ہمالیہ والا لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



# 1984ء

**جنوری 1984ء** یکم جنوری۔ سیاسی صورت حال کافی بہتر ہے' جنرل ضیاء۔ نیو سنٹرل جیل ملتان میں شیخ رفیق احمد' خواجہ محمد شفیق' سید حیدر عباس گردیزی' مولانا عبدالصمد آزاد' سید سجاد حیدر زیدی اور سید شیر عالم نے یوم قائداعظم منایا۔ انجینئرنگ ریسرچ لیبارٹریز کہوٹہ کا نام عبدالقدیر خان ریسرچ لیبارٹریز رکھ دیا گیا۔

2 جنوری۔ کورٹ فیس ختم کی جائے' اسلامی نظریاتی کونسل کا مطالبہ۔ ڈی سی بہاولپور چودھری جلیل احمد خان انتقال کر گئے۔ آپریشن گلیکسی کے نام سے حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش پکڑی گئی' آئی ایس آئی کے افسروں نے سیٹھ عابد کی مدد سے بھارت سے اسلحہ سمگل کر لیا' مصطفیٰ کھر بھی ملوث تھے۔

3 جنوری۔ نامور شیعہ ذاکر منظور حسین وگ کے قتل کے الزام میں مقتول کی بیوہ کو گرفتار کر لیا گیا۔ سابق وزیر سردار ممتاز علی خان انتقال کر گئے۔

4 جنوری۔ اندرا گاندھی سے خیر سگالی کی توقع نہیں' جنرل ضیاء۔ مولانا نور الحسن بخاری ملتان میں انتقال کر گئے۔

5 جنوری۔ پنجاب اور سرحد میں گیس کی لوڈشیڈنگ شروع ہو گئی۔ سابق جسٹس سید اخلاق حسین لاہور میں انتقال کر گئے ۔رکن مجلس شوری پیر اللہ بخش شاہ جیلانی کراچی میں انتقال کر گئے۔

6 جنوری۔ آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف کرکٹ ٹسٹ سیریز دو صفر سے جیت لی۔ اخبار نویس اور ماہر اقتصادیات فیض محمد لاہور میں انتقال کر گئے۔

7 جنوری۔ سابق بھارتی ہاکی کپتان سرجیت سنگھ کی حادثاتی موت پر پاکستان ہاکی فیڈریشن کا اظہار افسوس۔

8 جنوری۔ کراچی میں 100 سے زائد جھگیاں جل گئیں' ایک بچہ ہلاک۔

9 جنوری۔ وفاقی کابینہ نے خیانت مجرمانہ' املاک کی خورد برد اور بنک فراڈ کی سزا بڑھا دی۔ پیاز 5 روپے کلو ہو گیا' ماہر تعلیم پروفیسر مختار احمد بٹ لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 جنوری۔ بے نظیر بھٹو کو تین سال کی نظر بندی کے بعد رہا کر دیا گیا' علاج کے لیے جنیوا چلی گئیں۔ سابق رکن ضلع کونسل ملتان ملک نور محمد کالرو انتقال کر گئے۔

11 جنوری۔ پنجاب میں بجلی کی کمی کے پیش نظر شام 5 بجے کے بعد کاروبار بند کر دینے کا حکم۔

12 جنوری۔ سابق خان قلات کی بیوہ انتقال کر گئیں۔

13 جنوری۔ نظر بند سیاست دانوں پر پابندیاں برقرار رہیں گی' جنرل ضیاء۔

14 جنوری۔ کراچی میں کتوں کا مقابلہ حسن' جنرل سعید قادر نے انعامات تقسیم کیئے' خواتین نے کتوں کو ٹافیاں کھلائیں

15 جنوری۔ پنجاب میں اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں 260 فیصد تک اضافہ ہو گیا۔

16 جنوری۔ سابق وائس چانسلر قائداعظم یونیورسٹی ڈاکٹر کنیز یوسف سمیت 18 افراد کے خلاف فوجی ٹریبونل میں مقدمہ چلایا جائے گا۔ کاسابلانکا میں اسلامی سربراہی کانفرنس شروع ہو گئی۔ ریٹائرڈ میجر جنرل اکبر خان کراچی میں انتقال کر گئے۔

17 جنوری۔ اسلامی سربراہی کانفرنس میں جنرل ضیاء الحق نے خطاب کیا۔

18 جنوری۔ پنجاب میں دکانیں بند کرنے کا وقت 5 بجے کی بجائے ساڑھے پانچ بجے شام کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



19 جنوری۔ افغانستان سے روسی فوج نکل جائے' اسلامی سربراہ کانفرنس نے پاکستان کی قرار داد منظور کرلی۔ سابق ہاکی اولمپین حبیب الرحمان کراچی میں انتقال کرگئے۔

20 جنوری۔ جنرل ضیاء جدہ پہنچ گئے۔ بیگم شاہین خاکوانی نے سابق وزیر زراعت ایم کے خاکوانی سے طلاق لے کر راجہ منور احمد سے بیاہ رچالیا۔ تحریک ختم نبوت کے بانی صدر مولانا تاج محمود فیصل آباد میں انتقال کرگئے۔

21 جنوری۔ بھارتی سفارت خانے کے ملازم غیر قانونی طور پر سرحد عبور کرگئے' حکومت پاکستان کا بھارت سے احتجاج۔

22 جنوری۔ پنجاب نے جمہوریت پسندوں کو مایوس کیا ہے' ممتاز بھٹو۔

23 جنوری۔ ملک میں صرف 2 سیاسی جماعتیں ہونی چاہئیں' جسٹس جاوید اقبال۔

24 جنوری۔ ممتاز کشمیری رہنما مولانا عبدالعزیز راجوڑوی گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔

25 جنوری۔ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات اکتوبر میں ہوں گے' گورنر سرحد جنرل فضل حق۔

26 جنوری۔ عورتوں اور معمر افراد کو کوڑوں کی سزا نہیں دی جائے گی' جنرل ضیاء۔ حکومت نے اکبر بگٹی کو امریکہ جانے کی اجازت دے دی' 20 ہزار ڈالر زر مبادلہ کی بھی منظوری دیدی گئی۔

27 جنوری۔ لاہور پنڈی اور پشاور میں شدید زلزلہ' کوئی نقصان نہیں ہوا۔

28 جنوری۔ حضرت بہاء الحق کے مزار کی تمام آمدنی زکریا یونیورسٹی کو منتقل کی جائے' اولڈ بوائز زکرین سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے رانا سہیل نون کا مطالبہ۔

29 جنوری۔ افغان طیاروں نے 7 حملوں میں پاکستان کے 20 مقامات کو نشانہ بنایا۔

30 جنوری۔ چھوٹے صوبوں کو ان کے حقوق نہیں دیئے جارہے' حمیدہ کھوڑو۔

31 جنوری۔ جماعت اسلامی نے پی پی سمیت تمام جماعتوں سے رابطہ کرلیا۔

**فروری 1984ء** یکم فروری۔ روس پاکستان کی طرف پیش قدمی نہیں کرے گا' روسی سفیر سمرنوف۔

2 فروری۔ ملک کی تمام یونیورسٹیوں میں مالی مشیر مقرر کئے جائیں گے' جنرل ضیاء۔

3 فروری۔ انتخابات 73 کے آئین کے تحت جماعتی بنیاد پر ہونے چاہئیں' چیرمین مجلس شوری خواجہ محمد صفدر۔ ہم اپنی آواز کے ذریعے چاروں صوبوں کے عوام کو قریب لائیں گے' گلوکارہ بہنیں بنجمن سسٹرز۔

4 فروری۔ اس سال ایک اہم انتخاب ضرور ہوگا' جنرل ضیاء۔

5 فروری۔ نور خان مستعفی ہوگئے' غلام صفدر بٹ کو کرکٹ بورڈ کا سربراہ مقرر کردیا گیا۔

6 فروری۔ پاکستان کسی ایک شخص کا نہیں پوری قوم کا ہے' ملک محمد قاسم۔

7 فروری۔ ممتاز شاعر ادیب فضل حق شیدا پشاور میں انتقال کرگئے۔

8 فروری۔ پاکستان نے یورنیم کی افزودگی میں کامیابی حاصل کرلی۔ کرکٹ ٹیم کے منیجر انتخاب عالم نے استعفیٰ دے دیا۔

9 فروری۔ میری حکومت آئینی ہے' صدر ضیاء۔ پنجاب میں طلبہ تنظیموں پر پابندی لگادی گئی۔ محقق اور ادیب افسر صدیقی کراچی میں انتقال کرگئے۔

10 فروری۔ روس کے صدر آندروپوف کے انتقال پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ وسیم باری نے ٹسٹ کرکٹ سے

IQBAL FORUM



ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔ چین میں پاکستان کے سفیر ممتاز علوی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

11 فروری۔ کشمیری رہنما مقبول بٹ کو پھانسی دے دی گئی' پھانسی کے خلاف ملک میں شدید احتجاج۔ سندھ میں بھی طلباء تنظیموں پر پابندی لگادی گئی۔ سماجی رہنما چوہدری ظفراللہ ملتان میں انتقال کر گئے۔ محقق ڈاکٹر قمقام جعفری کراچی میں انتقال کر گئے۔

12 فروری۔ مقبول بٹ کو پھانسی دینے کے خلاف پاکستان اور آزاد کشمیر میں زبردست احتجاجی مظاہرے۔

13 فروری۔ ملک میں انتخابات کا دور دور تک امکان نہیں' اکبر بگٹی۔ ممتاز ماہر تعلیم سید عنایت علی شاہ گردیزی ملتان میں انتقال کر گئے۔

14 فروری۔ جیل میں مولانا فضل الرحمان کا 65 پونڈ وزن کم ہوگیا۔ نواب زادہ نصراللہ خان کے بیٹے اور گھریلو خواتین کے لیے بھی ان کے کمرے میں جانے پر پابندی لگادی گئی۔ سابق سیکرٹری خزانہ ممتاز مرزا کراچی میں انتقال کر گئے۔

15 فروری۔ سکھر میں بس نہر میں گر گئی 10 باراتی ڈوب گئے۔

16 فروری۔ طریقہ انتخاب کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا' صدر ضیاء۔

17 فروری۔ سرحد کے مختلف شہروں میں زلزلہ 4 ہلاک 12 زخمی۔

18 فروری۔ پشاور میونسپل کارپوریشن کے میئر سمیت 10 کونسلروں کی رکنیت ختم کردی گئی۔ لوک گلوکار دلدار بلوچ ملتان میں انتقال کر گئے۔ معروف بنک کار سید مظاہرالدین وارثی ملتان میں انتقال کر گئے۔ ممتاز ماہر تعلیم حاجی محمد بخش جتوئی نیو جتوئی میں انتقال کر گئے۔

19 فروری۔ انتخابات سے قبل 73 کے آئین میں ترمیم کروں گا' صدر ضیاء۔

20 فروری۔ کراچی ایئرپورٹ پر آتشزدگی' ایک ٹرمینل تباہ ہوگیا۔

21 فروری۔ سندھ میں امن وامان کی حالت تسلی بخش نہیں ہے' آئی جی پولیس سندھ۔

22 فروری۔ نظربند سیاسی لیڈر انتخابات سے اڑھائی ماہ قبل رہا کردوں گا' جنرل ضیاء۔

23 فروری۔ 5 ہوابازوں کی برطرفی کے خلاف پی آئی اے کے بعض پائیلٹوں نے ہڑتال کردی۔ آلومہار شریف کے سجادہ نشین صاحبزادہ سید فیض الحسن گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

24 فروری۔ حکومت غیر جماعتی انتخابات کرانے کا فیصلہ کرچکی ہے' چیئرمین مجلس شوری خواجہ محمد صفدر۔ پی آئی اے میں پائلٹوں کی ہڑتال جاری رہی۔ حبیب بنک نے لاہور میں ولز کرکٹ کپ جیت لیا۔

25 فروری۔ صوبائی حکومتیں طلبا کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں' جنرل ضیاء۔ مسعود صادق نے ٹوردی پاکستان سائیکل ریس جیت لی۔ پائلٹوں کے احتجاج کے تیسرے دن 25 پروازیں منسوخ۔ سرائیکی میں قرآن پاک کا ترجمہ کرنے والی آنسہ بخت آور کریم انتقال کر گئیں۔

26 فروری۔ پی آئی اے کے ہوابازوں نے ہڑتال ختم کردی۔ ممتاز موسیقار استاد قدرت اللہ خان کراچی میں انتقال کر گئے۔

27 فروری۔ اسلامی بم کا ہوا نفسیاتی دباؤ کے لیے کھڑا کیا گیا ہے' صدر ضیاء۔ شیرباز مزاری کو رہا کردیا گیا۔ برصغیر کے معروف شاعر ساغر نظامی دہلی میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



28 فروری۔ ایم آر ڈی کے 4500 کارکن رہا کئے جا چکے ہیں۔ بی بی سی۔
29 فروری۔ 73 کے آئین میں ترمیم کا کام مکمل ہو چکا ہے' جنرل ضیاء۔ پروفیسر خالق عزمی ملتان میں انتقال کر گئے۔

**مارچ 1984ء** یکم مارچ۔ 1973 کے آئین کے تحت جماعتی بنیاد پر انتخابات کرائے جائیں' کالعدم مسلم لیگ کا مطالبہ۔
2 مارچ۔ پاکستان اور انگلستان کے درمیان کراچی میں پہلا کرکٹ ٹسٹ میچ شروع ہو گیا۔ پاکستان کی جانب سے رمیض راجہ اور وکٹ کیپر انیل دلپت نے پہلا ٹیسٹ میچ کھیلا۔
3 مارچ۔ صدر پاکستان نے جنرل رحیم الدین خان کو جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا چیرمین اور جنرل کے ایم عارف کو وائس چیف آف آرمی سٹاف مقرر کر دیا' جبکہ ان کے پیش رو جنرل اقبال اور جنرل سوار خان اپنے عہدوں سے ریٹائر ہو گئے۔
4 مارچ۔ وفاقی کابینہ سے راؤ فرمان علی' الحاج محمد عباس عباسی اور ڈاکٹر نصیر الدین جوگیزئی سبکدوش ہو گئے۔
5 مارچ۔ چین کے صدر لی شیان نیان نے اسلام آباد میں صدر ضیا سے دو طرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔
6 مارچ۔ کراچی کرکٹ ٹیسٹ پاکستان نے انگلینڈ سے 3 وکٹوں سے جیت لیا۔
7 مارچ۔ چین کے صدر لاہور پہنچ گئے۔ معروف سکالر اور ٹی وی کے سکرپٹ پروڈیوسر ڈاکٹر صدر الحق کراچی میں انتقال کر گئے۔
8 مارچ۔ چین کے صدر لی شیان نیان نے پاکستان کا 4 دن کا دورہ مکمل کر لیا۔
9 مارچ۔ لاہور میں پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف پہلا ایک روزہ انٹرنیشنل میچ 6 وکٹوں سے جیت لیا۔
10 مارچ۔ پورا ملک دالائی کیمپ بن چکا ہے' سید افضل حیدر۔
11 مارچ۔ جماعتی انتخابات کے بارے میں اعلان انتخابات کے قریب ہو گا' وزیر اطلاعات و نشریات راجہ ظفر الحق۔
12 مارچ۔ جنرل جہانداد خان کو سندھ اور جنرل ایف ایس لودھی کو بلوچستان کا گورنر مقرر کر دیا گیا۔
13 مارچ۔ طلبہ یونینوں پر پابندی برقرار رہے گی' جنرل ضیاء۔
14 مارچ۔ میری فوجی اور قانونی حکومت آئینی ترامیم کی مجاز ہے' جنرل ضیاء۔
15 مارچ۔ انتخابات کی جیت ثانوی ہے' اصل مسئلہ وفاق کو بچانا ہے' ملک معراج خالد۔ معروف شاعر یوسف کامران کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ سندھو دیش کا نعرہ ملک کے لیے اچھا نہیں' پیر آف رانی پور۔
16 مارچ۔ چرچ آف پاکستان کے بشپ ایم جیکب پشاور میں انتقال کر گئے۔ معروف تاجر سید مبشر علی جعفری ملتان میں انتقال کر گئے۔
17 مارچ۔ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان فیصل آباد کرکٹ ٹیسٹ میچ ہار جیت کے فیصلے کے بغیر ختم ہو گیا۔
18 مارچ۔ منفی سیاسی اتحاد ناکام بنا دوں گا' جنرل ضیاء۔ علی پور کے قریب دریائے سندھ میں کشتی ڈوب گئی' 17 افراد جاں بحق۔ طلباء یونینوں پر پابندی کے بعد آل پاکستان مہاجر سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے عہدیداروں الطاف حسین اور عظیم احمد طارق نے مہاجر قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کے قیام کا اعلان کر دیا۔

IQBAL FORUM



19 مارچ۔ ملک میں 15 کارخانے اسلحہ تیار کر رہے ہیں' جنرل ضیاء۔
20 مارچ۔ مارشل لاء کی طوالت کے نتائج خطرناک ہوں گے' ولی خان۔
21 مارچ۔ 10 اعلیٰ فوجی افسروں کو ترقی دے دی گئی۔ سرفراز نواز نے ٹسٹ ڈبل مکمل کر لیا۔
22 مارچ۔ کشتی الٹنے کے حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 65 ہو گئی۔
23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔
24 مارچ۔ لاہور کرکٹ ٹیسٹ برابر ہو گیا' پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز جیت لی۔ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس محمد حلیم نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔
25 مارچ۔ مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں' سیاست دان آنے کی زحمت نہ کریں' صدر ضیاء۔
26 مارچ۔ ڈاکٹر ہمایوں خان کو بھارت میں پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا' تحریک پاکستان کے کارکن معروف ادیب و شاعر صابر خلیلی ملتان میں انتقال کر گئے۔
27 مارچ۔ اگنی کے صدر احمد سیکوطور کے انتقال پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔
28 مارچ۔ انتخابات کے بائیکاٹ کی صورت میں ریفرنڈم کرایا جائے گا' جنرل ضیاء۔ سابق رکن قومی اسمبلی بیگم نسیم جہاں لاہور میں انتقال کر گئیں۔
29 مارچ۔ مجلس شوریٰ کے لیے مزید 39 ارکان نامزد کر دیئے گئے۔
30 مارچ۔ پاکستان میں آزادانہ انتخابات کرائے جائیں' امریکی سینیٹ کا مطالبہ۔ تحریک پاکستان کے کارکن اور ممتاز صحافی سردار علی صابری کراچی میں انتقال کر گئے۔ شاعر و صحافی راشد بزمی گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔
31 مارچ۔ ملتان کے نواحی قصبے نواب پور میں جبر و تشدد کا شرم ناک مظاہرہ۔ علاقہ کے سرکردہ زمینداروں نے عورتوں کو سرعام برہنہ کر کے پورے گاؤں میں چکر لگوایا۔ سانحہ نواب پور کے خلاف علاقہ کے لوگوں کا سخت احتجاج' مارشل لاء حکام سے کارروائی کا مطالبہ۔

**اپریل 1984ء** یکم اپریل۔ نواب پور میں خواتین کے بے حرمتی پر 13 بااثر زمینداروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ نواب پور کے 40 مسلح افراد نے معمولی رنجش کی بناء پر اکبر نامی شخص کے گھر داخل ہو کر انتہائی بربریت کا مظاہرہ کرتے ہوئے اکبر کو شدید زخمی کر کے اس کی 2 بھاوجوں اور ایک بہن کو سرعام برہنہ کر کے پورے علاقہ میں پھرایا تھا۔
2 اپریل۔ جماعت اسلامی ایم آر ڈی میں شامل نہیں ہوگی' میاں طفیل۔ معروف دانشور پروفیسر مجتبیٰ حسین انتقال کر گئے۔
3 اپریل۔ نواب پور کی واردات کے مزید 10 ملزم گرفتار' پولیس کے رویہ کے خلاف علاقے میں ہڑتال رہی۔
4 اپریل۔ مجلس شوریٰ میں قصاص اور دیت رپورٹ پر اختلافات ہو گئے۔ سخت حفاظتی انتظامات کے باوجود بھٹو کی برسی پر گڑھی خدا بخش میں ہزاروں لوگوں کا اجتماع۔
5 اپریل۔ نواب پور کیس کا جواں سال زخمی اکبر ہسپتال میں دم توڑ گیا' مقدمہ کی سماعت فوجی عدالت میں شروع ہو گئی۔ نواب پور کے واقعہ کے خلاف لاہور میں خواتین کا مظاہرہ۔
6 اپریل۔ نواب پور میں ہونے والی واردات ایس ایچ او کے علم میں تھی عینی شاہدین کے بیانات۔ مسلح افراد برہنہ خواتین

IQBAL FORUM



کو ہاتھ اوپر اٹھا کر بازار میں چلنے پر مجبور کر رہے تھے' عدالت کے روبرو غلام رسول قاسم اور دیگر گواہوں کے بیانات۔ معروف شاعر منور بدایونی کراچی میں انتقال کر گئے۔

7 اپریل۔ پاکستان کے داخلی معاملات میں امریکی مداخلت پر شوری میں احتجاج۔

8 اپریل۔ سمری ملٹری کورٹ ملتان سانحہ نے نواب پور کے مجرموں کو ایک مقدمہ میں قید بامشقت' کوڑوں اور جرمانے کی سزا سنادی' مقدمہ کا فیصلہ نواب پور میں ہی سنایا گیا' فیصلہ سننے کے لیے ہزاروں شہری موجود تھے۔ ملزموں کو موقع پر کوڑے لگائے گئے۔ اپنے منگیتر کو قتل کرنے کے الزام میں ملزمہ فرح ناز کی سزا سپریم کورٹ نے بحال رکھی۔

9 اپریل۔ یو بی ایل کے وی پی احمد سعید ملک اور ان کے 3 بچے حادثہ میں جاں بحق ہو گئے' مرحومین کو ملتان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ سانحہ نواب پور کے بارے میں مجلس شوری میں التواء کی تحریکیں خلاف ضابطہ قرار دی گئیں۔

10 اپریل۔ درجنوں سیاسی قیدی مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو گئے۔ پنجابی شاعر عطا محمد چودھری ٹنڈو آدم میں انتقال کر گئے۔

11 اپریل۔ پنجاب اور سندھ میں تمام سیاسی قیدیوں کی رہائی کا فیصلہ۔

12 اپریل۔ کسنور شیم نے پاکستان کے لیے ساڑھے چوبیس ارب روپے کی امداد کا اعلان کر دیا۔

13 اپریل۔ مارشل لاء کا خاتمہ پاکستان کے مفاد میں ہے' امریکی نائب وزیر خارجہ۔

14 اپریل۔ نوابزادہ نصراللہ خان کو رہا کر دیا گیا۔ درگاہ حضرت حافظ جمال کے سجادہ نشین مخدوم محمد شفیع جمالی ملتان میں انتقال کر گئے۔

15 اپریل۔ حکومت پنجاب نے نظر بند طلباء کو رہا کر دیا۔ طبلہ نواز استاد سخاوت حسین لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 اپریل۔ انتخابات غیر جماعتی ہوں گے' جنرل ضیاء۔

17 اپریل۔ نواب پور کے محمد اکبر کے مقدمہ قتل کی سماعت سرسری فوجی عدالت میں شروع ہو گئی۔

18 اپریل۔ بیگم عفیفہ ممدوٹ کو سماجی بہبود کا وزیر مملکت بنا دیا گیا۔

19 اپریل۔ صدر کا انتخاب انتخابات سے پہلے کرانا چاہتا ہوں' جنرل ضیاء۔

20 اپریل۔ غیر جماعتی انتخابات سے صوبوں کے اتحاد کو نقصان پہنچے گا' نواب زادہ نصراللہ خان۔

21 اپریل۔ ملک میں یوم اقبال کے سلسلہ میں تقریبات اور قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔

22 اپریل۔ اسلام آباد میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کی صدر ضیاء سے اہم بات چیت۔

23 اپریل۔ صدر ضیاء نے سعودی وزیر تیل ذکی یمانی اور وزیر اطلاعات شیخ ابراہیم کو ہلال پاکستان کا اعزاز دیا۔

24 اپریل۔ ممتاز عالم دین مولانا محمد شفیع اوکاڑی کراچی میں انتقال کر گئے۔

25 اپریل۔ چند روز تک الیکشن کمیشن کے ارکان سے ملاقات کروں گا' صدر ضیاء۔

26 اپریل۔ قادیانیوں کے لیے اسلامی اصطلاحات کا استعمال جرم قرار دے دیا گیا۔ ضیاء الحق نے آرڈی نینس جاری کر دیا۔

27 اپریل۔ جنرل ضیاء الحق کی ہدایت پر مولانا اسلم قریشی کی گمشدگی پر ڈی آئی جی کی سربراہی میں خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئی۔

28 اپریل۔ شریعت کورٹ نے چاروں صوبائی حکومتوں کو قمار بازی کی سزا میں اضافہ کرنے کی ہدایت کر دی۔ ممتاز تاجر رہنما عبدالرؤف چشتی دل کا دورہ پڑنے سے ملتان میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



29 اپریل۔ انتخابات کے انتظامات پر صدر کی چیف الیکشن کمشنر جسٹس ایس اے نصرت سے ملاقات۔ ملائیشیا میں پاکستانی سفیر سید عابد بلگرامی انتقال کر گئے۔ قائد اعظم کے پرائیویٹ سکریٹری مطلوب حسین کے انتقال پر مسلم لیگی لیڈروں کا اظہار تعزیت۔

30 اپریل۔ جاپان کے وزیر اعظم ناکاسونے چار دن کے دورہ پر پاکستان پہنچ گئے۔

## مئی 1984ء

یکم مئی۔ ملک بھر میں یوم مئی منایا گیا۔

2 مئی۔ قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد فرار ہو کر لندن پہنچ گئے۔

3 مئی۔ موجودہ بحران 1973 کے آئین کے تحت انتخابات کے ذریعہ حل ہو سکتا ہے' خواجہ خیرالدین۔

4 مئی۔ مرزا طاہر احمد نے اپنے چچا زاد بھائی مرزا منصور احمد کو جماعت کا سربراہ مقرر کر دیا۔

5 مئی۔ انتخابات اور اسلامی نظام حکومت میں کوئی تضاد نہیں' جنرل ضیاء۔

6 مئی۔ فی الحال سیاسی سرگرمیوں کی اجازت نہیں دی جا سکتی' جنرل ضیاء۔ مزدور رہنما مہر الحسن صحرائی مظفر گڑھ میں انتقال کر گئے۔

7 مئی۔ رومانیہ کے صدر چاؤشسکو 4 دن کے دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ مخدوم الملک سید غلام میراں شاہ کی اہلیہ کراچی میں انتقال کر گئیں۔

8 مئی۔ پاکستان اور رومانیہ میں عدم مداخلت کی بنیاد پر تعلقات بڑھانے پر اتفاق رائے ہو گیا۔

9 مئی۔ پاکستان کے چاروں صوبوں میں یورینیم کے وسیع ذخائر موجود ہیں' چیرمین پاکستان اٹامک انرجی کمیشن منیر احمد خان۔

10 مئی۔ انتخابی پروگرام اور آئینی ترامیم کا مناسب وقت پر ایک ساتھ اعلان ہو گا' صدر ضیاء۔

11 مئی۔ ترکی کے وزیر اعظم ترگت اوزال کا اسلام آباد میں شاندار استقبال کیا گیا۔

12 مئی۔ ممتاز صحافی اور شاعر شمیم بہروی پشاور میں انتقال کر گئے۔

13 مئی۔ پاکستان اور ترکی کے درمیان اقتصادی اور فنی تعاون کے سمجھوتہ پر دستخط ہو گئے۔

14 مئی۔ سیاسی خبروں کی اشاعت پر پابندی کا مقصد پر آگندہ ماحول کو بہتر بنانا ہے' جنرل ضیاء۔

15 مئی۔ اسلام آباد میں سربراہ کی حیثیت سے امریکی نائب صدر جارج بش کا شاندار استقبال کیا گیا۔

16 مئی۔ صدر ضیاء اور جارج بش کے درمیان اسلام آباد میں دو طرفہ تعلقات پر مذاکرات ہوئے۔

17 مئی۔ جارج بش کی پشاور آمد سے چند گھنٹے پہلے افغان طیاروں کی بمباری۔

18 مئی۔ روس نے پاکستان پر بالادستی حاصل کرنے کے لیے افغانستان میں جارحیت کی ہے' جارج بش۔

19 مئی۔ لاہور کی بادشاہی مسجد میں "یا رسول اللہ کانفرنس" اور "محمد الرسول اللہ کانفرنس" کے انعقاد پر پابندی لگا دی گئی۔

20 مئی۔ بھارت اور پاکستان میں سیاحوں اور تاجروں کے تبادلے کے معاہدے ہو گئے۔ سابق مرکزی وزیر حفیظ الرحمان ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

21 مئی۔ محمود شام سمیت 3 صحافی ڈاکوؤں کے چنگل سے رہا ہو کر کراچی پہنچ گئے۔ محکمہ موسمیات کے ڈی جی رحمت اللہ نیویارک میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



22 مئی۔ انتخابات میں کوئی گھٹیا آدمی منتخب نہیں ہو سکے گا' صدر ضیاء۔
23 مئی۔ انتخابات 12 اگست کے اعلان کردہ انتخابی پروگرام کے تحت ہوں گے' صدر ضیاء۔
24 مئی۔ پاکستان نے ایران عراق جنگ بند کرانے کے لیے نئی کوششوں کا آغاز کر دیا۔
25 مئی۔ جنرل ضیا نے بھارت کو فوج اور ہتھیاروں میں کمی کی پیش کش کر دی۔
26 مئی۔ حکومت نے کپاس کی قیمت میں اضافہ کر دیا۔ سندھی شاعر مرزا جمل بیگ انتقال کر گئے۔
27 مئی۔ شہر سلطان میں باراتیوں کی کشتی چناب میں ڈوب گئی' 45 افراد جاں بحق۔ سابق وزیر اطلاعات عبدالوحید خان لاہور میں انتقال کر گئے۔ ادیب' محقق نعیم ندوی حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔
28 مئی۔ پاکستان آرسی ڈی کو موثر بنانا چاہتا ہے' وزیر خزانہ غلام اسحاق خان۔
29 مئی۔ واپڈا سحری اور افطاری کے وقت لوڈشیڈنگ نہ کرے' حکومت کی ہدایت۔ جماعت اسلامی کے رہنما بارک اللہ خان لاہور میں انتقال کر گئے۔
30 مئی۔ ملک میں بجلی کا بحران سنگین صورت اختیار کر گیا' گرڈ اسٹیشن 3 سے 6 گھنٹے بند رہیں گے۔ ناول نگار' محقق ڈاکٹر آغا افتخار حسین اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
31 مئی۔ رمضان کے دوران گھروں اور کمروں میں کھانا پینا جرم ہو گا' رمضان آرڈی نس نافذ کر دیا گیا۔

**جون 1984ء** یکم جون۔ سندھ کی نئی کابینہ میں جسٹس غوث علی شاہ' دوست محمد فیضی' سید احد یوسف' غلام محمد مہر' جاوید جلبانی والا' بوستان علی ہوتی' ظفر علی شاہ' قاضی عابد' زین نورانی' غفور بھرگری اور سید مظفر علی شاہ نے حلف اٹھالیا۔
2 جون۔ ڈاکٹر عطیہ عنایت اللہ یونیسکو کی غیر سرکاری کمیٹی کی چیئرپرسن منتخب ہو گئیں۔
3 جون۔ خواتین کی بے حرمتی کی سزا موت ہو گی' آرڈی نس جاری کر دیا گیا۔
4 جون۔ طلبا یونین پر پابندی کے بعد گرفتار شدہ طلبہ رہا کر دیئے گئے۔
5 جون۔ جدید شاعرہ سارہ شگفتہ نے کراچی میں گاڑی کے آگے لیٹ کر خودکشی کر لی۔
6 جون۔ بیگم نواب محمد احمد خان لاہور میں انتقال کر گئیں۔
7 جون۔ سکھ لیڈر سنت جرنیل سنگھ بھنڈرانوالہ کے قتل پر حکومت پاکستان کا تبصرہ کرنے سے گریز۔ عالم دین عبدالحق جامی رحیم یار خان میں انتقال کر گئے۔
8 جون۔ پراسرار وباء سے تونسہ میں ایک ہی خاندان کے 15 افراد جاں بحق۔
9 جون۔ میر ظفر اللہ جمالی لاس اینجلس اولمپکس میں پاکستانی کھلاڑیوں کے دستے کے منتظم اعلیٰ ہوں گے۔
10 جون۔ ملک میں گھریلو صارفین کے لیے بجلی کی لوڈشیڈنگ ختم کر دی گئی۔
11 جون۔ خان پور میں زہریلے چاول کھانے سے 5 بہن بھائیوں سمیت 7 ہلاک۔
12 جون۔ ہائی کورٹ نے قادیانیوں سے متعلق آرڈی نس کے خلاف رٹ درخواستیں مسترد کر دیں۔
13 جون۔ سابق صدر ایوب خان کے بیٹے اختر ایوب انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



14 جون۔ وزیر خزانہ غلام اسحاق نے 85-1984 کا بجٹ پیش کردیا۔ تیل، گیس، مشروبات اور سگریٹ کی قیمتوں میں اضافہ۔ ڈاکٹر بشارت جذبی نے صحت کے وزیر مملکت کا حلف اٹھالیا۔ میجر جنرل ریٹائرڈ آغا محمد رضا بیجنگ میں انتقال کرگئے۔

15 جون۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے ہفتے میں 2 چھٹیوں کا اعلان کردیا۔

16 جون۔ پاکستان میں داخل ہونے والے سکھوں کو بھارتی فوج نے گولی ماردی۔ شاعر تجمل لکھنوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

17 جون۔ سابق ایم این اے بزرگ سیاستدان ملک غلام جیلانی لاہور میں انتقال کرگئے۔ نامور ماہر تعلیم ڈاکٹر محمد صادق ٹیلی ویژن سٹوڈیو میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

18 جون۔ افغان بحران پر جنیوا مذاکرات کی کامیابی کا یقین نہیں۔ وزیر خارجہ یعقوب خان۔ معروف شاعر تجمل حسین تجمل لکھنوی کراچی میں انتقال کرگئے۔

19 جون۔ ملک کی سلامتی و تحفظ کے لیے تمام اقدامات کرلیے گئے ہیں، جنرل ضیاء۔

20 جون۔ پنجاب کے وزیر خزانہ میاں نواز شریف نے 2 ارب روپے سے زیادہ کے خسارے کا بجٹ پیش کیا۔

21 جون ۔ ریلوے ملازمین کی ہڑتال کے سبب گاڑیوں کی آمدو رفت متاثر ہوئی۔ سیاسی رہنما چوہدری بشیر احمد خاور ایڈووکیٹ خانیوال میں انتقال کرگئے۔ رکن مجلس شوری ملک گل حسن کانسی کو قتل کردیا گیا۔

22 جون۔ ریلوے میں ہڑتال دوسرے دن بھی جاری رہی۔

23 جون۔ مارشل لاء آئندہ مارچ تک اٹھالیا جائے گا، وزیر خارجہ یعقوب خان۔

24 جون۔ نئی درآمدی پالیسی کا اعلان کردیا گیا، متعدد اشیاء آزادانہ درآمد کرنے کی اجازت۔ یونیورسٹی لاء کالج ملتان کا نام دوبارہ گیلانی لاء کالج رکھ دیا گیا۔

25 جون۔ وزیر خزانہ سرحد سیف اللہ خان نے نئے سال کا بجٹ پیش کردیا۔ تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن شباب مفتی لاہور میں انتقال کرگئے۔

26 جون۔ اندرا کے دامن سے سکھوں کے خون کے دھبے نہیں دھل سکتے، وزیر دفاع علی احمد تالپور۔

27 جون۔ 73 کے آئین کا خاتمہ ملک کے مفاد میں ہوگا، وزیر دفاع علی احمد تالپور۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر محمد رضا خان ملتان میں انتقال کرگئے۔

28 جون۔ ضابطہ اخلاق کی پابندی نہ کرنے پر میاں داد اور وسیم راجہ پر پانچ پانچ ہزار روپے جرمانہ، دونوں کھلاڑیوں پر اپنی بیگمات شارجہ لے جانے کا الزام تھا۔

29 جون۔ ملک بھر میں جمعتہ الوداع مذہبی جوش و جذبے سے منایا گیا۔

30 جون۔ ملک بھر میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔

**جولائی 1984ء** یکم جولائی۔ ایبٹ آباد میں شدید زلزلہ، کوئی نقصان نہیں ہوا۔

2 جولائی۔ ملتان آرٹس کونسل کی پرشکوہ عمارت پل موج دریا کے نزدیک تعمیر کی جائے گی، حکومت پنجاب۔

3 جولائی۔ بھارت کی الزام تراشی سے پاک و ہند تعلقات میں کشیدگی پیدا ہوچکی ہے، برطانیہ میں پاکستانی سفیر علی ارشد کا

IQBAL FORUM



بیان۔

4 جولائی۔ پورے ملک میں گرمی کی شدید لہر' درجنوں افراد بے ہوش ہو گئے۔

5 جولائی۔ سکھوں نے بھارتی طیارہ کو اغواء کر کے لاہور میں اتار دیا۔

6 جولائی۔ ہائی جیکروں نے غیر مشروط طور پر خود کو پاکستانی حکام کے حوالے کر دیا۔ طیارے کے حادثہ میں گورنر بلوچستان ایس ایف لودھی شدید زخمی' اے ڈی سی پائلٹ اور معاون جاں بحق ہو گئے' حادثہ بھکر کے نزدیک پیش آیا۔

7 جولائی۔ گورنر بلوچستان جنرل لودھی کی حالت بہتر ہو گئی۔

8 جولائی۔ جنرل کے کے آفریدی نے قائم مقام گورنر بلوچستان کا حلف اٹھالیا۔

9 جولائی۔ ملک میں مادر ملت کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ ہائی جیکروں کو بھارت کے حوالہ نہیں کیا جائے گا' صدر ضیاء۔

10 جولائی۔ ملک میں شورائی نظام اور صلواۃ کمیٹیاں قائم کر دی گئیں' پارلیمنٹ مجلس شوری کہلائے گی' جنرل ضیا کا شوری کے اجلاس میں خطاب۔ لاہور سے تعلق رکھنے والے ابوالحسنین محمد یوسف علی کو صدر ضیاء نے شوری کا نیا رکن نامزد کر دیا

11 جولائی۔ اسماعیلوں نے ملک میں پرنس کریم آغا خان کا یوم امامت منایا۔

12 جولائی۔ شہرہ آفاق خطاط حافظ یوسف سدیدی سعودی عرب میں ٹریفک حادثہ میں شدید زخمی۔ معروف پادری ریورینڈ سردار مسیح پنڈی میں انتقال کر گئے۔

13 جولائی۔ مقبوضہ کشمیر میں سول نافرمانی کی تحریک شروع ہو گئی۔

14 جولائی۔ وفاقی وزراء کو شوری کے اجلاس میں شرکت کرنے پر مجبور نہیں کیا جاسکتا' تحریک استحقاق پر تقاریر۔

15 جولائی۔ ڈویژنل "سکاؤٹس آرگنائزر اکرام اللہ نیازی مری میں انتقال کر گئے۔

16 جولائی۔ آئندہ انتخابات میں مثبت نتائج حاصل کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کا مطالبہ' شوری کے اجلاس میں تقاریر۔

17 جولائی۔ ملتان میں محمد بن قاسم بلائنڈ ویلفیئر کمپلکس کی افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر میاں محمد ذاکر قریشی نے شرکت کی۔

18 جولائی۔ امہ امن کمیٹی کے اجلاس کے بہتر نتائج بر آمد ہوں گے' جدہ میں جنرل ضیاء کا خطاب۔

19 جولائی۔ سابق صوبائی وزیر سید علی حسین گردیزی ملتان میں انتقال کر گئے۔

20 جولائی۔ پارلیمنٹ کو جدید تقاضوں کے مطابق اختیارات دوں گا' جنرل ضیاء۔

21 جولائی۔ ملتان کے 13 سالہ نوید نے سپیشل او لمپکس کیلئے فورینا میں گولڈ میڈل حاصل کر لیا۔

22 جولائی۔ غازی گھاٹ پل کا منصوبہ مکمل کر لیا گیا ہے' گورنر پنجاب جیلانی۔ رکن مجلس شوری حفیظ اللہ اچکزئی کوئٹہ میں انتقال کر گئے۔

23 جولائی۔ ملک میں 5 سال کے لیے نئے میڈیکل کالجوں کے قیام پر پابندی لگا دی گئی۔

24 جولائی۔ بھارت منی سپر پاور بننا چاہتا ہے' جنرل ضیاء۔

25 جولائی۔ عازمین حج پاکستان کو اسلام کا قلعہ بنانے کی دعائیں کریں' صدر ضیاء۔

26 جولائی۔ مجلس شوری نے قصاص اور دیت کے مسودہ قانون کی منظوری دے دی۔

IQBAL FORUM



27 جولائی۔ چینی ادیبوں کے وفد نے پاکستان کے مختلف شہروں کا دورہ شروع کر دیا۔

28 جولائی۔ صدر ریگن نے لاس اینجلس اولمپک کا افتتاح کیا' پاکستان شرکت کر رہا ہے۔ پشاور میں بم دھماکے' 4 ہلاک 12 زخمی۔۔ تحریک پاکستان کے کارکن مولوی عزیز الدین فقیر قادری کو ملتان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

29 جولائی۔ مسلمان عورت اور غیر مسلم کی شہادت پر قتل کے مقدمے میں سزائے موت دی جا سکے گی۔

30 جولائی۔ پاک فوج کے صرف 5000 افسر سویلین ڈیوٹی پر ہیں' وزیر دفاع تالپور۔

31 جولائی۔ لودھراں کے قریب کار اور ٹرک کو حادثہ 4 ہلاک ہو گئے۔

**اگست 1984ء** یکم اگست۔ مانسہرہ کے قریب بس دریائے سندھ میں جا گری' 40 مسافر ہلاک۔ معروف اداکار شاہ عنایت شوٹنگ کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

2 اگست۔ الیکشن کمیشن نے تمام اضلاع سے انتخابی حلقوں کے نقشے طلب کر لیے۔ رکن مجلس شوریٰ حاجی غلام حسن ڈھانڈلہ بھکر میں انتقال کر گئے۔

3 اگست۔ الیکشن کمیشن نے آئندہ انتخابات کے بارے میں منصوبہ وفاقی حکومت کو بھیج دیا۔

4 اگست۔ روسی مال بردار طیارہ نواب شاہ کے قریب گر کر تباہ ہو گیا' 18 ہلاک۔

5 اگست۔ انتخابی پروگرام کو حتمی شکل دے دی ہے' جنرل ضیاء۔ تحریک پاکستان کے نامور کارکن ابو سعید انور لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 اگست۔ کراچی اور حیدر آباد میں قیامت خیز بارش' 20 ہلاک 6 زخمی۔

7 اگست۔ کراچی میں بارشوں سے تباہ کاری' فوج طلب کر لی گئی۔ حکومت نے 12 سیاسی لیڈروں پر پابندی ختم کر دی۔

8 اگست۔ قاضی عدالتوں اور قانون شہادت کے مسودہ کی منظوری دے دی گئی۔

9 اگست۔ پشاور میں طوفان باد و باراں 12 ہلاک' درجنوں شدید زخمی۔ مسلم لیگی رہنما خواجہ حسن عسکری انتقال کر گئے۔

10 اگست۔ لاس اینجلز میں پاکستان آسٹریلیا کو شکست دے کر ہاکی کے فائنل میں پہنچ گیا۔

11 اگست۔ لاس اینجلز میں پاکستان ہاکی کا اولمپک چیمپین بن گیا' فائنل میچ میں پاکستان نے مغربی جرمنی کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے شکست دے دی' پاکستان کی جانب سے حسن سردار اور کلیم اللہ نے گول کیا۔ اقتدار سے چمٹے رہنے والوں کی اللہ چھٹی کرا دیتا ہے' وزیر دفاع علی احمد تالپور۔

12 اگست۔ مارشل لاء انتخابات کے کچھ عرصہ بعد اٹھا لیا جائے گا' صدر ضیاء۔

13 اگست۔ حکومت نے اقامت صلوٰت کے لیے اہم اقدامات کا اعلان کر دیا۔

14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی جوش و خروش سے منایا گیا۔

15 اگست۔ ملک حیدر عثمان تحریک استقلال کے صدر منتخب ہو گئے۔

16 اگست۔ غیر جماعتی انتخابات کا حتمی فیصلہ کر لیا گیا ہے' جنرل ضیاء۔

17 اگست۔ کراچی آمد پر پاکستان کی ہاکی ٹیم کا شاندار استقبال۔ لاہور ٹیلی ویژن کے سابق جی ایم آغا بشیر احمد کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



18 اگست۔ کپتان منظور جونیئر سمیت ہاکی ٹیم کا پنڈی میں شاندار استقبال۔

19 اگست۔ افغانستان کا پاکستانی علاقے پر پھر حملہ' 16 ہلاک 11 زخمی۔

20 اگست۔ افغان توپخانے کا تیسرا حملہ' مزید 16 افراد جاں بحق۔

21 اگست۔ افغان فوج کا پاراچنار پر حملہ 3 ہلاک 5 زخمی۔ خانیوال کے 7 افراد کے قتل کے ملزموں کا سراغ مل گیا۔ مسلم لیگی رہنما ملک محمد انور لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 اگست۔ جنرل ضیاء الحق رومانیہ پہنچ گئے۔

23 اگست۔ صدر ضیاء الحق جیسا کوئی قائد نہیں ہے' وزیر دفاع علی احمد تالپور۔

24 اگست۔ آزاد خالصتان تحریک کے حامی بھارتی طیارہ اغواء کر کے لاہور لائے ساڑھے نو گھنٹے بعد اسے کراچی پہنچا دیا۔ اس کے بعد ہائی جیکر طیارہ کراچی سے بھی لے گئے۔

25 اگست۔ ڈیرہ غازیخان ڈویژن میں سیلاب کی تباہ کاری' درجنوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔

26 اگست۔ فاتح ہاکی ٹیم کا لاہور میں فقید المثال استقبال۔ سیالکوٹ کے قریب مسافر بس نہر میں جا گری' 25 افراد جاں بحق۔

27 اگست۔ عوام صدارتی طرز حکومت کو مسترد کر چکے ہیں' چیرمین مجلس شوری۔ خواجہ محمد صفدر۔ سابق صوبائی وزیر نواب زادہ عظمت علی خان پشاور میں انتقال کر گئے۔

28 اگست۔ بغاوت کیس میں' قیوم بٹ' راجہ انور' احسان الحق' رشید ناگی' تنویر بیگم اور پرویز اختر کو 14 سال قید بامشقت اور پچاس' پچاس ہزار روپے جرمانے کی سزائیں۔

29 اگست۔ مشرقی اور مغربی سرحدوں پر صورت حال تسلی بخش نہیں' صدر ضیاء۔

30 اگست۔ چمن کے قریب بھاری تعداد میں روسی فوج متعین کر دی گئی۔

31 اگست۔ بہاولپور کے نزدیک 2 پسنجر ٹرینوں میں تصادم 24 ہلاک و زخمی۔ انتخابات پر صدر ضیاء کی نوابزادہ نصر اللہ سے بات چیت۔

**ستمبر 1984ء** یکم ستمبر۔ کراچی سے لاہور جانے والی کوچ درخت سے ٹکرا گئی' 8 ہلاک 9 زخمی۔ بیٹی کی شادی میں شریک نہ ہونے پر ملکہ ترنم نور جہاں سے صدر ضیاء کی معذرت۔

2 ستمبر۔ صدر کا انتخاب پہلے اور براہ راست ہونا چاہیے' وزیر ریلوے غفور ہوتی۔

3 ستمبر۔ پاکستان میں طیارے اور ٹینک تیار کئے جائیں گے' صدر ضیاء

4 ستمبر۔ کوٹلی میں ویگن کو حادثہ' 10 ہلاک 10 زخمی۔

5 ستمبر۔ ملکی سالمیت اور استحکام کے لیے انتخابات ضروری ہیں' چیرمین مجلس شوری خواجہ صفدر۔

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع منایا گیا۔

7 ستمبر۔ عید الاضحیٰ پورے مذہبی جوش و جذبے سے منائی گئی۔

8 ستمبر۔ گوجرانوالہ کے قریب ویگن درخت سے ٹکرا گئی' 8 مسافر ہلاک 8 زخمی۔

IQBAL FORUM



9 ستمبر۔ مجلس شوری کے رکن سردار رسول بخش زرکزئی کو کوئٹہ میں قتل کر دیا گیا۔
10 ستمبر۔ نوابزادہ نصراللہ کی نقل و حرکت پر پابندی لگادی گئی۔ شاہراہ قراقرم پر حادثہ' 4 جاپانی سیاح ہلاک 9 زخمی ہوگئے۔
11 ستمبر۔ ملک بھر میں بابائے قوم محمد علی جناح کا 36 واں یوم وفات منایا گیا۔
12 ستمبر۔ پنجاب میں ہفتے میں 2 چھٹیاں ختم' صرف جمعہ کو چھٹی ہوگی۔
13 ستمبر۔ ممتاز قانون دان خان عزیز الحسن حمزئی ملتان میں انتقال کر گئے۔
14 ستمبر۔ افغان طیاروں کی شمالی وزیرستان میں زبردست بمباری۔
15 ستمبر۔ تحریک پاکستان کے سرگرم رکن عطا محمد خان بزدار ڈیرہ غازی خان میں انتقال کر گئے۔ ممتاز صحافی اے ٹی چودھری لاہور میں انتقال کر گئے۔
16 ستمبر۔ واپڈا نے گھریلو صارفین کے لیے بجلی کے نئے کنکشنوں پر پابندی ختم کر دی۔
17 ستمبر۔ صدر ضیاء الحق نے اسلام آباد میں 4 روزہ بین الاقوامی اسلامی سیمینار کا افتتاح کیا۔
18 ستمبر۔ ہم جارحیت کا منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں' وزیر دفاع تالپور۔
19 ستمبر۔ بھارت نے پاکستانی سرحد پر مستقل فوج تعینات کرنے کی دھمکی دے دی۔
20 ستمبر۔ رکن مجلس شوری ڈاکٹر شرافت علی ہاشمی کراچی میں انتقال کر گئے۔
21 ستمبر۔ افغان بحران کے حل کیلئے پاکستان اور روس میں مسلسل رابطے پر اتفاق رائے ہوگیا۔
22 ستمبر۔ افغان فضائیہ کا طیارہ پاکستانی علاقے میں اتر گیا۔ گیمبیا کے صدر داؤد جوارا نے مزار اقبال پر حاضری دی۔ حفیظ پیرزادہ کو پی پی سے نکال دیا گیا۔ جامعہ اشرفیہ لاہور کے ناظم قاری نثار عثمانی لندن میں انتقال کر گئے۔
23 ستمبر۔ زرعی اصلاحات کے تحت حاصل کردہ اراضی بے زمین کسانوں میں تقسیم کی جائے گی۔ گورنر پنجاب جیلانی۔
24 ستمبر۔ سلام اللہ ٹیپو کو کابل میں پھانسی دینے کی تصدیق ہوگئی۔ ملک غلام نازک لانگ شجاع آباد میں انتقال کر گئے۔
25 ستمبر۔ غیر جماعتی انتخابات سے مسائل پیدا ہوں گے' شیر باز مزاری۔ معروف خطاط ریاست حسین خان لاہور میں انتقال کر گئے۔
26 ستمبر۔ انتخابات کے لئے آئین میں کوئی ترمیم نہیں کی جائے گی' صدر ضیاء۔
27 ستمبر۔ مسلم لیگ انتخابات میں تمام نشستوں پر امیدوار کھڑے کرے گی۔
28 ستمبر۔ پاراچنار پر ہولناک بمباری' 100 سے زائد افراد ہلاک' حکومت پاکستان کا افغانستان سے احتجاج۔
29 ستمبر۔ پاراچنار کے علاقے میں افغان طیارے کی بمباری سے 3 میل تک تباہی پھیل گئی۔ فخر کشمیر ملک عمر خان کراچی میں انتقال کر گئے۔
30 ستمبر۔ حالات 1971ء سے زیادہ نازک ہیں' جماعت اسلامی۔

**اکتوبر 1984ء** یکم اکتوبر۔ افغانستان کی جارحیت کا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کیا جائے' میاں طفیل۔
2 اکتوبر۔ پاکستان مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل چاہتا ہے' وزیر خارجہ یعقوب خان۔ حنیف خان نے انٹرنیشنل ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔

IQBAL FORUM



3 اکتوبر۔ حکومت کے اعلان سے پہلے انتخابات کے بائیکاٹ کا فیصلہ مناسب نہیں' اصغر خان۔

4 اکتوبر۔ امریکی سینیٹ نے پاکستان کی فوجی امداد بند کرنے کی تجویز مسترد کردی۔ تحریک اسلامی کے رہنما مولانا حبیب غفور چنیوٹ میں انتقال کر گئے۔

5 اکتوبر۔ برصغیر کے ممتاز عالم دین مولانا ابوالجلال ندوی صدیقی کراچی میں انتقال کر گئے۔

6 اکتوبر۔ ملک میں عاشورہ محرم الحرام منایا گیا۔ کراچی میں فرقہ وارانہ فسادات' تحقیقات کے لئے ٹریبونل قائم کردیا گیا۔

7 اکتوبر۔ انتخابات غیر جماعتی ہوں گے' صدر ضیاء

8 اکتوبر۔ اسلامی نظام حکومت پر سودے بازی نہیں کروں گا' صدر ضیاء۔

9 اکتوبر۔ سیاست دانوں پر پابندیاں بتدریج ختم کر رہا ہوں' صدر ضیاء۔

10 اکتوبر۔ انتخابات سے پہلے وائٹ پیپر کے مطابق مجرموں کو سزا دی جائے' ستار نیازی۔

11 اکتوبر۔ محرم اور ربیع الاول کے مذہبی جلوسوں پر پابندی نہیں لگائی جاسکتی' صدر ضیاء۔

12 اکتوبر۔ کوئٹہ میں پاکستان نے پہلے ایک روزہ کرکٹ میچ میں بھارت کو 46 رنز سے ہرا دیا۔ عالم دین مولانا انیس الرحمان لدھیانوی فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

13 اکتوبر۔ اسلام آباد میں مغربی جرمنی کے چانسلر ہلمٹ کوہل کا شاندار استقبال کیا گیا۔ پنجابی کے معروف شاعر دائم الدین قادری منڈی بہاؤ الدین میں انتقال کر گئے۔

14 اکتوبر۔ بھارت کے فوجی ہیلی کاپٹر کی طرف سے پاکستانی فضائی حدود کی خلاف ورزی۔ عدلیہ کی شاندار تاریخی روایات ختم ہوتی جارہی ہیں' سابق چیف جسٹس یعقوب علی خان۔

15 اکتوبر۔ انتخابات مارچ 85 تک ملتوی کردیئے جائیں۔ سابق جسٹس شیخ شوکت علی کی خواہش۔ ادیب' شاعر مولانا غلام اعظم جہلم میں انتقال کر گئے۔

16 اکتوبر۔ ملک بھر میں شہید ملت کی برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ غلام مصطفیٰ جتوئی کو رہا کردیا گیا۔

18 اکتوبر۔ بھارت کے خلاف لاہور ٹسٹ میں ظہیر عباس نے اپنی بارھویں سنچری مکمل کرلی۔ شیعہ رہنما آغا سید شاہ زماں لاہور میں انتقال کر گئے۔ سیاستدان جاوید اقبال جدون ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔

19 اکتوبر۔ لاہور ٹسٹ میں عظیم حفیظ کی تباہ کن بولنگ پر بھارتی ٹیم کو فالو آن ہونا پڑا۔

20 اکتوبر۔ وزیر دفاع تالپور کا کوئٹہ میں جسٹس ذکاء اللہ لودھی کی وفات پر اظہار افسوس۔

21 اکتوبر۔ سندھ کی صورتحال خطرناک ہو رہی ہے' مولانا عباسی۔

22 اکتوبر۔ لاہور میں پاک بھارت کرکٹ ٹیسٹ مہندر اور شاستری کے عمدہ کھیل کے باعث برابر ہوگیا۔ مولانا احترام الحق تھانوی نے پی پی کراچی کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔

23 اکتوبر۔ امریکہ پاکستان سے دوستانہ تعلقات چاہتا ہے' امریکی نائب وزیر خارجہ مرفی کا اسلام آباد میں بیان۔

24 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان فیصل آباد میں دوسرا ٹیسٹ میچ شروع ہوگیا' منظور الٰہی نے پہلی ٹسٹ وکٹ حاصل کی۔

IQBAL FORUM



25 اکتوبر۔ نامور سیاست دان بلدیاتی انتخاب کے مخالف تھے' صدر ضیاء کا پنجاب کونسل کے ارکان سے خطاب۔

26 اکتوبر۔ صدر ضیاء نے مختلف انتخابی قوانین میں ترمیم کردی۔

27 اکتوبر۔ صدر نے قانون شہادت کا صدارتی حکم جاری کردیا۔

28 اکتوبر۔ حکومت نے ملک میں نفاذ اسلام کا تہیہ کر رکھا ہے' جنرل ضیاء کا کوئٹہ میں خطاب۔

29 اکتوبر۔ فیصل آباد میں پاک بھارت کرکٹ ٹیسٹ ڈرا ہوگیا' قاسم عمر کی ڈبل سنچری۔

30 اکتوبر۔ رائے عامہ کی تشکیل میں سیاسی جماعتوں کو شریک نہیں کروں گا' صدر ضیاء۔

31 اکتوبر۔ سکھ محافظوں نے اندرا گاندھی کو قتل کردیا' پاکستان میں قومی پرچم سرنگوں' 3 دن تک سوگ منانے کا اعلان' تمام سرکاری تقریبات منسوخ کردی گئیں۔ راجیو گاندھی نے بھارت کے نئے وزیراعظم کے عہدے کا حلف اٹھالیا' حکومت پاکستان کی مبارکباد۔ معروف شاعر وفا حجازی ملتان میں انتقال کرگئے کبیر والا میں سپرد خاک کردیا گیا۔

**نومبر 1984ء** یکم نومبر۔ آئندہ نظام میں فوج کا کوئی آئینی کردار نہیں ہوگا' صدر ضیاء۔

2 نومبر۔ وزیراعظم کے اختیارات کا تعین انتخابات سے پہلے ہونا چاہئے' میاں طفیل بشپ۔ پطرس یوسف کو ملتان کا چوتھا بشپ مقرر کردیا گیا۔

3 نومبر۔ صدر ضیاء الحق نے اندرا گاندھی کی آخری رسومات میں شرکت کی۔ ممتاز علی بھٹو کو رہا کردیا۔

4 نومبر۔ خوشاب اور چکوال میں شدید طوفان' 15 افراد ہلاک ہوگئے۔ معروف قانون دان محمود شوکت ملتان میں انتقال کرگئے۔

5 نومبر۔ سیاسی پارٹیوں پر پابندیاں فی الحال برقرار رہیں گے' صدر ضیاء۔

6 نومبر۔ پی آئی اے کا طیارہ اغواء کرنے والے ٹیپو کے 4 ساتھیوں کو سزائے موت کا حکم' ملزموں میں پی پی کا کارکن ناصر بلوچ بھی شامل ہے۔

7 نومبر۔ ریگن امریکہ کے صدر منتخب ہوگئے' حکومت پاکستان کی مبارکباد۔

8 نومبر۔ عام انتخابات فروری کے دوسرے ہفتے میں مکمل ہوجائیں گے' وزیر داخلہ محمود ہارون۔

9 نومبر۔ ملک میں علامہ اقبال کا یوم پیدائش منایا گیا۔

10 نومبر۔ آزادانہ رائے کا اظہار انتخابات کے ذریعے ہی ہوسکتا ہے' نورانی۔

11 نومبر۔ انتخابات فوج کی نگرانی میں ہوں گے' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔

12 نومبر۔ پشاور میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا ایک روزہ میچ 44 رنز سے جیت لیا۔

13 نومبر۔ انتخابات غیر جماعتی بنیاد پر ہوں گے' صدر ضیاء۔

14 نومبر۔ کرکٹر سرفراز نواز ملکی سیاست میں حصہ لینے کے لئے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہوگئے۔ ٹریفک حادثہ میں اداکار اقبال حسن جاں بحق ہوگئے' اسلم پرویز شدید زخمی۔

15 نومبر۔ ممتاز فلمی اداکار اقبال حسن کو لاہور میں سپرد خاک کردیا گیا۔

16 نومبر۔ پاکستان میں بھارت کے سفیر کے ڈی شرما کو دھلی واپس بلالیا گیا۔

17 نومبر۔ الیکشن کمیشن تیاریاں تیز کردے' ضیاء الحق کی ہدایت۔

IQBAL FORUM



18 نومبر۔ وزیر داخلہ محمود ہارون نے استعفیٰ دے دیا۔

19 نومبر۔ پاکستان اور بھارت میں پر امن تعلقات ناگزیر ہیں' راجیو گاندھی۔

20 نومبر۔ اردو کے ممتاز شاعر اور ادیب فیض احمد فیض لاہور میں حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے' علم و دانش کا ایک عظیم دور ختم ہو گیا۔ پوری دنیا کے ادیبوں' شاعروں' صحافیوں اور سیاست دانوں کا اظہار افسوس۔ پاکستان کے ادیبوں نے جنازہ میں شرکت کے لئے لاہور پہنچا شروع کر دیا۔ لاہور میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا کرکٹ ٹسٹ 6 وکٹوں سے جیت لیا۔ ممتاز شیعہ عالم دین مولانا اختر حسین سکھر میں انتقال کر گئے۔

21 نومبر۔ فیض احمد فیض کو ماڈل ٹاؤن لاہور کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا' جنازہ میں ہزاروں سوگواروں نے شرکت کی۔ نامور فلمی اداکار اسلم پرویز انتقال کر گئے۔ بابائے کرکٹ ملک محمد صدیق امرتسری ملتان میں انتقال کر گئے۔

22 نومبر۔ انتخابات غیر جانبدارانہ ہوں گے' صدر ضیاء۔

23 نومبر۔ 1800 سرکاری ملازمین برطرف کر دیئے گئے۔ فیصل آباد میں ون ڈے کرکٹ میچ میں نیوزی لینڈ کو شکست۔

24 نومبر۔ روس نے پاک افغان سرحد پر چھاتہ بردار فوج اتار دی۔ شاعر سرور بجنوری فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

25 نومبر۔ پیر پگاڑا کی صدر ضیاء سے طویل ملاقات۔

26 نومبر۔ جہانگیر خان نے کراچی میں پاکستان اوپن سکوائش چیمپئن شپ جیت لی۔

27 نومبر۔ ملک میں مولانا ظفر علی خان کی برسی منائی گئی۔

28 نومبر۔ امیدواروں کے لئے اہلیت کی شرائط نرم کر دی جائیں گی' حکومت پاکستان کا فیصلہ۔ ممتاز عالم دین مولانا عبدالحکیم قاسمی لاہور میں انتقال کر گئے۔

29 نومبر۔ حیدر آباد کرکٹ ٹیسٹ پاکستان نے 7 وکٹوں سے جیت کر سیریز جیت لی۔

30 نومبر۔ غیر جماعتی انتخابات میں بھی سیاستدان اہم کردار ادا کریں گے وزیر دفاع میر علی احمد تالپور۔

**دسمبر 1984ء** یکم دسمبر۔ ڈاکٹر رفیق احمد نے پنجاب یونیورسٹی نے وائس چانسلر کا عہدہ سنبھال لیا۔ 19 دسمبر کو ریفرنڈم کے ذریعے صدر کے عہدے کے لئے اعتماد کا ووٹ حاصل کروں گا' جنرل ضیاء کا ریڈیو اور ٹی وی پر قوم سے خطاب۔

2 دسمبر۔ ریفرنڈم جیتنے کے بعد چیف آف آرمی سٹاف کا عہدہ چھوڑ دوں گا۔ جنرل ضیاء۔

3 دسمبر۔ پنجابی کے نامور شاعر استاد امن لاہور میں انتقال کر گئے۔

4 دسمبر۔ کویت ائیرویز کا طیارہ 127 پاکستانیوں کو کراچی لاتے ہوئے اغواء کر لیا گیا۔

5 دسمبر۔ انتخابات اور ریفرنڈم کے بائیکاٹ پر اکسانا جرم قرار دے دیا گیا۔

6 دسمبر۔ ملک میں جشن عید میلاد النبی پورے مذہبی جوش و خروش سے منایا گیا۔ پاکستان نے ملتان میں ایک روزہ میچ میں نیوزی لینڈ کو شکست دے کر سیریز جیت لی۔

7 دسمبر۔ ہائی جیکروں نے کویتی طیارے کو تباہ کرنے کے لئے دھماکہ خیز مواد رکھ دیا۔

8 دسمبر۔ ریفرنڈم سے انتقال اقتدار کی راہ متعین ہو گی۔ جنرل ضیاء۔

9 دسمبر۔ شمس العلماء مولانا ولایت حسین ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔ جنرل خوش دل خان آفریدی نے گورنر بلوچستان کی

IQBAL FORUM



حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

10 دسمبر۔ آئندہ نظام حکومت شورایت پر مبنی ہوگا' جنرل ضیاء۔ نواب غوث بخش رئیسانی نے خود کو غیر مشروط طور پر گورنر بلوچستان کے حوالے کردیا۔ ایرانی فوج نے کارروائی کرکے کویتی طیارہ آزاد کرالیا۔ جماعت اسلامی نے ریفرنڈم کی حمایت کا اعلان کردیا۔ نواب صادق قریشی کو پی پی سے نکال دیا گیا۔

11 دسمبر۔ فیصلہ نفی میں ہوا تو اقتدار چھوڑ دوں گا' صدر ضیاء۔

12 دسمبر۔ جب تک چاہوں بر سراقتدار رہ سکتا ہوں' جنرل ضیاء۔

13 دسمبر۔ صدر ضیاء الحق نے جی ایم سید کی عیادت کی۔ صحافی اور مصنف عزیز بیگ لاہور میں انتقال کرگئے۔

14 دسمبر۔ چھٹی چیمپینز ٹرافی کے فائنل میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 2 گول سے شکست دے دی۔

15 دسمبر۔ کابینہ ریفرنڈم کے بعد عام انتخابات کا پروگرام مرتب کرے گی' صدر ضیاء۔ کراچی کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان میچ برابر ہوگیا۔

16 دسمبر۔ میرے لئے حکومت چھوڑنا مشکل ترین کام ہے' جنرل ضیاء۔

17 دسمبر۔ ریفرنڈم کے حق میں سید عبداللہ شاہ نے ضلع دادو میں مہم کا آغاز کیا۔ الیکشن کمیشن کے اعلان سے قبل اخبارات ریفرنڈم کے نتائج شائع نہیں کرسکیں گے' چیف الیکشن کمشنر۔

18 دسمبر۔ مخدوم سجاد' یوسف رضا گیلانی اور رانا تاج نون نے ریفرنڈم کی حمایت کردی۔

19 دسمبر۔ عوام کی عدم دلچسپی کے باوجود جنرل ضیاء الحق ریفرنڈم جیت گئے۔ پولنگ سٹیشنوں پر ہو کا عالم رہا' ڈالے گئے ووٹوں میں سے جنرل ضیاء نے 97.7 فیصد حاصل کئے۔ شریف الدین پیرزادہ اسلامی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل منتخب ہوگئے۔ معروف مورخ اور ماہر آثار قدیمہ ڈاکٹر عبداللہ چغتائی لاہور میں انتقال کرگئے۔

20 دسمبر۔ الیکشن کمشنر نے صدر ضیاء کی کامیابی کا باضابطہ اعلان کردیا۔

21 دسمبر۔ میری اگلی منزل قومی' صوبائی اور سینیٹ کے انتخابات ہیں' جنرل ضیاء کا قوم سے خطاب۔

22 دسمبر۔ ممتاز ماہر تعلیم اور ادیب پروفیسر حمید الدین جے پوری کراچی میں انتقال کرگئے۔

23 دسمبر۔ مسلم لیگی رہنما محمود شاہ بخاری کوئٹہ میں انتقال کرگئے۔ معروف شاعر محشر نگری کو کوئٹہ میں سپرد خاک کردیا گیا۔

24 دسمبر۔ ملک میں لوڈشیڈنگ شروع ہوگئی۔

25 دسمبر۔ ملک میں بابائے قوم کا یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ خواجہ خیر الدین' غلام مصطفیٰ جتوئی اور مزاری کو رہا کردیا گیا۔ پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس 23 مارچ سے پہلے ہوگا۔

27 دسمبر۔ باچا خان کی کتاب "میری زندگی اور جدوجہد" ضبط کرلی گئی۔ بہاری مسلمان صرف بنگلہ دیش کا مسئلہ ہیں' صدر ضیاء۔

28 دسمبر۔ لاہور میں جھارا پہلوان نے بھولا گاڈی کو 4 منٹ میں چت کردیا۔

29 دسمبر۔ سرحد میں تمام اسیر اور نظر بند سیاست دان رہا کردیئے گئے۔

30 دسمبر۔ ملک میں موسم سرما کی پہلی بارش۔ غیر جماعتی انتخابات کا فیصلہ کیا گیا تو ہم رٹ دائر کردیں گے' پیر پگاڑو

31 دسمبر۔ 7 سال کے لئے نااہل قرار دیئے گئے سیاستدانوں پر سے پابندی اٹھالی جائے گی' حکومت پاکستان کا اعلان۔

IQBAL FORUM



# 1985ء

**جنوری 1985ء** یکم جنوری۔ ملک بھر میں اسلامی بینکاری شروع ہوگئی' صدر نے صدارتی آرڈیننس جاری کردیا۔

2 جنوری۔ ملک بھر میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سے کاروبار زندگی معطل ہوگیا۔

3 جنوری۔ افغانستان نے پاکستان کیخلاف فیصلہ کن کارروائی کی دھمکی دیدی۔ ممتاز ادیب' نقاد اور محقق پروفیسر جابر علی سید ملتان میں انتقال کرگئے' عمر ۶۰ سال تھی' جنازہ میں ادیبوں' شاعروں' صحافیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

4 جنوری۔ عام انتخابات کیلئے ریٹرننگ افسروں کا تقرر ہوگیا۔ سابق رکن صوبائی اسمبلی شیخ محمد اصغر سمیت 4 افراد کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔

5 جنوری۔ بھاریوں کی واپسی کا فیصلہ وفاقی کابینہ کرے گی' صدر ضیاء الحق۔ ملک بھر میں ذوالفقار علی بھٹو کے یوم پیدائش پر تقریبات منعقد ہوئیں۔

6 جنوری۔ صدر ضیاء الحق سے جلد ملاقات کا خواہشمند ہوں' راجیو گاندھی۔ اردن کے ولی عہد شہزادہ طلال پاکستان پہنچ گئے۔

7 جنوری۔ کسی بھی شخص کو سیاسی نااہلی سے مستثنیٰ قرار دیا جاسکے گا' چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے مارشل لاء کا ضابطہ جاری کردیا۔ سمیع اللہ نے فرسٹ کلاس ہاکی سے بھی ریٹائرمنٹ کا اعلان کردیا۔

8 جنوری۔ روس نے پاکستان اور ایران کی سرحد پر مزید فوج تعینات کردی۔ لیاقت مرچنٹ کو ڈپٹی اٹارنی جنرل اور عزیز اے منشی کو اٹارنی جنرل مقرر کردیا گیا۔

9 جنوری۔ تمام سیاسی جماعتوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت ہوگی' وزیر بلدیات ظفر اللہ جمالی۔

10 جنوری۔ نوابزادہ نصر اللہ خان اور مختار احمد اعوان کو نظربند کردیا گیا۔ راؤ عبدالرشید اور سلیمان تاثیر گرفتار۔

11 جنوری۔ الیکشن کمشن نے عام انتخابات کیلئے 82 نشانات منتخب کرلئے۔

12 جنوری۔ قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 25 اور 28 فروری کو ہونگے۔ انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر ہونگے۔ سینیٹ کا انتخاب مارچ کے وسط میں ہوگا' صدر ضیاء نے قوم سے خطاب کے دوران انتخابات کا اعلان کردیا۔

13 جنوری۔ راؤ رشید' پرویز صالح اور جہانگیر بدر کو میانوالی جیل منتقل کردیا گیا۔ میں نے صدر ضیاء الحق سے ملاقات نہیں کی' مصطفیٰ جتوئی۔

14 جنوری۔ صدر ضیاء نے جتوئی سے ملاقات کی تصدیق کردی' یہ چھپانے والی بات نہیں جتوئی صاحب سے پرانی شناسائی ہے' ضیاء الحق۔ چیف الیکشن کمشنر ایس اے نصرت نے انتخابی شیڈول کا اعلان کردیا' کاغذات نامزدگی 20 اور 22 جنوری تک وصول کئے جائیں گے۔ منظور جونیئر بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہوگئے۔

15 جنوری۔ عام انتخابات کیلئے شناختی کارڈ کی پابندی ختم کردی گئی۔

16 جنوری۔ وفاقی کابینہ نے سیاست دانوں کی نااہلی کا فیصلہ واپس لے لیا۔ رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ جماعتوں کا فرق بھی ختم کردیا گیا۔ تحریک پاکستان کے رہنما سید حسین امام انتقال کرگئے۔

17 جنوری۔ نااہل قرار دیئے جانے والے 74 سیاستدانوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت مل گئی' صدر نے آرڈیننس

IQBAL FORUM



جاری کردیا۔

18 جنوری۔ نوابزادہ نصراللہ خان اور مولانا فضل الرحمان کو رہا کردیا گیا۔

19 جنوری۔ ایم آرڈی نے انتخابات نہ لڑنے کا اعلان کردیا۔ صدر سے میری ملاقات نہیں ہوئی اخبارات کردار کشی کررہے ہیں' جتوئی کا اصرار۔

20 جنوری۔ ایم آرڈی کے ساتھ حکومت کا اعلیٰ سطحی رابطہ۔ قومی اسمبلی کیلئے کاغذات نامزگی داخل کرانے کا کام مکمل ہوگیا۔ نصراللہ کو دوبارہ گرفتار کرکے نظربند کردیا گیا۔

21 جنوری۔ حکومت انتخابی پروگرام پر نظرثانی کرسکتی ہے۔ جمال سید میاں۔ ملک معراج خالد گرفتار کرلئے گئے۔

22 جنوری۔ جنرل ایس ایف لودھی کو وزیر داخلہ مقرر کردیا گیا۔ صوبائی اسمبلیوں کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا کام بھی مکمل ہوگیا۔

23 جنوری۔ قومی اسمبلی کے امیدواروں کو انتخابی نشانات الاٹ کردئے گئے' شاعر جاذب کاظمی شیخوپورہ میں انتقال کرگئے۔

24 جنوری۔ جعلی ووٹ ڈالنے پر 3 سال قید اور 5 ہزار روپے جرمانہ کی سزا دی جائے گی' الیکشن کمیشن نے ضابطہ اخلاق جاری کردیا۔

25 جنوری۔ ایشیا کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان بنگلہ دیش کو ایک گول سے ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔

26 جنوری۔ انتخابی پروگرام میں کوئی ردوبدل نہیں کیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔

27 جنوری۔ اسلام آباد میں گورنروں کی کانفرنس' انتخابات سے متعلق اہم فیصلے کئے گئے۔ پاکستان نے ایشیا کپ کے سیمی فائنل میں جنوبی کوریا کو 7 گول سے ہرادیا' حسن سردار کی ہیت ترک۔

28 جنوری۔ پاکستان نے بھارت کو شکست دے کر ایشیائی چیمپین کا اعزاز برقرار رکھا۔

29 جنوری۔ ادائیگیوں کے توازن میں 18 روپے کا خسارہ۔ ڈاکٹر محبوب الحق نے رواں مالی سال کا تخمینہ جاری کردیا۔

30 جنوری۔ نفاذ اسلام کیلئے اپنے تمام اختیارات استعمال کروں گا' صدر ضیاء کا اسلام آباد میں نفاذ اسلام کنونشن سے خطاب۔

31 جنوری۔ اب ملک میں کوئی ایسا قانون موجود نہیں جو اسلام کے منافی ہو' صدر ضیاء الحق کا نفاذ اسلام کنونشن کے آخری اجلاس سے خطاب۔

## فروری 1985ء

یکم فروری۔ پولنگ عملے کی فہرستوں کو حتمی شکل دیدی گئی۔

2 فروری۔ اصغر خان کے مردان میں داخلے پر 3 ماہ کیلئے پابندی عائد کردی گئی۔

3 فروری۔ نومنتخب حکومت مستحکم ہونے پر مارشل لاء اٹھالیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق۔ مصنف محمد اقبال لاہور میں انتقال کر گئے۔

4 فروری۔ پولنگ میں خلل ڈالنے والوں کو موقع پر ہی گرفتار کرلیا جائے گا' جسٹس ایس اے نصرت۔

5 فروری ۔ امریکہ پاکستان کو 67 کروڑ ڈالر کی فوجی و اقتصادی امداد دیگا۔ بجٹ کا مسودہ کانگریس کے سامنے پیش کردیا گیا۔ انشائیہ نگار سمان بٹ لاہور میں ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

IQBAL FORUM



6 فروری۔ ایم آر ڈی سے مفاہمت کا وقت گزر چکا ہے' وردی اس وقت اتاروں گا جب مارشل لاء ختم ہو گا' صدر ضیاء الحق کی لاہور میں پریس کانفرنس۔

7 فروری۔ کرکٹر عبدالقادر کو ڈسپلن کی خلاف ورزی پر نیوزی لینڈ سے واپس بھیج دیا گیا۔

8 فروری۔ ملک بھر میں سینماؤں کی غیر معینہ ہڑتال شروع ہو گئی۔

9 فروری۔ پشاور میں ایم آر ڈی کے کنونشن پر پابندی لگا دی گئی۔

10 فروری۔ سکھ ہائی جیکروں کیخلاف مقدمہ کی سماعت کیلئے خصوصی عدالت قائم کر دی گئی۔

11 فروری۔ اسمبلیوں کے اختیارات کا اعلان چند روز میں کر دیا جائے گا' غلام دستگیر خان۔ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ سردار عبدالحمید دستی انتقال کر گئے' مظفر گڑھ کے قریب سپرد خاک کر دیا گیا۔

12 فروری ۔ جھوٹی گواہی دینے والے کو کوڑے لگائے جائیں گے' وفاقی کابینہ نے لاء کمیشن کی سفارشات منظور کر لیں۔ ریٹائرڈ میجر جنرل احسان الحق ڈار لاہور میں انتقال کر گئے۔

13 فروری۔ انتخابی مہم میں جلوس نکالنے پر پابندی ہے' خلاف ورزی پر کارروائی ہو گی' چیف کمشنر۔

14 فروری۔ مولانا فضل الرحمان کو گرفتار کر کے ڈیرہ اسماعیل خان جیل میں نظر بند کر دیا گیا۔ ممتاز عالم دین مولانا محمد شریف جالندھری ملتان میں انتقال کر گئے۔ نیوزی لینڈ نے دوسرا کرکٹ ٹسٹ ڈرامائی انداز میں جیت کر سیریز 0-2 سے جیت لی۔

15 فروری۔ پنجاب اسمبلی کے انتخابات کیلئے 16 ہزار پولنگ سٹیشن قائم کر دئے گئے۔

16 فروری۔ بھارت نے جدید ترین ٹینکوں کی تیاری شروع کر دی' پاکستان کا اظہار تشویش۔

17 فروری ۔ بھارت نے پاکستان کی ایٹمی تنصیبات تباہ کرنے کی کوشش کی تو تباہ کن نتائج نکلیں گے' امریکی تجزیہ نگار کی رائے۔

18 فروری۔ اصغر خان کو کراچی بدر کرنے کے بعد پشاور بھیج دیا گیا' سندھ میں داخلے کی پابندی۔

19 فروری ۔ آئینی ترامیم تیار ہیں' صرف اعلان باقی ہے' صدر ضیاء الحق۔ چیچہ وطنی کے قریب دو بسوں میں تصادم 24 افراد ہلاک۔

20 فروری ۔ انتخابی بائیکاٹ پر اکسانے کے الزام میں صوبہ سرحد میں 97 افراد گرفتار۔ غیر جماعتی انتخابات وقت کی ضرورت ہیں' 1970 کے جماعتی انتخابات سے ملک میں عدم استحکام پیدا ہوا' میرے بارے میں پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے کہ میں پنجاب کا وزیر اعلیٰ بنوں گا' مخالفین بے پر کی اڑا رہے ہیں جاہ طلب نہیں' کارکن کی حیثیت سے کام کروں گا' نواز شریف کا نوائے وقت کو انٹرویو۔

21 فروری۔ ایئر مارشل جمال احمد خان کو پاک فضائیہ کا سربراہ مقرر کر دیا گیا۔ بھولو پہلوان شدید علیل ہو گئے۔ پاؤں کا انگوٹھا کاٹ دیا گیا۔

22 فروری ۔ انتخابی نتائج کا غیر سرکاری اعلان ڈپٹی کمشنر کریں گے۔ ہم پاکستان جانا چاہتے ہیں مجبوراً" یہاں رہ رہے ہیں' لندن میں بے نظیر کی پریس کانفرنس۔ رونا لیلیٰ اور ان کے خاوند جاوید قیوم میں طلاق ہو گئی۔

23 فروری۔ منتخب وزیر اعظم کو تمام انتظامی اختیارات حاصل ہونگے' صدر ضیاء الحق۔

24 فروری ۔ قوم کو اس کی امانت لوٹا دیں' ووٹ سے فرار احکام الٰہی سے فرار ہے' انتخابات کے بعد انتقال اقتدار میں کوئی

IQBAL FORUM



رکاوٹ نہیں ہوگی' عام انتخابات سے ایک روز قبل صدر ضیاء الحق کا ریڈیو پر قوم سے خطاب۔ دینی مفکر اور ادارہ طلوع اسلام کے باغی غلام احمد پرویز طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے' عمر 82 سال تھی۔ منی ورلڈ کپ ایک روزہ سیریز میں پاکستان نے آسٹریلیا کو 62 رنز سے ہرا دیا۔

25 فروری۔ 8 سال بعد ملک میں عام انتخابات منعقد ہوئے غیر جماعتی بنیادوں پر ہونے والے انتخابات میں راجہ ظفر الحق' غلام دستگیر' میاں صلاح الدین' ظفر علی شاہ' راؤ فرمان علی' ارباب نیاز' میر علی احمد تالپور' شیخ عشرت علی اور احد یوسف سمیت بیشتر وزراء اور اراکین شوری ہار گئے۔ نور خان' نواز شریف' خواجہ صفدر' چوہدری عبدالغفور' شجاعت حسین' فخر امام' جاوید ہاشمی' یوسف رضا گیلانی' عابدہ حسین اور صدیق کانجو جیت گئے۔

26 فروری۔ صوبائی اسمبلی کے لئے انتخابی مہم ختم ہوگئی' پولنگ کے انتظامات مکمل۔ پنجاب کے دو وزراء میاں صلاح الدین اور ذاکر قریشی انتخابات سے دستبردار ہوگئے۔ شوری کے 120 ارکان میں سے صرف 41 کامیاب ہوگئے۔

27 فروری۔ آئینی ترامیم منتخب اسمبلی پر چھوڑ دی جائیں' خواجہ صفدر۔ عالمی شہرت یافتہ سرجن ڈاکٹر عمر ولی جمعہ کراچی میں انتقال کر گئے' عمر 88 سال تھی' پیٹ کے سرطان میں مبتلا تھے۔ موسیقار محمد فقیر دادو میں انتقال کر گئے۔

28 فروری۔ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں بھی وزراء اور اراکین مجلس شوری کی اکثریت ہار گئی۔ مجلس شوری' صوبائی کونسلیں اور صوبائی وزارتیں توڑ دی گئیں۔ ایم آر ڈی کے قائم مقام سیکرٹری جنرل ارشد چودھری کو گرفتار کر لیا گیا۔

**مارچ 1985ء** یکم مارچ۔ پارلیمنٹ کے منتخب اراکین کو بلدیاتی رکنیت چھوڑنا ہوگی' صدر نے ترمیمی حکم جاری کر دیا۔ پیر پگاڑا کی صدر ضیاء الحق سے طویل ملاقات۔

2 مارچ۔ صدر نے قوم سے خطاب کے دوران 1973ء کے آئین میں اہم ترامیم کا اعلان کر دیا۔ آئین مرحلہ وار بحال ہوگا' مارشل لاء بھی مرحلہ وار اٹھایا جائے گا' سیاسی نظام پارلیمانی ہوگا' وزیر اعظم ہی حکومت کا سربراہ ہوگا' متنازعہ آئینی امور پر صدر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ پاکستان نے ایک روزہ کرکٹ سیریز میں انگلینڈ کو 69 رنز سے ہرا دیا۔ صدر نے طیارہ اغواء کے دو مجرموں کی رحم کی اپیل منظوری کر لی۔ ناصر بلوچ کی تنفید مسترد۔

3 مارچ۔ نئی آئینی ترامیم کے تحت وزیر اعظم کی حیثیت صدر کے معاون کی ہوگی۔ آئندہ وزیر اعظم پیر پگاڑو کے مشورے سے نامزد کیا جائے گا' الٰہی بخش سومرو۔ فوجی عدالت نے ظہور الحسن بھوپالی کے قتل کے الزام میں پیپلز پارٹی کے کارکن ایاز سموں کو سزائے موت سنا دی۔

4 مارچ۔ میں اب آئین کا تحفظ کروں گا' غیر جماعتی نظام حکومت قائم کرنے کی کوشش کی جائے گی' ضیاء الحق۔ ہائی جیکنگ کے ملزم ناصر بلوچ کی اپنے عزیز و اقارب سے آخری ملاقات' سنٹرل جیل کراچی میں سخت حفاظتی انتظامات۔ بھولو پہلوان کی دائیں ٹانگ کاٹ دی گئی' حالت تشویشناک ہے۔

5 مارچ۔ ناصر بلوچ کو ہائی جیکنگ کے الزام میں پھانسی دیدی گئی' 1981ء میں پی آئی اے کے طیارے کے اغواء کے دو ماہ بعد گرفتار کر کے مقدمے میں ملوث کیا گیا تھا۔

6 مارچ۔ رستم زماں بھولو پہلوان طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔ مارشل لاء دو تین ماہ میں اٹھا لیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔ پاکستان ویسٹ انڈیز کو 7 وکٹ سے ہرا کر منی ورلڈ کپ سیریز کے فائنل میں پہنچ گیا۔ ولی خان' بیگم نسیم ولی

IQBAL FORUM



اور آفتاب شیرپاؤ کی رہائی۔

7 مارچ۔ اسمبلیوں کا انتخاب ہارنے والے سینٹر نہیں بن سکیں گے' صدر ضیاء۔ بھولو پہلوان کو موہنی روڈ لاہور پر واقع ان کے آبائی اکھاڑے میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

8 مارچ۔ عالمی شہرت یافتہ دانشور اور تحریک پاکستان کے ممتاز کارکن جی الانہ انتقال کر گئے۔ عمر 78 برس تھی' وزیر اعظم کی نامزدگی کے لئے صدر ضیاء الحق کے مختلف گروپوں سے صلاح مشورے۔

9 مارچ۔ سینیٹ کی نشستوں کے لئے کاغذات نامزدگی جمع کرائے گئے' غلام فاروق' سرتاج عزیز' مولانا سمیع الحق' قاضی لطیف اور صاحبزادہ الیاس بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے۔ جی الانہ کو کراچی کے اسماعیلیہ قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

10 مارچ۔ 1973ء کا آئین جزوی طور پر بحال کر دیا گیا' بنیادی حقوق' عدالتوں کے دائرہ کار اور گورنروں کی تقرری سمیت آئین کی 27 دفعات بحال نہیں کی گئیں' صدر کی پریس کانفرنس۔ بھارت نے پاکستان کو 8 وکٹوں سے ہرا کر منی ورلڈ کپ جیت لیا۔

11 مارچ۔ روس کے صدر چرنکو طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے' صدر ضیاء الحق کا اظہار افسوس۔ صدر نے قومی اسمبلی کا اجلاس 20 مارچ اور سینیٹ کا اجلاس 21 مارچ کو طلب کر لیا۔

12 مارچ۔ چاروں صوبائی اسمبلیوں کے ارکان نے حلف اٹھا لیا' ایوانوں کی رونق لوٹ آئی۔ صدر ضیاء الحق چرنکو کی آخری رسوم میں شرکت کے لئے ماسکو پہنچ گئے۔ معروف دانشور ڈاکٹر غلام جیلانی برق اٹک میں انتقال کر گئے۔

13 مارچ۔ صدر ضیاء الحق کی ماسکو میں گورباچوف' راجیو گاندھی' مارگریٹ تھیچر اور جارج بش سے بات چیت۔ چرنکو کی آخری رسومات میں شرکت کی۔ صوبائی اسمبلیوں میں خواتین کی مخصوص نشستوں کے انتخابات' بشریٰ رحمان' نجمہ تابش الوری' شاہین عتیق الرحمان (پنجاب) گلزار انہڑ' نورین اختری' امینہ ارشد (سندھ) پری گل' فضیلہ عالیانی (بلوچستان) سمیت متعدد کامیاب' سرحد سے تمام امیدوار بلا مقابلہ جیت گئیں۔

14 مارچ۔ چاروں صوبوں میں سینیٹ کے انتخابات مکمل ہو گئے۔ کامیاب ہونے والوں میں پیر پگاڑا' مخدوم سجاد حسین قریشی' عبداللہ روکڑی' عبدالمجید قاضی' نبی بخش زہری' پروفیسر خورشید' احمد میاں سومرو' غلام اسحاق خان' فدا محمد خان' سلیم سیف اللہ' محمد علی ہوتی' قاضی حسین احمد شامل ہیں۔

15 مارچ۔ وزیر اعظم 23 مارچ تک نامزد کر دیا جائے گا' صدر ضیاء الحق کا وطن واپسی پر پریس کانفرنس سے خطاب۔ ملتان کے قریب تیز رفتار بس نے 13 افراد کو کچل کر ہلاک کر ڈالا۔ حکیم سعید احمد پھلواری لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 مارچ۔ اراکین اسمبلی کو انتخابی اخراجات کے گوشواروں سے مستثنیٰ قرار دیدیا گیا۔

17 مارچ۔ سرکاری ملازمین کے زیر کفالت افراد کا انتخاب کالعدم قرار دیدیا گیا۔ اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کو بین الاقوامی یونیورسٹی کا درجہ دیدیا گیا۔

18 مارچ۔ صدارتی آرڈیننس سے ایم حمزہ' مہدی نسیم' شمع طالب اور رخسانہ بیگم کا انتخاب کالعدم قرار دیا گیا۔ پارلیمنٹ صدارتی احکامات میں ترمیم نہیں کرے گی' نیا صدارتی حکم۔

19 مارچ۔ صدارتی حکم میں مزید ترمیم' سرکاری ملازموں کے رشتہ داروں کے انتخاب لڑنے پر پابندی ختم کر دی گئی۔

20 مارچ۔ صدر نے محمد خان جونیجو کو وزیر اعظم نامزد کر دیا' 23 مارچ کو سرکاری طور پر اعلان کیا جائے گا' اسی روز حلف

IQBAL FORUM



اٹھائیں گے۔ قومی اسمبلی کے ارکان نے حلف اٹھالیا۔ آپا نثار فاطمہ' فرخ مختار' افسر قزلباش' محمودہ بیگم' عطیہ عنایت اللہ' کلثوم سیف اللہ مخصوص نشستوں پر قومی اسمبلی کی رکن منتخب ہو گئیں۔

21 مارچ۔ غلام اسحاق خان سینیٹ کے چیئرمین اور مخدوم سجاد حسین قریشی ڈپٹی چیئرمین منتخب کر لئے گئے۔

22 مارچ۔ فخر امام صدر کے حمایت یافتہ امیدوار خواجہ صفدر کو 8 ووٹوں سے شکست دیکر قومی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہو گئے۔ ڈپٹی سپیکر کے عہدے پر وزیر احمد جوگیزئی بلا مقابلہ کامیاب۔ ریفرنڈم میں کامیابی پر صدر ضیاء الحق کی بنگلہ دیش کے صدر ارشاد کو مبارکباد۔ شارجہ کپ کے پہلے میچ میں بھارت نے پاکستان کو 38 رنز سے ہرا دیا۔

23 مارچ۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر اور وزیر اعظم نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھالیا۔ نئی حکومت کے استحکام تک مارشل لاء برقرار رہے گا' پارلیمنٹ سے صدر کا خطاب۔ سیاسی جماعتوں کا وجود ناگزیر ہے فیصلہ قومی اسمبلی کریگی' محمد خان جونیجو۔ یوم پاکستان جوش و خروش سے منایا گیا۔ وزیر اعظم کی حلف برداری کی وجہ سے اخبارات نے تعطیل نہیں کی۔

24 مارچ۔ وزیر اعظم محمد خان جونیجو نے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ سول حکومت اور مارشل لاء ایک ساتھ نہیں چل سکتے' محمد خان جونیجو کا اسمبلی میں خطاب۔ سابق ہوم سیکرٹری غلام حسن لغاری لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 مارچ۔ وزیر اعظم جونیجو نے اختیارات سنبھال لئے' وفاقی کابینہ توڑ دی گئی' صاحبزادہ یعقوب فرائض انجام دیتے رہیں گے۔

26 مارچ۔ مارشل لاء ڈیوٹی پر متعین بیشتر فوجی افسر فارغ کر دیئے گئے۔ عالم دین مولانا خلیل الرحمان ملال ہزارہ میں انتقال کر گئے۔

27 مارچ۔ سیاسی نظربندوں کی رہائی پر صدر اور وزیر اعظم میں اہم صلاح مشورے۔ پنجاب اور سرحد میں 46 نظربند رہا کر دیئے گئے۔ صحافی شاعر غلام رسول گوہر مصوری قصور میں انتقال کر گئے۔

28 مارچ۔ مولانا نورانی' بلخ شیر مزاری' خواجہ خیرالدین اور مشیر پیش امام کو رہا کر دیا گیا۔ ہالینڈ کی عدالت نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی سزا کالعدم قرار دیدی۔

29 مارچ۔ ایم آر ڈی حکومت کے ساتھ بامقصد بات چیت کے لئے تیار رہے' اصغر خان۔ سری لنکا کے صدر جے وردھنے کا اسلام آباد پہنچنے پر استقبال۔

30 مارچ۔ ملک قاسم' قسور گردیزی' جہانگیر بدر' رانا شوکت محمود' ملک حاکمین سمیت ایم آر ڈی کے مزید کئی رہنماؤں اور کارکنوں کو رہا کر دیا گیا۔ سری لنکا کے صدر کی اسلام آباد میں صدر ضیاء الحق سے اہم ملاقات۔

۳۱ مارچ۔ ملک بھر میں مزید کئی سیاسی رہنما اور کارکن رہا کر دیئے گئے۔

**اپریل 1985ء** یکم اپریل۔ رہا کئے جانے والے سیاسی رہنماؤں نے گڑبڑ کی تو پھر گرفتار کر لیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔

2 اپریل۔ سری لنکا کے صدر کے ساتھ معینہ بات چیت ہوئی' جونیجو۔

3 اپریل۔ صوبوں میں وزرائے اعلیٰ کی نامزدگی کے لئے صلاح مشورے اور جوڑ توڑ۔ آزاد کشمیر میں جماعتی بنیادوں پر 15 مئی کو انتخابات ہونگے۔ قومی اسمبلی کے انتخابات میں شکست کھانے والے سابق وزیر اطلاعات راجہ ظفر الحق کو مصر میں

IQBAL FORUM



پاکستان کا سفیر مقرر کر دیا گیا۔

4 اپریل۔ مقبوضہ کشمیر کے عوام کو اپنی قسمت کا خود فیصلہ کرنے کا حق دیا جائے' جے وردھنے کے دورے کے اختتام پر بیان۔ صوبائی حکومتیں آئندہ ہفتے قائم کر دی جائیں گی' وزیر اعظم جونیجو کا لاہور میں مینار پاکستان پر اجتماع سے خطاب۔ ملک بھر میں بھٹو مرحوم کی برسی منائی گئی۔ مرثیہ کو ضیاء اللہ حیدر انتقال کر گئے۔

5 اپریل۔ گورنر لیفٹیننٹ جنرل غلام جیلانی خان نے نواز شریف کو پنجاب کا وزیر اعلیٰ نامزد کر دیا۔ غلام قادر بلوچستان کے وزیر اعلیٰ مقرر کر دیئے گئے۔

6 اپریل۔ جسٹس غوث علی شاہ نے سندھ کے وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ عبداللہ ہارون سندھ اسمبلی کے سپیکر اور قاضی اختر علی ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ جام غلام قادر نے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ سوڈان میں صدر جعفر نمیری کی حکومت کا تختہ الٹ دیا گیا۔

7 اپریل۔ وزیر اعلیٰ سندھ جسٹس غوث علی شاہ نے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ ارباب جہانگیر خان نے وزیر اعلیٰ سرحد کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ جتوئی اور راؤ رشید کو رہا کر دیا گیا۔

8 اپریل۔ مارشل لاء کا خاتمہ میرا اولین مقصد ہے' محمد خان جونیجو کی ایڈیٹروں سے بات چیت۔

9 اپریل۔ وزیر اعلیٰ پنجاب میاں نواز شریف نے حلف اٹھالیا۔ سیاسی نظربند چند روز میں رہا کر دیئے جائیں گے' نواز شریف' مسلم لیگی رہنما سید حسن میاں سکھر میں انتقال کر گئے۔

10 اپریل۔ 20 رکنی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھالیا' یوسف رضا گیلانی' حامد ناصر چٹھہ' غلام محمد مانیکا' اقبال احمد خان' عبدالغفور ہوتی' حنیف طیب' ظفر اللہ جمالی' ڈاکٹر محبوب الحق' یعقوب خان' خاقان عباسی کو وزیر اسلام الدین شیخ' عطیہ عنایت اللہ' رائے منصب' زین نورانی اور قاسم شاہ کو وزیر مملکت مقرر کر دیا گیا۔ نواز شریف نے پنجاب اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ لے لیا' منظور وٹو پنجاب اسمبلی کے سپیکر محمد مناظر علی رانجھا ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔ صدر ضیاء الحق سعودی عرب روانہ ہو گئے۔

11 اپریل۔ نوابزادہ نصر اللہ خان رہا کر دیئے گئے۔ صدر ضیاء الحق نے بھارت کو مشترکہ ایٹمی تحقیق کی پیشکش کر دی۔

12 اپریل۔ مارشل لاء اٹھتے ہی صحافت آزاد ہو جائے گی' وزیر اطلاعات حامد ناصر چٹھہ۔ پنجابی شاعر مشتاق ہاشمی انتقال کر گئے۔

13 اپریل۔ آزاد کشمیر اسمبلی کے لئے امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرانا شروع کر دیئے۔

14 اپریل۔ 22 اشیاء کی برآمد پر چھوٹ کی شرح بڑھا دی گئی' کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کے اجلاس کے بعد ڈاکٹر محبوب الحق کی پریس کانفرنس۔

15 اپریل۔ کراچی میں تیز رفتار منی بس کی زد میں آکر سرسید کالج کی طالبہ بشریٰ زیدی جاں بحق' 3 طالبات شدید زخمی' پورے کراچی میں زبردست ہنگامہ' درجنوں گاڑیاں جلادی گئیں' پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں' تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔

16 اپریل۔ کراچی میں لیاقت آباد' ناظم آباد' گلبہار اور فیڈرل بی ایریا بھی ہنگاموں کی لپیٹ میں آگئے' پولیس فائرنگ سے 9 افراد ہلاک' درجنوں زخمی' متاثرہ علاقوں میں کرفیو' فوج طلب کر لی گئی۔

17 اپریل۔ کراچی میں مزید فسادات 5 افراد ہلاک 25 زخمی' کئی مکان نذر آتش کر دیئے گئے۔

IQBAL FORUM



18 اپریل۔ کراچی میں پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں ' 3 افراد ہلاک 45 زخمی ' 50 مکانات اور دکانیں نذر آتش۔ متعدد ایمبولنس گاڑیاں تباہ ' کئی اور علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا۔ حریت پسند رہنما سید مبارک علی شاہین لاہور میں انتقال کر گئے۔

19 اپریل۔ کراچی کے ہنگاموں میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 60 تک پہنچ گئی ' ایک ہی خاندان کے 12 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا ' مزید کئی علاقوں میں کرفیو کا نفاذ۔

20 اپریل۔ کراچی میں پر تشدد واقعات نے مزید 7 افراد کی جان لے لی۔ مارشل لاء ختم کرونگا ' وقت کا تعین مجھ پر چھوڑ دیں ' وزیر اعظم جونیجو کا پشاور میں استقبالیے سے خطاب۔

21 اپریل۔ جامشورو میں لیاقت میڈیکل کالج کے طلباء میں تصادم ' ایک طالبعلم ہلاک 12 زخمی۔ حیدر آباد کے تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔ مارشل لاء اٹھنے میں ابھی وقت لگے گا ' جنرل ضیاء الحق۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

22 اپریل۔ کراچی میں ہنگاموں سے متاثرہ علاقوں میں صورتحال معمول پر آگئی۔ تحریک آزادی کے کارکن ڈاکٹر احمد یار قیصرانی ڈیرہ غازیخان میں انتقال کر گئے۔

23 اپریل۔ کراچی میں اورنگی کے علاقے میں متعدد دوکانوں اور مکانات کو نذر آتش کر دیا گیا۔ سینئر صحافی منصور حیدر لاہور میں انتقال کر گئے۔

24 اپریل۔ فرقہ وارانہ تعصبات پھیلانے کی اجازت نہیں دی جائے گی ' وزیر اعظم جونیجو کا اسلام آباد میں حسینیہ کانفرنس سے خطاب۔ جہانگیر خان نے برٹش سکوائش چیمپئن شپ چوتھی مرتبہ جیت لی۔ گورنمنٹ سائنس کالج ملتان کے لیکچرار مقبول حسین شاہ بخاری کو قتل کر دیا گیا۔

25 اپریل۔ 14 اگست کو مارشل لاء کے خاتمے کا اعلان نہ ہوا تو عوامی نمائندے مستعفی ہو جائیں گے ' پیر پگاڑا۔

26 اپریل۔ کراچی میں 10 افراد کو قید اور کوڑوں کی سزا سنا دی گئی۔

27 اپریل۔ مارشل لاء کے خاتمے کیلئے 19 تحاریک موصول ہو گئی ہیں ' سپیکر فخر امام۔ سابق اٹارنی جنرل یحییٰ بختیار کی صاحبزادی زیبا کی شادی کراچی کے ایک صنعت کار کے صاحبزادے سلیمان کے ساتھ انجام پائی۔

28 اپریل۔ سندھ میں 9 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ ممتاز عالم دین اور جے یو آئی کے امیر مولانا عبداللہ انور انتقال کر گئے۔

29 اپریل۔ پاکستان نے عالمی بینک کے کنسورشیم سے ایک ارب 80 کروڑ ڈالر کی امداد طلب کر لی۔

30 اپریل۔ پنجاب کی 15 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ فیصل آباد سے رکن قومی اسمبلی حاجی حنیف انصاری انتقال کر گئے۔

**مئی 1985ء** یکم مئی۔ ملک بھر میں مزدوروں کا عالمی دن منایا گیا۔ کراچی کے کرفیو زدہ علاقوں میں پابندیاں نرم کر دی گئیں۔

2 مئی۔ نئے وفاقی بجٹ میں 22 ارب روپے کے خسارے کی توقع ہے ' سرکاری ذرائع۔

3 مئی۔ پنجاب اسمبلی مسلم لیگ کا پارلیمانی گروپ قائم کرنے کا فیصلہ۔

4 مئی۔ چشمہ ' جہلم رابطہ نہر کی بندش کا فیصلہ واپس لیا جائے ' حکومت پنجاب کا وفاق سے مطالبہ۔ صدر ضیاء برما اور جنوبی کوریا کے دورے پر روانہ ہو گئے۔

IQBAL FORUM



5 مئی۔ کراچی میں پٹاخوں کی ریڑھی میں خوفناک دھماکہ' 5 افراد ہلاک 20 زخمی۔

6 مئی۔ نہر کا مسئلہ مفاہمت سے حل کرلیا جائے گا وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔

7 مئی۔ صوبوں میں پانی کی تقسیم کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا' محمد خان جونیجو۔

8 مئی۔ مارشل لاء کے خاتمے اور سیاسی سرگرمیوں کی بحالی کیلئے کابینہ کمیٹی تشکیل دیدی گئی۔

9 مئی۔ پنجاب میں مزید 10 پارلیمانی سیکرٹریوں کا تقرر' کابینہ میں صرف پارلیمانی سیکرٹریوں کی تعداد 23 ہوگئی۔ پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ اور اربن ٹرانسپورٹ کارپوریشن کو ضم کرکے پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (پی آر ٹی سی) قائم کردی گئی۔

10 مئی۔ چشمہ نہر کی بندش کو دو ہفتے ہوگئے' نہر کو کھولنے کے احکامات جاری نہیں کئے گئے۔ ممتاز نعت گو شاعر عزیز حاصل پوری ملتان میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

11 مئی۔ چشمہ نہر کی بندش سے سندھ کے بیراجوں میں پانی کی مقدار بڑھ گئی۔ نوشہرو فیروز کے قریب ٹریفک حادثہ شیعہ' عالم دین مولانا عبدالکریم سومرو جاں بحق۔

12 مئی۔ بھارت میں قرآن پاک پر پابندی کیخلاف پنجاب میں شدید احتجاج' بھارت سے تفصیلات طلب کرلی ہیں' صدر ضیاء۔

13 مئی۔ صدر ضیاء پشاور پہنچ گئے' سرحد کے وزیر اعلیٰ اور اراکین اسمبلی سے بات چیت۔

14 مئی۔ سول حکومت کو مارشل لاء کی بیساکھیوں کی ضرورت نہیں' جنرل ضیاء الحق۔ ممتاز بھٹو کی جانب سے کنفیڈریشن کے مطالبے سے پیپلزپارٹی کا کوئی تعلق نہیں' بے نظیر۔

15 مئی۔ ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ کیلئے فرانس کے ساتھ پاکستان کے مذاکرات۔ آزاد کشمیر میں جماعتی بنیادوں پر انتخابات منعقد ہوئے۔

16 مئی۔ سیاستدان حکومت کیخلاف کارروائی کے منصوبے بنا رہے ہیں' جنرل ضیاء۔ آزاد کشمیر اسمبلی میں مسلم کانفرنس نے 18 نشستیں حاصل کرلیں۔

17 مئی۔ پنجاب میں پانی کی کمی سے تشویشناک صورتحال' 27 لاکھ ایکڑ اراضی پر کاشت نہیں ہوگی۔

18 مئی۔ نہری پانی کا مسئلہ ہنگامی بنیادوں پر حل کراؤں گا' وزیر اعلیٰ نواز شریف۔

19 مئی۔ پانی کا مسئلہ صوبوں کے مشورے سے حل کرلیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق۔

20 مئی۔ صوبہ سرحد میں نصیراللہ بابر اور 3 طالب علم رہنماؤں کو رہا کردیا گیا۔ اب صوبے میں کوئی سیاسی قیدی نہیں' وزیر اعلیٰ ارباب جہانگیر۔

21 مئی۔ وفاقی کابینہ میں توسیع 6 وزراء اور ایک وزیر مملکت نے حلف اٹھالیا۔

22 مئی۔ مارشل لاء ہٹانے کی ابھی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی' جنرل ضیاء الحق۔

23 مئی۔ ڈاکٹر محبوب الحق نے قومی اسمبلی میں وفاقی بجٹ پیش کردیا۔ بجلی' تیل' گیس کے نرخوں اور ریلوے کرایوں میں اضافہ کردیا گیا۔

24 مئی۔ زرعی اور کھیت ٹیکس کا نفاذ زیر غور ہے' محبوب الحق۔ مورخ اور عالم مولانا سعید احمد اکبر آبادی کراچی میں انتقال

IQBAL FORUM



کر گئے۔

25 مئی۔ مارشل لاء اٹھانے سے پہلے مستقل سیاسی نظام تشکیل دیا جائے گا' جونیجو۔

26 مئی۔ پنجاب میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا' گفٹ ٹیکس ختم' وزیر خزانہ مخدوم الطاف احمد نے بجٹ پیش کیا۔

27 مئی۔ کراچی میں پھر فسادات بھڑک اٹھے' 2 افراد ہلاک' متعدد گاڑیوں اور پلاسٹک فیکٹری نذر آتش' کئی علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا۔

28 مئی۔ کراچی میں مزید ہنگامے 3 افراد ہلاک' ہڑتالی ٹرانسپورٹروں اور پولیس میں تصادم' 50 افراد گرفتار۔

29 مئی۔ مارشل لاء اب آئین کے تابع ہے' سپیکر پنجاب اسمبلی کی رولنگ۔ گوجرہ میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد ذبح کر دئے گئے۔

30 مئی۔ مارشل لاء فوراً" اٹھایا جائے' سرحد اسمبلی کا مطالبہ۔ سندھ کا بجٹ پیش کر دیا گیا' کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا' خسارہ وفاقی حکومت پورا کرے گی۔ سابق ڈپٹی کمشنر ملک امیر بخش دھرالہ ملتان میں انتقال کر گئے۔

31 مئی۔ کراچی میں سمندری طوفان کی اطلاع پر بھگدڑ مچ گئی' ہر طرف چیخ و پکار' متعدد علاقے خالی ہو گئے' طوفان نے راستہ بدل لیا۔

**جون 1985ء** یکم جون۔ افغان بحران پر مذاکرات 19 جون کو پھر جینوا میں شروع ہونگے' اسلام آباد میں ڈیگو کارڈویز کی پریس کانفرنس۔ مارشل لاء جلد اٹھایا جائے' پنجاب اسمبلی کا مطالبہ۔ ادیب شیخ عبدالشکوری لاہور میں انتقال کر گئے۔

2 جون۔ پانی کے مسئلے پر غور کیلئے وزائے اعلیٰ کا اجلاس' کوئی نتیجہ نہ نکل سکا۔

3 جون۔ پنجاب میں نہری پانی کی شدید قلت' سندھ میں فالتو پانی شکارگاہوں میں چھوڑ دیا گیا۔

4 جون۔ چشمہ جہلم نہر فوراً" کھولی جائے' پنجاب اسمبلی کی قرارداد۔ عالم دین حافظ مولانا محمد گوندلوی گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

5 جون۔ ڈیزل پر عائد سرچارج واپس لے لیا گیا' ریلوے کرایے صرف 15 فیصد بڑھائیں گے' محبوب الحق۔

6 جون۔ قومی اسمبلی میں وزیر ریلوے عبدالغفور ہوتی اور حاجی سیف اللہ کے مابین جھڑپ کے بعد ارکان واک آؤٹ کر گئے۔

7 جون۔ گیس کے نرخوں میں مزید اضافہ کرنا پڑے گا' سلیم سیف اللہ۔

8 جون۔ چشمہ جہلم رابطہ نہر کھول دی گئی۔ پاکستان نے سیاچن گلیشئر پر بھارتی دعوی مسترد کر دیا' اپنے حقوق کا بھرپور تحفظ کا دعود عوی ی کریں گے' صاحبزادہ یعقوب۔ ماہر تعلیم اور نقاد ڈاکٹر اسلم قریشی انتقال کر گئے۔

9 جون۔ سرحدوں پر صورت حال نازک ہے' وزیر داخلہ اسلم خٹک۔

10 جون۔ دریائی پانی پر تمام صوبوں کا حق ہے' قومی اسمبلی میں وزیر پانی و بجلی ظفر اللہ جمالی کا بیان۔ شاعر عرشی امرتسری لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 جون۔ پانی کے مسئلے پر وزرائے اعلیٰ کو سندھ طلب کر لیا ہے' وزیر اعظم جونیجو۔ عمران خان اور بھارتی اداکارہ ریکھا کا

IQBAL FORUM



رومانس عروج پر پہنچ گیا' بھارتی اخبارات میں شادی کے بارے میں خبریں شائع ہوئیں۔

12جون۔ مارشل لاء ہیڈ کوارٹرز کی چھاؤنیوں میں منتقلی کا کام شروع ہوگیا۔

13جون۔ سرکاری سیاسی جماعت بنانے کیلئے صلاح مشورے۔ صدر ضیاء الحق سعودی عرب روانہ ہوگئے۔

14جون۔ سیاسی جماعتوں کی بحالی کے بارے میں رپورٹ تیار کرلی گئی' جلد قومی اسمبلی میں پیش کردی جائے گی۔

15جون۔ نئی حکومت کو ناکام بنانے کیلئے نوکر شاہی نے پانی کا مسئلہ الجھا دیا تھا' وزیر زراعت پنجاب سردار عارف رشید۔ نامور صحافی اور نوائے وقت ملتان کے نیوز ایڈیٹر شمس ملک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

16جون۔ افغان بحران پر روس کے ساتھ براہ راست بات چیت ہوسکتی ہے' جونیجو۔ مارشل لاء فوراً" اٹھایا جائے' سندھ اسمبلی کا مطالبہ' سردار سکندر حیات آزاد کشمیر کے وزیر اعظم منتخب ہوگئے۔ شمس ملک کو ملتان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

17جون۔ افغان بحران کے تصفیے کا وقت آگیا ہے' وزیر خارجہ یعقوب خان۔

18جون۔ کالے دھن کو جائز قرار دینے کیلئے قواعد کا اعلان' یکم جولائی سے بانڈز اور سرٹیفکیٹ جاری کئے جائیں گے۔ صدر ضیاء بھٹو سے ہزار درجے بہتر ہیں' اگر وہ برسراقتدار رہے تو ہم علیحدگی کی منزل جلد حاصل کرلیں گے' جی ایم سید۔ شاعر مفتی خلیل احمد خان حیدر آباد میں انتقال کرگئے۔

19جون۔ انتخابات مقررہ وقت سے پہلے ہوسکتے ہیں' حامد ناصر چٹھہ۔

20جون۔ ملک بھر میں عید الفطر جوش و جذبے سے منائی گئی۔

21جون۔ چمن پر افغان توپ خانے کی گولہ باری' 3افراد جاں بحق۔

22جون۔ کپاس کی قیمت میں اضافہ کردیا جائے گا' محمد خان جونیجو۔

23جون۔ بھارتی طیارہ دوران پرواز دھماکے سے تباہ' آئرلینڈ کے قریب بحراوقیانوس میں جاگرا' 325افراد ہلاک' پاکستان کا اظہار افسوس۔ کوئٹہ سے عباس پور جانے والی مسافر بس کھڈ میں جاگری' 23افراد ہلاک۔

24جون۔ پنجاب اسمبلی میں جلد مضبوط حزب اختلاف قائم کردی جائے گی' مخدوم زادہ حسن محمود۔

25جون۔ افغان مسئلے پر بالواسطہ مذاکرات کا چوتھا دور بھی ناکام ہوگیا۔ فوجی عدالت نے ٹی وی فنکارہ رابعہ تبسم کو جاسوسی کے الزام میں 10سال قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی۔

26جون۔ اسلام اور پاکستان کے دشمن بیشتر ادیب سرکاری ملازم اور مراعات یافتہ ہیں' صدر ضیاء الحق کا راولپنڈی میں ساتویں اہل قلم کانفرنس سے خطاب۔ راؤ رشید کے متنازعہ انٹرویو پر مشتمل کتاب "جو میں نے دیکھا" کی اشاعت اور فروخت پر 29جون تک پابندی' انٹرویو سے کئی سیاستدان بے نقاب ہوگئے۔

27جون۔ اگست میں سول گورنروں کی تقرری کا امکان۔

28جون۔ اب جارحیت ہوئی تو پاکستان جوابی کارروائی کرے گا' جونیجو کا کرنل انتظامیہ کو انتباہ۔

29جون۔ مشینری کی درآمد میں رعایت' ٹریکٹر درآمد کرنے کی اجازت دے دی گئی' وزیر تجارت سلیم سیف اللہ نے تجارتی پالیسی کا اعلان کردیا۔

30جون۔ واپڈا نے بجلی کے نرخوں میں 2ء10فیصد اضافہ کردیا۔

IQBAL FORUM



**جولائی 1985ء** یکم جولائی۔ خانیوال کو ضلع کا درجہ مل گیا' وزیراعلیٰ پنجاب میاں نواز شریف نے نئے ضلع کا رنگارنگ تقریبات میں افتتاح کیا۔

2 جولائی۔ ملک بھر میں بجلی کا بحران مزید سنگین ہوگیا' طویل بریک ڈاؤن' کراچی تاریکی میں ڈوب گیا۔ پاک بھارت مشترکہ وزارتی کمیشن کے اجلاس کے موقع پر صدر ضیاء کی راجیو گاندھی سے فون پر بات چیت۔ آندرے گرومیکو کو روس کا صدر مقرر کردیا گیا۔

3 جولائی۔ درمیانی مدت کے انتخابات کا فیصلہ منتخب نمائندے کرسکتے ہیں' جونیجو۔ فلم اور ٹی وی کے اداکار چنگیزی لاہور میں انتقال کرگئے۔

4 جولائی۔ پاکستان اور بھارت کے مشترکہ وزارتی کمیشن کا اجلاس ختم' دوستی اور باہمی تعاون کیلئے متعدد اہم فیصلے۔ مزاح نگار مجیب الرحمان مفتی انتقال کرگئے۔

5 جولائی۔ پاکستان اور بھارت کے خارجہ سیکرٹریوں کے درمیان ہاٹ لائن قائم کرنے کا فیصلہ۔

6 جولائی۔ مارشل لاء کی موجودگی میں سول حکومت کام نہیں کرسکتی' محمد خان جونیجو کا قومی اسمبلی میں تحریک استحقاق پر خطاب۔ معروف عالم دین مولانا عبدالمجید شاکر کروڑ پکا میں انتقال کرگئے' سپرد خاک کردیا گیا۔ کوئٹہ میں فقہ جعفریہ کے جلوس اور پولیس میں تصادم 6 افراد ہلاک۔

7 جولائی۔ کوئٹہ میں فسادات پھیل گئے مزید 5 افراد ہلاک۔

8 جولائی۔ سیاسی' انتظامی خلاء پر ہونے تک مارشل لاء نہیں اٹھایا جائے گا' صدر ضیاء کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔

9 جولائی۔ ملک میں امن و امان کی صورتحال تسلی بخش نہیں' وزیر داخلہ اسلم خٹک۔ قائد آباد کوئٹہ کا علاقہ فوج کے حوالے کردیا گیا' فرقہ وارانہ تصادم میں متعدد ہلاک۔ صحافی زاہد جودھری لاہور میں انتقال کرگئے۔

10 جولائی۔ پیپلزپارٹی نے کنفیڈریشن کا مطالبہ کرنے پر ممتاز بھٹو اور حفیظ پیرزادہ سے جواب طلب کرلیا۔

11 جولائی۔ کوئٹہ کے واقعات میں 22 افراد ہلاک اور 59 زخمی ہوئے' عارف الحسینی گروپ کو غیر ملکی طاقت کی حمایت حاصل ہے' وزیر داخلہ اسلم خٹک کا قومی اسمبلی میں خطاب۔

12 جولائی۔ سوئی گیس کیلئے سروس چارج اور سکیورٹی میں اضافہ کردیا گیا۔ اداکار جاوید شیخ اداکارہ سلمیٰ آغا کے ساتھ لندن چلے گئے' دونوں کا رومان عروج پر ہے' فلمی حلقوں میں چہ میگوئیاں۔

13 جولائی۔ دو افغان گن شپ ہیلی کاپٹر پاکستان میں اتر گئے۔ عملے کے چھ ارکان نے خود کو حکام کے حوالے کردیا۔

14 جولائی۔ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے' صدر ضیاء الحق کا وادی نیلم میں اجتماع سے خطاب۔ اٹک سازش کیس کا فیصلہ سنادیا گیا' 7 فوجی افسروں کو 10 سال سے عمر قید تک کی سزائیں' سزا پانے والوں میں 2 سکواڈرن لیڈر اور 5 میجر شامل ہیں' مصطفےٰ کھر کی قیادت میں سرکردہ شخصیات کے قتل اور اہم تنصیبات کی تباہی کا منصوبہ بنایا تھا۔ بزرگ صحافی علی احمد رفعت بہاولپور میں انتقال کرگئے۔

15 جولائی۔ مارشل لاء کے خاتمے پر صدر سے کوئی اختلاف نہیں' وزیراعظم جونیجو۔

16 جولائی۔ کشمیر کا پاکستان سے الحاق ناگزیر ہے' صدر ضیاء۔

IQBAL FORUM



17 جولائی۔ سیاسی نظام کی بحالی میں تاخیر نقصان دہ ہوگی' وزیراعظم جونیجو کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔
18 جولائی۔ ملک بھر میں شدید بارش' سندھ میں 13 افراد ہلاک۔ کراچی حیدر آباد کے درمیان ریلوے لائن زیر آب آگئی۔
19 جولائی۔ سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے چھوٹے بیٹے شاہنواز بھٹو کی فرانس کے شہر کنیز میں پر اسرار موت' اپنی اقامت گاہ پر مردہ پائے گئے' جسم پر تشدد کا کوئی نشان نہیں۔
20 جولائی۔ شاہنواز کی موت پر صدر اور وزیراعظم کا بیگم بھٹو سے اظہار تعزیت۔ میت پاکستان لانے پر کوئی پابندی نہیں' نصرت بھٹو اور بے نظیر بھی ساتھ آسکتی ہیں' محمد خان جونیجو۔ میت پاکستان لانے کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔
21 جولائی۔ شاہنواز کے انتقال پر 70 کلفٹن میں قرآن خوانی' حکومت نے ٹیلی فون بحال کردیا۔ بے نظیر بھائی کی میت کے ساتھ پاکستان آئیں گی۔
22 جولائی۔ شاہنواز کو گڑھی خدا بخش میں بھٹو کے پہلو میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ امن و امان برقرار رکھنے کیلئے سخت انتظامات۔
23 جولائی۔ شاہنواز کی میت کو غسل دیکر تابوت میں بند کردیا گیا۔ پاکستان میں غسل نہیں دیا جائے گا۔ میت پاکستان نے کی تاریخ ابھی تک طے نہیں ہو سکی۔
24 جولائی۔ شاہنواز بھٹو کو زہر دیکر ہلاک کیا گیا' فرانسیسی اخبار کی رپورٹ۔
25 جولائی۔ محمد خان جونیجو پہلے غیر ملکی دورے پر سعودی عرب روانہ ہوگئے۔ شاہنواز کی میت تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ورثاء کے حوالے کی جائے گی' فرانسیسی حکام۔
26 جولائی۔ وزیراعظم جونیجو نے عمرہ ادا کیا' سعودی حکام سے ملاقاتیں۔
27 جولائی۔ وزیراعظم جونیجو کا شاہ فہد سے اہم امور پر تبادلہ خیال' روزہ رسول ؐ پر بھی حاضری دی۔
28 جولائی۔ سرکاری پارٹی کے بارے میں پروگرام کا اعلان اراکین اسمبلی کے مشورے سے کیا جائے گا' وطن واپسی پر جونیجو کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔
29 جولائی۔ پاکستان سمیت 7 ممالک میں شدید زلزلہ' متعدد افراد ہلاک لاہور سے چترال تک کا علاقہ لرز اٹھا۔
30 جولائی۔ مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے قیام کیلئے محمد خان جونیجو کے اراکین اسمبلی کے رابطے۔
31 جولائی۔ جونیجو نے مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی قائم کرلی' چھ ڈویژنوں کے ارکان نے فارم پر دستخط کردئے۔

**اگست 1985ء** یکم اگست۔ پاکستان چین سے ایٹمی امداد نہیں لے گا' جنرل ضیاء الحق کا امریکی نشریاتی ادارے این بی سی کو انٹرویو۔ ہم پارٹی کے قیام کا باضابطہ اعلان سیاسی جماعتوں کے قانون کی منظوری کے بعد کریں گے' جونیجو۔
2 اگست۔ کسی سیاسی جماعت پر پابندی کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع نہیں کیا جائے گا' محمد خان جونیجو۔ شاہنواز بھٹو کی میت 13 اگست کو ورثاء کے حوالے کئے جانے کا امکان۔
3 اگست۔ امریکہ پاکستان کو مزید ایف 16 طیارے دینے پر رضامند ہوگیا۔

IQBAL FORUM



4 اگست۔ ممتاز دانشور اور گورنمنٹ کالج لاہور کے سابق پرنسپل ڈاکٹر نذیر احمد انتقال کر گئے' عمر 80 برس تھی' صدر اور وزیراعظم کا ڈاکٹر نذیر احمد کے انتقال پر اظہار افسوس۔ پاکستان کے پہلے وزیر اخارجہ سر ظفر اللہ خان کی حالت بگڑ گئی' صدر ضیاء الحق نے عیادت کی۔

5 اگست۔ قومیائی گئی صنعتیں سابق مالکان کو فروخت نہیں کی جائیں گی' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ ڈاکٹر نذیر احمد کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

6 اگست۔ ہمیں مارشل لاء ہمیشہ کیلئے ختم کرنا ہے' وزیراعظم جونیجو۔ بزرگ صحافی اور تحریک پاکستان کے کارکن خواجہ عبدالکریم قاصف ملتان میں انتقال کر گئے۔ شاہنواز بھٹو کی میت ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

7 اگست۔ جمہوریت کے علمبرداروں نے 4 ماہ میں اسلام کیلئے کچھ نہیں کیا' صدر ضیاء الحق کا اے پی این ایس کے عشائیہ سے خطاب۔

8 اگست۔ جنرل ضیاء الحق نے بحری جہاز کے ذریعے جانے والے حاجیوں کے آخری گروپ کو رخصت کیا۔

9 اگست۔ اسمبلی پر فیصلے مسلط نہیں کئے جائیں گے' وزیراعظم جونیجو۔ مدیر ماہنامہ تعلیم و تربیت ڈاکٹر عبدالوحید خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 اگست۔ قومی اسمبلی میں خصوصی کمیٹی کی رپورٹ پر بحث ملک کیلئے موزوں سیاسی نظام کا فیصلہ کرنے میں مشکلات۔

11 اگست۔ راولپنڈی میں ایک ہی خاندان کے 9 افراد کے سر ہتھوڑے سے کچل دئے گئے' واردات کے خاف راولپنڈی اسلام آباد میں ہڑتال اور مظاہرے' گاڑیوں پر پتھراؤ' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال۔ مولانا فضل الرحمان کو سندھ بدر کر دیا گیا۔

12 اگست۔ 9 افراد کے قاتلوں کو عبرتناک سزا دی جائے گی' صدر ضیاء الحق۔

13 اگست۔ شاہنواز کی میت پاکستان لانے کی تیاریاں' حکومت سندھ نے بھی خصوصی انتظامات کر لئے۔ جونیئر ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے کینیڈا کو ایک کے مقابلے میں 3 گول سے ہرا دیا۔

14 اگست۔ مارشل لاء اسی سال ختم ہو جائے گا' وزیراعظم محمد خان جونیجو کا مینار پاکستان کے قریب جلسے سے خطاب۔ حکومت ناکام ہو چکی ہے' اقتدار چھوڑ دے' موچی دروازہ لاہور میں ایم آر ڈی کے جلسے سے نصر اللہ' فضل الرحمان' ملک قاسم اور دیگر کا خطاب۔ ملک بھر میں جشن آزادی منایا گیا۔

15 اگست۔ کرم ایجنسی اور پاراچنار میں بموں کے دھماکے 44 افراد ہلاک 63 شدید زخمی۔

16 اگست۔ حکومت نے امریکہ کو اس سال مارشل لاء اٹھانے کے فیصلے سے آگاہ کر دیا۔

17 اگست۔ سیاسی جماعتوں کی بحالی کا بل 7 ستمبر کو اسمبلی میں پیش کئے جانے کا امکان۔ شاہنواز بھٹو کی میت 21 اگست کو کراچی پہنچے گی۔ کارٹونسٹ ابن شاکر لاہور میں انتقال کر گئے۔

18 اگست۔ سرکاری جماعت کا قیام آئین و قانون کے منافی ہے' حکومتی پارٹی کے قیام کیلئے سرکاری وسائل استعمال کئے جا رہے ہیں' قومی اسمبلی میں بحث۔ معروف شاعر اور ماہنامہ "نئی قدریں" حیدر آباد کے ایڈیٹر اختر انصاری اکبر آبادی انتقال کر گئے' بہاولپور کے ایک ہوٹل میں مردہ پائے گئے۔

IQBAL FORUM



19 اگست۔ سب مارشل لاء ایڈ منسٹریٹر آئندہ ماہ ہٹالئے جائیں گے۔

20 اگست۔ پی پی کارکنوں کی بڑی تعداد شاہنواز کی تدفین سے شرکت کیلئے لاڑکانہ پہنچ گئی۔ فوج اور پولیس تعینات کردی گئی سکھوں نے راجیو گاندھی سے معاہدہ کرنے والے اکالی رہنما سنت ہرچند سنگھ لونگووال کو قتل کردیا۔ پاکستان جونیئر کپ ہاکی ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔

21 اگست۔ شاہنواز بھٹو کو گڑھی خدا بخش میں سپرد خاک کردیا گیا۔ نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت ' انتظامات دھرے کے دھرے رہ گئے' بے نظیر میت کے ساتھ پاکستان آئیں۔ جدوجہد جاری رکھوں گی' المرتضیٰ میں اجتماع سے بے نظیر کا خطاب۔

22 اگست۔ وزیراعظم نے قوم سے جو وعدہ کیا ہے اسے پورا کیا جائے گا' جنرل ضیاء الحق۔

23 اگست۔ بے نظیر نے تحریک نہ چلائی تو انہیں گرفتار نہیں کیا جائے گا' وزیر داخلہ۔

24 اگست۔ جمہوریت کی بحالی' عدلیہ اور پریس کی آزادی کیلئے جدوجہد جاری رکھوں گی' بے نظیر بھٹو۔

25 اگست۔ محمد خان جونیجو جینوا جاتے ہوئے اچانک ماسکو پہنچ گئے' روسی وزیر خارجہ سے اہم ملاقات۔ شاہنواز بھٹو کی رسم چہلم ادا کی گئی۔

26 اگست۔ بے نظیر مسائل پیدا نہ کریں تو ملک میں آزادانہ گھوم سکتی ہیں' وزیراعلیٰ سندھ غوث علی شاہ۔ پاکستان نے جونیئر عالمی ہاکی ٹورنامنٹ میں تیسری پوزیشن حاصل کرلی۔

27 اگست۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ جوش و خروش سے منائی گئی۔

28 اگست۔ افغان بحران پر جینوا مذاکرات میں تعطل پیدا ہوگیا۔

29 اگست۔ بے نظیر بھٹو کو مارشل لاء کے حکم کے تحت 3 ماہ کیلئے نظربند کردیا گیا۔ 70 کلفٹن کو سب جیل قرار دیدیا گیا۔ بے نظیر کی اچانک نظربندی پر سیاسی رہنماؤں کا احتجاج۔ جینوا مذاکرات میں تعطل دور ہوگیا۔

30 اگست۔ بے نظیر کی نظربندی پر امریکہ کا اظہار افسوس' یہ اقدام مارشل لاء اٹھانے کے وعدوں کے منافی ہے' ترجمان خارجہ امریکہ۔

31 اگست۔ بے نظیر نے بیرون ملک جانے کی درخواست کی تو غور کیا جائے گا' وزیراعظم جونیجو کی کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

**ستمبر 1985ء** یکم ستمبر۔ پاکستان کے پہلے وزیر خارجہ سر ظفر اللہ خان لاہور میں انتقال کرگئے' صدر اور وزیراعظم کا اظہار تعزیت۔

2 ستمبر۔ بے نظیر کے بارے میں امریکی بیان پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت ہے' زین نورانی۔ بہاولپور کے ڈپٹی کمشنر زکریا قریشی اور متعلقہ تحصیلوں کے اسسٹنٹ کمشنر کرپشن کے الزام میں معطل۔ افسانہ نگار سلمان الارشد انتقال کر گئے۔

3 ستمبر۔ روسی فوج پاکستانی سرحد کے قریب مورچہ بند ہوگئی۔

IQBAL FORUM



4 ستمبر۔ بے نظیر کو رہا کیا جائے' صدر ضیاء الحق عالمی اپیلوں کا لحاظ کریں' بھارتی وزیر خارجہ کا بیان۔
5 ستمبر۔ بھارت پاکستان کے داخلی معاملات میں مداخلت سے باز رہے' ترجمان دفتر خارجہ۔
6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع منایا گیا۔
7 ستمبر۔ وفاقی کابینہ نے سیاسی خاکے کو حتمی شکل دیدی۔
8 ستمبر۔ حیدر آباد ریلوے اسٹیشن پر خیبر میل کا پسنجر ٹرین سے تصادم 9 افراد ہلاک' 20 شدید زخمی۔ پارلیمانی امور کے وفاقی وزیر اقبال احمد خان نے آئین میں آٹھویں ترمیم کا بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا' ترمیم میں مارشل لاء کے تمام اقدامات اور ریفرنڈم کے ذریعے صدر کے انتخاب کو آئینی تحفظ دیا گیا ہے۔
9 ستمبر۔ پشاور کی خصوصی فوجی عدالت نے بغاوت کے 13 ملزمان کو قید کی سزائیں سنادیں۔
10 ستمبر۔ شاہنواز بھٹو کے قتل میں روسی ایجنسی کے جی بی اور شاہنواز کی بیوہ ریحانہ ملوث ہیں' مختلف تحقیقاتی رپورٹوں میں شبہات۔
11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائد اعظم کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ نصر اللہ سمیت متعدد سیاسی رہنماؤں کی لاہور میں گرفتاری اور رہائی' مسلم لیگ کی حکومت نے قائد اعظم کی یاد میں جلسہ نہ ہونے دیا۔
12 ستمبر۔ پارلیمنٹ آئینی ترمیم میں تبدیلیاں بھی کر سکتی ہے' محمد خان جونیجو۔
13 ستمبر۔ آزاد گروپ نے متبادل آئینی ترمیم تیار کرنا شروع کر دی۔ عبدالحکیم کی بزرگ شخصیت حاجی رمضان زرگر 136 سال کی عمر میں انتقال کر گئے پسماندگان میں 200 پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں ہیں۔
14 ستمبر۔ کہوٹہ پلانٹ پر حملہ ہوا تو منہ توڑ جواب دیں گے' زین نورانی۔
15 ستمبر۔ وفاقی کابینہ کا اہم اجلاس' آئینی ترمیم اور آزاد گروپ کی متبادل تجاویز پر غور۔
16 ستمبر۔ افغان مسئلے کا حل موجودہ صدی کا معجزہ ہوگا' صدر ضیاء کا عرب نیوز کو انٹرویو۔
17 ستمبر۔ ادائیگیوں کا توازن خطرناک حد تک بگڑ گیا ہے' محبوب الحق۔
18 ستمبر۔ وزیر اعظم کے آزاد گروپ کے ساتھ طویل مذاکرات' آئینی ترمیم کے مسئلے پر سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔
19 ستمبر۔ آئینی بل کی منظوری کیلئے صدر اپنا اثر و رسوخ استعمال کریں' وزیر اعظم جونیجو کی درخواست۔ آزاد ارکان نے بل کی زبردستی منظوری کی صورت میں بائیکاٹ کی دھمکی دیدی۔
20 ستمبر۔ آزاد گروپ اور سرکاری گروپ کے ارکان کی صدر سے الگ الگ ملاقاتیں' آئینی ترمیم پر بات چیت' صدر کی طرف سے اسمبلی نہ توڑنے کی یقین دہانی۔
21 ستمبر۔ اتفاق رائے کی کوشش کر رہے ہیں' نہ ہوا تو خود ہی کچھ اقدامات کروں گا' صدر ضیاء الحق۔
22 ستمبر۔ مشترکہ کمیٹی نے 8 ویں ترمیم کے بارے میں سفارشات تیار کر لیں۔
23 ستمبر۔ صدر نے آزاد گروپ کی سفارشات کی منظوری دیدی' نصر اللہ راؤ رشید اور متعدد اپوزیشن لیڈر نظر بند کر دیئے گئے۔
24 ستمبر۔ ایبٹ آباد کے قریب ہتھورا گروپ کی ایک اور واردات' ایک ہی خاندان کے 5 افراد کے سر کچل دیئے

IQBAL FORUM



گئے' مذہبی رہنما مولانا ایوب الرحمان حامدی خانیوال میں انتقال کر گئے۔
25 ستمبر۔ آٹھویں ترمیم کی منظوری کیلئے اسلام آباد میں زبردست سیاسی سرگرمیاں۔
26 ستمبر۔ آٹھویں ترمیم کی منظوری کیلئے سمجھوتہ ہو سکتا ہے' اقبال احمد خان۔ ملک بھر میں یوم عاشور منایا گیا۔
27 ستمبر۔ سمجھوتہ مشکل ہو گیا' صدر کی دونوں گروپوں کے ارکان سے طویل ملاقات۔
28 ستمبر۔ حکومت اور اراکین اسمبلی میں مذاکرات' حکومت نیشنل سیکورٹی کونسل کے قیام کی تجویز سے دستبردار ہو گئی۔
29 ستمبر۔ حکومت قومی اسمبلی میں نیا ترامیمی بل پیش کرے گی' جونیجو۔
30 ستمبر۔ سردار عبدالقیوم آزاد کشمیر کے صدر منتخب ہو گئے۔

**اکتوبر 1985ء** یکم اکتوبر۔ کنٹرول لائن پر پاکستان اور بھارت کے درمیان جھڑپیں۔
2 اکتوبر۔ حکومت طریقہ کار سے انحراف کر رہی ہے' آٹھویں ترمیم کے ذریعے سول مارشل لاء لایا جا رہا ہے' حاجی سیف اللہ۔ قومی اسمبلی سے آزاد گروپ کے ارکان واک آؤٹ کر گئے۔ ہالی ووڈ کے اداکار راک ہڈسن ایڈز کا شکار ہو کر انتقال کر گئے۔
3 اکتوبر۔ سرکاری اور آزاد گروپ میں آٹھویں ترمیم کے مسئلے پر اختلافات شدت اختیار کر گئے۔
4 اکتوبر۔ مارشل لاء کے فیصلوں کیخلاف اپیل کا حق ہونا چاہیے' وزیر اعظم جونیجو کا سرکاری پارلیمانی گروپ سے خطاب۔
5 اکتوبر۔ ترمیمی بل پر اتفاق رائے کیلئے کوششیں تیز کر دی گئیں۔
6 اکتوبر۔ صدر اختیارات میں کمی پر رضامند ہو گئے ہیں' محمد خان جونیجو کی اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔
7 اکتوبر۔ پاکستان نے امریکہ سے ایک کھرب روپے سے زائد کی امداد طلب کر لی۔
8 اکتوبر۔ جمہوری عمل کو ہر صورت میں کامیاب بنایا جائے گا' صدر ضیاء۔
9 اکتوبر۔ آزاد گروپ کی مزید ترامیم قبول نہیں کی جائیں گی' وزیر اعظم جونیجو۔ لاہور میں طوفانی بارش سے 7 افراد ہلاک ہو 24 گھنٹے میں 175 ملی میٹر پانی برسا۔
10 اکتوبر۔ فوجی عدالتیں مارشل لاء کے خاتمے تک برقرار رہیں گی' صدر ضیاء۔
11 اکتوبر۔ روس نے افغانستان سے فوج کی واپسی کیلئے نظام الاوقات کے تعین سے انکار کر دیا۔
12 اکتوبر۔ قومی اسمبلی نے آٹھویں ترمیم کی شق نمبر 432 منظور کر لیں' آزاد گروپ اور جماعت اسلامی کی پیش کردہ ترامیم مسترد۔
13 اکتوبر۔ پونچھ سیکٹر میں پاک بھارت فوج میں شدید جھڑپیں۔ پاکستان نے ایک روزہ میچ میں سری لنکا کو 8 وکٹوں سے ہرا دیا۔
14 اکتوبر۔ حکومت اور آزاد گروپ میں آٹھویں ترمیم کے مسئلے پر سمجھوتہ ہو گیا۔
15 اکتوبر۔ قومی اسمبلی کو آئینی بحران سے نکال لیا' اتفاق رائے ہو گیا ہے' محمد خان جونیجو کا اعلان۔
16 اکتوبر۔ قومی اسمبلی نے آٹھویں ترمیمی بل اتفاق رائے منظور کر لیا' سیاسی پارٹیوں کی بحالی کا فیصلہ آئندہ اجلاس میں ہو۔

IQBAL FORUM



گا' محمد خان جونیجو۔ بے نظیر بھٹو نے 21 اکتوبر تک رہائی کی صورت میں ملک سے باہر جانے کی درخواست دیدی۔

17 اکتوبر۔ صدر اور وزیر اعظم کے اختیارات میں توازن پیدا ہو گیا' آمریت ہمیشہ کے لیے دفن ہو گئی' صدر ضیاء الحق کا قومی اسمبلی میں خطاب۔

18 اکتوبر۔ بے نظیر جب چاہے' جہاں چاہے جا سکتی ہے' قانون ہاتھ میں نہیں لینے دیں گے' صدر ضیا۔ نامور خطاط اور مصور ارشاد فدا حسین ملتانی انتقال کر گئے' ملتان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

19 اکتوبر۔ ممتاز بھٹو اور حفیظ پیرزادہ کو پیپلز پارٹی سے نکال دیا گیا' قوم پرست شاعر بینجمن مولائزے کو پھانسی دینے کے بعد جنوبی افریقہ میں ہنگامے شروع ہو گئے۔

20 اکتوبر۔ پنجاب اسمبلی کے باہر ڈاکٹروں اور انجینئروں کا پولیس سے تصادم' 40 افراد زخمی' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال' سروسز ہسپتال میں آنسو گیس کے گولے پھینکنے سے بچہ ہلاک ہو گیا' پولیس تشدد کے خلاف پنجاب اسمبلی سے 11 اراکین کا واک آؤٹ۔ صدر ضیاء الحق امریکہ پہنچ گئے۔

21 اکتوبر۔ ڈاکٹروں اور پولیس میں دوسرے روز بھی تصادم 30 افراد زخمی' مظاہرین نے متعدد بسیں جلا ڈالیں' میڈیکل کالج کے طلباء بھی تحریک میں شریک ہو گئے' تحریری امتحان کا بائیکاٹ۔ پاکستان اور سری لنکا کے درمیان پہلا ٹسٹ ہار جیت کے بغیر ختم ہو گیا۔

22 اکتوبر۔ ایٹمی شعبے میں پاکستان اور بھارت سے یکساں سلوک ہونا چاہیے' جنرل ضیاء کی امریکی صحافیوں سے بات چیت۔ راولپنڈی' ملتان اور پشاور میں بھی ڈاکٹروں کا احتجاجی مظاہرہ۔

23 اکتوبر۔ کشمیریوں کا حق خود ارادیت ہمارے لئے انتہائی اہم مسئلہ ہے' صدر ضیاء کا جنرل اسمبلی سے خطاب۔ نیویارک میں صدر ضیاء کی امریکی صدر ریگن اور بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی سے ملاقاتیں۔ پاکستان نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد سری لنکا کیخلاف دوسرا ایک روزہ میچ بھی جیت لیا۔

24 اکتوبر۔ پاکستان کی فوجی و اقتصادی امداد 1987ء کے بعد بھی جاری رہے گی' صدر ریگن۔ شاہنواز بھٹو کی اہلیہ ریحانہ کو شوہر کے قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا' جتوئی خیرالدین اور فتح یاب کو نظر بند کر دیا گیا۔

25 اکتوبر۔ لاہور میں پیپلز پارٹی کا جلسہ پولیس نے ناکام بنا دیا' جہانگیر بدر سمیت 30 لیڈر اور کارکن گرفتار۔ پاکستان نے سری لنکا کیخلاف تیسرا ایک روزہ میچ جیت کر سیریز بھی جیت لی۔ معروف صحافی' ادیب اور کالم نگار مقبول جہانگیر لاہور میں انتقال کر گئے۔ سیاستدان پیر خورشید احمد قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

26 اکتوبر۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گندم کی قیمت میں اضافے کا فیصلہ۔ راولپنڈی میڈیکل کالج کے طلباء اور پولیس میں تصادم' لاٹھی چارج اور آنسو گیس کا استعمال۔

27 اکتوبر۔ راجیو گاندھی کا دورہ ماسکو' گورباچوف سے پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے حوالے سے تبادلہ خیال۔ جتوئی اور خیرالدین رہا کر دیئے گئے۔

28 اکتوبر۔ جماعتی حکومت کے بارے میں فیصلہ پارلیمنٹ کریگی' جنرل ضیاء۔ ملک بھر میں 45 منٹ تک مکمل چاند گرین۔

29 اکتوبر۔ ڈاکٹروں کے مطالبات کے حق میں لاہور کے ہسپتالوں اور میڈیکل کالجوں میں ہڑتال۔ ظہیر عباس نے ٹیسٹ

IQBAL FORUM



کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔

30 اکتوبر۔ قندھار میں ایک پاکستانی سفارتکار گرفتار کر لیا گیا' پاکستان کا احتجاج۔ جاوید میانداد کرکٹ ٹیم کی قیادت سے مستعفی ہو گئے۔

31 اکتوبر۔ سینٹ نے بھی آئینی بل متفقہ طور پر منظور کر لیا۔ پاکستان نے سری لنکا کیخلاف دو سرا ٹیسٹ 8 وکٹوں سے جیت لیا۔

**نومبر 1985ء** یکم نومبر۔ ہتھوڑا گروپ نے حیدر آباد میں 10 افراد کے سر کچل دیئے 5 ہلاک 5 شدید زخمی۔ آٹھویں ترمیم اتفاق رائے سے منظور ہوئی' یہ جمہوریت کی فتح ہے' سینٹ نے بل کو من و عن منظور کر کے اپنے وقار میں اضافہ کیا' یوسف رضا گیلانی۔

2 نومبر۔ قتل کی پر اسرار وارداتوں میں بیرونی ہاتھ کا امکان مسترد نہیں کیا جا سکتا' وزیر داخلہ اسلم خٹک۔ صدر ضیاء الحق قاہرہ پہنچ گئے' صدر حسنی مبارک سے ملاقات۔

3 نومبر۔ بے نظیر بھٹو کو رہائی کے بعد سیدھا بیرون ملک بھیج دیا گیا' سخت حفاظتی انتظامات' رات ایک بجے رہائی عمل میں آئی سیدھا ایئر پورٹ لے جایا گیا۔ پاکستان نے چوتھا ایک روزہ میچ بھی جیت لیا' سری لنکا کے خاف سیریز میں چار صفر سے کامیابی۔

4 نومبر۔ بے نظیر لندن پہنچ گئیں' کل پیرس روانہ ہونگی۔ مارشل لاء ختم ہوتے ہی واپس آؤں گی' جمہوریت کیلئے جدوجہد جاری رہے گی' بے نظیر بھٹو کا بیان۔ صدر ضیاء الحق قاہرہ سے جدہ پہنچ گئے۔

5 نومبر۔ جنرل ضیاء الحق نے روضہ رسولؐ پر حاضری دی۔ سیالکوٹ میں اقبال منزل کے تحفظ کیلئے اقدامات' گارڈز تعینات کر دیئے گئے۔

6 نومبر۔ آئین آسمانی صحیفہ نہیں ہوتا' حالات کے مطابق اس میں ترمیم ضروری ہوتی ہے' یوسف رضا گیلانی۔ ہائی جیکر اسلام اللہ ٹیپو اور شیخ رفیق کے بیٹے سمیت 22 افراد کو قید اور جائیداد ضبطی کی سزا۔ ملزمان میں میرا بیٹا شامل نہیں' شیخ رفیق کا بیان۔

7 نومبر۔ مسئلہ کشمیر زندہ ہے' صدر ضیاء نے راجیو کی تشویش مسترد کر دی' دوہا میں پریس کانفرنس سے خطاب۔

8 نومبر۔ عرب امارات سے پیپلز پارٹی کو مالی امداد نہیں مل رہی' صدر ضیاء۔

9 نومبر۔ ملک بھر میں یوم اقبال عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ ملک کو اقبال کے تصور کے مطابق اسلامی جمہوریہ بنایا جائے گا' جونیجو کا لاہور میں تقریب سے خطاب۔

10 نومبر۔ مارشل لاء ختم کرنے میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی' جنرل ضیاء الحق۔

11 نومبر۔ سیاسی جماعتوں کے قانون کا ترمیمی بل سٹینڈنگ کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا' پارٹی چھوڑنے والے ارکان نشست سے محروم ہو جائیں گے۔ پاکستان نے سری لنکا کیخلاف ٹیسٹ سیریز جیت لی' میانداد مین آف دی سیریز قرار پائے۔ سرائیکی ادیب ٹھیکیدار اللہ بخش ملتان میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



12 نومبر۔ بائیکاٹ کرنے والے 90ء کے انتخابات کا انتظار کریں' جنرل ضیاء الحق کی حیدر آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

13 نومبر۔ اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کالا باغ ڈیم کے منصوبے پر مفاہمت ہو گئی۔ خوش نویس اور ناشر حاجی سردار محمد لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 نومبر۔ کولمبیا میں آتش فشاں پھٹنے سے 50 ہزار افراد کی ہلاکت پر پاکستان کا اظہار افسوس۔ ترک صدر کنعان ایورن کی اسلام آباد میں صدر ضیاء اور وزیر اعظم جونیجو سے ملاقات۔

15 نومبر۔ اسلامی امہ کا اتحاد ناگزیر ہے' پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے ترک صدر کنعان ایورن کا خطاب۔

16 نومبر۔ چین پاکستان سے بھرپور ایٹمی تعاون کرے گا' چینی وزیر خارجہ کا اعلان۔ سکھر میں ہتھوڑا گروپ نے 4 افراد کے سر کچل دیئے۔

17 نومبر۔ جنرل ضیاء الحق سلطان قابوس کی تخت نشینی کی 5 ویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کیلئے مسقط پہنچ گئے۔ وزیر اعظم جونیجو چین پہنچ گئے' چینی وزیر اعظم کے ساتھ اہم امور پر بات چیت۔ شارجہ میں رتھ مینز کرکٹ ٹورنامنٹ میں پاکستان نے بھارت کو 48 رنز سے ہرا دیا۔

18 نومبر۔ وزیر اعظم جونیجو کے چینی وزیر اعظم سے باضابطہ مذاکرات' افغانستان کی صورتحال پر تبادلہ خیال۔ مسقط میں جنرل ضیاء کی راجیو گاندھی سے بات چیت۔ عالم دین جلال الدین شاہ گجرات میں انتقال کر گئے۔

19 نومبر۔ صدر اتنا بااختیار نہیں ہونا چاہیے کہ منتخب نمائندوں کو نکال باہر کرے' محمد خان جونیجو کا بیجنگ میں پاکستانیوں سے خطاب۔ چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے ہالینڈ کو 3 کے مقابلے میں 4 گول سے ہرا دیا۔

20 نومبر۔ چین نے پاکستان کے بارے میں بھارتی اعتراضات مسترد کر دیئے' بھارت نے لداخ کے علاقے کو پاکستانی علاقہ قرار دینے پر اعتراض کیا تھا۔

21 نومبر۔ تھانے میں پولیس تشدد سے ایک شخص کی ہلاکت کے بعد گوجر خان میں زبردست ہنگامے' پولیس سے تصادم۔

22 نومبر۔ مسلم لیگ کو عوامی سطح پر منظم کیا جائے گا' پیر پگاڑوہ کی سالگرہ کے موقع پر لاہور میں تقریب سے مقررین کا خطاب' پیر صاحب نے 57 کلو وزنی کیک کاٹا۔ رتھ مینز ٹرافی ٹورنامنٹ ویسٹ انڈیز نے جیت لیا پاکستان دوسرے نمبر پر رہا۔

23 نومبر۔ مسئلہ کشمیر پر چین پاکستان کے ساتھ ہے' وطن واپسی پر وزیر اعظم کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔

24 نومبر۔ جنرل ضیاء الحق سعودی عرب پہنچ گئے' ریاض میں شاہ فہد سے اہم بات چیت۔ سینئر صحافی ریاض ملک لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 نومبر۔ کراچی سے پشاور تک وارداتیں کرنے والا ہتھوڑا گروپ پکڑا گیا۔

26 نومبر۔ ملک بھر میں جشن عید میلاد النبیؐ جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ملت اسلامیہ منکرین ختم نبوت کو کچل دے' سیرت کانفرنس سے وزیر اعظم کا خطاب۔

27 نومبر۔ طلبہ اور پی آئی اے یونینوں پر پابندی مارشل لاء کے بعد بھی رہے گی' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ گوجرانوالہ میں پہلے

IQBAL FORUM



ایک روزہ میچ میں پاکستان کو ویسٹ انڈیز کے ہاتھوں 8 وکٹوں سے شکست۔
28 نومبر۔ سیاسی جماعتوں کا بل من و عن منظور کر لیا جائے، خصوصی کمیٹی کی قومی اسمبلی کو سفارش۔
29 نومبر۔ مارشل لاء 25 روز میں اٹھا لیا جائے گا، اقبال احمد خان۔ پاکستان نے دوسرے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 6 وکٹ سے ہرا دیا۔
30 نومبر۔ کراچی میں ہتھوڑا گروپ نے 7 افراد کے کنبے کو سر کچل کر ہلاک کر دیا۔ پولیس کی طرف سے گروہ کی گرفتاری کا دعویٰ غلط ثابت ہوا، شہر میں احتجاج، لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

**دسمبر 1985ء** یکم دسمبر۔ سکردو کے قریب بس دریائے سندھ میں جا گری 29 افراد ہلاک ایٹمی۔ پرزوں کی اندرون ملک تیاری کا کام شروع ہو گیا۔
2 دسمبر۔ کراچی میں ایک اور شخص کو سر کچل کر ہلاک کر دیا گیا، شہر میں ہنگامے، متاثرہ علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا۔ ویسٹ انڈیز نے تیسرا ایک روزہ میچ جیت 38 رنز سے جیت لیا۔
3 دسمبر۔ کراچی کے مزید کئی علاقوں میں ہنگامے اور جھڑپیں۔
4 دسمبر۔ پاکستان نے چوتھا ایک روزہ میچ جیت کر سیریز برابر کر دی، صدر نے کامیابی کی خوشی میں ملک بھر میں تعطیل کا اعلان کر دیا۔
5 دسمبر۔ قتل کی وارداتوں میں دشمن طاقتیں ملوث ہو سکتی ہیں، وزیر داخلہ کا قومی اسمبلی میں بیان۔
6 دسمبر۔ بھارت "سارک" پر قبضہ نہیں کر سکتا، سارک سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے ڈھاکہ روانگی سے قبل صدر کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ ویسٹ انڈیز نے آخری ایک روزہ میچ جیت کر سیریز جیت لی، کراچی میں میچ کے دوران بار بار ہنگامہ آرائی۔
7 دسمبر۔ بجٹ خسارہ 38 ارب روپے سے تجاوز کر گیا ہے، سٹیٹ بینک کی سالانہ رپورٹ۔
8 دسمبر۔ قیام امن کیلئے ایٹمی شکوک و شبہات کا خاتمہ ضروری ہے، ڈھاکہ میں سارک سربراہ کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے صدر ضیاء کا خطاب۔
9 دسمبر۔ قومی اسمبلی نے سیاسی جماعتوں کا بل منظور کر لیا، آزاد گروپ کا واک آؤٹ میں بے نظیر اور پیپلز پارٹی کے خلاف پہل نہیں کروں گا مصطفیٰ کھر۔
10 دسمبر۔ ملک بھر میں بڑے پیمانے پر لوڈ شیڈنگ شروع ہو گئی، تمام دکانیں مغرب کے وقت بند کرنے کی ہدایت، تقریبات میں چراغاں پر پابندی، جنرل ضیاء الحق کولمبو پہنچ گئے سری لنکا کے صدر جے وردھنے کے ساتھ مذاکرات۔
11 دسمبر۔ مارشل لاء 31 دسمبر سے پہلے اٹھا لیا جائے گا، محمد خان جونیجو۔
12 دسمبر۔ مارشل لاء کے بعد سیاسی مقدمات فوجی عدالتوں سے خصوصی ٹریبونلز میں منتقل ہو جائیں گے، اعلیٰ سطحی اجلاس کا فیصلہ۔

IQBAL FORUM



13 دسمبر۔ اراکین اسمبلی کی اکثریت نے سرکاری پارٹی میں شمولیت پر رضامندی ظاہر کردی۔
14 دسمبر۔ سونے اور زرمبادلہ کے ذخائر میں زبردست کمی' تجارتی خسارہ ایک کھرب تک پہنچ گیا۔ تحریک استقلال کی مجلس عاملہ نے اعتزاز احسن کی بنیادی رکنیت ختم کردی۔
15 دسمبر۔ مارشل لاء کے بعد جلسے جلوسوں پر کوئی پابندی نہیں ہوگی' وزیر اطلاعات حامد ناصر چٹھہ۔
16 دسمبر۔ سینٹ نے بھی سیاسی جماعتوں کے بل کی منظوری دیدی۔ ملک بھر میں گیس کی لوڈشیڈنگ بھی شروع ہوگئی۔
17 دسمبر۔ جنرل ضیاء الحق ایک روزہ دورے پر دہلی پہنچ گئے' بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی سے اہم مذاکرات' مشترکہ پریس کانفرنس میں ایک دوسرے کی ایٹمی تنصیبات پر حملہ نہ کرنے کا اعلان۔
18 دسمبر۔ امریکہ پاکستان کو ہائی سپیڈ کمپیوٹر دے گا۔ صدر ضیاء الحق کی صاحبزادی کا نکاح ڈاکٹر عدنان مجید سے ہوا۔
19 دسمبر۔ کراچی میں زبردست ہنگامے 4 افراد ہلاک' فوج طلب کرلی گئی۔ عوام ایم آر ڈی کے جھوٹے نعروں کو مسترد کر چکے ہیں' وزیر ہاؤسنگ یوسف رضا گیلانی۔
20 دسمبر۔ پیپلزپارٹی چھوڑنے کا پورا حق حاصل ہے اس پارٹی میں رہتے ہوئے میں وزیر اعظم نہیں بن سکتا' جتوئی۔
21 دسمبر۔ حنیف خان بین الاقوامی ہاکی ریٹائر ہوگئے' حسن سردار کو ٹیم کا نیا کپتان بنادیا گیا' شیخوپورہ کے قریب ڈاکوؤں کے ساتھ مقابلے میں زخمی ہونے والے ڈی ایس پی اکرم اللہ نیازی انتقال کرگئے۔
22 دسمبر۔ 25 دسمبر کا جلسہ عام روکنے کیلئے لاہور میں ایم ارڈی کے 30 سے زیادہ لیڈر گرفتار' نصراللہ خان کے 90 روز کیلئے لاہور بدر کردیئے گئے۔
23 دسمبر۔ ایم آر ڈی کے مزید 11 کارکن اور عہدیدار گرفتار کرلئے گئے۔
24 دسمبر۔ کٹھ پتلی کرمل انتظامیہ کو ہرگز تسلیم نہیں کریں گے وزیر خارجہ کا پارلیمنٹ میں خطاب۔
25 دسمبر۔ ملک بھر میں بابائے قوم کا یوم ولادت جوش و جذبے سے منایا گیا۔ لاہور میں ایم آر ڈی کے کارکنوں پر لاٹھی چارج' 150 گرفتار۔ معروف ادبی و سماجی شخصیت مسعود کھدر پوش 70 سال کی عمر میں انتقال کرگئے۔
26 دسمبر۔ پنجاب میں تمام سیاسی قیدی رہا کردیئے گئے' مسعود کھدر روپوش کو لاہور میں سپرد خاک کردیا گیا۔
27 دسمبر۔ محمد خان جونیجو کو مسلم لیگ کا صدر بنانے کا فیصلہ' نواز شریف بھی پارٹی میں شامل ہوجائیں گے۔
28 دسمبر۔ مارشل لاء اٹھانے کیلئے تیاریاں آخری مراحل میں داخل ہوگئیں' صوبوں میں نئے گورنروں کی تقرری کا فیصلہ۔
29 دسمبر۔ مسلم لیگ کو سرکاری سیاسی جماعت بنادیا گیا' جونیجو سربراہ ہونگے' نئے صوبائی گورنر کل حلف اٹھائیں گے۔
30 دسمبر۔ 8 سال بعد مارشل لاء ختم' آئین بحال کردیا گیا' 5 جولائی کا اعلان منسوخ' فوجی عدالتیں ختم کردی گئیں' پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر ضیاء الحق کا اعلان۔ وزیر اعظم نے بھی خطاب کیا' سندھ۔ مخدوم سجاد حسین قریشی نے پنجاب کا ریٹائرڈ لیفٹننٹ جنرل جہانگیر جہانداد خان نے سندھ' عبدالغفور ہوتی نے سرحد اور ریٹائرڈ جنرل موسیٰ نے بلوچستان کے گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔
31 دسمبر۔ مارشل لاء ختم ہوچکا ہے' سیاستدان ماضی کی تلخیاں بھلادیں' اب ملک میں کوئی تبدیلی مارشل لاء کے ذریعے نہیں آئے گی' وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا قوم سے خطاب۔

IQBAL FORUM



# 1986ء

**جنوری 1986ء** یکم جنوری۔ 5 جولائی 1977ء کو نافذ کیا جانے والا مارشل لاء ختم کردیا گیا۔ ملک بھر میں مارشل لاء کے خاتمے کا خیر مقدم۔

2 جنوری۔ سیاستدان آتے جاتے رہتے ہیں' نوکر شاہی قائم رہتی ہے' سول افسر صحیح ہوں تو عوام کے مسائل حل ہوں گے' وزیراعظم محمد خان جونیجو کا کراچی میں اسلامی خطاطی کی نمائش کے افتتاح کے موقع پر خطاب۔

3 جنوری۔ تمام سیاسی جماعتیں ختم' سیاسی پارٹیوں کو رجسٹریشن کرانا پڑے گی۔ نوٹیفکیشن چند روز میں جاری کردیا جائے گا۔ لنڈی کوتل میں ٹائم بم پھٹنے سے 3 افراد ہلاک۔

4 جنوری۔ لوڈشیڈنگ میں مزید اضافہ کردیا گیا' صنعتی اداروں کو ایک شفٹ بند کرنے کا حکم' گھروں میں بجلی مزید دو گھنٹے بند رہے گی۔

5 جنوری۔ روپے کی قیمت میں مزید 20 فیصد کمی کی تجویز۔ بجلی اور پانی کے نرخوں میں اضافے کا امکان۔ ملک بھر میں سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی 58 ویں سالگرہ منائی گئی۔

6 جنوری۔ نواز شریف پنجاب مسلم لیگ کے سربراہ ہونگے' 50 سے زیادہ اراکین پارلیمنٹ نے مسلم لیگ کی رکنیت کے فارموں پر دستخط کردیئے۔ مارشل لاء کے خاتمے کے بعد صدر فوج کے سربراہ رہے تو فوج سیاست میں ملوث ہوجائے گی۔ سابق چیف جسٹس انوار الحق کا بیان۔

7 جنوری۔ بجلی کے نظام میں خرابی ملک کا بڑا حصہ تاریکی میں ڈوب گیا' صنعتیں بند ہوگئیں' ریل گاڑیوں اور ٹیلی فون کے نظام میں خلل۔ وزیراعظم جونیجو نے سیاسی نظربندیوں پر نظرثانی کی ہدایت کردی۔ دانشور ادیب قربان علی بگٹی لاڑکانہ میں انتقال کرگئے۔

8 جنوری۔ ارباب محمد جہانگیر سرحد مسلم لیگ کے سربراہ بن گئے' ارکان قومی اسمبلی اور سینیٹروں کی طرف سے حمایت کا اعلان۔

9 جنوری۔ جناح لیگ قائم کرنے کے لئے شوکت حیات اور دولتانہ میں رابطہ۔ قائداعظم کی جماعت کو افواہوں سے بچائیں گے' سردار شوکت حیات۔ شاعر صحافی ڈرامہ نگار احسان طالب پشاور میں انتقال کرگئے۔ خاتون صحافی نگار زریں شاہد لاہور میں انتقال کرگئیں۔

10 جنوری۔ ایم آر ڈی کو جلسوں کی اجازت ہے' صدر ضیاء الحق کی وزیر آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

11 جنوری۔ مسلم لیگ میں جوڑ توڑ عروج پر پہنچ گئے' سیاسی رہنماؤں کے آپس میں رابطے۔

12 جنوری۔ محمد خان جونیجو نے سرکاری مسلم لیگ کا صدر بننے کیلئے رابطے مکمل کرلئے۔

13 جنوری۔ مسلم لیگ کی مرکزی کونسل توڑ دی گئی' 18 جنوری کو محمد خان جونیجو مسلم لیگ کے صدر اور پیر پگاڑا سرپرست بن جائیں گے۔

14 جنوری۔ ایرانی صدر علی خامنہ ای کا لاہور کا ایک روزہ دورہ وجہ بتائے بغیر اچانک ملتوی کردیا گیا' استقبال کے انتظامات مکمل تھے' سۂ عمائدین استقبال کے لئے قطار میں کھڑے تھے کہ دورہ ملتوی ہونے کی خبر آگئی۔

IQBAL FORUM



15 جنوری۔ ایرانی صدر علی خامنہ ای کا لاہور پہنچنے پر شاندار استقبال۔
16 جنوری۔ افغان مسئلے کے حل کا امکان' روسی فوج کی واپسی کا ٹائم ٹیبل طے ہو گیا ہے' افغان سفیر کا اقوام متحدہ میں خطاب۔
17 جنوری۔ ملک بھر میں سیاسی جلسوں کا آغاز ہو گیا' وزیر اعظم محمد خان جونیجو نے ملتان میں جلسے سے خطاب کیا۔
18 جنوری۔ محمد خان جونیجو کو مسلم لیگ کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ سیالکوٹ کے قریب دو بسوں اور ٹرک میں تصادم 21 افراد ہلاک۔
19 جنوری۔ مسلم لیگ میں دھڑے بندی۔ پگاڑا گروپ کے اہم ارکان چٹھہ گروپ میں شامل ہو گئے۔
20 جنوری۔ بھارتی طیارہ پاکستان لانے والے 3 سکھ ہائی جیکروں کو سزائے موت' 7 کو عمر قید' انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے لاہور میں فیصلہ سنا دیا۔
21 جنوری۔ پاکستان نے بھارت کے ساتھ معاہدہ عدم جارحیت کا متبادل مسودہ پیش کر دیا۔
22 جنوری۔ رجسٹریشن نہ کرانے والی جماعتیں انتخابات میں حصہ نہیں لے سکیں گی۔
23 جنوری۔ پشاور میں پی آئی اے کی بلڈنگ بم سے اڑا دی گئی' پوری عمارت میں آگ لگ گئی' 5 افراد ہلاک' 23 زخمی۔ حامد سرفراز کو تحریک استقلال سے نکال دیا گیا۔
24 جنوری۔ پی این پی کے سربراہ میر غوث بخش بزنجو کے پنجاب میں داخلے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ پختونوں سے برابری کا سلوک نہ ہوا تو ادھر وہ ادھر ہم ہو جائیں گے' ولی خان۔
25 جنوری۔ تحریک استقلال نے رجسٹریشن کرانے کا اعلان کر دیا۔ ایم آر ڈی کی دوسری جماعتیں بھی یہ گناہ کر لیں' اصغر خان۔ ضیاء الحق نے مجھے اپنے گھر بلایا گھر کے فرد کی طرح ملے' بھارتی اداکار شترو گھن سہنا کا بیان۔
26 جنوری۔ ارکان اسمبلی اسلام پر نہیں سیاست پر باتیں کر رہے ہیں' ضیاء الحق کا کراچی میں خطاب۔
27 جنوری۔ بلدیاتی ارکان کو سیاست میں حصہ لینے کی اجازت مل گئی۔ سابق چیف الیکشن کمشنر ریٹائرڈ جسٹس سجاد احمد جان لاہور میں انتقال کر گئے۔
28 جنوری۔ پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔ 22 وزراء 13 وزرائے مملکت' 13 مشیر ہیں۔ کابینہ میں چوہدری شجاعت حسین' اسلم خٹک' یعقوب خان' چوہدری انور عزیز' حامد ناصر چٹھہ' اقبال احمد خان' غلام محمد مانیکا' خاقان عباسی' مقصود لغاری' نسیم آہیر' ظفر علی شاہ' انور سیف اللہ' جمال سید میاں' قاسم شاہ' یاسین وٹو' نور حیات نون' یوسف رضا گیلانی' قاضی عبدالمجید عابد' محی الدین بلوچ' شاہ محمد پاشا' حنیف طیب شامل ہیں۔ ڈاکٹر محبوب الحق' ظفر اللہ جمالی اور اسد محمد خان کابینہ میں عدم شمولیت پر ناراض ہو گئے۔ ملتان میں خوفناک آتشزدگی' مسجد ولی محمد کے قریب کپڑے کی مارکیٹ جل کر راکھ ہو گئی' کروڑوں روپے کا نقصان۔
29 جنوری۔ ملتان میں آتشزدگی پر کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد قابو پایا گیا۔
30 جنوری۔ وزراء خود کو عوام کا خادم سمجھیں' لوگوں کے مسائل حل کریں۔ وزیر اعظم جونیجو کی ہدایت۔
31 جنوری۔ امریکہ کی طرف سے مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی کے خلاف قرارداد ویٹو کرنے پر ملک بھر میں احتجاج' یوم اقصیٰ منایا گیا۔ گورنر پنجاب سجاد قریشی نے ملتان میں آتشزدگی سے متاثرہ علاقوں کا معائنہ کیا۔

IQBAL FORUM



**فروری 1986ء** یکم فروری۔ ہر شخص کو خوش آمدید کہیں گے' تمام سیاسی جماعتوں کو منظم ہونے کا موقع دیا جائے گا' وزیراعظم محمد خان جونیجو کی پشاور میں پریس کانفرنس۔

2 فروری۔ سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کے ایکٹ کو ہائیکورٹ میں چیلنج کردیا گیا۔

3 فروری۔ صوبہ سرحد میں بس میں بم کا دھماکہ ایک شخص ہلاک 29 زخمی۔

4 فروری۔ ارکان اسمبلی کے بارے میں صدر کے بیان سے ارکان اسمبلی کا استحقاق مجروح ہوا ہے' سپیکر قومی اسمبلی سید فخر امام کی رولنگ۔ اسلام آباد ائیرپورٹ پر جمبو جیٹ کو حادثہ 265 افراد معجزانہ طور پر بچ گئے۔

5 فروری۔ بلدیاتی ارکان کی سیاسی جماعتوں میں شمولیت پر پابندی ختم کردی گئی۔ نوجوان شاعر اور یو بی ایل کے آفیسر آنس معین بلے نے ملتان ریلوے سٹیشن پر ٹرین کے آگے لیٹ کر خودکشی کرلی۔ پشتو کے شاعر سید اکبر صابر انتقال کر گئے۔

6 فروری۔ دہشت گردی میں کوئی سیاسی جماعت ملوث نہیں' سینیٹ میں وزیر داخلہ اسلم خٹک کا بیان۔ موجودہ حکومت جمہوری ہے اسلامی نہیں' جنرل ضیاء الحق۔

7 فروری۔ پاکستان ایٹمی میدان میں چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے قابل ہوگیا ہے' پنٹیک کی 20 ویں سالگرہ کے موقع پر صدر وزیراعظم کے پیغامات۔

8 فروری۔ مارشل لاء دور میں کی گئی زیادتیوں کی چھان بین ہوگی' درمیانی مدت کے انتخابات نہیں ہونگے' وزیراعظم محمد خان جونیجو کی لاہور میں پریس کانفرنس۔

9 فروری۔ کراچی میں بم کا خوفناک دھماکہ ایک شخص ہلاک 30 شدید زخمی' پاک لیبیا ہولڈنگ کمپنی کا دفتر تباہ۔ معروف نعت گو شاعر راز کاشمیری لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 فروری۔ پاکستان کو ایٹمی ترقی کے ثمرات سے محروم نہیں کیا جاسکتا' وزیراعظم جونیجو کا پنسٹک کی تقریب سے خطاب۔

11 فروری۔ ناجائز اسلحہ کو قانونی تحفظ دیدیا جائیگا' وزیر داخلہ اسلم خٹک۔ مسلم لیگ کو کرسی بچانے کیلئے استعمال نہیں کریں گے' وزیراعظم جونیجو کا بنوں میں جلسہ عام سے خطاب۔

12 فروری۔ ڈاکٹر محبوب الحق کو وفاقی کابینہ میں شامل کرلیا گیا۔

13 فروری۔ پاکستان اور امریکہ ایک دوسرے سے زیادہ توقعات نہ رکھیں' بیرونی جارحیت کی صورت میں امریکی فوجیں پاکستان کے لئے لڑنے نہیں آئیں گی' صدر ضیاء الحق۔ لاہور ہائی کورٹ نے 3 سکھ ہائی جیکروں کی سزا پر عملدرآمد روک دیا۔

14 فروری۔ کھوکھراپار سرحد جلد کھول دی جائے گی' وزیراعظم جونیجو کا کراچی میں جلسہ عام سے خطاب۔ حکومت کی تبدیلی یا جماعتی انتخابات تک جدوجہد جاری رہے گی' فیصل آباد میں ایم آر ڈی کا جلسہ۔

15 فروری۔ میو ہسپتال لاہور میں نرسوں کا ہنگامہ نرسنگ ہوم پر قبضہ کرلیا۔ نرسوں کی ہڑتال غیر قانونی قرار دیدی گئی۔

16 فروری۔ شاہی قلعہ لاہور کی بدنام زمانہ جیل بند کردی گئی' وزیراعلیٰ نواز شریف کی ہدایت پر سیاسی قیدیوں کے خلاف استعمال ہونے والے عقوبت خانے ختم کردیئے گئے۔

17 فروری۔ کاروباری مراکز غروب آفتاب کے بعد بند کرنے کی پابندی ختم' بجلی کی پیداوار بہتر ہونے کے بعد واپڈا نے

IQBAL FORUM



لوڈشیڈنگ میں کمی کردی۔ سیاستدان خواجہ صدیق الحسن گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔

18 فروری۔ درہ خیبر میں روسی فوج کی بمباری' گولے پاکستانی علاقے میں گرے۔ پنجاب اسمبلی میں مخدوم حسن محمود کو قائد حزب اختلاف منتخب کرلیا گیا۔

19 فروری۔ چاروں صوبے مکمل طور پر خود مختار ہیں' وزیراعظم جونیجو کی سی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ مجھے زیادہ تنگ کیا گیا تو مدد کے لئے روس کو بلالوں گا' ولی خان کی دھمکی۔ عالم دین اعجاز الحق قدوسی کراچی میں انتقال کرگئے۔

20 فروری۔ عراق کی جانب سے ایرانی مسافر طیارہ مار گرانے پر پاکستان کا اظہار تشویش۔

21 فروری۔ بھارت نے مقبوضہ کشمیر کو فوج کے حوالے کردیا' پر تشدد مظاہرے فائرنگ سے متعدد کشمیری جاں بحق۔

22 فروری۔ نیا سیاسی ڈھانچہ قائم کیا جائے گا' وزیراعظم جونیجو کا نیشنل ڈیفنس کالج میں خطاب۔ میں کسی سیاسی جماعت میں شامل نہیں ہو رہا۔ صدر ضیاء الحق کی سی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

23 فروری۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں پرانی پالیسیاں تبدیل کرسکتی ہیں' صدر ضیاء الحق کا کونسلروں کے کنونشن سے خطاب۔

24 فروری۔ میرا چیف آف آرمی سٹاف رہنا قوم کے مفاد میں ہے' صدر ضیاء الحق کی اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ فلپائن میں مارکوس کی جگہ مسز اکینو کی حکومت قائم ہونے پر پاکستان کی طرف سے مبارکباد کا پیغام۔

25 فروری۔ مارکوس فلپائن سے فرار ہوگیا۔ موجود حکمران مارکوس سے سبق حاصل کریں' پاکستان میں سیاسی رہنماؤں کا ردعمل۔ ماہر تعلیم اے ڈی ارشد لاہور میں انتقال کرگئے۔

26 فروری۔ پیپلزپارٹی کی شریک چیئرپرسن بے نظیر بھٹو نے ایم آر ڈی سے علیحدگی اختیار کرنے کی دھمکی دیدی۔

27 فروری۔ بھارت نے سیاچن پر مذاکرات سے انکار کردیا۔

28 فروری۔ سیاچن کے مسئلے پر سودے بازی نہیں ہوگی' وزیراعظم محمد خان جونیجو کا اعلان۔

**مارچ 1986ء** یکم مارچ۔ مظفر آباد آزاد کشمیر میں ٹریفک کا حادثہ 36 افراد ہلاک۔ وزیراعظم جونیجو کا بے نظیر بھٹو سے رابطہ' پرامن سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی اجازت ہوگی۔

2 مارچ۔ کوئی طاقت ور قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکے گا' وزیراعظم محمد خان جونیجو۔ جیکب آباد میں 18 مندر جلادیئے گئے' احتجاجی مظاہروں کے بعد کرفیو۔

3 مارچ۔ قبائلی رہنما کوکی خیل نے گورنر سرحد ہوتی کے ساتھ ملاقات کے بعد پاکستان سے وفاداری کا اعلان کردیا۔

4 مارچ۔ بے پردہ عورتوں کو سزا دی جائے گی' سرحد اسمبلی میں قرارداد منظور۔

5 مارچ۔ حکومت جونیجو کی ہے میرا ان سے کوئی اختلاف نہیں' وزیراعظم اسلامی نظام نافذ کریں گے' صدر ضیاء الحق کا اسلام آباد میں خطاب۔ ہنگو میں بم کا دھماکہ 2 افغان مہاجر ہلاک۔

6 مارچ۔ مڈٹرم الیکشن ہوئے تو مارشل لاء لگ جائے گا' جماعت اسلامی کا لاہور میں جلسہ عام۔

7 مارچ۔ مقبوضہ کشمیر میں گورنر راج نافذ کردیا گیا' جی ایم شاہ برطرف۔ بے نظیر بھٹو کو وطن واپسی پر سیاست کرنے کی مکمل آزادی ہوگی' وزیراعظم جونیجو کا اردو ڈائجسٹ کو انٹرویو۔

8 مارچ۔ نئے انتخابات کے لئے حکومت سے مذاکرات کے لئے تیار ہوں' نیا مارشل لاء نہیں لگنے دوں گی' بے نظیر بھٹو کا

IQBAL FORUM



لندن میں پریس کانفرنس سے خطاب۔ صوابی میں پوست کے کاشتکاروں کے ساتھ پولیس کا تصادم آٹھ افراد ہلاک۔ بلتی زبان کے شاعر محمد علی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

9 مارچ۔ کراچی میں عراقی قونصل جنرل کو کار بم سے ہلاک کرنے کی سازش ناکام۔ صوابی فائرنگ میں ہلاک ہونے والوں کی نماز جنازہ میں شرکت سے روکنے کے لئے میاں خالق' افضل خان' ارباب ہمایوں' سمیت این ڈی پی کے متعدد رہنما حراست میں لے لئے گئے۔

10 مارچ۔ پنجاب کابینہ مستعفی ہوگئی' وزیراعلیٰ نواز شریف نئی کابینہ کی فہرست لیکر اسلام آباد چلے گئے۔ سانحہ صوابی کے خلاف قومی اسمبلی میں شدید احتجاج' وزیراعلیٰ سرحد سے مستعفی ہونے کا مطالبہ۔

11 مارچ۔ صوابی فائرنگ کی عدالتی تحقیقات ہوگی' یعقوب جدون ملوث ہوئے تو انہیں بھی گرفتار کرلیا جائے گا' محمد خان جونیجو کا اعلان۔

12 مارچ۔ پنجاب کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ 30 وزیروں اور 11 مشیروں میں چوہدری غفور' افضال شاہ' عارف نکئی' مخدوم الطاف احمد' غلام حیدر وائیں' خدا بخش ٹوانہ' پرویز الٰہی' ساجدہ نیر عابدی' رائے رزاق' اختر رسول' ربانی کھر' رائے علی نواز اور ارشد لودھی بھی شامل ہیں۔ ہائی کورٹ بار کراچی میں مارشل لاء دور کے سابق وزیر فیض علی چشتی پر ٹماٹروں کی بارش' وکلاء نے خطاب نہیں کرنے دیا۔

13 مارچ۔ صوابی فائرنگ کیس میں گرفتار 30 افراد رہا کردیئے گئے۔ مصطفیٰ کھر نے نئی سیاسی جماعت بنانے کے لئے کوششیں شروع کردیں۔

14 مارچ۔ وزیراعظم محمد خان جونیجو کے حکم پر کالا باغ ڈیم کی تعمیر روک دی گئی' ڈیم کی نئی ڈیزائننگ ہوگی۔ یعقوب جدون رہائی کے بعد قومی اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے رو پڑے۔ لوگوں پر ظلم کرنے والے افسر معطل کئے جائیں' میں بے قصور تھا' جدون۔

15 مارچ۔ مسئلہ کشمیر کو شملہ معاہدے کے تحت حل کرنے کے پابند نہیں' صدر ضیاء الحق کا لندن کے جریدے کو انٹرویو۔ وزیراعظم جونیجو سے راجیو گاندھی کی سٹاک ہوم میں ملاقات۔

16 مارچ۔ تخریب کاروں نے افغان مہاجروں سے بھری ہوئی' دو ویگنیں دھماکے سے اڑادیں' 21 افراد ہلاک' 11 شدید زخمی۔ میں نے چیف آف سٹاف کا عہدہ وزیراعظم کے مشورے سے اپنے پاس رکھا ہوا ہے' صدر ضیاء۔

17 مارچ۔ چیف آف سٹاف کا عہدہ چھوڑنے کے لئے کوئی تاریخ طے نہیں کی سیاستدان وقت ضائع کرنے کی بجائے نمازیں پڑھیں' جنرل ضیاء الحق کا ساہیوال میں خطاب۔ امریکی بحری بیڑے کی آمد کے خلاف کراچی میں احتجاجی مظاہرے۔

18 مارچ۔ 1990ء سے پہلے ذمہ داریاں چھوڑنے کا ارادہ نہیں رکھتا' صدر ضیاء الحق کا روزنامہ جنگ کو انٹرویو۔ باجوڑ ایجنسی میں دو قبائل میں تصادم' 11 افراد ہلاک۔ افغانستان نے اقوام متحدہ کو روسی فوجوں کی واپسی کا ٹائم ٹیبل دیدیا۔

19 مارچ۔ باجوڑ کے قبائلی تصادم میں مرنے والوں کی تعداد 15 ہوگئی۔

20 مارچ۔ تخریب کاروں کے خلاف گھیرا تنگ کردیا جائے' وزیراعظم کی ہدایت۔

21 مارچ۔ پیپلز پارٹی جب تک پارٹی سطح پر انتخابات نہیں کرائے گی بات نہیں بنے گی۔ جتوئی کا کراچی پہنچنے پر استقبالی ہجوم سے خطاب۔

IQBAL FORUM



22 مارچ۔ کراچی میں مظاہرین اور پولیس میں تصادم 400 افراد زخمی' دو بینکوں اور بلدیہ کے دفتر پر حملہ۔ احتساب کا عمل جلد شروع ہوگا' محمد خان جونیجو کا ریڈیو' ٹی وی پر قوم سے خطاب۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان جوش و خروش سے منایا گیا۔ مارشل لاء دور کا حساب لیں گے۔ یوم پاکستان کے موقع پر راولپنڈی میں ایم آر ڈی کا جلسہ۔

24 مارچ۔ سکھر جیل پر مسلح افراد کا حملہ' سزائے موت کے 37 قیدی رہا کرا لئے۔ قیدیوں کے فرار کی عدالتی تحقیقات کا حکم۔

25 مارچ۔ پریس اینڈ پبلی کیشنز آرڈیننس منسوخ کرنے پر غور کیا جارہا ہے' وزیر اطلاعات چودھری شجاعت۔ سابق ڈائریکٹر جنرل ریڈیو پاکستان خواجہ غلام مرتضیٰ لاہور میں انتقال کر گئے۔

26 مارچ۔ جونیجو حکومت جمہوریت کے استحکام کی طرف پہلا قدم ہے' بے نظیر کا وائس آف امریکہ کو انٹرویو۔ حکومت ایجی ٹیشن کی سیاست کے آگے نہیں جھکے گی' محمد خان جونیجو۔

27 مارچ۔ پشاور کے ایک ہوٹل میں بم کا دھماکہ۔ 4 افراد ہلاک' 15 زخمی۔ سیاسی مداریوں کا دور بیت چکا ہے' محمد خان جونیجو کا بدین اور ٹھٹھہ میں جلسوں سے خطاب۔ عالم دین مولانا عبدالحئی راہی کراچی میں انتقال کر گئے۔

28 مارچ۔ ریلوے کرایوں میں ہر سال اضافہ کرنے کا فیصلہ۔ قانون کی حکمرانی بحال کی جائے گی' جونیجو کا جیورسٹ کانفرنس سے خطاب۔ میر مرتضیٰ بھٹو اور انکی افغان بیوی فوزیہ میں طلاق ہوگئی۔

29 مارچ۔ سندھ اسمبلی کے سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کی تیاریاں مکمل ہوگئیں۔

30 مارچ۔ سندھ اسمبلی میں آئینی بحران' سپیکر نے اپنے خلاف تحریک عدم اعتماد پر اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا۔

31 مارچ۔ سندھ اسمبلی کے سپیکر عبداللہ حسین ہارون کے خلاف تحریک عدم اعتماد بھاری اکثریت سے منظور۔ بے نظیر بھٹو روسی حکام سے بات چیت کے لئے اچانک لندن سے ماسکو روانہ ہوگئیں۔

**اپریل 1986ء** یکم اپریل۔ بے نظیر کے دورہ ماسکو کی کوئی اہمیت نہیں' محمد خان جونیجو کی بہاولپور میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ بے نظیر ماسکو سے واپس لندن پہنچ گئیں۔ بہاولپور میں ایئرپورٹ کا افتتاح' وزیراعظم جونیجو نے نقاب کشائی کی۔

2 اپریل۔ سارک ممالک نئے عالمی اقتصادی نظام کے لئے مشترکہ موقف اختیار کریں۔ وزیراعظم جونیجو کا سارک تنظیم کے وزارتی اجلاس سے خطاب۔ بے نظیر کی برطانوی اراکین پارلیمنٹ سے ملاقاتیں' پاکستان کی سیاسی صورتحال اور وطن واپسی کے مسئلے پر بات چیت۔

3 اپریل۔ غفار خان اور جی ایم سید سمیت 2 ہزار افراد کے خلاف بغاوت کا مقدمہ' جی ایم سید کی سالگرہ کی تقریب میں پاکستان کے خلاف نعرے لگانے کا الزام۔ مجھے وطن واپسی پر گرفتاری کا خدشہ ہے' بے نظیر کا بی بی سی کو انٹرویو۔

4 اپریل۔ بھٹو کی برسی پر گڑھی خدا بخش میں ایک لاکھ افراد کا اجتماع' قبر پر سینکڑوں چادریں چڑھائی گئیں۔

5 اپریل۔ ماسکو میں بے نظیر نے ببرک کارمل سے ملاقات کی تھی' مسئلہ افغانستان پر مذاکرات ہوئے' ریڈیو کابل کا انکشاف۔

IQBAL FORUM



6 اپریل۔ اسلام آباد میں پی آئی اے کا طیارہ اغواء کرنے کی کوشش ناکام۔ مظفر حسین شاہ سندھ اسمبلی کے بلا مقابلہ سپیکر منتخب ہو گئے۔ ہمارا اصول نہیں بدلا حکمت عملی تبدیل ہوئی ہے' بے نظیر کا برطانیہ میں آخری خطاب۔

7 اپریل۔ کچی آبادیوں کے مکین اپنے گھروں کے مالک بن گئے' 7 مرلہ سکیم پر عملدرآمد ہو گا' وزیراعظم جونیجو کا لاہور میں جلسہ عام۔

8 اپریل۔ بے نظیر کی لاہور آمد کی کوریج کے لئے 70 غیر ملکی صحافی پاکستان آئیں گے۔ پاکستانی سیاست کو سنبھالا دینے وطن جا رہی ہوں' بینظیر۔

9 اپریل۔ بے نظیر کے استقبال کے لئے ملک بھر سے سینکڑوں قافلے لاہور پہنچنا شروع ہو گئے' مینار پاکستان کے سامنے بہت بڑے اسٹیج کی تیاری' لاہور میں جشن کا سماں پورے شہر کو دلہن کی طرح سجایا گیا۔

10 اپریل۔ بے نظیر بھٹو جلاوطنی ختم کر کے پاکستان واپس پہنچ گئیں' لاہور پہنچنے پر تاریخی استقبال' لاکھوں افراد رات بھر ائیر پورٹ پر بیٹھے رہے' ائیر پورٹ سے مینار پاکستان تک جلوس کی صورت میں لایا گیا' فاصلہ 10 گھنٹے میں طے ہوا۔ انتقامی کارروائیاں نہیں کریں گے' بے نظیر کا لاہور کی تاریخ کے سب سے بڑے جلسے سے خطاب۔ "ضیاء الحق جاوے ای جاوے" کے نعرے لگوائے۔

11 اپریل۔ پرامن انتقال اقتدار' جمہوریت اور تمام ممالک سے دوستی پر یقین رکھتے ہیں' اقتدار حاصل کر سکتے تھے' کل کنٹونمنٹ' گورنر ہاؤس اور اسمبلی ہال سمیت ہر چیز کو آگ لگائی جا سکتی تھی مگر ہماری تحریک پرامن ہے' بے نظیر کی لاہور میں پریس کانفرنس۔

12 اپریل۔ انتخابی مہم بلا جواز ہے ابھی انتخابات میں چار سال باقی ہیں' محمد خان جونیجو۔ لاہور میں بے نظیر کی اقامت گاہ پر حملہ' حملہ آور ریٹائرڈ میجر تھا۔

13 اپریل۔ عام انتخابات کے بارے میں ریفرنڈم کرایا جائے' بے نظیر کا فیصل آباد اور گوجرانوالہ میں تاریخی جلسوں سے خطاب۔

14 اپریل۔ پاکستان افغان مہاجرین کو شہریت دینے پر رضامند ہو جائے گا' جنرل ضیاء الحق کا لندن کے جریدے کو انٹرویو۔

15 اپریل۔ لیبیا پر امریکہ کے حملے میں سینکڑوں افراد کی ہلاکت پر پاکستان کا احتجاج۔ امریکہ لیبیا کے خلاف غیر قانونی کارروائی بند کرے' محمد خان جونیجو۔ ملک میں جمہوریت کی بقاء 73 کے آئین کے تحت عام انتخابات میں ہے' بے نظیر کا چنیوٹ اور سرگودھا میں جلسوں سے خطاب۔ ملتان سے 3 نئی ٹرینیں موسی پاک ایکسپریس' ملتان ایکسپریس اور خوشحال ایکسپریس چلائی گئیں۔

16 اپریل۔ لیبیا پر حملے کے خلاف ملک بھر میں امریکہ کے خلاف مظاہرے۔

17 اپریل۔ 1990ء سے قبل کسی قیمت پر انتخابات نہیں کرائے جائیں گے' محمد خان جونیجو کا لندن کے ٹی وی کو انٹرویو۔ کرم ایجنسی پر افغان بمباری 5 شہری شہید 11 زخمی۔

18 اپریل۔ صوبہ سرحد کے گورنر عبدالغفور ہوتی مستعفی ہو گئے' علاج کے لئے امریکہ میں قیام کے دوران استعفیٰ ارسال کیا۔ اب کوئی مارشل لاء نہیں لگا سکتا' بے نظیر کا راولپنڈی میں جلسہ عام۔ پاکستان نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد بھارت کو ہرا کر شارجہ میں آسٹریلیشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا' آخری گیند پر پاکستان کو میچ جیتنے کے لئے چار رنز درکار تھے جاوید

IQBAL FORUM



میاندادنے تاریخی چھکالگاکر ٹیم کوفتح سے ہمکنار کیا' کامیابی پر ملک بھر میں جشن۔
19 اپریل۔ انتظامیہ کی تطہیر شروع کردی گئی ہے' ملتان میں گورنر پنجاب سجاد قریشی کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ پاکستان اور بھارت کے خارجہ سیکرٹریوں کے مذاکرات میں ایٹمی تنصیبات پر حملہ نہ کرنے کے معاہدے کا مسودہ تیار کرلیا گیا۔
20 اپریل۔ پشاور میں برٹش ایئرویز کا دفتر بم سے اڑادیا گیا' متعدد افراد زخمی۔ معروف ادیب محقق اور صحافی سید سبط حسن انتقال کرگئے۔
21 اپریل۔ انتخابات کے بعد اقتدار عوام کے حقیقی نمائندوں کے سپرد کیا جائے' بے نظیر کا پشاور میں جلسہ عام۔
22 اپریل۔ کراچی میں بھاری مظاہرین اور پولیس میں جھڑپیں' 3 افراد ہلاک 300 زخمی۔ اورنگی میں خونریز ہنگاموں کے بعد کرفیو نافذ کردیا گیا' 100 سے زائد افراد گرفتار۔ پاکستان کی فاتح کرکٹ ٹیم کا لاہور اور کراچی میں شاندار استقبال۔
23 اپریل۔ جلسے جلوس اور محاذ آرائی کے ذریعے حکومت کو انتخابات پر مجبور نہیں کیا جاسکتا' صدر ضیاء الحق۔ کراچی کے فساد زدہ علاقوں میں فوج طلب کرلی گئی' اورنگی میں کرفیو کی خلاف ورزی پر 50 افراد گرفتار۔ آسٹریلیشیا کپ کے ہیرو جاوید میاں داد کا کراچی پہنچنے پر شاندار استقبال۔
24 اپریل۔ پاکستان کی جغرافیائی اور نظریاتی سرحدوں کے مخالفین سے منکرین جیسا سلوک کیا جائے گا' صدر ضیاء الحق۔
25 اپریل۔ کراچی کے فساد زدہ علاقوں میں مزید ہنگامے متعدد افراد زخمی۔ ملک بھر میں شب برات منائی گئی' معروف ادیب حشمت علی یوسفی کا انتقال۔
26۔ اپریل۔ لیاقت آباد کراچی میں دھماکہ 6 افراد ہلاک 2 شدید زخمی' ملک دشمن عناصر اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے' محمد خان جونیجو۔ ملتان میں خشک گودی نے کام شروع کردیا' وزیر ریلوے یوسف رضا گیلانی نے افتتاح کیا۔
27 اپریل۔ نئے بجٹ میں عام آدمی پر بوجھ نہیں ڈالا جائے گا' محمد خان جونیجو۔ صحافی عبدالقدیر نعمانی گجرات میں انتقال کر گئے۔
28 اپریل۔ وزیر اعظم مقررہ وقت سے چند ماہ پہلے یا بعد میں انتخابات کراسکتے ہیں' صدر ضیاء الحق کی ملتان میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ کھر کو پارٹی سے نکالا جاچکا ہے' جتوئی کا معاملہ زیر غور ہے' کھر پر حکومت کے ساتھ ساز باز کا الزام ثابت ہو چکا ہے' بے نظیر۔
29 اپریل۔ روس کے ایٹمی پلانٹ میں دھماکے سے سینکڑوں افرد کی ہلاکت پر پاکستان کا اظہار افسوس۔ وہاڑی بورے والہ میں بے نظیر بھٹو پر قاتلانہ حملوں کی ناکام کوشش۔
30 اپریل۔ قوم کے مطالبے پر انتخابات کے بارے میں ریفرنڈم کرایا جاسکتا ہے' جونیجو۔

**مئی 1986ء** یکم مئی۔ موسم خزاں تک انتخابات نہ کرائے گئے تو اقتدار اور اسمبلیاں باقی نہیں رہیں گی' بے نظیر کا ملتان میں جلسے اور پریس کانفرنس سے خطاب۔ ملک بھر میں مزدوروں کا عالمی دن منایا گیا۔ عالم دین قاضی عظیم الدین علوی بہاولپور میں انتقال کرگئے۔
2 مئی۔ مزدوروں کی بنیادی تنخواہ میں کم از کم 50 روپے کا اضافہ کردیا گیا' وزیر اعلیٰ نواز شریف کی طرف سے پنجاب کیلئے 33 نکاتی لیبر پالیسی کا اعلان۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور کے ہاسٹل میں دھماکہ 2 طالبعلم ہلاک 5 شدید زخمی۔

IQBAL FORUM



3 مئی۔ نئے بجٹ میں عوام کو بہت سی رعایتیں دی جائیں گی' محمد خان جونیجو۔ بے نظیر کا کراچی پہنچنے پر شاندار استقبال' لوگ رکاوٹیں توڑتے ہوئے ہوائی اڈے میں داخل ہو گئے۔

4 مئی۔ حالات خراب ہوئے تو مارشل لاء دوبارہ لگا دیا جائیگا' صدر ضیاء الحق کا سنڈے ٹیلی گراف کو انٹرویو۔

5 مئی۔ موجودہ پارلیمنٹ جائز اور قانونی ہے' سپیکر فخر امام کا ریڈیو انٹرویو۔ مصطفیٰ جتوئی کو سندھ پیپلز پارٹی کی صدارت سے ہٹا دیا گیا' مخدوم خلیق الزماں نئے صدر ہونگے۔

6 مئی۔ افغانستان میں ببرک کارمل کی برطرفی' نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا' پاکستان صورتحال کا بغور جائزہ لے رہا ہے' وزارت خارجہ مارشل لاء کا کوئی امکان نہیں۔ عمر خان جونیجو کی پشاور میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ جتوئی پیپلز پارٹی کی مرکزی کمیٹی سے مستعفی ہو گئے۔

7 مئی۔ رسول بیراج پر مسافروں سے بھری ہوئی بس دریائے جہلم میں جا گری' 46 افراد ہلاک۔ مٹھی بھر افراد کے کہنے پر انتخابات نہیں کرائے جا سکتے' محمد خان جونیجو۔

8 مئی۔ پیپلز پارٹی سندھ کی مجلس عاملہ کے 22 میں سے 13 ارکان جتوئی کی حمایت میں مستعفی ہو گئے۔ ہمارے صبر کو آزمایا نہ جائے' موجودہ عبوری دور جلد گزر جائیگا' صدر ضیاء الحق کا کراچی ملتان سٹاک ایکس چینج میں خطاب۔

9 مئی۔ حکومت کسی کے الٹی میٹم سے خائف نہیں' سیاسی آزادیوں سے غلط فائدہ نہیں اٹھانے دیں گے' جونیجو کی مدیران جرائد سے بات چیت۔

10 مئی۔ لیاقت آباد اور نگی اور گلبہار میں ہنگاموں کے بعد کرفیو' دو ویگنوں' تین دکانوں اور متعدد گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا گیا۔ سپیکر فخر امام نے دو اراکین اسمبلی کے خلاف ریفرنس دائر کر دیا۔ میں نے کوئی غیر قانونی اقدام نہیں کیا' آئینی بحران کا انحصار چیف الیکشن کمشنر کے فیصلے پر ہے' فخر امام کی ملتان پریس کلب میں بات چیت۔

11 مئی۔ سیاستدانوں سے مذاکرات کی کوئی ضرورت نہیں' چودھری شجاعت حسین۔ لیاقت آباد کراچی میں کرفیو کے دوران فوج اور پولیس پر پتھراؤ 85 افراد گرفتار۔

12 مئی۔ مسلم لیگ نے درمیانی مدت کے انتخابات کی تجویز مسترد کر دی۔

13 مئی۔ کراچی میں خونریز ہنگامے' متعدد افراد ہلاک و زخمی۔

14 مئی۔ اورنگی اور لیاقت آباد میں کرفیو کے دوران بھی رات گئے تک ہنگامے۔ کوئٹہ کے قریب 16 افراد کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔

15 مئی۔ فخر امام نے مستعفی ہونے سے انکار کر دیا' سپیکر قومی اسمبلی کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کا فیصلہ' مصالحتی کوشش ناکام۔

16 مئی۔ حکومت میری ہے جرنیلوں کی نہیں' محمد خان جونیجو کا فنانشل ٹائمز کو انٹرویو۔ صدر مواخذے کے بعد اپنی پسند کا سپیکر چاہتے ہیں' پیر پگاڑو۔

17 مئی۔ پاکستان نے حملہ آور افغان طیارہ مار بھگایا۔ پشاور کے قریب بم دھماکے میں 15 امریکی مشیر ہلاک۔

18 مئی۔ سپیکر فخر امام کیخلاف تحریک عدم اعتماد کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس 26 مئی کو طلب کر لیا گیا۔ سکھر کے قریب آئل ٹینکر اور ویگن میں تصادم 25 افراد ہلاک' صحافی محمد فاضل راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



19 مئی۔ پاراچنار میں افغان طیاروں کی بمباری 8 افراد شہید۔ شہر سلطان میں خوفناک آتشزدگی 16 دکانیں جل کر راکھ ہو گئیں۔

20 مئی۔ نظر بندوں کے معاملات پر نظر ثانی کے لئے بورڈ قائم کر دیا گیا۔ لورالائی میں زبردست زلزلہ' 70 فیصد مکانات تباہ۔

21 مئی۔ افغانستان نے روسی فوج کی واپسی پر بات چیت سے انکار کر دیا۔ اقوام متحدہ کے نمائندے کارڈویز کی یعقوب خان اور شاہ محمد دوست سے ملاقات۔ ملتان سمیت جنوبی پنجاب میں مئی کے مہینے میں سردی آگئی' درجہ حرارت میں ریکارڈ کمی۔

22 مئی۔ پاراچنار پر 7 افغان طیاروں کی اندھا دھند بمباری متعدد افراد شہید۔

23 مئی۔ مندرہ کے قریب پولیس اور سمگلروں میں خونریز مقابلہ 7 افراد ہلاک 25 زخمی۔ افغان بحران پر بالواسطہ مذاکرات ناکام ہو گئے۔ صحافی جمیل الحسن مظلوم گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

25 مئی۔ پنجاب کا 26 ارب 90 کروڑ 28 لاکھ روپے کا بجٹ پیش کر دیا گیا' سٹامپ ڈیوٹی میں 40 فیصد اضافہ۔ ڈاکٹر نذیر قتل کیس کا فیصلہ' قمرالدین اور 3 ساتھیوں کو شہادتوں میں تضاد کی بنیاد پر بری کر دیا گیا۔

25 مئی۔ وزیراعظم جونیجو کے خلاف ریفرنس غیر موثر قرار دیدیا گیا' صدارتی آرڈیننس کے بعد چیف الیکشن کمشنر کا فیصلہ۔

26 مئی۔ سپیکر قومی اسمبلی فخر امام کے خلاف تحریک عدم اعتماد منظور ہو گئی۔

27 مئی۔ کراچی میں سعودی ایئرلائنز اور پان امریکن ایئرلائنز کے دفاتر میں بم دھماکے ایک شخص ہلاک 5 زخمی۔ حکومتی دباؤ کے باوجود 72 ارکان نے مجھے ووٹ دیئے' فخر امام۔

28 مئی۔ سیاستدان حکومت کو غیر معمولی قوانین کے نفاذ پر مجبور نہ کریں' وزیراعظم جونیجو کی اخبار نویسوں سے بات چیت اور پارلیمنٹ کی نئی عمارت کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔

29 مئی۔ وفاقی بجٹ پیش کر دیا گیا' متعدد ٹیکسوں میں اضافہ' ٹرانسپورٹ اور ریلوے کے کرایوں اور سیمنٹ کی قیمت میں بھی اضافہ کیا گیا۔

30 مئی۔ کرایوں اور سیمنٹ کی کمی پر غور کیا جائے گا' وزیر خزانہ لیبین وٹو کی بجٹ کے بعد پریس کانفرنس۔

31 مئی۔ حامد ناصر چٹھہ کو قومی اسمبلی کا سپیکر منتخب کر لیا گیا' آزاد گروپ اور جماعت اسلامی نے پولنگ کا بائیکاٹ کیا۔

**جون 1986ء** یکم جون۔ کراچی میں خوفناک طوفان باد و باراں' 25 افراد ہلاک 200 زخمی۔ مواصلات کا نظام درہم برہم۔

2 جون۔ موجودہ چیف آف آرمی سٹاف نئی تقرری تک برقرار رہیں گے' نئے سپیکر کی رولنگ۔ فلم اور ٹی وی کے معروف اداکار رفیع خاور عرف ننھا نے لاہور میں خودکشی کر لی' کنپٹی پر بندوق رکھ کر خود کو گولی ماری۔ میری خودکشی کا ذمہ دار کسی کو نہ ٹھہرایا جائے آخری تحریر۔ اسلام آباد میں فیصل مسجد کی تعمیر مکمل ہو گئی۔

3 جون۔ غیر رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کی سرگرمیاں محدود کر دی جائیں گی' وزیراعظم محمد خان جونیجو۔ ملک بھر میں اسلحہ لائسنسوں کے اجراء پر پابندی عائد کر دی گئی۔ اداکار ننھا کو سپرد خاک کر دیا گیا' نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

4 جون۔ اداکار ننھا کی خودکشی کی تحقیقات شروع ہو گئی۔ معروف عالم دین علامہ احمد سعید کاظمی ملتان میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



5جون۔ چینی ساخت کے سام طیارے پاکستان میں تیار ہوں گے' صدر ایگن نے رضامندی ظاہر کردی' ننھا مجھے پسند کرتا تھا مگر اس نے شادی کی پیش کش کبھی نہیں کی تھی۔ مجھے خواہ مخواہ خودکشی کا ذمہ دار ٹھہرایا جارہا ہے۔ اداکارہ نازلی۔

6جون۔ اداکارہ نازلی کو ننھے کی خودکشی کے معاملے میں شامل تفتیش کرلیا گیا۔

7جون۔ پشاور کے قصہ خوانی بازار میں بم کا دھماکہ 6افراد ہلاک 50زخمی' بم افغان بلڈنگ کے سامنے کھڑی سوزوکی کار میں رکھا گیا تھا۔ پشاور کے زیر زمین آئل ڈپو میں خوفناک آتشزدگی' ملحقہ آبادی کا انخلاء۔

8جون۔ پشاور کے آئل ڈپو میں آتشزدگی پر قابو پالیا گیا۔ تخریب کاری خارج از امکان نہیں' ماہرین۔

9جون۔ ملک بھر میں عید الفطر منائی گئی۔ سابق وفاقی وزیر جلال الدین کراچی میں انتقال کرگئے۔

10جون۔ سیاچن پر پاک بھارت فوجوں میں جھڑپیں' پانچ پاکستانی فوجی شہید۔ سابق بینکار جمیل نشتر انتقال کرگئے۔

11جون۔ مڈٹرم انتخابات کا مطالبہ کرنے والے احمقوں کی جنت میں رہتے ہیں' وزیر اعظم جونیجو کا سندھڑی میں کھلی کچہری سے خطاب۔ اداکار سنتوش کمار لاہور میں انتقال کرگئے۔

12جون۔ نااہل جماعتوں کی سیاسی سرگرمیوں کا کوئی جواز نہیں' وزیر انصاف اقبال احمد خان۔

13جون۔ پیپلزپارٹی کے خلاف ریفرنس پیش کرنے پر غور نہیں کیا جارہا۔ وزیر داخلہ اسلم خٹک۔

14جون۔ وادی سماہنی میں بھارتی فوج کی اندھا دھند فائرنگ' حکومت پاکستان کا احتجاج۔ ہائیکورٹ نے وزیر اعظم جونیجو کی رکنیت کے خلاف رٹ مسترد کردی۔ تہمینہ کھر کے بچوں کی واپسی کیلئے انٹرپول کا اسلام آباد میں اپنے دفتر سے رابطہ' مصطفیٰ کھر لندن میں روپوش۔

15جون۔ میں نے آرڈیننس جاری کرکے وزیر اعظم کو بچالیا' صدر ضیاء الحق۔

16جون۔ یادگار چوک پشاور اور خیبر میل میں بموں کے دھماکے 5افراد ہلاک 67زخمی۔

17جون۔ پشاور میں دہشت گردی کے واقعات کی تحقیقات کا حکم دیدیا گیا۔

18جون۔ پاکستان نے 4برس میں روسی فوجوں کے افغانستان سے انخلاء کی تجویز مسترد کردی۔

19جون۔ سندھی شاعر حافظ محمد احسن چند دادو میں انتقال کرگئے۔

20جون۔ پاکستانی علاقوں پر افغانستان کے زمینی اور فضائی حملے 9افراد زخمی' ملک بھر میں شدید گرمی سے 11افراد ہلاک۔

21جون۔ تخریب کاروں کو سزا دینے کیلئے خصوصی ٹریبونل قائم کرنے کا فیصلہ۔ چمن کے علاقے میں افغان طیاروں کی بمباری 7افراد زخمی۔

22جون۔ پشاور میں بم کا دھماکہ 21افراد شدید زخمی۔ عوام کھوکھلے نعرے لگانے والوں کے فریب میں نہیں آئیں گے۔ صدر ضیاء الحق کا مانسہرہ میں جلسہ۔

23جون۔ صدر وزیر اعظم اور گورنروں کو عدالت میں طلب نہیں کیا جاسکے گا۔ شریعت بل اور دوسرے اہم قانونی بل قومی اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنے کا فیصلہ۔

24جون۔ فوجی عدالتوں سے سزا یافتہ مجرموں کو اپیل کا حق دے دیا گیا۔ زکریا یونیورسٹی ملتان سے طلباء کے اخراج پر طالبعلموں کے ہنگامے' کیمپس پر قبضہ کرلیا گیا۔ کھر سے کسی قیمت پر صلح نہیں کروں گی' تہمینہ کھر۔

25جون۔ بعض سیاستدان تخریب کاری کے الزامات سے بری الزمہ نہیں' اقبال احمد خان۔

IQBAL FORUM



26 جون۔ پاکستان کی چار ماہی گیر کشتیاں سمندری طوفان میں ڈوب گئیں 40 ماہی گیر ہلاک۔
27 جون۔ سندھ کو بنگلہ دیش نہیں بننے دیں گے' وزیر اعظم محمد خان جونیجو۔ کھر نے آٹھ سال تک مجھے ناقابل بیان ظلم و تشدد کا نشانہ بنایا' تہمینہ کھر۔
28 جون۔ دہلی میں پاکستانی سفارت کار پر قاتلانہ حملہ۔ فرسٹ سیکرٹری تنویر احمد شدید زخمی۔
29 جون۔ بڑے ٹریکٹروں کی در آمد پر پابندی عائد کر دی گئی' مختلف اشیاء پر ڈیوٹیوں میں اضافہ' در آمدی پالیسی کا اعلان کر دیا گیا۔
30 جون۔ مجھے معزول کرنے کی مہم ناکام ہو جائے گی۔ ضیاء الحق کا نیوز ویک کو انٹرویو۔ ملتان میں شدید طوفانی بارشیں' متعدد افراد ہلاک و زخمی۔ ادیب آغا قزلباش سرخیوش کراچی میں انتقال کر گئے۔

**جولائی 1986ء** یکم جولائی۔ ملک دشمن عناصر کا قلع قمع کر دیں گے' جونیجو کا مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے خطاب۔ 5 جولائی سے قبل کوئی سیاسی گرفتاری نہیں کی جائے گی' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔ ہم 5 جولائی کو یوم سیاہ منائیں گے' احتجاج پر امن ہو گا' بے نظیر۔
2 جولائی۔ میرے دور میں جتنی آزادی ہے آئندہ کوئی نہیں دے سکے گا' جونیجو۔ لنڈی کوتل میں کھلونا بم پھٹنے سے 5 بچے جاں بحق۔ اقبال احمد خان کو مسلم لیگ کا سیکرٹری جنرل نامزد کر دیا گیا۔ سینٹر محمد عمر خان چارسدہ میں انتقال کر گئے۔
3 جولائی۔ روس ڈیڑھ برس کے اندر افغانستان سے فوجیں واپس بلانے پر رضامند ہو گیا۔
4 جولائی۔ چین پاکستان کے ساتھ تعاون کو فروغ دے گا' چینی وزیر دفاع۔
5 جولائی۔ مارشل لاء کے 9 سال مکمل ہونے پر پیپلز پارٹی نے ملک بھر میں یوم سیاہ منایا' احتجاجی جلسے منعقد ہوئے۔ فوج اور رینجرز نے سندھ میں ڈاکوؤں کے خلاف کارروائی شروع کر دی۔ معروف ادیب اور مدیر نقوش محمد طفیل لاہور میں انتقال کر گئے۔
6 جولائی۔ راجیو گاندھی کو مسئلہ کشمیر پر کوئی یقین دہانی نہیں کرائی گئی' صاحبزادہ یعقوب خان۔
7 جولائی۔ شریعت بل جلد نافذ کر دیا جائے گا' وزیر انصاف اقبال احمد خان۔ سرائیکی کے مزاحیہ شاعر حسین بخش خادم احمد پور شرقیہ میں انتقال کر گئے۔
8 جولائی۔ سینیٹ نے آئین میں 9 ویں ترمیم کے بل کی منظوری دے دی' وفاقی شرعی عدالت کو شریعت کے منافی قوانین میں ترمیم کا اختیار دیدیا گیا۔
9 جولائی۔ توہین رسالت پر سزائے موت دی جا سکے گی' قومی اسمبلی نے ضابطہ فوجداری میں ترمیم کا بل منظور کر لیا۔ کوہاٹ کے قریب مال گاڑی کو بم سے اڑا دیا گیا۔
10 جولائی۔ نواز شریف کو وزارت اعلیٰ کا عہدہ سابق گورنر جیلانی سے کاروباری شراکت کی بنیاد پر دیا گیا۔ سیاسی حلقوں کی مشترکہ رائے۔
11 جولائی۔ مارشل لاء کے بعد نیا جمہوری نظام خوشگوار تجربہ ہے' وزیر اعظم جونیجو کی انقرہ میں ترک وزیر اعظم ترگت اوزال اور دیگر رہنماؤں سے بات چیت۔

IQBAL FORUM



12 جولائی۔ عوام ملک کے ٹکڑے کرنے والی جماعت کی حمایت نہیں کریں گے' جونیجو کی استنبول میں پریس کانفرنس۔ تری مینگل میں ہوٹل کو بم سے اڑا دیا گیا10 افراد ہلاک 20 زخمی' پشاور اور مردان میں طوفان بادو باراں 56 افراد ہلاک۔ ادیب و محقق خواص خاں پیراں ایبٹ آباد میں انتقال کر گئے۔

13 جولائی۔ جعلی دستاویزات پر سفر کرنے کے الزام میں غلام مصطفیٰ کھر کو ہالینڈ میں گرفتار کر لیا گیا۔ پاکستان اور ترکی تمام شعبوں میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گے' وزیر اعظم جونیجو کے دورہ ترکی کے اختتام پر مشترکہ اعلامیہ۔

14 جولائی۔ مصطفیٰ کھر کو ہالینڈ سے نکال دیا گیا' جنیوا روانہ ہو گئے' برطانوی ستاویزات پر سفر کرنے کی اجازت۔ شیعہ عالم دین علامہ آغا مہدی کراچی میں انتقال کر گئے۔

15 جولائی۔ پاکستان سے دور رہو' امریکہ کا روس کو انتباہ۔ وزیر اعظم جونیجو واشنگٹن پہنچ گئے۔ افغان مہاجرین کی پاکستان میں آباد کاری سے پختونستان کے فتنے کو ہوا ملے گی' بے نظیر بھٹو کی ملتان پریس کلب کے پروگرام "ملاقات" میں گفتگو۔ موسیقار اور شاعر ایوب رومانی لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 جولائی۔ امریکہ پاکستان کے شانہ بشانہ رہے گا' صدر ریگن کی وزیر اعظم جونیجو کے ساتھ بات چیت۔ امریکہ پاکستان کو جدید کمپیوٹر ٹیکنالوجی دینے پر رضامند ہو گیا۔

17 جولائی۔ ایٹم بم بنایا تو امداد بند کر دیں گے' ریگن۔ ایٹم بم نہیں بنائیں گے' جونیجو۔

18 جولائی۔ امریکہ پاکستان کی آزادی اور علاقائی سالمیت کا دفاع کرے گا' وزیر اعظم جونیجو کے دورہ امریکہ کے موقع پر مشترکہ بیان۔

19 جولائی۔ اسلام سے روگردانی کرنے والوں کو اٹھا کر باہر پھینک دیں گے' جونیجو کا واشنگٹن میں پاکستانیوں سے خطاب۔ میں بے نظیر کو چیئرپرسن تسلیم نہیں کرتا' جتوئی کی لندن سے واپسی پر کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

20 جولائی۔ سینیٹ کا اجلاس شریعت بل منظور کئے بغیر ملتوی ہو گیا۔

21 جولائی۔ سیاسی آزادی کو حد سے تجاوز نہیں کرنے دیں گے' جونیجو کا امریکہ میں پاکستانیوں سے خطاب۔

22 جولائی۔ امریکہ میں وزیر اعظم جونیجو سے مکسن اور کسنجر کی اہم ملاقاتیں۔

23 جولائی۔ امریکہ نے ایٹمی اسلحہ سے متعلق پاکستان کا موقف تسلیم کر لیا۔ ملتان میں پیر ولی محمد شاہ چادر والی سرکار انتقال کر گئے۔

24 جولائی۔ آزاد کشمیر کے مختلف سیکٹروں میں بھارتی فوج کی فائرنگ۔ ماہر تعلیم طالب یزدانی لاہور میں انتقال کر گئے۔ معروف ادیب اور ریٹائرڈ بیوروکریٹ قدرت اللہ شہاب اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

25 جولائی۔ فرانس کے ساتھ ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ پر جلد بات چیت ہو گی' محمد خان جونیجو کی فرانس' ترکی' جرمنی اور امریکہ کے دورے سے واپسی پر اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

26 جولائی۔ عام شہری کی حیثیت سے بے نظیر کو ملنے کے لئے تیار ہوں' جونیجو۔ بنگلہ دیش کے صدر جنرل محمد ارشاد کا اسلام آباد پہنچنے پر استقبال۔ سندھی ادیب ابراہیم بلوچ انتقال کر گئے۔

27 جولائی۔ کرم ایجنسی میں بارودی سرنگ پھٹنے سے 7 افراد ہلاک 5 شدید زخمی۔ صاحبزادہ یعقوب اور بنگلہ دیش کے وزیر خارجہ میں بات چیت۔

IQBAL FORUM



28 جولائی۔ سال رواں کے آخر تک افغانستان سے 6 رجمنٹ فوج واپس چلی جائے گی' جنیوا مذاکرات سے دو روز قبل روسی رہنما گورباچوف کی پیشکش۔

29 جولائی۔ امریکہ نے روس کی طرف سے فوج کی جزوی واپسی کا اعلان مسترد کر دیا۔

30 جولائی۔ ستمبر میں انتخابات کا مطالبہ کرنے والے عقل سے کام لیں۔ جونیجو کا اے پی این ایس کے سالانہ اجلاس سے خطاب۔

31 جولائی۔ روسی فوج کی واپسی کے ٹائم ٹیبل میں ردوبدل نہیں ہو سکتا' گورباچوف۔

**اگست 1986ء** یکم اگست۔ جمہوریت کا سفر جاری رہے گا لاقانونیت برداشت نہیں کی جائے گی' محمد خان جونیجو۔ لاس اینجلس اولمپکس کے ہیرو حسن سردار کو قومی ہاکی ٹیم سے نکال دیا گیا' کلیم اللہ کپتان اور رشید الحسن نائب کپتان بنا دیئے گئے۔

2 اگست۔ روسی فوج کی واپسی کے نظام الاوقات میں ردوبدل ہو سکتا ہے' اقوام متحدہ میں روسی سفیر کی پریس کانفرنس۔

3 اگست۔ مڈٹرم الیکشن کی منطق میری سمجھ سے بالاتر ہے' جونیجو کا اسلام آباد میں خطاب۔

5 اگست۔ ہمیں عوام نے منتخب کیا ہے سیاسی دباؤ قبول نہیں کریں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔ بے نظیر نے پارٹی سے جتوئی کا استعفیٰ منظور کر لیا۔ مخدوم الملک سید غلام میراں شاہ جمال دین والی میں انتقال کر گئے' مخدوم زادہ حسن محمود کے والد پیر پگاڑا کے سسر اور یوسف رضا گیلانی کے نانا تھے۔

5 اگست۔ سندھ میں ڈکیتی اور قتل کی وارداتوں کے خلاف ٹرکوں کی ملک گیر ہڑتال' ہزاروں ٹرک سڑکوں پر کھڑے کر دیئے گئے۔

6 اگست۔ سکھر کے قریب ڈاکوؤں کے ساتھ مقابلے میں 7 پولیس والے ہلاک۔ دریائے چناب میں شدید طغیانی' پنجند پل کو خطرہ' سیلاب کا پانی تونسہ شریف میں داخل ہو گیا۔

7 اگست۔ پیپلز پارٹی کی قیادت ڈاکوؤں کی سرپرستی کر رہی ہے' نواز شریف۔

8 اگست۔ روسی فوج کی واپسی پر اختلافات وسیع ہو گئے ہیں' صاحبزادہ یعقوب۔ ایم آر ڈی نے پابندیوں کے باوجود 14 اگست کو لاہور میں جلسے کا اعلان کر دیا۔

9 اگست۔ مظفر گڑھ اور علی پور کے 110 دیہات کو سیلاب سے شدید خطرہ' فوج طلب کر لی گئی۔ 14 اگست کو مسلم لیگ کے ساتھ تصادم سے بچنے کیلئے' ہم نے اپنا جلسہ موچی گیٹ منتقل کر دیا ہے' معراج خالد۔

10 اگست۔ راجن پور سے کبیر والا کے 183 دیہات زیر آب آ گئے 14 اگست کو مسلم لیگ اور ایم آر ڈی کے جلسوں کا تنازعہ سنگین صورت اختیار کر گیا۔

11 اگست۔ 14 اگست کو کوئی سیاسی جلسہ جلوس نہیں ہونا چاہیے' میں نے مسلم لیگ کا جلسہ منسوخ کر دیا ہے' وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا قوم سے خطاب۔ ایم آر ڈی کا جلسہ ضرور ہو گا۔ ملک قاسم۔

12 اگست۔ پنجاب میں تمام سیاسی جلسے اور جلوسوں پر دو ماہ کے لیے پابندی لگا دی گئی۔ دفعہ 144 کا نفاذ۔ ایم آر ڈی کو 14 اگست کو لاہور میں جلسے کی اجازت نہیں ہو گی' کابینہ کا فیصلہ۔

IQBAL FORUM



13 اگست۔ سابق صدر آزاد جموں و کشمیر شیخ عبدالحمید خان انتقال کر گئے۔
14 اگست۔ لاہور میں ایم آر ڈی کے مظاہرین اور پولیس میں تصادم 3 افراد ہلاک 61 زخمی' بھاٹی گیٹ سے شاہ عالمی تک کا علاقہ میدان کار زار بن گیا' تھانوں پر حملے' بے نظیر کو گرفتار کر کے 30 روز کیلئے کراچی جیل بھیج دیا گیا۔
15 اگست۔ معروف محقق' ماہر تعلیم اور ادیب ڈاکٹر سید عبداللہ انتقال کر گئے' لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ کراچی میں ہنگامے ایک شخص ہلاک۔ ایم آر ڈی نے حکومت کیخلاف تحریک چلانے کا اعلان کر دیا۔
16 اگست۔ سرکاری املاک پر حملوں کے بعد ٹھٹھہ اور بدین میں فوج طلب کر لی گئی۔ بغدادی میں بینک اور فلور مل نذر آتش۔ کراچی میں بسوں کے ڈیپوؤں پر حملے۔ سکھر' راولپنڈی' لاہور اور چارسدہ میں بھی مظاہرے۔
17 اگست۔ ملک بھر میں عید الاضحی روایتی جوش و جذبے سے منائی گئی۔
18 اگست۔ کراچی اور اندرون سندھ ہنگامے 16 افراد ہلاک' متعدد زخمی' 8 ریلوے سٹیشن' ایک گرڈ سٹیشن' ٹیلی فون ایکس چینج نذر آتش۔
19 اگست۔ تخریب کاروں نے پٹڑیاں اکھاڑ دیں' کراچی اور لاہور کے درمیان ریلوے ٹریفک 22 گھنٹے معطل رہی۔ نوائے وقت کے ڈپٹی ایڈیٹر بشیر احمد ارشد انتقال کر گئے۔
20 اگست۔ حروں او پیپلز پارٹی کے کارکنوں میں تصادم 25 افراد ہلاک۔ ریلوے نظام تباہ کرنے پر بے نظیر کے خلاف مقدمہ ہو سکتا ہے' غوث علی شاہ۔ مزاح نگار اسرار چشتی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
21 اگست۔ ریلوے تنصیبات کو نقصان پہنچانے والوں کو گولی مار دینے کا حکم۔ سندھ میں مزید ہنگامے' تیل کی تنصیبات پر پیپلز پارٹی کے کارکنوں کا حملہ۔ ٹنڈو آدم میں فوج طلب کر لی گئی۔ معروف تاجر شیخ نور احمد کبیر والا میں انتقال کر گئے۔
22 اگست۔ سندھ میں بھارتی تخریب کاروں کا سرغنہ گرفتار کر لیا گیا۔ تنصیبات تباہ کرنے اور اعلیٰ حکام کو ہلاک کرنے کی سازش کا انکشاف۔ تخریب کاری کو سیاسی تحریک کا نام دینے والے سیاستدانوں کی توہین کر رہے ہیں' وزیر ریلوے یوسف رضا گیلانی۔
23 اگست۔ گڑ بڑ کرنے والوں کو سزا دی جائے گی' صدر ضیاء الحق۔ ریلوے سٹیشن کوپر کو آگ لگا دی گئی' ٹیلی فون کا نظام تباہ۔
24 اگست۔ قومی حکومت کا قیام خارج از بحث ہے' محمد خان جونیجو۔ بے نظیر کے خلاف بغاوت کے مقدمے کی سماعت کیلئے خصوصی ٹریبونل قائم کرنے کا فیصلہ۔ لاہور' کراچی اور کوئٹہ میں ایم آر ڈی کے احتجاجی مظاہرے۔
25 اگست۔ سیاستدانوں کیخلاف مقدمات عام عدالتوں میں پیش کئے جائیں گے' اقبال احمد خان۔ اوباڑو اور ڈھرکی کے درمیان ٹیلی فون کے تاروں کو آگ لگا دی گئی۔
26 اگست۔ سندھ کے ہنگاموں میں بھارت کے ملوث ہونے کی تحقیقات کا حکم دیدیا گیا۔ پنجاب اسمبلی میں قائد حزب اختلاف مخدوم سید حسن محمود نیویارک میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
27 اگست۔ بے نظیر نے حکومت کا تختہ الٹنے کیلئے روس اور بھارت سے مدد حاصل کی' صدر ضیاء الحق۔ سجادہ نشین شاہ جو گوٹھ ذوالفقار علی شاہ راشدی کا انتقال۔
28 اگست۔ نام نہاد تحریک دم توڑ چکی ہے' صوبے میں مکمل امن و امان ہے' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔ مخدوم حسن

IQBAL FORUM



محمود کو جمال دین والی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

29 اگست۔ سندھ کے بعد دوسرے صوبوں میں تخریب کاری کا خدشہ' مشکوک افراد نظر بند کئے جانے کا امکان۔ صدر ضیاء الحق زمبابوے جائیں گے' وزیر اعظم جونیجو کا دورہ منسوخ کر دیا گیا۔

30 اگست۔ مصطفیٰ کھر کو کراچی پہنچتے ہی گرفتار کر لیا گیا' ایک ساتھی اور ملازم بھی گرفتار' لیاقت باغ فائرنگ کیس میں اشتہاری قرار دیئے جا چکے ہیں۔ حکومت کے ساتھ سودے بازی کے تحت واپس نہیں آیا' مصطفیٰ کھر۔ نیشنل پیپلز پارٹی کا قیام' جتوئی چیئرمین منتخب کر لیے گئے۔

31 اگست۔ مصطفیٰ کھر کو کراچی سے سینٹرل جیل فیصل آباد منتقل کر دیا گیا' پنجاب پولیس نے دو روزہ ریمانڈ حاصل کر لیا۔ ملتان میں صوبائی اسمبلی کے سابق رکن رضی شاہ گردیزی لندن میں انتقال کر گئے۔

**ستمبر 1986ء** یکم ستمبر۔ کشمیر پر بھارتی حملے کا خطرہ' سیاچن اور پونچھ میں مسلسل جھڑپیں۔ بے نظیر نے اپنی نظر بندی کو سندھ ہائیکورٹ میں چیلنج کر دیا۔

2 ستمبر۔ میانوالی کے قریب پائی خیل ریلوے سٹیشن پر ریل کار اور بس میں تصادم 35 افراد ہلاک 21 شدید زخمی۔

3 ستمبر۔ وزیر اعظم جونیجو کی صدارت میں اعلیٰ سطح کے اجلاس کے دوران تمام سیاسی قیدیوں کا رہائی کا فیصلہ۔ ایم آر ڈی کی تحریک کے 17 ویں روز لور میں پورا جلوس گرفتار کر لیا گیا۔

4 ستمبر۔ سیاستدانوں کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی' محمد خان جونیجو کا ملتان ریلوے سٹیشن پر استقبالیہ ہجوم سے خطاب۔

5 ستمبر۔ لیبیا کے ہائی جیکروں نے کراچی ائیر پورٹ پر پان امریکن طیارے پر قبضہ کر لیا' کمانڈو ایکشن کے دوران 2 ہائی جیکروں سمیت 15 افراد ہلاک' 150 زخمی' 2 ہائی جیکر گرفتار کر لئے گئے۔

6 ستمبر۔ ہائی جیکر امریکہ کے حوالے نہیں کئے جائیں گے' صدر ضیاء الحق کی پریس کانفرنس۔ ملک بھر میں یوم دفاع جوش و خروش سے منایا گیا۔

7 ستمبر۔ پاکستان اور امریکہ کے حکام نے ہائی جیکنگ کی تحقیقات شروع کر دی۔

8 ستمبر۔ بے نظیر اور نصر اللہ خان سمیت تمام نظر بند رہا کر دئے گئے۔ اندرون سندھ محمد خان جونیجو کے قافلے کا گھیراؤ' پی پی کارکنوں نے ایک وزیر کی کار سے پرچم نوچ لیا۔

9 ستمبر۔ ہتھیاروں کی خریداری سمیت تمام خفیہ اخراجات کی تحقیقات کا فیصلہ۔ پاکستان میں رہوں گی' جمہوریت کی بحالی کیلئے نئی حکمت عملی اختیار کرونگی' بے نظیر کا بی بی سی کو انٹرویو۔

10 ستمبر۔ ہائی جیکنگ میں ابو ندال گروپ ملوث تھا' ہائی جیکروں کا سرغنہ اسلام آباد سے گرفتار۔ ٹکا خان اور فاروق لغاری سمیت مزید 200 سیاسی نظر بند رہا۔ جمعیت اتحاد العلماء کے صدر مولانا گلزار احمد مظاہری انتقال کر گئے۔

11 ستمبر۔ قائد اعظم کا یوم وفات منایا گیا۔ مزار قائد اعظم پر پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کے کارکنوں میں جھڑپیں۔

12 ستمبر۔ آزاد کشمیر پر بھارتی طیاروں کی پروازیں۔ ہائی جیکنگ کے بعد ملک کے تمام ہوائی اڈوں پر ہنگامی حالت کا اعلان۔

13 ستمبر۔ ممتاز خطاط حافظ یوسف سدیدی لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



15 ستمبر۔ کراچی میں عراق کے نائب قونصل کو کار سمیت بم سے اڑا دیا گیا۔ ایک عراقی باشندہ شدید زخمی۔
15 ستمبر۔ چین اور پاکستان میں نیا ایٹمی سمجھوتہ' دونوں ممالک پر امن مقاصد کے لیے ایک دوسرے سے تعاون کریں گے۔
16 ستمبر۔ اسلام آباد میں روسی سفارتکار کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ یوم عاشور کے موقع پر پنجاب میں مختلف مقامات پر جھڑپیں 5 افراد ہلاک۔ لاہور میں ہنگاموں کے دوران 2 افراد ہلاک اور 50 شدید زخمی ہوئے' ڈیرہ غازیخان میں کرفیو۔
17 ستمبر۔ فرقہ وارانہ فسادات کے بعد لاہور میں کرفیو' فوج طلب کر لی گئی۔
18 ستمبر۔ کرفیو کے باوجود لاہور کے بعض علاقوں میں ہنگامے' 2 انتہا پسندوں کو گولی مار دی گئی۔ مغل پورہ میں عمارت کو آگ لگانے کی کوشش۔
19 ستمبر۔ مذہب کی آڑ میں تخریب کاری پر عبرتناک سزا دی جائے گی' وزیر مذہبی امور حاجی ترین۔ لاہور کے کرفیو زدہ علاقے میں فوج کا گشت۔ ماہر تعلیم ڈاکٹر رضیہ نور محمد ساہیوال میں انتقال گئیں۔
20 ستمبر۔ مسئلہ کشمیر بین الاقوامی سطح پر اٹھائیں گے' محمد خان جونیجو۔ لاہور کے کئی علاقوں میں کرفیو اٹھا لیا گیا۔ صدر نے فسادات کے بارے میں رپورٹ طلب کر لی۔
21 ستمبر۔ سندھ میں 26 بھارتی ایجنٹ گرفتار' تخریب کاری کی سازش پکڑی گئی۔
22 ستمبر۔ پنجاب میں آٹے کی راشن بندی ختم کر دی گئی۔ لاہور کے مزید علاقوں میں کرفیو ختم' زندگی معمول پر آ گئی۔
23 ستمبر۔ ہائی جیکنگ کے سلسلے میں الذوالفقار تنظیم کے 5 ارکان گرفتار۔ تخریب کاری کے مقدمات کی سماعت خصوصی عدالتیں کریں گی' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔
24 ستمبر۔ مارشل لاء نہیں لگے گا صدر راج کا بھی امکان نہیں' جنرل ضیاء الحق کی کوئٹہ میں پریس کانفرنس۔ سیول ایشین گیمز ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان بنگلہ دیش کو 7 گول سے ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔
25 ستمبر۔ پاکستان بنگلہ دیش کے قیام سے سبق حاصل کرے' بھارتی صدر گیانی ذیل سنگھ کی دھمکی۔ امریکی طیارے کے اغواء میں ہمارا کوئی ہاتھ نہیں تھا' مرتضیٰ بھٹو۔
26 ستمبر۔ صوبہ سرحد میں میزائلوں سے بھرے ہوئے ٹرک میں دھماکے سے زبردست تباہی' متعدد عمارتیں تباہ۔ بھارت نے پاکستان کے خلاف جنگی جنون پیدا کر رکھا ہے' وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب۔
27 ستمبر۔ احمد آباد میں 200 مسلمانوں کے قتل عام پر پاکستان کا شدید احتجاج۔
28 ستمبر۔ پاکستان ایشیائی ہاکی چیمپئن شپ کے دوسرے سیمی فائنل میں بھارت کو شکست دیکر فائنل میں پہنچ گیا۔ کابینہ میں ردوبدل وسیم سجاد انصاف اور اقبال احمد خان مذہبی امور کے وزیر بنا دیئے گئے۔
29 ستمبر۔ جنوبی کوریا نے پاکستان کو ہرا کر ایشیائی ہاکی چیمپئن شپ جیت لی۔
30 ستمبر۔ مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی نے پنجاب میں وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کی تجویز مسترد کر دی۔

**اکتوبر 1986ء** یکم اکتوبر۔ پاکستان میں جمہوری عمل میں رکاوٹ علاقائی عدم استحکام کا باعث ہوگی' امریکی نائب وزیر خارجہ کی واشنگٹن میں پریس کانفرنس۔
2 اکتوبر۔ حکومت پاکستان کا راجیو گاندھی پر قاتلانہ حملے پر اظہار افسوس۔ میں پاکستان کا مخالف ہوں' ضیاء الحق پھر بھی دوبار

IQBAL FORUM



میری عیادت کے لئے آئے۔ جی ایم سید۔

3 اکتوبر۔ افغان مجاہدین نے فوجی اہمیت کے علاقے نورستان پر قبضہ کرلیا۔

4 اکتوبر۔ آبیانے کی شرح میں 25 فیصد اضافے کا فیصلہ۔ مخدوم خلیق الزمان پیپلزپارٹی سندھ کی صدارت سے مستعفی ہوگئے۔

5 اکتوبر۔ راجیو گاندھی پر قاتلانہ حملے کے ملزموں کو پاکستان میں تربیت دینے کا الزام بے بنیاد ہے' زین نورانی۔ آبیانے کی شرح میں اضافے کے فیصلے پر پنجاب اسمبلی میں شدید رد عمل۔

6 اکتوبر۔ پنجاب میں مزید 3 خصوصی عدالتیں قائم کردی گئیں۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں تصادم' ایک طالب علم شدید زخمی' طلباء کا صوبائی وزیر غلام حیدر وائیں کی کار پر شدید پتھراؤ۔

7 اکتوبر۔ صوبائی اسمبلی کے چار پانچ ارکان نے میرے خلاف مہم چلائی ہوئی ہے' میرے خلاف سازش کررہے ہیں' وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف کا صوبائی اسمبلی میں خطاب۔ افغان ائیرلائنز کے طیارے کو فضائی حدود کی خلاف ورزی پر لاہور میں اتار لیا گیا' بعد میں واپسی کی اجازت مل گئی۔

8 اکتوبر۔ "خون خرابہ نہیں چاہتے" بے نظیر خزاں میں انتخابات کے مطالبے سے دستبردار ہوگئیں۔ چھٹے عالمی ہاکی کپ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو 3 کے مقابلے میں 5 گول سے ہرادیا' قاسم ضیاء کی ہیٹ ٹرک۔

9 اکتوبر۔ سیاسی جلسوں کی کوئی ضرورت نہیں' وزیراعظم جونیجو۔ اوکاڑہ ریلوے سٹیشن پر بموں کے دھماکے۔

10 اکتوبر۔ سرحدوں پر صورتحال تسلی بخش ہے تشویش کی کوئی بات نہیں' جنرل ضیاء الحق کی ملتان میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

11 اکتوبر۔ پاکستان کا ترکی' یونان اور ایل سیلواڈور میں زلزلے سے 6 ہزار افراد کی ہلاکت پر اظہار افسوس۔

12 اکتوبر۔ تحریک استقلال ایم آر ڈی سے الگ ہوگئی۔

13 اکتوبر۔ امریکی صدر ریگن اور روسی صدر گورباچوف کی ملاقات کے دوران افغان مسئلہ پس پشت ڈال دیا گیا۔

14 اکتوبر۔ طلباء تنظیموں پر پابندی ختم کردی گئی۔

15 اکتوبر۔ امریکی وزیر دفاع وائن برگر کی جونیجو سے ملاقات' صدر ریگن کا پیغام پہنچایا۔

16 اکتوبر۔ پاکستان پر روسی یا بھارتی حملہ بہت بڑی حماقت ہوگی' امریکی وزیر دفاع کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں بم دھماکہ' متعدد افراد زخمی۔

17 اکتوبر۔ پنجاب بھر میں سیاسی جلسے جلوسوں پر پابندی لگادی گئی۔ ملک قاسم کو مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے سے برطرف کردیا گیا۔ ملک بھر میں مکمل چاند گرہن دیکھا گیا۔

18 اکتوبر۔ میں بااختیار وزیراعظم ہوں' جونیجو کا فیصل آباد اور سمندری میں خطاب۔ حکومت کے ساتھ مذاکرات کے لئے تیار ہوں' بے نظیر کی سکھر میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

19 اکتوبر۔ نواز شریف اور ان کے مخالفین میں صلح کرانے کے لئے وزیراعظم سرگرم ہوگئے' پرویز الٰہی اور ملک اللہ یار پنجاب کی وزارت اعلیٰ کے امیدوار بن گئے۔

IQBAL FORUM



20 اکتوبر۔ قیادت کی جنگ میں نواز شریف پہلا راؤنڈ جیت گئے۔ پنجاب حکومت ختم کرنے کی کوششوں پر وزیراعظم کا اظہار ناپسندیدگی۔ تحریک پاکستان کے کارکن سردار عبدالوکیل خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 اکتوبر۔ کراچی میں لانڈھی کے قریب 2 منی بسیں ریلوے انجن سے ٹکرا گئیں' 50 افراد جاں بحق 35 زخمی۔ پرویز الٰہی نے نواز شریف کے ساتھ صلح کے لئے شرائط پیش کردیں۔

22 اکتوبر۔ کراچی میں زبردست ہنگامے' لنڈا بازار نذر آتش کردیا گیا۔ تاوان کے لئے اغواء پر سزائے موت دی جائے گی' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔

23 اکتوبر۔ پشاور ائیرپورٹ کے قریب پی آئی اے کے طیارے کو حادثہ 12 افراد ہلاک 30 زخمی۔ پنجاب اسمبلی میں 160 ارکان کا وزیراعلیٰ نواز شریف پر اظہار اعتماد۔ کلیم اللہ بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائر ہوگئے' عالمی کپ ہار کر آنے والی ہاکی ٹیم کا کراچی میں گندے انڈوں اور ٹماٹروں سے استقبال۔

24 اکتوبر۔ پنجاب کے وزیر خزانہ مخدوم الطاف اور وزیراعلیٰ کے مشیر سردار محمد صادق اپنے عہدوں سے مستعفی۔ چشتیاں میں ایک ہی خاندان کے 9 افراد کو سوتے میں ذبح کردیا گیا۔

25 اکتوبر۔ افغان بحران حل ہونے والا ہے' اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کویئار کا بیان۔

26 اکتوبر۔ لاہور میں ہتھوڑا گروپ کی واردات ایک شخص کو سرکچل کر ہلاک کردیا' مشتعل ہجوم نے پولیس چوکی نذر آتش کردی۔

27 اکتوبر۔ پنجاب میں وزارت اعلیٰ کے مسئلے پر اختلافات ختم ہوگئے ہیں' محمد خان جونیجو۔

28 اکتوبر۔ پشاور میں بم کا دھماکہ 6 افراد ہلاک 30 زخمی۔ متعدد دوکانیں جل گئیں۔

29 اکتوبر۔ کوئٹہ میں دو گروپوں کے درمیان تصادم 4 افراد ہلاک' کرفیو نافذ کردیا گیا' پشاور میں بم دھماکے کے خلاف احتجاج ۔ زبردست ہنگامے۔ فیصل آباد ٹیسٹ میں ویسٹ انڈیز کو بدترین شکست' پاکستان نے 186 رنز سے کامیابی حاصل کرلی۔

30 اکتوبر۔ مسلم لیگ خیرالدین گروپ کو ایم آر ڈی سے نکال دیا گیا۔ کوئٹہ میں کرفیو کے باوجود ہنگامے۔

31 اکتوبر۔ کراچی اور حیدر آباد میں خونریز ہنگامے 11 افراد ہلاک' متحارب گروپوں میں تصادم' کرفیو لگادیا گیا۔

**نومبر 1986ء** یکم نومبر۔ کراچی اور حیدر آباد میں مزید ہنگامے' 7 ہلاک 275 افراد گرفتار۔ لاہور میں صوبائی اسمبلی کی عمارت پر طلبہ کا حملہ' زبردست توڑ پھوڑ۔

2 نومبر۔ کراچی کے ہنگاموں میں مزید 12 افراد ہلاک 105 زخمی۔ لیاقت آباد' ناظم آباد اور اورنگی میں کرفیو کے دوران تصادم۔

3 نومبر۔ کراچی میں فسادات مزید 16 افراد کی جانیں لے گئے۔ ممتاز بھٹو سمیت متعدد رہنماؤں کو گرفتار کرلیا گیا۔ جہانگیر خان نے سکوائش کی عالمی چیمپئن شپ جیت لی۔

4 نومبر۔ کراچی کے فسادات میں 7 افراد ہلاک 20 زخمی' ایک عورت اور مرد کو کرفیو کی خلاف ورزی پر گولی مار دی گئی۔ پاکستان نے دوسرا ایٹمی دھماکہ کرلیا ہے' امریکی رپورٹ۔ لاہور میں ایک عام شہری منشی خان نے ساڑھے تین کروڑ روپے کی

IQBAL FORUM



لاگت سے تیار کردہ ہسپتال حکومت کے حوالے کردیا۔

5 نومبر۔ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نواز شریف کے ہاتھ مضبوط کئے جائیں' صدر ضیاء الحق کی ارکان اسمبلی کو ہدایت۔

6 نومبر۔ ملک دشمنوں پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلے گا' محمد خان جونیجو۔

7 نومبر۔ فسادات میں ملوث علاقائی تنظیموں پر پابندی لگائی جائے گی' جونیجو۔

8 نومبر۔ سیاسی جلسے جلوسوں پر پابندی لگادی جائے گی' جونیجو۔ میں پاکستان کا وزیر اعظم اور کھر پنجاب کے گورنر بنیں گے' جتوئی۔

9 نومبر۔ چوتھا مارشل لاء نہیں آئے گا' یوم اقبال کے موقع پر تقریب سے صدر ضیاء الحق کا خطاب۔

10 نومبر۔ وفاقی وزیر محی الدین بلوچ کو برطرف کردیا گیا۔

11 نومبر۔ افغان طیاروں کی پاکستانی علاقے پر بمباری' 8 افراد ہلاک۔ سرحدوں پر بھارتی فوج کی غیر معمولی نقل و حرکت۔

12 نومبر۔ پاکستان پر بھارتی حملے کا فوری خطرہ نہیں' صدر ضیاء الحق۔

13 نومبر۔ بھارتی جرنیلوں کا اجلاس' پاکستان کے خلاف جنگی منصوبہ بندی۔ راجیو کے رویے میں تبدیلی ناقابل فہم ہے' ضیاء الحق۔ ہاکی کے سابق اولمپین محمد احسان کراچی میں انتقال کرگئے۔

14 نومبر۔ جنگی جنون علاقے میں المناک نتائج پیدا کرے گا' وزیر خارجہ یعقوب خان کا سارک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس سے خطاب۔

15 نومبر۔ پاکستانی باشندوں کے لئے بھارتی ویزے بند کردیئے گئے۔

16 نومبر۔ فوجی نقل و حرکت کی نگرانی کے لئے مبصر تعینات کئے جائیں۔ محمد خان جونیجو کا بنگلور میں سارک سربراہ کانفرنس سے خطاب۔ ملک بھر میں عید میلاد النبی منائی گئی۔

17 نومبر۔ جنگ بندی۔ کی خلاف ورزیاں برداشت نہیں کریں گے' وطن واپسی پر محمد خان جونیجو کا بیان۔ جاوید میانداد نے ملتان میں میچ کے دوران ایک روزہ میچوں میں 3 ہزار رنز مکمل کرلئے۔ ملکہ ترنم نور جہاں کا دل کا بائی پاس آپریشن۔

18 نومبر۔ مذہبی جماعتوں نے شریعت بل کے حق میں ملک گیر تحریک چلانے کا اعلان کردیا۔ کشمیری شاعر غلام احمد ناز کراچی میں انتقال کرگئے۔

19 نومبر۔ کنفیڈریشن کا نعرہ لگانے والے غدار ہیں' وزیر داخلہ اسلم خٹک کا قومی اسمبلی میں بیان۔

20 نومبر۔ بھارتی جنگی مشقوں کا سختی سے نوٹس لیا جائے گا' صاحبزادہ یعقوب۔ ملتان کے سیاسی و سماجی رہنما اسد اللہ شیخ انتقال کرگئے۔

21 نومبر۔ سیاچن پر بھارتی فوج کا زبردست اجتماع۔ کراچی کے مختلف علاقوں میں ہنگامے' متعدد زخمی۔

22 نومبر۔ بھارت نے 6 ڈویژن فوج سندھ کی سرحد پر پہنچادی۔

23 نومبر۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں دفاعی صورتحال پر غور' گریڈ 15 تک کے ملازمین کی تقرریوں اور تبادلوں کے اختیارات اراکین اسمبلی کو دے دیئے گئے۔

24 نومبر۔ اسلام جائز ذرائع سے حصول اقتدار کے خلاف نہیں' صدر ضیاء کا قومی سیرت کانفرنس سے خطاب۔

IQBAL FORUM



25 نومبر۔ بھارتی بحریہ نے بھی جنگی مشقیں شروع کردیں۔ سیاستدان پیر صفی الدین آف مکھڈ اٹک میں انتقال کرگئے۔
26 نومبر۔ بھارت سے دوستی کے لئے دفاع کے حق سے دستبردار نہیں ہوسکتے' ترجمان خارجہ۔ مشکل وقت میں روس بھارت کی مدد کرے گا' گورباچوف۔
27 نومبر۔ روسی صدر کے بھارتی رہنماؤں سے مذاکرات' پاکستان کا اسلحہ کی فراہمی پر احتجاج۔
28 نومبر۔ پاکستان کی مثبت سوچ کا مثبت جواب دیں گے' گورباچوف کی نئی دہلی میں پریس کانفرنس۔
29 نومبر۔ اپنے علاقے پر مزید افغان بمباری برداشت نہیں کی جائے گی' جونیجو کالنڈی کوتل میں خطاب۔
30 نومبر۔ افغان مسئلہ افغان عوام کی مرضی کے بغیر حل نہیں ہوسکتا' محمد خان جونیجو کا شمالی وزیرستان میں خطاب۔

**دسمبر 1986ء** یکم دسمبر۔ قبائلی عوام کو حکومت پاکستان کے خلاف کوئی شکایت نہیں' جونیجو۔
2 دسمبر۔ لاہور میں اسلامی جمعیت طلباء کے کارکنوں کا صوبائی سیکرٹریٹ' وزیراعلیٰ اور دو وزراء کے دفاتر پر حملہ' متعدد مقامات پر فائرنگ۔ سابق وائس چانسلر ڈاکٹر اسرار الحق کراچی میں انتقال کرگئے۔
3 دسمبر۔ پنجاب کے مختلف شہروں میں طلباء کے احتجاجی مظاہرے' پولیس سے جھڑپیں۔
4 دسمبر۔ سرکاری ادارے جمہوری دور کے تقاضوں کے مطابق کام کریں' نواز شریف۔
5 دسمبر۔ پاکستان نے شارجہ کپ میں بھارت کو 3 وکٹ سے ہرا دیا۔ روزنامہ عروج جھنگ کے بانی ملک ظہور احمد انتقال کرگئے۔
6 دسمبر۔ حالات بہتر نہ ہوئے تو ہم بھی مینگل' مری اور جی ایم سید والا نعرہ لگائیں گے' غوث بخش بزنجو۔
7 دسمبر۔ بھارتی بحریہ نے پاکستان کی 15 کشتیاں پکڑلیں۔
8 دسمبر۔ چور بازاری کرنے والوں کو معاف نہیں کروں گا' وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف۔ معروف شاعر صابر ملک انتقال کرگئے۔
9 دسمبر۔ مسلح افواج ہر صورت حال کے مقابلہ کے لئے تیار ہیں' محمد خان جونیجو کا اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب۔ شیعہ عالم دین اظہر حسن زیدی انتقال کرگئے۔
10 دسمبر۔ نجی شعبے کو بجلی گھر کے قیام کی اجازت دیدی گئی۔ کراچی اور حیدر آباد میں ہنگامے' ایک شخص ہلاک متعدد زخمی۔
11 دسمبر۔ کوئی ہماری سرحدوں کی طرف بری نظر ڈالنے کی جرات نہیں کرسکتا' محمد خان جونیجو۔
12 دسمبر۔ سہراب گوٹھ اور اورنگی میں کرفیو' اسلحہ اور منشیات کی برآمدگی کے لئے گھر گھر تلاشی۔
13 دسمبر۔ سہراب گوٹھ کراچی سے افغان مہاجروں کا انخلاء' آپریشن کی پہلے ہی خبر ہوچکی تھی۔ صرف 5 کلو ہیروئن اور ایک کلاشنکوف برآمد ہوئی۔
14 دسمبر۔ کراچی میں خونریز فسادات 100 افراد ہلاک 200 زخمی۔ قصبہ کالونی میں شرپسندوں نے مکانوں کو آگ لگادی 20 افراد زندہ جلادیئے گئے' پورا علاقہ دلدوز انسانی چیخوں سے گونج اٹھا' کئی علاقوں میں غیر معینہ مدت کے لئے کرفیو۔ حیدر آباد میں بھی زبردست ہنگامے' کرفیو لگادیا گیا۔ بھارت کی مصروف اداکارہ سمیتا پاٹیل انتقال کرگئیں۔ پاکستان میں فلمی حلقوں

IQBAL FORUM



کا اظہار افسوس۔ ماہنامہ وجہ ان کراچی کے مدیر ارقام چغتائی انتقال کر گئے۔
15 دسمبر۔ فسادات کراچی کے دیگر حصوں میں بھی پھیل گئے' مزید 70 افراد ہلاک' 10 افراد کو زندہ جلا دیا گیا۔ 3 کارخانے نذر آتش' تمام صنعتی علاقے بند کر دیئے گئے۔ حالات معمول پر لانے کی کوشش کی جا رہی ہے' وزیر اعلیٰ سندھ غوث علی شاہ کا ٹی وی پر خطاب۔
16 دسمبر۔ کراچی میں جلے ہوئے مکانوں سے مزید 30 لاشیں برآمد' 13 افراد کو جھگیوں میں جلا دیا گیا' فوج کی فائرنگ سے 2 افراد ہلاک' دہشت گردوں نے آپریشن سہراب گوٹھ کا بدلہ لینے کے لئے کراچی میں تباہی مچا دی۔
17 دسمبر۔ کراچی میں کرفیو کے وقفے کے دوران تصادم' 15 افراد ہلاک 25 زخمی۔ وزیر اعظم جونیجو کراچی پہنچ گئے۔
18 دسمبر۔ کراچی میں لائنز اور صدر کے تھانوں پر دستی بموں سے حملے' کرفیو کے دوران پولیس سے تصادم' متعدد ہلاک۔
19 دسمبر۔ کراچی میں ایک اے ایس آئی سمیت 3 افراد ہلاک' متعدد زخمی۔ کرفیو کے وقفے میں چاقو زنی کی وارداتیں۔ پارا چنار میں افغان طیاروں کی بمباری 10 افراد ہلاک۔
20 دسمبر۔ وفاقی کابینہ مستعفی ہو گئی' نئی کابینہ تشکیل دی جائے گی۔ معروف محقق علامہ عتیق فکری 70 برس کی عمر میں ملتان میں وفات پا گئے۔ سابق جج سپریم کورٹ غلام صفدر شاہ اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
21 دسمبر۔ کراچی کے بعض علاقوں میں صورتحال معمول پر آ گئی۔
22 دسمبر۔ نئی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھا لیا' نئی کابینہ میں پرانی کابینہ کے تمام وزراء شامل ہیں۔ مصطفیٰ کھر کو علالت کے بعد فیصل آباد جیل سے نشتر ہسپتال ملتان منتقل کر دیا گیا۔ پنجاب اسمبلی نے رکن اسمبلی کو تھپڑ مارنے والے پولیس انسپکٹر کو قید کی سزا سنا دی۔ اداکار ساقی کوٹری میں انتقال کر گئے۔
23 دسمبر۔ رکن اسمبلی کو تھپڑ مارنے والے پولیس انسپکٹر جمال گوندل کو گرفتار کر لیا گیا۔
24 دسمبر۔ کابینہ میں مناسب وقت پر توسیع کی جائے گی' محمد خان جونیجو نے نواز سائیں دتہ قادری لاہور میں انتقال کر گئے۔
25 دسمبر۔ جماعتی بنیادوں پر انتخابات کرائے جائیں' دانشوروں کی کمیٹی کی صدر ضیاء سے سفارش۔ ملک بھر میں قائداعظم کا یوم ولادت منایا گیا۔ عالم دین احسان اللہ فاروقی لاہور میں انتقال کر گئے۔
26 دسمبر۔ موجودہ صورتحال سے نمٹنے کے لئے قومی حکومت قائم کی جائے' صاحبزادہ یعقوب خان۔
27 دسمبر۔ پشاور کینٹ ریلوے سٹیشن پر بم کا دھماکہ' ایک بوگی تباہ' کوئی جانی نقصان نہیں ہوا' افغانستان میں روسی مداخلت کے 7 سال مکمل ہونے پر ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے۔
28 دسمبر۔ مڈ ٹرم انتخابات کا مطالبہ منظور نہیں کیا جا سکتا' صدر ضیاء الحق۔
29 دسمبر۔ پنجاب اسمبلی کے رکن اور سابق کرکٹر سرفراز نواز قاتلانہ حملے میں شدید زخمی ہو گئے۔ ٹی وی ڈرامے میں طلاق کے جملے ادا کرنے سے عثمان پیرزادہ اور ثمینہ پیرزادہ میں طلاق ہو گئی' علماء کا فتویٰ۔ موسیقار چھوٹے غلام علی خان انتقال کر گئے۔
30 دسمبر۔ پشاور میں کار بم کا زبردست دھماکہ' اے ایس آئی سمیت 2 افراد ہلاک۔
31 دسمبر۔ عام انتخابات کے موقع پر رجسٹرڈ سیاسی جماعتوں کو ریڈیو ٹی وی پر یکساں وقت دیا جائے گا' وزیر اطلاعات و نشریات قاضی عابد۔

IQBAL FORUM



# 1987ء

**جنوری 1987ء** یکم جنوری۔ سندھ کابینہ نے استعفیٰ دے دیا۔ نئی کابینہ تشکیل دوں گا' وزیر اعلیٰ غوث علی شاہ۔ وزیر اعلیٰ نواز شریف نے پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں مزید 157 طالبات کے داخلے کی منظوری دے دی۔

2 جنوری۔ امریکہ کرکٹ کپ کے دوسرے میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو ہرا دیا۔

3 جنوری۔ کوئٹہ میں پولیس چوکی میں بم دھماکہ۔ ریڈیو ٹی وی کے معروف فنکار خان ایوب خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

4 جنوری۔ گورنر سندھ جہانداد خان نے استعفیٰ دے دیا' اشرف ڈبلیو تابانی کو سندھ کا گورنر مقرر کر دیا گیا۔

5 جنوری۔ کراچی میں پر تشدد ہنگامے' متعدد علاقوں میں کرفیو بڑھا دیا گیا۔ اشرف ولی محمد تابانی نے گورنر سندھ کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حکومت نے حج اخراجات میں 210 روپے فی کس کمی کر دی۔

6 جنوری۔ کراچی اور حیدر آباد میں ہنگامے جاری رہے۔

7 جنوری۔ کراچی کے واقعات پاکستان کو کمزور کرنے کی سازش ہے' وزیر اعظم جونیجو۔

8 جنوری۔ کراچی میں ایرانیوں کا اقوام متحدہ کے دفتر کے سامنے مظاہرہ' امام خمینی کے خلاف نعرے۔

9 جنوری۔ کراچی کے ہنگاموں میں 40 افراد زخمی ہو گئے۔

10 جنوری۔ ملک میں لوڈ شیڈنگ ختم کر دی گئی۔ اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے پروفیسر مولانا عبد الرحمٰن پنڈی میں انتقال کر گئے۔

11 جنوری۔ کراچی میں مقتول پولیس افسر سید معصوم علی شاہ کی 2 مغویہ بیٹیوں کو آبروریزی کے بعد قتل کر دیا گیا' اطلاع ملتے ہی کراچی میں ہنگامے شروع ہو گئے۔ خیر پور ٹامیوالی میں بم دھماکہ' 4 ہلاک ہو گئے۔

12 جنوری۔ کراچی میں پھر خونریز فسادات 40 افراد زخمی ہو گئے۔ معروف صحافی مرزا امین سیالکوٹ میں انتقال کر گئے۔

13 جنوری۔ کراچی کے بعد حیدر آباد میں بھی فسادات شروع ہو گئے 3 ہلاک 100 زخمی' کرفیو لگا دیا گیا۔ سوات کے علاقے میں ہزاروں مسلح افراد کا مظاہرہ' تھانہ کی عمارت نذر آتش کر دی گئی۔

14 جنوری۔ کراچی کے مزید علاقوں میں کرفیو' خلاف ورزی کرنے پر گولی مارنے کا حکم' حیدر آباد میں کرفیو کے دوران کئی بنکوں کو آگ لگا دی گئی۔ بزرگ صحافی حاجی محمد کھوکھر انتقال کر گئے۔ پی ڈی پی پنجاب کے سابق سینئر نائب صدر خواجہ محمد شفیق اپنے ساتھیوں سمیت این پی پی میں شامل ہو گئے۔

15 جنوری۔ کراچی میں ہنگامے 20 ہلاک 60 زخمی' لیاقت آباد اور قائد آباد میں کرفیو کا نفاذ۔ عمران خان نے ٹسٹ کرکٹ سے ریٹائر ہونے کا فیصلہ واپس لے لیا۔

16 جنوری۔ کراچی میں ہنگامے جاری رہے' اسلحہ ساز فیکٹری پکڑی گئی۔

17 جنوری۔ بدین میں ملک کے نامور سیاست دان فاضل راہو کو قتل کر دیا گیا۔ کراچی میں ہنگاموں کے بعد غریب آباد میں کرفیو لگا دیا گیا۔

18 جنوری۔ کراچی اور حیدر آباد کے واقعات میں منظم گروہ ملوث ہیں' وزیر اعظم جونیجو۔

19 جنوری۔ پشاور میں 150 مسلح قبائلی لشکر کا حملہ' درجنوں ہلاک و زخمی۔

IQBAL FORUM



20 جنوری۔ کراچی اور حیدر آباد میں حالات معمول پر آگئے' کرفیو اٹھالیا گیا۔

21 جنوری۔ پنجاب بھر میں بسوں کی ہڑتال۔

22 جنوری۔ سندھ اسمبلی کے باہر مظاہرہ کرنے والی خواتین سے پولیس کی بدتمیزی' تمام خواتین کو گرفتار کرلیا گیا۔

23 جنوری۔ غلام مصطفیٰ کھر کی والدہ انتقال کر گئیں' کھر کو جنازے میں شرکت کی اجازت نہ ملی۔

24 جنوری۔ بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے' وزیر اعظم جونیجو۔ ڈیرہ غازیخان میں طالبعلم رہنما سجاد کاظمی کو قتل کر دیا گیا۔

25 جنوری۔ پاکستان کی سلامتی مسئلہ افغانستان سے وابستہ ہے' وزیر اعظم جونیجو۔

26 جنوری۔ کویت میں اسلامی سربراہ کانفرنس میں صدر ضیاء الحق نے شرکت کی۔

27 جنوری۔ وزیر اعظم جونیجو نے راجیو گاندھی سے ٹیلی فون پر بات چیت کی' لاہور میں پاکستان نے ایک روزہ کرکٹ میچ میں بھارت کو 3 وکٹوں سے ہرادیا۔

28 جنوری۔ سکھر میں ایم آر ڈی کے جلسہ پر پابندی لگادی گئی۔

29 جنوری۔ کراچی میں بے نظیر بھٹو کے ذاتی عملے کے اغوا پر ہنگامے شروع ہو گئے۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر محمد حسین چیمہ انتقال کر گئے۔

30 جنوری۔ سرحدوں پر صورتحال غیر معمولی نہیں' وزیر اعظم جونیجو۔

31 جنوری۔ کراچی کے ہنگاموں میں 2 ہلاک 10 زخمی۔ جہانگیر بدر' ملک حاکمین اور متعدد پی پی رہنماؤں کو گرفتار کرلیا گیا۔

**فروری 1987ء** یکم فروری۔ بعض وفاقی وزراء کو اضافی ذمہ داریاں سونپ دی گئیں' نسیم آہیر کو مواصلات' شجاعت کو پیداوار' اسلم خٹک کو سیاحت کے محکمے دے دیئے گئے۔ اورنگی تھانے پر ہزاروں افراد کا حملہ' پولیس فائرنگ سے 2 ہلاک۔

2 فروری۔ آزاد کشمیر پر بھارتی فوج کی مسلسل گولہ باری' کئی پاکستانی زخمی۔ عالم دین اور مصنف مولانا بہاؤالحق قاسمی لاہور میں انتقال کر گئے۔

3 فروری۔ پاک بھارت بین الاقوامی سرحد پر فائرنگ شروع ہو گئی' دیہات خالی کرالئے گئے۔ مدراس کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے روز پاکستان نے 5 وکٹوں پر 247 رنز بنالیے' شعیب محمد کی پہلی ٹسٹ سنچری۔

4 فروری۔ پاکستان اور بھارت میں ایک دوسرے پر حملہ نہ کرنے کا سمجھوتہ' نئی دہلی میں دستخط ہوئے۔ پاکستان نے مدراس ٹیسٹ میں 9 وکٹوں پر 487 رنز بنا کر اننگز ڈکلیر کردی۔

5 فروری۔ پاک بھارت سمجھوتہ کسی کی ہار یا جیت نہیں' صدر ضیاء الحق کا کمالیہ میں خطاب۔

6 فروری۔ پاکستان اور بھارت میں جنگ کا کوئی امکان نہیں' محمد خان جونیجو کی اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ افغان مسئلے پر پاکستان اور روس کے وزرائے خارجہ میں اہم بات چیت۔ مدراس ٹسٹ میں بھارت نے پہلی اننگز میں 2 وکٹوں پر 290 رنز بنالیے۔

IQBAL FORUM



7 فروری۔ افغان مسئلے پر ماسکو مذاکرات فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو گئے۔ مدراس ٹسٹ ڈرا ہونے کا امکان' بھارت نے 9 وکٹوں پر 527 رنز بنا لیے۔

8 فروری۔ پاکستان مفاہمت کے بعد افغانستان سے ملنے والی سرحد بند کر دے گا' ماسکو میں پاکستان اور روس کے وزرائے خارجہ میں بات چیت۔ پشاور میں بموں کے دو دھماکے 3 ہلاک 26 زخمی۔ مدراس ٹسٹ ڈرا ہو گیا۔

9 فروری۔ اقوام متحدہ کی نگرانی میں روسی فوج کے انخلاء کا سمجھوتہ طے پا گیا۔ آٹے کی قیمت میں 12 روپے فی 40 روپے کلو گرام اضافہ' اب 2 روپے 33 پیسے فی کلو فروخت ہو گا۔

10 فروری۔ فرانس پاکستان کو ایٹمی ری پراسیسنگ پلانٹ دینے پر رضامند ہو گیا' فرانسیسی وزیر خارجہ کی صاحبزادہ یعقوب سے بات چیت۔ چمن کے علاقے دو منڈی میں افغان فضائیہ کا حملہ 5 شہری شہید۔ نامور مصور صادقین انتقال کر گئے' کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

11 فروری۔ راجستھان سے پاک فوج کی واپسی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' ترجمان خارجہ۔ پے کمشن رپورٹ شائع نہ ہونے پر ملک بھر میں سرکاری ملازمین کی ہڑتال۔ کلکتہ میں دوسرے کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے روز بھارت نے 5 وکٹوں پر 225 رنز بنا لئے۔

12 فروری۔ سرکاری ملازمین کے احتجاجی مظاہرے' پولیس کے ساتھ جھڑپیں۔

13 فروری۔ بلدیہ عظمیٰ کراچی توڑ دی گئی' تمام کونسلروں کی رکنیت ختم' میئر عبدالستار افغانی اور متعدد کونسلر گرفتار' بلدیاتی انتخابات دوبارہ ہونگے' سندھ کے وزیر قانون قاضی اختر علی کی پریس کانفرنس۔ لاہور میں بسنت منائی گئی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک 71 زخمی۔

14 فروری۔ چترال کے گاؤں پر 8 افغان طیاروں کی زبردست بمباری ایک شخص ہلاک 8 زخمی۔ کراچی میں 19 کونسلر رہا کر دیئے گئے' 77 ابھی جیل میں ہیں۔ تاندلیانوالہ میں انٹر کالج کے قیام کے مسئلے پر ہنگامے' فائرنگ سے 5 افراد ہلاک درجنوں زخمی۔ پاکستان نے کلکتہ ٹسٹ میں 7 وکٹوں پر 215 رنز بنائے' بھارت نے پہلی اننگز میں 403 رنز بنائے۔

15 فروری۔ میئر اور کونسلروں کی برطرفی کیخلاف کراچی میں ہڑتال' بازار بند' ٹریفک معطل' مظاہرین اور پولیس میں تصادم' سرکاری گاڑیاں نذر آتش۔ صدر ضیاء الحق 20 فروری کو کرکٹ میچ دیکھنے بھارت جائیں گے' سرکاری اعلان۔ کلکتہ ٹسٹ میں پاکستان نے دوسری اننگز میں ایک وکٹ پر 16 رنز بنائے 355 رنز کا ٹارگٹ ملا۔

16 فروری۔ بلدیاتی اداروں کو متوازی حکومت بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی' اقبال احمد خان۔ کراچی کارپوریشن کے مزید 13 کونسلر ضمانت پر رہا۔ ہانگ کانگ کے بعد کراچی کو مغربی طاقتوں کا اڈا بنانے کا منصوبہ' لندن کے اعلیٰ حلقوں میں پاکستان کیخلاف ناپاک سازش' ہانگ کانگ' پلان کا انکشاف۔ دوسرا کرکٹ ٹسٹ بھی برابر پاکستان 6 وکٹوں پر 179 رنز بنا سکا۔

17 فروری۔ افغان مسئلے کے حل کے بعد کوئی افغان مہاجر پاکستان میں نہیں رہے گا' ضیاء الحق۔ لیاری کراچی میں ہنگامے' متعدد افراد گرفتار۔ ممتاز عالم دین مسلم مسجد لاہور کے امام مولانا محمد بخش مسلم انتقال کر گئے۔

18 فروری۔ یکطرفہ ایٹمی پابندیاں قبول نہیں کی جائیں گی' ترجمان خارجہ۔ پاکستان نے دوسرے ایک روزہ میچ میں بھارت کو 2 وکٹوں سے ہرا دیا۔

19 فروری۔ پشاور کے قریب بم کا خوفناک دھماکہ' 12 ہلاک' 61 زخمی' متعدد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ بے نظیر ایک

IQBAL FORUM



ہفتے کے دورے پر لندن روانہ ہو گئیں۔

20 فروری۔ پشاور میں دھماکے کے بعد دن بھر مظاہرے پولیس کے ساتھ دست بدست لڑائی' ہوائی فائرنگ' متعدد زخمی۔

21 فروری۔ صدر ضیاء الحق کرکٹ میچ دیکھنے کیلئے دہلی پہنچ گئے' بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی کے ساتھ متنازعہ امور پر بات چیت۔ جے پور ٹسٹ میں بھارت نے پہلی اننگز میں 4 وکٹوں پر 228 رنز بنا لیے۔

22 فروری۔ صدر ضیاء الحق نے جے پور میں دوسرے روز کا کھیل دیکھا' مختلف بھارتی رہنماؤں سے ملاقاتیں۔

23 فروری۔ پاکستان کی طرف سے بھارت کو جامع امن سمجھوتے کی پیشکش' وطن واپسی سے پہلے صدر ضیاء الحق کی پریس کانفرنس۔ کراچی میں پولیس اور مظاہرین میں فائرنگ 30 افراد زخمی۔ مترجم عبدالرزاق نظامی گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

24 فروری۔ روس فوج کی واپسی کیلئے 15 ماہ کا نظام الاوقات پیش کرنے پر رضامند ہو گیا۔

25 فروری۔ جینوا میں افغان مسئلے پر بالواسطہ مذاکرات شروع' افغان مجاہدین کو بھی بات چیت میں شریک کر لیا گیا۔ احمد یار خان کے پرانے بس سٹینڈ پر بم دھماکہ 2 افراد ہلاک۔ تیسرے کرکٹ ٹیسٹ کے چوتھے روز پاکستان نے پہلی اننگز میں 6 وکٹوں پر 288 رنز بنا لیے۔

26 فروری۔ شمالی وزیرستان میں افغان طیاروں کی وحشیانہ بمباری 60 افراد شہید۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان تیسرا کرکٹ ٹیسٹ برابر۔

27 فروری۔ کرم ایجنسی پر بھی افغان طیاروں کا حملہ' 40 افراد شہید 50 زخمی۔ پاک فضائیہ کو حملہ آور افغان طیارے مار گرانے کا حکم۔ ہاکی کے اولمپین لطیف الرحمان فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

28 فروری۔ پنجاب میں اسلحہ لائسنسوں کے اجراء پر پابندی عائد کر دی گئی۔ اب کوئی حملہ آور طیارہ بچ کر نہیں جا سکے گا' محمد خان جونیجو۔ لغت نویس "نسیم اللغات" کے مرتب نسیم امروہوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

**مارچ 1987ء** یکم مارچ۔ دوبارہ بمباری ہوئی تو پاکستان جینوا مذاکرات سے واک آؤٹ کر جائیگا' پاکستانی ترجمان۔ وزیر آباد میں لڑکی کی میت کی بے حرمتی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ' پولیس فائرنگ سے ایک طالبعلم ہلاک 8 زخمی۔ سلطان محمد گولڈن نے موٹر سائیکل کے ذریعے 20 کاریں پھلانگ کر نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔

2 مارچ۔ جینوا مذاکرات کی ناکامی کا خطرہ' شدید مشکلات درپیش ہیں' اقوام متحدہ کے نمائندے کارڈویز کا انٹرویو۔

3 مارچ۔ صوبائی حکومتوں سے امن عامہ کے بارے میں رپورٹ طلب کر لی گئی۔ پاکستان ڈیڑھ برس میں فوج کی واپسی قبول کر لے گا' روس کو آگاہ کر دیا گیا۔ سفار تکار راحت سعید چھتاری انتقال کر گئے۔

4 مارچ۔ وزیر آباد میں لڑکی کی نعش کی بے حرمتی کرنے والے مجرم کو سزائے موت سنا دی گئی۔ چترال میں افغان طیاروں کا حملہ' 9 افراد جاں بحق۔ احمد آباد میں چوتھے کرکٹ ٹسٹ کے پہلے روز پاکستان نے 4 وکٹوں پر 130 رنز بنا لیے۔ یتیم خانہ فیض الاسلام راولپنڈی کے بانی راجہ غلام قادر انتقال کر گئے۔

5 مارچ۔ پاکستان کیلئے امریکی امداد امتناعی قانون سے مستثنیٰ کرنے کا فیصلہ۔ پاکستان نے کرکٹ ٹسٹ کے دوسرے روز 7 وکٹوں پر 379 رنز بنا لیے۔ سلطان محمد گولڈن نے موٹر سائیکل کے ذریعے 22 کاریں پھلانگ کر اپنا ریکارڈ بہتر بنا لیا۔

6 مارچ۔ پاکستان کی امداد پر پابندی لگائی تو سنگین نتائج نکلیں گے' امور خارجہ کمیٹی میں امریکی نائب وزیر خارجہ اور وزیر دفاع

IQBAL FORUM



کے دلائل۔

7 مارچ۔ مضبوط دفاعی قوت ہی امن کی ضمانت ہے' جونیجو کا حویلیاں میں پاک فوج کی تقریب سے خطاب۔ مولانا مودودی کے بیٹوں میں لڑائی' باپ کی لائبریری میں توڑ پھوڑ' حیدر فاروق اور محمد فاروق کا اپنے بھائی احمد فاروق پر چاقوؤں سے حملہ' جوابی حملے میں حیدر فاروق زخمی' حیدر فاروق نے اپنے باپ کا چہرہ دیکھا نہ جنازے میں شریک ہوا' مولانا مودودی کی بیوہ کا اخباری بیان۔

8 مارچ۔ کوئی طاقت پاکستان کو ایٹمی پروگرام سے نہیں روک سکتی' امور خارجہ کے وزیر مملکت زین نورانی کا بیان۔ چوتھے ٹسٹ کے چوتھے روز پاکستان نے پہلی اننگز میں 72 رنز کی برتری حاصل کرلی۔

9 مارچ۔ ماہر تعلیم ثریا مائر (بیگم زیڈ اے سلہری) لاہور میں انتقال کر گئیں۔

10 مارچ۔ افغان مسئلے پر بالواسطہ مذاکرات دو ماہ کے لیے ملتوی کر دیئے گئے۔

11 مارچ۔ پاکستان اور ترکی میں مشترکہ دفاعی پیداوار کا معاہدہ' یاسین وٹو اور ترک وزیر دفاع نے اسلام آباد میں دستاویز پر دستخط کر دیئے۔ غوث بخش بزنجو کو گرفتار کر کے ایک ماہ کیلئے نظربند کر دیا گیا۔

12 مارچ۔ قومی اسمبلی نے 10 واں آئینی ترمیمی بل منظور کر لیا' اپوزیشن کا واک آؤٹ قومی اسمبلی کے ایام کار 160 سے کم کر کے 130 کر دئے گئے۔

13 مارچ۔ پاکستان کو کمزور سمجھنے والے غلطی پر ہیں' زین نورانی۔ پانچویں ٹسٹ کے پہلے روز پاکستان کی پوری ٹیم 116 رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ سیاستدان راجہ مبارز خان ٹوبہ ٹیک سنگھ میں انتقال کر گئے۔

14 مارچ۔ حکومت مخالف سیاسی جماعتوں سے افہام و تفہیم کیلئے تیار ہوں' جونیجو کا بورے والا میں جلسہ عام سے خطاب' بنگلور ٹسٹ کے دوسرے روز پاکستان نے دوسری اننگز میں 5 وکٹوں پر 155 رنز بنا لیے۔

15 مارچ۔ جنرل رحیم الدین اور جنرل کے ایم عارف کو ریٹائر کر دیا گیا' جنرل اختر عبدالرحمان چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور جنرل اسلم بیگ وائس چیف آف آرمی سٹاف مقرر کر دیئے گئے۔ ممتاز دانشور اور سابق وفاقی وزیر اطلاعات پیر علی محمد راشدی انتقال کر گئے' کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ بنگلور ٹسٹ میں بھارت نے دوسری اننگز میں 4 وکٹوں پر 99 رنز بنا لیے میچ جیتنے کیلئے 122 رنز کی ضرورت۔

16 مارچ۔ آئندہ پانچ چھ برس انتہائی نازک اور کٹھن ہیں' صدر ضیاء الحق کا علاقائی اخبارات کے پہلے کنونشن سے خطاب۔

17 مارچ۔ پاکستان نے بھارت کو اس کی سرزمین پر شکست دیکر کرکٹ سیریز جیت لی' بنگلور ٹسٹ میں اقبال قاسم اور توصیف کی تباہ کن باؤلنگ' پاکستان 16 رنز سے جیت گیا۔ ملک بھر میں پاکستان کی کامیابی پر جشن۔ وزیر اعظم جونیجو کی ڈیرہ اسماعیل میں مولانا فضل الرحمان سے اہم ملاقات۔

18 مارچ۔ بجلی کی پیداوار میں کمی' ملک بھر میں لوڈ شیڈنگ شروع ہو گئی۔ پاکستان نے 2 حملہ آور افغان طیارے مار گرائے۔

19 مارچ۔ میرا معاملہ جنرل رحیم اور جنرل عارف سے مختلف ہے' صدر ضیاء الحق کا ریٹائرمنٹ کے سوال پر اخبار نویسوں کو جواب۔ کالا باغ ڈیم کو ساتویں پنج سالہ منصوبے سے نکال دیا گیا۔

20 مارچ۔ جونیجو جمہوری قوتوں سے بات چیت کرنا چاہتے ہیں' میرے ساتھ اسی سلسلے میں ملاقات کی تھی' فضل الرحمان۔

IQBAL FORUM



21 مارچ۔ پاکستان کو اپنے ایٹمی پروگرام پر عملدرآمد کے حق سے محروم نہیں کیا جاسکتا' جنرل ضیاء الحق۔
22 مارچ۔ فوجی عدالتوں سے دی گئیں کوڑوں کی سزائیں معاف کر دی گئیں۔ پاکستان نے بھارت کے خلاف چوتھا ایک روزہ میچ 6 وکٹوں سے جیت لیا۔
23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان جوش وجذبے سے منایا گیا۔ پاکستانی علاقے پر افغان بمباری' 125 افراد ہلاک 131 زخمی۔ ماہر تعلیم پروفیسر ظرافت اللہ خاں لاہور میں انتقال کر گئے۔
24 مارچ۔ لاہور میں جمعیت اہلحدیث کے جلسے میں بم کا خوفناک دھماکہ' مولانا حبیب الرحمان یزدانی سمیت 8 افراد جاں بحق 100 شدید زخمی' جمعیت کے رہنما علامہ احسان الٰہی ظہیر شدید زخمی ہو گئے' حالت نازک' ٹائم بم سٹیج کے نیچے رکھا تھا' دھماکے کے وقت علامہ ظہیر تقریر کر رہے تھے۔
25 مارچ۔ لاہور کے دھماکے میں ملک دشمن عناصر کا ہاتھ ہے' اقبال احمد خان۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر کی حالت تشویش ناک' ڈاکٹروں نے ملاقاتوں پر پابندی لگا دی۔ شاعرہ ادیبہ بیگم سعیدہ عروج کراچی میں انتقال کر گئیں۔
26 مارچ۔ ہائیکورٹ کو فوجی عدالت کے فیصلے کے خلاف اپیل کی سماعت کا اختیار حاصل ہے' سندھ ہائیکورٹ کے فل بنچ کی رولنگ۔ افغان طیاروں کی پاکستانی علاقے پر پھر بمباری 10 افراد ہلاک۔ پاکستان نے بھارت کے خلاف چھٹا ایک روزہ میچ 5 وکٹوں سے جیت کر سیریز بھی جیت لی۔
27 مارچ۔ عام انتخابات میں صرف رجسٹرڈ جماعتیں حصہ لے سکیں گی' محمد خان جونیجو۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر کی حالت مزید بگڑ گئی۔
28 مارچ۔ امریکہ پاکستان کو فضائی نگرانی کا نظام فراہم کرنے پر آمادہ ہو گیا۔ لاہور پہنچنے پر فاتح کرکٹ ٹیم کا شاندار استقبال' جلوس کی صورت میں داتا دربار لایا گیا۔ حالت مزید بگڑنے پر علامہ احسان الٰہی ظہیر کو علاج کیلئے سعودی عرب بھیج دیا گیا۔
29 مارچ۔ وفاقی کابینہ میں توسیع' حاجی سیف اللہ ڈاکٹر محبوب الحق اور پاشا کھوڑو نے وزارت کا حلف اٹھا لیا۔ جنرل اختر عبدالرحمان اور اسلم بیگ نے اپنے عہدوں کا چارج سنبھال لیا۔
30 مارچ۔ جمعیت اہلحدیث کے مرکزی ناظم اعلیٰ علامہ احسان الٰہی ظہیر سعودی عرب میں انتقال کر گئے' لاہور بم دھماکے میں زخمی ہوئے تھے' سعودی عرب میں ہی سپرد خاک کر دیا گیا۔
31 مارچ۔ لاہور میں اہلحدیث اور دیگر سیاسی جماعتوں کا احتجاجی جلوس' مظاہرین پر پولیس کا لاٹھی چارج 32 افراد زخمی' 50 گرفتار۔

**اپریل 1987ء** یکم اپریل۔ پاکستان کیلئے امریکی امداد جماعتی انتخابات سے مشروط کئے جانے کا امکان۔
2 اپریل۔ امریکہ پاکستان کی دفاعی ضروریات پوری کرے گا' امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ مرفی کا کانگرس میں خطاب۔ پاکستان میں بمباری کیلئے آنے والا افغان طیارہ مار گرایا گیا۔
3 اپریل۔ میری حکومت کو کوئی خطرہ نہیں' وزیر اعظم جونیجو کا ٹائمز کو انٹرویو۔ شارجہ کپ کے پہلے میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو 6 وکٹوں سے ہرا دیا۔
4 اپریل۔ پاکستان کی ایٹمی تنصیبات پر کوئی ملک حملے کی جرات نہیں کر سکتا' جونیجو کا برطانوی ٹی وی کو انٹرویو۔ گڑھی خدا بخش

IQBAL FORUM



میں بھٹو کی برسی' ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ پنجابی شاعر اللہ دتہ صابر لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 اپریل۔ وزیر اعظم محمد خان جونیجو سرکاری دورے پر برطانیہ روانہ ہو گئے۔ سابق وزیر دفاع میر علی احمد تالپور لندن میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

6 اپریل۔ وزیر اعظم جونیجو کی برطانوی وزیر اعظم مارگریٹ تھیچر سے باضابطہ بات چیت۔ مرلی نواز اقبال جوگی پنو عاقل میں انتقال کر گئے۔

7 اپریل۔ انتخابات 1990 سے پہلے ہرگز نہیں کرائیں گے' جونیجو کی لندن میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ ادبی فاؤنڈیشن کے چیئرمین اللہ دتہ ادیب اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

8 اپریل۔ لاہور میں خوفناک طوفان بادوباراں 10 افراد ہلاک 100 زخمی' بے شمار مکانات منہدم۔ شہزادہ چارلس کا وزیر اعظم جونیجو کے اعزاز میں ظہرانہ۔

9 اپریل۔ کشمیری بازار راولپنڈی میں خوفناک دھماکہ 11 افراد ہلاک' 80 زخمی۔ مجھے پارلیمنٹ کے سوا کوئی نہیں ہٹا سکتا' جونیجو کا گلاسکو میں پاکستانیوں سے خطاب۔ میر علی احمد تالپور کو حیدر آباد میں سپرد خاک کر دیا گیا' جنازے میں صدر ضیاء الحق کی شرکت۔

10 اپریل۔ پاکستان کے لیے امریکی امداد غیر مشروط ہو گی' امریکی صدر ریگن کا وزیر اعظم جونیجو کے نام خط۔ شارجہ کپ میں پاکستان نے بھارت کو 8 وکٹوں سے ہرا کر ٹورنامنٹ میں دوسری پوزیشن حاصل کر لی۔ راولپنڈی دھماکے کے مزید 4 زخمی چل بسے۔

11 اپریل۔ پاکستانی عوام ایٹمی معاہدے پر یکطرفہ دستخط کی اجازت نہیں دیں گے' وزیر اعظم جونیجو کا ڈیلی ٹیلی گراف کو انٹرویو۔

12 اپریل۔ مارشل لاء دور کی سزائیں ختم نہیں کی جا سکتیں' وزیر اعظم جونیجو۔ شب برات 13 اور 14 اپریل کی درمیانی رات ہو گی' مرکزی رویت ہلال کمیٹی نے چاند کے بارے میں فیصلہ تبدیل کر دیا۔ وزیر اعظم جونیجو برسلز پہنچ گئے۔

13 اپریل۔ شیخوپورہ اور لالہ موسیٰ میں دھماکے' 5 افراد ہلاک 42 زخمی۔ ممتاز سیاستدان اور سابق وزیر قانون میاں محمود علی قصوری لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 اپریل۔ نامور پہلوان اکرم عرف اکی لاہور میں انتقال کر گئے۔ میاں محمود علی قصوری کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

15 اپریل۔ بموں کے دھماکے سازشی گروپ کرا رہا ہے' وزیر اعظم محمد خان جونیجو۔

16 اپریل۔ پاکستان نے ایک اور حملہ آور افغان طیارہ مار گرایا۔ لاہور بم دھماکے کے مجرم ہر قیمت پر گرفتار کئے جائیں' وزیر اعظم کی وزیر اعلیٰ پنجاب کو ہدایت۔ عالم دین میاں اعجاز قادری کو فیصل آباد میں قتل کر دیا گیا۔

17 اپریل۔ وزارت انصاف کو شریعت بل میں ترمیم کی ہدایت کر دی گئی ہے' محمد خان جونیجو۔

18 اپریل۔ لاہور بم دھماکے کے ملزموں کی گرفتاری کیلئے سکاٹ لینڈ یارڈ سے رابطہ کر لیا گیا۔ سینٹرل جیل کراچی کے سپرنٹنڈنٹ کے بنگلے میں بم دھماکہ 4 افراد زخمی۔

19 اپریل۔ سول حکومت کو فوج پر بالادستی حاصل ہے' صدر ضیاء الحق کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔ مسلح افراد کا نارتھ کراچی کی آبادیوں پر حملہ 7 افراد ہلاک 47 زخمی۔

IQBAL FORUM



20 اپریل۔ کراچی میں فوج طلب کرلی گئی' دوسرے روز ہنگاموں میں 8 افراد ہلاک 40 زخمی۔ سکھر کے گاؤں پر 500 افراد کا حملہ 16 افراد ہلاک۔ ارزلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں مغربی جرمنی نے پاکستان کو 2 کے مقابلے میں 3 گول سے ہرادیا۔

21 اپریل۔ کراچی میں تیسرے روز بھی ہنگامے دو افراد ہلاک 22 زخمی۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کی برسی عقیدت واحترام سے منائی گئی۔ شیعہ رہنما شائق انبالوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 اپریل۔ کراچی میں مظاہرین پر پولیس فائرنگ' 2 افراد ہلاک 16 زخمی۔ بلدیاتی انتخابات بالغ رائے دہی کی بنیاد پر ہونگے' جونیجو کا بلدیاتی کنونشن سے خطاب۔

23 اپریل۔ کراچی کے متعدد علاقوں میں لوٹ مار' ہنگامہ آرائی' ایک نوجوان ہلاک' سٹیل ملز کی بس نذر آتش۔ معروف عالم دین مفتی سیاح الدین کاکاخیل اور انکے صاحبزادے حسن ابدال کے قریب ٹریفک کے حادثے میں جاں بحق۔

24 اپریل۔ بہاولپور کے قریب باراتیوں سے بھری ہوئی ٹرالی نہر میں جاگری' 50 خواتین اور بچے ڈوب گئے۔ کراچی کے متعدد علاقوں میں پتھراؤ اور جلاؤ گھیراؤ۔ تھرمل بجلی گھر کا منصوبہ ملتان سے مظفر گڑھ منتقل کرنے کا فیصلہ۔

25 اپریل۔ نہر میں ڈوب کر ہلاک ہونے والے 50 میں سے 25 افراد کا نام پتہ معلوم نہیں ہو سکا۔

26 اپریل۔ کراچی کے مختلف علاقوں میں پولیس کے ساتھ جھڑپوں میں متعدد افراد زخمی۔

27 اپریل۔ صدر ضیاء الحق اچانک روسی سفارتخانے پہنچ گئے' روسی سفیر سے طویل بات چیت۔ سندھ میں 6 نئے وزیروں نے حلف اٹھالیا' 7 مشیر اور 7 پارلیمانی سیکرٹری مقرر کردئے گئے۔ عارف والا کو یکم جولائی سے تحصیل کا درجہ دینے کا اعلان۔

28 اپریل۔ گھریلو صارفین کیلئے لوڈشیڈنگ ختم کردی گئی' کل یکم رمضان المبارک سے نماز مغرب کے بعد 9 بجے رات تک ٹیلی ویژن کی نشریات معطل رہیں گی۔ پاکستان میں اب صرف عوام کا حکم چلے گا' وزیر اعظم جونیجو کا بلوچستان اسمبلی کی نئی عمارت کے افتتاح کے موقع پر خطاب۔

29 اپریل۔ کوئٹہ کے قریب افغان مہاجر کیمپ میں بم دھماکہ 10 افراد ہلاک۔ افغان طیاروں کا تعاقب کرنے والا پاک فضائیہ کا طیارہ میزائل لگنے سے تباہ۔

30 اپریل۔ بھارت نے ایٹمی پھیلاؤ روکنے کے بارے میں پاکستان کی تجویز مسترد کردی۔ کراچی کی انتظامیہ نے یوم مئی کے موقع پر ایم آر ڈی کے جلسے پر پابندی لگادی۔

**مئی 1987ء** یکم مئی۔ ملک بھر میں مزدوروں کا عالمی دن منایا گیا۔ پاکستان نے افغانستان کا لڑاکا طیارہ مار گرایا۔

2 مئی۔ ملتان اور گرد و نواح میں خوفناک ژالہ باری' درجنوں افراد زخمی' فصلیں تباہ ہو گئیں۔ سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جسٹس بدیع الزمان کیکاؤس 85 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

3 مئی۔ سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 36 فیصد اضافہ کی سفارش۔

4 مئی۔ شمالی وزیرستان اور چترال میں افغان طیاروں کا حملہ' بموں کے دھماکے' 18 افراد ہلاک۔ فارسی کے شاعر استاد خلیل اللہ خلیلی پشاور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



5 مئی۔ مرتضیٰ بھٹو سمیت 32 جلاوطن سیاستدانوں پر بغاوت کے مقدمے چلانے کا فیصلہ۔
6 مئی۔ بھارتی وزیر خارجہ کا دورہ کابل پاکستان کیلئے باعث تشویش ہے' ترجمان خارجہ۔
7 مئی۔ افغان طیاروں کی پاکستانی علاقے پر پھر بمباری' 2 بچے جاں بحق۔
8 مئی۔ افغان طیاروں کی شمالی وزیرستان کے مہاجر کیمپوں پر بمباری' 5 افراد ہلاک۔
9 مئی۔ افغانستان پاکستان کے قبائلیوں کو طیارہ شکن میزائل دے گا' ذرائع کا انکشاف۔
10 مئی۔ بااثر افراد کی طرف سے بیرون ملک جائیداد خریدنے کے بڑے سکینڈل کا انکشاف۔ کوٹ ادو بجلی گھر میں مزید 4 گیس ٹربائنوں کی تنصیب کیلئے فرانسیسی فرم سے سمجھوتہ ہو گیا۔
11 مئی۔ وزیر اعظم نے وزیر بلدیات چودھری انور عزیز کے خلاف شکایات پر ریکارڈ طلب کر لیا۔
12 مئی۔ آزاد کشمیر میں بھارتی فوج کی اندھا دھند فائرنگ' ایک فوجی شہید۔
13 مئی۔ ملک بھر میں بارش سے متاثرہ کاشتکاروں کو معاوضہ دینے کا فیصلہ' عشر اور آبیانہ معاف کر دیا جائے گا۔
14 مئی۔ پشاور بس سٹینڈ پر بم کا دھماکہ' 8 افراد جاں بحق 42 زخمی۔
15 مئی۔ پے کمیشن کی رپورٹ پر وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا اظہار عدم اعتماد' نظر ثانی کیلئے غلام اسحاق خان کی سربراہی میں کمیٹی قائم کر دی گئی۔
16 مئی۔ لاہور میں خاندانی دشمنی کی بنا پر 7 افراد کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ پاک کالونی کراچی میں زبردست ہنگامہ' توڑ پھوڑ' پولیس سے جھڑپیں' 4 افراد زخمی۔
17 مئی۔ تھانے کی سطح پر قاضی عدالتیں جلد قائم کر دی جائیں گی' وزیر مذہبی امور حاجی سیف اللہ۔ پنجاب وفاق سے اپنا حصہ طلب کریگا' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔
18 مئی۔ کالا باغ ڈیم ضرور تعمیر ہو گا' فیصلے کا اعلان جلد کر دیا جائے گا' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔
19 مئی۔ پاک کالونی کراچی میں کشیدگی' ہنگامہ آرائی میں متعدد افراد زخمی۔
20 مئی۔ چاول کی تمام اقسام کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔
21 مئی۔ پنجاب حکومت میں اہم تبدیلیاں کی جائیں گی' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔ برطانیہ نے پہلے ایک روزہ میچ میں پاکستان کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا' میانداد کی سنچری۔
22 مئی۔ امریکہ نے اواکس طیارے پاکستان کو پٹے پر دینے سے انکار کر دیا۔ راولپنڈی میں پیر ودھائی بس سٹینڈ پر بموں کے دھماکے' 15 افراد زخمی۔
23 مئی۔ کراچی میں پانی کی مین پائپ لائن پھٹ گئی' ہنگامی حالت کا اعلان' شہری بوند بوند کو ترس گئے' پانی کی راشن بندی کر دی گئی۔ پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف دوسرا ایک روزہ میچ 6 وکٹوں سے جیت لیا' جاوید میانداد مین آف دی میچ قرار پائے۔
24 مئی۔ کرم ایجنسی پر افغان طیاروں کی بمباری' متعدد افراد ہلاک و زخمی۔
25 مئی۔ چھوٹے شہروں میں ڈیوٹی فری زون کا منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے' چودھری شجاعت۔ انگلینڈ نے تیسرے ایک روزہ میچ میں پاکستان کو ایک وکٹ سے ہرا کر سیریز جیت لی۔ عمران خان کو آئندہ انتخابات میں بے نظیر بھٹو کا مقابلہ کرنے کی دعوت

IQBAL FORUM



سیاست میں حصہ لینے پر غور کر رہا ہوں' عمران خان۔

26 مئی۔ بلوچستان کے سابق گورنر' این پی پی بلوچستان کے صدر غوث بخش رئیسانی اور ان کے پانچ محافظوں کو قتل کر دیا گیا' جوابی فائرنگ میں ایک حملہ آور بھی ہلاک۔

27 مئی۔ بھارت میں مسلم کش فسادات کے دوران ہلاک' زخمی یا گرفتار ہونے والے پاکستانیوں کی تفصیلات طلب کر لی گئی ہیں' ترجمان خارجہ۔

28 مئی۔ وزیر اعظم کے سیاسی مشیر راجہ ظفر الحق اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے' استعفے کی وجوہات بیان نہیں کیں۔

29 مئی۔ ملک بھر میں عید الفطر جوش و خروش سے منائی گئی۔

30 مئی۔ بھارت میں مساجد پر ہندوؤں کے حملوں پر پاکستان کا شدید احتجاج۔

31 مئی۔ سکھر ڈویژن میں قیامت خیز آندھی' ژالہ باری اور بارش سے درجنوں افراد ہلاک' ہزاروں مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں۔ مسلم اقلیت کا تحفظ بھارت کا فرض ہے' وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا سانگھڑ میں جلسہ۔

**جون 1987ء** یکم جون۔ لبنان کے وزیر اعظم رشید کرامے کی بم دھماکے میں ہلاکت پر صدر ضیاء الحق اور وزیر اعظم جونیجو کا اظہار تعزیت۔ افغان توپ خانے کی کرم ایجنسی پر گولہ باری 19 افراد ہلاک' 10 زخمی۔

2 جون۔ راجہ بازار راولپنڈی میں بم کا خوفناک دھماکہ' 30 افراد زخمی۔ بلدیات اور دیہی ترقی کے وفاقی وزیر انور عزیز چودھری مستعفی ہو گئے۔

3 جون۔ پشاور کے سینما میں بم دھماکہ' 3 افراد ہلاک' 35 افراد زخمی' 5 کی حالت نازک۔

4 جون۔ وفاقی وزیر خزانہ یاسین وٹو نے بجٹ پیش کر دیا' سٹیل ملوں پر نئے ٹیکس لگا دئے گئے' لوہے کی مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ' تمام اشیائے ضرورت پر دفاعی ٹیکس لگا دیا' دفاعی ٹیکس سے 20 ارب روپے حاصل ہوں گے' یاسین وٹو۔

5 جون۔ بجٹ میں ڈیفنس ٹیکس کے نفاذ سے تمام اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں اضافہ' ملک بھر میں بجٹ کے خلاف احتجاج۔

6 جون۔ پاکستان بھارت کو سیاچن میں من مانی نہیں کرنے دے گا' وزیر اعظم جونیجو کا گلگت میں جلسہ۔ ملتان' لاہور' شورکوٹ' سرگودھا اور میانوالی میں قیامت خیز گرمی' متعدد افراد بے ہوش ہو گئے۔ ڈرامہ پروڈیوسر طارق محمود بہاولپور میں انتقال کر گئے۔

7 جون۔ بجٹ کے خلاف مختلف شہروں میں تاجروں کے مظاہرے' پولیس کے ساتھ جھڑپیں۔

8 جون۔ پنجاب کے بجٹ میں 10 ارب روپے کا خسارہ' نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا' اسلحہ لائسنس فیس میں اضافہ۔ وفاقی بجٹ کے خلاف مظاہروں اور پولیس کے ساتھ جھڑپوں کے دوران 2 افراد ہلاک متعدد زخمی' بجٹ واپس لئے جانے کا امکان۔ صحافی عبد الرشید گیلانی لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 جون۔ متحدہ شریعت محاذ نے بجٹ اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔ مشروبات تیار کرنے والے تمام یونٹوں نے بجٹ کے خلاف احتجاج کے طور پر ہڑتال کا اعلان کر دیا۔

IQBAL FORUM



10 جون۔ وزارت خزانہ نے بھی نیا بجٹ مسترد کر دیا' نظر ثانی کیلئے خصوصی کمیٹی کا اجلاس طلب کر لیا گیا' پارلیمانی حزب اختلاف نے بجٹ اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا' حکومت مستعفی ہو جائے' فخر امام۔

11 جون۔ ملتان میں خوفناک آندھی' 15 افراد ہلاک' 50 زخمی' مکانات منہدم۔ بجٹ کے خلاف مختلف شہروں میں ہنگامے متعدد افراد زخمی۔

12 جون۔ بجٹ میں عائد کیا جانے والا ڈیفنس ٹیکس ختم' پٹرول' مٹی کے تیل' ڈیزل' گیس اور بجلی کے نرخوں میں اضافہ واپس لے لیا گیا' قومی سطح پر بچت مہم چلائی جائے گی' افسروں جرنیلوں سے بڑی گاڑیاں واپس لے لی جائیں گی' سوزوکی کاروں میں سفر کریں گے۔

13 جون۔ برطانیہ میں مسز تھیچر کی کنزرویٹو پارٹی کی مسلسل تیسری بار کامیابی پر صدر اور وزیر اعظم کی مبارکباد۔

14 جون۔ اشیائے ضرورت کی قیمتیں دو روز کے اندر کم کر دی جائیں' وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا الٹی میٹم۔

15 جون۔ گراں فروشوں سے نمٹنے کیلئے خصوصی قوانین بنائے جائیں گے' صدر ضیاء الحق۔ دادو اور خیرپور ناتھن شاہ کے قریب مسلح ڈاکوؤں کے حملے' 8 افراد ہلاک' 6 کو اغوا کر لیا گیا۔

16 جون۔ روس اسلامی انقلاب سے خائف ہے' صدر ضیاء الحق کا امریکی ٹی وی کو انٹرویو۔ ممتاز لوک فنکار سائیں اختر حسین طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔

17 جون۔ مہنگائی کے خلاف اسلام آباد اور پشاور میں سرکاری ملازمین کے مظاہرے' درجنوں گرفتار' 30 افراد زخمی۔ کراچی میں ہنگامے' فائرنگ سے 4 افراد زخمی۔

18 جون۔ پاکستان کیخلاف یکطرفہ پابندیاں علاقائی عدم استحکام کا باعث بنیں گی' محمد خان جونیجو۔ وزراء اور اعلیٰ افسروں سے بنگلے واپس لے لئے جائیں گے' اقبال احمد خان۔

19 جون۔ کراچی مین ہنگامے 3 افراد ہلاک 22 زخمی' شاہ فیصل کالونی میں فوج طلب کر لی گئی۔

20 جون۔ جینوا مذاکرات اور روسی نائب وزیر خارجہ کا دورہ پاکستان ملتوی کر دیا گیا۔ ایمسٹرڈیم میں کھیلے جانے والے 9 ویں چیمپینز ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستانی ٹیم ہالینڈ سے ہار گئی۔ چوبارہ میں مذہبی شخصیت کی گرفتاری کے خلاف ہنگامے' پولیس کے ساتھ تصادم میں دو افراد ہلاک' 12 زخمی' اسٹنٹ کمشنر چوبارہ کو اغوا کر لیا گیا۔

21 جون۔ چین کے وزیر اعظم ژای ژانگ 4 روزہ دورے پر پاکستان پہنچ گئے' وزیر اعظم محمد خان جونیجو سے غیر رسمی بات چیت۔ زرعی ماہر ڈاکٹر سجاد احمد لیہ میں انتقال کر گئے۔

22 جون۔ اسٹنٹ کمشنر چوبارہ محمود اختر فیصل آباد سے برآمد کر لئے گئے' اغوا کنندگان نے ایم پی اے کے حوالے کر دیا' متحدہ شریعت محاذ کے 45 اراکین پارلیمنٹ نے شریعت بل منظور نہ ہونے پر احتجاجاً" استعفے پیش کر دئے۔ ہاکی ٹورنامنٹ میں ارجنٹائن نے بھی پاکستان کو صفر کے مقابلے میں 2 گول سے ہرا دیا۔

23 جون۔ کسی طاقت ور کو کمزور ہمسائے پر مرضی مسلط کرنے کا حق نہیں پہنچتا' صدر ضیاء الحق کا چینی وزیر اعظم کے اعزاز میں عشائیے سے خطاب۔ مغربی جرمنی نے چیمپینز ٹرافی میں پاکستان کو ایک کے مقابلے میں 2 گول سے ہرا دیا۔

24 جون۔ 24 ہزار سرکاری ملازمین کو ریٹائر کرنے کا فیصلہ۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور سندھ کے سابق وزیر اعلیٰ قاضی

IQBAL FORUM



فضل اللہ لاڑکانہ میں انتقال کر گئے' عمر 86 برس تھی۔

25 جون۔ چین اور پاکستان میں دفاعی تعاون جاری رہے گا' ترجمان دفتر خارجہ۔ پاکستان ہاکی ٹورنامنٹ میں سپین سے بھی ہار گیا۔

26 جون۔ پنجاب کابینہ میں وزراء کی تعداد کم کر کے 15 کرنے کا فیصلہ۔ ہاکی ٹورنامنٹ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 2 گول سے ہرا دیا۔

27 جون۔ افسروں کے اثاثوں کی چھان بین کیلئے خصوصی سیل قائم کر دیا گیا۔

28 جون۔ نفاذ شریعت کیلئے میرے پاس آرڈیننس جاری کرنے کا اختیار نہیں' صدر ضیاء الحق کی کوئٹہ میں پریس کانفرنس۔ چیمپینز ٹرافی میں برطانیہ نے پاکستان کو آخری راؤنڈ میچ میں 2 گول سے ہرا دیا۔

29 جون۔ تجارتی پالیسی کا اعلان' سوت کی ڈیوٹی فری در آمد کی اجازت دے دی گئی' ڈاکٹر محبوب الحق کی ٹی وی تقریر۔

30 جون۔ سیاستدانوں کو گرفتار کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی۔ پاکستان میں ٹسٹ ٹیوب بچھڑے کی پیدائش۔

**جولائی 1987ء** یکم جولائی۔ واپڈا نے ملک بھر میں لوڈ شیڈنگ ختم کر دی۔

2 جولائی۔ کالا باغ ڈیم فوراً" تعمیر کیا جائے' پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں وزیر اعلیٰ نواز شریف کا مطالبہ۔ روحانی پیشوا پیر بخش شاہ رانی پور میں انتقال کر گئے۔

3 جولائی۔ غفار خان' ولی خان اور جی ایم سید بھارت کی شہریت حاصل کر لیں' پنجاب کے وزیر صنعت غلام حیدر وائیں کا بیان۔

4 جولائی۔ ہیڈنگلے ٹسٹ میں انگلینڈ کی شکست یقینی ہو گئی' 186 رنز پر 7 کھلاڑی آؤٹ' عمران خان نے ٹسٹ کرکٹ میں 300 وکٹیں مکمل کر لیں۔

5 جولائی۔ لاہور میں بموں کے 3 دھماکے 6 افراد ہلاک 70 زخمی' دھماکے ریلوے سٹیشن اور بس سٹینڈ پر ہوئے۔ ہارمونیم نواز ماسٹر صادق راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

6 جولائی۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ الیکشن لڑے گی' مینار پاکستان کے گراؤنڈ میں کانفرنس کے دوران علامہ عارف الحسینی نے منشور جاری کر دیا۔ رکن قومی اسمبلی ثنا اللہ بودلہ میاں چنوں میں انتقال کر گئے۔

7 جولائی۔ مقدمات کے جلد فیصلے کیلئے خصوصی عدالتیں قائم کرنے پر غور۔

8 جولائی۔ کراچی اور کوئٹہ میں متحارب ایرانی گروپوں میں تصادم' 3 افراد ہلاک 21 زخمی۔ بھکر کے قریب آسمانی بجلی گرنے سے 5 افراد جاں بحق۔

9 جولائی۔ فوجی عہدہ اپنے پاس رکھنے سے متعلق فیصلہ صدر ضیاء الحق خود کریں گے' وزیر اعظم جونیجو۔ ممتاز دانشور کالم نگار صحافی اور شعبہ صحافت جامعہ پنجاب کے استاد پروفیسر وارث میر دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے' عمر 48 برس تھی۔

10 جولائی۔ حیدر آباد میں ہنگامے' سرکاری گاڑیاں اور عمارتیں نذر آتش' رات بھر جھڑپیں' فوج طلب کر لی گئی۔

11 جولائی۔ کابینہ نے تعزیرات پاکستان میں ترامیم کے مسودہ قانون کی منظوری دیدی۔

IQBAL FORUM



12 جولائی۔ پنجاب، سرحد اور آزاد کشمیر کے تاجروں نے انکم ٹیکس قوانین مسترد کر دیئے، ہڑتال کا اعلان۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے سابق رکن مولانا حنیف ندوی انتقال کر گئے۔

13 جولائی۔ پاکستان کے خلاف بیان بازی کرنے والے ناشکرے اور کم ظرف ہیں، صدر ضیاء الحق۔

14 جولائی۔ کراچی میں بوہری بازار اور ملحقہ علاقے میں دھماکے 90 افراد ہلاک سینکڑوں زخمی، ہولناک آگ بھڑک اٹھی، گاڑیاں تباہ، ہر طرف لاشیں بکھر گئیں۔ کشتی رانی کے قومی چیمپین مجاہد حمید لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 جولائی۔ کراچی میں دھماکوں کے خلاف ہڑتال، ملک بھر میں سوگ منایا گیا، ماتمی جلوس نکالے گئے۔

16 جولائی۔ دھماکوں کیخلاف ملک بھر میں مکمل ہڑتال۔ دھماکوں سے نمٹنے کیلئے بین الاقوامی مدد حاصل کی جائے گی، محمد خان جونیجو کی کراچی میں پریس کانفرنس۔

17 جولائی۔ بزرگ سیاستدان خان عبدالغفار خان کی حالت نازک ہو گئی، نبض ڈوب گئی۔

18 جولائی۔ پاکستان دہشت گردی کے واقعات میں بھارت کو ملوث نہ کرے، بھارتی وزارت خارجہ۔

19 جولائی۔ تخریب کاری روکنے کیلئے خصوصی عدالتیں قائم کر دی گئیں۔

20 جولائی۔ پاکستان امریکہ سے میزائل بردار جنگی جہاز خریدے گا، آل انڈیا ریڈیو۔

21 جولائی۔ لانڈھی میں شہریوں کی پولیس سے مورچہ بند لڑائی، فوج طلب کر لی گئی۔

22 جولائی۔ کراچی کے ہنگاموں میں 15 افراد ہلاک، لانڈھی، ملیر اور فیصل کالونی میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

23 جولائی۔ ملیر، لانڈھی اور شاہ فیصل کالونی میں کرفیو، لوگ گھروں میں محصور ہو کر رہ گئے۔

24 جولائی۔ کراچی میں ہنگامے، 3 بینک، 3 ڈاکخانے نذر آتش، ایک نوجوان ہلاک۔

25 جولائی۔ لیاقت آباد میں پولیس فائرنگ سے 2 افراد ہلاک، ہنگامے جاری رہے، پولیس پر پیٹرول بموں سے حملے۔ تحریک پاکستان کے کارکن سید محمود شاہ گجراتی 65 برس کی عمر میں گجرات میں انتقال کر گئے۔

26 جولائی۔ افغان مہاجرین اور پارہ چنار کے باشندوں میں خوفناک لڑائی، 86 ہلاک سینکڑوں زخمی، میزائلوں سے حملے۔ لیاقت آباد کراچی میں ہنگاموں کے دوران 4 افراد ہلاک۔

27 جولائی۔ کرم ایجنسی میں مزید 116 افراد ہلاک، لڑائی کا دائرہ وسیع ہو گیا۔ قصور سے رکن پنجاب اسمبلی ساجدہ انصاری ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔

28 جولائی۔ وفاقی وزیر داخلہ تبدیل کر دیئے گئے، نسیم آہیر نئے وزیر داخہ ہونگے، ساجدہ انصاری کو قتل کیا گیا، والدہ کی پریس کانفرنس۔

29 جولائی۔ بے نظیر بھٹو کی سندھ کے جاگیردار اور صنعتکار آصف علی زرداری سے منگنی ہو گئی، والدہ نصرت بھٹو نے لندن میں منگنی کا اعلان کیا۔

30 جولائی۔ سیاست کرنے والا شوہر نہیں چاہتی تھی، میں نہیں چاہتی کہ گھر لوٹوں تو وہاں بھی سیاست پر بحث کرنی پڑے، بے نظیر۔

IQBAL FORUM



31 جولائی۔پاکستان امداد کی معطلی کے بارے میں امریکہ سے وضاحت طلب کرے گا' ترجمان۔بے نظیر کے ساتھ منگنی کے بعد خود کو خوش قسمت تصور کرتا ہوں' آصف زرداری۔ روایتی بیوی والا کردار ادا نہیں کروں گی' بے نظیر بھٹو۔

**اگست 1987ء** یکم اگست۔ خانہ کعبہ میں پولیس کے ساتھ ایرانی حاجیوں کا تصادم' پولیس فائرنگ سے 200 عازمین حج جاں بحق' متعدد پاکستانی حجاج شدید زخمی۔

2 اگست۔ مکہ مکرمہ میں پولیس فائرنگ سے جاں بحق ہونے والے حجاج کی تعداد 500 تک پہنچ گئی' صدر ضیاء الحق کا شاہ فہد سے ٹیلی فون پر رابطہ' خادمین حرمین شریفین کی حمایت کا اعلان۔

3 اگست۔ پنجاب کابینہ کے تمام ارکان مستعفی ہو گئے' 21 وزراء نے استعفے دئے' نئی کابینہ 17 وزیروں پر مشتمل ہو گی۔ بے نظیر کے سیاسی امور میں مداخلت نہیں کروں گا' آصف علی زرداری کا انٹرویو۔

4 اگست۔ امریکی ایوان نمائندگان نے پاکستان کی امداد کے خلاف قرارداد منظور کر لی۔ پاکستان ایٹمی تنصیبات کے معائنے کی اجازت نہیں دے گا' ترجمان دفتر خارجہ۔ ماہرہ تعلیم طاہرہ قزلباش لاہور میں انتقال کر گئیں۔

5 اگست۔ افغان صدر ڈاکٹر نجیب اللہ' انکے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کی پراسرار گمشدگی' روس کے دورے پر گئے تھے دوبارہ کچھ پتہ نہیں چلا۔

6 اگست۔ ملک بھر میں عید الاضحیٰ جوش و جذبے کے ساتھ منائی گئی۔ جسٹس غلام رسول شیخ کراچی میں انتقال کر گئے۔

7 اگست۔ پاکستان کیلئے امریکی امداد پر پابندی کی توثیق کر دی گئی۔ پشاور میں بم کا ہولناک دھماکہ' 2 افراد ہلاک' 40 زخمی۔

8 اگست۔ بھارت پاکستان کے ساتھ دوستی کا معاہدہ کرنے کیلئے تیار ہے' راجیو گاندھی۔ پاکستان نے اوول کرکٹ ٹسٹ میں انگلینڈ کے خلاف پہلی اننگز میں 708 رنز بنا کر ریکارڈ قائم کر دیا۔ ریٹائرمنٹ کا فیصلہ تبدیل نہیں کروں گا' عمران خان۔

9 اگست۔ امریکی امداد کی معطلی پر پاکستان کا دوست ممالک سے رابطہ' دباؤ میں نہیں آئیں گے' ترجمان خارجہ۔

10 اگست۔ کراچی میں پانی کا شدید بحران' پائپ لائن پھٹ گئی۔ انگلینڈ کے خلاف اوول ٹیسٹ میں پاکستان کی جیت یقینی ہو گئی۔

11 اگست۔ مردان میں بموں کے دھماکے' 16 افراد ہلاک 60 زخمی۔ پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف اس کی سرزمین پر پہلی کرکٹ سیریز جیت لی۔

12 اگست۔ پنجاب کی سابق کابینہ کے 10 افراد نے دوبارہ حلف اٹھالیا' چودھری غفور' عبدالقیوم اعوان' افضال شاہ' عارف رشید' وائیں' خدا بخش ٹوانہ' محمد ارشد' سعید منیس' چودھری ممتاز اور سلیم اقبال شامل ہیں۔ شاعر محبوب الحسن ہاشمی لاہور میں انتقال کر گئے۔

13 اگست۔ امداد کے لئے آزادی اور خود مختاری کا سودا نہیں کریں گے' وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا قوم سے خطاب۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی جوش و خروش سے منایا گیا۔ پشاور میں 3 دھماکے' 3 افراد جاں بحق' 16 زخمی۔ قوال حافظ عطاء محمد لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 اگست۔ ڈپٹی کمشنر راجنپور اور انکے چار ساتھیوں کو قتل کر دیا گیا۔ شاہ فیصل کالونی کراچی میں دو گروہوں کے درمیان

IQBAL FORUM



تصادم' 32 مکانات اور دوکانیں نذر آتش۔ ممتاز عالم دین مولانا عبدالشکور دین پوری خانپور میں انتقال کر گئے۔ ادیب عنایت کبریا راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

16 اگست۔ پاکستان میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے والے افراد کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ۔

17 اگست۔ جیکب آباد کے قریب نقاب پوش ڈاکوؤں نے چلتن ایکسپریس لوٹ لی۔

18 اگست۔ پاکستان جدید ترین جنگی جہاز خود تیار کرے گا' وزارت دفاع نے منظوری دیدی۔

19 اگست۔ پنجاب میں تمام مشتبہ افراد کی گرفتار کا حکم۔ پارہ چنار کے ائیر پورٹ پر تخریب کاروں کا میزائلوں سے حملہ۔

20 اگست۔ تخریب کاروں کو چوراہوں میں پھانسی دی جائے گی' وزیر اعلیٰ نواز شریف۔ گورنر پنجاب مخدوم سجاد حسین قریشی کی لندن میں پی پی رہنما جام صادق سے اہم ملاقات' وطن واپسی پر قائل کیا۔ چینی کی قیمت میں اضافہ' یو ٹیلٹی سٹورز پر 9 روپے فی کلو گرام کے حساب سے فروخت ہو گی۔

21 اگست۔ پاکستان میں داخل ہونے والے 18 افغان دہشت گرد گرفتار کر لئے گئے ہیں' سرکاری اعلان۔

22 اگست۔ رحیم یار خان کے 45 بچوں کو اونٹوں کی دوڑ میں استعمال کرنے کیلئے دوبئی سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنا دی گئی۔ انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور میں پولیس مقابلہ 23 طلبہ گرفتار۔

23 اگست۔ پاکستان کی امداد جلد بحال کر دی جائے گی' امریکی محکمہ خارجہ۔ مارشل لاء کا امکان ہمیشہ کیلئے ختم کر دیا جائے گا' وزیر اعظم جونیجو کا کندھ کوٹ میں جلسہ۔ افغان صدر نجیب افغانستان واپس پہنچ گئے۔

24 اگست۔ بردہ فروشوں کو سزائے موت دینے کیلئے قانون میں ترمیم کا فیصلہ۔ سابق صوبائی وزیر ڈاکٹر صادق مہلی انتقال کر گئے۔

25 اگست۔ اب مارشل لاء لگا کر حکومت کرنے کا تصور نہیں کیا جا سکتا' محمد خان جونیجو۔

26 اگست۔ کراچی میں 2 گروپوں میں خونریز تصادم 11 افراد ہلاک' 55 زخمی' شاہ فیصل کالونی میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ خان عبدالغفار کی حالت خراب ہو گئی' وزیر اعظم جونیجو نے لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں جا کر عیادت کی۔

27 اگست۔ کراچی میں فسادات کے دوران مزید 13 افراد ہلاک' لیاقت آباد میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ حیدر آباد میں بھی خونریز ہنگامے 5 افراد کی ہلاکت کے بعد فوج طلب کر لی گئی' کرفیو کا نفاذ۔

28 اگست۔ کراچی میں مزید 3 افراد ہلاک' پولیس کی گاڑیوں پر بموں سے حملے' آدھے سے زیادہ شہر میں کرفیو۔ جھنگ میں دیوبندیوں اور بریلویوں میں مسلح تصادم' ایک شخص ہلاک' متعدد زخمی۔

29 اگست۔ کراچی کے 10 علاقوں اور حیدر آباد میں ہنگامے' دستی بموں سے حملے' شہر میں وسیع پیمانے پر گرفتاریاں۔ مہاجر قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین اور دیگر رہنما روپوش ہو گئے۔

30 اگست۔ نسلی اور لسانی تنظیموں پر پابندی لگائی جا سکتی ہے' وزیر انصاف۔ ایم کیو ایم کے رہنما الطاف حسین اور عظیم طارق نے گرفتاری پیش کر دی۔

31 اگست۔ بھارت نے پاکستان کی سرحد کے ساتھ خفیہ جنگی مشقیں شروع کر دیں۔ ڈیرہ غازیخان ڈویلپمنٹ اتھارٹی قائم کر

IQBAL FORUM



دی گئی۔ ہاکی کے کھلاڑی حسن سردار نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔

**ستمبر 1987ء** یکم ستمبر۔ تمام اسلحہ لائسنسوں کا از سر نو توثیق کرانا ہو گی' وزیر داخلہ۔

2 ستمبر۔ بجلی' فولاد' سیمنٹ اور دفاع سے متعلق صنعتیں قائم کرنے کیلئے پیشگی اجازت کی ضرورت نہیں ہو گی' سرکاری اعلان۔

3 ستمبر۔ تمام پاسپورٹ منسوخ کر دئے جائیں گے' ہزاروں غیر ملکی نے پاکستانی پاسپورٹ حاصل کر چکے ہیں' وزیر انصاف وسیم سجاد۔ معروف اداکارہ مینا شوری طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئیں۔

4 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ کراچی میں بم دھماکہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ پشاور میں 3 افغان تخریب کار گرفتار۔

5 ستمبر۔ جاپان' کوریا اور تائیوان نے پاکستانی سوت کی در آمد بند کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع پاکستان منایا گیا۔

7 ستمبر۔ روسی فوج کی افغانستان سے واپسی کی مدت 7 ماہ بھی ہو سکتی ہے' روسی حکام کا اعلان۔ ملک بھر میں یوم فضائیہ منایا گیا۔

8 ستمبر۔ جن افغان تخریب کاروں کو گرفتار کیا گیا تھا ان سے کوئی معلومات حاصل نہیں ہو سکیں' وزیر اعظم محمد خان جونیجو۔

9 ستمبر۔ افسروں اور سیاستدانوں کے کروڑوں روپے کے قرضے معاف کر دئے گئے۔ راولپنڈی میں بسوں کے اڈے پر بم دھماکے۔ این اے 113 میاں چنوں کے ضمنی انتخابات کیلئے انتخابی مہم عروج پر پہنچ گئی' اسلم بودلہ مسلم لیگ اور خالد مجیب پیپلز پارٹی کے غیر اعلانیہ امیدوار ہیں۔

10 ستمبر۔ لاہور میں بادامی باغ فروٹ مارکیٹ میں بم کا خوفناک دھماکہ' 2 افراد ہلاک 41 زخمی۔ پشاور میں کار بم کا دھماکہ 36 افراد زخمی۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائد اعظم محمد علی جناح کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ ماہر فلکیات اختر امرتسری لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 ستمبر۔ موجودہ سول اور جمہوری حکومت کو کوئی خطرہ نہیں' محمد خان جونیجو۔ مصطفیٰ کھر کی نویں بیوی تہمینہ کھر نے طلاق کا نوٹس بھجوا دیا' اب نباہ نہیں ہو سکتا' تہمینہ۔ اردو کے معروف مزاح نگار فکر تونسوی دماغ کی شریان پھٹنے سے نئی دہلی میں انتقال کر گئے' پاکستان میں ادیبوں اور شاعروں کی طرف سے اظہار تعزیت۔

13 ستمبر۔ عالمی شہرت یافتہ قانون دان اے کے بروہی لندن میں انتقال کر گئے۔ بلدیہ بہاولپور کو کارپوریشن کا درجہ دیدیا گیا۔

14 ستمبر۔ قومی اسمبلی میں غوث علی شاہ کی حمایت میں تقریر پر ہنگامہ' اجلاس ملتوی کرنا پڑا۔

15 ستمبر۔ بلدیاتی انتخابات نومبر یا دسمبر میں ہونگے' وزیر اعظم جونیجو کا مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس سے خطاب۔ اپنے بھائی رحمانی کھر کی قل خوانی میں شرکت کیلئے مصطفیٰ کھر کو ملتان جیل منتقل کر دیا گیا۔

16 ستمبر۔ پشاور میں بم کا دھماکہ 9 افراد ہلاک 52 زخمی۔ مصطفیٰ کھر نے پیرول پر رہائی کے بعد رحمانی کے جنازے میں

IQBAL FORUM



شرکت کی۔ اے کے بروہی کو کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔
17 ستمبر۔ میاں چنوں کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ نے پیپلز پارٹی کو ہرا دیا۔
18 ستمبر۔ بھارت نے بڑے پیمانے پر جنگی تیاریاں شروع کر دیں۔
19 ستمبر۔ پیرودھائی راولپنڈی میں بم پھٹنے سے 5 افراد ہلاک' 22 زخمی۔ گندم اور کھاد کی قیمت بڑھا دی گئی' گندم کی امدادی قیمت 50ء82 روپے فی 40 کلو گرام مقرر کی گئی۔ وزیر اعظم جونیجو اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت کیلئے نیویارک روانہ ہو گئے۔
20 ستمبر۔ وزیر اعظم جونیجو کا نیویارک پہنچنے پر پرتپاک استقبال۔ پنجاب میں دھماکے ایک بلوچ سردار کرا رہا ہے' خفیہ ایجنسیوں کی رپورٹ۔ کھر کو دوبارہ راولپنڈی جیل منتقل کر دیا گیا۔
21 ستمبر۔ پاکستانی عوام نے روس کے خلاف بھرپور مزاحمت کی ہم انہیں سلام پیش کرتے ہیں' امریکی صدر ریگن کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب' وزیر اعظم جونیجو کی صدر ریگن سے ملاقات' اہم مذاکرات۔
22 ستمبر۔ پاکستان کی امداد معطل نہیں کی جائے گی' امریکی سفیر آر نلڈ رافیل کی یقین دہانی۔ پنجاب کے بڑے شہروں میں جلوسوں پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ۔
23 ستمبر۔ باہر بیٹھے ہوئے سیاستدانوں کو اعتماد میں لینے کی کوئی ضرورت نہیں' جنرل ضیاء الحق۔
24 ستمبر۔ پاکستان کی طرف سے بھارت کو ایٹمی دھماکہ نہ کرنے کے معاہدے کی پیشکش' وزیر اعظم جونیجو کا جنرل اسمبلی سے خطاب۔
25 ستمبر۔ ایٹم بم بنانے کا ارادہ کیا تو پھر ہم کسی کی پرواہ نہیں کریں گے' وزیر اعظم جونیجو کا امریکہ میں پاکستانیوں سے خطاب۔
26 ستمبر۔ صدر ریگن کو ایٹمی موقف سے آگاہ کر دیا ہے' زیورچ میں وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا ٹی وی انٹرویو۔ ملتان میں پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے پٹڑی پر رکاوٹیں کھڑی کر کے بے نظیر بھٹو کی ٹرین روک لی' لاہور میں بے نظیر کا شاندار استقبال' لاہور کی تاریخ کے دوسرے بڑے جلوس کی قیادت کی۔
27 ستمبر۔ پاکستان کی جانب سے افغانستان میں امن فوج بھیجنے کی تجویز۔
28 ستمبر۔ سیاستدان جمہوری عمل کے بارے میں مثبت تجاویز دیں' جونیجو کی وطن واپسی پر پریس کانفرنس۔ بگٹی اور مزاری قبائل کے درمیان راجنپور کے قبائلی علاقے میں خونریز جنگ 70 افراد ہلاک۔
29 ستمبر۔ چوتھے مارشل لاء کا شوشہ عوام کو کمزور کرنے کیلئے چھوڑا جا رہا' صدر ضیاء الحق کی ملتان میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔
30 ستمبر۔ پاکستان اور بھارت کے اشتراک سے منعقد ہونے والے عالمی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کا آغاز' راجیو گاندھی نے دہلی میں افتتاح کیا۔

**اکتوبر 1987ء** یکم اکتوبر۔ خلیج میں پاکستانی تیل بردار جہاز پر حملہ' کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔
2 اکتوبر۔ کراچی کے قریب گڈانی کے ساحل پر سمندری لہریں 24 افراد کو بہا کر لے گئیں' ایک ہی خاندان کے 14 افراد شامل ہیں۔ اسلامی وزرائے خارجہ نے افغانستان سے روسی فوجوں کے انخلاء کی قرارداد منظور کر لی۔

IQBAL FORUM



3 اکتوبر۔ کراچی میں سمندر میں ڈوبنے والوں کی نعشوں کی تلاش جاری رہی' متعدد افراد لاپتہ۔
4 اکتوبر۔ پاکستان نے 2 افغان ہیلی کاپٹر اور 6 پائلٹ پکڑ لئے۔ سابق وزیر خارجہ میاں ارشد حسین طویل علالت کے بعد 77 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔
5 اکتوبر۔ سابق عالمی ہیوی ویٹ چیمپین محمد علی کالاہور پہنچنے پر شاندار استقبال۔
6 اکتوبر۔ پاکستان نے روسی پائلٹ واپس کر دئے۔ محمد علی باکسر نے داتا دربار اور علامہ اقبال کے مزار پر حاضری دی۔
7 اکتوبر۔ سیاچن میں جھڑپیں دوبارہ شروع ہو گئیں۔ پاکستان اور ترکی مختلف شعبوں میں ایک دوسرے سے تعاون کریں گے' انقرہ میں صدر ضیاء الحق کی پریس کانفرنس۔
8 اکتوبر۔ بلدیاتی انتخابات کیلئے انتخابی فہرستیں شائع کر دی گئیں۔ پاکستان نے ورلڈ کپ کے پہلے میچ میں سری لنکا کو ہرا دیا۔
9 اکتوبر۔ دریائے سندھ میں کشتی ڈوبنے سے 40 افراد ہلاک۔
10 اکتوبر۔ آزاد کشمیر کے سرحدی دیہات پر بھارتی فوجوں کی اندھا دھند فائرنگ۔ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قیمت کم کر دی گئی۔ جنرل ضیاء الحق انقرہ سے استنبول پہنچ گئے۔
11 اکتوبر۔ شاہ فیصل کالونی کراچی میں بم دھماکہ' 5 افراد زخمی' کرفیو کا نفاذ۔ جنرل ضیاء الحق عمرے کی ادائیگی کے لئے جدہ پہنچ گئے۔ تحریک پاکستان کے کارکن احسن قریشی ہاشمی ملتان میں انتقال کر گئے۔
12 اکتوبر۔ وفاقی کابینہ نے صوبوں میں محتسب مقرر کرنے کی منظوری دیدی۔ سکیل 10 سے 15 تک کے تمام ایڈہاک سرکاری ملازمین کو مستقل کرنے کا حکم۔
13 اکتوبر۔ ریلوے میں چھانٹی 200 ملازمین برطرف کر دیئے گئے۔ پاکستان نے ورلڈ کپ کے میچ میں سنسنی خیز مقابلے کے بعد انگلینڈ کو 18 رنز سے ہرا دیا۔
14 اکتوبر۔ حکومت اور تاجر میں معاہدے کے بعد انکم ٹیکس قوانین میں ترامیم واپس لے لی گئیں۔ کراچی میں پولیس اور سواد اعظم اہلسنّت کے کارکنوں میں فائرنگ کا تبادلہ' ایک شخص ہلاک۔
15 اکتوبر۔ شمالی علاقوں میں طوفانی بارش' شاہراہ قراقرم بند' ایک ہزار مکانات تباہ' درجنوں افراد ہلاک ہو گئے۔ قاضی حسین احمد کو جماعت اسلامی کا امیر منتخب کر لیا گیا۔
16 اکتوبر۔ پاکستان نے ڈرامائی اور سنسنی خیز مقابلے کے بعد لاہور میں ویسٹ انڈیز کو ہرا دیا' ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے امکانات روشن ہو گئے۔ لیاقت علی خان کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔
17 اکتوبر۔ بیوروکریٹ مسائل کو الجھا رہے ہیں' وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا اہل قلم کانفرنس کے افتتاحی اجلاس سے خطاب۔
18 اکتوبر۔ بھارت سیاچن میں 70ء کی پوزیشن پر واپس چلا جائے' محمد خان جونیجو۔ جماعت اسلامی کے رہنما اور بلدیہ ملتان کے کونسلر شیخ عبدالحمید انتقال کر گئے' گورنر اور وزیر اعلیٰ کا اظہار تعزیت۔ نامور مصور استاد اللہ بخش لاہور میں انتقال کر گئے۔
19 اکتوبر۔ ریلوے اور دیگر محکموں میں برطرفیوں کے خلاف ملازمین کا احتجاج۔
20 اکتوبر۔ سکھر کے قریب ٹرین اور بس میں تصادم 40 افراد ہلاک' 30 زخمی۔ پاکستان انگلینڈ کو 7 وکٹوں سے ہرا کر ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



21 اکتوبر۔ سیاچن میں جنگ بندی کیلئے بھارت کی تجاویز مسترد کر دی گئیں۔ جان شیر خان نے برمنگھم میں عالمی سکوائش چیمپین شپ جیت لی۔

22 اکتوبر۔ روس نے پاکستان کو 4 ہزار ڈالر سے زائد فوجی و اقتصادی امداد کی پیشکش کر دی۔

23 اکتوبر۔ پشاور میں بم کا ہولناک دھماکہ' 5 افراد ہلاک' 17 زخمی۔ جنرل ضیاء الحق تھائی لینڈ کے دورے پر بنکاک پہنچ گئے' تھائی وزیر اعظم سے ملاقات۔ گریجویٹ فلم ایوارڈ کا اعلان' ندیم بہترین اداکار' بابرہ شریف بہترین اداکارہ قرار دی گئیں۔

24 اکتوبر۔ پاک امریکہ تعلقات ایٹمی مسئلے سے بالاتر ہیں' جنرل ضیاء الحق کی بنکاک میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

25 اکتوبر۔ سرحدوں پر صورتحال تشویشناک ہے' محمد خان جونیجو کی ملتان اور کوٹ ادو میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ کوٹ ادو میں گیس ٹربائن پاور سٹیشن کا افتتاح۔ پاکستان نے سری لنکا کیخلاف میچ جیت لیا۔

26 اکتوبر۔ قرضوں کا بوجھ پاکستان پر بڑھتا جا رہا ہے' وزیر خزانہ یاسین وٹو۔

27 اکتوبر۔ بناسپتی گھی کی قیمت میں 30 پیسے فی کلو گرام اضافہ۔ آصف وردگ اور حیدر عثمان مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

28 اکتوبر۔ پاکستان پر ایٹمی پابندیوں کیلئے امریکہ نے عالمی مہم شروع کر دی۔ کالا باغ ڈیم کیلئے عالمی بینک کی امداد بھی بند ہونے کا خدشہ۔

29 اکتوبر۔ قوم ہر قسم کی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیار ہے' محمد خان جونیجو۔

30 اکتوبر۔ روس فوجوں کی واپسی کے نظام الاوقات میں لچک پیدا کرنے کو تیار ہے' روسی سفیر وزیروف کا بیان۔ ورلڈ کپ کے میچ میں ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو 28 رنز سے ہرا دیا۔

31 اکتوبر۔ سندھ میں ہنگامے' کوٹری اور حیدر آباد فوج طلب کر لی گئی' 2 افراد ہلاک 100 زخمی۔

**نومبر 1987ء** یکم نومبر۔ سندھ کی سرحد پر بھارتی فوجیوں کا پھر اجتماع۔ وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب علی خان مستعفی ہو گئے' صدر نے استعفیٰ منظور کر لیا۔

2 نومبر۔ عوام اچھی نہیں منتخب حکومت چاہتے ہیں' جنرل ضیاء الحق کا ڈیرہ غازیخان میں ٹیکسٹائل ملز کے افتتاح کے موقع پر خطاب۔ امریکی جنگی جہازوں کو کراچی آنے سے روک دیا گیا۔

3 نومبر۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات 30 نومبر کو ہونگے' سرکاری اعلان۔

4 نومبر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سیاچن کے مسئلے پر مذاکرات پر اتفاق رائے۔ کٹھمنڈو میں سارک سربراہ کانفرنس کے موقع پر بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی اور پاکستان کے وزیر اعظم محمد خان جونیجو میں تفصیلی ملاقات۔ ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 18 رنز سے ہرا دیا۔

5 نومبر۔ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ سیاچن پر بھارتی حملے کا منہ توڑ جواب دیں گے' کٹھمنڈو سے کوالالمپور جاتے ہوئے محمد خان جونیجو کی طیارے میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

6 نومبر۔ افغان مسئلے پر روس کے ساتھ براہ راست مذاکرات جاری ہیں' محمد خان جونیجو۔ ملتان کرکٹ کلب کے بانی اور

IQBAL FORUM



معروف قانون دان چودھری عبداللطیف امرتسری انتقال کر گئے۔

7 نومبر۔ مظفر گڑھ کے قریب 2 بسوں میں خوفناک تصادم' 15 افراد ہلاک' 60 زخمی۔ کراچی میں ہنگامے' آتشزنی اور پتھراؤ کے واقعات۔

8 نومبر۔ میٹرک تک تعلیم لازمی قرار دینے کا فیصلہ۔ پشاور میں طلباء اور پولیس میں تصادم' ایک صوبائی وزیر کی کار نذر آتش کر دی گئی۔

9 نومبر۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم ولادت منایا گیا۔

10 نومبر۔ اقوام متحدہ نے ایشیا کو ایٹمی ہتھیاروں سے پاک رکھنے کے بارے میں پاکستان کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کر لی' بھارت تنہا رہ گیا۔

11 نومبر۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی داخل کرانے کا کام مکمل ہو گیا۔ خلیج کی جنگ میں ملوث ممالک کے جہاز پاکستان نہیں آسکتے' ترجمان خارجہ۔

12 نومبر۔ تیل' گیس' پانی اور بجلی کے نرخوں میں جلد اضافہ کر دیا جائیگا' وفاقی وزیر خزانہ یاسین وٹو کا بیان۔ راجہ بازار راولپنڈی میں بم دھماکہ' 25 افراد زخمی۔

13 نومبر۔ بجلی کے نرخوں میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے' چیئرمین واپڈا زاہد علی اکبر۔ شاہنواز بھٹو نے سیاسی اور ذاتی وجوہات کے تحت خودکشی کی تھی' میں مجرم نہیں ہوں' ریحانہ بھٹو۔

14 نومبر۔ بلدیات کو سیاسی ادارے نہیں بننے دیں گے' محمد خان جونیجو کی ملتان میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ جان شیر خان نے یو ایس اوپن سکوائش چیمپئن شپ جیت لی۔

15 نومبر۔ پنجاب اور سندھ میں بلدیاتی انتخابات کے دوران جلسے اور جلسوں پر پابندی لگا دی گئی۔

16 نومبر۔ آزاد کشمیر میں بھارتی فوج کی زبردست فائرنگ' سنگین صورتحال پیدا ہو گئی۔

17 نومبر۔ روس پاکستان میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتا ہے' صدر ضیاء الحق کا وزیرستان میں جرگے سے خطاب۔ بیگم نصرت بھٹو بے نظیر بھٹو کے ساتھ اچانک پاکستان پہنچ گئیں' بے نظیر بھٹو کی شادی کے تمام انتظامات مکمل ہو گئے' تقریبات 10 دسمبر سے شروع ہوں گی۔

18 نومبر۔ ہائی کورٹ مارشل لاء کے غیر قانونی اور غیر آئینی اقدامات کا جائزہ لینے کی مجاز ہے' مصطفیٰ کھر اور دیگر افراد کی رٹ درخواستیں لاہور ہائیکورٹ نے سماعت کے لئے منظور کر لیں۔ پہلے ایک روزہ انٹرنیشنل میچ میں انگلینڈ نے پاکستان کو دو وکٹوں سے ہرا دیا۔

19 نومبر۔ مہمند اور باجوڑ میں افغان طیاروں کی بمباری' 9 شہری ہلاک' 30 زخمی۔ مجلس شوریٰ کے سابق رکن اور ممتاز صنعتکار شیخ امداد احمد ملتان میں انتقال کر گئے۔

20 نومبر۔ سیاچن پر پاکستانی فوج نے بھارت سے چھ چوکیاں چھین لیں۔ افغان مجاہدین نے باجوڑ پر بمباری کرنے والا مگ طیارہ مار گرایا۔ انگلینڈ نے دوسرا ایک روزہ کرکٹ میچ 30 رنز سے جیت کر ایک روزہ میچوں کی سیریز جیت لی۔

21 نومبر۔ واہ کی اسلحہ فیکٹری میں دھماکہ 5 افراد ہلاک' 5 شدید زخمی۔

22 نومبر۔ پاک فوج نے حملہ آور طیاروں کو مار بھگایا۔ انگلینڈ نے پاکستان کو تیسرے ایک روزہ کرکٹ میچ میں 98 رنز سے

IQBAL FORUM



ہرادیا۔

23 نومبر۔ پیپلزپارٹی نے انتخابات کا بائیکاٹ کرکے بہت نقصان اٹھایا' بینظیر کا لاڑکانہ میں خطاب۔ آسٹریلیا کے صدر کرٹ والڈ ہائم پاکستان پہنچ گئے' صدر ضیاء الحق نے ان کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔ 24 نومبر۔ افغانستان سے روسی فوجوں کی واپسی کے مختصر ناظم الاوقات کا انتظار ہے' وزیراعظم محمد خان جونیجو کا کرٹ والڈ ہائم کے اعزاز میں عشائیے سے خطاب۔

25 نومبر۔ بلدیاتی امیدواروں کو سیاسی جماعتوں کے نام استعمال کرنے پر اظہار وجوہ کے نوٹس جاری کر دیئے گئے۔ بلدیاتی انتخابات کو سیاسی رنگ دینے کی اجازت نہیں دیں گے' وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف۔

26 نومبر۔ سیاسی پلیٹ فارم استعمال کرنے والے بلدیاتی امیدواروں کے خلاف کارروائی شروع کر دی گئی۔ انگلینڈ کے خلاف پہلے کرکٹ ٹیسٹ کے دوسرے روز مدثر نذر کی سنچری۔

27 نومبر۔ پنجاب میں بلدیاتی ادارے توڑ دیئے گئے' ایڈمنسٹریٹر چارج سنبھالیں گے۔ انگلینڈ کو پہلے کرکٹ ٹیسٹ میں اننگز کی شکست کا سامنا' پاکستان نے 217 رنز کی برتری حاصل کرلی' انگلینڈ نے دوسری اننگز میں 4 وکٹوں پر 47 رنز بنائے۔

28 نومبر۔ پشاور میں دو بم دھماکے 19 افراد زخمی' پوری مارکیٹ تباہ ہوگئی۔ پاکستان نے پہلے کرکٹ ٹیسٹ میں انگلینڈ کو ایک اننگز 87 رنز سے ہرادیا۔

29 نومبر۔ روسی فوج کی واپسی کی نگرانی کیلئے افغانستان میں امن فوج تعینات کرنا ہوگی' صدر ضیاء الحق کا سنڈے ٹیلی گراف کو انٹرویو۔ بلدیاتی اداروں کے انتخابات کیلئے انتظامات مکمل ہوگئے۔

30 نومبر۔ بلدیاتی اداروں کے انتخابات مکمل' عوام نے بھرپور حصہ لیا۔ مختلف علاقوں میں تشدد کے اکادکا واقعات۔

**دسمبر 1987ء** یکم دسمبر۔ حکومت نے بلدیاتی انتخابات کا وعدہ پورا کر دیا ہے' وزیراعظم جونیجو۔ جونیجو سعودی عرب پہنچ گئے۔ ممتاز آرٹسٹ استاد خادم حسین ملتان میں انتقال کرگئے۔

2 دسمبر۔ حکومت اپنے وعدہ کے مطابق عام انتخابات 1990ء میں کرائے گی' وزیر بلدیات اقبال احمد خان۔

3 دسمبر۔ ملک میں امن و امان قائم کرنے کیلئے اہم فیصلے کئے جارہے ہیں' جدہ میں وزیراعظم جونیجو کا پاکستانیوں سے خطاب۔

4 دسمبر۔ امریکی کانگریس نے پاکستان کی امداد بحال کردی۔

5 دسمبر۔ بلدیاتی انتخابات میں دھاندلی ہوئی ہے' غلام مصطفیٰ جتوئی۔ سابق قومی نظام الدین حیدر کے انتقال پر وزیراعلیٰ کا اظہار تعزیت۔ سابق ریاست بہاولپور کے وزیر کرنل مقبول حسن قریشی بہاولپور میں انتقال کرگئے۔

6 دسمبر۔ وزیراعظم جونیجو نے متحدہ عرب امارات میں پاکستانی سفارت خانے کی عمارت کا افتتاح کیا۔

7 دسمبر۔ فیصل آباد میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان دوسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ شروع ہوگیا۔ ممتاز سائنس دان پروفیسر ڈاکٹر ایم اے عظیم لاہور میں انتقال کرگئے۔

8 دسمبر۔ لاہور میں پاکستان نے تیسرے ہاکی ٹیسٹ میں ہالینڈ کو 1-3 سے شکست دیدی۔

9 دسمبر۔ جی ایم سید کو گرفتار کرلیا گیا۔

10 دسمبر۔ اسلام آباد میں پاکستان نے ہالینڈ سے چوتھا ہاکی میچ بھی جیت لیا۔

11 دسمبر۔ اہل ثروت انجمن ہلال احمر کو دل کھول کر عطیات دیں' گورنر پنجاب مخدوم سجاد حسین۔

IQBAL FORUM



12 دسمبر۔ مظفر گڑھ میں ویگن اور آئل ٹینکر میں ہولناک تصادم 9 ہلاک 7 زخمی۔ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان فیصل آباد کرکٹ ٹیسٹ برابر ہوگیا۔ پاکستان نے کراچی میں پانچویں ہاکی ٹیسٹ میچ میں ہالینڈ کو ہرا کر سیریز جیت لی۔

13 دسمبر۔ مسلح افواج کو جدید ترین ہتھیاروں سے لیس کیا جارہا ہے' وزیراعظم جونیجو۔

14 دسمبر۔ پنجاب بھر میں بلدیاتی کونسلروں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ عام انتخابات کے ذریعہ ہی حکومت کو تبدیل کیا جاسکتا ہے' وزیراعظم جونیجو۔ معروف سیاسی کارکن اور پنجاب کے شاعر غلام محمد ہاشمی لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 دسمبر۔ پاکستان جارحیت کا منہ توڑ جواب دیگا' فوجی جوانوں سے وزیراعظم جونیجو کا خطاب۔ ممتاز عالم دین علامہ تاج الدین حسنی کراچی میں انتقال کر گئے۔

16 دسمبر۔ گولڑہ میں ایٹمی مرکز قائم نہیں کر رہے ہیں' حکومت پاکستان۔ کراچی میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان تیسرا کرکٹ میچ شروع ہوگیا۔

17 دسمبر۔ کوئٹہ میں ساتویں ٹی وی ایوارڈ کی تقریب ہوئی۔

18 دسمبر۔ پی پی کی شریک چیئرپرسن بے نظیر بھٹو اور آصف زرداری کی شادی ہوگئی' شادی کی تقریب کراچی میں ہوئی' اس موقع پر حکومت سندھ نے خصوصی انتظامات کئے' ملک بھر سے کارکنوں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ سپانسرشپ سکیم کے تحت عازمین حج کی تعداد پر پابندی ختم کردی گئی۔

19 دسمبر۔ ایم کیو ایم کے لیڈروں کی گرفتاری کے احکامات واپس۔

20 دسمبر۔ تمام بے روزگار ڈاکٹروں کو ملازمت فراہم کرنے کی ہدایت کردی گئی۔

21 دسمبر۔ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان کراچی کرکٹ ٹیسٹ ڈرا ہوگیا' پاکستان سیریز صفر ایک سے جیت گیا۔

22 دسمبر۔ ملتان اور کوئٹہ میں حج کمپلیکس تعمیر کئے جائیں گے' وزیر مذہبی امور حاجی سیف اللہ۔

23 دسمبر۔ قیدیوں نے کراچی میں سنٹرل جیل توڑ دی' پولیس کی جیل کے اندر فائرنگ۔

24 دسمبر۔ واجبات کی تقسیم کا مسئلہ منتخب حکومت کو حل کرنا چاہئے' صدر ضیاء

25 دسمبر۔ ملک میں قائداعظم کا یوم پیدائش جوش و خروش سے منایا گیا۔

26 دسمبر۔ اسلام آباد میں کار بم کے 3 دھماکے' ایک ہلاک 40 زخمی ہوگئے۔

27 دسمبر۔ حکومت نے تخریب کاروں کے خاتمے کا تہیہ کر رکھا ہے' وزیراعظم جونیجو۔

28 دسمبر۔ پاکستان افغانستان کے بارے میں اپنے اصولی موقف پر قائم رہے گا' صدر ضیاء الحق۔ پاکستان نے کراچی میں جونیئر ایشیاء ہاکی کپ میں میکاؤ کے خلاف 55 ریکارڈ گول کئے۔

29 دسمبر۔ صدر ضیاء الحق نے ملتان میں پاکستان اکیڈمی آف میڈیکل سائینسز کے کانووکیشن کی تقریب میں شرکت کی۔

30 دسمبر۔ دینی مدارس کو کالجوں کے برابر درجہ دیا جائے گا' وزیر مذہبی امور حاجی سیف اللہ۔ ملک بھر میں کنٹونمنٹ بورڈ کے انتخابات مکمل ہوگئے۔

31 دسمبر۔ مستقبل قریب میں عام انتخابات کے انعقاد کا کوئی جواز نہیں ہے' صدر ضیاء الحق۔

IQBAL FORUM



# 1988ء

**جنوری 1988ء** یکم جنوری۔ پاکستان میں صرف بیوروکریسی خوشحال جماعت ہے' وزیراعظم جونیجو۔

2 جنوری۔ کنٹرول لائن پر بھارتی فوج کی فائرنگ' 3 افراد ہلاک۔

3 جنوری۔ بجٹ خسارہ 21 ارب روپے تک پہنچ گیا۔ پاکستان نے بھارت کو ہرا کر ایشیا جونیئر کپ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا۔

4 جنوری۔ بلدیاتی سربراہوں کے انتخاب میں مسلم لیگ جیت گئی۔ مسلم لیگی رہنما شیخ محمد اصغر کے سب سے چھوٹے بیٹے شیخ عقیل اصغر دماغ کی شریان پھٹنے سے لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 جنوری۔ 328 پاکستانی اور افغان تخریب کار گرفتار کر لئے گئے۔ عبدالقادر کو قومی کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا۔ پورے ملک میں ذوالفقار علی بھٹو کی سالگرہ کے موقع پر تقریبات کا انعقاد ہوا۔

6 جنوری۔ اغواء اور تاوان طلب کرنے پر سزائے موت دی جائے گی' وزیر انصاف وسیم سجاد۔

7 جنوری۔ سینیٹ کے اختیارات میں اضافہ کیا جائے' چیئرمین سینیٹ غلام اسحاق خان۔

8 جنوری۔ الطاف حسین کی رہائی میں تاخیر پر ہجوم نے دھکا دیکر جیل کی دیوار گرا دی۔ غلام دستگیر کے چھوٹے بھائی غلام صابر خان گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

9 جنوری۔ مہاجر قومی تحریک کے ڈاکٹر فاروق ستار کراچی کے میئر منتخب ہو گئے۔ شجاع آباد میں کتوں کی دوڑ کے مقابلے ہوئے۔

10 جنوری۔ کراچی میں ہنگامے' 3 ہلاک' فوج طلب کر لی گئی۔ افسانہ نگار' ناول نگار' جمیلہ ہاشمی لاہور میں انتقال کر گئیں۔

11 جنوری۔ 88 انتہائی اہم سال ہے۔ اراکین اسمبلی انتخابی حلقوں کے دورے کریں' وزیراعظم جونیجو۔

12 جنوری۔ میر ہزار خان بجرانی نے پی پی سندھ کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا۔ خان عبدالغفار خان کی حالت مزید بگڑ گئی۔ گورنر پنجاب مخدوم سجاد نے ناول نگار جمیلہ ہاشمی کے انتقال پر اظہار افسوس کیا۔

13 جنوری۔ مفتی غلام فرید بہاولپور میں انتقال کر گئے۔

14 جنوری۔ کم سود پر قرضے لینے والوں کے نام نہیں بتائے جا سکتے' وزیر خزانہ یٰسین وٹو۔ سید فخر امام کی والدہ بیگم سید امام علی شاہ لاہور میں انتقال کر گئیں۔ گھی اور چینی کی قیمت 10' 10 روپے فی کلو مقرر کر دی گئی۔ قبائلی رہنما نواب تیمور شاہ جوگیزئی انتقال کر گئے۔ خاتون لیکچرار مسز فرحانہ اکرم راولپنڈی میں انتقال کر گئیں۔

15 جنوری۔ افغان مہاجرین کی واپسی کے انتظامات کے لئے سیل قائم کیا جائے گا' وفاقی وزیر سید قاسم شاہ۔

16 جنوری۔ پی ٹی وی نے صبح کی نشریات کا آغاز کر دیا۔

17 جنوری۔ سینیٹ کے الیکشن کے لئے فی ووٹ 7 لاکھ کا بھاؤ لگ رہا ہے۔

18 جنوری۔ بھارتی جاسوس کو خواندگی کمشن پنجاب کا ڈائریکٹر بنا دیا گیا۔ وفاقی وزیر تعلیم سجاد حیدر۔ کراچی میں خونریز ہنگامے 4 افراد ہلاک 40 زخمی۔ میانوالی میں عورت کے قاتل دوست محمد کو سرعام پھانسی دے دی گئی۔ پنجاب میں 18 ارکان اسمبلی اور سیاسی گھرانوں کو شوگر ملیں لگانے کی اجازت دے دی گئی۔ عمران خان نے قومی کرکٹ ٹیم کی قیادت کرنے کا اعلان کر دیا۔

IQBAL FORUM



19 جنوری۔ بدنام ڈاکو اور قاتل لالو کو ساہیوال میں سرعام پھانسی دے دی گئی۔ صدر ضیاء سب سے زیادہ عرصہ برسراقتدار رہنے والے حکمران بن گئے۔

20 جنوری۔ خدائی خدمت گار تحریک کے بانی اور سرخ پوش رہنما خان عبدالغفار خان پشاور میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 98 سال تھی۔ راجیو گاندھی سویڈن کا دورہ موخر کر کے باچا خان کی تعزیت کے لئے پشاور پہنچ گئے۔ مرحوم کو جلال آباد میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ غفار خان کی موت پر بھارت نے 7 دن سرکاری سوگ منانے کا اعلان کر دیا۔ قاسم عمر اور یونس احمد پر 7 برس کے لئے کرکٹ کھیلنے پر پابندی لگا دی گئی۔ ممتاز تاجر عبدالحمید ملتان میں انتقال کر گئے۔

21 جنوری۔ 140 ارکان اسمبلی میں 28 کروڑ روپے تقسیم کر دیئے گئے' یہ فنڈ وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف نے اپنے علاقوں میں مسلم لیگ کے کم سے کم 100 دفاتر قائم کرنے پر دیئے ہیں۔ غفار خان کی نماز جنازہ میں صدر اور وزیراعظم سمیت بڑی تعداد میں لوگوں کی شرکت۔ ماہر تعلیم پروفیسر عبدالحمید ہمایوں قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

22 جنوری۔ جلال آباد میں غفار خان کی تدفین پر بموں کے دھماکے' 9 پاکستانیوں سمیت 15 ہلاک۔

23 جنوری۔ کوئٹہ میں بم دھماکہ' 2 ہلاک 10 زخمی۔

24 جنوری۔ عبوری افغان حکومت کے فیصلے کے لئے پاکستان میں جرگہ ہونا چاہئے' صدر ضیاء۔

25 جنوری۔ مینگورہ میں مسافر بس میں بم کا دھماکہ' 13 ہلاک 27 زخمی۔

26 جنوری۔ مشترکہ مفادات کونسل کالا باغ ڈیم کا مسئلہ حل کرنے میں ناکام ہو گئی۔ سینٹ کے انتخابات جماعتی بنیاد پر کرانے کا فیصلہ۔

27 جنوری۔ بھارت کو اسلحہ دینے پر پاکستان روس کے فیصلے کے خلاف آواز اٹھائے گا' وزیراعظم جونیجو۔

28 جنوری۔ ایٹمی توانائی کا طویل المیعاد منصوبہ تیار کر لیا گیا ہے' وزیراعظم جونیجو۔

29 جنوری۔ جماعت اسلامی اس قابل نہیں کہ اس کے ساتھ اتحاد کیا جائے' مولانا فضل الرحمان۔ سینیٹر محمد احمد مرزا کراچی میں انتقال کر گئے۔

30 جنوری۔ پیر پگاڑا' کوثر نیازی' ہوتی' سرتاج عزیز سمیت 41 سینیٹر ریٹائر ہو گئے۔

31 جنوری۔ سا گلہ ہل میں مظاہرین پر پولیس کی فائرنگ' 3 ہلاک 22 زخمی۔ رکن قومی اسمبلی شیخ رشید احمد مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

**فروری 1988ء** یکم فروری۔ فوج اب منتخب اداروں کے تابع ہے' صدر ضیاء۔ پشاور اور چارسدہ میں بموں کے دھماکے' 7 ہلاک 37 زخمی۔ معصوم بچے کے قاتل کو قاسم باغ ملتان میں پھانسی دے دی گئی۔ بے نظیر بھٹو نے ایم آر ڈی کی کنوینر شپ سنبھال لی۔

2 فروری۔ سیاسی جماعتوں پر 2 کے سوا تمام پابندیاں آئین کے منافی ہیں' جسٹس شفیع الرحمان۔ پنجاب اسمبلی کی گولڈن جوبلی تقریبات شروع ہو گئیں۔

3 فروری۔ غیر رجسٹرڈ جماعتیں انتخابات میں حصہ لے سکتی ہیں' اٹارنی جنرل۔ ملتان کے ممتاز قانون دان ملک اقبال احمد اور جام پور میں معروف وکیل محمد نواز خان مستوئی انتقال کر گئے۔ جنرل زاہد علی اکبر کو کرکٹ بورڈ کا صدر مقرر کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



4 فروری۔ روس ہاری ہوئی جنگ دھماکوں سے جیتنا چاہتا ہے' صدر ضیاء۔ صادق آباد کے قریب ایک ہی خاندان کے 18 افراد قتل کر دیئے گئے۔ صدر ضیاء کی تقریر میں مخل ہونے پر اپوزیشن رکن فضل حسین راہی کو اجلاس سے نکال دیا گیا۔

5 فروری۔ کراچی کے گلی کوچوں میں فائرنگ' 7 ہلاک 60 زخمی ہو گئے۔ احمد رضا قصوری کے بھائی علی رضا خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 فروری۔ پشاور میں کارڈویز اور مولوی یونس خالص میں مذاکرات شروع ہو گئے۔ کراچی میں ہنگامے جاری رہے 5 ہلاک فوج طلب کر لی گئی۔ حنیف رامے این پی پی سے مستعفی ہو گئے۔

7 فروری۔ وقت بہت نازک ہے' صدر ضیاء۔

8 فروری۔ ملک بھر میں جننگ فیکٹریاں بند کر دی گئیں۔

9 فروری۔ سیاچن پر پاکستان سے مصالحت نہیں ہو سکتی' راجیو گاندھی۔

10 فروری۔ پاکستان کو سبق سکھا دیں گے' راجیو گاندھی۔ لاہور میں فیض امن میلہ شروع ہو گیا۔

11 فروری۔ سینٹ کی 5۔36 نشتوں کے لیے 59 امیدوار سامنے آ گئے۔

12 فروری۔ صرف کاغذی معاہدے پر دستخط کر دینے سے کچھ حاصل نہ ہو گا' وزیر خارجہ زین نورانی۔

13 فروری۔ افغانستان میں مخلوط حکومت 3 ہفتوں میں قائم ہو جائے گی۔ گورنر بلوچستان موسیٰ خان نے صوبائی وزیر خزانہ ہمایوں خان کو برطرف کر دیا۔

14 فروری۔ افغان مسئلہ پر مشورہ کے لئے پاکستان میں امریکی سفیر کو واشنگٹن طلب کر لیا گیا۔

15 فروری۔ افغان مسئلہ پر بات چیت کے لئے زین نورانی واشنگٹن چلے گئے۔

16 فروری۔ پولٹیکل پارٹیز ایکٹ کا مقصد سیاسی جماعتوں کی سرگرمیاں مضبوط کرنا ہے یا پابندی لگانا ہے' سپریم کورٹ نے بے نظیر کی رٹ پر سماعت شروع کر دی۔

17 فروری۔ راجیو گاندھی امن کی راہ اختیار کریں' وزیر اعظم جونیجو۔

18 فروری۔ عبوری حکومت کے بغیر روسی فوجوں کی واپسی خانہ جنگی کا باعث بنے گی' صدر ضیاء۔

19 فروری۔ پاکستان چین اور سعودی عرب کے مشورے کے بعد کوئی حتمی فیصلہ کرے گا' وزیر خارجہ زین نورانی۔

20 فروری۔ عبوری حکومت قائم نہ ہوئی تو افغان بحران خوفناک شکل اختیار کر لے گا' زین نورانی۔

21 فروری۔ روسی سفیر نے ماسکو جانے سے پہلے صدر ضیاء سے اہم ملاقات کی۔

22 فروری۔ فرانس پاکستان کو ایٹمی ری ایکٹر فراہم کرے گا۔ مفتی تقدس علی خان بریلوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

23 فروری۔ بھارت شرانگیزی کر رہا ہے' پاکستان کا شدید احتجاج۔ سابق میونسپل کونسلر ملتان ڈاکٹر محمد حنیف ملتان میں انتقال کر گئے۔ افغان مجاہدین نے عبوری حکومت کا فارمولا پاکستان کو پیش کر دیا۔

24 فروری۔ امریکی نائب اور وزیر خارجہ آرما کوسٹر کی جونیجو' یونس خالص اور زین نورانی سے ملاقاتیں۔ صدر ضیاء الحق نے کیتھڈرل کالج لاہور کی 75 ویں سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کی۔

25 فروری۔ راجیو کی صدر ضیاء سے فون پر بات چیت' دورہ بھارت کی دعوت۔ افغان مسئلہ پر پاکستان اور امریکہ میں کوئی اختلاف نہیں' صدر ضیاء الحق۔ 35 گاڑیوں پر سے چھلانگ کی کوشش میں موٹر سائیکلسٹ حاکم علی ہلاک ہو گیا۔

IQBAL FORUM



26 فروری۔ وزیراعظم جونیجو نے سیاست دانوں کو افغان مسئلہ پر مشورہ کے لئے مدعو کرلیا۔ رکن صوبائی اسمبلی ملک شاہ محمد جوئیہ کہروڑپکا میں انتقال کرگئے۔

27 فروری۔ صدر ضیاء نے راجیو کی دعوت مسترد کردی۔

28 فروری۔ مارشل لاء دور کی سزاؤں کے خلاف سول عدالتوں میں نظرثانی کی اپیل کا حق دے دیا گیا۔ افغانستان کے بارے میں قومی اتفاق رائے پر مبنی موقف اختیار کیا جائے گا' وزیراعظم جونیجو۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے مشیر حاجی مقصود بٹ کو برطرف کردیا گیا۔

29 فروری۔ راجیو اپنا ایلچی فی الحال پاکستان نہ بھیجیں' وزیراعظم جونیجو۔ ملک کی تمام بڑی سیاسی جماعتوں نے افغان مسئلہ پر وزیراعظم جونیجو کی دعوت قبول کرلی۔

**مارچ 1988ء** یکم مارچ۔ نجیب انتظامیہ کے ساتھ دستخطوں کا معاملہ وزیراعظم کے زیر غور ہے' وزیر خارجہ زین نورانی۔

2 مارچ۔ عبوری حکومت کے مسئلہ پر مصالحت نہیں کراؤں گا' اقوام متحدہ کے ثالث کارڈویز کا بیان۔ پنجاب سے سینٹ کے لئے مسلم لیگ کے تمام امیدوار بلامقابلہ منتخب ہوگئے۔

3 مارچ۔ سرحد' بلوچستان اور سندھ سے فضل حق سمیت 5 غیر مسلم لیگی بھی سینیٹر منتخب ہوگئے۔ نامور عالم دین مولانا سید حامد میاں لاہور میں انتقال کرگئے۔ نیشنل بینک کے ڈائریکٹر ہمایوں اختر عادل پنڈی میں انتقال کرگئے۔

4 مارچ۔ ہم پاکستان میں خلفائے راشدین کا نظام نافذ کرنا چاہتے ہیں' علامہ عارف حسینی۔

5 مارچ۔ سٹیٹ گیسٹ ہاؤس راولپنڈی میں حکومت اور سیاسی رہنماؤں کے مابین افغان مسئلہ پر گول میز کانفرنس شروع ہوگئی' کانفرنس میں بے نظیر بھٹو' نصراللہ خان' جتوئی' اصغر خان' قاضی حسین احمد' سمیع الحق' مولانا فضل الرحمان' بزنجو' خواجہ خیرالدین' ملک محمد قاسم نے شرکت کی۔ پہلی بار اپوزیشن رہنماؤں کی ملاقات ٹی وی پر دکھائی گئی۔ گول میز کانفرنس کے وقت آرمی ہاؤس میں صدر ضیاء اور وسیم سجاد میں ملاقات۔

6 مارچ۔ تمام سیاسی رہنماؤں کی جانب سے جنیوا معاہدہ کی حمایت کا اعلان گول میز کانفرنس ختم ہوگئی۔

7 مارچ۔ حکومت کا قیام افغان عوام کا مسئلہ ہے' پاکستان اپنی مرضی مسلط نہیں کرے گا' وزیراعظم جونیجو۔

8 مارچ۔ آئندہ انتخابات تک چیف آف سٹاف کا عہدہ نہیں چھوڑوں گا' صدر ضیاء۔

9 مارچ۔ افغان مسئلہ پر نئی تجاویز کا وقت گذر چکا ہے' وزیراعظم جونیجو۔ وزیر منصوبہ بندی ڈاکٹر محبوب الحق نے ساتویں پنجسالہ منصوبہ کا مسودہ لوگوں کی رائے معلوم کرنے کے لئے شائع کرادیا۔

10 مارچ۔ جنیوا معاہدہ پر دستخط کرنے کا فیصلہ نہیں کیا' وزیراعظم جونیجو۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر فاروق اختر نجیب لاہور میں انتقال کرگئے۔

11 مارچ۔ گول میز کانفرنس جونیجو کا جرات مندانہ اقدام ہے' صدر ضیاء۔ پاکستان کے نامور ایتھلیٹ عبدالخالق پنڈی میں انتقال کرگئے۔

12 مارچ۔ آزاد کشمیر کے سابق صدر کے ایچ خورشید ٹریفک حادثہ میں جاں بحق۔ پی آئی اے کا طیارہ اغواء کرکے افغانستان

IQBAL FORUM



لے جانے کی کوشش ناکام بنادی گئی۔

13 مارچ۔ تخریب کاروں کا پشاور پر میزائلوں سے حملہ' کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ظلم کے خاتمہ تک سرعام پھانسیاں جاری رہیں گی' وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف۔

14 مارچ۔ بلتستان میں برفانی طوفان' پورا گاؤں تودوں تلے دب گیا' ۵۰ افراد ہلاک۔

15 مارچ۔ میر بلخ شیر مزاری مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

16 مارچ۔ افغان وزیر خارجہ کی جانب سے پاکستان کو جنگ کی دھمکی۔ سینیٹ کے چیئرمین غلام اسحاق خان مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

17 مارچ۔ نئی روشنی سکولوں کا تجربہ ناکام ہوگیا۔ ساتویں منصوبے میں شامل نہیں کیا جائے گا' ڈاکٹر محبوب الحق۔

18 مارچ۔ مسلم لیگ ڈوبتا جہاز ہے' اس میں شامل ہونے والے غرق ہوجائیں گے' مولانا ستار نیازی۔

19 مارچ۔ ملتان میں صدیوں پرانی دیوار گرنے سے 4 بچے جاں بحق' 8 زخمی۔

20 مارچ اسلام آباد سے سرتاج عزیز سینیٹر منتخب ہوگئے۔ اصغر خان کی والدہ ایبٹ آباد میں انتقال کر گئیں۔

21 مارچ۔ غلام اسحاق خان اور سید فضل آغا بلا مقابلہ سینیٹ کے چیئرمین اور ڈپٹی چیئرمین منتخب ہوگئے۔ گیمبیا کے صدر داؤد سرکاری دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ مسلم لیگی رہنما رائے مبارک احمد شجاع آباد میں انتقال کر گئے۔

22 مارچ۔ پی آئی اے کا طیارہ اغواء کرنے کی کوشش پھر ناکام۔ مسلح افغان باشندہ گرفتار کرلیا گیا۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔

24 مارچ۔ بھارت پاکستان کو کچھ نہیں سمجھتا' ہمیں بھی کوئی پرواہ نہیں' سلیم لغاری۔

25 مارچ۔ کرم ایجنسی میں بم دھماکہ' 4 ہلاک 4 زخمی۔ پنڈی میں بم دھماکہ 8 زخمی۔ پنجابی پختون اتحاد کے سربراہ غلام سرور اعوان کی کراچی آمد پر پرتشدد ہنگامے۔

26 مارچ۔ اسلامی کانفرنس کی جانب سے افغان عبوری حکومت کے مسئلے پر پاکستان کی حمایت کا اعلان۔ پنجاب اسمبلی کے سابق ڈپٹی اپوزیشن لیڈر میاں خورشید انور وہاڑی میں انتقال کر گئے۔

27 مارچ۔ جدید طیارہ سازی کے لئے چین اور پاکستان کا مشترکہ منصوبہ۔

28 مارچ۔ عوامی سرمایہ لوٹنے والوں کی جائیداد ضبط کریں گے' وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف' جماعت اسلامی کا کاروان دعوت و محبت قاضی حسین احمد کی قیادت میں ملتان پہنچ گیا۔ معروف عالم دین سردار غلام احمد پتافی جتوئی میں انتقال کر گئے۔ غلام نبی خاکسار خان پور میں انتقال کر گئے۔

29 مارچ۔ بڑے شہروں پر میزائلوں سے حملے کی خوفناک سازش کا انکشاف۔ نواب اکبر بگٹی کا نوجوان بیٹا ریحان بگٹی کراچی میں انتقال کر گیا۔

30 مارچ۔ دسویں چیمپئنز ٹرافی ورلڈ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے برطانیہ کو ہرا کر اپنی فتح یقینی بنالی۔ وفاقی کابینہ نے جنیوا معاہدہ پر دستخط کرنے کی منظوری دیدی۔

31 مارچ۔ گندم کی قیمت میں 100 روپے ٹن اضافہ کردیا گیا۔ کراچی میں 2 برسوں میں 1000 ہزار افراد ہلاک ہوئے ہیں' سابق میئر افغانی۔

IQBAL FORUM



**اپریل 1988ء** یکم اپریل۔ 10واں چیمپئنز ٹرافی ورلڈ ہاکی کپ مغربی جرمنی نے جیت لیا' پاکستان نے دوسری پوزیشن حاصل کی۔ سماجی کارکن سید وزیر الحسن نقوی ملتان میں انتقال کر گئے۔

2 اپریل۔ پشاور ریلوے سٹیشن پر بم دھماکہ۔

3 اپریل۔ وزیر اعلیٰ سندھ غوث علی شاہ نے صدر ضیاء کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا۔ برصغیر کے نامور اداکار دلیپ کمار اپنی اہلیہ کے ہمراہ پاکستان پہنچ گئے' مزار قائد پر حاضری دی۔ کراچی میں صدر ضیاء نے 22ویں قومی کھیلوں کا افتتاح کیا۔

4 اپریل۔ پاکستان اور افغان دستوں میں جھڑپ' 8 افغان فوجی ہلاک۔ ملک میں سابق وزیر اعظم بھٹو کی برسی منائی گئی۔

5 اپریل۔ فیصلے کی گھڑی میں امریکہ کو تنہا نہیں چھوڑیں گے' وزیر خارجہ زین نورانی۔

6 اپریل۔ غوث علی شاہ کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا۔ پاکستان نے جارج ٹاؤن میں پہلے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں ویسٹ انڈیز کو 9 وکٹوں سے شکست دیدی۔ مولانا محمد صدیق سرگودھا میں انتقال کر گئے۔

7 اپریل۔ جنیوا معاہدہ پر کسی وقت بھی دستخط ہو سکتے ہیں' صدر ضیاء کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔

8 اپریل۔ محمد علی خان کو سینٹ میں قائد ایوان نامزد کر دیا گیا۔

9 اپریل۔ مجاہدین کو جنیوا معاہدہ پر قائل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں' صدر ضیاء۔

10 اپریل۔ راولپنڈی میں اوجڑی کیمپ کے قریب فوجی گولہ بارود کا ڈپو پھٹنے سے سینکڑوں افراد ہلاک ۹ زخمی' راولپنڈی' اسلام آباد پر راکٹوں اور بموں کی بارش' شہر میں جابجا لاشیں' رکن قومی اسمبلی اور سابق وزیر خاقان عباسی ہلاک۔ 3 دن کے قومی سوگ کا اعلان۔ پرچم سرنگوں رہے گا۔ اختر علی قاضی سندھ کے وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے۔

11 اپریل۔ پنڈی میں دھماکے جاری رہے' علاقہ فوج کی تحویل میں دیدیا گیا۔ صدر ضیاء کویت کا دورہ مختصر کر کے وطن واپس پہنچ گئے۔ کوئی فوجی کوتاہی کا مرتکب ہوا تو اسے بھی معاف نہیں کیا جائے گا' جنرل ضیاء۔ پورے ملک میں سانحہ پنڈی کے خلاف مکمل ہڑتال رہی۔

12 اپریل۔ متاثرہ علاقوں سے 20 ہزار میزائل بم اور گولے جمع کر لئے گئے' پنڈی میں مزید دھماکے' بھگدڑ مچ گئی۔ وزیر اعظم نے دھماکے تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم کر دی۔

13 اپریل۔ روس نے پاکستان کی آزادی و سالمیت کا یقین دلایا ہے۔ وزیر اعظم جونیجو کا قوم سے خطاب۔

14 اپریل۔ جنیوا معاہدہ پر دستخط ہو گئے' زین نورانی' عبدالوکیل' ایڈورڈ شیور ناڈزے اور جارج شلز نے تقریب میں شرکت کی۔ سابق امیر آف بہاولپور نواب محمد عباس عباسی کراچی میں انتقال کر گئے۔

15 اپریل۔ ایمونیشن ڈپو پنڈی میں پھر دھماکے' درجنوں راکٹ اور میزائل شہر میں گر گئے۔ ممتاز دانشور مصنف اور شاعر میر مٹھا خان مری کوئٹہ میں انتقال کر گئے۔

16 اپریل۔ اوجڑی کیمپ میں آگ پر قابو پانے کے لئے پورے ملک سے ماہرین طلب کر لئے گئے' 28 ہزار میزائل راکٹ اور بم اکھٹے کر لئے گئے۔

17 اپریل۔ اوجڑی ڈپو میں ایک اور دھماکہ' ایک فوجی ہلاک متعدد زخمی۔ مسلم لیگ کے ملک اعجاز جوئیہ نے کہروڑ پکا سے ضمنی انتخاب کا معرکہ جیت لیا۔

IQBAL FORUM



18 اپریل۔ بھارتی جنگی طیارے پاکستانی علاقے میں گھس آئے۔
19 اپریل۔ جہانگیر خان نے مسلسل ساتویں بار برٹش اوپن سکوائش چیمپئن شپ جیت لی۔ عمران خان دنیا میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے باؤلر بن گئے۔
20 اپریل۔ افغان مہاجرین کو تمام سہولتیں فراہم کرکے رہیں گے' صدر ضیاء۔ وزیراعظم جونیجو نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا۔
21 اپریل۔ حکومت سانحہ اوجڑی کیمپ کی مکمل ذمہ داری قبول کرتی ہے' وزیراعظم جونیجو۔ ملک میں علامہ اقبال کی برسی منائی گئی۔ تحریک پاکستان کے کارکن قاضی اللہ بخش قریشی جلال پور پیروالہ میں انتقال کرگئے۔
22 اپریل۔ پشاور میں حفاظتی دستوں اور مفروروں میں خونریز تصادم 20 ہلاک ہوگئے۔ حامد رضا گیلانی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ صحافی جمیل اختر لاہور میں انتقال کرگئے۔
23 اپریل۔ اس سال 60 کروڑ روپے کے ٹیکس چوری کئے گئے' وزیر خزانہ۔
24 اپریل۔ موجودہ نظام حکومت میں فوج کا کوئی کردار نہیں' وفاقی وزیر وسیم سجاد۔ ممتاز ماہر تعلیم اور تحریک پاکستان کے کارکن پروفیسر ارتضیٰ احمد قادری انتقال کرگئے۔
25 اپریل۔ ملتان اور نواحی علاقوں میں گردن توڑ بخار کی وباء پھیل گئی' 4 ہلاک۔
26 اپریل۔ امریکہ کی کوئی مستقل پالیسی نہیں' تعلقات کی جذباتی نوعیت پر فکر مند ہوں' صدر ضیاء۔ سانحہ اوجڑی کیمپ کی فنی تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ جسے جنرل عمران خان نے مرتکب کیا ہے اس کو شائع نہیں کیا جائے گا۔
27 اپریل۔ اوجڑی کیمپ میں وقفے وقفے سے دھماکے' مری روڈ سے فیض آباد تک ٹریفک بند کردی گئی۔ میاں محمد افضل وٹو مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ ویسٹ انڈیز نے کنگسٹن (جمیکا) کے تیسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں پاکستان کو 2 وکٹوں سے شکست دیدی' سیریز برابر ہوگئی۔
28 اپریل۔ ہم محض روٹی کپڑا اور مکان کے نعروں پر زندہ نہیں رہ سکتے' بینظیر۔
29 اپریل۔ امریکہ تباہ شدہ اسلحہ کی کمی پوری کرے گا۔ حکومت کا اعلان۔ مولوی عبدالقادر وارثی گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے' مرحوم تحریک پاکستان کے دیرینہ کارکن تھے۔
30 اپریل۔ سندھ کابینہ کے 10 ارکان نے حلف اٹھالیا

**مئی 1988ء** یکم مئی۔ ملک میں یوم مئی منایا گیا۔ بھارت سیاچن کے 14 سو مربع کلومیٹر علاقے پر قبضہ کرچکا ہے' بینظیر بھٹو کا انکشاف۔
2 مئی۔ اورنگی ٹاؤن کراچی میں فائرنگ کے واقعات کے بعد کرفیو نافذ کردیا گیا۔
3 مئی۔ جنیوا معاہدے کا سہرا گورباچوف کے سر ہے' جنرل ضیاء۔
4 مئی۔ روسی فوجی مشیروں کو بھی افغانستان سے جانا ہوگا' سرکاری ترجمان۔
5 مئی۔ پاکستانی حجاج سعودی عرب میں 45 روز تک قیام کریں گے' وزیر مذہبی امور حاجی سیف اللہ۔ گلوکار مہدی ظہیر انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



6 مئی۔ امریکہ نے 30 ملین ڈالر کی امداد پاکستان کو دینے سے انکار کردیا۔
7 مئی۔ لاہور میں طلبہ نے یو ای ٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اکرام کو اغواء کرلیا' یونیورسٹی میں داخل نہ ہونے کا وعدہ لیکر چھوڑ دیا۔
8 مئی۔ کراچی میں المناک خون ریزی' درجنوں ہلاک و زخمی' کئی علاقوں میں کرفیو لگادیا گیا۔
9 مئی۔ کراچی میں کرفیو کے سبب پوری شہری زندگی معطل ہوگئی۔ کرکٹ کنٹرول بورڈ نے کرکٹ کے کھلاڑیوں کے بیان دینے پر پابندی لگادی۔
10 مئی۔ کراچی میں تشدد کو سختی سے کچل دیا جائے' وزیر جونیجو۔
11 مئی۔ سانحہ اوجڑی کیمپ کے بارے میں کابینہ کی خصوصی کمیٹی کی رپورٹ وفاقی وزیر اسلم خٹک نے وزیراعظم کو پیش کردی۔
12 مئی۔ 6 کھرب 42 ارب روپے کے ساتویں پنجسالہ منصوبے کی منظوری دیدی گئی۔
13 مئی۔ ملک میں یوم القدس کے موقع پر جلوس اور جلسے منعقد ہوئے۔ اداکارہ رینا لاہور میں انتقال کر گئیں۔
14 مئی۔ متاثرین اوجڑی کیمپ کے لئے شاہ فہد کی طرف سے 20 لاکھ ریال کی امداد۔
15 مئی۔ 5 نئے وفاقی وزراء اور 3 وزرائے مملکت نے حلف اٹھالیا۔ افغانستان سے روسی فوجوں کی واپسی شروع ہوگئی۔ ڈپٹی سپیکر سردار وزیر احمد جوگیزئی' وزیر بننے کے بعد اپنی سابقہ ذمہ داری سے سبکدوش ہوگئے۔
16 مئی۔ سندھ میں بیوروکریسی اور منتخب نمائندے عوامی توقعات پر پورے نہیں اترے' وزیراعظم جونیجو۔
17 مئی۔ پشاور میں 75 فیصد لوگوں نے عید الفطر منائی۔
18 مئی۔ ملک بھر میں عید الفطر کا تہوار سانحہ اوجڑی کیمپ کی وجہ سے سادگی سے منایا گیا۔ کراچی میں عید پہلی مرتبہ کرفیو میں منائی گئی۔
19 مئی۔ ہمارے تمام مسائل کی ذمہ دار مرکزی حکومت اور مسلم لیگ ہے' جی ایم سید۔
20 مئی۔ پاکستان اور روس مشترکہ وزارتی کمیشن قائم کریں گے' زین نورانی۔
21 مئی۔ وزیراعظم جونیجو نے چین میں چینی وزیراعظم لی پنگ سے ملاقات کی۔ جنرل ضیاء نے "ڈیفنڈرز آف پاکستان" نامی کتاب کی تقریب رونمائی میں شرکت کی۔
22 مئی۔ دفاعی بجٹ کم نہیں کریں گے' جنرل ضیاء۔
23 مئی۔ ہانگ کانگ میں وزیراعظم جونیجو نے پاکستانیوں سے خطاب کیا۔
24 مئی۔ ماضی میں اداروں کے بجائے افراد کو مستحکم کرنے سے ملک دولخت ہوگیا' صدر ضیاء۔ وزیراعظم جونیجو سیول پہنچ گئے۔ رکن صوبائی اسمبلی پنجاب رائے علی نواز ٹریفک حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔
25 مئی۔ بے نظیر امید سے ہیں' خاندانی ذرائع کا انکشاف۔
26 مئی۔ ہم ہر وقت پاکستان سے مقابلے کے لیے تیار ہیں' بھارتی جنرل کی' ہدایت کار ایس ایم یوسف کراچی میں انتقال کر گئے۔
27 مئی۔ وزیراعظم جونیجو نے فلپائن کی صدر مسز اکینو سے ملاقات۔ شاعرہ ناہید نانو قریشی میجر ڈاکٹر جمال اختر کیساتھ رشتہ

IQBAL FORUM



ازدواج میں منسلک ہو گئیں۔

28 مئی۔ مضبوط پاکستان ہی علاقے میں امن کی ضمانت ہے' جنرل ضیاء۔ سینیٹر اکرم بوسن ملتان میں انتقال کر گئے۔

29 مئی۔ صدر ضیاء الحق نے قومی اسمبلی اور وفاقی کابینہ توڑ دی' جونیجو حکومت ختم کر دی گئی۔ کراچی اور گلگت کے حالات کے پیش نظر یہ اقدام اٹھایا۔ جنرل ضیاء۔ بلوچستان اسمبلی بھی توڑ دی گئی۔ عوام کو فتح مبارک ہو' بینظیر۔ مولانا منتخب الحق قادری کراچی میں انتقال کر گئے۔

30 مئی۔ سندھ' پنجاب اور سرحد کی اسمبلیاں بھی توڑ دی گئیں۔ صدر کا اقدام یک طرفہ ہے' جونیجو۔ نگران کابینہ کا اعلان چند روز میں کروں گا' جنرل ضیاء کا قوم سے خطاب۔

31 مئی۔ صدر ضیاء نے سابق ارکان قومی اسمبلی کے اثاثوں کی تحقیقات کا حکم دیدیا۔ نواز شریف نے پنجاب اور فضل حق نے سرحد کے نگران وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھالیا۔ تحریک خلافت اور آل انڈیا مسلم لیگ کے رہنما حاجی عبدالستار سیٹھ کراچی میں انتقال کر گئے' گورنر سندھ اشرف تابانی کا اظہار افسوس۔

**جون 1988ء** یکم جون۔ عوام کی عدالت کے پاس فیصلے کے لئے ضرور جاؤں گا' جونیجو۔

2 جون۔ پی پی انتخابات میں حصہ لینے کے لئے تیار ہے' بینظیر۔ بھارت کے نامور اداکار ہدایت کار اور فلمساز راج کپور کے انتقال پر پاکستان کے فن کاروں کا اظہار تعزیت۔

3 جون۔ فوری طور پر الیکشن شیڈول کا اعلان کیا جائے' ایم آر ڈی کا مطالبہ۔ سابق رکن اسمبلی اور سینیٹر احمد وحید اختر پنڈی میں انتقال کر گئے۔

4 جون۔ سانحہ اوجڑی کیمپ کی تحقیقاتی رپورٹ جونیجو حکومت کے خاتمہ کا ایک بڑا سبب ہے' رانا نعیم محمود۔ اردو کے عہد ساز نقاد مجنوں گورکھپوری 84 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔

5 جون۔ ایم آر ڈی کی جماعتوں میں انتخابی اتحاد نہیں ہو سکا' باہمی تعاون پر معاہدہ ہو گیا۔ لاہور ہائی کورٹ نے روزنامہ مساوات کے ڈیکلریشن کی منسوخی غیر قانونی قرار دیدی۔

6 جون۔ صدر ضیاء انتخابات آئین کے مطابق 90 دن میں کرائیں' اصغر خان۔

7 جون۔ اختر آباد اور رینالہ خورد کے درمیان بم دھماکے سے مال گاڑی کا انجن تباہ' 39 بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں۔

8 جون۔ لوگ عام انتخابات کے بارے میں حکومت کی رائے جاننا چاہتے ہیں' جتوئی۔ سابق سفارت کار اور صنعت کار حافظ حبیب اللہ امریکہ میں انتقال کر گئے۔

9 جون۔ 18 رکنی نگران وفاقی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ عزیز احمد منشی کو اٹارنی جنرل آف پاکستان بنا دیا گیا۔

10 جون۔ سندھ میں شدید گرمی' درجنوں ہلاک ہو گئے۔

11 جون۔ بجٹ میں غریب اور تنخواہ دار طبقہ کا تحفظ کروں گا' نگران وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق۔

12 جون۔ الیکشن کمیشن نے پولنگ سکیم تیار کر لی' فارموں کی طباعت کی تیاریاں شروع کر دی گئیں۔ نواز شریف کو دوبارہ پنجاب مسلم لیگ کا صدر چن لیا گیا۔

13 جون۔ نظام حکومت میں تبدیلیاں کریں گے' نگران وزیر اعلیٰ سرحد فضل حق۔ ممتاز بینکار اختر انیس انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



14جون۔ بے نظیر سے ملاقات نہیں کروں گا' جونیجو۔
15جون۔ جنرل ضیاء نے شریعت کو ملک کا اعلیٰ ترین قانون قرار دیدیا۔ انتخابات آئین کے مطابق اور جماعتی بنیاد پر ہوں گے' صدر ضیاء۔
16جون۔ امیر گلستان جنجوعہ نے گورنر سرحد کا حلف اٹھالیا۔ شریف آریش کا نفاذ ملک بھر میں مفتی مقرر کئے جائیں گے' پروین شاکر کے خلاف تاجر ایس ایس حسین نے 2 لاکھ روپے کا سامان واپس لینے کا دعوی دائر کردیا' شاعرہ نے شادی کا وعدہ کرکے مجھ سے قیمتی سامان اور تحائف وصول کئے ہیں۔
17جون۔ شریعت آرڈیننس کے ذریعے قوم کو دھوکہ دیا گیا ہے' قاضی حسین احمد۔
18جون۔ حیدر آباد میں زبردست ہنگاموں کے بعد کرفیو لگادیا گیا۔
19جون۔ کراچی اور حیدر آباد میں ہنگامے پھیل گئے' درجنوں ہلاک و زخمی۔ اداکار اجمل 70 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کرگئے۔
20جون۔ سپریم کورٹ نے سیاسی جماعتوں کی رجسٹریشن کا قانون کالعدم قرار دیدیا۔
21جون۔ تحریک پاکستان کے ممتاز کارکن اسماعیل غزنوی پشاور میں انتقال کرگئے۔
22جون۔ سندھ کی صورت حال پر اسلام آباد میں اہم اجلاس ہوا۔ سندھ میں ہنگامے جاری رہے۔
23جون۔ یوسف رضا گیلانی پی پی میں شامل ہوگئے۔
24جون۔ جنرل رحیم الدین نے سندھ کے قائم مقام گورنر کا حلف اٹھالیا۔ ظفراللہ جمالی نے بلوچستان کے وزیر اعلی کا حلف اٹھالیا۔
25جون۔ جنرل ضیاء نے سود' رشوت' اسمگلنگ اور استحصال پر مبنی نظام ختم کرنے کا اعلان کردیا' سہ قوم سے خطاب کے دوران جنرل ضیاء رو پڑے۔ مشاہد حسین تحریک استقلال میں شامل ہوگئے۔
26جون۔ نگران وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق نے نئے وفاقی بجٹ میں 3 ارب روپے کی بچت کا اعلان کردیا۔
27جون۔ فلمساز ہدایت کار رفیق رضوی کے انتقال پر فلمی صنعت کے کا اظہار افسوس۔ معروف شاعر اور صحافی وقار انبالوی لاہور میں انتقال کرگئے۔
28جون۔ روس افغانستان میں خونریزی نہیں روکنا چاہتا' جنرل ضیاء۔ نواب صادق حسین قریشی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔
29جون۔ اصغر خان نے انتخابات کے لئے امیدواروں سے درخواستیں طلب کرلی۔
30جون۔ وزیر خزانہ نے مزید 217 اشیاء فری لسٹ پر درآمد کرنے کی اجازت دیدی۔ اسلم بودلہ پی پی میں شامل ہوگئے۔

**جولائی 1988ء** یکم جولائی۔ وزیر خزانہ نے ایئر کنڈیشنر' ریفریجریٹر اور ڈیپ فریزر کی درآمد پر پابندی لگادی۔
2جولائی۔ امریکہ پاکستان کو 5 آبدوزیں دے گا۔
3جولائی۔ محکمہ ڈاک نے 15 شہروں میں الیکٹرانک میل سروس شروع کرنے کا اعلان کردیا۔ مجلس شوری کے سابق رکن چوہدری رحمت اللہ لاہور میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



4 جولائی۔ صوبوں کے ذمہ وفاقی قرضے معاف کردیئے گئے۔ انتخابات ایک راز ہیں' وقت آنے پر پتہ چل جائے گا' صدر ضیاء۔

5 جولائی۔ توہین رسالت کے الزام میں صدارتی ایوارڈ یافتہ کتاب "اے لیمپ آف سپریڈنگ لائٹ" (از عمانویل لوتھر) ضبط کرلی گئی۔ پرنٹر اور پبلشر کے خلاف مقدمہ درج کرنے کا حکم۔

6 جولائی۔ پاک فضائیہ کا طیارہ صنعتی علاقہ شیر شاہ کراچی پر گر کر تباہ' 16 ہلاک۔

7 جولائی۔ ملتان میں قیامت خیز آندھی اور بارش سے 10 ہلاک 40 زخمی۔ ممتاز صنعت کار میاں محمد اسلم اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

8 جولائی۔ انتخابات محرم الحرام کے بعد ہوں گے' وفاقی وزیر ہزار خان بجرانی۔ صدر ضیاء کے اقدامات کے خلاف سینیٹ میں تحریک استحقان پیش کردی گئی۔

9 جولائی۔

10 جولائی۔ پریس اینڈ پبلی کیشنز آرڈی نینس ایک ماہ میں منسوخ کردیا جائے گا' وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات الٰہی بخش سرمرد۔

11 جولائی۔ دریائے سندھ میں کشتی الٹ جانے سے 35 باراتی جاں بحق ہوگئے۔

12 جولائی۔ تحریک ختم نبوت کے کارکن مولانا محمد اسلم قریشی ساڑھے پانچ سال کی گمشدگی کے بعد پاکستان پہنچ گئے' گھریلو حالات اور دینی ماحول کے باعث گھر بار چھوڑ کر ایرانی فوج میں بھرتی ہوگئے تھے۔

13 جولائی۔ انتخابات نہ ہوئے تو تعلقات خراب ہوجائیں گے' امریکہ۔ امریکی جنگی جہاز کی طرف گرائے جانے والے ایرانی طیارہ میں ہلاک ہونے والے کیپٹن منیر ارشد' ان کی اہلیہ کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ اسلام آباد میں سپرد خاک کردیا گیا۔ میرا لیڈر نواز شریف ہے' مقصود لغاری۔

14 جولائی۔ قومی اسمبلی کے سابق رکن ملک غازی کھرل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے' مرحوم کو تونسہ شریف میں سپرد خاک کردیا گیا۔

15 جولائی۔ میزائل بردار برطانوی فریگیٹ پاک بحریہ کے حوالے کردیا گیا۔

16 جولائی۔ پنجاب اور سرحد میں سیلاب اور بارشوں نے تباہی مچادی۔

17 جولائی۔ میٹر حیدر آباد آفتاب شیخ پر قاتلانہ حملے کے بعد ہنگامے 9 افراد ہلاک' کرفیو لگادیا گیا۔

18 جولائی۔ حیدر آباد کے ہنگاموں میں 7 ہلاک 20 زخمی ہوگئے۔

19 جولائی۔ صدر کے اقدام کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا' چیئرمین سینیٹ غلام اسحاق کی رولنگ۔

20 جولائی۔ صدر ضیاء نے انتخابات 16 نومبر کو کرانے کا اعلان کردیا۔

21 جولائی۔ انتخابات غیر جماعتی ہوں گے' سیاسی پارٹیاں امیدواروں کی حمایت کرسکیں گی' صدر ضیاء۔

22 جولائی۔ آئینی اور سیاسی جنگ کے لیے ایم آر ڈی نے سپریم کورٹ میں جانے کا فیصلہ کرلیا۔ پنڈی سے راولاکوٹ جانے والی بس نالے میں گر گئی 50 ہلاک۔ سیاسی رہنما سردار منظور احمد گوپانگ انتقال کر گئے۔

23 جولائی۔ انڈیا سندھ کی پاکستان سے علیحدگی کے لیے مداخلت کررہا ہے' جنرل ضیاء۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر اور ماہر تعلیم ڈاکٹر

IQBAL FORUM



محمد جہانگیر خان لاہور میں 85 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔
24 جولائی۔ سوات میں آسمانی بجلی گرنے سے 45 افراد ہلاک۔
25 جولائی۔ ملک میں عید الاضحی کا تہوار منایا گیا۔ کراچی کے ہنگاموں میں 10 افراد مارے گئے۔
26 جولائی۔ مانسہرہ اور کالا ڈھاکہ میں سیلاب اور ہیضے سے 88 افراد ہلاک ہو گئے۔
27 جولائی۔ پنجاب میں مزید 15 نگران وزراء 2 مشیروں اور 2 خصوصی معاونین نے حلف اٹھالیا۔
28 جولائی۔ سیاسی پارٹیاں سپریم کورٹ جائیں' وزیر قانون وسیم سجاد۔
29 جولائی۔ جنوبی پنجاب میں سیلاب پر قابو پانے کے لیے فوج طلب کر لی گئی۔
30 جولائی۔ سیاسی جماعتیں اکثریت کی نمائندگی نہیں کرتیں' جنرل ضیاء۔
31 جولائی۔ ممتاز ماہر تعلیم اور سکالر ڈاکٹر قاضی مجیب الرحمان اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

**اگست 1988ء** یکم اگست۔ عام انتخابات ملتوی نہیں کروں گا' جنرل ضیاء چینی کانفرنس میں خطاب۔
2 اگست۔ مسئلہ سندھ قومی المیہ بنا چکا ہے' وزیر داخلہ نسیم آہیر۔
3 اگست۔ ملک کے تمام مسائل حل کر کے ہی اقتدار چھوڑوں گا' صدر ضیاء
4 اگست۔ سیلاب کی وجہ سے پنجاب کے 200 دیہات کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا۔ ٹی وی کالائٹ مین سلیم گل ایک ہفتے ادکار کو بچاتے ہوئے دریائے راوی میں ڈوب گیا۔
5 اگست۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے سربراہ علامہ عارف حسین الحسینی کو پشاور میں نامعلوم افراد نے گولی مار کر ہلاک کر دیا' علامہ الحسینی کے قتل پر پورے ملک میں احتجاجی مظاہرے۔
6 اگست۔ علامہ عارف الحسینی کی نماز جنازہ میں صدر ضیا اور سیاسی رہنماؤں سمیت ہزاروں افراد کی شرکت۔
7 اگست۔ سندھ میں طوفانی بارش نے تباہی مچادی' درجنوں ہلاک و زخمی۔ ساجد نقوی کو تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کا قائم مقام صدر بنا دیا گیا۔
8 اگست۔ پشاور سول سکریٹریٹ پر میزائل سے حملہ' ہائی کورٹ کو تباہ کرنے کی سازش۔
9 اگست۔ سینیٹ میں پلاٹ اور کاریں حاصل کرنے والے ارکان پارلیمنٹ اور حکام کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا۔
10 اگست۔ قیام پاکستان کا مقصد جمہوریت نہیں نفاذ اسلام تھا' جنرل ضیاء۔
11 اگست۔ سینیٹ نے سندھ کی صورت حال کی تحقیقات کے لیے کمیٹی قائم کر دی۔
12 اگست۔ بلتستان میں شدید سیلاب سے 18 افراد ہلاک ہو گئے۔ مرکزی قیادت کا انتخاب صوبائی سربراہ کریں' مسلم لیگی کونسلروں کا فیصلہ۔ ولی خان کوکی خیل پشاور میں انتقال کر گئے۔
13 اگست۔ غیر جماعتی ایوان کو جماعتی نہیں بننے دوں گا' جنرل ضیاء۔ اسلام آباد میں مسلم لیگ کا مشترکہ اجلاس دھینگا مشتی کی نذر ہو گیا' جونیجو کے ساتھ بدتمیزی کی گئی۔ مسلم لیگ کی موجودہ قیادت متنازعہ ہو چکی ہے' نواز شریف۔
14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی منایا گیا۔
15 اگست۔ عدل و احسان کا نظام انتخابات سے پہلے نافذ کر دوں گا' جنرل ضیاء۔

IQBAL FORUM



16 اگست۔ انتخابات جماعتی بنیادوں پر کرائیں' صدر ضیا کو شریف الدین پیرزادہ کا مشورہ۔
17 اگست ۔ صدر ضیاء الحق اپنے ساتھیوں سمیت بہاولپور کے قریب بستی لال کمال میں طیارے کے حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں میں امریکی سفیر آر نلڈ رافیل' جنرل اختر عبدالرحمان' جنرل محمد افضال' جنرل محمد شریف ناصر' جنرل سمیع' جنرل محمد حسین' صدیق سالک بھی شامل ہیں' مرحوم صدر امریکہ کے مہیا کردہ ٹینکوں کا جنگی مظاہرہ دیکھنے کے لیے خیرپور ٹامیوالی گئے تھے۔ 10 دن کے قومی سوگ کا اعلان' ملک میں ہنگامی حالت کا نفاذ۔ غلام اسحاق خان نے عہدہ صدارت سنبھال لیا' جنرل مرزا اسلم بیگ چیف آف آرمی سٹاف بنادیئے گئے۔ پی پی نے غیر جماعتی انتخابات کو سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا۔
18 اگست ۔ حادثہ گہری سازش ہے' سینئر وزیر اسلم خٹک۔ حادثہ میں ہلاک ہونے والے مختلف افسران کو سپرد خاک کردیا گیا۔ بہاولپور کے پیلی کن سٹیڈیم میں صدر ضیاء اور 26 مرحومین کی نماز جنازہ ادا کی گئی۔ غلام اسحاق خان کے صدر بننے کے بعد سید فضل آغا سینیٹ کے چیئرمین بن گئے۔
19 اگست ۔ صدر کا طیارہ تخریب کاری نتیجے میں تباہ ہوا' تحقیقاتی ٹیم کی رائے۔ صدر ضیاء کی تدفین میں شرکت کے لیے متعدد غیر ملکی رہنما اسلام آباد پہنچ گئے۔
20 اگست ۔ جنرل ضیاء الحق کو فیصل مسجد کے احاطے میں سپرد خاک کردیا گیا۔ نماز جنازہ میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ مرحوم صدر نے غیر جماعتی انتخابات کرانے کا حتمی اعلان نہیں کیا تھا' صدر اسحاق۔
21 اگست ۔ صوبے مرکز سے مکمل تعاون کریں گے' وزراء اعلیٰ کا اعلان۔
22 اگست ۔ مارشل لاء کی افواہیں بے بنیاد ہیں' سرکاری ترجمان۔
23 اگست ۔ پاکستان کا ساتھ دیتے رہیں گے' امریکہ کا اعلان۔
24 اگست ۔ ملک میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔
25 اگست ۔ فوج سیاست سے دور رہے گی' جنرل اسلم بیگ۔
26 اگست ۔ آئین کی بالادستی برقرار ہے اور برقرار رہے گی' صدر اسحاق۔ فدا محمد خان کو مسلم لیگ کا صدر نواز شریف کو جنرل سیکرٹری منتخب کرلیا گیا۔
27 اگست ۔ فوجی عدالتوں کی سزاؤں پر نظر ثانی تیز کرنے کے لیے صدارتی سیکرٹریٹ میں خصوصی سیل قائم کردیا گیا۔
28 اگست ۔ تمام سرکاری دفاتر میں ہفتے میں 6 دن کام ہوگا' حکومتی اعلان ۔ جان شیر خان نے نیوزی لینڈ اوپن سکوائش چیمپین شپ جیت لی۔
29 اگست ۔ ہائی کورٹوں کے چیف جسٹس مستقل کردیئے گئے۔
30 اگست ۔ الیکشن کمیشن جماعتی انتخابات کے لیے بھی تیار ہے' چیف الیکشن کمشنر ایس اے نصرت۔
31 اگست ۔ اختر علی قاضی نے سندھ کے قائم مقام وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھالیا۔

**ستمبر 1988ء** یکم ستمبر۔ پشاور کے قریب افغان طیاروں کی بمباری' 5 ہلاک 23 زخمی۔
2 ستمبر۔ میں جنرل ضیاء کا مشن ضرور پورا کروں گا' نواز شریف۔

IQBAL FORUM



3 ستمبر۔ پیر شجاعت حسنین قریشی پی پی میں شامل ہوگئے۔ مولانا صوفی غلام ربانی چشتی ملتان میں انتقال کر گئے۔
4 ستمبر۔ پریس اور پبلی کیشنز آرڈی نینس منسوخ کر دیا گیا۔ کراچی کینٹ سٹیشن پر بم دھماکہ 50 افراد زخمی ہوگئے۔ سردار اسد حیات خان پی پی میں شامل ہوگئے۔
5 ستمبر۔ صدر اسحاق نے سیاسی رہنماؤں سے ملاقاتوں کا آغاز کر دیا۔
6 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم دفاع منایا گیا۔
7 ستمبر۔ حنیف رامے مسلم لیگ میں شامل ہوگے۔ صاحبزادہ نذیر سلطان پی پی میں واپس چلے گئے۔ ممتاز عالم دین مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹک میں انتقال کر گئے۔ عارف نظامی سی پی این ای کے متفقہ صدر منتخب ہو گئے۔ ممتاز ماہر تعلیم شیر علی اسماعیلی انتقال کر گئے۔
8 ستمبر۔ برائے نام گورنر نہیں رہنا چاہتا' گورنر سندھ رحیم الدین۔ آسٹریلیا کے خلاف سیریز کے لیے جاوید میاں داد کو کپتان مقرر کر دیا گیا۔
9 ستمبر۔ عوام نگران حکومتوں کے زیر انتظام انتخابات قبول نہیں کریں گے' ایم آر ڈی۔
10 ستمبر۔ شریعت ملک کا اعلیٰ ترین قانون ہوگی' آرڈی نینس میں ترمیم کر دی گئی۔
11 ستمبر۔ ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کی برسی عقیدت واحترام سے منائی گئی۔
12 ستمبر۔ مسلم لیگ اور این پی پی میں انتخابی اتحاد ہو گیا۔ بلوچستان کے سابق وزیر اعلیٰ جام میر غلام قادر خان انتقال کر گئے۔ جسٹس (ر) قدیر الدین خان نے سندھ کے گورنر کا حلف اٹھالیا۔
13 ستمبر۔ انتخابات 16 نومبر کو ہی ہوں گے' اٹارنی جنرل عزیز اے منشی۔ نواب زادہ مظہر علی خان پی پی میں شامل ہوگئے۔ حاجی احمد خان کچھی لندن میں انتقال کر گئے۔
14 ستمبر۔ قاضی عابد پی پی میں شامل ہوگئے۔
15 ستمبر۔ مسلم لیگ مزدوروں کو سرکاری کارخانوں میں حصہ دار بنائے گی' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔
16 ستمبر۔ 16 نومبر کے انتخابات جماعتی بنیاد پر ہوں گے' حکومت کا اعلان۔ خوشاب میں جونیجو اور ان کے ساتھیوں کی گاڑیوں پر ڈنڈوں سے حملہ۔
17 ستمبر۔ خوشاب میں غنڈہ گردی کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے گی' صدر اسحاق۔ سیول میں تاریخ کی سب سے بڑی اولمپک کھلیں شروع ہو گئیں' پاکستان کے وفد کی قیادت ناصر علی نے کی۔
18 ستمبر۔ صوبائی حکومتوں کو انتخابات میں دھاندلی نہیں کرنے دیں گے' صدر اسحاق۔
19 ستمبر۔ انتخابات کے التواء کی کوئی تجویز زیر غور نہیں' صدر اسحاق۔
20 ستمبر۔ کراچی میں پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ ایک اننگز اور 188 رنز سے جیت لیا۔
21 ستمبر۔ پی پی کی شریک چیئرپرسن بے نظیر بھٹو ماں بن گئیں' آپریشن کے ذریعے بیٹے کی ولادت۔
22 ستمبر۔ ممتاز شاعر اور صحافی رئیس امروہوی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق۔
23 ستمبر۔ کراچی کے ہنگاموں میں 5 افراد مارے گئے۔
24 ستمبر۔ نگران حکومتیں انتخابات تک برقرار رہیں گی' صدر اسحاق۔ سابق اولمپک کھلاڑی کرنل منیر احمد پنڈی میں انتقال

IQBAL FORUM



کر گئے۔

25 ستمبر۔ کراچی کے ہنگاموں میں 8 افراد ہلاک درجنوں زخمی، فوج طلب کر لی گئی۔ جہانگیر خان نے پاکستان اوپن سکوائش چیمپین شپ جیت لی۔

26 ستمبر۔ پنجاب میں تاریخ کا سنگین سیلاب، سینکڑوں شہر اور دیہات زیر آب۔ نئے ٹیکس قوانین کے خلاف ملک میں احتجاجی ہڑتال رہی۔

27 ستمبر۔ لاہور ہائی کورٹ نے اسمبلیاں توڑنے کا صدارتی اقدام غیر آئینی قرار دے دیا۔

28 ستمبر۔ قومی اسمبلی بحال ہو چکی ہے، میں وزیر اعظم ہوں، جونیجو۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان فیصل آباد کرکٹ ٹیسٹ برابر رہا۔

29 ستمبر۔ سپیکر قومی اسمبلی نے 2 اکتوبر اور پنجاب اسمبلی کے اسپیکر نے یکم اکتوبر کو اجلاس طلب کر لیے۔

30 ستمبر۔ سپریم کورٹ نے اسمبلیوں سے متعلق ہائی کورٹ کا حکم معطل کر دیا، معطلی کی درخواست اٹارنی جنرل عزیز اے منشی نے دی۔ حیدر آباد میں فائرنگ سے 50 افراد ہلاک 100 زخمی ہو گئے۔

**اکتوبر 1988ء** یکم اکتوبر۔ حیدر آباد میں ایک رات میں 160 افراد کا قتل، کراچی بھی قتل عام میں 50 افراد ہلاک 250 زخمی دہشت گردی کے باوجود انتخابات وقت پر ہوں گے، جنرل اسلم بیگ۔

2 اکتوبر۔ انتخابات جماعتی بنیاد پر ہوں گے، بے نظیر بھٹو کی رٹ پر سپریم کورٹ کا فیصلہ۔ قومی اسمبلی کے انتخابات 16 نومبر اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات دو تین روز بعد ہوں گے، وفاقی کابینہ کا فیصلہ، کراچی اور حیدر آباد میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 234 ہو گئی۔ فرقہ وارانہ فسادات کے بعد ڈیرہ اسماعیل خان میں روزمرہ کی زندگی تیسرے دن بھی معطل رہی۔

3 اکتوبر۔ کراچی اور حیدر آباد میں کرفیو کے دوران 11 افراد کو قتل کر دیا گیا۔ شیطانوں کا مقصد انتخابات ملتوی کرانا ہے، صدر اسحاق۔ ماہر تعلیم اور دانشور ڈاکٹر وحید الزمان لندن میں انتقال کر گئے۔

4 اکتوبر۔ قومی انتخابات 16 نومبر اور صوبائی 19 نومبر کو ہوں گے، اٹارنی جنرل آف پاکستان عزیز اے منشی کا سپریم کورٹ میں بیان سیول اولمپک میں پاکستان کی جانب سے باکسنگ میں کانسی تمغہ لینے پر باکسر حسین شاہ کو کراچی الیکٹرک سپلائی کمپنی نے 25 ہزار روپے انعام اور محکمانہ ترقی دینے کا اعلان کر دیا، ڈلہوزی شوز لاہور کے مالک جاوید عزیز کے مقدمہ قتل میں اس کی بیوی شہناز بیگم کو قتل کے الزام سے بری کر دیا گیا۔

5 اکتوبر۔ ہائی کورٹ کا فیصلہ برقرار رہے گا۔ لیکن اسمبلیاں بحال نہیں ہوں گے، سپریم کورٹ۔ ہاکی ٹیم کے کپتان ناصر علی نے بین الاقوامی ہاکی سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔

6 اکتوبر۔ 8 سیاسی جماعتوں نے اسلامی جمہوری اتحاد قائم کر لیا، دستور الحق کو پاک بحریہ کا سربراہ اور ایڈمرل افتخار سروہی کو جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا چیئرمین بنا دیا گیا۔

7 اکتوبر۔ تحریک پاکستان کے ممتاز کارکن مولوی محمد عظیم شیدا 130 سال کی عمر میں لاڑکانہ میں انتقال کر گئے۔ تحریک پاکستان کے بزرگ کارکن اور ممتاز قانون دان مولوی محمد فیضان ملتان میں انتقال کر گئے ریٹائرڈ ائر مارشل نور خان پی پی میں شامل ہو گئے۔ یحییٰ خان کے بڑے بھائی سابق انسپکٹر جنرل پولیس آغا محمد علی انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



8اکتوبر۔ الیکشن کمشن نے انتخابی شیڈول کا اعلان کر دیا۔ جونیجو' نورانی اور اصغر خان نے پاکستان عوامی اتحاد قائم کر لیا۔
9اکتوبر۔ ستلج کا ریلا بہاولپور میں داخل ہو گیا۔
10 اکتوبر۔ جماعت اسلامی اسلامی جمہوری اتحاد میں شامل ہو گئی۔ رانا نعیم محمود پی پی' مشتاق لانگ مسلم لیگ (فدا گروپ) میں اور غلام یزدانی گیلانی جمعیت العلماء پاکستان میں شامل ہو گئے۔
11اکتوبر۔ جماعتوں' 30 جماعتوں کو انتخابی نشانات الاٹ کر دیئے گئے' 47 درخواستیں مسترد۔ پنجاب کابینہ کے نگران وزیر احسان الحق پراچہ پی پی میں شامل ہو گئے۔ لاہور کرکٹ ٹیسٹ برابر ہو گیا' پاکستان نے آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز جیت لی' جاوید میاں داد انے ٹیست کرکٹ میں 7000 رنز مکمل کر لیے۔ حاکم علی زرداری نے اے این پی سے علیحدگی اختیار کر لی۔
12اکتوبر۔ ہائی کورٹ کو فوجی عدالتوں کے فیصلوں پر نظر ثانی کا اختیار ہے' سپریم کورٹ۔ نواب لیاقت علی خان پی پی چھوڑ کر اسلامی جمہوری اتحاد میں شامل ہو گئے۔
13اکتوبر۔ وفاقی وزیر چوہدری شجاعت حسین مستعفی ہو گئے۔
14اکتوبر۔ مسلم لیگ میں اختلافات ختم ہو گئے' جونیجو صدر اور اقبال احمد خان سیکرٹری جنرل ہوں گے۔ لاہور میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان ایک روزہ کرکٹ میچ پاکستان نے تمام وکٹیں گرنے کی بناء پر جیت لیا۔ 15 جاری ہونے والا شریف آرڈی نینس ختم ہو گیا۔
15اکتوبر۔ قومی اسمبلی کے لیے کاغذات نامزدگی داخل کرانے کا مرحلہ مکمل۔
16اکتوبر۔ ملک میں قائد ملت لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی' سانحہ بہاولپور' طیارے کے اندر مجرمانہ تخریب کاری کا نتیجہ تھا حکومت تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ۔
17اکتوبر۔ ایم آر ڈی پی پی سے عملاً لاتعلق ہو گئی۔
18اکتوبر۔ جونیجو نے پاکستان عوامی اتحاد سے علیحدگی اختیار کر لی۔
19اکتوبر۔ عام انتخابات تک سرکاری افسروں کے تبادلوں پر پابندی لگا دی گئی۔ ایم آر ڈی توڑ دی گئی' صوبائی وزیر خدا بخش ٹوانہ نے استعفیٰ دے دیا۔
20اکتوبر۔ چاروں صوبائی اسمبلیوں کے لیے 5548 امیدوار سامنے آ گئے۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما ڈاکٹر دلاور علی شاہ لاہور میں انتقال کر گئے۔
21اکتوبر۔ ممتاز عالم دین مولانا محمد مالک کاندھلوی لاہور میں انتقال کر گئے۔
22اکتوبر۔ شارجہ کرکٹ کپ کے فائنل میں ویسٹ انڈیز نے پاکستان کو 12 رنز سے ہرا دیا۔
23 اکتوبر۔ پنجاب میں 15 اکتوبر کے بعد کئے گئے تمام تبادلے منسوخ۔ گردیزی خاندان کے بزرگ سید محمد عبدالجلیل گردیزی ملتان میں انتقال کر گئے۔
24اکتوبر۔ اسلام آباد میں ایک اور بم دھماکہ 7 زخمی۔
25 اکتوبر۔ عید میلاد النبی والہانہ عقیدت و احترام سے منائی گئی' عاصمی کرنالی اور حسین سحر کے لیے سیرت رسول پر کتب لکھنے پر صدارتی انعامات کا اعلان۔

IQBAL FORUM



26 اکتوبر۔ لاہور اور پشاور میں بموں کے دھماکے 2 ہلاک 20 زخمی۔ ضیاء کا تختہ الٹنے کی کوشش میں ماردر 1980ء میں گرفتار ہونے الے میجر جنرل تجمل حسین ورہا کردیا گیا۔

27 اکتوبر۔ غلام مصطفےٰ کھر کو پنڈی سنٹرل جیل سے رہا کردیا گیا۔

28 اکتوبر۔ بھٹو کا شاگرد ہوں' بھٹو ازم پر یقین رکھتا ہوں' کھر۔

29 اکتوبر۔ پی پی کے امیدوار خود اس پارٹی کو وطن دشمن قرار دے چکے ہیں' شاہ محمود قریشی۔

30 اکتوبر۔ بینظیر بھٹو نے ٹرین پر ملک گیر انتخابی مہم کا آغاز کردیا۔ ارباب جہانگیر کے اہل خاندان پی پی میں شامل ہو گئے' نفیس صدیقی این پی پی چھوڑ کر پی پی میں شامل ہو گئے۔

31 اکتوبر۔ قومی انتخابات کے لیے 33 ہزار پولنگ سٹیشن اور ایک لاکھ 13 ہزار بوتھ نادیئے

**نومبر 1988ء** یکم نومبر۔ فوجی عدالتوں کے تمام سزایافتگان کو صدر مملکت سے اپیل کا حق دے دیا گیا۔ ممتاز صحافی امین ترین لندن میں انتقال کر گئے۔

2 نومبر۔ پیر مانکی شریف پی پی میں شامل ہو گئے۔ 16 نومبر کے بعد پی پی کی پہلی منزل فرانس ہو گی' اسلامی جمہوری اتحاد۔

3 نومبر۔ پاک فضائیہ نے حملہ آور افغان طیارہ مار گرایا' ہوا باز گرفتار۔ بھٹو کی بیٹی بے نظیر ملک پر راج کرے گی' نصرت بھٹو۔

4 نومبر۔ پاکستان کے علاقے پر روسی میزائلوں سے حملہ۔

5 نومبر۔ وزیر اعلیٰ نواز شریف نے اپنی انتخابی مہم کے دوران 40 سال سے سرکاری زمین پر قابض افراد کو مالکانہ حقوق دینے کا اعلان کردیا۔

6 نومبر۔ انتخابات کے دوران ملک بھر میں فوج تعینات کرنے کا فیصلہ۔

7 نومبر۔ شناختی کارڈ کے بغیر بیلٹ پیپر نہیں ملے گا' حکومت پاکستان۔ جو شناخت کرائے اسے ووٹ ڈالنے دیا جائے' چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جسٹس لہراسپ خان۔

8 نومبر۔ لاہور ہائیکورٹ نے شناختی کارڈ کی پابندی ختم کردی 9 نومبر۔ جارج بش امریکہ کے 41 ویں صدر منتخب ہو گئے' حکومت پاکستان کی مبارک باد۔ ملک میں شاعر مشرق کا یوم پیدائش منایا گیا۔

10 نومبر۔ پاکستان نے ابدوزیں تیار کرنے کی صلاحیت حاصل کرلی۔ ملک میں انتخابات کے لیے سیاسی سرگرمیاں زور پکڑ گئیں۔ شناختی کارڈ سے متعلق ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں حکومت نے اپیل دائر کردی۔

11 نومبر۔ عدالتیں ملکی مفاد میں فیصلے کر رہی ہیں' وزیر قانون وسیم سجاد۔

12 نومبر۔ سپریم کورٹ نے شناختی کارڈ کی پابندی بحال کردی۔

13 نومبر۔ امن امان کے انتظامات مکمل' بعض شہروں میں فوج بھیج دی گئی۔

14 نومبر۔ اقتدار کے دن قریب آگئے ہیں' بے نظیر بھٹو۔ پی پی کا ترنگا بحیرہ عرب میں غرق کردوں گا' نواز شریف

15 نومبر۔ عوام کا فیصلہ طاقت سے بدلنے کی اجازت نہیں دوں گا' صدر اسحاق۔

16 نومبر۔ ملک بھر میں قومی اسمبلی کے انتخابات ہوئے۔ ابتدائی نتائج کے مطابق پی پی نے 50 آئی جے آئی نے 21 نشستیں

IQBAL FORUM



حاصل کرلی' بے نظیر' نواز شریف' فضل الرحمان' نصراللہ خان کھر' عابدہ حسین' صدیق کانجو' وائیں مختار اعوان لغاری' شیخ رشید احمد' شیرپاؤ' امین فہیم' ولی خان' معراج خالد جیت گئے۔ جتوئی' پلیجو' جان محمد عباسی' شیرباز مزاری' شیخ رفیق' شیخ محمد رشید' چٹھہ' ٹکاناں خان' فخرامام' بزنجو' اصغر خان' مولانا نورانی' پروفیسر غفور' پیر پگاڑا ان کے بیٹے' الٰہی بخش سومرو اور راجہ ظفرالحق ہار گئے۔

17 نومبر۔ پی پی 92 آئی جے آئی 54 اور آزاد امیدوار 40 نشستوں پر کامیاب ہوگئے۔

18 نومبر۔ 9 ستارے ڈوب گئے' بے نظیر بھٹو۔ اپنی صوبائی حکومت کی حفاظت کریں' نواز شریف کی صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات پہلے عوام سے اپیل۔

19 نومبر۔ صوبائی اسمبلی کے انتخابات میں پنجاب میں پی پی کو 89 آئی جے آئی کو 81 نشستیں اور آزاد 18 جیت گئے۔ سندھ میں پی پی نے اکثریت حاصل کرلی۔ سرحد اور بلوچستان میں نتائج مکمل نہیں ہوئے۔

20 نومبر۔ پنجاب اور سرحد میں آئی جے آئی جیت گئی' بلوچستان میں پی پی واضح اکثریت حاصل نہ کرسکی۔ مرکز میں حکومت ہم بنائیں گے' نواز شریف۔

21 نومبر۔ قومی اسمبلی کا اجلاس 5 دسمبر کو طلب کرلیا گیا' ایم کیو ایم' پی پی اور آئی جے آئی کیلئے اوپن ہے' الطاف حسین۔ سابق وفاقی وزیر سید قاسم شاہ پی پی میں شامل ہوگئے۔

22 نومبر۔ حکومت کی تشکیل پر صدر اسحاق نے بینظیر اور نواز شریف سے ملاقات کی۔

23 نومبر۔ وزیراعظم کا تقرر اسمبلی کے اجلاس سے پہلے ہونا چاہیے' بے نظیر۔ سینٹر جاوید جبار پی پی میں شامل ہوگئے۔

24 نومبر۔ اگر ایک ووٹ بھی زیادہ ہوا تو حکومت میں بناؤں گا' نواز شریف۔ کوآپریٹو بنک ملتان کے سابق زونل چیف میاں افتخار احمد انتقال کرگئے۔

25 نومبر۔ آئین کے تحت خاتون صدر یا وزیراعظم بن سکتی ہے' وزیر انصاف وسیم سجاد۔ منتخب رکن کو حلف اٹھانے سے پہلے وزیراعظم نامزد نہیں کیا جاسکتا' ترجمان وفاقی حکومت کا اعلان۔ سابق کونسلر نعمت علی انصاری ملتان میں انتقال کرگئے۔

26 نومبر۔ صوبائی اسمبلیوں کا اجلاس قومی اسمبلی کے اجلاس سے پہلے بلایا جائے' آئی جے آئی۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس محمد حلیم نے ملتان میں لاہور ہائی کورٹ ملتان بینچ کی عمارت کا افتتاح کیا۔ اقتدار پی پی کو ملے گا تاخیر ہوسکتی ہے' بے نظیر۔

27 نومبر۔ انتقال اقتدار کے بارے میں جلد ہی مثبت خبر ملے گی۔ بے نظیر۔

28 نومبر۔ پی پی نے لغاری کو پنجاب میں قائم علی شاہ کو سندھ میں اور شیرپاؤ کو سرحد میں وزارت اعلیٰ کیلئے نامزد کردیا۔ آزاد رکن قومی اسمبلی طارق مگسی پی پی میں شامل ہوگئے۔

29 نومبر۔ پنجاب اسمبلی کے ارکان کی اکثریت پی پی کے ساتھ ہے' فاروق لغاری۔

30 نومبر۔ نئی قومی اور صوبائی اسمبلیاں وجود میں آگئیں' قومی اسمبلی کے 193' پنجاب اسمبلی کے 241' سندھ اسمبلی کے 108 سرحد اسمبلی کے 78 ارکان نے حلف اٹھالیا۔ قومی اسمبلی میں خواتین کی 12 نشستیں پی پی نے 5 آئی جے آئی نے جیت لیں' سندھ اسمبلی کے پہلے اجلاس میں بھٹو کے لیے دعائے مغفرت۔ پی پی نے ملک معراج خالد کو قومی اسمبلی کے لیے سپیکر اور بیگم اشرف عباس کو ڈپٹی سپیکر نامزد کردیا۔

IQBAL FORUM



دسمبر 1988ء یکم دسمبر۔ صدر اسحاق نے بے نظیر بھٹو کو وزیر اعظم نامزد کردیا۔ نگران کابینہ ختم' ہنگامی حالت کا بھی خاتمہ' ایمرجنسی کونسل توڑ دی گئی' عالم اسلام کی پہلی خاتون وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی نامزدگی پر ملک میں جشن کا سماں' عوام خوشی سے سڑکوں پہ باہر نکل آئے۔ بے نظیر کو اکثریت ثابت کرنے سے قبل وزیر اعظم نامزد کرنا غلط ہے' نواز شریف۔

2 دسمبر۔ بے نظیر بھٹو نے پہلی خاتون وزیر اعظم کے عہدے کا حلف اٹھالیا' صدر اسحاق نے حلف لیا' بطور وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے قوم سے پہلے خطاب میں طلبہ اور مزدور یونینیں بحال کر دیں' سیاسی قیدیوں کی رہائی کا اعلان کیا۔ پنجاب میں نواز شریف' سرحد میں شیر پاؤ' بلوچستان میں ظفر اللہ جمالی اور سندھ میں قائم علی شاہ وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے۔ پنجاب اسمبلی میں منظور وٹو سپیکر منتخب ہو گئے نامور مصری قاری عبدالباسط قاہرہ میں انتقال کر گئے' حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔

3 دسمبر۔ وزیر اعظم بے نظیر نے سزائے موت عمر قید میں تبدیل' خاتون قیدیوں کے لیے عام معافی دے دی۔ ملک معراج خالد اور بیگم اشرف عباسی قومی اسمبلی میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔

4 دسمبر۔ 17 رکنی وفاقی کابینہ میں یعقوب خان' اعتزاز' مختار اعوان' نصیر اللہ بابر' اقبال اخوند' یحییٰ بختیار فیصل صالح حیات' امیر حیدر کاظمی' جہانگیر بدر'' حنیف خان سمت دیگر ارکان نے حلف اٹھالیا۔ تحریک پاکستان کے کارکن مرزا نصیب بیگ انتقال کر گئے۔

5 دسمبر۔ کسی صوبائی حکومت کو غیر مستحکم نہیں کریں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔ ممتاز سائنسدان ڈاکٹر رفیق چوہدری لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 دسمبر۔ جنرل ٹکا خان کو پنجاب میں گورنر بنا دیا گیا۔ صدر اسحاق خان پی پی اور آئی جی کے مشترکہ صدارتی امیدوار ہوں گے۔

7 دسمبر۔ جونیجو نے فوج کو چیلنج کر کے حکومت گنوائی میں محتاط رہوں گی' وزیر اعظم بے نظیر۔

8 دسمبر۔ وزیر خزانہ احسان الحق پراچہ نے 12 ارب 13 کروڑ روپے کے ٹیکس لگانے کا بجٹ پیش کر دیا۔ آرمینیا میں تاریخ کا بدترین زلزلہ' 80 ہزار سے زائد افراد ہلاک' حکومت پاکستان کا اظہار ہمدردی۔

9 دسمبر۔ جنرل ٹکا خان نے پنجاب کے 21 ویں گورنر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ لسانی گروپوں پر پابندی نہیں لگائیں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔ اسلم اظہر کو ٹیلی ویژن اور آغا ناصر کو ریڈیو کا ایم ڈی مقرر کر دیا گیا۔

10 دسمبر۔ پی پی پنجاب سے ایک اور جی ایم سید کو ابھرنے کی اجازت نہیں دے گی' فاروق لغاری۔

11 دسمبر۔ پنجاب میں 14 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔

12 دسمبر۔ غلام اسحاق خان بھاری اکثریت سے صدر منتخب کر لیے گئے' مد مقابل امیدوار نواب زادہ نصر اللہ خان کو 20 فیصد ووٹ ملے۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو پر 148 ارکان نے اظہار اعتماد کر دیا۔ حکومت نے بناسپتی گھی اور کھانے کے تیل کی قیمت کم دی۔ عابدہ حسین نے وزیر اعظم کو اعتماد کا ووٹ دیا۔ ڈاکٹر نصیر اے شیخ خود ساختہ سیاسی جلاوطنی ختم کر کے پاکستان پہنچ گئے۔

13 دسمبر۔ غلام اسحاق خان نے 5 سال کے لیے صدر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ منتخب حکومت کو کسی شرط کے بغیر اقتدار منتقل کیا گیا ہے' جنرل اسلم بیگ۔

IQBAL FORUM



14 دسمبر۔ آئین سے کسی صورت انحراف نہیں کروں گا' صدر اسحاق کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔ پنجاب کے وزیر خزانہ نے ٹیکس فری بجٹ پیش کر دیا۔

15 دسمبر۔ گورنر بلوچستان موسیٰ خان نے بلوچستان اسمبلی توڑ دی۔ اسمبلی توڑنے کے خلاف حزب اختلاف نے قومی اسمبلی کے بجٹ اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔ کراچی میں نامعلوم کار سواروں کی فائرنگ 10 ہلاک۔

16 دسمبر۔ بلوچستان کے مسئلہ پر حکومت اور اپوزیشن میں بات چیت ناکام ہو گئی۔

18 دسمبر۔ آواری ہوٹل کے چیرمین ڈنشابی آواری کراچی میں انتقال کر گئے۔

19 دسمبر۔ وزیر اعظم بے نظیر نے بلوچستان کے بارے میں اپوزیشن کی تجاویز مسترد کر دیں۔

20 دسمبر۔ پنجاب نے مرکز کا حکم رد کر کے اپنا چیف سیکرٹری مقرر کر دیا۔

21 دسمبر۔ وزیر مذہبی امور خان بہادر خان نے نئی جج پالیسی کا اعلان کر دیا۔ مسئلہ بلوچستان پر وزیر اعظم بے نظیر اور اپوزیشن لیڈروں میں مذاکرات۔

22 دسمبر۔ وفاقی حکومت کو کمزور کرنے کا پلان ناکام بنا دیا ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ جسٹس خدا بخش مری نے بلوچستان کے نگران وزیر اعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ پی پی کے افتخار حسین گیلانی سرحد سے سینیٹر منتخب ہو گئے۔

23 دسمبر۔ بے روزگاری اور امن و امان کے مسائل راتوں رات حل نہیں ہو سکتے' وزیر اعظم بے بینظیر۔

24 دسمبر۔ وسیم سجاد 53 ووٹ لے کر سینیٹ کے چیرمین منتخب ہو گئے' جبکہ طارق چودھری کو 25 ووٹ ملے۔ رکن قومی اسمبلی چوہدری عبدالرحمٰن واہلہ جہانیاں (ملتان) میں انتقال کر گئے۔ آئی جے آئی کے آصف وردگ پنجاب سے سینیٹ منتخب ہو گئے۔

25 دسمبر۔ ملک میں قائد اعظم محمد علی جناح کا 112 واں یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ وزیر اعظم بے نظیر اور نواز شریف میں مذاکرات کے 2 دور ہوئے۔ اگر حکومت نے رویہ درست نہ کیا تو ہم پی پی کے ساتھ معاہدہ ختم کر دیں گے' الطاف حسین این پی پی کے رہنما مرزا محمد یوسف ملتان میں انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ بزرگ صحافی' تحریک پاکستان کے کارکن سید ظہور عالم شہید لاہور میں انتقال کر گئے۔ طارق گورمانی پی پی میں شامل ہو گئے۔

28 دسمبر۔ پنجاب میں حکومت بنانے میں ناکامی کے بعد وزیر اعظم بے نظیر کے فاروق لغاری کو وفاقی کابینہ میں شامل کر لیا۔ میری پی پی سے علیحدگی کی خبریں مخالفین اڑا رہے ہیں' رکن قومی اسمبلی ممتاز احمد تارڑ۔

29 دسمبر۔ اسلام آباد میں چوتھی سارک سربراہ کانفرنس میں راجیو گاندھی' جنرل حسین محمد ارشاد' شاہ برندرا' بھوٹان کے شاہ' مال دیپ کے صدر مامون عبدالقیوم' سری لنکا کے جے وردھنے نے شرکت کی۔ بے نظیر بھٹو کو چوتھی سارک کانفرنس کی چیئرپرسن چن لیا گیا۔ نامور صحافی محمد ادریس اچانک دل کا دورہ پڑنے سے لاہور میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 53 سال تھی۔

30 دسمبر۔ پاکستان اور بھارت میں ایٹمی تنصیبات پر حملہ نہ کرنے کے بارے میں بے نظیر اور راجیو میں مذاکرات شروع ہو گئے۔

31 دسمبر۔ اسلام آباد میں سارک ممالک کی کانفرنس ختم ہو گئی مشترکہ اعلان جاری کر دیا گیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان ایٹمی تنصیبات پر حملہ نہ کرنے کا معاہدہ ہو گیا۔

IQBAL FORUM



# 1989ء

**جنوری 1989ء** یکم جنوری۔ لاہور میں 5 جماعتوں کے سربراہوں کا اہم اجلاس 'سیاسی صورتحال پر غور کیا گیا۔

2 جنوری۔ حکومت نے آٹھویں ترمیم پر تمام جماعتوں کو مذاکرات کی دعوت دیدی۔ معروف صحافی اور قانون دان قاضی اعجاز احمد پنڈی بھٹیاں میں انتقال کر گئے۔

3 جنوری۔ تمام سیاستدانوں کے بیرون ملک سفر پر پابندی ختم کردی گئی۔

4 جنوری۔ لیبیا نے پاکستانیوں کی ملازمت پر پابندی ختم کردی۔

5 جنوری۔ بھٹو مرحوم کی 61 ویں سالگرہ منائی گئی۔ ملک بھر میں زبردست بارشیں 'بلوچستان میں سیلاب آگیا۔

6 جنوری۔ بلوچستان اسمبلی مجھے اقتدار سے باہر رکھنے کے لئے توڑی گئی ہے 'اکبر بگٹی۔

7 جنوری۔ جاپان کے شہنشاہ ہیرو ہیٹو چل بسے 'صدر اسحاق اور وزیراعظم بے نظیر کے تعزیتی پیغامات۔ رستم ہند امام بخش پہلوان کے صاحبزادے اسلم عرف اچھا پہلوان لاہور میں انتقال کر گئے۔

8 جنوری۔ رہائی پانے والے سیاسی کارکن محب وطن ہیں 'وزیر داخلہ اعتزاز احسن۔ مجرموں کو مجاہد قرار دینا معاشرے کو جنگل بنانے والی بات ہے 'وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف۔ محمد حنیف رامے کی اہلیہ اور شاعرہ شاہین حنیف رامے لاہور میں انتقال کر گئیں۔

9 جنوری۔ فیصل آباد میں ٹرین کی ٹکر سے ایک ہی خاندان کے 6 افراد ہلاک۔

10 جنوری۔ ساہیوال کے قریب دریائے راوی میں کشتی الٹنے سے 93 افراد ڈوب گئے۔

11 جنوری۔ فرموں اور انکم ٹیکس کے نجی گوشواروں کے لئے پینل سسٹم ختم کردیا گیا۔ پشاور میں دھماکہ 4 ہلاک 13 زخمی۔

12 جنوری۔ ضیاء الحق کی حمایت کرنے پر تقریب میں پروفیسر رشید چوہدری کو مار مار کر لہولہان کردیا گیا۔ وزیراعظم بینظیر سعودی عرب کے کامیاب دورے کے بعد وطن پہنچ گئیں۔

13 جنوری۔ حکومت نے حج کیلئے وزراء اور ارکان اسمبلی کا کوٹہ ختم کردیا۔ سابق ایم این اے میاں محمد آصف پی پی میں شامل ہوگئے۔ سابق ایڈیشنل سیکرٹری اطلاعات ایس این قطب ٹیکساس میں انتقال کر گئے۔

14 جنوری۔ حکومت اور میری ذات پر تنقید کی کھلی اجازت ہے 'وزیراعظم بینظیر۔

15 جنوری۔ 10 برس میں اپنا ایٹمی پلانٹ خود تیار کرلیں گے 'صدر اسحاق۔

16 جنوری۔ احمد کمال خان کو ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف بنادیا گیا۔

17 جنوری۔ آئینی حدود میں رہیں 'گورنر ٹکا خان کو وزیراعلیٰ نواز شریف کا خط۔ جنرل (ر) واجد علی برکی پنڈی میں انتقال کر گئے۔

18 جنوری۔ وزیراعلیٰ کا خط غیر آئینی ہے 'گورنر کا آئینی ماہرین سے مشورہ۔

19 جنوری۔ سرحد میں آئی جے آئی کے 10 ارکان شیرپاؤ سے مل گئے۔ گورنر پنجاب نے طلبہ تنظیموں پر پابندی ختم کردی۔ ضرورت پڑی تو وفاقی حکومت کے حکم پر رہائی پانے والوں کو دوبارہ بند کردیں گے 'وزیراعلیٰ نواز شریف۔ وزیراعظم

IQBAL FORUM



بینظیر نے لاہور میں مزدور ریلی سے خطاب کیا۔

20 جنوری۔ مجھے پنجاب کے عوام نے منتخب کیا ہے پی پی والے سوچ سمجھ کر بات کریں' نواز شریف۔

21 جنوری۔ کالا باغ ڈیم بنے گا اور بھاشا ڈیم بھی' پانی و بجلی کے وفاقی وزیر خواجہ احمد طارق رحیم کا اعلان۔ پی پی والو ہم تمہارے راستے کی دیوار بنیں گے' نواز شریف۔

22 جنوری۔ ملک میں لوڈ شیڈنگ ختم کردی گئی۔ منفرد لہجے کے شاعر شیر افضل جعفری جھنگ میں انتقال کر گئے۔

23 جنوری۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے بلوچستان اسمبلی بحال کردی' نگران وزیر اعلیٰ بلوچستان خدا بخش مری نے استعفیٰ دے دیا۔ وفاقی حکومت سپریم کورٹ میں اپیل نہیں کرے گی' وزیر انصاف افتخار گیلانی۔ گل شیر خان آفریدی سینیٹر منتخب ہو گئے۔

24 جنوری۔ سکھر میں ہنگامے' فوج طلب کرلی گئی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 5 فروری کو طلب کرلیا گیا۔ ملک محمد قاسم کو وفاقی انٹی کرپشن کمیٹی کا چیئرمین مقرر کردیا گیا۔ سابق صدر ایوب خان کی اہلیہ پنڈی میں انتقال کر گئیں' مرحومہ کی عمر 84 سال تھی۔

25 جنوری۔ وزیر اعظم بے نظیر نے دوہرے آبیانے کے نظام کو ختم کردیا۔

26 جنوری۔ پاکستان کا موسم خوشگوار ہے اس لئے وطن واپس آیا ہوں' اجمل خٹک کا افغانستان سے واپسی پر بیان۔ معروف ناول نگار صادق الخیری کراچی میں انتقال کر گئے۔ ایس ایچ ہاشمی کے والد عبدالقدوس ہاشمی کراچی میں انتقال کر گئے۔

27 جنوری۔ مارشل لاء کے جرائم چھپانے کے لئے آٹھویں ترمیم کا پردہ ڈالا گیا' وزیر اعظم بے نظیر۔ سینیٹر طارق چوہدری کے والد چوہدری محمد حسین فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

28 جنوری۔ ضمنی انتخابات میں اسلامی اتحاد نے اکثریت حاصل کرلی' کوٹ ادو سے جتوئی کامیاب ہو گئے۔

29 جنوری۔ سابق ایم پی اے عاشق بھٹی شیخوپورہ میں غلط ٹیکہ لگنے سے ہلاک ہو گئے۔

30 جنوری۔ نواز شریف نے تعاون کے لئے اعتزاز احسن کی شرائط کو مسترد کردیا۔

31 جنوری۔ پنجاب حکومت اپنے رویئے پر نظر ثانی کرے' وزارت داخلہ۔

## فروری 1989ء

یکم فروری۔ ڈکٹیٹر کا آئین قبول نہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔

2 فروری۔ ٹینک پر بیٹھ کر نہیں' عوام کی محبت سے برسر اقتدار آئے ہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔ ممتاز عالم دین مولانا محمد ادریس میرٹھی کراچی میں انتقال کر گئے۔

3 فروری۔ دستوری بحث چھیڑنے والے بتائیں کہ موجودہ آئین کس طرح عوام کی خوشحالی میں رکاوٹ ہے' نواز شریف۔ ممتاز سیاسی رہنما سردار مولا بخش سومرو کراچی میں انتقال کر گئے۔

4 فروری۔ بھٹو کو شہید کہنا توہین عدالت نہیں' لاہور ہائی کورٹ نے مفتی نعیمی کی درخواست مسترد کردی۔

5 فروری۔ میں نے ضیاء کے قتل کی 5 بار اور ضیاء نے میرے قتل کی 6 کوششیں کیں' مرتضیٰ بھٹو۔ اکبر بگٹی نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کا حلف اٹھالیا۔ حکومت پنجاب نے چیف سیکرٹری کے لئے وفاقی حکومت کے تینوں نام مسترد کردیئے۔ پاکستان کے تیار کردہ دور مار گائیڈڈ میزائلوں حتف I اور حتف II کا افتتاح ہوا۔ روسی فوج کا آخری دستہ بھی افغانستان سے نکل گیا۔

IQBAL FORUM



6 فروری۔ "بھٹو کا خواب سچا ہوا" ہم میزائل دور میں داخل ہو گئے' قوم کو مبارک ہو' وزیر اعظم۔

7 فروری۔ لاہور میں جمیعت کے طلبہ نے گدھا گاڑیوں پر جلوس نکالا' مال روڈ پر چارپائیاں اور بستر بچھا کر مظاہرہ کیا۔ ماہر تعلیم اور عالم دین پروفیسر مولانا سبطین نقوی ملتان میں انتقال کر گئے۔

8 فروری۔ کشمیر میں رائے شماری ہو گی' بھارت سیاچن سے واپس جائے' وزیر اعظم بے نظیر۔ اداکارہ بیگم خورشید مرزا لاہور میں انتقال کر گئیں۔

9 فروری۔ پارلیمنٹ ہاؤس کو ارکان اسمبلی سمیت دھماکے سے اڑانے کی سازش ناکام بنا دی گئی' تخریب کاری کی نیت سے آنے والے شخص کو دھماکہ خیز مواد سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ بھارت کے فلم سٹوڈیو میں آتشزدگی 40 ہلاک' سنجے خان سمیت 20 زخمی۔ پاکستان کی فلمی صنعت کی طرف سے اظہار افسوس۔

10 فروری۔ سلمان رشدی کی کتاب "آیات شیطانی" کی برطانیہ میں اشاعت کیخلاف پاکستان میں "یوم ناموس رسالت" منایا گیا۔ چوہدری محمد سعید چیئرمین سروس انڈسٹریز انتقال کر گئے۔

11 فروری۔ چین میں وزیر اعظم بے نظیر نے چینی وزیر اعظم سے ملاقات کی۔ پاکستان نے 25 کلومیٹر تک مار کرنے والے ملٹی بیرل راکٹ لانچر بھی بنا لئے۔ نواز شریف کو اسلامی اتحاد کا صدر منتخب کر لیا گیا۔ مزدور کی ہلاکت کے بعد فیصل آباد میں مشتعل مظاہرین نے تھانہ 2 فیکٹریاں اور پولیس کے کوارٹر جلا دیئے۔ لاہور میں فیض امن میلے میں امریکہ کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ معروف معالج ڈاکٹر عظیم شاہ ملتان میں انتقال کر گئے۔

12 فروری۔ اسلام آباد میں سلمان رشدی کی کتاب کیخلاف مظاہرہ میں 5 افراد ہلاک' نصر اللہ' فضل الرحمان اور کوثر نیازی زخمی ہو گئے۔ فیصل آباد میں دوسرے دن بھی درجنوں فیکٹریاں' بنک' سینما اور پٹرول پمپ تباہ' 19 زخمی۔

13 فروری۔ مظاہرے شوق سے کریں' غریبوں کے بچے نہ مروائیں' وزیر اعظم بے نظیر۔ شیطانی آیات واپس لو' حکومت پاکستان کا کتاب کے پبلشرز کو انتباہ۔ فیصل آباد میں کرفیو' فوج طلب کر لی گئی۔ منظور موہل نے پی پی کے عہدوں سے استعفیٰ دیدیا' فارورڈ گروپ قائم کر لیا۔

14 فروری۔ پاکستان نے غزنہ کے نام سے سام میزائل بھی تیار کر لئے۔ امام خمینی نے سلمان رشدی کے قتل کا فتویٰ جاری کر دیا۔ پاکستان کے تمام علماء نے حمایت کر دی۔ ملک فاروق احمد نون لندن میں انتقال کر گئے۔

15 فروری۔ افغانستان پر 9 سالہ روسی تسلط ختم ہونے پر پاکستان کی حکومت نے مبارک باد کا پیغام ارسال کیا۔ ایم پی اے چوہدری محمد فاضل گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

16 فروری۔ فیصل آباد کی لوٹ مار میں پی پی ملوث ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف

17 فروری۔ رشدی کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی جلسے و جلوس نکالے گئے۔ ترکی کے صدر کنعان ایورن نے اسلام آباد میں وزیر اعظم بے نظیر سے ملاقات کی۔ پاکستان کا پہلا مصنوعی سیارہ بدر اول خلاء میں چھوڑا گیا۔

18 فروری۔ صوبائی حکومت کو تنگ کرنا چاہیں تو بہت راستے ہیں' وزیر تجارت فیصل صالح حیات۔ ایم این اے شاہد خاقان عباسی مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

19 فروری۔ گورنر پنجاب نے لاہور میں 16 ویں ایڈ ایشیاء کانگریس کا افتتاح کیا۔ میں ضیاء کی نشانی ہوں' پی پی میرے منہ نہ لگے' صدر آزاد کشمیر سردار قیوم۔ گورنمنٹ گرلز کالج گلبرگ لاہور کی طالبات نے پرنسپل کے خلاف لبرٹی مارکیٹ لاہور

IQBAL FORUM



کے قریب سڑک پر دھرنا مار کر ٹریفک کو 4 گھنٹے تک بلاک رکھا۔

20 فروری۔ کمشنر بہاولپور نے میئر بہاولپور کے اختیارات معطل کر دیئے۔

21 فروری۔ مرکز سے تعاون کے لئے نواز شریف نے 9 نکاتی فارمولا پیش کر دیا۔ پنجاب حکومت غیر ضروری مسائل پیدا کر رہی ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ ایک ماہ صبر کیا ہے مزید انتظار نہیں کر سکتے' اسلام آباد جا کر چیف سیکرٹری کا فیصلہ کر دوں گا' مشیر اسٹیبلشمنٹ راؤ رشید۔

22 فروری۔ جہانیاں میں پی پی کے فضل داد واہلہ نے جاوید ہاشمی کو شکست دے کر ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کر لی۔ طالبات کے مسلسل ہنگاموں کے بعد گورنمنٹ گرلز کالج گلبرگ لاہور بند کر دیا گیا۔

23 فروری۔ نو منتخب ایم این اے فضل داد واہلہ کے چچا زاد بھائی کو جیتنے کی خوشی منانے پر قتل کر دیا گیا۔

24 فروری۔ ٹوکیو میں وزیر اعظم بے نظیر نے امریکی صدر بش سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم بے نظیر نے شہنشاہ ہیروہیٹو کی آخری رسومات میں شرکت کی۔

25 فروری۔ امریکی صدر بش اور امریکی سینیٹر نے بے نظیر حکومت کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ صدر اسحاق نے لاہور میں ہارس اینڈ کیٹل شو کا افتتاح کیا۔

26 فروری۔ 13 بریگیڈیئروں سمیت 40 اعلیٰ فوجی افسر ریٹائر کر دیئے گئے۔ پنجاب مرکز کے خلاف سازشیں بند کر دے' وزیر اعظم بے نظیر۔ سندھ میں فوری انصاف کی عدالتیں ختم کر دی گئیں۔ کراچی برٹش کونسل لائبریری میں دھماکہ' گارڈ ہلاک۔ خطاط حاجی بشیر احمد نے 1500 کلو گرام وزنی بڑے سائز میں قرآن مجید کے قلمی نسخہ پر کام مکمل کر لیا۔

27 فروری۔ وفاقی حکومت نے پنجاب کے ایڈیشنل آئی جی سپیشل برانچ کو معطل کر دیا۔

28 فروری۔ پانی کی تقسیم کا عبوری نظام ختم کیا جائے۔ نواز شریف کا وزیر اعظم کے نام خط۔

**مارچ 1989ء** یکم مارچ۔ خواتین کے خلاف تمام امتیازی قوانین ختم کر دیں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔ طلبہ یونینوں کے انتخابات 9 مارچ کو ہوں گے۔ خواجہ حمید الدین سیالوی سینیٹ کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے۔

2 مارچ۔ گورنر کی جانب سے وائس چانسلروں کے تبادلے کے احکامات' وزیر اعلیٰ نواز شریف نے عملدرآمد روک دیا۔

3 مارچ۔ زرعی ٹیکس جلد لگا دیا جائے گا' وزیر خزانہ پراچہ۔

4 مارچ۔ سرکاری ملازمین کے ساتھ مارشل لاء دور کی زیادتیوں کے ازالے کے لئے ٹریبونل قائم کر دیا گیا۔ ریٹائرڈ جنرل اے آئی اکرم پنڈی میں انتقال کر گئے۔

5 مارچ۔ مرکز اور پنجاب میں محاذ آرائی اب بند ہونی چاہیے' صدر اسحاق۔ دانشور' ادیب اور محقق منشی عبدالرحمان ملتان میں انتقال کر گئے۔

6 مارچ۔ صدر اسحاق' وزیر اعظم بینظیر اور جنرل بیگ میں سیاسی صورت حال پر اہم صلاح مشورے۔ خاکسار رہنما حبیب اللہ اسعدی لاہور میں انتقال کر گئے۔

7 مارچ۔ پنجاب کے وزیر خوراک سردار مقصود لغاری نے استعفیٰ دے دیا۔

8 مارچ۔ پی پی مجھے وزیر اعلیٰ کے عہدے سے نہیں ہٹا سکتی' نواز شریف۔ یاسر عرفات کا اسلام آباد پہنچنے پر زبردست استقبال

IQBAL FORUM



ہوا۔ یاسر عرفات نے بے نظیر کے ہمراہ بھٹو کی قبر پر فاتحہ پڑھی۔

9 مارچ۔ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں انتخابات' پی ایس ایف اور جمعیت کی برتری رہی' مسلم لیگ کی حمایت یافتہ طلبہ تنظیم کو شکست۔

10 مارچ۔ 29 مئی کے بعد قائم کی گئی نگران حکومت غیر آئینی تھی' سپریم کورٹ۔ ہاکی کے سابق ایمپائر صلاح الدین بخاری لاہور میں انتقال کر گئے۔ ایم کیو ایم نے سندھ میں روزنامہ "جنگ" کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔

11 مارچ۔ کراچی میں فسادات' 8 ہلاک۔ سینیٹ کی آئینی حیثیت کے بارے میں ریفرنس دائر کیا جاسکتا ہے' وفاقی وزیر افتخار گیلانی۔

12 مارچ۔ پی پی نے سپیکر پنجاب اسمبلی منظور وٹو کو ہٹانے کا نوٹس دے دیا۔

13 مارچ۔ نواز شریف اور منظور وٹو نے پنجاب اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔

14 مارچ۔ وزیر اعظم بے نظیر نے وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف کے ہمراہ لاہور میں پولو میچ کی تقریب میں شرکت کی۔ حاکم علی زرداری پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین منتخب ہو گئے۔

15 مارچ۔ پی پی نے سپیکر پنجاب اسمبلی کے خلاف تحریک عدم اعتماد واپس لے لی۔ اس وقت ملک میں 27 لاکھ 46 ہزار 458 یتیم' ایک لاکھ 9 ہزار 227 نابینا' 48 ہزار 250 گونگے بہرے' 65 ہزار 401 اپاہج' 38 ہزار 53 ذہنی پسماندہ' 23 ہزار 808 پاگل افراد ہیں' تنظیم مردم شماری کی رپورٹ۔

16 مارچ۔ پرنس کریم آغا خان نے کوئٹہ فور سٹار ہوٹل کا افتتاح کیا۔

17 مارچ۔ اے این پی نے عبدالخالق کو صوبہ سرحد کا گورنر نامزد کر دیا۔

18 مارچ۔ کراچی میں نقاب پوشوں کی اندھا دھند فائرنگ' 14 ہلاک۔ پی این پی کے مرکزی نائب صدر سید زمان جعفری پاکستان سرائیکی پارٹی میں شامل ہو گئے۔

19 مارچ۔ پاکستان نے عالمی مالیاتی اداروں کو نئے ٹیکس لگانے کی یقین دہانی کرا دی۔ عمران خان کو شارجہ کپ کے لئے کپتان مقرر کر دیا گیا۔

20 مارچ۔ زرعی ٹیکس کے نفاذ کی مخالفت کریں گے' چاروں صوبوں کے ایوان ہائے زراعت کا اعلان۔

21 مارچ۔ مارشل لاء دور کی بدعنوانیوں کی تحقیقات شروع ہو گئی۔

22 مارچ۔ پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی وفاقی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا' نصرت بھٹو سینئر وزیر ہوں گی۔ مرکز اور پنجاب میں مفاہمت' اکثریت تسلیم کرنے کا فیصلہ وزیر اعظم بے نظیر اور نواز شریف ملاقات کے بعد کیا گیا۔

23 مارچ۔ ملک میں یوم پاکستان جوش و جذبے سے منایا گیا۔ بینظیر بھٹو نے مسلح افواج کے لئے تمغہ جمہوریت کا اعلان کر دیا۔

24 مارچ۔ فیصل آباد میں آتش بازی چلاتے ہوئے قومی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان رانا ظفر اللہ خان ہلاک ہو گئے۔ عالمی شہرت یافتہ مسلم سکالر اے ایس بزمی انصاری کراچی میں انتقال کر گئے۔

25 مارچ۔ پنجاب میں چیف سیکرٹری میرا ہو گا' وزیر اعلیٰ نواز شریف۔

26 مارچ۔ کویار (جنرل سیکرٹری اقوام متحدہ) کے نام ولی خان کا خط گھناؤنی سازش ہے' اپوزیشن قومی اسمبلی کا اعلان۔ ممتاز

IQBAL FORUM



سیاسی شخصیت میاں ذکاء الرحمان لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 مارچ۔ حکومت نے ملازمتوں میں توسیع پانے والوں کی چھٹی کروا دی۔ فلم پروموٹر سید شوکت حسین فاطمی کراچی میں انتقال کر گئے۔

28 مارچ۔ چاروں صوبوں کی جانب سے خود مختاری میں اضافے کا مطالبہ کر دیا گیا۔ مرتضیٰ بھٹو کو جلد پاکستان آکر مقدمات کا سامنا کرنا پڑے گا' نصرت بھٹو۔ بے نظیر نے حضرت لعل شہباز قلندر کے مزار پر حاضری دی۔

29 مارچ۔ پنجاب اسمبلی نے زرعی ٹیکس لگانے کی وفاقی تجویز مسترد کر دی۔ بیگم روبینہ واہلہ بلدیہ جہانیاں کی چیئرمین منتخب ہو گئیں۔

30 مارچ۔ ملک سے غداری کرنے والوں کا انجام بھٹو اور مجیب جیسا ہو گا' جونیجو۔

31 مارچ۔ سابق وزیر اعظم بھٹو کو سزائے موت سنانے والے ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس مولوی مشتاق حسین لاہور میں انتقال کر گئے' گارڈن ٹاؤن کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا' جنازہ پر شہد کی مکھیوں کا حملہ' شرکاء جنازہ چھوڑ کر بھاگ گئے' متعدد جج' وکلاء اور دوسرے لوگ مکھیوں کے حملے سے زخمی' تدفین میں پونے گھنٹے کی تاخیر۔

**اپریل 1989ء** یکم اپریل۔ ولی خان کی اسمبلی کی رکنیت ختم کرانے کے لئے اسلامی جمہوری اتحاد ریفرنس دائر کرے گا۔

2 اپریل۔ کراچی میں ہنگامے 3 ہلاک' مختلف علاقوں میں کرفیو۔ فلمی ہدایتکار افتخار خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

3 اپریل۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے ہزاروں کارکنوں کا اسلام آباد میں مظاہرہ۔ پی ٹی وی پر گم شدہ بچوں کے اعلانات بلا معاوضہ نشر کئے جائیں گے۔

4 اپریل۔ پورے ملک میں سابق وزیر اعظم بھٹو کی 10 ویں برسی منائی گئی' اس موقع پر محکمہ ڈاک نے برسی کے حوالے سے 2 ٹکٹ جاری کئے۔ سراج احمد دین پوری کو رویت ہلال کمیٹی کا چیئرمین بنا دیا گیا۔ عوامی لیگ کے رہنما بشیر احمد لودھی ملتان میں انتقال کر گئے۔

5 اپریل۔ آئندہ بجٹ ذرا سخت ہو گا' وزیر اعظم بے نظیر۔

6 اپریل۔ حیدر آباد میں فسادات 13 ہلاک' کرفیو لگا دیا گیا۔ ڈیرہ غازیخان کی صوبائی نشست پی پی کے عمر کمال خان لغاری نے اور گوجرانوالہ میں آئی جے آئی کے عثمان ابراہیم نے جیت لی۔ سردار فتح محمد حسنی پی پی میں شامل ہو گئے۔

7 اپریل۔ رمضان المبارک کی خوشی میں وزیر اعظم بے نظیر نے آفریدی قبائل کے لئے عام معافی کا اعلان کر دیا۔ تاج محمد لنگاہ کو پاکستان سرائیکی پارٹی کا صدر منتخب کر لیا گیا۔

8 اپریل۔ پنجاب میں 145 ریٹائرڈ اعلیٰ افسروں کو دوبارہ ملازم رکھ لیا گیا۔

9 اپریل۔ پنجاب مرکز تنازعہ ختم کرانے کے لئے قومی سیاسی جماعتوں کی ثالثی کمیٹی قائم کر دی گئی۔

10 اپریل۔ حکومت پنجاب نے پیپلز پروگرام کو ناقابل عمل قرار دے دیا۔ لاہور ہائی کورٹ کے ریذیڈنٹ سپرنٹنڈنٹ ظہور احمد جسٹس مولوی مشتاق حسین کی تدفین کے دوران شہد کی مکھیوں کی زد میں آنے کے باعث انتقال کر گئے۔

11 اپریل۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے اختیارات بحال کر دیئے گئے۔

IQBAL FORUM



12 اپریل۔ مجبور نہ کریں' ورنہ تمام وفاقی ملازمین پنجاب سے واپس بھیج دیں گے' نواز شریف۔ حکومت بلوچستان نے پیپلز پروگرام نامنظور کر دیا۔

13 اپریل۔ وزیر اعظم بے نظیر اور بلوچستان کے وزیر اعلیٰ بگٹی کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے۔

14 اپریل۔ وزیر اعظم سے مزید ملاقات کا کوئی فائدہ نہیں' نواز شریف۔

15 اپریل۔ پیپلز پروگرام پر آئندہ ہفتے سے عمل درآمد شروع ہو جائے گا' وزیر بلدیات فیصل صالح حیات۔ سندھ کے عوام کالا باغ ڈیم نہیں بننے دیں گے' وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ۔ حکومت پنجاب نے پی ٹی وی کا بائیکاٹ کر دیا۔ سابق رکن اسمبلی راجہ عزیز بھٹی پی پی میں شامل ہو گئے۔

16 اپریل۔ سیالکوٹ میں کار سے فائرنگ 3 افراد ہلاک۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے اساتذہ نے وائس چانسلر غلام علی الانہ کو اٹھا کر باہر پھینک دیا۔

17 اپریل وفاقی کابینہ نے کارکنوں کی بیواؤں اور بچوں کی پنشن 100 فیصد کر دی۔ جہانگیر خان نے مسلسل 8 ویں بار برٹش اوپن سکوائش کا اعزاز جیت لیا۔

18 اپریل۔ پیپلز پروگرام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کروں گی' وزیر اعظم۔ بلوچستان میں صوبائی ملازمین کو پیپلز پروگرام میں تعاون کرنے سے روک دیا گیا۔ صدر اسحاق سے نواز شریف کی ملاقات' مرکز پنجاب تعلقات پر غور۔ احمد علی بیٹو اور شفقت ربیرہ پی پی میں شامل ہو گئے۔

19 اپریل۔ ریٹائرڈ جسٹس فخرالدین جی ابراہیم نے گورنر سندھ کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ نواب شاہ میں 2 لسانی گروہوں میں تصادم 6' افراد ہلاک۔

20 اپریل۔ اتفاق فونڈری کی جانب سے فاروق لغاری کو 3 کروڑ روپے ہرجانے کا نوٹس۔ سابق صوبائی وزیر چوہدری محمد ارشاد حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر منیرالدین چغتائی کو پنجاب یونیورسٹی میں وائس چانسلر مقرر کر دیا گیا۔

21 اپریل۔ علامہ اقبال کی 52 ویں برسی ملک میں منائی گئی۔ کنسورشیم پاکستان کو 3 ارب 10 کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔

22 اپریل۔ حکومت بچانے کے لیے ولی خان کی پالیسیوں پر عمل ہو رہا ہے' نواز شریف۔ حکومت پنجاب نے بہاولپور ترقیاتی اتھارٹی قائم کر دی۔ پنجاب میں الگ ٹی وی سٹیشن کی راہ میں کوئی آئینی رکاوٹ نہیں' نواز شریف۔ پی آئی اے کے پائلٹوں نے اپنے مطالبات منظور ہونے تک ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان کر دیا۔ رفیع بٹ اپنے ساتھیوں سمیت پی پی میں شامل ہو گئے۔

23 اپریل۔ وزیر اعظم بے نظیر نے پشاور میں پیپلز پروگرام کا افتتاح کیا۔ بیگم شہناز جاوید پی پی میں شامل ہو گئیں۔

24 اپریل۔ پنجاب میں سرکاری افسروں کو پیپلز پروگرام میں تعاون سے روک دیا گیا۔ سابق سپیکر سرحد اسمبلی امان اللہ خان دوران حراست انتقال کر گئے۔

25 اپریل۔ پنجاب میں سرکاری اراضی کے قابضین مالک بنا دیئے گئے۔ پائلٹوں کی ہڑتال کے باعث پی آئی اے کی 16 پروازیں منسوخ۔

26 اپریل۔ پانچ سال خدمت کے بعد عوام کی عدالت میں جائیں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔ پائلٹوں کے احتجاج کے باعث مزید 24 پروازیں منسوخ' کروڑوں کا نقصان۔

IQBAL FORUM



27 اپریل۔ اے این پی کا گورنر مقرر نہ ہونے پر اے این پی کے وزراء اور مشیر مستعفی ہو گئے۔

28 اپریل۔ وفاقی حکومت نے براہ راست بھرتی پر پابندی ختم کر دی۔ پائلٹوں نے احتجاج غیر معینہ مدت تک جاری رکھنے کا اعلان کر دیا۔ سابق سیکرٹری داخلہ افتخار علی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

29 اپریل۔ پنجاب حکومت سے غیر مشروط تعاون پر تیار ہیں' وزیر داخلہ اعتزاز احسن۔ پائلٹوں کا احتجاج 15 ویں روز بھی جاری رہا۔ الطاف حسین اور ان کے ساتھیوں کو حیدر آباد میں نظر بند کر دیا گیا۔

30 اپریل۔ 24 گھنٹے کے اندر سندھ کابینہ سے وزراء واپس لے لیں گے' ایم کیو ایم کا الٹی میٹم۔ پی آئی اے' ریڈیو' ٹیلی ویژن اور سیکیورٹی پرنٹنگ کارپوریشن میں ٹریڈ یونین پر پابندی ختم کر دی گئی۔ جام صادق علی 12 سال کی جلاوطنی کے بعد کراچی پہنچ گئے۔ پائلٹوں کا احتجاج جاری رہا۔

**مئی 1989ء** یکم مئی۔ ملک میں یوم مئی منایا گیا۔ جسٹس نعیم الدین کو چیف الیکشن کمشنر بنا دیا گیا۔

2 مئی۔ ایم کیو ایم کے وزراء سندھ کابینہ سے مستعفی ہو گئے۔ روزنامہ جنگ کوئٹہ کے دفتر پر حملہ' اخبارات جلا دیئے گئے۔ سابق صوبائی وزیر ساجدہ نیر عابدی پی پی میں شامل ہو گئیں۔

3 مئی۔ سندھ کے حالات خراب ہیں' بہتری میں وقت لگے گا' وزیر اعظم بے نظیر۔

4 مئی۔ پائلٹوں کے مطالبات تسلیم کر لیئے گئے' کام پر آ گئے۔ اداکارہ انجمن نے فلم انڈسٹری سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔

5 مئی۔ سندھ میں گوریلا جنگ کی صورت حال پیدا ہو چکی ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔

6 مئی۔ نئی لیبر پالیسی میں سیاحت کو صنعت کا درجہ دے دیا جائے گا' وزیر سیاحت یوسف رضا گیلانی۔

7 مئی۔ ملک میں عید الفطر شان و شوکت سے منائی گئی۔

8 مئی۔ سیاچن میں بھارتی مورچے تباہ کر دیئے گئے۔

9 مئی۔ لسانی سیاست برداشت نہیں کی جائے گی' وزیر اعظم بے نظیر۔ مفسر قرآن سید ظفر حسن کراچی میں انتقال کر گئے۔

10 مئی۔ صدر' وزیر اعظم اور مسلح افواج کے سربراہوں میں سندھ کی صورت حال پر صلاح مشورے۔

11 مئی۔ زرعی ٹیکس صوبائی معاملہ ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ حضرت شاہ جیونہ کے سجادہ نشین سید غوث شاہ انتقال کر گئے' فیصل صالح حیات کے والد تھے۔

12 مئی۔ حکومت پنجاب زکوٰۃ کا اپنا نظام قائم کرے گی' سرکاری اعلان۔

13 مئی۔ پاکستان نے کئی قسم کے میزائل تیار کرنے کی صلاحیت حاصل کر لی ہے' جنرل بیگ۔

14 مئی۔ شیخ التفسیر علامہ الٰہی بخش شجاع آباد میں انتقال کر گئے۔

15 مئی۔ پولیس والے اپنی تندیں کم کریں' ورنہ سخت کاروائی کی جائے گی' وزیر داخلہ اعتزاز احسن۔

16 مئی۔ ایک ہاتھ میں آئین دوسرے میں پارٹی پرچم ہے' اسلحہ استعمال نہیں کریں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔

17 مئی۔ کہوٹہ پلانٹ کی بندش کا ثبوت قومی اسمبلی میں پیش کریں گے' جنرل سیکرٹری مسلم لیگ اقبال احمد خان۔

18 مئی۔ آئین کی بالادستی کو یقینی بنانا مسلح افواج کی ذمہ داری ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔

19 مئی۔ ہم افغان عبوری حکومت کو مانتے ہیں' سینئر وفاقی وزیر نصرت بھٹو۔

20 مئی۔ چک جھمرہ اور لاہور میں گرمی سے 14 ہلاک۔

IQBAL FORUM



21 مئی۔ لاہور میں گورنر ہاؤس کے سامنے ایک لاکھ اساتذہ کا احتجاجی مظاہرہ۔

22 مئی۔ بھکر کے قریب روسی میزائیل گرنے سے زبردست خوف و ہراس پھیل گیا۔ قومی اسمبلی کی مانسہرہ کی نشست آئی جے آئی کے محمد ایوب خان آف الائی نے جیت لی۔ حکومت پنجاب زکوٰۃ کی تقسیم پر وفاقی پابندی توڑ دے گی۔

23 مئی۔ قومی اقتصادی کونسل کے فیصلوں سے پنجاب اور بلوچستان کا اختلاف۔ چترال کی قومی اسمبلی کی نشست پی پی کے سید غفور شاہ نے جیت لی۔

24 مئی۔ حکومت پنجاب نے وزیراعظم بے نظیر کے خلاف مقدمات واپس لینے سے انکار کر دیا۔ پاکستان اور بھارت مفرور مجرم ایک دوسرے کے حوالے کر دیں گے' معاہدہ ہو گیا۔

25 مئی۔ انقرہ میں وزیراعظم بے نظیر نے پاکستانیوں سے خطاب کیا۔ ملک میں کلرکوں کی مکمل ہڑتال دوسرے دن بھی تمام دفاتر بند رہے۔ پروفیسر طاہر القادری نے پاکستان عوامی تحریک کے نام سے نئی سیاسی جماعت قائم کر لی۔

26 مئی۔ پنجاب میں 10 کروڑ روپے کے سرمائے سے بیت المال قائم کر دیا گیا۔ وزیراعظم بھٹو استنبول پہنچ گئیں۔ ریٹائرڈ جنرل شمس الرحمان کلو کو جنرل حمید گل کی جگہ آئی ایس آئی کا سربراہ مقرر کر دیا گیا۔

27 مئی۔ وزیراعظم بے نظیر بغداد پہنچ گئیں' صدر صدام حسین سے بات چیت کی اور مزارات پر حاضری دی۔ نوجوان صحافی میمونہ بٹ جھلس جانے سے لاہور میں انتقال کر گئیں۔

28 مئی۔ مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلایا جائے' سینیٹ کی متفقہ قرارداد۔

29 مئی۔ کمانڈوز دستے کے قائد طارق رحیم راہوالی (گوجرانوالا) میں ایوی ایشن کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقعہ پر چھلانگ لگانے کے مظاہرے کے دوران پیراشوٹ نہ کھلنے سے 7 ہزار فٹ کی بلندی سے گر کر ہلاک ہو گئے' مرحوم ٹی ایم کے نام سے مشہور تھے۔ ماہر تعلیم پروفیسر اکبر جاوید خاں ملتان میں انتقال کر گئے۔

30 مئی۔ نواز' الطاف مذاکرات کامیاب ہو گئے۔

31 مئی۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما ملک الرحمان کیانی پشاور میں انتقال کر گئے۔

**جون 1989ء** یکم جون۔ صدر اسحاق سے آئی جے آئی کے لیڈروں کی سیاسی صورت حال پر بات چیت۔ جتوئی کو متحدہ پارلیمانی حزب اختلاف کا سربراہ بنا دیا گیا۔

2 جون۔ آدم خان گاؤں کے قریب بس الٹنے سے 15 ہلاک 25 زخمی۔

3 جون۔ وزیر خزانہ احسان الحق پراچہ نے نئے سال کا بجٹ پیش کر دیا' ریل' جہاز' سگریٹ کی قیمتوں' ٹیلیفون' ڈاک شرح اور پاسپورٹ فیس میں اضافہ' 9 ارب 60 کروڑ روپے کے نئے ٹیکس' گریڈ 16 تک کے ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں 5 فیصد اضافہ۔ پی پی اور ایم کیو ایم میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہو گئے۔

4 جون۔ آیت اللہ روح اللہ خمینی انتقال کر گئے۔ حکومت پاکستان نے 10 دن کے قومی سوگ کا اعلان کر دیا۔

5 جون۔ آیت اللہ خمینی کی میت کے پاس لاکھوں سوگواروں کا ہجوم' ہزاروں پاکستانی تہران پہنچ گئے۔

6 جون۔ وائٹ ہاؤس میں وزیراعظم بے نظیر نے صدر بش سے ملاقات کی۔ آیت اللہ خمینی کی نماز جنازہ میں پاکستان کی نمائندگی صدر اسحاق نے کی۔

IQBAL FORUM



7جون۔ پاکستان کے پاس ایٹم بم ہے اور نہ بنائے گا' امریکی کانگریس سے وزیراعظم کا خطاب۔ اے این پی نے سرحد میں پی پی کا ساتھ چھوڑ دیا۔ گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی قائم کردی گئی۔

8جون۔ آئی جے آئی اور اے این پی میں اتحاد ہوگیا' اسلام آباد میں نواز شریف اور نسیم ولی خان کی مشترکہ پریس کانفرنس۔ مخالف صوبائی حکومت بھی پاکستانی ہے' اسے ساتھ لے کر چلیں گے' وزیراعظم بے نظیر کا واشنگٹن میں خطاب۔

9جون۔ وزیراعظم بے نظیر بھٹو کو ہاورڈ یونیورسٹی نے ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی۔

10جون۔ جنرل حمید گل کو ملتان کا کور کمانڈر مقرر کردیا گیا۔

11جون۔ امریکہ نے پاکستان کی سلامتی کے تحفظ کا یقین دلایا ہے' وزیراعظم بے نظیر۔

12جون۔ سیلز ٹیکس واپس نہیں لیا جائیگا' وزیراعظم بے نظیر

13جون۔ اے این پی نے شیرپاؤ حکومت ہٹانے کی کوششوں سے لاتعلقی کا اعلان کردیا۔ سابق سینیٹر میر افضل کھوسو کو جیکب آباد میں قتل کردیا گیا۔ فاروق لغاری نے نواز شریف کی طرف سے دیئے جانے والے قانونی نوٹس مسترد کردیئے۔

14جون۔ سندھ کا بجٹ سندھی زبان میں پیش کردیا گیا' ایم کیو ایم کا واک آؤٹ۔ سرحد حکومت کے خاتمے کی کوششوں میں اسلامی اتحاد کا ساتھ دیں گے' نسیم ولی خان۔ اتفاق فونڈری لغاری کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرائے گی۔ ریلوے نے اتفاق فونڈری کے سامان کے لئے مال گاڑی فراہم کرنے سے انکار کردیا۔

15جون۔ متعدد اشیاء پر سیلز ٹیکس اور ڈیوٹی واپس لے لی گئی۔ ہم آئی جے آئی میں پریشر گروپ بنانا چاہتے تھے' جنرل مجید ملک۔ بہاولپور سے کراچی جانے والی پرواز کو حادثہ' فلائٹ انجینئر جہاز کے نیچے دب کر جاں بحق۔ وفاقی وزیر آغا طارق خان نے کراچی میں سیورر سیفل ٹکٹ کی پہلی قرعہ اندازی کی۔

16جون۔ ایم کیو ایم اور فاٹا ارکان کے تعاون سے مرکز میں حکومت بنائیں گے' نواز شریف۔ سابق ایم پی اے سردار منظور احمد خان قیصرانی تونسہ شریف میں انتقال کرگئے۔

17جون۔ بھیک مانگنے کا دور ختم ہوگیا' اب ہم اپنا حق مانگتے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان اکبر بگٹی۔

18جون۔ پاک بھارت مذاکرات کامیاب' بھارت نے سیاچن خالی کرنے کا اعلان کردیا۔ پنجاب اسمبلی میں بنک آف پنجاب کے قیام کا بل پیش کردیا گیا۔ مزارعین کی رپورٹ پر فاروق لغاری' جعفر لغاری' عمر لغاری اور عمر بودلہ کے خلاف پانی چوری کرنے کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔

19جون۔ بھارت سیاچن پر معاہدہ سے 24 گھنٹے کے اندر منحرف ہوگیا۔ سابق گورنر ملک امیر خان آف کالا باغ کے بیٹے ملک مظفر آف کالا باغ کو ان کے 2 ملازمین سمیت قتل کردیا گیا۔ ممتاز روحانی پیشوا کاکاجی پنڈی میں انتقال کرگئے۔

20جون۔ ارکان اسمبلی کو خریدنے اور غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث سینیٹر آصف وردگ کو سرحد بدر کردیا گیا۔ عالم دین حافظ ابراہیم کمیرپوری انتقال کرگئے۔

21جون۔ وزیراعلیٰ سرحد نے وزیراعلیٰ پنجاب کو قتل کی دھمکی دے دی۔ پیپلز پروگرام پر حکومت سے متحدہ حزب اختلاف کے مذاکرات شروع ہوگئے۔

22جون۔ سینیٹر وردگ کی سرحد بدری کے احکامات واپس لے لئے گئے۔

23جون۔ لاہور میں ہولناک آتشزدگی' 13 ہلاک 50 زخمی' 300 بے ہوش۔

IQBAL FORUM



24 جون۔ آزاد فلسطینی مملکت کے صدر یاسر عرفات نے قومی اسمبلی سے خطاب کیا۔ پاکستان آرڈ نس فیکٹری حویلیاں میں دھماکہ' 11 ہلاک۔ ملتان میں ضیاء کی 66 کنال اراضی ہے' رمضان خالد ایڈووکیٹ کا دعوی۔ سینیٹر ہاشم خان درخواست ضمانت مسترد ہوتے ہی ڈرامائی انداز میں فرار ہوگئے۔ ممتاز ایتھلیٹ غلام رزاق پنڈی میں انتقال کر گئے۔

25 جون۔ قومی اسمبلی نے بجٹ منظور کرلیا' اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ ارباب جہانگیر کو سرحد اسمبلی میں متحدہ حزب اختلاف کا قائد منتخب کرلیا گیا۔ رکن صوبائی اسمبلی صفدر ڈوگر کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔

26 جون۔ ارکان قومی اسمبلی کے فون ٹیپ کرنے کے خلاف تحریک استحقاق منظور۔

27 جون۔ ملک میں دھماکے پی پی کے دہشت گرد کررہے ہیں' نواز شریف۔

28 جون۔ وزیراعظم نے حزب اختلاف کو کابینہ میں شمولیت کی پیش کش کردی۔

29 جون۔ حکومت نے نئی تجارتی پالیسی کا اعلان کردیا۔

30 جون۔ مسلم لیگ نے آئی جے آئی اور اے این پی میں اتحاد کی منظوری دیدی' بعض ارکان کا احتجاج۔

**جولائی 1989ء** یکم جولائی۔ اسلامی اتحاد کے سربراہی اجلاس نے بھی اے این پی کے ساتھ معاہدہ کی توثیق کردی۔ امیر جماعت اسلامی ملتان محسن شاہین پر قاتلانہ حملہ۔ شدید زخمی ہوگئے۔

2 جولائی۔ فٹ بال کے عالمی کھلاڑی جمیل اختر سکھر میں انتقال کر گئے۔

3 جولائی۔ سینیٹر ہاشم خان کو علامہ عارف الحسینی کے قتل میں اشتہاری قرار دے دیا گیا۔ روس کے سابق صدر گرومیکو کے انتقال پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ اسلامی اتحاد میری حکومت کے درپے ہے' وزیراعظم بے نظیر۔

4 جولائی۔ پنجاب میں 210 فلور ملیں بند کردی گئیں۔ متحدہ حزب اختلاف کے ارکان پر فلور کراسنگ کا اطلاق نہیں ہوتا' سپیکر قومی اسمبلی معراج خالد۔ پشاور میں بس میں بم دھماکہ 10 ہلاک 35 زخمی۔

5 جولائی۔ صوبائی محکموں کو ایف آئی اے کو اپنا ریکارڈ دکھانے سے روک دیا گیا۔ پاکستان میں ٹیسٹ ٹیوب بے بی کا پہلا تجربہ کامیاب ہوگیا' لاہور میں 26 سالہ خاتون نے بچہ جنم دیا' ڈاکٹر راشد لطیف' ڈاکٹر قمر زمان' ڈاکٹر فرخ زمان' ڈاکٹر طاہر نظامی اور ڈاکٹر ثاقب نے آپریشن کی نگرانی کی۔

6 جولائی۔ بے نظیر بھٹو نے اپنے دورہ برطانیہ کے دوران برطانوی تاجروں کے اجتماع سے خطاب کیا۔ افغان جنگی طیارہ پشاور میں اتر گیا' پائلٹ نے سیاسی پناہ طلب کرلی۔ وفاقی حکومت نے زکوۃ و عشر کا انتظامی ڈھانچہ اپنی تحویل میں لے لیا۔ عالمی شہرت یافتہ پاکستانی دست شناس میر بشیر لندن میں انتقال کر گئے۔

7 جولائی۔ وزیراعظم بے نظیر نے لندن میں برطانوی وزیراعظم مسز تھیچر سے ملاقات کی۔

8 جولائی۔ ملک کی صورتحال کو سابق حکومت کے حامی خراب کررہے ہیں' نصرت بھٹو۔

9 جولائی۔ ملک بھر میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئیں۔

10 جولائی۔ کراچی میں فسادات 8 ہلاک' فوج طلب کرلی گئی۔ پاکستان کو دولت مشترکہ میں شمولیت کی دعوت دے دی گئی۔ اپوزیشن فوج کو مداخلت پر نہیں اکسارہی' صدر اسحاق۔ تحریک پاکستان کے رہنما مشتاق احمد عاقل ملتان میں انتقال کر گئے۔

11 جولائی۔ خانہ کعبہ کے باہر بموں کے دھماکے' درجنوں پاکستانی زخمی ہوگئے۔

IQBAL FORUM



12 جولائی۔ سیاچن کا مسئلہ آسان نہیں' بے نظیر۔ معاہدہ کا امکان نہیں ہے' راجیو۔
13 جولائی۔ وزیر اعظم بے نظیر نے فرانس کے صدر متراں سے افغان مسئلہ پر بات چیت کی۔
14 جولائی۔ ملک میں عید الاضحیٰ کا تہوار پورے مذہبی احترام سے منایا گیا۔
15 جولائی۔ ایم کیو ایم نے صدر سے سندھ میں مداخلت کی اپیل کر دی۔
16 جولائی۔ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس جل کر تباہ' 50 کروڑ روپے کا نقصان۔ بھارتی وزیر اعظم راجیو گاندھی اسلام آباد پہنچ گئے۔
17 جولائی۔ اسلام آباد میں وزیر اعظم بے نظیر اور راجیو گاندھی میں دو طرفہ امور پر مذاکرات ہوئے۔ تحریک پاکستان کے ممتاز کارکن' معروف ادیب ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی لندن میں انتقال کر گئے۔
18 جولائی۔ افغان حل کے لئے گورباچوف نے بے نظیر کی تجاویز مسترد کر دیں۔ بنک آف پنجاب جلد کام شروع کر دے گا' حکومت پنجاب کا اعلان۔
19 جولائی۔ حیدر آباد اور لطیف آباد میں فائرنگ سے 6 ہلاک 20 زخمی' فوج طلب کر لی گئی۔
20 جولائی۔ بے نظیر اور نواز شریف میں پنجاب کے معاملات پر بات چیت۔ وزیر اعظم بے نظیر نے لاہور میں دو روزہ بابا فرید انٹرنیشنل کانفرنس کا افتتاح کیا۔
21 جولائی۔ صدر وفاق کو بچانے کے لئے آئین کے تحت ہنگامی اختیارات استعمال کریں' بگٹی۔
22 جولائی۔ جنرل فضل حق کو علامہ حسینی قتل کیس میں گرفتار کر لیا گیا۔
23 جولائی۔ پنجاب حکومت نے بجلی کی تقسیم کا نظام اپنی تحویل میں لینے کا فیصلہ کر لیا۔ آئینی ذمہ داریاں پوری کروں گا' صدر اسحاق۔
24 جولائی۔ آئین میں وفاقی حکومت کے اختیار و اقتدار پر اعتراض کی گنجائش نہیں' وفاقی کابینہ۔
25 جولائی۔ موسلا دھار بارش نے کراچی میں تباہی مچا دی' 17 ہلاک۔
26 جولائی۔ ہیروئن کی سمگلنگ کے بین الاقوامی مقدمات میں ملوث حاجی اقبال بیگ کو گرفتار کر لیا گیا۔ کراچی میں بارش سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 26 ہو گئی۔
27 جولائی۔ اقبال بیگ پی پی کا آدمی ہے' اس کو معراج خالد کے گھر سے گرفتار کیا گیا ہے' صوبائی وزیر ارشد لودھی'۔ میر خلیل الرحمان کے گھر فائرنگ کرنے والوں کو سخت سزا دی جائے' عارف نظامی۔
28 جولائی۔ کھر اور تہمینہ میں پھر صلح ہو گئی۔
29 جولائی۔ پی پی اور ایم کیو ایم میں نیا معاہدہ ہو گیا۔ گورنر پنجاب نے نظر ثانی کے لئے 7 بل سپیکر پنجاب اسمبلی کو واپس بھیج دیئے۔
30 جولائی۔ پنجاب کے تمام دریاؤں میں سیلاب آ گیا' وسیع علاقے میں تباہی۔ سابق گورنر سندھ دلاور خانجی انتقال کر گئے۔
31 جولائی۔ سابق رکن قومی اسمبلی میجر رفیق صفدر کے 2 بیٹے اور 2 پوتے کار کے حادثے میں ہلاک ہو گئے۔ انگریزی روزنامہ خیبر میل پشاور سے بند ہو گیا

IQBAL FORUM



**اگست 1989ء** یکم اگست۔ طلاق کا مسئلہ موخر کرانے کے لئے کھر نے تہمینہ کو غسل خانے میں بند کر دیا۔

2 اگست۔ دریائے چناب کا پانی ملتان کے حفاظتی بند تک پہنچ گیا۔

3 اگست۔ آئندہ پاکستان میں فوج آئی تو مزید ایف 16 نہیں ملیں گے' امریکہ کا اعلان۔ حادثہ لال کمال کے بعد ٹوٹی ہڈیوں اور جلے گوشت کے سوا کچھ نہ بچا' صدارتی سپیشل کوارڈی نیٹر سانحہ بہاولپور ایف کے بندیال کا ریڈرز ڈائجسٹ کے ایڈیٹر کے نام خط۔

4 اگست۔ وائس ایڈمرل (ر) ایس ایم احسن کراچی میں انتقال کر گئے۔ مرتضیٰ بھٹو کی بیوی غنوی اپنی بیٹی کے ہمراہ کراچی پہنچ گئی۔

5 اگست۔ کھر اور تہمینہ کے درمیان تصفیے کے امکانات ختم ہو گئے۔

6 اگست۔ پشاور' پنڈی اور کراچی میں بموں کے دھماکے' 6 ہلاک 81 زخمی ہو گئے۔ صحافی زاہد ملک کو "ڈاکٹر عبدالقدیر اور اسلامی بم" نامی کتاب لکھنے اور شائع کرنے پر گرفتار کر لیا گیا۔ کھر اور تہمینہ میں طلاق ہو گئی۔ پنجاب اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر سلمان تاثیر کو گرفتار کر لیا گیا' ہائی کورٹ نے ضمانت منظور کر لی۔

7 اگست۔ حکومت پنجاب نے وفاقی حکومت سے سیلاب زدگان کی امداد کے لئے 25 کروڑ طلب کر لئے۔

8 اگست۔ وزیر اعظم بے نظیر کی جگہ صدر اسحاق سارک ممالک کا دورہ کریں گے۔

9 اگست۔ بگٹی قبائل نے گیس فیلڈ کے 600 ملازمین کو یرغمال بنا لیا۔ ممتاز مسلم لیگی پارلیمنٹرین اور مصنف چوہدری محمد احسن علیگ لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 اگست۔ ووٹروں کے لئے شناختی کارڈ کی پابندی ختم کر دی گئی۔ قائد اعظم کے معتمد ساتھی میاں امیر الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 اگست۔ بزرگ سیاست دان میر غوث بخش بزنجو کراچی میں انتقال کر گئے' مرحوم پاکستان نیشنل پارٹی کے صدر تھے۔

12 اگست۔ میر غوث بخش بزنجو کو بلوچستان میں ان کے آبائی گاؤں مال میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

13 اگست۔ ملک بھر میں عاشورہ عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی محرم الحرام کی وجہ سے سادگی سے منایا گیا۔

15 اگست۔ محاذ آرائی کے خاتمہ کے لئے مشترکہ مفادات کی کونسل کا اجلاس بلایا جائے' نواز شریف۔ کراچی میں پھر فسادات' 18 ہلاک۔

16 اگست۔ اسلامی اتحاد وزیر اعظم کو چارج شیٹ کرے گا۔

17 اگست۔ جنرل ضیاء کی پہلی برسی پر اسلام آباد کی فیصل مسجد میں اپوزیشن کا جلسہ' ہزاروں افراد نے شرکت کی' مولانا عبدالقادر آزاد نے دعا کرائی۔ سابق ایم پی اے ریاض حسین پیرزادہ پی پی میں شامل ہو گئے۔

18 اگست۔ ضیاء چلے گئے۔ غلام اسحاق نے ان کی جگہ لے لی ہے' نصرت بھٹو۔ ملتان فلائنگ کلب کا طیارہ تباہ انسٹرکٹر کیپٹن منصب اور زیر تربیت پائلٹ غلام مصطفیٰ مگسی ہلاک ہو گئے۔ ایڈمرل سروہی کے مسئلہ پر صدر اسحاق کے ساتھ ہیں' نواز شریف۔ پاکستان میں دوسرے ٹیسٹ ٹیوب بے بی کی پیدائش۔

IQBAL FORUM



19 اگست۔ سرکاری رازوں کا افشا غداری ہے' اور غداری کی سزا موت ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ کراچی میں مزید فسادات 14 ہلاک' فوج طلب کرلی گئی۔ لاہور میں وزیر اعظم نے انگریزی روزنامہ فرنٹیر پوسٹ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

20 اگست۔ ملتان میں جمیعت کے 2 رہنماؤں کے قتل کے الزام میں خواجہ رضوان عالم کو گرفتار کرلیا گیا۔ کراچی میں مزید فسادات' زندگی مفلوج ہوگئی۔

21 اگست۔ ملک کے ایک ایک انچ کا دفاع کریں گے' سیاچن میں بھارتی مورچوں کے سامنے بے نظیر کا اعلان۔ ہائی کورٹ نے زاہد ملک کی درخواست ضمانت منظور کرلی۔

22 اگست۔ ایڈمرل سروہی کے عہدے کی مدت ختم ہوچکی ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ ڈھوڈک آئل فیلڈ کا ملک سے رابطہ منقطع' مسلح قبائلوں کا قبضہ جاری ہے۔

23 اگست۔ اسلامی اتحاد کے رشید ڈوگر نے پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں اپنی نشست بچالی۔

24 اگست۔ پی پی رہنما حبیب اللہ شاکر کو ڈرامائی انداز میں گرفتار کرلیا گیا۔ وزیر اعظم بننے کے لئے نواز شریف سے بات کروں گا' اعجاز الحق۔ مجھے آئینی اختیارات کے استعمال سے کوئی نہیں روک سکتا' صدر اسحاق۔

25 اگست۔ پی آئی اے کا فوکر طیارہ لاپتہ ہوگیا 54 افراد سوار تھے' بدقسمت طیارہ گلگت سے اسلام آباد آرہا تھا کہ پرواز کے 7 منٹ بعد کنٹرول ٹاور سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ قائداعظم کے ساتھی نواب زاہد علی خان کراچی میں انتقال کرگئے۔

26 اگست۔ فوکر طیارے کی تلاش کا کام جاری رہا لیکن ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔

27 اگست۔ گم شدہ طیارے کا ملبہ تیسرے دن بھی نہ مل سکا۔ باراتیوں سے بھری ہوئی ویگن ترنڈہ محمد پناہ کے قریب نہر پنجند میں جاگری' 31 باراتی جاں بحق۔

28 اگست۔ بجلی کے نرخوں میں 25 فیصد اضافہ کردیا گیا۔ طیارے کی تلاش کی کوششیں چوتھے روز بھی ناکام رہیں۔

29 اگست۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے طیارے کی تلاش کا کام روک دیا گیا۔

30 اگست۔ صدر وزیر اعظم کے مشورے پر عمل کرنے کا پابند ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ ملک میں کلرکوں نے قلم چھوڑ ہڑتال کی۔

31 اگست۔ مسلم لیگ نے پاکستان میں امریکی مداخلت بند کرنے کا مطالبہ کردیا۔ حیدر آباد جیل میں ہنگامہ 9 قیدی ہلاک 21 زخمی' فوج طلب کرلی گئی۔

**ستمبر 1989ء** یکم ستمبر۔ طیارے کی فضائی تلاش ختم' زمینی کارروائی جاری رہے گی۔

2 ستمبر۔ بجلی کے نرخ مزید بڑھیں گے' حالیہ اضافہ آخری نہیں' وفاقی وزیر بجلی اور پانی فاروق لغاری کا اعلان۔ جہانگیر خان نے جان شیر خان کو ہرا کر 9 ویں بار پاکستان اوپن سکوائش چیمپئن شپ جیت لی۔

3 ستمبر۔ تاجروں نے "ٹیکس نہ دو" مہم چلانے کی دھمکی دیدی۔

4 ستمبر۔ ہم نہ ہوتے تو پی پی سانس لینے پر بھی ٹیکس لگادیتی' نواز شریف۔

5 ستمبر۔ آئینی ذمہ داریوں سے آگاہ ہوں' بروقت پوری کروں گا' صدر اسحاق۔

IQBAL FORUM



6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع انتہائی جوش و خروش سے منایا گیا۔
7 ستمبر۔ محاذ آرائی ختم کرنے کا اعلان کرتی ہوں' بے نظیر۔
8 ستمبر۔ بے نظیر کا تختہ الٹنے کی سازش نہیں کی گئی' سرکاری اعلان۔
9 ستمبر۔ رکن صوبائی اسمبلی اسلم رندھاوا ٹریفک حادثہ میں جاں بحق۔ لیاقت پور میں ٹرک اور ویگن میں تصادم 7 طالبات اور کلینر جاں بحق۔ پنجاب پولیس اور وفاقی تنظیموں میں تصادم خطرناک ہوگا' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔
10 ستمبر۔ صدر کی طرف سے وزیر اعظم کو سیاسی جماعتوں سے مذاکرات کا مشورہ۔ پی آئی اے کے فوکر طیارہ کی تلاش میں امریکی سیارہ بھی ناکام ہوگیا۔
11 ستمبر۔ ملک میں بابائے قوم محمد علی جناح کی برسی انتہائی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔
12 ستمبر۔ 88 کے انتخابات میں دھاندلی نہیں ہوئی' سابق چیف الیکشن کمشنر جسٹس نصرت۔ ادکار کمال ایرانی انتقال کر گئے۔
13 ستمبر۔ حکومت نے چینی کے نرخ 9 روپے 75 پیسے فی کلو مقرر کردیئے۔ حکومت کا تختہ الٹنے کی کوئی جرات نہیں کر سکتا' جنرل بیگ۔
14 ستمبر۔ لاہور میں بم دھماکہ 9 ہلاک' 29 زخمی۔
15 ستمبر۔ وفاقی حکومت کو اجازت کے بغیر کوئی بنکار کمپنی عوام کی رقوم جمع نہیں کر سکے گی۔
16 ستمبر۔ محاذ آرائی ختم نہیں کروں گا' نواز شریف۔ مسلح افراد نے ممتاز ادیب اور مذہبی سکالر سراج منیر کی اہلیہ کو اغواء کرلیا۔
17 ستمبر۔ حیدر آباد میں فسادات میں 6 ہلاک 25 زخمی۔ ڈائریکٹر نیوز پی ٹی وی مصلح الدین اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
18 ستمبر۔ پنجاب حکومت وفاق کے لئے خطرات پیدا کر رہی ہے' وزیر اطلاعات و نشریات جاوید جبار۔
19 ستمبر۔ وفاقی حکومت نے پنجاب کے غیر استعمال شدہ ترقیاتی فنڈز پر قبضہ کرلیا۔
20 ستمبر۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی تقریریں یک طرفہ اعلان آزادی کے مترادف ہیں' ترجمان وزارت داخلہ ۔ پنجاب سے مصالحت کی ہماری ہر پیش کش ٹھکرادی جاتی ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ جاوید جبار کو سائنس و ٹیکنالوجی اور احمد سعید اعوان کو اطلاعات کا وزیر مملکت بنادیا گیا۔
21 ستمبر۔ حق بات کہنا غداری ہے تو یہ آواز بلند کرتے رہیں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔
22 ستمبر۔ بے نظیر کے خلاف عدم اعتماد کی صورت میں وزیر اعظم نہیں بنوں گا' نواز شریف۔ گلگت میں فوکر طیارے کی تلاش کی تمام کوششیں ناکام ہوگئیں۔ کاٹن کنگ میاں بشیر کراچی میں انتقال کر گئے۔
23 ستمبر۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں' عوام محاذ آرائی کے خاتمے کیلئے فریقین پر دباؤ ڈالیں' صدر اسحاق۔
24 ستمبر۔ پنجاب حکومت نے ترقیاتی کی واپسی کا مطالبہ کردیا۔
25 ستمبر۔ کراچی ائیر پورٹ پر سعودی طیارہ اغواء کرنے کی ناکام کوشش۔ کراچی میں روزنامہ فرنٹیر پوسٹ کے بزنس منیجر آفتاب ملک کے قتل پر صحافیوں کا اظہار تعزیت۔
26 ستمبر۔ جمہوریت اور معاشی ترقی لازم و ملزوم ہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔

IQBAL FORUM



27 ستمبر۔ پنجاب حکومت کے خطرناک اقدامات کا مناسب وقت پر جواب دیں گے' بے نظیر۔ ممتاز بھارتی موسیقار اور گلوکار ہمنیت کمار کے انتقال پر پاکستان کے موسیقاروں اور گلوکاروں کا اظہار تعزیت۔

28 ستمبر۔ صوبائی خود مختاری پر سودے بازی نہیں ہو سکتی' حکومت پنجاب۔

29 ستمبر۔ بمباری کے لئے بھیجا گیا افغان طیارہ پاکستان میں اتر گیا۔

30 ستمبر۔ مرکز پنجاب تنازعہ پر صدر سے نواز شریف کی ملاقات۔ لاہور ہائی کورٹ نے فوری انصاف کی خصوصی عدالتیں کالعدم قرار دے دیں۔

**اکتوبر 1989ء** یکم اکتوبر۔ پاکستان دولت مشترکہ میں دوبارہ شامل ہو گیا۔ ڈھاکہ میں وزیراعظم بے نظیر کا شاندار انتقال' پاکستان زندہ باد کے نعرے۔ بشیر الدین خالد قومی اسمبلی میں قادیانیوں کی نشست پر کامیاب ہو گئے۔

2 اکتوبر۔ بنگلہ دیش میں محصور پاکستانیوں کے مسئلے پر مفاہمت نہیں ہو سکی۔ قزلباش خاندان کے بزرگ سردار آغا محمد پشاور میں انتقال کر گئے۔

3 اکتوبر۔ جی ایم سید کے خلاف قومی پرچم اتارنے پر غداری کا مقدمہ چلایا جائے گا' حکومت سندھ۔

4 اکتوبر۔ صادق آباد میں اغواء اور ناجائز تعلقات کے شبہ میں 5 افراد قتل۔ سینیٹر طارق چوہدری مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ سابق رکن اسمبلی قاضی مرید احمد خوشاب میں انتقال کر گئے۔

5 اکتوبر۔ وزیراعظم بے نظیر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے لئے جوڑ توڑ عروج پر پہنچ گیا۔

6 اکتوبر۔ ڈیرہ بگٹی پر ملیشیا کے حملے' 5 ہلاک۔

7 اکتوبر۔ جان شیر خان نے عالمی اوپن سکوائش کا اعزاز دوبارہ جیت لیا۔ صدر کی مداخلت پر بلوچستان میں سنگین سیاسی بحران ٹل گیا۔

8 اکتوبر۔ بگٹی نے بلوچستان اسمبلی توڑنے کا مشورہ اور استعفیٰ دینے کا فیصلہ کر لیا تھا' وائس آف امریکہ۔

9 اکتوبر۔ جی ایم سید کے خلاف بغاوت کا مقدمہ' بلوچستان فرار ہو گئے۔ چوتھی سیف گیمز کی سیف مشعل کراچی میں مولانا ایدھی نے روشن کی۔

10 اکتوبر۔ جی ایم سید گرفتار' اقامت گاہ پر نظر بند کر دیا گیا۔ میچ کے دوران ایمپائر پر حملہ کرنے کے الزام میں کلیم اللہ اور حنیف خان کے ہاکی کھیلنے پر 2 سال کے لئے پابندی لگا دی گئی۔

11 اکتوبر۔ جی ایم سید کے 29 ساتھی جیل بھیج دیئے گئے۔ پنجابی فلموں کے ممتاز اداکار مظہر شاہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 اکتوبر۔ سندھ میں جی ایم سید کے حامیوں کے ہنگامے' پاکستان کے خلاف نعرے لگائے گئے۔

13 اکتوبر۔ سندھ پاکستان سے کبھی علیحدہ نہیں ہو گا' بے نظیر بھٹو۔

14 اکتوبر۔ پورے ملک میں غلامان مصطفیٰ نے عید میلاد النبیؐ کا جشن منایا۔

15 اکتوبر۔ ضرورت پڑی تو جی ایم سید کے خلاف خصوصی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے گا' صوبائی وزیر سید خورشید احمد شاہ۔

IQBAL FORUM



16 اکتوبر۔ کھر نے ایک بار پھر پی پی کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ خان لیاقت علی خان کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔
17 اکتوبر۔ شارجہ کرکٹ کپ میں پاکستان نے مسلسل 3 میچ جیت کر ٹرافی جیت لی۔
18 اکتوبر۔ وزیر اعظم بے نظیر نے کوالالمپور میں دولت مشترکہ کانفرنس سے خطاب کیا۔ وزیر آباد میں بم پھٹنے سے 8 ہلاک 30 زخمی۔ علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری سا گلہ ہل میں انتقال کر گئے۔
19 اکتوبر۔ پشاور میں کور کمانڈروں کی کانفرنس ختم ہو گئی۔ ٹی وی کے نامور فنکار سلیم ناصر اچانک حرکت قلب بند ہونے سے کراچی میں انتقال کر گئے۔
20 اکتوبر۔ صدر اسحاق خان نے اسلام آباد میں چوتھی سیف گیمز کا افتتاح کیا' افتتاحی تقریب میں باکسر محمد علی کیلئے نے بھی شرکت کی۔ نوائے وقت کراچی کے دفتر پر نوجوانوں کا حملہ۔
21 اکتوبر۔ این پی پی کھر گروپ کو پی پی میں ضم کر دیا گیا۔
22 اکتوبر۔ سیاچن اور وولر بیراج دشمن کے ہاتھ میں دینے والے قوم سے معافی مانگیں' وزیر اعظم بے نظیر۔ بیگم مشتاق احمد گورمانی لاہور میں انتقال کر گئیں۔
23 اکتوبر۔ وزیر اعظم بے نظیر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس 86 ارکان کے دستخطوں سے پیش کر دیا گیا۔ ایم کیو ایم نے پی پی کے ساتھ معاہدہ ختم کر کے آئی جے آئی سے اتحاد کر لیا۔
24 اکتوبر۔ میری حکومت کو کوئی خطرہ نہیں' تحریک اعتماد ناکام ہو گی' وزیر اعظم بے نظیر۔
25 اکتوبر۔ وزیر مملکت طارق مگسی مستعفی ہو گئے' تحریک عدم اعتماد کی حمایت کا اعلان۔ عوام کو توقع ہے صدر سیاست سے بالاتر رہیں گے' وزیر اعظم۔
26 اکتوبر۔ 99 ارکان نے تحریک عدم اعتماد کی تائید کر دی۔
27 اکتوبر۔ تحریک عدم اعتماد پر ووٹنگ کے دن اسلام آباد میں فوج بلائی جائے' صدر سے متحدہ اپوزیشن کا مطالبہ۔ پی پی کے ارکان قومی اسمبلی فضل داد واہلہ اور ذوالفقار علی نے تحریک عدم اعتماد کی حمایت کر دی۔ سیف گیمز کی افتتاحی تقریب میں وزیر اعظم بے نظیر نے شرکت کی۔
28 اکتوبر۔ رازدارانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری یقینی بنائی جائے گی۔ صدر اسحاق۔
29 اکتوبر۔ جس کی اکثریت ہو گی وہ حکومت کرے گا' جنرل بیگ۔ بہاولپور کے ممتاز ڈاکٹر خالد حمید اچانک انتقال کر گئے۔
30 اکتوبر۔ ارکان کی حفاظت کے لئے فوج تعینات کی جائے گی' سپیکر معراج خالد۔ سردار باز محمد خان جوگیزئی لورالائی میں انتقال کر گئے۔
31 اکتوبر۔ صدر سے وزیر اعظم کی ملاقات' سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال۔

**نومبر 1989ء** یکم نومبر۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے خلاف تحریک عدم اعتماد 12 ووٹوں سے ناکام ہو گئی۔ حکومت میں وسیع پیمانے پر تبدیلیاں کروں گی' بے نظیر بھٹو۔ کلکتہ میں پاکستان نے نہرو کرکٹ کپ جیت لیا۔ ون ڈے کرکٹ میچوں میں عمران خان نے 150 وکٹیں مکمل کر لیں۔

IQBAL FORUM



2 نومبر۔ کراچی اور حیدر آباد میں فسادات 4 ہلاک۔
3 نومبر۔ تشدد سے جماعتی وابستگی کا لحاظ رکھے بغیر نمٹا جائے' وزیر اعظم بے نظیر۔
4 نومبر۔ آئی جے آئی نے جہانیاں میں پی پی کی نشست جیت لی' ارشد میتلا جیت گئے۔ پنجاب اسمبلی کے 150 ارکان نے نواز شریف پر اظہار اعتماد کر دیا۔ وزیر اعظم بے نظیر نے نیشنل بک کونسل کی جمہوری ادبی اعزازات کی تقریب میں شرکت کی۔
5 نومبر۔ پاکستان میں سیاحت کو صنعت کا درجہ دے دیا گیا۔
6 نومبر۔ اپوزیشن کے اعتدال پسندوں سے رابطہ قائم ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔
7 نومبر۔ صدر اور وزیر اعظم کے تعلقات میں کشیدگی ختم ہو گئی۔
8 نومبر۔ مسلح تصادم سے بچنے کے لئے مل جل کر کام کرنا ہو گا' سارک وزارتی کونسل کے افتتاحی اجلاس سے بے نظیر کا خطاب۔
9 نومبر۔ ملک بھر میں علامہ اقبال کا یوم ولادت منایا گیا۔
10 نومبر۔ بابری مسجد کی جگہ مندر کی تعمیر دانستہ بے حرمتی کے مترادف ہے' بے نظیر بھٹو۔
11 نومبر۔ متحدہ اپوزیشن کے غلام احمد مانیکا' مخدوم احمد عالم انور اور اکبر لاسی کو وفاقی کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔
12 نومبر۔ پی پی سے حکومت لے کر رہیں گے' متحدہ اپوزیشن کا اعلان۔
13 نومبر۔ وزیر اعظم بے نظیر نے وفاقی وزراء' مشیروں اور معاونین سے استعفے لے لئے۔ صدر اسحاق ججوں کی تقرری کے مسئلے پر سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کریں گے۔
14 نومبر۔ تحریک عدم اعتماد سے میری حکومت مضبوط ہوئی ہے' بے نظیر بھٹو۔ چینی وزیر اعظم لی پنگ اسلام آباد پہنچ گئے۔
15 نومبر۔ وفاقی حکومت کی مخالفت کے باوجود بنک آف پنجاب نے کام شروع کر دیا' نواز شریف نے افتتاح کیا۔
16 نومبر۔ چترال کے اسلحہ ڈپو میں آتشزدگی' 40 افراد ہلاک ہو گئے۔
17 نومبر۔ بابری مسجد کی بے حرمتی پر ملک میں احتجاج۔ جے یو آئی کے رہنما حکیم جمال الدین کراچی میں انتقال کر گئے۔
18 نومبر۔ ہم سے غلطیاں ہوئیں' بیک وقت کئی محاذ کھول دیئے' وزیر اعظم بے نظیر۔
19 نومبر۔ صدر اور وزیر اعظم میں مفاہمت کا فارمولا طے پا گیا۔ پاکستانی سائنس دان ڈاکٹر رفیق قیصر کے لئے عالمی زرعی کانگریس نے تحفہ دینے کا اعلان کیا۔
20 نومبر۔ جتوئی کی طرف سے وزیر اعظم کو کرپشن پر مناظرے کا چیلنج۔ کراچی میں پاکستان اور بھارت کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ برابر رہا۔ صحافی اور مسلم لیگی رہنما سید مصطفیٰ شاہ خالد گیلانی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
21 نومبر۔ ہم نے پی پی کو سیدھی راہ پر ڈال دیا ہے' نواز شریف۔
22 نومبر۔ لبنان کے نو منتخب صدر اپنی معاون کار بم کے دھماکہ میں ہلاک' صدر اسحاق کا اظہار افسوس۔
23 نومبر۔ تحریک عدم اعتماد منظور ہو جاتی تو مجھے اور 100 پی پی لیڈروں کو گرفتار کر لیا جاتا' وزیر اعظم بے نظیر۔
24 نومبر۔ سعودی طیارے کو کراچی ائیر پورٹ پر تباہ کرنیکی سازش پکڑی گئی۔ جہاد افغانستان کے فلسطینی قائد شیخ عبداللہ

IQBAL FORUM



الغظام اپنے 2 بیٹوں سمیت پشاور میں قتل کردیئے گئے۔
25 نومبر۔ مستعفی وزراء کے ذریعے حکومت چلانا ملک کی بدقسمتی ہے' مولانا فضل الرحمان۔ تحریک پاکستان کے کارکن سعید احمد قریشی لاہور میں انتقال کرگئے۔
26 نومبر۔ متحدہ اپوزیشن کو سیاسی اتحاد بنادیا گیا۔
27 نومبر۔ رفیق کھر مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔
28 نومبر۔ جی ایم سید کے خلاف مقدمہ انسداد دہشت گردی کی عدالت میں منتقل کردیا گیا۔
29 نومبر۔ نواز شریف آئیں تاکہ مفاہمت کی صورت پیدا ہو' بے نظیر بھٹو۔
30 نومبر۔ ہم سام' ٹینک شکن' میزائل اور ایٹمی ہتھیار تیار کررہے ہیں۔ ڈاکٹر قدیر خان۔

**دسمبر 1989ء** یکم دسمبر۔ اپوزیشن جمہوریت کے استحکام اور آئین کی بالادستی کے لئے تعاون کرے' وزیراعظم کا قوم سے خطاب۔ کراچی میں خواتین کے پہلے بنک نے کام شروع کردیا' اکرم خاتون بنک کی سربراہ مقرر کی گئیں۔
2 دسمبر۔ وفاداریاں تبدیل کرنے والے عوام سے مینڈیٹ لے کر آئیں' صدر اسحاق کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔ انڈیا میں وی پی سنگھ نے وزیراعظم کا حلف اٹھالیا' حکومت پاکستان کی مبارکباد۔
3 دسمبر۔ سیاچن پر 3 بھارتی چوکیاں تباہ' قابض فوج کا صفایا۔
4 دسمبر۔ وزیراعظم نے کہلا بھیجا ہے کہ جب تک بس چلے گا مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس نہیں بلاؤں گی' بگٹی۔ چیئرمین بلدیہ ڈی جی خان ظفر علی خان انتقال کرگئے۔
5 دسمبر۔ دیکھنا یہ ہے کہ آیا صدر وزیراعظم کے مشورے کو نظرانداز کرسکتے ہیں' سپریم کورٹ میں ریفرنس کی سماعت ممتاز عالم دین محقق سید صفدر حسین نجفی کو لاہور میں سپرد خاک کردیا گیا۔
6 دسمبر۔ عدالتی کمیشن قائم کریں' وزراء کی بدعنوانیوں کے ثبوت پیش کریں گے' متحدہ اپوزیشن کے سربراہ جتوئی کا اعلان۔ فیصل آباد کرکٹ ٹیسٹ کے بعد لاہور کرکٹ ٹیسٹ میچ میں پاکستان اور بھارت کے کھلاڑیوں نے میچ برابر کرنے کی ہیٹ ٹرک کرلی۔ علامہ مشرقی کی بیوہ لاہور میں انتقال کرگئیں۔
7 دسمبر۔ پنجاب حکومت بجلی کی تقسیم اپنی تحویل میں لے کے رہے گی' نواز شریف۔ شاہدرہ کے قریب 2 ریل گاڑیوں میں تصادم 5 ہلاک۔
8 دسمبر۔ وزیراعظم بننے کے بعد معاشرے سے کٹ گئی ہیں' بے نظیر۔
9 دسمبر۔ صدر آئینی طور پر وزیراعظم کے مشورے کے پابند ہیں' چیف جسٹس سپریم کورٹ۔
10 دسمبر۔ وفاقی حکومت نے ججوں کی تقرری سے متعلق اپیل سپریم کورٹ سے واپس لے لی۔ ضرب مومن پاک فوج کی چوتھی بڑی جنگی مشق ہے' جنرل بیگ۔ عمران خان نے ٹسٹ کیریئر میں 350 وکٹیں مکمل کرلیں۔
11 دسمبر۔ صادق آباد میں بس اور ویگنوں میں تصادم 25 ہلاک 15 زخمی۔ معروف ادیب ظفر پیامی دہلی میں انتقال کرگئے' پاکستانی ادیبوں کا اظہار افسوس۔ روزنامہ امن کراچی کے دفتر پر حملہ' لاکھوں روپے کا نقصان۔

IQBAL FORUM



12 دسمبر۔ نواز شریف وزارت اعلیٰ چھوڑیں' مرکز میں آکر مقابلہ کریں' وزیر اعظم بے نظیر۔
13 دسمبر۔ حیدر آباد میں دہشت گردوں کی فائرنگ 7 ہلاک 28 زخمی۔ مسلح افراد نے یتیم خانہ لاہور پر قبضہ کر کے 250 بچوں کو یرغمال بنالیا۔
14 دسمبر۔ مشکلات ضرور ہیں' لیکن روئیں گے نہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان سیالکوٹ کرکٹ ٹیسٹ میچ برابر' سیریز برابر ہوگئی۔
15 دسمبر۔ پاکستان نے دنیا کا جدید ترین لیزر گائیڈ طیارہ شکن میزائل تیار کرلیا۔
16 دسمبر۔ حیدر آباد میں کرفیو کے دوران پولیس فائرنگ 8 ہلاک ہوگئے۔
17 دسمبر۔ گورنمنٹ ڈگری کالج سکھر کے پرنسپل کو قتل کردیا گیا۔
18 دسمبر۔ ہم اپنی کوتاہیوں کی ذمہ داری مارشل لاء اور سیاسی عدم استحکام پر ڈال دیتے ہیں' صدر اسحاق۔ عمران خان نے ایک روزہ میچوں میں 150 وکٹیں مکمل کرلیں۔ ڈپٹی ڈائریکٹر تعلقات عامہ سید آفتاب احمد سرگودھا میں انتقال کرگئے۔
19 دسمبر۔ حکومت پنجاب نے صوبے میں پیپلز پروگرام بند کرنے کا حکم جاری کردیا۔
20 دسمبر۔ بے احتساب نظام نے ملک کا بنیادی ڈھانچہ تباہ کر کے رکھ دیا ہے' بے نظیر بھٹو۔ کراچی میں بھارتی کرکٹ ٹیم پر تماشائیوں کی سنگ باری کے باعث تیسرا ایک روزہ میچ ترک کردیا گیا۔
21 دسمبر۔ فوج کے کردار پر اعتماد ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔
22 دسمبر۔ پاکستان نے بھارت کے خلاف ایک روزہ میچوں کی سیریز 0-2 سے جیت لی۔
23 دسمبر۔ مجھ پر دوہرے قتل کا مقدمہ سیاسی وجوہ کی بنا پر قائم کیا گیا ہے' وزیر صحت مختار اعوان۔ ٹی وی پروڈیوسر شہزاد خلیل کراچی میں حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کرگئے۔
24 دسمبر۔ ایم کیو ایم کے 6 ارکان اسمبلی کی وزیر اعظم سے ملاقات۔ جسٹس محمد افضل ظلہ کو سپریم کورٹ کا چیف جسٹس مقرر کردیا گیا۔ ممتاز عالم دین مولانا فیض رسول نظامی ملتان میں انتقال کرگئے۔
25 دسمبر۔ ملک میں یوم قائداعظم قومی جذبے سے منایا گیا۔ رومانیہ کے معزول صدر چاؤشسکو اور اہلیہ کو گولی سے اڑادیا گیا' ایلیسکو نئے صدر بن گئے' حکومت پاکستان کا تبصرہ کرنے سے گریز۔
26 دسمبر۔ دہشت گردوں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے' بے نظیر بھٹو کی ہدایت۔ رکن قومی اسمبلی حاجی محمد اصغر گھر کی لاہور میں انتقال کرگئے۔ معروف انقلابی رہنما دادا امیر حیدر 90 سال کی عمر میں اسلام آباد میں انتقال کرگئے۔ لیفٹیننٹ جنرل حمید گل کی صاحبزادی مہرین گل پنڈی میں انتقال کرگئیں۔
27 دسمبر۔ قوم مایوس نہ ہو' حالات بدل رہے ہیں' صدر اسحاق۔
28 دسمبر۔ پاکستان نے نئی دہلی میں تیسرا ایشیاء ہاکی کپ جیت کر ہیٹ ٹرک مکمل کرلی' دہلی میں فاتح ہاکی ٹیم پر حملہ' 3 کھلاڑی زخمی ہوگئے۔ تحریک پاکستان کے کارکن ملک محمد امیر خان راں ملتان میں انتقال کرگئے۔
29 دسمبر۔ پنجاب اور بلوچستان نے صوبائی رابطہ کمیٹی کا بائیکاٹ کردیا۔
30 دسمبر۔ کوئٹہ شہر اور چھاؤنی پر راکٹوں سے حملہ۔
31 دسمبر۔ اسلام سے متعلق اکبر بگٹی کے متنازعہ خیالات کا نوٹس لیا جائے' حافظ حسین احمد۔

IQBAL FORUM



# 1990ء

**جنوری 1990ء** یکم جنوری۔ ملک میں لوڈ شیڈنگ شروع ہوگئی۔ صدر پاکستان اور وزیراعظم نے ملتان کے کور کمانڈر حمید گل سے ان کی بیٹی کے انتقال پر اظہار افسوس کیا۔ جسٹس محمد افضل ظلہ کو چیف جسٹس سپریم کورٹ بنا دیا گیا۔

2 جنوری۔ حافظ آباد میں نہر کا پل گرنے سے 100 افراد جاں بحق۔

3 جنوری۔ وفاقی حکومت نے پرائیویٹ ٹیلی ویژن کے قیام کی اجازت دے دی۔

4 جنوری۔ ملتان سے کراچی جانے والی زکریا ایکسپریس سانگی ریلوے سٹیشن پر کھڑی مال گاڑی کے ساتھ پوری رفتار سے ٹکرا گئی' 400 مسافر ہلاک 100 زخمی۔

5 جنوری۔ ریلوے کے حادثہ میں تخریب کاری خارج از امکان نہیں' وزیراعظم بے نظیر۔

6 جنوری۔ اپوزیشن صدر سے آئین اقدام کی درخواست کرے گی' وزیراعلیٰ نواز شریف۔

7 جنوری۔ وفاقی حکومت نے پنجاب حکومت کے خلاف چارج شیٹ تیار کرلی۔

8 جنوری۔ ادویات کے سوا تمام دوکانیں رات 8 بجے کے بعد بند کرنے کا حکم۔ پاکپتن کو یکم جولائی سے ضلع بنانے کا اعلان۔

9 جنوری۔ اقبال اخوانہ نے استعفیٰ دے دیا۔

10 جنوری۔ آرڈیننس فیکٹریز اور تیل کی تنصیبات پر افغانستان کا میزائل سے حملہ۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور معروف قانون دان صاحبزادہ نصرت علی خاں ملتان میں انتقال کر گئے۔

11 جنوری۔ حملوں کے سنگین نتائج کی ذمہ داری کابل انتظامیہ پر ہوگی' وزیراعظم بے نظیر۔

12 جنوری۔ حکومت پنجاب نے ملتان میں آرٹس کونسل کی عمارت کی تعمیر کی منظوری دے دی۔

13 جنوری۔ کراچی میں 2 زوردار دھماکے شہر میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

14 جنوری۔ پاکستان نے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی بھرپور حمایت کا اعلان کردیا۔

15 جنوری۔ سیمنٹ کے نرخوں میں اضافہ' 91 روپے کی بوری فروخت ہوگی۔ دو نرسوں کی آبروریزی کے بعد سول ہسپتال کراچی کی نرسوں نے ہڑتال کردی۔

16 جنوری۔ صوبائی حکومت نے میونسپل کمیٹی مظفر گڑھ کو 2 ماہ کے لیے معطل کردیا۔

17 جنوری۔ پاکستان بچانے کے لیے پی پی حکومت کو ہٹانا ہوگا' وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف۔

18 جنوری۔ اسلام آباد اور پشاور کے ہوائی اڈوں پر بموں کے دھماکے۔

19 جنوری۔ وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف کی اپیل پر پنجاب میں کشمیریوں کے ساتھ یک جہتی کا دن منایا گیا۔

20 جنوری۔ گوجرہ میں قتل ڈکیتی کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں اور پولیس میں تصادم' 2 ہلاک' 40 زخمی ہوگئے۔ ملتان کے تاجر اور تحریک پاکستان کے کارکن حاجی عاشق حسین انتقال کر گئے۔

21 جنوری۔ جام پور میں خوفناک دھماکے سے 3 بچے ہلاک۔

22 جنوری۔ نئی دہلی میں وزیر خارجہ یعقوب خان اور بھارتی وزیر خارجہ گجرال میں مقبوضہ کشمیر کی صورت حال پر طویل

IQBAL FORUM



مذاکرات ہوئے۔

23 جنوری۔ چنیوٹ میں مشتعل ہجوم نے 7 پولیس والوں کو پتھر مار مار کر ہلاک کر دیا۔

24 جنوری۔ پی پی سوچے سمجھے منصوبے پنجاب میں امن تباہ کر رہی ہے' نواز شریف۔ علیحدہ ٹی وی سٹیشن کے لیے پنجاب حکومت کی درخواست داخل دفتر۔ لوک گلوکار محمد جمن انتقال کر گئے۔

25 جنوری۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کے ہاں کراچی میں صبح 9 بج کر 35 پر بچی کی ولادت ہوئی' بچی کا وزن 7 پونڈ ہے۔

26 جنوری۔ پی پی حکومت چند دن کی مہمان ہے' کراچی میں وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف کا جلسہ عام۔ دونوں فریق غلطی پر ہیں' سپیکر قومی اسمبلی معراج خالد۔

27 جنوری۔ نئی دہلی میں پاکستان کے ہائی کمیشن پر ہندو غنڈوں کا حملہ' حکومت پاکستان کا احتجاج۔

28 جنوری۔ پنجاب کابینہ میں چوہدری اقبال' نصیر الدین' چوہدری ریاض اور راجہ اشفاق سرور کی شمولیت سے وزیروں کی تعداد 21 ہو گئی۔

29 جنوری۔ بھارتی حملے کا خطرہ ہے ہم تیار ہیں' وفاقی کابینہ۔

30 جنوری۔ حیدر آباد میں نقاب پوشوں کی فائرنگ سے 11 افراد ہلاک 25 زخمی۔ کشمیریوں کی حمایت سے دستبردار نہیں ہوں گے' وزیر خارجہ یعقوب خان کا قوم سے خطاب۔

31 جنوری۔ پاکستان کشمیری کی عوام کے بنیادی حقوق کی حمایت جاری رکھے گا' سینئر وفاقی وزیر نصرت بھٹو۔

**فروری 1990ء** یکم فروری۔ چیف الیکشن کمشنر نے 20 مارچ سے پہلے انتخابات کرانے کی درخواست سماعت کے لیے منظور کر لی۔ کشمیریوں کے ساتھ یک جہتی کا ہفتہ شروع ہو گیا۔

2 فروری۔ حیدر آباد اور لطیف آباد میں فائرنگ' نماز جمعہ کا وقت تبدیل کر دیا گیا۔

3 فروری۔ ممتاز عالم دین علامہ نصیر الاجتہادی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما احمد ای' ایچ جعفر انتقال کر گئے۔

4 فروری۔ ہنگامی صورت حال کے پیش نظر اپوزیشن نے قومی حکومت کی تجویز پیش کر دی۔

5 فروری۔ کشمیریوں سے یک جہتی کے لیے ملک میں ہڑتال کی گئی۔ سابق رکن پنجاب اسمبلی عمر حیات سیال انتقال کر گئے۔

6 فروری۔ کراچی میں فائرنگ سے 3 افراد ہلاک' فوج طلب کر لی گئی۔

7 فروری۔ کراچی خون میں نہا گیا اندھا دھند فائرنگ اور دباؤ گھیراؤ' 41 ہلاک 15 زخمی۔

8 فروری۔ کراچی میں دوسرے دن بھی خونریزی 7 ہلاک۔ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ نے علامہ حسینی کے قتل کا بدلہ لینے کا اعلان کر دیا۔

9 فروری۔ کراچی میں 5 افراد کو زندہ جلا دیا گیا' فائرنگ سے 2 افراد ہلاک۔ کراچی میں قتل و غارت کے خلاف اپوزیشن حکومت کے خلاف اجتماع کرے گی۔

10 فروری۔ پنجاب بیت المال آرڈی نینس صوبائی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا۔

11 فروری۔ پی پی اور ایم کیو ایم کے درمیان یرغمالیوں کا تبادلہ' یہ تبادلہ کوائٹر کراچی میں ہوا۔ ڈی ایس ایف کے 18 مہاجر

IQBAL FORUM



سٹوڈنٹس کے 9 کارکن یرغمال ہے۔

12 فروری۔ کراچی سے پنجاب میں لاشوں کے تحفے آنا شروع ہوگئے۔ لاہور میں اسامہ بخاری اور لودھراں میں محمد رفیق کی نعش پہنچ گئی آئی جی آئی کے رکن قومی اسمبلی خواجہ کمال الدین انور پی پی میں شامل ہوگئے۔

13 فروری۔ ملکی سلامتی کا تقاضا ہے کہ مرکز پنجاب محاذ آرائی ختم کی جائے' پنجاب اسمبلی کی متفقہ قرار داد۔ وزیراعظم بے نظیر نے چیئرمین سینٹ وسیم سجاد کے بھائی طارق سجاد کے انتقال پر اظہار افسوس کیا۔ لاہور میں ساتواں ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ شروع ہوگیا۔

14 فروری۔ کراچی میں مزید 4 افراد تشدد کی نذر ہوگئے۔

15 فروری۔ میں پی پی میں شامل نہیں ہوا خبر من گھڑت ہے' خواجہ کمال الدین انور۔

16 فروری۔ میں نے وزیراعظم بے نظیر کو استعفے کی دھمکی دے حلقے کیلئے کرسوئی گیس لے لی ہے سپیکر قومی اسمبلی معراج خالد۔

17 فروری۔ کراچی کے واقعات میں بھارت ملوث ہے' سیکرٹری داخلہ۔

18 فروری۔ قومی اسمبلی حلقہ 99 میں پی پی نے اسلامی جمہوری اتحاد کو ضمنی انتخاب میں شکست دے دی۔ ارشد گھرکی کامیاب ہوگئے۔

19 فروری۔ پاکستان تاجکستان میں اسلامی انقلاب برپا کرنا چاہتا ہے' روس کا اعلان۔ فرانس کے صدر متراں پاکستان کے 4 دن کے سرکاری دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے۔

20 فروری۔ فرانس کے صدر متراں نے قومی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کیا۔

21 فروری۔ فرانس پاکستان کو ایٹمی پاور پلانٹ دے گا' صدر متراں۔ ڈسٹرکٹ جیل ملتان کی چھت گرنے سے 3 قیدی ہلاک 5 زخمی۔

22 فروری۔ انجمن سپاہ صحابہ کے سربراہ مولانا حق نواز جھنگوی جھنگ میں قاتلانہ حملے میں جاں بحق ہوگئے۔

23 فروری۔ مولانا جھنگوی کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ جھنگ میں ہنگاموں کے بعد کرفیو۔ ساتواں ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ ہالینڈ نے جیت لیا لیا' پاکستان دوسرے نمبر پر رہا۔

24 فروری۔ لاہور میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 2 افراد ہلاک اور 12 زخمی ہوگئے۔ وزیراعلیٰ سندھ قائم علی شاہ مستعفی ہوگئے۔ لاہور میں صدر اسحاق نے قومی میلہ مویشیاں کا افتتاح کیا۔ جھنگ میں سبزی منڈی کو آگ لگادی گئی۔

25 فروری۔ آفتاب شعبان میرانی سندھ کے نئے وزیراعلیٰ ہوں گے۔ جھنگ میں 2 گروپوں میں فائرنگ' تعلیمی ادارے بند کر دیئے گئے۔

26 فروری۔ ملک میں بارش کی وجہ سے سردی میں اضافہ ہوگیا۔ سابق چیف الیکشن کمشنر جی معین الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 فروری۔ حکومت نے پی پی کے ہر رکن صوبائی اور قومی اسمبلی کو بجلی کی فراہمی کے لیے 25 اور 50 لاکھ روپے دینے کا فیصلہ کیا۔

28 فروری۔ صدر اسحاق نے وزیراعظم بے نظیر اور وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف سے الگ الگ ملاقات کی۔

IQBAL FORUM



**مارچ 1990ء** یکم مارچ۔ 20 مارچ سے قبل یا بعد میں اعتماد کا ووٹ لینے کی ضرورت نہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔ سابق ایئر مارشل اے رحیم خان انتقال کر گئے۔

2 مارچ۔ خان گڑھ میں سپاہ صحابہ کے جلوس پر فائرنگ 1 ہلاک۔ 40 زخمی۔

3 مارچ۔ آئی جے آئی نے 23 مارچ کے مشترکہ جلسہ کے لیے پی پی کی پیش کش مسترد کر دی' ہم الگ جلسہ کریں گے' چوہدری شجاعت حسین۔

4 مارچ۔ وزیر اعظم بے نظیر نے مسئلہ کشمیر پر سیاسی رہنماؤں کی کانفرنس 11 مارچ کو طلب کر لی۔

5 مارچ۔ قلات میں زلزلہ 2 گاؤں تباہ درجنوں ہلاک اور زخمی۔ اپوزیشن کے ساتھ مڈ ٹرم انتخابات پر بات چیت کے لیے تیار ہوں وزیر اعظم بے نظیر۔ میئر بلدیہ بہاولپور ملک فاروق اعظم کو 2 ماہ کے لیے معطل کر دیا گیا۔

6 مارچ۔ مڈ ٹرم انتخابات کی بات ناکامی کا اعتراف ہے' نواب زادہ نصر اللہ۔

7 مارچ۔ نامور گلوکارہ مالا لاہور میں انتقال کر گئیں۔ مولانا ضیاالرحمان فاروقی کو حق نواز جھنگوی کا جانشیں مقرر کر دیا گیا۔ مشہور ناول نگار کمانڈر انور انتقال کر گئے۔

8 مارچ۔ عوام جمہوریت اور انصاف کے لیے ترس رہے ہیں' صدر اسحاق خان۔ ہم خون کا بدلہ ضرور لیں گے' ضیاء الرحمان فاروقی۔

9 مارچ۔ کراچی سبزی منڈی میں تصادم 4 افراد ہلاک 40 زخمی۔

10 مارچ۔ میرپور ماتھیلو فیکٹری پر لیبر یونین کا قبضہ' 200 ملازمین یرغمال بنا لیے گئے۔

11 مارچ۔ 20 مارچ کو کچھ نہیں ہو گا تمام خدشات بے بنیاد ہیں' صدر اسحاق۔ حیدر آباد میں فائرنگ سے 6 افراد ہلاک 14 زخمی۔

12 مارچ۔ بھارت کو کشمیر سے نکلنا ہو گا' وزیر اعظم بے نظیر کا آزاد کشمیر اسمبلی میں خطاب۔

13 مارچ۔ مسلح افواج تیار ہیں' وزیر اعظم بے نظیر کی پریس کانفرنس۔ پنجاب کے عوام حقوق کے لیے اٹھ کھڑے ہوں' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔

14 مارچ۔ روزنامہ جنگ لاہور کے دفتر پر حملہ' اخبار کی 70 ہزار کاپیاں جلا دی گئیں۔

15 مارچ۔ کشمیر میں اقوام متحدہ کا کوئی کردار نہیں' بھارتی وزیر خارجہ گجرال۔

16 مارچ۔ اپوزیشن وزیر اعظم کے انتخاب کا معاملہ عدالت میں لے جائے گی' غلام مصطفیٰ جتوئی۔

17 مارچ۔ ہائی کورٹ نے وزیر اعظم کے دوبارہ انتخاب کے بارے میں آئینی رٹ مسترد کر دی۔

18 مارچ۔ جھنگ میں ایک اور مسجد کو آگ لگانے کی ناپاک جرات' چھتوں سے فائرنگ' 20 افراد زخمی ہو گئے۔

19 مارچ۔ آج 12 بجے شب وزیر اعظم کے عہدے کی آئینی مدت ختم ہو رہی ہے' جتوئی۔

20 مارچ۔ پاکستان کو عظیم الشان اسلامی ملک بنائیں گے' لاہور میں وزیر اعظم بے نظیر کا عظیم الشان ریلی سے خطاب۔ بے نظیر کے جلوس نے ریلوے سٹیشن سے مینار پاکستان کا فاصلہ پونے چار گھنٹے میں طے کیا۔

21 مارچ۔ حیدر آباد میں فائرنگ' 4 ہلاک 25 زخمی۔ اسلامی اتحاد نے قومی اسمبلی اور سینیٹ کا بائیکاٹ کر دیا۔

IQBAL FORUM



22 مارچ۔ وزیر اعظم اعتماد کا ووٹ نہیں لیں گے' قومی اسمبلی میں اعلان۔
23 مارچ۔ یوم پاکستان ملی جوش و جذبے سے منایا گیا۔ کشمیریوں کی مدد ہم خود کریں گے وفاقی حکومت میں سکت نہیں ہے' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔ جھنگ میں مذہبی تنظیم کے جلسہ میں بم کا دھماکہ 3 ہلاک 30 زخمی۔
24 مارچ۔ اپوزیشن نے قومی اسمبلی کا بائیکاٹ ختم کر دیا۔
25 مارچ۔ حیدر آباد میں فائرنگ' 5 افراد ہلاک 15 زخمی ہو گئے۔
26 مارچ۔ قومی اسمبلی میں گالی گلوچ وزراء اور اپوزیشن میں ہاتھا پائی' اجلاس ملتوی۔ پٹرول' ڈیزل' مٹی کے تیل' کھاد کی قیمتیں بڑھا دی گئیں پنجاب حکومت نے ٹی وی نیٹ ورک کی اجازت نہ دینے کے اقدام کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا۔
27 مارچ۔ قیمتوں میں اضافہ قومی مفاد میں کیا گیا ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ قیمتوں میں اضافے سے غریب سسک سسک کر مر جائے گا' وزیر اعلیٰ نواز شریف۔
28 مارچ۔ مٹی کے تیل اور ڈیزل کی قیمتوں کے اضافے میں 50 فیصد کمی کر دی گئی۔
29 مارچ۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے اپنے معاون خصوصی اقبال ٹکا کو بد عنوانیوں کے الزام میں برطرف کر دیا۔
30 مارچ۔ قیمتوں میں اضافہ ہارس ٹریڈنگ اور شاہ خرچیوں کا نتیجہ ہے' صوبائی وزیر شاہ محمود قریشی۔ ممتاز عالم دین مولانا محمد عمر مظفر گڑھ میں انتقال کر گئے۔
31 مارچ۔ حریت پسند رہنما اشفاق مجید وانی کی شہادت پر پورا کشمیر سراپا احتجاج بن گیا۔ ہدایت کار ایس اے بخاری لاہور میں انتقال کر گئے۔ لاہور میں ٹرینوں کی ہڑتال کے باعث لوگوں کو شدید مشکلات۔

**اپریل 1990ء** یکم اپریل۔ لاہور کے بعد پنڈی' سکھر اور کراچی میں بھی ٹرینوں کی ہڑتال۔ مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس بلا تاخیر طلب کیا جائے' صدر اسحاق۔ پنجاب میں امن و امان کی صورت حال تشویشناک ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔
2 اپریل۔ کراچی اور حیدر آباد میں خونریزی' مسلح افراد کی فائرنگ سے 9 ہلاک۔
3 اپریل۔ لاہور میں بم کا ہولناک دھماکہ' 4 ہلاک 50 زخمی۔
4 اپریل۔ پاکستان نے زمین سے فضا میں مار کرنے والا گائیڈڈ میزائل تیار کر لیا۔ لاڑکانہ میں بھٹو مرحوم کی برسی منائی گئی۔
5 اپریل۔ قیمتوں میں اضافے کے خلاف پنجاب کے کسان سڑکوں پر نکل آئے۔
6 اپریل۔ ممتاز شیعہ عالم دین مولانا سجاد حسین قاتلانہ حملے میں سیالکوٹ میں جاں بحق ہو گئے۔
7 اپریل۔ کراچی میں فائرنگ سے 19 افراد ہلاک ہو گئے۔
8 اپریل۔ الطاف حسین نے تا مرگ بھوک ہڑتال شروع کر دی۔
9 اپریل۔ کراچی میں ہزاروں مرد و خواتین الطاف حسین کے ساتھ بھوک ہڑتال میں شامل ہو گئے۔
10 اپریل۔ کراچی میں 25 بھوک ہڑتالیوں کو حالت غیر ہو جانے کے بعد ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ بھوک ہڑتال ضرور کریں لیکن قاتل رہا نہیں ہوں گے' نصرت بھٹو۔ معروف صحافی قمر تسکین لاہور میں انتقال کر گئے۔
11 اپریل۔ ایم کیو ایم کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے پی ایس ایف کے رہنما نجیب احمد کراچی میں انتقال کر گئے' انتہائی

IQBAL FORUM



کشیدگی فوج طلب کرلی گئیں۔الطاف حسین کو غشی کے دورے شروع ہوگئے۔ ممتاز تاجر اور صنعت کار چوہدری محمد یعقوب لندن میں انتقال کر گئے۔

12 اپریل۔ الطاف حسین کی نبض سست پڑ گئی آئندہ 48 گھنٹے خطرناک ہیں۔ سپریم کورٹ میں مشترکہ مفادات کونسل کے اجلاس کے لیے پنجاب اور بلوچستان کی حکومتوں نے دعوی دائر کردیا۔

13 اپریل ۔ ہزاروں خواتین اور مرد الطاف حسین کے پاس دھرنا مار کر بیٹھ گئے ۔ الطاف حسین بھوک ہڑتال ختم کر کے روزے رکھیں' وفاقی وزیر محنت مختار اعوان کا مشورہ۔

14 اپریل۔ حکومت سے مذاکرات کے بعد الطاف حسین نے بھوک ہڑتال ختم کردی۔

15 اپریل ۔ نواز شریف نے وزارت 20 لاکھ اور وزارت اعلیٰ 2 کروڑ میں خریدی تھی' اقبال ٹکا۔وزیراعظم بے نظیر نے صدر اسحاق اور مسلح افواج کے اعزاز میں افطار ڈنر دیا۔

16 اپریل۔ وزیراعظم بے نظیر جدہ پہنچ گئیں' پنڈی اسلام آباد میں بموں کے 2 خوفناک دھماکے۔ معروف ادیب منصور قیصر راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

17 اپریل الطاف حسین کی بھوک ہڑتال ختم کرانے کے لئے سودے بازی نہیں کی گئی' وزیر داخلہ اعتزاز احسن۔

18 اپریل ۔ پاکستان کے لئے خطرہ سعودی عرب کے لئے خطرہ ہے' شاہ فہد کا وزیراعظم بے نظیر سے ملاقات کے بعد اظہار خیال۔ تحریک پاکستان کے کارکن سابق میونسپل کونسلر یعقوب بٹ ملتان میں انتقال کر گئے۔

19 اپریل ۔ پنجابی کے معروف شاعر حاجی برکت علی ملتانی میں انتقال کر گئے۔ پنڈی میں سبزی منڈی میں بم دھماکہ' 35 افراد زخمی۔

20 اپریل۔ حکومت پنجاب نے بسوں اور ویگنوں کے کرایوں میں اضافہ کردیا۔

21 اپریل ۔ واہ آرڈ نس فیکٹری اور اسلام آباد میں دھماکے 5 افراد ہلاک ہو گئے ۔ سابق سینیٹر عبدالواحد کرد گولی لگنے سے جاں بحق ہو گئے۔ نامعلوم افراد کی فائرنگ سے میاں عبدالغنی بھرچونڈی شریف ڈھرکی سندھ میں 6 ساتھیوں سمیت جاں بحق ہو گئے۔

22 اپریل ۔ لاہور میں تاوان کے لئے معروف صنعت کار آفتاب اے شیخ کو اغواء کر لیا گیا۔ ادیب اشرف صبوحی انتقال کر گئے۔

23 اپریل ۔ جہانگیر خان نے برٹش اوپن چیمپین شپ مسلسل نویں بار جیت کر نئی تاریخ رقم کردی ۔ کراچی مینا بازار میں فائرنگ 3 ہلاک 7 زخمی۔

24 اپریل۔ بھارت نے حملہ کیا تو نتائج 65ء اور 71ء سے مختلف ہوں گے' وزیر دفاع غلام سرور چیمہ۔

25 اپریل۔ سرحد حکومت کے اعلان پر عید کے چاند سے متعلق ابہام' شہریوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔

26 اپریل۔ سندھ میں امن و امان کی بحالی کا کام صدر نے اپنے ہاتھ میں لینے کا فیصلہ کر لیا۔

27 اپریل۔ ملک بھر میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔

28 اپریل۔ وفاقی سے پنجاب حکومت نے مذاکرات کی پیش کش قبول کرلی۔

29 اپریل ۔ معروف قانون دان لطیف واہلہ سڑک کے حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔ گجرات کے قریب ویگن اور بس میں

IQBAL FORUM



تصادم' 19 افراد ہلاک ہو گئے۔
30 اپریل۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور کابینہ کے چار ارکان کے خلاف ریفرنس دائر کر دئے گئے۔ لاہور میں مسافر بس میں بم دھماکہ 2 افراد ہلاک 12 زخمی۔

مئی 1990ء یکم مئی۔ وزیر آباد کے قریب مسافر بس میں دھماکہ 2 افراد ہلاک 14 زخمی۔ یونین لیڈر کے قتل کے خلاف واپڈا نے پورے سندھ کی بجلی بند کر دی۔ تشدد کے واقعات کے خلاف نشتر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر مشتاق احمد چودھری احتجاجاً" مستعفی ہو گئے۔ ملک میں یوم مئی منایا گیا۔
2 مئی۔ کشمیر پر بات چیت کے لئے کوئی شرط قبول نہیں کریں گے' بھارتی وزیر خارجہ گجرال۔ نشتر کالج کے پرنسپل نے استعفیٰ واپس لے لیا۔
3 مئی۔ کراچی میں 2 سیاسی لیڈروں کے گھروں سمیت 11 مقامات پر فائرنگ۔
4 مئی۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم نے آسٹریلیشیا کپ مسلسل دوسری بار جیت لیا۔
5 مئی۔ سرحد میں آئی جے آئی کے پارلیمانی لیڈر حکومت سے مل گئے۔
6 مئی۔ لاہور کے نزدیک تیز گام میں بم دھماکہ' 11 ہلاک 60 زخمی۔
7 مئی۔ جامعہ خیر المدارس کے صدر مدرس علامہ شریف کشمیری ملتان میں انتقال کر گئے۔
8 مئی۔ آئندہ بجٹ سخت ہو گا' وفاقی وزیر طارق رحیم۔
9 مئی۔ سندھ کے وزیر داخلہ اور مخدوم محمد زمان طالب المولیٰ کے سمدھی گل محمد طاہرانی کو ڈاکوؤں نے اغواء کر لیا۔ کراچی میں دھماکوں اور فائرنگ سے 10 افراد ہلاک نصرت بھٹو کا ہیلی کاپٹر نہیں اترنے دیں گے' سردار قیوم۔ ہیلی کاپٹر ضرور اترے گا' حنیف خان۔
10 مئی۔ کراچی میں پھر فسادات' 16 ہلاک افراد فوج طلب کر لی گئی۔
11 مئی۔ جہانیاں ملتان کے رہائشی 3 سگے بھائیوں کو دہشت گردوں نے کراچی میں قتل کر دیا۔
12 مئی۔ آزاد کشمیر میں انتخابات کا نہیں پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کا دن ہے' وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف۔
13 مئی۔ سینیٹ نے نفاذ شریعت بل متفقہ طور پر منظور کر لیا۔
14 مئی۔ امن و امان کی خراب صورتحال کے خلاف کراچی میں مکمل ہڑتال۔
15 مئی۔ کراچی اور حیدر آباد میں خونریزی 10 افراد ہلاک ہو گئے۔
16 مئی۔ دنیائے السلام مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کے لئے بھارت پر دباؤ ڈالے' وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کا تہران میں ایرانی صدر علی اکبر رفسنجانی کی ضیافت میں خطاب۔
17 مئی۔ دمشق میں پاکستان اور شام کے وزرائے اعظم میں کشمیر کی صورت حال پر بات چیت ہوئی۔
18 مئی۔ بھاٹی چوک لاہور میں بم کا دھماکہ' 9 ہلاک 70 زخمی۔ حیدر آباد میں بموں کے دھماکے' 3 ہلاک 2 زخمی۔ صحافی اور شاعر حافظ سلیم تابانی لاہور میں انتقال کر گئے۔
19 مئی۔ پاکستان کو کشمیر کے مسئلہ پر آنکھیں نہیں دکھائی جا سکتیں' وزیر اعظم بے نظیر بھٹو۔

IQBAL FORUM



20 مئی۔ کراچی اور حیدر آباد میں فائرنگ کے واقعات جاری رہے۔
21 مئی۔ سری نگر میں میرواعظ مولوی فاروق کو شہید کر دیا گیا۔ آزاد کشمیر اسمبلی کے انتخابات میں پی پی نے 14 مسلم کانفرنس نے 16 نشستیں جیت لیں۔ حیدر آباد میں فوج اور مسلح افراد کے درمیان فائرنگ' 16 افراد ہلاک ہو گئے۔
22 مئی۔ حیدر آباد میں فائرنگ' 4 افراد ہلاک 7 زخمی۔
23 مئی۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو 8 عرب اور افریقی ممالک کے 9 روزہ کامیاب دورے کے بعد اسلام آباد پہنچ گئیں۔
24 مئی۔ وزیر اعظم کی میعاد ختم کرنے کا مطالبہ غیر آئینی ہے' سپیکر پنجاب اسمبلی منظور وٹو۔
25 مئی۔ سندھ میں مقامی باشندوں نے نقل مکانی شروع کر دی۔
26 مئی۔ حیدر آباد میں پولیس اور ایگل سکواڈ کا آپریشن' 16 افراد ہلاک درجنوں زخمی۔
27 مئی۔ حیدر آباد میں پکا قلعہ آپریشن' پولیس نے 45 شہریوں کو گولیوں سے بھون ڈالا 25 زخمی' لاکھوں افراد کرفیو توڑ کر سڑکوں پر نکل آئے۔
28 مئی۔ کراچی میں سینیٹر محسن صدیقی سمیت 31 افراد ہلاک درجنوں زخمی۔
29 مئی۔ کراچی میں فائرنگ سے 18 ہلاک 40 زخمی۔ کراچی کو فوج کے حوالے کر دیں گے' صدر اسحاق۔
30 مئی۔ کراچی میں تشدد کے واقعات میں مزید 34 افراد ہلاک۔
31 مئی۔ کراچی میں میزائلوں سے حملے 37 ہلاک متعدد زخمی۔ کراچی کو فوج کے حوالے کر دیا گیا۔ مہران ایکسپریس پر 2 ہزار مسلح افراد کا حملہ' 7 مسافر ہلاک 20 زخمی۔

**جون 1990ء** یکم جون۔ کراچی میں ہسپتال پر حملہ' جیل میں ہنگامہ' فائرنگ سے 10 ہلاک' 12 زخمی۔
2 جون۔ لاڑکانہ میں نوائے وقت اور پی پی آئی کے نمائندے مظاہر حسین کو دہشت گردوں نے ہلاک کر دیا۔
3 جون۔ سندھ سے 10835 افراد نقل مکانی کر کے رحیم یار خان پہنچ گئے۔
4 جون۔ وفاقی حکومت نے کپاس کی امدادی قیمتوں میں اضافہ کر دیا۔
5 جون۔ پنجاب میں ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ کر دیا گیا۔
6 جون۔ دہشت گردوں کے ہاتھوں 4 صحافیوں کے قتل پر ملک کے تمام اخبارات نے سوگ میں چھٹی کی۔
7 جون۔ گندم' بجلی' سیمنٹ' سگریٹ کے نرخوں' فون کی شرح اور ریڈیو پاسپورٹ فیس میں اضافہ' وفاقی وزیر خزانہ احسان الحق پراچہ نے 91-1990ء کا بجٹ پیش کر دیا۔
8 جون۔ گندم کی قیمت میں اضافہ واپس لے لیا گیا ہے' پراچہ کا اعلان۔
9 جون۔ پنجاب اسمبلی میں صوبائی وزیر خزانہ امجد حمید دستی نے سالانہ بجٹ پیش کیا' متعدد نئے ٹیکس لگا دئے گئے۔
10 جون۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نواز شریف کی طرف سے سندھ سے آنے والوں کے لئے ایک کروڑ روپے کی امداد کا اعلان۔
11 جون۔ لاہور ہائی کورٹ بنچ میں وفاقی وزیر شیر افگن نے سپیکر معراج خالد کے خلاف رٹ دائر کر دی۔
12 جون۔ وزیر مملکت شیر افگن نے استعفیٰ دے دیا۔ سپیکر معراج خالد نے وزیر اعظم بے نظیر کے خلاف ریفرنس کی

IQBAL FORUM



سماعت کی منظوری دیدی۔
13جون۔ جمیعت علمائے اسلام نے بلوچستان کی مخلوط حکومت سے علیحدگی اختیار کرلی۔
14جون۔150بھارتی دہشت گرد پاکستان پہنچ گئے ہیں' وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔
15جون۔ سندھ میں حالات جلد معمول پر لائے جائیں' صدر اسحاق کا وزیراعظم کے نام خط۔
16جون۔ پنجاب کی جیلوں سے خطرناک مجرم رہا کر کے کشمیر بھیجنے کیلئے شیخ رشید کے کیمپ میں تربیت دی گئی' وزیرداخلہ اعتزاز احسن۔
17جون۔لداخ میں بودھوں نے بھی بھارتی تسلط کے خلاف ہتھیار اٹھالئے۔
18جون۔ کالاباغ ڈیم متنازعہ مسئلہ ہے' ملکی اتحاد قربان نہیں کریں گے' پانی اور بجلی کے وزیر فاروق لغاری کا بیان۔
19جون۔ ملکی حالات پر صدر سے وزیراعظم بے نظیر اور جنرل بیگ کی طویل ملاقاتیں۔
20جون۔ نشتر کالج ملتان کے بانی پرنسپل ڈاکٹر جمال بھٹہ ملتان میں انتقال کر گئے۔
21جون۔ حکومت پاکستان کا حکومت ایران سے زلزلہ پر اظہار ہمدردی' اس زلزلے میں 10'000 ہلاک 17'000 زخمی ہوئے۔
22جون۔ کوئٹہ میں صوبائی وزیر عید محمد کو قتل کردیا گیا۔
23جون۔ قومی اسمبلی ٹوٹ سکتی ہے' پنجاب اسمبلی قائم ودائم رہے گی' وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف۔
24جون۔52کروڑ روپے کے ٹیکس واپس' وفاقی بجٹ منظور ہوگیا۔
25جون۔لوڈشیڈنگ اور گرمی سے 54افغان مہاجرین ہلاک ہوگئے۔
26جون۔ فخرامام کے چھوٹے بھائی سید حسین امام پیپلزپارٹی میں شامل ہوگئے۔
27جون۔ یکجہتی قرارداد کے ذریعے آئینی اقدامات کو روکنے کی جسارت نہیں کی گئی' سپیکر قومی اسمبلی ملک معراج خالد۔
28جون۔ رکن صوبائی اسمبلی حاجی اسرار احمد لاہور میں انتقال کر گئے' مرحوم کا تعلق میلسی سے تھا
29جون۔ ممتاز راٹھو آزاد کشمیر کے وزیراعظم بن گئے۔ سردار ابراہیم پی پی سے علیحدہ ہوگئے۔ صدر آزاد کشمیر نے نومنتخب وزیراعظم سے حلف لینے سے انکار کردیا۔
30جون۔ آزاد کشمیر کی 10 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ عدم اعتماد کی بجائے 1993ء میں پنچہ آزمائی کریں گے' وزیراعلیٰ پنجاب نواز شریف۔

**جولائی 1990ء** یکم جولائی۔ وزیراعظم بے نظیر بھٹو کی جانب سے اپوزیشن کو مڈٹرم انتخابات کی پیش کش۔
پاکستان ٹیلی ویژن کے کنٹرولر نیوز خالد محمود ربانی کھاریاں کے نزدیک ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔
2جولائی۔ عرفات سے منیٰ جاتے ہوئے سرنگ میں لاتعداد پاکستانی حجاج کچل کر جاں بحق۔
3جولائی۔ چاروں صوبوں میں اتفاق رائے کے بغیر کالاباغ ڈیم تعمیر نہیں ہوگا' وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔
4جولائی۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ منائی گئی۔

IQBAL FORUM



5 جولائی۔ کوئٹہ میں کشتی جھیل میں ڈوب گئی 23 افراد ہلاک۔
6 جولائی۔ پی ایس ایف کے رہنما رئیس احمد کو لاہور میں پولیس مقابلہ میں مار دیا گیا' مظاہرین نے پنجاب اسمبلی کو آگ لگانے کی کوشش کی۔
7 جولائی۔ ملتان جنرل بس سٹینڈ پر بم کا ہولناک دھماکہ' 4 افراد ہلاک' 10 زخمی ہو گئے۔ غلام مصطفیٰ جتوئی کی والدہ کراچی میں انتقال کر گئیں۔
8 جولائی۔ شہر سلطان کے قریب دریائے چناب میں طغیانی سے متعدد بستیاں بہہ گئیں۔
9 جولائی۔ پورے ملک میں مادر ملت محترمہ فاطمہ جناح کی برسی منائی گئی۔
10 جولائی۔ حکومت سے عوام کا اعتماد اٹھ چکا ہے' مستعفی ہو جائے' محمد خان جونیجو۔
11 جولائی۔ علاقائی صورتحال کے بارے میں عراق اور پاکستان کے خیالات ایک جیسے ہیں' بے نظیر بھٹو کا بغداد میں خطاب۔
12 جولائی۔ ایٹم بم ہے نہ بنانے کا ارادہ رکھتے ہیں' بے نظیر بھٹو کا کویت میں خطاب۔ وزیر اعلیٰ نواز شریف نے مری کے قریب نئے تفریحی مقام پتریاٹہ کا افتتاح کیا۔
13 جولائی۔ یوم شہدائے کشمیر پر پوری مقبوضہ وادی میں کرفیو لگا دیا گیا۔
14 جولائی۔ حکومت پنجاب نے آٹے کی قیمت میں چوتھی بار اضافہ کر دیا۔
15 جولائی۔ حیدر آباد میں دھماکوں میں 33 ہلاک 150 زخمی۔ کراچی ایکسپریس میں بم کا دھماکہ 16 ہلاک 20 زخمی۔
16 جولائی۔ حیدر آباد میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 60 ہو گئی۔
17 جولائی۔ پاکستان میں پہلی بار خاتون پائلٹ ملیحہ سمیع نے مسافر طیارہ اڑایا۔
18 جولائی۔ اغواء کے تمام مقدمات کی سماعت انسداد دہشت گردی کی عدالتیں کریں گی۔
19 جولائی۔ راولپنڈی میں پٹرول کی سپلائی لائن دھماکوں سے تباہ۔
20 جولائی۔ کرپشن کہاں ہو رہی ہے آکر بتاؤ' وزیر اعظم بے نظیر کا صحافیوں سے سوال۔
21 جولائی۔ پاکستان نے چین کے اشتراک سے نیا ایٹمی ری ایکٹر تعمیر کر لیا۔
22 جولائی۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر نسیم احمد ٹوکیو میں انتقال کر گئے۔
23 جولائی۔ مقبوضہ کشمیر میں ایک لاکھ سرکاری ملازمین نے 3 دن کے لئے ہڑتال کر دی۔
24 جولائی۔ قومی مالیاتی کمیشن قائم کر دیا گیا۔ وزیر اعظم بے نظیر اور جنرل اسلم بیگ نے سندھ میں حتمی کارروائی کے لئے غور کیا۔
25 جولائی۔ کفر کی حکومت قائم رہ سکتی ہے' ظلم کی نہیں' نوابزادہ نصر اللہ۔
26 جولائی۔ پیپلز پارٹی نے بھاری اکثریت سے پی آئی اے کا ریفرنڈم جیت لیا۔
27 جولائی۔ پاکستان نے ایٹمی ایندھن تیار کرنے میں کامیابی حاصل کر لی۔
28 جولائی۔ لاہور میں مسافر بس میں دھماکہ' 1 ہلاک 30 زخمی۔
29 جولائی۔ صدر اسحاق اور وزیر اعظم بے نظیر کی ملاقات میں اختلافات طے نہیں ہو سکے۔

IQBAL FORUM



30 جولائی۔ افغان مسئلہ حل ہونے تک سندھ میں اسلحہ آتا رہے گا' وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔
31 جولائی۔ صدر مشورے دیتے رہتے ہیں' فیصلے حکومت خود کرتی ہے' وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔

**اگست 1990ء** یکم اگست۔ مقبوضہ کشمیر میں عاشورہ کے جلوسوں پر پابندی لگادی گئی۔
2 اگست۔ ملک بھر میں عاشورہ محرم منایا گیا۔
3 اگست۔ شجاع آباد میں بم دھماکہ' متعدد ہلاک و زخمی۔
4 اگست۔ بے نظیر جب تک وزیراعظم ہیں ملکی سالمیت خطرے میں رہے گی' غلام مصطفیٰ جتوئی۔
5 اگست۔ سرحد حکومت کو بحران کا سامنا 3 وزراء مستعفی ہو کر اپوزیشن میں چلے گئے۔
6 اگست۔ صدر اسحاق نے قومی اسمبلی اور بے نظیر حکومت ختم کر دی۔ انتخابات 24 اکتوبر کو ہوں گے۔ جتوئی نگران وزیراعظم مقرر کر دیئے گئے۔ کھر' رفیع رضا' سومرو اور سرتاج عزیز کو کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔ پنجاب میں میاں اظہر اور سندھ میں محمود ہارون کو گورنر بنا دیا گیا۔ ملک میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا۔ اسمبلی توڑنے کا فیصلہ اور حکومت کی برطرفی آئینی بغاوت ہے' سابق وزیراعظم بے نظیر۔ چاروں صوبائی اسمبلیاں بھی توڑ دی گئیں۔
7 اگست۔ صاحبزادہ یعقوب اور چوہدری شجاعت کو کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔ غلام حیدر وائیں نے پنجاب کے نگران وزیراعلیٰ میر افضل نے سرحد اور ہمایوں خان مری نے بلوچستان میں نگران وزرائے اعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔
8 اگست۔ ملٹری انٹیلی جنس اور جی ایچ کیو میری حکومت ختم کرنے کے ذمہ دار ہیں' بینظیر۔
9 اگست۔ احتساب 77ء سے ہوگا' نگران وزیراعظم جتوئی۔ سندھ میں نگران وزیراعلیٰ کے طور پر جام صادق نے کام شروع کر دیا۔
10 اگست۔ احتساب کا عمل 50 روز کے اندر مکمل کر لیا جائے گا' صدر اسحاق۔
11 اگست نگران کابینہ کی تشکیل پر پنجاب اور مرکز میں اختلافات' حلف برداری کی تقریب ملتوی ہو گئی۔
12 اگست۔ پیپلز پارٹی کی متعدد اہم شخصیات کو حراست میں لے لیا گیا۔
13 اگست۔ پاکستان سعودی عرب کے دفاع کے لئے فوج بھیجے گا' حکومت کا فیصلہ۔
14 اگست۔ ملک میں یوم آزادی محرم الحرام کی وجہ سے سادگی سے منایا گیا۔
15 اگست۔ فوج کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں انتخابات منصفانہ ہوں گے' جنرل بیگ۔
16 اگست۔ احتساب کا عمل انتخابات کے بعد بھی جاری رہے گا' وزیراعلیٰ پنجاب وائیں۔
17 اگست۔ ملک میں جنرل ضیاء کی برسی کے سلسلہ میں اجتماعات ہوئے۔
18 اگست۔ حکومت کے اعلان کے مطابق صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات 27 اکتوبر کو ہوں گے۔
19 اگست۔ اسلامی جمہوری اتحاد میں شامل تمام جماعتیں آئی جے آئی کے پلیٹ فارم سے انتخابات لڑیں گی۔
20 اگست۔ روسی طیارہ اغواء کر کے کراچی پہنچا دیا گیا' ہائی جیکر گرفتار۔
21 اگست۔ کنٹرول لائن پر پاکستان اور بھارت کی فوجوں میں گھمسان کی لڑائی۔
22 اگست۔ کراچی میں ایم کیو ایم کے کیمپوں پر فائرنگ' 26 ہلاک 50 زخمی۔ فوج طلب کر لی گئی۔

IQBAL FORUM



23 اگست۔ ہم خوشیاں منا رہے تھے پی پی نے ہمیں خون میں نہلا دیا' الطاف حسین۔ کراچی میں پھر فائرنگ 6 ہلاک 6 زخمی ہو گئے۔

24 اگست۔ ضیاء الحق نے مسلم لیگ کو برباد کیا اب وہی کام اعجاز الحق کر رہے ہیں' محمد خان جونیجو۔

25 اگست۔ بڑے سیاستدانوں کو نااہل قرار دینے سے انتخابی عمل کی ساکھ بڑھ جائے گی' نگران وزیر اعظم جتوئی۔

26 اگست۔ انتخابات میں شناختی کارڈ دکھانا لازمی ہو گا' صدر اسحاق نے آرڈی نینس جاری کر دیا۔

27 اگست۔ اسلامی اتحاد کی جماعتیں ایک نشان کے تحت انتخابات میں حصہ لیں گی۔ سردار عبدالقیوم بھاری اکثریت سے آزاد کشمیر کے صدر منتخب ہو گئے۔ بے نظیر جیت گئیں تو سب سے پہلے خوش آمدید کہوں گا' صدر اسحاق۔

28 اگست۔ آئی جے آئی سائیکل کے انتخابی نشان پر انتخابات میں حصہ لے گا۔

29 اگست۔ دیوان عاشق بخاری' جاوید علی شاہ' سکندر بوسن اور نواب لیاقت پی پی چھوڑ کر مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔ معروف ادیب شہاب دہلوی بہاولپور میں انتقال کر گئے۔

30 اگست۔ رانا شوکت حیات نون نے مسلم لیگ سے علیحدگی اختیار کر لی۔ پنجاب میں بموں کے 3 دھماکے 13 ہلاک 105 زخمی۔ سابق کونسلر ذاکر حسین زیدی ملتان میں انتقال کر گئے۔

31 اگست۔ پیپلز پارٹی اور تحریک نفاذ فقہ جعفریہ میں انتخابی اتحاد ہو گیا۔

**ستمبر 1990ء** یکم ستمبر۔ بم دھماکوں اور قتل عام میں پی پی ملوث ہے' وزیر داخلہ زاہد سرفراز۔

2 ستمبر۔ سابق وزیر اعظم بے نظیر اور 10 سابق وزراء کے خلاف مقدمات درج کروا دئے گئے۔

3 ستمبر۔ پیپلز پارٹی نے انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا۔

4 ستمبر۔ خصوصی عدالتوں میں خواجہ طارق رحیم' جہانگیر بدر اور غلام احمد مانیکا کے خلاف ریفرنس دائر کر دئے گئے۔

5 ستمبر۔ اکتوبر کے انتخابات پی پی کے خلاف جہاد ہیں' حامد رضا گیلانی۔

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع جوش و جذبے سے منایا گیا۔ قومی اسمبلی کے لئے کاغذات نامزدگی 12 اور صوبائی کے لئے 15 ستمبر تک وصول کئے جائیں گے' الیکشن کمیشن کا اعلان۔

7 ستمبر۔ الیکشن کمیشن کی ہدایت پر انتظامی افسروں کے تبادلوں پر پابندی لگا دی گئی۔

8 ستمبر۔ کراچی اور حیدر آباد میں کار سواروں کی فائرنگ' 7 ہلاک 20 زخمی۔

9 ستمبر۔ پاکستان دنیا کے ایٹمی نقشے پر آ گیا ہے' ڈاکٹر قدیر کا اعلان۔

10 ستمبر۔ تیل کی قیمتیں نہیں بڑھائی جائیں گی' جمعہ کو پٹرول پمپ بند ہوں گے' حکومتی اعلان۔

11 ستمبر۔ ملک میں حضرت امام حسین کا چہلم منایا گیا۔

12 ستمبر۔ قومی اسمبلی کے لئے کاغذات نامزدگی داخل کرانے کا کام مکمل۔ کراچی میں فائرنگ' 11 ہلاک۔

13 ستمبر۔ صدر اسحاق کے خلاف تحقیقات وزارت خزانہ کے دور سے شروع ہونی چاہیے' بے نظیر۔

14 ستمبر۔ ملک بھر میں پٹرول کا ناغہ شروع ہو گیا۔

IQBAL FORUM



15 ستمبر۔ کوئی تبدیلی نہیں آرہی' انتخابات ملتوی نہیں ہوں گے' صدر اسحاق۔
16 ستمبر۔ صدر نے سسرال کو زیادہ نواز' عدالتی تحقیقات کرائی جائے' بینظیر۔
17 ستمبر۔ شجاع آباد کے قریب شالیمار ایکسپریس کو حادثہ' 24 مسافر زخمی۔
18 ستمبر۔ بے نظیر مارشل لاء کی راہ ہموار کر رہی ہیں' نواز شریف۔ میاں داد کو کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا۔
19 ستمبر۔ داخلی معاملات میں مداخلت کا کوئی ارادہ نہیں' امریکہ کی پاکستان کو یقین دہانی۔ مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ کے اجلاس میں ہنگامہ' نواز شریف کی کار پر حملہ۔
20 ستمبر۔ الیکشن کمیشن نے سیاسی پارٹیوں کے لئے 12 نکاتی ضابطہ اخلاق جاری کر دیا۔
21 ستمبر۔ آئی جے آئی کو سائیکل اور پی ڈی اے کو تیر کا نشان مل گیا۔ لوک گلوکار طفیل نیازی انتقال کر گئے۔
22 ستمبر۔ اقتدار جیتنے والوں کو منتقل کر دیں گے۔ صدر اسحاق اکبر بگٹی بلا مقابلہ صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔
23 ستمبر۔ 24 اکتوبر پی پی کی شکست کا دن ہو گا' نواز شریف۔
24 ستمبر۔ عدالت اسمبلیاں توڑنے کے صدارتی حکم پر نظر ثانی کی مجاز ہے' جسٹس سیال۔
25 ستمبر۔ صدر کو معلوم ہے کہ میں کامیاب ہو گئی تو ان کو ایوان صدر خالی کرنا پڑے گا' بے نظیر۔ ممتاز سکالر سراج منیر لاہور میں انتقال کر گئے۔
26 ستمبر۔ ہائی کورٹ نے سرحد اسمبلی بحال کر دی' سپریم کورٹ نے حکم امتناعی جاری کر دیا۔
27 ستمبر۔ بے نظیر کی نااہلی سے انتخابات کی ساکھ متاثر نہیں ہو گی' نگران وزیر اعظم جتوئی۔
28 ستمبر۔ آئی جے آئی اور ایم کیو ایم ایک دوسرے کے مقابلے پر امیدوار کھڑے نہیں کریں گے' نواز شریف۔
29 ستمبر۔ مارشل لاء لگے گا نہ انتخابات ملتوی ہوں گے' جنرل بیگ۔
30 ستمبر۔ بلدیاتی ادارے انتخابات میں غیر جانبدار رہیں' حکومت پنجاب کی ہدایت۔

**اکتوبر 1990ء** یکم اکتوبر۔ نواز شریف کے جائز فیصلے سر آنکھوں پر مگر وہ دستور کے مطابق کام کریں' پروفیسر غفور۔ جام صادق نے الطاف حسین کے خلاف تمام مقدمات واپس لے لئے۔
2 اکتوبر۔ لاہور میں پی پی کے کارکنوں کی کمرہ عدالت پر یلغار' بے نظیر کے خلاف ریفرنس کی سماعت نہ ہو سکی۔
3 اکتوبر۔ ملک میں عید میلاد النبیؐ کا تہوار منایا گیا۔
4 اکتوبر۔ پی پی نے کبھی آئینی اداروں کا احترام نہیں کیا' صدر اسحاق۔ جماعت اسلامی کی فرمائش پر آئی جے آئی ایم کیو ایم کا مقابلہ کرے گی۔
5 اکتوبر۔ پاکستان نے ایشیائی ہاکی چیمپئن شپ جیت لی۔
6 اکتوبر۔ آئی جے آئی نے اپنے منشور کا اعلان کر دیا۔
7 اکتوبر۔ نگران حکومت نے 21 افسروں کو وفاقی سیکرٹری کے عہدے پر ترقی دے دی۔
8 اکتوبر۔ بے نظیر کے خلاف مقدمہ کی سماعت کے لئے لاہور ہائی کورٹ اور اس کے ارد گرد دفعہ 144 لگا دی گئی' متحدہ

IQBAL FORUM



عرب امارات کے وزیراعظم شیخ رشید بن المکتوم کے انتقال پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ سرحد اسمبلی بحال کرنے کے فیصلے سے مطمئن ہوں' پشاور ہائی کورٹ کے برطرف جج جمیل قاضی۔ صدر نے سپریم کورٹ کے قائم مقام جج حفیظ میمن کو بھی برطرف کردیا۔ ساجد نقوی نے مجھے قتل کرانے کا منصوبہ بنایا ہے' فضل حق۔

9 اکتوبر۔ مخصوص طبقہ بے نظیر بھٹو کی حکومت کو برداشت نہیں کرسکتا' معراج خالد۔

10 اکتوبر۔ آصف زرداری کو اغواء اور ڈکیتی کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔

11 اکتوبر۔ بے نظیر کے بغیر انتخابات غیر جمہوری ہوں گے' صدر بش واضح پالیسی اختیار کیں' 53 امریکی سینٹروں کا خط۔

12 اکتوبر۔ اقتدار کی کرسی پر نہیں بیٹھیں گے' جنرل اسلم بیگ۔ آئی جے آئی جیت گئی تو وزیراعظم نواز شریف ہوں گے' کھر

13 اکتوبر۔ امریکی امداد نصرت بھٹو نے بند کروائی' نگران وزیراعظم جتوئی۔

14 اکتوبر۔ لاہور ہائی کورٹ نے صدر کی طرف سے اسمبلی توڑنے اور وزیراعظم کو برطرف کرنے کے فیصلے کو درست قرار دے دیا۔

15 اکتوبر۔ پی ڈی اے نے اپنے منشور کا اعلان کردیا۔

16 اکتوبر۔ ملک میں شہید ملت لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ اعتزاز احسن پر قاتلانہ حملہ' ملزم گرفتار ہوگیا۔

18 اکتوبر۔ سندھ ہائی کورٹ نے بھی قومی اسمبلی بحال نہیں کی۔

19 اکتوبر۔ نگران میرے خون کے پیاسے ہیں' بے نظیر۔

20 اکتوبر۔ پی پی کے خلاف شیطان سے بھی اتحاد کے لئے تیار ہوں' ولی خان۔ سینیٹر اسحاق بلوچ گوادر میں انتقال کر گئے۔

21 اکتوبر۔ شکر گڑھ میں پی ڈی اے کے 6 حامیوں کو قتل کردیا گیا۔ ہماری پسندیدہ شخصیت کوئی نہیں صرف منصفانہ الیکشن چاہتے ہیں' امریکی عہدے داروں کا اعلان۔

22 اکتوبر۔ صدر اسحاق نے فلور کراسنگ کے روک تھام کے لئے آرڈی نینس جاری کردیا۔

23 اکتوبر۔ شکر گڑھ سے آئی جے آئی کے قومی امیدوار ادریس تاج کو قتل کردیا گیا۔

24 اکتوبر۔ آئی جے آئی نے انتخابات میں واضح اکثریت حاصل کرلی۔ 105 نشستیں حاصل کیں۔ بے نظیر نے نتیجہ ماننے سے انکار کردیا۔

25 اکتوبر۔ کشیدگی کو دفن کردیا ہے' نواز شریف۔

26 اکتوبر۔ امریکی ٹیم نے ابتدائی رپورٹ میں دھاندلی کے امکانات کو مسترد کردیا۔

27 اکتوبر۔ صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں پی پی کو چاروں صوبوں میں شکست کا سامنا۔

28 اکتوبر' پی پی حکومت ختم ہوتے ہی نگرانوں نے آزاد کشمیر کی امداد بند کردی' وزیراعظم راٹھور۔

29 اکتوبر۔ امریکی سفیر رابرٹ اوکلے کی نواز شریف سے ملاقات۔ میاں داد نے اپنے ٹیسٹ کیریئر میں 8 ہزار رنز کا سنگ میل عبور کرلیا۔ مسلم لیگ کی مرکزی قیادت نے نواز شریف کو وزیراعظم بنانے کی حمایت کردی۔

IQBAL FORUM



30 اکتوبر۔ توہین رسالت کے مجرموں کو سزائے موت دی جائے' وفاقی شرعی عدالت کا فیصلہ۔
31 اکتوبر۔ الیکشن کمیشن نے بے نظیر کی طرف سے 100 قومی حلقوں میں ووٹوں کی دوبارہ گنتی کا مطالبہ مسترد کر دیا۔

**نومبر 1990ء** یکم نومبر۔ پاکستان نے فیصل آباد ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ کو ہرا کر سیریز صفر تین سے جیت لی۔ نواز شریف کو آئی جے آئی نے وزیر اعظم بنانے کا باضابطہ اعلان کر دیا۔
2 نومبر۔ اپنے گھر جیسا اتفاق پورے ملک میں دیکھنا چاہتے ہیں' بیگم کلثوم نواز شریف۔
3 نومبر۔ قومی اسمبلی کے 135 ارکان نے حلف اٹھالیا' پی ڈی اے کا بائیکاٹ۔
4 نومبر۔ گوہر ایوب سپیکر اور نواز کھوکھر ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔ پی ڈی اے کے منتخب ارکان نے حلف اٹھالیا۔
5 نومبر۔ جام صادق سندھ کے وزیر اعلیٰ' عبدالرزاق خان سندھ اسمبلی کے سپیکر اور رئیس عطا ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔ پنجاب اسمبلی کے 215 ارکان نے حلف اٹھالیا۔
6 نومبر۔ نواز شریف 114 ووٹوں کی برتری سے وزیر اعظم منتخب ہو گئے۔
7 نومبر۔ ایمرجنسی ختم' ایٹمی پروگرام مکمل کریں گے' وزیر اعظم بننے کے بعد نواز شریف کا قوم سے پہلا خطاب۔
8 نومبر۔ عوام جب چاہیں حکمرانی کا حق واپس لے سکتے ہیں' صدر اسحاق کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔ غلام حیدر وائیں نے منتخب وزیر اعلیٰ پنجاب کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔
9 نومبر۔ اسلام آباد میں خوفناک دھماکہ' تخریب کار مارا گیا۔
10 نومبر۔ حکمرانوں کے احتساب کے لئے قانون بنائیں گے' نواز شریف۔ 18 رکنی وفاقی کابینہ اور وزیر اعظم کے 2 مشیروں نے حلف اٹھالیا۔
11 نومبر۔ خیبر سے مکران ٹرانسپورٹروں کی تک پہیہ جام ہڑتال۔
12 نومبر۔ ہڑتال ختم ہو گئی' سرکاری اعلان۔ فیصلہ ڈرائیور کریں گے' ٹرانسپورٹرز۔
13 نومبر۔ پاکستان میں صدارتی نظام کے حق میں ہوں' عمران خاں۔
14 نومبر۔ حکومت نے پٹرول' ڈیزل' مٹی کے تیل اور فرنس آئل کی قیمتوں میں 5ء41 فیصد اضافہ کر دیا۔
15 نومبر۔ تیل کی قیمت میں اضافہ یکطرفہ ہے' پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینا چاہیے تھا' بے نظیر۔
16 نومبر۔ پنجاب میں 20 رکنی کابینہ اور 11 مشیروں نے حلف اٹھالیا۔
17 نومبر۔ بلوچستان میں بگٹی نے شکست مان لی' تاج جمالی وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے۔
18 نومبر۔ انتخابات میں دھاندلی پر وزیر اعلیٰ بلوچستان تاج جمالی نے 10 ڈپٹی کمشنروں کو معطل کر دیا۔
19 نومبر۔ لاہور میں راوی پل کے قریب بم دھماکہ 20 افراد زخمی۔
20 نومبر۔ کراچی میں پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو 8 وکٹوں سے شکست دیدی۔ تحریک پاکستان کے کارکن ملک محمد حسین کھوکھر ملتان میں انتقال کر گئے ان کی عمر 62 برس تھی۔
21 نومبر۔ مالدیپ میں سارک ممالک کی پانچویں کانفرنس میں وزیر اعظم نواز شریف نے خطاب کیا۔ کنٹرول لائن عبور کرنے

IQBAL FORUM



کی کوشش میں 12 کشمیری شہید۔
22 نومبر۔ حکومت نے حج کے اخراجات میں 15 فیصد اضافہ کردیا' اس سال 65 ہزار افراد حج ادا کر سکیں گے۔
23 نومبر۔ میں نے چندر شیکھر (بھارتی وزیراعظم) سے کہہ دیا ہے کہ سب سے پہلے مسئلہ کشمیر حل ہوگا' وزیراعظم نواز شریف۔
24 نومبر۔ ہم شملہ سمیت کسی معاہدہ کو تسلیم نہیں کرتے' وزیراعظم نواز شریف۔ پاکستان کے آڈیٹر جنرل افتخار شبیر لندن میں انتقال کر گئے۔
25 نومبر۔ فیصل آباد کرکٹ ٹیسٹ ویسٹ انڈیز نے جیت لیا۔
26 نومبر۔ وفاقی کابینہ نے مزید فوج سعودی عرب بھیجنے کی منظوری دیدی۔ 27 نومبر۔ اے این پی نے وفاقی حکومت میں شمولیت کے لئے حامی بھرلی۔
28 نومبر۔ سوئی (بلوچستان) میں دھماکوں سے سوئی گیس فیلڈ کا مین پلانٹ تباہ' 2 افراد ہلاک۔
29 نومبر۔ سرحد اسمبلی میں صوبہ سرحد کا نام پختون خواہ رکھنے کی قرارداد مسترد۔ پنجاب میں ٹرانسپورٹرز نے کرائے بڑھا دئے۔ فدا محمد خان اور انور سیف اللہ بلا مقابلہ سینیٹر منتخب ہوگئے۔
30 نومبر۔ پرزے نہ ملنے کی وجہ سے پاکستان کے سارے ایف 16 طیارے بے کار ہوگئے۔

دسمبر 1990ء یکم دسمبر۔ سندھ کا سب سے بڑا مسئلہ سندھ کی آزادی ہے' جی ایم سید۔
2 دسمبر۔ پنجاب میں 700 ایڈہاک ڈاکٹروں کو برطرف کردیا گیا۔
3 دسمبر۔ حکومت پاکستان نے ہیلمٹ کوہل کو متحدہ جرمنی کا پہلا چانسلر منتخب ہونے پر مبارک باد کا پیغام بھیجا۔ وفاقی کابینہ نے تاوان کے لئے اغواء کے مجرموں کو سزائے موت دینے کی تجویز پیش کردی۔
4 دسمبر۔ نوابزادہ نصراللہ خان پر 6 افراد کا حملہ' 3 زخمی 3 ملزم گرفتار۔ پاکستانی عوام نے بنگلہ دیش کے جنرل ارشاد کی حکومت سے رخصتی پر خوشی کا اظہار کیا۔
5 دسمبر۔ پاکستان اور اردو میرا دوسرا عشق ہے' صادق گنجی ایرانی قونصلیٹ کا لاہور میں خطاب۔
6 دسمبر۔ ہم بے نظیر دور کے گریڈ 5 کے ملازمین کو برطرف نہیں کریں گے' وزیراعظم نواز شریف۔
7 دسمبر۔ وزیراعظم نواز شریف نے قوم سے خطاب میں اعلان کیا کہ دیہات میں کارخانہ لگانے والوں سے حکومت 5 سال تک ٹیکس نہیں لے گی' نجی اور سرکاری اداروں کے ملازموں کی تنخواہوں میں 200 روپے کا اضافہ کردیا گیا۔ جو مجھے اور صدر کو لڑانا چاہتے ہیں ان کی سازش ناکام ہوگی' نواز شریف۔
8 دسمبر۔ صدارتی نظام نہیں آئے گا' صدر اسحاق۔
9 دسمبر۔ نومبر 91ء میں مڈٹرم انتخابات کرائے جائیں' اصغر خان۔ معروف مزاحیہ اداکار نرالا انتقال کر گئے۔
10 دسمبر۔ 23 دسمبر سے ملک میں لوڈشیڈنگ دوبارہ شروع ہو جائے گی۔
11 دسمبر۔ بھارت نے پنجاب کی سرحد پر مزید 2 بریگیڈ فوج لگادی۔

IQBAL FORUM



12 دسمبر۔ بھارت مسلمانوں کا قتل عام بند کرائے' حکومت پاکستان کا مطالبہ۔
13 دسمبر۔ ملک میں 3 سال کے لئے ٹیکس ہالیڈے کا اعلان کر دیا گیا۔
14 دسمبر۔ سلام ناصر انتقال کر گئے۔ کراچی میں 2 گروپوں کے درمیان تصادم 7 ہلاک 10 زخمی۔
15 دسمبر۔ وزیر اعلیٰ پنجاب وائیں نے ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ اختر علی مونگا کو رشوت لینے پر معطل کر دیا۔
16 دسمبر۔ مری نے برف کی چادر اوڑھ لی' لوگ موسم کے قیدی بن گئے۔
17 دسمبر۔ ایٹمی توانائی میں خود کفالت میں ہی ہماری بقاء ہے' وزیر خزانہ سرتاج عزیز۔
18 دسمبر۔ زرمبادلہ کے ذخائر کم ہونے پر پاکستان نے اقوام متحدہ سے امداد طلب کر لی۔
19 دسمبر۔ لاہور میں ایرانی ثقافتی مرکز کے ڈائریکٹر جنرل صادق گنجی کو قتل کر دیا گیا۔
20 دسمبر۔ بے نظیر کے خلاف ریفرنسوں کی سماعت روک دی گئی۔
21 دسمبر۔ حکومت نے 18 سال سے کم عمر بچوں کو حج پر جانے کی اجازت دے دی۔
22 دسمبر۔ ہمیں بھیک منگوں کی طرح جینا ہے یا غیرت سے' فیصلہ کرنا ہوگا' وزیر اعظم نواز شریف۔
23 دسمبر۔ پٹرول پمپوں کی ہفتہ وار چھٹی ختم کر دی گئی' گجرات جیل میں قیدیوں نے بغاوت کر کے بیرکیں توڑ دی۔ ٹی وی پروڈیوسر شہزاد خلیل انتقال کر گئے۔
24 دسمبر۔ صادق گنجی قتل کیس کی تحقیقات سے ہم مطمئن نہیں' ایران کے نائب وزیر خارجہ علی بشارتی کی لاہور میں پریس کانفرنس۔
25 دسمبر۔ ملک میں یوم قائداعظم کے موقع پر لوڈشیڈنگ کا آغاز ہو گیا۔
26 دسمبر۔ جام صادق کو تبدیل کیا جائے وہ قوت فیصلہ سے محروم ہو چکے ہیں' بے نظیر۔ وزیر اعظم نواز شریف اور بے نظیر میں 9 نکات پر اتفاق رائے ہو گیا۔ قومی اسمبلی نے کم از کم تنخواہ 3 ہزار مقرر کرنے کی قرارداد منظور کر لی۔
27 دسمبر۔ بے نظیر نے ڈاکوؤں میں 5 کروڑ روپے کے ہتھیار تقسیم کئے ہیں' وزیر اعلیٰ سندھ جام صادق۔
28 دسمبر۔ سابق عالمی اسکوائش چیمپئن روشن خان کے صاحبزادے اور پاکستان کے نامور کھلاڑی جہانگیر خان نے شادی کر لی۔
29 دسمبر۔ بلاول ہاؤس دہشت گردی کا مرکز ہے' وزیر اعلیٰ سندھ جام صادق علی۔
30 دسمبر۔ 30 دنوں میں حکومت نے 5 ارب 27 کروڑ روپے کے نئے کرنسی نوٹ چھاپے دئے۔ معلوم ہوتا کہ الیکشن میں اتنی سیٹیں مل جائیں گی تو صرف قابل اور اہل لوگوں کو ٹکٹ دیتا' وزیر اعظم نواز شریف کا مسلم لیگ کے کنونشن میں خطاب۔
31 دسمبر۔ 7 حروں کا قاتل آج بلاول ہاؤس پر الزام لگا رہا ہے' نصرت بھٹو۔ معروف زمیندار حاجی عبدالرزاق ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



# 1991ء

جنوری 1991ء یکم جنوری۔ تحریک استقلال کے کارکن ہر سطح پر پی پی سے تعاون کریں گے' اصغر خان۔

2 جنوری۔ نصراللہ خان کو اکتوبر 90 کے انتخابات میں سازش کے تحت ہرایا گیا تھا' سابق نگران وزیراعظم غلام مصطفیٰ جتوئی۔ سابق گورنر سندھ حبیب ابراہیم انتقال کر گئے۔

3 جنوری۔ کویت پر عراق قبضہ کا تسلیم کرنے سے چھوٹے ملکوں کی سلامتی خطرے میں پڑ جائے گی' وزیراعظم نواز شریف۔ قومی اسمبلی کے 75 فیصد ارکان شراب پیتے ہیں' قومی اسمبلی میں ارکان کا انکشاف۔ مولانا فضل الرحمان کی شکست میں بھی سازش شامل ہے' سابق نگران وزیراعظم جتوئی۔

4 جنوری۔ ویت نام میں پاکستان کے پہلے سفیر اشفاق احمد خان ملتان میں انتقال کر گئے۔ خود آئی جے آئی انتخابی نتائج کے بارے میں احساس جرم کا شکار ہے' ملک معراج خالد۔

5 جنوری۔ ملک بھر میں بھٹو کی سالگرہ جوش و خروش سے منائی گئی۔ حکومت نے کالا باغ ڈیم کا مسئلہ مشترکہ مفادات کی کونسل کے ایجنڈے سے حذف کر دیا۔ سید غوث علی شاہ این اے 90 سے بلامقابلہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے۔

6 جنوری۔ ایٹمی پروگرام پر سودے بازی نہیں ہوگی' وزیراعظم نواز شریف کا ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جلسہ سے خطاب۔

7 جنوری۔ پی پی نے ماضی میں غریبوں کو سہانے خواب دکھا کر ورغلایا' شاہ محمود قریشی کا جلسہ میں خطاب۔

8 جنوری۔ انتخابی دھاندلی کے خلاف تحریک چلاتے تو نتیجہ 1977ء کی طرح تباہ کن ہوتا' پی ڈی اے کے سیکرٹری جنرل خورشید محمود قصوری کا بیان۔

9 جنوری۔ مسلم کمرشل بنک باضابطہ طور پر میاں منشا گروپ کے حوالے کر دیا گیا۔ سابق صوبائی سیکرٹری زراعت ڈاکٹر میاں محمد نسیم انتقال کر گئے۔

10 جنوری۔ جھنگ میں رکن قومی اسمبلی مولانا ایثار القاسمی کو ضمنی انتخاب کے موقعہ پر قتل کر دیا گیا۔ اسلامی اتحاد نے ضمنی انتخابات جیت لیے' نصراللہ اور اسلم بودلہ کو شکست۔

11 جنوری۔ ضمنی انتخابات میں جنرل ضیاء کے صدارتی ریفرنڈم کی یاد تازہ ہو گئی ہے' بے نظیر بھٹو۔

12 جنوری۔ میری خواہش ہے کہ مرتضیٰ بھٹو واپس آجائیں لیکن ان کی جان کو خطرہ ہے' نصرت بھٹو۔

13 جنوری۔ پانچویں اجرت بورڈ ایوارڈ کا اعلان کر دیا گیا' اخباری ملازمین کی تنخواہوں میں 149 فیصد اضافہ۔

14 جنوری۔ سعودی عرب میں فوج بھیجنے پر امریکہ کے خلاف اسلام آباد' لاہور' پنڈی' پشاور اور کراچی میں مظاہرے۔

15 جنوری۔ وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین کے مطابق پاکستان کویت کا حامی ہے' لیکن عراق کے بھی خلاف نہیں۔ پاکستان نے جنگ کے پیش نظر بغداد سے اپنے تمام سفارت کاروں کو واپس بلا لیا۔

16 جنوری۔ حکومت پاکستان کو خلیج میں جنگ چھڑنے کے خدشے پر گہری تشویش ہے' وزیراعظم نواز شریف۔

17 جنوری۔ حکومت پاکستان کا خلیج میں عراق اور امریکی اتحادی فوجوں کے درمیان جنگ شروع ہونے پر تشویش کا اظہار۔ عراق پر امریکی حملہ تاریخی المیہ ہے' پاکستان کے عوام کی رائے۔ ہزاروں پاکستانیوں نے عراق کی طرف سے لڑنے کے لیے نام درج کرائے۔ سعودی عرب میں پاکستانی فوج امریکی کمان میں نہیں' وزیر خارجہ یعقوب خان۔ ملک میں امریکہ کے خلاف

IQBAL FORUM



نفرت کالاوا ابل پڑا۔

18 جنوری۔ پاکستانی عوام نے عراق کے اسرائیل پر میزائلوں سے حملہ کرنے پر خوشی کا اظہار کیا۔

19 جنوری۔ اسرائیل نے عراق پر حملہ کیا تو پاکستان صدر صدام کا ساتھ دے گا' وزیراعلیٰ پنجاب غلام حیدر وائیں۔ راولپنڈی کے خورشید سینما میں دھماکہ 4 افراد ہلاک 40 زخمی۔

20 جنوری۔ عراق کی حمایت میں تاجروں نے مکمل ہڑتال کی۔ عراق نے کسی مرحلے پر کبھی پاکستان کا ساتھ نہیں دیا' وزیراعظم نواز شریف کا قوم سے خطاب۔

21 جنوری۔ نوائے وقت ملتان کے دفتر پر حملہ کرنے والوں کے خلاف مقدمے' 4 افراد گرفتار کر لئے گئے۔

22 جنوری۔ خلیج میں امن کے لیے تہران میں وزیراعظم نواز شریف کی صدر رفسنجانی سے ملاقات۔

23 جنوری۔ عراق کے خلاف فوجی کارروائی کے علاوہ کوئی راستہ نہیں تھا' بے نظیر بھٹو۔

24 جنوری۔ خلیج میں امن کے لیے وزیراعظم پاکستان نے ترک راہنماؤں سے مذاکرات مکمل کر لئے۔

25 جنوری۔ پورے ملک میں عراقی عوام کے ساتھ جلوسوں اور احتجاجی مظاہروں کے ذریعے یک جہتی کا اظہار۔

26 جنوری۔ نواز شریف اور صدر حسنی مبارک کے درمیان خلیج کے مسئلے پر مکمل ہم آہنگی۔ ضرورت ہو تو مزید فوج سعودی عرب بھیجی جائے' بے نظیر بھٹو۔

27 جنوری۔ نوابزادہ نصراللہ نے خلیج کے مسئلہ پر کل جماعتی کانفرنس طلب کر لی۔ وزیراعظم نواز شریف امن مشن مکمل کرنے کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔

28 جنوری۔ بری فوج کے سربراہ جنرل اسلم بیگ کے مطابق صدام حسین مجاہد اسلام ہیں۔ ہماری کوشش سے اسلامی وزرائے خارجہ کی کانفرنس جلد متوقع ہے' وزیراعظم نواز شریف کی وطن واپسی پر پریس کانفرنس۔

29 جنوری۔ زانی کو سنگسار کرنا تو بے نظیر کے نزدیک غیر مہذب لیکن عراق پر بمباری جائز ہے' قاضی حسین احمد۔

30 جنوری۔ نواز شریف اور بے نظیر دونوں خلیجی جنگ کے محرکات کو نہیں سمجھ سکے' کھر کا بیان۔ نواز شریف امن کے لیے نہیں بلکہ اپنی اتفاق فیکٹری کے لیے سکریپ لینے گئے تھے' اصغر خان۔

31 جنوری۔ خارجہ پالیسی میں تبدیلی نہیں کریں گے' وزیراعظم نواز شریف۔ مفتی احمد الرحمان کراچی میں انتقال کر گئے۔ شاعر نقاد اور ادیب ظ انصاری انتقال کر گئے۔

**فروری 1991ء** یکم فروری۔ پشاور اور دیگر علاقوں میں زلزلے سے 250 افراد جاں بحق' سینکڑوں زخمی ہو گئے۔ خلیج جنگ کے باعث تیل کی قیمتوں میں اضافہ اور سپلائی میں کمی کا سامنا۔

2 فروری۔ عراقی فوجی قوت کی تباہی کے امریکی عزائم افسوسناک' ہیں بری فوج کے سربراہ جنرل اسلم بیگ۔ خلیج کی جنگ غیر مشروط طور پر بند کی جائے' کل جماعتی کانفرنس کا مطالبہ۔

3 فروری۔ صدر اسحاق خان اور رفسنجانی نے خلیج کی جنگ کے بارے میں ٹیلی فون پر صورت حال کا جائزہ لیا۔

4 فروری۔ ملک میں ڈیزل کی شدید قلت' سینکڑوں بسیں اور ٹرک بند ہو گئے۔

5 فروری۔ عراق نے نواز شریف کا امن منصوبہ مسترد کر دیا۔ پاکستان اور آزاد کشمیر میں کشمیری عوام سے یک جہتی کا دن منایا

IQBAL FORUM



گیا۔

6 فروری۔ سیالکوٹ میں مسافر ویگن میں بم کا دھماکہ' 3 افراد ہلاک 14 زخمی۔

7 فروری۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی قومی مفادات کے مطابق تبدیل ہو سکتی ہے' وفاقی وزیر پیٹرولم چوہدری نثار علی خان۔

8 فروری۔ حامد ناصر چٹھہ کی سربراہی میں امن مشن اومان' بحرین' قطر اور ابو ظبی روانہ ہو گیا۔

9 فروری۔ جنگ بند کرانے کے لیے چین' روس' اور سعودی عرب جاؤں گا' وزیر اعظم نواز شریف۔ سکھر میں نسلی فسادات میں 11 افراد ہلاک' بیسیوں زخمی۔

10 فروری۔ قذافی نے نواز شریف کے امن مشن کی حمایت کر دی۔ آل پارٹیز کانفرنس کی اپیل پر ملک بھر میں ہڑتال۔

11 فروری۔ پی۔ ایل او' تیونس اور الجزائر کی طرف وزیر اعظم نواز شریف کے امن مشن کی حمایت کا اعلان۔ لاہور اور کراچی سے انگریزی روزنامہ "دی نیوز" کی اشاعت شروع ہو گی۔

12 فروری۔ کراؤن سینما لاہور میں بم دھماکہ سے تھانیدار ہلاک 3 زخمی۔ خلیج کی پالیسی کے بارے میں سعودی عرب نے پاکستان سے وضاحت طلب کر لی۔

13 فروری۔ جنگ کے متعلق وزیر اعظم نواز شریف کی شاہ حسن سے بات چیت۔ معروف صحافی کوثر مرزا دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے' ان کو ملتان میں سپرد خاک کیا گیا۔

14 فروری۔ عراقی شہریوں پر اتحادیوں کی بمباری قابل مذمت ہے' نواز شریف۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں عراق کے مغربی علاقوں پر وحشانہ بمباری کے خلاف قرار داد متفقہ طور پر منظور کر لی گئی۔

15 فروری۔ خلیج کے متعلق ہم اپنا موقف کسی حالت میں تبدیل نہیں کریں گے' نواز شریف کا اعلان۔

16 فروری۔ حکومت پاکستان کا ریاض' دہران اور زوبیل پر عراقی سکٹہ میزائلوں کے حملے پر تشویش کا اظہار۔

17 فروری۔ وزیر اعظم نواز شریف کی صدر غلام اسحاق خان سے 24 گھنٹے میں 2 اہم ملاقاتیں۔ فیصل صالح حیات کے بھائی اسد حیات کو اغواء کر لیا گیا۔

18 فروری۔ پاکستان خلیج کی جنگ روکنے کے لیے کوشش کر رہا ہے' وزیر اعظم نواز شریف

19 فروری۔ سعودی حکومت سور کا گوشت' شراب اور فاحشہ عورتوں کی در آمد کر رہا ہے' مولانا ستار نیازی۔ واپڈا نے لوڈ شیڈنگ میں اضافہ کر دیا۔

20 فروری۔ کویت کی تعمیر نو میں ہم تعاون کریں گے' حکومت پاکستان کا اعلان۔

21 فروری۔ ہم نے خلیج کے مسئلہ پر اصولی موقف اپنایا ہے' وزیر اعظم نواز شریف۔ حکومت نے مردم شماری پر کام روک دیا۔

22 فروری۔ پاکستانی عوام نے عراق کی زمینی جنگ میں کامیابی کا جشن منایا۔

23 فروری۔ امریکی دباؤ اور مشروط غیر ملکی امداد قبول نہیں کریں گے' وزیر اعظم نواز شریف۔

24 فروری۔ خلیج کی جنگ میں عراق کی فتوحات پر پاکستان کے عوام میں زبردست جوش و خروش۔

25 فروری۔ ہم امریکہ سے اپنے اصولوں پر سودے بازی نہیں کریں گے' وزیر اعظم نواز شریف۔ چوڑی سرائے ملتان میں کپڑے کی مارکیٹ میں آگ لگنے سے کروڑوں روپے کا نقصان۔

IQBAL FORUM



26 فروری۔ وزیر اعظم پاکستان چین کے دورے پر بیجنگ پہنچ گئے۔
27 فروری۔ خلیج کی جنگ میں پاکستان کی امن کوششوں کی چین بہت قدر کرتا ہے' وزیر اعظم چین کا پاکستانی وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد اظہار خیال۔ حکومت پاکستان نے جنگ بندی کے لیے عراق کی جانب سے تمام قرار دادیں تسلیم کرنے کے اعلان کا خیر مقدم کیا۔
28 فروری۔ وزیر خارجہ صاحبزادہ یعقوب خاں نے مستعفی ہونے کا فیصلہ کرلیا۔ خلیج میں جنگ بندی پر پاکستان کا اظہار اطمینان۔ پنڈی میں مسافر ویگن میں بم دھماکہ 3 افراد ہلاک 6 زخمی۔

**مارچ 1991ء** یکم مارچ۔ چین پاکستان کو دفاعی ٹیکنالوجی فراہم کرے گا' دورہ چین سے واپسی پر وزیر اعظم نواز شریف کی پریس کانفرنس۔ اخبارات کی قیمت بڑھا کر تین روپے 50 پیسے کردی۔
2 مارچ۔ عالمی صورت حال کے پیش نظر قومی پالیسوں پر نظر ثانی کریں گے' نواز شریف۔
3 مارچ۔ قومی اسمبلی کا بائیکاٹ غیر معینہ مدت تک جاری رکھیں گے' پی پی پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر فاروق لغاری کا بیان۔ موجودہ کھیل زیادہ دیر چلتا نظر نہیں آتا' افتخار گیلانی۔
4 مارچ۔ وفاقی وزیر بلدیات و دیہی ترقی مولانا عبدلستار نیازی مستعفی ہوگئے۔
5 مارچ۔ پولیس' کسٹمز' انکم ٹیکس کے محکمے کرپشن کے گڑھ ہیں' نواز شریف۔ نواز شریف عراق کو بچانا چاہتے تھے' مجھے غلط فہمی ہوئی ہے' مولانا نیازی۔
6 مارچ۔ بھارتی وزیر اعظم چندر شیکھر کے استعفے پر حکومت پاکستان نے خاموشی اختیار کرلی۔ اسلام آباد سے ڈر لگتا ہے وہاں ایک بوڑھا دیو کسی کو نہیں چھوڑتا' پیر پگاڑا۔
7 مارچ۔ وزیر اعظم نے مولانا نیازی کا استعفا منظور کرلیا۔ بلدیاتی انتخابات مقررہ وقت پر غیر جماعتی ہوں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب وائیں۔ وزیر اعظم نواز شریف نے لاہور میں ایوان صنعت و تجارت کے کنونشن سے خطاب کیا۔
8 مارچ۔ سینیٹ کے انتخابات میں ریٹ 35 لاکھ روپے فی ووٹ تک پہنچ جائے گا' بے نظیر بھٹو۔
10 مارچ۔ پاکستان کا بجٹ خسارہ سعودی عرب پورا کرے گا' حکومتی ذرائع۔
11 مارچ۔ پیپلز پارٹی کے خلاف ریفرنس واپس نہیں لیا گے 72 لاکھ روپے خرچ ہوچکے ہیں' وفاقی وزیر فخر امام کا بیان۔ اسمبلیوں میں بیٹھنے کا کوئی جواز نہیں استعفے بے نظیر کو دیئے ہیں' یوسف رضا گیلانی۔ اقبال خان خاکوانی ضلع کونسل ملتان کے بلامقابلہ رکن منتخب ہوگئے۔
12 مارچ۔ گورنر بلوچستان ریٹائرڈ محمد موسیٰ خان انتقال کرگئے ان کی عمر 85 سال تھی' 3 دن کے سوگ کا اعلان۔ وزیر اعظم سے کوئی اختلافات ہیں نہ ہوں گے' صدر اسحاق۔ جمہوری حکومت کو کوئی خطرہ نہیں' نواز شریف۔
13 مارچ۔ جنرل موسیٰ خان کی نماز جنازہ میں صدر' وزیر اعظم سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ صادق گنجی قتل کیس کے ایک ملزم کو 2 مرتبہ پھانسی اور عمر قید کی سزا۔ ڈاکوؤں کی فائرنگ سے ظفروال میں 6 باراتی ہلاک' 15 زخمی۔ میاں چنوں کے قریب فلائنگ کوچ ٹرک سے ٹکرا گئی۔ 13 افراد ہلاک 4 زخمی۔
14 مارچ۔ آئی جے آئی نے سینیٹ کے انتخابات میں اکثریت حاصل کرلی۔ پی ڈی اے کو 5 نشستیں ملیں۔

IQBAL FORUM



15 مارچ۔ حکومت نے عورت کی سربراہی پر پابندی کا مطالبہ مسترد کردیا۔
16 مارچ۔ امریکہ نے پاکستان کی فوجی و اقتصادی امداد بحال کرنے سے انکار کردیا۔
17 مارچ۔ پاکستان میں تیل کی قیمتوں میں 12 فیصد کمی کا اعلان۔ سرکاری زمین کسانوں میں تقسیم کردی جائے گی' وزیراعظم نواز شریف کا قوم سے خطاب۔
18 مارچ۔ اسلام آباد ایئرپورٹ پر پی آئی اے کا طیارہ وین سے ٹکرا گیا۔ 245 مسافر معجزانہ طور پر محفوظ رہے۔
19 مارچ۔ صدر اور وزیراعظم نے بنگلہ دیش میں خالدہ ضیاء کو پہلی خاتون وزیراعظم بننے پر مبارک باد کا پیغام بھیجا۔ اجلال حیدر زیدی کا استعفا منظور کرلیا گیا۔ گلوکارہ' اداکارہ عارفہ صدیقی نے موسیقار استاد نذر حسین سے شادی کرلی۔
20 مارچ۔ بسوں' ٹرکوں اور دوسری گاڑیوں پر درآمدی ڈیوٹی لگادی گئی۔
21 مارچ۔ صوبوں میں پانی کی تقسیم کا تاریخی سمجھوتہ طے پاگیا۔ وسیم سجاد سینٹ کے چیرمین اور نور جہاں پانیزئی ڈپٹی چیئرپرسن منتخب ہوگئیں۔
22 مارچ۔ جامع مسجد بنوں میں بم دھماکہ' 4 نمازی شہید۔
23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔ حکومت باصلاحیت ہاتھوں میں ہے' صدر غلام اسحاق کا سالانہ پریڈ سے خطاب۔
24 مارچ۔ ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں 20 فیصد کمی۔
25 مارچ۔ کویت نے پاکستان سے بھاری تعداد میں افرادی قوت مانگ لی۔
26 مارچ۔ پاکستانی ہائی جیکروں نے سنگاپور کا طیارہ اغواء کرلیا' آصف زرداری کی رہائی کا مطالبہ۔ یہ شرارت ہے' پی پی کا اس واقعہ سے کوئی تعلق نہیں' ترجمان پی پی۔
27 مارچ۔ سنگاپور میں 4 پاکستانی ہائی جیکر ہلاک کردیئے گئے۔ واقعے کی تحقیقات کرائی جائے' بے نظیر۔
28 مارچ۔ مقبوضہ کشمیر میں رائے شماری کے لیے امریکی سینیٹ میں قرارداد۔
29 مارچ۔ ریل کے کرایوں میں 12 فیصد اضافہ کا امکان۔
30 مارچ۔ یوم شہداء کے موقع پر سرینگر اور دوسرے شہروں میں خونریز جھڑپیں۔ اراکین پارلیمنٹ کو منفعت بخش عہدوں پر فائز کرنے کے لیے آئین میں ترمیم پر غور۔
31 مارچ۔ وزیراعظم ممتاز راٹھور نے آزاد کشمیر اسمبلی توڑ دی۔

**اپریل 1991ء** یکم اپریل۔ وزیراعظم نواز شریف نے دفاعی اخراجات میں کمی کی تجویز مسترد کردی۔
2 اپریل۔ حزب اختلاف کے مطالبات معقول ہیں' سپیکر گوہر ایوب نے پی ڈی اے کی درخواست پر قانون سازی روک دی۔
3 اپریل۔ پی ڈی اے نے اسمبلی کا بائیکاٹ ختم کردیا۔ اخبارات مجھے محاذ آرائی کی راہ پر ڈالنے کی کوشش نہ کریں' نواز شریف۔
4 اپریل۔ وزیراعلیٰ سندھ جام صادق کے رویئے پر وزیراعظم نواز شریف برہمی۔
5 اپریل۔ حریت پسندوں کا بھارتی کیمپوں پر راکٹوں سے حملہ' سرینگر رات بھر دھماکوں سے لرزتا رہا۔ سنگاپور میں مارے

IQBAL FORUM



گئے پاکستانی ہائی جیکروں کا پانچواں ساتھی گرفتار۔

6اپریل۔ تخریب کاری اور دھماکے کرنے والے بھارتی گروہ کا سرغنہ لاہور میں گرفتار۔

7اپریل۔ ارکان اسمبلی کو دوران اجلاس عدالتوں میں حاضری سے مستثنیٰ کرنے پر اتفاق۔

8اپریل۔ وزیراعظم نواز شریف کا آئی جے آئی اور اتحادی جماعتوں کے اراکین اسمبلی سے نفاذ شریعت پر تبادلہ خیال کیا۔

9اپریل۔ دشمن ملکوں کی طرف سے تخریب کاری کا اندیشہ' حساس اداروں کو چوکس کر دیا گیا۔

10اپریل۔ قرآن اور سنت کو سپریم لاء قرار دے دیا گیا' پارلیمنٹ سے وزیراعظم کا خطاب۔

11اپریل۔ شریعت بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا۔

12اپریل۔ عوام پر بارہ ارب کے نئے ٹیکس لگائے جائیں گے' حکومت کا فیصلہ۔

13اپریل۔ 60 کروڑ روپے کے صنعتی قرضے معاف کر دئے گئے۔

14اپریل۔ بھارت نے کشمیر پر مذاکرات کرنے سے انکار کر دیا۔

15اپریل۔ 25 کروڑ ڈالر کی امریکی امداد 2 ہفتوں تک بحال ہونے کا امکان۔

16اپریل۔ ملک بھر میں عید الفطر کا تہوار روایتی جوش و خروش سے منایا گیا۔

17اپریل۔ کراچی میں 12 افراد نہاتے ہوئے سمندر میں ڈوب گئے۔

18اپریل۔ مردان میں 2 گروپوں میں تصادم سے 8 افراد ہلاک۔

19 اپریل۔ پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ پریس سے 10 لاکھ کے کرنسی نوٹ غائب ہو گئے۔ ملتان میں مسلم لیگی رہنما مولوی عرفان احمد انصاری انتقال کر گئے۔

20اپریل۔ قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ کا اعلان کر دیا گیا۔

21اپریل۔ سکڑ میزائلوں نے پاکستانی علاقے میں تباہی مچادی' 400 افغان مہاجرین ہلاک۔

22اپریل۔ صنعتی خام مال کی درآمد پر تمام پابندیاں ختم کر دی گئیں' برآمدات کا ہدف 10 ارب ڈالر مقرر کر دیا گیا۔

23اپریل۔ روس نے پاکستان کو جنگ کی دھمکی دیدی۔

24اپریل۔ افتخار گیلانی 7 سال کیلئے نااہل قرار دے دئے گئے' 20 لاکھ روپے جرمانہ۔

25 اپریل۔ وادی نیلم میں بھارتی فوج کی مسلسل وحشیانہ گولہ باری' 4 افراد شہید۔ میرے سیاست کے دن پورے نہیں ہوئے دوبارہ برسراقتدار آؤں گی' بے نظیر۔

26اپریل۔ سپریم کورٹ نے افتخار گیلانی کے خلاف خصوصی عدالت کے حکم پر عملدرآمد روک دیا۔

27اپریل۔ ریفرنس واپس نہیں لئے جاسکتے' صدر اسحاق۔

28اپریل۔ پاک بحریہ لمبے عرصے تک ملک کا دفاع نہیں کر سکتی' ایڈمرل یسطور الحق۔

29اپریل۔ پاکستان نے دفاعی اخراجات میں کمی کیلئے عالمی بینک اور آئی ایم ایف کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ اغواء ہونے والے دو جاپانی طلباء کو 44 روز بعد ڈاکوؤں سے رہا کرالیا گیا۔

30اپریل۔ پاکستان نے ایٹمی پروگرام کے بدلے امریکی امداد لینے سے انکار کر دیا۔

IQBAL FORUM



مئی 1991ء یکم مئی۔ ملک بھر میں یوم مئی جوش و خروش سے منایا گیا۔
2 مئی۔ پاکستان کو میزائل ٹیکنالوجی دینے پر امریکہ نے چین کی امداد بند کر دی۔ لاہور شیخوپور روڈ پر ویگن اور بس میں تصادم 21 افراد ہلاک 30 زخمی۔
3 مئی۔ ایٹمی پروگرام ہمارا داخلی معاملہ ہے' کسی کے سامنے جوابدہ نہیں' نواز شریف۔
۴ مئی۔ دفاتر روزگار اور بعض دوسرے دفاتر ختم کر دئے گئے۔
5 مئی۔ امریکی کانگریس نے پاکستان کی امداد کیلئے صدر بش کی نئی تجویز مسترد کر دی' امداد تب ملے گی جب امریکی صدر پاکستان کے پاس ایٹم بم نہ ہونے کا سرٹیفکٹ جاری کریں گے۔ جنرل فضل حق کی بہن' بہنوئی' بھانجی اور گھر کے چوکیدار کو پشاور میں قتل کر دیا گیا۔
6 مئی۔ بھارتی فوج نے کنٹرول لائن کے قریب 81 حریت سیز شہید کر دئے۔ نواز شریف سمندری طوفان میں لاکھوں افراد کی ہلاکت پر خالدہ ضیاء سے تعزیت کیلئے بنگلہ دیش پہنچ گئی۔
7 مئی۔ حکومت نے شریعت بل کے بارے میں دینی جماعتوں کے سات مطالبات تسلیم کر لیے۔
8 مئی۔ راولپنڈی میں کشمیری رہنما فاروق حیدر کے کلینک میں بم دھماکہ' 10 ہلاک 29 زخمی۔
9 مئی۔ گدون کیلئے ڈیوٹی فری خام مال کی سہولت واپس لے لی گئی۔ مسافر بس دریائے جہلم میں جا گری' 70 افراد ہلاک ۔اعظم پہلوان لاہور میں انتقال کر گئے۔
10 مئی۔ صوبائی حکومتوں نے زرعی ٹیکس کی تجویز مسترد کر دی۔ معروف شاعر اسلم یوسفی ملتان میں انتقال کر گئے۔
11 مئی۔ سندھ میں ڈاکوؤں نے 3 چینی انجینئروں کو اغواء کر لیا۔ شریعت بل قومی اسمبلی میں منظوری کیلئے پیش کر دیا گیا۔
12 مئی۔ انجینئرنگ کالج رسول کے طلباء نے پنجاب کے وزیر محنت راجہ خالد خان کو یرغمال بنا لیا۔ دو گھنٹے بعد رہائی ملی۔
13 مئی۔ سیکرٹ سروس فنڈ کے غلط استعمال پر بے نظیر کے خلاف فرد جرم عائد کر دی گئی۔ کنڈیارو اور سکھر سے 25 افراد کا اغواء' ڈاکوؤں کا راکٹ لانچروں سے حملہ۔
14 مئی۔ مارشل لاء کا افوہیں غلط ہیں۔ سیاستدان اپنا کام ٹھیک کریں' جنرل اسلم بیگ۔
15 مئی۔ مظفر آباد کے قریب بس کو حادثہ 17 افراد جاں بحق شریعت بل میں ترمیم' موجودہ سیاسی نظام کو تحفظ دیا گیا۔
16 مئی۔ قومی اسمبلی نے شریعت بل منظور کر لیا' جے یو آئی کا بائیکاٹ' پی ڈی اے نے حمایت نہیں کی۔
17 مئی۔ پاک فوج نے گولہ باری کرنے والی بھارتی فوجی چوکی تباہ کر دی۔
18 مئی۔ اغواشدہ چینی انجینئروں کی تلاش ناکام ہو گئی۔
19 مئی۔ حیدر آباد میں جئے سندھ کی فائرنگ 5 ہلاک۔
20 مئی۔ مارشل لاء کا کوئی خطرہ نہیں' قومی حکومت تشکیل نہیں دی جا رہی' صدر اسحاق۔
21 مئی۔ بھارت کے سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی سمیت 20 افراد کو بم سے اڑا دیا گیا' پاکستانی حکومت کا اظہار افسوس۔
22 مئی۔ راجیو گاندھی کے قتل کے بعد بھارت میں مسلمانوں کے قتل عام پر حکومت پاکستان کا احتجاج۔
23 مئی۔ سرحد پار سے خطرات بڑھ گئے ہیں' دفاعی بجٹ کم نہیں کریں گے' وزیر خزانہ سرتاج عزیز۔
24 مئی۔ راجیو کی آخری رسومات میں نواز شریف' بے نظیر سمیت عالمی رہنماؤں کی شرکت۔

IQBAL FORUM



25 مئی۔ بھارتی رہنماؤں سے مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے اہم بات چیت ہوئی۔ نواز شریف کی دہلی اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

26 مئی۔ سندھ میں امن وامان کی بحالی کیلئے ایکشن پلان تیار کرلیا ہے' نواز شریف۔

27 مئی۔ وفاقی شرعی عدالت نے کورٹ فیس کو قرآن وسنت کے منافی قرار دیدیا۔ چینی انجینئروں کو اغواء کرنے والے ڈاکوؤں کی مصطفیٰ جتوئی کے بنگلے میں موجودگی معمہ بن گئی۔

28 مئی۔ وفاقی بجٹ میں 18 ارب روپے کا اضافہ کیا جائے گا' نواز شریف۔

29 مئی۔ پنجاب اسمبلی میں 8 ارب 44 کروڑ روپے کا ضمنی بجٹ پیش کردیا گیا۔

30 مئی۔ آٹے' گھی اور دال کی قیمتوں میں کمی' 14 ارب روپے کے ٹیکس' وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے وفاقی بجٹ پیش کردیا۔

31 مئی۔ نوشہرہ میں اوجڑی کیمپ جیسا حادثہ' اسلحہ ڈپو پھٹ پڑا' شہر میں قیامت صغریٰ' درجنوں افراد ہلاک۔

**جون 1991ء** یکم جون۔ آگ پر قابو پالیا گیا' ایک ہزار ٹن گولہ بارود تباہ' تخریب کاری خارج از امکان نہیں' صدر اسحاق۔

2 جون۔ نوشہرہ میں درجنوں بچے ابھی تک لاپتہ ہیں۔

3 جون۔ قیصرانی قبیلے کے مسلح افراد نے ڈھوڈک آئل فیلڈ کے 4 ملازمین اغواء کرلئے۔

4 جون۔ پاکستان ایٹمی سائنس میں دنیا کے 12 ممالک میں شامل ہوگیا۔ قبائلی نوجوان آئل فیلڈ پر قابض ہوگئے۔

5 جون۔ سندھ میں مجرموں کی سرکوبی کے لئے آہنی فورس قائم کردی گئی۔ سندھ میں اغواء شدہ چینی انجینئر رہا کردیئے گئے۔

6 جون۔ وزیراعظم نواز شریف نے ایٹمی مسئلے پر 5 قومی کانفرنس کی تجویز پیش کردی۔ شکار پور کے قریب پولیس اور ملیشیا نے خونی مقابلے کے بعد 8 ڈاکو گرفتار کرلئے۔ مصطفیٰ جتوئی کے کمرے سے جاسوسی کا آلہ برآمد۔ خانیوال کے نوجوان شاعر قمر بشیر نے خودکشی کرلی۔

7 جون۔ سکھر کے قریب تیز گام کو خوفناک حادثہ' سینکڑوں افراد ہلاک۔ معروف شاعر حیدر گردیزی حرکت قلب بند ہوجانے سے ملتان میں انتقال کرگئے عمر 68 سال تھی۔

8 جون۔ تیز گام کے حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 90 ہوگئی' 300 زخمی۔ گھوٹکی ریلوے سٹیشن پر قیامت صغریٰ' جنرل منیجر ریلوے معطل۔

9 جون۔ پنجاب اور سندھ میں شدید گرمی سے 102 افراد جاں بحق' 305 بے ہوش۔

10 جون۔ امریکہ نے پاکستان کا ایٹمی پروگرام "رول بیک" کرنے کا مطالبہ کردیا۔ پنجاب میں طوفان بادوباراں 39 افراد جاں بحق۔ ٹرین حادثے میں 150 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوگئی' اے ایس ایم گھوٹکی گرفتار۔

11 جون۔ جنرل آصف نواز کو چیف آف آرمی سٹاف مقرر کردیا گیا۔

12 جون۔ قومی اسمبلی کی 70 نشستوں پر دھاندلی ہوئی' پی ڈی اے نے وائٹ پیپر شائع کردیا۔ ملک میں کوئی سیاسی عدم استحکام نہیں' صدر اسحاق۔

IQBAL FORUM



13جون۔ پاکستان کو میزائل دینے سے چین اور امریکہ کے تعلقات متاثر ہوں گے' امریکی وزیر خارجہ جیمز بیکر۔ 10گرام سونے کی قیمت 3840روپے ہوگئی۔

14جون۔ حکومت مجھے کار سکینڈل میں ملوث کرکے بلیک میل کرنا چاہتی ہے' زاہد سرفراز۔

15جون۔ قومی اسمبلی کو "بوگس" قرار دینے پر بے نظیر بھٹو کے خلاف تحریک استحقاق منظور کرلی گئی۔

16جون۔ گریڈ 15تک کے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافے کا اعلان۔

17جون۔ پنجاب اسمبلی سے وزراء سمیت تمام ارکان واک آؤٹ کرگئے' پارلیمانی تاریخ کا انوکھا واقعہ۔ بولان میل پر راکٹ لانچروں سے حملہ 6افراد ہلاک۔

18جون۔ کراچی میں خصوصی عدالت کے جج نبی شیر جونیجو کو قتل کردیا گیا۔ لنڈی کوتل میں افغان مہاجرین کے ہوٹل میں دھماکہ 13ہلاک 50زخمی۔

19جون۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 3افراد ہلاک' ایم کیو ایم کے دھڑوں میں خونریز جھڑپیں۔ شاعر اور ادیب خادم کیتھلی ملتان میں انتقال کرگئے۔

20جون۔ وزیر آباد ریلوے سٹیشن پر ٹرین میں دھماکہ 5ہلاک 42زخمی۔

21جون۔ بھارت نے سیاچن پر میزائل نصب کردیئے۔ سندھ میں گورنر راج کے نفاذ پر غور۔

22جون۔ کراچی میں اندھا دھند فائرنگ' 9افراد ہلاک۔

23جون۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ منائی گئی۔

24جون۔ نامور اتھلیٹ غلام میراں بخش کو ڈھڈیال میں قتل کردیا گیا۔

25جون۔ پیپلزپارٹی پر پابندی عائد کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہیں' آنوفاز شریف۔

26جون۔ اسلام پورہ لاہور میں دہشت گردوں نے ایک ہی کنبے کے 11افراد کو ذبح کرڈالا۔

27جون۔ اندرون سندھ امن وامان بحال کرنے کے لئے فوج طلب کرنے کا فیصلہ۔ اسلام پورہ قتل کیس میں 7افراد گرفتار۔

28جون۔ وزیراعظم نے سانحہ اسلام پورہ کے ملزموں کو 72گھنٹے میں گرفتار کرنے کا حکم دے دیا۔

29جون۔ شیخوپورہ میں بھی 6افراد کو پراسرار طور پر قتل کردیا گیا۔ آزاد کشمیر کے انتخابات میں مسلم کانفرنس کی بھاری اکثریت سے کامیابی۔

30جون۔ سابق ایم این اے رشید بھٹی کو 7سال کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا۔ نجی شعبہ کو سیمنٹ برآمد کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

**جولائی 1991ء** یکم جولائی۔ تمام مفرور ملزموں کو ایک ماہ کے اندر گرفتار کرنے کا حکم۔ سکھر میں پی پی اور ایم کیو ایم میں فائرنگ' 6افراد ہلاک 9زخمی۔ صحافی نذر حسین ندیم ملتان میں انتقال کرگئے۔

2جولائی۔ امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر سندھ میں ضمنی انتخابات ملتوی ہوگئے۔

3جولائی۔ وزیراعظم آزاد کشمیر راٹھور نے انتخابات 27ستمبر کو کرانے کا اعلان کردیا' کراچی سے دوبئی جانے والی لانچ غرق

IQBAL FORUM



120 ہلاک۔ بینکوں کے سروس چارجز میں 25 فیصد اضافہ۔ معروف براڈ کاسٹر مرزا سلطان بیگ "نظام دین" انتقال کر گئے۔

4 جولائی۔ جان شیر خان مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

5 جولائی۔ ممتاز راٹھور کو گرفتار کر لیا گیا۔

6 جولائی۔ 18 بم دھماکوں میں ملوث راا ور خار کے 4 ایجنٹ گرفتار۔

7 جولائی۔ نوشہرہ کا اسلحہ پھر پھٹ پڑا 10 افسر و جوان شہید 14 زخمی۔

8 جولائی۔ مارشل لاء یا قومی حکومت کا حامی نہیں 'غلام مصطفیٰ جتوئی۔

9 جولائی۔ سیاست دان ملک پر رحم کریں کوئی نظام تو چلنے دیں 'نواز شریف۔ تھائی لینڈ کے ولی عہد کی پاکستان آمد۔

10 جولائی۔ کپواڑہ میں بھارتی فوج نے 113 مسلمان شہید کر دیئے۔

11 جولائی۔ راولپنڈی کے قریب تیل کے سب سے بڑے ذخیرے کی دریافت۔ لاہور میں شاہدرہ کے قریب بس میں دھماکہ 10 افراد زخمی۔

12 جولائی۔ بلدیاتی ادارے نہیں توڑیں گے 'وزیر اعلیٰ وائیں۔

13 جولائی۔ قومی حکومت نہیں بنے گی 'نواز شریف کا قوم سے خطاب۔ بھارتی فوج سے کھر کے رابطوں کا ثبوت آئی ایس آئی کے پاس موجود ہے 'تہمینہ درانی۔

14 جولائی۔ سپاہ صحابہ فیصل آباد کے رہنما قاری محمد یوسف انتقال کر گئے۔

15 جولائی۔ پاکستان اور افغانستان میں خوفناک زلزلہ 'متعدد افراد ہلاک۔ سا گلہ ہل کے قریب ٹرین میں دھماکہ 7 افراد جاں بحق 40 زخمی۔

16 جولائی۔ حکومت آئینی ترمیم کے مسئلہ پر اپنی مرضی مسلط نہیں کریگی 'وزیر اعظم نواز شریف۔

17 جولائی۔ ممتاز راٹھور کو رہا کر دیا گیا۔

18 جولائی۔ قومی اسمبلی نے 12 ویں آئینی ترمیم کا بل منظور کر لیا 'اپوزیشن کا احتجاج۔ محرم الحرام کے موقعہ پر جھنگ میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔

19 جولائی۔ جھنگ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 4 افراد ہلاک 17 زخمی۔

20 جولائی۔ سینیٹ نے بھی آئینی ترمیم کے بل کی منظوری دیدی۔

21 جولائی۔ ایک گھنٹے میں مارشل لاء ریگولیشن ہی پاس ہو سکتا ہے آئینی ترمیم نہیں 'بے نظیر۔

22 جولائی۔ ملک مشکل دور سے گزر رہا ہے 'وزیر اعظم نواز شریف۔

23 جولائی۔ ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

24 جولائی۔ امن و امان کے لئے صوبوں میں وفاقی مداخلت ناگزیر ہوتی جا رہی ہے 'وزیر داخلہ چودھری شجاعت۔ سابق صدر ضیاء کی والدہ انتقال کر گئیں۔

25 جولائی۔ بینک کھاتوں کے منافع پر 10 فیصد ٹیکس کاٹنے کا حکم۔

26 جولائی۔ بے نظیر سمیت پی ڈی اے کے سربراہ 4 اگست کو اسلام آباد میں پارلیمنٹ کے سامنے بھوک ہڑتال کریں

IQBAL FORUM

گے۔

27 جولائی۔ کراچی میں 9 دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

28 جولائی۔ لاہور میں بنک وین لوٹنے کی کوشش' ڈاکوؤں نے 6 افراد کو ہلاک کردیا۔ آئی جے آئی کے جنرل سیکرٹری پروفیسر غفور نے استعفیٰ دیدیا۔ لوڈشیڈنگ شروع ہوگئی۔

29 جولائی۔ نامور عالم دین مولانا ابوالبرکات احمد گوجرانوالہ میں انتقال کرگئے۔ قائداعظم کے ساتھی یوسف خٹک انتقال کرگئے۔

30 جولائی۔ ناجائز اسلحہ جمع کرانے پر معاوضہ دیا جائے گا' حکومت کا اعلان۔

31 جولائی۔ کرم ایجنسی میں متحارب قبائل میں خونریز لڑائی '10 افراد ہلاک '3 گاؤں جلا دیئے گئے۔ مسئلہ کشمیر کا حل بھارت سے تعلقات کی لازمی شرط ہے' ترجمان خارجہ۔

**اگست 1991ء** یکم اگست۔ وادی نیلم میں بھارتی فوج کی اندھادھند فائرنگ '5 شہری شہید۔

2 اگست۔ 15 ارکان اسمبلی جام صادق سے جاملے۔ پگارو کے صاحبزادے علی گوہر شاہ وفاقی کابینہ سے مستعفی ہوگئے۔

3 اگست۔ الائیڈ بنک کے 26 فیصد حصص 45 کروڑ روپے میں ملازمین کو فروخت کردیئے گئے۔ قومی حکومت بنے گی نہ مارشل لاء لگے گا' نواز شریف۔

4 اگست۔ مختلف شہروں میں پی ڈی اے کی بھوک ہڑتال' پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے بھی کیمپ لگایا گیا۔

5 اگست۔ اہم شخصیات کے قتل پر مامور الذوالفقار کے 4 دہشت گرد گرفتار۔

6 اگست۔ مہمند ایجنسی میں باغی قبائلیوں اور فرنٹیئر کور میں تصادم' 40 ہلاک سینکڑوں زخمی

7 اگست۔ مہمند ایجنسی میں خونریز جھڑپیں' مزید 60 افراد ہلاک۔ پاکستان میں مستحکم سیاسی حکومت قائم ہے' جنرل اسلم کا افسروں سے الوداعی خطاب۔

8 اگست۔ برآمد کنندگان پر ہولڈنگ ٹیکس ختم کردیا گیا۔ سندھ میں ڈاکوؤں نے گاؤں جلا دیا' 3 افراد ہلاک 10 اغواء کرلئے۔ اہلحدیث رہنما رفیق سلفی کے صاحبزادے حافظ عتیق کو قتل کردیا گیا۔ جھنگ میں فرقہ وارانہ تصادم 4 افراد ہلاک۔

9 اگست۔ بہبود فنڈ اور گروپ انشورنس کے تحت ملازمین کی مراعات میں اضافہ۔

10 اگست۔ سرکاری ملازمتوں پر پابندی ختم۔ سردار سکندر حیات بلامقابلہ آزاد کشمیر کے صدر منتخب ہوگئے۔

11 اگست۔ نوشہرو فیروز میں پرانی دشمنی کی بناء پر ایک ہی خاندان کے 10 افراد قتل کردیئے گئے۔

12 اگست۔ انتخابات کا اعلان نہ کیا گیا تو ہمارے ارکان اسمبلی مستعفی ہوجائیں گے' لاہور میں اپوزیشن کی آل پارٹیز کانفرنس کا اعلان۔

13 اگست۔ لاہور میں باب پاکستان کی افتتاحی تقریب میں شرکت کے لئے ملک بھر سے خصوصی ٹرینوں کی روانگی۔ سپاہ صحابہ کے میاں اقبال حسین و جھنگ میں قتل کردیا گیا۔

14 اگست۔ انقلاب لائیں گے رکاوٹیں ختم کردیں گے' لاہور میں یوم آزادی کے موقع پر باب پاکستان کی افتتاحی تقریب سے نواز شریف کا خطاب۔ بے نظیر دیگر اور اپوزیشن رہنماؤں نے موچی دروازہ میں جلسہ کیا۔

IQBAL FORUM



15 اگست۔ جبراً ریٹائر نہیں ہو رہا' جنرل بیگ۔ کسی غیر آئینی تبدیلی کی گنجائش نہیں' صدر اسحاق کا جنرل بیگ کے اعزاز میں الوداعی تقریب سے خطاب۔

16 اگست۔ جنرل آصف نواز نے بری فوج کی کمان سنبھال لی۔

17 اگست۔ فوج کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں' جنرل آصف نواز کا آرڈر آف دی ڈے۔

18 اگست۔ اپنے مقاصد حاصل کر کے رہیں گے' نواز شریف کا ملتان میں زکریا کانفرنس سے خطاب۔

19 اگست۔ روسی صدر گورباچوف کو برطرف کر کے گرفتار کر لیا گیا' ماسکو میں فوج آ گئی' پاکستان کا صورتحال پر تبصرے سے گریز۔

20 اگست۔ بھارت نے جنگی تیاریاں تیز کر دیں' اسلحہ کنٹرول لائن پر پہنچا دیا۔

21 اگست۔ گورباچوف کی واپسی' عوام نے پانسہ پلٹ دیا۔

22 اگست۔ گورباچوف کی بحالی سے جمہوریت کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے' صدر اسحاق اور وزیر اعظم نواز شریف کا بیان۔

23 اگست۔ نواز شریف نے مجھے اغواء کر کے وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ پر دستخط کرائے۔ سابق وزیر اعظم آزاد کشمیر ممتاز راٹھور کی پریس کانفرنس۔

24 اگست۔ روس میں کمیونزم ختم' لینن کا بت پاش پاش کر دیا گیا' سوویت یونین ٹوٹ گیا۔ پاکستان صورتحال پر گہری نظر رکھے ہے' ترجمان خارجہ۔

25 اگست۔ بھارتی فوج کی مسلسل فائرنگ' لوگ وادی نیلم سے نقل مکانی کر گئے۔ یلسن نے اختیارات سنبھال لئے' گورباچوف کا اقتدار ختم۔

26 اگست۔ پونچھ سیکٹر میں بھارتی حملہ پسپا' متعدد فوجی مارے گئے۔

27 اگست۔ کپاس کی قیمت میں 72 روپے فی چالیس کلو گرام اضافہ۔

28 اگست۔ پاکستان میں امریکی سفیر رابرٹ روکلے ریٹائرمنٹ کے بعد واپس امریکہ چلے گئے۔

29 اگست۔ ملتان کے قریب پیراں غائب ریلوے سٹیشن پر سپر ایکسپریس مال گاڑی سے ٹکرا گئی' 5 مسافر جاں بحق' 188 زخمی۔

30 اگست۔ کنٹرول لائن پر جھڑپوں سے جنگ کا خطرہ نہیں' جنرل آصف نواز۔

**ستمبر 1991ء** یکم ستمبر۔ کواپریٹو سوسائیٹیوں کے متاثرین کو 25 ہزار تک کی رقوم کو فوری واپس کی جائیں گی' وزیر خزانہ سرتاج عزیز۔

2 ستمبر۔ چمن پسنجر میں بم دھماکہ' 8 ہلاک 27 زخمی۔ 71ء کے بعد پونچھ سیکٹر میں سب سے بڑی لڑائی' 50 بھارتی فوجی ہلاک۔ سابق رکن قومی اسمبلی آپا نثار فاطمہ انتقال کر گئیں۔

3 ستمبر۔ کراچی میں دھماکہ 2 افراد ہلاک۔ جھنگ میں بھی بم دھماکہ۔

4 ستمبر۔ سعودی عرب نے پاکستان کو 300 ٹینک فراہم کر دیئے۔

5 ستمبر۔ دوہری رکینت پر پابندی' بلدیاتی اداروں کی مدت 5 سال کر دی گئی۔

6 ستمبر۔ سکھوں کا پاکستانیوں سے بھری ہوئی ٹرین پر حملہ۔ لاہور میں سپاہ صحابہ کے جلسے میں دھماکہ 3 ہلاک۔ ملک بھر میں

IQBAL FORUM



یوم دفاع منایا گیا۔

7 ستمبر۔ پاکستان نے تاشقند میں قونصل خانہ کھولنے کی اجازت طلب کرلی۔ نو آزاد مسلم ریاستوں سے رابطے کا فیصلہ۔ جھنگ میں نقاب پوشوں کی فائرنگ سے 5 علمائے کرام جاں بحق۔

8 ستمبر۔ پاکستان نے بالٹک جمہوریاؤں کو تسلیم کرلیا۔

9 ستمبر۔ سرہند کے قریب پاکستانیوں کی ایک اور ٹرین پر حملہ' 3 زخمی۔

10 ستمبر۔ جھارا پہلوان انتقال کر گئے۔

11 ستمبر۔ ملک میں بابائے قوم کا یوم وفات عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ پی ڈی اے کا کراچی میں بہت بڑا جلسہ ہوا۔

12 ستمبر۔ تھر میں قحط کی وجہ سے لاکھوں افراد فاقہ کشی کا شکار ہو گئے۔

13 ستمبر۔ پاکستان میں جمہوری لوارے مستحکم ہو رہے ہیں' تہران میں صدر اسحاق کا خطاب

14 ستمبر۔ ہم قوم کے دن بدلیں گے ملک خوشحال ہو گا' ملتان میں وزیر اعظم کا خطاب۔ چولستان بہاولنگر کی سرحد پر ایک ڈویژن بھارتی فوج جمع ہو گئی۔

15 ستمبر۔ بات چیت کے لئے تیار ہیں اپوزیشن اپنا رویہ تبدیل کرے' نواز شریف۔

16 ستمبر۔ ممتاز عالم دین میاں عبدالرشید کو قتل کر دیا گیا۔

17 ستمبر۔ سیاستدانوں کی نگرانی بند کریں' سپیشل برانچ پولیس کو وزیر اعظم کی ہدایت۔

18 ستمبر۔ کراچی میں دہشت گردوں کے ٹی وی سٹیشن اور پولیس چوکی پر بموں سے حملے۔

19 ستمبر۔ میں نے اپنا 75 فیصد کام مکمل کرلیا ہے' ڈاکٹر عبدالقدیر خان۔

20 ستمبر۔ حکومت نے 57 اہم شخصیات کے باہر جانے پر پابندی لگا دی۔

21 ستمبر۔ فنانس کارپوریشنوں کے عہدیداروں کے پاسپورٹ ضبط کرنے کا۔ حکم شرائط پوری ہو گئیں' آئی ایم ایف 50 کروڑ ڈالر دے گا۔

22 ستمبر۔ ملک بھر میں عید میلاد النبی جوش و جذبے سے منائی گئی۔

23 ستمبر۔ پرنسس آف ویلز لیڈی ڈیانا کی اسلام آباد آمد۔ معروف صحافی ایچ بی کھوکھر کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 ستمبر۔ میانوالی ملتان روڈ پر بس اور کوچ میں تصادم 23 افراد ہلاک' 20 زخمی۔ لیڈی ڈیانا نے اسلام آباد میں مصروف دن گذارا۔ 70 شتوں پر دھاندلی کا الزام' پی ڈی اے نے شواہد اور اعداد و شمار جاری کر دیئے۔

25 ستمبر۔ وزیر اعظم نے پی ڈی اے کو ریفرنڈم کا چیلنج دے دیا۔

26 ستمبر۔ لیڈی ڈیانا کا پشاور اور چترال میں شاندار استقبال۔

27 ستمبر۔ لاہور چھاؤنی میں بم دھماکہ ایک شخص جاں بحق۔ حفیظ جالندھری کے جسد خاک کو ان کے مزار واقعہ مینار پاکستان میں منتقل کر دیا گیا۔

28 ستمبر۔ پی ڈی اے کا وائٹ پیپر لغو کے سوا کچھ نہیں' جتوئی۔

29 ستمبر۔ ملک میں مارشل لاء کے نفاذ کا کوئی امکان نہیں' فوجی ترجمان۔

30 ستمبر۔ اخبارات اور کارکن صحافیوں کو تشدد کے ذریعے ڈرانے دھمکانے کے واقعات کے خلاف تمام اخبارات نے بطور احتجاج ہڑتال کی۔ مرتضیٰ پویا کو آئی جے آئی سے نکال دیا گیا۔

IQBAL FORUM



**اکتوبر 1991ء** یکم اکتوبر۔ یہ تاثر مل رہا ہے جیسے یہ حکومت زیادہ نہیں چلے گی' جاپانی سفیر کا لاہور میں خطاب۔ فوجیوں کی تنخواہوں میں 650 سے 2400 روپے تک اضافہ۔

2 اکتوبر۔ بے نظیر کے فارم پر ڈاکوؤں کا ایک اور حملہ 5 افراد اغواء ہو گئے۔

3 اکتوبر۔ سرحد کے سابق گورنر اور وزیر اعلیٰ ریٹائرڈ جنرل فضل حق کو پشاور میں قتل کر دیا گیا۔ لاہور رن وے سکینڈل میں اجلال حیدر زیدی اور 7 اعلیٰ افسروں کے خلاف کارروائی کی سفارش۔ بدنام ڈاکو محب شہیدی سندھ میں رینجرز سے مقابلے میں ہلاک۔

4 اکتوبر۔ فضل حق کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔

5 اکتوبر۔ کراچی میں سیکرٹریٹ' سی آئی اے اور پولیس ہیڈ کوارٹر میں 4 دھماکے' 6 افراد ہلاک۔

6 اکتوبر۔ پی آئی اے نے اندرون ملک کرایوں میں 20 فیصد اضافہ کر دیا۔

7 اکتوبر۔ وفاقی حکومت کی زرعی پالیسی مایوس کن ہے' پنجاب اسمبلی کی متفقہ قرارداد۔

8 اکتوبر۔ جدہ میں کشمیر' افغانستان اور خلیج پر صدر اسحاق اور شاہ فہد میں مذاکرات ہوئے۔ نواز شریف صدر کے لاڈلے ہیں ملاقات نہیں کروں گی' بے نظیر۔

9 اکتوبر۔ سری لنکا میں تامل چھاپہ ماروں نے 400 مسلمانوں کو مسجد میں شہید کر دیا' حکومت پاکستان کا احتجاج۔

10 اکتوبر۔ ڈاکوؤں کا چینی انجینئروں پر حملہ' ایک اغواء' متعدد زخمی۔ کوئٹہ میں پہیہ جام ہڑتال کے حامیوں اور مخالفوں میں تصادم' 6 ہلاک 25 زخمی

11 اکتوبر۔ چینی انجینئر اور 15 مغوی چھڑا لئے گئے۔

12 اکتوبر۔ کوئٹہ شہر میں غیر معینہ عرصے کے لئے کرفیو لگا دیا گیا۔ سکھر میں 32 افراد اغواء 2 پولیس والے ہلاک' کرفیو کا نفاذ۔

13 اکتوبر۔ جمہوریت کے خلاف سازش کرنے والوں کو پھانسی ملنی چاہئے' نواز شریف۔ گورنر سندھ اپنے پریس میں میرا پرچہ شائع نہ کرا سکے۔ رکن اسمبلی مقیم خان کھوسہ کو نااہل قرار دیدیا گیا۔

14 اکتوبر۔ مسلم لیگی رہنما خواجہ صفدر انتقال کر گئے۔ جدہ میں وزیر اعظم نواز شریف اور شاہ فہد میں پروگرام کے بغیر اہم مذاکرات۔

15 اکتوبر۔ وزیر اعظم نواز شریف سعودی عرب سے ہرارے پہنچ گئے۔

16 اکتوبر۔ شہید ملت لیاقت علی خان کی 40 ویں برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ ہندوؤں نے تاریخی بابری مسجد شہید کرنا شروع کر دی۔

18 اکتوبر۔ ڈسپلن کی خلاف ورزی پر 150 مسلم لیگیوں کے خلاف کارروائی۔

19 اکتوبر۔ بھارت نے مسئلہ کشمیر پر ثالثی کی پیشکش مسترد کر دی۔

20 اکتوبر۔ کشمیر پر ثالثی کے لئے برطانوی وزیر اعظم جان میجر نے بھی پیشکش کر دی۔

21 اکتوبر۔ فنانس کمپنیوں کے 113 ڈائریکٹروں کے اربوں روپے کے اثاثے منجمد۔ کالا باغ' بھاشا اور 30 دوسرے ڈیم تعمیر کرنے کا اعلان۔

IQBAL FORUM



22 اکتوبر۔ فنانس کمپنیوں سے رقوم کی واپسی کیلئے سرکاری اور اپوزیشن ارکان کی کمیٹی قائم کردی گئی۔
23 اکتوبر۔ سری لنکا کے ہوائی اڈے سے پاکستان کی ایٹمی تنصیبات پر حملے کا منصوبہ بنایا گیا تھا' ایرانی نائب صدر کا انکشاف۔
24 اکتوبر۔ ہندوؤں کی دھمکی کے بعد بمبئی میں پاکستان اور بھارت کا ایک روزہ کرکٹ میچ منسوخ۔
25 اکتوبر۔ افغان طیاروں کا پاکستانی علاقے پر نیپام بموں سے حملہ۔
26 اکتوبر۔ بھارتی فوج نے بابری مسجد کی ناکہ بندی کرلی۔ بھارت مسجد کی حفاظت کرے پاکستان کا مطالبہ۔
27 اکتوبر۔ دفاعی اخراجات کم کئے جائیں' آئی ایم ایف کا پاکستان سے مطالبہ۔ کواپریٹو اداروں اور ڈائریکٹروں کی جائیدادیں نیلام کرنے کا حکم۔ گورنمنٹ کالج جھنگ کے احاطے میں بم دھماکہ 12 طلباء زخمی۔
28 اکتوبر۔ دہشت گردوں نے سندھ اسمبلی کے ڈپٹی اپوزیشن لیڈر کا گھر جلادیا۔
29 اکتوبر۔ لاہور کے شہریوں کی طرف سے دیئے گئے استقبالیے میں چینی صدر یانگ شانگ نے شرکت کی۔ اسمبلی میں نہ آنے والے وزراء کی چھٹی کرادوں گا' وزیراعظم نواز شریف۔
30 اکتوبر۔ ہندوؤں نے اجودھیا میں رام مندر کی تعمیر شروع کردی' مسلمانوں کا شدید احتجاج۔
31 اکتوبر۔ نواز شریف یقین دلادیں قومی اداروں کو نقصان نہیں پہنچائیں گے ہمارا ان سے کوئی اختلاف نہیں' بے نظیر بھٹو

**نومبر 1991ء** یکم نومبر۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات ملتوی کردیئے گئے۔ سکھر میں آپریشن کلین اپ 20 ڈاکو ہلاک' 40 گرفتار۔ لاہور ریلوے سٹیشن کے قریب بم دھماکہ ایک شخص ہلاک 4 زخمی۔
2 نومبر۔ سندھ کے مختلف علاقوں میں ڈاکوؤں کے ہاتھوں 16 افراد ہلاک' 8 اغواء کرلئے گئے۔ کراچی میں 7 لاڑکانہ میں 6 خیرپور میں 2 دھماکے 41 افراد زخمی۔
3 نومبر۔ کشمیر عالمی مسئلہ ہے اسے حل کیا جائے' یورپی پارلیمانی وفد' سندھ میں مزید 11 دھماکے' خیرپور کے قریب مسافر بس پر فائرنگ 15 افراد زخمی۔
4 نومبر۔ گوجرانوالا کے قریب بس میں بم دھماکہ' 4 مسافر جاں بحق 15 زخمی۔
5 نومبر۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات 26 یا 28 دسمبر کو ہوں گے' حکومتی ذرائع۔
6 نومبر۔ نواز شریف حکومت نے خود کو احتساب کے لئے پیش کردیا۔ سابق وزیر بلدیات غلام محمد احمد مانیکا سات سال کے لئے نااہل قرار دے دیئے گئے۔
7 نومبر۔ اپوزیشن کی سرگرمیوں میں تیزی' نصراللہ کی جتوئی سے بند کمرے میں ملاقات۔ فلپائن میں سمندری طوفان سے 7 ہزار افراد کی ہلاکت پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔
8 نومبر۔ اپوزیشن 11 نومبر کو صدر اسحاق سے ملاقات کریگی۔
9 نومبر۔ مفکر پاکستان کا یوم ولادت عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ صدر سے اپوزیشن کی ملاقات کا سرے سے کوئی تعین نہیں ہوا۔ ترجمان ایوان صدر۔
10 نومبر۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات 28 دسمبر کو کرانے کا اعلان۔
11 نومبر۔ بنارس کے مسلم کش فسادات میں 19 مسلمانوں کی ہلاکت پر حکومت پاکستان کا احتجاج۔
12 نومبر۔ اپوزیشن نے صدر اور وزیراعظم کے خلاف مہم چلانے کا اعلان کردیا۔

IQBAL FORUM



13 نومبر۔ مولانا سمیع الحق آئی جے آئی کی نائب صدارت سے مستعفی ہو گئے۔
14 نومبر۔ کواپریٹو سکینڈل کی عدالتی تحقیقات شروع ہو گئی۔ وفاقی شرعی عدالت نے سود کو کالعدم قرار دیدیا۔
15 نومبر۔ سوویت یونین کا خاتمہ' نیا نام یو ایس ایس ہو گا۔ پاکستان اپنی پالیسی کا اعلان جلد کرے گا' دفتر خارجہ
16 نومبر۔ امریکہ نے پاکستان کو دہشت گرد ملک قرار دینے کی دھمکی دیدی۔
17 نومبر۔ کواپریٹو فنانس کارپوریشنوں کے کھاتہ داروں کی قیادت میں پی ڈی اے کا احتجاجی مظاہرہ۔
18 نومبر۔ جھنگ میں غیر معینہ مدت کے لئے کرفیو کا نفاذ۔
19 نومبر۔ بھٹو دور میں ملک چھوڑنے والے صنعت کاروں کو واپس لانے کا اعلان۔
20 نومبر۔ تیل گیس اور توانائی میں خود کفالت کے لئے نئی پیٹرولیم پالیسی کا اعلان۔
21 نومبر۔ اپوزیشن لیڈر بے نظیر بھٹو کے قافلے پر راکٹوں سے حملہ' متعدد پولیس اہلکار ہلاک۔
22 نومبر۔ بے نظیر نے متناسب نمائندگی کی بنیاد پر نئے سیاسی نظام کی تجویز پیش کردی۔ باراتیوں سے بھری بس کو جھنگ' لیہ روڈ پر حادثہ 11 افراد جاں بحق۔
23 نومبر۔ کالا باغ ڈیم پر چھ گھنٹے کی بریفنگ' حکومت ولی خان کو مطمئن نہ کر سکی۔
24 نومبر۔ کواپریٹو بحران کی تحقیقات کے لئے قائم کئے گئے کمیشن کی مدت ختم ہو گئی۔
25 نومبر۔ سود سے متعلق 18 قوانین منسوخ کرنے کا فیصلہ۔
26 نومبر۔ بے نظیر اور نصرت بھٹو کے خلاف ملک دشمنی کے الزام میں کارروائی کا فیصلہ۔ روزنامہ امروز کی اشاعت بند ہو گئی۔
27 نومبر۔ وہاڑی جانے والی بس پل سے گر کر پاش پاش ہو گئی' 20 مسافر جاں بحق۔
28 نومبر۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 5 افراد ہلاک۔
29 نومبر۔ نامعلوم افراد کی بلاول ہاؤس پر فائرنگ' بے نظیر کی خواب گاہ کے قریب 4 فائر کئے گئے۔
30 نومبر۔ پی پی کی اپیل پر اندرون سندھ ہڑتال رہی۔ آل پارٹیز کانفرنس ختم' وسیع تر سیاسی اتحاد کے قیام کا فیصلہ۔

**دسمبر 1991ء** یکم دسمبر۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا اعلان' پولنگ 28 دسمبر کو ہو گی۔
2 دسمبر۔ کواپریٹو کے بعد جعلی ایمپلائمنٹ کارپوریشنوں کے سکینڈل کا انکشاف۔
3 دسمبر۔ سندھ میں ہر قسم کی انعامی سکیموں پر پابندی۔
4 دسمبر۔ وزیر اعظم نے مذاکرات کے لئے اپوزیشن سے تاریخ اور ایجنڈا طلب کر لیا۔
5 دسمبر۔ پاکستان ایشیائی اقتصادی ترقی کی شرح میں سرفہرست آگیا' سرکاری رپورٹ۔
6 دسمبر۔ یکم جنوری سے سرکاری ملازمتوں میں بھرتی صوبائی حلقوں کی بنیاد پر ہو گی' وزیر اعلیٰ پنجاب وائیں۔
7 دسمبر۔ میری بیٹی وینا حیات کے ساتھ زیادتی' صدر اسحاق کے داماد عرفان اللہ مروت نے کی ہے' سردار شوکت حیات خان کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔
8 دسمبر۔ امریکہ نے پاکستان کو ایف 16 طیارے دینے سے انکار کر دیا۔
9 دسمبر۔ اسلامی کانفرنس کا وفد مقبوضہ کشمیر بھیجنے کا فیصلہ۔

IQBAL FORUM



10 دسمبر۔ اسلامی کانفرنس نے مسلم ممالک کی مشترکہ منڈی کے لئے نواز شریف کی تجویز منظور کرلی۔

11 دسمبر۔ آئی ایس آئی نے ویناحیات کیس میں اصل مجرموں کی نشاندہی کردی۔ صدر کو ہٹایا جائے' اے پی سی اور پی ڈی اے میں اتفاق۔

12 دسمبر۔ پاکستان نے آذربائیجان کو تسلیم کرلیا۔

13 دسمبر۔ محکمے ختم کرکے سالانہ اخراجات کم کرنے کے پروگرام پر وفاقی وزراء کا احتجاج۔

14 دسمبر۔ بھارت نے پاکستان کو فوجی کارروائی کی دھمکی دیدی۔

15 دسمبر۔ ملاوٹ کے خلاف ملک گیر مہم شروع ہوگئی۔

16 دسمبر۔ فخر امام کے چھوٹے بھائی فیصل امام قاتلانہ حملے میں شدید زخمی۔ نئی حج پالیسی کے تحت کرائے میں 20 فیصد اضافہ کردیا گیا۔

17 دسمبر۔ بھٹو اگر ادھر ہم ادھر تم کا نعرہ نہ لگاتے تو پاکستان کا بھی روس جیسا حال ہوتا' بے نظیر۔

18 دسمبر۔ آزاد کشمیر پر بھارتی گولہ باری کا پاکستان کی طرف سے منہ توڑ جواب۔

19 دسمبر۔ آئین میں حکومت کی تبدیلی اور صدر کے مواخذہ کی گنجائش ہے' صدر اسحاق کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں حزب اختلاف کا زبردست ہنگامہ اور واک آؤٹ۔

20 دسمبر۔ مولانا ظفر احمد انصاری انتقال کرگئے۔ پاکستان نے مزید 5 مسلم جمہوریاؤں اور رشین فیڈریشن کو تسلیم کرلیا۔

21 دسمبر۔ کولمبو میں نواز شریف اور نرسیماراؤ میں مسئلہ کشمیر پر مذاکرات۔ الطاف حسین پر کراچی میں قاتلانہ حملہ کی کوشش ناکام' بم پھٹنے سے دہشت گردوں کے پرخچے اڑ گئے۔ سابق چیف جسٹس کار نیلئس طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کرگئے۔

22 دسمبر۔ بجلی کے بریک ڈاؤن سے پنجاب اور سرحد تاریکی میں ڈوب گئے۔

23 دسمبر۔ کالاباغ ڈیم کے مسئلے پر اے این پی کے خلاف سرحد اسمبلی کے 16 ارکان کی بغاوت۔

24 دسمبر۔ سون میانی میں 2 کشتیاں ڈوبنے سے 33 افراد ہلاک۔ سابق اولمپئن ڈاکٹر غلام رسول چودہری لاہور میں انتقال کرگئے۔

25 دسمبر۔ قائداعظم کا یوم پیدائش عزت واحترام سے منایا گیا۔

26 دسمبر۔ آئی جے آئی کے مردہ ڈھانچے سے الگ نہیں ہوں گے' قاضی حسین احمد۔

27 دسمبر۔ جامع مسجد جھنگ میں بم دھماکہ 3 نمازی ہلاک 20 زخمی۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن کے ملازمین کی پورے ملک میں ہڑتال جاری رہی۔ اگر ملازمین نے آج ہڑتال ختم نہ کی تو ان کو ملازمت سے نکال دیا جائے گا' حکومت کا اعلان۔

28 دسمبر۔ پنجاب کے بلدیاتی انتخابات میں 80 فیصد نشستیں مسلم لیگی امیدواروں نے جیت لیں۔

29 دسمبر۔ عوام نے ایک بار پھر آئی جے آئی پالیسیوں کی توثیق کردی ہے' وزیراعظم نواز شریف۔

30 دسمبر۔ محاذ آرائی جاری رہی تو نظام ہی خطرے میں پڑ جائے گا' وزیراعظم نواز شریف۔

31 دسمبر۔ ملک بھر میں لوڈشیڈنگ پھر شروع ہوگئی۔

IQBAL FORUM



# 1992ء

**جنوری 1992ء** یکم جنوری۔ حکومت نے وفاقی ملازمتوں پر پابندی ختم کردی۔ 700 ادویہ کے نرخوں میں 250 فیصد تک اضافہ۔

2 جنوری۔ پانی چوری کے مقدمات خصوصی عدالتوں میں بھیجے جائیں گے' وزیراعظم نواز شریف۔

3 جنوری۔ پنجاب کے بلدیاتی اداروں میں سربراہی کے لیے سیاسی حلقوں میں جوڑ توڑ تیز ہوگیا۔

4 جنوری۔ پنجاب میں نومنتخب بلدیاتی ارکان نے حلف اٹھالیا۔ معروف صحافی ضیاء الاسلام انصاری انتقال کرگئے۔ سینیٹر عبدالقیوم خان طویل علالت کے بعد انتقال کرگئے۔

5 جنوری۔ دنیا بھر میں کشمیریوں کا یوم حق خودارادیت منایا گیا۔ پورے ملک میں ذوالفقار علی بھٹو کی سالگرہ منائی گئی۔

6 جنوری۔ پنجاب میں آڑھتیوں اور سٹاکسٹوں نے کاروبار بند کردیا۔

7 جنوی۔ زاہد علی اکبر نے چیئرمین واپڈا کا عہدہ سنبھال لیا۔

8 جنوری۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مصالحت کی کوششوں پر صدر اسحاق کو پریشانی لاحق ہوگئی۔

9 جنوری۔ سپریم کورٹ نے انسانی حقوق کے مقدمات کی سماعت شروع کردی۔

10 جنوری۔ معروف عالم دین مولانا سید متین ہاشمی انتقال کرگئے۔ قائداعظم زندہ ہوتے تو بے اختیار کہہ اٹھتے ہمیں ایسے پاکستان کی ضرورت نہیں' ایدھی۔

11 جنوری۔ اصغر خان نے حکومت سے مذاکرات کے لیے چار نکات پیش کردیئے۔

12 جنوری۔ تربیلا اور منگلا میں فنی خرابی سے 3 صوبے تاریکی میں ڈوب گئے۔ صدر اسحاق اور وزیراعظم نواز شریف نے امریکی سینیٹر پرسلر سے ملاقات سے انکار کردیا۔

13 جنوری۔ پاکستان کے پاس ایٹم بم ہے ہمارے پاس ثبوت موجود ہیں' پرسلر۔ نواز شریف اسمبلی کی رکنیت کے اہل نہیں' پی ڈی اے کے ڈپٹی لیڈر فاروق لغاری اور رشید قریشی نے ریفرنس دائر کردیئے۔

14 جنوری۔ ہائی کورٹ نے سزائے موت عمرقید میں تبدیل کرنے کے متعلق صدارتی حکم کو کالعدم قرار دے دیا۔

15 جنوری۔ فرانس پاکستان کا دفاع مضبوط بنانے میں مدد دے گا' وزیراعظم فرانس مادام کریساں کی پاکستان کے وزیراعظم نواز شریف کو یقین دہانی۔ پاکستان کے وزیراعظم فرانس پہنچ گئے۔

16 جنوری۔ پاکستان اور بھارت جب چاہیں ایٹم بم بنالیں گے' امریکی سی آئی اے۔

17 جنوری۔ فرانس کی طرف سے کشمیر پر پاکستانی موقف کی مکمل حمایت کا اعلان۔ جھنگ کے قریب دریائے جہلم میں کشتی الٹ گئی' 100 افراد ہلاک۔

18 جنوری۔ جی ایم سید کو گھر میں نظربند کردیا گیا۔

19 جنوری۔ جی ایم سید اور تاج لنگاہ کے خلاف بغاوت کا مقدمہ درج کرلیا گیا۔ بجلی کے نرخوں میں ساڑھے سات فیصد اضافہ کردیا گیا

20 جنوری۔ سندھ میں جئے سندھ کے کارکنوں نے ٹرینوں پر راکٹوں سے حملے' بموں کے دھماکے گئے' جس سے 6 افراد

IQBAL FORUM



ہلاک ہوگئے۔

21 جنوری۔ پاکستان کے خلاف بولنے پر جی ایم سید پر غداری کا مقدمہ چلایا جائے' سرحد اسمبلی کی قرارداد۔

22 جنوری۔ نئے انتخابات کے لیے قومی اتفاق رائے سے عبوری حکومت قائم کی جائے' اے پی سی۔

23 جنوری۔ ٹیکسلا کے فوجی کارخانے کے سربراہ کا عہدہ سنبھالنا قومی مفاد میں نہ تھا' ملتان کے سابق کور کمانڈر حمید گل کا بیان۔ ہم نے حمید گل کو اس لیے وقت سے پہلے ان کے عہدے سے ہٹایا کہ ان کے بعض پاکستانی سیاست دانوں سے رابطے تھے' افغان لیڈروں سے براہ راست رابطہ تھا جو فوجی نظم وضبط کے خلاف تھا۔ حکومتی ذرائع۔

24 جنوری۔ ٹیکسلا نہیں جانا چاہتا تھا اس کو غلط پوسٹنگ سمجھتا ہوں حکم عدولی کرنے والا آدمی نہیں' جنرل حمید گل۔

25 جنوری۔ جنگ گروپ آف نیوز پیپرز کے ایڈیٹر انچیف میر خلیل الرحمان انتقال کر گئے۔ میر خلیل الرحمان کے انتقال سے ملک ایک سچے صحافی سے محروم ہوگیا۔ حکومتی اور عوامی حلقوں کی رائے۔ کامیر خلیل الرحمان کو خراج تحسین۔

26 جنوری۔ میر خلیل الرحمان کے انتقال پر ملک کے تمام اخبارات نے چھٹی کی۔

27 جنوری۔ میر خلیل الرحمان کو کراچی میں سپرد خاک کردیا گیا' لاکھوں افراد کی نماز جنازہ میں شرکت۔

28 جنوری۔ وزیراعظم نواز شریف کے تہران میں ایرانی رہنماؤں سے مختلف امور پر اہم مذاکرات ہوئے۔

29 جنوری۔ ملک میں موسلادھار بارشیں' معمولات زندگی درہم برہم' کراچی میں 8 افراد ہلاک ہوگئے۔

30 جنوری۔ وزیراعظم اور بے نظیر کی ملاقات میں رکاوٹ نہیں ہوں' صدر اسحاق۔

31 جنوری۔ وزیراعظم کے خلاف دائر ریفرنسوں پر کارروائی ہو رہی ہے' سپیکر گوہر ایوب۔

**فروری 1992ء** یکم فروری۔ صدر اور وزیراعظم میں کوئی اختلاف نہیں' چیئرمین سینیٹ وسیم سجاد۔

2 فروری۔ حکومت نے بجلی کے بلوں پر سرچارج لگا کر بجلی مہنگی کردی۔ اقبال احمد خان 194 ووٹ لے کر سینیٹر منتخب ہوگئے۔

3 فروری۔ سود سے متعلق عدالتی فیصلے کے بعد جب ڈیم کے لیے عالمی امداد بند ہوگئی۔

4 فروری۔ سکھر میں خوشحال خاں خٹک ایکسپریس پر راکٹ لانچروں سے حملہ' متعدد ہلاک وزخمی۔

5 فروری۔ یوم کشمیر پر پورے ملک میں ہڑتال رہی اور جلوس نکالے گئے۔

6 فروری۔ بے نظیر نے حکومت کے خلاف ملتان کے جلسہ میں اعلان بغاوت کردیا۔ پاکستان بیت المال کا قیام عمل میں آگیا۔

7 فروری۔ پاکستان نے ایٹمی پروگرام 90ء کی سطح پر منجمد کردیا ہے' سیکرٹری خارجہ شہریار

8 فروری۔ ایوان صدر پر چڑھائی سے قبل اپوزیشن کو نواز شریف سے مقابلہ کرنا ہوگا' وزیراعظم کا اعلان۔

9 فروری۔ چودھری مجید کی فنانس کارپوریشن کے خلاف 537 کروڑ روپے کا خورد برد ثابت ہوگیا۔

10 فروری۔ تحریک پاکستان کی سرگرم کارکن بیگم الماس دولتانہ انتقال کر گئیں' مرحومہ میاں ممتاز دولتانہ کی اہلیہ تھیں۔

11 فروری۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما دیوان غلام عباس بخاری طویل علالت کے بعد شجاع آباد میں انتقال کر گئے۔

12 فروری۔ جام صادق کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی' بیٹی کی شادی پر پنڈال میں نہ آسکے۔

13 فروری۔ کشمیری نوجوان کنٹرول لائن عبور کرکے مقبوضہ علاقوں میں روپوش ہوگئے۔

IQBAL FORUM



14 فروری۔ دادو کے قریب مسافر ٹرین اور مال گاڑی میں تصادم 5 ہلاک 50 زخمی۔
15 فروری۔ پشاور پر میزائلوں سے حملہ' مظفر آباد میں وزیر اعظم ہاؤس تباہ کرنے کی کوشش ناکام بنادی گئی۔
16 فروری۔ بے نظیر نے حکومت کو تعاون کی پیش کش کردی۔ پنجاب کے بلدیاتی انتخابات میں منظم اور کھلے عام دھاندلی کرائی گئی' غلام مصطفیٰ جتوئی۔
17 فروری۔ ظلم کے خاتمے اور قومی حکومت کے قیام تک تحریک جاری رہے گی' بے نظیر۔
18 فروری۔ مظفر شاہ نے سندھ کے قائم مقام وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھال لیا۔
19 فروری۔ گوجرانوالہ کی تاریخ میں سب سے بڑا پولیس مقابلہ' 6 پولیس والے 2 شہری اور 2 ڈاکو ہلاک ہوگئے۔
20 فروری۔ صدر اسحاق سے نواز شریف جنرل آصف اور جونیجو کی سندھ کے بارے میں ملاقاتیں۔
21 فروری۔ درگاہ حضرت بل پر پاکستانی پرچم لہرادیا گیا' بھارتی فوج کی اندھا دھند فائرنگ۔
22 فروری۔ قاز قستان کے صدر نور نذر بایوف بھارت کا دورہ ادھورا چھوڑ کر پاکستان پہنچ گئے۔ نواز شریف نے ییلو کیب سکیم کا اعلان کردیا۔
23 فروری۔ نواز حکومت کی کشمیر پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی' صدر اسحاق۔
24 فروری۔ جولائی 1993 میں قیامت آجائے گی' ادیب اور ڈرامہ نگار اشفاق احمد کا اعلان۔ صدر اسحاق استعفیٰ دیں' بے نظیر بھٹو کا مطالبہ۔
25 فروری۔ صدر کے معافی کے اختیار پر حکومت پنجاب نے سپریم کورٹ میں موقف تبدیل کرلیا۔
26 فروری۔ نفاذ شریعت سے عالمی نظام کو کوئی خطرہ نہیں' وزیر اعظم نواز شریف۔
27 فروری۔ ایٹمی صلاحیت حاصل کرلی ہے' پاکستان کا دوٹوک اعلان۔ یحییا بختیار کو سینیٹ میں قائد حزب اختلاف تسلیم کر لیا گیا۔
28 فروری۔ اے پی سی نے اپنا لانگ مارچ رمضان کے بعد دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کردیا۔
29 فروری۔ پیر کوہ سے گیس بند کردی گئی' ملازمین نے اپنے مطالبات کے حق میں احتجاج کیا۔

**مارچ 1992ء** یکم مارچ۔ اقتدار میں رہ کر انتقام نہ لیں وقت بدل رہا ہے' سپیکر گوہر ایوب۔
2 مارچ۔ اے پی سی بہروپیوں کی جماعت ہے' وزیر اعظم نواز شریف۔
3 مارچ۔ گوہر ایوب ذہنی مریض ہیں' سینیٹ کے ارکان کا احتجاج۔ عطا قریشی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے' نورانی کی پارٹی کو خیر باد کہہ دیا۔
4 مارچ۔ وزیر اعلیٰ سندھ جام صادق انتقال کرگئے' سندھ میں 3 روز کے سوگ کا اعلان۔ جھنگ کی دونوں نشستوں پر سپاہ صحابہ کے امیدوار کامیاب۔
5 مارچ۔ جام صادق کو پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کردیا گیا' مظفر شاہ نئے وزیر اعلیٰ سندھ ہوں گے۔
6 مارچ۔ مظفر شاہ نے وزیر اعلیٰ سندھ کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔
7 مارچ۔ پنجاب میں 957 ایڈہاک ڈاکٹروں کو برطرف کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



8 مارچ۔ کنٹرول لائن پر پاک بھارت جھڑپ میں 5 پاکستانی فوجی شہید ہو گئے۔
9 مارچ۔ پی ڈی اے میں اختلافات' بے نظیر جتوئی الحاق پر اصغر خان ناراض ہو گئے۔
10 مارچ۔ عدالتی کمیشن نے وزیر اعظم نواز شریف اور اتفاق گروپ کو کوآپریٹو بحران سے بری الزمہ قرار دے دیا۔
11 مارچ۔ وفاقی وزیر مواصلات مرتضیٰ جتوئی کو برطرف کر دیا گیا۔ جو آئی جے آئی سے جانا چاہتے ہیں وہ چلے جائیں' نواز شریف۔
12 مارچ۔ آئی جے آئی کو کسی صورت میں ختم نہیں کروں گا' وزیر اعظم۔
13 مارچ۔ سکھر کے قریب تیز گام پر راکٹوں سے حملہ 4 مسافر ہلاک 10 زخمی اور 6 اغوا کر لئے گئے۔
14 مارچ۔ نواز شریف نے پہل کر دی ہے پی پی سے اتحاد کریں گے' جتوئی۔ مسلم لیگی مجھ سے تعاون نہیں کر رہے ہیں' وزیر اعلیٰ بلوچستان تاج جمالی۔
15 مارچ۔ اندرون سندھ مسافر ٹرینوں پر مشین گنیں نصب کرنے کا فیصلہ۔
16 مارچ۔ ہزاروں من کپاس کھیتوں میں پڑی ہے خریدنے والا کوئی نہیں' سینیٹر عالم لالیکا سینیٹ میں دھاڑیں مار کر رونے لگے 6000 آئل ٹینکروں کی ہڑتال تیل اور گھی کی ترسیل رک گئیں۔
17 مارچ۔ 16 وزراء اور 13 مشیروں پر مشتمل سندھ کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ فی الحال آئی جے آئی سے نہیں نکل رہے' قاضی حسین احمد۔
18 مارچ۔ غلام مصطفیٰ جتوئی کو اسلامی جمہوری اتحاد سے نکال دیا گیا۔ گوجرانوالہ جیل میں تصادم 3 قیدی اور ایک ہیڈ وارڈن ہلاک 50 زخمی۔
19 مارچ۔ شہزادہ اینڈریو اور سارہ فرگوسن کی علیحدگی کی خبر پر پاکستانی اخبارات میں نمایاں شائع ہوئی۔
20 مارچ۔ معروف ادیب عشرت رحمانی لاہور میں انتقال کر گئے۔ معروف براڈ کاسٹر اخلاق احمد دہلوی انتقال کر گئے۔
21 مارچ۔ پاکستان ورلڈ کرکٹ کپ کے فائنل میں پہنچ گیا' سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کو شکست۔
22 مارچ۔ ہائی کورٹ نے کوآپریٹو اداروں کے اثاثے واگزار کر دیئے۔
23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔
24 مارچ۔ سندھ میں تخریب کاروں نے تیل گیس اور پانی کی پائپ لائینیں بموں سے اڑا دیں۔ ممتاز صنعت کار خالد وحید لاہور میں انتقال کر گئے۔
25 مارچ۔ پاکستان نے پانچویں ورلڈ کپ کے فائنل میں انگلینڈ کو 22 رنز سے شکست دے کر ورلڈ کپ جیت لیا۔ یہ قوم کی دعاؤں کا نتیجہ ہے' کپتان عمران خان' منیجر انتخاب عالم' نائب کپتان میاں داد کا بیان' خیبر سے کراچی تک جشن پورے ملک میں عید کا سماں' پاکستان کرکٹ ٹیم کی کامیابی پر بھارتی پارلیمنٹ میں مبارک باد کی قرار داد پاس ہو گئی۔ پاکستان نے درج ذیل کھلاڑیوں کے ساتھ ورلڈ کپ جیتا' عمران' میاں داد' وسیم اکرم' مشتاق احمد' عامر سہیل' رمیز راجہ' انضمام الحق' عاقب جاوید' معین خان' اعجاز احمد' اقبال سکندر۔
26 مارچ۔ اے این پی نے حکومت کا بائیکاٹ کر دیا۔
27 مارچ۔ راستہ بھولنے والے 4 پاکستانی فوجی افسر بھارت میں گرفتار کر لئے گئے۔ 25 نئی اشیاء پر سیلز ٹیکس لگا دیا گیا۔

IQBAL FORUM



28 مارچ۔ اے این پی نے حکومت کا بائیکاٹ ختم کردیا۔
29 مارچ۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کا وطن پہنچنے پر والہانہ استقبال۔ شیعہ عالم دین علامہ کاظم حسین اور ان کے بیٹے کو قتل کردیا گیا۔
30 مارچ۔ کوئی بھی لیڈر قائد اعظم کے ہم پلہ قرار نہیں دیا جاسکتا' چٹھہ۔
31 مارچ۔ کرکٹ کی دنیا کے حکمرانوں کو دیکھنے کے لیے پورا لاہور سڑکوں پر امڈ آیا۔ مولانا محمد اکبر ساقی لاہور میں انتقال کرگئے۔

**اپریل 1992ء** یکم اپریل۔ وادی نیلم میں برفانی تودے گرنے سے 26 افراد ہلاک۔
2 اپریل۔ کوئٹہ سے پشاور جانے والی عید سپیشل ٹرین کی ایک بوگی میں آگ لگنے سے 15 افراد جاں بحق 40 زخمی ہوگئے۔
3 اپریل۔ وزیراعظم نواز شریف نے بے روزگاروں کے لیے خود روزگار سکیم کا اعلان کردیا۔ جماعت اسلامی کے رہنما سید اسعد گیلانی انتقال کرگئے۔
4 اپریل۔ اعجاز الحق' بشارت الٰہی اور طارق چودہری اے این پی اور افغان مسئلہ پر حکومت کے خلاف جلسے کریں گے۔
5 اپریل۔ ملک کا عید الفطر مذہبی جوش و خروش جذبے سے منائی گئی۔
6 اپریل۔ کسی کو دھوکہ نہیں دیا' آخری وقت تک ساتھ نبھایا ہے' جتوئی۔
7 اپریل۔ پنجاب میں بھرتی پر پابندی ختم کردی گئی۔
8 اپریل۔ رسہ کشی جاری ہے' صدر کسی بھی وقت پرانا نسخہ استعمال کرسکتے ہیں' نصراللہ خان۔ سپیکر گوہر ایوب نے وزیراعظم اور وزیر داخلہ کے خلاف اپوزیشن کے ریفرنس مسترد کردیئے۔
9 اپریل۔ آئندہ ایام میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی' صدر اسحاق۔ ایس ایچ او کے لڑکیوں کو چھیڑنے سے منع کرنے پر فوج کے جوانوں نے تھانہ گلبرگ پر حملہ کردیا 50 افسروں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ کور کمانڈر لاہور نے تھانہ گلبرگ پر حملے کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔
10 اپریل۔ لاڑکانہ میں دو گروپوں میں فائرنگ ایک ہلاک متعدد زخمی ہوگئے۔
11 اپریل۔ انڈس ہائی وے پر ڈاکوؤں کا راج 40 مسافر اغواء کرلیے گئے۔
12 اپریل۔ گندم اور کھاد کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا۔
13 اپریل۔ گندم کی قیمتوں میں اضافے پر وفاقی کابینہ میں زبردست تلخی' وزراء تقسیم ہوگئے۔ جان شیر خان نے مسلسل 11 ویں مرتبہ برٹش اوپن چیمپین شپ جیت لی۔
14 اپریل۔ 20 کلو آٹے کا تھیلہ 83 روپے میں ملے گا۔ کاموکے میں بم دھماکہ 7 افراد ہلاک 7 زخمی ہوگئے۔ ملک کے 26 ہزار کالج اساتذہ نے ہڑتال کردی۔ ماہر امراض چشم ڈاکٹر سردار علی شیخ کراچی میں انتقال کرگئے۔
15 اپریل۔ وزیراعظم نواز شریف کی خود روزگار سکیم کے پہلے روز لاکھوں افراد نے فارم حاصل کرلیے۔ کاشتکار کی لاگت پوری نہیں ہورہی' زرعی ٹیکس کسی چیز پر لگایا جائے' صوبائی وزیر زراعت چوہدری جعفر اقبال۔
16 اپریل۔ جنرل نصیر اختر نے کراچی کے کور کمانڈر کا عہدہ سنبھال لیا۔ روزنامہ امن کراچی کے ایڈیٹر افضل صدیقی (جمعہ خان) کراچی میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



17 اپریل۔ افغانستان میں نجیب اللہ حکومت ختم ہونے کے بعد کابل پر مجاہدین کے قبضے کی تیاریوں پر پاکستان کے عوام نے خوشی کا اظہار کیا۔ نئی دہلی میں پاکستانی سفارت کار پر حملہ' زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔

18 اپریل۔ احمد شاہ مسعود نے حکمت یار سے ہرات شہر چھین لیا۔ حکومت پاکستان کی خاموشی

19 اپریل۔ وزیر اعظم نواز شریف 3 روزہ دورہ پر آسٹریا روانہ ہو گئے۔

20 اپریل۔ انڈیا نے پاکستانی سفارت کار کو نکال دیا۔ خون خرابے کا باعث بننے والے گروپ سے پاکستان قطع تعلق کرے گا' وزارت خارجہ

21 اپریل۔ ملک بھر میں یوم اقبال منایا گیا۔

22 اپریل۔ اے پی سی نے علی پور اور خان گڑھ سمیت ہر جگہ دفعہ 144 کی پابندیاں توڑنے کا اعلان کر دیا۔

23 اپریل۔ اقوام متحدہ کے خصوصی نمائندے سیوان نے وزیر اعظم نواز شریف سے افغان صورت حال پر ملاقات۔' کی وزیر خارجہ صدیق کانجو نیا فارمولا لے کر پشاور پہنچ گئے۔ ملتان میں اردو کی عالمی کانفرنس شروع ہو گئی۔

24 اپریل۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل بطروس غالی 3 روزہ دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے۔

25 اپریل۔ حکومت پاکستان نے کابل پر قبضے کے بعد حکمت یار اور مسعود میں جنگ چھڑنے پر تشویش کا اظہار کیا۔ افغانستان کے بعد کشمیر جلد آزاد ہو جائے گا' وزیر اعظم نواز شریف۔

26 اپریل۔ ٹنڈو جام کے نزدیک مہران ایکسپریس پر راکٹوں سے حملہ 10 مسافر جاں بحق ہو گئے۔ پیر آف تونسہ شریف خواجہ معین الدین تونسوی تونسہ شریف میں انتقال کر گئے۔

27 اپریل۔ وزیر اعظم نواز شریف نے کابل میں جنگ بند کرا دی۔

28 اپریل۔ پروفیسر صبغت اللہ مجددی کے افغان عبوری صدر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد حکومت پاکستان نے نئی افغان حکومت کو تسلیم کر لیا۔ گورنر پنجاب میاں اظہر کے والد میاں فضل محمد 86 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

29 اپریل۔ میری افغان پالیسی کامیاب رہی ہے' خدا اپوزیشن کو ہدایت دے وزیر اعظم نواز شریف۔ سینٹر و سابق وفاقی وزیر غلام فاروق 92 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

30 اپریل۔ وہ دن دور نہیں جب کشمیر بھی آزاد ہو جائے گا' وزیر اعظم نواز شریف۔

## مئی 1992ء

یکم مئی۔ ملک بھر میں یوم مئی منایا گیا۔

2 مئی۔ حکمت یار نے پاکستان کے امدادی قافلے روک دیئے۔

3 مئی۔ صدر' وزیر اعظم' وزراء اور ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں 100 فیصد اضافہ۔ گھوٹکی میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے 10 افراد ہلاک ہو گئے۔

4 مئی۔ سندھ میں ہنگامے جاری رہے' درجنوں افراد زخمی۔

5 مئی۔ سارے بنک اور صنعتیں بیچ کر بھی قرضے ادا نہیں کر سکتے' وزیر اعظم نواز شریف کا قوم سے خطاب۔ جماعت اسلامی نے آئی جے آئی سے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔ میں وزیر اعظم ہوتا تو صدر کو اسمبلیاں توڑنے کا مشورہ دیتا' سابق جسٹس جاوید اقبال۔

IQBAL FORUM



6 مئی۔ قوم قاضی حسین احمد سے افغانستان میں خوں ریزی کا حساب لے گی' وزیر اعظم نواز شریف۔
7 مئی ۔ مراعات بل واپس لیتے ہیں' ارکان اسمبلی۔ آئینی تقاضے پورے کریں' سپیکر قومی اسمبلی۔ بلوچستان میں بلدیاتی انتخابات میں پی پی کے رہنما کا قتل' کوئٹہ اور سوئی میں کرفیو لگا دیا گیا۔ حیدر آباد' میرپور خاص اور ٹنڈو الہ یار میں دھماکے 4 ہلاک 60 زخمی۔
8 مئی۔ افغانستان اور پاکستان کے درمیان ویزے کی پابندی نہیں ہوگی۔ کراچی میں مسلح افراد نے ایک ہی خاندان کے 11 افراد اغواء کر لیے۔
9 مئی۔ کوئٹہ میں کرفیو کے دوران نیم فوجی دستوں کے 2 سپاہیوں کو گولی مار دی گئی۔
10 مئی۔ پاکستان' ایران' ترکی' اور وسط ایشیائی ممالک تمام شعبوں میں تعاون کریں گے' اقتصادی تعاون تنظیم ایکو کا فیصلہ۔
11 مئی۔ بحریہ کے ساتھ سمندر میں مقابلہ الذوالفقار کے 7 دہشت گرد ہلاک 14 گرفتار ہو گئے۔ جماعت اسلامی کے ارکان کو اسمبلی کی نشستیں چھوڑنا ہوں گی' وزیر قانون چودھری غفور۔
12 مئی۔ بے بنیاد خبروں کی اشاعت روکنے کے لیے قانونی ماہرین سے مشورہ کر رہا ہوں' وزیر اعظم نواز شریف۔
13 مئی۔ صدر اور وزیر اعظم کے خلاف ثبوت کے بغیر الزامات عائد نہ کئے جائیں' سپیکر قومی اسمبلی۔
14 مئی ۔ نئے مالی سال کے بجٹ میں سگریٹ' کپڑے پر ٹیکس' فون کال اور پاسپورٹ فیس میں اضافہ کر دیا گیا' وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے بجٹ پیش کیا۔
15 مئی ۔ حکومت نے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں 640 کروڑ روپے کی کمی کر دی' میاں چنوں کے نوجوان سیاسی رہنما محمد اعظم بودلہ ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔
16 مئی۔ بجٹ کی منظوری تک ٹیکسٹائل مصنوعات پر ڈیوٹی کی وصولی روک دی گئی۔
17 مئی۔ پنجاب میں 102 کواپریٹو اداروں پر پابندی' اثاثے ضبط کر لیے گئے۔
18 مئی۔ اپوزیشن کو "گورنمنٹ ان ویٹنگ" سمجھتا ہوں' صدر اسحاق۔ حیدر آباد میں سکوٹر سواروں نے فائرنگ کر کے 6 افراد کو ہلاک کر دیا۔
19 مئی۔ فوجی قیادت نے سندھ میں فیصلہ کن اقدامات کا مطالبہ کر دیا۔
20 مئی۔ پاکستان کے بالائی علاقوں میں زلزلہ' درجنوں افراد ہلاک و زخمی۔
21 مئی۔ الذوالفقار سے پی پی کا تعلق ثابت ہو گیا ہے' وزیر اعظم نواز شریف۔
22 مئی ۔ سندھ میں فوج کو اختیارات دینے سے پہلے اسمبلی کو اعتماد میں نہ لیا گیا تو ملک سنگین بحران میں پھنس جائے گا' بے نظیر بھٹو۔
23 مئی ۔ سندھ آپریشن شروع ہو گیا۔ ملک میں 2 لاکھ سے زیادہ پاور لومز نے کام بند کر دیا۔ فوج بلا امتیاز کارروائی کرے' پی ڈی اے۔
24 مئی۔ بھارتی سفارت کار انتہائی خفیہ دستاویزات وصول کرتے ہوئے پکڑا گیا۔
25 مئی۔ انڈیا نے 2 پاکستانی سفارت کاروں کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔
26 مئی ۔ افغانستان کے صدر مجددی اسلام آباد پہنچ گئے۔ سندھ میں جوائنٹ آپریشن پلان کے تحت فوج تعینات کی جائے گی

IQBAL FORUM



وزیر داخلہ شجاعت حسین۔
27 مئی۔ وضاحت نہیں کی گئی کہ سندھ میں کس قانون کے تحت فوجی کارروائی ہو گی' اپوزیشن۔
28 مئی۔ سندھ آپریشن کے لیے فوج کو آئینی اختیارات دے دیئے گئے۔ سکھر میں فائرنگ 4 ہلاک 6 زخمی' کرفیو لگا دیا گیا۔
29 مئی۔ مجددی کے طیارے پر راکٹوں سے حملہ' بال بال بچ گئے۔ ٹیکسلا کے قریب اباسین ایکسپریس اور ریل کار میں تصادم 2 ہلاک 90 زخمی۔
30 مئی۔ سندھ کے سرحدی علاقوں میں رات کا کرفیو۔ فوج جنگلوں میں داخل ہو گئی۔
31 مئی۔ قومی اسمبلی سے ایم کیو ایم کا ڈرامائی واک آؤٹ۔ حیدر آباد اور پشاور میں بموں کے دھماکے 4 ہلاک 3 زخمی ہو گئے گلگت کو فسادات کے بعد فوج کے حوالے کر دیا گیا 15 ہلاک۔

**جون 1992ء** یکم جون۔ سندھ آپریشن کے لیے جنرل آصف نواز نے گرین سگنل دے دیا۔ گلگت میں فوج کا گشت۔
2 جون۔ اکبر بگٹی کے بیٹے سلال بگٹی کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کر دیا۔ اس سے پہلے کہ ہم چیف آف سٹاف کو برطرف کرنے کا سوچتے ہماری حکومت ختم کر دی گئی افتخار گیلانی' اعتزاز احسن اور سرور چیمہ کی پریس کانفرنس۔
3 جون۔ سندھ آپریشن پر سیاسی دباؤ قبول نہیں کریں گے' وفاقی اور سندھ حکومت کا فیصلہ۔
4 جون۔ کراچی میں آپریشن شروع' فوج نے مورچے سنبھال لیے۔
5 جون۔ فلمی صنعت اور سینماؤں پر تفریحی ٹیکس 65 فیصد کرنے سے ہڑتال ختم ہو گئی۔
6 جون۔ سندھ آپریشن ایم کیو ایم کی حمایت سے شروع کیا گیا ہے' وزیر اعظم نواز شریف۔ فوج نے جامشورو میں 9 دہشت گرد ہلاک کر دیئے۔
7 جون۔ کوٹری کے جنگلات میں آپریشن 8 ڈاکو ہلاک 80 گرفتار کر لیے گئے۔ حضرت میاں نور جہانیاں انتقال کر گئے ان کو چشتیاں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔
8 جون۔ پنجاب کے وزیر خزانہ شاہ محمود قریشی نے صوبے کا سالانہ بجٹ پیش کر دیا۔
9 جون۔ کراچی میں ایم کیو ایم خفیہ عقوبت خانوں کا خاتمہ کر دیا گیا۔
10 جون۔ جام شورو میں قتل کئے گئے 9 افراد دہشت گرد نہیں تھے وزیر اعلیٰ مظفر علی شاہ۔ سانحہ جام شورو کا مرکزی کردار غلام محی الدین پٹھان پولیس کی حراست میں ہلاک ہو گیا' سانحہ جام شورو کے بعد سندھ آپریشن پر از سر نو غور کرنے کا فیصلہ۔
11 جون۔ منیٰ میں 40 پاکستانی حجاج کرام ہجوم میں دب کر ہلاک ہو گئے۔
12 جون۔ ملک میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔ سابق رکن صوبائی اسمبلی فخر الدین شاہ انتقال کر گئے۔
13 جون۔ قوم پرست سندھی رہنما یوسف بکھرانی پولیس کی تحویل میں ہلاک۔
14 جون۔ سانحہ جام شورو کے بعد حیدر آباد کے جی او سی سمیت اعلیٰ فوجی کمان تبدیل کر دی گئی۔ اس واقعہ سے فوج کو نقصان ہوا' وائس چیف آف جنرل سٹاف کی پریس بریفنگ۔ سینئر نصیر الدین جو گیزئی لندن میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



15جون۔ جھنگ میں فائرنگ کے بعد کرفیو لگا دیا گیا' سپاہ صحابہ ضلع جھنگ کے صدر کو قتل کر دیا گیا۔
16جون۔ جھنگ میں پولیس کی بکتر بند گاڑی پر راکٹوں سے حملہ 2 پولیس اہلکار ہلاک 4 زخمی۔
17 جون ۔ ایٹمی سائنس دان آئی ایچ عثمانی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ جام شورو کیس میں ملوث میجر ارشد کے خلاف تحقیقات شروع ہو گئیں۔
18جون۔ فوج نے ارکان اسمبلی سمیت 16 افراد کے ملک سے فرار کی کوششیں کو ناکام بنا دیا۔
19جون۔ ایم کیو ایم کے متحارب دھڑوں میں جھڑپیں 7 افراد ہلاک' کرفیو کا نفاذ کر دیا گیا۔
20 جون ۔ فوج نے ایم کیو ایم کے عقوبت خانے ختم کر دیئے آھنی گیٹ کھول دیئے 50 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔ حکومت صرف جمہوری طریقے سے برطرف کی جاسکتی ہے' صدر اسحاق۔
21 جون ۔ عزیز آباد کراچی میں ایم کیو ایم مرکز کو رینجرز اور پولیس نے گھیرے میں لے لیا' الطاف حسین کو وطن واپسی سے روک دیا گیا۔ لارڈز میں پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف دوسرا کرکٹ ٹسٹ میچ جیت لیا۔
22جون۔ کراچی کے لوگ ایم کیو ایم کے مظالم سے تنگ آ چکے ہیں' جنرل آصف نواز۔ آپریشن جاری رہے گا' وفاقی حکومت نے ایم کیو ایم کا مطالبہ مسترد کر دیا۔
23 جون ۔ ایم کیو ایم کے وائس چیئرمین سلیم شہزاد کو گرفتار کر لیا گیا' الطاف کے خلاف قتل اور اغوا کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ جہانگیر خان نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی۔
24جون۔ عرفان اللہ مروت کے خلاف مقدمہ درج کرنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے۔
25 جون ۔ امریکہ نے الطاف حسین کی سیاسی پناہ کی درخواست مسترد کر دی۔ اسلام آباد میں تجاوزات کے خلاف آپریشن پولیس فائرنگ سے 4 ہلاک درجنوں زخمی۔
26جون۔ پاکستان اور فرانس کے درمیان دفاعی تعاون کا معاہدہ ہو گیا۔
27 جون ۔ ایم کیو ایم حکومت سے علیحدہ ہو گئی' وزراء اور ارکان اسمبلی نے استعفے دے دیئے۔ رانی کو زبانی طلاق دے کر علیحدہ کر چکا ہوں' سرفراز نواز۔
28جون۔ مظفر شاہ نے سندھ حکومت بچانے کے لیے پی ڈی اے کو حکومت میں شامل ہونے کی دعوت دے دی' ایم کیو ایم کے استعفے مشکوک ہو گئے۔ الکرم کراچی سے کونسلروں کے پیشگی استعفے برآمد' سندھ اسمبلی کے سپیکر اور ایم کیو ایم کے مزید 5 ارکان اسمبلی مستعفی ہو گئے۔
29جون۔ سندھ میں پی ڈی اے نے وزارتوں کی پیش کش مسترد کر دی' حکومت پاکستان نے الجزائر کے صدر محمد بودیاف کے قتل پر افسوس کا اظہار کیا۔
30جون۔ اگر ہمارے مطالبات منظور نہ کئے گئے تو استعفے دے دیں گے' پی پی کی سنٹرل کمیٹی کی قرارداد۔

**جولائی 1992ء** یکم جولائی ۔ سپریم کورٹ نے طلبہ کی سیاسی سرگرمیوں پر پابندی لگا دی۔ ممتاز حمید نے چیئرمین واپڈا کا عہدہ سنبھال لیا۔

IQBAL FORUM



2 جولائی۔ سندھ آپریشن کے سلسلہ میں کور کمانڈروں کا اجلاس 5 جولائی کو بلا لیا گیا۔ ٹریفک حادثہ میں زخمی ہونے کے بعد ریڈیو' ٹی وی کے معروف نیوز کاسٹر عبدالسلام اسلام آباد انتقال کر گئے۔

3 جولائی۔ کراچی کے بعض علاقوں میں رات بھر گولیوں کی بارش ہوتی رہی۔

4 جولائی۔ ضیاء نے کہا بھٹو کو ختم کر دو' میں نے حکم نہیں مانا تھا' جنرل فیض علی چشتی کا بیان۔ معروف ادیب اور سرائیکی کے شاعر ممتاز حیدر ڈاہر رحیم یار خان میں انتقال کر گئے۔

5 جولائی۔ مارشل لاء نہیں لگے گا' جنرل آصف نواز۔

6 جولائی۔ وزیر اعلیٰ سندھ مظفر شاہ نے حکومت چلانے سے معذرت کر لی۔ فوج کا آپریشن کلین اپ میری گائیڈ لائنز کے مطابق ہو رہا ہے' وزیر اعظم نواز شریف۔ ایم کیو ایم کے 11 ارکان قومی اسمبلی کے استعفے منظور کر لئے گئے۔

7 جولائی۔ ایمو کیو ایم کی خالی نشستوں پر 60 دن کے اندر حتمی انتخابات کرا دیں گے' چیف الیکشن کمشنر کا اعلان۔

8 جولائی۔ فوج کی واپسی کے بعد دوبارہ قانون شکنی ہوئی تو بیرکیں زیادہ دور نہیں اعلیٰ فوجی افسر کا اعلان۔

9 جولائی۔ مادر ملت کی برسی ملک میں عقیدت و احترام سے منائی گئی' فضل آغا سینیٹ کے رکن منتخب ہو گئے۔

10 جولائی۔ وزیر اعظم نے ایم کیو ایم کے خلاف دستاویزی ثبوت دیکھ کر آپریشن کا فیصلہ کیا ہے' وزیر داخلہ شجاعت حسین۔ ایم کیو ایم دہشت گرد ہے' وزیر قانون چوہدری غفور۔

11 جولائی۔ پنو عاقل میں ڈاکوؤں نے بائے جی شریف کے سجادہ نشین کو ہلاک کر دیا۔

12 جولائی۔ ملک میں یوم عاشورہ کے موقع پر وسیع پیمانے پر فرقہ وارانہ تصادم' پشاور' وہاڑی' شہر سلطان' اوچ شریف اور دیگر علاقوں میں 15 ہلاک 20 زخمی ہو گئے۔ سانحہ بائے جی شریف میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 23 ہو گئی۔ استعفے منظور نہ کئے جائیں' سندھ اسمبلی کے سپیکر سمیت 13 ارکان کی درخواست۔

13 جولائی۔ سی ڈی اے کے سابق چیئرمین سید علی نواز شاہ گردیزی 65 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

14 جولائی۔ سندھ اسمبلی میں ہنگامے کے دوران ڈیسک اور مائیک ٹوٹ گئے' الطاف گروپ کے ہاتھوں قتل ہونے والوں کے لئے سندھ اسمبلی میں فاتحہ خوانی کی گئی۔ سابق رکن قومی اسمبلی سردار عاشق محمد خان مزاری انتقال کر گئے۔

15 جولائی۔ ایم کیو ایم نے سپیکر کے بیٹے کو یرغمال بنا لیا' رکن اسمبلی عبدالسلام کو بھی اغواء کر لیا۔ نامور خطیب صاحبزادہ افتخار الحسن فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

16 جولائی۔ پی ڈی اے نے قومی اسمبلی سے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا۔

17 جولائی۔ الطاف کراچی کو پاکستان سے الگ کر کے جناح پور اردو دیش بنانا چاہتے تھے' فوجی ترجمان۔

18 جولائی۔ الطاف کو وطن واپس آتے ہی گرفتار کر لیا جائے گا' مظفر شاہ۔

19 جولائی۔ فوج کو تلاشی اور گرفتاری کے اختیارات دے دیئے گئے۔

20 جولائی۔ حکومت نے سندھ میں اہم شخصیات کی گرفتاری کے لئے گرین سگنل دے دیا۔

21 جولائی۔ ممتاز بھٹو کے بیٹے کو مفرور قرار دیکر املاک کی قرقی کا حکم دے دیا گیا۔

22 جولائی۔ سندھ میں 150 دہشت گرد گرفتار کر لئے گئے۔ دربار حضرت شاہ شمس ملتان کے سجادہ نشین مخدوم سید اعجاز

IQBAL FORUM



حسین جعفری انتقال کر گئے۔

23 جولائی۔ 39 فوجی افسروں کی تنزلی ملٹری کالج آف انجینئرنگ سے نکال دیا گیا۔

24 جولائی۔ اجتماعی استعفے رکوانے کے لئے بے نظیر سے جونیجو نے رابطہ کرلیا۔ ریٹائرڈ میجر جنرل آغا ذوالفقار علی خان حادثہ میں ہلاک ہوگئے۔

25 جولائی۔ کوآپریٹو سوسائیٹیوں کے اثاثے منجمد کرنے کا حکم غیر قانونی قرار دیدیا گیا۔

26 جولائی۔ کراچی میں الذوالفقار اور پی پی آئی کا ٹارچر سیل پکڑا گیا 17 گرفتار۔

27 جولائی۔ حکومت دو تہائی اکثریت کھو بیٹھی' اقتصادی اصلاحات کا تحفظ مشکل ہوگیا ہے' وزیر خزانہ سرتاج عزیز۔

28 جولائی۔ مسلم لیگ نے ایم کیو ایم کی خالی نشستوں پر اپنے امیدوار کھڑے کرنے کا اعلان کردیا۔

29 جولائی۔ ملک میں پی پی کارکنوں کی گرفتاریاں شروع ہوگئیں۔

30 جولائی۔ پی پی کے تمام گرفتار افراد کی رہائی کا حکم۔ صدر اور وزیراعظم کو ان کے محلات میں گھس کر باہر نکال دیں گے' فاروق لغاری۔

31 جولائی۔ سندھ میں قیامت خیز بارش 20 افراد ہلاک 300 زخمی۔ مسلم لیگ اور ایم کیو ایم حقیقی میں انتخابی اشتراک ہوگیا۔

**اگست 1992ء** یکم اگست۔ ایم کیو ایم سے اتحاد نہیں کریں گے' بے نظیر بھٹو۔

2 اگست۔ بے نظیر کے خلاف ریفرنس واپس نہیں لئے جائیں گے' وزیراعظم نواز شریف۔

3 اگست۔ کوشش کریں گے' استعفے دینے کی نوبت نہ آئے' وزیراعظم نواز شریف۔

4 اگست۔ بلوچستان اسمبلی میں وزراء ایک دوسرے سے الجھ پڑے۔

5 اگست۔ سپیکر یا سینیٹ کا چیئرمین گرفتار رکن اسمبلی کو اجلاس میں بلا سکے گا' قومی اسمبلی کا فیصلہ۔

6 اگست۔ سندھ میں مزید طوفانی بارشیں اور سیلاب' 300 دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔

7 اگست۔ ایٹمی پروگرام پر اپوزیشن کو پتہ ہی نہیں کہ نواز شریف کیا کچھ کر رہا ہے' وزیراعظم۔

8 اگست۔ ہمایوں اختر اور ان کے ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے شروع ہوگئے' وزیراعظم کی آمد پر ہنگامہ کرنے اور ملزم پولیس کی حراست سے چھڑانے کا الزام' ہمایوں اختر فرار ہوگئے۔ پشاور فسادات کی تحقیقات کرنے والے جج کی کار کو حادثہ 6 افراد ہلاک ہوگئے' جسٹس محبوب کی حالت نازک ہے۔

9 اگست۔ وزیراعظم نواز شریف نے سانحہ بہاولپور کی تحقیقات کے لئے اعلیٰ اختیاراتی کمشن قائم کردیا۔ پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف اوول کرکٹ ٹسٹ جیت کر سیریز جیت لی۔ عراق میں شیعہ رہنما آیت اللہ الخوئی کے انتقال پر پاکستان کی شیعہ برادری نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔

10 اگست۔ بے نظیر بھٹو اپنے خیالات کی وجہ سے واجب القتل ہیں۔ وفاقی وزیر مذہبی امور مولانا عبدالستار خان نیازی۔

11 اگست۔ میں سینیٹر کے بارے میں اپنا بیان واپس لیتا ہوں' مولانا نیازی۔ بنگلہ دیش سے بہاریوں کی پاکستان منتقلی دسمبر میں

IQBAL FORUM



شروع ہو جائے گی' وزیر اعظم بنگلہ دیش خالدہ ضیاء کا وزیر اعظم نواز شریف سے ملاقات کے بعد اظہار خیال۔
12 اگست۔ کراچی میں طوفانی بارش سے 30 افراد ہلاک لاکھوں بے گھر ہو گئے۔ شرعی عدالت کے خلاف بات کرنے والے ارکان اسمبلی کی رکنیت ختم ہو گئی ہے' پارلیمانی امور کے وزیر امیر حسین کا اسمبلی میں خطاب۔
13 اگست۔ صدر اسحاق نے یوم آزادی کے موقعہ پر منیر نیازی' پریشان خٹک' مستنصر حسین تارڑ اور معین اختر سمیت 46 شخصیتوں کے لئے صدارتی ایوارڈ کا اعلان کیا۔ معروف ادیب ڈاکٹر سجاد باقر رضوی انتقال کر گئے۔
14 اگست۔ ملک بھر میں 45 واں یوم آزادی جوش و جذبے سے منایا گیا۔
15 اگست۔ ہم نے پی پی کے اباجی کا بھی مقابلہ کیا ان کی آل اولاد کو بھی دیکھ رہے ہیں' وزیر اعلیٰ پنجاب غلام حیدر وائیں۔
16 اگست۔ نواز شریف نے بے نظیر کے خلاف عدم اعتماد ناکام بنانے کی کوشش کی تھی' نوابزادہ نصر اللہ خان۔
17 اگست۔ کیماڑی کراچی میں بم دھماکہ 3 ہلاک 46 زخمی ہو گئے۔
18 اگست۔ پنجاب میں بارشوں نے تباہی پھیلا دی۔ قومی اسمبلی نے شراب پر مکمل پابندی کی قرار داد منظور کر لی۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر عابدہ فاروق ملتان میں انتقال کر گئیں۔
19 اگست۔ سود پر شرعی عدالت کا فیصلہ حکومت کو قبول نہیں' وزیر مملکت سردار آصف کا بیان۔
20 اگست۔ قومی اسمبلی میں تحریک التواء پر ووٹنگ' حکومت شکست سے بال بال بچ گئی۔
21 اگست۔ گری ہوئی دیوار کو دھکا دینے کے لئے بچے بچے کو لیکر اسلام آباد جاؤں گی' بے نظیر بھٹو۔
22 اگست۔ بے نظیر ملک توڑنے کے لئے یہودی لابی سے مشورے کر رہی ہے' وزیر اعظم نواز شریف۔
23 اگست۔ بے نظیر سے کوئی جھگڑا ہے نہ حکومت سے ان کے مذاکرات میں رکاوٹ ہوں' صدر اسحاق۔
24 اگست۔ گلگت میں فرقہ وارانہ فسادات 17 افراد ہلاک 21 زخمی۔
25 اگست۔ پاکستان توڑنے والوں کی سازشیں اب کامیاب نہیں ہوں گی' وزیر اعظم نواز شریف کا بہاولپور میں جلسہ میں خطاب۔
26 اگست۔ اقتدار میں رہ کر ایسے قوانین و قواعد سے گریز کرنا چاہئے جو کل ہمارے لئے وبال جان بن جائیں' سپیکر گوہر ایوب۔
27 اگست۔ عوامی تحریک کے سامنے تربیلا ڈیم بننے کی کوشش کرنے والے نیست و نابود ہو جائیں گے' بے نظیر بھٹو۔
28 اگست۔ کراچی کے کور کمانڈر جنرل نصیر اختر نے جرائم پیشہ سیاست دانوں کی گرفتاری کے لئے مزید اختیارات مانگ لئے۔ ایم کیو ایم کی خواتین نے کراچی اور حیدر آباد میں احتجاجی جلوس نکالے۔
29 اگست۔ خود سامنے آنے کی بجائے قرآن خوانی کے نام پر خواتین کو میدان میں لایا جا رہا ہے' فوجی ترجمان۔
30 اگست۔ سپریم کورٹ نے 6 دسمبر 1988ء تک دی گئی سزائے موت عمر قید میں بدل دی۔
31 اگست۔ سٹاک ایکس چینج میں بحران کی وجہ سے حصص کی قیمتوں میں ریکارڈ کی ہو گئی۔

**ستمبر 1992ء** یکم ستمبر۔ وزیر اعظم نواز شریف نے جکارتہ میں غیر جانب دار کانفرنس میں مسئلہ کشمیر پیش کر دیا۔

IQBAL FORUM



بھارتی وزیراعظم واک آؤٹ کرگئے۔ آزاد کشمیر کے سابق صدر عبدالرحمان انتقال کرگئے۔ ممتاز شیعہ عالم دین مولانا سید گلاب علی شاہ نقوی ملتان میں انتقال کرگئے۔ تحریک پاکستان کے کارکن حاجی خضر حیات بوسن ملتان میں انتقال کرگئے۔ قائداعظم کا دیرینہ خدمت گار طوطی خان زیارت میں انتقال کرگیا۔

2 ستمبر۔ اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر حل کرائے' نواز شریف۔

3 ستمبر۔ بیٹا کھویا' شوہر کا صدمہ برداشت کیا' کریزی عورت بن چکی ہوں' نصرت بھٹو۔ جکارتہ میں پاکستان اور بھارت کے وزراء اعظم میں طویل مذاکرات ہوئے۔

4 ستمبر۔ کالا باغ ڈیم کے بارے میں مخالفین کو خود قائل کروں گا' وزیراعظم نواز شریف۔

5 ستمبر۔ ایم کیو ایم نے احتجاج کے طور پر ایک لاکھ سیاہ غبارے فضا میں چھوڑ دیئے۔

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع انتہائی جوش و جذبے سے منایا گیا۔ ایران کے صدر رفسنجانی 4 دن کے سرکاری دورہ پر پاکستان پہنچ گئے۔

7 ستمبر۔ ایرانی صدر رفسنجانی نے پاکستان کو اپنے تعاون کا یقین دلایا' ایرانی صدر کی پارلیمنٹ میں تقریر' کے بعد وزیراعظم نواز شریف کی تقریر پی ڈی اے نے پارلیمنٹ سے واک آؤٹ کیا۔

8 ستمبر۔ اہل تشیع اور سپاہ صحابہ اپنے معاملات خود طے کریں' صدر رفسنجانی کا لاہور میں خطاب۔ کراچی میں پاکستان پیپلز پارٹی کے زیراہتمام سارک ممالک کے اپوزیشن رہنماؤں کی کانفرنس میں وی پی سنگھ' شیخ حسینہ واجد' بندرانا لیکے' من موہن اور کمال حسینی نے شرکت کی۔

9 ستمبر۔ ملک بھر میں تباہ کن بارشیں 34 افراد ہلاک' کروڑوں کا نقصان۔

10 ستمبر۔ جے یو آئی کی بلوچستان کی مخلوط حکومت سے علیحدگی کے بعد 5 وزراء نے استعفے دے دیئے۔

11 ستمبر۔ ملک میں عید میلادالنبی اور یوم قائداعظم عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

12 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے ملتان' شجاع آباد' مظفر گڑھ' خان گڑھ اور شہر سلطان کے ڈوبنے کا خطرہ۔

13 ستمبر۔ سیلاب نے پنجاب کے ہزاروں دیہات میں تباہی پھیلا دی۔ سیلاب سے متاثرہ تمام علاقے آفت زدہ قرار دے دیئے گئے۔ سیلاب سے تقریباً" 5000 افراد ہلاک ہوگئے۔

14 ستمبر۔ دریائے جہلم سینکڑوں افراد کو نگل گیا۔ منگلا ڈیم کا سپل وے کھول دیا گیا۔

15 ستمبر۔ ملتان کو بچانے کے لئے شیر شاہ بند اڑا دیا گیا' وسیع علاقے میں تباہی۔

16 ستمبر۔ چناب اور سندھ کے پانی نے درجنوں دیہاتوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا۔

17 ستمبر۔ سیلاب کی وجہ سے مظفر گڑھ' گدو' سکھر' کوٹری' علی پور' شجاع آباد کے علاقوں کو خطرہ۔

18 ستمبر۔ پنجند کو بچالیا گیا' 121 دیہات ڈوب گئے۔

19 ستمبر۔ واپڈا نے فوج کو خبردار کئے بغیر منگلا سے پانی چھوڑ دیا تھا' جنرل خالد لطیف مغل۔ چناب کے پانی نے مظفر گڑھ سے علی پور تک 150 کلو میٹر لمبی پٹی میں ہر چیز کو تباہ کردیا۔

20 ستمبر۔ فوج اور عوام کے درمیان غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے' صدر اسحاق۔ چھمب سیکٹر میں لڑائی کے بعد

IQBAL FORUM



بھارتی فوج نعشیں چھوڑ کر بھاگ گئی۔ سابق کمشنر عطالغاری انتقال کر گئے۔
21 ستمبر۔ سیلاب سے متاثرین کو حکومت امداد دے گی' وزیر اعظم نواز شریف۔
22 ستمبر۔ نیپال کے سفیر کوریا بہادر ہمل اسناد سفارت پیش کرنے کے ایک گھنٹہ بعد اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
23 ستمبر۔ ملتان میں بے نظیر کی آمد پر مسلم لیگی کارکنوں کا ہنگامہ' 10 زخمی ہو گئے۔
24 ستمبر۔ وفاقی حکومت نے سیلاب سے متاثرہ کاشتکاروں کے لئے 4 ارب روپے کی امداد کا اعلان کر دیا۔
25 ستمبر۔ کواپریٹو سکینڈل کے بعد سیلاب کے نام پر پیسہ جمع کیا جا رہا ہے' بے نظیر۔
26 ستمبر۔ بلوچستان میں تخریب کاروں نے ٹرانسمیشن لائن اڑا دی' صوبہ تاریکی میں ڈوب گیا۔
27 ستمبر۔ افغانستان میں خون خرابے کے ذمہ دار قاضی حسین احمد ہیں' افغانستان کے صدر ربانی کا بیان۔ میر شکیل الرحمان اور ملیحہ لودھی' دی نیوز کے ایک رپورٹر اور ایک شاعر خلاف بغاوت کا مقدمہ درج کر لیا' خصوصی عدالت سماعت کرے گی۔
28 ستمبر۔ پی آئی اے کا مسافر طیارہ کٹھمنڈو ائیر پورٹ کے قریب کے گر کر تباہ ہو گیا 167 افراد ہلاک ہو گئے' 30 پاکستانی جہاز میں سفر کر رہے تھے۔ بغاوت کے مقدمہ کے خلاف اپوزیشن نے قومی اسمبلی سے واک آؤٹ کیا' صحافیوں نے بائیکاٹ میں حصہ لیا۔ صدر اسحاق انقرہ پہنچ گئے۔
29 ستمبر۔ ہم نے المناک حادثہ کی دو ہفتے پہلے نشاندہی کر دی تھی۔ پی آئی اے کے مستعفی ڈائریکٹر فلنٹ آپریشنز کا بیان۔
30 ستمبر۔ پنجاب کے آفت زدہ علاقوں میں مالیہ اور آبیانہ معاف کر دیا گیا۔ وزیر اعظم نواز شریف نے اخبار نویسوں کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا۔

**اکتوبر 1992ء** یکم اکتوبر۔ جے سالک نے تمام وقت کھڑے ہو کر قومی اسمبلی کے اجلاس میں حصہ لیا' دھاڑیں مار مار کر روتے رہے۔
2 اکتوبر۔ کٹھمنڈو میں 164 نعشیں تلاش کر لی گئیں۔ عمران خان کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے۔
3 اکتوبر۔ افریقین نیشنل کانگریس کے صدر نیلسن منڈیلا کی پاکستان آمد۔ فوج سندھ سے واپس جا رہی ہے' جنرل آصف نے صدر کو آگاہ کر دیا۔
4 اکتوبر۔ فوج کی واپسی کے بعد سندھ میں امن وامان حکومت کا مسئلہ ہے ہمارا نہیں' جنرل آصف نواز۔ حکومت نے بھرتی پالیسی میں ترمیم کر کے اراکین اسمبلی کا کوٹہ بحال کر دیا۔
5 اکتوبر۔ سندھ میں بلدیاتی ادارے توڑ دیئے گئے۔
6 اکتوبر۔ وزیر اعظم نواز شریف چین پہنچ گئے' پرتپاک استقبال ہوا۔
7 اکتوبر۔ ہم نے وزیر اعلیٰ سندھ کی وجہ سے بڑی مچھلیوں کو ہاتھ نہیں لگایا' فوجی ترجمان کا اعلان۔ منگلا سے پانی نہ چھوڑا جاتا تو کوئی بند نہ بچتا' وزیر مملکت برائے سیاسی امور عبداللہ غازی۔
8 اکتوبر۔ سندھ میں فوج کو فری ہینڈ نہیں ملا' بے نظیر بھٹو۔
9 اکتوبر۔ میرا دورہ پاک چین دوستی کو نئی جہت دے گا' چین میں وزیر اعظم نواز شریف کا خطاب۔

IQBAL FORUM



10 اکتوبر۔ سندھ میں ضمنی انتخابات کیلئے حالات سازگار نہیں' چیف الیکشن کمشنر' آصف زرداری ایم کیو ایم کیمپوں پر فائرنگ قتل واقدام قتل کے 6 مقدموں سے بری ہوگئے۔

11 اکتوبر۔ کراچی سٹیل ملز کا بوائلر پھٹ گیا' ایمرجنسی نافذ کردی گئی۔

12 اکتوبر۔ وزیر مملکت چودھری اسد الرحمان نے خورشید شاہ کو اسمبلی کے اجلاس میں گالی دے دی۔ قومی اسمبلی میں زبردست ہنگامہ۔

13 اکتوبر۔ قومی شناختی کارڈ میں مذہب کا خانہ شامل کرلیا گیا۔

14 اکتوبر۔ حکومت نے مرتضیٰ بھٹو کو سندھ کی وزارت اعلیٰ کی پیش کش کی ہے' بے نظیر۔

15 اکتوبر۔ قاضی حسین احمد کو 5 سال کے لئے دوبارہ جماعت اسلامی کا امیر چن لیا گیا۔

16 اکتوبر۔ ملک میں شہید ملت لیاقت علی خان کی 41 ویں برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ انتخابات میں اخراجات کی حد ختم کردی گئی ہے جو جتنا چاہے خرچ کرے' چیف الیکشن کمشنر جسٹس نعیم الدین۔

18 اکتوبر۔ جناح پور سازش میں حکومت ملوث ہے۔ تحقیقاتی کمیشن قائم کیا جائے' فاروق لغاری۔

19 اکتوبر۔ بلوچستان میں سینڈک کے 4 چینی انجینئروں سمیت 7 افراد کو اغواء کرلیا گیا۔

20 اکتوبر۔ مغوی چین انجینئروں کو افغانستان میں پہنچادیا گیا ہے' وزیر اعلیٰ بلوچستان تاج جمالی۔

21 اکتوبر۔ بھنگڑا تحریک کامیاب نہیں ہوگی' وزیر اعظم نواز شریف۔

22 اکتوبر۔ سندھ میں فوجی آپریشن جاری رہے گا' اعلیٰ سطحی کے اجلاس کا فیصلہ۔

23 اکتوبر۔ کنٹرول لائن پر پاک بھارت فوجوں میں جھڑپیں شروع ہوگئیں۔

24 اکتوبر۔ کشمیری حریت پسندوں نے کنٹرول لائن توڑ کر جھنڈے لہرادیئے' لاہور میں پی ڈی اے کے جلوس پر لاٹھی چارج و آنسو گیس' پورا علاقہ آنسوؤں میں نہا گیا۔ معروف ادیب اطہر سلیم مسعودی کراچی میں انتقال کرگئے۔

25 اکتوبر۔ کشمیری قافلوں میں پر فائرنگ' لیڈر گرفتار۔ ضرب حیدر ملتوی کردی گئی۔

26 اکتوبر۔ چینی انجینئروں کے اغواء کنندگان نے ایک وزیر کی گرفتاری اور 3 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کردیا۔

27 اکتوبر۔ پنجاب اسمبلی میں ارکان کی اہلیت کے لئے تعلیمی معیار مقرر کئے جانے کی تحریک واپس' معروف اداکارہ نیئر سلطانہ کراچی میں انتقال کرگئیں۔

28 اکتوبر۔ نیئر سلطانہ کو ان کے شوہر درپن کے پہلو میں سپرد خاک کردیا گیا۔

29 اکتوبر۔ اقتدار کی تکون میں کوئی اختلاف نہیں' جنرل آصف نواز۔ نوجوان اداکار اسماعیل شاہ 32 سال کی عمر میں کوئٹہ میں انتقال کرگئے۔

30 اکتوبر۔ چینی انجینئروں کو رہا کروالیا گیا۔ صدر اسحاق نے مڈنائٹ جیکالز سکینڈل کی تحقیقات کی منظوری دیدی۔

31 اکتوبر۔ 9 شہریوں کو بے گناہ ہلاک کرنے کے الزام میں ٹنڈو بہاول کیس میں میجر ارشد کو سزائے موت 13 فوجیوں کو عمر قید۔ فیلڈ جنرل کورٹ مارشل کا فیصلہ' چیف آف آرمی سٹاف نے سزاؤں کی توثیق کردی۔

IQBAL FORUM



**نومبر 1992ء** یکم نومبر۔ ریتی (سندھ) کے قریب چناب ایکسپریس اور مال گاڑی میں تصادم 38 افراد جاں بحق 200 زخمی ہوگئے۔ 5 سال اقتدار میں رہوں گا' مخالفین احمقوں کی جنت میں میں رہتے ہیں' وزیراعظم نواز شریف۔

2 نومبر۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سرگودھا نے توہین رسالت کے مجرم گل مسیح کو سزائے موت سنادی۔

3 نومبر۔ وفاقی حکومت نے کسانوں کے لئے 4 ارب روپے کے امدادی پیکج کا اعلان کردیا۔

4 نومبر۔ حکومت پاکستان نے امریکہ کے انتخابات میں کلنٹن کو صدر بننے پر مبارکباد اور تعاون کا یقین دلادیا۔

5 نومبر۔ میں نے کبھی نہیں کہا نواز شریف ٹھیک جارہے ہیں' صدر اسحاق۔

6 نومبر۔ نصراللہ کی قسمت میں کوئی مثبت کام نہیں' جوڑنے کے نام پر توڑنے کا کام کرتے ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب وائیں' حکومت کی کارکردگی آپ کے سامنے ہے' میں فتوے دینے نہیں آیا' صدر اسحاق۔

7 نومبر۔ لاہور ہائی کورٹ نے مختلف مقدمات میں خواجہ احمد طارق رحیم کو بری کردیا۔

8 نومبر۔ وزیراعظم نواز شریف نے قومی مفاد کے لئے اپوزیشن کو بات چیت کی دعوت دیدی۔

9 نومبر۔ مفکر پاکستان علامہ محمد اقبال کے یوم پیدائش کے موقعہ پر ملک میں مختلف تقریبات کا اہتمام ہوا۔

10 نومبر۔ اپوزیشن نے 18 نومبر کو اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کا اعلان کردیا۔

11 نومبر۔ اردو بازار کراچی میں دھماکے 2 ہلاک متعدد زخمی 35 دکانیں تباہ ہوگئیں۔ لانگ مارچ کے موقعہ پر پنڈی اسلام آباد کی ناکہ بندی کردی جائے گی' حکومت کا اعلان۔

12 نومبر۔ پی ڈی اے کا لانگ مارچ جمہوری عمل کا حصہ ہے' وزیراعلیٰ بلوچستان۔

13 نومبر۔ حکومت خفیہ پیغام بھیج رہی ہے' لیکن لانگ مارچ نہیں رکے گا' بے نظیر کا اعلان۔

14 نومبر۔ لانگ مارچ میں شامل قافلوں کو روکنے کی کوششوں کا منہ توڑ جواب دیں گے' فاروق لغاری۔

15 نومبر۔ پنجاب میں پی ڈی اے کارکنوں کی گرفتاریاں شروع ہوگئیں۔

16 نومبر۔ حکومت نے اسلام آباد میں مظاہرے اور پنڈی میں جلسے پر پابندی لگادی' لانگ مارچ ضرور کریں گے' بے نظیر بھٹو۔ سابق ایم پی اے خضر حیات حویلی کورنگہ انتقال کرگئے۔

17 نومبر۔ لانگ مارچ کھلی بغاوت ہے' وزیراعظم نواز شریف' لانگ مارچ کے سلسلہ میں پنجاب کے 10 بڑے شہروں کو سیل کردیا گیا۔ ٹرینیں بند کردی گئی۔ 18' 19' 20 جس دن موقع ملے پارلیمنٹ ہاؤس پہنچ جائیں بے نظیر کی کارکنوں کو ہدایت۔

18 نومبر۔ حکومت نے لانگ مارچ کرش کردیا' لیڈروں کی گرفتاری اور رہائی کا فیصلہ' کئی شہروں میں ہنگامے' بے نظیر اور نصرت بھٹو کو اسلام آباد بدر کردیا گیا۔ بے نظیر زبردست شیلنگ کے باوجود رکاوٹیں توڑتی ہوئی لیاقت باغ پہنچ گئی۔ بے نظیر سمیت درجنوں لوگ زخمی ہوگئے۔

19 نومبر۔ صدر اسحاق نے لانگ مارچ کی گرفتاریوں کی رپورٹ طلب کرلی۔ لانگ مارچ کے دوسرے دن پنڈی میں مظاہرین اور پولیس میں آنکھ مچولی جاری۔

20 نومبر۔ اپوزیشن نے 23 نومبر سے ٹرین لانگ مارچ کا اعلان کردیا۔

21 نومبر۔ کوئٹہ میں لانگ مارچ کی وجہ سے زندگی مفلوج ہوگئی' 45 زخمی۔ سینکڑوں گرفتار۔ لانگ مارچ کے چوتھے دن پنڈی'

IQBAL FORUM



لاہور اور پشاور میں جھڑپیں جاری رہیں' پیر پگاڑا 65 برس کے ہو گئے۔

22 نومبر۔ اپوزیشن چاہے تو اسمبلیوں کی مدت کم کی جاسکتی ہے' وزیر اعلیٰ وائیں۔ تحریک پاکستان کے کارکن سید حاذق علی حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔ حکیم خلیل احمد ہاشمی ملتان میں انتقال کر گئے۔

23 نومبر۔ ٹرین مارچ شروع ہو گیا۔ حکومت کے خاتمے تک جدوجہد جاری رہے گی' بے نظیر بھٹو۔ ٹرین مارچ ہو یا جہاز مارچ' حشر ان کا خراب ہو گا' وزیر اعظم نواز شریف۔

24 نومبر۔ کراچی سے لاہور بذریعہ خیبر میل ٹرین مارچ کا ہر جگہ شاندار استقبال ہوا۔ تمام سٹیشنوں پر ہزاروں لوگوں نے ٹرین کو ویلکم کہا۔

25 نومبر۔ ابھی تاریخ طے نہیں ہوئی' ہر دن اہم ہے' کسی روز بھی کچھ ہو سکتا ہے' بے نظیر بھٹو۔

26 نومبر۔ ٹرین مارچ پنڈی پہنچ گیا' جمہوریت کا سورج جلد طلوع ہو گا' بے نظیر کا پنڈی سٹیشن پر ہزاروں لوگوں سے خطاب۔ ممتاز قانون دان تحریک پاکستان کے کارکن محمد اکبر لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 نومبر۔ لاہور میں بے نظیر پر کافی شاپ پر حملہ ناکام ہو گیا۔ ملزم گرفتار۔

28 نومبر۔ لانگ مارچ کے بعد صدر اسحاق کا بے نظیر' نصر اللہ' کوثر نیازی' جتوئی اور کھر سے رابطہ ہو گیا' عظیم احمد طارق ایم کیو ایم کی قیادت سنبھالنے کے لئے منظر عام پر آ گئے۔ الطاف حسین کو اعتماد میں نہیں لیا۔

29 نومبر۔ پی ڈی اے کے لانگ مارچ کے سلسلہ میں تمام گرفتار لوگوں کو رہا کر دیا گیا۔

30 نومبر۔ حکومت کی تبدیلی کے لئے جو کچھ کیا جا رہا ہے غیر آئینی ہے' صدر اسحاق۔

**دسمبر 1992ء** یکم دسمبر۔ ناجائز قابضین سے تمام سرکاری زمین لے کر ہاریوں میں تقسیم کروں گا' وزیر اعظم نواز شریف کا سکھر میں خطاب۔

2 دسمبر۔ حکومت نے پاکستانی شہریوں کو بھارت جانے سے منع کر دیا۔

3 دسمبر۔ ملتان سے اپوزیشن نے لانگ مارچ کا تیسرا مرحلہ شروع کر دیا۔ پی ڈی اے کے رہنماؤں کا ملتان میں جلسہ عام سے خطاب۔

4 دسمبر۔ چینی ایٹمی میزائل پاکستان پہنچ گئے۔

5 دسمبر۔ پی ڈی اے کی کال پر حکومت خلاف ملک بھر میں مظاہرے شروع ہو گئے

6 دسمبر۔ انڈیا میں بابری مسجد شہید کرنے کے خلاف حکومت پاکستان نے بھارت سے شدید احتجاج کیا۔

7 دسمبر۔ بابری مسجد کی جگہ پر مندر کی تعمیر کے خلاف پورا ملک سراپا احتجاج ہو گیا۔

8 دسمبر۔ بابری مسجد کو گرانے کے خلاف پورے ملک میں ہڑتال۔ جلسے اور جلوس نکالے۔ ملتان میں مندروں پر حملے' مندروں کے ملبے تلے دب کر 12 ہلاک اور 63 زخمی ہو گئے۔

9 دسمبر۔ حکومت کی گول میز کانفرنس میں شریک نہیں ہوں گے۔ اپوزیشن کا فیصلہ شہزادہ چارلس اور شہزادی ڈیانا میں علیحدگی کی خبر کو پاکستان کے عوام نے بڑی دلچسپی سے پڑھا۔

IQBAL FORUM



10 دسمبر۔ ملتان' سرگودھا جانے والی کوسٹر نہر میں گر گئی' 30 افراد جاں بحق ہوگئے' سید فخر امام کے چھوٹے بھائی حسن امام انتقال کر گئے۔

11 دسمبر۔ اے پی سی نے حکومت کی طرف سے مذاکرات کی دعوت مسترد کردی۔

12 دسمبر۔ تمام عدالتوں کو خصوصی عدالتوں کے مقدمات کے ملزموں کی ضمانت لینے سے روک دیا گیا۔

13 دسمبر۔ پورے ملک میں بابری مسجد گرانے پر احتجاج جاری رہا' سینیٹر محمود منٹو پنڈی میں انتقال کر گئے۔

14 دسمبر۔ اس سال 82 ہزار افراد حج ادا کریں گے' حکومت کا اعلان۔ حکومت نے وفاقی بجٹ 3 سال کے لئے منجمد کردیا۔

15 دسمبر۔ بمبئی میں پاکستانی قونصل خانہ بند' عملہ واپس بلا لیا گیا' الطاف حسین عملی سیاست سے کنارہ کشی ہوگئے' عظیم طارق کو جانشین مقرر کردیا گیا۔

16 دسمبر۔ کہوٹہ ایٹمی تنصیبات کا معائنہ نہیں کرائیں گے۔ وزیراعظم کا فیصلہ۔

17 دسمبر۔ ابو ظہبی میں پولیس فائرنگ متعدد پاکستانی ہلاک و زخمی 30 ہزار نظربند ہوگئے۔

18 دسمبر۔ جاپان پاکستان کو بغیر شرائط کے امداد دے گا' جاپان کے بادشاہ اکی ہیٹو سے ملاقات کے بعد وزیراعظم نواز شریف کا اعلان۔ 20 سرکاری اداروں نے آڈٹ کرانے سے انکار کردیا۔ مسلم لیگی رہنما اور سابق وزیر زین نورانی کراچی میں انتقال کر گئے۔

19 دسمبر۔ بے گناہ پاکستانیوں کو سزا نہ دی جائے۔ حکومت پاکستان کا متحدہ عرب امارات کو انتباہ۔

20 دسمبر۔ اگر واپڈا کو نجی تحویل میں دیا گیا تو استعفیٰ سمیت ہر قربانی دوں گا' وزیراعلیٰ سرحد میر افضل خان۔

21 دسمبر۔ متحدہ عرب امارات سے پاکستانیوں کے اخراج کا معاملہ سفارتی سطح پر اٹھایا جائے گا' وزیراعظم نواز شریف۔

22 دسمبر۔ محاذ آرائی سے جمہوری اداروں کی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔ صدر اسحاق خان کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔ پی ڈی اے نے صدر کی تقریر کا بائیکاٹ کیا۔

23 دسمبر۔ ہماری دعا ہے صدر اسحاق مزید 100 سال زندہ رہیں' وفاقی وزیر الٰہی بخش سومرو۔

24 دسمبر۔ حکومت نے شناختی کارڈ میں مذہب خانہ ختم کردیا گیا۔

25 دسمبر۔ ملک میں یوم قائداعظم منایا گیا۔ وزیراعظم نواز شریف کی صاحبزادی مریم کی وزیراعظم ہاؤس میں تعینات کیپٹن صفدر سے شادی ہوگئی۔

26 دسمبر۔ بنگلہ دیش بنانے والے اب باقی پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں' وزیراعظم۔

27 دسمبر۔ ایٹم بم بنایا تو پاکستان توڑ دیا جائے گا' بے نظیر بھٹو۔

28 دسمبر۔ ذکی الدین پال بلا مقابلہ سینیٹر منتخب ہوگئے۔

29 دسمبر۔ قومی اسمبلی میں حکومت کی ناکام زرعی پالیسی پر سرکاری ارکان حکومت پر برس پڑے۔

30 دسمبر۔ حکومت نے انسداد دہشت گردی کا ترمیمی آرڈیننس واپس لے لیا۔

31 دسمبر۔ بھارت نے کراچی قونصلیت کے عملے میں کمی سے انکار کردیا۔

IQBAL FORUM



# 1993ء

**جنوری 1993ء** یکم جنوری۔ بھارت نے عملہ کم نہ کیا تو کراچی قونصل خانہ بند کر دیا جائیگا' پاکستان۔ سیالکوٹ میں بم دھماکہ ایک ہی خاندان کے 4 افراد ہلاک۔

2 جنوری۔ ہندوؤں نے اجودھیا میں بابری مسجد کے کھنڈر پر پوجا شروع کر دی' حکومت پاکستان کا احتجاج۔ اصولوں پر سمجھوتے کے بغیر اپوزیشن سے بات چیت کیلئے تیار ہوں' وزیراعظم نواز شریف کا ملتان پریس کلب میں خطاب۔

3 جنوری۔ قومی اسمبلی میں صوبہ سرحد کو پختونخواہ کہنے کی اجازت دیدی گئی۔

4 جنوری۔ کراچی میں فائرنگ' الطاف گروپ کے 4 افراد ہلاک۔ معروف شاعر طفیل ہوشیار پوری لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 جنوری۔ تمام افغان تنظیموں کو دفاتر بند کر کے 31 جنوری تک پاکستان سے نکل جانے کا حکم۔

6 جنوری۔ منشیات فروشوں کیلئے سزائے موت کا بل قومی اسمبلی میں پیش کیا جائے گا' وزیراعظم نواز شریف کا شیخوپور میں خطاب۔

7 جنوری۔ بمبئی میں مسلم کش فسادات میں 17 مسلمانوں کی شہادت پر پاکستان کا احتجاج۔

8 جنوری۔ بری فوج نے سربراہ جنرل آصف نواز اچانک انتقال کر گئے' جاگنگ کرتے ہوئے دل کا دورہ پڑا۔ بمبئی' احمد آباد اور بڑودہ میں 120 مسلمان شہید کر دئے گئے۔

9 جنوری۔ جنرل آصف نواز کو فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔ نئے فوجی سربراہ کی تقرری کیلئے صلاح مشورے۔

10 جنوری۔ بنگلہ دیش سے محصور پاکستانیوں کا پہلا قافلہ لاہور پہنچ گیا۔ بہار کالونی کوٹری میں ہولناک بم دھماکہ' 12 افراد ہلاک۔

11 جنوری۔ پیپلزپارٹی کے وائس چیئرمین مخدوم طالب المولیٰ طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

12 جنوری۔ جنرل عبدالوحید کاکڑ کو بری فوج کا نیا سربراہ مقرر کر دیا گیا۔ بے نظیر قومی اسمبلی امور خارجہ کمیٹی کی چیئرپرسن منتخب ہو گئیں۔

13 جنوری۔ ریٹائرڈ جسٹس شمیم حسین قادری انتقال کر گئے۔ امریکی طیاروں نے عراق پر اچانک حملہ کر دیا' پاکستان کا محتاط ردعمل۔

14 جنوری۔ پاکستان نے سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا' کویت کی بھرپور حمایت۔

15 جنوری۔ ہندوؤں کا بمبئی کی مسجد پر پٹرول بموں سے حملہ' نمازیوں پر فائرنگ' 200 مسلمان شہید۔ پاکستان بھر میں سوگ۔

16 جنوری۔ لاڑکانہ سے سیہون شریف جانے والی بس نہر میں جا گری' 100 افراد ہلاک۔ گھی کی قیمتوں میں اضافہ 16 کلو کا کنستر 410 روپے کا ہو گیا۔

17 جنوری۔ ظالموں کا گریبان پکڑوں گا' نواز شریف ظلم کا شکار ہونے والی بہنوں کی داد رسی کیلئے ملتان کے قریب جھوک عاربی پہنچ گئے۔ ایم پی اے سکندر بوسن کا بازپرس۔

18 جنوری۔ معروف دانشور اور کالم نگار واصف علی واصف انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



19 جنوری۔ غنڈہ گردی کا راستہ روکوں گا' نواز شریف کا بہاولپور میں خطاب۔
20 جنوری۔ کلنٹن نے امریکی صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔ صدر اسحاق اور وزیر اعظم نواز شریف کی طرف سے مبارکباد۔
21 جنوری۔ صدارتی انتخاب کا مسئلہ متعلقہ فورم پر حل ہونا چاہیے' نواز شریف۔
22 جنوری۔ بنگلہ دیش سے مزید بہاریوں کو پاکستان لایا جائے گا' وزیر اعظم کا اوکاڑہ میں محصورین سے خطاب۔
23 جنوری۔ حیدر آباد میں بم دھماکوں سے 25 افراد جاں بحق 60 زخمی۔ جب تک ضروری ہوا فوج سندھ میں انتظامیہ کی مدد کرتی رہے گی' جنرل وحید۔
24 جنوری۔ این ڈی اے کی چار جماعتوں نے صدارتی انتخاب میں اسحاق خان کی حمایت کردی۔ علی پور میں فقہ جعفریہ کے کارکنوں کی فائرنگ سے سپاہ صحابہ کے سیکرٹری سمیت 2 جاں بحق۔
25۔ جنوری۔ وفاقی کابینہ نے منی بجٹ مسترد کردیا۔ تمام وزراء نے ٹیکسوں کی مخالفت کردی۔ جاوید میانداد کی بجائے وسیم اکرم کو قومی کرکٹ ٹیم کا کپتان بنادیا گیا' وقار یونس نائب کپتان ہونگے۔
26 جنوری۔ نواز شریف 5 روزہ دورے پر زیورچ پہنچ گئے۔ بھارت کے یوم جمہوریہ پر مقبوضہ کشمیر میں بم دھماکے۔
27 جنوری۔ پاکستان میں سرمایہ کاروں کیلئے حوصلہ افزا ماحول ہے' زیورچ میں نواز شریف کا اقتصادی کانفرنس سے خطاب۔
28 جنوری۔ معروف صحافی مظہر علی خان انتقال کر گئے۔
29 جنوری۔ جامع مسجد دہلی کا محاصرہ مسلمانوں کو نماز جمعہ پڑھنے سے روک دیا گیا۔ پاکستان میں غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کے خلاف آپریشن شروع۔ بجٹ خسارے میں اضافہ افراط زر 10 فیصد سے تجاوز کر گیا۔ بشپ آف پشاور کو اغواء کر لیا گیا۔ بے نظیر علاج کیلئے لندن چلی گئیں۔
30 جنوری۔ آئی جے آئی اور پی ڈی اے میں مفاہمت ہونی چاہیے' صدر اسحاق کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ بشپ کی رہائی کیلئے 25 لاکھ روپے تاوان کا مطالبہ۔
31 جنوری۔ غیر قانونی اسلحے کے مقدمے میں آصف زرداری کی ضمانت پر رہائی کا حکم۔

-

**فروری 1993ء** یکم فروری۔ امریکہ نے پاک بھارت کشیدگی کو ختم کرانے کیلئے ثالثی کی پیش کش کردی۔ وزیر اعظم نواز شریف سوئیزرلینڈ سے مختصر دورے پر لندن پہنچ گئے۔
2 فروری۔ پنجاب میں سپاہ صحابہ کے خلاف آپریشن' متعدد عہدیدار گرفتار۔
3 فروری۔ کابل پر راکٹوں کی بارش' پاکستانی سفارتخانہ تباہ' 12 سے زیادہ سفارتکار واپس بلانے کا فیصلہ۔ آٹھویں ترمیم کا دفاع میری آئینی ذمہ داری ہے' صدر اسحاق۔ وزیر اعظم نواز شریف کی جدہ میں شاہ فہد سے ملاقات۔ بے نظیر بھٹو کے ہاں بیٹی کی ولادت' نام آصفہ رکھا۔
4 فروری سپریم کورٹ کا جونیجو حکومت کی بحالی کا فیصلہ میں نے رکوایا تھا' ریٹائرڈ جنرل اسلم بیگ۔ پاکستان نے شارجہ ٹرافی جیت لی۔
5 فروری۔ وہاڑی کے قریب بس کا ہولناک حادثہ 25 مسافر زندہ جل گئے۔ کشمیریوں سے یک جہتی کیلئے ملک بھر میں ہڑتال۔

IQBAL FORUM



6 فروری۔ آصف زرداری رہا ہوگئے' انہڑ کیس میں بھی ضمانت منظور۔ اسلم بیگ کے بیان پر سپریم کورٹ نے کارروائی شروع کردی۔

7 فروری۔ ہاری زمینوں کے مالک بن گئے' وزیراعظم نواز شریف نے کھیت میں بیٹھ کر قوم سے خطاب کیا۔ آصف زرداری کو لندن جانے کی اجازت مل گئی۔

8 فروری۔ شادباغ لاہور میں گیس سلنڈر پھٹنے سے تباہی 13 افراد جاں بحق۔ اسلم بیگ نے اعلیٰ عدالتوں میں قانونی جنگ لڑنے کا فیصلہ کرلیا۔

9 فروری۔ پاکستان ایک ایٹمی دھماکہ کرچکا ہے' امریکی ماہرین۔

10 فروری۔ پاکستان اور امریکہ کے کمانڈوز مشترکہ جنگی مشقیں شروع ہوگئیں۔ 90ء کے الیکشن میں جنرل حمید گل نے مجھے شکست سے بچایا تھا' کھر۔

11 فروری۔ امریکی ٹیم ایمل کانسی کے تعاقب میں کوئٹہ پہنچ گی' سی آئی اے کے دو افسروں کو قتل کرنیکا الزام۔ مصنف و فلم ساز کمال امروہی انتقال کرگئے۔

12 فروری۔ جنگ بندی کیلئے حمید گل کی افغان صدر ربانی اور وزیر دفاع احمد شاہ مسعود سے ملاقات۔ تاجر رہنما چودھری تاج الدین امرتسری انتقال کرگئے۔

13 فروری۔ ریٹائرڈ جنرل اسلم بیگ کو سپریم کورٹ میں طلب کرلیا گیا۔

14 فروری۔ پاکستان کو چینی لڑاکا طیارے تیار کرنے کا لائسنس مل گیا۔ سپریم کورٹ نے اسلم بیگ کے بیان سے متعلق خبروں اور تبصروں پر پابندی لگادی۔ ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر کا اسلام آباد آمد پر شاندار استقبال۔

15 فروری۔ صدارتی مہم میں تیزی آگئی' صدر اسحاق۔ پیپلزپارٹی کے 3 رہنماؤں سے ملاقات۔

16 فروری۔ وزیراعظم نواز شریف نے صدارتی انتخاب کے مسئلہ پر پارٹی کو اعتماد میں لینے کا فیصلہ کرلیا۔

17 فروری۔ متحدہ عرب امارات نے نکالے گئے پاکستانیوں کو واپس لینے سے انکار کردیا۔

18 فروری۔ ایران نے 3 لاکھ افغان پناہ گزین واپس بھیجنے کا اعلان کردیا۔ سپریم کورٹ نے جنرل بیگ کیس کی خبروں اور تبصروں پر پابندی کے حکم پر عملدرآمد روک دیا۔ امریکہ میں کلنٹن کی حلف برداری کی تقریب میں پاکستانی سفیر عابدہ حسین کے ڈانس پر پاکستان میں احتجاج۔

19 فروری۔ عرب امارات پاکستان سے دفاعی سامان خریدے گا' وزیر دفاع غوث شاہ۔

20 فروری۔ مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی نے وزیراعظم کو آٹھویں ترمیم کے خاتمے اور صدارتی امیدوار کی نامزدگی کے اختیارات دے دئے۔ سپریم کورٹ میں اسلم بیگ کیس کی سماعت شروع' سابق آرمی چیف کو سوچ وبچار کیلئے 24 گھنٹے کی مہلت۔

21 فروری۔ اسلم بیگ کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کردیا گیا۔ حقائق بتانے سے اعلیٰ عہدوں پر فائز شخصیات اور ادارے متاثر ہونگے' اسلم بیگ کا تحریری بیان۔

22 فروری۔ بیگ کیس کی سماعت بڑا بینچ کرے گا' ٹیپ غائب ہونے کی تحقیقات کی جائے گی' چیف جسٹس افضل ظلہ کے ریمارکس۔

IQBAL FORUM



23 فروری۔ فورٹ عباس کے قریب پاکستانی سرحد پر رینجرز نے 47 ہندوؤں کو جاسوسی کے الزام میں حراست میں لے لیا۔ سپریم کورٹ کے کمرے میں پراسرار آتشزدگی معروف ادیب ودانشور پروفیسر منشاء سلیمی ملتان میں انتقال کر گئے۔

24 فروری۔ سندھ میں ضمنی انتخابات 2 اور 5 مئی کو کرائے جائیں' ہائیکورٹ کا حکم۔

25 فروری۔ غربت وافلاس کے خاتمے کیلئے ٹاسک فورس قائم کردی گئی۔ سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ میں پاکستان کی کرکٹ ٹیم 43 رنز پر آؤٹ' کم سے کم سکور کا عالمی ریکارڈ۔

26 فروری۔ جہاں ظلم ہو گا خصوصی عدالتیں اسی مقام پر مقدمہ کی سماعت کریں گی' لاہور کے قریب نواز شریف کا خطاب۔

27 فروری۔ تاج کمپنی کے 4 ڈائریکٹروں کو قید اور جرمانے کی سزائیں۔ حکومت نے آٹھویں ترمیم پر سیاسی جماعتوں سے مذاکرات کیلئے ٹیم مقرر کردی۔

28 فروری۔ توہین رسالت کے مقدمے میں سماجی رہنما اختر حمید کے وارنٹ گرفتاری۔ آٹھویں ترمیم میں ردوبدل کا بل جلد پیش کیا جائے گا' وزیراعظم نواز شریف۔

**مارچ 1993ء** یکم مارچ۔ آٹھویں ترمیم کے خاتمے کیلئے حکومت اور پی ڈی اے میں مذاکرات شروع۔ میں نے اپنا فرض سمجھ کر عدالت کو پیغام پہنچایا تھا' اسلم بیگ۔ آپ کا بیان مایوس کن ہے ٹھنڈے ماحول میں دوبارہ پیش کریں' سپریم کورٹ۔

2 مارچ۔ پریسلر ترمیم اکتوبر میں ختم ہو جائے گی' امریکی سکالر۔

3 مارچ۔ افغان بحران کے حل کیلئے نواز شریف کی موجودگی میں صدر ربانی اور حکمت یار کے مذاکرات۔

4 مارچ۔ میں نے اسلم بیگ کا کوئی پیغام سپریم کورٹ کو نہیں پہنچایا تھا' وسیم سجاد کا عدالت میں بیان۔ مقدمے کی سماعت غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی۔

5 مارچ۔ افغان مذاکرات میں تعطل ٹل گیا' قاضی حسین نے حکمت یار کو واپس جانے سے روک دیا۔

6 مارچ۔ آٹھویں ترمیم کے مسئلے پر صدر اسحاق کی جنرل وحید سے ملاقات۔

7 مارچ۔ افغان رہنماؤں نے معاہدہ اسلام آباد پر دستخط کردئے' برہان الدین ربانی 18 ماہ صدر رہیں گے' حکمت یار وزیراعظم ہونگے۔

8 مارچ۔ آزاد کشمیر ہائیکورٹ نے شمالی علاقوں کو آزاد کشمیر کا حصہ قرار دیدیا۔

9 مارچ۔ نواز شریف کی جدہ میں شاہ فہد سے ملاقات۔ افغان لیڈروں کے ہمراہ عمرہ ادا کیا۔ میرے مواخذے کی کوشش کامیاب نہیں ہوگی' صدر اسحاق۔

10 مارچ۔ آزاد کشمیر ہائیکورٹ کے فیصلے پر عمل مشکل ہے' وزیراعظم آزاد کشمیر سردار قیوم۔

11 مارچ۔ آٹھویں ترمیم میں ردوبدل کا مسودہ تیار ہو گیا۔

12 مارچ۔ بمبئی بم دھماکوں سے لرز اٹھا' 300 افراد ہلاک۔ بھارت نے دھماکوں کا الزام پاکستان پر عائد کردیا۔ معروف انقلابی شاعر حبیب جالب طویل علالت کے بعد 62 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

13 مارچ۔ صوبائی وزیر رانا پھول محمد انتقال کر گئے۔ حبیب جالب کو سپرد خاک کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



14 مارچ۔ سنٹرل جیل کراچی میں پارسل بم کا دھماکہ' ڈی آئی جی ہلاک۔ تحریک پاکستان کے کارکن میاں محمد عثمان ملتان میں انتقال کر گئے۔

15 مارچ۔ میرا صدر سے کوئی اختلاف نہیں' نواز شریف۔ وادی کالام میں برف کا تودہ گرنے سے 26 افراد ہلاک۔

16 مارچ۔ صدارتی کیمپ سرگرم ہو گیا' صدر کو اسمبلیاں توڑنے کا مشورہ۔

17 مارچ۔ ایم کیو ایم کے 5 ارکان سندھ اسمبلی کی نشستوں کو خالی قرار دیدیا گیا' مستعفی ہو گئے تھے۔ سی بی آر کے 37 افسر برطرف۔

18 مارچ۔ سابق وزیر اعظم محمد خان جونیجو انتقال کر گئے' طویل عرصہ سے خون کے سرطان میں مبتلا تھے۔

19 مارچ۔ جونیجو کی تدفین سے پہلے ہی مسلم لیگ کی صدارت کا جھگڑا شروع ہو گیا۔

20 مارچ۔ محمد خان جونیجو کو سپرد خاک کر دیا گیا صدر و وزیر اعظم سمیت اعلیٰ شخصیات کی جنازے میں شرکت۔

21 مارچ۔ نواز شریف کو مسلم لیگ کا صدر منتخب کرانے کی کوشش' چٹھہ بھی صدارت کیلئے سرگرم ہو گئے۔

22 مارچ۔ آزاد کشمیر میں بس کو حادثہ 40 افراد جاں بحق۔ صدر اور وزیر اعظم میں ملاقات' بنیادی امور پر سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔ اسلام آباد میں بے نظیر کی رہائش گاہ پر آتشزدگی' ریکارڈ جل گیا۔

24 مارچ۔ صدر و وزیر اعظم میں اختلافات جلد ختم ہو جائیں گے' وزیر دفاع غوث علی شاہ۔

25 مارچ۔ ملک بھر میں عید الفطر جوش و خروش سے منائی گئی۔ بہاولپور میں نماز عید کے دوران بم دھماکہ 7 افراد ہلاک 70 زخمی۔

26 مارچ۔ بھارتی مسافر طیارہ اغوا کر کے ملتان اتارنے کی کوشش' ہائی جیکر امرتسر میں گرفتار۔ موسیقار ماسٹر عنایت حسین انتقال کر گئے۔

27 مارچ۔ نواز شریف کو مسلم لیگ کا صدر نامزد کر دیا گیا۔

28 مارچ۔ حامد ناصر چٹھہ' انور سیف اللہ اور اسد جونیجو وفاقی کابینہ سے مستعفی ہو گئے۔ نواز شریف کے لندن میں جان میجر سے مذاکرات۔

29 مارچ۔ ناراض ارکان اسمبلی کو منانے کیلئے کمیٹیاں قائم کر دی گئیں۔

30 مارچ۔ پاکستان بھارت کے ساتھ اسلحے کی دوڑ میں شریک نہیں ہو گا' وزیر اعظم نواز شریف کی جرمنی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

31 مارچ۔ پاکستان کو 2 دن میں دہشت گرد قرار دیا جا سکتا ہے' امریکی سفیر۔ وزیر مملکت حاجی گل شیر بھٹی بھی مستعفی' صدر اسحاق کی حمایت کا اعلان۔

**اپریل 1993ء** یکم اپریل۔ آٹھویں ترمیم کے مکمل خاتمے کے لیے تعاون ہو سکتا ہے' وزیر اعظم نواز شریف کو بے نظیر کا پیغام۔

2 اپریل۔ نواز شریف اسی سال انتخابات کرائیں گے' بے نظیر۔ معروف فوٹو گرافر اور شکاری حاجی محمد خان ملتان میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



3 اپریل۔ صدر سے معاہدہ برابری کی بنیاد پر ہوگا' وزیر اعظم نواز شریف۔ ضروری ہوا تو مستعفی ہو جائیں گے' صدر اسحاق کو بے نظیر کی یقین دہانی۔ اسلم خٹک کے داماد نواب زادہ محسن علی خان کو سرحد کابینہ سے نکال دیا گیا۔

4 اپریل۔ صدراتی انتخاب کے لیے اسحاق خان کو مسلم لیگ کا امیدوار نافذ کر دیا گیا' صدر اور وزیر اعظم میں سمجھوتہ ہو گیا۔ ملک میں ذوالفقار علی بھٹو کی 14 ویں برسی منائی گئی۔

5 اپریل۔ افغان وزیر دفاع احمد شاہ مسعود مستعفی ہو گئے۔ پاک افغان سرحد پر اسلحہ ڈپو میں دھماکہ 7 افراد ہلاک۔

6 اپریل۔ ڈھرکی میں مسلح افراد نے بس روک کر 15 مسافروں کو گولیوں سے بھون دیا۔

7 اپریل۔ صدر سے وزیر اعظم کی دوسری ملاقات میں غلط فہمیاں دور ہو گئی۔ اگر اسمبلیاں توڑی گئیں تو عدالت سے رجوع کروں گا' سپیکر گوہر ایوب۔ پاکستان اور روس کے درمیان فوجی تعاون کا معاہدہ ہو گیا۔ وزیر اعظم نواز شریف سرکاری دورہ پر متحدہ عرب امارات پہنچ گئے۔

8 اپریل۔ ٹارگٹ کے قریب تر ہوں حکومت چند دنوں کی مہمان ہے' حامد ناصر چٹھہ۔

9 اپریل۔ صدر ہمارے بزرگ ہیں ان سے کوئی اختلاف نہیں' نواز شریف۔ 65 ارکان قومی اسمبلی نے وزیر اعظم کو حمایت کی یقین دہانی کروادی۔ ویسٹ انڈیز میں وسیم اکرم' وقار یونس' عاقب جاوید اور مشتاق چرس رکھنے کے الزام میں گرفتار۔

10 اپریل۔ وفاقی وزیر میر ہزار خان بجرانی بھی مستعفی ہو گئے۔

11 اپریل۔ کراچی میں بموں کے 7 دھماکے 10 افراد زخمی۔ میرے شوہر کی موت سیاسی قتل ہے مقدمہ درج کراؤں گی' نزہت آصف نواز۔ ٹریفک حادثہ میں پروفیسر سفیان صدیقی اپنی اہلیہ سمیت جاں بحق۔

12 اپریل۔ جام معشوق اور روئیداد بھی وفاقی کابینہ سے مستعفی ہو گئے۔ جنرل آصف نواز کی موت کی تحقیقات کے لیے عدالتی کمشن کا قیام۔

13 اپریل۔ ملکی صورت حال کے پیش نظر جنرل وحید نے دورہ فرانس منسوخ کر دیا۔

14 اپریل۔ صدر او وزیر اعظم کے درمیان ملاقات کے بعد غلط فہمیاں دور ہو گئیں' اخبارات کی رائے۔

15 اپریل۔ بابائے مزدور تحریک بشیر احمد بختیار دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ حکومت نے سردار آصف احمد کو گرفتار کرنے کا حکم دے دیا۔

16 اپریل۔ سردار آصف گرفتار' بغاوت کا مقدمہ چلایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان تاج محمد جمالی مسلم لیگ کی نائب صدارت اور عاملہ کی رکنیت سے احتجاجاً" مستعفی ہو گئے۔

17 اپریل۔ استعفا نہیں دوں گا' اسمبلیاں نہیں توڑوں گا' ڈکٹیشن نہیں لوں گا' وزیر اعظم نواز شریف کا قوم سے خطاب۔ سری لنکا میں پاکستان کے ہائی کمشنر حسین حقانی مستعفی۔ حکومت پاکستان کا ترکی کے صدر ترگت اوزال کے انتقال پر اظہار افسوس۔ اسلام آباد میں دس۔ پندرہ وزرائے اعظم اپنے لیے وزیر تلاش کر رہے ہیں' نواز شریف۔

18 اپریل۔ صدر غلام اسحاق خان نے وزیر اعظم نواز شریف کی حکومت اور قومی اسمبلی توڑ دی' انتخابات 14 جولائی کو ہونگے' بلخ شیر مزاری کو نگران وزیر اعظم مقرر کر دیا گیا۔ گورنر پنجاب اظہر' امریکہ میں پاکستان کی سفیر بیگم عابدہ حسین اور بریگیڈیئر امتیاز مستعفی ہو گئے۔

19 اپریل۔ صدر کے اسمبلی توڑنے کے اقدام کو عدالت میں چیلنج کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



20 اپریل۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے خلاف آج تحریک عدم اعتماد پر غور ہو گا' نگران وزیر اعظم مزاری نے ملازمتوں پر پابندی ختم کردی۔ جان شیر خان نے دوسری بار برٹش اوپن جیت لی۔

21 اپریل۔ وزیر اعلیٰ پنجاب وائیں کے خلاف تحریک عدم اعتماد 139 ووٹوں سے منظور ہو گئی۔

22 اپریل۔ نگران کابینہ میں آصف زرداری' آفتاب شیرپاؤ' اعتزاز احسن فتح محمد حسنی' انور سیف اللہ' تنویر گیلانی' نور ربانی کھر' مرتضیٰ جتوئی' کوثر نیازی' ارباب جہانگیر' منظور گچکی' زاہد سرفراز' وزیر احمد جوگیزئی' علی گوہر شاہ' بجارانی' ارباب غلام رحیم' احمد نواز بگٹی اور روئیداد خان نے حلف اٹھالیا۔ اسمبلی توڑے جانے کے خلاف پنجاب میں جزوی ہڑتال رہی۔ نواب زادہ نصراللہ خان کی اہلیہ خان گڑھ میں انتقال کر گئیں۔

23 اپریل۔ نج کاری جاری رہے گی' نگران وزیر خزانہ فاروق لغاری۔ میں آپ کے ساتھ ہوں' نواز شریف کو شاہ محمود قریشی کی یقین دہانی۔

24 اپریل۔ کراچی میں نواز شریف کا تاریخی استقبال ہوا۔

25 اپریل۔ وٹو وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہو گئے' چوہدری الطاف حسین نے گورنر پنجاب اور منظور وٹو نے وزیر اعلیٰ پنجاب کا حلف اٹھالیا۔ نواز شریف نے اسمبلی کی برطرفی کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا۔

26 اپریل۔ صدر اسحاق خان نے جسٹس نسیم حسن شاہ کو چیف جسٹس سپریم کورٹ مقرر کر دیا۔

27 اپریل۔ صوبائی اسمبلیاں بھی توڑی جائیں' غلام مصطفیٰ جتوئی۔

28 اپریل۔ صدر کو ذاتی رنجش تھی وہ پاکستان کے بارے میں نہیں سوچ رہے تھے' عابدہ حسین۔

29 اپریل۔ ملکی تاریخ کی سب سے بڑی نگران کابینہ' ارکان کی تعداد 58 ہو گئی۔

30 اپریل۔ بے نظیر نے صدر اسحاق اور نگران وزیر اعظم کو یرغمال بنا رکھا ہے' چودھری شجاعت۔

## مئی 1993ء

یکم مئی۔ ملک میں یوم مئی کے موقع پر جلوس اور ریلیاں نکالی گئیں۔

2 مئی۔ ایم کیو ایم کے چیئرمین عظیم احمد طارق کو کراچی میں قتل کر دیا گیا۔

3 مئی۔ بدعنوان صوبائی حکومتوں کو برطرف کیا جائے' نواز شریف کا جلسہ سے خطاب۔

4 مئی۔ صدر کو اقتدار سے الگ کرنے کے لیے جلد کال دیں گے' نواز شریف۔ سعید احمد منیس کو پنجاب اسمبلی کا نیا سپیکر منتخب کر لیا گیا۔

5 مئی۔ کراچی میں ضمنی انتخاب میں سناٹا ایم کیو ایم حقیقی نے 6 پی ڈی اے اور مسلم لیگ نے 5' 5 نشستیں جیت لیں۔ صاحبزادہ عثمان عباسی پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔

6 مئی۔ جس جرم میں اسمبلی توڑی گئی وہ بار بار کروں گا' نواز شریف۔

7 مئی۔ نگران کابینہ میں شمولیت پر شرمسار ہوں پارٹی کے حکم کی تعمیل کی ہے' فاروق لغاری۔

8 مئی۔ قوم نے جسٹس منیر کے فیصلے پر انہیں آج تک معاف نہیں کیا' چیف جسٹس نسیم شاہ۔

9 مئی۔ سندھ میں فوج اور پولیس کی تنصیبات پر بموں کے حملے۔

10 مئی۔ کوئی مانے یا نہ مانے انتخابات 14 جولائی کو ہی ہوں گے' نگران وزیر اعظم مزاری۔

IQBAL FORUM



11 مئی۔ ممتاز قبائلی رہنما شیر محمد مری انتقال کر گئے۔

12 مئی۔ کابل میں مجاہدین کے گروپوں میں لڑائی' سڑکیں نعشوں سے بھر گئیں۔

13 مئی۔ پنجاب کی 12 وزراء 11 مشیر اور 5 خصوصی معاونین کی کابینہ کا اجلاس ہوا۔

14 مئی۔ کابل پر راکٹوں کی بارش 100 افراد جاں بحق' پاکستان کا صورتحال پر اظہار تشویش۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ ہم بھی قبول کریں گے' نگران وزیر اعظم مزاری۔

15۔ مئی صدر نے استعفے لے کر غیر اخلاقی کام کیا سیاست میں ملوث ہوئے' جسٹس شفیع الرحمان۔

16 مئی۔ صدر اسحاق نے مجھے اسلامی نظام کے نفاذ سے روکا' نواز شریف۔

17 مئی۔ لاڑکانہ میں ڈاکوؤں نے گاؤں کو آگ لگا دی 11 افراد زندہ جل گئے۔ آپ میری حکومت بحال کریں آئینی دائرہ میں رہ کر کام کروں گا' سپریم کورٹ کو نواز شریف کی یقین دہانی۔

18 مئی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان تاج جمالی کے خلاف تحریک عدم اعتماد آگئی۔ بے نظیر نے روشن خیال اسلام' نیو سوشل کنٹریکٹ اور قومی استحکام کے نام سے 3 انتخابی نعروں کا اعلان کر دیا۔

19 مئی۔ عدالت کو توڑی گئی اسمبلی بحال کرنے کا اختیار نہیں ہونا چاہیے' بے نظیر۔

20 مئی۔ 70ء والے نتائج حاصل کریں گے' بے نظیر بھٹو۔

22 مئی۔ بلوچستان کے وزیر اعلیٰ تاج محمد جمالی مستعفی' ذوالفقار مگسی نئے وزیر اعلیٰ ہونگے۔ بھارت نے پاکستانی سرحدوں پر پرتھوی میزائل نصب کر دیئے۔ صدر کو آئین کے آرٹیکل 58 کے تحت حکومت برطرف کرنے کا اختیار نہیں' چیف جسٹس۔

23 مئی۔ اٹارنی جنرل اسمبلی توڑنے کا ایک بھی جواز ثابت نہیں کر سکے' چیف جسٹس۔

24 مئی۔ انتخابات کے بارے میں وزارت دفاع کے پریس ریلیز سے فوج نے لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔

25 مئی۔ سازشی ٹولہ آج اپنے انجام کو پہنچ جائے گا' نواز شریف۔

26 مئی۔ سپریم کورٹ نے نواز شریف حکومت' کابینہ اور اسمبلی بحال کر دی۔ نواز شریف نے وزارت عظمیٰ دوبارہ سنبھال لی' ملک بھر میں مسلم لیگیوں نے جشن منایا۔

27 مئی۔ نواز شریف نے قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ بے نظیر نے خارجہ امور کمیٹی کی سربراہی سے استعفیٰ دیدیا۔ اداکارہ رانی انتقال کر گئیں۔

28 مئی۔ اپوزیشن کے ساتھ اچھے تعلقات چاہتا ہوں' وزیر اعظم نواز شریف کا قوم سے خطاب۔ منصفانہ انتخابات کے لیے جدوجہد جاری رہے گی' بے نظیر۔ جسٹس شفیع الرحمان نے بیٹے کے انتقال کے باوجود اپنا فرض خوب نبھایا' وزیر اعظم نواز شریف۔

29 مئی۔ گورنر پنجاب نے صوبائی اسمبلی توڑ دی۔

30 مئی۔ سرحد میں بھی صوبائی اسمبلی توڑ دی گئی۔

31 مئی۔ بے نظیر نے نواز شریف کی طرف سے مذاکرات کی دعوت قبول کر لی۔ پنجاب اسمبلی توڑنے کی دستاویزات جعلی ہیں' ایڈووکیٹ جنرل مقبول الٰہی ملک مستعفی ہو گئے۔

IQBAL FORUM



**جون 1993ء** یکم جون۔ اپوزیشن سے مذاکرات کیلئے مزید 10 کمیٹیاں بنادی گئیں۔

2 جون۔ ملک بھر میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔

3 جون۔ کشمیر کے مسئلہ پر پوری قوم ایک ہے' وزیر اعظم نواز شریف۔

4 جون۔ عدم اعتماد کا نوٹس دوپہر کو دیا گیا اسمبلی رات کو توڑ دی گئی' ہائیکورٹ میں پنجاب اسمبلی کی تحلیل کے خلاف دلائل۔

5 جون۔ صومالیہ میں جھڑپیں۔ امن دستے میں شامل 5 پاکستانی فوجی شہید' 25 افراد مارے گئے۔ معروف ناول نگار شاعر اور صحافی قمر اجنالوی انتقال کر گئے۔ راولپنڈی سازش کیس کے مرکزی کردار میجر جنرل اکبر خان انتقال کر گئے۔

6 جون۔ صومالیہ میں شہید ہونے والے پاکستانی فوجیوں کی تعداد 28 ہو گئی۔ وزیر اعظم کی صدارت میں اجلاس صدر کے مواخذے کی تجویز۔ موسیقار کمال احمد انتقال کر گئے۔

7 جون۔ پی ڈی اے نے مذاکرات کی دعوت غیر مشروط طور پر قبول کر لی۔

8 جون۔ صدر کی مداخلت پر وزیر اعظم ہاریوں میں زمینیں تقسیم کرنے کیلئے سندھ نہ جاسکے۔ صومالیہ میں شہید ہونے والے فوجیوں کی میتیں پاکستان پہنچ گئیں۔

9 جون۔ لاہور ہائیکورٹ کا عبوری حکم' پنجاب اسمبلی بحال کر دی گئی۔ وٹو کی سفارش پر توڑی گئی کابینہ بھی بحال۔ پنجاب کابینہ میں مزید 15 وزیروں کو شامل کر لیا گیا۔

10 جون۔ پنجاب میں گورنر راج کے نفاذ کیلئے صدر اسحاق کے گورنر چودھری الطاف حسین سے صلاح مشورے۔

11 جون۔ منظور وٹو نے وزارت اعلیٰ بچانے کیلئے مزید 20 ارکان کو مشیر 11 کو معاون خصوصی مقرر کر دیا۔

12 جون۔ ہاشمی رفسنجانی دوبارہ ایران کے صدر منتخب ہو گئے' پاکستان کی طرف سے مبارکباد کا پیغام۔ "پنجاب اسمبلی ٹوٹ چکی ہے"۔ اجلاس بلانے کیلئے اپوزیشن کی درخواست پر سپیکر سعید منیس کا اعلان۔

13 جون۔ "تحریک عدم اعتماد بارہ بجے دوپہر وصول کی تھی"' "اغوا شدہ" سیکرٹری چودھری حبیب اللہ عدالت میں پیش ہو گئے۔

14 جون۔ وفاقی بجٹ پیش کر دیا گیا' پٹرولیم مصنوعات' جوسز کی قیمتوں اور سیلز ٹیکس میں اضافہ' ٹیلیفون سمیت متعدد اشیاء پر ڈیوٹیوں میں کمی' وزیر خزانہ سرتاج عزیز کی بجٹ تقریر۔

15 جون۔ حکومت اور پی ڈی اے میں مذاکرات کوئی نتیجہ بر آمد نہیں ہوا۔

16 جون۔ آٹھویں ترمیم کے خاتمے کیلئے بے نظیر نے 9 نکاتی پیکج پیش کر دیا۔

17 جون۔ صومالیہ میں جنرل عدید کے خلاف فیصلہ کن کارروائی۔ 3 پاکستانی فوج شہید۔ افغانستان میں گلبدین حکمت یار سمیت 13 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ پنجاب اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کیخلاف تحریک عدم اعتماد کا نوٹس۔

18 جون۔ بوسنیا کے مہاجرین کا قافلہ اسلام آباد پہنچ گیا' 266 مہاجرین خصوصی طیارے کے ذریعے لائے گئے۔ ملکی مفاد میں سو بار ایوان صدر جانے کو تیار ہوں' وزیر اعظم نواز شریف۔

19 جون۔ مدینتہ الحجاج میں قیام پذیر بوسینائی مہاجرین سے ملاقات پر پابندی' کرفیو کا سماں۔

20 جون۔ قومی اسمبلی نے آٹھویں ترمیم کے خلاف قرار داد منظور کر لی۔

IQBAL FORUM



21 جون۔ مسلح افراد نے بلوچستان سے 2 چینی انجنیئر اغوا کر لئے۔

22 جون۔ روپوش سیکرٹری پنجاب اسمبلی کو ہائی کورٹ نے طلب کر لیا۔

23 جون۔ سرحد اور پنجاب میں آئین کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں' سپریم کورٹ بار سے نواز شریف کا خطاب۔

24 جون۔ حکومت چلانے میں دشواری ہے' عبوری حکم واپس لیا جائے' حکومت پنجاب کی ہائیکورٹ میں درخواست۔

25 جون۔ سیکرٹری حبیب اللہ کی بازیابی کیلئے اراکین پنجاب اسمبلی کے گھروں پر چھاپے' عزیز و اقارب گرفتار۔

26 جون۔ آئینی ذمہ داریاں پوری کریں' وزیر اعظم کا گورنر پنجاب کے نام خط۔

27 جون۔ صدر اور وزیر اعظم میں ون ٹوون ملاقات' اختلافات دور نہ ہو سکے۔

28 جون۔ ہائیکورٹ نے پنجاب اسمبلی بحال کی' گورنر الطاف نے 4 منٹ بعد پھر توڑ دی۔ صدر کا پنجاب اسمبلی کی تحلیل کے اعلان سے لاتعلقی۔

29 جون۔ پنجاب پر وفاق کا کنٹرول' میاں اظہر کو ایڈمنسٹریٹر مقرر کر دیا گیا' گورنر پنجاب کا پروٹوکول ختم' پنجاب حکومت نے احکامات ماننے سے انکار کر دیا۔

30 جون۔ پنجاب پر وفاق کا کنٹرول غیر آئینی ہے' صدر نے عملدر آمد روک دیا۔ انتظامیہ کا وفاقی افسروں کو چارج دینے سے انکار' سیکرٹریٹ کی تالہ بندی' رینجرز تعینات رہی۔ صوبے پر کنٹرول سے متعلق پارلیمنٹ کی قرار داد آئین کی خلاف ورزی نہیں' نواز شریف۔

**جولائی 1993ء** یکم جولائی۔ انتخابات کے سوا بحران کا کوئی حل نہیں' اعلیٰ فوجی قیادت کے صلاح مشورے۔ ملک بھر میں یوم عاشور (1414ھ) منایا گیا۔

2 جولائی۔ جنرل وحید کی صدر اور وزیر اعظم سے 4 ملاقاتیں' وزیر اعظم نے انتخابات کی تجویز مشروط مان لی۔

3 جولائی۔ انتخابات کے بغیر سیاسی صورتحال بہتر نہیں ہو سکتی' صدر اسحاق۔ کسی بھی غیر آئینی اقدام کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے' وزیر اعظم کی صدارت میں اجلاس۔ ممتاز صحافی سابق ایڈیٹر "امروز" ہارون سعد انتقال کر گئے۔

4 جولائی۔ صدر' وزیر اعظم' قائد حزب اختلاف میں مذاکرات ہونے چاہیں' بے نظیر کا نواز شریف کو خط۔ صدر نے وفاق کے کنٹرول کی قرار داد پارلیمنٹ کو واپس بھیج دی۔

5 جولائی۔ حکومت پنجاب نے پارلیمنٹ کی قرار داد کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا۔ نواز شریف ایکو سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے ترکی پہنچ گئے۔ وٹو کی قیادت میں اسلام آباد کی طرف لانگ مارچ کا منصوبہ۔

6 جولائی۔ صدر نے حکومت کی طرف سے بھیجا گیا ریفرنس اعتراض لگا کر واپس بھیج دیا۔

7 جولائی۔ صدر نے وفاقی حکومت کیخلاف لانگ مارچ اور تحریک عدم اعتماد کا گرین سگنل دیدیا' وٹو نے اپنا مشن شروع کر دیا۔ وزیر اعظم نواز شریف کی روضہ رسول پر حاضری۔

8 جولائی۔ بے نظیر نے ایوان صدر کے پیغام کے بعد نواز شریف سے مذاکرات کی دعوت مسترد کر دی۔ ادیب صحافی اور کالم نگار طارق اسماعیل انتقال کر گئے۔

9 جولائی۔ لانگ مارچ کی تیاریاں' وزیر اعلیٰ وٹو نے ایک ہزار بسوں کا انتظام کر لیا۔ کھاد کی قیمتوں میں اضافہ یوریا کی بوری

IQBAL FORUM



215 روپے کی ہو گئی۔

10 جولائی۔ صدر سے وزیر اعظم کی ملاقات نہ ہو سکی' دفتری اوقات میں ملنے کی ہدایت۔

11 جولائی۔ لانگ مارچ 16 جولائی کو لاہور سے شروع ہو گا' قائدین کا اعلان۔

12 جولائی۔ صدر اور وزیر اعظم میں دو ملاقاتیں' تلخ کلامی ہوئی۔ اسلام آباد میں جلسے جلوس پر پابندی۔

13 جولائی۔ جاپان میں شدید زلزلے میں سینکڑوں افراد کی ہلاکت پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ لانگ مارچ سے نمٹنے کیلئے وفاقی حکومت کی تیاریاں۔

14 جولائی۔ پاکستان کو دہشت گرد ممالک کی فہرست سے نکال دیا گیا۔ سرحد اسمبلی کی تحلیل کے خلاف رٹ درخواستیں مسترد۔ لانگ مارچ کا براحشر ہو گا' نواز شریف۔

15 جولائی۔ بے نظیر بھٹو نے بری فوج کے سربراہ جنرل وحید سے ملاقات کے بعد لانگ مارچ ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ مصالحتی فارمولے پر صدر' وزیر اعظم اور چیف آف آرمی سٹاف میں مذاکرات۔

16 جولائی۔ "آپ بھی مستعفی ہوں" نواز شریف کی صدر کو تجویز۔ بے نظیر کی صدر سے ملاقات' آئندہ کے سیٹ اپ کے بارے میں شرائط پیش کیں۔

17 جولائی۔ صدر غلام اسحاق خان نے مسلح افواج کے سربراہوں کی موجودگی میں طویل مذاکرات کے بعد اپنا استعفیٰ وزیر اعظم کے حوالے کر دیا' تین بڑوں میں ایک اور ملاقات۔

18 جولائی۔ صدر غلام اسحاق خان اور وزیر اعظم نواز شریف دونوں مستعفی ہو گئے۔ قومی اسمبلی توڑ دی گئی' معین قریشی نگران وزیر اعظم اور وسیم سجاد قائم مقام صدر بن گئے۔ قومی و صوبائی الیکشن 6 اور 9 اکتوبر کو ہوں گے۔ تاریخ میرے حق میں فیصلہ دے گی' اسحاق خان کا قوم سے خطاب

19 جولائی۔ غیر جانبدارانہ انتخابات اور معیشت کی اصلاح پہلی ترجیح ہے' وزیر اعظم معین قریشی۔

20 جولائی۔ انتخابات فوج نہیں عدلیہ کرائے گی' چیف الیکشن کمشنر۔

21 جولائی۔ کور کمانڈروں کی کانفرنس میں عام انتخابات پر غور۔

22 جولائی۔ روپے کی قیمت میں 6 فیصد کمی کر دی گئی۔ لاہور میں نواز شریف کے استقبالی جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج' متعدد زخمی۔

23 جولائی۔ نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کے اہلکار کی گرفتاری' تشدد کیا گیا۔ نگران وفاقی کابینہ نے حلف اٹھالیا' نثار میمن' بابر علی' عبدالستار شامل ہیں۔

24 جولائی۔ چاروں صوبائی چیف سیکرٹری' آئی جی پولیس تبدیل' پنجاب اسمبلی کے سیکرٹری حبیب اللہ منظر عام پر آ گئے۔

25 جولائی۔ مسلم لیگ نے قومی و صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ایک ہی روز کرانے کا مطالبہ مسترد کر دیا۔

26 جولائی۔ انتخابی نظام میں تبدیلیاں اتفاق رائے سے ہونگی' قائم مقام صدر وسیم سجاد کا قوم سے خطاب۔ گورنر پنجاب ریٹائرڈ جنرل محمد اقبال نے 8 رکنی کابینہ سے حلف لیا' جنرل سروپ اور دیگر ریٹائرڈ جرنیل بھی شامل ہیں۔

27 جولائی۔ بھارت نے مسئلہ کشمیر پر سربراہی کانفرنس کی امریکی تجویز مسترد کر دی۔ سیاسی سرگرمیوں میں تیزی' جوڑ توڑ عروج پر پہنچ گئے۔

IQBAL FORUM



28 جولائی۔ بیلٹ پیپروں کی چھپائی فوج کی نگرانی میں ہوگی۔
29 جولائی۔ پاکستان نے انتہائی جدید سپر کمپیوٹر تیار کرلیا۔ بلوچستان میں بلدیاتی ادارے معطل' فنڈز منجمد۔
30 جولائی۔ مسئلہ کشمیر کے متبادل حل پر غور کیلئے تیار ہوں' وزیراعظم معین قریشی کی واشنگٹن میں پریس کانفرنس۔
31 جولائی۔ ممتاز نعت خواں اعظم چشتی انتقال کرگئے۔ تمام کمشنر' ڈی سی اور پولیس افسر تبدیل کردیئے گئے۔

**اگست 1993ء** یکم اگست۔ پنجاب میں بیت المال اور بلدیاتی اداروں کے فنڈز منجمد کردیئے گئے' چشمہ کے قریب ایٹمی بجلی گھر کی تعمیر شروع ہوگئی۔
2 اگست۔ دریائے چناب میں کٹاؤ سے شہر سلطان کو شدید خطرہ۔
3 اگست۔ لاہور ہائیکورٹ' ریلوے اور رینجرز ہیڈ کوارٹر میں بموں کے دھماکے' متعدد زخمی۔ بلوچستان کی 7 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ افتخار گیلانی پیپلزپارٹی کی بنیادی رکنیت سے مستعفی ہوگئے۔
4 اگست۔ مسلم لیگ اور فنکشنل لیگ میں انتخابی اتحاد ہوگیا۔
5 اگست۔ فلور کراسنگ کے خلاف آرڈی نینس جلد نافذ کیا جائے گا' الیکشن کمیشن کا اعلان۔
6 اگست۔ ایٹمی پروگرام سے متعلق کسی یکطرفہ معاہدے پر عمل نہیں کریں گے' نگران وزیراعظم معین قریشی کا امریکی سفیر کو جواب۔
7 اگست۔ الیکشن کمیشن نے ایک ہی روز قومی اور صوبائی انتخابات کرانے کی تجویز مسترد کردی۔
8 اگست۔ مرتضیٰ بھٹو کے امیدوار پی پی کے لوٹوں کا مقابلہ کریں گے' نصرت بھٹو کا اعلان۔
9 اگست۔ پاکستان' افغانستان' روس اور کشمیر کا وسیع علاقہ زلزلے سے لرز اٹھا۔
10 اگست۔ غلام اسحاق خان نے ایوان صدر خالی کردیا' پشاور منتقل ہوگئے۔ پیپلزپارٹی نے ٹکٹ میرٹ پر نہیں دیئے' کارکن ڈٹ جائیں' نصرت بھٹو۔
11 اگست۔ انتخابات ملتوی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' صدر وسیم سجاد۔
12 اگست۔ کراچی میں 14 اگست کو مسلم لیگ اور پیپلزپارٹی کے جلسوں پر پابندی لگادی گئی۔
13 اگست۔ وزیراعظم معین قریشی نے وزراء کو سیاستدانوں سے ملاقاتوں اور بیان بازی سے روک دیا۔ شاہ محمود قریشی' شجاعت حسنین قریشی اور مرید قریشی غیر مشروط طور پر پیپلزپارٹی میں شامل ہوگئے۔
14 اگست۔ ملک بھر میں یوم آزادی جوش و خروش سے منایا گیا۔ افتخار گیلانی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔ مرتضیٰ بھٹو کو معافی دلانے کیلئے نصرت بھٹو کی صدر' وزیراعظم اور بری فوج کے سربراہ سے ملاقاتیں۔
15 اگست۔ پنجاب کے بلدیاتی ادارے توڑ دیئے گئے' ایڈمنسٹریٹر مقرر کردیئے گئے۔
16 اگست۔ بلدیاتی ادارے توڑے جانے کے اقدام کو ہائیکورٹ میں چیلنج کردیا گیا۔
17 اگست۔ الیکشن میں تخریب کاری سے نمٹنے کیلئے خصوصی پلان تیار کرلیا گیا۔
18 اگست۔ نواز شریف اور بریگیڈیئر امتیاز کا نام مقدمہ قتل سے خارج کردیا گیا۔
19 اگست۔ زرعی ٹیکس کا نفاذ' گندم اور گھی کی قیمتوں میں اضافہ' گریڈ 16 تک کے ملازمین کی تنخواہوں میں سو روپے کا

IQBAL FORUM



اضافہ' قرضے معاف کرانے والے اور نادہندگان الیکشن نہیں لڑ سکیں گے' نگران وزیراعظم معین قریشی کا قوم سے خطاب۔
20 اگست۔ پٹرول' بجلی اور گیس کے نرخوں میں اضافہ۔ الیکشن کمیشن نے انتخابی شیڈول کا اعلان کر دیا۔ مصطفیٰ کھر چوتھی مرتبہ پیپلزپارٹی میں شامل ہو گئے۔
21 اگست۔ مقدمات میں ملوث سیاستدان الیکشن نہیں لڑ سکیں گے' وزیراعظم معین قریشی۔
22 اگست۔ تبادلے نگران حکومت کے مینڈیٹ سے تجاوز ہیں' ہائیکورٹ نے عملدرآمد روک دیا۔
23 اگست۔ امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کرانے شروع کر دیئے۔ منشیات کے سمگلروں کیلئے سزائے موت' فوری گرفتاری کا حکم۔
24 اگست۔ قرضے واپس کرنے کا وعدہ کرنے والے الیکشن لڑ سکیں گے' نگران وزیر خزانہ بابر علی کی پریس کانفرنس۔
25 اگست۔ امریکہ نے چین اور پاکستان کیخلاف اقتصادی پابندیاں عائد کر دیں۔ پنجاب میں بسوں اور ویگنوں کے کرائے بڑھا دیئے گئے۔
26 اگست۔ پاکستان اور چین نے امریکی پابندیاں مسترد کر دیں۔
27 اگست۔ بینکوں نے قرض نادہندگان کی فہرستیں جاری کر دیں۔
28 اگست۔ ملتان جیل میں قیدیوں کی بغاوت' کمانڈو ایکشن میں 12 قیدی ہلاک۔
29 اگست۔ ایوب آفریدی' حاجی قدر گل' لعل کریم سمیت منشیات کے 12 بڑے سمگلروں کو انتخابات کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا۔
30 اگست۔ بلوچستان میں انتخابی تصادم' 28 افراد ہلاک۔ ملتان جیل کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ' اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ اور 8 اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا۔
31 اگست۔ ملک بھر میں میلادالنبیؐ عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

**ستمبر 1993ء** یکم ستمبر۔ لاہور میں چوبرجی کی مسجد میں کلاشنکوفوں سے فائرنگ' 8 نمازی شہید' 19 زخمی۔
2 ستمبر۔ وزیراعظم کے اقتصادی پیکج کے خلاف ملک بھر میں ہڑتال۔ نگران حکومت نے اقتدار سنبھالا تو ملک دیوالیہ ہونے والا تھا' روزمرہ اخراجات کیلئے بھی زرمبادلہ نہیں تھا' نگران وزیراعظم معین قریشی کا سینیٹ سے خطاب۔
3 ستمبر۔ نادہندگان کی جائیدادیں اور اثاثے نیلام کرنے کا حکم۔ جہانگیر خان نے سکواش سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔
4 ستمبر۔ ایٹمی مسئلے پر پاک امریکہ مذاکرات کامیاب رہے' سیکرٹری خارجہ شہریار خان۔
5 ستمبر۔ 13 ستمبر تک ادائیگی نہ کرنے والے نادہندگان کی املاک قرق کر لی جائیں گی' معین قریشی۔ حیدرآباد میں دہشت گردی' ڈی ایس پی اور اسکاڈرائیور ہلاک۔
6 ستمبر۔ نج کاری میں بدعنوانیوں کی تحقیقات کا حکم دیدیا گیا۔
7 ستمبر۔ صوبائی حکومتوں کو زرعی ٹیکس آرڈیننس جاری کرنے کی ہدایت۔ لاہور میں سپاہ صحابہ کے کارکنوں پر دستی بموں سے حملہ 7 زخمی۔
8 ستمبر۔ جنرل آصف نواز کے قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔

IQBAL FORUM



9 ستمبر۔ اسرائیل اور پی ایل او میں معاہدہ' 30 سالہ دشمنی ختم' پاکستان کی طرف سے خیر مقدم۔ صومالیہ میں ایک اور جھڑپ ایک پاکستانی فوجی شہید 8 امریکی زخمی۔

10 ستمبر۔ گریڈ 17 اور 22 تک کے افسروں کی تنخواہوں میں 10 فیصد اضافہ۔

11 ستمبر۔ منشیات کے سمگلروں کی گرفتاری کیلئے آپریشن۔ بزرگ سیاستدان قسور گردیزی۔ طویل علالت کے بعد ملتان میں انتقال کر گئے۔

12 ستمبر۔ جھنگ کے قریب بس اور ویگن میں تصادم 9 افراد جاں بحق۔ قسور گردیزی کو ملتان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

13 ستمبر۔ پراپرٹی ٹیکس کی وصولی نجی شعبے کے سپرد۔

14 ستمبر۔ غلام مصطفیٰ جتوئی اور انکے بیٹے کو الیکشن لڑنے کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا' نادہندہ ہیں۔

15 ستمبر۔ قصور کے قریب چلتی بس میں دھماکہ' 3 مسافر جاں بحق۔ پلاٹوں کی الاٹمنٹ کیلئے تمام صوابدیدی کوٹے ختم۔

16 ستمبر۔ فیصل آباد کی مسجد میں دستی بم سے حملہ' ایک نمازی شہید 35 زخمی۔

17 ستمبر۔ نادہندگان کی فہرست عالمی بینک اور آئی ایم ایف کو فراہم کر دی گئی۔

18 ستمبر۔ پنجاب میں شدید زلزلہ سے در و دیوار ہل گئے۔ کراچی میں حقیقی گروپ کی کال پر ہڑتال' ملیر میں نماز فجر کے وقت موذن کو شہید کر دیا گیا۔

19 ستمبر۔ نواز شریف اور بے نظیر کے خلاف نااہلی اور توہین عدالت کے نوٹس خارج۔ ہائیکورٹ کے جسٹس ٹوانہ چھٹی پر چلے گئے۔

20 ستمبر۔ بیگم آصف نواز کی پولیس حکام سے ملاقات' مرحوم جنرل کے بالوں کا دوبارہ تجزیہ ہو گا۔

21 ستمبر۔ صدر کی پنشن بڑھا کر 10 ہزار روپے ماہوار کر دی گئی۔

22 ستمبر۔ باغبانپورہ لاہور میں ماں اور اس کے 5 بچوں کو ذبح کر دیا گیا۔ خواہش ہے کہ مزید کچھ عرصہ وزیر اعظم رہتا' معین قریشی۔

23 ستمبر۔ گھر کا سربراہ ہی بیوی بچوں کا قاتل نکلا' گرفتار کر لیا گیا۔ سیاسی جماعتوں کو نتائج تسلیم کرنا پڑیں گے' صدر وسیم سجاد۔

24 ستمبر۔ سنٹرل جیل ملتان میں قیدیوں کی پھر بغاوت' اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ جیل کو یرغمال بنا لیا گیا۔ 11 کانسٹیبل زخمی۔

25 ستمبر۔ پیپلز پارٹی اور چٹھہ لیگ نے پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (پی ڈی ایف) قائم کر لیا۔ پاکستان اپنا ایٹمی پروگرام رول بیک نہیں کرے گا' معین قریشی۔

26 ستمبر۔ شناختی کارڈ خریدنے والوں کو 5 سال قید ہو سکتی ہے' لاہور ہائیکورٹ۔

27 ستمبر۔ سینٹرل جیل ملتان کا سابق سپرنٹنڈنٹ معطل' فرائض سے غفلت برتنے کا الزام۔

28 ستمبر۔ ٹیکس چوروں کی گرفتاریاں' 150 کی جائیدادیں قرق کر لی گئیں۔

29 ستمبر۔ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ غلام حیدر وائیں کو میاں چنوں کے قریب قتل کر دیا گیا۔ قاتلوں کو عبرتناک سزا دی جائے گی' معین قریشی۔

IQBAL FORUM



30 ستمبر۔ مہاراشٹر میں زلزلے سے 16 ہزار افراد کی ہلاکت پر پاکستان کا اظہار افسوس۔ غلام حیدر وائیں کو میاں چنوں میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

**اکتوبر 1993ء** یکم اکتوبر۔ ایم کیو ایم نے عام انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔ جنرل آصف نواز کی قبر کشائی اور پوسٹ مارٹم۔

2 اکتوبر۔ سپریم کورٹ نے غلام مصطفیٰ جتوئی کو الیکشن لڑنے کی اجازت دے دی۔

3 اکتوبر۔ بائیکاٹ ختم کرانے کیلئے فوج اور گورنر نے ایم کیو ایم سے رابطہ کر لیا' ایم کیو ایم نے بائیکاٹ ختم کرنے سے انکار کر دیا۔

4 اکتوبر۔ بے نظیر اور نواز شریف نے آخری انتخابی جلسوں سے خطاب کیا' انتخابی مہم ختم ہو گئی۔

5 اکتوبر۔ 19 اکتوبر کو اقتدار منتخب نمائندوں کو سونپ دیا جائیگا' قائم مقام صدر وسیم سجاد کا قوم سے خطاب۔

6 اکتوبر۔ ملک بھر میں عام انتخابات۔ پیپلزپارٹی نے 98 نشستیں حاصل کر کے قومی اسمبلی میں برتری حاصل کر لی۔ جہانگیر بدر' شجاعت حسین' اعتزاز احسن' قاضی حسین' مرتضیٰ بھٹو' جاوید ہاشمی' اجمل خٹک ہار گئے۔

7 اکتوبر۔ بائیکاٹ ختم' ایم کیو ایم نے صوبائی انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا۔ بے نظیر کو وزیراعظم کا پروٹوکول دے دیا گیا۔

8 اکتوبر۔ پنجاب اسمبلی میں پی پی اور جونیجو لیگ اتحاد نے 115 اور مسلم لیگ نے 108 نشستیں حاصل کر لیں۔

9 اکتوبر۔ پنجاب اسمبلی میں پی پی اور جونیجو لیگ اتحاد نے 115 اور مسلم لیگ نے 108 نشستیں حاصل کر لیں۔

10 اکتوبر۔ ہمیں حکومت سازی کا موقع نہ دیا گیا تو نئے انتخابات کرانا پڑیں گے' لاہور میں بے نظیر کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔

11 اکتوبر۔ دونوں بڑی پارٹیوں نے حکومت سازی کیلئے جوڑ توڑ شروع کر دیئے۔

12 اکتوبر۔ بے نظیر نے نواز شریف کیساتھ مخلوط حکومت کی تجویز مسترد کر دی۔ 15 اکتوبر کو اکثریت ثابت کر دیں گے' اسلام آباد میں بے نظیر پریس کانفرنس۔

13 اکتوبر۔ بے نظیر بھٹو کی قائم مقام صدر وسیم سجاد اور نگران وزیراعظم معین قریشی سے ملاقاتیں۔ نو منتخب اسمبلی کا اجلاس 15 اکتوبر کو طلب کر لیا گیا۔

14 اکتوبر۔ نئی حکومت تلخیاں بھلا کر تعاون کا ماحول پیدا کرے' معین قریشی کا قوم سے الوداعی خطاب۔

15 اکتوبر۔ قومی اسمبلی کے نو منتخب ارکان نے حلف اٹھا لیا۔ مسلم لیگ اور پیپلزپارٹی نے اشتراک اقتدار کا فارمولا مسترد کر دیا۔

16 اکتوبر۔ بھارتی فوج نے درگاہ حضرت بل کو آگ لگا دی' پاکستان سراپا احتجاج بن گیا۔

17 اکتوبر۔ پیپلزپارٹی نے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کا انتخاب جیت لیا' یوسف رضا گیلانی سپیکر اور ظفر علی شاہ ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔

IQBAL FORUM



18 اکتوبر۔ بھارت نے جاسوسی کے الزام میں 4 پاکستانی سفارتکار نکال دیئے۔
19 اکتوبر۔ بے نظیر بھٹو دوسری مرتبہ پاکستان کی وزیر اعظم منتخب ہو گئیں۔ قائم مقام صدر وسیم سجاد نے حلف لیا۔ عوام کو ان کے خوابوں کی تعبیر دونگی' بے نظیر۔
20 اکتوبر۔ پنجاب اور سندھ میں پیپلزپارٹی' سرحد اور بلوچستان میں نواز لیگ نے حکومت بنالی۔ پنجاب میں وٹو' سندھ میں عبداللہ شاہ' سرحد میں صابر شاہ اور بلوچستان میں ذوالفقار مگسی وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے۔ قومی خزانہ لوٹنے والوں کا احتساب ہو گا' بے نظیر کا قوم سے خطاب۔
21 اکتوبر۔ ریٹائرڈ جنرل نصیراللہ بابر' بریگیڈیئر اصغر' شیر افگن اور افضل خان کی وفاقی کابینہ میں شمولیت۔ گورنر پنجاب نے وزیر اعلیٰ کے اختیارات خود سنبھال لئے۔
22 اکتوبر۔ درگاہ حضرت بل کی طرف کشمیریوں کا مارچ' بھارتی فوج کی فائرنگ سے 60 شہید۔ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں برداشت نہیں کریں گے' بے نظیر۔
23 اکتوبر۔ بے نظیر کی شاہ فہد سے ملاقات' عمرے کی ادائیگی کے بعد ابو ظبی روانہ ہو گئیں۔ بھارت کشمیریوں پر مظالم بند کرے' وزیر خارجہ فاروق لغاری۔
24 اکتوبر۔ بے نظیر کے شیخ زید بن سلطان سے مذاکرات' متحدہ عرب امارات کی طرف سے مسئلہ کشمیر پر پاکستان کی حمایت کا اعلان۔
25 اکتوبر۔ کواپریٹو اور تاج کمپنی کے متاثرین کو 6 ماہ میں ادائیگی کرنے کا حکم۔
26 اکتوبر۔ پنجاب میں فیصل صالح حیات کو مشیر اعلیٰ بنا دیا گیا' کابینہ نے حلف اٹھالیا۔
27 اکتوبر۔ 122 ارکان نے وزیر اعظم کو اعتماد کا ووٹ دیدیا۔
28 اکتوبر۔ چودھری شجاعت اور ملک قاسم بلا مقابلہ سینیٹر منتخب ہو گئے۔
29 اکتوبر۔ وائیں کے قتل کے 2 ملزم گرفتار کر لئے گئے۔ صدارتی امیدوار کیلئے دونوں بڑی پارٹیوں نے کوششیں شروع کر دیں۔
30 اکتوبر۔ مسلم لیگ نے وسیم سجاد کو صدارتی امیدوار نامزد کر دیا' غلام اسحاق' مزاری' نصراللہ اور جتوئی بھی دوڑ میں شریک ہیں۔
31 اکتوبر۔ صدارتی انتخاب کیلئے 27 امیدواروں نے کاغذات نامزدگی داخل کرا دیئے۔ بے نظیر نے اسحاق خان کی حمایت سے انکار کر دیا۔

**نومبر 1993ء** یکم نومبر۔ پیپلزپارٹی نے نامزد نہ کیا تو صدارتی دوڑ سے نکل جاؤں گا' اسحاق خان۔
2 نومبر۔ متفقہ صدر کیلئے کوششیں تیز ہو گئیں۔ غلام اسحاق کو صاف جواب دیکر چلتا کیا جائے' بے نظیر۔ پیپلزپارٹی نے فاروق لغاری کیلئے کنویسنگ تیز کر دی۔
3 نومبر۔ وزیر اعظم بے نظیر کے بھائی مرتضیٰ بھٹو 16 سالہ جلاوطنی ختم کر کے وطن واپس پہنچ گئے' کراچی پہنچتے ہی گرفتار کر

IQBAL FORUM



لیا گیا' سخت حفاظتی انتظامات' مرتضیٰ کے حامیوں اور پولیس میں جھڑپیں۔ پیر صاحب موہری شریف خواجہ محمد معصوم انتقال کر گئے۔

4 نومبر۔ اسحاق خان صدارتی انتخاب سے دستبردار' بہت کچھ دیکھ چکا اب کسی منصب کی ضرورت نہیں' اسحاق خان کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ بے نظیر نے مرتضیٰ کو رعایت دینے سے متعلق نصرت بھٹو کی درخواست مسترد کر دی۔

5 نومبر۔ بے نظیر کی 70 کلفٹن میں مرتضیٰ سے خفیہ ملاقات۔ پاکستان شارجہ کپ کے فائنل میں ویسٹ انڈیز سے ہار گیا۔

6 نومبر۔ مستقبل کے صدر فاروق لغاری ہوں گے' بے نظیر بھٹو۔ اپنے وطن کی جیل میں بھی خوش ہوں' مرتضیٰ بھٹو۔

7 نومبر۔ پریسلر ترمیم ختم کرانی ہے تو ایٹمی پروگرام رول بیک کریں' امریکی نائب وزیر خارجہ رابن رافیل کی بے نظیر سے ملاقات۔ صحافی آمنہ اعظم علی انتقال کر گئیں۔

8 نومبر۔ پنجاب کو اسلامی فلاحی صوبہ بنایا جائے گا' وزیر اعلیٰ وٹو کا اسمبلی میں خطاب۔ وائیں قتل کیس کے مزید 2 ملزم گرفتار۔

9 نومبر۔ پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں خوفناک آتشزدگی' دو فلور جل کر راکھ ہو گئے' آگ مسلسل چار گھنٹے تک جلتی رہی۔ ملک بھر میں یوم اقبال منایا گیا۔

10 نومبر۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں آتشزدگی کی تحقیقات کا حکم دیدیا گیا۔

11 نومبر۔ بگٹی' نصراللہ اور یحییٰ بختیار فاروق لغاری کے حق میں دستبردار ہو گئے' لغاری اور وسیم سجاد میدان میں رہ گئے۔

12 نومبر۔ صدارتی انتخاب کیلئے جوڑ توڑ عروج پر پہنچ گئے' آصف زرداری کی بھرپور لابنگ۔

13 نومبر۔ سردار فاروق احمد خان لغاری ملک کے نئے صدر منتخب ہو گئے' پیپلزپارٹی کی رکنیت سے استعفیٰ دیدیا۔ سرکاری ملازمین کیلئے ایک ہفتے کی اضافی تنخواہ اور قیدیوں کی سزا میں 3 ماہ کی تخفیف کر دی گئی' بے نظیر کا قوم سے خطاب۔

14 نومبر۔ نو منتخب صدر نے حلف اٹھالیا۔ اب ایوان صدر سازشوں کا مرکز نہیں بنے گا' فاروق لغاری کی پریس کانفرنس۔

15 نومبر۔ پاکستان کی طرف بڑھنے والا سمندری طوفان بھارت کا رخ کر گیا۔ بے نظیر کے اسلام کے بارے میں بہت اچھے خیالات ہیں علماء ان سے تعاون کریں گے' مولانا سمیع الحق۔

16 نومبر۔ درگاہ حضرت بل کے 65 محصورین نے خود کو بھارتی فوج کے حوالے کر دیا۔ بے نظیر اور لغاری میں فاصلے بڑھیں گے' بلوچ بھائی جلد رنگ دکھائے گا' پیر پگاڑو۔

17 نومبر۔ آٹھویں ترمیم لعنت ہے اس سے جلد چھٹکارا حاصل کر لیا جائے گا' صدر لغاری کا کراچی میں اراکین اسمبلی سے خطاب۔

18 نومبر۔ بیوروکریسی میں بڑے پیمانے پر ردوبدل۔ ساہیوال اور پاکپتن کے اضلاع کو ملتان سے الگ کر کے لاہور ڈویژن میں شامل کر دیا گیا۔

19 نومبر۔ ایوان صدر عوام کی خدمت کا مرکز بنے گا' فاروق لغاری۔

20 نومبر۔ ایٹمی پروگرام جولائی 90ء میں میرے دور میں منجمد کیا گیا تھا' بے نظیر کا کراچی میں پریس کانفرنس سے خطاب۔ پی پی نے صدارت ہارس ٹریڈنگ سے حاصل کی' نواز شریف۔

IQBAL FORUM



21 نومبر۔ دور آمریت کی آئینی ترامیم ختم کرنے کیلئے ماحول سازگار ہے' صدر لغاری کا لاہور میں پنجاب کابینہ سے خطاب۔
22 نومبر۔ پلیسمنٹ بیورو کے برطرف شدہ ملازمین بحال کرنے کا فیصلہ۔ آزاد کشمیر کے علاقوں میں بھارتی فائرنگ کے بعد پاک فوج کو چوکس کر دیا گیا۔
23 نومبر۔ بے نظیر نے جمہوری نظام کے استحکام کیلئے نواز شریف کو مذاکرات کی دعوت دیدی۔ پانچ فیصد سرکاری ملازمتیں خواتین کیلئے مختص کرنے کا حکم۔
24 نومبر۔ بھارت کی وسیع پیمانے پر جنگی تیاریں' کشمیر کی سرحد پر 3 ڈویژن فوج پہنچا دی۔ مفید مذاکرات کیلئے واضح ایجنڈا ضروری ہے' نواز شریف کا بے نظیر کو جواب۔ فیصل آباد ایکسپریس میں بم دھماکہ 15 مسافر زخمی۔
25 نومبر۔ ایٹمی پروگرام رول بیک کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' اسلام آباد میں بے نظیر کی اخبار نویسوں سے بات چیت ۔ کلنٹن انتظامیہ نے پریسلر ترمیم کے خاتمے کا بل کانگرس کو بھیج دیا۔
26 نومبر۔ کشمیریوں نے پاک بھارت مذاکرات میں فریق بننے کا مطالبہ کر دیا۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں آتشزدگی۔ تخریب کاری تھی غیر ملکی ماہرین کی رپورٹ۔
27 نومبر۔ بے نظیر نے لاہور میں موچی گیٹ کے جلسہ عام میں کچی آبادیوں کے مکینوں میں مالکانہ حقوق کی اسناد تقسیم کیں۔
28 نومبر۔ حکومت نے قومی اسمبلی میں کورم تڑوا دیا' زبردست ہنگامہ' اپوزیشن کا واک آؤٹ۔
29 نومبر۔ پانی کی تقسیم کے معاہدے پر نظر ثانی کی ہدایت کر دی گئی ہے' صدر لغاری کا ڈیرہ غازیخان میں خطاب۔
30 نومبر۔ ضمنی انتخابات کیلئے انتخابی مہم عروج پر پہنچ گئی۔

**دسمبر 1993ء** یکم دسمبر۔ معروف صحافی اور کالم نگار م ش انتقال کر گئے۔ ایٹمی پروگرام زیر بحث نہ لانے پر اپوزیشن کا قومی اسمبلی سے واک آؤٹ۔
2 دسمبر۔ ضمنی انتخابات میں پیپلزپارٹی نے قومی اسمبلی کی 6 اور مسلم لیگ نے 3 نشستیں جیت لیں۔ نواز شریف اور فیصل صالح حیات پر فائرنگ۔
3 دسمبر۔ بینظیر نے پاکستان میں تیار ہونے والے پہلے ریلوے انجن کا افتتاح کیا۔
4 دسمبر۔ قومی اسمبلی میں ہنگامہ' قاتلانہ حملوں کے الزامات۔
5 دسمبر۔ بے نظیر نے پیپلزپارٹی کی چیئرپرسن شپ سنبھال لی' نصرت بھٹو کی چھٹی۔ سرائے عالمگیر کے قریب بس نہر میں جا گری' 38 ہلاک۔
6 دسمبر۔ چیئرپرسن شپ نہیں چھوڑوں گی' نصرت بھٹو کی پریس کانفرنس۔
7 دسمبر۔ کوآپریٹو فراڈ کے مجرموں کی گرفتاری کا حکم' تاج کمپنی کے متاثرین کے لئے امدادی پیکج کا اعلان' بینظیر کا قوم سے خطاب۔
8 دسمبر۔ بینظیر کا دورہ ایران' صدر ہاشمی رفسنجانی سے مسئلہ کشمیر پر بات چیت۔

IQBAL FORUM



9 دسمبر۔ نصرت بھٹو اور مرتضیٰ کے حامیوں کی سندھ میں ہڑتال' ہنگاموں میں ایک شخص ہلاک۔
10 دسمبر۔ بینظیر ایران سے ترکی پہنچ گئیں' وزیر اعظم تانسو چلر سے مذاکرات۔
11 دسمبر۔ لاہور میں نواز شریف سوشل سیکورٹی ہسپتال کے باہر دھماکہ' گاڑیاں تباہ۔
12 دسمبر۔ پاکستان اور ترکی کی مشترکہ سرمایہ کار کمپنیاں قائم کرنے کا فیصلہ' بے نظیر اور تانسو چلر کی استنبول میں مشترکہ پریس کانفرنس۔
13 دسمبر۔ جنرل آصف نواز کو قتل نہیں کیا گیا' موت ہارٹ اٹیک سے ہوئی' سرکاری اعلان۔
14 دسمبر۔ رحیم یار خان میں بے نظیر کی شیخ زید سے ملاقات کشمیر اور افغانستان پر بات چیت۔
15 دسمبر۔ وزیر اعظم بے نظیر نے بہاولپور میں فوجی مشقیں دیکھیں۔ دفاعی ضرورت پوری کریں گے خواہ فاقے ہی کیوں نہ کرنے پڑیں' ملتان میں وزیر اعظم کی بات چیت۔
16 دسمبر۔ لیہ شوگر ملز میں بھاپ سے جھلس کر 6 مزدور جاں بحق۔ سقوط ڈھاکہ کے روز قومی اسمبلی کے اجلاس میں ہنگامہ' اراکین کا واک آؤٹ۔
17 دسمبر۔ جنرل اسمبلی میں ایٹمی مسئلے پر پاکستان کی تین قرار دادیں منظور۔ بے نظیر اور نصرت بھٹو میں ملاقات' گلے شکوے کئے گئے۔
18 دسمبر۔ لاہور میں آتش بازی کی دکانوں میں دھماکے' 4 افراد ہلاک۔
19 دسمبر۔ خصوصی عدالتیں ختم نہیں کی جاسکتیں' بے نظیر۔ آصف زرداری کو انٹرکیس سے باعزت بری کر دیا گیا۔
20 دسمبر۔ کینٹبل نے ذاتی دشمنی کی بنیاد پر مسلم لیگی ایم پی اے امان اللہ بابر کو گولی مار کر زخمی کر دیا۔
21 دسمبر۔ ملک بھر میں کلرکوں کی ہڑتال' کاروبار ٹھپ۔ پنجاب میں اختیارات وزیر اعلیٰ منظور وٹو اور مشیر اعلیٰ فیصل صالح حیات میں تقسیم کر دیئے گئے۔
22 دسمبر۔ ججوں کی تقرری میں سیاسی عمل دخل ختم ہونا چاہیے' چیف جسٹس نسیم حسن شاہ۔
23 دسمبر۔ ہائیکورٹ میں خواتین ججوں کا تقرر ہوگا' وزیر اعظم بے نظیر کا فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں خطاب۔
24 دسمبر۔ حبیب بینک' یو بی ایل اور 50 صنعتی یونٹوں کی نج کاری کا فیصلہ۔
25 دسمبر۔ قائد اعظم کا یوم ولادت جوش و خروش سے منایا گیا۔
26 دسمبر۔ کوا پریٹو' موٹروے اور ریلوکیب سکینڈل میں ملوث افراد جلد گرفتار کئے جائیں گے' بے نظیر۔
27 دسمبر۔ بے نظیر چین کے دورے پر بیجنگ پہنچ گئیں۔
28 دسمبر۔ بے نظیر کے چینی وزیر اعظم لی پنگ سے مذاکرات' متعدد سمجھوتوں پر دستخط۔
29 دسمبر۔ لاڑکانہ میں المرتضیٰ کا محاصرہ' مرتضیٰ بھٹو کے متعدد حامی گرفتار۔ کالا باغ کی جگہ غازی بروتھا ڈیم کی تعمیر کا فیصلہ' بے نظیر کے کوریا کے صدر کم ال سنگ سے مذاکرات۔
30 دسمبر۔ بے نظیر چین اور کوریا کے دورے کے بعد وطن واپس پہنچ گئیں۔
31 دسمبر۔ جب بھی پارلیمنٹ نے فیصلہ دیا' آٹھویں ترمیم ختم ہو جائے گی' صدر لغاری۔

IQBAL FORUM



# 1994ء

**جنوری 1994ء** یکم جنوری۔ بھارت نے کشمیر کو متنازعہ مسئلہ تسلیم کرلیا۔

2 جنوری۔ کابل میں خونریز لڑائی 800 ہلاک و زخمی۔ صدر ربانی کے فرار ہونے پر حکومت پاکستان کا تبصرہ کرنے سے گریز۔ ممتاز صنعت کار چودھری عبدالمجید ملتان میں انتقال کرگئے۔

3 جنوری۔ حکومت پاکستان نے بھارت کے ساتھ مذاکرات کرنے سے انکار کردیا۔

4 جنوری۔ بے نظیر کو صرف اقتدار کی فکر ہے بیٹی کے ظلم نے ضیاء کے مظالم بھلادئے ہیں' نصرت بھٹو۔

5 جنوری۔ لاڑکانہ میں بھٹو کی سالگرہ پر ہنگامہ' 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ لاڑکانہ میں فائرنگ کے خلاف مرتضیٰ بھٹو نے بھوک ہڑتال کردی۔ فائرنگ بے نظیر نے کرائی ہے' سپریم کورٹ سے تحقیقات کرائی جائے' نصرت بھٹو۔

6 جنوری۔ حکومت نے ویلتھ ٹیکس کے نام سے زرعی ٹیکس اس سال وصول کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

7 جنوری۔ پنجاب کابینہ کی دوسری قسط میں مزید 38 وزیروں اور مشیروں کا تقرر کردیا گیا۔ وزیر قانون اقبال حیدر کے مطابق خصوصی عدالتیں 27 جولائی کو ختم کردی جائیں گی۔ ممتاز قانون دان آغا محمود علی ملتان میں انتقال کرگئے۔

8 جنوری۔ صدر لغاری نے نصرت بے نظیر تنازعہ میں ثالثی سے معذرت کرلی۔

9 جنوری۔ سپریم کورٹ نے اسلم بیگ کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ ختم کردیا۔

10 جنوری۔ وزیر اور وڈیرے قرضے واپس کریں ورنہ جیل جائیں گے' وزیراعظم بے نظیر۔

11 جنوری۔ اپوزیشن کا ایک رکن بھی اہم ہوتا ہے' سپیکر یوسف رضا گیلانی۔ ہدایت کار نذر الاسلام انتقال کرگئے۔

12 جنوری۔ شرعی اور قانونی تقاضے پورے کرکے میں نے زاہد واہلہ سے دوسری شادی کی ہے' رکن قومی اسمبلی تہمینہ دولتانہ کا اعتراف۔

13 جنوری۔ حکومت نے زرعی اراضی اور املاک پر ٹیکس لگادیا۔ تحریک پاکستان کی سرگرم کارکن اور محمود علی کی اہلیہ بیگم ہاجرہ محمود علی کراچی میں انتقال کرگئیں۔

14 جنوری۔ حکومت نے غازی بروتھا ڈیم کی تعمیر کے لیے گرین سگنل دے دیا۔ پروفیسر احمد علی کراچی میں انتقال کرگئے۔

15 جنوری۔ کنٹرول لائن پر پاک فوج کی جوابی کارروائی سے 30 بھارتی فوجی ہلاک ہوگئے۔

16 جنوری۔ 70 کلفٹن پر پولیس کا چھاپہ' بھٹو جونیئر کے محافظ گرفتار۔ نصرت اور بے نظیر میں صلح ہوگئی' آٹھویں اسمبلی کے اجلاس میں آئیں۔ سلیم ملک کو پاکستان کرکٹ ٹیم کا نیا کپتان اور آصف مجتبیٰ کو نائب کپتان مقرر کردیا گیا۔

17 جنوری۔ آئین کو 8 ویں ترمیم کی شق 58۔2۔بی سے پاک کیا جائے' صدر لغاری۔ جدہ میں صدر لغاری اور شاہ فہد میں مذاکرات شروع ہوگئے۔ بینکوں اور مالیاتی اداروں کے افسروں کی تنخواہوں میں 35 فیصد اضافہ کردیا گیا۔

18 جنوری۔ وزیراعظم سیکرٹریٹ سمیت پورے ملک میں بجلی بند ہوگئی۔

19 جنوری۔ اپوزیشن کو دوبارہ مذاکرات کی دعوت نہیں دوں گی' وزیراعظم بے نظیر۔

20 جنوری۔ انتخابات انجینئرڈ تھے' صدر لغاری اس سازش میں ملوث ہیں' اپوزیشن ارکان کا قومی اسمبلی میں خطاب۔ ممتاز عالم دین مولانا عبدالحق جالندھری 72 سال کی عمر میں ملتان میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



21 جنوری۔ شہر سلطان کی مرکزی امام بارگاہ کی مسجد پر بم سے حملہ اور فائرنگ 5 جاں بحق 20 زخمی۔
22 جنوری۔ قاضی حسین احمد نے جماعت اسلامی کی امارت سے استعفیٰ دے دیا۔
23 جنوری۔ محمود اے ہارون نے گورنر سندھ کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ فلم ڈائریکٹر لقمان لاہور میں انتقال کر گئے۔
24 جنوری۔ کشمیر کا مقدمہ خود انسانی حقوق کمشن میں پیش کروں گی' بے نظیر کا قوم سے خطاب۔
25 جنوری۔ وزیر اعظم بے نظیر نے پنڈی میں پہلے خواتین پولیس سٹیشن کا افتتاح کیا۔
26 جنوری۔ وفاقی کابینہ میں مزید 8 وزراء اور 3 وزرائے مملکت نے حلف اٹھالیا۔
27 جنوری۔ منظور وٹو' فیصل صالح تنازعہ پر ایوان صدر میں 4 بڑوں کے 3 گھنٹے تک مذاکرات ہوئے۔ وزیر اعظم بے نظیر زیورچ پہنچ گئیں۔
28 جنوری۔ دنیا میں سیاسی بحران ہمیشہ بڑی طاقتوں کی سینہ زوری کی وجہ سے پیدا ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کی ڈیواس میں پریس کانفرنس۔
29 جنوری۔ پاکستان بھارتی حملے کا منہ توڑ جواب دے گا۔ فوج نے حکمت عملی تیار کرلی۔
30 جنوری۔ لاہور ہائی کورٹ نے بلدیاتی اداروں کی تحلیل کا نوٹیفکیشن غیر قانونی قرار دے دیا۔ صدر لغاری نے 50 لاکھ روپے میں چند تیتر شکار کئے' یہ شکار خزانہ کو نقصان پہنچانے کے لئے کیا گیا ہے' نواز شریف۔
31 جنوری۔ کراچی میں ممتاز شیعہ عالم دین علامہ عباس حیدر عابدی انتقال کر گئے۔ اسلام آباد میں ممتاز ادیب ڈاکٹر محمد اجمل اور پروفیسر کرم حیدری انتقال کر گئے۔

**فروری 1994ء** یکم فروری۔ بے نظیر نے کشمیر کا مقدمہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے کمیشن میں پیش کر دیا۔
2 فروری۔ وزیر اعظم بے نظیر نے سرایئوو میں بوسینا اور ترکی کے لیڈروں سے ملاقات کی۔
3 فروری۔ وزیر اعلیٰ سرحد صابر شاہ کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کر دی گئی۔
4 فروری۔ وزیر اعظم بے نظیر کے خلاف کھلی جنگ ہے' اپنی پسند کے محاذ کھولیں گے' مسلم لیگ کا اعلان۔ ممتاز تاجر فدا حسین قادری ملتان میں انتقال کر گئے۔
5 فروری۔ پورے ملک میں کشمیریوں کے ساتھ یک جہتی کے طور ہڑتال کی گئی۔ کبیر والہ میں مسجد پر بم سے حملہ ایک ہلاک 7 زخمی ہو گئے۔
6 فروری۔ صدر لغاری نے بے نظیر کے خلاف ریفرنسوں کی سماعت کرنے والی خصوصی عدالت توڑ کر نئی خصوصی عدالت قائم کر دی۔
7 فروری۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں ہنگامہ ہونے پر وزیر اعظم بے نظیر توبہ توبہ پکارنے لگیں۔
8 فروری۔ غلام حیدر وائیں کے قتل کے الزام میں 3 افراد کو سزائے موت کا حکم۔ حکومت نے فیصل صالح حیات کو پنجاب سے واپس بلالیا۔
9 فروری۔ حکومت نے سوتی دھاگے اور مصنوعی ریشے پر درآمدی ڈیوٹی کم کر دی۔
10 فروری۔ اسلامی کانفرنس میں کشمیر پر پاکستانی قرار داد کی حمایت کریں گے' اسلامی کانفرنس کے سیکرٹری جنرل حامد الغابد

IQBAL FORUM



کابیان۔

11 فروری۔ قومی اسمبلی میں 12 ووٹوں کی کمی جلد پوری کرلوں گا' نواز شریف۔

12 فروری۔ سینٹ کے انتخابات 2 مارچ کو ہوں گے' شیڈول کا اعلان کر دیا گیا۔ پاکستان نے نیوزی لینڈ کے خلاف آکلینڈ کرکٹ ٹیسٹ میچ جیت لیا۔

13 فروری۔ قومی مسائل پر اپوزیشن کو اعتماد میں لینا چاہتے ہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔

14 فروری۔ ممتاز مذہبی سکالر پیر آف رانی پور انتقال کر گئے۔

15 فروری۔ حکومت نے توانائی کے نجی منصوبوں پر اقراء اور فلڈ ریلیف سرچارج ختم کر دیئے۔ خورشید قصوری اور بیگم مہناز رفیع مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

16 فروری۔ قومی اسمبلی میں دھینگا مشتی' گالم گلوچ۔

17 فروری۔ 10 لاکھ اور اس سے زیادہ کے نادھندگان سینٹ اور قومی اسمبلی کا الیکشن نہیں لڑ سکیں گے' وزیر قانون اقبال حیدر۔

18 فروری۔ سرکاری ملازمین کو نوٹس کے بغیر برطرف کیا جاسکے گا۔ حکومت نے آرڈی ننس جاری کر دیا۔ معروف صحافی ابن الحسن کراچی میں انتقال کر گئے۔

19 فروری۔ وزیر اعظم بے نظیر کو لیکویڈ پیٹرولیم گیس ریفرنس میں بری کر دیا گیا۔ محکمہ ڈاک نے لفافے کی قیمت میں اضافہ کر دیا۔ اب لفافہ ڈیڑھ روپے میں فروخت ہو گا۔

20 فروری۔ افغان سرحد کھولنے کا مطالبہ تسلیم کرانے کے لئے 3 مسلح افغان باشندوں نے پشاور سے ایک سکول بس اغوا کر کے اسلام آباد پہنچا دی۔ وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے مذاکرات کے ذریعے 53 بچوں اور 5 خواتین اساتذہ کو رہا کروا لیا۔ باقی 14 بچوں کے لیے مذاکرات جاری ہیں۔

21 فروری۔ کمانڈو ایکشن کے ذریعے ہائی جیکر ہلاک۔ بچے رہا کروا لئے گئے۔

22 فروری۔ نئے سال کے آغاز پر لاتعداد افراد نے شراب نوشی کی' وزیر داخلہ بابر۔

23 فروری۔ سرحد اسمبلی میں صابر شاہ کے خلاف تحریک عدم اعتماد ڈراپ ہو گئی' اسمبلی میں ہاتھا پائی' گالم گلوچ' دھینگا مشتی' کرسیاں الٹ گئیں۔ سپیکر پر حملے کی کوشش۔ کابل میں پاکستان کا سفارت خانہ تباہ کر دیا گیا۔

24 فروری۔ کابل میں پاکستانی سفارت خانہ بند کر دیا گیا۔

25 فروری۔ صدر لغاری نے سرحد میں گورنر راج نافذ کر دیا۔

26 فروری۔ کنسورشیم پاکستان کو 2 ارب 30 کروڑ ڈالر کی امداد دے گا۔

27 فروری۔ قاضی حسین احمد تیسری مرتبہ جماعت اسلامی کے امیر منتخب ہو گئے۔

28 فروری۔ چک جھمرہ میں ملتان ایکسپریس اور ٹرالر میں ٹکر 2 ہلاک متعدد زخمی ہو گئے۔

**مارچ 1994ء** یکم مارچ۔ سرحد میں سینٹ کے ووٹ کی قیمت 50 لاکھ روپے تک پہنچ گئی۔

2 مارچ۔ سینٹ کے انتخابات میں پی ڈی ایف 19' مسلم لیگ اور اتحادی 11 نشستوں پر کامیاب ہو گئے۔

IQBAL FORUM



3 مارچ۔۔ سینٹ میں انتخابات کے بعد پی پی اور اس کے اتحادیوں کی تعداد 37 ،مسلم لیگ اور اتحادیوں کی تعداد 31 ہو گئی۔

4 مارچ۔ صدر لغاری نے رویہ نہ بدلا تو ایوان صدر کی طرف مارچ کریں گے' نواز شریف۔ گلوکارہ عابدہ پروین کو کراچی یونیورسٹی کی اعزازی فیلوشپ دے دی گئی۔

5 مارچ۔ لاکھڑا پاور ہاؤس (سندھ) سے 2 چینیوں کو اغوا کر لیا گیا۔

6 مارچ۔ پارٹی تبدیل کرنے پر سپریم کورٹ نے شاد محمد اور اختر شاہ (اراکین سرحد اسمبلی) کو نااہل قرار دے دیا۔

7 مارچ۔ بھارت کٹہرے میں کھڑا ہے' کشمیر پر ہماری کوئی نہیں سنتا' بھارتی وزیر اعظم نرسیما راؤ۔

8 مارچ۔ حکومت نے در آمد پر سیکورٹی ڈیپازٹ کم کر دیا۔

9 مارچ۔ پاکستان نے اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کمیشن سے کشمیر قرار داد واپس لے لی۔

10 مارچ۔ کشمیر قرار داد واپس لینے کا فیصلہ صدر' وزیر اعظم اور آرمی چیف نے کیا تھا۔ حاجی گل آفریدی بلا مقابلہ سینیٹر منتخب ہو گئے۔

11 مارچ۔ ملک بھر کے 55 کنٹونمنٹ بورڈ بحال کر دیئے گئے۔

12 مارچ۔ کشمیر پر ہمیں کبھی ووٹ نہیں ملیں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔ پیپلز پارٹی کے رکن سرحد اسمبلی عنایت علی شاہ انتقال کر گئے۔

13 مارچ۔ سپیکر بلوچستان اسمبلی وحید بلوچ نے اپنے مطالبات کی حمایت میں بھوک ہڑتال کر دی۔

14 مارچ۔ ملک میں عید الفطر کا تہوار جوش و خروش سے منایا گیا۔

15 مارچ۔ پاکستان ایٹمی پروگرام روک دے' ایف 16 طیارے مل جائیں گے' امریکہ کا اعلان۔

16 مارچ۔ کراچی میں فائرنگ رینجرز اور پولیس کے 8 اہل کار اور ایک شہری ہلاک ہو گیا۔

17 مارچ۔ سندھ میں ایم کیو ایم کے درجنوں کارکن گرفتار کر لیے گئے۔ گجرات میں بس دھماکہ 6 ہلاک 24 زخمی ہو گئے۔ لاہور میں 16 واں چیمپئن ٹرافی ہاکی ٹورنامنٹ شروع ہو گیا۔

18 مارچ۔ کراچی میں مزید 1200 افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ بلدیہ ٹاؤن میں گھر گھر تلاشی' مکانوں کے دروازے توڑ دیئے گئے۔

19 مارچ۔ ممتاز مذہبی سکالر' ادیب' شاعر' صحافی' محقق' خطیب' سابق وفاقی وزیر اور اسلامی نظریاتی کونسل کے چیئرمین مولانا کوثر نیازی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ صدر' وزیر اعظم کا اظہار تعزیت۔ سپیکر بلوچستان نے بھوک ہڑتال ختم کر دی۔

20 مارچ۔ پاکستان نے بمبئی میں اپنا کونسل خانہ بند کر دیا۔ مولانا کوثر نیازی کو اسلام آباد میں ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مولانا کوثر نیازی کے جنازے سے واپسی پر ٹریفک حادثہ میں ہمشیرہ جاں بحق۔ والد اور دوسری ہمشیرہ شدید زخمی۔ 8 اپوزیشن جماعتوں نے وسیم سجاد کو سینیٹ کے چیئرمین کے لئے اپنا امیدوار نامزد کر دیا۔

21 مارچ۔ سینٹ میں چیئرمین وسیم سجاد اور ڈپٹی چیئرمین میر عبدالجبار منتخب ہو گئے' حکومت کو شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ابو ظبی میں ٹریفک کے حادثہ میں 19 پاکستانی جاں بحق۔

22 مارچ۔ حکومت نے گندم کی امدادی قیمت 160 روپے فی 40 کلو گرام مقرر کر دی۔

IQBAL FORUM



23 مارچ۔ ملک میں یوم پاکستان روایتی جوش و جذبے سے منایا گیا۔
24 مارچ۔ ہمیشہ سے کہہ رہا ہوں' ملک کو بچانا ہے تو پنجابی وزیر اعظم لانا ہوگا' ولی خان۔
25 مارچ۔ لاہور میں پاکستان نے چیمپینز ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں جرمنی کو شکست دے دی۔
26 مارچ۔ چودھری الطاف حسین نے پنجاب کے گورنر کا دوسری بار حلف اٹھالیا۔ بے نظیر بھٹو کو چوتھے ریفرنس میں بھی بری کر دیا گیا' الزام ثابت نہ ہو سکا۔
27 مارچ۔ ایم کیو ایم کی اپیل پر پورے سندھ میں ہڑتال' فائرنگ کے واقعات میں 5 افراد ہلاک ہو گئے۔ حکومت نے 2000 عرب مجاہدین کو پاکستان سے نکال دیا۔ ٹی وی فن کار لیاقت درانی کراچی میں انتقال کر گئے۔ حکومت نے ماہر اقبالیات عبدالمجید ساجد کی پنجابی کتاب اقبال دی حیاتی پر پہلا صدارتی اقبال ایوارڈ دینے کا اعلان کر دیا۔
28 مارچ۔ کشمیر اب ایشیا کا بوسینا بن گیا ہے' وزیر اعظم بے نظیر کا اومان کے دورے کے اختتام پر خطاب۔
29 مارچ۔ کشمیر کے بارے میں اپنی ذمہ داری ضرور پوری کریں گے' صدر لغاری۔
30 مارچ۔ فوج ایٹمی پروگرام قربان نہیں ہونے دے گی' جنرل وحید۔ پنجاب کے حصے کا پانی صدر لغاری اور کھرنے چوری کیا ہے' شیخ محمد رشید۔
31 مارچ۔ پنجاب اپنے حصے کے پانی سے دستبردار نہیں ہوگا' حکومت پنجاب۔

**اپریل 1994ء** یکم اپریل۔ آئندہ 10 برسوں میں لوڈشیڈنگ ختم نہیں ہوگی' واپڈا کا اعلان۔
2 اپریل۔ تاجکستان کے صدر امام علی رحمانوف نے پاکستان کا دورہ مکمل کر لیا۔
3 اپریل۔ سوہاوہ کے قریب لاہور پنڈی ریل کار کو حادثہ 13 مسافر ہلاک 40 زخمی۔ اٹارنی جنرل فخرالدین جی ابراہیم نے استعفیٰ دیدیا۔ سکوائش کے معروف کھلاڑی محب اللہ سینئر انتقال کر گئے۔
4 اپریل۔ عدلیہ اور انتظامیہ 23 مارچ سے الگ ہو چکی ہیں' چیف جسٹس نسیم حسن شاہ۔ سوہاوہ میں کوچ کو حادثہ 12 ہلاک' 29 زخمی۔ ملک بھر میں ذوالفقار علی بھٹو کی 15 ویں برسی منائی گئی۔
5 اپریل۔ سوئی گیس کی مین پائپ لائن میں آگ لگ گئی' سپلائی معطل۔ معروف صحافی خان رضوانی ملتان میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ دنیا کے نامور قوال حاجی غلام فرید صابری دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
6 اپریل۔ جاوید میاں داد کرکٹ سے احتجاجاً" ریٹائر ہو گئے' روتے روتے ہچکی بندھ گئی۔
7 اپریل۔ ایٹمی پروگرام رول بیک نہیں ہوگا امریکہ طیارے دے یا پیسے واپس کرے'۔ وزیر اعظم بے نظیر۔
8 اپریل۔ ایٹمی پروگرام منجمند نہ کیا تو ایف 16 طیارے نہیں ملیں گے' امریکی نائب وزیر خارجہ ٹالبوٹ کا بیان۔ ایٹمی پروگرام محفوظ ہاتھوں میں ہے' رول بیک نہیں ہوگا' صدر لغاری۔ بلوچستان اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر بشیر مسیح انتقال کر گئے۔ موٹر سائیکل جمپ ریکارڈ قائم کرنے کی کوشش میں کامران سعید دریالہ لاہور میں 25 کاروں پر جمپ کرتے ہوئے 23 ویں کار پر گر گئے اور موقع پر جاں بحق ہو گئے۔
9 اپریل۔ ایٹمی مسئلہ خاموشی سے حل کرائیں گے' ٹالبوٹ۔
10 اپریل۔ عدلیہ نے صدر کے گلے میں پٹہ ڈال کر قانون کی بالادستی ثابت کی' چیف جسٹس نسیم حسن شاہ۔ بے نظیر مستعفی

IQBAL FORUM



ہوں' ڈیوٹی فری مرسڈیز کے خریدنے کے ثبوت پیش کردئے ہیں' اپوزیشن کا مطالبہ۔

11 اپریل۔ ایران کے سپیکر ناطق نوری کی جانب سے کشمیر اور ایٹمی پروگرام پر پاکستان کی حمایت کرنے کا اعلان کردیا۔ پاکستان کو 1970ء کے انتخابات ہی نے تقسیم کردیا تھا وزیر اعظم بے نظیر بھٹو' جان شیر خان نے مسلسل تیسری بار برٹش اوپن چیمپئن شپ جیت لی۔

12 اپریل۔ پانی کی تقسیم پر پنجاب اپنے حق سے دستبردار نہیں ہوگا' وزیر اعلیٰ پنجاب منظور وٹو۔ معروف سیاسی رہنما ارشاد احمد خان یوسف زئی میلسی میں انتقال کرگئے۔

13 اپریل۔ لاہور ریلوے سٹیشن کے قریب ہوٹل میں بم دھماکہ' 3 افراد ہلاک 12 زخمی ہوگئے۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس نسیم حسن شاہ ریٹائر ہوگئے۔ معروف ادیب مستنصر حسین تارڑ کے والد اور ترقی پسند کاشتکار رحمت خاں تارڑ انتقال کرگئے۔

14 اپریل۔ مظفر گڑھ تھرمل پاور اسٹیشن کا یونٹ نمبر 2 جل کر خاک ہوگیا۔ معروف سائنس دان ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی کراچی میں انتقال کرگئے۔

15 اپریل۔ ایم کیو ایم کے سابق رکن قومی اسمبلی ریحان عمر فاروقی کو کراچی میں قتل کردیا گیا۔

16 اپریل۔ ایٹمی پروگرام کو دفاعی مقاصد کے لئے ترقی دیں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔

17 اپریل۔ مہنگائی کے خلاف ملک کے تمام کلرکوں نے ہڑتال کردی۔ سابق سینیٹر اور مسلم لیگی رہنما حسن اے شیخ کراچی میں انتقال کرگئے۔

18 اپریل۔ پانی کا مسئلہ حل نہ ہوا تو ملک تباہ ہوجائے گا' وفاقی وزیر پانی و بجلی کھر کا اعلان۔ لغاری' بے نظیر اور زرداری کا نام مہران بنک کے سکینڈل میں شامل ہے' نواز شریف۔ بے نظیر جرمنی پہنچ گئیں۔

19 اپریل۔ سربوں نے اقوام متحدہ کا پاکستانی عملہ گرفتار کرلیا۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے جرمنی میں چانسلر کوہل سے مذاکرات کئے۔

20 اپریل۔ پہلے جیسی سیاسی قوت تو حاصل نہیں لیکن کنٹرول پہلے سے زیادہ ہے۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو۔

21 اپریل۔ سپریم کورٹ نے صابر شاہ حکومت بحال کردی' گورنر راج ختم۔ ملک میں شاعر مشرق کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

22 اپریل۔ شارجہ میں مسلسل تیسری بار پاکستان نے بھارت کو ہرا کر آسٹریلیشیا کرکٹ کپ جیت لیا۔ لاہور میں مسجد میں بم دھماکہ 26 نمازی زخمی ہوگئے۔

23 اپریل۔ سرحد کے گورنر نے سرحد اسمبلی کا اجلاس بلالیا۔ صابر شاہ کو اعتماد کا ووٹ لینے کی ہدایت۔ ہدایت اللہ چمکنی سرحد اسمبلی کے سپیکر نہیں رہے' صدر لغاری۔ امریکہ کے سابق صدر نکسن کے انتقال پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ کرنل غلام سرور چیمہ مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

24 اپریل۔ صابر شاہ حکومت بحالی سے پہلے ختم ہوگئی' گورنر راج میں آفتاب شیرپاؤ وزیر اعلیٰ بن گئے۔ اپوزیشن نے قومی اسمبلی کے رواں اجلاس کا بائیکاٹ کردیا۔

25 اپریل۔ وفاقی کابینہ نے شمالی علاقوں کو صوبے کا درجہ دیدیا اور ووٹ کا حق دے دیا۔ صدارتی حکم کے خاتمہ کے بعد

IQBAL FORUM



سرحد اسمبلی کے سپیکر چمکنی بحال ہو گئے۔

26 اپریل۔ صدر لغاری صدر اسحاق کا دوسرا چہرہ ہیں، مسلم لیگی ذرائع کا اعلان۔

27 اپریل۔ ایٹمی پروگرام رول بیک نہیں ہو گا، مسلح افواج کے سربراہوں کا فیصلہ۔ اپوزیشن نے مجالس قائمہ سے اپنے ارکان واپس بلانے کا فیصلہ کر دیا۔

28 اپریل۔ حکومت اپوزیشن مفاہمت کے بعد پنجاب اسمبلی کا بائیکاٹ ختم کر دیا گیا۔ صوبہ سرحد میں 27 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ اسمبلی میں خواتین نشستوں کی بحالی کا بل پیش کر دیا گیا، اپوزیشن کا واک آؤٹ۔

29 اپریل۔ کراچی میں ایم کیو ایم مظاہرین پر پولیس فائرنگ سے 2 ہلاک 20 زخمی ہو گئے۔ لاہور میں موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے سپاہ صحابہ کا کارکن ہلاک۔

30 اپریل۔ کراچی میں نقاب پوشوں کی فائرنگ سے 7 ہلاک درجنوں زخمی۔

**مئی 1994ء** یکم مئی۔ ملک میں یوم مئی کے موقع پر کراچی اور حیدر آباد میں ہنگاموں میں 20 ہلاک ہو گئے۔

2 مئی۔ سکھر میں بم دھماکوں میں 8 افراد ہلاک ہو گئے۔ کراچی میں فوج طلب کر لی گئی۔

3 مئی۔ کراچی حیدر آباد اور سکھر میں آگ اور خون کا کھیل 19 ہلاک۔ الطاف معاملہ اتنا نہ بڑھائیں کہ حکومت کو کوئی قدم اٹھانا پڑے۔ صدر لغاری۔

4 مئی۔ کراچی میں ایم کیو ایم مرکز پر چھاپہ 200 رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا۔ ہزاروں اساتذہ کو اسلام آباد میں داخل ہوتے ہی گرفتار کر لیا گیا تمام تھانے اساتذہ سے بھر گئے۔ سرگودھا میں شیعہ رہنما کے گھر بموں سے حملہ، مولانا مقبول حسین جاں بحق ہو گئے۔ ٹیلی ویژن کے نامور اداکار منصور بلوچ لاہور میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

5 مئی۔ الطاف مذاکرات کی میز پر آئیں، وزیر اعظم بے نظیر بھٹو۔

6 مئی۔ صادق گنجی کے قتل میں ملوث ریاض بسرا پولیس حراست سے فرار ہو گیا۔ وہاڑی کی امام بارگاہ میں بم دھماکہ 6 زخمی ہو گئے۔

7 مئی۔ سرحد کی ضمنی انتخاب میں اے این پی نے دونوں نشستیں جیت لیں۔ توہین رسالت کے غلط الزام پر 10 سال قید کی سزا ہو گی۔

8 مئی ممتاز حمید کے بعد شمس الملک کو قائم مقام واپڈا کا چیئرمین بنا دیا گیا۔

9 مئی۔ سندھ کے مسئلہ پر فریقین اپنی سمت درست کریں۔ جنرل وحید کی ہدایت۔

10 مئی۔ نیلسن منڈیلا نے جنوبی افریقہ کے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا، وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے اس تقریب میں شرکت کی۔ چیئرمین سینٹ نے زیر حراست سینیٹرز کو اجلاس میں بلالیا۔

11 مئی۔ کراچی میں ایم کیو ایم کے مرکز کا محاصرہ، گھر گھر تلاشی شروع ہو گئی۔

12 مئی۔ طوفان باد و باراں نے ملتان کو دھنک کے رکھ دیا، 5 ہلاک۔ دہشت گرد خواہ کسی جماعت کے ہوں کچل دیئے جائیں گے، صدر لغاری۔ زیر حراست سینٹر اجلاس میں شریک ہو گئے۔ دی نیوز کے سینئر نیوز ایڈیٹر رانا جاوید کو لاہور میں قتل کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



13 مئی۔ صدر لغاری نے لیبر آرڈیننس جاری کردیا۔
14 مئی۔ شریعت یا شہادت کے مسئلہ پر مالاکنڈ میں 15'000 کا اجتماع 'مالاکنڈ کی تمام سڑکیں بند' خوراک کی قلت ہو گئی

15 مئی۔ کراچی میں فائرنگ سے 5 افراد ہلاک ہو گئے' تحریک پاکستان کے رہنما مولانا بشیر احمد اخگر انتقال کر گئے۔
16 مئی۔ حکومت پنجاب نے کمانڈو آپریشن کے ذریعے لاہور میں نواز شریف کی رہائش گاہ کے باہر تمام تجاوزات گرادی۔
12 افراد کی ہلاکت کے بعد مالاکنڈ میں شریعت کا نفاذ۔ سینیٹر پیر برکات احمد شاہ اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
17 مئی۔ الطاف حسین نے تقریر میں آزادی آزادی کے نعرے لگوائے اس لئے بات چیت نہیں ہو سکتی' وزیر اعلیٰ سندھ عبداللہ شاہ۔ ممتاز صنعت کار حاجی احمد حسن ملتان میں انتقال کر گئے۔
18 مئی۔ صوبہ سرحد میں خورشید علی خان کو اور بلوچستان میں جنرل عمران کو گورنر بنادیا گیا۔
19 مئی۔ سرحد اسمبلی میں سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد منظور ہو گئی۔
20 مئی۔ پنجاب میں ٹیکس نادہندگان کے وارنٹ گرفتاری جاری کردئے گئے۔
21 مئی۔ لاہور میں کار سواروں کی فائرنگ سے 4 نوجوان ہلاک۔
22 مئی۔ منی میں بھگدڑ مچ جانے سے درجنوں پاکستانی ہلاک۔ ملک میں عیدالاضحیٰ منائی گئی۔
23 مئی۔ نئی دہلی میں 200 پاکستانی لاپتہ ہو گئے۔
24 مئی۔ پاکستان اور نیپال کے وزرائے اعظم میں دو طرفہ امور پر بات چیت ہوئی۔
25 مئی۔ منی کے سانحہ میں 50 پاکستانی شہید ہوئے حکومت کا اعلان۔
26 مئی۔ اپوزیشن استعفے دے میں بھی مستعفی ہو جاؤں گی' وزیر اعظم بے نظیر۔
27 مئی۔ مارگلہ کی آگ نے دامن کوہ اور قائداعظم یونیورسٹی کے قریبی علاقوں کو بھی لپیٹ میں لے لیا۔
28 مئی۔ اپوزیشن نے قومی اسمبلی کا بائیکاٹ ختم کردیا۔
29 مئی۔ بجٹ میں 15 ارب روپے کے نئے ٹیکس لگیں گے' وزیر اعظم بے نظیر بھٹو۔
30 مئی۔ حکومت نے کپاس کی قیمتوں میں اضافہ کردیا۔ زکواۃ و عشر کی کمیٹیاں توڑ دی گئیں۔ پورا ملک گرمی کی لپیٹ میں آگیا' 18 افراد جاں بحق' درجنوں بے ہوش ہو گئے۔
31 مئی۔ صدر لغاری نے مہران بنک سے ڈیڑھ کروڑ لئے۔ نواز شریف کی چارج شیٹ گرمی سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 37 ہو گئی۔

**جون 1994ء** یکم جون۔ نواز شریف نے بے نظیر کی مذاکرات کی دعوت مسترد کردی۔
2 جون۔ وزیر اعظم بے نظیر نے بین الاقوامی کھیلوں میں خواتین کی شرکت پر پابندی ختم کردی۔ ملک میں ہفتہ میں 2 تعطیلات پر عمل درآمد شروع ہو گیا۔
3 جون۔ الزامات لغو ہیں۔ صدر لغاری۔ مہران بنک کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کے لئے جرمانہ معاف کرنے کی سفارش کی 'صدر لغاری۔

IQBAL FORUM



4 جون۔ حیدر آباد میں 32 مسافر بس میں زندہ جل گئے۔ رحیم یار خان 'صادق آباد میں شدید زلزلہ 'درجنوں زخمی۔ صدر لغاری نے ڈیڑھ کروڑ روپے وصول کرنے کا اعتراف کیا ہے 531 ایکڑ اراضی ایک ہی قیمت پر فروخت کی ہے 'نواز شریف۔

5۔ جون۔ مرتضیٰ بھٹو کو رہا کردیا گیا۔ اپوزیشن نے صدر لغاری کے خلاف جعلی دستاویزات تیار کیں گرفتاری سے گریز نہیں کریں گے 'وزیر اعظم بینظیر۔ سجاد علی شاہ نے چیف جسٹس آف سپریم کورٹ کا حلف اٹھالیا' سجاد علی شاہ سنیارٹی کے لحاظ سے چوتھے نمبر پر تھے۔ ہائی کورٹ میں 2 خواتین ججوں کا تقرر بھی کردیا گیا۔

6 جون صدر کے عدالت جانے کا منتظر ہوں۔ نواز شریف۔

7 جون حکومت پنجاب نے نواز شریف کے خلاف پلاٹوں کی ناجائز الاٹمنٹ کا مقدمہ درج کروادیا۔

8 جون۔ جو خرچ کرے گا۔ اسے ٹیکس دینا پڑے گا۔ وزیر اعظم کا قوم سے خطاب۔

9 جون۔ وزیر خزانہ مخدوم شہاب الدین نے نئے سال کے بجٹ میں 28 ارب روپے کے نئے ٹیکس لگادئے ' سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ۔ میجر کلیم کیس میں الطاف حسین کو 27 سال قید اور جرمانہ۔

10 جون۔ پنجاب اسمبلی میں وزیر خزانہ مخدوم الطاف نے نئے سال کا بجٹ پیش کردیا۔

11 جون۔ حکومت دہشت گردوں کے سامنے نہیں جھکے گی۔ صدر لغاری پی پی کے جنرل سیکرٹری شیخ رفیق احمد کے بیٹے کو قتل کردیا گیا۔

12۔ جون۔ جرمنی نے 2 پاکستانی سفارت کار نکال دئے۔ ایٹمی تکنیکی مہارت حاصل کرنے کا الزام۔ ملک حاکمین سینیٹر منتخب ہوگئے۔

13۔ جون۔ نواز شریف نے جھوٹے الزام لگائے 'اسمبلی میں وزیر اعظم بے نظیر نے نواز شریف کیخلاف تحریک استحقاق پیش کردی۔

14 جون۔ نواز شریف نے اپنے خلاف مقدمات کے آئینی جواز کو چیلنج کردیا۔ اپوزیشن کے الزامات کی تحقیقات کے لئے عدالتی کمیشن تشکیل دیا جائے گا۔ مقدمہ دائر کردیا ہے 'صدر لغاری۔

15 جون۔ قائد حزب اختلاف نواز شریف کے ڈیرہ غازی خان جانے والے جلوس پر حملہ۔ عدالتی کمیشن قبول نہیں ' صدر مستعفی ہوں 'نواز شریف کا صدر لغاری کی اراضی پر اظہار خیال۔ صدر کے خلاف اپوزیشن کے جھوٹے پروپیگنڈے سے ملک کی ساکھ متاثر ہورہی ہے 'سرکاری ترجمان۔ معروف ادیب صفدر حسین صفدر کراچی میں انتقال کرگئے۔

16 جون۔ تاجروں اور صنعت کاروں کی طرف سے ٹیکس ادا نہ کرنے کا اعلان۔

17 جون۔ مہران 'حبیب بنک سکینڈل کی تحقیقات کے لئے عدالتی کمیشن کا قیام۔

18 جون۔ ویگن پل جناب سے 40 فٹ نیچے جاگری 12 ہلاک۔ صدر کو عدالتی تحفظ حاصل ہے تحقیقاتی کمیشن کچھ نہیں کرسکتا 'نواز شریف۔

19 جون۔ حساس شہروں میں فوج کا کرفیو۔ صدر لغاری کی اراضی کے ایک خریدار نے انتقال کرایا باقی نہیں پہنچے 'کمشنر ڈی جی خان۔ صدر دلدل میں دھنس چکے ہیں 'مستعفی ہو جائیں 'اسی میں عافیت ہے 'نواز شریف۔

20 جون۔ روضہ حضرت امام رضا ایران میں بم کا دھماکہ 'درجنوں پاکستانی جاں بحق۔ پورا ملک گرمی سے جل اٹھا' 48

IQBAL FORUM



ہلاک۔

21 جون۔ ملک میں یوم عاشور منایا گیا۔

22 جون۔ میری کوششوں سے اپوزیشن کا رویہ جلد بہتر ہو جائے گا' صدر لغاری۔ مہران سکینڈل کو جتنا طول دیں گے اتنا ہی پھنسیں گے' نواز شریف۔

23 جون۔ حکومت اور تاجروں میں مذاکرات ناکام 26 اور 27 کو ہڑتال کریں گے' صدر کی زمین کے خریدار یونس حبیب کے 3 سالے ڈرائیور ملازم اور ہم جماعت ہیں' نواز شریف۔

24 جون۔ تاجروں اور صنعت کاروں نے ٹیکس نافرمانی کا اعلان کر دیا۔ پنجاب اسمبلی میدان کار زار بن گئی' ہاتھا پائی گالم گلوچ۔

25 جون۔ دھمکیوں سے ڈر کر تاجروں کو لوٹ مار کی اجازت نہیں دیں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔

26 جون۔ ملک گیر ہڑتال' کاروبار زندگی ساکت ہو گئی۔ یونس حبیب نے صدر لغاری کو 10 فیصد کمیشن دے کر 15 کروڑ معاف کرا لئے۔

27 جون۔ ملک میں دوسرے دن بھی مکمل ہڑتال رہی۔ جسٹس محبوب احمد نے وفاقی شرعی عدالت کے جج کا حلف اٹھانے سے انکار کر دیا۔

28 جون۔ بھارتی مظالم کی مذمت کے لیے بلائے گئے اجلاس میں نفاق و منافرت کا شرمناک مظاہرہ۔ کراچی میں مسلح افراد کا کمانڈو ایکشن انسپکٹر بہادر علی سمیت 6 پولیس والوں کو بھون ڈالا۔

29 جون۔ پاکستان موجودہ افغان حکومت کو تسلیم نہیں کرتا' وزیر خارجہ سردار آصف۔

30 جون۔ مہران بنک سکینڈل' مسلم لیگ ن صدر کا تعلق ثابت کرنے کے لیے پنجاب میں تصویری نمائش لگائے گی ۔ حکومت نے گریڈ 15 تک ملازمتوں پر پابندی ختم کر دی۔

**جولائی 1994ء** یکم جولائی۔ ساری قوم لغاری کے استعفے کی منتظر ہے نہ دیا تو کیس عوام میں لے جائیں گے' نواز شریف۔

2 جولائی۔ سکھر میں طوفانی بارش سینکڑوں مکان منہدم' 20 افراد ہلاک۔

3 جولائی۔ ملک میں طوفانی بارشیں جگہ جگہ سیلاب' متعدد ہلاک' پنڈی میں زبردست تباہی۔ اسلم خٹک کی اہلیہ پشاور میں انتقال کر گئیں۔

4 جولائی۔ پنجاب اسمبلی کا منظور شدہ بجٹ تبدیل کر دیا گیا۔

5 جولائی۔ پلاٹ سکینڈل میں نواز شریف کے خلاف مزید 3 مقدمات درج ہو گئے۔ پی آئی اے کا طیارہ دھماکے سے ڈیرہ اسماعیل خان میں گر گیا' 35 مسافر اور عملے کے 5 ارکان بال بال بچ گئے۔ توہین رسالت کے قانون میں ترمیم اور وفاقی وزیر قانون اقبال حیدر کے بیان پر بطور احتجاج کئی شہروں میں ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے۔

6 جولائی۔ توہین رسالت کی سزا کے قانون میں ترمیم کے خلاف ہڑتالوں اور مظاہروں کا سلسلہ پھیل گیا جگہ جگہ جلسے جلوس' پتلے بھی نذر آتش کئے گئے۔ عوام نے دینی جماعتوں کا پروگرام مسترد کر دیا ہے' وزیر اعظم بے نظیر بھٹو۔

IQBAL FORUM



7 جولائی۔ ہائی کورٹ نے 27 جولائی کو بلدیاتی انتخابات کا انعقاد روک دیا۔ قوم نے لغاری کو پکڑا صدر کے عہدہ کی کیا عزت رہی ' کہا عدالت میں جاؤں گا' نہیں گیا' پھر یونس حبیب سے لاتعلقی ظاہر کی جھوٹ ثابت ہو گیا مگر عہدہ نہیں چھوڑا گیا ' فیصل آباد میں جلسے سے نواز شریف کا خطاب۔

8 جولائی۔ 3 دریاؤں میں طغیانی لیہ کے علاقے میں شدید سیلاب۔

9 جولائی۔ پورے ملک میں مادر ملت کی برسی منائی گئی۔

10 جولائی۔ توہین رسالت کے مسئلے پر عوام کو ٹھنڈا کریں' صدر لغاری۔ گستاخ رسول کی گرفتاری کا طریق کار تبدیل کیا جائے گا' اقبال حیدر۔

11 جولائی۔ قادیانیوں کے خلاف فیصلہ تبدیل ہوا تو حکومت سے الگ ہو جاؤں گا' وزیر داخلہ بابر کی یقین دہانی پر سپریم کورٹ کے سامنے دھرنا ختم کر دیا گیا۔

12 جولائی۔ وزیر اعظم بے نظیر کی لاہور آمد سے پہلے بم دھماکہ 2 ہلاک 29 زخمی۔

13 جولائی۔ نج کاری کمیشن کے سابق چیئرمین سعید قادر کے خلاف بدعنوانی کے الزام میں مقدمہ درج کرنے کا حکم۔ کراچی میں ہنگامے زور پکڑ گئے' فوج نے دوبارہ کنٹرول سنبھال لیا۔

14 جولائی۔ ڈاکو سکھر سے 2 چینی انجینئروں کو ڈرائیور اور پولیس کے گن مین سمیت اغوا کر کے بلوچستان لے گئے۔ صدر لغاری نے ملتان میں بہاؤالدین زکریا کے سالانہ عرس میں شرکت کی۔

15 جولائی۔ بھارتی سفارت کار سے تعلقات پر 16 اہم شخصیات کے خلاف تحقیقات شروع ہو گئی۔

16 جولائی۔ نام نہاد علماء محافظوں کے بغیر آ جا بھی نہیں سکتے' وزیر اعظم کا ملتان میں زکریا کانفرنس سے خطاب۔

17 جولائی۔ ملک پر چوروں اور ڈاکوؤں کا راج ہے' نواز شریف۔

18 جولائی۔ پاکستان کے تمام شہروں میں برازیل کے چوتھی مرتبہ فٹ بال کا عالمی کپ جیتنے پر خوشی منائی گئی۔

19 جولائی۔ ٹھوکر نیاز بیگ لاہور میں سرچ آپریشن' نہ کوئی گرفتاری ہوئی نہ کوئی اسلحہ برآمد ہوا۔

20 جولائی۔ پنجاب اور شمالی علاقوں میں طوفانی بارشیں 200 دیہات تباہ 8 ہلاک۔ آٹھویں ترمیم ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن اپوزیشن تعاون نہیں کر رہی' وزیر قانون اقبال حیدر کا بیان۔ بلدیاتی نظام تبدیل کرنے کا آرڈیننس روک دیا گیا۔

21 جولائی۔ صدر لغاری کے بیٹے کی ڈگری پاکستان کو کئی کروڑ میں پڑی' احسن اقبال۔ گورنر حکومت کا مائی باپ ہوتا ہے' گورنر الطاف حسین۔

22 جولائی۔ حکومت کو گھر بھیجنے میں دیر نہیں لگے گی' نواز شریف۔ دریائے سندھ راوی اور چناب میں اونچے درجے کا سیلاب۔ 2 چینی انجینئر اور 7 پاکستانی ملا راکٹی کی قید سے رہا ہو گئے۔ بے نظیر نے ضیا باقیات سے دامن نہ چھڑایا تو ہم نئی پارٹی بنا کر الگ راستہ اختیار کریں گے' لاہور میں مرتضیٰ بھٹو کا خطاب۔

23 جولائی۔ کراچی میں مجلس عزاء سے واپس آنے والوں پر بم سے حملہ 6 جاں بحق۔ سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی بہن اور وزیر اعظم بے نظیر کی پھوپھی منور اسلام کراچی میں انتقال کر گئیں۔

24 جولائی۔ کراچی میں امام بارگاہوں پر بموں سے حملہ 5 ہلاک 14 زخمی۔ بریگیڈیئر امتیاز کو ملک کو نقصان پہنچانے اور بغاوت کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

IQBAL FORUM



25 جولائی۔ سیلاب سے 7 شہروں کا زمینی رابطہ ٹوٹ گیا۔ ملتان کے 200 دیہات غرق ہو گئے۔
26 جولائی۔ کراچی میں فرقہ وارانہ دہشت گردی سے 5 ہلاک، 100 افراد گرفتار کر لئے گئے۔
27 جولائی۔ کراچی میں مزید 3 ہلاک 11 زخمی ہو گئے۔ پنجاب کے بڑے شہروں میں موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی لگادی گئی۔
28 جولائی۔ حکومت کو بھارت سے تجارت کی اجازت نہیں دیں گے، قاضی حسین احمد۔
29 جولائی۔ کراچی میں بھارتی قونصل خانہ بند کرنے کا فیصلہ۔
30 جولائی۔ ہم لغاری اور بے نظیر پر غداری کے مقدمے چلائیں گے، نواز شریف۔ کراچی میں فسادات میں مزید 5 افراد ہلاک ہو گئے۔ پنجاب میں طوفانی بارشیں سیلاب سے 65 گاؤں زیر آب 4 افراد ہلاک۔
31 جولائی۔ کنٹونمنٹ بورڈ فوج کے ماتحت کرنے کی تجویز مسترد۔ پنجاب میں بارشوں سے بڑے پیمانے پر تباہی پھیل گئی۔

**اگست 1994ء** یکم اگست۔ قیصرانی قبیلے کا پولیس پارٹی پر حملہ۔ ڈھوڈک آئل فیلڈ کا محاصرہ ختم نہیں کرایا جاسکا۔
2 اگست۔ سینٹ میں دوبارہ ہنگامہ، ایوان کبڈی کا میدان بن گیا۔ پنجاب میں سیلاب کی وجہ سے نہریں ٹوٹ گئیں، بند بہہ گئے۔
3 اگست۔ میجر عامر کی گرفتاری کے لئے ان کے آبائی علاقے میں آپریشن کا فیصلہ۔ جنوری 80 کے بعد جاری کئے گئے، قومی شناختی کارڈ منسوخ کر دئے گئے، نواز شریف نے ہمارا "مظلوم ترین صدر" کے نام سے کتابچہ تقسیم کیا۔
4 اگست۔ کالا باغ ڈیم کا مسئلہ کشمیر اور ایٹمی پروگرام جتنا اہم ہے، وفاقی وزیر پانی و بجلی کھر کا بیان۔ پاکستان نے کشمیر پر بطروس غالی کی ثالثی قبول کر لی۔ صدر پاکستان نے لاہور ہائی کورٹ میں 20 نئے ایڈیشنل ججوں کا تقرر کر دیا۔ تاریخ میں پہلی بار 3 خواتین طلعت یعقوب، بیگم فخر النساء کھوکھر اور ناصرہ جاوید اقبال کو جج بنایا گیا ہے۔
5 اگست۔ نئے ججوں کی تقرری سے عدالتوں کے وقار کو دھچکا لگا ہے، نواز شریف۔ پاکستان کے سابق چیف جسٹس یعقوب علی خان 82 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔
6 اگست۔ حکم امتناعی جاری ہوتے ہی بلدیاتی انتخابات کا عمل شروع کر دیں گے، وزیر اعلیٰ پنجاب منظور وٹو۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے عمرہ ادا کیا، روضہ رسول پر حاضری دی۔ سابق انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب صاحبزادہ رؤف علی انتقال کر گئے۔
7 اگست۔ حکومت نے سیلاب کے علاقے میں مالیہ معاف اور بلاسود قرضے دینے کا اعلان کر دیا۔ وزیر اعظم بے نظیر نے جدہ میں شاہ فہد سے دو طرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔ تحریک پاکستان کے کارکن شیخ مظفر الدین ملتان میں انتقال کر گئے۔ امام حسین کے یوم شہادت پر پورے ملک میں ماتمی جلوس نکالے گئے۔ پاکستان نے سری لنکا کے خلاف ون ڈے سیریز جیت لی۔
8 اگست۔ فلم ساز و ہدایت کار ظفر شباب دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
9 اگست۔ امریکہ نے پاکستان کے لئے ایف 16 طیاروں کا سودا یکطرفہ طور پر منسوخ کر دیا۔
10 اگست۔ پنڈی میں بارش سے زبردست تباہی، متعدد افراد ہلاک۔
11 اگست۔ وفاقی وزیر غلام مصطفیٰ کھر نے کالا باغ ڈیم کا نام تبدیل کر کے انڈس ڈیم رکھنے کی تجویز پیش کر دی۔

IQBAL FORUM



12 اگست۔ کراچی میں 13 دہشت گردوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

13 اگست۔ اسلام آباد میں پاکستان اور ترکمانستان کے درمیان دفاعی تعاون پر بات چیت کا آغاز ہوا۔ ترکمانستان کے صدر نیازوف اسلام آباد پہنچ گئے۔ کامونکی میں مولانا اکرم رضوی کو قتل کردیا گیا۔

14 اگست۔ پوری قوم نے 48 واں یوم آزادی شایان شان طریقے سے منایا صدر لغاری نے یوم آزادی کے موقع پر 57 شخصیات کے لئے سول ایوارڈ کا اعلان کیا۔ یوم آزادی پر کراچی میں ہنگامہ 8 ہلاک 25 زخمی۔

15 اگست۔ اپوزیشن قومی اسمبلی کی سٹینڈنگ کمیٹیوں سے مستعفی ہوگئی۔ مولانا اکرم رضوی کے قتل کے خلاف احتجاج کرنے والوں پر پولیس کی فائرنگ 2 ہلاک۔

16 اگست۔ کراچی میں مزید 14 افراد ہلاک 11 گولیوں کا نشانہ بنے' 3 کے سر کچل دئے گئے۔

17 اگست۔ اسلام آباد میں جنرل ضیا اور ان کے ساتھیوں کی برسی منائی گئی۔ کراچی میں پی پی کے بانی رکن علی حسن منگھی انتقال کرگئے۔

18 اگست۔ فلور کراسنگ کرنے والے دوبارہ الیکشن لڑیں' صدر لغاری۔ کراچی میں فائرنگ اور تشدد سے 9 افراد ہلاک۔ حکومت نے شناختی کارڈ منسوخ کرنے کا فیصلہ واپس لے لیا۔ لیہ کے قصبہ جمن شاہ میں آشرم' 200 سے زیادہ لڑکیاں امام مہدی کی منتظر ہیں۔

19 اگست۔ بلدیاتی الیکشن اپریل 1995ء میں ہوں گے' حکومتی اعلان۔ معروف صنعت کار خواجہ سلطان محمود ملتان میں انتقال کرگئے۔

20 اگست۔ ہماری تحریک نجات کو چاروں صوبوں کی حمایت حاصل ہے' نواز شریف۔

21 اگست۔ ملک میں عید میلاد النبی پورے مذہبی جوش و خروش سے منائی گئی۔

22 اگست۔ بوسن روڈ کالج ملتان میں نقاب پوشوں کی فائرنگ' 2 طلبہ ہلاک 8 زخمی۔ جھنگ میں مولانا اعظم طارق کی گاڑی پر دستی بموں سے حملہ اور فائرنگ 2' محافظ اور ڈرائیور ہلاک۔

23 اگست۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ پاکستان کے پاس ایٹم بم موجود ہے' مظفر آباد آزاد کشمیر میں نواز شریف کا جلسہ عام سے خطاب۔ وزیراعظم بے نظیر نے مظفر گڑھ میں تھرمل پاور سٹیشن کا افتتاح کیا۔ کراچی میں فائرنگ 8 ہلاک 23 زخمی اور 11 نوجوان اغوا کرلئے گئے۔

24 اگست۔ پوری ذمہ داری سے کہتی ہوں کہ ایٹم بم نہیں ہے۔ وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔ ایٹمی پروگرام کے سودے کی سازش کا تدارک کردیا ہے' نواز شریف۔ حکومت نے جسٹس میاں محبوب کو ریٹائر قرار دے دیا۔ وسیم اکرم نے دنیا میں سب سے زیادہ ایک روزہ میچوں میں وکٹیں حاصل کرنے کا اعزاز حاصل کرلیا۔

25 اگست۔ حکومت سے نجات تک کارواں جاری رہے گا' نواز شریف۔ لانگ مارچ شارٹ مارچ بن جائے گا' وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔

26 اگست۔ وزارت عظمیٰ کا امیدوار نہیں ہوں' نواز شریف۔ ڈیرہ بگٹی کے قریب سیلابی ریلے نے مسافر ویگن کے پرخچے اڑادیئے' 30 افراد ہلاک۔

27 اگست۔ دفاعی سامان کی خریداری کا اختیار مسلح افواج کو دے دیا گیا۔ ایٹمی پروگرام کے بارے میں اپوزیشن لیڈر کا بیان

IQBAL FORUM



افسوسناک اور بے بنیاد ہے' صدر لغاری۔ کوئٹہ میں قبائلی تصادم میں اکبر بگٹی کے 3 نواسوں سمیت 9 افراد ہلاک۔ صوبائی وزیر گرفتار۔

28 اگست۔ جے یو آئی کے امیر مولانا عبداللہ درخواستی طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔ اپوزیشن کا قومی اسمبلی سے 2 مرتبہ واک آؤٹ' بل یکطرفہ طور پر منظور کر لئے گئے۔

29 اگست۔ حکومت پنجاب کے طرز عمل سے ناخوش ہوں' گورنر پنجاب الطاف حسین۔ وزیر اعظم بے نظیر نے غزہ کا دورہ منسوخ کر دیا۔ مولانا عبداللہ درخواستی کو خان پور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ چودھری عبدالمجید پنڈی میں انتقال کر گئے۔

30 اگست۔ بھارتی قونصل کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دے دیا گیا' پاکستان سے نکل جانے کی ہدایت۔ حکومت نے کواپریٹو نادہندگان کے ذمہ پونے چار ارب روپے کی فہرست جاری کر دی۔ ڈیرہ غازی خان میں صدر لغاری کے ایماء پر انتقامی کارروائیاں۔ انسانی حقوق کمیشن نے مسلم لیگ کے موقف کی تائید کر دی۔

31 اگست۔ اسرائیل نے بے نظیر کو غزہ کے دورہ کی اجازت دے دی' اب بہت دیر ہو چکی ہے' پاکستان کا جواب۔

**ستمبر 1994ء** یکم ستمبر۔ مخدوم شہاب الدین کے والد اور سابق سینیٹر مخدوم حمید الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔ صدر لغاری نے بجلی گھر کی تعمیر کے لئے 65 کروڑ ڈالر کا ٹھیکہ اپنے امریکی دوست کو دے دیا' مسلم لیگی ارکان کا الزام۔

2 ستمبر۔ سٹی کورٹ کراچی میں دھماکے' فاروق ستار بال بال بچ گئے۔ نواز شریف سمیت 5 اپوزیشن ارکان کے خلاف نئے ججوں کے بارے میں ریمارکس دینے پر نااہلی کے ریفرنس آ گئے۔ عوام کی خدمت کے لئے پارٹی بنانا ضروری نہیں' عمران خان۔

3 ستمبر۔ لاہور میں 12 افراد کا وحشیانہ قتل' لاشوں پر بھنگڑا۔ لاہور میں طوفانی بارش سے غریبوں کا ہوٹل گر گیا' 8 افراد ہلاک 30 زخمی۔

4 ستمبر۔ ممتاز صحافی نثار عثمانی حرکت قلب بند ہو جانے سے لاہور میں انتقال کر گئے نثار عثمانی نے ہمیشہ جمہوریت کے حق میں آواز بلند کی' ملک نامور صحافی سے محروم ہو گیا' ملک کے تمام سیاسی حلقوں کے تعزیتی پیغامات۔ نیشنل گرڈ میں خرابی پورا ملک اندھیرے میں ڈوب گیا۔

5 ستمبر۔ اقوام متحدہ کے زیر اہتمام آبادی اور ترقیات کے بارے میں عالمی کانفرنس منعقدہ قاہرہ میں وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے خطاب کیا۔ پنجاب میں موسلا دھار بارشوں نے تباہی پھیلا دی۔ نعیم صدیقی نے جماعت کے اندر اپنے ہم خیالوں کا کنونشن طلب کر لیا۔

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع جوش و خروش سے منایا گیا۔

7 ستمبر۔ اسلام آباد میں منعقدہ اسلامی وزرائے خارجہ کانفرنس میں بے نظیر نے مسلم ممالک کے اتحاد کی تجویز پیش کر دی۔ ایم کیو ایم نے تحریک نجات سے نجات حاصل کر لی۔ معروف محقق' نقاد اور ماہر لسانیات ابواللیث صدیقی کراچی میں انتقال کر گئے۔

8 ستمبر۔ کراچی میں ایم کیو ایم حقیقی کے دفتر پر حملہ 6 کارکن قتل۔ لاہور میں ٹرین سکول وین پر چڑھ گئی' بہن بھائی جاں بحق

IQBAL FORUM



7 بچے زخمی۔

9 ستمبر۔ کراچی میں ہنگامے شروع ہوگئے۔ درجنوں افراد زخمی۔ نواز شریف کے ٹرین مارچ میں مسلح افراد کو آنے کی اجازت نہیں دیں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب وٹو۔

10 ستمبر۔ نواز شریف کے ٹرین مارچ کے موقع پر صدر' وزیر اعظم اور 2 گورنر بیرون ملک چلے گئے۔ کراچی جلتا رہا مزید 4 افراد ہلاک ہوگئے۔ سرحد اسمبلی کے رکن نادر خان طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

11 ستمبر۔ حزب اختلاف نے نواز شریف کی قیادت میں کراچی سے خیبر میل کے ذریعے ٹرین مارچ کا آغاز کر دیا۔ جگہ جگہ عوام نے خیر مقدم کیا۔ کراچی میں ہنگاموں میں مزید 8 ہلاک ہوگئے۔ ملک میں بابائے قوم کی 40 ویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

12 ستمبر۔ عوام نے جگہ جگہ ٹرین مارچ کا استقبال کیا۔ کئی جگہ پر نواز شریف خطاب نہ کر سکے۔ عوام نے فیصلہ دے دیا۔ حکمرانوں کو جانا پڑے گا' نواز شریف۔

13 ستمبر۔ نواز شریف کا ٹرین مارچ ناکام رہا۔ حکومت نہیں بدلے گی' وزیر اعلیٰ پنجاب وٹو کا اعلان۔

14 ستمبر۔ صدر لغاری نے نواز شریف کے خلاف تحقیقات کا حکم دے دیا۔ حکومت کے خلاف تحریک کا تیسرا اور آخری مرحلہ 21 ستمبر سے شروع کریں گے' گوہر ایوب۔ مشرقی پاکستان کے سابق گورنر جنرل محمد اعظم خان لاہور میں انتقال کر گئے۔ واشنگٹن پوسٹ کا انٹرویو پی پی کی سازش ہے' نواز شریف۔

15 ستمبر۔ احتجاجی تحریک شروع 20 ستمبر کو اپوزیشن کی جانب سے ملک گیر ہڑتال کا اعلان۔ جگا ٹیکس نہیں دیں گے۔ پنجاب کے مختلف علاقوں میں ہڑتال۔

16 ستمبر۔ تاجر سر پر کفن باندھ کر نکل آئیں' نواز شریف۔

17 ستمبر۔ پاکستان کے خلاف انٹرویو دینے پر دفتر خارجہ نے نواز شریف کو ذمہ دار قرار دے دیا۔

18 ستمبر۔ اپوزیشن کی تحریک غیر آئینی ہے' وفاقی کابینہ۔ ہڑتال ہوگی' اپوزیشن۔ کراچی میں فقہ جعفریہ کے 6 کارکن قتل کر دیئے گئے۔ شورکوٹ میں مشہور شیعہ ذاکر سید علمدار حسین کو قتل کر دیا گیا۔

19 ستمبر۔ پنجاب حکومت نے جلوسوں پر پابندی لگا دی۔ کراچی میں 10 افراد کو قتل کر دیا گیا۔ بعض علاقوں میں کرفیو لگا دیا گیا۔ نامعلوم افراد نے لاہور کوٹ لکھپت جیل کے سپرنٹنڈنٹ سبط حسن نقوی کو سٹور کیپر سمیت قتل کر دیا۔

20 ستمبر۔ نواز شریف کی اپیل پر کراچی سے خیبر تک ہڑتال۔ لاہور میں نواز شریف کے اپنے کاروباری ادارے کے دفاتر کھلے رہے۔ ہڑتال کے موقعہ پر ہنگامے گرفتاریاں اور درجنوں زخمی۔ نواز شریف سمیت 200 سے زائد افراد پر توڑ پھوڑ اور اقدام قتل کے 9 مقدمات 100 گرفتار۔

21 ستمبر۔ وزیر اعظم بے نظیر نے ایم کیو ایم سے سیاسی پیکج کے لیے گرین سگنل دے دیا۔

22 ستمبر۔ لاہور اقبال ٹاؤن میں مسجد پر بم سے حملہ 2 نمازی شہید 5 زخمی۔ پنجاب اسمبلی کا اجلاس ہنگامہ بھنگڑے اور بڑھکیں۔ نواز شریف نے 29 ستمبر کو ملک میں یوم احتجاج منانے کا اعلان کر دیا۔ گوجرانوالہ میں لوہے کی بھٹی میں بم دھماکہ 5 مزدور زندہ جل گئے۔

23 ستمبر۔ ملک میں اپوزیشن کی دعائے نجات کی اپیل ناکام ہوگئی۔ شیخ رشید احمد نے وزیر اعظم کے خلاف سپیکر کو ریفرنس

IQBAL FORUM



دائر کردیا۔

24 ستمبر۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان تعاون کے 16 سمجھوتوں پر دستخط ہو گئے۔

25 ستمبر۔ پنجاب اسمبلی کو بچانے کے لئے اسمبلی کا اجلاس ملتوی کردیا گیا۔

26 ستمبر۔ کراچی میں مسلح حملہ آوروں نے فائرنگ کرکے ڈی ایس پی کو ڈرائیور سمیت ہلاک کردیا۔ مولانا مودودی کے معاون خصوصی ملک غلام علی لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 ستمبر۔ حکومت نے نواز شریف کے سندھ کے داخلہ پر پابندی لگادی۔ اپوزیشن نے نافرمانی کا اعلان کردیا۔ صدر لغاری نے نواز شریف کو 4 ارب روپے ہرجانے کا نوٹس دے دیا' مجھ پر غلط الزام لگائے گئے۔

28 ستمبر۔ نواز شریف کو مداری تماشے کی کھلی چھٹی ہے' وزیر اعلیٰ پنجاب وٹو۔

29 ستمبر۔ حالات ٹھیک نہ ہوئے تو آئینی کردار ادا کروں گا' صدر لغاری۔ پورے ملک میں مسلم لیگ نے حکومت کے خلاف جلسے جلوس نکالے۔

30 ستمبر۔ اپوزیشن حالات بگاڑنے پر تلی ہوئی ہے' صدر لغاری۔ اقتدار میں آکر لغاری اور بے نظیر کی اراضی واپس لے کر مزارعین میں تقسیم کردیں گے' چودھری شجاعت حسین۔

**اکتوبر 1994ء** یکم اکتوبر۔ اپوزیشن نے 11 اکتوبر کو پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کردیا۔ ایٹمی پروگرام پہلے سے زیادہ محفوظ ہاتھوں میں ہے' اپوزیشن کے الزامات لغو ہیں' صدر لغاری۔ طاعون کی وباء لاہور میں پہنچ گئی' شہریوں میں سخت خوف وہراس پھیل گیا۔

2 اکتوبر۔ لالہ موسیٰ کے قریب بس میں بم دھماکہ 9 ہلاک 37 زخمی۔ ملتان میں سابق صوبائی وزیر میاں سعید احمد قریشی کے گھر فائرنگ سے بیٹا جاں بحق 7 اہل خانہ زخمی ہوگئے۔ پی آئی اے کے ریفرنڈم میں مسلسل تیسری بار پیپلز یونٹی کی کامیابی۔

3 اکتوبر۔ صدر سے رابطہ کریں گے نہ حکومت سے سمجھوتہ' نواز شریف۔

4 اکتوبر۔ 11 اکتوبر کو ایک ہاتھ سے مکا بنائیں' دوسرے ہاتھ میں ڈنڈا تھامیں' نواز شریف۔ مسلم لیگی رہنما اور ٹرانسپورٹر بلا ٹرکوں والا کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔

5 اکتوبر۔ پنجاب کے تمام ایوان ہائے صنعت و تجارت نے پہیہ جام ہڑتال میں حصہ لینے کا اعلان کردیا۔ سردار نور الٰہی لغاری نے پی آئی اے کے چیئرمین کا عہدہ سنبھال لیا۔

6 اکتوبر۔ نواز شریف نے مذاکرات کے لئے صدر وزیر اعظم کا استعفے اور انتخابی شیڈول کی مرکزی شرائط پیش کردیں۔ جنرل اسمبلی میں وفد کی قیادت کریں' وزیر اعظم بے نظیر کی نواز شریف کو دعوت۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر خواجہ خورشید احمد ملتان میں انتقال کر گئے۔

7 اکتوبر۔ آپریشن پہیہ جام کے سلسلہ میں درجنوں لیڈر اور کارکن گرفتار کرلئے گئے۔ نامور عالم دین تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن محقق اور مصنف مولانا نور احمد فریدی 88 سال کی عمر میں ملتان میں انتقال کر گئے۔

8 اکتوبر۔ گرفتاریاں راستہ نہیں روک سکتیں' پہیہ جام ضرور ہوگا' نواز شریف۔

IQBAL FORUM



9 اکتوبر۔ صدر اور وزیر اعظم نے نواز شریف کی شرائط کو مسترد کر دیا۔ لاہور میں مسلم لیگی مظاہرین نے 2 تھانے نذر آتش کر دیئے۔ اسلام آباد میں صدر لغاری نے اکادمی ادبیات پاکستان کے زیر اہتمام ساتویں اہل قلم کانفرنس کا افتتاح کیا۔

10 اکتوبر۔ پہیہ جام کے سلسلہ میں اپوزیشن ارکان کی گرفتاریاں شروع ہو گئیں۔

11 اکتوبر۔ پہیہ جام کے موقع پر عوامی پہیہ جام' سرکاری پہیہ چلتا رہا' مختلف شہروں میں ہنگامے' 6 ہلاک متعدد زخمی ہو گئے ۔ لاہور میں پی پی جلوس کی ویگنوں کو حادثہ 7 کارکن جاں بحق 15 شدید زخمی ہو گئے لاہور میں ریلوے کے وفاقی پارلیمانی سیکرٹری اور رکن قومی اسمبلی خالد گھرکی کو گولی مار کر زخمی کر دیا گیا۔

12 اکتوبر۔ اگر میرے خلاف انتقامی کاروائیاں بند نہ ہوئیں تو 19 اکتوبر کو اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ بھیج دوں گا۔ شیخ رشید احمد کا اڈیالہ جیل پنڈی سے سپیکر یوسف رضا گیلانی کے نام خط۔ معروف ناول نگار کالم نویس طفیل ابن گل اچانک دل کا دورہ پڑنے سے ملتان میں انتقال کر گئے۔

13 اکتوبر۔ نواز شریف نے بے نظیر کی جنرل اسمبلی جانے کی پیش کش کو مسترد کر دیا۔

14 اکتوبر۔ عوامی طاقت سے تبدیلی لائیں گے' نواز شریف۔

15 اکتوبر۔ جلد ہی 12 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری ہو گی' صدر لغاری۔

16 اکتوبر۔ ملک میں شہید ملت لیاقت علی خان کی برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

17 اکتوبر۔ حکومت نے تحریک کے دوران گرفتار مسلم لیگیوں کی رہائی کا حکم دے دیا۔ مردم شماری موخر کر دی گئی۔ کراچی میں تشدد کے واقعات میں 13 ہلاک 24 زخمی۔

18 اکتوبر۔ ملتان میں تانگے میں بم دھماکہ 4 جاں بحق 7 زخمی۔

19 اکتوبر۔ حکومت اور ایم کیو ایم کے درمیان 10 نکات پر اتفاق رائے ہو گیا۔

20 اکتوبر۔ وزیر اعظم بے نظیر نے ڈیرہ غازی خان میں ڈھوڈک سوئی گیس پلانٹ کا افتتاح کیا۔

21 اکتوبر۔ امریکہ نے پاکستان پر تجارتی پابندیاں ختم کرنے سے انکار کر دیا۔ پنجاب میں تھانے نیلام ہوتے ہیں۔ جواء پولیس افسر کراتے ہیں' وزیر اعلیٰ کے مشیر اعلیٰ غلام عباس کا بیان۔

22 اکتوبر۔ حکومت کو کوئی پیش کش کی ہے نہ کریں گے' نواز شریف۔

23 اکتوبر۔ ریکوزیشن اجلاس میں اپوزیشن کا ایجنڈا سرکاری ایجنڈے میں شامل کیا جائے' سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی۔ ریٹائرڈ مرل ریٹائرڈ طارق محمود خان اسلام آباد میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 57 سال تھی۔

24 اکتوبر۔ سابق صوبائی وزیر سعید احمد قریشی کے بیٹے کے قتل کے الزام میں رکن قومی اسمبلی شیخ طاہر رشید کو گرفتار کر لیا گیا۔ صوبائی محکموں میں لڑائی شروع ہو گئی اراکین اسمبلی کا کوٹہ ختم کر دیا گیا۔

25 اکتوبر۔ پنجاب میں اسلحہ لے کر چلنے پر پابندی۔ آبیانہ کی شرح میں 10 فی صد اضافہ کر دیا گیا۔

26 اکتوبر۔ مختلف مقدمات میں یاسین وٹو' چودھری غفور' اختر رسول اور حاجی محمد بوٹا کو گرفتار کر لیا گیا۔ شمالی علاقوں کی کونسل میں تحریک جعفریہ کو 8' پی پی کو 7 اور مسلم لیگ کو ایک نشست پر کامیابی حاصل ہوئی۔

27 اکتوبر۔ اسیر اراکین اسمبلی کو ریکوزیشن اجلاس میں شرکت کی اجازت دے دی گئی۔ کراچی میں اندھا دھند فائرنگ سے

IQBAL FORUM



12افراد ہلاک ہوگئے۔

28 اکتوبر۔ اسیر ارکان کو اسمبلی میں نہ لانے پر حکومت کے خلاف سپیکر قومی اسمبلی نے استعفے کی دھمکی دے دی۔ وزیراعظم بے نظیر ترکمانستان کے 3 روزہ دورہ کے بعد اسلام آباد پہنچ گئیں۔

29 اکتوبر۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں ہنگامہ آرائی۔ اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ پاکستان کے ممتاز کمپیئر کالم نگار اور ماہر تعلیم دلدار پرویز بھٹی کے دماغ کی رگ پھٹ گئی' امریکہ میں زیر علاج ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ملتان خالد سلطان کے خلاف وکلاء کی مکمل ہڑتال۔ کراچی کے ہنگاموں میں 8 افراد ہلاک ہوگئے۔

30 اکتوبر۔ دلدار پرویز بھٹی بروکلینڈ میں انتقال کر گئے' انکی عمر 48 سال تھی۔

31 اکتوبر۔ عراق جانے والے پاکستانی زائرین کی بس میں دھماکہ 19 جاں بحق۔

**نومبر 1994ء** یکم نومبر۔ اگر پاکستان بچانا ہے تو لغاری اور بے نظیر کو جانا ہوگا' نواز شریف۔ لاہور میں دلدار پرویز بھٹی کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

2 نومبر۔ اپوزیشن نے سپیکر گیلانی کے دفاع کا اعلان کر دیا۔ وزیراعظم بے نظیر فرانس کے 4 دن کے دورہ پر روانہ ہوگئیں۔ کراچی میں لوٹ مار اور فائرنگ 9 افراد ہلاک ہوگئے۔

3 نومبر۔ مالاکنڈ میں تحریک نفاذ شریعت کے مسلح کارکنوں کی فائرنگ سے ایم پی اے بدیع الزماں سمیت 3 افراد قتل 55 یرغمال۔ یرغمالیوں میں صوبائی وزیر اور ڈی ایس پی بھی شامل ہیں۔ سیدو شریف ایئرپورٹ پر قبضہ' پروازیں منسوخ' پولیس سٹیشنوں کا محاصرہ کر لیا گیا۔ کوہستان سمیت مالاکنڈ ڈویژن میں شریعت کا نفاذ' قاضی عدالتیں قائم کی جائیں گی۔ کراچی میں آگ اور خون کے کھیل میں مزید 10 ہلاک' درجنوں مکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ پیرس میں وزیراعظم بے نظیر کی فرانس کے صدر متراں سے ملاقات۔

4 نومبر۔ تحریک شریعت کے ارکان نے مورچہ بندی کر لی۔

5 نومبر۔ مالاکنڈ میں فوجی آپریشن 12 افراد ہلاک 24 زخمی ہوگئے۔

6 نومبر۔ سیدو شریف کا ایئرپورٹ چھڑا لیا گیا' تحریک شریعت کا سربراہ صوفی محمد گرفتار' مزید 8 ہلاک ہوگئے۔ فرانس نے پاکستان کو بھرپور دفاعی تعاون کا یقین دلایا ہے' وزیراعظم بے نظیر۔

7 نومبر۔ حکومت نے بجلی کے نرخوں میں اضافے کی منظوری دے دی۔ سوات اور مینگورہ میں زندگی معمول پر آگئی۔ کراچی میں فائرنگ سے 11 ہلاک ہوگئے۔

8 نومبر۔ اسلامی کانفرنس سے کشمیر قرارداد پھر موخر' نصراللہ خان واپس آگئے۔

9 نومبر۔ ملک میں شاعر مشرق علامہ اقبال کا یوم ولادت منایا گیا۔

10 نومبر۔ حکومت کی درخواست پر کشمیر پر قرارداد پیش نہ کرنے کا اعلان۔ صوبے میں گھی کا بحران۔ لوگوں نے یوٹیلٹی سٹوروں پر حملہ کر دیا۔ مالاکنڈ میں تحریک شریعت کے مسلح کارکنوں کا اہم سرکاری مقامات پر قبضہ۔ مختلف جھڑپوں میں 10 ہلاک 17 زخمی۔ اردو کے ممتاز شاعر محشر بدایونی کراچی میں انتقال کر گئے ان کی عمر 73 سال تھی۔

IQBAL FORUM



11 نومبر۔ تحریک شریعت کے کارکنوں اور ملیشیا میں شدید لڑائی۔ 20 ہلاک۔ حکومت سقوط کشمیر کی سازش کر رہی ہے نواز شریف۔ پرنس کریم آغا خان اسلام آباد پہنچ گئے۔ کراچی میں ہنگاموں میں مزید 8 افراد ہلاک۔

12 نومبر۔ باجوڑ میں کنسٹیبلری نے کئی محاذ کھول دیئے' 7 ہلاک۔ مسز چندریکا کمارا ٹنگا نے سری لنکا کے صدر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حکومت پاکستان کی مبارک باد۔

13 نومبر۔ نواز شریف کے والد میاں محمد شریف کو گرفتار کرلیا گیا' میاں شریف کی گرفتاری پر پنجاب اسمبلی میں اراکین گتھم گتھا ہوگئے۔ سابق رکن صوبائی اسمبلی نواب احمد بخش تھہیم دل کا دورہ پڑنے سے کبیر والہ میں انتقال کر گئے۔

14 نومبر۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں صدر لغاری کی تقریر کے دوران اپوزیشن کا بدترین ہنگامہ' مارپیٹ اور گالم گلوچ' صدر چور لغاری چور کے نعروں سے استقبال' اپوزیشن ارکان منہ سے بھونپو بنا کر اور کورس کے انداز میں نعرے لگاتے رہے' تہمینہ دولتانہ نے اپنے سر سے چادر اتار کر صدر کی طرف پھینکی اور کہا شرم کرو' صدر پسینے میں شرابور ہوگئے' پانی طلب کیا' جیالوں کا اپوزیشن ارکان پر حملہ' صدر دروازے پر چن چن کر مارا۔

15 نومبر۔ تحریک شریعت کے قائدین کے مکانات نذر آتش 40 گرفتار۔

16 نومبر۔ میاں محمد شریف کو پیرول پر رہا کردیا گیا۔

17 نومبر۔ 7 اپوزیشن جماعتیں سینٹ میں مشترکہ لائحہ عمل اختیار کریں گی۔

18 نومبر۔ بڑے خطرے کی صورت میں ایٹمی ہتھیار بن سکتے ہیں' وزیراعظم بے نظیر۔ پی پی اٹلی کے صدر یوسف علی بھٹی روم میں انتقال کر گئے۔

19 نومبر۔ کراچی میں مختلف علاقوں میں مسلسل فائرنگ' 12 ہلاک 20 زخمی۔

20 نومبر۔ عدالتوں سے عوام کی مایوسی بڑھ رہی ہے' وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔

21 نومبر۔ سپیکر یوسف رضا گیلانی نے حکومتی ایجنڈا قبول کرنے سے انکار کردیا۔

22 نومبر۔ چوہدری شجاعت حسین کو گرفتار کرلیا گیا۔ حکومت نے روپیہ کی قیمت میں مزید کمی کردی۔

23 نومبر۔ اپوزیشن سے ڈکٹیشن نہیں لیں گے' وزیراعظم بے نظیر۔

24 نومبر۔ اسیر ارکان کو اسمبلی میں بلانے پر میرا اور چیئرمین کا موقف ایک ہے' سپیکر گیلانی۔

25 نومبر۔ تحریک جعفریہ کے کارکنوں کی بس پر فائرنگ 6 افراد ہلاک۔ جماعت اسلامی کے مولانا خلیل حامدی ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہوگئے۔ ماہر تعلیم شفیق عمیق ملتان میں انتقال کر گئے۔

26 نومبر۔ لاہور کی مسجد میں بم دھماکہ' 3 ہلاک 25 زخمی۔ 90 فیصد پاکستانی ایٹمی دھماکہ چاہتے ہیں' وزیراعظم بے نظیر۔

27 نومبر۔ چوہدری شجاعت حسین کو عبوری ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ اسیر ارکان کو واپس ایوان میں لانے کے لئے 3 روز دیتا ہوں' حکومت سوچ لے' وسیم سجاد۔

28 نومبر۔ بے نظیر اور جان میجر کی ملاقات میں مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔

29 نومبر۔ ایٹم بم کے پرزے موجود ہیں' وزیراعظم بے نظیر۔ شجاعت نے گرفتاری کے خلاف تحریک استحقاق اور مشروط استعفا سینٹ میں پیش کردیا۔

IQBAL FORUM



30 نومبر۔ حکومت نے اسلحہ کی نمائش پر پابندی لگادی۔

**دسمبر 1994ء** یکم دسمبر۔ سرحد میں ہارس ٹریڈنگ' نواز شریف نے ٹیلی فون ٹیپ سنادیئے۔

2 دسمبر۔ کراچی میں وفاقی وزیر اکبر لاسی کے گھر پر فائرنگ' 3 ہلاک ہو گئے۔ تحریک پاکستان کے بزرگ رہنما میاں کفایت علی امریکہ میں انتقال کر گئے۔ ملتان کے معروف زمیندار شوکت حسین انتقال کر گئے۔

3 دسمبر۔ کراچی کے مسئلہ پر حکومت سے تعاون کرنے کو تیار ہیں' نواز شریف کا اعلان۔ کراچی میں فائرنگ سے 8 افراد ہلاک ہو گئے۔

4 دسمبر۔ ممتاز صحافی اور ہفت روزہ تکبیر کے مدیر اعلیٰ صلاح الدین کو کراچی میں قتل کر دیا گیا۔ پاکستان نے سڈنی ورلڈ کپ کے فائنل میں ہالینڈ کو شکست دے کر ہاکی کا عالمی کپ جیت لیا۔

5 دسمبر۔ سندھ کے مسئلہ پر کل جماعتی کانفرنس بلانے کا فیصلہ۔

6 دسمبر۔ کراچی میں روزنامہ پرچم کے منیجر کو قتل کر دیا گیا۔ کراچی کے کئی علاقوں میں مورچہ بند فائرنگ سے 15 افراد ہلاک 20 زخمی۔

7 دسمبر۔ کراچی کی ایک مسجد میں دہشت گردوں کی فائرنگ 8 ہلاک۔ 15 زخمی ہو گئے۔ میری رولنگ مسئلہ بنادی گئی۔ یوسف رضا گیلانی۔ قانونی سقم دور کر دیں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔ چیمپینز کی وطن واپسی پر شاندار استقبال' کراچی ائرپورٹ پر جشن کا سماں پیدا ہو گیا۔

8 دسمبر۔ چوہدری شجاعت کو پھر گرفتار کر لیا گیا۔ ایدھی احتجاجاً" لندن چلے گئے' قتل کی دھمکیاں مل رہی تھیں۔ کراچی میں فائرنگ ٹریفک مجسٹریٹ ٹی وی اداکار سلطان خاں سمیت 17 افراد ہلاک ہو گئے۔ ریڈیو پاکستان کے سینئر پروڈیوسر اور معروف لوک گلوکارہ عابدہ پروین کے شوہر غلام حسین لندن سے وطن واپسی پر جہاز میں انتقال کر گئے۔

9 دسمبر۔ کراچی میں صورت حال پر 3 بڑوں کے مشورے۔ کراچی میں فائرنگ سے 13 ہلاک۔

10 دسمبر۔ چیئرمین سینٹ کی رولنگ آئین کے مطابق نہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔

11 دسمبر۔ پاکستان اور کرغستان کے درمیان تعاون کے 6 معاہدوں پر دستخط ہو گئے۔

12 دسمبر۔ رولنگ کو عدالتوں میں لے جانا ایوان کے وقار کے منافی ہے' سپیکر یوسف رضا گیلانی۔

13 دسمبر۔ صدر لغاری نے ملتان میں آل پاکستان پریس کلبز کنونشن کا افتتاح کیا۔ جبار مفتی کونسل آف پاکستان پریس کلبز کے پہلے صدر اور نواز رضا جنرل سیکرٹری اور انور امروہی آفس سیکرٹری منتخب ہو گئے۔ کراچی میں فائرنگ سے 7 افراد ہلاک۔ نامور شاعر ظہیر کاشمیری انتقال کر گئے۔ معروف افسانہ نگار احمد داؤد اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

14 دسمبر۔ کاسابلانکا میں اسلامی سربراہوں کی کانفرنس میں وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے مسلم بلاک کی تجویز پیش کر دی۔ کراچی کے بحران کا حل نکالنے کے لئے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی قائم کر دی گئی۔

15 دسمبر۔ کشمیر' اسلامی کانفرنس میں بھارت کے خلاف قرارداد مذمت پیش کر دی گئی۔ کراچی میں فائرنگ سے 11 ہلاک ہو گئے۔

IQBAL FORUM



16 دسمبر۔ کراچی میں گوریلا جنگ اور بغاوت جاری ہے' وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔ کراچی میں 4 بنکوں کو آگ لگادی گئی' فائرنگ سے 10 ہلاک ہوگئے۔

17 دسمبر۔ کراچی میں دہشت کا راج۔ فائرنگ سے 11 ہلاک۔ کراچی میں امن منصوبہ' گھر گھر تلاشی' غیر اعلانیہ کرفیو۔ سرائیکی کے معروف شاعر جانباز جتوئی انتقال کر گئے' ان کی عمر 70 برس تھی۔

18 دسمبر۔ کراچی آگ میں جلتا رہا' 13 افراد ہلاک 14 زخمی ہوگئے۔ سندھ حکومت ناکام ہوئی تو وفاق مداخلت کرے گا' وزیر داخلہ کا اعلان۔

19 دسمبر۔ اقبال حیدر کو کابینہ سے سبکدوش کر دیا گیا۔ کراچی میں دہشت گردوں نے 6 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

20 دسمبر۔ اقبال حیدر کی برطرفی کے بعد کابینہ میں این ڈی خان' عبدالقادر شاہ جیلانی' شاہ محمود قریشی اور رضا ربانی کو شامل کر لیا گیا۔

21 دسمبر۔ اگر میری رولنگ پر اعتماد نہیں تو ہٹا دیں' سپیکر یوسف رضا گیلانی۔ کراچی کے بوہری بازار میں دھماکہ 8 افراد ہلاک 5 زخمی۔

22 دسمبر۔ کراچی میں 4 رینجرز اور آغا شاہی کی ہمشیرہ کا قتل۔

23 دسمبر۔ حکمرانوں کو نکال باہر کرنے کی طاقت رکھتے ہیں' نواز شریف۔ لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ حبیب اللہ خٹک پشاور میں انتقال کر گئے۔ مرحوم گوہر ایوب کے سسر تھے۔

24 دسمبر۔ کراچی میں فائرنگ سے 7 افراد ہلاک۔ ایم کیو ایم کو وزارت اعلیٰ دینے کو تیار ہوں' وزیراعظم بے نظیر۔ کامونکی میں بس میں بم دھماکہ' 3 ہلاک۔

25 دسمبر۔ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا یوم ولادت پورے اہتمام سے منایا گیا۔ ایس ٹی این نے ملتان سے اپنی آزمائشی نشریات شروع کر دیں۔

26 دسمبر۔ اسلام آباد میں نامور شاعرہ پروین شاکر ٹریفک کے حادثہ میں انتقال کر گئیں۔ ان کی عمر 42 برس تھی۔ دہشت گردی میں ملوث بھارتی قونصل خانہ بند کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ نامور موسیقار بابا جی اے چشتی 90 سال کی عمر میں لاہور میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور عالم دین مولانا جمیل تھانوی 92 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ ملک میں بھارتی سفارتکاروں کی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی شروع کر دی گئی۔ پروین شاکر کو اسلام آباد میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

28 دسمبر۔ محترمہ فاطمہ جناح کی موت طبعی نہیں تھی' یہ راز اب تک سینے میں محفوظ رکھا ہے۔ ٹیلی ویژن کے معروف کمپیئر طارق عزیز کا بیان۔ پروین شاکر کے حادثے کا ذمہ دار ڈرائیور گرفتار۔

29 دسمبر۔ حکومت اور اپوزیشن سڑکوں اور گلیوں میں کھیل رہے ہیں' صدر لغاری۔

30 دسمبر۔ ایوان میں تبدیلی کی تیاریاں مکمل ہو چکی ہیں' نواز شریف۔

31 دسمبر۔ وادی نیلم میں بھارتی فوج کی فائرنگ سے 9 شہری شہید ہوگئے۔

IQBAL FORUM



# 1995ء

**جنوری 1995ء** یکم جنوری۔ ملک میں آٹے کی قیمتوں میں کمی کردی گئی۔ اے پی پی اسلام آباد کے بیورو چیف زبیر احمد خان انتقال کر گئے۔

2 جنوری۔ پرویز الٰہی' منظور الٰہی' وجاہت حسین' شفاعت حسین اور چودھری گلزار کو اشتہاری ملزم قرار دے دیا گیا۔ گوجرانوالہ سے فیصل آباد جانے والی کوچ میں بم دھماکہ 2 ہلاک 13 زخمی۔ ناجائز کلاشنکوف رکھنے کے الزام میں شیخ رشید احمد پر قائم مقدمہ کے وکلاء نے فاضل جج پر عدم اعتماد کردیا۔ سابق چیف جسٹس آزاد کشمیر خواجہ محمد یوسف انتقال کر گئے۔

3 جنوری۔ فوج کو کسی قومی معاملہ پر ویٹو کا حق نہیں' وزیراعظم بے نظیر۔ ممتاز عالم دین مولانا مفتی غلام حیدر صادق آباد میں انتقال کر گئے۔

4 جنوری۔ امریکہ نے ایٹمی پروگرام پر پاکستان کا موقف تسلیم کرلیا' دفتر خارجہ کا اعلان۔ کراچی میں بھارتی قونصلیٹ بند کر دیا گیا۔

5 جنوری۔ ملک بھر میں بھٹو کی 67 ویں سالگرہ منائی گئی۔ کراچی میں فائرنگ سے 8 افراد ہلاک 8 زخمی ہوگئے۔ سابق گورنر حکیم محمد سعید نے ہمدرد مجلس شوری تشکیل دے دی۔

6 جنوری۔ صدر لغاری نے کھر برادران کے ہمراہ ہیڈ تونسہ میں شکار کھیلا۔ پی ٹی وی نے صبح کی نشریات کا دورانیہ بڑھادیا۔

7 جنوری۔ ہم عوام کی تقدیر بدل کر رکھ دیں گے' وزیراعلیٰ پنجاب وٹو۔ مولانا ایدھی واپس کراچی پہنچ گئے۔ حکومت کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پر 90 ارکان نے دستخط کردیئے ہیں۔ نواز کھوکھر۔ سابق چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی جنرل اقبال خان اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

8 جنوری۔ سلامتی کونسل کے منافی امریکی دباؤ مسترد' فوجی قیادت کا فیصلہ۔

9 جنوری۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈگلس کے بیان سے کشمیری عوام کو دکھ ہوا ہے' وزیراعظم بے نظیر۔ سپریم کورٹ نے مارشل لاء دور کی آئینی ترامیم کے خلاف رٹ خارج کردی۔

10 جنوری۔ لاہور میں 2 مساجد اور مسلم لیگ کے دفتر پر فائرنگ' 5 ہلاک۔

11 جنوری۔ الائیڈ بنک کے صدر خالد لطیف گرفتار۔ کراچی میں فائرنگ سے 5 ہلاک 20 زخمی۔

12 جنوری۔ کراچی میں تبلیغی اجتماع پر فائرنگ' بکسٹال پر کھڑے 4 افراد جاں بحق۔

13 جنوری۔ سلطان محمد خان گولڈن نے ریورس کار جمپ لگا کر فیصل آباد میں نیا عالمی ریکارڈ قائم کردیا۔

14 جنوری۔ پاکستان اپنے 15 سفارت کار واپس بلائے' بھارت۔ مولانا مفتی محمود کی دوسری اہلیہ اور مولانا فضل الرحمان کی والدہ پشاور میں انتقال کر گئیں۔

15 جنوری۔ گوادر پاکستان کا حصہ ہے اور رہے گا' وزیراعظم بے نظیر۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر ملک محمد یار ملتان میں انتقال کر گئے۔

16 جنوری۔ صدر لغاری کی جانب سے ہتک عزت کا مقدمہ' نواز شریف کو 14 فروری کو عدالت میں طلب کرلیا گیا۔

17 جنوری۔ پاکستان نے اومان کو بلوچستان سے فوج بھرتی کرنے کی اجازت دی ہے' سیکرٹری خارجہ نجم شیخ۔ ہم گوادر کو ترقی

IQBAL FORUM



دے کر تجارتی راستہ بنائیں گے' وزیراعظم بے نظیر۔ گوادر اومان کے شہزادے کو تحفے میں دیا گیا تھا جسے پاکستان نے 3 کروڑ میں واپس خریدا' نواب اکبر بگٹی۔

18 جنوری۔ اومان کو 100 ایکڑ اراضی عطیہ دی ہے' صدر لغاری۔ گوادر میں سلطان قابوس کا محل ہماری لاشوں پر ہی بن سکتا ہے' حزب اختلاف۔

19 جنوری۔ گوادر کے مسئلہ پر صدر نے مایوس کیا ہے' نواز شریف۔ خود دیکھ لیں گوادر پر پاکستان کا پرچم لہرا رہا ہے' وزیراعظم بے نظیر۔ قومی اسمبلی میں پھر ہنگامہ' ایک دوسرے کو باہر آکر لڑنے کی دعوت۔

20 جنوری۔ لاہور میں بسنت کے موقعہ پر فائرنگ سے 5 ہلاک 226 زخمی۔ مسلم لیگ کے رکن پنجاب اسمبلی باشی خان کی کوٹھی پر چھاپہ' 55 قمار باز گرفتار۔ معروف کالم نگار پروفیسر رشید خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 جنوری۔ مرنے سے نہیں ڈرتا' دوبارہ کربلا میں آگیا ہوں' ایدھی وطن واپس آگئے۔ بے نظیر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کسی وقت بھی آسکتی ہے' نواز شریف۔ معروف ڈاکٹر خلیل واسطی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے' ان کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

22 جنوری۔ گوادر اور صدر لغاری سے متعلق اپوزیشن کی تحریک استحقاق مسترد۔ آٹھویں ترمیم کے خلاف ہوں' حکومت اور اپوزیشن نے اسے ختم کرنے میں دلچسپی نہیں لی' صدر لغاری۔

23 جنوری۔ غریب کو تو عدالت میں بھی انصاف نہیں ملتا' صدر لغاری۔ ملتان کے ڈپٹی کمشنر خالد سلطان کے خلاف جنوبی پنجاب کے تمام وکلاء نے ہڑتال کی۔ کوٹلی کے نزدیک ٹریفک حادثہ میں 23 افراد جاں بحق ہو گئے۔ جوہانسبرگ میں پاکستان جنوبی افریقہ سے واحد کرکٹ ٹیسٹ 324 رنز سے ہار گیا۔ کراچی میں فائرنگ سے 10 ہلاک اور 20 زخمی۔

24 جنوری۔ وکلاء کے مطالبے پر ملتان کے ڈپٹی کمشنر خالد سلطان کا تبادلہ کر دیا گیا۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن ارکان کا اسیر ارکان کو ایوان میں نہ لانے اور سپیکر کی رولنگ پر عمل درآمد نہ ہونے پر واک آؤٹ' اپوزیشن کے ساتھ جتوئی' مزاری اور جماعت اسلامی نے بھی واک آؤٹ کیا۔

25 جنوری۔ قراقرم طیارے کی پاک فضائیہ میں شمولیت کی تقریب' وزیراعظم بے نظیر نے شرکت کی۔ کراچی میں خون کی ہولی میں 10 ہلاک 4 زخمی۔ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن توڑ دی جائے' صوبائی اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کی سفارش۔

26 جنوری۔ کراچی میں دہشت گردوں نے 7 مسافروں کو بس میں زندہ جلا دیا۔

27 جنوری۔ صدر کے خلاف احتجاج جرم ہے تو پہلے مجرم لغاری اور بے نظیر ہیں' نواز شریف۔

28 جنوری۔ کراچی میں ایم کیو ایم کے متحارب گروپوں میں تصادم 8 افراد ہلاک' 6 اغواء کر لیے گئے۔

29 جنوری۔ ارکان اسمبلی پر مقدموں کے مسئلے پر حلیف جماعتوں اور سپیکر نے حکومت کی حمایت سے انکار کر دیا۔

30 جنوری۔ صدر لغاری کی ہدایت پر اپوزیشن کے 10 ارکان کے خلاف مقدمات واپس لینے کا فیصلہ۔

31 جنوری۔ چرس کا کاروبار جاری رہے گا' قبائلیوں کے مطالبات تسلیم کر لیئے گئے۔

**فروری 1995ء** یکم فروری۔ سعید قادر کی گرفتاری قومی خزانے کو نقصان پہنچانے پر عمل میں آئی ہے' وزیر داخلہ نصیراللہ بابر۔ فیصل آباد کالج میں فائرنگ سے پروفیسر' طالب علم اور ایک بچی ہلاک ہو گئی۔ نواز کھوکھر نے مسلم

IQBAL FORUM



لیگ میں فاروڈ بلاک کا اعلان کر دیا۔ ملتان کے سابق میئر صلاح الدین ڈوگر' سعید قریشی' فیروز الدین انصاری اور بشیر اعوان جونیجو لیگ میں شامل ہو گئے۔ چودھری شجاعت کی رہائی اور دوبارہ گرفتاری۔

2 فروری۔ پنجاب میں 40 لاکھ خاندانوں کو حقوق ملکیت مل گئے' صوبائی اسمبلی نے قانون منظور کر لیا۔

3 فروری۔ وزیر اعظم کی ہدایت کے برعکس عوامی ٹریکٹر سکیم کا اجراء کر دیا گیا۔ مفتی اعظم مولانا ولی حسن ٹونکی کراچی میں انتقال کر گئے۔

4 فروری۔ ملک میں لوڈشیڈنگ ختم کر دی گئی۔

5 فروری۔ پوری قوم نے کشمیریوں کے ساتھ یک جہتی کے طور پر ہڑتال کی۔ کراچی میں یوم کشمیر پر خون کی ہولی 24 افراد ہلاک 40 زخمی۔

6 فروری۔ کراچی کی دہشت گردی میں غیر ملکی ہاتھ ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔

7 فروری۔ کراچی میں فائرنگ سے مزید 9 افراد ہلاک ہو گئے۔

8 فروری۔ حکومت نے چکوال کے نزدیک ایٹمی دھماکے مانیڈ کرنے کے لیے زلزلہ پیما مرکز قائم کر دیا۔ پنجاب میں مشیروں اور معاونین خصوصی کا تقرر غیر آئینی اور غیر قانونی ہے' گورنر پنجاب الطاف حسین۔ ملک میں کلرکوں کی تالابندی سے سرکاری دفاتر میں کام جام ہو گیا۔

9 فروری۔ کلاشنکوف کیس میں رکن قومی اسمبلی شیخ رشید احمد کو 7 سال قید بامشقت 2 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا۔ ہرارے میں پاکستان نے زمبابوے کے خلاف دوسرا کرکٹ ٹیسٹ میچ جیت لیا۔

10 فروری۔ انتقامی سیاست کے خاتمے کے لیے کردار ادا کروں گا' صدر لغاری۔ تلمبہ میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک ہو گئے۔ معروف ڈاکٹر اظہر تنویر دل کا دورہ پڑنے سے ملتان میں انتقال کر گئے۔

11 فروری۔ رمزی یوسف کی گرفتاری سے پاکستان میں دہشت گردی کی کاروائیوں کا خطرہ۔ معروف صحافی ڈاکٹر عبدالسلام خورشید لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 فروری۔ وہاڑی اور کرم پور میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 6 افراد ہلاک اور 11 زخمی ہو گئے۔ اسلام آباد میں پارلیمنٹ کے باہر مسلم لیگیوں پر لاٹھی چارج' متعدد زخمی ہو گئے۔

13 فروری۔ ہارس ٹریڈنگ کی بجائے نئے انتخابات کو ترجیح دوں گی' وزیر اعظم بے نظیر۔ کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں 14 افراد ہلاک 6 زخمی۔

14 فروری۔ کراچی میں موت کا رقص جاری رہا 14 ہلاک۔ تحریک پاکستان کے کارکن اور نامور قانون دان ایم بی زمان انتقال کر گئے۔

15 فروری۔ افغانستان کی تقسیم کے خطرہ کے باعث پاکستان نے اپنی سرحد بند کر دی۔ سندھ کے گورنر محمود اے ہارون نے نامور شاعر احمد فراز کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی۔

16 فروری۔ بدلہ لیں گے' اب بے نظیر کے ساتھ کھلی جنگ ہے' نواز شریف۔

17 فروری۔ حزب اختلاف نے نواز شریف کی اپیل پر ملک میں یوم احتجاج منایا' شیخ رشید کی سزا واپس لینے کا مطالبہ۔ پنڈی کے جلسہ میں اعجاز الحق نے کلاشنکوف لہراتے ہوئے کہا آؤ مقدمہ بناؤ۔ منیلا کی یونیورسٹی میں وزیر اعظم بے نظیر کو ڈاکٹریٹ

IQBAL FORUM



کی اعزازی ڈگری دی گئی۔

18 فروری۔ اعجاز الحق کو کلاشنکوف لہرانے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشیر سردار نذر جتوئی طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

19 فروری۔ میرے ہاتھ میں کھلونا کلاشنکوف تھی' اعجاز الحق۔ 90 روز میں انتخابات نہ ہوئے تو بلدیاتی ادارے بحال ہو جائیں گے' لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ۔ مسجد میں تراویح پڑھتے ہوئے نمازیوں پر فائرنگ 3 نمازی جاں بحق۔ پاکستان نے تیسرے ٹسٹ میں زمبابوے کو ہرا کر کرکٹ سیریز جیت لی۔

20 فروری۔ اعجاز الحق ضمانت پر رہا کر دیئے گئے۔

21 فروری۔ چودھری شجاعت کو رہا کر دیا گیا۔ سابق رکن صوبائی اسمبلی حاجی غلام قاسم بوسن ملتان میں انتقال کر گئے۔

22 فروری۔ نوائے وقت کے ڈائریکٹر سرکولیشن خلیل نظامی انتقال کر گئے۔

23 فروری۔ لاہور ہائی کورٹ نے توہین رسالت کیس کے ملزم بری کر دیئے۔ ممتاز مصنف اور دانشور ڈاکٹر مہر عبدالحق انتقال کر گئے' ان کو ملتان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ سابق وزیر اعظم فیروز خان نون کے نواسے نے لاہور میں خودکشی کر لی۔

24 فروری۔ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ کراچی میں فائرنگ سے 2 معتکف سمیت 7 افراد جاں بحق 11 زخمی۔ تحریک پاکستان کے کارکن اور معروف تجزیہ نگار عبداللطیف سیٹھی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

25 فروری۔ کراچی کی 2 امام بارگاہوں میں فائرنگ 30 افراد جاں بحق۔ کراچی میں مسلح افراد نے نوائے وقت کے دفتر پر حملہ کر کے آگ لگا دی۔

26 فروری۔ حکومت نے توہین رسالت کیس سے بری ہونے والے رحمت مسیح اور سلامت مسیح کو امریکہ بھیج دیا۔

27 فروری۔ کوئٹہ کے قریب کوئلے کی کان میں دھماکہ 27 ہلاک۔ جھنگ میں سکول ماسٹر کی کتیا کے علاج کے لیے معصوم بچوں کا خون نکال لیا گیا' ہیڈ ماسٹر گرفتار۔

28 فروری۔ یونس حبیب کو 17 سال قید سخت' اڑھائی ارب روپے جرمانہ۔

**مارچ 1995ء** یکم مارچ۔ پاکستان اور بھارت فوری طور پر ایٹمی پروگرام کیپ کر دیں' امریکہ۔

2 مارچ۔ بے نظیر نے نواز شریف کو مذاکرات کی پیش کش کر دی۔

3 مارچ۔ ملک میں عیدالفطر کا تہوار منایا گیا۔ کراچی میں عید کے روز 18 افراد کو مار دیا گیا۔ مترجم' نقاد' افسانہ نگار' ستار طاہر لاہور میں انتقال کر گئے۔

4 مارچ۔ سابق چیف جسٹس شیخ انوار الحق لاہور میں انتقال کر گئے۔

5 مارچ۔ جھنگ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 5 افراد ہلاک ہو گئے۔

6 مارچ جھنگ میں غیر معینہ کے لیے مدت کے کرفیو' زبردست کشیدگی۔ حکومت پنجاب سے خصوصی عدالتوں کے ججوں کی تقرری و تبادلے کا اختیار واپس لے لیا گیا۔

7 مارچ۔ نواز شریف نے بے نظیر کی مذاکرات کی پیش کش مسترد کر دی۔ لاہور میں دہشت گردی' آئی ایس او کے بانی صدر ڈاکٹر محمد علی نقوی گن مین اور راہ گیر کو قتل کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



8 مارچ۔ کراچی میں 2 امریکی اہلکاروں کو قتل کر دیا گیا۔
9 مارچ۔ امریکی اہل کاروں کی قتل کے تحقیقات امریکہ خود کرے گا' ٹیم پاکستان پہنچ گئی۔ کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ صدر نے گل جی کو ہلال امتیاز کا ایوارڈ دیا۔
10 مارچ۔ کراچی جامع کی مسجد حسینی میں بم دھماکہ 14 جاں بحق 40 زخمی ہو گئے۔ معروف کاٹن جنز میاں محمد بشیر ملتان میں انتقال کر گئے۔
11 مارچ۔ کراچی میں پیر پگاڑا کے گھر پر راکٹ سے حملہ۔
12 مارچ۔ کراچی میں ایم کیو ایم حقیقی کے دفتر پر حملہ 13 کارکن ہلاک ہو گئے۔ نمازیوں پر گولیاں چلانے والے کافر ہیں' ان کے خاتمے کے لیے جان کی بازی لگا دوں گی' وزیر اعظم بے نظیر۔ کراچی میں خصوصی آپریشن کے بعد ڈپٹی کمشنر سینٹرل سمیت 1000 افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔
13 مارچ۔ کراچی میں 500 افراد کو دہشت گردی کے الزام گرفتار کر لیا گیا۔
14 مارچ۔ اسلام آباد میں ایکو سربراہ کانفرنس شروع ہو گئی۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو کو ایکو سربراہ کانفرنس کا چیئرمین منتخب کر لیا گیا۔ نوجوان شاعر سید محسن گردیزی ملتان میں انتقال کر گئے۔
15 مارچ۔ بے نظیر پاکستان کو رائٹ آف کر چکی ہیں' نواز شریف۔ نصرت بھٹو نے مرتضیٰ بھٹو کو پی پی کا چیئرمین بنا دیا۔
16 مارچ۔ پی پی پنجاب نے وٹو کے خلاف اعلان بغاوت کر دیا۔
17 مارچ۔ آیت اللہ خمینی کے صاحبزادے احمد خمینی کے انتقال پر صدر اور وزیر اعظم کا اظہار تعزیت۔
18 مارچ۔ نواز شریف الطاف حسین کی دعوت پر لندن روانہ ہو گئے۔ کراچی میں 132 سزا یافتگان کو پھانسی دینے کا حکم۔
19 مارچ۔ کراچی کے تھانے رینجرز کے حوالے کر دیئے گئے۔ پاکستان کے پہلے غیر سرکاری سفیر قریشی ایم اقبال 82 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔ الطاف حسین کو ایئر پورٹ پر گرفتار کر لیں گے دوسرا اگر تلہ کیس نہیں بننے دیں گے' وزیر داخلہ بابر کا اعلان۔
20 مارچ۔ کراچی میں تشدد کے واقعات میں 5 ہلاک 20 زخمی۔
21 مارچ۔ کراچی میں گرنیڈ آپریشن کریں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔ لندن میں نواز الطاف ملاقات میں مشترکہ جدوجہد پر اتفاق رائے۔ معروف شاعر اور قانون دان منیر فاطمی ملتان میں انتقال کر گئے۔
22 مارچ۔ کراچی کے مسئلہ پر حکومت سے تعاون کرنے کو تیار ہوں' نواز شریف۔
23 مارچ۔ ملک میں یوم پاکستان پورے جوش و خروش سے منایا گیا۔
24 مارچ۔ بے نظیر قومی سلامتی میں رکاوٹ بنیں تو جنگ ہو گی' نواز شریف۔ سندھ کے سابق گورنر اور سابق چیف جسٹس قدیر الدین احمد کراچی میں انتقال کر گئے۔ لیبر لیڈر سید حسین شاہ ملتان میں انتقال کر گئے۔
25 مارچ۔ کراچی میں بدامنی کے خلاف ملک میں ہڑتال کی گئی۔ حکومت نے ٹریڈرز فیڈریشن کے 4 عہدے داروں کو برطرف کر دیا گیا۔
26 مارچ۔ تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما چودھری رحمت علی علوی مظفر گڑھ میں انتقال کر گئے۔
27 مارچ۔ آئندہ بجٹ سخت ہو گا' مخدوم شہاب الدین۔

IQBAL FORUM



28 مارچ۔ کراچی کے بعد حیدر آباد میں ایم کیو ایم اور جئے سندھ کے سینکڑوں کارکن گرفتار۔
29 مارچ۔ کراچی میں پرامن جنگ لڑی جارہی ہے' صدر لغاری۔
30 مارچ۔ ایم کیو ایم کی جائز شکایات کا ازالہ کریں گے' صدر لغاری۔ سرحد کے ضمنی انتخابات میں پی پی دونوں نشستیں جیت گئی۔
31 مارچ۔ کراچی کا مسئلہ حل نہ کیا تو ہاتھ سے نکل جائے گا' نواز شریف۔ ہدایت کار اقبال یوسف 56 سال کی عمر میں لندن کے ہسپتال میں انتقال کر گئے۔

**اپریل 1995ء** یکم اپریل۔ فوجی سربراہوں کے تقرر کا اختیار صدر کے پاس رہنا چاہیے' صدر لغاری۔ معروف شاعر حکیم عبدالمجید راہی 130 سال کی عمر میں انتقال کر گئے' ان کو مظفر گڑھ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔
2 اپریل۔ کراچی میں نواز شریف نے جی ایم سید کی عیادت کی۔
3 اپریل۔ ساڑھے چار لاکھ بے روزگاروں کی درخواستیں ملیں' اسامیاں 20 ہزار ہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔
4 اپریل۔ جرمنی کے صدر ڈاکٹر رومن نے اسلام آباد میں صدر اور وزیر اعظم سے دو طرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔ پورے ملک میں ذوالفقار علی بھٹو کی برسی کے سلسلہ میں اجتماعات ہوئے۔
5 اپریل۔ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو امریکہ کے سرکاری دورہ پر واشنگٹن پہنچ گئیں۔
6 اپریل۔ بے نظیر نے امریکہ میں قومی مفادات کے منافی سمجھوتے کرنے سے انکار کر دیا۔
7 اپریل۔ زرعی ٹیکس فوراً" وصول کریں' آئی ایم ایف کی ہدایت۔ ایشیا کپ کے پہلے کرکٹ میچ میں شارجہ میں پاکستان نے بھارت کو ڈھیر کر دیا۔
8 اپریل۔ پاکستان خوشاب کے قریب نیا ایٹمی ری ایکٹر قائم کر رہا ہے' واشنگٹن پوسٹ
9 اپریل۔ ملکی سلامتی کے لیے پرتھوی کا جواب دینا پڑے گا' وزیر اعظم بے نظیر۔ رکن قومی اسمبلی سردار غلام محمد مہر 75 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اے پی پی نے اردو سروس شروع کر دی۔
10 اپریل۔ ایٹمی پروگرام ترک کریں' امداد اور طیارے مل جائیں گے' امریکہ۔ باری علیگ مرحوم کی بیوہ بیگم زینت باری لاہور میں انتقال کر گئیں۔
11 اپریل۔ وزیر اعظم بے نظیر نے صدر بل کلنٹن سے ملاقات کی۔
12 اپریل۔ پاکستان کے پاس ایٹم بم ہے' قانون کے مطابق امداد نہیں دیں گے' پریسلا۔
13 اپریل۔ ملتان میں کلپر بگیٹوں نے 5 شہری بھون ڈالے 15 زخمی۔
14 اپریل۔ بے نظیر امریکہ کا دورہ مکمل کرنے کے بعد برطانیہ روانہ ہو گئیں۔ ڈاکٹر یوسف گورایہ لاہور میں اور افسانہ نگار زینت قاضی اسلام آباد میں انتقال کر گئیں۔
15 اپریل۔ ملکی سلامتی کے لیے چیلنج بڑھ گئے ہیں' جنرل وحید۔
16 اپریل۔ پی پی 208 میں پیپلز پارٹی کے نصراللہ جتوئی جیت گئے۔ ایٹمی پروگرام پر سودے بازی نہیں کریں گے' امریکہ سے واپسی پر وزیر اعظم بے نظیر کا اعلان۔ جبری مشقت کیخلاف کام کرنے والی تنظیم کے کارکن اقبال مسیح کو مریدکے کے

IQBAL FORUM



قریب گاؤں میں قتل کر دیا گیا۔

17 اپریل۔ پرتگال کے صدر ڈاکٹر ماریو سورس پاکستان کے دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے' صدر لغاری اور وزیر اعظم بے نظیر سے ملاقات۔

18 اپریل۔ آئندہ تمام بھرتی ارکان اسمبلی کے کہنے پر ہوگی' وزیر اعلیٰ پنجاب وٹو کا اعلان۔

19 اپریل۔ کابینہ نے توہین رسالت کے خلاف قانون میں 2 ترامیم منظور کر لیں۔

20 اپریل۔ دہشت گردوں نے دشمنی مول لی ہے' ڈٹ کر مقابلہ کروں گی' وزیر اعظم بے نظیر۔ جمہوری وطن پارٹی کے نائب صدر ظفر الاسلام کھیتران ملتان میں انتقال کر گئے۔

21 اپریل۔ علامہ اقبال کی 57 ویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ معروف سیاسی شخصیت میاں عبد العزیز مڑل ملتان میں انتقال کر گئے۔

22 اپریل۔ ایوان صدر اور حزب اختلاف میں مفاہمت کی کوشش تیز تر کر دی گئیں۔

23 اپریل۔ لاڑکانہ میں ڈاکوؤں نے پی آئی اے کی وین 10 مسافروں سمیت اغواء کر لی۔

24 اپریل۔ پی آئی اے کے مسافروں کی بازیابی کے لیے آپریشن شروع۔ ڈاکوؤں سے مقابلے میں 3 پولیس اہل کار ہلاک۔

25 اپریل۔ جئے سندھ تحریک کے بانی' سندھی قوم پرست سیاست دان جی ایم سید 92 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔ بنگلہ دیش کی وزیر اعظم بیگم خالدہ ضیاء پاکستان پہنچ گئیں۔ حیدر آباد میں جگہ جگہ فائرنگ۔ 25 ویں قومی کھیل کوئٹہ میں شروع ہو گئے۔

26 اپریل۔ جی ایم سید کو آبائی گاؤں سن میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ حیدر آباد میں تیسرے دن بھی دھماکے فائرنگ اور ہڑتال۔

27 اپریل۔ نواز شریف سے ہر جگہ ملاقات کے لیے تیار ہوں' وزیر اعظم بے نظیر۔

28 اپریل۔ کوارپیٹو متاثرین وزیر اعظم ہاؤس کے سامنے مظاہرہ کریں' نواز شریف۔ پاکستانی سالانہ 100 ٹن افیون کھا جاتے ہیں' ڈائریکٹر انٹی نارکوٹکس۔ سابق ایم این اے عابدہ ملک پنڈی میں انتقال کر گئیں

29 اپریل۔ اپوزیشن نے 2 کمیٹیوں سے استعفے واپس لے لیے۔

30 اپریل۔ سابق طالب علم رہنما بشیر احمد بھٹہ اسلام آباد میں انتقال کر گئے سپاہ صحابہ کے رہنما مولانا اظہر ندیم کو ہلاک کر دیا گیا

## مئی 1995ء

یکم مئی۔ ملک میں یوم مئی منایا گیا۔

2 مئی۔ ریلوے میں یونین سے پابندی اٹھالی گئی۔

3 مئی۔ درمیانی مدت کے انتخابات نہیں ہوں گے' وزیر اعظم بے نظیر دہلی میں لغاری اور نرسیما راؤ کے مذاکرات ناکام ہو گے۔

4 مئی۔ انصاف صرف امیروں کو ملتا ہے 70 افراد کے قاتل ضمانتوں پر رہا ہو گئے' بے نظیر۔ ممتاز قانون دان مہر محمد رفیق جوتہ جو کہ ملتان میں انتقال کر گئے۔

5 مئی۔ گورنر پنجاب الطاف حسین نے نئے بلدیاتی نظام کے تحت دوہری رکنیت ختم کر کے اداروں کی مدت 5 سال کر دی

IQBAL FORUM



تحریک پاکستان کے کارکن شیخ محمد شعبان ملتان میں انتقال کر گئے۔

6 مئی۔ پی پی کی اپیل پر آزاد کشمیر میں پہیہ جام رہا۔ سعید عمر تھانوی کراچی میں انتقال کر گئے مرحوم شوکت تھانوی کے بڑے بیٹے تھے۔

7 مئی۔ آزاد کشمیر حکومت کے خلاف پی پی کی تحریک پر صدر کا اظہار ناپسندیدگی قزلباش فیملی کے سربراہ سردار آغا محمد رضا ملتان میں انتقال کر گئے۔

8 مئی۔ حکومت نے 33 اشیاء سے سیلز ٹیکس ختم کر دیا۔

9 مئی۔ بے نظیر حکومت کے دن گنے جا چکے ہیں' نواز شریف۔

10 مئی۔ ملک میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔

11 مئی۔ بھارتی درندوں نے درگاہ چرار شریف اور مسجد شہید کر دی' 100 کشمیری ہلاک' پاکستان کا زبردست احتجاج۔

12 مئی۔ صوابی میں دریائے سندھ میں کشتی الٹنے سے 20 افراد ڈوب گئے۔

13 مئی۔ پاک بھارت جنگ کسی وقت بھی چھڑ سکتی ہے' امریکہ۔

14 مئی۔ اسلامی کانفرنس تنظیم نے کشمیر رابطہ گروپ کا اجلاس طلب کر لیا۔

15 مئی۔ مسئلہ کشمیر پر اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے' بے نظیر۔

16 مئی۔ بھارتی خطرہ کے پیش نظر افواج کو الرٹ کر دیا گیا۔

17 مئی۔ انتخابات تک ملک میں لوڈ شیڈنگ کا لفظ نہیں رہے گا' وزیر اعظم نظیر۔ نامور اتھلیٹ اور فٹ بالر اظہر عباس نقوی انتقال کر گئے۔

18 مئی۔ بھارت نے ہماری عقیدت پر حملہ کیا معاف نہیں کریں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔ کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں 13 ہلاک۔

19 مئی۔ درگاہ چرار شریف کو جلانے کے خلاف ملک میں یوم سیاہ منایا گیا

20 مئی۔ کراچی میں جگہ جگہ فائرنگ' 20 ہلاک۔ بلوچستان میں خونریز قبائلی تصادم 12 ہلاک۔ بہاولپور میں زہریلی شراب پینے سے 13 ہلاک۔

21 مئی۔ گورنر پنجاب چودھری الطاف حسین حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے' مرحوم کئی کتب کے مصنف تھے۔

22 مئی۔ کراچی میں میزائلوں سے حملے 28 ہلاک متعدد زخمی۔ گورنر پنجاب الطاف حسین کو ان کے آبائی گاؤں منیارہ (جہلم) میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ کمال اظفر نے سندھ کے گورنر کا حلف اٹھا لیا۔

23 مئی۔ دروازے کھلے ہیں میرے ایک پہلو میں وزیر اعظم اور دوسرے میں اپوزیشن لیڈر بیٹھیں' لغاری۔

24 مئی۔ اسلام آباد میں درجنوں اساتذہ گرفتار' تھانوں میں بند کرنے کے بعد شہر بدر کر دیا گیا۔ تحریک پاکستان کے کارکن حکیم عبد المجید جالندھری چشتیاں میں انتقال کر گئے۔

25 مئی۔ وزیر اعظم بے نظیر نے ایم کیو ایم کو انتخابات کا چیلنج کر دیا۔

26 مئی۔ عوام اور فوج کو مد مقابل لانے کی سازش ہو رہی ہے' نواز شریف۔

IQBAL FORUM



27 مئی۔ ناموس رسالت قانون میں ترمیم کے خلاف ملک میں ہڑتال رہی۔
28 مئی۔ عالمی بنک نے زرعی ٹیکس کی وصولی کے لیے آئین میں ترمیم کا مطالبہ کر دیا۔
29 مئی۔ کراچی میں فائرنگ سے 8 افراد ہلاک ہو گئے۔
30 مئی۔ الطاف حسین گروپ دہشت گردی کا بڑا سبب ہے' صدر لغاری۔
31 مئی۔ کوئی ہدف پورا نہیں ہوا' حکومت کا اعتراف۔ ممتاز شاعر سید ماجد الباقری اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

**جون 1995ء** یکم جون۔ کراچی میں راکٹوں سے حملے' کار بموں کے دھماکے۔
2 جون۔ کراچی میں جلاؤ گھیراؤ' فائرنگ سے 12 ہلاک 20 زخمی۔
3 جون۔ کراچی کے ہنگامے حیدر آباد اور سکھر میں پھیل گئے' 9 ہلاک 46 زخمی۔ وزیر اعظم نے صدر لغاری سے ایم کیو ایم کے خلاف کارروائی کے لیے گرین سگنل لے لیا۔
4 جون۔ کراچی جلتا رہا 13 ہلاک 10 اغواء۔ کراچی میں آپریشن کئی ماہ جاری رہے گا' وزیر داخلہ بابر کا اعلان۔ حکومت نے ایم کیو ایم اور دیگر دہشت گردوں کے خلاف سندھ میں فیصلہ کن آپریشن شروع کر دیا۔
5 جون۔ کراچی اور حیدر آباد میں ویرانی کے باوجود 9 افراد ہلاک 17 گاڑیاں نذر آتش۔ ملک میں قیامت خیز گرمی' سندھ میں 25 افراد ہلاک۔
6 جون۔ کراچی میں موت کا کھیل جاری رہا 8 افراد ہلاک ہو گئے۔ صحافی اقتدار احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔
7 جون۔ بے نظیر نے ایم کیو ایم کو مذاکرات کی دعوت دے دی۔ پورا ملک گرمی سے جل اٹھا' 30 ہلاک 100 بے ہوش ہو گئے۔ گلوکارہ منور سلطانہ 70 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئیں۔
8 جون۔ کراچی میں لوگ گھروں میں محصور ہو گئے۔ پنجاب میں گرمی کی شدت میں اضافہ' 48 افراد جاں بحق۔
9 جون۔ ملک میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔
10 کراچی میں موت کے سائے 21 افراد ہلاک' شہر میں ویرانی۔ گرمی کی لہر جاری رہی' 32 افراد ہلاک ہو گئے۔ ساہیوال میں ایک ہی خاندان کے 11 لوگوں کو قتل کر دیا گیا۔ تبلیغی جماعت کے امیر مولانا انعام الحسن دہلی میں انتقال کر گئے۔ باجوڑ میں قبائلی جھگڑا 45 ہلاک 150 زخمی
11 جون۔ کراچی میں نامعلوم سواروں کی فائرنگ سے 9 افراد ہلاک۔
12 جون۔ مظفر آباد آزاد کشمیر میں اسلحہ ڈپو پھٹ پڑا' درجنوں ہلاک و زخمی۔ کراچی میں دھماکوں میں 8 افراد ہلاک 8 زخمی۔
13 جون۔ کراچی میں فائرنگ سے پاک بحریہ کے لیفٹیننٹ سمیت 7 افراد ہلاک 3 زخمی۔ کراچی میں مشہور فلم ساز اور اداکارہ روبی نیازی کے شوہر اسلم ناتھا فائرنگ سے ہلاک۔
14 جون۔ وزیر خزانہ مخدوم شہاب الدین نے نئے سال کے بجٹ میں تیل' گیس' فون اور بجلی کے نرخوں میں اضافہ کر دیا۔ ساڑھے چھ ارب کے مزید ٹیکس لگا دیئے گئے۔ کراچی میں پولیس اہل کار سمیت 11 ہلاک۔
15 جون۔ کراچی میں قتل عام 21 افراد ہلاک۔ پنجاب کے وزیر خزانہ مخدوم الطاف نے پنجاب اسمبلی میں نئے سال کا بجٹ پیش کیا۔ اپوزیشن نے بجٹ تقریر کا بائیکاٹ کیا۔ تحریک پاکستان کے رہنما خلیفہ امام دین بقا 102 سال کی عمر میں گوجرانوالہ

IQBAL FORUM



میں انتقال کر گئے۔

16 جون۔ وفاقی حکومت کی سندھ پالیسی کے خلاف وزیر اعلیٰ پنجاب وٹو کے بیان پر وزیر اعظم نے تحریری معافی طلب کرلی۔ بلیک میل نہیں ہوں گا' وٹو کا جواب۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 10 افراد ہلاک ہو گئے۔

17 جون۔ کراچی فائرنگ سے گونج اٹھا' 12 شہری ہلاک 16 زخمی ہو گئے۔

18 جون۔ کراچی میں فائرنگ ہوتی رہی 10 افراد ہلاک' رینجرز ہیڈ کوارٹرز پر راکٹوں سے حملہ۔ گجرات میں ویگن میں بم دھماکہ 3 افراد ہلاک' 10 شدید زخمی۔

19 جون۔ تحریک نفاذ شریعت کے سربراہ صوفی محمد کی گرفتاری کے بعد مالاکنڈ میں ہنگامے' 12 ہلاک درجنوں زخمی۔ پنجاب میں ریٹائرڈ جنرل سروپ خان نے گورنر کا حلف اٹھالیا۔ کراچی میں فائرنگ سے مزید 7 ہلاک۔

20 جون۔ لندن میں عمران خان اور جیمیما میں شادی ہو گئی۔

21 جون۔ سرائے عالمگیر کے نزدیک مسافر بس نہر میں جا گری' 45 مسافر جاں بحق۔ کراچی میں راکٹوں سے حملے 12 افراد ہلاک۔

22 جون۔ زبردست مہنگائی ہے غریب کا چولہا بجھ رہا ہے' نواز شریف۔

23 جون۔ کراچی میں دوبدو لڑائی' راکٹوں سے حملے' 22 ہلاک 20 زخمی' ممتاز شیعہ رہنما ملک ارشاد حسین کھوکھر ملتان میں انتقال کر گئے۔

24 جون۔ کراچی میں راکٹوں اور گولیوں کی بارش' 30 ہلاک۔

25 جون۔ کراچی میں موت کا راج 26 ہلاک' ٹرین نذر آتش' نوائے وقت کراچی اور نیشن کے دفاتر پر راکٹ سے حملہ' دفتر جل کر راکھ ہو گیا۔ ڈیرہ غازی خان میں دینی مدرسے کی چھت گر گئی۔ 15 طالب علم جاں بحق۔ ممتاز تاجر رہنما میاں عطا قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

26 جون۔ کراچی میں موت کا رقص جاری رہا' 23 ہلاک۔ حکومت کے خلاف ایم کیو ایم ہر جمعہ اور ہفتہ کو ہڑتال اور احتجاج کرے گی۔

27 جون۔ کراچی میں موت کا رقص جاری رہا 14 ہلاک ہو گئے۔ وزیر اعظم نے ایم کیو ایم کے منتخب نمائندوں سے بات چیت کے لیے کمشن قائم کر دیا۔ حاجی محمد اکرم نے وفاقی سیکرٹری اطلاعات و نشریات' بیگم رعنا شیخ نے پی ٹی وی کی ایم ڈی کا چارج سنبھال لیا۔

28 جون۔ کراچی میں فسادات میں مزید 20 ہلاک ہو گئے۔ معروف زمیندار ملک اورنگزیب ملتان میں انتقال کر گئے۔

29 جون۔ حکومت سندھ نے کراچی میں شام کے اردو اخبارات بند کر دیئے۔ کراچی سے پراسرار دھماکوں میں 15 افراد ہلاک۔

30 جون۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور بزرگ سیاست دان میاں ممتاز دولتانہ لاہور میں انتقال کر گئے۔ ان کو آبائی گاؤں لڈن میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ کراچی میں بکتر بند گاڑیوں پر حملے 19 ہلاک۔

**جولائی 1995ء** یکم جولائی۔ کراچی ہنگاموں کی وجہ سے ویران ہو گیا' 21 افراد ہلاک' بعض علاقوں میں نوبت

IQBAL FORUM



فاقوں تک پہنچ گئی۔

2 جولائی۔ صوبائی حکومت نے سندھ میں مزید 122 اخبارات کے ڈیکلریشن منسوخ کردیئے۔ کراچی اور نگی ٹاؤن میدان جنگ بن گیا' رینجرز پر حملے 14 ہلاک۔

3 جولائی۔ کراچی میں 8 ہزار موبائل فون اور 15 ہزار پیجر بند کردیئے گئے۔ کراچی کے فسادات میں 5 افراد ہلاک ہوگئے۔ وزیراعظم بے نظیر نے اسلام آباد میں عوامی مرکز کا افتتاح کیا۔

4 جولائی۔ حکومت نے کراچی کے 6 اخبارات پر پابندی ختم کردی۔ کراچی میں پولیس ہیڈ کوارٹر اور گشتی پارٹیوں پر حملے 8 ہلاک۔

5 جولائی۔ کراچی میں دہشت گردوں اور رینجرز میں جھڑپیں 12 ہلاک۔ کور کمانڈروں کے اجلاس میں کراچی کی صورت حال پر غور کیا گیا۔

6 جولائی۔ کورنگی میں ہنگامے' گاڑیوں پر راکٹوں سے حملے 18 ہلاک۔ وزیراعظم بے نظیر نے وٹو کو ہٹانے کا سگنل دے دیا۔ ممتاز ماہر تعلیم چودھری عبدالخالق ملتان میں انتقال کرگئے۔

7 جولائی۔ کراچی میں فائرنگ جاری رہی' 9 ہلاک۔ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کوالالمپور میں ملائیشیا کے وزیراعظم ڈاکٹر مہاتیر بن محمد سے ملاقات کی۔

8 جولائی۔ حکومت نے بجلی کے نرخ بڑھادیئے۔ کراچی میں آج ہلاک ہونے والوں کی تعداد 14 ہے۔ کراچی میں رینجرز نے آپریشن شروع کردیا' گھر گھر تلاشی شروع ہوگئی۔

9 جولائی۔ پورے ملک میں مادر ملت فاطمہ جناح کی برسی منائی گئی۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ضمنی انتخابات میں مسلم لیگ کے مسعود گادھی کامیاب ہوگئے۔ کراچی اور حیدر آباد میں مکمل ہڑتال 16 افراد ہلاک ہوگئے۔

10 جولائی۔ مرتضیٰ بھٹو نے پی پی اور جمہوریت کو بہت نقصان پہنچایا' وزیراعظم بے نظیر۔

11 جولائی۔ کراچی میں تشدد اور فائرنگ 16 افراد ہلاک۔ حکومت ایم کیو ایم مذاکرات میں بحالی امن پر اتفاق۔ سابق رکن قومی اسمبلی سردار بہرام خاں سرٹلندن میں انتقال کرگئے۔ معروف ادیب ڈاکٹر محمد انصاری کراچی میں انتقال کرگئے۔

12 جولائی۔ پنجاب میں سیاسی عدم استحکام بڑھ رہا ہے' یہ اچھی بات نہیں ہے' صدر لغاری۔ اورنگی اور کورنگی میں صورت حال پھر خراب ہوگئیں' فائرنگ سے 10 ہلاک۔

13 جولائی۔ حکومت نے ایم کیو ایم کو 21 مطالبات پیش کردیئے۔ کراچی میں ہنگامے جاری رہے' 5 دہشت گردوں سمیت 11 ہلاک۔

14 جولائی۔ حکومت کے مطالبات بے ہودہ ہیں' ایم کیو ایم۔ ممتاز دینی سکالر ڈاکٹر برہان الدین فاروقی 91 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کرگئے۔ ریڈیو پاکستان کے سابق کنٹرولر ظفر اللہ کرمانی ملتان میں انتقال کرگئے۔

15 جولائی۔ ہم مذاکرات جاری رکھیں گے' اجمل دہلوی۔ کراچی میں تشدد اور فائرنگ سے 11 ہلاک۔ سیاسی رہنما ملک فضل حسین بکھر پشاور میں انتقال کرگئے۔

16 جولائی۔ مذاکرات کے دوران کراچی میں مزید 10 شہری موت کی وادی میں چلے گئے۔

17 جولائی۔ کراچی میں امن مذاکرات کے ساتھ ساتھ 15 لاشیں گرگئی۔ حکومت اور ایم کیو ایم کے درمیان تعاون اور

IQBAL FORUM



اشتعال انگیز بیانات سے گریز کا فیصلہ۔

18 جولائی۔ کراچی میں مسلح افراد کا جلوس کی شکل میں تھانے پر حملہ' 9 افراد ہلاک۔

19 جولائی کراچی اورنگی میں صورت حال بگڑ گئی' بدترین فائرنگ سے 24 افراد ہلاک ہوگئے۔ لندن میں نواز شریف سے الطاف حسین کی ملاقات ایم کیو ایم نے مذاکرات ختم کرنے کی دھمکی دے دی۔

20 جولائی۔ حکومت جاتی ہے جائے' دہشت گردوں سے بلیک میل نہیں ہوں گے' وزیراعظم بے نظیر۔

21 جولائی۔ صدر لغاری نے صوبوں کو مکمل اختیارات کے ساتھ فوج طلب کرنے کا آرڈی نینس جاری کردی۔ وزیراعلیٰ پنجاب وٹو کے والد انتقال کرگئے۔ کراچی میں گل بہار کالونی میں آپریشن' عقوبت خانے خاتمہ 25 نعشیں برآمد۔ برطانیہ نے الطاف حسین کو سیاسی پناہ دے دی۔

22 جولائی۔ عمران خان اپنی دلہن جیما کے ساتھ لاہور پہنچ گئے۔ کراچی میں دہشت گردی کے بعد بارش نے تباہی پھیلا دی۔ ممتاز ماہر تعلیم ملک اللہ بخش ملتان میں انتقال کرگئے۔

23 جولائی۔ ملک میں بارش اور سیلاب سے 120 افراد ہلاک ہوگئے۔ کراچی میں رینجرز کا آپریشن جاری رہا' 9 افراد ہلاک۔ قائداعظم کے قریبی ساتھی برکت علی عتیق لاہور میں انتقال کرگئے۔

24 جولائی۔ کراچی میں حقیقی گروپ کے کارکن سمیت 9 افراد ہلاک۔

25 جولائی۔ حکومت اور ایم کیو ایم کے درمیان مذاکرات ناکام ہونے کا امکان۔ ملک میں سیلاب اور بارشیں نے 200 افراد کی جان لے لی۔ صوبہ سرحد میں آسمانی بجلی گرنے سے 59 افراد ہلاک۔ سیاست میں نہیں آؤں گا' عمران خان۔ لاہور میں دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے امام مسجد کو مار دیا۔

26 جولائی۔ ملک میں سیلاب سے ہزاروں شہر اور قصبے زیر آب' مزید 170 افراد ہلاک۔ کراچی میں لیاقت آباد کا محاصرہ گھر گھر تلاشی' 6 افراد ہلاک ہوگئے۔

27 جولائی۔ ملک میں بارشوں سے وسیع علاقوں میں تباہی' سینکڑوں افراد ہلاک ہوگئے۔

28 جولائی۔ الطاف کو ہمارے حوالے کردیں' بے نظیر۔ نہیں کرتے' برطانیہ۔

29 جولائی۔ کراچی میں اغوا تشدد کے واقعات میں 8 افراد ہلاک ہوئے۔ وزیراعظم بے نظیر نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔

30 جولائی۔ حکومت ایم کیو ایم کے درمیان مذاکرات ختم ہوگئے' ناکامی کا امکان۔

31 جولائی۔ سیلاب سے پنجاب میں کئی دیہات زیر آب آگئے۔

**اگست 1995ء** یکم اگست۔ سیلاب سے جنوبی پنجاب میں تباہی' درجنوں ہلاک ہوگئے۔ معروف خطاط ظہور احمد آزاد ملتان میں انتقال کرگئے۔

2 اگست۔ کراچی میں فائرنگ کے واقعات میں 6 افراد ہلاک ہوگئے۔ ایم کیو ایم کا دہشت گرد فاروق دادا پولیس مقابلے میں ہلاک۔

3 اگست۔ کراچی میں خونی ریلا' 25 افراد ہلاک ہوگئے۔ ممتاز مزاحیہ شاعر نیاز سواتی ٹریفک حادثہ میں جاں بحق۔

IQBAL FORUM



4 اگست۔ دہشت گردوں کو مزید تحفے دوں گا' وزیر داخلہ بابر۔ کراچی میں 10 ہلاک 2 نعشوں کو ٹکڑے کر کے بوریوں میں ڈال دیا گیا۔

5 اگست۔ کراچی میں 8 افراد ہلاک ہو گئے۔ بی سی سی آئی کے سابق سربراہ آغا حسن عابدی کراچی میں انتقال کر گئے' ان کی عمر 65 سال تھی۔

6 اگست۔ کراچی میں دہشت گردی کا راج' 10 ہلاک۔ اداکارہ نادرہ کو لاہور میں ڈاکوؤں نے قتل کر دیا۔

7 اگست۔ کراچی میں امن کے لیے پوری مشینری حرکت میں ہے' دہشت گردوں کو عبرت کا نشان بنا دیں گے' صدر لغاری۔ تحریک پاکستان کی ممتاز رہنما بیگم سلمیٰ تصدق حسین لاہور میں انتقال کر گئیں۔ ماہر امراض چشم ڈاکٹر محبوب اختر نیر ملتان میں انتقال کر گئے۔

8 اگست۔ کراچی میں پاکستان کی تاریخ کی سب سے بڑی بنک ڈکیتی' ڈیڑھ کروڑ روپے لوٹ لیے گئے۔ کراچی میں فائرنگ جاری رہی' 7 ہلاک۔

9 اگست۔ ایم کیو ایم کے 1500 کارکن گرفتار کر کے اسلام آباد پہنچا دیئے گئے۔

10 اگست۔ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ کا تہوار پورے جذبے سے منایا گیا۔

11 اگست۔ ملک بھر میں مادر ملت کی 102 ویں سالگرہ منائی گئی۔

12 اگست۔ کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں 5 افراد ہلاک۔

13 اگست۔ آصف زرداری کے بہنوئی کی بازیابی کے لیے خیبر ایجنسی میں آپریشن متعدد ہلاک۔

14 اگست۔ ملک میں پوری قوم نے یوم آزادی جوش و جذبے سے منایا۔ یوم آزادی پر 21 بے گناہ افراد کراچی میں دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ گئے۔

15 اگست۔ اپوزیشن کا کردار مثبت ہے' حکومت سے مفاہمت کراؤں گا' صدر لغاری۔ رکن قومی اسمبلی سردار نور محمد لوند اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ ممتاز صحافی مختار حسن لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 اگست۔ کراچی میں فسادات جاری رہے' متعدد افراد ہلاک ہو گئے۔

17 اگست۔ اسلام آباد کی فیصل مسجد میں سابق صدر ضیا کی برسی منائی گئی۔

18 اگست۔ حکومت اور ایم کیو ایم میں دوبارہ رابطہ ہو گیا۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 9 افراد ہلاک ہو گئے۔

19 اگست۔ کئی مچھلیاں پکڑلی ہیں' محاصروں کی ضرورت نہیں' وزیر داخلہ بابر۔ حکومت نے چینی کا ہول سیل ریٹ 13 روپے فی کلو مقرر کر دیا۔

20 اگست۔ محاذ آرائی کے خاتمہ کے لیے رول ادا کروں گا' صدر لغاری۔ کراچی میں اغوا' تشدد کے واقعات میں 7 افراد مارے گئے۔ ریٹائرڈ کرنل اور قلم کار محمود خان درانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

21 اگست۔ بے نظیر مانیں نہ مانیں مڈ ٹرم الیکشن کرانا پڑیں گے' نواز شریف۔

22 اگست۔ کراچی میں مذاکراتی ٹیم کے رکن شیخ لیاقت پر حملہ۔ کراچی میں ہنگامے 10 ہلاک' 2 دن کے سوگ کا اعلان۔ ملک کے ممتاز صنعتکار چودھری محمد حسین (سروس والے) انتقال کر گئے۔

23 اگست۔ کراچی میں ہنگاموں میں درجنوں افراد ہلاک ہو گئے۔ بی بی سی اسلام آباد آفس پر دینی جماعتوں سے تعلق رکھنے

IQBAL FORUM



والے مسلح افراد کا حملہ۔

24 اگست۔ دوران پرواز ایم این اے الیاس جٹ پر قاتلانہ حملہ 'شدید زخمی ہوگئے' 2 حملہ آور ہلاک۔

25 اگست۔ کراچی میں پولیس کینسٹبل سمیت مزید 8 افراد ہلاک ہوگئے۔ سرگودھا سے فیصل آباد جانے والی بس میں بم دھماکہ 5 ہلاک 10 زخمی۔

26 اگست۔ ملک بھر میں حکومت کے خلاف ہڑتال 'انکم ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کا مطالبہ۔ کراچی میں 12 افراد ہلاک' 8 کولائن میں کھڑا کر کے گولیوں سے اڑا دیا۔

27 اگست۔ انکم ٹیکس ایکٹ میں ترمیم کرانے کے لیے تاجروں نے دوسرے دن بھی ہڑتال کی۔ تاجروں نے ہڑتال کرلی ہے 'اب ٹیکس دینے کو تیار ہو جائیں' سی بی آر۔ تحریک پاکستان کے کارکن ڈاکٹر دلاور حسین اویسی ملتان میں انتقال کر گئے۔

28 اگست۔ روجھان میں کالا یرقان کی وباء پھوٹ پڑی درجنوں افراد ہلاک۔

29 اگست۔ بے نظیر کی طرف سے ایم کیو ایم کو میز فائر کرنے کی پیش کش۔

30 اگست۔ کراچی میں محاصرے 'گھر گھر تلاشی' 81 گرفتار کر لیے گئے۔ پی ڈی ایف کے ساتھ پاور شیئرنگ فارمولے پر عمل نہ ہوا تو ہماری راہیں الگ ہوں گی' وزیراعظم بے نظیر۔

31 اگست۔ الطاف اپنے عزائم بتائیں' دہشت گردی سے تو اپنی قوم کو ہی نقصان پہنچا رہے ہیں' صدر لغاری۔ 2 دن دیتے ہیں ظلم بند کر دیں' اجمل دھلوی۔ دہشت گردوں سے لاتعلقی کریں' این ڈی خان۔

**ستمبر 1995ء** یکم ستمبر۔ حکومت پنجاب نے واپڈا کو بلوں کی ادائیگی روک دی' بقایاجات تسلیم کرنے سے انکار۔ کرنل (ر) محمد اسماعیل خان لندن میں انتقال کر گئے۔

2 ستمبر۔ کراچی میں مختلف علاقوں میں دھماکے اور فائرنگ 4 افراد ہلاک۔

3 ستمبر۔ جان شیر خان نے ہانگ کانگ اوپن سکوائش چیمپئن شپ جیت لی۔ کراچی میں فوجی سمیت 10 افراد ہلاک۔

4 ستمبر۔ کراچی میں مکمل ہڑتال' رینجرز کے ہیڈ کوارٹر پر راکٹوں سے حملہ 7 ہلاک۔ چٹھہ نے وٹو کو ہٹانے سے انکار کر دیا۔ وٹو حکومت کو بچانے کے لیے نصراللہ جمالی اور مزاری میدان میں آگئے۔ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے بیجنگ میں خواتین کے بارے میں اقوام متحدہ کی چوتھی کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔

5 ستمبر۔ صدر لغاری نے پنجاب میں گورنر راج نافذ کر دیا' اسمبلی معطل کر دی گئی' وٹو کے خلاف 90 ارکان نے تحریک عدم اعتماد پیش کر دی۔

6 ستمبر۔ ملک میں یوم دفاع پورے جوش وجذبے سے منایا گیا۔ کابل میں پاکستانی سفارت خانہ کو آگ لگا دی گئی' متعدد افراد زندہ جل گئے' سفیر زخمی۔ وزیراعظم بے نظیر نے پنجاب کے مسئلہ پر حامد ناصر چٹھہ کو رام کر لیا۔

7 ستمبر۔ منظور وٹو نے اپنے ساتھیوں سمیت مسلم لیگ نواز گروپ سے اتحاد کر لیا۔ کراچی میں فائرنگ سے 13 افراد ہلاک ہوگئے۔ افغانستان سے پاکستانی سفارتی عملہ واپس آگیا۔ معروف سیاسی شخصیت رانا کوثر شبیر ملتان میں انتقال کر گئے۔

8 ستمبر۔ بے نظیر نے پنجاب میں پی پی حکومت کے قیام کے لیے لاہور میں قیام میں توسیع کر دی۔ پنجاب کی صورت حال جلد ٹھیک ہو جائے گی' صدر لغاری۔

IQBAL FORUM



9 ستمبر۔ اعتماد کا ووٹ لے لوں گا' سابق وزیر اعلیٰ وٹو کا اعلان۔
10 ستمبر۔ پنجاب کی وزارت اعلیٰ کے لیے چٹھہ لیگ اکڑ گئی۔ ایم کیو ایم کی کال پر ہڑتال میں 5 افراد ہلاک ہو گئے۔ جان شیر خان نے جاپان اوپن شکوائش چیمپئن شپ جیت لی۔
11 ستمبر۔ ملک میں یوم قائد اعظم محمد علی جناح کے موقعہ قرآن خوانی کی محافل کا انعقاد ہوا۔
12 ستمبر۔ معطل وزیر اعلیٰ اعتماد کا ووٹ کیسے لے عدالت میں جاؤں گا' وٹو۔ کراچی میں دھماکہ' پولیس چوکیوں پر فائرنگ' یونس حبیب کی اہلیہ سمیت 7 افراد ہلاک۔
13 ستمبر۔ سردار عارف نکئی وزیر اعلیٰ پنجاب منتخب ہو گئے' پی پی کے ارکان حیران رہ گئے' نکئی کے انتخاب پر نواز شریف کے گھر جشن۔ مٹھائی کے ٹوکرے تقسیم کئے گئے' مخدوم الطاف سینئر وزیر ہوں گے۔
14 ستمبر۔ حکومت نے نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کے خلاف بغاوت کا مقدمہ واپس لے لیا۔ عارف نکئی نے اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔
15 ستمبر۔ دریائے ستلج نے میلسی' وہاڑی' حاصل پور میں تباہی مچادی۔
16 ستمبر۔ یوسف رضا گیلانی نے قائم مقام صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔ کسی میں طاقت نہیں کہ میرے اختیارات کم کرے' وزیر اعلیٰ پنجاب نکئی۔ کراچی میں فائرنگ' 9 ہلاک 3000 کو حراست میں لے لیا گیا۔
17 ستمبر۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم سی بی یونین کے صدر عثمان غنی سمیت 8 افراد ہلاک۔
18 ستمبر۔ حکومت نے میزائل' راکٹ' لانچر' گرینڈ' مشین گن رکھنے والے کے لئے سزائے موت کا قانون لاگو کر دیا۔
19 ستمبر۔ کلرکوں' بنکوں اور مالیاتی اداروں کی ملک گیر ہڑتال' سرکار کا پہیہ جام' سری لنکا نے فیصل آباد کرکٹ ٹسٹ میں پاکستان کو شکست دے دی۔ معروف صحافی اور شاعر اسد جعفری کراچی میں انتقال کر گئے۔
20 ستمبر۔ ٹیکس قوانین کے خلاف ملک کے تاجروں نے ہڑتال کی۔ کراچی میں مزید 10 افراد دہشت گردی کی بھینٹ چڑھ گئے۔ ٹی وی ریڈیو فنکار محمد یوسف کراچی میں انتقال کر گئے۔
21 ستمبر۔ حکومت نے 13 افغان سفارت کاروں کو پاکستان سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔ کراچی میں کاروباری پہیہ جام 9 ہلاک۔
22 ستمبر۔ صدارتی آرڈی نینس کے ذریعے حکومت چلانا اچھی روایت نہیں' سپیکر گیلانی۔ قائد اعظم کے سرکاری فوٹو گرافر ظہور میاں لاہور میں انتقال کر گئے۔
23 ستمبر۔ ایم کیو ایم والوں کو پناہ نہیں مل رہی' اب مسجدوں میں سوتے ہیں' وزیر داخلہ۔
24 ستمبر۔ کراچی میں سکول منی بس اور پولیس گاڑی پر فائرنگ سے 17 ہلاک۔
25 ستمبر۔ ایم کیو ایم نے حکومت سے مذاکرات کا بائیکاٹ کر دیا۔ ریلوے نے کرایوں میں 5 سے 10 فیصد کر دیا۔ پیر صاحب دیول شریف' پیر عبدالمجید قادری انتقال کر گئے۔
26 ستمبر۔ پنجاب کابینہ کی پہلی قسط میں 13 وزراء نے حلف اٹھا لیا۔ کلرکوں کی ملک گیر ہڑتال۔ 36 سال بعد پاکستان کو اپنے ملک میں عبرتناک شکست' سیالکوٹ کرکٹ ٹسٹ سری لنکا نے جیت کر سیریز جیت لی۔
27 ستمبر۔ سکھر میں ڈاکوؤں کا پولیس گاڑی پر حملہ 8 پولیس اہل کار ہلاک 27 خطرناک قیدی چھڑا لیئے۔ لندن میں نواز

IQBAL FORUM



شریف اور الطاف کے درمیان مذاکرات شروع ہوگئے۔ ایم کیو ایم نے وزیر داخلہ کے لیے ایس پی کے 2 جوان بیٹوں سمیت 11 افراد کی ہلاکت کا تحفہ دے دیا۔

28 ستمبر۔ ملتان میں آتش بازی کے سامان میں دھماکہ' 7 افراد ہلاک۔ لاہور ہائی کورٹ نے اسحاق ڈار کو نااہل قرار دے کر قومی اسمبلی میں مسلم لیگ کی ایک اور نشست کم کردی۔

29 ستمبر۔ ڈیرہ غازی خان میں ٹرالی نہر میں جاگری' 31 سے زائرین جاں بحق۔ ایوب دور کا شہنشاہ ڈاکو ملک محمد خان آف ڈھرنال دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہوگیا' مرحوم کی عمر 70 سال تھی

30 ستمبر۔ مکئی خود کو بااختیار بنائیں' ہم مدد کریں گے' نواز شریف۔ پنجاب اسمبلی میں حکومتی ارکان آپس میں لڑ پڑے' فحش گالیاں' آستینیں چڑھالیں۔

**اکتوبر 1995ء** یکم اکتوبر۔ پنجاب کے سینئر وزیر مخدوم الطاف احمد اچانک دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ کراچی میں ہڑتال اور پہیہ جام' ایئر فورس کے 2 اہل کار سمیت 5 افراد کا قتل۔ صدارتی ایوارڈ یافتہ گلوکارہ ممتاز بیگم بنوں میں انتقال کر گئیں۔

2 اکتوبر۔ وفاقی کابینہ نے حدود کے سوا تمام مقدمات میں کوڑوں کی سزا ختم کردی۔ مخدوم الطاف احمد کو ان کے آبائی گاؤں میانوالی قریشیاں میں سپرد خاک کردیا گیا۔

3 اکتوبر۔ مرتضیٰ بھٹو کو ظہور الٰہی قتل کیس سے بری کردیا گیا۔

4 اکتوبر۔ سپاہ صحابہ لاہور ڈویژن کے صدر مولانا سیف اللہ خالد کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔ کراچی میں فائرنگ اور تشدد سے 6 افراد ہلاک ہوگئے۔ گلوکار مسعود رانا ٹرین میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

5 اکتوبر۔ پی ٹی سی میں مسلم لیگ کی تنظیم ملک گیر ریفرنڈم جیت گئی۔ کراچی میں مولانا ظفر علی خان کے چھوٹے بھائی اور معروف ادیب مولانا حامد علی خان طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

6 اکتوبر۔ کراچی کے مختلف علاقوں میں فائرنگ' 7 افراد ہلاک۔

7 اکتوبر۔ مسلم لیگ اور جے یو پی میں حکومت کے خلاف تحریک چلانے پر اتفاق ہوگیا۔

8 اکتوبر۔ پنجاب میں ملک مشتاق اعوان کو سینئر وزیر بنادیا گیا۔

9 اکتوبر۔ سندھ سیکریٹیٹ پر راکٹوں کی بارش' وزیر اعلیٰ کا دفتر تباہ ہوگیا۔

10 اکتوبر۔ کراچی میں تشدد کی نئی لہر میں 14 افراد ہلاک ہوگئے۔ فہیم کمانڈو اور 2 ساتھی پولیس حراست میں مارگئے۔

11 اکتوبر۔ کورنگی کراچی میں محاصرہ گھر گھر تلاشی' 1200 افراد کو پکڑ کر کیمپوں میں پہنچادیا گیا۔ کلرکوں نے ہڑتال کے چوتھے دن ملک کے مختلف علاقوں میں سڑکیں بلاک کردی۔

12 اکتوبر۔ کراچی میں تشدد کی لہر میں 14 افراد مارے گئے۔ فاضل پور میں فرقہ وارانہ فسادات' متعدد ہلاک و زخمی ہوگئے۔

13 اکتوبر۔ الطاف حسین آزادی چاہتے ہیں' وزیر اعلیٰ سندھ عبداللہ شاہ۔ میاں یوسف علی برق ملتان میں انتقال کر گئے۔

14 اکتوبر۔ میجر جنرل عباسی کی قیادت میں 3 درجن فوجی افسر اسلامی انقلاب لانے کی کوشش میں گرفتار ہوگئے۔

15 اکتوبر۔ احمد علی سومرو قتل کیس میں وزیر اعظم بے نظیر کے بہنوئی ناصر حسین کو گرفتار کرلیا گیا۔ کراچی میں راکٹوں سے

IQBAL FORUM



حملے اور فائرنگ ڈی ایس پی سمیت 12 افراد ہلاک۔ مسلم لیگی رہنما سیٹھ محمد اشرف گجرات میں انتقال کر گئے۔
16 اکتوبر۔ کراچی میں راکٹوں سے حملے' بم دھماکے 10 ہلاک۔ ملک میں قائد ملت لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔
17 اکتوبر۔ کراچی کے ہنگاموں میں متعدد افراد مارے گئے۔ لاہور میں سپاہ صحابہ لاہور کے 2 رہنماؤں کو اغوا کر کے قتل کر دیا گیا۔
18 اکتوبر۔ بجلی کے نرخوں میں اضافہ حکومت کے خلاف سازش ہے' وزیر مملکت مخدوم شہاب الدین۔
19 اکتوبر۔ حکومت نے اپنے 2 سال مکمل ہونے پر جشن جمہوریت منایا' جبکہ اپوزیشن نے یوم سیاہ منایا۔
20 اکتوبر۔ جام پور میں کسانوں نے کم قیمت ملنے پر کپاس نذر آتش کر دی۔ ماہر تعلیم اور صحافی پروفیسر لطیف احمد خان کراچی میں انتقال کر گئے۔
21 اکتوبر۔ وزارت دفاع کے ڈیفنس کمشن میں بڑے پیمانے پر مالی بدعنوانیوں کا انکشاف۔
22 اکتوبر۔ اقوام متحدہ کی 50 ویں سالگرہ کی تقریبات میں وزیر اعظم بے نظیر نے شرکت کی۔ بگٹی قبائل میں جنگ چھڑ گئی' راکٹوں کا استعمال 8 ہلاک' درجنوں زخمی۔ گرفتار فوجی افسر مذہبی جنونی' تنگ دل' تنگ نظر اور بنیاد پرست ہیں' وزیر خزانہ مخدوم شہاب الدین۔ وسیم اکرم کو قومی کرکٹ ٹیم کا کپتان بنا دیا گیا۔
23 اکتوبر۔ کراچی میں فائرنگ سے 5 افراد ہلاک ہو گئے۔ مولانا سید ابوذر بخاری ملتان میں انتقال کر گئے' مرحوم سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے صاحبزادے تھے۔
24 اکتوبر۔ سورج گرہن کی وجہ سے چمن سے چولستان تک دن میں رات ہو گئی۔ اقوام متحدہ سسکتے کشمیریوں کی پکار سنے' وزیر اعظم بے نظیر۔
25 اکتوبر۔ فرانس پاکستان کو 40 میراج طیارے دے گا' وزیر اعظم بے نظیر۔
26 اکتوبر۔ اپوزیشن کے ساتھ شرکت اقتدار پر بات چیت ہو سکتی ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ سابق ٹیسٹ کرکٹر آغا سعادت علی لاہور میں انتقال کر گئے۔
27 اکتوبر۔ قوم پوچھے فوج کیا کر رہی ہے' بحری فوج کے سربراہ ایڈمرل منصور الحق کا بیان۔ کراچی میں لیڈی کانسٹیبل سمیت 5 ہلاک۔ اوکاڑہ کے سینما میں بم دھماکہ' 2 ہلاک 15 زخمی ہو گئے۔ الطاف گروپ کی ایک حیثیت ہے اس کا ووٹ ختم نہیں ہو گا' بے نظیر۔ ممتاز ادیب اور صاحب طرز افسانہ نگار ممتاز مفتی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
28 اکتوبر۔ حکومت نے روپے کی قیمت مزید کم کر دی' پیٹرول کی قیمت میں 7 فیصد اضافہ درآمدات پر 10 فیصد ڈیوٹی لگا دی گئی۔ لاہور میں دہشت گردی' نقاب پوشوں نے پنجابی کے معروف شاعر دانشور محقق اور صدارتی ایوارڈ یافتہ سیرت نگار پروفیسر ڈاکٹر آفتاب نقوی اور پنجابی شاعر مقبول کاوش کو قتل کر دیا۔ ممتاز مفتی کو اسلام آباد میں سپرد خاک کر دیا گیا۔
29 اکتوبر۔ مہنگائی اور افراط زر پر صدر لغاری نے پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں اظہار خیال کیا' اپوزیشن نے صدر کی تقریر کا بائیکاٹ کیا۔
30 اکتوبر۔ حکومت نے والوں' گندم' خوردنی تیل اور کھاد پر 10 فیصد ریگولیڈی ڈیوٹی ختم کر دی۔
31 اکتوبر۔ کراچی میں فائرنگ اور تشدد کے واقعات میں 7 افراد ہلاک ہو گئے۔

IQBAL FORUM



**نومبر 1995ء** یکم نومبر۔ روپے کی قیمت میں کمی جرات مندانہ فیصلہ ہے' صدر لغاری۔ سکھر کے قریب آئل ٹینکر اور ویگن میں تصادم' 15 افراد ہلاک 15 زخمی ہوگئے۔

2 نومبر۔ کراچی میں جنوبی پنجاب کے 15 مزدور دہشت گردوں نے بھون ڈالے۔ پشاور یونیورسٹی نے وزیراعظم بے نظیر کو ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری دی۔

3 نومبر۔ ہم نے فوجی انقلاب کا خطرہ کم کردیا ہے' وزیراعظم بے نظیر۔

4 نومبر۔ میاں شہباز شریف کو وطن واپسی پر لاہور ایئرپورٹ پر گرفتار کرلیا گیا' ایئرپورٹ میدان کارزار بن گیا۔ اسرائیلی وزیراعظم اسحاق رابین کے قتل پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ ممتاز عالم دین مولانا سلطان محمود جلال پور پیروالہ میں انتقال کرگئے۔

5 نومبر۔ اپوزیشن نے قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کردیا۔

6 نومبر۔ تہران میں وزیراعظم بے نظیر نے ایرانی صدر رفسنجانی سے اہم امور پر بات چیت کی۔

7 نومبر۔ بھارت کی جنگی تیاریوں سے آنکھیں بند نہیں کرسکتے' بے نظیر۔

8 نومبر۔ ہم نے الطاف کا بھتہ بند کردیا ہے' واپسی آتے ہی گرفتار کرلیں گے' وزیر داخلہ نصیراللہ بابر۔

9 نومبر۔ ملک میں شاعر مشرق کا یوم ولادت منایا گیا۔

10 نومبر۔ پاکستان دولت مشترکہ کے مقاصد اور نظریات کی حمایت کرتا ہے' صدر لغاری۔ عزیز بھٹی شہید کی بیوہ انتقال کرگئیں۔ سجادہ نشین گھوٹکی محبوب شاہ جیلانی انتقال کرگئے۔ کراچی میں فائرنگ 8 ہلاک 7 زخمی۔

11 نومبر۔ افغانستان کو اسلحہ کی فراہمی اور ربانی کی غیر ملکی امداد بند کی جائے' وزیراعظم بے نظیر۔ کراچی میں فائرنگ' 9 افراد دہشت گردی کا نشانہ بن گئے۔

12 نومبر۔ صدر لغاری نے پہلی جنگ عظیم میں ہلاک ہونے والوں کی یاد میں تقریب میں شرکت کی۔ کراچی میں فائرنگ سے 11 افراد ہلاک۔

13 نومبر۔ پریشان حال پاکستانی عوام حکمرانوں کو کوس رہے ہیں' نواز شریف۔ آسٹریلیا نے پہلے کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان کو ہرادیا۔

14 نومبر۔ باغی فوجی افسر صدر اور وزیراعظم کو بھی قتل کرنا چاہتے تھے' وزیر دفاع آفتاب شعبان میرانی۔

15 نومبر۔ فوجی افسروں پر کھلی عدالت میں مقدمہ چلایا جائے' اپوزیشن۔ شیخ واہن (بہاولپور) میں پی پی کے ایم این اے ریاض پیرزادہ کے والد سمیت 3 افراد قتل۔

16 نومبر۔ نواز شریف کے خلاف مقدمہ میں خود عدالت میں جاؤں گا' صدر لغاری۔

17 نومبر۔ کراچی میں ہنگامے جاری رہے' 4 افراد ہلاک ہوگئے۔

18 نومبر۔ ڈیزل کے بحران کے باعث کراچی سے خیبر تک جی ٹی روڈ پر ٹرانسپورٹ کی قطاریں۔ سنی علما کونسل کے مرکزی صدر مولانا محمد عارف کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔ بزرگ سیاست دان مسلم لیگی رہنما اللہ یار خان کھچی میلسی میں انتقال کر گئے۔ بزرگ نعت خواں نواز عصیم ملتان میں انتقال کرگئے۔

19 نومبر۔ اسلام آباد میں مصری سفارت خانہ بموں سے اڑادیا گیا' 18 ہلاک۔

IQBAL FORUM



20 نومبر۔ ٹرانسپورٹروں نے پنجاب میں پہیہ جام کر دیا۔ شاہنواز پیرزادہ کے قتل کیس میں مسلم لیگی رہنما تسنیم نواز گردیزی کو گرفتار کر لیا گیا۔ الحاج شیر محمد درانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

21 نومبر۔ سپاہ صحابہ، تحریک جعفریہ، سپاہ محمد کے سینکڑوں رہنما اور کارکن نظر بند کر دیئے گئے۔ پی پی آزاد کشمیر کے رہنما جاوید نظامی انتقال کر گئے۔

22 نومبر۔ بلوچستان کے الیکشن کمشنر اور وزیر مال کو قتل کر دیا گیا۔ میرا بس چلے تو دہشت گردوں کی پناہ گاہیں۔ اسلامی یونیورسٹی اور دینی مدارس بند کر دوں، وزیر داخلہ بابر۔

23 نومبر۔ وزیر اعلیٰ سندھ عبداللہ شاہ کے بھائی سید احسان علی شاہ کو کراچی میں دہشت گردوں نے قتل کر دیا۔

24 نومبر۔ کراچی کے مختلف علاقوں میں فائرنگ 6 افراد ہلاک 5 زخمی۔

25 نومبر۔ گرفتار فوجی افسروں کا کورٹ مارشل کرنے کا فیصلہ۔

26 نومبر۔ سیالکوٹ میں بموں کے 2 دھماکے 6 ہلاک۔

27 نومبر۔ لاہور میں لیگی خواتین پر پولیس کا لاٹھی چارج۔ متعدد زخمی ہو گئیں۔ کراچی میں ایم کیو ایم کے ساتھ پولیس مقابلہ 5 کارکن ہلاک ہو گئے۔ کراچی میں امام بارگاہ پر فائرنگ کے الزام میں سپاہ صحابہ کے 13 کارکنوں کو سزائے موت سنادی گئی۔

28 نومبر۔ پی پی کے مخدوم اشفاق احمد نے رحیم یار خان کے ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کر لی۔

29 نومبر۔ عوام اوپر سے کوئی تبدیلی قبول نہیں کریں گے، وزیر اعظم بے نظیر۔ بنک آف پنجاب کے ڈاکٹر محمد عارف نیویارک میں انتقال کر گئے۔

30 نومبر۔ پنجاب میں 51 وزیروں، مشیروں اور معاونین کی ایک اور فوج نے حلف اٹھالیا۔ اسلام آباد میں ادیبوں اور دانشوروں کی عالمی کانفرنس شروع ہو گئیں۔

**دسمبر 1995ء** یکم دسمبر۔ لاہور سے وہاڑی آنے والی بس میں بم دھماکہ 3 ہلاک 20 زخمی۔ ممتاز قانون دان شمشاد لاری کراچی میں انتقال کر گئے۔

2 دسمبر۔ افراط زر زیادہ ہے، حکومت اخراجات کم کرے، گورنر ٹیسٹ بنک۔

3 دسمبر۔ کراچی میں ایم کیو ایم کا یوم سوگ پہیہ جام رہا۔ معروف شاعرہ ادا جعفری کے شوہر اور سابق سیکرٹری نور الحسن جعفری اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

4 دسمبر۔ ورلڈ بنک کے نائب صدر شاہد برکی نے 10 نکاتی ایکشن پروگرام پیش کر دیا۔

5 دسمبر۔ کالا باغ ڈیم نہ بنا تو مزید تباہی ہمارا مقدر ہوگی، صدر لغاری۔ پاکستان میں عالمی ریڈ کراس کے سربراہ فیڈرک نیو کام اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

6 دسمبر۔ مہنگائی کے خلاف مسلم لیگ نے پنجاب میں بھوک ہڑتالی کیمپ لگائے۔ معروف صنعت کار خواجہ محمد فاروق ملتان میں انتقال کر گئے۔

7 دسمبر۔ نواز شریف ایک دن ضرور تعاون کریں گے، وزیر اعظم بے نظیر۔ اب مہاجرستان بن کے رہے گا، الطاف حسین۔

8 دسمبر۔ ہم سے برترین انتقام لیا جارہا ہے، نواز شریف۔ مہاجرستان بنانے کا خواب کبھی پورا نہ ہوگا، وزیر داخلہ۔

IQBAL FORUM



9 دسمبر۔ الطاف حسین کے بھائی اور بھتیجے کو قتل کر دیا گیا' نعشیں جھاڑیوں سے ملیں۔ ہاتھ بندھے ہوئے تھے' ایم کیو ایم نے 3 روزہ سوگ کا اعلان کر دیا۔ ممتاز قانون دان شریف کھوسہ انتقال کر گئے۔

10 دسمبر۔ ایم کیو ایم کی اپیل پر یوم سوگ کے موقعہ پر 7 افراد ہلاک' کراچی اور حیدر آباد میں مکمل ہڑتال۔

11 دسمبر۔ الطاف حسین نے صدر' وزیر اعظم وزیر داخلہ کے خلاف مقدمہ قتل کی درخواست دے دی۔ جنرل ضیاء کی قبر پر تخریب کاروں کا حملہ۔ کراچی میں سوگ کا دوسرا دن ہنگاموں میں 3 ہلاک ہو گئے۔

12 دسمبر۔ الطاف کے بھائی اور بھتیجے کو سپرد خاک کر دیا گیا' تشدد کے واقعات میں 9 ہلاک۔

13 دسمبر۔ صدر لغاری کا نواز شریف کے خلاف ہتک عزت کا دعوی ہائی کورٹ میں منتقل کر دیا۔

14 دسمبر۔ مہران بنک کے یونس حبیب کو 10 سال قید کی سزا سنا دی گئی۔

15 دسمبر۔ اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھا ہر شخص چور ہے' نواز شریف۔

16 دسمبر۔ کراچی میں ہنگاموں میں 7 افراد ہلاک۔

17 دسمبر۔ اپوزیشن نے پنجاب اسمبلی کا بائیکاٹ کر دیا۔ ایجنڈا پھاڑ ڈالا۔

18 دسمبر۔ جنرل جہانگیر کرامت کو نیا آرمی چیف بنا دیا گیا۔ 12 جنوری سے جنرل وحید ریٹائر ہو جائیں گے۔

19 دسمبر۔ صدر لغاری نے پہلی بار طاقت استعمال کر کے سینئر فوجی افسر کو اس کا حق دیا' نواز شریف۔ جنرل شمس الدین کلو اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

20 دسمبر۔ 4 گرفتار فوجی افسروں کو چارج شیٹ کر دیا گیا۔ گوجرانوالہ کے سینما میں بم دھماکہ 2 ہلاک درجنوں زخمی۔ اداکار فخری احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 دسمبر۔ صدر بازار پشاور میں کار بم دھماکہ میں 60 افراد ہلاک 200 زخمی ہو گئے' ہلاک ہونے والوں میں گورنر سرحد کی بیٹی اور 2 نواسیاں بھی شامل ہیں۔ فیصل آباد کے نزدیک بس میں بم دھماکہ 4 ہلاک 25 زخمی۔

22 دسمبر۔ بھارت نے پاکستان آنے والا طیارہ بمبئی اتار لیا۔

23 دسمبر۔ دہشت گردوں کو عبرتناک سزا دیں گے' صدر' وزیر اعظم۔

24 دسمبر۔ کراچی میں ڈیرہ کے نوجوان سمیت 7 افراد موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔ ممتاز صحافی ضمیر نیازی نے صدارتی ایوارڈ کی رقم واپس کر دی۔ افغان کونسل جنرل کو پاکستان سے نکل جانے کا حکم۔

25 دسمبر۔ ملک میں قائد اعظم کا یوم ولادت منایا گیا۔

26 دسمبر۔ ٹینک بیرل پھٹنے سے 4 جوان ہلاک۔ معروف شاعر حزیں صدیقی ملتان میں انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ مڈ ٹرم کے سوا ہر معاملہ پر بات ہو سکتی ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ کراچی میں فائرنگ سے 5 افراد ہلاک۔

28 دسمبر۔ بھارت الطاف گروپ کی مدد کر رہا ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔

29 دسمبر۔ شیخ رشید کی اڈیالہ جیل منتقلی' لیگی کارکنوں اور پولیس میں گھمسان کا رن۔ کراچی میں کشمیر کے ہیرو مست گل کو گرفتار کر کے صوبہ بدر کر دیا گیا۔ کراچی میں رینجرز اور پولیس پر مورچہ بند فائرنگ سے 8 ہلاک ہو گئے۔

30 دسمبر۔ ملی یک جہتی کونسل کی اپیل پر مکمل ہڑتال رہی۔

31 دسمبر۔ کراچی کی بندرگاہ میں پر اسرار آتشزدگی۔ اربوں کا سامان جل گیا۔

IQBAL FORUM



# 1996ء

**جنوری 1996ء** یکم جنوری۔ کراچی میں دہشت گردوں نے 2 کپتانوں سمیت 18 افراد ہلاک کردیئے۔ نواز شریف کو 3 مرتبہ اقتدار ملا' حکومت چلانے کو صلاحیت نہیں' وزیراعظم بے نظیر۔ بھارت کو پسندیدہ ملک قرار دینا کشمیریوں کی قربانیاں رائیگاں کرنے کے مترادف ہے' نواز شریف۔ ریٹائرڈ جنرل عبدالحمید لاہور میں انتقال کرگئے۔

2 جنوری۔ کراچی میں فائرنگ تشدد اور دھماکوں سے 11 افراد ہلاک ہوگئے۔ روحانی پیشوا خواجہ غلام تاج کو ریجہ انتقال کرگئے۔

3 جنوری۔ کراچی میں حالات جلد بہتر ہو جائیں گے' وزیر داخلہ بابر۔

4 جنوری۔ کراچی میں صنعت و تجارت کا پہیہ پھر جام۔ تعلیمی ادارے بھی بند ہوگئے۔

5 جنوری۔ پورے ملک میں سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی سالگرہ منائی گئی۔ مہلت نہیں دیں گے' حکومت کے خلاف مشترکہ جدوجہد کریں گے' نواز الطاف اعلامیہ۔

6 جنوری۔ سابق صدر جنرل ضیاء الحق کی اہلیہ بیگم شفیقہ ضیاء الحق لندن کے ہسپتال میں انتقال کرگئیں۔ حکومت کی طرف سے میت وطن لانے میں مدد دینے کی پیش کش۔

7 جنوری۔ کراچی میں دھماکے 10 ہلاک 35 زخمی۔

8 جنوری۔ بے نظیر نے ایک سال پہلے کراچی کو سندھ کا حصہ ماننے سے انکار کردیا تھا' مرتضیٰ بھٹو۔ شفیقہ ضیاء الحق کو پنڈی کے آرمی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔ فرانس کے سابق صدر متراں کے انتقال پر صدر اور وزیراعظم کا اظہار افسوس۔

9 جنوری۔ پنجابی فلموں کے بے تاج بادشاہ سلطان راہی کو گوجرانوالا کے قریب ڈاکوؤں نے قتل کردیا۔ ڈی جی ایکسائز سید ساجد گیلانی کو ڈرائیور سمیت قتل کردیا گیا۔

10 جنوری۔ پی پی رہنما خورشید حسن میر اسلام آباد میں انتقال کرگئے۔

11 جنوری۔ شورکوٹ کے بھرے بازار میں دہشت گردی' فائرنگ سے 7 افراد ہلاک۔ سانگھڑ سے ضمنی انتخاب میں قومی اسمبلی کیلئے پی پی کے امیدوار فدا حسین جیت گئے۔

12 جنوری۔ صدر لغاری نے عوامی نمائندوں کی مراعات میں کئی گنا اضافہ کردیا۔

13 جنوری۔ اپوزیشن نے مراعات کا آرڈی نینس مسترد کردیا۔ جنرل جہانگیر کرامت نے چیف آف آرمی سٹاف کا عہدہ سنبھال لیا۔

14 جنوری۔ اداکار سلطان راہی کے جنازے میں ہزاروں سوگواروں کا ہجوم' سڑکیں بلاک ہوگئیں۔ سندھ میں نواز شریف پر مبینہ قاتلانہ حملے اور سانگھڑ میں انتخابی دھاندلی کے خلاف اپوزیشن ارکان اسمبلی کے مظاہرے۔

15 جنوری۔ ملک کے نامور شاعر اور معروف ذاکر سید محسن نقوی کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔ ڈیرہ غازیخان سخی سرور سکول کے 8 طلبہ ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہوگئے۔

16 جنوری۔ ملتان اور لاہور میں محسن نقوی کی نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت۔ عطاءاللہ مینگل خود ساختہ جلاوطنی ختم کرکے پاکستان آگئے۔

IQBAL FORUM



17 جنوری۔ سید محسن نقوی کو ڈیرہ غازی خان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔
18 جنوری۔ لاہور میں دیال سنگھ کالج کی لائبریری اور صدر بازار میں دھماکہ' 34 زخمی' تاریخی لائبریری خاکستر ہو گئی۔
19 جنوری۔ دھماکے اپوزیشن کرا رہی ہے' وزیر اعلیٰ پنجاب کہنی۔ زکریا یونیورسٹی ملتان میں فائرنگ پی ایس ایف کا صدر اور جمعیت کا سابق ناظم ہلاک۔ محسن نقوی کی رسم قل احتجاجی جلسہ میں بدل گئی' صدر لغاری کی موجودگی میں حکومت پر تنقید۔
20 جنوری۔ کراچی میں پھر خونریزی' ایم کیو ایم کے دہشت گرد ریحان کانا سمیت 12 ہلاک۔ قومی اسمبلی کے سابق رکن میاں عمر حیات لاہور میں انتقال کر گئے۔
21 جنوری۔ ایم کیو ایم کی اپیل پر کراچی میں سوگ اور ہڑتال' زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی۔ یاسر عرفات فلسطین کے صدر منتخب ہو گئے' حکومت پاکستان کی جانب سے خیر سگالی کے کے پیغامات۔
22 جنوری۔ حاصل پور کے قریب پولیس وین پر حملہ 8 قیدی 2 کنسٹیبل ہلاک ہو گئے۔
23 جنوری۔ صدر لغاری کی مداخلت پر یو بی ایل اور پی ٹی سی کی نج کاری معطل۔
24 جنوری۔ 23 مارچ تک عدلیہ کو انتظامیہ سے الگ کیا جائے' سپریم کورٹ۔
25 جنوری۔ سانگھڑ الیکشن میں دھاندلی کی تحقیقات کا حکم' نوٹیفکیشن روک دیا گیا۔ دریائے چناب میں کشتی الٹنے سے 10 افراد ہلاک ہو گئے۔ سابق رکن صوبائی اسمبلی غلام حسین انڑ دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
26 جنوری۔ آزاد کشمیر کی جامع مسجد پر بھارت کا راکٹ سے حملہ' 20 نمازی ہلاک ہو گئے۔
27 جنوری۔ پاکستان کی جوابی کارروائی' بھارتی فوج چوکی تباہ۔
28 جنوری۔ میزائل حملے کا جواب دیں گے' صدر لغاری' وزیر اعظم بے نظیر۔
29 جنوری۔ ہم ایک ہیں' سینٹ میں حکومت اور اپوزیشن کا کشمیریوں کے ساتھ اظہار یک جہتی۔
30 جنوری۔ کنٹرول لائن پر پاکستان اور بھارت میں فوجی جھڑپیں' 5 شہری ہلاک۔
31 جنوری۔ وقت آنے پر استعفے دینے سے گریز نہیں کریں گے' نواز شریف۔ روپے کی قیمت مزید کم کر دی گئی۔

**فروری 1996ء** یکم فروری۔ تربیلا بجلی گھر میں زبردست دھماکے کے بعد آگ لگ گئی۔ مسلم لیگ کے رہنما ایوب خان الائی لندن میں انتقال کر گئے۔ تحریک پاکستان کے کارکن اور صحافی صادق قریشی (سیلانی) لاہور میں انتقال کر گئے۔
2 فروری۔ کراچی میں 14 گھنٹے کا طویل آپریشن' 60 دہشت گرد پکڑے گئے 70 مارے گئے۔
3 فروری۔ ملک میں ورلڈ کرکٹ کپ کے انعقاد کی تیاریاں عروج پر ہیں۔ بے نظیر کے لانگ مارچ میں فوج ساتھ تھی' شیخ رفیق احمد۔ فوج کی طاقت کا حقیقی سرچشمہ اسلام ہے' جنرل جہانگیر کرامت۔
4 فروری۔ مرتے دم تک کشمیریوں کا ساتھ دیں گے' وزیر اعظم بے نظیر کا قوم سے خطاب۔
5 فروری۔ کشمیریوں سے یک جہتی کے لیے ملک میں مکمل ہڑتال رہی۔ چین نے ایٹم بم ٹیکنالوجی پاکستان کو منتقل کر دی۔
6 فروری۔ حکومت نے انڈیا کے ایٹمی دھماکہ کے اعلان کے بعد پر تھوی میزائل کے بھرپور جواب دینے کا فیصلہ کر لیا۔ صحافی کالم نگار اختر بلوچ انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



7 فروری۔ صدر کی بجائے بے نظیر کو ٹارگٹ بنایا جائے گا' اپوزیشن سپریم کونسل۔ بزرگ مسلم لیگی بابو اختر علی قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔ ورلڈ کپ کے موقعہ پر سپاہ صحابہ اور ایم کیو ایم کے حامیوں کی نگرانی کا فیصلہ۔

8 فروری۔ پاکستان سے ایٹمی تعاون جاری رہے گا' چین۔

9 فروری۔ وفاقی حکومت نے صوبوں کو اضافی فنڈز دینے سے انکار کر دیا۔

10 فروری۔ ربانی کے مخالفوں کا اسلام آباد میں اجتماع' عبوری حکومت کے قیام کی کوششیں۔ ٹیکسوں کی بنیاد وسیع کی جائے' آئی ایم ایف لغاری پارٹی سیاست سے باہر نکل آئے' اختیارات استعمال کر سکتے ہیں' وائس آف جرمنی۔

11 فروری۔ کلکتہ کے ایڈن گارڈن سٹیڈیم میں رنگا رنگ تقریب میں ورلڈ کرکٹ کپ کا افتتاح ہوا۔

12 فروری۔ صادق آباد میں بس ویگن اور ٹرک میں تصادم' 24 افراد جاں بحق۔

13 فروری۔ کراچی کا مسئلہ پاکستانی عوام خود حل کریں' ہمارا کوئی کردار نہیں' امریکی سفیر۔ گجرات کی معروف سیاسی شخصیت ڈاکٹر محمد اصغر چودھری کو قتل کر دیا گیا۔

14 فروری۔ امریکی اسلحہ کے بارے میں حکومتی موقف کا حامی ہوں' نواز شریف۔

15 فروری۔ بھارت برطانوی سامراج کی جگہ لینا چاہتا ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔

16 فروری۔ کراچی میں پولیس مقابلہ' گھروں میں چھپے 8 نوجوان ہلاک۔

17 فروری۔ ایم کیو ایم کی اپیل پر کراچی میں یوم سوگ منایا گیا۔

18 فروری۔ بھارت ہائیڈروجن بم کا دھماکہ کرنے والا ہے' وزیر خارجہ سردار آصف۔

19 فروری۔ کرسی آنی جانی ہے ہمیں اس کی فکر نہیں' وزیر اعظم بے نظیر اور معروف شاعر مہا اختر کراچی میں انتقال کر گئے۔

20 فروری۔ ملک میں عید الفطر کا تہوار منایا گیا۔

21 فروری۔ شریف خاندان کے کارخانے جلد محکمہ انکم ٹیکس کے قبضے میں ہوں گے' جنرل نصیر اللہ خان بابر۔

22 فروری۔ برطانوی شہزادی لیڈی ڈیانا نے لاہور میں مختلف تقریبات میں شرکت کی۔

23 فروری۔ شہباز شریف نے پیرول پر رہائی کی سرکاری پیش کش مسترد کر دی۔ جھنگ میں مسجد پر بم سے حملہ 13 نمازی زخمی ہو گئے۔

24 فروری۔ دفاعی چیمپئن پاکستان نے گوجرانوالہ میں اپنا پہلا میچ متحدہ عرب امارات سے آسانی سے جیت لیا۔

25 فروری۔ صدر لغاری نے ایم کیو ایم کو مذاکرات کے لیے مدعو کر لیا۔

26 فروری۔ حکومت نے روپے کی قیمت میں مزید 7 فیصد کمی کر دی۔ لاہور میں پاکستان نے اپنے دوسرے میچ میں ہالینڈ کو ہرا دیا۔ شناختی کارڈ کی پابندی ختم' تمام نشستوں پر غیر مسلم بھی ووٹ ڈال سکیں گے۔

27 فروری۔ مارچ میں اپوزیشن کی تحریک نہیں کرکٹ چلے گی' وزیر اعظم بے نظیر۔

28 فروری۔ ایم کیو ایم کے وفد کی صدر لغاری سے ملاقات۔

29 فروری۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان کو 5 وکٹوں سے ہرا دیا۔ کراچی میں چیف جسٹس کی بیٹی کے گھر دوبارہ چھاپہ۔

**مارچ 1996ء** یکم مارچ۔ خان گڑھ میں ڈاکوؤں نے پورے گاؤں کو لوٹ لیا۔

IQBAL FORUM



2 مارچ۔ معروف صحافی، مؤرخ اور ناول نگار نسیم حجازی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ خواتین کو بھی دوہرے ووٹ کا حق دیں گے، بے نظیر۔

3 مارچ۔ ٹیکس لینے والی حکومت سہولتیں نہ دے تو عوام کان سے پکڑ کر نکال سکتے ہیں، صدر لغاری۔ پاکستان نے انگلینڈ کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا۔

4 مارچ۔ لاہور میں جونیجو لیگ کے رہنما ارشد امین چودھری اور طارق بھری کو قتل کر دیا گیا۔

5 مارچ۔ پاکستان کو اسلامی انتہا پسندوں کو آماجگاہ نہیں بننے دیں گے، بے نظیر۔ بنگلہ دیش کے سابق صدر خوندکر مشتاق احمد انتقال کر گئے۔

6 مارچ۔ پاکستان میں غیر عدالتی قتل بڑھ گئے ہیں، امریکہ۔ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو با آسانی 46 رنز سے ہرا دیا۔

7 مارچ۔ اندرونی معاملات میں کسی کو مداخلت کا حق نہیں، حکومت پاکستان۔

8 مارچ۔ بے نظیر نے لیگی قائدین پر ہاتھ ڈال کر اپنی انگلیاں جلائی ہیں، نواز شریف۔

9 مارچ۔ عالمی کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کوارٹر فائنل میں بھارت نے پاکستان کو ہرا دیا، ہزاروں پاکستانی رو پڑے۔

10 مارچ۔ کلاشنکوف کیس میں ہائی کورٹ نے شیخ رشید کو بری کر دیا، حکومت کی گرفت کمزور پڑ چکی ہے۔ صدر لغاری۔

11 مارچ۔ ایم کیو ایم کا ایک اور سرگرم کارکن نعیم شری رینجرز سے مقابلے میں ہلاک۔

12 مارچ۔ ہم بھارتی ہائیڈروجن بم کا جواب دے سکتے ہیں، سردار آصف۔ جاوید میاں داد نے انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ قومی کرکٹ ٹیم اندھیرے میں چھپتے چھپاتے چوروں کی طرح بنگلور سے نائٹ کوچ پر لاہور پہنچ گئی نیوز لائن کی ایڈیٹر رضیہ بھٹی دماغ کی شریان پھٹنے سے انتقال کر گئیں۔

13 مارچ۔ سری لنکا نے کلکتہ میں بھارت کو ہرا دیا، بھارتی تماشائیوں نے سٹیڈیم میں آگ لگا دی۔ سری لنکا اور آسٹریلیا ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچ گئے۔

14 مارچ۔ حکومت نے کھاد اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ اور مٹی کے تیل کے نرخ کم کر دیئے۔

15 مارچ۔ حکومت شیخ رشید کی رہائی میں مخلص نہیں، سپیکر یوسف رضا گیلانی۔

16 مارچ۔ کراچی میں خونی تحریک کو ناکام بنا دیا ہے۔ وزیر اعظم بے نظیر۔ پشتو زبان کے شاعر غنی خان پشاور میں انتقال کر گئے، مرحوم خان غفار خان کے سب سے بڑے بیٹے تھے۔

17 مارچ۔ لاہور میں سری لنکا نے ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا، آسٹریلیا کو 7 وکٹوں سے شکست، فائنل میں وزیر اعظم بے نظیر نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ سری لنکا کے کپتان رانا ٹنگا کو 90 ہزار پونڈ کا چیک اور ٹرافی دی، اس موقعہ پر کسی تماشائی نے سری لنکا کے کپتان کا 90 ہزار پونڈ کا چیک اڑا لیا۔

18 مارچ۔ شیخ رشید احمد کو رہا کر دیا گیا پنڈی میں کئی میل لمبا جلوس۔ نئی انتخابی فہرستوں کو عدالت میں چیلنج کریں گے، نواز شریف محمد خان جونیجو کی تیسری برسی سندھڑی میں منائی گئی۔

19 مارچ۔ صدر لغاری نے سپریم کورٹ کے فیصلے سے ایک روز قبل 17 جج مستعفی کر دیئے۔ قومی اسمبلی میں بدترین ہنگامہ، اجلاس کا ڈرامائی التواء۔

20 مارچ۔ ایڈہاک ججوں کا تقرر اور توثیق غیر آئینی ہے، سپریم کورٹ۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ ملک و قوم کے مفاد میں ہے،

IQBAL FORUM



ایوان صدر۔

21 مارچ۔ متاثرہ ججوں کو کام نہیں کرنے دیں گے' وکلاء۔

22 مارچ۔ حکومت نے خود کو عدالتی' آئینی اور سیاسی بحران میں مبتلا کر لیا' نواز شریف۔

23 مارچ۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔

24 مارچ۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ حکومت کے نہیں عدلیہ کے خلاف ہے' بے نظیر۔

25 مارچ۔ سپریم کورٹ نے متاثرہ ججوں کو فارغ کر دیا۔ سابق چیف سیکرٹری پنجاب چوہدری محمد صدیق انتقال کر گئے۔ مولا جٹ فلم کے پروڈیوسر محمد جمیل کو قتل کر دیا گیا۔

26 مارچ۔ لاہور میں وکلاء کے اجلاس میں ہنگامہ' ہائی کورٹ میں وکلاء کی پولیس سے زبردست لڑائی۔ صدر سے وزیر اعظم کی ایک اور ملاقات۔

27 مارچ۔ تہمینہ دولتانہ نے بے نظیر' بابر اور کھرل کے خلاف نااہلی کے ریفرنس دائر کر دیئے۔ لاہور ہائی کورٹ کا احاطہ میدان جنگ بن گیا' مسلم لیگی وکلاء نے متاثرہ ججوں کی عدالتوں کے مکمل بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔ پی پی کی بانی کارکن بیگم قدیر قریشی ملتان میں انتقال کر گئیں۔ سابق نگران وزیر اعظم معین قریشی کا نام ووٹر لسٹ سے خارج کر دیا گیا۔

28 مارچ۔ عدلیہ کو منی آئین بنانے کا حق نہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔

29 مارچ۔ سپریم کورٹ کے فیصلہ پر اصولی موقف ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔

30 مارچ۔ کوئی مارچ نہیں ہوگا' صدر میرے آدمی ہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔ تمام ادارے سپریم کورٹ کے فیصلے کے پابند ہیں' صدر لغاری۔ 96 اقتدار ہی نہیں نظام کی تبدیلی کا بھی سال ہے' نواز شریف۔ جنرل منیجر ریلوے ظفر اللہ قریشی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ درگاہ حضرت خواجہ غلام فرید کے سجادہ نشین خواجہ احمد علی کوریجہ مٹھن کوٹ میں انتقال کر گئے۔

31 مارچ۔ پنجاب حکومت نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور جج صاحبان کو گاڑیاں دینے سے معذرت کر لی۔ فیصلہ آئینی ہے' عدالتی بغاوت نہیں' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ وضاحت کے لیے بتا رہا ہوں میں صرف اللہ کا بندہ ہوں' صدر لغاری۔ پولیس تشدد کے خلاف وکلاء کی ملک گیر ہڑتال' لاکھوں مقدمات کی سماعت نہ ہو سکی۔

**اپریل 1996ء** یکم اپریل۔ قومی اسمبلی میں زبردست ہنگامہ سپیکر نے اجلاس ملتوی کر دیا' اپوزیشن نے جاری رکھا۔ وزیر اعظم بے نظیر نے نواز شریف کو مذاکرات کی دعوت دے دی۔ ملک کے مختلف حصوں میں زلزلہ۔

2 اپریل۔ عدلیہ آزاد ہے سپریم کورٹ' محاذ آرائی ختم کرائیں' وزیر اعظم کی صدر سے درخواست۔ ملی نغمے سوہنی دھرتی اللہ رکھے کے خالق مسرور انور لاہور میں انتقال کر گئے۔

3 اپریل۔ جو کہنا تھا کہہ دیا اب عمل ہوگا' چیف جسٹس۔ صدر اور وزیر اعظم میں فاصلے بڑھ گئے۔ ایم کیو ایم کے یوم سوگ پر کراچی میں کاروبار زندگی معطل۔

4 اپریل۔ صدر لغاری نے چیف جسٹس کی برطرفی سے متعلق وزیر اعظم بے نظیر کی تجویز مسترد کر دی۔ لاہور میں پولیس فائرنگ سے لیگی رہنما جاوید اشرف ہلاک متعدد زخمی۔ پورے ملک میں سابق وزیر اعظم بھٹو کی برسی منائی گئی۔

IQBAL FORUM



5اپریل۔ حکومت کو جاوید کے قتل کا حساب دینا ہوگا' نواز شریف۔
6اپریل۔ صحافی شیخ رشید اختر ملتان میں انتقال کر گئے۔
7اپریل۔ حکومت وسائل بروئے کار لانے میں ناکام رہی' صدر لغاری۔ سنگاپور میں پاکستان نے سری لنکا کو ہرا کر سنگر کپ کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا۔ پیر صاحب چورہ شریف عجائب علی شاہ پنڈی میں انتقال کر گئے۔
8اپریل۔ عدلیہ بچاؤ ملک بچاؤ' وکلاء کے ملک گیر مظاہرے' عدالتوں کا بائیکاٹ۔ لاہور ڈرائی پورٹ میں آگ لگ گئی' اربوں کا نقصان۔ وزیراعظم جاوید اشرف کی قاتل ہیں' اسمبلی میں اپوزیشن کا الزام۔ جان شیر نے مسلسل پانچویں مرتبہ برٹش اوپن جیت لی۔
9اپریل۔ لاہور ٹی وی سٹیشن پر بم سے حملہ۔ شاہنواز جونیجو سینیٹر منتخب ہوگئے۔
10اپریل۔ آذربائی جان کے صدر حیدر علیوف پاکستان پہنچ گئے۔ صدر سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد نہ بڑھائیں' نواز شریف۔ جاوید اشرف کے قتل کے خلاف مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔
11اپریل۔ فوج آئینی ذمہ داریوں سے آگاہ ہے' جنرل جہانگیر کرامت۔
12اپریل۔ کٹہرے میں کھڑا کر کے خون کا حساب لیں گے' نواز شریف۔ شارجہ کپ کے افتتاحی میچ میں پاکستان نے بھارت کو 38 رنز سے ہرا دیا۔
13اپریل۔ دہشت گردی کے ذریعے مڈ ٹرم الیکشن پر مجبور نہیں کیا جا سکتا' بے نظیر۔
14اپریل۔ لاہور میں شوکت خانم کینسر ہسپتال میں بم دھماکہ 7 ہلاک 60 زخمی۔ سندھ ہائی کورٹ میں چیف جسٹس مامون قاضی اور پنجاب ہائی کورٹ میں جسٹس خلیل الرحمان کو چیف جسٹس مقرر کر دیا گیا۔
15اپریل۔ میں نے مامون قاضی کی سفارش نہیں کی' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ ہائی کورٹ نے شہباز شریف کی رہائی کا حکم دے دیا۔
16اپریل۔ جسٹس ناصر اسلم سندھ ہائی کورٹ کے آئینی چیف جسٹس ہیں' ترجمان سپریم کورٹ۔ ججوں کی تقرری کے بارے میں عدالتی فیصلہ متنازعہ ہے' نظر ثانی کی پٹیشن دائر کریں گے' بے نظیر۔
17اپریل۔ مامون قاضی چیف جسٹس سندھ اور ناصر اسلم سپریم کورٹ کے جج ہوں گے معاملہ طے پا گیا۔ شہباز شریف کو رہا کر دیا گیا۔ سعودی عرب میں 25 پاکستانی عازمین حج انتقال کر گئے۔
18اپریل۔ کسی کے دباؤ میں نہیں صرف خدا کو جواب دہ ہوں چیف جسٹس آف پاکستان۔ جسٹس ناصر اسلم زاہد نے سپریم کورٹ کے مستقل جج کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ ایم کیو ایم کی اپیل پر کراچی میں ہڑتال۔
19اپریل۔ پاکستان نے افغان مسئلہ پر روس سے مذاکرات کرنے کا فیصلہ کر لیا۔
20اپریل۔ سٹیٹ بنک نے یو بی ایل کا کنٹرول سنبھال لیا' انتظامیہ تبدیل کر دی۔ تحریک پاکستان کے کارکن عظیم خان سدوزئی ملتان میں اور سرائیکی کے معروف شاعر صالح الہ آبادی لیاقت پور میں انتقال کر گئے۔
21اپریل۔ بیرونی دشمنوں اور اندرونی مخالفوں سے نہیں ڈرتی' وزیراعظم بے نظیر۔ ملک میں یوم اقبال منایا گیا۔ سابق ٹسٹ کرکٹر عبدالحفیظ کاردار لاہور میں انتقال کر گئے ان کی عمر 72 سال تھی۔
22اپریل۔ کراچی کے فسادات میں 8 افراد ہلاک۔ شاعرہ بہار النساء بہار کے والد منیر الدین تمنا خانیوال میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



23 اپریل۔ لاہور ہائی کورٹ نے صائمہ کی اپنی شوہر سے ملاقات پر پابندی لگادی۔ قومی تعمیر نو کے لیے نواز شریف نے 14 نکاتی پروگرام پیش کر دیا۔

24 اپریل۔ صدر کا کردار اطمینان بخش نہیں نواز شریف۔ صائمہ میری بیوی ہے اس کو پانے کے لیے ہر عدالت میں جاؤں گا' مولانا روپڑی کے داماد ارشد کا بیان۔ وزیر اعظم بے نظیر نے دمشق میں سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کے مزار پر حاضری دی۔

25 اپریل۔ عمران خان نے غیر سیاسی جماعت تحریک انصاف کے قیام کا اعلان کر دیا۔

26 اپریل۔ خیبر میل اور مال گاڑی میں تصادم متعدد ہلاک و زخمی۔

27 اپریل۔ کراچی کے مختلف علاقوں میں فائرنگ سے 4 ہلاک ہو گئے۔

28 اپریل۔ بھائی پھیرو ملتان روڈ لاہور میں بس میں بم کا خوفناک دھماکہ 70 افراد زندہ جل گئے' درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔ عمران خان نے آئندہ انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا۔

29 اپریل۔ ملک میں عید الاضحیٰ مذہبی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

30 اپریل۔ پنجاب میں امن و امان کی تشویشناک صورت حال پر وزیر اعظم نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملاقات کی۔

## مئی 1996ء

یکم مئی۔ ملک بھر میں یوم مئی منایا گیا۔

2 مئی۔ خصوصی عدالت بہاولپور پر حملہ' سپاہ صحابہ کے 5 کارکنوں سمیت 9 قیدیوں کا اغوا۔

3 مئی۔ قیدی چھڑانے والے ملزموں کا محاصرہ' پولیس پر راکٹوں سے حملہ۔ ممتاز صحافی خواجہ ایم افتخار انتقال کر گئے۔

4 مئی۔ بم دھماکوں کا ذمہ دار بھارت ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ تحریک پاکستان کے کارکن شیخ محمد حسین ملتان میں انتقال کر گئے۔

5 مئی۔ آٹھویں ترمیم کے خاتمہ کے لیے اپوزیشن سنجیدہ جواب دے' وزیر اعظم بے نظیر۔

6 مئی۔ چناب میں کشتی الٹنے سے 10 باراتی جاں بحق۔

7 مئی۔ قومی اسمبلی میں اراکین نے مقبوضہ کشمیر میں انتخابی ڈھونگ کے خلاف سیاہ پٹیاں باندھیں' 7 منٹ کی خاموشی۔ مسلم لیگ کے رہنما ریاض دولتانہ لاہور میں انتقال کر گئے مرحوم تہمینہ دولتانہ کے والد تھے۔

8 مئی۔ شیخوپورہ میں بس میں بم دھماکہ 9 افراد ہلاک۔ تحریک جعفریہ بہاولنگر کے صدر سید فیاض بخاری اور ساتھی کو رکشا میں برسٹ مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

9 مئی۔ دوسری جنگ عظیم میں شریک اور پاک فوج کے رسالدار میجر احمد شیر مجوکہ ملتان میں انتقال کر گئے۔ دہشت گردوں کو کراچی سے نکال باہر کیا ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔

10 مئی۔ آئی ایم ایف نے بجٹ مسودہ مسترد کر دیا۔ ملک میں لوڈشیڈنگ شروع ہو گئی۔

11 مئی۔ ڈیڈ لائن تو گزر گئی' اب مدت پوری کریں گے بے نظیر۔ موجودہ حکمران کرپٹ ہیں ملک میں تبدیلی کے لیے جدوجہد کروں گا' عمران خان۔

12 مئی۔ حکومت نے ہائی کورٹ کے 11 ججوں کو فارغ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ آزاد کشمیر کے صدر سکندر حیات نے استعفیٰ دے دیا۔ کراچی میں ہڑتال ہوئی۔

IQBAL FORUM



13 مئی۔ خیرپور سندھ کے قریب بس نہر میں جاگری' 70 مسافر ڈوب گئے۔ حکومت نے دینی مدارس اور مذہبی اداروں کی رجسٹریشن اور تجدید پر پابندی لگادی۔

14 مئی۔ یو بی ایل میں گھپلے رکن قومی اسمبلی عزیز میمن گرفتار۔ ایڈہاک ججوں منیر خان اور ہزار خان کھوسہ کو فارغ کرنے کی سفارش۔ آزاد کشمیر میں صدارتی انتخاب 22 مئی کو ہوگا۔ سابق ایم پی اے راؤ مراتب علی بہاولپور میں انتقال کر گئے۔

15 مئی۔ قرآن تھامنے والے ہاتھوں میں دستی بم نظر آتے ہیں' وزیراعظم بے نظیر۔ اٹیم بم اور رام مندر بنائیں گے' بھارت کے نامزد وزیراعظم واجپائی۔ آزاد کشمیر میں عام انتخابات 30 جون کو ہوں گے۔

16 مئی۔ سپریم کورٹ کے فیصلہ کے خلاف صدر لغاری نے ریفرنس دائر کردیا۔

17 مئی۔ بجٹ میں عوام کے ساتھ ظلم نہیں ہونے دیں گے' نواز شریف۔ فیصل آباد میں میڈیکل کالج کی قائم مقام پرنسپل ڈاکٹر الطاف بشیر کو 3 نامعلوم افراد نے ان کی رہائش گاہ میں داخلہ ہو کر قتل کردیا۔

18 مئی۔ وزیراعلیٰ پنجاب مکئی نے پی آر ٹی سی کے 10 ہزار ملازمین کو فارغ کرنے کی منظوری دے دی۔ صدارتی ریفرنس حکومت کی احمقانہ کارروائی ہے' حبیب وہاب الخیری۔

19 مئی۔ صدارتی ریفرنس میں صدر سے دستخط کرائیں' سپریم کورٹ۔ ضرورت نہیں ہے' حکومت کا اعلان۔ سپریم کورٹ نے صدارتی ریفرنس اعتراض کے ساتھ واپس کردیا' حکومت کی طرف سے نظرثانی کی درخواست دائر کردی گئی۔

20 مئی۔ حکومت صدارتی ریفرنس دوبارہ سپریم کورٹ بھیجے گی' آئینی بحران پر صدر لغاری اور وزیراعظم بے نظیر میں صلاح مشورہ۔

21 مئی۔ سپریم کورٹ اور وزارت قانون میں لفظوں کی جنگ شروع ہوگئی۔ حلقہ این اے 16 کا ضمنی انتخاب مسلم لیگ کے پرنس محمد نواز نے جیت لیا۔

22 مئی۔ صدر لغاری نے ریفرنس پر دستخط کرنے سے انکار کردیا۔ سکندر حیات آزاد کشمیر کے دوبارہ صدر منتخب ہوگئے۔ بوڈیشل کمشن کے بارے میں نواز شریف کی تجویز مسترد کردی گئی۔

23 مئی۔ مقبوضہ کشمیر میں الیکشن ڈرامہ ناکام ہوگیا۔ ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر حق نواز جوئیہ ملتان میں انتقال کر گئے۔

24 مئی۔ پاکستان پہلی جنگوں کا انجام یاد رکھے' بھارت کی دھمکی۔

25 مئی۔ فرنس آئل کی قیمت میں 25 فی صد اضافہ کردیا گیا۔ ظلم کی حد ہوگئی' صدر کے خلاف ریفرنڈم کرائیں گے' نواز شریف۔

26 مئی۔ لاہور چھاؤنی کا جی پی او بم سے اڑادیا گیا' ایک کلرک ہلاک۔ صدر چیف جسٹس کے مشورے کے پابند نہیں' جسٹس کھوسو کا اختلافی نوٹ۔ روپے کی قیمت میں کمی کردی گئی۔

27 مئی۔ دہشت گردی کے خلاف جہاد کا عہد کیا جائے' وزیراعظم بے نظیر بھٹو۔

28 مئی۔ ملک میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

29 مئی۔ واجپائی مستعفی' دیوگوڑا نئے وزیراعظم ہوں گے' بھارت کی صورت حال پر پاکستان کے خارجہ حکام کا تبصرہ کرنے سے گریز۔ ٹی وی آرٹسٹ ظل سبحان کراچی میں انتقال کر گئے۔

30 مئی۔ حکومت اخراجات میں کمی کے زرعی ٹیکس لگائے' صدر لغاری۔

IQBAL FORUM



31 مئی۔ بھارت کا میزائل تیار کرنے والا ادارہ دھماکہ سے تباہ۔

**جون 1996ء** یکم جون۔ احتسابی کمشن پر ریفرنڈم کرائیں' صدر کے نام نواز شریف کا خط۔ سابق گورنر ریٹائرڈ جنرل عتیق الرحمان لاہور میں انتقال کر گئے۔

2 جون۔ کبیر والہ ملتان کے نواحی قصبے سردار پور میں خون کی ہولی' 6 افراد کو قتل کر دیا گیا۔

3 جون۔ گرمی سے پورا ملک سلگ اٹھا' 200 افراد ہلاک ہو گئے۔

4 جون۔ نصراللہ خان نے آزاد کشمیر کے انتخابات میں وفاق کی مداخلت کیخلاف نگران کمیٹی سے استعفیٰ دے دیا۔ تاجر رہنما شیخ گلاب دین ملتان میں انتقال کر گئے۔

5 جون۔ ڈیرہ غازی خان میں صدر لغاری نے ائیر پورٹ کا افتتاح کیا۔

6 جون۔ ججوں کے تقرر میں وزیر اعظم کو ویٹو کا اختیار نہیں' چیف جسٹس۔

7 جون۔ کراچی میں خوف و ہراس ختم ہو چکا ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔ حکمران مست گھوڑے نہ بنیں' اختیارات کے استعمال کا خدا کو جواب دینا ہو گا' صدر لغاری۔

8 جون۔ میراج طیاروں کی خریداری پر نظر ثانی کی تجویز۔

9 جون۔ بجٹ سے 72 گھنٹے پہلے روپے کی قیمت میں دسویں بار کمی کر دی گئی۔ وزیر اعظم نے برطانیہ میں کوئی جائیداد نہیں خریدی' ترجمان وزیر اعظم سیکرٹریٹ۔ تحریک پاکستان کی بزرگ کارکن حمیدہ خانم لاہور میں انتقال کر گئیں۔

10 جون۔ میراج طیاروں کی اوور ہالنگ میں کمیشن کی تحقیقات' ڈی جی ڈیفنس پرچیز کو برطرف کر دیا گیا۔ گوجرانوالہ اور کاموںکے میں 3 دھماکے 11 ہلاک۔ خواتین کے لئے سزائے موت کا قانون ختم کر دیا گیا۔

11 جون۔ سپریم کورٹ نے انتخابی فہرستوں کی اشاعت روک دی۔ امن و امان تباہ ہو چکا ہے' وزیر اعظم بے نظیر بھٹو۔ جی ایچ کیو نے جسٹس نظام احمد اور ان کے بیٹے کے قتل کی رپورٹ طلب کر لی۔

12 جون۔ پٹرول کی قیمتوں میں کمی کر دی گئی۔ حیدر آباد میں 3 منزلہ عمارت گرنے سے 25 افراد ہلاک ہو گئے۔

13 جون۔ وزیر خزانہ مخدوم شہاب الدین نے نئے سال کا بجٹ پیش کر دیا روزمرہ استعمال کی بیشتر اشیاء پر سیلز ٹیکس' فون کال' سیمنٹ' درآمدی مشروبات اور سگریٹ مہنگے ہو گئے۔ اپوزیشن کا بجٹ اجلاس سے واک آؤٹ۔ چیف جسٹس کمیٹی نے تمام ایڈہاک جج 16 جون سے فارغ کر دیئے۔

14 جون۔ پنجاب اسمبلی میں وزیر خزانہ افضل سندھو نے بجٹ پیش کر دیا۔ دونوں بجٹ عوام کے قاتل ہیں اپوزیشن۔

15 جون۔ وفاقی وزراء' وزیر اعظم کے معاونین اور مشیروں کے اخراجات میں اضافہ۔ 14 متاثرہ جج بنچوں سے خارج' فیصلے بھی روک دیئے گئے۔

16 جون۔ معاشی بحران ہوا تو منی بجٹ آئے گا' وزیر اعظم بے نظیر۔ 19 متاثرہ جج بیکار ہو گئے عدالتوں کو تالے' بعض نے چھٹی لے لی۔

17 جون۔ ہائی کورٹ وٹو کیس کا تعطیلات سے قبل فیصلہ کرے' سپریم کورٹ کی ہدایت۔ عدالتی فیصلے پر عمل کرائیں' صدر کو اپوزیشن کا خط۔ ملک بھر کے تاجروں صنعتکاروں نے بجٹ مسترد کر دیا۔ جسٹس ریٹائرڈ لراسپ خان کو چیچہ وطنی میں سپرد

IQBAL FORUM



خاک کردیا گیا۔

18 جون۔ احتسابی کمشن پر جتوئی اور مزاری نے بھی نواز شریف کی حمایت کردی۔

19 جون۔ اپوزیشن اور حکومت تعلقات بہتر بنائیں' صدر لغاری۔

20 جون۔ بجلی گیس کے بل حکومت کے منہ پر دے ماریں' نواز شریف۔ جسٹس خورشید احمد نے عدالتی کام واپس لینے کے اقدام کو ہائیکورٹ میں چیلنج کردیا۔

21 جون۔ بجٹ مکمل طور پر واپس لیا جائے' نواز شریف۔ متنازعہ ججوں کو فیصلے نہیں کرنے دیں گے' سپریم کورٹ بار۔ معروف قانون دان شیخ عظیم اشرف کراچی میں انتقال کرگئے۔

22 جون۔ اپوزیشن کو لاش کی تلاش ہے' وزیراعظم بے نظیر۔

23 جون۔ بجٹ کے خلاف تاجروں کی ملک گیر ہڑتال۔ متاثرہ ججوں کو کام کرنے سے روکنے کے خلاف جسٹس خورشید کی درخواست مسترد۔

24 جون۔ جماعت اسلامی نے قاضی حسین احمد کی قیادت میں پنڈی میں حکومت کے خلاف 4 گھنٹے دھرنا دیا۔ اس موقعہ پر فائرنگ سے 4 ہلاک' فوج طلب کرلی گئی۔

25 جون۔ نصراللہ خان نے آزاد پارلیمانی اتحاد بنالیا۔ مسلم کانفرنس کے دفتر پر پی پی کے حامیوں کی فائرنگ 5 ہلاک۔

26 جون۔ سپریم کورٹ نے بلدیاتی ادارے بحال کردیئے۔

27 جون۔ پنجاب اسمبلی نے بلدیاتی اداروں کو منتخب نمائندوں کے حوالے کرنے کی بجائے لوکل کونسلوں کے اختیارات اپنے پاس اور اپنے نامزد ایڈمنسٹریٹروں کے پاس رکھنے کے لیے نیا قانون منظور کرلیا' جس کی وجہ سے بلدیاتی ادارے بحال نہ ہوسکے۔

28 جون۔ آزاد کشمیر کے انتخابات میں کسی کو مداخلت نہیں کرنے دیں گے' وزیراعظم۔

29 جون۔ قومی اسمبلی میں نواز شریف کے خلاف ریفرنس پیش کردیا گیا۔

30 جون۔ آزاد کشمیر میں انتخابات کا معرکہ پی پی نے جیت لیا' مسلم کانفرنس کو شکست کا سامنا۔

**جولائی 1996ء** یکم جولائی۔ اخباری صنعت پر جنرل سیلز ٹیکس اور نیوز پرنٹ پر درآمدی ڈیوٹی ختم کرنے کے لیے ملک بھر میں اخبارات نے ہڑتال کی کوئی اخبار شائع نہیں ہوا۔

2 جولائی۔ ججز کیس میں حکومت کی التواء کی درخواست مسترد کردی گئی۔ وٹو کیس میں ہائی کورٹ نے گورنر سروپ کو فریق بنانے کے اجازت دے دی۔

3 جولائی۔ آزاد کشمیر میں پی پی نے 22 نشستیں جیت لیں۔ جماعت اسلامی نے منتخب حکومت کے خلاف دھرنا دیا' گولی کا جواب گولی سیاست کا سیاست سے دیں گے' وزیراعظم بے نظیر۔ جماعت اسلامی کے کارکنوں کی ہلاکت کا مقدمہ بے نظیر' بابر مکئی کے خلاف درج کیا جائے' ہائی کورٹ کا ایس ایچ او کو حکم۔ بورے والہ میں تحریک جعفریہ کے رہنما ریاض حسین رضوی اور ان کے بیٹے کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا۔

4 جولائی۔ بے نظیر نے ایم کیو ایم کے اسیروں کے لیے معافی کا اعلان کردیا' قتل کی وارداتوں پر اطلاق نہیں ہوگا۔

IQBAL FORUM



5 جولائی۔ مسلم لیگ نے اسلام آباد تک لانگ مارچ کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ سمندری اور لاہور میں قتل کی وارداتیں 17 افراد موت کے گھاٹ اتار دیئے گئے۔

6 جولائی۔ تحریک جعفریہ بہاولنگر کے رہنما نواب دین کو قتل کردیا گیا۔

7 جولائی۔ جج کیس میں حکومت نے نظرثانی کی درخواست واپس لے لی۔

8 جولائی۔ پنجاب اسمبلی میں ہاتھاپائی کے دوران بلدیاتی بل منظور کرلیا گیا۔ فیصل آباد ریلوے سٹیشن پر بم دھماکہ 3 ہلاک 25 زخمی۔

9 جولائی۔ حکومت سپریم کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد جلد مکمل کرے گی۔ صدر لغاری ملک میں مادر ملت فاطمہ جناح کی برسی عقیدت واحترام سے منائی گئی۔

10 جولائی۔ وٹو کیس میں حکومتی ارکان اسمبلی کو فریق بنانے کی درخواست مسترد کردی گئی۔

11 جولائی۔ کیا صدر لغاری آج تماشہ دیکھ رہے ہیں' نواز شریف۔

12 جولائی۔ فوجی یا عدالتی مارشل لاء کی کوئی گنجائش نہیں' وزیراعظم بے نظیر۔ خضدار میں لیویز اور شہریوں میں تصادم 12 افراد ہلاک 25۔ زخمی سابق کرکٹر نذر محمد لاہور میں انتقال کرگئے۔ جوہرآباد میں نوجوان نے اپنے والدین' بھائی اور 2 بہنوں کو قتل کردیا۔ پاکستان کے عوام نے برطانیہ کے شاہی جوڑے چارلس اور ڈیانا میں طلاق کی خبر کو بڑی دلچسپی سے پڑھا۔

13 جولائی۔ مرجاؤں گی' مڈٹرم انتخابات کا مطالبہ نہیں مانوں گی' وزیراعظم بے نظیر۔ صرف الیکشن پر بات ہوگی' اپوزیشن گجرات میں چودھری شجاعت حسین کے چچا چودھری شبیر نت ان کے بھائی اور بہنوئی کو قتل کردیا گیا۔

14 جولائی۔ احتسابی کمشن مسترد' منتخب کمیٹیوں کی تجویز' صدر لغاری کا نواز شریف کے نام خط۔

15 جولائی۔ صدر لغاری جانب دار ہیں اور وہ کرپشن کی حوصلہ افزائی کررہے ہیں' اپوزیشن۔ حکومت نے قرض نادھندگان کے خلاف تحقیقات کے لئے کمشن قائم کردیا۔

16 جولائی۔ 3 اگست کو حکومت ختم ہوجائے گی' قاضی حسین احمد۔

17 جولائی۔ شبیر نت قتل کیس میں پرویز الٰہی اور وجاہت کی گرفتاری کے لیے چھاپے۔

18 جولائی۔ قتل اور ظلم وجبر پر قوم بے نظیر کو معاف نہیں کرے گی' نواز شریف۔

19 جولائی۔ بجٹ کے خلاف ناشرین اور کتب فروشوں نے ہڑتال کردی۔

20 جولائی۔ قاضی حسین احمد نے بے نظیر حکومت کے خلاف ٹرین مارچ شروع کردیا۔ اٹلانٹا میں عظیم باکسر محمد علی نے مشعل روشن کرکے اولمپکس کا افتتاح کیا۔

21 جولائی۔ ملک میں ٹرانسپورٹروں نے پہیہ جام رکھا۔ اپوزیشن کی کال پر سندھ میں ہڑتال۔ ہائی کورٹ نے تمام خصوصی عدالتیں ختم کردی۔

22 جولائی۔ لاہور ایئرپورٹ پر بم دھماکہ' 6 ہلاک 65 زخمی ہوگئے۔ سرگودھا میں بھی بم دھماکہ 12 زخمی۔

23 جولائی۔ بھارت دھماکے کرارہا ہے' حکومت کیا کررہی ہے' صدر لغاری۔ صدر اسمبلیاں نہیں توڑیں گے' وزیراعظم بے نظیر۔

24 جولائی۔ ریلوے نے کرایوں میں 10 فیصد اضافہ کردیا۔

IQBAL FORUM



25 جولائی۔ نواز شریف نے عوامی مارچ کا اعلان کر دیا۔
26 جولائی۔ دریائے سندھ میں کشتی ڈوب گئی' 25 باراتی لاپتہ ہو گئے۔ پاکستان کے پہلے فیفا ریفری انور سلطان بھٹی ملتان میں انتقال کر گئے۔
27 جولائی۔ اٹلانٹا اولمپک پارک میں بم دھماکہ متعدد ہلاک و زخمی' پاکستان کے کھلاڑی بچ گئے۔ صحافی ندیم ابنالوی لاہور میں انتقال کر گئے۔
28 جولائی۔ ڈاہرانوالہ میں ایک شخص کی ہلاکت پر احتجاج پولیس نے مزید 5 بھون ڈالے۔
29 جولائی۔ ملک میں جشن عید میلاد النبی جوش و جذبے سے منایا گیا۔ لاہور میں عید میلاد النبیؐ کا جشن منانے والوں پر فائرنگ 8 بے گناہ مارے گئے۔
30 جولائی۔ بیرسٹر سلطان محمود آزاد کشمیر کے وزیر اعظم بن گئے۔ اسحاق ظفر سینئر وزیر' ممتاز راٹھو سپیکر اور اسرار عباسی ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔
31 جولائی۔ حکومت حکم نہیں مان رہی' ذمہ داری پوری کریں گے' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ آصف زرداری سمیت 15 وزراء نے حلف اٹھالیا۔

**اگست 1996ء** یکم اگست۔ سی ٹی پی ٹی پر بھارت سے پہلے دستخط نہیں کریں گے' وزیر اعظم بے نظیر۔
2 اگست۔ بلدیاتی ایکٹ' وزیر اعظم بے نظیر نے جداگانہ انتخاب مسترد کر دیا۔
3 اگست۔ اپوزیشن غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھگانا چاہتی ہے' وزیر اعظم بے نظیر۔
4 اگست۔ انتخابی اصلاحات کا جائزہ لے رہے ہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔ امیر و غریب میں اتنا فرق' حکومت پالیسیاں درست کرے' صدر لغاری۔
5 اگست۔ حکومت فلور کراسنگ روکنے کے لیے قانون میں ترمیم کرے' چیف جسٹس۔ سرگودھا تجمل عباس کو قتل کر دیا گیا۔
6 اگست۔ اپوزیشن نے 10 اگست کو شٹر ڈاؤن کو کال دے دی۔ ممتاز شیعہ عالم دین مولانا عبدالکریم مشتاق کو لاہور میں قتل کر دیا گیا۔
7 اگست۔ متاثرہ ججوں نے عہدہ چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ پنجاب میں سپاہ صحابہ کے خلاف آپریشن' سینکڑوں گرفتار۔
8 اگست۔ سپریم کورٹ نے جسٹس شفیع محمدی کو توہین عدالت کا نوٹس دے دیا۔ لغاری سرداروں سے سیاسی مخالفت تھی آج سے ذاتی دشمنی ہے' کھوسہ کا اعلان جنگ۔
9 اگست۔ دریائے سندھ میں کشتی ڈوبنے سے 6 افراد ہلاک ہو گئے۔
10 اگست۔ انکم ٹیکس' جنرل سیلز ٹیکس کے خلاف تاجروں نے ملک گیر ہڑتال کی۔ ڈاکٹروں نے بھی ٹیکسوں کے خلاف ہڑتال کی۔
11 اگست۔ تاجروں نے دوسرے روز بھی ہڑتال کی۔ پنجاب کابینہ کے 4 نئے وزراء نے حلف اٹھالیا۔
12 اگست۔ ترکی کے وزیر اعظم اربکان پاکستان پہنچ گئے۔ پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ہیڈنگلے کرکٹ ٹیسٹ ڈرا ہو گیا۔

IQBAL FORUM



13 اگست۔ اپوزیشن نے سول نافرمانی کا فیصلہ کرلیا۔ کوئٹہ میں ائرفورس کے طیارے کی کریش لینڈنگ' 3 ہلاک 13 زخمی۔ یوم آزادی پر لہری' حامد علی خان' فاطمہ ثریا بجیا اور ستار طاہر مرحوم کے لیے حسن کارکردگی کا ایوارڈ۔ جنرل سیلز ٹیکس کے خلاف برآمد کنندگان نے ہڑتال کی۔

14 اگست پوری قوم نے جشن آزادی جوش وجذبے سے منایا۔ کراچی میں سپاہ صحابہ کی ریلی پر فائرنگ' 13 ہلاک۔

15 اگست۔ قاضی حسین احمد نے سینٹ سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کرلیا۔

16 اگست۔ ہم خلفائے راشدین کا نظام لائیں گے' نواز شریف۔

17 اگست۔ رات کو گھات نہیں لگائیں گے اعلان کرکے اسلام آباد جائیں گے' نواز شریف۔ میں نیوز کاسٹر بننا چاہتی تھی لیکن اسلم اظہر نے مجھے بھرتی کرنے سے انکار کردیا' کراچی میں لوکل ٹرانسمیشن کے افتتاح پر وزیراعظم بے نظیر کا خطاب۔

18 اگست۔ میلسی میں مجلس عزا پر فائرنگ 15 ہلاک 60 زخمی ہوگئے۔ این ایل سی ڈرائی پورٹ پر دھماکے' اربوں کا نقصان۔

19 اگست۔ بے نظیر جہاں جائیں گی دکانیں اور بازار احتجاجاً" بند رہیں گے' نواز شریف۔

20 اگست۔ اپوزیشن نے استعفیٰ دینے ہیں تو دیر نہ کرے' وزیراعظم بے نظیر۔

21 اگست۔ حکمرانوں نے سرے محل دست راست کے توسط سے خریدا' نواز شریف۔ اسمبلی کے خلاف سازش ہورہی ہے عوام دعا کریں' وزیراعظم بے نظیر۔

22 اگست۔ اپوزیشن ملک کو دیوالہ کرنا چاہتی ہے' وزیراعظم بے نظیر۔

23 اگست۔ پنجاب میں مسلسل بارش سے ہنگامی حالت کا اعلان' درجنوں ہلاک ہوگئے' لاہور میں کاروبار زندگی معطل ہوگیا' لوگوں نے چھتوں پر پناہ لی۔

24 اگست۔ دریائے چناب نے تباہی کا سفر شروع کردیا' لاہور کا تین چوتھائی حصہ زیر آب' کروڑوں کا نقصان۔

25 اگست۔ بارشوں سے دریا بپھر گئے' سیلاب کے خطرات بڑھ گئے۔ سردار محمد ابراہیم پانچویں مرتبہ آزاد کشمیر کے صدر منتخب ہوگئے۔ اوول ٹیسٹ میں سلیم ملک کی سنچری' 5 ہزار رنز مکمل کرلئے۔

26 اگست۔ چناب اور راوی کا ریلا ایک ساتھ آنے کا خطرہ۔ ٹیلی ویژن کی معروف فنکارہ خالدہ ریاست کراچی میں انتقال کرگئیں۔ پاکستان نے اوول کرکٹ ٹیسٹ جیت لیا' انگلینڈ سے سیریز' 0-2 سے جیت لی۔ وسیم اکرم نے 300 وکٹیں مکمل کرلی۔

27 اگست۔ صدر لغاری نے وفاقی شرعی عدالت کے جسٹس شفیع محمدی کو فارغ کردیا۔ قاضی حسین احمد نے سینٹ کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ سابق وزیر قاضی عبدالمجید عابد کراچی میں انتقال کرگئے۔

28 اگست۔ پاکستان میں سیلاب کا پانی انڈیا نے چھوڑا' بے نظیر۔

29 اگست۔ بند کی تباہی کے مسئلے پر بھارت کے خلاف اقوام متحدہ میں جائیں گے' صدر لغاری۔ سابق طالب علم رہنما نصراللہ شیخ لاہور میں انتقال کرگئے۔

30 اگست۔ نااہلی چھپانے کے لیے حکمران بھارت پر الزامات لگارہے ہیں' نواز شریف۔

31 اگست۔ ایٹمی طاقت بننا جذباتی ردعمل ہوگا' وزیراعظم بے نظیر۔

IQBAL FORUM



ستمبر 1996ء یکم ستمبر۔ لانگ مارچ کی کال دینے والا ہوں' نواز شریف۔ لاہور میں معروف سرجن ڈاکٹر بشیر کو اغواء کرلیا گیا۔

2 ستمبر۔ حکومت نے سیلاب زدہ علاقوں میں آبیانہ معاف کردیا۔

3 ستمبر۔ امریکہ نے عراق پر پھر حملہ کردیا' پاکستان نے عراق کی حمایت کا اعلان کردیا۔

4 ستمبر۔ 95 ارب روپے کے 250 نادہندگان کی فہرست وزیر اعظم بے نظیر نے سپیکر کو پیش کردی۔ معروف نیورو سرجن ڈاکٹر بشیر احمد کو بازیاب کرالیا گیا' پولیس مقابلے میں 3 ملزمان اور ایک شہری ہلاک۔

5 ستمبر۔ قومی اسمبلی نے عراق پر امریکی حملے کے خلاف قرار داد منظور کرلی۔ صدر اور وزیر اعظم میں خاصی کشیدگی ہے' بی بی سی۔ متحدہ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ خضر حیات ٹوانہ کے بیٹے ثمر حیات ٹوانہ کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔

6 ستمبر۔ حکومت کے خاتمے کے لیے تیاریاں مکمل ہیں' نواز شریف ملک میں یوم دفاع منایا گیا۔

7 ستمبر۔ ملک بھر میں یوم فضائیہ منایا گیا۔

8 ستمبر۔ بے نظیر نے زیادتیوں پر نواز شریف سے معذرت کرلی۔ سب سے پہلے میرا اور بے نظیر کا احتساب کیا جائے' نواز شریف۔ کراچی میں ہڑتال' زندگی مفلوج ہوگئی۔

9 ستمبر۔ کوئٹہ میں لانگ مارچ' وزیر اعلیٰ ہاؤس کے گھیراؤ کی کوشش 1000 گرفتار۔ ثمر ٹوانہ اور فواد ریاض کے قتل میں ملوث پولیس اہل کاروں کو گرفتار کرکے فوری سزا دی جائے گی' گورنر پنجاب سروپ خان۔ نارووال میں پنجاب کی تاریخ کا سب سے بڑا پولیس مقابلہ' تیسرے روز بھی یرغمالی رہا نہ ہوسکے بابائے اخبار فروشاں مولوی حبیب اللہ لاہور میں انتقال کرگئے۔ ملک فیروز خان نون کے صاحبزادے نور حیات نون کو لاہور میں سپرد خاک کردیا گیا۔

10 ستمبر۔ احتسابی کمیشن قوم کی آواز ہے' بے نظیر۔ پاراچنار میں 2 فرقوں کے طلبہ میں تصادم 7 ہلاک 100 زخمی۔

11 ستمبر۔ طالبان نے جلال آباد میں حکومت قائم کرلی' حکومت پاکستان کا تبصرہ کرنے سے انکار۔ ملک میں قائد اعظم کا یوم وفات عقیدت واحترام سے منایا گیا۔ سانحہ ٹنڈو بہاول کے بڑے ملزم میجر ارشد جمیل کو پھانسی نہ دینے پر 3 خواتین نے عدالت کے سامنے خود کو آگ لگالی۔

12 ستمبر۔ سپاہ محمد کے سالار مرید عباس یزدانی کو اسلام آباد میں قتل کردیا گیا۔

13 ستمبر۔ کرم ایجنسی میں فرقہ وارانہ فسادات میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 100 تک پہنچ گئی۔ صدر لغاری سے رابطہ ہوا ہے' نواز شریف۔ ملتان کے سابق میئر ملک صلاح الدین ڈوگر پی پی میں شامل ہوگئے۔

14 ستمبر۔ بدعنوان جج کوئی اور کام چن لیں' جسٹس خلیل الرحمن۔ کرم ایجنسی میں مرنے والوں کی تعداد 250 ہوگئی۔

15 ستمبر۔ لغاری ضیاء یا غلام اسحاق نہیں' وزیر اعظم بے نظیر۔

16 ستمبر۔ تعلیمی اداروں کی نج کاری کے خلاف پورے پنجاب میں احتجاج کیا گیا۔

17 ستمبر۔ بزرگ سیاست دان ملک محمد قاسم لاہور میں انتقال کرگئے۔ ہم جلد ہی صدر لغاری سے رابطہ کریں گے' نواز شریف۔

18 ستمبر۔ نواز شریف ملک کی خاطر مذاکرات کریں' وزیر اعظم بے نظیر۔ پروفیسر فیض رضا گردیزی ایران میں انتقال کرگئے۔

19 ستمبر۔ ایوان صنعت وتجارت نے جمعہ کی بجائے اتوار کو چھٹی کا اعلان کردیا۔ کراچی میں مرتضیٰ بھٹو کے خلاف مقدمہ'

IQBAL FORUM



پولیس سے اسلحہ چھیننے کا الزام۔

20 ستمبر۔ کراچی میں مرتضیٰ بھٹو پولیس فائرنگ سے ہلاک ہوگئے' 6 گارڈز بھی ہلاک' 70 کلفٹن کے سامنے ناکے پر 2 طرفہ فائرنگ' میر مرتضیٰ کے سینے اور گلے میں 6 گولیاں لگیں' وزیراعظم بے نظیر اپنے چھوٹے بھائی مرتضیٰ بھٹو کی ہلاکت کی خبر سنتے ہی کراچی پہنچ گئیں' میرے خلاف آپریشن تیار کرلیا گیا ہے' مرتضیٰ بھٹو کی آخری پریس کانفرنس۔ غلام مصطفیٰ جتوئی کے بہنوئی عاشق جتوئی بھی مارے گئے۔

21 ستمبر۔ سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے صاحبزادے میر مرتضیٰ بھٹو کو لاڑکانہ میں ان کے آبائی قبرستان گڑھی خدا بخش میں سپرد خاک کردیا گیا' جنازہ میں لاکھوں افراد کی شرکت۔ سندھ میں مکمل ہڑتال سینکڑوں مظاہرین گرفتار کرلیے گئے۔ ججوں کی تقرری کے معاملے میں صدر وزیراعظم کے مشورے کا پابند ہے' یا نہیں صدر لغاری کی طرف سے سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کردیا گیا۔

22 ستمبر۔ نصرت بھٹو کو غشی کے دورے اور سکتہ۔ سپاہ صحابہ کے ڈویژنل سالار قمر حیدر عابدی کو بہاولپور میں قتل کردیا گیا۔

23 ستمبر۔ ممتاز آباد ملتان میں مسجد الخیر پر حملہ' 24 نمازی جاں بحق' 40 زخمی' ملتان میں سخت کشیدگی نماز جنازہ کے موقعہ پر سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی پر پتھراؤ ہوا۔ اپوزیشن نے نواز شریف کو صدر لغاری سے ملاقات کا اختیار دے دیا۔ ٹورنٹو میں پاکستان نے صحارا کرکٹ کپ جیت لیا۔

24 ستمبر۔ بھٹو کی پھانسی کے اہم کردار مسعود محمود کا دبئی میں انتقال ہوگیا۔ ملتان میں دوسرے دن بھی سانحہ الخیر کے سلسلہ میں ہڑتال رہی' مرتضیٰ بھٹو کو سازش کے تحت قتل کیا گیا ہے' وزیراعظم بے نظیر۔

25 ستمبر۔ صدر لغاری کا احتساب ہونا چاہیے کرپشن کا الزام لگانے والوں سے دوستی کرلی' وزیر داخلہ بابر۔

26 ستمبر۔ کوئی ٹائم ٹیبل لگتا ہے' 20 ستمبر کو مرتضیٰ کا قتل' 21 ستمبر کو کچھ اور ہوا قل خوانی کے روز کیا ہوا' بے نظیر نے صدر لغاری کے خلاف اعلان جنگ کردیا۔ صدر لغاری نے نواز شریف سے ملاقات میں اسمبلیاں توڑنے کا وعدہ کرلیا۔ غنوی مرتضیٰ کے قتل میں آصف زرداری ملوث نہیں ہے' غنوی بھٹو۔ امیر عبداللہ خان نیازی خانیوال میں انتقال کرگئے۔

27 ستمبر۔ بے نظیر حوصلے سے کام لیں' ملکی معاملات میں ذاتی مسائل نہ لائیں' صدر لغاری۔ کابل میں طالبان کی حکومت نے سابق افغان صدر نجیب اللہ کو پھانسی دے دی' حکومت پاکستان کا تبصرہ کرنے سے گریز۔

28 ستمبر۔ وزیراعظم بے نظیر نے صدر لغاری سے طویل ملاقات کی' صدر اپنے موقف پر ڈٹے رہے ملاقات کے دوران 2 مرتبہ تعطل پیدا ہوا مرتضیٰ کیس کے اہم کردار انسپکٹر سیال کو گھر میں قتل کردیا گیا۔

29 ستمبر۔ حکومت بدلنے والی قوتیں سرگرم ہیں' بے نظیر۔

30 ستمبر۔ صدر لغاری نے سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق 29 جج مستقل اور 11 سبکدوش کردیئے۔ وزیراعظم بے نظیر امریکہ کے دورہ پر روانہ ہوگئیں۔ بے نظیر مینڈیٹ کے بغیر امریکہ گئیں کسی معاہدے کے پابند نہیں ہیں' نواز شریف۔

**اکتوبر 1996ء** یکم اکتوبر۔ 98 کے بعد فیصلہ کروں گی کہ سیاست میں رہنا ہے یا نہیں' بے نظیر۔

2 اکتوبر۔ قاضی حسین احمد نے صدر سے ملنے کے بعد اسلام آباد میں دھرنے کا اعلان کردیا۔ صدر سے کہہ دیا ہے مزید انتظار نہیں کریں گے' نواز شریف۔ تحریک پاکستان کے کارکن محمد شفیع ملتان میں انتقال کرگئے۔

3 اکتوبر۔ کشمیر کے مسئلہ پر کثیر القومی کانفرنس بلائی جائے' بے نظیر کا جنرل اسمبلی میں خطاب۔

IQBAL FORUM



4 اکتوبر۔ صدر حکومت ختم کرنے کے لیے ہوم ورک مکمل کر چکے ہیں' بلخ شیر مزاری۔
5 اکتوبر۔ عوام بڑی تبدیلی چاہتے ہیں' قاضی حسین احمد۔
6 اکتوبر۔ ہائی کورٹ نے بھرتی پر پابندی لگادی' سفارشیوں کو طلب کرلیا گیا۔
7 اکتوبر۔ لاہور میں حکومت کے خلاف ریلی' عوام سڑکوں پر نکل آئی۔ اتوار کی چھٹی کے خلاف مظاہرے کریں گے' قاضی حسین احمد' مولانا نورانی۔
8 اکتوبر۔ وزیراعظم صدر کے مشوروں کو انا کا مسئلہ نہ بنائیں' فیصل صالح حیات۔
9 اکتوبر۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے خلاف ریفرنس سے صدر کا اعلان لاتعلقی' واپس لینے کی ہدایت کردی۔ ایوان کے اندر تبدیلی کا خیر مقدم کریں گے' وزیراعظم بے نظیر۔
10 اکتوبر۔ اسمبلیاں ٹوٹ سکتی ہیں' صدارتی ترجمان۔ ممتاز صنعت کار خواجہ بشیر احمد امریکہ میں انتقال کر گئے۔
11 اکتوبر۔ وزیراعظم بے نظیر کی زندگی خطرے میں ہے' مرتضیٰ کے قاتل آزاد پھر رہے ہیں' غنوی بھٹو۔
12 اکتوبر۔ حکومت نے احتساب کے مسئلہ پر آئینی ترمیم کا فیصلہ کرلیا۔ صدر لغاری نے وزیراعظم بے نظیر کی اپیل مسترد کردی' ریفرنس واپس نہیں لیں گے۔
13 اکتوبر۔ حکومت نے زرعی ٹیکس لگانے کا فیصلہ کرلیا۔
14 اکتوبر۔ ایوان صدر میں وزیراعظم اور آرمی چیف کے ساتھ ملاقات میں صدر نے امن و امان کی صورت حال پر تشویش کا اظہار کیا۔ سینیٹ کے ضمنی انتخابات میں پی ڈی ایف کی بیگم نادر خاکوانی سینیٹر منتخب ہو گئیں۔
15 اکتوبر۔ وزیر داخلہ بابر اچانک طالبان اور دوستم سے مذاکرات کے لیے افغانستان پہنچ گئے۔
16 اکتوبر۔ ملک بھر میں سابق وزیراعظم لیاقت علی خان کی برسی منائی گئی۔
17 اکتوبر۔ اٹارنی جنرل قاضی جمیل نے صدر لغاری کے رویے کے خلاف استعفیٰ دے دیا۔ منفرد کارٹونسٹ وائی ایل (یوسف لودھی) کراچی میں انتقال کر گئے۔
18 اکتوبر۔ صدر لغاری کے دباؤ پر ملازمتوں میں سیاسی مداخلت جرم قرار دینے کا فیصلہ۔ وفاقی وزیر اقبال حیدر کو اٹارنی جنرل مقرر کردیا گیا۔
19 اکتوبر۔ صدر کے دباؤ پر وزیراعظم نے حکومتی ٹیم میں اہم تبدیلیوں کا فیصلہ کرلیا۔ دین محمد تاثیر کی بیوہ بلقیس تاثیر لاہور میں انتقال کر گئے۔
20 اکتوبر۔ 77 سے احتساب ہوگا' آئینی بل کا مسودہ کابینہ کی منظوری کے بعد قومی اسمبلی میں پیش کردیا گیا۔ وٹو کو فلور ٹیسٹ کا موقع دیا جاسکتا ہے؟ ہائی کورٹ کا حکومت پنجاب سے استفسار۔ صدر کی ہدایت پر 70 کلفٹن رینجر کی حفاظتی تحویل میں دے دیا گیا۔
21 اکتوبر۔ اپوزیشن نے سرکاری احتسابی بل مسترد کردیا۔ شیخوپورہ میں پاکستان اور زمبابوے کے درمیان پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ برابر ہو گیا۔
22 اکتوبر۔ حکومت نے منی بجٹ کا اعلان کردیا' 13 ارب روپے کے ٹیکس لگادیئے۔ خانیوال میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ڈی سی خانیوال علی رضا شدید زخمی' گن مین جاں بحق' علی رضا وفاقی وزیر خالد کھرل کے حقیقی بھانجے ہیں۔
23 اکتوبر۔ پارلیمانی نظام خطرے میں ہے' وزیراعظم بے نظیر۔

IQBAL FORUM



24 اکتوبر۔ مرتضیٰ قتل کیس میں 11 پولیس اہل کار گرفتار۔
25 اکتوبر۔ مجبور نہ کریں کہ سب راز کھول دوں' وزیراعظم بے نظیر۔
26 اکتوبر۔ منی بجٹ کے خلاف ملک میں ہڑتال' جماعت اسلامی کے ہزاروں کارکنوں کو جیل بھیج دیا گیا۔ جماعت اسلامی کے 3 ارکان نے قومی اسمبلی سے استعفیٰ دے دیا۔ فیصل آباد کرکٹ ٹسٹ جیت کر پاکستان نے زمبابوے سے سیریز جیت لی۔
27 اکتوبر۔ راولپنڈی میں جماعت اسلامی کا دھرنا' رکاوٹیں توڑ دی گئی' جھڑپوں میں اعجاز الحق سمیت 50 زخمی ہوگئے۔ لاہور میں جماعت اسلامی کے کارکنوں کی پولیس کے ساتھ جھڑپیں 24 زخمی ہوگئے۔ ڈی سی خانیوال علی رضا زخموں کی تاب نہ لاکر انتقال کر گئے۔
28 اکتوبر۔ جماعت اسلامی نے اپنا دھرنا دوسرے دن جاری رکھا' ملک گیر تحریک کا اعلان۔ حکومت کے خاتمے تک احتجاج جاری رہے گا' نواز شریف۔ وزیراعظم بے نظیر نے خزانہ کے مشیر اے جعفری کو فارغ کر دیا اور نوید قمر کو وزیر خزانہ بنا دیا۔
29 اکتوبر۔ اگر لغاری نے صدر رہنا ہے تو حکومت برطرف کریں' قاضی حسین احمد۔
30 اکتوبر۔ بغاوت کیس میں چار فوجی افسروں کو سزائے قید۔ پنجاب اسمبلی نہیں توڑوں گا' وٹو کی ہائی کورٹ کو یقین دہانی۔
31 اکتوبر۔ ملک دیوالیہ ہو چکا ہے' اپوزیشن۔

**نومبر 1996ء** یکم نومبر۔ وٹو کیس میں عدالتی فیصلے کا احترام کریں گے' وزیراعظم بے نظیر۔ ہارس ٹریڈنگ اور بدعنوانیوں کی روک تھام کریں' صدر کی وزیراعظم کو ہدایت۔
2 نومبر۔ اپوزیشن سے غیر مشروط مذاکرات کو تیار ہیں' آصف زرداری۔ شادی سے انکار کرنے پر اداکارہ عندلیب کے چہرے پر تیزاب پھینک دیا گیا۔
3 نومبر۔ وٹو حکومت کو ہائی کورٹ نے بحال کر دیا۔ تحریک عدم اعتماد بھی آگئی۔ عدالت کا فیصلہ قبول ہے' وزیراعظم بے نظیر۔ تیز گام میں بم دھماکہ 5 ہلک 17 زخمی۔
4 نومبر۔ تحریک پاکستان کے کارکن اور صحافی کلیم اختر لاہور میں انتقال کر گئے۔
5 نومبر۔ صدر لغاری نے 4 اور 5 نومبر کی درمیانی شب دو بجے بے نظیر حکومت بے طرف کر کے اسمبلی توڑ دی' معراج خالد نگران وزیراعظم' صاحبزادہ یعقوب وزیر خارجہ' شاہد حامد وزیر دفاع' عمر آفریدی وزیر داخلہ اور شاہد برکی وزیر خزانہ ہوں گے۔ عام انتخابات 3 فروری 97ء کو ہوں گے۔ آصف زرداری گرفتار کر لئے گئے۔ گورنر تبدیل کر دیئے گئے۔ نگران وزیراعظم معراج خالد نے 9 رکن کابینہ کے ساتھ حلف اٹھالیا۔
6 نومبر۔ اسحاق کی طرح لغاری بھی استعفا دیں۔ اسمبلی توڑنے کے خلاف عدالت سے رجوع کروں گی' بے نظیر۔ کسی کرپٹ کو نہیں چھوڑونگا' معراج خالد۔ حکومت پاکستان نے کلنٹن کو دوبارہ امریکہ کا صدر بننے پر مبارک باد کا پیغام ارسال کیا۔ ممتاز شاعر اور ادیب مقصود زاہدی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
7 نومبر۔ انتخابات سے پہلے احتساب کروں گا' نگران وزیراعظم معراج خالد۔ سندھ اسمبلی توڑ دی گئی' ممتاز بھٹو نگران وزیراعلیٰ ہوں گے۔
8 نومبر۔ بلوچستان اسمبلی بھی توڑ دی گئی۔ ظفر اللہ جمالی نگران وزیراعلیٰ ہوں گے۔
9 نومبر۔ ملک بھر میں شاعر مشرق علامہ اقبال کا یوم پیدائش منایا گیا۔

IQBAL FORUM



10 نومبر۔ نگران وزیر اعظم نے بینکنگ کونسل توڑ دی۔
11 نومبر۔ نگران وفاقی کابینہ نے ہفتے کی چھٹی ختم کردی' نئی بھرتی پر پابندی لگادی۔ خواجہ طارق رحیم کو پنجاب اور عارف بنگش کو سرحد کا گورنر بنادیا گیا۔ سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی نے صدر کے اقدام کے خلاف سپریم کورٹ میں رٹ دائر کردی۔
12 نومبر۔ مرتضیٰ کے قتل میں لغاری ملوث ہیں' اسمبلی توڑنا اسی سازش کا حصہ ہے' بے نظیر۔ کسی سے انتخابی اتحاد نہیں کریں گے' نواز شریف۔ سرحد اسمبلی توڑ کر سکندر زمان کو نگران وزیر اعلیٰ بنا دیا گیا۔ سابق وزر خزانہ این ایم عقیلی کراچی میں انتقال کر گئے۔
13 نومبر۔ میری حکومت بحال کی جائے' بے نظیر نے سپریم کورٹ میں رٹ دائر کردی۔
14 نومبر۔ پنجاب میں تعلیمی اداروں کو نج کاری کا فیصلہ واپس۔ سابق وفاقی وزیر ایڈمرل رفعت مجید شیخ کو الاہپور میں انتقال کر گئے۔
15 نومبر۔ وفاقی کابینہ نے وزارت اطلاعات و نشریات کا نام تبدیل کر کے وزارت اطلاعات و فروغ ذرائع ابلاغ رکھ دیا۔ احمد صادق' عباسی' شفیع سہوانی اور اظہر سہیل کو گرفتار کرلیا گیا۔ انتخابات کرانے کے مسئلے پر وفاقی کابینہ میں اختلافات پیدا ہوگئے۔ شارجہ میں پاکستان نے سنگر کرکٹ کپ کے فائنل میں نیوزی لینڈ کو 41 رنز سے ہرادیا۔
16 نومبر۔ پنجاب اسمبلی کے 140 اراکین نے استعفے دے دیئے۔ امید نہیں تھی کہ لغاری لوٹا بن جائے گا' بے نظیر۔
17 نومبر۔ مرتضیٰ قتل کیس میں آئی بی کے سربراہ مسعود شریف کو گرفتار کرلیا گیا' اسمبلی ٹوٹ گئی' میاں افضل حیات نگران وزیر اعلیٰ بن گئے۔
18 نومبر۔ انتخابات 3 فروری کو ہوں گے' صدر لغاری۔
19 نومبر۔ سپریم کورٹ نے بے نظیر کی رٹ زبان توہین آمیز ہونے کی وجہ سے واپس کردی۔ رٹ دوبارہ کریں گے' بے نظیر۔ پی پی کی راحیلہ ٹوانہ مسلم لیگ میں شامل ہوگئی۔
20 نومبر۔ احتساب نہ ہوا تو وہی لوگ آئیں گے' جن سے عوام جان چھڑانا چاہتے ہیں' نگران وزیر اعظم معراج خالد۔
21 نومبر۔ نوبل انعام یافتہ پاکستانی سائنس دان ڈاکٹر عبدالسلام لندن میں انتقال کر گئے۔ بے نظیر مجھے صبح و شام یاد کرتی ہیں' ٹریپ نہیں ہوں گا' نواز شریف۔ بے نظیر نے ترمیم شدہ درخواست دائر کردی۔
22 نومبر۔ بھارت سے تجارت پر وفاقی کابینہ میں اختلافات۔
23 نومبر۔ سپریم کورٹ نے بے نظیر کی رٹ پھر واپس کردی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے تک انتخابی مہم شروع نہیں کریں گے' بے نظیر۔ ممتاز قانون دان شیخ محمد اختر لاہور میں انتقال کر گئے۔
24 نومبر۔ احتساب اس ہفتے ہوگا' صدر لغاری۔ بے نظیر نے سپریم کورٹ میں دوسری مرتبہ ترمیم شدہ درخواست دائر کردی۔ نیوزی لینڈ نے لاہور میں پاکستان کے خلاف پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ 44 رنز سے جیت لیا۔
25 نومبر۔ نگران حکومت کے تحت انتخابات کے نتائج قبول نہیں کریں گے' بے نظیر۔
26 نومبر۔ احتساب کے لیے بے نظیر کے خلاف کرپشن کا پہلا کیس۔ اسلامی سربراہ کانفرنس کے لیے سنٹر کی تعمیر میں 35 کروڑ کا گھپلا۔ واجد شمس الحسن کو گرفتار کرلیا گیا۔
27 نومبر۔ ملک گروی تھا' ہمیں عالمی اداروں کی شرائط ماننا پڑیں' نگران وزیر اعظم معراج خالد۔ غنوی بھٹو نے پی پی بھٹو

IQBAL FORUM



گروپ کی قیادت سنبھال لی۔ آصف زرداری کو مرتضیٰ کیس میں نامزد کردیا گیا۔
28 نومبر۔ مرتضیٰ کیس پر پردہ ڈالنے کے لیے جعلی سراغرساں منگوائے گئے' معراج خالد۔
29 نومبر۔ صدر لغاری نے پنجاب اور بلوچستان کو 15 دسمبر تک زرعی ٹیکس نافذ کرنے کا حکم دے دیا۔
30 نومبر۔ قومی اور صوبائی الیکشن ایک ہی دن کرانے کا اعلان۔ نصرت بھٹو کو پی پی کی رہبر چیرپرسن بنا دیا گیا۔

**دسمبر 1996ء** یکم دسمبر۔ جمہوری نظام کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ مسلم لیگ (ن) اور ایم کیو ایم میں انتخابی اتحاد ہو گیا۔ موٹر سائیکل سوار نقاب پوشوں کی فائرنگ سے شیعہ رہنما سید باقر زیدی جاں بحق' انکا تعلق ملتان سے تھا۔ مزدور رہنما بابو ریاض الحق بورے والہ میں انتقال کر گئے۔
2 دسمبر۔ صدر اور گورنر فوجداری مقدمات سے مستثنیٰ ہیں' صرف مواخذہ ہو سکتا ہے' ہائی کورٹ۔
3 دسمبر۔ آٹھویں ترمیم کے بارے میں حتمی فیصلے کا وقت آگیا ہے' چیف جسٹس۔ پی پی کے سابق رکن صوبائی اسمبلی خلیل احمد شیخ مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔
4 دسمبر۔ ججوں کی تقرری کے بارے میں صدر وزیراعظم کے مشورے کے پابند ہیں' سپریم کورٹ پنجاب میں زرعی ٹیکس نافذ کردیا گیا۔ فیصل آباد جیل میں سپاہ صحابہ فیصل آباد کے صدر محمد زبیر بٹ کو سزائے موت کے قیدی خادم حسین نے گولی مار کر ہلاک کردیا۔
5 دسمبر۔ انتخابی جلسوں میں لاؤڈ سپیکروں کے استعمال' بینروں اور امیدواروں کی تصاویر پر پابندی' نادہندگان الیکشن سے آؤٹ' فلور کراسنگ پر 5 سال قید' صدر نے عوامی نمائندگی کا ترمیمی آرڈی نینس جاری کردیا۔ پٹرولیم کی قیمتوں میں پھر اضافہ کردیا گیا۔
6 دسمبر۔ قبائلی عوام کو ووٹ کا حق دے دیا گیا۔ ارباب جہانگیر نے پی پی چھوڑ دی' اے این پی میں تیسری مرتبہ شامل ہو گئے۔ معروف ڈرامہ نگار اور ریڈیو کے ریٹائرڈ کنٹرولر سجاد حیدر لاہور میں انتقال کر گئے۔
7 دسمبر۔ احتساب نہ ہوا تو پھر گرم انقلاب آئے گا' نگران وزیراعظم معراج خالد۔
8 دسمبر۔ بعض لوگ مقبول سیاسی رہنماؤں کو دائیں بائیں کر کے اقتدار میں آنا چاہتے ہیں' نواز شریف۔
9 دسمبر۔ حکومت نے زکواۃ و عشر کمیٹیاں معطل کردیں۔ شناختی کارڈ کمپیوٹرائز کرنے کا معاہدہ منسوخ۔
10 دسمبر۔ سابق حکمرانوں کی جلد آنکھیں کھل جائیں گی' ملک معراج خالد۔
11 دسمبر۔ بینظیر اعتراف جرم کریں' بھائی کے ساتھ جھگڑا نہیں کرنا چاہئے تھا' غنوی۔ تحریک جعفریہ چیچہ وطنی کے صدر شیخ برکت علی کو قتل کردیا گیا۔
12 دسمبر۔ سٹیٹ بنک نے قرضے ری شیڈول نہ کرنے کی ہدایت واپس لے لی۔ بزرگ صحافی علامہ منظور احمد رحمت بہاولپور میں انتقال کر گئے۔
13 دسمبر۔ پورا پاکستان ذہنی مریض اور قوم انسانی قدروں سے عاری ہے' ملک معراج خالد۔ پی ٹی سی یونین کے مرکزی جنرل سیکرٹری رانا عبدالماجد کو لاہور میں قتل کردیا گیا۔
14 دسمبر۔ بے نظیر دور میں چیف جسٹس سمیت 27 ججوں کے فون ٹیپ ہوتے تھے' صدر لغاری کا سپریم کورٹ میں جواب۔ پہلے آٹھویں ترمیم کا فیصلہ ہوگا' بے نظیر کی رٹ موخر کردی گئی' سپریم کورٹ۔ آستانہ لعل شاہ ملتان کے سجادہ

IQBAL FORUM



نشین سبطین رضا مشہدی قاتلانہ حملے میں زخمی۔

15 دسمبر۔ ہمارے خلاف سازشیں کرنے والے اپنے کرتوتوں کے باعث سیاست سے دور ہوئے' نواز شریف۔ مرتضیٰ کے قتل سمیت میرے خلاف ہر سازش میں لغاری ملوث ہیں' بینظیر۔ مخدوم سبطین مشہدی زخموں کی تاب نہ لاکر چل بسے۔ مدراس میں ہالینڈ نے چیمپئن ٹرافی کے فائنل میں پاکستان کی ہاکی ٹیم کو ہرادیا۔

16 دسمبر۔ الیکشن شیڈول کا اعلان کردیا گیا۔ وفاقی وزیر تعلیم بیگم عابدہ حسین نے استعفیٰ دیدیا۔ معروف کاشتکار خضر حیات مظفر گڑھ میں انتقال کرگئے۔

17 دسمبر۔ کاغذات نامزدگی کی وصولی شروع۔ پوسٹر' بینر اور گھروں پر پرچم لہرانے پر پابندی۔ صدر لغاری کے ہوتے ہوئے سپریم کورٹ سے انصاف کی توقع نہیں' بینظیر۔ کوارپیٹو سکینڈل کے مرکزی کردار ذوالفقار اعوان کو قتل کردیا گیا۔

18 دسمبر۔ سیکرٹری قانون کی تقرری پر اختلاف' وزیر قانون فخر الدین ابراہیم نے استعفیٰ دیدیا۔ مرتضیٰ قتل میں آصف زرداری کو گرفتار کرلیا گیا۔ سید عبداللہ شاہ کو کرپشن کے الزام میں گرفتار کرلیا گیا۔

19 دسمبر۔ بینظیر جھوٹی ہیں' یو بی ایل سکینڈل میں زرداری ملوث تھے' ایوان صدر۔

20 دسمبر۔ آبپاشی نظام سرکاری کنٹرول سے آزاد کردیا گیا۔ مسلم لیگ' پیپلزپارٹی اور تحریک انصاف نے اپنے امیدواروں کا اعلان کردیا۔ نائب امیر جماعت اسلامی خرم مراد لندن میں انتقال کرگئے۔

21 دسمبر۔ بے نظیر حکومت جانے سے عدلیہ کا وقار بڑھا' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ ہزاروں امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرادیئے۔

22 دسمبر۔ مسلم لیگ اور بھٹو گروپ میں انتخابی مفاہمت ہوگئی' غنوی کے مقابلے میں امیدوار نامزد نہ کرنے کا فیصلہ۔

23 دسمبر۔ احتساب جو کرنا تھا کرلیا' نگران وزیر اعظم معراج خالد۔ چیف احتساب کمشنر مجدد مرزا بھی نادہندہ نکلے۔ ساہیوال کے قریب شالیمار ایکسپریس کو حادثہ 60 مسافر زخمی ہوگئے۔

24 دسمبر۔ 40 دن رہ گئے 2'3 برس ہوتے تو بہتر تھا' ملک معراج خالد۔ جان کی پرواہ نہیں سینہ تان کر اسمبلی پہنچوں گی' مولانا فضل الرحمان کے مدمقابل قومی اسمبلی کی امیدوار مسرت شاہین کا اعلان۔

25 دسمبر۔ ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا یوم پیدائش منایا گیا۔

26 دسمبر۔ واپڈا نے نگران وزیر اعلیٰ افضل حیات کے پورے خاندان کو نادہندہ قرار دیدیا۔

27 دسمبر۔ سینکڑوں امیدوار نادہندہ نکلے' گرفتار کرنے کا فیصلہ۔ سندھی لوک فنکار سرمد سندھی ٹریفک حادثہ میں جاں بحق۔

28 دسمبر۔ 2 موٹر سائیکل سواروں نے صوبائی محتسب جسٹس (ر) محمد منیر خان کو لاہور میں قتل کردیا۔

29 دسمبر۔ جماعت اسلامی نے انتخابات کا بائیکاٹ کردیا' پاکستان ہاکی ٹیم کے سابق کپتان قاضی محب پشاور میں انتقال کرگئے۔ ان کی عمر 37 سال تھی۔

30 دسمبر۔ بائیکاٹ کے باوجود انتخابات 3 فروری کو ہوں گے' حکومت کا اعلان۔ حکومت نے سوئی گیس کی قیمتوں میں 20 فیصد اضافہ کردیا لاہور اور گوجرانوالہ میں 9 افراد دہشت گردی کی نذر ہوگئے۔

31 دسمبر۔ لاہور میں شیعہ رہنما ذوالفقار نقوی' انکے بیٹے اور 3 ساتھی دہشت گردی میں ہلاک' تحریک جعفریہ ملتان کے صدر حاجی ایوب علی صدیقی کو قتل کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



# 1997ء

**جنوری 1997ء** یکم جنوری۔ عوام سابق حکمرانوں کو انتخابات میں نہیں دیکھنا چاہتے' نگران وزیراعظم معراج خالد کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ بے نظیر بھٹو کے سسر حاکم علی زرداری کو کراچی اور سابق چیف سیکرٹری پنجاب اسلم حیات کو لاہور سے گرفتار کرلیا گیا۔ نگرانوں نے گھی مزید مہنگا کردیا' 3 ہفتوں کے دوران قیمت 36 روپے سے بڑھ کر 42 روپے فی کلو تک پہنچ گئی۔

2 جنوری۔ آصف زرداری کا عبوری چالان' نصیراللہ بابر اور فوزی کاظمی کو مرتضیٰ قتل کیس میں مفرور قرار دیدیا گیا۔ اپنی بیٹی ٹیریان کو تسلیم کرو ورنہ بلڈ ٹیسٹ کے لئے تیار ہو جاؤ' عمران خان کو سیتا وائٹ کا چیلنج۔

3 جنوری۔ ہم دنیا کی مردود ترین قوم بن چکے ہیں' کراچی میں پاسبان کے زیراہتمام تقریب سے نگران وزیراعظم معراج خالد کا خطاب۔ راولپنڈی میں ٹریفک کے دو خوفناک حادثات' 21 افراد ہلاک' 15 زخمی۔

4 جنوری۔ بینظیر حکومت بحال نہیں کی جارہی' حکومت نے آئی ایم ایف کو یقین دہانی کرادی ہے' نگران وزیراعظم معراج خالد۔ کھرل' ناہید خان' پرویز الٰہی اور احمد مختار کا گرفتاری کے لئے چھاپے' احمد صادق کو گرفتار کرلیا گیا۔ نیشنل سیکورٹی کونسل قائم نہیں کی جارہی' معراج خالد۔

5 جنوری۔ ملک بھر میں سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کا یوم پیدائش منایا گیا' مختلف شہروں میں تقریبات ہوئیں۔

6 جنوری۔ صدر مملکت کی سربراہی میں قومی سلامتی کونسل قائم کردی گئی' کونسل میں وزیراعظم' وزیر داخلہ' وزیر دفاع' وزیر خارجہ شامل ہوں گے۔ تحریک استقلال نے انتخابات کا بائیکاٹ کردیا۔

7 جنوری۔ قومی سلامتی کونسل قائم کرکے ملک کو نئے بحران سے بچالیا گیا ہے' معراج خالد۔ ملتان پریس کلب کے انتخابات میں غضنفر شاہی مسلسل دوسری بار صدر اور مظہر جاوید تیسری بار جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے۔

8 جنوری۔ گڑھی شاہو لاہور میں پراسرار ٹرک سے زہریلی گیس پھیل گئی' 30 افراد ہلاک' سینکڑوں بے ہوش' ایمرجنسی کانفاذ' فوج طلب کرلی گئی' کہرام برپا ہوگیا۔ حاکم زرداری ضمانت پر رہا کردیئے گئے۔

9 جنوری۔ لاہور میں گیس کے اخراج سے مرنے والوں کی تعداد 32 ہوگئی' 30 جنازے اٹھے تو کہرام برپا ہوگیا۔ نئے رولز آف گیم بن گئے ہیں' صدر اب محض آئینی سربراہ نہیں رہے' انتظامی اختیارات بھی استعمال کریں گے' نگران وفاقی وزیر شاہد حامد کی پریس کانفرنس۔ پٹرول مہنگا ہوگیا' ریگولر 32' 17' سپر 35' 18' مٹی کا تیل 08ء10 اور ڈیزل 78ء8 روپے لیٹر کے حساب سے فروخت ہوگا۔

10 جنوری۔ گرانی اور پریشانی بڑھے گی' کنٹرول ممکن نہیں' معراج خالد۔ پی پی ملتان کے رہنما صفدر عباس کھاکھی مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

11 جنوری۔ ہم نے آٹھویں ترمیم تسلیم نہیں کی' بینظیر کیس کی سماعت کے دوران سپریم کورٹ کے ریمارکس' سپریم کورٹ نے بینظیر' افتخار گیلانی اور محمود اچکزئی کی پٹیشنوں کو یکجا کردیا' سماعت ایک ساتھ ہوگی۔ سرحد کے سابق وزیراعلیٰ میر افضل خان دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

12 جنوری۔ برطانوی وزیراعظم جان میجر کی اسلام آباد آمد' نگران وزیراعظم معراج خالد اور سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو

IQBAL FORUM



سے ملاقاتیں۔ لوگ صدر سے خوفزدہ کیوں ہیں؟ صدارتی نظام نہیں لا رہا' صدر لغاری۔ میر افضل کو مردان میں سپرد خاک کردیا گیا۔

13 جنوری۔ قومی سلامتی کونسل عبوری انتظام ہے' منتخب وزیراعظم اس کونسل کو ختم کرسکتا ہے' جنرل جہانگیر کرامت۔ فوج نے غیر جانبدار حکومت بنانے کا مشورہ دیا تھا صدر نے تجویز ماننے کی بجائے سلامتی کونسل بنا ڈالی' مبصرین۔ دہشت گردوں نے ملتان میں یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشن کے سیلز مین قربان علی شاہ کو قتل کردیا۔

14 جنوری۔ فوج کو مشاورت میں شامل کرنے پر بعض لوگوں کو تکلیف کیوں ہے؟ صدر لغاری۔ فوج نے 24 سال حکوت کرلی اب سیاست سے اجتناب کرے' نواز شریف۔ دھاندلی ہوگی' 3 فروری کے انتخابات میں کامیابی کی امید نہیں' بینظیر۔ پاکستان نے سڈنی میں ورلڈ سیریز کرکٹ کپ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں ویسٹ انڈیز کو ہرادیا۔

15 جنوری۔ الیکشن میں حصہ لوں یا بائیکاٹ کروں' ابھی تک فیصلہ نہیں کرسکی' بے نظیر کی کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ منفی سیاست دم توڑ گئی' بے نظیر اب فرار کا راستہ ڈھونڈ رہی ہیں' نواز شریف کے سندھ میں جلسے۔

16 جنوری۔ وائس ایئر چیف مارشل ارشد چودھری کو قبل از وقت ریٹائر کردیا گیا' پی آئی اے کی چیئرمین شپ لینے سے انکار کردیا تھا۔ لاہور ہائیکورٹ نے صدر کے کزن رفیق حیدر لغاری کو نااہل قرار دیدیا' کاغذات نامزدگی مسترد۔ بھارتی فضائی حدود میں داخل ہونے والا پاکستانی طیارہ مار گرایا ہے' بھارت کا دعویٰ۔

17 جنوری۔ انتخابات کے التواء کا سوچا بھی نہیں جاسکتا' چیف الیکشن کمشنر سردار فخر عالم۔ پاسپورٹ میں قادیانیوں کو احمدی لکھنے کے فیصلے کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ ایجنسیوں نے الیکشن سے پہلے ہی نواز شریف کو وزیراعظم کا پروٹوکول دینا شروع کردیا۔

18 جنوری۔ سیشن کورٹ لاہور میں بم دھماکہ' سپاہ صحابہ کے سرپرست اعلیٰ مولانا ضیاء الرحمان فاروقی سمیت 26 افراد جاں بحق' 100 زخمی' مرنے والوں میں ایک فوٹو گرافر اور متعدد پولیس اہلکار بھی شامل ہیں' مولانا اعظم طارق دھماکے میں شدید زخمی ہوگئے۔ دھماکے کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے' کبیر والا میں سید فخر امام کا انتخابی دفتر نذر آتش کردیا گیا۔ ملتان میں مسلم لیگی رہنما اسلم خان بوسن انتقال کرگئے۔

19 جنوری۔ مولانا ضیاء الرحمان فاروقی کو سپرد خاک کردیا گیا' لاہور میں نماز جنازہ کے موقع پر مشتعل کارکنوں نے خانہ فرہنگ ایران نذر آتش کردیا' کارکن قاضی حسین احمد اور لیاقت بلوچ کو دیکھ کر بپھر گئے' دونوں کو بمشکل ہجوم سے نکالا گیا۔ بینظیر بھٹو کی رٹ 8 دن میں نمٹادی جائے گی' سپریم کورٹ۔ مولانا اعظم طارق کی والدہ صدمے سے چل بسیں۔ نامور اداکار لالہ سدھیر لاہور میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

20 جنوری۔ پاکستان نے سڈنی میں کھیلا جانے والا ورلڈ سیریز کرکٹ کپ ٹورنامنٹ جیت لیا' ویسٹ انڈیز کو 62 رنز سے شکست۔ بہاولنگر میں انتخابی جلسے میں عمران خان پر گندے انڈوں اور پتھروں کی بارش۔ امریکی صدر کلنٹن نے دوسری بار عہدہ صدارت کا حلف اٹھالیا' صدر لغاری اور نگران وزیراعظم معراج خالد کی مبارکباد۔

21 جنوری۔ پورے یقین سے کہتا ہوں' دھماکے میں "را" ملوث ہے' معراج خالد۔ گوجر خان کے قریب سکول وین اور ٹرین میں تصادم' 6 بچوں سمیت 9 افراد جاں بحق۔ این اے 28 میں 107 امیدوار میدان میں ہیں' پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار جہازی سائز کا بیلٹ پیپر تیار کرلیا گیا۔

IQBAL FORUM



22 جنوری۔ بینظیر کیس کا فیصلہ 29 جنوری کو متوقع ہے' سپریم کورٹ میں دلائل جاری رہے۔ اسمبلی کا بحالی کا امکان کم ہے' صدر لغاری۔ پاکستانی ڈاکٹر حسنات کے ساتھ پرنسس آف ویلز لیڈی ڈیانا کی منگنی کی خبریں اخبارات میں شائع ہوئیں۔

23 جنوری۔ دریائے راوی میں سید والا کے قریب کشتی ڈوبنے سے بیسیوں افراد ہلاک' درجنوں لاپتہ۔ صدر ایوب کے برادر نسبتی عبدالرحمان خان انتقال کر گئے۔

24 جنوری۔ پاکستان کے ایٹمی سائنس دانوں نے بھاری پانی تیار کر لیا۔ میں الیکشن ہار گیا تو عالمی سطح پر کوٹ ادو کا نام ختم ہو جائیگا' مصطفیٰ کھر کا انتخابی جلسے سے خطاب۔

25 جنوری۔ قادیانیوں کے پاسپورٹ پر احمدی لکھنے کا حکم واپس' غیر مسلم ہی لکھا جائے گا۔ کوئٹہ میں اعلیٰ سطح کا اجلاس' قومی مالیاتی کمیشن ایوارڈ پر چاروں صوبوں میں اتفاق رائے۔ دیکھ لیں ٹیریان عمران خان کی ہم شکل ہے' سیتا وائٹ نے اخبارات کو تصاویر جاری کر دیں۔ پی پی رہنما مولانا سراج احمد دین پوری مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

26 جنوری۔ لاہور ہائیکورٹ کے فل بینچ نے صدر کے صاحبزادے جمال لغاری کی رٹ پر ان کے مدمقابل امیدوار ذوالفقار کھوسہ کو نااہل قرار دیدیا۔ بینظیر کیس میں سپریم کورٹ نے ماورائے عدالت ہلاکتوں کا ریکارڈ طلب کر لیا۔ دارالاحسان فیصل آباد کے بانی اور معروف روحانی شخصیت صوفی برکت علی انتقال کر گئے۔

27 جنوری۔ غلط بیانی کرنے پر کامیاب امیدوار کی جگہ دوسرے کو منتخب قرار دیدیا جائے گا' انتخابی اخراجات کا گوشوارہ جمع نہ کرانے والا بھی کامیاب قرار نہیں دیا جائے گا' وفاقی کابینہ نے عوامی نمائندگی کے ایکٹ میں ترمیم کر دی۔ ڈیڑھ سو نشستیں جیتیں گے' 3 فروری کو ہر جگہ مسلم لیگ کا جھنڈا لہرائے گا' نواز شریف کے پنجاب میں جلسے۔ معروف فلم ڈائریکٹر ضیاء سرحدی سپین میں انتقال کر گئے' عمر 84 سال تھی۔

28 جنوری۔ سپریم کورٹ میں بے نظیر کیس کی سماعت صدارتی وکیل نے دلائل مکمل کر لئے۔ سپریم کورٹ نے ذوالفقار کھوسہ کا نام بیلٹ پیپر سے خارج کرنے سے روک دیا۔ خانہ فرہنگ ایران نذر آتش کرنے والوں کو سزا دی جائے اور حکومت نقصان پورا کرے' ایران کے وزیر ثقافت مصطفیٰ میر سلیم کا خط۔

29 جنوری۔ سپریم کورٹ نے اسمبلی نے توڑنے کا صدارتی اقدام درست قرار دیدیا' بے نظیر بھٹو کی درخواست مسترد' ماورائے عدالت قتل کے بارے میں اخباری تراشوں کو ثبوت تسلیم کر لیا گیا۔ راولپنڈی میں سپریم کورٹ کی عمارت کے باہر پیپلز پارٹی کے کارکنوں کا احتجاجی مظاہرہ' پولیس کے ساتھ جھڑپیں۔

30 جنوری۔ پشاور ہائی کورٹ نے بھی سرحد اسمبلی بحال کرنے کی رٹ بھی مسترد کر دی' سندھ اسمبلی کی تحلیل کے خلاف دائر کی گئی درخواستیں واپس لے لی گئیں۔ بے نظیر حکومت کے سیاہ کرتوتوں پر عدالتی مہر ثبت ہو چکی ہے' نواز شریف۔ عدالتی فیصلے کے بعد انتخابی جلسوں کی رونق میں اضافہ' بے یقینی کی کیفیت ختم ہو گئی۔

31 جنوری۔ نئی حکومت کو پریشانیوں کا سامنا کرنا ہو گا' قرضہ نہ ملا تو ملک کا انتظام 10 دن بھی نہیں چلایا جا سکے گا' نگران وزیراعظم معراج خالد۔ ملک میں صدارتی نظام کی کوششیں ہو رہی ہیں' ملتان' میلسی' بورے والا اور لودھراں میں بے نظیر کے انتخابی جلسے۔ بے نظیر کی سیاست ختم ہمارے لئے میدان صاف ہے' نواز شریف کا راولپنڈی میں جلسہ۔

**فروری 1997ء** یکم فروری۔ 3 فروری کو ہر سیٹ پر شیر گرجے گا' نواز شریف کا لاہور اور دیگر شہروں میں

IQBAL FORUM



آخری انتخابی جلسوں سے خطاب۔ 90 سیٹیں ہم جیتیں گے' باقی پر دھاندلی ہوگی' بے نظیر کے لاہور اور دیگر شہروں میں آخری انتخابی جلسے۔ انتخابی مہم ختم ہوگئی عام انتخابات کی تیاریاں مکمل۔ ہم نے عوام کی زندگی اجیرن بنا کر ملک دیوالیہ ہونے سے بچایا' نگران وزیراعظم معراج خالد کا لاہور بار ایسوسی ایشن کی تقریب حلف برداری سے خطاب۔ ٹی وی کے معروف فنکار نور محمد لاشاری کراچی میں انتقال کر گئے۔

2 فروری۔ انتخابات ملتوی کرنے کے لئے دباؤ تھا مگر میں نے کنگز پارٹی نہیں بنائی' اقتدار منتخب نمائندوں کو منتقل کریں گے' صدر فاروق لغاری کا ریڈیو ٹی وی پر قوم سے خطاب۔ قومی اسمبلی کے 65 حلقوں میں دھاندلی کا خدشہ ہے' بے نظیر کا چیف آف آرمی سٹاف کے نام خط۔

3 فروری۔ ملک بھر میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات' مسلم لیگ کی تاریخ ساز فتح' مسلم لیگ نے قومی اسمبلی کی 100 اور پیپلز پارٹی نے 15 نشستیں حاصل کیں' نواز شریف' بے نظیر' نصرت بھٹو' گوہر ایوب' شہباز شریف' پرویز الٰہی کی کامیابی' یوسف رضا گیلانی' مصطفیٰ کھر' نوابزادہ نصراللہ' عمران خان' غنویٰ بھٹو' شاہ محمود قریشی ہار گئے۔ جماعت اسلامی نے الیکشن کا بائیکاٹ کیا' پولنگ کی شرح 10 سے 32 فیصد رہی' پولنگ سٹیشنوں پر ہو کا عالم۔ پولنگ کے موقع پر مختلف حلقوں میں فائرنگ سے 8 افراد ہلاک۔

4 فروری۔ قومی اسمبلی میں مسلم لیگ کی دو تہائی اکثریت' 204 نشستوں میں سے مسلم لیگ نے 134' پیپلز پارٹی نے 17' اے این پی نے 9 اور حق پرست گروپ نے 12 نشستیں حاصل کیں۔ پنجاب میں مسلم لیگ کو 213' پیپلز پارٹی کو ایک نشست ملی' سندھ میں مسلم لیگ کو 14' پیپلز پارٹی کو 35' ایم کیو ایم کو 28 نشستیں ملیں۔ ذمہ داریاں بڑھ گئی ہیں' اقتصادی اصلاحات کا ایجنڈا لائیں گے' نواز شریف۔ گڈ لک نواز شریف' نتائج تسلیم نہیں کرتی مگر سڑکوں پر احتجاج نہیں کریں گے' بے نظیر کی پریس کانفرنس۔ چیف الیکشن کمشنر اور صدر نے ووٹنگ کی شرح کم بتائی ٹی وی نے اس میں اضافہ کردیا' قاضی حسین احمد۔

5 فروری۔ خیبر سے کراچی تک امن و خوشحالی کے چراغ روشن ہوں گے' نواز شریف کا کارکنوں سے خطاب۔ مزید دو نشستوں کے نتائج' قومی اسمبلی میں پی پی ارکان کی تعداد 18 ہوگئی۔ پورے ملک میں کشمیریوں کے ساتھ یکجہتی کا دن منایا گیا۔ خانیوال کی نواحی بستی شانتی نگر میں مظاہرین نے قرآن پاک کی بے حرمتی پر گرجا گھر نذر آتش کردیا۔

6 فروری۔ قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف خانیوال میں ہنگامے' مشتعل مظاہرین نے عیسائیوں کی بستی شانتی نگر تباہ کردی' 4 گرجا گھر' متعدد مکان اور دکانیں نذر آتش' دن بھر پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں' پولیس فائرنگ سے ایک شخص ہلاک' کرفیو نافذ کردیا گیا۔ قرآن پاک کی بے حرمتی نہیں ہوئی' سازش کے تحت افواہ پھیلائی گئی' واقعہ کی عدالتی تحقیقات کا حکم۔ انٹی کرپشن سیل نے نواز شریف' پرویز الٰہی' کلکی' وٹو سمیت متعدد سیاستدانوں کے خلاف 73 ریفرنس بھیج دیئے۔

7 فروری۔ احتساب صرف ہم کریں گے' انتخابات شفاف ہوئے' نواز شریف۔ ملک بھر میں جمعتہ الوداع عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ خانیوال میں زندگی معمول پر آگئی' گرفتار شدہ افراد کو رہا کردیا گیا۔ ملتان میں روزنامہ سنگ میل کے ایڈیٹر امتیاز روحانی کے بھائی فیاض روحانی انتقال کر گئے۔

8 فروری۔ صدر لغاری کے ساتھ نواز شریف کی ملاقات' انتقال اقتدار کے معاملات طے پا گئے۔ عالمی اداروں کے ساتھ

IQBAL FORUM



ہونے والے معاہدوں پر نظرثانی کی جائے گی' نواز شریف کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

9 فروری۔ ملک بھر میں عید الفطر جوش و جذبے کے ساتھ منائی گئی۔ تونسہ بیراج پر کشتی الٹنے سے 6 افراد جاں بحق' کراچی میں فائرنگ سے 8 افراد ہلاک۔

10 فروری۔ مولانا اعظم طارق کو جھنگ سے گرفتار کر کے لاہور منتقل کر دیا گیا۔

11 فروری۔ سانحہ شانتی نگر کی تحقیقات' خفیہ ایجنسیاں حرکت میں آگئیں' دو پولیس اہلکار گرفتار' درجنوں افراد سے تفتیش۔ فنکشنل مسلم لیگ کے سربراہ پیر پگاڑا نے دوسری شادی کر لی' پیر جو گوٹھ میں قریبی عزیز محمود شاہ راشدی کی بیٹی سے نکاح ہوا۔

12 فروری۔ جن تلخ حقائق سے اور مشکلات سے ہم گزرے نئی حکومت کو بھی اس کا سامنا کرنے پڑے گا' نگران وزیر اعظم معراج خالد کا ٹی وی انٹرویو۔ سپاہ صحابہ کے رہنما مولانا اعظم طارق پنجاب اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے' جھنگ میں جشن کا سماں۔ نواز شریف نے اپنے بھائی شہباز شریف کو پنجاب کا وزیر اعلیٰ بنانے کا فیصلہ کر لیا۔

13 فروری۔ اردو اور بلوچی کے معروف شاعر اور ادیب عطا شاد دل کا دورہ پڑنے سے کوئٹہ میں انتقال کر گئے' عمر 53 برس تھی۔

14 فروری۔ سانحہ شانتی نگر میں ملوث ملزمان کی گرفتاریوں کے لئے چھاپے' ایس پی خانیوال تبدیل' ایس ایچ او معطل' ہیڈ کانسٹیبل گرفتار۔ مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی نے نواز شریف کو پارلیمانی لیڈر منتخب کر لیا۔ کبیر والا بار کے سابق سیکرٹری جنرل سعید پنیاں کو قتل کر دیا گیا۔ سندھ کے معروف گلوکار محمد یوسف کوٹری میں انتقال کر گئے۔ عطا شاد کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

15 فروری۔ قومی اسمبلی کے 186 نو منتخب ارکان نے حلف اٹھا لیا' سپیکر یوسف رضا گیلانی نے حلف لیا۔ دعا ہے اسمبلی مدت پوری کرے اب محاذ آرائی کی سیاست ختم ہونی چاہئے' بے نظیر۔ شہباز شریف کو پنجاب کا وزیر اعلیٰ اور پرویز الٰہی کو پنجاب اسمبلی کا سپیکر بنانے کا باضابطہ فیصلہ۔ میں بیمار نہیں ہوں' دشمن میری بیماری کی خبریں پھیلا رہے ہیں' موسیقار اور قوال نصرت فتح علی خان کا بیان۔

16 فروری۔ الٰہی بخش سومرو قومی اسمبلی کے سپیکر اور جعفر اقبال ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔ پیپلز پارٹی کے امیدوار خیر سگالی کے طور پر مقابلے سے دستبردار ہو گئے۔ احتساب کی کسوٹی پر پورا اترنے والا ہی قوم کے لئے قابل قبول ہو گا' نگران وزیر اعظم معراج خالد کا ریڈیو ٹی وی پر الوداعی خطاب۔ جلالپور پیروالہ میں تحریک جعفریہ کے رہنما ڈاکٹر ریاض بزدار کو قتل کر دیا گیا۔ ممتاز دانشور اور 70 سے زیادہ کتابوں کے مصنف پروفیسر دلشاد کلانچوی طویل علالت کے بعد بہاولپور میں انتقال کر گئے۔ ہاکی کے گول کیپر اور قومی ہاکی ٹیم کے کپتان منصور احمد کی شادی ہو گئی۔

17 فروری۔ وزیر اعظم نواز شریف دوسری مرتبہ وزیر اعظم منتخب ہو گئے' صدر فاروق لغاری نے خصوصی تقریب میں وزیر اعظم سے حلف لیا۔

18 فروری۔ پنجاب میں ارکان اسمبلی نے حلف اٹھا لیا' پرویز الٰہی بلا مقابلہ سپیکر اور حسن اختر موکل ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔ گوجرہ میں 5 کروڑ روپے کی ریکارڈ ڈکیتی۔ پیپلز پارٹی کے رہنما ریاض پیرزادہ نے سیاست چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔

19 فروری۔ وزیر اعظم نواز شریف نے اعتماد کا ووٹ لے لیا' 181 ارکان قومی اسمبلی کا اظہار اعتماد۔ مسلم لیگ اور ایم کیو ایم میں سمجھوتہ' لیاقت جتوئی سندھ کے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ چینی رہنما ڈنگ ژیاؤ پنگ انتقال کر گئے' صدر اور وزیر اعظم کا

IQBAL FORUM



اظہار تعزیت۔

20 فروری۔ ملتان میں دہشت گردوں کا خانہ فرہنگ ایران پر حملہ' ڈائریکٹر محمد علی رحیمی سمیت 7 افراد جاں بحق۔ دہشت گردوں نے دفتر میں داخل ہو کر تمام افراد کو چن چن کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ لشکر جھنگوی نے حملے کی ذمہ داری قبول کرلی۔ پنجاب میں شہباز شریف 226 ووٹ حاصل کرکے وزیر اعلیٰ منتخب ہوگئے۔ سندھ اسمبلی کے 99 نو منتخب ارکان نے حلف اٹھالیا۔

21 فروری۔ ملتان میں خانہ فرہنگ پر حملے میں جاں بحق ہونے والوں کی نماز جنازہ کے موقع پر پولیس سے جھڑپیں' ہوائی فائرنگ اور لاٹھی چارج۔ ڈائریکٹر محمد علی رحیمی کی میت تہران بھجوادی گئی۔ خانہ فرہنگ پر حملے کے 3 ملزم گرفتار' راکٹ لانچر برآمد کرلئے ہیں' ایس ایس پی اشرف مارتھ کی پریس کانفرنس۔ سردار مہتاب احمد خان سرحد کے وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے۔

22 فروری۔ فرقہ وارانہ دہشت گردی کا خاتمہ کریں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے ملتان اور شانتی نگر (خانیوال) کا دورہ کیا۔ ڈبل سواری پر عائد پابندی ختم کردی گئی۔ لاہور میں شیعہ رہنما ڈاکٹر باقر نقوی اور شیخوپورہ میں جرار زیدی ایڈووکیٹ کو دہشت گردوں نے قتل کردیا۔ مرتضیٰ بھٹو کے قتل میں بریگیڈئر امتیاز ملوث ہے' بے نظیر کا تحقیقاتی ٹریبونل میں بیان' بے نظیر بیان دیتے ہوئے دو مرتبہ رو پڑیں۔

23 فروری۔ شادیوں میں کھانے پر پابندی' جمعہ کی چھٹی ختم' ہفتہ وار تعطیل اتوار کو ہوا کرے گی' خواتین کی بے حرمتی کے ملزموں کو سزائے موت دی جائے گی' وزیر اعظم نواز شریف کا ریڈیو ٹی وی پر قوم سے خطاب' قرض اتارو ملک سنوارو مہم شروع کرنے کا اعلان۔ قاتل کو جانتی ہوں' صدر کا مقصد ایک بھٹو کو مار کر دوسرے بھٹو کو پھانسنا تھا' بے نظیر کا تحقیقاتی ٹریبونل میں بیان۔ لیاقت جتوئی نے وزیر اعلیٰ سندھ کی حیثیت سے اعتماد کا ووٹ لے لیا۔

24 فروری۔ لاہور میں دہشت گردوں نے صوبائی سیکرٹری اسامہ موعود کو قتل کردیا۔ "قرض اتارو ملک سنوارو" مہم کے سلسلے میں نواز شریف کی اپیل پر ڈالروں کی بارش' عوام نے بڑی تعداد میں رقوم جمع کرائیں۔ وزیر اعظم کا عوام سے براہ راست رابطہ' ٹیلی فون پر شکایات سنیں۔

25 فروری۔ سات رکنی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھالیا' سرتاج عزیز' گوہر ایوب' چودھری شجاعت' نثار علی' عابدہ حسین' اسحاق ڈار' اصغر علی شاہ اور مشاہد حسین شامل ہیں' اعجاز الحق اور شیخ رشید احمد کو شامل نہیں کیا گیا۔ پنجاب میں فرقہ واریت کے خلاف آپریشن' 2000 افراد گرفتار۔

26 فروری۔ وزیر اعظم نواز شریف نے تاجروں کے کنونشن میں معاشی استحکام کے لئے 9 نکاتی ایجنڈے کا اعلان کردیا۔ جہانیاں میں دہشت گردوں نے انجمن حسینیہ کے صدر عاشق حسین کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا۔ خان گڑھ میں وزیر اعلیٰ پنجاب زیادتی کا شکار ہونے والی خواتین کے گھر گئے' ایس ایچ او برطرف۔

27 فروری۔ لاہور میں ریلوے سٹیشن کے باہر ویگن میں بم دھماکہ اور مسجد شہداء کے باہر فائرنگ 5 افراد جاں بحق۔ زرمبادلہ کے ذخائر ایک ارب 8 کروڑ 60 لاکھ ڈالر ہوگئے' سٹیٹ بنک کی رپورٹ۔ خانہ فرہنگ پر حملے کا ایک اور زخمی چل بسا' جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 8 ہوگئی۔

28 فروری۔ بلوچستان میں قیامت خیز زلزلہ' 90 افراد جاں بحق' سینکڑوں زخمی' دو گاؤں صفحہ ہستی سے مٹ گئے' زلزلے

IQBAL FORUM



کی شدت 6ء2 تھی۔ ایران میں بھی زلزلہ 100 افراد ہلاک۔ رکاوٹیں ختم نہ ہوئیں تو پھر عوام میں آجائیں گے' نواز شریف۔ سوئی گیس کے بلوں پر 10 فیصد ایکسائز ڈیوٹی عائد کردی گئی' یوٹیلٹی سٹورز پر گھی کی قیمتوں میں 2 روپے کلو اضافہ۔ جمعہ کی چھٹی ختم' 20 سال بعد لوگوں نے جمعہ کے روز دفاتر میں کام کیا۔

**مارچ 1997ء** یکم مارچ۔ بدعنوان افسروں کو اب وزراء بھی نہیں بچا سکیں گے' صدر لغاری کا چوٹی (ڈیرہ غازیخان) میں اجتماع سے خطاب۔ مسلم لیگ نے صدر کے قریبی عزیز منصور لغاری کو سینیٹ کا ٹکٹ دیدیا' ڈیرہ غازیخان کے مسلم لیگیوں کا احتجاج۔ وزیراعظم نواز شریف نے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ سینیٹ کی 46 نشستوں کے لئے 93 افراد نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے' اکرم ذکی سمیت 4 امیدوار بھی بلامقابلہ منتخب ہوگئے۔

2 مارچ۔ پنجاب سے مسلم لیگ کے تمام امیدوار بلامقابلہ سینیٹر منتخب ہوگئے' وسیم سجاد' راجہ ظفرالحق' منصور لغاری' مشاہد حسین' سیف الرحمان' رفیق تارڑ اور خالد انور بھی شامل ہیں۔ ڈیرہ غازیخان میں ایوان صدر کی مداخلت پر اساتذہ کے تبادلے منسوخ کردیئے گئے۔

3 مارچ۔ خانیوال کے قریب مہر شاہ ریلوے سٹیشن پر خوفناک حادثہ' تیز رو کی بریکیں فیل ہوگئیں' 175 افراد جاں بحق سینکڑوں زخمی' ملتان اور خانیوال کے ہسپتالوں میں ہنگامی حالت کا اعلان۔ وزیراعظم نواز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف جائے حادثہ پر پہنچ گئے' تحقیقات کا حکم دیدیا۔ کراچی میں سخت حفاظتی انتظامات میں فلم "جناح" کی شوٹنگ شروع ہوگئی' ڈریکولا کا کردار ادا کرنے والے ہالی ووڈ کے اداکار کرسٹوفرلی نے قائداعظم کا کردار ادا کیا۔

4 مارچ۔ ٹرین حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی میتیں ان کے عزیز و اقارب کے حوالے کردی گئیں۔ تحقیقات کے بعد پتہ چلے گا کہ یہ حادثہ ہے یا تخریب کاری' صدر لغاری کی نشتر ہسپتال ملتان میں زخمیوں کی عیادت کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت۔ صائمہ لو میرج کیس میں سپریم کورٹ کے دو ججوں میں اختلاف رائے' اپیل حتمی فیصلے کے لئے چیف جسٹس کو بھیج دی گئی۔ سابق وزیر خزانہ سید امجد علی لاہور میں انتقال کرگئے۔

5 مارچ۔ کراچی سے خیبر تک فوج کی مدد سے آپریشن کیا جائے گا' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ سپریم کورٹ میں نواز شریف حکومت کی بحالی کا مقدمہ جیتنے والے وکیل خالد انور کو وزیراعظم کا مشیر بنا دیا گیا۔ بالغ لڑکی ولی کی مرضی کے بغیر اپنی پسند کی شادی کرسکتی ہے' صائمہ کیس میں ہائیکورٹ کا فیصلہ' حدود کا مقدمہ خارج کرنے کا حکم۔

6 مارچ۔ نگران حکومت کا احتساب آرڈیننس منظور کیا جائے' صدر لغاری کی ہدایت۔ چودھری محمد فاروق کو اٹارنی جنرل بنا دیا گیا۔ پیپلزپارٹی کے رہنما غضنفر گل قاتلانہ حملے میں شدید زخمی ہوگئے۔ پنجاب کابینہ کی تشکیل میں مشکلات' ذوالفقار کھوسہ کی کابینہ میں شمولیت کی صدر کی جانب سے مخالفت۔

7 مارچ۔ صدر لغاری اور ذوالفقار کھوسہ میں صلح ہوگئی' شہباز شریف۔ چودھری نثار' عابدہ حسین اور شاہد حامد کی موجودگی میں صدر سے ملاقات' کھوسہ کو کابینہ میں شامل کیا جائے گا۔ ملتان میں پی پی رہنما کرامت گردیزی کے اغواء شدہ بھائی شفاعت حسین گردیزی کو قتل کردیا گیا' مسخ شدہ نعش برآمد۔ فلپائن کے صدر فیڈل راموس تین روزہ دورے پر پاکستان پہنچ گئے۔

8 مارچ۔ پاکستان اور فلپائن میں ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال کا سمجھوتہ ہوگیا۔ فلم "جناح" میں کراچی کے ساحل پر ہجرت

IQBAL FORUM



کے مناظر فلمبند کئے گئے۔

9 مارچ۔ نیشنل ہیلتھ سکیم کا اعلان کردیا گیا' اڑھائی سو روپے میں مکمل طبی سہولتوں کے لئے ہیلتھ کارڈ جاری کرنے کا اعلان۔ دنیا بھر میں مکمل اور پاکستان میں جزوی سورج گرہن۔ گورنر پنجاب خواجہ طارق رحیم مستعفی ہوگئے۔

10 مارچ۔ نوکر شاہی کا احتساب شروع' متعدد گرفتار' 7 افسر برطرف' 11 معطل' وزیراعظم نے فیصل آباد میں بریفنگ کے دوران واسا کے 3 افسروں کو ہتھکڑیاں لگوادیں۔ ہائیکورٹ نے صائمہ کے حق میں اکثریتی فیصلہ سنادیا' ولی کے بغیر نکاح جائز قرار دیدیا گیا۔ صائمہ اور ارشد کا اظہار مسرت والد عبدالوحید روپڑی کی طرف سے قتل کی دھمکیاں مل رہی ہیں' صائمہ۔ صدر نے نیا آرڈیننس جاری کردیا' اخبارات پر پہرہ بٹھانے کا فیصلہ' نگرانی کے لئے افسر مقرر کئے جائیں گے۔ تیز رو حادثے میں ملوث اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر سمیت 6 ریلوے ملازمین گرفتار۔ پنجاب کی 10 رکنی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ شاہد حامد نے گورنر پنجاب کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

11 مارچ۔ کور کمانڈر لاہور لیفٹیننٹ جنرل معین الدین حیدر کو سندھ کا گورنر بنانے کا فیصلہ۔ عام انتخابات میں دھاندلی ہوئی' سابق گورنر خواجہ طارق رحیم۔ دھاندلی کے ثبوت ہیں تو سامنے لائیں' شہباز شریف۔ لیاقت پور کے قریب ٹریفک حادثہ' سابق جج محمد آصف خان جاں بحق ہائیکورٹ نے انٹیلی جنس بیورو کے 100 افسروں کی برطرفی کا حکم معطل کردیا۔

12 مارچ۔ سینیٹ کے انتخابات' مسلم لیگ اور اس کے اتحادیوں نے دو تہائی اکثریت حاصل کرلی۔ نئے پریس آرڈیننس کے خلاف اخباری تنظیموں کا شدید احتجاج۔ سابق وفاقی وزیر اکبر لاسی اور ان کے بھائی کو احتساب بنچ کے حکم پر گرفتار کرلیا گیا۔ پیر آف گولڑہ شریف سید غلام معین الدین انتقال کرگئے۔ پنجاب میں آٹے کا بحران' 20 کلو گرام تھیلے کی قیمت 150 روپے ہوگئی۔

13 مارچ۔ میں آئندہ وزیراعظم نہیں بنوں گی' پیپلزپارٹی سے کسی اور کو وزیراعظم لاؤں گی' بے نظیر کی کراچی میں پریس کانفرنس۔ آئی جی پولیس پنجاب چودھری امین کو تبدیل کردیا گیا۔ سندھ میں 16 رکنی صوبائی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ گورنر سندھ کمال اظفر مستعفی ہوگئے۔ تحریک پاکستان کے کارکن ناصر علی شاہ ملتان میں انتقال کرگئے۔

14 مارچ۔ آٹے کی قلت سنگین صورت اختیار کرگئی' ذخیرہ اندوزوں کے خلاف ملک گیر آپریشن۔ لومیرج کیس کی مرکزی کردار صائمہ پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئی' صائمہ کو وکیل عابد ساقی لے گیا ہے' ارشد کا بیان' ارشد کے حوالے کیا تھا' عابد ساقی۔ اوکاڑہ میں شیعہ رہنما ڈاکٹر اعجاز امام کو قتل کردیا گیا۔ جہانزیب برکی کو نیا آئی جی پنجاب بنادیا گیا۔

15 مارچ۔ شادی کی تقریبات میں کھانوں پر پابندی کے احکامات پر عملدرآمد شروع ہوگیا' ہوٹل' کلب' ریستوران' شادی گھر اور کسی پبلک مقام پر کھانا نہیں دیا جاسکے گا' صدر نے آرڈیننس جاری کردیا۔ صائمہ راولپنڈی میں منظر عام پر آگئی' خوفزدہ ہوکر روپوش ہوئی تھی' ارشد کے ساتھ رہوں گی' صائمہ کا بیان۔ سابق جسٹس اور انسانی حقوق مشن کے مستقل رکن جسٹس دراب پٹیل طویل علالت کے بعد کراچی میں انتقال کرگئے۔

16 مارچ۔ کشمیر ہمارے ہی دور میں آزاد ہوگا' نواز شریف۔ تیز رو کا حادثہ غفلت کے باعث پیش آیا' تخریب کاری نہیں تھی' تحقیقاتی رپورٹ۔ وکیل عابد ساقی کو صائمہ کے اغواء کے مقدمے میں گرفتار کرلیا گیا۔ جسٹس دراب پٹیل کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔

17 مارچ۔ لاہور میں تجاوزات کے خلاف مہم' مالک مکان کی فائرنگ سے ایل ڈی اے کے دو افسر ہلاک ہوگئے۔ خانیوال

IQBAL FORUM



میں شیعہ رہنما ظہیر الحسن ترمذی کو دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے شدید زخمی کردیا۔ ارشد کے کہنے پر عابد کے ساتھ گئی تھی اور بات کا بتنگڑ بن گیا' صائمہ۔ پاراچنار میں مسجد پر فائرنگ کے بعد دو فرقوں میں تصادم' 3 افراد ہلاک۔ ریٹائرڈ جسٹس شیخ آفتاب حسین لاہور میں انتقال کرگئے۔

18 مارچ۔ فیصل آباد میں دہشت گردوں کا مسجد پر حملہ' اندھا دھند فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق۔ پنجاب میں آٹے کے بحران سے نمٹنے کے لئے تمام وزراء میدان میں آگئے۔ لاڑکانہ میں مسلح افراد کی پولیس پر فائرنگ ڈی ایس پی' انسپکٹر اور 4 سپاہیوں سمیت 7 افراد ہلاک۔ سابق وزیراعظم محمد خان جونیجو کی چوتھی برسی منائی گئی۔

19 مارچ۔ وزیراعظم نے پی آئی اے' واپڈا' او جی ڈی سی اور پاکستان سٹیل کی نج کاری کا حکم دیدیا۔ شوہر کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں' صائمہ دارالامان سے چلی گئی' عابد ساقی کو ضمانت پر رہا کردیا گیا۔ دہشت گردوں نے تحریک جعفریہ جھنگ کے کارکن محمود شاہ کو قتل کردیا۔

20 مارچ۔ سپریم کورٹ نے وزیراعظم کی طرف سے افسروں کو ہتھکڑیاں لگوانے کے واقعے کا ازخود نوٹس لے لیا۔ باجوڑ ایجنسی میں زلزلے سے 10 افراد ہلاک' 25 زخمی۔ کراچی میں آفاق احمد کے محافظ کو قتل کردیا گیا۔ پی پی رہنما اسلم گل ایل ڈی اے پلاٹ سکینڈل میں گرفتار کرلئے گئے۔

21 مارچ۔ اسلامی سربراہ کانفرنس میں شرکت کے لئے گیارہ ممالک کے وفود اسلام آباد پہنچ گئے۔ وسیم سجاد سینیٹ کے چیئرمین اور ہمایوں مری ڈپٹی چیئرمین منتخب ہوگئے۔ سینیٹ کے 42 نومنتخب ارکان نے حلف اٹھالیا' آصف زرداری کو ایوان میں نہیں لایا گیا۔ بے نظیر دور میں بھرتی کئے گئے پی آئی اے کے 95 ملازمین برطرف۔ سابق گورنر سندھ غلام حسین ہدایت اللہ کی بیوہ انتقال کرگئیں۔

22 مارچ۔ یوم پاکستان کے موقع پر منعقد ہونے والی اسلامی سربراہ کانفرنس میں شرکت کے لئے 11 صدور' 6 وزرائے اعظم' 3 ولی عہد' 4 نائب صدور' 6 نائب وزرائے اعظم اور 21 وزرائے خارجہ اسلام آباد پہنچ گئے۔ لاہور میں برقعہ پوش کار سواروں کی فائرنگ سے ایم پی اے شوکت بٹ جاں بحق۔

23 مارچ۔ اسلام آباد میں اسلامی سربراہ کانفرنس منعقد ہوئی' صدر لغاری' وزیراعظم نواز شریف اور عالمی رہنماؤں نے خطاب کیا۔ "اعلان اسلام آباد" میں کشمیر پر پاکستان کے موقف کی حمایت۔ ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا۔ جھنگ میں ایک ہی خاندان کے 7 افراد ذبح کردیئے گئے۔ اسلامی کانفرنس کی وجہ سے اخبارات نے تعطیل نہیں کی۔ عبدالقادر یوسفی تیسری بار ملتان یونین آف جرنلسٹس کے صدر' حمید الحسن نائب صدر اور نذر بلوچ جنرل سیکرٹری منتخب ہوگئے۔

24 مارچ۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے اسلامی ممالک بھارت پر دباؤ ڈالیں' ایرانی صدر ہاشمی رفسنجانی کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ سپریم کورٹ نے وزیراعظم کے حکم پر واسا افسروں کو ہتھکڑیاں لگانے والے پولیس افسروں کو طلب کرلیا۔ قائداعظم کے خادم گل بادشاہ ملک نے غربت سے تنگ آکر خودکشی کرلی۔ عالم دین ایوب الہاشمی ایبٹ آباد میں انتقال کرگئے۔

25 مارچ۔ تیز رو حادثے کے ذمہ دار جنرل منیجر ریلوے سمیت 23 افسر اور اہلکار معطل کردیئے گئے۔ پنجاب اور سندھ میں آٹے کی شدید قلت' اسلام آباد میں قحط کی سی صورتحال' بعض شہروں میں قیمت 12 روپے کلو تک پہنچ گئی۔

26 مارچ۔ چاول اور دالیں بھی غائب ہوگئیں' آٹے کے لئے شہر شہر میں قطاریں۔ معیشت کی اصلاح کے لئے ہنگامی

IQBAL FORUM



اقدامات کرنا ہونگے' صدر لغاری کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب' پی پی نے واک آؤٹ کیا۔

27 مارچ۔ بعض شہروں میں آٹے کی راشن بندی کردی گئی' گراں فروشوں اور سمگلروں کی گرفتاریاں۔ پشاور میں گرینڈ آپریشن 6 غیر ملکی انتہاپسند مارے گئے۔ وزیراعظم نواز شریف کے داماد کیپٹن صفدر کو اسسٹنٹ کمشنر لگادیا گیا۔

28 مارچ۔ سیلز ٹیکس اور دیگر ٹیکسوں میں کمی' بڑے گھروں اور گاڑیوں پر ٹیکس' وزیر خزانہ نے اقتصادی بحالی کا پیکج پیش کردیا۔ نئی دہلی میں تین برس کے تعطل کے بعد پاکستان اور بھارت کے خارجہ سیکرٹریوں میں مذاکرات۔ مختلف شہروں میں آٹا لینے کے لئے لوگوں کی قطاریں' پولیس کے ساتھ جھڑپیں۔ ھ کن قومی اسمبلی عاشق ڈیال مسلم لیگ میں شامل ہوگئے۔

29 مارچ۔ آٹا لینے کے لئے مختلف شہروں میں ہجوم' مشتعل عوام کا پولیس کے ساتھ تصادم' متعدد زخمی۔ دہلی میں پاک بھارت مذاکرات جاری رہے۔

30 مارچ۔ بھارت میں دیوگوڑا کی حکومت کو خطرہ' کانگریس ساتھ چھوڑ گئی' سیاسی بے یقینی نے پاک بھارت مذاکرات کو بھی خطرے میں ڈال دیا۔

31 مارچ۔ آٹھویں ترمیم کے متنازعہ حصے ختم کرنے کا فیصلہ حقیقی جمہوریت بحال کی جائے گی' وزیراعظم نواز شریف کا قوم سے خطاب۔ وزیراعظم نے اچانک چوٹی زیریں پہنچ کر صدر فاروق لغاری کو اپنے فیصلے سے آگاہ کیا۔ ملک بھر میں آٹے کا بحران جاری رہا' آٹا تقسیم کرنے والے سرکاری اہلکاروں پر عوام کا حملہ۔

**اپریل 1997ء** یکم اپریل۔ 20 سال بعد حقیقی پارلیمانی جمہوریت آگئی' قومی اسمبلی اور سینیٹ نے آئین میں تیرہویں ترمیم متفقہ طور پر منظور کرلی' اسمبلی توڑنے' فوجی سربراہوں اور گورنروں کی تقرری کا صدارتی اختیار ختم۔ آرٹیکل 58 (2) بی اور آرٹیکل 112(2) بی آئین سے حذف کر دیا گیا۔ یہ پارلیمانی جمہوریت کی فتح ہے' بے نظیر۔ آئینی اصلاحات کا پیکج لائیں گے' نواز شریف۔

2 اپریل۔ قومی اسمبلی نے اجتماعی زیادتی پر سزائے موت کا بل منظور کرلیا۔

3 اپریل۔ وزیراعظم نے کسان کانفرنس میں زرعی پیکج کا اعلان کردیا' گندم' چاول اور سورج مکھی کی سرکاری قیمت میں ریکارڈ اضافہ' گندم کی امدادی قیمت 185 روپے سے بڑھا کر 240 روپے فی 40 کلو گرام کردی گئی۔ گورنر بلوچستان عمران اللہ خان مستعفی ہوگئے۔ مسلم لیگ اور حلیفوں نے ضمنی انتخاب میں کامیابی حاصل کرلی۔

4 اپریل۔ مجھ پر استعفے کے لئے دباؤ ڈالا جارہا ہے' صدر لغاری۔ صدر کے استعفے کی خبریں بے بنیاد ہیں' ان کے پاس اب بھی بعض اختیارات ہیں' گورنر پنجاب شاہد حامد۔ آٹے کے بحران میں شدت' قیمتوں میں ریکارڈ اضافہ۔ ملک بھر میں سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی برسی منائی گئی۔

5 اپریل۔ خزانہ خالی ہے' عوام ٹیکس دیں' وزیراعظم نواز شریف۔ پی پی کی تنظیم نو' بے نظیر کو تاحیات چیئرپرسن اور احمد مختار کو مرکزی سیکرٹری جنرل بنادیا گیا۔

6 اپریل۔ آٹا نایاب ہوگیا' لاہور اور پشاور میں مظاہرین نے آٹے کے ٹرک لوٹ لئے' لاٹھی چارج اور ہوائی فائرنگ۔ پنجاب کے تعلیمی اداروں میں سیلف فنانس سکیم ختم' سکولوں میں ٹاٹ بھی ختم کردئے گئے۔

7 اپریل۔ عوام آٹے کے لئے ڈنڈے لے کر سڑکوں پر نکل آئے' مختلف شہروں میں مظاہرے' دکانوں پر حملے۔ مارشل لاء

IQBAL FORUM



آئندہ کسی صورت نہیں آئے گا' صدر لغاری۔

8 اپریل۔ معروف شاعر' افسانہ نگار' نقاد اور ماہر تعلیم ڈاکٹر عرش صدیقی طویل علالت کے بعد ملتان میں انتقال کر گئے' ملک بھر کے ادیبوں اور شاعروں کی طرف سے اظہار تعزیت۔

9 اپریل۔ 87ء اعلیٰ افسروں کو بدعنوانی کے الزام میں معطل کر دیا گیا۔ سابق سیکرٹری' بینکوں اور خفیہ اداروں کے سربراہ بھی معطل کئے جانے والوں میں شامل ہیں۔ گوجرانوالہ کے بارونق بازار میں بم دھماکہ' 24 افراد زخمی۔ تحریک جعفریہ خانیوال کے رہنما علی حسن دہشت گردوں کی فائرنگ سے جاں بحق۔ ڈاکٹر عرش صدیقی کو ملتان میں سپرد خاک کر دیا گیا' نماز جنازہ میں سینکڑوں افراد کی شرکت۔

10 اپریل۔ بے نظیر کے خلاف الطاف حسین کے بھائی اور بھتیجے کے قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا' نصیراللہ بابر اور عبداللہ شاہ بھی نامزد ہیں۔ کالا باغ ڈیم کے مسئلے پر قومی اسمبلی میں ہنگامہ' مسلم لیگ کی اتحادی جماعت اے این پی کے رہنماؤں نے اپوزیشن میں بیٹھنے کی دھمکی دیدی۔

11 اپریل۔ بھارت میں دیو گوڑا کی حکومت ختم ہو گئی۔ او جی ڈی سی کے سابق چیئرمین رفعت عسکری پولیس کی حراست میں ہلاک ہو گئے۔ ڈائریکٹر ملٹری لینڈ کنٹو نمنٹس ہاشم بابر کو گرفتار کر لیا گیا۔

12 اپریل۔ مزید 1500 کرپٹ افسروں کی برطرفی کا فیصلہ' 2 ڈپٹی ڈائریکٹر گرفتار کر لئے گئے۔ انٹیلی جنس بیورو کے 135 اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور 1500 انسپکٹر برطرف کر دئے گئے۔

13 اپریل۔ آٹے کے بحران سے نمٹنے کے لئے امریکہ سے گندم درآمد کر لی گئی' کراچی میں آٹا نہ ملنے پر احتجاج۔ گورنر پنجاب شاہد حامد کی آمد پر جھنگ بار میں ہنگامہ' صدارتی گھوڑا مردہ باد کے نعرے۔

14 اپریل۔ گرفتاری سے نہیں ڈرتی' بے نظیر بھٹو نے مقدمہ قتل میں ضمانت قبل از گرفتاری کرانے سے انکار کر دیا۔ معروف شاعر اور دانشور فارغ بخاری طویل علالت کے بعد پشاور میں انتقال کر گئے۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر نصیر احمد ناسک لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 اپریل۔ منیٰ میں حجاج کرام کے خیموں میں خوفناک آتشزدگی' 30 پاکستانیوں سمیت 300 حجاج جاں بحق' 800 شدید زخمی' 70 ہزار خیمے جل کر راکھ ہو گئے۔ لودھراں میں تحریک جعفریہ کے ڈاکٹر تبسم رضا کو قتل کر دیا گیا۔ پاک فضائیہ کے طیارے میں ہیروئن سمگل کرنے کے الزام میں سکواڈرن لیڈر فاروق کو امریکہ میں گرفتار کر لیا گیا۔

16 اپریل۔ منیٰ میں جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 350 ہو گئی' 60 پاکستانی شامل ہیں' حجاج کرام نے فریضہ حج ادا کیا۔ ہیروئن کی سمگلنگ میں ملوث سکواڈرن لیڈر قاسم بھٹی کو کراچی سے گرفتار کر لیا گیا۔ کرکٹ بورڈ نے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر عامر سہیل کے کرکٹ کھیلنے پر 2 سال کے لئے پابندی لگا دی۔

17 اپریل۔ ایم کیو ایم حقیقی کیخلاف آپریشن' 100 سے زیادہ کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ منیٰ میں 35 لاپتہ پاکستانی حجاج کی ہلاکت کا خدشہ۔

18 اپریل۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ مذہبی جوش و جذبے سے منائی گئی۔ سابق صوبائی وزیر خوراک اقبال ٹکا کو عید کی صبح گرفتار کر لیا گیا۔

19 اپریل۔ کنکریاں مارنے اور سرنگ میں آتشزدگی کے دوران بھگدڑ مچ گئی' شہید ہونے والے پاکستانی حجاج کی تعداد 95

IQBAL FORUM



ہو گئی۔

20 اپریل۔ کراچی میں فائرنگ اور دہشت گردی کی وارداتوں میں 5 افراد ہلاک۔

21 اپریل۔ بھارت میں اندر کمار گجرال نے وزیر اعظم کی حیثیت سے حلف اٹھالیا' پاکستان کے ساتھ تعلقات بہتر بنانے کا عزم۔ ٹکا اقبال کو 14 روز کے جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا گیا۔ روزنامہ عدل ملتان کے مدیر جلال ربانی انتقال کر گئے۔ وزیر خارجہ گوہر ایوب پر دامن کوہ میں خوبرو عورت کے ساتھ رنگ رلیاں منانے کا الزام غلط ہے' ترجمان۔

22 اپریل۔ کروڑوں کی کرپشن کے الزام میں رائس ایکسپورٹ کارپوریشن کے 4 ڈائریکٹر اور ایک منیجر گرفتار۔ پی پی لاہور کی خاتون رہنما ناصرہ ملک انتقال کر گئیں۔ صوبہ سرحد کے سابق وزیر سردار گل زمان انتقال کر گئے۔ میاں گل اورنگزیب نے بلوچستان کے 16 ویں گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

23 اپریل۔ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قیمت مزید 12 پیسے گر گئی۔ ڈالر 40 روپے 44 پیسے کا ہو گیا۔

24 اپریل۔ خیر پور ٹامیوالی میں کلاشنکوف بردار موٹر سائیکل سواروں کی دہشت گردی' 9 افراد جاں بحق 4 شدید زخمی۔ وزیر اعظم کے حکم پر بحریہ کے سربراہ ایڈمرل منصور الحق مستعفی ہو گئے' دفاعی خریداریوں میں کمشن وصول کرنے اور پلاٹوں کی بندر بانٹ کا الزام۔ نوائے وقت لاہور کے سپورٹس رپورٹر ضیاء القمر پاشا ٹریفک کے حادثے میں جاں بحق۔

25 اپریل۔ خیر پور ٹامیوالی میں جنازے اٹھے تو کہرام مچ گیا' شہر میں مکمل ہڑتال۔ ساہیوال کے قاری عبداللہ چار اہل خانہ سمیت ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔ کراچی میں فائرنگ' ایم کیو ایم کے سیکٹر انچارج سمیت 2 افراد ہلاک۔

26 اپریل۔ کرپشن کے الزام میں سابق صوبائی وزیر رائے اعجاز' کراچی پورٹ ٹرسٹ کے سابق چیئرمین اکبر ایچ خان اور ڈی ایس پی ریلوے رفیق ڈوگر کو گرفتار کر لیا گیا۔ آٹے کے بحران سے کوئی نہیں مرا' نہ کسی نے روٹی کم کھائی ہے' عابدہ حسین۔

27 اپریل۔ کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے' سخت حفاظتی انتظامات میں کشمیر کے دورے کے موقع پر بھارتی وزیر اعظم گجرال کا اعلان۔ پنجاب میں سپاہ صحابہ کے خلاف آپریشن' مرکزی صدر اور سیکرٹری سمیت متعدد رہنما گرفتار۔

28 اپریل۔ کشمیر کو اٹوٹ انگ قرار دینے پر پاکستان کی وزارت خارجہ کا بھارت سے احتجاج۔

29 اپریل۔ صدر لغاری چین کے دورے پر روانہ ہو گئے' اختیارات میں کمی کے بعد پروٹوکول بھی ختم' ہوائی اڈے پر کمشنر راولپنڈی نے صدر کو رخصت کیا۔ لاہور میں دہشت گردوں کی فائرنگ ڈاکٹر سیف اللہ خالد اور ڈاکٹر علی افضل جاں بحق۔

30 اپریل۔ صدر لغاری کی بیجنگ میں چینی رہنماؤں سے دو طرفہ امور اور علاقے کی صورتحال پر بات چیت۔

## مئی 1997ء

ملک بھر میں یوم مئی جوش و جذبے سے منایا گیا۔

2 مئی۔ برطانیہ میں انتخابات' جان میجر ہار گئے' لیبر پارٹی کی تاریخی فتح' ٹونی بلیئر وزیر اعظم ہوں گے' صدر اور وزیر اعظم کی ٹونی بلیئر کو مبارک باد۔ ایڈمرل فصیح بخاری کو بحریہ کا نیا سربراہ مقرر کر دیا گیا' سپرسیڈ ہونے والے وائس ایڈمرل جاوید اقبال احتجاجاً" مستعفی ہو گئے۔ موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی کے سلسلے میں پنجاب میں پکڑ دھکڑ' عورتوں اور بچوں کو بھی موٹر سائیکل پر ساتھ بٹھانے کی اجازت نہیں۔

3 مئی۔ غیر قانونی بھرتیوں کے الزام میں سابق وزیر اعظم کے پرنسپل سیکرٹری احمد صادق کو گرفتار کر لیا گیا۔ لاہور' فیصل آباد

IQBAL FORUM



اور راولپنڈی میں دہشت گردی 'امام مسجد اور شیعہ رہنما سمیت 5 افراد جاں بحق۔ بچوں کو ڈبل سواری پر پابندی سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا۔

4 مئی۔ سرگودھا میں دہشت گردی فقہ جعفریہ سے تعلق رکھنے والے دو بھائی جاں بحق۔ فرقہ واریت میں بیرونی ہاتھ کا بہانہ بنا کر جان نہیں چھڑائی جاسکتی۔ ذمہ داری قبول کرنا ہوگی 'شجاعت حسین۔

5 مئی۔ لاہور اور فیصل آباد میں موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں کی فائرنگ '2 شیعہ رہنما جاں بحق۔ ڈبل سواری پر پابندی سے عورتوں کو بھی مستثنیٰ قرار دے دیا گیا۔ خورد برد کے الزام میں توکل گروپ کے دو ڈائریکٹر اور سابق ایم این اے اختر وریو گرفتار کر لئے گئے۔

6 مئی۔ موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے ایس ایس پی گوجرانوالہ اشرف مارتھ اور ان کے ڈرائیور کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اشرف مارتھ وزیر داخلہ چودھری شجاعت کے ہم زلف اور سپیکر پنجاب اسمبلی پرویز الٰہی کے بہنوئی تھے 'ملتان میں تعیناتی کے دوران خانہ فرہنگ ایران پر حملے کے ملزموں کو گرفتار کیا تھا۔ اشرف مارتھ کے قتل کے شبے میں مولانا اعظم طارق کو گرفتار کر لیا گیا۔

7 مئی۔ دہشت گردوں نے فیصل آباد میں شیعہ ڈاکٹر کو قتل کر دیا 'لاہور میں سپاہ محمد کے ہیڈ کوارٹر پر حملہ۔ قومی اسمبلی میں خواتین کی نشستوں کی بحالی سے متعلق پیپلز پارٹی کا بل مسترد کر دیا گیا' حکومت اپنا بل لائے گی۔

8 مئی۔ پاک فضائیہ کے میراج طیارے کی پٹرول والی ٹینکیاں لیاقت آباد کراچی میں آبادی پر گر گئیں '6 افراد ہلاک '3 مکان اور 8 دکانیں تباہ '25 افراد بری طرح جھلس گئے۔ پٹرول کی ٹینکیاں دانستہ پھینکی گئیں 'تحقیقات کرائی جائے 'ایم کیو ایم کا مطالبہ۔

9 مئی۔ پنجاب حکومت نے یکم محرم الحرام کو یوم عمر فاروق کی چھٹی منسوخ کر دی ' سپاہ صحابہ کے پنجاب بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ پر چیف انجینئر واپڈا کو معطل کر دیا گیا۔

10 مئی۔ ایران میں زلزلے سے 2 ہزار افراد کی ہلاکت پر حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ اڈیالہ جیل راولپنڈی میں شیعہ اور سنی قیدیوں میں تصادم 'بیرکوں کو آگ لگا دی '100 سے زیادہ قیدی زخمی ہو گئے۔

11 مئی۔ حکومت پاکستان نے منشیات کی سمگلنگ میں ملوث امریکی سفارت خانے کے پاکستانی اہلکار ایاز بلوچ کی رہائی کا امریکی مطالبہ مسترد کر دیا۔ مقتول ایس ایس پی اشرف مارتھ کے بڑے بھائی ایوب مارتھ دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

12 مئی۔ مالے میں سارک سربراہ کانفرنس شروع ہو گئی۔ کانفرنس کے موقع پر وزیر اعظم نواز شریف کی بھارتی وزیر اعظم گجرال سے ملاقات 'کشمیر اور دیگر متنازعہ امور پر ورکنگ گروپ بنانے کا فیصلہ۔ محرم الحرام کے دوران امن بحال رکھنے کے لئے پنجاب کے تمام بڑے شہروں میں فوج طلب کر لی گئی۔

13 مئی۔ محرم الحرام کے دوران سخت حفاظتی انتظامات 'مختلف شہروں میں فوج کے مسلح دستوں کا گشت۔

14 مئی۔ نواز شریف کی ترکمانستان میں صدر نیازوف سے ملاقات ' ترکمانستان پاکستان کو تیل دے گا' پائپ لائن بچھانے کا معاہدہ ہو گیا۔ انٹیلی جنس بیورو کے 100 ملازمین برطرف کر دئے گئے۔

15 مئی۔ لاہور ہائی کورٹ نے ایگزٹ کنٹرول لسٹ کو غیر قانونی قرار دیدیا۔ شون گروپ نے احتساب سیل کو 171 کروڑ روپے واپس کرنے کی پیش کش کر دی ' آصف زرداری پر اداکارہ ریما' صائمہ ' ریشم 'مدیحہ شاہ اور میرا کے ساتھ گلچھڑے

IQBAL FORUM



اڑانے کا الزام۔

16 مئی۔ بعض قوتوں کو ہمارا مینڈیٹ ہضم نہیں ہو رہا' وزیر داخلہ چودھری شجاعت۔ جنرل علی قلی خان کو چیف آف جنرل سٹاف مقرر کر دیا گیا۔ لاہور میں نماز جمعہ کے خطبے کے دوران ایک شخص نے تقریر سے خائف ہو کر علامہ طاہر القادری کو سر میں ڈنڈا مار کر شدید زخمی کر دیا۔ اداکاراؤں نے زرداری سکینڈل مسترد کر دیا۔

17 مئی۔ امریکہ نے بے نظیر بھٹو کو مقدمے میں طلب کر لیا' سینیٹر ڈین برٹن کی انتخابی مہم کے لئے فنڈز جمع کرنے کی غرض سے مارک سیگل سے رابطہ کرنے کا الزام۔ یوم عاشور سے ایک روز قبل جھنگ اور کوٹ ادو میں سول کرفیو لگا دیا گیا۔

18 مئی۔ ملک بھر میں سخت حفاظتی انتظامات میں یوم عاشور منایا گیا۔ خیر پور میں عاشورہ کے جلوس پر فائرنگ' مجسٹریٹ سمیت 4 افراد جاں بحق۔ چوبارہ میں اہل تشیع اور سپاہ صحابہ کی ایک دوسرے پر فائرنگ۔

19 مئی۔ بے نظیر امریکی عدالت میں پیش ہونے کی بجائے وطن واپس پہنچ گئیں' حکومت کی اجازت کے بغیر عدالت میں پیش نہ ہونے کا فیصلہ۔ ریڈیو پاکستان کے سابق ڈپٹی ڈائریکٹر انصار ناصری راولپنڈی میں انتقال کر گئے' 3 جون 1947ء کو قائداعظم کی تقریر کا اردو ترجمہ کرنے کا اعزاز حاصل تھا۔

20 مئی۔ برطرف کئے جانے والے سرکاری ملازمین ہائیکورٹ میں اپیل نہیں کر سکیں گے' سینیٹ میں ترمیمی بل منظور۔ اعجاز الحق کو کلاشنکوف لہرانے کے مقدمہ سے بری کر دیا گیا۔

21 مئی۔ گوادر کو فری پورٹ بنانے کا فیصلہ' وسطی ایشیائی ریاستوں کو بھی فائدہ پہنچے گا' سینیٹ میں وزراء کا بیان۔ پاکستان مدراس میں کھیلے جانے والے آزادی کپ کے اہم میچ میں بھارت کو ہرا کر ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچ گیا' سعید انور نے ایک روزہ میچ میں 194 رنز بنا کر عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ عمران خان کی بہت سی گندگی سے واقف ہوں' میرا گھر اسی نے برباد کیا' یوسف صلاح الدین کی طلاق یافتہ بیوی انبساط کا انٹرویو۔

22 مئی۔ کالا باغ ڈیم نہ بنا تو ہمیں تاریخ معاف کرے گی نہ قوم' وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف۔ پرنس آف ویلیز شہزادی ڈیانا نجی دورے پر لاہور پہنچ گئیں' کینسر ہسپتال کی چندہ مہم میں حصہ لیں گی۔ جی ٹی ایس کے تمام دفاتر بند' 13 ہزار ملازمین فارغ کرنے کا فیصلہ۔ انبساط نے پیپلز پارٹی کے کہنے پر میرے خلاف بیان دیا' عمران خان۔ تبلیغی جماعت کے رہنما مولانا عمر پالن پوری کراچی میں انتقال کر گئے۔ ایم کیو ایم کے رہنما فاروق ستار نے اپنی اہلیہ کو طلاق دیدی۔

23 مئی۔ کالا باغ ڈیم کے مسئلے پر سینیٹ میں گرما گرمی' شہباز شریف کے بیان پر نواز شریف سے جواب طلب کریں گے' اجمل خٹک۔ لیڈی ڈیانا نے سخت حفاظتی انتظامات میں کینسر ہسپتال کی تقریب میں شرکت کی۔ سپاہ صحابہ شیخوپورہ کے سرپرست اعلیٰ کو موٹر سائیکل سواروں نے قتل کر دیا۔

24 مئی۔ ایران کے صدارتی انتخابات میں اعتدال پسند رہنما محمد خاتمی جیت گئے' صدر' وزیر اعظم کی مبارکباد۔ طالبان نے مزار شریف پر قبضہ کر لیا' دوستم تاشقند فرار ہو گیا۔ آزادی کپ کے پہلے فائنل میں سری لنکا نے پاکستان کو 115 رنز سے ہرا دیا۔

25 مئی۔ طالبان نے مزید 3 صوبوں پر قبضے کے بعد افغانستان میں قومی اسلامی حکومت قائم کر لی۔ پاکستان نے طالبان کی حکومت کو فوری طور پر تسلیم کر لیا۔

26 مئی۔ قومی اسمبلی میں احتساب کا قانون پیش کر دیا گیا' کرپشن پر قید' جائداد کی ضبطی اور نااہلی کی سزا ملے گی۔

IQBAL FORUM



27 مئی ۔ آصف زرداری کی کرپشن کے ٹھوس ثبوت مل گئے ہیں' کڑا احتساب ہو گا' چیئرمین احتساب سیل سینیٹر سیف الرحمان۔ ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قیمت میں مزید 31 پیسے کمی۔

28 مئی ۔ مزار شریف میں شدید لڑائی' طالبان پسپا ہو گئے' ہر طرف لاشیں بکھری پڑی ہیں' طالبان کے ساتھ ملنے والے جنرل مالک نے ساتھ چھوڑ دیا۔ بھارتی طیارہ پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرتا ہوا حساس علاقوں کی تصاویر لے گیا۔

29 مئی ۔ قومی اسمبلی نے احتساب بل منظور کر لیا' صدر سے احتساب کمشنر کے تقرر کا اختیار واپس لے لیا گیا' بل کی منظوری کے وقت حکومت کو اپنے ہی ارکان کی مخالفت کا سامنا۔ مزار شریف میں پاکستانی سفارتکاروں کو طالبان مخالف فوجوں نے گرفتار کر لیا۔

30 مئی ۔ احتساب بل سینٹ میں بھی منظور ہو گیا' حکومت کے حلیفوں نے مشروط حمایت کی۔

31 مئی ۔ 12 اشیاء سے پرچون سیلز ٹیکس ختم' 71 پر ریگولیٹری ڈیوٹی بحال کر دی گئی۔

**جون 1997ء** یکم جون ۔ کراچی میں طوفانی بارش نے تباہی مچا دی' بجلی اور ٹیلی فون کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ چیئرمین احتساب سیل سیف الرحمان کے کزن کو اسلام آباد میں قتل کر دیا گیا۔

2 جون ۔ پاکستان کے حساس مقامات کی تصاویر اتارنے والے بھارتی طیارے کو اسرائیلی پائیلٹ اڑا رہا تھا' تحقیقاتی رپورٹ ۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں پولیس مقابلہ' مولانا فضل الرحمان کے حجرے میں دو اشتہاری ملزم ہلاک' مولانا کے دو بھائی گرفتار کر لئے گئے۔

3 جون ۔ احتساب سیل سے میرا کوئی سروکار نہیں' احتساب بل منظور ہونے کے بعد چیف احتساب کمشنر جسٹس مجدد مرزا گھر بیٹھ گئے۔ ہائی کورٹ کے حکم پر سی ڈی اے کے سابق چیئرمین شفیع سہوانی کو رہا کر دیا گیا' جیل حکام کو توہین عدالت کے نوٹس ۔ میرا بیٹا واپس دلایا جائے' عدنان سمیع بچے کو لے کر بیرون ملک چلا گیا ہے' اداکارہ زیبا بختیار فریاد لے کر وزیراعظم ہاؤس پہنچ گئیں۔ بھارت نے پاکستان کی سرحد پر پرتھوی میزائل نصب کر دئے۔

4 جون ۔ پرتھوی میزائل نصب نہیں کئے' امریکہ ہمیں لڑانا چاہتا ہے' بھارت مکر گیا۔ پنجاب میں ڈبل سواری پر پابندی ختم کر دی گئی۔ ہم پرتھوی میزائل کا توڑ تیار کر کے عوام کو گولڈن جوبلی کے موقعہ پر تحفہ دے چکے ہیں' بے نظیر۔

5 جون ۔ سیاستدان اور بیوروکریٹ سب کرپٹ ہیں' چیف احتساب کمشنر۔ چیف جسٹس آف پاکستان سجاد علی شاہ اور حکومت کے درمیان اختلافات میں شدت پیدا ہو گئی۔

6 جون ۔ پاکستان اور بھارت دفاعی بجٹ کم کر دیں' کشمیر سے فوجیں ہٹالیں' نواز شریف کا بھارتی ٹی وی چینل ایل کو انٹرویو۔ پنجاب میں بجٹ سے پہلے پراپرٹی ٹیکس دوگنا کر دیا گیا۔ موٹر سائیکل سواروں نے لاہور بار کے سابق سیکرٹری مصطفیٰ جعفری کو قتل کر دیا۔

7 جون ۔ پراپرٹی ٹیکس میں اضافے کا فیصلہ واپس لے لیا گیا۔ عدلیہ کی کارکردگی سب سے بہتر ہے' ججوں پر الزام لگانا اچھی بات نہیں' چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جسٹس ریاض احمد۔

8 جون ۔ مرتضیٰ بھٹو کو اعلیٰ اتھارٹی کے ایماء پر قتل کیا گیا' صدر کے خلاف بے نظیر کی گواہی مبہم ہے' مرتضیٰ کیخلاف الزام

IQBAL FORUM



کا بھی ثبوت نہیں ملا' تحقیقاتی ٹریبونل نے رپورٹ جاری کر دی۔

9 جون۔ اب طیارے آئے تو مار گرائے جائیں گے۔ بھارت کو پاکستان کی وارننگ۔ سرائے سدھو میں سپاہ صحابہ کے دو کارکنوں اور بہاولپور میں ریڈیو پروڈیوسر شمس الدین حیدر کو قتل کر دیا گیا۔ لاہور کے حلقہ پی پی 132 کے ضمنی انتخاب میں پی پی کے امیدوار اقبال گھرکی کو قتل کر دیا گیا۔

10 جون۔ ملتان میں گدی نشینی کے تنازعہ پر حضرت بہاؤ الدین زکریا کے عرس کے موقعہ پر سخت کشیدگی' مزار کی طرف جانے والے راستوں کی ناکہ بندی' مخدوم سجاد قریشی اور شاہ محمود قریشی نے رکاوٹیں توڑ کر عرس کا افتتاح کیا۔ عرس کی سرکاری تقریبات کا افتتاح مخدوم جاوید ہاشمی نے کیا۔

11 جون۔ پنجاب میں زرعی ٹیکس ساڑھے سات کی بجائے' ساڑھے بارہ ایکڑ اراضی پر لاگو ہو گا' مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی نے منظوری دیدی۔ قوم دو سال قربانی دے' 3 سال جشن منائیں گے' یہ عوام کے امتحان کا وقت ہے' وزیر اعظم نواز شریف کا قوم سے خطاب۔

12 جون۔ شون گروپ کے ڈیڑھ ارب روپے کے اثاثے حکومت نے تحویل میں لے لئے' نیلام کئے جائیں گے' سینیٹر سیف الرحمان۔ سندھ اسمبلی کے ڈپٹی اپوزیشن لیڈر پیر مظہر الحق کو نامعلوم افراد نے حیدر آباد کے قریب اغواء کر لیا۔ پنجاب میں 3 شیعہ رہنماؤں کو الگ الگ وارداتوں میں قتل کر دیا گیا۔ کراچی میں زبردست ہنگامے' 5 افراد ہلاک' 7 گاڑیاں اور اتوار بازار نذر آتش۔

13 جون۔ وفاقی وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے وفاقی بجٹ پیش کر دیا' پرچون کی سطح پر سیلز ٹیکس عائد کر دیا گیا۔ فون' مشروبات ٹی وی' اور ائر کنڈیشنر پر ایکسائز اور ٹیکس میں کمی' کالے دھن پر ساڑھے سات فیصد ٹیکس دینے والوں سے کوئی پوچھ گچھ نہ کرنے کا فیصلہ۔ پنجاب اسمبلی نے زرعی ٹیکس کا قانون منظور کر لیا۔

14 جون۔ حکومت نے سرکاری ملازمین کے لئے رضاکارانہ ریٹائرمنٹ کی سکیم کا اعلان کر دیا۔ بینکوں اور مالیاتی اداروں میں ٹریڈ یونین سرگرمیوں پر پابندی لگا دی گئی۔ چنی گوٹھ کے قریب پولیس وین پر حملہ' فرار ہونے والے 10 قیدی مارے گئے' کانسٹیبل جاں بحق۔ روزنامہ خبریں نے ملتان سے اپنی اشاعت کا آغاز کیا۔

15 جون۔ پنجاب کے بجٹ میں بڑے مکانوں' گاڑیوں' ہوٹلوں اور پرائیویٹ سکولوں پر ٹیکس لگا دیا گیا' صوبائی وزیر خزانہ سردار ذوالفقار کھوسہ نے بجٹ پیش کیا۔ 8 ترقی پذیر اسلامی ممالک کی اقتصادی تنظیم کا قیام' استنبول میں منعقدہ اجلاس میں وزیر اعظم نواز شریف شریک ہوئے۔ نوجوان شاعر جاوید حیدر عابدی لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 جون۔ احتساب سب کا ہونا چاہیے' قوم یکطرفہ احتساب کی اجازت نہیں دے گی' صدر لغاری۔ سینیٹر سیف 2 کروڑ روپے کے نادہندہ ہیں ان کا احتساب کون کرے گا' کالا دھن سفید کرنے کی پالیسی کو عدالت میں چیلنج کریں گے' بے نظیر کا قومی اسمبلی میں خطاب۔ صدر لغاری کی ڈیرہ غازی خان آمد۔ ہیلی کاپٹر پر آنے والے مسلح افراد نے ڈیرہ غازی خان کے ہوٹل سے ایک شخص کو اغواء کر لیا' ہوٹل کے فون کاٹ دئے گئے۔

17 جون۔ افغانستان میں طالبان کی فتح کے منفی اثرات مرتب ہوں گے' کشمیریوں کی جنگ آزادی کو تقویت ملے گی' بھارت فیصلہ کن کردار ادا کرے' ایران۔ حاصل پور میں تحریک جعفریہ کے رہنما کو قتل کر دیا گیا۔ کراچی میں دھماکے اور فائرنگ' ایم کیو ایم کے دفتر پر حملہ' 8 افراد ہلاک۔

IQBAL FORUM



18 جون۔ 16 جون کو ڈیرہ غازی خان سے اغواء کیا جانے والے شخص ایمل کانسی تھا اور اسے امریکی کمانڈوز گرفتار کر کے ڈیرہ غازی خان سے واشنگٹن لے گئے۔ کانسی امریکہ کو 1992ء میں سی آئی اے ہیڈ کوارٹر پر حملے کے مقدمے میں مطلوب تھا' گرفتاری پر 20 لاکھ ڈالر انعام مقرر تھا۔ کراچی میں بم دھماکہ اور فائرنگ '7 افراد ہلاک۔

19 جون۔ کانسی کی گرفتاری پر وزارت خارجہ کا تبصرے سے انکار۔ کانسی آپریشن کی منظوری خود امریکی صدر بل کلنٹن نے دی تھی' امریکی اخبارات۔ نواز شریف اور بھارتی وزیر اعظم کے درمیان ہاٹ لائن پر پہلا رابطہ۔

20 جون۔ پاکستان اور بھارت کے خارجہ سیکرٹری کے درمیان مذاکرات کا دوسرا دور اسلام آباد میں شروع ہو گیا۔ کانسی کی گرفتاری کے لئے پجارو گاڑیاں لاہور سے بھیجی گئیں' کمشنر اور ڈیرہ غازی خان کے دوسرے اعلیٰ افسر بھی کارروائی سے خبر رہے۔

21 جون۔ پاک بھارت مذاکرات میں مقبوضہ کشمیر کو حل طلب مسائل کی فہرست میں شامل کر لیا گیا۔ کانسی کی گرفتاری کے موقع پر صدر لغاری خصوصی طور پر ڈیرہ غازی خان آئے تھے۔ پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کا خاتمہ' فیصلے پر عملدرآمد کے لئے' دفاتر اور بس ڈپوؤں پر رینجرز تعینات کر دئے گئے۔

22 جون۔ پاکستان اور بھارت کے خارجہ سیکرٹریوں کے درمیان بات چیت مکمل ہو گئی۔ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس دو دھڑوں میں تقسیم ہو گئی' سکندر حیات بھی پارٹی کے صدر منتخب ہو گئے' سردار قیوم اپنے دھڑے کے صدر ہیں۔

23 جون۔ پاکستان اور بھارت نے مشترکہ اعلامیہ جاری کر دیا' مذاکرات جاری رکھنے پر اتفاق۔

24 جون۔ خیرپور ٹامیوالی' لاہور اور جھنگ میں موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں کی فائرنگ سے 5 افراد ہلاک' ہلاک ہونے والوں میں مولانا اعظم طارق کا وکیل بھی شامل ہے۔ امریکی صدر کلنٹن نے کانسی کی گرفتاری کے لئے صدر لغاری سے رابطہ نہیں کیا تھا' ایوان صدر۔

25 جون۔ کراچی کے علاقے غازی آباد میں دہشت گردوں نے پانچ افراد کو اغواء کرنے کے بعد قطار میں کھڑا کر کے گولی مار دی۔ ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ نے ایمل کانسی کی گرفتاری کے خلاف حمید گل کی رٹ درخواست سماعت کے لئے منظور کر لی۔ ملک بھر میں گرمی سے 36 افراد جاں بحق۔ اوکاڑہ میں سپاہ محمد کے ضلعی جنرل سیکرٹری اختر حسین کو قتل کر دیا گیا۔

26 جون۔ قومی اسمبلی نے فنانس بل کی 8 شقیں منظور کر لیں' کالا دھن ظاہر کرنے والوں کے لئے عام معافی کا اعلان۔ پنجاب اسمبلی نے نفاذ اسلام کی قرارداد منظور کر لی' وزیر قانون راجہ بشارت کی طرف سے شراب پر پابندی کی مخالفت۔ بھارت نے مذاکرات کے تین روز بعد ہی کشمیر کو متنازعہ مسئلے ماننے سے انکار کر دیا۔

27 جون۔ بھارت سے کشمیر کے مسئلے پر کیمپ ڈیوڈ طرز کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا' گوہر ایوب۔ کراچی میں نواب آف جونا گڑھ کے نواسے صادق عباسی کو قتل کر دیا گیا۔

28 جون۔ بتایا جائے کہ ایمل کانسی کو امریکہ کے حوالے کرنے کے عوض 20 لاکھ ڈالر کس اہم شخصیت نے وصول کئے' جماعت اسلامی۔ برطانوی شہزادی ڈیانا نے ڈاکٹر حسنات کے ساتھ منگنی کی تردید کر دی۔ بے نظیر نے خفیہ ایجنسیوں کو قومی حکومت میں شامل کرنے کی تجویز پیش کر دی۔

29 جون۔ لاہور میں مسجد پر دہشت گردوں کا حملہ 4 نمازی جاں بحق' سپاہ محمد شاہدرہ کے دفتر پر حملہ کر کے ایک کارکن کو قتل کر دیا گیا۔ منتخب حکومتوں کے خلاف سازشوں کے خاتمے کے لئے سازش کرنے والوں کو حکومت میں شامل کرنے کی

IQBAL FORUM



تجویز پیش کی ہے' بے نظیر۔

30 جون۔ حکومت میں ایجنسیوں کو شامل کرنے سے متعلق بے نظیر کی تجویز غیر آئینی ہے' حکومتی ارکان کا ردعمل۔ فلور کراسنگ کرنے والے کو نااہل قرار دے دیا جائے گا' سینیٹ نے عجلت میں آئینی ترمیم منظور کر لی۔ ہانگ کانگ پر برطانیہ کا سو سالہ تسلط ختم' چین میں شامل کر لیا گیا' پاکستان سمیت دنیا بھر سے وفود نے تقریبات میں شرکت کی۔

**جولائی 1997ء** یکم جولائی۔ حکومت نے سودی نظام کے خاتمے سے متعلق وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کے خلاف درخواست واپس لے کر سپریم کورٹ سے دو برس کی مہلت مانگ لی۔ خانیوال میں دہشت گردوں نے شیعہ رہنما اور ایک دوکاندار کو قتل کر دیا۔ ملک نعیم' بریگیڈئر امتیاز' میجر امتیاز اور ان کے ساتھیوں کو مڈنائٹ جیکالز کیس سے بری کر دیا گیا۔ روزنامہ مشرق پشاور کے اسلام آباد میں بیورو چیف ہمایوں فر کو آرمی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا' ملک دشمن سرگرمیوں کا الزام۔

2 جولائی۔ لاہور میں دہشت گردوں نے سپاہ صحابہ کے قاری عمر حیات کو قتل کر دیا۔ پنجاب میں مذہبی جماعتوں کے دفاتر اور مدرسوں پر چھاپے سینکڑوں افراد گرفتار۔ کراچی میں دہشت گردی' 2 کانسٹیبلوں اور بحریہ کے سیلر سمیت 7 افراد ہلاک۔ کراچی میں زیر تعمیر عمارت گرنے سے 11 مزدور ہلاک۔

3 جولائی۔ احتساب کمیٹیاں 14 جولائی سے کام شروع کریں گی' وزیر اعظم نے منظوری دیدی۔ کراچی میں دہشت گردی ایم کیو ایم حقیقی کے کارکن سمیت 10 افراد ہلاک۔

4 جولائی۔ لاہور میں دہشت گردوں نے پروفیسر اشفاق اور دریا خاں میں تحریک جعفریہ کے ضلعی صدر کو قتل کر دیا۔ کراچی میں دہشت گردوں نے مزید 6 افراد کو ہلاک کر دیا۔ کراچی میں ریٹائرڈ جسٹس نظام کے قتل کا مفرور ملزم گرفتار کر لیا گیا' ڈی آئی جی کا اعلان۔

5 جولائی۔ دہشت گردوں نے کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کے ایم ڈی ملک شاہد حامد کو محافظ اور ڈرائیور سمیت قتل کر دیا۔ فیصل آباد میں سپاہ صحابہ کے مرکزی رہنما اقبال صدیقی قتل کر دئے گئے۔ مرتضیٰ قتل کیس میں آصف زرداری پر فرد جرم عائد کر دی گئی۔

6 جولائی۔ چیچہ وطنی میں امام بارگاہ کے منتظم کو قتل کر دیا گیا۔ مخدوم رشید کے قریب تیز رفتار ویگنوں میں ہولناک تصادم 10 افراد جاں بحق۔

7 جولائی۔ دہشت گردوں کی نشاندہی ہو گئی ہے جلد گرفتار کر لیں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف۔ جسٹس نظام کے قتل کے جس ملزم کی گرفتاری کا دعوی کیا گیا وہ تین چار سال قبل انتقال کر چکا ہے۔

8 جولائی۔ ہاشو گروپ نے احتساب سیل کو ایک ارب 10 کروڑ روپے ادا کر دئے' 90 کروڑ بعد میں ادا کرنے کا وعدہ۔ کہروڑ پکا میں دہشت گردوں نے تحریک جعفریہ کا کارکن قتل کر دیا۔ زرعی ٹیکس کے خلاف کسانوں نے 15 جولائی سے تحریک چلانے کا اعلان کر دیا۔

9 جولائی۔ ملتان' خانیوال اور خیرپور ٹامیوالی میں دہشت گردی کے 3 ملزم بھکر سے گرفتار کر لئے گئے ہیں' پولیس کا دعوی۔

10 جولائی۔ کراچی میں مزید 6 افراد کو پھانسیاں دے کر ہلاک کیا گیا۔ احتساب بنچ نے سابق وزیر اعلیٰ سندھ عبداللہ شاہ کی

IQBAL FORUM



جائداد قرق کرنے کا حکم دے دیا۔ احتساب سیل کو ریفرنس بھیجنے کا اختیار نہیں' لاہور ہائی کورٹ۔

11 جولائی۔ کراچی میں ڈی ایس پی کے دو بیٹوں اور ایک سپاہی سمیت 11 افراد کو ہلاک کر دیا گیا۔ وفاقی کابینہ میں توسیع 14 نئے وزراء نے حلف اٹھالیا' وزراء میں شیخ رشید' ظفر الحق' مجید ملک' عبدالستار لالیکا' جاوید ہاشمی' غوث علی شاہ' نادر پرویز' یاسین وٹو' یعقوب ناصر اور خالد مقبول شامل ہیں' صدیق کانجو' تہمینہ دولتانہ' مخدوم احمد محمود اور حلیم صدیقی نے وزیر مملکت کی حیثیت سے حلف اٹھایا۔ میرا ایمل کانسی کی گرفتاری سے کوئی تعلق ہے نہ میں نے مہران بینک سکینڈل کی رپورٹ تبدیل کرائی' صدر لغاری کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔

12 جولائی۔ راولپنڈی کے تھانے میں بم دھماکہ' ایک سپاہی ہلاک۔ ایم کیو ایم نے حکومت سے ہلاک شدگان کا معاوضہ 6 ارب روپے طلب کیا ہے' دی اکانومسٹ کی رپورٹ۔

13 جولائی۔ اسلام آباد میں پرتگال کے سفارت خانے میں ڈاکہ' گارڈ کو ہلاک کر دیا گیا۔ پنجاب میں انسداد دہشت گردی کی مزید 47 عدالتوں کا قیام۔

14 جولائی۔ کسانوں کی سول نافرمانی روکنے کے لئے کمانڈو ایکشن' سرگودھا میں درجنوں کسان گرفتار۔ پنجاب حکومت نے فرقہ پرست جماعتوں کے متعدد کارکن پکڑ لئے۔ ریاض بسرا اور ملک اسحاق کی گرفتاری میں ناکامی۔

15 جولائی۔ سرگودھا میں پولیس اور کسانوں کے درمیان جھڑپیں' متعدد افراد زخمی۔

16 جولائی۔ نئی تجارتی پالیسی کا اعلان' بھارت سے خام صنعتی مال درآمد کرنے کی اجازت دیدی گئی۔ پانچویں مردم شماری اکتوبر میں ہوگی' وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔

17 جولائی۔ سپریم کورٹ نے کراچی میں اندھا دھند ہلاکتوں کا از خود نوٹس لے لیا' وفاقی و صوبائی ذمہ دار اہلکاروں کی 26 جولائی کو طلبی۔ بھارت سے تجارت ملکی صنعت کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگی' وزیر تجارت اسحاق ڈار۔

18 جولائی۔ ملک بھر میں عید میلاد النبی ﷺ عقیدت و احترام سے منائی گئی۔ کراچی میں تشدد' اغواء اور فائرنگ' 2 پولیس اہلکاروں سمیت 10 افراد ہلاک۔

19 جولائی۔ جلدی انصاف اور فوری سزائیں دینے کے لئے چیف جسٹس آف پاکستان سجاد علی شاہ اور وزیر اعظم نواز شریف میں صلاح مشورے۔ عمران خاں کے سسر جیمز گولڈ سمتھ لندن میں انتقال کر گئے۔

20 جولائی۔ لاہور اور فیصل آباد میں دہشت گردی' گدی نشین سمیت 5 افراد جاں بحق۔ دربار غوثیہ لاہور کے گدی نشین ملک عطاء اللہ کے بیٹے نے باپ کے قتل کا الزام طاہر القادری پر لگا دیا۔

21 جولائی۔ حکومت نے خصوصی عدالتوں کی تشکیل کا اختیار عدلیہ کو دینے کا فیصلہ کر لیا۔ کراچی میں شدید بارش' 12 افراد ہلاک' 10 افراد سمندر میں ڈوب گئے۔ رسالپور میں ائیر فورس کے دو کیڈٹ سینئرز کے رگڑے کے نتیجے میں ہلاک ہو گئے۔ معروف موسیقار خلیل احمد انتقال کر گئے۔

22 جولائی۔ خصوصی عدالتیں موجودہ عدالتی نظام سے باہر ہیں' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ پانی چوری کی شکایت پر وزیر اعظم نے ایس ای انہار بہاول نگر' 2 ایس ڈی او اور عملہ معطل کر دیا۔ کیڈٹ عماد کی نعش صرف 45 منٹ لواحقین کے پاس رہی' ہمیں جی بھر کے رونے بھی نہیں دیا' ورثاء کی طرف سے تحقیقات کا مطالبہ۔

23 جولائی۔ میلسی کے قریب دو کوٹہ میں پھر دہشت گردی' 5 افراد موت کے گھاٹ اتار دئے گئے۔ تحریک پاکستان کے

IQBAL FORUM



مسیحی رہنما ماسٹر نذیر عالم شکاگو میں انتقال کر گئے۔

24 جولائی۔ امریکہ کے دباؤ پر تحفظ ناموس رسالت ایکٹ میں ترمیم نہیں ہوگی' صدر لغاری۔ ملتان میں ناول نگار اور شاعرہ حمیدہ چغتائی کو قتل کر دیا گیا۔ کیڈٹ عماد اور کیڈٹ قدیر کی ہلاکت سے پاک فضائیہ کی تذلیل ہوئی' ریٹائرڈ ائر مارشل ایاز خان۔

25 جولائی۔ سرگودھا میں کسانوں کا زرعی ٹیکس کے خلاف مظاہرہ' پولیس سے تصادم' درجنوں گرفتار۔

26 جولائی۔ کراچی میں ہلاکتوں سے متعلق سپریم کورٹ کی از خود کارروائی میں پیپلز پارٹی بھی شامل ہو گئی۔ سرگودھا میں کسانوں اور پولیس میں جھڑپیں 110 گرفتار مہاجر قومی موومنٹ (ایم کیو ایم) کو متحدہ قومی موومنٹ میں تبدیل کر دیا گیا۔

27 جولائی۔ دادو کے قریب باراتیوں سے بھری کشتی دریائے سندھ میں ڈوب گئی' 32 افراد جاں بحق۔ سرگودھا میں پولیس دروازے توڑ کر گھروں میں گھس گئی' مزید 20 کسان گرفتار۔

28 جولائی۔ سرگودھا میں کسان کنونشن پر پولیس کا دھاوا' متعدد رہنما گرفتار۔ پنجاب اسمبلی کے سابق ڈپٹی سپیکر منظور موہل پانی چوری کے الزام میں گرفتار۔ کراچی میں دہشت گردی' 4 افراد ہلاک۔

29 جولائی۔ خصوصی عدالتوں کے بارے میں قانون سازی سپریم کورٹ کے مشورے سے ہوگی۔ پنجاب اور آزاد کشمیر میں بارشیں اور سیلاب' 35 افراد جاں بحق۔ فلور ملز مالکان نے بارشوں کی آڑ میں آٹا مہنگا کر دیا۔ پولیس کی وردیوں میں ڈاکوؤں نے رکن قومی اسمبلی عقیل الرحمان کو لودھراں کے قصبہ لاڑ سے اغواء کر کے مظفر گڑھ روڈ پر چھوڑ دیا۔ کراچی میں فائرنگ سے 7 افراد ہلاک۔

30 جولائی۔ پارلیمنٹ کی حاکمیت کے نام نہاد اختیار پر پابندی لگا دی گئی ہے' مادر پدر آزادی کے دن ختم ہو گئے' چیف جسٹس سجاد۔ فلور مل مالکان نے آٹے کی قیمتوں میں اضافہ واپس لے لیا۔ ساہیوال میں دہشت گردوں نے شیعہ رہنما عابد حسین بخاری اور ان کے بیٹے عباس حیدر بخاری کو قتل کر دیا۔

31 جولائی۔ حج پالیسی کا اعلان' حج اخراجات میں 16 فیصد اضافہ کر دیا گیا' راجہ ظفر الحق نے پالیسی کا اعلان کیا۔ محنت کش کی بیٹی کے ساتھ گینگ ریپ ہوا' وزیر اعظم کہاں ہیں' دیکھیں ان کی پولیس کیا کر رہی ہے' لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس خلیل الرحمان رمدے کے ریمارکس۔ صحافی ہمایوں فرقا کو کورٹ مارشل شروع۔ وزیر اعظم نواز شریف ملائشیاء پہنچ گئے۔

**اگست 1997ء** یکم اگست۔ حکومت عدلیہ کا احترام کرتی ہے لیکن کوئی دوسرا ادارہ پارلیمنٹ پر بالادستی کا دعوی نہیں کر سکتا' وزیر پارلیمانی امور یاسین وٹو کی پریس کانفرنس۔ وزیر اعظم نواز شریف کی ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر سے ملاقات' متعدد سمجھوتوں پر دستخط۔ لاہور میں دہشت گردوں نے امام بارگاہ کے متولی کو قتل کر دیا۔ پی پی نے نواز شریف اور سینیٹر سیف الرحمان کے خلاف ریفرنس دائر کر دیا۔ صحافی علی رضا سہیل لاہور اور سکوائش کے کھلاڑی دولت خان پشاور میں انتقال کر گئے۔

2 اگست۔ سب ادارے اپنی حدود میں کام کر رہے ہیں' کسی ادارے کی بالادستی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا' چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ ریاض احمد۔ پاکستانی قوم چند ہزار ڈالر میں اپنی ماں بیچ دیتی ہے' امریکی حکومت ایمل کانسی کی گرفتاری پر 20 لاکھ ڈالر کا انعام نہ دے' کانسی کیس میں وکیل استغاثہ رابرٹ ہوران کا عدالت میں بیان۔ پاکستان کا امریکی وکیل کے

IQBAL FORUM



بیان پر احتجاج۔

3 اگست۔ 7 ایکڑ تک کے باغات کو زرعی ٹیکس میں چھوٹ دینے کا فیصلہ۔ امریکی وکیل کا بیان شرمناک ہے' نواز شریف کا احتجاج۔ وزیراعظم ملائشیا سے وطن واپس پہنچ گئے۔ کراچی میں فائرنگ اور ہنگامہ آرائی 5 افراد ہلاک۔ چیچہ وطنی میں دہشت گردوں نے تحریک جعفریہ کے کارکن کو قتل کر دیا۔ ممتاز عالم دین اور مترجم مولانا منظور حسین نقوی علی پور میں انتقال کر گئے۔

4 اگست۔ مختلف شہروں میں فرقہ وارانہ دہشت گردی' شورکوٹ میں دہشت گردوں نے 8 دکاندار ہلاک کر دئے۔ جھنگ میں 3 افراد کو قتل کر دیا گیا لاہور میں وکیل میاں ارشد اور پنجاب بینک کے اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ شیخ وقار دہشت گردی کا شکار ہو گئے۔ کراچی میں ڈی ایس پی سمیت 5 افراد کو بھون دیا گیا' کراچی کے کئی علاقوں میں کرفیو کا سماں' گاڑیاں نذر آتش۔ تحریک حریت پاکستان کے امیر اور مولانا اشرف علی تھانوی کے نواسے مولانا قمرالحسن تھانوی ملتان پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق۔ چاروں صوبوں میں احتساب کمیٹیاں قائم کر دی گئیں' جمعہ کو مساجد میں حلف اٹھائیں گی۔ محمد خاتمی نے ایران کے نئے صدر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا' صدر لغاری اور وزیراعظم نواز شریف کی مبارکباد۔

5 اگست۔ احتساب کمیٹیاں گریڈ 16 تک کے ملازمین کو برطرف کر سکیں گی' چیئرمین احتساب کونسل۔ فلور ملز ایسوسی ایشن نے آٹا پھر مہنگا کر دیا۔ لاہور میں پی پی کارکن نسیم پٹھانی کو قتل کر دیا گیا۔ سندھ ہائیکورٹ کے سابق جج امام علی قاضی انتقال کر گئے۔

6 اگست۔ ملتان کے محلہ شاہ گردیز میں مسجد معاویہ میں بم دھماکہ 3 نمازی شہید 29 زخمی' لاہور کے علاقہ باغبانپورہ میں موٹر سائیکل سواروں کا مسجد پر حملہ فائرنگ سے 9 نمازی شہید 7 زخمی' سیالکوٹ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 2 افراد ہلاک۔ فیروز والا کے قریب اے سی کسٹم اور انکی اہلیہ دہشت گردی میں ہلاک۔ پیر مظہرالحق 54 روز بعد رہا ہو کر گھر پہنچ گئے' نامعلوم افراد نے اغوا کیا تھا۔

7 اگست۔ مختلف شہروں میں دہشت گردی کے خلاف مظاہرے اور ہڑتالیں' کہروڑپکا میں امام مسجد اور میلسی میں زمیندار کو قتل کر دیا گیا۔ گھی کی قیمت میں اڑھائی روپے فی کلو اضافہ' 16 کلو کا ٹین 640 روپے میں ملے گا۔ کراچی میں حافظ قرآن سمیت 5 افراد دہشت گردی میں جاں بحق۔ عابدہ حسین پر امریکی ڈاکٹروں کی طرف سے سیلاب زدگان کے لئے دئے گئے 40 ہزار ڈالر خورد برد کرنے کا الزام' ریفرنس بھیج دیا گیا۔ احتساب کمیٹیوں کی تشکیل کا کام روک دیا گیا۔ نگار فلم ایوارڈ کے بانی صحافی الیاس رشیدی کراچی میں انتقال کر گئے۔

8 اگست۔ خصوصی عدالتوں کے قیام کے مسئلے پر چیف جسٹس آف پاکستان سجاد علی شاہ کی وزیراعظم نواز شریف سے ملاقات۔ موجودہ نظام میں ہی جلد اور سستا انصاف فراہم کریں گے' چیف جسٹس سجاد۔ زرعی ٹیکس کے خلاف کسانوں نے تحریک شروع کر دی' سرگودھا میں پولیس سے جھڑپیں' اشیاء کی سپلائی کی روک دی گئی۔

9 اگست۔ مظفر گڑھ کے قصبہ مونڈکا میں 6 اور شیخوپورہ کے قریب واربرٹن میں 10 افراد کو دہشت گردوں نے چن چن کر قتل کر دیا' جاں بحق ہونے والے تمام افراد کا تعلق فقہ جعفریہ سے ہے۔ پنجاب میں دہشت گردی پر قابو پانے کے لیے رینجرز اور کنٹیبلری کو طلب کر لیا گیا۔ چکوال سے پنجاب اسمبلی کے مسلم لیگی رکن ایاز امیر مستعفی ہو گئے۔ پنجاب میں

IQBAL FORUM



موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی لگادی گئی۔ سپریم کورٹ نے دہشت گردی کا ازخود نوٹس لیتے ہوئے سپاہ صحابہ اور سپاہ محمد کے رہنماؤں کو طلب کرلیا۔

10 اگست۔ پنجاب میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے محافظ کمیٹیاں قائم کردی گئیں۔ کراچی میں دہشت گردی ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سمیت 4 افراد ہلاک۔ وزیراعظم ہاؤس لاہور کے دروازے عوام کے لیے بند کردئے گئے۔

11 اگست۔ سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ نے دہشت گردی کے مسئلے پر سپریم کورٹ میں اپنا اپنا موقف پیش کردیا۔ 2 ٹکے کے مولوی 20 فیصد آبادی کو کافر قرار دینا چاہتے ہیں' عابدہ حسین۔ وزرائے مملکت مشاہد حسین اور خالد انور نے وفاقی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

12 اگست۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے خصوصی عدالتوں کے قیام کے سوا کوئی چارہ کار نہیں وزیراعظم نواز شریف ملک بھر میں جشن آزادی کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں۔ گولڈن جوبلی کے موقع پر گولڈن ہینڈ شیک سکیم کا اعلان' رضاکارانہ ریٹائرمنٹ لینے والے سرکاری ملازمین کو معاوضہ ملے گا۔

13 اگست۔ آزادی کی گولڈن جوبلی سے ایک روز قبل پارلیمنٹ نے خصوصی عدالتوں کے قیام کا متنازعہ بل منظور کرلیا' دہشت گردوں کیلئے سزائے موت پولیس بلاوارنٹ چھاپے مار سکے گی اور گرفتاریاں کرسکے گی۔ پاکستان کو قائد اور اقبال کے خوابوں کی تعبیر بنائیں گے' وزیراعظم نواز شریف کا 13 اور 14 اگست کی درمیانی شب ٹھیک بارہ بجے پارلیمنٹ اور قوم سے خطاب۔

14 اگست۔ ملک بھر میں آزادی کی 50 ویں سالگرہ جوش و جذبہ سے منائی گئی' گلی گلی میں جشن۔ 14 اگست 1947ء کو پاکستان کی آبادی 3 کروڑ 40 لاکھ تھی' پچاس سال بعد اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کی آبادی 13 کروڑ ہو چکی ہے جس میں 55 فیصد افراد کی عمر 20 سال سے کم ہے۔ عدلیہ سے کوئی لڑائی نہیں خصوصی عدالتوں کے مسئلے پر قوم ہمارے ساتھ ہے' پرچم کشائی کی تقریب سے نواز شریف کا خطاب۔ خصوصی عدالتوں کا معاملہ ہمارے پاس آیا تو غور کریں گے' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ وزیراعظم نے مزار قائد کے احاطے میں عوام سے خطاب کے دوران حفاظتی انتظامات ختم کرنے کا حکم دیا' عوام میں بھگدڑ مچ گئی' فائرنگ سے 2 افراد ہلاک۔ امریکی عدالت نے عمران خان کو سیتا وائٹ کی ناجائز بچی ٹیریان کا والد قرار دیدیا۔

15 اگست۔ خصوصی عدالتوں کے قانون کو سپریم کورٹ میں چیلنج کردیا گیا۔

16 اگست۔ نامور گلوکار' موسیقار اور قوال استاد نصرت فتح علی خان لندن میں انتقال کرگئے' عمر 48 برس تھی' صدر اور وزیراعظم کا اظہار تعزیت۔ ترقی پسند تحریک کے سرگرم رہنما اور ادیب رفیق چودھری کراچی میں انتقال کرگئے۔

17 اگست۔ ضیاء الحق کا مشن پورا کروں گا' جنرل ضیاء کی برسی کے موقع پر اجتماع سے وزیراعظم نواز شریف کا خطاب۔ نصرت فتح علی خان کو فیصل آباد میں سپرد خاک کردیا گیا' نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت۔

18 اگست۔ ملک میں اقتصادی بحران ختم ہو چکا ہے' وزیراعظم نواز شریف۔ سابق اولمپین اختر رسول نے پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔

19 اگست۔ سابق سیکرٹری تجارت سلمان فاروقی کروڑوں روپے کے فراڈ کے الزام میں گرفتار۔ چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس سجاد علی شاہ کی رہائش گاہ کے باہر نامعلوم کار سواروں کی فائرنگ۔ پرنٹنگ کے استاد نور محمد 100 برس کی عمر میں

IQBAL FORUM



لاہور میں انتقال کر گئے۔

20 اگست - قاضی حسین احمد اٹک پل پر گرفتار' لنڈی کوتل میں جلسہ کرنا چاہتے تھے۔

21 اگست - چیف جسٹس کی رہائش گاہ کے باہر فائرنگ کے خلاف ملک بھر میں وکلاء کی ہڑتال - حکومت نے سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد 16 سے کم کر کے 12 کر دی۔ افغانستان میں طالبان مخالف فوجوں نے جے یو آئی کے 28 رہنماؤں کو قطار میں کھڑا کر کے گولیوں سے اڑا دیا۔

22 اگست - سپریم کورٹ نے دہشت گردی ایکٹ کے خلاف کیس کی سماعت کیلئے فل بینچ قائم کر دیا۔ پنجاب میں خصوصی عدالتوں نے کام شروع کر دیا - خصوصی عدالت کے ایک جج اصغر خان روکڑی قتل کے ملزم نکلے۔

23 اگست - حکومت نے دہشت گردی کیخلاف فوج سے مدد لینے کا فیصلہ کر لیا۔ حبیب بنک کے 2200 افسر جبری ریٹائر کر دیئے گئے - خصوصی عدالت کے جج اصغر روکڑی مستعفی ہو گئے۔ بابائے فلم سید عطا اللہ ہاشمی لاہور میں انتقال کر گئے۔

24 اگست - کنٹرول لائن پر جھڑپ' 75 بھارتی فوجی ہلاک' 8 پاکستانی شہری جاں بحق -

25 اگست - لاہور ہائی کورٹ نے انسداد دہشت گردی ایکٹ معطل کرنے سے انکار کر دیا۔ کراچی میں دہشت گردی' ایم کیو ایم کے یونٹ انچارج سمیت 8 افراد ہلاک۔ کرپشن اور اختیارات کے ناجائز استعمال پر بلوچستان ہائی کورٹ نے سابق وفاقی وزیر اکبر لاسی اور ایم پی اے میر عبدالکریم کو نااہل قرار دیدیا' قید و جرمانے کی سزائیں - تحریک پاکستان کے کارکن یاسین قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

26 اگست - انسداد دہشت گردی ایکٹ پورے ملک میں نافذ کر دیا گیا - لاہور اور گردونواح میں مسلسل بارش سے تباہی' 25 افراد ہلاک' قائداعظم کے ساتھی چودھری علی محمد 96 برس کی عمر میں گوجرہ میں انتقال کر گئے۔

27 اگست - بالائی پنجاب میں مسلسل 36 گھنٹے بارش' 61 افراد ہلاک' گجرات' سیالکوٹ' جہلم میں مکانات منہدم - سابق وفاقی وزیر بیگم نادر خاکوانی کے شوہر نواب نادر خان خاکوانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

28 اگست - صوبہ سرحد اور بالائی پنجاب میں بارشوں سے مزید 70 افراد ہلاک -

29 اگست - بہاولپور کے 2 اراکین صوبائی اسمبلی سمیع اللہ چودھری اور چودھری افضل گل کا ہائی کورٹ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ' ججوں کے خلاف پریس کانفرنس سے خطاب -

30 اگست - ججوں کیخلاف مظاہرے پر دونوں اراکین اسمبلی کی ہائی کورٹ میں طلبی۔ دریائے چناب کے پانی سے جھنگ اور چنیوٹ کے سینکڑوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ ایم پی اے ایاز امیر نے استعفیٰ واپس لے لیا - پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور اور معروف شاعر نصیر الدین شیخ لاہور میں انتقال کر گئے۔

31 اگست - برطانیہ کی شہزادی ڈیانا اپنے دوست ڈوڈی الفائد کے ساتھ پیرس میں کار کے حادثے میں انتقال کر گئیں' پاکستان سمیت دنیا بھر میں اظہار افسوس۔ جان شیر خان نے مسلسل آٹھویں بار ہانگ کانگ اوپن سکواش چیمپئین شپ جیت لی - بزرگ صحافی ایم آئی لشکر 59 سال کی عمر میں اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

**ستمبر 1997ء** یکم ستمبر - شہزادی ڈیانا کے انتقال پر دنیا بھر میں سوگ' لندن میں جذباتی مناظر' کنگسٹن پیلس کے باہر موم بتیوں اور پھولوں کے گلدستوں کا ڈھیر لگ گیا - پاکستان کے اخبارات میں ڈیانا کی موت پر خصوصی صفحات شائع

IQBAL FORUM



ہوئے۔

2 ستمبر۔ دریائے چناب نے ملتان، مظفر گڑھ، خان پور اور علی پور میں وسیع پیمانے پر تباہی مچادی۔

3 ستمبر۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 5 افراد ہلاک۔ نوشہرہ میں ڈائنامائیٹ کا دھماکہ 6 مزدور جاں بحق۔ اسلام آباد میں شدید طوفان کے باوجود سینکڑوں افراد شہزادی ڈیانا کو خراج عقیدت پیش کرنے برطانوی ہائی کمیشن پہنچ گئے۔

4 ستمبر۔ کراچی میں دہشت گردوں نے مزید 6 افراد کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔

5 ستمبر۔ عالمی شہرت یافتہ سماجی شخصیت مدر ٹریسا نئی دہلی میں انتقال کر گئیں، پاکستان میں سیاسی و سماجی حلقوں کا اظہار افسوس۔ چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے ججوں کی تعداد میں کمی کے بارے میں صدر کا نوٹیفکیشن معطل کر دیا۔

6 ستمبر۔ لندن میں شہزادی ڈیانا کی تدفین، تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ، لاکھوں افراد نے مسلسل 72 گھنٹے تک سڑکوں پر کھڑے ہو کر شہزادی کو الوداع کیا۔ عمران خان اور جماعتیں سمیت ہزاروں پاکستانی بھی موجود تھے۔

7 ستمبر۔ ایم کیو ایم نے رابطہ کمیٹی کے سربراہ اشتیاق اظہر سے استعفیٰ لے لیا، کرپشن کے الزامات عائد کئے گئے۔

8 ستمبر۔ پاکستان کی سرحدی چوکیوں پر قبضے کی بھارتی کوشش ناکام، 15 شہری جاں بحق، 20 بھارتی فوجی ہلاک۔ ججوں کی تعداد کے بارے میں حتمی فیصلہ پارلیمنٹ ہی کرے گی، نواز شریف۔ سپریم کورٹ نے سابق وزیر عبدالکریم نوشیرانی کی نشست بحال اور اکبر لاسی کی سزا معطل کر دی۔

9 ستمبر۔ عدلیہ کی توہین کرنے والے ارکان نتائج سے بے خبر ہیں، چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ شیخ ریاض احمد۔ ہم نے عدلیہ کے خلاف مظاہرہ نہیں کیا، اراکین اسمبلی سمیع اللہ چودھری اور افضل گل کا بیان۔ سینئر صحافی ہمایوں باقر کو دشمن ملک کے سفارتخانے کو اہم راز فراہم کرنے کے الزام میں 5 سال قید، پہلی بار کسی صحافی کا کورٹ مارشل ہوا۔ سابق ایم این اے حافظ نور محمد سکھیرا عارف والا میں انتقال کر گئے۔

10 ستمبر۔ ثبوت کے بغیر دینی مدارس پر پابندی نہیں لگ سکتی، گورنر پنجاب شاہد حامد۔

11 ستمبر۔ ملک بھر میں قائداعظم کی برسی منائی گئی۔ بابائے قوم کا مشن مکمل کئے بغیر اقتدار نہیں چھوڑوں گا، نواز شریف۔ شیعہ رہنما منظور حسین سبزواری راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

12 ستمبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے سالانہ رپورٹ میں مسئلہ کشمیر کو نظر انداز کر دیا۔

13 ستمبر۔ ججوں کی تعداد کے متعلق فیصلہ عدالت میں ہو گا، چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ مسلم کانفرنس کے سیکرٹری جنرل امین مختار راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔ اردو، پنجابی اور سندھی کے معروف ادیب مہر کاچیلوی میرپور خاص میں انتقال کر گئے۔

14 ستمبر۔ حکومت نے ملک میں خطبات جمعہ کیلئے ایک ہی موضوع دینے کا فیصلہ کر لیا۔ گجرات کی معروف شخصیت سلیم جوڑا ٹریفک حادثے میں جاں بحق۔ ممتاز براڈ کاسٹر شمس الدین بٹ 77 برس کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔

15 ستمبر۔ سوئس بینکوں نے نصرت بھٹو، بے نظیر اور آصف زرداری کے اکاؤنٹس منجمد کر دیئے ہیں، حکومت پاکستان کا اعلان۔ مرکزی جامع مسجد اسلام آباد کے خطیب مولانا محمد عبداللہ کو رویت ہلال کمیٹی کا چیئرمین مقرر کر دیا گیا۔

16 ستمبر۔ حکومت نے ججوں کی تعداد کے بارے میں صدارتی حکم واپس لے لیا۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان نئی دہلی میں مذاکرات کا تیسرا دور شروع۔ سینیٹر اعجاز جتوئی امریکہ میں انتقال کر گئے۔

17 ستمبر۔ راولپنڈی میں دہشت گردوں کی فائرنگ، ایرانی کیڈٹوں سمیت 7 جاں بحق، حکومت ایران کا پاکستان سے شدید احتجاج۔ ملکہ ترنم نور جہاں کو دل کا دورہ، کراچی کے ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔

IQBAL FORUM



18 ستمبر۔ ایرانی کیڈٹوں کی میتیں خصوصی طیارے کے ذریعے ایران بھیج دی گئیں۔ بھارت طے شدہ معاہدے سے مکر گیا ہے' مذاکرات بے نتیجہ رہے' سیکرٹری خارجہ۔ حیدر آباد میں سکوٹر سواروں کی فائرنگ سے وفاقی سیکرٹری عالم بلوچ اور پولیس گارڈ ہلاک۔

19 ستمبر۔ کراچی میں مولانا عبداللہ درخواستی کے نواسے مولانا انیس الرحمن درخواستی کو قتل کر دیا گیا۔ معروف شاعر نور کپور تھلوی فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

20 ستمبر۔ نواز شریف امریکہ روانہ ہو گئے۔ مرتضیٰ بھٹو کی پہلی برسی کے موقع پر ملک بھر میں قرآن خوانی کی محافل منعقد ہوئیں۔

21 ستمبر۔ ججوں سے متعلق معاملات طے پا گئے ہیں' عابدہ حسین۔

22 ستمبر۔ نواز شریف کی نیویارک میں امریکی صدر بل کلنٹن سے ملاقات۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے دوران وزیراعظم پاکستان کی طرف سے مسئلہ کشمیر جلد حل کروانے کا مطالبہ۔

23 ستمبر۔ نواز شریف کی نیویارک میں بھارتی وزیراعظم گجرال سے ملاقات' سرحدی خلاف ورزیاں روکنے کیلئے موثر اقدامات پر اتفاق۔

24 ستمبر۔ باجوڑ ایجنسی میں اسلحہ ڈپو میں خوفناک آتشزدگی' 30 افراد ہلاک' متعدد زخمی۔ ججوں کی تعداد کا فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی' نیویارک میں نواز شریف کی پریس کانفرنس۔

25 ستمبر۔ عدلیہ کی آزادی کا ہر قیمت پر تحفظ کیا جائے گا' کوئٹہ میں چیف جسٹس کمیٹی کے اجلاس کا اعلامیہ۔ بہاولپور میں دہشت گردی' حملہ آوروں نے مکئی بھوننے والوں کے روپ میں 4 پولیس والے ہلاک کر دیئے۔ سعید انور کو رمیض راجہ کی جگہ کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا۔

26 ستمبر۔ آئینی کردار ادا کرنا چاہتے ہیں' حکومت بے جا دباؤ نہ ڈالے' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ بیجنگ سے شروع ہونے والی پرانی کاروں کی ریلی لاہور پہنچ گئی' 90 کاریں شریک تھیں۔

27 ستمبر۔ ججوں کی تقرریاں سفارشات کے مطابق کی جائیں' چیف جسٹس کا وزیراعظم کے نام خط۔ سرائیکی پارٹی نے مردم شماری فارم میں سرائیکی خانے کا مطالبہ کر دیا۔

28 ستمبر۔ حکومت پاکستان دہشت گردوں سے نمٹنے میں سنجیدہ نہیں' حکومت ایران کا احتجاج۔

29 ستمبر۔ پارلیمنٹ کے منظور کردہ قانون کو چیلنج کیا جا سکتا ہے' سپریم کورٹ۔

30 ستمبر۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ صحیح سمت میں قدم ہے' چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت۔ پی آئی اے کا ریفرنڈم ایئر لیگ نے جیت لیا۔

**اکتوبر 1997ء** یکم اکتوبر۔ کنٹرول لائن پر پاک بھارت فوجوں میں جھڑپ' 35 افراد ہلاک' متعدد چوکیاں تباہ۔

2 اکتوبر۔ ججوں کی تعداد کا معاملہ آئین کے مطابق طے کیا جائے گا' وفاقی کابینہ۔ کنٹرول لائن پر جھڑپوں میں 30 بھارتی فوجی ہلاک۔

IQBAL FORUM



3 اکتوبر - نواز شریف اور چیف جسٹس سجاد علی شاہ میں ملاقات 'اختلافی امور پر تبادلہ خیال - کراچی میں چھتوں سے مورچہ بند فائرنگ 6 افراد ہلاک۔ نواز شریف پر 96ء میں ہونے والے قاتلانہ حملے کی ایف آئی آر درج کرلی گئی۔

4 اکتوبر - مردم شماری ملتوی کر دی گئی - کراچی میں تشدد کے واقعات میں 6 افراد ہلاک - کلنٹن نے انسداد دہشت گردی قانون کی تعریف کی ہے' نواز شریف۔

5 اکتوبر - عدالت حکومت کے غیر قانونی فیصلے منسوخ کر سکتی ہے' چیف جسٹس۔

6 اکتوبر۔ حکومت کی تبدیلی کیلئے غیر ملکی اشارے پر دہشت گردی کرنے والوں کو معاف نہیں کر سکتے' نواز شریف - راولپنڈی میں جنوبی افریقہ کیخلاف کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے دن پاکستان کی جانب سے پہلی بار کھیلنے والے علی نقوی نے 115 رنز بنالئے۔

7 اکتوبر - برطانیہ کی ملکہ الزبتھ دوم اور ڈیوک آف ایڈنبرا شہزادہ فلپ 6 روزہ دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ حکومت نے کاٹن ایکسپورٹ کارپوریشن کے 550 ملازمین فارغ کر دیئے۔ چیف آف آرمی سٹاف نے صحافی ہمایوں کی سزا معاف کر دی۔ بے نظیر بھٹو کے بیرون ملک جانے پر پابندی لگادی گئی۔

8 اکتوبر - پاکستان اور بھارت دشمنی ختم کریں' ملکہ الزبتھ کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب - پنڈی ٹیسٹ کے تیسرے روز ایک اور پاکستانی کھلاڑی اظہر محمود نے پہلا ٹیسٹ کھیلتے ہوئے سنچری بنا کر عالمی ریکارڈ قائم کر دیا - ملک غلام مصطفیٰ کھر کے بڑے بھائی ملک احمد یار کھر انتقال کر گئے۔

9 اکتوبر - ملکہ الزبتھ کی لاہور آمد پر سخت ترین حفاظتی انتظامات' سڑکیں بند' شاہی قلعہ میں عشائیہ دیا گیا۔

10 اکتوبر - لاہور ہائی کورٹ کے سابق جج عارف اقبال بھٹی کو لاہور میں قتل کر دیا گیا۔ ججوں کی تعداد کے بارے میں سمری بناتے وقت کسی سینئر جج سے مشورہ نہیں کیا گیا' قائمقام چیف جسٹس اجمل میاں کا بیان - سابق صوبائی مشیر ملک حیدر عثمان کرپشن کے الزام میں گرفتار - سابق ایم پی اے اور صنعتکار مختار اے شیخ ملتان میں انتقال کر گئے۔ گجراتی اخبار ڈان اور وطن کی اشاعت بند ہو گئی۔

11 اکتوبر - عارف اقبال بھٹی کے قتل کے خلاف ملک بھر کے وکلاء کی طرف سے عدالتوں کا بائیکاٹ - اکرم شیخ کو عمومی سفیر کے عہدے سے ہٹا دیا گیا۔

12 اکتوبر۔ چیف جسٹس سجاد علی شاہ کی غیر موجودگی میں قائم مقام چیف جسٹس اجمل میاں نے فل کورٹ اجلاس بلا لیا۔ چیف جسٹس عمرہ مختصر کر کے وطن واپس آ گئے۔ ملکہ الزبتھ پاکستان کا دورہ مکمل کر کے بھارت روانہ ہو گئیں۔

13 اکتوبر۔ چیف جسٹس سجاد علی شاہ نے فل کورٹ اجلاس منسوخ کر دیا۔ نامور صحافی' کالم نگار اور اے پی پی کے سابق ڈائریکٹر جنرل اظہر سہیل لندن میں انتقال کر گئے۔

14 اکتوبر - فوجی عدالت نے امریکی سفارتخانے کے ملازم ایاز بلوچ کو سمگلنگ کے الزام میں سزا سنا دی' نامور امریکی ناول نگار ہیرلڈ رابنز انتقال کر گئے' پاکستان کے ادیبوں کا اظہار افسوس۔

15 اکتوبر۔ حکومت نے روپے کی قیمت میں پونے 9 فیصد کمی کر دی' تمام اشیائے ضرورت کی قیمتوں میں اضافہ - ایئر مارشل پرویز مہدی کو فضائیہ کا سربراہ مقرر کر دیا گیا' 8 نومبر کو چارج سنبھالیں گے۔

16 اکتوبر - وزیر اعظم نواز شریف ترکمانستان روانہ ہو گئے' ایرانی کیڈٹوں کے قتل کے الزام میں 6 افراد گرفتار۔

17 اکتوبر - سپریم کورٹ کا غیر رسمی فل کورٹ اجلاس' ججوں کا معاملہ طے نہ ہو سکا - 7 ججوں نے نئی ریکوزیشن دیدی' چیف

IQBAL FORUM



جسٹس نے 6 جج لاہور اور کراچی بھیج دیئے۔ وہاڑی سے رکن صوبائی اسمبلی غلام حیدر کھچی انتقال کر گئے۔ معروف صحافی اور پی پی آئی کے منیجنگ ایڈیٹر ابصار رضوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

18 اکتوبر۔ چیف جسٹس نے 7 ججوں کی ریکوزیشن مسترد کر دی' صدر سے آئینی کردار ادا کرنے کی درخواست۔ نواز شریف کیخلاف درخواستوں پر از خود کارروائی شروع۔

19 اکتوبر۔ ہم سینئر ججوں کی تشویش نظرانداز نہیں کر سکتے' نواز شریف۔

20 اکتوبر۔ ٹیکنوکریٹ حکومت لانے کی سازش ہو رہی ہے' جمہوریت بچانے کیلئے گول میز کانفرنس بلائی جائے' بے نظیر۔ ملتان میں دہشت گردی' مدرسے کے 6 طالب علم قتل کر دیئے گئے' شہر میں کشیدگی' فوج طلب کر لی گئی۔ بزنجو قبیلے کے سربراہ سردار فقیر محمد بزنجو انتقال کر گئے۔

21 اکتوبر۔ چیف جسٹس کی تقرری اور سنیارٹی کو چیلنج کر دیا گیا' چیف جسٹس نے سپریم کورٹ کا فل کورٹ اجلاس بلانے کی دوسری ریکوزیشن بھی داخل دفتر کر دی۔ نواز شریف کے خلاف پلاٹ کیس کا ریکارڈ طلب کر لیا۔

22 اکتوبر۔ آئی ایس آئی کیس میں حکومت نے ان کیمرہ سماعت کی درخواست دائر کر دی۔

23 اکتوبر۔ پاکستان کی پہلی خاتون ڈپٹی کمشنر مس عارفہ صبوحی نے وہاڑی میں اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا۔

24 اکتوبر۔ کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی' پورے ملک میں 625 کلومیٹر طویل انسانی زنجیر بنائی گئی۔ ایڈنبرا میں دولت مشترکہ کا اجلاس شروع ہو گیا' ملکہ برطانیہ نے افتتاح کیا' پاکستان کی نمائندگی نواز شریف نے کی۔

25 اکتوبر۔ نواز شریف اور گجرال کی ایڈنبرا میں ملاقات' کشمیر پر مذاکرات جاری رکھنے کا فیصلہ۔ سابق وزیر اطلاعات اور جماعت اسلامی کے رہنما محمود اعظم فاروقی انتقال کر گئے۔ سابق ایم پی اے سردار جہانگیر خان سیرٹکروڑ لعل عیسن میں انتقال کر گئے۔

26 اکتوبر۔ مصالحتی فارمولا نہیں دیا' حکومت عدلیہ معاملہ جلد ٹھیک ہو جائے گا' صدر لغاری۔

27 اکتوبر۔ نواز شریف کی ہدایت پر وزرائے اعلیٰ کا اجلاس طلب کر لیا گیا' بحران پر قابو پانے کیلئے مختلف تجاویز پر غور۔

28 اکتوبر۔ عدلیہ اور حکومت میں مفاہمت نہیں ہو سکی۔ عدلیہ کی آزادی پر آنچ نہ آنے دیں گے' اسلام آباد میں نوابزادہ نصراللہ خان کی صدارت میں آل پارٹیز کانفرنس کا اعلامیہ۔ سٹاک مارکیٹ کریش 48 ارب ڈوب گئے۔

29 اکتوبر۔ سپریم کورٹ نے 14 ویں ترمیم معطل کر دی' عبوری حکم جاری کر دیا گیا۔ یہ کون سا قانون ہے پارلیمنٹ نے لوٹا کریسی ختم کی' چیف جسٹس نے بحال کر دی' نواز شریف کا قومی اسمبلی میں خطاب۔

30 اکتوبر۔ چیف جسٹس نے صدر پاکستان کو 5 ججوں کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا حکم دے دیا۔ صدر فوری طور پر ججوں کا تقرر نہ کریں' نواز شریف۔

31 اکتوبر۔ وزیراعظم نے 5 ججوں کے تقرر کے بارے میں چیف جسٹس کی سفارشات مان لیں۔ جسٹس شیخ ریاض' ریاض احمد' جسٹس چودھری محمد عارف' جسٹس منیر اے شیخ' جسٹس مامون قاضی اور جسٹس عبدالرحمن خان کو سپریم کورٹ بھیج دیا گیا' قومی اسمبلی نے منظوری دے دی۔ نامور معورہ زبیدہ آغا 75 سال کی عمر میں اسلام آباد میں انتقال کر گئیں۔

IQBAL FORUM



**نومبر 1997ء** یکم نومبر۔ جسٹس راشد عزیز لاہور، جسٹس وجیہہ الدین احمد سندھ اور جسٹس محبوب علی خان پشاور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بنا دیئے گئے۔ وزیراعظم نواز شریف ڈپٹی سپیکر جعفر اقبال اور اعجاز الحق، راجہ محمد افضل خان، خواجہ آصف، ایم حمزہ اور اسفند یار ولی کے خلاف نااہلیت کے ریفرنس دائر کر دیئے گئے۔ قومی اسمبلی کے سابق پارلیمانی سیکرٹری فضل کریم خان ڈیرہ اسماعیل خان میں انتقال کر گئے۔ جمہوری وطن پارٹی نے بلوچستان حکومت سے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔

2 نومبر۔ کراچی میں دہشت گردی جامعہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم مفتی حبیب مختار، مفتی عبدالسمیع اور مولانا طاہر کو گولی مار دی گئی۔ ہنگامے شروع ہو گئے 2 ہلاک درجنوں زخمی، پی پی پی کے رہنما اور سابق سفیر متحدہ عرب امارات چاکر علی جونیجو لاڑکانہ کے قریب اپنے آبائی گاؤں میں انتقال کر گئے۔

3 نومبر۔ مسلم لیگ بلوچستان کی مخلوط حکومت میں شامل ہو گئی 5 وزارتیں مل گئیں۔ توہین عدالت کیس میں سپریم کورٹ نے وزیراعظم کو نوٹس جاری کر دیا۔ کراچی میں دوسرے روز بھی ہنگامے جاری رہے۔ سابق ایم پی اے سردار عطا محمد کھوسہ ڈیرہ غازیخان میں انتقال کر گئے۔

4 نومبر۔ نواز شریف سے متعلق فیصلہ قانون کے مطابق ہو گا، چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ سپریم کورٹ میں 5 ججوں نے اور لاہور ہائی کورٹ میں جسٹس راشد عزیز نے چیف جسٹس کا حلف اٹھا لیا۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ کے خلاف پٹیشن باقاعدہ سماعت کیلئے منظور۔

5 نومبر۔ توہین عدالت کیس میں سپریم کورٹ کو مطلوبہ ریکارڈ بھجوا دیا گیا ہے، سپیکر قومی اسمبلی سومرو۔ حبیب بنک کی برانچیں بند اور ملازمین فارغ کرنے کا فیصلہ۔ کراچی میں دہشت گردی اندھا دھند فائرنگ سے چار افراد ہلاک متعدد زخمی۔

6 نومبر۔ سپریم کورٹ نے 1993 کے انتخابات سے قبل حکمران جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کے خلاف سیاسی اتحاد بنانے کیلئے آئی ایس آئی سے رقم وصول کرنے والے 32 سیاستدانوں کی فہرست کو ریکارڈ کا حصہ بنا لیا۔ فہرست کے مطابق میر افضل خان نے ایک کروڑ روپے، غلام حیدر وائیں نے 35 لاکھ، جنرل (ر) رفاقت نے 56 لاکھ، جماعت اسلامی نے 50 لاکھ، عابدہ حسین نے 10 لاکھ، معروف صحافی الطاف حسین قریشی اور مصطفیٰ صادق 5 لاکھ، غلام مصطفیٰ جتوئی 50 لاکھ، جام صادق 50 لاکھ، محمد خان جونیجو 25 لاکھ، پیر پگاڑا 20 لاکھ، مولانا صلاح الدین 3 لاکھ، حفیظ پیرزادہ 30 لاکھ، یوسف ہارون 5 کروڑ، مظفر حسین 3 لاکھ، علی اکبر نظامانی 3 لاکھ، یوسف علی نظامانی 3 لاکھ، ارباب غلام حبیب 2 لاکھ، پیر نور محمد شاہ 3 لاکھ، جمالی 40 لاکھ، کاکڑ 10 لاکھ، جام یوسف ساڑھے 7 لاکھ، بزنجو 5 لاکھ اور نادر مینگل نے 10 لاکھ روپے وصول کئے۔

7 نومبر۔ کراچی میں علماء کے قتل کے خلاف پہیہ جام ہڑتال متعدد شہروں میں احتجاجی مظاہرے۔ پاک فضائیہ کے ایئر مارشل فاروق فیروز اور عباس خٹک ریٹائر ہو گئے۔ نئے سربراہ پرویز مہدی نے ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

8 نومبر۔ حاصل پور میں دہشت گردی، جے یو آئی کے صوبائی سیکرٹری ندیم اقبال اعوان ایڈووکیٹ کو قتل کر دیا گیا۔ مقامی ایم پی اے کا ماموں زخمی، شہر میں ہڑتال۔ جنوبی افریقہ نے عالمی چیمپئن کو ہرا کر آزادی کپ جیت لیا۔ اختتامی تقریب میں صدر لغاری نے پاکستان کے نامور کپتانوں کو ایوارڈ دیئے۔

IQBAL FORUM



9 نومبر۔ شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کا 121 واں یوم پیدائش منایا گیا' وزیر اعظم نواز شریف نے لاہور میں ایوان اقبال کا افتتاح کیا۔ گولڈن جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں وزارت ثقافت کے زیر اہتمام پاکستان ایکسپریس ٹرین کا افتتاح وفاقی وزیر شیخ رشید احمد نے سیالکوٹ ریلوے سٹیشن سے کیا

10 نومبر۔ قرضوں کی معافی کے سلسلہ میں وزارت خزانہ اور سٹیٹ بینک تحریری جواب دیں' سپریم کورٹ۔

11 نومبر۔ امریکی عدالت نے ایمل کانسی کو عمر قید کی سزا سنادی۔ پارلیمنٹ صدارتی حکم منسوخ نہیں کر سکتی' چیف جسٹس سجاد علی شاہ۔ چیف الیکشن کمشنر کے تقرر کے سلسلہ میں صدر نے وزیر اعظم کی سمری مسترد کر دی۔

12 نومبر۔ کراچی میں 4 امریکیوں اور ان کے پاکستانی ڈرائیور کو گولیوں سے بھون دیا' مرنے والے چاروں امریکی یونین ٹیکساس کمپنی کے آڈیٹر تھے۔ امریکی باشندوں کی ہلاکت پر وزیر اعظم کا سخت نوٹس کابینہ کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا۔ توہین عدالت کیس میں وزیر اعظم کو سپریم کورٹ میں پیش ہونے کا حکم جاری کر دیا گیا۔

13 نومبر۔ امریکی محکمہ خارجہ نے امریکی شہریوں کو پاکستان نہ جانے کا حکم دے دیا۔ سرحد اسمبلی نے سرحد کا نیا نام پختون خواہ رکھنے کی قرارداد منظور کر لی

14 نومبر۔ سپریم کورٹ میں وزیر اعظم خود پیش ہوں گے' مشاہد حسین کا پریس کانفرنس میں اعلان۔ انسداد دہشت گردی قانون میں حکومت نظر ثانی کرنے پر رضامند ہو گئی' سپریم کورٹ میں یقین دہانی۔ چیف جسٹس سجاد علی شاہ کی تقرری چیلنج کر دی گئی۔ سابق اولمپین اور ہاکی کے نامور کھلاڑی راجہ محمد امین 70 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 نومبر۔ حکومت نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے الگ الگ اجلاس 17 نومبر کی شام کو طلب کر لئے۔ حکومت کو بھگا کر دم لیں گے' بے نظیر بھٹو کی زیر قیادت کراچی کی مزدور ریلی میں لاکھوں افراد کی شرکت۔ امریکی عدالت نے ایمل کانسی کو سزائے موت سنادی۔

16 نومبر۔ عوام کا مقدمہ لیکر عدالت جاؤں گا' وزیر اعظم نواز شریف۔

17 نومبر۔ توہین عدالت کی نہ ارادہ تھا۔ سپریم کورٹ میں وزیر اعظم کا بیان۔ قومی اسمبلی نے توہین عدالت ایکٹ میں ترمیم کر دی۔ توہین عدالت کیس کے فیصلے کیخلاف انٹر کورٹ اپیل کی جا سکے گی' بڑے بینچ کے فیصلے کے خلاف اپیل فل کورٹ میں ہو گی۔ اپوزیشن کی طرف سے بل کی مخالفت۔ امریکی وزیر خارجہ میڈیلین البرائٹ اسلام آباد پہنچ گئیں۔

18 نومبر۔ وزیر اعظم کو حاضری سے مستثنیٰ کرنے کی درخواست مسترد کر دی گئی۔ حذف شدہ ریکارڈ پیش کرنے پر سیکرٹری قومی اسمبلی کو توہین عدالت کا نوٹس دے دیا گیا۔ چیف جسٹس سجاد علی شاہ کا تقرر چیلنج کر دیا گیا' فل کورٹ سماعت کرے' سپریم کورٹ کوئٹہ بنچ کا فیصلہ۔ امریکی وزیر خارجہ البرائٹ نے صدر وزیر اعظم اور وزیر خارجہ سے ملاقاتیں کیں۔ متحدہ عرب امارات میں مقیم عالمی مشاعروں کے آرگنائزر اور ٹی وی اداکار سلیم جعفری کینسر کے باعث انتقال کر گئے۔

19 نومبر۔ آپ نے چیف جسٹس پر خلاف لوٹا کرپسی بحال کرنے کا الزام لگایا' سپریم کورٹ نے وزیر اعظم پر فرد جرم عائد کر دی۔ جیل جانے کو تیار ہوں' صدر دستخط کر دیں کو غیر یقینی صورت حال ختم ہو جائے' وزیر اعظم نواز شریف۔ ترمیمی بل پر دستخط کر دیں' صدر سے وزراء کی ملاقاتیں۔ میری زندگی خطرے میں ہے' جسٹس سجاد کا صدر کو خط۔

20 نومبر۔ آرمی چیف کی وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد صدر کے مواخذے کا فیصلہ ملتوی' چیف جسٹس کے خلاف اسمبلی میں تحریک پیش کرنے کا پروگرام بھی موخر۔ سپریم کورٹ نے صدر کو توہین عدالت بل پر دستخط نہ کرنے حکم جاری کر دیا۔ ایوان صدر نے بل داخل دفتر کر دیا۔ وزیر اعظم کا اقوام سے خطاب تیسرے دن بھی ملتوی کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



21 نومبر- سپریم کورٹ نے وزیراعظم اور 8 پارلیمنٹرین کے خلاف توہین عدالت کے مقدمے کی سماعت 28 نومبر تک ملتوی کردی- خدا کے فضل سے ملک بحرانی کیفیت سے نکل آیا' نواز شریف-

22 نومبر- نواز شریف کی جنرل جہانگیر کرامت سے ملاقات' تمام اداروں میں اعتماد کی فضا بحال کرنے پر اتفاق- پارلیمنٹ کی بالادستی برقرار رہے گی' مشاہد حسین- جسٹس سجاد علی شاہ کے گھر میں داخل ہونے والے مسلح شخص کو گرفتار کرلیا گیا- سابق رکن مغربی پاکستان اسمبلی اور صحافی میر عبدالخالق بلوچ کراچی میں انتقال کر گئے-

23 نومبر- بحران سے نکل چکے ہیں' چیئرمین سینٹ وسیم سجاد- عمران خان نے ٹیرین کو اپنی بیٹی تسلیم کرلیا-

24 نومبر- پارلیمنٹ اپنے حقوق کا پورا دفاع کرے گی' نواز شریف- بحران عارضی طور پر ٹلا ہے- دوبارہ ابھر سکتا ہے' صدر اور آرمی چیف میں اتفاق رائے-

25 نومبر- جن کو وقت ملا ہے وہ بحران دور کریں' فوج کے ترجمان کا اعلان- اہم شخصیت کا پیغام آتے ہی پارلیمنٹ کے اختیارات میں اضافے کا بل موخر کردیا گیا-

26 نومبر- کوئٹہ کے سپریم کورٹ بنچ نے چیف جسٹس سجاد علی شاہ کو معطل کرکے نیا چیف جسٹس مقرر کرنے کا حکم جاری کردیا- چیف جسٹس نے کوئٹہ بنچ کو کام کرنے سے روک دیا اور اپنی معطلی غیر موثر قرار دے دی- کوئٹہ بنچ جسٹس ارشاد حسن اور جسٹس خلیل الرحمن پر مشتمل تھا- نواز شریف نے پنڈی تا لاہور موٹروے کا افتتاح کردیا- اسلام آباد سے لاہور تک مسلم لیگ نے عوامی قوت کا بھرپور مظاہرہ کیا- حکومت نے صدر کو جسٹس اجمل میاں کو قائم مقام چیف جسٹس مقرر کرنے کی ہدایت جاری کردی-

27 نومبر- پشاور بنچ نے کوئٹہ کے فیصلے کی توثیق کردی- پرنسپل سیٹ کے اکثریتی بنچ نے چیف جسٹس کو بحال کردیا- سپریم کورٹ کوئٹہ کے 3 رکنی بنچ نے چیف جسٹس کا حکم ماننے سے انکار کردیا- بحران جلد حل ہو جائے گا' نواز شریف- صدر' وزیراعظم' آرمی چیف' چیئرمین سینٹ اور سپیکر میں ملاقاتیں-

28 نومبر- سپریم کورٹ پر مسلم لیگیوں کا حملہ' چیف جسٹس اور صدر پاکستان کے خلاف غلیظ نعرے بازی' چیف جسٹس نے فوج طلب کرلی- پشاور بنچ نے فل کورٹ کی تشکیل کیلئے صدر' وزیراعظم اور فوج کی مدد طلب کرلی- جسٹس اجمل میاں کا چیف جسٹس کے خلاف درخواست کی براہ راست سماعت سے پھر انکار- جسٹس سعید الزماں کیخلاف ریفرنس کیلئے چیف جسٹس کا صدر کو خط-

29 نومبر- آپ کی انتظامیہ ناکام ہو چکی ہے' صدر لغاری- آپ کے انتہا پسندانہ اقدام کا کوئی جواز نہیں- وزیراعظم / سپریم کورٹ عملاً" تقسیم ہو گئی- چیف جسٹس سجاد نے فل بنچ اور جسٹس سعید الزماں صدیقی نے فل کورٹ بلالی- پولیس پر اعتبار نہیں چیف جسٹس سجاد نے فوج سے براہ راست تحفظ مانگ لیا' آرمی چیف کو خط-

30 نومبر- فل کورٹ بلانے کا حکم منسوخ کرتا ہوں' امید ہے جج میری کاز لسٹ کو مانیں گے' مجھے باری کے بغیر چیف جسٹس بنایا گیا' تب کسی نے استعفیٰ نہیں دیا' جسٹس سجاد علی شاہ- سپریم کورٹ کے 10 ججوں نے جسٹس سجاد کے احکام اور کاز لسٹ کو غیر قانونی قرار دے دیا- ہر مشکل کا مقابلہ کروں گا' نواز شریف نے قوم سے خطاب میں صدر لغاری پر الزامات لگا دیئے- پنجابی کے نامور شاعر ظہور حسین ظہور حرکت قلب بند ہونے سے پاک پتن میں انتقال کر گئے-

IQBAL FORUM



دسمبر 1997ء یکم دسمبر۔ 17 ججوں کے بند کمرے میں مذاکرات کے باوجود مصالحت نہ ہو سکی۔ جسٹس سجاد علی شاہ نے کوئٹہ، پشاور، لاہور اور کراچی بنچ توڑ کر پرنسپل سیٹ پر تمام ججوں کے 4 بنچ بنا دیئے۔ سپریم کورٹ بار کے صدر عابد منٹو اور دیگر وکلاء سارا دن مصالحت کرانے کی کوششیں کرتے رہے۔ صدر اور وزیراعظم سے آرمی چیف کی ملاقاتیں۔ دونوں نے اپنے موقف سے آگاہ کیا۔

2 دسمبر۔ حکومت اور عدلیہ میں مصالحت کی کئی کوششوں کی ناکامی کے بعد صدر پاکستان سردار فاروق خان لغاری اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ وسیم سجاد قائم مقام صدر بن گئے۔ لغاری کے مستعفی ہونے پر وفاقی کابینہ کی نواز شریف کو مبارک باد جسٹس اجمل میاں نے قائم مقام چیف جسٹس کے اختیارات سنبھال لئے۔ 3 رکنی بنچ نے اسمبلی توڑنے کا صدارتی اختیار بحال کیا۔ 10 رکنی بنچ نے معطل کر دیا۔

3 دسمبر۔ جسٹس سجاد علی شاہ طویل رخصت پر چلے گئے۔ اجمل میاں نے قائم مقام چیف جسٹس کا حلف اٹھایا۔ جسٹس سعید الزماں صدیقی نے حلف لیا۔ توہین عدالت کے تمام مقدمات کی اکٹھے سماعت کا فیصلہ۔ بنچ پھر توڑ دیئے گئے۔

4 دسمبر۔ جج کہیں ہمارے لئے بائبل ہے نظر ثانی نہیں ہوگی، جسٹس سعید الزماں۔

5 دسمبر۔ معطل نہیں کیا، کام سے روکا ہے، جسٹس سجاد اب بھی چیف جسٹس ہیں، جسٹس صدیقی۔ ملکی و غیر ملکی سرمایہ کار بندرگاہیں بجلی گھر اور ہوائی اڈے بھی خرید سکتے ہیں، نواز شریف کا اسلام آباد میں اکانومسٹ کانفرنس سے خطاب۔ نئے صدر کا انتخاب 31 دسمبر کو ہو گا۔ شیڈول جاری کر دیا گیا۔

6 دسمبر۔ جسٹس سجاد چیف جسٹس کے اہل نہیں، لغاری ہمیشہ سازشوں میں مصروف رہے، بینظیر بھٹو۔ استعفے کیلئے کوئی دباؤ نہیں تھا، ملک کو شخصی آمریت کی طرف لے جایا جا رہا ہے، لغاری۔

7 دسمبر۔ حکومت پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گئی، وزیراعظم نواز شریف۔ صدر صوبہ سرحد یا سندھ سے لیا جائے گا، وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف۔ پنجابی کے معروف مزاحیہ شاعر بابا عبید ابوذری فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

8 دسمبر۔ سازشوں کے خلاف کارروائی کریں گے، وزیراعلیٰ پنجاب۔ اس طرح ہٹانے سے بہتر تھا کہ مجھے گھر پر نظر بند کر دیا جاتا، جسٹس سجاد علی شاہ۔

9 دسمبر۔ وزیراعظم نواز شریف نے تہران میں خامنہ ای، حسینہ واجد اور امیر قطر سے ملاقاتیں کیں۔ کشمیر ظلم کی چکی میں پس رہا ہے، ایرانی انقلابی رہنما آیت اللہ سید علی خامنہ ای کا آٹھویں اسلامی سربراہی کانفرنس سے خطاب۔

10 دسمبر۔ نیا عالمی نظام لانا ہو گا، نواز شریف کا آٹھویں سربراہی کانفرنس سے خطاب۔ 6 ججوں کا ذاتی مفاد ہے میرے خلاف 10 رکنی بنچ سماعت نہیں کر سکتا، جسٹس سجاد کا تحریری جواب۔

11 دسمبر۔ بھارت مقبوضہ کشمیر میں مظالم بند کرے، اسلامی سربراہ کانفرنس کی قرارداد۔ جسٹس سجاد نے بنچ درست تشکیل دیا، لیکن وہ خود اس میں نہیں بیٹھ سکتے تھے، جسٹس صدیقی۔ تحریک پاکستان کے رہنما پیر آفتاب احمد قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

12 دسمبر۔ عدلیہ کو تباہی سے بچانے کیلئے چیف جسٹس کو کام کرنے سے روکا ہے، جسٹس سعید صدیقی۔

13 دسمبر۔ ملک اب کسی اور سازش کا متحمل نہیں ہو سکتا، وزیراعظم نواز شریف۔

IQBAL FORUM



14دسمبر- فاروق لغاری رضی فارم کی زمین یا رقم واپس کریں، حکومت پاکستان- مسافر بس نہر پر دریائے جہلم میں جا گری 20 افراد جاں بحق-

15دسمبر- مسلم لیگ نے رفیق تارڑ کو صدارتی امیدوار نامزد کر دیا- سپریم کورٹ پر حملہ حکومت کی تحقیقات اور اقدامات کا جائزہ لیا جائے، قائم مقام چیف جسٹس کی ہدایت- پی پی 194 کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگ کے محمود خان کھچی نے پی پی کے اظہر خان کو شکست دے دی- ممتاز عالم دین مولانا امین احسن اصلاحی لاہور میں انتقال کر گئے

16دسمبر- نئے صدر کے انتخاب کے سلسلہ میں 29 امیدوار میدان میں آ گئے-

17دسمبر- مستعفی ہو کر مطمئن ہوں حرام خوری نہیں کی، فاروق لغاری کا چوٹی زیریں میں جلسہ- پاکستان محفوظ ہاتھوں میں ہے، اداروں کی ساکھ بحال ہو جائے گی، مسلم لیگی صدارتی امیدوار جسٹس (ر) رفیق تارڑ-

18دسمبر- قائم مقام چیف الیکشن کمشنر جسٹس مختار احمد جونیجو نے رفیق تارڑ کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیئے- حکومت کے صدارتی امیدوار ایک اخبار کو دیئے گئے انٹرویو میں توہین عدالت کے مرتکب ہوئے ہیں، الیکشن کمشنر-

19دسمبر- لاہور ہائی کورٹ نے قائم مقام چیف الیکشن کمشنر کا حکم معطل کر کے رفیق تارڑ کو انتخاب لڑنے کی اجازت دے دی- وزیر اعظم نواز شریف اور ترکی کے صدر سلیمان ڈیمرل نے پشاور میں 155 کلومیٹر طویل موٹروے کی تعمیر کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی-

20دسمبر- رفیق تارڑ سمیت 7 صدارتی امیدواروں کی حتمی فہرست جاری کر دی گئی- آصف زرداری کو سینٹ میں لا کر حلف اٹھوایا جائے، سندھ ہائی کورٹ-

21دسمبر- سری لنکا کی صدر چندریکا کمار کے اعزاز میں قائم مقام صدر وسیم سجاد نے عشائیہ دیا- روزنامہ جنگ لاہور کی قیمت 10 روپے سے کم کر کے 5 روپے کر دی گئی-

22دسمبر- میری تقرری پر پہلے اعتراض کیوں نہ ہوا، سجاد علی شاہ کے وکیل کا سپریم کورٹ میں جواب الجواب- کرسمس کے موقع پر وزیر اعظم نواز شریف اور سری لنکا کی صدر چندریکا کمارا ٹنگا نے مسیحی بھائیوں میں تحائف تقسیم کئے- صوبہ سرحد کے وزیر خوراک مزید طوفان کے بعد اے این پی کے ایک اور وزیر بشیر احمد بلور نے استعفیٰ دے دیا- روزنامہ <نوائے وقت" نے بھی اپنی قیمت 7 روپے سے کم کر کے 5 روپے کر دی، روزنامہ دن لاہور نے اپنے 8 صفحات کی قیمت 2 روپے کر دی-

23دسمبر- سپریم کورٹ کے جسٹس سعید الزمان صدیقی کی سربراہی میں 10 رکنی بنچ نے جسٹس سید سجاد علی شاہ کی بطور چیف جسٹس تقرری کو غیر آئینی اور غیر قانونی قرار دے دی- اجمل میاں نے مستقلاً" چیف جسٹس کا حلف اٹھا لیا- 26 نومبر 97ء تک کے فیصلے قانونی اور بعد کے غیر قانونی ہوں گے- فلور کراسنگ قانون معطل اسمبلی توڑنے کا اختیار ختم، بے نظیر کی برطرفی درست قرار دے دی گئی- فیصلہ غیر آئینی ہے رٹ دائر کروں گا، سجاد علی شاہ- ہم نے اپنے اخباروں کی قیمت کم نہیں کریں گے- روزنامہ <خبریں> اور روزنامہ <پاکستان> کا اعلان- روزنامہ <دن> لاہور نے ہاکروں کے مطالبے پر اپنے اخبار کی قیمت 3 روپے کر دی- استاد فضل دین عرف بھجا سری پائے والا 93 سال یک عمر میں لاہور میں انتقال کر گیا- گولڈن جوبلی ٹرین کراچی پہنچ گئی، پرجوش استقبال ریڈیو پاکستان کے ممتاز براڈ کاسٹر اظہر مجید پنڈی میں انتقال کر گئے-

IQBAL FORUM



24دسمبر- شورکوٹ کے قریب سرگانہ سٹیشن پر روہی ایکسپریس اور سرگودھا پسنجر میں تصادم 40 جاں بحق 150 زخمی-
25دسمبر- ملک میں قائداعظم محمد علی جناح کا 121واں یوم ولادت جوش و جذبے سے منایا گیا۔ متنازعہ صدارتی امیدوار کو مکمل پروٹوکول دیا جا رہا ہے صدارتی امیدوار مولانا محمد خان شیروانی۔
26دسمبر- رفیق تارڑ نے سرحد سے صدارتی انتخابی مہم شروع کر دی' ولی خان نے حمایت کا اعلان کر دیا - ایرانی سفارتکار صادق گنجی کے قتل اور سانحہ مونڈکا میں ملوث ملزموں کے ساتھیوں کا کمانڈو ایکشن 5 انتہائی خطرناک دہشت گرد ڈیرہ غازیخان جیل سے فرار ہو گئے-
27دسمبر- دہشت گردوں کے جیل سے فرار کے بعد ڈیرہ غازیخان جیل کے 3 افسر گرفتار کر لئے گئے' آئی جی کو ہٹا دیا گیا۔ جسٹس (ر) عبدالقدیر چودھری کو چیف الیکشن کمشنر مقرر کر دیا گیا-
28دسمبر- اردو اور سندھی کے نامور شاعر' دانشور اور سندھ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر شیخ ایاز 73 برسوں کی عمر میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔
29دسمبر- لاہور ہائی کورٹ نے رفیق تارڑ کیس میں اٹارنی جنرل کو عدالت میں طلب کر لیا - آصف علی زرداری نے اپنے انتخاب کے 9 ماہ اور 10 دن بعد سینٹ کی رکنیت کا حلف اٹھا لیا۔ پنجابی کے شاعر خادم چشتی پاک پتن میں انتقال کر گئے۔
30دسمبر- ہائی کورٹ نے رفیق تارڑ کو الیکشن لڑنے کی اجازت دے دی-
31دسمبر- پاکستان مسلم لیگ کے امیدوار جسٹس (ر) محمد رفیق تارڑ 374 ووٹ لیکر پاکستان کے نویں صدر منتخب ہو گئے- ان کے مقابلے میں پی پی کے آفتاب شعبان میرانی کو 58 ووٹ ملے - مملکت اور اس کے اداروں کو سربلند رکھنا ہی میرا مقصد ہے' صدر تارڑ - وسیم اکرم کے والد کا اغوا 15 لاکھ تاوان لیکر رہا کر دیا - ممتاز قانون دان اور تحریک پاکستان کے کارکن پیر رفیع الدین شاہ ملتان میں انتقال کر گئے۔

## 1998ء

**جنوری 1998ء** یکم جنوری - ریٹائرڈ جسٹس رفیق تارڑ نے پاکستان کے 9ویں صدر کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔ چیف جسٹس اجمل میاں نے حلف لیا۔ میں تنگ نظر نہیں آزاد خیال ہوں' میرے بارے میں ڈس انفارمیشن پھیلائی جا رہی ہے' تارڑ۔ بے نظیر' آصف زرداری اور نصرت بھٹو کیخلاف 12 ریفرنس احتساب کمشنر کو بھیج دیئے گئے۔
2 جنوری - دہشت گردوں کے فرار کے الزام میں کمشنر' ڈپٹی کمشنر اور ایس پی سمیت ڈیرہ غازیخان کی انتظامیہ معطل کر دی گئی - پنجاب اسمبلی نے زرعی اراضی پر مالیہ کے خاتمے کا قانون منظور کر لیا - قائداعظم یونیورسٹی اور پشاور یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر رضی الدین صدیقی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ خان آف قلات میر داؤد خان انتقال کر گئے۔
3 جنوری- دینہ (جہلم) کے قریب ٹریفک کے المناک حادثے کے بعد خوفناک آتشزدگی - 25 افراد زندہ جل گئے' 4 گاڑیاں خاکستر - فاطمہ بھٹو کو ہر قیمت پر حاصل کروں گی مرتضیٰ بھٹو کی پہلی بیوی فوزیہ بھٹو کی پریس کانفرنس۔
4 جنوری - روپے کی قیمت میں مزید کمی نہیں کی جائے گی' سرتاج عزیز - بیرون ملک بے نظیر اور زرداری کے مزید 2 ارب

IQBAL FORUM



ڈالر کا سراغ مل گیا ہے' میاں وحید۔

5 جنوری۔ مسلم لیگ کی مرکزی کونسل نے فروری میں بلدیاتی انتخابات کی تجویز مسترد کر دی' مارچ یا اپریل میں منعقد کرانے کا مطالبہ - تاجروں نے جنرل سیلز ٹیکس کے خلاف تحریک شروع کر دی۔ مختلف شہروں میں مظاہرے - سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی 70 ویں سالگرہ منائی گئی۔ معروف شاعر' ادیب اور محقق یحییٰ امجد لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 جنوری - پاکستان کی معاشی تباہی کا ذمہ دار سی بی آر ہے۔ چیئرمین سی بی آر معین الدین کا اعتراف -

7 جنوری۔ غیر جماعتی بلدیاتی انتخابات 18 اپریل کو ہوں گے' وفاقی کابینہ کا فیصلہ - دفاعی پیداوار ڈویژن میں کروڑوں کے گھپلوں کا انکشاف۔ آئندہ کبھی وزیراعظم نہیں بننا چاہتی' بے نظیر - ماں کی ہدایت پر پی پی پی میں شامل ہوا ایسے والد کی ضرورت نہیں جو ہماری بدنامی کا باعث بنے' پگارو کے بیٹے علی گوہر شاہ کا انٹرویو - جونیجو لیگ کے سربراہ نوابزادہ عبدالغفور ہوتی مردان میں انتقال کر گئے۔ ٹینس سٹار خواجہ افتخار احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔ تحریک پاکستان کے کارکن اور صحافی احمد بشیر لاہور میں انتقال کر گئے۔

8 جنوری۔ برطانوی بینکوں نے بے نظیر اور زرداری کے اکاؤنٹس سے رقوم نکلوانے اور جائیداد کی فروخت پر پابندی لگا دی ہے' سینیٹر سیف الرحمن - سعودی جیل سے رہا ہونے والے 13 پاکستانی بچے لاہور پہنچ گئے - ہیروئن سمگلنگ کے الزام میں والدین کے ساتھ گرفتار کئے گئے تھے۔

9 جنوری - بے نظیر اور زرداری نے اربوں ڈالر کی لوٹ مار کی' یارک ٹائمز کی رپورٹ - ممبئی ایجنسی میں خونریز لڑائی 6 افراد ہلاک - ملیشیا کے متعدد جوان یرغمال بنا لئے گئے - دو ماہ سے بجلی کی بندش پر احتجاج - بے نظیر کے خلاف کیس دائر کر رہے ہیں نہ اثاثے منجمد کئے' برطانوی دفتر خارجہ۔

10 جنوری۔ بے نظیر نے نواز شریف اور ان کے ساتھیوں کیخلاف 3 ریفرنس دائر کر دیئے' کرپشن کا الزام - ڈیرہ جیل سے قیدیوں کے فرار کے وقت زخمی ہونے والے قاری اللہ وسایا نشتر ہسپتال میں چل بسا۔

11 جنوری - لاہور میں دہشت گردی' مسلح افراد کی میکلوڈ روڈ پر مومن پورہ کے قبرستان میں مجلس عزا پر فائرنگ 24 افراد جاں بحق 60 زخمی - کہرام برپا ہو گیا۔ ہم نے قاری اللہ وسایا کی ہلاکت کا بدلہ لیا ہے' لشکر جھنگوی۔

12 جنوری - لاہور میں 16 افراد کی تدفین کے موقع پر زبردست ہنگامہ' ڈی سی آفس' پوسٹ ماسٹر جنرل آفس' عدالتیں' سینما اور درجنوں گاڑیاں نذر آتش - پنجاب بھر میں چھاپے' سپاہ صحابہ کے رہنماؤں سمیت سینکڑوں افراد گرفتار۔

13 جنوری - شہباز شریف پر ہیلی کاپٹر کی خریداری میں 16 ملین روپے کمیشن لینے کا الزام' پبلک اکاؤنٹس کی ذیلی کمیٹی نے نصیراللہ بابر کو ثبوت دینے کیلئے طلب کر لیا۔

14 جنوری - بیرونی ممالک میں ناجائز بنک اکاؤنٹس کے بارے میں اپنی پوزیشن واضح کریں' ہائی کورٹ نے بے نظیر کو طلب کر لیا۔

15 جنوری۔ فرقہ وارانہ خطبات جمعہ پر سخت کارروائی کا فیصلہ - وزیراعلیٰ پنجاب کی صدارت میں اجلاس - کشیدگی کے اسباب ختم کئے جائیں - ڈھاکہ میں پاکستان' بھارت اور بنگلہ دیش کے سربراہوں کی اقتصادی کانفرنس سے نواز شریف کا خطاب - نواز شریف کی ڈھاکہ میں بھارتی وزیراعظم اندر کمار گجرال سے ملاقات - نواز شریف نے بنگلہ دیش کے قیام کی

IQBAL FORUM



جدوجہد میں شہید ہونے والوں کی یادگار پر حاضری دی۔
16 جنوری - سانحہ مومن پورہ کا سرغنہ اپنے تین ساتھیوں سمیت گرفتار - محصور پاکستانیوں کو واپس لے جائیں' بنگلہ دیشی وزیراعظم حسینہ واجد کا مذاکرات کے دوران نواز شریف سے مطالبہ - کمشنر لاہور تبدیل چار افسر معطل - عالم دین مولانا عبدالکریم قاسمی لاہور میں انتقال کر گئے۔
17 جنوری - برطانیہ میں بے نظیر کے اکاؤنٹس کے بارے میں تحقیقات شروع ہو گئیں۔ پاکستان کشمیر پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گا' نواز شریف
18 جنوری۔ حساس ادارے نے اسلحہ کے 150 سمگلروں کی فہرست حکومت کو دیدی 21 ارکان پارلیمنٹ شامل ہیں۔ جیٹھ بھٹہ ریلوے سٹیشن کے قریب تیز رو اور منڈی بہاؤ الدین کے قریب چناب ایکسپریس کو حادثہ ایک شخص ہلاک 11 زخمی۔ این پی ٹی کے سابق چیئرمین رفیق عنایت مرزا اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
19 جنوری - قرضوں کی وصولی کیلئے ایمرجنسی بھی لگا سکتے ہیں' نواز شریف کا سرمایہ کاری کونسل کے اجلاس سے خطاب - سینئر صحافیوں روزنامہ پاکستان کے ایڈیٹر جمیل چشتی اور جوائنٹ ایڈیٹر حمید جہلمی کو لاہور میں دہشت گردی ایکٹ کے تحت گرفتار کر لیا گیا' علامہ شبلی نعمانی اور سلیمان ندوی کا سیرت کے بارے میں قابل اعتراض مضمون شائع کرنے کا الزام - ممتاز ماہر تعلیم آغا نسیم احمد خان ملتان میں انتقال کر گئے۔
20 جنوری - سوئس حکومت نے بے نظیر اور آصف زرداری کے خلاف مقدمہ درج کر لیا۔
21 جنوری - فرقہ پرست مولویوں کو سرعام سزا دیں گے' وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف کا بدو ملہی میں اجتماع سے خطاب - معروف مزاحیہ شاعر دلاور فگار کراچی میں اور صحافی غنی اعرابی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
22 جنوری - وزیراعظم نے کراچی میں نوگو ایریاز ختم کرنے کی ہدایت کر دی۔ ایم کیو ایم خدمت خلق کمیٹی فاؤنڈیشن کی تقریب سے خطاب کے دوران ایم کیو ایم کے شہداء کے ورثا کو ایک ایک لاکھ کے چیک دیئے۔ معروف شیعہ عالم دین علامہ عرفان حیدر عابدی اور ان کی اہلیہ ٹریفک حادثے میں جاں بحق - کمشنر سرگودھا قتل کیس میں مجسٹریٹ' ایس پی' ڈی ایس پی اور انسپکٹر کو غلط تفتیش کرنے پر قید و جرمانے کی سزا۔
23 جنوری - 21 سال بعد جمعتہ الوداع کے موقع پر باقاعدہ تعطیل ہوئی۔ نارووال کے قریب ٹریفک حادثہ 25 افراد جاں بحق - درگاہ بہاء الدین زکریا کے سجادہ نشین اور سابق گورنر پنجاب مخدوم سجاد حسین قریشی لاہور میں انتقال کر گئے - سرگودھا کی انتظامیہ کا عدالتی حکم ماننے سے انکار - سزا یافتہ افسر فرار کرا دیئے۔
24 جنوری - 2 لاکھ مسلم لیگی کارکنوں کی فوج تیار کرنے کا فیصلہ - سٹیج کے مزاحیہ آرٹسٹ انور جٹ ملتان میں انتقال کر گئے۔ نواز شریف کے ریاض میں شاہ فہد اور دیگر سعودی حکام سے اہم مذاکرات
25 جنوری - ملتان' گوجرانوالہ اور جہلم میں بموں کے دھماکے ایک ہلاک 24 زخمی - ملتان میں ریلوے سٹیشن اور گوجرانوالہ' جہلم میں بسوں میں دھماکے ہوئے۔ شاعر مجاز دہلوی کراچی میں انتقال کر گئے۔
26 جنوری - خصوصی عدالت کے فیصلے پر عمل ہو گا' شہباز شریف - سزا یافتہ افسروں کی گرفتاری کا حکم دیدیا گیا۔ فرانس پاکستان کو میراج طیارے نہیں دے گا' صدر شیراک کا اعلان۔
27 جنوری - آئینی ترمیم کے پیکج کیلئے سفارشات تیار کر لی گئیں - ووٹر کی عمر 18 سال کرنے اور چیف الیکشن کمشنر کی

IQBAL FORUM



تقرری کا اختیار وزیر اعظم کو دینے کی تجویز۔ سرگودھا میں 3 سزا یافتہ افسروں نے گرفتاری پیش کر دی۔
28 جنوری۔ بم دھماکوں میں ملوث ہاتھ جلد سامنے آجائے گا' نواز شریف۔ کوٹ عبدالمالک اور مرید کے میں بم دھماکے ایک ہلاک 30 افراد شدید زخمی۔ سی بی آر کی تنظیم نو نام تبدیل کر کے پاکستان ریونیوز سروس رکھ دیا گیا۔ ہائی کورٹ نے سرگودھا کے افسروں کی سزائیں معطل کر دیں' رہا کر دیئے گئے۔
29 جنوری۔ غیر قانونی تارکین وطن کو 10 سال قید کی سزا دی جائے گی' ایکٹ میں ترمیم کا فیصلہ۔
30 جنوری۔ ملک بھر میں عید الفطر منائی گئی۔ تخریب کاری کے خدشے کے پیش نظر عید گاہوں اور مساجد کے بارہ مسلح پولیس کے دستے تعینات رہے۔
31 جنوری۔ سہالہ ریلوے سٹیشن پر ذوالفقار ایکسپریس کو حادثہ 9 افراد جاں بحق۔ انجن اور چار بوگیاں بریکیں فیل ہونے کے باعث ریلوے لائن سے اتر کر مسجد میں جا گھسیں۔

## فروری 1998ء

یکم فروری۔ علاقائی امن کیلئے مسئلہ کشمیر کا حل ضروری ہے' بھارت ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کر رہا ہے' ڈیوس میں عالمی اقتصادی فورم کے اجلاس سے نواز شریف کا خطاب۔ امریکہ میں پاکستان کے سابق سفیر ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل اعجاز عظیم انتقال کر گئے۔
2 فروری۔ احتساب کمشنر نے بے نظیر کے خلاف 3 ریفرنس احتساب سیل کو واپس کر دیئے ہیں' جسٹس مجدد مرزا۔ پرچون کی سطح پر جنرل سیلز ٹیکس نافذ ہو گیا کسی تاجر نے رجسٹریشن نہیں کرائی۔
3 فروری۔ امن و امان کی صورتحال اطمینان بخش نہیں' صدر تارڑ کی کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ ملک میں دو حکمران نہیں ہو سکتے' صدارتی اختیارات محدود کریں گے' وزیر قانون خالد انور۔ کراچی میں قائداعظم کے پڑنواسے سکندر علی کو پولیس نے ڈاکو قرار دیکر ہلاک کر دیا۔
4 فروری۔ راولپنڈی میں سپاہ صحابہ سے تعلق رکھنے والے 8 دہشت گرد گرفتار۔ سکندر علی ڈکیتی کے دوران لوگوں کی پٹائی سے زخمی ہوا بعد ازاں حوالات میں دم توڑ گیا' پولیس۔
5 فروری۔ ملک بھر میں کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کیلئے ہڑتال' احتجاجی مظاہرے۔ پختونخواہ معاہدہ تحریری ہے' نواز شریف نے بھی دستخط کئے تھے' نسیم ولی خان۔
6 فروری۔ افغانستان میں قیامت خیز زلزلہ 5 ہزار جاں بحق' حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ میجر کلیم کیس میں سندھ ہائی کورٹ نے الطاف حسین' عمران فاروق سمیت 19 ملزموں کو بری کر دیا۔ روزنامہ <مشرق> پشاور کے چیف ایڈیٹر آغا سید تاج میر پشاور میں انتقال کر گئے۔
7 فروری۔ پاکستان کا ایٹمی پروگرام پرامن ہے' دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا' صدر تارڑ
8 فروری۔ قومی اتفاق رائے پیدا نہ ہوا تو مشرقی پاکستان جیسے سانحے پیش آتے رہیں گے' نواز شریف۔
9 فروری۔ صدر کیخلاف چیف الیکشن کمشنر کا فیصلہ غیر آئینی تھا' کالعدم قرار دیا جاتا ہے' لاہور ہائی کورٹ۔ روپے کی قیمت میں ریکارڈ کمی ڈالر 47 روپے کا ہو گیا۔
10 فروری۔ وزیر اعظم نے اسلام آباد میں پروگرام 2010ء کا افتتاح کیا۔ تاجروں کی ہڑتال کا کوئی جواز نہیں۔ 3 سال

IQBAL FORUM



کیلئے ہڑتالوں پر پابندی لگانے کی تجویز زیر غور ہے۔ قانون سازی کریں گے' نواز شریف - پختونخواہ کا مطالبہ مسترد' حکومت اور اے این پی میں مذاکرات کا پہلا دور ناکام ہو گیا۔ معروف شاعر جمال احسانی کراچی میں انتقال کر گئے۔

11 فروری - جنرل سیلز ٹیکس کے خلاف ملک بھر میں تاجروں کی مکمل ہڑتال - لاہور میں کاروبار جاری رہا۔ کراچی میں پختون لڑکی کے اغوا کے خلاف پہیہ جام' ہنگاموں میں دو افراد ہلاک - وزیر اعلیٰ ہاؤس پر حملہ - نواز شریف چین پہنچ گئے' چینی رہنماؤں سے بات چیت - جنگ ستمبر کے ہیرو جنرل بختیار رانا کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

12 فروری - پاکستان 5 بڑی ایٹمی طاقتوں کے ہم پلہ ہو گیا ہے' ڈاکٹر قدیر خان - نواز شریف کے چینی صدر جیانگ زمن اور نائب وزیر اعظم سے مذاکرات - ممتاز سکالر پروفیسر اسماعیل سیٹھی پشاور میں انتقال کر گئے۔

13 فروری - فیصل آباد میں دہشت گردی 3 علماء اور ڈرائیور جاں بحق - معروف صحافی ظہیر بابر 70 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

14 فروری - پنجاب میں خدمت کمیٹیاں قائم کر دی گئیں - ظہیر بابر کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

15 فروری - حلیفوں کیلئے ملکی سلامتی قربان نہیں کر سکتے' حکومت پاکستان - ڈیورنڈ لائن کو نہیں مانتے صوبے کا نام پختونخواہ رکھ دیا' کوئی مائی کا لال تبدیل نہیں کر سکتا' ولی خان۔

16 فروری - ملک کو ناقابل تسخیر بنا دیا ہے' نواز شریف کا ہانگ کانگ میں سرمایہ کاری کانفرنس سے خطاب - نواز شریف کو لیڈر مانتا ہوں لوٹا کریسی کی ابتدا قائداعظم نے کی تھی۔ ہمارے جلسے پر ان کی زندگی میں گولی چلی 600 سرخپوش شہید ہوئے' ولی خان - جسٹس سجاد علی شاہ ریٹائر ہو گئے' فل کورٹ ریفرنس نہیں ہوا۔

17 فروری - سرحد میں اے این پی کے وزراء نے استعفوں کی دھمکی دیدی کل سے دفاتر نہیں جائیں گے۔ قائداعظم کے بارے میں ولی خان کے بیان پر مختلف رہنماؤں کا احتجاج' نواز شریف خاموش رہے۔ جنڈ ریلوے سٹیشن کے قریب خوشحال ایکسپریس کی بوگی کا فرش ٹوٹ گیا 3 مسافر جاں بحق - آزاد کشمیر کے وزیر اطلاعات حمید مفتی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

18 فروری - پختونخواہ گھر کا معاملہ ہے طے کر لیں گے' نواز شریف - وزیر اعظم کی اے این پی کے رہنماؤں سے ملاقات - فوج کی یقین دہانی پر نواز شریف کو مہلت دی مگر اس مہلت کو میرے خلاف استعمال کیا گیا' سجاد علی شاہ۔

19 فروری - آئی ایم ایف کے دباؤ پر بجلی' پٹرول' پانی اور گیس کے نرخ بڑھائے جانے کا امکان - برصغیر کے نامور فلمی اداکار آغا طالش لاہور میں انتقال کر گئے۔ موٹروے کا ٹھیکہ 25 سال کے لیز پر غیر ملکی کمپنی کو دے دیا گیا۔

20 فروری - سرحد مسلم لیگ نے پختونخواہ کا مطالبہ مسترد کر دیا۔ پارلیمانی پارٹی کے اجلاس میں اے این پی کے خلاف تند و تیز تقاریر - ملک بھر میں زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ شمالی افغانستان میں بھاری جانی نقصان - تاجروں نے 26 فروری سے غیر معینہ مدت کیلئے ہڑتال کا اعلان کر دیا۔

21 فروری - کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 2 ایرانی جاں بحق - پختون خواہ مذاکرات کا دوسرا راؤنڈ بھی بے نتیجہ رہا۔

22 فروری - کورنگی کراچی میں کار سواروں کی فائرنگ - متحدہ قومی موومنٹ کے 6 کارکنوں سمیت 8 افراد ہلاک۔ دہشت گردی نہ رکی تو پاکستان سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں' ایران کا احتجاج - پاکستانی سفیر کی دفتر خارجہ میں طلبی۔ گھانا میں

IQBAL FORUM



پاکستان کے سابق سفیر افتخار علی شیخ لاہور میں انتقال کر گئے۔

23 فروری - آئینی پیکج عجلت میں نہ لایا جائے۔ حکومت پارلیمنٹ کو اعتماد میں لے' صدر تارڑ کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب - صدر کی تقریر کے دوران پیپلزپارٹی اور ایم کیو ایم کا ہنگامہ ایوان سے واک آؤٹ - تارڑ نے عدلیہ تباہ کی' ججوں کو خریدنے کیلئے بریف کیس لیکر کوئٹہ گئے' بے نظیر۔

24 فروری - ملک بھر میں بارش اور ژالہ باری' موسم سرما میں بارشوں کا ریکارڈ ٹوٹ گیا - حکومت اور اے این پی کے درمیان پختونخواہ کے مسئلے پر مذاکرات کھٹائی میں پڑ گئے۔

25 فروری - مسلم لیگ اور اے این پی کا اتحاد ٹوٹ گیا - مسلم لیگ نے سرحد کا نام پختونخواہ رکھنے سے انکار کر دیا۔

26 فروری - سپر ایکسپریس میں فیصل آباد کے قریب بم دھماکہ 4 افراد ہلاک 30 زخمی۔ حکومت سے اتحاد ختم ہونے کے بعد اے این پی کے صوبائی وزراء مستعفی ہو گئے۔ جنرل سیلز ٹیکس کیخلاف ملک بھر میں تاجروں کی ہڑتال۔

27 فروری - گوجرانوالہ کے قریب بس میں بم دھماکہ' 5 افراد ہلاک - احتساب بیورو کا چھاپہ' پاکستان سٹیل ملز کے سابق چیئرمین عثمان فاروقی کے لاکر سے 22 کروڑ 89 لاکھ روپے برآمد - اے این پی قومی اسمبلی میں اپوزیشن بنچوں پر بیٹھ گئی۔

28 فروری - کراچی میں 2 بم دھماکے' 8 افراد ہلاک 26 زخمی - پی ٹی سی کے 2443 ملازمین فارغ کر دئے گئے۔

**مارچ 1998ء** یکم مارچ ملک بھر میں 17 سال بعد پانچویں مردم شماری و خانہ شماری شروع ہو گئی - جھنگ میں شیعہ رہنما نواب امجد علی خان سمیت 3 افراد کو قتل کر دیا گیا۔ معروف ادیب اور صحافی مولانا حسن ندوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

2 مارچ - بھارت کے انتخابات میں انتہا پسند جماعت بی جے پی جیت گئی۔ سابق ڈپٹی سپیکر سندھ اسمبلی عطا محمد مری کراچی میں انتقال کر گئے۔

3 مارچ - بلوچستان میں قیامت خیز بارش - مکران ڈویژن میں 70 گاؤں تباہ' سینکڑوں ہلاک - تربت میں وسیع پیمانے پر تباہی۔ ایف آئی اے عثمان فاروقی کی اہلیہ اور بیٹی کو گرفتار کر لیا۔

4 مارچ - پختونخواہ کے مسئلے پر نواز شریف اور ولی خان میں مذاکرات ناکام' نواز شریف تعلقات کی بحالی کیلئے خود ولی باغ گئے۔ حکومت اور تاجروں میں فکس ٹیکس دینے کا معاہدہ - عثمان فاروقی کی اہلیہ اور بیٹی کی تصاویر کی اشاعت پر قومی اسمبلی میں ہنگامہ - ایم سی بی کے سابق سربراہ حسین لوائی کو آسٹریلیا سے گرفتار کر لیا گیا ہے' چیئرمین احتساب سیل سینیٹر سیف الرحمن کا بیان۔

5 مارچ - جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے' بھارت کے انتخابات میں بی جے پی کی کامیابی پر ترجمان خارجہ پاکستان کا رد عمل - وزیراعظم کے حکم پر عثمان فاروقی کی اہلیہ اور بیٹی کی رہائی - وزیراعلیٰ سرحد سردار مہتاب نے اے این پی کی علیحدگی کے بعد دوبارہ اعتماد کا ووٹ حاصل کر لیا۔ مجھے گرفتار نہیں کیا گیا' دوبئی میں ہوں حسن لوائی کی پریس کانفرنس۔

6 مارچ - کراچی میں امن و امان کی صورتحال پر غور کیلئے وزیراعظم کی صدارت میں اجلاس' انسداد دہشت گردی کا قومی

IQBAL FORUM



منصوبہ نافذ کرنے کا فیصلہ۔

7 مارچ - پختونخواہ کا باب ہمیشہ کیلئے بند ہو چکا ہے ' وزیراعظم نواز شریف - ملتان میں دہشت گردوں کی اندھا دھند فائرنگ شیعہ رہنما سمیت 3 افراد جاں بحق۔ کشمیر میں زبردست ہنگامہ گاڑیاں نذر آتش -

8 مارچ - دہشت گردی مسئلہ بن گئی ہے ' خصوصی عدالتوں سے توقعات پوری نہیں ہوئیں ' گورنر پنجاب شاہد حامد - ملتان میں دہشت گردی کے دوران جاں بحق ہونے والوں کی تدفین ' مظاہرین کا گاڑیوں پر پتھراؤ۔

9 مارچ - پتوکی کے قریب چلتن ایکسپریس میں بم دھماکہ 7 افراد ہلاک 31 زخمی ' سکھر کے سیشن کورٹ میں دھماکہ ایک شخص جاں بحق 10 زخمی - لاہور ہائی کورٹ نے انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتوں کو جائز قرار دیدیا۔ گلگت کے قریب ویگن دریائے استور جا گری 22 ہلاک -

10 مارچ - والٹن ریلوے اسٹیشن پر بھی خوفناک ٹرین دھماکہ ' 8 افراد ہلاک 68 زخمی - بجلی کے نرخوں میں 22 فیصد تک اضافہ کر دیا گیا - اپوزیشن کی 11 جماعتوں نے پاکستان عوامی اتحاد بنا لیا - نصراللہ سرپرست طاہر القادری پہلے صدر بنا دیئے گئے۔

11 مارچ - بم دھماکوں میں بھارتی ایجنسی <را> ملوث ہے ' وزیراعظم نواز شریف - بے نظیر نے نواز شریف اور 4 وزراء کیخلاف نااہلی کے ریفرنس جمع کرا دیئے۔

12 مارچ - بھارتی دہشت گردی کا نوٹس لیا جائے ' پاکستان کا اقوام متحدہ سے مطالبہ ' اجمل خٹک کی بے نظیر سے اہم ملاقات باہمی رابطوں پر اتفاق ' بجلی کے بعد آٹا بھی مہنگا - 20 کلو کا تھیلا 159 کی بجائے 162 روپے میں ملے گا۔ مفتی محمد حسین نعیمی لاہور میں انتقال کر گئے۔

13 مارچ - بھارت کے ساتھ اچھے تعلقات کیلئے الیکشن جیتا۔ مجھے عوام نے ہی مینڈیٹ دیا ' نواز شریف کا کلدیپ نیر کو انٹرویو -

14 مارچ - کالا باغ ڈیم نواز شریف کے موجودہ دور میں ہی بنے گا ' وزیراعلیٰ شہباز شریف - دہشت گردی میں ملوث بھارتی سفارتکار کو پاکستان چھوڑ دینے کا حکم ' بھارت نے پاکستانی سفارتکار نکال دیا۔ نواز شریف اور ساتھیوں کیخلاف بے نظیر کے ریفرنس مسترد۔

15 مارچ - فیصل آباد میں دہشت گردی ' موٹر سائیکل سواروں نے تحریک جعفریہ کے سابق صدر کے 3 جوان بیٹے موت کے گھاٹ اتار دیئے۔ الیکشن 97ء میں آئی بی کے ذریعے 14 کروڑ روپے تقسیم کئے گئے ' بے نظیر۔

16 مارچ - تھرمل پاور معاہدے کرنے والوں کو معافی نہیں ملے گی ' نواز شریف - سپریم کورٹ نے تیرہویں ترمیم کیخلاف رٹ فضول اور غیر سنجیدہ قرار دیکر خارج کر دی۔ پٹیشنر سید اقبال حیدر کو 10 ہزار روپے جرمانہ۔

17 مارچ - ایم کیو ایم نے حکومت سے اتحاد توڑنے کی دھمکی دیدی۔ نوگوایریاز کے خاتمے کیلئے 48 گھنٹے کا الٹی میٹم - ہائیکورٹ نے پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کا عمل عدالتی فیصلے سے مشروط کر دیا۔

18 مارچ - ریکارڈ طلب کرنے پر تھانہ کرم پور ( میلسی ) کی پولیس کا دو سول ججوں پر بیہمانہ تشدد ' چیف جسٹس کے حکم پر 6 اہلکار گرفتار ' ایس ایچ او فرار - پشاور کے قریب بس اور پک اپ میں تصادم کے بعد دریا میں جا گریں 50 جاں بحق -

IQBAL FORUM



19 مارچ - کراچی میں حکومت کے ساتھ مذاکرات کے بعد ایم کیو ایم نے الٹی میٹم واپس لے لیا۔ بھارتی وزیراعظم واجپائی کے حلف اٹھانے پر حکومت پاکستان کی طرف سے خیر سگالی کا پیغام - دلیپ کمار نشان امتیاز لینے کیلئے پاکستان پہنچ گئے۔

20 مارچ - نواز شریف کا بھارتی وزیراعظم واجپائی کو مبارکباد کا خط 'مذاکرات کی دعوت - اے این پی کے رہنما راؤ مہروز اختر لاہور میں انتقال کر گئے۔

21 مارچ - پنجاب میں بلدیاتی الیکشن 2 مئی کو ہوں گے 'شیڈول کا اعلان - ہنگو میں فرقہ وارانہ فسادات 'نوروز میلے پر حملہ '9 افراد جاں بحق 25 زخمی 'کرفیو کا نفاذ۔

22 مارچ - حکومت نے غیر ملکی دباؤ مسترد کر دیا 'غوری میزائل کے تجربے کی تیاریاں مکمل۔

23 مارچ - ملک بھر میں یوم پاکستان منایا گیا 'صدر رفیق تارڑ نے بھارتی اداکار دلیپ کمار کو نشان امتیاز دیا - کراچی میں ایم کیو ایم کے دو دھڑوں میں خونی تصادم 20 افراد ہلاک 10 گاڑیاں نذر آتش۔

24 مارچ - نواز شریف کی سعودی عرب میں ولی عہد عبداللہ بن عزیز سے ملاقات - پنجاب میں فوج نے پرائمری سکولوں کا معائنہ شروع کر دیا۔

25 مارچ - ہائی کورٹ نے میڈیکل کالجوں میں کوٹہ سسٹم غیر آئینی و غیر اسلامی قرار دیدیا۔ نواز شریف کی شاہ فہد سے ملاقات دو طرفہ امور پر تبادلہ خیال۔

26 مارچ - لاہور ہائی کورٹ نے احتساب ایکٹ کو قانونی اور سیف الرحمن کی تقرری کو جائز قرار دیدیا - پنجابی کے نامو شاعر جوگی جہلمی جہلم اور پاکستان کی پہلی فلمی ہیروئن آشا بھوسلے لاہور میں انتقال کر گئیں۔

27 مارچ - پی آئی اے میں قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بھرتیاں کرنے پر بینظیر بھٹو کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے گئے - پنجاب میں بلدیاتی الیکشن کی تاریخ پھر تبدیل 20 مئی کو ہوں گے۔

28 مارچ - واجپائی نے اعتماد کا ووٹ لیتے ہی کشمیر پر مذاکرات سے انکار کر دیا۔

29 مارچ - بینظیر دور کے تھرمل معاہدوں نے ملک پر غمال بنا رکھا ہے 'نواز شریف کا لاہور میں کھلی کچہری سے خطاب۔

30 مارچ - ملتان میں دہشت گردی 'ڈبل سواروں نے صبح کی سیر کرنے والے 3 اہل تشیع فائرنگ کر کے قتل کر دیئے۔

31 مارچ - کراچی میں 2 بم دھماکے ایک دھماکہ الطاف حسین کے گھر کے قریب ہوا - پولیس افسر پر آتش گیر مادے سے حملہ 3 افراد ہلاک 37 زخمی۔ مسلم لیگ نے ایم کیو ایم کے مطالبات تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

## اپریل 1998ء

یکم اپریل - بلدیاتی اداروں میں خواتین کی نشستیں دوگنی کر دی گئیں - سندھ ہائی کورٹ نے بے نظیر کی ضمانت منظور کر لی۔

2 اپریل - تھرمل معاہدے ختم کرنے کا فیصلہ - غیر ملکی کمپنیوں کو 15 دن سے بجلی کے نرخ کم کرنے کی وارننگ - بے نظیر ہیلی کاپٹر سکینڈل میں پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے پیش ہوں ورنہ وارنٹ گرفتاری بھی جاری کر سکتے ہیں 'چیئرمین ذیلی کمیٹی برجیس طاہر - پرچے آؤٹ ہونے پر پنڈی بورڈ کے کنٹرولر امتحانات سمیت 20 ملازمین گرفتار۔

3 اپریل - توہین عدالت کیس کا فیصلہ - سپریم کورٹ نے نواز شریف 'بے نظیر اور اراکین اسمبلی کو بری کر دیا پاکستان تین

IQBAL FORUM



قومی کرکٹ ٹورنامنٹ کے پہلے میچ میں جنوبی افریقہ سے ہار گیا۔ وقار یونس اور عبدالرزاق نے دسویں وکٹ کی شراکت میں 72 رنز بنا کر عالمی ریکارڈ توڑ دیا۔

4 اپریل - بنوری ٹاؤن کراچی کے علماء اور راولپنڈی میں ایرانی کیڈٹس کے قاتلوں کو سزائے موت کی سزا دی گئی ،خصوصی عدالتوں کے فیصلے - ملک بھر میں بھٹو مرحوم کی 19 ویں برسی منائی گئی۔

5 اپریل - برٹش اوپن سکوائش چیمپئن شپ میں جان شیر خان کی شکست پاکستان کی 17 سالہ حکمرانی ختم ہو گئی۔

6 اپریل۔ پاکستان نے غوری میزائل کا کامیاب تجربہ کیا - 1000 گرام ایٹمی وارہیڈ لیکر 1500 کلومیٹر تک مار کر سکتا ہے۔ میزائل جارحیت کیلئے نہیں اپنے دفاع کیلئے بنایا ہے ،نواز شریف - 20 لاکھ فرزندان توحید نے فریضہ حج ادا کیا۔ <جنگ> ملتان کے بیورو چیف جمشید رضوانی اور رپورٹر طاہر ندیم کو توہین عدالت پر جیل بھیج دیا گیا۔

7 اپریل - تیر نکل چکا اب دستبردار نہیں ہو سکتے ،غوری کے تجربے پر نواز شریف کا ردعمل - سکرنڈ اور خیرپور میں بم دھماکے 10 افراد ہلاک 45 زخمی۔ خانقاہ ڈوگراں کے قریب ٹرالی نہر میں گر گئی 32 افراد ہلاک - پیر کرم شاہ الازہری اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

8 اپریل - ملک بھر میں سخت حفاظتی انتظامات میں عید الاضحیٰ منائی گئی۔

9 اپریل - منیٰ میں شیطان کو کنکریاں مارنے کے دوران بھگدڑ - 9 پاکستانیوں سمیت 150 حاجی شہید - 200 شدید زخمی -

10 اپریل - مسلم لیگ (ن) اور (ج) میں اتحاد ،تحریری معاہدے پر دستخط ہو گئے۔

11 اپریل - بے نظیر 19 مئی کو اکاؤنٹس کمیٹی کے سامنے حاضر ہوں - ورنہ زبردستی لایا جائیگا ،چودھری برجیس طاہر -

12 اپریل - پاکستان نے ایٹمی ری ایکٹر تیار کر لیا -

13 اپریل - خدمت کمیٹیوں کے ارکان نے ملک بھر میں حلف اٹھالیا۔ وزیراعظم نے اسلام آباد کی فیصل مسجد میں حلف لیا - باقی شہروں میں بھی مساجد میں تقاریب ہوئیں - چائلڈ لیبر کے خلاف گلوبل مارچ کے شرکاء پاکستان پہنچ گئے۔

14 اپریل - فیصلے نہ ہونے سے احتساب کا ایک سال ضائع ہو گیا ،سینٹر سیف الرحمن - بے نظیر نے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں پیش ہونے سے انکار کر دیا - شیخوپورہ میں لیگی ایم این اے محمود اکبر کو بھائی ،گن مین اور دوست سمیت قتل کر دیا گیا

15 اپریل - وزیراعظم کہہ دیں ایٹمی دھماکہ بھی کر دیں گے ،ڈاکٹر قدیر - اردو اخبارات کی قیمت دوبارہ 5 روپے سے بڑھا کر 7 روپے کر دی گئی -

16 اپریل - جہاں ظلم ہو گا سزا بھی وہیں دی جائے گی۔ وزیراعظم کا ڈیرہ غازی خان کے قریب بے زمینوں کو اراضی دینے کی تقریب سے خطاب -

17 اپریل - غوری میزائل کیلئے کسی سے اجازت نہیں لی ،نواز شریف کا لاہور میں اے این پی ایس کی تقریب سے خطاب۔

18 اپریل - بدعنوانی کی بنیاد پر کئے گئے تھرمل معاہدوں کی تنسیخ کیلئے صدارتی آرڈیننس آگیا ،کمپنیوں کو 7 روز میں حلف نامے داخل کرانے کی ہدایت - لندن میں حکومت ایم کیو ایم مذاکرات کامیاب ،اتحاد برقرار رکھنے کا فیصلہ -

IQBAL FORUM



19 اپریل - امریکہ نے ہمیشہ بے وفائی کی اب اس پر انحصار نہیں کریں گے' گوہر ایوب -
20 اپریل - اسلام آباد میں پی پی کارکنوں پر پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے پولیس کا لاٹھی چارج' رضا ربانی اور اعتزاز احسن سمیت متعدد اراکین پارلیمنٹ زخمی - پی پی اور اے این پی نے سیاسی تعاون کا اعلان کر دیا۔ آزاد کشمیر میں شریعت آرڈیننس منسوخ' ہائی کورٹ نے شرعی عدالت کالعدم قرار دیدی۔ پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کا مرحلہ ختم' درجنوں مسلم لیگی بلا مقابلہ کامیاب۔
21 اپریل - پشاور میں عوامی اتحاد کی ریلی' حکومت کے استعفے کا مطالبہ - نواز شریف کی روم میں اطالوی وزیر اعظم سے ملاقات -
22 اپریل - اسلام آباد میں ہنگامے کے سلسلے میں اراکین پارلیمنٹ کے خلاف درج مقدمے واپس' کارکن رہا کرنے کا اعلان - کہروڑپکا کے قریب دریائے ستلج میں کشتی الٹنے سے ایک ہی خاندان کے 12 افراد ہلاک - 27 ویں قومی کھیل پشاور میں شروع ہو گئے' صدر نے افتتاح کیا۔
23 اپریل - سیکرٹری ڈٹ جائیں' وزراء اور اراکین اسمبلی کے غیر قانونی احکامات نہ مانیں' سپریم کورٹ - جنوبی افریقہ نے پاکستان کو 9 وکٹوں سے ہرا کر سہ ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا۔
24 اپریل - دھماکہ کئے بغیر ایٹمی ہتھیار فوج کے حوالے کر سکتے ہیں' بھارت کا اعلان -
25 اپریل - پاکستان بھی ایٹمی ہتھیار فوج کے حوالے کر سکتا ہے' ترجمان خارجہ پاکستان - راہوالی میں ڈاکوؤں کی فائرنگ سے 2 افراد ہلاک' احتجاج کرنے والوں پر پولیس کی فائرنگ میں دو بھی 2 نوجوان مارے گئے۔
26 اپریل - اسلام آباد میں طالبان شمالی اتحاد کے درمیان مذاکرات کا آغاز - ایم کیو ایم کے وفد کی لاہور میں وزیر اعظم سے ہنگامی ملاقات -
27 اپریل - آزاد کشمیر کے سرحدی علاقے ساہنی میں 21 افراد ذبح کر دیئے گئے۔ بھارتی کمانڈوز کی کارروائی ہے' پاکستان کا الزام - پاک فضائیہ نے غزہ میزائل فائر کرنے کی مشق کی - محرم الحرام کا چاند نظر آگیا 1419 ہجری شروع -
28 اپریل - پاکستان کو کشمیر کے مسئلہ پر بھارت سے خطرہ ہے' امریکی ترجمان
29 اپریل - تھرمل معاون کے کمشن کی قسطیں عوام نہیں دیں گے' نواز شریف - پاکستان نے مصنوعی سیارہ البدر دوم تیار کر لیا
30 اپریل - لاہور ہائی کورٹ کے سنگل بنچ کی طرف سے بلدیاتی الیکشن نئی مردم شماری کے تحت کرانے کا حکم - شیخوپورہ میں دہشت گردی' ایک ہی خاندان کی 6 خواتین قتل -

## مئی 1998ء

یکم مئی - ملک بھر میں یوم مئی کے موقع پر مزدوروں کے احتجاجی جلسے - نجکاری اور ڈاؤن سائزنگ پر احتجاج -
2 مئی - گوہر ایوب وزارت خارجہ سے مستعفی ہو گئے - وزیر مملکت صدیق کانجو سے اختلافات' کوئی اور وزارت دینے کا مطالبہ - لاہور ہائی کورٹ نے پنچائت سسٹم کالعدم قرار دیدیا - صوبائی حکومت نے بلدیاتی الیکشن سے متعلق فیصلہ چیلنج کر دیا -
3 مئی - افغان دھڑوں کے درمیان امن مذاکرات ناکام ہو گئے۔ الطاف حسین واپس آکر مقدمات کا سامنا کریں' وزیر

IQBAL FORUM



داخلہ شجاعت حسین - امریکی دباؤ پر مستعفی نہیں ہوا' وزارت تبدیل کرنے کی درخواست دی ہے' گوہر ایوب - پی ٹی وی کی اداکارہ دردانہ بٹ لڑکیاں سمگل کرنے کے الزام میں فرینکفرٹ میں گرفتار -

4 مئی - امریکہ نے ڈاکٹر قدیر خان ریسرچ لیبارٹریز پر پابندی عائد کر دیں - پاور کمپنیاں نرخ کم نہ کریں تو ان کا بوریا بستر گول کر دیا جائے' نواز شریف کا صوابی میں پہیور کینال کی افتتاحی تقریب سے خطاب -

5 مئی - کرپشن کے مسئلے پر کسی پاور کمپنی کیخلاف ثبوت کے بغیر کارروائی نہ کی جائے امریکہ کی پاکستان کو وارننگ - بلدیاتی انتخابات کا مردم شماری سے کوئی تعلق نہیں' ہائی کورٹ ڈویژن بنچ کا فیصلہ - الطاف حسین کا نام میجر کلیم کیس سے خارج باقی ملزمان کی بریت کیلئے اپیل کرنے کا فیصلہ -

6 مئی - فیصل آباد کے بشپ جوزف نے توہین رسالت قانون کے خلاف احتجاج کے طور پر ساہیوال کی عدالت کے سامنے خودکشی کر لی - مری میں ٹول ٹیکس کے خلاف ہڑتال' چونگیاں نذر آتش' پولیس سے تصادم -

7 مئی - ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا -

8 مئی - نواز شریف کا کوئی متبادل نہیں' چیف آف آرمی سٹاف - مری میں ٹال ٹیکس کیخلاف مظاہرے عدالتیں اور حوالات نذر آتش شہر فوج کے حوالے - بشپ جوزف کی تدفین کیلئے ہزاروں عیسائی خوشاب پور پہنچ گئے -

9 مئی - 9 تھرمل کمپنیاں بجلی کے نرخ کم کرنے پر رضامند ہو گئی ہیں' وزیراعظم کا قوم سے خطاب - سابق ایم این اے جماعت اسلامی کراچی کے سابق امیر عثمان رمز انتقال کر گئے -

10 مئی - پاکستان کیخلاف پابندیاں امریکی مفادات کے منافی ہیں' امریکی نائب وزیر دفاع کا کانگریس میں بیان - بشپ جوزف کی تدفین کے موقع پر فیصل آباد میں زبردست مظاہرے - کراچی میں بھی گاڑیوں پر پتھراؤ - ایک ارب افراد بھی خودکشی کر لیں تو قانون توہین رسالت تبدیل نہیں ہو گا' اعجاز الحق -

11 مئی - بھارت نے ایٹم' نیوٹران اور ہائیڈروجن بموں کے دھماکے کر دیئے' دنیا حیران رہ گئی - ترشول میزائل کا بھی کامیاب تجربہ' پاکستان کا شدید رد عمل -

12 مئی - ڈکٹیشن نہیں لیں گے جو ضروری ہوا کر گزریں گے' نواز شریف کی اخبار نویسوں سے بات چیت - بھارتی دھماکوں کا جواب دیا جائے' سینیٹ کا مطالبہ - پاکستان ایٹمی دھماکوں سے باز رہے' امریکہ - فیصل آباد سے ایم پی اے صدیق ڈھلوں انتقال کر گئے -

13 مئی - بھارت نے 2 اور ایٹمی دھماکے کر دیئے - دھماکوں کی طاقت ہیروشیما پر گرائے گئے بموں سے دوگنا تھی - امریکہ اور جاپان نے بھارت کیخلاف اقتصادی پابندیاں لگا دیں - امریکہ نے پاکستان کو دھماکوں سے روکنے کیلئے وفد بھیج دیا -

14 مئی - حساب برابر کر دیں گے' پاکستان کا اعلان - چاغی میں ایٹمی دھماکوں کیلئے تیاریاں -

15 مئی - امریکی وفد کے ساتھ مذاکرات ناکام' پاکستان نے دھماکے نہ کرنے کی یقین دہانی کرنے سے انکار کر دیا -

16 مئی - دھماکوں کا فیصلہ عوام کی توقعات کے مطابق ہو گا' فوج اور حکومت میں اتفاق رائے' آرمی چیف کی وزیراعظم سے ملاقات - راولپنڈی میں بارود پھٹنے سے 13 افراد ہلاک - کراچی میں دھماکے 2 افراد ہلاک - چاغی میں دھماکے نہیں ہونے دیں گے' کوئٹہ میں طلباء کی احتجاجی ریلی -

IQBAL FORUM



17 مئی - پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کر دیا ' جرمنی اور جاپان کا اعلان - نہیں کیا ' امریکہ اور پاکستان - دھماکے کیلئے چاغی ' دا لبندین اور نوشکی میں انفراسٹرکچر تعمیر کر لیا گیا -

18 مئی - دھماکہ نہ کریں ' برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر اور صدر کلنٹن کا نواز شریف سے فون پر رابطہ - صدر نے سنیارٹی لسٹ تبدیل کر کے لاہور ہائی کورٹ میں 10 ججوں کا تقرر کر دیا - معروف شاعر عبید اللہ علیم کراچی میں انتقال کر گئے ان کی عمر 59 سال تھی -

19 مئی - ایٹمی صلاحیت موجود ہے ' دشمن کو منہ توڑ جواب دینگئے ' نواز شریف کی صحافیوں سے بات چیت - بے نظیر وطن واپس پہنچ گئیں کراچی میں شاندار استقبال - عبید اللہ علیم کو سپرد خاک کر دیا گیا -

20 مئی - پنجاب میں 7 سال بعد بلدیاتی الیکشن - زیادہ تر حلقوں میں مسلم لیگ کے حامی کونسلر جیت گئے - دھاندلی کے الزامات - فائرنگ اور توڑ پھوڑ 35 افراد ہلاک سینکڑوں زخمی -

21 مئی - دھماکہ کریں ' مدیروں کا مطالبہ - فیصلہ قومی مفاد کے مطابق ہو گا ' نواز شریف - بینظیر کی ضمانت منظور ' وارنٹ گرفتاری واپس ' احتساب بنچ نے پاسپورٹ جمع کرانے کا حکم دے دیا - حکومت نے بھارتی دھماکوں کا جواب نہ دیا تو اپوزیشن تحریک کی کال دیگی ' بینظیر - انڈونیشیا کے صدر سہاتو مستعفی حبیبی نے اقتدار سنبھال لیا -

22 مئی - ملکی سلامتی کیلئے حکومت کے ساتھ ہیں ' بے نظیر کی وزیر خارجہ گوہر ایوب کو یقین دہانی - ملتان میں دہشت گردی ایک تاجر کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا -

23 مئی - بھارتی دھماکے پاکستان کیلئے چیلنج ہیں ' نواز شریف کا ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب - ورلڈ کپ ہاکی ' پاکستان نے برطانیہ کیخلاف میچ 5-7 سے جیت لیا -

24 مئی - گوادر سے کراچی جانے والے پی آئی اے کے فوکر طیارے کو اغوا کر لیا گیا - طیارہ حیدر آباد (سندھ) میں اتار لیا گیا - ہائی جیکروں کی طرف سے افغانستان میں دھماکہ نہ کرنیکا مطالبہ -

25 مئی - صبح 3 بجکر 20 منٹ پر کمانڈو ایکشن ' تینوں ہائی جیکر گرفتار ' مسافر رہا کرا لئے گئے - ہائی جیکروں نے بھارتی ایجنٹ ہونے کا اعتراف کر لیا - آرمی چیف کی طرف سے کنٹرول لائن پر متعین کمانڈروں کو چوکس رہنے کا حکم - ورلڈ کپ ہاکی سپین نے پاکستان کو 1-2 سے ہرا دیا -

26 مئی - آرمی چیف جہانگیر کرامت ' دفاعی ہتھیاروں کا جائزہ لینے کیلئے اگلے مورچوں پر پہنچ گئے - بے نظیر کی احتساب بنچ لاہور میں پیشی پولیس وکلاء اور کارکنوں میں تصادم ' عدالت کا دروازہ ٹوٹ گیا - قلعہ دیدار سنگھ سے ایم این اے چودھری اعجاز انتقال کر گئے -

27 مئی - ڈاکٹر قدیر خان کو ایٹمی دھماکے کا گرین سگنل دیدیا گیا - کاؤنٹ ڈاؤن شروع - بھارتی جارحیت کے خطرے سے نمٹنے کیلئے ایٹمی میزائل سرحدوں پر نصب کر دیئے گئے - تحریک آزادی کشمیر کے کارکن اے آر ساغر راولپنڈی میں انتقال کر گئے -

28 مئی - پاکستان 5 ایٹمی دھماکے کر کے عالم اسلام کی پہلی اور دنیا کی ساتویں ایٹمی قوت بن گیا - دھماکے تین بج کر 40 منٹ پر چاغی میں کئے گئے - ملک بھر میں جشن لوگ دیوانہ وار سڑکوں پر نکل آئے - ملک بھر میں ایمرجنسی کا نفاذ - غیر ملکی کرنسی اکاؤنٹ منجمد کر دیئے گئے - ورلڈ کپ ہاکی ' پاکستان آسٹریلیا سے 1-3 سے ہار گیا - سیمی فائنل میں نہ پہنچ سکا -

29 مئی - پاکستان نے دھماکوں کی سیریز مکمل کرنے کا فیصلہ کر لیا - جاپان نے پاکستان کیخلاف پابندیاں لگا دیں - برطانیہ نے

IQBAL FORUM



ہائی کمشنر واپس بلا لیا۔ دھماکوں کے بعد وسیم سجاد کو آسٹریلیا سے نکل جانے کا حکم۔ مالیاتی ایمرجنسی کا نفاذ۔ غیر ملکی کرنسی کے نئے اکاؤنٹ کھولنے پر پابندی۔

30 مئی۔ پاکستان نے چھٹا ایٹمی دھماکہ کر دیا' سیریز مکمل ہو گئی۔ جاپان نے پاکستان سے سفیر واپس بلا لیا۔ کلنٹن نے پاکستان کیخلاف پابندیوں کی دستاویز پر دستخط کر دیئے۔ روپیہ سستا ہو گیا ڈالر کی قیمت میں 0.95 روپے اضافہ۔ پاکستان نے جنوبی کوریا کو ہرا کر آئندہ چیمپئنز ٹرافی کیلئے کوالیفائی کر لیا۔

31 مئی۔ حکومت حکم دے تو ہم ہائیڈروجن بم بھی بنا سکتے ہیں' ڈاکٹر قدیر کی پریس کانفرنس۔ ایٹمی دھماکوں کی وڈیو فلم جاری کر دی گئی۔ پہاڑوں کا رنگ تبدیل ہوا اور وہ دھواں بن کر ہوا میں تحلیل ہو گئے۔ افغانستان میں زلزلہ 6 ہزار افراد ہلاک۔ ایٹمی سائنسدانوں کا اسلام آباد واپسی پر شاندار استقبال۔

**جون 1998ء** یکم جون۔ پاکستان کا ایٹم بم امت مسلمہ کیلئے خوشخبری ہے' ایرانی وزیر خارجہ کمال فرازی کی اسلام آباد آمد پر اخبار نویسوں سے بات چیت۔ تینوں سٹاک ایکسچینج کریش 38 ارب ڈوب گئے' سرمایہ کار دیوالیہ ہو گئے۔ ایٹمی دھماکوں کا کارنامہ ایٹمی توانائی کمشن کے سائنس دانوں نے انجام دیا' ڈاکٹر قدیر کو ہم نے صرف مبصر کے طور پر بلایا تھا' ڈاکٹر ثمر مبارک۔

2 جون۔ کراچی میں دہشت گردی' 10 افراد ہلاک' 5 نعشیں بوری میں بند ملیں۔ وفاقی کابینہ نے سرکاری چھٹیوں کی تعداد 20 سے کم کر کے 11 کر دی۔

3 جون۔ کشیدگی کا ذمہ دار صرف بھارت ہے' چینی صدر جیانگ زیمن کا انٹرویو۔ کراچی میں دہشت گردی 5 افراد ہلاک' 40 نوجوان اغوا۔

4 جون۔ امریکہ نے کشمیر کو بین الاقوامی مسئلہ قرار دیدیا۔ جنیوا میں پانچ بڑوں کے اجلاس میں کشمیر پر پاک بھارت مذاکرات کا مطالبہ۔ پنجاب کابینہ تنخواہوں سے دستبردار اراکین اسمبلی نصف تنخواہ لیں گے۔

5 جون۔ لاہور کے سینما میں بم دھماکہ 3 افراد ہلاک 2 زخمی پابندیوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے قومی اسمبلی کی قرارداد۔

6 جون۔ حیدر آباد میں 3 بم دھماکے ایک شخص ہلاک 10 زخمی۔ سلامتی کونسل کی طرف سے پاکستان اور بھارت کے دھماکوں کی مذمت۔ واجپائی کشمیریوں کو غلام بنانے کا خیال چھوڑ دیں' نواز شریف کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔

7 جون۔ خیر پور کے قریب خیبر میل میں بم دھماکہ 35 افراد ہلاک 70 زخمی۔ 3 بوگیاں تباہ۔ دھماکہ <را> نے کرایا' ترجمان خارجہ۔ نواز شریف کی متحدہ عرب امارات کے فرمانروا شیخ زید بن سلطان' سعودی شاہ فہد سے ملاقاتیں۔

8 جون۔ کوآپریٹو مالکان کے اثاثے ضبط کر لئے جائیں' سپریم کورٹ۔ واجپائی کی طرف سے نواز شریف کو کشمیر پر مذاکرات کی پیش کش۔

9 جون۔ ایمرجنسی کے نفاذ کے مسئلے پر حکومت اور حلیف جماعتوں میں شدید اختلافات۔ نواز شریف سعودی عرب اور امارات کے دورے کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔ کراچی سمندری طوفان سے بچ گیا۔ موسلا دھار بارش سے 16 افراد ہلاک۔

10 جون۔ ڈی آئی جی اور اے ڈی آئی جی بہاولپور کو سرکاری ڈرائیور نے ڈرامائی انداز میں قتل کر دیا۔ گالیاں دینے پر

IQBAL FORUM



مشتعل ہو گیا تھا' ڈرائیور کا بیان۔ بنیادی حقوق معطل' پارلیمنٹ نے ایمرجنسی کی منظوری دیدی۔ معروف شاعر مذاق العیشی ملتان میں انتقال کر گئے۔

11 جون - وزیراعظم نے قوم سے خطاب میں خود انحصاری کا قومی ایجنڈا پیش کیا۔ کالا باغ ڈیم بنانے اور جاگیریں ضبط کرنے کا اعلان - وزیراعظم ہاؤس کو سٹیٹ گیسٹ ہاؤس میں تبدیل کرنے کا فیصلہ' ٹریکٹر کی قیمت میں ایک لاکھ روپے کمی۔ ڈی آئی جی اور اے ڈی آئی جی بہاولپور کو سپرد خاک کر دیا گیا۔

12 جون - وفاقی بجٹ کا اعلان' ساڑھے 16 ارب کے ٹیکس' پرچون پر سیلز ٹیکس' ٹیلیفون بلوں پر سرچارج' دفاعی بجٹ میں 8.2 فیصد اضافہ - بڑے ممالک نے پاکستان اور بھارت کے قرضے روک دیئے۔ کالا غ باغ ڈیم کی تعمیر کے اعلان پر سندھ اور سرحد میں شدید رد عمل۔

13 جون - نادہندگان کیلئے 10 جولائی کی ڈیڈ لائن مقرر کر دی گئی' وزیر خزانہ کی بعد از بجٹ پریس کانفرنس - پنجاب میں 28 صنعت کار واجبات ادا نہ کرنے پر گرفتار۔

14 جون - پنجاب بھر میں نادہندگان کیخلاف کارروائی' 280 گرفتار - بلوچستان میں مسلم لیگ اور بی این پی میں مذاکرات ناکام - اختر مینگل کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے کا فیصلہ۔

15 جون - پنجاب کے بجٹ میں 7 ارب کے اضافی ٹیکس' مختلف کاروباری اداروں پر سالانہ ٹیکس لگا دیا گیا - سرحد میں بھی بجٹ پیش کر دیا گیا' اسمبلی میں کالا باغ ڈیم کے مسئلے پر زبردست ہنگامہ۔ پنجابی وزیراعلیٰ مردہ باد کے نعرے - سندھ کے سابق گورنر رحمن گل پشاور میں انتقال کر گئے۔

16 جون - ملک دشمنوں کی مخالفت کے باوجود کالا باغ ڈیم ضرور بنے گا۔ وزیراعلیٰ پنجاب پہلا منی بجٹ' پی ٹی سی نے لوکل کال کا وقت 5 منٹ اور لائن رینٹ میں اضافے کا فیصلہ کر لیا۔ کراچی میں خدمت کمیٹی کے رکن سمیت 16 افراد دہشت گردی میں ہلاک۔

17 جون - بلوچستان میں پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی پر 5 مسلم لیگی ارکان نااہل قرار دیدیئے گئے۔ کالا باغ ڈیم کیخلاف سندھ میں ہڑتال' کراچی میں بم دھماکے۔

18 جون - کالا باغ ڈیم پر اتفاق رائے کیلئے صوبائی حکومتیں تعاون کریں وزیراعظم کا کوئٹہ اور کراچی میں اعلیٰ سطحی اجلاسوں سے خطاب - کراچی سیکرٹریٹ' سٹاک ایکسچینج اور ایف ڈی سی بلڈنگ میں بم دھماکے 5 ہلاک 15 زخمی۔

19 جون - کالا باغ ڈیم کی پہلی اینٹ اتفاق رائے کے بعد رکھیں گے' نواز شریف - وزیراعظم نے دالبندین ایٹمی دھماکے والی جگہ کا معائنہ کیا۔ کراچی میں 11 ہلاک مینگل کے خلاف تحریک عدم اعتماد واپس مسلم لیگ اپوزیشن میں بیٹھے گی۔

20 جون - کالا باغ ڈیم پر اتفاق رائے کیلئے کھلی کچہری لگائیں گے' نواز شریف - کراچی میں خون کی ہولی - دہشت گردی اور فائرنگ میں 12 ہلاک متعدد گاڑیاں نذر آتش - اختر مینگل کے خلاف تحریک عدم اعتماد واپس باغی لیگی ارکان نے غلطی تسلیم کر لی۔

21 جون - غداروں کی جاگیریں غریبوں میں تقسیم کر کے رہوں گا - نواز شریف کالاہور میں خطاب کراچی میں 6 ہلاک۔

22 جون - کالا باغ ڈیم کی تعمیر کا فیصلہ واپس نہیں لیا جائے گا' نواز شریف - ملتان میں فوجی ہیلی کاپٹر گرنے سے 4 افراد جاں بحق۔

23 جون - اے آر وائی گولڈ ریفرنس میں فرد جرم کی تاریخ مقرر کرنے میں تیزی دکھائی گئی۔ ججوں کے رویے کا جائزہ لے

IQBAL FORUM



رہے ہیں۔ بے نظیر کا احتساب بینچ لاہور میں بیان۔ افتخار گیلانی پی پی میں واپس آ گئے۔
24 جون۔ کو آپریٹو متاثرین کو ادائیگی کا معاملہ قومی ایجنڈے میں شامل کیا جائے' سپریم کورٹ۔ کراچی میں فائرنگ لیڈی ڈی ایس پی سمیت 6 ہلاک شہر میں کاروبار بند۔
25 جون۔ گورنر راج نافذ نہ کیا جائے۔ سندھ اسمبلی کی متفقہ قرارداد وزیراعظم کی مداخلت پر انضباطی کارروائی معطل' بلوچستان میں لیگی ارکان اسمبلی بحال۔
26 جون۔ سینٹ ختم کرانے کی خبر پر اپوزیشن کا ہنگامہ قومی اسمبلی سے واک آؤٹ۔ کراچی کے گلی کوچوں میں مسلح افراد کا راج 4 ہلاک۔ گوجرانوالہ کے قریب بس میں بم دھماکہ دو ہلاک 25 زخمی۔
27 جون۔ مسئلہ کشمیر حل کرا کے رہیں گے' امریکہ اور چین کے سربراہوں کا اعلان۔ پانچ ایٹمی سائنس دان ملک سے فرار ایک نے برطانیہ میں سیاسی پناہ کی درخواست دیدی' برطانوی آبزرور کا انکشاف۔ کراچی میں مورچہ بند فائرنگ 6 ہلاک۔
28 جون۔ پوری کنٹرول لائن پر کھلی جنگ 30 بھارتی فوجی ہلاک 10 پاکستانی شہری شہید۔ کالا باغ ڈیم کی تعمیر کا اعزاز ہمیں ہی حاصل ہو گا' نواز شریف۔ مارکیٹ سے ڈالر غائب روپے کی قیمت مزید کم ہو گئی کوئی پاکستانی ایٹمی سائنسدان ضرور نہیں ہوا' سرکاری ذرائع۔
29 جون۔ کلاسیکی رقص کے ماہر استاد مہاراج کتھک لاہور میں انتقال کر گئے۔ کراچی دہشت گردی کا راج 17 ہلاک۔
30 جون۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس جلد بحال کر دیئے جائیں گے۔ کویت سٹی میں پاکستانیوں سے خطاب کے دوران وزیراعظم کا اعلان۔ کراچی میں دہشت گردی مزید 6 افراد ہلاک۔ قومی اسمبلی نے سخت ہنگامہ آرائی کے بعد کوٹہ سسٹم میں 20 سال کی توسیع کر دی۔ مہاراج کتھک کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

## جولائی 1998ء

یکم جولائی۔ کویت میں عطیات جمع کرنے کی تقریب میں پاکستانیوں کی دھکم پیل وزیراعظم خطاب نہ کر سکے۔ مسئلہ کشمیر حل ہونے تک بھارت سے ایٹمی سمجھوتہ نہیں کرینگے' دوحہ میں نواز شریف کا خطاب' وطن واپس آ گئے۔ ملک بھر میں پرچون سطح پر سیلز ٹیکس نافذ ہو گیا۔ ٹیلی فون کالز کے نئے قواعد پر عمل درآمد شروع' لوکل کال کا دورانیہ پانچ منٹ کر دیا گیا۔
2 جولائی۔ کراچی میں دہشت گردی' 10 افراد ہلاک' رینجرز پر حملہ۔ دنیا کا طویل القامت شخص عالم چنا امریکہ میں انتقال کر گیا۔ کراچی یونیورسٹی کا نام محمد علی جناح یونیورسٹی رکھ دیا گیا۔ انشائیہ نگار اسلام تبسم کے والد ظہیر احمد خان انتقال کر گئے۔
3 جولائی۔ سپریم کورٹ ہنگامہ کیس میں 16 لیگی رہنماؤں کو توہین عدالت کے نوٹس۔ وزیراعظم نئے سیکرٹریٹ میں منتقل ہو گئے۔ کراچی میں مزید 9 افراد ہلاک کر دیئے گئے۔
4 جولائی۔ کراچی میں دہشت گردی' سابق وزیر زہیر اکرم ندیم سمیت 7 افراد قتل کر دیئے گئے۔ شجاع آباد میں دہشت گردی ڈی ایس پی سمیت 3 جاں بحق
5 جولائی۔ داجل میں جنونی جوان نے پورے خاندان کو زہر پلا دیا' 8 افراد ہلاک۔ پی پی نے پورے ملک میں یوم سیاہ منایا۔ طویل القامت شخص محمد عالم چنا کو سیہون شریف میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ بلوچستان میں دہشت گردی 4 افراد ہلاک۔

IQBAL FORUM



6 جولائی - مظفر گڑھ کینال میں شگاف، محمود کوٹ بصیرہ گجرات سمیت درجنوں قصبے اور دیہات زیر آب۔ دہشت گردوں نے فائرنگ کر کے بے نظیر کے رشتہ دار مراد بھٹو کو مار ڈالا۔

7 جولائی۔ ملک میں عید میلاد النبیؐ انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ ملکی معیشت کے باعث غیر ملکی قرضوں کی ادائیگی روک سکتے ہیں، سرتاج عزیز۔

8 جولائی۔ ملک بھر کے صحافیوں نے شریف فارم اور شریف ٹرسٹ کے تعلیمی طبی منصوبوں کا دورہ کیا۔

9 جولائی - کراچی میں دو بم دھماکے اور فائرنگ 17 افراد ہلاک - بے نظیر اور بابر کے خلاف مقدمہ قتل درج کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا - افغانستان کے سابق وزیر دفاع نذر محمد کو کوئٹہ میں قتل کر دیا گیا۔

10 جولائی - 1991ء کے بعد سب سے بڑا کریش، ڈالر 65 روپے کا ہو گیا - سٹاک مارکیٹوں میں ریکارڈ مندی۔

11 جولائی - کالا باغ ڈیم نہ بنا تو ملک اندھیروں میں ڈوب جائے گا، چیئرمین واپڈا شمس الملک۔

12 جولائی۔ ایم کیو ایم کراچی کو اپنی مملکت بنانے کی کوششوں سے باز رہے، وفاقی حکومت کا انتباہ

13 جولائی۔ بینکوں نے نادہندگان کے اثاثے براہ راست فروخت کرنے کی اجازت طلب کر لی۔

14 جولائی - برطانوی ہائی کورٹ نے زرداری کو سرے محل فروخت کرنے سے روک دیا - ڈالر 57 روپے کا ہو گیا۔

15 جولائی۔ بنک سربراہوں کو نادہندگان کی گرفتاری اور جائیداد کی نیلامی کے اختیارات مل گئے - لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس میاں طارق محمود انتقال کر گئے۔

16 جولائی۔ کراچی میں دہشت گردی، سنی تحریک کے سلیم رضا سمیت 5 جاں بحق - سابق وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق امریکہ میں انتقال کر گئے۔ دریائے سندھ میں اونچے درجے کا سیلاب، ڈیرہ غازیخان ڈویژن کے 70 دیہات ڈوب گئے۔

17 جولائی۔ کراچی میں دہشت گردی جاری 5 افراد ہلاک۔

18 جولائی۔ پٹرول کی قیمت میں 25 فیصد اضافہ کر دیا گیا، دہشت گردی میں ایس پی فیصل آباد محمد علی بلوچ اور ایس ایچ او وہاڑی قتل۔

19 جولائی۔ کراچی میں رینجرز کے چھاپے، مورچے اور آہنی رکاوٹیں توڑ دی گئیں - بلوچستان کابینہ کے آٹھوں مسلم لیگی وزراء نے استعفے پارلیمانی لیڈر کے حوالے کر دیئے۔

20 جولائی - عدالتی فیصلوں کی پرواہ نہیں کی جاتی، پورا نظام ہائی جیک کر لیا گیا ہے، ہائی کورٹ - کراچی میں سڑک کنارے بیٹھے لوگوں پر فائرنگ 6 ہلاک۔

21 جولائی۔ اقتصادی پیکج کا اعلان، فارن کرنسی اکاؤنٹس بانڈز میں تبدیل کر دیئے گئے - بی این پی کے سات منحرف وزراء برطرف کر دیئے گئے - بلوچستان کابینہ تتر بتر ہو گئی۔

22 جولائی۔ آئی ایم ایف نے پاکستان کی امداد معطل کر دی - این اے 79 کے ضمنی انتخابات، مسلم لیگی امیدوار احمد رضا پرویز بھاری اکثریت سے کامیاب۔

23 جولائی - فرنس آئل کی قیمتوں میں 6 روپے فی لٹر اضافہ، بجلی بھی مزید مہنگی کر دی گئی۔

24 جولائی - ایم کیو ایم رابطہ کمیٹی کے ہنگامی اجلاس میں حکومت سے علیحدگی کی منظوری دے دی گئی - اوکاڑہ میں ایک ہی خاندان کے 8 افراد قتل، 2 قاتل مقابلے میں پار کر دیئے گئے - بے نظیر کو وطن واپس آتے ہی گرفتار کر لیں گے، سیف الرحمن - ہائیڈرو الیکٹرک سنٹرل لیبر یونین واپڈا کے صدر میاں محمد منیر لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



25 جولائی - کراچی میں ایم کیو ایم اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرے، نواز شریف - اسلام الدین شیخ سمیت 14 نادہندگان گرفتار - مخدوم سید محمد عبداللہ شاہ گیلانی ملتان میں انتقال کر گئے - پی ٹی وی ورلڈ ٹرانسمیشن کا افتتاح۔

26 جولائی۔ کراچی میں دہشت گردی 2 فوجی جوانوں سمیت 3 ہلاک -

27 جولائی - بے نظیر نے خود کو احتساب بنچ کے سامنے سرنڈر کر دیا، عبوری ضمانت منظور - اقتصادی بحران دنیا بھر میں ہے، صبر سے کام لیا جائے، جنرل جہانگیر کرامت -

28 جولائی۔ سپریم کورٹ نے ایمرجنسی جائز قرار دیدی، شہریوں کے بنیادی حقوق بحال کر دیئے گئے - کراچی میں دہشت گردی 3 افراد ہلاک - نواز شریف سارک سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے کولمبو پہنچ گئے۔

29 جولائی۔ کولمبو میں نواز شریف اور واجپائی کی ملاقات ناکام - وزیراعظم نے سارک کانفرنس میں امن کیلئے سہ نکاتی فارمولا پیش کر دیا - وزیر اعلیٰ بلوچستان اختر مینگل مستعفی ہو گئے - جیولرز کا احتجاجی دھرنا، لاہور میں لاٹھی چارج - تحریک جعفریہ لاڑکانہ کے صدر رستم علی بھٹو کو قتل کر دیا گیا -

30 جولائی - کشمیر نہیں تو مذاکرات بھی نہیں، نواز شریف -

31 جولائی - پاکستان اور بھارت کے درمیان خارجہ سیکرٹریوں کی سطح کے مذاکرات بھی ناکام - کنٹرول لائن پر گھمسان کی جنگ، بھارت کا میزائلوں سے حملہ 35 پاکستانی شہید - دنیا پور سے مسلم لیگی ایم پی اے طیب اعوان انتقال کر گئے - تاجروں نے 7 سے 9 اگست تک ہڑتال کی دھمکی دیدی - صرافہ ایسوسی ایشن 3 اگست سے جیل بھرو تحریک شروع کرے گی - کمال اظفر پی پی میں واپس آ گئے - نواز شریف مالدیپ پہنچ گئے۔ صدر مامون عبدالقیوم سے ملاقات -

**اگست 1998ء** یکم اگست - کنٹرول لائن پر بھارت کی زبردست گولہ باری، 40 شہری شہید، 200 زخمی، چکوٹھی میں سینکڑوں مکانات اور دکانیں تباہ، پاک فوج نے جوابی حملہ کر کے بھارتی بریگیڈ ہیڈ کوارٹر اڑا دیا۔ 50 بھارتی فوجی ہلاک - بھارتی طیارے پاکستان کی حدود میں گھس آئے چار بار کنٹرول لائن کی خلاف ورزی - اینٹی کلاباغ ڈیم فرنٹ کے زیر اہتمام بے نظیر اور ولی خان نے 10 اگست کو سندھ اور سرحد میں پنجاب کے راستے بند کر دینے کا اعلان کر دیا -

2 اگست - کنٹرول لائن پر پاک فوج کی جوابی کارروائی، بھارتی فوج کا بھاری جانی نقصان، گولہ باری تھم گئی - بھارت اشتعال انگیزی سے باز آ جائے اب ہم بھی ایٹمی قوت ہیں، نواز شریف کی وطن واپسی پر صحافیوں سے بات چیت - کالا باغ ڈیم کے خلاف قوم پرست جماعتیں متحد ہو گئیں - کراچی میں کنونشن کے دوران پنجاب کے خلاف نعرے -

3 اگست - پاک فوج نے بھارت کا ایک اور بریگیڈ ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا - جیولرز نے جیل بھرو تحریک شروع کر دی - آٹے اور چینی کے نرخوں میں اضافہ - آٹے کی بوری 166 روپے کی ہو گئی - ممتاز صنعت کار خواجہ عبدالودود ملتان میں انتقال کر گئے -

4 اگست - بھارت نے کنٹرول لائن کے تمام سیکٹروں پر جنگ چھیڑ دی -

5 اگست - کنٹرول لائن پر مزید جھڑپیں 7 کشمیری شہید - مشکلات سے آگاہ کر دیا تھا، اپوزیشن کیوں چلا رہی ہے، عوام ان کا ناطقہ بند کر دیں، وزیراعظم کا عمر کوٹ میں ہاریوں کو زمین دینے کے موقع پر خطاب -

6 اگست - یعقوب ناصر کو کابینہ سے فارغ کر دیا گیا - سرتاج عزیز خارجہ، گوہر ایوب پانی و بجلی اور نادر پرویز مواصلات کے وزیر ہوں گے - مشکل صورتحال ہے، اپوزیشن حکومت کا ساتھ دے، نواز شریف -

IQBAL FORUM



7 اگست - بے نظیر بھٹو نے 1973ء کا اصل آئین بحال کرنے کیلئے کمیٹی بنانیکی حکومتی تجویز مسترد کر دی - بنگرام اور ایبٹ آباد کے قریب حادثات میں 6 عورتوں سمیت 36 ہلاک - جیولرز کی سیلز ٹیکس کے خلاف ہڑتال تیسویں روز میں داخل ہو گئی - ملک میں سیلز ٹیکس کے خلاف ہڑتال -

8 اگست - سیلز ٹیکس کے خلاف دوسرے دن بھی ہڑتال' تاجروں کے مظاہرے اور توڑ پھوڑ - چولستان میں بدترین خشک سالی 10 افراد ہلاک ہزاروں زندگیاں خطرے میں پڑ گئیں -

9 اگست - جیولری کے کاروبار میں جنرل سیلز ٹیکس واپس جیولرز کی 25 روزہ ہڑتال ختم - رائے ونڈ فارم اور کالا باغ ڈیم کے نام پر سیاست چمکانا اچھی بات نہیں' نواز شریف - سیلز ٹیکس کے خلاف تاجروں کی ہڑتال تیسرے دن بھی جاری رہی۔ جماعت اسلامی کا اڈہ پلاٹ رائے ونڈ روڈ پر جلسہ عام' ہزاروں افراد کی شرکت - معروف کالم نگار صفدر میر (زینو) 75 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے -

10 اگست - کالا باغ ڈیم کے خلاف سرحد' سندھ اور بلوچستان میں احتجاجی ریلیاں - اٹک پل پر کلاشنکوفوں کا رخ پنجاب کی طرف کر کے فائرنگ - سندھ میں بے نظیر سرحد میں ولی خان نے قیادت کی - بامیان سے 9 ایرانی سفارتکار اسلام آباد پہنچا دیئے گئے - سونے کے تاجروں کی ہڑتال ختم -

11 اگست - صوبہ تخار اور سمنگان پر بھی طالبان کا قبضہ' 11 لاپتہ' ایرانی سفارتکاروں کا سراغ نہیں مل سکا - مولانا ضیا الرحمن فاروقی سمیت 23 افراد کے قتل کے ملزم محرم علی کو فیصل آباد میں پھانسی دے دی گئی - قاری خوشی محمد الازہری انتقال کر گئے۔

12 اگست - کراچی میں ایم کیو ایم کے دفتر پر حملہ 9 افراد ہلاک 12 زخمی - اے آر وائی گولڈ ریفرنس میں بے نظیر' زرداری اور دیگر 7 ملزموں پر فرد جرم عائد کر دی گئی - جے یو آئی سرحد کے امیر عالم دین مولانا ایوب خان بنوری پشاور میں انتقال کر گئے - سفارتکاروں کی گمشدگی پر تہران میں پاکستان کے سفارتخانے کے باہر مظاہرہ - دروازوں کے شیشے توڑ دیئے گئے -

13 اگست - بے نظیر' لغاری' جتوئی' پرنس صلاح الدین' عابدہ حسین سے زرعی اراضی واپس لی جائے گی' فیڈرل لینڈ کمیشن کے چیئرمین میاں محمد زمان کا اعلان - کراچی میں دہشت گردی حقیقی کے رہنما سمیت 2 ہلاک - تہران میں دوسرے روز بھی پاکستانی سفارتخانے کے باہر مظاہرہ -

14 اگست - ایم کیو ایم سے تعلق رکھنے والے وفاقی وزیر خالد مقبول صدیقی احتجاجاً" مستعفی - ملک بھر میں یوم آزادی منایا گیا - فاروق لغاری نے ملت پارٹی قائم کر دی - لاہور میں کنونشن خود صدر منتخب ہو گئے - کراچی میں یوم آزادی پر قومی پرچم اتار کر سیاہ پرچم لہرا دیئے گئے۔

15 اگست - ایم کیو ایم کے یوم سوگ پر کراچی حیدر آباد میں ہنگامے 9 ہلاک' 50 دکانیں 30 گاڑیاں نذر آتش - سفارتکاروں کے مسئلے پر پاک ایران کشیدگی کا کوئی جواز نہیں' نواز شریف -

16 اگست - سندھ میں مسلم لیگ کے ساتھ مل کر حکومت بنانے پر غور ہو سکتا ہے' بے نظیر - کراچی میں مسلح افراد نے سرعام قومی پرچم نذر آتش کر دیا - عامر سہیل کو کرکٹ ٹیم کا کپتان' میانداد کو کوچ بنا دیا گیا -

17 اگست - پاکستان میں تمام امریکی سینٹرز اور ویزا سیکشن بند - فاضل سفارتکار واپس بلا لئے گئے - ہندوبی کینیا بم دھماکوں کے ملزمان کی گرفتاری کیلئے افغانستان میں آپریشن کیا جائے گا - کمانڈوز بردار امریکی جہاز بحریہ عرب پہنچ گیا - کراچی میں دہشت گردی 5 افراد ہلاک -

IQBAL FORUM



18 اگست - پاکستان سے امریکیوں کا انخلاء شروع ' سفارتی عملے سمیت 600 افراد روانہ ہو گئے - بے نظیر کی سندھ احتساب بنچ کے روبرو پیشی - جیالوں کا اٹارنی جنرل پر حملہ -

19 اگست - منی لانڈرنگ سوئس جج نے بے نظیر پر فرد جرم عائد کرنے کی سفارش کر دی - نامور ہدایت کار اور فلم ساز شوکت حسین رضوی امریکہ میں 85 سال کی عمر میں انتقال کر گئے - جاوید جبار کو ملت پارٹی کا سیکرٹری جنرل نامزد کر دیا گیا -

20 اگست - امریکہ نے افغانستان اور سوڈان پر حملہ کر دیا ' اسامہ بن لادن کے ٹھکانوں پر بمباری - امریکہ ننگی جارحیت کا مرتکب ہوا ' غنڈہ گردی مہنگی پڑے گی ' سیاسی جماعتوں اور عوام کا رد عمل - فوکر طیارے کا اغوا 3 ہائی جیکروں اور ایئرپورٹ گارڈ کو سزائے موت -

21 اگست - امریکی حملہ میں سوڈان میں 300 افغانستان میں 26 افراد ہلاک - افغانستان اور سوڈان پر حملے سے امریکہ نے آزاد ملکوں کی خود مختاری پامال کی ' نواز شریف - پورا ملک سراپا احتجاج لوگ سڑکوں پر نکل آئے ' امریکی پرچم اور کلنٹن کے پتلے نذر آتش -

22 اگست - پاکستان علاقے میں امریکی میزائل گرنے کی غلط اطلاع ڈی جی انٹیلی جنس برطرف - چیف سیکرٹری سرحد او ایس ڈی بنا دیئے گئے -

23 اگست - امریکی میزائل بلوچستان کے ضلع خاران میں گر گیا - ناکارہ ہو جانے کی وجہ سے جانی نقصان نہ ہوا - ٹی وی اداکار محسن رضوی لاہور میں انتقال کر گئے -

24 اگست - امریکی میزائل ایٹمی تجربہ گاہ کے قریب گرا ' پھٹ نہ سکا - پاکستان تباہی سے بچ گیا - ایم کیو ایم نے سندھ حکومت سے علیحدگی کا اعلان کر دیا - کراچی میں رینجرز پولیس موبائل اور بکتر بند پر فائرنگ 6 افراد ہلاک -

25 اگست - قومی پرچم جلانے والے قومی مجرم ہیں کسی سیاسی گروپ کا دباؤ قبول نہیں کیا جائے گا ' وفاقی کابینہ - ٹی وی اداکارہ ماروی کو کراچی میں قتل کر دیا گیا -

26 اگست - امریکی حملے کی اطلاع میزائل فائر ہونے کے بعد ملی ' نواز شریف - ایم کیو ایم نے حکومت سے اتحاد ختم کر لیا ' وزیر ' مشیر ' پارلیمانی سیکرٹری مستعفی - احتساب عدالتوں کے فیصلوں کو نہیں مانتی ' بے نظیر بھٹو - لاہور ہائی کورٹ نے بے نظیر کے ظاہر شدہ اثاثے اور بنک اکاؤنٹس بحال کر دیئے -

27 اگست - بلوچستان سے ایک اور امریکی کروز میزائل مل گیا - اعتراف کرتا ہوں لوگوں کو پہلے نہیں بتایا - سب سے بڑا بے ضمیر ہوں ' میر شکیل الرحمن -

28 اگست - نواز شریف نے قومی اسمبلی میں نفاذ اسلام کیلئے آئین میں 15 ویں ترمیم کا بل پیش کر دیا - ضیا کی باقیات عوام کی توجہ مسائل سے ہٹانے کیلئے اسلام کا نام استعمال کر رہی ہے ' بے نظیر بھٹو - ایم کیو ایم کے کارکنوں پر پرچم جلانے کا الزام غلط ہے ' ہمارے خلاف سازش ہوئی ' الطاف حسین -

29 اگست - سٹینڈنگ کمیٹی نے نفاذ اسلام بل کی منظوری دے دی - اپوزیشن کا ہنگامہ واک آؤٹ - بے نظیر اور زرداری کا وکیل بابر اعوان ڈکیتی کے الزام میں گرفتار -

30 اگست - شریعت بل کی مخالفت ہر مسلمان کا فرض ہے ' بے نظیر بھٹو -

31 اگست - پارلیمنٹ میں 5 اپوزیشن جماعتیں متحد ہو گئیں - کراچی میں دہشت گردی ' سیکنڈری بورڈ کے چیئرمین سمیت 8 افراد جاں بحق - آئین میں 15 ویں ترمیم کے لئے مجلس قائمہ کی رپورٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دی گئی - قومی پرچم کی

IQBAL FORUM



بے حرمتی کے ملزمان کو کراچی میں ریمانڈ پر پولیس کی تحویل میں دے دیا گیا۔ معروف شاعر ساغر زیدانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

**ستمبر 1998ء** یکم ستمبر۔ احتساب بنچ میں بے نظیر اور زرداری کی موجودگی میں ہنگامہ، جج اٹھ کر چلے گئے۔

2 ستمبر۔ مسئلہ کشمیر جنوبی ایشیا میں امن کیلئے خطرہ اور عالمی برادری کیلئے باعث تشویش ہے۔ ڈربن میں غیر وابستہ تحریک کے سربراہ اجلاس سے نیلسن منڈیلا کا خطاب۔

3 ستمبر۔ شریعت بل تبدیل نہیں ہو گا، آرٹیکل 239 پر بات ہو سکتی ہے، صدر تارڑ۔ سب کو اعتماد میں لیں گے، نواز شریف۔

4 ستمبر۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس کا انجماد غلط تھا، نتائج اب تک بھگت رہے ہیں، مشیر خزانہ حفیظ پاشا۔ کراچی میں 10 افراد ہلاک۔ ڈالر 64.25 روپے کا ہو گیا۔ سوئس فرد جرم کے سلسلے میں سپریم کورٹ نے بے نظیر کیخلاف سمن جاری کرنے سے روک دیا۔ پی پی کے بانی رہنما سینیٹ کے سابق قائد ایوان راؤ عبدالستار ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

5 ستمبر۔ علماء کرام نواز شریف کے مخالفین کا ناطقہ بند کر دیں، نواز شریف کا علماء کنونشن سے خطاب۔ اسلام آباد میں اپوزیشن جماعتوں کا سربراہ اجلاس حکومت کیخلاف تحریک چلانے کا فیصلہ، ذبے نظیر، ولی خان، نصر اللہ، مینگل، اجمل خٹک، اچکزئی کی شرکت۔

6 ستمبر۔ سودی نظام کا خاتمہ کر دیں گے۔ مارک اپ شرعاً" جائز ہے، وزیر تجارت اسحاق ڈار۔ یوم دفاع منایا گیا، تینوں مسلح افواج نے پہلی بار مشترکہ طور پر پریڈ کی۔ پاکستان کے چیف ایڈیٹر "اکبر علی بھٹی چوری کے مقدمے میں گرفتار۔

7 ستمبر۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخطوں کے بارے میں حتمی فیصلہ پارلیمنٹ کرے گی، نواز شریف۔ کراچی میں ایرانی انجینئروں کے مقدمہ قتل کی پیروی کرنے والے وکیل سمیت 3 افراد ہلاک۔

8 ستمبر۔ سی ٹی بی ٹی پر بحث کیلئے پارلیمنٹ کا مشترکہ اجلاس جمعہ 11 ستمبر کو طلب کر لیا گیا۔ صدر کلنٹن کا نواز شریف کو فون، سی ٹی بی ٹی پر تبادلہ خیال۔ وزیر اعظم کی ایک روزہ دورے پر لندن روانگی۔ اکبر بھٹی ضمانت پر رہا۔ ریڈیو ٹی وی کی معروف فنکارہ عرش منیر 78 برس کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئیں۔

9 ستمبر۔ سوئس فرد جرم کے سلسلے میں سپریم کورٹ نے بے نظیر کے حق میں حکم امتناعی واپس لے لیا۔ لنکا شائر نے وسیم اکرم کو ٹیم سے نکال دیا۔ فلم اور تھیٹر کے معروف میک اپ مین محمد اسلم لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 ستمبر۔ لاپتہ ایرانی سفارتکاروں کی نعشیں مزار شریف سے مل گئیں، پاکستان اور طالبان ذمہ دار ہیں، ایران۔ وزیر اعلیٰ سندھ لیاقت جتوئی کیخلاف پی پی تحریک عدم اعتماد لے آئی۔ وسیم اکرم، سلیم ملک اور اعجاز جوئے میں ملوث ہیں، پاکستان کرکٹ بورڈ کی تحقیقاتی رپورٹ۔ پاکستان فضائیہ کے دو طیاروں میں رن وے پر تصادم 5 اہلکار جاں بحق۔

11 ستمبر۔ سی ٹی بی ٹی پر متفقہ قومی موقف چاہتے ہیں، وزیر اعظم کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔ سفارتکاروں کے قتل کا بدلہ لیں گے۔ پاکستان اور طالبان کو نتائج بھگتنا پڑیں گے، ایران کا شدید رد عمل۔ قائد اعظم کی برسی منائی گئی۔ مونیکا لیونسکی سکینڈل میں کلنٹن کے مواخذے کی سفارش۔ کراچی میں سٹیل ملز کے سابق چیئرمین اور زرداری کے خلاف وعدہ معاف گواہ سجاد حسین سمیت 5 افراد دہشت گردی میں ہلاک۔

12 ستمبر۔ طالبان نے اسامہ بن لادن کو گھر میں نظر بند کر دیا۔ جوا سکینڈل میں جاوید برکی، انتخاب عالم، رمیش راجہ اور

IQBAL FORUM



باسط علی کے وارنٹ گرفتاری - لیاقت جتوئی کی نواز شریف سے ملاقات تحریک عدم اعتماد ناکام بنانے کیلئے لائحہ عمل پر غور - ایران نے 2 لاکھ فوج افغان سرحد پر پہنچا دی۔

13 ستمبر - سپاہ صحابہ کے مرکزی ڈپٹی جنرل شعیب ندیم راولپنڈی میں 3 ساتھیوں سمیت قتل کر دیئے گئے۔ طالبان کا بامیان پر قبضہ ' حزب وحدت کو بھاری جانی نقصان - سرگودھا کے نواح سلانوری میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد ذبح کر دیئے گئے -

14 ستمبر - حکومت نے پارلیمنٹ سے سی ٹی بی ٹی پر فیصلے کا اختیار مانگ لیا - وزیر خارجہ اور ایٹمی سائنس دانوں کی اپوزیشن ارکان کو بریفنگ - پاک فوج افغانستان میں مداخلت بند کرے جنگ کا خطرہ بڑھ گیا ہے ' خامنہ ای روحانی پیشوا ایران - کراچی میں دہشت گردی 5 ہلاک - علامہ ندیم اور ساتھی سپرد خاک - واہ کینٹ میں امام بارگاہ ' مکانات اور گاڑیاں نذر آتش -

15 ستمبر - سی ٹی بی ٹی پر دستخط غداری ہو گی ' اپوزیشن نے پارلیمنٹ کے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا - حکومت نے اپنی قرارداد ملتوی کر دی - دہشت گردوں نے جنرل ہسپتال لاہور میں داخل ہو کر شیعہ سب انجینئر ضیغم بخاری کو قتل کر دیا - سٹے کے الزامات کے بعد وسیم اکرم کرکٹ سے احتجاجاً" ریٹائر ہو گئے -

16 ستمبر - سی ٹی بی ٹی پر دستخط قومی مفاد کو پیش نظر رکھا جائے ' پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس میں بحث مکمل -

17 ستمبر - وزیر خارجہ سرتاج عزیز کا دورہ ایران ناکام ' ایرانی صدر نے ملاقات نہ کی ' نائب صدر کو وزیر اعظم کا خط پہنچایا۔ ایران نے بہتر تعلقات کیلئے اپنے قیدی رہا کرانے کا مطالبہ کر دیا - گوجرانوالہ میں تحریک جعفریہ کا کارکن وجیہہ عباس نقوی قتل کر دیا گیا۔ مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی میں شریعت بل کی مخالفت ' وزیر اعظم سے تلخ کلامی کے بعد خورشید قصوری نے رکنیت سے استعفیٰ دیدیا۔ کرنل غلام سرور نے استعفیٰ پھاڑ دیا۔

18 ستمبر - پاکستان کی سفارتی کوششیں ناکام ' ایران کا افغان سرحد سے فوجیں ہٹانے سے انکار - رکن صوبائی اسمبلی امان اللہ بابر نارووال سے لاہور آتے ہوئے 3 ساتھیوں سمیت قتل کر دیئے گئے - کراچی میں دہشت گردی ' کے ایم سی کے ڈائریکٹر سمیت 2 افراد ہلاک -

19 ستمبر - بھارت کو بھرپور جواب دیا جائے گا ' کور کمانڈروں کا اجلاس میں فیصلہ۔ ٹورنٹو میں پاکستان نے بھارت کو ہرا کر صحارا کرکٹ کپ جیت لیا۔

20 ستمبر - گڑھی خدا بخش میں مرتضیٰ بھٹو کی دوسری برسی منائی گئی۔ کوٹ ادو میں مجلس عزا پر دہشت گردوں کی فائرنگ ' 5 افراد جاں بحق -

21 ستمبر - سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں کر سکتے ' نواز شریف کا کلنٹن سے ملاقات میں اظہار خیال -

22 ستمبر - کشمیر پر پاکستان موقف کی حمایت کرتے ہیں ' سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ -

23 ستمبر - بھارت نے دھماکے کئے تو ہم بھی کریں گے ' نواز شریف کا جنرل اسمبلی میں خطاب - لیاقت جتوئی نے اعتماد کا ووٹ لے لیا۔ نواز واجپائی مذاکرات مسئلہ کشمیر کے پرامن حل پر اتفاق رائے۔ نواز واجپائی مشترکہ بیان پہلے ہی تیار تھا ' ملاقات شروع ہوتے ہی جاری کر دیا گیا۔

24 ستمبر - تحریک پاکستان کے ممتاز رہنما سردار شوکت حیات اسلام آباد میں 83 سال میں انتقال کر گئے -

25 ستمبر - شریعت بل کی کسی صورت میں حمایت نہیں کریں گے ' ایم کیو ایم - بیورو کریسی نے پنجاب اسمبلی کے خلاف

IQBAL FORUM



جنگ شروع کر رکھی ہے' قائم مقام سپیکر کی رولنگ۔

26 ستمبر۔ بحیرہ عرب میں پاک بحریہ کے دو جہازوں میں تصادم' زبردست نقصان۔ کراچی میں دہشت گردی' شیعہ رہنما اور اس کے بیٹے سمیت 5 افراد جاں بحق۔ صوبائی حلقہ 172 ضمنی الیکشن مسلم لیگ کے اسلم اعوان نے جیت لیا۔ حکومت اور ایم کیو ایم متحد ہیں' نواز شریف اور الطاف حسین کا ملاقات میں عہد۔

27 ستمبر۔ کراچی میں شیعہ رہنما اور اس کے بیٹے کے جنازے پر فائرنگ 2 افراد جاں بحق' 18 زخمی' زبردست ہنگامہ توڑ پھوڑ' جلاؤ گھیراؤ۔ مسئلہ کراچی ایم کیو ایم کے بغیر حل نہیں ہو سکتا' وطن واپسی پر نواز شریف کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ جنرل کرامت ملک میں مارشل لاء کا نفاذ کرنے والے ہیں' ڈیلی آبزرور لندن۔

28 ستمبر۔ آبزرور کی رپورٹ جھوٹ کا پلندہ ہے' جنرل جہانگیر کرامت۔ سکھر جیل میں قیدیوں کی بغاوت بیرکیں توڑ دیں' توڑ پھوڑ عملہ یرغمال۔

29 ستمبر۔ پنجاب اسمبلی نے بجلی کے نرخوں میں کمی کا مطالبہ کر دیا۔ کراچی میں سندھ مسلم لیگ کے جوائنٹ سیکرٹری سمیت 5 افراد قتل۔ ہڑتال کے دوران درجنوں گاڑیاں نذر آتش۔ آبزرور کی رپورٹ تحریک پیش کرنے کی اجازت نہ ملی اپوزیشن کا قومی اسمبلی میں زبردست ہنگامہ' چور چور کے نعرے۔

30 ستمبر۔ بادی النظر میں بے نظیر اور زرداری کے خلاف سلیکٹو کارروائی ہو رہی ہے' احتساب بنچ۔ پی پی قیادت عوام کو بے وقوف نہیں بنا سکتی' آبزرور کی رپورٹ بے نظیر کی شرارت ہے' نواز شریف۔

## اکتوبر 1998ء

یکم اکتوبر۔ شریعت بل بلڈوزر نہیں کریں گے' نواز شریف۔ بے نظیر اور زرداری کے خلاف ریفرنس کے جسٹس فقیر محمد کھوکھر احتساب بنچ سے الگ ہو گئے۔

2 اکتوبر۔ سینٹ میں شدید ہنگامہ' ججوں پر کڑی تنقید۔ وزیر بجلی و پانی گوہر ایوب سے اختلاف کے بعد چیئرمین واپڈا شمس الملک مستعفی ہو گئے۔ کراچی میں دہشت گردی 7 ہلاک۔ ایران نے پاکستان سے متعدد سفارتکار واپس بلا لئے۔

3 اکتوبر۔ بہاول پور میں انسداد دہشت گردی کے جج زوار حسین شاہ کی کار ریموٹ کنٹرول بم سے اڑا دی گئی۔ بال بال بچ گئے۔ ملک بھر میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ شروع۔

4 اکتوبر۔ واجپائی سے گزشتہ ماہ ہونے والی ملاقات بے نتیجہ رہی تھی' نواز شریف کا عرب اخبار کو انٹرویو۔ پاکستان کی کوششوں سے ایران افغان کشیدگی کم ہو گئی ہے' وفاقی وزیر مشاہد حسین۔

5 اکتوبر۔ قومی سلامتی کونسل تشکیل دی جائے' جنرل جہانگیر کرامت۔ گوجرانوالہ میں دہشت گردی مجسٹریٹ کو بیٹی اور گن مین سمیت قتل کر دیا گیا۔

6 اکتوبر۔ نواز شریف' شہباز شریف اور جنرل جہانگیر کرامت کے درمیان ساڑھے تین گھنٹے ملاقات۔ کراچی میں بھی ڈبل سواری پر پابندی لگا دی گئی۔

7 اکتوبر۔ چیف آف آرمی سٹاف جنرل جہانگیر کرامت مستعفی ہو گئے۔ جنرل پرویز مشرف کو نیا آرمی چیف بنا دیا گیا' جنرل پرویز مشرف بارھویں آرمی چیف ہیں۔ قومی سلامتی کونسل کی تجویز شدید اندرونی دباؤ کے باعث پیش کی تھی' کرامت۔ خانیوال میں دہشت گردوں کی فائرنگ 2 افراد جاں بحق۔ چیف جسٹس اجمل میاں نے احتساب بنچ کے فیصلے کے خلاف زرداری کی اپیل سننے سے انکار کر دیا۔

IQBAL FORUM



8 اکتوبر - حکومتی اتھارٹی پر شک کی گنجائش نہیں 'وزیراعظم نواز شریف - جنرل علی قلی نے ریٹائرمنٹ تک رخصت اور جنرل خالد نواز نے ریٹائرمنٹ لے لی۔ میں نے جنرل جہانگیر کرامت سے وضاحت طلب کی - انہوں نے استعفیٰ بھیج دیا' نواز شریف - جنرل پرویز مشرف نے آرمی چیف کا چارج سنبھال لیا۔

9 اکتوبر - قرآن و سنت سپریم لاء شریعت بل منظور متنازعہ شقیں واپس - قومی اسمبلی نے دو تہائی اکثریت سے آئین میں پندرہویں ترمیم کی منظوری دے دی 151 نے حمایت جبکہ 16 نے مخالفت کی۔

10 اکتوبر - شریعت بل سینٹ سے بھی منظور کرائیں گے' حکومت - جنرل کرامت کے خلاف ایکشن لے کر نواز شریف نے اپنے اقتدار کی مدت کم کرلی ہے' مصطفیٰ کھر۔

11 اکتوبر - وزیراعظم کا قوم سے خطاب' بجلی پر اضافی سرچارج میں 50 فیصد کمی کا اعلان' بل 30 فیصد کم ہو جائیں گے۔ نجی پاور کمپنی "حب کو" کے ملکی و غیر ملکی عہدیداروں کے وارنٹ گرفتاری' بے نظیر دور کا معاہدہ منسوخ - معروف شیعہ ذاکر ریاض حسین موچھ زخموں کی تاب نہ لا کر جاں بحق۔

12 اکتوبر - جبکو سے معاہدہ کی تنسیخ مقدمات کے بعد سٹاک ایکسچینج کریش' سرمایہ کاروں کے 21 ارب ڈوب گئے۔

13 اکتوبر - ناجائز اثاثے' بے نظیر پر فرد جرم عائد کردی گئی۔ جاپان ٹی وی نے شازیہ خشک کے لئے آرٹسٹ آف دی ورلڈ کا اعزاز دیا۔

14 اکتوبر - کور کمانڈر ملتان لیفٹیننٹ جنرل صلاح الدین ترمذی کو ملتان سے تبدیل کر کے نیشنل ڈیفنس کالج کا کمانڈنٹ مقرر کردیا گیا - وزیر آباد میں دہشت گردی چار کونسلروں سمیت 5 افراد جاں بحق۔

15 اکتوبر - پنجاب میں بلدیاتی اداروں کے مخصوص نشستوں کے انتخابات میں مسلم لیگی جیت گئے۔

16 اکتوبر - کور کمانڈر لاہور لیفٹیننٹ جنرل محمد اکرم بھی تبدیل' میجر جنرل خالد مقبول کو لیفٹیننٹ جنرل بنا کر لاہور میں کور کمانڈر لگا دیا گیا۔ ملک میں شہید ملت کی برسی منائی گئی۔

17 اکتوبر - سابق گورنر سندھ حکیم محمد سعید کو علی الصبح ہمدرد دواخانے کے گیٹ پر گولیاں مار کر قتل کردیا گیا - اسلام آباد میں دہشت گردوں نے چیئرمین رویت ہلال کمیٹی مولانا عبداللہ کو قتل کردیا۔

18 اکتوبر - حکیم محمد سعید کے قتل کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ ممتاز سیاسی رہنما ملک بشیر اعوان دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے - حیدر آباد میں سینئر صحافی کامریڈ لکھانو سیال کو قتل کردیا گیا۔

19 اکتوبر - توہین عدالت کیس میں 6 ارکان اسمبلی 20 سیاست دانوں اور افسروں کو شوکاز نوٹس۔

20 اکتوبر - پی آئی اے میں غیر قانونی بھرتیوں کا الزام' بے نظیر' ناہید خان' نجم الحسن' فاروق عمر اور جاموٹ پر احتساب بنچ نے فرد جرم عائد کردی۔

21 اکتوبر - 10 فیملیاں اکٹھی رہیں گی تو گھر محل ہی نظر آئے گا' ہمیں اس پر فخر ہے' کلثوم نواز۔

22 اکتوبر - سندھ' سرحد اور بلوچستان نے واپڈا کے واجبات ادا کرنے سے انکار کردیا - حکیم سعید کے قتل کے الزام میں متحدہ قومی موومنٹ کا کارکن عامر اللہ گرفتار - ملتان میں دہشت گردی' شیعہ دکاندار اور اس کا مہمان جاں بحق۔

23 اکتوبر - ایم کیو ایم حکومت میں دوبارہ واپس آگئی۔ جماعت اسلامی کا اسلام آباد میں تین روزہ سالانہ اجتماع شروع ہو

IQBAL FORUM



گیا۔ میں فتویٰ دیتا ہوں شریعت بل کی منظوری کیلئے ہارس ٹریڈنگ جائز ہے' مولانا سمیع الحق۔
24 اکتوبر۔ انسداد دہشت گردی کی عدالتیں ہائی کورٹس کے ماتحت کردی گئیں' صدر نے آرڈیننس جاری کردیا۔ ایم کیو ایم حکومت میں شامل ہو گئی 3 نئے وزراء نے حلف اٹھالیا۔
25 اکتوبر۔ سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز السعود ملکی تاریخ کا سب سے بڑا وفد لیکر لاہور پہنچ گئے' شاندار استقبال۔ وزیراعظم نے واپڈا کا انتظام پیسکو کے سپرد کرنے کا حکم دیدیا۔ ڈویژنل سپورٹس آفیسر سید اعجاز حسین گیلانی ساہیوال میں انتقال کر گئے۔
26 اکتوبر۔ کراچی میں دہشت گردی' دو پولیس اہلکاروں سمیت 6 افراد ہلاک۔ نواز شریف کے سعودی شہزادے عبداللہ بن عبدالعزیز سے مذاکرات سرکاری اور تجارت پر تبادلہ خیال۔ سندھ اسمبلی کے سپیکر نواب مرزا مستعفی' گورنر نے استعفیٰ منظور کر لیا۔ فوج کے بارے میں سیاست دانوں کے بیانات فوج میں تفرقہ پیدا کرنے کی سفارش ہے' فوجی ترجمان۔ صاحبہ اور ریمبو میں شادی۔ فلمی ستاروں کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔
27 اکتوبر۔ عدالتی فیصلوں پر جائز اور مثبت رائے دی جاسکے گی' توہین عدالت کا نیا آرڈیننس۔
28 اکتوبر۔ حکیم محمد سعید کے قاتل 3 روز میں حوالے کردو کیونکہ متحدہ کا ایم پی اے ذوالفقار حیدر اور دیگر ارکان قتل کے ذمہ دار ہیں پیش نہ کئے تو راہیں جدا ہوں گی' ایم کیو ایم کو نواز شریف کا الٹی میٹم۔ ایم کیو ایم کے اہم رہنما روپوش ہو گئے۔ اسلام آباد میں دہشت گردی' کسٹمز چیک پوسٹ عملے اور پولیس پر فائرنگ 4 ہلاک۔
29 اکتوبر۔ مدد طلب کرنے پر فوج بھرپور تعاون کرے گی' جنرل پرویز مشرف۔ متحدہ نے حکومت سے علیحدگی کا اعلان کر دیا۔ بہاولپور بنچ توہین عدالت کیس میں 2 اراکین اسمبلی سمیت 18 مسلم لیگی عہدیداروں اور کارکنوں کو قید و جرمانہ۔
30 اکتوبر۔ سندھ میں حکومت معطل کردی گئی' گورنر راج۔ غوث علی شاہ چیف ایڈوائزر مقرر کردیئے گئے۔
31 اکتوبر۔ سیالکوٹ میں مسجد کے باہر بم دھماکہ 5 افراد جاں بحق' 30 شدید زخمی۔ کراچی کے حالات کی ذمہ داری نواز شریف پر ہے۔ دہشت گرد رہا کئے جائیں تو امن کیسے ہو' بے نظیر۔ اے کیو خان لیبارٹریز کے ڈائریکٹر اور چیف سائنٹسٹ نورالمصطفیٰ پراسرار حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔

## نومبر 1998ء

یکم نومبر۔ سندھ میں جلسے جلوسوں پر پابندی۔
2 نومبر۔ کراچی میں محاصرے' گھر گھر تلاشی مزید 127 گرفتار۔ دہشت گردوں نے ریٹائرڈ کرنل کو قتل کردیا۔
3 نومبر۔ بھتہ ملے گا نہ ہڑتال ہو گی' قاتل فوراً حوالے کرو' نواز شریف۔ کراچی میں دہشت گردی کے بعد پوری انتظامیہ تبدیل کردی گئی۔
4 نومبر۔ کراچی میں آپریشن جاری رہے گا' وزیراعظم نواز شریف۔
5 نومبر۔ سرکاری اراضی کوڑیوں کے مول الاٹ کرنے پر سابق صوبائی وزیر سندھ پیر مظہرالحق کو 2 سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانہ۔ متحدہ کا سرگرم کارکن عامراللہ حکیم سعید قتل کیس میں باضابطہ گرفتار۔ لیفٹیننٹ جنرل ذوالفقار علی کو واپڈا کا نیا چیئرمین بنادیا گیا۔
6 نومبر۔ اسحاق ڈار کو وزیر خزانہ بنادیا گیا۔ توہین عدالت کیس میں 2 وکلاء حاجی دلاور خان اور میاں محمد حنیف طاہر کو قید و جرمانے کی سزا' جیل بھیج دیا گیا۔

IQBAL FORUM



7 نومبر- چیئرمین سی بی آر معین الدین خان اور سابق سیکرٹری خزانہ معین افضل مستعفی ہو گئے- حفیظ پاشا کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا-

8 نومبر- الطاف حسین کو ہمارے حوالے کریں' حکومت پاکستان کا برطانیہ سے مطالبہ-

9 نومبر- جذبہ خودی معاشی غلامی سے نجات دلائے گا' یوم اقبال کی تقریب سے وزیر اعظم کا خطاب- سابق ایم پی اے خالد جاوید ورک لاہور میں انتقال کر گئے-

10 نومبر- وفاقی حکومت نے سندھ اسمبلی کے سپیکر ڈپٹی سپیکر کے اختیارات معطل کر دیئے-

11 نومبر- سندھ اسمبلی پر تالے- ارکان کے داخلے پر پابندی- قائم مقام سپیکر نے حکومتی نوٹیفکیشن ماننے سے انکار کر دیا اجلاس ضرور کراؤں گا- بدعنوانی اور کرپشن کے الزام میں سابق صوبائی وزیر منور تالپور کو 3 سال قید اور 5 لاکھ روپے جرمانہ-

12 نومبر- سندھ اسمبلی کا بلا نوٹیفکیشن اجلاس 47 ارکان کی شرکت- حکیم سعید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی-

13 نومبر- سینٹ شریعت بل منظور کرے' وزیر اعظم- مولانا مودودی کے قریبی رفیق مولانا صدر الدین اصلاحی انڈیا میں انتقال کر گئے-

14 نومبر- کوئی ایوان دوسرے سے بالادست نہیں' قومی اسمبلی اور سینٹ برابر ہیں' چیئرمین سینٹ وسیم سجاد- سینٹ توڑنے کی باتیں مفروضوں پر مبنی ہیں' صدر محمد رفیق تارڑ-

15 نومبر- کراچی آپریشن کے سلسلہ میں وزیر اعظم اور آرمی چیف کی گورنر سندھ سے ملاقات- سابق صوبائی وزیر اور ڈپٹی سپیکر میاں منظور احمد موہل بہاولنگر میں انتقال کر گئے- پنجاب میں میڈیکل کالجوں کیلئے داخلہ ٹیسٹ کیلئے 11 ہزار امیدواروں کی شرکت-

16 نومبر- گورنر سندھ نے سندھ اسمبلی کا اجلاس روک دیا' 52 ارکان کا سڑک پر دھرنا-

17 نومبر- ملکی سلامتی پر کوئی دباؤ قبول نہیں کریں گے' نواز شریف- دوسرے روز بھی سندھ اسمبلی کا محاصرہ جاری رہا' 35 سال بعد ملک میں شہاب ثاقب دیکھا گیا- آسمان جگمگا اٹھا-

18 نومبر- آبدوز سکینڈل زرداری کے ساتھی بحیرہ کے دو افسروں کموڈور شاہد اشرف اور کیپٹن لیاقت علی ملک کو سزائیں- پشاور میں ایک ہی خاندان کے 9 افراد کو ذبح کر دیا گیا-

19 نومبر- سہراب گوٹھ میں وزیر اعظم کے جلسے کے بعد دھماکہ 2 افراد زخمی- اندرون سندھ کے حالات بھی ٹھیک کر دوں گا' نواز شریف-

20 نومبر- کراچی میں فوجی عدالتیں قائم کر دی گئیں- فیصل آباد منی چیجہ ایجنسی میں 2 کروڑ کا ڈاکہ 5 افراد قتل 2 ڈاکو بھی مارے گئے-

21 نومبر- کراچی میں ایم کیو ایم کے ہوسٹل پر چھاپہ' سابق وزیر شعیب بخاری سمیت 5 افراد گرفتار- کراچی کے عوام کو فوج کے سامنے کھڑا کر دیا گیا- ایم کیو ایم-

22 نومبر- فوج کے تعاون سے سماجی معاشی انقلاب لائیں گے' وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف- کراچی میں ججوں کو دھمکایا جا رہا تھا' اس لئے فوج بھیجنے کا فیصلہ کیا' نواز شریف- بھٹو قبیلے کا نمائندہ اجتماع ممتاز علی بھٹو کو قبیلے کا سردار منتخب کر لیا گیا

IQBAL FORUM



23 نومبر- سپریم کورٹ نے سندھ گورنر راج کے خلاف درخواستیں سماعت کیلئے منظور کرلیں ' اسمبلی توڑنے کی استدعا مسترد کردی گئی-

24 نومبر- کراچی میں کولمبین ماہرین پر دہشت گردوں کا حملہ بال بال بچ گئے-

25 نومبر- جئے سندھ کی اپیل پر اندرون سندھ جزوی ہڑتال - پی آئی اے نے عمرہ کے کرائے میں ریکارڈ اضافہ کردیا ٹکٹ 33 ہزار 92 روپے کا ہوگیا-

26 نومبر- حکومت نے فوج کو تفتیش کا اختیار بھی دے دیا - پاکستان بھارت کو 2 ہزار میگا واٹ بجلی فروخت کرے گا ' معاہدہ ہوگیا- علامہ اقبال کے داماد صلاح الدین عرف صلی لاہور میں انتقال کرگئے-

27 نومبر- بحالی امن کیلئے مزید سخت اقدامات کروں گا ' نواز شریف - پی ٹی وی کے ڈپٹی کنٹرولر نیوز عبدالوحید پنڈی میں انتقال کرگئے-

28 نومبر- پاکستان کو قبضہ گروپ سے آزاد کرانا ہے ' بے نظیر بھٹو کا لاہور میں عوامی اتحاد کی ریلی سے خطاب- جھنگ میں دہشت گردی شیعہ رہنما انصار الحسن بیٹے سمیت جاں بحق-

29 نومبر- حکومت نے شادی بیاہ پر کھانوں پر پابندی میں 3 سال کی توسیع کردی- صلاح الدین کے قتل کا حکم الطاف نے عمران فاروق کے ذریعے دیا - سلیم عرف ٹی ٹی کا اعتراف-

30 نومبر- کراچی میں جگہ جگہ فائرنگ ' 5 پولیس چوکیاں مسمار ' اہلکار بھاگ گئے- نواز شریف نے اوسلو (ناروے) میں پرائم ٹی وی چینل کا افتتاح کیا-

## دسمبر 1998ء

یکم دسمبر- صدارتی آرڈیننس کے تحت جی ایس ٹی 15 فیصد کردیا گیا-

2 دسمبر- واشنگٹن میں نواز کلنٹن ملاقات میں مسئلہ کشمیر کے پرامن حل پر غور کیا گیا - امریکہ نے پابندیوں کے جزوی خاتمے کا اعلان کردیا - فوجی عدالتیں قانون کے مطابق فیصلے کریں گی- کسی پارٹی سے ناانصافی نہیں ہوگی ' جنرل مشرف-

3 دسمبر- آئین کے تحت اسمبلی معطل کی جاسکتی ہے نہ سپیکر کے اختیارات ختم ہوسکتے ہیں ' سپریم کورٹ - حکومت پاکستان نے ایف سولہ کی پوری رقم واپس مانگ لی- 35 کروڑ ڈالر کی امریکی پیشکش مسترد-

4 دسمبر- اقتصادی مشکلات پر قابو پانے میں مدد دیں گے ' کلنٹن - ملک میں شب برات نہایت عقیدت و احترام سے منائی گئی-

5 دسمبر- کراچی میں فوجی عدالتوں نے کام شروع کردیا ' سزائے موت اور عمر قید بھی دے سکیں گی- ملتان میں مجاہد گروپ کے 72 کونسلر مستعفی ہوگئے - نواز شریف کا دورہ امریکہ صرف فوٹو سیشن ثابت ہوا ' بے نظیر-

6 دسمبر- پاکستان سی ٹی بی ٹی پر دستخط کی تاریخ دے ' امریکہ - ممتاز معالج ڈاکٹر عون محمد خان راولپنڈی میں انتقال کرگئے- تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن ظہیر نیاز بیگی شرق پور میں انتقال کرگئے-

7 دسمبر- شریعت بل 99 تک ملتوی رکھا جاسکتا ہے ' سپیکر قومی اسمبلی سومرو-

8 دسمبر- کراچی میں فوجی عدالتیں مسئلے کا مستقل حل نہیں ' وزیر داخلہ چودھری شجاعت حسین-

9 دسمبر- کراچی میں دہشت گردی متحدہ کا پولیس کوارٹرز اور تھانے پر حملہ - پرچم مارچ کے شرکاء مزار قائد پہنچ گئے-

10 دسمبر- سوبار اتحاد بنیں ' انتخابات وقت پر ہی ہوں گے ' شہباز شریف-

IQBAL FORUM



11 دسمبر- پاکستان ڈیفالٹ ہو گا نہ روپے کی قیمت کم ہو گی - وزیر خزانہ اسحاق ڈار - 1997ء کے انتخابات میں دھاندلی ہوئی فوج ملوث تھی' نوابزادہ نصراللہ خان۔

12 دسمبر- کرسی بچانے کیلئے نواز شریف ملک کو تباہ کرنے سے بھی گریز نہیں کریں گے' بے نظیر بھٹو۔ پاکستان نے لیزر گائیڈڈ اور عنزہ مارک ون میزائلوں کا کامیاب تجربہ کر لیا۔

13 دسمبر- لنڈی کوتل میں اسلحہ کی دکان میں بم دھماکہ 4 ہلاک 20 زخمی۔

14 دسمبر- ییلو کیپ سکیم دوبارہ شروع کر دی گئی۔ گرین ٹریکٹر سکیم میں گھپلے - سکیم پر عملدرآمد روک دیا گیا - برطانیہ میں پہلے پاکستان کونسلر ڈاکٹر محمد احمد نقوی مانچسٹر میں انتقال کر گئے۔

15 دسمبر- پنجاب کے بلدیاتی سربراہوں کے انتخابات میں مسلم لیگ جیت گئی - ضیاء الحق کے رفقاء مخالفت نہ کرتے تو پاکستان بین البراعظمی میزائل بن چکا ہوتا' ڈاکٹر قدیر۔

16 دسمبر- خصوصی عدالت نے مسجد الخیر ملتان اور خانہ فرہنگ ایران ملتان میں دہشت گردی میں ملوث چودہ مجرموں کو سزائے موت کا حکم سنا دیا - امریکہ کا عراق پر پھر حملہ' حکومت پاکستان کی خاموشی۔

17 دسمبر- لاہور میں ہیلی کاپٹر تباہ ہو گیا' کمشنر بہاولپور - ڈی آئی جی اور چیئرمین ٹاسک فورس جاں بحق - امریکی حملہ کے بعد بغداد جل گیا - ملک میں امریکہ کے خلاف مظاہرے۔

18 دسمبر- پنجاب میں ہولناک دھند زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی - جمعہ کے اجتماعات میں امریکہ کی مذمت کی گئی۔

19 دسمبر- کراچی میں 3 فوجی جوان اغوا کے بعد قتل' ہاتھ پاؤں بندھی نعشیں برآمد - ماہر تعلیم اور معروف ادیب ڈاکٹر عبادت بریلوی لاہور میں 78 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

20 دسمبر- آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جہاد جاری رہے گا' وزیر داخلہ۔

21 دسمبر- آپ کے والد نے میرے والد کو سزا دی آپ مجھے سزا دینا چاہتے ہیں بے نظیر کا جسٹس قیوم سے مکالمہ سینئر صحافی ادریس عثمانی ڈیرہ غازی خان میں انتقال کر گئے۔

22 دسمبر- بجلی چوری کے مقدمے فوری سماعت کی عدالتوں میں چلیں گے۔ صدر نے آرڈیننس جاری کر دیا - پنجاب میں دھند کا حملہ جاری رہا۔ پروازیں منسوخ' گاڑیاں رک گئیں۔

23 دسمبر- واپڈا ٹریڈ یونینوں پر پابندی 35 ہزار فوجی واپڈا میں ڈیوٹی دیں گے۔ پنڈی احتساب بنچ میں ہنگامہ پی پی کارکن شہزادی کوثر گیلانی نے سرکاری گواہ کے منہ پر سیاہی پھینک دی ملزمہ گرفتار - جید عالم دین مولانا محمد طاسین کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 دسمبر- صدر کے اختیارات میں مزید کمی کر دی گئی - حکومت صدر کے مشورے کے بغیر فرمان جاری کرے گی' قومی اسمبلی میں بل منظور - مسلسل دھند سے معمولات زندگی سست ہو گئی۔

25 دسمبر- ملک میں بابائے قوم کا 123 واں یوم ولادت منایا گیا - ہر میدان میں ایٹمی قوت بنیں گے' شہباز شریف - سوئس بینکوں میں 5 لاکھ پاؤنڈ موجود ہیں' آفتاب شیرپاؤ کا اعتراف - دنیا بھر میں کرسمس ڈے منایا گیا۔

26 دسمبر- رمضان کا مہینہ ہے' بے نظیر شیرپاؤ کی طرح عوام کو سچ بتا دیں' مشاہد حسین - نادہندگان کے خلاف فوجی عدالتیں قائم کی جائیں' بے نظیر۔

IQBAL FORUM



27 دسمبر- بجلی چوری کے الزام میں صوبائی وزیر میاں معراج مستعفی ہو گئے - بے نظیر کے ملک سے باہر جانے پر پابندی۔ بنوں میں پولیس کے ہاتھوں ایک شخص کی ہلاکت کے بعد ہنگامے 6 ہلاک 19 زخمی' فوج طلب کرلی گئی۔

28 دسمبر- بے نظیر کو دوبئی جانے سے روک دیا گیا' کارکنوں کی ایئرپورٹ پر نعرہ بازی- ملک میں لوڈشیڈنگ شروع- پنڈی میں فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی نے کام شروع کردیا-

29 دسمبر- جنوری سے نادہندگان کیخلاف سخت آپریشن ہو گا- امریکہ کے ایف سولہ طیاروں کی واجب الادا رقم میں سے پاکستان کو 32 کروڑ 46 لاکھ ڈالر واپس کردیئے ہیں' وزیر تجارت اسحاق ڈار- پی پی عدالتوں کے ساتھ کیا کر رہی ہے کوئی جج محفوظ ہے نہ گواہ' لاہور ہائی کورٹ- تحریک پاکستان کے کارکن' صحافی اور ادیب بیدار ملک اسلام آباد میں انتقال کر گئے' سابق ایم پی اے پنجاب بیگم شاہین منور برطانیہ میں انتقال کر گئیں۔

30 دسمبر- بے نظیر کی دوبئی روانگی احتساب بنچ نے ایک ماہ کے قیام کی اجازت دے دی- ڈی سی' ڈی جی خان محمود بٹ انتقال کر گئے۔ ملکہ برطانیہ کی طرف سے بیسٹ وے گروپ کے چیئرمین انور پرویز کیلئے سر کا خطاب-

31 دسمبر- زرعی اصلاحات کے تحت زمین چھپانے والے غدار اب نہیں بچیں گے' وزیراعظم نواز شریف۔

31 دسمبر 1998ء- زرعی اصلاحات کے تحت زمینیں چھپانے والے غدار اب نہیں بچیں گے' وزیراعظم نواز شریف-

## 1999ء

**جنوری 1999ء** یکم جنوری- پاکستان کا دفاع مضبوط ہو گیا- اب کسی امریکی بیڑے یا سیٹو سینٹو کی ضرورت نہیں' وفاقی وزیر اطلاعات مشاہد حسین-

2 جنوری- حکمرانوں کے خلاف ریفرنسوں کی تحقیقات خود کراؤں گا' چیف احتساب کمشنر جسٹس (ر) غلام محمد مرزا-

3 جنوری- وزیراعظم نواز شریف کی آمد سے قبل رائے ونڈ روڈ پر بم دھماکہ' 3 ہلاک- دہشت گرد مجھے خوفزدہ نہیں کر سکتے' سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے' نواز شریف- پیپلزپارٹی کے طارق گل کو لاہور میں قتل کردیا گیا- چنیوٹ کے قریب دہشت گردی 3 مقامات پر فائرنگ 4 افراد ہلاک۔

4 جنوری- کرم داد قریشی ضلع مظفرگڑھ کی مسجد پر فائرنگ 16 جاں بحق- جوئے کے الزامات بے بنیاد ہیں' سلیم ملک-

5 جنوری- فوج واپڈا کے نادہندگان کو پکڑے گی' وفاقی وزیر گوہر ایوب-

6 جنوری- سول معاملات میں فوج کی مداخلت سے فنی صلاحیت متاثر ہو گی' سابق صدر فاروق لغاری۔

7 جنوری- کسی دباؤ میں نہیں آئیں گے- مکمل امن تک فوجی عدالتیں برقرار رہیں گی' نواز شریف- حکیم محمد سعید قتل کیس میں الطاف حسین کو بھی ایف آئی آر میں نامزد کردیا گیا- میرے والد کو رفیق افغان نے قتل کرایا' فرار نہ ہونے دیا جائے' سعدیہ صلاح الدین ایڈیٹر ہفت روزہ <تکبیر> کراچی۔

8 جنوری۔ حکومت کی اجازت کے بعد پاک اور بھارت کے درمیان بس شروع کردی گئی۔

9 جنوری- مجرموں کو دنوں میں نہیں گھنٹوں میں سزائیں ملنی چاہئیں' نواز شریف۔

10 جنوری- ماڈل ٹاؤن کی کھلی کچہری میں وزیراعظم کی موجودگی میں کراچی کے ایک شخص چن زیب نے خود کو آگ لگا لی۔

IQBAL FORUM



11 جنوری - مجھے بتایا جائے کہ گذشتہ دو برسوں میں کتنے دہشت گردوں کو پھانسی ہوئی' صادق گنجی کیس 6 برس سے زیر التوا ہے' وزیر اعظم نواز شریف - سپریم کورٹ کے حتمی فیصلے تک فوجی عدالتوں کی پھانسیاں روک دی گئیں۔

12 جنوری - سپریم کورٹ نے سندھ اسمبلی جزوی بحال کر دی' صرف قانون سازی کرے گی - جسٹس نظام کے قتل کا حکم آصف زرداری نے دیا تھا' سابق ایم این اختر پیرزادہ کا انکشاف۔

13 جنوری - فوجی عدالتوں سے پھانسیوں کی معطلی کا حکم واپس لیا جائے۔ سپریم کورٹ میں وفاقی حکومت کی درخواست - سابق وزیر' ایم پی اے حاجی اکرام اللہ کو ساتھی سمیت قتل کر دیا گیا۔

14 جنوری - ایم کیو ایم پر پابندی نہیں لگائیں گے' گورنر سندھ - وزیر اعظم کی کھلی کچہری میں خود سوزی کرنے والا چن زیب زندگی کی بازی ہار گیا۔

15 جنوری - راولپنڈی کے سکول میں بم کا دھماکہ 15 بچے زخمی - جمعتہ الوداع مذہبی جوش و خروش سے منایا گیا۔

16 جنوری۔ مالاکنڈ ڈویژن اور ضلع کوہستان میں شرعی نظام عدل نافذ کر دیا گیا۔

17 جنوری - چاروں صوبوں میں فوجی عدالتیں لگیں گی' سمری وزارت قانون کے حوالے کر دی گئی۔

18 جنوری - پاکستانی کرکٹ ٹیم کے دورہ کے خلاف شیو سینا نے بھارتی کرکٹ بورڈ کا ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا۔ فوجی عدالتوں سے پھانسیوں کی معطلی کے خلاف حکومت نے رٹ واپس لے لی۔ ممتاز شیعہ عالم دین علامہ محمد حسنین سابقی ملتان میں انتقال کر گئے۔

19 جنوری - ملک میں عید الفطر کا تہوار پورے جوش و خروش سے منایا گیا۔

20 جنوری - حکمران جمہوریت کو تباہ کر کے مذہبی جنونیت لانا چاہتے ہیں' بے نظیر بھٹو۔

21 جنوری۔ دہشت گردی کے خطرہ کی وجہ سے وزیر اعظم ہاؤس میں کھلی کچہری بند کر دی گئی۔

22 جنوری - فوج نے واپڈا دفاتر کا کنٹرول سنبھال لیا' آپریشن شروع کر دیا گیا - ممتاز شاعر رضی اختر شوق کراچی میں انتقال کر گئے۔

23 جنوری - برطانیہ نے الطاف حسین کو سیاسی پناہ دے دی۔ شورکوٹ میں دہشت گردی' سجادہ نشین سمیت 4 افراد قتل - اخبار فروش یونین لاہور کے تاحیات صدر چودھری رشید احمد انتقال کر گئے۔

24 جنوری - تیل یا سونے کے ذخائر ملنے تک فارن کرنسی اکاؤنٹ بحال نہیں ہوں گے' اسحاق ڈار -

25 جنوری۔ قائمقام سپیکر سندھ نے اسمبلی کا اجلاس بلا لیا۔ فوجی عدالت سے رکن قومی اسمبلی زہیر اکرم ندیم کے 3 قاتلوں کو سزائے موت۔

26 جنوری - معاشی سرحدوں کی حفاظت بھی کریں گے' آرمی چیف پرویز مشرف - ماہر تعلیم اور سائنسدان ڈاکٹر ایم اے قاضی کراچی میں انتقال کر گئے۔

27 جنوری - ہائی کورٹ نے فارن کرنسی اکاؤنٹ بحال کر دیئے۔

28 جنوری - ملتان میں دہشت گردی 4 پولیس اہل کاروں سمیت 5 جاں بحق۔ پنجاب میں دکانداروں کو ذاتی سکیورٹی کیلئے اقدامات کا پابند کر دیا گیا۔

29 جنوری - حکمران عدلیہ کی کھلم کھلا توہین کر رہے ہیں' سپریم کورٹ از خود نوٹس لے' بینظیر بھٹو -

30 جنوری - ملک بھر میں فوجی عدالتیں قائم کر دی گئیں۔ رائے ونڈ دھماکے میں ملوث لشکر جھنگوی کے 4 کارکنوں کو

IQBAL FORUM



پولیس مقابلے میں ہلاک کر دیا گیا' چاروں ملزمان ویگن میں جا رہے تھے۔ سیالکوٹ چھاؤنی میں دھماکہ 4 افراد جاں بحق ہو گئے۔ چنائے (انڈیا) میں پاک بھارت کرکٹ ٹیسٹ میں شاہد آفریدی کی سنچری کے باعث پاکستان نے 286 رنز بنا لئے۔ اداکارہ مشی خان کی یوسف تاجک سے شادی ہو گئی۔

31 جنوری - اب سارا زور نادہندگان سے وصولیوں پر ہو گا' وفاقی وزیر اسحاق ڈار - پاکستان نے بارہ سال بعد بھارت کو ان کے ہوم گراؤنڈ چنائی میں بارہ رنز سے شکست دی۔ اداکارہ مسرت شاہین نے تحریک مساوات کے منشور کا اعلان کر دیا۔

**فروری 1999ء** یکم فروری - تخریب کاروں نے ہائی کورٹ پنڈی بنچ کے فون کاٹ دیئے' ملک بھر سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ میاں اظہر نے قومی اسمبلی کی نشست اور پارٹی عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

2 فروری - پنجاب کی پہلی فوجی عدالت چکوال میں قائم کر دی گئی۔

3 فروری - واجپائی پہلی بس سروس کے ذریعے پاکستان آئیں گے میں واپسی پر ان کے ساتھ جاؤں گا' نواز شریف۔

4 فروری - کراچی میں امن ہو گیا' جہاں بھی ضرورت ہو گی فوجی عدالتیں قائم کریں گے' نواز شریف - بے نظیر نے شیرپاؤ اور مسعود کوثر کو پارٹی عہدوں سے برطرف کر دیا۔

5 فروری - ملک میں کشمیریوں کے ساتھ یوم یکجہتی منایا گیا - آئندہ دہشت گردی کے مقدمات فوجی عدالتوں میں چلائے جائیں گے' سینئر صوبائی وزیر پنجاب ذوالفقار کھوسہ - سینئر صحافی اور سکالر عبدالرشید بھٹی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

6 فروری - بے نظیر بھٹو نے نواز شریف ان کے خاندان اور اسحاق ڈار کے خلاف 5 ریفرنس جمع کرا دیئے - جنوبی پنجاب کے معروف معالج حکیم حنیف اللہ ملتان میں انتقال کر گئے۔

7 فروری - اردن کے شاہ حسین انتقال کر گئے' حکومت پاکستان کا اظہار تعزیت - پی ٹی وی کی قومی ایوارڈ کی تقریب میں نصرت فتح علی خان اور ملکہ ترنم نور جہاں کیلئے لائف ٹائم ایوارڈ کا اعلان - سیالکوٹ میں باراتیوں پر نامعلوم افراد کی فائرنگ' 6 افراد جاں بحق۔

8 فروری - ملتان اور جہانیاں میں دہشت گردی' 5 افراد جاں بحق - پاک فوج کی ایک ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ آئین کی حفاظت کرے' سپریم کورٹ - بھارت نے کوئی حرکت کی تو اسے منہ کی کھانا پڑے گی' جنرل پرویز مشرف۔

9 فروری - کرپشن کے الزام میں منظور وٹو کے داماد اور برادر نسبتی گرفتار۔

10 فروری - صدر کلنٹن مسئلہ کشمیر کا پرامن حل چاہتے ہیں' نواز شریف۔

11 فروری - فوجی عدالتوں پر تنقید کرنے والے ملک و قوم کے خیر خواہ نہیں' نواز شریف۔

12 فروری - دہشت گردوں کے خلاف گرینڈ آپریشن - جنوبی پنجاب میں گھر گھر تلاشی' سینکڑوں گرفتار' اسلحہ برآمد۔

13 فروری - بجلی چوری اور دہشت گردوں کو پناہ دینے کے الزام میں لیگی ایم پی اے شاہنواز رانجھا کو گرفتار کر لیا گیا - پی پی پی کی آزادی صحافت ریلی پر لاٹھی چارج اور شیلنگ' درجنوں گرفتار متعدد زخمی' بے نظیر بھٹو اور نصراللہ خان کی حالت غیر ہو گئی۔

14 فروری - میلسی اور کچا کھوہ میں دہشت گردی' شیعہ رہنما اور 2 پولیس اہلکار جاں بحق۔ ایک دہشت گرد بھی ہلاک ہوا۔

15 فروری - پاکستان بنگالیوں نے نہیں پنجابیوں نے توڑا' اجمل خٹک۔

IQBAL FORUM



16 فروری۔ فوجی عدالتیں صرف مارشل لاء میں ہی قائم کی جا سکتی ہیں' سپریم کورٹ۔
17 فروری - جج مقدمات سننے کو تیار نہیں تھے۔ فوجی عدالتوں نے رونقیں بحال کیں' وزیراعظم نواز شریف۔ سپریم کورٹ نے فوجی عدالتیں کالعدم کر دی۔
18 فروری - سی کے قریب چناب ایکسپریس کو حادثہ' انجن اور ویگن میں تصادم 14 ہلاک۔
19 فروری - فوجی عدالتیں ختم کر دی ہیں' بیشتر ادارے مفادات کے محافظ بنے ہوئے ہیں' نواز شریف کا قوم سے خطاب۔
20 فروری - وزیراعظم نواز شریف نے واہگہ سرحد پر گھل مل کر بھارتی وزیراعظم اٹل بہاری واجپائی کا استقبال کیا۔ واجپائی بس پر لاہور آئے ون ٹو ون ملاقات - لاہور میں دن بھر ہنگامے - فائرنگ اور ہڑتال 3 ہلاک۔ واجپائی کی آمد کیخلاف آدھی رات تک شاہی قلعہ کے قریب جھڑپیں۔
21 فروری - مسئلہ کشمیر شملہ سمجھوتے کے تحت حل ہو گا' واجپائی کا گورنر ہاؤس لاہور میں استقبالیے سے خطاب - بھارتی وزیراعظم کی آمد کے خلاف جماعت اسلامی کے کارکنوں اور پولیس میں دوسرے دن بھی تصادم درجنوں زخمی' ہزاروں گرفتار۔
22 فروری - عدالت عظمیٰ کے فیصلے پر سر تسلیم خم' آئین میں ترمیم ہمارا حق ہے' وفاقی وزیر جاوید ہاشمی۔ تحریک پاکستان کی ممتاز کارکن صاحبزادی محمودہ بیگم لاہور میں انتقال کر گئیں۔
23 فروری - اعلان لاہور قرارداد پاکستان کی طرح نتیجہ خیز ہو گا' نواز شریف - واجپائی سودے بازی کیلئے آئے تھے نواز شریف یا سر عرفات بننے کی کوشش کر رہے ہیں' بے نظیر بھٹو۔
24 فروری - مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہی حل ہونا چاہئے' صدر محمد رفیق تارڑ۔
25 فروری - ہم نے فوجی عدالتیں قائم کیں' امن قائم ہوا' سپریم کورٹ نے ختم کر دیں' لیکن ہم فیصلے کا احترام کرتے ہیں' وزیراعظم نواز شریف - ٹیسٹ کرکٹر انضمام الحق رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے۔
26 فروری - ناقص کارکردگی والے ججوں کو فوری برطرف کیا جائے گا' سپریم کورٹ۔
27 فروری - خواب پورا ہونے والا ہے کشمیر بنے گا پاکستان' وزیراعظم کا یوم حمید نظامی پر منعقدہ تقریب میں خطاب - عابدہ حسین' اسد الرحمن' اسلم کھیلا' اعجاز چھٹہ اور برجیس طاہر کی بجلی چوری پکڑی گئی۔
28 فروری - کشمیر کیلئے جان کی قربانی دینے سے گریز نہیں کروں گا' نواز شریف۔

**مارچ 1999ء** یکم مارچ - سپریم کورٹ نے 6 ارکان اسمبلی طارق عزیز' میاں منیر' چودھری تنویر' اختر رسول' اختر محمود اور سردار نسیم پر توہین عدالت کے سلسلہ میں فرد جرم عائد کر دی۔
2 مارچ - واجپائی کا دورہ پاکستان نواز شریف کا ایک اور دھماکہ ہے' وزیر مملکت صدیق کانجو۔
3 مارچ - کشیدگی ختم کرانے کیلئے بھارت نے پاکستان کی تجاویز مسترد کر دیں - پارلیمانی سیکرٹری اور لیگی رکن اسمبلی غلام محمد سواگ کو لیہ میں قتل کر دیا گیا۔
4 مارچ - بے نظیر بھٹو کو پی پی کی تاحیات چیئرپرسن منتخب کر لیا گیا۔ بھارت سے تجارت قطعی ملکی مفاد میں نہیں' یہ امریکی

IQBAL FORUM



ایجنڈا ہے' مجید نظامی۔

5 مارچ۔ ذوالفقار کھوسہ کے کزن نے اپنی اہلیہ اور بیٹے کو قتل کر دیا۔

6 مارچ۔ امیر بحرین شیخ عیسیٰ انتقال کر گئے' حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔

7 مارچ۔ تاجروں اور صنعت کاروں نے بھارت سے تجارت کو مسترد کر دیا۔

8 مارچ۔ بجلی چوری پر عابدہ حسین سمیت 17 ارکان اسمبلی کیخلاف مقدمات درج۔ بجلی چوری کا الزام ثابت ہو گیا تو سیاست چھوڑ دوں گی' عابدہ حسین۔

9 مارچ۔ انجینئرنگ یونیورسٹی میں درس قرآن اور تبلیغی دوروں پر پابندی عائد کر دی گئی۔

10 مارچ۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس بحال نہیں ہوں گے' اسحاق ڈار۔

11 مارچ۔ اپوزیشن کو اہم امور پر اعتماد میں لیا جائے گا' صدر تارڑ کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔

12 مارچ۔ پاکستان معاشی طور پر مضبوط ہو گا تو مسئلہ کشمیر خود بخود حل ہو جائے گا' وزیر اعلیٰ پنجاب۔

13 مارچ۔ بھارت سے کوئی خفیہ سمجھوتہ نہیں کروں گا' نواز شریف۔ جہاد کشمیر بند نہ ہوا تو بس سروس بند کر دیں گے' واجپائی۔

14 مارچ۔ پانی میں زہریلی گیس سے ڈھرکی اور گردونواح میں 20 افراد جاں بحق۔

15 مارچ۔ ضیاء الحق کی خارجہ پالیسی متوازن تھی' موجودہ نااہل حکومت نے ملکی سلامتی داؤ پر لگا دی' بے نظیر بھٹو۔ شکر گڑھ کی صوبائی نشست پر مسلم لیگی امیدوار انوری بیگم بھاری اکثریت سے کامیاب۔ آٹے کے بحران کی وجہ سے پنجاب کے تمام ڈپٹی کمشنروں کو شوکاز نوٹس۔

16 مارچ۔ بے نظیر بھٹو نے احتساب بنچ کے ججوں پر عدم اعتماد کر دیا۔ پہلی دوستی بس دہلی پہنچ گئی۔ پورا کشمیر ہمارا ہے' واجپائی۔

17 مارچ۔ سکول اور دفتری اوقات میں ڈبل سواری پر پابندی میں نرمی کر دی گئی۔

18 مارچ۔ بے نظیر کے خلاف ریمارکس پر اراکین اسمبلی دست و گریباں ہوتے ہوتے رہ گئے۔ ایس جی ایس ریفرنس میں سپریم کورٹ نے احتساب بنچ کو فیصلہ سنانے سے روک دیا۔ ہمارے اقتدار کے تین سال باقی ہیں' وزیر اعظم نواز شریف۔ معروف ادیبہ حجاب امتیاز علی تاج لاہور میں انتقال کر گئیں۔

19 مارچ۔ ہم نے 47 کی تقسیم تسلیم کر لی' پاکستان اب کشمیر ہمارے حوالے کرے' واجپائی۔

20 مارچ۔ دہشت گردی کا صفایا کر کے دم لوں گا' نواز شریف۔

21 مارچ۔ حکومت مجھے سیاست سے آؤٹ کرنا چاہتی ہے' چند ججوں سے بھی گلہ ہے' بے نظیر بھٹو۔ پیر آف گھمکول شریف کوہاٹ میں انتقال کر گئے۔

22 مارچ۔ ملک بھر میں پاکستان نیشنل سنٹرز بند کر دیئے گئے۔

23 مارچ۔ ملک میں یوم پاکستان منایا گیا۔

24 مارچ۔ نواز شریف عوام کے ساتھ فوج کی محاذ آرائی چاہتے ہیں' بے نظیر بھٹو۔

IQBAL FORUM



25 مارچ - سیلز ٹیکس میں ڈھائی فیصد اضافہ کر دیا گیا - مجھے نااہل قرار دیا جا سکتا ہے، جسٹس قیوم سے انصاف کی توقع نہیں، بے نظیر۔

26 مارچ - حج اکبر میں ہزاروں پاکستانیوں کی شرکت - فوجی عدالتوں کا بل واپس، خصوصی عدالتوں کیلئے نو ٹیفکیشن کر دیا گیا۔

27 مارچ - قاضی حسین احمد تیسری بار امیر جماعت اسلامی منتخب ہو گئے - معروف آرٹسٹ نیاز احمد بھٹی کو ملتان میں قتل کر دیا گیا۔

28 مارچ - غربت اور بیروزگاری کے باعث جنوبی پنجاب کے مختلف شہروں میں ایک دن میں 15 افراد نے خودکشی کر لی۔

29 مارچ - ملک میں عید الاضحیٰ پورے مذہبی جوش و خروش سے منائی گئی۔

30 مارچ - غریبوں کیلئے پانچ ارب روپے کی نئی قرضہ سکیم شروع کر دی گئی۔

31 مارچ - بینکوں نے شرح سود میں 2 فیصد کمی کر دی۔ طالب علموں کی فوجی تربیت کا پروگرام ختم کر دیا گیا۔

## اپریل 1999ء

یکم اپریل - کشمیریوں کی مدد ہماری اسلامی ذمہ داری ہے پوری کریں گے، طالبان۔

2 اپریل - فرنٹیئر پوسٹ کا مالک رحمت شاہ آفریدی گرفتار، 640 کلو چرس برآمد۔

3 اپریل۔ ٹیکس لینے اور دینے والوں نے ملی بھگت کر رکھی ہے، نواز شریف۔

4 اپریل - ذوالفقار علی بھٹو کی بیسویں برسی کی تقریبات کا پورے ملک میں انعقاد۔

5 اپریل۔ ریاض بسرا پولیس مقابلہ میں ہلاک، سرگودھا پولیس کا پریس ریلیز - بے نظیر بھٹو غیر ملکی دورے پر روانہ ہو گئیں۔

6 اپریل۔ میں زندہ ہوں، ریاض بسرا۔ ریاض بسرا نہیں اس کا ساتھی ہلاک ہوا، گورنر پنجاب - سرگودھا پولیس کا مقابلے سے اظہار لاتعلقی، چھوٹے تاجروں کیلئے فکسڈ ٹیکس نظام بحال کر دیا گیا - انصاف قربان کر کے مقدمات تیزی سے نمٹانا انصاف نہیں، سپریم کورٹ۔

7 اپریل۔ سیلز ٹیکس کے نئے قواعد کا اعلان، متعدد اشیا مہنگی ہو گئیں۔

8 اپریل - گھروں کیلئے بجلی مہنگی کر دی گئی۔

9 اپریل - جنرل پرویز مشرف کو قائم مقام چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی بنا دیا گیا۔ بھارت نے اگنی 2 کا تجربہ کر لیا۔

10 اپریل۔ بجلی چوری کے الزامات درست ثابت ہونے پر وفاقی وزیر عابدہ حسین سے استعفیٰ لے لیا گیا۔

11 اپریل۔ کشمیریوں کی حمایت جاری رکھیں گے، وزیر اعلیٰ پنجاب۔

12 اپریل۔ ہم تیار ہیں، اگنی 2 کا جلد جواب دیں گے، جنرل پرویز مشرف۔

13 اپریل۔ مسلم لیگ میں حکومتی اور پارٹی عہدے الگ الگ کر دیئے گئے، سرانجام خان مرکزی جنرل سیکرٹری نامزد کر دیئے گئے۔ محرم کے دوران کرفیو جیسے سیکورٹی انتظامات کئے جائیں گے۔

14 اپریل۔ پاکستان نے غوری II کا کامیاب تجربہ کر لیا۔

IQBAL FORUM



15 اپریل - شاہین میزائل کا کامیاب تجربہ - احتساب بنچ نے ایس جی ایس ریفرنس کے فیصلہ میں بے نظیر اور زرداری کو نااہل کر دیا' 5'5 سال قید' تمام جائیداد ضبط کر لی گئی - سرائے سدھو میں بھتیجوں نے چچا کا 13 افراد پر مشتمل پورا خاندان قتل کر ڈالا -

16 اپریل - پی پی ارکان قومی اسمبلی و سینٹ نے استعفے قیادت کو پیش کر دیئے۔ فیصلے کے خلاف پورے ملک میں احتجاجی مظاہرے' ٹی ٹی کالج ملتان کے پرنسپل میاں محمد امین شاہد کو کالج میں طالب علم نے قتل کر دیا۔

17 اپریل - پی پی پی کی اپیل پر سندھ میں مکمل ہڑتال - کراچی کھلا رہا۔

18 اپریل - احتساب غیر جانبدار ہو رہا ہے' صدر پاکستان -

19 اپریل۔ وقت آ گیا ہے سختی سے نوٹس لیا جائے' پی پی عدلیہ سے متعلق رویہ بدلے' سپریم کورٹ - بے نظیر اور زرداری کی نااہلی کا ریفرنس سپیکر قومی اسمبلی اور چیئرمین سینٹ کو بھجوا دیا گیا - نواز شریف چار روزہ دورہ پر روس پہنچ گئے۔

20 اپریل - پی پی کے پورے ملک میں مظاہرے اور جلوس' بعض شہروں میں جھڑپیں - حیدر آباد میں خواتین کی مجلس عزا پر فائرنگ کانسٹیبل ہلاک 15 افراد زخمی۔

21 اپریل - کرکٹ ٹیم کے کوچ جاوید میانداد نے استعفیٰ دے دیا۔ بزرگ صحافی زیڈ اے سلہری طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 اپریل - جیلیں نہیں بھرنی ہیں' بجلی فروخت کرنی ہے' فوجی اہلکار فوری جرمانہ نہ کریں' گوہر ایوب - ایٹمی توانائی کمیشن کے سابق چیئرمین منیر احمد خان ویانا میں انتقال کر گئے۔

23 اپریل - 49 ارکان پارلیمنٹ بجلی چوری ہیں' وفاقی وزیر پانی و بجلی گوہر ایوب کا سینٹ میں خطاب۔

24 اپریل - جیل جانے کا خطرہ ختم ہونے تک پاکستان واپس نہیں جاؤں گی' بے نظیر بھٹو -

25 اپریل - مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر بھارت سے دوستی کی پینگیں نہیں بڑھانی چاہئیں' وزیر اعلیٰ شہباز شریف -

26 اپریل - انصاف کے مسئلہ پر میرے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں' عدلیہ ذمہ داریاں محسوس کرے' نواز شریف - وزیر اعظم کے مشیر انور زاہد لاہور میں انتقال کر گئے۔ تحریک پاکستان کے کارکن اور معروف شاعر طالب جالندھری فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

27 اپریل - یوم عاشور پر سخت انتظامات کے باوجود سندھ میں فسادات میں 10 افراد مارے گئے۔

28 اپریل - صوبوں کو خصوصی عدالتیں بنانے کا اختیار مل گیا - ترمیمی آرڈیننس جاری کر دیا گیا۔

29 اپریل - واپڈا نے حکومت کے دباؤ پر 36 ارکان اسمبلی بجلی چوری سے بری کر دیئے۔ خصوصی عدالتوں کا آرڈیننس کالا قانون ہے' اپوزیشن۔

30 اپریل۔ ہائی کورٹ کے سامنے دہشت گردوں کی فائرنگ' چیف جسٹس راشد عزیز کا بیٹا شدید زخمی - منشی جاں بحق -

## مئی 1999ء

یکم مئی - ملک بھر میں یوم مئی کی تقریبات کا انعقاد۔

2 مئی۔ بے نظیر کو عجلت میں سزا دی گئی' صفائی کا موقع دینا چاہئے' جسٹس (ر) سجاد علی شاہ - سابق وزیر قانون و پارلیمانی امور ملک محمد اختر لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



3 مئی - حکومت پنجاب نے آٹے پر سبسڈی واپس لے لی - آٹا ایک روپے کلو مہنگا ہو گیا۔
4 مئی۔ نیلسن منڈیلا کی پاکستان آمد - مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا اجلاس' وزیر اعلیٰ کے سامنے وزراء کے خلاف شکایتوں کے انبار - پاکستان ناکام ملک ہے' نجم سیٹھی کا دہلی میں خطاب۔
5 مئی - تمام تھانے چوروں اچکوں کی آماجگاہ بن چکے ہیں' وزیر اعلیٰ پنجاب۔ ملک میں بے روزگاری اور غربت کے باعث خودکشی کرنے والے ہمدردی کے مستحق نہیں' صوبائی وزیر خوراک اقبال خان خاکوانی۔
6 مئی - جان قربان کر سکتی ہوں - لیکن وطن نہیں چھوڑ سکتی' بے نظیر بھٹو -
7 مئی۔ پاکستان کا ایٹمی پروگرام امہ کی سلامتی کا ضامن ہے' سعودی وزیر دفاع شہزادہ سلطان بن عبداللہ سعود - سینٹ کی تاریخ میں پہلی بار چیئرمین وسیم سجاد نے اپنے الفاظ کارروائی سے حذف کروا دیئے۔ معروف شاعر و ادیب اور صحافی عبداللہ ادیب لاہور میں انتقال کر گئے۔
8 مئی - نجم سیٹھی کو گرفتار کر لیا گیا - نجم سیٹھی کو ملک کے خلاف بیان دینے پر آئی ایس آئی نے گرفتار کیا ہے' ترجمان۔
9 مئی - 1941 این جی اوز ختم' اثاثے ضبط' اکاؤنٹس منجمد - واپڈا کے سابق چیئرمین فضل رزاق اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔
10 مئی۔ بھارت کی ہر دھمکی کا ڈٹ کر جواب دیں گے' جنرل پرویز مشرف - نجم سیٹھی کی گرفتاری کے خلاف سینٹ کے اجلاس سے اپوزیشن کا واک آؤٹ۔
11 مئی۔ صدر نے جسٹس سعید الزمان صدیقی کے بطور چیف جسٹس تقرر کی منظوری دے دی - سابق وزیر قادر بخش میلہ کار میں آگ لگنے سے کوٹ مومن (سرگودھا) میں زندہ جل گئے۔
12 مئی۔ اب ہم اقتصادی طاقت بن کر دم لیں گے' نواز شریف - معروف شاعر اور دانشور سید ضمیر جعفری نیویارک میں انتقال کر گئے۔
13 مئی۔ قومی بچت کی سکیموں پر شرح منافع میں 2 فیصد کمی کر دی گئی۔
14 مئی۔ لارڈز میں ورلڈ کپ کرکٹ شروع ہو گیا۔ سپریم کورٹ ہنگامہ کیس میں اراکین اسمبلی کا جرم ثابت نہ ہو سکا' تمام ملزم بری کر دیئے گئے۔
15 مئی۔ کارگل میں بھارتی فوج کے راستے مسدود کر دیئے گئے - پاک فوج نے مزید 7 چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ فوج کو جہاں چاہیں استعمال کر سکتے ہیں' وزیر اعظم نواز شریف -
16 مئی۔ جھنگ کے قریب آئل ٹینکر پھٹنے سے 52 افراد زندہ جل گئے۔ سید ضمیر جعفری کو ان کے آبائی گاؤں کفیارہ میں سپرد خاک کر دیا گیا - تحریک پاکستان کے کارکن مولانا محمد اشرف یوسفی ملتان میں انتقال کر گئے۔
17 مئی۔ تعلیمی اداروں میں سیاست کرنے والوں کو سیدھا کر دیں گے' نواز شریف۔
18 مئی - آصف زرداری پر پولیس تشدد' زبان زخمی ہو گئی - منجمد اکاؤنٹس سے رقوم نکلوانے کی اجازت دے دی گئی۔
19 مئی۔ پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا - ریگولر 24.40 سپر 26.04 روپے فی لٹر کر دیا گیا۔ آصف زرداری کو زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کر دیا گیا - آرمی چیف حکومت اور صدر کو برطرف کر دیں' پیپلز پارٹی کا مطالبہ - پاکستان پر حملہ کیا تو بھارت کو بدترین خمیازہ بھگتنا پڑے گا' جنرل پرویز مشرف
20 مئی۔ انگلینڈ کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان نے سکاٹ لینڈ کو 94 رنز سے شکست دے دی۔

IQBAL FORUM



21 مئی - سندھ میں طوفان سے زبردست تباہی، سینکڑوں دیہات تباہ 65 افراد ہلاک ہزاروں لاپتہ - پوری کنٹرول لائن پر جھڑپیں بھارتی پوسٹ تباہ مسلم لیگی رہنما حاجی ریحان الدین قریشی دل کا دورہ پڑنے سے ملتان میں انتقال کر گئے۔

22 مئی - سیاچن اور کارگل میں لڑائی تیز ہو گئی۔

23 مئی - لاہور میں ڈرائیور اور ساتھیوں نے کمشنر انکم ٹیکس اہلیہ 2 بچوں اور ملازم کو زندہ جلا دیا - کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان نے سپر سکس کیلئے کوالیفائی کر لیا۔

24 مئی۔ 2 بھارتی رجمنٹیں پاک فوج اور مجاہدین کے گھیرے میں آ گئیں - ڈسکہ میں بم دھماکہ 12 مزدور جاں بحق 40 زخمی۔

25 مئی۔ کنٹرول لائن پر توپخانے کی جنگ، پاک فوج مزید دو علاقوں میں داخل ہو گئی۔ موٹروے پر پراسرار حادثہ ترک سفیر شدید زخمی، اہلیہ اور بیٹی جاں بحق۔

26 مئی۔ کارگل پر بھارت کے فضائی حملے، پاک فضائیہ بھی حرکت میں آ گئی - زیر حراست ڈبل سواروں نے ملتان میں سب انسپکٹر سمیت 3 پولیس ملازمین بھون ڈالے۔

27 مئی - پاکستان نے 2 بھارتی طیارے مار گرائے، ایک مقبوضہ کشمیر میں گر کر تباہ۔

28 مئی۔ ایٹمی دھماکوں کی پہلی سالگرہ پر ملک میں یوم تکبیر منایا گیا - حکومتی سطح پر تقریبات کا انعقاد - بھارتی فوج نے اپنے ہی علاقوں پر بمباری کر کے ہیلی کاپٹر مار گرایا۔

29 مئی۔ بھارت کا کارگل، دراس اور بٹالک میں حملہ - ملک کا دفاع اولین ترجیح ہے، امن ہماری خواہش ہے کمزوری نہ سمجھا جائے، نواز شریف - ایٹمی دھماکے کسی ایک سائنس دان کا کریڈٹ نہیں ٹیم ورک کا نتیجہ تھے، ڈاکٹر اشفاق احمد۔

30 مئی۔ دراس پر بڑا حملہ، مجاہدین اور بھارتی فوج میں دست بدست جنگ - سابق ایم این اے اور ریٹائرڈ جسٹس راجہ عبدالعزیز بھٹی گوجر خان میں انتقال کر گئے۔

31 مئی۔ کنٹرول لائن پر بمباری پاک فوج نے بھارتی مورچہ تباہ کر دیا - کرکٹ ورلڈ کپ میں بنگلہ دیش نے پاکستان کو ہرا دیا - نامور گلوکار، اداکار عنایت حسین بھٹی گجرات میں انتقال کر گئے - سابق رکن پنجاب اسمبلی حسینہ بیگم ملتان میں انتقال کر گئیں - علی پور کے ممتاز صحافی سید منیر زیدی انتقال کر گئے۔

## جون 1999ء

یکم جون - بھارتی فوج کی سکول پر گولہ باری، وادی نیلم میں دس بچے جاں بحق۔

2 جون - کارگل ریڈیو ٹی وی تباہ، درجنوں بھارتی فوجی ہلاک، کئی مورچوں میں آگ لگ گئی - نجم سیٹھی کو رہا کر کے حکومت نے مقدمہ واپس لے لیا۔

3 جون - ٹریڈ انرولمنٹ سرٹیفکیٹ پالیسی کو تاجروں نے مسترد کر دیا۔

4 جون - پوری کنٹرول لائن پر جھڑپیں، بھارتی حملے پسپا کر دیئے گئے - حکیم محمد سعید قتل کیس میں متحدہ کے 9 ملزموں کے سزائے موت کا حکم - ممتاز ادیب، دانشور عزیز ملک 83 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

5 جون - کارگل میں پاک فوج کو پیچھے ہٹا لیا جائے - وفاقی وزراء کی اجلاس میں تجاویز - سپر سکس راؤنڈ میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو 3 وکٹوں سے شکست دے دی۔

6 جون - بھارت کا شمالی کشمیر سے رابطہ منقطع ہو گیا۔

IQBAL FORUM



7 جون - بھارت نے کارگل میں کمانڈوز اتار دیئے' مجاہدین نے ایک اور ہیلی کاپٹر مار گرایا۔

8 جون - سیالکوٹ سرحد پر جھڑپیں 9 بھارتی فوجی ہلاک۔ مجاہدین نے کارگل میں اسلحہ ڈپو اڑا دیا - سابق گورنر پنجاب جنرل (ر) غلام جیلانی 74 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 جون - بھارت جانے سے پہلے وزیر خارجہ کا ہنگامی دورہ چین۔

10 جون - سیاچن کیلئے بھارتی سپلائی لائن پاکستان کی زد میں آ گئی۔

11 جون - پاک فوج نے نیلم' دراس' کارگل اور بٹالک میں حملے پسپا کر دیئے - بھارت لاشیں چھوڑ کر فرار ہو گیا - کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان زمبابوے کو ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔

12 جون - وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے اگلے سال کا بجٹ پیش کیا۔ 6 کھرب 42 ارب کے وفاقی بجٹ میں 3 کھرب 56 ارب کے ٹیکس 13 ارب روپے کا خسارہ۔ بھارت میں وزیر خزانہ سرتاج عزیز اور بھارتی وزیر خزانہ جسونت سنگھ کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے۔ بجٹ میں چونگی اور ضلع ٹیکس کے نظام ختم کر دیا گیا - ریڈیو لائسنس فیس مکمل طور پر ختم کر دی گئی۔

13 جون - ضرورت پڑی تو دفاعی بجٹ میں اضافہ کریں گے' اسحاق ڈار - ہم کارگل میں کتوں کی طرح مر رہے ہیں' بھارتی کرنل -

14 جون - بھارت نے اپنے سرحدی علاقے خالی کرا لئے - کنٹرول لائن پر دشمن کو ناقابل فراموش سزا دی جا رہی ہے' جنرل پرویز مشرف -

15 جون - خطرے کی کوئی بات نہیں' عوام نقل مکانی نہ کریں' پاک فوج۔

16 جون - پوری قوم مسلح افواج کی پشت پر ہے' وزیر اعظم - ہم عوام کو مایوس نہیں کریں گے' جنرل پرویز مشرف - پاکستان نے ساتویں ورلڈ کپ کرکٹ کے سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کو 9 وکٹوں سے شکست دے دی - سعید انور کی مسلسل دوسری سنچری - آزاد کشمیر کے سابق وزیر اعظم ممتاز راٹھور پنڈی میں انتقال کر گئے۔

17 جون - سیاچن کی سپلائی لائن کٹ گئی' ہولنگ تال چوکی پر مجاہدین کا قبضہ' بھارتی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے۔

18 جون - مجاہدین نے بھارتی فوجی قافلہ بارودی سرنگوں سے اڑا دیا - کرنل سمیت 22 ہلاک - سابق سینیٹر پیر اسرار حسین شاہ انتقال کر گئے۔

19 جون - سیاچن بٹالک اور کارگل میں گھمسان کی لڑائی بھارتی فوج لاشیں چھوڑ کر فرار - سندھ کے نئے گورنر ممنون حسین نے حلف اٹھا لیا۔

20 جون - کشمیر پر موقف بدلنے کو تیار ہیں' وزیر اعظم نواز شریف - کرکٹ ورلڈ کپ کے فائنل میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی۔

21 جون - بھارت باز آ جائے' زمین' فضا' سمندر ہر جگہ نمٹیں گے' جنرل پرویز مشرف - بجٹ پر نظر ثانی' گھی مہنگا اور سگریٹ سستے ہو گئے۔

22 جون - بھارت مذاکرات کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھے' نواز شریف - کرپشن کے الزام میں مشتاق اعوان کو گرفتار کر لیا گیا۔

23 جون - پنجاب کی سرحد پر بھارتی مگ طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔

IQBAL FORUM



24 جون - مجاہدین مقبوضہ کشمیر چھوڑ دیں، کنٹرول لائن کا از سر نو تعین کیا جائے، امریکہ۔ امریکی رویہ سے بھارت کو شہ ملی، پاکستان۔

25 جون - بھارت کی کھوئی رٹہ میں پسپائی، ٹائیگر ہلز پر لیزر گائیڈڈ بموں سے حملہ۔

26 جون - آزاد کشمیر پر حملے کیلئے سری نگر میں پر تھوی میزائل نصب کر دیئے گئے - کوئی ملک پاکستان کا حامی نہیں رہا۔ حکومت کی سفارت کاری ناکام ہو چکی ہے، مصطفیٰ کھر۔

27 جون - عید میلاد النبی پورے عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

28 جون - ٹیلی فون کنکشن فیس لوکل کال چارجز اور لائن رینٹ میں اضافہ کر دیا گیا - مسئلہ کشمیر پر چین نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کر دیا۔

29 جون - پاکستان کو عراق اور یوگو سلاویہ نہ سمجھا جائے، پاک فوج - نواب افتخار ممدوٹ کے بیٹے نواب جمشید ممدوٹ کو چچیہ وطنی میں ان کے گاؤں میں قتل کر دیا گیا۔

30 جون - کارگل اور دراس کی چوٹیاں تسخیر نہیں کر سکتے، بھارتی فوج کا اعتراف - چیف جسٹس اجمل میاں ریٹائر ہو گئے۔

## جولائی 1999ء

یکم جولائی محصول چونگیوں اور ضلع ٹیکس کے خاتمہ پر اپوزیشن کا سینٹ میں ہنگامہ اور واک آؤٹ - جسٹس سعید الزمان صدیقی نے چیف جسٹس آف پاکستان کا حلف اٹھا لیا۔

2 جولائی - کارگل مسئلہ کشمیر سے الگ نہیں کیا جا سکتا، حکومت پاکستان۔

3 جولائی۔ نواز شریف اچانک امریکہ چلے گئے - دراس میں بھارت کی زبردست پٹائی۔

4 جولائی - ٹائیگر ز ہلز پر قبضے کا بھارتی پراپیگنڈہ بے بنیاد ہے - ایک انچ بھی پیچھے نہیں ہٹ سکتے، بریگیڈیئر راشد قریشی - امریکہ میں نواز اور کلنٹن میں تین گھنٹے مذاکرات - کارگل سے واپسی کا معاہدہ ہو گیا - معروف صحافی اور این این آئی کے بانی ایڈیٹر حافظ عبدالخالق اسلام آباد میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

5 جولائی۔ کنٹرول لائن سے پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، ترجمان پاک فوج - مجاہدین سے واپسی کی اپیل کریں گے، دفتر خارجہ۔ حریت کانفرنس سمیت تمام مجاہد تنظیموں نے نواز کلنٹن معاہدہ مسترد کر دیا۔

6 جولائی۔ کارگل کے بدلے سیاچن پر سمجھوتہ نہیں ہو سکتا، جنرل پرویز مشرف - جنگی برتری کو مذاکرات کی میز پر گنوانے کی روش نے کارگل میں کامیابیوں کو دھندلا دیا، اپوزیشن۔

7 جولائی - ہماری امن کی خواہش کو کمزوری نہ سمجھیں، جنرل پرویز مشرف - سری نگر کارگل روڈ پر بھارتی فوج کی سپلائی لائن کاٹ دی گئی - ٹائیگر ہلز اور بٹالک سیکٹر میں جنگ 83 بھارتی فوجی ہلاک - نواز شریف نے قومی امنگوں کا خون کیا، حمید گل۔

8 جولائی۔ کارگل سے پسپائی اختیار کی تو مقبوضہ کشمیر میں پاکستان کا نام لینے والا بھی کوئی نہیں ہو گا، البدر مجاہدین۔

9 جولائی۔ بٹالک میں دو حملے پسپا، بھارتی فوج 67 لاشیں چھوڑ کر بھاگ گئی۔

10 جولائی - مجاہدین کارگل سے واپس آ جائیں، پاکستان - آخری دم تک لڑیں گے، مجاہدین کا کارگل چھوڑنے سے انکار۔

IQBAL FORUM



گوجرانوالہ میں ایک ہی گھر کے 8 افراد ذبح، شہر میں ہنگامے۔
11 جولائی۔ چھمب چوڑیاں میں گھمسان کی جنگ بھارتی پوسٹیں تباہ، حکومت پاکستان کے مطابق بارڈر پر سیز فائر ہو گیا، کارگل سے مجاہدین کا انخلاء۔
12 جولائی۔ کنٹرول لائن پر خونریز لڑائی، پاکستان نے اپنی دو چوکیاں آزاد کرالیں۔ مجاہدین نے کارگل خالی کر کے آزادی کشمیر کی راہ ہموار کر دی، وزیراعظم کا قوم سے خطاب۔
13 جولائی۔ مجاہدین کا بی ایس ایف کے کیمپ پر حملہ، ڈی آئی جی سمیت 4 ہلاک۔ سکھر میں طوفان بادوباراں سے 50 افراد جاں بحق۔
14 جولائی۔ کنٹرول لائن محض سیز فائر لائن ہے، اس کے سوا کچھ نہیں، ترجمان خارجہ۔
15 جولائی۔ حریت کانفرنس نے اعلان واشنگٹن مسترد کر دیا، وزیراعظم نے جائزہ کیلئے کابینہ بنا دی۔
16 جولائی۔ ممکنہ حملہ روکنے کیلئے کبھی کبھار کنٹرول لائن پار کی گئی، وزیراعظم کی منظوری حاصل تھی: آرمی چیف۔ نواز شریف کا انجام بھٹو سے بھی زیادہ بھیانک ہو گا، پیر پگاڑا۔
17 جولائی۔ کنٹرول لائن پر بیسیوں مقامات کا تعین ہونا باقی ہے، پاکستان۔ بہاولپور کے معروف صحافی نذیر احمد ناز اور ملتان کے معروف شاعر سجاد بریلوی انتقال کر گئے۔
18 جولائی۔ کارگل میں دفن ہونا قبول ہے۔ واپس نہیں آئیں گے، البدر مجاہدین۔ سابق رکن پاکستان بار کونسل محمد یونس بھٹی ملتان میں انتقال کر گئے۔
19 جولائی۔ سیاچن پر بڑے حملے کے بعد بھارتی فوج 18 نعشیں چھوڑ کر پسپا ہو گئی۔ پاکستان نے کارگل میں متعدد چوٹیوں پر بنکرز اور مستقل چوکیاں قائم کر لیں۔
20 جولائی۔ کارگل ایشو پر جیتی ہوئی جنگ ہار دی، ذمہ داری کا تعین کیا جائے، بے نظیر بھٹو۔ نامور موسیقار استاد صادق علی مانڈو لاہور میں انتقال کر گئے۔
21 جولائی۔ مسئلہ کشمیر پر بھارت مذاکرات کرے گا اور ثالثی بھی مانے گا، سرتاج عزیز۔ سرائیکی کے معروف شاعر اور ادیب رحسن رضا گردیزی ملتان میں انتقال کر گئے۔
22 جولائی۔ کارگل میں دو بھارتی چوکیاں تباہ 30 فوجی ہلاک۔ پاکستان کی پہلی نابینا خاتون فرزانہ سلیمان نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر لی۔
23 جولائی۔ بٹالک مشکو اور لور تک میں گھمسان کی لڑائی 70 بھارتی فوجی ہلاک۔ حکیم محمد سعید کے بڑے بھائی حکیم عبدالحمید دہلی میں انتقال کر گئے۔
24 جولائی۔ اعلان واشنگٹن ایک اور سقوط ہے، مجید نظامی۔
25 جولائی۔ زوجیلا پاس پر مجاہدین کا حملہ 50 بھارتی فوجی ہلاک۔ لاہور میں جماعت اسلامی کا ملین مارچ پولیس کے ناکے، درجنوں گرفتار۔ بھارت کو مکمل جنگ جتنا نقصان پہنچا، بریگیڈیئر راشد قریشی۔
26 جولائی۔ جدوجہد آزادی جاری رہے گی، مشاہد حسین۔
27 جولائی۔ کارگل میں بھارت کا بڑا حملہ پسپا کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



28 جولائی۔ حکمرانوں نے کشمیر کا خفیہ سودا کیا' اب ہر شہر میں عوامی عدالت لگے گی' قاضی حسین احمد۔
29 جولائی۔ کارگل میں گھمسان کی جنگ 75 فوجی ہلاک۔
30 جولائی۔ جلوسوں اور سازشوں سے نہیں جاؤں گا' وزیراعظم محمد نواز شریف۔ ساہیوال کے معروف قانون دان میاں شمس الدین 85 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ شیعہ خطیب مولانا عاشق حسین قیامت مظفر گڑھ میں انتقال کر گئے۔
31 جولائی۔ مجاہدین نے کارگل' دراس' بٹالک اور مشکو وادی میں بھارتی حملے پسپا کر دیئے۔ درجنوں فوجی ہلاک۔ لاہور سے سیالکوٹ جانے والی کوچ نالے میں جا گری 28 جاں بحق۔

**اگست 1999ء** یکم اگست بٹالک اور مشکو میں گھمسان کی جنگ 58 بھارتی فوجی ہلاک۔ الطاف حسین سے اختلاف کی وجہ سے متحدہ کے ارکان اسمبلی سمیت 7 رہنما مستعفی ہو گئے۔ اردو کے ممتاز افسانہ نگار' ڈرامہ نگار میرزا ادیب 89 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔
2 اگست۔ کارگل سے واپسی کیلئے فوج یا حکومت کا کوئی پیغام نہیں ملا' حافظ محمد سعید۔
3 اگست۔ کنٹرول لائن پر شہری آبادی پر بھارت کی شدید گولہ باری' پاک فوج کا بھرپور جواب۔
4 اگست۔ کشمیر کا سودا کرنے والے حکمرانوں کو جانا ہو گا پی پی کی پورے ملک میں ریلیاں۔ معروف خطاط اور مصور استاد فضل غوری ملتان میں انتقال کر گئے۔ ممتاز گلوکار اخلاق احمد طویل علالت کے بعد لندن میں انتقال کر گئے۔
5 اگست۔ کنٹرول لائن مستقل سرحد بنائی جائے' بھارت۔ گھوٹکی کے قریب ٹرک نے مزدوروں کو کچل ڈالا۔ 19 جاں بحق 23 زخمی۔
6 اگست۔ پاکستان نے کنٹرول لائن کو مستقل سرحد بنانے کی تجویز مسترد کر دی' جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے پہلے چیئرمین جنرل محمد شریف راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔
7 اگست۔ جنرل ضیاء زندہ ہوتے تو ہمیں کارگل پر رسوائی نہ اٹھانا پڑتی' اعجاز الحق۔
8 اگست۔ مجاہدین نے بھارتی ہیڈ کوارٹر راکٹوں سے اڑا دیا' 10 افسروں سمیت 60 فوجی ہلاک۔
9 اگست۔ مجاہدین کے میزائل حملوں سے بھارتی مورچے تباہ۔ کپاس کی درآمد فیکٹریوں میں عدم خریداری کی وجہ سے ملک بھر کی جننگ فیکٹریاں بند۔
10 اگست۔ بھارت کی کھلی جارحیت' پاکستانی علاقہ میں گھس کر پاک بحریہ کا طیارہ مار گرایا 16 شہید۔
11 اگست۔ پاک فوج نے مورچے سنبھال لئے۔ بھارتی طیارے مار بھگائے۔ صدی کا آخری مکمل سورج گرہن' کراچی سمیت متعدد علاقے دن میں اندھیرے میں ڈوب گئے۔ بجلی پٹرول اور کھاد پر سیلز ٹیکس گیس کے نرخوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ معروف مزدور لیڈر مرزا محمد ابراہیم 95 برس کی عمر میں جہلم میں انتقال کر گئے۔
12 اگست۔ بحریہ کے شہدا کو پورے فوجی اعزاز کے ساتھ سپرد خاک کر دیا گیا۔
13 اگست۔ پاک فوج معرکہ کارگل دہرانے کی پوری صلاحیت رکھتی ہے' جنرل پرویز مشرف۔ کرنل شیر خان اور حوالدار لالک جان کیلئے نشان حیدر کا اعلان۔
14 اگست۔ ملک بھر میں 53 واں جشن آزادی جوش و خروش سے منایا گیا' پنجاب کے مختلف شہروں میں طوفان کی وجہ سے 43 افراد جاں بحق۔ کراچی میں یوم آزادی پر پکنک منانے والے 16 افراد سمندر میں ڈوب گئے۔

IQBAL FORUM



15 اگست - طیارہ پاکستان کی حدود میں بغیر وارننگ گرایا گیا' بھارت کا اعتراف -
16 اگست - معرکہ ء کارگل میں اسرائیل نے بھارت کو راڈار جام کرنے والے آلات فراہم کئے' راجہ ظفر الحق -
17 اگست 3 گورنر تبدیل کردئے گئے پنجاب میں شاہد حامد مستعفی' سردار ذوالفقار کھوسہ نئے گورنر پنجاب ہوں گے - جبکہ سرحد میں گل اورنگزیب اور بلوچستان میں فضل آغا کو نیا گورنر نامزد کردیا گیا ترکی میں زلزلے سے ہولناک تباہی ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی' حکومت پاکستان کا اظہار تعزیت -
18 اگست - عوام پر ٹیکس نہ لگائیں' نواز شریف کی وزارت خزانہ کو ہدایت -
19 اگست - میاں برداران چند دنوں نے مہمان ہیں' عوامی اتحاد کا پنڈی میں جلسہ عام' خوراک' گیس اور ہوٹلوں پر سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی ختم کردی گئی -
20 اگست - جی ایس ٹی کے مسئلہ پر ٹیکسٹائل صنعت کاروں اور حکومت میں مذاکرات ناکام ہوگئے -
21 اگست - امریکیوں کے قتل میں ملوث - متحدہ کے 2 کارکنوں کو دو دو مرتبہ سزائے موت دے دی گئی -
22 اگست - پابندیاں ختم کردیں - سی ٹی بی ٹی پر دستخط کے لیے تیار ہیں' پاکستان -
23 اگست - 50 سالوں میں پاکستان کی خارجہ پالیسی سے کشمیر کاز کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا حریت کانفرنس -
24 اگست - پاک فوج کے بارے میں غلط فہمی میں رہنے والوں کو خمیازہ بھگتنا پڑے گا - جنرل پرویز مشرف -
25 اگست - قومی دفاعی فنڈ قائم کردیا گیا - بیرون ملک پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دے دیا گیا -
26 اگست - پاکستان نے طیارے کا معاملہ اقوام متحدہ میں پیش کر دیا - ایٹمی ہتھیاروں کی تنصیب ناگزیر ہے' فوجی قیادت - میاں اظہر کو پارٹی عہدے سے فارغ کردیا گیا -
27 اگست - ہڑتال پر 7 سال قید اور دہشت گردی قرار دے دی گئی 7 سال قید ہوگی - کراچی میں کریک ڈاؤن جاری عمر سیلیا بھی گرفتار -
28 اگست - آرڈیننس سیاسی دہشت گردی ہے - ہم عدالت میں جائیں گے - اپوزیشن
29 اگست _ قوم میں استطاعت ہے' لوگ جی ایس ٹی دینا چاہتے ہیں - اسحاق ڈار -
30 اگست - طیارے کی تباہی پر پاکستان نے بھارت سے 6 کروڑ 2 لاکھ ڈالر معاوضہ طلب کرلیا - مصطفیٰ کھر کو پیپلز پارٹی سے نکال دیا گیا -
31 اگست - حکومت پنجاب نے ڈبل سواری پر پابندی ختم کردی -

**ستمبر - 1999ء** یکم ستمبر لاہور میں متحدہ اپوزیشن کی ریلی میں لاکھوں افراد کی شرکت نواز شریف سے مستعفی ہونے کا مطالبہ - معین خان کو قومی کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کردیا گیا -
2 ستمبر - ملک کو دو لخت کرنے والے اب قوم پر رحم کریں' شہباز شریف -
3 ستمبر - تاجروں کی ہڑتال کے پیش نظر کراچی میں گرفتاریاں' تھانے بھر گئے -
4 ستمبر - پنجاب میں جزوی 3 صوبوں میں تاجروں کی حکومت کے خلاف مکمل ہڑتال -
5 ستمبر - مقبوضہ کشمیر میں بھارت کا انتخابی ڈرامہ فلاپ' ہڑتال ہنگامے اور جھڑپیں - بھارت انتشار پھیلانے والوں کی پشت پناہی کر رہا ہے - وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین -

IQBAL FORUM



6 ستمبر- یوم دفاع پر فوجی میلے، جدید میزائلوں اور کارگل میں چھینے گئے بھارتی اسلحہ کی نمائش- پنڈی میں جماعت اسلامی کی جہاد ریلی میں قاضی حسین احمد نے نواز شریف کو ایک ماہ کا الٹی میٹم دے دیا-

7 ستمبر- ایران میں ٹریفک حادثہ کروڑ لعل عیسن اور جھنگ کے 23 زائرین جاں بحق- نواز ہٹاؤ ملک بچاؤ، ایک نکاتی ایجنڈا پر 19 جماعتی متحدہ اپوزیشن کے قیام کا باضابطہ اعلان- اپوزیشن چوروں کا ٹولہ ہے، شہباز شریف-

8 ستمبر- اقتدار کا شوق نہیں، کوئی اور ملک چلا سکتا ہے تو آجائے خوشی ہوگی، بے نظیر بھٹو-

9 ستمبر- تاجروں اور حکومت میں معاہدہ ہوگیا- بڑے تاجر جی ایس ٹی چھوٹے ترقیاتی ٹیکس دیں گے- ایم کیو ایم کے عمران فاروق نے روپوشی ختم کر کے لندن پہنچ گئے-

10 ستمبر- سندھ میں 2 ماہ کے لئے جلسے اور جلوسوں پر پابندی لگا دی گئی۔ ممتاز اسکالر اسد اللہ بھٹو مختصر علالت کے بعد انتقال کر گئے-

11 ستمبر- ہمارا سب کچھ عوام کے لئے ہے، اپوزیشن کو دورہ پڑتا رہتا ہے، نواز شریف-

12 ستمبر- سندھ میں متحدہ اپوزیشن کی اپیل پر ہڑتال ناکام ہوگئی-

13 ستمبر- آئندہ اڑھائی سال میں پچھلی کسر نکال دوں گا، نواز شریف- سابق ایم پی اے خواجہ کمال الدین انور جدہ میں ٹریفک حادثہ میں جاں بحق- وسیم اکرم کی کپتانی بحال کر دی گئی-

14 ستمبر- کارگل میں بھارتی چوکی پر چین کا قبضہ- رکن پنجاب اسمبلی چوہدری صدیق سالار فیصل آباد میں انتقال کر گئے-

15 ستمبر- فوج نے مسئلہ کشمیر سبوتاژ نہیں کیا، سرتاج عزیز- آفتاب شیرپاؤ کو پی پی سے نکال دیا گیا-

16 ستمبر- فاضل راہو کے قاتل تپ دق کے مریض کو حیدر آباد میں پھانسی دے دی گئی-

17 ستمبر- اہم سیاسی مقدمات کی سماعت کے لئے سپریم کورٹ کا بڑا بینچ تشکیل دے دیا گیا-

18 ستمبر- کور کمانڈر کانفرنس میں ملکی سلامتی کے بارے میں اہم فیصلے

19 ستمبر- بجلی اور گیس پر جنرل سیلز ٹیکس لگا دیا گیا- واہ کینٹ ریلوے سٹیشن پر چناب ایکسپریس انجن سے ٹکرا گئی 23 جاں بحق، درجنوں زخمی-

20 ستمبر- حکومت تین ہفتوں کی مہمان ہے، شاہ محمود قریشی- خانقاہ عالیہ کے سجادہ نشین صاحبزادہ عبدالرحیم قادری ملتان میں انتقال کر گئے-

21 ستمبر- چھمب میں بھارت کا بڑا حملہ ناکام کر دیا گیا غیر آئینی حکومتوں کے خلاف سخت اقدامات کے پابند ہیں، امریکہ- پاکستان میں اس طرح کی افواہیں گشت کر رہی ہیں کہ شائد فوج کا ایکشن ہونے والا ہے، امریکہ حکام-

22 ستمبر- مکمل ہم آہنگی ہے، فوج سے کوئی خطرہ نہیں- مشاہد حسین-

23 ستمبر- حکومت سے تعلقات خوشگوار ہیں، کوئی اختلافات نہیں افواہیں بے بنیاد ہیں، فوج سیاسی کردار ادا کر رہی ہے نہ کرے گی، جنرل پرویز مشرف- نور جہاں کی 74 ویں سالگرہ پر کراچی میں خصوصی تقریب ہوئی۔

24 ستمبر- اپوزیشن جمہوریت کا احترام سیکھے- نواز شریف-

25 ستمبر- کراچی میں متحدہ اپوزیشن کی ریلی کو حکومت نے ناکام بنا دیا۔ سابق ایم این اے فضل داد واہلہ کو قتل کر دیا گیا- سابق صدر جنرل یحییٰ خان کی اہلیہ فاخرہ یحییٰ پنڈی میں انتقال کر گئیں-

26 ستمبر- بے نظیر بھٹو کے تمام اثاثے فروخت ہوں گے، سیف الرحمان-

IQBAL FORUM



27 ستمبر۔ جمہوریت کے خلاف سازشیں دیکھ رہا ہوں' وزیر اعظم نواز شریف۔

28 ستمبر۔ بھارت نے ورکنگ باؤنڈری پر جنگ چھیڑ دی۔

29 ستمبر۔ ملتان میں جی ڈی اے کی ریلی ہزاروں افراد کی شرکت۔ وزیر اعظم نواز شریف نے پرویز مشرف کے جوائنٹ چیف آف سٹاف کمیٹی کے عہدے کی معیاد میں 6 اکتوبر 2001ء تک توسیع کر دی۔

30 ستمبر۔ کارگل عظیم فوجی کامیابی ہے' جنرل پرویز مشرف

## اکتوبر 1999ء

یکم اکتوبر کراچی۔ ملتان اور بھکر میں دہشت گردی 18 افراد جاں بحق 14 زخمی۔ بزرگوں کے لئے پیکج' سفر سرکاری ہوٹلوں میں قیام اور یوٹیلٹی سٹورز سے خریداری پر رعایت۔

2 اکتوبر۔ بحریہ کے سربراہ ایڈمرل فصیح بخاری مستعفی' وائس ایڈمرل عبدالعزیز کو ترقی دے کر نیا سربراہ بنا دیا گیا۔ جتوئی' پشاور' بھلوال اور کراچی میں دہشت گردی اے آئی جی سرحد سمیت 12 جاں بحق۔

3 اکتوبر۔ امن و امان کی صورتحال خراب ہے' آرمی چیف پرویز مشرف۔

4 اکتوبر۔ کشمیریوں پر کنٹرول لائن توڑ کر جھنڈے لہرا دیئے۔

5 اکتوبر۔ فرقہ وارانہ نفرت بہت بڑھ گئی ہے' علماء اپنا کردار ادا کریں' گورنر پنجاب ذوالفقار کھوسہ۔

6 اکتوبر۔ ڈبل سواری پر دوبارہ پابندی عائد کی جا سکتی ہے' حکومت پنجاب۔

7 اکتوبر۔ کراچی میں بم دھماکہ' فائرنگ 9 افراد ہلاک۔ پنڈی میں پی ٹی وی کے ڈائریکٹر پروگرامز عون محمد رضوی کو کوئٹہ میں قتل کر دیا گیا۔

8 اکتوبر۔ کور کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل طارق پرویز نے قبل از وقت ریٹائرمنٹ لے لی۔ میجر جنرل مشتاق حسین کوئٹہ کے نئے کور کمانڈر ہوں گے۔

9 اکتوبر۔ سابق وفاقی وزیر اور ماہر تعلیم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ شاہ کراچی میں انتقال کر گئے۔ کوٹ مومن اور بھاگٹانوالہ میں دہشت گردی تحریک جعفریہ کے صدر سمیت 2 جاں بحق۔ پاک فوج کے سابق کمانڈر انچیف جنرل گل حسن پنڈی میں انتقال کر گئے۔

10 اکتوبر۔ کپاس کی قیمت میں اضافے کیلئے کسانوں کی تحریک کا آغاز۔ پہیہ جام' لاٹھی چارج' کپاس کی بوائی کے علاقوں میں ہنگامے۔ معروف سماجی کارکن ڈاکٹر اختر حمید خان امریکہ میں انتقال کر گئے۔

11 اکتوبر۔ نواز شریف کی شیخ زید سے ملاقات' جنوبی ایشیائی صورتحال پر تبادلہ خیال۔

12 اکتوبر۔ جنرل پرویز مشرف نے نواز حکومت برطرف کر دی۔ نواز شریف اس سے پہلے جنرل پرویز مشرف کو سبکدوش کر کے آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل ضیاء الدین کو نیا آرمی چیف مقرر کر چکے تھے۔ جنرل پرویز مشرف کی سبکدوشی کے بعد فوج سڑکوں پر آ گئی۔ آرمی چیف برطرفی کے وقت کولمبو میں تھے۔ ان کا طیارہ روکنے کی کوشش کی گئی' نواز شریف سمیت درجنوں افراد گرفتار۔

13 اکتوبر۔ جنرل پرویز مشرف کی صدر تارڑ سے ملاقاتیں' متعدد سیاست دان اور افسر گرفتار یا نظر بند۔ کئی روپوش ہو گئے۔ جنرل مشرف کا طیارہ نہ اترنے دینے پر شاہد خاقان عباسی اور دیگر ساتھی گرفتار۔

14 اکتوبر۔ فوج نے باضابطہ اقتدار سنبھال لیا' آئین سینٹ اسمبلیاں معطل' ملک میں ہنگامی حالت کا نفاذ' جنرل پرویز مشرف چیف ایگزیکٹو ہوں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس اور وزراء کالونی سیل۔ ممتاز عالم دین علامہ سید محمود احمد رضوی لاہور

IQBAL FORUM



میں انتقال کر گئے۔

15 اکتوبر۔ پنجاب کے بلدیاتی ادارے بھی معطل کر دیئے گئے۔ نواز شریف اور اہم سیاست دانوں کے اکاؤنٹس منجمد۔

16 اکتوبر۔ جمہوریت دشمن نہیں، جمہوریت پسند ہیں، پاک فوج۔ معروف نعت گو شاعر حافظ لدھیانوی فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

17 اکتوبر۔ احتساب کڑا ہو گا، نادہندگان 4 ہفتوں میں قرضے واپس کر دیں، جنرل پرویز مشرف کا قوم سے خطاب۔

18 اکتوبر۔ سرحدوں سے پاک فوج کی واپسی شروع ہو گئی۔ دولت مشترکہ نے پاکستان کی رکنیت معطل کر دی۔

19 اکتوبر۔ ابھی کوئی الزام نہیں لگایا، نواز شریف کے خلاف تحقیقات جاری ہے، فوجی ترجمان۔

20 اکتوبر۔ جنرل پرویز مشرف نے ملک بھر سے منشیات فروشوں دہشت گردوں کی فہرستیں طلب کر لیں۔

21 اکتوبر۔ جنرل (ر) محمد صفدر پنجاب۔ ایئر مارشل (ر) عظیم داؤد پوتہ سندھ، لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد شفیق سرحد اور جسٹس (ر) امیر الملک کو بلوچستان کے گورنر مقرر۔ فوج سے محاذ آرائی نہیں چاہتے، نواز شریف کو رہا کیا جائے، مسلم لیگ۔

22 اکتوبر۔ قومی خزانہ لوٹنے والوں کی چمڑی ادھیڑ کر رقم واپس لی جائے، جاوید ہاشمی

23 اکتوبر۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہولناک آتشزدگی 18 جاں بحق۔

24 اکتوبر۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے جمعہ کی چھٹی بحال کرنے کا مطالبہ۔

25 اکتوبر۔ چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف اپنے پہلے غیر ملکی دورہ پر سعودی عرب پہنچ گئے، شاہ فہد سے ملاقات، تعاون کا اعلان۔ قومی سلامتی کونسل کے قیام کا اعلان۔ عبدالستار وزیر خارجہ، شوکت عزیز وزیر خزانہ، عزیز اے منشی اٹارنی جنرل ہوں گے۔ کونسل کے اراکین میں شریف الدین پیرزادہ، ڈاکٹر محمد یعقوب، عطیہ عنایت اللہ اور صاحبزادہ امتیاز احمد شامل ہیں۔

26 اکتوبر۔ حکومت تیل کی قیمتوں میں توازن پیدا کرے گی، وزیر خزانہ۔

27 اکتوبر۔ ہر محکمے میں فوج بلائیں گے، گورنر پنجاب۔ عشرت حسین کو گورنر سٹیٹ بینک مقرر کر دیا گیا۔

28 اکتوبر۔ اقتدار عوام کی کہنے پر ہی چھوڑوں گا، جنرل پرویز مشرف۔

29 اکتوبر۔ پاک بحریہ کا نگران طیارہ پسنی کے قریب گر کر تباہ 21 جاں بحق۔ چوبیس گھنٹے میں قرضے ادا کرنے کو تیار ہیں، ترجمان نواز خاندان۔

30 اکتوبر۔ بڑے نادہندگان پر ہاتھ ڈالا جائے، جنرل پرویز مشرف کی ہدایت۔

31 اکتوبر۔ ڈاکٹر ملیحہ لودھی کو امریکہ میں سفیر نامزد کر دیا گیا۔ بھارت کے اعتراض پر نیپال میں ہونے والی سارک کانفرنس ملتوی کر دی گئی۔

**نومبر 1999ء** یکم نومبر۔ ریڈ کو نے 50 لاکھ روپے ماہانہ قسط کے ذریعے قرضوں کی ادائیگی کیلئے نیا فارمولا پیش کر دیا۔ جنرل پرویز مشرف نے اپنے اثاثوں کا اعلان کر دیا۔

2 نومبر۔ نان ڈیفالٹر سیاستدانوں کے فارن کرنسی اکاؤنٹس بحال کر دیئے گئے۔

3 نومبر۔ جمہوریت بحال نہیں ہوئی تو پاکستان کے خلاف پابندیاں لگا دی جائیں گی، دولت مشترکہ۔

4 نومبر۔ 8 رکنی وفاقی کابینہ کا اعلان، عمر اصغر خان لوکل گورنمنٹ، زبیدہ جلال تعلیم سائنس و ٹیکنالوجی، عبدالرزاق داؤد تجارت، ڈاکٹر عبدالمالک محنت و افرادی قوت، شفقت جاموٹ خوراک و زراعت، معین الدین حیدر داخلہ، عبدالستار

IQBAL FORUM



خارجہ اور جاوید جبار اطلاعات و نشریات کے وزیر ہوں گے - تحریک پاکستان کے سرگرم کارکن اشتیاق اظہر کراچی میں انتقال کر گئے -

5 نومبر - 2010ء تک اقتدار میں رہنے کا ارادہ نہیں ' جنرل پرویز مشرف - عظیم فاسٹ باؤلر میلکم مارشل 41 سال کی عمر میں انتقال کر گئے - پاکستان کرکٹ ٹیم کا اظہار افسوس -

6 نومبر - چیئرمین سی بی آر میاں اقبال فرید کو اچانک تبدیل کر کے ریاض حسین نقوی کو چیئرمین مقرر کر دیا گیا - وفاقی کابینہ کے 10 اور سیکورٹی کونسل کے 4 ارکان نے حلف اٹھا لیا -

7 نومبر - جنرل مشرف احتساب جلد مکمل کر کے جمہوریت بحال کریں ' سید فخر امام - سابق ایم این اے رائے احمد نواز لاہور میں انتقال کر گئے - ممتاز دانشور پروفیسر کرار حسین کراچی میں انتقال کر گئے -

8 نومبر - کھایا پیا اگلواؤں گا ' وطن کیلئے کسی بھی حد تک جا سکتا ہوں ' جنرل پرویز مشرف - ممتاز تاجر چودھری محمد اشرف ملتان میں انتقال کر گئے -

9 نومبر - مضبوط جمہوریت چاہتے ہیں ' جنرل مشرف کے ساتھ مل کر کام کریں گے ' صدر کلنٹن -

10 نومبر - سازش ' اقدام قتل ' اغوا اور دہشت گردی کے الزامات کے تحت نواز شریف کے خلاف کراچی ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن میں پہلا مقدمہ درج کر لیا گیا -

11 نومبر - نواز شریف سے انصاف ہونا چاہئے ' امریکہ -

12 نومبر - طیارہ کیس میں غوث علی شاہ ' رانا مقبول ' شاہد خاقان عباسی اور امین چودھری باضابطہ گرفتار - اسلام آباد میں امریکہ اور اقوام متحدہ کی تنصیبات پر راکٹوں سے حملے - ممتاز عالم دین سید عطاء المحسن بخاری ملتان میں انتقال کر گئے -

13 نومبر - نواز شریف کو کراچی منتقل کر دیا گیا -

14 نومبر - نواز شریف سازش کا الزام مجھ پر لگاتے تھے ' پکڑے خود گئے ' فاروق لغاری -

15 نومبر - مسلم لیگی رہنما سید ظفر علی شاہ نے فوجی ایکشن کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا - پنجاب کی چھ رکنی کابینہ کا اعلان کر دیا گیا - شاہین عتیق الرحمن شاہد حفیظ کا کردار - شفقت محمود ' اختر سعید ' محمد طارق اور خالد رانجھا شامل ہیں -

16 نومبر - شریف خاندان نے بینکوں کے کنسورشیم کو 27 کروڑ روپے ادا کر دیئے -

17 نومبر - احتساب آپریشن کے تحت 28 نادہندہ گرفتار ' بے نظیر بھٹو اشتہاری قرار دے دی گئیں -

18 نومبر - جنرل مشرف کو کبھی معاف نہیں کروں گا ' حسن نواز -

19 نومبر - نواز شریف کو دہشت گردی کی عدالت میں پیش کر دیا گیا - میں بے قصور ہوں - ہائی جیک تو جمہوری حکومت ہوئی ' نواز شریف کا 22 نومبر تک ریمانڈ 26 نومبر تک چالان پیش کرنے کا حکم - تحریک پاکستان کے ممتاز کارکن اور بزرگ صنعتکار ممتاز اے شیخ لاہور میں انتقال کر گئے -

20 نومبر - اوپن اور فیئر ٹرائل کیا جائے ' نواز شریف - لاہور میں بم دھماکہ 6 ہلاک 20 زخمی -

21 نومبر - شریف خاندان کی خواتین کی نظربندی ختم کر دی گئی - عوام کو دوبارہ شرمناک جمہوریت کے حوالے نہیں کروں گا ' جنرل پرویز مشرف -

22 نومبر - 12 اکتوبر کا اقدام غیر آئینی ہے ' اب بھی وزیراعظم ہوں ' نواز شریف - میاں شریف ' شہباز شریف ' عباس شریف ' حسین نواز ' حمزہ شہباز اور کیپٹن صفدر کو باضابطہ گرفتار کر لیا گیا - مسلم لیگ نے فوجی ایکشن سپریم کورٹ میں چیلنج

IQBAL FORUM



کر دیا۔

23 نومبر۔ امین اللہ چودھری سابق ڈائریکٹر سول ایوی ایشن اتھارٹی طیارہ کیس میں وعدہ معاف گواہ بن گئے۔ سرحد کے وزیر قانون علی حسین قزلباش احتجاجاً" مستعفی ہو گئے۔

24 نومبر۔ انشاء اللہ باعزت بری ہو جاؤں گا' نواز شریف۔ آصف علی زرداری نے نواز شریف کو کھانا اور گلدستہ بھجوایا۔ جسٹس منور احمد دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

25 نومبر۔ سو بار پھانسی چڑھنے کو تیار ہوں' شہباز شریف۔

26 نومبر۔ فوج طیارہ اترنے سے پہلے آ چکی تھی' نواز شریف۔ جنرل پرویز مشرف کی اجمل خٹک سے طویل ملاقات۔ سندھی زبان کے ممتاز شاعر ڈاکٹر تنویر عباسی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

27 نومبر۔ پارٹی کی چیئرپرسن بنوں گی نہ تحریک چلائیں گے' عدالتوں پر اعتماد ہے' کلثوم نواز۔

28 نومبر۔ خیرپور میں خیبر میل اور بس میں تصادم 10 ہلاک 35 زخمی۔

29 نومبر۔ طیارہ کیس کے متعلق سیاسی بیان بازی پر پابندی لگا دی گئی۔ حاصل پور میں گیس سلنڈر گودام میں دھماکہ 10 جاں بحق۔ عزیز اے منشی کو وفاقی کابینہ میں شامل کر لیا گیا۔

30 نومبر۔ خصوصی عدالت نے شہباز شریف' سیف الرحمن اور سعید مہدی کو جیل بھیج دیا۔ پنجاب بار کونسل کے انتخابات میں پی پی کے امیدوار اکثریت سے جیت گئے۔

**دسمبر 1999ء** یکم دسمبر طیارہ کیس میں گواہوں کے بیانات مکمل کر لئے گئے۔ پنجاب بار کونسل کے رکن محمد امین کلانوری انتقال کر گئے۔

2 دسمبر۔ طیارہ کیس کی تمام دفعات کو انسداد دہشت گردی ایکٹ میں شامل کر لیا گیا۔ قحط سے چولستان میں 150 افراد ہلاک' 45 سالہ جاوید اقبال نے لاہور میں 100 لڑکے قتل کر دیئے۔ نعشیں تیزاب میں گلا کر گٹر میں بہا دیں۔ پاکستان کی پہلی آبدوز آگسٹا 90 بی سمندر میں اتار دی گئی۔

3 دسمبر۔ 43 والدین نے اپنے بچوں کے کپڑے شناخت کر لئے پورے ملک میں کہرام۔ 24 گھنٹے میں ملزم کو گرفتار کریں' گورنر پنجاب کا حکم۔

4 دسمبر۔ فوج مجھے ہر قیمت پر سزا دینا چاہتی ہے' نواز شریف۔

5 دسمبر۔ جنونی قاتل کے تین ساتھی گرفتار دو نے 25 قتل کا اعتراف کر لیا۔ پاکستان میں روس کے سفیر مخائل گل یوف دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

6 دسمبر۔ ملک میں 6 احتساب عدالتیں قائم' ججوں کے تقرر کا اعلان۔ مولانا عبدالقادر روپڑی انتقال کر گئے۔

7 دسمبر۔ جنونی قاتل کے قریبی ساتھی بلا کی پراسرار خودکشی کے بعد ڈی آئی جی۔ ایس ایس پی اور ایس پی لائن حاضر۔ ڈی ایس پی سمیت 3 پولیس والے گرفتار۔

8 دسمبر۔ دسمبر۔ طیارہ کیس میں بغاوت اور ملک کے خلاف جنگ کی نئی دفعات لگا دی گئیں۔

9 دسمبر۔ جماعت اسلامی پاکستان کی رٹ پر سپریم کورٹ نے پولیس کو بے نظیر' نصراللہ بابر اور عارف نکئی کیخلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے کا حکم جاری کر دیا۔ نواز حکومت کی برطرفی فوج کا متفقہ فیصلہ تھا' جنرل پرویز مشرف۔

IQBAL FORUM



10 دسمبر۔ احتساب کیلئے 110 عدالتیں ہوں گی' جنرل امجد حسین۔

11 دسمبر۔ پٹرول ڈیزل مٹی کا تیل مہنگا کر دیا گیا۔ معروف صحافی اور تحریک پاکستان کے سرگرم رکن ممتاز احمد خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 دسمبر۔ پہلے کشمیر پھر بھارت سے تجارت' حکومت کی کشمیری قیادت کو یقین دہانی۔

13 دسمبر۔ عدالت عظمیٰ نے دہشت گردوں کو گولی مارنے کا اختیار ختم کر دیا۔

14 دسمبر۔ سابق وفاقی وزیر مشاہد حسین کو نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا۔ شخصیت پرستی کی سیاست کا دور ختم ہو گیا ہے' گوہر ایوب۔

15 دسمبر۔ حکومت نے ہر سطح پر جی ایس ٹی اور زرعی آمدنی پر ٹیکس لگا دیا۔ نواز شریف کی خوش دامن انتقال کر گئیں۔ انسان ہیں فرشتے نہیں غلطیاں ہو سکتی ہیں' شہباز شریف۔

16 دسمبر۔ ڈاکٹر محمد یعقوب نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ نواب بہاولپور کے صاحبزادے مامون الرشید عباسی کو قتل کر دیا گیا۔

17 دسمبر۔ زر مبادلہ کی منتقل پر جزوی پابندی' دولت ٹیکس میں چھوٹ کی حد 25 لاکھ کر دی گئی۔ آزاد کشمیر میں بم دھماکہ 7 بچوں سمیت 10 جاں بحق۔ عارف نکئی نے احتساب عدالت کے روبرو واجب الادا رقم جمع کرا دی' ریفرنس ختم۔ معروف صحافی بشیر سوہاوی انتقال کر گئے۔

18 دسمبر۔ احتساب عدالت نے عارف نکئی کو 21 سال کیلئے نااہل قرار دے دیا۔

19 دسمبر۔ احتساب صرف لیڈروں کا ہو گا' جنرل پرویز مشرف۔

20 دسمبر۔ خصوصی عدالت کے دائرہ اختیار کو چیلنج کر دیا گیا۔ بلیک بکس شہادت سے خارج۔ آئین تبدیل نہیں ہو گا' ضرورت ہوئی تو کمیشن بنایا جائے گا' جنرل پرویز مشرف۔

21 دسمبر۔ اسمبلی بحال ہو گی نہ سیاستدانوں سے ملاقات' جنرل پرویز مشرف۔

22 دسمبر۔ زکوٰۃ الاؤنس میں اضافہ اور سیکرٹریٹ الاؤنس ختم کر دیا گیا۔

23 دسمبر۔ سودی قوانین 31 مارچ تک از خود ختم ہو جائیں گے' سپریم کورٹ۔

24 دسمبر۔ بھارتی ایئر لائنز کا طیارہ اغوا امرتسر میں 4 مسافر ہلاک۔ طیارہ لاہور کے راستے امارات پہنچ گیا۔

25 دسمبر۔ مسیحی برادری نے صدی کا آخری کرسمس جوش و خروش سے منایا۔ ملک بھر میں بابائے قوم کا 123 واں یوم ولادت جوش و خروش سے منایا گیا۔ بھارتی طیارے کا اغوا گنگا جیسا ڈرامہ ہے' وزیر خارجہ۔ بھارتی طیارہ افغانستان کے قندھار اڈے پر پہنچ گیا۔ ہائی جیکروں نے مولانا مسعود اظہر کی رہائی کا مطالبہ کیا' بہاولپور سے تعلق ہے۔ وزیر تعلیم زبیدہ جلال رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئیں۔

26 دسمبر۔ ہائی جیکروں کے اقوام متحدہ کے وفد سے مذاکرات ناکام ہو گئے۔

27 دسمبر۔ پالیسی بدل دی ہے پاکستان کشمیر ہے اور کشمیر پاکستان' جنرل پرویز مشرف۔

28 دسمبر۔ ہائی جیکروں نے 35 حریت پسندوں کی رہائی اور 20 کروڑ ڈالر کا مطالبہ کر دیا۔

29 دسمبر۔ بھارت نے مطالبات مسترد کر دیئے۔ طالبان نے طیارے کو نکال دینے کی دھمکی دے دی۔

30 دسمبر۔ قندھار ایئر پورٹ پر کھڑے طیارے میں تیل بھر دیا گیا' بھارت نے 9 قیدیوں کی رہائی پر آمادگی ظاہر کر دی۔ 100 بچوں کے قاتل جاوید اقبال نے گرفتاری دے دی۔ لاہور اسلام آباد موٹروے پر بس میں آگ لگنے سے 52 مسافر

IQBAL FORUM



زندہ جل گئے۔ معروف شیعہ عالم دین منور حسین راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

31 دسمبر 1999ء بھارتی طیارے کے اغوا کا ڈراپ سین ہو گیا' مسافروں کے بدلے رہا کئے گئے حریت پسندوں میں مولانا مسعود اظہر۔ مشتاق زرگر اور محمد شیخ شامل ہیں' جنونی قاتل جاوید اقبال کا 6 جنوری تک ریمانڈ' جاوید اقبال کو گرفتار نہ کرنے پر ڈی ایس پی طارق کمبوہ گرفتار' Y2K کی وجہ سے ہزاروں کمپیوٹر نے کام کرنا چھوڑ دیا' ندوہ العلما کے مہتمم مولانا علی میاں بریلی اتر پردیش میں انتقال کر گئے'

## 2000ء

**جنوری 2000ء** یکم جنوری۔ طیارے کے ہائی جیکر افغانستان سے نکل گئے' بلوچستان کے تمام بلدیاتی ادارے معطل' فنڈز منجمد۔

2 جنوری۔ شدید دھند کی وجہ سے بجلی پھر معطل ٹریفک حادثات میں 22 ہلاک۔ قومی بنکوں نے اپنی انعامی سکیمیں ختم کر دیں'

3 جنوری۔ شدید دھند کے باعث پنجاب میں تیسرے روز بھی بجلی بند۔ ہر طرف تاریکی' حادثات میں 9 افراد ہلاک۔ تحریک پاکستان کے ممتاز راہنما مخدوم غلام نبی گیلانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

4 جنوری۔ سلامتی خطرے میں پڑی تو ایٹمی ہتھیار چلا دیں گے' جنرل پرویز مشرف' حاکم علی زرداری بھی کرپشن کے الزام میں گرفتار' ملک میں دھند کا سلسلہ جاری رہا۔ مال روڈ مری پر آتشزدگی۔ درجنوں کاروباری اور رہائشی یونٹس خاکستر ہو گئے

5 جنوری۔ ملک میں ذوالفقار علی بھٹو کی 72 ویں سالگرہ منائی گئی۔

6 جنوری۔ دھند موت بانٹتی رہی۔ شدید سردی اور ٹریفک حادثات میں 16 ہلاک' نامور مصور بشیر مرزا (بی ایم) کراچی میں انتقال کر گئے۔

7 جنوری۔ بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس نواز مری کو قتل کر دیا گیا۔

8 جنوری۔ سیاسی جماعتوں پر پابندی زیر غور نہیں' وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔

9 جنوری۔ ملک میں عید الفطر مذہبی جوش و خروش سے منائی گئی۔ نواز شریف نے زندگی کی پہلی عید جیل میں منائی۔'

10 جنوری۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرانے کی مہم کے سلسلہ میں برطانوی جنرل کی اسلام آباد آمد۔

11 جنوری۔ طویل خشک سالی کے بعد ملک بھر میں موسم سرما کی پہلی بارش۔

12 جنوری۔ کراچی سٹاک ایکس چینج میں تاریخ کا ریکارڈ کاروبار ہوا' انڈیکس 15 سو کی نفسیاتی حد کو عبور کر گئی۔

13 جنوری۔ جمہوریت جلد بحال ہونی چاہئے' جنرل مشرف سے ملاقات کے برطانوی ڈیفنس چیف کی پریس کانفرنس' سابق ایم این اے پیر سید خورشید شاہ بخاری ملتان میں انتقال کر گئے۔

14 جنوری۔ سی ٹی بی ٹی پر دستخط نہیں مانیں گے' مسلم لیگ اور جی ڈی اے کی امریکی وفد سے ملاقاتیں' ٹی وی اداکار قمر چوہدری نیویارک میں انتقال کر گئے۔

15 جنوری۔ ممتاز طبیب حکیم شرف الحق 105 سال کی عمر میں پنڈی میں انتقال کر گئے۔

16 جنوری۔ پنڈی میں بھارتی کمیشن کا اہل کار تخریب کاری اور تباہی کے الزام میں گرفتار' دھماکہ خیز مواد برآمد' سابق

IQBAL FORUM



وفاقی وزیر اور سابق سفارت کار بیگم وقار النساء نون طویل علالت کے بعد اسلام آباد میں انتقال کر گئیں، ممتاز فلم ڈائریکٹر ہمایوں مرزا بیگ کراچی میں انتقال کر گئے۔

17 جنوری۔ پاکستان اور بھارت میں تعلقات بدترین سطح پر ہیں، جنرل پرویز مشرف کا چین میں اظہار خیال کراچی میں بم دھماکہ 8 ہلاک 25 زخمی، جماعت اسلامی کے راہنما عقیل صدیقی ملتان میں انتقال کر گئے، پنجاب میں آبیانہ کی شرح میں دس فیصد اضافہ کر دیا گیا۔

18 جنوری۔ بحالی جمہوریت پاکستان کا اندرونی معاملہ ہے چین، سپریم کورٹ کے اپنے فیصلے کے خلاف اپیل کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں، چیف جسٹس۔

19 جنوری۔ انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے نواز شریف اور ساتھیوں پر ہائی جیکنگ اور دہشت پھیلانے کی فرد جرم عائد کر دی، پاک عرب آئل ریفائنری میں آتشزدگی 14 کروڑ کی مشینری تباہ ہو گئی۔

20 جنوری۔ دہشت گردی اور دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوں گے، وفاقی کابینہ۔

21 جنوری۔ حکومت مرحلہ وار عوامی نمائندوں کے حوالے کی جائے گی، جنرل مشرف، ماہر تعلیم شیخ بشیر احمد خانیوال میں انتقال کر گئے۔

22 جنوری۔ ایٹمی رول بیک پاگل پن ہو گا، جنرل پرویز مشرف۔

23 جنوری۔ ہیلی کاپٹر خریداری میں کمیشن نواز شریف اور سیف الرحمن کے خلاف ایک اور مقدمہ درج کر لیا گیا، سابق ایم پی اے سردار ظفر لنگاہ انتقال کر گئے، معروف نعت گو شاعر صائم چشتی 86 برس کی عمر میں فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

24 جنوری۔ دشمن کو ہر محاذ پر شکست دیں گے، جنرل پرویز مشرف۔

25 جنوری۔ چیف ایگزیکٹو کے فیصلوں کے خلاف کوئی عدالت حکم جاری نہیں کر سکتی، حکومت کا جواب دعوی۔

26 جنوری۔ 89 ججوں نے پی سی او کے تحت حلف اٹھا لیا، چیف جسٹس سمیت 6 کا انکار، 7 کو ڈراپ کر دیا، جسٹس ارشاد حسن خان نئے چیف جسٹس بنا دیئے۔ سپریم کورٹ و وفاقی شرعی عدالت اور ہائی کورٹوں کے 13 جج فارغ کر دیئے گئے۔

27 جنوری۔ احتساب عدالتوں میں مداخلت نہیں کرنا چاہتے، چیف جسٹس۔

28 جنوری۔ کراچی مسجد اور سٹی کورٹ میں 2 بم دھماکے 4 ہلاک 50 زخمی، ممتاز عالم دین مولانا عبدالحئی بیلوی شجاع آباد میں انتقال کر گئے۔

29 جنوری۔ سابق جسٹس عطاء اللہ سجاد لاہور میں انتقال کر گئے۔

30 جنوری۔ کلٹن نہ آئیں سودے بازی نہیں ہو گی وزیر خارجہ عبدالستار۔

31 جنوری۔ ایمرجنسی اور پی سی او بنیادی نکات ہیں۔ سپریم کورٹ کی طرف سے پٹیشنوں میں ترمیم کا حکم، ٹرانسپورٹرز نے ویگنوں کے کرایوں میں 20 فیصد اضافہ کر دیا، بزرگ صحافی بشیر رزمی پنڈی میں انتقال کر گئے۔

## فروری 2000ء

یکم فروری۔ صدر سے پی سی او کے تحت حلف نہیں لیا جائے گا، مشیر برائے اطلاعات و فروغ ابلاغ اور قومی امور جاوید جبار، حلف نہ اٹھانے والے سپریم کورٹ کے جج ریٹائر کر دیئے گئے۔

2 فروری۔ جنرل پرویز مشرف کی سربراہی میں ایٹمی اتھارٹی قائم کر دی گئی، جسٹس اللہ نواز کو لاہور ہائی کورٹ کا چیف

IQBAL FORUM



جسٹس بنا دیا گیا۔

3 فروری۔ ٹارگٹ پورا کریں گے، کوئی کرپٹ نہیں بچے گا، جنرل پرویز مشرف۔

4 فروری۔ افغان جہاد اب کشمیر میں منتقل ہو چکا ہے، جنرل پرویز مشرف

5 فروری۔ ملک میں کشمیریوں سے یک جہتی کے اظہار کے لئے یوم کشمیر منایا گیا، سابق وفاقی وزیر ناصر علی رضوی اہلیہ اور داماد سمیت ٹریفک حادثہ میں جاں بحق۔

6 فروری۔ نواز شریف یا بے نظیر میں سے کسی کو اقتدار نہیں دوں گا، جنرل پرویز مشرف، معروف صحافی میر عبدالعزیز پنڈی میں انتقال کر گئے۔

7 فروری۔ فوج کے آئینی کردار کے بغیر جمہوریت نہیں چل سکتی اٹارنی جنرل آف پاکستان عزیز اے منشی، پاکستان نے محدود جنگ کے موثر ہتھیار حتف I کا کامیاب تجربہ کر لیا، ممتاز ماہر اقبالیات مرزا محمد منور لاہور میں انتقال کر گئے۔

8 فروری۔ اکیلا آئین میں ترمیم کا مجاز نہیں کمیشن بنانا پڑے گا، جنرل پرویز مشرف۔ مشاہد حسین کو فیڈرل لاج میں منتقل کر دیا گیا۔ ریڈیو پاکستان کے سابق کنٹرولر نیوز اور ممتاز سکالر ادریس صدیقی لاہور میں انتقال کر گئے

9 فروری۔ آگے بڑھو جدوجہد کرو نقصان میرا فائدہ سب کا، نواز شریف۔

10 فروری۔ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے، 200 اسلامی تنظیموں کا مطالبہ، کرکٹر وقار یونس اور ڈاکٹر فریال رشتہ ازدواج میں منسلک ہو گئے۔

11 فروری۔ ملک میں سرمایہ کاری رک گئی ہے، سٹیٹ بنک کا اعتراف، نواز شریف کی گرفتاری کے خلاف جدوجہد میں 500 سے زائد معطل ارکان پارلیمنٹ گرفتاریاں دیں گے، جاوید ہاشمی۔ سابق صدر ایوب خان کی صاحب زادی بیگم نسیم اورنگ زیب اسلام آباد میں انتقال کر گئیں، ٹی وی اداکار عباس زیدی کو لاہور میں قتل کر دیا گیا۔

12 فروری۔ باکردار لوگ ہی الیکشن لڑ سکیں گے، جنرل مشرف۔ بھلوال میں سکول وین ٹرین کی زد میں آ کر دو ٹکڑے ہو گئی، 5 بچے اور ڈرائیور جاں بحق۔

13 فروری۔ ملک کی خاطر جان بھی چلی جائے تو کوئی پرواہ نہیں نواز شریف، معروف مذہبی اور سیاسی رہنما سید آل نبی نقوی ملتان میں انتقال کر گئے 14 فروری۔ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے عدلیہ میں احتساب کا عمل شروع کر دیا۔ ممتاز تاجر الحاج چودھری غلام قنبر ملتان میں انتقال کر گئے۔

15 فروری۔ شکر گڑھ پر بھارتی حملہ پسپا کر دیا گیا۔ افغانستان تربیتی کیمپ بند کرے، پاکستان کا مطالبہ۔

16 فروری۔ مسلم لیگ لاہور آگے بڑھے اور کردار ادا کرے، کلثوم نواز۔

17 فروری۔ ملکی معاملات میں 12 اکتوبر کی فوجی مداخلت آخری ثابت ہو گی، جاوید جبار۔

18 فروری۔ وزراء شرمیلا پن ختم کر کے عوام میں آئیں، آئی ایس پی آر کے ڈی جی میجر جنرل راشد قریشی۔

19 فروری۔ بھارت کو جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے، جنرل پرویز مشرف۔ تحریک پاکستان کے رہنما ملک عبدالغفور درانی 90 سال کی عمر میں کوئٹہ میں انتقال کر گئے۔

20 فروری۔ پاکستان نے 3 بھارتی سفارتکار نکال دیئے۔

IQBAL FORUM



21 فروری - معاشی بحالی مشکل ہے - قربانی کیلئے تیار رہیں' گورنر سٹیٹ بینک۔
22 فروری - سینٹ انتخابات ممکن نہیں' وزیر قانون عزیز اے منشی۔
23 فروری - صوبوں میں بھی احتساب بیورو بنائیں گے' جنرل مشرف۔
24 فروری - کراچی جیل سے نواز شریف کے اہم نوٹس چوری ہو گئے۔
25 فروری - آزاد کشمیر میں بھارتی کمانڈوز کی دہشت گردی 16 شہری جاں بحق' سابق ایم این اے شفقت عباس ربیرہ کو اوکاڑہ میں قتل کر دیا گیا۔
26 فروری - مسلم لیگ کو کسی امتحان میں نہیں ڈالوں گا' نواز شریف۔
27 فروری - بھارت بھول میں نہ رہے ہم جنگ کیلئے تیار ہیں' وزیر داخلہ - خصوصی عدالت کے فیصلہ کیخلاف احتجاج کے طور پر نواز شریف کے وکلاء دستبردار ہو گئے۔
28 فروری - طیارہ کیس میں 5 ملزموں کے وکلاء دستبردار۔
29 فروری - سابق وزیر اعلیٰ پنجاب سردار عارف نکئی انتقال کر گئے۔

## مارچ 2000ء

یکم مارچ - نواز شریف کے بیانات پر پابندی نہیں لگائی' عدالت - عدالت پر پورا اعتماد ہے' نواز شریف - عدلیہ سے متعلق 99 فیصد آئین معطل ہے' چیف جسٹس ارشاد حسن خان۔
2 مارچ - حمزہ شہباز اور کیپٹن صفدر کو رہا کر دیا گیا - نواز شریف سے انصاف کیا جائے' امریکہ۔
3 مارچ - مارشل لاء صدر لگا سکتا ہے آرمی چیف نہیں' چیف جسٹس کے حکومت توڑنے کیخلاف درخواستوں کی سماعت کے دوران ریمارکس - طیارہ کیس کے وکلاء پیروی پر رضامند' اعجاز بٹالوی اڑ گئے' پیروی چھوڑ دیں گے۔
4 مارچ - نئی دہلی سے لاہور آنے والی بس پر شیو سینا کے غنڈوں کا حملہ۔
5 مارچ - ایٹمی ڈیٹرنٹ بروکر رہیں گے' اسلحہ کی دوڑ میں شریک ہیں' جنرل مشرف - ایٹمی دھماکے جاری رکھیں گے' واجپائی کا اعلان۔
6 مارچ - جیکب آباد کے قریب باراتیوں کی بس نہر میں جا گری' 36 بچوں سمیت 60 جاں بحق - خصوصی عدالت نے طیارہ کیس میں ٹیپ چلانے سے روک دیا - ججوں سے کسی انقلابی اقدام کی توقع نہیں' سپریم کورٹ میں خالد انور کے دلائل۔
7 مارچ - بھارت اپنا ایٹمی پروگرام رول بیک کر دے' چین - کشمیر کی تحریک آزادی کی حمایت کرتے ہیں' جنرل مشرف۔
8 مارچ - مجھے کارگل لے ڈوبا' مشرف مجھے ہٹانا چاہتے تھے' میں نے انہیں ہٹا دیا' طیارہ نہیں روکا' نواز شریف کا عدالت میں بیان - کلنٹن کا دورہ ہماری حکومت کی حمایت کا اشارہ ہے' جنرل مشرف۔
9 مارچ - 12 اکتوبر کے کسی فیصلے میں شریک نہ تھا' خوش قسمتی سے اس روز نواز شریف کے ساتھ ملاقات ہی نہیں ہوئی' شہباز شریف کا عدالت میں بیان - دورہ پاکستان کا مطلب یہ نہیں کہ ہم نے مشرف کی حکومت تسلیم کر لی ہے' امریکہ - لوک گلوکار پٹھانے خان 70 برس کی عمر میں کوٹ ادو میں انتقال کر گئے۔
10 مارچ - کراچی میں نواز شریف کے وکیل اقبال رعد کو قتل کر دیا گیا' قاصد اور ایک نوجوان بھی جاں بحق' مسلح افراد کی

IQBAL FORUM



چیمبر میں فائرنگ - پٹھانے خان کو کوٹ ادو میں سپرد خاک کر دیا گیا - اقبال رعد کے قتل میں <را> ملوث ہے ' سرکاری ترجمان۔

11 مارچ۔ طیارہ کیس لاہور یا اسلام منتقل کرنے کا فیصلہ ' نواز شریف کے وکلاء پھر بائیکاٹ کر گئے۔ حیدر آباد میں جلسے پر کلثوم نواز کے خلاف بغاوت کا مقدمہ - بغاوت کیس کے ملزم میجر جنرل ظہیر الاسلام عباسی رہا کر دیئے گئے - اقبال رعد سپرد خاک۔

12 مارچ - انٹرپول نے بے نظیر اور الطاف سمیت 30 افراد کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے - قائداعظم کے ساتھی آغا ذوالفقار علی خان سیالکوٹ میں انتقال کر گئے۔

13 مارچ - نظام بچانے کیلئے ریفرنڈم کرا سکتے ہیں ' سپریم کورٹ - طیارہ کیس میں نواز شریف کے وکلاء غیر حاضر۔

14 مارچ - مسئلہ کشمیر کشمیریوں کی خواہشات کے مطابق حل ہونا چاہئے ' امریکہ - نواز شریف کے رابطوں کے بعد ان کے وکلاء کراچی میں پیروی پر رضامند ہو گئے - ریٹائرڈ جسٹس ذکی الدین لاہور میں انتقال کر گئے ' ان کی عمر 80 برس تھی۔

15 مارچ - امریکی سائنس دانوں نے پاکستان کی ایٹمی تنصیبات کے نقشے انٹرنیٹ پر جاری کر دیئے - نواز شریف اور شہباز شریف کی طبیعت خراب ' جیل سے ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ نئی ہزاری کا پہلا حج ادا کیا گیا - حکومت نے سیاسی سرگرمیوں پر پابندی لگا دی۔

16 مارچ - 100 بچوں کے قاتل جاوید اقبال کو سو بار سزائے موت اور لاش کے 100 ٹکڑے کر کے تیزاب میں بہانے کی سزا سنا دی گئی۔

17 مارچ - ملک بھر میں عید الضحیٰ منائی گئی - سیاسی سرگرمیوں پر پابندی نئی نہیں ' ایمرجنسی کا حصہ ہے ' چیف ایگزیکٹو کی ایوان صدر میں عید ملن کے موقع پر بات چیت۔

18 مارچ - کلنٹن کی حفاظت کیلئے امریکی ٹیم پاکستان پہنچ گئی - پاکستان نے سیکورٹی پلان تیار کر لیا۔

19 مارچ - پاک بھارت کشیدگی کم کراؤں گا ' کلنٹن دہلی پہنچ گئے۔

20 مارچ - 41 ارکان سینٹ ریٹائر ' ایوان بالا عملاً " ختم ہو گیا۔

21 مارچ - پاکستان سے مذاکرات کریں ' کلنٹن - تیار ہیں ' واجپائی۔

22 مارچ۔ فوجی ایکشن کیخلاف درخواستوں کا ضمیر کے مطابق فیصلہ کریں گے ' چیف جسٹس - پاکستان اور بھارت دونوں کو منا لوں گا ' مسئلہ کشمیر حل ہونا چاہئے ' کلنٹن کا بھارت میں خطاب - کلنٹن کا پاکستان کو دہشت گرد قرار دینے سے انکار ' بھارتی پارلیمنٹ میں ہنگامہ۔

23 مارچ - نئے سیاسی ڈھانچے کا اعلان ' ڈویژن ختم ' ضلعی حکومتوں کیلئے الیکشن کا اعلان ' ووٹر کی عمر 18 سال کر دی گئی ' ضلعی اسمبلیاں قائم کی جائیں گی ' مشرف کی پریس کانفرنس - یوم پاکستان پر مسلح افواج کی پریڈ ' الضرار ٹینک اور جدید میزائلوں کی نمائش - بلدیاتی الیکشن دسمبر سے جولائی تک ہوں گے - کراچی سے روزنامہ <خبریں> کا آغاز۔

24 مارچ - امن یا کشمیر پاکستان ایک راستہ چن لے ' امریکہ - جسٹس (ر) سید کمال مصطفیٰ بخاری لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 مارچ - کلنٹن پاکستان پہنچ گئے ' دو طرفہ مذاکرات میں جنرل مشرف نے سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا - کلنٹن نے کشمیر کو اصل تنازعہ مان لیا۔ امریکی صدر نے ریڈیو اور ٹی وی پر پاکستانی قوم سے خطاب کیا۔

IQBAL FORUM



26 مارچ - زیادہ دیر حکمران نہیں رہنا چاہتا' جنرل پرویز مشرف۔
27 مارچ - پنجاب کابینہ نے ٹرانسپورٹ کرایوں میں اضافے کی منظوری دے دی - جنرل پرویز مشرف دو روزہ دورہ پر ملائیشیا پہنچ گئے۔
28 مارچ - افواج پاکستان کے ہر جوان اور افسر پر فخر ہے' نواز شریف - تاندلیانوالہ میں خون کی ہولی' بھائی کا پورا خاندان مٹا دیا - معصوم بچوں سمیت 10 افراد قتل۔
29 مارچ - پھانسی' عمر قید یا بری' طیارہ کیس کا فیصلہ 6 اپریل تک محفوظ - گجرات کے قریب چناب میں کشتی الٹنے سے 70 جاں بحق۔
30 مارچ - نواز شریف کو سزائے موت کا فیصلہ آیا تو دیکھوں گا' جنرل پرویز مشرف - مکمل جمہوریت تک پاکستان کی رکنیت بحال نہیں ہو گی' سیکرٹری جنرل دولت مشترکہ۔
31 مارچ - مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر پائیدار امن ناممکن ہے' صدر رفیق تارڑ۔

## اپریل 2000ء

یکم اپریل - کشمیر نہیں اب اصل مسئلہ پاکستان ہے' بھارت - ملتان میں دو روزہ عالمی سنی کانفرنس شروع ہو گئی۔
2 اپریل - کرگل کی تحقیقات کیلئے کمیشن بنے گا' وزیر داخلہ - میں جج نہیں' نواز شریف کا فیصلہ عدالت کریگی' اپیل صدر کے پاس جائے گی' جنرل مشرف کا برونائی میں پاکستانیوں سے خطاب۔
3 اپریل۔ خطرناک مسائل پر امریکہ سے راہیں جدا ہو رہی ہیں' جنرل مشرف۔
4 اپریل - منظور وٹو کو پٹرول پمپ اور پلاٹ ریفرنس میں 21 برس کیلئے نااہل قرار دیدیا گیا' پانچ سال قید' 50 لاکھ جرمانہ - طیارہ کیس کے فیصلے سے قبل سخت حفاظتی انتظامات' متعدد مسلم لیگی گرفتاری۔ چھمبر کے قریب شالیمار ایکسپریس پٹڑی سے اتر گئی 3 ہلاک 50 زخمی - بھٹو کی برسی منائی گئی۔
5 اپریل - یا اللہ کوئی معجزہ کر دے' مسلم لیگ نے ملک میں یوم دعا منایا' نواز شریف کو سزائے موت دینے کے خلاف ہوں' بے نظیر بھٹو۔
6 اپریل - طیارہ کیس میں نواز شریف کو دوبارہ عمر قید اور جائیداد ضبط کی سزا سنا دی گئی - شہباز شریف' غوث علی شاہ' سیف الرحمٰن' شاہد خاقان عباسی' رانا مقبول اور سعید مہدی بری' انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت کے جج رحمت حسین جعفری نے فیصلہ سنا دیا۔ اب پاکستان میں کرپٹ سیاستدانوں کا کوئی مستقبل نہیں' جنرل پرویز مشرف - فیصلہ انجینئرڈ ہے' نواز شریف۔
7 اپریل۔ لاہور' راولپنڈی' قصور میں 3 بم دھماکے' 1 ہلاک 30 زخمی۔ کراچی میں دہشت گردی' وکیل' بیٹے اور ڈرائیور سمیت قتل - مسلم لیگیوں نے نواز شریف کیلئے اذانیں دینا شروع کر دیں۔
8 اپریل۔ پاکستان کو دیگر تنظیموں سے بھی نکلوا دیں گے' سیکرٹری جنرل دولت مشترکہ کی دھمکی - شہباز شریف اور حسین نواز اٹک جیل منتقل - میرے ساتھ بدسلوکی ہو رہی ہے' شہباز - اپیکا کے رہنما اسحاق ساقی اور دیگر رہنماؤں کو 16 ایم پی او کے تحت گرفتار کر لیا گیا۔

IQBAL FORUM



9 اپریل - سیکرٹری جنرل دولت مشترکہ حیثیت میں رہیں، دھمکیاں قابل مذمت ہیں، پاکستان - مسلم لیگ کے اجلاس میں نواز شریف کو پارٹی صدر برقرار رکھا گیا، قائمقام صدر بنانے کی تجویز مسترد۔

10 اپریل - عدالتی فیصلہ مناسب ہے، نواز شریف کیخلاف بھی کرپشن کے درجنوں مقدمات ہیں، مغربی ممالک نکتہ چینی سے پرہیز کریں، جنرل مشرف کی فرانس کے وزیر خارجہ سے ملاقات، اخبار نویسوں سے بات چیت - سمجھوتہ ایکسپریس 15 اپریل سے بند کردی جائے گی۔

11 اپریل - سرکریک کے علاقے میں پاک فوج کی نقل و حرکت میں اضافہ ہوگیا ہے، بھارت - الزام بے بنیاد ہے، پاکستان کرونسے نے جوئے کا اعتراف کرلیا - کپتانی سے الگ کردیا گیا - بھارت سمجھوتہ ایکسپریس پر مذاکرات کیلئے آمادہ۔

12 اپریل - ساجد نقوی کے آبائی گاؤں ملیووالی (اٹک) میں مجلس عزا پر بموں سے حملہ اور فائرنگ 17 جاں بحق، 37 زخمی - ڈیرہ اسماعیل خان میں مسجد پر فائرنگ 3 زخمی - لیوانا میں مشرف کی یاسر عرفات سے ملاقات - احتساب عدالت نے عثمان فاروقی، اہلیہ انیسہ اور بیٹی شرمیلا فاروقی کو 5، 5 سال قید کی سزا سنادی - نواز شریف نے فیصلے کیخلاف اپیل دائر کردی - اپیکا کے رہنما اسحاق ساقی ڈیرہ جیل میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

13 اپریل - چار فرقہ وارانہ تنظیموں پر پابندی عائد کردیں گے - ایسی جماعتوں کو فوج کے ذریعے کچل دیا جائے گا، وزیر داخلہ معین الدین حیدر - بحالی جمہوریت میں دیر نہیں کروں گا، جنرل مشرف کی اقوام متحدہ کے سربراہ کوفی عنان سے ملاقات۔

14 اپریل - سمجھوتہ ایکسپریس پر مذاکرات کامیاب، گاڑی چلتی رہے گی - انتخابات متناسب نمائندگی کے تحت کرانے کی تجویز زیر غور ہے، جاوید جبار۔

15 اپریل - مسئلہ کشمیر جلد حل ہوجائے گا، کلٹن - یوم عاشور پر فوج الرٹ، حساس شہروں میں ہنگامی حالت۔

16 اپریل - ملک بھر میں یوم عاشور منایا گیا - راولپنڈی میں نواز شریف پارک میں بم دھماکہ متعدد افراد زخمی۔

17 اپریل - الیکشن نہیں لڑوں گا، پرویز مشرف کا مصری اخبار کو انٹرویو - سلامتی کونسل کی مستقل نشست کیلئے بھارت کی حمایت کریں گے، برطانوی وزیر خارجہ رابن کک - طیارہ کیس، حکومت نے فیصلہ چیلنج نہیں کیا۔

18 اپریل - نواز شریف کی اپیل سماعت کی منظور، حکومت نے فیصلے کے خلاف دو اپیلیں دائر کردیں، سزائے موت کا مطالبہ - مئی میں مشرف حکومت کے خلاف مزید سخت اقدامات کریں گے، سیکرٹری جنرل دولت مشترکہ - نازیہ حسن کی حالت نازک۔

19 اپریل - پاکستان اور لیبیا تعلقات کو مضبوط بنانے کیلئے طے شدہ معاہدوں پر نظر ثانی کریں گے - معمر کرنل قذافی اور پرویز مشرف کا مشترکہ بیان۔

20 اپریل - حکومت اور تاجروں کے مذاکرات 24 اپریل کو ہوں گے، کسٹم ڈیوٹی ادا نہ کی تو چھاپے مارے جائیں گے، وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔

21 اپریل - توہین رسالت پر مقدمہ، ڈپٹی کمشنر کی اجازت کے بغیر درج نہیں ہوگا - قیدیوں کی بیڑیاں ختم، غیرت کے نام پر قتل کی سزا موت ہوگی، چیف ایگزیکٹو نے انسانی حقوق کے پیکج کا اعلان کردیا۔

22 اپریل - انٹرنیٹ ٹیرف میں 52 فیصد کمی، تعلیمی اداروں کیلئے سہولت مفت کرنے کا اعلان - عرب دہشت گردوں کو

IQBAL FORUM



نکال دیا جائے گا' وزیر داخلہ۔

23 اپریل۔ پاکستان طالبان کو کنٹرول نہیں کر رہا' امریکہ۔ جی ڈی اے نے مسلم لیگ سے اتحاد کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی۔

24 اپریل۔ حکومت اور تاجروں کے مذاکرات ناکام' سمگلنگ کے خلاف آپریشن یکم مئی سے ہو گا' وزیر داخلہ۔ شٹر ڈاؤن کریں گے' تاجر۔ ملکی یکجہتی کا سودا ہو رہا ہے تو فوج خاموش نہیں رہ سکتی' چیف ایگزیکٹو۔ سابق ایم این اے خلیل اللہ لابر انتقال کر گئے۔ کوئٹہ میں کمشنر آفس' چیف سیکرٹری اور ہوم سیکرٹری کے دفتروں میں بم دھماکے' چیف سیکرٹری سمیت 6 زخمی۔

25 اپریل۔ سندھ' بلوچستان اور پشاور ہائیکورٹوں کے چیف جسٹس تبدیل' سپریم کورٹ میں 5 نئے ججوں کا تقرر' طیارہ کیس کا بنچ ٹوٹ گیا۔

26 اپریل۔ کاشتکاروں کو سستی بجلی دی جائے گی' گورنر پنجاب' خانیوال میں دہشت گردی' تحریک جعفریہ کے رہنما فرخ برجیس منشی سمیت قتل۔ تاجر ٹھوس تجاویز دیں۔ سہولتیں فراہم کریں گے' وزیر داخلہ۔

27 اپریل۔ سی بی آر سے کہیں گے زیادہ سختی نہ کرے' آپریشن کا فیصلہ اٹل ہے' رعایت دلوا دیں گے' وزیر داخلہ۔ ایکو ممالک کو راہداری دیں گے' جنرل مشرف کا ایکو وزارتی اجلاس سے خطاب' سابق صوبائی وزیر ولایت گردیزی انتقال کر گئے۔

28 اپریل۔ حکومت تاجر مذاکرات کامیاب' ٹیکس ادائیگی کیلئے 6 ماہ کی مہلت' چشتیاں میں تحریک جعفریہ کے رہنما حکیم شہباز حسین شیرازی قتل۔

29 اپریل۔ آٹے کا تھیلا 25 روپے مہنگا' محکمہ خوراک نے فلور ملز کو گندم کی سپلائی روک دی۔ واجپائی سے مشرق وسطیٰ کے کسی ملک میں ملاقات کیلئے تیار ہوں' مشرف۔

30 اپریل۔ پاکستان اور افغانستان دہشت گردوں کے گڑھ ہیں' امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹ۔ پاکستان نے الزامات مسترد کر دیئے۔

## مئی 2000ء

یکم مئی۔ انتظامیہ نے یوم مئی کی تقریبات الٹ دیں۔ بین الپارلیمانی یونین سے پاکستان کی رکنیت معطل۔ تاجروں نے حکومتی فارموں کو مسترد کر دیا' پر تشدد احتجاج کی دھمکیاں۔ ہمارے صبر کو کمزوری نہ سمجھیں' جنرل مشرف کنٹرول لائن پر پہنچ گئے۔

2 مئی۔ ہائیکورٹ کے اپیلٹ ٹیم میں سماعت شروع' نواز شریف کی جائیداد ضبطی اور جرمانہ معطل۔ کراچی میں دہشت گردی' 2 افراد جاں بحق۔

3 مئی۔ یکم مئی کی چھٹی بحال' واپڈا یونینوں پر پابندی ختم۔ مزدور رہنماؤں سے ملاقات کے موقع پر جنرل مشرف کا اعلان۔ سیالکوٹ حیدر آباد میں 2 بم دھماکے۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دہشت گردوں نے وکیل قتل کر دیا۔ چکوٹھی پر بھارتی حملہ پسپا' 9 افراد شہید۔

4 مئی۔ جماعت اسلامی کے جلوس پر تشدد کا الزام' ہائیکورٹ نے نواز' شہباز سمیت 5 بڑوں کیخلاف اقدام قتل کا مقدمہ درج کرنے کا حکم دے دیا۔ تمام لیگی ارکان پارلیمنٹ نااہل کئے جائیں' بے نظیر اور نواز نااہل ہو چکے ہیں' سپریم کورٹ

IQBAL FORUM



میں اٹارنی جنرل کے دلائل۔

5 مئی۔ اٹارنی جنرل نے کرپٹ ارکان کی فہرست سپریم کورٹ میں پیش کردی' نواز شریف نے غلط گوشوارے جمع کرائے' ججوں اور سیاستدانوں کے فون ٹیپ کئے جاتے تھے' عزیز اے منشی۔ کرپشن کے الزام میں 40 افسر برطرف۔ فرنس آئل 10 فیصد مہنگا کردیا گیا۔

6 مئی۔ جنرل سیلز ٹیکس ضرور نافذ ہوگا' تاجروں کو کڑوی گولی نگلنا ہی پڑے گی' وزیر داخلہ۔

7 مئی۔ خشک سالی نے بستیاں اجاڑ دیں' تھر میں 127 ہلاک' ایک لاکھ کوٹی بی ہوگئی۔ شہباز شریف اور ساتھیوں کو اچانک کراچی منتقل کردیا گیا۔

8 مئی۔ فوجی اقدام کیخلاف سماعت ڈکٹیشن مت دیں' سپریم کورٹ نے اٹارنی جنرل کو جھاڑ دیا۔ دینی جماعتوں نے 19 مئی کو ہڑتال کی کال دیدی۔ امین لاکھانی اور سلطان لاکھانی اغوا۔

9 مئی۔ کرپشن کی بنیاد پر اسمبلی برطرف نہیں کی جاسکتی' چیف جسٹس آف پاکستان راولپنڈی میں بم دھماکہ ایک شخص ہلاک 9 زخمی۔ عزیز اللہ شیخ پیروی سے دستبردار' طیارہ کیس کی سماعت 22 مئی تک ملتوی۔ لاکھانی برادران کی گمشدگی معمہ بن گئی۔ احمد مختار گرفتار۔

10 مئی۔ ایسا میکنیزم چاہتے ہیں کہ بار بار فوجی مداخلت کا خاتمہ ہو' چیف جسٹس آف پاکستان' نواز شریف کو اٹک منتقل کردیا گیا۔ الیکشن کمیشن کو مکمل خود مختاری دینے کا اعلان۔ لاکھانی برادران نیب کے پاس ہے ٹیکس چوری اور میکڈانلڈ میں حسین نواز کو غیر اعلانیہ پارٹنر بنانے کا الزام۔

11 مئی۔ حکومت کے خلاف پیسے دے کر خبریں چھپوائی جارہی ہیں' جنرل مشرف کی خضدار میں پریس کانفرنس۔ نواز شریف نے بھوک ہڑتال کردی۔

12 مئی۔ نظریہ ضرورت' فوجی اقدام جائز قرار دیدیا گیا' سپریم کورٹ نے چیف ایگزیکٹو کو آئین میں ترمیم کا اختیار دیدیا۔ 3 سال میں ایجنڈا مکمل کرکے الیکشن کرانے کا حکم۔ اٹک میں ہیلی کاپٹر کیس کی سماعت شروع' شفاف ٹرائل کی امید نہیں' نواز شریف کا بیان۔

13 مئی۔ احتساب کیلئے 3 سال کم ہیں' جنرل امجد۔ کپاس کے نرخ کم ہیں اضافہ کیا جائے گا' جنرل مشرف کا شام کوٹ (خانیوال) میں کپاس کی بوائی کے افتتاح پر خطاب

14 مئی۔ افغانستان ملزم حوالے کرے' پاکستان۔ ہمارے پاس کوئی پاکستانی دہشت گرد نہیں' افغان وزیر داخلہ۔ مسلم لیگ نے علماء کی ہڑتال کی حمایت کردی۔

15 مئی۔ پنجاب حکومت نے پراپرٹی ٹیکس میں 20 سے 50 فیصد تک اضافہ کردیا۔ مہران بینک سکینڈل کی دوبارہ تحقیقات کرائی جائے گی' فاروق آدم۔ کلثوم نواز چولستان کیلئے امداد لیکر روانہ ہوگئیں۔ ملتان اور ساہیوال میں داخل ہونے سے روک دیا گیا۔

16 مئی۔ توہین رسالت ایکٹ میں مجوزہ ترمیم واپس' ایف آئی آر درج کرانے کا پرانا طریقہ کار بحال' علماء کی رائے کا احترام کرتا ہوں' مشرف' فیصل آباد میں تشدد سے تاجر ہلاک' ہڑتال اور مظاہرے' سیلز ٹیکس کلکٹر سمیت 12 ملازمین گرفتار۔ شیخ القرآن مولانا غلام علی اوکاڑوی انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



17 مئی - تاجر کے قتل کیخلاف لاہور اور فیصل آباد میں ہڑتال' باقی شہروں میں احتجاجی مظاہرے - مسلم لیگ سپریم کورٹ کا فیصلہ چیلنج کرے گی' ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ - پہلے پاکستان کوہ پیما نذیر صابر نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کرلیا - علماء نے ہڑتال کی کال واپس لینے سے انکار کرلیا۔ جمعہ کی چھٹی بحال کرنے کا مطالبہ۔

18 مئی۔ کراچی میں دہشت گردی' مولانا یوسف لدھیانوی کو ڈرائیور سمیت قتل کردیا گیا' شہر میں ہنگامے' بزنس ریکارڈ کا دفتر' 2 بینک اور گاڑیاں نذر آتش - ہڑتال روکنے کیلئے تاجروں سے مذاکرات ناکام علماء بھی ڈٹ گئے - مشرف کی حمایت پر اجمل خٹک کو شوکاز نوٹس' پارٹی سے مستعفی ہو جائیں' اسفندیار ولی۔

19 مئی - تاجروں اور علماء کی اپیل پر جزوی ہڑتال - کراچی میں ڈبل سواروں پر پابندی لگادی گئی - حکومت جی ایس ٹی کے مسئلے پر پیچھے نہیں ہٹے گی' وزیر داخلہ۔

20 مئی - ہڑتال کے دوسرے روز بھی کاروبار ٹھپ' انڈسٹریل شیٹ ڈاؤن - ہڑتال کی فکر نہیں' تاجروں کو ٹیکس دینا پڑے گا' مشرف۔

21 مئی - تیسرے روز بھی ملک بھر میں کاروبار بند رہا - عالمی شہرت یافتہ ناول نگار باربرا کارٹ لینڈ انتقال کر گئیں۔

22 مئی - طیارہ کیس میں سرکاری اپیلوں کی قانونی حیثیت کو چیلنج کردیا گیا۔

23 مئی - جمعہ کی چھٹی بحال کرنے پر غور کروں گا' جنرل مشرف کی علماء کو یقین دہانی - یوسف لدھیانوی کے قتل پر ان کے گھر جاکر تعزیت کی۔

24 مئی - گورنر سندھ عظیم داؤد پوتہ مستعفی' ڈی آئی جی کراچی بھی تبدیل' میچ فکسنگ کے الزام میں سلیم ملک اور عطا الرحمن پر تاحیات پابندی - وسیم اکرم' مشتاق احمد' وقار یونس' انضمام' سعید انور اور اکرم رضا کو لاکھوں روپے جرمانے - جسٹس قیوم کی سفارش پر کارروائی - مجروح سلطان پوری انتقال کر گئے۔

25 مئی۔ 3 سال میں جمہوریت بحال کروں گا' صدر تارڑ آئینی مدت پوری کریں گے۔ سی بی آر کے ایک ہزار کرپٹ ملازمین فارغ کئے جارہے ہیں' چیف ایگزیکٹو کی پریس کانفرنس۔ میاں محمد سومرو نے سندھ کے نئے گورنر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

26 مئی - پرچون پر 2 فیصد جی ایس ٹی نافذ کردیا گیا' کل سے 13 بڑے شہروں میں ٹیکس سروے ہوگا' تاجروں نے ہڑتال کی تو دکانیں کھلنے کا انتظار کرینگے' وزیر خزانہ شوکت عزیز - نیشنل کمانڈر اتھارٹی کا پہلا اجلاس ایٹمی صلاحیت مستحکم کرنے کا عزم۔

27 مئی - ملک بھر میں ٹیکس سروے شروع ہوتے ہی شٹر ڈاؤن ہوگئے۔ سرکاری ملازم کو برطرف یا جبری ریٹائر کیا جاسکے گا' صدارتی آرڈیننس - سیلیا نے 3029 مئی کو ہڑتال کی کال دیدی۔

28 مئی - دوسرے روز بھی ہڑتال کئی جگہ تاجروں کے مظاہرے' سروے ٹیمیں فارم تقسیم کرتی رہیں - کم از کم ایٹمی صلاحیت برقرار رکھیں گے' ایٹمی دھماکوں کی دوسری سالگرہ پر مشرف کا خطاب - کراچی میں ایدھی ویلج سے 113 بچے دیوار توڑ کر فرار۔

29 مئی - بڑی مارکیٹوں میں ہڑتال جاری رہی' چھوٹی مارکیٹیں نکل گئیں - سی بی آر کے 1100 کرپٹ افسر 6 ماہ کیلئے معطل کردیئے گئے۔ مسلم لیگ' پیپلز پارٹی بدعنوان اور غیر مقبول جماعتیں ہیں' سپریم کورٹ کا تفصیلی فیصلہ' سابق

IQBAL FORUM



وزیر اعلیٰ سندھ عبداللہ شاہ کو 3 سال قید' جائیداد ضبط' غیر موجودگی میں سزا۔
30 مئی۔ ملک کی تینوں سٹاک مارکیٹیں بند ہو گئیں' 80 ارب ڈوب گئے۔ 6 ارکان ڈیفالٹ ایک رکن کی رکنیت معطل۔ ہڑتال میں 2 روز کی توسیع کا اعلان۔ بین الصوبائی رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں صوبوں نے وفاق سے حصہ مانگ لیا۔
31 مئی۔ سروے ہر حال میں ہو گا' فارم وصول کی تاریخ میں ایک ہفتے کی توسیع کر دی گئی' چیف ایگزیکٹو کی تاجروں کے وفد سے ملاقات۔ بھارت سے کشمیر پر بات ہو گی' باقی مسائل بعد میں' جنرل مشرف کا سی این این کو انٹرویو۔ پورے ملک میں ہڑتال' اسلام آباد میں تاجروں کے مظاہرے' ٹائر جلا کر سڑکیں بلاک کر دیں۔

**جون 2000ء** یکم جون۔ عمر سیلیا نظر بند' مزید 3 روز ہڑتال کی کال' حکومت ملازمت کے 25 سال مکمل ہونے پر کسی بھی سرکاری ملازم کو ریٹائر کر سکے گی' سدا رتی آرڈیننس آ گیا۔
2 جون۔ طیارہ کیس میں نواز شریف کو سزائے موت دینے کی حکومتی اپیل سماعت کیلئے منظور' بری ہونے والے 6 افراد کے وارنٹ گرفتاری۔ ہیلی کاپٹر کیس میں نواز شریف پر فرد جرم عائد کر دی گئی۔
3 جون۔ چھوٹے تاجروں نے شٹر اٹھانا شروع کر دیئے' مختلف شہروں میں تاجروں کے خلاف مقدمے۔ دہشت گرد محمد علی فوجی کیمپ جیل لاہور سے فرار۔ اے این پی دو دھڑوں میں تقسیم' اجمل خٹک نے نیپ بنا لی۔
4 جون۔ 6 دفاعی معاہدوں کی کرپشن کی تحقیقات جاری ہے' چیئرمین نیب جنرل امجد کی بات چیت۔
5 جون۔ ٹرکوں اور آئل ٹینکروں کی ہڑتال' بسیں ویگنیں چلتی رہیں۔ سابق لارڈ میئر لاہور میاں شجاع الرحمٰن انتقال کر گئے۔ اسلام آباد کے تاجر عبدالرحمٰن بیگا نے واپڈا کے دفتر میں خودکشی کر لی' زبردست احتجاجی مظاہرے' بہاولپور میں ٹینکی کا زہریلا پانی پینے سے 8 افراد ہلاک۔
6 جون۔ بجٹ سخت ہو گا' وزیر خزانہ کا اعلان۔ مشرف نے تاجروں کو مذاکرات کیلئے بلا لیا۔ زہریلے پانی سے مرنے والوں کی تعداد 15 ہو گئی۔
7 جون۔ مشرف کے ساتھ تاجروں کی ملاقات ملتوی کر دی گئی۔ پنجاب حکومت نے ہڑتال ناکام بنانے کیلئے سستے بازار لگا دیئے۔ مختلف مقامات پر سروے ٹیموں کا گھیراؤ۔ معروف صحافی اور پاکستان ٹائمز اور فرنٹیئر پوسٹ کے سابق ایڈیٹر عزیز صدیقی انتقال کر گئے۔ پاکستان نے سری لنکا کو ہرا کر پہلی بار ایشیا کپ جیت لیا۔
8 جون۔ گورنر پنجاب سے مذاکرات کے بعد تاجروں نے ہڑتال ختم کر دی۔ چیف ایگزیکٹو کے پاس تاجروں سے ملاقات کیلئے وقت نہیں' تاجر چاہے 5 سال ہڑتال کر لیں ٹیکس ضرور لگے گا' سیکرٹری داخلہ۔
9 جون۔ حکومت سے مذاکرات کے بعد تاجر دو دھڑوں میں تقسیم' عمر سیلیا نے ہڑتال کی کال دی' مذاکرات گروپ نے مسترد کر دی۔ ہیلی کاپٹر ریفرنس میں نواز شریف کے وکلاء کا بائیکاٹ کے باوجود کارروائی جاری رہی۔ الیکشن کمیشن نے انتخابات میں کامیابی کیلئے 50 فیصد ووٹ لازمی قرار دیدیئے۔
10 جون۔ پاکستان کی سیکولر سٹیٹ بنائیں گے' وزیر داخلہ۔ ہم بنیاد پرست نہیں' چیف ایگزیکٹو کا تہران میں ای سی او سربراہ کانفرنس سے خطاب۔ شام کے صدر حافظ الاسد انتقال کر گئے۔
11 جون۔ عمر سیلیا نے بھی ہار مان لی' ہڑتال ختم کرنے کا اعلان۔ مشرف کی خامنہ ای سے ملاقات۔

IQBAL FORUM



12 جون - مجھے کارگل آپریشن سے بے خبر رکھا گیا' فوج کی ناقص منصوبہ بندی کے باعث لڑائی میں 65 کی جنگ سے زیادہ افسر اور جوان شہید ہوئے - نواز شریف نے اخبار نویسوں کو بیان جاری کر دیا - طیارہ کیس میں فل بنچ کی آئینی حیثیت چیلنج کر دی گئی۔ تاجروں کی کچھ شکایات جائز ہیں ہڑتال ختم کرنے پر مذاکرات کروں گا' مشرف کا مستقبل میں پاکستانیوں سے خطاب' سلطان قابوس سے ملاقات۔

13 جون - نواز اور شہباز کو زنجیروں سے باندھ کر کراچی منتقل کر دیا گیا' طیارہ کیس کی عدالت میں پیشی - کارگل آپریشن کے بارے میں بیان دیکر نواز شریف نے ہماری تائید کر دی' بھارت کا اعلان - شام کے صدر حافظ الاسد سپرد خاک - جنازے میں جاوید جبار نے نمائندگی کی۔ حیدر آباد کے قریب عوام ایکسپریس اور شاہ لطیف ایکسپریس میں تصادم 3 ہلاک

14 جون - مسئلہ کشمیر پس پشت ڈال کر نواز شریف نے قومی مفاد کا سودا کیا' جنرل مشرف کا خلیجی اخبار کو انٹرویو۔

15 جون - ٹیکس ایمنسٹی سکیم میں 30 جون تک توسیع کر دی گئی' سہولتیں دینے کا اعلان - احتساب عدالت نے یوسف رضا گیلانی' ان کی اہلیہ اور والدہ سمیت 5 افراد کو اشتہاری قرار دے دیا -

16 جون - ملک بھر میں عید میلاد النبی عقیدت و احترام سے منائی گئی۔

17 جون - ڈیزل مہنگا' ویلتھ ٹیکس ختم' دفاعی بجٹ میں کمی' سرکاری ملازمین کیلئے بونس کا اعلان' قومی بچت کی شرح منافع میں کمی' وزیر خزانہ شوکت عزیز نے وفاقی بجٹ کا اعلان کر دیا۔

18 جون۔ دفاعی بجٹ میں کمی نہیں کی' منی بجٹ آئے گا نہ روپیہ سستا کریں گے' وزیر خزانہ - سروے آرڈیننس جاری کر دیا گیا - کسٹمز کلکٹروں کو اشیاء ضبط کرنے کا لامحدود اختیار۔

19 جون - بے نظیر سمیت کسی مفرور کو واپس نہیں لا سکتے' چیئرمین نیب جنرل امجد' چیف ایگزیکٹو کی ریاض میں شاہ فہد سے ملاقات' دو طرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال۔

20 جون - 50 ہزار سے زیادہ کا کاروبار چیک کے ذریعے ہو گا' ترجمان سی بی آر - لانڈھی جیل میں شہباز شریف اور سیف الرحمن کے درمیان ہاتھا پائی - ٹیکس سروے کے خلاف کراچی میں مظاہرے' لاٹھی چارج' عمر سیلیا گرفتار۔

21 جون - سابق چیف سیکرٹری سرحد خالد عزیز کو 4 سال قید کی سزا - اٹلانٹک طیارہ کیس میں عالمی عدالت نے پاکستان کیخلاف فیصلہ دے دیا۔

22 جون - ہم بہت ملزم دے چکے اب امریکہ ہمارے ملزم حوالے کرے' وزیر داخلہ معین حیدر۔ کسی ملک نے نواز شریف کیلئے رحم کی اپیل نہیں کی' جنرل مشرف۔

23 جون - صرف صاف ستھرے سیاستدانوں سے مذاکرات کروں گا' مشرف کا سکھر بائی پاس سے افتتاح کے موقع پر خطاب - نواز شریف نے مسلم لیگ کے 6 نائب صدور نامزد کر دے۔

24 جون - ایک ہزار ملازمین نکالنے سے بھی کام نہ چلے گا' سی بی آر میں بہت کرپشن ہے' وزیر خزانہ شوکت عزیز۔

25 جون۔ بنیاد پرست ایٹمی پروگرام تک دسترس حاصل نہیں کر سکتے' جنرل مشرف کا نیویارک ٹائمز کو انٹرویو۔

26 جون - مقبوضہ کشمیر اسمبلی نے خود مختاری کی قرارداد منظور کر لی - پنجاب کے سابق گورنر اور وزیر اعلیٰ نواب صادق حسین قریشی انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



27 جون - ایجنڈا مکمل کر کے واپس چلے جائیں گے ' جنرل مشرف - طیارہ کیس میں فل بینچ کی تشکیل کے خلاف نواز شریف کی درخواست مسترد - نواب آف کالا باغ کے صاحبزادے ملک اللہ یار نیب کی حراست میں انتقال کر گئے۔
28 جون - 5 ایکڑ سے زیادہ زرعی اراضی پر انکم ٹیکس ' سروسز پر جی ایس ٹی ' پراپرٹی ٹیکس میں چھوٹ ' 27 ٹیکس ختم ' پنجاب کا بجٹ پیش کر دیا ' بھارت سے اشیاء منگوانے کی اجازت ' نئی تجارتی پالیسی کا اعلان۔
29 جون - بھارت کو تجارت کیلئے انتہائی پسندیدہ ملک قرار دینے پر غور کر رہے ہیں ' وزیر تجارت عبدالرزاق داؤد - ملتان میں تاجروں کی ریلی پر لاٹھی چارج ' زبردست جلاؤ گھیراؤ۔
30 جون - گیس کے نرخوں میں کل سے 15 فیصد اضافے کا اعلان - ملتان میں دوسرے روز بھی تاجروں کا کریک ڈاؤن ' 12 گرفتار - سروے فارم نہ لینے پر دکاندار کو 3 ماہ قید کی سزا۔

## جولائی 2000ء

یکم جولائی - کرگل پر بیان بازی کے باوجود نواز شریف پر بغاوت کا مقدمہ نہیں بنائیں گے ' جنرل مشرف - ملتان میں تاجروں کی ہڑتال ' پولیس فائرنگ سے 11 زخمی -
2 جولائی فوج بھارت سے دوستانہ تعلقات کی مخالف نہیں ' جنرل مشرف کا اسلام آباد میں میڈیا کانفرنس سے خطاب - ملتان میں دوسرے روز بھی ہڑتال ' اندرون شہر سیل ' 50 افراد گرفتار۔
3 جولائی - سیاسی رابطے شروع ' جنرل مشرف کی ظفر الحق ' میاں اظہر ' اجمل خٹک اور فضل الرحمٰن سے ملاقات ' ملتان میں دوسرے روز بھی کرفیو کا سماں - مزید 6 تاجر گرفتار۔
4 جولائی - جنرل مشرف سے پی پی رہنما امین فہیم کی ملاقات ' بھارت کابینہ نے مقبوضہ کشمیر کی خود مختاری مسترد کر دی۔ معروف لوک گلوکار علن فقیر انتقال کر گئے - انتظامیہ سے مذاکرات کے بعد ملتان میں 19 تاجر رہا کر دیئے گئے۔
5 جولائی۔ ملتان میں تمام تاجر معاہدے کے بعد رہا - راولپنڈی میں تاجروں کی ریلی پر لاٹھی چارج ' آنسو گیس ' متعدد زخمی -
6 جولائی - پنڈی میں مکمل شٹر ڈاؤن ' ہنگاموں میں 10 زخمی 27 گرفتار - برطانیہ نے پاکستان سے فوجی پابندیاں ہٹالیں۔
7 جولائی - لاہور گوجرانوالہ میں 2 بم دھماکے 3 ہلاک 9 زخمی - ممتاز نعت گو شاعر اور ادیب لالہ صحرائی ملتان میں انتقال کر گئے۔
8 جولائی - کلثوم نواز کو ماڈل ٹاؤن میں نظر بند کر دیا گیا۔
9 جولائی - مادر ملت کی 33 ویں برسی عقیدت و احترام سے منائی گئی - کلثوم نواز کی نظر بندی ختم کر دی گئی۔
10 جولائی - کابل میں پاکستانی سفارتخانے میں بم دھماکہ - جاوید ہاشمی ' صفدر الرحمٰن اور تہمینہ دولتانہ کو باقاعدہ گرفتار کر لیا گیا۔
11 جولائی - ملک بحران میں ہے۔ ہر روز نیا ڈرامہ ہو رہا ہے ' جاوید جبار - جسٹس فلک شیر کو چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ مقرر کر دیا گیا۔
12 جولائی - اختیارات کا ارتکاز ختم کر کے صوبائی خود مختاری کو مستحکم کریں گے ' جنرل پرویز مشرف۔
13 جولائی۔ حکومت نے وفاقی حکومت کی 23 ہزار اسامیاں ختم کر کے 66 اعلیٰ افسر برطرف کر دیئے - اسلامیہ یونیورسٹی

IQBAL FORUM



کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر بلال سکھیرا انتقال کر گئے۔

14 جولائی - مسئلہ کشمیر سے پاکستانی عوام کی جذباتی وابستگی ہے' جنرل مشرف - ممتاز ماہر تعلیم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ چودھری کو زکریا یونیورسٹی کا وائس چانسلر بنا دیا گیا۔ معروف صحافی مسیح اللہ خان جامپوری کے جواں سال بیٹے اور میڈیکل فائنل ایئر کے طالب علم احمد حسن کو اس کے دو کلاس فیلوز نے کار کی خاطر قتل کر دیا۔

15 جولائی - آئین کی اسلامی دفعات پی سی او میں شامل کر لی گئیں - ایم کیو ایم کے رہنما فاروق ستار کو 14 سال قید 5 کروڑ جرمانہ۔

16 جولائی - حیدر آباد میں مہران ایکسپریس میں بم دھماکہ 10 ہلاک 35 زخمی - صدی کا طویل ترین چاند گرھن دیکھا گیا۔

17 جولائی - بھول جائیں تین سال تک اسمبلیاں بحال ہوں گی نہ سیاسی سرگرمیاں' جنرل پرویز مشرف - واپڈا میں ٹریڈ یونین سرگرمیاں بحال۔

18 جولائی - پنجاب اور سرحد میں شدید زلزلہ 5 ہلاک متعدد زخمی - 50 سال ضائع کر دیئے ہم پٹڑی سے اتر گئے ہیں' جنرل مشرف۔

20 جولائی - ڈالر کے ریٹ مقرر کرنے کی پابندی سٹیٹ بینک نے ختم کر دی' روپے کی قیمت میں غیر سرکاری کمی۔

21 جولائی - عسکری گروپوں سے اسلحہ واپس لیں گے' میجر جنرل راشد قریشی۔

22 جولائی - احتساب عدالت نے نواز شریف کو ہیلی کاپٹر ریفرنس میں 14 سال قید 21 سال نااہلی اور دو کروڑ جرمانہ کی سزا سنا دی۔ سیف الرحمٰن بری - سزا توقع کے مطابق ہے - اللہ سے فریاد کروں گا' نواز شریف۔

23 جولائی - چیخ و پکار کے باوجود احتساب جاری رہے گا' فوجی ترجمان۔

24 جولائی - حکومت نے جلسے جلوس اور ہڑتالوں کو دہشت گردی سے خارج کر دیا - پنجاب بھر میں بارشیں 29 ہلاک - حزب المجاہدین نے بھارت کے خلاف یک طرفہ جنگ بندی کا اعلان کر دیا۔

25 جولائی - متحدہ جہاد کونسل نے جنگ بندی مسترد کر دی - توثیق کرنے والے سپریم کمانڈر صلاح الدین کو فارغ کر دیا گیا۔

26 جولائی - متحدہ جہاد کونسل نے حزب المجاہدین کی رکنیت معطل کر دی' مجاہدین پر کنٹرول نہیں' پاکستان - حکومت نے مائیکرو بنک کے قیام کے متعلق آرڈیننس کی منظوری دیدی' فرنس آئل کی قیمتوں میں 16 فیصد کمی۔

27 جولائی - کشمیریوں کی ہر حال میں حمایت کریں گے' جنرل پرویز مشرف - ڈائریکٹر جنرل آثار قدیمہ سرحد کے خاندان کے 8 افراد دریائے سندھ میں ڈوب کر جاں بحق - نیورو سرجن ڈاکٹر خرم شفیق اہلیہ اور دو بچوں سمیت کار میں مری کے قریب پراسرار طور پر ہلاک ہو گئے۔

28 جولائی - دینی مدارس میں مداخلت کا کوئی ارادہ نہیں' جنرل پرویز مشرف۔

29 جولائی - جنگ بندی کے سلسلہ میں امریکی دباؤ بھی تھا' حزب المجاہدین۔

30 جولائی - نواز شریف نے حکومت کو مذاکرات کی پیش کش کر دی' مسلم لیگ کے اجلاس میں تحریری خطاب' اراکین کا قیادت پر اظہار اعتماد۔

31 جولائی۔ نواز شریف مجرم ہیں' مذاکرات ممکن نہیں' جاوید جبار - احتساب عدالت نے شیر پاؤ کے اثاثے منجمد کر

IQBAL FORUM



دیئے۔

**اگست 2000ء یکم اگست** - مسلم لیگ نے آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کا اعلان کر دیا' سرانجام خان وفد کی قیادت کریں گے - سیاستدانوں کی نااہلیوں سے 71ء والی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے' بے نظیر - سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھتران 21 سال کیلئے نااہل قرار دیدیئے گئے۔ معروف ترقی پسند شاعر علی سردار جعفری ممبئی میں انتقال کر گئے۔

2 اگست۔ فوج میں کمی' عدم جارحیت' جنرل مشرف نے بھارت کو معاہدے کی پیشکش کر دی - بی بی سی پر براہ راست انٹرنیٹ انٹرویو - ہیلی کاپٹر کیس میں اپیل کا وقت ختم' نواز شریف کی سزا پکی ہو گئی۔

3 اگست - پگاڑا' اسفندیار ولی اور عبدالحئی بلوچ کی مشرف سے ملاقاتیں' سیاسی امور پر بات چیت - کوئٹہ میں ایک اور بم دھماکہ 2 افراد ہلاک 4 زخمی۔

4 اگست - طیارہ کیس میں سندھ ہائیکورٹ فل بنچ کے قیام کیخلاف نواز شریف کی اپیل خارج - چیف ایگزیکٹو کی صدارت میں اجلاس' اختیارات کی منتقلی کے بیان پر غور - حساس ادارے کے ملازمین نے بے حرمتی کی کوشش کی' تہمینہ دولتانہ نے دوپٹہ جج کے سامنے پھینک دیا - ٹی وی اداکار محمود صدیقی انتقال کر گئے۔

5 اگست - توہین رسالت کے الزام میں سابق رکن مجلس شوریٰ محمد یوسف کو سزائے موت' 35 سال قید اور 2 لاکھ روپے جرمانہ۔

6 اگست - نوابزادہ نصراللہ کی آل پارٹیز کانفرنس میں 40 جماعتوں کی شرکت - آئینی ترامیم اور نیا بلدیاتی نظام مسترد کر دیا۔ احتساب فرنٹ کے کارکنوں کی طرف سے شرکاء پر گندے انڈوں کی بارش۔

7 اگست - بھارت پاکستان کو مذاکرات میں شرکت کرے ورنہ جنگ بندی توڑ دیں گے' حزب المجاہدین نے کل تک ڈیڈ لائن دے دی - اٹک کے قریب فوجی افسروں کی کار سیلاب میں بہہ گئی' 6 بچوں سمیت 7 جاں بحق۔

8 اگست - حزب المجاہدین نے جنگ بندی ختم کر دی' جہاد پھر شروع کرنے کا اعلان - بھارت ہٹ دھرمی کے باعث ہماری امن کوشش ناکام بنا دیں' سید صلاح الدین کی پریس کانفرنس - کوئٹہ میں ایک اور بم دھماکہ 3 افراد زخمی۔

9 اگست - نواز شریف اور بے نظیر پارٹی عہدوں سے فارغ کوئی سزا یافتہ شخص پارٹی عہدیدار نہیں بن سکتا - صدارتی آرڈیننس جاری ہو گیا سرحد کے سابق وزیر حبیب تنولی 21 سال کے لئے نااہل

10 اگست - سپریم کورٹ طیارہ کیس میں سزائیں بڑھانے کی سرکاری اپیلوں کے خلاف نواز اور شریف کی درخواستیں خارج کر دی - سری نگر میں 2 بم دھماکوں میں 14 افراد ہلاک - کلنٹن کا مشرف کے نام خط' مقبوضہ کشمیر میں قتل عام پر تشویش۔

11 اگست - نیا سیاسی سیٹ اپ نہیں آئے گا' مشرف چیف ایگزیکٹو کا وہاڑی اور ڈیرہ غازی خان میں خطاب' مائیکرو کریڈٹ بنک کا افتتاح کیا۔

12 بھارت سے تنازعات مکمل جنگ میں بدل سکتے ہیں' وزیر خارجہ - یوم آزادی کی آڑ میں سیاسی احتجاج کی اجازت نہیں دی جائے گی' گورنر پنجاب - حکومت نے سیاسی جماعتوں کے اکاؤنٹس کا تفصیلات طلب کر لیں۔

IQBAL FORUM



13 اگست۔پاکستان کی پہلی پاپ سنگر نازیہ حسن طویل علالت کے بعد لندن میں انتقال کر گئیں عمر 36 برس تھی۔
14 اگست۔ ملک میں 53 واں جشن آزادی قومی جوش و جذبے سے منایا گیا' چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے قوم سے خطاب میں ضلعی حکومتوں نے نئے نظام کا اعلان کیا' بلدیاتی سربراہوں کے لئے تعلیم کی شرط عائد کر دی گئی۔
15 اگست ۔ کابینہ اور نیشنل سیکورٹی کونسل میں ردو بدل جنرل (ر) افتخار کو گورنر سرحد، کرنل (ر) ایس کے ٹریسلر کو اقلیتی امور جاوید اشرف کو مواصلات کا وزیر دیا گیا۔ بلوچستان میں 7 میزائل آ گرے۔ گلگت اور وزیرستان میں بم دھماکے 5 جاں بحق۔ ضلعی حکومتوں کے نئے نظام کا اعلان کر دیا گیا۔ انتخابات غیر جماعتی سوسائٹی پبلک سیفٹی کمیشن کا قیام۔ کمشنر عہدہ ختم۔ پولیس ضلعی ناظم کے ماتحت ہوگی اور بلدیاتی سربراہوں کے لئے تعلیم کی شرط لاگو کر دی گئی۔ جنرل مشرف کا قوم سے خطاب۔
16 اگست:۔ پی پی کے ساتھ نہیں بیٹھیں گے، اعجاز الحق۔
17 اگست:۔ حکومت مجھے بھی گرفتار کرے گی۔ کلثوم نواز شریف، اسلام آباد میں ضیاء الحق کی برسی منائی گئی۔
18 اگست:۔ مدت پوری ہونے پر بھی آرمی چیف کا عہدہ نہیں چھوڑونگا۔ جنرل مشرف۔ بلدیاتی نظام مسائل پیدا کرے گا۔ مشرف نافذ کرنے میں جلد بازی نہ کریں: فیصل صالح حیات۔
19 اگست:۔ فیصلوں سے متفق نہ ہونے والے عدلیہ کی آزادی کے لیے خطرہ ہیں۔ چیف جسٹس ارشاد حسین خان۔ دہشت گردی کیخلاف امریکہ اور برطانیہ سے مدد لیں گے۔ وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ معروف مزاحیہ اداکار عابد خان امام بری کے مزار پر انتقال کر گئے۔
20 اگست:۔ بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں ووٹر لسٹوں کے شیڈول کا اعلان کر دیا گیا۔
21 اگست:۔ ایٹمی تجربات پر رضا کارانہ پابندی برقرار رکھیں گے بھارت کو ضرور جواب دیں گے۔ جنرل پرویز مشرف۔ جاپان کے وزیر اعظم یوشیر نے اسلام آباد میں صدر رفیق تارڑ اور چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف ملاقاتیں کیں۔ طیارہ کیس میں اپیلوں کی سماعت روکنے کے لیے نواز شریف کی درخواست مسترد کر دی گئی۔
22 اگست:۔ پرچون پر ایک فیصد ٹرن اوور ساڑھے تین فیصد انکم ٹیکس لگا دیا گیا۔ حکومت اور تاجروں میں معاہدہ ہو گیا۔ پاکستان کا عالمی سطح پر حقہ پانی بند ہو رہا ہے: جنرل مشرف۔ تہمینہ دولتانہ، جاوید ہاشمی، سعد رفیق اور خواجہ حسان کی ضمانت پر رہائی کا حکم۔ آزاد کشمیر کے سابق وزیر بحالیات چودھری شاہد حمید ایڈووکیٹ کو دن دہاڑے قتل کر دیا گیا۔
23 اگست:۔ ہاتھ میں کاسہ گدائی ہو تو خود مختیاری پر سمجھوتہ کرنا پڑتا ہے: جنرل مشرف۔ جاوید ہاشمی سعد رفیق اور خواجہ حسان ضمانت ہوتے ہی دوسرے مقدمے میں گرفتار۔
24 اگست:۔ بھارتی فوج آزاد کشمیر میں گھس آئی، حملہ پسپا کر دیا گیا۔ جاسوسی کے الزام میں بھارت نے پاکستان سفارت کار کو ملک سے نکال دیا۔ سابق وزیر تعلیم ذوالفقار ڈھلوں کا رچوری کے الزام میں گرفتار۔
25 اگست:۔ چیف ایگزیکٹو سے فخر امام، عمران خان اور حامد ناصر چھٹہ کی ملاقاتیں۔ بھارت نے ترشول میزائل کا کامیاب

IQBAL FORUM



تجربہ کرلیا۔ دھلی میں پاکستانی سفارت کار کے گھر چھاپہ۔

26 اگست۔ ناپسندیدہ قرار دے کر بھارتی سفارت کار کو پاکستان سے نکل جانے کا حکم دے دیا گیا۔

27 اگست:۔ بحالی جمہوریت تک رکنیت بحال نہیں کریں گے، فوجی حکومت کو تسلیم نہیں کرتے، سیکرٹری جنرل دولت مشترکہ ڈونلڈسی میکنن کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ کنٹرول لائن پر بھارتی گولہ باری سے 6 افراد جاں بحق۔

28 اگست:۔ نواز شریف نے سپریم کورٹ پر حملہ اور کشمیریوں کے خون کا سودا کیا: حکومتی ترجمان۔ معروف شاعر اور کئی لازوال ترانوں کے خالق کلیم عثمانی 72 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

29 اگست: پاکستان کو بلندیوں تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا۔ جنرل مشرف کا قائداعظم کے مزار پر حاضری کے موقع پر خطاب۔

30 اگست: چیف آف جنرل سٹاف جنرل عزیز، کور کمانڈر لاہور مقرر کر دیئے گئے۔ ملتان کے کور کمانڈر جنرل محمد یوسف کو نیا چیف آف جنرل سٹاف بنا دیا گیا۔

31 اگست: ائیر پورٹ امین اللہ نے بند کرائے، نواز شریف نے ایسا کوئی حکم نہیں دیا تھا۔ عزیز اللہ وکیل نواز شریف کا عدالت میں بیان۔ گندم سکینڈل کیس میں سردار مہتاب احمد خان کو 14 سال قید 21 برس کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا۔ جنرل خالد مقبول کو چیئرمین نیب اور جنرل امجد کو کور کمانڈر ملتان لگا دیا گیا۔ لکی ایرانی سرکس کے مالک اور فلم ساز میاں فرزند علی لندن میں انتقال کر گئے۔

**ستمبر 2000ء** یکم ستمبر۔ جلال آباد میں پاکستان کے قونصلیٹ میں بم دھماکہ۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ طیارہ اترنے سے قبل فوجی افسروں کے قبضے میں تھا۔ وکیل صفائی کے دلائل قبول۔ عدالتی ریکارڈ میں شامل کر لئے گئے۔ گلوکارہ نازیہ حسن کو انتقال کے 20 دن بعد نانی کے پہلو میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

2 ستمبر۔ کور کمانڈر کی تبدیلی سے ہمارا کام متاثر نہیں ہوگا گورنر پنجاب محمد صفدر

3 ستمبر۔ لاہور لاری اڈہ پر بم دھماکہ 2 جاں بحق 10 زخمی۔ اردو اور پنجابی کے نامور ادیب یونس ادیب لاہور میں انتقال کر گئے عمر 72 سال تھی۔

4 ستمبر۔ بھارت باز نہ آیا تو دفاع کے لیے ہر اقدام کریں گے: وزیر خارجہ عبدالستار۔

5 ستمبر۔ فوج نے جنرل مشرف کی برطرفی پر ردِعمل ظاہر کیا: سندھ ہائی کورٹ۔ جنرل مشرف اقوام متحدہ کے اجلاس میں شرکت کے لیے لندن پہنچ گئے۔ بہاولنگر میں امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر محمد اسماعیل کو قتل کر دیا گیا۔

6 ستمبر۔ 52 سال سے کشمیر انصاف کی دہائی دہا ہے جنرل مشرف کا جنرل اسمبلی کے ملینیم سربراہ اجلاس سے خطاب۔ معطل پنجاب اسمبلی کے سپیکر چوھدری پرویز الٰہی کے بلائے گئے اجلاس میں صوبائی اسمبلی کے 169 ارکان نے شرکت کی: اجلاس

IQBAL FORUM



میں بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ۔ ملک میں یوم دفاع جوش وخروش سے منایا گیا۔

7 ستمبر۔ لاہور میں بم دھماکہ 7 جاں بحق، 24 زخمی۔ مشرف نے اپنی خاطر مسافروں کی زندگیاں خطرے میں ڈال دیں، نواز شریف کے وکیل عزیز اللہ کے عدالت میں دلائل۔ مشرف اور روسی صدر پوٹن کی ملاقات میں تعاون بڑھانے پر رضامند ہو گئے۔

8 ستمبر۔ کشمیری تحریک کی حمایت دہشت گردی نہیں: جنرل مشرف، کسی دہشت گرد اور غیر جمہوری ملک سے مذاکرات نہیں کروں گا: واجپائی۔ نواز شریف صرف اپنی کرسی بچانا چاہتے تھے: چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ جسٹس سعید۔

9 ستمبر۔ کشمیر پر پاکستان کے ساتھ ہیں۔ چینی صدر کی مشرف کو یقین دہانی۔

10 ستمبر۔ واجپائی منافق اور دہشت گرد ہے، جنرل مشرف۔

11۔ ستمبر۔ 1971ء کو بھول جانا چاہتے، جنرل مشرف۔ سیاست دان آرام کریں بلدیاتی انتخابات کو سیاسی نہیں ہونے دیا جائے گا۔ وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ بانی پاکستان کی 52 ویں برسی عقیدت واحترام سے منائی گئی۔

12 ستمبر۔ جمہوریت کی جلد بحالی چاہتے ہیں: چیف جسٹس ارشاد حسن خان۔ وکیل صفائی کے دلائل مفروضوں پر مبنی ہیں ٹھوس شواہد پیش نہیں کر سکے۔ چیف جسٹس سندھ ہائی کورٹ، ممتاز شاعر گلزار وفا چودھری لاہور اور ممتاز شاعرہ ادیبہ اور صحافی بیگم زیب النساء کراچی میں انتقال کر گئیں۔

13 ستمبر۔ بدعنوان فوجیوں کو سیاست دانوں سے بھی کڑی سزا مل رہی ہے: میجر جنرل راشد قریشی۔ سپریم کورٹ حملہ کے فیصلے پر نظر ثانی اپیل دائر ہونے کے بعد سپریم کورٹ نے ریکارڈ طلب کر لیا۔ طیارہ میں اکیلا شخص کیسے سازش کر سکتا ہے۔ جسٹس بروہی۔

14 ستمبر۔ وقت آئے گا بھارت مذاکرات کے لئے پیش کش کرے گا: جنرل مشرف۔

15 ستمبر۔ پریس کے خلاف کریک ڈاؤن نہیں ہوگا لفافہ کلچر کا سلسلہ ختم کر دیا ہے: جنرل مشرف کی کراچی میں پریس کانفرنس۔ سڈنی میں نئی ہزاری کی پہلی اولمپکس گیمز کا آغاز ہو گیا۔

16 ستمبر۔ اسلحہ برآمدگی کا آغاز تعلیمی اداروں سے ہوگا: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ اولمپکس ہاکی کے میچ میں پاکستان اور کینیڈا کا میچ دو دو گول سے برابر رہا ہے۔

17 ستمبر۔ نیا ٹیکس سروے فوج کی مدد کے بغیر جاری نہیں رکھ سکتے: وزیر خزانہ۔

18 ستمبر۔ سپریم کورٹ ہنگامہ آرائی کیس میں طارق عزیز، میاں منیر، اختر محمود، چوہدری تنویر، اختر رسول، شہباز گوشی راور سردار نعیم نے غیر مشروط معافی مانگ لی، بھارت کی تقسیم غلط تھی سارے جہاں سے اچھا ہندوستان ہمارا۔ الطاف حسین کا لندن میں خطاب (خبر بحوالہ نوائے وقت) اولمپک ہاکی میں پاکستان نے برطانیہ کو 7 گول سے ہرا دیا۔

19 ستمبر۔ اسلام آباد فروٹ منڈی میں بم دھماکہ، 16 جاں بحق، 110 زخمی۔ جنرل مشرف کا اظہار تعزیت۔

IQBAL FORUM



20 ستمبر۔ پاکستان کی فوج نے کنٹرول لائن پر دشمن کا بڑا حملہ پسپا کر دیا۔ 14 بھارتی فوجی ہلاک۔ احتساب عدالت پشاور نے آفتاب شیر پاؤ کو مسلسل غیر حاضری پر تین سال قید بامشقت کی سزا سنادی، دائمی وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔

21 ستمبر۔ سندھ میں سپاہ صحابہ کے مرکزی عہدے داران سمیت 400 افراد گرفتار۔ سڈنی اولمپکس میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان ہاکی میچ برابر۔

22 ستمبر۔ پٹرول، ڈیزل اور مٹی کا تیل مہنگا کر دیا گیا۔

23 ستمبر۔ مانتا ہوں تھوڑی سی مہنگائی بڑھی ہے: جنرل مشرف

24 ستمبر۔ نیب نے پاک بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل منصور الحق کے ریڈ وارنٹ جاری کر کے انٹرپول کے حوالے کر دیئے حیدرآباد جیل توڑنے کی کوشش، 40 قیدی زخمی۔ نارووال میں دہشت گردی، 4 افراد جاں بحق، 3 زخمی ہو گئے۔ سابق صوبائی پارلیمانی سیکرٹری پیر سید عارف حسین شاہ بخاری حافظ آباد میں سانپ کے کاٹنے سے انتقال کر گئے۔

25 ستمبر۔ حیدرآباد جیل میں پھر بغاوت، قیدیوں نے بکتر بند گاڑیوں کو آگ لگا دی۔ خواجہ رفیق کی بیوہ اور ممتاز مسلم لیگی رہنما بیگم فرحت رفیق لاہور میں انتقال کر گئیں۔

26 ستمبر۔ اولمپک ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان ہالینڈ کو ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔

27 ستمبر۔ کوئٹہ میں تین بم دھماکے، لوکوشیڈ میں تباہی۔ بیگم صہبا مشرف 16 ممالک کی خواتین اول پر مشتمل تنظیم کی چیئر پرسن منتخب ہو گئیں۔

28 ستمبر۔ سپریم کورٹ ہنگامہ کیس میں 7 مسلم لیگیوں کو ایک ایک ماہ قید 5,5 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنادی گئی۔ حکومت نے مذہبی جماعتوں کی طلبہ تنظیموں پر پابندی لگا دی۔

29 ستمبر پنجاب کے وزیر اطلاعات شفقت محمود نے اچانک استعفیٰ دے دیا۔ طیارہ کیس میں جنرل مشرف کو طلب کرنے کی درخواست مسترد کر دی گئی۔ ڈان پر چھاپے کا آزادی صحافت کی پالیسی سے کوئی تعلق نہیں سرکاری ترجمان۔

30 ستمبر۔ ملک کو فوج ہی اندرونی و بیرونی خطرات سے بچا سکتی ہے جنرل مشرف۔ وفاقی وزارت پٹرولیم نے ملک میں ریگولر پٹرول فروحت بند کر کے اس کی جگہ سنگل گریڈ پٹرول 87 آکٹین متعارف کروا دیا۔ بے نظیر بھٹو کی سیاسی سیکرٹری ناہید خان نے صفدر عباسی سے شادی کر لی۔ سڈنی اولمپکس میں پاکستان ہاکی تیسری پوزیشن کے لئے کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا سے ہار گیا۔

**اکتوبر 2000ء** یکم اکتوبر۔ بھارت نے ایٹمی جنگی مشقوں کا اعلان کر دیا۔ لاہور میں فیصل ٹاؤن میں ایک ہی خاندان کے 7 افراد کا پراسرار قتل۔

2 اکتوبر۔ حمود الرحمٰن کمیشن رپورٹ شائع ہو گی جنرل مشرف۔

IQBAL FORUM



3اکتوبر۔ بنیادی مسائل حل نہیں ہوئے۔عوام آج بھی پریشان ہیں جنرل پرویز مشرف۔

4اکتوبر۔روپے کی قیمت میں کمی کا ہدف حاصل کرلیا: وفاقی کابینہ کا اظہار اطمینان۔

5اکتوبر۔حکومت نے بینکوں کو ڈالر خرید کر فروخت کرنے سے روک دیا نکیال سیکٹر میں پاک فوج نے بھارتی طیارہ مار بھگایا۔

6اکتوبر۔دہلی میں پاکستانی سفارت کار نزاکت حسین پر تشدد پاکستان کا بھارت سے احتجاج۔

7اکتوبر۔سابق وفاقی وزیر محمد اعظم ہوتی کو 14 سال قید، 2 کروڑ جرمانہ، 21 سال کیلئے نااہلی کی سزا۔ریاض فتیانہ اور رؤف خالد کو گرفتار کرلیا گیا۔ملک کے ممتاز معالج پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ملتان میں انتقال کر گئے۔

8اکتوبر۔ اسلام آباد میں صدر کے راستے میں مشین گن سے مسلح نوجوان گرفتار۔حکومت میں فوج کا مستقل کردار ہوگا: وزیر اطلاعات جاوید جبار۔

9اکتوبر۔ ہمیشہ سول حکومتوں نے فوج کو مداخلت کی دعوت دی: جاوید جبار۔

10اکتوبر۔مہنگائی پر کنٹرول کے سوا ہر شعبہ میں ترقی کی: جنرل مشرف۔دنیا کی پہلی خاتون وزیراعظم مسز بندرانائیکے سری لنکا میں انتقال کر گئیں۔صدر کا اظہار تعزیت۔

11اکتوبر۔کلثوم نواز نظر بند، متعدد لیگی رہنما گرفتار کر لئے گئے، پشاور میں احتجاجی ریلی روک دی گئی۔چھوٹے گھروں اور کچی آبادیوں کو ٹیکس سروے سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا جاوید ہاشمی عدالت کے حکم پر رہا، ایک ماہ کیلئے نظر بند۔

12اکتوبر۔مسلم لیگ نے یوم سیاہ منایا۔کلثوم نواز رہا۔معروف صحافی طلعت قریشی لاہور میں انتقال کر گئے

13اکتوبر۔مسلم لیگ اور پی پی الیکشن میں حصہ لے کر اپنا مینڈیٹ ثابت کری: جنرل مشرف

14اکتوبر۔وفاقی وزیر اطلاعات اور چیف ایگزیکٹو کے مشیر جاوید جبار مستعفی ہوگئے، سید انور محمود نے اطلاعات کے ایڈیشنل سیکرٹری کا چارج سنبھال لیا۔

15اکتوبر۔حمود الرحمٰن رپورٹ کابینہ میں پیش کردی جائے گی: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔

16اکتوبر۔سپریم کورٹ نے خانہ فرہنگ ایران ملتان فائرنگ کیس میں لشکر جھنگوی کے 8 افراد بری کر دیئے۔

17اکتوبر۔جو استعفیٰ دیتا ہے قبول کر لیتا ہوں: جنرل مشرف۔

18اکتوبر۔نواز شریف کی نظر بندی اور فوجی اقدام کے خلاف رٹ مسترد۔جاوید ہاشمی کو رہا کر دیا گیا۔

19اکتوبر۔الیکشن رولز کے تحت بلدیاتی امیدوار بھی جائیداد کے گوشوارے دیں گے۔الیکشن کمیشن کا اعلان۔بھارتی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے۔کور کمانڈر کانفرنس کا فیصلہ۔پرنس کریم آغا خان کراچی پہنچ گئے۔

20اکتوبر۔جیئے سندھ کے لیڈروں کے خلاف بغاوت کا پہلا مقدمہ درج کرلیا گیا۔بھارت کی فوجی تیاریوں سے غافل نہیں رہ سکتے: ترجمان دفتر خارجہ

IQBAL FORUM



21 اکتوبر۔ ہماری نسل ناکام ہوگئی، آئندہ نسل کو ملک بچانا ہوگا: جنرل مشرف۔ جان بخشی کے لئے سودے بازی نہیں کروں گا: نواز شریف

22 اکتوبر۔ ملتان سے جانے اور صادق آباد سے آنے والی بسوں میں تصادم، 40 جاں بحق، 76 زخمی، حادثہ جھنگ کے قریب ہوا۔ کراچی میں لشکر طیبہ کے جلسہ میں بموں سے حملہ اور سپاہ صحابہ کے کارکنوں پر فائرنگ سے پانچ ہلاک، 40 زخمی ہوگئے۔ سابق چیف سیکرٹری اور سفارت کار مظفر ملک لاہور انتقال کر گئے۔ ڈاکٹر قدیر اسلامک ڈویلپمنٹ بنک کے سائنس و ٹیکنالوجی ایڈوائزری بورڈ کے چیرمین منتخب ہوگئے۔

23 اکتوبر۔ چارسدہ میں بم دھماکہ، 5 بچے جاں بحق بھارت کشمیریوں کا جذبہ آزادی نہیں کچل سکتا، کسی غلط فہمی میں نہ رہے جنرل مشرف کا پلندری میں جلسہ عام سے خطاب۔

24 اکتوبر۔ قرضوں کی محتاجی ختم کردوں گا۔ جنرل مشرف۔

25 اکتوبر۔ نیب نے بے نظیر بھٹو کے ملکی اور غیر ملکی اثاثوں کی تفصیل جاری کردی۔ مالیت 15 ارب ڈالر ہے۔ جی ڈی اے کو باقاعدہ تنظیمی شکل دیدی گئی، نصر اللہ صدر اور مین فہیم جنرل سیکرٹری ہونگے۔

26 اکتوبر۔ اچھی کارکردگی نہ دکھا سکا تو ایوان اقتدار سے رخصت ہوجاؤں گا: جنرل مشرف۔

27 اکتوبر۔ بھارت کشمیر کا پرامن حل نہیں چاہتا: جنرل مشرف۔ ملتان میں اہل حدیث کانفرنس ختم ہوگئی۔

28 اکتوبر۔ کنٹرول لائن پر بھارت کا بڑا حملہ پسپا کردیا گیا۔ فوج کی زیر نگرانی ہونے والے انتخابات شفاف نہیں ہوں گے: مولانا فضل الرحمٰن۔

29 اکتوبر۔ پشاور جیل میں بغاوت، 4 قیدی ہلاک، قالین کے کارخانہ سمیت 6 عمارتیں نذر آتش۔

30 اکتوبر۔ نواز شریف اور ساتھیوں کو طیارہ کیس میں سزائے موت دینے کی حکومتی اپیل مسترد عمر قید ایک بار۔ ضبطی جائیداد کی بجائے 50 کروڑ روپے جرمانہ۔ جسٹس سرمد جلال عثمانی کا اختلافی نوٹ۔ ہمیں یہی امید تھی سپریم کورٹ جائیں گے: کلثوم نواز۔ نارووال میں قادیانیوں کی عبادت گاہ پر فائرنگ، 5 ہلاک، 16 زخمی۔ پشاور جیل میں دوسرے روز بھی ہنگامہ آرائی جاری رہی۔ پنڈی کرکٹ سٹیڈیم میں پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان ایک روز میچ میں تماشائیوں کا ہنگامہ، متعدد زخمی دوسر کاری دفاتر تہس نہس کردیئے گئے۔ احتساب عدالت سے صدیق الفاروق کو 5 سال قید اور 2 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا۔ غوث علی شاہ کو 16 ایم پی او کے تحت ایک ماہ کے نظر بند کردیا گیا۔

31 اکتوبر۔ افغانستان پر حملے سے حالات مزید خراب ہوں گے: حکومت پاکستان کا انتباہ۔ ہائی کورٹ کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کریں گے۔ کلثوم نواز شریف۔ سابق سفارت کار سجاد حیدر اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

**نومبر 2000ء** یکم نومبر۔ وزراء محکموں میں لوٹ مار ختم کرائیں، سی بی آر فنڈز کے ذرائع پیدا کرے: صدر مشرف

IQBAL FORUM



2 نومبر۔ سپریم کورٹ ہنگامہ کیس میں میاں منیر، اختر رسول، طارق عزیز، محمود سردار نسیم شہباز گوشی رہا۔ پنڈی میں بم دھماکہ ،19 افراد زخمی ایئر مارشل مصحف علی میر کو پاک فضائیہ کا نیا سربراہ مقرر کر دیا گیا۔

3 نومبر۔ دنیا بدترین قتل عام کا تماشا دیکھ رہی ہے مسلمانوں کو متحد ہونا پڑے گا: صدر رفیق تارڑ کا لاہور میں بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب۔ پشاور میں ٹیکس سروے فارم کے خلاف دوسرے دن بھی ہڑتال اور ہنگامے۔

4 نومبر۔ پاکستان ڈیفالٹ کے قریب ہے: مشیر خزانہ، خطرہ نہیں ہے: وزیر خزانہ شوکت عزیز۔ ملتان میں پانچ ہزار سالہ جشن کی تقریبات شروع ہوگئیں۔ مختلف ممالک کے سفیروں کی ملتان آمد، ثقافتی پروگرام میں شرکت کی۔ پی پی کے ساتھ اتحاد سے کونسی قیامت ٹوٹ پڑے گی۔ راجہ ظفر الحق۔

5 نومبر۔ بھارت نے سکھوں کو پاکستان جانے سے روک دیا۔ مسلم ممالک مشترکہ فوج آئی ایم ایف اور سیٹلائٹ نیٹ ورک قائم کریں۔ اسلامی کانفرنس کی قرار دادیں۔

6 نومبر۔ نوائے وقت کراچی سٹی آفس میں بم دھماکہ، 7 جاں بحق، 5 زخمی۔ نوائے وقت پر حملہ قابل مذمت ہے: وزیر داخلہ۔

7 نومبر۔ نوائے وقت پر حملے کے خلاف ملک بھر میں احتجاج۔ نوائے وقت پر حملہ افسوس ناک ہے، پریس دباؤ میں نہ آئے۔ صدر رفیق تارڑ۔

8 نومبر۔ بش امریکہ کے صدر بن گئے۔ صدر رفیق تارڑ کی مبارک باد۔ بغاوت اور رینجرز پر حملے کے مقدمات، الطاف حسین سمیت ایم کیو ایم کے متعدد قائدین کے وارنٹ گرفتاری۔

9 نومبر۔ پاکستان میں مزید افغان مہاجرین کے داخلے پر پابندی لگا دی گئی۔

10 نومبر۔ سرگودھا میں مذہبی تنازع پر تصادم، 5 جاں بحق۔

11 نومبر۔ بھارت مسئلہ کشمیر کے حل میں رکاوٹیں کھڑی کر رہا ہے: چیف ایگزیکٹو مشرف۔ دینی جماعتوں کے اجتماعات پر کوئی پابندی نہیں۔ وزیر داخلہ۔

12 نومبر۔ فلسطینیوں کے ساتھ جلد ہی مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کریں گے: چیف ایگزیکٹو مشرف کا قطر میں منعقدہ اسلامی سربراہ کانفرنس سے خطاب۔ بلدیاتی انتخابات شیڈول کے مطابق ہوں گے: چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) عبدالقدیر چوہدری۔ نامور گلوکار اور ملکہ ترنم کے استاد، استاد غلام محمد خان قصور میں انتقال کر گئے۔

13 نومبر۔ شریف فیملی اور بھٹو فیملی کے تمام ریفرنس احتساب عدالت اٹک منتقل کرنے کا حکم جاری کر دیا گیا۔ جہانیاں میں بس کوسٹر تصادم میں 40 جاں بحق، 23۔ ایئر مارشل (ر) وقار عظیم کو احتساب عدالت سے 7 سال قید، 20 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا۔

14 نومبر۔ پاکستان دوست ممالک کی دفاعی ضروریات پوری کر سکتا ہے: صدر رفیق تارڑ۔ معروف دانشور صحافی الطاف گوہر

IQBAL FORUM



اسلام آباد میں انتقال کر گئے، عمر 77 برس تھی۔

15 نومبر۔ ایٹم بم بنالیا، دھماکے کر سکتے ہیں، کوئی پابندی برداشت نہیں کریں گے: جنرل مشرف ۔ بھارتی کرکٹ ٹیم نے پاکستان کا دورہ کرنے سے انکار کر دیا۔ پاکستان نے بھارتی ٹیم کا ہر جگہ پر بائیکاٹ کر دیا۔

16 نومبر۔ بحری دفاع مضبوط ہے۔ بھارت ناکہ بندی نہیں کر سکتا: ایڈمرل عبدالعزیز۔ بھارت نے سکھوں کو لاہور لے جانے والی ٹرین روک لی۔ فٹ بال کے نامور کھلاڑی اور عالمی ریفری فاروق خان کو ایبٹ آباد میں قتل کر دیا گیا۔

17 نومبر۔ دشمن کے جہاز بندرگاہ میں تباہ کرنے کیلئے پاکستان نے خطرناک جہاز شکن ہتھیار تیار کر لیا۔ نوابزنصر اللہ خان کے سینے میں پیس میکر نصب کر دیا گیا۔

18 نومبر۔ ججوں، فوجیوں، صحافیوں کا بھی احتساب ہوگا: میجر جنرل راشد قریشی۔ جنرل ضیاء الدین اور بریگیڈیئر جاوید اقبال کا کورٹ مارشل ہوگا: ڈی جی آئی ایس پی آر۔ اربوں کی کرپشن کے الزام میں سابق وفاقی وزیر سید قاسم شاہ اور 2 اعلیٰ افسران کو جیل بھیج دیا گیا۔

19 نومبر۔ بلدیاتی انتخابات کے بعد منتخب نمائندوں کو اچھا کام کرنے پر صلہ اور غلط پر سزا دیں گے۔ قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل (ر) سید تنویر حسین نقوی کا ٹی وی انٹرویو

20 نومبر۔ اسلام آباد میں مسلم لیگ ہاؤس پر باغیوں کا قبضہ، سندھ میں کوشش ناکام۔ اسلام آباد میں مسلم لیگ کا اجلاس جی ڈی اے سے اتحاد کی منظوری، شجاعت حسین، میاں محمد اظہر اور بخاری کو معطل کر دیا گیا۔ جنرل مشرف نے گورنر کو آرڈیننس جاری کرنے کا اختیار دے دیا۔ پاک فضائیہ کے نئے سربراہ مصحف علی میر نے چارج سنبھال لیا۔

21 نومبر۔ کالا باغ ڈیم ملک کی اہم ضرورت ہے: جنرل پرویز مشرف۔ سابق وفاقی وزیر اور پی پی کی رہنما بیگم ریحانہ سرور کو لاہور میں قتل کر دیا گیا۔ امریکہ نے میزائل ٹیکنالوجی بنانے پر مزید پابندیاں لگا دیں۔

22 نومبر۔ میزائل پروگرام جاری رہے گا، امریکہ پابندیوں پر نظر ثانی کرے: پاکستان

23 نومبر۔ پورے ملک کی عشر و زکوٰۃ کمیٹیاں توڑ دی گئیں۔ صدر تارڑ نے ترمیمی آرڈیننس جاری کر دیا۔ پشاور میں تحریک جعفریہ کے مرکزی جنرل سیکرٹری انور علی اخونزادہ کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔

24 نومبر۔ باغی لیڈروں کو مسلم لیگ سے نکال دیا گیا، مرکزی جنرل سیکرٹری سرانجام خان کا اعلان۔ مسلم لیگ سے نکالنے کا فیصلہ غیر آئینی ہے، یہ اختیار صرف جنرل کونسل کے پاس ہے: چودھری شجاعت۔

25 نومبر۔ ملک میں اتحادوں کی سیاست ناگزیر ہے: نوابزادہ نصر اللہ خان۔ راجہ ظفر الحق نے مصالحت کیلئے 5 رکنی کمیٹی بنا دی۔ معروف بزرگ شاعر سید فیضی اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

26 نومبر۔ بلدیاتی انتخابات میں ناظم اور نائب ناظم کا انتخاب ایک ساتھ ہی ہوگا: صدر مشرف۔ مسلم لیگ جی ڈی اے میں

IQBAL FORUM



شامل ہوگئی۔ہم خیال گروپ نے مسلم لیگ کی جی ڈی اے میں شمولیت کو مسترد کردیا۔

27 نومبر۔لاہوراور مرید کے میں 3 بم دھماکے، 3 جاں بحق، 30 زخمی۔

28 نومبر۔عزیز اے منشی کی جگہ شاہدہ جمیل کو قانون اور الطاف سلیم کو نجکاری کا وزیر بنادیا گیا۔

29 نومبر۔ بھارت با مقصد مذاکرات کرے۔سیز فائر کی کوئی اہمیت نہیں: ترجمان پاک فوج۔شجاعت اور اعجاز الحق فوجی حکمرانوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں: کلثوم نواز شریف۔حامد ناصر چٹھہ نے جی ڈی اے سے علیحدگی کا اعلان کردیا۔

30 نومبر۔ پاکستان ہمیشہ قائم رہنے کے لئے بنا ہے: جنرل مشرف۔ پاکستان نے بنگلہ دیش سے سفارت کار واپس بلا لئے۔ حکومت پاکستان کا بنگلہ دیشی حکومت کے پاکستان کے خلاف ریمارکس کے بعد فیصلہ۔غیر قانونی بھرتیاں کرنے کے الزام میں انور سیف اللہ کو ایک سال قید، 50 لاکھ روپے جرمانہ اور 21 سال تک نااہلی کی سزا۔

**دسمبر 2000ء** یکم دسمبر۔چیف الیکشن کمشنر نے 18 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کا اعلان کردیا۔

31 دسمبر کو پولنگ ہوگی اور 6 جنوری کو نتائج کا اعلان ہوگا۔

2 دسمبر۔ بھارت کے بعد پاکستان نے بھی کنٹرول لائن پر سیز فائر کا اعلان کردیا۔حدیبیہ کیس میں اسحاق ڈار نواز شریف فیملی کے خلاف وعدہ معاف گواہ بن گئے۔

3 دسمبر۔بحالی جمہوریت کے لئے نواب زادہ نصر اللہ کی قیادت میں اے آر ڈی کے نام نیا اتحاد بن گیا۔

4 دسمبر۔آئین اور جمہوریت کی بحالی کے لئے پنجاب بھر میں وکلاء کی ہڑتال۔پنڈی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے پی پی رہنما سید ذاکر حسین شاہ شدید زخمی ہوگئے۔

5 دسمبر۔ پشاور جیل کے باغیوں نے ڈیرہ اسماعیل خان جیل جلادی۔سابق سینیٹر کے گھر اور ایم پی پوسٹ پر راکٹوں سے حملہ، کوئٹہ چھاؤنی سیل کردی گئی۔

6 دسمبر۔مذاکرات کا موقع کھودیا تو ذمہ دار بھارت ہوگا: جنرل مشرف۔ برصغیر کے نامور قوال عزیز میاں تہران میں انتقال کر گئے۔صدر اور جنرل مشرف کا اظہار افسوس۔

7 دسمبر۔بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں ہزاروں امیدواروں نے کاغذات جمع کروادیئے۔

8 دسمبر۔ بھارت تنازعہ کشمیر کے حل کے لئے مثبت طرز عمل اپنائے: جنرل مشرف

9 دسمبر۔نواز شریف خاندان سمیت سعودی عرب چلے گئے، سزا معاف، املاک قرق اور نااہلی برقرار رہے گی۔شریف خاندان فوجی حکومت کے خلاف کوئی بیان نہیں دے گا: حکومت پاکستان کا اعلان۔ جاوید ہاشمی مسلم لیگ کے قائم مقام صدر مقرر کردیئے گئے۔بزرگ صحافی رسول بخش نسیم اوچ شریف میں انتقال کر گئے۔

10 دسمبر۔نواز شریف جدہ پہنچ گئے۔شریف خاندان کے اثاثے ضبط کر لئے گئے۔اللہ کا خاص کرم ہے۔سعودی عرب پہنچ گیا

IQBAL FORUM



ہوں۔نواز شریف۔ بدعنوانیوں کا اعتراف اور لوٹے مال کی واپسی کر دیں تو آصف زرداری اور دیگر سیاست دانوں کو معافی مل سکتی ہے میجر جنرل راشد قریشی۔

11 دسمبر۔ہم سرنڈر نہیں سٹرگل کریں گے: بے نظیر اور نواز شریف کی جلاوطنی ختم نہیں ہو سکتی۔فوجی ترجمان۔تحریک پاکستان کی معمر خاتون رہنما بیگم شائستہ اکرام اللہ کراچی میں انتقال کر گئیں۔سابق سفارت کار و سابق سیکرٹری میاں ریاض الدین اسلام آباد اور ممتاز شاعر گوہر ہوشیار پوری ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

12 دسمبر۔نواز شریف کی سیاست پر پابندی ہے: سعودی حکومت کا باضابطہ اعلان۔اسمبلیاں بحالی نہیں ہوں گی، قوم انتخابات کی تیاری کرے: فوجی ترجمان۔عزیز میاں قوال کو ملتان میں سپرد خاک کر دیا، ہزاروں افراد کی نماز جنازہ میں شرکت۔

13 دسمبر۔شریف خاندان کا جلاوطنی سمجھوتہ منظر عام پر لایا جائیگا، وفاقی کابینہ۔شریف خاندان کی جلاوطنی اے آر ڈی کی پہلی بڑی کامیابی ہے: نوابزدہ نصر اللہ خان۔

14 دسمبر۔نواز شریف کی جلاوطنی سے اقتصادی حالت بہتر ہوگی: وزیر خارجہ عبدالستار کی صحافیوں سے بات چیت۔بش امریکہ کے 43 ویں صدر بن گئے۔الگور نے شکست تسلیم کر لی: جنرل مشرف کی مبارک باد۔

15 دسمبر۔حکومتی سیٹ اپ تبدیل نہیں ہوگا: سرکاری ترجمان۔بنگلہ دیش نے پاکستانی سفارت کار عرفان راجہ کو بنگلہ دیش سے نکال دیا: پاکستان کا شدید احتجاج۔

16 دسمبر۔حکومت نے جکو کی پیش کش سے بھی زیادہ ٹیرف قبول کر لیا۔لاہور میں دہشت گردی میں ڈی ایس پی طارق کمبوہ اور کانسٹیبل کو قتل کر دیا گیا۔

17 دسمبر۔جکو معاہدہ میں عوام کو فائدہ نہیں ہوگا۔چیئرمین واپڈا۔شریف فیملی نے ملک چھوڑ کر پارٹی کو بہت نقصان پہنچایا: چوہدری شجاعت حسین۔ہم خیالوں کے ساتھ ہیں نہ قوالوں کے، پی پی سے اتحاد بھی منظور نہیں: شیخ رشید احمد کالا حویلی میں کارکنوں اور شہریوں سے خطاب۔

18 دسمبر۔کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ، سابق رکن اسمبلی ڈاکٹر اطہر قریشی کو قتل کر دیا گیا۔پنجاب پولیس نے لشکر جھنگوی کے 6 خطرناک دہشت گرد گرفتار کر لئے۔

19 دسمبر۔حمود الرحمٰن رپورٹ 30 دسمبر کو شائع ہوگی۔چیف ایگزیکٹو جنرل مشرف نے منظوری دے دی۔

20 دسمبر۔نواز شریف کو قومی مفاد میں جلاوطن کیا، مشن مکمل کروں گا: سیاسی تبدیلی نہیں آئے گی۔جنرل مشرف کا قوم سے خطاب۔

21 دسمبر۔سیاست اور اقتدار میں نواز اور بے نظیر کی واپسی ملکی مفاد میں نہیں: جنرل مشرف۔

22 دسمبر۔نواز شریف کیلئے سودے بازی نہیں کی، سعودی حکومت کا اعلان۔

23 دسمبر۔ملکہ ترنم نور جہاں کراچی میں انتقال کر گئیں۔عمر 74 سال تھی۔پوری دنیا کے اہم رہنماؤں اور شوبز کے اہم لوگوں کی

IQBAL FORUM



تعزیت: کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

24 دسمبر۔ قائداعظم کا مشن پورا ہونے تک رہیں گے: جنرل مشرف ۔ بابائے مزدور تحریک غلام میراں کاشمیری لاہور میں انتقال کر گئے ۔ سکھر کے قریب بس الٹنے سے 15 مسافروں جاں بحق، 75 زخمی۔

25 دسمبر۔ یوم قائداعظم اور کرسمس کے موقعہ پر لاہور فیصل آباد، حیدرآباد اور کھاریاں میں بم دھماکے، 2 ہلاک، 44 زخمی۔ سینئر صحافی ادیب اور دانشور سید ہمایوں ادیب پنڈی میں انتقال کر گئے۔

26 دسمبر۔ مشاہد حسین کو رہا کر دیا گیا۔ غوث علی شاہ اور خاقان عباسی کی نظر بندی میں توسیع کر دی گئی۔

27 دسمبر۔ ملکی سالمیت کے خلاف سرگرم عناصر کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن جائیں گے۔ جنرل مشرف۔

28 دسمبر۔ ملک بھر میں عید الفطر مذہبی جوش و جذبے سے منائی گئی۔

29 دسمبر۔ اللہ نے جس طرح یہ معجزہ دکھایا آئندہ بھی ہماری مدد کرے گا: نواز شریف۔

30 دسمبر۔ حمود الرحمٰن کمیشن رپورٹ منظر عام پر آ گئی۔ رپورٹ میں بھٹو اور 13 جرنیلوں کو قصوروار ٹھہرایا گیا۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ پٹرول 23 روپے 25 پیسے ڈیزل 18 روپے 25 پیسے لٹر کر دیا گیا۔ سپاہ صحابہ کے چیئرمین مولانا ضیاء القاسمی فیصل آباد میں انتقال کر گئے ۔ تحریک پاکستان کے رہنما اور پشاور ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس بشیر الدین خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

31 دسمبر۔ 18 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات کی پولنگ مکمل ہو گئی۔

IQBAL FORUM



## 2001ء

**جنوری 2001ء** یکم جنوری۔ بلدیاتی انتخابات میں سیاسی جماعتوں کے حمایت یافتہ امیدوار جیت گئے۔ بھارت کے منفی طرز عمل کے باعث مذاکرات ممکن نہیں: پاکستان۔

2 جنوری۔ بلوچستان کا پانی کے مسئلے پر سندھ سے پھر جھگڑا۔ ساڑھے سات ارب روپے دلوانے کا مطالبہ۔ شریف خاندان اور بے نظیر کے خلاف ریفرنس انک احتساب عدالت میں منتقل۔

3 جنوری۔ ایک ماہ کی خاموشی کے بعد ورکنگ باؤنڈری پر پاک بھارت فوج میں جھڑپ، 25 منٹ فائرنگ۔ پاکستان نے جدید ترین میزائل حیدر I تیار کرلیا۔ ممتاز عالم دین اور اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مولانا عبدالشکور جام پور میں انتقال کر گئے۔

4 جنوری۔ حریت کانفرنس کی سہ فریقی مذاکرات میں شمولیت پر پاکستان آمادہ ہوگیا۔ قیام امن کی ہر کوشش کا خیر مقدم کریں گے: صدر مشرف کا قومی سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب۔

5 جنوری۔ حمود الرحمٰن رپورٹ میں سقوط ڈھاکہ کی تمام وجوہات کا ذکر نہیں، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی نہیں ہوگی: میجر جنرل راشد قریشی کی پریس بریفنگ۔

6 جنوری۔ فرنیچر ریفرنس کا فیصلہ، سابق وزیر اعلیٰ پنجاب منظور وٹو 21 سال کے لئے نااہل، 3 سال قید اور ایک کروڑ روپے جرمانہ۔ جلال پور جٹاں میں سکول کی چھت گرنے سے 4 طالبات جاں بحق۔ معروف فٹ بالر ابرار حسین بالی پشاور میں انتقال کر گئے۔

7 جنوری۔ یکم جولائی 2001ء سے سودی کاروبار ختم ہوجائے گا: وزیر مذہبی امور ڈاکٹر محمود احمد غازی کا انٹرویو۔ کمالیہ کے قریب ویگن اور بس میں تصادم، 12 مسافر ہلاک، 18 شدید زخمی۔ کراچی یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ظفر ایچ زیدی انتقال کر گئے۔

8 جنوری۔ بھارت کشمیر پر مذاکرات کی پیشکش جلد قبول کرلے گا: چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کی دمشق میں شام کے صدر بشر الاسد سے ملاقات۔ پشاور کے مہاجر کیمپ میں 7 افغان بچے سردی سے جاں بحق۔ منڈی بہاء الدین میں شوہر نے بیوی اور 5 بچے قتل کر دیئے۔

9 جنوری۔ کوٹری کے قریب خوشحال ایکسپریس کو حادثہ، 10 مسافر جاں بحق، 125 زخمی۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے جمعہ کی چھٹی بحال کرنے کا مطالبہ۔ پاکستان معاشی غلام بن گیا، مالیاتی اداروں میں آئی ایم ایف کے ایجنٹ بیٹھے ہیں: وزیر مذہبی امور۔

10 جنوری۔ صدر مشرف کی بیروت میں لبنان کے صدر سے ملاقات۔ دوطرفہ امور پر بات چیت۔ معروف سندھی گلوکار جلال چانڈیو انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



11 جنوری۔ امریکہ ہمارے خلاف کسی کھیل کا حصہ نہیں بنے گا: صدر مشرف۔ حریت کانفرنس نے دورہ پاکستان کے لئے 5 رکنی وفد تشکیل دے دیا۔ معروف معالج ڈاکٹر سید شفیق یوسف بخاری ملتان میں انتقال کر گئے۔

12 جنوری۔ بھارت نے حریت کانفرنس کا تشکیل دیا ہوا وفد مسترد کر دیا، ناموں کا فیصلہ خود کریں گے: وزیر داخلہ ایڈوانی۔

13 جنوری۔ بھارت کا پاسپورٹ اور سفری دستاویزات دینے سے انکار۔ حریت کانفرنس نے دورہ پاکستان ملتوی کر دیا۔ مساجد اور امام بارگاہیں رجسٹر کرائی جائیں: وزیر داخلہ کا علماء کانفرنس سے خطاب۔

14 جنوری۔ مفروروں اور لٹیروں کو کٹہرے میں لائیں گے: جنرل مشرف کا ملائشیا کے جریدے کو انٹرویو۔ متحدہ کی طرف سے صوبائی خودمختاری کی شرط پر اے آر ڈی میں پھوٹ پڑ گئی۔ ملک بھر میں شدید دھند، ٹریفک حادثات، پروازیں منسوخ کر دی گئیں۔

15 جنوری۔ 1985ء سے پہلے کی کچی آبادیاں مستقل کرنے کا فیصلہ۔ کشمیر پر شملہ معاہدے اور اعلان لاہور کے تحت بات چیت چاہتے ہیں: جنرل مشرف۔

16 جنوری۔ سرینگر ایئرپورٹ پر مجاہدین کا فدائی حملہ، 15 بھارتی فوجی ہلاک، کمپلیکس نذر آتش۔ پانی کی تقسیم پر صوبوں میں لڑائی بڑھ گئی، پنجاب نے اپنا حصہ مانگ لیا۔

17 جنوری۔ کشمیر پر مذاکرات جلد ہوں گے، حریت کانفرنس کا وفد پاکستان ضرور آئے گا، استقبال کریں گے: جنرل مشرف کا کابینہ سے خطاب۔ بھارت کی طرف سے اگنی II میزائل کا تجربہ، پاکستان کا احتجاج۔

18 جنوری۔ شریف خاندان کو کس قانون کے تحت جلاوطن کیا گیا، لاہور ہائی کورٹ نے حکومت سے جواب مانگ لیا۔ بلدیاتی ادارے پارلیمنٹ کا متبادل نہیں: وفاقی وزیر بلدیات عمر اصغر خان کا سیمینار میں خطاب۔ بھارت سے سود مند مذاکرات چاہتے ہیں: جنرل مشرف۔ تحریک پاکستان کے رہنما چودھری محمد حسین چٹھہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

19 جنوری۔ امریکہ پاک بھارت مذاکرات کرائے: چیف ایگزیکٹو کی امریکی جنرل ٹومی فرینکس سے ملاقات۔

20 جنوری۔ افغانستان کے خلاف پابندیوں پر عمل کریں گے: دفتر خارجہ۔ کلنٹن وائٹ ہاؤس سے رخصت، بش نے حلف اٹھا لیا، صدر اور چیف ایگزیکٹو کی مبارکباد۔

21 جنوری۔ پاکستان نے شاہین ٹو میزائل کے تجربے کی تیاریاں کر لیں۔ سیاسی جماعتوں کو بتا دیا ہے کہ قانون توڑنے پر کارروائی ہوگی: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔

22 جنوری۔ سپریم کورٹ حملہ کیس میں ملوث 8 مسلم لیگی کارکنوں کو قید اور جرمانہ کی سزائیں۔ سپریم کورٹ نے صادق گنجی قتل کیس کے مجرم حق نواز کی پھانسی ایک ماہ کے لئے مؤخر کر دی۔

23 جنوری۔ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں یکطرفہ جنگ بندی میں ایک ماہ کی توسیع کر دی۔

IQBAL FORUM



24 جنوری۔ لاہور ہائیکورٹ نے نواز دور میں 28 ججوں کو دیئے جانے والے پلاٹوں کا ریکارڈ طلب کرلیا۔ بھارت نے حریت وفد نہ بھیجا تو کشمیر پر صورت حال بگڑ جائے گی: وزیر خارجہ عبدالستار۔

25 جنوری۔ پاکستان نے بھارت کو فوج میں کمی اور تجارت میں اضافے کی پیشکش کردی۔ جنوبی ایشیا کے امن میں مسئلہ کشمیر رکاوٹ ہے: صدر مشرف کا نیول اکیڈمی سے خطاب۔

26 جنوری۔ خوفناک زلزلے سے بھارت میں دو ہزار اور پاکستان میں 25 افراد ہلاک، سینکڑوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے۔ پاکستان میں زیادہ ہلاکتیں اندرون سندھ ہوئیں۔ بھائی پھیرو کے قریب بس اور کوسٹر میں تصادم، 47 جاں بحق۔

27 جنوری۔ پنجاب کے وزیر خزانہ شاہد حفیظ کاردار مستعفی ہوگئے۔ بھارت میں زلزلے کے مزید جھٹکے، مرنے والوں کی تعداد 10 ہزار ہوگئی۔

28 جنوری۔ کراچی میں مسلح افراد کی فائرنگ، جامعہ فاروقیہ کے 4 علماء سمیت 6 افراد جاں بحق، زبردست ہنگامے۔ درجنوں دکانیں' سینما' بینک اور گاڑیاں نذر آتش۔ بھارت میں زلزلے نے پھر ہلا کر رکھ دیا، مکانات میں دراڑیں، مرنے والوں کی تعداد 25 ہزار ہوگئی۔

29 جنوری۔ کراچی میں دوسرے روز بھی ہنگامے' پولیس پر حملے، 100 افراد گرفتار۔ زرعی ٹیوب ویل کنکشن منقطع کرنے کے خلاف بلوچستان میں لانگ مارچ' پولیس فائرنگ سے 9 افراد ہلاک۔

30 جنوری۔ میاں اظہر کی جنرل مشرف سے ملاقات، اسمبلیوں کی بحالی کا مطالبہ مسترد۔ یہودی کے گستاخانہ خط کی اشاعت پر پشاور میں مظاہرے، فرنٹیئر پوسٹ کا پریس نذر آتش۔ پہلا پاکستانی جہاز امدادی سامان لے کر بھارت پہنچ گیا۔ الطاف حسین نے فائزہ گبول سے شادی کرلی۔ شاعر و صحافی سرور مجاز لاہور میں انتقال کر گئے۔

31 جنوری۔ نواز شریف کو کس قانون کے تحت باہر بھیجا گیا؟ حکومت کا جواب تسلی بخش نہیں: لاہور ہائی کورٹ۔ معروف شاعر عارف عبدالمتین امریکہ میں انتقال کر گئے۔

**فروری 2001ء** یکم فروری۔ چاروں صوبوں نے پولیس اصلاحات کی منظوری دے دی۔ 1861ء کا پولیس ایکٹ ختم ہوجائے گا۔ صادق گنجی کیس میں سپریم کورٹ نے نظر ثانی کی دوسری اپیل بھی مسترد کردی، حق نواز کی سزائے موت برقرار۔

2 فروری۔ واجپائی کا جنرل مشرف کو فون، امداد دینے پر اظہار تشکر، رابطے جاری رکھنے پر اتفاق۔ عباس شریف کے بیٹے کی گرفتاری کے لئے رائیونڈ محل پر چھاپہ سابق ایم این اے اور سابق میئر سرگودھا عبدالحمید کو نااہل قرار دے دیا گیا، 10 سال قید، 50 لاکھ جرمانہ۔

3 فروری۔ کرپٹ سرکاری ملازمین کو انکوائری کے بغیر برطرف کیا جاسکے گا، آرڈیننس جاری ہوگیا۔ عباس شریف کا بیٹا یوسف وطن واپسی پر گرفتار، کوٹ لکھپت جیل میں نظر بند کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



4 فروری۔ بے نظیر کو طے شدہ سزا سنائی گئی، کوئٹہ کنا ریفرنس میں سیف الرحمان اور خالد انور نے جسٹس قیوم کو برطرفی کی دھمکیاں دیں، برطانوی اخبار سنڈے ٹائمز نے ٹیلی فون ٹیپ شائع کر دیئے۔

5 فروری۔ ملک بھر میں کشمیریوں کے ساتھ اظہار یکجہتی جگہ جگہ ریلیاں اور مظاہرے۔ مسئلہ کشمیر سے ہٹ کر بات نہیں ہوگی، بھارت کی کوئی پیشگی شرط قبول نہیں: جنرل مشرف کا مظفر آباد میں کشمیری مہاجرین سے خطاب۔

6 فروری۔ حکومت کل الیکشن کی تاریخ دے، سپریم کورٹ کی نظر ثانی کا اپیل پر ہدایت۔ آصف علی زرداری کو اچانک اسلام آباد منتقل کر دیا گیا۔ تحریک پاکستان کے رہنما میاں منظر بشیر انتقال کر گئے۔

7 فروری۔ الیکشن شیڈول 12 جولائی 2002ء تک آ جائے گا، حکومت کا سپریم کورٹ کو جواب، عدالت عظمیٰ نے نظر ثانی کی اپیلیں مسترد کر دیں۔

8 فروری۔ پاکستان اپنے ملزم خود گرفتار کرے، تبادلے کا معاہدہ نہیں کریں گے، افغانستان کے وزیر داخلہ اور دیگر حکام کا وزیر داخلہ معین الدین حیدر کو جواب۔ کابل میں وزیر داخلہ کے طیارے کو آگ لگ گئی۔ تحریک پاکستان کے کارکن وصحافی صلاح الدین اسلم انتقال کر گئے۔

9 فروری۔ اے آر ڈی نے پابندیاں توڑنے کا اعلان کر دیا، 23 مارچ کو موچی دروازہ لاہور میں جلسہ ہوگا۔ نواز شریف کی جلاوطنی کے خلاف رٹ خارج، حکومتی مؤقف تسلیم کر لیا گیا۔

10 فروری۔ سابق سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی گرفتار، ناجائز تقرریوں اور بدعنوانی کے الزامات۔ کوئٹہ میں زبردست ہنگامے، جلاؤ گھیراؤ اور پتھراؤ، سینکڑوں گرفتار۔ وکلاء نے 27 فروری کو ملک گیر ہڑتال کا اعلان کر دیا۔

11 فروری۔ مسلم لیگ ہاؤس لاہور پر ہم خیال گروپ نے قبضہ کر لیا۔ یوسف رضا گیلانی کو 30 دن کے ریمانڈ پر نیب کے حوالے کر دیا گیا۔

12 فروری۔ جہاد فنڈ جمع کرنے پر پابندی عائد کر دی گئی: وزیر داخلہ۔ مسلم لیگ پنجاب کے نئے صدر کے انتخاب کے لئے جنرل کونسل کا اجلاس 19 فروری کو طلب کر لیا گیا۔ مسلم لیگ ہاؤس پر قبضہ حکومتی اشارے اور اسلحہ کے زور پر کیا گیا: ذوالفقار کھوسہ۔ کراچی میں ڈرائیور نے کروڑ پتی مالکن اور ملازمہ سمیت 6 افراد قتل کر دیئے۔

13 فروری۔ جہادی تنظیموں کے چندہ جمع کرنے پر پابندی نہیں لگائیں گے: گورنر پنجاب۔ جہادی تنظیموں کی سرعام سرگرمیوں پر بھی پابندی لگائیں گے: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ ڈسٹرکٹ بار ڈی جی خان کے سابق صدر سردار سعید احمد خان کھتران اپنے دفتر میں قتل۔

14 فروری۔ نواز شریف 10 سال پہلے وطن واپس آئے تو تمام مقدمات پھر شروع ہو جائیں گے: چیئرمین نیب۔ مشرف جلد کام مکمل کر لیں ہم نے تیاری کر لی تو فارغ ہونا پڑے گا: قاضی حسین احمد۔

IQBAL FORUM



15 فروری۔ نجی شعبے کو سکول لیز پر دیئے جائیں گے، ٹیکس اور کسٹم ڈیوٹی معاف کر دی گئی۔ وفاقی وزیر تعلیم زبیدہ جلال۔

16 فروری۔ جہادی تنظیموں کے اکاؤنٹس کی تفصیلات جمع کرنے کا کام شروع کر دیا گیا۔ سعودی حکومت نے نواز شریف کے لندن جانے کی درخواست مسترد کر دی۔ مسلم لیگ کے صدر جاوید ہاشمی نے پرویز الٰہی، فخر امام، عابدہ حسین سمیت 28 اراکین کو معطل کر دیا۔

17 فروری۔ دفاعی بجٹ مزید کم کیا جائے گا: وزیر خزانہ شوکت عزیز۔ بارشیں نہ ہونے کے باعث پنجاب اور سندھ کو پانی کی فراہمی کم کر دی گئی۔ بم دھماکے کے الزام میں ''را'' کے دو ایجنٹوں کو سزائے موت۔

18 فروری۔ پیپلز پارٹی کے رہنما جہانگیر بدر کی تفتیش کے لئے نیب میں طلبی، جلد گرفتاری کا امکان۔ فیصل آباد میں دہشت گردی، شیعہ رہنما حسن رضا سمیت 3 افراد جاں بحق۔

19 فروری۔ کراچی سمیت سندھ کے کئی شہروں میں زلزلہ، کئی عمارتیں منہدم ہو گئیں۔ صدر مشرف نے محمود کوٹ کے قریب ملک کی سب سے بڑی آئل ریفائنری ''پارکو'' کا افتتاح کیا۔

20 فروری۔ بدکرداروں کو ریلیف دینا اچھا نہیں: جنرل مشرف۔ جاوید ہاشمی سمیت متعدد لیگی رہنماؤں کے خلاف بغاوت کا مقدمہ۔ مذہبی جماعتوں کے سربراہوں اور دینی مدارس کے اثاثوں کی چھان بین شروع۔ ممتاز عالم دین محمد یار مہاروی انتقال کر گئے۔

21 فروری۔ وفاقی کابینہ نے گیس پر سبسڈی ختم کرنے کا فیصلہ کر لیا، اپریل سے نرخوں میں اضافہ ہو جائے گا۔

22 فروری۔ سابق وزیر اعظم نواز شریف کے ملٹری سیکرٹری بریگیڈیئر جاوید اقبال کا کورٹ مارشل، ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔

23 فروری۔ سپریم کورٹ نے ٹیپ سکینڈل میں ججوں کے خلاف کارروائی سے انکار کر دیا۔ ملک بھر میں سپاہ صحابہ کے خلاف کریک ڈاؤن، اعظم طارق سمیت سینکڑوں گرفتار۔

24 فروری۔ پنجاب اور سندھ کے پانی میں مزید 25 فیصد کمی، ڈیموں میں ایک ہفتے کا ذخیرہ رہ گیا۔ رویت ہلال کمیٹی نے 9 بجے کے خبرنامے میں ذوالحج کا چاند نظر نہ آنے کا اعلان کرنے کے بعد ساڑھے بارہ بجے اپنا فیصلہ تبدیل کر دیا۔

25 فروری۔ مانیٹرنگ ٹیموں کے واجبات میں کمی کر دی گئی۔ چیف ایگزیکٹو پرویز مشرف کی قاہرہ میں حسینہ واجد سے ملاقات۔ پاک بنگلہ دیش تعلقات بڑھانے پر اتفاق۔ قرضے اقتصادی ترقی کا گلا گھونٹ رہے ہیں: جنرل مشرف کا قاہرہ میں قومی اقتصادی فورم سے خطاب۔

26 فروری۔ کشمیر پر لچکدار پالیسی کے لئے تیار ہوں: جنرل مشرف۔ صادق گنجی قتل کیس کے مجرم سپاہ صحابہ کے کارکن حق نواز جھنگوی کی پھانسی رکوانے کے لئے قاضی حسین احمد، حمید گل سرگرم ہو گئے۔ خانیوال میں نقاب پوش موٹر سائیکل سواروں نے شیعہ

IQBAL FORUM



رہنما تنویر شاہ کو قتل کر دیا۔ عالمی شہرت یافتہ کرکٹر ڈان بریڈمین کے انتقال پر پاکستان میں کھیلوں کی تنظیموں کا اظہار افسوس۔

27 فروری۔ بحالی جمہوریت اور منصفانہ انتخابات کیلئے وکلاء کی ملک گیر ہڑتال۔ سپریم کورٹ سمیت تمام عدالتوں میں کام ٹھپ ہو گیا۔

28 فروری۔ بھارت نے جنگی بجٹ سوا کھرب بڑھا دیا، پاکستان کا اظہار تشویش۔ صادق گنجی کے قاتل حق نواز کو پھانسی دے دی گئی، نماز جنازہ کے دوران جھنگ میں پولیس اور سپاہ صحابہ میں فائرنگ، 2 ہلاک، 8 زخمی، علامہ ریاض الدین سہروردی انتقال کر گئے۔

**مارچ 2001ء** یکم مارچ۔ ہنگو میں فرقہ وارانہ تصادم، میزائلوں سے حملے، 10 افراد ہلاک، مسجد شہید، دکانیں اور گاڑیاں نذر آتش کر دی گئیں، شہر میں کرفیو نافذ۔

2 مارچ۔ اس ماہ پٹرول لازماً سستا ہوگا: میجر جنرل راشد قریشی کی پریس بریفنگ۔ ایسا قانون بنائیں گے کہ کبھی سیاسی بحران پیدا نہ ہو: چیف ایگزیکٹو کی جدہ میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔

3 مارچ۔ تربیلا سے پانی کی فراہمی بند، بجلی گھر بھی بند ہونے کا خطرہ۔

4 مارچ۔ شیخوپورہ میں دہشت گردوں کی مختلف مقامات پر فائرنگ، 12 افراد جاں بحق، چار دہشت گرد گرفتار کر لئے گئے۔ لاکھوں فرزندان توحید نے فریضۂ حج ادا کیا۔ جنرل مشرف اور نواز شریف بھی حج ادا کرنے والوں میں شامل تھے۔ طالبان نے بامیان میں بدھا کے تاریخی مجسمے مسمار کرنے شروع کر دیئے۔ یونیسکو کے نمائندے اسلام آباد سے قندھار پہنچ گئے۔

5 مارچ۔ منیٰ میں شیطان کو کنکریاں مارنے کے دوران بھگدڑ، پاکستانیوں سمیت 35 حاجی جاں بحق۔ پنجاب حکومت نے عید سے ایک رات قبل ڈبل سواری پر پابندی عائد کر دی۔

6 مارچ۔ ملک بھر میں عیدالاضحیٰ جوش و جذبے سے منائی گئی، سخت ترین حفاظتی انتظامات۔

7 مارچ۔ پنجاب میں ڈبل سواری پر پابندی کے بعد پولیس کے ناکے، سینکڑوں افراد کو عید کی شب گرفتار کر لیا گیا۔

8 مارچ۔ مسلم لیگ ہم خیال گروپ نے سندھ مسلم لیگ ہاؤس پر بھی قبضہ کر لیا، 150 کارکنوں نے دھاوا بول دیا۔ ناقص معیار کی وجہ سے بھارتی چینی کی درآمد پر پابندی لگا دی گئی۔

9 مارچ۔ کرپٹ ملازمین کے لئے ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں: جنرل مشرف کا اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب۔ طالبان نے بامیان میں بدھا کے تاریخی مجسمے کا سر اڑا دیا۔ عالمی سطح پر شدید ردعمل، پاکستان سے دباؤ ڈالنے کا مطالبہ۔ سابق وزراء عبدالستار اور خوش اختر سبحانی کرپشن کے الزام میں گرفتار۔

10 مارچ۔ پاکستان نے بھارت کے آکاش کا جواب دے دیا، 2 میزائلوں کا کامیاب تجربہ۔ ہم خیالوں نے سرحد میں بھی میدان مار لیا، سلیم سیف اللہ صوبائی صدر منتخب۔ سرحد اسمبلی کے 33 میں سے 27 ارکان کی شرکت۔ احتساب بیورو نے آزاد

IQBAL FORUM



کشمیر کے وزیر سردار اختر حسین ربانی کو اس کے دفتر سے گرفتار کرلیا۔ وزیر داخلہ معین الدین حیدر کے قندھار میں ملا عمر سے مذاکرات۔ افغان سربراہ نے مجسمے توڑنے کی اپیل مسترد کردی۔

11 مارچ۔ ڈاکٹر قدیر خان اور ڈاکٹر اشفاق کی ریٹائرمنٹ کا اعلان۔ چیف ایگزیکٹو کے خصوصی مشیر بنا دیئے گئے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان کی اسلام آباد میں جنرل پرویز مشرف اور صدر تارڑ سے ملاقات۔ مسئلہ کشمیر پر بات چیت۔ ہدایت کار و فلمساز خواجہ مسعود پرویز اسلام آباد میں انتقال کر گئے، عمر 85 برس تھی۔

12 مارچ۔ لاہور میں مسجد پر دہشت گردوں کی فائرنگ، 10 نمازی جاں بحق، 10 زخمی۔ ایٹمی پروگرام رول بیک کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا: جنرل پرویز مشرف کی لاہور میں ایڈیٹروں سے بات چیت۔ ریٹائرڈ جسٹس سردار عبدالجبار لاہور میں انتقال کر گئے۔

13 مارچ۔ تربیلا میں پانی ڈیڈ لیول کے قریب پہنچ گیا، پنجاب کی مزید 6 نہریں بند کردی گئیں، دریائے سندھ میں دو روز کا پانی رہ گیا۔ سپریم کورٹ نے جسٹس قیوم کی گفتگو کے ٹیپ سیل کردیئے۔

14 مارچ۔ پٹرول سوا دو روپے لٹر سستا کردیا گیا۔ آئل کمپنیوں کو اخراجات کے مطابق نرخ مقرر کرنے کا اختیار۔ بھارت میں تہلکہ ویب سائٹ پر دفاعی سودوں میں رشوت کا سکینڈل آ گیا، پارلیمنٹ میں ہنگامہ، واجپائی کے استعفے کا مطالبہ۔

15 مارچ۔ ٹاڈا جیسا قانون یا فوجی عدالتیں بنائیں گے: مشرف کا کراچی کور ہیڈکوارٹر میں خطاب۔ بھارتی وزیر دفاع فرنینڈس سمیت 6 افراد مستعفی، کرپشن سکینڈل سے واجپائی حکومت ہل گئی۔

16 مارچ۔ زرعی ٹیکس یکم جولائی سے نافذ کردیا جائے گا: وزیر خزانہ شوکت عزیز۔ لندن میں الطاف حسین کی دعوت ولیمہ میں ہزاروں افراد کی شرکت۔

17 مارچ۔ گیس مہنگی ہوگئی، گھریلو صارفین کیلئے نرخوں میں 29 اور صنعتی کے لئے 14 فیصد اضافہ۔ وفاقی حکومت' سندھ اور بلوچستان نے پانی کی تقسیم سے متعلق 94ء کا فیصلہ تسلیم کرنے سے انکار کردیا۔

18 مارچ۔ شریف خاندان نے نیب کو 50 کروڑ کی ادائیگی کیلئے 5 کروڑ کی پہلی قسط جمع کرادی۔ حمزہ شہباز نے خود دفتر میں جاکر چیک پیش کیا۔

19 مارچ۔ وزیراعظم کو لامحدود اختیارات نہیں دیئے جاسکتے، صدر کا بااختیار ہونا ضروری ہے، ایس جی ایس کیس میں سپریم کورٹ کے ریمارکس۔ اسمبلیوں کی بحالی کا کوئی جواز نہیں، الیکشن کرائے جائیں: معزول وزیراعظم نواز شریف کا جلاوطنی کے بعد پہلا انٹرویو۔

20 مارچ۔ پاکستان میں سیاسی گرفتاریوں پر دولت مشترکہ کا اظہار تشویش، بحالی جمہوریت کا عمل تیز نہ کرنے پر سخت وارننگ۔ اے آر ڈی کا جلسہ روکنے کیلئے پنجاب میں کریک ڈاؤن، 1700 گرفتار۔

IQBAL FORUM



21 مارچ۔تہمینہ دولتانہ،نصراللہ اور جاوید ہاشمی سمیت کئی لیڈروں کی گرفتاری اور رہائی،بعض صوبہ بدر کر دیئے گئے،سندھ میں لانگ مارچ روک دیا گیا،پلیجو سمیت سات رہنما گرفتار۔ بلدیاتی انتخابات کا دوسرا مرحلہ مکمل،متعدد حلقوں کے نتائج کا اعلان،جیالوں کی اکثریت جیت گئی۔ڈاک لفافے کی قیمت میں دو روپے کا اضافہ،چار روپے کا ہوگیا۔معروف نقاد کالی داس گپتا رضا دہلی میں انتقال کر گئے،پاکستانی ادیبوں کا اظہار تعزیت۔

22 مارچ۔بجلی کے نرخوں میں 12 پیسے فی یونٹ اضافہ،ٹرانسپورٹ کے کرایے بھی بڑھا دیئے گئے۔لاہور میں کریک ڈاؤن، کھوسہ،جہانگیر بدر اور قاسم ضیاء نظر بند،ناہید خان اور ساجدہ میر گرفتار۔

23 مارچ۔لاہور جانے والے راستے سیل،اے آر ڈی کے سینکڑوں رہنما اور کارکن گرفتار،حکومت نے جلسہ ناکام بنا دیا۔ کراچی میں یوم پاکستان کے موقع پر بم دھماکہ،ایک شخص ہلاک۔

24 مارچ۔کراچی اور ڈیرہ اسماعیل خان میں بم دھماکے،2 افراد ہلاک،14 زخمی۔جنرل مشرف سے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی ملاقات،ایٹمی پروگرام میں تعاون جاری رکھنے کی یقین دہانی۔بے نظیر کے سسر حاکم زرداری کو ڈیڑھ سال قید،21 سال کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا،احتساب عدالت نے قرضہ ریفرنس کا فیصلہ سنا دیا۔

25 مارچ۔ریٹائرمنٹ نہیں لوں گا،آئینی ترامیم کروں گا:جنرل مشرف کی کراچی میں پریس کانفرنس۔میاں اظہر مسلم لیگ ہم خیال گروپ کے بلا مقابلہ مرکزی صدر منتخب ہوگئے۔پی ٹی وی کے نامور پروڈیوسر اور سابق جنرل منیجر نثار حسین انتقال کر گئے،طویل دورانئے کے ڈراموں کا آغاز کیا تھا۔

26 مارچ۔سونمیانی میں فضائیہ کی مشقیں میزائلوں کے کامیاب تجربے،جنرل مشرف نے مشقیں دیکھیں۔پانی کی قلت کے خلاف سندھ میں پہیہ جام،تین سو افراد گرفتار۔جاوید ہاشمی کے بھائی سمیت 28 افراد کا جوڈیشل ریمانڈ جیل بھیج دیا گیا۔

27 مارچ۔سائنسدان پاکستان کا ایٹمی پروگرام مستحکم بنائیں:جنرل مشرف کا ایٹمی توانائی کمیشن سے خطاب۔

28 مارچ۔ایٹمی پروگرام کے تحفظ کے لئے سب کچھ کر گزریں گے:جنرل مشرف کا ڈاکٹر عبدالقدیر اور ڈاکٹر اشفاق کے اعزاز میں الوداعی ضیافت سے خطاب۔سرگودھا کے قریب طوفانی بگولے نے پورا گاؤں تباہ کر دیا،9 افراد ہلاک،100 زخمی۔

29 مارچ۔ایک ہفتے کے دوران بجلی کے نرخوں میں دوسری بار اضافہ،آٹھ پیسے فی یونٹ بڑھا دیئے۔چشمہ کے مقام پر پاکستان کے دوسرے ایٹمی بجلی گھر کا افتتاح۔معروف قانون دان ایس اے نظامی کراچی میں انتقال کر گئے۔

30 مارچ۔پاکستان سرحد پار دہشت گردی کر رہا ہے:بھارت۔الزام بے بنیاد ہے:پاکستان۔حکومتی اخراجات زیادہ ہیں لوگ ٹیکس نہیں دیں گے تو قرضہ لینا پڑے گا:وزیر خزانہ شوکت عزیز۔

31 مارچ۔بابا فریدؒ کے عرس کے موقع پر بہشتی دروازے سے گزرنے والے زائرین میں بھگدڑ۔30 جاں بحق۔100 زخمی۔ کھاد اور زرعی ادویہ پر سیلز ٹیکس نافذ۔ڈاکٹر قدیر خان باضابطہ ریٹائر ہوگئے۔

IQBAL FORUM



**اپریل 2001ء** یکم اپریل۔ پنجاب کا سندھ کو مفت پانی دینے سے انکار۔ مذاکرات ناکام ہوگئے۔ عرس پر بھگدڑ میں مرنے والوں کی تعداد 40 ہوگئی۔ بھگدڑ سجادہ نشین کی وجہ سے ہوئی: ڈی آئی جی۔ گوادر میں لوڈشیڈنگ پر احتجاج، مظاہرین نے بجلی گھر نذر آتش کر دیا۔

2 اپریل۔ کشمیری تنظیموں نے کو مذاکرات کی بھارتی پیشکش مسترد کر دی، پاکستان کو شامل کرنے کا مطالبہ۔ بجلی گیس اور کھاد کے بعد گھی اور خوردنی تیل بھی مہنگا کر دیا گیا۔

3 اپریل۔ فارن کرنسی اکاؤنٹس کے حکومتی استعمال پر پابندی ختم کر دی گئی۔ عاشورہ کے موقع پر سخت حفاظتی انتظامات، حساس علاقوں میں سریع الحرکت فوج تعینات۔

4 اپریل۔ میرا صدر بننا خارج از امکان نہیں۔ جنرل مشرف کا ھیرالڈ کو انٹرویو۔

5 اپریل۔ ملک بھر میں یوم عاشور منایا گیا۔ سخت ترین حفاظتی انتظامات۔ بعض شہروں میں کشیدگی فائرنگ اور پتھراؤ۔

6 اپریل۔ سپریم کورٹ نے ایس جی ایس کیس کی دوبارہ سماعت کا حکم دے دیا، بے نظیر اور زرداری کی سزا کالعدم ملک بھر میں پی پی کے کارکنوں کا جشن۔ لاہور میں 28 کروڑ کا بینک فراڈ پکڑا گیا، 6 افراد گرفتار، جہانگیر کرامت کا بیٹا بھی ملوث، گرفتار نہ کیا گیا۔

7 اپریل۔ چھوٹے ڈیم تعمیر کئے جائیں گے، کالا باغ اور بھاشا ڈیم سرد خانے کی نذر: وفاقی کابینہ کا اجلاس۔ اپنے کئے پر شرمندہ ہوں، سیف الرحمان نے زرداری سے معافی مانگ لی۔

8 اپریل۔ اے آر ڈی نے یکم مئی کو کراچی میں جلسے کا اعلان کر دیا۔ پاکستان نے شارجہ کپ کے پہلے میچ میں سری لنکا کو ہرا دیا۔

9 اپریل۔ پنجاب نے اپنے حصے کا نصف پانی سندھ کو دے دیا۔ نیب آرڈیننس کی بعض دفعات غیر منصفانہ ہیں: سپریم کورٹ۔ کرکٹ امپائر شکور رانا لاہور میں انتقال کر گئے۔

10 اپریل۔ متحدہ قومی موومنٹ اور جئے سندھ کے زیر اہتمام کراچی میں بھوک ہڑتال۔ درجنوں رہنما گرفتار پانی کی قلت کے خلاف احتجاج شدت اختیار کر گیا۔ وہاڑی میں ایک ہی خاندان کے 11 افراد ذبح کر دیئے گئے۔

11 اپریل۔ بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل منصور الحق کو امریکہ میں گرفتار کر لیا گیا، کرپشن کا الزام ہے۔ غیر قانونی اسلحہ کے خلاف آپریشن کا فیصلہ، وفاقی کابینہ نے پولیس اصلاحات کی بھی منظوری دے دی۔

12 اپریل۔ کٹھمنڈو میں پاکستانی سفارتکار اہلیہ سمیت گرفتار۔ دھماکہ خیز مواد رکھنے کا الزام۔ ظفر شاہ کیس کا فیصلہ حکومت کے لئے روڈ میپ ہے، آئینی ترامیم روک سکتے ہیں: سپریم کورٹ۔ سابق ایم این اے چودھری ذوالفقار کرپشن کے الزام میں گرفتار۔

13 اپریل۔ سفارتکار کی گرفتاری ''را'' کی سازش ہے: پاکستان۔ ارشد چیمہ کو 24 گھنٹوں میں نیپال چھوڑنے کا حکم۔

IQBAL FORUM



مرید کے میں لشکر طیبہ کے اجتماع کے پہلے روز خوفناک بم دھماکہ۔ سٹیل ملز کے سابق چیئرمین عثمان فاروقی کو 7 سال قید، 10 کروڑ روپے جرمانہ۔ پائلٹوں کی ہڑتال کے بعد پی آئی اے کے ایم ڈی شیر افگن کو برطرف کر دیا گیا۔ معروف شاعر انجم رومانی انتقال کر گئے۔

14 اپریل۔ منگلا اور پشاور کے کور کمانڈر تبدیل کر دیئے گئے۔ 6 میجر جنرلوں کی ترقی۔ جلالپور پیروالہ میں کنوئیں کی صفائی کے دوران زہریلی گیس سے ایک ہی خاندان کے 7 افراد ہلاک۔ عاشورہ کی وجہ سے ذوالفقار علی بھٹو کی 22 ویں برسی پہلی بار 10 روز بعد منائی گئی۔

15 اپریل۔ ڈہرکی کے قریب پنجاب اور سندھ کی پولیس کے درمیان مقابلہ، 3 افراد ہلاک، زبردست احتجاج، قومی شاہراہ بند کر دی گئی۔

16 اپریل۔ شاہوالی میں ٹرالر اور کوچ کے درمیان تصادم میں 21 افراد جاں بحق، 186 زخمی۔ حکمران افغان کونسل کے سربراہ ملا محمد ربانی انتقال کر گئے۔ کراچی میں متحدہ اور جسقم کے کارکنوں پر لاٹھی چارج، زبردست ہنگامے، 3 گاڑیاں نذر آتش۔

17 اپریل۔ کراچی میں دوسرے روز بھی ہنگامے، 27 گاڑیاں نذر آتش، متحدہ اور جسقم کے 30 کارکن گرفتار۔ جنرل پرویز مشرف پر خودکش حملے کا منصوبہ ناکام۔ دو دہشت گرد گرفتار۔

18 اپریل۔ پانی کی قلت کے خلاف جسقم اور متحدہ کی اپیل پر کراچی اور سندھ میں ہڑتال، کراچی میں دو بم دھماکے، کئی گاڑیاں نذر آتش۔ احتساب بنچ متعصب جانبدار اور ٹرائل داغدار تھا، سپریم کورٹ نے ایس جی ایس کیس میں بے نظیر اور زرداری کی اپیلوں کا تفصیلی فیصلہ جاری کر دیا۔

19 اپریل۔ چیف الیکشن کمشنر نے بے نظیر اور آصف زرداری کے خلاف نااہلی کے ریفرنس مسترد کر دیئے۔ ممتاز فنکارہ تانی بیگم انتقال کر گئیں۔ بیگم سلمیٰ زین نورانی انتقال کر گئیں۔

20 اپریل۔ معطل آئین آج بھی سپریم لاء ہے: چیف جسٹس سپریم کورٹ۔ صدر وزیراعظم اور آرمی چیف کے لئے چیک اینڈ بیلنس نظام ہونا چاہئے: جنرل راشد قریشی۔ اسلام آباد پشاور موٹروے کی تعمیر میں تاخیر کی وجہ سے ترک کمپنی پر روزانہ ڈیڑھ کروڑ روپے جرمانہ عائد کر دیا گیا۔ سینئر صحافی سید یوسف رضا انتقال کر گئے۔ اداکارہ وگلوکارہ ارشاد بیگم کراچی میں انتقال کر گئیں۔

21 اپریل۔ اومان کے سلطان قابوس کا پاکستان پہنچنے پر شاندار استقبال، صدر اور چیف ایگزیکٹو سے ملاقاتیں۔ کراچی کو یرغمال بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی: وزیر داخلہ۔

22 اپریل۔ صنعت وزراعت کے فروغ کے لئے پاک اومان مشترکہ سرمایہ کار کمپنی کا قیام۔ اومان کے سلطان قابوس کی اسلام آباد میں مشرف سے ملاقات۔ امریکی مسلمان باکسر ہاشمی رحمٰن برطانوی لوئیس کو ہرا کر عالمی ہیوی ویٹ چیمپیئن بن گیا، پاکستان

IQBAL FORUM



میں اظہار مسرت۔ مسلم لیگ ہم خیال نے گوہر ایوب کو سیکرٹری جنرل اور عابدہ حسین کو سیکرٹری اطلاعات مقرر کر دیا۔

23 اپریل۔ پنجاب میں 30 ہزار مزارعین کو 3 لاکھ ایکڑ سرکاری اراضی رعایتی قیمت پر دینے کا فیصلہ۔ اسلام آباد کی سبزی منڈی میں بم دھماکہ، 26 زخمی۔ کراچی میں جلسوں پر پابندی لگا دی گئی۔

24 اپریل۔ سپریم کورٹ نے نیب آرڈیننس میں ترامیم کا حکم دے دیا، نااہلی کی مدت 10 برس، ریمانڈ 15 روز کا ہوگا، چیئرمین کے اختیارات محدود کر دیئے گئے۔

25 اپریل۔ اے آر ڈی کا جلسہ روکنے کے لئے اسفندیار ولی گرفتار۔ نصر اللہ سمیت 7 لیڈروں کے سندھ داخلے پر پابندی

26 اپریل۔ سندھ میں 500 کارکن و رہنما گرفتار۔ نصر اللہ اور جاوید ہاشمی صوبہ بدر۔ مشرف کے آرمی چیف کے عہدے میں ایک سال کی توسیع۔ جھنگ کے قریب بس اور ویگن میں تصادم، 22 ہلاک، 25 زخمی۔

27 اپریل۔ کراچی میں قافلے روکنے کے لئے ایمرجنسی نافذ، کرپشن کے الزام میں ماتحت عدلیہ کے 11 ججوں کو برطرف کر دیا گیا۔

28 اپریل۔ اے آر ڈی کا جلسہ روکنے کے لئے کراچی میں گرفتاریاں، 25 رہنما لاپتہ۔ سیاسی گرفتاریاں مایوس کن ہیں: امریکہ۔ کرپشن کے الزام میں اکبر علی بھٹی اور میاں فاروق گرفتار۔ سابق وزیر اطلاعات و نشریات محمد حنیف خان انتقال کر گئے۔

29 اپریل۔ کراچی جانے والی ٹرینوں کی تلاشی خان گڑھ سیل کر دیا گیا۔ مانکلا نوالہ میں بھتیجوں نے چچا' چچی اور 7 کزن مار ڈالے۔ معروف کارٹونسٹ بی اے نجمی انتقال کر گئے۔

30 اپریل۔ یوم مئی کے موقع پر مزدور ریلیوں پر پابندی۔ کراچی کا جلسہ ناکام بنانے کے لئے سندھ بھر میں چھاپے، وسیع پیمانے پر گرفتاریاں۔ بھارت نے پاکستانی سرحد کے قریب ایٹمی جنگی مشقوں کا اعلان کر دیا۔ معروف صحافی طاہر مقبول اور سپورٹس جرنلسٹس فاروق مظہر انتقال کر گئے۔

**مئی 2001ء** یکم مئی۔ یوم مئی کے موقع پر اے آر ڈی کا جلسہ نہ ہو سکا، کراچی میں جھڑپیں، متعدد زخمی، سینکڑوں گرفتار۔ لیفٹیننٹ جنرل مظفر عثمانی کو ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف مقرر کر دیا گیا۔

2 مئی۔ جے یو پی کے سربراہ مولانا عبدالستار نیازی 86 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ میانوالی میں نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد روکھڑی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

3 مئی۔ ناموس رسالت قانون میں ترمیم کا فیصلہ، علماء کے مشورے سے مسودہ تیار کر لیا گیا۔ منگلا ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے کا تنازع۔ ارسا نے سندھ کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ جماعت اہلسنت کے رہنما مولانا خدا بخش اظہر شجاع آباد میں انتقال کر گئے۔

4 مئی۔ نیب الزامات ثابت نہ کر سکا۔ سابق آئی جی رانا مقبول بری، رہا کر دیا گیا۔ جنرل مشرف کو صدر بنانے کا فیصلہ نہیں

IQBAL FORUM



ہوا: عمر اصغر خان۔ شیعہ عالم دین علامہ امداد شیرازی ملتان میں انتقال کر گئے۔ پنجاب کے 34 اضلاع میں ڈسٹرکٹ اور کوارڈینیشن افسروں کا تقرر کر دیا گیا۔ سابق چیف الیکشن کمشنر ریٹائرڈ جسٹس ایس اے نصرت کراچی میں انتقال کر گئے۔

5 مئی۔ عام انتخابات تک جلسے جلوسوں پر پابندی رہے گی: جنرل مشرف کی ویتنام کے دورے کے اختتام پر ہنوئی میں پریس کانفرنس۔

6 مئی۔ یکم جولائی سے 22 سودی قوانین تبدیل کر دیئے جائیں گے: محمود غازی۔

7 مئی۔ پاکستانی سرحد کے قریب بھارتی جاسوس طیاروں کی پروازیں۔ بھارت نے جنگی مشقیں کسی اور مقصد کے لئے استعمال کیں تو منہ توڑ جواب دیں گے: میجر جنرل راشد قریشی۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں دہشت گردی، ایس ایس پی اعجاز احمد لنگڑیال کو قتل کر دیا گیا۔

8 مئی۔ پاکستانی سرحد سے ملحقہ علاقوں میں بھی بھارت کی جنگی مشقیں، پاکستان کا احتجاج۔ جنرل مشرف کی مداخلت پر پنجاب کو منگلا ڈیم میں 3.4 ملین ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کی اجازت۔

9 مئی۔ سابق میئر فیصل آباد اور سابق ایم این اے چودھری شیر علی کو 10 سال قید، 2 کروڑ جرمانہ، 10 سال کے لئے نااہل۔ ملٹری انجینئرنگ سروس میں ایک ارب 53 کروڑ کے گھپلوں کا سراغ مل گیا۔

10 مئی۔ بیرون ملک سرمایہ رکھنا ہر شخص کا ذاتی معاملہ ہے، وزراء باہر اکاؤنٹ رکھ سکتے ہیں: وزیر خزانہ شوکت عزیز۔ بھارتی جنگی مشقوں سے ہوشیار رہنا ہوگا: صدر مشرف۔ خواتین ڈائجسٹ 'شعاع' کرن اور عمران ڈائجسٹ کے چیف ایڈیٹر اور ابن انشا مرحوم کے بھائی محمود ریاض انتقال کر گئے۔

11 مئی۔ چینی وزیراعظم ژورانگ جی کا پاکستان پہنچنے پر شاندار استقبال، صدر تارڑ اور جنرل مشرف سے مذاکرات، 7 معاہدوں پر دستخط کر دیئے۔

12 مئی۔ چین گوادر بندرگاہ اور کوسٹل ہائی وے منصوبوں میں پاکستان کے ساتھ تعاون پر رضامند ہم امریکہ کے میزائل ڈیفنس سسٹم کے خلاف ہیں: جنرل مشرف کا چینی اخبار کو انٹرویو۔ معروف عالم دین اور مصنف مولانا فضل الرحمٰن کلیم گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے۔

13 مئی۔ چین پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑے گا: چینی وزیراعظم ژورانگ جی کا لاہور میں شاندار استقبال، شہریوں کی طرف سے دیئے گئے استقبالیے میں شرکت۔ بھارتی ناول نگار آر کے نارائن مدراس میں انتقال کر گئے۔

14 مئی۔ ہیلی کاپٹر کی خریداری میں 28 ملین کی کرپشن پر میجر جنرل اور بریگیڈیئر سمیت 7 فوجی افسر فارغ۔ لاہور میں چینی وزیراعظم ژورانگ جی کی جنرل مشرف سے ون ٹو ون ملاقات، کٹھمنڈو روانہ ہو گئے۔

15 مئی۔ علاقائی چودھراہٹ کے خلاف چین کا کردار اہم ہوگا: جنرل مشرف کا سیمینار سے خطاب۔

IQBAL FORUM



16 مئی۔ دونوں سابق وزرائے اعظم کو اقتدار میں نہیں آنے دوں گا، پارلیمانی نظام ہی چلے گا، فوج کا سیاست میں کوئی کردار نہیں ہوگا: جنرل مشرف کا برطانوی اخبار کو انٹرویو۔ معروف بینکار اور سابق چیئرمین سی بی آر معین الدین خان انتقال کر گئے۔ سابق ایم این اے یعقوب خان جدون انتقال کر گئے۔

17 مئی۔ سول و فوجی ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ، اعلان بجٹ میں کیا جائے گا۔ بزرگ مسلم لیگی رہنما عنایت الرحمٰن عباسی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

18 مئی۔ کراچی میں دہشت گردی، سنی تحریک کے رہنما سلیم قادری بہنوئی اور بھتیجے سمیت 6 افراد قتل، ہنگامے پھوٹ پڑے۔ پنجاب میں ڈپٹی کمشنر کا عہدہ ختم، ڈی سی اوز نے چارج سنبھال لیا۔ سابق ایم پی اے چودھری عبدالرحمٰن جامی ٹوبہ ٹیک سنگھ میں انتقال کر گئے۔

19 مئی۔ سلیم قادری اور ساتھی سپرد خاک، کراچی کی تاریخ کا سب سے بڑا جنازہ۔ مختلف شہروں میں ہڑتال اور مظاہرے۔ جوابی فائرنگ میں مرنے والا حملہ آور سپاہ صحابہ کا کارکن تھا: پولیس۔ نجی شعبے کو گندم خریدنے اور برآمد کرنے کی اجازت۔

20 مئی۔ بھارت کی طرف سے ورکنگ باؤنڈری پر باڑ لگانے کی کوشش، پاکستان نے 25 ستون اڑا دیئے۔

21 مئی۔ باڑ لگا کر رہیں گے: بھارت۔ طاقت استعمال کریں گے: پاکستان۔ گندم کی امدادی قیمت پر حکومت سے مذاکرات ناکام، کسانوں نے تحریک شروع کر دی۔ علماء کی ٹریک ٹو ڈپلومیسی کے تحت دہلی کی جامع مسجد کے امام سید احمد بخاری لاہور پہنچ گئے، گورنر پنجاب سے ملاقات۔ ڈیرہ اسماعیل خان میں فرقہ وارانہ فسادات، 4 افراد قتل کر دیئے گئے۔

22 مئی۔ جنوبی پنجاب میں طوفان باد و باراں سے 15 افراد جاں بحق، سینکڑوں زخمی۔ کم از کم ریلوے کرایوں میں 100 فیصد اضافہ۔

23 مئی۔ واجپائی کی طرف سے مشرف کو دورۂ بھارت کی دعوت۔ مثبت جواب دیں گے: سیکرٹری خارجہ پاکستان۔ نیب کی ٹیم ریٹائرڈ ایڈمرل منصور الحق کو امریکہ سے گرفتار کر کے لاہور لے آئی۔

24 مئی۔ مشرف کو دورے کی دعوت سے کشیدگی کم کرنے میں مدد ملے گی: امریکہ کا خیر مقدم۔ مذاکرات میں حریت کانفرنس کو شامل کرنا پڑے گا: وزیر خارجہ پاکستان۔ ماہر تعلیم، گورنمنٹ کالج لاہور کے سابق پرنسپل اور دانشور اشفاق علی خان انتقال کر گئے۔

25 مئی۔ مشرف کو واجپائی کا دعوت نامہ مل گیا۔ مینارِ پاکستان پر گیا تھا، مستحکم پاکستان بھارت کے مفاد میں ہے، آج بھی اس پر یقین ہے: واجپائی۔

26 مئی۔ بلوچستان کی طرف سے سندھ پر پانی چوری کا الزام، ارسا کے اجلاس میں ہنگامہ، چاروں صوبوں کا واک آؤٹ۔ سلیم قادری کے قتل پر احتجاج، سنی تحریک نے 28 مئی کو ہڑتال کا اعلان کر دیا۔

IQBAL FORUM



27 مئی۔ واجپائی کے دعوت نامے کا جواب تیار۔ سربراہ ملاقات جولائی میں ہوگی۔ سمندری طوفان سے ٹھٹھہ کے دیہات زیر آب، ساحلی علاقوں میں ایمرجنسی۔

28 مئی۔ سنی تحریک کی اپیل پر کراچی میں ہڑتال، گاڑیاں نذر آتش، سینکڑوں گرفتار۔ یوم تکبیر کے موقع پر مسلم لیگ کا کنونشن۔ نواز شریف کو تیسری بار صدر منتخب کرلیا گیا۔

29 مئی۔ تمام متنازع امور پر مذاکرات کیلئے تیار ہیں۔ اصل مسئلہ کشمیر ہے: مشرف نے دورہ بھارت کی دعوت قبول کرلی۔ واجپائی کے خط کا جواب بھیج دیا گیا۔

30 مئی۔ پرویز مشرف کے جواب سے مطمئن ہوں: واجپائی

31 مئی۔ 18 اضلاع میں بلدیاتی انتخابات، پیپلز پارٹی نے میدان مارلیا، ملت پارٹی کا دھڑن تختہ۔ راولپنڈی میں پیرودھائی ٹیکسی سٹینڈ پر بم دھماکہ، 13 افراد زخمی۔

**جون 2001ء** یکم جون۔ ہائی کورٹ نے پنجاب میں ڈبل سواری پر پابندی غیر قانونی قرار دے دی۔ لاہور میں آتشبازی کے سٹور میں دھماکہ، 9 افراد ہلاک۔

2 جون۔ پارلیمانی جمہوریت کے لئے فضا سازگار نہیں: جنرل پرویز مشرف۔ نیپال میں ولی عہد دیپندرا نے شاہ بریندر، ملکہ ایشوریہ اور شاہی خاندان کے 9 افراد کو قتل کرکے خود کو گولی مارلی، جنرل پرویز مشرف کا اظہار افسوس۔

3 جون۔ مشرف سے تمام امور پر بات ہوگی، مسئلہ کشمیر حل کرلیں گے: واجپائی۔ جہادی تنظیموں کا جبری چندہ غیر اسلامی ہے: اسلامی نظریاتی کونسل۔

4 جون۔ فیصل آباد جیل میں قیدیوں کی بغاوت، شیلنگ اور فائرنگ سے متعدد زخمی۔ دانشور اور کالم نگار صاحبزادہ خورشید گیلانی انتقال کرگئے۔ ہالی ووڈ کے آسکر ایوارڈ یافتہ اداکار انتھونی کوئین کے انتقال پر پاکستان کے فلمی حلقوں میں اظہار افسوس۔

5 جون۔ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ عقیدت واحترام سے منائی گئی۔ 3 شہروں میں عید میلاد کے جلوسوں پر فائرنگ، مساجد پر پتھراؤ، 50 زخمی، 250 گرفتار۔ کوئی بڑھکیں نہ مارے، مذہبی انتہا پسندوں نے ہمیں برباد کردیا: پرویز مشرف کا سیرت کانفرنس سے خطاب۔

6 جون۔ لاہور اور کراچی میں بم دھماکے، 3 افراد جاں بحق، 6 زخمی۔

7 جون۔ ناجائز اسلحہ کے خلاف کریک ڈاؤن کے لئے نقشے تیار، فوج آپریشن کرے گی۔ نئے بلدیاتی نظام کے تحت 33 اضلاع میں ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسرز کا تقرر۔

8 جون۔ واجپائی سے ملاقات میں کشمیر پر پیش رفت ہوگی: جنرل مشرف کا کور کمانڈروں کے اجلاس سے خطاب۔ برطانیہ میں الیکشن لیبر پارٹی پھر جیت گئی۔ ٹونی بلیئر کے دوبارہ وزیراعظم بننے پر جنرل مشرف کی مبارکباد۔

IQBAL FORUM



9 جون۔ احتساب عدالت میں غیر حاضری پر بے نظیر بھٹو کو 3 سال قید کی سزا۔ غیر قانونی اثاثوں کا کیس سر بمہر۔ کرپشن اور خراب ریکارڈ کی بنیاد پر ماتحت عدلیہ کے 11 جج جبری ریٹائر کر دیئے گئے۔ محمد خاتمی پھر ایران کے صدر منتخب ہو گئے۔

10 جون۔ حریت کانفرنس نے پرویز واجپائی ملاقات تک احتجاجی تحریک معطل کر دی۔ پنجاب کا راستہ بند کرنے کے لئے متحدہ اور جسقم کا دھرنا، پولیس فائرنگ سے 2 ہلاک۔

11 جون۔ گاڑیوں کی خریداری میں گھپلے کے الزام میں سابق سپیکر قومی اسمبلی یوسف رضا گیلانی پر فرد جرم عائد کر دی گئی۔ سپریم کورٹ میں سود کیس کی سماعت، سود کے خاتمے کا فیصلہ برقرار رکھا گیا۔

12 جون۔ اے آر ڈی نے 14 اگست کو راولپنڈی میں جلسے کا اعلان کر دیا۔ میلسی میں نامعلوم افراد 4 بچیاں ذبح کر گئے۔

13 جون۔ پٹرول کی قیمت میں ساڑھے 14 فیصد تک اضافہ۔ 32.82 روپے لٹر ہو گیا۔ متحدہ اور جسقم کی اپیل پر ہڑتال، کراچی میں 3 بم دھماکے، پولیس ملازم ہلاک، 8 افراد زخمی۔

14 جون۔ سپریم کورٹ شریعت اپیلٹ بنچ نے سود کے خاتمے کے لئے حکومت کو مزید ایک سال کی مہلت دے دی۔ ملتان میں دہشت گردی، 2 اہل تشیع جاں بحق، 5 زخمی۔ مشرف سے نصر اللہ کی ملاقات، دورہ بھارت پر تبادلہ خیال۔

15 جون۔ کھلے ذہن کے ساتھ بھارت جا رہا ہوں، تاریخ بدل دوں گا: جنرل مشرف کا ٹی وی کو انٹرویو۔ مشرف نے سیاسی سرگرمیوں کی اجازت دے دی ہے: نصر اللہ۔ ایسی کوئی بات نہیں ہوئی: مشرف۔

16 جون۔ سارا کشمیر ہمارا ہے، مشرف کے آنے پر پتہ چل جائے گا کہ ان کا ذہن کتنا کھلا ہے: ترجمان بھارت۔ فوجی حکومت کے پہلے سال میں مجموعی قومی پیداوار میں کمی، افراطِ زر میں اضافہ، اقتصادی سروے جاری کر دیا گیا۔

17 جون۔ واجپائی نے مشرف کے ساتھ مذاکرات میں بھارتی فوج کو شامل کرنے کا بھی فیصلہ کر لیا۔ مظفر گڑھ کے قریب راولپنڈی سے آنے والی تھل ایکسپریس کو حادثہ، 5 افراد جاں بحق۔

18 جون۔ 7 کھرب 51 ارب کے وفاقی بجٹ کا اعلان۔ دفاعی اخراجات منجمد۔ تنخواہوں میں اضافہ۔ سگریٹ، چائے، گھی اور الیکٹرانکس کی اشیاء مہنگی ہو گئیں۔ ویلتھ ٹیکس ختم کر دیا گیا۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز کا ریڈیو ٹی وی پر خطاب۔

19 جون۔ مشرف سے صرف آزاد کشمیر پر بات ہو گی: واجپائی کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔

20 جون۔ پرویز مشرف نے صدر کا عہدہ سنبھال لیا۔ چیف جسٹس ارشاد حسن نے حلف لیا، رفیق تارڑ سبکدوش۔ سینیٹ اور اسمبلیاں توڑ دی گئیں۔ چیف ایگزیکٹو کا عہدہ بھی مشرف کے پاس رہے گا۔

21 جون۔ میرا صدر بننا قوم کے لئے نیک شگون ثابت ہو گا: عوام ساتھ دیں گے: مشرف۔

22 جون۔ مشرف 5 سال صدر رہیں گے: راشد قریشی کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔ ناجائز اسلحہ کے خلاف ملک گیر آپریشن، سینکڑوں افراد گرفتار۔

IQBAL FORUM



23 جون۔صدر مشرف سے میاں اظہر کی ملاقات۔صدر کی دعوت پر گیا: میاں اظہر۔اپنے طور پر آئے تھے: راشد قریشی۔ آسٹریلیا نے پاکستان کو ہرا کر تین ملکی نیٹ ویسٹ کرکٹ سیریز جیت لی۔صدر کی پانچ سالہ مدت پارلیمنٹ بننے کے بعد شروع ہوگی: فوجی ترجمان۔

24 جون۔صدر نے دورۂ بھارت پر صلاح مشوروں کے لئے کشمیری رہنماؤں کو مدعو کرلیا۔28 جون کو ملاقات ہوگی۔

25 جون۔مثبت اور محتاط سوچ کے ساتھ بھارت جارہا ہوں: صدر مشرف کا نتھیا گلی سمر کالج کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔

26 جون۔وفاقی حکومت نے ٹیپ سکینڈل کیس میں ملوث سپریم کورٹ کے جسٹس راشد عزیز سے استعفیٰ طلب کرلیا۔لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس قیوم مستعفی ہوگئے۔دورہ بھارت سے زیادہ امیدیں نہ رکھی جائیں: صدر مشرف کی ایڈیٹروں سے بات چیت۔

27 جون۔منشیات کی سمگلنگ کے الزام میں فرنٹیئر پوسٹ کے ایڈیٹر رحمت شاہ آفریدی کو 2 مرتبہ سزائے موت۔20 لاکھ روپے جرمانہ۔

28 جون۔پنجاب اور 34 اضلاع کے بجٹ میں 27 ٹیکس ختم۔پراپرٹی ٹیکس میں چھوٹ۔سینماؤں کیلئے مراعات کا اعلان۔دورہ بھارت میں حریت رہنماؤں سے ملاقات کی کوشش کروں گا: صدر مشرف کی کشمیری رہنماؤں سے بات چیت۔

29 جون۔کشمیر کے بغیر دورۂ بھارت ادھورا رہے گا: صدر مشرف کی علماء اور مشائخ کے وفد سے ملاقات۔150 ایکڑ سے زائد اراضی پر فکسڈ ٹیکس کی سہولت ختم کردی گئی۔

30 جون۔ادویہ کی قیمتوں میں 10 فیصد اضافہ کردیا گیا۔کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا فیصلہ۔

**جولائی 2001ء** یکم جولائی۔پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ کردیا گیا۔پٹرول کی قیمت 33.81 روپے لٹر ہوگئی۔کراچی میں بم دھماکہ اور فائرنگ، 5 افراد ہلاک۔سینئر صحافی ''چاچا'' رفیق میر انتقال کرگئے۔

2 جولائی۔بلدیاتی انتخابات کا چوتھا مرحلہ۔کراچی میں اکثر پولنگ سٹیشن ویران، لاہور میں فائرنگ۔جسٹس راشد عزیز اور جسٹس قیوم ریٹائر۔صدر نے درخواستیں منظور کرلیں۔

3 جولائی۔وصولیوں کے ہدف میں ناکامی پر چیئرمین سی بی آر تبدیل۔ریاض حسین نقوی کی جگہ ریاض احمد ملک نئے چیئرمین مقرر کردیئے گئے۔کارگل پر مجاہدین کے ساتھ پھر جھڑپ، 17 بھارتی فوجی ہلاک۔

4 جولائی۔بھارت میں 50 پاکستانی مصنوعات پر کسٹم ڈیوٹی ختم کردی گئی۔وفاقی حکومت نے پانی کی تقسیم سے متعلق 1994ء کا فیصلہ منسوخ کردیا۔

5 جولائی۔بھارتی اعتراضات مسترد کردیئے گئے۔حریت وفد سے ملاقات کروں گا: صدر مشرف۔وزارت دفاع میں بھوت ملازمین کا انکشاف۔ایک ارب روپے کے گھپلے پکڑے گئے۔آزاد کشمیر اسمبلی کے انتخابات میں مسلم کانفرنس جیت گئی۔

IQBAL FORUM



6 جولائی۔ حریت کانفرنس کے وفد کو ہائی کمشنر کے استقبالیہ میں بلایا جائے گا: پاکستان۔

7 جولائی۔ کشمیر کو متنازع مسئلہ تسلیم کرانا چاہتا ہوں۔ صدر مشرف کی خارجہ و دفاعی امور کے ماہرین اور صحافیوں سے ملاقات۔

8 جولائی۔ پاکستان نے دورۂ بھارت کے دوران صدر مشرف کے ساتھ حریت وفد کی ملاقات کا شیڈول جاری کر دیا۔ اداکارہ شمی 70 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔

9 جولائی۔ پاکستانیوں کو ویزا کنٹرول لائن اور سرحد پر ملے گا۔ بارڈر کے خاص مقامات کھول دیئے جائیں گے: بھارت کا اعلان۔

10 جولائی۔ بھارت زیادہ جمع خرچ کی بجائے عملی اقدامات کرے، ویزا کی فراہمی معمولی بات ہے: جنرل راشد قریشی۔

11 جولائی۔ پاکستان نے فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائل کا کامیاب تجربہ کر لیا۔ دورہ بھارت کے بارے میں مشرف کے چین، متحدہ عرب امارات اور دیگر دوست ممالک سے صلاح مشورے۔ معروف شاعر اور فلمی گیت نگار قتیل شفائی طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ نامور گلوکار استاد سلامت علی خان انتقال کر گئے۔

12 جولائی۔ واجپائی حقیقت پسندانہ سوچ اپنائیں امن کا تاریخی موقع آ گیا ہے: صدر مشرف۔ کور کمانڈروں نے بھی صدر کو مینڈیٹ دے دیا۔ سربراہ ملاقات میں بھارتی جنگی قیدیوں کا معاملہ بھی شامل ہوگا: بھارتی وزیر خارجہ جسونت سنگھ۔

13 جولائی۔ بھارت مسئلہ کشمیر کے حل میں سنجیدہ ہوا تو میں اپنے قیام میں توسیع کر دوں گا: مشرف۔

14 جولائی۔ صدر مشرف تاریخی دورے پر بھارت پہنچ گئے۔ واجپائی، صدر نارائن اور دیگر رہنماؤں سے غیر رسمی ملاقاتیں۔ بھارت نے مسعود اظہر اور ہائی جیکروں کو حوالے کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ کشمیری رہنماؤں کی پاکستانی ہائی کمشنر کے استقبالیہ میں شرکت۔ صدر مشرف سے ملاقات۔

15 جولائی۔ آگرہ میں مشرف اور واجپائی کے درمیان مذاکرات کے دور۔ ون ٹو ون ملاقاتیں۔ واجپائی نے دورہ کی دعوت قبول کر لی۔ مذاکرات میں ایک دن کی توسیع۔ صدر مشرف نے اہلیہ کے ہمراہ تاج محل کا دورہ کیا۔

16 جولائی۔ آگرہ مذاکرات ناکام ہو گئے۔ 5 نکات پر اختلافات۔ مشترکہ اعلامیہ جاری نہ ہو سکا۔ صدر مشرف وطن واپس آ گئے۔

17 جولائی۔ آگرہ مذاکرات ناکام نہیں ادھورے رہے: وزیر خارجہ عبدالستار کی پریس کانفرنس۔ مذاکرات کو صرف مسئلہ کشمیر کا یرغمال نہیں بنایا جا سکتا: بھارتی وزیر خارجہ۔

18 جولائی۔ آگرہ مذاکرات کامیاب رہے۔ اسلام آباد میں جامع سمجھوتہ ہو جائے گا۔ بھارتی کابینہ کو واجپائی کی بریفنگ۔ بات چیت جہاں سے ٹوٹی وہیں سے دوبارہ شروع کرنا چاہتا ہوں: صدر مشرف۔ سنگ میل پبلی کیشنز کے بانی نیاز احمد کے جواں سال صاحبزادے اعجاز احمد لاہور میں اچانک انتقال کر گئے۔ عمر 43 برس تھی۔ لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا، جنازے میں ہزاروں افراد کی شرکت۔

IQBAL FORUM



19 جولائی۔ 14 اگست سے مجسٹریسی نظام ختم کرنے کا فیصلہ، پولیس آرڈیننس میں ترامیم۔ تحصیل اور ٹاؤن کی سطح پر عدالتیں قائم ہوں گی۔ صدر مشرف کی سربراہی میں اعلیٰ سطح کے اجلاس کے دوران نئے نظام کی منظوری دے دے گئی۔ پنجاب کے سابق وزیر تعلیم ریاض فتیانہ کو 3 سال قید، 30 لاکھ جرمانہ، 10 سال کے لئے نااہل قرار دے دیا۔

20 جولائی۔ بھارت سے خالی ہاتھ واپس آیا ہوں مگر مایوس نہیں: صدر مشرف کی پریس کانفرنس۔ کراچی میں دو بسوں میں بم دھماکے، 3 مسافر ہلاک، 17 شدید زخمی۔

21 جولائی۔ کنٹرول لائن پر فائرنگ کا جواب دیں گے: راشد قریشی۔ آگرہ مذاکرات کے نتائج توقع کے برعکس نکلے، مسئلہ کشمیر حل کرانے کے لئے مداخلت کریں گے: امریکہ۔

22 جولائی۔ مشرف کے مؤقف نے مذاکرات ناکام بنائے، کچھ نکات پر اتفاق ہو گیا تھا: واجپائی۔

23 جولائی۔ مانسہرہ اور بونیر میں طوفانی بارش سے 132 افراد ہلاک، راولپنڈی اسلام آباد میں بارش کا 100 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ نالہ لئی میں طغیانی، 18 افراد ہلاک۔

24 جولائی۔ پنجاب میں طوفانی بارش۔ سیلاب کا خطرہ، راولپنڈی میں 49 ہلاک، نشیبی بستیوں میں تباہی۔ جوہر آباد کے قریب معلمات کی ویگن کھائی میں جا گری، 15 جاں بحق۔

25 جولائی۔ مسلسل بارش سے مزید 30 افراد ہلاک۔ بجوات اور پسرور کے سینکڑوں گاؤں زیر آب آ گئے۔ گلگت، پاراچنار اور بٹگرام میں کئی پل تباہ۔ بھارتی رکن پارلیمنٹ اور ڈاکوؤں کی سابق ملکہ پھولن دیوی کو نئی دہلی میں قتل کر دیا گیا۔

26 جولائی۔ کراچی میں پاکستان سٹیٹ آئل کے ایم ڈی شوکت مرزا اور ان کے ڈرائیور کو قتل کر دیا گیا۔ پنجاب میں مزید بارشیں۔ ساہیوال میں طوفان باد و باراں سے چار افراد ہلاک۔

27 جولائی۔ صدر مشرف کی طرف سے بھارتی وزیر اعظم واجپائی کو دورۂ پاکستان کی باضابطہ دعوت۔

28 جولائی۔ امور خارجہ کے سابق وزیر مملکت صدیق کانجو اور اسلم جوئیہ کو کہروڑ پکا میں قتل کر دیا گیا۔

29 جولائی۔ پاکستان ضرور جاؤں گا، دورہ منسوخ کرنے کیلئے کسی کا دباؤ نہیں: واجپائی۔

30 جولائی۔ محنت کشوں کے مسائل کے حل کے لئے ٹھوس اقدامات کروں گا: صدر مشرف۔ کراچی میں دہشت گردی میں وزارت دفاع کے ڈائریکٹر سید ظفر حسین زیدی کو قتل کر دیا گیا۔ تیز رو کو حادثہ، 4 افراد جاں بحق، 60 زخمی۔

31 جولائی۔ طالبان کے خلاف پابندیوں پر عملدرآمد کیلئے اقوام متحدہ کی مانیٹرنگ ٹیمیں پاکستان میں تعینات کرنے کا فیصلہ۔ امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا کی اسلام آباد میں صدر مشرف سے ملاقات۔ ڈیرہ نواب کے قریب تیز رو پٹری سے اتر گئی۔ 3 مسافر ہلاک۔

**اگست 2001ء** یکم اگست۔ حج اخراجات میں 22 فیصد اضافہ کر دیا گیا۔ اوپن حج سکیم کا آغاز، این او سی کی شرط ختم

IQBAL FORUM



کردی گئی۔آخری دہشت گرد کا تعاقب کروں گا: صدر مشرف۔جنرل (ر) محمد انور آزاد کشمیر کے صدر منتخب ہو گئے۔

2 اگست۔ملک بھر میں ضلعی و تحصیل ناظموں کے انتخابات مکمل، پی پی نے اکثریت حاصل کر لی۔کئی شہروں میں 51 فیصد ووٹ نہ آنے کی وجہ سے 8 اگست کو دوبارہ پولنگ ہوگی۔لیفٹیننٹ جنرل ضیاء الدین کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔

3 اگست۔مسئلہ کشمیر کا حل چاہتے ہیں، مسلسل مذاکرات کی ضرورت ہے: امریکہ۔خسارہ کم کرنے کے لئے حکومت اپنے اخراجات گھٹائے: گورنر سٹیٹ بینک ڈاکٹر عشرت حسین کا ٹی وی انٹرویو۔

4 اگست۔غازی بروتھا پراجیکٹ میں ایک ارب 37 کروڑ کے گھپلے، 6 افسر گرفتار۔سول سرونٹس ایکٹ میں ترمیم، ریٹائرمنٹ کیلئے مدت 20 سال کر دی گئی۔

5 اگست۔کرپشن کے سنگین الزامات کے بعد الائیڈ بینک کا بورڈ آف ڈائریکٹر توڑ دیا گیا۔عام انتخابات کے لئے یکم ستمبر سے حلقہ بندیاں شروع ہوں گی: عمر اصغر خان۔ہم ہر لحاظ سے ملکی دفاع کی صلاحیت رکھتے ہیں: صدر مشرف۔

6 اگست۔آگرہ مذاکرات مسئلہ کشمیر کے حل کی طرف اہم پیش رفت ہے: صدر مشرف کا کور کمانڈرز کانفرنس سے خطاب۔

7 اگست۔لبنان کے وزیر اعظم رفیق حریری کی اسلام آباد میں صدر مشرف سے ملاقات۔

8 اگست۔ناظموں کے لئے رن آف الیکشن ملتان، لاہور سمیت مختلف شہروں میں ہم خیال امیدوار کامیاب ہو گئے۔کراچی میں جماعت اسلامی کی جیت۔

9 اگست۔صدر مملکت 14 اگست کو تین مرحلوں میں انتخابات کا اعلان کریں گے: سیکرٹری اطلاعات انور محمود۔

10 اگست۔کولمبو میں سارک کانفرنس کے دوران پاک بھارت وزرائے خارجہ میں ملاقات، آگرہ مفاہمت کو آگے بڑھانے پر اتفاق۔سابق ایم این اے منور منج کو منشیات کیس میں سزائے موت۔

11 اگست۔ڈپٹی کمشنر کا عہدہ ختم۔ملک بھر میں ضلعی ناظموں نے حلف اٹھا لیا۔گجرات میں خوفناک بم دھماکہ، سات افراد جاں بحق۔

12 اگست۔پولیس ایکٹ میں ترمیم کر دی گئی۔ایس پی ضلعی ناظم کے ماتحت ہوگا۔ملک بھر میں تحصیل ناظموں اور کونسلروں نے اپنے عہدوں کا حلف اٹھا لیا۔

13 اگست۔ساہیوال جیل میں ہنگامہ، لاٹھی چارج اور آنسو گیس سے متعدد قیدی اور عملہ کے ارکان زخمی۔سابق سپیکر قومی اسمبلی نواز کھوکھر کو کرپشن کے الزام میں 5 سال قید، 13 کروڑ جرمانہ، 10 سال کیلئے نااہل قرار دے دیئے گئے۔کوئٹہ میں بم دھماکے سے 3 افراد جاں بحق۔

14 اگست۔ملک بھر میں ضلعی حکومتوں کا قیام، انگریز دور کا نظام ختم کر دیا گیا۔یوم آزادی کے موقع پر صدر کی طرف سے جمہوریت کے روڈ میپ کا اعلان۔یکم سے 11 اکتوبر 2002 تک عام انتخابات ہوں گے۔صدر نے لشکر جھنگوی اور سپاہ محمد پر

IQBAL FORUM



پابندی لگادی، سپاہ صحابہ اور تحریک جعفریہ کو وارننگ۔ ملک بھر میں یوم آزادی جوش وخروش سے منایا گیا۔

15 اگست۔ ایم کیو ایم پر پابندی لگا سکتے ہیں، حکومت پاکستان۔ مذہبی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن، سینکڑوں گرفتار کر لئے گئے۔ یزمان میں پرانی رنجش کے تحت 8 افراد قتل کر دیئے گئے۔ اردو اور سرائیکی کے شاعر حبیب فائق ملتان میں انتقال کر گئے۔

16 اگست۔ نیو یارک میں صدر مشرف اور واجپائی کے درمیان ملاقات کا کوئی امکان نہیں: ترجمان خارجہ۔ صدر نے نور پور تھل کے قریب تھل فلڈ واٹر کینال پراجیکٹ کا افتتاح کیا۔ اردو اور پنجابی کے معروف شاعر احمد ظفر گوجرانوالہ میں انتقال کر گئے، عمر 75 برس تھی۔

17 اگست۔ دینی مدارس کے لئے تعلیمی بورڈ کا قیام، بلا اجازت غیر ملکی امداد پر پابندی لگادی گئی۔ اے آر ڈی نے صدر مشرف کا روڈ میپ مسترد کر دیا۔

18 اگست۔ صدر مشرف نے گوادر پسنی شاہراہ کا سنگ بنیاد رکھا، میرانی ڈیم کی تعمیر اور تربت مخ شاہراہ کا افتتاح کیا۔ معروف شاعر اور ایس ایس پی رحیم یار خان شوکت ہاشمی ٹریفک حادثے میں جاں بحق، کوٹ سلطان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ کراچی، گوجرانوالہ اور کوٹ عبدالمالک میں بم دھماکے، 2 افراد ہلاک، 7 زخمی۔

19 اگست۔ عام انتخابات جماعتی ہوں گے، 3 ماہ قبل سیاسی پابندیاں ختم کر دیں گے، ارکان پارلیمنٹ کے لئے کم از کم تعلیم کی شرط مقرر کی جائے گی، صدر کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی کی حیدر آباد میں صحافیوں سے گفتگو۔

20 اگست۔ ملک بھر میں جہادی تنظیموں کے خلاف کارروائی، دفاتر سے بورڈ ہٹانے کی ہدایت، چندہ لینے پر پابندی۔ لاہور میں بم دھماکہ، 15 افراد زخمی۔

21 اگست۔ پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل جہانگیر بدر کرپشن کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے۔

22 اگست۔ جہادی تنظیموں کے خلاف آپریشن، سینکڑوں کارکن گرفتار، چندے کے بکسوں پر قبضہ۔ صدر نے رمک کے مقام پر چشمہ رائٹ بینک کینال کے منصوبے کا افتتاح کیا۔ معروف ادیب شاعر اور انشائیہ نگار ڈاکٹر بشیر سیفی راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

23 اگست۔ سپاہ صحابہ اور لشکر جھنگوی کے اکاؤنٹ منجمد، دفاتر سیل کر دیئے گئے۔ سپاہ محمد اور تحریک جعفریہ کے خلاف بھی آپریشن۔

24 اگست۔ صدر کے چیف آف سٹاف جنرل غلام احمد ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہو گئے، عمر 54 برس تھی۔ سابق وزیر قانون اقبال احمد خان اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

25 اگست۔ کراچی میں پولیس وین پر فائرنگ، 4 اہلکار ہلاک، 7 زخمی۔ صدر مشرف کی پی پی رہنما امین فہیم سے ملاقات۔

26 اگست۔ مشرف اور واجپائی آئندہ ماہ نیو یارک میں ملاقات کریں گے: باضابطہ دعوت نامہ بھیج دیا گیا۔

IQBAL FORUM



27 اگست۔ بھارتی حکومت کے داخلی اختلافات تھے، واجپائی آخری لمحے منحرف ہو گئے، صدر مشرف کا آزاد جموں و کشمیر اسمبلی سے خطاب۔ بہاولپور میں دہشت گردی، ڈی ایس پی کوثر عباس جاں بحق۔

28 اگست۔ حدیبیہ پیپر ملز ریفرنس میں سابق وزیر خزانہ اسحاق ڈار نواز شریف کے خلاف وعدہ معاف گواہ بن گئے ہائی کورٹ کے حکم پر رہا کر دیا گیا۔

29 اگست۔ امن وامان کیلئے پنجاب میں کراچی جیسا آپریشن نہیں ہوگا، صدر۔ کانجو کے قاتل جلد گرفتار کر لیں گے: گورنر پنجاب محمد صفدر۔ ایشین ٹیسٹ سیریز کے میچ میں بنگلہ دیش 134 رنز پر ڈھیر، پاکستان نے دو وکٹ پر 219 رنز بنا لئے۔

30 اگست۔ قرضہ خوروں کے خلاف فوجداری مقدمے بنیں گے: آرڈیننس آ گیا۔

31 اگست۔ آگرہ مذاکرات کے بعد مقبوضہ کشمیر میں ظلم بڑھ گیا، ترجمان خارجہ پاکستان۔ بھارت نے 50 پاکستانی اشیاء پر ڈیوٹی کم یا ختم کر دی۔ ایشین ٹیسٹ سیریز کے افتتاحی میچ میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو ایک اننگز 264 رنز سے ہرا دیا۔ دانش کنیریا مین آف دی میچ۔

**ستمبر 2001ء** یکم ستمبر۔ امریکہ نے میزائل ٹیکنالوجی کی منتقلی کے الزام میں پاکستان اور چین کی کمپنیوں پر پابندی عائد کر دی۔ صدر مشرف سے جام یوسف اور ظفر اللہ جمالی کی ملاقات، قومی حکومت کے قیام پر تبادلہ خیال۔ معروف آرٹسٹ مصور و مجسمہ ساز آذر زوبی کراچی میں انتقال کر گئے۔

2 ستمبر۔ امین فہیم کو نگران وزیر اعظم نہیں بنایا جا رہا، فوجی ترجمان۔ زیادہ توقعات نہ رکھیں، نیویارک میں مشرف اور واجپائی کی ملاقات، آگرہ سے مختلف ہوگی: بھارتی سفیر۔ پاکستان نے میزائل ٹیکنالوجی کے حوالے سے امریکی الزامات اور پابندیاں مسترد کر دیں۔ انتقال قلب کا پہلا سرجن ڈاکٹر برنارڈ حرکت قلب بند ہونے سے انتقال کر گیا۔

3 ستمبر۔ کراچی میں فرقہ وارانہ تنظیموں کے خلاف ایک اور کریک ڈاؤن، 60 افراد گرفتار۔ معروف شاعر ثاقب مظفر پوری انتقال کر گئے۔

4 ستمبر۔ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر ملک کی خدمت کریں: صدر مشرف کی بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے وفد سے بات چیت۔

5 ستمبر۔ آئینی ترامیم کے ذریعے فوجی مداخلت کا راستہ روکیں گے: صدر مشرف کی غیر ملکی صحافیوں سے بات چیت۔

6 ستمبر۔ 10 سالہ ترقیاتی منصوبے میں کالا باغ ڈیم کے لئے فنڈز مختص کر دیئے گئے۔ ملک میں یوم دفاع جوش و خروش سے منایا گیا۔

7 ستمبر۔ قوم کو اعتماد ہے تو مجھے کام کرنے دے: صدر مشرف کا پشاور میں خطاب۔ فرقہ وارانہ جماعتوں سے اب مذاکرات نہیں ہوں گے: وزیر داخلہ۔

IQBAL FORUM



8 ستمبر۔ کوئی عبوری سیٹ اپ بن رہا ہے نہ الیکشن سے پہلے کسی کو اقتدار دیں گے: حکومتی ترجمان کا بیان۔ کراچی میں مزدوروں کے ساتھ پولیس کا تصادم، زبردست ہنگامے، لاٹھی چارج اور فائرنگ۔

9 ستمبر۔ پاکستان کے خلاف پابندیاں ختم نہ ہوئیں تو غربت مزید بڑھ جائے گی: وزیر خزانہ شوکت عزیز۔ افغانستان میں شمالی اتحاد کے سربراہ احمد شاہ مسعود بم دھماکے میں شدید زخمی ہو گئے۔

10 ستمبر۔ افغانستان میں شمالی اتحاد کے سربراہ احمد شاہ مسعود زخموں کی تاب نہ لا کر چل بسے۔

11 ستمبر۔ واشنگٹن اور نیویارک میں 4 ہائی جیک طیارے عمارتوں سے ٹکرا دیئے گئے۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر اور پینٹا گون تباہ۔ ہزاروں افراد ہلاک۔ وائٹ ہاؤس اور سرکاری عمارتیں خالی کرالی گئیں۔ پاکستان سمیت پوری دنیا میں ہنگامی حالت کا اعلان' دارالحکومتوں میں ہائی الرٹ۔ فوجیں چوکس کر دی گئیں۔

12 ستمبر۔ امریکہ میں فلک بوس عمارتیں پگھل گئیں۔ ٹریڈ سنٹر کے قریب 47 منزلہ عمارت بھی گر گئی۔ پینٹا گون میں بدستور آگ لگی رہی۔ ہمارا ملزم اسامہ ہے، امریکہ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دنیا سے مدد مانگ لی۔

13 ستمبر۔ حملوں کا بڑا ملزم اسامہ بن لادن ہے، امریکی وزیر خارجہ پاول کا صدر مشرف کو فون۔ امریکی سفیر نے بھی صدر بش کا پیغام پہنچایا۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر میں 650 پاکستانی بھی ہلاک ہوئے۔

14 ستمبر۔ پاکستان افغانستان کے خلاف جنگ میں امریکہ کو زمینی اڈے نہیں دے گا: کور کمانڈرز اجلاس میں فیصلہ۔ امریکی فوجی ٹیم خصوصی طیارے کے ذریعے اسلام آباد پہنچ گئی۔

15 ستمبر۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے عالمی برادری کا ساتھ دیں گے: وزیر خارجہ عبدالستار۔ پاکستان نے امریکہ کا ساتھ دیا تو اس پر حملہ کر دیں گے، افغان سفیر ملا ضعیف کی پریس کانفرنس۔

16 ستمبر۔ پاکستان نے امریکہ اور طالبان میں مذاکرات کی پیشکش کر دی۔ تعاون کا حتمی فیصلہ نہیں کیا، امریکہ سے ثبوت مانگے ہیں، صدر کی علماء اور صحافیوں سے بات چیت۔ امریکہ نے حملے کی تیاری شروع کر دی۔ طالبان فوج کی نقل و حرکت بھی شروع۔

17 ستمبر۔ پاکستانی وفد قندھار پہنچ گیا۔ افغان سربراہ ملا عمر نے اسامہ کا فیصلہ کرنے کیلئے علماء کا اجلاس بلا لیا۔ افغانستان کے خلاف فوجی کارروائی میں شریک نہیں ہوں گے: وزیر خارجہ عبدالستار۔

18 ستمبر۔ پاکستان افغانستان کے خلاف کارروائی میں امریکہ سے تعاون کرے گا: صدر مشرف۔ طالبان کے ساتھ مذاکرات ناکام اسامہ کے بارے میں بات چیت کیلئے جانے والا پاکستانی وفد ناکام لوٹ آیا۔ معروف صنعتکار سلمان داؤد انتقال کر گئے۔

19 ستمبر۔ ہر فیصلہ قومی مفاد میں کروں گا: پہلے پاکستان پھر کسی اور کا دفاع کریں گے۔ امریکہ نے طالبان کے خلاف جنگ میں

IQBAL FORUM



پاکستان سے مدد مانگی ہے: صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔ سیالکوٹ میں بم دھماکہ، 6 افراد جاں بحق، 48 زخمی۔

20 ستمبر۔ اسلام اور پاکستان کو خطرہ ہوا تو مجھے سب سے آگے پائیں گے: صدر مشرف۔ پاکستان کے بہادر عوام اور غیور افواج کبھی امت مسلمہ کے لئے طعنہ نہیں بنیں گے: طالبان حکومت۔

21 ستمبر۔ افغانستان پر ممکنہ حملے کے خلاف ملک گیر ہڑتال۔ کراچی میں فائرنگ اور آتشزنی، 5 افراد ہلاک۔ متعدد زخمی۔ حملے کا وقت قریب آ گیا ہے، فوج طویل صلیبی جنگ کے لئے تیار ہو جائے: امریکی صدر کا کانگریس سے خطاب۔ اٹارنی جنرل عزیز اے منشی مستعفی ہو گئے۔

22 ستمبر۔ افغانستان پر حملے کے لئے امریکی طیارے ازبکستان پہنچ گئے۔ پاکستان سے کوئٹہ کا ہوائی اڈہ مانگ لیا۔

23 ستمبر۔ امریکہ نے پاکستان کے خلاف پابندیوں کے خاتمے کا اعلان کر دیا۔ بش نے یادداشت پر دستخط کئے۔

24 ستمبر۔ طالبان کے خلاف کارروائی کیلئے پاک امریکہ مذاکرات۔ امریکی ٹیم نے فوجی تعاون پر بات چیت کی۔

پریسلر ترمیم ختم کر کے پاکستان کی فوجی امداد بحال کر دی گئی۔ 37 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کے قرضے بھی ری شیڈول ہو گئے۔ امریکہ نے حرکت المجاہدین اور الرشید ٹرسٹ کو دہشت گرد قرار دے دیا۔ اکاؤنٹ منجمد۔

25 ستمبر۔ طالبان حکومت کے خاتمے کے لئے شمالی اتحاد سے مدد لی جائے گی، امریکی صدر بش کی پریس کانفرنس۔ سعودی عرب نے طالبان سے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے۔

26 ستمبر۔ پاکستان نے امریکہ کی طرف سے دہشت گرد قرار دی جانے والی تنظیموں حرکت المجاہدین اور الرشید ٹرسٹ کے اکاؤنٹ منجمد کر دیئے۔

27 ستمبر۔ صدر مشرف کی اپیل پر ملک بھر میں یوم یکجہتی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا، شہر شہر ریلیاں، پاکستان ہماری جان سب سے پہلے پاکستان کے نعرے۔ تحریک پاکستان کے کارکن مولانا اسماعیل ذبیح انتقال کر گئے۔

28 ستمبر۔ پاکستانی علماء کے طالبان رہنما ملا عمر کے ساتھ مذاکرات ناکام۔ اسامہ کو حوالے نہ کرنے کا اعلان۔

29 ستمبر۔ طالبان سے مذاکرات جاری رکھے جائیں گے: وزیر داخلہ معین حیدر۔ امریکہ کی طرف سے بجٹ سپورٹ پروگرام کے تحت پاکستان کے لئے 5 کروڑ ڈالر کی امداد۔

30 ستمبر۔ طالبان حکومت خطرے میں ہے، اسامہ کو امریکہ کے حوالے کر دے۔ صدر مشرف کا سی این این کو انٹرویو۔ جہانگیر بدر کے قریبی ساتھی میاں ارشد نیب کی حراست میں ہلاک۔

**اکتوبر 2001ء** یکم اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں کار بم دھماکے کے بعد سری نگر اسمبلی تباہ، 30 افراد ہلاک، 100 زخمی ہو گئے۔ بھارت نے الزام پاکستان پر لگا دیا۔ دنیا پور کے قریب بس اور ٹرک میں تصادم، 14 افراد جاں بحق ہو گئے۔ افغان پالیسی تبدیل کرنے کا اعلان، طالبان کے دن گنے جا چکے ہیں، امریکی حملہ ناگزیر ہے: صدر مشرف کا بی بی سی کو انٹرویو۔

IQBAL FORUM



2 اکتوبر۔ امریکی سفیر وینڈی چیمبرلین کی صدر مشرف سے ملاقات۔ اسامہ بن لادن کے خلاف ثبوت پر مشتمل دستاویزات حوالے کر دیں۔

3 اکتوبر۔ امریکہ نے اسامہ کے خلاف نئے ثبوت پاکستان کو فراہم کر دیئے ہیں جائزہ لیا جا رہا ہے: ترجمان خارجہ۔ طیارے کے اغوا کا بھارتی ڈرامہ فلاپ ہو گیا: پاکستان کو ملوث کرنا چاہتا تھا۔

4 اکتوبر۔ کراچی میں امام بارگاہ پر فائرنگ، 6 جاں بحق، 7 زخمی۔ افغانستان پر حملے کے پیش نظر ملک بھر میں ہنگامی اقدامات کا اعلان۔ شہری دفاع کے رضا کار طلب کر لئے گئے۔ سرکاری اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ۔

5 اکتوبر۔ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر کی پاکستان آمد۔ مشرف سے ملاقات میں امریکی صدر بش کا پیغام پہنچایا۔ افغانستان پر حملوں کے لئے ٹائم فریم طے ہو گیا۔

6 اکتوبر۔ کراچی میں مسجد پر دہشت گردوں کی فائرنگ، 4 نمازی جاں بحق، 7 زخمی۔ طالبان اسامہ کو کسی تیسرے ملک کے حوالے کر دیں: صدر مشرف۔

7 اکتوبر۔ امریکہ نے افغانستان پر حملہ کر دیا۔ ایئر پورٹس، ریڈیو سٹیشن اور دیگر مقامات پر بمباری۔ جنرل عزیز کو چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور جنرل یوسف کو وائس چیف آف آرمی سٹاف بنا دیا گیا۔ آئی ایس آئی کے جنرل محمود اور ڈپٹی آرمی چیف جنرل عثمانی سپر سیڈ، مستعفی ہونے کا امکان۔

8 اکتوبر۔ افغانستان پر حملوں میں ہمارے اڈے نہیں فضائی حدود استعمال ہوئی: صدر مشرف کا پریس کانفرنس سے خطاب۔ افغانستان پر دوسرے روز بھی حملے، کئی تنصیبات تباہ۔ ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ امریکہ کے خلاف نعرے۔ کوئٹہ میں کئی عمارتیں نذر آتش۔

9 اکتوبر۔ کوئٹہ میں امریکی حملوں کے خلاف زبردست مظاہرے۔ ریڈ کراس اور این جی اوز کے دفاتر نذر آتش۔ پولیس فائرنگ سے 5 افراد ہلاک۔ 100 بچوں کے قاتل جاوید اقبال اور اس کے ساتھی ساجد کی جیل میں پراسرار موت۔ خودکشی کی ہے۔ پولیس کا موقف۔

10 اکتوبر۔ افغانستان پر حملوں کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے۔ تشدد کو ہوا دینے والے عناصر کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا: صدر مشرف۔

11 اکتوبر۔ احتجاجی مظاہروں میں افغان مہاجرین کی شرکت پر پابندی۔ ایجی ٹیشن کو سختی سے کچل دیں گے: صدر مشرف کا اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب۔ افغانستان پر حملوں میں حصہ لینے کیلئے طیارے اور ہیلی کاپٹر پاکستانی اڈوں پر پہنچ گئے۔ نامور شاعر شہرت بخاری لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 اکتوبر۔ سندھ میں ہڑتال، کراچی میں جلاؤ گھیراؤ امریکی پرچم اور بش کے پتلے نذر آتش۔ امریکہ نے جہادی تنظیم جیش محمد

IQBAL FORUM



کو دہشت گرد قرار دے کر اکاؤنٹ منجمد کر دیئے۔

13 اکتوبر۔ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کے بارے میں امریکہ کو معلومات فراہم کر دی ہیں: پاکستان۔ اسامہ کی تنظیم القاعدہ نے امریکہ اور برطانیہ پر نئے طیارہ حملوں کی دھمکی دے دی۔

14 اکتوبر۔ جیکب آباد میں امریکہ کو دیئے گئے فضائی اڈے کے گھیراؤ کی کوشش، پولیس فائرنگ سے تین افراد ہلاک۔

15 اکتوبر۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کی آمد پر ملک بھر میں ہڑتال امریکہ کے خلاف مظاہرے۔ بھارت نے جنگ بندی توڑ دی۔ جموں سیکٹر پر حملہ، 11 پاکستانی چوکیاں تباہ کرنے کا دعویٰ۔

16 اکتوبر۔ پاکستان کے لئے جو کچھ بھی ہو سکا کریں گے: امریکی وزیر خارجہ پاول کی صدر مشرف سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس۔

17 اکتوبر۔ بھارت کے زمینی دستوں اور فضائیہ کی غیر معمولی نقل و حرکت۔ پاک فوج کو ہائی الرٹ کر دیا گیا۔

18 اکتوبر۔ کابل، قندھار اور جلال آباد پر زبردست بمباری۔ 70 شہری ہلاک۔ اسامہ کا نائب ابوبصیر المصری بھی مارا گیا۔

19 اکتوبر۔ امریکی کمانڈوز افغانستان میں داخل ہو گئے۔ دالبندین سے ہیلی کاپٹروں کی قندھار کی طرف پروازیں۔ بجلی کے نرخوں میں 11 پیسے یونٹ اضافہ کر دیا گیا۔

20 اکتوبر۔ قندھار میں کمانڈو ایکشن، امریکی کمانڈوز ملا عمر کے گھر کی تلاشی لیتے رہے، واپسی پر ایک ہیلی کاپٹر تباہ، دو فوجی ہلاک۔

21 اکتوبر۔ طالبان نے کمانڈوز بھگا دیئے۔ پاکستانی علاقے میں امریکی ہیلی کاپٹر پر فائرنگ۔

22 اکتوبر۔ گارنٹی دیتا ہوں امریکہ علاقے میں مستقل قیام نہیں کرے گا: صدر مشرف کا پی ٹی وی کو انٹرویو۔ جیکب آباد میں دھرنا روکنے کیلئے جماعت اسلامی کے سینکڑوں کارکن گرفتار۔ طالبان کی طرف سے دو امریکی طیاروں کا ملبہ تلاش کر لینے کا دعویٰ۔

23 اکتوبر۔ جیکب آباد میں امریکہ کو دیئے گئے فضائی اڈے پر حملے کی کوشش۔ لاٹھی چارج اور شیلنگ 20 زخمی، 200 گرفتار۔ پاکستانی امریکہ کو بے اعتبار اور دھوکہ باز سمجھتے ہیں: صدر مشرف کا سی این این کو انٹرویو۔ کابل میں حرکت المجاہدین کے اجلاس پر بمباری، 32 پاکستانی ہلاک۔

24 اکتوبر۔ پاکستانی سرحد سے متصل افغان دیہات پر بمباری، 80 افراد ہلاک۔ پشاور میں افغان عمائدین کی کانفرنس ظاہر شاہ کے مسئلے پر اختلافات کا شکار ہو گئی۔

25 اکتوبر۔ گارنٹی دیتا ہوں کشمیریوں کی جدوجہد کو کوئی دہشت گردی قرار نہیں دے سکتا: صدر مشرف۔ صدر مشرف تباہ کن اجرت ایوارڈ واپس لیں: اے پی این ایس۔

26 اکتوبر۔ طالبان نے شمالی اتحاد کے لئے کام کرنے والے کمانڈر عبدالحق اور ساتھیوں کو گولی سے اڑا دیا۔ امریکہ کے کلسٹر

IQBAL FORUM



بموں سے حملے۔ ملک بھر میں امریکی حملوں کے خلاف مظاہرے، کراچی میں ملین مارچ۔

27 اکتوبر۔ افغانستان پر مسلسل 11 گھنٹے بمباری۔ امریکہ آبادی کو ٹارگٹ نہ بنائے، پاکستان اور ہالینڈ کا مطالبہ۔ ہالینڈ کے وزیراعظم کی صدر مشرف سے ملاقات۔ گورنر پنجاب جنرل محمد صفدر سبکدوش ہو گئے۔

28 اکتوبر۔ اسامہ بن لادن سے تعلق کے الزام میں ایٹمی سائنس دان سلطان بشیر الدین محمود، عبدالمجید اور یوسف بیگ گرفتار۔ بہاولپور میں نامعلوم افراد کی چرچ میں فائرنگ، 17 افراد ہلاک، 20 زخمی۔

29 اکتوبر۔ پاکستان میں طالبان کے حامیوں نے حکومت کا تختہ الٹا تو امریکی کمانڈوز ایٹمی ہتھیاروں کا کنٹرول سنبھال لیں گے۔ تربیت شروع ہو گئی۔ دینی جماعتوں نے امریکی حملوں کے خلاف 9 نومبر کو پہیہ جام کی کال دے دی۔

30 اکتوبر۔ پاکستان کے خلاف آخری امریکی پابندیاں بھی ختم۔ ایک ارب ڈالر امداد کا اعلان۔ افغانستان میں داخل ہونے کیلئے پاکستانی ساحل کے قریب 2200 امریکی کمانڈوز الرٹ۔

31 اکتوبر۔ تخریب کاری پر اکسانے والے کے خلاف بغاوت کے مقدمے درج ہوں گے: وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ امریکہ کی طالبان کی فرنٹ لائن پر بمباری۔

**نومبر 2001ء** یکم نومبر۔ عوام کی اکثریت ترقی پسند اور حکومتی فیصلوں کی حامی ہے: صدر مشرف۔ مسلم لیگ (ن) کے قائم مقام صدر جاوید ہاشمی کو نیب نے گرفتار کر لیا، 14 روز کا ریمانڈ۔

2 نومبر۔ انتہا پسندوں کی تحریک میں دم نہیں رہا: میجر جنرل راشد قریشی کی پریس بریفنگ۔

3 نومبر۔ طالبان نے امریکی طیارہ اور دو ہیلی کاپٹر گرا دیئے۔ 50 امریکی ہلاک ہوئے۔ افغان ذرائع۔ قاضی حسین احمد کو پشاور میں نظر بند کر دیا گیا۔

4 نومبر۔ امریکی وزیر دفاع رمز فیلڈ کی پاکستان آمد، صدر مشرف سے مذاکرات، رمضان میں جنگ بندی کی تجویز مسترد کر دی۔ پاکستان نے خلیج ٹرافی کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا، سری لنکا کو پانچ وکٹ سے شکست۔

5 نومبر۔ صدر مشرف کی مخدوم امین فہیم کی قیادت میں پیپلز پارٹی کے وفد سے ملاقات۔ افغان صورتحال پر تبادلہ خیال۔

6 نومبر۔ افغانستان میں شدید بمباری۔ طالبان کی طرف امریکی ہیلی کاپٹر گرانے کا دعویٰ۔ پاک افغان دفاع کونسل نے 9 نومبر کو پہیہ جام کی کال دے دی۔

7 نومبر۔ رمضان المبارک میں بمباری سے اسلامی دنیا پر منفی اثرات پڑیں گے: صدر مشرف کی استنبول میں پریس کانفرنس۔

8 نومبر۔ افغانستان پر حملوں میں 85 پاکستانی مجاہد بھی ہلاک ہو گئے۔ معمر سیاستدان سابق سینیٹر نبی بخش زہری انتقال کر گئے۔

9 نومبر۔ پاک افغان دفاع کونسل کی اپیل پر ملک بھر میں ہڑتال اور مظاہرے۔ ڈیرہ غازی خان کے قریب شادن لنڈ ریلوے سٹیشن پر ٹرین روکنے کی کوشش، پولیس فائرنگ سے 4 افراد ہلاک۔ پہیہ جام نہ ہو سکا۔ شمالی اتحاد نے مزار شریف پر قبضہ کر لیا۔

IQBAL FORUM



10 نومبر۔ افغانستان میں حملے جاری رہنے چاہئیں، عالم اسلام کی تشویش سنجیدگی سے نہ لیں: صدر مشرف کا امریکی ٹیلی ویژن کو انٹرویو۔ ملا عمر پاکستان میں موجود 30 لاکھ ہٹے کٹے افغانیوں کو جہاد کے لئے کیوں نہیں بلاتے: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔

11 نومبر۔ پاکستان کے ساتھ مل کر مسئلہ کشمیر حل کریں گے: نیویارک میں صدر مشرف اور صدر بش کی مشترکہ پریس کانفرنس۔

12 نومبر۔ گھمسان کی لڑائی کے بعد کابل سے طالبان کا انخلا۔ شمالی اتحاد نے افغانستان کے 40 فیصد علاقے کا کنٹرول سنبھال لیا۔ نیویارک میں امریکی طیارہ آبادی پر آ گرا۔ سینکڑوں ہلاک۔

13 نومبر۔ شمالی اتحاد کے قبضے کے بعد کابل، ہرات، مزار شریف اور جلال آباد میں قتل عام اور لوٹ مار۔ پاکستان میں افغان سفیر ملا ضعیف کی ڈیرہ غازی خان آمد۔ کوئٹہ کے راستے قندھار چلے گئے۔ معروف شاعر پروفیسر جمیل ملک انتقال کر گئے۔

14 نومبر۔ پاکستان نے مغربی سرحد پر فوج تعینات کر دی۔ صدر مشرف کی صدارت میں اعلیٰ سطح کے اجلاس میں افغانستان کی صورت حال پر غور۔

15 نومبر۔ پاکستان کو 60 کروڑ ڈالر کی امریکی امداد مل گئی، اسلام آباد میں سمجھوتے پر دستخط۔

16 نومبر۔ طالبان نے قندھار میں بھی ہتھیار ڈال دیئے۔ ملا عمر فرار۔ اسامہ کا نائب محمد عاطف مارا گیا۔ رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا۔

17 نومبر۔ برہان الدین ربانی نے افغانستان کی صدارت سنبھال لی۔ اسامہ یا ملا عمر کو سیاسی پناہ نہیں دی جائے گی: حکومت پاکستان۔

18 نومبر۔ افغانستان سے واپس آنے والی شریعت محمدی کے رہنما صوفی محمد کو سرحد پر گرفتار کر لیا گیا۔

19 نومبر۔ انتہا پسندوں کی وجہ سے ملک کو سخت مشکلات کا سامنا ہے: صدر مشرف۔ امریکہ نے اسامہ کی تلاش میں پاکستانی بحری حدود کی ناکہ بندی کر دی۔

20 نومبر۔ پاکستان کو قرضوں سے نجات دلائیں گے: امریکی سفیر۔ پشاور اور کوئٹہ میں افغان قونصلیٹ بند کر دیئے گئے۔ ماہنامہ شمع (دہلی) کے مدیر ادریس دہلوی کے انتقال پر پاکستان میں اظہار افسوس۔

21 نومبر۔ پاکستان طالبان کا سفارت خانہ بند کرے: امریکہ کا مطالبہ۔ تحریک شریعت محمدی کے مولانا صوفی محمد اور 30 ساتھیوں کو تین تین سال قید کی سزا۔

22 نومبر۔ فرقہ واریت کا زہر پھیلانے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھ سے نمٹیں گے: گورنر پنجاب خالد مقبول۔ اسلام آباد میں افغان سفارت خانہ بند۔ ہائی جیکنگ کیس میں سیف الرحمٰن اور بھائی رہا ہو گئے۔ کرپشن کیس میں سابق میئر ملتان ملک صلاح الدین ڈوگر اور دو ساتھیوں کو 56، 56 سال قید اور جرمانہ۔ کراچی میں متحدہ کے سابق انچارج سمیت تین افراد قتل کر دیئے گئے۔

IQBAL FORUM



23 نومبر۔ کشمیر اور ایٹمی اثاثوں پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، علاقے میں امریکی موجودگی طول پکڑ سکتی ہے: صدر مشرف کی ایڈیٹروں سے بات چیت۔

24 نومبر۔ 2002ء مسئلہ کشمیر کے حل کا سال ہوگا: یورپی یونین کے وفد کی صدر مشرف سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس۔ طالبان نے قندوز میں ہتھیار ڈال دیئے۔ میدان شہر بھی خالی کر دیا۔

25 نومبر۔ مزار شریف کے قلعہ جنگی میں پاکستانی قیدیوں کی بغاوت' فائرنگ اور لڑائی میں 100 ہلاک۔ پانی کی تقسیم کے بارے میں 94ء کا بین الوزارتی فیصلہ کالعدم قرار دے دیا گیا۔

26 نومبر۔ افغانستان جانے والے پاکستانیوں کے ساتھ طالبان نے بے وفائی کی۔ سبق سیکھنا چاہئے۔ صدر مشرف کا ٹی وی انٹرویو۔ نصرت شہباز شریف اور دو بیٹیاں جلاوطنی ختم کر کے پاکستان پہنچ گئیں۔

27 نومبر۔ مزار شریف کے قلعہ جنگی میں طالبان قیدیوں پر امریکی بمباری، پاکستانیوں سمیت 800 ہلاک۔ افغان عبوری حکومت کے قیام کیلئے بون کانفرنس شروع ہوگئی۔

28 نومبر۔ القاعدہ کے ارکان کی تلاش میں امریکی فوجی پاکستانی علاقے میں گھس آئے۔ منشیات کے سمگلر ایوب آفریدی کو سات سال قید کی سزا۔ عالم دین مولانا عاشق الٰہی مدینہ منورہ میں انتقال کر گئے۔

29 نومبر۔ شہباز شریف کی بیگم اور بیٹیوں کو واپس سعودی عرب بھیج دیا گیا، آمد غیر قانونی تھی۔ حکومت پاکستان۔

30 نومبر۔ صدر مشرف کی امریکی صدر بش اور وزیر خارجہ پاول سے فون پر بات چیت۔ افغان مسئلے پر ہونے والی بون کانفرنس تعطل کا شکار ہوگئی۔ برطانوی میوزک گروپ بیٹلز کے جارج ہیریسن انتقال کر گئے۔ پاکستان میں بھی اظہار افسوس۔

**دسمبر 2001ء** یکم دسمبر۔ بون کانفرنس میں افغان عبوری حکومت کے لئے حامد کرزئی کے نام پر غور۔ اسامہ بن لادن کی تلاش میں امریکی طیاروں کی تورا بورا کے پہاڑوں پر بمباری۔

2 دسمبر۔ امریکی طیاروں کی اسامہ کے غاروں پر بمباری، متعدد ہلاک۔ تحریک پاکستان کے کارکن امیر عبداللہ روکڑی انتقال کر گئے۔

3 دسمبر۔ افغانستان کے لئے چندہ جمع کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم۔ احتساب عدالت سے سابق ایم این اے اکبر علی بھٹی کو 6 سال قید ایک کروڑ 18 لاکھ روپے جرمانہ۔

4 دسمبر۔ دنیا پور میں عورت اور 13 بچے کنوئیں میں گر کر جاں بحق۔ بون میں افغان عبوری حکومت کے قیام کا سمجھوتہ۔ حامد کرزئی کو سربراہ نامزد کر دیا گیا۔

5 دسمبر۔ پاکستان سے مثالی دوستی قائم کروں گا۔ نئے افغان سربراہ حامد کرزئی کا اعلان۔

6 دسمبر۔ کرزئی سے مذاکرات کے بعد طالبان اپنے مضبوط گڑھ قندھار میں بھی ہتھیار ڈالنے پر رضامند ہوگئے۔

7 دسمبر۔ طالبان نے قندھار میں ہتھیار ڈال دیئے۔ افغانستان پر 5 سالہ اقتدار کا عملی خاتمہ۔ ملا عمر نامعلوم مقام پر روپوش۔

IQBAL FORUM



8 دسمبر۔ پاکستان نے افغان سرحد پر نو مینز لینڈ ختم کر دی۔ افغانستان کے دو کلومیٹر اندر پاکستانی چیک پوسٹیں قائم کر لی گئیں۔ سابق اٹارنی جنرل چودھری فاروق لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 دسمبر۔ طالبان کے سابق سفیر ملا ضعیف کا افغانستان واپس جانے سے انکار۔ سیاسی پناہ کی درخواست دے دی۔

10 دسمبر۔ اسامہ اور ملا عمر کا داخلہ روکنے کیلئے پاک فوج نے ڈیورنڈ لائن پر پوزیشنیں سنبھال لیں۔ تورا بورا میں القاعدہ کے متعدد رہنما گرفتار کر لئے گئے۔ بھارتی فلم انڈسٹری کے لیجنڈ اشوک کمار کے انتقال پر پاکستان میں گہرے دکھ کا اظہار کیا گیا۔

11 دسمبر۔ قندھار کے قریب ہتھیار ڈالنے والے پاکستانیوں سمیت 100 طالبان بند کنٹینرز میں دم گھٹنے سے ہلاک۔ محنت و افرادی قوت کے وفاقی وزیر عمر اصغر خان مستعفی ہو گئے۔

12 دسمبر۔ پاکستان کو استعمال کر کے نہیں چھوڑیں گے: دوستی کا نیا سفر شروع ہو رہا ہے: امریکی سفیر وینڈی چیمبرلین۔ اسامہ اور ساتھیوں کا داخلہ روکنے کیلئے پاک افغان سرحد پر سخت پہرہ لگا دیا ہے، امریکی وزیر دفاع۔

13 دسمبر۔ بھارتی پارلیمنٹ پر خودکش حملہ، 5 اہلکاروں سمیت 13 افراد ہلاک۔ بھارت نے الزام پاکستان پر لگا دیا۔ دھمکیوں کے بعد پاک فوج ہائی الرٹ۔

14 دسمبر۔ پارلیمنٹ پر حملہ فلاپ ڈرامہ تھا، حملہ کیا تو سبق سکھا دیں گے: پاکستان کا بھارت کو جواب۔ نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمشنر کی طلبی۔ لشکر طیبہ پر پابندی لگانے کا مطالبہ۔ ملک بھر میں جمعۃ الوداع عقیدت و احترام سے منایا گیا۔

15 دسمبر۔ بھارت میں دہشت گردی میں ملوث پاکستانی گروپ کے ملوث ہونے کے الزام کے بعد ہم بھارت کے ساتھ مشترکہ انکوائری کے لئے تیار ہیں: پاکستان۔ ممتاز اداکار فرید نواز بلوچ انتقال کر گئے۔

16 دسمبر۔ تورا بورا پر اتحادیوں کا قبضہ، اسامہ بن لادن کا کوئی سراغ نہ ملا۔ بھارت نے آزاد کشمیر میں جہادی کیمپوں پر حملے کی دھمکی دے دی۔

17 دسمبر۔ ملک بھر میں عید الفطر منائی گئی۔

18 دسمبر۔ بھارت نے کنٹرول لائن پر مزید فوج بھیج دی۔ پیش قدمی سوچا سمجھا منصوبہ ہے: راشد قریشی۔

19 دسمبر۔ افغانستان سے کوہاٹ منتقلی کے دوران القاعدہ کے قیدیوں کی بغاوت۔ 6 سکیورٹی اہلکاروں سمیت 13 ہلاک۔

20 دسمبر۔ بھارت نے سرما کی مشقوں کے بہانے سینکڑوں ٹینک سرحد پر پہنچا دیئے۔ امریکی صدر بش نے لشکر طیبہ اور امہ تعمیر نو کے اثاثے منجمد کر دیئے۔ صدر مشرف چین پہنچ گئے۔ سات سمجھوتوں پر دستخط۔

21 دسمبر۔ کراچی میں دہشت گردی میں وزیر داخلہ کے بھائی احتشام الدین حیدر کو قتل کر دیا گیا۔ بھارت نے اپنا ہائی کمشنر واپس بلا لیا۔ دوستی بس اور سمجھوتہ ایکسپریس بند کر دی گئی۔ پاکستان نے لشکر طیبہ اور امہ تعمیر نو کے اثاثے منجمد کر دیئے۔ حکومت سندھ نے افغان قونصلیٹ سیل کر دیا۔

IQBAL FORUM



22 دسمبر۔ سیاچن اور کرگل میں جھڑپیں۔ دشمن کے کئی بنکر تباہ کر دیئے گئے۔ افغان عبوری حکومت نے حامد کرزئی کی سربراہی میں حلف اٹھالیا۔ وزیر خارجہ عبدالستار نے تقریب میں پاکستان کی نمائندگی کی۔

23 دسمبر۔ دہلی میں بھارتی ایجنسیوں نے پاکستانی سفارتکار اغوا کرلیا، دستاویز پر دستخط کے بعد رہائی۔ چولستان اور راجستھان میں جنگی طیاروں کی پروازیں۔

24 دسمبر۔ بھارتی فوج کی آزاد کشمیر کی طرف پیش قدمی۔ پاک فوج نے بدین سے لے کر رحیم یار خان تک پوزیشنیں سنبھال لیں۔ بھارت کشمیری گروپوں کے خلاف ثبوت دے کار روائی کریں گے: صدر مشرف کی چین میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ حافظ سعید نے لشکر طیبہ کی امارت چھوڑ دی۔

25 دسمبر۔ جہادی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن جیش محمد کے مسعود اظہر سمیت متعدد گرفتار۔ بھارت بالادستی کا خواب دیکھنا چھوڑ دے: صدر مشرف کا مزار قائد پر تقریب سے خطاب۔ تحریک پاکستان کی کارکن لیڈی ڈاکٹر حسن آراء انتقال کر گئیں۔

26 دسمبر۔ پاکستان نے بھارتی پرتھوی میزائلوں کے مقابلے میں سرحدوں پر حتف نصب کر دیئے۔

27 دسمبر۔ بھارت نے فضائی حدود بند کر دیں، سفارتی عملہ نصف کر دیا گیا، جنگ کا خطرہ بڑھ گیا۔ بھارت کو سبق سکھا دیں گے: مشرف کی علماء و مشائخ سے ملاقات۔

28 دسمبر۔ واجپائی سے ملاقات کیلئے تیار ہوں؛ جنگ میں پہل نہیں کریں گے: صدر مشرف کا عشائیے میں خطاب۔ پاکستان صبر و تحمل کا مظاہرہ کر رہا ہے، بھارت حالات خراب نہ کرے، سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کوفی عنان کی مشرف سے فون پر بات چیت۔

29 دسمبر۔ محدود بھارتی ایکشن لامحدود تصادم میں تبدیل ہو جائے گا: وزیر خارجہ۔ بھارت مغربی بنگال سے بھی پاکستانی سرحد پر مزید فوج لے آیا۔ کیبل نیٹ ورک پر بھارتی ٹی وی چینل دکھانے پر پابندی۔

30 دسمبر۔ سیاستدان قوم کو متحد کریں۔ عسکریت پسندی کو ختم کر دوں گا۔ صدر کی سیاست دانوں سے ملاقات۔ لشکر طیبہ کے سابق امیر حافظ سعید گرفتار۔ ایٹمی سائنس دانوں سلطان بشیر الدین اور عبدالمجید کے اکاؤنٹس منجمد کر دیئے گئے۔

31 دسمبر۔ حافظ سعید کی گرفتاری مثبت اقدام ہے، دہشت گرد حوالے کریں: بھارت کا مطالبہ۔ کراچی اور سکھر میں جہادی تنظیموں کے 35 کارکن گرفتار۔ دفاتر سیل۔

IQBAL FORUM



## 2002ء

**جنوری2002ء** یکم جنوری۔ پٹھان کوٹ میں مجاہدین نے حملہ کر کے 2 بھارتی فوجی ہلاک کر دیئے۔ بھارت کو مطلوب 20افراد کی فہرست مل گئی' ثبوت نہیں ملے۔کارروائی نہیں کر سکتے: حکومت پاکستان۔45 کروڑ75لاکھ روپے کے عوض ایڈمرل منصور الحق کی نیب سے ڈیل ہوگئی۔پنجاب میں سردی اور دھند کی لہر جاری رہی۔یورپی یونین کے ملکوں میں سنگل کرنسی یورو کے آنے سے پاکستان میں ڈالر کی مانگ کم ہوگئی۔

2 جنوری۔کسی پاکستانی کو بھارت کے حوالے نہیں کریں گے۔صدر مشرف۔چیئرمین داؤد گروپ آف انڈسٹریز سیٹھ احمد داؤد 97برس کی عمر میں انتقال کر گئے، کراچی میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

3 جنوری۔بھارت وزارتی سطح پر مذاکرات کے لئے تیار ہوگیا ہے: میجر جنرل راشد قریشی۔پاکستان میں طالبان کے سفیر ملا عبدالسلام ضعیف کو گرفتار کر لیا گیا۔دینی جماعتوں کے خلاف ملک بھر میں گرینڈ آپریشن سینکڑوں گرفتار' دفاتر سیل۔

4 جنوری۔نیپال میں سارک کانفرنس کے موقعہ پر مشرف واجپائی آمنا سامنا' ہاتھ ملائے، حال چال پوچھا۔کنٹرول لائن پر جھڑپیں۔2 بھارتی چوکیاں تباہ' سینکڑوں دیہات خالی کر دیئے گئے۔صدر نے جسٹس بشیر جہانگیری کو چیف جسٹس آف پاکستان تعینات کر دیا۔

5 جنوری۔کھلے دل کے ساتھ دوستی کا ہاتھ بڑھاتا ہوں: سارک سربراہ کانفرنس میں صدر مشرف کا خطاب۔خیر سگالی کا شکریہ' دہشت گردوں کے خلاف کارروائی لازماً کرنا ہوگی: واجپائی۔بلوچستان کابینہ کے 3 وزراء نے استعفیٰ دے دیا۔اویس احمد غنی نے وفاقی وزیر کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔پورے ملک میں سابق وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کی 74 ویں سالگرہ کے موقعہ پر پیپلز پارٹی نے تقریبات کا اہتمام کیا۔

6 جنوری۔دنیا دیکھ لے کہ ہم نے انتہا پسندوں کے خلاف کئی اقدامات کئے ہیں: صدر مشرف کا سارک کانفرنس کے اختتامی اجلاس سے خطاب۔سارک کانفرنس میں پاکستان نے دہشت گردی کی مذمت نہیں کی: بھارتی وزیراعظم واجپائی۔بند کمرے میں مشرف واجپائی مذاکرات' کشیدگی کم کرنے پر غور۔آفتاب شیر پاؤ کو پشاور میں جہاز سے اترتے ہی گرفتار کر لیا گیا۔

7 جنوری۔کشمیر پر بامقصد پاک بھارت مذاکرات کئے جائیں' برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کی اسلام آباد میں صدر مشرف کے ساتھ پریس کانفرنس۔پاکستان سے تعلقات بدستور کشیدہ ہیں، مذاکرات نہیں کر سکتے: بھارت۔چولستان کے سرحدی علاقوں میں بھی رات کا کرفیو لگا دیا گیا۔ٹونی بلیئر کے دورے کے باوجود پاک بھارت کشیدگی کم نہیں ہوئی: پاکستان

8 جنوری۔کور کمانڈروں کے اجلاس میں صدر مشرف نے بری فوج کے آپریشنل منصوبوں کی منظوری دے دی۔پاکستان کے ساتھ جنگ میں بھارت کا ساتھ دیں گے: اسرائیل۔اسامہ اور ملا عمر کی تلاش میں امریکی فوجیوں کو پاکستانی سرحد عبور کرنے کی اجازت دے دی گئی۔عالمی شہرت یافتہ رقاص ڈاکٹر فقیر حسین ساگا بورے والا میں رقص کے دوران انتقال کر گئے۔ان کی

IQBAL FORUM



عمر 65 سال تھی۔ لاہور میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

9 جنوری۔ بھارت میں لامحدود جنگی ٹیکس کا نفاذ۔ امریکی جنگی طیارہ والبندین کے قریب تباہ' 7 فوجی ہلاک۔ کنٹرول لائن پر جھڑپیں' بھارت کی شدید گولہ باری' پاک فوج کا بھرپور جواب' 2 مورچے تباہ کر دیئے۔ سردار قیوم کو کشمیر کمیٹی کا چیئرمین بنا دیا گیا۔

10 جنوری۔ جلد ہی پاکستان سے سفارتی تعلقات توڑ لیں گے: بھارت۔ دندان شکن جوب دینے کے لئے تیار ہیں' جنگ حادثاتی طور پر چھڑ سکتی ہے: پاکستان۔ دہشت گردی میں ملوث دینی ادارے بند کر دیں گے: وزیر مذہبی امور محمود احمد غازی۔

11 جنوری۔ پاکستان نے جزوی طور پر جیکب آباد اور پسنی کے ہوائی اڈے امریکہ سے واپس لے لئے۔ محدود روایتی جنگ ہو سکتی ہے: بھارتی فوج کے نئے سربراہ کی پہلی پریس کانفرنس۔

12 جنوری۔ حکومتِ پاکستان نے سپاہ صحابہ' تحریک جعفریہ پاکستان' لشکر طیبہ' جیش محمد اور تحریکِ نفاذِ شریعت محمدی پر پابندی عائد کر دی۔ این او سی کے بغیر کوئی نئی مسجد یا مدرسہ قائم نہیں کیا جائے گا: صدر مشرف کا قوم سے خطاب میں اعلان۔ واجپائی سن لیں بارڈر کراس کیا تو پوری قوت سے جواب دیں گے: جنرل مشرف۔ صدر کی تقریر سے پہلے کریک ڈاؤن' مساجد مدارس اور گھروں پر چھاپے' سینکڑوں گرفتار۔

13 جنوری۔ امریکی صدر بش کا مشرف اور واجپائی کو فون' پاک بھارت کشیدگی ختم کرنے پر اتفاق۔ فرقہ وارانہ تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری' مزید سینکڑوں گرفتار۔ دشمن کے عزائم ناکام بنانے کے لئے تیار ہیں: وائس چیف آف آرمی سٹاف جنرل محمد یوسف۔ معروف شاعر اور ہفت روزہ ''لاہور'' کے مدیر ثاقب زیروی انتقال کر گئے۔

14 جنوری۔ کشیدگی ختم کی جائے' بھارت سرحد سے فوج ہٹائے: ترجمان خارجہ پاکستان۔ فوج نہیں ہٹائیں گے: بھارتی وزیر دفاع۔ عبوری حکومت کے قیام کی باتیں کرنے والے پاگل ہیں: جنرل راشد قریشی۔

15 جنوری۔ بھارت سرحدوں سے فوجیں واپس بلائے: امریکی وزیر خارجہ کولن پاول۔ کشمیر کے مسئلہ پر بھارت ثالثی نہیں چاہتا تو مذاکرات کرے' سودے بازی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا: صدر جنرل مشرف۔ اسلام آباد میں خوفناک آتشزدگی' شہید ملت سیکرٹریٹ تباہ' وزارتِ داخلہ کا ریکارڈ خاکستر۔ معروف نعت گو شاعر عبدالستار نیازی فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔ معروف معالج ڈاکٹر ایم اے زیڈ محی الدین لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 جنوری۔ پاکستان اور بھارت کو کشمیر پر مذاکرات کرنا پڑیں گے: امریکی وزیر خارجہ کا اسلام آباد میں بیان۔ جداگانہ طرز انتخاب ختم کر کے قومی اسمبلی کی نشستیں 350 کر دی گئیں۔ جسٹس (ر) ارشاد حسن خان نے چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کا حلف اٹھا لیا۔ قومی اسمبلی کا الیکشن لڑنے کے لئے بی اے پاس کی شرط سے 1500 سو معروف سیاست دان انتخابات سے آؤٹ ہو گئے۔

IQBAL FORUM



17 جنوری۔ گارنٹی دیتا ہوں جنگ نہیں ہوگی: صدر مشرف۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان مصالحتی کوششیں جاری رکھیں گے: امریکی وزیر خارجہ پاول۔ اے آر ڈی نے آئین میں ترامیم کے خلاف مزاحمت کا اعلان کر دیا۔

18 جنوری۔ ہماری فوج دشمن کے سامنے ڈٹ کر کھڑی ہے جوابی حملے کی بھی طاقت رکھتے ہیں: صدر مشرف کا علماء کانفرنس میں خطاب۔ پاکستان نے بھارتی جاسوس طیارہ مار گرایا۔ ٹی وی اداکارہ یاسمین اسماعیل کراچی میں انتقال کر گئیں۔

19 جنوری۔ انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف مزید اقدامات سے گریز نہیں کروں گا: صدر مشرف۔

20 جنوری۔ پاکستان کو ترکی نہیں بنانا چاہتا: صدر مشرف۔ جب تک 20 افراد نہیں ملتے سرحدوں سے فوج نہیں جائے گی: بھارت۔ عید میلاد النبیؐ کے جلوس کے بانی عنایت اللہ قادری لاہور میں 86 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

21 جنوری۔ دشمن غلط فہمی میں نہ رہے' دفاع کے ساتھ بھرپور حملے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں: صدر مشرف۔ مذاکرات کے بغیر مطلوب افراد کی فہرست پر غور نہیں ہوگا: پاکستان۔

22 جنوری۔ کلکتہ میں امریکن سنٹر پر حملہ' 5 ہلاک' 21 زخمی۔ بھارت نے پاکستان پر الزام لگا دیا۔ بھارتی لیڈروں کو آئی ایس آئی فوبیا ہو گیا ہے کشیدگی بڑھے گی: پاکستان نے الزامات مسترد کر دیئے۔ قومی اسمبلی میں پنجاب کی نشستیں 115 سے بڑھا کر 147 کر دی گئیں۔ خواتین کی مخصوص نشستوں میں تین گنا اضافہ کر دیا گیا۔

23 جنوری۔ اقوامِ متحدہ کی کشمیر قراردادیں برقرار ہیں عمل درآمد ممکن نہیں۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کوفی عنان کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل کے 38 سالہ رپورٹر ڈینئل پرل کراچی میں شیخ مبارک علی شاہ گیلانی سے ملاقات کرنے گئے اور پھر اغوا کر لئے گئے۔

24 جنوری۔ پنجاب اسمبلی کی نشستیں 260 سے بڑھا کر 390' سندھ کی 114 سے بڑھا کر 171' سرحد کی 130 اور بلوچستان کی 67 کر دی گئیں اراکین اسمبلی کے لئے۔ بی۔ اے تک تعلیم لازمی قرار دے دی گئی۔

25 جنوری۔ بھارت نے یوم جمہوریہ سے ایک روز قبل ایٹمی اگنی میزائل کا ایک اور تجربہ کر دیا۔ بھارت نے جارحیت کی تو ایسی کاری ضرب لگائیں گے دشمن یاد رکھے گا: صدر جنرل مشرف۔ اگنی کا تجربہ کر کے بھارت نے دنیا کو غلط پیغام دیا: برطانیہ' جرمنی' فرانس اور آسٹریلیا کا شدید ردعمل۔

26 جنوری۔ پاکستان میں حقیقی جمہوریت کے لئے ضروری ہے کہ 5 سال تک صدارت کے عہدے پر فائز رہوں: صدر مشرف۔ پاکستان سے فوجی تعاون بڑھائیں گے، امریکی فوجیں موجود رہیں گی: امریکی سنٹرل کمان کے کمانڈر انچیف جنرل فرینکس کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ پاکستان نے امریکہ اور اتحادیوں کے لئے فضائی حدود کے استعمال کی اجازت واپس لے لی۔ ممتاز محقق' عالم اور مخطوطہ شناس خلیل الرحمٰن داؤدی لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 جنوری۔ جہادِ کشمیر جاری رہے گا، مزید فرقہ وارانہ تنظیموں پر پابندی عائد کی جائے گی: وزیر مذہبی امور محمود احمد غازی۔

IQBAL FORUM



28 جنوری۔ پاکستان سے مذاکرات نہیں کریں گے: واجپائی۔ سرحد حکومت نے جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد کو رہا کر دیا۔ پنجاب حکومت نے پرانے مقدمے میں گرفتار کرلیا۔ امریکہ اور اتحادی فوج کے مزید 150 افراد کراچی پہنچ گئے۔ امریکی صحافی پرل کو اغوا کرنے والوں نے کیوبا میں زیر حراست پاکستانیوں کی رہائی کا مطالبہ کر دیا۔

29 جنوری۔ پاکستان 20 افراد دے، ورنہ سخت ترین اقدامات کریں گے، پورا کشمیر ہمارا ہے: بھارت۔ کشمیر پر بھارتی دعویٰ مسترد کرتے ہیں: حکومتِ پاکستان۔

30 جنوری۔ بھارت نے 5 دن میں دوسرا میزائل ترشول بھی داغ دیا۔ پاکستانی سرحد سے فوجیں ہٹانے سے انکار کر دیا۔ پاکستان کو مُلائی مملکت بنانے کے خلاف ہیں: صدر مشرف۔ سابق نیول چیف منصور الحق نے نیب کو 62 لاکھ ڈالر جمع کروا دیئے، صدر مشرف نے منصور الحق سے تمام فوجی وسول اعزازات واپس لے لئے، مراعات معطل۔

31 جنوری۔ جج مجسٹریٹ اور فوجی افسر پر مشتمل انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالتیں قائم کر دی گئیں۔ امریکی صحافی ڈینیل پرل کے اغوا میں بھارت کا ہاتھ ہے: جنرل راشد قریشی۔

**فروری 2002ء** یکم فروری۔ امریکی فوجیوں کی کنٹرول لائن کے قریب موجودگی تشویشناک ہے۔ بھارتی وزیر اعظم واجپائی۔

2 فروری۔ سرحدوں پر کشیدگی کے باعث آئی ایم ایف نے پاکستان سے دفاعی اخراجات کی تفصیل مانگ لی۔ ممتاز ادیب اور مزاح نگار محمد خالد اختر 83 سال کی عمر میں انتقال کر گئے: کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ہدایتکار اقبال اختر کراچی میں انتقال کر گئے۔

3 فروری۔ امریکی صحافی ڈینیل پرل کے اغواء کے متعلق لاہور سے ای میل کرنے والے ماموں بھانجا گرفتار۔

4 فروری۔ امریکی صحافی کے اغواء میں ملوث مبارک گیلانی کی تنظیم جمعیت الفقراء سمیت متعدد تنظیموں کے اثاثے منجمد کئے جائیں: امریکہ کا پاکستان سے مطالبہ۔ سابق ایم این اے اور بلدیہ پنڈی کے سابق سربراہ سید علی اصغر شاہ انتقال کر گئے۔

5 فروری۔ پوری دنیا میں کشمیریوں سے یک جہتی کا بے مثال مظاہرہ، جلسے جلوس ریلیاں واجپائی کے پتلے نذرِ آتش۔ مسئلہ کشمیر عوامی خواہشات کے مطابق حل کرنا پڑے گا: جنرل پرویز مشرف۔ پاکستان کیلئے امریکی فوجی امداد بحال کر دی گئی۔

6 فروری۔ بھارت نے پھنسے ہوئے پاکستانیوں کو واپس جانے کی اجازت دے دی۔ کرکٹ سمیت تمام کھیلوں میں بھارت سے مقابلے کے لئے ہر وقت تیار ہیں: صدر مشرف کا ہاکی ٹیم کے استقبالیہ سے خطاب۔ بھارت کے وزیر داخلہ ایڈوانی کے خلاف 1954ء میں درج ہونے والی ایف آئی آر مل گئی۔

7 فروری۔ اسلامی قوانین میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی، قیاس آرائیاں بے بنیاد ہیں: صدر مشرف۔

8 فروری۔ افغان جہاد میں پاکستان کا تعاون ناقابل فراموش ہے، تلخ ماضی دفن کر کے نئے دور کا آغاز کروں گا: افغانستان کی عبوری حکومت کے چیئرمین حامد کرزئی کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ خصوصی عدالتوں میں فوجی افسروں کی شمولیت کے

IQBAL FORUM



خلاف پنجاب میں وکلاء کی مکمل ہڑتال ہوگی۔

9 فروری۔ پابندیوں کے خاتمے کے بعد پاکستان اور امریکہ میں پہلا دفاعی معاہدہ ہوگیا۔ صدر مشرف امریکہ پہنچ گئے۔ امریکی صحافی کے اغوا میں بھارت ملوث ہوسکتا ہے: صدر جنرل پرویز مشرف۔ ماہر اقبالیات' معروف شاعر' نقاد' ادیب اور شاعر آل احمد سرور دہلی میں انتقال کر گئے، علی گڑھ میں سپرد خاک کیا گیا۔ پاکستانی ادیبوں شاعروں کا اظہار افسوس۔

10 فروری۔ ضلعی حکومتوں نے مجسٹریسی نظام کی بحالی کا مطالبہ کر دیا۔ شارجہ میں پاکستان نے ویسٹ انڈیز کو ہرا کر ٹیسٹ سیریز 2-0 سے جیت لی۔ یونس خان مین آف دی میچ اور عبدالرزاق مین آف دی سیریز قرار پائے۔

11 فروری۔ رام مندر کے لئے بابری مسجد کی جگہ نہ دینے کا واجپائی کا اعلان خوش آئند ہے: حکومت پاکستان۔ توہینِ عدالت پر سیکرٹری صحت پنجاب حسن وسیم افضل کو 3 ماہ اور ایس ایس پی لاہور آفتاب چیمہ کو 15 دن قید۔

12 فروری۔ امریکی صحافی کے اغوا کا بڑا ملزم شیخ عمر لاہور سے گرفتار۔ ججوں اور فوجی افسروں پر مشتمل خصوصی عدالتوں کا قیام ہائی کورٹ نے روک دیا۔ سابق وفاقی وزیر افتخار گیلانی دوبارہ پیپلز پارٹی چھوڑ کر مسلم لیگ (ق) میں شامل ہوگئے۔

13 فروری۔ پاکستانی ماضی نہیں مستقبل کی طرف دیکھیں' وعدے پورے کریں گے: صدر بش۔ الیکشن سے قبل سیاسی ڈھانچہ تبدیل کریں گے: صدر مشرف۔ بش مشرف مذاکرات ایک گھنٹہ جاری رہے۔ مشترکہ پریس کانفرنس بھی کی۔ سعودی عرب کے شہر الحساء میں حادثہ' 33 پاکستانی جاں بحق۔ سابق رکن قومی اسمبلی اور تحریک پاکستان کے کارکن نواب یامین کراچی میں انتقال کر گئے، ان کی عمر 80 سال تھی۔

14 فروری۔ امریکہ نے ایک ارب ڈالر قرضہ معاف کر دیا۔ مجھے انتخابات کے بعد بھی اقتدار میں رہنا ہے: صدر مشرف کا امریکہ میں خطاب۔ امریکی صحافی ڈینل پرل قتل ہو چکا ہے: عمر شیخ کا عدالت میں انکشاف۔ کراچی یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر احسن رشید انتقال کر گئے۔

15 فروری۔ اسمبلی کی مدت 4 سال کر دوں گا: صدر مشرف۔ معروف شاعر کالم نگار' کمپیئر ڈاکٹر حسن رضوی حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے، ان کی عمر 54 سال تھی۔ ریٹائرڈ جنرل فضل مقیم راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

16 فروری۔ مسلم امہ وسائل یکجا کر کے غربت اور جہالت کے خلاف جہاد کرے: صدر مشرف۔ پاکستان میں الیکشن کے لئے پیشرفت کی نگرانی کریں گے: امریکہ۔

17 فروری۔ امریکی امداد کے باوجود آمدنی کا ہدف پورا نہیں ہوا: وفاقی وزیر تجارت عبدالرزاق داؤد کا انٹرنیشنل چیمبرز آف کامرس کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ لاہور میں بسنت کے موقعہ پر مختلف جگہوں پر 7 افراد ہلاک' 30 زخمی ہوگئے۔

18 فروری۔ ہماری فوجیں پاکستان میں طویل قیام کریں گی: امریکی بری فوج کے سربراہ اور جوائنٹ چیف آف سٹاف جنرل رچرڈ مائر کا بیان۔

IQBAL FORUM



19 فروری۔ وزیراعظم ہی طاقت ور ہوگا، اختیارات کا غلط استعمال روکنے کے لئے سکیورٹی کونسل بن سکتی ہے: جنرل مشرف۔ امریکہ نے زیرحراست پاکستانیوں کی فہرست جاری کرنے سے انکار کردیا۔

20 فروری۔ قاہرہ سے اسوان جانے والے 400 مصری چلتی ٹرین میں زندہ جل گئے، حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ امریکی صحافی ڈینئل پرل کا کوئی سراغ نہ مل سکا، چھاپے مارے جارہے ہیں۔ ترجمان وزارتِ خارجہ۔

21 فروری۔ لاکھوں پاکستانیوں نے حج کی سعادت حاصل کی۔ ماضی میں صدر وزیراعظم اور آرمی چیف نے اختیارات سے تجاوز کیا: صدر مشرف۔ منظور حسین عاطف انٹرنیشنل ہاکی فیڈریشن سے ریٹائر ہوگئے۔ وڈیو فلم نے پرل کے قتل کی خونیں ڈرامے کا ڈراپ سین کردیا، نامعلوم شخص نے پرل کے بال پکڑ کر گردن پر چھری پھیری کٹی ہوئی گردن بھی دکھائی گئی۔

22 فروری۔ امریکی صحافی پرل کے قتل کے بعد دہشت گردی کے خلاف عزم اور مضبوط ہوگیا: صدر بش۔ مجرم جلد گرفتار کریں گے: جنرل مشرف۔

23 فروری۔ پورے ملک میں عیدالاضحیٰ مذہبی جوش و جذبے سے منائی گئی۔ امریکہ نے پاکستان سے پرل کیس کا ملزم شیخ عمر مانگ لیا، فردِ جرم عائد۔

24 فروری۔ ضرب مومن سمیت مذہبی و جہادی تنظیموں کے رسائل و جرائد پر پابندی عائد کردی گئی۔ ورلڈ کپ ہاکی کے پہلے میچ میں پاکستان نے جنوبی افریقہ کو پانچ گول سے ہرادیا۔ ممتاز صحافی اور کالم نگار نصراللہ خان امریکہ میں انتقال کر گئے۔

25 فروری۔ کراچی پولیس پرل کی نعش تلاش کرنے میں ناکام ہوگئی۔ ملزموں کی گرفتاری کے لئے چھاپے۔

26 فروری۔ راولپنڈی میں مسجد اور امام بارگاہ پر فائرنگ' 10 جاں بحق' 25 زخمی۔ شیخ عمر کو امریکہ حوالے کرنے پر غور کررہے ہیں: سرکاری ترجمان۔ استغاثہ کے گواہ نے شیخ عمر کو ملزم کی حیثیت سے شناخت کرلیا۔ پاکستان نے افغانستان کے ساتھ تجارتی پابندیاں ختم کردیں۔

27 فروری۔ فرقہ واریت کا خاتمہ کردیا جائے گا، پاکستان کو مغرب کی راہ پر نہیں لے جانا چاہتا ہو: صدر پرویز مشرف۔ قاضی حسین احمد کی ضمانت ہوگئی۔ ہاکی ورلڈ کپ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو 2 گول سے ہرادیا۔ بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر کے لئے ایودھیا سے آنے والے ہندوؤں کی ٹرین کو مسلمانوں نے آگ لگادی، 57 ہلاک۔

28 فروری۔ نواز شریف اور بے نظیر فوراً وطن واپس آئیں: اے آر ڈی۔ بھارت میں مسلمانوں کا قتل عام کئی مساجد شہید کردی گئیں۔ قاضی حسین احمد کو رہا کردیا گیا۔ گھریلو صارفین کے لئے سوئی گیس کے نرخوں میں اضافہ کردیا گیا۔

**مارچ 2002ء** یکم مارچ۔ بھارت کے فسادات میں جاں بحق ہونے والے مسلمانوں کی تعداد 300 سے تجاوز کر گئی، پاکستان کا اظہار تشویش۔ پاکستان نے فضا سے زمین پر مار کرنے والے ٹینک شکن میزائل کا کامیاب تجربہ کرلیا۔

2 مارچ۔ بھارت میں مسلمانوں کے خون سے ہولی۔ جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 400 ہوگئی۔ نئی دہلی میں پاکستانی

IQBAL FORUM



سفارت کاروں پر حملہ۔ ہاکی ورلڈ کپ میں ہالینڈ نے پاکستان کو ایک گول سے ہرا دیا۔

3 مارچ۔ پنجاب اور سرحد زلزلے سے لرز اٹھے، کئی افراد زخمی۔ فسادات بھارت کے دور دراز علاقوں میں پھیل گئے۔ جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 500 ہوگئی۔

4 مارچ۔ اقتصادی اصلاحات پر انتخابات کے بعد بھی عمل درآمد جاری رہے گا۔ صدر مشرف۔

5 مارچ۔ پاکستان کے 2 سفارتی اہل کاروں کو بھارت چھوڑنے کا حکم۔ نثار اے میمن نے وفاقی وزیر اطلاعات کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ جرمنی ہاکی ورلڈ کپ میں پاکستان کو ہرا کر سیمی فائنل میں پہنچ گیا۔

6 مارچ۔ موسیقی کے پروگراموں میں اسلام کے منافی کوئی چیز برداشت نہیں کریں گے: صدر پرویز مشرف۔ معروف ترقی پسند شاعر بخش لائل پوری لندن میں انتقال کر گئے۔

7 مارچ۔ فوجوں کی واپسی اور مواصلاتی رابطوں کی بحالی کیلئے مشرف کی پیشکش بھارت نے مسترد کر دی۔ خواتین کو ہر سطح پر با اختیار بنایا جائے گا، صدر نے خواتین کے عالمی دن کے موقعہ پر قومی پالیسی کا اعلان کر دیا۔

8 مارچ۔ سٹیل ملز بند کر دی گئی، ہڑتالیوں نے قبضہ کر کے مواصلاتی نظام تباہ کر دیا۔ صدر مشرف نے ڈیموں اور بیراجوں پر ٹیلی میٹری سسٹم نصب کرنے کا حکم دے دیا۔

9 مارچ۔ آئندہ 5 برسوں میں قرضوں سے نجات پالیں گے: صدر مشرف۔ ہڑتال کی ذمہ دار کراچی کی مقامی حکومت ہے۔ چیئرمین سٹیل ملز۔

10 مارچ۔ مسلم لیگ (ق) پر بھاری ذمہ داری عائد ہونے والی ہے، امریکی سفیر وینڈی چیمبرلین کا اسلام آباد میں عشائیے سے خطاب۔ پرنس کریم آغا خان پاکستان کے پانچ دن کے دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ سری لنکا نے پاکستان کو ہرا کر ایشین ٹیسٹ کرکٹ چیمپیئن شپ جیت لی۔ دوبئی سے شائع ہونے والے اخبار خلیج ٹائمز کے بانی اور مالک عبداللطیف ابراہیم کراچی میں انتقال کر گئے۔

11 مارچ۔ محمود کوٹ اور کراچی میں دہشت گردی 8 افراد جاں بحق۔ آئل ٹینکروں کی ہڑتال کے باعث ملک بھر میں پٹرولیم کی سپلائی معطل ہوگئی۔

12 مارچ۔ صدر مشرف چار روزہ دورے پر جاپان پہنچ گئے۔ دہشت گردوں پر زمین تنگ کر دیں گے گورنر پنجاب خالد مقبول کا ڈیرہ غازی خان میں خطاب۔

13 مارچ۔ بے نظیر اور نواز شریف کو الیکشن نہیں لڑنے دوں گا: صدر مشرف۔ کراچی میں دہشت گردی کی پے در پے وارداتوں کے خلاف ڈاکٹروں کی مکمل ہڑتال، احتجاجی جلوس اور مظاہرے۔ صوبائی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا نے وفاقی وزیر قانون کا حلف اٹھالیا۔

IQBAL FORUM



14 مارچ۔ ایٹمی حملے کی بھرپور تیاری کر لی ہے، جس دن دشمن نے پہلی گولی چلائی بھارت کو توڑ دیں گے: جنرل راشد قریشی۔ پنجاب کی تمام نہریں بند کر کے سارا پانی سندھ کو دے دیا گیا۔ ملک غلام مصطفیٰ کھر نے ملتان میں آٹھویں شادی کر لی۔ گریٹر تھل منصوبے کے خلاف سندھ میں پیپلز پارٹی کی ریلیاں، پولیس سے جھڑپیں، سینکڑوں گرفتار۔

15 مارچ۔ پنجاب نے بڑے بھائی کی حیثیت سے سندھ کو پانی دیا ہے: گورنر پنجاب خالد مقبول۔ سابق میئر ملتان اور سابق ایم پی اے صلاح الدین ڈوگر لاہور میں احاطۂ عدالت سے گرفتار۔ فون لائن رینٹ پر ایکسائز ڈیوٹی عائد کر دی گئی۔

16 مارچ۔ خصوصی عدالتوں میں 15 فوجی افسروں کا تقرر کر دیا گیا۔ شیخوپورہ کے قریب ٹرین کا حادثہ، 11 افراد جاں بحق، 100 سے زیادہ زخمی۔ سابق وزیر زراعت ملک خدا بخش بچہ 98 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

17 مارچ۔ اسلام آباد میں امریکی سفارت خانے کے قریب چرچ پر حملہ، امریکی سفارت کار کی اہلیہ اور بیٹی سمیت 5 ہلاک، 46 زخمی۔ مولانا فضل الرحمٰن کو رہا کر دیا گیا۔

18 مارچ۔ چرچ پر حملے کی تحقیقات شروع، امریکی سفارتکار کی حالت نازک ہوگئی۔ جنوبی ایشیا کے لئے امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا بھارت میں حکام کے ساتھ اپنے مذاکرات منسوخ کر کے نعشیں لینے اچانک اسلام آباد پہنچ گئیں۔

19 مارچ۔ لاہور میں دہشت گردی کی وارداتوں میں اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن پروفیسر عطاء الرحمٰن ثاقب امام بارگاہ کے متولی اور ڈرائیور کو قتل کر دیا گیا۔ چرچ پر حملہ کے بعد آئی جی سمیت اسلام آباد کی پولیس انتظامیہ تبدیل کر دی گئی۔ معروف شاعر اختر امان اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

20 مارچ۔ لاہور میں پی پی رہنما پر بموں سے حملہ، فائرنگ سے گن مین اور راہگیر جاں بحق۔

21 مارچ۔ مفرور طالبان کے خلاف پاکستان کے اندر آپریشن کر سکتے ہیں: جنرل فرینکان۔ حکومت نے ادویہ کی قیمتوں پر سیلز ٹیکس کی رعایت ختم کر دی۔ ریفرنڈم کی تجویز کو حتمی شکل دے رہا ہوں: جنرل مشرف۔ سابق گورنر سندھ ایم ایس عباسی پنڈی میں انتقال کر گئے۔ پورے پنجاب میں ڈبل سواری پر پابندی لگا دی گئی۔

22 مارچ۔ امریکہ نے اپنا غیر ضروری سفارتی عملہ واپس بلا لیا۔ صدر مشرف اور چین کے نائب وزیر اعظم نے گوادر بندرگاہ کی تعمیر کا افتتاح کیا۔ اے آر ڈی کا جلسہ ناکام بنانے کے لئے لاہور میں وسیع پیمانے پر گرفتاریاں۔

23 مارچ۔ ملک کو دہشت گردی سے بچانے کے لئے بھاری قیمت دینے کو تیار ہیں: صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔ نصر اللہ خان، امین فہیم کو لاہور بدر کر دیا گیا، سینکڑوں افراد گرفتار، موچی دروازہ کے گرد غیر اعلانیہ کرفیو، جلسہ نہ ہو سکا۔ صدر مشرف نے اسلام آباد میں ورچوئل یونیورسٹی کا افتتاح کیا۔

24 مارچ۔ پاکستان معاہدہ شملہ اور اعلان لاہور کے تحت تنازعات حل کر کے کشمیر کا خیال دل سے نکال دے: واجپائی۔

25 مارچ۔ ملک بھر میں یوم عاشور عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ پورے پنجاب میں ڈبل سواری پر پابندی ختم کر دی گئی۔

IQBAL FORUM



26 مارچ۔ افغانستان میں ہولناک زلزلہ' 5000 افراد جاں بحق' حکومتِ پاکستان کا اظہار افسوس۔ قومی وصوبائی اسمبلیوں کی نئی حلقہ بندیوں کا اعلان کر دیا گیا۔ اعتراضات کے لئے 15 روز دے دیئے گئے۔ کالم نگار اور سابق ڈپٹی کمشنر بشیر حسین طاہر لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 مارچ۔ آئی ایم ایف نے غربت مکاؤ پروگرام کے لئے 10 کروڑ 70 لاکھ ڈالر کی قسط جاری کر دی۔ ریفرنڈم پر غور ہو رہا ہے: صدر مشرف۔

28 مارچ۔ ریفرنڈم کا ابھی فیصلہ نہیں کیا، میرا پختہ ایمان ہے ملک کا بہتر بین مفاد جمہوریت ہی میں ہے، صدر مشرف۔ لاہور اور فیصل آباد میں پاک امریکہ کمانڈو آپریشن' 5 ہلاک درجنوں گرفتار۔ بجلی ساڑھے چار پیسے فی یونٹ مزید مہنگی۔ سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل (ر) ٹکا خان انتقال کر گئے، پنڈی میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ زہریلی شراب پینے سے سیالکوٹ اور نواح میں 40 افراد ہلاک ہو گئے۔ معروف ادیب احمد خان درانی طویل علالت کے بعد ملتان میں انتقال کر گئے۔

29 مارچ۔ آئین میں ریفرنڈم کی گنجائش موجود ہے، وزیر قانون خالد رانجھا۔ فلم' ٹی وی اور سٹیج کے معروف اداکار لطیف کپاڈیا کراچی میں انتقال کر گئے۔

30 مارچ۔ بے نظیر کرپٹ ہیں، نواز شریف کا کوئی سیاسی کردار نہیں: صدر مشرف۔ بہاولپور میں دہشت گردی' موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے باپ بیٹا جاں بحق۔ برطانیہ کی ملکہ الزبتھ 102 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں، صدر مشرف کا اظہار افسوس۔ نامور شاعر اور ماہنامہ افکار کے مدیر صہبا لکھنوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

31 مارچ۔ پاکستان نے القاعدہ کے 20 عرب جنگجو امریکہ کے حوالے کر دیئے۔ ابھی تک ریفرنڈم کا حتمی فیصلہ نہیں ہوا' سیکرٹری اطلاعات سید انور محمود۔ بھارت کے ممتاز فلمی نغمہ نگار آنند بخشی کو بمبئی میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

**اپریل 2002ء** یکم اپریل۔ بے نظیر اور نواز شریف سیاست میں واپس آ گئے تو میری گنجائش نہیں ہو گی: صدر مشرف۔ اسرائیل کے خلاف جنگ کے لئے یاسر عرفات نے بھارت سے مدد مانگ لی، حکومت پاکستان کا اظہار تشویش۔

2 اپریل۔ امریکی فوج کا پاکستان آنا کسی کے مفاد میں نہیں ہے: صدر مشرف کا افغانستان میں حامد کرزئی سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب۔ قاضی حسین احمد نے ریفرنڈم کو سپریم کورٹ میں چیلنج کر دیا۔ متحدہ مجلس عمل نے بھی ریفرنڈم کا بائیکاٹ کر دیا۔

3 اپریل۔ وفاقی کابینہ اور سلامتی کونسل نے ریفرنڈم کی منظوری دے دی۔ تاج محمد خٹک ریٹائرڈ ایڈمرل اور شاہد کریم اللہ وائس ایڈمرل بنا دیئے گئے۔

4 اپریل۔ گورنر پنجاب خالد مقبول نے وہاڑی اور بہاولنگر کے جلسوں میں ریفرنڈم کی حمایت میں عوام کے ہاتھ کھڑے کروائے۔ بے نظیر کے لئے ایک نہیں سو نظامتیں چھوڑ سکتا ہوں مخدوم شاہ محمود قریشی کا گڑھی خدا بخش میں ذوالفقار علی بھٹو کی

IQBAL FORUM



23 ویں برسی کے موقعہ پر لاکھوں افراد سے خطاب ملک میں بھٹو کی برسی منائی گئی۔ شیخ رشید احمد کو مسلم لیگ سے خارج کر دیا گیا۔

5 اپریل۔ صدر مشرف نے قوم سے خطاب کے دوران سیاست میں آنے کا اعلان کر دیا۔ ریفرنڈم مئی کے پہلے ہفتے میں ہوگا۔

6 اپریل۔ ناظمین مخالفوں کا محاسبہ کریں، ہارنا ہوتا تو ریفرنڈم کیوں کراتا: صدر مشرف۔ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ بارہ بجے رات گھڑیاں ایک گھنٹے آگے کر دی گئیں۔ ممتاز افسانہ نگار اور ادیب غلام الثقلین نقوی 79 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

7 اپریل۔ 23 سیاسی جماعتوں نے ریفرنڈم کا بائیکاٹ کر دیا۔ جہاں مشرف جلسہ کریں گے وہیں جوابی جلسہ ہوگا: اے آر ڈی۔ دینی جماعتوں نے لوگوں کو ریفرنڈم والے دن گھروں میں رہنے کی کال دے دی۔ ملتان اور منگلا کے کور کمانڈر تبدیل کر دیئے گئے۔

8 اپریل۔ سیاست دان کرپشن کرتے رہے، اگر لوٹی ہوئی رقم مل جائے تو تمام قرضے اتر سکتے ہیں: صدر مشرف کا سارک وزرائے خزانہ کانفرنس سے خطاب۔ مشرف کے لاہور کے جلسہ عام کے لئے پورے پنجاب میں گاڑیوں کی پکڑ دھکڑ۔ کسی کو زبردستی لاہور کے جلسہ میں نہیں لائیں گے: گورنر پنجاب خالد مقبول۔ ریفرنڈم بحالی جمہوریت کی طرف پہلا قدم ہے، امریکہ۔

9 اپریل۔ عوام سے طاقت اور حمایت مانگتا ہوں: صدر مشرف کا لاہور میں ریفرنڈم کے سلسلہ میں پہلے جلسہ عام سے خطاب۔ سرکاری ملازموں کو حاضریاں لگا کر جلسہ گاہ میں بھیجا جاتا رہا۔ ریفرنڈم 30 اپریل کو ہوگا۔ حکومت نے ریفرنڈم کے بارے میں سوال جاری کر دیا۔

10 اپریل۔ ارسا کے اجلاس میں پانی کی تقسیم پر پنجاب کا احتجاج، سندھ اور بلوچستان کا واک آؤٹ سپریم کورٹ نے 4 ججوں کی تقرری کو جائز قرار دے دیا۔ ریفرنڈم کے سلسلہ میں صدر مشرف نے بنوں میں جلسہ عام سے خطاب کیا۔ قائداعظم کے سابق اے ڈی سی کیپٹن (ر) آفتاب احمد راولپنڈی میں انتقال کر گئے۔

11 اپریل۔ مسلم لیگ اور پی پی کے سیاست میں حصہ لینے کا خیر مقدم کروں گا: صدر مشرف۔ کراچی میں ایرانی ہوٹل پر اندھا دھند فائرنگ، 2 افراد جاں بحق۔

12 اپریل۔ وردی اتار دی ہے، سیاست دان بن کر عوام کے سامنے آ گیا ہوں: صدر جنرل مشرف کا کوئٹہ میں جلسہ سے خطاب۔ ڈی سی او ملتان نے ضلع ناظم ملتان مخدوم شاہ محمود قریشی کو گورنر پنجاب کے استقبال سے روک دیا۔ ریفرنڈم غیر آئینی ہے، جسٹس طارق محمود نے احتجاجاً الیکشن کمیشن سے استعفیٰ دے دیا۔

13 اپریل۔ سندھ کو 5 ہزار کیوسک اضافی پانی دیں گے، صدر مشرف کا سانگھڑ اور ٹھٹھہ میں جلسوں سے خطاب۔ احتساب عدالت

IQBAL FORUM



نے منظور احمد وٹو اور ملک حیدر عثمان کو بیت المال ریفرنس میں 10 سال کے لئے نااہل قرار دے دیا۔

14 اپریل۔ اکتوبر میں ہمارے حامی کامیاب ہوں گے: صدر مشرف کا فیصل آباد میں جلسہ عام سے خطاب۔ گورنر پنجاب نے فیصل آباد کے جلسہ میں صحافیوں کے خلاف نعرے لگوائے، جس کے بعد پولیس نے لاٹھی چارج شروع کر دیا، 20 صحافی زخمی۔

15 اپریل۔ کالا باغ ڈیم ناگزیر ہے: صدر مشرف کا ایبٹ آباد میں جلسہ سے خطاب۔ میرے ریمارکس سے صحافیوں کی دل آزاری ہوئی افسوس ہے، گورنر پنجاب کی سی پی این ای کے وفد سے بات چیت۔ پنجاب کابینہ میں دو نئے وزراء شامل کر لئے گئے، رانا محمد اعجاز کو قانون اور مفتی غلام سرور قادری کو مذہبی امور کی وزارت دے دی گئی۔

16 اپریل۔ بے نظیر اور نواز شریف عدم استحکام پھیلا رہے ہیں، صدر مشرف کا پریس کانفرنس سے خطاب۔ جسٹس طارق محمود بلوچستان ہائیکورٹ سے بھی مستعفی ہو گئے۔ صحافیوں سے معافی نہیں مانگوں گا، صدر مشرف۔ معروف نعت گو شاعر تابش صمدانی ملتان میں انتقال کر گئے۔

17 اپریل۔ لوٹ کھسوٹ کا زمانہ گزر گیا۔ معاشی بحالی کے لئے صبر کرنا ہوگا، صدر مشرف کا گوجرانوالہ میں جلسہ سے خطاب۔ پشاور ہائی کورٹ نے آفتاب شیر پاؤ کو بری کر دیا۔ غوث علی شاہ کے صاحبزادے امیر حیدر شاہ نے خودکشی کر لی۔ پاکستان نے سری لنکا کو ہرا کر شارجہ کپ جیت لیا۔

18 اپریل۔ کسی چیز کا لالچ نہیں 5 سال میں نظام تبدیل کر دیں گے: صدر مشرف کا سکھر میں جلسہ سے خطاب۔ حکومت پنجاب نے مظفر گڑھ، بہاولپور اور سرگودھا میں مشرف کے جلسے منسوخ کر دیئے گئے۔

19 اپریل۔ ٹیوب ویلوں کے لئے بجلی کے بلوں پر ایک تہائی سبسڈی دینگے: صدر مشرف کا ملتان کے جلسہ عام میں اعلان۔ بھارتی سفارت خانے کے اہل کار سے حساس دستاویزات برآمد ہونے کے بعد 48 گھنٹوں میں پاکستان سے نکل جانے کا حکم دے دیا گیا۔

20 اپریل۔ ریفرنڈم لٹیروں کا راستہ روکے گا: صدر مشرف کا ڈیرہ غازی خان میں خطاب۔ حکومت نے جماعت اسلامی کا کارواں روک دیا: لیاقت بلوچ سمیت متعدد گرفتار! قاضی حسین احمد کو نظر بند کر دیا گیا۔ مصطفےٰ کھر کے بھائیوں بیٹے اور بھتیجے نے مشرف کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ پی پی کے مخدوم احمد عالم انور نے بھی ریفرنڈم کی حمایت کا اعلان کر دیا۔

21 اپریل۔ جماعت اسلامی کا لاہور سے پنڈی تک کارواں روک دیا گیا۔ 30 اپریل کو مسافروں کے ووٹ ڈالے بغیر کوئی ٹرین نہیں چلے گی: وفاقی وزیر ریلوے جاوید اشرف کا فیصل آباد میں خطاب۔

22 اپریل۔ ملک کی تقدیر بدلنا چاہتا ہوں: صدر مشرف۔ ریفرنڈم آرڈر سمیت حکومت کے کسی بھی فیصلے پر نظر ثانی کر سکتے ہیں: سپریم کورٹ۔ راولپنڈی کا ریفرنڈم جلسہ بھی منسوخ کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



23اپریل۔فضا خراب کرنے اور غیر یقینی پھیلانے کے لئے باہر سے پیسہ آ رہا ہے: پرویز مشرف کا پشاور میں جلسہ عام سے خطاب۔نامور ادیب تاج سعید پشاور میں انتقال کر گئے۔

24اپریل۔صدر مشرف نے چولستان کے لئے ایک ارب روپے کے پیکج کا اعلان کر دیا۔آئین کی رو سے عوام کی رائے لینے کے لئے ریفرنڈم ہو سکتا ہے: چیف جسٹس۔

25اپریل۔صدر کے انتخاب کا طریقہ کار تو طے ہے: (سپریم کورٹ) ریفرنڈم کے خلاف ملک بھر میں وکلاء کی ہڑتال احتجاجی جلسے اور جلوس، پولیس سے جھڑپیں' 100 گرفتار۔بھکر میں دہشت گردی' بم دھماکے سے 12 افراد جاں بحق' 20 زخمی۔

26اپریل۔اے پی سی نے ریفرنڈم کا مکمل بائیکاٹ کر دیا۔آصف زرداری کی بہن فریال تالپور نے ریفرنڈم کی حمایت کر دی۔معروف ادیبہ بشریٰ رحمٰن مسلم لیگ (ق) میں شامل ہو گئیں۔ایم کیو ایم کے سابق ایم این اے نشاط ملک اور سابق سینیٹر مصطفیٰ کمال رضوی کو ریفرنڈم حمایت کرنے پر گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔

27اپریل۔سپریم کورٹ نے ریفرنڈم آرڈر جائز قرار دے دیا۔عدلیہ کی اصلاح ضروری ہے، لوگ موجودہ طریق کار سے بیزار ہیں: صدر مشرف کا لاڑکانہ اور تربت میں ناظمین سے خطاب۔لاہور میں اے آر ڈی کے قافلے روکنے کے لئے جگہ جگہ ناکے' لاٹھی چارج اور شیلنگ۔اے آر ڈی نے لاہور میں حکومتی پابندیوں کے باوجود بڑا جلسہ کر لیا۔ملک میں ریفرنڈم کے کیمپ لگ گئے' عوام کی عدم دلچسپی۔

28اپریل۔پارلیمنٹ کی مدت کم کرنے پر غور کر رہے ہیں: صدر مشرف کا کراچی میں جلسہ عام سے خطاب۔ریفرنڈم کے سلسلہ میں حکومت نے پورے ملک میں پبلک ٹرانسپورٹ کو قبضہ میں لے لیا۔لٹیروں کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے بش اور بلیئر ہماری مدد کریں: فاروق لغاری۔

29اپریل۔قومی و صوبائی اسمبلیوں اور سینٹ کے انتخابات اکتوبر میں ہوں گے، ووٹر کی عمر 18 سال رہے گی، عوام کا فیصلہ میرے خلاف بھی آ سکتا ہے، قبول کروں گا: صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔ممتاز مسلم لیگی رہنما اور سابق وفاقی وزیر میاں محمد یاسین وٹو ٹریفک حادثہ میں جاں بحق۔

30اپریل۔ملک بھر میں ریفرنڈم، مشرف 5 سال کے لئے صدر منتخب ہو گئے۔پولنگ سٹیشن ویران رہے۔لوگوں کی عدم دلچسپی۔ٹرن آؤٹ 5 سے 10 فیصد رہا، عوام نے عدم اعتماد کر دیا۔اب مشرف کے رہنے کا کوئی جواز نہیں: اے آر ڈی۔

**مئی 2002ء** یکم مئی۔جنرل پرویز مشرف نے 97.6 فیصد ووٹ حاصل کئے: الیکشن کمیشن کا اعلان۔مشرف آج بھی غیر آئینی صدر ہیں، اے آر ڈی نے ریفرنڈم نتائج مسترد کر دیئے۔کراچی میں بم دھماکے' فائرنگ' گاڑیاں نذرِ آتش' 15 زخمی۔

2 مئی۔ماضی کی تلخیاں بھلا دیں، سیاسی جماعتیں لائحہ عمل پر نظر ثانی کریں، بھاری اکثریت سے کامیابی پر قوم کو سلیوٹ کرتا ہوں، وعدے پورے کروں گا، احتساب جاری رہے گا: صدر کا قوم سے خطاب۔کراچی میں دوسرے دن بھی ہڑتال، 3 بم

IQBAL FORUM



دھماکے ایک ہلاک' 5 زخمی۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان لاہور کرکٹ ٹیسٹ کے دوسرے روز انضمام الحق کی ٹرپل سنچری، 329 رنز بنا کر جاوید میاں داد کا ریکارڈ توڑ دیا۔ کیویز کو فالو آن کا سامنا، سابق ایم پی اے جاوید احمد کھرل 65 سال کی عمر میں کمالیہ میں انتقال کر گئے۔

3 مئی۔ انتخابات بھی ریفرنڈم کی طرح شفاف ہوں گے: صدر مشرف۔ کراچی میں ایک اور دھماکہ' متحدہ کے 75 رہنما و کارکن گرفتار۔ پاکستان نے لاہور کرکٹ ٹیسٹ میں نیوزی لینڈ کو ایک اننگز اور 324 رنز سے شکست دے کر پاکستانی تاریخ کی سب سے بڑی اور کرکٹ تاریخ کی پانچویں بڑی فتح حاصل کر لی۔

4 مئی۔ ریفرنڈم میں بے ضابطگی کے چند واقعات کی کوئی اہمیت نہیں: صدر مشرف۔ پاکستان میں بمشکل ایک درجن امریکی فوجی آپریشن کر رہے ہیں: صدر کا غیر ملکی صحافیوں سے خطاب۔ فلم انڈسٹری کے سینئر کیمرہ مین ریاض بٹ 2 روز زخمی رہنے کے بعد انتقال کر گئے۔

5 مئی۔ پارلیمنٹ اور وزیر اعظم با اختیار ہوں گے، اصلاحات ختم نہیں کر سکیں گے: وزیر اطلاعات نثار میمن۔

6 مئی۔ فوج کو حکومت میں آئینی کردار دینے کا سوچ رہے ہیں: صدر مشرف کا فارمیشن کمانڈروں کے اجلاس میں خطاب۔ غلام مصطفےٰ جتوئی کی سربراہی میں 6 جماعتی حکومتی اتحاد کا قیام۔ لغاری' طاہر القادری' اجمل خٹک' ممتاز بھٹو اور تاج محمد جمالی شامل ہیں۔ کراچی میں دہشت گردی' کالج پرنسپل ڈرائیور اور چپڑاسی سمیت جاں بحق۔ وفاقی شرعی عدالت نے زعفران بی بی کو سنگسار کرنے کی سزا معطل کر دی۔ معروف گلوکار سلیم گردیزی انتقال کر گئے برما کی اپوزیشن لیڈر۔ آنگ سان سوچی کی رہائی پر حکومت پاکستان کا اظہار اطمینان۔

7 مئی۔ لاہور میں ممتاز عالم دین ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک ان کے ڈرائیور اور کنسٹیبل کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے بے قاعدگیوں کی شکایات کے بعد ریفرنڈم کا ریکارڈ سر بمہر کر دیا۔ ارسانے گریٹر تھل کینال منصوبے کی منظوری دیدی۔

8 مئی۔ کراچی میں خودکش دھماکہ' 12 فرانسیسی ماہرین سمیت 16 ہلاک۔ پنڈی میں افغانیوں کی اندھا دھند فائرنگ' 2 پولیس اہلکار جاں بحق۔ دھماکے سے کراچی کرکٹ ٹیسٹ منسوخ نیوزی لینڈ ٹیم واپس چلی گئی۔ ملزموں کو کڑی سزا دیں: فرانسیسی صدر، شیراک۔ سختی سے نمٹیں گے، مشرف کی شیراک سے فون پر بات چیت۔

9 مئی۔ خودکش دھماکہ کے بعد ملک گیر کریک ڈاؤن' سینکڑوں افراد گرفتار۔ کراچی میں دھماکے کے بعد امریکی اور فرانسیسی ٹیموں نے تحقیقات شروع کر دی۔ فرانس کی وزیر دفاع پاکستان پہنچ گئیں۔ کمیونسٹ مزدور کسان پارٹی کے قائد غلام نبی کلو طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔

10 مئی۔ دہشت گرد پاک فرانس تعلقات خراب نہیں کر سکتے، مزید مستحکم ہوں گے: فرانسیسی وزیر اعظم جین پائیرن۔ معروف عالم دین ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک کو لاہور میں سپرد خاک کر دیا۔ نامور ترقی پسند شاعر کیفی اعظمی 82 سال کی عمر میں بھارت میں

IQBAL FORUM



انتقال کر گئے، پاکستانی ادیبوں وشاعروں کا اظہار افسوس۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے: صدر مشرف کی بلیئر اور پاول سے فون پر بات چیت۔ ملک گیر آپریشن دوسرے روز بھی جاری رہا، گرفتار شدگان کی تعداد 1100 ہوگئی۔

11 مئی۔ قبائلی علاقے میں امریکیوں پر ایک اور میزائل حملہ' متعدد افراد زخمی۔ افغانستان سے 176 پاکستانی قیدی رہا ہوکر واپس وطن پہنچ گئے۔

12 مئی۔ بھارت نے لیزر ہتھیار بنانے کا اعلان کر دیا، حکومت پاکستان کا اظہار تشویش۔ ملک میں گرمی کی شدید لہر' 15 ہلاک۔ پنجاب حکومت نے 1300 مذہبی کارکنوں کی گرفتاری کی اجازت مانگ لی۔

13 مئی۔ امریکی سفارت کاروں کی اکثریت نے وطن واپسی کے لئے درخواستیں دے دیں۔ گرمی نے مزید 30 افراد کی جان لے لی۔ متحدہ مجلس عمل کو انتخابی اتحاد بنا دیا گیا، آئینی ترامیم کے خلاف مزاحمت کا اعلان۔

14 مئی۔ میلسی کے علاقے دوکوٹہ میں پولیس اور دیہاتیوں سے مقابلہ میں ریاض بسرا 3 ساتھیوں سمیت ہلاک۔ پاکستان دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ساتھ دیتا رہے گا: صدر مشرف۔

15 مئی۔ کشمیر میں مجاہدین کی دراندازی بند ہونی چاہئے، چھوٹی سی چنگاری سے جنگ چھڑ سکتی ہے: امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا کی اسلام آباد اور نئی دہلی میں پریس کانفرنس جہادی لیڈر حافظ محمد سعید کو اسلام آباد سے گرفتار کر لیا گیا۔ پٹرولیم کی قیمتوں میں 17.02 فیصد اضافہ کر دیا گیا۔

16 مئی۔ کشمیر پر اب کارروائی کرنا ہی پڑے گی: بھارتی آرمی چیف کا ٹی وی انٹرویو۔ بھارت سے کشیدگی اور دہشت گردی کے باوجود عام انتخابات وقت پر ہوں گے: وزیر اطلاعات نثار میمن۔

17 مئی۔ کنٹرول لائن ورکنگ باؤنڈری پر بھارت نے کئی محاذ کھول دیئے۔ پاکستان کا سیالکوٹ سیکٹر پر جوابی حملہ۔ بھارت تحریک آزادی کشمیر کو دہشت گردی ثابت کرنے کے لئے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے: صدر مشرف۔ امریکی صحافی ڈینئل پرل کے اغوا اور قتل کا معمہ آخری مراحل میں داخل ہوگیا۔ کٹا ہوا سر اور ڈھانچہ الرشید ٹرسٹ کے باغیچے سے برآمد۔ ایس جی ایس ریفرنس میں احتساب عدالت نے بے نظیر کو اشتہاری قرار دے دیا۔

18 مئی۔ بھارتی فوج کی لائن آف کنٹرول پر چھ مختلف سیکٹروں میں پاکستانی علاقے میں شدید گولہ باری اور پاکستانی ہائی کمشنر کو بھارت سے نکل جانے کا حکم۔ سرحدوں کی صورت حال پر جنرل مشرف کے عسکری رفقاء سے مشورے۔ امریکی جاسوس طیارہ جیکب آباد کے قریب گر کر تباہ ہوگیا۔ گرمی کی شدید لہر جاری، مزید 16 افراد ہلاک۔

19 مئی۔ بھارت نے جنگ کا سگنل دے دیا۔ پاکستان نے بھی شاہین میزائل نصب کر دیئے۔ بھارتی حملوں میں شدت' 8 پاکستانی جاں بحق' 55 زخمی۔ پاکستان اور بھارت کے سفیروں کی امریکی دفتر خارجہ میں طلبی۔ 20 مئی۔ بھارتی گولہ باری

IQBAL FORUM



سے سہانی کا بازار تباہ ہوگیا، 5 شہید، تمام دکانوں اور مکانوں کو نقصان۔ حکومتی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کیلئے بے نظیر نے زرداری، گیلانی اور جہانگیر بدر کو نامزد کردیا۔ پاک بھارت جنگ کے خدشات کے پیش نظر کراچی سٹاک مارکیٹ کریش ہوگئی۔ سرمایہ کاروں کے پونے 29 ارب روپے ڈوب گئے۔

21 مئی۔ اپوزیشن نے صدارتی اے پی سی کا بائیکاٹ کردیا۔ واجپائی کی مقبوضہ کشمیر آمد پر حریت رہنما عبدالغنی لون کو محافظوں سمیت شہید کردیا گیا۔ آزاد کشمیر پر میزائل حملہ، 5 شہید، 43 زخمی۔ پاک فوج نے 3 چوکیاں اڑادیں۔ 15 بھارتی فوجی ہلاک۔ ایس جی ایس ریفرنس میں بے نظیر کو 3 سال قید اور دائمی وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے گئے۔ جے یو آئی کے سرپرست اعلیٰ مولانا اجمل خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 مئی۔ کشمیر کے نام پر دہشت گردی نہیں کرنے دیں گے: صدر مشرف۔ فوج تیار رہے مناسب وقت پر فیصلہ کن جنگ ہوگی: واجپائی۔ پاک افواج سریع الحرکت فورس میں تبدیل، جنگی تاریخ کی سب سے بڑی نقل وحرکت مکمل۔ حکمران من مانی پر اتر آئیں تو ہم بائیکاٹ کیوں نہ کریں: نوابزادہ نصراللہ خان۔

23 مئی۔ افغان سرحد اور سیرالیون سے فوج واپس بلانے کا اعلان۔ فوجی قیادت نے جنگی حکمت عملی مرتب کرلی۔ صدر مشرف نے جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کیا۔ مطلع صاف ہوتے دیکھ رہا ہوں امید ہے بجلیاں گریں گی نہ جنگ ہوگی: واجپائی۔ کنٹرول لائن پر بھارتی گولہ باری سے 5 شہید، 16 زخمی۔ پاک فوج نے دشمن کی توپیں خاموش کرادیں۔ پاک بھارت کشیدگی کے باعث برطانیہ کے بعد آسٹریلیا نے بھی پاکستان سے اپنے باشندوں کو واپس بلا لیا۔ جنگی صورت حال کے باعث سٹاک مارکیٹیں بند۔ 54 ارب روپے ڈوب گئے۔ معروف مصور علی امام 77 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 مئی۔ انتخابات بھی ریفرنڈم کی طرح شفاف ہونگے، الیکشن میں غیر ملکی مبصر بلائیں گے: صدر مشرف۔ پیمانہ صبر لبریز ہو رہا ہے، واجپائی کے عالمی لیڈروں کو خطوط۔

25 مئی۔ پورے ملک میں جشن میلاد النبیؐ انتہائی عقیدت واحترام سے منایا گیا۔ پاکستان نے غوری سیریز حتف 5 میزائل کا کامیاب تجربہ کرلیا۔ کشیدگی ختم کرانے کے لئے روس نے مشرف اور واجپائی کو مذاکرات کے لئے بلالیا۔ تونسہ شریف کے نزدیک ویگن اور بس میں تصادم، 13 جاں بحق، 18 زخمی۔

26 مئی۔ پاکستان نے دو اور ایٹمی میزائل داغ دیئے، تجربات سو فیصد کامیاب ہوئے۔ دشمن کو جارحیت کی جرأت نہیں ہو رہی، جنرل محمد یوسف کا اگلے مورچوں پر خطاب۔

27 مئی۔ عام انتخابات 7 سے 11 اکتوبر تک ہوں گے، جنگ کا خطرہ ٹلا نہیں ملک نازک دور سے گزر رہا ہے، سیاست دانوں کو دوبارہ مذاکرات کی دعوت دیتا ہوں: صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔ کنٹرول لائن پر شدید جھڑپیں، 9 شہری شہید پنجاب میں طوفان

IQBAL FORUM



بادوباراں، درجنوں مکانات گر گئے، 24 ہلاک، متعدد زخمی، مواصلات کا نظام درہم برہم ہو گیا۔

28 مئی۔ صدر مشرف مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کا داخلہ روکنے کے لئے اپنا وعدہ پورا کریں، امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کا صدر مشرف کو فون۔ حالات جلد بہتر ہوں گے، پاکستان سرخرو ہوگا: نواز شریف کا یوم تکبیر کے جلسہ سے کراچی میں ٹیلی فونک خطاب۔ ابدالی میزائل بھی ٹھیک نشانے پر داغ دیا گیا۔ تجربات کی سیریز مکمل ہوگئی۔

29 مئی۔ نہ بھولنے والا سبق سکھائیں گے، بھارت ایک انچ بھی آگے بڑھا تو پھنس جائے گا: صدر مشرف۔ ماحول بہت گرم ہے، شدید تصادم ہوسکتا ہے، امریکہ آسٹریلیا نے بھی پاکستان اور بھارت سے اپنے شہری واپس بلا لئے انتخابات کے بعد مشرف چیف ایگزیکٹو کا عہدہ چھوڑ دیں گے: نثار میمن کا نوابزادہ نصر اللہ کے ساتھ ملاقات کے بعد اعلان۔ صدر نے صلاح مشورہ کے لئے اے آر ڈی کو اسلام آباد مدعو کر لیا۔ حکومت نے ووٹر فارم میں قادیانیت اور مرزائیت سے برأت کا حلف نامہ بحال کر دیا۔ سابق وزیر اطلاعات نوابزادہ شیر علی آف ٹپوری 89 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔ ممتاز صحافی اور تجزیہ نگار عزیز بھٹی کوئٹہ میں انتقال کر گئے۔

30 مئی۔ فوجی ہوں جنگ کی تباہ کاریاں جانتا ہوں دونوں ملک بچیں جنرل مشرف کا واجپائی کو پیغام۔ سرحد پار مداخلت کے بارے میں پاکستان کے خلاف ثبوت نہیں ملے۔ امریکہ۔ اگر بھارت نے حملہ کیا تو غوری میزائل 5 منٹ میں دہلی اور بمبئی تباہ کر دے گا۔ ڈاکٹر قدیر خان۔ افغان سرحد سے پاکستانی فوج واپس۔ مشرقی سرحد اور کنٹرول لائن پر تعیناتی شروع۔ پاکستان افغانستان اور ترکمانستان نے گوادر تک گیس پائپ لائن بچھانے کا تاریخی معاہدہ کر لیا۔ ایڈیشنل سیشن جج ملتان نے توہین رسالت کے مجرم ادریس ربانی کو سزائے موت کی سزا سنا دی۔ 9 ایڈیشنل ججوں نے ہائی کورٹ کے مستقل جج کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا۔

31 مئی۔ مشرف نے دراندازی روکنے کا حکم دے دیا ہے، امریکی وزیر خارجہ پاول۔ بھارت پر تھوی سرحد پر لے آیا۔ پاکستان نے ریزرو دستے تعینات کر دیئے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں پھر اضافہ کر دیا گیا۔ صدی کا پہلا اور مہنگا ترین ورلڈ کپ فٹ بال ٹورنامنٹ کوریا میں شروع ہو گیا۔ پی۔ ٹی۔ وی نے تمام میچ براہِ راست دکھانے کا اہتمام کر لیا۔

**جون 2002ء** یکم جون۔ بھارت ہمارا صبر نہ آزمائے۔ مسئلہ کشمیر حل ہونا چاہئے: صدر مشرف۔ پاکستانی سفارت کار پر بھارتی خفیہ ایجنسیوں کا تشدد۔ بھارتی سفارت کار حساس دستاویز وصول کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ سرحدی کشیدگی کے باعث سندھ کے بڑے ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ جنوبی افریقہ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ہنسی کرونئے ہوائی حادثے میں ہلاک، کرکٹ شائقین کا اظہار افسوس۔

2 جون۔ مشرف سے الماتے کانفرنس کے دوران ملاقات خارج از امکان ہے: واجپائی۔ مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے۔ جنرل مشرف۔ مشرف کشمیر چھین نہیں لیں گے۔ واجپائی کا ملاقات سے انکار غلط ہے۔ کانگریس۔ لاہور سے بری امام کے عرس میں

IQBAL FORUM



شرکت کے لئے جانے والی زائرین کی بس کو حادثہ 43 افراد جاں بحق۔ پنجاب کے مختلف شہروں میں طوفان بادوباراں۔ بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ کاروبار زندگی معطل۔

3 جون۔ وطن عزیز کے چپے چپے کی حفاظت کریں گے: صدر مشرف۔ بھارت 2 ہفتوں کے اندر آزاد کشمیر پر حملہ کردے گا۔ برطانوی اخبارات۔ القاعدہ سے تعلق کی وجہ سے مدارس کے طلباء سے تحقیقات کے لئے ایف بی آئی مراکز قائم ہونگے۔ وفاقی حکومت کا اعلان۔ کشیدہ سرحدی صورت حال کے پیش نظر ملک میں خندقوں کی کھدائی شروع ہوگئی۔

4 جون۔ روس کے صدر پوٹن نے مشرف اور واجپائی کو مذاکرات کی دعوت دے دی۔ بھارت نے انکار کردیا۔ علیحدگی کی کسی نئی تحریک کی حمایت نہیں کریں گے۔ حق خودارادیت ملکی سالمیت سے مشروط کردی گئی۔ الماتی کانفرنس کا اعلامیہ جاری کردیا گیا۔ گورنر پنجاب نے خریف کے لئے بھی بجلی کے بلوں پر 33 فیصد سبسڈی کا اعلان کردیا۔ زرعی ادویہ کمپنیوں کی انعامی سکیموں پر پابندی لگادی گئی۔ آفتاب شیر پاؤ کو رہا کردیا گیا۔ ڈی آئی جی کوہاٹ رینج وسیم افضل خان گورنر سرحد کی تقریب میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

5 جون۔ سرخ لائن کھینچ دی ہے۔ عزت و وقار کو خطرہ ہوا تو جنگ میں کود پڑیں گے۔ جنرل مشرف۔ روس کی ناکامی کے بعد امریکی شٹل ڈپلومیسی شروع۔ بش کا مشرف اور واجپائی کو فون۔ کنٹرول لائن پر مشترکہ گشت کی واجپائی کی تجویز کو فرنینڈس نے مسترد کردیا۔ پاکستان نے بھی ناقابلِ عمل قرار دے دی۔

6 جون۔ جنگ نہ کرنے کے سلسلہ میں صدر مشرف کے اقدامات سے مطمئن ہیں۔ امریکی نائب وزیر خارجہ آرمیٹج۔ پاکستان نے عسکریت پسندوں کو نہ روکا تو حملہ کردیں گے۔ بھارتی وزیر دفاع ایڈوانی کا بیان۔ سنگساری کی سزا پانے والی زعفران بی بی شرعی عدالت سے باعزت بری۔

7 جون۔ کشمیریوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ بش نے مسئلہ کشمیر کے حل میں کردار ادا کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے: صدر مشرف۔ پاکستان بھارت اور کشمیر کے خلاف دہشت گردی بند کرائے: پوٹن۔ پاک بھارت جنگ کی صورت میں امریکہ نے خطے میں موجود اپنے فوجیوں کے لئے ہنگامی پلان بنالیا۔ میں نے باقاعدہ استعفیٰ نہیں دیا' صرف مستعفی ہونے کی پیش کش کی ہے۔ وزیر خارجہ عبدالستار۔

8 جون۔ بھارت کشیدگی میں کمی پر آمادہ ہوگیا۔ امریکہ۔ ہمارا جاسوس طیارہ پاکستانی علاقے میں تباہ ہوگیا۔ بھارت کا اعتراف۔ سبق حاصل کریں۔ پاکستان۔ پنڈی کی خصوصی احتساب عدالت نے سابق سپیکر اور وائس چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی کو 10 سال کے لئے نااہل' 5 سال قید اور 10 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنادی۔ سزا کو چیلنج کروں گا: یوسف رضا گیلانی۔

9 جون۔ مقبوضہ کشمیر میں حریت کانفرنس کے سید علی گیلانی کو داماد سمیت گرفتار کرلیا گیا۔ پاکستان سے رقم لے کر مجاہدین میں تقسیم کرنے کا الزام۔ پاکستان تیار ہے۔ بھارتی قیادت مستقل امن کے لئے جرأت کا مظاہرہ کرے: صدر پرویز۔ بھارتی گولہ باری

IQBAL FORUM



سے خاتون سمیت 3 افراد شہید۔ پاک فوج نے بھارتی پوسٹ اور ٹی وی ٹاور تباہ کر دیا۔ کشیدگی میں کمی کے لئے مجوزہ بھارتی اقدامات کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ حکومت پاکستان۔ سورج آگ برساتا رہا۔ 11 افراد ہلاک۔

10 جون۔ بھارت نے پاکستانی طیاروں کے لئے فضائی حدود کھول دی۔ ہم کشمیر پر مذاکرات چاہتے ہیں: صدر مشرف کی سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات روانگی سے پہلے صحافیوں سے بات چیت۔

11 جون۔ بھارتی میزائل بردار جہازوں کی واپسی شروع ہوگئی۔ اسلام آباد میں نئے ہائی کمشنر کا تقرر کر دیا گیا۔ کشمیر پر ثالثی کا آغاز ہوگیا۔ تنازعہ کے حل تک عمل جاری رہنا چاہئے: صدر مشرف۔ سعودی عرب کی جانب سے مسئلہ کشمیر پر پاکستانی مؤقف کی مکمل حمایت کا اعلان۔ کوٹ لکھپت جیل میں توہین عدالت کے مجرم یوسف کذاب کو جیل میں قتل کر دیا گیا۔ معروف سماجی و ادبی شخصیت بیگم فرحت شجاع الرحمٰن لاہور میں انتقال کر گئیں۔

12 جون۔ کشیدگی میں کمی کے لئے بھارتی اقدامات ناکافی ہیں۔ مذاکرات کی میز پر آنا پڑے گا۔ صدر مشرف۔ صدر مشرف اور ان کے وفد نے عمرہ کیا۔ دراندازی کی نگرانی کے لئے کشمیر میں سنسر آلات لگانے پر بات ہوئی: امریکی وزیر دفاع رمز فیلڈ۔ کنٹرول لائن پر امریکی فوج لگالیں: واجپائی کو رمز فیلڈ کی پیش کش۔ زرعی اور صنعتی پیداوار میں کمی اور ٹیکسوں میں اضافہ کے باعث ملک کی معاشی صورت حال زوال پذیر رہی۔ سٹیٹ بینک۔ کشمیر پر حکومت طرز عمل پسپائی کے مترادف ہے۔ متحدہ مجلس عمل۔ اب ہم افغانستان کے بعد کشمیر بھی سرنڈر کرنے جا رہے ہیں۔ نوابزادہ نصر اللہ خان۔ ملبورن میں آسٹریلیا نے پہلے ون ڈے کرکٹ میچ میں پاکستان کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا۔

13 جون۔ سود حرام قرار دینے سے ملک تباہ ہو جائے گا۔ حکومت کا سپریم کورٹ میں موقف۔ القاعدہ کے خلاف آپریشن کے لئے غیر ملکی فوجوں کو اپنی سرزمین استعمال نہیں کرنے دیں گے: بھارت۔ مسئلہ کشمیر کا مستقل حل چاہتے ہیں۔ امریکی وزیر دفاع رمز فیلڈ کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

14 جون۔ کراچی: امریکی قونصل خانے پر خودکش حملہ' 12 ہلاک' 50 زخمی' 18 گاڑیاں اور میرٹ ہوٹل کی 100 دکانیں تباہ' سفارت خانے سمیت پاکستان میں تمام امریکی مراکز عارضی طور پر بند وزیر خارجہ عبدالستار مستعفی ہوگئے۔ ایوانِ صدر میں جنرل عزیز اور جنرل یوسف کو نشانِ امتیاز دیئے گئے۔

15 جون۔ وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے 7 کھرب 42 ارب روپے کا بجٹ پیش کر دیا۔ دفاعی اخراجات میں 14 ارب روپے کا اضافہ بناسپتی گھی' خوردنی تیل اور سگریٹ مہنگے 2500 اشیاء پر ڈیوٹی میں کمی کر دی گئی۔ وفاقی کابینہ نے بجٹ کی منظوری دے دی۔ پاکستان نے دوسرے ایک روزہ میچ میں آسٹریلیا کو 2 وکٹوں سے ہرا دیا۔

16 جون۔ دفاع اور دیگر ضروریات کے لئے مزید اشیاء پر جی ایس ٹی لگے گا۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز۔ کشمیر کی آزادی تک جہاد جاری رہے گا۔ لاہور میں قومی کشمیر کانفرنس کا اعلان۔ حکومت نے اے پی سی خود منسوخ کی ہم نے بائیکاٹ نہیں کیا۔

IQBAL FORUM



نصراللہ خان۔ پاکستان فٹ بال کی عالمی رینکنگ میں 182 ویں نمبر پر ہے۔

17 جون۔ لڑے بغیر فتح مل گئی۔ جنگ نہیں کریں گے: واجپائی۔ پاکستان میں امریکی سفارت خانہ اور مراکز دوبارہ کھل گئے۔ سیلز ٹیکس کا اعلان ہوتے ہی گھی کے نرخوں میں 5 روپے کلو اضافہ۔ ملتان میں مسجد کے باہر دہشت گردوں کی فائرنگ' 3 نوجوان جاں بحق ہو گئے۔

18 جون۔ ہم جنگ نہیں چاہتے: صدر مشرف۔ حرام عمل عوامی مفاد میں ہو تو اسے تحفظ دینا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ معیشت کی قیمت پر اسلامائزیشن قبول نہیں۔ سپریم کورٹ میں شریعت اپیلٹ بنچ کے سامنے حکومتی وکیل کا موقف اکبر بگٹی کی گرفتاری کے لئے گھر کا محاصرہ جاری۔

19 جون۔ دراندازی میں نمایاں کمی آ گئی۔ مکمل اطمینان تک فوجیں واپس نہیں بلائیں گے: بھارت۔ دینی مدارس 6 ماہ تک رجسٹریشن کروالیں۔ کوئی مدرسہ غیر ملکی امداد حاصل نہیں کر سکے گا۔ نثار میمن۔ پاکستان نے تین ون ڈے میچوں کی سیریز کے آخری میچ میں آسٹریلیا کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا۔ انعام الحق کو خارجہ امور کا وزیر مملکت بنا دیا گیا۔

20 جون۔ جہاد، حکومت کی اجازت کے بغیر فساد ہے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور محمود احمد غازی کی پریس کانفرنس۔ آئین اصل شکل میں بحال کیا جائے: وکلاء تنظیموں نے مجوزہ آئینی پیکج مسترد کر دیا۔ مزاحمت کا اعلان۔ جنگ ہوئی تو منطقی انجام تک پہنچائیں گے: جنرل عزیز۔ روس نے پاکستان کو جدید ترین ہیلی کاپٹر فراہم کر دیئے۔

21 جون۔ مسئلہ کشمیر پر سمجھوتہ نہیں کیا۔ حکمت عملی تبدیل کی ہے: صدر مشرف۔ القاعدہ کے خلاف آپریشن تیز ہو گیا۔ کراچی اور پشاور میں گرفتاریاں۔ اہم شخصیات کے قتل کا منصوبہ پکڑا گیا۔ اکبر بگٹی کے خلاف آپریشن۔ طیارے اور ٹینک پہنچ گئے۔ توپیں نصب کر دی گئیں۔ بچوں کے معروف ادیب و شاعر اور عالمِ دین سید نظر زیدی لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 جون۔ عام انتخابات میں امیدواروں کے لئے بی اے لازمی قرار دے دیا گیا۔ چیف ایگزیکٹو نے ترمیمی حکم جاری کر دیا۔ منتخب حکومت کو ہماری اصلاحات ختم کرنے کا اختیار نہیں ہوگا: صدر مشرف۔ پشاور میں شادی والے گھر میں دھماکہ' دولہا سمیت 25 ہلاک۔ ایران میں ہولناک زلزلہ' 1600 جاں بحق' کئی دیہات صفحۂ ہستی سے مٹ گئے۔ حکومت پاکستان کا اظہارِ افسوس۔

23 جون۔ کنٹرول لائن پر مداخلت کے مستقل خاتمے کا یقین نہیں دلایا: صدر مشرف۔ لاہور میں رات گئے ایف بی آئی کی نگرانی میں کریک ڈاؤن' درجنوں گرفتار۔ وعدوں کے باوجود پاکستان نے کشمیر میں دراندازی بند نہیں کی: واجپائی۔ مدرسہ آرڈیننس کے تحت بورڈ سے اپنے مدرسے کا الحاق نہیں کراؤں گا: صوبائی وزیر مذہبی امور مفتی غلام سرور قادری۔ ملک کے معروف شاعر حاجی بشیر احمد بشیر 80 سال کی عمر میں ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

24 جون۔ سود حرام قرار دینے کا فیصلہ کالعدم۔ سپریم کورٹ نے شرعی عدالت کو دوبارہ سماعت کی ہدایت کر دی۔ ایف بی آئی

IQBAL FORUM



کی زیر قیادت پنجاب بھر میں چھاپے' 25 افراد گرفتار۔ پنجاب کا ایک کھرب 38 ارب روپے کا بجٹ صوبائی وزیر خزانہ طارق حمید نے پیش کیا۔ چیف ایگزیکٹو نے صوبائی اسمبلیوں کے امیدواروں کے لئے گریجوایشن کی شرط لازمی قرار دینے کا ترمیمی آرڈر 2002ء جاری کر دیا۔

25 جون۔ سابق وفاقی وزیر عمر اصغر خان نے کراچی میں خودکشی کر لی۔ مرحوم اصغر خان کے بڑے بیٹے تھے۔ میرے خاوند نے خودکشی نہیں کی۔ قتل کیا گیا ہے۔ اہلیہ کا بیان۔ قومی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان منصور احمد کو ایک کلو چاندی غائب کرنے پر احتساب عدالت نے 7 سال قید اور 20 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی۔

26 جون۔ جنوبی وزیرستان ایجنسی میں القاعدہ کے خلاف آپریشن' 10 پاکستانی سکیورٹی اہل کار شہید ہو گئے۔ حکومت نے مجوزہ آئینی پیکج کا اعلان کر دیا۔ سینیٹ کی مدت چار سال اور صدر کے اختیارات میں اضافہ کر دیا گیا۔ عمر اصغر خان کو ان کے آبائی شہر ایبٹ آباد میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ اے آر ڈی نے حکومت کے خلاف عوامی ریلیوں کا اعلان کر دیا۔

27 جون۔ شمالی وزیرستان میں گھر گھر تلاشی' لوگ محصور ہو کر رہ گئے۔ قبائلیوں سمیت القاعدہ کے متعدد افراد گرفتار۔ القاعدہ سے جنگ کے لئے مغربی دنیا رقم اور ہتھیار دے۔ حکومت پاکستان۔ بھارت نے سرحد پر مزید فوج بھیجنے کا اعلان کر دیا۔ صرف امریکہ ہی بھارت کو مذاکرات پر مجبور کر سکتا ہے: صدر پرویز مشرف۔ ملتان میں دہشت گردی سے کالعدم تحریک جعفریہ کے رہنما عقیل حیدر نقوی جاں بحق ہو گئے۔ مسیحی رہنما جے سالک گیارہ ماہ بعد پنجرے سے باہر آ گئے۔

28 جون۔ جنگ نہیں ہو گی۔ کشمیر پر مذاکرات کے لئے تیار ہیں: واجپائی۔ پاکستان سرحد پار دراندازی مستقل بنیادوں پر روکے: جی ایٹ۔ غیر آئینی اقدامات کا عدالتی و عوامی سطح پر مقابلہ کیا جائے گا۔ نوابزادہ نصر اللہ۔

29 جون۔ قبائلی علاقوں میں پاک فوج کا گرینڈ آپریشن' القاعدہ کے 10 ارکان گرفتار۔ صدر مشرف کی جی ایچ کیو میں عسکری رفقاء سے ملاقات۔ کراچی میں خودکش دھماکوں میں ملوث 14 دہشت گرد گرفتار۔ عمر اصغر خان کی موت کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے گی۔ حکومت سندھ۔ حکومت اور بگٹی قبائل میں مذاکرات کامیاب ہو گئے۔ خوفناک تصادم کا خطرہ ٹل گیا۔ ضلع مظفر گڑھ کے نواحی قصبہ جتوئی میرو والا کے مقام پر پنچایت کے حکم پر ایک ہزار افراد کی موجودگی میں چار افراد لڑکی کو گینگ ریپ کے لئے اپنے ساتھ لے گئے۔ بعد ازاں اسے برہنہ حالت میں گھر بھیج دیا گیا۔ 23 جون کا واقعہ 7 روز بعد اخبارات میں شائع ہوا۔

30 جون۔ القاعدہ والوں کو بھاگنے نہیں دیا جائے گا: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ پارٹی انتخابات کو مانیٹر کیا جائے گا: خالد رانجھا۔ نواز شریف کے خلاف مری اراضی ریفرنس واپس لے لیا گیا۔ الزام ثابت نہ ہو سکا۔ احتجاجی سیاست کی اجازت نہیں دیں گے: نثار میمن وزیر اطلاعات و نشریات۔ صدی کا پہلا ورلڈ کپ فٹ بال کپ برازیل نے جیت لیا۔ فائنل میں جرمنی کو 2 گول سے شکست۔ صدر مشرف کی برازیل کو مبارکباد۔ جتوئی میں لڑکی سے اجتماعی زیادتی کی خبر پر دنیا بھر میں شدید احتجاج۔

IQBAL FORUM



انسانی حقوق کی تنظیمیں سرگرم ہوگئیں۔عالمی ذرائع ابلاغ نے خبر کو نمایاں کوریج دی۔

**جولائی 2002ء** یکم جولائی۔اسامہ اگر زندہ ہے تو پاکستان میں نہیں: صدر مشرف۔تھائی لینڈ کے وزیراعظم ڈاکٹر تھاکسن پاکستان کے دورہ پر اسلام آباد پہنچ گئے۔لشکر جھنگوی کا سالار اکرم لاہوری 4 ساتھیوں سمیت کراچی میں گرفتار۔ جنرل یحییٰ خان کے دور میں شہرت پانے والی اقلیم اختر عرف جنرل رانی خان لاہور میں انتقال کرگئی۔جتوئی کے واقعہ منظر عام پر آنے سے عوام کا شدید احتجاج۔حکومت نے کوئی نوٹس نہیں لیا۔

2 جولائی۔فوج کا آئینی کردار متعین کردیا۔اب پارلیمنٹ اپنی مدت پوری کرے گی: جنرل تنویر نقوی۔جتوئی کے موضع میروالا میں پنچایت کے حکم پر لڑکی سے گینگ ریپ کیس میں تھانیدار اور یونین ناظم معطل۔ضلعی ناظم کو شوکاز نوٹس۔8 ملزم گرفتار۔

3 جولائی۔پنچایت کے حکم پر لڑکی سے گینگ ریپ کا شرمناک واقعہ ہے۔چیف جسٹس شیخ ریاض احمد۔کوہاٹ کے قریب القاعدہ کے 4 ارکان اور 3 سکیورٹی اہلکار ہلاک ہوگئے۔پاکستان دراندازی روکنے کے وعدہ سے مکر گیا: بھارتی وزیر خارجہ۔

4 جولائی۔دراندازی جاری ہے۔ایکشن کرنا پڑے گا: بھارتی آرمی چیف جنرل پدمنا بھن کی دھمکی۔صدر مملکت کی طرف سے جتوئی میں اجتماعی زیادتی کا شکار ہونے والی مختار بی بی کے لئے 5 لاکھ کی امداد لڑکی کی خواہش پر سکول بھی بنے گا۔ناظمین و نائب ناظمین استعفے دیئے بغیر الیکشن نہیں لڑ سکتے۔وزیر بلدیات کا اعلان۔

5 جولائی۔جنرل پدمنا بھن کی دھمکیوں سے نہیں ڈرتے بھارتی حملے کا پوری قوت سے جواب دیں گے: حکومت پاکستان۔ پولیس جتوئی کے اتنے بڑے واقعہ سے کیسے لاعلم رہی۔سینئر افسر اپنا رویہ بدلیں: سپریم کورٹ۔سپریم کورٹ میں تقرر کے لئے سنیارٹی لازمی نہیں۔ججز کیس کا تفصیلی فیصلہ: پیپلز پارٹی نے ملک بھر میں یومِ سیاہ منایا۔چک جھمرہ میں توہین رسالت کے پاگل ملزم کو دیہاتیوں نے سنگسار کردیا۔

6 جولائی۔چیف ایگزیکٹو کے آرڈر نمبر 19 کے مطابق وزارتِ عظمیٰ یا وزارت اعلیٰ کے منصب پر دوبار فائز رہنے والے شخص کو تیسری بار انہی عہدوں کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا۔نواز شریف اور بے نظیر بھٹو وزارتِ عظمیٰ کیلئے نااہل ہوگئے۔

7 جولائی۔نااہلی کا حکم چیلنج کیا جائے گا۔تمام سیاسی جماعتوں نے قانونی جنگ لڑنے کا فیصلہ کرلیا۔الیکشن اکتوبر میں ہی ہوں گے۔نثار میمن۔اجتماعی زیادتی کے ملزمان کو عبرت کا نشان بنادیں گے: وزیر قانون خالد رانجھا۔

8 جولائی۔صدر نے موقف نہیں بدلا' کشمیری آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔حکومت پاکستان کا اعلان۔پاکستان رینجرز نے صدر کے قتل کی سازش کے 3 ملزم گرفتار کرلئے۔امریکی قونصل خانے پر بم حملے کا اعتراف۔برطانیہ میں دہشت گردی کا شکار ہونے والے 8 افراد کی نعشیں اسلام آباد پہنچ گئیں۔

9 جولائی۔گریجوایشن کی شرط سے جاگیرداروں سے نجات مل سکتی ہے چیف۔جسٹس سپریم کورٹ شیخ ریاض احمد کا گریجوایشن کی پابندی ختم کرنے کی رٹ میں ریمارکس۔اے آر ڈی گولڈ ریفرنس میں بے نظیر بھٹو کو غیر حاضری پر تیسری بار 3 سال قید غیر منقولہ جائیداد

IQBAL FORUM



ضبط کرنے کا حکم۔ حقیقی جماعتوں کو انتخابات سے دور رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اے آر ڈی۔

10 جولائی۔ ملکی تاریخ میں پہلی بار تینوں قانون ساز اداروں کے انتخابات 10 اکتوبر کو ہوں گے۔ صدر پرویز مشرف کا کابینہ اجلاس سے خطاب۔ نان گریجوایٹ ووٹرز کو الیکشن لڑنے سے نہیں روکا جاسکتا: چیف جسٹس۔ جتوئی کیس میں پولیس اور ناظمین ملوث ہیں۔ گورنر انسپکشن ٹیم کی رپورٹ۔

11 جولائی۔ سپریم کورٹ نے بی اے کی شرط جائز قرار دے دی۔ خاندانی منصوبہ بندی خلافِ اسلام نہیں۔ مخالفت کرنے والے گمراہ ہیں۔ صدر مشرف کا یوم عالمی آبادی پر خطاب۔ ناجائز اثاثے بنانے پر حاکم زرداری کو 5 سال قید اور جرمانہ' 10 سال کے لئے نااہل۔ پنڈی ریس فورس کلب میں فائرنگ' 4 ہلاک۔ معروف صحافی ظفر رضوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

12 جولائی۔ اقتدار کا بھوکا نہیں' الیکشن کے بعد پاور دینی ہے لینی نہیں: صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔ آئینی ترامیم میں آنے والی اسمبلی ردوبدل کر سکے گی: صدر مشرف۔

13 جولائی۔ صدر سکیورٹی کونسل کی سفارشات کا پابند نہیں ہوگا: صدر مشرف۔ بے نظیر اور نواز شریف کے لئے اب سیاست میں کوئی جگہ نہیں: جنرل مشرف۔

14 جولائی۔ قومی تعمیر نو بیورو نے دوسرا مجوزہ آئینی پیکج جاری کر دیا۔ جس کے تحت فوجی سربراہوں سمیت اہم تقرریاں صدر کرے گا۔ آئینی ترامیم کو مسترد کرتے ہیں اس کے خلاف تحریک چلائیں گے: اے آر ڈی۔

15 جولائی۔ امریکی صحافی ڈینئل پرل کے اغواء و قتل کیس میں حیدر آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت نے شیخ محمد عمر کو سزائے موت اور 3 ساتھیوں کو عمر قید سنا دی۔ دیکھتا ہوں مجھے مروانے والا پہلے مرتا ہے کہ میں: شیخ محمد عمر۔ آئینی پیکج کے خلاف وکلاء کی ملک گیر ہڑتال' عدالتوں کا بائیکاٹ' احتجاجی مظاہرے۔

16 جولائی۔ عالمی برادری پاکستان کو دہشت گرد قرار دے۔ لوک سبھا میں بھارتی وزیر داخلہ ایڈوانی کے بیان پر اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ بری فوج کی دس روزہ وار گیمز شروع ہوگئی۔ ناکارہ جہازوں کی خریداری کے ریفرنس میں ایڈمرل منصور الحق اور کموڈور مرزا اشفاق گرفتار۔

17 جولائی۔ آئندہ سال سے تاجر اپنے گوشوارے خود بنائیں گے۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز۔ وزیر اعظم' کابینہ اور اسمبلی کی برطرفی کا اختیار نہیں چھوڑ دوں گا: صدر مشرف۔

18 جولائی۔ بجلی کی قیمت میں 47 پیسے فی یونٹ ریکارڈ اضافہ کر دیا گیا۔ ایٹمی سائنس دان ڈاکٹر عبدالکلام بھارت کے صدر منتخب ہوگئے۔ جنرل مشرف کی مبارکباد۔

19 جولائی۔ اسلام آباد میں انسداد رشوت کی خصوصی حکمتِ عملی پر دو روزہ ورکشاپ کا جنرل مشرف نے افتتاح کیا۔ نیب فوجیوں کے خلاف بھی کارروائی کر سکتا ہے: صدر مشرف۔

IQBAL FORUM



20 جولائی۔ انتخابات شفاف ہوں گے' نواز، بے نظیر سے کوئی ڈیل نہیں ہو رہی: صدر مشرف۔ بھارت سے مذاکرات کے لئے مزید کوئی شرط قبول نہیں' پاکستان کا برطانیہ کو جواب۔

21 جولائی۔ الیکشن کے جائزے کے لئے غیر ملکی مبصرین بلائیں گے: وفاقی وزیر اطلاعات نثار میمن۔ عدالتی نظام کو سنگین خطرات لاحق ہیں' اعتماد بحال کرنا ضروری ہے: جسٹس قاضی محمد فاروق۔

22 جولائی۔ صدر مشرف نے بجلی کے نرخوں میں اضافہ روک دیا۔ گوادر کو فری ٹریڈ زون قرار دے دیا گیا۔ وزیر تجارت عبدالرزاق داؤد نے تجارتی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ دفاعی چیمپیئن وسیم اکرم اور شاہد آفریدی نے انٹرنیشنل ڈبل وکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا۔

23 جولائی۔ آئینی ترامیم عوام کے لئے قابل قبول ہونی چاہئیں: امریکہ۔ سیاسی جماعتوں کو سابقہ انتخابی نشانات ہی الاٹ کئے جائیں گے۔ عبوری حکم جاری ہو گیا۔ صدر مشرف نے پی ٹی وی ورلڈ کے نیوز چینل کا افتتاح کیا۔

24 جولائی۔ سیاسی جماعتوں کے غیر قانونی فنڈز ضبط کر لئے جائیں گے: الیکشن کمشنر۔ قوم کی قسمت سے کھیلنے والوں کا دور واپس نہیں آنے دیں گے: صدر مشرف۔ معروف شاعر عبدالرحمٰن خالد جلہ جیم میں انتقال کر گئے۔

25 جولائی۔ اکثریتی پارٹی کا لیڈر ہی وزیر اعظم ہوگا: صدر پرویز مشرف۔ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے تنظیم المدارس کی ڈگری کو الیکشن لڑنے کے لئے ناکافی قرار دے دیا۔ ملکی حالات کے پیش نظر سیاسی سرگرمیوں کی فوری اجازت نہیں دی جا سکتی: گورنر پنجاب۔

26 جولائی۔ مدارس انتظامیہ متنازعہ بیان بازی سے قوم کو بھٹکا رہی ہے: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ بھارت کے ساتھ ہر مسئلہ مذاکرات سے حل کرنا چاہتے ہیں۔ دھونس میں آئیں گے نہ بلیک میل ہوں گے: جنرل مشرف۔ بے نظیر بھٹو پاکستان پیپلز پارٹی کی بلا مقابلہ چیئر پرسن منتخب ہو گئیں۔ جتوئی کیس میں فردِ جرم عائد کر دی گئیں۔ ملزموں کا صحت جرم سے انکار۔ کراچی میں غیر ملکی باشندوں کے خلاف مڈنائٹ آپریشن' 27 گرفتار۔

27 جولائی۔ یورپی یونین خارجہ امور کے سربراہ سولانا کی صدر مشرف اور وزیر مملکت انعام الحق سے ملاقاتیں۔ پاک بھارت کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا۔ عدالتوں کو ثالثی اور مصالحت کے ذریعے تنازعات حل کرانے کا اختیار مل گیا۔ صدر نے آرڈیننس جاری کر دیا۔ قیصرانی قبیلے کے چیف اور سابق ایم پی اے سردار ظہور قیصرانی تونسہ شریف میں انتقال کر گئے۔

28 جولائی۔ ہمیں یقین اور توقع ہے کہ پاکستان میں شفاف انتخابات ہوں گے۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کی صدر مشرف سے ملاقات کے بعد گفتگو۔ بہاولپور چرچ پر حملے کے چار ملزم 2 ساتھیوں سمیت پولیس مقابلہ میں ہلاک ہو گئے۔

29 جولائی۔ صدر مشرف نے بنگلہ دیش میں شہداء کی یادگار پر حاضری دی۔ 1971ء کی زیادتیوں پر معذرت کرتا ہوں: صدر مشرف۔ اسلام آباد میں بستی خالی کرانے پر پولیس اور دیہاتیوں میں فائرنگ' 4 جاں بحق' 60 زخمی۔ نامور صحافی حسام مرزا

IQBAL FORUM



کراچی میں انتقال کر گئے۔

30 جولائی۔ بنگلہ دیش نے صدر مشرف کی معذرت قبول کر لی۔

31 جولائی۔ بھارتی عزائم جانتا ہوں ہم بھی ترجیحات بدل سکتے ہیں۔ ڈھاکہ میں ناشتہ پر صحافیوں سے صدر مشرف کی گفتگو۔ ایم کیو ایم کے دفاتر پر چھاپوں کے بعد کراچی میں ہنگامے شروع ہو گئے۔ پٹرول اور مٹی کا تیل مزید مہنگا کر دیا گیا۔

**اگست 2002ء** یکم اگست۔ بادشاہی مسجد لاہور سے حضور پاکؐ کے نعلین مبارک چوری ہو گئے۔ اپنے عروج پر صدارت چھوڑ دوں گا: صدر پرویز مشرف۔

2 اگست۔ واپڈا نے بجلی پھر مہنگی کر دی۔ بے نظیر وطن واپس آ کر نواز شریف کی طرح ڈیل کر سکتی ہے: وزیر داخلہ۔ صدر مشرف نے چین کے صدر جیانگ یمن سے طویل مذاکرات کئے۔

3 اگست۔ مسلم لیگ (ن) کے شہباز شریف اور مسلم لیگ (ق) کے میاں محمد اظہر صدر منتخب ہو گئے۔ اعجاز الحق نے نئی پارٹی بنانے کا اعلان کر دیا۔ عوام کو مالی انتظامی اور سیاسی اختیارات دیئے ہیں: صدر مشرف۔

4 اگست۔ شہباز شریف سزا یافتہ نہیں۔ بے نظیر آ کر عدالتوں کا سامنا کریں: وزیر داخلہ۔ خدا نے چاہا تو بہت جلد اپنے وطن میں ہوں گے: شہباز شریف۔ الیکشن جیت کر مشرف سے پاور شیئر کرنا چاہتی ہوں: بے نظیر بھٹو

5 اگست۔ مری کے قریب مشنری سکول میں فائرنگ میں 6 ہلاک ہو گئے۔ پی پی نے انتخابات میں حصہ لینے کے لئے پی پی پی پارلیمنٹرینز کے نام سے نیا سیاسی گروپ تشکیل دے دیا۔ بے نظیر رہبر اور امین فہیم صدر اور راجہ پرویز اشرف جنرل سیکرٹری ہوں گے۔ کراچی میں امریکی قونصل خانہ غیر معینہ مدت کے لئے بند کر دیا گیا۔ فلم رائٹر بشیر نیاز 62 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ وفاقی وزیر مذہبی امور ڈاکٹر محمود احمد غازی کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا۔

6 اگست۔ مشنری سکول میں فائرنگ کرنے والے 3 دہشت گردوں نے خود کو بموں سے اڑا دیا۔ پورا شریف خاندان خصوصی سمجھوتے کے تحت 10 سال تک پاکستان نہیں آ سکتا: جنرل راشد قریشی۔ اس بات کا خانہ کعبہ میں فیصلہ کر لیں: شہباز شریف۔ آئی ایس پی آر کے سابق ڈی جی اور معروف ادیب بریگیڈیئر (ر) تفضّل حسین صدیقی کراچی میں انتقال کر گئے۔

7 اگست۔ انتخابات شفاف ہوں گے۔ یورپی یونین کے نمائندوں کو حکومتِ پاکستان کی یقین دہانی۔ انتخابات تک نیب کی سرگرمیاں روکی جائیں۔ اے آر ڈی کا مطالبہ۔

8 اگست۔ آئینی ترامیم پر تشویش ہے۔ پاکستان میں اب بھی جمہوریت کی جانب پیشرفت نہیں ہو رہی ہے۔ دولت مشترکہ۔ گیس کے نرخوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ کمرشل و صنعتی صارفین کے لئے بجلی بھی مہنگی کر دی گئی۔

9 اگست۔ ٹیکسلا میں مشنری ہسپتال کے چرچ پر بموں سے حملہ، 7 نرسیں اور ایک حملہ آور ہلاک۔ راولپنڈی میں طوفان

IQBAL FORUM



بادوباراں۔ نالہ لئی میں شدید سیلاب۔ سابق وفاقی وزیر مقبول احمد خان اور مسلم لیگ پنجاب کے صدر سردار جاوید اقبال گورچانی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ دہشت گردی کے خطرے کے باعث آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم نے پاکستان کا دورہ منسوخ کر دیا۔

10 اگست۔ مبصر کی حیثیت سے پاکستان آئے ہیں۔ اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کر رہے: یورپی یونین۔ ٹیکسلا کے واقعہ میں عمر شیخ گروپ ملوث ہے۔ ایس پی معطل کر دیا گیا، حکومت پنجاب۔ نامور صحافی اور ڈرامہ نگار، بچوں کے معروف ادیب عزیز اثری لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 اگست۔ یورپی یونین کو انتخابات میں تجسس کیوں ہے: نثار میمن۔ گورے پاکستان میں امن نہیں چاہتے: خالد رانجھا۔ یورپی یونین نے اے آر ڈی سے رابطہ کر لیا۔

12 اگست۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) ارشاد حسن نے انتخابی دھاندلیوں کی شکایت پر چیف سیکرٹری پنجاب' آئی جی پنجاب اور سیکرٹری داخلہ سے جواب طلب کر لیا۔ مسلم لیگ (ق) اور نیشنل الائنس میں اتحاد ہو گیا۔ انتخابات منصفانہ ہوں گے۔ یورپی یونین کو شبہ کے اظہار کا کوئی حق نہیں: گورنر پنجاب۔ تحریک پاکستان کی ممتاز کارکن بیگم امینہ غنی گھمن انتقال کر گئیں۔ عمر 85 سال تھی۔

13 اگست۔ الیکشن کمشنر نے پی پی اور مسلم لیگ (ن) کو رجسٹرڈ کر لیا۔ اعجاز الحق کی مسلم لیگ کو رجسٹرڈ کرنے کی درخواست مسترد کر دی گئی۔ الیکشن کمشنر نے گورنروں اور وزراء کو الیکشن لڑنے سے روک دیا گیا۔ صدر مشرف سے قاضی حسین احمد کی ون ٹو ون ملاقات۔

14 اگست۔ ملک میں یوم جشنِ آزادی نہایت جوش وخروش اور قومی ولولے کے ساتھ منایا گیا۔ صدر نے نیا پولیس آرڈر جاری کر دیا جس کے تحت ضلعی پولیس افسر کو جلسے جلوس روکنے کا اختیار مل گیا۔ چرچ حملوں میں ملوث 12 دہشت گرد گرفتار۔ چھتر پارک کے قریب نالہ کورنگ میں برساتی ریلے کی لپیٹ میں آ کر 2 صحافی فیصل غوری اور صفدر جاوید ڈوب گئے۔

15 اگست۔ صدر مشرف نے پیر پگاڑا سے ملاقات کی۔ اثاثہ جات ریفرنس میں چودھری شیر علی کو 5 سال قید' 10 کروڑ جرمانہ' 10 سال کے لئے نااہل قرار دے دیا گیا۔

16 اگست۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) ارشاد حسن خان نے قومی وصوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے لئے الیکشن شیڈول کا اعلان کر دیا۔ کاغذات نامزدگی 19 اگست سے جمع ہوں گے۔ 12 نومبر کو سینیٹ کے انتخابات ہوں گے۔

17 اگست۔ الیکشن شفاف ہوں گے۔ صدر مشرف۔ حکومت فریق بن گئی ہے۔ مخدوم امین فہیم کا صدر سے ملاقات میں موقف۔

17 سیاسی جماعتوں کو انتخابی نشان الاٹ ہو گئے۔ اسلام آباد میں سابق صدر جنرل ضیاء الحق کی برسی منائی گئی۔

18 اگست۔ ضلع ناظم ملتان مخدوم شاہ محمود قریشی نے استعفیٰ دے دیا۔ قومی اسمبلی کی نشست کے لئے 4 ہزار روپے اور صوبائی

IQBAL FORUM



اسمبلی کے لئے 2 ہزار روپے زرضمانت ہوگا: الیکشن کمشنر۔

19 اگست۔ پیپلز پارٹی (پ) کو تیر اور مسلم لیگ (ن) کو شیر کا انتخابی نشان مل گیا۔ اتحادی فوج افغانستان میں القاعدہ ارکان کی تلاش میں ناکام ہوگئی: جنرل راشد قریشی۔ روزنامہ جنگ کراچی کے چیف رپورٹر عارف اسحاق دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

20 اگست۔ پاکستان آنے پر بے نظیر گرفتار ہوں گی اور شہباز شریف واپس جائیں گے: صدر مشرف۔ شہباز شریف کی وطن واپسی پر کوئی پابندی نہیں۔ حکومت نے ہائی کورٹ کو آگاہ کر دیا۔ 3 وفاقی وزراء عباس سرفراز، زبیدہ جلال اور عطیہ عنایت اللہ اپنے عہدوں سے مستعفی ہوگئے۔

21 اگست۔ صدر مشرف نے اسمبلی توڑنے کا صدارتی اختیار بحال کر دیا۔ مشرف 5 سال کے لئے صدر اور آرمی چیف ہوں گے۔ اے آر ڈی نے 58-2۔ بی کی بحالی مسترد کر دی۔

22 اگست۔ بے نظیر بھٹو کے کاغذاتِ نامزدگی جمع کروا دیئے گئے۔ حکومت نے ادویات سے جی ایس ٹی ختم کر دیا۔

23 اگست۔ شمالی آزاد کشمیر میں کنٹرول لائن پر پاک فوج کے جوانوں نے بھارتی حملہ پسپا کر دیا۔ درجنوں بھارتی فوجی ہلاک۔ ملک میں ہزاروں امیدواروں نے کاغذات نامزدگی جمع کرائے۔ صوبائی وزیر شاہین عتیق الرحمٰن اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کے بعد مسلم لیگ (ق) میں شامل ہوگئیں۔

24 اگست۔ دراندازی جاری ہے۔ لیکن صرف حکومت پاکستان ذمہ دار نہیں۔ امریکہ کے نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج کی صدر مشرف سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو۔ کاغذات نامزدگی جمع کرانے میں 2 روز کی توسیع کر دی گئی۔

25 اگست۔ القاعدہ اور طالبان کے خلاف ہماری زیر قیادت افغانستان کے پڑوس میں آپریشن کی ضرورت ہے: امریکہ۔ سہنی سیکٹر میں بھارتی گولہ باری، 2 شہید، 4 زخمی۔

26 اگست۔ نواز شریف، شہباز شریف اور کلثوم نواز کے کاغذات نامزدگی لاہور سے جمع کروا دیئے گئے۔ ملک میں کاغذات نامزدگی کا مرحلہ مکمل ہوگیا۔

27 اگست۔ ملک بھر کے وکلاء نے لیگل فریم ورک آرڈر کے خلاف یومِ سیاہ منایا۔ ملک بھر میں قومی و صوبائی اسمبلیوں کے لئے امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال شروع ہوگئی۔

28 اگست۔ شریف خاندان کے انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ الیکشن کمشن کرے گا۔ گورنر پنجاب۔ تمام رکاوٹیں توڑتے ہوئے متحدہ مجلس عمل کا پنڈی سے لاہور تک ٹرین مارچ کا پہلا مرحلہ مکمل ہوگیا۔ پنجاب اور سندھ کے گورنر ہاؤس انتخابی دھاندلی کا مرکز بن گئے ہیں، بے نظیر بھٹو کا الیکشن کمشنر کو خط۔ ٹرین مارچ کوڈ آف کنڈکٹ کی خلاف ورزی ہے، حکومتِ پنجاب کا الیکشن کمیشن سے رجوع۔

IQBAL FORUM



29 اگست۔ نواز شریف اور کلثوم نواز کے کاغذات نامزدگی منظور کر لئے گئے۔ بے نظیر بھٹو کی ڈگری مان لی گئی۔ بے نظیر اور نواز شریف کو سیاست کی اجازت نہیں دیں گے: صدر جنرل پرویز مشرف۔

30 اگست۔ حلقہ این اے 207 سے بے نظیر بھٹو کے کاغذات نامزدگی مسترد کر دیئے گئے۔ الیکشن کا بائیکاٹ نہیں ہوگا' پی پی پر ظلم کا مقابلہ کروں گی: بے نظیر بھٹو۔ عدلیہ 12 اکتوبر کے اقدام کو تحفظ نہ دیتی تو مارشل لاء لگ جاتا: ہائیکورٹ۔

31 اگست۔ بے نظیر کے کاغذات مسترد ہونے کے خلاف احتجاج اور سندھ سے یک جہتی کے طور پر نواز شریف الیکشن سے دستبردار ہو گئے۔ بے نظیر کے کاغذات مسترد ہونے کے خلاف ملک بھر میں احتجاج و مظاہرے' سینکڑوں افراد گرفتار۔ مختیار مائی کیس میں 6 ملزموں کو سزائے موت' 8 بری کر دیئے گئے۔

**ستمبر 2002ء** یکم ستمبر۔ بے نظیر بھٹو کے این اے 204 سے اور کلثوم نواز کے این اے 120 سے کاغذات مسترد کر دیئے گئے۔ کاغذات مسترد ہونے پر بے نظیر نے اپنی واپسی ملتوی کر دی۔ بے نظیر کے کاغذات مسترد ہونے کے خلاف ملک بھر میں دوسرے روز بھی مظاہرے۔

2 ستمبر۔ مزید امریکی فوج پاکستان نہیں آنے دیں گے: صدر مشرف۔ دنیا کی نظریں ہم پر لگی ہوئی ہیں' الیکشن ملتوی ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) ارشاد حسن۔ سابق رکن قومی اسمبلی اور پی پی رہنما میاں محمد ممتاز خان بھابھہ ملتان اور فلمی گیتوں کے لیجنڈ احمد راہی لاہور میں انتقال کر گئے۔ ملک بھر میں طوفانِ باد و باراں۔ نظام زندگی درہم برہم ہو گیا۔

3 ستمبر۔ کوئی ڈیل نہیں کروں گا: نواز شریف۔ بے نظیر سودے بازی کرنا چاہتی ہے: صدر مشرف۔ مشرف نے جمہوریت کو یرغمال بنا رکھا ہے: بے نظیر بھٹو۔ بے نظیر کے کاغذات مسترد ہونے کے خلاف کراچی میں جزوی ہڑتال' پتھراؤ' ٹریفک معطل۔ روزنامہ مشرق کے سابق چیف ایڈیٹر اور بزرگ صحافی اقبال زبیری کراچی میں انتقال کر گئے۔

4 ستمبر۔ نواز شریف اور بے نظیر واپس آ کر نیب سے ڈیل کر سکتے ہیں: چیئرمین نیب جنرل حفیظ منیر۔ حق نواز جھنگوی کے بیٹے اظہار الحق جھنگوی کو کراچی میں قتل کر دیا گیا۔ جھنگ میں کشیدگی۔

5 ستمبر۔ امریکہ کا ساتھ دینے پر کوئی پچھتاوا نہیں: صدر مشرف۔ عدم پیروی کی بناء پر شہباز شریف کے خلاف الیکشن ٹریبونل نے اپیلیں مسترد کر دی۔ میانوالی سے عمران خان کے کاغذات منظور کر لئے گئے۔ یو بی ایل 12 ارب 35 کروڑ میں نیلام کر دیا گیا۔ حکومت دھاندلی کرے گی' یورپی یونین بحالی جمہوریت کا عمل مانیٹر کرے: اے آر ڈی۔ مولانا اظہار الحق جھنگوی کو جھنگ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ جھنگ میں کشیدگی اور مکمل ہڑتال۔

6 ستمبر۔ ہمیں جمہوریت کی بحالی سے غرض ہے' پاکستان میں انتخابی عمل مانیٹر نہیں کریں گے: امریکہ۔ صدر مشرف سات روزہ دورہ پر امریکہ پہنچ گئے۔ طورخم پاک افغان فورسز میں فائرنگ' پاکستانی تنصیبات پر راکٹوں سے حملہ۔ جسٹس افتخار چودھری لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس بنا دیئے گئے۔ جسٹس فلک شیر اور جسٹس بھنڈاری سپریم کورٹ کے جج بنا دیئے گئے۔

IQBAL FORUM



7 ستمبر۔ متحدہ مجلس عمل کا لاہور سے ٹرین مارچ روک دیا گیا۔ 182 افراد گرفتار' شام کو تمام افراد کو رہا کر دیا گیا۔ ٹرین مارچ پر پابندی ہم نے نہیں الیکشن کمیشن نے لگائی: گورنر پنجاب۔

8 ستمبر۔ مشرف خوش فہمی میں نہ رہیں' خود الیکشن کا بائیکاٹ کریں گے نہ حکمرانوں کو بھاگنے دیں گے: متحدہ مجلس عمل کا کراچی میں جلسہ۔ کہروڑ پکا میں لشکر جھنگوی کے 4 دہشت گرد پولیس مقابلے میں ہلاک۔

9 ستمبر۔ جمہوریت پر یقین رکھتا ہوں' آرمی چیف کا عہدہ بہت جلد چھوڑ دوں گا: صدر مشرف کا ہاورڈ یونیورسٹی میں خطاب۔

10 ستمبر۔ خطے میں فوجی توازن بگڑ رہا ہے' امریکہ بھارت کو ہتھیار نہ دے' پاکستان کے لئے فروخت بحال کرے: صدر مشرف۔

11 ستمبر۔ دنیا بھر میں 11 ستمبر کے حملوں کی پہلی برسی کے موقعہ پر تقریبات کا اہتمام ہوا۔ صدر مشرف نے نیویارک کے زیر گراؤنڈ میں ہونے والی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقعہ پر پاکستان میں ہائی الرٹ رہا۔ سفارت خانوں کی خصوصی حفاظت کی گئی۔ کراچی میں غیر ملکی باشندوں اور پولیس میں 4 گھنٹے مقابلہ' 2 دہشت گرد ہلاک' 5 گرفتار' ہلاک و گرفتار ہونے والے القاعدہ سے تعلق رکھتے ہیں: حکومت سندھ۔

12 ستمبر۔ شہباز شریف' کلثوم نواز شریف' سید خورشید علی شاہ' پیر مظہر الحق اور اعجاز شفیع انتخابات کے لئے نااہل قرار دے دیئے گئے۔ بھارت کے ایک غلط انداز سے امن تباہ ہو سکتا ہے: صدر مشرف کا جنرل اسمبلی سے خطاب۔ اسٹیل ملز ریفرنس میں آصف زرداری کو 7 سال قید 4 کروڑ روپے جرمانے کی سزا سنا دی گئی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے بانی رہنما شیخ محمد رشید لاہور میں انتقال کر گئے۔ سابق ایم پی اے مخدوم احسن شاہ ملتان میں انتقال کر گئے۔

13 ستمبر۔ بے نظیر بھٹو کے کاغذات نامزدگی کی اپیلیں مسترد ہوتے ہی سندھ ہائی کورٹ کے سامنے مظاہرین پر لاٹھی چارج۔ قومی سلامتی کونسل بنتے ہی اسمبلی توڑنے کا اختیار چھوڑ دوں گا۔ صدر مشرف کی امریکہ میں پریس کانفرنس۔

14 ستمبر۔ کشمیری سب کچھ اپنے طور پر کر رہے ہیں' بلیک میلر ہم نہیں ہیں بھارت ہے: صدر مشرف کا وطن واپسی سے قبل خطاب۔ ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملوں کی منصوبہ بندی کرنے والا رمزی بن الشیبہ کراچی سے گرفتار۔ شہباز اور کلثوم کو الیکشن سے آؤٹ کرنے کے خلاف لاہور میں ریلی۔ بزرگ صحافی حمید اصغر نجید لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 ستمبر۔ 1070 نشستوں پر 12308 امیدواروں میں انتخابی دنگل ہوگا۔ الیکشن کمشنر نے حتمی فہرست جاری کر دی۔

16 ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارت نام نہاد انتخابات کے ذریعے نیا دھوکہ دینے میں ناکام رہا: کشمیری رہنماؤں کا اسلام آباد میں اعلان۔ امریکہ سے صرف پیغامات آتے ہیں آپریشن خود کرتے ہیں: وزیر داخلہ۔ ملکی تاریخ کی سب سے بڑی دفاعی نمائش کراچی میں شروع ہوگئی: صدر مشرف نے نمائش کا افتتاح کیا۔

17 ستمبر۔ رمزی کو امریکہ کے حوالے کئے جانے کا مجھے علم نہیں' بھارت کشیدگی بڑھانا چاہتا ہے تو ہم بھی تیار ہیں: صدر مشرف۔ راولپنڈی میں عمارت کی مرمت کے دوران کرنٹ لگنے سے 9 افراد جاں بحق۔ مزید تحقیقات کے لئے رمزی کو

IQBAL FORUM



ساتھیوں سمیت باگرام ایئر بیس منتقل کر دیا گیا۔

18 ستمبر۔ کراچی میں دفاعی نمائش کے موقع پر صدر مشرف کے قتل کی سازش' 8 ملزم گرفتار۔ نیب کو قانون سے تجاوز کی اجازت نہیں دیں گے: سپریم کورٹ۔

19 ستمبر۔ مزید رعایتیں نہیں دیں گے' بھارت مسئلہ کشمیر کسی بھی فورم پر حل کرے' کراچی میں گھومتا پھرتا رہا' زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے: صدر مشرف۔ ناظم کے قتل کے خلاف بطور احتجاج ضلعی اسمبلی پشاور کے تمام ارکان احتجاجاً مستعفی ہو گئے۔ ضلعی ناظم نے استعفے قبول نہیں کئے۔ پولیس انتخابی عمل میں مداخلت سے باز رہے: چیف الیکشن کمشنر۔

20 ستمبر۔ سول افسروں کی پروموشن کے نئے طریقہ کار کی منظوری دے دی گئی' کرپشن مقدمات کی تفتیش نیب کرے گا۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں فیصلے۔ کراچی میں دہشت گردوں کا نیٹ ورک توڑ دیا ہے: گورنر سندھ محمد میاں سومرو۔

21 ستمبر۔ مغربی ممالک کے اہداف پر حملوں میں بھارتی ہاتھ ہے' القاعدہ کے ملوث ہونے کا ثبوت نہیں ملا' وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ کابینہ کے اجلاس میں اطلاعات تک رسائی کے قانون اور نئی لیبر پالیسی کی۔ منظوری دے دی گئی۔ کراچی سے حرکت المجاہدین العالمی کے امیر سمیت 5 دہشت گرد گرفتار۔ اسلام آباد میں ڈرائیور نے بیٹوں' بیٹیوں' بیوی اور داماد سمیت خاندان کے 7 افراد قتل کر دیئے۔

22 ستمبر۔ بیان حلفی دینے کو تیار ہوں کہ الیکشن کی تاریخ رول بیک نہیں ہوگی: صدر مشرف۔ کفر سے مقابلہ ہے' 10 اکتوبر کو اسلامی انقلاب کی بنیاد رکھیں گے' متحدہ مجلس عمل کا پنڈی میں جلسہ۔ کراچی سے گرفتار ہونے والے القاعدہ کے 7 ارکان امریکہ کے حوالے کر دیئے گئے۔

23 ستمبر۔ مقبوضہ کشمیر کے نام نہاد انتخابات میں ٹرن آؤٹ 2 سے 10 فیصد رہا۔ بھارت دنیا کو دھوکہ دے رہا ہے۔ واجپائی ملاقات کو تیار نہیں تو میں بھی نہیں ملنا چاہتا: صدر مشرف۔ محنت کش کی بنیادی تنخواہ کم از کم 2500 روپے مقرر کر دی گئی ہے۔ وزیر محنت اویس غنی نے نئی لیبر پالیسی کا اعلان کر دیا۔

24 ستمبر۔ اسلحہ کی دوڑ میں شامل نہیں ہوں گے مگر ایٹمی ڈیٹرنٹ کے تقاضے ہر صورت پورے کریں گے: صدر مشرف۔

25 ستمبر۔ کراچی میں دہشت گردوں کا این جی او جسٹس اینڈ پیس کے دفتر پر حملہ' 7 افراد جاں بحق۔ گاندھی نگر کے مندر میں حملہ کا پاکستان ذمہ دار ہے: بھارت۔ الزام مضحکہ خیز ہے: پاکستان سٹیٹ بینک کو انتظامی معاملات میں خود مختاری دے دی گئی' وفاقی کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ۔ جماعت اسلامی کے بانی رکن شاعر' ادیب اور سکالر مولانا نعیم صدیقی 86 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ سابق وزیر اعلیٰ پنجاب منظور احمد وٹو ضمانت پر رہا ہو گئے۔

26 ستمبر۔ سبی کے قریب کوئٹہ ایکسپریس الٹ گئی' 20 ہلاک' 150 زخمی۔ کراچی دہشت گردی میں القاعدہ نہیں بھارت ملوث ہے: وزیر داخلہ۔ پاکستان کو خود جواب دیں گے: واجپائی۔ مندر پر حملہ آور پاکستان تھے: بھارت یہ سب من گھڑت ہے:

IQBAL FORUM



پاکستان۔

27 ستمبر۔ وطن کے دفاع کے لئے تیار ہیں' کوئی غلط فہمی میں نہ رہے: جنرل مشرف۔ انسداد دہشت گردی کے لئے پاک فوج کی استعداد بڑھائیں گے: امریکہ۔ کاغذاتِ نامزدگی میں اپنے ناموں کی منسوخی کے خلاف شہباز اور کلثوم نواز کی ہائی کورٹ نے تمام رٹیں مسترد کر دی۔

28 ستمبر۔ لٹیروں کو اقتدار میں نہیں آنے دوں گا: صدر مشرف۔ مشرف' نواز اور بے نظیر کو کبھی اقتدار میں نہیں آنے دیں گے: پرویز الٰہی۔ انتخابات سے قبل مزید کسی سیاست دان کو گرفتار نہیں کریں گے: ڈائریکٹر جنرل نیب پنجاب۔

29 ستمبر۔ نواز اور بے نظیر دور کی روایت اب ختم ہوگئی' آئندہ پارلیمنٹ معیار پوری کرے گی: جنرل مشرف۔ کالعدم لشکر جھنگوی کے سربراہ ظفر اقبال نے گرفتار دینے کی بجائے ساتھی سمیت خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔

30 ستمبر۔ منگلا ڈیم کی توسیع کے خلاف آزاد کشمیر میں مظاہرے۔ پتھراؤ اور فائرنگ۔ مندر پر حملے میں پاکستان ملوث ہے۔ کشمیری تحریک کچل دیں گے: واجپائی۔ بھارت کو اس کی زبان میں جواب دیں گے: صدر مشرف۔

**اکتوبر 2002ء** یکم اکتوبر۔ مقبوضہ کشمیر میں انتخابی ڈرامے کا تیسرا سین بھی فلاپ ہوگیا۔ پاکستان میں ''را'' کی کارروائیاں تشویشناک ہیں: کرسٹینا روکا۔ صدر مشرف نے ہتک عزت کا آرڈیننس جاری کر دیا۔ 59 ہزار روپے جرمانہ اور 3 ماہ قید کی سزا دی جاسکتی ہے۔

2 اکتوبر۔ سرحد پار دہشت گردی روکنے کے لئے سفارتی ذرائع کی ناکامی پر پاکستان سے جنگ ہوگی: بھارت۔ کشمیریوں کی حمایت جاری رکھیں گے' بھارت مذاکرات کے ذریعے مسئلہ کے حل پر توجہ دے: صدر پرویز مشرف۔ اپوزیشن جماعتوں سے مل کر حکومت سازی کے علاوہ بہت کچھ کرنا چاہتے ہیں: نواز شریف کا بی بی سی کو انٹرویو۔

3 اکتوبر۔ 3 سال حکومت کر کے تھک گیا ہوں: مشرف۔ میں اور مشرف دہشت گردوں کی ہٹ لسٹ پر ہیں: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ وائس ایڈمرل شاہد کریم اللہ کو پاک بحریہ کا سربراہ بنا دیا گیا۔

4 اکتوبر۔ پاکستان نے شاہین میزائل چلا دیا' چند گھنٹے بعد بھارتی آکاش کا تجربہ۔ ان تجربوں سے کشیدگی بڑھے گی: جاپان۔ کالا باغ ڈیم ضرور بنے گا' بجلی بھی سستی ہوگی: پرویز مشرف۔

5 اکتوبر۔ حکومت وزیر اعظم کرے گا' میں گڈ گورننس یقینی بناؤں گا: صدر مشرف۔ پریس قوانین کی منظوری پریس اور عوام کے مفاد میں ہے: صدر مشرف۔ لگتا نہیں پی پی کو جیتنے دیا جائے' جیتے تو نواز شریف کو ساتھ لے کر چلیں گے' بے نظیر کا ٹیلیفونک پریس کانفرنس سے خطاب۔

6 اکتوبر۔ بھارتی کنٹرول لائن پر اسرائیلی راڈار نصب کر دیا گیا۔ مشرف حکومت نے خزانے کو 32 ارب کا نقصان پہنچایا۔ مسلم لیگ (ن) نے حقائق نامہ جاری کر دیا۔ فاٹا کے علاقوں میں عام انتخابات غیر جماعتی بنیاد پر ہوں گے' صدر نے آرڈیننس کا

IQBAL FORUM



آرڈر جاری کر دیا۔

7 اکتوبر۔ وطن پارٹی کے سربراہ کی جانب سے لیگل فریم ورک آرڈر کے خلاف پٹیشن سپریم کورٹ نے خارج کر دی۔ کولمبو ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 41 رنز سے ہرا دیا۔

8 اکتوبر۔ الزامات روٹین کی بات ہیں' دھاندلی ہو سکتی ہے' نہ ہوگی: صدر مشرف۔ بحیرۂ عرب کے ساحل سے شاہین کی ایک اور کامیاب پرواز' صدر پرویز کی سائنس دانوں کو مبارکباد۔ مشرف کو کورٹ مارشل کا خطرہ تھا' 12 اکتوبر سے پہلے ہی نواز شریف کو ہٹانے کی منصوبہ بندی کر رہے تھے' ریٹائرڈ ایڈمرل شفیع بخاری کا بی بی سی ڈاٹ کام کو انٹرویو۔

9 اکتوبر۔ چیف ایگزیکٹو کا عہدہ چھوڑ دوں گا مگر ملکی بقا اور ایمان دار حکومت یقینی بنانے کے اختیار پر کمپرومائز نہیں کروں گا: صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔ صدر نے لیگل فریم ورک آرڈر میں ترمیم کر دی۔ سپریم کورٹ کے ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر 68 اور ہائی کورٹ کے لئے 65 سال کر دی گئی۔

10 اکتوبر۔ قومی وصوبائی اسمبلی کے انتخابات میں ہنگامے' 10 افراد ہلاک' 100 زخمی۔ قومی اسمبلی میں مسلم لیگ (ق) 76 پی پی 62' متحدہ مجلس عمل 45 اور مسلم لیگ (ن) نے 16 نشستیں جیت لیں۔ پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ (ق) 124' پی پی 63' مسلم لیگ (ن) 37' سرحد میں مجلس عمل نے 96 نشستوں میں کامیابی حاصل کر لی۔ جاوید ہاشمی' قاضی حسین احمد' فاروق لغاری' چودھری شجاعت حسین' فضل الرحمٰن' عمران خان' شاہ محمود قریشی اور مخدوم امین فہیم جیت گئے۔ مخدوم امین فہیم اچانک لندن روانہ ہو گئے۔ تمام انتظامات مکمل ہیں' اختیارات نومبر کے پہلے ہفتے وزیر اعظم کو منتقل کر دوں گا: صدر مشرف۔

11 اکتوبر۔ انتخابات میں گنتی فراڈ ہے' نئے انتخابات کرائے جائیں: بے نظیر بھٹو۔ امریکہ اور انگریزوں کے پٹھوؤں کا رائج کردہ نظام درست کر دیں گے۔ قاضی حسین احمد' انتخابات میں شکست کے بعد اسفندیار ولی اور بیگم نسیم ولی خان پارٹی عہدوں سے مستعفی ہو گئے۔

12 اکتوبر۔ باگ ڈور مشرف کے ہاتھ میں ہے۔ موجودہ فریم ورک کے اندر ہی چلنا ہوگا: مخدوم امین فہیم۔ امین فہیم وزیر اعظم کے طور پر قبول ہیں' مسلم لیگ (ن)۔ یو پی یونین مبصرین نے انتخابات میں ایک جماعت کے لئے حکومت کی جانب داری کی تصدیق کر دی۔ یو پی مبصرین کے الزامات بدنیتی پر مبنی ہیں: الیکشن کمیشن۔ معروف ٹی وی کمپیئر عباس کاظم کو لاہور میں قتل کر دیا گیا۔ شارجہ میں کھیلے جانے والے دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو ایک اننگز اور 198 رنز سے ہرا کر سیریز دو صفر سے جیت لی۔

13 اکتوبر۔ مذہبی جماعتوں کی کامیابی سے کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوگا' بڑی اچھی حکومت بننے کی توقع ہے: صدر مشرف۔ حکومت سازی کے لئے متحدہ مجلس عمل سے پی پی' مسلم لیگ (ن) اور نیشنل الائنس کے رابطے۔ امریکہ سے تعاون جاری رہے گا: نثار میمن۔ چودھری شجاعت حسین کو مسلم لیگ (ق) کا قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر مقرر کر دیا گیا۔ صدر مشرف کی تازہ ترین

IQBAL FORUM



صورتِ حال پر افغانی صدر حامد کرزئی سے ملاقات کی۔ شارجہ میں شکست کے بعد چیئرمین کرکٹ کنٹرول بورڈ جنرل توقیر ضیاء مستعفی ہو گئے۔

14 اکتوبر۔ قاضی حسین احمد سے امین فہیم' ظفر الحق اور فاروق لغاری کی حکومت سازی کے مسئلہ پر ملاقاتیں۔ ہم پی سی او کے تحت حلف نہیں اٹھائیں گے: قاضی حسین احمد۔ دینی جماعتوں کی جیت غیر جانب انتخابات کا ثبوت ہے: صدر مشرف۔

15 اکتوبر۔ محاذ آرائی کی سیاست کے خاتمہ کے لئے ہم قومی حکومت چاہتے ہیں: مولانا فضل الرحمٰن۔ مسلم لیگ (ن) سمیت اے آر ڈی کی جماعتوں سے معاملات طے پا گئے ہیں' مضبوط حکومت بنائیں گے: مخدوم امین فہیم۔ صدر مشرف ایکو سربراہ کانفرنس میں شرکت کے بعد استنبول سے واپس اسلام آباد پہنچ گئے۔ صدر مشرف نے جنرل توقیر ضیاء کا استعفیٰ مسترد کر دیا۔ کام جاری رکھنے کی ہدایت۔ معروف کالم نگار اکبر علی ایم اے انتقال کر گئے۔

16 اکتوبر۔ متحدہ مجلس عمل کی طرف سے فضل الرحمان وزیر اعظم نامزد کر دیئے گئے' جبکہ لیاقت بلوچ سپیکر کے امیدوار ہوں گے۔ بھارت نے سرحدوں سے فوجوں کی واپسی کا اعلان کر دیا۔ کنٹرول لائن پر فوج موجود رہے گی۔ ارکان اسمبلی 73 کے آئین کے تحت حلف اٹھائیں گے۔ وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ کراچی میں پولیس دفاتر میں 6 پارسل بم دھماکے' 2 پولیس افسروں سمیت 12 زخمی۔

17 اکتوبر۔ پاکستان نے بھی سرحد سے فوجوں کی واپسی کا اعلان کر دیا۔ حکومت کسی پارٹی کی حمایت نہیں کرے گی: صدر مشرف۔ فاروق لغاری نیشنل الائنس کے پارلیمانی لیڈر چن لئے گئے۔ مرکز اور سندھ میں ہم حکومت بنائیں گے: مخدوم امین فہیم کا پی پی پی پارلیمانی اجلاس سے خطاب۔ جیکب آباد کے قریب امریکی جاسوس طیارہ گر کر تباہ ہو گیا۔ کراچی اور پشاور سے 3 مزید پارسل بم برآمد کر کے ناکارہ بنا دیئے گئے۔ تعلیم اور صحت کے اداروں کی نجکاری کے خلاف اساتذہ ڈاکٹروں اور طلبا کا ملک گیر احتجاج' مظاہرے' ٹریفک بلاک۔

18 اکتوبر۔ اے آر ڈی نے مسلم لیگ (ق) سے مل کر حکومت بنانے سے انکار کر دیا۔ پاکستان اور امریکہ کی فوجوں نے مشترکہ مشقیں شروع کر دیں' امریکی جنرل ٹومی نگرانی کے لئے اسلام آباد پہنچ گئے۔ مسلم ممالک تیل کو بطور ہتھیار استعمال کریں' ملائشیا کے وزیر اعظم کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ ایم ایم اے نے الیکشن دھاندلی کی تحقیقات کے لئے سعید الزمان اور ناصر اسلم زاہد کی قیادت میں کمیشن بنانے کا مطالبہ کر دیا۔

19 اکتوبر۔ پی پی مرکز میں اپوزیشن اور سندھ میں ایم کیو ایم کے ساتھ مل کر حکومت بنائے: بلاول ہاؤس میں بے نظیر بھٹو کا نو منتخب اراکین سے فون پر خطاب۔ قائداعظم لیگ نے حکومت سازی کے تمام امور چودھری شجاعت کے سپرد کر دیئے۔

20 اکتوبر۔ بے نظیر بھٹو نے فری ہینڈ دے دیا' اس لئے قومی حکومت بنائیں گے: مخدوم امین فہیم۔ مسلم لیگ (ق) کے وزیر اعظم کی حمایت نہیں کریں گے: متحدہ مجلس عمل کا اعلان۔ انتخابی دھاندلیاں ثبوت سمیت بے نقاب کروں گا: رفیق تارڑ۔

IQBAL FORUM



پاکستان میں برطانوی فوجی اڈہ بند کر دیا گیا۔

21 اکتوبر۔ دعوت ملی تو اکثریت شو کر دیں گے' امین فہیم۔ امریکی اڈے ختم کرنے کے مطالبے سے دستبردار نہیں ہوں گے: قاضی حسین احمد۔ 31 دسمبر 2002ء تک آئینی صدر ہوں: رفیق تارڑ۔

22 اکتوبر۔ پی پی کے بغیر بھی مرکز میں حکومت بنا سکتے ہیں: چودھری شجاعت حسین۔ قومی حکومت کے بارے میں کہنا آسان ہے لیکن یہ کامیاب نہیں ہوگی: مولانا فضل الرحمان۔ حکومت سازی جلد نہ ہوئی تو الیکشن دوبارہ ہوں گے: شہباز شریف۔ مشرف عوام سے تصادم کی طرف بڑھ رہے ہیں: بے نظیر بھٹو۔ شارجہ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو لگاتار دوسری مرتبہ ایک اننگز اور 20 رنز سے شکست دے کر سیریز تین صفر سے جیت لی۔

23 اکتوبر۔ قومی تعمیر نو بیورو کے چیئرمین جنرل (ر) تنویر حسین نقوی اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ غیر ملکی معاہدوں کا احترام۔ اقلیتوں کا تحفظ اور مذاکرات سے مسئلہ کشمیر کا حل چاہتے ہیں۔ متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں کی غیر ملکی سفیروں کو بریفنگ۔ سندھ کے وزیر صحت میجر جنرل (ر) احسان احمد اپنے عہدے سے مستعفی ہو کر پی پی میں شامل ہو گئے۔ جام پور کے قریب کوچ اور ویگن میں تصادم' 9 افراد جاں بحق' 14 زخمی۔

24 اکتوبر۔ ماسکو میں 7 سو افراد کو یرغمال بنانا قابل مذمت ہے لیکن چیچنیا اور روس کا اندرونی معاملہ ہے: حکومت پاکستان۔ ق لیگ کی رٹ پر ہائی کورٹ نے مخصوص نشستوں پر انتخاب روک دیا۔ حکومت یا اپوزیشن میں رہنا ہے: متحدہ مجلس عمل نے حتمی فیصلے کا اختیار رابطہ کمیٹی کو دے دیا۔

25 اکتوبر۔ وزارتِ عظمیٰ پر حق ہمارا ہے۔ چودھری شجاعت حسین' حکومت سازی میں تاخیر بڑھنے پر سپیکر فلور کراسنگ کی اجازت دے سکتا ہے: وفاقی وزیر قانون ڈاکٹر خالد رانجھا۔ وزیر اعظم ہاؤس تک پہنچنے والا ہوں: امین فہیم۔ شہباز قلندر کے عرس میں دھمال کے موقعہ پر بھگدڑ سے 5 افراد جاں بحق' 20 زخمی ہو گئے۔ سابق وفاقی وزیر شیخ رشید احمد مسلم لیگ (ق) میں شامل ہو گئے۔

26 اکتوبر۔ بات چیت چل رہی ہے مگر وزیر اعظم ہمارا ہوگا: چودھری شجاعت حسین۔ وزیر اعظم ہمارا ہوگا: مولانا فضل الرحمٰن۔ مسلم لیگ (ق) نے چودھری پرویز الٰہی کو وزیر اعلیٰ پنجاب نامزد کر دیا۔ باوردی صدر قبول نہیں' اگر حکومت نہ بنا سکے تو اپوزیشن میں جائیں گے: مخدوم امین فہیم۔

27 اکتوبر۔ قومی اسمبلی کا اجلاس جلد بلایا جائے۔ مسلم لیگ (ق) پی پی اور متحدہ مجلس عمل کا مطالبہ۔ اسلام آباد کے ایک ہوٹل میں صدر مشرف کی مخدوم امین فہیم سے دس منٹ کی اتفاقیہ ملاقات۔ مستقل رابطہ رکھیں گے: مخدوم امین فہیم۔

28 اکتوبر۔ فوجی حکمرانوں کی شرائط پر کسی سیٹ اپ میں شامل نہیں ہوں گے: بے نظیر بھٹو۔ پارلیمنٹ کی بالادستی پر سمجھوتہ کرنے والے منہ دکھانے کے قابل نہیں رہیں گے: نوابزادہ نصر اللہ۔

IQBAL FORUM



29 اکتوبر۔ انتقالِ اقتدار کا شیڈول جاری کیا جائے' متحدہ مجلس عمل کے زیر اہتمام پارلیمانی کانفرنس کا اعلامیہ۔ مخصوص نشستوں پر سندھ ہائی کورٹ کا فیصلہ ہوتے ہی قومی اسمبلی کا اجلاس بلائیں گے: صدر مشرف۔ صدر مشرف نے ریاض میں شاہ فہد سے شہزادہ عبداللہ سے ملاقات کی۔

30 اکتوبر۔ وزارتِ عظمیٰ کے لیے مولانا فضل الرحمٰن قبول ہیں: نوابزادہ نصراللہ خان۔ چودھری شجاعت حسین نے لیگل فریم ورک آرڈر پر حکومتی نمائندوں سے مذاکرات کئے۔ قاضی حسین احمد کو متحدہ مجلس عمل کا قومی اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر چن لیا گیا۔ مولانا اعظم طارق کو 13 ماہ کی نظر بندی کے بعد رہا کر دیا گیا۔ سندھ ہائی کورٹ نے اقلیتوں اور خواتین کی مخصوص نشستوں پر فوری انتخاب کا حکم جاری کر دیا۔

31 اکتوبر۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی کی 60 خواتین کی نشستوں کے نتائج کا اعلان کر دیا۔ ق لیگ 22 پی پی پی 15 'ایم ایم اے 12' مسلم لیگ (ن) 3 ایم کیو ایم 3 اور نیشنل الائنس 3 نشستوں پر کامیابی ہوئی۔ بے نظیر بھٹو نے امین فہیم کو پی پی پارلیمانی لیڈر نامزد کر دیا۔

**نومبر 2002ء** یکم نومبر۔ ق لیگ نے ظفر اللہ جمالی کو وزیر اعظم کے لئے نامزد کر دیا۔ اسمبلی میں ظفر اللہ جمالی کا مقابلہ کریں گے: متحدہ مجلس عمل۔ پاکستان کی رکنیت فی الحال معطل رہے گی: دولت مشترکہ۔ الیکشن کمیشن نے قومی اسمبلی میں دس اقلیتی نشستوں اور صوبائی اسمبلیوں میں تمام مخصوص نشستوں کے نتائج کا اعلان کر دیا۔ ق لیگ 4' پی پی پی 'ایم ایم اے 2`2 ن لیگ 1 اور ایم کیو ایم 1 نشست سے کامیاب ہو گئے۔

2 نومبر۔ صدر مشرف نے قومی اسمبلی کا اجلاس 8 نومبر کو طلب کر لیا۔ جاوید ہاشمی کو قومی اسمبلی میں مسلم لیگ (ن) کا پارلیمانی لیڈر نامزد کر دیا گیا۔ گلگت میں زلزلہ' 10 ہلاک' 1500 افراد بے گھر ہو گئے۔

3 نومبر۔ مجھے 175 ارکان کی حمایت حاصل ہے: مولانا فضل الرحمٰن۔ اپنے لئے ہر سیاسی جماعت کا دروازہ کھٹکھٹاؤں گا: ظفر اللہ جمالی۔

4 نومبر۔ حکومت نے امین فہیم کو نیا پیکج آفر کر دیا۔ نیشنل الائنس اور شیر پاؤ گروپ نے ظفر اللہ جمالی کی حمایت کر دی۔ ڈاکٹر عامر عزیز کو امریکہ کے حوالے کا فیصلہ تفتیش مکمل ہونے پر ہوگا: وزیر داخلہ معین الدین حیدر۔ میرے پاس بہت سی انتخابی عذرداریاں زیر سماعت ہیں اس لئے اسمبلی کے پہلے اجلاس کی صدارت نہیں کر سکتا: چیف الیکشن کمشنر۔

5 نومبر۔ چودھری شجاعت حسین نے صدر مشرف سے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ گورنر سٹیٹ بینک کی تقرری کا اختیار وفاقی حکومت سے واپس لے کر صدر کو دے دیا گیا۔ آرڈیننس جاری کر دیا گیا۔ حکومت سازی کے لئے اے آر ڈی بہتر پوزیشن میں ہے۔ اکبر بگٹی کا ظفر اللہ جمالی سے ملاقات کے بعد اعلان۔ ظفر اللہ جمالی اور مولانا فضل الرحمٰن نے مستقبل کے سیاسی منظر پر گفتگو کی۔

IQBAL FORUM



6 نومبر۔ چودھری شجاعت حسین کے مطالبے پر قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ بڑی جماعتوں کے تعاون سے مضبوط حکومت بنانا چاہتے ہیں: چودھری شجاعت حسین۔

7 نومبر۔ وزارتِ عظمیٰ کے مسئلہ پر پی پی اور ق لیگ کے درمیان مذاکرات ناکام ہو گئے۔ اے آر ڈی نے مولانا فضل الرحمٰن کو وزیراعظم نامزد کر دیا۔ شریف الدین پیرزادہ کو گشتی سفیر مقرر کر دیا گیا۔ الطاف حسین نے عمران فاروق کو رابطہ کمیٹی کنوینر کے عہدے سے معطل کر دیا۔

8 نومبر۔ لیگل فریم ورک اور انتقال اقتدار کے مسئلہ پر مجلس عمل اور گرینڈ الائنس میں طویل مذاکرات ہوئے۔ سپریم کورٹ نے شادی بیاہ پر کھانے پینے پر پابندی ختم کر دی۔ والدہ کی بیماری کے باعث آصف علی زرداری کو کراچی کے ایک ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا۔ معروف شاعر اور دانشور جون ایلیا کراچی میں انتقال کر گئے۔ ایڈووکیٹ جنرل سندھ راجہ قریشی اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے۔ سابق ایم پی اے چودھری محمد سرور جوڑا گجرات میں انتقال کر گئے۔

9 نومبر۔ ق لیگ کے ساتھ حکومت سازی کا کوئی امکان نہیں: بے نظیر بھٹو۔ علامہ اقبال کا یومِ پیدائش ملک بھر میں عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ وزیراعظم میں ہی بنوں گا: ق لیگ سے مذاکرات ختم نہیں کئے۔ مخدوم امین فہیم۔

10 نومبر۔ ہمیں 173 اراکین کی حمایت حاصل ہے: بے نظیر بھٹو۔ قومی اسمبلی کا اجلاس 15 نومبر تک بلا لیا جائے گا: وفاقی وزیر اطلاعات نثار میمن۔

11 نومبر۔ لاہور ہائی کورٹ نے جاوید ہاشمی کی ضمانت منظور کر لی۔ مشرف وردی اتار دیں' صدر ماننے کو تیار ہیں' قاضی حسین احمد کا مشرف سے ملاقات کے بعد اظہارِ خیال۔

12 نومبر۔ مسلم لیگ (ق) اور متحدہ مجلس عمل میں مذاکرات فیصلہ کن مراحل تک پہنچ گئے۔ آصف علی زرداری کی والدہ کراچی میں انتقال کر گئیں۔ پاکستان نے ہرارے کرکٹ ٹیسٹ میں 119 رنز سے زمبابوے کو شکست دے دی۔

13 نومبر۔ صدر مشرف نے قومی اسمبلی کا اجلاس 16 نومبر کو طلب کر لیا۔ مخدوم جاوید ہاشمی کو رہا کر دیا گیا۔

14 نومبر۔ پی پی پی کے 10 ارکان قومی اسمبلی نے فیصل صالح حیات کی قیادت میں فارورڈ بلاک بنا لیا۔ دیگر اراکین میں راؤ سکندر اقبال' نوریز شکور' تنویر حسن' رئیس منیر احمد' سردار خالد لنڈ' رضا حیات ہراج' ڈاکٹر نثار' ملک ظہیر اور ملک عامر وارن شامل ہیں۔ چھ سال قید میں نے کاٹی ہے اور تھکاوٹ فیصل صالح حیات کو ہوئی ہے: آصف زرداری۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کے قیام کے لئے آرڈیننس کا اجراء کر دیا گیا۔

15 نومبر۔ ایمل کاسی کو امریکہ میں سزائے موت دے دی گئی۔ جمالی نامنظور ہیں: فضل الرحمٰن ہمارے امیدوار ہیں: متحدہ مجلس عمل۔ ایمل کاسی کی سزائے موت کے خلاف ملک میں احتجاجی مظاہرے' کوئٹہ میں ہڑتال۔ ملک کا آئین جزوی طور پر بحال کر دیا گیا۔

IQBAL FORUM



16 نومبر۔ جنرل پرویز مشرف اسلام آباد میں 1973ء کے آئین کے تحت صدر کے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ حلف چیف جسٹس ریاض احمد نے لیا۔ نئی منتخب قومی اسمبلی کے اراکین نے 1973ء کے آئین کے تحت حلف اٹھالیا۔ اجلاس کی صدارت سابق سپیکر قومی اسمبلی الٰہی بخش سومرو نے کی۔

17 نومبر۔ فوج کو واپسی کا راستہ دکھانا ہے' مولانا فضل الرحمٰن۔ ہم مضبوط حکومت بنائیں گے: ظفر اللہ جمالی کا مولانا طاہر القادری سے ملاقات کے بعد اعلان۔ ایل ایف او کو قبول نہیں کریں گے: مخدوم امین فہیم۔ صدر نے ہنگامی حالت اور پی سی او کے تحت 6 آرڈیننس جاری کر دیئے۔ ممتاز دانشور و ادیبہ پروفیسر بتول رحمانی بہاولپور میں انتقال کر گئیں۔

18 نومبر۔ سپیکر کے عہدے کے لئے مسلم لیگ (ق) کے چودھری امیر حسین۔ پی پی پی کے چودھری اعتزاز احسن اور متحدہ مجلس عمل کے لیاقت بلوچ نے کاغذات جمع کرا دیئے۔ مسلم لیگ (ق) کے ساتھ ہمارے مذاکرات ناکام ہو گئے: مولانا فضل الرحمٰن۔ ایم کیو ایم نے ظفر اللہ جمالی کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ ایمل کاسی کی میت کوئٹہ پہنچا دی گئی' میت لینے کے لئے لاکھوں افراد کوئٹہ ایئرپورٹ پر جمع ہوئے۔

19 نومبر۔ مسلم لیگ ق کے چودھری امیر حسین 167 ووٹ لے کر قومی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہو گئے۔ لیاقت بلوچ نے 80 اور اعتزاز احسن نے 71 ووٹ حاصل کئے۔ ڈپٹی سپیکر کے لئے سردار یعقوب 163 ووٹ لے کر کامیاب ہو گئے۔ ڈاکٹر عامر عزیز کو نامعلوم افراد گھر واپس چھوڑ گئے۔ ایمل کاسی کو لاکھوں سوگ واروں کی موجودگی میں کوئٹہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ جماعت الدعوۃ کے سربراہ پروفیسر محمد سعید کو رہا کر دیا گیا۔ بلاوایٹیسٹ میں پاکستان نے چوتھے دن زمبابوے کو 10 وکٹوں سے شکست دے دی۔

20 نومبر۔ وزیراعظم کے منصب کے لئے مسلم لیگ (ق) کے ظفر اللہ جمالی' پی پی پی کے مخدوم شاہ محمود قریشی اور متحدہ مجلس عمل کے مولانا فضل الرحمٰن نے کاغذاتِ نامزدگی جمع کرا دیئے۔ ملکی سلامتی اور ترقی کی خاطر اپنا کردار ادا کرتا رہوں گا: صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔

21 نومبر۔ میر ظفر اللہ جمالی 172 ووٹ لے کر وزیراعظم منتخب ہو گئے۔ مولانا فضل الرحمان نے 86 ووٹ اور مخدوم شاہ محمود قریشی نے 70 ووٹ حاصل کئے۔ موجودہ حکومت کی تمام پالیسیاں جاری رہیں گی: نومنتخب وزیراعظم جمالی کا اعلان۔ ایل ایف او کو آئین کا حصہ قرار دینے پر سپیکر کے خلاف اپوزیشن کا احتجاج' استعفے کا مطالبہ۔ حکومت نے چاروں صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس 25 نومبر کو طلب کر لئے۔ اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصر اللہ خان اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے' اتحاد کے رہنماؤں کی منت سماجت کے بعد فیصلہ واپس لے لیا۔ گلگت اور سکردو میں تباہ کن زلزلہ' 30 جاں بحق' 400 زخمی۔

22 نومبر۔ نومنتخب وزیراعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے ایوانِ صدر میں صدر جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کی' ملاقات میں صدر نے جمالی کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا' ضلعی حکومت کا نظام ختم کرایا جائے' پنجاب کے ارکان قومی و صوبائی اسمبلی کا

IQBAL FORUM



چودھری شجاعت اور پرویز الٰہی سے مطالبہ۔

23 نومبر۔ظفر اللہ جمالی نے ملک کے 20 ویں وزیراعظم کے عہدے کا حلف اٹھالیا' ان کے ساتھ 29 رکنی کابینہ نے بھی حلف اٹھالیا۔ وزراء میں راؤ سکندر اقبال' شیخ رشید احمد' خورشید قصوری' ہمایوں اختر' ستار لالیکا' لیاقت جتوئی' اویس لغاری' فیصل صالح حیات' نوریز شکور' زبیدہ جلال' آفتاب شیر پاؤ' نصیر خان' غوث بخش مہر' طاہر اقبال' حامد یاہراج' رضا حیات ہراج' خالد لُنڈ' رئیس منیر احمد' سکندر بوسن اور حبیب اللہ وڑائچ شامل ہیں۔ اپوزیشن والے سمجھ دار ہیں' حالات کو سمجھتے ہیں' لیگل فریم ورک پر تنازعہ افسوس ناک ہے: صدر مشرف۔ لیگل فریم ورک اور سویلین صدر پر مؤقف تبدیل نہیں کریں گے: قاضی حسین احمد۔ پہلے ون ڈے کرکٹ میچ میں پاکستان نے زمبابوے کو 7 رنز سے ہرادیا۔

24 نومبر۔نیب آرڈیننس میں ترمیم کے بعد چیف ایگزیکٹو کے اختیارات صدر کو منتقل کردیئے گئے۔ متحدہ مجلس عمل نے غیر مشروط حکومت کی حمایت کا اعلان کردیا۔ پی پی فارورڈ گروپ نے پی پی پی محبّ وطن قائم کرلی۔ مسلم لیگ (ن) کا ایک پی پی پنجاب کے 3' ق لیگ میں شامل ہوگئے۔ سینٹ کی تشکیل تک تمام ارکان اسمبلی فلور کراسنگ کرسکتے ہیں: صدر نے آرڈیننس جاری کردیا۔ مسلم لیگ میڈیا سیل کے انچارج ادریس جانباز انتقال کرگئے۔ جودوایو میں دوسرے ایک روزہ کرکٹ میچ میں پاکستان نے زمبابوے کو 104 رنز سے ہرادیا۔

25 نومبر۔فارورڈ بلاک سے وزارتوں پر کوئی سودے بازی نہیں کی: جمالی۔ پنجاب اسمبلی کے ارکان نے سابق سپیکر پرویز الٰہی سے حلف لے لیا۔ اراکین کی لیگل فریم ورک آرڈر پر سخت تنقید۔ آزاد کشمیر پر شدید بھارتی گولہ باری' 4 جاں بحق' مرکز اور صوبوں میں متحدہ اپوزیشن کے لئے ایم ایم اے سے اتحاد نہیں کریں گے: بے نظیر بھٹو۔ چاروں گورنروں نے آئین کے تحت حلف اٹھالیا۔ احتساب کے اختیارات خود سنبھال لینا مشرف کا قابل مذمت فعل ہے: قاضی حسین احمد۔

26 نومبر۔مشرف کو بتادیا تھا کہ شمالی کوریا سے ایٹمی تعاون پر سنگین نتائج بھگتنا پڑیں گے: امریکہ۔ بیوروکریسی کو عوام کا خادم بننا چاہئے: وزیراعظم جمالی۔ معروف ڈینٹل سرجن اور پی پی کے رہنما ڈاکٹر ظفر نیازی میانوالی میں انتقال کرگئے۔ اسلام آباد میں سپردِ خاک کردیا گیا۔

27 نومبر۔صدر پاکستان نے سندھ اسمبلی کا اجلاس ملتوی کردیا۔ متحدہ قومی موومنٹ مرکز میں حکومت کی حمایت سے دستبردار ہوگئی۔ ہم واضح کردینا چاہتے ہیں جمالی حکومت گرنے نہیں دیں گے: متحدہ مجلس عمل۔ پی پی کے ساتھ اتحاد کا سوچ رہا ہوں: پیر پگاڑا۔ افضل ساہی پنجاب اسمبلی کے سپیکر شوکت مزاری' ڈپٹی سپیکر اور ایم ایم اے کے بخت جہاں سرحد کے سپیکر اور اکرام شاہد ڈپٹی سپیکر منتخب ہوگئے۔ ہرارے میں تیسرے ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں پاکستان نے زمبابوے کو 48 رنز سے شکست دے دی۔ راشد لطیف نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی۔

28 نومبر۔حکومت کو گرنے نہیں دیں گے مگر مطالبات پر ایک قدم پیچھے نہیں ہٹیں گے: مولانا فضل الرحمٰن۔ ایوانِ صدر آپ

IQBAL FORUM



کے ساتھ ہیں' صدر کی جمالی کو یقین دہانی۔ سندھ اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنے پر پی پی پی کے صوبائی ارکان کا اسمبلی کے باہر مظاہرہ۔

29 نومبر۔ چودھری پرویز الٰہی وزیراعلیٰ پنجاب اور متحدہ مجلس عمل کے اکرم درانی سرحد کے وزیراعلیٰ منتخب ہوگئے۔ ق لیگ کے پرویز الٰہی نے 235' اپوزیشن کے مشترکہ امیدوار قاسم ضیا نے 102 ووٹ حاصل کئے۔ سرحد میں جواخانے بند' شراب اور پبلک ٹرانسپورٹ میں موسیقی پر نومنتخب وزیراعلیٰ اکرم درانی نے پابندی لگادی۔

30 نومبر۔ وزیراعلیٰ سرحد اکرم ادرانی نے حلف اٹھالیا۔ فضل الرحمٰن کے صدر مشرف اور وزیراعظم جمالی سے حکومت سازی کے مسئلہ پر مذاکرات شروع ہوگئے۔ جمال شاہ کاکڑ (متحدہ مجلس عمل) بلوچستان اسمبلی کے سپیکر اور اسلم بھوتانی (مسلم لیگ ق) ڈپٹی سپیکر منتخب ہوگئے۔ ہرارے میں چوتھے ایک روزہ کرکٹ میچ میں پاکستان نے زمبابوے کو 8 وکٹوں سے ہرادیا۔

**دسمبر 2002ء** یکم دسمبر۔ مسلم لیگ (ق) کے جام یوسف نے بلوچستان کے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے حلف اٹھالیا' وہ 47 ووٹوں سے کامیاب ہوئے۔

2 دسمبر۔ ایم ایم اے حکومت کی مشروط حمایت کرے گی۔ متحدہ کی سپریم کونسل کا فیصلہ۔ شہباز شریف پاکستان آئے نہ 10 سال تک آئیں گے: جنرل راشد قریشی

3 دسمبر۔ آئینی ترامیم پر پارلیمنٹ میں بحث ہوگی: وزیراعظم جمالی۔ حکومت نے تمام قیدیوں کی سزا میں کمی کا حکم دے دیا' وزیراعظم نے ہدایات جاری کردیں۔ ایم کیو ایم نے حکومت کی غیر مشروط حمایت کردی۔

4 دسمبر۔ گورنر سندھ نے سندھ اسمبلی کا اجلاس 12 دسمبر کو طلب کرلیا۔ بجلی' آٹے اور گھی کی قیمتوں کے لئے ہدایات جاری کردی ہیں: وزیراعظم جمالی۔ پی پی پی نے نثار کھوڑو کو سندھ کے وزیراعلیٰ کے لئے نامزد کردیا۔ پاکستان کشمیری حریت پسندوں کی مدد کرنا بند کرے' روس کے صدر پوٹن اور بھارت کے وزیراعظم واجپائی کی مشترکہ پریس کانفرنس۔

5 دسمبر۔ روس اور بھارت کی پراپیگنڈہ مہم ختم کرائی جائے: صدر مشرف کا امریکہ سے مطالبہ۔ کراچی میں مقدونیہ کے قونصل خانے میں دھماکہ' 3 افراد کو دھماکہ سے پہلے قتل کردیا گیا تھا' لاشیں شناخت نہ ہوسکیں۔

6 دسمبر۔ پورے ملک میں عیدالفطر مذہبی جوش وجذبے سے منائی گئی۔ آصف علی زرداری کو ایک ہفتہ کے لئے پیرول پر رہا کردیا گیا' عید اپنے آبائی گاؤں میں منائی۔ روزنامہ جنگ کے سابق ایڈیٹر اور سینئر صحافی محمود احمد مدنی کراچی میں انتقال کرگئے۔

7 دسمبر۔ مشرف آئینی صدر ہیں نہ ہی آرمی چیف: قاضی حسین احمد۔ کراچی کی سپر مارکیٹ میں آتشزدگی' 300 دکانیں خاکستر۔

8 دسمبر۔ اپنی مرضی سے باہر گئے اس لئے نواز شریف اور بے نظیر بھٹو جب چاہیں واپس آسکتے ہیں: وزیراعظم جمالی۔ یوسف رضا گیلانی کے بھانجے رکن قومی اسمبلی اسد مرتضیٰ گیلانی پی پی پی پیٹریاٹ میں شامل ہوگئے۔ ڈربن میں ہونے والے پہلے

IQBAL FORUM



ایک روزہ کرکٹ میچ میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو 132 رنز سے ہرا دیا۔

9 دسمبر۔ بھارت اور بھوٹان کی عدم شرکت کے باعث پاکستان نے سارک سربراہ کانفرنس ملتوی کر دی۔ امین فہیم کی وزیراعظم جمالی سے ملاقات' سندھ حکومت کے لئے معاہدہ پر بات چیت کی گئی۔ بھانجے کی پیٹریاٹ میں شمولیت پر یوسف رضا گیلانی نے پارٹی عہدوں سے استعفیٰ دے دیا۔ جمالی نواز شریف کا انجام یاد رکھیں: میاں محمد اظہر۔

10 دسمبر۔ وفاقی کابینہ نے اپنے پہلے اجلاس میں بجلی کی قیمت میں فوری طور پر 12 پیسے یونٹ سستی اور ارکان اسمبلی کے لئے 35 ارب روپے کے ترقیاتی فنڈ کی منظوری دے دی۔ مسلم لیگ (ق) کی سنٹرل ورکنگ کمیٹی کے 500 ارکان نے پارٹی کے صدر میاں محمد اظہر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کر دی۔ دانیال عزیز کو قومی تعمیر نو بیورو کا سربراہ بنا دیا گیا۔ وزیراعظم جمالی نے چوبیس گھنٹوں کے اندر مخدوم امین فہیم سے دوسری ملاقات کی۔ ایم کیو ایم سندھ کی وزارتِ اعلیٰ سے دستبردار ہو گئی ہے: چودھری شجاعت حسین۔ وہاڑی سے رکن قومی اسمبلی اظہر احمد یوسف زئی پی پی پیٹریاٹ میں شامل ہو گئے۔

11 دسمبر۔ مسلم لیگ (ق) نے علی محمد مہر کو وزیراعلیٰ سندھ اور مظفر شاہ کو سپیکر نامزد کر دیا۔ خدا پی پی کو توفیق دے، اکثریت ہے تو حکومت بنائے' وزیراعظم کی مزار قائد پر حاضری کے بعد صحافیوں سے گفتگو۔ القاعدہ کے خلاف کارروائی جاری رہے گی: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔ بلوچستان کی 14 رکنی کابینہ نے حلف اٹھا لیا۔ جمالی اتنے ہی بہادر ہیں تو مشرف سے پنگا لیں: میاں اظہر۔ پاکستان نے دوسرے ایک روزہ کرکٹ میچ میں جنوبی افریقہ کو 182 رنز سے ہرا دیا۔

12 دسمبر۔ سندھ اسمبلی کے اجلاس میں اراکین نے ہنگامے کے دوران حلف اٹھا لیا۔ سندھ حکومت کی تشکیل کے لئے وزیراعظم جمالی نے کراچی میں ایک دن قیام بڑھا دیا۔

13 دسمبر۔ سندھ میں حکومت سازی کے لئے پی پی اور ایم ایم اے میں سمجھوتہ ہو گیا۔ ڈپٹی سپیکر کے لئے ایم ایم اے کے امیدوار کی بلا مقابلہ کامیابی کا سرکاری اعلان کے باوجود کاغذات داخل کرانے کے وقت میں 3 گھنٹے کی توسیع کرنے پر سندھ اسمبلی میں پھر ہنگامہ' سیکرٹری اسمبلی پر حملہ کر دیا گیا۔ بھاگ کر جان بچائی۔ میرے خلاف عدم اعتماد کروائیں: میاں اظہر کی صدر مشرف سے ملاقات میں اپیل۔ کسی کو بلڈوز کر کے نہیں جمہوری طریقے سے پارٹی کی صدارت لوں گا: چودھری شجاعت۔ دہشت گردی کے خلاف مشرف پالیسی جاری رہے گی: وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری کی کولن کو یقین دہانی۔ جنوبی افریقہ نے تیسرے ایک روزہ کرکٹ میچ میں پاکستان کو 62 رنز سے ہرا دیا۔

14 دسمبر۔ سید مظفر حسین شاہ سندھ اسمبلی کے سپیکر اور راحیلہ ٹوانہ ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔ ایم ایم اے اور پی پی کی طرف سے ڈپٹی سپیکر کے الیکشن کا بائیکاٹ۔ ایم ایم اے کے عبدالرحمٰن نے ازخود ڈپٹی سپیکر کا حلف پڑھنا شروع کر دیا۔ سپیکر کی کرسی پر قبضہ دھینگا مشتی کھینچا تانی پر متعدد کے کپڑے تار تار کر دیئے گئے۔

15 دسمبر۔ کراچی میں امریکی سفارتکاروں کو ہلاک کرنے کی سازش ناکام' 3 ملزم گرفتار' بارود سے بھری گاڑی برآمد۔ واجپائی

IQBAL FORUM



کو سمجھنے کے بعد مذاکرات کی دعوت دوں گا: وزیراعظم جمالی۔ میاں اظہر 12 اکتوبر کے اقدام کی مذمت کریں' واپس لینے پر غور کریں۔ جاوید ہاشمی۔ امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا اسلام آباد پہنچ گئیں۔

16 دسمبر۔ مسلم لیگ (ق) کے علی محمد مہر وزیراعلیٰ سندھ منتخب ہوگئے۔ پی پی کے ٹکٹ ہولڈروں سے لئے جانے والے 8 کروڑ کا کوئی حساب نہیں: راؤ سکندر اقبال۔ میاں اظہر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کو بھاری اکثریت سے کامیاب کرایا جائے گا: وزیراعظم کی صدارت میں قائد لیگ کے اجلاس کا فیصلہ۔ اداکارہ نگہت سلطانہ لاہور میں انتقال کر گئیں۔ اداکار اور ڈرامہ نگار عاشق راہی ملتان میں انتقال کر گئے۔

17 دسمبر۔ وزیراعلیٰ سندھ علی محمد مہر نے 90 ارکان سے اعتماد کا ووٹ حاصل کرلیا۔ وزیراعلیٰ سندھ کی حلف برداری کے بعد مشرف کا روڈ میپ مکمل ہوگیا' کسی قسم کی ہارس ٹریڈنگ نہیں ہوئی: وزیراعظم جمالی۔ اپوزیشن میں بیٹھیں گے' جمالی کو اعتماد کا ووٹ نہیں دیں گے: ایم ایم اے کا علان۔ امریکہ نے دہشت گردوں کے خلاف تربیت کے لئے 73 ملین ڈالر کا ساز وسامان فراہم کردیا۔ لاہور کے قریب 2 ٹرینوں میں تصادم' فائرمین سمیت 2 افراد جاں بحق' درجنوں زخمی۔ ڈپٹی سپیکر سندھ اسمبلی میں ہوں راحیلہ کو کام سے روکا جائے۔ عبدالرحمٰن راجپوت نے سندھ ہائی کورٹ میں رٹ دائر کردی۔ پاک فضائیہ نے حالتِ جنگ ختم کردی۔

18 دسمبر۔ میاں اظہر کے خلاف تحریک عدم اعتماد واپس' جنرل کونسل کا اجلاس ملتوی۔ دہشت گردی کے خطرے کا بہانہ کرکے امریکہ نے پاکستان کو مشتبہ ممالک کی فہرست میں شامل کرلیا۔ ممتاز سکالر عالم دین اور دانشور ڈاکٹر حمید اللہ امریکہ میں۔ تحریک پاکستان کے معروف کارکن اور دانشور نصیر احمد فاروقی پیرس میں۔ سابق ایم ایل اے پیر علی گوہر چشتی عارف والہ میں اور ممتاز ماہر تعلیم اور معروف ادیب وشاعر مہر گل محمد ملتان میں انتقال کر گئے۔ جنوبی افریقہ نے پانچویں ایک روزہ کرکٹ میچ میں پاکستان کو 34 رنز سے شکست دے دی۔

19 دسمبر۔ کراچی میں راکٹ دھماکے میں آصف رمزی سمیت 5 ہلاک' 3 منزلہ عمارت تباہ ہوگئی۔ وزیراعظم جمالی کے اعتماد کے ووٹ کے لئے چودھری شجاعت حسین' پرویز الٰہی اور راؤ سکندر اقبال کو ٹاسک دے دیا گیا۔ لاہور میں مناواں کے علاقہ میں ایف بی آئی نے القاعدہ سے تعلق کے شبہ میں 8 اہلِ خانہ سمیت ایک اور ڈاکٹر اٹھالیا۔ لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ نے سید یوسف رضا گیلانی کی ضمانت منظور کرلی' رہائی کا حکم جاری کردیا گیا۔

20 دسمبر۔ لاہور میں ایف آئی اے کے مزید چھاپے' گرفتاریاں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر لاہور میں گرفتار ڈاکٹر جاوید کے 4 رشتہ دار رہا کردیئے گئے۔ جمالی کی حمایت کے لئے شجاعت اور پرویز الٰہی کی قاضی حسین احمد سے ملاقات۔ یوسف رضا گیلانی کو رہا کردیا گیا۔ مسلم لیگ (ن) کے چودھری تنویر نے 10' 10 لاکھ کے دو مچلکے جمع کرائے اڈیالہ جیل کے باہر شاندار استقبال۔

IQBAL FORUM



21 دسمبر۔ ملکی آزادی پر کوئی بھی آنچ نہیں آنے دوں گا' مناواں جیسے واقعات آئندہ نہیں ہوں گے: وزیراعظم جمالی۔ مجھے اعتماد کا ووٹ دیں: جمالی۔ مشاورت کے بعد فیصلہ کریں گے: قاضی حسین احمد۔ پرائز بانڈز کے نجی کاروبار پر پابندی' لاء اینڈ جسٹس کمیشن کا فیصلہ۔ کراچی ملیر کا پل اڑانے کی کوشش ناکام' کالعدم جیش محمد کے 4 ارکان گرفتار۔

22 دسمبر۔ خود مختاری کا احترام' دہشت گردی کے خلاف تعاون کرنے پر پاکستان افغانستان' چین' ایران' ازبکستان' تاجکستان اور ترکمانستان نے معاہدہ کرلیا۔ 5 ایکڑ پر ٹیکس ظلم ہے' کاشتکار اور زمینداروں نے احتجاجی مظاہرے شروع کر دیئے۔

23 دسمبر۔ ایران اور پاکستان کے مفادات اور خطرات یکساں ہیں۔ اسلام آباد میں ایرانی صدر محمد خاتمی کے اعزاز میں صدر مشرف کا اظہار خیال۔ امریکہ میں وسیع پیمانے پر آپریشن' ہزاروں پاکستانی گرفتار' جیلیں بھر گئیں۔ ایم کیو ایم کی طرف سے گورنری کے امیدوار ڈاکٹر عشرت العباد کی مشرف سے طویل ملاقات۔ اپوزیشن کی طرف سے تشویش کا اظہار۔ ڈاکٹر احمد جاوید اور نوید خواجہ کے ریمانڈ میں 3 روز کی توسیع کر دی گئی۔

24 دسمبر۔ ایٹمی پروگرام ختم کرنے کے لئے پاکستان پر دباؤ غیر منصفانہ ہے۔ ایرانی صدر خاتمی اور وزیراعظم جمالی کی اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس۔ صرف دس منٹ کی کارروائی کے بعد پنجاب اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ اپوزیشن کا احتجاجی مظاہرہ۔ سندھ کے نامزد گورنر عشرت العباد کے خلاف تمام مقدمات واپس لے لئے گئے۔ پاکستانی معاشرہ ناقص ہے۔ عوام سب سے زیادہ برے کو سب سے زیادہ ووٹ دیتے ہیں: صدر مشرف۔ پاکستان اور ایران دفاع کے شعبے میں تعاون پر متفق ہو گئے۔ معاہدہ پر دستخط کر دیئے گئے۔ ہائی کورٹ نے ڈاکٹر احمد جاوید کے دونوں بیٹوں اور بھتیجے کو بیرون ملک منتقل کرنے سے روک دیا۔ گورنر سندھ محمد میاں سومرو مستعفی ہو گئے۔ پی پی کے ایم این اے خرم منور منج قائد لیگ میں شامل ہو گئے۔

25 دسمبر۔ سیالکوٹ کے قریب ڈسکہ کے علاقہ میں چرچ پر بموں سے حملہ' 4 خواتین ہلاک' 25 افراد زخمی۔ ایرانی وزیراعظم خاتمی کی لاہور میں آمد۔ مزارِ اقبال پر حاضری اور مختلف تقریبات میں شرکت کی۔ مزارِ قائد پر نعرے بازی کا الزام جاوید ہاشمی پی پی اور مسلم لیگ کے رہنماؤں سمیت 200 افراد پر مقدمہ۔ پنڈی میں گیس کے اخراج سے ایک ہی خاندان کے پانچ افراد جاں بحق۔ ملک میں کرسمس اور یومِ قائداعظم پورے جوش و جذبے سے منایا گیا۔

26 دسمبر۔ وزیراعظم جمالی سہ ملکی سربراہ اجلاس میں شرکت کے لئے اشک آباد پہنچ گئے۔ صدر مشرف نے گورنر سندھ کے عہدے کے لئے عشرت العباد کے نام کی منظوری دے دی۔ عشرت العباد کے خلاف قائم مقدمات کی واپسی قوم کے لئے لمحہ فکریہ ہے۔ نواب زادہ نصر اللہ خان۔ راؤ سکندر اقبال' فیصل صالح حیات اور نوریز شکور پی پی کی ایگزیکٹو کمیٹی سے خارج کر دیئے گئے۔ سینئر صحافی توصیف احمد خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 دسمبر۔ ترکمانستان سے پاکستان تک گیس پائپ لائن کا سمجھوتہ ہو گیا' جمالی و کرزئی اور نیازوف نے دستخط کر دیئے۔ ایم کیو

IQBAL FORUM



ایم کے عشرت العباد نے گورنر سندھ کا حلف اٹھالیا۔ پورے سندھ میں احتجاجی مظاہرے۔ میاں محمد اظہر مسلم لیگ (ق) کی صدارت سے مستعفی ہوگئے۔

28 دسمبر۔ اعتماد کے ووٹ کے لئے دھونس دھاندلی سے کام نہیں لوں گا: وزیراعظم جمالی۔ مجھ پر نیب نے جھوٹے مقدمے بنائے۔ اس لئے نیب پر مقدمہ کروں گا: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کا اعلان۔ خان پور کے قریب ٹریفک کا المناک حادثہ 27 افراد جاں بحق' 66 شدید زخمی۔

29 دسمبر۔ مسلم لیگ (جونیجو) کے نومنتخب ایم پی اے اور سابق صوبائی وزیر قانون چودھری محمد فاروق کو 6 ساتھیوں سمیت سرائے عالمگیر میں قتل کردیا گیا۔ پاکستان نے اپنا پہلا ٹیلی مواصلاتی سیارہ مدار میں پہنچا دیا۔ مسلم لیگ (ن) کے دیوان جعفر حسین (ایم این اے) ق لیگ میں شامل ہوگئے۔ جنوبی افریقہ نے پاکستان کے خلاف پہلا کرکٹ ٹیسٹ 109 وکٹوں سے جیت لیا۔ پی پی ارکان قومی اسمبلی عمران اللہ اور پیر اسلم بودلہ بھی پی پی پیٹریاٹس میں شامل ہوگئے۔

30 دسمبر۔ وزیراعظم جمالی نے 188 ارکان کی حمایت سے اعتماد کا ووٹ لے لیا۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں پی پی کے ڈاکٹر شرافگن نیازی اور شہناز شیخ کے علاوہ ایم ایم اے کے امیر مقام نے بھی وزیراعظم جمالی کو اعتماد کا ووٹ دیا۔ واجپائی کو بتا دیا تھا' جنگ مسلط کی تو روائتی نہیں ہوگی: صدر مشرف۔

31 دسمبر۔ آزمائش کی ہر گھڑی میں پاکستان سعودی عرب کو اپنے ساتھ پائے گا: شاہ فہد اور شہزادہ عبداللہ کی وزیراعظم جمالی کی ریاض میں ملاقات کے بعد اظہار خیال۔ پٹرولیم کی قیمتوں میں پھر اضافہ' پٹرول 32.50 روپے لٹر ہوگیا۔ چودھری شجاعت کو مسلم لیگ (ق) کا قائم مقام صدر منتخب کرلیا گیا۔ وفاداریاں تبدیل کرنے پر دیوان جعفر بخاری اور کشن بھیل مسلم لیگ (ن) سے نکال دیئے گئے۔ خورشید زمان کی رکنیت ختم کردی گئی۔ صدر پاکستان نے سینٹ کے انتخابات 4 اور 8 فروری کو کرانے کا اعلان کردیا۔ ورلڈ کپ کے لئے وقار یونس کو کپتان اور انضمام الحق کو نائب کپتان مقرر کردیا گیا۔

IQBAL FORUM



## 2003ء

**جنوری 2003ء** یکم جنوری۔ پاکستانی علاقے پر بم باری کھلی دہشت گردی ہے' امریکہ معافی مانگے' سرحد اسمبلی میں قرارداد منظور۔ عالمی امن کے لئے خطرہ بننے والوں کو پناہ نہیں دے سکتے: وزیراعظم جمالی کا جدہ اور ریاض میں پاکستانی شہریوں سے خطاب۔ ڈاکٹر شیر افگن پیٹریاٹ میں شامل ہو گئے۔ انسداد دہشت گردی کی عدالت سے ڈاکٹر جاوید خواجہ اور نوید خواجہ کی ضمانت پر رہائی کا حکم۔ پاکستان نے سلامتی کونسل کی نشست سنبھال لی۔

2 جنوری۔ حملہ کرنے والوں کا پاکستان کے اندر تعاقب کر سکتے ہیں' امریکہ کا اعلان۔ جمعہ کی چھٹی بحال کرانے اور سودی نظام کے خاتمے کے لئے قراردادیں سرحد اسمبلی میں اکثریت سے منظور۔ سندھ میں 15 وزراء نے حلف اٹھالیا۔

3 جنوری۔ ایم ایم اے کی کال پر ملک بھر میں امریکہ مخالف ریلیاں اور۔ مظاہرے۔ امریکی فوجیوں کو ہماری سرزمین میں گھسنے کی اجازت نہیں ہے: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔ 25 وزراء' 4 مشیر اور 4 معاونین خصوصی پر مشتمل پنجاب کابینہ نے حلف اٹھالیا۔

4 جنوری۔ حکومت کے ساتھ کام کرتے ہیں' مظاہروں کی پرواہ نہیں: امریکہ۔ پاکستان کی حدود میں کارروائی بلاشرکت غیرے ہماری اپنی افواج کرے گی: وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری۔ پاکستانی علاقے پر بمباری غلط فہمی کا نتیجہ تھی' آئندہ ایسے واقعات کا اعادہ نہیں ہوگا: کولن پاول کا مشرف کو فون۔ حکومت پنجاب نے میٹرک تک مفت تعلیم دینے کا اعلان کر دیا۔

5 جنوری۔ عراق اور امریکہ کے تنازع پر گڑ بڑ پھیلانے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹیں گے: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔ پاکستانی ایٹم بم کا بٹن محفوظ ہاتھوں میں ہے: راؤ سکندر اقبال۔ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹرین اور پیٹریاٹ نے بھٹو کی 75 ویں سالگرہ الگ الگ منائی۔ ممتاز دانشور' ماہر تعلیم اور کئی کتابوں کے مصنف پروفیسر رفیع اللہ شہاب لاہور میں انتقال کر گئے۔ موسیقار نذیر علی لاہور میں انتقال کر گئے۔ جنوبی افریقہ دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں پاکستان کو ایک اننگز اور 142 رنز سے شکست دے کر آئی سی سی ٹیسٹ چیمپئن بن گیا۔

6 جنوری۔ ایٹمی پروگرام کی سکیورٹی اور سیفٹی غلطیوں سے مبرا ہے: وزیراعظم جمالی۔ بے نظیر کی واپسی اور زرداری کی رہائی کے لئے حکومتی سطح پر کسی نے مجھ سے رابطہ نہیں کیا: چیئرمین نیب جنرل منیر حفیظ

7 جنوری۔ الیکشن کمیشن نے سینٹ کے انتخابات فروری کے آخری ہفتے تک ملتوی کر کے۔ نیا شیڈول جاری کر دیا۔ دراندازی کی وجہ سے پاکستان سے تعلقات بحال نہیں کریں گے: بھارت۔ صدر مشرف سے وزیراعظم جمالی کی اہم ملاقات۔ چودھری شجاعت حسین اور سلیم سیف اللہ (ق) لیگ کے بلا مقابلہ صدر اور سیکرٹری جنرل منتخب ہو گئے۔

8 جنوری۔ سائنس دانوں اور انجینئروں نے غوری میزائل فوج کے حوالے کر دیئے۔ پاکستانیوں سے ناروا سلوک کے بعد امریکہ اپنے فرنٹ لائن اتحادی پاکستان کے ساتھ انصاف نہیں کر رہا ہے: وزیر خارجہ خورشید قصوری۔ نصرت بھٹو پر فالج کا حملہ'

IQBAL FORUM



ہسپتال داخل کرادیا گیا۔معروف صحافی حسنین جاوید 56 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 جنوری۔کراچی میں القاعدہ کے 2 ارکان سمیت 9 افراد گرفتار۔ضمنی انتخابات کے حلقوں میں 15 جنوری تک ترقیاتی کام روک دیئے گئے۔سابق رکن قومی اسمبلی اکبر علی بھٹی کو رہا کر دیا گیا۔دھند اور سردی کی وجہ سے ٹریفک حادثات میں 10 افراد ہلاک ہو گئے۔

10 جنوری۔دہشت گردی کے خلاف امریکہ سے تعاون جاری رہے گا کیونکہ پاکستان میں القاعدہ کے حامی موجود ہیں: صدر مشرف۔ایف بی آئی نے 2 عرب باشندوں کی تلاش میں کراچی ایئرپورٹ کا محاصرہ کرلیا۔طیاروں کی تلاشی اور سپر ہائی وے کے 40 کلومیٹر علاقے کو بھی خطرناک زون قرار دے دیا۔استاد مجید خان سارنگی نواز حیدرآباد میں انتقال کر گئے۔معروف ادبی وسیاسی شخصیت عصمت علیگ لاہور میں انتقال کر گئے۔عمر 74 برس تھی۔

11 جنوری۔امریکہ میں مسلمانوں کی پکڑ دھکڑ' ہزاروں ایشیائی سڑکوں پر آ گئے۔کراچی میں ایف بی آئی کا آپریشن جاری' مزید 8 افراد گرفتار۔حکومت پاکستان نے بچوں کی سزائے موت کو عمر قید میں بدلنے کا فیصلہ واپس لے لیا۔چودھری شجاعت حسین مسلم لیگ (ق) کے بلامقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔

12 جنوری۔مجلس عمل اسلام کی ٹھیکیدار نہیں: وزیراعظم جمالی کا پنڈی میں انتخابی جلسہ سے خطاب۔کراچی میں ایم ایم اے کی ریلی پر فائرنگ' قاضی حسین اور دیگر رہنما بال بال بچے۔حیدرآباد میں امریکی ریستوران کے ایف سی کو بم سے اڑانے کی کوشش ناکام۔ریڈیو پاکستان کے سابق ڈائریکٹر جنرل قاضی احمد سعید انتقال کر گئے۔

13 جنوری۔حکومتِ پاکستان کی تمام اپیلیں مسترد کردی گئیں۔امریکہ میں پاکستانیوں کی رجسٹریشن شروع ہوگئی۔عدالت عظمیٰ کے قائم مقام چیف جسٹس شیخ ریاض احمد نے 73 کے آئین کے تحت حلف اٹھالیا۔کراچی میں ایف بی آئی کا ایک اور چھاپہ' 2 عرب باشندے گرفتار۔صدر پاکستان کی سربراہی میں 13 رکنی نیشنل سکیورٹی کونسل قائم کردی گئی۔وزیراعظم' چیئرمین سینٹ' سپیکر قومی اسمبلی' قائد حزب اختلاف' چاروں وزرائے اعلیٰ' چیئرمین جوائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور مسلح افواج کے سربراہ ارکان ہوں گے۔

14 جنوری۔شریف خاندان کے 4 افراد پاکستان پہنچ گئے۔صدر کو اسمبلیوں کی برطرفی کا اختیار مل گیا۔پاکستان میں بننے والی پہلی آبدوز سمندر میں اتار دی گئی۔شاہی مسجد لاہور کے سابق خطیب مولانا عبدالقادر آزاد لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 جنوری۔ضمنی انتخابات میں ق لیگ نے 5 قومی اور 7 صوبائی اور مجلس عمل نے 3 قومی اور 2 صوبائی نشستیں جیت لیں۔پاکستانیوں کی رجسٹریشن پر نظرثانی کی جائے' بش کو شجاعت حسین کا خط۔پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا۔ممتاز صحافی اور فیچر نگار ریاض بٹالوی لاہور میں انتقال کر گئے۔عمر 60 برس تھی۔

16 جنوری۔امریکہ میں مقیم پاکستانیوں کی قانونی امداد کے لئے ڈیسک بنایا جائے گا: وزیراعظم جمالی۔مجلس عمل ساتھ دیتی تو

IQBAL FORUM



حکومت سازی کے لئے لوٹا کریسی ہرگز نہ ہوتی: شیخ رشید احمد۔ فلم اینڈ پبلی کیشنز کے ڈائریکٹر سید انوار احمد کراچی میں انتقال کر گئے۔

17 جنوری۔ پاکستانیوں کو رجسٹریشن سے مستثنیٰ نہیں کریں گے امریکہ کا حکومت پاکستان کو صاف جواب۔ احتساب عدالتوں کے 6 جج سبکدوش کر دیئے گئے، وزیراعظم نے مدت ملازمت میں توسیع کی سمری مسترد کر دی۔

18 جنوری۔ وفاقی کابینہ نے غریب خاندانوں کو ریلیف دینے کے لئے پانچ ارب کے فلاحی پروگرام کی منظوری دے دی۔ وردی اور اسمبلی توڑنے کا اختیار برقرار رکھوں گا: صدر مشرف کا لاہور میں خطاب۔ پاکستانیوں کو رجسٹریشن سے مستثنیٰ کرانا اولین ترجیح ہوگی: وزیر خارجہ خورشید قصوری کا امریکہ روانگی سے قبل بیان۔

19 جنوری۔ عراق پر ممکنہ امریکی حملہ کے بارے میں وزیراعظم جمالی کی صدر سے ملاقات اور سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ کے ساتھ فون پر بات چیت۔ پاکستان کی پہلی آگسٹا آبدوز ٹیسٹ کے لئے سمندر میں اتار دی گئی۔ ذوالفقار علی بھٹو کی پہلی اہلیہ امیر بیگم لاڑکانہ میں انتقال کر گئیں۔ بھٹو نامور صحافی اور دانشور ایثار راعی ملتان میں انتقال کر گئے۔ عمر 80 برس تھی۔

20 جنوری۔ دہشت گردی کو اسلام کے ساتھ منسلک کرنے سے تہذیبوں میں تصادم کا خطرہ پیدا ہو جائے گا: وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری کا نیویارک میں سلامتی کونسل کے وزارتی اجلاس سے خطاب اور صحافیوں سے گفتگو۔ پنجاب کابینہ نے ون ڈش کی اجازت اور اڑھائی ایکڑ زمین کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دے دیا۔ معروف عالم دین مولانا محمد اقبال سعیدی کو بھائی سمیت راجن پور میں عدالت کے احاطہ میں قتل کر دیا گیا۔

21 جنوری۔ بلوچستان اور پنجاب کے سنگم پر راکٹوں سے حملہ، دو گیس پائپ لائنیں تباہ کر دی گئیں۔ پنجاب اور سرحد کے بعض علاقوں کو سپلائی معطل۔ پاکستانیوں کو دہشت گردی سے مستثنیٰ قرار نہیں دے سکتے: کولن پاول۔ امریکہ کا موجودہ حالات میں رویہ مایوس کن ہے، امریکہ میں پاکستانی سفیر اشرف جہانگیر قاضی کی صحافیوں سے گفتگو۔

22 جنوری۔ پاکستانی سفارتی عملے کے چار ارکان کو بھارت سے نکل جانے کا حکم۔ بلوچستان کے بارڈر کشمور اور راجن پور کے علاقہ میں سوئی گیس کی پائپ لائن پر بموں اور راکٹوں سے حملہ تیسری پائپ لائن بھی تباہ کر دی گئی۔ بھارت کے خلاف تقریر کرنا کوئی جرم نہیں، ہائی کورٹ نے مولانا مسعود اظہر کے خلاف مقدمہ خارج کر دیا۔ مناواں لاہور کے ڈاکٹر احمد جاوید اور فیملی کی نظر بندی کے جواز کے متعلق لاہور ہائی کورٹ نے حکومت سے خفیہ فائل طلب کر لی۔ ایم ایم اے نے گورنر سرحد کو ہٹانے کا مطالبہ کر دیا۔ سوات میں ''ملا کا کردار'' کے مصنف فضل وہاب کو نامعلوم افراد نے قتل کر دیا۔

23 جنوری۔ پاکستان نے بھی 4 بھارتی سفارت کاروں کو نکل جانے کا حکم دے دیا۔ پاکستان دہشت گردی کا پلیٹ فارم بننا بند کرے: پاکستان میں امریکی سفیر نینسی پاول کا کراچی میں خطاب۔ مسلح افراد نے کشمور اور ڈیرہ بگٹی کے درمیان گیس پائپ لائن اڑا دی۔

IQBAL FORUM



24 جنوری۔ وزیراعظم جمالی کی صدر مشرف سے ملاقات میں عراق کے خلاف یک طرفہ فوجی کارروائی کی مخالفت کا فیصلہ۔ دراندازی روکنے کے وعدے پر قائم ہیں: عالمی برادری بھی مسئلہ کشمیر کے حل کا وعدہ پورا کرے: حکومتِ پاکستان۔ دفتر خارجہ نے امریکی سفیر کو اپنے دفتر میں بلا کر احتجاج کیا۔ نینسی پاول سے زیادہ خوفناک بیان ہمارے سیاست دان دیتے رہے ہیں۔ مذمت کی ضرورت نہیں: وفاقی وزیر شیخ رشید احمد۔

25 جنوری۔ داخلی امور میں مداخلت نہیں کرنے دیں گے۔ اس لئے امریکی سفیر کو دفتر خارجہ میں طلب کیا گیا۔ وزیراعظم جمالی۔ پاکستان کے مواصلاتی سیارے کا کامیاب آپریشن' جاسوسی سیارہ خلا میں بھیجنے کا اعلان۔ وزارتِ داخلہ نے مزاری اور بگٹی قبائل کے پاس موجود میزائل صوبائی حکومتوں کو اپنے قبضے میں لینے کا حکم جاری کر دیا۔ روجھان سے 50 کلومیٹر دور مزاری گوٹھ میں بگٹی مزاری جنگ جاری۔ راکٹوں' بموں' میزائلوں اور مارٹر گنوں کا استعمال' گیارہ مکانات تباہ ہو گئے۔

26 جنوری۔ صدام کی جلاوطنی یا جنگ، اس کا فیصلہ وہاں کی عوام کریں: وزیراعظم جمالی۔ گیس پائپ لائن میں پھر دھماکہ۔ پنجاب اور سرحد کو سپلائی بند۔

27 جنوری۔ گیس پائپ لائنوں کی حفاظت کے لئے وفاقی حکومت نے کنسٹیبلری اور رینجرز بھیج دیئے۔ وزیراعظم جمالی نے کویت میں ولی عہد سے ملاقات کی اور امریکہ عراق جنگ کے متعلق بات چیت کی۔ بلوچوں کو مطمئن کر دیں حساس تنصیبات کو کوئی خطرہ نہیں رہے گا: نواب اکبر بگٹی۔ گیس پائپ لائن کی حفاظت کے لئے جانے والے ڈی ایس پی سمیت 4 اہلکار اغواء۔

28 جنوری۔ عراق کے بارے میں سلامتی کونسل کا ہر فیصلہ قبول کریں گے: وزیراعظم جمالی۔ امریکہ نے بھارت امریکہ فضائی مشقوں پر پاکستان کی تشویش مسترد کر دی۔ فضائی حدود کی خلاف ورزی پر پاکستان نے بھارتی جاسوسی طیارہ مار گرایا۔ اقبالیات اور مشرقی علوم کی ممتاز جرمن سکالر ڈاکٹر این میری شمل جرمنی میں انتقال کر گئیں۔

29 جنوری۔ شہباز شریف اچانک امریکہ پہنچ گئے۔ شہباز شریف بیمار ہیں، حکومت کی اجازت سے امریکہ گئے: جنرل راشد قریشی۔ گورنر بلوچستان امیر الملک مینگل مستعفی ہو گئے۔ امریکہ نے پاکستانیوں کو رجسٹریشن سے نکالنے کی درخواست مسترد کر دی۔ معروف صحافی عالی رضوی انتقال کر گئے عمر 73 برس تھی۔

30 جنوری۔ عراق پر حملہ کرنے کے لئے امریکہ نے اڈے نہیں مانگے: وزیراعظم۔

31 جنوری۔ عراق پر حملہ برداشت نہیں کریں گے۔ ملک بھر میں امریکہ کے خلاف احتجاجی ریلیاں۔ اٹلی میں 28 پاکستانی گرفتار۔ دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے کا دعویٰ۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں پھر اضافہ کر دیا گیا۔ تیمارداری کے لئے مجھے والدہ اور ہمشیرہ کو نیویارک جانے کی اجازت دی جائے۔ حمزہ شہباز کی حکومت کو درخواست۔

**فروری 2003ء** یکم فروری۔ امریکی شٹل کولمبیا دھماکے سے تباہ ہو گئی، ساتوں خلاباز ہلاک۔ صدر مشرف اور وزیراعظم کا امریکہ سے اظہار افسوس۔ امریکہ نے رجسٹریشن کی تاریخ بڑھانے اور بڑی تعداد میں پاکستانی نہ نکالنے کی یقین دہانی کرا دی

IQBAL FORUM



ہے: وزیر خارجہ خورشید قصوری کی واشنگٹن میں صحافیوں سے بات چیت۔ لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) عبدالقادر بلوچ نے گورنر بلوچستان کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔

2 فروری۔ گیس پائپ لائن پر پھر راکٹوں سے حملہ' ٹائم بم سے اڑانے کی کوشش ناکام بنادی گئی۔ صدر سے وزیراعظم کی ملاقات۔ خلیجی ریاستوں کے دورے کے نتائج اور شہباز شریف کی علالت پر بات چیت۔ ذوالحج کا چاند نظر آ گیا۔ ہدایت کار حسنین لاہور میں انتقال کر گئے۔

3 فروری۔ مسئلہ کشمیر پر روسی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کروں گا: صدر مشرف۔ اطالوی سفیر کی دفتر خارجہ میں طلبی، 28 پاکستانیوں کی گرفتاری پر شدید احتجاج۔ گیس پائپ لائنوں پر حملے کے متعلق بات چیت کے لئے وفاقی حکومت نے اکبر بگٹی کو مذاکرات کی دعوت دے دی۔ کراچی میں گلاس ٹاور پارکنگ میں بم دھماکہ ایک ہلاک۔ 2 زخمی۔

4 فروری۔ صدر مشرف سرکاری دورہ پر ماسکو پہنچ گئے، روسی صدر پوٹن سے ملاقات۔ سمبڑیال (سیالکوٹ) ڈرائی پورٹ میں دھماکہ' 20 ہلاک' 30 زخمی۔ سرحد کے معروف شاعر قلندر مومند انتقال کر گئے۔

5 فروری۔ ملک بھر میں یوم یکجہتی کشمیر منایا گیا۔ کشمیریوں کی حمایت جاری رکھیں گے: وزیراعظم جمالی کا مختلف تقریبات میں خطاب۔

6 فروری۔ اسامہ کے زندہ ہونے کے اشارے مل رہے ہیں: جنرل مشرف کی روس سے واپسی پر پریس کانفرنس۔ ہارے ہوئے سیاست دانوں کو سینٹ الیکشن لڑنے سے روکنے کا قانون امتیازی ہے: سپریم کورٹ۔ حکومت نے کالعدم جہادی تنظیموں کی طرف سے قربانی کی کھالیں جمع کرنے پر پابندی لگادی۔

7 فروری۔ عوام عراق سے امریکی جنگ کے خلاف ہیں: صدر مشرف۔ وفاقی محکموں میں گریڈ 11 سے 16 تک بھرتی کا اختیار پبلک سروس سے واپس لے لیا گیا۔ بھارت میں پاکستانی ہائی کمیشن پر کشمیریوں کو رقوم فراہم کرنے کا الزام۔ ہائی کمشنر کے خلاف انسداد، دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا۔ وفاقی حکومت نے خواجہ فیملی کے نظر بند ارکان کو دہشت گرد قرار دے دیا۔

8 فروری۔ پاکستان اور بھارت نے 5' 5 سفارت کار نکال دئے۔ سفارت کاروں کی ملک بدری کے معاملے میں جو بھارت کرے گا وہی ہم کریں گے: صدر مشرف۔ بھارتی اقدامات سے کشیدگی بڑھے گی: شیخ رشید احمد وفاقی وزیر اطلاعات

9 فروری۔ لاہور میں بسنت کے موقع پر 10 افراد ہلاک، 600 سے زیادہ زخمی۔ صدر مشرف نے رنگ محل لاہور میں بسنت کی رنگا رنگ تقریب میں شرکت کی۔ آئی ایس آئی پر طالبان کو دوبارہ منظم کرنے کا الزام بے بنیاد ہے: حکومت پاکستان۔ سابق وفاقی وزیر عبداللہ جے میمن کراچی میں انتقال کر گئے۔ معروف شاعر ادیب اور طبیب حکیم ولی الرحمٰن ناصر لاہور میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



10 فروری۔ ہزاروں پاکستانیوں نے فریضہ حج ادا کیا۔ سپریم کورٹ نے ہارنے والے امیدواروں کو سینٹ الیکشن لڑنے کی اجازت دے دی۔ پاکستانی اور بھارتی سفارتکار واپس وطن پہنچ گئے۔

11 فروری۔ منٰی میں بھگدڑ 4 پاکستانی حاجی جاں بحق۔ درجنوں زخمی۔ آٹھویں ورلڈ کپ کرکٹ کے پہلے میچ میں آسٹریلیا نے پاکستان کو 82 رنز سے شکست دے دی۔ سرائیکی کے معروف شاعر امید ملتانی 81 برس کی عمر میں ملتان میں انتقال کر گئے۔

12 فروری۔ ملک میں عیدالاضحیٰ منائی گئی۔ وزیراعظم جمالی کا دورہ ایران ملتوی کر دیا گیا۔

13 فروری۔ میرے دورِ حکومت میں مسئلہ کشمیر ہائی جیک نہ ہو جاتا تو حل ہو چکا ہوتا: نواز شریف۔

14 فروری۔ پاکستان، روس، چین اور فرانس نے اقوامِ متحدہ کے معائنہ کاروں کو عراق میں مزید وقت دینے کی حمایت کر دی۔ جنرل محمود کی جانب سے پرویز مشرف حکومت کا تختہ الٹنے کی کوشش کی گئی: جاوید ہاشمی کی ملتان میں پریس کانفرنس۔ پنجاب میں مجسٹریسی نظام دوبارہ لا رہے ہیں: وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی۔ پورے ملک میں ویلنٹائن کا تہوار منایا گیا۔ مشرف اور جمالی کو عراق افغانستان کشمیر سے متعلق پالیسی پر وزارتِ خارجہ میں بریفنگ دی گئی۔

15 فروری۔ پٹرول 1.55، ڈیزل 1.65 اور مٹی کا تیل 1.58 روپے فی لٹر مہنگا کر دیا گیا۔ پاکستان سمیت دنیا کے 60 ممالک کے 600 شہروں میں کروڑوں افراد کے جنگ کے خلاف مظاہرے۔ امریکہ سفارتی سطح پر تنہا رہ گیا۔ جنرل محمود اور جنرل عثمانی کے بارے میں جاوید ہاشمی کا بیان بے بنیاد ہے: جنرل راشد قریشی۔ امریکہ میں پاکستانیوں کی رجسٹریشن میں 21 مارچ تک توسیع کر دی گئی۔ معروف شاعر کرامت شیخ لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 فروری۔ متحدہ قومی موومنٹ کے رہنما اور سابق رکن صوبائی اسمبلی خالد بن ولید کو کراچی میں قتل کر دیا گیا۔ امریکہ کے خلاف پاکستان سمیت پوری دنیا میں مظاہرے جاری رہے۔ فتح جنگ راولپنڈی کے قریب بس اور ٹرک میں تصادم، 10 جاں بحق، 25 زخمی۔ راولپنڈی کے قریب کوسٹر کار پر چڑھ گئی، 8 جاں بحق، 3 زخمی۔ اے پی این ایس کے صدر حمید ہارون کار حادثے میں زخمی ہو گئے۔ معروف ادیب و مترجم نعیم اظہر لاہور میں انتقال کر گئے۔ کرکٹ ورلڈ کپ کے دوسرے میچ میں پاکستان نے نمیبیا کو 171 رنز سے ہرا دیا۔

17 فروری۔ ہم تاریخ کے نازک موڑ سے گزر رہے ہیں۔ عراق کے حالات دیکھ کر صورتِ حال کو سمجھیں: صدر مشرف۔ ملک بھر میں شدید بارشیں، طوفان سے تباہی، 20 افراد جاں بحق، سینکڑوں زخمی۔ چیف جسٹس ریٹائرمنٹ میں 3 سال کا اضافہ مسترد کر دیں، وکلاء تنظیموں کی ایکشن کمیٹی کا چیف جسٹس شیخ ریاض احمدؒ کو خط۔ پیپلز پارٹی پیٹریاٹس کو نئی سیاسی پارٹی کے طور پر رجسٹرڈ، کرا لیا گیا۔

18 فروری۔ شیخوپورہ میں قیامت خیز بگولہ، بیسیوں افراد جاں بحق، سینکڑوں زخمی، مواصلاتی نظام درہم برہم۔ بارشوں سے 30 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔ پاکستان اور بھارت نے ایک دوسرے کے قائمقام ہائی کمشنروں کو ویزے جاری کر دئے۔

IQBAL FORUM



19 فروری۔ بارشوں سے پورے ملک میں تباہی، 50 افراد جاں بحق۔ عراق کے مسئلہ پر اقوامِ متحدہ کی قراردادوں پر عمل کریں گے: صدر مشرف۔

20 فروری۔ پاک فضائیہ کا فوکر طیارہ کوہاٹ کے قریب گر کر تباہ، ایئر چیف مصحف علی میر، اہلیہ، دو ایئر وائس مارشل، دو ایئر کموڈورز سمیت 17 جاں بحق۔

21 فروری۔ 17 شہداء کی نماز جنازہ، ملک بھر میں سوگ منایا گیا۔ شہید کا مشن آگے لے کر جائیں گے: صدر مشرف۔ نواز شریف نے علاج کی خاطر امریکہ جانے کے لئے سعودی حکومت سے اجازت مانگ لی۔

22 فروری۔ مصحف علی میر کو لاہور میں ان کے آبائی قبرستان مومن پورہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ کراچی میں امام بارگاہ کے باہر فائرنگ سے 10 افراد جاں بحق۔ ممتاز شاعر نقاد اور معروف ماہر تعلیم پروفیسر جیلانی کامران لاہور میں 74 برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ سٹیج کے صفِ اول کے اداکار شوکی خان ٹریفک حادثہ میں جاں بحق ہو گئے۔ کرکٹ ورلڈ کپ میں برطانیہ نے پاکستان کو 112 رنز سے ہرا دیا۔ شعیب اختر نے کرکٹ کی تاریخ کی تیز ترین گیند کرائی۔

23 فروری۔ غیر جانب دار ممالک کی تیرہویں کانفرنس میں شرکت کے لئے صدر پرویز مشرف کوالالمپور پہنچ گئے۔

24 فروری۔ سینٹ کے انتخابات میں مسلم لیگ (ق) کے 31، متحدہ مجلس عمل 18، پیپلز پارٹی 11 ایم کیو ایم 6 اور مسلم لیگ (ن) کے 4 سینیٹر منتخب ہو گئے۔ منتخب ہونے والوں میں شوکت عزیز، کامل علی آغا، اسحاق ڈار، لطیف کھوسہ، جاوید اشرف قاضی، مہتاب عباسی، مولانا سمیع الحق، مولانا نورانی، مولانا ساجد میر اور رضا ربانی شامل ہیں۔ ''بھارت مذاکرات نہیں چاہتا تو ہماری بھی کوئی مجبوری نہیں:'' صدر مشرف کا غیر جانبدار ممالک کی سربراہ کانفرنس سے خطاب۔ صدر مشرف کی طرف سے کشمیر کا ذکر سننے کے بعد واجپائی نے اپنی لکھی ہوئی تقریر پھاڑ دی۔ کراچی میں طیارہ سمندر میں گرنے سے افغان وزیر اور چینی کمپنی کے سربراہ سمیت 8 افراد ہلاک۔

25 فروری۔ امریکہ اور عراق دونوں اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل کریں: صدر پرویز مشرف۔ وسیم اکرم ایک روزہ میچوں میں 500 وکٹیں حاصل کرنے والے دنیا کے پہلے باؤلر بن گئے۔ کرکٹ ورلڈ کپ میں پاکستان نے ہالینڈ کو 97 رنز سے شکست دے دی۔

26 فروری۔ پاکستان عراق کے خلاف امریکی الزامات سے مطمئن نہیں: صدر مشرف۔ ایس جی ایس کوٹیکنا کیس سوئس عدالت نے بے نظیر اور آصف زرداری پر فرد جرم عائد کر دی ہے: چیئرمین نیب۔

27 فروری۔ سینٹ انتخابات کے دوسرے مرحلے میں ق لیگ کے 9 اور مجلس عمل کے 3 سینیٹر منتخب ہو گئے۔ منتخب ہونے والوں میں مشاہد حسین، پروفیسر غفور احمد، وسیم سجاد اور مسز طاہرہ لطیف شامل ہیں۔ پی پی کے تمام امیدوار ناکام ہو گئے۔ عراق بحران کے سلسلہ میں بش اور صدام کے نمائندے اسلام آباد پہنچ گئے۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 3 افراد جاں بحق۔

IQBAL FORUM



پنجاب میں نابالغوں کو سگریٹ فروخت کرنے پر دکان دار کو سزا دی جائے گی: پنجاب اسمبلی نے قانون پاس کر دیا۔

28 فروری۔ اسلام آباد میں صدر مشرف سے عراق کے وزیر اطلاعات محمد سعد السیف اور امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا نے عراق کے مسئلہ پر بات چیت کی۔ عراقی بحران کے نتیجہ میں پٹرول کے نرخوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ کراچی میں امریکی قونصلیٹ کی حفاظتی پولیس چوکی پر فائرنگ' 2 اہلکار ہلاک' 6 زخمی۔ نواز لیگ کی کال پر ملک بھر میں امریکہ مخالف ریلیاں۔ بش کے پتلے نذرِ آتش کیے گئے۔

**مارچ 2003ء** یکم مارچ۔ مسئلہ کشمیر پر چار فریقی مذاکرات ہونے چاہئیں: صدر مشرف۔ 11 ستمبر کے حملوں کا منصوبہ ساز خالد شیخ ساتھیوں سمیت پنڈی سے گرفتار۔ کرکٹ ورلڈ کپ میں بھارت نے پاکستان کو 6 وکٹوں سے ہرا دیا۔ پنجاب بھر میں ڈبل سواری پر تاحکم ثانی پابندی لگا دی گئی۔ ملک بھر میں طوفانی بارش، 14 ہلاک، 100 زخمی۔

2 مارچ۔ خالد شیخ کو بگرام ایئر بیس منتقل کر دیا گیا، غیر ملکی نیوز ایجنسی کا دعویٰ۔ خالد شیخ ہمارے پاس موجود ہے۔ پہلے خود تحقیق کریں گے: وزیر داخلہ۔ کراچی میں امریکہ کے خلاف ملین مارچ میں مجلس عمل کے لاکھوں افراد کی شرکت۔

3 مارچ۔ گیس پائپ لائن پر بگٹی قبائل کا راکٹوں سے حملہ، رینجرز کی جوابی فائرنگ سے گوٹھ مزاری میدان جنگ بن گیا۔ مسئلہ کشمیر کا حل امنگوں کے برعکس ہو سکتا ہے، وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کا لاہور میں خطاب۔

4 مارچ۔ خالد شیخ کو امریکہ کے حوالے کر دیا گیا: وزیر اطلاعات شیخ رشید۔ نابینا مصری عالم عمر عبدالرحمٰن کا بیٹا بھی کوئٹہ سے گرفتار کراچی میں بھی ایف بی آئی کا چھاپہ، 2 عرب باشندوں سمیت 5 گرفتار۔ جماعت اسلامی والوں سے پوچھیں القاعدہ ارکان ان کے گھروں سے کیوں برآمد ہو رہے ہیں، وزیر اعظم جمالی۔ صدر اور وزیر اعظم کا القاعدہ ارکان کی گرفتاریوں پر اظہار اطمینان۔ جماعت اسلامی پر دباؤ ڈالنے کے لئے القاعدہ سے تعلق جوڑا جا رہا ہے: قاضی حسین احمد۔ پاکستان اور زمبابوے کا کرکٹ میچ بارش کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا، پاکستان کرکٹ ورلڈ کپ سے باہر ہو گیا۔

5 مارچ۔ قومی اسمبلی میں ایل ایف او نامنظور اور گو مشرف گو کے نعرے۔ اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ سابق رکن قومی اسمبلی حاجی محمد اقبال ہراج۔ کبیر والا میں اور سابق سینیٹر و پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی نائب صدر راجہ اورنگزیب اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

6 مارچ۔ بلوچستان کے سرحدی علاقے میں گرینڈ آپریشن کے دوران اسامہ بن لادن کا بیٹا گرفتار۔ اتحادی فوج اور القاعدہ میں جھڑپ، 8 افراد ہلاک۔ 750 کلومیٹر رینج کا شاہین ون میزائل فوج کے حوالے کر دیا گیا۔

7 مارچ۔ لیگل فریم ورک آرڈر کے خلاف قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا پھر ہنگامہ۔ سپیکر کا گھیراؤ۔ اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ عراق پر حملے میں امریکہ کی مدد نہیں کریں گے: صدر مشرف۔ ایل ایف او آئین سے خارج کرنے تک اپوزیشن سینیٹر حلف اٹھائیں گے نہ قومی اسمبلی کی کارروائی چلنے دیں گے، متحدہ اپوزیشن کی پریس کانفرنس۔

IQBAL FORUM



8 مارچ۔ ملک بھر میں وکلاء کا یوم سیاہ۔ عدالتوں کا بائیکاٹ۔ ایل ایف او کی کاپیاں نذرِ آتش۔ وزیراعظم جمالی کی ایل ایف او اور عراق کی صورتِ حال پر متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں سے بات چیت۔ القاعدہ سے تعلق کا شبہ پر کراچی میں پاکستان اور امریکی ایجنسیوں کے چھاپے۔ 3 عرب باشندوں سمیت 5 گرفتار۔ صدر نے سینٹ کا افتتاحی اجلاس 12 مارچ کو طلب کرلیا۔ پنجاب اسمبلی میں ن لیگ کے پارلیمانی لیڈر رانا ثناء اللہ کو نامعلوم افراد نے اغوا کرلیا۔

9 مارچ۔ عراق پر امریکی حملے کے خلاف پنڈی میں متحدہ مجلس عمل کا تاریخی مارچ۔ ہزاروں افراد کی شرکت۔ رانا ثناء اللہ پر ایجنسیوں کا تشدد، بلیڈ سے 22 زخم لگائے گئے، مونچھیں بھنویں اور سر مونڈ دیا۔

10 مارچ۔ حکومت اور حلیف جماعتوں کا متفقہ فیصلہ ہے پاکستان عراق کے خلاف امریکی جارحیت کا ساتھ نہیں دے گا: وزیراعظم جمالی کا قومی اسمبلی میں پالیسی بیان۔ ایل ایف او کو آئین کا حصہ بننے دیں گے نہ بے اختیار وزیراعظم کو دستور کا حلیہ بگاڑنے دیں گے۔ اپوزیشن۔ ایل ایف او پر حکومت اور اپوزیشن میں مذاکرات کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ ہم شرمندہ ہیں قوم سے معافی چاہتے ہیں۔ کرکٹ ٹیم کے کپتان وقار یونس کی نائب کپتان انضمام الحق کے ساتھ پریس کانفرنس۔ انضمام الحق نے نائب کپتانی چھوڑ دی۔ وقار یونس کا استعفیٰ دینے سے انکار۔ رانا ثناء اللہ پر تشدد ریاستی دہشت گردی ہے۔ مسلم لیگ (ن) نے احتجاجی تحریک شروع کرنے کا اعلان کردیا۔

11 مارچ۔ دفاع' داخلہ' خارجہ اور اقتصادی امور پر آخری فیصلہ پارلیمنٹ کا ہوگا: وزیراعظم بننے کے بعد ظفر اللہ جمالی کا قوم سے پہلا خطاب۔ جماعت کا القاعدہ سے کوئی تعلق نہیں۔ ایل ایف او کو آئین سے نہ نکالا گیا تو تحریک چلائیں گے۔ قاضی حسین احمد۔

12 مارچ۔ سینٹ کے اجلاس میں حکومت اور حزب اختلاف کے ارکان نے حلف اٹھالیا۔ اپوزیشن کا ایل ایف او کے مسئلہ پر بائیکاٹ۔ محمد میاں سومرو چیئرمین اور کمانڈر خلیل الرحمٰن ڈپٹی چیئرمین سینٹ منتخب ہوگئے۔ پاکستان سمیت 6 ممالک کی طرف سے عراق کو مزید 45 دن دینے کی تجویز امریکہ نے مسترد کردی۔ معروف شاعر فیض احمد فیض کی بیوہ ایلس فیض 88 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کرگئیں۔ ممتاز شاعر اور نقاد افتخار جالب لاہور میں انتقال کرگئے۔

13 مارچ۔ تمام تر مشکلات کے باوجود جنگ کی حمایت نہیں کریں گے: وزیراعظم۔ سرگودھا میں امام بارگاہ میں آتشزدگی کی وجہ سے بھگدڑ، 5 خواتین سمیت 10 جاں بحق۔ 103 پاکستانیوں کو ہتھکڑیاں لگا کر امریکہ سے اسلام آباد پہنچا دیا گیا۔ معروف گلوکارہ شاہدہ پروین لاہور میں انتقال کرگئیں۔

14 مارچ۔ ملک بھر میں عاشورہ محرم عقیدت سے منایا گیا۔ پاکستان سلامتی کونسل میں عراق سے متعلق فیصلہ میرٹ پر کرے: چین کا اعلان۔

15 مارچ۔ القاعدہ کا اہم لیڈر یاسر الجزیری ساتھی سمیت لاہور سے گرفتار۔ صدر بش نے پاکستان پر تمام پابندیاں ختم

IQBAL FORUM



کردیں۔ اقتصادی اور فوجی امداد جلد دی جائے گی۔ مشرف جمالی ملاقات میں عراقی بحران کے پرامن حل پر اتفاق رائے۔ پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ۔ پٹرول 37.11 روپے لٹر اور ڈیزل 25.93 روپے لٹر ہو گیا۔

16 مارچ۔ جہاد کے منکروں کی پاکستان میں کوئی جگہ نہیں: وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ عراق کے مسئلہ پر رائے شماری ہوئی تو ق لیگ جنگ کے خلاف ووٹ دے گی: چوہدری شجاعت حسین۔

17 مارچ۔ صدر مشرف نے لاہور میں جدید ترین علامہ اقبال ایئرپورٹ کا افتتاح کیا۔ عراق پر حملے کی صورت میں پاکستان امریکہ کو اڈے نہیں دے گا: ترجمان خارجہ۔ لاہور سے القاعدہ کے شبہ میں 2 عرب باشندوں سمیت 5 افراد گرفتار۔ نصرت بھٹو کے کولہے کی ہڈی کا آپریشن، حالت انتہائی تشویشناک ہو گئی۔ سابق رکن قومی اسمبلی مولانا شبیر احمد بنوں میں اور ممتاز عالم دین علامہ بشیر احمد مومن ملتان میں انتقال کر گئے۔

18 مارچ۔ عراق میں پاکستان کا سفارت خانہ بند کر دیا گیا۔ مشرقِ وسطیٰ کے لئے پروازیں بند۔ پٹرول کی قیمت میں مسلسل اضافے کے خلاف پورے ملک میں آئل ٹینکروں کی ہڑتال تیسرے روز بھی جاری رہی۔ جماعت اسلامی کے رہنما اور سابق رکن قومی اسمبلی مولانا گوہر رحمان انتقال کر گئے۔

19 مارچ۔ قومی اسمبلی میں عراق پر متفقہ قرارداد نہ آ سکی۔ کلیم سعادت پاک فضائیہ کے نئے سربراہ مقرر کر دیئے گئے۔ قائم مقام ایئر چیف سید قیصر حسین ریٹائر ہو گئے۔ راشد لطیف کو کرکٹ ٹیم کا کپتان اور یوسف یوحنا کو نائب کپتان بنا دیا گیا۔

20 مارچ۔ امریکہ نے عراق پر حملہ کر دیا، وسیع پیمانے پر تباہی۔ ملک بھر میں امریکہ کے خلاف مظاہرے شروع ہو گئے۔

21 مارچ۔ خوفناک فضائی حملہ کے بعد آدھا بغداد ملیامیٹ ہو گیا۔ دنیا بھر میں بش قاتل کے نعرے۔ پاکستان میں امریکہ کے خلاف مظاہرے۔ جنگ کے پیش نظر وزیراعظم جمالی کا امریکہ کا دورہ 23 مارچ کی پریڈ اور سیف گیمز ملتوی کر دی گئیں۔ عراقی صورت حال پر قاضی حسین احمد نے صدر مشرف سے ملاقات کی۔ کویت سے مزید 687 پاکستانیوں کو لاہور پہنچا دیا گیا۔

22 مارچ۔ اپوزیشن سے ہر معاملے پر بات کرنے کو تیار ہیں: وزیراعظم جمالی۔ عراقی سفارت خانہ بند کرنے کی امریکی درخواست کا جائزہ لے رہے ہیں: وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔

23 مارچ متحدہ مجلس عمل کے زیر اہتمام لاہور میں لاکھوں افراد کا امریکہ کے خلاف مظاہرہ۔ پورے ملک میں عراق امریکہ جنگ کے باعث 23 مارچ کی تقریبات سادگی سے منائی گئیں۔ صدر نے آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم کو ورلڈ کپ جیتنے پر مبارکباد دی۔

24 مارچ۔ عوام کی مشکلات میں اضافہ ہو گا۔ عراق کے خلاف جنگ بند کی جائے۔ وزیراعظم جمالی کا چین میں چینی وزیراعظم کے ساتھ ملاقات کے بعد مشترکہ اعلامیہ۔

IQBAL FORUM



25 مارچ۔ دفاعی صلاحیت برقرار رکھیں گے: وزیراعظم جمالی کا چین میں مختلف تقریبات سے خطاب۔ عراق کے خلاف جنگ پر پاکستان سمیت دنیا بھر میں امریکہ کے خلاف مظاہرے اور ہڑتالیں۔

26 مارچ۔ بھارت کی طرف سے پرتھوی میزائل کے تجربے کے بعد پاکستان نے ابدالی میزائل چلا دیا۔ بغداد اور بصرہ کی شہری آبادی پر بمباری اور نجف اشرف میں خونریز جنگ میں 1000 افراد کی ہلاکت پر پورے ملک میں غم وغصہ کی لہر دوڑ گئی۔

27 مارچ۔ پورے ملک میں امریکہ کے عراق پر حملہ کے خلاف مظاہرے جاری رہے۔ سینٹ کے اجلاس میں عراق امریکہ جنگ کے بارے میں بحث کا آغاز ہو گیا۔

28 مارچ۔ بغداد پر امریکہ کی بدترین بمباری سے بچوں سمیت 100 افراد جاں بحق ہو گئے۔ امریکی بمباری کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے۔

29 مارچ۔ عراق کے خلاف امریکی جنگ کی مخالفت میں ملک بھر میں مظاہرے جاری رہے۔ امریکہ نے کہوٹہ لیبارٹریز سے تجارت کے لئے پابندی لگا دی۔

30 مارچ۔ نجف اور بصرہ میں ٹینکوں کی ہولناک جنگ اور بغداد پر تباہ کن بمباری کے خلاف پشاور میں متحدہ مجلس عمل کا ملین مارچ۔ پاکستان نے ورلڈ چیمپیئن جرمنی کو ہرا کر اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ جیت لیا۔ میچ کا واحد گول شبیر حسین نے کیا۔

31 مارچ۔ بغداد میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے مزار پر بمباری ملک بھر میں امریکہ اور برطانیہ کے خلاف مظاہرے۔ ملشیا وردی میں ملبوس افراد کا کشمور میں راکٹوں سے حملہ، 20 ہلاک، 35 زخمی، 8 اغواء۔ کسی بیرونی ملک شخص یا ادارے کو کہوٹہ لیبارٹریز تباہ کن اسلحہ کی تیاری میں مدد دے رہا ہے۔ امریکہ۔ اِس الزام کی کوئی حیثیت نہیں: حکومت پاکستان

**اپریل 2003ء** یکم اپریل۔ ہم افغانستان ہیں نہ عراق اِس لیے کہوٹہ لیبارٹریز پر امریکی پابندیاں جوتے کی نوک پر رکھتے ہیں: حکومت پاکستان کا اعلان۔ بغداد، نجف، کربلا اور بصرہ میں امریکی حملوں کے خلاف پاکستان میں مظاہرے جاری رہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعت کے شعبہ میں تعاون کے معاہدے پر دستخط ہو گئے۔ کالعدم لشکر جھنگوی کا امیر شبیر افوجی ملتان سے گرفتار۔ معروف صحافی احمد کمال اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

2 اپریل۔ سینیٹ نے امریکی حملے اور بے گناہوں پر بمباری کی مذمت کر دی سلامتی کونسل جنگ بند کرائے: سینیٹ کی متفقہ قرارداد۔ ہمارا کیس امریکہ سے مضبوط ہے: بھارت نے پاکستان کو پیشگی حملے کی دھمکی دے دی۔ مقدس مقامات پر امریکی بمباری کے خلاف کوئٹہ میں متحدہ مجلس عمل کا ملین مارچ: ہزاروں افراد نے شرکت کی۔

3 اپریل۔ بھارت نے حملہ کیا تو پوری قوت سے جواب دیں گے: وزیراعظم جمالی۔ امریکی فوج نجف بغداد اور بصرہ میں داخل ہو گئی۔ جہانگیر بدر کو کیمپ جیل لاہور سے رہا کر دیا گیا۔ شارجہ کے پہلے میچ میں پاکستان نے زمبابوے کو 68 رنز سے ہرا دیا۔

IQBAL FORUM



4اپریل۔ پاکستان میں تمام امریکی اڈے ختم کیے جائیں: ملتان میں متحدہ مجلس عمل کے ملین مارچ میں مقررین کا مطالبہ۔ ملک بھر میں امریکی بمباری کے خلاف مظاہرے مولانا مودودی کی بیوہ محمودہ بیگم لاہور میں انتقال کر گئیں۔ ملک میں ذوالفقار علی بھٹو کی 20ویں برسی منائی گئی۔ شارجہ کپ کے دوسرے میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔

5اپریل۔ شہباز شریف کی اہلیہ اور دو بیٹیوں کی وطن واپسی۔ امریکہ نے ایک ارب ڈالر قرض معاف کر دیا۔ بگٹی قبیلے کی لڑائی ،جیکب آباد میں 2 بچوں اور 6 عورتوں سمیت 14 افراد قتل کر دیئے گئے۔

6اپریل۔ عراق میں فتح حاصل کرنے کے بعد ایران، شام اور پاکستان امریکہ کے آئندہ اہداف ہو سکتے ہیں: ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد کا ٹی وی انٹرویو۔ ہماری حکومت امریکہ سے تعلقات خراب نہیں کرے گی۔ عراق کے بعد مسئلہ کشمیر اور فلسطین حل ہوتے دیکھ رہا ہوں: وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی ملتان میں پریس کانفرنس۔ پاک فوج نے جنگی مشقوں کا آغاز کر دیا۔

7اپریل۔ ہماری شرافت سے ناجائز فائدہ اُٹھایا تو بھارت کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیں گے: وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کا بالاکوٹ میں جلسہ عام سے خطاب۔ امریکہ جائنٹ کمانڈ کے سربراہ کا دورہ پاکستان۔ عراق پر امریکی حملے کے خلاف پورے ملک میں احتجاج کا سلسلہ جاری رہا۔ مسلم لیگ (ن) کے مرکزی نائب صدر اکرم ذکی مسلم لیگ (ق) میں شامل ہو گئے۔ بدعنوانی کے الزام میں سابق وفاقی وزیر مواصلات اعظم ہوتی کو دس سال قید ڈیڑھ کروڑ جرمانے کی سزا اور اثاثے ضبط۔

8اپریل۔ بغداد میں ہولناک لڑائی اور امریکی حملے کے خلاف مکمل ہڑتال رہی۔ شوکت عزیز اور ڈاکٹر حفیظ شیخ نے وفاقی وزیر کی حیثیت سے حلف اُٹھایا۔ شارجہ کپ میں پاکستان نے کینیا کو 143 رنز سے ہرا دیا۔

9اپریل۔ عراق میں صدام حکومت کا کنٹرول ختم ہونے کے بعد اتحادیوں کے بغداد میں داخل ہونے کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے اور پنجاب بھر میں وکلاء کی ہڑتال اور احتجاجی ریلیاں: فاروق لغاری۔ حامد ناصر چٹھہ۔ آفتاب شیر پاؤ سمیت مختلف ارکان پارلیمنٹ کی صدر مشرف سے ملاقات: ایل ایف او کی حمایت کا اعلان۔

10اپریل۔ بغداد پر اتحادی فوج کے قبضے کے باوجود فی الحال پاکستان میں عراقی سفارت خانہ کام کر رہا ہے: دفتر خارجہ۔ عالمی شیعہ رہنما امام خوئی کے بیٹے اور ممتاز مذہبی رہنما سید عبدالمجید الخوئی کو حضرت علیؓ کے مزار پر حاضری کے دوران قتل کر دیا گیا۔ ایل ایف او متنازعہ ہے۔ مسئلہ حل کرنے کا اختیار صرف پارلیمنٹ کو حاصل ہے: لاہور ہائیکورٹ۔ پاکستان نے شارجہ کپ ٹورنامنٹ میں زمبابوے کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر فائنل جیت لیا۔ راشد لطیف نے وکٹوں کے پیچھے 200 کھلاڑی آؤٹ کرنے کا ریکارڈ بنا لیا۔ معروف دانشور الطاف گوہر کی بیوہ زرین انتقال کر گئیں۔

11اپریل۔ موصل پر امریکی قبضہ اور پورے عراق پر لٹیروں کے راج کے خلاف ملک میں مظاہرے جاری رہے۔

12اپریل۔ عراقی عوام کو اپنی حکومت کا حق جلد دیا جائے: حکومت پاکستان عراق پر قبضے کے خلاف امریکہ، پاکستان سمیت

IQBAL FORUM



40 ممالک میں مظاہرے۔

13 اپریل۔ ایل ایف او آئین کا حصہ بن چکا ہے پارلیمنٹ میں شور شرابے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا: وزیراعظم جمالی۔ ایل ایف او آسمانی صحیفہ نہیں، بات چیت کیلئے تیار ہیں: وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن چشمہ میں دوسری بڑی ایٹمی لیبارٹری کا افتتاح ہو گیا۔

14 اپریل۔ کسی سرپلس ملازم کو برطرف نہ کیا جائے: وزیراعظم جمالی مشرف مذاکرات پر آمادہ نہ ہوئے تو پارلیمنٹ چلے گی نہ حکومت: متحدہ مجلس عمل۔ امریکی قونصلیٹ پر خودکش حملے کے 2 ملزموں امیر محمد عمران نائب امیر محمد حنیف کو پھانسی کی سزا سنا دی گئی۔ 2 کو عمر قید اور ایک بری کر دیا گیا۔

15 اپریل۔ قومی اسمبلی میں ایل ایف او پر اپوزیشن کا ہنگامہ، اجلاس جمعہ تک ملتوی کر دیا گیا۔ اپوزیشن نے پارلیمنٹ نہ چلنے دی تو نتائج اچھے نہیں ہوں گے: وزیراعظم جمالی۔ سندھ ہائیکوٹ میں پولیس افسر نے وکیل کو قتل کر دیا۔

16 اپریل۔ بعض جماعتیں جمہوریت کو چلتا نہیں دیکھ سکتیں: وزیراعظم جمالی نے اوکاڑہ میں گندم کی کٹائی کے بعد پانچ لاکھ روپے والوں کے 50% فیصد اور 25 لاکھ والوں کے 25% فیصد زرعی قرضے معاف کرنے کا اعلان کیا۔

17 اپریل۔ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کا تعاون قابلِ تحسین ہے: امریکہ۔ ایل ایف او غیر آئینی دستاویز ہے، اس پر کمپرومائز نہیں ہوگا: بے نظیر بھٹو۔ ایل ایف او کو پارلیمنٹ میں پیش کرنے تک قومی اسمبلی اور سینیٹ کی کارروائی نہیں چلنے دیں گے: ایم ایم اے کا ق لیگ کو انتباہ۔

18 اپریل۔ وردی سکیورٹی کونسل اور ہم 85 ٹوبی پر کوئی مفاہمت نہیں ہوگی: وزیراعظم۔ سینیٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس میں شدید ہنگامہ۔ قومی اسمبلی اور سینیٹ کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔ حکومتِ پنجاب نے گجرات چیمبرز آف کامرس کو سیل کر دیا۔

19 اپریل۔ کشمیر میں ہم سے غلطیاں ہوئیں اب سبق سیکھنا ہوگا: واجپائی۔ مقبوضہ کشمیر میں دراندازی کے بارے میں پاکستان نے امریکی الزام مسترد کر دیا۔ قومی اسمبلی میں نمائندگی کی حامل جماعتوں سے ڈائیلاگ کا فیصلہ۔ کابینہ نے وزیراعظم کو اختیار دے دیا۔ اپوزیشن نے سینیٹ کے چیئرمین کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے کا اعلان کر دیا۔ قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا طاہر احمد کا لندن میں انتقال عمر 75 برس تھی۔ رانا اکرام ربانی نے پیپلز پارٹی میں واپسی کا اعلان کر دیا۔

20 اپریل۔ پاکستان غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے پرکشش ملک ہے: وزیراعظم جمالی کا سرمایہ کاری او آئی سی کانفرنس سے خطاب، ایل ایف او آئین کا حصہ ہے کوئی لچک نہیں دکھائیں گے: مشرف، جمالی اور شجاعت میں اتفاق رائے۔ ملت اسلامیہ پاکستان کے نام سے مولانا اعظم طارق نے نئی سیاسی جماعت بنالی۔ ریاض میں وزیر خارجہ خورشید قصوری نے سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ بن عبدالعزیز سے ملاقات کی۔

IQBAL FORUM



21اپریل۔ایل ایف او آئین کا حصہ ہے اور رہے گا۔اپوزیشن کو ماننا ہی پڑے گا: صدر مشرف کا لاہور میں علامہ اقبال پر عالمی کانفرنس سے خطاب۔ پاکستان کا فضا سے فضا میں مار کرنے والے طیارہ شکن میزائل کا کامیاب تجربہ۔قومی اسمبلی کا اجلاس مچھلی بازار بن گیا ایل ایف او اور گو مشرف گو کے جواب میں حکومتی ارکان شیم شیم کے نعرے لگاتے رہے۔ غیر مہذب اسمبلی سے خطاب نہیں کروں گا: صدر مشرف۔

22اپریل۔قومی اسمبلی میں بدترین ہنگامہ ''گو مشرف گو'' کے نعرے، اجلاس جمعہ تک ملتوی کر دیا گیا۔ پاکستان اور افغانستان دہشت گردوں کے خلاف مل کر کام کرتے رہیں گے، افغانستان کے صدر حامد کرزئی کا اسلام آباد میں صدر مشرف اور وزیراعظم جمالی سے ملاقات کے بعد مشترکہ اعلامیہ۔

23اپریل۔ بھارت نے کیمیائی ہتھیاروں کی موجودگی کا اعتراف کر لیا حکومت پاکستان کا اظہارِ تشویش۔ صدر مشرف نے اسلام آباد میں قرآن پاک کے نادر نسخوں کی نمائش کا افتتاح کیا۔ مرزا مسرور احمد جماعت احمدیہ کے 5ویں سربراہ منتخب ہو گئے۔

24اپریل۔ وردی اُتارنے کا فیصلہ آئندہ پانچ سال میں کروں گا: صدر مشرف، 14اگست تک وردی اُتار دیں: متحدہ مجلس عمل نے ڈیڈ لائن مقرر کر دی۔

25اپریل۔حکومت اور اپوزیشن میں مذاکرات شروع ہو گئے: ایل ایف او کی 6 شقوں پر اعتراض۔قومی یکجہتی کی ضرورت ہے۔سیاسی محاذ آرائی ختم کی جائے: مشرف شمالی علاقہ جات میں پاک فوج کا ہیلی کاپٹر گر کر تباہ 7افسر اور 6 جوان شہید ہو گئے۔

26اپریل۔ برصغیر میں دہشت گردی کے خلاف فوجی ایکشن کا کوئی ارادہ نہیں: کولن پاول کا مشرف سے فون پر رابطہ۔جی ایچ کیو میں اعلیٰ سطحی اجلاس: صدر اور وزیراعظم میں اپوزیشن سے مذاکرات پر صلاح مشورے۔کالعدم لشکر جھنگوی کے اکرم لاہوری اور 2 ساتھیوں کو سزائے موت سنا دی گئی۔

27اپریل۔صدر مشرف نے ٹیلی فون پر فرانس، متحدہ عرب امارات اور لبنان کے سربراہوں سے عراق کے مسئلہ پر بات چیت کی۔ایم کیو ایم کے رکن قومی اسمبلی محمود ہاشمی دل کا دورہ پڑنے سے کراچی میں انتقال کر گئے۔ڈیرہ غازی خان کینال میں جیپ گرنے سے 8افراد جاں بحق۔

28اپریل۔وزیراعظم جمالی کا بھارتی وزیراعظم واجپائی کو فون، دورۂ پاکستان کی دعوت۔پائیدار امن کیلئے بھارت جانے کو تیار ہوں: وزیراعظم جمالی۔ایل ایف او پر متفقہ ڈرافٹ تیار کرنے کیلئے 11 رکنی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ۔مذاکرات کا دوسرا دور 3 گھنٹے جاری رہا۔کالعدم مذہبی جماعتوں کو کسی دوسرے نام سے کام کرنے کی اجازت نہیں دیں گے: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کی پریس کانفرنس۔اقوام متحدہ کے انسپکٹرز نے کیمیکلز تیار اور استعمال کرنے والی صنعتوں کا معائنہ شروع کر دیا۔جماعت

IQBAL FORUM



اسلامی کے مرکزی نائب امیر مولانا جان محمد عباسی 79 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے، لاڑکانہ میں سپردِ خاک کیا جائے گا۔ نسیم ولی خان تیسری مرتبہ اے این پی سرحد کی صدر منتخب ہوگئیں۔

29 اپریل۔ دورۂ پاکستان کی دعوت واجپائی نے دعوت مسترد کردی: ترجمان بی جے پی۔ ہم نے دعوت واجپائی کو دی تھی، بی جے پی کو نہیں: جمالی۔ کشمیر سمیت تمام مسائل پر بھارت سے بامقصد مذاکرات کریں گے: صدر مشرف کا سرگودھا ایئر بیس کا نام مصحف علی میر بیس رکھنے کی تقریب سے خطاب۔ اقوام متحدہ کے انسپکٹروں نے کراچی میں کھاد فیکٹری کا معائنہ کیا۔ رکن قومی اسمبلی پنجاب چوہدری فخر اقبال سندھو کوٹ مومن سرگودھا میں انتقال کر گئے۔

30 اپریل۔ امریکی بحری جہاز پر حملہ کرنے والے یمنی سمیت کراچی سے 6 دہشت گرد گرفتار۔

**مئی 2003ء** یکم مئی۔ آئینی کمیٹی کی سربراہی سے چوہدری شجاعت دستبردار ہوگئے۔ چوہدری امیر حسین قومی اسمبلی کی مذاکراتی کمیٹی کے چیئرمین مقرر کردیئے گئے۔ اشارے ملے ہیں کہ اُسامہ بن لادن زندہ ہیں ممکن ہے قبائلی علاقے میں چھپے ہوں: جنرل پرویز مشرف۔ پاکستان نے سلامتی کونسل کی صدارت سنبھال لی۔ صحافی وشاعر ولی محمد واجد ملتان میں انتقال کر گئے، عمر 70 برس تھی۔

2 مئی۔ مشرف جمالی ملاقات میں بھارتی وزیراعظم کے اقدامات پر غور۔ بھارت نے سفارتی اور فضائی رابطے بحال کر دیئے۔ حکومت اپوزیشن کے ایل ایف او پر مذاکرات 2 گھنٹے جاری رہے۔

3 مئی۔ وزیراعظم جمالی نے بھارتی ہم منصب واجپائی کو افغانستان میں باضابطہ ملاقات کی دعوت دے دی۔ ملاقات سے پہلے ہمیں مکمل تیاری کرنا ہوگی۔ جمالی کو واجپائی کا خط۔ مشرف کو وردی اتارنے کے لئے ٹائم فریم نہیں دیں گے: قاضی حسین احمد۔ فیپ کے سربراہ اجمل خٹک نے اپنی جماعت کو اے این پی میں شامل کردیا۔

4 مئی۔ وزیراعظم جمالی نے ٹیلی فون کرکے اپوزیشن جماعتوں کو پاک بھارت مذاکرات کے ایجنڈے کے متعلق کانفرنس کی دعوت دیدی۔ ایل ایف او پر عوام باہر نہیں آئیں گے: صدر مشرف۔

5 مئی۔ کشمیر پر کوئی لچک نہ دکھائی جائے۔ بھارت سے مذاکرات میں حکومت کے ساتھ ہیں: سیاسی جماعتوں کا اعلان۔ بھارت تیار ہوا تو ایٹمی اسلحہ ختم کردیں گے۔ پاکستان کی پیشکش۔ آئینی حدود میں رہا تو مجھے کوئی نہیں نکال سکتا: وزیراعظم جمالی۔ مجلس عمل کے ارکان اسمبلی کے خلاف سپریم کورٹ میں بی اے نہ ہونے کے باعث رٹ دائر کردی گئی۔ حکومت اور اپوزیشن کمیٹی کے درمیان ایل ایف او پر مذاکرات جاری رہے۔

6 مئی۔ وزیراعظم نے بھارت کے ساتھ سفارتی فضائی اور زمینی رابطے بحال کرنے کا اعلان کردیا۔ بھارت سے مذاکرات شروع ہوجائیں تو کشمیری مجاہدین کو سیز فائر کے لئے کہیں گے: وزیر خارجہ خورشید قصوری۔ مسئلہ کشمیر شامل کئے بغیر مذاکرات فضول ہوں گے: قاضی حسین احمد۔

IQBAL FORUM



7 مئی۔ اسلحہ کی دوڑ نہیں چاہتے، کم از کم دفاعی صلاحیت برقرار رکھیں گے، نیشنل کمانڈ اینڈ کنٹرول اتھارٹی کے اجلاس میں فیصلہ۔ بھارت نے پاکستان کے لئے ہائی کمشنر نامزد کر دیا۔ امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج اور اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ کرسٹینا روکا اسلام آباد پہنچ گئے۔

8 مئی۔ صدر اور وزیر اعظم نے رچرڈ آرمیٹج اور کرسٹینا روکا سے پاک بھارت مذاکرات، افغان صورت حال اور عراق میں امن فوج کے طور پر پاکستانی فوج کی تعیناتی پر بات چیت کی۔ کشمیر ہمارا اٹوٹ انگ ہے۔ پاک بھارت مذاکرات کی کامیابی کے لئے بے نظیر بھٹو کو وطن واپس آنے دیا جائے: سرحد اسمبلی میں قرارداد منظور کر لی گئی۔ مجلس عمل کے ارکان اسمبلی کی ڈگریوں کی حیثیت کیا ہے؟ حکومت 10 روز میں جواب دے: سپریم کورٹ۔

9 مئی۔ تقسیم کشمیر کا کوئی فارمولا زیر غور نہیں: وزیر اعظم جمالی۔ مسئلہ کشمیر پر کوئی کمپرومائز نہیں کریں گے: اے آر ڈی۔ کشمیر پیچیدہ مسئلہ ہے حل کا نظام الاوقات نہیں دے سکتے: آرمیٹج۔ شورکوٹ کے قریب بس اور آئل ٹینکر میں تصادم، 25 افراد جاں بحق، 23 زخمی۔ ملک میں وکلاء نے ایل ایف او کے خلاف دن منایا۔ معروف صحافی و کالم نگار کلیم اللہ ملک میانوالی میں انتقال کر گئے۔

10 مئی۔ بھارت سے مذاکرات میں واحد ٹارگٹ مسئلہ کشمیر ہوگا: وزیر اعظم جمالی کا فیصل آباد میں ارکان اسمبلی اور ناظمین سے خطاب۔ بجلی کی قیمت میں 7 پیسے فی یونٹ اضافہ کر دیا گیا۔ پاکستان ہاکی ٹیم کے منیجر کرنل (ر) شاہد حمید جعفری انتقال کر گئے۔ ٹرائینگولر ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں پاکستان نے سری لنکا کو 79 رنز سے شکست دے دی۔

11 مئی۔ جلدی میں چھلانگ نہیں لگا سکتے، پاکستان کے ساتھ مذاکرات مرحلہ وار ہوں گے، بھارت۔ دراندازی بھارتی وہم ہے۔ کشمیر پر کبھی سودے بازی نہیں کریں گے: وفاقی وزیر دفاع و سینئر وزیر راؤ سکندر اقبال۔ ممتاز سیاست دان اور ماہر قانون بشیر احمد پیش امام کراچی میں 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا۔

12 مئی۔ خطرات سے گزر رہے ہیں سنبھل کر چلنا ہوگا: صدر مشرف کا لاہور میں چیمبر آف کامرس اور ضلعی ناظمین سے خطاب۔ مسئلہ کشمیر منجمد کرنے کا فیصلہ نہیں کیا۔ بھارت سے تمام امور پر مذاکرات ہوں گے۔ ترجمان دفتر خارجہ کی ہفتہ وار بریفنگ۔

13 مئی۔ سعودی عرب میں 4 خودکش دھماکے، 29 ہلاک، 194 زخمی۔ حملوں سے پاکستان کو شدید صدمہ پہنچا: صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان کے شاہ فہد اور شہزادہ عبداللہ کو پیغامات۔ آئینی کمیٹی ایل ایف او پر سفارشات تیار کرنے میں ناکام۔ پرنس کریم آغا خان کے چچا پرنس صدرالدین آغا خان بوسٹن ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ دورہ آسٹریلیا کے لئے احمد عالم پاکستان ہاکی ٹیم کے کپتان مقرر کر دیئے گئے۔

14 مئی۔ سرحد پار دہشت گردی کے خاتمے تک پاکستان سے مذاکرات ممکن نہیں: بھارتی وزیر اعظم واجپائی۔ جنرل پرویز

IQBAL FORUM



مشرف کا وردی سمیت صدر رہنا ملکی خوشحالی ترقی اور سلامتی کی ضمانت ہے: وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی کا جلسہ سے خطاب۔ اردو اور پنجابی کے معروف ادیب وشاعر آثم میرزا سیالکوٹ میں 80 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

15 مئی۔ صدر سے ایک عہدہ واپس لینے پر اتفاق ہو جائے گا: حافظ حسین احمد۔ ملک میں عید میلاد النبیؐ پورے مذہبی جوش و خروش سے منائی گئی۔ کراچی میں 22 پٹرول پمپوں پر بم دھماکے، 5 افراد زخمی۔ پٹرول اور مٹی کے تیل کی قیمتیں کم کر دی گئیں۔

16 مئی۔ جمہوریت کی بساط لپیٹی گئی تو ذمہ دار اپوزیشن ہوگی: وزیراعظم جمالی۔ آئینی کمیٹی نے اختلافی نکات پر بحث مکمل کر لی۔ مکہ مکرمہ میں رہائشی عمارت میں آگ لگ گئی، 2 پاکستانیوں سمیت 14 جاں بحق۔ سابق رکن قومی اسمبلی اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما شیخ محمد رشید ملتان میں انتقال کر گئے، عمر 92 سال تھی۔

17 مئی۔ پاکستان سے کشمیر پالیسی نہیں دہشت گردی پر مؤقف تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا ہے: بھارت۔ مراکش میں خودکش حملے 41 ہلاک 100 زخمی۔ صدر پاکستان کا حکومت مراکش سے اظہار تفریت۔

18 مئی۔ مسئلہ کشمیر ''کچھ دو اور کچھ لو'' سے حل ہو سکتا ہے۔ وزیراعظم آزاد کشمیر سردار سکندر حیات خان۔ پاکستان نے 20 بھارتی قیدی رہا کر کے واپس بھیج دیئے۔ پاکستان سرحد پار دہشت گردی بند کرے: واجپائی۔ کشمیر نظر انداز کر کے بھارت سے مذاکرات نہیں کر سکتے: صدر مشرف۔ پاکستان کے مایہ ناز آل راؤنڈر اور سابق کپتان وسیم اکرم انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو گئے۔ ٹیسٹ اور ون ڈے میچوں میں 916 وکٹیں حاصل کیں۔

19 مئی۔ ایل ایف او مذاکراتی کمیٹی کا پارلیمنٹ کی بالادستی اور صدر آرمی چیف کے عہدے الگ کرنے سے اتفاق ہو گیا۔ وردی کے ٹائم فریم پر اختلافات ہو گئے۔ وردی کا معاملہ مشرف پر چھوڑ دیا جائے: حکومت۔ 14 اگست 2003 تک وردی میں رہ سکتے ہیں: ایم ایم اے۔

20 مئی۔ دولتِ مشترکہ نے رکنیت بحال کرنے کی پاکستان کی درخواست مسترد کر دی۔ مسئلہ کشمیر پر بنیادی مؤقف ہی ہمارا روڈ میپ ہے: دفتر خارجہ۔ ٹرائنگولر کرکٹ ٹورنامنٹ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو شکست دے دی۔

21 مئی۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ والا راستہ بند ہونا چاہئے: واجپائی۔ مسئلہ کشمیر کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق حل ہونا چاہئے۔ ترک وزیر خارجہ عبداللہ گل کی اسلام آباد میں وزیر خارجہ خورشید قصوری کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس۔

22 مئی۔ ضلعی نظام کسی بھی صورت میں ختم نہیں کریں گے: صدر مشرف۔ سرحد میں شریعت اور حبہ ایکٹ کی کابینہ نے منظوری دے دی۔

23 مئی۔ صدر مشرف کی وردی کے متعلق ہم کوئی فیصلہ نہیں کریں گے: وزیراعظم جمالی۔ پی ٹی وی کراچی کے سینئر پروڈیوسر سید محسن علی کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 مئی۔ سیاسی جماعتیں جمہوری استحکام کے لئے اپنی ذمہ داریوں کا احساس کریں: وزیراعظم جمالی۔ وزراء عوام کی خدمت

IQBAL FORUM



کے لئے ضلعی ناظمین کو ساتھ لے کر چلیں: صدر مشرف۔

25 مئی۔ اپنے عوام میں آنا میرا حق ہے، وطن واپسی کے لئے ڈاکٹروں کی اجازت کا منتظر ہوں: شہباز شریف۔ ستارہ ہند پہلوان استاد احمد بخش ملتان میں انتقال کر گئے۔ فنکشنل لیگ کے مرکزی سیکرٹری جنرل رانا محمد اشرف لاہور میں انتقال کر گئے۔

26 مئی۔ ایل ایف او اور ترقیاتی فنڈز کے مسئلہ پر پنجاب اسمبلی میں بدترین ہنگامہ۔ ہاتھا پائی اور مار کٹائی۔ ایل ایف او آئین کا حصہ ہے اور رہے گا: صدر مشرف۔ سیاست دان اور تاجر ایک دوسرے کے کام میں مداخلت نہیں کریں گے: وزیر اعظم جمالی کا لاہور میں ممتاز بختاور ٹرسٹ کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ بھارت کی جانب سے دوستی بس سروس شروع کرنے کا اعلان کر دیا گیا۔ 130 قیدی بھی رہا کرنے کا فیصلہ۔

27 مئی۔ پنجاب اسمبلی میں پھر ہنگامہ، 22 ارکان کی ایوان میں داخلے سے پہلے گرفتاری اور رہائی۔ خواتین نے ایک وزیر کے منہ پر برف کے گولے مارے۔ سرحد اسمبلی میں شریعت بل پیش کر دیا گیا۔ ایل ایف او کا معاملہ آئندہ دو دن میں حل ہو جائے گا: وزیر اعظم جمالی۔ عزیز احمد خان کو پاکستان کی طرف سے بھارت میں ہائی کمشنر مقرر کر دیا گیا۔ جرم ثابت نہ ہونے پر ڈاکٹر احمد جاوید خواجہ اور احمد نوید خواجہ رہا کر دیئے گئے۔

28 مئی۔ کشمیر پر پاکستان سے مذاکرات ناکام ہوئے تو حکومت چھوڑ دوں گا: واجپائی۔ پنجاب اسمبلی کے باہر اپوزیشن ارکان پر لاٹھی چارج اور گرفتاریاں پنجاب اسمبلی کے باہر ہنگامہ اور توڑ پھوڑ کرنے پر 27 ارکان اسمبلی سمیت 60 افراد کے خلاف پر مقدمہ درج کر لیا گیا۔ اڑھائی ایکڑ تک اراضی پر زرعی ٹیکس ختم، پنجاب اسمبلی میں ترمیمی بل منظور۔ صدر مشرف کا دورہ سعودی عرب ملتوی کر دیا گیا۔ پورے ملک میں یوم تکبیر کی تقریبات میں نواز شریف کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

29 مئی۔ پنجاب اسمبلی سیکرٹریٹ کا علاقہ پھر میدان کارزار بن گیا: پولیس نے محاصرہ جاری رکھا۔ ارکان اسمبلی کی پٹائی اور گرفتاریاں۔ سپیکر چیمبر میں حکومت اپوزیشن مذاکرات ناکام ہو گئے۔ وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے ایرانی صدر خاتمی سے تہران میں ملاقات کی۔ ریاض بسرا اور آصف رمزی کا ساتھی قاری عبدالحئی مظفر گڑھ سے گرفتار، سر کی قیمت 20 لاکھ روپے مقرر تھی۔

30 مئی۔ پنجاب اسمبلی میں پھر ہنگامہ۔ سیٹیاں اور ڈیسک بجائے گئے۔ شیم شیم کے نعرے۔ اپوزیشن ارکان ہائی کورٹ پہنچ گئے، حکومت نے اجلاس ملتوی کر دیا۔

31 مئی۔ حکومت ہمارے مطالبات مان لے ورنہ پانی سر سے گزر جائے گا: شجاعت حسین کے نام مولانا فضل الرحمٰن کا پیغام۔ پارلیمنٹ کے اختیار کو تسلیم کرنا ہوگا: مخدوم امین فہیم۔ ارکان اسمبلی کی گرفتاریوں اور تشدد کے خلاف پیپلز پارٹی نے یوم سیاہ منایا۔

IQBAL FORUM



**جون 2003ء** یکم جون۔ منفی رویہ افسوسناک ہے۔ پارلیمنٹ ٹوٹی تو تمام تر ذمہ داری اپوزیشن پر ہوگی: وزیراعظم جمالی۔ سرحد میں نماز نہ پڑھنے پر سخت کارروائی کا حکم دے دیا گیا۔ ایم ایم اے کے رویہ کے خلاف سرحد کے تمام ضلعی ناظمین نے مستعفی ہونے کا اعلان کر دیا۔ ٹھٹھہ کے قریب پکنک پر گئے ایک ہی خاندان کے 26 افراد جھیل میں ڈوب گئے۔

2 جون۔ سرحد اسمبلی میں شریعت بل متفقہ طور پر منظور۔ ایوان میں اللہ اکبر کے نعرے لگائے گئے۔ صوبہ سرحد میں انتظامی ایکشن لیا جائے گا: صدر وزیراعظم چاروں گورنروں اور تین وزرائے اعلیٰ کے اجلاس میں فیصلہ۔ سرحد کے وزیراعلیٰ اکرم درانی شریک نہیں ہوئے۔ صدر اور وزیراعظم کے درمیان ون ٹو ون ملاقات۔ اہم معاملات پر غور کیا گیا۔ جن لوگوں کو دعائے قنوت اور کلمہ نہیں آتا وہ شریعت بل نافذ کر رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات شیخ رشید احمد۔

3 جون۔ سرحد اور بلوچستان میں ایم ایم اے کو ایل ایف او کیوں یاد نہیں آتا: وزیراعظم جمالی۔ سرحد کے چیف سیکرٹری اور آئی جی کو او ایس ڈی بنا دیا گیا۔ سرحد میں طالبانائزیشن برداشت نہیں کریں گے: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔ وفاقی حکومت روشن خیال اسلامی مملکت کے تصور کو مجروح کرنے والی کوشش ناکام بنائے: صدر مشرف کی حکومت کو ہدایت۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) پنجاب کی نائب صدر بیگم ریحانہ بوٹا ملتان میں انتقال کر گئیں۔

4 جون۔ ضلعی ناظمین کے بعد مالاکنڈ کے بھی تمام یونین ناظمین مستعفی ہو گئے۔ صوبائی حکومت کو وفاق کی تشویش سے آگاہ کر دیا ہے: گورنر سرحد۔ شیخ رشید کے ریمارکس پر شجاعت حسین ایم ایم اے سے معذرت۔ سرحد اسمبلی میں شور شرابے کے باوجود اپنے بیان پر قائم ہوں: شیخ رشید احمد۔

5 جون۔ بعض عناصر جمہوریت کا گلا گھونٹنے پر تلے ہیں، سیاسی جماعتیں حکومت سے تعاون کریں: وزیراعظم جمالی۔ ایل ایف او کے خلاف اسمبلی میں بھی احتجاج جاری رہے گا: ایم ایم اے۔ ملک بھر میں گرمی کی شدید لہر۔ 50 افراد جاں بحق۔

6 جون۔ بات چیت کے دروازے کھلے ہیں، پارلیمنٹ کو یرغمال نہیں بننے دیں گے: وزیراعظم جمالی۔ 24 گھنٹے میں وزیراعظم جمالی سے وزیراعلیٰ سرحد اکرم درانی کی دو ملاقاتیں۔ ملتان میں شباب ملی کے کارکنوں نے خواتین کی تصاویر والے اشتہاری بورڈ پر سیاہ رنگ پھیر دیا۔ معروف کلاسیکل گلوکار استاد ذاکر علی خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

7 جون۔ وزیر خزانہ شوکت عزیز نے قومی اسمبلی کے اجلاس میں آئندہ مالی سال کے لئے 8 کھرب 5 ارب روپے کا ٹیکس فری بجٹ پیش کیا۔ تنخواہوں اور پنشن میں 15 فیصد اضافہ۔ دفاعی بجٹ میں اضافہ نہیں کیا گیا۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا مسلسل احتجاج۔ نعرے بازی۔ سینٹ میں احتجاجی تقریریں۔

8 جون۔ ہمیں طالبان کا پاکستان نہیں چاہئے: صدر مشرف کا لاہور بار کے ظہرانے سے خطاب۔ کوئٹہ میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے 12 شیعہ پولیس اہلکار جاں بحق، 8 شدید زخمی۔ کالعدم سپاہ صحابہ کے 5 ارکان ملزم نامزد۔

9 جون۔ دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن سٹیٹ کا کردار ادا کر رہے ہیں: پاکستانی ''ملائی'' نہیں اسلامی ریاست ہے:

IQBAL FORUM



وزیراعظم جمالی۔ایل ایف او کے خلاف وکلاء کی ملک گیر ہڑتال،اسلام آباد میں وکلاء کنونشن۔

10 جون۔وردی پہنے رکھوں گا:اپوزیشن سے کوئی پریشانی نہیں:صدر مشرف کا کوہاٹ ٹنل کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ ایل ایف او نے اصل میں 73ء کا آئین بحال کیا۔صدر کے وردی میں رہنے سے آئین کی کوئی شق متاثر نہیں ہوگی۔ پیپلز لائرز فورم کی مسترد شدہ درخواست پر لاہور ہائی کورٹ کا تفصیلی فیصلہ۔

11 جون۔بجٹ اجلاس کا بائیکاٹ پارلیمنٹ کے لئے نیک شگون نہیں۔اپوزیشن نے امن وامان کا مسئلہ پیدا کیا تو نمٹ لیں گے:وزیراعظم جمالی۔مشرف آخری حد تک جاسکتے ہیں تو ہم بھی تیار ہیں:اپوزیشن رہنماؤں کی مشترکہ پریس کانفرنس۔ بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھے اپوزیشن کا قومی اسمبلی اور سینٹ سے واک آؤٹ۔صدر مشرف سعودی عرب پہنچ گئے شاہ فہد اور شہزادہ عبداللہ سے ملاقات۔کوئی فردِ واحد سرحد حکومت ختم کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا:وزیراعلیٰ سرحد اکرم درانی۔کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے سابق ڈپٹی سپیکر سندھ اسمبلی اور سابق میئر کراچی رازق خان قتل۔

12 جون۔اپوزیشن کھیلیں گے نہ کھیلنے دیں گے پر عمل پیرا ہے:صدر مشرف۔ملک پر کبھی آنچ نہیں آسکتی۔پاکستان زندہ ہے تو ہم زندہ ہیں:وزیراعظم جمالی کا لاہور میں پی ٹی وی نیشنل کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔قومی اسمبلی اور سینٹ میں اپوزیشن کا ہنگامہ اور واک آؤٹ۔

13 جون۔کارگل جیسے واقعات سے بچنے کے لئے کشمیر کے مسئلہ کا حل ضروری ہے:صدر مشرف۔قومی اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں اپوزیشن کا ہنگامہ اور بائیکاٹ جاری رہا۔ایم ایم اے کی وجہ سے ایٹمی پروگرام پر دباؤ بڑھ رہا ہے:شیخ رشید احمد وفاقی وزیر اطلاعات کی صحافیوں سے گفتگو۔وزیر خزانہ شوکت عزیز کا کہوٹہ لیبارٹریز کا دورہ،اپوزیشن کا احتجاج۔ایم ایم اے اور ق لیگ کے ارکان اسمبلی کی اسناد کے خلاف درخواست سماعت کے لئے منظور کرلی گئی۔سابق نگران وزیراعظم وسپیکر قومی اسمبلی ملک معراج خالد 87 سال کی عمر میں لاہور میں انتقال کرگئے۔

14 جون۔ایل ایف او آئین کا حصہ ہے،سپیکر قومی اسمبلی چودھری امیر حسین کی رولنگ۔پنجاب کا ایک کھرب 59 ارب 69 کروڑ کا فاضل بجٹ صوبائی وزیر خزانہ سردار حسنین دریشک نے پنجاب اسمبلی میں پیش کردیا۔ملازمین کی تنخواہوں میں 15 فیصد اضافہ۔قومی اسمبلی نے اپوزیشن کی عدم موجودگی میں وفاقی بجٹ منظور کرلیا،اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی۔میر شکیل الرحمٰن سی پی این ای کے صدر جبار خٹک سیکرٹری جنرل منتخب ہوگئے۔

15 جون۔کشمیر پر مذاکرات جمالی سے نہیں مشرف سے ہوں گے:ایل کے ایڈوانی۔میں سیاست بھی فوجی انداز میں کرتا ہوں:صدر مشرف۔سپیکر قومی اسمبلی استعفیٰ دیں ورنہ تحریک عدم اعتماد لائیں گے:اپوزیشن۔ترکی کے وزیراعظم طیب اردگان نے اسلام آباد میں وزیراعظم جمالی سے دوطرفہ پر معاہدے کئے۔روس کے وزیر خارجہ ایگور یوانوف نے اسلام آباد میں پاکستانی ہم منصب خورشید قصوری سے ملاقات میں حالاتِ حاضرہ پر بات چیت کی۔

IQBAL FORUM



16 جون۔ ایٹمی پروگرام کا انجماد اور اسرائیل کو تسلیم کرنے کا معاملہ قوم کو اتحاد میں لئے بغیر کبھی نہیں ہوگا: وزیراعظم جمالی۔ مسئلہ کشمیر کا بھارتی حل قبول نہیں کریں گے: صدر مشرف۔ اپوزیشن کے ہنگاموں کے دوران سندھ اور سرحد اسمبلی کے بجٹ پیش کر دیئے گئے۔ آسیان نے پاکستان کو رکنیت دینے کا فیصلہ کر لیا۔

17 جون۔ پراکسی وار بھی بھارت جیتے گا، پاکستان چوتھی شکست کی تیاری کر رہا ہے: واجپائی۔ مسئلہ کشمیر سائیڈ لائن نہیں کیا جاسکتا۔ کنٹرول لائن پر کچھ نہیں ہو رہا: صدر مشرف کی لندن میں برطانیہ کے وزیراعظم ٹونی بلیئر سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو۔ پاکستان نے انگلینڈ کو پہلے ون ڈے کرکٹ میچ میں شکست دے دی۔

18 جون۔ حکومت نے اسرائیل کو تسلیم کیا تو عوامی امنگوں کا ساتھ دیں گے، پاکستان پیپلز پارٹی اور ایم ایم اے کا اعلان۔ پشاور سے القاعدہ کے مبینہ رہنماؤں ابونسیم اور عادل الجریری سمیت 5 افراد گرفتار۔ معروف شاعر، نقاد، مترجم اور صحافی آزاد کوثری لاہور میں انتقال کر گئے۔

19 جون۔ پاکستان سے سفارتی تعلقات کی اسرائیلی خواہش اچھی بات ہے، بیان کا متن منگوا کر دیکھیں گے: وزیراعظم جمالی۔ امریکہ اور برطانیہ فوجی برتری حاصل کرنے میں بھارت کی مدد نہ کریں، صدر مشرف کا برطانوی اخبارات کو انٹرویو۔

20 جون۔ سپیکر قومی اسمبلی چودھری امیر حسین کے خلاف متحدہ اپوزیشن نے عدم اعتماد کی تحریک جمع کروادی۔ جنوبی ایشیا میں کرائس منیجمنٹ کا نہیں تنازعات حل کرنے کا وقت ہے۔ صدر مشرف کا رائل کالج آف ڈیفنس سٹڈیز میں خطاب۔ صدر مشرف امریکہ روانہ ہوگئے۔ بلوچستان اسمبلی میں اگلے مالی سال کا بجٹ پیش کر دیا گیا۔ پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن نے پانچویں دن بھی بجٹ اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ برطانیہ نے دوسرے ون ڈے کرکٹ میچ میں پاکستان کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔

21 جون۔ سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد لا کر اپوزیشن نے بدنیتی کا ثبوت دیا: وزیراعظم جمالی۔ وزیراعظم کی صدارت میں حلیف جماعتوں کا اہم اجلاس۔ تحریک سے نمٹنے کی حکمت عملی تیار کر لی گئی ہے: شیخ رشید احمد وفاقی وزیر اطلاعات۔ القاعدہ اور طالبان کے خلاف افغان سرحد پر پاک امریکہ فوجی آپریشن، درجنوں گرفتار، اسلحہ برآمد۔ پیپلز پارٹی نے ملک بھر میں بے نظیر بھٹو کی پچاسویں سالگرہ منائی، مسلم لیگ (ن) کے کئی مرکزی رہنماؤں کی شرکت۔

22 جون۔ 3 سال سے پہلے ہی وردی اتار سکتا ہوں: صدر مشرف کا بی بی سی ٹی وی کو انٹرویو۔ نااہلی ریفرنس میں حاضر ہو کر مؤقف پیش کریں۔ سپریم کورٹ نے مجلس عمل کے 65 ارکان کو بلا لیا۔ 180 ارکان کی حمایت حاصل ہے، سپیکر کے خلاف عدم اعتماد تحریک ناکام نہیں ہوگی: متحدہ اپوزیشن کی پریس کانفرنس۔ ملتان پولیس نے شہاب الدین سمیت کالعدم لشکر جھنگوی کے 5 خطرناک اشتہاری گرفتار کر لئے۔ انگلینڈ نے پاکستان کو تیسرے ایک روزہ کرکٹ میچ میں چار وکٹوں سے شکست دے دی۔

IQBAL FORUM



23 جون۔کیمپ ڈیوڈ میں بش مشرف ملاقات میں خفیہ معاہدہ نہیں ہوگا، اسرائیل کے معاملہ پر کچھ نہ کچھ سوچنا ہوگا: سیکرٹری خارجہ ریاض کھوکھر کی صحافیوں سے بات چیت۔ایم ایم اے نے سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے روز پارلیمنٹ ہاؤس تک مارچ کا اعلان کر دیا۔نیشنل عوامی پارٹی اور پیپلز پارٹی کے سابق رہنما میر رضوان اللہ کا کاخیل نوشہرہ میں انتقال کر گئے۔

24 جون۔کیمپ ڈیوڈ میں صدر مشرف اور صدر بش کی ملاقات میں کشمیر پاک امریکہ تعلقات اور اسرائیل کو تسلیم کرنے سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال۔امریکہ نے پاکستان کے لئے 3 ارب ڈالر کا پیکج دے دیا، ایف 16 طیارے دینے سے انکار۔

25 جون۔آئین میں تبدیلیاں پاکستان کے استحکام کے لئے کی ہیں: صدر مشرف کا امریکہ میں خطاب۔اپوزیشن سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد واپس لے: وزیراعظم جمالی۔

26 جون۔امریکی پیکج کے ساتھ کوئی شرط عائد نہیں کی گئی، شمالی کوریا سے میزائل لئے ہیں، ایٹمی ٹیکنالوجی نہیں دی، فی الحال اسرائیل کو تسلیم نہیں کر رہے ہیں: صدر مشرف کا امریکہ میں مختلف تقریبات سے خطاب۔پاکستان اور امریکہ کے درمیان تجارت و سرمایہ کاری اور سائنس و ٹیکنالوجی میں تعاون کے سمجھوتے ہو گئے۔سابق وفاقی وزیر اور ضلع اٹک کے ضلعی ناظم ڈاکٹر محبوب الرحمٰن اٹک میں اور اکبر بگٹی کے بڑے بیٹے نواب زادہ اکبر بگٹی طویل علالت کے بعد ڈیرہ بگٹی میں انتقال کر گئے۔سپریم کورٹ انتظامیہ نے عدالتِ عظمیٰ کی عمارت اور بار رومز میں عدلیہ اور ججوں کے خلاف پریس کانفرنس پر پابندی لگا دی گئی۔

27 جون۔سپیکر کے خلاف تحریک واپس نہیں لیں گے: اپوزیشن۔حکومت نے ناکام بنانے کی حکمت عملی تیار کر لی ہے: وزیراعظم جمالی۔صدر مشرف نے امریکہ میں امریکی صنعت کاروں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دے دی۔سابق اٹارنی جنرل یحییٰ بختیار کوئٹہ میں انتقال کر گئے۔وزراتِ داخلہ نے شہباز شریف کی اہلیہ اور دونوں بیٹیوں کو ملک چھوڑنے کا حکم دے دیا۔پولیس نے رہائش گاہوں کو گھیرے میں لے لیا۔

28 جون۔اپوزیشن کے بائیکاٹ کے بعد سپیکر قومی اسمبلی چودھری امیر حسین کے خلاف تحریک عدم اعتماد مسترد کر دی گئی۔اپوزیشن نے ڈپٹی سپیکر کے رویئے کے خلاف تحریک جمع کرا دی۔پولیس حمزہ، شہباز شریف کو ماموں سمیت لے گئی، 2 گھنٹے بعد واپسی ہو گئی۔

29 جون۔کوئی جھگڑا ہے نہ مفادات کا ٹکراؤ، اسرائیل کو تسلیم کرنے کا فیصلہ کر لینا چاہئے: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔امداد کی رقم کہاں خرچ کرنی ہے ہم فیصلہ خود کریں گے: صدر مشرف کا لاس اینجلس میں پاکستانیوں سے خطاب۔حمزہ شہباز اور ان کے ماموں میاں الیاس گرفتار، نصرت شہباز کو ملک چھوڑنے کا نوٹس دے دیا گیا۔

30 جون۔دینی تعلیم والی اسناد بی اے کے برابر نہیں، پشاور ہائی کورٹ ٹریبونل، ایم ایم اے کے رکن قومی اسمبلی مفتی ابرار سلطان نا اہل، افتخار گیلانی کی رٹ پر فیصلہ۔حمزہ شہباز کو رہا کر دیا گیا۔شہباز شریف فیملی کو آج ہائی کورٹ میں پیش کرنے کا

IQBAL FORUM



حکم دے دیا گیا۔ پاکستانی ہائی کمشنر عزیز احمد خان بھارت پہنچ گئے۔ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ صدر مشرف نے جرمنی میں چانسلر سے ملاقات میں حالات حاضرہ پر بات چیت کی۔ فرانسیسی انجینئروں کے قتل میں ملوث حرکت المجاہدین العالمی کے 2 کارکنوں کو 3'3 مرتبہ سزائے موت۔ روم اولمپک کے ہیرو قومی ہاکی ٹیم کے سابق کھلاڑی نور عالم انتقال کر گئے۔

**جولائی 2003ء** یکم جولائی۔ شہباز شریف فیملی کو ملک بدر کر کے سعودی عرب بھیج دیا گیا۔ عوام طالبان کے حق میں نہیں امریکہ کا دورہ کامیاب مگر جرمنی کا دورہ بہت کامیاب رہا: صدر مشرف۔ شہباز شریف کے اہلِ خانہ کی ملک بدری کے خلاف مسلم لیگ (ن) کا پنجاب بھر میں یوم سیاہ۔

2 جولائی۔ موجودہ چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی میں مہارت حاصل کرنا ہوگی: وزیراعظم جمالی۔ صدر مشرف فرانس پہنچ گئے۔ شہباز شریف فیملی کو زبردستی نہیں معاہدہ کے تحت واپس بھیجا گیا ہے: گورنر پنجاب۔ یکم جنوری 2004 سے پرانے شناختی کارڈ منسوخ ہو جائیں گے: حکومت پاکستان کا اعلان۔

3 جولائی۔ ڈیل نہیں ڈپلومیسی کر رہا ہوں کشمیر اور ایٹمی پروگرام پر سمجھوتہ کرنے والا غدار ہوگا: مشرف کا پیرس میں مختلف تقریبات میں خطاب۔

4 جولائی۔ پرنس روڈ کوئٹہ پر واقع امام بارگاہ میں جمعہ کی نماز کے دوران دہشت گردوں نے جسموں کے ساتھ ہینڈ گرنیڈز باندھ کر دھماکے کر دیئے۔ 50 نمازی جاں بحق 75 زخمی۔ شہر میں ہنگامے' کرفیو لگا کر فوج طلب کر لی گئی، کابینہ کا اجلاس ملتوی۔ وحشیانہ حرکت ہے۔ ملزموں کے خلاف سخت کارروائی کریں گے: صدر اور وزیراعظم کے بیانات۔ پورے ملک میں ایم ایم اے کے مظاہرے۔ اسرائیل نامنظور اور گو مشرف گو کے نعرے۔

5 جولائی۔ سانحہ کوئٹہ میرے دورے کی کامیابیوں کے خلاف سازش ہو سکتی ہے، مذہبی دہشت گرد جنگلی اور جاہل ہیں، صدر مشرف کی 20 روزہ غیر ملکی دوروں کے بعد چکلالہ ایئر بیس پر پریس کانفرنس۔ سانحہ کوئٹہ میں جاں بحق ہونے والے سخت سکیورٹی میں سپردِ خاک۔ کوئٹہ میں کرفیو جاری رہا۔ اے آر ڈی کے مرکزی رہنما مشتاق مرزا کراچی میں انتقال کر گئے۔ بزرگ صحافی اور پنڈی پریس کلب کے پہلے صدر سید شبیر حسین شاہ اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔

6 جولائی۔ دہشت گردوں کو ختم کر کے دم لوں گا: وزیراعظم جمالی۔ کوئٹہ میں کرفیو کے وقفہ میں ہنگامے پھوٹ پڑے' مشتعل مظاہرین نے املاک کو نقصان پہنچایا۔ معروف ادیب و ڈرامہ نگار حمید کاشمیری 72 سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔

7 جولائی۔ وزیراعظم جمالی کی درخواست پر ڈپٹی سپیکر کے خلاف اپوزیشن نے تحریک واپس لے لی۔ ایٹمی اثاثے غلط ہاتھوں میں جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا: صدر مشرف۔ کوئٹہ میں کرفیو کے وقفہ میں دوبارہ ہنگامے۔ ڈی آئی جی برطرف۔

8 جولائی۔ کابل میں پاکستانی سفارت خانے پر حملہ، توڑ پھوڑ کر کے پورا سفارت خانہ تباہ کر دیا گیا، حامد کرزئی نے معافی مانگ

IQBAL FORUM



لی۔ سپریم کورٹ نے مجلس عمل کے مفتی ابرار سلطان کی رکنیت بحال کردی۔ سانحہ کوئٹہ کی تحقیقات کے لئے ٹریبونل قائم کردیا گیا۔

9 جولائی۔ اندرونی اور بیرونی خطرات سے نمٹنے کے لئے قومی سکیورٹی پالیسی بنانے کی ضرورت ہے: صدر مشرف۔ ایم ایم اے اور صدر کے نمائندوں میں رابطے۔ ملکی صورتِ حال پر غور کیا گیا۔ صوبائی وزیر داخلہ بلوچستان ثناء اللہ زہری مستعفی ہوگئے۔ بلوچستان سے ایم ایم اے کے رکن قومی اسمبلی حاجی گل محمد دمڑ کو نااہل قرار دے دیا گیا۔ ملک میں مادرِ ملت فاطمہ جناح کی 36ویں برسی منائی گئی۔ تقریبات میں خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔

10 جولائی۔ صدر مشرف اور وزیراعظم میں ون ٹو ون ملاقات۔ اپوزیشن سے مذاکرات کا ایجنڈا طے کرلیا۔ بھارت میں پاکستان کے ہائی کمشنر عزیز احمد خان نے اپنی سفارتی اسناد بھارتی صدر کو پیش کردیں۔ سانحہ کوئٹہ اور سپریم کورٹ بار کے دفاتر کی تالا بندی کے خلاف پورے ملک میں وکلاء کی ہڑتال۔

11 جولائی۔ سیاست دانوں کو تنازعات پارلیمنٹ میں حل کرنا ہوں گے: شہباز شریف۔ سانحہ کوئٹہ کے خلاف ملک بھر میں یوم سوگ اور احتجاجی مظاہرے، حکومتی پالیسیوں کی مذمت۔ 18 ماہ بعد پاک بھارت دوستی بس لاہور سے دہلی پہنچ گئی۔ ممتاز صحافی اور کالم نگار قمر الحق قمر دل کا دورہ پڑنے سے ملتان میں انتقال کر گئے۔

12 جولائی۔ کسی بھی جارحیت کے مقابلے کے لئے دفاعی صلاحیت برقرار رکھیں گے: صدر مشرف کا واہ آرڈنس فیکٹری میں افسروں سے خطاب۔

13 جولائی۔ ایل ایف او کی متنازع شقوں پر اتفاق رائے کے لئے وزیراعظم جمالی کی قاضی حسین احمد، جاوید ہاشمی اور مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقاتیں۔ شریعت بل کی منظوری کے بعد صوبہ سرحد میں جرمنی کی طرف سے تعمیر کردہ بے سہارا خواتین کے لئے شیلڈ ہوم پر پابندی لگادی گئی۔

14 جولائی۔ صدر مشرف 3 افریقی ملکوں کے چھ روزہ سرکاری دورے پر تیونس پہنچ گئے۔ دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے گیس پائپ لائن اڑادی۔ ضلعی نظامت ملتان کے ضمنی انتخابات میں مسلم لیگ (ق) عوام دوست گروپ کے مشترکہ امیدوار پیر ریاض حسین قریشی 1734 ووٹ لے کر واضح اکثریت سے منتخب ہوگئے۔ کہ سید احمد حسین شاہ مانسہرہ اور احسان الحق لوئر دیر کے ضلع ناظم منتخب ہوئے۔

15 جولائی۔ وزیراعظم جمالی کی مخدوم امین فہیم سے ملاقات۔ پارلیمانی سربراہ اجلاس 25، 26 جولائی کو طلب کرلیا۔ تیونس کے صدر زین العابدین بن علی سے تیونس میں صدر مشرف کی ملاقات۔ مولانا فضل الرحمٰن کی قیادت میں ایم ایم اے کے ارکان پارلیمنٹ کا وفد بھارت پہنچ گیا۔

16 جولائی۔ صدر مشرف الجزائر پہنچ گئے، صدر عبدالعزیز نے استقبال کیا۔ ایران کے خلاف کسی بھی کارروائی کے لئے اپنی

IQBAL FORUM



سرزمین استعمال نہیں کرنے دیں گے: حکومتِ پاکستان۔ ایئر وائس مارشل مسعود اختر اور راشد کلیم کو ایئر مارشل بنا دیا گیا۔

17 جولائی۔ صدر مشرف نے الجزائر کے صدر سے ملاقات کی۔ دورے کے آخری مرحلے میں مراکش پہنچ گئے۔ پاکستان دراندازی روک کر امداد لے لے: امریکی کانگریس میں قرارداد منظور کر لی گئی۔ ملک بھر میں ساون کی پہلی بارش، سیلاب کا خطرہ 25، افراد ہلاک۔ گوانتانا موبے جیل سے 11 پاکستانی رہا وطن واپس پہنچ گئے۔

18 جولائی۔ پولیس کو سیاست سے الگ رکھیں گے: وزیراعظم جمالی۔ بارشوں سے مزید تباہی، 10 ہلاک، درجنوں زخمی۔ اقوام متحدہ کی منظوری کے بغیر پاکستان نے فوج عراق بھیجنے سے انکار کر دیا۔

19 جولائی۔ وفاقی وزیر تجارت ہمایوں اختر خان نے سال رواں کے لئے نئی تجارتی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ برآمدات کا ہدف 12 ارب دس کروڑ روپے کر دیا گیا۔ کابینہ نے نئی حج پالیسی کی منظوری دے دی، اس سال ایک لاکھ تیس ہزار روپے پاکستانی حج کریں گے۔ اخراجات میں 5 ہزار کی کمی کر دی گئی۔ رباط میں صدر مشرف نے مراکش کے شہنشاہ ششم محمد سے ملاقات کی۔

20 جولائی۔ عراقی قیادت کی دعوت پر بھی فوج بھیج سکتے ہیں: حکومت پاکستان۔ پاکستان اور بھارت کو ایک ہو جانا چاہئے دونوں ملکوں کے رہنماؤں کی کانفرنس بلائی جائے: مولانا فضل الرحمٰن کی بھارتی وزیراعظم واجپائی سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت۔

21 جولائی۔ ہمارا اور پاکستانی دوستوں کا مشن امن ہے، انتہا پسند ہندو رہنماؤں کی فضل الرحمٰن سے ملاقات۔ وزیراعظم نے 24 پارلیمانی سیکرٹری مقرر کر دیئے۔ اداکارہ مدیحہ گوہر اور فریال گوہر کی والدہ اور معروف سماجی کارکن سیدہ خدیجہ سکردو میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئیں۔

22 جولائی۔ دو قومی نظریے کا حامی ہوں۔ عوام کے جذبات کا احساس ہے: مولانا فضل الرحمٰن۔ امریکی سنٹرل کمان کے سربراہ پاکستان پہنچ گئے۔

23 جولائی۔ ملک میں استحکام یقینی ہونے پر ہی وردی اتاروں گا: صدر مشرف کی وزیراعظم سے طویل ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت۔ امریکی سنٹرل کمان کے سربراہ جنرل ابی زید کی جنرل مشرف سے ملاقات۔ سی بی آر کی جانب سے ڈیڑھ ارب روپے کے سیلز ٹیکس ریفنڈ کلیم کے خلاف ملک بھر کی 100 سے زائد گھی ملوں نے ہڑتال کر دی۔ گھی کی کمی ہوئی تو درآمد کر لیں گے: وزیر تجارت ہمایوں اختر خان۔ 14 اگست کو ملک گیر تحریک کا اعلان کریں گے جو آمریت کے خاتمے تک جاری رہے گی: اے آر ڈی۔

24 جولائی۔ اپوزیشن وردی پر ضد چھوڑ دے: وزیراعظم جمالی۔ مولانا فضل الرحمٰن بھارت کے دورے سے واپس آ گئے، پریس کانفرنس تیز و تند سوالات کے بعد ادھوری چھوڑ کر چلے گئے۔ وزیراعظم جمالی کی 24 گھنٹوں میں صدر مشرف سے دوبارہ طویل ملاقات۔

IQBAL FORUM



25 جولائی۔ سیالکوٹ جیل میں قیدیوں نے 7 جج یرغمال بنالئے۔ کمانڈو ایکشن میں دوطرفہ فائرنگ، 3 جج جاں بحق۔ 5 ملزمان ہلاک، 4 ججوں سمیت 7 افراد شدید زخمی۔ جیل کا پورا عملہ معطل کردیا گیا۔ وزیر قانون اور ہوم سیکرٹری خود انکوائری کریں گے۔ جے یو آئی کے پارلیمانی وفد نے بھارت سے واپسی کے بعد وزیراعظم سے ملاقات کی۔ کراچی حیدرآباد اور اندرون سندھ میں بارش کا 41 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا، 14 ہلاک درجنوں زخمی، لوگ گھروں میں محصور ہوگئے۔

26 جولائی۔ سانحہ سیالکوٹ کے خلاف پنجاب بھر میں ماتحت عدالتوں کی ہڑتال، جاں بحق ہونے والے جج سپرد خاک۔ جمالی کے طلب کردہ اجلاس میں اے آر ڈی نے جانے سے انکار کردیا۔ سانحہ سیالکوٹ میں ملوث ہر شخص کو عبرت کا نشان بنادیں گے: سپیکر قومی اسمبلی۔ سندھ میں طوفانی بارشیں، 40 ہلاک۔ سینکڑوں زخمی، ہزاروں مکان تباہ ہوگئے۔

27 جولائی۔ متفقہ آئینی پیکج کے بدلے میں ایم ایم اے اکتوبر 2004ء تک وردی قبول کرنے پر تیار ہوگئی۔ وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی نے تمام جیلوں کی تلاشی کا حکم دے دیا۔ ایل ایف او کو متنازع تسلیم کئے جانے تک مذاکرات میں شامل نہیں ہوں گے: اے آر ڈی۔ اندرون سندھ میں طوفانی بارشیں جاری رہیں، ہزاروں گھر منہدم لاکھوں افراد پانی میں گھر گئے۔

28 جولائی۔ سانحہ سیالکوٹ پر پنجاب میں وکلاء کی ہڑتال۔ سندھ بھر میں طوفانی بارشیں کراچی کے کئی علاقے زیر آب آگئے، شہری زندگی مفلوج۔ پاکستانی سفیروں کی کانفرنس اسلام آباد میں شروع ہوگئی۔

29 جولائی۔ وزیراعظم جمالی اور چوہدری شجاعت حسین کی صدر سے ملاقات۔ نیا صدارتی انتخاب نہیں ہوگا، حکومت اور ایم ایم اے میں سمجھوتہ ہوگیا۔ امریکی مسلح افواج کے چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف جنرل رچرڈ مائیرز کی جنرل عزیز سے ملاقات۔ سندھ اور بلوچستان میں بارش کا سلسلہ جاری، 600 ماہی گیر لاپتہ۔ پل ٹوٹنے سے کراچی کوئٹہ روڈ بند ہوگیا۔

30 جولائی۔ ایل ایف او کے تحت کوئی آئینی ترمیم تسلیم نہیں کی: قاضی حسین احمد نے حکومت کے ساتھ مذاکرات کی تفصیلات جاری کردیں۔ وزیراعظم جمالی نے جاوید ہاشمی اور امین فہیم کو فون پر مذاکرات کی دعوت دے دی۔ ایجنڈا واضح ہونے تک مذاکرات میں شریک نہیں ہوں گے: اے آر ڈی۔ سانحہ سیالکوٹ کی ابتدائی تحقیقات کے نتیجہ میں ڈی آئی جی اور ایس ایس پی معطل۔ 3 جیل افسر گرفتار۔ سندھ میں بارشوں کا سلسلہ جاری رہا۔ 101 افراد جاں بحق ہوگئے۔ وزیراعظم جمالی کا متاثرہ علاقوں کا فضائی دورہ، مزید 5 کروڑ کی امداد کا اعلان۔

31 جولائی۔ سیلاب زدگان کے ٹیکس اور زرعی قرضے معاف کرنے پر غور کریں گے: وزیراعظم جمالی۔ اسرائیل کو تسلیم کرنے کی جلدی نہیں: صدر مشرف۔ سانحہ سیالکوٹ کے زخمی جج شہریار بخاری بھی دم توڑ ہوگئے۔ آزاد کشمیر کے پہلے وزیراعظم اور سابق صدر سردار محمد ابراہیم اسلام آباد میں انتقال کرگئے۔ مادرِ ملت کا 110 واں یومِ ولادت پورے ملک میں منایا گیا۔ صوبہ سرحد کے سابق صوبائی وزیر محمد ایوب تنولی انتقال کرگئے۔

**اگست 2003ء** یکم اگست۔ 4 اگست کو بلایا گیا قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کیا جائے، حکومت نے معاہدے کی خلاف

IQBAL FORUM



ورزی لی: ایم ایم اے۔ سانحہ سیالکوٹ کے بارے میں حکومتی انکوائری کمیٹی پر ہائی کورٹ کا عدم اعتماد، خود مقدمہ چلانے کا فیصلہ۔ پنجاب کی طرف سے سندھ کے سیلاب زدگان کے لئے 5 کروڑ کی امداد۔

2 اگست۔ آئینی ترامیم کا پیکج تیار ہے، قاضی حسین احمد سے وزیراعظم جمالی اور چودھری شجاعت کا رابطہ۔ حکومت سے ڈیل کی نہ اس پر یقین رکھتے ہیں: قاضی حسین احمد۔ پاکستانی سفارت خانے کے ذریعے طلب کیا جائے، مقدمہ قتل کا سامنا کرنا چاہتا ہوں، سابق وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف نے لاہور کی ایک عدالت میں درخواست دائر کردی۔

3 اگست۔ شمالی علاقوں کے ضلع دیامر میں دھماکوں سے پورا گاؤں تباہ، 58 جاں بحق، 200 شدید زخمی۔ وزیراعظم جمالی کا فضل الرحمٰن اور قاضی حسین احمد سے پھر رابطہ، ایم ایم اے کے مطالبے پر آئینی پیکج میں تبدیلی کا فیصلہ کرلیا گیا۔ ایل ایف او پر مفاہمت کے لئے حکومت آخری حد تک جائے گی: شیخ رشید احمد۔

4 اگست۔ اپوزیشن کو حب الوطنی سے کام کرنا چاہئے۔ جمہوریت کو پٹڑی سے نہیں اترنے دیں گے: صدر مشرف کی لاہور میں ایڈیٹروں اور کالم نگاروں سے بات چیت۔ بارشوں سے سندھ بلوچستان میں تباہی کے باعث وزیراعظم نے 14 اگست کی تمام تقریبات منسوخ کردیں۔ سانحہ دیامر میں جاں بحق ہونے والے 45 افراد سپرد خاک، حکومت نے عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا۔ سندھ ہائی کورٹ نے الرشید ٹرسٹ کراچی کے منجمد اکاؤنٹ بحال کردیئے۔

5 اگست۔ سوئس عدالت نے بے نظیر بھٹو اور آصف علی زرداری کو غیر قانونی اثاثے بنانے پر چھ ماہ کی قید سنادی۔ کرپشن کرنے پر بنک اکاؤنٹس سے لاکھوں ڈالر اور ہیروں کا ہار ضبط کرکے حکومت پاکستان کے حوالے کرنے کا فیصلہ۔ ایم ایم اے کے مطالبے پر گورنر بلوچستان عبدالقادر بلوچ اپنے عہدے سے مستعفی ہوگئے۔

6 اگست۔ حکومت اور ایم ایم اے میں مذاکرات شروع ہوگئے، وزیراعظم جمالی، شجاعت حسین، قاضی حسین احمد، مولانا فضل الرحمٰن اور لیاقت بلوچ شریک تھے۔ مذاکرات کا نتیجہ جمہوریت کے مفاد میں نکلے گا: صدر مشرف۔ بے نظیر اور زرداری کے خلاف سوئس تحقیقاتی افسر کا فیصلہ بدنیتی پر مبنی ہے، ہتک عزت کا دعویٰ دائر کریں گے: پی پی پی کے مرکزی رہنماؤں کی اسلام آباد۔ لاہور، کراچی میں پریس کانفرنس۔ 7 اگست۔ کالا باغ ڈیم اور تھل کینال کے لئے راہ ہموار کی جائے: صدر مشرف کا بدین میں سیلاب زدگان سے خطاب۔ سیلاب زدگان سے قرضوں کی واپسی ایک سال کے لئے ملتوی کردی گئی۔ دواؤں اور اشیائے خوردنی میں ملاوٹ پر 25 سال قید ہوگی: وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ گیس کی قیمتوں میں 2 سے 7 فیصد تک اضافہ کردیا گیا، اطلاق یکم جولائی سے ہوگا۔ معروف موسیقار مصلح الدین لندن میں انتقال کرگئے۔ گلوکارہ ناہید نیازی کے خاوند تھے۔

8 اگست۔ حکومت وردی پر خفیہ معاہدہ چاہتی ہے: قاضی حسین احمد۔ وردی کا مسئلہ حل ہوچکا ہے، ابہام نہیں رہنا چاہئے، ایم ایم اے بار بار موقف تبدیل کرتی ہے: چودھری شجاعت حسین۔ معروف ادیب اور شعبہ مارکیٹنگ و اشتہارات کی معروف شخصیت رشید عمر تھانوی دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



9اگست۔صدر سے وزیراعظم اور چودھری شجاعت کی ملاقات،حکومت اورایم ایم اے سے مذاکرات کی صورت حال سے آگاہ کیا۔ بھارتی صوبہ بہار کے سابق وزیراعلیٰ لالو پرشاد خیر سگالی وفد کے ساتھ پاکستان پہنچ گئے۔سابق وفاقی وزیراویس غنی کو بلوچستان کا گورنر مقرر کر دیا گیا۔کراچی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی فائرنگ سے 5 سگے بھائی جاں بحق۔

10 اگست۔ایم ایم اے کے ساتھ مذاکرات میں کوئی تعطل نہیں،وردی،58(ٹوبی)اورسکیورٹی کونسل پر معاملات طے پا چکے ہیں،وفاقی وزیراطلاعات شیخ رشید احمد۔حکومت سے ہمارے مذاکرات کامیاب ہوئے تو کسی اور طرف سے کچھ ہو جائے گا: حافظ حسین احمد۔

11 اگست۔آخری حد تک جا چکے ہیں، ہمارا امیج داؤ پر لگ گیا،حکومت مزید کوئی تقاضا نہ کرے،مولانا فضل الرحمٰن کی وزیراعظم سے بات چیت۔پاک افغان سرحد پر پاکستانی فوجی دستے پر امریکی حملہ،2 جاں بحق ایک زخمی،پاکستان کا امریکہ سے احتجاج۔گورنر بلوچستان اویس غنی نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔

12 اگست۔ بھارت مقبوضہ کشمیر میں ظلم بند کردے تو پاکستان سیز فائر میں مدد دے سکتا ہے: صدر مشرف کا بھارتی ارکان پارلیمنٹ، صحافیوں اوردانشوروں سے خطاب۔پاکستانی چوکیوں پر افغان فوج کی فائرنگ۔راکٹوں اور مارٹر گنوں کا استعمال۔

13 اگست۔اندرونی اختلافات سے دشمن فائدہ اٹھا سکتا ہے: وزیراعظم کا نیشنل ڈیفنس کالج میں خطاب۔ مولانا فضل الرحمٰن ہندوستان کے ہیرو ہیں، بھارتی کشمیر کمیٹی کے چیئرمین رام جیٹھ ملانی کی صحافیوں سے بات چیت۔سابق چیئرمین سٹیل ملز سجاد حسین قتل کیس میں آصف علی زرداری بری ہو گئے۔بے نظیر بھٹو نے سوئس تحقیقاتی افسر کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کر دی۔

14 اگست۔وردی پر فیصلہ اپوزیشن نہیں مشرف کریں گے: وزیراعظم جمالی کا پارلیمنٹ ہاؤس پر پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب اور مادرِملت ٹرین کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو۔مشرف ڈائیلاگ سے نہیں دھرنے سے جائیں گے: ایم ایم اے کا پنڈی میں جلسے سے خطاب۔ایل ایف او اور باوردی صدر مسترد کرتے ہیں: اے آر ڈی کا لاہور میں جلسہ۔پورے ملک میں یوم آزادی سیلاب کی وجہ سے سادگی سے منایا گیا۔کراچی کی بندرگاہ میں پھنسا ہوا جہاز دو ٹکڑے ہو گیا، جہاز سے 12 ہزار میٹرک ٹن تیل کراچی کے سمندر میں پھیل گیا،ساحل پر زبردست آلودگی۔

15 اگست۔سوئس اٹارنی جنرل نے بے نظیر اور زرداری کے خلاف فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا ہے: پیپلز پارٹی۔پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ کر دیا گیا۔

16 اگست۔اپوزیشن کے منفی رویئے کے باوجود پارلیمنٹ چلا کر دکھائیں گے: وزیراعظم جمالی۔وردی کا فیصلہ مشرف نے کرنا ہے تو پھر جمالی صاحب کیا کر رہے ہیں: نوابزادہ نصراللہ خان۔شمالی وزیرستان میں پاکستانی فوجیوں پر فائرنگ کے واقعہ پر امریکہ کی پاکستان سے باضابطہ معذرت۔ایٹمی پروگرام اور مسئلہ کشمیر سے غداری کرنے والا ملک کا غدار ہوگا: شیخ رشید احمد۔

17 اگست۔قوم کی نظریں منتخب نمائندوں پر ہیں،تمام آئینی معاملات کو پارلیمنٹ میں حل کرنا ہوگا: سپیکر قومی اسمبلی۔اسلام

IQBAL FORUM



آباد میں جنرل ضیاء الحق کی برسی منائی گئی، اس موقعہ پر جلسہ عام سے وزیراعظم جمالی نے خطاب کیا۔

18 اگست۔ مذاکرات اور اسمبلی ساتھ ساتھ چلائیں گے۔ وردی اتارنے کی تاریخ نہیں دوں گا: صدر پرویز مشرف۔ مہمند ایجنسی میں پاکستانی فوجی چوکی پر افغان فوج کی پھر گولہ باری۔ معروف موسیقار اختر حسین اکھیاں 65 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے۔

19 اگست۔ اگلے سال کالا باغ یا بھاشا ڈیم بنانا ہوگا: صدر مشرف۔ ایم ایم اے کے ساتھ مذاکرات کی کامیابی کے لئے پرامید ہوں: وزیراعظم جمالی۔ جسٹس کرامت نذیر بھنڈاری نے ایل ایف او کے تحت میعادِ عہدہ میں تین سال کی توسیع لے لی۔ کالعدم لشکر جھنگوی کے اکرم لاہوری سمیت چار ملزمان کو چھ چھ مرتبہ سزائے موت۔

20 اگست۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں شدید ہنگامہ، اپوزیشن کا واک آؤٹ، احتجاجی سیاست ترک کر دی جائے: ایوان کی کارروائی جاری رہے گی۔ اپوزیشن کو بار بار منائیں گے: سپیکر قومی اسمبلی۔ آئین وفاقی پارلیمانی ہے، پارلیمنٹ کی دو تہائی اکثریت بھی صدارتی نہیں بنا سکتی: نوابزادہ نصر اللہ خان۔

21 اگست۔ وزیراعظم جمالی پانچ دن کے سرکاری دورہ پر سعودی عرب پہنچ گئے۔ ایل ایف او پر مذاکرات کے لئے حکومت کا ایم ایم اے سے پھر رابطہ، شجاعت حسین کی قاضی حسین احمد اور وزیراعظم جمالی کی مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات۔ ایم ایم اے نے آئینی پیکج پارلیمنٹ میں لانے کے لئے حکومت کو 25 اگست کی ڈیڈ لائن دے دی۔ فوج ملک پر کوئی آنچ نہیں آنے دے گی۔ دشمن نے جارحیت کی تو منہ توڑ جواب دیں گے: جنرل پرویز مشرف کا اے ایس ایف سی کے دورہ کے موقع پر خطاب۔ کراچی کرکٹ ٹیسٹ کے دوسرے روز یاسر حمید نے اپنے پہلے ٹیسٹ میچ میں 170 رنز بنا لئے، پاکستان نے 5 وکٹ پر 301 رنز بنا لئے۔ بنگلہ دیش کی پوری ٹیم پہلی اننگز میں 288 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔

22 اگست۔ بے نظیر کو سوئس عدالت سے سزا کے تذکرہ پر قومی اسمبلی میں پھر ہنگامہ، واک آؤٹ، اپوزیشن کی طرف سے گو مشرف گو اور ق لیگ کی طرف سے شیم شیم کے نعرے۔ یونانی جہاز سے تیل کا اخراج دوبارہ شروع ہوگیا۔ قومی اسمبلی میں ناہید خان اور وفاقی وزیر مملکت رضا حیات ہراج میں گالیوں کا تبادلہ۔

23 اگست۔ پاکستان اپنی سرحدوں پر دہشت گردی برداشت نہیں کرے گا: صدر مشرف کی امریکی کانگریس کے وفد سے بات چیت۔ سعودی عرب نے عالمِ اسلام کی مشترکہ فوج بنانے کی تجویز دے دی، وزیراعظم جمالی کی ریاض میں شاہ فہد سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت۔

24 اگست۔ آئینی پیکج کی تیاری کے لئے حکومت اور ایم ایم اے میں مذاکرات شروع ہوگئے، دونوں ملک مل کر دہشت گردی کا خاتمہ کریں گے: سعودی عرب کے لئے ہر چیز حاضر ہے: وزیراعظم جمالی۔ ریلوے نے دس فیصد کرائے بڑھا دیئے۔ ممتاز قانون دان سابق ڈپٹی اٹارنی جنرل آف پاکستان سعید اے شیخ کراچی میں انتقال کر گئے۔ پاکستان نے کراچی کرکٹ ٹیسٹ

IQBAL FORUM



7 وکٹوں سے جیت لیا۔ یاسر حمید کا ایک اور ریکارڈ دوسری اننگز میں بھی سنچری۔ چیمپیئر ٹرافی میں پاکستان نے بھارت کو ہرا کر تیسری پوزیشن حاصل کر لی۔

25 اگست۔ سندھ اسمبلی اپنی قرارداد واپس لے، تھل کینال پر کام روکا نہیں جائے گا۔ صدر مشرف کا سندھ گورنر ہاؤس میں خطاب۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا ہنگامہ، نعرے بازی، حکومتی ارکان نے ہیڈ فون لگا لئے۔ وزیر اعظم جمالی سعودی عرب کے 5 دن کے دورے کے بعد واپس اسلام آباد پہنچ گئے۔ ممبئی میں بم دھماکہ، 65 ہلاک، 200 زخمی۔ حکومت پاکستان نے دھماکوں کی مذمت کر دی۔

26 اگست۔ پاکستان مطلوبہ 19 افراد ہمارے حوالے کرے۔ بھارتی نائب وزیر اعظم ایل کے ایڈوانی۔ بھارتی الزامات افسوسناک ہیں، مجرم ہمارے علاقے میں نہیں: حکومت پاکستان۔ ایل ایف او آئین کا حصہ ہے اسے تسلیم نہ کیا گیا تو اسمبلیاں بھی نہیں رہیں گی۔ نئے انتخابات کرانا ہوں گے۔ صدر مشرف کی حیدر آباد میں پریس کانفرنس۔ قومی اسمبلی میں بدترین ہنگامہ۔ سپیکر کے گھیراؤ کی کوشش، اپوزیشن کا پھر واک آؤٹ۔ ''لوٹا'' میرے لئے گالی نہیں، ناہید خان نے غلط زبان استعمال کی، رضا حیات ہراج۔ پی پی کا رضا ہراج کے گھر کے باہر دھرنا، لوٹے لٹکا دیئے۔ ممتاز عالم دین مفتی عبدالقیوم ہزاروی لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 اگست۔ بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے والے عناصر کامیاب نہیں ہوں گے: صدر مشرف کا جعفر آباد میں متاثرین سیلاب سے خطاب۔ ممتاز ادیبہ' کالم نگار بیگم سرفراز اقبال امریکہ میں انتقال کر گئیں۔

28 اگست۔ فضائی رابطوں کی بحالی پر پاک بھارت مذاکرات ناکام ہو گئے۔ بھارت نے ناکامی کا ذمہ دار پاکستان کو ٹھہرا دیا۔ حکومت نے حتمی جواب کے لئے ایم ایم اے سے تین چار روز کی مہلت مانگ لی۔ ایل ایف او کوئی ایشو نہیں ہے، ارکان اسمبلی کو مشرف کو شکر گزار ہونا چاہئے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی کی وطن واپسی پر اخبار نویسوں سے بات چیت۔ فوجی نمائندوں سے میری واپسی کی تاریخ 22 نومبر طے ہو گئی تھی، بے نظیر بھٹو کا لاہور میں ٹیلی فونک پریس کانفرنس سے خطاب۔

29 اگست۔ نجف میں کار بم دھماکہ، آیت اللہ باقر الحکیم سمیت 125 افراد جاں بحق۔ صدر مشرف کا عراقی عوام سے اظہار تعزیت۔ قومی اسمبلی کی کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف نااہلی کے ریفرنس بھیجے جائیں گے، اپوزیشن کی عدم موجودگی میں تحریک منظور کر لی گئی۔ ایرانی ایٹمی پروگرام میں مدد نہیں کی: پاکستان۔ ہمارا جوہری پروگرام پرامن ہے: ایرانی وزیر خارجہ کمال خرازی کا اسلام آباد میں وزیر اعظم جمالی سے ملاقات کے بعد پاکستانی ہم منصب کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اعلان۔ تمام بڑی سیاسی جماعتوں نے حسابات کے گوشوارے الیکشن کمیشن میں جمع کروا دیئے۔

30 اگست۔ نجف میں دھماکے کے الزام میں 2 پاکستانیوں سمیت 12 افراد گرفتار۔ دریائے سندھ پر سب کا حق ہے، نئے ڈیم نہ بنائے تو ملک کیسے چلے گا: وزیر اعظم جمالی کی پیر پگاڑا سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت۔ زرمبادلہ کے

IQBAL FORUM



ذخائر 11 ارب ڈالر ہو گئے، سٹیٹ بنک کا اعلان۔

31 اگست۔ ایم ایم اے کے ساتھ ایل ایف او کے متفقہ نکات پر حکومتی ٹیم صدر مشرف سے مثبت جواب حاصل کرنے میں ناکام ہوگئی۔ حکومت کے ساتھ مذاکرات کی کامیابی کے لئے پر امید نہیں: مولانا فضل الرحمٰن۔ انتہا پسند گروپوں سے تعلق کی بنیاد پر تین چار فوجی افسر گرفتار کئے ہیں، مزید 12 پکڑے جانے کی خبر غلط ہے: ڈی جی آئی ایس پی آر۔ فیصل آباد میں 2 کروڑ کا ڈاکہ، مزاحمت پر 2 بھائی اور ان کے 7 محافظ قتل کر دیئے گئے۔

**ستمبر 2003ء** یکم ستمبر۔ ملاوٹ کے مقدمات خصوصی عدالتوں میں چلیں گے، وفاقی کابینہ نے سخت سزاؤں کی منظوری دے دی۔ ایم ایم اے سے مذاکرات آئندہ ہفتے ہوں گے، آئینی پیکج منظوری کے لئے صدر کو پیش کیا جائے گا: چودھری شجاعت حسین۔ گرفتار فوجیوں سے تحقیقات کی رپورٹ 10 دن میں آجائے گی: وفاقی وزیر دفاع راؤ سکندر اقبال۔

2 ستمبر۔ حکومت کو مزید رعایتیں دینا ممکن نہیں مذاکرات کا آئندہ دور آخری ہوگا: ایم ایم اے۔ اپوزیشن پارلیمنٹ سے باہر احتجاج کر کے دیکھ لے: وزیر اعظم جمالی۔ پاکستان میں انتہا پسندی کے لئے کوئی جگہ نہیں: صدر مشرف کاکھاریاں میں افسروں اور جوانوں سے خطاب۔ مصحف علی میر کے القاعدہ سے تعلقات کی رپورٹ غلط ہے۔ ان کی شہادت حادثہ تھی: وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد، کراچی میں فائرنگ۔ متحدہ کے 2 کارکنوں سمیت 8 افراد جاں بحق۔ صدر نے لاہور ہائی کورٹ میں ایک سال کے لئے 8 نئے ججوں کا تقرر کر دیا۔ وکلاء نے حلف برداری کا بائیکاٹ کیا۔

3 ستمبر۔ ایٹمی پروگرام منجمد ہوگا نہ رول بیک، اپ گریڈ کیا جائے گا: صدر مشرف کا نیشنل کمانڈ اتھارٹی کے اجلاس سے خطاب۔ چین کے تعاون سے تیار شدہ جے ایف 17 تھنڈر فائٹر طیارے کی کامیاب آزمائشی پرواز۔ ایل ایف او آئین کا حصہ بن چکا ہے: چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ۔

4 ستمبر۔ بنوں میں القاعدہ پر آپریشن کے خلاف سرحد اسمبلی میں شدید احتجاج۔ وردی پر خفیہ ڈیل نہیں ہوگی: ایم ایم اے کا فیصلہ۔ مصحف علی میر کے القاعدہ سے تعلقات کی خبر گمراہ کن ہے: پاک فضائیہ۔ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ وزیر اعلیٰ سرحد کی سے ملاقات میں وزیر داخلہ کا اعلان۔ ماہر اقبالیات مشتاق احمد چودھری لاہور میں 65 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

5 ستمبر۔ پانی کے مسئلہ پر سندھ، سرحد اور بلوچستان محرومی کا شکار ہیں۔ پنجاب کھلے دل کا مظاہرہ کرے۔ صدر پرویز مشرف کا لاہور میں صوبائی وزراء اور حکومتی ارکان اسمبلی سے خطاب۔ بنوں میں پاک فوج کی تربیتی مشقیں ختم ہوگئیں۔ سرحد حکومت کا بازو مروڑنا نہیں چاہتے، ایم ایم اے والے سازشوں سے باز آجائیں: شیخ رشید احمد۔ عدالتی کلرک پر تشدد کا الزام، صدر لاہور ہائی کورٹ سمیت 15 وکلاء کے خلاف دہشت گردی کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ بار کی طرف سے چیف جسٹس کے بائیکاٹ کا اعلان۔

IQBAL FORUM



6 ستمبر۔حکومت اورایم ایم اے کے درمیان مذاکرات مکمل۔آئینی پیکج سربراہی اجلاس میں پیش کرنے پر اتفاق ہوگیا۔ہیلتھ یونیورسٹی کوایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے امتحانات لینے کا اختیار مل گیا۔پورے ملک میں یومِ دفاع جوش وخروش سے منایا گیا۔انضمام الحق کی سنچری کے باعث پاکستان نے بنگلہ دیش کوملتان کرکٹ ٹیسٹ میچ میں ایک وکٹ سے شکست دے دی۔

7 ستمبر۔صدر کواکتوبر 2004ء کے بعد کوئی ایک عہدہ اپنے پاس رکھنا ہوگا: قاضی حسین احمد۔بنگلہ دیش کی ٹیم کی جانب سے ملتان کرکٹ ٹیسٹ میں ایک متنازع کیچ کے خلاف باضابطہ اعتراض پر پاکستانی کپتان راشد لطیف کے 5 ایک روزہ میچوں میں شرکت پر پابندی عائد کردی گئی۔انضمام الحق نئے کپتان ہوں گے۔معروف قوال فرخ فتح علی خان انتقال کر گئے۔

8 ستمبر۔اسرائیلی وزیراعظم شیرون بھارت کے دورے پر نئی دہلی پہنچ گئے۔حکومت پاکستان نے اسرائیلی کے وزیراعظم کے بھارت کے دورے پر تشویش کا اظہار کردیا۔

9 ستمبر۔پاکستان کواقتصادی طاقت بنادیں گے: وزیراعظم جمالی۔قومی اسمبلی کے اجلاس میں متحدہ اپوزیشن کا شدید احتجاج۔نعرے بازی اور بائیکاٹ۔سپرایشیاون ڈے سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو137 رنز سے شکست دے دی۔

10 ستمبر۔اسرائیلی جنگی سامان کا توڑ ہمارے پاس موجود ہے، بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ سے خطے میں طاقت کا توازن بگڑ جائے گا،حکومت پاکستان۔پاکستان سے کوئی دشمنی نہیں،عالمی دہشت گردی کے خلاف اس کا کردار قابل تعریف ہے: اسرائیل۔24 پاکستانی کشتی الٹنے سے دریا میں ڈوب گئے،حادثہ کم ازکم چار پانچ دن قبل پیش آیا: یونانی حکام۔

11 ستمبر۔سپاہی سے لے کر جرنیل تک حمایت حاصل ہے،امریکہ کا ساتھ دے کر غداری نہیں کی: صدر مشرف۔مشرف ،جمالی' شجاعت ملاقات میں وردی پر ٹائم فریم نہ دینے کا فیصلہ۔صدر پرویز مشرف کی حکومت نہ ہوتی تو ساری ایم ایم اے گوانتاناموبے میں ہوتی: شیخ رشید احمد۔

12 ستمبر۔میرے جدید روشن خیال اسلامی مملکت کے تصور کوفوج کی مکمل تائید حاصل ہے،ایل ایف او ملک کوآگے لے جائے گا: ڈیم بنانے کا فیصلہ جون 2004ء تک کرلیں گے: جنرل مشرف۔فیصل آباد میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو دوسرے ون ڈے میچ میں 74 رنز سے شکست دے دی۔

13 ستمبر۔کالا باغ ڈیم اور دوسرے آبی ذخائر کی مخالفت نہ کی جائے،الحمداللہ پانی موجود ہے،3 ڈیم بن سکتے ہیں: صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔اسامہ کوتنہا نہیں پکڑ سکتے،امریکی اتحادی افواج کوساتھ دینا ہوگا: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔کالا باغ ڈیم اور پاکستان ایک ساتھ نہیں رہ سکتے: بیگم نسیم ولی خان۔

14 ستمبر۔ایل ایف او آئین کا حصہ ہے اور رہے گا: وزیراعظم جمالی۔لیفٹیننٹ جنرل اشفاق پرویز کیانی کوراولپنڈی کا کور کمانڈر جبکہ ان کے پیش رو لیفٹیننٹ جنرل سید عارف حسین کو جی ایچ کیو میں ملٹری سیکرٹری لگا دیا گیا۔لیفٹیننٹ جنرل محمد اکرم کوملتان کا کور کمانڈر بنادیا گیا۔

IQBAL FORUM



15 ستمبر۔ کور کمانڈروں کے اجلاس میں سلامتی کی صورت حال کا جائزہ پیشہ ورانہ امور بھی زیر غور آئے۔ پاکستان نے تیسرے ایک روزہ کرکٹ میچ میں بنگلہ دیش کو 43 رنز سے شکست دے دی۔

16 ستمبر۔ حکومت نے ایم ایم اے سے دو دن کی مہلت مانگ لی۔ قوم کو جلد ہی خوشخبری سنائیں گے: وزیر اعظم جمالی۔ قومی اسمبلی میں ڈبلیو ٹی او سے معاہدوں پر بحث کے لئے قرارداد منظور کر لی گئی۔ بھارت کا رویہ غیر شائستہ ہے، سارک کانفرنس کا دعوت نامہ پہنچانے کے لئے خورشید قصوری کو دہلی نہ بھیجنے کا فیصلہ۔

17 ستمبر۔ 5 مسلم لیگی دھڑے متحد ہو گئے، چوہدری شجاعت حسین کو صدر بنا دیا گیا۔ پیر پگاڑو، حامد ناصر چٹھہ، منظور وٹو اور اعجاز الحق کی مسلم لیگیں شامل ہیں۔

18 ستمبر۔ صدر مشرف کو اعتماد کے ووٹ کا وعدہ نہیں کیا، ایم ایم اے۔ سینٹ میں اپوزیشن کا احتجاج اور واک آؤٹ۔ پرویز مشرف ہی ملک کے صدر ہیں، ایم ایم اے سے مذاکرات ٹوٹنے نہیں دیں گے۔ وزیر اعظم جمالی۔ امریکہ کے وزیر خزانہ جان سنو دو دن کے دورے پر اسلام آباد پہنچ گئے۔ پنڈی میں چوتھے ایک روزہ کرکٹ میچ میں پاکستان نے بنگلہ دیش کو 5 وکٹوں سے ہرا دیا۔

19 ستمبر۔ چوہدری شجاعت حسین نے آئینی ترامیم کا مسودہ نورانی کو پیش کر دیا، وردی پر سمجھوتہ نہیں ہو سکتا، پیکج پر منگل کو غور کریں گے: ایم ایم اے۔ وفاقی کابینہ نے سرکاری پیکج کی منظوری دے دی۔ وردی اتارنے کا فیصلہ جنرل مشرف خود کریں گے: وفاقی کابینہ کے اجلاس کے فیصلے۔ پاکستان کی پہلی آبدوز ''سعد'' کی کامیاب آزمائش کے جلد بحری بیڑے میں شامل کر لیا جائے گا۔

20 ستمبر۔ وردی اتارنے کی تاریخ کا اعلان نہ ہوا تو آئینی پیکج تسلیم نہیں کریں گے: ایم ایم اے۔ ملکوال کے قریب دھماکہ ایکسپریس ٹرین نے بغیر پھاٹک کی کراسنگ بس کے پرخچے اڑا دیئے، 40 افراد جاں بحق۔ تبدیلیوں کا موسم شروع ہو گیا، اسمبلی مدت پوری نہیں کرے گی: پیر پگاڑا۔

21 ستمبر۔ بھارت بڑے پیمانے پر اسلحہ خرید رہا ہے۔ ہتھیاروں کے عدم توازن پر صدر بش سے بات کروں گا: صدر مشرف کی امریکہ پہنچنے پر گفتگو۔ ایم ایم اے نے جس آئینی پیکج پر اتفاق کیا تھا اسے پڑھے بغیر مسترد کر دیا ہے: چوہدری شجاعت حسین۔ حکومت وعدے سے مکر گئی، مذاکرات کے دروازے بند کر دیئے گئے۔ بڑی تحریک چلائیں گے، قوم قربانیوں کے لئے تیار رہے: مولانا فضل الرحمٰن۔

22 ستمبر۔ کشمیر اور فلسطین کی مزاحمتی تحریکیں جائز تسلیم کی جائیں: صدر مشرف کا نیویارک میں کانفرنس سے خطاب۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں اپوزیشن کا شدید احتجاج اور واک آؤٹ۔

23 ستمبر۔ موجودہ حالات میں پاکستان اپنی فوج عراق نہیں بھیجے گا: صدر مشرف کا نیویارک میں کانفرنس سے خطاب۔ جنرل

IQBAL FORUM



اسمبلی سے صدر کے خطاب کے خلاف قاضی حسین احمد، امین فہیم، جاوید ہاشمی اور دیگر کی بھوک ہڑتال۔ ہمارے کام نہیں ہو رہے ہیں۔ حافظ آباد سے صوبائی وزیر شوکت علی بھٹی رکن قومی اسمبلی مہدی حسن بھٹی ولیاقت عباس بھٹی ارکان صوبائی اسمبلی ڈاکٹر مظفر علی شیخ اور سردار رفیق گجر مستعفی ہو گئے۔

24 ستمبر۔ پاکستان کشمیر میں تشدد کے خاتمے کی حوصلہ افزائی کے لئے تیار ہے، بھارتی عزائم انتہائی بھیانک ہیں: صدر مشرف کا جنرل اسمبلی سے خطاب۔ نیو یارک میں صدر بش نے صدر پرویز مشرف سے ان کے ہوٹل جا کر ملاقات کی۔ آئینی مسودے میں ہیر پھیر کیا گیا ہے: ایم ایم اے کا حکومت سے شکوہ۔ صدر مشرف سے مشورہ کر کے جواب دوں گا: وزیر اعظم جمالی۔ استعفے واپس نہیں لیا گے، آئندہ دنوں میں بہت کچھ ہونے والا ہے۔ صوبائی وزیر شوکت بھٹی اور ساتھیوں کا اعلان۔ حافظ آباد کے 65 ناظمین و نائب ناظمین اور 150 کونسلر بھی مستعفی ہو گئے۔ ایشیا ہاکی کپ میں پاکستان نے بھارت کو 2 کے مقابلے میں 4 گول سے شکست دے دی۔ نوابزادہ نصر اللہ کو دل کی تکلیف کے باعث ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا۔ لاہور میں اداکارہ نگینہ خانم کو خاندان کے آٹھ افراد کے ساتھ قتل کر دیا گیا۔ سابق میئر لاہور خواجہ ریاض محمود کے بیٹے ٹریفک انسپکٹر خواجہ رضوان کو دو ساتھیوں سمیت قتل کر دیا گیا۔ افسانہ نگار علی عباس عابدی ملتان میں انتقال کر گئے۔

25 ستمبر۔ جمہوری اداروں کو فوج تقویت دے گی، پارلیمنٹ میں پختہ سوچ کے لوگ نہیں: صدر مشرف کا کینیڈا میں پاکستانیوں کی طرف سے دیئے گئے عشائیہ سے خطاب۔ استعفے نہیں دیئے حافظ آباد کے ارکان اسمبلی کا وزیر اعلیٰ پنجاب سے ملاقات کے بعد اعلان۔ نوابزادہ نصر اللہ خان کی حالت بدستور تشویشناک، وزیر اعظم جمالی نے عیادت کی۔ انضمام الحق کو پاکستان کی کرکٹ ٹیم کا نیا کپتان مقرر کر دیا گیا۔ راشد لطیف کا استعفیٰ منظور۔

26 ستمبر۔ اسامہ کی گرفتاری میں ناکامی کا امریکہ برابر ذمہ دار ہے: صدر مشرف۔ دہشت گردی کے خلاف صدر پرویز مشرف کا کردار اہم ہے: حکومت امریکہ۔ بزرگ سیاست دان نوابزادہ نصر اللہ خان کی طبیعت مزید خراب ہو گئی۔ ملاقات پر پابندی۔ بزرگ شاعر، ماہر تعلیم عیش شجاع آبادی ملتان میں انتقال کر گئے۔

27 ستمبر۔ بابائے جمہوریت، اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصر اللہ خان شفا انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ عمر 90 سال تھی۔ صدر وزیر اعظم سمیت ملک بھر کے تمام رہنماؤں کے تعزیتی پیغامات۔ آبائی گاؤں خان گڑھ میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

28 ستمبر۔ لاکھوں افراد نے بابائے جمہوریت نوابزادہ نصر اللہ خان کو اشکبار آنکھوں سے خان گڑھ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مولانا فضل الرحمٰن نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مخدوم امین فہیم کو اے آر ڈی کا قائم مقام سربراہ بنا دیا گیا۔ وزیر اعظم جمالی امریکہ پہنچ گئے۔

29 ستمبر۔ بھارت بھی خلوصِ نیت کا مظاہرہ کرے، یکطرفہ کوششوں سے امن قائم نہیں ہو سکتا: وزیر اعظم جمالی کی نیو یارک میں

IQBAL FORUM



صحافیوں سے گفتگو۔ ایل ایف او پاکستان کا داخلی معاملہ ہے۔ دولتِ مشترکہ مداخلت بند کرے: ترجمان خارجہ۔ نوابزادہ مرحوم کی قل خوانی میں ہزاروں افراد کی شرکت۔ اے آر ڈی قائم رہے گی، کوئی ٹوٹ پھوٹ نہیں ہوگی: امین فہیم۔ مسلم لیگی رہنما تہمینہ دولتانہ کی گاڑی ویگن سے ٹکرا گئی، ایک شخص جاں بحق، 17 شدید زخمی۔ تہمینہ دولتانہ کا بازو ٹوٹ گیا۔ جنوبی افریقہ کی ٹیم سخت حفاظتی انتظامات میں پاکستان کے ایک ماہ کے دورے پر لاہور پہنچ گئی۔

30 ستمبر۔ افغان جنگ کے بعد چالیس لاکھ مہاجرین کے ساتھ بے یارومددگار چھوڑ دیا، امریکہ نے ہمیں دھوکہ دیا: صدر مشرف۔ ممتاز دانشور اور تحریک پاکستان کے کارکن سید ہاشم رضا کراچی میں انتقال کر گئے۔

**اکتوبر 2003ء** یکم اکتوبر۔ پاکستان عراق میں فوج روانہ کرے: صدر بش۔ فیصلہ عوام کو اعتماد میں لے کر کریں گے: وزیراعظم جمالی کی واشنگٹن میں صدر بش سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس۔

2 اکتوبر۔ جنوبی وزیرستان میں زبردست آپریشن، فوج سے جھڑپوں میں 12 القاعدہ ارکان ہلاک، 18 گرفتار، 2 فوجی جوان جاں بحق، 2 زخمی۔ ایل ایف او آئین کا حصہ ہے، وردی مرضی سے اتاروں گا، کوئی تاریخ نہیں دے سکتا: صدر مشرف کا موٹروے ایم تھری کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔

3 اکتوبر۔ کراچی میں سپارکو کی بس پر فائرنگ۔ 8 افراد جاں بحق۔، 13 شدید زخمی۔ پاکستان نے غزنوی میزائل داغ دیا، بھارت کا اظہار تشویش۔

4 اکتوبر۔ مشکل فیصلے کرنے سے نہیں گھبرائیں گے۔ کالا باغ ڈیم بنائے بغیر گزارہ نہیں ہوگا: صدر مشرف کا ایوان صدر میں سندھ کے ارکان اسمبلی سینیٹرز اور وزراء سے خطاب۔ وزیراعظم جمالی کی امریکی وزیر دفاع رمزفیلڈ سے واشنگٹن میں ملاقات۔ شمالی علاقہ جات میں فوج کا 13 گھنٹے طویل آپریشن، حرکت الانصار کا تربیتی کیمپ تباہ کر دیا گیا ہے۔

5 اکتوبر۔ قبائلی علاقوں میں ہونے والے آپریشن سے امریکہ مطمئن ہیں: امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج۔ بھارت دراندازی نہیں روک سکا تو ہم کیسے گارنٹی دے سکتے ہیں: صدر مشرف۔ اقوام متحدہ بھارت کو مذاکرات کے لئے آمادہ کرے: وزیراعظم جمالی کی کوفی عنان کے ساتھ ملاقات۔ دریائے چناب میں کشتی ڈوبنے سے ایک ہی خاندان کے 15 افراد جاں بحق، 9 لاپتہ۔

6 اکتوبر۔ اسلام آباد میں دہشت گردوں کی اندھا دھند فائرنگ سے رکن قومی اسمبلی مولانا اعظم طارق 3 محافظوں اور ڈرائیور سمیت قتل کر دیا گیا، 23 گولیاں جسم کے آر پار ہوگئیں۔ اسلام آباد کراچی اور جھنگ میں مظاہرے۔ اعظم طارق کے سوگ میں قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ عوام پرامن رہیں: صدر، وزیراعظم کی عوام سے اپیل۔

7 اکتوبر۔ مولانا اعظم طارق کی اسلام آباد میں نماز جنازہ میں ہزاروں افراد کی شرکت۔ شرکاء نے میلوڈی سینما اور مارکیٹ کو نذر آتش کر دیا۔ کروڑوں روپے کا نقصان۔ اعظم طارق کو جھنگ میں سپردِ خاک کر دیا گیا، شہر میں غیر اعلانیہ کرفیو، تعلیمی

IQBAL FORUM



ادارے اور بنک بند کر دیئے گئے۔

8 اکتوبر۔ دفعہ 144 کے تحت پنجاب میں جلسہ جلوسوں پر پابندی عائد کر دی گئی۔ مخدوم امین فہیم اے آر ڈی کے چیئرمین جاوید ہاشمی صدر منتخب ہو گئے۔ پاکستان کو اقتصادی طور پر مضبوط اور اعتدال پسند بنانے پر میرے اور بش کے خیالات یکساں ہیں: وزیراعظم جمالی کا شکاگو میں خطاب۔ پاکستان نے شاہین ون کا کامیاب تجربہ کر لیا۔ دسمبر تک تمام بینک نجی شعبے کے حوالے کر دیں گے: گورنر سٹیٹ بینک ڈاکٹر عشرت حسین۔

9 اکتوبر۔ دورہ امریکہ کے دوران پاکستان میں جمہوریت کے استحکام کا اعتماد لے کر آیا ہوں: وزیراعظم جمالی۔ دفعہ 144 پر سختی پر عمل درآمد کرایا جائے: وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت۔

10 اکتوبر۔ جنوبی وزیرستان میں آپریشن وسیع، 50 گرفتار۔ اسرائیل بھارت میں اسلحے کے ڈھیر لگا رہا ہے، تسلیم نہیں کریں گے: وفاقی وزیر دفاع راؤ سکندر اقبال۔

11 اکتوبر۔ بھارت اسرائیل اور روس کے دفاعی تعاون پر تشویش ہے: وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری۔ ہم کمزور نہیں جارحیت کا منہ توڑ جواب دیں گے: وزیراعظم جمالی کا کاکول میں پاسنگ آؤٹ سے خطاب۔ وزیراعظم کی صدر سے ملاقات، دورہ امریکہ کے حوالے سے اعتماد میں لیا۔ پنجاب بھر میں دفعہ 144 ختم کر دی گئی۔

12 اکتوبر۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ملک بھر میں یوم سیاہ منایا۔ احتجاجی مظاہرے پولیس، تشدد اور گرفتاریاں۔ ملکی دفاع مضبوط ہاتھوں میں ہے۔ فکر کی ضرورت نہیں: صدر مشرف۔ نوابزادہ منصور علی خان پاکستان جمہوری پارٹی کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔ پانچویں اور آخری ون ڈے کرکٹ میں راولپنڈی میں جنوبی افریقہ نے پاکستان کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز جیت لی۔

13 اکتوبر۔ ہم نے دہشت گردی اور فرقہ واریت کے خاتمے کا عزم کر رکھا ہے: وزیراعظم جمالی۔ کورم پورا نہ ہونے پر قومی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوتے ہی ملتوی ہو گیا، اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ ایل ایف او کے خلاف وکلاء کا لانگ مارچ پنڈی پہنچ گیا۔

14 اکتوبر۔ صدر مشرف اسلامی کانفرنس تنظیم کے سربراہی اجلاس میں شرکت کے لئے ملائیشیا پہنچ گئے۔ حکومت ایل ایف او کی (3) متنازعہ شقوں پر وضاحت پیش کرے: ایم ایم اے۔ زبردست ناکہ بندی کے باوجود وکلا کا ایوان صدر کے سامنے احتجاجی مظاہرہ۔ سپرسانک ایٹمی میزائل شاہین کا ایک اور کامیاب تجربہ کر لیا گیا۔ آئی ایس پی آر۔

15 اکتوبر۔ فرقہ واریت اور دہشت گردی میں ملوث تنظیموں سے وابستہ 1140 افراد کا گھیرا تنگ کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں وزیراعظم نے منظوری دے دی۔ گوشوارے جمع نہ کرانے پر قومی اسمبلی کا ایک پنجاب اسمبلی کے 4 ارکان کی رکنیت منسوخ کر دی گئی۔ چین کا پہلا انسان بردار عضائی مشن کامیاب ہو گیا حکومت پاکستان کی مبارک باد

IQBAL FORUM



16 اکتوبر۔ اوآئی سی کی دسویں کانفرنس ملائیشیا کے شہر پتہر اجایا میں شروع ہوگئی صدر مشرف سمیت 57 سربراہان مملکت کی شرکت صدر مشرف کی روسی صدر پوٹن اور بنگلہ دیش کو وزیراعظم بیگم خالدہ ضیا سے ملاقاتیں۔ شہباز شریف کی اشتہاری قرار دینے کے فیصلے کے خلاف درخواست پھر مسترد کردی گئی۔

17 اکتوبر۔ اپنی حکمت عملی اور طاقت پر پورا اعتماد ہے، جنوبی ایشیا میں طاقت کا توازن بگاڑنے کی اجازت نہیں دیں گے صدر پرویز مشرف کی پتہر اجایا میں پریس کانفرنس۔

18 اکتوبر سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ عبداللہ اسلام آباد پہنچ گئے، چکالہ ایئر پورٹ پر صدر مشرف اور وزیراعظم جمالی نے استقبال کیا۔ سعودی ولی عہد اور صدر مشرف میں اہم تبادلہ خیال دونوں ملکوں نے دفاع، سلامتی، اقتصادی شعبوں میں مزید تعاون کرنے کا معاہدہ کرلیا۔

صدر پرویز کے قتل کی سازش کرینوالے 3 ملزموں کو 10، 10 سال قید 2 بری کردیئے گئے۔

19 اکتوبر کشمیر کا پرامن حل ہونا چاہیے اس سلسلہ میں مشرف پلان کی حمایت کرتے ہیں: سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کا اسلام آباد میں شہریوں کے استقبالیہ سے خطاب۔ قبائلی علاقوں میں دہشت گردی کے خلاف ایک آپریشن کافی نہیں: امریکہ۔ آپریشن طویل عرصے تک جاری رہیں گے: حکومت پاکستان۔ پاکستان کو آزاد کشمیر خالی کرنا ہوگا: واجپائی۔

20 اکتوبر۔ آئندہ برسوں میں پاک چین دوستی مزید مستحکم ہوگی: صدر مشرف کی اسلام آباد میں چینی نائب وزیر خارجہ سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت۔ ایل ایف او کی آڑ میں پاکستان توڑنے کی دوبارہ سازش ہورہی ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن معروف ادیب ونقاد ضمیر بدایونی 63 برس کی عمر میں کراچی میں انتقال کرگئے۔

21 اکتوبر۔ وزیراعظیم جمالی ایران پہنچ گئے، صدر خاتمی کے ساتھ علاقائی اور عالمی امور پر اہم بات چیت گھریلو تشدد جرم قرار دے دیا گیا، پنجاب اسمبلی میں بل منظور کرلیا گیا۔ فرد واحد کے قانون نے پارلیمنٹ کو جکڑ رکھا ہے پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کا احتجاج اور واک آؤٹ۔ سرحد میں حکومت کے خلاف عدم اعتماد خارج از امکان نہیں، آفتاب شیر پاؤ۔

22 اکتوبر۔ پاکستان کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے لئے بھارت نے نئی تجاویز دیدیں۔ پنجاب اسمبلی ضلعی حکومتوں کو کنٹرول کرسکتی ہے قائم مقام سپیکر پنجاب اسمبلی کی رولنگ۔ حکومت اپوزیشن سے خوفزدہ نہیں وزیراعظم جمالی کا تہران میں پاکستانیوں سے خطاب۔

23 اکتوبر۔ عراق سے غیر ملکی فوجیں نکل جائیں، پاک ایران مشترکہ اعلامیہ جاری کردیا گیا۔ وزیراعظم جمالی ایران سے واپس اسلام آباد پہنچ گئے۔ طاقت کا توازن خراب کرنے کی بھارتی کوششوں کا توڑ کریں گے، صدر مشرف۔

24 اکتوبر۔ عراق کی علاقائی خودمختاری سالمیت اور سیاسی آزادی بحال کی جائے، پاکستان۔ سرحد میں مجلس عمل کی حکومت گرنے نہیں دیں گے، اے آر ڈی کے رہنماؤں کا پشاور میں جلسہ عام سے خطاب۔ پاکستان سے دوستی کا عمل آگے بڑھانا

IQBAL FORUM



چاہتے ہیں۔ بھارتی نائب وزیر خارجہ ایل کے ایڈوانی۔

25 اکتوبر۔ پاکستان ہماری تجاویز پر بات کرے یا میدان جنگ میں آ جائے۔ بھارت کی دھمکی۔ وسائل میں کسی سے پیچھے نہیں پاکستان کو کرپشن نے نقصان پہنایا! صدر مشرف کا حسن ابدال کیڈٹ کالج کی گولڈن جوبلی تقریب سے خطاب۔ حکومت نے رمضان کے موقعہ پر یوٹیلٹی سٹور پر 450 اشیاء کی قیمتوں میں مزید 10% کمی کر دی۔ صدر مشرف کے ریفرنڈم کے خلاف مستعفی ہونے والے جسٹس (ر) طارق محمود سپریم کورٹ بار کے صدر منتخب ہو گئے۔

26 اکتوبر۔ آبی ذخائر کی تعمیر ناگزیر ہے۔ لاہور میں منعقدہ اجلاس میں ملک کے چاروں وزرائے اعلیٰ کا اتفاق۔ قائداعظم کے بعد کوئی ایسا لیڈر سامنے نہیں آیا جسے فوج نے پروان نہ چڑھایا ہو۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کا نوائے وقت ملتان کی 25 ویں سالگرہ میں خطاب۔ آج روزہ رکھنا چاہیں رکھ لیں۔ جو نہ چاہیں نہ رکھیں۔ چیئرمین رویت ہلال کمیٹی کا اعلان سرحد ، میں رمضان کا چاند نظر آ گیا۔ جبکہ باقی صوبوں میں چاند دکھائی نہیں دیا۔

27 اکتوبر۔ بھارت سے گن پوائنٹ پر مذاکرات نہیں کر سکتے: ترجمان خارجہ کا اعلان۔ وزیر اعظم جمالی کی صدر مشرف سے ملاقات، اہم ملکی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال۔ ایل ایف او نامنظور ہے: متحدہ اپوزیشن کا قومی اسمبلی میں اعلان۔

28 اکتوبر۔ ہم نے پارلیمنٹ کو چلایا ہے۔ یہ آئندہ بھی چلتی رہے گی: وزیر اعظم جمالی۔ مشرف پارلیمنٹ کو اپنے پاؤں کے نیچے رکھنا چاہتے ہیں: اے آر ڈی۔ قبائلی علاقوں میں آپریشن کے خلاف ایم ایم اے نے مظاہرے شروع کر دیئے۔ شراب پر پابندی لگائی جائے۔ پنجاب اسمبلی میں مسیحی اور مسلمان ارکان کا متفقہ مطالبہ۔ میجر جنرل (ر) تجمل حسین اسلام آباد میں اور میجر جنرل (ر) محمد اقبال اوکاڑہ کے نزدیک ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہو گئے۔ فیصل آباد کرکٹ ٹیسٹ برابر ہو گیا۔ پاکستان نے جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز جیت لی۔

29 اکتوبر۔ مسلم لیگ (ن) کے قائم مقام صدر جاوید ہاشمی کو بغاوت کے مقدمہ میں گرفتار کر لیا گیا۔ جاوید ہاشمی نے فوج کو بدنام کرنے کی سازش کی۔ ڈی سی اسلام آباد کا پریس نوٹ۔ جاوید ہاشمی کی گرفتاری حکومت مخالف تحریک کو دبانے کی بھونڈی کوشش ہے: متحدہ اپوزیشن۔ امن تجاویز سے پاک بھارت دوستی کی راہیں کھل سکتی ہیں: واجپائی۔ بھارت کی تعمیری تجاویز منظور ہیں۔ سیکرٹری خارجہ کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

30 اکتوبر۔ کسی کو ایسی حرکت نہیں کرنی چاہئے جو گرفتاری کا سبب بن سکے: وزیر اعظم جمالی۔ سپیکر جاوید ہاشمی کو اسمبلی میں لانے کا حکم جاری کریں: متحدہ اپوزیشن۔ مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کئے بغیر جاوید ہاشمی کا پانچ روزہ ریمانڈ شروع ہو گیا، جی ایچ کیو کے مبینہ خط کی تحقیقات شروع ہو گئیں، ایف آئی آر سیل کر دی گئی۔ جاوید ہاشمی کی گرفتاری کے خلاف متحدہ اپوزیشن کا مظاہرہ۔ سابق رکن صوبائی اسمبلی کرنل (ر) محمد رفیق لغاری انتقال کر گئے۔

31 اکتوبر۔ آئین سے ماورا کوئی نہیں، کسی کو فوج اور عدلیہ کے خلاف نہیں بولنا چاہئے: وزیر اعظم جمالی۔ صدر مشرف پانچ دن

IQBAL FORUM



کے دورہ پر چین اور جنوبی کوریا روانہ ہوگئے۔ متحدہ اپوزیشن کا جاوید ہاشمی کی گرفتاری کے خلاف پارلیمنٹ کے باہر مظاہرہ۔ معروف ادیب و کالم نگار ضیاء الدین احمد کراچی میں انتقال کر گئے۔ عمر 90 سال تھی۔

**نومبر 2003ء** یکم نومبر۔ چین پاکستان کو نیوکلیئر پاور پلانٹ دے گا: صدر مشرف۔ فوج اور عدلیہ پر انگلی اٹھانے والے کو سزا بھگتنا ہوگی: وزیر اعظم جمالی۔ 73ء کا آئین بحال کرائیں گے۔ چاروں صوبوں کے اپوزیشن لیڈروں کی لاہور میں پریس کانفرنس۔ جاوید ہاشمی مقدمہ میں مزید لوگوں کے خلاف بھی کارروائی ہوسکتی ہے۔ وزیر تجارت ہمایوں اختر کی پریس کانفرنس۔ جاوید ہاشمی پر فوج کی حراست میں تشدد کیا جارہا ہے۔ گرفتاری کے خلاف ان کی بیٹی ایم این اے میمونہ ہاشمی کی ہائی کورٹ میں رٹ۔

2 نومبر۔ ایشیائی ممالک عالمگیریت کا مل کر مقابلہ کریں۔ جھگڑے طے ہونے چاہئیں۔ صدر مشرف کا بیجنگ میں ایشیا کانفرنس سے خطاب۔ مہمند ایجنسی کے قریب سرحد پر پاک فوج اور افغان ملیشیا میں شدید جھڑپ۔ توپخانے کا استعمال۔ جاوید ہاشمی کی گرفتاری کے خلاف لاہور میں احتجاجی مظاہرہ۔ حکمرانوں سے نجات کے لئے ملک گیر تحریک چلائیں گے: ایم ایم اے۔ نوابزادہ نصر اللہ خان کا لاہور میں چہلم۔ متعدد سیاسی رہنماؤں کی شرکت۔ روس کے معروف شاعر و دانشور رسول حمزہ توف کے انتقال پر پاکستانی ادیبوں شاعروں کا اظہار افسوس۔

3 نومبر۔ بھارت مسئلہ کشمیر کے حل میں مخلص نہیں: صدر مشرف کا چین میں مختلف تقریبات میں خطاب۔ سپیکر کو بتائے بغیر کسی رکن کی گرفتاری افسوسناک ہے: مولانا فضل الرحمٰن۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا احتجاج جاری رہا۔

4 نومبر۔ مسلمان انتہا پسندی اور عسکریت کو مسترد کرتے ہیں۔ صدر مشرف کا پیکنگ یونیورسٹی میں خطاب۔ اسمبلی میں ہونے والا تماشا قوم دیکھ رہی ہے۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ حکومت نے ہاشمی کا مزید 9 دن کا ریمانڈ حاصل کرلیا۔ قومی اسمبلی میں شدید ہنگامہ۔ پارلیمنٹ سے سپریم کورٹ تک جلوس اور دھرنا۔ سپیکر کی نشست کا گھیراؤ۔ احتجاجی بینرز بھی لہرائے گئے۔ نوائے وقت ملتان سینئر سٹاف رپورٹر سید قاسم جعفری انتقال کر گئے۔ وفاقی وزیر مواصلات احمد علی مستعفی ہوگئے۔ اے آر ڈی کے اراکین اسمبلی 40 سٹینڈنگ کمیٹیوں سے مستعفی۔

5 نومبر۔ اسمبلی میں جو کچھ ہورہا ہے اس کا بغور جائزہ لے رہے ہیں۔ اپوزیشن ہمارے صبر کا امتحان نہ لے: وزیر اعظم جمالی۔ دنیا کو رہنے کے لئے بہترین جگہ بنانا چاہئے: صدر مشرف کی چین کے دورے کے اختتام پر بیجنگ میں صحافیوں سے بات چیت۔ جنوبی صدر پرویز مشرف کا کوریا پہنچنے پر شاندار استقبال۔ بحران آیا تو اے آر ڈی کا کچھ نہیں جائے گا۔ نقصان ہمارا اور مجلس عمل کا ہوگا: وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ بے نظیر اور زرداری کے خلاف سوئس کیس کالعدم قرار دے دیا گیا۔ آصف علی زرداری کی قید کے 7 سال پورے ہونے پر پی پی کے مختلف شہروں میں احتجاجی کیمپ و ریلیاں۔

6 نومبر۔ القاعدہ، طالبان، داخلی انتہا پسندی، دہشت گردی سے مکمل لڑائی لڑ رہے ہیں کشمیر کے بغیر پاک بھارت مذاکرات کامیاب

IQBAL FORUM



نہیں ہوسکتے۔عراقی عوام کو اقتدار لوٹایا جائے۔صدر مشرف کا سیول میں خطاب۔جاوید ہاشمی کی گرفتاری کے خلاف ملتان لاہور پنڈی میں احتجاجی کیمپ ومظاہرے۔ممتاز کالم نویس پرویز سلیم ایم میاں کراچی میں انتقال کر گئے۔

7 نومبر۔میں پارلیمنٹ کی کارکردگی سے مطمئن نہیں: وزیراعظم جمالی۔وزیراعظم کی صدر سے ملاقات۔جاوید ہاشمی کی گرفتاری کے متعلق بریفنگ۔اسلام کے خلاف تعصّبات اور کشمیر کی جائز تحریک کو بدنام کرنے کی مہم مسترد کرنا ہوگی: صدر مشرف کی چین اور جنوبی کوریا سے واپسی کے بعد چکلالہ ایئربیس پر صحافیوں سے گفتگو۔جاوید ہاشمی کے بارے میں پروڈکشن آرڈر جاری کیا جائے۔قومی اسمبلی میں متحدہ اپوزیشن کا مطالبہ۔سندھ اسمبلی میں بھی احتجاج۔

8 نومبر۔پارلیمنٹ مدت پوری کرے گی۔ایم ایم اے آرڈی کی یرغمالی ہے: وزیراعظم جمالی۔پارلیمنٹ کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا بیان دے کر وزیراعظم نے اپنے باس کی زبان بولی ہے۔اب اسمبلی ٹوٹے گی: متحدہ اپوزیشن۔وزیراعظم نے میرا استعفیٰ منظور نہیں کیا وزیر مواصلات احمد علی۔

9 نومبر۔سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض میں خودکش حملے میں 21 افراد ہلاک۔120 زخمی۔حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔اپوزیشن کے ساتھ معاملات جلد حل ہوجائیں گے: وزیراعظم جمالی۔میرے والد کا پتہ نہیں چل رہا ہے۔جاوید ہاشمی کی ایم این اے بیٹی میمونہ ہاشمی کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

10 نومبر۔کس نے روکا ہے۔اپوزیشن تحریک چلانے کا شوق پورا کرے: وزیراعظم جمالی۔اب مذاکرات نہیں ہوں گے تحریک چلے گی: متحدہ اپوزیشن۔وزیراطلاعات شیخ رشید احمد کا جامع مسجد دہلی میں نمازیوں سے خطاب۔اپوزیشن کے دباؤ پر جاوید ہاشمی کا پروڈکشن آرڈر جاری نہیں کروں گا: سپیکر قومی اسمبلی۔اپوزیشن نے سپیکر کے افطار ڈنر کا بائیکاٹ کر دیا۔بیشتر افراد کو بغیر مقدمہ ایک سال زیر حراست رکھنے کا بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا۔

11 نومبر۔وزیراعظم جمالی نے ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہوں میں 100 فیصد اضافہ کی منظوری دے دی۔اطلاق یکم جولائی 2003ء سے ہوگا۔سپیکر کا گھیراؤ اور نعرے بازی میں قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہوگیا۔عید کے بعد میدان لگے گا۔حکمرانوں کی خواہش پوری کریں گے۔متحدہ اپوزیشن کی پریس کانفرنس۔

12 نومبر۔عوام بجلی کے نرخوں میں کمی کی خوشخبری جلد سنیں گے: وزیراعظم جمالی۔پاکستان کشمیر کو شہ رگ اور بھارت اٹوٹ انگ کہتا رہا تو مسئلہ حل نہ ہوگا۔وزیراطلاعات شیخ رشید احمد کی نئی دہلی میں پریس کانفرنس۔پاکستان سے مذاکرات کے لئے تیار ہیں: واجپائی۔سرکاری ملازمین سیاست میں حصہ نہیں لے سکتے: سپریم کورٹ۔ریمانڈ کی مدت مکمل ہونے سے ایک روز قبل جاوید ہاشمی کو اچانک عدالت میں پیش کر کے اڈیالہ جیل بھیج دیا گیا۔

13 نومبر۔حکومت سے اب مذاکرات نہیں کریں گے، ایم ایم اے۔سارک کانفرنس نہ ہوئی تو پورے خطے پر منفی اثرات مرتب ہوں گے: وزیراطلاعات شیخ رشید احمد کا نئی دہلی میں انٹرویو۔بہاولنگر کے نواحی قصبہ ڈونگہ بونگہ میں خونیں ڈکیتی کے بعد

IQBAL FORUM



احتجاجی مظاہرے پر پولیس کی فائرنگ۔4 جاں بحق۔8 زخمی ہو گئے۔

14 نومبر۔ واجپائی کی دعوت پر بھارت جانے کو تیار ہوں۔ دولتِ مشترکہ میں واپسی کا کوئی شوق نہیں: وزیراعظم جمالی۔ ایک دن کے وقفہ کے بعد وزیراعظم کی صدر مشرف سے ایک اور طویل ملاقات۔ سندھ میں امن وامان کی صورت حال بہتر بنائی جائے: صدر مشرف۔

15 نومبر۔ انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت اسلامی تحریک، ملتِ اسلامیہ اور خدام الاسلام پر پابندی لگا دی گئی۔ مولانا ساجد نقوی کو پنڈی سے گرفتار کرلیا گیا۔ پاکستان کو دہشت گردوں کی پناہ گاہ نہیں بننے دیں گے۔ انتہا پسندوں کو قوم کے مستقبل سے کھیلنے کی اجازت نہیں دی جائے گی: صدر مشرف اور وزیراعظم جمالی کا امن وامان کے سلسلہ میں منعقدہ اجلاس میں خطاب۔

16 نومبر۔ اعظم طارق قتل کیس میں ساجد نقوی کا سات دن کا ریمانڈ لے لیا گیا۔ ضرورت پڑی تو مزید مذہبی تنظیموں پر پابندی لگائیں گے: وزیراعظم جمالی۔ ممتاز عالم دین وسابق سینیٹر مولانا ظفر نعمانی کراچی میں انتقال کر گئے۔ فوج کو اقتدار میں دس سال کے لئے حصہ دیا جائے۔ غلام مصطفےٰ کھر کی پی پی میں دوبارہ شامل ہونے کے بعد پریس کانفرنس۔

17 نومبر۔ ایم ایم اے نے مشرف ہٹاؤ تحریک کا اعلان کر دیا۔ 9 رکنی سٹینڈنگ کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ واجپائی نہ آئے تو سارک کانفرنس نہیں ہوگی: پاکستان۔ لاہور ہائی کورٹ پنڈی بنچ کے جسٹس منصور احمد نے جاوید ہاشمی کی حراست کے خلاف دائر حبس بے جا کی رٹ غیر مؤثر قرار دے کر خارج کر دی۔ بے نظیر کی واپسی کے سلسلے میں جلد سرپرائز دیں گے: مخدوم امین فہیم۔ پنجاب کے سابق وزیر خزانہ طارق حمید چیئرمین واپڈا بنا دیئے گئے۔

18 نومبر۔ پاکستان کے مفاد کے منافی بھارت سے کوئی معاہدہ نہیں کریں گے: حکومت چین کا اعلان۔ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کے اقدامات سے مطمئن ہیں: امریکہ۔ فوجی قیادت کے ساتھ روابط سے متعلق بے نظیر کی اشیر باد حاصل ہے۔ ملک غلام مصطفیٰ کھر۔ عارف والہ میں قل خوانی کے دوران چھت گرنے سے 8 خواتین جاں بحق۔ 200 زخمی۔

19 نومبر۔ وفاقی کابینہ نے گھریلو صنعتی وزرعی صارفین کے لئے بجلی کے نرخوں میں کمی کر دی۔ مزید انتہا پسند تنظیموں پر پابندی کا اعلان چند روز میں کر دیں گے: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔ فوجی حکمرانوں کا یوم حساب قریب آ چکا ہے۔ مسلم لیگ (ن) کا لوہاری گیٹ لاہور میں جلسہ۔ صدر مشرف نے اسلامی ممالک کے سفیروں کے اعزاز میں افطار پارٹی دی۔

20 نومبر۔ نیوٹرل رہنا چاہتا ہوں۔ مسلم لیگ کا صدر نہیں بنوں گا: ایل ایف او کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ڈیم متفقہ سوچ کے بعد بنیں گے: صدر مشرف کی افطار ڈنر پر ایڈیٹروں۔ سینئر صحافیوں سے گفتگو۔ حکومت نے جمعیت الفرقان۔ حزب التحریر اور جماعت الانصار پر بھی پابندی عائد کر دی۔ پنجاب بھر میں دفعہ 144 نافذ کر دی گئی۔

21 نومبر۔ جہادی تنظیموں کے خلاف کارروائی پر اظہار اطمینان کرتے ہیں: امریکہ۔ اپوزیشن کا جمہوری ذمہ داریاں پوری نہ

IQBAL FORUM



کرنا افسوسناک ہے۔ وزیراعظم جمالی۔ مشرف جمالی ملاقات میں بھارتی پیکج سمیت عالمی علاقائی امور پر تبادلہ خیال۔ حکومتی پابندی قبول نہیں کرتے کام کرتے رہیں گے: ترجمان حزب التحریر۔ ملک میں جمعتہ الوداع عقیدت واحترام سے منایا گیا۔ ممتاز قانون دان۔ اور دانشور عارف محمود قریشی ملتان میں انتقال کر گئے۔ معروف معالج ڈاکٹر عالم گیر خان لاہور میں انتقال کر گئے۔

22 نومبر۔ ایم ایم اے کے ساتھ مذاکرات کے حوالے سے عید کے بعد خوشخبری دیں گے: وزیراعظم جمالی کی پشاور میں بینک آف خیبر کی اسلامی بنکاری شاخ کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ ڈیڈ لائن میں توسیع نہیں کریں گے: قاضی حسین احمد۔ ملک میں شب قدر مذہبی عقیدت واحترام سے منائی گئی۔

23 نومبر۔ وزیراعظم نے عیدالفطر کے روز سے پاک فوج کو کنٹرول لائن پر مکمل جنگ بندی کا حکم دے دیا۔ وزیراعظم نے اپنی حکومت کا ایک سال مکمل ہونے پر قوم سے خطاب کیا۔ شوال کا چاند دیکھنے کے لئے مرکزی رویت ہلال کمیٹی میں اختلافات۔ سرحد کمیٹی نے ایک دن پہلے اجلاس طلب کر لیا۔

24 نومبر۔ کنٹرول لائن پر جنگ بندی کے پاکستان کے اعلان کا مثبت جواب دیں گے: بھارتی ترجمان۔ سیاچین پر بھی سیز فائر کیا جائے۔ پیشکش میں پورا کشمیر شامل ہے: وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری۔ بھارت انتہا پسند تنظیموں پر پابندی عائد کرے: پاکستان۔ سرحد میں رویت ہلال کمیٹی کے اجلاس میں چاند نظر آنے کا فیصلہ۔ سرحد میں 25 نومبر کو عید منائی جائے گی۔ جبکہ پورے ملک میں 26 نومبر کو عید منائی جائے گی۔ جاوید ہاشمی کا مزید 14 دن کا جوڈیشل ریمانڈ لے لیا گیا۔ 5 خواتین سمیت پنجاب کابینہ کے 13 نئے وزراء نے حلف اٹھالیا۔ حلف اٹھانے والوں میں صغریٰ امام' مشتاق کیانی' شجاع خانزادہ' سعید اکبر' رانا قاسم نون' اعجاز شفیع' محی الدین چشتی' آشفتہ ریاض' نسیم لودھی' قدسیہ لودھی' عبدالعلیم خان نے حلف اٹھالیا۔

25 نومبر۔ کنٹرول لائن ورکنگ باؤنڈری سیاچن میں جنگ بندی پر عمل شروع ہوگیا۔ سرحد اور چمن میں جزوی عید منائی گئی۔ ممتاز ادیب ڈاکٹر زاہد علی واسطی ملتان میں انتقال کر گئے۔

26 نومبر۔ ملک میں عیدالفطر مذہبی جوش وخروش سے منائی گئی۔ ملکی مفاد کے خلاف کام کرنے والی ہر تنظیم اور جماعت پر پابندی لگا دیں گے: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔ عید کے موقع پر جمالی مشرف ملاقات۔ ملکی صورت حال پر تبادلہ خیال۔ وہاڑی میں زہریلی شراب پینے سے 6 افراد ہلاک۔ 15 کی حالت نازک۔

27 نومبر۔ سارک کانفرنس کے موقعہ پر پاکستان میں وزیراعظم جمالی سے ون ٹو ون ملاقات کر کے خوشی ہوگی: واجپائی۔ معروف خطاط وتحریک پاکستان کے کارکن خواجہ رشید وارثی لاہور میں انتقال کر گئے۔

28 نومبر۔ حالیہ اقدامات کے بعد کشمیر سمیت تمام تنازعات پر مذاکرات ہونے چاہئیں: صدر مشرف۔

29 نومبر۔ ایل ایف او اور دیگر متنازعہ امور پر تمام اپوزیشن جماعتوں سے مذاکرات کے لئے تیار ہیں: وزیراعظم جمالی۔ صدر کو

IQBAL FORUM



اعتماد کا ووٹ نہیں دیں گے: مولانا نورانی۔ جمالی خوش فہمی میں مبتلا ہیں۔ بھارت مذاکرات نہیں کرے گا: اے آر ڈی۔ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو پہلے ایک روزہ میچ میں 3 وکٹ سے ہرا دیا۔ لاہور میں ہونے والے میچ کے مین آف میچ عبدالرزاق تھے۔ جیوٹی وی کے پاس حقوق ہونے کی وجہ سے میچ کسی بھی چینل پر ٹیلی کاسٹ نہ ہوسکا۔ شائقین کا احتجاج۔

30 نومبر۔ بھارت سے مذاکرات کامیاب ہوں گے: وزیراعظم جمالی۔ پٹرول' ڈیزل مزید مہنگا ہوگیا۔ پٹرول 33.58 روپے لٹر ہوگیا۔ پیپلز پارٹی کا 37 واں یوم تاسیس پورے ملک میں تقریبات کا انعقاد۔ بے نظیر کو وطن واپس لانے کا مطالبہ۔ صدر کی مداخلت کے بعد اب آئندہ میچ جیو سمیت تمام چینل پر ٹیلی کاسٹ ہوں گے: شیخ رشید کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ ایم کیو ایم کے رہنما و دانشور علی احمد بروہی کراچی میں انتقال کر گئے۔

**دسمبر 2003ء** یکم دسمبر۔ مسئلہ کشمیر اگر حل ہوگیا تو واجپائی کو نشانِ پاکستان دیں گے: بھارت کشمیر سے فوج ہٹالے ہم بھی ہٹالیں گے: صدر مشرف۔ پاکستان اور بھارت نے یکم جنوری سے فضائی رابطے بحال کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کی بریفنگ۔ برٹش ایئر ویز نے پاکستان کے لئے پروازیں بحال کردیں۔ ہر ایشو پر پارلیمنٹ کو اعتماد میں لینا ضروری نہیں: ترجمان خارجہ۔ نیپال کے وزیراعظم سوریا باقی نے صدر اور وزیراعظم جمالی سے ملاقات کی۔ پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کے چیئرمین توقیر ضیاء نے استعفیٰ دے دیا۔ معروف ادیب و دانشور حمزہ علوی کراچی میں انتقال کر گئے۔ پاکستان نے نیوزی لینڈ کو دوسرے ون ڈے میچ میں 124 رنز سے ہرا دیا۔ محمد سمیع نے 10 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کیں۔

2 دسمبر۔ آئینی پیکج قومی اسمبلی میں پیش نہ ہوا تو 15 جنوری کو اسلام آباد میں دھرنا دیں گے: قاضی حسین احمد۔ مغربی ممالک کے امیگریشن حکام مسلمانوں کو نشانہ نہ بنائیں: صدر مشرف۔ پاکستانی پارلیمنٹ ایل ایف او تسلیم کرے تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوگا: دولت مشترکہ۔ انتقامی سیاست ختم کردی ہر فیصلہ عوام کے لئے کیا: وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی کی اپنی حکومت کی پہلی سالگرہ کے موقع پر پریس کانفرنس۔ ایم ایم اے سے مذاکرات ناکام رہے تو اے آر ڈی سے رابطے پر غور کریں گے: وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ عالمی شہرت یافتہ مصور' شاعر' ادیب' مجسمہ ساز زوار حسین ملتان میں انتقال کر گئے۔ عمر 74 سال تھی۔ صغریٰ امام کے وزیر بننے پر جھنگ کے ارکان اسمبلی ناراض ہیں: فیصل صالح حیات۔

3 دسمبر۔ اسماعیلیوں کے روحانی پیشوا پرنس کریم آغا خان نے اسلام آباد میں صدر اور وزیراعظم سے ملاقات میں حکومتی پالیسیوں کو سراہا۔ اب صدر مشرف سے بات چیت نہیں کی جائے گی: ایم ایم اے۔ امید ہے بھارت کشمیر پر جامع مذاکرات کرے گا: صدر مشرف۔ افغانستان میں جنگ کے دوران امریکی سی آئی اے نے پاکستان میں کئی دینی مدارس قائم کرائے اور مجاہدین تیار کئے: وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کی برطانوی پارلیمنٹ کی کمیٹی سے گفتگو۔ کراچی میں پٹرول پمپ میں دھماکہ۔ 18 افراد زخمی۔ 7 گاڑیاں خاکستر۔ فیصل آباد میں ہونے والے تیسرے ایک روزہ کرکٹ میچ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو 51 رنز سے شکست دے کر سیریز جیت لی۔ عمران فرحت 91 رنز بنا کر مین آف دی میچ قرار پائے۔

IQBAL FORUM



4 دسمبر۔ دینی مدارس پر کریک ڈاؤن کا کوئی ارادہ نہیں۔ جہاد کا وقت آیا تو سب سے آگے ہوں گا: صدر مشرف کا علماء اور مشائخ سے خطاب۔ ایم ایم اے نے حکومت سے وردی اتارنے پر آئینی ضمانت مانگ لی۔ لیاقت بلوچ اور حافظ حسین احمد کی چوہدری شجاعت سے ملاقات۔ اے آر ڈی ایل ایف او کے خلاف ووٹ دے گی: امین فہیم۔ بی جے پی نے واجپائی کے دورہ پاکستان کی منظوری دے دی۔

5 دسمبر۔ حکومت اور ایم ایم اے مل کر اسمبلی میں آئینی ترامیم کا پیکج پیش کریں گے: وزیراعظم جمالی۔ صدر مشرف کی صدارت میں کور کمانڈر کا اجلاس۔ جنگ بندی کا خیر مقدم کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اسلام آباد نے جاوید ہاشمی کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ چیئرمین سینٹ کے رویئے کے خلاف متحدہ اپوزیشن کا سینٹ سے واک آؤٹ۔ اراکین کارروائی میں حصہ لیں یا مستعفی ہو جائیں: لیگی سینیٹر۔ پنڈی میں ہونے والے چوتھے ایک روزہ میچ میں پاکستان نے کیویز کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔

6 دسمبر۔ حالات خود مانیٹر کر رہا ہوں۔ آئینی بل پارلیمنٹ میں آئے گا۔ سب کچھ طے ہو جائے گا: صدر مشرف۔ جس پیکج پر اتفاق ہوا ہے اسے اسمبلی میں لائیں۔ ہم نے ملک وقوم کے وسیع تر مفاد میں کمپرومائز کیا۔ قاضی حسین احمد کا مولانا مودودی کی صد سالہ تقریب سے خطاب۔

7 دسمبر۔ پرجوش استقبال آپ کا منتظر ہے: واجپائی کو وزیراعظم جمالی کا فون۔ آمریت کا 4 سالہ دور قوم کو پچاس سال پیچھے لے گیا: میاں نواز شریف۔ امید ہے اپوزیشن کے ساتھ معاملات جلد طے پا جائیں گے: وفاقی وزیر امور کشمیر و پانی و بجلی آفتاب شیر پاؤ۔ وزیر دفاع راؤ سکندر اقبال اچانک دوبئی روانہ ہو گئے۔

8 دسمبر۔ بھارت کنٹرول لائن اور ورکنگ باؤنڈری پر باڑ لگانا بند کرے: پاکستان۔ وزیراعظم جمالی نے پیرس میں فرانس کے وزیر دفاع ایلنٹ میری سے ملاقات میں دفاعی تعلقات کو فروغ دینے پر بات چیت کی۔ مسئلہ کشمیر مذاکرات کے ذریعے حل ہونا چاہئے۔ صدر مشرف کا قازقستان کے صدر انور سلطان بائیوف کے اعزاز میں ضیافت میں خطاب۔ ایم ایم اے نے حکومت سے سودے بازی کی تو قوم کو جوابدہ ہوگی: جاوید ہاشمی کی عدالت میں پیشی پر گفتگو۔ بلوچستان میں چار خواتین کا اغواء وفاقی حکومت کی نااہلی ہے۔ سینیٹ سے اپوزیشن کا واک آؤٹ۔

9 دسمبر۔ مشرف کو اعتماد کا ووٹ نہیں دیں گے۔ اس کا مطلب ان کی تمام پالیسیوں کی حمایت ہوگا: ایم ایم اے۔ جنگ وجدل کا دور گزر چکا ہے۔ واجپائی پاکستان آنے کے لئے اور ہم استقبال کے لئے بیتاب ہیں: وزیراعظم جمالی۔ دولتِ مشترکہ داخلی معاملے میں مداخلت کر رہی ہے۔ کسی کو ہمیں جمہوریت کے بارے میں ہدایت دینے کا حق نہیں: صدر مشرف۔ آبی ذخائر کی تعمیر کا فیصلہ اگلے سال بھی نہ ہوا تو تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی: جنرل مشرف۔ صدر کو نااہل قرار دینے سے سینیٹ اسمبلیاں سمیت سب کچھ ختم ہو جائے گا: اٹارنی جنرل۔ وزیراعظم جمالی پیرس سے جنیوا پہنچ گئے۔ سابق سیکرٹری خارجہ شہریار

IQBAL FORUM



خان کو پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ کا چیئرمین بنا دیا گیا۔

10 دسمبر۔ کنٹرول لائن پر باڑ لگا کر بھارت جنگ بندی سے ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے: پاکستان۔ شجاعت حسین کی مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات۔ ترمیمی مسودہ جلد پارلیمنٹ میں لانے کی یقین دہانی۔ سینٹ میں ایل ایف او کے خلاف نعرے اور اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ کہوٹہ ریسرچ لیبارٹریز کے سابق ڈی جی محمد فاروق اور ایک دوسرے عہدے دار یٰسین چوہان کو پانچ سالہ پرانے معاملے کی بنیاد پر تحویل میں لے لیا گیا۔

11 دسمبر۔ متحدہ مجلس عمل جمعیت علماء پاکستان۔ ورلڈ اسلامک مشن کے سربراہ، ممتاز روحانی پیشوا۔ مبلغ اسلام مولانا شاہ احمد نورانی اسلام آباد میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔ عمر 78 سال تھی۔ 68 سال سے مسلسل کراچی کی ایک مسجد میں نماز تراویح پڑھاتے رہے۔ ہماری کمر ٹوٹ گئی: مولانا فضل الرحمٰن۔ ان کا خلاء کبھی پورا نہ ہوگا: سیاسی و دینی شخصیات کے تعزیتی پیغامات۔ اے آر ڈی نے تحریک کا اعلان کیا تو نوبزادہ اور مجلس عمل نے ڈیڈ لائن دی تو نورانی چل بسے۔ دونوں کا انتقال اسلام آباد میں ہوا۔ بہت خطرناک بات ہے۔ اللہ ہم پر رحم کرے: پیر پگاڑا۔ ایم ایم اے کی دھمکیوں سے ہم پر کوئی دباؤ نہیں: جنرل مشرف۔ ممتاز عالم دین مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی حیدر آباد میں انتقال کر گئے۔

12 دسمبر۔ مولانا شاہ احمد نورانی کو کراچی میں سپردِ خاک کر دی گیا۔ نماز جنازہ میں لاکھوں افراد کی شرکت۔ بڑے بیٹے انس نورانی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ وزیراعظم جمالی نے بھارتی وزیراعظم کی سنگل کرنسی رائج کرنے کی تجویز مسترد کر دی۔ مقامی طور پر تیار کردہ آگسٹا 90۔ بی آبدوز کو پاک بحریہ کے حوالے کر دیا گیا۔ سابق رکن قومی اسمبلی بابو فیروز الدین انصاری ملتان میں انتقال ہو گئے۔

13 دسمبر۔ باڑ لگانے پر حکومت پاکستان کا بھارت سے احتجاج: دفتر خارجہ میں بھارتی سفارت کار کی طلبی۔ مقامی حکومتوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپا جا رہا ہے۔ ضلعی ناظمین کا اسلام آباد میں تشویش کا اظہار۔ سازشیں نہ روکی گئیں تو ناظمین تحریک چلائیں گے: دانیال عزیز۔ بھارت سے تعلقات کی بحالی کے لئے فوجی حکمرانوں کو آزما لینا چاہئے۔ بے نظیر بھٹو کا نئی دہلی میں امن کانفرنس سے خطاب۔ بے نظیر بھٹو کا دورہ بھارت ساک سربراہ کانفرنس سبوتاژ کرنے کی کوشش ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ دو تہائی اکثریت سے منظوری کے باوجود ایل ایف او تسلیم نہیں کریں گے: اے آر ڈی۔ نیا این ایف سی ایوارڈ 31 مارچ تک تیار کر لیا جائے گا: وزیر خزانہ شوکت عزیز کا قومی مالیاتی کمیشن کے اجلاس سے خطاب۔

14 دسمبر۔ صدر مشرف پر قاتلانہ حملہ۔ پنڈی میں پل پر بم دھماکہ۔ جنرل مشرف کا قافلہ گزرتے ہی پل بم سے اڑا دیا گیا۔ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ گھبرانے والا نہیں ہوں۔ انتہا پسندوں کا ڈٹ کر مقابلہ کروں گا۔ پنڈی دھماکے کے بعد پنڈی میں صحافیوں سے گفتگو۔ عراق کے سابق صدر صدام حسین کی گرفتاری پر حکومت پاکستان کا اطمینان کا اظہار۔

15 دسمبر۔ وزیراعظم جمالی نے صدر مشرف پر حملے کی تحقیقات کا حکم دے دیا۔ ملک بھر میں مشتبہ افراد کی کڑی نگرانی شروع

IQBAL FORUM



کردی گئی۔انڈونیشیا کی صدر میگاوئی سوئیکارنو پتری کے اعزاز میں عشائیے سے خطاب۔دسمبر کے لئے مشرف ہٹاؤ تحریک کی کال اٹل ہے قاضی حسین احمد۔مسلم لیگ (ن) کے ایم این اے عابد شیر علی کو تین ماہ کے لئے ملتان جیل میں بند کر دیا گیا۔ پیٹرول کی قیمت میں مزید اضافہ کر دیا گیا۔پیٹرول 33.78 روپے فی لیٹر ہو گیا۔

16 دسمبر۔انڈونیشیا نے آسیان میں پاکستان کی شمولیت کی حمایت کر دی وزیر اعظم جمالی اور میگاوئی میں ملاقات۔ ایم ایم اے صدر کو اعتماد کا ووٹ نہیں دے گی قاضی حسین احمد۔سابق میئر ملتان ملک صلاح الدین ڈوگر کو عدالت نے سزا سنا دی گئی، 10 سال قید 2 کروڑ جرمانہ، 10 سال کے لئے نااہل اور جائیداد ضبط کر دی گئی۔پورے ملک میں یوم سقوط ڈھاکہ یوم سیاہ کے طور پر منایا گیا۔سابق ڈپٹی اٹارنی جنرل اور میئر ایڈووکیٹ شیخ مقبول احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔معروف ادیب ۔تاریخ دان اور صحافی خان آصف کراچی میں انتقال کر گئے۔

17 دسمبر۔جمہوری نظام کا استحکام چاہتا ہوں۔وردی پر دباؤ قبول نہیں کروں گا۔صدر مشرف۔ہم نے صبر و استقامت کے ساتھ مذاکرات کئے حکومت نے وعدہ پورا پیش کیا ایم ایم اے۔پرامن جلسوں کی اجازت ہے۔عوام کو تکلیف ہوئی تو سختی کریں گے زرداری۔وزیر اعلیٰ سندھ علی محمد میر کو تبدیل کرنے کے لئے سندھ اسمبلی کے 18 ارکان نے اپنے استعفے مسلم لیگ کے صدر پارلیمانی لیڈر کو بھیج دیئے۔

18 دسمبر۔کشمیر پر سلامتی کونسل کی قرار دادیں چھوڑ سکتے ہیں۔صدر مشرف کی قرار دادیں ہی حل کی بنیاد ہیں وزیر اعظم جمالی۔اقوام متحدہ کی قراردادوں سے دستبرداری شہیدا کے خون سے غداری ہے۔اپوزیشن سیاست دانوں کا ردعمل ایم ایم اے نے حکومت کے خلاف تحریک کا آغاز کر دیا مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خان میں جلسے کئے۔عوام اسلام آباد کی کال کے لیے تیار رہیں۔ایم ایم اے۔ایم ایم اے اور حکومتی نمائندوں میں اہم مذاکرات شروع ہو گئے۔صدر کو اعتماد کا ووٹ نہیں دیں گے۔ایم ایم اے صدر جنرل شاہد عزیز کو لاہور کا کور کمانڈر بنا دیا گیا۔

19 دسمبر۔58 پی II آرمی چیف کا عہدہ ججوں کا مدت ملازمت کے مزید ایم ایم اے حکومتی آئینی مسودہ اعتراض لگا کر واپس کر دیا۔کشمیر پر متبادل تجاویز لائیں گے۔حکومت پاکستان۔موقف میں تبدیلی کا خیر مقدم کرتے ہیں بھارت۔بھارت کا دوسرے دور بھی ترشول کا تجربہ، جواب نہیں دیں گے ترجمان پاک فوج۔مسلمان بالغ لڑکی ولی کی اجازت کے بغیر شادی کر سکتی ہے۔سپریم کورٹ

20 دسمبر۔ججوں کی ملازمت میں توسیع پر حکومت ایم ایم اے مذاکرات میں ڈیڈلاک حکومت نے پیر تک مہلت مانگ لی۔حکمران چند دن بعد بننے والا اسلام آباد کا نقشہ ذہن میں رکھیں ایم ایم اے کے رہنماؤں کا شیخوپورہ میں جلسہ۔وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی نے لاہور میں سرکاری ملازمین کے لئے اپنا گھر کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔نیوزی لینڈ میں منعقدہ کرکٹ ٹیسٹ میچ میں کیویز ٹیم نے اپنی اننگز میں 563 رنز بنا کر پاکستان کے خلاف زیادہ سکور کا ریکارڈ بنا لیا۔

IQBAL FORUM



21 دسمبر۔ مسئلہ کشمیر اقدام متحدہ کی قراردادوں کے تحت ہی حل ہوگا۔ وزیراعظم جمالی۔ ججوں کے مسئلہ پر ایم ایم اے کے ساتھ ڈیڈلاک ہے۔ شیخ رشید احمد وفاقی وزیر اطلاعات۔ ایم ایم اے حکومت سے ڈیل نہ کرے۔ جب تک جرنیل مسلط ہیں ملکی سلامتی خطرے میں رہے گی اے آر ڈی کراچی کے جلسہ میں مختلف رہنماؤں کا خطاب۔ پاکستان ایٹمی سائنس دانوں کی جانب سے ایران کی معاونت کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ شیخ رشید احمد وفاقی وزیر اطلاعات۔ ڈیرہ اسماعیل خان ہیں ایس پی پشاور سید رجب علی شاہ اوران کے بیٹے کو قتل کر دیا گیا۔

22 دسمبر۔ کشمیر کا مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ہی حل کراؤں گا۔ صدر مشرف۔ ڈاکٹر قدیر کو گرفتار یا نظر بند نہیں کیا ۔مگر سوالات پوچھے جا رہے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ۔ صدر مشرف نے پنجاب کابینہ کے اجلاس میں ہنگامی شرکت۔ حالات حاضرہ پر غور وخوض۔ مڈل آرڈر بلے بازوں کی وجہ پاکستان نے ہمائین کرکٹ ٹیسٹ ڈرا کرلیا۔

23 دسمبر۔ حکومت اور ایم ایم اے کے درمیان ایل ایف او سمیت تمام معاملات طے ہوگئے ہیں۔ وزیراعظم جمالی ایل ایف او کا مسئلہ حل ہونے والا ہے۔ ساتوں متنازعہ نکات طے کر لئے گئے صدر مشرف۔ ایٹمی ٹیکنالوجی منتقل کرنے کے الزام میں پاکستان کو قربانی کا بکرا نہیں بنایا جاسکتا۔ ترجمان خارجہ

24 دسمبر۔ آئینی اور منتخب صدر ہوں پارلیمنٹ سے اعتماد کا ووٹ لینے کا فیصلہ قومی مفاد میں کیا۔ دسمبر 2004 تک وردی اتار دوں گا۔ صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔ صدر اسمبلی توڑ سکیں گے۔ حکومت اور ایم ایم اے کے درمیان آئینی پیکج پر معاہدہ ہو گیا۔ نیا آئینی بل اسمبلی میں بلا تاخیر اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ شیخ رشید احمد وفاقی وزیر اطلاعات۔ صدارتی نظام مسلط کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اے آر ڈی نے حکومت، اور ایم ایم اے کا معاہدہ مسترد کر دیا۔ آئینی پیکج کو دو تہائی اکثریت سے منظور کرالیں گے مولانا فضل الرحمٰن۔

25 دسمبر۔ قائداعظم محمد علی جناح کا 127 واں یوم ولادت قومی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ صدر مشرف پر پنڈی میں خودکش حملہ 17 ہلاک 60 زخمی۔ ماں اور قوم کی دعاؤں سے محفوظ ہوں، صدر مشرف، وزیراعظم جمالی نے کابینہ کا ہنگامی اجلاس طلب کر کے خودکش حملے کی مذمت کی۔ پورے ملک کے سیاسی و مذہبی اور سماجی رہنماؤں کی حملے کی مذمت، امریکہ، چین، افغانستان اور دیگر ممالک کے سربراہوں کے صدر مشرف کے ساتھ اظہار یک جہتی۔ کشمیر اور ایٹمی پروگرام پر کوئی سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ نواز شریف۔ پاکستان ایٹمی سائنس دانوں کے خلاف تحقیقات مثبت اقدام ہے۔ امریکہ

26 دسمبر۔ صدر مشرف پر حملہ آور دہشت گردوں کی شناخت کر لی گئی۔ 50 سے زائد افراد شامل تفتیش کر لئے گئے۔ پولیس اہل کار نے جان دے کر بچایا۔ ان کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں۔ صدر مشرف۔ قومی اسمبلی میں ایم ایم اے نے آئینی بل کا مسودہ مسترد کر دیا اے آر ڈی کا ایوان سے واک آؤٹ۔ اسمبلی میں پیش کیا جانے والا بل معاہدے کے منافی ہے قاضی حسین احمد۔ ایران کے شہر بام میں زلزلہ پورا شہر تباہ ہوگیا 20 ہزار افراد جاں بحق۔ حکومت پاکستان کا اظہار تعزیت۔

IQBAL FORUM



27 دسمبر۔ آئینی ترمیمی بل پر مذاکرات کے بعد حکومت نے ایم ایم اے کے اعتراض دور کر دیئے۔ مشرف پر حملہ کے باوجود واجپائی سارک کانفرنس میں شریک ہوں گے بھارتی حکومت کا اعلان۔ فاروق لغاری کی بے نظیر بھٹو پر تنقید کے خلاف قومی اسمبلی میں ہنگامہ احتجاج اور اے آر ڈی کے اراکین کی ترمیمی بل کے خلاف تقاریر

28 دسمبر۔ قومی اسمبلی میں صدر کو اسمبلی توڑنے کا اختیار اور 58 بی سمیت تمام شقوں کی منظوری دے دی گئی بل 46 کے مقابلے میں 236 ووٹوں سے منظور کر لیا گیا۔ کشمیر کے مسئلہ کو سارک کانفرنس میں بنیادی اہمیت دیں گے۔ وزیر اعظم جمالی۔ صدر پر حملہ کرنے والوں کا سراغ لگا لیا گیا ہے شیخ رشید احمد۔ سارک کانفرنس کے سلسلے میں اسلام آباد سیل' سربراہوں کی رہائش گاہوں کا علاقہ ریڈ زون قرار دے دیا گیا اعتماد کے ووٹ کے لئے صدر مشرف کی ارکان اسمبلی سے ملاقاتیں شروع ہو گئیں۔ گورنر بلوچستان اراکین کا قافلہ لے کر اسلام آباد پہنچ گئے۔

29 دسمبر۔ 17 واں ترمیمی بل قومی اسمبلی میں منظور کر لیا گیا۔ 17 واں ترمیمی بل سینٹ میں پیش کر دیا گیا۔ بل کی منظوری جمہوریت کی فتح ہے۔ وزیر اعظم جمالی۔ پاکستان طوفانوں کی زد میں ہے۔ صدر مشرف کا اے پی این ایس کی تقریب سے خطاب۔ جمہوریت اصل تقاضوں کے مطابق اب بحال نہیں ہوئی۔ عارف نظامی کا اے پی این ایس کے ڈنر میں خطبۂ استقبالیہ۔ سارک کانفرنس کے موقع پر کشمیریوں کو مظاہرے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ترجمان خارجہ

ترمیمی بل کی منظوری کے باوجود ہم اپوزیشن میں رہنے کو ترجیح دیں گے۔ مولانا فضل الرحمٰن۔ اے آر ڈی نے اسمبلی میں الگ نشتوں کا مطالبہ کر دیا صدر نے ایس ایچ ہاشمی کو لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دیا۔ جیب بینک خریدنے کے لئے آغا خان فاؤنڈیشن نے 22 ارب 40 کروڑ کی بولی لگا دی۔

30 دسمبر۔ اپوزیشن کے بائیکاٹ کے باوجود سینیٹ نے 17 واں ترمیمی بل بھی منظور کر لیا۔ توثیق کے لئے صدر کو بھیج دیا گیا۔ ملک کو سنگین صورت حال کا سامنا ہے۔ سیاسی مسائل کا آئینی حل تلاشی کرنا چاہتا ہوں صدر مشرف کا پنجاب اسمبلی کے اراکین سے خطاب۔ ایم ایم اے نے صدر کو اعتماد کا ووٹ دینے سے انکار کر دیا۔ کراچی میں ویگن کی ٹرالہ سے ٹکر 22 جاں بحق 4 زخمی۔ پاکستان نے دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں نیوزی لینڈ کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز جیت لی۔ شعیب اختر مین آف دی میچ قرار پائے۔

31 دسمبر۔ صدر مشرف نے 17 ویں ترمیم کی توثیق کر دی چیف جسٹس شیخ ریاض احمد سمیت دس جج ریٹائرڈ جسٹس ناظم حسین صدیقی چیف جسٹس بن گئے۔

سکریٹری خارجہ ریاض کھوکھر سارک سٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین منتخب ہو گئے۔

IQBAL FORUM



## 2004ء

**جنوری2004ء** یکم جنوری ۔ صدر جنرل مشرف سینیٹ قومی اورصوبائی اسمبلیوں سے اعتماد کا ووٹ لے کر اکتوبر 2007 تک آئینی صدر بن گئے،658ارکان اسمبلی نے حمایت کی۔سرحداور بلوچستان میں اکثریت نہ مل سکی۔اے آر ڈی،ایم ایم اے اوراے این پی کے 11ارکان منحرف پارٹیوں نے بنیادی رکنیت ختم کردی۔وفاقی کابینہ میں توسیع ہوگی۔مشرف وعدے کے پکے ہیں58بی2 کا استعمال نہیں کریں گے۔وزیراعظم جمالی۔مشرف غیرآئینی صدر ہیں۔بے نظیر بھٹو۔ایم ایم اے نے مینڈیٹ سے بیوفائی کی۔شہبازشریف،صدرمشرف بدستورغیرآئینی صدر ہیں۔ایم ایم اے۔پاکستان موقف تبدیل کرلے مسئلہ کشمیرحل ہوجائے گا۔واجپائی،مستقل سیزفائرچاہتے ہیں۔یشونت سنگھ۔بھارت سے فضائی رابطہ بحال ہونے کے بعد پی آئی اے کی پہلی پرواز دہلی سے لاہورواپس پہنچ گئی۔

2 جنوری۔ 58بی 2 کے باوجود پارلیمنٹ 5سال کی مدت پوری کرے گی ۔صدرمشرف کا ریڈیو ٹی وی پرقوم سے خطاب۔جنوبی ایشیا میں اقتصادی وسیاسی یونین کا قیام عمل میں آ گیا۔پاکستان نے بھارت کی سنگل کرنسی بنانے کی تجویز مسترد کردی۔مشرف آئینی صدر بننے کے لئے 31دسمبر کا انتظار کیئے بغیرفوری وردی اتاردیں: قاضی حسین احمد۔واجپائی کو مشرف سے ملاقات کرنا ہوگی۔ورنہ خدا حافظ وفاقی وزیراطلاعات شیخ رشید احمد۔

3جنوری۔مسئلہ کشمیر پرمشرف سے بات چیت کے لیئے تیار ہیں۔بھارتی وزیراعظم واجپائی۔انسداد دہشت گردی سمجھوتے سے کشمیری تحریک متاثرنہیں ہوگی۔وزیرخارجہ خورشید قصوری۔پاکستان سارک کے اصولوں پرکاربند ہے۔صدرمشرف

4جنوری۔بارھویں سارک سربراہ کانفرنس اسلام آباد میں شروع ہوگئی۔وزیراعظم کوسارک سربراہ کانفرنس کا نیا چیرمین منتخب کرلیا گیا۔عالمی منظرنامہ تبدیل ہو چکا ہے۔باہمی تعاون نہ کیا تو جنوبی ایشیا پس منظر چلا جائے گا۔سارک سربراہوں کا کانفرنس سے خطاب۔سیاسی تنازعات حل کیئے بغیرامن قائم نہیں ہوسکتا صدرمشرف کا سارک سربراہوں کے اعزاز میں عشایئے سے خطاب۔پاکستان میں امن کے لئے کام کرنے والی قوتوں کوقدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں واجپائی کا پی پی۔مسلم لیگ۔اے این پی اورایم ایم اے کے وفود سے ملاقات میں اظہارخیال وزیراعظم جمالی اور بھارتی وزیراعظم واجپائی میں ون ٹوون ملاقات میں کشیدگی ختم کرنے کے لئے مذاکرات شروع کرنے پراتفاق رائے ہوگیا۔اسلام آباد کی شاہراہ دستوءاور بلیوایریا میں سخت حفاظتی اقدامات،ہیلی کاپٹرنگرانی پرمامور۔

جب تک مسئلہ کشمیرحل نہیں ہوگا مظفرآباد سری نگر بس نہیں چلنے دیں گے۔قاضی حسین احمد۔

5جنوری۔صدرمشرف اور بھارتی وزیراعظم واجپائی کی ملاقات میں مسئلہ کشمیر پرمذاکرات کی بحالی' آزادنہ تجارت اورافغان صورت حال پرغور۔ملاقات ڈیڑھ گھنٹے تک جاری رہی سارک سربراہان کی وزیراعظم ہاؤس میں طویل ملاقاتوں میں رسمی

IQBAL FORUM



تبادلہ خیال جاری رہا۔مشرف واجپائی ملاقات کا خیر مقدم کرتے ہیں۔کشمیر کی بند و بانٹ قبول نہیں کریں گے۔جدوجہد جاری رہے گی۔حُریت کانفرنس جرنیلوں نے اس کو نا قابل تلافی نقصان پہنچایا بے نظیر بھٹو کا 76 ویں سالگرہ پر کارکنوں کے نام پیغام ۔ملک میں بھٹو کی سالگرہ منائی گئی۔ہزاروں کارکنوں کی شرکت۔

6 جنوری۔پاک بھارت مشترکہ بیان تاریخ ساز مفاہمت ہے منطقی نتیجہ کشمیر سمیت تمام مسائل کا حل ہوگا۔صدر مشرف کشمیر سمیت تمام تنازعات پر پاک بھارت مذاکرات آئندہ ماہ شروع ہوں گے ۔پاک بھارت کا مشترکہ بیان سارک کانفرنس ختم ہوگئی۔اعلان اسلام آباد میں سیاہی تنازعات ایک طرف رکھ کر خوشحالی لانے کا عہد کر لیے گئے۔

7 جنوری۔عالمی برادری نے مذاکرات کی راہ ہموار، کی پاک بھارت مسائل قربانی دے کر حل ہوں گے وزیر اعظم جمالی۔متحدہ جہاد کونسل نے بھارت سے مذاکرات مسترد کر دیئے۔آئندہ مذاکرات میں بھارت کو انتہائی پسندیدہ ملک قرار دینے پر غور ہوسکتا ہے وزیر تجارت ہمایوں اختر کی پریس کانفرنس۔پاکستان نے نیوزی لینڈ کو دوسرے ون ڈے کرکٹ میچ میں 6 وکٹوں سے ہرا دیا۔

8 جنوری۔مجھے یقین ہے مذاکرات میں مسئلہ کشمیر کا حل نکل آئے گا صدر مشرف۔بحریہ کے سابق سربراہ ایڈمرل منصور الحق کو کرپشن کے الزام میں 7 سال قید 2 لاکھ روپے جرمانہ۔بھکر کے قریب مسافروں سے بھری بس نہر میں جا گی۔68 افراد جاں بحق۔مشرف نے دہشت گردوں گروپوں کے خاتمے کی تحریری ضمانت کا وعدہ کیا ہے۔بھارت۔

کشمیر پر کوئی خفیہ ڈیل نہیں ہونے دیں گے۔ایم ایم اے۔کشمیر پر کوئی اقوام متحدہ کی قراردادیں 50 سال پرانی ہو چکی ہیں ۔متبادل حل اور تجاویز پر غور کیا جا رہا ہے۔وزیر خارجہ قصوری۔جنوبی وزیرستان میں پاک فوج کا غیر ملکیوں کے خلاف آپریشن منعقد گرفتار۔معروف شاعر نگار مہبانی کراچی میں انتقال کر گئے۔

9 جنوری۔جنوبی وزیرستان میں فوجی کیمپ پر راکٹ حملہ 4 جوان جاں بحق۔4 زخمی، قبائلی علاقے میں آپریشن پر پاکستان کا شکریہ۔امریکہ کشمیر پر یوٹرن نامنظور۔پنجاب اسمبلی کے باہر اے آر ڈی کا مظاہرہ گو مشرف گو کے نعرے۔

10 جنوری۔دہشت گردی کے لیے رقم کی فراہمی کا نا قابل ضمانت جرم قرار دے دیا گیا۔10 سال تک سزائے قید، وفاقی کابینہ کے فیصلے۔ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے غیر قانونی طور پر کوئٹہ کا سفر کرنے ویزہ قوانین کی خلاف ورزی اور پاکستانی صحافیوں کے ساتھ ملا کر طالبان پر جعلی فلم بنانے والے فرانسیسی صحافیوں کو۔6--6 ماہ قید ایک ایک لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنا دی۔مسئلہ کشمیر حل ہونا نظر آیا تو زیر زبر آگے پیچھے ہوسکتا ہے وزیر اطلاعات شیخ رشید۔

شاہ احمد نورانی کی نشست ضمنی الیکشن میں متحدہ قومی موومنٹ کے ڈاکٹر علی بروہی سینیٹر منتخب۔سابق وفاقی وزیر اور بزرگ سیاست دان عبدالحمید جتوئی کراچی میں انتقال کر گئے۔کرائسٹ میں ہونے والے تیسرے ایک روزہ میچ میں کیویز نے پاکستان کو 7 وکٹوں سے شکست دے دی۔

IQBAL FORUM



11 جنوری۔ پاکستان نے دوستی کا ہاتھ قبول کرلیا۔ اسلام آباد سمجھوتے کے جلد مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ واجپائی، آئندہ ماہ پاک بھارت مذاکرات میں بڑا بریک تھرو ہوگا۔ وزیراعظم جمالی، وزیراعظم جمالی نے افغانستان جانے سے پہلے 143 افغان قیدی رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ کشمیر پر سودے بازی کے اشارے مل رہے ہیں۔ بیرسٹر سلطان محمود چوہدری۔ آمدورفت بڑھنے سے کشمیری چیزیں لاہور میں فروخت ہوگی، گورنر پنجاب خالد مقبول۔ جنوبی وزیرستان میں لویہ جرگہ، القاعدہ اور طالبان کے ارکان کو پناہ نہ دینے کا فیصلہ۔ صدر مشرف پر قاتلانہ حملے میں ملوث بہاولنگر میں ایک شخص گرفتار۔ مرتضیٰ بھٹو کے قریبی ساتھی علی محمد سنارانا معلوم افراد کی فائرنگ سے جاں بحق۔

12 جنوری۔ ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر دہشت گردی کے خلاف لڑیں گے۔ وزیراعظم جمالی کا افغانستان کے ایک روزہ دورے کے بعد حامد کرزئی کے ساتھ پریس کانفرنس میں عہد۔ پنجاب کے وزیر کھیل نعیم اللہ شاہانی میران شاہ سے لاپتہ ہوگئے۔ پنجاب پولیس نے سرحد حکومت سے کمانڈو بھیجنے کی اجازت طلب کرلی۔ کشمیر سمیت تمام مسائل حل کرنا چاہتے ہیں۔ صدر مشرف۔ وزیرستان کے قبائل نے القاعدہ اور طالبان کے خلاف ازخود لشکر کشی کا فیصلہ کرلیا۔ وانا آپریشن ریاستی دہشت گردی ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن۔ ایم ایم اے کی وجہ سے وردی کا کاؤنٹ ڈاؤن شروع ہوگیا۔ لیاقت بلوچ۔ فرانسیسی صحافیوں کی سزا معاف جبکہ جرمانہ دوگناہ ادا کرنے پر کرنے کا حکم۔ اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے جرمنی کو شکست دے کر فائنل کے لئے کوالیفائی کرلیا۔

13 جنوری۔ سفارتی عملے میں اضافہ، نقل وحرکت پر پابندی کی بھارتی تجویز پاکستان نے تسلیم کرلی۔ صوبائی وزیر کھیل پنجاب نعیم شاہانی کی افغانستان منتقلی کا خدشہ 14 افراد گرفتار کر لیے گئے۔ صوبائی وزیر قانون راجہ محمد بشارت کا پنجاب اسمبلی میں خطاب۔ جنرل مشرف پر خودکشی حملے کے ملزموں کی تلاش میں خانقاہ شریف میں چھاپہ 4 خواتین سمیت پورا خاندان گرفتار کر لیا گیا۔ جنوبی وزیرستان میں قبائلی لشکر نے دہشت گردوں کو پناہ دینے والے 3 افراد حکام کے حوالے کر دیئے فاٹا میں آپریشن جاری رہے گا۔ وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔ دفاعی کالم نگار ای ایس بخاری لالہ موسیٰ اور تحریک پاکستان کے کارکن نیاز احمد بھٹی علی پور میں انتقال کر گئے۔

14 جنوری۔ حکومت پاکستان نے سری نگر مظفر آباد بس سروس پر مذاکرات کی بھارتی دعوت قبول کرلی۔ ایم ایم اے والے چالاک کھلاڑی ہیں۔ بے نظیر بھٹو۔ صوبائی وزیر کھیل نعیم شاہانی کی بازیابی کے لئے جنوبی وزیرستان میں ناکہ بندی۔ نیوزی لینڈ نے چوتھے ون ڈے کرکٹ میچ میں پاکستان کو 8 وکٹوں سے ہرا کر سیریز جیت لی۔ سابق رکن قومی اسمبلی میجر جنرل (ر) محمد حسین انصاری لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 جنوری۔ کراچی میں چرچ کے باہر بم دھماکہ 15 زخمی 10 گاڑیاں تباہ ہوگئیں۔ پاکستان کی سرزمین سے کسی قسم کی دہشت گردی کی اجازت نہیں دیں گے: صدر مشرف۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان 2 سال کے تعطل کے بعد سمجھوتہ

IQBAL FORUM



ایکسپریس چل پڑی۔ پٹرول کی قیمت 35.48 فی لیٹر ہوگئی مٹی کا تیل 23.22 روپے لیٹر ہوگیا۔ صوبائی وزیر شاہانی کا سراغ نہ مل سکا۔ پالیسیاں تبدیل کریں ورنہ ایم ایم اے سے علیحدگی اختیار کرلیں گے، مولانا سمیع الحق۔
تعلیمی اداروں میں کھیوں کا کوٹہ بحال کردیا گیا۔ وزیراعظم نے احکامات جاری کردیئے۔

16 جنوری۔ صدر مشرف کے پارلیمنٹ میں مشترکہ خطاب کی تیاریاں کرلی گئی ہیں۔ وزیراعظم جمالی۔ حزب المجاہدین کے ایڈیشنل چیف غلام رسول ڈار سمیت 5 کمانڈوز بھارتی حراست میں ہلاک پاک بھارت تعلقات مشکل ایجنڈ بنانے میں مدد ملے گی۔ امریکہ۔ کراچی حیدرآباد میں آپریشن کالعدم تنظیموں کے 30 کارکن اور فلسطینی طلبہ گرفتار۔ سینٹ میں اپوزیشن کا ہنگامہ چیرمین کا گھیراؤ۔ آزاد کشمیر کابینہ کے اجلاس میں پاک بھارت مذاکرات کا خیر مقدم۔ پاکستان کو بھارت کی سرپرستی میں دینے کی سازش ہورہی ہے۔ قاضی حسین احمد۔ بھٹو کی پھانسی عدالتی قتل ہے۔ سپریم کورٹ بار۔ محسود قبائل کا شاہانی کی بازیابی کے لیے لشکر کشی کا اعلان۔ جعلی اسناد پر مسلم لیگ فنکشنل کے 2 ارکان قومی وصوبائی اسمبلی نااہل قرار دے دیئے گئے۔

17 جنوری: مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے پیشی رفت ہوئی ہے میزائل اور جوہری پروگرام تو مزید آگے بڑھائیں گے صدر مشرف کا پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب۔ صدر کے خطاب کے دوران اپوزیشن مسلسل احتجاج جاری رہا حکومتی اور اپوزیشن ارکان میں ہاتھا پائی۔ اپوزیشن ارکان کو اسلام آباد لانے والا پشاور پہنچا دیا گیا۔ صدر کا خطاب کامیاب تھا وزیراعظم جمالی۔

18 جنوری: ڈاکٹر قدیر کے پرسنل سٹاف افسر۔ 2 بریگیڈئر اور 3 سائنس دان حراست میں لئے گئے 8 افراد کو تحویل میں لیا گیا۔ عالمی ایٹمی ادارے کے تحفظات کے سلسلے میں پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ صدر کا پارلیمنٹ سے خطاب درپیش چیلنجوں نمٹنے کی حکمت عملی ہے۔ وزیراعظم جمالی پاکستان کو امریکی اڈوں سے پاک ترائیں ایم ایم اے کے رہنماؤں کا شاہ احمد نورانی کے چہلم پر کراچی میں اجتماع سے خطاب۔ القاعدہ سے تعلق کے شہید میں کراچی میں 2 خواتین سمیت 7 غیر ملکی گرفتار۔ اسلحہ اور اہم دستاویزات برآمد۔ آسٹریلیا نے 13 ویں ازلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں پاکستان کو شکست دے دی۔

19 جنوری: پاکستان اپنے جوہری پروگرام کا مکمل تحفظ کرے گا۔ صدر مشرف کی ترکی اور سوئیرزلینڈ کے دورے سے پہلے اخبار نویسوں سے بات چیت۔ وفاقی محاصل میں صوبوں کا حصہ بڑھایا جائے گا قومی مالیاتی کمیشن کے اجلاس میں وفاقی وزیر خزانہ کی یقین دہانی ایٹمی سائنس دانوں سے پوچھ گچھ آخری مرحلے میں ہے ڈاکٹر قدیر سے بھی سوالات کئے گئے ترجمان خارجہ قومی محسنوں کی گرفتاری تشویشناک ہے پارلیمنٹ میں اپوزیشن کا احتجاج۔

کراچی میں حساس اداروں گنجان آبادی میں خفیہ بارود خانہ پر چھاپہ۔ بھاری مقدار میں آتش گیر مادہ اسلحہ برآمد صوبائی وزیر نعیم شاہانی بدستور لاپتہ پولیٹکل انتظامیہ نے 15 نئی ٹیمیں تلاش پر مامور کردیں۔ سابق انٹرنیشنل فٹ بالر صالح محمد کراچی میں انتقال کرگئے۔

IQBAL FORUM



20 جنوری: پاکستان اور بھارت ہمیشہ دشمن نہیں رہ سکتے صدر مشرف کا ترقی کی پارلیمنٹ سے خطاب۔ترک صدر سے ون ٹوون ملاقات۔ایٹمی سائنس دانوں کا احترام کرتے ہیں کشمیر حساس مسئلہ ہے چیئرمین سینیٹ۔قومی ہیروز سے توہین آمیز سلوک کرنا ہے تو اعزازات بھی واپسی لے لئے جائیں۔گرفتار سائنس دان ڈاکٹر قدیر احمد، ڈاکٹر فاروق، ڈاکٹر منصور اور بریگیڈیئر (ر) سجاول کے اہلِ خانہ کی کانفرنس۔خان ریسرچ لیبارٹری کہوٹہ انجینئر سعید احمد ڈیڑھ ماہ بعد رہا۔لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس خواجہ محمد شریف ان کی اہلیہ پر سابق ملازم نے حملہ کر کے شاید زخمی کر دیا سابق وفاقی وزیر میجر جنرل (ر) راؤ فرمان علی پنڈی میں انتقال کر گئے۔

21 جنوری۔ڈی بریفنگ کا پہلا مشن مکمل ہوگیا ایٹمی ٹیکنالوجی منتقل کرنے والوں کو سزا ملے گی شیخ رشید احمد کی پریس کانفرنس۔ڈاکٹر قدیر سے دو جرنیلوں کی پوچھ گچھ۔بیٹی بے گناہی کے ثبوت لے کر یورپ روانہ ہوگئی۔سائنس دانوں کے اہلِ خانہ کا پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ۔حکومت نے سائنس دانوں کو قربانی کا بکرا بنا دیا۔لیکن دنیا کی نظریں فوج پر ہیں بی بی سی کا تجزیہ۔ڈاکٹر قدیر سمیت متعدد سائنس دانوں کے بیانات اور بیرون ملک سفر پر پابندی لگا دی 12 دن گزرنے کے باوجود حکومت نعیم شاہانی کو بازیاب نہ کرا سکی۔

22 جنوری: ایٹمی سائنس دانوں کے خلاف کاروائی ملکی مفاد میں ہے۔وزیر اعظم جمالی۔ایٹمی ہتھیاروں کے پھیلاؤ میں پاکستان کا کوئی کردار نہیں۔صدر مشرف جوہری سائنس دانوں پر مکمل اعتماد ہے الزامات غلط ثابت کرنے کے لیے تحقیقات کر رہے ہیں۔قائم مقام صدر محمد میاں سومرو۔اپوزیشن سائنس دانوں کے مسئلہ پر سیاست نہ چمکائے شیخ رشید احمد۔ڈی بریفنگ حکومت کا حق ہے ضرورت پڑی تو پارلیمنٹ کو اعتماد میں لیا جائے گا وزیر داخلہ فیصل صالح حیات پاکستان اور ترکی مشترکہ سرمایہ کاری کمپنی تشکیل دینے پر متفق ہوگئے۔پاکستان اور ایران افغانستان کے معاملات میں مداخلت نہ کریں یورپی یونین۔نعیم شاہانی کی بازیابی کے لیے جلد آپریشن کا امکان ہے ارشد خان لودھی صوبائی وزیر زراعت وخوارک۔وسیم باری کو قومی کرکٹ ٹیم کی سلیکشن کا چیئرمین مقرر کر دیا گیا۔

23 جنوری: ایٹمی سائنس دانوں میں کسی کے خلاف راز فروخت کرنے کا ثبوت نہیں ملا صدر مشرف ایٹمی سائنس دانوں کی تذلیل کے خلاف ملک بھر میں احتجاج۔صدر مشرف کی اقوامِ متحدہ میں اسرائیل کے سابق وزیر اعظم شمون پیریز سے ملاقات۔پاکستان سائنس دانوں کے خلاف سے دوسرے ممالک کو ایٹمی ٹیکنالوجی کی منتقلی کا ثبوت نہیں ملا عالمی ایٹمی ایجنسی کے سربراہ محمد البرادی کا بی بی سی کو انٹرویو۔صوبائی وزیر نعیم شاہانی برآمد نہ ہو سکے۔جنوبی وزیرستان میں طالبان والقاعدہ ارکان کے خلاف لشکر کشی جاری رہی مزید 4 مشتبہ افراد گرفتار۔انضمام الحق کو 2004ء کے لئے پاکستانی کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا۔

24 جنوری: کنٹرول لائن کو سرحد بنانا مسئلہ کشمیر کا حل نہیں۔دونوں فریقوں کو اپنے موقف سے ہٹنا پڑے گا۔صدر مشرف

IQBAL FORUM



۔ڈیووس میں صدر مشرف کی پرنس کریم آغا خان اور کوفی عنان سے ملاقات۔گیلانی خاندان کے سربراہ سابق وزیر سفیر اور سینیٹر مخدوم حامد رضا گیلانی لاہور میں انتقال کر گئے صدر وزیر اعظم سمیت ملک کے تمام سیاست دانوں کا اظہار تعزیت، مجھ پر انگشت نمائی اس لیے ہو رہی ہے کہ پاکستان کے ایٹمی پروگرام سے منسلک ہر شخص نشانے پر ہے جنرل مرزا اسلم بیگ۔جنوبی وزیرستان میں القاعدہ اور طالبان کے خلاف قبائلی لشکر کا آپریشن جاری۔

پاکستان کے وقار کا معاملہ ہے سائنسدانوں سے ڈی بریفنگ جاری ہے اسمیں کچھ وقت لگے گا، وزیر داخلہ فیصل صالح حیات نعیم شاہانی کی بازیابی کے لیے بکاخیل قبائل کو 72 گھنٹے کی ڈیڈ لائن دے دی گئی۔فوج کے خلاف نفرت پھیلانے کے الزمات کے تحت جاوید ہاشمی پر باقاعدہ فرد جرم عائد کر دی گئی۔

25 جنوری: ان تمام سائنس دانوں کے خلاف کاروائی ہوگی جنہوں نے ایٹمی راز منتقل کیئے ہیں صدر مشرف۔

ایٹمی سائنس دانوں کے اہلِ خانہ کا اسلام آباد میں مظاہرہ۔ڈاکٹر قدیر گھر پر پابند کر دیئے گئے شہباز شریف نے جلاوطنی ختم کرنے کا اعلان کر دیا جلد وطن واپس آؤ گا شہباز شریف کا لندن میں جلسہ عام سے خطاب۔حامد رضا گیلانی کو ہزاروں سوگ واروں کی موجودگی میں ملتان میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔

26 جنوری: ملکی سائنس دانوں کے خلاف ثبوت مل گئے۔نام ایگزٹ کنٹرول لسٹ میں شامل کر لیے۔وزیر داخلہ فیصل صالح حیات قومی ہیروز کو بے توقیر نہ کیا جائے ایٹمی سائنس دانوں کے اہل خانہ کا پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے مظاہرہ حساس قومی اثاثے باہر منتقل کر نے والوں سے سختی کے ساتھ نمٹا جائے گا۔صدر مشرف کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس میں فیصلے۔بھارتی یوم جمہوریہ پر پورے کشمیر میں یوم سیاہ مکمل ہڑتال۔کچھ بددیانت افراد نے ذاتی مفاد کی خاطر ایٹمی راز فروخت کیے،صدر مشرف۔پاکستان میں مرغی کے گوشت اور انڈے میں برڈ فلو وائرس پھیل جانے سے لاکھوں مرغیاں ہلاک۔

27 جنوری: پنڈی میں لاہور ہائی کورٹ میں سائنس دانوں کی حراست کے خلاف درخواست کی سماعت کے دوران شیم شیم کی آوازیں بلند بلند ہونے پر ایک دن کے لیے سماعت ملتوی کر دی۔وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی ڈاکٹر قدیر سے ملاقات چپ رہنے کا مشورہ۔ڈی بریفنگ 99 سے پہلے ہو رہی ہے ڈاکٹر قدیر سے مزید سوالات کیے جائیں گے کچھ سابق فوجی اہل کاروں سے بھی پوچھ گچھ کی گئی۔ترجمان خارجہ۔ضلعی نظام اور پولیس آرڈر 2002 کسی صورت رول بیک نہیں ہوں گے۔صدر مشرف پاک بھارت مذاکرات 16 سے 18 فروری اسلام آباد میں ہوں گے،ترجمان خارجہ۔سائنس دانوں کے اہل خانہ قاضی کے گھر کے باہر مظاہرے کریں،آصف علی زرداری۔

28 جنوری: ڈاکٹر قدیر کے بیرون ملک جانے پر پابندی قریبی کے ساتھی گرفتار کسی کے خلاف جرم ثابت ہونے پر فیصلہ صدر اور وزیر اعظم کریں گے۔وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد سائنس کیسی کی سماعت لاہور ہائی کورٹ پنڈی بنچ میں جاری رہی کابینہ نے نیشنل سکیورٹی کونسل بل کی منظوری ہوئے دی بل پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ممتاز دانشور ادیب شاعر

IQBAL FORUM



اور سابق ڈائریکٹر تعلقات عامہ سید فخر الدین بلے ملتان میں انتقال کر گئے عمر 72 برس تھی ممتاز ادیبوں شاعروں کا اظہار تعزیت۔

29 جنوری: ڈاکٹر قدیر پر کوئی الزام نہیں وہ ایٹمی پروگرام کے انچارج اس کے باپ اور قابلِ فخر ہیں وزیر داخلہ فیصل صالح حیات، سائنس دانوں سے ڈی بریفنگ حکومت کا استحقاق ہے وزیر اعظم جمالی کا بہاولپور میں ہائی کورٹ بار اور صادق پبلک سکول کی تقریب سے خطاب۔ ڈاکٹر قدیر سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ سزا کا خطرہ ہے ایشین وال اسٹریٹ جرنل کا دعویٰ۔ پورے ملک میں موسمِ سرما کی پہلی بارش کی وجہ سردی کی لہر میں اضافہ ہو گیا۔ ممتاز ماہر تعلیم ادیب اور عالم دین پروفیسر اقبال عباس نقوی ملتان میں انتقال کر گئے۔

30 جنوری: ڈاکٹر قدیر سرکردہ مشتبہ ہیں کارروائی پر عوامی ردعمل سنبھالنا مشکل ہو گا سینئر فوجی حکام اور حکومتی عہدیداروں کا اعلان۔ وزیر اعظم جمالی اور صدر مشرف نے علاقائی بلاک نظریہ کی حمایت کر دی۔ جنگیں مسائل کا حل نہیں پاک بھارت تجارت سے امن کو مزید فروغ ملے گا وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی کی بھارتی مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ امریندر سنگھ سے ملاقات کے بعد اظہار خیال زیر حراست سیاست دانوں کی عید پر اپنے اہل خانہ سے ملاقات کرائی جائے۔ ہائی کورٹ۔ وزارت داخلہ نے فیصل صالح حیات کے بیان کی تردید کر دی اور کہا ہے کہ ڈاکٹر قدیر مشتبہ نہیں ہیں، پنجاب کے وزیر کھیل نعیم شاہانی بازیاب نہ ہو سکے۔

31 جنوری: صدر مشرف کی صدارت میں نیشنل کمانڈ اتھارٹی کے خصوصی اجلاس میں وزیر اعظم کے مشیر ڈاکٹر عبدالقدیر خان کو عہدے سے برطرف کر دیا گیا ڈاکٹر قدیر پر کہوٹہ ایٹمی پلانٹ میں داخلہ پر پابندی لگا دی گئی ڈاکٹر قدیر کی سبکدوشی قومی المیہ ہے سیاست دانوں کا ردعمل۔

**فروری 2004ء** یکم جنوری۔: صدر مشرف کو پیش کردہ ڈاکٹر قدیر نے گیارہ صفحات پر مشتمل رپورٹ میں ایران لیبیا اور شمالی کوریا کو ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم کرنے کا اعتراف کر لیا منیٰ میں بھگدڑ 36 پاکستانیوں سمیت 250 حاجی جاں بحق۔ ڈاکٹر قدیر کے خلاف کارروائی کے خلاف ایم ایم اے نے 6 فروری کی کال دے دی۔ مشرقی پاکستان میں ہتھیار ڈالنے والے جنرل (ر) امیر عبداللہ خان نیازی نے 89 برس میں موت کے سامنے ہتھیار ڈال دیے۔

2 فروری: میں نے کوئی اعترافی بیان نہیں دیا میں نے اپنا معاملہ اللہ کے ہاں چھوڑ دیا ہے ڈاکٹر قدیر کی قاضی حُسین احمد سے فون پر بات ایٹمی سائنس دانوں کے بارے میں اپوزیشن کو اسمبلی کے اجلاس میں باتیں کرنی چاہیں وزیر اعظم جمالی۔ ڈاکٹر قدیر کو کسی ملک کے حوالے نہیں کیا جائے گا، حکومت پاکستان۔ ملک میں عیدالاضحیٰ مذہبی جوش وخروش سے منائی گئی صوبائی وزیر کھیل وثقافت نعیم شاہانی 23 دن بعد اغواء کرنے والوں کی حراست سے فرار ہو کر گھر پہنچ گئے۔

3 فروری: ایٹمی معلومات کی فراہمی کے الزام میں حکومت نے 7 سائنس دانوں کے علاوہ ڈاکٹر قدیر خان کو 3 ماہ کے لیے نظر

IQBAL FORUM



بند کر دیا سائنس دانوں نے ملکی سیکیورٹی کو نقصان پہنچایا نہ اثاثے بنائے سائنس دانوں کے اہل خانہ کی پریس کانفرنس۔ پرویز مشرف بہترین پاکستانی قائد ہیں، امریکہ۔ القاعدہ کے خلاف آپریشن کے لیے امریکی کمانڈوز شہباز ائیر بیس پر پہنچ گئے۔

4 فروری: ایٹمی ٹیکنالوجی منتقل کی قوم میری غلطی معاف کر دے ڈاکٹر قدیر خان کا ٹیلی ویژن پر بیان ڈاکٹر قدیر نے صدر مملکت سے ملاقات کر کے رحم کی اپیل کی قوم ڈاکٹر قدیر کی حمایت میں جمعہ کو ہڑتال کرے قاضی حُسین احمد۔ ڈاکٹر قدیر خان سے زبردستی بیان لیا گیا۔ مختلف سیاست دانوں کا ردعمل سُر کی ملکہ پکھراج 93 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا نماز جنازہ میں سیاست دانوں فنکاروں اور معززین کی شرکت۔

5 فروری: وفاقی کابینہ کی سفارش پر صدر نے ڈاکٹر قدیر کی معافی کی اپیل منظور کر لی۔ اگلے ماہ شاہین 2 کا تجربہ کریں گے۔ ایٹمی پروگرام رول بیک نہیں ہوگا، سیاست دان گرفتار سائنسدانوں کے اہل خانہ کو اکسانے سے باز آ جائیں، ڈاکٹر قدیر کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی صدر مشرف کا اسلام آباد میں سینئر صحافیوں سے خطاب یوم یک جہتی کشمیر کے موقعہ پر ملک بھر میں ریلیاں اور جلسے جلوس۔ صدر مشرف نے آزاد کشمیر ٹی وی چینل کا افتتاح کیا ڈاکٹر قدیر اور ساتھیوں کو پارلیمینٹ کے مشترکہ اجلاس میں بلایا جائے اپوزیشن کا مطالبہ ملک میں یوم کشمیر کے موقعہ پر ہڑتال رہی۔

6 فروری: ایم ایم اے کی اپیل پر سائنس دانوں کی یوم یک جہتی کے موقعہ پر بعض مقامات پر ہڑتال رہی اکثر شہروں میں کاروبار معمول کے مطابق رہا۔ این پی ٹی پر دستخط نہ کرنے کے باعث پاکستان کی جواب طلبی نہیں کر سکتے۔ عالمی ایٹمی ایجنسی۔ ڈاکٹر قدیر کی معافی کا معاملہ پر فورم پر اٹھائیں گے بھارت۔ یہ ہمارا اندرونی معاملہ ہے پاکستان۔ ڈاکٹر قدیر کی نظر بندی کے خلاف ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کر دی گئی۔ سائنس دانوں کو ناکردہ گناہوں کی سزا دی گئی کردار کشی بند کی جائے۔ جاوید ہاشمی کی اڈیالہ جیل میں بیٹی سے بات چیت۔

7 فروری: ڈاکٹر قدیر کی نظر بندی کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کر دی گئی مجھ سے قوم تو قربانی دینے کو کہا گیا ڈاکٹر قدیر کا قاضی کو فون۔ ڈاکٹر قدیر ہیرو ہیں غلطیوں کا اعتراف ڈیل کا نتیجہ ہے۔ وفاقی وزراء شیخ رشید احمد، فیصل صالح حیات کا موقف۔ ایٹمی ٹیکنالوجی کی منتقلی میں حکومت ملوث نہیں۔ پاکستان پر پابندی نہیں لگائیں گے امریکہ: معروف قانون دان خالد اسحاق کراچی میں انتقال کر گئے عمر 77 برس تھی۔ پشتو کے معروف شاعر علی حیدر جوکشی تخت بائی میں انتقال کر گئے ان کی عمر 88 برس تھی۔

8 فروری: ڈاکٹر قدیر غدار نہیں معصوم ہیں 48 ملین ڈالر کسی اور نے کھالئے 6 رکنی تحقیقاتی کمیشن بنایا جائے بے نظیر بھٹو کی واشنگٹن میں پریس کانفرنس۔ جوہری آلات پاکستان سے نہیں مڈل مین سے حاصل کئے ایران۔

قدیر خان کے ایشو پر پارلیمنٹ میں ہنگامہ نہیں کرنے دیں گے جمالی کی سکھر میں صحافیوں سے بات چیت۔ پاکستان سے تعلقات بہتر بنانا چاہتے ہیں، واجپائی۔ پی پی پیٹریاٹ اور شیر پاؤ گروپ کا انضمام ہو گیا پاکستان پیپلز پارٹی کے نام سے نئی

IQBAL FORUM



پارٹی بن گئی۔

9 فروری: ڈاکٹر قدیر کو معافی کسی ڈیل کا نتیجہ نہیں مشرف ابھی تفتیش جاری ہے ڈاکٹر قدیر سے مزید پوچھ گچھ کی جائے گی کلی معاف نہیں کیا گیا ترجمان خارجہ مسعود خان کی پریس بریفنگ۔ حکومت نے ڈاکٹر قدیر کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے تو سامنے لائے وکلا اور لواحقین کی پریس کانفرنس۔ یہ کیا رویہ ہے کہ حکم کے باوجود ہمیں نہیں بتایا جا رہا ہے کہ سائنس دانوں کو کیوں پکڑا گیا، ہائی کورٹ۔ لاہور ہائی کورٹ ڈاکٹر قدیر کی نظر بندی اور کردار کشی کے خلاف رٹ اعتراض لگا کر واپس کر دی۔ پاکستان انتہائی نازک دور میں داخل ہو گیا مشرف کب تک حقائق چھپائیں گے۔ بے نظیر بھٹو کا واشنگٹن میں خطاب: حکومت نیوکلیئر ایشو پارلیمنٹ میں نہیں لائے گی چودھری شجاعت حسین۔

10 فروری: اعترافی بیان امریکی سازش ہے ڈاکٹر قدیر سے ایٹمی ٹیکنالوجی نہیں لی شمالی کوریا۔ ڈاکٹر قدیر کے بارے امریکہ کو معلومات نہیں دیں۔ لیبیا۔ ایٹمی پھیلاؤ کا امریکہ بھی ذمہ دار ہے صدر مشرف کا نیویارک ٹائمز انٹرویو۔ مسلمان ووٹروں کے لیے ختم نبوت کا حلف نامہ بحال کر دیا گیا، الیکشن کمیشن کا اعلان۔ حدود آرڈیننس کے نفاذ کے لیے قرآن وسنت کی روشنی میں تشریح کی جائے صدر مشرف کا علاقائی کمیٹی برائے ترقی دیہی خواتین کے اجلاس سے خطاب: ایٹمی پھیلاؤ کے سلسلہ میں پاکستان سے تمام معلومات حاصل کریں گے۔ امریکی ترجمان۔

معروف شاعر سرور ناز بہاولپور میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال کر گئے۔

11 فروری: بھارت سے تجارت مسئلہ کشمیر حل کئے بغیر ممکن نہیں۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ ڈاکٹر قدیر کے اثاثے منجمد نہیں کریں گے۔ حکومت پاکستان کا اعلان۔ موجودہ خطرات سے مشرف یا فوج تنہا نہیں نبٹ سکتی قاضی حسین احمد۔ ڈاکٹر قدیر ہر خریدار کو ایٹمی ٹیکنالوجی فراہم کرنے کو تیار تھے برطانوی وزیر اخارجہ جیک سٹرا کی لندن میں صحافیوں سے بات چیت۔ پاکستان مختصر نوٹس پر 30 سے 50 ایٹم بم بنا سکتا ہے واشنگٹن پوسٹ کا دعویٰ۔

برڈ فلو کی وجہ سے ملک میں مرغی کا گوشت 35 روپے کلو ہو گیا۔

12 فروری: بعض عناصر افغانستان میں مداخلت کر رہے ہیں انہیں روکیں گے صدر مشرف کا ڈیفنس کالج میں خطاب: کالا باغ ڈیم کا حامی ہوں پانی ذخیرہ کرنے کا اہم ذریعہ میسر آ جائے گا وزیر اعظم جمالی کا نیشنل ڈیفنس کالج میں خطاب۔ سابق رکن اسمبلی پنجاب اور تحصیل ناظم جلال پور پیروالہ ملک مشتاق لانگ انتقال کر گئے ان کی عمر 44 برس تھی۔

13 فروری: 2005 انتخاب کا سال ہے ارکان اسمبلی اور ناظمین اپنی اپنی جگہ بنانے کے لیے کام کریں۔ صدر مشرف کا کراچی میں ارکانِ سندھ اسمبلی سے خطاب: وفاقی وزیر محنت عبدالستار لالیکا دل کا دورہ پڑنے سے لاہور میں انتقال کر گئے 54 سالہ لالیکا 5 مرتبہ رکن قومی اسمبلی منتخب ہوئے تھے صدر وزیر اعظم اور کابینہ سمیت ارکانِ اسمبلی کا اظہارِ تعزیت: اے آر ڈی کی کال پر مشرف ہٹاؤ احتجاجی کیمپ پورے پنجاب کے مختلف شہروں میں لگائے گئے۔

IQBAL FORUM



14 فروری: ثبوت کے بغیر کسی کو گرفتار نہیں کیا جا سکتا لاء کمیشن آف پاکستان، اے آر ڈی کے زیر اہتمام مشرف ھٹاؤ تحریک کا دوسرا روز احتجاجی کیمپ جلسوں میں تبدیل ہو گئے۔ عبدالستار لالیکا کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں ہارون آباد میں سپرد خاک کر دیا گیا وزیر اعظم جمالی سمیت متعدد وفاقی وزراء کی نمازِ جنازہ میں شرکت۔ انصاف نہ ہونے کی وجہ سے جاوید ہاشمی نے عدالتی کاروائی کا بائیکاٹ کر دیا۔ میمونہ ہاشمی کی پریس کانفرنس: سرحد میں زلزلے میں 21 ہلاک 100 زخمی: لاہور میں بسنت اور ملک میں ویلنٹائن کا تہوار منایا گیا لاہور میں سڑکوں پر رش کی وجہ سے کئی گھنٹے ٹریفک جام رہا۔

15 فروری: قومی مالیاتی ایوارڈ کا اعلان جلد کر دیا جائے گا وزیر اعظم جمالی کا جیکب آباد میں اعلیٰ سطحی اجلاس میں خطاب ڈاکٹر قدیر مجرم نہیں مسلم دنیا کے ہیرو ہیں نیویارک میں پاکستانیوں کا مظاہرہ، پشاور ایئر بیس کے علاقہ میں فضائیہ کے طیارہ کا فیول ٹینک گرنے سے 2 سکیورٹی اہلکار جاں بحق۔ لاہور میں بسنت کے موقعہ پر 20 افراد ہلاک 500 زخمی ہو گئے۔ اے آر ڈی کی احتجاجی تحریک کا تیسرا دن متعدد سیاست دان احتجاجی کیمپ میں شریک ہو گئے۔

16 فروری: پاک بھارت مذاکرات اسلام آباد میں شروع ہو گئے مربوط مذاکرات کے لیے وقت اور طریقہ کار پر غور۔ ڈائریکٹر سی آئی اے کے دورۂ پاکستان کی تصدیق یا تردید سے دفتر خارجہ کا گریز۔ پارلیمانی لیڈروں میں اتفاق رائے کے تحت ایٹمی سائنس دانوں کی ڈی بریفنگ پر سینٹ میں کھلی بحث کا آغاز ہو گیا ڈاکٹر قدیر کو دل کے دورے کی اطلاع افواہ ہے ڈی جی آئی ایس پی آر میجر جنرل شوکت سلطان۔ پاکستان تمام ایٹمی معاملات پر سے پردہ اٹھائے یورپی یونین۔ اے آر ڈی نے ملک میں چوتھے روز بھی مختلف شہروں میں احتجاجی کیمپ کا انعقاد کیا۔ صدر مشرف کے خلاف نعرے بلند کئے گئے سردار آصف احمد علی پاکستان پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے مسلم لیگ (ن) کا ایم پی اے شیخ امجد عزیز اور سندھ سے مسلم لیگ (فنکشنل) کے رکن قومی اسمبلی محمد خان جونیجو کو نااہل قرار دے دیا گیا، لاہور میں نو سال بعد میلہ مویشیاں شروع ہو گیا صدر مشرف کی بجائے گورنر پنجاب نے افتتاح کیا۔

17 فروری: امریکی فوج اور پاک فوج نے القاعدہ اور طالبان کے خلاف نیا آپریشن شروع کر دیا۔ پاک بھارت مذاکرات کا دوسرا دور مری میں جاری رہا کشمیر سمیت تمام تنازعات پر مربوط مذاکرت کے لیے پاکستان اور بھارت میں وسیع تر مفاہمت پر غور ڈاکٹر قدیر کو ہیرو سے ولن بنانا افسوس ناک ہے، پاکستان میں چین کے ڈپٹی چیف آف دی مشن ممالک دے ہنگ کی اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ وزراعظم جمالی کی تہران میں ایران کے صدر خاتمی سے ملاقات ایٹمی سائنس دانوں کی حراست کے بارے میں حکومتی جواب بدنیتی پر مبنی ہے وکلاء صفائی۔ حکومت نے میرے والد کو 25 سال قید کی سزا سنانے کا فیصلہ کر لیا ہے میمونہ جاوید ہاشمی کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

18 فروری: بعض عناصر کی وجہ سے ایٹمی پروگرام پر حملہ ہو سکتا ہے بیرونی دنیا میں پاکستان کو اپنے بارے میں تاثر کو تبدیل کرنا ہوگا صدر مشرف کا اسلام آباد میں علماء و مشائخ کنونشن سے خطاب مسلم دنیا سے ناانصافی ہو رہی ہے۔ عالمی برادری سیاسی

IQBAL FORUM



تنازعات کے حل میں مدد کرے وزیراعظم جمالی کا تہران میں ڈی ایٹ کانفرنس سے خطاب۔ پاکستان اور بھارت امن روڈ میپ پر متفق ہونگے مئی جون میں کشمیر پر مذاکرات ہوں گے مذاکرات کے بعد پاک بھارت کا مشترکہ اعلامیہ، افغان سرحد آپریشن کے خلاف مسلح قبائل پاک فوج کے سامنے کھڑے ہوگئے تو صورتِ حال خراب ہوجائے گی ایم ایم اے۔

19 فروری: اسامہ کی گرفتاری کے لیے پاکستانی سرحد پر امریکی آپریشن کے دوران دھماکے میں 2 امریکی فوجی ہلاک 6 پاکستانیوں سمیت 18 گرفتار۔ انتہا پسندی اور ہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی صدر مشرف ایوانِ صدر میں علماء و مشائخ سے ملاقات کے دوران خطاب۔ تفرقہ بازی داخلی استحکام کے لیے خطرہ ہیں وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی اسلام آباد میں منعقدہ 25 ویں حسینیہ کانفرنس سے خطاب۔ میرا دورہ ایران ہر لحاظ سے کامیاب رہا ہے وزیراعظم جمالی ۔مخدوم جاوید ہاشمی نے عدالتی بائیکاٹ ختم کردیا۔

20 فروری: پاک بھارت مذاکرات میں مسئلہ کشمیر کو مرکزی حیثیت حاصل ہے وزیراعظم جمالی کی لاہور میں ہارس اینڈ کیٹل شو میں شرکت کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ حکمران کشمیر پر پسپا ہوگئے ایٹمی پروگرام 50% رول بیک ہوچکا ہے باقی کو خطرہ درپیش ہے سینٹ میں اپوزیشن ارکان کی تقریریں۔

21 فروری۔ صدر مشرف نے غزنوی بیلسٹک میزائل نظام فوج کے حوالے کردیا۔ جنوبی وزیرستان میں آپریشن کا مقصد دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کرنا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر شوکت سلطان۔ موٹروے پر ویگن ٹرک تصادم میں فیصل آباد کے 9 تاجر جاں بحق۔ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی کے لیے خودسوزی کرنے والے دھنی بخش کراچی کے ہسپتال میں انتقال کرگئے۔

22 فرروی۔ جنوبی وزیرستان میں آپریشن کے لیے سریع الحرکت فوج پہنچ گئی قبائلی علاقہ میں آپریشن کسی کے کہنے پر نہیں ہو رہے ہیں۔ وزیراعظم جمالی۔ ڈاکٹر قدیر کی زندگی کو خطرہ ہے بے نظیر بھٹو۔ قومی حکومت تشکیل دے کر 90 روز میں انتخابات کرائے جائیں۔ مسلم لیگ ن کا مطالبہ۔

23 فروری۔ عدالت عالیہ پنڈی بنچ کے جسٹس مولوی انوار الحق اور جسٹس منصور احمد نے سائنس دانوں کی حراست جائز قرار دے دی۔ تمام رٹ پٹیشن مسترد پنجاب اسمبلی میں ڈاکٹر قدیر کی نظر بندی کے خلاف احتجاج ان کیمرہ سیشن کا مطالبہ۔ ایم ایم اے کا واک آؤٹ لوٹا اور شیم شیم کے نعروں میں ہاردن اختر نے رکن پنجاب اسمبلی کا حلف اٹھالیا اپوزیشن کا واک آؤٹ ۔قبائلی عوام کا محاصرہ ایٹمی صلاحیت ختم کرانے کی جانب پہلا قدم ہے قاضی حسین احمد۔ صوبائی وزیر سیاحت میاں اسلم اقبال کا بڑا بھائی جوا کھیلتے ہوئے لاہور سے گرفتار۔ اسرائیل مقبوضہ علاقے خالی کرے اور فلطینیوں کو حق خود ارادیت دے۔ حکومت پاکستان۔

24 فروری۔ امریکہ پر خوفناک حملوں کے منصوبے بن رہے ہیں۔ مشرف ہمارے لیے ناگزیر ہیں۔ سی آئی اے بھارت کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے تنازعات طے کرنے کی کوشش جاری رہے گی۔ صدر سے آرمی ہاؤس میں وزیراعظم کی ملاقات

IQBAL FORUM



۔جنوبی وزیرستان میں آپریشن غیر ملکیوں سمیت 21 گرفتار 4 قلعہ نما گھر مسمار۔

25 فروری: سائنس دانوں کی حوانگی پر مجبور نہیں کیا جاسکتا۔حکومت پاکستان۔ماورائے عدالت قتل جاری ہیں،مشرف حکومت اپوزیشن کو ہراساں کررہی ہے امریکہ۔آپریشن کے دوران پاسپورٹس ملنے سے وانا میں غیر ملکیوں کی موجودگی ثابت ہوگئی تحقیقات کی تفصیلات ظاہر نہیں کی جائے گی پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل شوکت سلطان کا بیان۔محرم الحرام کے دوران ملک بھر میں 500 علماء کی نقل وحرکت پر پابندی لگائی گئی ہے وزیر داخلہ فیصل سالح حیات۔صدر اور وزیر اعظم نے سیٹلائٹ خلاء میں بھیجنے کے پروگرام کی منظوری دے دی۔تحریک پاکستان کے بزرگ کارکن اور اخبار صنعت کی اہم شخصیت ڈاکٹر عبدالستار حامد ملتان میں انتقال کر گئے۔

26 فروری: بھارتی حکومت نہتے کشمیریوں کو قتل کررہی ہے امریکہ کا اظہار تشویش۔بے نظیر ملک سے باہر بیٹھ کر ریاستی راز افشا کررہی ہیں وزیر اعظم جمالی۔پنجاب میں اربوں روپے کی سرکاری اراضی پر مافیا کا قبضہ حکومت نے تحقیقاتی کمیشن بنادیا۔نئی الاٹمنٹ پر پابندی عائد کردی گئی۔الفراد ٹینک فوج کے حوالے کردیا گیا۔

27 فروری: باہر بیٹھے رہنما غیر ذمہ دارانہ بیان دے کر ملک کے لیے مسائل نہ کھڑے کریں وزیر اعظم جمالی۔زیر حراست سائنس دانوں کی زندگیوں کے بارے میں فکر مند ہیں اہلِ خانہ کی صحافیوں سے بات چیت۔سینیٹ کے اجلاس میں اپوزیشن کا ہنگامہ اور واک آؤٹ۔قدیر خان پاکستان کے ہیرو ہیں معافی کی شرط کے تحت انہیں تمام معلومات دینا ہوں گی امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کا امریکی سینیٹ کی بجٹ کمیٹی میں بیان۔پاکستان نیوی کے پہلے کمانڈر انچیف ایچ ایم ایس چوھدری کراچی میں انتقال کر گئے کشمیری رہنما اور جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے بانی امیر مولانا عبدالباری انتقال کر گئے۔

28 فروری: وانا آپریشن میں سکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے 13 ہلاک 7 زخمی۔وفاقی کابینہ نے بجلی کے نرخوں میں کمی کی منظوری دے دی دہشت گردی کی اطلاعات کے باعث ملک بھر کے ہوائی اڈوں پر ریڈ الرٹ پروازوں کی کڑی جانچ ہڑتال۔پنڈی میں امام بارہ گاہ میں خودکش حملہ دہشت گرد ہلاک 4 افراد زخمی۔

29 فروری: وانا میں ہلاکتوں کی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا سینیٹ میں اپوزیشن کا شدید احتجاج، ہلاک ہونے والوں کو معاوضہ دیا جائے گا حکومت کا اعلان۔دوقومی نظریہ 50 سال پہلے کی بات ہے۔اب ایک قومی نظریہ بن چکا ہے وزیر اعظم جمالی کا بھارتی رسالے کو انٹرویو۔ڈاکٹر قدیر مجرم ہیں انصاف کے کٹہرے میں لائیں گے امریکہ۔حالات کا ادراک نہ کیا گیا تو شمالی علاقے ہاتھ سے نکال جائیں گے،ایم ایم اے۔پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کردیا گیا۔

**مارچ 2004ء** یکم مارچ۔صدر اور وزیر اعظم میں 4 گھنٹے ون ٹو ون ملاقات میں وانا آپریشن پر صلاح مشورہ وانا میں آپریشن بند نہ ہوا تو اسمبلی کے اندر اور باہر احتجاج کریں گے۔ایم ایم اے۔امریکی فوج کو پاکستان کے اندر کارروائی کی اجازت نہیں دی پاک فوج کے ترجمان میجر جنرل شوکت سلطان کا بیان۔وزیر اعظم نے دوقومی نظریئے کے متعلق کوئی بیان

IQBAL FORUM



نہیں دیا حکومتی ترجمان۔

2 مارچ۔ پورے ملک میں یوم عاشور عقیدت واحترام سے منایا گیا بھرپور سکیورٹی کے سخت انتظامات کے باوجود کوئٹہ کے مرکزی ماتمی جلوس پر شرپسندوں کی فائرنگ سے 53 افراد بحق ہوگئے۔ کوئٹہ میں غیر معینہ مدت کے لیے کرفیو لگا دیا گیا۔

پاراچنار میں عاشورہ کے موقعہ پر فسادات میں 8 خواتین اور 5 بچے جاں بحق۔ صدر وزیراعظم کا عاشورہ کے موقعہ پر فسادات پر اظہار افسوس۔ کربلا اور بغداد میں خودکش دھماکے فائرنگ میں 271 جاں بحق 500 زخمی۔ حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔ حکومت نے سانحہ کوئٹہ کی عدالتی تحقیقات کا حکم دے دیا۔

3 مارچ۔ کوئٹہ میں کرفیو جاری رہا مشتعل ہجوم نے اخبار کے دفتر کو آگ لگا دی صورت حال غور کرنے کے لیے بلوچستان کابینہ کا اجلاس منعقد ہوا۔ دسویں محرم کے سانحہ میں ملوث ملزموں کی شناخت ہوگئی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان جام محمد یوسف کا کابینہ کے اجلاس سے خطاب، سانحہ کوئٹہ خودکش واقعہ ہے تحقیقاتی رپورٹ ایوان میں پیش کریں گے۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید کا سینیٹ میں اعلان۔ سانحہ کوئٹہ شیعہ سنی تنازعہ نہیں دہشت گردی ہے مولانا فضل الرحمٰن۔

قدر نیٹ ورک کے لیڈر ہمیشہ کے لیے اس کاروبار سے الگ کر دیئے ہیں صدر بش۔ ڈاکٹر قدیر سے متعلق امریکی بیان کا جائزہ لے کر جواب دیں گے ترجمان دفتر خارجہ مسعود خان کی پریس کانفرنس۔

4 مارچ۔ یکم مئی 2004 سے برطانوی ویزا پر پابندیاں ختم کر دیا جائے گی۔ برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ ایرانی نائب صدر ڈاکٹر محمد رضا عارف کی صدر اور وزیراعظم سے اسلام آباد میں ملاقات۔ ایران نے گیس لائن منصوبے سمیت پاکستان اور ایران میں 7 معاہدوں پر دستخط کر دیئے۔ ایم ایم اے کی مرکزی قیادت کے وانا داخلے پر پابندی۔ سینئر صحافی انور علی دل کا دورہ پڑنے سے ملتان میں انتقال کر گئے۔

5 مارچ: دہشت گردوں اور انکے سرپرستوں سے سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ صدر کی راولپنڈی میں وزیراعظم وزیر داخلہ اور وزیر اطلاعات سے ملاقات میں اظہار خیال۔ دینی مدارس دہشت گردی کو فروغ نہیں دے رہے ہیں برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا کا پشاور میں جامعہ امداد العلوم میں خطاب۔ جنوبی وزیرستان میں کریک ڈاؤن 50 ملزم گرفتار سانحہ کوئٹہ پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے سینیٹ میں حکومتی اور اپوزیشن ارکان میں جھڑپ۔ حکومت نے سندھ احتساب عدالت سے بری ہونے والے بحریہ کے سابق سربراہ منصور الحق کے ملک چھوڑنے پر پابندی لگا دی۔ سابق ایم این اے سکندر حیات ملہی انتقال کر گئے ڈھاکہ میں ہونے والے فائنل میچ میں پاکستان ویسٹ انڈیز کو 25 رنز سے ہرا کر جونیئر ورلڈ چیمپئن بن گیا۔

6 مارچ: پی پی کے رکن صوبائی اسمبلی سندھ عبداللہ مراد کو کراچی میں نامعلوم افراد نے گولیاں مار کر قتل کر دیا۔ ڈرائیور بھی جاں بحق۔ حکومت سندھ امن وامان قائم کرنے میں ناکام ہو چکی ہے۔ بے نظیر بھٹو۔ صدر ایک دن کے دورہ پر سعودی عرب پہنچ گئے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ وزیراعظم جمالی کا کوئٹہ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین

IQBAL FORUM



سے بات چیت ۔رکن اسمبلی کے قتل کی ذمہ دار سندھ حکومت ہے ہم 3 دن تک سوگ منائیں گے پیپلز پارٹی ۔صدر مشرف نے 600 ماورائے عدالت قتل کرانے کا اعتراف کیا۔ایم ایم اے۔

7 مارچ: درپیش چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے امہ کا اتحاد وقت کی ضرورت ہے صدر مشرف کا ریاض میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ سے ملاقات میں اظہارِ خیال ۔نوائے وقت کے اشتہارات بحال کرنے پر غور کیا جا رہا ہے وزیر اعظم جمالی ۔سابق ایم این اے انوار الحق رامے پی پی میں شامل ہو گئے ۔سابق وزیر اعظم ذوالفقار بھٹو کیس کے وکیل استغاثہ بیرسٹر ایٹ لاء اعجاز حسین بٹالوی لاہور میں انتقال کر گئے ۔معروف شاعر ڈاکٹر بیدل حیدری کبیر والہ میں انتقال کر گئے ۔عبداللہ مراد کے قتل کے خلاف پورے سندھ میں ہڑتال اور متعدد شہروں میں ہنگامے۔

8 مارچ: ایم ایم اے حکومت کے خلاف تحریک چلانا چاہتی ہے تو اپنا شوق پورا ترے۔ وزیر اعظم جمالی کا پارلیمانی پارٹی سے خطاب ایٹمی پھیلاؤ کی معلومات ایران نے ہی دی ہیں ۔حکومت پاکستان ۔ایم ایم اے نے پاول کے دورہ کے خلاف احتجاجی مظاہروں کا اعلان کر دیا۔ وزیر اعظم جمالی سے قاضی حسین احمد کی ملاقات ۔وانا آپریشن سمیت متعدد امور پر تبادلہ خیال۔ متحدہ عرب امارات کے نائب وزیر اعظم اور خارجہ امور کے وزیر شیخ ہمدان بن زائد النہیان کی صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات اہم امور پر تبادلہ خیال عبداللہ مراد کے رسم قل کے موقعہ پر کراچی میں ہنگامے کاروبار بند فائرنگ سے 5 جاں بحق ۔سینٹ میں عبداللہ مراد کے قتل پر بحث اپوزیشن نے اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔ ملکہ ترنم نور جہاں کے بڑے بیٹے اکبر حسین رضوی لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 مارچ: پاکستان نے زمین سے زمین تک مار کرنے بلینگ میزائل کا کامیاب تجربہ کر لیا۔ رینج 2500 کلومیٹر اور 25 ٹن وزنی میزائل ایٹمی اور روایتی وار ہیڈ لے جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ پی پی کے رکن قومی اسمبلی ظفر اقبال وڑائچ نے قومی اسمبلی میں پارٹی کی پالیسیوں کے خلاف قومی اسمبلی کی رکینت سے استعفی دے دیا سپیکر قومی اسمبلی نے استعفی منظور کر لیا۔ رکن قومی اسمبلی کا استعفی حکومتی دباؤ کا نتیجہ ہے بے نظیر بھٹو۔

10 مارچ: نیشنل سکیورٹی کونسل بل اسمبلی میں پیش کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ کابینہ کے اجلاس کے وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی بریفنگ 15 برس بعد بھارتی کرکٹ ٹیم پاکستان پہنچ گئی ہم بھارت کے سفیر بن کر آئے ہیں، گنگولی۔ وفاقی کابینہ نے نئی دفاعی پالیسی کی منظوری دے دی پاکستان میزائل تجربوں کی رفتار کم کر دے۔ امریکہ۔ ہمیں کوئی پریشانی نہیں بھارت۔ پی پی کے تین ایم پی اے ڈاکٹر افضل چوہدری شعیب اور خالد وارن ضلع ناظم بہاولپور طارق شبیر چیمہ اور چھ تحصیل ناظمین سجاد بخاری (حاصل پور) طاہر بشیر (چشتیاں) ملک عبدالحق (ہارون آباد) سمیع الحسن (احمد پور) عباسی شاہد (یزمان) اختر عباس کمالیہ شامل ہیں۔ کشمیری رہنما ایوب ٹھاکر سابق جسٹس اسلم ریاض حسین اور بزرگ صنعت کار سی ایم لطیف انتقال کر گئے۔

11 مارچ: پاکستان ایٹمی تنصیبات سے نمونے لینے دے، اٹامک انرجی ایجنسی۔ سپین 4 مسافر ٹرینوں میں 10 دھماکے

IQBAL FORUM



200 ہلاک قومی ہاکی ٹیم بال بال بچ گئی۔صدر مشرف اور وزیراعظم جمالی کی ڈیڑھ گھنٹہ ملاقات سیاسی صورت حال انتہا پسندی کے خلاف اقدامات پر غور۔قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے دفتر پر پیپلز پارٹی اور ایم ایم اے کا قبضہ ایک کمرے میں امین فہیم دوسرے میں مولانا فضل الرحمٰن بیٹھ گئے۔مشرف حکومت اس سال ختم کر کے جمہوریت بحال کر دیں گے۔اے آر ڈی کی کا ساہیوال میں جلسہ۔

12 مارچ: ڈاکٹر قدیر کے وارث ہم ہیں امریکہ نہیں پی پی کے استعفوں میں حکومت کا عمل دخل نہیں۔وزیراعظم جمالی کا لاہور میں تاج کمپنی کے متاثرین تو چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب۔قرآنی آیات کا بیالوجی سے کیا تعلق۔پارلیمانی سکریٹری کے ریمارکس کی پر اپوزیشن کا واک آؤٹ۔شیخ رشید نے معذرت کر لی۔صدر مشرف نے ایوان صدر میں وزارت خارجہ کے افسران کے اعزاز میں عشائیہ دیا۔یونیفارم والے حزب اقتدار کا بھی لحاظ نہیں کریں گے۔قومی اسمبلی میں صدر کے خطاب پر اراکین قومی اسمبلی کی بحث۔پاک بھارت کرکٹ سیریز میں قوم روایتی مہمان نوازی کا مظاہرہ کرے صدر مشرف۔سابق بھارتی وزیراعظم راجیو گاندھی کے صاحبزادے راہول گاندھی اور صاحبزادی پریانکا گاندھی کرکٹ دیکھنے کے لئے کراچی پہنچ گئے۔

13 مارچ: بھارت کے ساتھ کشمیر بنیادی تنازعہ ہے پاکستان اور بھارت انتہا پسندوں کے ساتھ سختی سے نمٹیں صدر مشرف کا بھارتی اخبار کے سیمینار سے سیٹلائٹ خطاب۔کراچی میں ہونے والے پہلے ون ڈے کرکٹ میچ میں بھارت نے پاکستان کو 5 رنز سے ہرا دیا۔خطے میں امن کے لئے امریکی کردار نظر انداز نہیں کر سکتے وزیراعظم جمالی کا لاہور میں پنجاب یونیورسٹی کانووکیشن سے خطاب۔۔سابق رکن سرحد اسمبلی میجر (ر) جنرل غلام جیلانی 90 سال کی عمر میں امریکہ میں انتقال کر گئے۔معروف بزنس مین اور ڈنمارک کے اعزازی قونصل جنرل ایس اے رحمٰن لاہور میں انتقال کر گئے تحریک پاکستان کے بزرگ کارکن اور سابق رکن اسمبلی پنجاب الحاج محمد حنیف گجر ملتان میں انتقال کر گئے۔

14 مارچ: کشمیر بنیادی تنازع نہیں اعلان اسلام آباد کی یک طرفہ تشریح نہ کی جائے، بھارت میری حکومت تحریکوں سے نہیں جائے گی وزیراعظم جمالی کا ساہیوال اور پاکپتن میں خطاب۔متحدہ قومی موومنٹ کے 3 ارکان قومی اسمبلی مستعفی شاہ فرید الحق جے یو پی کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔

15 مارچ: امریکہ سمیت کسی کو اپنا بازو مروڑنے نہیں دیں گے کشمیر ہی کور ایشو ہے ترجمان خارجہ۔سعودی عرب نے پاکستان کو رعائتی تیل کی فراہمی بند کر دی قومی اسمبلی میں وزیر پٹرولیم نور یز شکور کا بیان۔مجھ پر قاتلانہ حملے القاعدہ نے کرائے صدر مشرف کا پشاور میں قبائلی جرگے سے خطاب۔کراچی میں نامعلوم دہشت گرد امریکی قونصل خانے کے قریب بھاری بارود سے بھری وین چھوڑ کر بھاگ گئے۔علاقہ تباہی سے بچ گیا۔

16 مارچ: وانا آپریشن میں ایف سی کے 8 اہل کار اور غیر ملکوں سمیت 24 ہلاک۔ڈاکٹر قدیر کے سنیٹ ورک کا مکمل خاتمہ ہونے

IQBAL FORUM



تک امریکہ مطمئن نہیں ہوگا۔امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کی نئی دہلی میں پریس کانفرنس ۔ایٹمی پروگرام کسی طور امریکی کنٹرول میں نہیں دیا جائے گا پھیلاؤ میں صدر مشرف ملوث نہیں۔وزیر اطلاعات کا قومی اسمبلی میں بیان۔پنڈی میں ہونے والے دوسرے ون ڈے کرکٹ میچ میں پاکستان نے بھارت کو 12 رنز سے ہرادیا صدر نے گورنر پنجاب کے ساتھ میچ دیکھا۔ملک میں ہنگامی ہے نہ آٹے کا بحران،حیدرآباد میں وزیراعظم جمالی کی صحافیوں سے بات چیت۔

17 مارچ: وانا میں کاروائی مکمل ہلاک شدگان کی تعداد 40 ہوگئی وانا آپریشن قابل تعریف ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی رفتار تیز ہوگئی امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کی پاکستان پر آمد بات چیت

18 مارچ: وانا میں ہیلی کاپٹروں کی مدد سے آپریشن کئی دہشت گرد ہلاک ،القاعدہ کے اہم رہنما کے ٹھکانے کا محاصرہ کر لیا۔صدر مشرف کی امریکی ٹی وی سے گفتگو۔پاکستان کو بڑے غیر نیٹو اتحادی کا درجہ دیں گے طویل رفاقت کا عزم کرلیا ہے امریکی فوج پاکستان نہیں بھیجیں گے امریکی وزیر خارجہ کولن پاول کی وزیراعظم جمالی سے ملاقات اور پاکستان وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری کے ہمراہ پریس کانفرنس وانا آپریشن کے خلاف قومی اسمبلی میں شدید احتجاج ،معروف فلم ساز وہدایت کار آغا ریاض لاہور میں انتقال کر گئے۔

19 مارچ: وانا میں 400 جنگجوؤں کا محاصرہ، مزید فوج طلب کرلی گئی ۔2 غیر ملکی ہلاک 8 گرفتار ایٹمی ٹیکنالوجی 98 سے 2002 کے درمیان منتقل ہوئی مشرف نے قدیر نیٹ ورک کی نئی معلومات فراہم کی ہیں امریکہ وزیر خارجہ کولن پاول ۔پشاور میں ہونے والے تیسرے ون ڈے کرکٹ میچ میں پاکستان نے بھارت کو 4 وکٹوں سے ہرادیا یاسر حمید 98 سکور کے ساتھ مین آف دی میچ رہے۔

20 مارچ: وانا میں 100 جنگجو گرفتار 16 غیر ملکی ہلاک شدید مزاحمت کا سامنا ہے کور کمانڈر پشاور جنرل صفدر حسین کی پشاور میں پریس کانفرنس پاکستان کو اہم اتحادی کی قرار دینے سے امریکہ کے ساتھ تعلقات متاثر ہوں گے بھارت۔جنوبی وزیرستان گاڑی پر فائرنگ سے ایک گھرانے کے 13 افراد ہلاک فرار ہونے کی کوشش کررہے تھے فوجی ترجمان عرق۔

21 مارچ: وانا میں عارضی جنگ بندی کا اعلان وانا کے جنگجو دہشت گردی میں ملوث ہیں وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کی صحافیوں سے بات چیت۔لاہور میں ہونے والے چوتھے ون ڈے میچ میں بھارت نے پاکستان کو 5 وکٹوں سے شکست دے دی۔

22 مارچ: وانا میں فوجی قافلے پر حملہ متعدد فوجی جاں بحق آپریشن کے ذریعے مزید 13 گھر گرادیئے گئے دو ہزار دکانیں مسمار کرنے کا اعلان شیرون کی زیر نگرانی اسرائیلی میزائلی حملہ کے نتیجہ میں حماس کے رہنما شیخ احمد یسٰین 10 فلسطینوں سمیت شہید ہوگئے۔حکومت پاکستان کا اظہار افسوس۔حکومت نے ڈاکٹر قدیر کی اہلیہ سے سول ایوارڈ واپس لے لیا۔

23 مارچ: پاراچنار میں فوجی کیمپ اور نبوں میں قافلے پر حملہ، پشاور میں 4 راکٹ گرے وانا میں آپریشن کے خلاف قبائلوں

IQBAL FORUM



کے مظاہرے وانا آپریشن بند نہ ہوا تو ملک کے حالات خراب ہو سکتے ہیں متحدہ قبائل۔اعجاز الحق اور ایم کیو ایم کے بابر غوری نے وفاقی وزراء کا حلف اٹھا گیا۔ایسا لگا جیسے اپنے گھر آ گئی ہوں، قائداعظم کی صاحبزادی دینا واڈیا کرکٹ میچ دیکھنے لاہور پہنچ گئی۔ملک میں یوم پاکستان قومی جوش وجذبے منایا گیا۔

24 مارچ: وانا میں گھر گھر تلاشی اور گرفتاریاں ہتھیار ڈالنے کے لئے چند گھنٹوں کا الٹی میٹم دے دیا گیا۔فوج کے خلاف فتویٰ دینے والے 11 علمائے خلاف مقدمہ۔لاہور میں ہونے والے پانچویں ون ڈے کرکٹ میچ میں بھارت میں پاکستان کو 40 رنز سے ہرا کر سیریز جیت لی۔

25 مارچ: 1999 کے فوجی انقلاب کے بعد پاکستان پر عائد امریکی پابندیاں ختم کر دی گئیں حکومت امریکہ کا اعلان وانا آپریشن کے خلاف قومی اسمبلی میں ہنگامہ مشرف کے خلاف۔

26 مارچ: وانا قبائلوں نے حکومتی مطالبات مسترد کر دیئے جرگہ ناکام ہوگیا پاک فوج کے 8 مغوی جوانوں کی نعیش برآمد ۔وانا آپریشن کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا۔مجھے غدار کہنے والوں کو زمینی حقائق کا سرے سے علم ہی نہیں صدر مشرف۔قائداعظم کی صاحبزادی دینا واڈیا نے 56 سال بعد اپنے والد کے مزار پر حاضری دی۔پاکستان میں پیپر ماشی کے بانی غلام محمد کا وس پنڈی میں انتقال کر گئے۔

27 مارچ۔جب تک القاعدہ کا خاتمہ نہیں ہو جاتا چین سے نہیں بیٹھوں گا صدر مشرف مولانا ساجد نقوی کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا میری رہائی ایم ایم اے کی وجہ سے ہوئی ساجد نقوی۔

28 مارچ۔جنوبی وزیرستان میں اغواء کئے گئے 14 سرکاری اہل کاروں میں سے 11 رہا مشکوک مقامات پر آپریشن جاری رہے گا سکریٹری فاٹا۔ملتان کرکٹ ٹیسٹ میچ کے پہلے دن بھارت نے 2 وکٹ کے نقصان پر 356 رنز بنا لئے سہواگ ڈبل سنچری۔ملک کے معروف کمپیئر اور صراکار شمشیر حیدر ہاشمی دل کا دورہ پڑنے سے ملتان میں انتقال کر گئے

29 مارچ۔ایٹمی ہتھیار بنائیں گے میزائل تجربے بھی جاری رکھیں گے۔صدر مشرف۔اسلام آباد میں نویں سیف گیمز شروع ہوگئے۔وزیراعظم جمالی نے افتتاح کیا۔

30 مارچ۔بھارت کے ساتھ کشمیر کے بغیر مذاکرات کا حصہ نہیں بنوں گا صدر مشرف کا پی ٹی وی کے پروگرام نیوز نائٹ میں سوالوں کے جوابات۔وانا آپریشن کے دوران اغواء کئے گئے۔2 تحصیل داروں کی نعشیں مل گئی۔

31 مارچ۔ایٹمی پھیلاؤ میں کوئی پاکستان حکمران ملوث ہوا تو کاروائی کریں گے۔امریکہ کشمیر کو رایشو ہے۔دستبردار نہیں ہوں گے 31 مارچ۔قاضی حسین احمد 90% ووٹ لے کر جماعت اسلامی کے امیر منتخب ہوگئے۔عارف نظامی اے پی این ایس کے دوبارہ صدر اور اسلم قاضی سکریٹری جنرل منتخب ہوگئے۔ضیاء شاہد نے اپنی تنظیم ایڈیٹر کونسل سی پی این ای میں ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔باؤلنگ فیلڈنگ کے بعد پاکستانی کی بیٹنگ بھی فلاپ ہوگئی بھارت کے 675 رنز کے جواب میں پاکستان فالو

IQBAL FORUM



آن کا شکار جیت کے لئے ایک وکٹ درکار۔ میری خوبصورتی کو ایشو کیوں بنایا جا رہا ہے رکن قومی اسمبلی کشمالہ طارق کا اسمبلی میں احتجاج۔

**اپریل 2004ء** یکم اپریل۔ اپوزیشن جماعتیں قومی مفادات داؤ پر نہ لگائیں۔ صدر مشرف کا اعلیٰ سطح کے اجلاس سے خطاب۔ محمود قبائل کی لشکر کشی کے لئے فوج کے تازہ دم دستے وانا میں پہنچ گئے۔ ملتان میں ہونے والے پہلے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں بھارت نے پاکستان کو ایک اننگز 52 رنز سے ہرا دیا۔ سہواگ مین آف دی میچ رہے۔

2 اپریل۔ قومی اسمبلی میں نیشنل سکیورٹی کونسل کا بل پیش کر دیا گیا۔ اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ مجھے مشرف کا پرسنل سٹاف کہا گیا تسلیم کرتا ہوں وزیراعظم جمالی کا قومی اسمبلی میں خطاب۔ فاٹا والوں نے رویہ تبدیل نہ کیا تو اسلامی جماعتوں پر پابندی لگ سکتی ہے۔ شیخ رشید احمد کی صحافیوں سے گفتگو۔ مسرت شاہین نے اپنی سیاسی جماعت مساوات پارٹی طاہر القادری کی جماعت میں ضم کر دی۔

3 اپریل۔ سکیورٹی کونسل سیاسی استحکام کی ضمانت ہوگی۔ وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز کا کراچی میں خطاب۔ وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس میں تعلیمی نصب میں قرآنی آیات دوبارہ شامل کرنے کا فیصلہ۔ مہاجر قومی موومنٹ کے چیئرمین آفاق احمد کو 2 ساتھیوں سمیت گرفتار کر لیا گیا۔ مطلوب افراد حکومت کے حوالے نہ کئے گئے تو 50 ہزار قبائلی لشکر کشی کریں گے۔ مصالحتی جرگے کا اعلان۔ جہاد افغانستان جنرل ضیاء کے ساتھ ہی ختم ہو گیا تھا۔ وفاقی وزیر مذہبی امور اعجاز الحق۔ فوج کے خلاف پریس کانفرنس کی نہ پمفلٹ بانٹے۔ جاوید ہاشمی کا عدالت میں تحریری بیان۔

4 اپریل۔ نیشنل سیکورٹی کونسل بل کے لئے اپوزیشن کو اعتماد میں لینے کی ضرورت نہیں، سپیکر قومی اسمبلی امیر حسین۔

کراچی میں تھانے پر حملہ، سب انسپکٹر سمیت 5 جاں بحق۔ ملک بھر میں ذوالفقار علی بھٹو کی 25 ویں برسی سے منائی گئی۔ 1965ء کی جنگ کے ہیرو ایئر وائس مارشل عبدالمسعود خان امریکہ میں انتقال کر گئے۔

5 اپریل۔ پاکستان نے بھارت کو ایٹمی معاملات پر مذاکرات کی دعوت دے دی۔ جلد جواب دیں گے، بھارت غیر ملکی جارحیت کے خلاف مسلح افواج کو ایٹمی اور روایتی اسلحہ سے لیس کرنے کا منصوبہ تیار کر لیا ہے صدر مشرف کا جی ایچ کیو میں خطاب۔ لاہور میں ہونے والے دوسرے کرکٹ ٹیسٹ میں بھارت پہلی اننگز میں 287 بنا کر آؤٹ ہو گیا، عمر گل نے 31 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کی۔

6 اپریل۔ طالبان کا مسئلہ حل نہ ہو تو اپنی فوج داخل کر دیں گے، امریکہ۔ ہم اس بات کی اجازت نہیں دیں گے، حکومت پاکستان۔ امریکی کانگریس کے وفد کی صدر مشرف سے پنڈی میں ملاقات، باہمی امور پر تبادلہ خیال۔ میں خود ایگزٹ کنٹرول لسٹ کا ستم زدہ ہوں اپوزیشن سے بات ہو سکتی ہے، وزیراعظم جمالی۔ جمعہ کی چھٹی کی قرارداد مسترد ہونے اور نصاب تبدیل کرنے پر قومی اسمبلی سے اپوزیشن کا واک آؤٹ، اجلاس شور شرابے کی نذر ہو گیا۔ کراچی میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے

IQBAL FORUM



4افراد ہلاک۔لاہور کرکٹ ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن پاکستان نے 3وکٹوں پر 355رنز بنائے،انضام الحق اور عمران فرحت کی سنچریاں۔

7اپریل۔سپریم کورٹ نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے جلاوطن صدر میاں شہباز شریف کو وطن واپس آنے کی اجازت دے دی،آئینی پٹیشنوں پر فیصلہ۔عدالتی فیصلے کے باوجود شہباز شریف وطن واپس نہیں آئیں گے،حکومتی ذرائع کا اعلان۔قومی اسمبلی نے بدترین ہنگامہ آرائی کے دوران بحث مکمل کرائے بغیر نیشنل سکیورٹی کونسل کے قیام کا بل منظور کرلیا۔نیشنل سکیورٹی کونسل میں شریک جنرل اپنے ہی حلف کی خلاف ورزی کے مرتکب ہونگے،سابق صدر محمد رفیق تارڑ۔لاہور کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان نے پہلی اننگز میں 489بنا کر 202رنز کی برتری حاصل کرلی۔بھارتی ٹیم دوسری اننگز میں 5وکٹوں کے نقصان پر 149رنز بنا سکا۔سیف گیمز کے اختتام پر بھارت 101 گولڈ میڈل لے کر چیمپئن کا اعزاز برقرار رکھنے میں کامیاب رہا۔ پاکستان 41 گولڈ میڈل لے کر دوسرے نمبر پر رہا۔

8اپریل۔صدر نے وزارت تعلیم کی منظوری کے بغیر نصاب میں شامل مواد حذف کرنے کا حکم دے دیا۔ایم ایم اے نے نواز اور بے نظیر کی واپسی کے لئے جدوجہد کا اعلان کردیا۔شہباز شریف واپس نہیں آئیں گے۔وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔لاہور کرکٹ ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے بھارت کو 9وکٹوں سے شکست دے دی۔

9اپریل۔پاک افغان بارڈر پر امریکی فوجی قافلے پر حملہ 5 گاڑیاں سواروں سمیت اڑا دی گئی،بیسیوں ہلاک سینیٹ میں سکیورٹی کونسل بل پیش ہونے پر شدید ہنگامہ آرائی،اپوزیشن کی ترامیم مسترد۔

10اپریل۔مروت قوم کے مغویان کی رہائی کے لئے ایف آر لکی مروت کے بھٹنی علاقے میں ارسل اغواء کار گروپ کے خلاف آپریشن میں ممبر اور 3جواں جاں بحق،اغواء کار گروہ کی 2خواتین سمیت 4افراد ہلاک۔صدر مشرف 31دسمبر 2004ء تک ایک عہدہ چھوڑنے کے پابند ہیں۔وزیر مملکت قانون و پارلیمانی امور رضا حیات ہراج کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ایٹمی معاملے میں گرفتار،سائنس دان نسیم الدین،بریگیڈیئر (ر) تاجور اور ڈاکٹر قدیر کے دوست اعزاز جعفری کو رہا کردیا گیا۔معروف افسانہ نگار شہہ عباس جارجوی طویل علالت کے بعد کراچی میں انتقال کر گئے۔

11اپریل۔وزیر داخلہ کا بیان ان کی ذاتی سوچ ہے حکومتی پالیسی نہیں،صدر وردی اتارنے کا وعدہ پورکریں گے،وزیر اعظم جمالی کا فیصل آباد میں اجتماعی شادی کی تقریب سے خطاب۔اپوزیشن سیاسی دکان چمکا رہی ہے۔نصاب میں خامیاں دور کریں گے،ذبیدہ جلال وزیر تعلیم۔معروف کوہ پیما،سابق صدر الپائن کلب آف پاکستان جنرل (ر) قمر علی مرزا انتقال کر گئے۔

12اپریل۔بغاوت کیس میں جاوید ہاشمی کو 23سال قید کی سزا،4ہزار روپے جرمانہ،فوج میں بغاوت پھیلانے سمیت دیگر 7 الزامات ثابت ہوگئے۔مسلم لیگ (ن) کی قیادت نے سزا مسترد کرتے ہوئے 10روزہ احتجاج کا اعلان کردیا۔سینیٹ سے

IQBAL FORUM



اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ آپ وردی نہ اتاریں، صدر سے ملاقات میں 18 پیٹریاٹ ارکان اسمبلی کی اپیل۔ این اے 190 بہاولنگر سے حکومتی امیدوار طاہر بشیر چیمہ اکثریت سے کامیاب۔ پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ فاسٹ باؤلر وقار یونس نے انٹرنیشنل کرکٹ کو خیر باد کہہ دیا۔ ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے کپتان اور عظیم بلے باز لارا نے انگلینڈ کے خلاف 400 رنز بنانے کا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کی لارا کو مبارکباد۔

13 اپریل۔ سال کے آخر میں سوچ بچار کے بعد وردی اتارنے کا فیصلہ کروں گا، صدر مشرف۔ صدر 17 ویں ترمیم کے منافی کوئی قدم نہیں اٹھائیں گے۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی پریس کانفرنس۔ جاوید ہاشمی کی سزا کے خلاف ملتان، لاہور اور شیخوپورہ میں مظاہرے اور گرفتاریاں۔ سینیٹ میں سکیورٹی کونسل پر بحث جاری رہی، حکومت نے نوائے وقت کے اشتہارات بحال کر دیئے۔ پنڈی ٹیسٹ میچ میں پاکستان 224 رنز بنا کر آؤٹ بھارت نے ایک وکٹ کے نقصان پر 23 رنز بنائے۔

14 اپریل۔ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے موبائل فون سروس کے لئے 291 ملین ڈالر فی کمپنی کی دو پیش کش منظور کر کے لائسنس جاری کر دیئے۔ ضلعی پولیس سربراہ کی اے سی آر ناظم کی ذمہ دار ہوگی۔ صدر مشرف نے نئے پولیس نظام (پولیس آرڈر 2002ء) کی منظوری دے دی۔ متحدہ مسلم لیگ کا صدر بننے سمیت مختلف آپشنز موجود ہیں، صدر مشرف۔ قومی سلامتی کونسل کا بل سینٹ میں اپوزیشن کی عدم موجودگی کے دوران منظور ہوگی۔ صدر پرویز مشرف قومی مفاد میں وردی نہ اتاریں فاٹا قبائل کا مطالبہ۔ جاوید ہاشمی کی اپیل کی سماعت منصفانہ طریقے سے کی جائے، امریکی ترجمان۔ قومی سلامتی بل دھوکے سے منظور کرایا گیا، حکومت سے تعاون ختم کر دیا۔ متحدہ اپوزیشن کا اعلان۔ پنڈی ٹیسٹ میں بھارت نے 4 وکٹ کے نقصان پر 341 رنز بنا لئے، ڈریوڈ کی سنچری۔

15 اپریل۔ پشاور میں حساس مقامات سے راکٹوں سے حملے، امریکی قونصلیٹ کے قریب سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنایا گیا۔ جاوید ہاشمی کی سزا پر امریکی ردعمل انتہائی غیر ذمہ دارانہ ہے، وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ مشرف نے آئین نظر انداز کر کے دونوں عہدے اپنے پاس رکھے تو مارشل لاء لگے گا، ایم ایم اے۔ پٹرول 80 پیسے ہائی سپیڈل ڈیزل 58 پیسے فی لیٹر مہنگا ہو گیا۔ پنڈی ٹیسٹ میں بھارت نے پہلی اننگز میں 600 رنز بنا لئے راہول ڈیوڈ کی ڈبل سنچری پاکستان کو اننگز کی شکست کا سامنا۔ اردو کے نامور شاعر عرفان صدیقی لکھنو میں انتقال کر گئے پاکستانی ادیبوں شاعروں کا اظہار تعزیت۔

16 اپریل۔ سکیورٹی کونسل کی عجلت میں منظوری کے بعد سینیٹ میں بدترین ہنگامہ، کارروائی جام، حکومت کی طرف سے وسیم سجاد نے معذرت کر لی۔ مذہب کی آڑ میں قبائلیوں کو حکومت کے خلاف اکسایا جا رہا ہے، ڈی جی آئی ایس پی آر شوکت سلطان۔ سائنس دانوں سے دشمن کے جاسوسوں سے برا سلوک ہو رہا ہے، رہائی کمیٹی اراکین کی پریس کانفرنس۔ پنڈی کرکٹ ٹیسٹ میچ میں بھارت نے پاکستان کو ایک اننگز اور 131 رنز سے ہرا دیا۔ راہول ڈریوڈ مین آف دی میچ رہے۔

IQBAL FORUM



17اپریل۔مشاورتی قرارداد کی حامل سکیورٹی کونسل پارلیمنٹ کے تحت جمہوریت مضبوط بنانے میں مدد دے گی۔صدر مشرف کا گورنر ہاؤس لاہور میں ارکان اسمبلی سے خطاب۔سپریم کورٹ نے 4 سائنسدانوں کی مدت تحویل میں 3 ماہ کی توسیع کردی۔صدر اسمبلی سے سادہ اکثریت سے لے کر وردی کی مدت بڑھا سکتے ہیں،اعتزاز احسن۔

18اپریل۔غریبوں کو حقوق دیئے بغیر بڑی تبدیلی نہیں لائی جاسکتی،صدر مشرف کا لاہور گورنر ہاؤس میں غریبوں کو بلا سود قرضے دینے کی تقریب سے خطاب۔اے آر ڈی نے قومی سلامی کونسل اور بلوچستان میں نئی چھاؤنیوں کا قیام مسترد کردیا۔صدر مشرف کو فیلڈ مارشل بنانے کی خبروں میں کوئی صداقت نہیں،وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔

19اپریل۔منی لانڈرنگ کیس میں آصف علی زرداری کو سوئزرلینڈ جانے کی اجازت دے دی گئی۔قیدی بن کر نہیں جاؤں گا، زرداری۔اپوزیشن لیڈر ایم ایم اے سے ہوگا،وزیراعظم جمالی کا جیو ٹی وی کو انٹرویو۔مشاہد حسین سینٹ کی خارجہ امور کمیٹی کے سربراہ منتخب ہوگئے۔میانوالی کے قریب ٹریفک حادثہ،18افراد جاں بحق 12زخمی۔

20اپریل۔مئی میں نیا سیاسی کلچر نظر آئے گا،صدر مشرف۔پہلے رہا کریں پھر حکومتی فیصلہ منظور کروں گا،آصف زرداری۔کوشش ہے سوئس عدالت کے جج پاکستان آکر بیان لے لیں،وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔سوئس عدلت کی طرف سے بھجوایا گیا نوٹس اصلی نہیں،امین فہیم۔صدر مشرف کی دعوت پر نیشنل الائنس متحدہ مسلم لیگ میں ضم ہوگئی،فیصلہ غیر مشروط کیا، فاروق لغاری کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔قاضی حسین احمد نے جماعت اسلامی کے پانچویں مرتبہ امارت کا حلف اٹھا لیا۔

21اپریل۔ایٹمی پروگرام قائم رہنے کے لئے شروع کیا گیا تھا،صدر مشرف کا کہوٹہ لیبارٹریز کے دورہ کے موقع پر خطاب۔وزیراعظم جمالی لاؤس پہنچ گئے۔ایسا بدلہ لیا جائے گا کہ حکومت مدتوں یاد رکھے گی،وانا کے مطلوب افراد کا ویڈیو ٹیپ۔پنڈی میں گیس سلنڈر پھٹنے سے دومنزلہ عمارت زمین بوس،9جاں بحق 12زخمی۔

22اپریل۔ شہباز شریف نے 10مئی سے قبل وطن واپسی کا اعلان کردیا۔سپریم کورٹ کے فیصلے کا احترام کیا جائے گا۔صدر مشرف۔انتخابات کے نتیجے میں کرپٹ افراد حکومت میں آگئے،صدر مشرف کا اسلام آباد میں نیب کے زیر اہتمام کانفرنس سے خطاب پاکستانی فوج عراق بھیجنے پر غور کررہے ہیں،خورشید محمود قصوری کا کوالالمپور میں او آئی سی کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں خطاب۔سابق بیوروکریٹ اور فرسٹ کلاس کرکٹر راجہ سلیم اختر لاہور میں انتقال کرگئے،مرحوم کرکٹر وسیم راجہ اور رمیز راجہ کے والد تھے۔دی نیشن کے سابق ایگزیکٹو ایڈیٹر احمد عزیز ضیاء لاہور میں انتقال کرگئے۔

23اپریل۔پاکستان اور لاؤس عالمی تنازعات کے پرامن حل کے لئے متفق ہوگئے،وزیراعظم جمالی کی ہم منصب سے ملاقات۔حکومت میں کرپٹ افراد کی آمد کے اعتراف کے بعد مشرف اپنے لئے سزا تجویز کریں،اے آر ڈی۔

وزیراعلیٰ پنجاب اچانک اسلام آباد پہنچ گئے صدر سے ملاقات کی۔

IQBAL FORUM



24اپریل۔ وانا میں 5 مطلوب افراد نے ہتھیار ڈال دیئے حکومت نے 50 قبائلی رہا کرنے کا اعلان کر دیا۔ وزیراعظم جمالی باؤ فورم برائے ایشیا سے خطاب کرنے کے بعد ہانگ کانگ پہنچ گئے۔ ڈاکٹر قدیر سخت حفاظت میں ہیں سپریم کورٹ میں پیش نہیں کیا جا سکتا، حکومت کا عدالت میں تحریری بیان۔

25اپریل۔ مسائل اس لئے حل نہیں ہو پائے کہ منتخب حکومتوں کو میعاد پوری نہیں کرنے دی جاتی۔ وزیراعظم جمالی کا پاکستان ایسوسی ایشن آف ہانگ کانگ کے عشائیے سے خطاب۔ قانونی ضرورت نہیں تھی، شہباز شریف نے خود ہی گھبراہٹ میں معافی نامے پر دستخط کر دیئے، چوہدری شجاعت حسین۔

26اپریل۔ مسئلہ کشمیر کے کسی روڈ میپ سے آگاہ نہیں ہوں۔ واجپائی، دونوں ممالک نے مل کر تیار کیا، وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری۔ شرف کی تمام پالیسیوں سے اتفاق نہیں، البتہ پاکستان بچانے پر ان کی حمایت کرتے ہیں، چوہدری شجاعت حسین۔

27اپریل۔ ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ پاکستان فوج میں کمی کا اعلان، فارمیشن کمانڈوں کی کانفرنس کا فیصلہ، فوج سے بٹ مین کلچر کا خاتمہ کر دیا گیا۔ شریف خاندان 10 سال تک پاکستان نہیں آ سکتا، نواز شریف اس معاملے پر خاموش کیوں ہیں، وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کی صحافیوں سے بات چیت۔ شہباز شریف نے واپسی کا اعلان کیا ہے مگر لگتا ہے پاکستان نہیں آئیں گے، چوہدری شجاعت حسین۔

28اپریل۔ پاکستان کے بارے میں انتہا پسندی اور بنیاد پرستی کا تاثر غلط ہے وزیراعظم جمالی کا چینی اخبار کو انٹرویو فارمیشن کمانڈوں کی کانفرنس دوسرے روز بھی جاری رہی۔ قاضی حسین احمد نے ایک مرتبہ پھر منور حسن کو 5 سال کے لئے جماعت اسلامی کا سیکرٹری نامزد کر دیا۔ پی پی کشمیر قراردادوں سے دستبرداری کی اجازت نہیں دے گی۔ بے نظیر بھٹو۔

اپریل 29۔ اقتصادی بہتری کی وجہ حکومتوں کی بار بار تبدیلی ہے۔ وزیراعظم کا تھائی لینڈ میں خطاب۔ ملک کے مختلف حصوں میں طوفان باد و باراں چھتیں اڑ گئیں فون اور بجلی کا نظام درہم برہم، 500 کے وی کی مین لائن ٹوٹ گئی، پنجاب سندھ اور بلوچستان میں بجلی کا بڑا بریک ڈاؤن۔ پنجاب میں چیف سیکرٹری سمیت تمام سیکرٹری کام چور ہیں، جسٹس علی نواز چوہان۔ کراچی میں منعقدہ بھارت نے پانچواں جونیئر ایشیاء ہاکی کپ جیت لیا۔ پاکستان کو تین گول سے شکست۔

30اپریل۔ لوگ ہوائی فائرنگ نہ کریں، ان ہاؤس تبدیلی ہوگی نہ قبل از وقت انتخابات، میرا اندازہ ہے شہباز شریف واپس نہیں آئیں گے، وزیراعظم جمالی کی غیر ملکی دورے سے واپسی پر پریس کانفرنس۔ عراقی قیدیوں کو بجلی کے جھٹکے اور کتے بھی چھوڑے گئے، پاکستان سمیت دنیا بھر میں امریکہ کی مذمت۔ مشرف نے 31 دسمبر تک وردی نہ اتاری تو ان کے دونوں عہدے غیر آئینی ہو جائیں گے۔ ایم ایم اے۔

**مئی 2004ء** یکم مئی۔ شہباز شریف کے لئے ہم نے بہت اچھا بندوبست کر رکھا ہے، وزیراعظم جمالی۔ پاکستان

IQBAL FORUM



میں خوف خدا رکھنے والی دولت مند جرنیل اور مزدوروں کو یکساں انصاف فراہم کرنے والی عدلیہ کی ضرورت ہے۔ شہباز شریف کا لاہور پریس کلب کے سیمینار میں ویڈیو خطاب ملک میں یوم مئی جوش وخروش سے منایا گیا۔

2 مئی۔ متحدہ مسلم لیگ کی تشکیل کے لئے اجلاس 12 مئی کو ہوگا، چوہدری شجاعت حسین۔ شہباز شریف نے وطن واپسی کے لئے 9 مئی کے ٹکٹ خرید لئے۔ ڈاکٹر قدیر کو سی آئی اے کے سربراہ کے سامنے بھی پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر قدیر رہائی کمیٹی کے سربراہ عصام الحق کا ریڈیو بی بی سی کو انٹرویو

3 مئی۔ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ پورے عقیدت واحترام سے منائی گئی۔ گوادر میں چینی انجینئروں کی ویگن دھماکے سے اڑا دی گئی، 3 انجینئر ہلاک 2 پاکستانیوں سمیت 11 ورکر زخمی۔ مسلم لیگ کے اتحاد کے اجلاس میں مسلم لیگ کے تمام دھڑوں کے رہنماؤں کی شرکت وزیراعظم نے صدارت کی۔ شہباز شریف نے 11 مئی کو لاہور آنے کا اعلان کر دیا، مسلم لیگی کارکنوں کے خلاف کریک ڈاؤن 125 کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ مسلمان وزیراعظم کے ہوتے ہوئے نصاب میں اسلام کے منافی کوئی چیز شامل نہیں ہوگی۔ وزیراعظم کا قومی سیرت کانفرنس سے خطاب پنڈی سے لاہور آنے والی ڈائیو بس سرگودھا کے قریب الٹ گئی، 20 مسافر جاں بحق متعدد زخمی ہو گئے۔

4 مئی۔ پاکستان جنوبی وزیرستان میں غیر ملکیوں کو پکڑے یا مار دے، معافی دینے پر تشویش ہے، امریکہ وزیراعظم کی صدر سے ملاقات، ملکی صورتحال پار بات چیت کی۔ پاکستان نے چین سے ایٹمی بجلی گھر کے دوسرے یونٹ کی تعمیر کا معاہدہ کر لیا۔ وزیراعظم جمالی نے دستخط کئے۔ ملک میں چاند گرہن دیکھا گیا، تاریکی نہیں چھائی۔

5 مئی۔ اپنے ہی لوگوں پر گولی نہیں چلا سکتے، حکومت پاکستان کا قبائلی علاقہ میں دراندازی پر امریکہ سے شدید احتجاج۔ ایٹمی ہتھیار، مواد، آلات اور میزائل نظام کی برآمد پر پابندی کے بل کے مسودہ کی وفاقی کابینہ نے منظوری دے دی۔ امارات جانے والے طیارے کے اغواء اور بم اڑا دینے کی سازش ناکام بنا دی گئی، وزیراعظم جمالی۔ شہباز شریف کے لئے فری ہینڈ ہے وہ آئیں تو سہی، وزیراعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی۔ پی پی نے بے نظیر بھٹو کو احتجاجی استعفوں سمیت تمام فیصلوں کا اختیار دے دیا۔ ٹنڈو آدم میں تیز رو کو حادثہ 12 بوگیاں الٹ گئیں 3 مسافر ہلاک 55 زخمی۔ ٹی وی پروڈیوسر ارشد تبسم لاہور میں انتقال کر گئے۔

6 مئی۔ امریکی فوج کی کربلا پر بمباری سے پاکستانی زائرین کی 4 بسیں تباہ۔ مشرف نے جو وعدہ کیا پورا کیا، خواہش ہے بش کامیاب ہوں، وزیراعظم جمالی۔ امریکی فوج کی عراقیوں پر مظالم کی مزید ایک ہزار تصاویر جاری کر دی گئیں امریکہ کے خلاف ملک میں شدید احتجاج۔ کریک ڈاؤن کے باعث ملک میں لیگیوں کی گرفتاریاں ملک وقوم کی خاطر وطن واپس آ رہا ہوں۔ شہباز شریف۔ سینٹ کے اجلاس میں خواتین اراکین کی لڑائی چیئرمین سینٹ بے بس دکھائی دیئے۔ فورٹ عباس کے سابق ایم پی اے رؤف خالد پی پی چھوڑ کر ق لیگ میں شامل ہو گئے۔ پی پی نے صدارتی ریفرنڈم اور اعتماد کے ووٹ کے خلاف

IQBAL FORUM



لاہور ہائی کورٹ میں رٹ دائر کردی۔

7 مئی۔ کراچی میں سندھ مدرسۃ الاسلام کے احاطے میں واقع حیدری مسجد میں خودکش حملہ 15 جاں بحق 125 زخمی، کراچی میں ہنگامے پھوٹ پڑے کراچی میں 2 دن کے سوگ کا اعلان۔ شہباز شریف پاکستان آ کر رہ سکتے ہیں، حکومت جلاوطنی کا معاہدہ پیش نہ کرسکی، سپریم کورٹ۔ شہباز شریف نے ملک بدری رکوانے کے لئے ہائی کورٹ میں رٹ دائر کردی۔

8 مئی۔ کراچی میں دوسرے روز بھی ہنگامی جاری رہے پولیس اور مشتعل افراد میں فائرنگ سے راہ گیر ہلاک، 5 گاڑیاں اور دفتر نذر آتش۔ پنجاب بھر میں درجنوں مسلم لیگی اور پیپلز پارٹی کارکن گرفتار کر لئے گئے۔ بڑے آبی ذخائر تعمیر نہ ہوئے تو پانی کا بحران سنگین ہوجائے گا، صدر مشرف کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب۔

9 مئی۔ وزیراعظم جمالی کو متحدہ مسلم لیگ کا جنرل سیکرٹری بنانا ممکن نہیں، میں چوہدری فضل الٰہی نہیں بن سکتا، چوہدری شجاعت حسین کا مسلم لیگ کے اجلاس سے خطاب۔ شہباز شریف کو گرفتار کیا گیا تو اے آر ڈی تحریک چلائے گی، اے آر ڈی کے رہنماؤں کا اعلان۔ لیگی کارکنوں اور پولیس میں آنکھ مچولی، چھاپے گرفتاریاں جاری۔ حکومت کے دباؤ کی وجہ سے اے آر وائی سے شہباز کا انٹرویو منسوخ کردیا گیا۔ گندم کی نقل وحمل پر پابندی سرحد اور بلوچستان کی مدد کے لئے لگائی گئی، حکومت پنجاب۔

10 مئی۔ لاہور سیل کردیا گیا پورے شہر میں 300 ناکے لگا دیئے گئے، شہباز شریف کا استقبال ناکام بنانے کے لئے چھاپے، لاٹھی چارج سینکڑوں افراد گرفتار کر لئے گئے، شہباز شریف لاہور آنے کے لئے لندن سے روانہ ہوگئے۔ تاریخ میں پہلی بار حکومتی اور اپوزیشن اراکین اسمبلی کو برابر کے فنڈ دیئے گئے، وزیراعظم جمالی۔

11 مئی۔ شہباز شریف کو لاہور پہنچتے ہی خصوصی پرواز سے سعودی عرب بھیج دیا گیا۔ لاہور میں شہباز شریف کے لئے آنے والے لیگی کارکنوں اور پولیس میں جھڑپیں سینکڑوں زخمی وگرفتار۔ شہباز کو ڈی پورٹ کرنا سپریم کورٹ کے فیصلے کی سنگین خلاف ورزی ہے، اے آر ڈی۔ معاہدہ سعودی فرمانروا کی مداخلت پر ہوا، شریف خاندان نے وکلاء کے مشورے سے دستخط کئے، وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ شجاعت حسین ہم سب کے لیڈر ہیں، ان کے تمام فیصلے قبول کرتے ہیں، وزیراعظم جمالی۔

12 مئی۔ کراچی میں ضمنی انتخابات میں ہنگامے، 11 افراد ہلاک، غیر سرکاری نتائج کے مطابق قومی اسمبلی کی 5 اور صوبائی اسمبلی کی 2 نشستوں میں ایم کیو ایم کی کامیابی۔ رحیم یار خان میں قائد لیگ کے ظفر اقبال وڑائچ مسلم لیگ (ن) کے جعفر اقبال کے شکست دے کر رکن قومی اسمبلی منتخب ہوگئے۔ چوہدری شجاعت حسین متحدہ مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوگئے۔

13 مئی۔ کراچی میں چیف الیکشن کمشنر نے ضمنی انتخابات کے نتائج روک لئے۔ بھارت میں انتخابات میں کانفرنس کو برتری بی جے پی ہار گئی، حکومت پاکستان کی طرف سے متوقع وزیراعظم سونیا گاندھی کو مبارکباد۔ کانگریس پاکستان سے مذاکرات کے

IQBAL FORUM



عمل کو تیز کرے گی، سونیا گاندھی۔ شہباز شریف کی ملکی بدری سپریم کورٹ میں چیلنج کر دی گئی۔

14 مئی۔ لاہور میں بنچ اور بار کے تنازعہ کے بعد ماتحت عدلیہ کے 102 جج مستعفی ہو گئے، وکلاء اور پولیس میں تصادم لاٹھی چارج۔ دہشت گردوں کو امن تباہ کرنے کی اجازت نہیں دیں گے، وزیراعظم جمالی۔ ایم ایم اے کی اپیل پر کراچی میں مکمل ہڑتال، ہنگامہ آرائی اور فائرنگ میں 20 افراد زخمی۔ ایم کیو ایم کو دہشت گرد قرار دے کر پابندی لگائی جائے، قاضی حسین احمد کی کراچی میں پریس کانفرنس۔ فرقہ وارانہ دہشت گردی کے تحت لاہور میں ایک ہی خاندان کے 5 افراد اور ملازمہ کو قتل کر دیا گیا۔ حدود اور توہین رسالت آرڈر پر نظر ثانی کی جائے گی صدر مشرف کا اسلام آباد میں انسانی حقوق کے کنونشن سے خطاب لاہور کے مستعفی ہونے والے جج صاحبان نے ستعفوں سے لاتعلقی کا اعلان کر دیا۔ گجرات میں 2 گروپوں میں تصادم 15 ہلاک جبکہ ڈیرہ جمالی میں دیرینہ دشمنی پر 12 فراد قتل کر دیئے گئے۔

16 مئی۔ امن کا عمل جاری رکھیں گے، وزیراعظم جمالی کا سونیا گاندھی کو خط۔ وانا میں غیر ملکیوں کو دی گئی ڈیڈ لائن ختم ہو گئی۔ لشکر کشی کی مخالفت پر 25 سال قید 10 لاکھ روپے جرمانہ اور گھر مسمار کرنے کا اعلان۔ مسلم لیگ (ن) کے صوبائی اسمبلی کے رکن احد ملک اور سابق وفاقی وزیر شاہد مہدی نسیم مسلم لیگ (ق) میں شامل ہو گئے۔

17 مئی۔ مقامی حکومتوں کے انتخابات اگلے سال جون میں ہوں گے، صدر مشرف کا این آر بی کی بریفنگ میں خطاب۔ مسلم لیگ متحد ہونے سے ملکی مفادات کے حصول میں کامیابی ہوگی، صدر مشرف کا مسلم لیگ کے رہنماؤں سے خطاب۔ حدود آرڈیننس اور ناموس رسالت قوانین میں تبدیلی کی بھرپور مذمت کریں گے، ایم ایم اے۔

18 مئی۔ میرا وزیراعظم بننے کا کوئی ارادہ نہیں، سونیا گاندھی نے اعلان کر کے بھارت اور پاکستان کو حیران کر دیا۔

پنجاب دوسرے صوبوں کو گندم فراہم کرے گا، 10 لاکھ ٹن درآمد کی جائے گی وزیراعظم کی صدارت میں اجلاس کے فیصلے۔ متحدہ مسلم لیگ زیادہ دیر نہیں چل سکے گی، چیف ایگزیکٹو آئے گا، پیر پگاڑا۔

19 مئی۔ نئے وفاقی بجٹ میں عوام کو ریلیف دیں گے، وزیراعظم جمالی کی صدارت میں وفاقی کابینہ کے فیصلے۔

نیشنل الائنس، این پی پی، ملت پارٹی مسلم لیگ میں جنم ہو گئیں۔ میڈیکل کالجوں میں انٹری ٹیسٹ مرحلہ وار ختم کیا جائے گا وزیراعلیٰ پنجاب کی علامہ اقبال میڈیکل کالج کی تقریب سے خطاب۔ پاکستان کو دولت مشترکہ کا رکن نہ بنایا جائے دولت مشترکہ کو امین فہیم کا خط۔

20 مئی۔ غوری سوئم تجربہ کیلئے تیار ہے، ایٹمی پروگرام اب آگے بڑھے گا، وزیراعظم جمالی کا کے آر ایل میں خطاب۔ پاکستان سے دوستی کو ترجیح دیں گے، بھارت کے نامزد وزیراعظم من موہن سنگھ کی دہلی میں پریس کانفرنس۔

سیاسی اور فوجی دونوں لحاظ سے القاعدہ کا خاتمہ کر دیا جائے گا، اسلام آباد میں صدر مشرف کا نیشنل یونیورسٹی آف سائنس کی انٹرنیشنل گول میز کانفرنس سے خطاب۔ دولت مشترکہ کو پیپلز پارٹی کا خط پاکستان مخالف اقدام ہے، وزیر اطلاعات شیخ رشید

IQBAL FORUM



احمد کا احتجاج۔ جنوبی وزیرستان غیر ملکیوں کو پناہ دینے والوں کے خلاف کارروائی شروع ہوگئیں۔
پی پی نے فریڈم آف انفارمیشن بل قومی اسمبلی میں پیش کر دیا۔ شائستہ عالمانی اور بلخ شیر مہر کی پسند کی شادی کے معاملے پر ضلع گھوٹکی عالمانی اور مہر برادری میں خونریز تصادم، 5 ہلاک 8 خواتین اغواء ہوگئیں۔
21 مئی۔ قبائلی علاقوں میں موجود غیر ملکیوں نے سرنڈر نہ کیا تو انہیں ختم کر دیا جائے گا، صدر مشرف۔ بجٹ سے پہلے این ایف سی ایوارڈ پر اتفاق رائے کی کوشش کر رہے ہیں وزیراعظم جمالی کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب۔ بجٹ میں عام آدمی کو ریلیف دی جائے، صدر کی حکومت کو ہدایت۔
22 مئی۔ دولت مشترکہ نے پاکستان کی رکنیت مشروط طور پر بحال کر دی، صدر سے وردی اتارنے کا مطالبہ۔
امریکی فوجی پھر قبائلی علاقہ میں گھس آئے، پاکستانی اہل کاروں سے تلخ کلامی۔ حیدرآباد، سندھ میں زہریلا پانی پینے سے 15 افراد ہلاک۔ قبائلی علاقوں میں چھپے جنگجو ہتھیاروں ڈال دیں ورنہ ختم کر دیں گے، پاک فوج نے باضابطہ انتباہ جاری کر دیا۔ بھارت کے نئے وزیراعظم من موہن سنگھ نے حلف اٹھالیا، وزیراعظم جمالی کی مبارکباد۔ وزیراعلیٰ کا پنجاب کے تمام مڈل سکولوں کو مرحلہ وار میٹرک کا درجہ دینے کا اعلان۔ این ایف سی ڈیڈلاک جاری رہا، صوبے کوئی فیصلہ نہ کر سکے۔ جھنگ میں ضمنی انتخابات میں وزیر داخلہ کے بھائی اسد حیات کو شیخ یعقوب (مسلم لیگ ق) نے شکست دے کر نائب ضلع ناظم کا انتخاب جیت لیا۔
23 مئی۔ امن کا عمل جاری رکھا جائے گا، صدر مشرف، اور من موہن کی ٹیلی فون پر بات چیت۔ وزیراعظم جمالی پانچ دن کے دورہ پر سعودی عرب پہنچ گئے۔ این ایف سی کا اجلاس وزیراعظم کی موجودگی کے باوجود ناکام ہوگیا۔ پاکستان سے کشمیر سمیت ہر معاملے پر بات کریں گے، بھارت کے نئے وزیر خارجہ نٹور سنگھ کی اخبار نویسوں سے بات چیت۔
24 مئی۔ اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کی جائے۔ دولت مشترکہ کی کوئی شرط قبول نہیں صدر مشرف کا اسلام آباد میں طلبہ کنونشن سے خطاب۔ وزیراعظم جمالی نے ریاض میں سعودی وزیر خارجہ سعود الفیصل سے ملاقات کی۔ بوہرہ فرقہ پاکستان کی معاشی ترقی میں قابل قدر کردار ادا کر رہا ہے۔ صدر مشرف کا اسلام آباد میں بوہرہ روحانی پیشوا ڈاکٹر سیدنا برہان الدین سے ملاقات میں اظہار خیال۔ امریکی فوج کی طرف سے روضہ حضرت علیؓ کی بے حرمتی پر حکومت پاکستان کی طرف سے مذمت۔ این ایف سی کے مسئلہ پر سرحد حکومت نے وزیراعظم کا فارمولا مسترد کر دیا۔
25 مئی۔ سپیکر قومی اسمبلی نے مولانا فضل الرحمٰن کو اپوزیشن لیڈر مقرر کر دیا۔ بحیثیت قائد حزب اختلاف متوازن پالیسی اختیار کروں گا، مولانا فضل الرحمٰن۔ فضل الرحمٰن کو اپوزیشن لیڈر بنانا غیر آئینی ہے۔ آے آر ڈی قوم کے محسنوں کو فراموش نہیں کیا جائے گا۔ صدر مشرف کا شکر پڑیاں میں قومی یادگار کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب۔ نجف اشرف میں میزائل لگنے سے روضہ حضرت علی کا داخلی دروازہ شہید ہونے پر حکومت پاکستان کا شدید احتجاج۔ کوئٹہ کے قریب کوئلے کی کان میں گیس

IQBAL FORUM



دھماکہ، 15 کارکن ہلاک۔ پنجاب میں طوفان بادو باراں سے 10 افراد جاں بحق۔ وزیراعظم جمالی کی جدہ میں شاہ فہد اور شہزادہ نائف سے ملاقات، دوطرفہ تعلقات پر بات چیت۔

وفاقی وزیر خوراک وزراعت سردار یار محمد رند نے رکن قومی اسمبلی عائلہ ملک سے دوسری شادی کر لی۔

26 مئی۔ کراچی میں پاک امریکی کلچرل سنٹر کے سامنے 2 دھماکے پولیس اہلکار ہلاک 35 شدید زخمی، زخمیوں میں اکثر صحافی ہیں۔ مشاہد حسین حکمران مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل مقرر کر دیئے گئے۔ پاکستان اور سعودی عرب کا دہشت گردی کا مقابلہ کرنیکے لئے رابطے بڑھانے پر اتفاق۔ پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں پی پی کے اراکین کا احتجاج۔

27 مئی۔ مجھ پر خودکش حملوں کے لئے پاکستانی سرغنہ کو 20 لاکھ روپے ادا کئے گئے، صدر مشرف۔ آئندہ دراندازی نہیں کریں گے، اتحادی کمانڈروں کی پاکستان کو یقین دہانی۔ کراچی کے بم دھماکوں میں القاعدہ ملوث ہوسکتی ہے، وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ ایم ایم اے متحد ہے۔ حکومت نے معاہدوں سے انحراف کیا تو تحریک چلائیں گے، مولانا فضل الرحمٰن۔

28 مئی۔ نیک محمد بدستور غیر ملکیوں کے ساتھ ہے۔ قبائلی لشکر ڈرامہ تھا، حکومت کے پاس وقت کم ہے، اب قانون پر عمل کریں گے، گورنر سرحد افتخار حسین شاہ کا لویہ جرگہ سے خطاب۔ مسلم لیگ (ن) نے یوم تکبیر کے موقع پر تقریبات کا اہتمام کیا اور کیک کاٹے گئے۔ پنجاب اسمبلی اپوزیشن اور ایم ایم اے کے ارکان کا واک آؤٹ، ارکان نے اسمبلی کی سیڑھیوں پر یوم تکبیر کا کیک کاٹا۔

29 مئی۔ سعودی عرب کے شہر الخبر میں مسلح افراد کے حملے، پاکستانی اور غیر ملکیوں سمیت 17 ہلاک۔ ایٹمی میزائل غوری کا ایک اور کامیاب تجربہ۔ وزیراعظم جمالی کا بھارت کے وزیراعظم من موہن سنگھ کو فون، مسئلہ کشمیر پر بات چیت کی۔ جنوبی وزیرستان میں وزیر قبائل کے خلاف کریک ڈاؤن، درجنوں عمائدین گرفتار۔

30 مئی۔ کراچی میں جامعہ العلوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے استاد اور ممتاز عالم دین مفتی نظام الدین شامزئی کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا، قتل کے بعد پورا شہر ہنگاموں کی لپیٹ میں آ گیا۔ چوہدری شجاعت اور چوہدری پرویز الٰہی کی صدر اور وزیراعظم سے الگ الگ ملاقات، امن وامان کے حوالے سے بعض اہم تبدیلیوں پر صلاح مشورے۔ آئندہ بجٹ خود انحصاری اور سرمایہ کاری کے فروغ کا آئینہ دار ہوگا، عوام کو ریلیف دیں گے، وزیراعظم جمالی۔ وانا کو سیل کر دیا گیا 15 گاڑیوں پر قبضہ 13 سردار سمیت 59 گرفتار۔ معروف خطاط صوفی خورشید عالم خورشید رقم لاہور میں انتقال کر گئے۔

31 مئی۔ کراچی میں امام بارگاہ علی رضا سے متصل مسجد میں بم دھماکہ، 20 افراد شہید، 55 زخمی۔ دھماکہ کے بعد کراچی میں ہنگامے، فائرنگ اور توڑ پھوڑ، 24 گھنٹے میں دوسرا واقعہ ہے یہ صورت حال زیادہ دیر تک نہیں چل سکتی، صدر مشرف۔ صدر نے کراچی کے واقعات کا نوٹس لے لیا جلد اہم فیصلہ کریں گے، وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔

پاکستان لائن آف کنٹرول کی بنیاد پر مسئلہ کشمیر کا کوئی حل قبل نہیں کرے گا وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری کی امریکہ واپسی پر

IQBAL FORUM



صحافیوں سے گفتگو۔ وفاقی وزیر تعلیم زبیدہ جلال کے گاؤں پر راکٹوں سے حملہ، بچہ جاں بحق، 5 شدید زخمی۔ پنجاب اسمبلی میں مسلمانوں پر مظالم کے خلاف قرارداد منظور۔

**جون 2004ء** یکم جون۔ کراچی میں بم دھماکے میں جاں بحق ہونے والوں کی تدفین کے موقعہ پر جلاؤ گھیراؤ، لوٹ مار، متعدد بنک، دفاتر دکانیں اور گاڑیاں نذر آتش، 500 افراد گرفتار کر لئے گئے۔ قومی اسمبلی اور پنجاب اسمبلی میں دہشت گردی کا نشانہ بننے والوں کے فاتحہ خوانی۔ طاقت سے امن قائم نہیں ہوگا، امریکہ عالم اسلام کے بارے میں رویہ بدلے، صدر مشرف کا اسلام آباد میں عالمی کانفرنس سے خطاب۔ صوبے قومی مالیاتی ایوارڈ کے لئے اتفاق رائے پیدا کریں، وزیر اعظم جمالی۔ شہباز شریف کی ملک بدری کیخلاف قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا علامتی واک آؤٹ، ایم ایم اے نے بھی ساتھ دیا۔ جنوبی وزیرستان ایجنسی میں قبائلیوں نے بارودی سرنگیں بچھا کر مورچے سنبھال لئے۔

حکومتی اتحاد میں شامل پیٹریاٹ اور شیر پاؤ گروپ کا ادغام پاکستان پیپلز پارٹی قائم کر دی گئی۔

2 جون۔ نئی حج پالیسی کے تحت کرایوں میں 20 فیصد اضافہ کر دیا گیا۔ ملتان، فیصل آباد اور سکھر سے پروازیں بحال، کابینہ نے حج پالیسی کی منظوری دے دی، سندھ میں گورنر راج نہیں آئے گا، وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ کراچی ائیر پورٹ پر ریڈ الرٹ ختم کر دیا گیا۔ پنجاب اسمبلی میں کراچی میں دہشت گردی کے خلاف قرارداد مذمت بھاری اکثریت سے منظور۔ ملک کے نامور گلوکار مجیب عالم کراچی میں انتقال کر گئے۔

3 جون۔ شمالی وزیرستان ایف سی کی چیک پوسٹ پر حملہ کرنے والا ازبک جنگجو ہلاک، 6 غیر ملکی گرفتار۔ سندھ میں قومی حکومت بنائی جائے، چوہدری شجاعت حسین۔ ہم سندھ میں حکومت نہیں بنائیں گے، بے نظیر بھٹو۔ کراچی اور کوئٹہ میں دہشت گردی کا تعلق وانا سے ہے، وزیر داخلہ فیصل صالح حیات۔ کراچی کے واقعات کی ذمہ دار ایم کیو ایم ہے، اقتدار سے الگ کیا جائے، قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا مطالبہ۔ گلگت میں کرفیو کے باوجود ریلی اور توڑ پھوڑ ایک ہلاک، شہر کو فوج کے حوالے کر دیا گیا۔ ہائیڈرو لیبر یونین نے مسلسل تیسری بار واپڈا کا ریفرنڈم جیت لیا۔ قومی اسمبلی میں ارکان کا حج کرایوں میں اضافہ پر شدید احتجاج۔

4 جون۔ پاکستان نے حتف 5 غوری میزائل کا تجربہ کر لیا، صدر مشرف کی سائنسدانوں کو مبارکباد۔ ہم نے پی پی کو سندھ میں حکومت بنانے کی دعوت نہیں دی، ایم کیو ایم کو ساتھ لے کر چلیں گے چوہدری شجاعت حسین۔ مفتی شامزئی کے قتل اور مسجد علی رضا میں دہشت گردی کے خلاف ایم ایم اے کی اپیل پر سندھ میں مکمل ہڑتال۔ چھٹے مالیاتی قومی ایوارڈ پر اتفاق رائے نہ ہو سکا۔

5 جون۔ پاکستان بتائے دہشت گردی کب ختم کرے گا، بھارت۔ صدر کا اعتماد حاصل ہے وزیر اعظم میں ہی رہوں گا، وزیر اعظم جمالی۔ وفاق اور صوبوں میں بات چیت ناکام ہوگی، پانچویں مالیاتی ایوارڈ میں ایک سال کی توسیع کی سفارش

IQBAL FORUM



کروں گا، وزیر خزانہ شوکت عزیز۔ حیدرآباد میں مضر صحت پانی پینے سے مرنے والوں کی تعداد 32 ہوگئی۔
سابق امریکی صدر ریگن کے انتقال پر صدر مشرف اور وزیر اعظم کا اظہار افسوس۔
6 جون۔ وفاق میں تبدیلیوں کی افواہیں دم توڑ گئیں، سندھ کے معاملات میں صدر کا بھی عمل دخل ہے۔ وزیر اعظم جمالی کی صحافیوں سے گفتگو۔ وردی اترنے کے بعد بھی سسٹم مستحکم رہے گا چوہدری شجاعت حسین کی لاہور میں پریس کانفرنس۔ خودکش حملوں کے خطروں کے باعث بلوچستان سے اقوام متحدہ اور این جی اوز کے غیر ملکی عملے کا انخلاء۔
گلگت میں سرکاری اہلکاروں کی فائرنگ سے 3 جاں بحق، 3 زخمی۔ ڈیرہ غازیخان کی معروف گائنا کالوجسٹ ڈاکٹر ثریا نثار کھوسہ کو قتل کر دیا گیا۔ لاہور سمیت پنجاب کے مختلف علاقوں میں طوفاں باد و باراں سے ہلاک ہونیوالوں کی تعداد 26 ہوگئی۔
7 جون۔ وزیر اعلیٰ سندھ علی محمد مہر مستعفی ہوگئے، ارباب غلام رحیم حکومتی امیدوار نامزد ہوگئے، صوبائی کابینہ توڑ دی گئی، ارباب رحیم کی لندن میں الطاف سے ملاقات۔ مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت برقرار رہے گی، کانگرس حکومت۔
ایٹمی ہتھیار امریکی کنٹرول میں دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ حکومت پاکستان۔ زائرین کا ٹرک ایبٹ آباد کے قریب گہری کھائی میں گر گیا، 40 جاں بحق، 13 زخمی۔ سپیکر کے رویئے کے خلاف احتجاج، اے آر ڈی اور ایم ایم اے کا قومی اسمبلی سے واک آؤٹ۔
8 جون۔ ارباب رحیم کو سندھ اسمبلی میں قائد ایوان نامزد کر دیا۔ وانا آپریشن کے خلاف فاٹا ارکان اسمبلی نے حکومت کی حمایت سے دستبردار ہونے کا اعلان کر دیا۔ جنوبی وزیرستان میں 200 سے زائد گھروں کی تلاشی۔
9 جون۔ کراچی میں ضمنی انتخابات میں صوبائی اسمبلی کے ایک اور قومی اسمبلی کے 2 حلقوں کے غیر سرکاری نتائج کالعدم کر دیئے۔ ارباب غلام رحیم نے سندھ کے نئے وزیر اعلیٰ کا حلف اٹھالیا۔ جنوبی وزیرستان میں سکیورٹی فورسز سے تصادم میں 11 دہشت گرد ہلاک۔ حکومت 2007ء تک رہے گی، افواہوں سے حکومت چلے گی نہ ملک، وزیر اعظم جمالی کی صحافیوں سے بات چیت۔ گلگت میں کرفیو میں 6 گھنٹے کی نرمی، مسلح دستے گشت کرتے رہے۔ فلم اور ٹی وی کے نامور اداکار، پروڈیوسر سکندر شاہین حرکت قلب بند ہونے سے لاہور میں انتقال کر گئے۔
10 جون۔ کور کمانڈر کراچی لیفٹیننٹ جنرل احسن سلیم حیات کے قافلے پر حملہ 7 فوجیوں سمیت 3 پولیس اہلکاروں سمیت 11 افراد جاں بحق۔ اسلام آباد میں حکومت پاکستان کی طرف سے منعقد مادر ملت سال کے موقعہ پر بہترین کتب کے مصنفین کو ایوارڈ دیئے گئے۔ اول انعام بیگم ثریا خورشید اور شاید رشید۔ دوم انعام شاکر حسین شاکر اور سوم انعام آصف جاں جعفری اور رفیق عالم کی کتابوں کو دیئے گئے۔ آج نہیں تو کل کالا باغ ڈیم بنانا پڑے گا۔ صدر مشرف کا اسلام آباد میں کسان کنونشن سے خطاب۔ کراچی کے بعد پشاور اور اسلام آباد میں بھی کارروائیاں کریں گے، نیک محمد کی دھمکی۔ وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام نے اعتماد کا ووٹ لے لیا، اپوزیشن کی ہنگامہ آرائی۔ ریڈیو پاکستان لاہور کی ڈپٹی کنٹرولر کرنٹ افیئر معروف شاعرہ ادیبہ اور فخر

IQBAL FORUM



زمان کی اہلیہ شائستہ حبیب طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئیں۔

11 جون۔ وانا میں آپریشن کے دوران غیر ملکی دہشت گردوں کے 3 ٹھکانوں پر ہیلی کاپٹروں سے بمباری، 3 روز میں 40 دہشت گرد ہلاک، 15 سکیورٹی اہلکار جاں بحق۔ دہشت گردوں کو مثالی سزائیں ملنی چاہیں۔ صدر کی گورنر اور وزیر اعلیٰ سندھ سے ملاقات میں گفتگو۔ فی کس آمدنی اور افراط زر میں اضافہ زرعی پیداوار کم ہوگئی، وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز کی پریس کانفرنس۔ ملک کے نامور صحافی ضمیر نیازی کراچی میں انتقال کر گئے، صدر، وزیر اعظم اور صحافتی تنظیموں کا اظہار افسوس۔

12 جون۔ وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز میں نئے مالی سال کا 60 ارب روپے خسارے کا بجٹ پیش کر دیا، بجلی سستی، تنخواہوں میں اضافہ، کاروں پر ڈیوٹی کم، سگریٹ اور کمپیوٹر مہنگے، جبکہ سیلز ٹیکس 15 فیصد کی یکساں شرح سے نافذ۔

پاک فضائیہ نے وانا میں وزنی بم گرائے، شکئی پر فوج کا کنٹرول، فریقین کا بھاری جانی نقصان۔ وانا آپریشن کے خلاف قومی اسمبلی اور سینٹ میں اپوزیشن کا شدید احتجاج اور واک آؤٹ۔ نیا بجٹ مایوس کن ہے، اپوزیشن ملک کے نامور نعت گو شاعر حفیظ تائب 73 برس کی عمر میں لاہور میں انتقال کر گئے، ملک کے ادیبوں شاعروں کا اظہار تعزیت۔

13 جون۔ آئی ایم ایف کو خدا حافظ کہنے کے باوجود غیر ممالک سے قرضے لیتے رہیں گے وزیر خزانہ شوکت عزیز کا پوسٹ بجٹ پریس کانفرنس سے خطاب۔ عوام کو ریلیف دینے کی بجائے جہاز کے پرزوں پر چھوٹ دے دی گئی، اے آر ڈی۔ شمالی اتحاد فورسز کی پاکستانی حدود کی خلاف ورزی پر پاک فوج سے جھڑپیں 8 افغانی فوجی ہلاک۔ شکئی میں تیسرے روز بھی بمباری شدید لڑائی، فوجی تعینات پر راکٹوں سے حملے۔ کور کمانڈر کراچی کے قافلے پر حملہ میں ملوث 8 ملزموں سمیت 10 دہشت گرد گرفتار۔ تحریک نظام مصطفیٰ کے جنرل سیکرٹری چوہدری رفیق احمد باجوہ لاہور میں انتقال کر گئے۔

14 جون۔ پارلیمنٹ کو خطرہ ہے نہ حکومت بدلے گی، وردی پر عوام سے وعدہ پورا کروں گا، صدر مشرف کی اسلام آباد میں ارکان اسمبلی سے گفتگو۔ وفاقی بجٹ میں حکومت کی طرف سے حصص کی خریداری پر 0.1 کیپٹیل ویلیو ٹیکس کے خلاف کراچی سٹاک ایکسچینج میں ہنگامہ اور توڑ پھوڑ۔ جنوبی وزیرستان میں آپریشن ختم، اب قبائل سے مذاکرات کریں گے آئی ایس پی آر کے سربراہ میجر جنرل شوکت سلطان۔ سابق صوبائی وزیر عبدالقیوم اعوان فیصل آباد میں انتقال کر گئے۔

15 جون۔ عدلیہ دہشت گردوں کے مقدمات کی جلد سماعت کرے، صدر مشرف کا کراچی گورنر ہاؤس کور ہیڈ کوارٹر میں خطاب۔ جمالی کو ہر وقت جانے کا دھڑکا لگا رہتا ہے، اقتصادی ترقی کے لئے سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔ اپوزیشن کے ارکان کا بجٹ پر بحث سے پہلے خطاب۔ حدود آرڈیننس میں ترمیم کا فیصلہ اتحاد جماعتوں کو اعتماد میں لے کر کیا جائے گا۔ وزیر اعظم جمالی۔ اگلے سال پنجاب میں تنخواہوں میں اضافہ، 10 لاکھ نوکریاں سستے زرعی قرضے، بڑے ترقیاتی منصوبے سامنے لائیں گے، وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی کی پری بجٹ پریس کانفرنس۔ سابق ڈپٹی سپیکر قومی اسمبلی نواز کھوکھر کو بدعنوانی کے ایک ریفرنس میں 3 سال قید 19 لاکھ جرمانہ۔ گلگت شہر سے کرفیو 12 روز کے بعد مکمل اٹھا لیا گیا۔

IQBAL FORUM



16 جون ۔ پاکستان امریکا کا غیر نیٹو کا بڑا اتحادی ہے، صدر بش ۔ صدر مشرف نے پہلی مرتبہ قومی اسمبلی کے صدارتی چیمبر میں اجلاس کی کارروئی دیکھی ۔ پاکستانی حمایت سے طالبان نے اسامہ کو پناہ دی ۔ امریکی کمیشن برائے گیارہ ستمبر کی رپورٹ منظر عام پر آ گئی ۔ چوہدری شجاعت حسین وفاقی کی امور کمیٹی اور حامد ناصر چھٹہ کشمیر کمیٹی کے چیئرمین منتخب ہو گئے ۔ اسلام آباد میں ٹرالر کی ٹکر سے مسافر بس پل سے گر گئی، 37 جاں بحق ۔ جاوید میاں داد کو کرکٹ ٹیم کے کوچ سے ہٹا دیا گیا، باب وولمر نئے کوچ ہوں گے ۔

17 جون ۔ بے نظیر بھٹو کے گارڈ اور پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما منور سہروردی کو کراچی میں قتل کر دیا گیا ۔ بے نظیر بھٹو سمیت پی پی کے اہم رہنماؤں کا احتجاج کراچی پھر ہنگاموں کی لپیٹ میں آ گیا ۔ پنجاب میں ایک کھرب 80 ارب کا ٹیکس فری بجٹ صوبائی وزیر خزانہ حسنین دریشک نے اسمبلی میں پیش کر دیا ۔ پارلیمنٹ میں بحث کا معیار بہتر بنانے کی کوشش کی جائے ۔ صدر مشرف کا سپیکر قومی اسمبلی سے ملاقات میں اظہار خیال ۔ قاضی حسین احمد کی وزیر اعظم جمالی اور چوہدری شجاعت سے ملاقات، وزیر اعظم کے خلاف سازش پر حکمت عملی تیار کر لی گئی ۔ ڈیڑھ سال میں دہشت گردی کے 80 واقعات میں 335 جاں بحق ہوئے ۔ وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کی قومی اسمبلی میں رپورٹ ۔ الیکشن کمیشن نے پاکستان پیپلز پارٹی کی رجسٹریشن منظور کر لی، راؤ سکندر اقبال سربراہ ہوں گے ۔

18 جون ۔ وانا آپریشن میں میزائل حملے میں قبائلی رہنما نیک محمد سمیت 8 ہلاک ہو گئے ۔ منور سہروردی کے قتل کیخلاف قومی اسمبلی اور سینٹ سے اپوزیشن کا واک آؤٹ، کراچی سمیت سندھ میں ہنگامے ۔ سیاسی اور مذہبی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں میرا ساتھ دیں، صدر مشرف اراکین اسمبلی سے گفتگو ۔ صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر پنجاب سیدہ صغریٰ امام مستعفی ہو گئیں، وجہ بتانے سے گریز ۔ الیکشن کمیشن نے پاکستان مسلم لیگ کی رجسٹریشن منظور کر لی، چوہدری شجاعت حسین پارٹی کے صدر ہوں گے ۔

19 جون ۔ صدر اراکین اسمبلی سے ملاقاتیں کر کے بائی پاس نہیں کر رہے ہیں ایوان صدر سازشوں کا مرکز نہیں ۔ وزیر اعظم جمالی کی خواتین ارکان سے بات چیت ۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جوہری امور پر مذاکرات کا پہلا دور مکمل ۔ پانی کے مسئلہ پر کسی صوبہ سے زیادتی نہیں دیں گے صدر مشرف کی سندھ کے اراکین اسمبلی سے ملاقات میں اظہار خیال ۔

20 جون ۔ سوئی ایئر پورٹ راکٹوں سے حملے سے تباہ، رن وے میں گڑھے، عمارت گر گئی ۔ صدر مشرف کا افغانستان کے صدر حامد کرزئی کو فون، دہشت گردی کے خلاف تعاون جاری رکھنے پر اتفاق ۔ دو روزہ پاک بھارت مذاکرات میں ایٹمی تجربات نہ کرنے پر اتفاق ہو گیا ۔ جھنگ میں متحدہ مسلم لیگ کے امیدوار وقاص اکرم 9870 کی برتری سے رکن قومی اسمبلی منتخب ہو گئے ۔ منور سہروردی کے قاتلوں کے جلد بے نقاب کیا جائے گا، وزیر داخلہ فیصل صالح حیات ۔

21 جون ۔ لوگ مجھ سے وردی نہ اتارنے اور وعدے سے دستبرداری کی التجائیں کر رہے ہیں صدر مشرف کا ٹی وی

IQBAL FORUM



انٹرویو۔ وزیر خارجہ داخلہ خورشید قصوری کی بھارتی ہم منصب نٹور سنگھ سے ملاقات میں امن عمل کو آگے بڑھانے پر اتفاق۔ سنگاپور کے وزیر اعظم اسلام آباد پہنچ گئے۔ وزیر اعظم جمالی سے ملاقات میں انسداد دہشت گردی کے لئے باہمی تعاون پر رضامند۔ بجٹ کی منظوری کے بعد کابینہ میں توسیع ہوگی حکومت کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کا متحد ہو کر مقابلہ کریں گے، وزیر اعظم جمالی سے چوہدری شجاعت کی ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ وزیر خزانہ کے پانچویں بجٹ نے بھی عوام کی مایوسیوں میں اضافہ کیا۔ قومی اسمبلی بجٹ پر بحث جاری رہی۔ ویج ایوارڈ سے متعلق حتمی فیصلہ وفاقی کابینہ کرے گی۔ اخباری مالکان اشتہارات کے ذریعے صدر، وزیر اعظم اور اسمبلی کے اراکین کی توہین کر رہے ہیں، وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ جی ایچ کیو میں تینوں مسلح افواج کی مشترکہ وار گیمز پر مشتمل ثابت قدم قدم شروع ہو گئیں۔

22 جون۔ جمالی حکومت کو گرنے نہیں دیں گے، پیپلز پارٹی، ایم ایم اے اور ن لیگ کا اعلان۔ کالا باغ ڈیم بننا چاہئے۔ وزیر اعظم جمالی۔ وفاقی بجٹ میں کمپیوٹر پارٹس ڈیوٹی واپس۔ ٹریکٹروں کی درآمد پر ورلڈ ٹیکس ختم کر دیا گیا۔ عمران خان نے جمائما کو طلاق دے دی، بچے ماں کے پاس رہیں گے۔ علیحدگی باہمی رضامندی سے ہوئی، عمران خان۔ قومی اسمبلی میں ایم ایم اے اور ایم کیو ایم میں جھڑپ، آئی ایس آئی سے تعاون کوئی برائی نہیں، قاضی حسین احمد۔

23 جون۔ ایم ایم اے نے قومی سلامتی کونسل اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔ آصف زرداری کو سوئٹزرلینڈ بھیجنے کے انتظامات مکمل ہیں واپس بلائیں گے، وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ میں سفر کے قابل نہیں، آصف زرداری۔ قومی اسمبلی میں 2 ضمنی مطالبات زر کی منظوری، اپوزیشن کی کٹوتی کی تمام تحریکیں مسترد۔ پاکستان اور بھارت کراچی اور ممبئی کو قونصل خانے دوبارہ کھولنے پر متفق ہو گئے۔ جمہوری نظام کے تسلسل کے لئے وزیر اعظم کا ساتھ دیں گے۔ حکومتی ارکان۔ مشرف فوجی منصب چھوڑنے کا منصوبہ رکھتے ہیں، امریکہ۔ کالا باغ ڈیم بن کر رہے گا پنجاب اسمبلی میں قرارداد۔ بلوچستان اسمبلی میں بجٹ پیش کر دیا گیا اپوزیشن نے بجٹ تقریر کا پیاں پھاڑ دیں۔

24 جون۔ نیشنل سکیورٹی کونسل کے پہلے اجلاس میں وزیر اعظم فوجی سربراہوں کی شرکت، مکمل صورت حال پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس سے مولانا فضل الرحمٰن اور وزیر اعلیٰ سرحد اکرم درانی کی عدم شرکت کا نوٹس لوں گا، صدر مشرف حکومت نے تمام قواعد ضوابط بلڈوز کر کے بجٹ، منظور کر لیا قومی اسمبلی میں بدترین ہنگامہ، سپیکر کا گھیراؤ، شجاعت اور جمالی خاموش بیٹھے رہے۔ ایوان صدر میں سازشیں ہو رہی ہیں، پارلیمنٹ تو ہر صورت بچائیں گے، متحدہ اپوزیشن۔

پارلیمنٹ کو بچانے کے لئے سب ہمارا ساتھ دیں۔ صدر نے استعفیٰ مانگا نہیں میں نے دیا۔ وزیر اعظم جمالی۔ میں اور اکرم درانی سرکاری ملازم نہیں کہ طلبی پر صدر کے حضور پیش ہو جائیں، مولانا فضل الرحمٰن۔ پشاور کی احتساب عدالت میں وفاقی وزیر قاسم شاہ کو 4 سال قید 3 کروڑ 69 لاکھ جرمانہ کی سزا سنا دی۔

25 جون۔ صدر میری حمایت کر رہے ہیں پریشانی کی ضرورت نہیں، کابینہ میں جلد ہی توسیع اور ردوبدل ہوگا، استعفیٰ دیا نہ کسی

IQBAL FORUM



نے مانگا، میرے خلاف مہم میں شامل وزراء خود کابینہ چھوڑ دیں۔ وزیراعظم جمالی کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ قاضی حسین احمد، مولانا فضل الرحمٰن سمیت ایم ایم اے کے 6 رہنماؤں کے سندھ داخلہ پر پابندی لگادی گئی کراچی میں دفعہ 144 کا نفاذ۔ فضل الرحمٰن اور اکرم درانی کے سکیورٹی کونسل کے اجلاس میں عدم شرکت پر صدر مشرف کے ریمارکس پر قومی اسمبلی میں ایم ایم اے کا ہنگامہ۔ مشرف اقتدار کو طول دینے کے لئے القاعدہ کا شور مچا رہے ہیں، بے نظیر بھٹو کا لندن اور پیرس میں اجتماعات سے خطاب۔

26 جون۔ وزیراعظم جمالی مستعفی ہوگئے، چوہدری شجاعت حسین عارضی وزیراعظم نامزد کردیئے گئے۔ جبکہ شوکت عزیز کو مستقبل میں وزیراعظم بنانے کا اعلان کردیا گیا۔ وفاقی کابینہ تحلیل۔ نئے وزیراعظم کے انتخابات کے لئے 29 جون کو اجلاس طلب کرلیا گیا۔ چار سال میں دوسرے وزیراعظم کا شکار کرکے پارلیمانی جمہوریت کا جنازہ نکال دیا گیا۔ اپوزیشن رہنماؤں کا ردعمل۔ اے آر ڈی وزیراعظم کے لئے اپنا امیدوار کھڑا کرے گی، بے نظیر بھٹو۔ لاہور میں مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور سابق صوبائی وزیر پیر بنیامین رضوی کو گن مین اور ڈرائیور سمیت قتل کردیا گیا، مسلم لیگ کی طرف سے چار دن کے سوگ کا اعلان۔ مولانا فضل الرحمٰن کو کراچی بدر کردیا گیا۔ آج ہر صورت میں امن مارچ کریں گے، سخت کارروائی کی جائے گی، وزیراعلیٰ سندھ۔ سابق ایم این اے اور پی پی کے بانی رکن سید عباس حسین گردیزی ملتان میں انتقال کر گئے۔

27 جون۔ مشرف کی پالیسیوں کو جاری رکھوں گا، چوہدری شجاعت حسین۔ قاضی حسین احمد بھی کراچی بدر کردیئے گئے۔ ایم یم اے کے سینکڑوں کارکن گرفتار کرکے رہا کردیئے گئے، حکومت سندھ۔

28 جون۔ قومی اسمبلی میں قائد ایوان کے لئے مسلم لیگ (ق) کی طرف سے چوہدری شجاعت حسین اور اے آر ڈی کی جانب سے مخدوم امین فہیم نے کاغذات نامزدگی جمع کروادیئے۔ کور کمانڈر کانفرنس میں اندرونی سلامتی اور سرحدوں کی صورت حال پر غور۔ پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے مسلسل مذاکرات کے لئے متفق ہوگئے، پاک بھارت سیکرٹری خارجہ مذاکرات ختم ہوگئے۔

29 جون۔ مسلم لیگ کے چوہدری شجاعت حسین 190 ووٹ لے کر وزیراعظم منتخب ہوگئے۔ مخدوم امین فہیم نے 76 ووٹ لئے ایم ایم اے نے حصہ نہیں لیا۔ وزیراعظم کا منصب اللہ کی طرف سے قوم کی مقدس امانت ہے۔ چوہدری شجاعت کا ایوان سے خطاب۔ وزیراعظم کی تبدیلی معمول کی بات ہے، جمہوری نظام کو خطرہ نہیں، صدر مشرف۔ افریقی ملک سیرالیون میں ہیلی کاپٹر کو حادثہ 14 پاکستانی فوجی جاں بحق ہوگئے۔

30 جون۔ چوہدری شجاعت حسین نے پاکستان کے اکیسویں منتخب وزیراعظم منتخب کی حیثیت سے حلف اٹھالیا۔ جمالی کابینہ پرانے محکموں سمیت بحال۔ سازشی نہیں ہوں، جمالی سے میں نے استعفیٰ نہیں لیا۔ پارٹی کے کہنے پر مستعفی ہوئے، صدر مشرف کی اسلام آباد میں صحافیوں سے بات چیت۔ چوہدری شجاعت حسین نے قومی اسمبلی سے اعتماد کا ووٹ حاصل

IQBAL FORUM



کرلیا، 189 ووٹ ملے، صدر مشرف کی پالیسیاں جاری رکھوں گا۔ وزیراعظم ایس جی ایس پری شپمنٹ کیس میں بے نظیر بھٹو سوئس عدالت میں پیش ہوگئیں۔

**جولائی 2004ء** یکم جولائی۔ قبائلی علاقوں میں چھپے القاعدہ ارکان پاکستان کے اندر دہشت گردی میں ملوث ہیں صدر مشرف کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب۔ بے نظیر بھٹو اور نواز شریف کے بارے میں صدر مشرف کی پالیسی پر ہی عمل کیا جائے گا وزیراعظم شجاعت کی صحافیوں سے گفتگو۔ ظفر اللہ جمالی کا استعفیٰ پاکستان کا داخلی معاملہ ہے۔ حکومت امریکہ۔ وزیراعظم چوہدری شجاعت کی بھانجی ورایم این اے ایمان وسیم این اے 59 اور این اے 229 سے رکن قومی اسمبلی اور باب ذکاء اللہ نے شوکت عزیز کے لئے سیٹیں خالی کردیں۔

2 جولائی۔ پاکستان آسیان ریجنل فورم کا 24 واں رکن بن گیا۔ بھارت کی مبارکباد۔ عراق میں یرغمال پاکستانی امجد حفیظ کو رہا کردیا گیا، صدر اور وزیراعظم کی قوم کو مبارکباد۔ پاک بھارت اعتماد بڑھ رہا ہے۔ امید ہے کوئی سمجھوتہ ہوجائے گا، جکارتہ میں وزیرخارجہ قصوری کی نٹور سنگھ سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو۔ دہشت گردی کے خلاف مشترکہ حکمت عملی اختیار کی جائے گی، چین اور پاکستان کا عزم۔

3 جولائی۔ انصاف پر مبنی احتساب کا موثر نظام قائم کیا جائے گا۔ حکمران بھی نہیں بچیں گے، وزیراعظم شجاعت حسین کا اسلام آباد میں مسلم لیگی کارکنوں سے خطاب۔ حکومت سیاسی مخالفین کا ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے صفایا کررہی ہے۔ سینٹ میں اپوزیشن کا شدید احتجاج اور بدترین ہنگامہ آرائی۔ پنجاب اسمبلی کے چاروں حلقوں کے ضمنی انتخابات میں حکمران مسلم لیگ شعیب صدیقی، خالد محمود وارن، شعیب کریم اور ڈاکٹر محمد افضل منتخب ہوگئے۔ معروف ٹی وی اداکار حسام قاضی دل کا دورہ پڑنے سے کراچی میں انتقال کرگئے، عمر 45 سال تھی۔

4 جولائی۔ مسئلہ کشمیر پر یک طرفہ لچک نہیں دکھا سکتے ہیں۔ وزیرخارجہ خورشید محمود قصوری۔ دہشت گردی کے خلاف کسی دوسرے ملک سے مدد نہیں لیں گے، صدر مشرف۔ سرحد میں آئینی حدود کے اندر جمہوری انداز سے شرعی قوانین بنا رہے ہیں، انتہا پسندی کے لیبل لگانا درست نہیں، مولانا فضل الرحمٰن۔

5 جولائی۔ وفاقی دارالحکومت میں دھمکی آمیز ٹیلی فون کالیں ملنے کے بعد امریکی سفارت خانے میں یوم آزادی کی تقریبات منسوخ کردی گئی۔ جبکہ امریکی و برطانوی سفارت خانے بند کردیئے گئے۔ وزرات عظمیٰ پر پارٹی کی صدارت ترجیح دوں گا، وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین کا سینٹ میں خطاب اور صحافیوں سے گفتگو۔ پی پی نے ملک بھر میں فوجی آمریت کے خلاف یوم سیاہ منایا۔ معروف اداکارہ وگلوکارہ زرینہ آغا لندن میں انتقال کرگئیں۔

6 جولائی۔ چوہدری شجاعت اور شوکت عزیز میری کٹھ پتلیاں نہیں، وردی اتارنے کا ابھی فیصلہ کیا۔ صدر مشرف کا سٹاک ہوم میں خطاب۔ غیر ملکیوں کی رجسٹریشن کے بارے میں حکومت اور ایم ایم اے میں اتفاق ہوگیا۔ وزراء کے جلوس کے ساتھ

IQBAL FORUM



وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز نے اٹک کی نشست پر کاغذات نامزدگی جمع کرا دیئے۔ اوچ شریف کے قریب دو گیس پائپ لائنیں دھماکے سے پھٹ گئیں، ملتان، مظفر گڑھ، کوٹ ادو، کبیر والا پاور پلانٹس کو گیس کی فراہمی معطل۔

7 جولائی۔ سفارت خانے بند کرنا انتہا پسندوں کے ہاتھوں میں کھیلنا ہے صدر مشرف کا فن لینڈ کے شہر ھلینکی میں تاجر رہنماؤں سے خطاب۔ صحرائی علاقوں کو گیس اور پانی فراہم کریں گے، تھر میں کاغذات نامزدگی جمع کراتے وقت شوکت عزیز کی صحافیوں سے بات چیت۔ کراچی میں سعودی عرب قونصلیٹ کا ویزہ سیکشن بند رہا۔ جبکہ امریکی سفارت خانے کے ویزا سیکشن نے دو دن بعد کام شروع کر دیا۔ پولیٹیکل پارٹیز آرڈیننس میں جلد ترمیم کریں گے وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین کی کراچی میں صحافیوں سے بات چیت۔ شجاعت حسین آصف زرداری کے خلاف منشیات کیس ختم کر کے نئی روایت قائم کریں، پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماؤں کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

8 جولائی۔ بھارتی جنگی بجٹ میں 117 ارب کا اضافہ کر دیا گیا، ہم بھی دفاعی استعداد بڑھائیں گے حکومت پاکستان سندھ کے مسائل کو احساس محرومی سے نہ جوڑا جائے۔ وزیر اعظم شجاعت حسین کا کراچی میں علاقائی اخبارات کے ایڈیٹروں سے خطاب۔ صدر مشرف نے فن لینڈ کے دانشوروں سے خطاب میں دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رکھنے کا عہد کیا۔ ممتاز ادیب اظہار احمد لاہور میں انتقال کر گئے۔

9 جولائی۔ دہشت گردی نے عالم اسلام کو یرغمال بنا رکھا ہے صدر مشرف کا آذر بائیجان کی پارلیمنٹ سے خطاب۔ سیاسی بحران حل ہونے الا ہے۔ دسمبر تک قوم کو پتہ چل جائے گا اونٹ کس کروٹ بیٹھے گا، وزیر اطلاعات شیخ رشید کی پنڈی میں پریس کانفرنس۔ امریکی فوج کے زیر استعمال رہنے والے کوہاٹ ائیر بیس پر نامعلوم افراد کا میزائلوں سے حملہ، کوئی نقصان نہیں ہوا۔ وطن واپسی کا کارڈ ایک ہی دفعہ کھیلوں گی، بے نظیر بھٹو۔ الیکشن اسی سال ہوں گے، بے نظیر میں یا صدر کے لئے امیدوار ہیں آصف زرداری کی کراچی میں اخبار نویسوں سے بات چیت۔ عراق میں مسلح اغواء کاروں کے ہاتھوں اغواء اور بعد ازاں رہائی پانے والے پاکستانی نژاد کشمیری نوجوان امجد حفیظ اسلام آباد پہنچ گئے۔

10 جولائی۔ صدر مشرف کا نظام کوئی ختم نہیں کر سکتا۔ باہر بیٹھ کر الزام تراشی کرنے والے سیاست دانوں کو سزا دینے کا قانون بنا رہے ہیں، وزیر اعظم شجاعت حسین کا اسلام آباد میں پریس کلبز کنونشن اور کے ٹو گولڈن جوبلی کی تقریب سے خطاب۔ مطلوبہ فراد دینے سے انکار کرنے پر شکئی میں جھڑپیں گولہ باری، قبائل پر اقتصادی پابندیاں دوبارہ عائد کر دی گئی صدر مشرف پر حملوں کی تفتیشی ٹیم کا اہم رکن پولیس انسپکٹر محمد ثقلین اپنے گن مین بھانجے سمیت قتل۔ معروف شاعر نثار اکبر آبادی لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 جولائی ۔ شکئی کے قریب دہشت گردوں کا فوجی چوکیوں پر حملہ، متعدد زخمی، لاؤڈ سپیکر کے استعمال کا قانون اسلامی نظریاتی کونسل کے مشورے سے تیار ہوگا۔ وزیر اعظم شجاعت حسین کا اسلام آباد میں علماء مشائخ کنونشن سے خطاب۔ عراق

IQBAL FORUM



میں 3 پاکستانی پھر اغواء سفارت خانہ بند نہ کرنے کی صورت میں ہلاک کرنے کی دھمکی۔ معروف شاعر سید جعفر شیرازی 84 برس کی عمر میں ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

12 جولائی۔ سرکاری کوارٹروں کی جگہ اب ترقیاتی منصوبے شروع کریں گے، ملازمین کو متبادل رہائش دیں گے، وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ مشرف حکومت نے اہم دہشت گرد امریکہ کے حوالے کئے ہیں، صدر بش۔ صوبہ سرحد میں نظام صلوٰۃ نافذ کر دیا گیا۔

13 جولائی۔ پہلی حکومتیں صرف اعلان کیا کرتی تھیں، لیکن اپنے فیصلوں پر عملدرآمد کراؤں گا وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین کا اسلام آباد میں وکلاء کے قومی کنونشن سے خطاب۔ عراق کے لئے اشرف جہانگیر قاضی کو اقوام متحدہ کا سفیر مقرر کرنے اور پاک فوج کو عراق بھجوانے کی سازش کے خلاف مزاحمت کریں گے، ایم ایم اے۔ پاکستانی علاقوں میں چھپے طالبان القاعدہ ارکان افغانستان پر حملے کرتے ہیں۔ افغان وزیر خارجہ۔ عبداللہ عبداللہ کی پاکستانی ہم منصب کے ساتھ اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ وزیر خزانہ و نامزد وزیراعظم شوکت عزیز کی دربار گولڑہ شریف پر حاضری، سجادہ نشین سے آئندہ ذمہ داریوں کے لئے دعا اور رہنمائی کی درخواست۔

14 جولائی۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ضروری ہوا تو حدود آرڈیننس میں ترمیم کی جائے گی۔ وزیراعظم شجاعت حسین۔ پاکستان افغانستان کی تعمیر نو کے لئے بھرپور امداد دے گا، وزیراعظم کا افغانستان کے وزیر خارجہ عبداللہ عبداللہ سے اسلام آباد میں ملاقات میں اظہار خیال۔ پنجاب حکومت نے تمام ملازمین کو ریٹائرمنٹ پر گھر فراہم کرنے کی منصوبے کی منظوری دے دی۔ پاکستان نے صرف چند تربیتی کیمپ بند کئے دراندازی ختم نہیں ہوئی امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج کی دہلی میں پریس کانفرنس۔ معروف ادیب و مدیر فہیم اعظمی کراچی میں انتقال کر گئے۔

15 جولائی۔ پاک فوج بھجوانے کا مطالبہ نہیں کیا گیا۔ پاکستان کو اسلحہ کی فراہمی تیز کر دیں گے، امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج کی اسلام آباد میں دفتر خارجہ میں سیکرٹری خارجہ ریاض کھوکھر کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس۔ عراق نے پاکستان سے فوجی دستے مانگ لئے۔ وہاڑی گرڈ سٹیشن میں آتشزدگی کی وجہ سے کنٹرول روم مکمل تباہ 6 کروڑ سے زائد کا نقصان۔ ملک کے نامور مصور اور فیبرک آرٹ کے بانی این وامق کراچی میں انتقال کر گئے۔

16 جولائی۔ سوئی گیس کی قیمتوں میں دس فیصد اضافہ کر دیا گیا۔ ملک میں پہلی بار لوکل کال رات بارہ بجے سے لے کر صبح چھ بجے تک مفت کر دی گئی، وفاقی وزیر مواصلات اویس لغاری کا اعلان۔ بے نظیر بھٹو کا سرے محل 43 لاکھ ڈالر میں نیلام کر دیا گیا، رقم پاکستان کو ملے گی، نیب کا دعویٰ

17 جولائی۔ بھارت سے مذاکرات ہو سکتے ہیں تو اپوزیشن سے کیوں نہیں، وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین۔ عراق میں پاک فوج بھجوانے کا ابھی فیصلہ نہیں کیا۔ صدر مشرف۔ کولمبو میں ہونے والے ایشیاء کپ میں پاکستان میں اپنے پہلے میچ میں بنگلہ دیش کو 76 رنز سے ہرا دیا۔ سٹیج، ٹیلی ویژن اور فلم کے معروف مزاحیہ اداکار البیلا لاہور میں انتقال کر گئے، عمر 63 سال

IQBAL FORUM



تھی۔

18 جولائی۔ کارگل پر عدالتی کمیشن ملکی مفاد میں نہیں، وزیراعظم شجاعت حسین کی لاہور میں صحافیوں سے گفتگو۔ افغانستان نے 66 پاکستانی اور پاکستان نے 34 افغانی قیدی رہا کر دیئے۔ نواز شریف اور بے نظیر دور میں بھی پاکستان کی خدمت کے لئے کوششیں کیں، لیکن مثبت جواب نہیں ملا، نامزد وزیراعظم شوکت عزیز۔ ایشیاء کپ میں پاکستان نے ہانگ کانگ کو 173 رنز سے ہرا دیا۔

19 جولائی۔ حکومتی اور پارٹی عہدے ایک ساتھ رکھے جاسکیں گے، قومی اسمبلی نے پولیٹیکل پارٹیز آرڈر میں ترمیم منظور کر لی ایم ایم اے کی ترامیم مسترد۔ شکئی میں جرگے کے 25 مطلوب افراد حکومت کے حوالے کر دیئے۔

20 جولائی۔ مسئلہ کشمیر حل نہ ہوا تو خوش حالی کا خواب پورا نہ ہوگا وزیراعظم شجاعت حسین کا اسلام آباد میں سارک وزرائے خارجہ اجلاس کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ صدر مشرف اکیلے کالا باغ ڈیم کا فیصلہ نہیں کر سکتے، وزیراعلیٰ سندھ ارباب رحیم کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

21 جولائی۔ ہم تو کشمیر پر بات چیت کے لئے تیار تھے لیکن پاکستان نے باڑ کا مسئلہ اٹھایا ہی نہیں، بھارتی وزیر خارجہ نٹور سنگھ کا اسلام آباد کے صحافیوں سے بات چیت۔ سینٹ سے بھی پولیٹیکل پارٹیز ترمیمی بل 2004ء کی منظوری، اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین سعودی عرب پہنچ گئے۔ ایشیاء کپ میں سری لنکا نے پاکستان کو 7 وکٹوں سے ہرا دیا۔

22 جولائی۔ کشمیر میں مظالم کی مذمت کرتے ہیں، جرمن وزیر خارجہ جوشکا فشر کی وزیراعظم اور صدر سے ملاقات کے بعد اسلام آباد میں صحافیوں سے بات چیت۔ درآمدات کے لئے حکومت سے اجازت ختم کر دی گئی، وفاقی وزیر تجارت ہمایوں اختر نے نئی تجارتی پالیسی کا اعلان کر دیا، حکومت پنجاب نے کسانوں اور فصلوں کی انشورنس سکیم کا اعلان کر دیا گیا۔

23 جولائی۔ کشمیر کے بارے میں اپنے مؤقف سے دستبردار نہیں ہوں گے، صدر مشرف کی بھارتی وزیر خارجہ نٹور سنگھ سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ صوبہ سرحد میں دینی مدارس کی رجسٹریشن پر عائد پابندی ختم۔

جولائی 24۔ پارلیمنٹ کی منظوری کے بعد فوج عراق نہیں بھیجیں گے، حکومت پاکستان انتہا پسندوں نے اسلام کو نقصان پہنچایا۔ منفی رجحانات ختم کریں گے۔ وزیراعظم شجاعت حسین کا جدہ میں پاکستانیوں کے اجتماع سے خطاب۔

ڈاکٹر قدیر کے سٹاف افسر سمیت کے آر ایل کے 3 سابق افسر رہا۔ عراق میں دو پاکستانی اغواء کر لئے گئے۔ کراچی میں جامعہ رشید کی گاڑی ریموٹ کنٹرول بم سے اڑا دی گئی ایک ہلاک 9 افراد زخمی۔ گجرات میں پولیس نے دہشت گردوں کے شبہ میں ایک مکان کا محاصرہ کر لیا۔ ممتاز ادیب و نقاد اور ماہر اقبالیات جگن ناتھ آزاد جموں میں انتقال کر گئے، ممتاز اہل قلم کا اظہار تعزیت

IQBAL FORUM



جولائی 25۔ گجرات میں 14 گھنٹے مقابلہ 3 غیر ملکی دہشت گردوں سمیت 13 گرفتار، اسلحہ اور کرنسی برآمد۔ وزیراعظم نے شاہ فہد سے ملاقات میں مسلم اُمہ امن واستحکام کے لئے پاک سعودی مشترکہ فورس کے قیام کی تجویز پیش کردی۔ ملکی تقدیر بدلنے کا وقت آ گیا، پاکستان کو بہت آگے لے کر جاؤں گا، وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز کا تھرپاکر میں انتخابی جلسوں سے خطاب۔ کولمبو میں ایشیا کپ میں پاکستان نے بھارت کو 59 رنز سے شکست دے دی۔ گوجرہ میں قومی جونیئر ہاکی ٹیم کے گول کیپر عدیل انور نہر میں ڈوب کر جاں بحق ہوگئے۔

26 جولائی۔ پاکستانی فوج عراق نہ بھیجنے کا اعلان کریں ورنہ پاکستانی مغوی قتل کردیں گے، عراقی شرکت پسند گروپ جیش اسلام کی دھمکی۔ پاکستانیوں کو اسلام کے نام پر رہا کردیں، حکومت پاکستان۔ فوج عراق بھیجنے کا معاملہ پاکستان سعودی عرب مشترکہ معاملہ اختیار کریں گے، وزیراعظم شجاعت حسین کا وطن واپسی پر بیان۔ اوکزئی ایجنسی تربت میں حملے میں سکیورٹی فورسز کے 4 اہلکار جاں بحق ہوگئے۔ ڈاکٹر اکمل وحید اور ارشد وحید کور کمانڈر حملہ کیس سے بری ہوگئے۔

27 جولائی۔ وزیراعظم کی صدر سے ملاقات مغویوں کی رہائی کی اپیل کردی۔ عراق میں یرغمالی پاکستانیوں کے قتل کی دھمکیوں پر اظہار تشویش، حکومت رہائی کے لئے اقدامات کرے، قومی اسمبلی کی قرارداد۔ ہم اپنی فوج عراق بھیجنے کا وعدہ نہیں کرسکتے، صدر، مشرف کی کولن پاول سے فون پر بات چیت۔ ماہر تعلیم اور معروف ادیب منظور الحق صدیقی راولپنڈی میں انتقال کرگئے۔

28 جولائی۔ امریکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق عراق میں اغواء کاروں نے دونوں پاکستانیوں کو قتل کردیا۔

موجودہ مسلم لیگ جاٹوں کا ٹوکہ ہے، پگاڑا نے علیحدگی اختیار کرلی، فنکشنل لیگ کی سابقہ حیثیت برقرار رکھنے کا اعلان۔ ایٹمی پروگرام سمیت قومی معاملات پر نرمی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ وفاقی خزانہ شوکت عزیز۔

غیرت کے نام پر قتل، الزام تراشی کے خاتمے سمیت 4 بل قومی اسمبلی کے رواں سیشن میں پیش کردیئے جائیں گے۔ وزیراعظم شجاعت حسین کی اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو۔ معروف شاعرہ، ادیبہ اور براڈ کاسٹر سحاب قزلباش لندن میں انتقال کرگئیں۔

29 جولائی۔ قومی اسمبلی نے عراق میں دو پاکستانیوں راجہ آزاد اور سجاد نعیم کے قتل پر متفقہ قرارداد مذمت منظور کرلی۔

دونوں پاکستانیوں کے قتل کے خلاف صدر اور وزیراعظم نے عراق حکومت سے احتجاج کیا۔ عراق میں پاکستانی فوج بھیجنے یا نہ بھیجنے بارے فیصلہ کابینہ اور پارلیمنٹ کی منظوری کے بعد ہوگا وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری۔ قومی اسمبلی میں ہتک آرڈیننس کے خلاف صحافیوں کا احتجاج۔ معروف ماہر آثاریات، ادیب صحافی اور مترجم مرزا ابن حنیف ملتان میں انتقال کرگئے۔

جولائی 30۔ فتح جنگ کے قریب نامزد وزیراعظم شوکت عزیز پر خودکش حملہ، شوکت عزیز بال بال بچ گئے، ڈرائیور سمیت 8 افراد ہلاک 51 زخمی۔ اب نئے عزم کے ساتھ ملک وقوم کی خدمت کروں گا، وفاقی وزیر خزانہ شوکت عزیز۔

IQBAL FORUM



عراق فوج بھیجنے کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ عوامی امنگوں کے منافی نہیں کریں گے، وزیراعظم شجاعت حسین کا قومی اسمبلی میں خطاب۔

31 جولائی۔ موجودہ حالات میں فوج عراق نہیں بھیج سکتے۔ شوکت عزیز کے وزیراعظم بننے پر کابینہ میں تبدیل ہوگی، صدر مشرف القعدہ نے شوکت عزیز پر حملہ کی ذمہ داری قبول کرلی۔ دباؤ قبول کریں گے نہ عراق کے بارے میں پالیسی تبدیلی ہوگی، وزیرخارجہ قصوری۔

**اگست 2004ء** یکم اگست۔ خضدار میں دہشت گردوں کا حملہ 5 فوجیوں سمیت 6 افراد جاں بحق۔ دہشت گردی کی لعنت ختم کرنے کا عزم کر رکھا ہے، وزیراعظم چوہدری شجاعت۔ موجودہ حالات میں فوج عراق نہیں بھجوا سکتے، حکومت پاکستان نے سعودی عرب کی تجویز مسترد کردی۔

2 اگست۔ خضدار کے قریب وزیراعلیٰ بلوچستان میر جام محمد یوسف پر قاتلانہ حملہ، ایک محافظ جاں بحق، ایک دہشت گرد بھی مارا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان پر کوئی حملہ نہیں، حکومت بلوچستان کی تردید۔

3 اگست۔ ہتک عزت قانون میں مجوزہ ترامیم ختم کردیں گے، وزیراعظم۔ چوہدری شجاعت کا لاہور میں نئے ٹی وی چینل بزنس پلس کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے سکیورٹی سٹاف میں شامل مشتبہ القاعدہ رکن گرفتار، ایس ایس پی ہیڈکوارٹر۔ جنوبی وزیرستان میں چار دشوار گزار علاقوں میں شرپسندوں کا خاتمہ کردیا گیا، آئی ایس پی آر۔

4 اگست۔ ملک بھر میں سکیورٹی سخت کرنے کا فیصلہ اور معذور افراد مقابلہ کے امتحانات دے سکیں گے، وزیراعظم کی صدارت میں وفاقی کابینہ کے فیصلے۔ اسلام ور پاکسان کی حکومت میری زندگی کا مشن ہے، نامزد وزیراعظم شوکت عزیز کی علماء و مشائخ سے گفتگو۔ کالعدم جہادی تنظیمیں شوکت عزیز کے حملے میں ملوث ہیں، ترجمان وزارت داخلہ۔

انتہا پسندی کے خاتمے کے لئے پاکستان کو امداد دیتے رہیں گے، امریکہ۔ مقدمات واپس اور اسیروں کو رہا کیا جائے، حکومتی اقدامات ہمارے حوصلے پست نہیں کرسکتے، بلوچستان نیشنل پارٹی۔

5 اگست۔ وانا جانے والا فوجی ہیلی کاپٹر تباہ، 3 اعلیٰ افسروں سمیت 16 جاں بحق۔ شکئی میں 3 مقامات پر گھمسان کی جنگ 8 ہلاک، فوجی گاڑی دھماکہ سے تباہ حوالدار جاں بحق۔ اپنے فیصلے خود کرتا ہوں کوئی چھانگا نہیں کہ مجھے ڈکٹیٹ کیا جاسکے، صدر مشرف۔ اشرف قاضی بروقت عراق پہنچ جائیں گے، کوفی عنان۔ خودکش حملوں کی تحقیقات کے لئے کمیشن قائم کیا جائے، بے نظیر بھٹو۔ بلوچستان میں کوئی فوجی آپریشن نہیں ہورہا، مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، وزیراعلیٰ جام یوسف۔

6 اگست۔ پاک بھارت مذاکرات میں سیاچن کی حد بندی پر اختلافات ہوگئے۔ نیب کی صلاحیت میں اضافہ سے بدعنوانی سے پاک معاشرہ قائم ہوگا، وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین کا قومی احتساب بیورو کی بریفنگ میں اظہار خیال۔ اشتہاریوں کے ساتھ مقابلہ میں ڈی پی او نارووال طیب سعید جاں بحق۔ دینی مدارس کی رجسٹریشن کی پابندی ختم کردی گئی ہے، زبیدہ

IQBAL FORUM



جلال وفاقی وزیر تعلیم۔

7 اگست۔ امن وامان کی صورت حال خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی، صدر وزیر اعظم اور نامزد وزیر اعظم کا ملاقات میں اتفاق۔ کراچی ڈیفنس میں دھماکہ 2 ہلاک 4 زخمی۔

8 اگست۔ کراچی میں جامعہ بنوریہ کے ملحق ہوٹل میں بم دھماکہ 9 ہلاک، 50 زخمی۔ بلوچستان میں کوئی علیحدگی پسند نہیں، جائز مسائل ڈائیلاگ سے حل کریں گے، وزیر اعظم شجاعت حسین۔ وزیر خارجہ خورشید قصوری 2 روزہ دورہ پر تہران چلے گئے۔

9 اگست۔ حکومت پاکستان کا اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر کے قتل کے ڈرامے پر امریکہ سے شدید احتجاج۔

لاہور میں مدرسے پر چھاپہ، صوبہ سرحد میں کریک ڈاؤن 3 غیر ملکیوں سمیت 13 گرفتار۔ اقتدار چھوڑنے سے پہلے وانا کے مسئلہ پر اجلاس بلاؤں گا، وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین۔ پاکستان بار کونسل نے ہتک عزت آرڈیننس کا ترمیمی بل مسترد کر دیا۔

10 اگست۔ پاکستان اور بھارت کا دہشت گردی کے خلاف مشترکہ لائحہ عمل پر اتفاق ہو گیا۔ اسلام آباد میں دونوں ممالک کے داخلہ سیکرٹریوں کے مذاکرات شروع ہو گئے۔ جمہوریت مکمل طور پر بحال ہو گئی۔ ادارے آئین کے مطابق کام کر رہے ہیں صدر مشرف کا دولت مشترکہ کے پارلیمانی وفد سے اظہار خیال۔ جاپانی وزیر خارجہ یوریکو کا واگا چی پاکستان کے 3 دن کے دورے پر اسلام آباد پہنچ گئی۔

11 اگست۔ انسداد دہشت گردی کے لئے حقیقت پسندانہ پالیسی بنانا ہوگی، صدر مشرف کا جاپانی وزیر خارجہ اور صحافیوں سے گفتگو۔ پاکستان نے 449 بھارتی قیدیوں کی رہائی کا اعلان کر دیا، پاکستان نے بھارت سے 53 افراد مانگ لئے۔ صوبہ سرحد میں 5 سال سے زائد سزا پانے والے قیدی 3 دن بیویوں کے ساتھ رکھ سکیں گے، سرحد کابینہ کا فیصلہ۔ القاعدہ کے چار ارکان لاہور سے گرفتار۔

12 اگست۔ وزیر اعظم بننے کے تین سال بعد بے روزگاری ختم ہو جائے گی، نامزد وزیر اعظم شوکت عزیز کا حسن ابدال میں انتخابی جلسے سے خطاب۔ حکومت نے ضمنی انتخابات کے پیشگی نتائج تیار کر رکھے ہیں، شاہ محمود قریشی کی کراچی میں پریس کانفرنس۔ پیپلز پارٹی میں شامل نہیں ہوں گا، فخر امام۔

13 اگست۔ متحدہ مجلس عمل کا القاعدہ سے براہ راست تعلق ہے، وفاقی وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کا قومی اسمبلی میں خطاب۔ بھارت مقبوضہ کشمیر سے فوج واپس بلائے اور باڑ ختم کرے، قومی اسمبلی کی کشمیر کمیٹی کا مطالبہ۔

14 اگست۔ پورے ملک میں 57 واں یوم آزادی انتہائی جوش وجذبے سے منایا گیا۔ پاکستان سے امن اور دوستی کا پختہ عزم کر رکھا ہے، بھارتی صدر اور وزیر اعظم کے صدر مشرف اور وزیر اعظم شجاعت حسین کے نام یوم آزادی پر مبارکباد کے پیغام۔ جنوبی وزیرستان میں قبائلیوں اور سکیورٹی فورسز میں شدید لڑائی 3 اہلکار جاں بحق، وانا میں کرفیوں لگا دیا گیا۔ لاہور میں یوم آزادی کے موقع پر ویلنگ کرنے والے 11 افراد جاں بحق۔

IQBAL FORUM



15 اگست ۔ یتیم نہیں کہ کسی سے ڈکٹیشن لوں ۔ صدارتی نظام کو پسند نہیں کرتا ۔ صدر مشرف ۔ جہاں مسلمانوں سے زیادتی ہو رہی ہے امریکہ کا ساتھ نہیں دیں گے ۔ وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین ۔ پی ٹی سی ایل نے رات ۱۲ بجے سے صبح ۶ بجے تک لوکل فون کال فری کر دی ۔

16 اگست ۔ شوکت عزیز پر قاتلانہ حملے کے ملزم گرفتار کر لئے گئے ۔ القاعدہ کے کئی ارکان جماعت اسلامی کی پناہ گاہ میں تھے ۔ وزیر داخلہ فیصل صالح حیات کی پریس کانفرنس ۔ آخری انتخابی جلسے کی تیاری کرتے ہوئے فتح جنگ میں کارسواروں کی فائرنگ سے پی پی پی کے ۳ کارکن جاں بحق ۔ سوئی میں ایف سی کے قافلے پر راکٹوں سے حملہ ۱۵ اہل کار جاں بحق ۶ زخمی

17 اگست ۔ فتح جنگ میں پی پی کارکنوں کے قتل کے خلاف اور جماعت اسلامی پر الزامات کے بارے میں قومی اسمبلی میں ہنگامہ ۔ اپوزیشن کا احتجاج اور واک آؤٹ ۔ شوکت عزیز کا الیشن غیر جانبدار ہوگا کامیاب مسلم لیگ ہوگی ۔ وزیر اعظم چوہدری شجاعت حسین کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس ۔ تھر پارکر جانے والے پیپلز پارٹی کے ارکان اسمبلی القاعدہ کے شبہ میں گرفتار ۔

18 اگست ۔ تھر پارکر اور اٹک کے ضمنی انتخابات میں شوکت عزیز پی پی کے امیدواروں کو شکست دے کر واضح اکثریت سے کامیاب ہو گئے ۔ القاعدہ سے روابط جرنیلوں اور سی آئی اے کے رہے ہیں ۔ مولانا فضل الرحمٰن ۔ اے آر ڈی نے تھر پارکر اور اٹک کے انتخابی نتائج کو عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان کر دیا ۔ ایم ایم اے کے رہنما قاری نور اللہ فیصل آباد میں پولیس تشدد سے جاں بحق ، ورثا کا نعش وصول کرنے سے انکار ۔

19 ۔ اگست ۔ کالا باغ یا بھاشا میں سے ایک ڈیم فوری بننا چاہیے ۔ پرویز مشرف ۔ الزام تراشی اور کردار کشی کرنے والوں کو سزا دینے کے لئے قومی اسمبلی نے ہتک عزت کے قانون میں ترمیم منظور کر لی ۔

20 ۔ اگست ۔ ملک کے لئے ترقی کے روڈ میپ کا جلد اعلان کروں گا ، شوکت عزیز ۔ نجف اور فلوجہ پر امریکی بمباری 950 عراقی شہید ، عراقی فوج اور روضہ علیؑ میں داخل ہو گئی ۔ حکام ، کنٹرول نہیں سنبھالا ، عینی شاہدین ۔ صدر پرویز مشرف کا امریکی جنرل ابی زید کو فون ، مقامات مقدسہ اور شہریوں کی زندگیوں کی حفاظت یقینی بنانے کا مطالبہ ۔

21 اگست ۔ ایوانِ صدر ، وزیر اعظم ہاؤس ، جی ایچ کیو ، آرمی ہاؤس اور امریکی سفارت خانے سمیت اہم شخصیات پر خودکش حملوں کا منصوبہ ناکام ، القاعدہ کے ۱۲ ارکان گرفتار ۔ بھارت الزامات سے گریز کرے ورنہ مذاکرات کا عمل متاثر ہوگا ، وزیر اعظم چوہدری شجاعت ۔

22 اگست ۔ وانا میں جنگ بند کرا سکتا ہوں ، مولانا فضل الرحمٰن کی حکومت کو پیش کش ۔ اسلام آباد میں تباہی کے منصوبے کے مزید ملزموں کا سراغ مل گیا ہے ، سابق ایم پی اے جاوید ابراہیم پراچہ بڑا ملزم ہے وزیر داخلہ فیصل صالح حیات ۔ کوفے میں رات بھر لڑائی ، نجف پر بمباری سے ۵۰ عراقی شہید ۔

IQBAL FORUM



23 اگست۔ افغان صدر حامد کرزئی پاکستان پہنچ گئے صدر پرویز مشرف سے ملاقات، ۴۰۰ پاکستانیوں کی رہائی کا فیصلہ۔ عراق میں جھڑپیں، امریکی بمباری سے روضہ علیؑ کی دیوار کو نقصان پہنچا، پاکستان کا صورتحال پر اظہارِ تشویش۔ بلوچستان کی صورتحال پر غور کے لئے سینیٹ نے کمیٹی قائم کر دی۔

24 اگست۔ وعدے پورے کر دیئے عزت سے جا رہا ہوں۔ وزیر اعظم شجاعت حسین کا قوم سے پہلا اور آخری خطاب۔ افغان سرزمین دہشت گردی کے لئے استعمال نہیں ہونے دیں گے، افغان صدر حامد کرزئی کی اسلام آباد میں پاکستانی صحافیوں سے بات چیت اور وزیر اعظم شجاعت کے ساتھ ملاقات۔ بوسنیا کے صدر سلیمان شہیک اسلام آباد پہنچ گئے۔ صدر پرویز مشرف سے ملاقات۔ عراقی فوج روضہ علیؑ کی دہلیز پر پہنچ گئی مقتدیٰ الصدر کو نکل جانے کا حکم۔

25 اگست چوہدری شجاعت حسین وزارت عظمیٰ سے مستعفی ہو گئے۔ کابینہ تحلیل کر دی گئی ۲۷ اگست کو نئے وزیر اعظم کا انتخاب ہوگا۔ بزرگ شہریوں کے لئے خصوصی پیکج سکیم کا اعلان سرکاری محکموں کے الگ کاؤنٹر بنائے جائیں گے۔ نجف پر امریکی بمباری سے روضہ علیؑ کی کھڑکیاں ٹوٹ گئیں۔ ۱۳ شہید ۴۷ زخمی آیت اللہ سیستانی نے نجف کی طرف مارچ کی کال دے دی۔

26 اگست۔ وزارتِ عظمیٰ کے لئے اے آر ڈی نے جاوید ہاشمی اور مسلم لیگ نے شوکت عزیز کو امیدوار نامزد کر دیا۔ کاغذات نامزدگی جمع کرا دئے گئے۔ وانا میں فوجی گاڑی بم سے اڑا دی گئی ۲ جوان جاں بحق ۵ شدید زخمی۔

27 اگست۔ پاکستان مسلم لیگ اور اتحادی جماعتوں کے مشترکہ امیدوار شوکت عزیز۔ ۱۹۱۔ ووٹ حاصل کر کے پاکستان کے ۲۳ ویں وزیر اعظم منتخب ہو گئے۔ مدمقابل اے آر ڈی کے امیدوار مخدوم جاوید ہاشمی کا پروڈکشن آرڈر جاری نہ کرنے پر اپوزیشن جماعتوں نے انتخابات کا بائیکاٹ کر دیا۔ نظریۂ پاکستان پر مکمل یقین ہے جوہری پروگرام جاری رہے گا۔ نومنتخب وزیر اعظم شوکت عزیز کا قومی اسمبلی سے خطاب۔

28 اگست۔ شوکت عزیز نے وزارتِ عظمیٰ کا حلف اٹھایا ۱۹۱، ارکان اسمبلی نے اعتماد کا ووٹ دیا۔ عوام کو انصاف دوں گا۔ وزیر اعظم کا قومی اسمبلی میں خطاب۔ اپوزیشن نے اسمبلی اجلاس کا بائیکاٹ کر دیا۔

29 اگست۔ جنوبی وزیرستان میں فوجی قافلے کیمپ پر حملے میں ۴ جوان شہید۔ منتخب ارکان کو ساتھ لے کر چلوں گا وزیر اعظم شوکت عزیز کی بات چیت۔

30 اگست۔ بھارتی قیادت مذاکرات کی فضا خراب نہ کرے۔ ترجمان وزارت خارجہ پاکستان۔ عراق میں مقتدیٰ الصدر نے مزاحمت ختم کر کے سیاسی عمل میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ ڈیرہ مراد جمالی میں جھڑپوں کے دوران 3 فوجی اہلکار جاں بحق۔ کوہلو، قلات، بنوں میں راکٹوں سے حملے۔

31 اگست۔ قلات میں بم دھماکہ 2 سرکاری اہلکار سمیت 30 زخمی۔ سابق ایم این اے رائے عارف حسین جڑانوالہ میں

IQBAL FORUM



انتقال کر گئے۔

یکم ستمبر 2004۔ 32 رکنی وفاقی کابینہ نے حلف اٹھالیا۔ 11 نئے چہرے شامل ہیں۔ مسلم لیگ کو ۲۱ پیپلز پارٹی کو ۵، ایم کیو ایم کو ۳ وزارتیں ملیں۔ نیپالیوں کے قتل کے خلاف کھٹمنڈو میں مظاہرے پی آئی اے کے دفتر پر حملہ۔ کوئٹہ میں القاعدہ کے رکن شاہ شریف المصری ۱۲ افراد کے ساتھ گرفتار۔ روس میں 2 سکولوں پر چیچن جنگجوؤں کا قبضہ بچوں سمیت 400 افراد یرغمال بنالئے۔

2 ستمبر۔ وفاقی وزرا کے محکموں کا اعلان، فیصل صالح حیات، زبیدہ جلال اور لیاقت جتوئی سمیت کئی افراد کے محکمے تبدیل کر دیئے گئے۔ فیصل صالح کی جگہ آفتاب شیر پاؤ وزیر داخلہ ہوں گے۔

3 ستمبر۔ تلخیاں ختم کرنا چاہتے ہیں، اپوزیشن سے خود رابطہ کرینگے۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی پریس کانفرنس۔ روس میں کمانڈو آپریشن، فائرنگ اور دھماکوں میں بچوں سمیت 200 ہلاک، سکول کا قبضہ ختم، ہلاکتوں پر پاکستان کا اظہار افسوس۔

4 ستمبر۔ 26 مملکت نے بھی حلف اٹھالیا۔ سکندر بوسن وفاقی وزیر بنا دیئے گئے 27 وزراء اور 26 وزراء مملکت کی شمولیت سے موجودہ کابینہ پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑی کابینہ بن گئی۔ ملتان، کوٹ ادو اور گردونواح میں زہریلی شراب پینے سے 25 افراد ہلاک۔

5 ستمبر۔ صدر کا 5 سال وردی میں رہنا ضروری ہے، اسمبلی سے قرارداد منظور کرائیں گے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی کا پارٹی کی صوبائی کونسل سے خطاب۔ نئی دہلی میں وزیر خارجہ قصوری اور نٹور سنگھ میں مذاکرات کا پہلا دور، 8 نکاتی ایجنڈے پر غور کیا۔

6 ستمبر۔ پاکستان اور بھارت کے وزرائے خارجہ کا دو روزہ مذاکرات نئی دہلی میں ختم ہو گئے، جنگ بندی برقرار رکھنے پر اتفاق۔ یوم دفاع کے موقع پر صدر پرویز مشرف نے اسلام آباد میں نئے جی ایچ کیو کا سنگِ بنیاد رکھا۔

7 ستمبر ۔ آرمی چیف کے صدر بننے پر پابندی نہیں۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا جدہ میں پاکستانیوں سے خطاب۔ وزیر اعظم کی شاہ فہد سے ملاقات، صدر کا پیغام پہنچایا۔ ممتاز افسانہ نگار، ڈرامہ نگار اور دانشور اشفاق احمد (تلقین شاہ) انتقال کر گئے ۔ لاہور میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

8 ستمبر۔ وانا بازار میں فوج کے ساتھ جھڑپ میں 8 شہری ہلاک 13 زخمی۔ روس نے بھی دنیا بھر میں پیشگی حملوں کا اعلان کر دیا۔

9 ستمبر۔ وانا میں القاعدہ کے کیمپ پر پاک فضائیہ کی بمباری، 90 ہلاک۔ لاہور ہائیکورٹ نے آصف زرداری کو سٹیل ملز ریفرنس سے بری کر دیا احتساب عدالت کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا گیا۔

10 ستمبر۔ جنوبی وزیرستان میں جھڑپوں کے دوران 11 فوجی شہید۔ انتہا پسندی سے سب کو خطرہ ہے۔ 5 سال تک وردی میں رہ سکتا ہوں۔ صدر مشرف کا کوئٹہ میں خطاب۔

11 ستمبر۔ ملکی دفاع مضبوط کرنے کی حکمت عملی تیار کر لی بھارتی فوج عراق گئی تو سوچیں گے۔ صدر پرویز مشرف کا کوئٹہ میں

IQBAL FORUM



فوجی دربار سے خطاب۔ورلڈ ٹریڈ سنٹر کے حملوں کے 3 سال مکمل ہونے پر دنیا بھر میں تقریبات، پاکستان میں مجلس عمل کے زیر اہتمام امریکہ کے خلاف مظاہرے۔

12 ستمبر۔جنوبی وزیرستان میں فوج کے ساتھ جھڑپوں میں 12 افراد ہلاک۔لاہور میں جماعت الدعوۃ کے رہنما ابراہیم سلفی کو قتل کر دیا گیا۔افغانستان نے 375 پاکستانی رہا کر دیئے۔

13 ستمبر۔صدر وردی نہ اتاریں، پنجاب اسمبلی نے دو تہائی اکثریت سے قرارداد منظور کر لی۔وزیراعظم شوکت عزیز کے تاجکستان کے صدر اور دیگر رہنماؤں سے مذاکرات۔پاکستان اور تاجکستان کو سڑک کے ذریعے ملانے کا فیصلہ۔سابق ایم پی اے فیض مصطفیٰ گیلانی ملتان میں انتقال کر گئے۔آزاد کشمیر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس یونس سرکھوہ میر پور میں تقریب کے دوران دل کا دورہ پڑنے سے جاں بحق۔

14 ستمبر۔ایٹمی ٹیکنالوجی کی برآمد پر 14 سال قید اور اثاثے ضبط کر لئے جائیں گے، قومی اسمبلی نے بل کی منظوری دیدی۔وانا میں جھڑپوں کے دوران 2 فوجیوں سمیت 9 افراد ہلاک۔پنجاب اسمبلی میں حکومتی امیدوار محمود خان سینیٹر منتخب ہو گئے۔وکیل نے انصاف نہ ملنے پر چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کے سامنے رات میں خود کو آگ لگا دی۔سابق گورنر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل (ر) ایف ایس لودھی کراچی میں انتقال کر گئے۔

15 ستمبر۔توقع ہے صدر پرویز دونوں عہدے اپنے پاس رکھیں گے اور وردی نہیں اتاریں گے۔وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔گوشوارے جمع نہ کرانے پر اے این پی 34 جماعتوں کے الیکشن لڑنے پر پابندی۔صدر ایک عہدہ اپنے پاس رکھیں۔سرحد اسمبلی میں قرارداد کثرت رائے سے منظور۔

16 ستمبر۔فوج کے سوا کسی سپاہ یا لشکر کو برداشت نہیں کریں گے۔صدر مشرف۔ہماری خواہش ہے صدر دونوں عہدے اپنے پاس رکھیں۔وزیراعظم شوکت عزیز۔

17 ستمبر۔نئے ملکی حالات میں آرمی چیف کا عہدہ رکھ سکتا ہوں۔صدر مشرف۔وردی کے حق میں وزیراعظم کے بیان پر اپوزیشن کا احتجاج سینیٹ اور قومی اسمبلی سے واک آؤٹ۔

18 ستمبر۔مشرف وردی اتارنے کے وعدہ سے منحرف نہیں ہوئے ہم اپنے موقف پر اصرار کریں گے۔امریکہ۔احتساب عدالت نے سید یوسف رضا گیلانی کو 10 سال قید 10 کروڑ جرمانہ کی سزا سنا دی۔

19 ستمبر۔جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقعہ پر بھارتی وزیراعظم سے کشمیر سمیت ہر مسئلے پر مذاکرات ہوں گے۔صدر پرویز مشرف

20 ستمبر۔کشمیر پر بھارت سے ٹائم فریم نہیں مانگا۔صدر مشرف۔بلوچستان اسمبلی میں وردی کی حمایت میں قرارداد واپس لے لی گئی۔

21 ستمبر۔وردی اتاری تو دہشت گردی کے خلاف جنگ کو نقصان ہوگا۔صدر مشرف کی نیویارک میں پریس کانفرنس۔ایم

IQBAL FORUM



ایم اے کے رکن قومی اسمبلی مولانا عنایت الرحمٰن انتقال کر گئے۔

22 ستمبر۔ مسئلہ کشمیر کے حل میں تاخیر نہیں کی جاسکتی۔ صدر مشرف کا جنرل اسمبلی سے خطاب۔ نیویارک میں صدر مشرف اور صدر بش کے درمیان مذاکرات کے دو دور ہوئے۔ سندھ اسمبلی میں وردی کی حمایت میں بل منظور کر لیا گیا۔ وفاقی کابینہ کی طرف سے دہشت گردی کے خلاف صدر کی پالیسیوں کی مکمل حمایت کا اعلان۔

23 ستمبر۔ بڑے ڈیمز کی تعمیر کا فیصلہ دسمبر میں ہو جائے گا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا پنجاب کابینہ سے خطاب۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کسی حکمران کا کردار مجھ سے بڑھ کر نہیں ہے، صدر مشرف کا واشنگٹن میں خطاب۔ معروف شاعر تابش دہلوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

24 ستمبر۔ نیویارک میں مشرف اور منموہن ون ٹو ون ملاقات میں مسئلہ کشمیر کے تمام آپشنز پر غور کا فیصلہ۔ اقوام متحدہ اور او آئی سی مسجد اقصیٰ کو نذر آتش کرنے کی کوشش کا نوٹس لیں۔ قومی اسمبلی اور سینیٹ میں متفقہ قراردادیں منظور۔

25 ستمبر۔ وزیر اعظم نے جنوبی وزیرستان کے قبائل پر عائد اقتصادی پابندیاں ختم کر دی۔

26 ستمبر۔ نواب شاہ میں صدر مشرف پر حملے کا ملزم امجد فاروقی مقابلے میں ہلاک۔ من موہن سے مذاکرات میں بڑا بریک تھرو ہوا۔ صدر مشرف کی نیویارک میں صحافیوں سے گفتگو۔

27 ستمبر۔ امجد فاروقی اور اس کے ساتھی صدر سمیت اہم شخصیات کو نشانہ بنانا چاہتے تھے وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ کی پریس کانفرنس۔ صوبائی حکومتوں کو ضلعی نظام تسلیم کرنا ہوگا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز۔ اُسامہ زندہ ہیں صدر مشرف کی ہالینڈ کے شہر ھیگ میں پریس کانفرنس۔ آگرہ میں تاج محل کی تعمیر کی 350 سالہ تقریبات کا آغاز ہو گیا، پاکستان سے درجنوں افراد کی شرکت۔

28 ستمبر۔ قومی اسمبلی نے 2007ء تک دونوں عہدے رکھنے کا حق دے دیا ہے۔ صدر کا ہالینڈ میں اطالوی صدر سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے خطاب۔ برصغیر کے معروف ادیب اور ناول نگار ملک راج آنند نئی دہلی میں انتقال کر گئے۔

29 ستمبر۔ پانی کے بحران کے باعث واپڈا نے ملک بھر میں لوڈ شیڈنگ شروع کر دی۔ بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے ۲۹ رکنی کمیٹی قائم کر دی گئی۔ چودھری شجاعت صدر ہوں گے۔

30 ستمبر۔ ہم ڈاکٹر قدیر کو کسی عالمی ایجنسی کے حوالے نہیں کریں گے۔ حکومت پاکستان۔ پائیدار جمہوریت کی بنیاد رکھ دی ہے۔ قومی اسمبلی مدت پوری کرے گی۔ صدر مشرف کا روم میں خطاب۔ ملتان میں پاکستان نے سہ روزہ ون ڈے سیریز کا پہلا کرکٹ میچ ۱۴۴ رنز سے زمبابوے سے جیت لیا۔

یکم اکتوبر 2004ء۔ سیالکوٹ میں مرکزی امام بارگاہ میں خودکش دھماکہ 30 جاں بحق۔ امریکہ، ہالینڈ، اٹلی کا دورہ کامیاب رہا۔ امت مسلمہ کے مسائل بھرپور انداز میں پیش کئے۔ صدر مشرف کی وطن واپسی پر پریس کانفرنس۔

IQBAL FORUM



2 اکتوبر۔ جنرل احسان الحق کو چیرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی اور جنرل احسن سلیم وائس چیف مقرر کر دیئے گے۔

3 اکتوبر ۔ 7 میجر جنرلوں کی لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی 5 نئے کور کمانڈر کا تقرر کر دیا گیا۔ سید اطہر علی کراچی، حامد ربنواز کوئٹہ محمد صابر گوجرانوالہ۔ صلاح الدین راولپنڈی محمد افضل مظفر ملتان کے کور کمانڈر مقرر کر دیئے گے۔

4 اکتوبر۔ مسئلہ کشمیر ''کچھ لو کچھ دو'' کے تحت پیش رفت ہو رہی ہے۔ پاکستان دفتر خارجہ۔ وزیر اعظم سابق ریاست بہاولپور کی صاحبزادی بیگم آمنہ مجید انتقال کر گئیں۔

5 اکتوبر۔ موجودہ حالات میں مشرف کا باوردی رہنا قابلِ فہم ہے۔ برطانوی وزیر اعظم دفاع جیف ہون کا اسلام آباد میں تقریب سے خطاب۔ ملک بھر میں سلام ٹیچر ڈے منایا گیا۔

6 اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے صحیح راستے پر چل پڑے ہیں۔ صدر کی برطانوی وزیر اعظم وزیر دفاع سے بات چیت۔

7 اکتوبر۔ سپاہ صحابہ (چوک رشید آباد) ملتان کے جلسہ میں بم دھماکہ 200 ہلاک سینکڑوں زخمی.

8 اکتوبر۔ مشرف دونوں عہدے رکھیں۔ قومی اسمبلی میں وفاقی وزیر قانون وصی ظفر نے بل پیش کر دیا۔ بل بھاری اکثریت سے منظور کرائیں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز۔ میچوں کی ہکی سیریز میں امرتسر میں پاکستان نے بھارت کو 1۔4 سے ہرا دیا۔ سہیل عباس نے 268 گول سکور کر کے عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ صدر وزیر اعظم کی مبارک باد۔

9 اکتوبر۔ گول ڈیم پر کام کرنے والے 2 چینی انجینئر محافظوں سمیت اغواء۔ کراچی میں مجلس ختم نبوت کے رہنما مفتی جمیل اور مولانا نذیر تونسوی کو قتل کر دیا گیا۔ معروف گلوکارہ شمشاد بانو ملتان میں انتقال کر گئیں۔

10 اکتوبر۔ القاعدہ کے تمام غیر ملکی ارکان کو رہا کیا جائے ورنہ چینی انجینئر کو قتل کر دیں گے۔ جلال خیل قبیلے کے مطالبے اُسامہ یقیناً زندہ ہے۔ صدر مشرف کی جرمن چانسلر گیر ہارڈ شروڈ سے اسلام آباد میں ملاقات کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس لاہور میں مسجد کے باہر خودکش دھماکہ 3 جاں بحق۔

11 اکتوبر۔ نئے تجارتی دور میں ترقی پذیر ممالک کو جائز حصہ ملنا چاہیے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں ماریشس کے وزیر اعظم کے اعزاز میں تقریب سے خطاب۔

12 اکتوبر۔ پاکستان نے ایٹمی میزائل غوری کا ایک اور کامیاب تجربہ کر لیا۔ چینی انجینئرز کے اغوا کاروں کا محاصرہ کر لیا ہے۔ حکومت پاکستان۔ عبداللہ محسود نے حکومت سے مذاکرات سے انکار کر دیا۔

13 اکتوبر۔ کشمیریوں کی مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کریں گے وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔ وردی بل پر قومی اسمبلی میں بحث شروع اپوزیشن کا شدید احتجاج اور سپیکر کا گھیراؤ۔ چینی انجینئرز کی بازیابی کے لئے کوششیں پھر ناکام ہو گئیں۔

IQBAL FORUM



14 اکتوبر۔قومی اسمبلی میں صدر کے دوعہدوں کا بل منظور کرلیا گیا۔اپوزیشن نے سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد لانے کا اعلان کردیا۔کمانڈو ایکشن کے بعد ایک چینی انجینئر رہا دوسرا ہلاک پانچوں اغوا کار بھی مارے گئے۔ سہ ملکی کرکٹ ٹورنا منٹ میں پاکستان نے سری لنکا کو ۶ وکٹوں سے ہرادیا۔ٹی وی اداکارہ آفرین بیگ کراچی میں قتل کردی گئیں۔

15 اکتوبر۔دہشت گردوں کا کوئی مذہب نہیں۔علماء فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لئے کام کریں۔صدر کا پنڈی میں علماء کے اجتماع سے خطاب۔پاکستان ہمارے باشندوں کی حفاظت یقینی بنائے۔چینی وزیراعظم۔موثر اقدامات کررہے ہیں۔ وزیراعظم شوکت عزیز۔قومی اسمبلی میں ہنگامہ اپوزیشن کا واک آؤٹ شاہراہ دستور پر دھرنا۔

16 اکتوبر۔ہمیں کسی ملک سے جمہوریت کا سبق لینے کی ضرورت نہیں وزیراعظم کی بی بی سی سے گفتگو۔صدر نے ہاکی کے کھلاڑی سہیل عباس کو عالمی ریکارڈ بنانے پر 20 لاکھ روپے کا کیش ایوارڈ دیا۔معروف نعت گو شاعر ادیب رائے پوری کراچی میں انتقال کرگئے۔

17 اکتوبر۔ارکان پارلیمنٹ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل درآمد یقینی کرائیں۔وزیراعظم کی ارکان اسمبلی سے گفتگو پاکستان نے ہلاک اور بازیاب ہونے والے چینی انجینئرز کیلئے ایک لاکھ ڈالر اور پچاس ہزار ڈالر دینے کا اعلان کردیا۔

18 اکتوبر۔دہشت گردی کے خلاف چین کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔صدر مشرف کی چینی نائب وزیر کی زیر قیادت وفد سے بات چیت۔

19 اکتوبر۔فوجی اور اقتصادی شعبوں میں پاکستان کے ساتھ تعاون بڑھائیں گے۔اسلام آباد میں امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا کی صدر سے ملاقات میں گفتگو۔قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا ہنگامہ اور واک آؤٹ۔

20 اکتوبر۔ملک کو سنگین مشکلات کا سامنا ہے۔صدر مشرف۔عبداللہ محسود کی گرفتاری کے لئے آپریشن 7 جنگجو ہلاک

21 اکتوبر۔معاشرے کو دہشت گردوں کے ہاتھوں یرغمال نہیں بننے دیں گے۔صدر مشرف کا کور کمانڈر کانفرنس سے خطاب

22 اکتوبر۔اپوزیشن کے بائیکاٹ کے بعد سپیکر قومی اسمبلی کے خلاف تحریک عدم اعتماد ناکام ہوگئی ۔وردی جمہوری عمل کے تسلسل میں رکاوٹ نہیں۔صدر مشرف۔پارلیمنٹ کے فیصلے کا احترام کرتے ہیں۔دولت مشترکہ کے سیکریٹری جنرل ڈان میکنن کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

23 اکتوبر۔وردی بل ہماری توقعات پر پورا نہیں اترتا۔جنرل سیکریٹری دولت مشترکہ۔

24 اکتوبر۔مسئلہ کشمیر کے حتمی فیصلے کا موزوں ترین وقت آگیا ہے۔وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری۔سری لنکا نے فیصل آباد کرکٹ ٹیسٹ 201 رنز سے جیت لیا۔

25 اکتوبر۔کشمیر پالیسی میں کسی یوٹرن کے حامی نہیں۔وزیراعظم کا لاہور میں ہنڈا موٹر سائیکل پلانٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب

IQBAL FORUM



سے خطاب۔قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا ہنگامہ اور واک آؤٹ۔صدر مشرف نے کشمیر کے لئے سہ نکاتی حل کی تجویز دے دی۔

26 اکتوبر۔اقوام متحدہ کی قراردادوں سے انحراف اور کشمیر کی وحدت کا خاتمہ قبول نہیں۔حریت کانفرنس کے دونوں دھڑوں نے نیا فارمولا مسترد کر دیا۔مسئلہ کشمیر جامع مذاکرات کا حصہ ہے۔میڈیا کے ذریعے بحث کا موضوع نہیں بن سکتا۔بھارت

27 اکتوبر۔بھارت کے غاصبانہ قبضے کے خلاف دنیا بھر میں کشمیریوں نے یوم سیاہ منایا۔بھارت لچک کا مظاہرہ کرے۔مسئلہ کشمیر پر قراردادوں سے ہٹنے اور تمام خطرات اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔وزیر خارجہ قصوری۔

28 اکتوبر۔وردی بل پر حکومت کو شکست سینیٹ میں ہاتھا پائی گالم گلوچ۔وزیر قانون وصی ظفر نے رضا ربانی کا گریبان پکڑ لیا۔

29 اکتوبر۔سابق وزیر اعظم نواز شریف کے والد میاں محمد شریف جدہ میں انتقال کر گئے۔صدر اور وزیر اعظم کا اظہار تعزیت۔رائے ونڈ میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

30 اکتوبر۔چینی کمپنی نے گوہل زام ڈیم سے تمام عملہ واپس بلا لیا۔

31 اکتوبر۔قومی مفاہمت کے لئے اپوزیشن سے مذاکرات جاری ہیں۔وزیر اعظم کا اسلام آباد میں صحافیوں کے اعزاز میں افطار ڈنر سے خطاب۔

یکم نومبر۔کشمیر پر اصولی موقف نہیں چھوڑا۔صدر مشرف کا اسلام آباد میں دانشوروں سے خطاب۔میاں محمد شریف کو رائے ونڈ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔وردی بل سینیٹ سے بھی منظور کر لیا گیا۔اپوزیشن کا شدید احتجاج۔پاکستان نے کراچی کرکٹ ٹیسٹ میچ جیت کر سیریز برابر کر دی۔سری لنکا کو چھ وکٹوں سے شکست۔

2 نومبر۔کشمیر پر اصولی موقف سے پیچھے نہیں ہٹے، بھارت کو کوئی یک طرفہ رعایت نہیں دی جائے گی۔حکومت پاکستان۔ ابوظہبی کے فرمانروا اور متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زید بن سلطان النہیان انتقال کر گئے۔صدر اور وزیر اعظم کا اظہارِ تعزیت۔

3 نومبر۔جارج بش اگلے چار سالوں کے امریکہ کے صدر منتخب ہو گئے۔صدر مشرف کی مبارک باد

4 نومبر۔امریکہ خطے میں امن چاہتا ہے۔بش کا دوسرا دور بہتر ہوگا۔وزیر اعظم شوکت عزیز۔جنوبی وزیرستان میں فوجی گاڑی بارودی سرنگ سے ٹکرا گئی 9 جاں بحق۔معروف شاعر نثار احمد اختر ہارون آباد میں انتقال کر گئے۔

5 نومبر۔بش عالمی تنازعات حل کرائیں۔صدر مشرف کی امریکی صدر سے فون پر ۱۵ منٹ بات چیت۔

6 نومبر۔کابل میں صدر مشرف کی افغان صدر حامد کرزئی سے ملاقات میں دہشت گردی کے خلاف جارحانہ جنگ کا اعلان۔صدر مشرف قومی افہام و تفہیم کے لئے غیر مشروط ہاتھ بڑھائیں۔ملک غلام مصطفٰے کھر۔

7 نومبر۔الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے خودکشی اور خودکش حملوں کے رجحان کو روکنا ہے وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کا کراچی میں تقریب سے خطاب۔

IQBAL FORUM



8 نومبر۔ کشمیر بھارت کا اٹوٹ انگ ہے۔ من موہن نے پرویز مشرف کی تجاویز مسترد کر دیں۔ امریکی نائب وزیر خارجہ رچرڈ آرمیٹج اسلام آباد پہنچ گئے۔

9 نومبر۔ صدر مشرف سے امریکی نائب وزیر خارجہ آرمیٹج کی اسلام آباد میں طویل ملاقات میں دہشت گردی کے خلاف تعاون جاری رکھنے پر اتفاق۔ عبد اللہ محسود سے مذاکرات ناکام ہو گئے، وزیرستان میں پھر گرینڈ آپریشن جاری ہیلی کاپٹروں سے بمباری ۶ جنگجو ۲ فوجی ہلاک۔ ملک میں یوم اقبال عقیدت واحترام سے منایا گیا۔

10 نومبر۔ قوم کے جذبات مجروح نہیں ہونے دیں گے۔ کشمیر پر پاکستان نے اپنے دیرینہ موقف میں کوئی لچک پیدا نہیں ہوگی۔ صدر مشرف

11 نومبر۔ فلسطینی تحریک آزادی کے قائد یاسر عرفات فرانس میں انتقال کر گئے۔ صدر مشرف اور وزیر اعظم کا اظہار افسوس

12 نومبر۔ یاسر عرفات کو رملہ میں سپرد خاک کر دیا گیا نماز جنازہ میں وزیر اعظم نے پاکستان کی نمائندگی کی۔

سخت حفاظتی انتظامات میں جمعۃ الوداع مذہبی جوش وخروش سے منایا گیا۔

13 نومبر۔ باضابطہ طور پر پیش کیا جائے تو صدر مشرف کے کشمیر فارمولے پر غور کرنے پر تیار ہیں۔ بھارت۔

معروف دانشور اور سابق آئی جی چوہدری سردار محمد لاہور میں انتقال کر گئے۔

کلکتہ میں پاکستان نے بھارت کو ۶ وکٹوں سے ایک روزہ میچ میں شکست دے دی۔ سلیمان بٹ کی پہلی سینچری اور مین آف دی میچ کا اعزاز دیا گیا۔

14 نومبر۔ ملک میں عید الفطر روایتی مذہبی جوش وجذبے سے منائی گئی۔

15 نومبر۔ میرا ایجنڈا صرف پاکستان ہے وزیر اعظم شوکت عزیز کا لاہور میں خطاب۔

16 نومبر۔ من موہن سے دورہ بھارت کے دوران اہم مذاکرات ہوں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز۔

17 نومبر۔ کشمیر ہمارا اٹوٹ انگ ہے۔ پاکستان دراندازی بند کرے۔ من موہن سنگھ کی سری نگر میں پریس کانفرنس۔

18 نومبر۔ مسئلہ کشمیر پر لچک کا یک طرفہ مظاہرہ ممکن نہیں۔ حکومت پاکستان۔

19 نومبر۔ اپوزیشن ہنگامہ آرائی بند کرے ان کو اس سے کچھ نہیں ملے گا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا قوم سے خطاب۔

مسئلہ کشمیر پر بھارتی اشارے حوصلہ افزا نہیں۔ صدر مشرف۔

20 نومبر۔ کشمیر پر یک طرفہ ٹریفک نہیں چلے گی۔ صدر مشرف کا لاہور میں سپفما کی تقریب سے خطاب۔ چیچہ وطنی میں باراتیوں سے بھری بس پل سے گر گئی ۲۲ جاں بحق ۳۹ زخمی

21 نومبر۔ پاکستان اور سری لنکا دفاعی تجارتی تعاون بڑھانے پر متفق ہو گئے۔ کولمبو میں وزیر اعظم شوکت عزیز کے سری لنکا

IQBAL FORUM



کے صدر سے مذاکرات۔امریکی کانگریس نے پاکستان کے لئے ۳۰ کروڑ ڈالر کی امداد کی منظوری دے دی۔

22 نومبر۔جی ایم ڈبلیو ریفرنس میں ضمانت منظور ہونے کے بعد آصف زرداری کو رہا کر دیا گیا۔کسی سے ڈیل نہیں۔وردی کے خلاف تحریک چلے گی۔آصف علی زرداری۔سندھ اور سرحد کے خدشات دور کرنے کے بعد چند ماہ میں نئے ڈیمز کی تعمیر کا اعلان کروں گا۔صدر مشرف کا لاہور میں رنگ روڈ کے افتتاح کے بعد صحافیوں سے خطاب۔زرداری کی ضمانت ڈیل کی جانب اہم قدم ہے۔حکومتی ذرائع۔ہم نے ڈیل نہیں کی۔بے نظیر بھٹو۔

23 نومبر۔دورہ بھارت امن کے لئے نیک شگون ثابت ہوگا۔وزیراعظم شوکت عزیز۔اے پی پی کے سابق ڈائریکٹر جنرل فاروق نثار کراچی میں انتقال کر گئے۔

25 نومبر۔ملک میں سماجی تبدیلی کی ضرورت ہے۔صدر مشرف کا نیشنل سیکیورٹی کونسل کے اجلاس سے خطاب۔

26 نومبر۔مسئلہ کشمیر پر کوئی کمزوری نہیں دکھائیں گے۔وفاقی کابینہ۔پاکستان نے پسندیدہ ملک قرار نہ دیا تو کشمیر پر مذاکرات بند کر دیں گے۔بھارت۔

27 نومبر۔ایٹمی اور میزائل پروگرام کو مزید آگے بڑھائیں گے۔وزیراعظم شوکت عزیز۔صدر مشرف مراکش کے دورے کے بعد برازیل پہنچ گئے۔بگلیہار ڈیم کی تعمیر کے متعلق پاکستان ہم سے مذاکرات کرے حکومت بھارت

28 نومبر۔اقوام متحدہ کشمیر و فلسطین کے عوام کا حق دلائے۔صدر مشرف کا برازیل میں تقریب سے خطاب۔معاہدے سے فرار نہیں ہونے دیا جائے گا۔پرویز مشرف کو ہر صورت میں وردی میں اتارنا ہوگی۔ایم ایم اے کے رہنماؤں کا کراچی میں جلسہ عام سے خطاب

29 نومبر۔پاکستان نے ایٹمی میزائل غزنوی کا ایک اور کامیاب تجربہ کر لیا۔صدر اور وزیراعظم کی سائنس دانوں کو مبارک باد۔ڈاکٹر طاہر القادری قومی اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے۔

30 نومبر۔مشرف صدر اور آرمی چیف کے عہدے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔قائم مقام صدر میاں محمد سومرو نے بل پر دستخط کر دیئے۔ ایشیائی ممالک مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے کردار ادا کریں۔وزیراعظم کا اسلام آباد میں ایشیائی پارلیمنٹ کے نمائندوں سے خطاب۔شدت پسندوں کو پاک بھارت مذاکرات کا عمل سبوتاژ نہیں کرنے دیں گے۔صدر مشرف کا برازیل میں ظہرانے کی تقریب سے خطاب۔

یکم دسمبر 2004ء۔ہم مسئلہ کشمیر پسِ پشت نہیں ڈال سکتے۔صدر مشرف کی بیونس آئرس میں اخبار نویسوں سے گفتگو بلدیاتی انتخابات آئندہ سال ۱۴ اگست کو ہوں گے۔چیئرمین قومی تعمیر نو بیورو۔

2 دسمبر۔جمہوری نظام کو پٹڑی سے نہیں اترنے دیں گے۔صدر مشرف کا بیونس آئرس میں خطاب۔

IQBAL FORUM



3 دسمبر۔ سلامتی کونسل کے متعلق ارکان میں اضافے سے طاقت کا عالمی توازن بگڑ جائے گا۔ صدر مشرف کی میکسیکو کے صدر کے ساتھ میکسیکو میں پریس کانفرنس۔

4 دسمبر۔ دنیا کے امن کے لئے مسئلہ فلسطین کا حل ضروری ہے۔ صدر مشرف اور صدر بش کا امریکہ میں ملاقات کے بعد مشترکہ اعلامیہ۔ مذاکرات کے ذریعے کشمیر سمیت تمام تنازعات حل کرلیں گے۔ وزیراعظم شوکت عزیز کا کراچی میں پورٹ قاسم پر گیس ٹرمینل کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ لاہور میں سوزو واٹر پارک میں جھولا گرنے سے ۵ بچیاں جاں بحق ۶۴ شدید زخمی۔ لاہور میں چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان نے جرمنی کو ۳۔۱ سے شکست دے دی۔

5 دسمبر۔ امریکہ نے آرمی چیف کا عہدہ چھوڑنے پر زور نہیں دیا۔ انتخابات ۲۰۰۷ء میں ہوں گے۔ صدر مشرف کا نیویارک میں تقریب سے خطاب

6 دسمبر۔ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے عالمی تنازعات کا حل ضروری ہے۔ صدر مشرف اور برطانوی وزیراعظم بلیئر میں ملاقات میں اتفاق رائے۔ پرنس کریم آغا خان اسلام آباد پہنچ گئے۔ وزیراعظم نے استقبال کیا۔ لاہور ہائیکورٹ نے ۱۸ سال سے کم عمر قیدیوں کے لئے الگ عدالتیں ختم کردیں۔

7 دسمبر۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے ۱۵ آپشنز پر بات ہوسکتی ہے۔ صدر کا لندن میں پاکستانیوں سے خطاب۔ پاکستانی برآمدات کا ۳ سے ۵ سال میں ۲۰ ارب ڈالر تک بڑھایا جائے گا۔ وزیراعظم کا اسلام آباد میں ایف پی سی سی آئی ایکسپورٹ ٹرافی کی تقریب سے خطاب۔ چیمپئنز ٹرافی میں پاکستان کو ہالینڈ کے ہاتھوں ۱۔۴ سے شکست۔

8 دسمبر۔ فرانس کے ساتھ دفاعی اور تجارتی، تعاون بڑھائیں گے۔ صدر مشرف کی پیرس میں فرانس کے صدر شیراک سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو۔ پاکستان نے ایٹمی میزائل شاہین (۱) کا کامیاب تجربہ کرلیا۔ لاہور میں چیمپئنز ٹرافی میں بھارت کو ۲۔۱ سے ہرادیا۔

9 دسمبر۔ امریکہ نے عالمی تنازعات اور دہشت گردی کے خاتمے سے متعلق ہمارا موقف مان لیا۔ صدر مشرف کی فرانس سے وطن واپس آئے صحافیوں سے گفتگو۔

10 دسمبر۔ کوئٹہ میں بم دھماکہ ۲ فوجی جوانوں سمیت ۱۱ جاں بحق ۲۵ زخمی۔ مکمل جمہوری پاکستان زیادہ مضبوط اور امریکہ کے مفاد میں ہوگا۔ صدر بش۔ چیمپئنز ٹرافی میں سپین نے پاکستان کو ہرا کر ٹورنامنٹ سے باہر کردیا۔

11 دسمبر۔ قومی مفاہمت کے لئے کسی سے بلیک میل نہیں ہوں گے۔ صدر اور وزیراعظم کا اتفاق۔

12 دسمبر۔ مضبوط دفاع، اقتصادی خوشحالی اور سیاسی استحکام اولین ترجیح ہے۔ وزیراعظم شوکت عزیز۔

قومی ہاکی ٹیم کے کپتان وسیم احمد انٹرنیشنل ہاکی سے ریٹائر ہوگئے۔

IQBAL FORUM



13 دسمبر۔ بڑے ڈیم کی تعمیر کا فیصلہ جلد کروں گا ۶۶ ہزار آبی گزرگاہیں بحال کی جارہی ہیں، صدر مشرف کا اسلام آباد میں عالمی مائیکروفنانس کانفرنس کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔

14 دسمبر۔ تلخیاں ختم کرنے کے لئے سارک ممالک کو کردار ادا کرنا چاہیے۔ صدر کی اسلام آباد میں سارک کے وزرائے اطلاعات سے گفتگو۔ وزیراعظم شوکت عزیز چین کے دورہ کے لئے بیجنگ پہنچ گئے۔

15 دسمبر۔ چین چشمہ پاور پلانٹ کے لئے 17 کروڑ ڈالر دے گا۔ وزیراعظم شوکت عزیز کی بیجنگ میں اپنے ہم منصب وین جیاؤ باؤ سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس۔ پٹرول ڈیزل اور مٹی کے تیل کی نئی قیمتیں لاگو کردی گئیں۔ نئے ریٹ کے مطابق پیٹرول 39.50 روپے لیٹر۔ ڈیزل 25.96 روپے لیٹر اور مٹی کا تیل 25.50 لیٹر کردیا گیا۔

16 دسمبر۔ بلوچستان میں انتہا پسندوں کے بارے میں معلومات جمع کررہے ہیں۔ پاکستان مخالف سرگرمیوں میں ملوث عناصر کو کچل دیا جائے گا۔ صدر کی تربت میں صحافیوں سے بات چیت۔ پیشگی حملوں کا نظریہ تباہ کن ہے اس رُجحان کو روکا جائے۔ وزیراعظم کی شنگھائی جاتے ہوئے طیارے میں صحافیوں سے گفتگو مسلم لیگ (ن) کے ممتاز رہنما اعجاز شفیع کراچی میں انتقال کر گئے۔ پرتھ کرکٹ ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے پاکستان کے خلاف پہلے دن ۸ وکٹوں پر ۳۵۷ رنز بنالئے۔

17 دسمبر۔ ۳۱ دسمبر کے بعد وردی میں رہوں گا۔ نواز بے نظیر کی واپسی ذہن سے نکال دیں۔ صدر کا کراچی میں مسلم لیگی عہدیداروں سے خطاب۔ پاکستان میں معیشت آزاد ہے۔ وزیراعظم کا شنگھائی میں سرمایہ کاروں سے خطاب۔ پرتھ کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان کی ٹیم ۱۷۹ رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ میزبان ٹیم کو ۲۱۷ رنز کی برتری حاصل ہوگئی۔

18 دسمبر۔ کشمیر کے ایجنڈے پر حکومت اور اپوزیشن کو مل کر چلنا چاہیے۔ وزیراعظم کی وطن واپسی پر طیارے میں گفتگو۔ وردی کے مخالف جمہوریت کے مخالف ہیں۔ خواہش ہے کہ تمام سیاسی جماعتیں اکٹھی حکومت بنائیں۔ صدر مشرف کا جنرل احسان کو کرنل انچیف بنانے کی تقریب سے خطاب۔ پرتھ کرکٹ ٹیسٹ میں آسٹریلیا نے ۵ وکٹوں پر ۳۶۱ رنز بنا کر اننگز ڈیکلیئر کردی۔

19 دسمبر۔ زرداری کے ذریعے اپوزیشن سے بات چیت ہوسکتی ہے۔ وزیراعظم شوکت عزیز۔ پرتھ کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان کو ۴۹۱ رنز سے شکست۔ پاکستانی ٹیم صرف ۷۲ رنز پر ڈھیر ہوگئی۔

20 دسمبر۔ پاکستان ریلوے نے ۵ فیصد کرائے بڑھا دیئے۔ سپریم کورٹ نے شادی کھانوں پر پابندی کے خلاف ہوٹل مالکان کی درخواست مسترد کردی۔ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کردیا جائے گا۔ چوہدری شجاعت حسین۔

21 دسمبر۔ جسٹس نظام قتل کیس میں آصف زرداری کی ضمانت منسوخ ہوگئی۔ گرفتار کرکے بلاول ہاؤس میں نظر بند کردیا گیا۔ قبائلی محبِ وطن ہیں آپریشن انکے خلاف نہیں۔ غیر ملکی دہشت گردوں کا معاملہ کامیابی سے حل کرلیا۔ صدر مشرف کا پشاور میں خطاب

IQBAL FORUM



22 دسمبر۔ سندھ ہائی کورٹ نے خصوصی عدالت کا فیصلہ معطل کر کے آصف زرداری کی ضمانت بحال کر دی۔
صدر وزیر اعظم میں طویل ملاقات میں سیاسی مفاہمت کا عمل آگے بڑھانے پر اتفاق۔
23 دسمبر۔ وزیر اعظم نے فون کر کے مولانا فضل الرحمٰن کو مذاکرات کی دعوت دے دی۔ تعلیمی اداروں کو غنڈہ گردی سے پاک کر دیں گے۔ ایم ایس ایف اُجرتی قاتل بن چکی ہے۔ سابق بھارتی وزیر اعظم نرسیمہا راؤ کے انتقال پر حکومت پاکستان کا اظہار تعزیت۔
24 دسمبر۔ صدر مشرف پر حملہ کیس میں ایک فوجی کو سزائے موت دوسرے کو ۱۰ سال قید سنا دی گئی۔
25 دسمبر۔ ہم نے کشمیر پر بہت لچک دکھائی۔ اعتماد کے لئے مزید کوششیں کرنا ہوں گی۔ بھارت۔
ملک میں یوم قائداعظم جوش و جذبے سے منایا گیا۔ ممتاز ادیب۔ دانشور اور صحافی احمد بشیر لاہور میں انتقال کر گئے۔ صدر اور وزیر اعظم کا اظہار افسوس۔
26 دسمبر۔ بحر ہند میں سمندری طوفان سے ۳۵ ہزار افراد ہلاک ہو گئے۔ حکومت پاکستان کا متاثرہ خاندانوں سے اظہار تعزیت۔
27 دسمبر۔ اپنی تقدیر خود بدلنے کا فیصلہ کرنا ہوگا۔ باہر سے کوئی مسیحا نہیں آئے گا۔ گورنر پنجاب خالد مقبول کا ملتان میں پہلی جنوبی پنجاب اہلِ قلم کانفرنس سے خطاب۔ سمندری زلزلے سے زمین محور تک ہل گئی۔ دنیا کا نقشہ تبدیل ہو گیا۔ مرنے والوں کی تعداد ۶۰ ہزار تک پہنچ گئی۔ معروف معالج ڈاکٹر حیات ظفر ملتان میں انتقال کر گئے۔
28 دسمبر۔ بلدیاتی انتخابات مارچ ۲۰۰۵ء میں غیر جماعتی بنیاد پر ہوں گے۔ یونین کونسل کے ناظم اور نائب ناظم سمیت اراکین کی تعداد ۲۰ سے ۱۳ کر دی گئی ہے۔ صدر کی صدارت میں اجلاس میں فیصلہ۔
29 دسمبر۔ وزیر اعظم اور مولانا فضل الرحمٰن میں ملاقات کے بعد بھی وردی پر ڈیڈ لاک قائم رہا۔ سمندری طوفان میں ہلاک شدگان کی تعداد ۸۵ ہزار سے تجاوز کر گئی۔ حکومت پاکستان کی طرف سے امداد کا اعلان۔
30 دسمبر۔ پالیسیوں میں تسلسل کے لئے دونوں عہدے رکھوں گا۔ صدر کا قوم سے خطاب۔ اپوزیشن وردی کے خلاف احتجاجی مہم چلائے گی۔ اے آر ڈی اور ایم ایم اے کا اعلان۔
31 دسمبر۔ بلدیاتی انتخابات اپریل ۲۰۰۵ء میں ہوں گے۔ صدر مشرف۔ سونامی سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ایک لاکھ سے تجاوز کر گئی۔ بھارت ہمارے خلوص کو کمزوری نہ سمجھے۔ وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری۔

IQBAL FORUM



1 جنوری 2005ء کرپٹ ناظمین کے خلاف جلد کارروائی کریں گے۔ڈی آئی جی پنجاب۔

2 جنوری۔ہم نے ۵ سال میں کشکول توڑ دیا۔اپوزیشن سے مفاہمت چاہتے ہیں۔وزیراعظم شوکت عزیز کا حب میں جلسہ عام سے خطاب۔وردی قبول نہیں حکومت کے خاتمے کی تحریک شروع کر دی ہے۔سکھر میں اے آر ڈی کے جلسے میں رہنماؤں کا خطاب۔سابق مسلم لیگی ایم این اے سید منظور احمد شاہ کو ۲ باڈی گارڈوں اور ڈرائیور سمیت قتل کر دیا گیا۔سڈنی کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان نے پہلی اننگز میں نو وکٹوں پر ۲۹۲ رنز بنا لئے۔سلمان بٹ کی سینچری۔

3 جنوری۔شمالی وزیرستان میں پاکستانی سیکورٹی فورسز پر گولہ باری سے ایک جوان جاں بحق۔پاکستان کا اتحادی افواج اور افغان حکومت سے احتجاج۔سڈنی کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان کی پہلی اننگز ۳۰۴ رنز کے جواب میں آسٹریلیا نے ۴ وکٹوں کے کے نقصان پر ۳۴۰ رنز بنا لئے۔

4 جنوری۔شمالی وزیرستان میں پاک افغان افواج میں بھاری ہتھیاروں سے لڑائی ۱۵ افغان فوجی ہلاک۔سابق وفاقی وزیر رانا محمد حنیف ساہیوال میں انتقال کر گئے۔

5 جنوری۔حکومت نے ہیپاٹائٹس کے خاتمہ کے لئے جنگی مہم کا فیصلہ کر لیا ہے۔پاسپورٹ میں مذہبی خانے کا مسئلہ کابینہ کمیٹی کے سپرد۔کابینہ اجلاس کے وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کی پریس بریفنگ۔حق خود ارادیت حاصل کر کے رہیں گے۔دنیا بھر میں کشمیریوں کے جلسے جلوس اور ریلیاں۔ملک بھر میں ذوالفقار علی بھٹو کی ۷۷ ویں سالگرہ منائی گئی۔سڈنی کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان کو ۹ وکٹوں سے شکست۔

6 جنوری۔بگلیہار ڈیم پر بھارت سے مذاکرات بے نتیجہ رہے۔اب عالمی بنک سے رجوع کریں گے۔حکومت پاکستان سونامی جیسی آفات سے بچاؤ کے لئے پیشگی انتباہ کا نظام قائم کیا جائے۔وزیراعظم شوکت عزیز۔جنوبی وزیرستان کی صورتحال سے مطمئن ہوں۔بہتر حکمتِ عملی سے شر پسندوں کا صفایا ہو گیا۔صدر مشرف کا کور کمانڈروں کی کانفرنس سے خطاب۔پانچ سال سے زائد سزا یافتہ قیدیوں کو جیل میں بیوی کے ساتھ رکھنے کی اجازت کا سرحد نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔

7 جنوری۔بگلیہار ڈیم پر سمجھوتے کی آخری کوشش بھی ناکام،مشترکہ پریس کانفرنس منسوخ کر دی گئی۔وردی کے خلاف ملک بھر میں ایم ایم اے کے اجتماعی مظاہرے۔کابینہ کمیٹی نے پاسپورٹ میں مذہبی خانے کے حق میں رائے دے دی۔

8 جنوری۔گلگت میں قائد ملت امامیہ شمالی علاقہ جات آغا سید ضیاء الدین پر قاتلانہ حملہ۔حملے کے بعد علاقے میں ہنگامے (۲) افسروں سمیت ۱۱ ہلاک۔ہنگاموں کے بعد کرفیو لگا دیا گیا۔

9 جنوری۔بگلیہار ڈیم پر بھارت کے منفی رویے سے جامع مذاکرات متاثر ہوں گے۔حکومت پاکستان۔پاکستان بگلیہار ڈیم پر ۱۲ سال خاموش رہا۔اب احتجاج بے فائدہ ہے۔وزیراعظم آزاد کشمیر سردار سکندر حیات۔گلگت میں کشیدگی کے بعد

IQBAL FORUM



ہنگامے ہنزہ تک پھیل گئے۔ جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ۱۴ ہوگئی۔

10 جنوری۔ جنوبی وزیرستان میں شر پسندوں کا خاتمہ کردیا۔ بھارت کے ساتھ مذاکرات میں لچک کمزوری نہیں امن پسندی کا مظاہرہ ہے۔ صدر مشرف کا نیشنل ڈیفنس کالج میں خطاب اور امریکی جنرل جان ابی زید سے اسلام آباد میں ملاقات۔ گلگت میں مزید فوج طلب۔ ہنگامے سکردو اور کریم آباد تک پھیل گئے۔ کرفیو تیسرے روز بھی جاری رہا۔

سوئی میں رات بھر جھڑپیں راکٹوں سے حملے ۴ افراد ہلاک غیر اعلانیہ کرفیو۔ بھارت کو بگلیہار ڈیم بنانے کا حق نہیں۔ عالمی بنک کا فیصلہ ماننا پڑے گا۔ پاکستان۔ سینیٹ میں پی پی کے پارلیمانی لیڈر رضا ربانی کو قائد حزب اختلاف مقرر کردیا گیا۔ معروف کالم نگار پروفیسر محمد سلیم لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 جنوری۔ بے نظیر بھٹو اور نواز شریف واپسی نہیں آسکتے۔ بلوچستان میں تخریب کار باز آجائیں ورنہ انجام برا ہوگا۔ صدر مشرف۔ سوئی میں راکٹوں کا تبادلہ ۸ اہل کار جاں بحق پلانٹ کو آگ لگ گئی گیس سپلائی معطل۔ وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی کے والد منظور الٰہی لاہور میں انتقال کر گئے۔

12 جنوری۔ فرنٹیئر کور نے سوئی شہر کا کنٹرول سنبھال لیا۔ ہیلی کاپٹروں سے نگرانی۔ گیس فیلڈ کے گرد چوکیاں قائم۔ پاکستان نے بگلیہار ڈیم پر مذاکرات کی نئی بھارتی پیش کش مسترد کردی۔ راجن پور شاہوال کے قریب ایلسین اور دو ایس ڈی او سمیت ۱۱ واپڈا ملازمین کو اغوا کرلیا گیا۔ مشہور بھارتی اداکار امریش پوری کے انتقال پر پاکستانی اداکاروں کا اظہار افسوس۔

13 جنوری۔ ڈیرہ بگٹی کے حالات کشیدہ ہوگئے فوجی آپریشن کے لئے کشمور کو بیس کیمپ بنا دیا گیا۔ سانحہ گلگت میں زخمی ہونے والے شیعہ عالم دین آغا ضیاء الدین پنڈی میں انتقال کر گئے۔ سکردو میں بھی کرفیو کا نفاذ۔ واپڈا ملازمین کی بازیابی کے لئے آپریشن کی تیاری شروع۔ رینی کینال پر کام بند کردیا گیا۔

14 جنوری۔ سوئی اور ڈیرہ بگٹی میں آپریشن کے لئے بلوچستان کابینہ نے وفاقی حکومت سے فوج طلب کرلی۔ راجن پور کے علاقہ شاہ ولی سے اغواء ہونے والے واپڈا اہلکار بازیاب کرلئے گئے۔ ملک بھر میں گیس کی لوڈ شیڈنگ شروع ہوگئی۔ آغا ضیاء الدین کے قتل کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے۔ ملزموں کی گرفتاری کا مطالبہ۔ آغا ضیاء الدین کو گلگت میں سپرد خاک کردیا گیا۔ سابق رکن قومی اسمبلی اور صدر ہندو پنچائیت کراچی بھگوان داس چاوَلہ کراچی میں انتقال کر گئے۔

15 جنوری۔ سوئی میں حالات بدستور کشیدہ۔ مورچوں میں فوج تعینات کردی گئی۔ مذاکرات صحیح راستے پر جاری ہیں، کشمیر پر سودے بازی نہیں کریں گے۔ بھارت۔

16 جنوری۔ بلوچستان میں فوجی آپریشن بند کیا جائے۔ اکبر بگٹی۔ گیس لوڈ شیڈنگ جاری رہے گی۔ ترجمان پی پی ایل کوئی سردار سمجھتا ہے کہ ترقی روک دوں گا تو یہ اس کی غلط فہمی ہے۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید۔ وی بی کرکٹ سیریز میں آسٹریلیا

IQBAL FORUM



نے پاکستان کو۴ وکٹوں سے ہرادیا۔

17 جنوری۔ بلوچستان میں تنصیبات کے تحفظ کے لئے تمام وسائل استعمال کریں گے۔ وفاقی حکومت۔ ایرانی ایٹمی توانائی پروگرام میں مدد دی نہ امریکا کو معلومات فراہم کیں۔ ترجمان دفتر خارجہ مسعود خان کی اسلام آباد میں پریس بریفنگ۔ کرغزستان کے صدر اسلام آباد پہنچ گئے۔ صدر مشرف سے ملاقات۔ جنگ مسلط کی گئی تو مزاحمت کی قیادت خود کروں گا۔ اکبر بگٹی۔ شہباز شریف لندن جانے کے لئے جدہ سے دوبئی پہنچ گئے۔

18 جنوری۔ بگلیہار ڈیم کے مسئلہ پر پاکستان نے عالمی بنک سے رجوع کرلیا۔ سوئی میں سرچ آپریشن میں مزید ۶۰ افراد گرفتار۔ حیدرآباد میں سپر ہائی وے پل اڑانے کی کوشش ناکام ہوگئی، متواتر ۷ بم دھماکے۔ سکردو میں کرفیو کے اوقات میں تین گھنٹے نرمی حالات پرامن رہے۔

19 جنوری۔ سندھ طاس معاہدے کے ضامن نہیں۔ غیر جانب دار ماہر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ عالمی بنک۔ اسلام آباد میں قازقستان کے سفارت کار کو گھر میں گولی ماردی گئی۔ ڈیڑھ لاکھ پاکستانیوں سمیت ۲۰ لاکھ مسلمانوں نے حج کی سعادت حاصل کرلی۔ گیس تنصیبات پر حملہ۔ اکبر بگٹی سمیت ۳۷ معتبرین کے خلاف مقدمہ درج کرلیا گیا۔ برسبین میں پاکستان نے کو۶ وکٹوں سے شکست دے دی۔

20 جنوری۔ سوئی میں آپریشن کے لئے ٹینک آگئے۔ چار جماعتی بلوچ اتحاد۔ کوئی ایکشن نہیں کیا۔ ترجمان پاک فوج۔ بھارت نے ڈیم پر لچک نہیں دکھائی۔ بڑے مسائل کیسے حل ہوں گے۔ حکومت پاکستان۔ قازقستان کے سفارت کار کی حالت نازک ہوگئی۔

21 جنوری۔ پورے ملک میں عید قربان مذہبی جوش وخروش سے منائی گئی۔ سوئی میں گرفتاریاں ہوئی ہیں نہ کوئی آپریشن کیا جارہا ہے۔ شیخ رشید احمد۔ قازقستان کے سفارت کار زخموں کی تاب نہ لاکر اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ لاہور میں گھر میں آگ لگنے سے ۷ افراد جاں بحق۔

22 جنوری۔ سیاسی مصالحت کے ذریعے جمہوریت مستحکم کریں گے۔ وزیراعظم شوکت عزیز۔ سیاست چھوڑ سکتا ہوں نواز شریف کو دھوکہ نہیں دے سکتا۔ شہباز شریف کی نیویارک میں صحافیوں سے بات چیت۔ بھارتی معروف اداکارہ پروین بوبی کے انتقال پر پاکستانی اداکاروں کا اظہار افسوس۔

23 جنوری۔ مفاہمت کی پیش کش قبول ہے مگر پہلے محاصرے ختم کئے جائیں۔ اکبر بگٹی۔ ملک میں بارشوں کی وجہ سے سردی کی لہر میں مزید اضافہ۔ دھند کی وجہ سے ٹریفک کا نظام درہم برہم۔

24 جنوری۔ ہمارے جوہری اثاثے محفوظ ہیں ایرانی ایٹمی پروگرام کے خلاف امریکہ سے کوئی تعاون نہیں کررہے ہیں۔

IQBAL FORUM



حکومت پاکستان۔وزیراعظم شوکت عزیز ۶ روزہ دورے پر برسلز پہنچ گئے۔کوئٹہ میں سول سیکرٹریٹ کے کینٹ بلاک میں بم دھماکہ۔ وزراء کے دفاتر کو شدید نقصان۔بلوچستان کے واقعات میں القاعدہ اور پڑوسی ممالک ملوث ہو سکتے ہیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان جام یوسف کی صحافیوں سے بات چیت۔سندھ کے بزرگ سیاست دان سابق رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر رحیم بخش سومرو کراچی میں انتقال کر گئے۔

25 جنوری۔بلوچستان میں کوئی فوجی آپریشن نہیں ہو رہا ہے۔چوہدری شجاعت حسین کا عطاء اللہ مینگل سے ملاقات کے دوران موقف۔کراچی میں مذاکرات کا پہلا مرحلہ بے نتیجہ رہا،بگٹی سے جا کر ملیں گے۔مینگل۔قاضی حسین احمد کی جدہ میں نواز شریف سے ملاقات حکومت کے خلاف فیصلہ کن تحریک چلانے پر اتفاق۔کشمیر اور بگلیہار ڈیم پر پاکستان اپنے حقوق پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرے گا۔وزیراعظم کا برسلز میں پاکستانیوں سے خطاب۔سوئی میں گھر گھر تلاشی۔گرفتار شدگان کی تعداد ۲۲۰ ہو گئی۔

26 جنوری۔بلوچ عوام کی ترقی کے مخالف تخریب کاری پر اتر آئے۔صدر مشرف کا اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب۔ پاکستان اور بلجیئم سیاسی و اقتصادی تعلقات کو وسعت دیں گے۔وزیراعظم شوکت عزیز کی بلجیئم میں اپنے ہم منصب سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت۔لیڈی ڈاکٹر شازیہ سے زیادتی کے مجرموں کو سزا ملنے تک حکومت سے مذاکرات نہیں کروں گا۔اکبر بگٹی۔سانحہ سیالکوٹ کیس میں ضمانت منسوخ ہونے پر عدالت سے ڈی آئی جی ملک اقبال اور ڈی پی او راجہ منور فرار ہو گئے۔جدہ میں نواز شریف کی مولانا فضل الرحمٰن سے ملاقات حکومت کے خلاف تحریک چلانے پر اتفاق۔حکومت نے بلوچستان میں سوئی کے مقام پر نئی چھاؤنی بنانے کا اعلان کر دیا۔

27 جنوری۔ایران سے بھارت تک گیس پائپ لائن منصوبہ خطے میں استحکام کی ضمانت ہوگا۔ وزیراعظم شوکت عزیز کی ڈیووس میں پریس کانفرنس۔بلوچستان میں میگا پراجیکٹس پر کام جاری رہے گا۔صدر مشرف۔بلوچستان میں آپریشن کی قیاس آرائیاں ختم ہونی چاہیں۔وزیراعلیٰ بلوچستان جام یوسف علی۔بلوچستان میں آپریشن ہوا تو عوام کے ساتھ مل کر جدو جہد کریں گے۔متحدہ قومی موومنٹ۔

28 جنوری۔مشرف ۲۰۰۷ء کے بعد دو عہدے نہیں رکھ سکیں گے۔وزیراعظم شوکت عزیز۔پتوکی کے قریب گیس پائپ لائن میں دھماکے،لاہور سمیت کئی شہروں کو سپلائی معطل کر دی گئی۔کوئٹہ میں طالبان وزیر اور ڈپٹی گورنر سمیت ۴۰ افغان گرفتار

29 جنوری۔انتہا پسندوں کے مقابلے کے لئے اعتدال پسند جماعتوں کو متحد ہونا ہوگا۔صدر مشرف کا اوکاڑہ میں جلسہ عام سے خطاب۔عالمی بنک نے بگلیہار ڈیم تنازع میں مداخلت سے انکار کر دیا۔

30 جنوری۔بھارت سے کشمیر سمیت کسی مسئلے پر پیش رفت نہیں ہو رہی۔وزیر اطلاعات خورشید محمود قصوری۔کراچی میں مولانا ہارون قاسمی کو محافظ سمیت قتل کر دیا گیا۔جیکب آباد کے قریب بس اور ویگن میں ٹکر ۲۶ ہلاک۔لاہور میں پہلی مرتبہ

IQBAL FORUM



ریس جنوبی افریقہ کے ٹیکو نے جیت لی۔ ریس میں پندرہ ہزار لوگوں نے شرکت کی۔ وی بی سیریز کے آٹھویں کرکٹ میچ میں پاکستان نے آسٹریلیا کو ۳ رنز سے ہرا دیا۔

31 جنوری۔ ملک کو پانی اور بجلی کی قلت کا سامنا ہے۔ کالا باغ ڈیم ۶ سے ۸ سال میں تیار ہوگا۔ صدر مشرف کا سندھ یونیورسٹی جام شورو میں خطاب۔ سوئی اور ڈیرہ بگٹی سے ایف سی چوکیاں ہٹالی جائیں گی۔ چوہدری شجاعت حسین کی کراچی میں غلام مصطفےٰ جتوئی اور الٰہی بخش سومرو کے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس۔ ہم حالت جنگ میں ہیں اپنی زمین خالی نہیں کریں گے۔ اکبر بگٹی۔ ملک مشکلات کا شکار ہے۔ صدر کا باوردی رہنا ضروری ہے۔ وزیراعظم شوکت عزیز کا بھارتی اخبار کو انٹرویو۔ پارٹی چھوڑنے والوں کو 10 سال تک واپس نہیں لیں گے۔ بے نظیر بھٹو۔

یکم فروری 2005ء۔ عوام بھروسہ کریں۔ غربت اور پانی کے معاملے پر جان لڑادوں گا۔ صدر مشرف کا بیٹ جتوئی میں جلسے سے خطاب۔ کوئٹہ، حیدرآباد اور لاڑکانہ میں بم دھماکے۔ جعفر ایکسپریس کو اڑانے کی کوشش ۱۲ زخمی۔ سی کے قریب بجلی کے ٹاور بم حملوں میں تباہ بلوچستان تاریکی میں ڈوب گیا۔ حکومت کا دعویٰ درست نہیں ایک بھی چیک پوسٹ ختم نہیں ہوئیں۔ اکبر بگٹی۔ پیٹرول، مٹی کا تیل اور ڈیزل کی نئی قیمتوں کے بعد 42.39 روپے لیٹر مٹی کا تیل 27.04 روپے لیٹر اور ڈیزل 27.16 روپے لیٹر ہوگیا۔ معروف ٹی وی آرٹسٹ عشرت ہاشمی کراچی میں انتقال کر گئیں۔ وی بی سیریز پاکستان نے کو ہرا کر فائنل کے لئے کوالیفائی کرلیا۔

2 فروری۔ القاعدہ کی کمر توڑ دی۔ انتہا پسندی کے خلاف جہاد جاری رہے گا۔ صدر مشرف کا کراچی میں ایکسپو ۲۰۰۵ کانفرنس سے خطاب۔ بلوچستان کے مسئلے، وردی اور تیل کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف سینٹ میں ہنگامہ۔ متحدہ اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ بلوچستان کا مسئلہ افہام وتفہیم سے حل کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ وزیراعظم شوکت عزیز۔

3 فروری۔ ڈیرہ غازیخان۔ نوشکی اور کوہلو میں ریلوے لائن، فون بجلی کے ٹاور راکٹوں بموں سے تباہ۔ کوٹ رادھا کشن میں پٹڑی اکھاڑ دی گئی۔ سارک سربراہ کانفرنس کے التواء سے سارک کی ساکھ متاثر ہوئی۔ حکومت پاکستان۔ بلوچستان کا مسئلہ مذاکرات سے حل کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات شیخ رشید احمد۔

4 فروری۔ پٹرول کے بعد گیس کی قیمت میں 8.25% اضافہ کردیا گیا۔ سی این جی کے نرخ 1.50 روپے کے اضافے کے ساتھ 27 روپے 50 پیسے کلو تک پہنچ گئے۔ ضروری ماحول فراہم کردیا۔ غیر ملکی صنعت کار پاکستان میں بے دھڑک سرمایہ لگائیں۔ وزیراعظم شوکت عزیز کا کراچی میں عالمی صنعتی نمائش کے شریک غیر ملکی وفود سے خطاب۔ کراچی میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر اور نوشکی بازار میں دھماکے۔ سابق صدر چیمبر آف کامرس ملتان اور معروف صنعت کار ملک بشیر احمد اعوان انتقال کر گئے۔ وی بی سیریز آسٹریلیا نے بیسٹ آف تھری کا پہلا فائنل ۱۸ رنز سے جیت لیا۔ پاکستانی ٹیم کی مایوس

IQBAL FORUM



کن کارکردگی۔

5فروری۔یومِ کشمیر کے موقعہ پر پوری قوم کا کشمیریوں سے اظہارِ یکجہتی ملک بھر میں مظاہرے اور ہڑتال۔کشمیر کے مسئلہ پر اقوامِ متحدہ کی قراردادوں سے دستبردار نہیں ہوں گے۔وزیراعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں کانفرنس سے خطاب۔کشمیر پر سودے بازی کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔صدر مشرف۔سابق وزیراعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے تہمینہ درانی سے دوبئی میں شادی کرلی دونوں میاں بیوی کی یہ تیسری شادی ہے۔

6فروری۔بلوچستان کے مسئلے پر مفاہمت کے جذبے کو کمزوری نہ سمجھا جائے۔وزیراعظم شوکت عزیز کا ٹی وی انٹرویو۔ اپنے ہی بچوں سے زیادتی کرنے والوں نے لگتا ہے بنگال سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔اکبر بگٹی۔لاہور میں بسنت میلہ ختم ہوگیا۔مختلف تقریبات میں صدر مشرف کی شرکت۔فائرنگ کے واقعات میں ۲۰ ہلاک اور ۶۰۰ سے زائد زخمی۔کل پاکستان موسیقی کانفرنس کے سیکریٹری جنرل حیات محمد خان طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔وی بی سیریز کے دوسرے میچ میں آسٹریلیا کو پاکستان کو ۳۱ رنز سے ہرا کے تین ملکی کرکٹ ٹورنامنٹ جیت لیا۔

7فروری۔بگلیہار ڈیم کی تعمیر کو عالمی بنک منع کرے۔وزیراعظم شوکت عزیز کی عالمی بنک کے صدر جیمز وولفنسن سے اسلام آباد میں ملاقات۔کوئٹہ میں بم دھماکہ،رکنی میں مائیکروویو ٹاور اڑا دیا گیا،فون رابطہ منقطع۔ڈاکٹر قدیر نے سعودی عرب کو ایٹمی ٹیکنالوجی نہیں دی۔حکومت پاکستان۔

8فروری۔سارک ممالک فارمولا طے کریں ایک ملک کی عدم شرکت سے کانفرنس ملتوی نہیں ہونی چاہیے۔صدر مشرف کا اسلام آباد میں سری لنکا کی صدر چندریکا کمارا ٹنگا سے ملاقات میں تبادلہ خیال۔پاکستان اور اسلام ایک ہی چیزیں ہیں۔ مذہبی آزادی برقرار رکھی جائے گی۔وزیراعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں ۲۶ ویں حسینیہ کانفرنس سے خطاب۔قلات میں بم دھماکے نوشکی میں ٹیلی فون ریپیٹر اسٹیشن پر بھی حملہ۔سبی ریلوے لائن پھر اڑا دی گئی۔کشمیر پر سلامتی کونسل کی قراردادیں اب بھی موثر ہیں۔اقوامِ متحدہ۔

9فروری۔سارک سربراہ کانفرنس فوری طور بلائی جائے۔پاکستان اور سری لنکا کا مطالبہ۔کالا باغ ڈیم اور بھاشا ڈیم کی تعمیر ضروری ہے۔پارلیمنٹ سے منظوری لی جائے گی۔صدر مشرف کی حکومتی اراکین سینٹ سے گفتگو۔ملک بھر میں طوفانی بارشیں اور برفباری ۲۴ ہلاک ۷۰ زخمی۔

10فروری۔ملک بھر میں شدید بارشیں۔ڈیم ٹوٹنے سے آدھا پسنی شہر ڈوب گیا۔درجنوں دیہات صفحۂ ہستی سے مٹ گئے۔ متعدد افراد ہلاک وزخمی۔فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان نہیں پہنچانے دیں گے۔وفاقی کابینہ۔بینظیر بھٹو کی جدہ میں نواز شریف سے ملاقات حکومت سے رابطوں پر اعتماد میں لیا۔یورپی منڈیوں تک رسائی میں پاکستان سے تعاون کریں گے۔

IQBAL FORUM



فرانس کے صدر یاک شیراک کی صدر مشرف کو فون پر یقین دہانی۔

11 فروری۔ بلوچستان اور سرحد میں بارشوں سے مزید ۱۴۰ افراد ہلاک ۳۰ فوجی لاپتہ گلیشئر گرنے سے پورا گاؤں صفحۂ ہستی سے مٹ گیا۔ کوٹ چھٹہ کے قریب تیل پائپ لائن اڑا دی گئی۔ پنجاب کو سپلائی بند۔ پاکستان تجارتی منڈی نہیں کہ کچھ لو اور کچھ دو کی بات کی جائے۔ پی پی سے کوئی رابطہ نہیں۔ چوہدری شجاعت کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ بہاولپور میں ماں اور ۴ کمسن بچوں کا پراسرار قتل۔ ڈاکٹر شیر افگن کے رویہ کے خلاف سینیٹ میں اپوزیشن کا احتجاج اور واک آؤٹ۔

12 فروری۔ نواز شریف بے نظیر ملاقاتوں سے سیاسی نظام متاثر نہیں ہوگا۔ صدر مشرف کی پسنی کے دورہ کے دوران صحافیوں سے بات چیت۔ بارشوں کی وجہ سے بلوچستان میں سیلاب ۲۰ ہزار افراد پھنس گئے۔ آزاد کشمیر میں تودے گرنے سے ۴۸ جاں بحق۔ حکومت کے نواز شریف سے نہیں شہباز شریف سے رابطے جاری ہیں۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ پارٹی سے غداری کرنے والوں کو ۱۰۰ سال تک واپس نہیں لیں گے۔ راجہ ظفر الحق کا مسلم لیگ (ن) کے مری میں کنونشن سے خطاب۔

13 فروری۔ ملک میں بارشوں سے متاثرہ لوگوں کی بحالی کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ صدر مشرف۔ شدید بارشوں سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد ۴۰۰ سے زیادہ ہوگئی ۴۰ ہزار افراد بے گھر ہو گئے۔ پنجاب میں ڈبل سواری پر پابندی لگا دی گئی۔

14 فروری۔ ایران کا ایٹمی بحران پرامن طریقے سے حل کیا جائے۔ برطانوی وزیر خارجہ کا اسلام آباد میں اپنے ہم منصب سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ سیاسی صورت حال معمول پر رکھنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ صدر کی اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو۔ لبنان کے سابق وزیر اعظم رفیق حریری بم دھماکے میں جاں بحق۔ حکومت پاکستان کا ایک دن سوگ منانے کا اعلان۔ ایم ایم اے نے سیکیورٹی کونسل کے اجلاس میں شرکت نہ کرنے کا اعلان کر دیا۔ بلوچستان، سرحد، اور آزاد کشمیر میں مسلسل بارشوں میں مزید ۹۵ افراد جاں بحق ہو گئے۔ معروف ڈرامہ نگار عتیق اللہ شیخ لاہور میں انتقال کر گئے۔

15 فروری۔ پاکستان کے راستے گیس پائپ لائن پر تیار ہیں آئندہ چند ماہ میں کئی معاہدے ہوں گے۔ بھارتی وزیر خارجہ نٹور سنگھ کی اسلام آباد پہنچنے پر صحافیوں سے بات چیت۔ برطانیہ مسئلہ کشمیر کے حل میں سرگرم کردار ادا کر رہا ہے۔ برطانوی وزیر خارجہ جیک سٹرا کا گجرات میں دینی مدرسے میں خطاب۔ ملائشیا کے وزیر اعظم عبداللہ بداوی اسلام آباد پہنچ گئے۔

اے آر ڈی نے مشترکہ احتجاجی تحریک چلانے کے لئے ایم ایم اے کو دعوت دے دی۔ ملک میں بارشوں کا نیا سلسلہ شروع ہو گیا۔ برفباری کا ۳۰ سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا۔

16 فروری۔ نٹور سنگھ اور خورشید محمود قصوری میں اسلام آباد میں مذاکرات شروع ہو گئے۔ مظفر آباد سری نگر بس ۱۷ اپریل سے چلے گی۔ حقیقی جمہوریت کی بحالی کے لئے اے آر ڈی اور ایم ایم اے مشترکہ تحریک چلانے پر متفق ہو گئے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے اسلام آباد میں ملائشیا کے وزیر اعظم عبداللہ احمد بداوی سے ملاقات کی۔ پاکستان پائیدار تعلقات کے لئے

IQBAL FORUM



کشمیری مجاہدین کی حمایت بند کرے۔ بھارتی وزیر خارجہ نٹور سنگھ کا لاہور میں تقریب سے خطاب۔

17 فروری۔ عراق جیسا تجربہ پھر نہیں ہونا چاہیے امریکہ ایران کا مسئلہ مذاکرات سے حل کرے۔ ملائشیا کے وزیر اعظم بداوی کی اسلام آباد میں صدر مشرف سے ملاقات اور پریس کانفرنس۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے صوبائی وزیر مال امتیاز شیخ کو بدعنوانی کے الزامات کے تحت برطرف کر دیا۔ سابق وفاقی وزیر بیگم نادر خاکوانی طویل علالت کے بعد ملتان میں انتقال کر گئیں۔ معروف ماہر تعلیم اور شاعر ضیغم شمیروی خانیوال میں انتقال کر گئے۔

18 فروری۔ ہم ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کے مخالف ہیں۔ حکومت پاکستان۔ کوئٹہ میں پولیس نے چھاپہ مار کر تخریب کاروں کے عزائم ناکام بنا دیئے۔ ۲ ملزمان نے خود کو بم سے اڑا کر ہلاک کر دیا۔ الزامات بے بنیاد ہیں۔ وزیر اعلیٰ پر مقدمہ کروں گا۔ سابق صوبائی وزیر سندھ امتیاز شیخ۔

19 فروری۔ چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے او آئی سی کو متحرک کیا جائے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا جدہ میں او آئی سی ہیڈ کوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب اور حامد کرزئی سے ملاقات۔ آئندہ مذاکرات میں کشمیر کا ایجنڈا بھی شامل ہے۔ پاکستان کنٹرول لائن کو کبھی مستقل سرحد تسلیم نہیں کرے گا۔ وزیر خارجہ قصوری کی لاہور میں پریس کانفرنس۔ کوئٹہ میں پولیس چھاپوں کے دوران مزید ۱۵ افراد گرفتار۔ سلطان باہو جانے والی بس کو خوشاب کے قریب حادثہ ۱۸ افراد جاں بحق ۳۶ شدید زخمی پاکستان کرکٹ کنٹرول بورڈ نے بھارت کے لئے ٹیم کا اعلان کر دیا۔ انضمام الحق کپتان اور یونس خان نائب کپتان ہوں گے۔

20 فروری۔ پورے ملک میں یوم عاشور مذہبی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے جدہ میں شاہ فہد سے ملاقات میں دوطرفہ تعلقات پر بات چیت کی۔ پاکستان کے ایٹمی اثاثے انتہائی محفوظ ہاتھوں میں ہیں۔ امریکہ سابق رکن صوبائی اسمبلی اور بزرگ سیاستدان شیخ خلیل احمد ملتان میں انتقال کر گئے۔

21 فروری۔ سندھ میں فوری سیاسی تبدیلی کا امکان نہیں۔ امتیاز شیخ سے متعلق تحقیقات وزیر اعظم کا معائنہ کمیشن کرے گا۔ اردو کے ممتاز نقاد شاعر ادیب مشفق خواجہ کراچی میں انتقال کر گئے۔ دنیا بھر کے ادیبوں کا اظہار افسوس

22 فروری۔ مصالحت کے لئے آیا نہ پیغام لایا ہوں۔ ایران خود ایٹمی مسئلے سے نمٹ سکتا ہے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کی تہران میں ایران کے صدر سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ ایران میں ہولناک زلزلہ ایک ہزار افراد جاں بحق ہزاروں زخمی۔ صدر پاکستان کا اظہار افسوس۔

23 فروری۔ ایران کیخلاف اپنی سرزمین استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا تہران میں ایرانی قیادت سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ قومی اسمبلی کا ۲۳ واں اجلاس اسلام آباد میں شروع ہو گیا۔

IQBAL FORUM



24 فروری۔ایران پر حملے کی صورت میں غیر جانب دار رہیں گے صدر مشرف کی اسلام آباد میں صحافیوں سے بات چیت۔ سیکورٹی کونسل میں شرکت نہ کرنے کے فیصلہ پر قائم رہیں گے۔قاضی حسین احمد۔تحریک پاکستان کے کارکن اور سابق رکن قومی اسمبلی سردار عبدالحمید نکئی لاہور میں انتقال کر گئے۔

25 فروری۔پاکستان اور امریکا وسیع البنیاد سٹریٹیجک تعلقات کو آگے بڑھا رہے ہیں۔صدر مشرف کا غیر ملکی میڈیا کو انٹرویو پاک بھارت کو مذاکراتی عمل میں کشمیری عوام کو بھی شامل کیا جائے۔وزیر اعظم شوکت عزیز کا بھارتی جریدے کی تقریب سے سٹلائٹ کے ذریعے خطاب۔

26 فروری۔میں نے اصل جمہوریت بحال کر دی ہے۔عوام انتہا پسندوں کو ووٹ نہ دیں۔صدر مشرف کا ملتان میں جلسہ عام سے خطاب۔لاہور ہائی کورٹ بار میں جسٹس (ر) فخر النساء نے حکومتی امیدوار کو ۶۰ ووٹوں سے شکست دے دی۔

27 فروری۔ایٹمی پروگرام کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھنے دیں گے وزیر اعظم شوکت عزیز کا اپنے حلقہ انتخاب این اے ۵۹ میں جلسہ عام سے خطاب۔موٹروے پر سکول بس الٹ جانے سے ۱۰ طلبہ جاں بحق ۵۰ سے زائد زخمی۔پی پی سے جاندار مذاکرات ہو رہے ہیں۔نتائج جلد سامنے آئیں گے۔وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔این اے ۱۲۷ کے ضمنی انتخاب میں حکومتی امیدوار فاروق امجد میر نے میدان مار لیا۔

28 فروری۔ایک ماہ میں پٹرول کی قیمتوں میں دوسری بار اضافے سے پٹرول ۴۴ روپے اور ڈیزل ۲۹ روپے فی لیٹر ہو گیا۔ سیاسی مفاہمت کو کمزوری نہ سمجھا جائے گڑبڑ پھیلانے والوں کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا صدر مشرف کا سیکورٹی کونسل کے اجلاس سے خطاب۔بھارت نے اپنے فوجی بجٹ میں ۶۰ ارب کا اضافہ کر لیا۔علاقہ میں طاقت کا توازن بگڑ جائے گا۔حکومت پاکستان۔لاہور میں موٹر سائیکل سواروں کے لئے ہیلمنٹ لازمی قرار دیدیا گیا۔پاکستان کرکٹ ٹیم بھارت کے دورے پر نئی دہلی پہنچ گئے۔

یکم مارچ 2005۔کالا باغ ڈیم بننے سے پنجاب کو زیادہ نقصان ہوگا۔صدر مشرف۔بلوچستان میں طوفانی بارشوں نے تباہی مچادی۔امتیاز شیخ کو پارٹی سے نکالا جائے۔برطرفی کابینہ کے لیے پیغام ہے۔وزیر اعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم۔ ولی خان پر غشی کے دورے حالت تشویش ناک ہو گئی۔

2 مارچ۔القاعدہ اور اس کی ہمدرد تنظیموں کی کمر توڑ دی ہے۔صدر مشرف کا عربی ٹی وی چینل کو انٹرویو اور نوشہرہ میں جلسہ عام سے خطاب۔بس سروس اہم پیش رفت ہے جو بھی فیصلہ ہوا کشمیریوں کی خواہشات کے مطابق ہوگا۔وزیر اعظم شوکت عزیز کا وادی نیلم اسلام آباد سٹاک ایکس چینج کی تقریب سے خطاب۔بلوچستان میں طوفانی بارشوں نے آکر اکوڈیم نے تباہی پھیلا دی۔پانی گوادر ائیر پورٹ میں داخل ہو گیا۔

IQBAL FORUM



3 مارچ۔ این ایف سی ایوارڈ کے لئے صوبے لچک کا مظاہرہ کریں۔ بڑے آبی ذخائر کا فیصلہ جلد ہوگا۔ وزیراعظم کا اقتصادی کونسل کے اجلاس سے خطاب۔ ہائی کورٹ ملتان بنچ نے مختار مائی زیادتی کیس کے ۶ میں سے ۵ ملزم بری کر دیئے۔ چھٹے کی سزائے موت عمر قید میں تبدیل کر دی۔ حکمران سرائیکی صوبہ بنائیں۔ ورنہ خود اقوامِ متحدہ میں کیس لڑوں گا۔ الطاف حسین کا ملتان میں ٹیلی فونک خطاب۔

4 مارچ۔ اسی سال بلدیاتی انتخابات ہوں گے اور بڑے آبی ذخائر پر کام شروع ہو جائے گا۔ وزیراعظم شوکت عزیز کا لاہور میں اراکین پارلیمنٹ، آئی ٹی سیمینار اور پریس کانفرنس سے خطاب۔

5 مارچ۔ صحت اور تعلیم کے لئے محض بجٹ جی ڈی پی کا دوگنا کر دیا جائے گا۔ وزیراعظم شوکت عزیز۔ لاہور سے نارووال جانے والی مسافر ٹرین الٹ گئی ۹ جاں بحق ۱۱۰ زخمی۔

6 مارچ۔ دہشت گردی کے خلاف پاک ازبک مشترکہ کونسل بنانے پر اتفاق ہو گیا۔ صدر مشرف کی تاشقند میں ازبکستان کے صدر کریموف سے مذاکرات کے بعد پریس کانفرنس۔ حکومت پی پی رابطوں میں کوئی اتفاق نہیں ہو سکا۔ چوہدری شجاعت حسین کی لاہور میں پریس کانفرنس۔ حکومت کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں ابھی مفاہمت نہیں ہو سکی۔ بے نظیر کی میری لینڈ میں پریس کانفرنس اور کارکنوں سے خطاب۔

7 مارچ۔ سپریم کورٹ نے شاہ جیونہ ٹیکسٹائل ملز ریفرنس میں دانستہ نادہندگی کے الزام میں وفاقی وزیر فیصل صالح حیات کی عبوری ضمانت منسوخ کر دی۔ ملک سے باہر ہونے کی وجہ سے گرفتاری عمل میں نہ آئی۔ آفتاب احمد شیر پاؤ کے خلاف ۴ اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔ مشرف کو کسی صورت میں قبول نہیں کریں گے۔ اے آر ڈی اور ایم ایم اے مشترکہ لائحہ عمل کے کمیٹی بنانے کے لئے متفق ہو گئے۔ صدر مشرف ۲ دن کے سرکاری دورہ پر کرغزستان پہنچ گئے۔ کراچی میں سابق رکن قومی اسمبلی بیگم سلمیٰ احمد کو کرپشن کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

8 مارچ۔ پی پی سے بات ہو رہی ہے۔ انتخابات ۲۰۰۷ء میں ہوں گے۔ وزیراعظم کا کراچی میں علماء سے خطاب۔ صدر نے کرغزستان کے صدر کو پاکستان کی طرف سے دفاعی تعاون کی پیش کش کر دی۔ وزیراعظم نے اسلام آباد میں صدر سے ملاقات میں ملکی و سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ پاک فضائیہ کے سابق سربراہ ائیر چیف مارشل ذوالفقار علی خان انتقال کر گئے۔ بھارت کے شہر موہالی میں پہلے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے پہلی اننگز میں ۳۱۲ رنز بنائے۔

9 مارچ۔ بگلیہار ڈیم کی تعمیر کے سلسلہ میں بھارت نے پاکستانی انجینئر کو معائنے کی اجازت دے دی۔ پارٹی ڈسپلن توڑنے والوں اور کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی کریں گے۔ وزیراعظم کی چوہدری شجاعت کے ساتھ ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ بھارت نے صدر مشرف کو کرکٹ میچ دیکھنے کی باضابطہ دعوت دے دی۔ سابق وزیراعظم جمالی نے

IQBAL FORUM



بلوچستان پر پارلیمانی کمیٹی میں شرکت کی دعوت مسترد کردی۔موہالی ٹیسٹ کے دوسرے دن بھارت نے ایک وکٹ کے نقصان پر۱۸۴رنز بنالئے۔

10مارچ۔ایران کو یورینیم افزودگی کے آلات ڈاکٹر قدیر نے دیئے۔شیخ رشید احمد وزیر اطلاعات کی اے ایف پی سے گفتگو کراچی میں پاک بحریہ کے جہاز میں آگ بھڑک اٹھی ۱۰اجاں بحق ۱۰۰زخمی۔صدر کی وزیر اعظم سکریٹریٹ میں شوکت عزیز سے ملاقات۔معروف صحافی اور پی آئی کے بانی معظم علی کراچی میں ۸۳ برس کی عمر میں وفات پا گئے۔عورت فاؤنڈیشن کی بانی شہلا ضیاء ایڈووکیٹ اسلام آباد میں انتقال کر گئیں۔موہالی ٹیسٹ میچ میں بھارت نے ۶وکٹوں کے نقصان پر۴۴۷رنز بنالئے۔

11مارچ۔وفاقی شرعی عدالت نے مختار مائی کیس میں ہائی کورٹ کے فیصلہ کو ختم کر دیا۔مختار مائی کیس میں شرعی عدالت کا نوٹس ماورائے قانون ہے۔وکلاء کا موقف۔ڈاکٹر قدیر کے متعلق بیان دے کر وزیر اطلاعات نے ملکی سلامتی خطرے میں ڈال دی۔قومی اسمبلی میں اپوزیشن کا احتجاج اور واک آؤٹ۔

12مارچ۔مذہبی دہشت گردوں کو طاقت سے ختم کرنا ہوگا۔صدر مشرف اسلام آباد میں اسلامی یونیورسٹی کے کانووکیشن سے خطاب۔صدر نے گورنر سرحد افتخار حسین شاہ کا استعفیٰ منظور کرلیا۔سینٹ کے ڈپٹی چیئرمین کمانڈر خلیل الرحمٰن کو نیا گورنر نامزد کردیا گیا۔موہالی کرکٹ ٹیسٹ میچ میں عبدالرزاق اور کامران اکمل کی شاندار بیٹنگ نے پاکستان کو شکست سے بچالیا۔ کامران اکمل ۱۰۹رنز بنا کر مین آف دی میچ قرار پائے۔

13مارچ۔ہیلی کاپٹروں کی مدد سے جنوبی وزیرستان میں بڑا آپریشن ۱۰گرفتار۔عبداللہ محسود کی زندگی کے بارے متضاد افواہیں۔لندن میں بے نظیر بھٹو کی شہباز شریف سے ملاقات۔اے آر ڈی کے پلیٹ فارم سے جدوجہد جاری رکھنے پر اتفاق۔لاہور میں منعقدہ چار ملکی جونیئر ہاکی ٹورنامنٹ کے فائنل میں پاکستان نے بھارت کو۲۔۰ سے ہرادیا۔

14مارچ۔مختار مائی کیس سپریم کورٹ نے شرعی عدالت کو کارروائی سے روک دیا ہے۔بری ہونے والے ملزموں کو ناقابل ضمانت ورنٹ گرفتاری جاری کرنے کی ہدایت کردی۔وزیر اعظم شوکت عزیز کا مسقط پہنچنے پر شاندار استقبال۔مولانا رحمت اللہ کے انتقال پر قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی۔معروف کرکٹر،کمنٹیٹر اور سینئر صحافی عمر قریشی طویل علالت کے بعد کراچی میں انتقال کر گئے عمر ۷۷سال تھی۔کراچی کی خصوصی عدالت نے ڈاکٹر برادران کو القاعدہ کے ارکان کی مدد کرنے پر سات سال قید کی سزا سنادی۔

15مارچ۔پیچیدہ مسائل کے حل کے لئے بھارت کی اعلیٰ قیادت کو بات کرنا ہوگی۔کنٹرول لائن ختم کی جائے۔صدر کی بھارتی پنجاب کے وزیر اعلیٰ اور ٹیلی نار کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ پٹرول45.53اور ڈیزل29.06فی لیٹر کردیا گیا۔آبی ذخائر کی تعمیر کا فیصلہ ہو چکا ہے۔اعلان جلد کیا جائے گا۔وزیر اعظم کا اومان میں پاکستانیوں سے خطاب۔مختار مائی

IQBAL FORUM



کیس کے ۴ ملزم ڈیرہ غازیخان جیل سے رہا ہو گئے۔ ڈاکٹر قدیر نے کسی ملک کو افزودہ یورینیم نہیں دی۔ ترجمان دفتر خارجہ

16 مارچ۔ پاکستان اسلامی دنیا کے لئے ماڈل ملک ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کنڈولیزا رائس کی اسلام آباد میں صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات میں بات چیت۔ بھارت کو مسئلہ کشمیر حل کرنا پڑے گا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا پشاور میں سرمایہ کاری کانفرنس اور وکلاء سے خطاب۔ پاکستان اپنا ایٹمی پروگرام خود اپ گریڈ کر رہا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ۔ معروف ادیب شاعر اور صحافی پیام شاہجہانپوری لاہور میں انتقال کر گئے۔ کولکتہ کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے دن بھارت نے ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۳۴۴ رنز بنا لئے۔

17 مارچ۔ ڈیرہ بگٹی میں ایف سی کے قافلے پر حملہ جوابی فائرنگ سے ۱۹ ہلاک۔ ملک کا کوئی قانون اسلامی تعلیمات کے منافی نہیں ہوگا۔ وزیر اعظم کا اسلامی نظریاتی کونسل کے اجلاس سے خطاب۔ ۲۰۰۷ء میں آزاد اور منصفانہ انتخابات کے لئے پاکستان جمہوری سفر جاری رکھے۔ امریکی وزیر خارجہ کونڈولیزا رائس کی پاکستانی ہم منصب کے ہمراہ اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ ممتاز صنعت کار اور سابق ڈی آئی جی اللہ نواز خان ترین لاہور میں انتقال کر گئے۔ مرحوم وفاقی وزیر صنعت جہانگیر ترین کے والد تھے۔ صدر اور وزیر اعظم کا اظہار تعزیت۔

18 مارچ۔ دہشت گردی کے خلاف مل کر پوری قوم کو جہاد کرنا ہوگا۔ صدر مشرف کا بہاولپور میں جلسہ عام سے خطاب۔ اے آر ڈی ملین مارچ میں شریک نہیں ہوگی۔ مخدوم امین فہیم۔ بلوچستان پر حکومت دکان داری چمکانے سے پہلے باز رہے۔ عمران خان۔

19 مارچ۔ سوئی فوج کے حوالے کر دیا گیا۔ بلوچستان کے ضلع جھیل مگسی کے علاقہ گندھاوا میں پیر رکھیل شاہ کے دربار پر عرس کے موقع پر لنگر تقسیم کے دوران بم دھماکہ ۵۰ جاں بحق۔ ڈیرہ بگٹی سے سرکاری ملازمین کا انخلاء شروع ہو گیا۔ سیکیورٹی کلیئرنس نہ ملنے پر پارلیمانی وفد کا دورہ ڈیرہ بگٹی ملتوی کر دیا گیا۔ گیس پائپ لائن پر امریکی تحفظات کے باوجود ملکی مفاد میں فیصلہ کریں گے۔ حکومت پاکستان۔ ڈیرہ غازیخان میں کوٹ چھٹہ میں ایک ہی خاندان کے ۴۱ افراد کے کوہ سلیمان کے علاقہ میں رود کوہی میں بہہ گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں بڑی تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔ شجاعت حسین نے اکبر بگٹی کو مذاکرات کے لئے آمادہ کر دیا۔ عوام نے فیصلہ دے دیا۔ صدر مشرف مستعفی ہو جائیں۔ کراچی میں ایم ایم اے کے ملین مارچ سے قائدین کا خطاب۔ اکبر بگٹی نے ایف سی کے اہل کاروں کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات شیخ رشید احمد۔ بھارت انیل کمبلے کی تباہ کن باؤلنگ کے باعث پاکستان کولکتہ کرکٹ ٹیسٹ میچ ۱۹۵ رنز سے ہار گیا۔

21 مارچ۔ بلوچستان کے مسئلہ پر حکومتی عملداری ہر صورت برقرار رکھی جائے گی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کی پریس کانفرنس بلوچستان کے لئے پارلیمانی کمیٹی کی سفارشات جلد تیار کی جائیں۔ صدر کی شجاعت حسین کو ہدایت۔ ایف سی کے اہل کار نہیں۔ ڈیرہ بگٹی محاصرے میں ہے۔ اکبر بگٹی۔ ملک کے مختلف شہروں میں بارش اور ژالہ باری سے گندم کی فصل کو شدید نقصان۔

IQBAL FORUM



22 مارچ۔ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کر دیا گیا۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد اور وزیر دفاع راؤ سکندر اقبال کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ اکبر بگٹی نے پارلیمانی وفد سے تعاون سے انکار کر دیا۔ مذاکرات بے نتیجہ رہے۔ پی پی حکمرانوں سے کوئی ایسی ڈیل نہ کرے جو ہمارے لئے ناقابل قبول ہو۔ نواز شریف۔ افغانستان کے صدر حامد کرزئی اسلام آباد پہنچ گئے۔ صدر مشرف سے ملاقات میں اہم عالمی وعلاقائی امور پر مذاکرات۔

23 مارچ۔ مسئلہ کشمیر پر پیشرفت کے بغیر اعتماد سازی نہیں ہوگی۔ صدر مشرف کا اسلام آباد میں یوم پاکستان پریڈ میں خطاب۔ پریڈ میں ایٹمی میزائلوں سمیت فوجی طاقت کا مظاہرہ۔ اسلام آباد میں افغانستان کے صدر حامد کرزئی کی موجودگی میں پاکستان افغانستان کا پشاور جلال آباد کوئٹہ قندھار بس سروس کرنے پر اتفاق ۶ سمجھوتوں پر دستخط۔ تبدیلی عوام خود لائیں گے۔ حکومت چند دنوں کی مہمان ہے۔ ایم ایم اے کا لاہور میں ملین مارچ۔ گلگت میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے سابق آئی جی سمیت ۵ افراد قتل شہر میں کشیدگی۔ ملک میں یوم پاکستان ملی جوش وجذبہ سے منایا گیا۔ شجاعت کمیٹی کی سفارشات پر عمل کریں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا قومی اسمبلی کے اجلاس کے خطاب۔ اکبر بگٹی نے تعاون کی یقین دہانی کرادی ہے۔ چوہدری شجاعت۔ بلوچستان میں صرف ۳ سرداروں کا مسئلہ ہے۔ حملے جاری رہے تو سخت کارروائی ہوگی۔ صدر مشرف کا اسلام آباد میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے خطاب۔ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال۔ بلوچستان کا مسئلہ مذاکرات سے حل کریں گے۔ وفاقی کابینہ کے فیصلے۔ خان پور کے علاقہ چاچڑاں شریف میں دریائے سندھ میں الٹ گئی ۵۱ افراد جاں بحق۔ بنگلور کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے دن پاکستان نے ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۳۲۳ رنز بنا لیے، انضمام الحق نے اپنے ۱۰۰ کرکٹ ٹیسٹ میچ میں ۱۸۴ بنائے اور یونس خان ۱۲۷ رنز بنائے دونوں ناٹ آؤٹ رہے۔

25 مارچ۔ امریکہ نے پاکستان اور بھارت کو ایف ۱۸ دینے کا اعلان کر دیا۔ لبرل فورسز سے تعاون کا آپشن زیر غور ہے۔ بے نظیر سے کوئی ڈیل نہیں ہو رہی ہے۔ صدر مشرف۔ چوہدری شجاعت کا بگٹی سے مذاکرات کی تفصیل بتانے سے انکار۔ اپوزیشن کا احتجاج۔ غیر آئینی حکمرانوں کا جانا ٹھہر گیا۔ کوئٹہ میں ایم ایم اے کا ملین مارچ۔ بنگلور کرکٹ ٹیسٹ کے دوسرے دن پاکستان کی ٹیم ۵۷۰ رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ یونس خان نے ۲۶۷ رنز بنائے بھارت نے بغیر نقصان کے ۵۵ رنز بنا لئے۔

26 مارچ۔ بلوچستان میں دہشت گردی طاقت سے روکیں گے۔ صدر مشرف کا سکھر۔ بدین۔ ماتلی اور ٹنڈو باگو میں خطاب۔ علاقائی سالمیت اور قومی خودمختاری کا ہر قیمت پر دفاع کریں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا پی اے ایف اکیڈمی رسالپور میں پاسنگ آؤٹ پریڈ سے خطاب۔ بنگلور کرکٹ ٹیسٹ میں بھارت نے ۶ وکٹ کے نقصان پر ۳۷۹ رنز بنا لئے سہواگ کی ڈبل سنچری

27 مارچ۔ صوبائی حکومتوں کو مہنگائی روکنے کی ہدایت کی ہے۔ صدر مشرف۔ صدر مشرف کیطرف سے یہ چارج شیٹ نہیں۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ بلوچستان کا سیاسی حل نکل آئے گا۔ بگٹی بھی آگے بڑھیں وزیر اعظم شوکت عزیز کی

IQBAL FORUM



اسلام آباد میں صحافیوں سے بات چیت۔ ڈیرہ بگٹی میں اکبر بگٹی سے چوہدری شجاعت اور مشاہد حسین کی ملاقات۔ مانیٹرنگ کمیٹی بنانے پر اتفاق۔ بھارت کی ٹیم بنگلور کے پانچویں دن ۴۴۹ رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی۔ پاکستان نے ۲ وکٹوں کے نقصان پر ۲۶۱ اننگز ڈیکلیئر کردی۔ بھارت کو جیت کے لئے ۳۵۸ رنز کا ٹارگٹ دے دیا۔

28 مارچ۔ پنجاب میں ہر سطح پر سرکاری بھرتیاں بند کردی گئیں۔ مشرف کو صدر تسلیم کرتے ہیں نہ آرمی چیف۔ سیاست میں فوجی مداخلت کے خاتمے تک تحریک جاری رہے گی۔ ایم ایم اے کا پشاور میں جلسہ عام۔ اے آر ڈی نے ایم ایم اے کی اعلان ۲ اپریل کی ہڑتال کی حمایت کردی۔ بنگلور کرکٹ ٹیسٹ میں پاکستان نے بھارت کو ۱۶۸ رنز سے شکست دے کر سیریز برابر کردی۔ یونس خان مین آف دی میچ۔ صدر اور وزیراعظم کی ٹیم کو مبارک باد۔

29 مارچ۔ پاکستانی فوج سیاست میں مداخلت سے باز رہے۔ امریکہ۔ بلدیاتی انتخابات چند ماہ کے لئے ملتوی کرنے پر غور کریں گے۔ وزیراعظم شوکت عزیز کی کراچی میں تاجروں سے بات چیت اور کشمور میں جلسہ عام سے خطاب۔ پاکستان نے بھارتی تاجروں کو ۲ سال کا ویزا دینے کا اعلان کردیا۔

30 مارچ۔ حدود آرڈیننس پر نظر ثانی کی جائے گی۔ صدر مشرف۔ ڈیزل کی قیمتوں میں اضافے کے خلاف آئل ٹینکرز کی ہڑتال۔ ملک بھر میں سپلائی معطل۔ بلدیاتی انتخابات جولائی کے پہلے ہفتے ہوں گے۔ چیف الیکشن کمشنر کی امریکی سفیر کرو کر سے گفتگو۔

31 مارچ۔ یونم کی اپیل پر سندھ سرحد بلوچستان میں جزوی ہڑتال۔ تاجروں نے ہڑتال نہ کرنے کا یقین دلایا ہے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی وزیراعظم کو بریفنگ۔ معروف ناول نگار سلمیٰ کنول لاہور میں انتقال کرگئیں۔

یکم اپریل۔ اپوزیشن بربادی ہم آبادی چاہتے ہیں عوام ہڑتال کی کال پر کان نہ دھریں۔ صدر مشرف کا قلات میں خطاب۔ لاہور میں دہشت گردوں نے جامعہ المنتظر کے وائس پرنسپل غلام حسین نجفی کو گولیاں مار کر قتل کردیا۔ معروف شوبز صحافی ایم یوسف انتقال کرگئے۔

2 اپریل۔ ایم ایم اے کی اپیل پر ملک میں جزوی ہڑتال ۷۰ فیصد کاروباری ادارے کھلے رہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملہ کا سختی سے جواب دیا جائے گا۔ وزیراعظم شوکت عزیز۔ بھارت نے پاکستان کو پہلے ون ڈے کرکٹ میچ میں ہرادیا۔ پی ٹی وی کے پہلے ڈرامہ پروڈیوسر سید فضل کمال اسلام آباد میں انتقال کرگئے۔

3 اپریل۔ عوام حقیقی دشمنوں کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں۔ صدر مشرف کا ژوب میں جلسہ عام سے خطاب۔ گوجرانوالہ میں جھڑپوں کے بعد خواتین میراتھن ملتوی ۴۵ زخمی ۱۵۰ گرفتار۔ ایم ایم اے کی مقامی قیادت نے خواتین میراتھن ریس پر حملہ کیا دہشت گردی ایکٹ کے تحت کارروائی ہوگی۔ حکومت پنجاب۔ پوپ جان پال دوم کی انتقال پر صدر اور وزیراعظم کا اظہار تعزیت۔ ٹی وی اداکارہ اسلم لاڑ کو کراچی میں سپرد خاک کردیا گیا۔ گلگت میں غیر قانونی ہتھیاروں کے خلاف آپریشن شروع ۱۵ گرفتار

IQBAL FORUM



4اپریل۔اسلام آباد میں پاکستان اور چین کے درمیان بحری جہازوں کی تیاری سمیت ۴ معاہدے ہو گئے۔شجاعت اور مشاہد حسین کے اکبر بگٹی سے مذاکرات نگران کمیٹی کے ارکان کی منظوری دے دی گئی۔پنجاب اسمبلی میں میراتھن ریس پر حملے کے خلاف قرارداد منظور۔پی پی نے حکومت کا ساتھ دیا ایم ایم اے اور مسلم لیگ (ن) کا بائیکاٹ۔پورے ملک میں ذوالفقار علی بھٹو کی ۲۶ ویں برسی منائی گئی۔بڑی تقریب گڑھی خدا بخش بھٹو میں ہوئی۔لاہور بار کے سابق نائب صدر اور مسلم لیگ (ن) کے رہنما طارق مجید ۳ ساتھیوں سمیت لاہور میں قتل کر دیئے گئے۔

5اپریل۔اسلام آباد میں پاکستان اور چین کے وزرائے اعظم میں اہم مذاکرات ۲۲ سمجھوتوں پر دستخط کئے گئے۔صدر مشرف نے کامرہ میں جے ایف ۱۷ تھنڈر طیارے کے پیداواری منصوبے کا افتتاح کیا۔بھارت نے ایک روزہ کرکٹ میچ میں پاکستان کو ۵۸ رنز سے ہرا دیا۔

6اپریل۔اپوزیشن کی منفی سیاست کا کوئی فائدہ نہیں۔وزیراعظم شوکت عزیز۔سری نگر میں بس سروس کے ریسپشن سنٹر پر حملہ ۶ زخمی بھارتی اور پاکستانی قیادت کی مذمت۔

7اپریل۔ہم پاکستان سے اقتصادی تعاون بڑھائیں گے۔چین کے وزیراعظم وین جیاباؤ کا رائے ونڈ میں تقریب سے خطاب ۵۸ سال بعد سری نگر مظفر آباد بس سروس شروع ہوگئی۔۲ مقامات پر حملے۔حملے کے خلاف مقبوضہ وادی میں مکمل ہڑتال۔ بس سروس میں کسی کو رکاوٹ نہیں ڈالنے دیں گے۔من موہن مشرف اور شوکت عزیز کا عہد۔پی پی سے رابطوں کے تار ٹوٹ بھی سکتے ہیں۔وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔

8اپریل۔سرحدوں میں تبدیلی کے سوا ہر آپشن قبول ہے۔بھارت۔یکم جولائی ۲۰۰۵ء سے ۵ مرلے کے مکانوں پر پراپرٹی ٹیکس ختم کر دیا گیا۔پنجاب اسمبلی نے بل کی متفقہ منظوری دے دی۔چشمہ میں چین کے تعاون سے پاکستان کے تیسرے ایٹمی بجلی گھر کی تعمیر شروع ہوگئی۔پہلی حکومت نے جیبیں ہم نے خزانہ بھرا۔وزیراعظم شوکت عزیز کا پنڈی میں ہسپتال کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب۔

9اپریل۔اکبر بگٹی بلوچستان میں انارکی پھیلا رہے ہیں۔اسلام آباد میں صدر مشرف کا خطاب۔بگٹی سے معاملات طے پا گئے ہیں۔چوہدری شجاعت اور مشاہد حسین کی پریس کانفرنس۔یہ سرکاری بیان ہے اس میں کوئی حقیقت نہیں۔اکبر بگٹی۔ ڈیرہ بگٹی سے فوج واپس بلا لی گئی ہے۔حکومت پاکستان۔جمشید پور میں منعقدہ تیسرے ایک روزہ میچ میں پاکستان نے بھارت کو ۱۰۶ رنز سے ہرا دیا رانا نوید الحسن کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

10اپریل۔بلوچستان میں مذاکرات کے ساتھ تخریب کاری بھی جاری ہے۔وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔حکومتی پریس نوٹ پر عمل نہیں ہم ابھی تک محصور ہیں۔اکبر بگٹی۔عراق میں پاکستانی سفارت کار محمد جاوید کو اغواء کر لیا گیا۔انسانی بنیادوں

IQBAL FORUM



پر رہا کر دیا جائے۔ پاکستان۔ ہمارے فورس ابھی تک بگٹیوں کے محاصرے میں ہے۔ سڑک پر بھی پرائیویٹ آرمی بیٹھی ہے ۔فرنٹیر کور کے کمانڈنٹ کرنل فرقان۔

11 اپریل۔ عراق میں پاکستانی سفارت کار کی رہائی کے لئے حکومت پاکستان نے حکومت عراق سے رابطہ کرلیا۔ آصف علی زرداری کی متوقع آمد کے موقعہ پر پنجاب بھر میں پی پی کے کارکنوں کی گرفتاریاں شروع ہوگئیں۔ حکومت پنجاب نے استقبال اور جلوس کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ انتہا پسندوں کو ان کے انجام تک لے جائیں گے۔ صدر مشرف کا قصور میں جلسہ عام سے خطاب۔

12 اپریل۔ وزیر اعظم کی صدارت میں اقتصادی رابطہ کمیٹی نے گندم کی نقل وحمل پر پابندی نہ لگانے کا فیصلہ کرلیا۔ ۱۷ ویں ترمیم کے وقت ارکان اسمبلی کیا کر رہے تھے۔ انکی نااہلی کے لئے سپریم کورٹ سے رجوع کرنا چاہئے تھا۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ۔ تخریب کاری کی اطلاع پر کراچی میں امریکی قونصل خانہ غیر معینہ مدت تک بند کر دیا گیا۔ دانستہ نادہندگی کے ریفرنس میں فیصل صالح حیات ۸ ساتھیوں سمیت احتساب عدالت سے مشروط طور پر بری۔ معروف صحافی اور ادیب مقبول جلیس ۸۰ سال کی عمر میں کراچی میں انتقال کر گئے۔ پاکستان نے احمد آباد میں بھارت کو ۳ وکٹوں سے ہرا کر سیریز برابر کر دی۔ انضمام الحق مین آف دی میچ، صدر کی طرف سے انضمام کے لئے دس لاکھ روپے انعام۔

13 اپریل۔ سپریم کورٹ نے آئین میں سترہویں ترمیم کے خاتمے اور صدر کے دو عہدے رکھنے سے متعلق وردی بل کے خلاف دائر آئینی پٹیشن اتفاق رائے سے مسترد کر دی۔ وفاقی کابینہ نے پھٹی کی قیمت ۹۷۵ روپے فی من مقرر کر دی۔

پنجاب میں پیپلز پارٹی کے سینکڑوں کارکن گرفتار۔ اسلام آباد میں رمز فیلڈ کے صدر مشرف سے اہم مذاکرات۔ آذربائیجان اور پاکستان نے دفاع سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا۔ تصادم کی پالیسی اختیار کرنے سے پی پی بولڈ ہو جائے گی۔ شیخ رشید احمد وزیر اطلاعات کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

14 اپریل۔ اعتدال پسند قوتوں کو مضبوط بنانے کی خاطر بے نظیر سے ملاقات کے لئے تیار ہوں۔ صدر مشرف کا بھارتی ٹی وی اور برطانوی خبر رساں ایجنسی کو انٹرویو۔ آصف زرداری کا استقبال روکنے کے لئے پنجاب اور سندھ حکومت نے ہزاروں جیالوں کو گرفتار کرلیا۔ لاہور کے لئے ٹرینوں میں بکنگ منسوخ اور بسوں کے روٹ پرمٹ منسوخ کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی۔ جیلیں پہلے ڈرا سکیں نہ اب ڈریں گے۔ زرداری کا ہر صورت استقبال کریں گے۔ پی پی

15 اپریل۔ زرداری کی آمد پر ہوائی اڈوں پر ریڈ الرٹ کر دیا گیا۔ پی پی کی مرکزی قیادت گرفتار۔ لاہور جانے والے قافلے روک لئے گئے۔ حکومت نے جیل بھرو تحریک کے سوا کوئی راستہ نہیں چھوڑا۔ آصف زرداری کی دوبئی میں پریس کانفرنس۔ بڑا ملک ہونے کے ناطے بھارت مسائل کے حل میں فراخ دلی دکھائے۔ صدر مشرف۔ قومی اسمبلی میں پی پی

IQBAL FORUM



نے ارکانِ اسمبلی کی گرفتاری پر متحدہ اپوزیشن (ق) لیگ کی خواتین کا احتجاج۔کان پور میں ہونے والے ایک روزہ میچ میں پاکستان نے بھارت کو ۵ وکٹوں سے شکست دے دی۔شاہد آفریدی کی ۴۵ گیندوں پر سینچری۔صدر کی طرف سے ۵ لاکھ روپے کا اعلان۔موسیقار امجد بوبی لاہور میں انتقال کر گئے۔

16 اپریل۔آصف زرداری کو لاہور پہنچنے پر ۸ گھنٹے نظر بند کرنے کے بعد رہا کر دیا گیا۔ائیر پورٹ پر جھڑپیں سینکڑوں افراد گرفتار۔بہت سے لوگ خود مختار کشمیر چاہتے ہیں یہ حل بھی موجود ہے۔صدر مشرف کا دہلی میں من موہن کی طرف سے عشائیہ سے خطاب۔

17 اپریل۔کشمیر کی دوبارہ سرحد بندی ممکن نہیں، بھارتی وزیر اعظم کی نئی دہلی میں صدر مشرف کے ساتھ ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔پاکستان نے بھارت کو نئی دہلی میں ہونے والے چھٹے ایک روزہ میچ میں ۱۴۴ رنز سے شکست دے کر ون ڈے سیریز جیت لی صدر پاکستان نے بھی میچ دیکھا اور ٹیم کی حوصلہ افزائی کی۔

18 اپریل۔مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے خود مختاری اور مشترکہ کنٹرول پر بھی بات ممکن ہے۔صدر مشرف کی نئی دہلی میں بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ کے ساتھ پریس کانفرنس۔سابق سپیکر سرحد اسمبلی ہدایت اللہ چمکنی انتقال کر گئے۔

19 اپریل۔فلپائنی مسلمان مسلح جدوجہد ختم کر دیں۔صدر مشرف کا منیلا میں فلپائن کی پارلیمنٹ سے خطاب۔

زرداری کے استقبال کے متعلق جو کچھ ہوا اس میں مرکز کی مشاورت شامل تھی۔بات چیت کے لئے دروازے سب پر کھلے ہیں۔وزیر اعظم شوکت عزیز۔آگرہ اور دہلی والے مشرف میں نمایاں فرق ہے۔چیئرمین حریت کانفرنس علی گیلانی۔

پاک بھارت مشترکہ اعلامیہ کشمیر پر قومی موقف سے انحراف ہے۔قاضی حسین احمد کی لاہور میں پریس کانفرنس۔

20 اپریل۔حقیقت نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔پیپلز پارٹی کو ساتھ لیکر چلنا انتہائی ضروری ہے۔صدر مشرف کی منیلا میں ایڈیٹروں سے گفتگو۔حکومت سے ڈیل ہوتی تو کیس ختم ہو جاتے۔اقتدار میں فوج کی شراکت کے حامی نہیں ہیں۔آصف زرداری۔سابق اولمپئین فیروز خان ۱۰۱ سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

21 اپریل۔اسامہ بن لادن کو تلاش کر کے القاعدہ کی باقیات ختم کر دیں گے۔صدر مشرف کا انڈونیشا کے صدر سے ملاقات میں اظہار خیال۔سیاسی سرگرمیوں پر کوئی پابندی نہیں عام انتخابات ۲۰۰۷ء میں ہوں گے۔وزیر اعظم شوکت عزیز۔نواز لیگ نے پی پی کی حمایت ترک کرنے کا اعلان کر دیا۔اے آر ڈی کے اجلاس کا بائیکاٹ کریں گے۔چوہدری نثار کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف پی پی کا قومی اسمبلی میں احتجاج۔ایم ایم اے اور مسلم لیگ (ن) کا واک آؤٹ۔

22 اپریل۔ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ مذہبی جوش و خروش سے منائی گئی۔

IQBAL FORUM



مسلم لیگ (ن) کی غلط فہمی دور کر دی ہے۔ مخدوم امین فہیم کی راجہ ظفر الحق سے ملاقات کے بعد اخبار نویسوں سے گفتگو۔ حکومتی رویہ نہ بدل تو لوگوں کو سڑکوں پر آنے کی کال دیں گے۔ آصف علی زرداری۔

23 اپریل۔ پاکستان کی منفی انداز میں دیکھنے والوں کو بھرپور جواب دیں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا مظفر گڑھ میں چناب کے پل کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب۔ کشمیر کے ۷ زون بنائے جائیں۔ صدر مشرف کا ایشیاء افریقہ سربراہ کانفرنس سے خطاب۔ سابق ڈائریکٹر تعلقات عامہ سید ظہیر الحسن رضوی بہاولپور میں انتقال کر گئے۔ عراق میں پاکستانی سفارت کار جاوید ملک کو بازیاب کرا لیا گیا۔ پاک بھارت تعلقات کی بہتری میں کرکٹ ڈپلومیسی کا بڑا کردار ہے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا کرکٹ ٹیم کے اعزاز میں عشائیے سے خطاب۔ بھارت فلپائن اور انڈونیشیا کا دورہ کامیاب رہا ہے۔ صدر مشرف کی وطن واپسی پر طیارے میں میڈیا ٹیم سے گفتگو۔ پاکستان ٹائمز کے سابق ایڈیٹر مقبول شریف اور سینئر صحافی سلطان محمود لندن میں انتقال کر گئے۔ صحافتی حلقوں کا اظہار تعزیت۔

25 اپریل۔ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل پاک بھارت تعلقات کی کلید ہے۔ صدر مشرف کا اسلام آباد میں فارمیشن کمانڈروں کے اجلاس سے خطاب۔ مسئلہ کشمیر مزید ۵۸ برس نہیں لٹکا سکتے۔ حکومت پاکستان۔ آغا خان تعلیمی بورڈ کے خلاف پارلیمنٹ کے سامنے ایم ایم اے کا احتجاجی مظاہرہ۔

26 اپریل۔ بھارتی قیادت کی نیت درست ہے تو مسئلہ حل ہو جائے گا۔ ورنہ پھر وہی سیاچن اور کرگل ہوں گے، کشمیر پر یوٹرن نہیں لیا۔ صدر مشرف کا پی ٹی وی کے پروگرام میں اظہار خیال۔ ملک بھر میں سیاسی کارکنوں کی گرفتاریوں کے خلاف متحدہ اپوزیشن کا سینیٹ میں سخت احتجاج اور واک آؤٹ۔ حکومت سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ ایسا کرنا ہوتا تو ۸ سال جیل میں کیوں کاٹتے۔ آصف زرداری۔ معروف اداکار خلیفہ نذیر لاہور میں انتقال کر گئے۔

27 اپریل۔ القاعدہ پر قابو پانے کے لیے پاکستانی فوجیوں کو تربیت دے رہے ہیں۔ امریکی جنرل بارنو کا انکشاف چراٹ میں کوئی امریکی انسٹرکٹر نہیں۔ آئی ایس پی آر۔ پاک سرحد کے قریب جنگی مشقوں کے لئے ۲۰ ہزار بھارتی فوج کی نقل و حمل شروع ہو گئی۔ ڈائیلاگ ناکامی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ شاید پھر لمبے عرصے کے لئے جیل چلا جاؤں۔ آصف زرداری کی پریس کانفرنس۔ آمر سے ڈیل نہیں ہو سکتی۔ زرداری نے اب کرپشن کی تو گریبان پکڑ لوں گا۔ شاہ محمود قریشی کا ملتان بار سے خطاب۔ مہنگائی روکنے کے لئے اقدامات نہیں کئے گئے ۵ سال میں ۲۰۰ فیصد اضافہ ہوا ہے سینیٹ میں بحث۔ عوام ضروریات زندگی کی اشیاء سرکاری سٹوروں سے خریدیں۔ وزیر اعظم کا جہلم میں جلسہ عام سے خطاب۔ پہلے نواز اور بے نظیر کی واپسی کا معاہدہ ہوگا پھر حکومت سے مذاکرات کریں گے۔ اے آر ڈی۔ مذاکرات اور ترقیاتی پیکج ڈرامہ ہیں۔ اکبر بگٹی۔ سابق وزیر اعلیٰ سرحد اور رکن صوبائی اسمبلی عنایت اللہ گنڈاپور ڈیرہ اسماعیل خان میں انتقال کر گئے۔

IQBAL FORUM



29 اپریل ۔مسئلہ کشمیر پرامن حل کے قریب ہے ۔حکومت امریکہ ۔ملک معاشی طور پر آگے بڑھ رہا ہے ۔اس سال بر آمدات ۱۴ ارب ڈالر تک پہنچ جائے گی ۔وزیراعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں ایکسپورٹ ڈسپلے سنٹر کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب سے خطاب ۔بھارت کے ساتھ مذاکرات کامیاب نہ ہوئے تو کشن گنگا ڈیم پر بھی عالمی بنک سے رجوع کریں گے ۔حکومت پاکستان ۔سینئیر صحافی محمد قیوم اعتصامی لاہور میں انتقال کر گئے ۔

30 اپریل ۔سلامتی کونسل کی مستقل نشست کے لئے پاکستان نے جاپان کی حمایت سے معذرت کر لی ۔جاپان کے وزیر اعظم کوئزومی نے اسلام آباد میں وزیراعظم شوکت عزیز سے دوطرفہ تعلقات پر مذاکرات کیے ۔

یکم مئی ۔پاکستان نے دوطرفہ بات چیت کی بھارتی پیشکش مسترد کر دی ۔بگلیہار ڈیم کا فیصلہ عالمی بنک کرے گا ۔حکومت پاکستان ۔جاپان نے پاکستان کے لئے قرضوں کو ایٹمی معاملات سے الگ دیا ۔جاپانی وزیراعظم دورہ مختصر کر کے لگسمبرگ روانہ ہو گئے ۔

2 مئی ۔بلوچستان میں اصلاحات سے متعلق پارلیمانی کمیٹی نے سینیٹر مشاہد حسین سید کی سربراہی میں قائم سب کمیٹی برائے انتظامی امور کی ۳۱ سفارشات کی منظوری دے دی ۔کشمیریوں کی مرضی جاننے کے لئے استصواب کی بجائے دوسرا طریقہ بھی اختیار کیا جا سکتا ہے ۔حکومت پاکستان ۔بلدیاتی شیڈول کا اعلان جلد ہوگا ۔وزیراعظم کا دیپالپور اور اوکاڑہ میں جلسہ سے خطاب ۔صدر مشرف سے پنڈی میں امریکی جنرل جان ابی زید نے ملاقات میں دوطرفہ تعلقات پر غور کیا ۔

3 مئی ۔وزیراعظم نے بھارت سمیت پڑوسی ممالک سے ۵ ضروری اشیاء کی ڈیوٹی فری درآمد کی اجازت دے دی ۔

لاہور میں گیس سلنڈر کے دھماکے میں ۳۰ افراد جاں بحق ۴ عمارتیں اور ۴ عمارتیں اور متعدد گاڑیاں تباہ ہو گئیں ۔آزادیٔ صحافت کے عالمی دن کے موقعہ پر لاہور صحافیوں کے جلوس پر لاٹھی چارج اسلام آباد میں گرفتاریاں ۔قومی اسمبلی نے تحقیقاتی کمیٹی بنا دی اپوزیشن کا واک آؤٹ ۔صحافی تین گھنٹے بعد رہا کر دیئے گے ۔حکومت کا اسمبلی میں بیان ۔

4 مئی ۔مشرف پر قاتلانہ حملوں میں ملوث القاعدہ کا مرکزی رہنما ابوفراج جنوبی وزیرستان سے گرفتار ۔اتحاد و اتفاق ہو جائے تو مسلم امہ کے لئے کوئی چیلنج باقی نہ رہے ۔وزیراعظم کا اسلام آباد میں منعقدہ آبادی اور ترقی کی عالمی علماء کانفرنس سے خطاب ۔جنرل مشرف رابطہ کریں تو واپسی کا محفوظ راستہ دینے کو تیار ہیں ۔آصف زرداری کی کراچی میں پریس کانفرنس ۔

5 مئی ۔آزادانہ تجارت کا معاہدہ دسمبر تک ہو جائے گا ۔وزیراعظم شوکت عزیز اور ملائیشیا کے وزیراعظم عبداللہ بداوی کی کوالالمپور میں مشترکہ پریس کانفرنس ۔بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے اقتصادی سرگرمیاں تیز ہوں گی ۔صدر مشرف ۔سید صباحت حسین کو لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی دے کر ملتان کا کور کمانڈر مقرر کر دیا گیا ۔صدر پرویز مشرف قاتلانہ حملے کا ملزم پاک فضائیہ کا اہلکار دوبارہ گرفتار کر لیا گیا ۔برطانوی عام انتخابات میں ٹونی بلیئر کی مسلسل تیسری بار فتح پر

IQBAL FORUM



صدر اور وزیر اعظم کی مبارک باد۔

6 مئی۔ مسئلہ کشمیر پر پیش رفت کے بغیر بھارت کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی اجازت نہیں دیں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا پترا جایا (ملائیشیا) میں خطاب۔ پورا کشمیر ہمارا اٹوٹ انگ ہے دستبرداری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مزید ڈیم بنائیں گے۔ حکومت بھارت کا اعلان۔

7 مئی۔ صدر مملکت نے آئین کے آرٹیکل ۱۷۷ کی شق ایک کے تحت سپریم کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس افتخار چوہدری کو چیف جسٹس آف پاکستان مقرر کر دیا۔ ۳۰ جون کو عہدہ سنبھالیں گے۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لیئے وقت کا تعین ضروری ہے۔ صدر مشرف کا اسلام آباد میں اعلیٰ سول افسروں سے خطاب۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے برونائی کے سلطان کے ساتھ دو طرفہ امور پر مذاکرات کیئے اور برونائی دارالسلام میں تاجروں سے خطاب کیا۔ سابق صوبائی وزیر میاں معراج دین لاہور میں انتقال کر گئے۔

8 مئی۔ پاکستان کے اعتراضات دور نہ کر سکے تو گنگا ڈیم کا ڈیزائن بدل دیں گے۔ بھارت۔ وزیر اعظم تھائی لینڈ کے دورے کے بعد بنکاک پہنچ گئے۔ دہشت گردی میں ملوث اور غیر قانونی مقیم افراد کے خلاف آپریشن جاری رہے گا۔ آفتاب شیر پاؤ۔

9 مئی۔ ظفر اللہ جمالی کا مسلم لیگ سے کوئی تعلق نہیں۔ چوہدری شجاعت حسین۔ میں اصلی مسلم لیگی ہوں یہ کون ہوتے ہیں میرے بارے میں فیصلہ کرنے والے۔ ظفر اللہ جمالی۔ گوانتانا موبے میں قرآن کی بے حرمتی اور واشنگٹن ٹائمز میں پاکستان کے خلاف کارٹون کی اشاعت پر قومی اسمبلی میں شدید احتجاج۔ آئندہ بجٹ میں تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافہ کریں گے۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔ ممتاز قانون دان اور مصنف اظہار حیدر رضوی کراچی میں انتقال کر گئے۔

10 مئی۔ رابطے پی پی کی مرضی سے ہو رہے ہیں۔ صدر مشرف۔ جمالی سے غلط فہمیاں دور ہو گئیں۔ چوہدری شجاعت۔ میرے تحفظات کا جواب نہیں ملا ظفر اللہ جمالی۔ واشنگٹن ٹائمز نے متنازعہ کارٹون پر معذرت کر لی۔

11 مئی۔ افغانستان کے شہر جلال آباد میں پاکستان کے قونصل خانے پر حملہ اور لوٹ مار۔ قونصلر کی رہائش گاہ کو آگ لگا دی گئی حکمران جماعت اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرے۔ الیکشن ۲۰۰۷ء میں ہوں گے۔ نواز اور بے نظیر کا کوئی سیاسی کردار نہیں ہوگا صدر مشرف کا سرگودھا میں ارکانِ اسمبلی اور ناظمین سے خطاب۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان بداعتمادی کی طویل تاریخ ہے۔ کم سے کم ایٹمی ڈھال برقرار رکھیں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا سنگاپور میں خطاب۔

12 مئی۔ سیاسی صورتحال بالکل ٹھیک ہے۔ حکومت تبدیل نہیں ہوگی۔ صدر مشرف کی اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو صدر مشرف سے شجاعت اور مشاہد حسین کی طویل ملاقات۔ صدر مشرف نے متحدہ عرب امارت کے وزیر تعلیم کو ہلال امتیاز

IQBAL FORUM



اور شہزادہ النہیان بن مبارک کو اعلیٰ ترین سول اعزاز دیا۔ کشن گنگا ڈیم کو متنازعہ قرار دیدیا گیا روداد پر دستخط ہو گئے۔
پاکستان میں القاعدہ کا گند صاف کر کے مرکزی ورک توڑ دیا ہے۔ وزیر خارجہ خورشید قصوری کی کیبز میں آسٹریلوی وزیر خارجہ سے گفتگو۔ معروف اداکار مصنف اور ڈائریکٹر جمیل بسمل لاہور میں انتقال کر گئے۔

13 مئی۔ فری ٹریڈ ایگریمنٹ میں پیشرفت کے ساتھ سنگاپور، ملائشیا، تھائی لینڈ کے ساتھ تجارت میں ۳ ارب ڈالر کا اضافہ ہوگا۔ وزیراعظم شوکت عزیز کی صحافیوں سے بات چیت۔ پارٹی کا کپتان بدل دیں۔ جہاز نہیں ڈوبے گا۔ سابق وزیراعظم جمالی کا صدر سے ملاقات میں مطالبہ۔ گوانتانا موبے میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف قومی اسمبلی میں متفقہ قرارداد منظور کر لی گئی۔

14 مئی۔ مسلم لیگ کے مجلس عاملہ کے اجلاس میں ظفر اللہ جمالی کی عدم شرکت کے بعد صدر مشرف کی وزیراعظم سے طویل ملاقات۔ انتشار ختم کرنے کی ہدایت۔ بغیر پائلٹ کے امریکی طیارے نے پاکستانی علاقہ میں میزائل مار کر القاعدہ کے رہنما ہاشم ایمنی کو مار دیا۔

15 مئی۔ یکطرفہ فیصلے مسائل کا سبب ہیں۔ اسمبلیوں کے رہنے کی دعا کر سکتا ہوں۔ ظفر اللہ جمالی۔ گلگت سمیت شمالی علاقوں میں اسلحہ کی نمائش پر پابندی لگائی جائے۔ صدر مشرف۔

16 مئی۔ صدر مشرف کی طرف سے مسلم لیگ میں گروپ بندی کا سخت نوٹس۔ حکمران جماعت کو باہمی مشاورت سے چلانے کی ہدایت صدر کا مسلم لیگ کے اجلاس سے خطاب۔ جرگہ کے بعد چوہدری برادران اور جمالی میں صلح ہو گئی۔
فریقین متفق ہوں تو مسئلہ فلسطین پر مصالحتی کردار ادا کرنے کو تیار ہیں۔ حکومت پاکستان۔ لاہور میں مراتھن ریس کے خلاف شرکاء پر تشدد کے خلاف بحث کی اجازت نہ ملنے پر قومی اسمبلی سے اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ اساتذہ کے ٹرین مارچ کے خلاف پولیس کا ایکشن ۷۰ زخمی سینکڑوں گرفتار ہو گئے۔

17 مئی۔ مسلم لیگ کے اجلاس سے پرویز مشرف کا خطاب کے خلاف قومی اسمبلی میں شدید احتجاج اپوزیشن کا واک آؤٹ عدالتی نظام میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ انصاف نہ ملنے سے عوام میں بے چینی بڑھتی ہے۔ صدر مشرف کا اسلام آباد میں انصاف تک رسائی پروگرام کے بارے میں اظہارِ خیال۔ سیاست دان سوچ سمجھ کر فیصلے کریں۔ غلطی کی گنجائش نہیں۔ مشرف ۲۰۰۷ء کے بعد بھی صدر رہیں گے۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد کا پنجاب یونیورسٹی میں خطاب اور صحافیوں سے گفتگو۔ روشن خیالی کا مقصد فحاشی پھیلانا نہیں برداشت کے کلچر کا فروغ ہے۔ سینئر وفاقی وزیر راؤ سکندر اقبال۔
ممتاز علمائے کرام نے پاکستان میں خودکش حملوں کیخلاف فتویٰ جاری کر دیا۔

18 مئی۔ پارٹی فیصلے مشاورت اور اعتماد میں لے کر کئے جائیں۔ ظفر اللہ جمالی کا اسلام آباد میں صدر اور وزیراعظم سے

IQBAL FORUM



ملاقات میں مطالبہ۔توہین آمیز کارٹون اور قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف ۴۰ دینی جماعتوں نے ملک گیر تحریک کا اعلان کر دیا۔

19 مئی۔صدر مشرف کے اثر و رسوخ سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔پاکستان تصفیہ فلسطین میں کردار ادا کرے۔فلسطینی اتھارٹی کے صدر محمود عباس کی اسلام آباد میں صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ایران کے ایٹمی معاملے پر یورپی فارمولے سے متفق ہیں۔وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری کی کراچی میں پریس کانفرنس۔ویسٹ انڈیز کے شہر سینٹ ونسٹ میں ہونے والے پہلے ایک روزہ میچ میں پاکستان نے کو ۵۹ رنز سے ہرا دیا۔

20 مئی۔جمہوریت کی بقا کے لئے وردی ضروری ہے۔آئندہ صدارتی انتخاب لڑنے کا ابھی فیصلہ نہیں کیا۔صدر مشرف کا اسلام آباد میں سیفما کے تحت کانفرنس سے خطاب۔گیس کی قیمتوں میں ۵ فیصد اضافہ کر دیا گیا۔

21 مئی۔روشن خیال اقدامات سے اسلام کو امن پسند مذہب کے طور پر اجاگر کیا۔صدر مشرف کا ایبٹ آباد میں بلوچ رجمنٹل سنٹر میں خطاب۔تمام دہشت گردوں کی گرفتاری یا ہلاکت تک آپریشن جاری رہے گا۔کور کمانڈر پشاور جنرل صفدر حسین کا افغانستان سے آئے ہوئے دفاعی اتاشیوں سے خطاب۔اصل مسلم لیگ ہماری ہے۔الیکشن کمیشن سے رابطہ کر رہے ہیں۔پیر پگاڑا۔

22 مئی۔توہین قرآن کرنے والوں کو اسلامی عدالتوں سے سزا دی جائے۔ورنہ امریکی مصنوعات کا بائیکاٹ کریں گے۔ایم ایم اے کے زیر اہتمام علماء کنونشن کا اعلامیہ۔امریکی اتحادی طیاروں کی پاکستانی علاقہ پر بمباری ۵ ہلاک۔این ایف سی ایوارڈ او رڈیموں پر سندھ سے ناانصافی نہیں ہوگی۔وزیر اعظم شوکت عزیز کی کراچی میں سندھی اخبارات کے مدیروں سے گفتگو۔سینٹ لوشیا میں ہونے والے دوسرے ون ڈے کرکٹ میچ میں پاکستان نے کو ۴۰ رنز سے شکست دے کر سیریز جیت لی۔

23 مئی۔عوام انتہا پسند عناصر کو مسترد کر کے روشن خیال قیادت آگے لائیں۔صدر مشرف۔افراطِ زر کی شرح ۱۱ فیصد سے بڑھ گئی۔سٹیٹ بنک کی سہ ماہی رپورٹ۔معروف صحافی عبدالکریم عابد اور سابق جسٹس غلام مجدد مرزا لاہور میں انتقال کر گئے۔ پاکستان نے تیسرے ون ڈے میچ میں کو ۲۰ رنز سے شکست دے دی۔

24 مئی۔بلدیاتی انتخابات کا پہلا مرحلہ جولائی ۲۰۰۵ء کے پہلے ہفتے سے شروع ہوگا۔قائم مقام چیف الیکشن کمشنر جسٹس عبدالحمید ڈوگر۔خطرناک صورت حال میں ہمیں آگے بڑھ کر کردار ادا کرنا ہوگا۔بے نظیر بھٹو۔معروف مزاحیہ اداکار رنگیلا طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال کر گئے۔شوبز حلقوں کا اظہار تعزیت۔

25 مئی۔اعلیٰ سرکاری ملازمتوں میں خواتین کا کوٹہ دس فیصد ہوگا۔وزیر اعظم کی صدارت میں وفاقی کابینہ کا فیصلہ۔حریت کانفرنس انصاری گروپ نے دورہ پاکستان کی دعوت قبول کر لی۔امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا کی اسلام آباد میں وزیر

IQBAL FORUM



اعظم شوکت عزیز اور وزارتِ خارجہ کے حکام سے مذاکرات میں اقتصادی و دفاعی تعاون بڑھانے پر غور۔
بے نظیر کے خلاف مقدمے واپس ہوں گے نہ نواز شریف کو پاسپورٹ ملے گا۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد۔
مشہور بھارتی اداکار سنیل دت دل کا دورہ پڑنے سے بمبئی میں انتقال کر گئے، پاکستانی فلم انڈسٹری کا اظہار افسوس۔

26 مئی۔ انتہا پسندوں کی اسلام پر اجارہ داری ختم کرنے کے لئے اسلامی قوانین کی صحیح تشریح کی جائے۔ صدر مشرف۔ کا اسلام آباد میں اسلامی نظریاتی کونسل کے اجلاس سے خطاب۔ پاکستان نے سینٹری فیوج کے نمونے عالمی ادارے کے حوالے کر دیئے۔ ترجمان دفتر خارجہ۔ اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے افتتاحی میچ میں نیوزی لینڈ کو ایک کے مقابلے میں دو گول سے ہرا دیا۔

27 مئی۔ اسلام آباد میں بری امام کے مزار کے احاطے میں مجلس عزا پر خودکش حملہ ۲۰ جاں بحق ۱۰۰ زخمی۔ پاک فوج کے سوا کوئی لشکر یا جیش برداشت نہیں کیا جائے گا صدر مشرف کا کراچی میں صحافیوں اور پاکستان سٹیل ملز کے افسروں سے خطاب۔ ایم ایم اے کی اپیل پر قرآن کی بے حرمتی کے خلاف پورے ملک میں احتجاج اور ریلیاں۔ کوٹ ادو میں ٹرک الٹنے سے ۱۰ ہلاک ۳۸ زخمی۔

28 مئی۔ ایران ایٹم بم بنانے کے لئے بہت بے چین ہے۔ صدر مشرف۔ بھارت نے حریت رہنماؤں کو اسلام آباد اور لاہور آنے کی اجازت دے دی۔ خطرات کا مقابلہ کرنے کے لئے عالمِ اسلام اور مغرب میں نئے تعلقات کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں اسلامی کانفرنس کے کمشن کے افتتاحی اجلاس سے خطاب۔ ملک میں ایٹمی قوت بننے کی ساتویں سالگرہ کے موقع پر مختلف تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ ن لیگ کی رکن صوبائی اسمبلی منیر مرتضیٰ لون ق لیگ میں شامل ہو گئیں۔ اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ پاکستان نے جنوبی کوریا کو ۲ کے مقابلے میں ۳ سے ہرا دیا۔

29 مئی۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے علی گیلانی نے دورہ پاکستان کی دعوت مسترد کر دی۔ کشمیر کے کسی ایک حصے کو غیر فوجی علاقہ قرار دے کر خودمختاری دینے کی تجویز پر غور ہو سکتا ہے۔ بھارت۔ ایٹم بم کے بارے میں صدر مشرف کے بیان کی وضاحت کی جائے۔ حکومت ایران۔ صدر مشرف کا انٹرویو غلط رپورٹ ہوا۔ حکومت پاکستان۔ وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے سرگودھا میں ریڈیو اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ ممتاز عالم دین قاری عبیدالرحمٰن پنڈی میں انتقال کر گئے۔ بار باڈوس میں ہونے والے پہلے کرکٹ ٹیسٹ میچ میں پاکستان کو ۲۷۶ رنز سے ہرا دیا۔ اذلان شاہ ہاکی کپ میں پاکستان نے جنوبی افریقہ کو ۲ گول سے شکست دے دی۔

30 مئی۔ گلشن اقبال کراچی کی مسجد مدینۃ العلم میں خودکش حملہ میں ۱۳ افراد جاں بحق ۲۲ زخمی تینوں حملہ آور بھی مارے گئے۔ جماعت اسلامی کراچی کے نائب امیر اسلم مجاہد کو اغوا کے بعد قتل کر دیا گیا۔ این ایف سی ایوارڈ کے بارے میں صدر مشرف

IQBAL FORUM



کی صدارت میں اجلاس بھی بے نتیجہ رہا صدر خود این ایف سی ایوارڈ کا فیصلہ کریں گے۔ پی ٹی سی ایل ملازمین کی ملک گیر ہڑتال جاری رہی۔ انتظامیہ سے معاہدہ نہ ہو سکا۔ پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور نامور کرکٹر فضل محمود لاہور میں انتقال کر گئے۔

31 مئی۔ کراچی میں دوسرے روز بھی ہنگامے جاری رہے۔ جلے ہوئے کی ایف سی ریسٹورنٹ سے ۶ ملازمین کی لاشیں برآمد۔ کشمیر اور دیگر مسائل پر ایک ساتھ پیشرفت ہونی چاہیے۔ اسلام آباد میں وزیراعظم شوکت عزیز اور بھارتی اپوزیشن لیڈر ایل کے ایڈوانی میں ملاقات میں عہد۔ سینٹ میں پی ٹی سی ایل اور کے ایس سی کی نجکاری کے خلاف اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ اگر مولانا فضل الرحمٰن اور وزیراعلیٰ سرحد اکرم درانی نے سلامتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کی تو ایم ایم اے کی صدارت چھوڑ دوں گا۔ قاضی حسین احمد۔ تفتیش مکمل ہوگئی ہے۔ ابوفراج کو امریکہ کے حوالے کر رہے ہیں۔ صدر مشرف کا امریکی ٹی وی سی این این سے براہ راست خطاب۔ خودکش حملے کی دھمکیوں کے بعد سندھ اسمبلی کا اجلاس برخاست۔

یکم جون۔ قاضی حسین احمد کو خط واپسی لینا ہوگا۔ مولانا فضل الرحمٰن۔ خط واپس نہیں لوں گا۔ قاضی حسین احمد۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے انقرہ میں ترکی کے وزیراعظم سے ملاقات میں دوطرفہ معاملات پر بات چیت کی۔ ایم ایم اے کی اپیل کی کراچی میں ہڑتال اور ہنگامے۔ اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنٹ میں پاکستان نے بھارت کو دو کے مقابلے میں تین گول سے ہرا دیا۔

2 جون۔ سری نگر سے مظفرآباد پہنچنے پر کشمیری رہنماؤں کا فقید المثال استقبال۔ کشمیری وفد میں عباس انصاری، عمر فاروق، یسین ملک، میر محمد عمر واعظ۔ عبدالغنی بٹ اور بلال لون شامل ہیں۔ آبی وسائل کے بل پر قانون سازی کے دوران قومی اسمبلی میں حکومت کو شکست۔ اسلم مجاہد کے قتل اور پی ٹی سی ایل کی نجکاری کے خلاف متحدہ اپوزیشن کا احتجاج۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان گیس پائپ لائن امن پائپ لائن بن جائے گی۔ وزیراعظم کا انقرہ میں مڈل ایسٹ ٹیکنیکل یونیورسٹی سے خطاب مشرف کے نت نئے فارمولے کشمیریوں میں مایوسی پیدا کر رہے ہیں۔ علی گیلانی۔ سیاچن میں برفانی تودہ گرنے سے ۱۲ جوان جاں بحق۔

3 جون۔ مسئلہ کشمیر کے حل میں بھارت سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ حریت رہنماؤں کی مظفرآباد میں پریس کانفرنس۔ پاکستانی معیشت نئے دور میں داخل ہو رہی ہے۔ تمام مہنگے قرضے واپس کر دینگے۔ وزیراعظم شوکت عزیز کا ترکی میں خطاب ۲۰۰۷ء میں الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تو پرویز مشرف وردی اتار دیں گے۔ وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری کا بھارتی ٹی وی کو انٹرویو۔ حکومت اور پی ٹی سی ایل ملازمین میں مذاکرات کامیاب ہوگئے، نجکاری موخر ملازمین نے ہڑتال ختم کر دی۔ اذلان شاہ ہاکی ٹورنامنت میں ملائشیا نے پاکستان کو ایک گول سے ہرا کے ٹورنامنٹ سے باہر کر دیا۔

4 جون۔ کشمیری لیڈروں کا دورہ پاکستان بھارت کا کشمیر کو متنازعہ تسلیم کرنا ہے۔ صدر مشرف کی ابوظہبی روانگی سے قبل چکلالہ

IQBAL FORUM



ائیر بیس پر صحافیوں سے بات چیت۔ این ایف سی ایوارڈ کا فیصلہ بجٹ کے بعد ہوگا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کی اسلام آباد میں اخبار نویسوں سے گفتگو۔ حریت رہنما اسلام آباد پہنچ گئے۔ وزارت خارجہ کے حکام نے استقبال کیا۔ مسجد حیدری اور امام بارگاہ علی رضا کراچی میں بم دھماکوں کے ماسٹر مائنڈ گل حسن کو ۴۵ مرتبہ سزائے موت ۱۳۲۰ سال قید کی سزا سنادی گئی۔

5 جون۔ سیاچن اور کشن ڈیم جیسے مسائل حل ہو جائیں گے۔ بھارت سے معاملات درست سمت میں جا رہے ہیں۔ صدر مشرف کا ابوظہبی میں خطاب۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے کوئی ٹھوس موومنٹ نظر نہیں آ رہی ہے۔ حریت رہنماؤں کا ٹی وی انٹرویو۔ گرمی کی شدت سے ۱۱۵ افراد ہلاک ۱۱۵ بے ہوش نواب شاہ میں درجہ حرارت ۵۱ سینٹی گریڈ رہا۔

6 جون۔ وزیر مملکت برائے خزانہ عمر ایوب خان نے قومی اسمبلی میں ۱۰ کھرب ۹۸ ارب روپے کا وفاقی بجٹ پیش کیا۔ تنخواہوں اور پنشن میں اضافہ کر دیا۔ مزدور کی اجرت کم از کم ۳۰۰۰ روپے مقرر کر دی گئی۔ سگریٹ مہنگے اور ملکی ساخت کاروں بھی ود ہولڈنگ ٹیکس عائد کر دیا۔ امریکہ سے یہ بات تسلیم کرائی ہے کہ عالم اسلام کے مسائل حل کئے جائیں۔ صدر مشرف کا قطر میں خطاب۔

7 جون۔ بھارت سے مذاکرات میں کشمیریوں کی شرکت کے لئے بھارت پر دباؤ ڈال رہے ہیں۔ صدر مشرف کی حریت کانفرنس کے رہنماؤں سے ملاقات کے دوران بات چیت۔ سیکورٹی کونسل کے اجلاس کا بائیکاٹ جاری رہے گا۔ ایم ایم اے۔ دورہ پاکستان میں قائداعظم کی تعریف کرنے پر ایڈوانی نے شدید دباؤ پر کانگریس کی صدارت سے استعفیٰ دے دیا پاکستان نے جمیکا کرکٹ ٹیسٹ میچ میں کو ۱۳۶ رنز سے ہرا کر سیریز برابر کر دی۔

8 جون۔ مہنگائی کو کنٹرول کیا جائے۔ صدر مشرف کا قومی سلامتی کونسل کے چوتھے اجلاس سے خطاب۔ مسئلہ کشمیر پر لچک دکھانے کو تیار ہیں۔ ٹائم فریم دیا جانا چاہیے۔ حُریت قائدین کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔

9 جون۔ پنجاب کے وزیر خزانہ سردار حسنین بہادر دریشک نے پنجاب اسمبلی میں بجٹ پیش کیا بجٹ میں ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں اضافہ کر دیا گیا۔ شادی ہال، بیوٹی پارلر اور لانڈری پر ٹیکس ختم کر دیا گیا۔ سپیکر کے رویئے کے خلاف پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کا شدید احتجاج، واک آؤٹ اور بجٹ دستاویز کو پھاڑ دیا گیا۔ پنجاب میں لال آندھی کی وجہ سے درجنوں گھروں کو آگ لگ گئی۔ ۱۰ افراد ۳۸ زخمی۔

10 جون۔ گوادر پورٹ سے وسط ایشیا تک تجارت کو فروغ ملے گا۔ پرویز مشرف کا کوئٹہ میں اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب۔ مسئلہ کشمیر کا حل تینوں فریقوں کے لئے قابلِ قبول ہونا چاہیے۔ صدر بش۔ این ایف سی ایوارڈ کے فیصلے کا اختیار صدر نے وزیر اعظم کو دے دیا۔ سندھ کے وزیر خزانہ سردار احمد نے اگلے مالی سال کے لئے ایک کھرب باون ارب ۴۷ کروڑ روپے کا بجٹ پیش کر دیا۔ معروف قانون دان اور کالم نگار ملک امجد حسین اور معروف اداکار و ریڈیو پروگرام تلقین شاہ کے کردار۔

IQBAL FORUM



ہدایت اللہ عرف نذیر حسینی لاہور میں انتقال کر گئے۔

11 جون۔ پی ٹی سی ایل کی نجکاری ۱۸ جون کو ہوگی۔ ایکسچینج کا کنٹرول فوج نے سنبھال لیا۔ ملازمین کا غیر معینہ مدت کے لئے ہڑتال کا اعلان۔ ایران سے گیس درآمد کرنے پر پاکستان کے خلاف پابندیاں لگ سکتی ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ کی واشنگٹن میں پاکستانی ہم منصب سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے بات چیت۔ جاپانی وزیر اعظم جونی چیرو کوئی زومی دو دن کے دورہ پر پاکستان پہنچ گئے۔

12 جون۔ پی ٹی سی ایل کی نجکاری کے لئے اجلاس طلب کر لیا گیا۔ پی ٹی سی ایل کے ملازمین نے ہڑتال کر دی۔ متعدد عہدیدار ختم کر دیئے گئے۔ پی ٹی سی ایل ملازمین کو ویٹو پاور نہیں دے سکتے۔ وزیر اعظم کے اقتصادی امور کا مشیر ڈاکٹر سلمان شاہ کا سیمینار سے خطاب۔ بھارتی وزیر اعظم نے بلتستان کو متنازعہ علاقہ قرار دے دیا۔ پاکستان سے معاملہ اٹھانے کا اعلان۔ کوئٹہ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان فٹ بال میچ برابر کر دیا۔ ممتاز سیاست دان مجلس شوریٰ کی سابق چیئر پرسن اور کالم نگار بیگم محمودہ سلطانہ طویل علالت کے بعد کراچی میں انتقال کر گئیں۔

13 جون۔ دونوں ملکوں کی سیاسی قیادت چاہے تو مسئلہ کشمیر دو ہفتوں میں حل کیا جا سکتا ہے۔ صدر مشرف کی کوالالمپور میں صحافیوں سے بات چیت۔ سیاچن کو کوہِ امن بنانے کے لئے بھارت غیر مشروط طور پر فوجیں واپس بلائے۔ حکومت پاکستان۔ پی ٹی سی ایل کی نجکاری کیخلاف سینٹ اور قومی اسمبلی سے اپوزیشن کا واک آؤٹ۔ قربانیاں اقتصادی پیکیج کے لئے نہیں دی کشمیر کا بٹوارا کسی صورت نہیں ہونے دیں گے۔ حریت کانفرنس کے رہنماؤں کا راولاکوٹ میں جلسۂ عام سے خطاب۔

14 جون۔ کشمیر میں بااختیار حکومت کا حامی ہوں کشمیر کی مکمل آزادی قبول نہیں۔ صدر مشرف کا آسٹریلوی نیشنل پریس کلب میں خطاب۔ آئی ایم ایف پاکستان سے رخصت ہو چکا، اب واپس نہیں آئے گا۔ وزیر اعظم کا قومی اسمبلی میں خطاب۔ پی ٹی سی ایل انتظامیہ اور ایکشن کمیٹی میں سمجھوتہ ہو گیا۔ ہڑتال ختم کرنے کا اعلان متعدد یونینوں کا اظہار لاتعلقی۔

15 جون۔ تصادم کا دور گزر چکا ہے۔ مسئلہ کشمیر کا منصفانہ حل چاہتے ہیں۔ صدر مشرف کی کینبرا میں آسٹریلوی وزیر اعظم سے گفتگو۔ این ایف سی ایوارڈ کے مسئلے پر پنجاب اسمبلی میں مار کٹائی۔ گالی گلوچ۔

16 جون۔ عالمگیریت کے اس دور میں تمام ممالک کی سیکورٹی ایک دوسرے سے مربوط ہے۔ صدر مشرف کا سڈنی میں تاجروں، دانشوروں اور پاکستانیوں سے خطاب۔ غیر پارلیمانی زبان استعمال کرنے پر سپیکر پنجاب اسمبلی نے رانا ثناء اللہ اور رانا مشہود کی پندرہ دن کے لئے رکنیت معطل کر دی۔ معطل کرنے کی قرارداد راجہ بشارت نے پیش کی۔ حریت کانفرنس کے رہنما پاکستان کا دورہ مکمل کر کے واپس چلے گئے۔

17 جون۔ قومی اسمبلی نے بجٹ ۲۰۰۵-۶ء کی منظوری دے دی۔ اپوزیشن کا احتجاج اور واک آؤٹ۔ مسئلہ کشمیر کے لئے

IQBAL FORUM



درمیانی راستہ نکالنا ہوگا۔مشرف کی نیوزی لینڈ میں صحافیوں سے بات چیت۔پنجاب اسمبلی نے صوبائی بجٹ منظور کرلیا جبکہ سپیکر افضل ساہی نے اپوزیشن کے مزید ۷ ارکان معطل کردیئے۔معطل کئے جانے والوں میں اشرف سوہنا۔شیخ اعجاز۔فرزانہ راجہ پرویز رفیق سمیع اللہ خان۔عظمیٰ بخاری اور مرزا اشتیاق شامل ہیں۔حکمران جماعت کے مخدوم عالم انور کے سپیکر کے عدم اعتماد تحریک لانے کا اعلان۔بعد میں وزیراعظم کے کہنے پر سپیکر قومی اسمبلی سے اختلافات ختم کردیئے۔

18 جون۔ضلعی حکومتیں ختم کرکے ایڈمنسٹریٹر مقرر کئے جائیں۔بڑے پیمانے پر آڈٹ ہونا چاہیے،قومی اسمبلی کے ۱۲۸ ارکان نے وزیراعظم کو یادداشت پیش کردی۔اسامہ گرفتار ہوگئے تو بھی امریکہ امداد بند نہیں کرے گا۔صدر مشرف کا آک لینڈ میں مختلف تقریبات سے خطاب۔پی ٹی سی ایل کی بولی امارات کی کمپنی اتصالات نے ۲ ارب،۵۹ کروڑ،۸۹ لاکھ ڈالر دے کو خرید لی ہے۔پنجاب اسمبلی میں سپیکر افضل ساہی نے ایک اور رُکن نواز ملک کو معطل کردیا۔پولیس نے معطل ارکان کو اسمبلی میں حدود میں داخلے سے روک دیا۔لاہور میں ہونے والے تیسرے فٹ بال میچ میں پاکستان نے بھارت کو ہرا کر سیریز برابر کردی۔

19 جون۔منصفانہ بلدیاتی انتخابات یقینی بنائے جائیں۔وزیراعظم کی صوبوں کو ہدایت۔مشرف ۲۰۰۷ء کے بعد بھی وردی میں رہ سکتے ہیں۔شیخ رشید کی تلہ گنگ میں پریس کانفرنس اور جلسہ عام سے خطاب۔ملک میں گرمی کی شدید لہر سے ۱۱۶ افراد ہلاک اور متعدد زخمی۔

20 جون۔وفاقی کابینہ نے پی ٹی سی ایل کی نجکاری کی منظوری دیدی آمدن سے قرضے اتاریں گے۔پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن نے احتجاج کررکھا۔میں نے قانون کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔افضل ساہی سپیکر پنجاب اسمبلی۔ملک میں گرمی کی لہر جاری ہے ۱۱۶ افراد جاں بحق۔

21 جون۔حریت رہنماؤں کو آزاد کشمیر سے آگے جانے کی اجازت دے کر پاکستان نے وعدہ خلافی کی ہے۔بھارتی وزیراعظم کا احتجاج۔مشرف کابش اور کرزئی سے ٹیلی فون پر رابطہ دہشت گردی کے خلاف جنگ افغانستان کی صورت حال پر بات چیت کی۔گرمی کی لہر سے مزید ۱۱۹ افراد جاں بحق۔اونٹ ریس کے لئے سمگل کئے گئے ۲۲ بچے ابوظہبی سے لاہور پہنچ گئے۔

22 جون۔۲۰۰۷ء میں سیاسی ماحول گرم ہوگا مسئلہ کشمیر ۲۰۰۶ء میں حل ہونا چاہیے۔وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری۔پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں اپوزیشن نے بائیکاٹ جاری رکھا،حکومت نے بجٹ منظور کروالیا۔صدر اور وزیراعظم میں ملاقات۔سیاسی اور علاقائی امور پر بات چیت۔اسامہ اور ملا عمر پاکستان میں نہیں ہیں۔کور کمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل صفدر حسین کا پشاور میں جرگہ سے خطاب۔ملک میں گرمی کی لہر جاری رہی مزید ۱۷ افراد ہلاک ہوگئے۔

23 جون۔صوبائی خودمختاری کے لئے تعمیر نو بیورو کے اجلاس میں بلوچستان کے لئے وفاقی ملازمتوں میں کوٹہ گیس رائلٹی

IQBAL FORUM



میں اضافہ کر دیا گیا۔ افغانستان کو غیر مستحکم نہیں کریں گے۔ صدر مشرف کا کرزئی کو دوبارہ فون۔ سرینگر جانے کی اجازت ملی تو بھارت کے چہرے سے نقاب اتر جائے گا۔ شیخ رشید احمد۔ پنجاب حکومت نے تمام ضلعی حکومتوں کو مالی سال ۶۔۲۰۰۵ء کے بجٹ بنانے سے روک دیا۔

24 جون۔ بھارت نے شیخ رشید احمد کو سری نگر کا ویزا دینے سے انکار کر دیا۔ حکومتی اہل کاروں نے ہمارے خلاف کریک ڈاؤن شروع رکھا ہے۔ پیپلز پارٹی۔ گرمی کی وجہ سے مزید ۲۳ افراد ہلاک۔ واپڈا کی لوڈ شیڈنگ کے خلاف پورے ملک میں مظاہرے۔ کراچی میں جامعہ بنوری کے مفتی عتیق الرحمٰن کے جنازہ کے موقعہ پر وزیر مملکت عامر لیاقت حسین اور صوبائی وزیر داخلہ رؤف صدیقی کو یرغمال بنا کر تشدد کیا گیا۔

25 جون۔ عالمِ اسلام کو متاثر کرنے والوں کے مسائل کا حل ضروری ہے۔ صدر کی سعودی عرب روانگی کے موقع پر گفتگو۔ محمود نژاد بھاری اکثریت سے ایران کے صدر منتخب ہو گئے۔ حکومت پاکستان کی مبارک باد۔ معروف ماہر امراضِ قلب ڈاکٹر ظفر علی سید ٹریفک حادثہ میں ملتان کے قریب جاں بحق۔ مسئلہ کشمیر پر حوصلہ افزاء پیش رفت ہوئی۔ مشرف کی جدہ میں صحافیوں سے بات چیت۔ قلات میں وزیر اعلیٰ بلوچستان کے گھر پر راکٹوں سے حملہ شدید فائرنگ۔

پہلے ناظمین کے خلاف تحقیقات کی جائیں پھر بلدیاتی انتخابات کرائے جائیں۔ ۱۳۰ اراکین قومی اسمبلی نے صدر کو درخواست دیدی۔

27 جون۔ دہشت گردوں کو طاقت سے کچلنے کی ضرورت ہے۔ صدر مشرف۔ لینڈ مافیا اور قبضہ گروپ ناسور بن گئے ہیں۔ وزیر اعظم شوکت عزیز۔ شدید گرمی سے مزید ۴۰ افراد ہلاک۔ آپٹیکل فائبر نیٹ ورک بہہ گیا۔ انٹرنیٹ رابطوں میں تعطل آ گیا۔

28 جون۔ سیلاب سے بچاؤ کے لئے بڑے ڈیم بنانا ہوں گے۔ وزیر اعظم کا نوشہرہ میں سیلاب کے متاثرین سے خطاب سپریم کورٹ نے مختار مائی کیس میں ہائی کورٹ کا فیصلہ معطل کر دیا۔ ۱۳ ملزموں کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کر دیئے گئے۔

29 جون۔ بلدیاتی الیکشن ملتوی نہیں ہوں گے۔ وفاقی کابینہ۔ گرمی سے مزید ۱۹ ہلاک مختلف شہروں میں آندھی اور بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا۔ آپٹیکل فائبر نیٹ ورک ٹھیک کرنے میں ایک ہفتہ لگے گا۔ چیئرمین پی ٹی سی ایل۔

30 جون۔ بلدیاتی ادارے توڑ دیئے گئے۔ ووٹنگ ۱۸ اور ۲۵ ستمبر کو ہوگی۔ ناظمین کا انتخاب ۲۹ ستمبر کو ہوگا۔ بدعنوان نمائندوں کا احتساب عوام ووٹ کے ذریعے کریں گے۔ صدر پرویز مشرف۔ جسٹس افتخار محمد چوہدری نے پاکستان کے چیف جسٹس کا حلف اٹھا لیا۔ پیٹرول 3.41 ڈیزل 2.68 اور مٹی کا تیل 1.55 روپے فی لیٹر مہنگا ہو گیا۔

یکم جولائی۔ کسی کو بلدیاتی انتخابات پر اثر انداز نہیں ہونے دیں گے۔ صدر۔ وزیر اعظم ملاقات میں اظہار خیال۔ اقتصادی

IQBAL FORUM



رابطہ کمیٹی نے آٹا گندم چینی ڈیوٹی فری درآمد کرنے کی اجازت دے دی۔گیس پیٹرول کی قیمتوں میں اضافہ منی بجٹ ہے۔ اپوزیشن نے احتجاج کا اعلان کر دیا۔

2 جولائی۔مسئلہ کشمیر پر یکطرفہ لچک نہیں دکھائیں گے۔صدر مشرف۔کرپٹ ناظمین کیخلاف کمیٹی نے کام شروع کر دیا ہے۔وزیراعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں تقریب سے خطاب اور چینی نائب وزیر خارجہ سے گفتگو۔مشرف سے ڈیل تو بہت دور کی بات ہے، بات کر کے وقت ضائع کرنے پر بھی تیار نہیں۔نواز شریف کا لاہور میں کنونشن سے ٹیلی فونک خطاب۔ڈی سی اوز اپنے اضلاع میں ضلع ناظم آفس کے نگران مقرر کر دیئے گئے۔ممتاز شیعہ عالمِ دین مفتی عنایت علی شاہ ملتان میں انتقال کر گئے۔عمر ۱۰۵ سال تھی۔علاقہ میں نیا جنگی نظام لائے جانے پر اعتراض ہے۔وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری کی لاہور میں پریس کانفرنس۔سفارش کلچر ختم کر دیں۔میرٹ اپنا لیں تو یہ ملک عظیم ترین بن جائے گا۔وزیراعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں کنونشن سے خطاب۔دریائے سندھ میں سیلاب آنے سے تونسہ اور جتوئی کے درجنوں دیہات ملیامیٹ ہوئے۔سرحد میں سیلاب کی وجہ سے ہنگامی حالات عالمی برادری سے مدد مانگ لی گئی۔نواز شریف اور کلثوم نواز نے پاسپورٹ کے اجراء کے لئے حکومت کو درخواست دے دی۔

4 جولائی۔بلدیاتی انتخابات میں دھاندلی نہیں ہوگی۔اسلام آباد میں وزیراعظم اور شجاعت حسین کا صدر مشرف سے ملاقات کے بعد مشترکہ بیان۔پاسپورٹ کا حصول نواز شریف کا حق ہے۔وزیر داخلہ شیر پاؤ۔دریائے سندھ میں سیلاب آنے سے بھکر، لیہ، ڈیرہ غازیخان کے درجنوں دیہات تباہ ہو گئے۔

5 جولائی۔بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کو سبوتاژ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔صدر مشرف کا اسلام آباد میں جائزہ اجلاس سے خطاب۔قازقستان میں شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس کے انعقاد کے موقعہ پر وزیراعظم شوکت عزیز کی بھارتی وزیر خارجہ سے ملاقات، کشمیر کا مسئلہ زیر بحث رہا۔سعودی عرب سے واحد ڈیل یہ ہے کہ نواز شریف ۲۰۱۰ تک وہاں رہیں گے ترجمانِ حکومت پاکستان۔پاکستان اور چین کے درمیان ہر شعبہ میں تعاون بڑھانے پر اتفاق ہو گیا۔وزیراعظم کی آستانہ میں چین کے صدر ہو جن تاؤ سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو۔پاک افغان سرحد پر تصادم ایک فوجی جاں بحق ۴ زخمی ۶ دہشت گرد گرفتار کر لئے۔۴ ہزار فوجی تعینات کئے جا رہے ہیں۔کور کمانڈر پشاور کی پریس کانفرنس۔

دریائے چناب اور سندھ میں سیلاب کی وجہ سے بڑے پیمانے پر تباہی پھیل گئی۔

7 جولائی۔لندن یکے بعد دیگرے ۷ دھماکے ۵ ہلاک ۱۰۰۰ زخمی۔القاعدہ نے ذمہ داری قبول کر لی ہے۔صدر پرویز مشرف اور وزیراعظم کی طرف سے لندن میں دہشت گردی کی مذمت۔دریائے سندھ میں سیلاب کی وجہ سے رحیم یار خان کے متعدد دیہات پانی میں ڈوب گئے۔ ملک میں چینی ۳۰ روپے کلو ہو گئی۔سب میرین کیبل میں خرابی کی وجہ سے انٹرنیٹ

IQBAL FORUM



سروسز بحال نہ ہوسکیں۔

8 جولائی۔صدر پاکستان نے قانون پر دستخط کر دیئے ہیں اور اب لینڈ مافیا کو عبرت کا نشان بنا دیں گے۔وزیر اعظم کا ٹھٹھہ اور پورٹ قاسم کراچی میں خطاب۔دریائے چناب میں سیلاب سے مزید تباہی وزیر اعلیٰ پنجاب نے متاثرہ علاقے آفت زدہ قرار دے دیئے۔پاکستان مستحکم اقتصادی ملک بن گیا ہے۔صدر مشرف کا چترال میں جلسہ عام سے خطاب۔ایم ایم اے کی پارلیمانی کمیٹی نے حسبہ بل سرحد اسمبلی میں پیش کرنے کی منظوری دیدی۔سب میرین کیبل میں خرابی دور کر دی گئی انٹرنیٹ کی سروس بحال ہوگئی۔

9 جولائی۔دفاع اور معیشت مضبوط ہوگئی ہے۔اب عوام کی طرف توجہ دیں گے۔صدر مشرف کا چترال میں شہزور میلہ کی اختتامی تقریب سے خطاب۔دریائے سندھ میں سیلاب کی وجہ سے وسیع پیمانے پر تباہی۔لاکھوں افراد بے گھر ہو گئے۔بلدیاتی انتخابات سیلاب کی وجہ سے ملتوی نہیں ہونگے۔وزیر اعظم کی پریس کانفرنس۔معروف مذہبی سکالر اور دانشور محمد رفیق زکریا لکھنؤ میں انتقال کر گئے۔پاکستانی اہلِ قلم کا اظہار تعزیت۔

10 جولائی۔سندھ اور چناب میں سیلاب کی وجہ سے ملک کے مختلف شہروں میں تباہی جاری رہی۔بھارت نے مشرف کے آپشنز کا جواب نہ دے کر مذاق اڑایا ہے۔علی گیلانی۔وزیر اعظم شوکت عزیز کی فرینکفرٹ میں جرمن کمپنی سیمنز کے عہدے داروں سے ملاقات۔حکومت خود لینڈ مافیا ہے۔اقتدار پر ناجائز قبضہ کیا۔نواز شریف۔معروف ادیب نقاد اور شاعر جمال پانی پتی کراچی میں انتقال کر گئے۔

11 جولائی۔سرحد اسمبلی میں حسبہ بل پیش کر دیا گیا۔اپوزیشن نے احتجاجی تحریک چلانے کا اعلان کر دیا۔حسبہ بل کے خلاف وفاقی حکومت قانونی راستہ اختیار کرے گی۔حکمران مسلم لیگ۔غیر آئینی حربے کا بھرپور جواب دیں گے۔ایم ایم اے۔پاکستان سرمایہ کاری کے لئے پرکشش ملک ہے۔وزیر اعظم شوکت کا عزیز فرینکفرٹ میں ڈوئچے بنک کی تقریب سے خطاب پاکستان میں ۷۰۰ ملٹی نیشنلز کی موجودگی مستحکم معیشت کا ثبوت ہے۔صدر مشرف کی پنڈی میں عالمی صنعت کاروں سے گفتگو۔روجھان کے قریب کشتی کے حادثے میں ۱۴ افراد جاں بحق ۱۳ زخمی۔چناب کا بڑا ریلا ملتان مظفر گڑھ میں داخل ہوگیا۔وسیع علاقہ پانی میں ڈوب گیا۔

12 جولائی۔برطانیہ میں پاکستانیوں کے علاقوں میں کریک ڈاؤن۔رجعت پسندوں کے ساتھ محاذ آرائی میں فتح میری ہوگی۔صدر مشرف کا کراچی میں سیمینار سے خطاب۔اقوام متحدہ میں اصلاحات پر پاکستان اور جرمنی میں اتفاق ہے۔برلن میں وزیر اعظم شوکت عزیز اور جرمن چانسلر گیرہارڈ شورڈ کی مشترکہ پریس کانفرنس۔

13 جولائی۔گھوٹکی کے قریب سرحد ریلوے اسٹیشن پر کوئٹہ ایکسپریس کراچی ایکسپریس اور تیز گام کے درمیان ہولناک تصادم۔

IQBAL FORUM



۲۵۰ افراد جاں بحق ۱۳۰۰ زخمی۔ بلدیاتی انتخابات کے لئے الیکشن کمیشن نے ضابطہ اخلاق جاری کر دیا۔ حسبہ بل کے خلاف تحریک چلائیں گے۔ گورنر سرحد خلیل الرحمٰن۔ وزیراعظم شوکت عزیز جرمنی سے اٹلی پہنچ گئے۔

14 جولائی۔ اپوزیشن کی مخالفت کے باوجود سرحد اسمبلی نے حسبہ بل منظور کر لیا۔ حسبہ بل کے خلاف سپریم کورٹ میں ریفرنس دائر کریں گے۔ وفاقی حکومت۔ اب پاکستان میں ہر قسم کی سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے۔ وزیراعظم کا اٹلی میں صنعتکاروں کی گول میز کانفرنس سے خطاب۔ لندن بم دھماکوں کا ماسٹر مائنڈ بھی پاکستانی ہے۔ برطانوی پولیس۔ گھوٹکی حادثے کی انکوائری شروع ہوگئی۔ ریلوے کے ۵ افسروں سمیت ۷ معطل کر دیئے گئے۔ پی پی پی کے مرکزی رہنما اور سابق وفاقی وزیر شاہ نواز جونیجو سنگاپور میں انتقال کر گئے۔ ان کو ٹنڈو آدم کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

15 جولائی۔ وفاقی حکومت نے حسبہ بل کے خلاف سپریم کورٹ میں صدارتی ریفرنس دائر کر دیا۔ انتہا پسندی کے خلاف بھرپور مہم چلائی جائے۔ اعلیٰ پولیس افسران کو صدر کی ہدایت۔ سانحہ گھوٹکی میں جاں بحق ہونے والے ۶۴ افراد کی ناقابل شناخت لاشوں کو اجتماعی طور پر دفن کر دیا گیا۔

16 جولائی۔ بڑے ڈیموں کی تعمیر پر سمجھوتہ نہیں کریں گے۔ وزیراعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں کاشتکاروں میں تقسیم اعزازات کی تقریب سے خطاب۔ بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے تحت ۵۴ اضلاع میں کاغذات نامزدگی کا اجراء ہوگیا۔ میرانشاہ میں پاک فوج کا آپریشن ۱۱ مشتبہ افراد گرفتار ۲۴ جنگجو کے جنازے میں ہزاروں قبائلیوں کی شرکت۔

17 جولائی۔ اسرائیل نے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملہ کیا تو سنگین نتائج بھگتا ہوں گے۔ صدر مشرف۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے متحدہ قومی موومنٹ کے جلسہ عام میں حیدرآباد کے لئے ایک ارب کے لئے پیکج کا اعلان کیا۔ شمالی وزیرستان میں جھڑپوں میں غیر ملکیوں سمیت ۱۷ افراد ہلاک ایک جوان شہید۔ لندن دھماکوں کے سلسلے میں پاکستان سے کوئی گرفتاری نہیں ہوئی۔ وزیر داخلہ شیر پاؤ۔

18 جولائی۔ خودکش حملے غیر اسلامی ہیں۔ نوجوان انتہا پسندی کے خلاف جہاد کریں۔ صدر مشرف کا اسلام آباد میں یوتھ کنونشن کی افتتاحی تقریب سے خطاب۔ دھماکوں کی تحقیقات میں تعاون سے برطانوی حکومت مطمئن ہے۔ حکومت پاکستان۔ بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے کے لئے کاغذات نامزدگی کی وصولی شروع ہوگئی۔ پنجاب میں پی پی۔ ایم ایم اے۔ ن لیگ اور تحریک انصاف میں انتخابی ایڈجسٹمنٹ پر اتفاق ہوگیا۔ بنگالی اور اردو فلموں کے ممتاز اداکار رحمٰن ڈھاکہ میں انتقال کر گئے۔

19 جولائی۔ صدر اور وزیراعظم میں انتہا پسندوں کے خلاف کارروائی پر اتفاق ہوگیا صوبوں کو ہدایات جاری کر دی گئی۔ کالعدم مذہبی تنظیموں کے خلاف ملک بھر میں کریک ڈاؤن، بڑے پیمانے پر گرفتاریاں۔ پاکستان میں ہارڈ لائن دینی مدارس کے خلاف کریک ڈاؤن کے بے چینی سے منتظر ہیں برطانوی وزیراعظم بلیئر۔ امریکی جنرل ابی زید کی اسلام آباد میں صدر پاکستان سے

IQBAL FORUM



ملاقات میں دوطرفہ تعلقات پر غور کیا گیا۔

20 جولائی۔ مدارس پر چھاپے۔ سینکڑوں گرفتار، حکمران خطرناک کھیل کھیل رہے ہیں۔ ایم ایم اے۔ کالعدم مذہبی جماعتوں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا۔ وزیر داخلہ۔ بلیئر اور مشرف میں فون پر رابطہ اسلامی شدت پسندی پر عالمی کانفرنس بلانے کا اعلان۔ سکھر میں دیرینہ دشمنی پر پیشی کے لئے آنے والے ۷ مخالفین کو قتل کر دیا گیا۔

21 جولائی۔ تمام مدارس ۱۳ دسمبر ۲۰۰۵ء تک رجسٹر کر لئے جائیں۔ قوم انتہا پسندی کے خلاف اٹھ کھڑی ہو۔ صدر مشرف کا قوم سے خطاب۔ برآمدات کا ہدف ۱۷ ارب ڈالر مقرر کر دیا گیا۔ خام صنعتی مال بھارت سے منگوانے کی اجازت دے دی گئی۔ وفاقی وزیر تجارت ہمایوں اختر نے نئے سال کی تجارتی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ کریک ڈاؤن میں مزید درجنوں افراد گرفتار کر لئے گئے۔ کالعدم تنظیموں کے رہنما روپوش ہو گئے۔ سابق جسٹس سپریم کورٹ سعد سعود جان لاہور میں انتقال کر گئے۔ کلر کہار کے قریب کوچ نالے میں جا گری ۱۵ افراد جاں بحق ۲۷ زخمی ہو گئے۔

22 جولائی۔ امہ کو انتہا پسند قوتوں کے خلاف متحد ہونا ہوگا۔ صدر مشرف کا اے بی سی ٹی وی کو انٹرویو۔ جنگجوؤں کے خلاف حکومتی حامیوں پر حملے ۳ قبائلی سرداروں سمیت ۹ جاں بحق۔

23 جولائی۔ خطے میں جدید ہتھیاروں کی آمد پر آنکھیں بند نہیں کر سکتے۔ صدر مشرف کا نیشنل کمانڈ اتھارٹی اجلاس سے خطاب۔ مصر میں ۷ خودکش بم دھماکے ۹ غیر ملکیوں سمیت ۸۸ ہلاک۔ حکومت پاکستان کی دھماکوں کی مذمت۔ کالعدم تنظیموں کے مزید کئی عہدے دار گرفتار کر لئے گئے۔ بعض کے خلاف دہشت گردی کے مقدمات درج کر لئے گئے۔

24 جولائی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کی کابل میں افغان صدر حامد کرزئی سے ملاقات میں دہشت گردی کیخلاف مشترکہ جدوجہد پر اتفاق ہو گیا۔ اجازت کے بغیر آپریشن میں فوج کے جانی نقصان کے ذمہ دار نہیں۔ قبائلی جرگہ کا اعلان۔

25 جولائی۔ القاعدہ کی صلاحیت ختم کر دی کارروائیاں نہیں کر سکتی۔ صدر مشرف کا لاہور میں کوآپریٹو متاثرین کو چیک دینے کی تقریب اور سینئر صحافیوں اور کالم نگاروں سے خطاب۔ طالبان پھر منظم ہو رہے ہیں۔ پاکستان کی بعض مذہبی جماعتیں مدد کر رہی ہیں۔ کور کمانڈر پشاور لیفٹیننٹ جنرل صفدر حسین۔ دہشت گردی میں ملوث دینی مدارس کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں تقریب سے خطاب۔

26 جولائی۔ کوئی پاکستانی شرم الشیخ مصر دھماکوں میں ملوث نہیں ہے۔ مصری حکومت نے پاکستان کو باضابطہ آگاہ کر دیا۔ کالا باغ اور بھاشا ڈیم نہ بنے تو ۵ سال بعد خشک سالی کا شکار ہو جائیں گے۔ چیرمین واپڈا طارق حمید کی لاہور میں پریس کانفرنس۔ کالا باغ ڈیم زبردستی تعمیر نہ کریں۔ ظفر اللہ جمالی۔

27 جولائی۔ قوم دقیانوسوں کو ووٹ ہرگز نہ دے کیونکہ ان کو شکست ہر صورت میں ہوگی صدر مشرف کا پنڈی میں نیشنل کالج آف

IQBAL FORUM



آرٹس میں خطاب۔الیکشن لڑنے سے پہلے سرکاری ملازم ہونے کا ثبوت ملنے پر بلوچستان کے وزیر صحت حمداللہ کو نااہل قرار دیدیا گیا۔اپوزیشن جماعتیں حقیقی جمہوریت کی بحالی کے لئے یک نکاتی ایجنڈے پر اکھٹی ہو جائیں۔شہباز شریف۔

28 جولائی۔پاکستان کی معاشی و دفاعی امداد جاری رہے گی۔صدر بش کی صدر مشرف کو فون پر یقین دہانی۔پاکستان کے اعتراضات کے باوجود بھارت نے بگلیہار ڈیم کی تعمیر جاری رکھنے کا اعلان کر دیا۔

29 جولائی۔صدر مشرف نے مدارس کے غیر ملکی طلبہ کو پاکستان سے نکل جانے کا حکم جاری کر دیا۔سیلاب سے محفوظ رہنے کے لئے نئے آبی ذخائر ناگزیر ہیں۔وزیر اعظم شوکت عزیز۔بگلیہار ڈیم کے مسئلہ پر پاکستان عالمی بنک کے فیصلے کا انتظار کرے۔بھارت۔

30 جولائی۔ملکی دفاع کو ناقابلِ تسخیر بنا دیا،ایٹمی پروگرام پر سمجھوتہ کرنے والا غدار ہوگا۔صدر مشرف کا سوات میں جلسہ عام سے خطاب۔مدارس کے غیر ملکی طلباء کو دسمبر تک واپسی کی مہلت دے دی گئی۔پابندی کا اطلاق افغان طلباء پر نہیں ہوگا۔سکھر۔جیکب آباد اور کوہلو میں ۶ دھماکے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔مدارس سے غیر ملکی طلباء کو نکالنے کا فیصلہ کسی صورت میں نہیں۔قاضی حسین احمد۔

31 جولائی۔برطانیہ اسلامی انتہا پسندی کے کچلنے میں ناکام رہا۔صدر مشرف کا سنڈے ٹائمز کو انٹرویو۔حکومت بلدیاتی انتخابات میں شفاف دھاندلی کر رہی ہے۔اے آر ڈی۔غیر ملکی طلبہ کی ملک بدری کے خلاف ہم قانونی جنگ لڑیں گے۔قاضی حسین احمد۔ملک کی بقاء کے لئے غیر ملکی طلباء کو دینی مدارس سے نکالا جا رہا ہے۔وزیر داخلہ آفتاب شیر پاؤ کی پشاور میں صحافیوں سے گفتگو،

یکم اگست۔سعودی فرماں روا شاہ فہد ریاض میں انتقال کر گئے عمر ۸۲ سال تھی۔پاکستان مخلص دوست سے محروم ہو گیا۔۷ روز تک سوگ منائیں گے۔صدر مشرف۔حسبہ کا تصور قرآن وسنت میں نہیں ہے۔قانون تمام فرقوں کے لئے قابلِ قبول ہونا چاہیے۔چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کے ریمارکس۔مولانا فضل الرحمٰن کو دبئی ائیر پورٹ پر روک کر ڈی پورٹ کر دیا گیا۔

2 اگست۔شاہ فہد کو ریاض میں سپرد خاک کر دیا گیا۔نماز جنازہ میں صدر مشرف سمیت عالمی رہنماؤں کی شرکت۔

پاکستان میں استحکام اور خوشحالی جمہوریت سے ہی ممکن ہے۔امریکی نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا کرسٹینا روکا۔

3 اگست۔دنیا کو متوازن سوچ اپنانا چاہیے۔پاکستان دوسرے ملکوں میں دہشت گردی کا ذمہ دار نہیں۔مدارس کے غیر ملکی طلباء کی واپسی کا فیصلہ تبدیل نہیں ہوگا۔صدر مشرف کا بی بی سی کو انٹرویو اور چوہدری شجاعت سے گفتگو۔میں اپنے عہدے پر کام کر رہا ہوں۔وزیر اعظم شوکت عزیز۔

4 اگست۔گورنر سرحد دستخط نہ کریں۔حسبہ بل کی ۱۸ شقیں غیر آئینی ہیں۔سپریم کورٹ۔مدارس کی اسناد والے تمام بلدیاتی

IQBAL FORUM



امیدوار نااہل ہیں۔ چیف جسٹس ہائی کورٹ لاہور۔

5 اگست۔ مدارس کے غیر ملکی طلباء کو جلد واپس بھیج دیا جائے گا۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا اسلام آباد میں سندھ اخبارات کے مدیروں سے خطاب۔ طلبہ کی بے دخلی ملتوی کر دی گئی جائے۔ یمن کی پاکستان سے درخواست۔

6 اگست۔ ہائی کورٹ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے کالا باغ ڈیم ضرور بنائیں گے۔ صدر مشرف کی اسلام آباد میں سندھی ایڈیٹروں سے بات چیت۔ دسمبر تک رجسٹریشن نہ کرانے والے مدارس بند کر دیئے جائیں گے۔ وفاقی وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی۔ حسبہ بل سے کسی صورت میں پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ وزیر اعلیٰ سرحد اکرم درانی۔ آزاد کشمیر کے سینئیر وزیر ممتاز علی گیلانی لندن میں انتقال کر گئے۔

7 اگست۔ بھارت کے ساتھ تجارت میں فروغ سے پہلے کشمیر اور سیکورٹی پر پیش رفت ہونی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ شوکت عزیز بھارت نے بگلیہار ڈیم پر ۶۵ فیصد کام ہو چکا ہے۔ پاکستانی معائنہ ٹیم کی رپورٹ۔ شیخ طاہر رشید۔ خالد کھوکھر۔ سید جاوید علی شاہ۔ مجاہد علی شاہ اور حافظ محمد اقبال خان خاکوانی نے ملتان میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی موجودگی میں مسلم لیگ ق میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سرپرست اعلیٰ اور بزرگ عالم دین مولانا محمد حسین شیخوپوری کو ان کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

8 اگست۔ جنگ بندی برقرار رہے گی۔ کنٹرول لائن پر نئی پوسٹیں نہیں بنائی جائیں گی۔ پاک بھارت مشترکہ اعلامیہ۔ جاپان سے دہشت گردی کے خلاف تعاون بڑھائینگے وزیر اعظم شوکت عزیز کی جاپان دورہ سے قبل صحافیوں سے بات چیت۔ مدارس کی رجسٹریشن کا فیصلہ حتمی ہے۔ صدر پرویز مشرف۔ عالمی شہرت کے اسلامی سکالر احمد دیدار جنوبی افریقہ کے شہر ڈربن میں انتقال کر گئے۔ ملکی علماء کرام کا اظہار تعزیت۔

9 اگست۔ ماحول اچھا ہے۔ مذاکرات کیئے جائیں۔ وزیر اعظم کا جاپان میں دانشوروں کی کانفرنس سے خطاب۔ سخت اقدامات کئے جائیں۔ برطانیہ انتہا پسندوں کو نکال دے۔ صدر مشرف کا بی بی سی کو انٹرویو۔ باہمی تجارت کے فروغ کے لئے واہگہ اٹاری سرحد مستقل کھول دی جائے۔ بھارت پہلے سیاسی جھگڑے نمٹائے۔ پاکستان۔ سابق وفاقی وزیر اقلیتی امور ڈیرک سیرین کو نامعلوم افراد نے اغواء کر کے قتل کر دیا۔ کراچی میں بجلی کا بڑا کریک ڈاؤن ۷۰ ارب روپے سے زائد کا نقصان۔

10 اگست۔ پاکستان کم از کم ڈیٹرنٹ برقرار رکھے گا۔ شوکت عزیز کا ٹوکیو میں ذرائع ابلاغ کے نمائندوں اور پاکستانیوں سے خطاب۔ صدر پارٹی سیاست سے بالاتر ہیں۔ مشرف کی انتخابی جلسوں شرکت اور بیانات غیر آئینی ہیں۔ چیف الیکشن کمشنر عبدالحمید ڈوگر کی اسلام آباد میں پریس کانفرنس۔ انتہا پسندی کا مشکل مسئلہ سوچ سمجھ کر کرنا ہوگا۔ صدر مشرف کا پنڈی میں ماہرین تعلیم او سائنس دانوں سے خطاب۔

IQBAL FORUM



11 اگست۔ پاکستان نے ایٹمی کروز میزائل بابر کا کامیاب تجربہ کرلیا۔ صدر مشرف کی سائنس دانوں کو مبارک باد۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کا جاپان سے ہانگ کانگ پہنچنے پر شاندار استقبال۔ بلدیاتی انتخابات ڈھونگ ہیں اپوزیشن نے دھاندلی کرنے پر اسمبلیوں سے مستعفی ہونے کی دھمکی دے دی۔ قومی معاملات میں شرکت کے لئے نواز شریف اور بے نظیر کی وطن واپسی ضروری ہے۔ اسلام آباد میں آل پارٹیز کانفرنس کا اعلامیہ۔

12 اگست۔ 52-2B کے استعمال کی ضرورت نہیں جو چاہتا ہوں پارلیمنٹ سے ہو جاتا ہے۔ صدر مشرف کا سندھی ٹی وی کو انٹرویو۔ مسئلہ کشمیر حل ہونے تک بھارت کے ساتھ آزادانہ تجارت نہیں کریں گے۔ وزیر اعظم شوکت عزیز کی ہانگ کانگ میں صحافیوں سے گفتگو۔ سپریم کورٹ نے دینی مدارس کی اسناد پر الیکشن لڑنے کی مشروط اجازت دیدی۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے ۲۰ روپے کا نوٹ جاری کر دیا۔

13 اگست۔ مسئلہ کشمیر کے حل سے انتہا پسندی کا وجود ختم ہو جائے گا۔ صدر پرویز مشرف کا ڈیلی ٹیلی گراف کو انٹرویو۔ قیامِ پاکستان کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اجتماعی کوششیں تیز کرنا ہونگی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز۔

14 اگست۔ پاکستان کا ۵۹ واں یوم آزادی جوش و خروش سے منایا گیا۔ صدر پاکستان نے لاہور میں بابِ پاکستان کا سنگِ بنیاد رکھا۔ ایٹمی اور میزائل صلاحیت مزید بہتر بنائیں گے۔ وزیر اعظم کا اسلام آباد میں پرچم کشائی کی تقریب سے خطاب۔

IQBAL FORUM



# حوالہ جات


۱۔ فائل روزنامہ امروز۔لاہور' ملتان۔

۲۔ فائل روزنامہ کوہستان۔ملتان۔

۳۔ فائل روزنامہ جنگ۔لاہور' کراچی۔

۴۔ فائل روزنامہ نوائے وقت۔ملتان' لاہور

۵۔ فائل روزنامہ مشرق۔لاہور

۶۔ فائل روزنامہ خبریں۔لاہور

۷۔ فائل رزنامہ پاکستان۔لاہور

۸۔ فائل روزنامہ حریت۔کراچی

۹۔ فائل رونامہ جسارت۔کراچی

۱۰۔ فائل روزنامہ آزاد۔لاہور

۱۱۔ فائل رونامہ آفتاب۔ملتان

۱۲۔ فائل ہفت روزہ چٹان۔لاہور

۱۳۔ فائل ہفت روزہ زندگی۔لاہور

۱۴۔ فائل ہفت روزہ تکبیر۔کراچی

۱۵۔ فائل ہفت روزہ اسلامی جمہوریہ۔لاہور

۱۶۔ فائل ہفت روزہ معیار۔کراچی

۱۷۔ فائل ہفت روزہ آتش فشاں۔لاہور


## کتابیات


۱۸۔ پاکستان کی ناکام سازشیں ---------- عقیل عباس جعفری

۱۹۔ ۳۶۶ دن ---------- عقیل عباس جعفری

۲۰۔ اور لائن کٹ گئی ---------- مولانا کوثر نیازی

۲۱۔ سندھڑی سے اوجڑی تک ---------- اظہر سہیل

۲۲۔ سول اور فوجی سازشیں ---------- رفیق ڈوگر

۲۳۔ الطاف حسین ---------- منیر احمد

۲۴۔ سیاست دانوں کی جبری نااہلیاں ---------- احمد سلیم

۲۵۔ پاکستان میں انٹیلی جنس ایجنسیوں کا کردار۔منیر احمد

۲۶۔ تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء ---------- مولانا اللہ وسایا

۲۷۔ سیاست دانوں کی قلابازیاں ---------- وکیل انجم

۲۸۔ پاکستان کے تیس سال ---------- زاہد حسین انجم

IQBAL FORUM




۲۹۔ جو میں نے دیکھا ---------- راؤ رشید احمد

۳۰۔ اور مارشل لاء آگیا ---------- پروفیسر غفور احمد

۳۱۔ شہاب نامہ ---------- قدرت اللہ شہاب

۳۲۔ میرا سیاسی سفر ---------- مخدوم حسن محمود

۳۳۔ وفیات مشاہیر پاکستان ---------- پروفیسر اسلم خان

۳۴۔ بھٹو کے آخری ۳۲۳ دن ---------- کرنل رفیع الدین

۳۵۔ بھٹو کیس ---------- مجاہد لاہوری

۳۶۔ پاکستان تاریخی و سیاسی جائزہ ---------- تجمل حسین انجم

۳۷۔ ایوب خان (فوجی راج کے پہلے دس سال) ---- الطاف گوہر

۳۸۔ دولتانہ داستان ---------- وکیل انجم

۳۹۔ پاکستان، تاریخ، جمہوریت، سیاست ---- محمد علی چراغ

۴۰۔ پاکستان تاریخ و سیاست ---------- ڈاکٹر صفدر محمود

۴۱۔ پاکستان جمہورت اور انتخابات ---------- اسد سلیم شیخ

۴۲۔ سازشوں کا دور ---------- اظہر سہیل

۴۳۔ جنرل ضیاء کے گیارہ سال ---------- اظہر سہیل

۴۴۔ ذوالفقار علی بھٹو ---------- کوثر نیازی

۴۵۔ مسلم لیگ کا دور حکومت ---------- ڈاکٹر صفدر محمود

۴۶۔ جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ---- جنرل ایوب خان

۴۷۔ دیدہ ور ---------- کوثر نیازی

48- File Daily Dawn Karachi-

49- File Daily The News Karachi-

50- File Daily Frontier Post Lahore-

51- File Daily Pakistan Times Lahore-

52- File Daily Muslim Islamabad-

53- File Weekly View Point Lahore -

54- File Monthly Herald Karachi-

55- File Monthly Newsline Karachi-

56- The Great Tragedy _____ Zulfiqar Ali Bhutto-

57- My Feudal Lord _____ Tehmina Durrani -

IQBAL FORUM

رضی الدین رضی کا نام ادب اور صحافت میں کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ ایک سچے اصول پسند اور نظریاتی قلمکار کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ 7 مئی 1964ء کو پیدا ہوئے۔ 1978ء میں ادبی سفر کا آغاز کیا 1983ء میں صحافت کے میدان میں قدم رکھا۔ نوائے وقت سمیت مختلف اخبارات و رسائل میں کام کیا اور آج کل روزنامہ ''نیا دن'' سے بطور نیوز ایڈیٹر منسلک ہیں۔ رضی الدین رضی کی مطبوعہ کتابوں میں ''دن بدلیں گے جاناں'' (شعری مجموعہ) ''ستارے مل نہیں سکتے'' (شعری مجموعہ) ''محبت کی نظمیں'' (نظموں کا انتخاب) اور ''بے نظیر بھٹو پرائم منسٹر ہاؤس سے واپسی'' (سیاسیات) شامل ہیں۔ جبکہ ''ڈرتے ڈرتے'' (کالم) اور ''مزاح نوشت'' (مزاحیہ مضامین) زیر طبع ہیں۔ وہ گزشتہ چار برسوں سے ''مہکتے حرف'' کے نام سے نعتیہ شاعری کا سالانہ انتخاب بھی شائع کر رہے ہیں۔ رضی االدین رضی اپنے فن پر ملک کے نامور ناقدین سے داد وصول کر چکے ہیں۔ شاعری میں غزل اور نظم دونوں میں ان کا منفرد اسلوب انہیں ہم عصر شعراء سے ممتاز کرتا ہے۔ رضی نے اردو شاعری میں مکالماتی نظم کا کامیاب تجربہ کیا اور ان کی مکالماتی نظموں نے بے پناہ مقبولیت حاصل کی۔ نثر میں ان کا روزانہ شائع ہونے والا کالم ''ڈرتے ڈرتے'' قارئین میں بہت مقبول ہے۔ ان کے برجستہ اور کاٹ دار جملوں میں چھپی تہہ در تہہ معنویت قاری پر سوچوں کے در وا کرتی ہے۔

شاکر حسین شاکر کے فن کی کئی جہتیں ہیں۔ وہ ادبی حلقوں میں خوبصورت شاعر، ادیب، خاکہ نگار، کالم نگار، مزاح نگار اور کمپیئر کی حیثیت سے پہچانے جاتے ہیں۔ 1964ء میں پیدا ہوئے۔ 1978ء میں ادبی سفر کا آغاز کیا۔ اور بہت کم وقت میں اپنی صلاحیتوں کا اعتراف کرایا۔ اب تک ان کی چار کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں۔ جن میں ''وہ عشق جو ہم سے روٹھ گیا'' (غزلوں نظموں کا انتخاب) ''جنرل اسلم بیگ مارشل لاء اور جمہوریت'' (سیاسیات) ''مزاحیہ مشاعرہ'' (مزاحیہ شاعری سے انتخاب) اور ''ہمارے نبیؐ'' (بچوں کے لیے سیرت)۔ جبکہ ''مزاح در مزاح'' (مزاحیہ مضامین) ''شکر پارے'' (خاکے) ''میرے کچھ خواب'' (کالم) ''چلو ہم بات کرتے ہیں'' (شعری مجموعہ) ''اسکا نام لکھتا ہوں'' (ہائیکو) اور ''سفر عشق'' (سفرنامہ حجاز) ان کی زیر طبع کتابیں ہیں۔ شاکر حسین شاکر ''انتخاب'' کے نام سے ادبی جریدہ شائع کرتے رہے اور روزنامہ نوائے وقت میں کہتا ہوں سچ کے نام سے ہفتہ وار کالم لکھتے ہیں۔ وہ معاشرتی مسائل پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ اور اپنے کالموں کے ذریعے لوگوں کے دکھوں کا مداوا کرتے ہیں۔ مرحوم اہل قلم پر ان کے تعزیتی مضامین علامہ راشد الخیری کے اندازِ تحریر کی یاد دلاتے ہیں۔ شاعری میں غزل، نظم اور ہائیکو ان کے پسندیدہ موضوعات ہیں ان کا شمار 80 کی دہائی کے ان نوجوانوں میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے جاپانی صنف سخن ہائیکو کو پاکستان میں متعارف کرانے کی تحریک میں سرگرمی سے حصہ لیا۔

RS. 2800-00

www.sang-e-mee.com
ISBN 969-35-1209-X
9 789693 512090